# فرہنگِ آصفیہ

جلد چہارم

نہیں کھیل اے داغ یاروں کی کہہ دو
کہ آتی ہے اردو زباں آتے آتے

# فرہنگِ آصفیہ

(گ) (ی)

رقیب بھی تو اُسے کان رکھ کے سنتے ہیں
عجب طرح کا مزا ہے مرے فسانے کا

## جلدِ چہارم

یعنی جامع ضخیم مبسوط کمل و مطوّل ہندوستانی اردو لغات یا خلاصہ **ارمغانِ دہلی** جس میں ہندوستانی مروجہ خاص و عام زبان کے تقریباً کل الفاظ یعنی عربی فارسی ترکی ہندی سنسکرت بلکہ لغات انگریزی مخلوط بہ اُردو۔ عدالتی و بیگماتی محاورات۔ اہلِ پیشہ و اہلِ حرفہ کی ضروری اصطلاحات۔ داخلِ روزمرہ ضرب الامثال خاص خاص اشارے کنائے۔ تاریخی واقعات۔ مناسبِ حال ماد‌ے۔ تذکیر و تانیث کے فیصلے۔ طبیعیات و فلسفہ کے حسبِ موقع مسئلے۔ علم زبان یعنی ظاہر کے نکتے۔ اُردو صرف و نحو کے نامعلوم قاعدے۔ ملک کی متداولہ رسمیں۔ قدیم و جدید تحقیقات کے اختلافات مع نظائرِ نظم و نثر و کثرتِ معانی اور وجہ تسمیہ وغیرہ قلمبند

### چون ہزار مندرج و مندمج ہیں

بندہ **سید احمد دہلوی** مصنف و مؤلف کتب متعددہ جن میں سے اکثر کتابوں پر گورنمنٹ انگریزی و ریاستہائے نامدار سے انعام بھی مل چکا ہے مثلاً سنلہ تقدیر و تدبیر۔ قطائع کنایہ۔ سفرنامہ مہاراو راجہ الور۔ ارمغانِ دہلی طبی تعلیم۔ لغات النساء۔ فسانۂ راحت۔ انشائے ہادی النساء۔ رسالہ علم اللسان۔ سہیلہ و کتب تعلیم نسواں وغیرہ وغیرہ نے اپنی لگاتار اکتیس برس کی شبانہ روز محنت و صرفِ کثیر

قدردانِ علم و ہنر فیض رساں فیض گستر۔ جناب معلی القاب حضور پرنور۔ اعلیٰ حضرت۔ والا شوکت۔ رستم دوراں۔ افلاطونِ زماں سلطان ابن السلطان۔ آصف جاہ۔ مظفر الملک۔ نظام الدولہ۔ حضرت بندگانِ عالی متعالی۔ نواب والا خطاب

## میر محبوب علی خاں بہادر

فتح جنگ۔ جی۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ آصف جاہِ سادس خلد اللہ ملکہم و سلطنتہم فرماں فرمائے مملکتِ حیدرآباد دکن صان اللہ عن الشرور والفتن کی اسلامی و دائمی یادگار کے واسطے سال جلوس میمنت مانوس سے تالیف شروع کر کے اکتیس سال میں ختم اور آٹھ برس میں ترمیم و نظرِ ثانی کے بعد تیمناً و تبرکاً حضورِ ممدوح کے نامِ نامی سے نامزد و شائع کی۔ تاکہ اہلِ ہند کو عموماً و باشندگانِ دکن کو خصوصاً اس کا فائدہ ہمیشہ پہنچا کرے مؤلف و حضورِ اقدس کا نام چلتا رہے **شعر** بنا قلم سے نام قیامت تلک ہے ذوق ✤ اولاد سے تو ہے یہی دو پشت چار پشت ✤ چنانچہ حضور انور دام اقبالہ و عم نوالہ نے وہ قدردانی فرمائی کہ مبلغ ساڑھے پانچہزار کلدار کے انعام اور چار سو جلدوں کی خریداری کے علاوہ پچاس روپیہ ماہوار کا وظیفہ بھی تاحیات مؤلف مرحمت کیا۔ بلکہ حال میں جو مؤلف کو مالی صدمہ پہنچا اور تخمینہ سے بہت زیادہ . . . بات پیش آئے امید کہ اُس کی بھی ضرور تلافی فرمائی جائے گی **شعر** دانت خاک راکس باز نشناسد زند ✤ مال سازے بکہ کرد دست جودش پائمال

### جنوری سنہ ۱۹۰۱ء میں

خاص مؤلف کی تصحیح و زیرِ اہتمام دارالاشاعت کی کوشش و مولوی ممتاز علی صاحب ضیا مالک مطبع حسن نامی رفاہِ عام پریس لاہور میں طبع ہو کر مشتہر ہوئی

(جملہ حقوق بذریعہ رجسٹری شدہ)

# تنبیہ

چونکہ اِس لُغات کی ہر صورت اور ہر موقع پر کئی کئی بار حسبِ ضابطہ رجسٹری عمل میں آئی ہے اور مؤلف نے صرفِ زر کے علاوہ محنت بھی سالہا سال بہت ہی سی اُٹھائی ہے اِس سبب سے تمام اہلِ مطابع۔ تمام تاجرانِ کُتب جملہ مُصنفین و مُولفین لُغات اور شایقینِ با فرہنگ یعنی **فرہنگِ آصفیہ** کے قدردانوں کی خدمتِ بابرکت میں نہایت ادب و انکسار کے ساتھ گزارش ہے کہ وہ طمعِ دُنیوی و غیر منصفی کو کام فرما کر سالما خواہ انتخاباً یا اختصاراً اِسی قالب میں یا اور قالب میں تغیرِ الفاظ خواہ عبارت۔ بہ تبدیلِ ہیئت یا چالاکیٔ طبیعت بلا اجازت چھاپ لینے یعنی ہماری سالہا سال کی محنت کو رائگاں کھونے کا قصد نہ فرمائیں اور بیٹھے بٹھائے قانونِ بستم ۱۸۴۷ء سنہ کی زد میں نہ آئیں کم مایہ خریداروں اور طلباءِ مدارس کے واسطے ہم خود ہی اِس کا انتخاب بھی نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ تیار کر رہے ہیں جو عنقریب طبع ہو جائے گا فقط

سید احمد دہلوی۔ از دفترِ فرہنگِ آصفیہ۔ دہلی حویلیٔ نواب مظفر خاں

---

**اطلاع** جس کتاب پر مصنف کے قلمی دستخط یا اُس کے دفترِ تصنیف کی مُہر ثبت نہو۔ وہ مسروقہ خیال کی جائے فقط۔ سید احمد مُولفِ فرہنگ آصفیہ

یا فتاح

یا تو لیتا ہوں و دل یا اب — کام اپنا تمام کرتا ہوں

# شکرگزاری و اُمیدواری

حالِ دل اُنسے کہوں میں آپ جاکر سامنے
مجکو لے جائے اگر میرا مقدر سامنے

**کیا** ایسے دریا دلوں۔ حاتم سے بڑھکر سخیوں۔ کریم النفس علم دوست ہُنرور رعیت **بادشاہوں** کے احسان کا دل بادل ہمارے اور ہمارے ملک والوں کے سروں پر چھایا ہُوا نہیں ہے؟ جنھوں نے ہندوستان کی عام اور نا مکمل۔ خاص علمی زبان کو ناقص رہجانے کے داغ سے بال بال بچا لیا جس بات کی کمی تھی جامع لُغات کو مدد دے کر اُسے پورا کرا دیا **شعر** بے سخاوت اُنہیں قرار کہاں ✦ کہ ہے عادت طبیعتِ ثانی ✦

**کیا** ایسے **وزارت مآب و ارکان** فلاطون انتساب کا شکریہ واجب نہیں؟ کہ جنھوں نے اپنی توجہ دلی۔ ہمتِ عالی اور فراخ حوصلگی سے **فرہنگِ آصفیہ** جیسی مبسوط لُغات کی اشاعت کا سامان بہم پہنچا دیا **شعر** قدرِ ہُنر کو چاہیئے عقل و تمیز و درک و فہم ✦ دست کشادہ دل فراخ منعمی و تونگری ✦

**کیا** ایسے بڑے محقّقوں۔ علم اللسان کے ماہروں۔ قوم اور ملک کے قابلِ فخر فاضلوں کا شکرگزار ہونا لازم نہیں؟ جنھوں نے اپنی خداداد و فوق العادت علمی لیاقت اور کامل تحقیقات سے ہر طرح جانچ و پرتال فرماکر ایسی بسیط اور وسیع فرہنگ کے واسطے امداد ملنے کی وہ زوردار نہیں نہیں بلکہ زبردست اور مدلل رپورٹ تحریر فرمائی کہ اُسنے فوراً ہی خلعتِ منظوری کا خوشخلعت پائی **شعر** ہو مجکو میری نامہ بیدہ کیا شناخت ✦ رکھتا ہے دردمند کی درد آشنا شناخت ✦

**کیا** ایسے منصف مزاج۔ بے نفس۔ خیرخواہِ ملک و قوم کا شکریہ مناسب نہیں؟ جس نے آٹھ مہینے کی مہلت بڑھاکر اُسے ادھورا نہ رہنے دیا اور پورا کراکر چھوڑا **شعر** دیکھ تو ہمتِ عالی سے بشر کا رتبہ ✦ مرتبہ اس کا بلند بھی عمارت سے نہ دیکھ ✦ ورنہ وہی بات ہوتی **شعر** نامہ بر جلدی میں تیری وہ جو تھی مطلب کی بات ✦ خط میں آدھی ہوسکی تحریر آدھی رہ گئی ✦ **بیشک** سب پر واجب بلکہ **فرض** ہے ✦

اب ہم سے پوچھیئے وہ کون ہیں؟ اُن کے اسمائے نامی گرامی کیا ہیں؟ وہ وہ ہیں جنکے نام اور دیکھے سے بھوکوں کی بھوک بھاگتی۔ پیاسوں کی پیاس بجھتی اور اُنکی ذات ستودہ صفات سے ہن کے دلوں کی مراد بر آتی ہے۔ سچ ہے **شعر** کیا کہیں اُس سے جو ہو ہم سے زیادہ جانتا ✦ وہ ارادہ ہے ہمارا بے ارادہ جانتا ✦ اگر آپ ہمہ تن گوش ہوکر سُنیں تو بلا شُبہ اُن کے حلقہ بگوش بنیں۔ خوشی کے مارے سُدھ رہے نہ ہوش کجا کہ تعلّی و لن ترانی کا جوش ✦

**کیا** آپ اعلیٰ حضرت۔ والا شوکت۔ سُلطان ابن السُّلطان۔ آصف جاہ۔ مُظفّر الملک۔ نظام الدولہ۔ حضور پُر نور بندگانِ عالی متعالی نوّاب مُستطاب جناب **میر محبوب علیخان** بہادر فتح جنگ۔ جی۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ آصف جاہِ سادس خلد اللہ ملکہم و سلطنتہم فرمانروائے سلطنتِ دکن حرسہا اللہ عن الآفات والفتن کے محبوب الخلائق مرغوب الآفاق نام گرامی سے واقف نہیں؟ جن نام کی تعریف میں ہمارے پیشین گوئے الامناسب حضرت غالب علیہ الرحمۃ گویا ہماری زبان سے پہلے ہی فرما گئے ہیں ✦

## اشعار

زباں پہ بارِ خدایا یہ کس کا نام آیا
کہ میرے نطق نے بوسے مری زباں کے لیئے

نصیرِ دولت و دیں اور معینِ ملّت و ملک
بنا ہے چرخِ بریں جس کی آستاں کے لیئے

زمانہ عہد میں اُس کے ہے محو آرایش
بنینگے اور ستارے اب آسماں کے لیئے

ورق تمام ہُوا اور مدح باقی ہے
سفینہ چاہیئے اس بحرِ بیکراں کے لیئے

**کیا** آپ نہیں جانتے کہ **آصف** عبرانی زبان کا مصدر ہے جو میووں کے **خوشے** اور **مہمانوں** کے جمع کرنیکے واسطے مختص ہے۔ حضرت کا یہی آبائی خطاب یہی **تخلص** اور اسی پر عمل درآمد ہے۔ سلیمان علیہ السلام نے اسی نام کے ناموروں سے نام پیدا کیا۔ حضرت عیسیٰ علیہ التحیۃ نے مبروصوں کو اچھا کرنیکے بعد اسی نام سے تندرستوں

سلہ یہاں حضرت سلیمان علیہ السلام کے وزیر آصف ... کی طرف اشارہ ہے جن کے انتظام کی تعریف ... [illegible]

میں شامل کر کے پکارا۔ ہمارے اعلےٰ حضرت نے **علما و شعرا** کا باغ لگایا۔ اُنکی تصانیف کے پھولوں اور پھلوں سے اپنے ملک کو بسایا اور سجایا۔ دُنیا کے تمام اہلِ کمال کیا اہلِ حرفہ کیا اہلِ زبان کیا صاحبِ ہُنر کیا اہلِ فن جو یہاں آکر جمع ہوئے اور انہوں نے دکن کی غریب الوطنی کو بہ از وطن بلکہ اپنا کعبۂ کعبہ سمجھا وہ اسی بابرکت اور مقدس لفظ کا اثر ہے۔ یہ سب لوگ اوّل اوّل مہمان بنکر آتے آخر کو گلگذار ہو کر یہیں رہجاتے ہیں **شعر** شکر خدا طبیعت کر میں جمع اہلِ فضل ٭ پیمانہ وار عادل داور کے سامنے ٭ یہ بھی اسی بے نظیر پرتاپ پرتو دلوں کے تسخیر کرنے والے جانگیر لفظ کا عالی سایہ ہے کہ اگر ہم جیسا ادنیٰ سے ادنیٰ بھی اہلِ جوہر آجائے تو وہ بھی چند روز میں عالی مرتبت بلند پایہ کہلائے۔ امیر ہو یا غریب مفلس ہو یا تونگر یہیں پڑ رہتا ہے بقولِ شخصے **شعر** مر رہئے یاسکی گلی میں ہم ٭ دل میں جو تھا وہ ہو گیا مطلب ٭ یہی ایک رہ جاوے تھے ہر **شعر** صیاد پھینکدیوے یا برق پھونکدیوے ٭ اب ہاتھ اٹھالیا ہے ہم نے بھی آشیاں سے اور ہم بھی یہاں ہیں کہاں سے کہاں چلے گئے **شعر** جیتے جانا تھا سخن ہونگے زباں پر کتنے ٭ پر قلم ہاتھ جو آئی لکھے دفتر کتنے ٭

**کیا** آپ فلکِ کتاب وزارت مآب جناب نواب **میر فضل الدین خاں بہادر** سکندر جنگ۔ اقبال الدولہ۔ اقتدار الملک۔ سر وقار الامرا بہادر کے سی ایس آئی وزیرِ اعظم دستورِ معظم دولتِ دکن کو نہیں جانتے۔ یہی تو ہیں جنہوں نے مؤلف کو انعام سے مالا مال اور قدر دانی سے نہال کر دیا تھا **شعر** تو ایک کو علم ہے اے داور کریم ٭ دب جائے تیرے سایہ سے بھی دشمن جسیم ٭ کیا کچھ نہیں ہے فیض ترا ایک جہان پر ٭ کیا کچھ نہیں ہے خُلق ترا خلق پر عمیم ٭ **لیکن** مؤلف کی بدنصیبی نے اُسے بھی کھو دیا۔ اور جو کچھ گھر کا تھا وہ بھی ڈبو دیا۔ قرض لیا دام لیا۔ لیکن یہ بساط سے باہر کام تمام کیا پر کیا **شعر** جو بار آسمان و زمیں سے نہ اُٹھ سکا ٭ تو نے غضب کیا دلِ ناداں اُٹھالیا ٭ مگر ہائے افسوس **شعر** ہمسا نازک مزاج یوں محتاج ٭ ہو بُرا چرخ سفلہ پرور کا ٭ ہر چند عدا اندازوں نے رخنے نکالے۔ ضلعے ڈالے۔ میرے وظیفہ میری بنی بات پر حرف لانا چاہا۔ مگر واہ رے وزیر روشن ضمیر نہ وظیفہ میں فرق آنے دیا نہ آبرو کو ہاتھ لگانے دیا بمیری عاجزی اور بیکسی پر ہمیشہ رحم کھایا **شعر** اللہ رے دستگیری پیدا کیئے کی شرم ٭ بخشا اُسی کو جسنے سر اپنا جھکا دیا ٭

**کیا** آپ افصح الفصحا ابلغ البلغا شمس العلما۔ فخرِ قوم سیّد عالی نسب والا حسب ساحرِ بیان جادو زبان بگرامی تراز جہان جناب والا خطاب مولوی **سیّد علی** صاحب بلگرامی کو بھول گئے ؟ وہ یہی بزرگوار ہیں۔ جنہوں نے فرہنگِ آصفیہ کو جگہ جگہ سے دیکھکر مؤلف کی تحقیق اُسکی جانکاہی اور فراہمی لغات کا اندازہ فرما کر جیتہ جیتہ پرورش فرمائی۔ جس کی قبولیت سے اُنکا پورا ہونا اور چھپنا نصیب ہوا۔ یہی نہیں بلکہ جس وقت کہ ایک نودولت کتب فروش نے حقِ تصنیف پہ ہاتھ ڈالنا اور اس کتاب کا خود مالک بنکر نفع اُٹھانا چاہا تو اُس وقت بھی ایک بھاری رقم کی دستگیری سے یہی ہمدردِ قوم آڑے آیا اور اُسی نے بس آفتِ ناگہانی سے بچایا **شعر** نیک بد کوئی نہ دنیا میں رہا لیکن ظفر ٭ یا بھلائی رہ گئی کچھ یا بُرائی رہ گئی ٭

**کیا** آپ جناب مولوی **محمد عزیز مرزا** صاحب ہوم سکریٹری گورنمنٹ نظام کو بھلا سکتے ہیں ؟ جنکی عالمانہ عالی ظرفی۔ مبصرانہ جوہر شناسی قدر دانیِ محنت تصنیف و تصحیح نے جلدِ چہارم کے واسطے آٹھ مہینے کی اور مہلت عنایت فرمائی۔ ورنہ یہی جلدِ چہارم جو اسوقت ۔۔ صفحوں سے زیادہ پر نظر آرہی ہے دو سو صفحوں پر بھی دیکھنی نصیب نہوتی۔ اسمیں شُبہ نہیں کہ اس طوالت سے مؤلف ہی کا **نقصان** بیحد کمال ہوا اُسی کی جان پر قرضہ کے سبب زیادہ وبال اور بال بال مقروض ہوا۔ مگر خدا تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ کام حسبِ لخواہ انجام کو پہنچ گیا **شعر** کیا قدر ہو سخن کی اُنھیں جنکے سامنے ٭ یکساں صدائے طوطی و فریادِ زاغ ہے ٭ چونکہ صاحب موصوف خود لائق سخن فہم اور تصنیف کی مشکلات سے واقف تھے اس قلیل مُہلت کو انصاف کے خلاف نہ سمجھا اگرچہ یہ سچ تو یہ ہے کہ اب ایک وقت بھی آگیا تھا **شعر** کام ہے وقت پہ موقوف جب آجائے ہے وقت ٭ تو وہ ہو جائے ہے اُسوقت نظر آتے ہے آپ اگر مؤلف کو عذاب الدین سے سبکدوشی نصیب نہوئی تو یہ سودا بیس اُسکو دیوانی میں گھسیٹ گھسیٹ کر دیوانہ بنا دیگی۔ اور قرضخواہ ملک الموت کی ڈراونی صورت بن بن کر زندہ در گور کر دینگے **شعر** کہتے ہیں جیتے ہیں اُمید پہ لوگ ٭ ہمکو جینے کی بھی اُمید نہیں ٭ مگر ہاں ع **گزارش اپنی آپ سفارش** ؎ مرزا صاحب مطبوعہ جلدِ سوم ہی نظرِ قدس سے گزرگئی ہوتی تو کیا کہیں کا بیڑا پار ہوجاتا۔ **شعر** اُن کا ملنا محال ہو لیکن ٭ شوق بہت بڑھ جائے جاتا ہو ٭ اگر مجھے براہِ راست بھیجی بھی تو اُسے گمان ہو کہ شتر بے مہار عالمِ بالا پر اِسطرح پہنچا دیا کہ ہمارے فرشتوں کو بھی خبر نہوئی اور وہی مثل صادق آئی **شعر** بیکے پیغام گئے پھر کبھی نہ آئے ٭ سبز تو کچھ نامہ بر کا بھی بھروسا نہ رہا **غرض** ۔ اپنی دانست میں کچھ نہیں ہیں ہم ٭ کیا کریں اب نہیں نا چار ہیں تقدیر سے ہم ٭

---

[۱] انشاء اللہ ... صاحب ... ایما اللغات کے ... [illegible]

[illegible]

کیسی ہے ... ب وہ کرے اپنا کرم • کام بگڑے ہوئے بنائیں یونہیں آپ سے آپ • لیکن شعر اُنکی خدمت میں کچھ تقدیر • کب مجھے باریاب کرتی ہے • اب خدا وہ دن کرے
کہ نمو ہے مرقعۂ فرہنگ سے سبکدوشی زیر ترمیم جلد اول و دوم کے دوبارہ چھپوانے کی وسعت ریاست کو فراوانی دولت و اقبال سے کامرانی
ہدائے ہم ملک عالی کو بندگان عالی کی دائمی خوشنودی مزاج سے شادابی ہو ہم سکرٹری صاحب کو اعزازی خطاب ترقی مدارج اعلیٰ دن دونی رات چوگنی کامیابی حاصل ہو

## این دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

| کہیں زبان قلم سے دعا نہیں | شعر | چل سکی جب رواں زباں اپنی |
| --- | --- | --- |

بندہ سید احمد دہلوی مؤلف فرہنگ آصفیہ [illegible] نواب [illegible] خان [illegible]

## شکریۂ ارکان ریاست دکن حیدرآباد حرسہا اللہ عن الآفات والفساد

یہ بندہ مؤلف بزرگواران و عہدہ داران مندرجہ ذیل کی اُن ہمدردی اور مالی امداد و کوشش نمائی کا تہ دل سے شکریہ بجا لاتا ہے جو انہوں نے اس عاجز و بے وسیلہ کی محنت معائنہ ہی پر توجہ۔ اُنکی حقیر تالیف سے قومی لحاظ سے لغات کے نہایت مفید و کارآمد ہونے سے اتفاق رائے ظاہر فرما کر صرف مؤلف ہی کو نہیں بلکہ تمام ہندوستان اور ملک دکن کو اپنا مداح و مرہون احسان بنالیا •

(۱) عالی جناب مغفرت مآب عالی مرتبت والا جاہ بہشت بریں آرامگاہ نواب محمد مظہر الدینخاں سرسالار جنگ بہادر سابق مدار المہام دولت آصفیہ انار اللہ برہانہ •

(۲) عالی جناب حشمت مآب نواب وقار الملک نصرت جنگ بہادر حضرت مولوی مشتاق حسین خاں صاحب پنشنر سلمہ اللہ تعالیٰ •

(۳) عالی جناب فیض مآب نواب محسن الملک بہادر منیر نواز جنگ مولوی سید مہدی علی خاں صاحب پنشنر سلمہ اللہ تعالیٰ •

(۴) عالی جناب فضیلت مآب نواب عماد الدولہ بہادر حضرت مولوی سید حسین صاحب بلگرامی ناظم تعلیمات و معتمد خاص حضور نظام و ممبر کونسل آف سٹیٹ حیدرآباد دکن سلمہ

(۵) عالی جناب والا خطاب نواب عماد جنگ بہادر حضرت مولوی محمد صدیق صاحب معتمد فینانس سلمہ اللہ تعالیٰ •

(۶) عالی جناب سیادت مآب حضرت مولوی سید حسن صاحب ناظم بندوبست سلمہ اللہ تعالیٰ •

## شکریۂ احباب اولو الالباب

ان میں سب سے اول ہمارے شفیق و رفیق دلی جناب منشی درگا پرشاد صاحب پنشنر نادر کمشنری دہلوی مصنف خزینۃ العلوم۔ تذکرۃ النسا۔ تذکرۂ شعرائے دکن۔ نکات الحنا۔ اکسیر نادر۔ گلدستۂ اخلاق وغیرہ شکریہ کے مستحق ہیں۔ جنہوں نے ابتدائے تالیف میں جبکہ ہمارے پاس بہت کم سامان تالیف تھا اپنے کتب خانہ کی نادر نادر کتابوں سے امداد فرمائی۔ ان کے بعد جوان ہمت جوانمرگ جناب شاہ بہار الدین بن جناب عبد اللہ شاہ صاحب بشیر مرحوم و مغفور نبیرۂ حضرت شاہ نصیر الدین صاحب نصیر دہلوی کا دلی شکریہ واجب ہے جنہوں نے حالت تالیف میں اکثر نایاب کتاب قلمی و دواوین اُردو سے ہماری مدد فرمائی۔ اما بشغان دہلی حصۂ اول پر ایک برجستہ تاریخ طبع لکھکر چھپوائی •

اب اخیر میں ہمارے لائق و سعزز نوجوان ہونہار مہربان جناب لالہ سری رام صاحب ایم اے۔ رجسٹرار عدالت خفیفہ لاہور خلف العتقدق جناب فضیلت مآب آنریبل رائے بہادر بابو مدن گوپال صاحب ایم اے بیرسٹرایٹ لا و ممبر لیجسلیٹو کونسل پنجاب اس امر کا استحقاق رکھتے ہیں کہ اُن کا دلی شکریہ اس عنایت کی بابت ادا کیا جائے جو انہوں نے زمانۂ طبع میں ہمارے ساتھ مرعی رکھی یعنی اپنے قابل قدر نہایت ضخیم زیر تالیف تذکرہ کو جس سے بہتر جامع اور مکمل شعرائے اُردو کا تذکرہ آجتک نہ لکھا گیا اور نہ آیندہ شاید اس سے زیادہ تحقیق اور تجسس سے لکھا جائے ہمارے مطالعہ کے واسطے وقف کردیا۔ جس میں سے ہم نے چیدہ چیدہ اور چوٹی کے اشعار چھانٹ چھانٹ کر اپنی کتاب کے حسن کو دوبالا کر دیا •

---

حاشیہ متعلق صفحہ (۴) کسی کے مرنے کا افسوس ہو مشتاق ہیں • کہ جیساریہ کا ہمیشہ قربانی • کوئی بنا کر بگڑا ہے رہا ہو • جا رہا ہے کہ یہ [illegible] جلد سوم [illegible]

# معززرا قمانِ تقاریظ۔ ناظمانِ تاریخ۔ نامی گرامی اخبارات کا شکریہ اور اشاعت فرہنگ کا مژدہ

| آج گلشن سے نسیمِ سحری آتی ہے | آئی پھر فصلِ بہاری جو بسی پھولوں میں |
|---|---|

جن نامی گرامی باوقعت اور معزز اخبارات۔ تقاریظ نگار۔ ناظمانِ تاریخ منسوبہ خاتمہ نے وقتاً فوقتاً نمونے سے لیکر حصص و اجلاد کی اشاعت تک اپنی بیش بہا رائے اور قابلِ قدر آزادانہ تحریروں سے ہمارے ملک کو آگاہ فرمایا۔ اور ہر طرح سے ہمارے عیوب کی عیب پوشی فرماکر ہمت کو ناپیدا کر بڑھایا۔ کیونکہ شعر میں بھی بشر کلام بشر ہو ہر کلام و حاسد کو اعتراض ہو حق کے کلام پر تو پھر کیا اصل ہے۔ شعرِ نیک و بد دونوں برابر ہیں جہاں میں آنا چار دن خلق میں رہجانا ہے چرچا ہو کر مگر اپنا تو سدا حضرت ظفر کے اس قول پر مدار ہا۔ شعر ظفر ہے وہی اپنے نزدیک انا۔ رہے ہے جو دنیا میں ناداں بن کے۔ اسمیں شبہ نہیں کہ منت شناس حق گو ہماری منت کی داد دینگے لیکن یاد رہے کہ ہم عیب جو۔ حرف گیروں کی حرف گیری سے بھی امداد ہی لیں گے۔

ہماری زبان اور لیاقت کہاں ہے کہ ہم اُن کا۔ اُنکی خداداد لیاقت اور اس دور اندیشی کا حسب لحاظ شکریہ بجالائیں۔ لیکن ہم دل سے ایسے ملکی خدمت گزاروں کے مرہونِ منت ہیں اور ہمیشہ رہیں گے۔ ہم اسکے سوا کیا کر سکتے ہیں کہ ہمنے اپنے ملک کی مروجہ زبان کے وہ ہزار پریشان اور تتر بتر ہوئے۔ محاورات۔ مفردے۔ اصطلاحات اور ضرب الامثال وغیرہ کو اپنی بھری جوانی گنوا کے بڑھاپے تک جمع کر دیا۔ مُعظم بان میں جو کتاب لغات کی کمی تھی اُسے پورا کر کے اس دماغ کو رشا جسٹ اشاعت کا مژدہ سنا دیا ہے۔ ملک کی خدمت سمجھو چاہے کسی قوم کی ناکمل زبان کی تکمیل شعر جو ہے کلامِ شیخ وہی قولِ برہمن۔ مطلب ہے ایک فرق فقط ہے لغات کا۔ مگر گورنمنٹ نظام سے جہاں سے کی امداد نہ ملتی تو کچھ بھی نہ تھا سب بستے اسیطرح بندھے کے بندھے پڑے رہتے جسطرح اب ترمیم شدہ اور زیرِ ترمیم اجزا ہیں۔ اجزا ہیں اسلئے جنمیں سیکڑوں مفید باتیں ملتی ہیں) اور اخیر کو ہم یہ احسان دل کا دل ہی میں لیکر چل بستے۔ اس صورت میں حضور نظام ہی کا اخبارات نیز تقاریظ نگار ۔۔۔ ممنون ہونا چاہیے۔ اور ہمارے ملک کو بھی تو ہم تم سب نواب فصیح الملک کی مقبول خالق خلائق زبان سے ممنون کر اور پکار پکار کر کہیں۔

| دکنِ بھی | ملک | آباد | رعیت بھی | سلامت رہے شاہِ محبوب یارب |
|---|---|---|---|---|

بندہ سید احمد دہلوی

مولفِ فرہنگِ آصفیہ

دہلی

# گ

**گ** (مث) اسم مذکر۔ (۱) فارسی کا چھبیسواں۔ اُردو کا اُنتیسواں۔ ہندی کا تیسرا حرف صحیح ہے جسے گافِ فارسی یا عجمی بھی کہتے ہیں (۲) حسابِ جُمل میں اس کے بیس عدد کاف تازی کے برابر شمار کئے جاتے ہیں (۳) یہ حرف ہندی۔ فارسی زبان میں کبھی اوّل کبھی وسط کبھی آخر میں حروفِ ذیل سے بدلا جاتا ہے۔ ب ج د خ غ م و ی +

**گا** (ہ) (۱) علامتِ مستقبل (۲) علامتِ تعظیم جیسے "آیئے گا۔ کھانے کا نوش فرمایئے گا" وغیرہ +

**گابھ** (ہ) اسم مذکر: حیوانات کا حمل۔ بار شکم گاؤ و گوسفند وغیرہ +

**گابھ ڈالنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) گائے۔ بکری وغیرہ حیوانات کا پیٹ گرانا۔ کچا بچہ جننا (۲) خوف یا رُعب کے باعث حمل نکل پڑنا۔ نہایت رُعب ماننا۔ جیسے "وہ اس حوصلہ کی بیوی تھی کہ اُس کے سامنے گابھنی گابھ ڈالتی تھی" +

**گابھا** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کیلے یا کھجور کے پیڑ کا نیا پتا جو ابھی تک سفید اور نہایت ملائم ہو۔ گنگوند یا کونپل کے بیچ کا پتا (۲) لکڑی کا اندرونی حصہ۔ گودا۔ آسرا۔ (۳) کچا اناج۔ کھڑی کھیتی (۴) لحاف یا رضائی کے اندر کی نکالی ہوئی پرانی روئی۔ رُوئی۔ لوگڑ +

**گابھن** (ہ) اسم مذکر:۔ (پورب) حاملہ۔ حیوانِ باردار۔ گرب وتی۔ پیٹ والی۔ گیابھن۔ گبھن +

**گابھنی** (ہ) اسم مؤنث:۔ حاملہ۔ پیٹ والی۔ زنِ باردار۔ گرب وتی +

**گابھنی گابھ ڈالتی ہے** (ہ) محاورہ مثل:۔ نہایت رُعب غالب ہے ایسا رُعب اور خوف ہے کہ حمل والیوں کے مارے دہشت کے حمل گر پڑتے ہیں۔ جیسے "خردافروز لکھنی پرمی ایک بڑی تعلقے دار سیلے سینے کی بیوی تھی جس کے سامنے گابھنی گابھ ڈالتی تھی" (چتر بھیل) +

**گات** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) جسم۔ سریر۔ تن۔ بدن + جسامت۔ ا جیٹ عورت کا بنڈا ؎
جسے باندھے ہونے گاتی مجھے کیما پڑا دل پاشنکی مری یہاں تر گات نہ تھی (آتش)
(۲) سینہ۔ صدر۔ چھاتی۔ چنانچہ گاتی اسی وجہ سے اُس بندش کو کہتے ہیں جو سینہ پر آ کر بندھے۔ جیسے "بندیاں پشواز پر اور گنوار یا گوجر جاڑوں میں چھاتی پر باندھتے ہیں (۳) پُوچی۔ پستان۔ کچیں ؎

مجھ میں جرأت ہے بہادری دست درازی کی کہاں
دیکھ کر مجھ کو چھپا لیتے ہو تم گات عبث (مجروح)

دکھنی گات تو موتی صدف میں جا کے چھپا ✦ جھکی زلف تو ہر پیچ بیقرار ہوئی (مصحفی)
چھپیں گے نہ اے ترک جو گو گہ کا ✦ تم کرو لاکھ تن کے ڈھکتے ہو گات کو (اکبر)

(۴) وضع۔ اسلوب۔ طرح۔ خوشنمائی جسم ✦

ان کر لی ہے عبث اپنے وہ جوبن چاؤ ✦ گات سیکھ لی ہی نازنین کی نہیں گت سے کم (رنگین)
نہ تری بات بری ہے نہ تری گات بری ✦ نظر آئی نہ مجھے تیری کوئی بات بری (ناسخ)

(۵) عورت کا اوپر کا دھڑ۔ دیکھا (۶۔ ہندو عو) اندام نہانی۔ فرج۔ شرمگاہ۔ بھگ۔
بدن (۷۔ ہندو عو) گربھ۔ پیٹ۔ حمل۔ اودھان ✦

**گات اُگنا** (ہ) فعل لازم:۔ (گیتوں میں) عورت کی چھاتیاں اُبھرنا۔ جوبن یا مدہ پر آنا ✦

**گات سے ہونا** (ہ) فعل لازم:۔ (ہندو عو) حمل سے ہونا۔ حاملہ ہونا۔ باردار ہونا۔ پاؤں بھاری ہونا۔ اُمید سے ہونا ✦

**گاتا** (ہ) اسم مذکر۔ ہندو:۔ (۱) دہی کا پھٹا یا چکا۔ دہی کا تھکا جو اُوپر سے جمار جما ہوا ہو (۲۔ پورب) کتاب کا پٹھا۔ پٹ۔ گُورہ۔ کتاب کی جلد۔ دفتی۔ وصل ✦

**گاتی** (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی پوشش یا جاکٹ و دوشالہ وغیرہ جس میں چادر کو بغلوں کے نیچے سے نکال کر سینہ پر گرہ دے لیتے ہیں۔ لیکن رنڈیاں اُسے پشوازیں باندھ لیتی ہیں ✦

اک خلق کو جوگی بنا بیٹھے تو عجب کیا ✦ وہ گاتی دوشالے کی بکتے پہنے کالے (جرأت)

**گاتی باندھنا** (ہ) فعل متعدی:۔ دوپٹہ کو سینے اور کمر سے کسی کام کے واسطے باندھنا

اس اودی اوڑھنی سے نہ تو گاتی باندھیو
بن جائیگی یہ کوندری کا جھل کی اوڑھنی (نظیر)

پہنے کو آتشیں شیشے کے گاتی باندھ کر
دلربائی مٹتی کی اس جانِ جاں نے گات میں (ناسخ)

**گاتی مارنا یا لگانا** (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (گاتی باندھنا) ✦

**گاتے گاتے کلاونت ہو ہی جاتا ہے** (ہ) محاورہ:۔ یعنی کام کرتے کرتے تجربہ کار اور ماہر ہو ہی جاتا ہے ✦

**گاج** (ہ) اسم مؤنث (پورب):۔ (۱) بجلی۔ برق۔ دامنی۔ صاعقہ۔ (۲) کلائی کی چوڑیاں (۳) جھاگ۔ کف۔ پھین (۴) قہرِ الٰہی۔ غضب۔ آفت ✦

**گاج پڑنا** (ہ) فعل لازم (پورب):۔ بجلی پڑنا۔ بجلی گرنا۔ بجلی کے صدمہ سے مرنا ✦

**گاجا باجا** (ہ) اسم مذکر:۔ ڈھول۔ دمامے۔ تاشے۔ مرفے اور نقارے وغیرہ کی دھوم دھام ✦

**گاجر** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) گزر۔ زردک۔ حزر۔ ایک قسم کی میٹھی جڑ۔ مزاجاً درجۂ دوم کے آخر میں گرم اور درجۂ اوّل میں تر (۲) حقارتاً و مجازاً کم قیمت چیز۔ جیسے "گاجر کی پونگی بجی تو بجی نہیں تو توڑ کھائی" ✦

**گاجر مولی** (ہ) اسم مؤنث:۔ کم قیمت اور ادنےٰ درجہ کی چیز۔ جیسے "تم نے اسے بھی کوئی گاجر مولی سمجھا" ✦

**گاجنا** (ہ) فعل لازم (گنوار):۔ (۱) گرجنا۔ بادلوں کا بولنا۔ شیر کا دہاڑنا۔ چنگھاڑنا (۲) خوش و خرم ہونا۔ شادماں ہونا (پنجاب) (۳) ناگوار گزرنا۔ گراں گزرنا۔ جیسے "چھاتی پہ بیٹھ کر بولنا گاجتا ہے" ✦

**گاچ** (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا باریک جالیدار ریشمی کپڑا ✦ ریشمی یا سوتی باریک اور ملائم جالیدار کپڑا جو لاہی کی مانند ہوتا ہے ✦

گاچ باریک جو جھلی سی ہو ✦ کرتی تو اسکی بھبھوکا سی ہو (رنگین)

(چونکہ یہ کپڑا اوّل ملک کنعان کے شہر غازا میں ایجاد ہوا تھا اس وجہ سے انگریزی میں اسے گاز Gauze کے نام سے موسوم کیا) ✦

**گاد** (ہ) اسم مؤنث (۱) دُرد۔ تلچھٹ۔ راب۔ تہ نشین۔ پانی کے نیچے بیٹھی ہوئی گرد (۲) کیٹ۔ گاڑھا تیل۔ تیل کے نیچے کا چیکٹ (۳) نیچے کا گدلا اور گاڑھا تیل جو جم جایا جاتا ہے ✦

**گاد بیٹھنا** (ہ) فعل لازم:۔ دُرد کا تہ نشین ہونا۔ تلچھٹ کا نیچے اکٹھا ہونا ✦

**گادڑ** (ہ) اسم مذکر (گنوار):۔ (۱) گیدڑ۔ شغال۔ سیار (۲) بیشرم۔ بیش۔ (۳) تابع مہمل جو گودڑ کے ساتھ آتا ہے۔ جیسے "گودڑ گادڑ بیچ کر کام چلاتا ہے" ✦

**گار** (ف) (۱) علامتِ فاعل جو مرکبات میں آتی ہے۔ کنندہ۔ والا۔ کرنے والا ✦ بنانے والا۔ جیسے "پرہیزگار۔ ستمگار۔ گنہگار۔ خدمتگار۔ آموزگار۔ سازگار" (۲) خداوند۔ صاحب۔ آقا (۳) لائق۔ قابل۔ جوگ جیسے رستگار یعنی رہائی کے قابل (۴) سبب۔ باعث۔ جیسے "روزگار" یعنی سببِ روز و یادگار یعنی کسی کے یاد آنے کا سبب ✦

**گارا** (ہ) اسم مذکر:۔ گوندھی ہوئی مٹی جس سے دیوار چنتے یا اینٹیں تھاپتے ہیں۔ گلاوہ۔ ملاط۔ سانی ہوئی مٹی ✦

**گارا کرنا یا بنانا** (ہ) فعل متعدی۔ مٹی گوندھنا۔ مٹی سانا۔ مٹی میں پانی ڈال کر تغار بھگانا۔

**گارڈ** (۱) اسم مذکر۔ گارڈ Guard کا بگڑا ہوا لفظ ہے۔ (۱) سنتری۔ پہرے دار۔ نگہبان۔ پاسبان۔ محافظ۔ چوکیدار (۲) طلایہ۔ قلاوہ پیش رو لشکر کے گرد گشت کرنے والا گروہ (۳) چار سپاہیوں کا گروہ مع ایک افسر اور چند سپاہیوں کا پہرہ جو کہ سپاہیوں کے رہنے کی جگہ۔

**گارڈ** (انگلش) Guard ریل کا محافظ۔ ریلوے ٹرین کا نگہبان۔ اور ذمہ دار۔

**گاڑا** (ہ) اسم مذکر (۱) مسلموں کا ایک فرقہ جو عالمگیر کے عہد سلطنت میں ہندو سے مسلمان ہوا تھا (۲) گھاتی۔ گھات لگانے اور کمین گاہ میں بیٹھنے والا شخص چنانچہ گاڑا بیٹھنا یعنی دشمن کے انتظار میں کمین گاہ میں بیٹھنا آتا ہے۔

**گاڑنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) دبانا۔ دفن کرنا۔ دفنانا۔ قبر میں رکھنا۔ تو پنا۔ ساوہ دینا۔

چھوڑ کر مجھ کو سکتا تم اگر گھر جاؤ ۔ مجھے پیچھے گاڑ دو مرا مردہ دیکھو (رند)
مجھ کو گڑ گاڑے دکھانا چاہی بعد کو ۔ لیکیا گرو نے گھر جو بھاشہ ہوا (رنگین)

(۲) کھود کر جمانا۔ زمین میں قائم کرنا۔ کھڑا کرنا۔ جیسے "خیمہ گاڑنا۔ کھونٹا گاڑنا جھنڈا گاڑنا وغیرہ (۳) ٹھونکنا۔ دھنسانا۔ جیسے کیل گاڑنا۔

**گاڑھ** (ہ) اسم مؤنث (ہ پ)۔ (۱) مصیبت۔ سنکٹ۔ بپتا۔ مشکل۔ (۲۔ اسم مذکر) گزی۔ کپڑا بننے کا گڑھا۔

**گاڑھ پڑنا** (ہ) فعل لازم (ہ ب)۔ مصیبت پڑنا۔ مشکل پیش آنا۔

**گاڑھا** (ہ) صفت: (۱) ضد رقیق۔ غلیظ۔ چپٹا کا نقیض (۲) گھنا۔ ٹھس۔ گسا ہوا۔ غفص۔ سخت۔ ضد ٹھن (۳) گہرا۔ دلی۔ جگری۔ جانی۔ جیسے "گاڑھا یار۔ گاڑھا دوست" (۴۔ ہ۔ ہ) بھاری۔ مشکل۔ سخت۔ دشوار۔ کٹھن جیسے "وہی اپنی دیا کرے جو گاڑھی بپتا" (۵) مضبوط۔ طاقتور۔ زورآور۔ زبردست۔ قوی۔ غالب۔ زیادہ۔ جیسے "لال بڑا گاڑھا ہے یہ اس سے بھی گاڑھا ہے" (۶۔ اسم مذکر) ہندوستانی موٹا کپڑا۔ گزی۔ جاڑہ سفت (۷۔ اسم مذکر) جنگل اور رستہ اتنی۔

**گاڑھی** (ہ) اسم مؤنث۔ گاڑھا کی تانیث۔

**گاڑھی چھننا** (ہ) فعل لازم: (۱) گہری سی بھنگ بننا۔ بہت زیادہ سی بھنگ تیار ہونا۔ پتلی بھنگ چھننے کا نقیض



ساقی کی عطا میں کر کمی کیا شاخ نکلے ۔ گاڑھی چھنی بھنگ کہ سیلی کش پیر ہیٹھی (اسیر)

(۲) گہری دوستی ہونا۔ نہایت ارتباط ہونا۔ یگانگی یا لگانہ ہونا۔

بھر دے حوض سفال کے ساغر کو بھنگ سے
گاڑھی چھنی ہے ساقی اب ایک سبز رنگ سے (اسیر)

(۳) بھاری دشمنی ہونا۔ نہایت عداوت ہونا۔ ازحد آن بن ہونا۔ خوب لڑائی دنگا ہونا۔ خوب کول کھ ج ہونا۔ جیسے "آج ان دونوں کی خوب گاڑھی چھنی۔" (۴) گٹھ نشہ ہونا۔ گہرا نشہ ہونا۔

**گاڑھے ہیں** (ہ) محاورہ۔ غالب ہیں۔ قوی ہیں۔ زبردست ہیں۔ زیادہ ہیں۔ افزوں ہیں۔ بڑھ کر ہیں۔ مستزاد ہے۔

گاڑھے ہیں ہوا اس سے بھی جو سونے کو جا کر ۔ ملنا کے بولے
دیتا مجنوں گرا کنگرۂ عرش معلےٰ ۔ ہے یار ہی یہ قدرت (جرأت)

**گاڑے یا گاڑے بیٹھنا** (ہ) فعل لازم (اٹک)۔ گھات میں بیٹھنا۔ کمین گاہ میں بیٹھنا۔ گھات کے واسطے غاروں میں دبک کر بیٹھنا۔

**گاڑی** (ہ) اسم مؤنث: (۱) ارابہ۔ عجلہ۔ رتھ یا آدمیوں کے سوار ہونے اور اسباب لاد کر لے جانے کا پہیوں دار چھکڑا۔ بہل۔ منجھولی۔ رتھ۔ بگھی وغیرہ (۲) ریلوے ٹرین۔ ریل۔ ٹرین۔

**گاڑی بان یا گاڑی وان** (ا) اسم مذکر۔ کوچوان۔ گاڑی چلانے والا۔ کوچمین۔ ارابچی۔

**گاڑی بھر** (ہ) تابع فعل۔ (۱) اس قدر بوجھ جتنا گاڑی میں آجائے (۲) اس قدر راستہ جس میں سے گاڑی چل جائے (۳۔ ع) بہت سا۔ بہت سی۔ بہت کچھ۔ نہایت وسن مانا جسب دلخواہ۔

**گاڑی بھر آشنائی نہ چٹو بھر ناتا** (ہ) کہاوت: بہت سی دوستی سے ذرا سے رشتہ کا زیادہ خیال ہوتا ہے۔ رشتہ داری کا پاس بہت ہے اور اس قرابت دستی دوستی پر غالب ہوتی ہے۔

**گاڑی جوتنا** (ہ) فعل متعدی:۔ بیل یا بگھی وغیرہ میں بیل یا گھوڑا لگانا۔ بگھی میں گھوڑے جوتنا۔ گھوڑے کو بم میں لگانا۔

**گاڑی چلانا** (ہ) فعل متعدی: (۱) گاڑی ہانکنا (۲) گاڑی کو کرایہ پر دینا۔ گاڑی کو ٹھیکہ پر دینا۔

**گاڑی چھوٹنا** (ہ) فعل لازم:۔ ریلوے ٹرین کا کسی مقام سے روانہ ہونا۔

**گاڑی خانہ** (ا) اسم مذکر۔ بگھی یا گاڑی کے رہنے کا مکان۔

گاڑیوں کا اڈا ◆ وہ مقام جہاں بہت سی گاڑیاں کرایہ کے واسطے کھڑی رہتی ہیں ◆

**گاڑی کا راستہ** (ا) اسم مذکر :- وہ چوڑی سڑک جس پر گاڑی آجا سکے ◆ شاہراہ۔ چوڑی سڑک۔ بڑی سڑک ◆

**گاڑی کاٹنا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) چلتی گاڑی میں سے کچھ چرا لینا (۲) ریلوے ٹرین میں سے کسی گاڑی کو علیحدہ کرنا ◆

**گاڑی کٹنا** (ہ) فعل لازم :- چلتی گاڑی میں سے مال کا چوری ہو جانا ◆ ریلوے ٹرین میں سے گاڑی کا علیحدہ کیا جانا ◆

**گاڑی کو دیکھ کر پاؤں پھولنا** (ہ) فعل لازم :- سہارا پا کر ہمت توڑ دینا۔ سہارا دیکھ کر محنت سے باز رہنا۔ سواری دیکھ کر تھکنے لگنا۔ جیسے گاڑی کو دیکھ کر لاڑی کے پاؤں پھولتے ہیں ◆

**گاڑی ہانکنا** (ہ) فعل متعدی :- گاڑی چلانا ◆

**گاڑُر** (ف) اسم مذکر :- دھوبی۔ تریشا۔ کپڑے دھونے والا۔ رنگنے ◆

**گاس** (انگلش) Gas اسم مؤنث :- (۱) ہوائے بسیط۔ غیر مرکب ہوا (۲) ایک قسم کا آتش گیر مادہ یا روشنی دُھواں جو اکثر جھاڑیوں یا کنولوں وغیرہ میں جلتا ہے ◆ ہوائے روشن ◆

**گاگر** (ہ) اسم مؤنث :- لوہے یا تانبے کا گھڑا جس میں پانی گرم کرتے ہیں۔ گگریڑی ◆ پانی رکھنے کا کلسا ◆ تانبے یا پیتل کا گھڑا ◆

**گال** (ہ) اسم مذکر :- (۱) رُخسارہ۔ رُخسار۔ کپول۔ عارض ؎

رگ کنے لگے کندن پہ چڑھا ہے مینا
سبزۂ خط سے وہ خوش رنگ ترا گال ہوا } (؟)

(۲ ہندو) کور۔ کول۔ لقمہ۔ گراس پھنکا (۳) کلا۔ مجازاً زبان جاری جیسے "گال والا جیتے مال والا ہارے" (۴۔ ہندو) شیخی۔ ڈینگ۔ لنترانی۔ تعلّی ◆ لاف و گزاف۔ خودستائی۔ اپنی بڑائی (۵) وہ شے جو ایک بار ایک دفعہ منہ میں ڈالا جائے۔ لقمہ آسیا (۶۔ پنجاب) گالی کا مخفف جیسے "کیوں گال کڈھنا ئیں" ◆ گال: کٹڈھ۔ فرانسیسی خوانس کا قدیم نام جو بڑی یورپ کی ایک قدیم قوم

**گال بجانا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) گالوں میں ہوا بھر کر منہ سے بم بم کی آواز نکالنا۔ جیسے "ہر گن گائے تیسے گال بجائے" (۲) بیہودہ بکنا۔ یاوہ گوئی کرنا۔ ہرزہ سرائی کرنا۔ بکواس کرنا (۳) ڈینگ ہانکنا۔ شیخی بگھارنا۔ لاف زنی کرنا ◆

**گال پچک جانا یا پٹک جانا** (ہ) فعل لازم :- پیلے ہونے رُخسار کا جبڑے سے لٹک جانا۔ گالوں کا دُبلا پڑ جانا۔ گالوں کا پچک جانا۔ کثرت



مباشرت سے منہ نکل آنا ◆

**گال پچک جانا** (ہ) فعل لازم :- دیکھو (گال پنچ جانا) ◆

**گال پر گال چڑھنا** (ہ) فعل لازم :- بہت موٹا ہو جانا۔ گالوں کا پھول جانا۔ خوب گوشت چڑھ جانا۔ کچوری سے گال ہو جانا ◆

**گال پھلانا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) گالوں میں ہوا بھرنا۔ گالوں کو ہوا بھر کر اُونچا کرنا (۲۔ فعل لازم) موٹا ہونا۔ فربہ ہونا۔ کچوری سے گال کر لینا (۳۔ فعل لازم) منہ سُجانا۔ تھوتھنی پھلانا۔ رنجیدہ ہونا۔ خفا ہونا ؎

مشک کی طرح سے گال اپنے پھلانا کیوں ہے    ارے مارتے کے زخمے تو نہ پانی جیلکا (انشا)

**گال توڑنا** (ہ) فعل متعدی (بازاری) :- (۱) بتی لینا۔ زبردستی بوسہ لینا۔ رُخسار پر دانت مارنا۔ گال کاٹنا۔ زور سے چوما لینا (۲) گال میں چٹکی لینا۔ کے کھینچنا ◆ گال مروڑنا ◆

**گال سینکنا** (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- مبارکباد دینا۔ اصل میں ایک رسم ہے جو دُلہا کے پہلے پہل خسر کے گھر آنے پر اس طرح ادا کی جاتی ہے کہ سسرال کے موجودہ رشتہ دار اپنے ہاتھوں کو گرم کر کے اُس کے رُخسارو پر رکھتے اور اُسے مبارکباد خیال کرتے ہیں ◆

**گال کاٹنا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) زخم بر رخسار زدن کا ترجمہ۔ رخسارہ پر دانت مارنا۔ (۲) نقصان پہنچانا۔ ضرر پہنچانا جیسے "شیخ جی تم ہی گال کاٹا" ◆

**گال کرنا** (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- زبان درازی کرنا۔ زبان کرنا۔ گالی گلوچ بکنا۔ بیہودہ الفاظ زبان سے نکالنا ◆

**گالا** (ہ) اسم مذکر :- (۱) دُھنی ہوئی روئی کا گولا یا گتا۔ سنڈوف۔ ملڈفہ۔ پخنہ۔ پنبہ زدہ۔ گودڑ پنبہ بر زدہ جیسے "سو گالیوں کا ایک گالا بنایا اور اڑا دیا" (۲۔ پنجاب) ڈوڈے کے اندر کی سوتی سوتی روئی (۳۔ تشبیہاً) نہایت سفید۔ برف کی مانند۔ جیسے "سر گالا نشہ بالا" ◆

**گالاسا** (ہ) صفت :- (۱) روئی کی مانند ملائم۔ نرم۔ (۲) برف سا۔ نہایت سفید۔ چٹا۔ دھولا ◆ ابیض ◆

**گالے بال** (ہ) اسم مذکر :- سفید بال۔ دھولے بال ◆

**گالم گلوچ** (ہ) اسم مؤنث :- گالی گلوچ۔ دشنام دہی۔ گالی گفتار۔ باہمی دشنام دہی (گلوچ تابع مہمل ہے) ◆

**گالم گلوچ کرنا** (ہ) فعل متعدی :- گالی گفتار کرنا۔ گالیاں بکنا۔ گالیاں کی لڑائی لڑنا ◆ تُکّا فضیحتی کرنا۔ زبان درازی کرنا ◆

**گالُو** (ہ) اسم مذکر (ہندی) ۱- بکواسی - بکواد ی - باتُون - باتُونی ۔ بیہودہ گو - یاوہ گو - ڈاڑھا ۔ ڈینگیا ۔ شیخی باز - شیخی خورا ۔ اترونا - تھوتھا ۔

**گالوں میں چاولوں بھرنا** (ہ) فعل متعدی ۱- چبا چبا کر باتیں کرنا ۔ مُنہ میں گھنگنیاں بھرنا - ستھار مشار کے باتیں کرنا ۔ بات ہی آنا - چڑھ بناس ۔

ایک دن تھا کہ میرے آگے زُفرستو بھی تھی دال گلتی
بھرے ہیں گالوں میں اب تو چاولوں کی بیٹھ باتیں چبا چبا کے } (جرأت)

**گالے** (ہ) اسم مذکر :- (۱) گالا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے تبدیلی ۔ جیسے گالے کی سی کہہ جیسا ہاتھ ستائے کھوی ہے ستائے بیٹھا ۔

**گالے بنانا** (ہ) فعل متعدی ۱- روئی کے گرے یا گھتے تیار کرنا تا کر کاتنے کے کام آئیں ۔

**گالے ڈُوبیں گے پتھر تریں گے** (ہ) کہاوت ۱- اُلٹا زمانہ آئیگا - کلجگ کے آثار کی نسبت کہتے ہیں یعنی کلجگ میں ردیوں اور کمینوں کی تو بن آئیگی اور شریف وذی رتبہ ذلیل وخوار ہونگے ۔

**گالی** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) دشنام - بدزبانی - بُری بات - فحش بات - شرم کی بات - سبوبہ - دشتیمہ ۔

گالی کر جاتا ہے سارا بھلی گندی متلا زباں پہ گالی ہوگی زبان گندی کا (معروف)

(۲) ٹھٹھی ۔ مذاق کی بات ۔ جیسے سُسرال کی گالی ہنس کر ٹالی ۔

**گالی دینا یا سُنانا** (ہ) فعل متعدی ۱- دشنام دینا - بدزبانی کرنا - بُری بات مُنہ سے نکالنا - مانحن بولنا - جیسے "گالی دیتے سے کونسا بولے" یعنی بُری بات کی سہار کوئی بھی نہیں - گیت - چھاڑو مہار رواچھا ایس گاری دو ہمی - خلاسک گلا اٹھو ٹی مری مجبولہ تو سساری ٹوٹی چھاڑوس

بات کرتے ہی سُنائی ہیں گالی کیا خوب آپ نے ہم سے نئی چھیڑ نکالی کیا خوب (مصحفی)

دیکھ رہتے ہیں ہمیں دیتے ہو گالی کیا خوب چال صاحب نے نئی یہ تو نکالی کیا خوب (کمال)

**گالی کھانا** (ہ) فعل متعدی ۱- دشنام سننا - فحش بات کی سہار کرنا - کھوٹی بات سننا - جیسے "گالی دو نہ گالی کھاؤ" ۔

**گالی گفتا یا گالی گفتار** (ا) اسم مؤنث ۱- باہمی گالی گلوج - باہمی دشنام دہی - گالیوں کی لڑائی ۔ تو تو میں میں ۔

**گالی گلوج** (ہ) اسم مؤنث ۱- دیکھو (گالم گلوج و گالی گفتا) ۔

بس نا ہمیں گالی گلوج بندہ کا نہ اُمید وار ہے اب یہ غلام بوسے کا (مرزا اسمار)

**گالیاں** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) گالی کی جمع (۲) سیٹھنیاں ۔



کہیں چٹکیاں اور کہیں تالیاں کہیں ٹھٹھے اور کہیں گالیاں (میرحسن)

سُسرال کی گالیاں سب کو بھاتی ہیں ۔

**گالیاں بکنا** (ہ) فعل متعدی ۱- زبان سے فحش باتیں نکالنا - کُمرنے بچن بولنا ۔ بدزبانی کرنا ۔ بیہودہ سرائی کرنا ۔

**گالیاں دینا** (ہ) فعل متعدی ۱- دشنام دہی کرنا ۔ فحش کلمے یا سیٹھنیاں سنانا ۔

لے لیا بوسہ تو کیا رنج اُس نے گالیاں یاں کسی کے لیے یادہ ہے مزا تعزیر کا (ممنون)

لگے مُنہ بھی چڑانے دیتے دیتے گالیاں صاحب
زباں بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجئے دہن بگڑا } (اسمعیل)

**گالیاں سُہالیاں** (ہ) اسم مؤنث :- معشوقوں یا پیاروں کے مُنہ کی گالیاں جو اچھی معلوم ہوتی ہیں جیسے "تمہاری گالیاں نہیں سُہالیاں ہیں" ۔

**گالیوں** (ہ) اسم مؤنث ۱- گالی کی جمع جو حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کو واؤ مجہول سے بدل کر بنائی جاتی ہے ۔

**گالیوں پر اُترنا یا گالیوں پہ اُتر پڑنا** (ہ) فعل لازم ۱- گالیاں دینے لگنا ۔ بُرا بھلا کہنے اور دشنام دہی پر متوجہ ہو جانے کے موقع پر بولتے ہیں ۔ جیسے "تم تو بات بات پر گالیوں پہ اُتر پڑتے ہو یا اُتر آتے ہو" ۔

**گالیوں پر زبان یا مُنہ کھلنا** (ہ) فعل لازم :- گالیوں کی عادت پڑجانا ۔ گالیاں بکنے کا مشتاق ہو جانا ۔ زبان پر گالیاں چڑھ جانا ۔ زبان سے گالیاں نکلنا ۔ گالیوں کا تکیہ کلام ہو جانا ۔ زبان کا دشنام سے آشنا ہو جانا ۔

بیزار باتیں سُنوانے لگی گالیوں پہ مُنہ تمہارا کھل گیا (وزیر)

تکلم اس لبِ شیریں سے کیا ہوسے گالیوں پر جو زبان بُت بے پیر کھلی (نصیر)

**گالیوں پر مُنہ کھولنا** (ہ) فعل متعدی :- بدزبانی کرنا ۔ زبان درازی کرنا ۔ گالیاں بکنا ۔ گالیاں دینا ۔ گالیوں پہ اُتر پڑنا ۔

بات ہماری بھی مُنہ سے نکلی نہیں آپ نے گالیوں پہ کھولا مُنہ (مومن)

**گالیوں کا جھاڑ باندھنا** (ہ) فعل متعدی ۱- لگاتار گالیاں دینا ۔ متواتر گالیاں دینے پر اُتر پڑنا ۔ برابر گالیاں دیئے جانا ۔ گالیوں کا مینہ برسا دینا ۔

نہ جھاڑا غیر کو تُو نے کہ ہو کر جھاڑ لپٹا تھا ۔
بھی پر گالیوں کا جھاڑ تُو نے بدزباں باندھا } (جرأت)

**گالیوں کی بوچھاڑ کرنا** (ہ) فعل متعدی :- دیکھو (گالیوں کا جھاڑ باندھنا) ۔ لگاتار گالیاں دینا ۔ بےحد دشنام سُنانا ۔

چھوٹتے ہیں اب کوئی دو چار بوسے بن لئے چٹکیاں سے گالیوں کی بوچھاڑ کر (انشا)

## گم

**گام** (ہ۔ ف) اسم مذکر (گمشار) ۱۔ گاؤں۔ دسام۔ ۲۔ گام ۔

**گام** (ف) اسم مذکر: (۱) قدم ۔ ڈگ۔ دونوں پاؤں کے درمیان کا فاصلہ جو چلنے میں واقع ہوتا ہے۔ پیندہ ۔ پیر۔ پاؤں (۲) لگام۔ کام (۳) گھوڑے کی ایک قسم کی مشہور رفتار۔ جیسے یک گام۔ خوش گام وغیرہ (۴) پاؤں کی بار بطول۔ ایک لٹ۔ ایڑی سے انگوٹھے تک دو، آدھ گز لمبا۔ ایک ہاتھ ۔

**گانا** (ہ) فعل متعدی: (۱) سرودن اور سرائیدن کا ترجمہ۔ نغمہ سرائی کرنا۔ الاپنا۔ راگ یا سُروں میں کہنا۔ جیسے "گانا رونا کس کو نہیں آتا" "اُن کا تو گانا دم ہو جاتا" (۲) مشہور کرنا۔ بیان کرنا۔ ڈھنڈورا پیٹنا۔ ڈونڈی پیٹنا۔ جیسے "سب میں اسی کی برائی گاتا پھرتا ہے" (۳) کہنا۔ بیان کرنا۔ جیسے "تم اپنی ہی گاتے ہو" (۴) دکھڑا دُہرانا۔ بپتا بیان کرنا۔ سرگزشت سنانا۔ بیتی کہنا۔ جیسے "اپنی اپنی سب گاتے ہیں" (۵) مدح خوانی کرنا۔ سراہنا۔ ثنا خوانی کرنا۔ جیسے "جس کا کھائیں اُس کا گائیں" (۶) بکنا۔ بیہودہ اور بے ہودہ بات کہنا ؎

کیا ہیچ و دو دہ ہے کہ گانا کہو ہم سے سخن آسمان لاتا ہے
دیکھو ہوا ہے عاشق کے ہونٹ بلند آخر وہ زمیں پر ہی آتا ہے (جرأت)

(۷) اسم مذکر: نغمہ۔ سرود۔ راگ۔ جیسے "پکا گانا" وغیرہ ۔

**گانا بجانا** (ہ) اسم مذکر: (۱) راگ۔ رنگ۔ جیسے "وہاں تو روز گانا بجانا رہتا ہے" (۲) فعل متعدی: نغمہ سرائی و طبلہ نوازی کرنا۔ ڈوم پنا کرنا۔ جیسے "گاؤ بجاؤ کوڑی نہ پاؤ" ۔ "گانے بجانے کی دُھن ہی نہیں" ۔

**گانٹھ** (ہ) اسم مؤنث: (۱) گرہ۔ عقدہ (۲) جوڑ۔ بند (۳) گرہ نیشکر۔ گنے کی وہ جگہ جہاں سے پوری کی حد جدا ہوتی ہے ؎

پیت تو ایک سے کیجئے جا میں رس کی کھان
جہاں گانٹھ تہاں رس نہیں یہی پیت میں ان (دوہرہ)

(۴) غدود۔ گلٹی (۵) سُدہ۔ جیسے "پیٹ میں گانٹھیں ہیں" (۶) ناف۔ نابھی (۷) ڈب۔ جیب۔ کیسہ۔ تھیلی۔ ہمیانی۔ جیسے "گانٹھ گرہ میں کوڑی نہیں میاں گھٹے والے ہوت" (۸) گٹھڑی۔ پارسل۔ بستہ۔ پیکٹ (۹) جزو۔ گٹھی۔ جیسے ہلدی کی گانٹھ۔ پیاز کی گانٹھ (۱۰) بل۔ فرق۔ نفاق۔ عداوت۔ سلوک۔ بندش۔ آنٹ۔ بیر۔ پردہ۔ ڈاہ۔ کپٹ۔ جیسے "اُن کے دل میں اس کی طرف سے گانٹھ ہے" ؎

مُو بمُو دل میں گانٹھ رکھتی ہے زلف ... گانٹھ رکھتی ہے (نصیر)

(۱۱) عہد و پیمان۔ قول و قرار۔ اقرار مدار۔ ... ہمہ

## گان

**گانٹھ باندھنا** (ہ) فعل متعدی: (۱) گرہ دینا۔ گرہ لگانا (۲) یاد رکھنا۔ خیال رکھنا۔ جیسے "اس بات کی گانٹھ باندھ لو" (۳) باہم عہد و پیمان کرنا۔ (۴) جوڑا لگانا۔ عقد باندھنا۔ مناکحت کرنا۔ ازدواج کرنا ۔

**گانٹھ پڑنا** (ہ) فعل لازم: (۱) گرہ لگنا۔ گچھی پڑنا۔ (۲) دل میں فرق آنا۔ آن بَن ہونا۔ کینہ ہونا۔ کھٹ ہونا (۳) مشکل ہونا۔ بستہ ہو جانا۔ گٹھلیاں پڑ جانا۔ جیسے "حلوے میں گانٹھیں پڑ گئیں" ۔ "کھچڑی میں گانٹھیں پڑ گئیں" ۔

**گانٹھ جوڑنا** (ہ) فعل متعدی ہندو: (۱) پھیروں کے وقت دولہا دُلہن کے دوپٹے میں ملا کر گرہ دینا۔ عقد باندھنا۔ گٹھ جوڑا لگانا ۔

**گانٹھ سے جانا** (ہ) فعل لازم: گرہ سے جانا۔ اپنا ذاتی نقصان ہونا۔ جیب سے نکلنا۔ ڈب سے نکلنا ۔ پلے سے خرچ ہونا۔ پاس سے اُٹھنا ۔

**گانٹھ کا** (ہ) صفت: گرہ کا ۔ ذات کا۔ ذاتی ۔

**گانٹھ کا پورا** (ہ) اسم مذکر: (۱) مالدار۔ دولتمند۔ صاحب دولت۔ اپنی گرہ میں نقدی رکھنے والا۔ گٹھے کا مالک۔ متمول ؎

خوش ہے چمن میں گانٹھ کا پورا ہے صبا جب ... گشت کو ہوا (ظفر)
زلف کو کتنا پریشاں عقل کی دوری سے ہے مجھ سے اُس کے دل ہو گانٹھ کی پوری یہ (رنجا)

(۲) بند مٹھی۔ مجتمع۔ فراہم مجموع ؎

گل پریشاں ہے چمن میں برگ مانگے ہے صبا
گانٹھ کا پورا ہے غنچہ کیوں نہ ہو زر دار خوش (ذوق)

**گانٹھ کا پورا آنکھ کا اندھا** (ہ) محاورہ: بے وقوف مالدار ۔

**گانٹھ کا پیسہ** (ہ) اسم مذکر: خاص اپنی ذات کا پیدا کیا مال ۔

**گانٹھ کا دینا اور لڑائی کا مول لینا** (۱) محاورہ: اپنا پیسہ قرض دینا اور لڑائی خریدنا برابر ہے۔ القرض مقراض المحبت ۔

**گانٹھ کاٹنا** (ہ) فعل متعدی: (۱) جیب کترنا۔ جیسے "گانٹھ کاٹ کر روپیہ نکال لینا" مال مارنا (۲) ٹھگنا۔ زیادہ قیمت لینا۔ نہایت گراں بیچنا۔ ٹھگنا۔ گراں فروشی کرنا۔ کم تولنا۔ ڈنڈی مارنا ۔

**گانٹھ کا کھونا** (ہ) فعل متعدی: اپنی گرہ کا روپیہ برباد کرنا۔ ذاتی روپیہ ضائع کرنا۔ نقصان اُٹھانا۔ تاوان بھرنا ۔

**گانٹھ کترنا** (ہ) فعل متعدی: دیکھو (گانٹھ کاٹنا) ؎

کھونا کوئی تو جوری سے تم کھول کی گرہ ہم نے دیکھے ہی نہیں گانٹھ کترنے والے (داغ)

**گانٹھ کٹنا** (ہ) فعل لازم: (۱) جیب کتری جانا۔ جیب میں سے چوری ہو جانا

گاں

(۲) گٹھا یعنی سند لکھا جاتا۔ زیادہ قیمت دی جاتا ◆

**گانٹھ کرنا** (ف) فعل متعدی (ہندی)۔ (۱) جیب میں رکھنا۔ ڈب میں رکھنا تھیلی میں ڈالنا۔ (۲) جمع کرنا۔ جوڑنا (۳) تصرف بیجا کرنا۔ مال مارنا۔ خورد برد کرنا۔ سلب کرنا۔ اڑانا۔ ہڑپ کرنا ◆ پرایا مال کھینچ لینا۔ غصب کرنا۔ مال مارنا ◆

**گانٹھ کھولنا** (ف) فعل متعدی:۔ (۱) گرہ دور کرنا۔ عقدہ وا کرنا۔ (۲) تھیلی کھولنا۔ تھیلی کا منہ کھولنا۔ خرچ صرف کرنا (۳) کینہ دور کرنا۔ کپٹ نکال دینا۔ صاف ہو جانا۔ ملاپ کر لینا ◆ صفائی کر لینا۔ ایک ہو جانا ◆

**گانٹھ گرہ میں کچھ نہیں** (ف) محاورہ۔ کچھ پاس نہیں۔ مراد مفلسا ہونا ہے۔ نادار مفلس و قلاش ہے۔ سارا پھکڑ ہے ◆

پھسلا ہے گانٹھ گرہ میں نہیں کچھ آہ اور ہے بھی ایسا رسیلا جھانجھر پا (نصیر)

**گانٹھ گرہ میں نہ ہونا** (ف) فعل لازم۔ پلے نہ ہونا۔ پاس نہ ہونا۔ جیب خالی ہونا۔ جیسے "گانٹھ گرہ میں کوڑی نہیں چاول پوک کی ہوا" ◆

**گانٹھ گرہ میں ہونا** (ف) فعل لازم۔ پلے ہونا۔ پاس ہونا۔ گرہ میں ہونا

دل کا کیا مول ہوا لٹ چلیا شیرے لکھ تری گانٹھ گرہ میں ہو سو حاضر (نصیر)

**گانٹھ گٹھیلا** (ف) صفت۔ (۱) گرہ دار بہت سی گانٹھوں والا۔ جیسے ڈرے پر جو چوڑے ترا گانٹھ گٹھیلا ہو یعنی بلا نکے بعد اگر صلح کی بھی تو بھی کامل صفائی نہیں ہوتی دلوں میں گھٹی رہتی ہے ؎

مجھ سے وہ گانٹھ گٹھیلا اُو پہ سے ڈھیٹ تھا اثر میں ایسی غضب نہ آکلا سکا پیلا ریح گولی (نصیر)

(۲) مضبوط گانٹھوں سے گٹھا ہوا۔ مہاق ہٹہ ہٹہ ◆

**گانٹھ میں رکھنا** (ف) فعل متعدی:۔ ڈب میں رکھنا۔ نقدی پاس رکھنا۔ مالدار ہونا۔ زردار ہونا ◆ صاحب ثروت و صاحب مقدور ہونا ◆

**گانٹھ میں زر باندھ کے رکھنا** (ف) فعل متعدی:۔ روپے کو احتیاط سے رکھنا۔ دولت کو خرچ سے بچا کر رکھنا۔ روپیہ چھپا کر رکھنا۔ دولت ہوا نہ لگنے دینا ؎

اے نیک لکھ کے سینہ توڑا ہے تب [illegible] جو فقط گانٹھ میں باندھ کے تو (نعت)

**گانٹھ میں زر ہونا** (ف) فعل لازم۔ پلے ہونا۔ نقدی پاس ہونا۔ ڈب میں [illegible] مالدار ہونا۔ دولتمند ہونا۔ صاحب ثروت ہونا ؎

گانٹھ میں اپنی اگر نیست زر ہوتا۔ تو [illegible] [illegible] ہوتا (نصیر)

**گانٹھ میں زر ہے تو زر ہے** [illegible] ظاہر ہے (۱) کہاوت۔ [illegible] آدمی کہا۔ اگر دولت ہے آدمی کے کار اور غالب یعنی روپے والا

گان

کہتے ہے بہتر اور بے وقوف ہے ◆

**گانٹھ میں ہونا** (ف) فعل لازم۔ دیکھو "گانٹھ میں زر ہونا" ؎

جنس رہ بیچئے ملک گل لاتے ہیں اس کی کیا گانٹھ میں ہے اور جاتے ہیں (نصیر)

**گانٹھا** (ف) اسم مذکر۔ لکڑی کا گرہ دار حصہ ◆ ڈنٹھل۔ ٹھنٹھا ◆ ڈنٹھل ملا ہوا باج ◆ بجس کے ڈنٹھل ◆

**گانٹھنا** (ف) فعل متعدی۔ (۱) باندھنا۔ گرہ دینا۔ گانٹھ لگانا۔ سانٹھنا ؎

کشمکش ہے یہ پیچوں کی وہ ٹوٹا ظفر تنتہ ادام کو صیاد نے پھر کر گانٹھا (ظفر)

(۲) جوڑنا۔ پیوند لگانا ◆ سوئی سوئی سلائی کرنا۔ ٹانکے بھرنا۔ بخیہ بنیہ کی طرح کرنا۔ مرمت کرنا جیسے جوتی گانٹھنا۔ گدڑی گانٹھنا۔ پرانے کپڑے گانٹھنا ؎

جا بے صرف بت جھا اتنا رسا گاں سے کشش اگر کسی نے تری دلبر گانٹھا (ظفر)

(۳) بندش باندھنا۔ خیال باندھنا۔ مضمون جوڑنا۔ مضمون بنانا۔ ترتیب دینا جیسے شعر گانٹھنا۔ مضمون گانٹھنا۔ منصوبہ گانٹھنا (۴) ملانا۔ دوست بنانا۔ یار بنانا۔ سازش کرنا۔ ساز باز کرنا۔ متفق کرنا۔ موافق بنانا۔ اپنا کر لینا ؎

ہم سے ہر بات پا کھڑے ہے تو یوں انجام نہیں معلوم مجھے پھر نے کیونکر گانٹھا (ظفر)

کیا گانٹھ لگے جا کے خضر کو بھی میری طرح تم جو چلے ہو کعبہ کو بھی ستم گار کے (مؤلف)

(۵) اس طرح پر گرفت کرنا کہ چھوٹنا مشکل ہو۔ دبوچنا۔ جکڑنا۔ پکڑنا۔ گرفت کرنا۔ قابو کرنا۔ بس میں لانا۔ بے بس کرنا۔ پیچ میں لانا ؎

مرغ دل یار تری مژگاں نے یہ لگا گانٹھا جیسے جنگل میں ہو شاہین نے کبوتر کو گانٹھا (ظفر)

(۶) حریف کے وار کو کسی چیز جیسے ڈھال یا سپر وغیرہ پر روکنا۔ ضرب کو کسی چیز پر لینا (۷) ملانا۔ چسپاں کرنا۔ جوڑنا ؎

نفس شش ہے باہم ہے دم سرد اے ہم نے اس تیر کو اس طرح شکر گانٹھا (ظفر)

**گانجھا** (ف) اسم مذکر۔ بھنگ کے پھولوں کا بنا ہوا نشہ جو نشہ باز حقہ کی طرح یا چرس کے ہو ٹنگ پر پیتے ہیں پیچھے گئے تو گانجھے کا دم اور شعلہ نے پل میں گم ◆

گانجھا پئے گیان بڑھے زاہد پینے والوں کے اقوال ہیں ؎

گانجھا پیتے لڑکیاں گھٹتے اور گھٹتے من اندر کا
گھوکت گھوکت دم نکلے تک دیکھو جیسے بندر کا } (نصیر)

**گاندھار** (س) اسم مذکر۔ (۱) سُر کا تیسرا درجہ ◆ سات سُروں میں سے تیسرا سُر جو کھب سے ایک درجہ بلند اور سینہ سے نکلتا ہے۔ جیسے بکری کی آواز (۲) قندھار جو ہندوستان کے شمال اور فارس کے درمیان واقع ہے۔ (۳) راجہ مہا بھشترکی بیوی اور دریودھن کی ماں ◆

**گاؤ**

پرسے موٹا اور سرے پرسے پتلا۔ (۲) ایک باجے کا نام جسے قرنا کہتے ہیں۔ (۳) بالکل گاؤدی۔ احمق۔ نرا اُلّو۔ بُدّھو ۔

**گاؤ دیدہ** (ف) اسم مؤنث ؛۔ ایک قسم کی چھوٹی گھڑی جو بہت عمدہ ہوتی ہے۔ اس کی شکل بیضوی ہوتی اور عموماً جیب میں رکھی جاتی ہے ۔

**گاؤ دُم** (ف) اسم مذکر؛۔ پتلا ستون۔ گاؤ دُم ستون جو بتدریج اوپر سے پتلا ہوتا جائے۔ گاؤ دم۔ مخروطی شکل کا ۔

**گاؤ زبان** (ف) اسم مؤنث ؛۔ (۱) ایک قسم کی بوٹی جس کی شکل گاؤ کی زبان سے مشابہ ہوتی ہے (۲) ایک قسم کی دوائی جس کا پتّا زبان گاؤ سے مشابہ ہوتا ہے۔ لسان الثور۔ مزاج حار تر، دل و دماغ کو قوت دیتی ہے، خفقان اور ضعف دل میں مستعمل، نیز اور مرضوں میں مفید ہے، علاج قلب وغیرہ میں مستعمل اور مشہور ہے ۔

**گاؤ زمین** (ف) اسم مؤنث ؛۔ ہندوؤں کے عقیدے کے مطابق وہ گائے جس کی پیٹھ پر تمام زمین ٹھہری ہوئی ہے۔ اور عوام میں مشہور ہے کہ اس گائے کے دو سینگوں پر زمین ٹکی ہوئی ہے جب گناہوں کے بوجھ سے زمین بھاری ہو جاتی ہے تو وہ گائے تھک کر ایک سینگ سے دوسرے سینگ پر بدلتی ہے جس سے بھونچال آتا ہے ۔

جنبش خوش ہے اُس کی اُٹھا نگہ ناز گاؤ زمیں زمیں کے نیچے چپل چڑیا (مصحفی)

**گاؤ زور** (ف) صفت ؛۔ شہ زور۔ بڑا طاقتور۔ بلوان ۔

**گاؤ زوری** (ف) اسم مؤنث ؛۔ (۱) سینہ زوری۔ زور آوری۔ بل طاقت۔ توانائی۔ شہ زوری (۲) کُشتی کے ایک پیچ کا نام۔ کُشتی کرنے کی قوت۔ زور کُشتی کرنے کی خواہش۔ پہلوانوں کی باہمی زور آزمائی ۔

**گاؤ زوری کرنا** (ف) فعل متعدی ؛۔ زور آزمانا۔ طاقت کرنا۔ طاقت دکھانا۔ بل کرنا۔ بحث زور کرنا۔ بیل کا سا زور دکھانا ۔

**گاؤ عنبر** (ف ۔ ع) اسم مذکر ؛۔ (۱) گاؤ آبی۔ سمندری گائے جس کی نسبت اہل فارس خیال کرتے ہیں کہ عنبر اس کا گوبر ہوتا ہے (۲) مالدار۔ فائدہ پہنچانے والا آدمی۔ لفظ عنبر یا تاحال تحقیق طلب ہے ۔

**گاؤ کُشی** (ف) اسم مؤنث ؛۔ گئو ہتیا۔ گؤ بدھ۔ قربانی گاؤ ۔

**گاؤ میش** (ف) اسم مؤنث ؛۔ بھینس۔ بھینسا۔ بھینی۔ کالا دھن۔ لغوی معنی وہ گائے جو بھیڑ سے مشابہ ہے ۔

**گاوا** (ہ) اسم مذکر ؛۔ گائے کا ۔

**گاو گھی** (ہ) اسم مذکر ؛۔ گائے کا گھی ۔

**گاہ**

**گاؤدی** (ف) صفت ؛۔ احمق۔ اُلّو۔ گدھا۔ ابلہ۔ سفیہ۔ نادان۔ بے عقل۔ بے وقوف۔ کُند ذہن۔ کم سمجھ۔ کند ذہن۔ کم عقل ۔

**گاؤ کھپ** (ہ) اسم مذکر ؛۔ (گاؤ کھپ زیادہ بولتے ہیں) (۱) کھاؤ۔ اُڑاؤ۔ تلف کرنے والا۔ دوسروں کا مال کھا جانے والا۔ غبن۔ دغاباز (۲) تغلب۔ غبن۔ خیانت۔ تصرف بیجا۔ (۳) وہ گھر جہاں اسراف اور فضول خرچی کا ٹھکانا ہو۔ جو کچھ آئے سب کھپ جائے۔ جیسے اُن کا گھر تو گاؤ کھپ ہے۔ (اصل میں کھاؤ کھپ تھا)

**گاہ** (ف) اسم مؤنث ؛۔ (۱) تخت شاہی۔ تخت سلطنت۔ سنگھاسن۔ گدی (۲) وقت۔ زمان۔ کال۔ سمان۔ سما۔ جیسے گاہ بیگاہ۔ دنا دینی وقت بے وقت۔ (۳) جگہ۔ استھان۔ ٹھور۔ مقام۔ جیسے عبادتگاہ۔ چراگاہ۔ شکارگاہ۔ دیکھو (۴) صبح۔ تڑکا۔ سپیدۂ صبح صادق۔ تڑکا (صرف فارسی میں) (۵) ارسی۔ بارہ۔ کرت۔ مرتبہ۔ دفعہ (۶) بعض اوقات۔ کبھی کبھی وقت (۷) ستارہ جدی جو قطب شمالی کے پاس ہے۔ دیکھو تارا ۔

**گاہ بگاہ** (ف) تابع فعل ؛۔ کبھی کبھی۔ کسی کسی وقت۔ بھولے بسرے۔ کبھی کبھار۔ جیسے گاہ بگاہ تو آیا کرو۔ میں ان گاہ بگاہ جاتا ہوں ۔

**گاہ بیگاہ** (ف) تابع فعل ؛۔ وقت بے وقت۔ وقتاً فوقتاً ۔

**گاہ گاہ** (ف) تابع فعل ؛۔ کبھی کبھی۔ کبھی کبھار۔ بھولے بھٹکے۔ بھولے بسرے ۔

ہم نے کیا مشاعرے میں چلئے گا گاہ کتنے ہی گھرکے چلئے ہماری بلا چلے
زلفوں کو سیر کیجئے یہ سیر تماشا جب گاہ پھر ایسی مجلسوں میں ہماری بلا چلے (میر)

**گاہک** (ہ) اسم مذکر ؛۔ خریدار۔ مشتری۔ خواہاں۔ طلبگار ۔

سرِ بازار روز دوں میں ہے یہ گرمیٔ بازار حُسن
جنس دل کا ایک بھی گاہک نظر آتا نہیں (مجروح)

مضمون اپنے باندھ کر گاہک ہوا یہ خلق چوری کی جس میں جنس وہ دکان کیا چلے (احسان)

دل لیا پھر جان کے گاہک ہوئی بلا تیری نخوت پہ طرزِ نظر (مصحفی)

جو بیچا ب روپ تھا گاہک تھے سب کوئے
جو بن روپ گنوائے کے بات نہ پوچھے کوئے (دوہا)

**گاہکی** (ہ) اسم مؤنث ؛۔ خریداری۔ مانگ۔ طلب ۔

**گاہکی پٹنا** (ہ) فعل لازم ؛۔ سودا بکنا۔ معاملہ بننا۔ خرید و فروخت کا معاملہ ہونا ۔

**گاہنا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) گُندنا۔ سَنْنا۔ گُندھنا۔ روندنا۔ پامال کرنا۔ اناج پر دائیں چلانا۔ اناج پر بیلوں کو پھرانا تاکہ بھس الگ اور اناج الگ ہوکر صاف ہوجائے (۲۔ ہندو) ڈھونڈنا۔ چھاننا جیسے "سارا جنگل گاہ مارا"۔

**گاہی** (ہ) اسم مؤنث:- پانچ کا مجموعہ۔ پنجو۔ پانچکا۔ پچوترا۔

**گاہے** (ف) تمیز فعل:- کبھی۔ کسی وقت۔ بھولے چوکے۔ بھولے بھٹکے

نہیں جوں گل ہوس ابر سیاہ بے گاہے ٭ وہ ہوں خشک میں لے برق نگاہے گاہے (سودا)

**گاہے گاہے** (ف) تمیز فعل:- دیکھو (گاہ گاہ)۔

اس طرف بھی نہیں تا ہم بھی نہ بتلائے گاہے ٭ دیدہ لطف بلحظ نہیں گاہے گاہے (ظفر)

سرسری اُن سے ملاقات ہے گاہے گاہے ٭ صحبت غیر میں لگتے ہے سر راہگا ہے (جرأت)

**گاہے ماہے** (ف) تمیز فعل:- دیکھو (گاہ بگاہ)۔

**گائے** (ہ) اسم مؤنث:- (۱) مادہ گاؤ۔ گؤ۔ بقرہ۔ دھن۔ جیسے "گائے نہ بچھی نیند آئے اچھی" (۲۔ صفت) غریب۔ بے زبان۔ بیچارہ۔

**گائے روان** (ہ) اسم مذکر:- سنگ تمو جو بیل کے پتے میں سے نکلتا ہے۔ ایک زرد رنگ کا مادہ جو گائے کے پتے میں سے نکلتا اور بعد میں جم جاتا ہے۔ شوچن۔

**گائے کا بچھیا تلے اور بچھیا کا گائے تلے کرنا** (ہ) فعل متعدی (ہندو):- حکمت عملی سے کام نکالنا۔ تدبیر سے مطلب براری کرنا۔ (یعنی گائے کا دودھ بچھیا کی نسبت زیادہ اور بچھیا کا دودھ جو گائے کی نسبت کم ہوتا ہے حسب موقع اور مقتضائے وقت ایک دوسرے کے نام سے ظاہر کرکے اپنا مطلب حاصل کرنا۔ بعض لوگ بچھیا کی جگہ بھینس بھی بولتے ہیں)۔

**گائے کو اپنے سینگ بھاری نہیں ہوتے** (ہ) کہاوت:- ماں باپ کو اپنی اولاد کی پرورش دوبھر اور مالک کو اپنی چیز کو کیسی ہی تکلیف دینے والی ہو ناگوار نہیں گزرتی۔

**گائے کی طرح کانپنا** (ہ) فعل لازم:- اس طرح لرزنا جس طرح گائے قصائی کے آگے جان کے خوف سے تھرّاتی ہے۔ نہایت ڈرنا۔ نہایت خائف ہونا۔ ڈر کے مارے کپکپانا۔

**گایتری** (س) اسم مؤنث (ہندو):- [illegible] رگوید [illegible] ایک منظوم منتر جو مصیبت یا خوشی کے [illegible] دل [illegible] پڑھا جاتا [illegible] دیا جاتا۔ [illegible] (۲) ایک قسم کے چھند کا نام جس کے [illegible] چھ چھ حرف ہوتے ہیں۔

**گائک** (س) اسم مذکر (ہندو):- گویا۔ گانے والا۔ مغنی۔ خنیاگر۔ قوّال۔ میراثی۔ ڈوم۔ مُطرب۔

**گائن** (س) اسم مؤنث:- ڈومنی۔ میراثن۔ گانے والی۔ مغنیہ۔ زنِ خنیاگر۔ مطربہ۔ گویا عورت۔ وہ عورت جو علم موسیقی سے بخوبی واقف ہو۔

**گبدا** (ہ) صفت:- ملائم و پُرگوشت۔ لحیم شحیم۔ فربہ۔ گدلا یا بھرا۔ جان بھرا ہوا۔

**گبر** (ف) اسم مذکر:- (۱) خود۔ خفتان۔ جلتہ۔ زرہ۔ بکتر (۲) علیٰ آتش پرست۔ زرتشت کا پیرو۔ اگنی کی پوجا کرنے والا۔ پارسی۔

کس کی تمت میں گنوں آپ کو تبلائے شیخ ٭ تو مجھے گبر کہے گبر مسلماں مجھ کو (سودا)

**گبر** (ہ) صفت:- (۱) بھاری۔ بیش بہا۔ قیمتی۔ بیش قیمت۔ جیسے "گبر مال ما" (۲۔ پنجاب) مغرور۔ متکبر۔ ابھمانی (۳) مال کا بھاری بھرکم جیسے گبر اسامی۔

**گبرو** (ہ) صفت:- (۱) نوجوان۔ نوخیز۔ برنا۔ پٹھا۔ وہ جوان آدمی جس کی ابھی تک ڈاڑھی نہ نکلی ہو (۲۔ ہندو۔ اسم مذکر) دولھا۔ نوشہ۔ خاوند۔ پتی۔ سوامی۔ مالک۔ شوہر۔

**گبرون** (ہ) اسم مذکر:- صحیح (Gambroon) گمبرون۔ ایک قسم کا موٹا کپڑا جس کا ایجاد اوّل شہر گمبرون واقع سواحل شام سے ہوا ہے یہاں لودھیانہ کوٹہ کے نام سے مشہور ہے۔ وہ چارخانہ یا سوسی وغیرہ جو ولایتی سوت سے پنجاب میں تیار کی جاتی اور اکثر استر لگانے یا کوٹ پتلون وغیرہ بنانے کے کام میں آتی ہے۔

**گبریلا** (ہ) اسم مذکر:- ایک سیاہ رنگ کے بھونرے کی مانند پردار کیڑے کا نام جو گوبر کو جمع کرتا اور خوشبو یا پھول کی بو سے مرجاتا ہے۔ عربی میں اسے جُعل فارسی میں سرگین گرداں۔ ہندوستان کے مختلف قطعوں میں کہیں گبردا۔ کہیں گبرولا۔ کہیں گبرونڈا وغیرہ کہتے ہیں۔ یہ جانور گوبر یا نباتات میں پیدا ہوتا ہے اور گوبر کی گولی سی بنا کر اسے لڑھکاتا پھرتا ہے۔

**گبھا** (ہ) اسم مذکر:- گدیلا۔ گدا۔ توشک۔ وہ بستر جس میں روئی بھری ہو۔

**گپ** (ف) اسم مؤنث:- (۱) عموماً ہر بات۔ سخن۔ ذکر۔ حکایت (۲) رنگین ظرافت آمیز بات۔ جھوٹی دلچسپ بات۔ جھوٹی بات (۳۔ ہ) ڈینگ۔ شیخی۔ تعلّی۔ بڑائی (۴۔ ہ) جھوٹی خبر۔ افواہ۔ اڑائی (۵۔ ہ) گپک۔ گپوس (۶۔ ہ) دفعۃً ڈوب جانے کی آواز۔ گڑپ۔ غڑپ۔

**گپ شپ** (ہ) اسم مؤنث:- دل لگی کی باتیں۔ جھوٹی سچی باتیں۔ دل بہلانے کی باتیں۔

## گپ

بنگالہ سخن سنج تو شش کے زبانے کو شہرہ کیا ایسا اُس شوخ کی گپ شپ نے (انشا)

**گپ مارنا** (ہ) فعل متعدی:- جھوٹ بولنا۔ شیخی بگھارنا۔ بے پر کی اڑانا۔

**گپ ہانکنا یا گپ شپ ہانکنا** (ہ) فعل متعدی:- دیکھو گپ (۱)۔

**گُپ** (ہ) صفت :- (۱) اندھیرے کی صفت میں یہ لفظ آتا ہے جس کے معنی افراط اور زیادتی تیرگی کے آتے ہیں۔ جیسے "وہاں تو اندھیرا گُپ ہے ہاتھ کو ہاتھ نہیں سُوجھتا"۔ (۲) وہ آواز جو حالت غشی یا بیہوشی میں کان میں آتی ہے (۳) خاموشی کا عالم۔ سنسان۔ چُپ کا مترادف۔

**گُپ چُپ** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) خاموشی۔ چُپ چاپ (۲) لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جس میں ایک لڑکا منہ بند کر کے اپنے گلے پھُلا لیتا ہے اور دوسرا دونوں ہاتھوں کو اُس کے گلوں پر اس طرح سے مارتا ہے کہ اُس کے منہ سے بے اختیار آواز نکلتی ہے (۳) ایک کھلونے کا نام جو کھُلتا اور بند ہوتا ہے (۴) ایک قسم کی مٹھائی جو منہ میں رکھتے ہی گھُل جاتی ہے۔

**گُپ چُپ کی مٹھائی** (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کی نہایت سُبک شیرینی کا نام جو منہ میں رکھتے ہی گھُل جاتی ہے۔

لب شیریں کا بوسہ شوخ جو دیتا ہے چپکے سے
حلاوت کیا کہوں گویا کہ گپ چپ کی مٹھائی ہے } (ناظم)

کم ہوتا منہ کا میٹھا کیسے ہے دل کو خاموشی ان لبوں کی گپ چپ کی ہے مٹھائی (آزاد)

اے دل لب شیریں کے بوسے کو تو کیا جانے گپ چپ کی مٹھائی ہے جو تجھ سے سر ہو جائے (سودا)

مات بوسے دئے پوشیدہ شکر لب تو نے
کیا مزے دار تھی گپ چپ کی مٹھائی تیری } (رند)

**گپا** (ہ) اسم مذکر (بازاری) :- جلدی سے اندر چلا جانے والا۔ گُڑپ سے بیٹھ جانے والا۔ کنایۃً عضو تناسل۔

**گپا کھانا** (ہ) فعل متعدی (بازاری) :- جماع کرانا۔ مباشرت کرانا۔ بدفعلی کرانا۔ مروانا۔ آنا جانا۔ شک جانا۔ بھسم کرجانا۔

**گپاگپ** (ہ) اسم مذکر (بازاری) :- (۱) غپاغپ۔ جلد جلد نگلنے کھانے کی آواز (۲) بافراط۔ بکثرت۔ جیسے "گپاگپ نور برس رہا ہے"۔

**گپت** (س) صفت :- (۱) مخفی۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا۔ نہاں (۲) الوپ۔ غائب (۳) مجھ سے خاطر جمع تھا کہ سکھوں سے نہ بکاؤں (یعنی تصرف نہ کرو) محذوف۔ مقدر۔ لفظ یا کسی عبارت کا بنہ معین ہو۔ تابعِ فعل۔ چپکے سے۔ چھپے چھپے۔ در پردہ۔ اندر ہی اندر مخفی طور پر پوشیدہ

## گت

**گپت دان** (س) اسم مذکر :- (۱) مخفی خیرات۔ اس طرح کی خیرات کہ ایک ہاتھ سے دو دوسرے ہاتھ کو خبر نہ ہو (۲) جب کوئی شخص اپنی امانت برہمن کے پاس رکھ کر اُس کا دعویٰ نہیں کرتا تو وہ بھی گپت دان کہلاتا ہے اور نیز جب کوئی شخص لگا کر اسر بند چیز برہمن کو دیتا ہے تو وہ بھی گپت دان ہے۔ اس کے علاوہ کُروکھیتر کے تالاب میں جو نقدی وغیرہ سورج گرہن کے وقت ڈالتے ہیں تو وہ بھی گپت دان میں داخل ہے۔

**گُپت مار** (ہ) اسم مؤنث (۱) بھیتری مار۔ گُھنّا مار۔ وہ ضرب جس کا نشان معلوم نہ ہو (۲) طعن تشنیع۔ طعنہ منہ۔

**گُپت مال** (ہ) اسم مذکر :- دفینہ۔ چھپا ہوا خزانہ۔ مالِ پوشیدہ۔

**گُپتی** (ہ) اسم مؤنث :- وہ تلوار جو لکڑی کے اندر چھپی رہتی ہے۔ ایک قسم کی پتلی تلوار جو عصا کی بجائے ہاتھ میں رہتی ہے۔ عصائے شمشیر۔

**گُپتی چلانا** (ہ) فعل متعدی :- چھپا ہوا تلوار مارنا۔

**گپڑ چوتھ** (ہ) اسم مؤنث (ہندو) :- غلط ملط۔ گڈمڈ۔ گول مال۔ گڑبڑ۔ وہ بات جو سمجھ میں نہ آنے۔

**گپڑ شپڑ** (ہ) اسم مؤنث (ہندو) :- بکواس۔ بکواد۔ بخوات۔ واہیات باتیں۔ بیہودہ باتیں۔ لغو باتیں (معلوم ہے گپ شپ کو بگاڑ لیا ہے)۔

**گپ گپ کھانا** (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- نگلنا۔ جلدی جلدی کھانا۔ اندھا دھند کھانا۔ لپ لپ کھانا۔

**گُپھا** (ہ) اسم مذکر :- (۱) غار۔ کھو۔ مغارہ۔ کوہ۔ شیر یا فقیر کے رہنے کی کھوہ (۲) جھاڑی۔ جنگل۔ بن۔ بنی۔ بیلا۔

**گُپھا میں بیٹھنا** (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- تارک الدنیا ہو کر غار میں بیٹھنا۔ فقیری لینا۔ سنیاس لینا۔ جوگ لینا۔ خلوت گزیں ہونا۔ گوشہ نشین ہونا۔

**گپھا** (ہ) اسم مذکر :- (۱) جھبا۔ پھندنا۔ خشنہ ریشم یا زری کے تاروں کا پھندنا جو ٹوپی، جھنڈے یا زرگانی جوتیوں وغیرہ میں لگاتے ہیں (۲) پھولوں کا گچھا۔ گلدستہ۔ گچھا۔

**گُپھّے دار** (ہ) صفت :- پھندنے دار۔ جھبے دار۔ گچھے دار۔

تعبیر کیا ہوئی تھی نت یہ رات کو وہ گپھے دار آپ نے تو لا از اربند (انشا)

**گپی یا گپیا** (ہ) اسم مذکر :- ڈینگیا۔ لاف زن۔ شیخی باز۔ شیخی خورا۔ بیہودہ گو۔ بطال۔ بکواسی۔ بکّی۔ لسان۔ باتونی۔

**گت** (ہ) اسم مؤنث (۱) چال۔ وتیرہ۔ رفتار۔ حرکت (۲) حال۔ حالت

## گٹ

(۲۔ ہندو) کچھ ترکاری کو سمجھنا۔ عزت کرنا۔

**گٹ گٹ** (ہ) اسم مؤنث (ہندو) ۔ غٹ غٹ۔ جلد جلد پینے کی آواز حلق سے رقیق چیز اُترنے کی آواز۔ غٹ غٹ پینا۔ چھوٹے منہ کے برتن سے پانی انڈیلنے کی آواز۔

**گٹھ** (ہ) اسم مؤنث:۔ گانٹھ کا مخفف۔ گرہ۔ عقدہ۔

**گٹھ جوڑا** (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ (۱) گٹھ بندھن۔ گرہ بندھن۔ دولہا دلہن کے پلوں کی گرہ جو پھیروں کے وقت جوڑا لگانے کی غرض سے ہندوؤں میں دیجاتی ہے (۲) دولہا دلہن۔ میاں بیوی۔ نر مادہ (۳) رابطہ۔ رابطہ میل جول۔ مانند بیت۔ ہمرکاب ہونا۔ ہمراہ ہونا۔

سارے عالم سے ترے واسطے منہ موڑا تھا ✲ رشتہ ربط ہر اک شخص سے تھا توڑا تھا
جز ترے تھا کسی اور سے گٹھ جوڑا نہ تھا ✲ تو نے ناحق کا نکالا یہ بکھیڑا اُس نے
کیا کہوں دل نے مرے کونسا ستم کیسی ✲ اے ترے تفرقہ پردازوں کی یہی تھی (آفتاب)

**گٹھ جوڑا باندھنا** (ہ) فعل متعدی (ہندو):۔ دولہا دلہن کے پلوں کو ملا کر گرہ لگا دینا۔ بیاہ کرنا۔ جوڑا لگانا۔ نکاح کرنا۔ عقد کرنا۔

**گٹھ کٹا** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کیسہ بُر۔ گرہ بُر۔ جیب کترا۔ طرار۔ اُچکا۔ ٹھگ۔ چوٹا (۲) دغا باز فروشندہ۔ وہ دکاندار جو تول میں بھی دغا کرے اور مول میں بھی زیادہ لے۔

**گٹھا** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) بوجھا۔ بھار۔ گھانس یا لکڑی وغیرہ کا بوجھ۔ پشتارہ۔ بار ہیزم۔ گٹھڑ (۲) بڑی گٹھڑی۔ بقچہ۔ بوغبند (۳) پیاز کی گانٹھ۔ پیاز۔ لہسن کی پاتی (۴) جریب کا بیسواں حصہ۔ تین گز کا مجموعہ۔

**گٹھانا** (ہ) فعل متعدی:۔ گٹھوانا۔ سلوانا۔ پیوند لگانا۔ جوتے وغیرہ کی مرمت کرانا۔ مرمت کرانا۔ سلائی کرانا۔ ٹوٹے ٹانکے لگوانا۔

جن کے طویلے بیچ کئی دن کا ذکر ہے ✲ ہرگز عراقی و عربی کا نہ تھا شمار
اب دیکھتا ہوں میں کہ زمانے کے ہاتھ سے ✲ موچی سے کفش پا کو گٹھاتے ہیں وہ سوار (سودا)

**گٹھا ہوا بدن** (ہ) اسم مذکر:۔ نہایت سخت اور فربہ جسم۔ جوڑ بند وں سے مضبوط جسم۔ گٹھیلا بدن۔ جاتی۔ بند جسم آٹھوں گانٹھوں سے مضبوط جسم۔

**گٹھ جانا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) سِل جانا۔ مرمت ہو جانا۔ پیوند لگ جانا (۲) سازش کر لینا۔ مل جانا۔ جتھا باندھ کر لینا (۳) ایک ہو جانا۔ یار بن جانا۔ دوست ہو جانا۔ (۴) جنتی کسا جانا۔ جوڑ لگ جانا۔ مل جانا۔

بیگا جان مدری شرم کی ہے یہ تو بات ✲ گٹھ گئی ہم سے نشا کے تمہاری بی آغاز (انشاء)

## گٹھ

**گٹھڑ** (ہ) اسم مذکر:۔ بقچہ۔ بڑی گٹھڑی۔ گٹھا۔ بوجھا۔ جامہ بند کلاں۔ پشتارہ جامہ۔ انبارہ۔

انشا نیوالوں پہ شبنم کی لاش بھاری ہے ✲ سر پہ جو آپ کے گٹھڑ ہے دوشالوں کا (نامعلوم)

**گٹھڑی** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) بقچی۔ بستہ جامہ۔ پوندہ۔ جامہ بند خرد۔ پوٹ (۲) جمع پونجی (۳) انبار گناہ (۴) مختصر۔ اختصار۔ انبانہ۔ تعداد۔ (۵) ایک طرح کی تیراکی کا نام جس میں آدمی گھٹنوں پیٹ کو لگا کر گٹھڑی کی طرح تیرا رہتا ہے۔

**گٹھڑی باندھنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) بقچہ باندھنا۔ پوٹ باندھنا (۲) سرمایہ جمع کرنا۔ جمع پونجی جوڑنا۔ مال اکٹھا کرنا۔ (۳) سفر کو تیار ہونا۔ بدھنا بوریہ سنبھالنا۔ بستر باندھنا۔

گل ہوا اس باغ سے جانے نہیں دیتے مجھے ✲ گٹھڑی غنچہ نے بھی زہر سفر باندھی ہے (محسن)

**گٹھڑی حلال بقچہ مردار** (و) کہاوت:۔ یعنی غیر کے بہت سے مال کو تو حلال سمجھ کر خورد برد کریں اور تھوڑی چیز کو حرام سمجھ کر ہاتھ نہ لگائیں۔ تھوڑے میں استبراء کی بہت میں بے ایمانی۔

**گٹھڑی کر دینا** (ہ) فعل متعدی:۔ ہاتھ پاؤں باندھ کر یا توڑ کر ایک جگہ ڈال دینا۔ باندھ کر ڈال رکھنا۔ دست بستہ کر دینا۔ باندھ دینا۔ پوٹ بنا دینا۔

رنگینی دل میں تھی تنہائی کی بہت تاک تو نے آہ ✲ اس طرح کا تیار کیا گٹھڑی مجھے (مصحفی)

**گٹھڑی کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) جوڑنا۔ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ سمیٹنا۔ (۲) گٹھڑی باندھنا۔ پوٹ باندھنا (۳) کشتی میں حریف کو دوہرا کر دینا۔

**گٹھڑی مارنا** (ہ) فعل متعدی:۔ لوٹنا۔ مال مارنا۔ ٹھگنا۔ چوری کرنا۔ چرا لے جانا۔ جیسے "کسی کی گٹھڑی مارو" ✲ پرائی گٹھڑی مار کر چل دیا۔

**گٹھل** (ہ) صفت:۔ (۱) بڑی گٹھلی کا۔ کم گودے اور بڑی گٹھلی کا۔ جیسے "گٹھل آم یا جامن وغیرہ" (۲) بے مغز۔ کم گودے۔ مغز۔ غبی۔ کند ذہن (۳) بست۔ منجمد۔ (۴)۔ اسم مذکر) گرہ۔ گانٹھ۔ جیسے لحاف میں گٹھل پڑ گئے یا گٹھل ہو گیا۔ (۵) تندو۔ گلٹی۔

**گٹھلی** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) پھل کا بیج۔ خستہ۔ ثمر۔ عجم۔ تخم۔ حب۔ جیسے بیر گٹھلی سب ہضم (۲) تندو۔ گلٹی۔ وہ گرہ جو اعضا وغیرہ میں پیدا ہو جاتی ہے۔ بازو۔ غدہ (۳) نسخہ میں یمانی کی گرہ۔ گانٹھ (۴ پنجاب) گٹھالی۔ دھات گلانے کا ظرف جو کھردانی میں رکھ کر گلا کر غلطے بنایا جاتا ہے۔

**گٹھنا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) سلنا۔ پیوستہ ہونا۔ پیوند لگنا۔ موٹا تازہ گٹھا بھرا ہونا۔

گٹھ

جُڑنا ۔ بننا ۔ جیسے "گڈری یا گودڑا گٹھنا" (۲) سازش ہونا ۔ ایک ہونا ۔ یکجا ہونا ۔ متفق ہونا ۔ شریک ہونا ۔ سازش کرنا ۔ یار بننا ۔ جیسے "آپس میں گٹھنا" (۳) جُتنا ۔ جُتنی کمانا (۴) تنگی ہونا ۔ منسلک ہونا ۔ (۵) مضمون بندھنا ۔ مضمون کی بندش ہونا ۔ مضمون مُجڑنا ۔ شعر بننا ۔ جیسے "عبارت گٹھنا" (۶) آواز بننا ۔ ہم آہنگ ہونا ۔ جیسے "سُر گٹھنا" (۷) جوڑا لگنا ۔ نر مادہ کا باہم مل جانا ۔

گٹھوانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) دیکھو "گٹھانا" (۲) ملوانا ۔ یار بنوانا ۔ ساز باز کرانا ۔ ایکا کرانا ۔ سازش کرانا ۔

گٹھوت (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) سازش ۔ آنٹ سانٹ ۔ ساز باز (۲) ربط ضبط ۔ میل ملاپ ۔ ارتباط (۳) موزونیت ۔ موزونی ۔

گٹھوت کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ سازش کرنا ۔ باہم مل کر کوئی مشورہ کرنا ۔ منصوبہ باندھنا ۔ ساز باز کرنا ۔ پلول ملانا ۔

گٹھوت گانٹھنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :۔ سازش کرنا ۔ منصوبہ باندھنا ۔ باہم شورہ کرنا ۔ ساز باز کرنا ۔ پلول ملانا ۔

گٹھوتی (ہ) اسم مؤنث ۔ عو :۔ سازش ۔ آنٹ سانٹ ۔ ملی بھگت ۔ جیسے "آپس میں گٹھوتی اور سب کی ملی بھگت ہے" (چتر بھیلی) ۔

گٹھونہ (ہ) اسم مؤنث (ہندو) :۔ (۱) سبت سربستہ ۔ گردیں کا مال جو ملنے گرہ میں باندھ کر رکھ دیتے ہیں ۔

گٹھی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) گانٹھ ۔ گرہ (۲) گرہ پیاز ۔ پوتھی ۔ ہلدی کی گرہ ۔ سونٹھ کی گرہ ۔ بانس یا گرمنے کی گرہ (۳) جوڑ ۔ بند ۔ مفصل ۔

گٹھیا (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) وجع مفاصل ۔ جوڑوں کا درد ۔ نقرس ۔ باتی ۔ (۲) گٹھڑی کی تصغیر ۔ پُوٹ ۔ پُٹلیا ۔ پوٹلی ۔

گٹھیلا (ہ) صفت :۔ (۱) گرہ دار ۔ گانٹھوں والا (۲) مضبوط ۔ قوی ۔ کسا ہُوا ۔ سخت گٹھا ہُوا ۔ جیسے "گٹھیلا بدن" ۔

گُٹّی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) بیل ۔ پھرکی ۔ جس پر بادلہ یا تاگے لپٹے ہوئے ہوتے ہیں ۔ تاروں کی پھرکی (۲) ٹھیکری یا کنکری جو چلم کے سوراخ میں لگی جاتی ہے ۔ چُغل ۔ کنک (پنجابی) روڑ ۔

گج (س) اسم مذکر :۔ (۱) ہاتھی ۔ ہستی ۔ فیل ۔ گنیش ؂

آدھا رنا سارا ہاتھی وہ بوجھے جو رکھے چھپاتی (گجاکی پہیلی)

(۲) صفت ۔ کلاں ۔ بڑا ۔ عظیم ۔

گج باگ (ہ) اسم مذکر ۔ انکس ۔ ہاتھی چلانے کا ہتھیار ۔ انکڑ ۔

گجر

گج پال (س) اسم مذکر ۔ ہاتھی بان ۔ فیلبان ۔ مہاوت ۔ فوجدار ۔

گج پتی (س) اسم مذکر ۔ (۱) سب سے بڑا ہاتھی ۔ ہاتھیوں کا راجا گجراج ۔ گجاندر (۲) فیلبان ۔ مہاوت ۔

گج دنت (س) اسم مذکر ۔ ہاتھی دانت ۔ عاج ۔

گج راج (س) اسم مذکر :۔ بڑا ہاتھی ۔ فیل کلاں ۔

گج موتی (ہ) اسم مذکر :۔ ہاتھی کے سر کا موتی ۔ گج من (ہندوؤں کا اعتقاد ہے کہ بڑے ہاتھی کے سر میں سے ایک بہت بڑا موتی جو نہایت بیش قیمت ہوتا ہے نکلا کرتا ہے) ۔

گج نال (ہ) اسم مؤنث :۔ بہت بڑی توپ ۔ قلعہ شکن توپ جنگی توپ ۔ فیلہ بازی ۔

گجر (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) پہر کا باجا ۔ چار آٹھ بارہ بجے کے وقت گھنٹہ کا مکرر بجانا ۔ گھنٹے کی آواز ۔ گھڑیال کی آواز ؂

وصل کی رات قیامت ہے گجر کی آواز  صورِ محشر ہے مجھے مرغِ سحر کی آواز (نور)

(۲) صبح کے چار بجے کا وقت ۔ صبح صادق کا وقت ؂

تھا شام سے دھڑکا ہی لگا ہا گجر کا  دھڑکا ہی لگا ہا گجر کا (نسیم دہلوی)

(۳) لال اور سفید ملے ہوئے گیہوں (۴) الارم ۔ جگانے کی کل ۔ جگوتی (۵) صبح کی نوبت ۔ دور دی ۔

گجر بجانا (ہ) فعل متعدی :۔ گھنٹہ کا مکرر بجانا ۔ چار کے بعد پھر چار آٹھ کے بعد پھر آٹھ بارہ کے بعد پھر بارہ بجانا ۔

گجر بجنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) گھنٹہ کا مکرر بجنا جو آٹھ ۔ چار اور بارہ کے واسطے مخصوص ہے (۲) صبح کی گھڑیال بجنا ۔ صبح ہونا ۔ تڑکا ہونا ۔ بھور ہونا ؂

شبِ وصال میں بجاتا جس گھڑی گھڑیال  مجھے یہ ڈر تھا کہ بجنے کہیں گجر نہ لگے (ظفر)

مرا دل جو دھڑکا تو کہنے لگے  گجر بج رہا ہے سحر ہو گئی ۔ (نور)

ہم پہلے ہی سمجھے تھے تم گھر کو سدھاروگے
جس وقت گجر باجا تھا دہیں کھٹکا تھا ۔ (جان صاحب)

ہم نے کہا وہ گھر کو چلے جبکہ صبح دم  جاتے ہو کیوں ابھی تو گجر بھی بجا نہیں
کہنے لگے کہ تاروں کو تو دیکھو تو سہی  کچھ اب تو صبح ہونے میں باقی رہا نہیں (قلق؟)

جس وقت گجر صبحِ شبِ وصل بجا ہے  چوٹ اُس کی یہاں اپنے کلیجے پہ پڑی ہے (اسیر)

وصل کی شب ہو چکی لے رشک بجتا ہے گجر
ہم نشیں گھڑیال اب ہو پانی کے گھڑیال کا (؟)

## گجر

(شاہی زمانے میں صبح اور شام کے وقت گجر یا نوبت بجنے کا دستور تھا۔ اِس زمانہ میں صبح کے وقت اصحاب کے وقت توپ چلتی تھی جس طرح اب اکثر صبح کی نسبت کہتے ہیں کہ توپ چلتے ہی اُٹھا ہوں۔ اُس وقت گجر بجتے ہی اُٹھا ہوں کہا کرتے تھے علاوہ اکثر صبح ہی کے واسطے گجر کا لفظ زیادہ استعمال کرتے تھے۔ چنانچہ شعرا نے اپنے اشعار میں اسی گجر کا اشارہ کیا ہے بطلق گھڑیال بجانے کے معنی میں بھی بولتے ہیں) ٭

**گجردار** (ہ) صفت:۔ گجروالا۔ جگونی والا ٭ وہ گھنٹہ جس میں لام لگا ہوا ہو ٭

**گجردم یا گجربجے** (ہ) اسم مذکر۔ مو:۔ علی الصباح۔ راج کرن کے پہرے۔ منہ اندھیرے۔ تڑکے۔ بھور ے۔ بہت سویرے ٭

**گجر کا وقت** (ہ) اسم مذکر:۔ وقت سحر۔ آفتاب طلوع ہونے سے پہلے کا وقت۔ سپیدہ دم۔ صبحدم ؎

وصل کی شب لائے شیشے سے لنڈایا جام کو
بول اُٹھا ساقی میں جاتا ہوں گجر کا وقت ہے　(جرأت)

پیمانہ کیا ہے جو آنے تو آدھی رات کے بعد　اور اُٹھ کے چلتے ہوئے صبح تم گجر کے وقت　(ظفر)

**گجر** (ہ) اسم مؤنث:۔ گاجر کا مخفف۔ گزر۔ خرد ٭

**گجربھت** (ہ) اسم مذکر:۔ کہ دکن میں نکالی ہوئی گاجریں جو چاولوں اور دودھ کے ساتھ یا مطلقاً دودھ میں پکائی جاتی ہیں ٭

**گجرا** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گاجر کا پتا۔ گاجر کا سبزہ (۲) پاس پاس گُتھا ہوا ہار پھولوں کا گت جو ہاتھ میں عورتیں پہنتی ہیں۔ پھولوں کے کنگن (۳) ایک قسم کے زیور کا نام جو گلے میں پہن جاتا ہے (۴) ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ مشروع ٭

**گجری** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) گوجری۔ گوجر کی عورت (۲) ایک گلی کھودنے کا نام۔ جو گنوار سی عورتوں کی شکل کا دیوالی وغیرہ میں بنا کر بیچتے ہیں ٭

**گجگجا** (ہ) صفت۔ مو (ہ) گجگلا۔ گیلا۔ گیلا سا نم دار بیلا بیلا کسی رینگنے والے کیڑے مثلاً کیچوے یا جونک وغیرہ کے جسم میں محسوس ہونے کے موقع پر بولتے ہیں جیسے پہلے کرن پر کچھ گجگجا سا معلوم ہو جب دیکھ تو کنکھجورا تھا (۲) کچا کچا۔ کچلوندا۔ سا نیم پختہ۔ ذرا کچا تما سا جیسے گنجھا پراٹھا گجگجی ٭

**گجگجانا** (ہ) فعل لازم:۔ کیڑوں کا کلبلانا۔ بلبل بلبل کرنا ٭ رینگنا ٭

**گجگجی** (ہ) صفت:۔ نمی اور ملائم۔ جیسے گجگجی روٹی ٭

**گجھا** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) بہت سا مال۔ خزانہ۔ دولت۔ مایہ۔ دھن۔ وہ بہت سا مال جو ایک جگہ جمع ہو (۲) ڈھیر۔ تودہ۔ انبار ٭

**گجھا دبانا یا مارنا** (ہ) فعل متعدی۔ مال مارنا۔ دولت چھپانا۔ دولت پر قبضہ کرنا خصوصاً ناجائز طور پر غصب کرنا ٭

**گجھار** (ہ) صفت:۔ مخفی۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا ٭

## گجھی

**گجھتی** (ہ) صفت:۔ اندرونی۔ مخفی۔ پوشیدہ۔ بھیتری۔ گپتی ٭

**گجھی چوٹ** (ہ) اسم مؤنث:۔ اندرونی صدمہ۔ گپت مار۔ مخفی ضرب۔ بھیتری مار ٭

**گجھی گرمی** (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ گرمی جس میں حبس ہوا ہونے کے باعث دل کو تو گھبراہٹ ہو مگر بظاہر گرمی معلوم نہ دے ٭

**گجھی مار** (ہ) اسم مؤنث:۔ دیکھو گجھی چوٹ ٭ اندرونی ضرب بھیتری مار ٭

**گجھے اشارے** (ہ) اسم مذکر:۔ مخفی اشارے۔ پوشیدہ کنائے۔ چھپواں رمزیں ٭

ہوں کشتہ ان کے گجھلے اشاروں کی چوٹ کا　تھا جن کے سر و چشم تمامی کی گوٹ کا　(دانش)

**گجھیٹی** (ہ) اسم مؤنث:۔ پورب۔ کنسلائی۔ ایک برساتی کیڑے کا نام۔ ہلہلا گوش ٭

**گجھیٹی** (ہ) اسم مذکر (پورب):۔ گوجرا۔ گیہوں اور جو باہم ملے ہوئے ٭

**گجیا** (ہ) اسم مؤنث:۔ پورب۔ جڑ کمو نث۔ سرسر۔ گجتی۔ ایک قسم کا پکوان ٭ بالی جو چھوٹا سا حلقہ گوش ٭

**گچ** (ف ٭ ہ) اسم مذکر:۔ چونہ۔ آہک ٭ پکا فرش یا پکی چھت (۲) گوشت میں برچھی یا تلوار کی باڑ گھسنے کی آواز۔ جیسے "گچ سے نوک گھس گئی" (۳) کیچڑ میں پاؤں دھنسنے کی آواز (۴) صفت، گاڑھا۔ ذمٹ۔ غفص۔ سخت (۵) ثقیل۔ غیر منہضم۔ جیسے "میرا پیٹ میں گچ ہو جاتا ہے" ٭

**گچ کاری** (ہ) اسم مؤنث:۔ چونے کا کام ٭ چونے گچ کا کام ٭

**گچاکا** (ہ) اسم مذکر (بازاری):۔ غچاکا۔ نو عمر نوچی۔ نوخیز عورت۔ جوانی میں بھری ہوئی عورت ٭

**گچاگچ** (ہ) اسم مؤنث:۔ نچا نچ۔ کسی چیز کے ملائم گوشت میں گھسنے اور نکلنے کی آواز۔ چپاچاپ۔ تلوار یا خنجر کے جسم میں گھسنے کی آواز ٭

**گچ پچ** (ہ) صفت:۔ ازدحام۔ کثرت مردماں۔ کثرت خلائق ٭ پاس پاس نزدیک نزدیک۔ بہت ملواں ٭ کھچا کھچ۔ انبوہ خلائق ٭

**گچھا** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) خوشہ۔ اناج کی بالی سینک گچھا۔ جھمکا (۲) انبوہ۔ جمگھٹ غول۔ بھیڑ (۳) پُھندنا۔ جھبا (۴) لچھا۔ تاگوں کا ڈھیر۔ جیسے ڈوروں کا گچھا (۵) پھنسیوں کا چھتا ٭ چند پھلوں کا مجموعہ جو ایک شاخ میں ہوں ٭ مکھیوں کا بھنٹ۔ کسی چیز کا ڈھیر۔ جیسے "کھمبیوں کا گچھا۔ کنجیوں کا گچھا" ٭

**گچھا تارا** (ہ) اسم مذکر (ہنود):۔ عقد ثریا۔ پروین سات سہیلیوں کا جھمکا۔ بہت رشی ٭

**گچی** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) چھوٹا سا ننھا سا گڑھا جس میں بچے کوڑیوں سے کھیلتے ہیں۔ گینڈ ڈالنے کا گڑھا (۲) صفت، نہایت خورد۔ چھوٹی سی ٭

**گچی آنکھ** (ہ) اسم مؤنث:۔ چھوٹی آنکھ۔ چیاں سی آنکھ ٭

## گِمّی

**گِمّی پالا** (ہ) اسم مذکر:- ایک کھیل کا نام جس میں لڑکے گڑھے کھود کر اس میں حد مقررہ سے کوڑیاں پھینکتے ہیں اور جس قدر کوڑیاں گڑھوں میں آجاتی ہیں اُن کو تو بہر حال لے جاتے ہیں اور جو باہر رہ جاتی ہیں اگر اُن میں سے بتائی ہوئی کوڑی کو مار دیتے ہیں تو وہ بھی سب لے لیتے ہیں یہ ایک قسم کا ابتدائی جُوا ہے ◆

**گَد** (ہ) اسم مؤنث:- زمین پر پٹکنے کی آواز۔ دھم۔ جیسے "گد سے مارا" ◆

**گِدّا** (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کی ملتی ہوئی لے کے گیت جن کو پنجاب میں گاتے ہیں۔ پنجاب میں گیت کی تصغیر ہے تا نفشا گو حقیقت وہ ال سے ملے بیابت کر یلو گیت گرہستیوں کے گیت ◆

**گدارت** (ہ) اسم مذکر۔ بھکاری۔ فقیر۔ منگتا ◆

**گداگری** (ف) اسم مؤنث۔ عوام۔ بھکاری پن۔ بھیک مانگنے کا کام۔ فقیری۔ گم گرائی ◆

**گداگری کرنا** (ف) فعل متعدی: بھیک مانگنا۔ ٹکڑے مانگنا۔ بھکشا مانگنا ◆

**گداس** (ہ) اسم مذکر۔ گرز۔ گوپال۔ ایک لمبے کے ہتھیار کا نام جو آگے سے برج نما ہوتا ہے ◆

**گدّا** (ہ) اسم مذکر:- (۱) جُوار یا گندم یا جو کا خوشہ جو پک جانے کے قریب اور گدرایا ہوا ہو۔ چنانچہ جوار کے گدّے مشہور ہیں (۲) گدیلا۔ توشک۔ گبھا۔ رُوئیدار بستر (۳) چری کی پُولی ◆

**گُداس** (ہ) اسم مؤنث: مفعد۔ مقعد۔ گرن۔ گانڑ ◆

**گُدّا** (ہ) اسم مذکر:- موٹا بنا۔ ڈالا ◆ شیخ درخت جو بہت موٹی اور مضبوط ہو ◆

**گُداز** (ف) صفت: (۱) پگھلا ہوا۔ پانی سا۔ گھلا ہوا۔ مرادف گداختہ (۲) نرم۔ ملائم جیسے "گداز جسم" (۳) مرکبات میں اسم فاعل ترکیبی کا کام دیتا اور داں امر کا صیغہ ہوتا ہے۔ جیسے جاں گداز۔ دل گداز وغیرہ ؎

در تا ہوں خنجر اُس کا یہ جلائے ہوئے آب ۔ میرے گلے میں تا آہن گداز ہے (ذوق)

**گُداز کرنا** (ف) فعل متعدی:- نرم کرنا۔ ملائم کرنا۔ پگھلانا۔ گھلانا۔ پلپلا کرنا ؎

دل کو آئینے کے زنگ سے گداز ۔ یار اپنی گرمئ رخسار سے (برق)
جوہر اُس سے یوں اُٹھا لیں جس طرح ۔ حرف قرطاس غلط بردار سے

**گُدازی** (ف) اسم مؤنث:- (۱) گدازگی۔ پگھلاہٹ ◆ گھلاوٹ ◆ رقت۔ گداختگی ؎

نرم بجرائی میں تیرے ظالم کیوں نہ مجھ پہ کیا بنی ہے (ناسخ)
جگر گدازی ہے سینہ کاوی ہے دلخراشی ہے جانکنی ہے

(۲) نرمی۔ ملائمت ؎

آپ تو سر بار سانچے میں اگر ڈھلوائے شمع ۔ پر گدازی جسم کی تیرے کہاں لائے شمع (رند)

**گُدّا کا** (ہ) صفت: (۱) وہ نوخاستہ اور گداز بدن کا خوبصورت معشوق جو

## گَد

فربہ اندام اور سڈول ہو گُبرو چھٹا۔ گدرایا ہوا۔ گبدا۔ نوخیز ؎

برون سے ہوجو قیامت بھی تاؤں سچ وچ میں اُس کی کیا اب (نظیر)
جوان رعنا گبن کیتا بری کا عالم غضب غرض گدّا کا

(۲) پٹکنا۔ بھدکنا۔ پٹخنا ◆ جیسے مجھ سے بولا تو ایک ہی گدا کا سناؤ نگا ◆

**گَداگَد** (ہ) اسم مؤنث:- (۱) پے در پے گرنے کی آواز۔ ایک کا پر ایک کے گرنے کی آواز۔ اُوپر تلے گرنے کی آواز۔ جیسے "گداگد پیڑ گر گئے" میں۔ یا گداگد آدمی گرے۔ (۲) تواتر۔ پے در پے۔ لگاتار۔ ایک پر ایک۔ برابر۔ علی الاتصال ◆ تابڑ توڑ۔ بنجابی۔ دبادب ◆

**گدالا** (ہ) اسم مذکر:- دو رُخی گدال۔ بڑی کدال جس سے زمین کھودتے یا دیوار گراتے اور پتھر نکالتے ہیں ◆

**گدائی** (ف) اسم مؤنث:- فقیری۔ بھیک مانگنا۔ حاجت خواہی ◆ بھکشا ◆

**گدائی کرنا** (ف) فعل متعدی:- بھیک مانگنا۔ فقیری کرنا ؎

خو بوں کو محنت کی بابت لائی ۔ کربا زو سے اپنے کرو تم کمائی (میر حسن)
خبر کرلو اُس سے اپنی برائی ۔ نہ کرنی پڑے تم کو در در گدائی
طلب ہے جو دنیا کے گریاں یہ نیت
تو پھیلو گے داں ما وکال کی صورت

**گدبد** (ہ) اسم فعل:- اُوپر تلے گرنے کی آواز۔ پے در پے گرنے کی آواز ◆

**گدّر** (ہ) صفت:- (۱) ادھ کچرا۔ ادھ پکا۔ نیم پختہ۔ نارسیدہ۔ نیم خام۔ گدرایا ہوا۔ وہ پھل جو پک جانے کے قریب پہنچ گیا ہو۔ ملائم ◆

کالے اور سفید گدّر اسکے سنگ ٹمٹم وہ پھل کون سے جو پاکے سے کڑوے ہیں (دوا) (بڑھاپے سے مراد ہے) (۲) موٹا۔ موٹی۔ جیسے "گدّر روٹی" ◆

**گدرانا** (ہ) فعل لازم:- (۱) پھل کا پک جانے کے قریب پہنچنا۔ نیم پختہ ہونا۔ نیم رسیدہ ہونا۔ گدّر ہوجانا ؎

قسمت میں ہے کیا نخل تمنا کے اتنی ۔ پھل اس کے ملیں خاک میں گدرا کے ہمیشہ (رشید)

(۲) جوانی میں بھرنا۔ موٹا تازہ ہونا۔ بدن بھرنا۔ جوبن پر آنا۔ گداز ہونا۔ گبدا ہونا۔ بھرا بھرا بدن ہوجانا ؎

بھانجا اُس کا جوانی سے ہے اب گدرایا (میر)
جس کی نالہ بھرے تھی گلیوں میں بہار خشک

طفل سے جوانی نے تصرف جو کیا ہے ۔ گدرا گیا کو زکا بدن اور زیادہ (رند)

(۳) آنکھ میں گدلا پن ہونا۔ آنکھ کیانا۔ آنکھ دُکھنے کو آنا۔ جیسے "کل سے

گدر

آنکھ گدرا رہی ہے ٭

**گدرایا ہوا بدن** (ہ) اسم مذکر :۔ گداز بدن ۔ بھرا بھرا بدن ۔ گول گول جسم ۔ جوانی میں بھرا ہوا جسم ؎

یاد آتا ہے تو کیا پھرتا ہوں گھبرایا ہوا چنپئی رنگ اور بدن اُس کا وہ گدرایا ہوا (جرأت)

جسم رنگیں سینے کا عالم یاد آتا ہے مجھے گورا گورا گدگدا اور کیا ہی گدرایا ہوا (ایتضاً)

**گدر چھیل** (ہ) اسم مؤنث ۔ لکھنو :۔ زن بدنما و کم رُو ٭

**گدڑی** (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) دلق ۔ خرقہ ۔ فقیروں کا جُبّہ جس میں بہت پیوند رنگ برنگ کے لگے ہوئے ہوتے ہیں ۔ خرمہ ۔ بادامہ ۔ پیوند لگا ہوا پرانا جامہ ۔ گودڑی ۔ گودڑ کا لباس ۔ پوشینی ؎

نہ لگا کھاوے ہرگز آپ کی گدڑی سے اے سائیں
پڑا چمکا کرے گو مہرِ عالمتاب کا جوڑا } (بیان)

ملا لعل لب ہے بیہ شہنشاہ حُسن کا سونے میں چھپکے کہتی ہے گدڑی فقیر کی (آتش)

(۲) ہو موٹے وزن کا کپڑا جسے غریب لوگ جاڑوں کے واسطے پرانے کپڑوں کی تہ جما کر گانٹھ لیتے ہیں ۔ پھٹا پرانا لحاف (۳) پھٹی ہوئی رضائی ؎

پھٹا لباس خوب اگر عطر کا بھرا یا چیتھڑوں کی گدڑی کوئی یا دھگڑا (نظیر)

(۴) بے میل مختلف چیزوں کا مجموعہ ۔ مانگے تانگے کی چیزوں کا ذخیرہ ؎

معروف کی مجلس نے سُنی یہ تقریر تقریر کے موجب نہیں اس کی تحریر
لوگوں سے کہا اس نے یہ جمع کیا دیوان گدڑی ہے اُس کا اے فقیر } (بیان)

(۵) حوصلہ ۔ پونجی ۔ بجٹ ۔ تاب ۔ طاقت ۔ مجال جیسے " تمہاری کیا گدڑی ہے جو اس مال کو خرید و گے " (۶) گزری کا بگڑا ہوا لفظ جس کے معنی بازار وقت شام کے آتے ہیں ۔ چوک ۔ وہ بازار جو شام کے وقت سودا پُرانی دُھرانی چیز بیچنے کے واسطے لگایا جاتا ہے ؎

اے مصحفی گدڑی کی ذرا سیر تو کرلے جاتا ہے کہاں اُٹھ چلا گُدڑی ہے (مصحفی)

**گدڑیا** (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) دلق پوش ۔ وہ شخص جو گدڑی پہنے رہے (۲) گودڑ بیچنے والا ٭ پھٹے پُرانے کپڑے بیچنے والا ۔ کہنہ فروش (۳) خیمہ اور فرش وغیرہ کرایہ پر چلانے والا (۴) پھٹے حال سے رہنے والا ۔ زردہ حال سے رہنے والا ۔ وہ شخص جو پھٹے ہوئے کپڑے پہنے رہے (۵) گدڑی کی تصغیر یا تحقیر جیسے " گنج شکر کے لال میری میلی گدڑیا دھو دے " ٭

**گدڑیا پیر** (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) وہ گاؤں یا قصبے کے پاس کا درخت جس پر جاہل لوگ اکثر چیتھڑے گودڑے باندھ دیا کرتے اور یہ خیال رکھتے

گدگ

ہیں کہ اس سے ہماری مراد پوری ہوگی ۔ یا وہ راستے کا درخت جس پر مسافر لوگ راہگیر جنھوں کو مسکن خیال کرکے اُس پر یہاں تک کپڑے لپیٹ دیتے ہیں کہ وہ دلق پوش کے مشابہ ہو جاتا ۔ اور اُس سے مراد مانگتے ہیں ۔ اس کا دستور فارس میں تھا چنانچہ وہ لوگ درخت فاضل کے نام سے موسوم کیا کرتے تھے (۲) درویش خرقہ پوش ۔ دلق پوش ۔ (۳) وہ شخص جو پھٹے ہوئے کپڑے پہنے رہے ٭

**گدڑیا فقیر** (ہ) اسم مذکر :۔ درویش خرقہ پوش ٭

**گدکا** (ہ) اسم مذکر :۔ دیکھو (گتکا) ٭

**گدگد** (ہ) تابع فعل :۔ (۱) دیکھو (گداگد) (۲) ۔ پنجاب) آنند ۔ خوش ۔ پرسن ۔ باغ باغ ٭

**گدگدا** (ہ) صفت :۔ (۱) نرم ۔ ملائم ۔ گداز ۔ کومل ۔ لچلچا سا ؎

بدن پری کا تر سے تن سے گو گدگدا ہے دے وہ چاہیے کہ ایسا ہو گدگدا معلوم (نظیر)

(۲) بستر نرم ۔ مخمل اور روئیدار بستر (۳) گدرایا ہوا ۔ گبدا ۔ موٹا تازہ ٭

**گدگدانا** (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) گدگدیاں کرنا ۔ اُنگلیوں سے بغلوں یا تلوؤں یا کوکھ یا پیٹ وغیرہ کو سہلا کے ہنسی دلانا جسے عربی میں دغدغہ اور فارسی میں غلغلج یا غلغلیچ نرو دن کہتے ہیں ۔ سہلانا ۔ سیلانا ۔ گلگلانا ۔ ہنسانا ۔ ہنسی دلانا ۔ خوش کرنا ؎

ایک دن اس نے بوقت اختلاط خوب ہم کو گدگدا کر ہنس دیا ۔ (نظیر)

جو گاہے شکوہ کرتا جھگڑا کرتی ہے کے اُٹھتا ہے
جو چُپ رہتا ہوں تو بغلوں میں آ کر گدگداتا ہے } (نظیر)

جو میرے دل میں ہے کہتے ہوئے جی ڈرتا ہے
نہ گدگداؤں تو کیوں پاؤں دباؤں تو کیوں } (نظیر)

(۲) شوق بڑھانا ۔ شوق دلانا ۔ مزہ دلانا ٭ مساس کرنا ٭ شوق زیادہ کرنا ؎

کیا کہوں شوخی نگاہ بتاں ۔ دل کو نظروں میں گدگداتی ہے (اسیر)

(۳) اُکسانا ۔ آمادہ کرنا ۔ بہکانا ۔ بھڑکانا ۔ اشتعالک دینا ۔ اُبھارنا ۔ چھیڑنا ۔ حرکت دینا ؎

پڑ چکے تھے سستان اس کمر کے وبال شوق وصل یار دل کو گدگدا کر رہ گیا (آتش)

(۴) چھیڑنا ۔ ہنسنا ۔ مذاق کرنا ۔ دل لگی کرنا ؎

نہ گدگدا اپنے اتنا کہ آدمی رو دے تمیز ہنسی ہے یہاں پیری بن جاتی ہے (ظالم)

گدگدا یا جو وہاں غیر کو یاں دل تڑپا اِس دلی آگ کا تم نے نہ گُریدا ہوتا (دولہ)

(۵) گھوڑے کے پیٹ میں پاؤں لگا کر گدانا ۔ ایڑ لگانا ؎

پیوستہ فرہاک کمل پڑے نہ کہیں — سمند ناز کو کیوں اتنا گدگداتے ہو۔ (ذوق)

**گدگداہٹ** (ہ) اسم مؤنث:۔ گدگدی کا اثر۔ چل۔ سلساہٹ۔

**گدگدائے وہاں تک جہاں تک ہنسی نہ آئے** (ہ) کہاوت:۔ دل لگی وہیں تک اچھی ہے جہاں تک دوست کو ناگوار نہ گزرے۔

**گدگدے** (ہ) اسم مذکر:۔ جوار کی گھنگنیاں۔ اُبلی ہوئی جوار۔

**گدگدی** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) بغل یا تلوے یا کوکھ کی کھجلی۔ سلساہٹ۔ وہ میٹھی میٹھی کھجلی جو انگلیوں کے مَس ہونے یا جھاویں کے رگڑے جانے سے پیدا ہوتی اور ہنسی دلاتی ہے۔ دغدغہ۔ غلغلہ۔ غلغلیچہ ؎

دل بہ کر کر زلفِ مسلسل کے پیچ میں — کھاتی ہے تین تین بل اک گدگدی کے ساتھ (ذوق)

(۲) لہر۔ شوق۔ جوش۔ ولولہ (۳) خواہش جماع۔ شہوت۔

**گدگدی کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) گدگدانا۔ انگلیوں کو بدن پر لگا کر ہنسانا۔ چھیڑنا ؎

کس کے ہنسنے کا تصور ہے شب و روز کہ یوں
گدگدی دل میں کوئی آٹھ پہر کرتا ہے (مؤمن)

گدگدی ہم نے سرِ محفل جو کی اُس نے کہا — اے ظفر کچھ بھی حیا تو چاہئے انسان کو (ظفر)

ہم نے جب کی گدگدی اُس کے نظیر — پھر تو کیا کیا کھل کھلا کر ہنس دیا (نظیر)

(۲) شوق دلانا۔ مساس کرنا۔

**گدگدی ہونا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) سلساہٹ ہونا۔ میٹھی میٹھی چل ہونا۔ بے سبب ہنسی آئے۔ خود بخود ہنسی آنا۔ طبیعت کا شوخی اور خندہ زنی کی طرف مائل ہونا (۲) شوق پیدا ہونا۔ اُمنگ ہونا۔ شوق بڑھنا۔ اس معنی میں دل کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں ؎

وہاں چٹکی میں جب وہ تیر لیں گے — یہاں اک گدگدی سی دل میں ہوگی (داغ)

شرمگیں آنکھوں کے بوسے لئے گستاخی سے
گدگدی دل میں ہوئی اُن کی حیا سے پیدا (؟)

گفتگو ایسی کہ ہر بات ہو جس کی اعجاز — خوبی و عشوہ و انداز و ادا ہو اور ناز
گدگدی دل میں ہو دیکھے سے وہ اندازِ گداز — ہوئے تصویرِ طلسم ایسی ہی اک خوش آواز
گا کے وہ مست نے نازہ مدہوش کرے — اپنے کھٹراگ تو صاف فراموش کرے (؟)

**گدلا** (ہ) صفت:۔ (۱) گمتر۔ گار ملا ہوا۔ کدورت آمیز۔ تیرہ۔ منغص۔ میلا (۲) غلیظ۔ گاڑھا۔

**گدلاپن** (ہ) اسم مذکر:۔ کدورت۔ میل۔ تیرگی۔ کیچ۔

**گدلانا** (ہ) فعل لازم:۔ پانی کا گدلا ہونا۔ میلا ہونا۔ گرد آمیز ہونا۔

**گدمہ** (ہ) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا ملائم پشمینہ کمل جو برفانی پہاڑوں میں بنایا جاتا ہے۔ یعنی جو پہاڑی پشمینہ کمبل جو نہایت گرم اور ملائم سیاہ یا سفید رنگ کا ہوتا ہے۔

**گدن** (ہ) اسم مؤنث۔ وہ عورت جس کا جسم گدا ہوا ہو۔

**گدنا** فعل لازم:۔ (۱) سوئی سے ہاتھوں اور بازوؤں وغیرہ میں چھید کر کے نیل یا سرمہ بھرا جانا۔ (ہندوؤں کی ادنیٰ قوموں میں دستور ہے کہ وہ اس کو خوبصورتی سمجھ کر اکثر ہاتھوں اور بازوؤں بلکہ سینے تک مختلف قسم کے نشان سوئی سے گدوا کر نیل بھر دیتے ہیں۔ پہلے عرب میں بھی یہ دستور تھا چنانچہ وہ اس رسم کو وَشم یا دَق کہتے تھے۔ ہم نے اب بھی عرب کی عورتوں کا جسم، چہرہ ہاتھ وغیرہ گدا ہوا دیکھا ہے۔ اہل فرنگ میں بھی یہ دستور پایا جاتا ہے)

(۲) گودنے کی رسم یا فعل (۳۔ اسم مذکر) گودنے کا فعل۔ کچوکا۔

**گدن** (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ عورت جس کا جسم گدا ہوا ہو۔

**گدنا گدانا** (ہ) فعل متعدی:۔ ہاتھوں وغیرہ میں سوئی سے گدوا کر نیل بھروانا۔

**گدقا** (ہ) اسم مذکر:۔ گودی یا گود کی تصغیر جیسے "بچہ تو دن بھر گدقے پر چڑھا ہی رہتا ہے"۔

**گدھ** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کرگس۔ نسر۔ ایک چیل کی قسم کے پرند کا نام جو مردار خوار ہوتا ہے۔ کھگراج (۲) ایک قسم کا کنکوا جو گدھ کی شکل کا بنا کر اکثر کنکوے والے اڑایا کرتے ہیں۔

**گدھا** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) خر۔ حمار۔ کھوتا۔ دراز گوش۔ (۲۔ صفت) احمق۔ نادان۔ مورکھ۔ بے وقوف۔ گستاخ۔ "پیسا کا بادا ہیں ڈھکا ڈھکا لو جیسے کابل میں کیا گدھے نہیں" مثل۔ (۳۔ اسم مذکر) بارِ خر۔ گدھے کا بوجھ۔ جیسے "چار گدھے مٹی کافی ہے"۔

**گدھا برسات میں بھوکا مرے** (ہ) محاورہ:۔ (لوگوں کا خیال ہے کہ برسات میں چونکہ کثرت سے ہری گھاس ہوتی ہے اور جہاں سے گدھا کھاتا ہے یہ معلوم ہوتا ہے کہ جوں کی توں گھاس کھڑی ہے۔ میں نے کچھ بھی نہیں کھائی پس اس بات سے وہ اپنے دل میں بھوکا رہتا اور دُبلا ہوتا جاتا ہے اسی وجہ سے اُس احمق کی نسبت بولتے ہیں جو اپنے خیالات سے آپ ہی مصیبت میں پڑے)۔

**گدھاپن** (ہ) اسم مذکر:۔ بیوقوفی۔ مورکھ پن۔ نادانی۔ حماقت۔

**گدھا پیٹے گھوڑا نہیں ہوتا** (ہ) محاورہ:۔ بیوقوف کو ادب دینے سے سمجھ نہیں آتی۔ رذیل سے شریف نہیں ہو سکتا ع

ناکس بتربیت نشود اے حکیم کس

اصل بدل نہیں بدل جا سکتی۔ ہر شخص اپنی اصل پر جاتا ہے۔

**گدھا چند** (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ بیوقوف آدمی۔

گدھ

**گدھا دھونے سے بچھڑا نہیں ہوتا** (ہ) کہاوت :- کمینہ لباس سے شریف نہیں بن سکتا۔ زیب و آرائش سے بُری چیز اچھی نہیں ہو سکتی ؟

**گدھا گھر سا میں موٹا ہوتا ہے** (ہ) کہاوت :- احمق ناہوت اور مفلسی میں بھی دُبلا نہیں ہوتا۔ وہم سب میں اثر پیدا کرتا ہے ۔

(لوگوں کا خیال ہے کہ موسم خزاں میں گدھا نہایت تیار ہوتا اور خوش رہتا ہے جس کی وجہ یہ بیان کرتے ہیں کہ وہ جب کھانے پیچھے مُڑ کر دیکھتا ہے تو کہتا ہے کہ ادھر چلئے آج ذرا کھا لیا۔ چونکہ اُسے اپنی بیوقوفی کے سبب یہ معلوم نہیں ہوتا کہ اس موسم میں تو رُت ہی سے گھاس کا صفایا ہے خوشی کا نہیں بلکہ رنج کا موقع ہے پس ایسے شخص کی نسبت کہتے ہیں جسے رنج کے موقع پر خوشی یا خوشی کے موقع پر رنج ہو) ۔

**گدھا کیا جانے زعفران کی قدر** (و) محاورہ :- بیوقوف جاہ و منصب کی قدر نہیں پہچانتا۔ چہ داند بوزنہ لذات ادرک۔ ہر شخص اپنے مرتبے کے موافق ہر چیز کی قدر کرتا ہے ۔

**گدھا گھوڑا ایک بھاؤ یا گدھا گھوڑا برابر** (و) کہاوت :- اچھی بُری چیز کا ایک نرخ (یہ تمیزی یا ناپُرسان حالی بے انصافی و بیقدری کے موقع پر بولتے ہیں) ۔

**گدھا لوٹن** (ہ) اسم مذکر :- وہ جگہ جہاں پر گدھے کے رینگنے کا نشان ہو۔ عام کا خیال ہے کہ اُس جگہ پر سے گزرنے میں پاؤں میں درد ہونے لگتا ہے کیونکہ گدھا جو اُس جگہ اپنی تکان لوٹ کر اُتارتا ہے وہ اس شخص کو چڑھ جاتی ہے) ۔

**گدھا مرے کمہار کا دھوبن ستی ہو** (ہ) کہاوت : نقصان کسی کا ہو اور رنج کوئی کُڑھ جائے (چونکہ دوسرے کی مصیبت میں پڑنا عقل کے خلاف یا کسی خاص غرض پر مبنی ہے اسلئے طنزاً کہتے ہیں ۔

**گدھا پینچو** (ہ) اسم مذکر :- لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جسے گدھا گدھی بھی کہتے ہیں ۔

(اس کا قاعدہ یہ ہے کہ ایک لڑکا دوسرے لڑکے کی آنکھیں بند کرکے بیٹھ جاتا ہے اور باقی لڑکے اِدھر اُدھر چھپ جاتے ہیں اس کے بعد آنکھیں بند کرنے والا لڑکا اس لڑکے سے جس کی آنکھیں بند ہوتی ہیں ایک ایک چھپے لڑکے کا نام لے کر پوچھتا ہے کہ اس کی کہاں پاتی، اگر اس نے غلط بتایا تو وہ پکار کر پوچھتا ہے۔ فلاں گدھے۔ پس یہ شخص نکل آتا ہے اور جو صحیح بتایا تو وہ پکارتا ہے فلاں گدھی۔ یہ بھی نکل آتا ہے۔ جب گدھے گدھے ایک طرف اور گدھیاں ایک طرف اکٹھی ہو جاتی ہیں تو جس قدر لڑکے گدھے نکلتے ہیں۔ وہ سب گدھیوں کی پیٹھ سواں لیتے ہیں جو سب میں پہلی گدھی نکلتی ہے۔ وہ پھول پان کی گدھی کہلاتی اور

گدھ

اب کی دفعہ اُسے آنکھیں بند کرانی پڑتی ہیں غرض کہ اسی طرح سلسلہ جاری رہتا ہے) ۔

**گدھوں** (ہ) اسم مذکر :- (۱) گدھا کی جمع جو حروفِ مغیرہ کے آجانے سے وَن کے ساتھ بولی جیسے خدا اپنے گدھوں کو دو دلیہ کھلاتا ہے -

(۲- عوام) کثرت اور افراط کے اظہار کرنے کو بھی بولتے ہیں - گدھوں سنجار چڑھا۔ گدھوں سیتلا نکلی ۔

**گدھوں سے ہل چلیں تو بیل کیوں بسائیں** (ہ) کہاوت :- اگر ناداںوں سے ہنرمندوں کا کام نکلے تو ہنرمندوں کو کون پوچھے ۔

**گدھوں کے ہل چلنا یا پھرنا** (ہ) فعل لازم :- کسی شہر کا ایسا تباہ اور ویران ہونا کہ وہاں گدھے چرتے پھرا کریں نہایت ویران ہو جانا۔ دعا بد کے موقع پر بھی عورتیں بولتی ہیں جیسے "خدا کرے تیرے ان گدھوں کے ہل چلیں یعنی تیرا گھر اُجڑ جائے ۔

**گدھے** (ہ) اسم مذکر :- (۱) گدھا کی جمع (۲) لفظ گدھا کی وہ صورت جو حروفِ مغیرہ کے آجانے سے الف کو یائے مجہول کے ساتھ بدل لینے میں واقع ہوتی ہے۔ جیسے کوئی گدھے کے کہنے کا بُرا نہیں مانتا ۔

**گدھے پر چڑھانا یا سوار کرنا** (ہ) فعل متعدی :- اوّل معلوم، دوم رُسوا کرنا۔ تشہیر کرنا۔ جھنڈے پر چڑھانا۔ گدھا بنانا۔ بدنام کرنا ۔

(چونکہ پہلے دستور تھا کہ مجرم کو منہ کالا کرکے اُلٹا گدھے پر سوار کرتے اور شہر کے تمام بازاروں اور دروازوں پر پھرایا کرتے تھے۔ پس اس وجہ سے یہ معنی ہو گئے) ۔

**گدھے پر کتابیں لادنا** (ہ) فعل متعدی :- بیوقوف کو علم پڑھانا۔ ایسے کو علم سکھانا جسے اُس پر عمل نہ ہو۔ علم تحصیل کرنا اور عمل نہ کرنا ؎

نہ کرو علم تحصیل تو بے عمل گدھے پر کتابیں لادنے نہ (نکہت)

**گدھے پر کتابیں لدنا** (ہ) فعل لازم :- بے عمل کو علم ہونا۔ بیوقوف کو علم ہونا۔ نالائق کو لائق کا کام ملنا۔ نا سمجھ کو دولت یا ہونا ۔

**گدھے کا کھایا کھیت نہ پاپ نہ پُن** (ہ) کہاوت :- بے موقع روپیہ اُٹھانا اور نالائق کے ساتھ سلوک کرنے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔

(ایسے لوگوں سے بے فائدہ کام کرنے کے موقع پر بولتے ہیں جس سے کچھ بھی ثواب یا حصول نہ ہو) ۔

**گدھے کو انگوری باغ** (و) محاورہ :- بیوقوف کو اور یہ رتبہ ! نالائق کو اور بڑا کام ! (شان کبریائی اور استعجاب کے موقع پر بولتے ہیں) ۔

**گدھے کو پوری حلوا خشکہ یا گلقند** (ہ) کہاوت :- بیوقوف کو رتبہ۔ نالائق کو بڑا کام ۔ (یہ مثل اُوپر کی مثل کا مترادف ہے) ۔

**گدھے کو حلوا کھلا کر لاتیں کھانا** (ہ) فعل متعدی:- نادانی یا بیوقوف کو سر چڑھا کر خفت اُٹھانا۔ بد دوں کے ساتھ بھلائی کر کے بُرائی پانا +

**گدھے کو گدھا کھجاتا ہے** (ہ) محاورہ:- احمق کو احمق ہی اچھا لگتا ہے +

**گدھے کو لون دیا اُس نے کہا میری آنکھیں دُکھتی ہیں۔** (ہ) محاورہ:- بیوقوف کے ساتھ سلوک کیا اُس نے سمجھا بدسلوکی ہوئی +

**گدھے کی آنکھوں میں لون دیا اُس نے کہا میری آنکھیں پھوڑیں** (ہ) محاورہ:- نادان کے ساتھ بھلائی کی اُس نے کہا اُلٹی تکلیف دی۔ یعنی بیوقوف کے ساتھ سلوک کرنا بھی بے فائدہ ہے +

**گدھے کے کھلائے کا پاپ نہ پُن** (ہ) محاورہ:- بیوقوف کے ساتھ سلوک کرنے میں عذاب نہ ثواب +

**گدھے کے ہل چلنا یا پھرنا** (ہ) فعل لازم:- اُجڑنا۔ ویران ہونا۔ مسمار ہونا۔ برباد ہونا۔ اینٹ سے اینٹ بجنا +

**گدھے کے ہل چلوانا** (ہ) فعل متعدی:- کسی شہر کو غارت کرانا۔ آباد جگہ کو اُجڑوانا یا مسمار کرانا + قتلِ عام کرنا +

**گدھے والا** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) خربندہ۔ کمہار۔ پرجاپت۔ گدھے لادنے اور کرایہ پر دینے والا (۲) بےحیثیت آدمی + بدہیئت آدمی بدشکل +

**گدھی** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) مادۂ خر۔ مادہ مکوتی جیسے چاہنے کے نام سے گدھی نے بھی کھیت کھانا چھوڑ دیا تھا + (۲) احمق عورت۔ پھوہڑ عورت +

**گدھی کا بچا** (ہ) اسم مذکر:- بچۂ خر۔ جحاش۔ خرکرہ۔ خودک جیسے وہی میں گدھی کے بچے پر بھی جوبن ہوتا ہے +

**گدھی گدھے کا بیاہ** (ہ) اسم مذکر (ہنود):- جب دھوپ میں بارش ہو بچے اُسے اس نام سے موسوم کرتے ہیں +

**گدھیا** (ہ) اسم مؤنث (گنوار) گدھی۔ مادۂ خر۔ مادہ مکھی (پورب میں بولی جاتی ہے)۔ چنانچہ شہر پٹنہ میں ایک نواب صاحب میر گدھیلے کے نام سے مشہور تھے +

**گدھیڑی یا گدیڑی** (ہ) اسم مؤنث۔ گدھی کی تصغیر یا تحقیر نیا نخرہ۔ ہوشیار عورت بےسلیقہ اور بدتمیز عورت +

**گُدّی** (ہ) اسم مؤنث: (۱) قفا۔ پشتِ گردن یعنی پس گردن۔ سر کو پچھلا حصہ یا گردن کا پچھلا حصہ۔ جیسے "عورت کی عقل گدّی پیچھے ہوتی ہے"۔ ؎

تل تل بنگلے پیر ہاتھوں سے اپنے بیدِ عزک ساری گدّی میں ہیری بھر کر لگائیں کیڑیاں (رنگین)

(۲) کھنوا۔ ہنسلی کا گوشت جس کے کٹنے سے آدمی مر جاتا ہے +

**گدّی بھانانا یا پنانا** (ہ) فعل متعدی (بازاری):- گدّی پر دھولیں جڑنا۔ دھپیانا۔



چپت اُڑانا۔ دھپے لگانا +

**گدّی پر ناگن ہونا** (ہ) فعل لازم:- نہایت منحوس ہونا۔ کیونکہ جب قفا کے گردن پر بھونری یعنی پیچدار بال ہوتے ہیں تو وہ مرد یا عورت نہایت منحوس اور آفت کش خیال کی جاتی ہے۔ ؎

جب سے لگتی ہے تری آنکھ وہ پچھتاتی ہے ‌ ‌ ہے کہیں گدّی پہ چٹیا تری ناگن کو کا (رنگین)

**گدّی سے زبان کھینچنا یا نکالنا** (ہ) فعل متعدی:- پشتِ گردن کو چیر کر اس راستے سے زبان نکال لینا تاکہ مجرم کو نہایت تکلیف ہو۔ سخت سزا دینا۔ بدکلامی یا بدزبانی یا بدفالی کی سزا۔ پیرمی کے زمانے میں بادشاہوں اور راجاؤں کی طرف سے دی جایا کرتی تھی۔ سزائے موت دینا۔ ؎

گر آکے تری بزم میں تقریر بد نکلے ‌ ‌ گدّی سے زباں شمع کی گلگیر نکالے (جرأت)

**گدّی** (ہ) اسم مؤنث:- (۱) سینۂ حکومت۔ چار بالشِ حکومت + سنگھاسن۔ اورنگ۔ تختِ شاہی + حکومت (۲) مسند۔ گتا۔ گدیلا۔ گدا۔ تُرشک۔ نہالچہ (۳) ٹاٹ۔ ٹیچڑ۔ دری۔ دُوکانداروں کے بیٹھنے کا غالیچہ + (۴) دُوکاندار کے بیٹھنے کی جگہ۔ تھڑا (۵) رفادہ۔ رفیدہ۔ تنور میں روٹیاں لگانے کا وہ کپڑا جس کے اندر کچھ فنس بھرا ہوا ہوتا ہے (۶) وہ تہ بستہ یا کچھ تہ کیا ہوا کسی زخم یا پھوڑے پر رکھ کر اُوپر سے پٹی باندھ دیتے ہیں (۷) لتہ یعنی وہ کپڑوں کا گول اور لمبا پتلا تکیہ جسے عورتیں حیض کے دنوں میں اندامِ نہانی کے اندر رکھ لیتی ہیں۔ شَتَہ۔ کُرسف (۸) پالان۔ خوگیر۔ نمدہ (۹) زیرِ مشق۔ پیڈ۔ وہ کاغذوں کی تہ جس پر کاغذ رکھ کر لکھتے ہیں + مُہر کی سیاہی لگانے کی گدّی (۱۰) وہ روئیدار فصیل جو گدکے یا پھکیت کی مُٹھ میں لگا دیتے ہیں تاکہ ہاتھ میں لکڑی کی ضرب نہ پہنچے۔ اور نہ ہاتھ میں لکڑی چبھے (۱۱) کئی تہ کے کپڑوں کا مجموعہ۔ کئی لپٹے ہوئے کپڑوں کی تہ + سر پر بوجھ اُٹھانے کا اِینڈوا یا اِینڈوی (۱۲) استھان۔ کسی بزرگ یا درویش کا آستانہ۔ پیر کے رہنے کی جگہ۔ گرو استھان + (۱۳۔ اسم مذکر) گوالا۔ گھوسی (۱۴) ایک پہاڑی قوم کا نام جو اکثر بھیڑ بکریوں وغیرہ کی تجارت کرتی اور ریاست جموں۔ چنبہ۔ رامپور بشہر۔ کلو۔ چین وغیرہ میں پائی جاتی ہے ان لوگوں کو کنورے بھی کہتے ہیں +

**گدّی پر بٹھانا** (ہ) فعل متعدی:- مسند نشین کرنا۔ مسندِ حکومت پر متمکن کرنا۔ تخت پر بٹھانا۔ حکومت سونپنا۔ ریاست سپرد کرنا۔ وارثِ ملک یا ریاست قرار دینا۔ کسی پیر یا گرو کا جانشین کرنا +

**گدّی پر بیٹھنا** (ہ) فعل لازم:- (۱) مسند نشین ہونا۔ مسندِ حکومت پر جلوہ فرمانا (۲) کسی بزرگ یا پیر یا گرو کے بعد اُس کا جانشین ہونا +

گدی

**گدی رکھنا** (ہ) فعل متعدی :- عورتوں کا ایام حیض میں لتہ رکھنا۔ رحم کی درستی کے واسطے کسی دوا کو کپڑے پر لگا کر اندام نہانی میں رکھنا +

**گدی سے اُتارنا** (ہ) فعل متعدی :- حکومت سے معزول کرنا۔ تخت سے اُتارنا۔ فرمانروائی کے اختیارات لے لینا +

**گدی نشین** (ف) اسم مذکر :- تخت نشین۔ وہ شخص جو تخت حکومت یا ساہوکاری کی گدی پر بیٹھے + نائب السلطنت۔ مختار ریاست۔ گورنر۔ وائسرائے + درویشوں فقیروں پیروں وغیرہ کا جانشین +

**گدی نشین ہونا** (ف) فعل لازم :- مسند نشین ہونا۔ گدی پر بیٹھنا +

**گدی نشینی** (ف) اسم مؤنث :- مسند نشینی۔ تخت نشینی + حکومت۔ ریاست۔ اختیار ملک + پیر یا درویش وغیرہ کی جانشینی +

**گدبڑی** (ہ) اسم مؤنث :- دیکھو (گدھبڑی) +

**گدیلا**۔ (ہ) اسم مذکر :- (۱) جاڑے دو تا خصوصاً کھار وا جس میں روئی بھر کر گدے سے ڈال دیتے ہیں۔ روئی کا گدا۔ گبھا۔ توشک۔ (۲) ہاتھی کا پیار جلہ۔ ہاتھی کے اوپر رکھنے کی گدی +

**گڈ**۔ (ہ)۔ اسم مؤنث۔ گاڑی کا مخفف۔ گاڑی +

**گڈ** (انگلش۔ Good) صفت :- اچھا۔ عمدہ۔ چوکھا۔ نفیس۔ خوب۔ نیکا۔ تحفہ + شبھ۔ مبارک۔ فرخندہ۔ میمون + معقول + کھرا + پارسا۔ نیک۔ عابد + مفید۔ سودمند + اشراف۔ ذی عزت۔ شریف +

**گڈ ایوننگ** (انگلش Good evening) اسم مؤنث :- شام خیریت سے گزری۔ شام کا سلام + مساکم اللہ بالخیر +

**گڈ بائی** (انگلش Good bye) اسم مؤنث :- خدا حافظ۔ اللہ بیلی۔ اللہ نگہبان۔ سلام رخصت جو مصافحہ کے ساتھ ادا کیا جاتا ہے۔ رام رام + وداع علی۔ مع خدا۔ فی امان اللہ۔ بامان خدا۔ فی امین اللہ +

**گڈ فرائی ڈے** (انگلش Good friday) اسم مذکر :- حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے مصلوب ہونے کا جمعہ۔ عیسائیوں کی شب شہادت +

**گڈ مورننگ** (انگلش Good morning) اسم مؤنث :- صبح خیریت سے گزرے۔ صبح سلامتی سے گزرے۔ صبح کا سلام + صبحکم اللہ بالخیر +

**گڈ نائٹ** (انگلش Good night) اسم مؤنث :- شب بخیر۔ رات خیریت سے گزرے۔ رات کا سلام +

**گڈا** (پنجابی گنواری) اسم مذکر (۱) چھکڑا۔ لادنے کی گاڑی (۲) ہ۔ (۲-ہ) لمشا۔ بنڈل۔ پولی۔ گٹھا۔ جیسے چقندروں کا گڈا۔ سرکنڈوں کا گڈا وغیرہ +

گڈھ

**گڈا** (ہ) اسم مذکر :- (۱) لعبت۔ پتلا۔ بت۔ ہیکل + گڑیا کا نر جو کپڑے میں روئی بھر کر آدمی کی صورت کا بنا کر لڑکیاں کھیلا کرتی ہیں (۲) رسوائی کا پتلا جو کسی بخیل کے نام کا بھاٹ لوگ بنا کر اسے لکڑی میں باندھتے اور نچاتے پھرتے ہیں۔ نیز وہ کپڑے کا بت جو سمدھنیں بوڑھے سمدھی کے مرجانے پر بطور مذاق ہندوؤں میں اپنے گھر سے لے کر ظرافت کے گیت گاتی ہوئی آتی ہیں۔ جن میں اس قسم کا ذکر ہوتا ہے کہ تم ہماری سمدھن کو رانڈ کر چلے وغیرہ +

**گڈا بنانا** (ہ) فعل متعدی :- رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ فضیحت کرنا +

**گڈامی** (ف) اسم مذکر :- انگریزی۔ گوڈیم یو + یعنی Go dam you (او مردود چلا جا) کا بگڑا ہوا لفظ جس کے معنی مردود۔ ملعون۔ پاجی۔ موک۔ لعنتی وغیرہ آتے ہیں۔ ؎

طبابت اپنا پیشہ ہے تخلص اپنا ملامی کوئی کہتا ہے پاگل اور کوئی کہتا ہے گڈامی (ملامی)

**گڈامی بولی** (ف) اسم مؤنث (بازاری) :- انگریزی زبان کو اس وجہ سے بولنے والے حقارتاً کہنے لگے کہ وہ لوگ اکثر قلیوں وغیرہ کو گڈام کہہ کر خفگی ظاہر کیا کرتے ہیں۔ پس اُنہوں نے جانا کہ انگریزی زبان میں اسی قسم اور لہجہ کے الفاظ ہوتے ہیں + (۲) کرسٹانوں کی اُردو خراب انگریزی آمیز اُردو +

**گڈامی جوتا** (ف) اسم مذکر (بازاری) :- انگریزی جوتا۔ بوٹ +

**گڈبڈ** (ہ) صفت (پورب) :- گڈمڈ۔ خلط ملط۔ باہم آمیختہ۔ رلا ملا +

**گڈریا** (ہ) اسم مذکر :- چوپان۔ چرواہا۔ گوالا۔ بکریاں چرانے والا۔ راعی۔ شبان + بھیڑوں اور بکریوں کا ریوڑ چرانے والا +

**گڈریا پُران** (ہ) اسم مذکر :- (۱) گوال کتھا + گڈریوں کا افسانہ۔ (۲) دہقانی علم۔ جٹ بدیا + کسانوں کا پندنامہ +

**گڈس ٹرین** (انگلش Goods Train) اسم مؤنث :- مال گاڑی۔ وہ ریل جس پر مال اسباب آتا جاتا ہے +

**گڈمڈ** (ہ) صفت :- (۱) درہم برہم۔ خلط ملط۔ ملا جلا۔ مخلوط۔ گھال میل۔ گول مال (۲) آمیختہ۔ ملایا ہوا۔ مغشوش +

**گڈمڈ کرنا** (ہ) فعل متعدی :- مخلوط کرنا۔ ملانا جلانا۔ خلط ملط کر دینا۔ گھال میل کر دینا + اُلٹ پلٹ کر دینا + درہم برہم کر دینا +

**گڈمڈ ہونا** (ہ) فعل لازم :- مخلوط ہونا۔ ملنا۔ خلط ملط ہونا + گتھنا۔ جڑنا +

**گڈھ یا گڑھ** (ہ) اسم مذکر :- (۱) کوٹ۔ قلعہ۔ حصار۔ ارک + چھوٹا قلعہ۔ گڑھی + جیسے گڈھ تو چتوڑ گڈھ اور سب گڈھیاں ہیں۔ (۲) گڈھی بمعنی گاڑی کا مخفف

جو مرکبات میں آتا ہے (۳) گھر۔ خانہ۔ کدہ (عجب نہیں جو فارسی کدہ سے یہ لفظ یا فارسی کا کدہ اس سے بنایا گیا ہو) ✦

**گدھے والا** (ہ) اسم مذکر:۔ گاڑی بان۔ چودھری ✦ بہل یا چھکڑا چلانے والا

**گدھی** (ہ) اسم مؤنث:۔ گدھی۔ چھوٹا قلعہ۔ گڑھ ✦ قلعہ۔ کوٹ ✦

**گڈی** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) بنڈل۔ مُٹھا۔ پُولی۔ دستہ۔ ترہ۔ ساگ کا بنڈل۔ (۲) آدھا دستہ۔ کاغذ کے دس دستوں کا مجموعہ (۳) سونے یا چاندی کے ورقوں کی گڈی جو ڈھائی سو ورق کی ہوتی ہے (۴) چھکڑا۔ گنوار لدھا یا ٹھیلہ ✦ (ہ۔ گنوار) گاڑی چھکڑا۔ بہل ✦

**گُڈّی** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) گھٹنے کی ڈی ✦ ہڈیوں کے جوڑ۔ قفلی چونکہ ہڈی چپٹا چھوٹی گڈی اسی سبب سے کہتے ہیں (۲) ایک قسم کا پتنگ جس میں پچھلا نہیں ہوتا۔ تکّل۔ (۳) ایک قسم کا چھوٹا کنکوّا۔ گُڈّی۔ ماریا کنکوّا۔ تُکّل تُکّلی (۴) لکھنؤ میں پرندے کے کندھے جوڑنے کو بھی گڈی کہتے ہیں۔ پرندوں کا دونوں بازوؤں کو اُڑنے کے واسطے باہم سیٹنا ✦

**گذار** (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (گزار) ✦

(بعض فرہنگ دیں اس قسم کے الفاظ جیسے گذار۔ گذارہ۔ گذارش۔ گزرو غیرہ ذال معجمہ سے لکھا کرتے تھے لیکن حال کے محققوں نے زائے ہوّز کے ساتھ اس کا املا صحیح قرار دیا ہے کیونکہ ذال معجمہ زبان فارسی میں نہیں آتی اور یہ تمام الفاظ جو کلمات عجمی اور ذال معجمہ کے ساتھ لکھے جاتے ہیں فارسی الاصل ہیں۔ پس ذال معجمہ سے ان کا املا لکھا جانا کیونکر تسلیم کیا جائے مگر فرہنگ نویسوں نے بیشتر عربی زباندانی کے سبب اس امر پر توجہ نہیں فرمائی۔ اس کو تصنیفِ قاطع برہان میں حضرت غالب نے خوب کیا ہے) ✦

**گذارا** (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (گزارا) ✦

**گذارش** (ف) اسم مؤنث:۔ دیکھو (گزارش) ✦

**گذارنا** (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (گزارنا) ✦

**گذاشتنی** (ف) صفت:۔ دیکھو (گزاشتنی) ✦

**گذر** (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (گزر) ✦

**گذرگاہ** (ف) اسم مؤنث:۔ دیکھو (گزرگاہ) ✦

**گذرنامہ** (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (گزرنامہ) ✦

**گذران** (ف) صفت:۔ دیکھو (گزران) ✦

**گذران** (ہ) اسم مؤنث:۔ دیکھو (گزران) ✦

**گذراننا** (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (گزراننا) ✦



**گذرنا** (ہ) فعل لازم:۔ دیکھو (گزرنا) ✦

**گذری** (ف) اسم مؤنث:۔ دیکھو (گزری) ✦

**گذشتنی** (ف) صفت:۔ دیکھو (گزشتنی) ✦

**گذشتہ** (ف) صفت:۔ دیکھو (گزشتہ) ✦

**گِر** (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ پہاڑ۔ کوہ۔ پربت۔ جبل ✦ ڈونگر۔

**گر** (ف) علامت فاعل:۔ (۱) کار کا مخفف یا اردو میں والا۔ خداوند۔ عامل۔ کنندہ۔ سازندہ۔ جیسے "زرگر۔ آہنگر۔ قلعی گر۔ کوزہ گر۔ کاسہ گر۔ صورت گر۔ صنعتگر وغیرہ" (۲) بنانے والا۔ جیسے "بادشاہ گر" دیکھو تاریخ ہند کہ سید حسین اور سید عبداللہ جنہوں نے فرخ سیر کو مار کر بادشاہ گرک کرتے تھے یعنی جسے چاہتے اسے بادشاہ بنا دینے کا دعوے کیا کرتے تھے۔ (۳) بجائے لفظ باز جو علامت فاعل ہے جیسے "لوٹنے گوبا اگر کا مخفف جو کلمہ شرط ہے ؎

گر تم سے اپنی بت کو ہٹایا نہ جائیگا روٹھا ہوا یہ دل ابھی منایا نہ جائیگا (مؤلف)

**گُر** (ہ) اسم مذکر۔ گرو کا مخفف:۔ (۱) پیر۔ مرشد۔ ہادی۔ رہنما ✦ ہادی دین۔ (۲) معلم۔ اُستاد۔ ماسٹر (۳) منتر دینے والا۔ اچاریہ (۴) دیوتاؤں کا اُستاد برہسپتی (۵) بزرگ۔ مربی۔ بڑکھا (۶) قاعدہ کلیہ۔ اصول (۷) نکتہ۔ باریکی ✦

**گُربار** (ہ) اسم مذکر:۔ برہسپت۔ پنجشنبہ۔ جمعرات۔ چونکہ یہ دن برہسپت دیوتا کا ہے اس وجہ سے یہ نام رکھ گیا ✦

**گُربھائی** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) پیر بھائی۔ ایک ہی گرو کے چیلے (۲) ایک ہی اُستاد کے شاگرد۔ اُستاد بھائی ✦ ہم جماعت۔ کلاس فیلو۔ ہم مکتب ✦

**گُرجن** (ہ) اسم مذکر:۔ دینی بھائی۔ ایک دین کے پیرو ✦

**گُرو چھنا** (ہ) اسم مذکر:۔ جاگیر وقف ✦ وہ زمین جو کسی گرو کو نذرانہ میں دی جائے ✦ عطیہ شاہی جو کسی پیر یا مرشد کے گزارہ کے واسطے بطور جاگیر مرحمت ہو ✦

**گُرد وآرا** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گرو استھان۔ گرو کے رہنے کا مکان۔ پیر کی گدی۔ خانقاہ۔ صومعہ (۲) سکھوں کا دھرم سالہ۔ وہ مکان جہاں سکھوں کا گرنتھ صاحب رکھا رہتا ہے ✦

**گُر گُر بدیا سر سرگیان** (ہ) کہاوت:۔ یعنی ہر ایک گرو یا مرشد کا جُدا علم و عمل اور ہر ایک سر میں مختلف عقل ہوتی ہے ✦ انسان مختلف العقل اور مختلف الطبائع ہوتے ہیں۔ ہر شخص کی جدا رائے ہوتی ہے ✦

**گُر گُڑ ہی رہے چیلے شکر ہو گئے** (ہ) کہاوت:۔ مرید مرشد سے یا شاگرد اُستاد سے بھی بڑھ گئے۔ جب کہ اُستاد کا شاگرد ہو گیا اور اعلیٰ رتبہ پر پہنچ گیا۔

## گرگ

**گرگیان** (ہ) اسم مذکر:- وہ دینی علم جو مرشد اپنے مرید کو بتلائے۔ گرو کی نصیحت۔ پند بزرگاں ؎

کا سمجھا ہے گرگیان گھٹے اور گھٹے تن اندر کا
کہکت کہوکت مم گئے کہہ دیکھو جیسے بندر کا } (...)

**گرماتا** (ہ) اسم مؤنث:- گرو کی بیوی۔ مرشد کی زوجہ۔ سادھنی۔

**گرمکھی** (ہ) اسم مؤنث:- (۱) وہ زبان جو گرو بولتا ہو۔ وہ ہدایات جو پیر نے اپنی زبان سے کی ہوں۔ ملفوظات (۲) بابا نانک کی پنجابی زبان جس میں گرنتھ لکھا گیا ہے۔ پنجابی زبان کے ہندی حروف۔

**گرمنتر** (ہ) اسم مذکر:- مرشد کی تلقین۔ پند مرشد۔ پیر کی ہدایت۔ گزارش۔ وہ منتر جو برہمن اپنے ججمان کو اوّل دفعہ جنیو ڈالتے وقت سکھاتا ہے۔

**گرترا** (ہ) صفت:- سُرخی مائل۔ لاکھی۔ لاکھی رنگ کا گھوڑا یا کبوتر۔

**گراب** (ہ) اسم مذکر:- وہ توپ کا گولا جس میں بہت سی گولیاں سال چھرّا وغیرہ بھرا ہوا ہوتا اور دشمنوں کے پراگندہ کرنے کو متواتر دھام پر مارتے ہیں۔ صحیح انگریزی گریپ (Grape) بمعنی چھرّا۔

**گراپڑا** (ہ) صفت:- (۱) اُفتادہ۔ زمین میں گرا اور پڑا ہوا ؎

پایا نہ اس گلی میں دل اپنا کسی جگہ — یوں ہم گرے پڑے تو بہت ڈھونڈتے دل (داغ)

(۲) خوار۔ مبتذل۔ ذلیل۔ حقیر۔ بےقدر۔ کمینہ۔ بےحقیقت ؎

نازک مزاج قابل جور و ستم نہیں — فقرہ نہیں ہے جوڑ نہیں ہے یہ دم نہیں
تم کو نہیں ہے سچ تو مجھ کو بھی غم نہیں — وہ ڈھیرے پڑے ہوئے ہیں کوئی ان میں ہم نہیں
جو ہم گرے پڑے وہی کچھ پڑے رہیں
شامت ہماری ہم جو گلی میں اٹے رہیں } (...)

**گراس** (ہ) اسم مذکر (ہندو):- (۱) لقمہ۔ نوالہ۔ کوال۔ کور۔ گرا (۲) وہ چھوٹا سا روٹی کا ٹکڑا جو ہندو لوگ اپنے کھانا کھاتے وقت نکالتے۔ گئے اور کوّے کے واسطے توڑ کر رکھ لیتے ہیں کہ اگر ہمارے پتر ان کی جون میں ہوں تو اُن کو خوراک مل جائے۔ جیسے "گؤ گراس"۔

**گراس** (انگلش - Grass) اسم مؤنث:- گیاہ۔ ہری گھاس۔

**گراس کٹ** (ہ) اسم مذکر:- صحیح گراس کٹر جو انگریزی ہے۔ گھسیارا۔ گھاس کھود کر لانے والا سائیس۔

**گرام** (س) اسم مذکر (ہندو):- (۱) گام۔ گاؤں۔ گانوں۔ دیہہ۔ قریہ۔ کھیڑا۔ پنڈ۔ موضع۔ بستی (۲) راگ کی نشان۔

## گرا

(۳) آواز کے تین درجے یعنی ادنیٰ اعلیٰ اوسط قائم کرکے ہر ایک درجہ کو سات سات سُروں پر تقسیم کیا اور اُس کا نام گرام رکھا ہے۔ چنانچہ ان سب سُروں کے مجموعہ کو سپتک یا گرام کہتے اور تینوں گراموں کو ان ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔ اوّل کھرج گرام یعنی درجۂ ادنےٰ دوم گندھار گرام یعنی درجۂ اعلےٰ۔ سوم مدّھم یا مدھ گرام یعنی درجۂ اوسط۔

**گرامی** (ف) صفت:- (۱) مکرم۔ بزرگ۔ معظم۔ مخدوم (۲) عزیز۔ پیارا۔ محبوب۔ مرغوب۔ چاہا ہوا۔ پسندیدہ۔ دل پذیر۔ من بھاؤن۔ من بھاتا۔

**گراں** (ف) صفت:- (۱) ثقیل۔ سنگین۔ وزنی۔ بھاری۔ بوجھل۔ نقیض خفیف و سبک (۲) ارزاں کا نقیض۔ مہنگا۔ (۳) ناگوار۔ مکروہ طبع۔ دوبھر۔ تکلیف دہ (۴) بیش قیمت۔ بیش بہا۔ انمول۔ جیسے "گراں قیمت" (۵) سخت و درشت۔ کڑا۔ جیسے گراں جان یعنی سخت جان (۶) سست۔ کاہل۔ (۷) مشکل۔ دشوار۔ امر کٹھن۔

**گراں بار** (ف) صفت:- بھاری بوجھ میں لدا ہوا۔ بار دار۔ بار اٹھانے والا۔ مالدار۔ دولتمند۔ حاملہ۔

**گراں بہا** (ف) صفت:- بیش قیمت۔ قیمتی۔ بیش بہا۔ انمول۔ امر کٹھن۔ بڑھیا۔ قابل قدر۔ قابل عزت۔ قابل وقعت۔

**گراں جان** (ف) صفت:- سخت جان۔ نہایت بوڑھا اور بےحیا زندگی والا۔ بیمار۔ جان سے تنگ۔ فقیر۔

**گراں جانی** (ف) اسم مؤنث:- سخت جانی۔ بےحیائی۔

**گراں خاطر** (ف + ع) صفت:- (۱) ناگوار طبع۔ دوبھر۔ بھاری۔ (۲) آزردہ۔ ناراض۔ غمگین۔ رنجیدہ۔ متنفر ؎

نسیم صبح کے تجھ سے ہوں گراں خاطر — چمن میں جائے جو مخمور ناز صبح کی قوت (ظفر)

**گراں خاطر گزرنا** (ہ) فعل لازم:- ناگوار طبع ہونا۔ دل کو بُرا لگنا۔

**گراں کرنا** (ہ) متعدی:- بھاؤ چڑھانا۔ مہنگا کرنا۔ بھاؤ تیز کرنا۔

**گراں گزرنا یا معلوم ہونا** (ہ) فعل لازم:- ناگوار گزرنا۔ دوبھر معلوم ہونا۔ بُرا لگنا۔ دل پر بوجھ معلوم ہونا۔ ناپسند خاطر ہونا۔

**گراں ہونا** (ہ) فعل لازم:- (۱) دوبھر ہونا۔ ناگوار ہونا۔ بُرا لگنا۔ بھاری ہونا۔ ناگوار خاطر ہونا۔ خلاف مرضی ہونا۔ طبیعت کے خلاف ہونا ؎

اُٹھا یا در سے کتنا سہل مجھ کو — کہہ گئے مجھ کو کہ تم سب پر گراں ہو (سالک)

(۲) مہنگا ہونا۔ بھاؤ تیز ہونا۔ بھاؤ چڑھنا۔ نرخ بڑھنا۔ تیزی ہونا۔ بازار چڑھنا۔

**گرادینا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) پھینک دینا۔ ہاتھ سے چھوڑ دینا۔ نیچے ڈالنا۔

(۲) ڈھا دینا۔ مسمار کر دینا (۳) پٹک دینا۔ نیچے دے مارنا (۴) درجہ توڑ دینا۔ مرتبہ کم کر دینا (۵) قیمت کم کر دینا۔ مول گھٹا دینا (۶) اسقاط کر دینا۔ حمل ڈال دینا ♦

**گرانا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) پھینکنا۔ نیچے ڈالنا۔ ڈالنا (۲) ڈھانا۔ مسمار کرنا۔ منہدم کرنا (۳) پٹکنا۔ دے مارنا۔ پٹخنا (۴) درجہ کم کرنا۔ درجہ توڑنا۔ مرتبہ گھٹانا (۵) قیمت کم کرنا۔ مول گھٹانا (۶) اسقاط کرنا۔ حمل نکالنا (۷) بہانا۔ رواں کرنا۔ جیسے "خون گرانا" (۸) بدحال کرنا۔ مضمحل کرنا۔ جیسے "دوا نے گرا دیا" (۹) پچھیڑنا۔ پچھاڑنا۔ انداختن کا ترجمہ ♦

**گرانڈ جوری** (انگلش Grand jury) اسم مؤنث :- وہ پنچایت جس میں بارہ سے کم اور تیئیس سے زیادہ پنچ نہ ہوں۔ بڑی پنچایت جو کسی مقدمے کے فیصلہ کرنے کے واسطے مقرر کی جاتی ہے ♦

(یہ لفظ گرانڈ بمعنی بڑا اور جوری بمعنی پنچایت سے مرکب ہے) ♦

**گرانی** (ف) اسم مؤنث :- (۱) مہنگا پن۔ مہنگی۔ ارزانی کا نقیض۔ بھاؤ کی تیزی (۲) توڑا۔ کمی۔ قلت۔ کمیابی (۳) قحط۔ کال۔ کال خشک سالی۔ (۴) بدہضمی۔ سوء ہضمی۔ بوجھ ♦

**گرانیِ خاطر یا طبع** (ف) اسم مؤنث :- ناگواری۔ طبع بیزاری ♦

**گراہ** (ہ) اسم مذکر (ہندی) :- کمر بچہ۔ گر۔ نہنگ۔ گھڑیال۔ جیسے "نہنگ کا منہ گراہ اور پیٹ موم" ♦

**گرائی** (ف) اسم مؤنث :- (۱) گرفتگی۔ پکڑ۔ گرفتاری۔ گیرائی کا مخفف (۲-۳) محکمۂ ٹھگی۔ وہ محکمہ جسے ٹھگوں کے پکڑنے اور گرفتار کرنے کا اختیار ہے ♦

**گرب** (س) اسم مذکر ہندی :- گمان۔ گھمان۔ غرور۔ گھمنڈ۔ تکبر ♦

**گربہ** (ف) اسم مؤنث :- بلی۔ ہریرہ۔ گربی۔ ماجار۔ چوہے پکڑ کر کھانے والے جانور کا نام۔ بلی ♦

**گربۂ آبی** (ف) اسم مؤنث :- اود بلاؤ۔ دریائی بلی ♦

**گربہ چشم** (ف) صفت :- ازرق چشم۔ کرنجا۔ بلی کی سی آنکھوں والا۔ نیلی آنکھوں والا۔ جسے پنجاب میں بلا کہتے ہیں ♦

**گربہ کشتن روزِ اول** (ف ۔ ع) کہاوت :- رعب پہلے ہی جمانا چاہیے۔ رعب پہلے ہی دن خوب بیٹھتا ہے ♦

(یہ ایک قصہ کی طرف تلمیح ہے۔ جس کا خلاصہ یہ ہے کہ دو بھائیوں نے ایک صدکہا تھا کہ ہم شادی ایک ساتھ ہی کریں گے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ ادھر ایک نے اسی بارے سے اپنی بیوی کی مدارات اور خدمت بیان کرنی شروع کی۔ اتفاق سے چار کی ہریاں بد مزاج اور فساد دلوں پہ



غالب ہو۔ خصال کی تھیں۔ ایک کی نہایت نرم اور مزاج ہر طرح کی بیوی تھی۔ سب نے اس کا سبب پوچھا۔ تو اس نے کہا کہ اول ہی روز جب ہم دونوں بیوی میاں ایک کمرے میں بیٹھے تو ایک بلی بھی دسترخوان پر آ بیٹھی۔ میں نے کہا چل جا۔ وہ نہ گئی۔ تب میں نے تلوار اٹھا کر اسے مار ڈالا۔ اس روز سے بیچاری پر یہ رعب چھایا کہ وہ ہر بات پر ڈرنے لگی۔ جس نے ذرا سی بات نہ پہلی کر ماری تو خدا جانے میرا کیا حال کریگا۔ دوستوں نے بھی اس پر عمل کیا مگر وقت گزر گیا تھا۔ بیویاں ان کی عادتوں سے واقف اور مزاجوں پر حاوی ہو گئی تھیں۔ اس سبب سے کچھ پیش رفت نہ گئی۔ اور دوست نے ان کا حال سن کر کہا کہ بھائی گربہ کشتن روزِ اول ہی چاہیے تھا اب کارِ بعد جانا کام نہیں دیتا) ♦

**گربہ مسکین** (ف) صفت :- غریب حرامزادہ۔ میسنی صورت والا۔ دیکھنے میں غریب اور افعال میں شریر و مکار۔ فریبی ♦

**گربھ** (س) اسم مذکر (ہندی) :- (۱) حمل۔ بار۔ پیٹ۔ تو صاحب

تمہی ہو یک انتقیر چھ گھن کھلائیے۔ جیسے مرا استری گربھ ہے پچانے (دوہا)

(۲) باطن۔ کچا بچہ جنین ♦

**گربھ استھان** (ہ) اسم مذکر (ہندی) :- رحم۔ بچہ دان ♦

**گربھ پات** (س) اسم مذکر (ہندی) :- اسقاط حمل ♦

**گربھ پات ہونا** (ہ) فعل لازم :- اسقاط ہونا۔ پیٹ گرنا۔ حمل گرجانا۔ کوکھ جانا ♦

**گربھ رہنا** (ہ) فعل لازم :- حمل قرار پانا۔ پاؤں بھاری ہونا۔ پیٹ رہنا۔ پیٹ میں بچہ پڑنا ♦

**گربھ ونتی** (س) اسم مؤنث :- حاملہ۔ پیٹ والی ♦

**گرپڑ کر** (ہ) تابع فعل :- بمشکل تمام۔ جوں توں کر کے۔ مصیبت جھیل کے۔ گرتا پڑتا۔ افتاں و خیزاں۔ خستہ ہو کر کے۔ کشت اٹھا کے ؎

گرپڑ کے وہ رستے میں تا تہ کے قریں پہنچا آواز جرس آئی کہ لے قیس یہ ہے لیلےٰ (مصحفی)

**گرتا پڑتا** (ہ) تابع فعل :- افتاں و خیزاں۔ گرپڑ کر۔ بمشکل تمام۔ جوں توں کر کے ♦

**گرتا پڑتا** (ہ) صفت :- افتاں و خیزاں۔ سرگرم۔ بہ گرمی۔ جلد و شتاب دوڑتا اور لپکتا ہوا ♦

**گر پڑنا** (ہ) فعل لازم :- (۱) افتادن کا ترجمہ۔ نیچے آ رہنا۔ زمین پر آ پڑنا۔ (۲) ڈھے جانا۔ مکان کا آ پڑنا۔ دیوار یا مکان کا بیٹھ جانا (۳) نہایت کمزور اور نحیف ہو جانا۔ سنبھلنے کے قابل نہ رہنا۔ بیماری کے سبب ٹوٹ جانا۔ نہایت مضمحل ہو جانا۔ جینے کے قابل نہ رہنا (۴) تباہ ہو جانا۔ برباد ہو جانا۔

گرج (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) کڑک۔ آواز رعد۔ بجلی کے ایک بادل میں سے دوسرے بادل میں جانے کی آواز (۲) شیر کی آواز۔ شیر کے گونجنے کی آواز۔ ہاتھی کی چنگھاڑ (۳) زور کی آواز۔ چیخ۔

گرج کر (ہ) تابع فعل۔ عو:۔ چیخ کر۔ چلا کر۔ چنگھاڑ کر۔ زور کی آواز سے (۲) تڑک کر۔ بآواز مہیب ؎

وہ کالا دلہن کو دیکھا جو لیٹے — تو پھر کیا گرج کر ہوا بھوت خوجا
کہا کہ جب طیش کیا اُسنے گرج کر بیٹھے — تب یہ جھنجھلا کے کیا میں لے کے بی مغلانی
نہیں پینے کی تو لو جاؤ جی بس بس نخشو — ہم بھی جاتی ہوں ابھی اری بلا مغلانی (جان صاحب)

گرج کر بولنا (ہ) فعل متعدی۔ عو:۔ بآواز مہیب بات کرنا۔ چیخ کر بولنا۔ ڈانٹ کر بات کرنا۔ کڑا کے کی آواز نکالنا۔

گرجا (پرتگالی) اسم مذکر:۔ عبادتگاہ نصاریٰ۔ کلیسا۔ صومعہ۔ کنشت۔ چرچ۔ عیسائیوں کا عبادت خانہ۔

گرجا کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ عیسائیوں کا اپنی عبادتگاہ میں جا کر نماز پڑھنا۔

گرجا ہونا (ہ) فعل لازم۔ عیسائیوں کی نماز ہونا۔ عبادت ہونا۔

گرجا ہوا موتی (ہ) اسم مذکر۔ ٹوٹا ہوا موتی۔ بال پڑا موتی۔ گوہر شکستہ۔ مڑ لایا پڑا موتی۔

گرجتے ہیں سو برستے نہیں (ہ) کہاوت:۔ یعنی جو شیخی میں آکر بگھارتے ہیں وقت پر اُن سے کچھ نہیں ہو سکتا۔ غل مچانے والا کوئی کام نہیں کر سکتا۔ شیخی باز فعل کی باتیں ہی باتیں بنایا کرتے ہیں ؎

فغاں کش دل جو ہوتا ہے تو اشکوں کو ترستے ہیں
مثل ہے جو گرجتے ہیں وہ بادل کم برستے ہیں (بحر)

گرجنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) کڑکنا۔ بجلی کا آواز نکالنا۔ بادل کا بولنا ؎

کیا لڑا ہوا اگر گرجتے سے — تجھ کو سُنتے زہے گھر بولی (ناسخ)

(۲) شیر کا دھاڑنا۔ دہاڑنا۔ ہاتھی کا چنگھاڑنا (۳) تڑخنا۔ کڑکنا۔ چٹکنا۔ تڑکنا۔ بال آنا۔ جیسے "موتی کا گرجنا"۔ (۴) بآواز مہیب للکارنا۔ چلا کر بولنا۔ خفا ہو کر بولنا۔ بگڑنا۔ شور مچانا۔ کڑا کے سے بات کرنا۔ کڑک کر بولنا۔

گرجی (ف) صفت:۔ (۱) منسوب بہ گرجستان۔ گرجستان کا باشندہ۔ گرجستان کا (۲) ایک قسم کا کتا جو گرجستان سے لایا گیا تھا ؎

اگر رات کو آؤں تو مجھے سگ کا گرجی — اِدھر سے ہکے جینا اُدھر پاسبان لپٹے (انشا)

(۳) نوکر کا لڑکا۔ زرخرید۔ نوکر زادہ۔

گرد (ف) اسم مؤنث: (۱) غبار۔ راکھ۔ خاک۔ دھول۔ بھبوت۔



(۲-و) بے اصل۔ بے حقیقت۔ ناچیز۔ ہیچ۔

گرد اٹھنا (و) فعل لازم۔ غبار کا ہوا پر بلند ہونا۔ خاک اُٹھنا۔ دھول اُڑنا ؎

کمتر آئے کمتر چلے گلی سے تری
غبار بن کے جو بیٹھے تو گرد ہو کے اُٹھے (مصحفی)

گرد اُڑانا (و) فعل متعدی:۔ (۱) دھول اُڑانا۔ خاک اُڑانا (۲) اناج برسانا۔ غلہ کی خاک نکالنا (۳) خاک میں ملانا۔ زمین کا پیوند کرنا۔ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ جیسے فوج نے شہر کی گرد اُڑا دی۔ توپوں نے قلعہ کی گرد اُڑا دی۔

گرد اُڑائی یا سڑک گھسائی (۱) اسم مؤنث:۔ سڑک پر چلنے کا محصول۔ ٹول۔ نرا ناکہ کہتے ہیں۔

گرد اُڑنا (و) فعل لازم:۔ (۱) دھول اُڑنا۔ غبار اُٹھنا۔ خاک اُڑنا ؎

چہرۂ خورشید کا غازہ بنایا چرخ نے — گرد اُٹھی ہے ماہ جب تیری تجلی گاہ کی (ناسخ)

(۲) تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ منہدم ہونا۔ ویران ہونا۔ گدھے کے ہل چلنا۔ شہر کا تباہ و برباد ہونا۔

گرد آلود یا گرد آلودہ (ف) صفت:۔ غبار آلود۔ خاک میں ملا ہوا۔ دھول ملا ہوا۔ بھبوت رمایا ہوا۔

گرد باد (ف) اسم مذکر:۔ بگولا۔ (دیکھو بگولا) ہوا چکر۔

گرد بیٹھنا (و) فعل لازم:۔ (۱) غبار کا تہ نشین ہونا۔ غبار فرو ہونا۔ خاک کا نیچے جمنا۔ دھول کا زمین میں بیٹھ جانا۔ گرد نشستن کا ترجمہ ؎

مجھ ناتواں کی خاک جو اس میں ہوئی شریک
اٹھ اُٹھ کے بیٹھ بیٹھ گئی گرد راہ کی (شیفتہ)

(۲) غبار آلود ہونا۔ میل جمنا (۳) آندھی کا کم ہونا۔

گرد جھاڑنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) غبار دور کرنا۔ خاک اور دھول سے صاف کرنا (۲) مارنا۔ سزا دینا۔ خبر لینا۔ خوب پیٹنا۔

گرد جھڑنا (و) فعل لازم:۔ (۱) دھول جھڑنا۔ خاک یا کدورت یا غبار کا دور ہونا (۲) پٹنا۔ سزا پانا۔ خبر لی جانا ؎

پیچھا مجنوں کا کوئی چھوڑتی ہے تو اللہ — جب تک گرد نہ جاویگی تری وحشت (عشق)

گرد کرنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) بے نور کرنا۔ ماند کرنا۔ بے رونق کرنا۔ بے آب کرنا۔ مدھم کرنا۔ مات کرنا۔ سلانا (۲) گرد سے میلا کرنا۔

گرد کو نہ پہنچنا یا گرد کو نہ لگنا (و) فعل لازم:۔ کچھ بھی مناسبت اور ہمسری نہ رکھنا۔ کسی طرح مقابل اور ہم کشی نہ ہو سکنا۔ برابر نہ ہو سکنا۔ مقابلہ کر

نقطۂ مقابل نہ ہونا ✦ کسی تیز رفتار حیوان کے ساتھ رہ کر پیچھے رہ جانا کہ اُس کی جو گرد چلنے میں اڑتی جاتی ہے اُس تک بھی نہ پہنچنا۔ عاجز رہنا۔ تھک جانا۔ پیچھے رہ جانا ؎

توسنِ گرم عناں ہو کے جب چمکتا ہے — نہیں پہنچتی ہے برق اُس کی گرد کو زنہار (سودا)

اشاعت ہے تری جلوہ گری کا عالم — نہ لگے گرد کو بھی جس کی پری کا عالم (آخر)

سایۂ طوبےٰ کا ہم دنیا میں کرتے ہیں جو ذکر — گرد کو لگتا نہیں اُس سایۂ دیوار کی (معروف)

**گرد و غبار** (ف) اسم مذکر:- (۱) خاک۔ دُھول (۲-ع) کدورت۔ کپٹ۔ عداوت۔ دشمنی ✦

**گرد و غبار جھاڑنا** (و) فعل متعدی:- (۱) خاک دھول جھاڑنا۔ گرد صاف کرنا (۲) کدورت نکالنا۔ بھڑاس نکالنا۔ بخار نکالنا۔ بدلہ لینا۔ مارنا پیٹنا۔ انتقام کرنا ؎

ظالم جو تو نہ ہوئے کہ تو جھاڑ دو دل — سر پر پڑے کے گرد و غبار اپنے ہاتھ کا (ظفر)

**گرد ہو جانا** (و) فعل لازم:- گرد میں دب جانا ✦ گم ہو جانا ✦ پست ہو جانا۔ دب جانا۔ عاجز ہو جانا۔ تھک جانا۔ مات ہو جانا ✦ ماند ہو جانا۔ رونق نہ رہنا۔ مدھم پڑ جانا۔ بے رونق ہو جانا۔ ہیچ ہو جانا ✦ مقابلہ نہ کر سکنا۔ مقابل نہ ہو سکنا۔ برابری نہ کر سکنا۔ بے حقیقت ہونا ؎

اس حد کو پہنچی ہے میری فتادگی — نقشِ قدم بھی آگے مرے گرد ہو گیا (معروف)

بے ہوا آتشِ ہے میر اُکھار — سامنے اس کے بگولا گرد ہے (ناسخ)

مجنوں بھی دشت گرد تھا مانند گرد باد — جب خاک اُڑائی ہم نے تو وہ گرد ہو گیا (ذوق)

**گرد ہونا** (و) فعل لازم:- (۱) بے حقیقت اور ناچیز ہونا۔ مات ہونا۔ پست ہونا۔ خاک ہونا۔ ہیچ ہونا ✦ بے اثر ہونا۔ کچھ اثر نہ رکھنا ✦

اپنے عالم میں کئے تا دال بھی کیا فرد ہے — حُسن کی آن و ادا سب اُس کے آگے گرد ہے (نظیر)

مجنوں بھی دشت گرد تھا مانند گرد باد — جب خاک اُٹھائی ہم نے تو وہ گرد ہو گیا (ذوق)

پوچھے ہے کیا لگائے اگر سرمہ درد ہے — اُس خاک پا کے آگے تو سنبل بھی گرد ہے (مہتاب)

(۲) ماند ہونا۔ بے رونق ہونا۔ مدھم پڑنا (۳) نہایت سہل اور آسان ہونا۔ کچھ مشکل نہ ہونا۔ جیسے "محنت کے آگے سب گرد ہے" (۴) شرمندہ ہونا۔ خجل ہونا۔ نادم ہونا ✦

**گرد ہے** (۱) محاورہ:- بے حقیقت ہے۔ بے اصل ہے۔ کچھ حقیقت نہیں رکھتا۔ ناچیز محض ہے۔ ہیچ ہے۔ نقطۂ مقابل نہیں ہے۔ ہمسری نہیں کر سکتا ✦ ماند ہے۔ بے رونق ہے۔ مدھم ہے ✦ مات ہے۔ عاجز ہے ✦ شرمندہ ہے۔ نادم ہے۔ خجل ہے ؎

دل کی تپش سے گرمیٔ خورشید سرد ہے — سینہ اگر یہی ہے تو دوزخ بھی گرد ہے (روشن)

گرمی سے میری ابر کا ہنگامہ سرد ہے — آنکھیں اگر یہی ہیں تو دریا بھی گرد ہے (میر تقی)

کیا شہرہ اس کی ہمت کے نہ کر آگہ — سامنے جب آ گئی دیار دو رہم گرد ہے (ناسخ)

مجنوں کو لوگ کہتے ہیں صحرا نورد ہے — اک وہ تو کیا کہ خضر مرے آگے گرد ہے (عارف)

**گِرد** (ف) تابع فعل:- (۱) حلقہ۔ گھیرا ✦ دور۔ گول (۲) چاروں طرف۔ آس پاس۔ اِدھر اُدھر۔ نواح۔ حوالی۔ پیرامون۔ اطراف۔ دَور (۳) جمع۔ فراہم (۴-ا) پیچھے۔ پَیر۔ درپے (۵) بزبانِ پہلوی۔ شہر۔ مدینہ۔ نگر ✦ مصر سعنی ✦ قصبۂ کلاں ✦

**گِرد گھمتا** (ا) اسم مذکر (بزاری):- وہ شخص جو آوارہ گرد ہو ✦ طفیلی۔ نِکھٹو۔ آوارہ پھرنے والا۔ منڈلاتا پھرنے والا۔ چکر لگاتا ہوا پھرنے والا۔ کسی کے گرد پھرنے والا ✦ بے زر تماشبین۔ بے زر شہی۔ مفت میں چھیلا ✦

**گِرد نامہ** (ف) اسم مذکر:- ایک قسم کا نقش و تعویذ جس کے گرداگرد یعنی اطراف میں عاملِ مخصوص لکھ کر بھاگے ہوئے غلام یا لونڈی کا نام اُس کے بیچ میں لکھتا اور اُسے چرخے سے باندھ کر پھراتے یا پتھر کے نیچے دباتے یا کیل کے ساتھ مکان کے تھم میں ٹھونک دیتے خواہ زمین میں دفن کر دیتے ہیں۔ اور اس عمل کی برکت سے وہ واپس آ جاتے ہیں۔ اس کے لغوی معنی شہر نامہ ہیں کیونکہ گرد زبانِ پہلوی میں شہر کو کہتے ہیں۔ اور اس عمل سے وہ شخص اپنے شہر یا مقام پر واپس لایا جاتا ہے ؎

گرد نامہ خطِ شعیب ہے ترا اپنے لئے — تجھ سے کیا کر سکیں وحشت میں ہم لڑکے گریز (ناسخ)

**گِرد و نواح** (ف + ع) اسم مذکر:- آس پاس کا علاقہ۔ ضلع۔ حوالی۔ قرب و جوار۔ پڑوس۔ اطراف ✦ سوادِ شہر ✦

**گِرد ہونا** (و) فعل لازم:- درپے ہونا۔ سر ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ پیچھے لگنا ✦

**گَردا** (و) اسم مذکر پورب:- دھول۔ گرد ✦ بالو۔ ریتا۔ ریت ✦

**گِرداب** (ف) اسم مذکر:- بھنور۔ ورطہ۔ گھمن گھیری ✦ وہ جگہ جہاں پانی گڑھا ہونے کے سبب چکر کھاتا ہے ✦ پانی کا چکر ؎

ترے کیا بحر میں شکوہ اب آپ حیرت میں — یہ دور آتشیں بادہ ہے یا گرداب پانی کا (ظفر)

**گَردا باد** (و) صفت۔ صحیح گرد آباد:- (۱) غبار آلود۔ گرد آلود (۲) تباہ۔ برباد۔ ستیاناس۔ ویران (۳- بازاری) بدمست۔ بے ہوش۔ بے خبر۔ بے سُرت۔ جیسے "بخار میں گردا باد پڑا ہے" ✦

گرد

**گرد اباد کرنا** (۱) فعل متعدی :۔ خاک میں ملانا۔ ملیا میٹ کرنا۔ زمین کا پیوند کرنا۔ ویران کرنا۔ تباہ کرنا۔ برباد کرنا ۔

**گرد اباد ہونا** (۱) فعل لازم :۔ تباہ ہونا۔ ویران ہونا۔ خاک میں ملنا ۔

**گرداگرد** (ف) تابع فعل :۔ چاروں طرف۔ سب طرف۔ چارسُو ۔ آس پاس۔ قرب وجوار ۔ اطراف۔ اردگرد ۔ چاکھونٹ ۔

**گردان** (ف) صفت :۔ (۱) پھرنے والا۔ گردش کنندہ۔ دَوّار۔ جیسے "گردون گردان" (۲۔ ۱) اُلٹا ہوا۔ لوٹا ہوا۔ پلٹا ہوا جیسے "رُوگرداں" ۔

**گردان** (۱) صفت :۔ (۱) ہر پھر کر اپنی تہ پر آ جانے والا۔ ہلا ہوا۔ سدھا ہوا۔ مانوس۔ گرویدہ ۔ وہ کبوتر جو اپنے گھر کو نہ بھولے اور جب موقع ملے جب ہی آ جائے۔ دوسری جگہ نہ بیٹھنے والا کبوتر۔ تہ کا سچا کبوتر۔ وہ کبوتر جسے اپنے گھر بیٹھنے کی عادت ہو جائے دوسرے کے مکان یا چھتری پر نہ بیٹھے (کبوتر کے ٹھیٹھ اور خشتی یا پھیلوکے واسطے مرا زبان بولتے ہیں) ؎

قاصدی سے کوئی ہوتے ہیں کبوتر فارغ  آمد وشد میں یہ گردان رہا کرتے ہیں (اسیر)

کیوں اُڑاتے ہو بُلایا ہمیں کب کب ہم آپ  جیسے گردان کبوتر یہیں آ رہتے ہیں (میر)

کبھی کوچۂ جاناں میں ہمن میں ہے کبھی  طائر روح ہے گردان کبوتر اپنا (ناسخ)

جاؤں میں یاں سے کہیں آڑنگا پھر پھر کے یہیں  میں ترے گھر کا کبوتر بن گیا گردان ہوں (ظفر)

(۲) گردگھمنا۔ گرویدہ رہنے والا ۔ سر ہلنے والا ۔ مانوس ۔

**گردان ہونا** (۱) فعل لازم :۔ ہلنا۔ مانوس ہونا۔ کبوتر کا اپنے گھر سے انس کرنا۔ دوسری جگہ نہ جانا ۔

**گردان** (ف) اسم مؤنث :۔ دور۔ پھراؤ۔ لوٹاؤ ۔ صیغوں کی تصریف۔ ترتیب کے موافق صیغوں کو پڑھنا ۔ سبق کیسو مرتبہ مثیر۔ قرآن شریف کی دَور ۔ قرآن شریف کو دُہرانا یعنی اس طرح سلسلہ وار پڑھنا کہ ایک حافظ پڑھے اور دوسرا سامع ہو دوسری دفعہ وہ سامع یہ قاری ۔

**گردان کرنا** (۱) فعل متعدی :۔ صرف کے صیغوں کو بالترتیب زمانہ اور وحدت وجمع کے لحاظ سے پڑھنا ۔ دوہرانا۔ دَور کرنا ۔

**گردانتا** (۱) فعل متعدی :۔ (۱) صیغوں کی تصریف کرنا۔ کسی مصدر کے تمام صیغوں کو کہنا (۲) لپیٹنا۔ جزدوان کے اندر رکھنا۔ نعمت میں رکھنا۔ بند کرنا۔ تہ کرنا جیسے حافظ کے جاتے ہی قرآن شریف گردان کر رکھ دیا ؎

مُنہ دوپٹے سے لپیٹے سو گئے  رکھ دیا قرآن کو گردان کر (ہلال)

(۳) دوہرانا۔ تکرار کرنا۔ دَور کرنا۔ مکرر سہ کرر کہنا۔ جیسے "سبق گرداننا" (۴) خیال کرنا۔ خیال میں لانا۔ سمجھنا ۔ قدر جاننا۔ قدر کرنا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ جیسے

گرد

"میں اُن کی بات کو نہیں گردانتا" ؎

سرِ بازو جاں نثار محبت وہ ہیں دلیر  رستم بھی ہو تو کچھ اُسے گردانتے نہیں (داغ)

(۵) باندھنا۔ کسنا۔ سیٹنا ؎

جب دیکھتے ہو مجھ کو بڑھاتے ہو آستیں  دامن عدو کے قتل پہ گرداتے نہیں (داغ)

(۶) لانا۔ دینا۔ کرنا۔ جیسے "وہ اسی شرط کو دلیل گردانتے ہیں" (۷۔ پنجاب) سانٹنا۔ پھنسانا۔ لپیٹنا۔ ملانا۔ شریک حال کرنا۔ جیسے "میں نُوں بھی اس جرم میں گردان لیا" ۔

**گردان لینا** (۱) فعل متعدی :۔ مان لینا۔ فرض کر لینا۔ سمجھ لینا جان لینا۔ بند کر لینا۔ جزدوان میں رکھ لینا ۔ صیغوں کی تصریف کر لینا ۔ دوہرا لینا۔ پھیر لینا۔ دَور کر لینا ۔ (۱۔ پنجاب) شریک کر لینا۔ شریک جرم کر لینا۔ سان لینا۔

**گرداور** (ف) اسم مذکر :۔ گشت کرنے والا عہدہ دار۔ پٹواریوں کے حلقہ یا چنگی کے علاقہ میں پھر کر دیکھنے والا افسر ۔ پولس کا انسپکٹر۔ پولس کا سپرنٹنڈنٹ ۔ ضلعدار ۔ نگران۔ ناظر ۔

**گرداوری** (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) گرداور کا عہدہ (۲) گشت۔ دورہ (۳) نگرانی۔ پاسبانی۔ محافظت۔ نگہبانی (۴) گشت کرنے کا علاقہ یا حلقہ

**گرداوری کرنا** (۱) فعل متعدی :۔ گرداور کا دورہ کرنا۔ پٹواریوں کے افسر کا اپنے حلقہ میں گشت لگانا ۔ دورہ کو جانا۔ گشت کو جانا ۔

**گردباد** (ف) اسم مذکر :۔ بگولا۔ زوبعا۔ ہوا کا چکر جو غبار کو لے کر بیچل سرد بلند ہو جاتا ہے۔ واورولا پنجابی۔ زوبعہ واعصار عربی (یہ گرد کا مادہ گرد بفتح اول وگرد بکسر اول دونوں طرح جائز ہو سکتا ہے لیکن اردو میں دونوں طرح برتا گیا) ؎

شعلوں نے صاف سو چراغاں بنا دیا  اُٹھا جو گردباد ہمارے غبار کا (ناسخ)

**گرد بالش** (ف) اسم مذکر :۔ گول تکیہ۔ گل تکیہ۔ وہ چھوٹا اور گول تکیہ جو سوتے وقت امیر لوگ رخساروں کے نیچے رکھتے ہیں ۔

**گردش** (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) چکر۔ دورہ۔ گھماؤ۔ پھیرا۔ کسی شے کا گشت میں حرکت کر کے حلقہ میں پھرنا (۲) انقلاب۔ تغیر زمانہ کا ہیر پھیر۔ قسمت کی برگشتگی۔ بداقبالی۔ ادبار۔ بدنصیبی۔ تنگدستی۔ (۳۔ ۱) مصیبت۔ آفت۔ بپا۔ گشت۔ سختی۔ شکنجہ ۔ کھکیڑ ۔

**گردشِ آسماں** (ف) اسم مؤنث :۔ آسمان کا پھرنا۔ آسمان کا چکر کھانا ۔ (نظام فیثا غورث کے موافق پہلے تمام ایشیائی فلسفہ یہ خیال کرتے تھے کہ دنیا کے کُل کام آسمان کی گردش کے موافق ہوتے ہیں چنانچہ تمام مشرقی شاعروں نے اسی طرف اشارہ کیا ہے) ؎

رات دن گردش میں ہیں سات آسماں  ہو رہے گا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا (غالب)

**گردشِ زمین** (ف) اسم مؤنث :- زمین کا اپنے محور اور سورج کے گرد پھرنا جس سے رات دن پیدا ہوتے اور موسم بدلتے ہیں +

**گردش کرنا** (ہ) فعل متعدی :- گھومنا۔ چکر کھانا۔ پھرنا۔ دورہ کرنا +

**گردش میں آنا** (ہ) فعل لازم :- چکر میں آنا۔ تباہی یا مصیبت میں پھنسنا +

**گردش میں ہونا** (ہ) فعل لازم :- (۱) چکر میں ہونا۔ ادبار میں ہونا۔ گردشگی میں ہونا۔ مصیبت میں ہونا۔ چکر میں ہونا (۲) طالع یا ستارہ کا اپنے گھر سے باہر ہونا ؎

تعجب کچھ نہیں ہے تو جو آنکھیں پھیر لے ہم سے
ہمارے بخت کا ایسا ہی گردش میں ستارہ ہے (۔۔۔)

**گردن** (ف) اسم مؤنث :- عنق۔ ناڑ۔ گلو۔ گلا +

**گردن اُٹھانا** (ہ) فعل متعدی :- گردن اونچی کرنا۔ گردن ابھارنا۔ گردن بلند کرنا + سر اٹھانا +

**گردن پر احسان ہونا** (ہ) فعل لازم :- بارِ احسان سر پر ہونا۔ اپنے اوپر احسان ہونا۔ مرہونِ منت ہونا۔ شرمندۂ احسان ہونا ؎

جاتا نہیں اس ذریعے میں شمشیر کے بھی — احسان کسی کا مری گردن پہ نہ ہووے (مصحفی)

**گردن اُڑانا** (ہ) فعل متعدی :- گردن کاٹنا۔ سر قلم کرنا۔ سر اڑانا یا دھڑ یا منڈ کاٹنا + قتل کرنا۔ مارنا + قربانی کرنا۔ بلدان کرنا +

**گردن اَینٹھنا** (ہ) فعل لازم :- گردن کا اکڑ جانا۔ گردن کے پٹھوں کا جکڑ جانا + ہوائے سرد کے اثر سے اعصاب میں تشنج پیدا ہو جانا +

**گردن اَینٹھی رہنا** (ہ) فعل لازم :- خفا رہنا۔ بگڑا رہنا۔ آزردہ رہنا۔ غضبناک رہنا۔ اکڑا اور کھنچا رہنا ؎

کچھ نظر آتی ہے اوصل تری چتون کو کا — اندنوں رہتی ہے اینٹھی ہی گردن کو کا (رنگین)

**گردن پہ بوجھ رہنا** (ہ) فعل لازم :- (۱) بار اعمال اور دین کا سہنا۔ بار اعمال کا ساتھ رہنا۔ برائی ذمے رہنا۔ عذاب سر رہنا ؎

کہ بے خیر یہ ہے نہیں بھاتا گردن پہ بوجھ — روز و شب گیسار کے پتھر ہیں صنم ہے کوئی (جرأت)

(۲) بارِ احسان رہنا۔ احسانمند ہونا (۳) گراں خاطر گزرنا۔ گراں خاطر رہنا۔ ناگوار رہنا + سرگرانی کا موجب ہونا۔ بار دوش ہونا +

**گردن پہ بوجھ ہونا** (ہ) فعل لازم :- (۱) بار احسان میں دبنا۔ احسانمند رہنا (۲) بڑا مرا عذاب سر پر ہونا (۳) گراں خاطر رہنا۔ گراں گزرنا (۴) گرانبار ہونا۔ وبال دوش ہونا۔ بار گردن ہونا ؎

ملال کا کشتن ہو ہزاروں تنزجروں پہ — یہاں اسکا یہ عالم ہے کہ اک جو گردن پہ (حیا)

**گردن پر جُوا رکھنا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) بوجھ اٹھانا۔ کوئی بھاری کام ذمہ لینا۔ کسی چیز کو کھینچ کر لے جانے کے واسطے مستعد ہونا۔ اپنی مدد آپ کرنا ؎

بہت خوان بے اشتہا تم نے کھائے — بہت بوجھ بندہ بہ بندہ کے تم نے اٹھائے
بہت آس پر ساز کی راگ گائے — بہت عارضی تم نے جلوے دکھائے
بس اب اپنی گردن پہ رکھو جوا تم
کرو حاجتیں آپ اپنی روا تم (حالی)

(۲) تابعداری کرنا۔ اطاعت قبول کرنا۔ کسی کام کے واسطے گردن جھکانا۔ (۳) جورو والا بننا۔ قبیلہ دار بننا۔ متاہل کرنا +

**گردن پر خُون رہنا** (ہ) فعل لازم :- کسی کے قتل ناحق کا گناہ یا عذاب سر رہنا۔ ہتیا کا الزام ہونا ؎

ڈرے کیوں میرا قاتل کیا رہیگا اس کی گردن پر
وہ خوں جو چشم تر سے عمر بھر یوں دمبدم نکلے (غالب)

**گردن پر خُون لینا** (ہ) فعل متعدی :- کسی کے قتل کا گناہ لینا۔ جیو ہتیا کرنا۔ ہتیا سر لینا۔ ناحق جان سے مارنے کا عذاب سر لینا۔ پاپ لینا ؎

تیز خنجر سے سوا ہے ترا نشتر فصاد — خون گردن پہ لیا کسی سودائی کا (امیر)

لئے انکار ساقی نے ہزاروں خون گردن پر
نگاہیں ڈبڈبا کر رہ گئیں جام لبالب میں (۔۔۔)

کھلا رنگ شفق سے یہ کہ ہر روز اپنی گردن پر — ہزاروں خون ناحق چرخ نیلی فام لیتا ہے (ظفر)

**گردن پہ خُون ہونا** (ہ) فعل لازم :- کسی کے قتل ناحق کا عذاب یا گناہ سر ہونا۔ ہتیا ہونا۔ قتل کے گناہ کا مجرم ہونا۔ پاداش خون کا ذمہ دار ہونا ؎

گردی ہر اک تمنا سو طرح کشتہ — ہے گردن فلک پہ خون اپنی آرزو کا (مشن)
گردن پہ اسکی خون ہے سارے جہان کا — حیران ہوں کہ جوش نزاکت کو کیا ہوا (نواب)
قربان ناز نعش مری دیکھ کر کہا — گردن پہ کس کی خون ہے اس بیکسا کا (ممنون)
شفق بے وجہ مت گردوں پہ سمجھو — یہ ہے خون ناحق اس کی گردن پر ہزاروں کا (جرأت)
جرم بیجا اور بھی ہیں ایک گنہ یہ بھی سہی — سیکڑوں ہی گردن پہ ہو گئے کشتوں کا خون (حیا)

**گردن پر سوار ہونا** (ہ) فعل لازم :- (۱) کسی کی گردن پر چڑھنا (۲) سر رہنا۔ سر ہونا۔ سخت تقاضا کرنا + مجبور کرنا۔ لاچار کرنا۔ کسی بات یا کام کے واسطے زچ کرنا۔ تنگ کرنا۔ چھاتی پر چڑھا رہنا۔ چھاتی پر سوار رہنا + دھمکانا۔ ڈرانا + سر رہنا۔ پیچھے پڑا رہنا +

**گردن پکڑ نکال دینا** (ہ) فعل متعدی :- گردن میں ہاتھ ڈال کر نکال دینا۔ بےعزتی سے دھکے دیکر نکالنا۔ گل ہتھے دیکر نکالنا +

**گردن پھنسانا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) گردن کو پھندے میں پھنسانا

(۲) اپنے تئیں جوکھوں میں ڈالنا۔ اپنے کو خطرے میں پھنسانا (۳) ذمہ دار ہونا۔ جواب دہ بننا۔ ذمہ لینا۔ مضامن ہونا۔

**گردن تیار ہونا** (۱) فعل لازم:۔ گردن کا فربہ اور موٹا ہونا ؎

دیکھ زنگ گریباں نہیں زیبا پایہ
پھانسی دیکھ لے گردن ہے ہماری تیار (آتش)

**گردن توڑنا** (۱) فعل متعدی (بازاری) ۔ گردن مروڑنا۔ گردن جدا کرنا۔ جیسے "بل لایا تو گردن توڑ دونگا"۔

**گردن جھکانا** (۱) فعل متعدی:۔ (۱) گردن نیچے کرنا۔ گردن خم کرنا۔ سر خمیدہ کرنا۔ بوجھ کے مارے گردن نوانا ؎

مدد کی سرکشی موقوف ہوجاتی ہے احساں سے
یہ وہ ہے بوجھ بھاری جو جھکا دیتا ہے گردن کو } (مؤلف)

(۲) سیس نوانا۔ نمسکار کرنا۔ نمستے کرنا۔ تسلیم بجالانا۔ آداب بجالانا۔ ادب سے سلام کرنا ؎

جناب سلطان عشق وہ ہے کرے جو لائے داغ اک اشارہ
فرشتے حاضر ہوں دست بستہ ادب سے گردن جھکا جھکا کر } (مؤلف)

(۳) اطاعت کرنا۔ فرماں برداری بجالانا۔ تابعداری کرنا۔ مطیع ہونا۔ حلیم ہونا۔ (۴) شرمندہ ہونا۔ سرنگوں ہونا۔ نادم ہونا۔ خجل ہونا۔ (۵) احسان کے بوجھ میں دبنا۔ احسان مند ہونا۔ بار احسان لینا (۶) عاجزی کرنا۔ فروتنی کرنا۔

**گردن جھکنا** (۱) فعل لازم:۔ (۱) گردن خم ہونا۔ تسلیم کا خمیدہ ہونا۔ گردن نیچی ہونا۔ آداب بجالانے کے واسطے سر کا خمیدہ ہونا ؎

پیش گہ نازے آتے ہی جھکے جو بیکی گردن
بجلی کی کمر شعلہ کا منہ نور کی گردن (ناسخ)

[illegible] (انیس)

(۲) شرمندہ احسان ہونا۔ بار احسان میں دبنا (۳) شرمندہ ہونا۔ نادم ہونا (۴) اطاعت قبول کرنا۔

**گردن جھکوانا** (۱) فعل متعدی:۔ اطاعت کرانا۔ تواضع کرانا۔ جھکوانا ؎

غرور جب دو وحشت عشق میں ہرگز نہیں رہتا
گدا کے آگے جھکواتا ہے یہ شاہوں کی گردن کو } (مؤلف)

**گردن حلال کرنا** (۱) فعل متعدی:۔ (۱) ذبح کرنا۔ قتل کرنا۔ مارنا۔ گردن کاٹنا ؎

چھری نکالی ہے مجھ پر عدو کی خاطر سے
پڑے ہو اسطے گردن حلال کرنے میں (داغ)

(۲) نہایت ستانا۔ ظلم کرنا۔ ستم کرنا۔

**گردن ڈھلنا یا ڈھلکنا** (۱) فعل لازم:۔ گردن کا بے سکت ہوکر بسم پہ گر پڑنا۔ گردن کا مڑ جانا۔ گردن کا ٹوٹ جانا۔ منکا ڈھلکنا۔ قریب بمرگ ہونا ؎

اب تک نہ عیادت کو گیا وہ بت غافل
ڈھلکی ہوئی ہے ناسخ رنجور کی گردن (ناسخ)

جب کشتۂ الفت کو اٹھایا تو الم سے
بس ڈھل گئی۔ یا قاتل مہجور کی گردن
بیساختہ بولا کہ ارے ہاتھ تو ٹک دو
ڈھلکے نہ مرے عاشق مغفور کی گردن } (مؤلف)

کیا جانئیے کیا حال ہوا صبح کو اُس کا
ڈھلکی ہوئی تھی شب ترے رنجور کی گردن (مصحفی)

**گردن زمیں** (ف) اسم مؤنث:۔ خاکنائے۔ خشکی کا وہ قطعہ جو دو بڑے قطعوں کو باہم ملائے۔

**گردن سے جوا اُتارنا** (۱) فعل متعدی:۔ اطاعت اور فرمانبرداری سے نکلنا۔ آزاد ہونا۔ خود مختار ہونا۔ بے باک ہونا۔

**گردن کا بوجھ** (۱) اسم مذکر:۔ (۱) بار اعمال۔ بار دین (۲) بار احسان۔ بار منت (۳) ناگوار طبع۔ گراں خاطر۔ گراں۔

بوجھ تیار میں جان سبکتن کا بوجھ ہے
ناتوان عشق کی گردن کا بوجھ ہے (ہمت)

شام وصال کا جو اٹھانا یہ کھیل ہے
گردوں بھی روز ہجر میں گردن کا بوجھ ہے (انشا)

**گردن کاٹنا** (۱) فعل متعدی:۔ سر قلم کرنا۔ قتل کرنا۔ ذبح کرنا۔ حلال کرنا۔ گلا کاٹنا۔

**گردن کا ڈورا** (۱) اسم مذکر:۔ (۱) وہ سیاہ ڈورا جو اکثر پہلوان لگ نظر گزر کے خیال سے گردن میں ڈالے رہتے ہیں (۲) گردن کی لچک جو ناچتے وقت معشوقانہ انداز سے ادا کی جاتی ہے۔ جنبش و تحریک گردن۔ چہرے کی وہ حرکت جو معشوق بطریق نازی ظاہر کرتا ہے۔ علی الخصوص فرقۂ طوائف کا وہ معشوقانہ انداز و ادائے دلفریب جو قصداً حالت رقص میں اظہار خوش ادائی کی غرض سے بوسیلۂ ادائے حرکات گردن ادا ہو۔ نیز عادت پڑجانے کے سبب دیگر اوقات میں بھی یہ حرکت سرزد ہوتی ہے ؎

سروبی کا دکھاتا اپنی تو ڈورا کیجے
سلسلے لاکھ مری رگ گردن کے ڈورے سے (نصیر)

ہلا کر سر کیا کر بات تو مجھ سے نہ ہنس ہنس کر
نہ زخمی مارتا ہے مجھ کو ڈورا تیری گردن کا } (جرأت)

غبار تیشۂ عاشق جو آج اُس کو اڑاتا ہے
سمند ناز کو گردن کا ڈورا تازیانہ ہے } (مؤلف)

تیری گردن کے جو ڈورے کو اڑا جائے تو پھر
چشمۂ خورشید میں جیسے میں سوزن مارے (انشا)

---

[illegible]

گر

سکتی نہیں دم مارے ما راتری گردن کا
تلوار کا ڈورا ہے ڈورا تری گردن کا

**گردن کا منکا** (ہ) اسم مذکر۔ استخوانِ گردن۔ پُشت کی وہ ہڈی جہاں سے گردن شروع ہوتی ہے ؎

ناتواں ہوش گئے میں مرے بالینِ تعویذ ۔ تو ہلا ڈالے مری گردن کا نہ منکا کا نہ (داغ)

**گردن کا منکا ڈھلنا یا ڈھلکنا** (ہ) فعل لازم۔ گردن کی ہڈی کا بیسکت ہو کر نیچے لٹک جانا۔ گردن کے جوڑوں کا سرک جانا جو قریب برگ ہو جانے کی علامت ہے۔ مرنے کا وقت قریب پہنچ جانا۔ مرنے لگنا ؎

جب ترے بیمار کی گردن کا منکا ڈھل گیا ۔ ہمدموں کی آنکھ میں نقشہ کفن کا ڈھل گیا (ظفر)

جو دیکھے ہے گردن کا ڈھلک جائے ہے منکا
گردن کے غضب میں بُت بے باک کے ڈورے

**گردن کٹنا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) گلا کٹنا۔ سر قلم ہونا۔ سر اُڑنا۔ مارا جانا۔ قتل ہونا۔ ذبح ہونا۔ حلال ہونا۔ (۲۔ عوام) تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ مُسنا۔ لُٹنا۔ زبردستی مال لیا جانا (۳۔ عوام) خوفِ جان ہونا۔ ڈر لگنا۔ دہشت آنا۔ جان نکلنا جیسے "تیری تو وہاں جاتے ہوئے گردن کٹتی ہے"۔

**گردن کش** (ف) صفت۔ (۱) باغی۔ یاغی۔ سرکش۔ نافرمان۔ منحرف۔ حکم عدول۔ متمرد (۲) زور آور۔ نہایت قوی و زور رسیدہ (۳) مغرور۔ متکبر۔ اکھانی (۴۔ ف) سردار۔ سالار (۵۔ ا) گُستاخ۔ شریر۔ شوخ۔ بیباک۔ نٹ کھٹ۔ دھگی۔ فتنہ پرداز۔ فسادی۔ فساد انگیز۔

**گردن کشی** (ف) اسم مؤنث۔ (۱) انحراف۔ بغاوت۔ نافرمانی۔ بیتوری (۲) غرور۔ مان۔ گھمنڈ۔ تکبر۔ گرب (۳) زور آوری۔ قوت۔ قدرت۔ طاقت (۴) شوخی۔ گستاخی۔ شرارت۔ نٹ کھٹی۔ بے باکی۔

**گردن مارا جانا** (ہ) فعل لازم:۔ قتل کیا جانا۔ ہلاک کیا جانا۔ سر اُڑایا جانا ؎

وار پر اہلِ گنہ ہوتے ہیں انگشت نما ۔ سرِ بندار سے گو جلتے ہیں گردن مارے (نصیر)

**گردن مارنا** (ہ) فعل متعدی:۔ گردن زدن کا ترجمہ۔ قتل کرنا۔ سر اُڑانا۔ ذبح کرنا۔ حلال کرنا۔ ہلاک کرنا۔ جان لینا ؎

پیار سے کر کے حمائل غیر کی گردن میں ہاتھ
مارتے تیغِ ستم سے مجھ کو گردن آپ ہیں

اب یہی میری سزا ہے لے کے تیغِ آبدار ۔ ماریئے ان مجھ کو گردن جس جگہ پانی نہ ہو (معروف)

تو خریدار کی بھرے ہے خریدار اصیل ۔ مارے گردن تجھے لے کر کوئی تلوار اصیل (رنگین)

گر

صورت اُس کی پر کھنچی تھی مجھ کو جیسے بجوئے ۔ سجا کا رنے نقاش کو گردن مارا (میر)

شوقِ دیدار میں گر تو مجھے گردن مارے ۔ ہو نگہ مثلِ گلِ شمع پریشاں مجھ سے (غالب)

کشتنی اور بھی عالم میں بُت ہیں لیکن ۔ آرزو ہے کہ وہ پہلے مجھے گردن مارے (مصحفی)

**گردن مروانا** (ہ) فعل متعدی۔ قتل کرانا۔ ہلاک کرانا۔ ذبح کرانا۔

**گردن مروڑنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) گلا گھونٹنا۔ ٹینٹوا دبانا۔ گردن توڑنا (۲) کسی جانور کو بغیر ذبح کئے گلا گھونٹ کر مارنا جو اہلِ اسلام میں ممنوع ہے۔ اختناق۔

**گردن میں ہاتھ دیکے نکالنا** (ہ) فعل متعدی۔ نہایت بےعزتی اور زبردستی سے کسی مکان یا مجلس سے باہر کرنا۔ گردن پکڑ کر نکال دینا۔

**گردن ناپنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) گردن کاٹنا۔ سر اُڑانا۔ سر کاٹنا۔ قتل کرنا ؎

ہسری کرتی ہے یہ ساقی کی گردن سے مدام
گردنِ مینا کو سندِ بادہ پیا ناپنا

(۲۔ گلشن) گردن میں ہاتھ دیکے نکالنا (یعنی صاحب گلشنِ فیض یا ان کے نقل صاحب مخزن المحاورات نے لکھے ہیں۔ دہلی میں نہیں سُنے گئے)۔

**گردن نہ اُٹھانا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) شرمندگی سے سر اونچا نہ کرنا۔ شرمندہ و خجل رہنا۔ ندامت سے آنکھ سامنے نہ کرنا (۲) دم نہ مارنا۔ مُنہ سے بھاپ نہ نکالنا۔ اُف نہ کرنا۔ بات نہ کر سکنا ؎

اُٹھا نہیں اُس کو سن کوئی گردن ۔ وہ اس حرم میں اک سنگِ گراں ہے (میر)

(۳) انکار نہ کرنا۔ عذر نہ کرنا (۴) بارِ احسان سے مُنہ سے نہ کرنا۔

**گردن ہلانا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) انکار کرنا۔ نہیں کرنا۔ ناننا ؎

وہاں گردن اپنی زندگی ہو جاتی ہے ہم کو
ظلمِ انکارِ بوسہ پر جو وہ گردن ہلاتے ہیں

(۲) منکر ہونا۔ نابر ہونا۔ نکرنا۔ اقرار نہ کرنا۔ جیسے "چور چرا وے اور گردن ہلائے (کہاوت) منہ پر تھو تھو گردن ہلنے پیچھے دیکھوپ لپ کھائے)۔

**گردن ہلنے لگنا** (ہ) فعل لازم:۔ بڑھاپے کے باعث گردن میں رعشہ ہو جانا۔ نہایت بوڑھا ہو جانا۔

**گردنا** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گڑی کا چالنا۔ دھول۔ دھپّا۔ تھپّا۔ سیلی (۲) نہایت موٹی اور فربہ گردن۔ تیار گردن (۳۔ قصاب) ذبح بکری یا بھیڑ وغیرہ کی گردن کا گوشت۔

**گرد**

**گردنا جڑنا۔ دینا۔ سہی کرنا۔ لگانا** (۱) فعل متعدی۔ بازاری۔ بھول مارنا۔ چپت لگانا۔ گدی بجانا۔ گردن پر چانٹا جڑنا۔ چپت گاہ کی خبر لینا۔ دھپیانا • گردن پر تھپڑ جڑنا۔ پنجابی چپیڑ مارنا •

(ایک نئے محاورہ داں نے خدا جانے کہاں سے یا بھدکن سُنانے کا خیال کر کے گرد نا سنانا لکھا ہے۔ ہم نہیں جانتے کرُ سنانے سے یہاں کیا نسبت ہے) •

**گردنی** (ف) اسم مؤنث۔ (۱) گھوڑے پر ڈالنے کا کپڑا۔ بالاپوش اسپ جو گردن سے لے کر ٹخنوں تک پڑا رہتا ہے ؎

گردنی اوڑھ کے سب جانے لگا کوئی نہیں حاضری کھائے سیاٹو میرا لندن میں نمن (لاعلم)

افسوس میرا گھوڑا جاڑوں میں ننگا اسکو نہ ملی گردنی مجھ کو نہ ملا لنگا (عوام بازاری)

(۲) گنجفے کے ایک داؤں یا پیچ کا نام (۳۔ ہندو) گلے میں ڈالنے کا چاندی کا ہار۔ (۴۔ پورب) تغا۔ دھپ۔ گدی کا چانٹا۔ سیلی (۵) کانس کنگنی کا نس •

**گردوں** (ف) اسم مذکر۔ (۱) چرخ۔ آسمان۔ فلک۔ اکاش۔ گگن ؎

شاں کیے کوئی ہوتا ہے اگر اے ناسخ ساغر عمر کو گردوں ہی بھر دیتا ہے (ناسخ)

(۲) گاڑی۔ چھکڑا۔ ارابہ • رتھ۔ بہلی (۳) چرخی۔ پہیا۔ جرثقیل کے ایک آلہ کا نام •

(یہ لفظ گرد بمعنی گردیدن اور بعلاوہ نون مُبتدل گرداں سے مرکب ہے بلکہ حروف علت باہم اکثر بدل جایا کرتے ہیں۔ پس اس جگہ الف کو واؤ سے بدل لیا) •

**گردُونِ گرداں** (ف) صفت :۔ فلک دوّار •

**گردہ** (ف) اسم مذکر۔ (۱) قُرص۔ ٹکیا • حلقہ۔ منڈل۔ کنڈلی۔ دائرہ (۲) گتا • پٹاری کے اُوپر کا گول سلا ہوا کپڑا (۳) ایک قسم کی روٹی۔ (۴) ہر ایک گول اور مدور چیز (۵) گل تکیہ • گول تکیہ (۶۔ ؤ) ایک چاندی کے سکہ کا نام جو ایک آنہ چار پائی کی قیمت کا ہے (۷۔ ؤ) سر کے وہ بال جو تینوں طرف قائم اور بیچ میں سے ماتھے تک منڈے ہوئے ہوتے ہیں (۸) گول طشتری (۹) حقہ کا زیر انداز (۱۰) ڈھفی یا دائرہ وغیرہ کا چوبی حلقہ جس پر کھال منڈھی جاتی ہے •

**گُردہ** (ف) اسم مذکر۔ (۱) ایک مشہور عضو کا نام جو حیوانات کے دونوں پہلوؤں میں واقع ہے۔ گُلیہ (۲۔ ؤ) ایک قسم کی چھوٹی توپ۔ زنبورک (۳۔ ؤ) جرأت حوصلہ دلیری۔ جگرا۔ مرادف دل۔ جیسے "بڑا کیا دل گردہ چیا کیا گردہ"۔ • بڑے گردے کا آدمی ہے ؎

منزل اُلفت میں رکھیں تو قدم رستم و سہراب کا کیا گردہ ہے (نسیم دہلوی)

**گرت**

(۴۔ ؤ ۔ عو) کُرّہ جو کسی بات کے جواب میں عورتیں زبان پر لاتی ہیں۔ جیسے "تیرا گردہ۔ تیرا کلیجا۔ تیرا سر دھیرہ" (۵۔ ؤ) ایک قسم کی گوند جسے گنے کا رس پکاتے وقت کڑھاؤ میں جلانے ہیں تاکہ رس نیچے جم کر جل نہ جائے • ایک قسم کا کھنگیر •

**گردی** (ف) اسم مؤنث (مرکبات میں)۔ (۱) گردش۔ پھرنا۔ جیسے آوارہ گردی"۔ ہرزہ گردی (۲۔ ؤ) انقلاب۔ افراتفری۔ پلٹی۔ جیسے بادشاہ گردی (۳۔ ؤ) زوال۔ تنزل۔ بیقدری۔ بے وقری۔ جیسے اشراف گردی (۴۔ ؤ) حملہ آوری • دور دورا۔ عہد جیسے نادر گردی پٹھان گردی •

**گرُوڑ** (س) اسم مذکر (ہندو) :۔ (۱) گدھ۔ کرگس۔ گمک پتی۔ کھگیش۔ پرندوں کا راجا (۲۔ پنجاب) نیل کنٹھ۔ سبزک۔ شقراق۔ کاسکینہ • (ہندوں کے اعتقاد میں یہ وشنو کی سواری مانی جاتی ہے) •

**گرُوڑ پُران** (ہ) اسم مذکر :۔ ہندوؤں کے چھٹے پُران کا نام۔ جس کا ایک کھنب (باب) جو مُردے کی گتی اور کریا کرم پر مشتمل ہے بعد از وفات اُس کے لواحقوں کو سُنایا جاتا ہے۔ شاید تبرکاً یا نیک فال سمجھ کر گرڑ سے منسوب کیا ہے گویا وہ میت کو بہشت تک پہنچا دیگا •

**گُرز** (ف) اسم مذکر۔ ایک ہتھیار کا نام جو سر پر مارا جاتا اور اُوپر سے موٹا ہوتا ہے۔ گدا۔ گوپال۔ عمود آہنیں۔ عمود ؎

مرا مضمون باندھے ظفر اپنے شعر میں کہدو نہیں زیبا کو سعداں برج گرز رستم کا (اسیرا)

**گُرز بردار** (ف) اسم مذکر :۔ گدا دھر۔ گرز اُٹھانے والا •

**گُرز مار** (ہ) اسم مذکر :۔ مُسلمان فقیروں کا ایک گروہ جن کے پاس گرز رہتا ہے اور وہ لوگ جب کوئی اُن کو بھیک نہیں دیتا تو اس سے اپنے آپ کو زخمی کر لیتے ہیں •

**گرس** (ؤ۔ صحیح انگلش گروس) (Gross) اسم مذکر۔ بارہ درجن کا مجموعہ۔ ۱۴۴ عدد کا منڈل •

**گُرسَل** (ہ) اسم مؤنث (گنوار)۔ ایک قسم کی چھوٹی مینا جس کی چونچ زرد ہوتی ہے • گرائی ہے پورب میں گل گپیا کہتے ہیں •

**گُرسنگی** (ف) اسم مؤنث۔ بھوک۔ اشتہا۔ کھتیا •

**گُرسنہ** (ف) صفت۔ بھوکا۔ کھتیا وان •

**گرفت** (ف) اسم مؤنث۔ (۱) پکڑ (۲) قبضہ۔ دستہ۔ پکڑنے کی جگہ۔

## گرف

مؤاخذہ (۱-۳) نکتہ چینی۔ گرفت (۳-۱) اعتراض۔ حرف گیری۔ نکتہ چینی ۔ درخواست۔ طلب ۔ بازپرس۔ مطالبہ ۔

**گرفت کرنا** (ہ) فعل متعدی:- پکڑنا ۔ اعتراض کرنا۔ حجت نکالنا۔ اعتراض کرنا۔ روکنا۔ ٹوکنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ خردہ گیری کرنا۔ کھوٹ نکالنا ۔ تماشا ۔

**گرفتار** (ف) صفت:- (۱) پکڑا ہوا۔ ماخوذ ۔ قیدی۔ نظربند۔ محبوس۔ اسیر (۲) پھنسا ہوا۔ مبتلا۔ گھرا ہوا (۳) عاشق۔ دلدادہ۔ فریفتہ۔ ملوث۔

**گرفتار کرنا** (ہ) فعل متعدی:- پکڑنا۔ ماخوذ کرنا۔ آگے دھر لینا۔ باندھ لینا۔ اسیر کرنا ۔ قید کرنا ۔ ہتھکڑیاں ڈالنا ۔ مشکیں باندھنا۔ مشکیں کسنا ۔

**گرفتار ہونا** (ہ) فعل لازم:- (۱) ماخوذ ہونا۔ پکڑا جانا۔ باندھا جانا۔ (۲) عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ مفتوں ہونا۔ دل دادہ ہونا ؎

صیاد میں کہ یہاں بیٹھے ہو ناچار ہوئے　　کیا مری جان کہیں تم بھی گرفتار ہوئے (حفیظ)

(۳) مبتلا ہونا۔ پھنسنا۔ گھرنا ۔

**گرفتاری** (ف) اسم مؤنث:- (۱) پکڑ۔ مواخذت (۲) اسیری۔ قید۔ نظربندی۔ حبس (۳) الجھاؤ۔ الجھیڑا۔ پھنسا۔ جنجال۔ مبتلا شدگی ؎

چشم نے دیکھا جب اس نے زاری میں ہے　　دل نے کیا دیکھا ہے جو دیکھ گرفتاری میں ہے (الاعلم)

**گرفتگی** (ف) اسم مؤنث:- (۱) پکڑ۔ مواخذت (۲) انقباض۔ رکاوٹ۔ گھٹاؤ ۔ گھٹ۔ گھناہٹ۔ دق پن ۔

**گرفتگیٔ آواز** (ف) اسم مؤنث:- آواز بیٹھنا۔ گلا پڑنا ۔

**گرفتہ** (ف) صفت:- پکڑا ہوا۔ جیسے "دست گرفتہ" ۔

**گرگر سودا یا معاملہ کرنا** (ہ) فعل متعدی:- سر ہو کر کوئی چیز دینا۔ زبردستی سر چپکنا۔ خلاف مرضی سر منڈھنا۔ خواہ مخواہ کچھ دینا ؎

گرگر معاملہ کریں کیا اُس سے کہ ہم　　ہے یاد جنس ناز اٹھایا نہ جائیگا (مرزا صابر)

**گرگ** (ف) اسم مذکر:- بھیڑیا۔ ذئب۔ ایک درندے کا نام جو اکثر بھیڑ بکری کا شکار کرتا اور آدمی کے بچوں کو بھی اٹھا کر لے جاتا ہے ؎

تو وہ یوسف ہے کہ تجھ پر کیا بشر دیوانے ہیں
گرگ دیکھے گا تو گھٹا باؤلا ہو جائے گا ([illegible])

**گرگ باراں دیدہ** (ف) صفت:- آزمودہ کار۔ گرم و سرد زمانہ دیدہ۔ پرانا گھاگ ۔ نہایت تجربہ کار۔ زمانہ دیکھا ہوا ؎

میرے کہنے پر وہ یاد آدمی نہیں ہے　　ناصح قاتل پرانا گرگ باراں دیدہ ہے (داغ)

(یہ محاورہ فارسی کا ہے ۔ بارش سے ڈرتا ہو مینہ برستے وقت اگر بھیڑیا پہلا ہی ہو تو باہر نہیں نکلتا ہے

## گرل

گو تشدد سے باہر ہو اور مینہ آجائے تو اس میں بھیگ کر اس کا ذہن کھل جاتا اور یہ سمجھ لیتا ہے کہ بارش کوئی خوفناک چیز نہیں ہے پس اس درجہ دلیر اور بےخوف ہو جاتا ہے اور اسی طرح جو کوئی ہر طرح کا زمانہ دیکھ لیتا ہے وہ نہایت ہوشیار اور بےباک ہو جاتا ہے لہٰذا بطور مدحت یہ محاورہ منتقل اور چالاک آدمی کی نسبت بولا جانے لگا) ۔

**گرگ کہن** (ف) صفت:- (۱) گرگ سال خوردہ۔ بوڑھا اور پرانا بھیڑیا (۲) پرانا گھاگ۔ پرانا تجربہ کار۔ بڑا بھاری مکار ؎

ناصح بلائے لاکھ سہیں عجز و نیاز سے　　جانا نہ بھول کر کبھی گرگ کہن کے پاس (ذوق)

**گرگا** (ہ) اسم مذکر:- (۱) چھوکرا۔ ٹہل کرنے والا ۔ چیلا۔ چانٹا۔ شاگرد (۲) برتن مانجھنے والا۔ برتن دھونے والا۔ ایشیپی۔ کمینہ نوکر (۳) نوکر۔ خدمتگار۔ ٹہلوا ۔ ہرکارہ ۔ کمینہ مصاحب۔ منہ لگا۔ مقرب۔ (۴) ہمراز ملازم (۵) بدکار۔ بدوضع (۶) شیطان۔ اخوان الشیاطین میں سے ۔

**گرگابی** (ف) اسم مذکر (گرگ + آبی):- وہ انگریزی جوتا جو صرف پنجوں تک بشکل گرگ آبی ہوتا ہے۔ ایک قسم کا موزہ ۔ ترکی اور فارسی زبان میں بھی پایا جاتا ہے ۔

**گرگٹ** (ہ) اسم مذکر:- چربا۔ آفتاب پرست۔ گرلا۔ ایک چھپکلی کی شکل کے جانور کا نام جو اکثر آفتاب کی طرف رخ کر کے بیٹھتا اور اپنا رنگ سرخ۔ زرد۔ نیلا بدلتا رہتا ہے ۔

**گرگٹ کے سے رنگ بدلنا یا گرگٹ کی طرح رنگ بدلنا** (ہ) فعل لازم:- نہایت متلون مزاج ہونا ۔ ایک حال پر نہ رہنا ۔ غصے کے مارے لال پیلا ہونا۔ نیلی پیلی آنکھیں ہونا ۔ انقلاب پر انقلاب ہونا۔ تغیر و تبدل ہونا ۔ ایک طور پر نہ رہنا۔ گھڑی میں کچھ گھڑی میں کچھ ہونا ۔ کچھ سے کچھ ہونا۔ رنگ متغیر ہونا ؎

دم سے ریش شیخ بدلتی ہے اے نصیر
گرگٹ کی طرح رنگ سفید و سیاہ و سرخ (نصیر)

گرگٹ کی طرح لاکھوں گرو دن رنگ بدلے　　پر تو لے اے ستمگر اپنے نہ ڈھنگ بدلے (رنگین)

رنگ گرگٹ کی طرح بدلے بہار　　جو ابھی گھر میں چھپکلی نکلے (راحت)

خورشید کیا کہوں انہیں آنکھوں کے سامنے
گرگٹ کی طرح رنگ زمانہ بدل گیا ۔ (خورشید)

**گر گئے دانت آم کھانے سے** (ہ) کہاوت:- تعجب اور خلاف قیاس بات کی نسبت بولتے ہیں ۔ جھوٹی نزاکت پر طنز ہو کہ ہوئی کھاتے چبایا تھا نہ کام

**گرل سکول** (انگ) (Girl School) اسم مذکر:-

گرم

لڑکیوں کا مدرسہ۔ لڑکیوں کے پڑھنے کا مکتب۔ مدرسۃ النساء۔

**گرم** (ف) صفت:۔ (۱) مقابل سرد۔ تتا۔ حار۔ محرق۔ حراق۔ تپاں۔ سوزاں۔ آتشی۔ جلتا ہوا۔

شمع نازاں نہ ہوا ک رات بہا آنسو گرم ۔ برسوں یاں ہم سے پگھلتے رہے لوہو گرم
کیا کہوں نامہ جانسوز کی اپنی تاثیر ۔ جل گیا بس کہ کبوتر کا ہوا بازو گرم } ([illegible])

(۲) جلد۔ شتاب۔ تعجیل۔ فوراً فی الفور۔ سرعت۔ عجلت کے ساتھ جیسے مصرع:
"وہ گرم گرم آ کے یہاں سے چلے گئے"

(۳) سریع الحرکت۔ تیز رفتار۔

اکمہ نہیں ہے ان بت خورشید رو کہیں ۔ پھرنے میں جیسے کوکب سیارہ گرم ہے (جراح)

(۴) بہت۔ زیادہ۔ مفرط۔ ازحد۔ جیسے "گرم اختلاطی" (۵) مختلط۔ اختلاط رکھنے والا۔ ازحد لگا ہوا۔ نہایت ملا ملا۔

صد شکر خدا منزل محبت کی بدولت ۔ کچھ آج وہ خلطے میں بہت ہم سے ہا گرم (انشا)

(۶) سرگرم۔ مستعد۔ تیار۔ آمادہ۔ مصروف۔ کربستہ۔

کون سوختہ جاں صبح سے ہے گرم فغاں ۔ کہ ہوا آتی ہے کوچے تر سے گلزار گرم (ذوق)
ان تیغ کھینچ لے بت نازک مزاج تو ۔ مرنے پہ آج یہ بھی گنہگار گرم ہے (آگاہ)

(۷) تند۔ تیز۔ سخت۔ ناملائم۔ ناگوار۔ بیجا۔ دھواں دھار۔

خود ایک تو وہ شعلہ رخسار گرم ہے ۔ تس پر بلا ہی زلف دھواں دھار گرم ہے (جرأت)
گرم کی بات کسی سے نہ سنی تھی ثابت ۔ آپ سنتے ہیں مجھے بے متعذر لا کلام (ثابت)

(۸) صفراوی۔ پت کا (۹) لال۔ انگارا سا۔ دہکتا ہوا جیسے "گرم لوا" (۱۰) پرسررونق۔ پررونق۔ رونق پر۔ بارونق۔ جیسے "صحبت گرم رکھنا۔ بازار گرم ہونا" وغیرہ۔

بازار کس قدر ہے یوسف کا گرم ہے ۔ لاتے ہیں نقد عمر خریدار ہاتھ میں (سید)
جرأت خرید عاشق پہ سن اے آفتاب ۔ آتش رخوں کے حسن کا بازار گرم ہے (جرأت)
عاشق کشی پہ جب سے وہ خو لطف گرم ہے ۔ تب سے جہاں میں حسن کا بازار گرم ہے (میر تقی)

(۱۱) غضبناک۔ خفا۔ ناراض۔

دست خورشید کی پوشش سے پر جائے کہیں ۔ کھینچ لے تیغ کو جب ہو وہ ہلال ابرو گرم
گل ملت بوسہ نہ رہا ہم پہ ہوا جب تو گرم ۔ شربت قند دیا اس نے پہ آتش خو گرم } ([illegible])

(۱۲) پر زور۔ پر مضمون۔ پر اثر۔ تڑپتا ہوا۔ گرما گرم۔

باتیں سنئیے تو پھڑک جائیے گا ۔ گرم ہیں داغ کے اشعار یہ کیا (داغ)
[illegible] فن سخن [illegible] ہیں ۔ گشتہ نصیر ایسی غزل کوئی ملا گرم (نصیر)

گرم

غزل قطعہ جرأت کی یہ بھی تھی مشہور ۔ ہے اک سلسلہ غزل گرم سناتا ہوں (معروف)
ظفر کی طرح کوئی شعر گرم کہہ نہ سکے ۔ ہزار ملک سے عسال وہ داغ جلا (ظفر)

(۱۳) صبوحا۔ شوخ۔ سرخ و سفید۔ لال۔ انگارا۔ دانہ شعلہ کی مانند۔

داغ عاشق کے جلانے کا ہے لالا ماں ۔ بنی شعلہ ہے تری شکل یہ کیا زور گرم (ذوق)

جل جاویں تیرا اس کے جو دیکھے ٹک آنکھ اٹھا
اللہ کیا وہ شعلہ رخسار گرم ہے } ([illegible])

(۱۴) خوب۔ کھرے۔ چوکھے۔

گر کیجئے بغل کیجے ہماری بھی ذرا گرم ۔ تو آنکھ چھپا کر یہ کہتا ہے کہ کیا گرم (جرأت)

(۱۵) فائق۔ تیز۔ غالب۔ بڑھ کا۔

مصور نے جو دیکھا کھینچ کر دونوں کے چہرے کو ۔ تو نقشہ گرم تھا یوسف کی بھی تصویر پہ تیرا (جرأت)

(۱۶) شوخ و شنگ۔ شوخ چشم۔ بے باک۔ چالاک۔ شوخ۔ شریر۔ عیار۔ نٹ کھٹ۔ دنگئی۔

کرلی ہے سب سے پردہ مینا میں تاک جھانک
وہ دختر رز بھی ایک ہی طرار گرم ہے } (ناسخ)

اللہ رے شرارت تری ہائے رے شوخی ۔ ایسا تو کوئی ہم نے نہ دیکھا نہ سنا گرم (جرأت)
جاتے رہے کل راہ میں پیر جو کسی نے ۔ لوگوں کے دکھانے کو ہوئی لگی وہ ماگرم
پہلو میں جو پر کبھی تو لگی ہنسنے یہ کہنے ۔ اے صدقے کروں اسکو کیا تھا یہ گرم } ([illegible])

(۱۷) چلبلا۔ شوخ۔ طرار۔ چنچلا۔ نہ رہنے والا۔ تڑتڑیا۔

ہر عضو پھڑکتا ہے پڑا شوخی کے مارے ۔ ہے ایک سے ایک اس بت کا نرگی ادا گرم (مصحفی)

**گرم اختلاطی** (ف) اسم مؤنث:۔ نہایت ربط ضبط۔ گہری دوستی۔ تپاک۔ فرط محبت۔ انتہائے بے تکلفی۔ کمال اتحاد۔

**گرم بازاری** (ف) اسم مؤنث:۔ خوب بکری۔ نہایت گاہکی اور خریداری۔ کثرت خرید و فروخت۔ ہجوم خلائق۔ رونق بازار۔ لین دین اور بنج بیوپار کی کثرت۔

سرد ہے بازار خوباں گرم بازاری نہیں
کتنے یوسف دیکھتا ہوں کچھ خریداری نہیں } ([illegible])

گو کہ خانہ بنجارہ پھر تیرے خورشید وار ۔ مہروش یہ دن تمہاری گرم بازاری کے ہیں (ظفر)

**گرم بغل کرنا** (ہ) فعل لازم:۔ دیکھو "بغل گرم کرنا"۔

اب تک گرم بغل کرنے کی کچھ فکر نہ کی ۔ اور آپہنچی فصل زمستاں [illegible] (رنگین)

**گرم بولنا** (ہ) فعل متعدی:۔ خفگی یا خشونت کے ساتھ بات کرنا۔

گرم

بدمزاجی سے جواب دینا۔ تیز ہونا۔ تُندخوئی سے پیش آنا ٭

**گرم پانی** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) تتا پانی۔ کھولتا پانی۔ حمیم۔ حمیمہ (۲)۔ (آماری۔ پنجاب) منی۔ دھات۔ نطفہ۔ بیج۔ بیرج۔ آبِ پشت ٭

**گرم جوشی** (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) گرم اختلاطی۔ زیادہ ربط ضبط۔ تپاک محبت و اختلاط ؎

یاد آئی جو گرم جوشیٔ یار — دیدۂ تر نے شعلہ باری کی (مومن)

گرم جوشی نہ کرو غیروں سے تم بہرِ خدا — ہم بھی الطاف و کرم کے ہیں تمہارے فی حق (ظفر)

رقیبوں سے جو دیکھی گرم جوشی اُس کی محفل میں
تو پھوڑے کی طرح کیا کیا کلیجا میرا کھولا ہے } (اللہ اعلم)

سو دہری ہم سے جاوے گرم جوشی غیر سے — خوب ہی وہ تو ہمیں دکھلا رہا ہے سرد و گرم (")

(۲) سرگرمی۔ ولولہ۔ جوش۔ نہایت تندہی۔ شوق۔ حمایت۔ سعی۔ کوشش ٭

**گرم خبر** (ہ) اسم مؤنث :۔ تیز خبر۔ جلدی کی خبر ٭ خبرِ تازہ۔ عام خبر۔ افواہ۔ شہرت۔ دھوم۔ عنقریب ظاہر ہونے والی بات کا چرچا ع

کیا گرم خبر ہے ترے آنے کی یہاں پر — مشتاق چلے آتے ہیں ملکوں سے بنے گے (اللہ اعلم)

**گرم سرد** (ف) صفت :۔ (۱) تتا اور ٹھنڈا۔ حار اور بارد (۲) کُنکُنا۔ شیرگرم۔ سہتا سہتا۔ سمویا ہوا (۳) بُرا بھلا۔ نرم و سخت۔ نیک و بد۔ حادثۂ زمانہ ٭

**گرم سرد اٹھانا یا سہنا** (ہ) فعل متعدی :۔ حوادثِ زمانہ کی برداشت کرنا۔ بُرا بھلا وقت دیکھنا۔ تجربہ حاصل کرنا۔ نیک و بد زمانہ دیکھنا۔ راحت و مصیبت کا امتحان کرنا ٭

**گرم سرد دیکھنا** (ہ) فعل متعدی :۔ راحت و مصیبت کا زمانہ دیکھنا۔ بُرے بھلے دنوں کی آزمائش کرنا۔ تجربہ حاصل کرنا ٭

**گرم سیر** (ف) صفت :۔ بالخاصیت نہایت گرم زمین۔ سردسیر کا نقیض ۔ گرم ملک۔ گرم ولایت۔ وہ دیس جس کی آب و ہوا گرم ہو ٭

**گرم کپڑے** (ہ) اسم مذکر :۔ جاڑے کے دنوں کی پوشاک۔ اُونی یا روئی دار کپڑے۔ جزاول ٭

**گرم کرنا** (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) تتا کرنا ٭ آگ پر رکھنا ٭ گرمی پہنچانا ٭ جوش کرنا۔ جیسے "دودھ گرم کرنا" (۲) بھڑکانا۔ افروختہ کرنا۔ غصہ دلانا۔ آگ لگانا۔ (۳) تیز کرنا۔ دوڑانا۔ ایڑ لگانا۔ مہمیز کرنا۔ جیسے "گھوڑے کو گرم کرنا" ٭

**گرم گرم** (ف) صفت :۔ جلد جلد۔ شتاب شتاب

یاد آیا سوئے دشمن اُس کا جانا گرم گرم — پانی پانی ہو گیا میں موجِ دریا دیکھ کر (مومن)

گرم

**گرم مزاج** (ہ) صفت :۔ (۱) محرور المزاج۔ وہ شخص جس کا مزاج حار ہو۔ صفراوی مزاج۔ (۲) تُندمزاج۔ غصیل۔ غصہ ور۔ بدمزاج۔ مغلوب الغضب۔ تُندخو۔ اگن سبھاؤ ٭ تیزمزاج ٭ جنگجو۔ خشونت پسند۔ درشت طبع ٭

**گرم مزاجی** (ہ) اسم مؤنث :۔ تُندخوئی۔ بدمزاجی۔ خشونتِ طبع ؎

کو دولتوں کو گرم مزاجی نے سکھو دیا — عزم ہو گیا یہ لمبے الجھے ہوئے (اسیر)

**گرم مصالح** (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) ابازیر۔ توابل۔ وہ خوشبودار چیزیں جو طعام میں ڈالی جاتی ہیں۔ جیسے "لونگ۔ الائچی۔ زیرہ۔ دارچینی۔ سیاہ مرچ" جسے فارسی میں دیگ افزار بھی کہتے ہیں (۲) عوام۔ (بازاری) عشق کرانا گرم ٭

**گرم ملنا** (ہ) فعل لازم :۔ تپاک و اختلاط کے ساتھ ملنا۔ نہایت اخلاق اور محبت سے پیش آنا ٭ رواداری ملنا۔ چلتے چلتے ملنا۔ راستے کی ملاقات کرنا۔ سرسری ملاقات کرنا ؎

عاشق سے گرم ملنا پھر بات بھی نہ کہنا — کیا بے مروتی ہے کیا بے وفائیاں ہیں (تاباں)

(یہ محاورہ کبھی نہیں سنا گیا مگر تاباں کے باندھ دینے کے سبب لکھنا پڑا۔ تاکہ اُس کے معانی میں لوگ متفکر نہ ہوں) ٭

**گرم ہونا** (ہ) فعل لازم :۔ (۱) تتا ہونا ٭ حار یا محرور ہونا ٭ تپنا۔ جلنا۔ بھبکنا (۲) جوش ہونا۔ اُونٹنا۔ اُبلنا۔ کڑھنا۔ جیسے "دودھ گرم ہونا" (۳) خفا ہونا۔ تیز ہونا۔ بگڑنا۔ طیش میں آنا۔ غضبناک ہونا۔ خشمگین ہونا۔ جھنجھلانا ؎

پارہ ملے ابر میں جس طرح سے آفتاب — وہم ہوتا ہے بچھے پردن میں سو سو بار گرم (ناسخ)

میں نے کہا کہ آتشِ غم میں جلے ہے دل — وہ سرد مہر گرم ہو بولا جلا کرے (میر)

کیوں طفلِ اشک تجھ کو آنکھوں میں میں نے پالا
اس پر بھی میرے مُنہ پر تو گرم ہو کے آیا } (جرأت)

بھلا تھا آج نسیم بہت گرم ہو دے — خورشید اُس کو دیکھتے ہی سرد ہو گیا (میر تقی)

ہم تو سنتے تھے سدا گل حوض پر بارِ گوہر — ذوق ہو تا ہے کیوں ہو کے ترش بڑو گرم (ذوق)

بہنے پہ جو تجدید کھدری شیخ کی پگڑی — وہ مجھ پہ ہوا گرم تو میں اس پہ ہوا گرم (مصحفی)

خورشید کی ہو گرمیٔ بازار وہیں سرد — آنکھیں اسے دکھلانے جو تو ہو کے ذرا گرم (نصیر)

(۴) رونق پکڑنا۔ بارونق ہونا۔ برسرِ رونق ہونا۔ جمنا ؎

لو اور گرم ہو گئی محفل رقیب کی — کیا کیا جلا ہوں میں نفسِ شعلہ بار سے (سالک)

**گرما** (ف) اسم مذکر :۔ سرما کا نقیض۔ تابستان۔ گریشم۔ گرمی کا موسم ٭

**گرمابہ** (ف) اسم مذکر۔ مرکب از (گرم + آبہ) :۔ حمام۔ غسلخانہ۔ اشنان گھر۔ نہانے کا گرم مکان ٭

گرم

**گرما جانا** (ف) فعل لازم ۔ (۱) سرد ہوجانا کا نقیض ۔ گرم ہوجانا ۔ تپ جانا ۔ گرمی کا موسم آجانا ۔ جیسے "اب تو دن گرما گئے" (۲) جوش خروش پر آجانا ۔ جوش میں بھر جانا ۔ اُمنگ پر آجانا ؎

گرما گئی طبیعت باہم جو مطربوں کی ۔ تو اُلجھی سُلجھی تانیں کیا کیا الجھ رہے ہیں (انشا)

پتا اصل مقصود کا پا گیا جب ۔ نشاں گنجِ دولت کا ہاتھ آ گیا جب
محبت سے اُن کا گرما گیا جب ۔ سماں اُن پہ توحید کا چھا گیا جب
سکھائے معیشت کے آداب اُن کو
پڑھائے تمدن کے سب باب اُن کو (حالی)

(۳) غصے میں بھر جانا ۔ غضبناک ہوجانا ۔ تندی میں آجانا (۴) گھوڑے وغیرہ کا گرمی پاکر تیز ہوجانا ۔ (۵) مستانا ۔ مستی پر آجانا ۔ اُمنگ پر آجانا ۔ جیسے "گھوڑی یا کتیا کا گرما جانا" ۔

**گرما گرم** (ف) صفت (با الف الصاق) (۱) ایک گرم دوسرے گرم سے ملصق ۔ ایک گرمی دوسری گرمی سے متصل اور پیوستہ (۲) تتا تتا ۔ بھبکتا ہوا ۔ بھاپ اُٹھتا ہوا ۔ جلتا ہوا ۔ ترت کا پکا ہوا ۔ ترت کا دیگ یا کڑھائی سے نکلا ہوا ۔ ترت کا توے سے اُترا ہوا ۔ جیسے "گرما گرم پلاؤ ۔ حلوا ۔ پہاشا ۔ پُھلکا وغیرہ" (۳) شعلہ انگیز ۔ شعلہ زن ۔ آتش افگن ۔ شرر بار ۔ پُر سوز ؎

ہم صفیروں نے یہ گرما گرم کل نالے بھرے
جن کی دولت پھنک گئیں کُنجِ قفس کی تیلیاں (بیان)

(۴) تازہ بتازہ ۔ نو بہ نو ۔ ترت کا ۔ ابھی کا ۔ تازہ (۵) پُر جوش ۔ پُر خروش ۔ پُر اثر ۔ وجد آور ۔ ولولہ انگیز ۔ رقت خیز ؎

بشنوا زنے کی آنچ ایسی ہی لی گرما گرم
کہ بس اک آگ گئی سارے نیستاں میں لپٹ (بیان)

(۶) چُلبلی طبیعت کا ۔ تیز طبع ۔ لطیفہ گو ۔ بذلہ سنج ۔ ظریف الطبع ۔ چرب زباں ۔ طرار ۔ فرّار ؎

داغ اک آدمی ہے گرما گرم ۔ خوش بہت ہوگئے جب بیٹھے آپ (داغ)

(۷) شوخ و شنگ ۔ چلبلا ۔ چنچل ۔ بے چین طبیعت کا ۔ تھر نہ رہنے والا ۔ شوخ طبع ۔ طناز (۸) جوانی میں بھرا ہوا ۔ مد پر آیا ہوا ۔ جوانی کے جوش میں بھرا ہوا ۔ جوانی کی حرارت اور مستی میں سرشار ؎

تو وہ گرما گرم ہے ہرا اگر کھینچے شبیہ ۔ سایہ بن جائے دُھواں سو غن جلد تصویر کا (بحر)

(۹) ۔ تابع فعل ، فی البدیہہ ۔ برجستہ ۔ بغیر سوچے ۔ بلا تکلف ۔ بلا تصنع ۔ ترت ۔

گرم

فوراً ۔ تڑاق سے ۔ تڑاق پڑاق ؎

کچھ رکھائی تھی کچھ ہنسی کچھ شرم ۔ تازہ فقرے لطیفے گرما گرم (شوق)

(اس لفظ میں الف الصاق کے واسطے آیا ہے ۔ جیسے گوناگون ۔ رنگارنگ ۔ دوا رو وغیرہ جس کے لغوی معنی ایک گرم دوسرے گرم کے ساتھ ملصق لیکن اس جگہ گرم سے جزو مراد ہے جو وصف یا صفت کا ہو یعنی ایک جزو متصف بصفت گرمائی دوسرے جزو متصف بصفت گرمائی سے ملصق جیسے شبا شب یعنی شب کا ایک جزو اس کے دوسرے جزو سے ملصق اور مقصود اس سے تمام شب ہے کیونکہ جب ہم کہیں گے کہ شبا شب چلے آئے تو مراد اس سے یہ ہوگی کہ اس طرح آئے کہ ایک جزو شب دوسرے جزو شب سے ملصق تھا یعنی ہمارے چلنے کے وقت میں شب کا ہر ایک جزو رفتار میں شامل تھا ۔ چنانچہ ہمارے محاورہ میں راتوں رات سے یہی مراد ہے ۔ جب ہم کہیں گے کہ توے پر سے پیالے تک گرما گرم روٹی پہنچی تو اس سے بھی یہی غرض ہوگی کہ سردی ہوا کا اثر اس کے کسی جزو تک نہیں پہنچا) ۔

**گرما گرمی سے** (ف) تابع فعل ۔ (عوام) ۔ سرگرمی سے ۔ نہایت گرمجوشی کے ساتھ ۔ نہایت شوق ۔ مستعدی اور جلدی کے ساتھ ۔ تیزی سے ۔ جوش کے ساتھ ۔

**گرمانا** (ف) فعل لازم ۔ (۱) گرم ہونا ۔ بھبکنا ۔ تتا ہونا ۔ جلنا ۔ تپنا ؎

ہوا اب آہ کی گرمی سے صفا چشم کا خار ۔ کہ برسے ہے نہایت یہ صبا بار گرما کر (جرأت)

(۲) غضبناک ہونا ۔ غصے میں بھرنا ۔ آگ بگولا ہونا ۔ جھلانا ۔ تیز ہونا ۔ خفا ہونا ۔ جھنجلانا ؎

سوفِ خطے اپنے شرما دیں آپ ۔ غنچۂ سر جا ہیں برنگ بادیں آپ
کوئی اپنے بڑوں کو کہتا ہے بد ۔ حق میں غیروں کے گرما فرمادیں آپ (نجم الدولہ)

(۳) جوش میں بھرنا ۔ جوش و خروش پر آنا (۴) مستانا ۔ مد میں بھرنا ۔ اُمنگ پر آنا ۔ شباب ہونا ۔ (۵) حرارت میں بھر کر تیز ہونا ۔ گرم رفتار ہونا ۔ جیسے "گھوڑے کا گرما کر دوڑنا" ۔

**گرماہٹ** (ف) اسم مؤنث (متروک) ۔ گرمی ۔ گرمائی ۔ حرارت ۔ تپش ۔ حدت ۔ شوخی ۔ شرارت ؎

جُتی دو نو دھوپیں ہوئے بے مثال سپید ۔ انگھڑیاں سر نگہ قہر غضب گرماہٹ (انشا)

**گرمائی** (ف) اسم مؤنث ۔ (عوام) (۱) گرماہٹ ۔ گرمی ۔ حرارت ۔ تپش (۲) (پنجاب) دوائے گرم ۔

**گرمائی آنا** (ف) فعل لازم ۔ (عوام) گرمانا ۔ گرم ہونا ۔ تپنا ۔ تتا ہونا ۔ جوش آنا ۔ غصہ آنا ۔ تیزی آنا ۔

**گرمی** (ف) اسم مؤنث ۔ (۱) حرارت ۔ حدت ۔ تپش ۔ تابش ۔ تپت ۔ آگ ۔ جلن ۔ سوزش ۔ گرمی ؎

دو زخ ہو کیوں نہ گرمی ہے سزائے صنم پرست ۔ گرمی بتوں کے حسن میں کیا استغفار نہیں (حیا)

(۲) گرما ۔ تابستان ۔ گرم موسم ۔ تپنے کا موسم ۔ صیف ؎

تھا تپش سے ہر اک دل بیمار  گرمی اپنا نکالتی تھی بخار (ادیب)

(۳) اختلاط ۔ گرم جوشی ۔ وفورِ شوق ۔ فرطِ محبت ۔ تپاک ۔ سرگرمی ۔ خوش اختلاطی ۔ نہایت ربط و ضبط ۔ دلسوزی ؎

شب کرکے بناؤ آئے تو گرمی سے یہ بولے  لے ثم کے نواش تتے ہو قربان ہمارے (مصحفی)

مانا کہ حال غیر پہ تو مہرباں نہیں  پر مجھ سے بھی تو پہلی سی وہ گرمیاں نہیں (شرر)

وہ گرمیاں جواب نہیں آتش نظر ہمیں  کیا کیا تپش دکھانے ہے سوزِ جگر ہمیں (جرأت)

مجھے اب گھر کو جانے دیجیے آپ  گرمیاں اور سے یہ کیجیے آپ (شوق)

(۴) شوخی ۔ طراری ۔ اچپلاہٹ ۔ چُلبلاپن ؎

تری صورت کو کتُوں تصویر سی کس مُنہ سے میں
ہیں کہاں یہ گرمیاں یہ شوخیاں تصویر میں (آتش)

اب تلک آنکھوں کے آگے برق کوندے ہے پڑی
آئے ہم عرفہ سے کس کا رُوئے انور دیکھ کر
ہائے رے گرمی کی باتیں واہ شوخی کے سخن
یوں لگا کہنے مجھے وہ شوخ کافر دیکھ کر
رات ہم کو انجمن میں سینہ و دل آپ کے
یاد کیا کیا آئے ہیں اسپند و مجمر دیکھ کر (نظیر اکبر آبادی)

(۵) رونق ۔ گرم بازاری ۔ خرید و فروخت کا زور شور ؎

ہر خریدار کو تھا مرتبۂ سوسائی  آتش طور سے گرمی ترے بازار کی تھی (ناسخ)

(۶) تیزی ۔ تُندی ۔ (۷) آتشک ۔ باد فرنگ ۔ بہاڑی روگ ۔ (۸) ولولہ ۔ جوش ؎

سینہ پُر کینہ ہے خوب کدورت سے غم میں  چشموں میں وہ کہاں ہیں جو گرمیاں ہیں ہم میں (نظیر)

(۹) غصہ ۔ طیش ۔ غضب (۱۰) محبت ۔ تعشق ۔ الفت ۔ عشق (۱۱) شہوت ۔ خواہش نفسانی ۔ آگ ۔ جبل ۔ کام (۱۲) شباب ۔ جوانی ۔ اُمنگ (۱۳) پنجاب پسینا ۔ عرق ۔ پسیو (۱۴) ہاتھی یا گھوڑے کے پیشاب میں خون آنے کو بھی گرمی کہتے ہیں ۔ (۱۵) گرمی دانوں اور چھوٹی چھوٹی پھنسیوں سے بھی کبھی مراد ہوتی ہے ۔

**گرمئے بازار** (ف) اسم مؤنث ۔ (۱) رونقِ بازار ۔ خریداری ۔ خرید و فروخت کا زور شور ۔ جھما جھمی ۔ گاہکی اور بکری کی کثرت ۔ رونق ؎

کچھ خریدار سے بھی زیب ہے اے یوسفِ حسن  جنس تنہا سبب گرمئے بازار نہیں (سالک)

کوٹھے پہ جب سے رہنے لگا ہے وہ رشکِ ماہ  خورشید کی ہے گرمئے بازار تب سے کم (نصیر)

خورشید رخ کو آئینہ گیا لے برقِ حسن  آج کل شہرہ ہے تیری گرمئے بازار کا (اہلِ لکھنوی)

میرے ہونے سے تو کچھ گرمئے بازار نہیں  ہوں میں وہ شے کہ کوئی جس کا خریدار نہیں (جرأت)

عاشق نہ کیوں ہو گرمئے بازارِ دخترِ رز
یہ مشتعل ہے کی ہوئی پیرِ مغاں کی آگ (مولانا آزاد)

(۲) شہرت ۔ شہرہ ۔ ناموری ۔ دھوم ۔ نام ۔ قدر و منزلت ۔ عزت و آبرو ؎

تم نے مجھ کو جو آبرو بخشی  ہوئی میری وہ گرمئے بازار
کہ ہوا مجھ سا ذرۂ ناچیز  روشناس ثوابت و سیار (غالب)

ہے جنس سے میرے ہی ترے حسن کا شہرہ  میں کچھ نہیں پر گرمئے بازار رہوں تیرا (درد)

**گرمی پڑنا** (ہ) فعل لازم ۔ حدت ہونا ۔ موسم گرما کا آنا ۔ دھوپ کا تیز ہونا ۔ موسم کا تپنا ۔ زمین تپنا ۔ دھوپ پڑنا ۔ تمازتِ آفتاب ہونا ۔

**گرمی چھانٹنا** (ہ) فعل متعدی ۔ حرارت دفع کرنا ۔ مزاج کی گرمی نکالنا ۔ حرارت مٹانا ۔ حرارت کا دفعیہ کرنا ۔

**گرمی دانے** (ہ) اسم مذکر ۔ وہ چھوٹے چھوٹے دانے جو گرمی کے موسم میں اکثر جسم پر ہو جاتے ہیں ۔ گھمام ۔ (پنجابی) پت ۔

**گرمی کرنا** (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) دل پر حرارت پہنچانا ۔ طبیعت میں حدت کا زیادہ کرنا (۲) شوخی کرنا ۔ شرارت کرنا ۔ معشوقانہ انداز دکھانا ؎

مجھ سے گرمی بھی جو کرتا ہے تو وہ برق گرمی  خود جلا کر مجھے خود آگ بگولا ہونا (رشک)

(۳) جوش بڑھانا ۔ ولولہ پیدا کرنا ؎

رغبت بادہ بڑھانے کو گھٹائیں آئیں  گرمیاں کرتی ہوئیں ٹھنڈی ہوائیں آئیں (جلال لکھنوی)

**گرمی کے کپڑے** (ہ) اسم مذکر ۔ وہ ٹھنڈی پوشاک جو گرمی کے موسم میں پہنی جاتی ہے ۔

**گرمی کے رنگ** (ہ) اسم مذکر ۔ وہ رنگتیں جن کا موسم گرمی میں عورتوں میں پہننے کا رواج ہے ۔ جیسے پیازی ۔ آبی ۔ چمپئی ۔ کپاسی ۔ بادامی ۔ کافوری ۔ دُودیا ۔ خشخاشی ۔ فالسئی ۔ ملاگیری ۔ سیندُوری ۔ اگرئی ۔ لاجوردی وغیرہ ۔

**گرمی نکالنا** (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) حرارت دفع کرنا (۲) عوام ۔ جماع کرنا ۔ بھوگ بلاس کرنا ۔ خواہش جماع کو مٹانا ۔

**گرمی ہونا** (ہ) فعل لازم ۔ (۱) تپش ہونا ۔ حدت ہونا ۔ گرمی پڑنا ۔ موسم گرمی کا آنا (۲) آتشک ہونا ۔ باد فرنگ ہونا (۳) حرارت بڑھنا ۔ آگ چمکنا ۔ تمازت ہونا (۴) عوام ۔ جبل ہونا ۔ خواہش جماع کا غلبہ ہونا ۔ مجامعت کا خواہشمند ہونا ۔

**گرمیاں** (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) گرمی کی جمع (۲) گرم جوشیاں ۔

گرم

جوش اختلاطیاں۔ تپاک ؎
وہ دن میں ٹھنڈی ہو گئیں وہ سارے گرمیاں  اب آپ نام لیں نہ کبھی اتحاد کا (انجمن)
(۳) موسم گرما۔ (۴) خفگیاں۔ تُندیاں۔ تیز مزاجیاں ؎
ٹھنڈی کبھی تو ہو گی کیا گرمیاں تمہاری  آخر نسیم کا دل کب تک جلائیے گا (نسیم دہلوی)

**گرمیاں آنا** (ہ) فعل لازم:۔ گرمی کے موسم کا آنا ◆

**گرمیاں کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ گرم جوشیاں دکھانا۔ کمال محبت جتانا۔ از حد اختلاط اور تپاک سے پیش آنا ؎
مجھے اب گھر کو جانے دیجیے آپ  گرمیاں اور سے یہ کیجیے آپ (شوق)

**گرمیشول** (ہ) اسم مؤنث:۔ گرمی کی مچ جو حروفِ متغیرہ کے آبلے سے الف کی طرح جمول سے بھاکر بنالی جاتی ہے ◆

**گرنا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) اُتنا دن کا ترجمہ۔ اُوپر سے نیچے آ پڑنا ◆ پھل وغیرہ کا جھڑنا (۲) ڈھینا۔ ڈھنا۔ لڑکنا۔ پھسلنا ◆ کنایہ فساد و ناامن عمارت ◆ جیسے دیوار گرنا۔ درخت گرنا ؎
مصر کے بازار نے جب سے تجھ عش کیا  ماہِ کنعاں بھی پلو میں ماہِ کنعاں پہ گرا (شہیدی)
(۳) اُترنا۔ نزول کرنا۔ جیسے "نزلہ یا فالج گرنا" ؎
میرے گریہ پر قصبہ شہر کو گزندہ رہا  جب تک نزلہ اس کی چشم وندل پر گرا (شہیدی)
(۴) ٹپکنا۔ ڈھلکنا۔ جیسے "آنسو گرنا" ؎
چاک سینے کے پہلو میں جیسے رکھ دیا  گریہ میں جو کچھ تل پلکوں سے داماں پر گرا (شہیدی)
مقفلِ مرشک کا عشق کے راز ہے  آنکھوں سے کیا گرا مرے جی سے اُتر گیا (اسلم)
(۵) پڑنا۔ داخل ہونا۔ گھسنا۔ بیٹھنا۔ اندر جانا ؎

ہجر میں جینے سے مرنا وصل میں مجھ کو قبول
یہ سخن پروانہ کہہ کر شمع سوزاں پر گرا
ہم اسیروں نے کیا جو آشیں نالہ بلند
عاقبت وہ برق بن کر اپنے زنداں پر گرا
(بیت)

(۶) کبوتر کا دوسرے شخص کی تہ یا چھتری پر اُتر آنا۔ کبوتر کا دوسرے کے ہاں بیٹھنا جیسے "آج ہمارے چار کبوتر گرے ہیں" ؎
کوہکن کا خط شہیدی جو کبوتر لے گیا  قصرِ شیریں سے ہو کر خسرو کے ایواں پر گرا (شہیدی)
(۷) نہایت مائل ہونا۔ پھسلنا۔ از حد راغب ہونا۔ گرویدہ ہونا۔ متوجہ ہونا۔ جھکنا۔ لالچ کرنا۔ حریص و طامع ہونا۔ جیسے "دانہ پر گرنا۔ روٹی پر گرنا وغیرہ" ؎
قتل کے دن و شکر میں پے جاناں پہ گرا  تشنۂ خضر تھا آبِ حیواں پہ گرا (شہیدی)

گرن

ہم ربیضندی کی دولت عشرتوں کے شوری  عاشق کم ایہ غم کی جنسِ ارزاں پہ گرا (شہیدی)
خدا کرے تو وہ جنس ہے بازارِ حسن میں  بےاختیار جس پہ خریدار گر پڑے (جرأت)
(۸) ساقط ہونا ◆ اسقاط ہونا۔ گربپات ہونا۔ حمل نکلنا (۹) وارد ہونا۔ نازل ہونا۔ اُوپر آنا۔ پیش آنا۔ مصیبت یا بلا یا آفت کا آنا (۱۰) لڑکنی کھانا۔ پٹخنی کھانا۔ پھسل کر آ رہنا (۱۱) مضمحل ہونا۔ ناتواں اور ناطاقت ہونا۔ جیسے "اب کے بخار میں ایسے گرے کہ اُٹھنا مشکل ہو گیا" (۱۲) پچھڑنا۔ مغلوب ہونا۔ ہارنا۔ شکست کھانا۔ مات ہونا (۱۳) نرخ اُترنا۔ بھاؤ کم ہونا۔ مول گھٹنا۔ (۱۴) جھپٹّا لگانا۔ کسی جانور پر بہری یا شکرے کا لپکنا۔ جیسے "کبوتروں پر بہری گری" (۱۵) برسنا۔ پڑنا۔ جیسے "برف گرنا۔ سیلہ گرنا وغیرہ" (۱۶) درجہ کم ہونا۔ مرتبہ گھٹنا۔ عہدہ ٹوٹنا۔ حرمت و عزت میں فرق آنا (۱۷) نظروں میں سبک ہونا۔ خفیف ہونا۔ خوار و رہنا ؎
گرے ہیں چشمِ خلائق سے خاک ہو کر ہم  ستم ہے تم نے کیا کس طرح جہاں اپنا (سالک)
(۱۸) کام آنا۔ لڑائی میں مارا جانا۔ مقتول ہونا۔ گولی سے مارا جانا (۱۹) عاشق ہونا۔ مفتوں ہونا۔ فدا ہونا۔ جیسے "اُس کی خوبصورتی پر کون ہے جو نہیں گرتا"۔ (۲۰) جلد کوئی کام اختیار کرنا۔ فوراً کسی کام میں لگ جانا۔ جیسے "کسی کی مصیبت میں گرنا۔ کسی کے کام میں گرنا"۔ (۲۱) بیمار ہونا۔ بیمار پڑنا۔ کھٹیا سینا۔ جیسے "دو مہینے سے گرا ہے یعنی بیمار پڑا ہے" (۲۲۔ پنجاب) کم مایہ ہو جانا۔ دولت و ثروت میں کم ہونا (۲۳) کنوئیں میں ڈوبنا۔ کنوئیں میں جا پڑنا۔
گر جائے زلف سے نہ کہیں اُلجھ کے دل  جاتا ہے دور دوڑ کے چاہِ ذقن کے پاس (مؤلف)
(۲۴) ہجوم کرنا۔ ٹوٹنا۔ کثرت سے خریداری کرنا۔ آدمی پہ آدمی یا ایک پر ایک ٹوٹنا جیسے "لوگ آج تو خربوزوں پر گِدھ کی طرح گر رہے ہیں" ؎
ایک بھی دیکھا نہ میں نے مہرو مہ کا مشتری  گرتے ہیں گاہک ہزاروں جنسِ حُسنِ یار پر (غافل)

**گرنتھ** (س) اسم مذکر:۔ (۱) تالیف۔ جمع آوری۔ کسی کتاب کو مختلف مصنفوں یا کتابوں سے اکٹھا کر کے بنانا (۲) پستک۔ کتاب۔ پوتھی۔ بک (۳) مذہبی کتاب۔ دینی کتاب۔ شاستر۔ فقہ (۴) سکھوں کی وہ مذہبی کتاب یا دھرم پستک جسے گرو بابا نانک نے موعظت اور پند و نصیحت میں تصنیف فرمایا ہے۔ یہ کتاب ہندی۔ پنجابی اور کہیں فارسی عبارت میں ہے ◆

**گرنتھ کرتا** (س) اسم مذکر (ہندو):۔ مؤلف۔ تالیف کنندہ ◆

**گرند** (ہ) اسم مذکر:۔ چکی کا وہ مٹی کا بنا ہوا احاطہ جس میں پس پس کر آٹا گرتا اور جمع ہوتا ہے ◆

میں تو ہر بگھائی کے بعد ہر پھر کر وہی آئے اور ترکیب بند میں اشعار خانہ پر ایک
نیا مطلع ہو کر ظہور پکڑے اور معنا ہر گرہ کو بند کے ساتھ لگاؤ رہے۔ اسی طرح مسمط
مربع۔ مخمس۔ مسدس۔ مسبع۔ مثمن۔ معشر وغیرہ کا ہر اخیر مطلع اور تضمین مثلث
کا ہر اخیر مصرع گرہ سمجھنا چاہئے۔ اس کے علاوہ مصرعۂ طرح پر جو مصرع لگا کر شعر یا
مطلع بنایا جاتا ہے اُسے بھی گرہ کہتے ہیں (۱۳-۹) مال۔ دولت۔
جیسے "اس کو گرہ کا بل ہے"۔ اس معنی میں صرف عزت شاعر نصابا مُدعا ہے
(۱۴) صفت، بستہ۔ بندھا ہوا۔ کچھ صفت (۱۵-۱) مُنقد۔ بند۔
سربستہ (۱۶-۱) دامنگیر۔ سر۔ گریبان گیر ؎

ہو گیا شکل دست عنابستہ خشر تک قاتل کے دست و دل میں پاؤں ہاگرہ (ذوق)

(مثالیں دیکھو دیوان ذوق مُرتّبہ آزاد قصیدہ نمبر ۲) ٭

**گرہ باز** (ف) صفت ۱۔ کلا کرنے والا لوٹنی لینے والا معلق زنی کرنیوالا ٭
وہ کبوتر جو بلندی پر چڑھ کر کلا بازیاں کھائے ؎

گو گرہ باز ہیں کبوتر اشک پر ابھوں کی اُڑان کچھ بھی نہیں (معروف)
کھائیں کبوتران گرہ باز کی طرح سینہ سے آن کر سرِ دوش ہوا گرہ (ذوق)

**گرہ باندھنا یا گرہ میں باندھنا** (۹) فعل متعدی:- (۱) گانٹھ
لگا دینا یا رکھنا۔ یادداشت کے واسطے بند یا رُومال وغیرہ میں گانٹھ لگا لینا
چیز یا جان بناتا۔ دل میں مکمکن کرنا۔ پلے باندھنا۔ بخوبی یاد رکھنا۔ دستور العمل
بنانا۔ جیسے "آج سے اس بات کو گرہ باندھو" ؎

جو سمجھے خضر تو قول شہید اُلفت کو گرہ میں باندھ رکھے عمر جاوداں کی طرح (داغ)

(۲) کسی چیز کو قابو میں کرنا۔ سنبھال کے رکھنا۔ ہوا نہ لگنے دینا۔ چھپا کر رکھنا
کمال احتیاط سے رکھنا ؎

اس قدر ہے اہل دُنیا میں دنائت کا رواج
بس ہو تو مثل صدف باندھیں گرہ میں آپ کو (رشک)

**گرہ پر گرہ پڑنا** (۱) فعل لازم:- پیچ پر پیچ پڑنا۔ بل پر بل پڑنا۔
پیچ پر پیچ بڑھنا۔ پیٹ بڑھنا ؎

نبات کی لب شیریں سے یا سنا کہ اِن پڑی گرہ پہ گرہ دل میں نیشکر کی طرح (امانت)

**گرہ پڑنا یا پڑ جانا** (۹) فعل لازم:- (۱) گتھی پڑنا۔ گانٹھ پڑنا۔
گانٹھ لگنا ٭ اُلجھنا (۲) دل میں بل پڑنا۔ دل میں فرق آنا۔ رنجش ہونا۔
عداوت پڑنا۔ بُغض ہونا۔ دشمنی ہونا۔ لاگ ہو جانا ؎

شرم سے اب تک سمجھے تو لکھتا ہی نہیں مجھ میں اور اُس میں پڑ جاؤں پڑ گئی جب کہا گرہ [illegible]



بکلی پڑ گئی یا رکھل میں جو گرہ سعی ہر چند ہے ناخن تدبیر نے کی (الم)

**گرہ دار** (ف) صفت۔ گٹھیلا۔ بہت سی گانٹھوں والا ٭

**گرہ دینا** (۹) فعل متعدی:- گانٹھ لگانا ٭ اٹکنا ٭

**گرہ سے جانا یا گرہ کا جانا** (۹) فعل لازم:- اپنی جیب سے خرچ
ہونا۔ پاکٹ سے نکلنا۔ جمع میں سے خرچ ہونا۔ ذاتی نقصان ہونا۔ نیچ کا
صرف ہونا ؎

طاقت نہیں ہے دل دینے پر اتنی۔ گرہ سے تیری نامح کیا گیا ہے (سالک)

کیا شے ہے عشق بھی کہ گیا دل گرہ سے اور
بیٹھے ہیں سر جھکائے ہوئے شرمسار سے [illegible]

اپنے دل جگر کا پڑا بیٹتا مجھے، تیری گرہ کا دیدۂ خونبار کیا گیا (ناظم)

**گرہ کا بل** (۱) اسم مذکر:- دولت و مال کا گھمنڈ یا زور ٭

ہرا ملل زُلف لیئے بیٹھیں بانؤ وہ سرکش ہے گرہ کا جس کو بل ہے (عزت)

**گرہ کا کھلنا** (۱) فعل لازم:- ذاتی نقصان ہونا۔ پیسے سے جانا۔ جیب
سے نکلنا۔ ڈب سے نکلنا۔ گانٹھ کا جانا ٭

**گرہ کا کھونا** (۹) فعل متعدی:- ذاتی خرچ کرنا۔ ذاتی نقصان کرنا۔ اپنا
روپیہ اُٹھانا۔ اپنا مال کھونا ؎

جوں حباب اس چمن میں آ کر کچھ اپنی گرہ کا کھو گئے ہم (زار)

**گرہ کھانا** (۹) فعل متعدی:- کبوتر کا پلٹی کھانا۔ کبوتر کا قلا کھانا ؎

کھائیں کبوتران گرہ باز کی طرح سینہ سے آن کر سر دوش ہوا گرہ

**گرہ کھلنا** (۱) فعل لازم:- عقدہ وا ہونا۔ عقدہ گشائی ہونا۔ گتھی کا
سلجھنا (۲) جیب کا کترا جانا۔ جیب میں سے کچھ نکل جانا۔ ذاتی نقصان ہو جانا
جاتا رہنا۔ جیسے "کچھ تمہاری گرہ تو نہیں کھل گئی" ٭

**گرہ کھولنا** (۹) فعل متعدی:- (۱) عقدہ وا کرنا۔ گانٹھ کھولنا۔ گتھی
نکالنا یا سلجھانا (۲) دل کی کدورت یا رنجش کو دور کرنا۔ ملال خاطر کو دفع
کرنا۔ دل کا بل نکالنا ؎

عقدہ دل اے امام سنگار سے کٹنے تو کیا اک گرہ ہم نے نکھولی خاطر صیاد کی (اسیر)

**گرہ گیر** (ف) صفت:- بل کھائے ہوئے۔ پیچیدہ۔ تابدار۔ مڑا ہوا
گرہ دی ہوئی ؎

لے جائے گرہ زلف گرہ گیر لگی دل لے گئی تو کیا میری تقدیر لے گئی (منیر)

**گرہ لگانا** (۹) فعل متعدی:- (۱) گانٹھ دینا۔ گانٹھ باندھنا (۲) مصرعۂ

## گرہ

طرح پر دوسرا مصرع لگانا۔ (۳۔ ہندو) معاملہ بنانا۔ سودا کرنا۔ سودا بنانا ♦

**گرہ میں پیسہ ہونا** (۱) فعل لازم :۔ دولت پاس ہونا۔ پلّے ہونا۔ مالدار ہونا۔ دولت مند ہونا۔ صاحبِ ثروت ہونا۔ پیسے والا ہونا ؎

جبتک تھے گرہ میں احمقوں کے پیسے ۔ سب کہتے تھے آن کا تا پ ایسے ایسے
مفلس جو ہوئے تو پھر کسی نے اے ذوق ۔ پوچھا نہ کہ تھے کون وہ ایسے ویسے (ذوق)

**گرہ میں رکھنا** (۱) فعل متعدی :۔ پلّے رکھنا۔ پاس رکھنا۔ امیر ہونا۔ متموّل ہونا۔ مالدار ہونا ؎

لے چلے عشق خدا سے نقدِ ایمان اور پھر ۔ کچھ گرہ میں یہ بتانِ عشوہ گر رکھتے نہیں (سالک)

**گرہ میں رہنا** (۱) فعل لازم :۔ پاس رہنا۔ جیب میں رہنا۔ چھاتی تلے رہنا۔ پلّے رہنا ؎

اُن کی نوبن تری کرگئی جانِ مُفت ! تم ۔ تیری گرہ میں کیا دلِ ناشاد رہ گیا (داغ)

**گرہ میں کچھ ہونا** (۱) فعل لازم :۔ کسی کا مالدار اور دولتمند ہونا۔ پیسے ہونا۔ پاس ہونا ♦

**گرہ ہونا** (۱) فعل لازم :۔ بستہ ہونا۔ گرفتہ ہونا ♦ مُندنا۔ بند ہونا ♦ گٹھا بننا۔ خوشہ بننا ♦ اکٹھا۔ بھینسنا ♦ شکل غدود بننا ؎

گردش میں چشم مست کی ہو دل اگر گرہ ۔ او دیکھو ہے انے دانہ کی ہو آئی بیا گرہ
سینہ میں دل اگر نہ گرہ تھا تو کس لئے ۔ ہاں شک میری آنکھ سے ہو کر گرا گرہ
ہوں وہ گرفتہ دل کہ قطرہ پر ہجوم شک ۔ ہوتا ہے کل جو تشنہ انگور آ گرہ
ہم دل گرفتہ اور اگر کا رواں میں ہو ۔ حیرت سے اپنے کہ ہو پانی اگرہ
صد پایہ شکل شیشہ کبھی کھو نکہ دل ۔ میرے گلو میں گریہ ہیشہ رہا گرہ
پھیلاؤں گر شمیم صبا میری بند میں ۔ ہوئے ختن میں ناقہ شکستہ طاگرہ (بحر)

**گرِہ** (س۔ गृह) اسم مذکر (ہنود) ۱۔ (۱) گھر۔ باس۔ مکان۔ مسکن۔ ڈیرا ♦ خانہ (۲۔ پوُرب) گھر والی۔ استری۔ صاحبِ خانہ عورت ♦

**گرَہ** (س۔ ग्रह) اسم مذکر :۔ اگرچہ اردو والوں نے مؤنث باندھا ہے جس کی وجہ فارسی کی گرہ کا تشابہ ہے) ۱۔ (۱) ہندی جوتش کے موافق اِن نو ستاروں کو گرہ کہتے ہیں۔ سورج۔ چاند۔ منگل۔ بُدھ۔ برہسپتی۔ شکر۔ سنیچر۔ راہو۔ کیتُ (۲) بعض اوقات منحوس ستاروں۔ جیسے۔ سنیچر۔ راہ۔ کیت منگل سے بھی مراد لیتے ہیں جیسے گرہ اپنا پھل کر کے جاتے ہیں یعنی منحوس ستاروں کا اجتماع اپنا اثر ضرور دکھا دیتا ہے ♦

**گرہ آنا** (ہ) فعل لازم :۔ بُرا ستارہ آنا۔ طالع بد کا اثر دکھانا۔ نحوست آنا۔ ادبار آنا۔ دشا آنا ؎

میری قسمت کی طرح رہتی ہے بل کھائی ہوئی ۔ زلف پرپیچ کیا ہے غنچی کی گرہ آئی ہوئی (داغ)

**گرہ پتر** (س) اسم مذکر :۔ گرہ کنڈلی۔ برگ پھل۔ برس روز تک اچھے بُرے پھلوں کا زائچہ ♦ لگن کنڈلی ♦

**گرہ دشا** (س) اسم مؤنث :۔ نحوست۔ ادبار۔ بدطالعی۔ بُرے دن۔ کڑوے کسیلے دن۔ کھوٹے دن ♦

**گرہ دیکھنا** (ہ) فعل متعدی :۔ جنم کنڈلی یا برگ پھل کے موافق ستارہ کا عمل بتانا ♦ طالع مولود دیکھنا۔ زائچہ دیکھنا ♦

**گرہست** (ہ) (سنسکرت صحیح गृहस्थ گرِہست) :۔ (۱) امورِ خانہ داری۔ معاملاتِ دُنیوی۔ دُنیاداری۔ معاشرت۔ خانہ داری ♦ دوسرا آشرم یعنی زندگانی بسر کرنے کا دوسرا درجہ جو علم حاصل کر لینے کے بعد دُنیاداری کے واسطے منو دھرم شاستر کے موافق برہمنوں کے لئے مخصوص ہے جیسے "جوگ آسان گرہست کٹھن" (۲) قبیلداری۔ عیالداری (۳) زراعت۔ کشاورزی۔ کسان پن (۴۔ پوُرب) گھرباری۔ گھر والا۔ دُنیادار ♦ چلن سے چلنے والا۔ نیک چلن۔ وہ شخص جو مسرف اور فضول خرچ تو نہ ہو مگر ضروریات و اسبابِ خانہ کو ہر حالت میں مہیا اور موجود رکھے ♦

**گرہستن** (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) منکوحہ۔ بیوی۔ زوجہ (۲) بیسوا کا نقیض ♦ خاوند والی عورت ♦ پردے میں بیٹھنے والی عورت۔ گھر میں بیٹھنے والی ♦ نیک بیوی ♦ اشراف بیوی ♦ کنبہ والی عورت۔ خانہ آبادی عورت (۳) سُگھڑ۔ سلیقہ والی ♦ کفایت شعار۔ چلن سے چلنے والی ♦

**گرہستی** (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) دُنیادار ♦ قبیلدار۔ عیالدار ♦ گھرباری گھر والا۔ (۲) کسان۔ کشاورز۔ زمیندار۔ مزارع (۳۔ ٹکسال) گھر کا اسباب۔ اثاث البیت۔ متاعِ خانہ۔ جیسے "ساری گرہستی بیچ بیچ کر گوران کی دمڑی کی رسّی لاکے دی کہ لو بیوی تم بھی اپنا شوق نکالو" ♦

**گرہستی کا اثالا** (ہ) اسم مذکر :۔ اثاثہ۔ اسبابِ خانہ۔ اثاث البیت۔ گھر کا سامان۔ بھٹا بوریا۔ انگڑ کھنگڑ۔ تاتا پتا ♦

**گرہن** (س) اسم مذکر :۔ (۱) گرفت ♦ گرفتگی۔ اُنگی کا ترسو نگا رکھنا (۲) کسوف و خسوف۔ سورج اور چاند کو راہو کے پکڑ لینے کا وقت۔ سورج اور چاند کے بیچ میں زمین کے حائل ہو جانے سے جو زمین کا سایہ چاند پر پڑتا ہے تو وہ چاند گرہن کہلاتا ہے اور جب زمین و آفتاب کے درمیان

## گرہ

چاند آجاتا اور اس کا سایہ اس پر پڑتا ہے تو وہ سورج گرہن کے نام سے مشہور ہے یعنی جب ہلال کے وقت چاند زمین کے مارے اپنے قطر کی نسبت کم بلندی یا پستی پر ہوتا ہے تو دوپہر کے ایک جزو کو زمین کے ایک حصے سے چھپا لیتا ہے اس کا نام سورج گہن یا کسوف ہے ... جب بدر کے وقت چاند زمین کے سامنے آجاتا ہے تو زمین آفتاب کی روشنی اس پر نہیں پڑنے دیتی اس کو چاند گہن یا خسوف کہتے ہیں +

**گرہن پڑنا** (ہ) فعل لازم (ہندو): کسوف یا خسوف کا واقع ہونا۔ چاند یا سورج کا گہنا +

**گرہن کرنا** (ہ) فعل متعدی: انگی کار کرنا۔ قبول کرنا۔ ماننا۔ اختیار کرنا۔ لینا۔ پکڑنا +

**گرہن لگنا** (ہ) فعل متعدی: (۱) دیکھو (گرہن پڑنا)، (۲) عیب لگنا۔ داغ لگنا۔ بٹا لگنا +

**گرہن ہونا** (ہ) فعل لازم: دیکھو (گرہن پڑنا) +

**گری** (ہ) اسم مؤنث: (۱) مغز۔ مغز تخم۔ جیسے بادام یا اخروٹ وغیرہ کی گری (۲۔ پورب) کھوپرا۔ کھوپا۔ ناریل کا مغز + گودا۔ بھیجا +

**گریاں** (ف) صفت: روتا ہوا۔ رُوں کرتا ہوا۔ نالاں۔ گریہ کناں +

**گریبان** (ف) اسم مذکر۔ مرکب از {گری بمعنی گلو + بان بمعنی نسبت} کپڑے یا جامہ کا وہ حصہ جو گلے کے نیچے رہتا ہے۔ کنٹھی + جیب ؎

آنت وہ کیوں ہو جامے سے باہر ہو کر کہ چل سکی کہ گریبان پھٹ گیا (اسیر)

**گریبان پکڑ کے لانا** (ہ) فعل متعدی: بند ولانا۔ زبردستی سے پکڑ کر لانا۔ گریبان میں ہاتھ ڈال کر کشاں کشاں لانا۔ گردن پکڑ کر لانا +

**گریبان پکڑنا یا گریبان میں ہاتھ ڈالنا** (ہ) فعل متعدی: گلو گیر ہونا۔ گریبان گیر ہونا۔ سخت تقاضا کرنا۔ نہایت متقاضی ہونا۔ گردن پکڑنا۔ گریبان پکڑ کر گھسیٹنا +

**گریبان پھاڑنا** (ہ) فعل متعدی: گریبان ٹکڑے کرنا۔ گریبان کی دھجیاں اڑانا + دیوانہ ہونا۔ سودائی ہونا ؎

... گھر سے دامن جھاڑ کر سوئے صحرا سے جنوں چلے گریباں پھاڑ کر (ناسخ)

**گریبان تار تار کرنا** (ہ) فعل متعدی: گریبان ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ وحشت کے سبب کپڑے پھاڑ ڈالنا۔ دیوانہ اور پاگل ہو جانا +

**گریبان چاک کرنا** (ہ) فعل متعدی: دیکھو (گریبان تار تار کرنا)۔ سودا نے چاک چاک کرنا بھی باندھا ہے مگر اب نہیں بولتے ؎

## گرے

کیے ہم نے چاک چاک گریبان دل کروں دیکھوں جو تیری زلف کو میں ستانہ میں (سودا)

**گریبان چاک ہونا** (ہ) فعل لازم: گریبان پھٹنا۔ گریبان ٹکڑے ہونا۔ گریبان دریدہ ہونا ؎

بجھوں میں سینے سے ہاتھوں کو فراغت ہے کہاں
ہو سکے خاک بھلا چاک گریباں مجھ سے } (ر...)

**گریبان گیر ہونا** (ہ) فعل لازم: گلو گیر ہونا۔ دامنگیر ہونا۔ گریبان پکڑنا۔ مزاحم ہونا۔ معترض ہونا۔ دعویدار ہونا ؎

مبادا ہو کوئی ظالم ترا گریباں گیر مرے لہو کو تو دامن سے دھو ہوا نہ ہوا (سودا)

**گریبان میں سر ہونا** (ہ) فعل لازم: شرم یا خجالت سے گردن نیچی ہونا۔ شرمندہ ہونا۔ نادم ہونا۔ خجل ہونا ؎

تم کو کیا آ جو باتیں مرے ارمان میں نہیں تمہارا تو خجالت سے گریبان میں نہیں (سالک)

**گریبان میں منہ چھپانا** (ہ) فعل متعدی: کسی سے شرمندہ ہونا۔ آنکھیں نیچی کرنا۔ کسی سے منہ چھپانا۔ سامنے نہ ہونا ؎

کہا صبح دم میں نے غنچے سے جا کر کھلے بند مرغ چمن سے ملا کر
تو بولا کہ فرصت یہاں اک تبسم سو وہ بھی گریباں میں منہ کو چھپا کر } (...)

**گریبان میں منہ ڈالکر دیکھنا** (ہ) فعل متعدی: اپنا عیب وصواب آپ دیکھ کر خجل اور منفعل ہونا ؎

نہیں رکھتے نام اور کو وہ جو اپنے گریباں میں منہ ڈالکر دیکھتے ہیں (ظفر)

شعلہ اس کا محضر خوں لاکھ پروانوں کا تھا
دیکھ گر ڈال کر منہ کو گریباں میں چراغ } (...)

کہا میں نے کہ کچھ خاطر میں ہوگا تمہارے ساتھ جو میں نے وفا کی
گریباں میں ذرا منہ ڈال کر دیکھ کہ تو نے اس وفا پر مجھ سے کیا کی
لگا کہنے کہ بس بس جو کچھ کر بند وفا لایا ہے وقت تیری وفا کی } (...)

**گریبان میں منہ ڈالنا** (ہ) فعل متعدی: (۱) اپنا عیب وصواب دیکھ کر منفعل ہونا۔ اپنا آپا نہارنا۔ نہایت شرمندہ اور خجل ہونا۔ اپنے قصور و عیب کا معترف ہونا۔ شرم و خجالت سے گردن نیچی کر لینا۔ جیسے ایسا نرمی سے معقول جواب دیا۔ کہ وہ اپنے گریبان میں منہ ڈال کے چپ ہو رہا۔ (شکر سہیلی) ؎

کچھ ایسا لطف پایا ہے تمہارے بند خنداں میں
نہیں! لیہ ڈالا ہے رنے ہے منہ گریباں میں } (...)

گرا دیکھا دلِ محنت گرا کو جب زنخداں میں
تو منہ یوسف نے ڈالا چاہِ کنعاں کے گریباں میں

تو اُس غنچہ دہن کے آگے لے گل خوار و خستہ ہے
گریباں میں منہ اپنا ڈال کیا منہ لیکے ہنستا ہے

گریباں میں ذرا منہ ڈال دیکھو کہ تم نے اس وفا پر ہے کیا کی (سوز)

بات اُن کی جو مری بات پہ اُونچی نہ ہوئی منہ گریباں میں ڈالا نظر اونچی نہ ہوئی (ظفر)

(۲) سر جھکا کر تامل کرنا۔ مراقبے میں جانا۔ گردن جھکا کر غور کرنا ؎

جب اپنے گریبان میں منہ ڈال کے دیکھا دل سے نہ زیادہ کوئی دشمن نظر آیا (بحر)

**گریز** (ف) اسم مؤنث :- (۱) بھاگنا۔ بھاگڑ۔ فرار (۲) دُوری۔ علیحدگی۔ وحشت۔ بیگانگی۔ اجتناب۔ پرہیز (۳ اصطلاح بیان و صنائع بدائع) قصائد میں اشعار حالیہ یا بہاریہ وغیرہ کے بیان کرتے کرتے ایک دفعہ ہی حرف فاصل کے لائے بغیر ممدوح کی مدح پر جھک پڑنا یعنی ایک مضمون سے دوسرے مضمون کی طرف دوڑ جانا ۔

**گریز کرنا** (۱) فعل متعدی :- بھاگنا۔ دُوری اختیار کرنا۔ اجتناب کرنا۔ بچنا۔ پرہیز کرنا۔ کنارہ کرنا۔ متنفر رہنا۔ وحشت پکڑنا ۔

**گریزاں** (ف) صفت :- بھاگنے والا ۔ متنفر۔ وحشت گیر ۔

**گریشم یا گریکھم** (س) اسم مؤنث :- موسم گرما۔ جیٹھ اساڑھ کے دن۔ تابستان۔ ہندی چھ رُتوں میں سے دُوسری رُت ۔

**گریمر** انگلش Grammar اسم مؤنث :- (۱) ویاکرن۔ علم صرف و نحو۔ قواعد زبان۔ زبان کے صحیح بولنے کا علم (۲) وہ کتاب جس میں صرف و نحو کا ذکر ہو ۔

**گریہ** (ف) اسم مذکر :- رونا۔ زاری۔ ٹسوے۔ رُوں رُوں۔ برلاپ۔ رِقت ۔

**گریہ سر کرنا** (۱) فعل متعدی :- زاری کرنا۔ رونا۔ پیٹنا۔ واویلا مچانا۔ گریہ و زاری آغاز کرنا۔ رونے لگنا۔ رونے ہو بیٹھنا ؎

میر حضور شمع نے گریہ جو سر کیا روبا میں اس قدر کہ مجھے آب لے گیا (میر)

**گریہ کرنا** (۱) فعل متعدی :- رونا۔ پیٹنا۔ رُوں رُوں کرنا ۔

**گریہ کناں** (ف) صفت :- نالاں۔ گریاں۔ روتا پیٹتا۔ روتا دھوتا ۔

**گریہ و زاری** (ف) اسم مؤنث :- آہ و نالہ۔ رونا پیٹنا۔ رونا دھونا۔ واویلا ۔ پٹیک پیٹا۔ کہرام۔ آہ و بکا ۔

**گڑ** (ہ) اسم مذکر :- (۱) قند سیاہ۔ گنے کا رس جسے پکا کر بھیلیاں بنا لیتے ہیں۔



قند ۔ مٹھاس۔ شیرینی جیسے چوری کا گڑ میٹھا۔ جہاں گڑ ہوگا وہاں مکھیاں بھنکینگی۔ تھیلی میں روپیہ یا منہ میں گڑ (۲) صفت میٹھا۔ شیریں ۔

**گڑ انبہ** (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کا حریرہ جس میں گڑ اور کیریاں ڈال کر پکاتے ہیں ۔

**گڑ بھرا ہنسیا نہ نگلتے بن پڑتا ہے نہ اُگلتے** (ہ) کہاوت :- نہ کیئے ہی بنتی ہے نہ چھوڑے۔ ہر طرح مشکل ہے ۔

(یعنی مٹھاس کا لالچ تو اُگلنے نہیں دیتا اور اُس کے لوہے کی سختی اور جان کا خوف نگلنے نہیں دیتا دو نو طرح مجبوری ہے) ۔

**گڑ دھانی** (ہ) اسم مؤنث :- گرم گرم بھنے ہوئے دھانوں میں گڑ ملا کر جو لڈو سے بنا لیتے تھے اُسے گڑ دھانی کہا کرتے تھے مگر اب بھنی ہوئی گیہوں میں جو گڑ ملا کر مرنڈے بناتے ہیں اُسے گڑ دھانی کہتے ہیں ۔

**گڑ دیئے مرے تو زہر کیوں دیجیئے** (ہ) محاورہ :- جب نرمی سے کام نکلے تو سختی کی کیا حاجت ہے۔ جو کام آسانی سے ہو سکے اُسے دقت میں کاہے کو ڈالتے ہو۔ جب تک لطف و مدارات سے کام نکلے درشتی سے مطلب نہ رکھے جب باطن میں دوستی کے پردے میں دشمن کا کام تمام ہو تو دشمنی ظاہر کرنے سے کیا حاصل ؎

گالی سے لب شیریں کو بس تلخ نہ کیجے جو گڑ دیئے مرتا ہے اُسے زہر نہ دیجے (مصحفی)

بے نگاہ مہر سے دل مت بچشم قہر دیکھ
گڑ دیئے سے جو مرے تو دے نہ اُس کو زہر دیکھ

**گڑ کلیا میں پھوٹنا** (ہ) فعل لازم :- کسی کام یا بات کا پوشیدگی میں ہونا۔ خفیہ مشورت رہنا ۔

(مثلاً جب کسی امر کا اخفا منظور نہ ہو اور کھلم کھلا کہیں یا کوئی کام علانیہ کریں تو کہینگے کہ یہاں کچھ کلیا میں تو گڑ پھوٹتا ہی نہیں کہ چھپاتے پھریں۔ اسی طرح جب کوئی کام یا بات ظاہر اور دانگاف وقوع میں آنے تو کہینگے کہ ہاں کیا کلیا میں گڑ پھوٹتا تھا جو کوئی مطلع نہ ہوتا) ۔

**گڑ کھانا گلگلوں سے پرہیز کرنا** (۱) فعل متعدی :- کسی شخص سے دوستی کا اظہار کرنا اور اُس کے باپ بیٹے سے تنگ آنا۔ ایک ڈھنگ کا کام کرئے دوسرے اُسی ڈھنگ کے کام سے انکار کرنا۔ ادنے برائی سے بچنا اور اعلے برائی سے پرہیز نہ کرنا۔ خفیف سی بدنامی سے بچنا اور بڑی بدنامی کا خیال نہ کرنا۔ بڑی گٹھری کو حلال اور چھوٹی پٹچی کو حرام سمجھنا ۔

**گڑ کھائیگی تو اندھیری میں آئیگی** (ہ) کہاوت :- عورت کو لالچ کی

گڑ

تو وقت بے وقت اور خوف و اندیشہ کی حالت میں بھی چل آئیگی۔ نفع کی اُمید پر تکلیف بھی گوارا ہوگی ✦ گڑ کھائیگی تو آئیگی اندھیرے میں۔ گڑ کھائیگی! (گڑ والی کہاوت)

**گڑ نہ دے تو گڑ کیسی بات تو کہے** (ہ) محاورہ:- یعنی اگر سلوک نہ کر سکے نرمی سے تو بولے۔ فائدہ نہ پہنچا سکے تو میٹھی باتیں تو کرے ✦

**گڑ ہو گا تو مکھیاں بہت آجائینگی** (ہ) محاورہ:- یعنی دولت ہوگی تو حاجتمند اور ممکن بہتیرے دست بستہ حاضر و موجود ہو جائینگے ✦

گڑا (ہ) اسم مذکر:- ڈھیر۔ انبار۔ تودہ۔ کھلیاں ✦ (گنوار) ✦

گڑا بٹائی (ہ) اسم مؤنث (گنوار):- پولیوں کے ڈھیر یا اناج کے تودوں کی تقسیم۔ وہ تقسیم جو انداز سے انبار لگا کر کی جائے ✦

گڑاکو (ہ) اسم مذکر:- گڑ ملا ہوا تمباکو۔ بنا ہوا تمباکو ✦

گڑ بڑ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) قراقر۔ پیٹ کے بولنے کی آواز۔ آوازِ شکم (۲) گول مال۔ جھمیلا۔ بکھیڑا ✦ درہمی برہمی۔ افراتفری (۳) بے انتظامی بدعملی ✦ غدر۔ بلوا۔ کھلبلی۔ ہنگامہ۔ خلفشار (۴) گنڈ مڈ۔ گھال میل۔ (ہ۔ صفت) درہم برہم ✦

گڑ بڑ جھالا (ہ) اسم مذکر:- (۱) ابر و باد ✦ بوندا باندی۔ مینہ بوندی (۲) بدنظمی۔ بے ترتیبی۔ ابتری۔ خلط مبحث (۳) جھگڑا۔ بکھیڑا۔ جھمیلا ✦ قضیہ۔ ٹنٹا ✦

گڑ بڑ کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) پیٹ بولنا۔ پیٹ میں قراقر ہونا (۲) گنڈ مڈ کرنا ✦ گول مال کرنا (۳) جھگڑا پھیلانا۔ بکھیڑا ڈالنا ✦

گڑ بڑ ہونا (ہ) فعل لازم:- قراقر ہونا ✦ گنڈ مڈ ہونا ✦ بکھیڑا پھیلنا ✦ بے انتظامی ہونا ✦ بلوہ ہونا ✦

گڑپ (ہ) اسم مؤنث (گنوار):- دیکھو (غڑپ) جلدی۔ سے ڈبکی لگانے یا ڈوب جانے یا کسی ملائم چیز میں گھس جانے کی آواز (۲۔ تابع فعل) جلد جھٹ۔ جیسے پیس پیس گڑپ چھپل میں ✦

**گڑپ دینی یا گڑپ دیسی** (ہ) تابع فعل (ہندو):- جلد۔ فوراً۔ جھٹ۔ جیسے گڑپ دینی منہ میں رکھ گیا۔ گڑپ دیسی نگل گیا ✦

گڑپنکھ (ہ) اسم مذکر:- (۱) بڑے بڑے پروں والا پرندہ ✦ ایک پرندہ کا نام (۲) بچوں کا ایک کھیل جس میں کسی شخص کو پیچھے لٹکا کر کے لکڑی سے باندھ دیتے اور اسے بے قابو کر کے دھوتی یا پاجامہ کھول دیتے ہیں (۳) جھاڑ جھلا۔ بڑے بڑے پائینچوں یا ڈھیلی پوشاک پہننے والا آدمی ✦

گڑک

گڑ پنکھ بنانا (ہ) فعل متعدی:- کسی شخص کو ہنسی میں سوانگ بنانا۔ احمق بنانا۔ اُلّو بنانا۔ پاگل بنانا۔ تماشا بنانا ✦

گڑ جانا (ہ) فعل لازم:- (۱) دھس جانا ✦ گھس جانا (۲) دفن ہو جانا۔ دب جانا۔ (۳) نہایت شرمندہ ہو جانا۔ خجالت کے مارے سر نہ اُٹھا سکنا۔ از حد نادم ہو جانا ؎

بُری صُورت سے رہنا ننگ ہے دُنیا میں انساں کو
وہ گڑ جاتا ہے خود جیتا جو کوڑھی کا بدن بگڑا (اسیر)

گڑ گیا از خجالت سے زمیں میں شمشاد
اس روش سے جو تجھے باغ میں جاتے دیکھا (سید)

گڑ گئے گلبن چمن میں شرم سے تیرے حضور
اب زرِ گل صاف قارُوں کا خزانہ ہو گیا (ناسخ)

دیکھا تجھے جو خونِ شہیداں سے سُرخ پوش
تُرکِ فلک زمیں میں خجالت سے گڑ گیا (آتش)

سرو گڑ جائینگے گل خاک میں مل جائینگے
پاؤں رکھے تو چمن میں وہ سرافراز اپنا (؎)

(۴) قائم ہو جانا۔ نصب ہو جانا (۵) ڈٹ جانا۔ اڑ جانا۔ جم جانا۔ پاؤں گاڑ دینا (۶) خلیدن کا ترجمہ۔ کانٹا چُبھ جانا۔ نشتر چُبھ جانا ✦

گڑچ (ہ) اسم مؤنث:- دیکھو (گلوچ ایک دوا کا نام ہے) ✦

گڑ گج (ہ) اسم مذکر:- (۱) قلعہ کا وہ حصہ جس پر توپیں چڑھاتے ہیں اور وہ بشکل دائرہ آگے کو نکلا ہوا ہوتا ہے۔ بُرجِ قلعہ جو اُوپر سے چپٹا بنا ہوا ہو (۲) ڈھیر۔ انبار۔ تودہ۔ اِس معنی میں اَور لغات والوں نے لکھا ہے۔ مگر ہم نے نہیں سُنا (۳) پھانسی کا تختہ۔ یہ معنی صرف شیکسپیئر ڈکشنری میں لکھے ہیں ✦ (گڑ گج یا تو قلعہ کے بیرونی حصہ کا نام اس وجہ سے رکھا گیا کہ وہ ہاتھی کی طرح آگے کو نکلا ہوا ہوتا ہے یا اس وجہ سے کہ وہ بہت بڑا اور کشادہ مُرچ ہوتا ہے جس پر ہاتھی توپیں لیکر چڑھتے ہیں)

گڑ گڑ (ہ) اسم مؤنث:- حُقّے یا صراحی سے پانی چھٹنے کی آواز۔ قلقل ✦

گڑ گڑ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) پیٹ کے بولنے کی آواز۔ آوازِ شکم۔ قراقر۔ (۲) حُقّے کے بولنے کی آواز جو دم کھینچتے وقت اُس کے پانی میں تموّج پیدا ہونے سے نکلتی ہے ✦

گڑ گڑا (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کا بڑا حقہ ✦

گڑ گڑانا (ہ) فعل لازم:- (۱) گرجنا۔ گرجن۔ رعد کا بولنا ✦ حُقّہ کا بولنا ✦

گڑ گڑانا (ہ) فعل لازم:- آنتوں کا بولنا۔ پیٹ کا بولنا۔ قراقر ہونا ✦

گڑ گڑانا (ہ) فعل متعدی:- عاجزی کرنا۔ منت سماجت کرنا۔ بنتی کرنا۔ لجا لجا کر الحاح کرنا ✦ خوشامد۔ درآمد کرنا ✦ التجا کرنا۔ سوال میں مبالغہ و زاری کرنا ✦

گڑ گڑاہٹ (ہ) اسم مؤنث:- حُقّہ پینے کی آواز ✦ گرجنے کی آواز ✦ گرمک ✦

گڑگ

**گُڑگُڑی** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) چھوٹا حقّہ۔ ایک خاص وضع کا چھوٹا حقّہ ؎
تمکے میرے جو غیر کو دی اپنی گڑگڑی ... چنبر کی طرح چہرے کی رنگت بدل گئی (برق)
(۲) صدقے میں دینے یا چڑھانے کا چھوٹا سا مٹی کا حقّہ جسے مار یا اور ٹرٹری بھی کہتے ہیں ؎

منگاؤں پھولوں کا گہنا الاچیاں اور لونگ
منگاؤں گڑگڑی کوری بھی اور ایک چلم } (جان صاحب)

**گُڑگُوڈَر** (ہ) اسم مذکر :- اوّل حرف تابع مہمل ہے۔ پھٹے پُرانے کپڑے۔ پھٹے پُرانے چیتھڑے۔ چیتھڑے۔ گودڑی +

**گڑنا** (ہ) فعل لازم :- (۱) دَبنا + دفن ہونا + قبر میں گھسا جانا۔ جیسے جہاں کے مُردے تہاں ہی گڑتے ہیں ؎

لاش ہوا میں سمائیگی میری تُربت میں ... گو جو یار میں گڑنے کی اگر جا پائی (اسیر)

(۲) دھنسا۔ گھسنا۔ اندر جانا۔ جیسے آنکھیں گڑنا ؎

ملبے گر کیل زمیں ہو گڑ ستم گڑنے لگا
اور قدم اُکھڑے تو کیا دیکھیا بطور پڑنے لگا } (ناسخ)

(۳) چُبھنا۔ خلیدن کا ترجمہ۔ جیسے "نشتر کا گڑنا" (۴) جمنا۔ قائم ہونا۔ استقرار ہونا۔ جیسے "نظر گڑنا" (۵) نصب ہونا۔ کھڑا ہونا۔ جیسے "جھنڈا گڑنا" (۶) جمنا۔ ڈٹنا۔ جگہ پکڑنا۔ زمین پکڑنا (۷) شرمندہ ہونا۔ نادم ہونا۔ خجل ہونا۔

دمِ گلگشت اُٹھا کر ایڑیاں جب وہ رگڑتے ہیں
منا پستی سے شمشاد و چمن غیرت سے گڑتے ہیں } (...)

میں مفلسی کے اتھوں خجالت سے گڑ گیا ... قائم کیا فقیر کے مجھکو سوال نے (مؤلف)
گڑے جاتے ہیں شمشاد و صنوبر زدہ غیرت ہے ... الٰہی کونسا سرو روان گلزار میں آیا (نسیم لکھنوی)

**گڑنت** (ہ) اسم مؤنث :- وہ صدقہ یا بھینٹ یا پُتلا یا کسی کا نام جو سیانے مُلّانے افسونگر وغیرہ منتر پڑھ کر دفن کرنے کو دیتے ہیں اور اس سے دشمن کا ہلاک کرنا یا کسی معشوق وغیرہ کو موہنا خواہ کسی چیز کو بس کرنا مقصود ہوتا ہے ؎

تیری ہیبت سے زُفلک نے لے ... کانپتی ہے زمین کے بیچ گڑنت (سودا)

**گڑنت گاڑنا** (ہ) فعل متعدی :- کسی کی ہلاکت یا تسخیر دل کے واسطے جادو وغیرہ کر کوئی چیز دفن کرنا +

**گڑنگ** (ہ) اسم مؤنث (ہندی) :- ڈینگ۔ شیخی۔ لاف گزاف۔ بڑائی +

**گڑنگ مارنا یا ہانکنا** (ہ) فعل متعدی :- ڈینگ ہانکنا۔ شیخی بگھارنا۔ تعلّی کرنا۔ اترانا۔ بڑائی کرنا +

گڑھ

**گڑنگیا** (ہ) اسم مذکر :- شیخی باز۔ ڈینگیا۔ لاف زن +

**گڑوا** (ہ) اسم مذکر :- (۱) پانی رکھنے کا برتن۔ لُٹیا۔ لوٹا + آب خورا (۲) گنگا ساگر۔ آفتابہ۔ ٹونٹی دار لوٹا۔ (۳) وہ آب خورہ جس میں سرسوں کے پھول مع شاخ بطور گلدستہ کے رکھتے اور اُسے پنی وغیرہ سے خوبصورت بنا کر بسنت میں مزاروں یا مندروں پر چڑھانے کے واسطے گاتے ہوئے لے جاتے ہیں۔ سرسوں کے پھولوں کا گلدستہ۔ سرسوں کے پھولوں کا پھول دان +

(ہندوستان جنّت نشان کا دستور ہے کہ بسنت کے روز آبخورے میں سرسوں کے پھولوں کا گلدستہ بنا کر رکھ دیتے اور اُس کے گرداگرد پنی وغیرہ لگا دیتے ہیں اوّل بزرگوں کے آستانوں دیوی دیوتا کے استھانوں میں پھر امیروں کے گھروں پر بطور سہاگ کیا دے جاتے اور علیٰ قدر مراتب انعام و اکرام پاتے ہیں۔ ڈوم ڈھاڑی اس انعام کے مستحق ہوتے ہیں اور وہی چڑھایا کرتے ہیں ؎

یہ قمر جو آپ کا گڑوا سا دیکھا پے بہار ... تو پھول پھول کے جوشِ طرب گئے بہار (ظفر)
گڑوا بناکے ریشِ مغنّب سے محتسب ... جا پہنچا اُس مقام میں جا عقلہ جہاں بسنت (انشا)
تارِ خود شعاع کا گڑوا بنا کے مہر ... لاتا ہے تیرے روبرو وقت سحر بسنت) + زنّت :

**گڑوانا** (ہ) گاڑنا کا متعدی المتعدی + دفن کرانا۔ دبوانا +

**گڑولنا** (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کی چھوٹی سی گاڑی جس پر بچّے کو کھڑے ہو کر چلنا سکھاتے ہیں + بچّوں کے چلنے کی گاڑی۔ گڈولنا +

**گڑونا** (ہ) فعل متعدی (ہندو) دھسانا۔ گاڑنا۔ گھسانا۔ گھسیڑنا (۲) بیندھنا۔ سوراخ کرنا۔ چھیدنا۔ برمانا۔ سالنا + چبھونا۔ خلانیدن کا ترجمہ +

**گڑھ** (ہ) اسم مذکر :- (۱) قلعہ۔ دُرگ۔ کوٹ۔ حصار + دمدمہ (۲) آلاتِ جنگ میں سے ایک قسم کے چوبی مکان کا نام جس میں آدمیوں کو بٹھا کر قلعہ میں ڈال دیتے ہیں اور یہ لوگ وہاں جاکر اُس کے جوف میں بیٹھے ہوئے سرنگ کھودتے ہیں۔ دبابہ۔ دباجہ۔ عربی میں کہتے ہیں +

**گڑھ توڑنا** (ہ) فعل متعدی :- قلعہ فتح کرنا۔ قلعہ جیتنا +

**گڑھ جیتنا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) قلعہ فتح کرنا (۲) کوئی بڑا کام کرنا۔ مُہم فتح کرنا + کسی مشکل یا مصیبت سے رہائی پانا (۳) بازاری (ازالۂ بکر کرنا + سہاگ رات کو کامیاب ہونا +

**گڑھ کپتان** (ہ) اسم مذکر :- (۱) افسرِ قلعہ۔ قلعہ دار (۲) میرِ عمارت۔ انجینیر۔ وہ اعلیٰ افسر جس کے متعلق تعمیر کا کام ہو + قلعوں کی مرمت کرانیوالا افسر +

گڑھ کپتانی (ا) اسم مذکر۔ محکمۂ تعمیر۔ وہ محکمہ جس کے سپرد سرکاری تعمیر کا کام ہو۔ پبلک ورکس کا دفتر ✦

گڑھا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) غار۔ کو۔ قعر۔ مغاک۔ مغار۔ چہبڑا (۲) کھڈ۔ گھاٹی۔ شب (۳) گور۔ قبر ؎

مردہ طوبیٰ تو ہے گڑھے میں پڑا ہوا    کیا فائدہ جو روضہ ہے اے مہرباں بلند (ناسخ)

گڑھا بھرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) غار بند کرنا۔ گڑھے کو مٹی سے پُر کرنا۔ گڑھا آٹنا۔ گڑھا پاٹنا (۲) جبرِ نقصان کرنا۔ ٹوٹا بھرنا۔ کمی یا گھاٹا پورا کرنا (۳) روکھا سوکھا پیٹ میں ڈالنا۔ بُری بھلی چیز سے پیٹ کی آگ کو بجھانا (۴) فعل لازم۔ نقصان پورا ہونا۔ جبرِ نقصان ہونا۔ گھاٹا پورا ہونا ✦

گڑھل (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) ایک درخت اور اس کے پھل کا نام جو زرد ائفۃ یا کھٹ مٹھا مزہ اور ترشی ہوتا ہے اس کے پھولوں کا شربت بناتے ہیں (۲) پھندنا۔ جھبا۔ جوتی کے اوپر کا پھندنا جو گڑھل کے پھول سے مشابہ ہوتا ہے ✦

گڑھ والا (ہ) اسم مذکر:۔ گاڑی والا۔ گاڑی بان۔ چودھری چھکڑے والا۔ بہل بان۔ کوچوان۔ کالسکہ ران۔ کوچمین ✦

گڑھی (ہ) اسم مؤنث:۔ چھوٹا سا قلعہ۔ کوٹ۔ قلیعہ۔ قلعچہ ✦

گڑھی فتح کرنا یا جیتنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) قلعہ فتح کرنا (۲) کسی مہم کو سر کرنا۔ غالب آنا۔ کوئی مشکل اور بھاری کام بنانا (۳) بازاری۔ سہاگ رات میں کامیاب ہونا۔ ازالۂ بکر کرنا۔ بیوی کے ساتھ اوّل روز ہم صحبت ہونا۔ زفاف ✦

گڑھیا (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) گڑھی کی تصغیر۔ بہت چھوٹی سی گڑھی۔ (۲) گوڑی۔ گوڑا اور گندگی پڑنے کی جگہ (۳) بہت بڑا گڑھا۔ بہت بڑا نشیب ✦ ڈلاؤ ✦

گڑھے بیٹھنا (ہ) فعل لازم (ٹھگ):۔ گھات میں بیٹھنا۔ کمین گاہ میں بیٹھنا ✦

گڑیا (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) لعبت۔ گڈّا کی تانیث۔ عروسک۔ وہ کپڑے کی بنی ہوئی پتلی جس سے لڑکیاں کھیلا کرتی اور اس سے تمام خانہ داری کی باتوں کا ارمان نکالتی ہیں (۲) کنوئیں کی گھرنی یا چاک یا چرخی کی کھونٹی کو بھی گڑیا کہتے ہیں جس میں لوہے کی سلاخ رہتی ہے اور اُس سلاخ میں گھرنی یا چرخی پھرتی ہے (۳) حقیر سی دُلہن ✦

گڑیا سنوار دینا (ہ) فعل متعدی عو۔ اپنے مقدور کے موافق بیٹی کا بیاہ کر دینا۔ ہاتھ پیلے کر دینا ؎

گڑیا سنوار دونگی اری بھیک مانگ کر    مشاطہ کہ اُدھر تو سر انجام ہو گیا (جان صاحب)

گڑیا کے بیاہ میں چیوں کی بیل (ہ) محاورہ۔ عو:۔ جیسا موقع ویسا خرچ۔ جیسا دیکھنا ویسا برتنا۔ جھوٹ موٹ کے بیاہ میں جھوٹ موٹ کا صرف ✦

گڑیاں (ہ) اسم مؤنث:۔ گڑیا کی جمع ✦

گڑیاں کھیلنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) لڑکیوں کا کپڑے کی پتلیوں کے ساتھ کھیلنا۔ گڑیوں کا بیاہ کرنا۔ (۲) لڑکی بنجانا۔ لڑکیوں کا کھیل کھیلنا۔ عورتوں کی سی باتیں کرنا۔ لڑکیوں کی سی باتیں کرنا ✦

گڑے کو ئیلے اُکھاڑنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):۔ (۱) پُرانے جھگڑے کو تازہ کرنا۔ دبی دبائی بات کو چھیڑنا۔ فتنۂ خفتہ کو جگانا۔ دبی آگ کُریدنا (۲) کسی کے مرے ہوئے بزرگوں میں عیب نکالنا ✦

گڑے مُردے اُکھاڑنا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو گڑے کوئیلے اکھاڑنا ؎

سودا کے ہوتے وامق و مجنوں کا ذکر کیا    ظالم عبث اکھاڑتے ہے مُردے گڑے ہوئے (سودا)

گڑیوں (ہ) اسم مؤنث:۔ گڑیا کی جمع جو حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کو واؤ سے بدل کر بنا لیتے ہیں ✦

گڑیوں کا آلا (ہ) اسم مذکر:۔ گڑیوں کا طاق۔ وہ طاق جس میں لڑکیوں کی گڑیاں رکھی رہتی ہیں۔ گڑیوں کا گھر۔ لعبت خانہ ✦

گڑیوں کا بیاہ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گڈّے گڑیا کی شادی (۲) غریبوں کا بیاہ۔ ناداروں کی شادی جس میں بہت بکھیڑا اور دھوم دھام نہیں ہوتی ✦

گڑیوں کا کھیل (ہ) اسم مذکر (۱) لعبت بازی (۲) کار سہل۔ آسان کام۔ منہ کا نوالہ ✦

گڑیوں کا میلا (ہ) اسم مذکر (لکھنؤ):۔ ایک سالانہ میلا ہوتا ہے جس میں ہندوؤں کے بچے رنگین کپڑوں کی گڑیاں بنا کر دھوم دھام سے نکالتے اور اُن کو پیٹتے جاتے ہیں۔ اسی روز پہلوانوں کی کُشتیاں بھی ہوتی ہیں اس طرف یہ دستور نہیں ہے ✦

گز (ف) اسم مذکر:۔ (۱) جھاؤ کا درخت۔ طرفا (۲) لکڑی یا لوہے کا طولانی پیمانہ جس سے کپڑا۔ زمین۔ لکڑی وغیرہ ناپتے ہیں۔ ذراع۔ سوا گز کا پیمانہ ۲ ہاتھ ۳ فیٹ یا ۳۶ انچ کا طولانی پیمانہ۔ چار بالشت

کی مقدار ؎

بس قید مجھکو رہی اس سوقات کی تاشب — پھرتے پھرتے دشت میں ہر گز زمیں کا ہو گیا (اسیر)

(ہندوستان میں مختلف گزوں کا رواج ہے جس سے اکثر دھوکا ہوا کرتا ہے۔ سرکاری گز اور ہے۔ قطعی گز اور ہے۔ سرکاری گز اور ہے۔ الٰہی گز اور ہے۔ اس کے علاوہ ہر شہر میں ایک نئے گز کا چلن ہے جیسا بنارس کا گز۔ ریاستوں کا گز۔ ہماری رائے میں گورنمنٹ کو حد درجہ اس کا بندوبست کرنا چاہئے۔ سب جگہ یکساں گز اور یکساں تولنے کے بٹ ہونے مناسب ہیں +

(۳) لکڑی یا لوہے کی سلاخ۔ سیخ۔ جیسے "بندوق یا سارنگی وغیرہ کا گز" (۴) ایک قسم کا بے پر اور بے پیکان تیر +

(جب دیسی ہندوستانی یا الٰہی گز کہیںگے تو ۳۳ انچ لمبے سے اور جب انگریزی گز کہیںگے تو ۳۶ انچ کے طولانی پیمانہ سے مراد ہوگی) +

**گز الٰہی** (ف + ع) اسم مذکر:۔ اکبری گز جو ۴۱ انگل کا ہوتا ہے +

**گز بھر** (ف) تمیز فعل:۔ ایک گز کی برابر۔ ایک گز +

**گزے گز** (ف) اسم مذکر:۔ مربع گز +

**گزگن** (ف) اسم مذکر:۔ متعصب سنیوں کا ایک گھڑا ہوا مسئلہ جو اپنے فریقِ مخالف کی طرف محض چڑانے کی نظر سے منسوب کرتے ہیں یہ مسئلہ ایسا ہی ہے جیسا الفِ عریر کا مسئلہ گھڑ لیا ہے چونکہ ہمارے نزدیک یہ ایک غیر مہذب بات ہے۔ اس سبب سے ہم اس کا بیان نہیں لکھتے۔ مگر لغت اس نظر سے لکھ دیتے ہیں کہ مؤلف کی واقفیت پر حرف لازم نہ آئے اور اگر عدالت میں ایسے الفاظ کی نسبت ہتک کی نالش ہو تو وہ قابل سماعت سمجھی جائے +

**گزار** (ف) صیغہ امر (مرکبات میں):۔ جیسے مال گزار۔ باج گزار۔

تنبیہ گزار۔ مصدر گزاردن بمعنی ادا کردن کا امر ہے جو اسم کے ساتھ مل کر اسم فاعل ترکیبی کے معنی دیتا ہے۔

**گزارا** (ف) اسم مذکر:۔ (۱) اوقات بسری۔ گزر اوقات + وجہ معیشت سے اوقات بسری۔ جیسے "دس روپے میں کیا گزارا ہوتا ہوگا" ؎

مرے منشی سے یہاں بعد مرے یا نسبت — کوئی دن اور بھی کر اپنا گزارا نکلا (رنگین)

گزر جائیگی ہر صورت کروں کیوں داغ اندیشہ
مرے مولا کو ہر دم فکر ہے میرے گزارے کا (داغ)

نفس ہے جادۂ عمر رواں جس طرح سے گزرے — یہاں پوچھے ہے اسے گراہ کیا تیز گزارا کیا (ذوق)

(۲) سمائی۔ بھرو۔ گنجائش۔ بساط جیسے "اس مکان میں چار ہی آدمیوں کا گزارا ہو سکتا ہے" (۳) پہنچ۔ رسائی + دخل۔ مداخلت + گزر ؎

کیسے جاؤ نیکا اس خوش خوار کے کوچے میں یا لہے — جو گزرے بیجا ہے اپنی کسی کا واں گزارا ہے (غافل)



؎ آیا تھا کسی شہر سے اک شخص بیچارا + ایک پیڑ پہ جنگل کے ہوا اسکا گزارا (نظیر)

دکھلاتے ہیں گو شمع صفت شعلہ پنہاں — لیکن تری محفل میں گزارا نہیں ہوتا (نسیم دہلوی)

(۴) نباہ۔ نرباہ۔ گزر۔ ٹھکانا۔ صحبت جو موئی نفس کی ان جانتی نہیں + یکجہتی۔ خوش بیعت کا گزارا

نکلو مرے گھر سے یہاں تو تم — نہ ہوگا کسی گھر گزارا تمہارا (داغ)

**گزارا کرنا** (ف) فعل متعدی:۔ (۱) بسر اوقات کرنا۔ دن کاٹنا۔ کفایت سے گزران کرنا (۲) آنکلنا۔ جا نکلنا (۳) نباہنا۔ پورا کرنا۔ کام چلانا۔ کار راجوائی کرنا + وقت طوالتی کرنا + دنوں کو دفا دینا +

**گزارا ہونا** (ف) فعل لازم:۔ اوقات بسری ہونا۔ نبھنا۔ نباہ ہونا + کٹنا۔ بسر ہونا + کام چلنا۔ گزر ہونا + جانے یا آنے کا اتفاق ہونا +

**گزارش** (ف) اسم مؤنث (لغوی معنی ادا کرنا):۔ (۱) پاسخ۔ جواب۔ اُتر (۲) شرح۔ تفسیر۔ تشریح (۳) عرض۔ بیان۔ اظہار معروض۔ صورت حال۔ عرضداشت۔ التماس + درخواست۔ سوال۔ ارداس۔ التجا +

**گزارش کرنا** (ف) فعل متعدی:۔ عرض کرنا۔ صورت حال بیان کرنا۔ ارداس کرنا + رپورٹ کرنا۔ خبر کرنا۔ گوش گزار کرنا +

**گزارنا** (ف) فعل متعدی:۔ (۱) ادا کرنا + تعمیل حکم کرنا۔ بجا لانا۔ جیسے "نماز گزارنا" (۲) چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ رہا کرنا + واگذاشت کرنا + مہلت دینا۔ (۳) بسر کرنا۔ بیت کرنا۔ کاٹنا۔ صرف کرنا۔ جیسے "رات گزارنا" ؎

رات باتوں ہی میں یاں تُو نے گزاری اتنا — صدقے تیرے کسے ذرا صبح لالا رہی آتا (رنگین)

(۴) گنوانا۔ ضائع کرنا۔ کھونا۔ برباد کرنا۔ رائیگاں کرنا جیسے "عمر گزارنا" (۵) پیش کرنا۔ سامنے رکھنا۔ جیسے "نذر گزارنا" (۶) داخل کرنا۔ دینا۔ جیسے "عرضی گزارنا" +

**گزارہ** (ف) اسم مذکر:۔ (۱) راہ۔ گزر۔ رستہ (۲) گھاٹ۔ پایاب۔ دریا سے اُترنے کی جگہ (۳) اُترائی۔ ناؤ یا گھاٹ کا کرایہ (۴) ٹول بار۔ سڑک یا پُل کا محصول لینے کی جگہ +

**گزارے** (ف) اسم مذکر:۔ گزارا کی وہ صورت جو حروفِ مغیرہ کے آجانے سے الف کو یائے مجہول سے بدل لینے میں ہو جاتی ہے۔ اگرچہ گزارا کی جمع بھی ہے۔ مگر بول چال میں یہ لفظ جمع کے ساتھ بولنے میں نہیں آتا +

**گزارے کا جھونپڑا** (ف) اسم مذکر:۔ دن کاٹنے کا مکان۔ وہ مکان جس میں تنگی ترشی سے گزر اوقات کریں +

**گزارے کی شکل نکالنا** (ف) فعل متعدی:۔ فکر معیشت کرنا۔ فکر معاش کرنا۔ کما کر اوقات بسری کی صورت نکالنا۔ نوکری یا کمائی کی تدبیر کرنا +

گزا

**گوارے کی ناؤ** (ہ) اسم مؤنث :- پار اُتارنے کی ناؤ۔ گھاٹ کی ناؤ۔ وہ ناؤ جو دریا اُترنے کے واسطے گھاٹ پر رہتی ہے ٭

**گزاشتنی** (ف) صفت :- چھوڑ دینے کے لائق۔ قابلِ ترک۔ تیاگنے جوگ ٭

**گزاف** (ف) اسم مؤنث :- بیہودہ گفتگو۔ ہرزہ۔ واہی تباہی بات۔ بکواس ٭ (یہ لفظ لاف کے ساتھ بولا جاتا ہے اور اس صورت میں اس کے معنی ڈینگ اور شیخی کے لئے جاتے ہیں) ٭

**گزٹ** (انگلش) (GAZETTE) اسم مذکر :- (۱) اخبار۔ خبر کا کاغذ۔ نیوز پیپر۔ روزنامہ۔ (۲) کسی ڈپٹی یا گورنمنٹ کا وہ اخبار جس میں حکم احکام تنزل و تبدل سرکار۔ رزولیشن موقوفی بحالی وغیرہ کی خبریں درج ہوں۔ جیسے "بنگال گزٹ۔ پنجاب گزٹ" ٭

(اصل میں گزٹا وینس والوں کا ایک سکہ تھا۔ چونکہ جو اخبار وہاں سب سے پہلے نکلا تھا اس کی یہی قیمت تھی اس وجہ سے اس اخبار کا نام بھی یہی پڑ گیا تھا۔ رفتہ رفتہ یہ لفظ ہی اخبار کے معنی میں مروج ہو گیا) ٭

**گزٹ ہو جانا** (ہ) فعل لازم :- کسی سرکاری حکم کا چھپ کر مشتہر ہو جانا گزٹ میں درج ہو جانا ٭

**گزر** (ف) اسم مذکر :- (۱) راہ۔ راستہ۔ رستہ۔ باٹ۔ سڑک۔ مارگ (۲) گھاٹ۔ پایاب (۳) دخل۔ باریابی۔ مداخلت ٭ آمد و رفت۔ آ رجار۔ رسائی۔ پہنچ ؎

مشکل ہے نہر یار میں شام و سحر گزر ۔ کب تک کروں میں پاس کے دربان کی گزر (اسیر)

ہو دیر یا حرم کہیں جانا نہیں محال ۔ مشکل ہے کوئے یار میں لیکن مرا گزر (۔)

عشق کے سیلاب میں گزرے ہے کس کا ۔ بھلا تنکا کوئی اس سمت بھی آ جاتا ہے (مصحفی)

(۴) نباہ ٭ اوقات بسری۔ گزران جیسے "اس تنخواہ میں گزر مشکل ہے" ٭ (۵) جانا۔ عبور۔ اُترائی۔ لانگنا۔ نکلنا۔ پار جانا۔ جیسے "اس راہ سے گزر مشکل ہے" ٭

**گزر جانا** (ہ) فعل لازم :- (۱) بیت جانا۔ سیر ہو جانا۔ ختم ہو جانا۔ چلا جانا۔ جیسے "وہ دن گزر گئے تو یہ کیا رہ جائیں گے" (۲) مر جانا۔ انتقال کر جانا۔ فوت ہو جانا۔ دنیا سے اٹھ جانا۔ کال کرنا ؎

تیرے ہی ہجر میں جی جا رہا ہے شوخ ۔ سنیو کہ میر آج ہی کل میں گزر گیا (میر)

جس طرح پیشِ نظر سارا زمانہ گزرا ۔ میں اک روز اسی طرح گزر جاؤں گا (مصحفی)

(۳) نکل جانا۔ چلا جانا۔ جیسے "رستے سے گزر جانا" ٭

گزر

**گزر آنا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) جا نکلنا۔ اتفاق سے چلا جانا (۲) اوقات بسر کرنا۔ دن کاٹنا ٭ کفایت شعاری سے گزران کرنا (۳) نباہنا۔ انجام پہنچانا۔ پورا کرنا ؎

کیسے گزر کروں ری سکھیو آن پڑی اب تو بھاری ۔ چرخہ بودا مال پرانی دیں پونی بھی ساری (—)

**گزرِ عام** (ف + ع) اسم مؤنث :- عام راہ۔ شارع عام۔ سب کے آنے جانے کا راستہ ٭

**گزرگاہ** (ف) اسم مؤنث :- (۱) آمد و رفت کی جگہ۔ آ رجار کا موقع گزرنے کی جگہ۔ راہ۔ رستہ (۲) شارع عام سڑک۔ کوچہ ناقدہ ٭ گھاٹی ٭

**گزرگاہِ دریا** (ف) اسم مؤنث :- وہ زمین جس پر دریا کا پانی بہتا ہے دریا کا راستہ۔ تہ دریا ٭

**گزرنامہ** (ف) اسم مذکر :- پروانہ راہداری ٭

**گزر ہونا** (ہ) فعل لازم :- (۱) بسر ہونا۔ بیتنا۔ کٹنا (۲) نباہ ہونا۔ (۳) آ نکلنا۔ چلا آنا (۴) رسائی ہونا۔ پہنچ ہونا۔ باریابی ہونا ؎

گزر واں کا ہو کس صورت سے اُس کی انجمن میں یارب ۔ کہ بارِ زلف رہزن نے سب رستہ درمیاں باندھا (—)

**گزر** (ف) اسم مؤنث :- زردک۔ جزر۔ گاجر۔ مزاج اس کا درجہ دوم کے آخیر میں گرم اور درجہ اول میں تر ہے ٭

**گزرا** (ہ) محاورہ :- بازآیا۔ دھتے پہ جا ؎

گزرا اس عشاوجت سے میں نہ ۔ مجھ سے چھپا نہ کاش اُلفت یہ تب کی (وحشت)

ہمیشہ آگ جلتی ہے میرے سینے سے ۔ الٰہی موت دے گزرا میں ایسے جینے سے (آشفتہ)

**گزران** (ف) اسم مؤنث :- (۱) گزارا۔ بسر اوقات۔ اوقات بسری۔ اوقات گزاری۔ دنوں کو دھکا دینا (۲) ایامِ زندگی۔ زمانۂ عمر۔ جیسے "گزر گئی گزران کیا جھونپڑی کیا میدان" ٭

**گزران کرنا** (ہ) فعل متعدی :- اوقات بسری کرنا۔ دن کاٹنا۔ عمر پوری کرنا۔ مصیبت سے دن پورے کرنا۔ تنگی ترشی اور کفایت شعاری سے اوقات بسری کرنا۔ آدھا تھا بھوگنا ٭

**گزران ہونا** (ہ) فعل لازم :- تنگی سے اوقات بسر ہونا ٭

**گزراننا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) پیش کرنا۔ دینا۔ جیسے "نذر گزراننا" (۲) ادا کرنا۔ گزارنا۔ جیسے "دوگانہ یا شکرانہ گزراننا" ٭

**گزرنا** (ہ) فعل لازم :- (۱) گزشتن کا ترجمہ۔ بیتنا۔ بیت ہونا۔ منقضی ہونا۔

ساقی تجھے خدا کی قسم بزم ہے میں آج بہر گزک ہو بوسۂ لب یار علی الخصوص (جعفر)

جگر تازہ کہاں سے میخواری کے وقت لاؤں میں
خدائی سے نرالی جان من تیری گزک دیکھی } (ذوق)

(۲۔ و) تلشکرتی۔ اس میں بیٹھی کی تلشکری ہو خواہ نمکین کی دونوں کو گزک کہتے اور عوام الناس گجک بولتے ہیں۔ اس کا رواج دہلی میں بہت ہے۔ تلوں کی بھونی اتار کر انگیٹھی کی گرمی کو کھانڈ یا گڑ کی چپت میں ملا کر نمکیا خواہ قاشیں بنا لیتے ہیں۔ چنانچہ بیچنے والے اس آواز سے بیچتے ہیں جیسے "گجک ہے اون ہے جاڑے کا یا لوکھو یا گجک ہے جاڑے کی (۳۔ و) مجازاً تھوڑی سی چیز۔ چینی۔ جیسے سیر آدھ سیر کو تو وہ گزک سمجھتے ہیں (انھوں کے واسطے لفظ گزک کا استعمال ایجادِ ہند ہے)۔

**گزک کرنا** (و) فعل متعدی:۔ نقل کرنا۔ ناشتہ کی بجائے کھانا۔ چٹ کرنا۔ اُڑانا ؎

اس چشمِ مست کے نہوں تصور میں بدکش کیونکر کروں گزک وہ ہرن کے کباب کو (ناسخ)

اے شرابی گزک تو کرتا ہے کچھ تو کر دل میں اور کباب میں فرق (جرأت)

**گزک ہونا** (و) فعل لازم:۔ نقل ہونا۔ ناشتہ ہونا۔ چکھنے میں آنا۔ چٹ ہونا ؎

کوئی مچھلی نہ ہاتھ آئی کہ مستی میں گزک ہوتی
لگا کر شست بیٹھے ہم کنارِ آبِ جو برسوں } (؟)

**گزند** (ف) اسم مذکر:۔ صدمہ۔ بلا۔ آفت۔ آسیب۔ رنج۔ نظرِ بد۔ چشم زخم۔ ضرر۔ نقصان۔ ہانی۔ خسارہ۔ زیان۔ ٹوٹا۔ ایذا۔ دُکھ۔ تکلیف ؎

یہ تیرے ہی گیسوئے پُرخم ہیں قاتل پڑا جو سانپ یہ سایہ اُسے گزند ہوا (وزیر)

**گزندہ** (ف) صفت:۔ ڈسنے والا۔ کاٹنے والا۔ ڈنک مارنے والا۔ جیسے "سانپ بچھو وغیرہ موذی جانور"۔

**گزی** (و) اسم مذکر:۔ بہت سستا دیسی گاڑھا۔ ایک قسم کا کم قیمت اور موٹا سوتی کپڑا۔ کرباس۔ پلاس۔ پارچۂ سخت و سطبر ؎

پھینکیو نہ گزی بھی اس سے بہتر ہم سمجھتے ہیں اگر اُترا ہوا ہو وے ترے آپ کا جوڑا (آتش)

**گزی گاڑھا** (و) اسم مذکر:۔ موٹا جھوٹا کپڑا۔ کم قیمت کپڑا۔

**گزی گاڑھا پہننا** (و) فعل متعدی:۔ موٹا جھوٹا کپڑا پہننا۔

**گزیر** (ف) اسم مذکر:۔ چارہ۔ علاج۔ اُپائے۔ تدبیر۔

**گزیں** (ف) امر از گزیدن بمعنی قبول کردن۔ مرکبات میں آتا ہے جیسے خلوت گزیں۔ گوشہ گزیں وغیرہ۔

**گستا** (ہ) اسم مذکر (گنوار) لُقمہ۔ گراس۔ کور۔ نوالہ۔ جیسے "پہلے ہی گستے میں بال آیا" مثل۔ کہاوت یعنی سرِ شُدائے ہی اولے پڑے۔ اوّل ہی نقصان نظر آیا۔

**گسار** (ف) امر از گساردن بمعنی خوردن۔ مرکبات میں جیسے غمگسار۔

**گسائیں** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گوسائیں کا مخفف۔ گوسوامی۔ گایوں کا مالک۔ گئوؤں والا۔ گھوسی۔ مجازاً کرشن (۲) مالک۔ سوامی۔ خداوند (۳) سنیاسی۔ سنت۔ پارسا۔ فقیر۔ زاہد۔ جوگی۔ عابد (۴) سائیں جنت۔ (۵) برہمنوں کا ایک وہ فرقہ جو اپنے آپ کو حکیم چیتن باشندۂ شہر ندیا کے چیلوں کی اولاد بتاتا ہے (۶) ہندو درویشوں کا تعظیمی خطاب۔ جیسے "گسائیں جی میں جوگن ہو رہی جاؤ نگی" (گیت)۔

(یہ لفظ اصل میں گوسائیں یعنی گو سوامی تھا چنانچہ گھوسی بھی اسی سے بنا ہے۔ چونکہ کرشن اوتار درحقیقت گھوسی تھے اور گوؤیں چرایا کرتے تھے اس وجہ سے پہلے اُن کا لقب ہوا پھر اُن کی مناسبت سے عارف۔ خدا رسیدہ آفاد۔ ولی اللہ وغیرہ کے معنی میں مستعمل ہو کر جوگیوں اور سنیاسیوں کا لقب پڑ گیا)۔

**گستاخ** (ف) صفت:۔ شوخ۔ چالاک۔ بے ادب۔ ڈھیٹ۔ بے شرم۔ خیرہ چشم۔ ناشائستہ۔ غیر مہذب۔ ناتراشیدہ۔ شریر۔ ڈھنگی۔

**گستاخانہ** (ف) تابع فعل:۔ بے ادبانہ۔ بے باکانہ۔

**گستاخی** (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) شوخی۔ بے ادبی۔ بے شرمی۔ بے حیائی۔ ڈھٹائی (۲) تحقیر۔ حقارت۔ اہانت۔ (۳) شرارت۔ ڈھنگا۔

**گستاخی کرنا** (و) فعل متعدی:۔ بے ادبی کرنا۔ شوخی کرنا۔ شرارت کرنا۔

**گستاخی معاف** (ف + ع) ندا:۔ جب کوئی شخص کوئی بات خلافِ ادب یا خلافِ تہذیب یا خلافِ اخلاق زبان پر لانا چاہتا یا کسی کے قول کو رد کرتا ہے تو اوّل یہ کلمہ زبان پر لاتا ہے جو بجائے معذرت خیال کیا جاتا ہے۔ خطا معاف۔ قصور معاف۔

**گستانگر** (و) صفت:۔ احمق۔ گنوار۔ مورکھ۔ بے وقوف۔ جانگلو۔ بے شعور۔ بے سلیقہ۔ نادان۔ پوچ۔ لچر۔ بے ڈھنگا۔ بے تمیز۔ جاہل۔ اناڑی۔ گوڈھ۔ ناتراشیدہ۔ ناشائستہ۔ غیر مہذب (یہ لفظ اصل میں گستا کھانے والا ڈانگر تھا)۔

**گشت** (ف) اسم مذکر:۔ (۱) سیر۔ چہل قدمی۔ دَور۔ چکّر (۲) دَورہ۔ روند۔ گرداوری۔ مجازاً کوتوال یا تھانہ دار کا شب کے وقت سپاہیوں کے

**گشت**

بجاے گوچوں محلوں اور بازاروں میں دورہ کرنا +

**گشت پھرنا۔ کرنا۔ لگانا۔ مارنا** (ہ) فعل متعدی :۔ چکر لگانا۔ گھومنا پھرنا۔ دورہ کرنا۔ گرداوری کرنا ؎

ساقی اس دور میں کب کلمہ پھر اسکتا ہے　　ان بہر گشت کرے جیسے جام شراب (ذوق)

**گشت سلامی** (ہ) اسم مؤنث :۔ وہ نذرانہ جو حاکم کو دورے کے وقت حسب دستور دیا جاتا ہے +

**گشت ناچنا** (ہ) فعل لازم (ہندو) :۔ کنچنیوں کا برات کے آگے آگے ناچتے ہوئے جانا۔ برات کے ساتھ ساتھ ناچتے ہوئے چلنا +

**گشتی** (ف) صفت :۔ دورہ ماں۔ پھرنے والا + گشت کرنے والا +

**گشتی پروانہ یا حکم یا سرکلر** (ہ) اسم مذکر :۔ وہ حکم یا پروانہ وغیرہ جو تمام دفتروں اور حاکموں کو دکھا کر دستخط کرالیا جاتا ہے +

**گشتاسپ** (ف) اسم مذکر (صحیح گشتاسب) :۔ (۱) لغت میں اس نرغ کو کہتے ہیں جو حق تعالےٰ کا فیض پہنچنے کے واسطے خلق از خلاق کے درمیان ہو + (ملک ایران کے ایک مشہور بادشاہ کا نام جو لہراسپ کیانی کا بیٹا اور اسفندیار روئیں تن کا باپ تھا۔ اس شخص کو کیخسرو بن کیکاؤس نے خاندان ہوشنگ میں نہایت لائق۔ ہوشیار اور شجاع پاکر اپنے مرتے وقت فرمانرواے ایران کردیا تھا۔ اس کے زمانے میں زرتشت پیشواے آتش پرستاں موجود تھا چنانچہ جب اُس نے اس کے پاس آکر پیغمبری کا اظہار کیا اور کچھ معجزے دکھائے تو یہ اس کا معتقد ہوگیا اور اُس کے دین پر چلنے لگا۔ بلکہ جب زرتشت مارا گیا تو یہی اس کی جگہ گدی پر بیٹھا اور اُس کی شریعت کو برقرار رکھا۔ اسفندیار جس کے معرکے رستم کے ساتھ ہوئے۔ اسی کا بیٹا اور نعت الصدق تھا اس نے ایک سو ساٹھ برس تک حکومت کی) +

**گف** (ہ) صفت :۔ غفص۔ سطبر۔ گندہ۔ موٹا۔ گاڑھا۔ سخت۔ خوب ٹھونک کر بنا ہوا۔ ڈھٹ +

(فقاہرا یہ لفظ غفص سے بگاڑ کر گف کرلیا گیا ہے۔ کیونکہ غفص بھی اصل میں گبز کا معرب ہے جو کاف کو غین بنا کر اور بائے موحدہ کو فے سے اور زائے معجمہ کو سین مہملہ سے بدل کر غفس بنا اور بعد قاعدہ عربی صاد مہملہ سے بدل کر غفص ہوگیا۔ پس اُردو والوں نے صرف گف پر اکتفا کر کے اپنا مطلب نکال لیا) +

**گفتار** (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) بات چیت۔ گفتگو۔ بات۔ سخن۔ گویائی۔ نطق۔ بچن۔ قول۔ مقولہ۔ بولی۔ بانی۔ کلام۔ تقریر۔ بول چال۔ جیسے دستار اور گفتار اپنی ہی کام آتی ہے (۲-۱) گالی کا مرادف چنانچہ گالی گفتار کی بجاے گالی گلوج بولتے ہیں +

**گل**

**گفتگو** (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) بات چیت۔ بول چال۔ بولی ٹھولی۔ بیان۔ تقریر۔ مکالمت۔ قال مقال۔ ذکر اذکار ؎

پڑھاہے ہم نے بھی قرآن قسم ہے قرآں کی　　جواب ہی نہیں رکھتی ہے گفتگو تیری (آتش)

(۲-۱) چرچا۔ تذکرہ ؎

مضمون زبان غمزہ سے کل اُسنے کیا کہا　　ہے میرے ہمزبانوں میں کچھ گفتگو ہنوز (مومن)

**گفت وشنید** (ف) اسم مؤنث :۔ کہاسنی۔ کہنا سننا + بحثا بحثی۔ ردو بدل۔ تکرار لفظی + بات چیت۔ ذکر اذکار +

**گگری** (ہ) اسم مؤنث (ہندو) :۔ گاگر کا مخفف۔ پانی رکھنے کا موتی یا تانبے کا برتن۔ تیلیاتیری سکھا... (نظم)

**گگریا** (ہ) اسم مؤنث :۔ (گیتوں میں) دیکھو گگری +

**گگن** (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) آسمان۔ فلک + آکاش (۲) موج۔ لہر۔ تموج۔ مینڈ۔ پانی کا اُچھلنا چنانچہ کہتے ہیں پانی گگن کھیلتا ہوا جاتا ہے +

**گگن بھیڑ** (ہ) اسم مذکر :۔ حواصل۔ قازہ۔ کونج +

**گگن دُھول** (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) کیکڑی یا کیوڑے کے درخت پر کی گرد (۲) کھمبی۔ سانپ کی چھتری یا ٹوپی کے اندر کا کالا کالا برادہ +

**گگن کھیلنا** (ہ) فعل متعدی :۔ پانی کا بلند ہونا۔ پانی کا آسمان کی طرف اُچھلنا۔ مینڈیں اُچھلنا۔ چڑھاؤ کے سبب پانی کا اُچھلتے ہوئے جانا۔ جیسے "دریا گگن کھیلتا جاتا ہے یا نالا گگن کھیل رہا ہے" +

**گگن ہونا** (ہ) فعل لازم (ہندو) :۔ بلند ہونا۔ اونچا ہونا۔ تارا ہونا۔ آسمان سے لگنا جیسے "پتنگ یا چیل کا گگن ہونا" +

**گل** (ف) اسم مذکر :۔ (۱) گلاب کا پھول۔ گل ورد۔ گلاب (۲) بقاعدہ تجرید) عام پھول۔ پُشپ۔ فلاور ؎

خوش آوے باغ میں کیا مجھ سے بیدماغ کو گل
کہ میں سمجھتا ہوں اپنے بھی دل کے داغ کو گل　}(ناسخ)

بہار غنچگی دیتا ہے جو دل خستہ ہوتا ہے　　پس از خندیدگی مُرجھا کے گل پژمردہ ہوتا ہے (نسیم)

(۳-۱) اخگر۔ انگارا + رنگ سُرخ (۴-۱) سوختہ۔ بجھا ہوا انگارا۔ جلی ہوئی چیز (۵) داغ۔ کے۔ چھاپ۔ چرکا۔ وہ نشان جو دھات کو گرم کر کے انسان یا حیوان کے جسم پر دیا جائے۔ مجازاً اس قسم کی نشانی کو بھی کہتے ہیں + معشوق کے چھلے کو گرم کر کے جو داغ دیتے ہیں وہ بھی گل کہلاتا ہے

اس اپنے ہاتھ کے گل کی کہوں کیا اک بانی ہے
نشانی اُن کی چھلا تھا سو اس کی یہ نشانی ہے } (جرأت)

چھلا نہیں تو چھلے کا گل لے نگار دے　　کچھ تو نشانی اپنی مجھے یادگار دے (ذوق)

عشق نے ہم کو دکھایا آج اعجازِ خلیل　　آگ سے پیدا ہمارے ہاتھ کا گل ہو گیا (ناسخ)

(۹) چراغ کی نیم۔ بتی کا جلا ہوا یا جلتا ہوا سرا۔ سرِ فتیلہ۔ قُراط ؎

یہ کس نے ہاتھ سے اپنے لیا گل شمعِ محفل کا
ہوا گلگیر میں عالم جو نقشا رہے خسا دل کا } (...)

(۱۰-ا) آنکھ کی پتلی۔ آنکھ کا ٹینٹ (۸-ا) پسے ہوئے کوئلوں کے قرص یا گولے جن کو جلا کر حقہ بھرتے یا حقے کی چلم پر رکھ دیتے ہیں (۹-ا) جلا ہوا تمباکو۔ حقے کے توے یا چلم کا جلا ہوا تمباکو جسکا اکثر منجن بنا لیتے ہیں یا ہوا شعلہ جیسے حقہ کا گل (۱۰-و) باعثِ رونق۔ باعثِ زینت۔ جیسے اس منڈلی میں وہ بھی گل ہے یعنی رونقِ محفل ہے ✤ تم بھی یاروں میں گل ہو (۱۱۔ لکھنؤ) جوتے کی ایڑی کا چمڑا۔ جوتے کے اڈے کا چمڑا۔ جوتے کا پان (۱۲-ا) چونے کا گول ٹیکا جو آنکھوں کے دکھنے میں سرخی کٹنے کے واسطے کنپٹیوں میں لگا دیتے ہیں صُدغ (۱۳-و) کارچوبی بنی ہوئی چمکدار ٹکلی جو خوبصورتی کے واسطے اکثر عورتیں یا معشوق کنپٹیوں پر لگا لیتے ہیں۔ زلف بند (۱۴-و) مجازاً معشوق۔ دلبر۔ دلربا ✤ شاہد۔ من موہن ؎

اُس گل میں پایا اثر بوئے محبت　　سو بار گل بوٹے پڑھ پڑھ کے فسوں (ذوق)

(۱۵) گول نشان۔ چنانچہ گل دم بلبل کو اس کی سرخی مقعد کی وجہ سے کہا گیا ہے ✤

**گُل اشرفی** (ف) اسم مذکر۔ ایک قسم کا گول پھول جس کی نقل اکثر ٹوپیوں وغیرہ پر بھی بناتے ہیں ✤

**گُل آفتاب** (ف) اسم مذکر۔ سورج مکھی ✤

**گُل افشاں** (ف) صفت:۔ (۱) پھول بکھیرنے والا۔ خوش گفتار فصیح۔ خوش بیان۔ دُر افشاں (۲) پھلجھڑی۔ ایک قسم کی آتشبازی ✤

**گُل انار** (ف) اسم مذکر:۔ (۱) انار کا پھول (۲۔ صفت) سرخ۔ لال۔ احمر ✤ ارغوانی۔ قرمزی ✤

**گُل اندام** (ف) اسم مذکر:۔ معشوق ✤ پھول کے سے جسم والا۔ سرخ سفید جسم والا۔ نازک اندام

**گُل اورنگ** (۱) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا گلابی پھول جو گیندے کی وضع کا ہوتا ہے ✤ ایک قسم کا گیندا ✤

**گُل باندھنا** (و) فعل متعدی:۔ بندوق کے توڑے کو جلا کر اُس کی ٹمٹم باندھنا۔ بندوق کے توڑے کا سرا جلانا ✤



**گُل بدن** (ف) اسم مذکر:۔ (۱) معشوق (۲-۱) ایک قسم کا دھاری دار ریشمی کپڑا علاوہ دیکھو گل اندام ✤

**گُل برگ** (ف) اسم مذکر:۔ (۱) گلاب کی پتی۔ گلاب کی پنکھڑی۔ (۲) معشوق۔ معشوقہ ✤

**گُل بکاؤلی** (و) اسم مذکر:۔ ایک قسم کے نہایت عمدہ خوشبودار سفید رنگ کا پھول جس کا درخت ہلدی کے درخت سے مشابہ ہے یہ پھول علاقہ ناگپور میں ہوتا ہے اور وہاں کے گونڈ تاب تک آشوبِ چشم میں اس کا استعمال کرتے ہیں۔ اس پھول کی نسبت یہ قصہ مشہور ہے ✤

امرکنٹک ایک جنگل پُرخار پر دشت کا نام ہے اُس میں باغ بکاؤلی و حوض بکاؤلی و قلعہ بکاؤلی بنا ہے جہاں باغ بکاؤلی تک لوگ پہنچتے ہیں جلوۂ بکاؤلی تک کوئی نہیں پہنچتا کیونکہ باغ سے وہ قلعہ بارہ کوس کے فاصلہ پر ہے یہ قلعہ از قسم طلسم ہے اور وہاں سے شب و روز دھواں اٹھتا معلوم ہوتا ہے اور بنا اس قلعہ کی یہ ہے کہ ملک دکن میں راجہ کرنجوت نامی بڑا راجہ تھا بیامنی وال جکیم اُس کے ہاں نوکر تھے۔ اس راجہ کے دو بیٹے تھے بڑے کا نام راج بھوج تھا۔ بڑے بیٹے سے راجہ خوش تھا چھوٹے سے ناراض تھا۔ راجہ نے اپنی حیات میں ملک کی تقسیم اس طرح پر کی کہ زرخیز ملک دکن کا بڑے بیٹے کو اور کوہی جنگلی ویران ملک چھوٹے بیٹے کو دیا۔ باقی ملک اپنے قبضہ میں رکھا کہ راجہ کے بعد رانی تا لبعض مالک رہے۔ پھر دونوں بیٹوں کو راجہ نے حکم دیا کہ اپنی اپنی حکومتگاہ میں جا کر راج کریں۔ اس تقسیم کا ذکر راجہ نے اپنے گرو کرتار نامی سے کیا۔ اُس نے بے انصافی کی شکایت کی اور کہا کہ بڑے بیٹے کا ملک سرسبز ہو گا۔ چھوٹے بیٹے کا نام اُس کی اولاد کی وجہ سے ہمیشہ قائم رہیگا۔ جب دونو بیٹے باپ سے رخصت ہوئے تو چھوٹے بیٹے نے اس تقسیم ملک کی شکایت کی کہ میری فوج کا بھی گزارہ اس ویران ملک میں نہیں ہو سکتا ✤

کنڈا کمڑک جو قدیمی ملازم افسر فوج ہے اُس کو مجھے دیجئے راجہ نے انکار کیا۔ پھر لوگوں کے کہنے سے کنڈا کمڑک کو افسر فوج بنایا۔ بعد چند روز کے راجہ کرنجوت تو مر گیا اور راج بھوج یہ خبر سنکر اپنے باپ کے ملک میں آیا اور اُس نے ملک کے تمام حکما و ساحران نامی گرامی کو ہمراہ لیکر سب ملک مقبوضہ کو دیکھا کوئی جگہ لائق قیام پسند نہ آئی۔ جس وقت امرکنٹک کے جنگل میں پہنچے یہ جنگل اور تالاب میلوں کا لمبا چوڑا تھا اور گہرائی کا پتہ نہ ملتا تھا۔ قیام کے واسطے پسند آیا راجہ نے اس تالاب کے اندر رتھی ڈلوا کر طلسم اور جادو کے ذریعے سے ناف تالاب میں قلعہ بنوا کر بود و باش اختیار کی اور قلعہ میں بجز خاص لوگوں کے کوئی نہیں جا سکتا تھا جو کوئی جانے کا قصد کرتا وہ دلدل میں غرق ہو جاتا۔

## گل

چنانچہ وہ قلعہ و مکانات اور طلسم کے بنے ہوئے باغ اب تک موجود ہیں۔ راجا بھوج کی اولاد بحیات راجا کر نورت زندہ نہ رہتی تھی۔ سکونتِ قلعہ کے بعد راجا بھوج کے ایک لڑکی جیبتہ جیتیلہ پیدا ہوئی۔ نجومیوں نے اس لڑکی کا طالع دیکھ کر کہا کہ یہ لڑکی بڑی صاحبِ نصیب ہوگی اور اس کا نام تمام دنیا میں مشہور قائم و برقرار رہیگا پس اس کا نام تاہیب اور زبکال رکھا جائے ◆

تاہیب امانت خدا کو کہتے ہیں اور زب بمعنی پیدائش اور واں بمعنی اُنثا ہے اور زب حال نام رکھنے کا یہ سبب تھا کہ اپنی ماں کے بطن سے یہ لڑکی اُلٹی پیدا ہوئی تھی اور نجومیوں نے یہ بھی کہا کہ یہ لڑکی نہایت حسین اور نازک مزاج ہوگی۔ اس کے حسن کا شہرہ دور تک جائیگا۔ اس پر ایک فقیر عاشق ہوگا اور وہی اس کا نام رکھیگا تاہیب نام کو سب بھول جائینگے زب وال اور فقیر کا رکھا ہوا نام یہ دونوں ہمیشہ قائم رہینگے اور کسی ملک کا ایک امیر نہایت مستورا اور خوبصورت ہوگا وہ خواب میں اس لڑکی کو دیکھ کر عاشق ہوگا اور فقیر بنکر اس کے پتہ نشان بتلانے سے وہ قلعہ کے اندر آئیگا ◆

زبحل یعنی بکاؤلی کی پیدائش کے بعد کنڈ اکمڑک کے ہاں ایک لڑکی پیدا ہوئی۔ کنڈ اکمڑک نے اس لڑکی کا نام جتبالہ رکھا جتبالہ چودھویں رات کے چاند کو کہتے ہیں۔ راجا بھوج اس نام کو سُن کر ناخوش ہؤا۔ کہ میری لڑکی کا نام تو تاہیب ہو اور کنڈ اکمڑک کی لڑکی کا نام جتبالہ رکھا جائے۔ کنڈا اکمڑک کو جب یہ بات معلوم ہوئی تو اُس نے فوراً اپنی لڑکی کا نام جہالہ یعنی بدصورت عورت بدل دیا جہالہ سے ایک بڑی لڑکی کنڈ اکمڑک کی اور تھی جو کسی ملک میں کسی راجہ کے ساتھ بیاہی گئی تھی۔ اُس کے متوسّل آیچ تھے وہ بڑی طلاقتی جب جتبالہ کے پیدا ہونے کی خبر اُس کو پہنچی تو اُس نے باپ کو ایک مبارکباد کا خط لکھا اور موکلوں کے ہاتھ کچھ تحفہ بھیجا۔ کیونکہ کنڈ اکمڑک کے پاس بجز موکلوں کے انسان کا گزر نہ تھا ◆

چونکہ بکاؤلی کو پھلواری۔ خوشبودار پھولوں اور باغ و بہار کا بہت شوق تھا اس وجہ سے راجا بھوج نے اُس کے واسطے ایک باغ اور تالاب و حوض وغیرہ بنوا دئے تھے۔ بکاؤلی و جتبالہ و جھیلہ نائن یہ تینوں اکثر باغ میں کھیلا کرتیں اور ان کا بھید کسی پر ظاہر نہ ہوتا تھا ایک روز یہ تینوں باہم حوض پر دل لگی کر رہی تھیں۔ ناگاہ ایک فقیر سون بھدر نامی اپنے کمال کے زور سے باغ میں آیا اور بکاؤلی کو دیکھ کر عاشق ہوگیا اور کہا کہ میں نے بہت سی دنیا کی سیر کی ہے مگر تجھ سا خوبصورت میں نے نہیں دیکھا ہے اور ایک درخت ہے کہ سوا میرے اور کوئی اُس کو نہیں لاسکتا۔ میں چاہتا ہوں کہ اُس درخت کو تیرے باغ میں لگاؤں۔ تو جیسی بے مثل ہے ویسے ہی تیرا باغ بھی بے مثل ہو ◆

بکاؤلی نے کہا کہ یہاں اس باغ میں کسی کی مجال نہیں ہے جو آسکے کیونکہ یہ جگہ انسان کے آنے کی نہیں ہے تم کیونکر یہاں آگئے۔ فقیر نے کہا کہ میں فقیر ہوں ہر جگہ پھرتا ہوں میرے

## گل

یہاں آنے کا تعجب نہیں ہے اور یہ تو کیا گنتی ہے کہ کوئی راجہ ہوگا وہ تجھے خواب میں دیکھیگا وہ فقیر ہوکر اس ملک میں آئیگا اور خاص اس جگہ جتبالہ کی بہن کے ذریعہ سے آئیگا۔ یہ بات سن کر بکاؤلی ناخوش ہوگئی اور یہ بات ہنسی میں اُڑ گئی۔ پھر بکاؤلی نے کہا وہ پھول ہم کو لادو اور اس میں صفت کیا ہے۔ فقیر نے کہا وہ پھول نہایت نازک ہے خوبصورتی میں سب پھولوں سے زیادہ ہے۔ نئی قسم کی خوشبو ہے دیکھنے سے دل کو فرحت ہوتی ہے۔ اُس کا نام بکاؤلی ہے اور وہ ایک جزیرہ میں ایک ساحر کے باغ میں لگا ہوا ہے اور وہ ساحر رات دن اُس کو دیکھتا رہتا ہے اگر تو میرا احسان مانے تو لادوں جتبالہ اور جھیلہ نے کہا کہ فقیر تم پر عاشق ہوگیا ہے معقول جواب دینا چاہئے۔ بکاؤلی نے کہا کیا خوب۔ شفقت تو آپ نے ایسی کی اور خود کیفیت اُس کی بیان کی اور لانے کا اقبال کیا اور مجھ سے احسان چاہتے ہو۔ فقیر نے کہا کہ تم اپنی شادی نہ کرنا۔ بکاؤلی نے کہا کہ میں اپنی خوشی سے اپنی شادی نہیں کرونگی مگر والدین سے ناچار ہوں۔ فقیر نے کہا اپنے قول سے نہ پھرنا اور نہ کسی کے ہاتھ نہ آئیو کی۔ مگر میں مثل تیرے ہو جاؤنگا۔ یہ کہکر فقیر پھول لینے چلا گیا چند روز کے بعد درخت لے کر آیا اور باغ میں لگا دیا۔ اس سے تمام باغ مہکنے لگا صبح کو جب بکاؤلی کی آنکھ کھلی خوشبو سے دماغ معطر ہوگیا ◆

جھیلہ اور جتبالہ سے کہنے لگی کہ آج باغ میں نئی قسم کی سرافی خوشبو آتی ہے جس سے میرا جی بےتاب ہوا جاتا ہے۔ ہر قسم کے خوشبودار درخت لگے ہوئے ہیں سب کی خوشبو پر اسی کی خوشبو غالب آرہی ہے۔ دل ہاتھوں سے نکلا جاتا ہے۔ دیکھنا اور سونگھنا کہ کس کی خوشبو دل کو مست کر رہی ہے۔ پھر بکاؤلی بیتاب ہوکر جلدت اُٹھی باغ میں پہنچی اور دیکھا کہ گل بکاؤلی کا درخت لگا ہوا ہے اور اُس کی خوشبو نے باغ کو مہکا رکھا ہے۔ اور اُس کے قریب وہی سون بھدر فقیر بیٹھا ہوا ہے۔ پھول اور درخت کو دیکھ کر بکاؤلی بہت خوش ہوئی اور فقیر سے کہا کہ آپ بھی یہیں قیام کریں میں اپنے باپ سے کہکر آپ کے واسطے عمدہ باغ بنوادونگی۔ فقیر نے کہا ہمارا مکان بستر خاک ہے ہمیں مکان کی ضرورت نہیں ہے ◆

بکاؤلی نے کل کیفیت اس کی اپنے باپ راجا بھوج سے بیان کی۔ اُس نے بھی آکر درخت اور پھول کو دیکھا اور بہت خوش ہؤا۔ اُس روز سے اُس لڑکی تاہیب اور زبحال کا نام بکاؤلی مشہور ہوگیا۔ اور جہالہ جو کنڈا اکمڑک کی لڑکی تھی اُس پر عاشق ہوگیا جب کنڈا اکمڑک کو اس کی اطلاع ہوئی۔ تو اُس نے قلعہ کی سکونت چھوڑ کر جہالہ کے واسطے جنگل میں ایک مکان بنوا دیا ◆

ایک راجہ کسی ملک میں بڑا مصور تھا۔ اس نے ایک روز رات کو ایک عورت کو خواب میں حوض کے کنارہ پر بیٹھے اور یہ کہتے ہوئے دیکھا کہ اگر کوئی شخص میری طرح حسین ہو

گلب

تو میں اُس کے ساتھ شادی کروں۔ جب راجہ خواب سے بیدار ہوا تو اُس عورت کے عشق میں مبتلا ہو گیا۔ اور تصویر کھینچ کر نجومیوں سے کہا کہ بتلاؤ یہ تصویر کس کی ہے اور اِس معشوقہ کا ملک و مکان کہاں ہے؟ اگر نہ بتایا تو میں تم سب کو ہلاک کر ڈالونگا ۔

نجومیوں نے زائچہ کھینچ کر کہا کہ جس عورت کو تم نے خواب میں دیکھا ہے اُس کا ملک لنکا دیپ ہے اور وہ راجہ کی بیٹی ہے اُس نے سات دریا میں طلسم کے ذریعہ سے مکان بنوایا ہے اور وہ اُس میں رہتی ہے۔ وہاں انسان کا گذر کسی صورت سے نہیں ہوتا ہے۔ وہاں جانا دشوار ہے اور اُس لڑکی کا نام بکاؤلی ہے آپ وہاں کسی صورت نہیں جا سکتے۔ جب راجہ وہاں کے جانے سے مایوس ہوا۔ اور حال اُس کا دگرگوں ہونے لگا۔ تب ایک نجومی نے کہا کہ بجز ایک صورت کے دوسری صورت نہیں ہے کہ اس راجہ کی فوج کا ایک سردار ہے اُس کی دو لڑکیاں ہیں۔ چھوٹی لڑکی تو اُس لڑکی کی مصاحب ہے اور بڑی لڑکی شاہی پور نامی کسی جزیرہ میں وہاں کے راجہ کی زوجیت میں ہے۔ جس کے بہت سے موکل تابعدار ہیں۔ اگر وہ چاہے تو تجھے ضرور بکاؤلی تک پہنچا دے۔ راجہ اس بات کے سننے ہی بیقرار ہوا۔ اور راج پاٹ چھوڑ کر نجومیوں کے پتہ کے بموجب جزیرہ کی طرف چلا۔ بعد مدت دراز اُس جزیرہ میں پہنچ کر شاہی پور سے ملاقات کی۔ اور سب اپنا حال بیان کیا۔ رانی کو اُس کے حال زار پر رحم آیا۔ اور کہا کہ جس جگہ بکاؤلی رہتی ہے وہاں کوئی پہنچ نہیں سکتا ہے۔ کیونکہ حکیموں نے بکاؤلی کا مکان علم ریاضی کے زور سے اُس تالاب کے اندر بنایا ہے اور اُس کی حفاظت میں بہت کچھ طلسمات تیار کئے ہیں راجہ نے کہا کہ جب انسان وہاں پہنچ نہیں سکتا ہے تو تم نے خط اپنے باپ کے نام جس ذریعہ سے بھیجا تھا اُسی ذریعہ سے مجھ کو بھی وہاں پہنچا دو۔ شاہی پور کو رحم آیا۔ اپنی بہن ہمالہ کے نام خط لکھا کہ یہ عاشق زار بکاؤلی ہے۔ اس کو ایک نظر بکاؤلی کو دکھا دینا اور خط اور راجہ کو موکلوں کے ذریعہ روانہ کیا۔ آن کی آن میں موکلوں نے راجہ کو بکاؤلی کے باغ میں پہنچایا۔ اس وقت ہمالہ حوض پر بیٹھی تھی اور بکاؤلی قلعہ میں تھی۔ خط اور راجہ کو ہمالہ کے روبرو پیش کیا۔ راجہ نے ہمالہ کو جھک کر سلام کیا۔ ہمالہ نے کہا اطمینان رکھ بکاؤلی کو ابھی دکھلائے دیتی ہوں۔ چنانچہ بکاؤلی باغ میں آئی تو ہمالہ نے راجہ کو دکھا دیا۔ راجہ دیکھتے ہی بیہوش ہو گیا۔ ہمالہ اُس کو ہوش میں لائی اور راجہ کو بند بیچ اُنہیں موکلوں کے ہاتھ اپنی بہن کے پاس بھیجدیا۔ چند روز کے بعد بکاؤلی کی جوانی نے جوش مارا کہ وہ ماتا سے عشق انگیز باتیں کرنے لگی۔ ہمالہ اور جمیلہ نائن نے اتفاق کر کے راجہ بھوج سے ذکر کیا کہ جلد بکاؤلی کی شادی کر دیجئے لیکن سون بھدر کو خبر نہ ہو۔ کیونکہ فقیر سے بکاؤلی اقرار کر چکی ہے کہ میں شادی کا نام نہ لونگی۔ اگر فقیر کو شادی کی خبر ہو گی تو وہ کسی قسم کی خرابی پیدا کرے گا ۔

گلب

اب بکاؤلی کے پیغام ہمالہ کی بہن کی معرفت آنے لگے کیونکہ انسان کی تو مجال ہی نہ تھی کہ وہاں آ سکے۔ اور جب سے شاہی پور نے راجہ کو بھیجا تھا تو سب راجاؤں میں یہ بات مشہور ہو گئی تھی کہ شاہی پور کی معرفت پیغام جاتے ہیں۔ بالآخر راجہ بھوج نے ایک راجہ کا پیغام منظور کیا اور تاریخ مقرر کر دی۔ جب تاریخ مقررہ پر بکاؤلی کی برات دھوم دھام سے آئی باجے گاجے کی آواز سون بھدر کے کان میں پہنچی تو اُس وقت سون بھدر حوض کے کنارے بیٹھا تھا جمیلہ بھی اُسی مقام پر بیٹھی تھی۔ فقیر نے پوچھا کہ یہ گانے کی آواز کہاں سے آتی ہے۔ جمیلہ نے کہا مہاراج آج بکاؤلی کی برات آئی ہے اور آپ کو ابھی تک اس کا علم نہیں ہے ۔

فقیر نے ایک آہ سرد دل پُر درد سے کھینچکر دریافت کیا کہ اس وقت بکاؤلی کہاں ہے۔ جمیلہ نے کہا کہ اس وقت بکاؤلی کو حوض پر نہلانے لائے ہیں۔ فقیر کو یہ بات سنتے ہی غصہ آ گیا اور کہا کہ اب میں اور بکاؤلی اور وہ شخص جس کی ذات سے فساد برپا ہوا ہے۔ سب پانی ہو کر بہ جائیں۔ تاکہ صورت بکاؤلی کی اُس کا خاوند نہ دیکھ سکے چنانچہ اُسی وقت تینوں پانی ہو کر بہ گئے اور نربدا جس طرح اُلٹی پیدا ہوئی تھی اسی طرح سے پانی ہو کر بہ گئی۔ چونکہ فقیر کو منظور نہ تھا کہ اس کو کوئی دیکھے اسی سبب سے سند کے نزدیک کسی اور دریا سے نہیں ہیں اُس ندی کا نکاس بہ نسبت بکاؤلی کے کسی حوض سے معلوم ہوتا ہے ۔ اور پانی کے نکاس کے موقع پر تانبے کی ٹونٹی لگی ہوئی ہے۔ اور حوض کے دوسری جانب سے ندی جو بیلا جو تھوڑی دور چل کر بیس پہاڑوں میں سو گئی ہے۔ اور ندی اصل میں بہتی ہوئی پورب کی سمت چلی ہے اور گنگا میں جا کر ملی ہے۔ اب تک اس جنگل امرکنٹک میں نشانات حوض و باغ و مکانات مندر اور بتوں کے موجود ہیں۔ اور وہیں گل بکاؤلی کے درخت ہیں ) ۔ واللہ اعلم بالصواب ۔

**گل بندھ جانا** (۱) فعل لازم:- (۱) جلتے جلتے بندھی روشنی ہو جانا۔ خوب سلگ جانا۔ آگ یا روشنی قبول کر لینا۔ گُلک بستنِ آتش کا ترجمہ ہے (۲) کچھ پونجی جمع ہو جانا۔ چک بندھ جانا۔ کچھ پیسے ہو جانا ۔

**گل بوٹا** (۱) اسم مذکر:- (۱) پھول اور اُس کا پودا۔ بیل بوٹا وغیرہ (۲) مجازاً زیب و زینت۔ رونق و آرائش ۔

داغ سے عشق کے رہتی ہے ہمیشہ اس میں بہار ۔ ہے جو باغِ چمن دل کا یہی گل بوٹا (مصحفی)

**گل بوٹے کترنا** (۱) فعل متعدی:- (۱) کاغذ یا کپڑے وغیرہ کے پھول پتیاں تراشنا (۲) کوئی انوکھا کام کرنا۔ اچنبے کا کام کرنا تعجب انگیز باتیں کرنا۔ حیرت انگیز باتیں کرنا (۳) کسی کے حق میں بُرائی کرنا۔ بد گوئی کرنا بُرا بھلا کہنا۔ گالیاں دینا۔ گالیاں سُنانا۔ بد زبانی کرنا ۔

زباں کی کرکے معترض اور بناد شنام کا کاغذ
ہمارے حق میں کیا کیا آپ لے کرتے ہیں گل بوٹے } (بیان)

(پچھلے دونو معنوں میں آج کل کم اور بہت کم بولتے ہیں) +

**گل پھلانا** (ہ) فعل متعدی (متروک) :- کوئی انوکھا کام کرنا۔ اچنبے کی بات کرنا۔ تعجب خیز اور حیرت انگیز امر کا ظہور میں لانا۔ عجیب غریب کام کرنا۔ فتنہ برپا کرنا۔ قیامت برپا کرنا ؎

بلبل کو تو نے بحیں اپنا دکھا کے آئے   تو باغ میں گئے تھے یہ گل پھلا کے آئے (رند)

شاخیں نکالیجاتی ہیں اب بات بات میں   دو چار دن میں دیکھئے کیا گل پھلائے نیچ (بحر)

**گل پھول** (ہ) اسم مذکر :- باہم مترادف ہیں اور ان کا مفہوم ایک ہی ہے دونو کو ملا کر بولتے ہیں ؎

کہتے ہیں بہار آئی گل پھول نکلتے ہیں   ہم کنج قفس میں ہیں دل سینوں میں جلتے ہیں (میر)

**گل پھول کاٹنا** (ہ) فعل متعدی (متروک) :- کسی کے حق میں برائی کرنا۔ افترا پردازی کرنا۔ نئے نئے بہتان اٹھانا۔ بدگوئی کرنا۔ غیبت کرنا ؎

دکری سے نہیں کچھ اس کو حصول   کاٹے ہے میرے حق میں نت گل پھول (سودا)

**گل پھولنا** (ہ) فعل لازم :- (۱) پھول کھلنا۔ غنچہ کا شگفتہ ہونا۔ کلی کا کھلنا (۲) کسی عجیب غریب بات کا ظہور میں آنا۔ کوئی انوکھا اور اچنبے کا کام ہونا + آفتِ تازہ کا برپا ہونا۔ نیا شگوفہ یا نیا شعبدہ اٹھنا۔ تازہ فتنہ کھڑا ہونا ؎

کر اس کو یاد اشکِ سرخ ہم بھر لانے کیوں پھولے
یہ دھڑکا لگ گیا ہے دیکھئے کیا اس کا گل پھولے } ([illegible])

لختِ دل کی اب ہے آمد دیدۂ خونبار میں   دیکھئے کیا پھولتا ہے گل اب کے گرمئ بازار میں

نئے گل پھولتے ہیں کیا نرالے رنگ کھلتے ہیں
بہار اپنی جو تیری محفل میں ہو کے ہم برباد گلشن میں } ([illegible])

گلستانِ شہادت گاہ میں بطرفہ گل پھولا
بنا یا شاخِ گل قاتل نے تڑپنے دستِ پر خوں کو } ([illegible])

خارِ بیجھے سے دشت میں ہوا گل تم نے   دیکھئے اب کے بہار آئے تو کیا گل پھولے (میر)

باجی دن رات کا بھر وہی کھیڑا نہ   کوئی گل پھولے گا پہ سوت کا چرچا نکلا (یار علی)

**گل پیادہ** (ہ) اسم مذکر :- سدا گلاب۔ وہ گلاب جس میں خوشبو نہیں ہوتی +

**گل پیرہن** (ف) اسم مذکر :- معشوق۔ پھولوں کے لباس والا۔ گل پوش +

**گل جعفری** (ف) اسم مذکر :- ایک قسم کا گیندا۔ ایک قسم کا زرد پھول جو نہایت زرد رنگ +



**گل جھڑنا** (ہ) فعل لازم :- چراغ کی بتی یا بندوق کے جلے ہوئے توڑے کا گرنا۔ شمع سوختہ کی راکھ گرنا +

**گل چاندنی** (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کا سفید پھول جو چاندنی رات میں کھلتا اور خفقان کے واسطے مفید خیال کیا جاتا ہے۔ گل مہتاب +

**گل چشم** (ف) صفت :- پھلی والا۔ وہ شخص جس کی آنکھ میں سفیدی یا پھلی یا ٹینٹ ہو +

**گل چلا** (ہ) صفت (لکھنؤ) :- ٹھیک نشانہ پر لگانے والا۔ قادر انداز۔ بال باندھی گول مارنے والا۔ ہدف انداز ؎

خالِ مشکیں سے شکار اہلِ قلم کو کیجے   گل چلے تیر سے کرتے ہیں نیستاں خالی (آتش)

(چونکہ نشانہ لگانے کے واسطے ہدف گاہ پر سیاہ چاند بنا کر اس پر نشانہ مارا کرتے ہیں اس وجہ سے یہ محاورہ بن گیا) +

**گل چمن** (ہ) اسم مؤنث (بیگمات) :- لونڈیوں باندیوں کے لیے نام رکھا کرتی ہیں۔ چنانچہ۔ دلشاد۔ نیک قدم۔ مبارک قدم وغیرہ بھی اسی قبیل سے ہیں +

**گل چھڑے اڑانا** (ہ) فعل متعدی :- (جن لوگوں نے اس لفظ کو گل بمعنی پھول سے مرکب خیال کیا ہے سخت غلطی کھائی ہے چنانچہ اسکی پوری تحقیق اس لفظ کے موقع پر دیکھئے۔ ہمارے ایک نئے محاورہ داں نے اپنی یہ رائے ظاہر فرمائی ہے کہ گلوں یعنی پھولوں کے جو قیمتی شے ہے چھڑے بنانا ع

بریں عقل و تحقیق باید گریست

چونکہ یہ محاورہ مسلمانوں کا ہے اس سبب سے ہمارے دستیاب ہونے والا یہی +

**گل چیں** (ف) اسم مذکر :- باغ کے پھول توڑنے والا۔ مالی۔ باغبان +

**گل خال** (ف) اسم مذکر :- چتی دار۔ گیندا کی دار +

**گل خطمی یا گل خیرو** (ا) اسم مذکر :- خطمی کا پھول جو پیلے رنگ کا ہوتا اور مزاج اول درجہ میں گرم و خشک ہے +

**گل خنداں** (ف) اسم مذکر :- کھلا ہوا پھول۔ گلِ شگفتہ +

**گل خندہ** (ف) اسم مذکر :- منہ کھول کر ہنسنا۔ قہقہہ۔ ٹھٹھا ؎

خندہ زن زخمِ جگر دیکھ کے ہر دم اپنے   یاد آتے ہیں وہ گل خندۂ پیہم اپنے (مومن)

**گل دار** (ف) صفت :- (۱) داغدار۔ دھبے دار (۲) پھول دار۔ وہ چیز جس میں پھول بنے ہوئے ہوں۔ اس معنی میں پنجاب میں بولتے ہیں۔ چنانچہ گلدار جوتی یا جوتی کہتے ہیں۔ اور ایک گل یا دو گل کی جوتی بھی

## گل

بولتے ہیں۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ لفظ گل داں مفرد بھی ہو جاتا ہے ⁕

**گل دام** (ف) اسم مذکر:۔ چھوٹا سا جال۔ مطلق جال۔ پھندا۔ مجازاً قفس ؎

ابخط سیاہ کیوں کھلاتا ہے باغ سبز	یہ تن پر داغ اپنا بن گیا گل دام روح (وزیر)

**گل دان** (ف) اسم مذکر:۔ پھولدان۔ گلدستہ رکھنے کا ظرف۔ گلاس۔ گڑوا ⁕ گلدستہ دان ⁕

**گل داؤدی** (ہ) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا اودا پھول۔ زرد و سفید بھی ہوتا ہے ⁕

**گل دستہ یا گلدستہ** (ف) اسم مذکر:۔ پھولوں کی ٹہنیوں کا باندھا ہوا گچھا جو ہاتھ میں رکھتے ہیں ⁕ پھولوں کا طرّہ۔ عربی مُشَقَّر ⁕

**گل دوپہریا** (ہ) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا پھول جو دوپہر کو کھلتا ہے ⁕

**گل دم یا گلدم** (ہ) اسم مذکر:۔ بلبلِ ہندوستان۔ عندلیب۔ مرغ چمن مرغ سحر۔ مرغ بستاں۔ ایک قسم کے لڑنے والے سیاہ رنگ کے پرند کا نام جس کے سر پہ چوٹی اور دُم کے نیچے سُرخ گُل ہوتا ہے اس کو لڑانے کے واسطے اکثر بچے پالتے ہیں۔ اگرچہ عوام اُسے بُلبل کہتے ہیں مگر درحقیقت وہ بُلبل نہیں ہے کیونکہ بُلبل ہندوستان میں نہیں ہوتا۔ محمد شاہ رنگیلے نے یہ نام رکھا تھا ⁕

**گل دینا** (ہ) فعل متعدی:۔ داغ دینا۔ کوئی دھات کی چیز گرم کر کے جسم پر نشان ڈالنا ؎

نے مرے الفت پہ گل غنچہ دہاں چھلے کا	بس نشانی کو یہ کافی ہے نشان چھلے کا (ظفر)

**گل رخ** (ف) اسم مذکر:۔ معشوق۔ گلعذار۔ وہ شخص جس کے رخسارے گلاب کی مانند سُرخ ہوں ⁕

**گل رعنا** (ف + ع) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا عمدہ پھول جو اندر سے سُرخ اور باہر سے زرد ہوتا ہے ⁕

**گل رنگ یا گلرنگ** (ف) صفت:۔ برنگِ گل۔ سُرخ۔ لال۔ قرمزی۔ احمر ؎

آنا بھی تو مصحفی نہ رہوں	گلرنگ تو ہو گئے دوشالے (مصحفی)

**گل رو** (ف) اسم مذکر:۔ معشوق۔ گلعذار۔ وہ شخص جس کے رخسار گلاب کے رنگ ہوں ⁕

**گل ریز** (ف) اسم مؤنث:۔ پھلجھڑی۔ قلم۔ ایک قسم کی آتشبازی ⁕

**گل زار یا گلزار** (ف) اسم مذکر۔ مرکب از {پھول + بکثرت}:۔ (۱) چمن۔ گلشن۔ پھلواری۔ روضہ۔ تختۂ گل۔ پھولوں کی کیاری (۲) ۔ ۔ صفت) خوب آباد۔ بارونق۔ معمور۔ پُرفزا۔ جیسے "وہ شہر تو گلزار بن گیا" ⁕

**گل زار خلیل اللہ یا ابراہیم** (ف + ع) اسم مذکر:۔ تفسیروں میں لکھا ہے کہ جب نمرود نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا تو آگ خدا تعالےٰ کے حکم سے سرد ہو کر باغ بن گئی اور اُس میں طرح طرح کے پھول کھل گئے تھے ⁕ صرف گلزارِ خلیل بھی کہتے ہیں ⁕

**گل زمین** (ف) اسم مذکر:۔ زمین کا عمدہ قطعہ۔ قطعۂ زمین۔ خطۂ زمین ؎

ہر گل زمیں یہاں کی رونے ہی کی جگہ تھی	مانند ابر ہر جا میں زار زار رویا (میر)

**گل ستان یا گلستان** (ف) اسم مذکر:۔ (۱) باغ۔ چمن۔ گلزار۔ باڑی۔ پھلواری ؎

گلستاں میں جا کے ہر اک گل کو دیکھا	نہ تیری سی رنگت نہ تیری سی بُو ہے (نیاز)

(۲) شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی ایک مشہور کتاب کا نام جو اخلاق تجربہ اور پند کا خزانہ ہے ؎

تصویر کھینچی اُس کے رُخ سُرخ فام کی	اِک صفحہ میں قلم نے گلستاں تمام کی (آتش)

**گل سوسن** (ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا پھول جسے شاعر لوگ زبان سے تشبیہ دیا کرتے ہیں۔ اس کا رنگ آسمانی ہوتا ہے ⁕

**گل شبّو** (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کے پھول کا نام جو رات کو کھلتا ہے ⁕

**گل شبّو کھیلنا** (ہ) فعل لازم (لکھنؤ):۔ چراغ بجھا کر جانا۔ پھول کھیلنا ⁕

**گل شکر یا گل شکری** (ف) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی خمیونی جسے شکر اور گلاب کے پھول ملا کر بناتے ہیں۔ پورب کی طرف اس کا زیادہ رواج ہے مگر فارس والے گلقند کو گل شکر کہتے ہیں ⁕

**گل شن یا گلشن** (ف) اسم مذکر:۔ گلزار۔ گلستاں۔ چمن۔ باڑی۔ باغ۔ پھلواری ؎

وہ پہروں دیکھتے ہیں داغ کے داغ	کسی کی سیر ہے گلشن کسی کا (داغ)

اپنے محبوب کا کوچہ رہے مسکن اپنا	بلبلو تم کو مبارک رہے گلشن اپنا (وزیر)

(یہ لفظ گل بمعنی پھول اور شن کلمۂ نسبت سے مرکب ہے) ⁕

**گل صد برگ** (ف) اسم مذکر:۔ گیندا۔ گیندے کا پھول ⁕

**گل طرّہ** (ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا سُرخ پھول۔ کلغہ ⁕

**گل عباسی** (ف + ع) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا پھول جو بعض لال سُرخ بعض گلابی بعض زرد بعض پچرنگا ہوتا ہے ⁕

## گل

**گل عذار** (ف + ع) اسم مذکر۔ گلاب کیسے رخساروں والا معشوق۔ خوبصورت۔ لال لال گالوں والا۔ چقندر کیسے رخساروں والا۔

**گل فام** (ف) اسم مذکر۔ گلاب کیسے رنگ والا شخص۔ پھول کے رنگ کا۔ معشوق۔ گلرخ۔ گلرخسار۔ گلبدن۔ گل اندام۔

**گل قند یا گلقند** (ف) اسم مذکر۔ گل شکر۔ کھانڈ اور تازہ گلاب کے پھولوں کو ملا کر لبدڑا سا بنا لیتے ہیں اُسے گلقند کہتے ہیں۔

**گل کاٹنا** (د) فعل متعدی (متروک)۔ تعجب انگیز باتیں کرنا۔ انوکھی باتیں کرنا۔ اچنبھے کا کام کرنا۔ منہ جوڑنا۔ چرچا کرنا۔

میں کیا کہوں کہ ہر اک اُسکی شکل دیکھ — تیغ زباں سے کاٹے ہے کترا تھا گل نثار (سودا)

**گل کاری** (ف) اسم مؤنث۔ نقاشی۔ چکن سازی۔ کشیدہ کاری۔ بیل بوٹے کا کام۔

بھر گیا وہ سو تماشا دیکھ کے آتشبازی کا — آہ شرر افشاں نے بھی کیسا ہی گلکاری کی تماشا (نصیر)

**گل کاری کرنا** (د) فعل متعدی۔ نقاشی کرنا۔ بیل بوٹے کاڑھنا۔ گل بوٹے بنانا۔ پھول تراشنا۔

دل و جگر پر ہے دست عشق اے جرأت — کرے ہے سینہ میں تراش غم سے گلکاری (جرأت)

**گل کترنا** (د) فعل متعدی۔ (۱) پھول کترنا۔ کاغذ وغیرہ کے پھول بنانا۔ پھول تراشنا۔ گلکاری کرنا۔

کیا کہوں کیا حرص شیشے گل کترتے ہیں — رشک گلشن ہے ترے نخچیر شکار کی راہ (جرأت)

(۲) چراغ کی نیم کترنا۔ شمع کا گل کاٹنا۔ جلی ہوئی بتی تراشنا (۳) تعجب آمیز باتیں کرنا۔ انوکھی بات کرنا۔ اچنبھے کا کام کرنا۔ عجیب و غریب کام کرنا۔ انجوبہ کام کرنا۔ ابداع ہی کرنا۔

دیکھو تو دلفریبئ انداز نقش پا — موج خرام یار بھی کیا گل کتر گئی (غالب)

خط بھی محبوب گل کترتا ہے — دیکھیو شکل بہار لعنت دل (جرأت)

گل کترتی ہیں ہزاروں تری آنکھیں کافر — ہے عجب طرح کی اک تیز نگاہی معترض (ذوق)

ہو گئے ہیں لالہ زاری کے برنگ گل صد برگ — کیا دشت نوردی میں کترتے مجنوں گل (ایضاً)

کرکے آزاد ہر اک شہپر بلبل کترا — آج صیاد نے یاد اور نیا گل کترا (نصیر)

(۴) غضب کرنا۔ غضب ڈھانا۔ ستم کرنا۔ ظلم کرنا۔ آفت توڑنا۔ فتنہ برپا کرنا۔

گلگیر کا برا ہو کترے ہے گل نیا — سر کاٹ کر ہے رکھ دیئے تدبیر بلبلے شمع (نصیر)

گئے آنے جو خط دل بھی سے چشم میں یارب — تاکے دیکھو ملاقات کیا گل کترتے ہیں (معروف)

آج صیاد جفا کار نے کیا گل کترے — دور لیجا کے چمن سے پر بلبل کترے (الاعلم)

## گل

چھوڑا گلزار سے دور اور پر بلبل کترے — اے صیاد جفا پیشہ نے کیا گل کترے (جرأت)

گل کترتی ہیں ہزاروں تری آنکھیں کافر — ہے عجب طرح کی اک تیز نگاہی معترض (ایضاً)

(۵) کسی کے حق میں بدی کرنا۔ برائی کرنا۔ بدگوئی کرنا۔ غمازی کرنا۔ شگوفہ اٹھانا۔ تہمت دھرنا۔ اتہام رکھنا۔ افترا کرنا۔ بہتان اٹھانا۔ لگائی بجھائی۔ غیبت کرنا۔ چغلی کھانا۔

قینچی کی طرح ظالم تیری زباں ہے چلتی — کچھ بیٹھے بیٹھے میرے حق میں گل کترنا (ظفر)

چاہتے ہیں ہم کرجائے بیکلی دل کی اور آہ — تری ان گل کترنے میں الٹی کیا کریں (جرأت)

(۶) بڑھ کر چلنا۔ سبقت لیجانا۔ آگے بڑھ جانا۔ فوق لے جانا۔

گل کترے نہ بلبل مری فریاد کے آگے — سرسبز ہو شاگرد کب استاد کے آگے (مصحفی)

**گل کرنا** (د) فعل متعدی۔ چراغ بجھانا۔ چراغ خاموش کرنا۔ دیا بڑھانا۔ چراغ ٹھنڈا کرنا۔ چراغ کو ہاتھ دینا۔

مجھے یہ ڈر ہے کہیں میرا سر سر نالہ — کرے فلک پہ نہ خورشید کے چراغ کو گل (ظفر)

ہے سوختہ خانہ دلسوز محبت — کافور بنا شمع حرم کیونکہ کروں گل (ذوق)

**گل کھانا** (د) فعل متعدی۔ (۱) جرکا کھانا۔ دلنا۔ معشوق کے چھلے یا کسی اور زیور کو آگ پر لال کرکے اپنے ہاتھ یا سینہ پر بطور یادداشت داغ دینا۔ عشق جتانے کے واسطے جسم پر داغ کھانا۔

لالہ رخوں کے عشق میں گل کھا کے جسم پر — نایاب پوستیں ہے نہ یہ پوستیں جلا (آتش)

جی میں آتا ہے کہ گل چھلوں کے کھاؤں اس قدر — یک قلم سا مد شانہ دستہ نرگس سے ہو (مصحفی)

گل کھائے ہیں از بسکہ ترے عشق میں میں نے — گلدستہ مرا ہاتھ ہے یا شہپر طاؤس (ایضاً)

اے ظفر لائے ہو تم جس کے چھلا ان سے — خیر تو ہے کہو گل کیا کہیں اب کھائیگا (ظفر)

کھائینگے تو کس طرح سے ساتھ یہ گل — دھیان اس گل کے تو زہرتن پر ہے ( ، )

ہزاروں کھا کے گل ہم نے بنایا ہاتھ گلدستہ — ہمارے دستۂ گل پر عجب عالم ہے ہر گل کا ( ، )

گل جو کھائے ترے چھلے کے تو کیا ہی خوشنما — ہاتھ پر اس عاشق دلگیر کے حلقے ہیں گول ( ، )

گل کھانے میں شوق کے چھلوں کے یہاں تک — ہاتھوں پہ گماں ہے مرے طاؤس کے پر کا (الاعلم)

گل کھانے کو دیتے ہیں مجھے غیر کا چھلا — ڈھب میرے ستانے کے وہ کیا کیا نہیں کرتے (مو،)

یہ گل چھلے کے کھائے ہیں کسی کی یاد میں ہیں تو — کھلا قدم اپنا تن لاغر مسلسل ہے (حیف)

یاد آتے ہیں وہ عارض مجھے — باغ میں جا کے گل کھاتے ہیں ہم (رند)

اُسکی شرارتوں سے جگر داغ داغ ہے — گل کھانے کو رقیب کا چھلا منگا دیا (مومن)

عشق خال رخ جاناں میں یہ گل کھائے کہ — نہیں اک تل کے برابر بھی مرا تن خالی (امانت)

تجھ سے چھٹ کر یہ لئے شکر چمن کھائے ہیں گل — حلقہ حلقہ ہے بدن اپنا سلاسل کی طرح (امیر)

## گُل

تاثیرِ عشق دیکھ کہ بلبل کے واسطے ہر شاخِ گل نے ہاتھ پہ گلشن میں کھائے گل (مجنوں)

بلبل لے گل کی الفت ہم نے کھائے گل لیکن ہزار حیف نہ تیری ہوائے گل (میر)

یہ دیکھ سینہ داغ سے رشکِ چمن ہے یاں بلبل ستم ہوا نہ جو تو نے بھی کھائے گل (")

یہ گل جو میں نے ہاتھ پہ کھائے ہیں دو بدو ہم کو بھی بلا ہے نہ جگ حضور کا (نظیر)

ہم نے تمہارے عشق میں کھائے ہزار گل تم بعدِ مرگ لائے نہ تربت پہ چار گل (مہر)

(اکثر عاشق مزاج نوجوان عشق کی شیخی میں آکر روپے پیسے انگوٹھی یا چھلے وغیرہ کو لال کر کے کلائی کے جوڑ کو داغ لیا کرتے اور اپنے اعتقاد کے بموجب سمجھا کرتے ہیں کہ اس حرکت سے معشوق کے دل پر اثرِ محبت ہوتا اور وہ اکثر موا جاتا ہے)۔

(۲) رشک کرنا۔ حسد کرنا۔ جلنا۔ رشک سے جلے مرنا ؎

اس رنگ سے پھرتے ہیں ہم کیوں نہ گل کھائے ہوئے پھرتے ہو شبنم کا جامہ تن میں بڑھائے ہوئے (مصحفی)

کیا عجب دیکھ کے تیرے گلِ عارض کی بہار گل اگر سینہ پہ گلزار ارم کھا بیٹھے (ظفر)

گل کھاؤں کیوں نہ رشک سے میں ایسے کو ہار ہر ہاتھ سے گل اپنے جو گلزار میں چن دو (")

زنگا رنگ چمن میں ایسے موسمِ گل میں آئے گل ہم تو کس بن داغ ہی تھے بلبل بھی گل کھا گل (میر)

(۳) عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ مفتوں ہونا۔ شیدا و والہ ہونا۔ مرنا۔ مٹنا۔ جان دینا ؎

وہ داغِ عشق ہے جو دانا تو نے کھایا کہ جس کے داغ پہ گل اک جہان نے کھایا (ظفر)

گل کسی شمع رو پہ کھا بیٹھے دل کو پروانہ ساں جلا بیٹھے (رند)

اب تو گل کھانے لگے ہیں لوگ تیرے نام پر دیکھیو پھولے گا یہ گلزار دن دو چار میں (سوز)

(۴) آب تنزول کے واسطے کنپٹیوں پر داغ دلوانا۔

**گُل کھِلانا** (۱) فعل متعدی۔ (۱) غنچہ کھلانا۔ پھول کھلانا۔ پھولوں سے مزین کرنا۔ باغ لگانا ؎

زمینِ چمن گل کھلاتی ہے کیا کیا بدلتا ہے رنگ آسماں کیسے کیسے (آتش)

(۲) شگوفہ کھلانا۔ کوئی عجیب و غریب کام کرنا۔ طرفہ تماشا دکھانا۔ انوکھی بات کا ظاہر کرنا۔ شعبدہ اٹھانا۔ اچنبے کی بات دکھانا۔ نئی بات کرنا۔ نئی چیز پیدا کرنا۔ نیرنگی دکھانا ؎

اس نے دکھلائیں بہاریں بے شمار گل کھلائے سینکڑوں لاکھوں ہزار (لااعلم)

گل کھلائے گی عجب رنگ کے یہ شاخِ مژہ اس کو پانی کی جگہ روز لہو ملتا ہے (داغ)

گل کھلاتا ہے خزاں میں بھی ہر اک سبزہ جوش جب چھلے زخمِ کہن اک تازہ گلشن کھل گیا (")

چپکے چپکے تری لے رشکِ چمن کیا گل کھلائے جوڑ اپنا اپنے تن پر برگِ سوسن ہو گیا (امانت)

شب کو تیرے رقص نے کیا گل کھلائے باغ میں سنبل پیچاں ہوا ہر زلف دو شعلہ ہو گیا (")

گل کھلائے ہیں میری قسمت نے دیکھ اے نسیم سنگ جو آ کر لگا وہ خوں سے گلگوں ہو گیا (وزیر)

## گُل

دلا جس کی صحبت سے بے طرفہ گل کھلاتا ہے کرے تیرہ جہاں الیسا کر پانی پہ روغن کو (وزیر)

آ کر ہماری خاک پہ اس نے جو چڑھائے گل آخر کو جذبِ عشق نے یاں بھی کھلائے گل (مصحفی)

اے جذبۂ عشق کمال دو گل کھلا چمن میں پیدا ہو رنگ بلبل ہر گل کے پیرہن میں (بحر)

کیا اپنے ندیم چراغ آ کے بجھا نا شبِ وصل کس لیے کیا ہے نیا گل یہ کھلانا شبِ وصل (نصیر)

پھیروں نے کر دئیے کچھ اور رنگ داں کا ہے یہی اک تعجب کہ ناخنوں نے گل کھلائے (عارف)

(۳) فتنہ اٹھانا۔ فساد برپا کرنا۔ قیامت مچانا۔ رنگ لانا۔ نیا فتنہ برپا کرنا۔ فساد مچانا۔ جھگڑا اکھڑا کرنا۔ برا نتیجہ ظہور میں لانا۔ آفت تازہ یا مصیبت دکھانا۔ آفت لانا۔ واویلا مچانا یا مچوانا۔ دھوم مچانا یا ہم نام شور کرنا یا کر دانا۔ قہر مچانا یا مچوانا ؎

خبر جب لائی ہو گی اس گل خندہ اس آپکے آنے کی تو گلشن میں صبا نے گل کھلایا کہو نہ کچھ ہو گا (ظفر)

کسی دن حضرتِ دل تیرہ بختی گل کھلائے گی الجھنا رو نکا اچھا نہیں ہے زلفِ پیچاں سے (بسمل)

تم نے سیکھے پھول الجھا مرغ نی طرفہ بہار گل کھلائے عاشقوں نے بھی جلا کر چھاتیاں (محسن)

غربت میں گل کھلا ہے کیا کیا وطن کی آگ جیسے قفس میں مرغِ چمن کو چمن کی یاد (مومن)

آج کل دل کیا مضطر ہے دیکھئے کیا عشق گل کھلائے گا (اثر لعلی)

اب تک تو ہجر میں ہیں فقط تن پہ کھائے گل<br>تقدیر دیکھیں آگے کو کیا کیا کھلائے گل (جان صاحب)

کیا صبا نے گل کھلائے دمبدم بلبلیں کرتی ہیں ہائے دمبدم (عباس)

تیشے نے گل کھلایا یہ آخر کو قطع کی یکدست نخلِ زندگی کو کوہکن کی شاخ (نصیر)

تو روزِ حشر تک یونہیں رہنا شبِ وصال داغِ فراق کا نہ کوئی گل کھلائے صبح

جوشِ جنوں یہی ہے جو فصلِ بہار میں کیا کیا نہ گل کھلائیں گے ہم دشت و خار میں (غافل)

وہ تیغ دیکھ کے قاتل کی کیا کھلاتا ہے گل یہ بیل اور بوٹے جس کمان پر ہیں (جرأت)

داغ جو کھایا جگر پر ماہ پرانو لے ہے گل کھلایا یہ کہیں ایک گل دستارنے (معروف)

ابتدائے فصلِ گل میں غیرے کھلنے ہیں گل دیکھئے اس سال کیا کیا گل کھلاتی ہے بہار (مومن)

اے گلِ لالہ کے آنسو ہم کو رلا رہے گا پھول کھلا کے ہنستا یہ گل کھلا رہے گا (حکمت)

یار کر کے سفر گلشن میں آئی ہے بہار دیکھیں اب کے سال کیا کیا گل کھلاتی ہے بہار (ذوقی)

آ کر ہماری قبر پہ اس نے چڑھائے گل آخر کو جذبِ دل نے یاں بھی کھلائے گل (مصحفی)

(۴) اشغلا اٹھانا۔ تہمت دھرنا۔ بہتان باندھنا۔ پانی میں آگ لگانا۔ طوفان اٹھانا۔ بہتان اٹھوانا۔ عیب دھروانا۔ بدنام کرانا ؎

مالی کو منت لگا کے کوئی تازہ گل کھلاؤں وہ گزری ہے اے بہار میں پھولوں کے لئے (رحمت)

غنچۂ لب مجھ سے ہنسا یا نہ ہنسا تو لیکن رہا جھونوں نے تو گل ایک کھلا چھوٹے ترش (ظفر)

**گُل کھِلنا** (۱) فعل لازم۔ (۱) پھول کا شگفتہ ہونا۔ کلی پھولنا۔ شگوفہ کھلنا

گل

(۳) کسی عجیب بات یا امرِ غریب کا وقوع میں آنا۔ انوکھی بات ظاہر ہونا۔
اچنبے کی بات ہونا۔ نئی بات ہونا۔ نیا شعبدہ پیدا ہونا ؎

ترے جوشش کے باعث گل کھلاؤ — در و دیوارِ گلشن پر ہزار دل (جرأت)
بچھڑنے تا قیامت گل کھلا ہو تماشا ہو — لہو سے تیغِ قاتل پر چمن ہنجا گئے جا بجا (برق)
باغ میں عکسِ رخِ دلدار سے یہ گل کھلا — جگنی پتوں پہ جرم گرد سوپ سونے کا ورق (ناسخ)

(۳) راز افشا ہونا۔ بھید کھلنا۔ پردہ فاش ہونا۔ کسی امر کا طشت از بام ہونا۔
راز یا پوشیدہ کا ظاہر ہونا (۴) شور مچنا۔ غل ہونا۔ دھوم مچنا۔ دھوم پڑنا۔
(۵) فتنہ برپا ہونا۔ فساد مچنا۔ آفت آنا۔ مصیبت آنا۔ بپتا پڑنا۔ قیامت
برپا ہونا۔ حشر برپا ہونا۔ آفت برپا ہونا ؎

کیا گل کھلے گا دیکھئے ہے فصل گل تو دور — اور سوئے دشت بھاگتے ہیں کچھ ابھی سے ہم (مومن)
گل کیوں کھلے روز کہ اتنی فلک کے — ہوتا ہے ظفر اک سینہ فگار اور نیا ہے (ظفر)
پھرتی ہے عندلیب بھی ابھی صبا چمن میں — جنبیں نہ تا مجھے بھی کیا گل کھلا چمن میں (سرور)
کھلتا بھی نہ دیکھیں کیا گل اے جرأت — کہ دل گرفتہ ہے نمونہ نظر نہیں کھلتے (جرأت)
کیوں نہ کیا رنگ بلا تو نے یہ کیا گل کھلا — کل سے ہے جو بات تیری بکلی کے ساتھ ہے ( ، )
کیا جانے چمن میں کیا تازہ گل کھلا ہو — رکھے تھے آگ رکھ کر ہم اپنے آشیاں میں (مصحفی)

تیرے رونے سے یہ شوبھے ہے مجھے اے دیدۂ پرخوں
کوئی دم کو نیا گل اور بھی کھلتا زمیں پر ہے } (میر)

محفل میں شمع پھولتی پھرتی ہے گل کھلے — گر وے نقاب چہرے سے تو اے حبیب الٹے (عاشق)

(۶) طوفان اٹھنا۔ بہتان لگنا۔ تہمت لگنا۔ عیب دھرا جانا ۔

**گل گیسو** (و) اسم مذکر:۔ تاج خروس۔ بستان افروز۔ گل طرہ۔ ایک پھول کا
نام جو گل خروس سے مشابہ ہے۔ مزاجاً اول درجہ میں سرد و خشک ۔

**گل گشت** (ف) اسم مذکر:۔ سیر باغ۔ سیر چمن۔ مجازاً مطلق سیر ؎

تفریح کی پڑتی ہے یہاں کے نہیں — گلگشت کرنے آئے ہیں دشمن کے باغ سے (داغ)

**گلگوں** (ف) صفت:۔ (۱) گلفام۔ گلرنگ۔ گلاب کے رنگ کا۔
سرخ۔ لال (۲) شیریں معشوقۂ فرہاد و منکوحۂ خسرو پرویز کے گھوڑے کا نام
(۳) مجازاً ہر ایک عمدہ گھوڑا ؎ نثر

بوئے گل کی طرح گو رہ دکھلائی نہ دی — یار کا گلگوں نسیم صبح سے چالاک تھا (آتش)

**گلگونہ** (ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کے سرخ رنگ کا نام جو عورتیں چہرے
پر ملا کرتی ہیں۔ اس میں سیندور۔ سفیدہ۔ تخم منفل اور چنبیلی کا تیل ہوتا ہے
لیکن یہ دستور ایران کا ہے۔ ہند میں اس کی بجائے ابٹنا ملتے ہیں ۔

گل

**گل گیر یا گلگیر** (ف) اسم مذکر:۔ وہ مقراض جس سے چراغ یا شمع کا
گل کترتے ہیں ؎

گلگیر کا یہ ہو کے کترے ہے گل نیا — سر کاٹ کر جو اپنے تئیں پایا شمع (نصیر)
گردن پہ کیوں نہ بال ہیا سر کو کاٹ کر — تقصیر وار شمع کا گلگیر ہو گیا (اسیر)

**گل لالہ** (ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کے سرخ پھول کا نام جس کے اندر سیاہ
دھبا ہوتا ہے۔ اس کی سات قسمیں ہیں۔ خشخاش کا پھول۔ ہزارہ ؎

اک پیالے کے پیچھے ہی ہو جاوے گا متوالا — آنکھوں میں تیری آ کر کھلا دیگا گل لالہ (نظیر)

**گل لالہ کھلنا** (ہ) فعل لازم:۔ بہار ہونا۔ رونق ہونا۔ زیب و زینت ہونا
بہار کھلنا ۔

**گل لگانا** (ہ) فعل متعدی:۔ کنپٹیوں کو داغنا۔ جسم میں داغ لگانا ۔

**گل لینا** (ہ) فعل متعدی:۔ شمع کی بتی مقراض یا گلگیر سے کترنا۔ سرفتیلہ
بریدن کا ترجمہ ۔ بتی ترشنا۔ بتی جھاڑنا ۔

**گل مخمل** (ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کے نہایت ملائم سرخ پھول اور ریزہ وہ
پھول جو مخمل میں بنتے ہیں ۔

**گل مہندی** (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کے پھول کا نام جو اکثر سرخ اور کبھی
اودا سفید وغیرہ ہوتا ہے ۔

**گل میخ** (ف) اسم مؤنث:۔ وہ موٹی کیل جس کے اوپر موم کا پھول بنا ہوا ہوتا
ہے۔ موٹے سر کی کیل ۔

**گل و لالہ** (ہ) اسم مذکر:۔ معشوق لوگ۔ ارباب نشاط۔ طوائف۔ جیسے
؎ سوانح حالی۔ گل و لالہ رہتے ہیں صحبت میں ان کی (حالی)

**گل ہزارہ** (ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا گل لالہ جس کی بہت سی پنکھڑیاں
ہوتی ہیں ۔

**گل ہونا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) چراغ کا خاموش ہونا۔ چراغ ٹھنڈا ہونا
شمع کا بجھنا ؎

مے سے روشن ہے ایاغ اپنا — گل نہ ہو ساقیا چراغ اپنا (ناسخ)
آہ کی ندمی کے باعث ہے سارا گھر سیاہ — ہم جو ایسی کر گل ہو نہ جو سو با شمع (امیر)
مرے جو سوز غم سے جل کے ہو دل ناکام — چراغ وہ گو کہ تر ہی کہتے ہیں سب گل ہے (وزیر)
دوست اہل سوز کا ہوں ہے ابھی بجھ گیا — ایک بھی گر گل ہوا سر و چراغاں میں چراغ (مصحفی)
روشن جہاں کا نام زمانے میں کب ہوا — یاں گل چراغ زیست شام ہو گیا (افضل)

(۲) رونق محفل و زیب مجلس ہونا۔ باعث تفریح طبع ہونا جیسے دہلی ...

## گل

میں گل ہے۔ اس محفل میں وہ بھی ایک گل ہیں۔

**گُل** (ہ) اسم مونث:۔ (۱) گُول کا مخفف۔ گولہ کا مخفف۔ گولا۔ گند۔ جیسے آگ پھیرا یعنی گول یا ورے پھیرا۔ گل چلا یعنی گولا انداز (۲) گانٹھ۔ گرہ۔ گتھلی۔ عقدہ۔ گُنجلک۔ چنانچہ گُتھی وہ چیز جو ریشم کے بٹنے میں گتھی دار ہو جائے۔

**گُل جَھٹی یا گُلجھٹی** (ہ) اسم مونث:۔ (۱) عقدہ۔ پیچ در پیچ۔ گو دگرہ۔ گُنجلک۔ وہ گرہ جو ڈورے یا تاگوں میں باہم اُلجھنے سے از خود پڑ جاتی ہے۔ (۲) شکن۔ بل۔ چین (۳۔ مجازاً) کدورت۔ انقباض خاطر۔
(اس کو اکثر شعرائے گلجھڑی باندھا ہے۔ مگر آج کل بول چال میں گلجھٹی ہی بولتے ہیں لیکن یہ وہی نہیں ہے کیونکہ ہندی میں تو ہو رت کا سنسکرت لفظ باہم بدل گیا ہے یہ لفظ گل بمعنی گرہ یعنی گنجلک اور سنسکرت جٹ بمعنی اُلجھنا یا جھٹی بمعنی جھاڑی سے مرکب ہے اور مطلب دونو کا ایک ہی ہے)

**گُل جَھٹی پڑنا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) گُنجلک پڑنا۔ اُلجھنا۔ گرہ در گرہ ہونا۔ (۲) دلوں میں فرق آنا۔ بغض پڑنا۔ دل میں رکاوٹ ہونا۔ کدورت ہونا۔ کدورت آنا۔

**گُل جَھٹی نکالنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) سلجھانا۔ گُنجلک نکالنا۔ گرہ کھولنا (۲) دلوں سے صاف ہونا۔ دل کا فرق نکالنا۔ کدورت دور کرنا۔

**گُل جَھٹی نکلنا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) گرہ کھلنا۔ سلجھنا (۲) دل کا صاف ہونا۔ کدورت دور ہونا۔

**گُل جَھڑی** (ہ) اسم مونث:۔ (۱) دیکھو (گل جھٹی)۔

مجھے بھاتا ہے بکلانا تمہارا | وہی گل کی کلی ہے گلجھڑی بات (یار علی لکھنوی)

(۲) گرہ خاطر۔ انقباض طبیعت۔ کدورت دل۔ ملال طبع۔ طبیعت کا رکاؤ۔ دل کی رکاوٹ۔ بستگی خاطر۔ ناشگفتگی خاطر۔ گرہ دل۔

ہنسی تیری پیارے کُھلی گلجھڑی ہے | یہی غنچہ کے دل میں گلجھڑی ہے (مضمون)

واشد ہوئی نہ بلبل اپنی بہار میں بھی | کیا جانئے کہ دل میں یہ کیسی گلجھڑی ہے (میر)

**گُل جَھڑی دل کی یا جی کی** (ہ) اسم مونث:۔ کدورت خاطر۔ ملال طبع۔ انقباض خاطر۔ گرہ دل۔ بستگی خاطر۔ رکاوٹ۔ کاوش۔

گرہ غنچہ کی فقط تو نے صبا کھولی ہے کل | گلجھڑی دل کی ہمارے بھی تو کھول ایک پل (نصیر)

کھل گئی اک بات میں ان گلجھڑی دل کی صبا | ایسے دش سے ہم کلی غنچہ دہن گئے ملے ( ہ )

گر نہ کھولوں بند غنچہ کی صبا اگر دیکھ لے | دیکھیو کھلتے ہی آپ سے اس کی گلجھڑی (سودا)

**گُل چلا** (ہ) اسم مذکر۔ گولہ انداز۔ توپچی۔ توپ چلانے والا۔

## گل

بجز کے غنچوں میں وہ جھونکا گرکی شکل ہو نہ چرخ | تاکنا ہے گل چلا جیسے علم بردار کو (ناسخ)

**گُل چھرّے اُڑانا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) معنوی معنی گولی بارود اور چھرّے میں روپیہ ضائع کرنا۔ بارود یا آتشبازی وغیرہ میں روپیہ برباد کرنا۔ شوق شکار میں روپیہ اُڑانا۔ خوب خرچ کرکے شکار کھیلنا (۲) خوب عیش منانا۔ اللے تللے کرنا۔ نہایت روپیہ خرچ کرنا۔ فضول خرچی کرنا۔ عیش و عشرت کرنا۔ مزے اُٹھانا۔ مزے لوٹنا۔ لطف اُٹھانا۔ چین کرنا۔ دولت برباد کرنا۔ دولت پر پانی پھیرنا۔ جیسے بیٹے نے باپ کے مرتے ہی وہ گلچھرّے اُڑائے کہ ساری کمائی خاک میں ملا دی۔ تنخواہ تو کچھ یوں ہی سی تھی۔ برابر کی چار دن پھر صاحب عالم بنے۔ خوب گلچھرّے اڑائے آخر کو پھر وہی فاقہ فقیر بن گیا (از [illegible])

نواز آتی ہے کہ اب یہ بیتا گلچھرّے | مجھ پہ مرتا نہیں گر کوئی مہاجن کو کا (رنگین)

اُس کو ڈھب پر اپنے لا کر دعا | خوب گلچھرّے اُڑائے آپ نے (مؤلف)

یہ گلچھرّے اُڑائے کل نکل مجنوں نے زنداں سے
کہ ہر سو گل نشانی تھی شرار سنگ طفلاں سے (ذوق)

پائی دولت مال ماقتل کیا برباد کیا | خوب گلچھرّے اُڑاتا ہے چنچل یار کا (امیر)

(چونکہ مسلمانوں میں پہلے اکثر امیروں کے بچوں کو عیاشی کی بجائے سیر و شکار کا شوق ہوا کرتا تھا جس میں کثرت سے گولی بارود چھرّے کا کام ہوتا اور اس میں ہزاروں روپیہ اُٹھا کرتا تھا۔ بلکہ خود مختار رہنے ہی وہ کھیل کھیلتے اور رات دن شکار کے سوا دوسرے کام سے غرض نہیں رکھتے تھے۔ چنانچہ عالمگیر نے بھی اکثر رقعات میں اس امر کی شکایت لکھی ہے اور بار بار یہی نصیحت کی ہے کہ شکار کار بیکاراں است اور شعرا کے اشعار سے بھی یہی پایا جاتا ہے کہ گولی اور چھرّے سے یہ لفظ مرکب ہے۔ میر اور ذوق کا شعر اسی میں دیکھ لو۔ دور کیوں جاؤ۔ چونکہ اس شوق میں روپیہ صرف ہونے کے علاوہ تضیع اوقات بھی اس وجہ سے بافراط اور بے دردی کے ساتھ روپیہ اُٹھنے یعنی فضول خرچ ہونے۔ بیہودہ وقت کھونے اور لہو و لعب میں عمر گنوانے کے موقع پر اس محاورے کا اطلاق ہونے لگا۔ اور جب وہ شوق حکومت کے ساتھ رخصت ہوا۔ تو عیش و عشرت شہوانی اور عیاشی نے آکر اسے دبا لیا۔ اب ہاتھ سے نہ نکلانے میں جب کہ ہتھیار رکھنے کو رعایا نہیں رکھ سکتی صرف عیش و عشرت کے موقع پر بولنے لگے۔ امیروں کے بچے جس طرح اب شب برات میں پٹاخے اور روپیہ اُڑا دیتے ہیں جب شکار میں اُڑایا کرتے تھے۔ ہم نہیں کہتے کہ یہ بات ہمارے نئے نوا وارد ولاں کو کہاں سے معلوم ہوئی انہوں نے اس کی وجہ تسمیہ یں لکھا ہے کہ گل یعنی پھولوں کی طرح کوئی شے ہے چھرّے ... پھولوں کے چھرّے حضرت ہی کی باتو سے سنے ہیں گو اس لفظ کا ہندی [illegible]

## گل

ان کے محاورات کے زمانۂ انطباع میں چھپ جاتی تو جہاں اور ہماری تحقیق کو اپنی تحقیق سمجھ کر بغیر حوالہ لکھ دیا ہے اس کو بھی لکھ دیتے۔ دیکھو آتش اش کرنا وغیرہ بہتیرے محاورے الف سے لے کر حرف ث کے ادھر تک ذرا ذرا سے فرق سے اڑا کر لکھ لئے چلے جاتے ہیں۔ لیکن اب بھی یہی بات ہے کہ بی نے خبر کر سب کچھ سکھایا۔ مگر بیٹا پیر پڑھنا نہیں بتایا۔ اہل زبان ملاحظہ فرما کر اصل و نقل کا انصاف کر سکتے اور جو تحقیقات خاص مسلمانوں کے رسوم وغیرہ سے متعلق ہیں ان میں غور فرما سکتے ہیں کہ کون کہاں کہاں گرا اور کون کہاں کہاں بازی لے گیا ہے) ◆

**گِل** (ف) اسم مؤنث:- (۱) گیلی مٹی۔ گارا۔ گندھی ہوئی مٹی (۲) چہلا۔ پنکچ۔ کیچڑ۔ دحل۔ خلاب۔ دلدل (۳) بھی ہوئی سوکھی مٹی خاک سجو خشک ◆

**گِلِ ارمنی** (ف) اسم مؤنث:- (ایک قسم کی سرخ مائل یا سیاہی مٹی جسے • لی میں طین ارمنی کہتے ہیں۔ تپ وبائی و طاعون کے حق میں علاج نصرح اور فزوح اعضا و حل وقوت اسعار و ضعف دل کے واسطے علی العموم نافع ہے۔ مزاجاً اول درجہ میں بارد دوم میں یابس۔ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ ملک آرمینیا میں نہایت وبا اور مرض طاعون نے یہاں تک زور پکڑا تھا کہ تھوڑے ہی سے آدمی بچے تھے۔ جب ان سے دریافت کیا کہ تم کیونکر اس بائی اور متعدی مرض سے بچے تو انہوں نے بیان کیا کہ ہم ان دنوں میں یہ مٹی کھایا کرتے تھے۔ پس جب سے اطبا نے اس کا استعمال شروع کر دیا) ◆

**گِل اندازی** (ف) اسم مؤنث:- (۱) پشتہ بندی۔ بند لگانا۔ سڑک وغیرہ پر مٹی ڈالنا۔ (۲) مٹی ڈلوائی کی اُجرت۔ پشتہ بندی کی مزدوری ◆

**گِلِ حکمت** (ف + ع) اسم مؤنث:- کپڑ مٹی۔ ملتانی کو کپڑے پر لتھڑ کر کسی چیز کا منہ بند کرنا تاکہ بھاپ باہر نہ نکلے ◆

**گِلِ حکمت کرنا** (ف) فعل متعدی:- کپڑ مٹی کرنا۔ منہ خاستہ۔ مٹی اور کپڑے سے بھاپ بند کرنا ؎

شیشۂ دل عشق کی آتش سے شق ہو گا نصیر
کر گل حکمت بسانِ کیمیا گر تو بہ تہ (نصیر)

مٹی لپیٹ کر گل حکمت کیا اُسے
جب سوزِ غم سے پختہ ہوئی میری جان آہ (عارف)

**گِل در گِل** (ف) اسم مؤنث:- اہل اسلام کے دفنانے کا ایک خاص طریق جس کا نہایت ثواب بیان کرتے ہیں۔ اس طرح دفن کرنے میں بغلی نہیں رکھتے قبر کو پتلے گارے سے پُر کر کے اُس میں مُردے کو چھوڑ دیتے ہیں ◆

**گِل در گِل ہونا** (ف) فعل لازم:- خاک میں خاک ملنا۔ مٹی میں مٹی ملنا ؎

جذب جنسیت بہم سے نہیں تیا فراق
کل بنا جو جسم خاکی آج گل در گل ہوا (ناسخ)

**گَل** - (ہ) اسم مذکر:- (۱) گلا کا مخفف۔ گلو۔ کنٹھ۔ ٹیٹوا۔ گردن۔ حلق۔ حلقوم

## گل

جو گل کاٹنے آؤ کا اپنا ہے گلا کٹئے
سائیں کے دربار میں جو لاکھیں ہو جائیے (دولہا)

(۲) گال کا مخفف۔ رخسارہ۔ عارض۔ کپول (۳) گالی کا مخفف۔ دشنام۔ (۴) لقمہ۔ گراس۔ کور (۵) مچھلی پکڑنے کا کانٹا۔ بگ (۶) پھانسی۔ وہ سزائے موت۔ جو گلے میں ریشم کی رسی کا پھندا ڈال کر دی جاتی ہے۔ مجاز اسولی۔ دار۔ صلیب ◆

(بعض لوگ اس معنی میں انگریزی gallows گیلوز بمعنی تختہ دار سے اور بعض سنسکرت گل بمعنی رسن و گلو سے خیال کرتے ہیں۔ اگر بالفرض انگریزی تسلیم کیا جائے تو یہی ہندوستانیوں نے اس لفظ کو گلے سے خیال کر کے استعمال کیا ہے جو بہیت قریب الفہم ہے) (۷) گلے کی بیماری۔ گھینگا۔ بیتو۔ وہ مرض جس میں آگے سے گلا بڑھ جاتا ہے اور اکثر پہاڑی یا مرطوب ملک میں ہوتا ہے۔ (۸۔ پنجاب) بات۔ سخن۔ گفتگو۔ قول۔ بچن ◆

**گل بَیاں** (ہ) اسم مؤنث:- گلے میں بانہیں ڈال کر محبت یا پیار جتانے کی حالت + معانقہ۔ پنجابی جپھی ◆

**گل بَیاں ڈالنا** (ہ) فعل متعدی:- گلے میں دونو بانہیں ڈالنا۔ محبت یا پیار سے گلے میں ہاتھ ڈال کر ملنا۔ مجازاً گلے لگنا۔ گلے ملنا۔ ناکرلد ملاکرنا

**گل پھڑا** (ہ) اسم مذکر:- (۱) مچھلی کا وہ عضو جس سے وہ سانس لیتی ہے مچھلی کے پاس کا سوراخ۔ جبڑا۔ منہ کا کونہ۔ صانعان۔ کلمک دہن (۲) پرندوں کا وہ گوشت جو چونچ کے نیچے لٹکتا رہتا ہے ◆

**گل پھوٹ** (ہ) اسم مؤنث (پورب):- (۱) لاف و گزاف۔ شیخی۔ ڈینگ (۲) بکر و سازی۔ زبان درازی ◆

**گل پھولا** (ہ) صفت:- وہ شخص جس کے گال پھولے پھولے اور کچوری سے ہوں ◆

**گل پھیڑ** (ہ) اسم مذکر (پورب):- گلے کی گھتی۔ لوان کی گٹھلی و جبڑے کی گٹھلی۔ جو کچھ تکلیف نہیں دیتی ◆

**گل تکیہ** (ہ) اسم مذکر:- گرد بالش۔ وہ گول تکیہ جو سوتے وقت نازک لوگ رخساروں کے نیچے رکھ لیتے ہیں ؎

ترے گل تکیوں کی خاطر تو اب اے راحت جاں
یہ مناسب ہے کہ ہو شمس و قمر کا تکیہ (فراق)

کیا نیند آئے ہو جو یہی رات بھر خیال
گل تکیہ کے عوض کوئی مخمل سا گال ہو (ناسخ)

بلبل کہیں پروں کے گل تکیے وہ بناتے
جو گلبدن جہاں میں میرے گال والے (نصیر)

یاد رخسار میں بدلے لئے منہ رکھ رکھ کر
ساق گل تکیے سے لیتے ہیں بے کا سہارا (وزیر)

## گل

**گل تنگ ہونا** (ہ) فعل لازم (ہندو):۔ نہایت غافل اور بےخبر ہونا کچھ سُدھ نہ رہنا۔ غفلت میں چُور ہونا۔ اس قدر غافل ہونا کہ کوئی سر پر آکھڑا ہو۔ تو بھی خبر نہ ہو۔ سرت نہ رہنا ◆

**گل تنی** (ہ) اسم مؤنث (گنوار):۔ (۱) بیلوں کے گردن کی وہ رسّی جو جوئے سے باندھ دی جاتی ہے۔ جوتنے کی رسّی (۲) نکتہ۔ مُہری کا حصّہ سرِ دوال ◆

**گل جندڑا** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) وہ رومال جس میں گرہ دے کر ضرب رسیدہ یا ٹوٹے ہوئے ہاتھ کو لٹکائے رہتے ہیں۔ پارچہ گلو آویختہ (۲) گلے کا ہار۔ گلوگیر ◆ سایہ کی طرح ساتھ رہنے والا۔ ہمزاد ◆

**گل جوت** (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ لکڑی یا رسّی جو دو بیلوں کے گلے میں جُتے رہنے کی غرض لگاتے ہیں۔ جیسے کُنوا چلانے یا جُوئے کے جوڑنے میں۔ مجازاً گٹھ جوڑا ◆ گلے کا ہار ◆ گلوگیر ◆

**گل خپ** (ا) اسم مؤنث:۔ (۱) دست بگریباں۔ گلوگیر (۲) ہشت مُشت ◆ ہاتھا پائی۔ کُشتم کُشتا۔ باہمی تکرار۔ جھنجھٹ۔ مُباحثہ بےجا تکرار رنجش آمیز ◆
(یہ لفظ اصل میں گلا اور کھپ سے مرکب ہے جس کے معنی گردن یا گریبان میں ہاتھ ڈال دینے اور پچھاڑنے کے ارادے سے کبھی بھر لینے کے ہیں۔ پس اُردو والوں نے بلحاظ فصاحت اُسے گل کھپ کر لیا۔ کیونکہ ہندی کھا اور خ کا بہت جگہ باہم بدل آیا ہے) ◆

**گل خپ کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ ہشت مُشت کرنا۔ ہاتھا پائی کرنا ◆

**گل خپ ہونا** (ا) فعل لازم:۔ ہاتھا پائی ہونا۔ کُشتم کُشتا ہونا۔ گُتھم گُتھا ہونا۔ ہشت مُشت ہونا۔ دست و گریباں ہونا ◆ گلوگیر ہونا ◆

**گل خور** (ا) اسم مؤنث:۔ وہ حلقہ دار رسّی جو مویشیوں اور چوپایوں کے گلے میں ڈالی جاتی ہے ◆

**گل دینا** (ہ) فعل متعدی:۔ پھانسی دینا۔ پھانسی پر چڑھانا۔ دار پر کھینچنا ؎
حلقۂ گیسوئے پیچاں سے بنا کر پھانسیاں ۔ اُس فرنگی زادہ نے کتنے ہی عاشق گل دیئے (ظفر)
گلے لگ گئے بُتِ فرنگی کے ۔ واجب القتل ہیں تو گل دیگا (لااعلم)
(اس لفظ کو جن لوگوں نے انگریزی الاصل قرار دیا وہ غلطی پر ہیں شاید لفظ گیلوز بمعنی تختۂ دار نے یا انگریزی علماری میں اس کا زیادہ رواج پانے نے ان کو دھوکا دیا ہے ورنہ سنسکرت میں خود یہ لفظ بمعنی گلو درست آیا ہے۔ اس کے علاوہ پُرانی ہندی و استادوں اور کتابوں میں بھی اس کا ذکر پایا جاتا ہے۔ پریم ساگر۔ برج بلاس وغیرہ میں موجود ہے) ◆

## گلا

**گل ڈب کرنا** (ہ) فعل متعدی (بازاری):۔ گلے سے اتار جانا۔ کھا جانا یا لینا۔ غبن کرنا۔ خورد بُرد کرنا۔ مال مارنا ◆ غصب کرنا ◆
(لفظ ڈب اس جگہ گل کا مرادف ہے۔ چنانچہ مسلمہ بھی کہتے ہیں کہ ڈب پکڑ کر کسو لوں گا یعنی گردن پکڑ کر وصول کروں گا۔ اور اگر ڈب بمعنی جیب سے مرکب خیال کریں تو کہہ سکتے ہیں کہ کھا جانا یا اپنی جیب میں ڈالنا) ◆

**گل کٹ** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) وہ شخص جس کا کسی نے گلا کاٹ کھایا ہو۔ رُخسار گزیدہ۔ رُخسار پر نشان پڑا ہوا شخص (۲۔ ہندو) قاتل۔ جیو گھاتک۔ جلاد (۳) گلو بریدہ ◆

**گل گل چوچھے منانا** (ہ) فعل متعدی (ہندو):۔ مٹھوی معنی کھا کھا کر خوشی منانا۔ آنند بھوگنا۔ مزا اُڑانا ◆ تر مال کھانا۔ تر حلوے کھانا ◆

**گل لگنا** (ہ) فعل لازم:۔ پھانسی ملنا۔ سُولی پر چڑھنا۔ دار پر کھینچا جانا ◆

**گل مالا** (ہ) اسم مذکر:۔ گلے کا ہار۔ کنٹھا۔ گجرا ◆

**گل پھٹے** (ہ) اسم مذکر:۔ وہ ڈاڑھی کے بال جو ٹھوڑی کے بال مُنڈانے کے بعد رُخساروں پر رکھ لیتے ہیں۔ پورب اور دکھن میں اس کا زیادہ رواج ہے ◆

**گلا** (ہ) صفت:۔ (۱) گلا ہُوا ◆ رائی کائی ◆ خوب پکا ہُوا۔ سم پخت۔ اُبلا ہوا جوشیدہ۔ جیسے گوشت کیوں نہ کھایا ڈوم کیوں نہ گایا۔ جواب۔ گلا نہ تھا۔ دو شخنہ (۲) بوسیدہ۔ ناآتا۔ بےجان جیسے گلا ہُوا کپڑا (۳) سڑا ہُوا۔ دغیلا۔ جیسے گلا ہُوا چل (۴۔ پورب) پگلا ہُوا۔ تپا ہُوا ◆

**گلا سڑا** (ہ) صفت:۔ بوسیدہ ◆ نکما۔ خراب ◆ دغیلا ◆

**گلا** (ہ) اسم مذکر (قصاب):۔ ایک آنہ۔ گنڈا۔ چار پیسے۔ روپے کا سولھواں حصّہ ◆

**گلّا** (ہ) اسم مذکر۔ ہندو (صحیح غلّہ):۔ (۱) دوکانداروں کا وہ ظرف جس میں بکری رکھتے ہیں۔ گلک چھوٹے مُنہ کا برتن جس میں نقدی رکھتے ہیں گلہ دان (۲۔ بقال) اناج۔ اَن۔ جنس۔ دانہ دُنکا ◆ (مسلمان غلّہ بولتے ہیں کیونکہ عربی میں غلّہ بمعنی اناج آیا ہے) (۳۔ ا۔ اہلِ قلعہ) جائے ضرور۔ پاخانہ۔ بیت الخلا۔ صحت خانہ (۴۔ ا۔ فرخ آباد) جیب۔ پاکٹ۔ ڈب۔ کیسہ (۵۔ ہیکم) پیچھے کا کمرہ۔ دالان کے اندر کی کوٹھری ◆

**گلا** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گلو۔ گردن۔ گل۔ کنٹھ۔ گریوہ۔ حلق۔ حلقوم (۲۔ مجازاً) آواز۔ سُر۔ لے جیسے "اس کا گلا خوب ہے" ؎
مرکے بھی اُٹھتے تھے عشّاق دم رقص گرد ۔ یہ تو شور کا اثر تھا وہ گلے کی تاثیر (خلّاق)
(۳) گریبان۔ جیب۔ جیسے "انگرکھے کا گلا تنگ ہے" ◆

گلا

**گلا اُٹھانا یا کرنا** (ہ) فعل متعدی: حلق کے کوّے کو اُس کی جگہ پر لے جانا۔ گلے میں ز و بال ڈال کر اُوپر اُٹھانا۔ بچوں کے تالو کو انگوٹھے سے اُٹھانا۔ کوّے کو انگوٹھے سے دبانا تاکہ وہ اپنی جگہ پر آجائے ۔
(چونکہ گرمی یا سردی یا کھانسی کے سبب اکثر بچوں کے گلے کا کاگ لٹک جاتا ہے اس لئے دائیاں وغیرہ انگوٹھے کو نمک، پاؤ ڈر ملا کر اکثر کوّے کو اٹھایا کرتے ہیں) ۔

**گلا آنا** (ہ) فعل لازم۔ عو: حلق کے کوّے کا گرمی یا سردی کے سبب بڑھ جانا جس سے تکلیف ہوتی ہے۔ گلے کے کاگ کا لٹک جانا۔ گلے میں چھالے پڑ جانا۔ ورم ہو جانا ؎
گلا آجائے گا نیچے کا میرے ۔ چُسائی روز خالی چھاتیاں ہو (ارشد)

**گلا باندھنا** (ہ) فعل متعدی۔ عو: پیٹ کاٹ کر یا ضروری اخراجات روک کر روپیہ جوڑنا ۔ قرضدار ہو کر کوئی چیز بنانا جیسے کس نگوڑی نے گلا باندھ کر چار پیسے اکٹھے کئے تھے وہ بھی نہ دیکھ سکے ۔

**گلا بندھانا** (ہ) فعل متعدی۔ عو۔ (۱) قرض لینا۔ قرض میں گرفتار ہونا قرض کا پابند یا مقید ہونا۔ مقروض ہونا۔ قرض میں گھرنا ۔ تمسک کرنا۔ اقرارنامہ لکھ دینا ۔ روپیہ کا ضامن ہونا۔ روپیہ اوڑھنا۔ ذمہ دار ہونا ۔ اپنے اوپر بوجھ لینا۔ اپنی گردن پر جُوآ رکھوانا ؎

رکھے گلے کا ہار جو وہ دل ربا گرد ۔ گل دیکھنے لُوں جو بندھا کر گلا گرد } (ناسخ)
دیوے وہ سرو ناز جو زلف دوتا گرد ۔ قمری کی طرح لیجے بندھا کر گلا گرد }
کل سنت محتسب جوں توں مسجے گھڑایا ۔ شیشے لے میرے خط اپنا گلا بندھایا (محمد تقی)

(۲) اپنے کو قید محبت یا میں کے برخلاف کسی کا وابستہ کرنا ۔ نکاح پڑھا لینا نکاح میں آنا۔ پلے بندھنا۔ شادی کر لینا۔ عقد بندھوانا۔ جورو بننا ۔ آزادی بیچنا۔ پابند ہونا۔ جیسے میں نے تمہارے ساتھ اس لئے گلا نہیں بندھایا کہ فاقہ مروں ؎
جُنوں کی سیر کیجے یہ صدا کچھ اپنے نالے سے ۔ گلا اپنا بندھایا ہم نے کیوں زنجیر والے سے (آشفتہ)

(۳) ضروری اخراجات کو روک کر یا اپنا پیٹ کاٹ کر کچھ جمع کرنا۔ کوڑی کوڑی جوڑنا۔ جیسے پنج برسوں میں گلا بندھا کر ایک گلے کا بندا یا تھا سو وہ بھی خالصے لگ گیا ۔

**گلا بندھنا** (ہ) فعل لازم۔ عو: مقروض ہونا۔ قرضدار ہونا۔ دیندار ہونا ۔
**گلا بیٹھ جانا یا پڑ جانا ۔ گلا بیٹھنا یا پڑنا** (ہ) فعل لازم: آواز کا بھاری ہو جانا۔ آواز بھرا جانا۔ گرفتگی آواز کا پیش آنا۔ آواز کا بند ہو جانا۔

گلا

کل ہی محفل سے تری ہم تھے بیٹھ گئے ۔ بولے تم تھا صبح ہی ان تک گلا بیٹھ گئے (دانش)
فریاد بلبل کون نے سنی ۔ گلا چیختے چیختے پڑ گیا (مسلم)
نغمہ سنجی کئے عشق جو مجھ سے چپ رہے ۔ پھر گلا بیٹھ جانا ہے بلبل اگر ایک پڑے رہے (رند)
کم ہے آواز تیرے کہ جو کہ باشند ذکی ۔ نالے کرنے سے کر شکوے گلے بیٹھ گئے (تقیوی)

**گلا پکڑنا** (ہ) فعل متعدی: (۱) گردن پکڑنا۔ ٹینٹوا دبانا۔ گردن میں ہاتھ دینا (۲) کسی کسا لا و ترش چیز کا گلے کو چھیلنا۔ کسیلی چیز کا گلے کو دبانا ۔ کسی تُند و تیز حرف کا گلے میں جا کر سوزش یا خراش کرنا ۔ تیز تمباکو کا گلے کو دبانا۔ اُس میں خراش کرنا (۳) تنگ کرنا۔ ستانا ۔

**گلا پھاڑنا یا پھاڑ کر بولنا** (ہ) فعل لازم: چیخنا یا چیخ کر بولنا۔ دھاڑنا ۔

**گلا پھٹنا** (ہ) فعل لازم: آواز کا زور سے نکلنا۔ آواز کا بے سُرا ہو کر نکلنا۔ گلا بھرانا ۔ (چیخ کر بولنے والے کی نسبت کہتے ہیں کہ اس کا تو گلا پھٹ گیا) ۔

**گلا پھرنا** (ہ) فعل لازم: آواز کا حسب مراد گانے میں گردش کرنا۔ گٹکری لینے میں گلے کا مشاق ہونا۔ آواز کا حسب خواہش مڑنا پھرنا ۔

**گلا پھانسنا** (ہ) فعل متعدی: (۱) پھندے یا کسی چیز میں گلا دبانا۔ کسی چیز سے ٹینٹوا دبانا (۲) قرض میں مبتلا ہونا۔ قرضدار بننا۔ مقروض ہونا۔ قرض لینا۔ اُدھار لینا ۔

**گلا پھولنا** (ہ) فعل لازم: (۱) گلسیر نکلنا۔ گلے میں گانٹھ نکلنا ۔ گلا سوجنا۔ گلے پر ورم ہونا (۲) بیماری، گھینگا نکلنا۔ گلہڑ نکلنا ۔

**گلا تھکانا** (ہ) فعل متعدی: چیختے چیختے تھک جانا۔ گلا بیٹھنا۔ نہایت چیخنا ؎
ہنسیری گنڈی ماری تھکا یا گلا تک ۔ پروہ نہ بولے غیر کے ڈر سے پکار کے (منا)

**گلا ٹیپنا** (ہ) فعل لازم (بازاری): دیکھو (گلا دبانا) ۔

**گلا دبانا** (ہ) فعل متعدی: (۱) ٹینٹوا دبانا۔ گلا گھونٹنا۔ گردن بھینچنا ۔ سانس روکنا۔ سانس بند کرنا۔ دم روکنا۔ گلے میں انگوٹھا دینا ؎
بہارِ گل میں جو میں چیاں لُوں یکی ۔ گلا دبانے کو پھانسی سر ہو گریباں تنگ (آتش)
(۲) بات کرنے یا بولنے سے روکنا۔ بات کرنے سے مانع آنا ؎
نالہ بھی کرنے نہ پائی کہ نکلتی حسرت ۔ ہم کو اے عشق گلا تونے دبا کے مارا (ظفر)
سائے صبر کیا چارہ جو وہ بیداد کرتے ہیں ۔ گلا غیرت دباتی ہے اگر فریاد کرتے ہیں (بحر)

**گلا کاٹنا** (ہ) فعل متعدی: (۱) گلو بریدن کا ترجمہ۔ سر قلم کرنا۔ گردن اُڑانا۔ ذبح کرنا۔ قتل کرنا (۲) حق تلفی کرنا۔ حق دبانا۔ زبردستی کسی کا حق لینا (۳)

**گلا**

گھونسنا۔ لوٹنا۔ حق سے زیادہ لینا۔ مال مارنا۔ (۴) ظلم کرنا۔ ستم کرنا۔ سختی کرنا۔ تعدی کرنا۔ دست تطاول دراز کرنا۔ سخت گیری کرنا۔ دراز دستی کرنا ◆

**گلا کٹنا** (ہ) فعل لازم: (۱) حلق کا بریدہ ہونا۔ حلق پر چھری پھرنا (۲) حق تلفی ہونا۔ حق مارا جانا ؎

حق دار نہ تھا نقد شہادت کا کوئی غیر  ایسا نہ ہوا اس میں بھی گلا میرا کٹا ہو (صابر)

**گلا گھٹنا** (ہ) فعل لازم: گلا بھنچنا۔ گلا دبنا۔ افشردہ شدن گلو کا ترجمہ ◆

**گلا گھونٹنا** (ہ) فعل متعدی: گلا بھینچنا۔ ٹینٹوا دبانا۔ گلا دبانا۔ گلا مروڑنا۔ گلو افشردن۔ خفہ کردن کا ترجمہ ؎

کیا گریباں لے کے گلا گھونٹتا ہے  دھرے دست جنوں آ ٹھیگا (وزیر)

عشق نے یہ سکہ دم سیر خفا ہوتا ہے  گھونٹتا ہے جو کوئی مست گلا مینا کا (ناسخ)

**گلا مسوسنا** (ہ) فعل متعدی: گلا دبانا ◆

**گلا موسنا** (ہ) فعل متعدی: گلا دبانا ◆

**گلا ہلانا** (ہ) فعل متعدی (ملکشو): ٹکڑی لینا۔ آواز کا حسب دلخواہ گردش دینا۔ گلا پھرانا۔ گاتے وقت آواز کو چاہنا جدھر پھرانا ◆

**گلاب** (ف) اسم مذکر: (۱) گل سرخ۔ گل احمر۔ ورد۔ ایک خوشبودار گلابی رنگ کے پھول اور اس کے درخت کا نام۔ مزاجاً اول درجہ میں بارد دوم میں یابس نافع خفقان و غشی (۲) عرق گلاب۔ گل سرخ کا کشید کیا ہوا عرق۔ ماء الورد ؎

ہنسی مخفی ہو جاتے جب ہی جب یہ بات  عارض کا تیرے گل ہو عرق کا گلاب ہو (مؤلف)

(۳) صفت۔ ترکاری فروش۔ گلاب میں بسایا ہوا۔ گلاب چھڑکا ہوا۔ گلاب آمیز۔ جیسے گلاب ہیں گنڈیریاں پونڈے کی (بیچنے کی آواز) ◆

**گلاب پاش** (ف) اسم مذکر: گلاب زن۔ وہ ظرف جس میں عرق گلاب بھر کر آدمیوں پر محفلوں وغیرہ میں چھڑکتے ہیں۔ گلاب افشاں۔ اشاشہ۔ یہ ظرف شکل صراحی ہوتا اور اس کے اوپر روزن دار ڈاٹ لگائی جاتی ہے ؎

وہ بیٹھا سر پہ ہے بادلے کا گلاب پاش اس کے ہاتھ میں ہے
نہ کیونکر چھلکے نہ کیونکر برسے فلک پہ بجلی زمیں پہ باراں (نظیر)

**گلاب پاشی کرنا** (ہ) فعل متعدی: گلاب چھڑکنا۔ گلاب کے عرق چھڑکاؤ کرنا۔ گلاب فشاندن کا ترجمہ۔ گلاب افشانی کرنا ◆

**گلاب جامن** (ہ) اسم مؤنث: (۱) ایک قسم کے جامن جس میں کھاتے سے گلاب کی سی خوشبو آتی ہے۔ اس کا رنگ سیاہ نہیں ہوتا (۲) ایک قسم کی مٹھائی جو رائے جامن کے بنائی جاتی ہے ◆

**گلا**

**گلاب چٹکنا** (ہ) فعل لازم: گلاب کھلنا۔ گلاب کی کلی کا چٹکنا۔ گلاب پھولنا ؎

اس رشک سے گلو نہ کا ہے بن غنچہ زر بیت  کھلتی ہے یہ وہی تو چٹکتا گلاب ہے (سید)

باغ میں جیسے گلاب آیا جنوں یہ جوش پر  پنبہ خوں سے داغ سودا پر گلابی ہوگیا (ظفر)

**گلاب کی پتی** (ہ) اسم مؤنث: (۱) برگ گل (۲) تشبیہاً لب نازک ◆

**گلاب کی پنکھڑی** (ہ) اسم مؤنث: دیکھو (گلاب کی پتی) ؎

نازکی اس کے لب کی کیا کہیے  پنکھڑی اک گلاب کی سی ہے (میر)

**گلاب کے پھول** (ہ) اسم مذکر: (۱) گل ورد (۲) نازک اور خوبصورت بچے۔ انگریزوں کے سے بچے۔ (صفت) سرخ مثل گل گلاب۔ گلابی ؎

ترے رخسار ہیں گلاب کے پھول  پر کہاں ایسی آب و تاب کے پھول (مخبر)

**گلابی** (ف) صفت: (۱) گلاب کے پھول کی مانند۔ منسوب بہ گلاب ◆ گلاب کے رنگ کا ◆ گہرا پیازی۔ گلرنگ۔ زردی سرخ نیم رنگ ◆ وہ رنگ جو شہاب اور ترشی سے تیار کیا جاتا ہے ◆ گلاب گوں ◆ شربتی۔ گلگوں ◆ لال۔ سرخ۔ احمر ◆ لالہ گوں ؎

ہوئیں آنکھیں گلابی رونے رونے  گلابی کی نہ دیکھی شکل افسوس (فراقی)

خوشی سے شکل آنکھوں میں جب لکر گلابی ہو گیا  پھر نور رہا پل سفیدا کثر گلابی ہو گیا
یاد میں اپنے گل عارض کی اشک خوں سے رات  ہی جہد کرنے لو صرا بستر گلابی ہو گیا
تشنہ پہ تانا دفت خواب اپنے دو دیتا جو سپید  عکس سے اشک خوں سے پر گلابی ہو گیا
وہ ترش ابرو ہوا جو اس کی شوخی پر ظفر  رنگ لالہ باغ میں کٹ کر گلابی ہو گیا (ظفر)

(۲۔ پنجاب۔ ہ) گلاب میں بسایا ہوا۔ گلاب آمیز۔ جیسے "گلابی پیڑے ہے قند کا۔ گلابی ریوڑی ہے کھانڈ کی" (۳۔ ہ) ہلکا۔ کم کم۔ خوشگوار۔ گرم رت جاڑے کے واسطے بولتے ہیں۔ جیسے "گلابی جاڑا" (۴۔ ہ۔ اسم مؤنث) شراب کی بوتل۔ شیشہ نے جو چھوٹا سا ہو۔ مینا ◆ جام مے ◆ شراب کا گلاس۔ شراب کی پیالی۔ ساغر۔ پیمانہ۔ ایاغ ؎

بزم میں دیکھی گلابی تو نے کس کی چشم مست  ساقیا بیہوش کیوں بھر کر گلابی ہو گیا (ظفر)

پیے شراب چمن میں اگر وہ رشک چمن  تو ہووے غنچہ گلابی یا باغ گل ہو جائے (")

تشنہ کامی میں کبھی کام آئیگی اے مے کشو  رہنے دو دو چار قطرے تو گلابی میں پڑے (")

کبھی خوش بھی کیا ہے دل کسی رند شرابی کا  بھڑا لے منہ سے منہ ساقی ہمارا اور گلابی کا (درد)

صورت قلقل ہوائے بلبل مستانہ ہے  ہے ہر اک غنچہ گلابی جو ہے گل پیمانہ ہے (وزیر)

سایہ گل میں لب جو یہ گلابی رکھ دو  ہاتھ میں جام کو لو آپ کو بدنام کرو (میر)

رات [illegible] ساقی نے لنڈھائے شیشے  اور ترستے رہے ہم ایک گلابی کے لئے (مصحفی)

ساقی یہی ہے پھیکو کا دہر میں مزا دل جلتا ہے منہ سے شعلہ گلابی آتی ہے

(۵۔ و) ایک قسم کی شمالی جس میں گلاب کی پتی پڑتی ہے ◆

(بعض لوگوں نے دسویں کو لکھا کر خراب سُرخ کے معنی بھی لکھ دیے ہیں جس کی وجہ صرف اشعار کا نہ سمجھنا ہے چنانچہ ان میں کئی شعر ایسے بھی ہیں جن سے دسویں کا پتا ہے۔ صاحب بھی شاید اسی سبب سے دسویں کا لکھا یا لوہیوں معنی کے بر خلاف تھے۔ بلکہ ساغر کے معنی بھی بتکلف ہو سکتے ہیں ◆

**گلابی آنکھ** (و) اسم مؤنث:۔ شربتی آنکھ۔ گلاب کے سے رنگ کی آنکھ۔ سُرور آلودہ آنکھ جسے عاشق لوگ بہت پسند کرتے ہیں۔

وہ گلابی آنکھ جو یاد آئی دقت مے کشی پھر تو میرے حق میں ہر ساغر گلابی ہو گیا (ظفر)

**گلابی پوش** (ف) اسم مذکر:۔ وہ شخص جو گلابی پوشاک زیب تن کئے ◆

{ تر پسینے میں ہوا وہ جو گلابی پوش آج — بر میں ہوتا اور زیبا تر گلابی ہو گیا
دھوبی کا دھوے کیا جو اس گلابی پوش نے — صاف رنگیلا نہ محض گلابی ہو گیا } (ع)

**گلابی جاڑا** (و) اسم مذکر:۔ شروع گل۔ ہلکا جاڑا۔ کم جاڑا۔ وہ سردی جو باعتدال اور خوشگوار رہ جاتا جاتا آغاز موسم بہار۔ جیسے "اب تو گلابی جاڑا ہے رضائی اور دوشالے سے تو دم گھبراتا ہے" (چتر بھیل) ◆

**گلا دینا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) گھلا دینا۔ رائی کائی کر دینا (۲) سڑا دینا۔ متعفن کر دینا۔ گرفت خراب کر دینا۔ بکسا دینا۔ جیسے "زخم نے ہاتھ گلا دیا"۔ (۳۔ قمار بازی) گنوا دینا۔ کھو دینا۔ ہار جانا (۴) بچلا دینا۔ جھلا دینا (۵) بوسیدہ کر دینا۔ آٹا آٹا کر دینا (۶) پھل کو سڑا دینا۔ ڈھیلا کر دینا۔ جیسے "پُروا ہوا نے پھل گلا دیئے" (۷) اُتار دینا۔ بٹھا دینا۔ دھسا دینا۔ جیسے "کنوئیں میں کوٹھی یا دریا میں گور گلا دینا" (۸) کھو دینا۔ سہی نہ رکھنا۔ جائز نہ رکھنا۔ جیسے "داؤں گلا دینا"۔

**گلاس** (انگلش GLASS) اسم مذکر:۔ (۱) آبگینہ۔ شیشہ۔ کانچ۔ زجاج۔ کلچ (۲) آئینہ۔ درپن۔ مرآۃ۔ آرسی (۳) جام۔ پیالہ۔ ایاغ۔ ساغر۔ ایک قسم کا لمبا آبخورا جو شیشے کا ہوتا ہے۔ مگر اب اُس کی وضع پر جو دھات سے بنایا جاتا ہے وہ بھی اسی نام سے موسوم ہے (۴) عینک۔ چشمہ ◆

**گلال** (ہ) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا سُرخ بُورا جو ہولی میں ایک دوسرے پر ہندو لوگ چھڑکتے ہیں اصل میں سنگھاڑے یا چاول کے آٹے کو پتنگ کے رنگ یا شہاب میں رنگ لیتے ہیں۔ پنجاب میں اس کو الال کہتے ہیں ◆

**گلانا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) گھلانا ◆ اجزا کو ریشہ ریشہ کرنا۔ رائی کائی کرنا۔ (۲) پگھلانا۔ اگلانا۔ تانا ◆



گلایا انجم و خورشید کو تاب قدرت سے — جلی شمع تمہارے جب سانچے میں ڈھالا ہے (عارف)

(۳) سڑانا۔ بکسانا جیسے "ہاتھ گلانا وغیرہ" (۴) کھونا۔ گنوانا۔ ضائع کرنا۔ ہارنا۔ (۵) بوسیدہ کرنا۔ آٹا آٹا کرنا۔ بیدم کرنا (۶) ڈھیلا کرنا۔ پھل کو سڑانا۔ (۷) اُتارنا۔ بٹھانا۔ اندر دھسانا۔ جیسے "کوٹھی یا گور گلانا" (۸) کھونا۔ سہی نہ رکھنا۔ جائز نہ رکھنا۔ جیسے "داؤں گلانا" (۹) ٹھٹھرنا۔ سُن ہونا۔ یخ ہونا۔ سردی سے گلا جانا جیسے "جاڑے کا پانی ہاتھ گلائے دیتا ہے" ◆

**گلاؤ** (ہ) صفت:۔ (۱) گھلنے والا (عوام) گھلنے والا۔ قابل تحلیل جیسے "گلاؤ گوشت یا دال" (۲) وہ نازک پھل یا میوہ جو جلد سڑ جانے والا ہو ◆

**گلاوٹ** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) گلا دینے والی چیز۔ جیسے انجیر۔ کچری نوشادر۔ سُہاگہ وغیرہ جس سے گوشت گلاتے ہیں (۲) گھلاوٹ۔ ملائمت تحلیل ◆

**گلبانگ** (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) چہچہا۔ چہچہاہٹ۔ بلبل کا گُل کو دیکھ کر چہکنا۔ آوازِ بلبل (۲) قلندروں اور شاطروں کا نعرۂ خوشی (۳) شادی کی دھوم دھام کا شور۔ خوشی کا غُل غپاڑا (۴) نعرۂ جنگ۔ تکبیر۔ بانگ (۵) آوازِ خوش ◆ مژدہ۔ خوشخبری۔ بشارت۔ (۶) دھوم۔ چرچا۔ افواہ۔ شہرت۔ (۷) صدا۔ آواز۔ ندا ◆

**گلتھی** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) نرم اُبلے ہوئے چاول۔ ملائم اور بچلے پکے ہوئے چاول جو اکثر پچش میں کھلائے جاتے ہیں (۲۔ صفت) نرم۔ ملائم ◆

**گلٹ** (۱۔ صحیح انگلش GILT) اسم مذکر:۔ ملمع۔ بجلی کے ذریعے جو سونا یا چاندی کسی چیز پر چڑھانے میں اُسے گلٹ بولتے ہیں ◆

**گلٹی** (ہ) اسم مؤنث:۔ غدود۔ گانٹھ۔ گرہ۔ رسولی ◆ خناق۔ وہ پھوڑا جو گلے کے اندر تالو کے قریب نکلتا ہے ◆

گلے میں نکلے جو گلٹی کسی کے آپ سے ور — تو ہوئے راکھ سے تیری پکڑی وہ برہم (رنگین)

**گلٹی نکلنا** (ہ) فعل لازم:۔ رسولی نکلنا۔ غدود پیدا ہونا۔ دنبل نکلنا۔ گانٹھ ہو جانا۔ خناق ہو جانا۔ گلے کے اندر تالو کے قریب پھوڑا اُٹھنا ◆

{ مرے منہ کے بس اب تو نہ کہہ — سناؤ نہ اپنی یہ بولی کہار و
الٰہی کرے نکلے تالو میں گلٹی — جیسے زبان تم نکلوں کہار و } (جان صاحب)

**گلخن** (ف) اسم مذکر۔ مرکب (گل ◆ خن بمعنی خانہ):۔ (۱) آتش گاہ ◆ بھٹی۔ حمام کی آتش دان۔ بھاڑ (۲) کوڑی۔ کوڑا پھینکنے کی جگہ۔ گڑھا ◆ اکثر لوگوں کی رائے ہے کہ یہ گلخن اور آلخن اور خن مختلف خانہ سے مرکب

دوسرے معنی صاحب غیاث کی رائے میں یہ گل لفظ ترکی بمعنی خاکستر اور خن مخفف خانہ سے مرکب ہے ۔ ✦

**گُلڈانگ** (ا۔ صیح انگریزی۔ بُلڈاگ Bull dog ) ۔ ایک قسم کا مشہور۔ دلیر۔ بہادر اور تنبل کتا۔ جس کا سر اور بڑا سانڈ سے مشابہ ہوتا ہے چونکہ انگریزی میں بل بمعنی سانڈ اور ڈوگ بمعنی کتا آیا ہے۔ اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا ✦ (بھینس کے طور پر چوڑے چکلے منہ والے فربہ شخص کو بھی کہہ دیتے ہیں) ✦

**گلگل** (ف) اسم مذکر :۔ (۱) ترنج ۔ ایک قسم کا بڑا اور لمبوترا نیبو ۔ گھاگس ۔ کرنا ۔ اترج ۔ بجورا ۔ جمبیری ۔ فرہنگ جہانگیری میں لکھا ہے کہ ایک قسم کا میوہ جو نارنج کے برابر اور نہایت ترش ہوتا ہے اُس کی تعریف یہ ہے کہ اگر سوئی اُس میں چبھو دیں تو تھوڑی دیر میں گل جائے اس کو عرق الیرقان آنا آنا ہو جائے (۲) ایک قسم کی مینا جسے کرسل اور گلگل گچیا بھی کہتے ہیں ۔ (۳) ایک مصالح کا نام جو چونے اور السی کے تیل سے کسی چیز کا منہ بند کرنے یا آئینے لگانے کے واسطے تیار کیا جاتا ہے ۔ (۴) پانی کے کسی نل میں سے گرنے کی آواز ۔ قلقل ✦

**گُلگلا** (ہ) اسم مذکر :۔ ایک قسم کا پکوان ہے جو آٹے یا میدے میں مٹھاس گھول کر اُسکا خمیر اُٹھانے کے بعد گول گول تلتے ہیں ✦

**گُلگلاسی ناک** (ہ) اسم مؤنث :۔ پکوڑا سی ناک ۔ موٹی اور اُبھری ہوئی ناک ✦

**گِلگِلا** (ہ) صفت :۔ گچگچا ۔ گیلا گیلا ۔ نم آلود ۔ تر ✦

**گِلگِلا سا** (ہ) صفت :۔ گیلا گیلا ۔ نم آلود ✦

**گُلگوتھنا** (ہ) صفت :۔ گول مول اور گٹھیلا ✦ پھولے پھولے گالوں والا ۔ بھرے بھرے جسم والا ۔ موٹا تازہ ۔ گول جسم کا ۔ موٹا ۔ فربہ جسیم ✦ گدگدا ۔ گلبار ✦ گل بھیوا ۔ کچوری سی گال والا ✦

(یہ لفظ گل مخفف گول اور گوتھنا بمعنی گانٹھنا ۔ اپروہنا سے مرکب ہے جس کے لغوی معنی گول اور گٹھیلے جسم کے ہوتے ہیں) ✦ موٹے تازے بچوں کو عورتیں اس لفظ سے تعبیر کرتی ہیں ✦

**گلگوتھنا سا** (ہ) صفت :۔ موٹا خوب موٹا تازہ ۔ بچھڑا سا ۔ گبدا سا ۔ پھولے پھولے گالوں والا ✦

**گلا** (ہ) اسم مذکر :۔ دیکھو (گھا) ✦

**گلنا** (ہ) فعل لازم :۔ (۱) کسی چیز کے اجزا کا گرمی سے یا پکنے سے جدا اور گھلا ملا ہونا ۔ گھلنا ۔ ملائم ہونا ۔ پک کر نرم ہونا ۔ گل رہنا ۔ جیسے "ترکاری چاول یا گوشت وغیرہ کا گلنا (۲) پگھلنا ۔ گلنا ۔ رقیق ہونا ✦ تیغا (۳) اُبلنا ۔ جوش ہونا ۔ پکنا (۴) سڑنا ۔ بوسیدہ ہونا ۔ جیسے کپڑا گلنا (۵) دھبیلا ہونا ۔



داغ لگنا ۔ پھل کا بگڑنا ۔ جیسے "آموں کا گلنا" (۶) گوشت کا سڑ جانا عضو کا مردہ یا بیکار ہو جانا ۔ متعفن ہونا ۔ جیسے ہاتھ یا انگلیوں کا گلنا" (۷) تہ پر بیٹھنا ۔ اندر دھنسنا ۔ جیسے کوٹھی یا گولا گلنا (۸) ضائع ہونا ۔ رائگاں جانا ۔ برباد ہونا ۔ ہار میں جانا ۔ جیسے روپے گلنا ؎

گو سے نقد داغ سے بہتر ہے عیش کی نہ طرح　　تمانا سیں میری کیا ہمارا مال گلتا ہے (داغ)

(۹) سہی نہ رہنا ۔ جائز نہ رہنا ۔ جیسے "داؤں گلنا" (۱۰) ٹھٹھرنا ۔ نہایت افسردہ ہونا ۔ جیسے جاڑے سے انگلیاں گلی جاتی ہیں (۱۱) پنجاب ملک (کھیڑا جانا ۔ اُجڑنا ۔ ستیاناس جانا ۔ نیوں ناس جانا ✦

**گُلنار** (ف) اسم مذکر :۔ (۱) ایک قسم کا انار جس میں بڑے بڑے پھولوں کے سوا جو گلاب کی مانند ہوتے ہیں پھل نہیں لگتا اسے گلنار فارسی بھی کہتے ہیں (۲) انار کا پھول (۳) سُرخ شوخ رنگ ۔ ارغوانی رنگ ۔ انار کے پھولوں کا سا رنگ ۔ وہ رنگ جو شہاب ۔ گل رنگھار اور زرشک سے تیار کیا جاتا ہے ✦

**گِلو** (ہ) اسم مؤنث :۔ گرچ ۔ ایک کڑوی بیل کا نام جو اکثر نیم کے درخت یا پہاڑ پر ہوتی ہے ۔ مزاجاً اوّل درجہ میں حار یابس ۔ بعض کے نزدیک ترعینی ہے نافع بخار کہنہ ۔ کھانسی ۔ یرقان وغیرہ ✦

**گِلُّو** (ہ) اسم مؤنث ۔ عو :۔ (۱) گلہری ۔ کٹو ۔ روکھی ۔ جیسے "آجا ری گلو آجا میرے ننھے کا جی بہلا جا ۔ بچوں کے بہلانے کا فقرہ ✦ خطاب بہ عورات نوعے (ایک جانور کا نام جو اکثر درخت پر رہتا اور پر روئی وغیرہ کو کتر کتر کر گودڑ کر دیتا اور اُس سے اپنا گھونسلا بناتا ہے ۔ مسلمان عورتیں اسے حضرت فاطمہ علیہا السلام کی گڑیا کہتی ہیں) ✦

**گِلو پیڑا مانگتی ہے** (ہ) محاورہ بازاری ۔ جس کی طرف یہ جملہ مضاف ہوتا ہے اُس کی طرف خطاب کر کے کہتے ہیں یعنی تمہاری گلو مشتاق پیڑا ہے (از دریائے لطافت) ✦

**گِلو گلہری کیا کھائیگی آدمی کا پیڑا منگا کھائیگی** (ہ)

دودھ پیتے بچوں کے کھلانے اور بہلانے کا فقرہ ہے ۔ جس سے مراد یہ ہے کہ تم کیوں روتے ہو تم کو تو آدمی کا پیڑا ہی خوش کر دیگا ✦

**گُلو** (ف) اسم مذکر :۔ (۱) گلا ۔ حلق ۔ کنٹھ ۔ گردن ۔ گُحق ؎

یہ میں نے مانا کہ آج خنجر مرا گلو بھی نہیں ہے بیگا　　بغل میں قاتل کی او ستمگر ہمیشہ تو بھی میرا بیگا (ا امر)

کیا پیوں مے ہجر ساقی میں کہ لگی باتیگی قاک　　پس گلو میرا بھی شیشے کا گلو ہو جائیگا (ناسخ)

(۲ ۔ مجازاً) آواز ۔ لہر ۔ لحن ۔ لے ۔ سُر ۔ جیسے خوش گلو یعنی خوش آواز پلبل رکھا ✦

**گُلو بند** (ف) اسم مذکر :۔ گلوبڑ ۔ گلے میں باندھنے کا اُونی یا ریشمی پٹکا ۔

وہ رُومال جو گلے میں باندھتے ہیں ٭

**گلُو خلاصی** (ف) اسم مؤنث (مکھنؤ) :- چھٹکارا۔ رہائی۔ نجات۔ پیچھا چھڑانا۔ مصیبت یا جھگڑے سے بچنا ٭

**گلوسوز** (ف) صفت :- (حلق جلانے اور اُس میں خشکی پیدا کرنے والی چیز) مجازاً نہایت شیریں یا خوش مزہ چیز کیونکہ زیادہ شیرینی خشکی پیدا کرتی ہے جب حُسن گلوسوز کہیں گے تو اس سے حُسنِ شیریں یعنی حُسنِ ملیح سے مراد ہوگی مگر اُردو میں تیز اور تند چیز کی تعریف میں بولتے ہیں) ٭

**گلوگیر** (ف) صفت :- (۱) گسیلی چیز جو گلے کو پکڑ لیتی ہے۔ جیسے بازو بنہر وغیرہ (۲) طامع۔ لالچی۔ سر ہونے والا جس سے لوگ نفرت کریں (۳۔ ۴) ذمّی۔ دعویدار ٭ گریباں گیر۔ گردن پکڑنے والا۔ دامنگیر۔ الزام لگانے والا ٭

**گلوری** (ہ) اسم مؤنث :- پان کی بیڑی۔ بیڑا۔ کھیلی۔ بنا ہُوا پان جو ایک خاص وضع پر لپیٹا جاتا ہے ٭

(گلوری ایک پان کی بھی ہوتی ہے اور کئی پان کی بھی۔ بعض گلوری تعویذی بنائی جاتی ہے اور بعض مثلثی۔ بعض مُزدمی ٭

بنوانے ہیں مجھ سے گلوری بیڑا مرے قتل پر اُٹھا کے (ابحر)

کر چکے پیر گلستاں تو مبارک لیکن ایک گلوری تو مرے ہاتھ سے کھاتے جاؤ (مصحفی)

**گلوری بنانا** (ہ) فعل متعدی :- پان بنانا۔ پان لگانا ٭

**گلوری کا اچار** (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کا آم کا اچار جو اس کے ورق اُتار کر گلوری کی شکل کا بناتے ہیں ٭

**گلوریاں** (ہ) اسم مؤنث :- گلوری کی جمع۔ پان کی بیڑیاں۔ کھیلیاں۔ جیسے اُن پہنائے شربت پلائیں سپاری کی طشتریاں دیں گلوریاں کھلائیں (اجو نبلی)

**گلُولہ** (ف) اسم مذکر :- گولی گولا ٭ پنڈ۔ گُلا ٭

**گلُوندا** (ہ) اسم مذکر :- مہوئی کا پھل یا اُس کی کلی جیسے "گیہ گیہ گلوندی کھائے دوڑ مہوئی تلے آئے (کہاوت) یعنی مزا پڑا بُرا ہوتا ہے۔ ہر دفعہ لالچ کی جگہ جانا ہی پڑتا ہے ٭

**گلہ** (ف) اسم مذکر :- شکوہ۔ شکایت۔ اُلاہنا۔ بلحاظ قافیہ الف سے بھی لکھتے ہیں ٭

**گلہ ٹپکنا** (ہ) فعل لازم :- شکوہ ظاہر ہونا۔ شکایت مترشح ہونا ؎

مشکل ہے نہیں کچھ اس میں حسن کلام اگر زباں قلم سے گلا ٹپکتا ہے (مصحفی)

**گلہ شکوہ** (ف) اسم مذکر :- شکوہ و شکایت ٭

**گلہ کرنا** (ہ) فعل متعدی :- اُلاہنا دینا۔ شکایت کرنا۔ شکوہ کرنا ٭



**گلہ گزاری** (ف) اسم مؤنث۔ عو :- شکوہ و شکایت۔ جیسے "اتنے دن مجھے کمپتے بیتے ہوگئے اُس کی خبر تو نہ لی اور اُلٹی اپنی ہی گلہ گزاری کرنے بیٹھیں"

**گلّہ** (ف) اسم مذکر :- (۱) جھُنڈ۔ غول۔ جتھا۔ دَل۔ گروہ۔ پرا۔ ٹکڑی (۲) ریوڑ۔ رمہ۔ ہر نوع کی ڈار یا لار۔ بھیڑ بکری۔ گائے۔ اونٹ وغیرہ کا غول ٭

**گلّہ بان** (ف) اسم مذکر :- چرواہا۔ چوپان۔ شبان۔ گڈریا۔ ریوڑ والا۔ بھیڑ بکری اور دیگر مویشی چرانے والا۔ گوجر ٭

**گلّہ بانی** (ف) اسم مؤنث :- چوپانی۔ گڈریا پن ٭ مجازاً نگہبانی۔ محافظت ٭ نگرانی۔ رمہ ٭

**گلہرا** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) گلہری کا نر (۲) پان یا گلوریوں کے رکھنے کا ظرف ٭

**گلہری** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کنو۔ گلتو۔ زرد کمی۔ موش خرما۔ موشکِ پرّاں ؎

گردِ گی وہ ہوم سے شادی پہ نسبت تو ٹھیری ہے
گلہرا ہے مرا اور مجھلی بھابی کی گلہری ہے } (خیر)

(ایک چوہے کی مانند جانور کا نام جس کی پیٹھ پر کالی کالی دھاریاں ہوتی ہیں اور ہر ایک چیز کو مٹھوں میں اُٹھا کر کھاتی ہے کپڑے کو کاٹ کر گُدڑ کر دیتی ہے۔ پرندوں کی تو دشمن ہے۔ عورتیں اس کو حضرت فاطمہ کی گڑیا کہتی اور مارنا عذاب جانتی ہیں۔ یحییٰ کاشی نے مبنی بار بی یہ لفظ باندھ دیا ہے۔ شاید تفنناً باندھا ہو ؎

ہر چہ انستہ بست آں طرار بہ دو دستش خورد گلہری وار) ٭

(۲۔ مجازاً) ننھا سا بچہ ٭

**گلہری کا پیڑ پر ٹھکانا** (ہ) کہاوت :- یعنی فی نفسہ اپنے تار لڑکی بجا پہنچتا ہے ٭

**گلی** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) مکئی کا بھُٹا جس کے دانے نکال لیتے ہیں مکئی کی ٹھُنڈی۔ دانے نکلے ہوئے لکڑی۔ پنجاب میں ٹکا کہتے ہیں (۲) کیوڑے کا پھول۔ گل کیوڑا (۳) شہد کی لکڑی۔ مُہال کی وہ جگہ جس میں شہد ہوتا ہے۔ ذخیرۂ شہد (۴) گول لکڑی جو ٹول کے اندر دیجاتی ہے (۵) ایک قسم کی مینا۔ گنگا مینا۔ راد سلیک۔ گنگ سلیک۔ تلیر (۶) پنجاب گھٹنے کی پوری اور نیز کھیلنے کی گلی کو بھی گلی کہتے ہیں (۷) چاندی سونے کا ڈلا ٭ گشدلا (۸) بھقلہ۔ پڈ توش صیقل کرنے کا آلہ صیقل کرنے کا ایک اوزار کا نام ٭

**گلی بندھنا** (ہ) فعل لازم :- (۱) ڈلا بنتا (۲) منی جم کر ڈلا بننا۔ جوشت کر چھلکنا۔ باجوان ہونا ٭

**گلی** (و) صفت :- گلدار۔ دانہ دار ٭ دغیلا ٭ پھولدار ؎

## گلی

جو کبوتر گیا ہوا دہ گلی   اُس پہ گل نا سر بھی کہاتے ہیں   (وزیر)

**گلی** (ہ) اسم مؤنث :- کوچہ۔ تنگنا۔ کنج۔ کھوری۔ محلے کے اندر کا رستہ ◆

**گلی جھنکانا** (ہ) فعل متعدی :- آوارہ و سرگشتہ یا کوچہ گرد کرنا جس شخص کے ساتھ بولتے ہیں۔ مگر رنگین نے ایک رباعی میں اسی طرح باندھا ہے ◆

**گلی کوچہ** (ہ) اسم مذکر :- محلہ ٹولا ◆

**گلی گلی** (ہ) تابع فعل :- کوچہ بکوچہ۔ در بدر۔ کوچہ در کوچہ۔ ہر ایک گلی کوچہ میں

**گُلّی** (ہ) اسم مؤنث :- گلہ۔ وہ چھوٹی سی دونوں طرف سے نوکدار بیچ سے ابھری لکڑی۔ جسے لڑکے ڈنڈے کے بیلے سے اچھالتے اور بلا لگا کر دور پھینکتے ہیں (لکھنؤ اور پنجاب میں بضم کاف فارسی بولتے ہیں) ◆

**گلی ڈنڈا** (ہ) اسم مذکر :- ایک کھیل کا نام جو دو لکڑیوں سے کھیلا جاتا ہے لمبے کو ڈنڈا اور چھوٹی لکڑی کو جو دونوں طرف سے نوکدار ہوتی ہے گلی کہتے ہیں ◆

**گلی ڈنڈا کھیلنا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) گلی ڈنڈے کا کھیل کھیلنا۔ (۲) وقت ضائع کرنا۔ آوارہ پھرنا ◆ گیند بلا کھیلنا ◆

**گلے** (ہ) اسم مذکر :- (۱) گلا کی جمع۔ حلق گردن۔ گلو (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کی بجائے یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت ◆

**گلے باز** (ہ) صفت (لکھنؤ) :- خوش گلو۔ خوش آواز۔ خوش الحان۔ اچھی آواز سے گانے یا پڑھنے والا ◆

**گلے باندھنا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) سر کرنا۔ ذمہ ڈالنا۔ سر چپکنا۔ تھوپنا۔ گلے منڈھنا۔ متعلق کرنا۔ بلا مرضی یا بلا خواہش کوئی چیز کسی کے سر چپکنا (۲) مناکحت کرنا۔ عقد کرنا۔ گٹھ جوڑا لگانا ◆ نامزد کرنا ◆

**گلے بندھنا** (ہ) فعل لازم :- (۱) ذمہ پڑنا۔ ذمہ ہونا۔ متعلق ہونا۔ چپٹنا۔ بلا مرضی یا بلا خواہش کسی چیز کا سر پڑنا۔ حوالہ ہونا۔ سپرد ہونا ؎

اب تو گلے بندھا ہے یہ طوق ہا   عشق و جنوں کے لپٹنا موش کا ہیم   (میر)

گلے بندھا تھا ہاتھ کی بیت کا جھگڑا   اب سے پوچھو کچھ فیصلہ کیا نہ کیا   (ظفر)

(۲) صلح میں آنا۔ مناکحت ہونا۔ گٹھ جوڑا لگنا۔ زوجہ بننا ◆

**گلے بندھوانا** (ہ) گلے باندھنا کا متعدی المتعدی :- (۱) ذمہ ڈلوانا۔ سر کرانا۔ سر چپکوانا ◆ کراہیت کسی چیز کو اٹھانا سہارنا۔ واپس کرنا ؎

تیغ کی اپنی صفت لکھتے جو دل میں آگیا   جسکے اس چپکے کہیں ہی گلے بندھوا گیا   (میر)

(۲) بلا مرضی نکاح کرانا ◆

**گلے پڑ کے سودا کرنا** (ہ) فعل متعدی :- زبردستی بیچنا خواہ مخواہ سر منڈھنا

## گلے

سر ہو کے کوئی چیز دینا کہ کسی کی رضا و خواہش کے برخلاف اس کے سر کوئی چیز چپکنا ؎

گر یہی مطلب ہے تو زلفوں سے تری   نینوں کا نسخے پچکے میں سودا کرتا   (نصیر)

**گلے پڑنا** (ہ) فعل لازم :- (۱) بگردن افتادن کا ترجمہ۔ ذمہ پڑنا۔ سر ہونا۔ گلو گیر ہونا۔ بلا رضا و رغبت کسی کام کا ذمہ پڑنا ◆ گلے کا ہار ہونا۔ زبردستی کوئی کام ذمہ ہونا ◆ خواہ مخواہ کوئی چیز دی جانا ◆ متعلق ہونا۔ وابستہ ہونا ◆ پیچھے پڑنا ؎

زلف خوباں کیوں گلے پڑتی ہے تو   کوئی تیرے دام میں آتے ہیں ہم   (نصیر)

ہم اس لئے کسی کی نہیں پڑتے بات میں   ناحق بُری بھلی نہ ہمارے گلے پڑے   (ظفر)

دیکھو ناتو دختر رز کو لگاؤ تم نہ منہ   یہ پڑے گی جب گلے مشکل چھڑانا ہوگی   (ایضاً)

دست جنوں سے ٹکڑے کرنے لے گیا تھا   کیوں پیرہن ہمارے ناحق گلے پڑا تھا   (تنہا)

(۲) ناراض آدمی سے بھڑنا یا ملاقات کرنا۔ خواہ مخواہ کسی کے پیچھے لگ جانا۔ زبردستی لپٹنا۔ چمٹ جانا ؎

ہار کہ شب کو پہنا اس کے   بدھی پھولوں کے ہار کی مانند   (میر)

زلف بیچ و تاب ڈالتی ہے کیا جو مرے پڑ گئی   سکتے تم اپنے نصیبوں ہی کی شامت سمجھو   (نصیر)

(۳) بے رضا و بلا خواہش نکاح ہونا ؎

انسان کی میں قسمت کے ہر گز نہ جان تو   یہ عشق کا طوق ہے جو زور گلے پڑتی   (لا اعلم)

**گلے پڑے کا سودا** (ہ) اسم مذکر :- زبردستی کا سودا۔ زبردستی سر منڈھا معاملہ۔ وہ سودا جو بلا رضا و رغبت یا جبراً سر کیا جائے۔ بار خاطر معاملہ۔ وہ معاملہ جو گران خاطر ہو۔ مجبوری کا کام۔ جیسے کچھ گلے پڑے کا سودا نہیں ہے جی میں آئے لو نہ جی میں آئے نہ لو ؎

بوسہ ظفر نہ مانگو کیا فائدہ اثر کا   دل پھیر لو نہیں یہ سودا گلے پڑے گا   (ظفر)

گلے پڑا ہے سودا یہی کہ مجنوں کی   کھینچی ہے نادر لیلےٰ کے رنگ پر تصویر   (جرأت)

**گلے تھوپ کر دینا** (ہ) فعل متعدی :- سر ہو کے دینا۔ زبردستی دینا۔ بلا طلب اور بلا مرضی کوئی چیز سر کرنا ◆

**گلے تک بھرنا** (ہ) فعل متعدی :- منہا منہ بھرنا۔ لبریز کرنا۔ لباب بھرنا۔ تا بگلو کردن کا ترجمہ ◆

**گلے چپکنا** (ہ) فعل متعدی :- سر کرنا۔ ذمہ ڈالنا۔ سر منڈھنا ◆ کسی چیز کو بزور حوالہ کرنا۔ بگردن نہادن و بر گلو بستن کا ترجمہ ◆

**گلے ڈالنا** (ہ) فعل متعدی :- دیکھو (گلے چپکنا) ◆

گلے

**گلے کا ہار ہونا** (و) فعل لازم :- (۱) حائل ہونا ۔ طوق گلو ہونا ۔ گلوگیر ہونا ۔ آویختہ بگلو ہونا ۔ دست بگریباں ہونا ۔ سر ہونا ۔ چمٹنا ۔ گلے کا تعویذ ہونا ۔ پیچھا نہ چھوڑنا ۔ زبردستی سر ہونا ۔ پیچھے پڑنا ۔ دامنگیر ہونا ۔ وابستہ ہونا ۔ گرد ہونا ۔ درپے ہونا ۔ گرویدہ ہونا گلے پڑنا ؎

دیکھئے ہار یہ ہوتا ہے گلے کا کس کے — دستِ گلِ خوردہ کو رہتا ہے خیالِ گردن (غافل)

کیوں نہ گلے کا ہار ہو شوقِ ہلالِ پنبہ ہیں — پھول ہیں دو کی ناک کے اُن کے گلے کے ہار ہیں (مومن)

خون مرا اے گنگنا نہ ہو کیوں لے قاتل — دستِ رنگیں مری گردن میں حمائل نہ ہوا (ایضاً)

اپنے سینے کے گل جو دکھلاؤں — بلبلیں ہوں گلے کا ہار ابھی (معروف)

سمجھا چکا ہوں تجھ کو میں سو بار طفلِ اشک — آتا نہ ہو گلے کا مرے ہار طفلِ اشک (ایضاً)

بندِ قبا کو کھول کے گلشن میں تو نہ جا — ہو دے نہ گل گلے کا کہیں ہار دیکھنا (خوش)

رفتہ رفتہ ہوئے گلے کے ہار — طفلِ اشک اپنے ہیں نہایت شوخ (ظفر)

لگاتے دختر رز کو تو منہ ظفر تم ہو — گلے کا ہار تمہارے نہ یہ دبستگی ہو (ظفر)

اٹھا پائی میں جو کل ٹوٹ گیا ہار اُن کا — اس قدر میرے گلے کے وہ ہوئے ہار کہ بس (ایضاً)

ہوں وہ گلے کے ہار اگر اُن سے یہ پوچھئے — بکھرے ہوئے پڑے ہیں یہ کیوں ہاے کیے پھول (ایضاً)

چمن میں جا کے جو میں گرم وصفِ یار ہوا — گل اشتیاق سے میرے گلے کا ہار ہوا (میر)

رات کا پہنا ہار جواب تک نہ گیا راں اُن نے نہیں — شاید میر حمائل گل بھی اُس کے گلے کا ہار ہے آج (ایضاً)

ہے جو مضموں کی یہی چسپیدگی — ہو گا قاصد کے گلے کا ہار خط (اسیر)

ہار اب میرے گلے کا نہ ہوئے طوقِ گراں — جب تلک جسم میں طاقت تھی اُٹھائی تیری (ایضاً)

کسی سے اور تو کچھ بس چلا نہ اُس کا نظیر — وہ شوخ میرے ہی آ کر گلے کا ہار ہوا (نظیر)

جانے کیا کان بھرے اُن کے گلچیں نے — ہار میرے جو گلے کا سرِ بازار ہوا (نصیر)

کل جو ہوا تھا سو ہوا پر ہو گلے اے رشکِ گل — آج کیوں ہے تو گلے کا ہار کل کی بات پر (ایضاً)

ہار پھولوں کے نہ تھے میرے گلے لگنے سے — تو جو کستا ہے بت عربدہ جو ٹوٹ گئے (دست بگریباں)
دیکھ طوفان نہ دے ہار گلے کا مت ہو — کون سے ہار تھا رے مجھے تو ٹوٹ گئے (رند)

جاں بلب ہوں مر رہا ہوں عشق کا آزار ہے — تیغ گو حس پاس ہے وہ غم گلے کا ہار ہے (زار)

باتیں اس تر سے نہ گلشن میں تری زلفیں — کہ نہ ہو جائیں گلے کے مرے گل ہار کہیں (جرأت)

گلے لگے ہوتے نہ آنسو بھی میرے — گلے میں جو اُس شوخ نے ہار ڈالا (احمد)

دکھا عاشق کی خوبی اُس کو مت سلسلہ لا زود ہے — گلے کا ہار ہو وے گا تمہارے پنجۂ مرجاں (مہر)

کبھو تو میرے آنسو بھرا رہا گلے کے — جب موتیوں کی مالا دال ہار چنے نکلے (جوش)

خیالِ یار جو شب میرا ہمکنار رہا — تمام شب میں کسی کے گلے کا ہار رہا (مصحفی)

(۲) وبالِ گردن ہونا ۔ وبالِ جان ہونا ۔ درپئے آزار ہونا ؎

گلے

عشق گڑویاں میں بلبل اور ہم ہر گلشن میں — جس کو ہم سر پہ چڑھا دیں گے گلے کا ہار ہو (شیفتہ)

وصف سپر تو کیا کروں جس کا ہر ایک پھول — ہو جائے روز رزم عدو کے گلے کا ہار (سودا)

یہ جی جو میرے گلے کا ہے ہار تو ہی لے — تیرے گلے کے لئے میں یہ ہار بنا ہوں (میر)

تغیر ہوا اے جنوں اسے تو نے تو جان لے — تیرے گلے کا ہار مرا پیرہن ہوا (داغ)

(۲) اجیرن ہونا ۔ بارِ خاطر ہونا ۔ ناگوارِ طبع ہونا ؎

کل بزم میں اے ہمدم اُس رشکِ چمن کی — جو گل کی طرح چاک گریباں گئے ہم
ہنس کر وہ لگا کہنے کہ ہو ہار گلے کے — مختار تیرے مکر کو پہچان گئے ہم (مختار)

**گلے کی رگیں پھلانا** (و) فعل متعدی :- غصے ہونا ۔ غصے کی علامت ظاہر کرنا ۔ رگِ گردن بلند کردن کا ترجمہ ہے ؎

کبھی وہ گلے کی رگیں ہیں پھلاتے — کبھی جھاگ پر جھاگ ہیں منہ پہ آتے
کبھی خوک اور سگ ہیں اُس کو بتاتے — کبھی مارنے کو عصا ہیں اٹھاتے
ستوں خشم بدوور ہیں آپ دین کے — نمونہ ہیں خلقِ رسول امیں کے (حالی)

**گلے لگانا** (و) فعل متعدی :- (۱) ہمکنار کرنا ۔ آغوش میں لینا ۔ معانقہ کرنا ۔ بغلگیر کرنا ۔ چھاتی سے لگانا ۔ پیار کرنا ۔ چمکارنا ۔ تسلی دینا ۔ چمٹا لینا ۔ لپٹانا

پیار کرتا ہوں لگاتا ہوں گلے — ہو گیا اُس کی بلا بر نامہ بر (ناسخ)

خنجر تو نہ توڑ سخت جانی — پھر کس کو گلے لگائیں گے ہم (مومن)

اک روز کہا یار کو میں پا کے اکیلا — مرتا ہوں مری جان گلے مجھ کو لگا لے
منہ پھیر کے شرما کے لگا کہنے کہ اچھا — کہنا نہ کسی سے یہ قسم پہلے تو کھا لے (رنگین)

ندی کنارے سارس بولے میں جانوں پیا مورا رے
آ پہنچوا گلے لگا لوں جگ میں جینا تھوڑا رے (گیت)

(۲) لکھنؤ ۔ پنجاب ۔ سر منڈھنا ۔ سر ڈالنا ۔ سر کرنا ۔ خواہش و طلب کے بغیر کوئی چیز ذمہ ڈالنا ۔ زبردستی حوالہ کرنا ۔ (پنجابی کہاوت) کس نے گلے لگائی نہ توانہ کڑھائی ۔ یعنی ایسے مفلس و نادار کو بیٹی دی جس کے گھر میں توا اور کڑھائی تک نہیں ۔

**گلے لگ جانا** (و) فعل لازم :- ہم آغوش ہونا ۔ بغلگیر ہو جانا ۔ ہمکنار ہو جانا ۔ چھاتی سے لگ جانا ۔ مل جانا ۔ سلوک کر لینا ۔ محبت سے لپٹ جانا ؎

جان من دور کھڑے کیا مجھے ترساتے ہو — آؤ نزدیک گلے سے مرے لگ جاؤ بھی (مصحفی)

**گلے لگ کے رونا یا گلے لگ لگ کر رونا** (و) فعل لازم :- مل کے رونا ۔ دو ہمدردوں یا دردمندوں کا باہم مل کر اظہارِ درد کرنا ۔ خوب مل مل کے رونا ۔ دو بچھڑے ہوؤں یا بچھڑنے والوں کا لپٹ لپٹ کے رونا ۔

## گلے

گل بیاں ڈال کر رونا ؎

تو جس بات کو غیر کے پاس سویا / میں گلے سے تیرے لگ کے رویا
مجھے خواب آرام اس بات آیا / کہ خنجر ترا میرے پہلو میں سویا

کہاوت: بند کا بند دی گلے لاگ لاگ روئی ۔

**گلے لگنا** (ہ) فعل لازم: (۱) ہم آغوش ہونا۔ بغلگیر ہونا۔ چمٹنا رہنا۔ چھاتی سے لگنا۔ ہم بغل ہونا۔ معانقہ کرنا۔ ملنا۔ لپٹنا۔ چمٹنا۔ گل بیاں ڈالنا ؎

نقطیں ہوں کہ ٹکڑے ٹکڑے در بند / گلے بھی تنگ قبا کے کھول کر بند (ممنون)
وہ غیر سے جو سامنے میرے گلے لگے / رشک عدو گلے کا مرے ہار ہو گیا (شاد)

(۲) ملاپ کرنا۔ باہم سلوک کرنا۔ ملجانا۔ صفائی کر لینا ؎

ہے روز عید رنجش خاطر کو دو سلام / آؤ گلے لگو میرے کیسی نہیں نہیں (آزردہ)

(۳۔ لکھنؤ) دیکھو (گلے پڑنا) ۔

**گلے مل جانا** (ہ) فعل لازم: ملاپ کر لینا۔ سلوک کر لینا۔ باہم صفائی کر لینا۔ من جانا۔ روٹھا نہ رہنا۔ خفا نہ رہنا ؎

کیوں ہوئے غمگین تھا کچھ مرثیہ ذکر حبیب / آؤ ملجاؤ گلے بس اب ندامت ہو چکی (داغ)

**گلے مل کے رونا** (ہ) فعل لازم: دیکھو (گلے لگ کے رونا) ؎

دنیا میں ایسے لوگ مصیبت زدہ کہاں / روئے ہم آج خوب گلے مل کے داغ سے (داغ)

**گلے ملنا** (ہ) فعل لازم: (۱) ہم بغل ہونا۔ ہم آغوش ہونا۔ ہمکنار ہونا۔ چھاتی سے لگنا۔ لپٹنا۔ گلے لگنا ؎

کس نے سکھلایا ہے تجھے گات گلے ملنے پیارے مل / سینہ پر نقش ہوا موتیوں کے ہار سے مل (ممنون)
سب سے ملتے تھے وہ محفل میں گلے عید کے دن / پر مجھے اپنی طرف دیکھ کے کاٹا نہ ملے (معروف)

(۲) ملاپ کرنا۔ سلوک کرنا۔ منانا۔ صفائی کرنا ؎

بس اب تو جانے دو رنجش تھے سے ملجاؤ / تڑپ رہا ہے پڑا مرغ نیم جاں کی طرح (ماہر)

(۳) ملاقات کرنا ۔ معانقہ کرنا ۔

**گلے منڈھنا** (ہ) فعل متعدی: زبردستی کوئی چیز حوالہ کرنا۔ سر ڈالنا۔ گلے ڈالنا۔ سر کرنا۔ سر چپکنا ۔

**گلے میں اٹکنا** (ہ) فعل لازم: (۱) گلے میں پھنسنا۔ گلے میں رکنا۔ کھانے میں برا لگنا۔ کسی بدمزہ یا ناپسند چیز کا حلق سے نہ اترنا۔ جیسے "تم کی روٹی کیا گلے میں اٹکتی ہے"؟ (۲۔ عو) محبت یا ماستا کے باعث ماں کے حلق سے کسی عمدہ چیز کا اپنے بچے کو بغیر کھلائے نہ اترنا۔ بچے کے بغیر کوئی چیز نہ کھانا ۔

**گلے میں زنجیر پڑنا** (ہ) فعل لازم: اول معلوم دوم پابند علائق ہونا۔

## گم

جوڑو بچے بندھنا۔ بیاہ ہونا۔ پاؤں میں بیڑی پڑنا۔ مقید ہونا ۔

**گلے میں کانٹے پڑنا** (ہ) فعل لازم: حلق میں کانٹے پڑنا۔ حلق خشک ہونا ؎

کیا وصف ثمرہ کرتے ہیں تاثیر گلے میں / پڑ جاتے ہیں کانٹے دم تقریر گلے میں (انیس)

**گلیا** (ہ) اسم مذکر: وہ بیل جو کام کرتے کرتے بیٹھ جائے۔ تھکا بیل۔ ہار بیل۔ جی چھوڑو بیل ۔ (صفت) کام چور۔ حیلہ جو۔ بہانہ جو ۔

**گلیارا** (ہ) اسم مذکر (گنوار) گلی۔ کوچہ۔ محلہ۔ ٹولہ ۔

**گلیاں** (ہ) اسم مؤنث: گلی کی جمع۔ کوچے ۔

**گلیاں جھانکنا** (ہ) فعل متعدی: کوچہ گردی کرنا۔ ہرزہ گردی کرنا۔ آوارہ پھرنا۔ سرگشتہ پھرنا۔ گلی گلی پھرنا ۔

**گلیاں جھنکانا** (ہ) فعل متعدی: آوارہ و سرگشتہ پھرانا۔ کوچہ گرد کرنا۔ گلی گلی پھرانا۔ حیران و سرگرداں کرنا۔ جگہ جگہ پھرانا (گر رنگین نے گلی جھنکانا بھی باندھ دیا ہے جو بول چال کے خلاف ہے ؎

جب عشق نے شکل آ دکھائی ہم کو / تب سوچ بھلے برے کی آئی ہم کو
رنگین قائل ہوں اس کی نیرنگی کا / اس نے کیا کیا گلی جھنکائی ہم کو (رنگین)

**گلیاں چھاننا** (ہ) فعل متعدی: کوچہ گردی کرنا۔ سرگرداں پھرنا۔ کسی کی نہایت تلاش و جستجو میں مارا مارا پھرنا۔ گلی گلی اور کوچہ کوچہ ڈھونڈتا رہنا ؎

بہت چھانی ہیں گلیاں مل ہی رہے گا شوخ بے پروا / تری خاطر جوانی خاک میں اپنی ملا بیٹھے (احمد)

**گلیز** (ہ) صفت۔ عوام: (۱) گلا ہوا۔ بوسیدہ۔ نکما۔ سڑیل (۲) سست کاہل۔ آلکسیا (۳۔ بیگمات) پھوہڑ۔ بے سلیقہ۔ غلیظ۔ کثیف الطبع۔ گھوری جیسے "انت بنت نہ کرو۔ تو کہیں کیا گلیز ہے اپنے آپ کی سدھ نہیں جب دیکھو سر جھاڑ منہ پہاڑ ہے" (حکیم سہیلی) ۔

**گلیم** (ف) اسم مؤنث: کمل۔ کملی۔ کنبل۔ اونی کپڑا۔ لوئی ۔ دوشالہ ؎

نہ رونا تجھ کو خواب ہے نہ شام فراق / گلیم بخت سیہ سے سوئی ہوئی یا [illegible]

**گم** (ف) صفت: (۱) کھویا ہوا۔ گیا ہوا (۲) ضائع شدہ۔ تلف شدہ۔ ضائع۔ رائیگاں (۳) اوپ۔ غائب۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا۔ مخفی۔ ناپید۔ ناپدید (۴۔ و) مفرور۔ بھاگا ہوا (۵۔ و) حیران پریشان۔ حواس باختہ۔ ہوش باختہ ۔

**گم شدہ** (ف) صفت: کھویا ہوا۔ گم گشتہ۔ تلف شدہ۔ ضائع شدہ۔ مخفی شدہ۔ نہاں شدہ۔ چھپا ہوا۔ مفرور۔ فراری۔ بھاگا ہوا۔ حواس باختہ۔ بہکا ہوا۔ بھولا ہوا ۔

گم

گم کردہ آشیاں (ف) صفت: گھر سے بھٹکا ہوا۔ گھر بھولا ہوا ۔
گم کرنا (ہ) فعل متعدی: چھپانا ۔ کھونا۔ ضائع کرنا ۔ بچھڑنا ۔ بھلانا۔ بسارنا ۔ گنوانا۔ رائگاں کرنا ۔
گم گشتہ (ف) صفت: دیکھو (گم شدہ) ۔
گم ہونا (ہ) فعل لازم: کھویا جانا ۔ بسرنا۔ جاتا رہنا ۔ چوری جانا ۔ ناپید ہونا۔ اوجھل ہونا بمعنی معدوم ہونا۔ نیست ہونا ؎
در بدر خاک بسر پھرتا ہوں ایسا دوانہ سا ۔ لوگ دنیا سے ہوا جاتے ہیں گم مجھ کو (رندی)
گمّا (ہ) اسم مؤنث: بہت نرمی اور موٹی بھیٹ جو اکثر گاڑی بڑی عمارتوں میں لگتی ہے ۔
گماشتہ (ف) صفت: (۱) مقرر کردہ شدہ (۲) اسم مذکر: وہ شخص جس کے سپرد کوئی کام کیا گیا ہو۔ نائب۔ کارندہ۔ ایجنٹ۔ کارپرداز۔ کارکن۔ گمیتہ۔ عامل۔ قائم مقام۔ وکیل۔ مختار۔ منیجر ۔
گماشتہ کرنا (ہ) فعل متعدی: نائب بنانا۔ نیچے مقرر کرنا۔ کارندہ قرار دینا۔ ایجنٹ بنانا ۔
گماشتہ گری (ف) اسم مؤنث: (۱) کارندگی۔ نیابت۔ ایجنسی۔ قائم مقامی۔ وکالت۔ مختاری (۲) عہدۂ گماشتہ گیری ۔
گمان (ف) اسم مذکر: (۱) شک۔ شبہ۔ ظن۔ دھوکا۔ وہم۔ احتمال ؎
لے آ چکا ترے اپنی کشتی نہ ساحل پہ ۔ کہ جبکہ وہ دور ہی ابتک گمان باقی ہے (بیروز)
(۲) وہم۔ وسواس۔ خیال۔ قیاس۔ رائے ؎
میں تکتا ہوں بہت آج کہ ہو ملاقات ۔ چہ بینوں کو مرے تن نہیں گمان ابھی ہے (مصحفی)
گمانِ غالب (ف + ع) اسم مذکر: احتمالِ قوی۔ پکا خیال۔ یقینِ کامل ۔
گمان کرنا (ہ) فعل متعدی: (۱) خیال کرنا۔ قیاس کرنا۔ تصور کرنا۔ (۲) احتمال کرنا۔ شبہ کرنا۔ وہم کرنا ۔
گمان گزرنا (ہ) فعل لازم: خیال گزرنا۔ شبہ ہونا۔ شک پڑنا ؎
سو بکھر بھر کی شب کو کھویا اک بار نظر ۔ گماں ہو رہنے گزرنے پاؤں کی آہٹ کا (رند)
گمان ہونا (ہ) فعل لازم: (۱) شبہ گزرنا۔ شک ہونا (۲) خیال ہونا۔ قیاس میں آنا ۔
گمان ہے (ہ) ... مطلب ہے۔ یقین ہے ۔
گُمان (ہ) اسم مذکر: اُبھان۔ تکبر۔ مان۔ گرب۔ فخر۔ گھمنڈ۔ نخوت۔ غرور۔ گھمنڈ۔ چھاج نہ بولے بیوی کہ بڑا گمان (کہاوت)

گم

گمان کرنا (ہ) فعل متعدی: (۱) فخر کرنا۔ ناز کرنا۔ اترانا۔ اینٹھا جانا۔ نخوت کرنا۔ تکبر کرنا۔ مان کرنا۔ ابھمان کرنا۔ تمکنت کرنا۔ گھمنڈ کرنا۔ غرور کرنا ؎
او نین سے سیاں تمہیں بات ہیں ہم کے تنگان
ساؤری پیارے آنکھ یہ موری مان (گیت)
گوری مت کر گورے رنگ کا گمان ۔ گورا رنگ نا ہیں رہنا پا ئیگا (گیت)
(۲) رنتسنا۔ بل کرنا۔ زور دکھانا۔ جیسے تلوار پٹھان سوے کرت گمان ۔
گمانا (ہ) فعل متعدی: (۱) گم کرنا۔ کھونا (۲) آپے میں نہ رکھنا۔ بیخود بنانا۔ ہوش و حواس قائم نہ رکھنا ؎
نیں قربان جب تیری نظروں کے یار ۔ ملاتے ہی آنکھیں گمایا مجھے (نیاز)
گمانی (ہ) صفت (ہمن): ابھمانی۔ متکبر۔ مغرور۔ گھمنڈی ۔
گمبھیر (س) صفت: (۱) گہرا۔ عمیق۔ اتھاہ۔ متعمق ؎
آگے راکشس ہے یا سوندیا ہیں گمبھیر ۔ تاؤ نہ بیڑا نیر گمبھیرا کھو ٹیا ہے بیر
وا دن کی تدبیر کر وہ سے من وا دن کی تعبیر (دوہا)
(۲) متحمل۔ بردبار۔ بھاری بھرکم۔ عالی ظرف۔ سال کا۔ دھیما۔ سنجیدہ۔ متین۔ استوار۔ محکم۔ مستقل مزاج۔ سنجیدہ (۳) ذی فہم۔ سمجھنے والا۔ فہیم۔ دور اندیش (۴) بھاری۔ بوجھل۔ وزنی۔ گمراں (ہ) اسم مذکر: ایک قسم کا اندرونی پھوڑا جسے خنجر بھگ یا ناسور بھی کہتے ہیں یہ پھوڑا اکثر پیٹھ یا گردن میں نکلتا۔ اور اس سے آدمی بہت کم جانبر ہوا کرتا ہے ۔
اذ حیث پھوڑا وہ پھوڑا ہے مریض پشت یا گردن کا کہ بیکسی رنج دیکھ نہ سکے
گستف (ہ) اسم مؤنث (ہندو): (۱) مجلس۔ جنتا۔ سوسائٹی۔ ٹولی۔ (۲) گوٹھ۔ مطلب۔ غرض (۳) رائے۔ صلاح۔ مشورہ ۔
گمٹ (ہ) اسم مذکر: عوام (گنبد کا بگڑا ہوا): برج۔ گنبد ۔
گمٹی (ہ) اسم مؤنث: چھوٹا سا گنبد۔ برجک۔ مٹھ ۔
گمٹی (ہ) اسم مؤنث (صحیح انگلش Dimity ڈمٹی): (۱) ایک قسم کا دوہرے تاگے کا مضبوط سفید سوتی کپڑا۔ ایک قسم کا پھول دار یا دھاری دار مضبوط کپڑا۔ ململ چشم ۔
گمر (ہ) اسم مذکر (دیہات): (۱) مان۔ گمان۔ ابھمان۔ گھمنڈ۔ غرور۔ تکبر۔ جیسے آدمی کو ایسا بھی بہت گمر نہ کرنا چاہیے تم امیر ہو تو اپنے واسطے ہیں، ہماری فقیر ہیں تو اپنے لئے (مکمۂ سیلی)

گر

گمراہ (ف) صفت :۔ (۱) گم کردہ راہ۔ رستہ بھولا ہوا۔ بھٹکا ہوا۔ آوارہ۔ گم گشتہ۔ بہکا ہوا۔ بگٹ نند (۲) محروم۔ بدنصیب۔ (۳) خدا یا انسان سے پھرنے والا (۴) بد دین۔ بد مذہب۔ بے راہ۔ آوارہ۔ بد چلن۔ (۵) پھرا ہوا۔ برگشتہ۔ خیرہ۔ سرکش۔ منحرف ؎

ہوس ہیں کعبے کی کیوں شیخ تجھانے سے گمراہ ہو
یہاں تو کوئی صورت بھی سے واں اُٹھنی اُٹھے } (ذوقؔ)

(۶) مغرور۔ متکبر۔ اِتمانی۔ گھمنڈی۔ جیسے کس بات پر یہ گمراہ ہو ۔

گمراہ کرنا (ع) فعل متعدی۔ رستہ بھلانا۔ بھٹکانا۔ بے راہ کرنا۔ بد دین کرنا۔ دین سے کھونا۔ بہکانا۔ بد چلن بنانا ۔

گمراہ ہونا (ع) فعل لازم :۔ (۱) رستہ بھول جانا۔ بھٹکنا۔ بہکنا۔ بے راہ ہونا (۲) بد دین ہونا۔ بد مذہب ہونا۔ دین چھوڑنا۔ دین کھو دینا۔ آوارہ ہونا۔ بد مشت ہونا۔ بد چلن ہونا (۳) پھرنا۔ منحرف ہونا۔ خیرہ ہونا۔ رُو گردانی کرنا (۴) مغرور ہونا۔ متکبر ہونا ۔

گمراہی (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) بے راہی۔ کج روی (۲) انحراف۔ تمرّد۔ روگردانی (۳) بد دینی۔ الحاد۔ لا مذہبی ۔ بدعت۔ دہریت ۔

گم صم (ع) صفت۔ صحیح (گُمک صم) :۔ (۱) گونگا بہرا۔ (۲) خاموش۔ بے حس و حرکت۔ چپ چاپ ۔ ششدر۔ حیران۔ ہکا بکا۔ بھونچک ۔

گم صم رہ جانا (ع) فعل لازم :۔ خاموش اور چپ رہ جانا۔ حیران و ششدر رہ جانا۔ بھونچک رہ جانا ؎

جا شل ساٹ گھڑ مرن کرم رسنیں وچھاویاں گم صم (انشاؔ)

گمک (ہ) اسم مؤنث۔ صحیح (گمک بفتحتین) :۔ (۱) ڈھول کی آواز۔ طبلہ کی گونج۔ طبلے کی تھاپ۔ ڈھمی یا پکھاوج کی آواز۔ باجا بجنے کی آواز۔ جیسے "باجوں کی گمک۔ نقاروں کی کوک۔ جبل کی گونج۔ تُرہی کی دھوتو۔ نوبت کی جھنکار سے کان پڑی آواز نہیں سنائی دیتی تھی" ؎

دتے گھر میں کبھی راگ میں ہوتے گھا د ترے دریچوں آکے پکھاوج کی گمک (سوداؔ)

صدا جاتی ہے ڈھنک بانسیں کی گمک سن آئے گمک دائیں کی (ناسخؔ)

(۲) گرج۔ بادل کی آواز۔ کڑک۔ گڑگڑاہٹ ؎

سنائی اپنی گمک بادل نہ لاتا تھا ماہیوں کے گلے کا بھی سُنُوں کھٹکا (بحرؔ)

(۳) وہ گونج دار آواز جو گانے والوں کے منہ سے بھاری ہو کر نکلتی ہے۔ جیسے ملہار وغیرہ کے گلے میں (۴) تصادم۔ صدمہ۔ تھاپ۔ ٹھنک ۔

گن

گمن (س) اسم مذکر (گیتوں میں) :۔ جانا۔ جاترا۔ سفر۔ رخصت۔ روانگی۔ چالا۔ جیسے پیا کا گون کیسے کینو رے ۔ (ہندی میں گون آتا ہے) ۔

گمنا (ع) فعل لازم :۔ گم ہونا۔ کھویا جانا ؎

گیا ہے یکمیں دل جاکے نہیں سونز تک بھی گر آدھی رات ادھر اور آدھی رات اُدھر (منتظرؔ)

گمنام (ف) صفت :۔ (۱) غیر مشہور۔ جس کا نام معلوم نہ ہو۔ مجہول الاسم۔ (۲) پوشیدہ۔ مخفی۔ گپت۔ نامعلوم (۳) اظہار نام کے بغیر۔ بغیر نام کے جیسے "گمنام عرضی" (۴) معدوم۔ نیست و نابود ۔

گمنامی (ف) اسم مؤنث :۔ گمنام کا۔ نامعلومی۔ اخفا۔ پوشیدگی۔ معدومی ۔

گن (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) بان۔ سبھاؤ۔ عادت۔ خصلت۔ لپکا (۲) کرنی۔ اعمال ۔ کرتوت۔ فعل۔ لچھن۔ جیسے "آپ کے صاحبزادے نے تو اب پیٹ سے پاؤں نکالے ہیں نئے نئے گن سیکھے ہیں" ؎

غیر کر پاس رشیا وہ جان ہم کو آج معلوم ہوئے شوخ ترے گن ہم کو (مظہرؔ)

(۳) وصف۔ صفت۔ جوہر۔ طبیعت۔ خاصہ۔ خاصیت ۔ اثر۔ تاثیر (۵) تعریف۔ توصیف۔ حمد۔ مدح۔ ثنا۔ استتی۔ جیسے ؎

شاہ پیا ہر کے گن گاؤ یا ہی سے سب ترے نہیں کاج
سو ہی ڈگر چیت چت لینی آج } (مظہرؔ)

کچھ گن سنت شروں سکو جاہن پر گن سنت اوجھک ہر کھاہن (درلامی)

یعنی ست لوگ اپنی تعریف سے کانوں میں انگلیاں دے لیتے تھے اور دوسروں کی تعریف سے نہایت خوش ہوتے تھے (۶) ہنر۔ کمال۔ فن۔ سلیقہ۔ جیسے وہ سب گنوں پورا ہے یعنی ماہر کامل ہے ؎

جہاں دا پنا گن چھتمان اپنے گاؤں دھولی رکھ لیا کرے دیکھیں گاؤں (دولا)

(۷) خوبی۔ عمدگی۔ نیکی۔ بھلائی۔ جیسے "گن سیکھے اوگن تجیے اچھی کرنی اعمال نیک۔ سُکرم" ؎

کام جس کا رہ گیا کچھ اُس کا گن باقی رہا ورنہ جو یاں سے گیا سا تھ اپنے کا گن لے گیا (منظرؔ)

گنت ہی گن ناچے رسنت ہی گن جانئے بانس ہی پھانس او مصری کی بھی ایک بھاؤ ہے (دولا)

(۸) لیاقت۔ قابلیت۔ فضیلت۔ شائستگی (۹) رسی۔ ڈوری۔ سُتلی (۱۰) وہ ریشمی تانت کا ٹکڑا جس سے پھانسی دیتے ہیں۔ پھانسی دینے کی رسی جو ٹھگوں کے ہاتھ کی ہوتی ہے (۱۱) کمان کا چلّہ۔ وہ کمان دھنک کی رسی (۱۲) وہ موٹا رسّا جس سے ناؤ کو بہاؤ کے برخلاف کھینچ کر لے جاتے ہیں ؎

نالہ بھیا و بانس آہوں کے گن کھینچیں حسرت سے بھرا ہے بجرا کسی طرح (ظفرؔ)

(۱۳) مجازاً۔ عنایت۔ مہربانی۔ کرپا۔ کرم۔ دیا۔ منت۔ احسان۔ اُپکار۔ جیسے "یہ کام ہو جائیگا تو بڑا گُن مانوں گا۔" اُپکاری کا سب گُن ملتے ہیں (۱۴) نتیجہ۔ حاصل۔ پھل (۱۵) سبب۔ کارن۔ باعث۔ جیسے ؎

کون گن گاری دینی رسیانے موری آلی (گیت)

(۱۵) حساب۔ ضرب (۱۶) ہیئت۔ ڈھول۔ پیکر۔ نقشہ۔ وضع۔ طرز۔ رُوپ (۱۷) علم و جہل۔ گیان و اگیان (۱۸) بہادری۔ شجاعت۔ سورماپن۔ (۱۹) منطق میں عرض۔ قائم بالغیر۔ جیسے "الوان مختلفہ" (۲۰) حواس۔ اندری (۲۱) ہندسہ۔ قوس کا وتر (۲۲) فائدہ۔ منفعت۔ نفع۔ یعنی ضرر و نقصان کا نقیض ؎

ہم اُن کو بھلے ہنس کر بلا لایا کیا سخن ہے ہم نے کہا حضرت اُس نے کہا کہ گُن ہے (نظیر)

جیسے "اس دوا نے بڑا گُن کیا"۔

**گُن اَوگُن** (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- عیب ہنر۔ عیب و صواب۔ بھلائی بُرائی۔

**گُن باچک** (س) اسم مذکر (و یاکرن) :- صفت۔

**گُن کرنا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) فائدہ بخشنا۔ شفا بخشنا۔ صحت بخشنا۔ آرام کرنا (۲) اثر کرنا۔ تاثیر بخشنا۔ مؤثر ہونا (۳) بھلا کرنا۔ بھلائی کرنا۔ کسی کے ساتھ نیکی کرنا۔ نیک سلوک کرنا۔

**گُن گانا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) حمد و ثنا کرنا۔ تعریف و توصیف کرنا۔ مدح سرائی کرنا۔ استُتی کرنا۔ بڑائی کرنا۔ اوصاف بیان کرنا ؎

میں بھو بھجن گُن گاؤں اپنے رام کو مناؤں
بات نہ توڑوں پہچان نہ پوجوں یونہ دوپن پاؤں
بات بات میں آپ بڑا بنے داسی کو سیس نواؤں۔ الاٰخرہ

(۲) بھجن گانا۔ مناجات پڑھنا۔

**گُن ماننا** (ہ) فعل متعدی :- احسان ماننا۔ ممنون ہونا۔ مشکور ہونا۔ مرہونِ احسان ہونا۔ احسانمند ہونا۔

**گُنا** (ہ) اسم مذکر (مرکبات میں) :- چند۔ نوبت۔ مرتبہ۔ بار۔ جیسے دُگنا یعنی دو چند۔ چوگنا چہار چند۔ کئی گنا۔ سوگنا وغیرہ۔

**گَنا** (ہ) اسم مذکر :- نیشکر۔ ایکھ۔ گانڈا۔ اُوکھ۔ پونڈا۔ نرکل (القوال) وہ بھی گیہوں ہو تو

**گِننا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) شمار کرنا۔ حساب کرنا۔ گنتی کرنا۔ حساب لگانا ؎

آج جو وعدۂ دیدار کیا ہے تُو نے بیٹھے گھڑیاں ترے مشتاق لگا گنتے ہیں (ظفر)

(۲) خیال میں لانا۔ سمجھنا۔ تصور کرنا۔ خیال کرنا۔ خاطر میں لانا۔ جاننا۔ جیسے "غریب کو کون گنتا ہے" ؎

جن کو ایمان ہم اپنا بخدا گنتے ہیں پوچھو وہ گبر کہ مومن ہمیں کیا گنتے ہیں (ظفر)
ہم بُرا گنتے نہیں اُن کو خدا ہی جانے وہ بُرا گنتے ہیں ہم کو کہ بھلا گنتے ہیں (ایضاً)
وہ دمِ عمر بایں الم رنج و تعب آہ و فغاں ہم تو ساقہ اپنے انہیں کو رفقا گنتے تھے (ایضاً)
نفرت ایسی ہوگئی نظارہ بازی سے ہمیں گنتے ہیں تارِ نظر کو رشتۂ زنار ہم (ناسخ)

**گِنانا** (ہ) فعل متعدی المتعدی (عوام) :- گنوانا۔ شمار کرانا۔ حساب لگوانا۔

**گُناہ** (ف) اسم مذکر :- (۱) وہ کام جس کے کرنے سے آدمی کیفرِ کردار کا مستحق ہو۔ پاپ۔ اپرادھ۔ نافرمانیٔ خدا۔ عصیان۔ معصیت (۲) جرم۔ خلافِ قانون (۳) خطا۔ قصور۔ اَوگن۔ دوش۔

**گُناہ بخشنا** (ہ) فعل متعدی :- خطا معاف کرنا۔ قصور معاف کرنا۔ جیسے "تین گناہ خدا بخشتا ہے ایک گناہ نہ بخشتا"۔

**گُناہِ بے لذت** (ف + ع) اسم مذکر :- وہ گناہ جس کے کرنے میں کچھ حظ یا خوشی حاصل نہ ہو۔ گناہ بے سود۔ ناحق کا دوش۔ جیسے "جھوٹ گناہ بے لذت ہے"۔

**گُناہِ صغیرہ** (ف + ع) اسم مذکر :- (۱) ننھا گناہ۔ جرمِ ضعیف۔ ادنیٰ جرم۔ وہ گناہ جس کو خدا تعالیٰ توبہ سے معاف کر دیگا۔ اخلاقی قابلِ عفو گناہ۔ جیسے کسی کو نظرِ بد یا نیتِ بد سے دیکھنا خیالاتِ فاسدہ کا دل میں لانا۔

**گُناہِ کبیرہ** (ف + ع) اسم مذکر :- گناہِ سخت۔ بھاری جرم۔ مہادوش مہاپاپ۔ مہا اپرادھ۔ جیسے "زناکاری شراب خواری وغیرہ"۔

**گُناہ کرنا** (ہ) فعل متعدی :- پاپ کمانا۔ قصور کرنا۔ خطاوار ہونا۔ مجرم ہونا۔

**گُناہ گار** (ف) صفت :- (۱) پاپی۔ عاصی۔ آثم۔ اپرادھی۔ دوشی۔ کلجگی۔ فاسق۔ بدکار (۲) قصورمند۔ خطاوار (۳) مجرم۔ قانونی ملزم۔

**گُناہ گار ٹھیرانا** (ہ) فعل متعدی :- مجرم قرار دینا۔ قصوروار تجویز کرنا۔ ملزم ٹھیرانا۔

**گُناہ گار ہونا** (ہ) فعل لازم :- (۱) ایسے فعل کا مرتکب ہونا جو حلال و جائز نہ ہو (۲) مجرم و قصوروار ہونا۔ ملزم ٹھیرنا (۳) گرفتارِ بلا و مصیبت ہونا۔ عذاب میں پڑنا۔ مثال دیکھو "گنہگار ہو جانا"۔

**گُناہ گاری** (ف) اسم مؤنث :- (۱) خطا۔ قصور۔ جرم۔ دوش۔ اپرادھ (۲۔ ف) جرمانہ۔ تاوان۔ چٹی (۳۔ قانون) وہ آمدنی جو مالی عدالت کی طرف سے وصول کی جائے (۴۔ ہندو) ٹوٹا۔ خسارہ۔ کسر۔

**گُناہ گاری دینا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) جُرمانہ دینا۔ چٹی بھرنا۔ تاوان دینا۔ (۲) ہندو) ٹوٹا بھرنا۔ خسارہ دینا۔ کسر دینا۔ "سودا کیا بیچا اُلٹے دس روپے گناہ گاری کے دیئے"۔

**گُنبد یا گُنبذ** (ف) اسم مذکر۔ (۱) برج۔ گُنٹ۔ سُمہ۔ قُبّہ۔ ایک قسم کی گول عمارت جس کی چھت لداؤ کی ہوتی اور اُس میں آواز گونجتی ہے ؎

چلنے سے خاک ہی بیاں عاشق مُردن ہنیگر کہ گنبد قبر کا جوں گنبد گردوں نہ ٹھیریگا (مومن)

(۲) ظرافتاً۔ بازاری) حاملہ کا پیٹ۔

**گُنبد کی آواز یا صدا** (ہ) اسم مؤنث :- گنبد کی گونج۔ وہ آواز جو گنبد میں بولنے سے ہو بہو سرزد ہوتی ہے۔ جیسا کہنا ویسا سُننا ؎

آوازِ گنبد اُس سے شکایت مدہ کی ہے ناچار چپ ہیں صورتِ دیوار کی طرح (مومن)

منہ بولے زیرِ گردوں گر کوئی میری سُنے ہے یہ گنبد کی صدا جیسی کہے ویسی سُنے (ذوق)

**گُنبدِ آہُو** (ف) اسم مذکر :- بیضوی شکل کا گنبد۔ وہ گنبد جو اوپر سے قبر نما بنا ہوا ہو ؎

مرگیا تھا دیکھ کر کس چشمِ وحشی کو امیر قبر پر بھی گنبدِ آہو نظر آیا مجھے (امیر)

**گنپت** (ہ) اسم مذکر۔ ہندو :- لغوی معنی سردار گروہ۔ اصطلاحی معنی دیوی دیوتاؤں کے گروہ کا سردار۔ گنیش جی کا لقب۔ گنراج۔ گنادھپ۔ گن نایک۔ گن ناتھ۔ شیو جی اور پاربتی کا بیٹا۔ دانائی کا دیوتا۔ مشکل کشا۔ اُڑی کو نکالنے والا۔

(گنیش جی کا دھڑ انسان کا اور سر ہاتھی کا سا مانا گیا ہے۔ یہ نہایت فربہ جسیم اور مختلف دیوتاؤں کے سردار خیال کیے گئے ہیں۔ ان کے سر کی نسبت جو نقشہ مشہور ہے۔ وہ خلافِ قیاس ہونے کی وجہ سے نہیں لکھا گیا)۔

**گنِت** (س) اسم مؤنث (ہندو) :- علمِ حساب۔ انک بِدیا۔ علم اعداد۔

**گنِت بِدیا** (س) اسم مؤنث :- علم ریاضی۔ علم ہندسہ۔

**گنِت کار** (س) اسم مذکر :- (۱) حساب داں۔ محاسب۔ سیاق داں (۲) ریاضی داں۔ مہندس (۳) منجم۔ جوتشی۔ نجومی۔ اختر شناس۔

**گِنتی** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) شمار۔ لیکھا۔ اندازہ۔ موجودات۔ تعداد۔ حساب۔ جیسے "وہ کس گنتی میں ہے" (۲) مہینے کی آخیر اور اوّل تاریخ جس میں سپاہیوں کا معائنہ اور پڑتال کرکے تنخواہ دی جاتی ہے۔ یوم موجودات اسی سبب مجازاً مہینے کے آخیر اور پہلی تاریخ کو شاہی آدمی گنتی کہنے لگے (۳) حاضری۔ جسٹر اسم اشیا۔

**گِنتی کرنا** (ہ) فعل متعدی :- شمار کرنا۔ گننا۔ سنبھالنا۔ جائزہ لینا۔ موجودات لینا۔



**گِنتی کے** (ہ) صفت :- چند۔ تھوڑے سے۔ معدود۔ معدودے چند۔ جیسے "وہاں گنتی کے آدمی تھے"۔

گنتی کے لوگوں کی جہاں صف ہو گئی ہو گی تو میر کس شمار میں ہے کس قطار میں (میر)

**گِنتی گِنوانا** (ہ) فعل متعدی :- برائے نام شمار کرانا۔ نام کی تعداد ظاہر کرنا۔ درحقیقت کچھ نہیں اور بظاہر کہم گنوا دینا۔ خانہ پُری کرکے دکھا دینا۔ برائے نام حاضری دے جانا۔ برائے نام آنا۔

**گِنتی لینا** (ہ) فعل متعدی :- شمار کرنا۔ تعداد معلوم کرنا۔ گننا۔ جائزہ لینا۔ پڑتال کرنا۔ حاضری لینا۔ موجودات لینا۔ معائنہ کرنا۔

**گِنتی میں لانا** (ہ) فعل متعدی :- شمار میں لانا۔ حساب میں داخل کرنا۔ (۲) پوچھنا۔ خاطر میں لانا ؎

مرتے ہیں ہم اس ہزاروں کوئی پوچھتا نہیں اے میری زندگی تجھے گنتی میں لائے کون (معروف)

**گنج** (ف) اسم مذکر۔ (۱) مالِ کثیر۔ دولتِ عمیق۔ خزانہ۔ کنز۔ کوش۔ دفینہ ؎

محبت ہوتی ہے معشوق کو بھی عشق کامل سے زمیں میں ساتھ قارون کے گیا ہے گنج قارون کا (آتش)

(۲) ذخیرہ۔ مودی خانہ۔ نعمت خانہ۔ گودام۔ بھنڈار (۳) انبار خانہ۔ مخزن۔ کھاتا۔ گنجینہ۔ کوٹھی۔ بٹیکی۔ غلہ خانہ۔ خزینہ (۴۔ ہ) اناج منڈی۔ گولا۔ وہ بازار جہاں غلہ فروش غلہ جمع کرکے لوگوں کے ہاتھ اناج بیچتے ہیں۔ بازارِ غلہ فروشاں۔ ہاٹ۔ بازار (۵۔ ہ) تودہ۔ انبار۔ ڈھیر (۶۔ ہ) وہ زمین جس میں لوگوں کو آباد کرتے ہیں۔ جیسے پہاڑ گنج۔ کشن گنج۔ بالو گنج وغیرہ (۷۔ ہ) وہ چیز جس میں کئی چیزیں جیسے چاقو۔ قینچی۔ موچنہ وغیرہ ایک جگہ جمع ہوں۔ ایک قسم کا چاقو جس میں مختلف اوزار ایک دستہ میں جمع ہوتے ہیں۔ چونکہ فارسی تصانیف میں گنج خسرو کا اکثر ذکر آتا ہے اور اُردو کے اشعار میں بھی بعض جگہ اس کا اشارہ پایا جاتا ہے اس وجہ سے یہاں اُس کے آٹھوں خزانوں کا مختصر حال لکھا جاتا ہے۔ خسرو کے پہلے خزانہ کا نام جسے اُس نے بذاتِ خود جمع کیا تھا **گنج عروس** تھا دوسرے کا نام **گنج باد آورد** تھا۔ جس کی وجہ تسمیہ اس طرح پر ہے کہ ایک دفعہ قیصر روم خسرو پرویز کے خوف سے اپنے باپ دادا کے خزانوں کو کشتیوں میں لاد کر کسی جزیرے میں بھیجتا تھا جب اتفاق باد مخالف اور طوفان کے آجانے سے وہ کشتیاں بہتی ہوئی وہاں پہنچیں۔ جہاں خسرو پرویز نے اپنی چھاؤنی بنائی تھی اس سبب یہ تمام خزانہ اُس کے ہاتھ آگئے اور اُس نے اس کا نام گنج باد آورد یا گنج باد آورد رکھا اور اصطلاح میں اس کے معنی مالِ مفت کے ہو گئے۔ تیسرے خزانے کا نام **گنج دیبا** چوتھے کا **گنج افراسیاب** جو اسی نام کے بادشاہ کا رکھا ہوا پرویز کو مل گیا تھا۔ پانچویں کا **گنج سوختہ** یعنی سنجیدہ چھٹے کا **گنج خضرا**۔ ساتویں کا **گنج شاد آورد**۔ آٹھویں کا **گنج بار** تھا جسے

گنج گاؤ بھی کہتے تھے۔ ۲۔ وہ خزانہ تھا۔ جو خسرو کو ایک دہقان کے بتانے سے معلوم ہوا تھا۔ اس خزانے میں زر و جواہر کے بھرے ہوئے گاؤ آفتابے تھے جیسے سکندر ذوالقرنین کے دفینوں میں سے بیان کرتے ہیں) +

**گنجِ الٰہی** (ف + ع) اسم مذکر:۔ قرآن مجید۔ مصحفِ عزیز۔ کلام اللہ +

**گنج بخش** (ف) صفت:۔ (۱) بہت بڑا فیاض جو خزانے کے خزانے بخش دے۔ کھلے داتا۔ کنہ بخش +

(۲) (قطب الدین ایبک کا لقب جو سلطنت اسلام کا سب سے پہلا تخت ہند پر جلوس فرمانے والا نہایت سخی فیاض اور حاتمِ وقت تھا۔ یہ بادشاہ ۶۰۷ھ مطابق ۱۲۱۰ء میں چوگان کھیلتے ہوئے گھوڑے سے گر کر راہی ملکِ بقا ہوا۔ ہند کی ابتدائی تواریخ اس کو بہ منتی اور اس کے نام کی کشتیاں لڑوا کر خیرات تقسیم کرتی ہیں۔ ہندوؤں میں سب سے زیادہ اسکے نام کی پرستش ہوتی ہے۔ پیغمبر اسی کے نام سے مشہور ہے جو مراد پوری ہونے پر ہندو لوگ کرایا کرتے ہیں۔ اس میں پہلوانوں کو بلوا کر کشتیاں لڑواتے ، باجا بجواتے اور کھانا کھلاتے ہیں۔ لاہور کا ایک مشہور صاحبِ تصانیف ولی اللہ کا نام جن کا مزار بھاٹی دروازہ کے باہر ہے اور انہیں داتا گنج بخش کہتے ہیں) +

**گنجِ حکیم** (ف + ع) اسم مذکر:۔ سورۂ فاتحہ یعنی الحمد کی طرف اشارہ ہے جو قرآن شریف کی سب سے پہلی سورت ہے +

**گنج ڈالنا** (ہ) فعل متعدی (مکھنؤ):۔ گنج بنانا۔ اناج کی منڈی آباد کرنا چھوٹے سے بازار یا ہاٹ کی بنیاد ڈالنا ؎

عدم کی راہ میں اک گنج ڈال چلے بحر  ہمارے پاس قارون کا خزانہ ہوا (بحر)

**گنجِ رواں** (ف) اسم مذکر:۔ قارون کا خزانہ جو ہمیشہ زمین کے اندر دھنستا چلا جاتا ہے +

**گنج شایگاں** (ف) اسم مذکر (مرکب از گنج - شاہ - گاں) (خزانہ۔ بادشاہ۔ لائق):۔ (۱) بہت بڑا خزانہ جو بادشاہوں کے قابل ہو (۲) گنج بادآورد جو خسرو کا دوسرا اور بہت بڑا خزانہ تھا ؎

کوشش سے جو ملے وہ نہیں ہے فتوح غیب  ہے گنج شایگاں بھی مجھے رائگاں پسند (ناظم)

(۳) عمدہ خوب اور بہتر چیز جو بادشاہوں کے لایق ہو +

**گنج شہدا یا شہیداں** (ف ۔ ع) اسم مذکر:۔ (۱) وہ کشتا جس میں شہیدوں یا مقتولوں کو اوپر تلے بھر کر دفن کر دیتے ہیں۔ مدفن شہدا ؎

جب کبھی تیغ نکالی ہے مرے قاتل نے  بیشتر گنج شہیداں میں جا بیٹھا ہوں (مصحفی)

لاشے اٹھوا کر سنگ اس کبھی یاں سے قاتل اٹھا  ہے فقط آبلہ کی گنج شہیداں ہو گیا (آتش)

چمن کھلا آتا ہے نظر گنج شہیدانہیں  قدم ہو بہادری ہے میرے قاتل کے توسن کا (نصیر)

بلا میں ہیں جگر نذر دیکھو گوں کے گھٹتے  تجھے سمجھیں کہ ہائے ہیں گنج شہیداں کتنے (نصیر)

(۲) مقتولوں یا شہیدوں کے انبار۔ کشتوں کے پشتے۔ مُردوں کا ڈھیر

(۳) بہت سی چیزوں کا ڈھیر۔ انبار۔ پشتہ۔ تودہ۔ طومار +

**گنجِ قارُوں** (ف + ع) اسم مذکر:۔ (۱) قارون کا بہت بڑا خزانہ جس کی نسبت کتبِ تواریخ میں لکھا ہے کہ چالیس آدمی صرف اس کے خزانوں کی کنجیاں مل کر اٹھاتے تھے اور ہر ایک کنجی ایک ایک انگلی کے برابر تھی۔ امام شعبی سے منقول ہے کہ تعداد میں خزانۂ قارون کی چار لاکھ چالیس ہزار بڑی بڑی سونے اور چاندی کی بھری ہوئی بوریاں تھیں چونکہ یہ شخص از حد بخیل تھا۔ اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے کہنے پر بھی اس نے اپنے مال کی زکوٰۃ نہیں دی تھی۔ اس وجہ سے یہ اُن کی بددعا اور حکم خدا سے اُس خزانہ سمیت زمین میں دھنسنا شروع ہو گیا۔ اور قیامت تک اسی طرح زمین میں دھنستا چلا جائیگا۔ ہندی میں اسے کوبیر کا خزانہ یا کورش خیال کرنا چاہیئے (۲) بہت بڑا خزانہ +

**گنج لگانا** (ہ) فعل متعدی:۔ ڈھیر لگانا۔ انبار لگانا +

**گنج** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) ایک مرض کا نام جس سے سر پر بال نہیں آتے۔ جاتے رہیں۔ چندلائی۔ کھلوات۔ بورکا۔ جیسے "چکنی سر پر نہ رکھو گنج ہو جائیگا" (۲) بال خورا +

**گنجا** (ہ) اسم مذکر:۔ وہ شخص جس کے سر پر بال نہ ہوں۔ گنجے سر والا۔ چندلا۔ کل کھل۔ احصّی۔ اقرع +

**گنجان** (ہ) صفت:۔ گھنکا۔ گھنا۔ گچ پچ۔ گھندار + پاس پاس بسا ہوا۔ متصل +

(یہ لفظ گنجیدن بمعنی سمانے سے بنایا گیا ہے جہاں تھوڑی سی جگہ میں بہت سی آبادی یا تھوڑے سے میدان میں بہت سے درخت سمائے ہوئے ہوں تو اس مقام کی صفت میں گنجان کہتے ہیں) +

**گنجائش** (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) سمائی + جگہ۔ مقدور۔ ٹھکانا ؎

آخر یہ ہو گیا دہنِ تنگ کا جواب  گنجائش نہیں آپ کے دل میں کہاں سے آئے (داغ)

(۲) (ہندی) اوقات۔ فائدہ۔ کفایت بچت۔ منفعت جیسے "ان سودوں میں چار آنے کی گنجائش ہے" (۳-۱) بساط۔ مقدور۔ حوصلہ جیسے "اپنی گنجائش سے زیادہ خرچ نہ کرو" (۴۔ قانون) قابلِ وصول مال گزاری۔ وہ خرچ جو وصول ہو سکے +

**گِلجائی** (ہ) اسم مؤنث (پورب):۔ ایک کپڑے کا نام جو اکثر برسات میں

پیدا ہو جاتا اور اس کے نبت سے پیر ہوتے ہیں۔ کنسلائی ۔ ہزار پا ۔

**گنجفہ** (ف) اسم مذکر ۔ صحیح گنجیفہ ۔ ایک کھیل کا نام جو تاش کی طرح کھیلا جاتا ہے اس میں ۹۶ پتے اور آٹھ رنگ ہوتے اور تین کھلاڑی کھیلتے ہیں ۔

**گنجفہ باز** (ف) اسم مذکر ۔ (۱) گنجیفہ کا کھلاڑی ۔ گنجیفہ کھیلنے والا (۲) چالباز ۔ چالیا ۔ حراف ۔ نطرتی ۔ چھلیا ۔ مکار ۔ فریبی ۔ شعبدہ باز ۔

**گنجلک** (ف) اسم مؤنث ۔ صحیح گنجلک ۔ (۱) چین ۔ شکن ۔ سلوٹ ۔ بل ۔ (۲ ۔ ف) گانٹھ ۔ گرہ ۔ عقدہ ۔ جیسے "ان کے دل میں گنجلک پڑ گئی ہے" (۳ ف) پیچیدگی ۔ عقدہ ۔ مقدمات جو مشکل حل ہوں ۔ الجھن ۔ الجھاؤ ۔ جھگڑا ۔ بکھیڑا ۔ الجھیڑا ۔

**گنجلک پڑنا** (ف) فعل لازم ۔ (۱) پیچیدگی عمل میں آنا ۔ الجھاؤ پڑنا ۔ الجھیڑا پڑنا ۔ بکھیڑا پڑنا ۔ معاملات یا مقدمات میں صفائی نہ رہنا (۲) فرق آنا ۔ فرق پڑنا ۔ کپٹ ہونا ۔ نفاق ہونا ۔ جیسے "دل میں گنجلک پڑنا" ۔ اس معنی میں دل کے ساتھ آتا ہے ۔

**گنجھیا** (ہ) اسم مؤنث ۔ ہندی ۔ ایک قسم کا سموسہ ۔ وہ سموسہ جس میں میوہ بھر کرتے ہیں ۔

**گنجے** (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) گنجا کی جمع (۲) حروف متغیرہ کے آجانے سے الف کو یائے مجہول سے بدل کر بھی یہ صورت بنا لیتے ہیں ۔

**گنجے کو خدا ناخن نہ دے جو سر کھجائے** (ف) کہاوت ۔ اول معلوم دوم خدا ظالم کو صاحب اختیار اور کمینے کو صاحب ثروت نہ کرے کسی نا اہل کو استعداد اور اس قدر قدرت نہ ہو کہ وہ شریفوں پر فخر کرے ۔

**گنجی** (ہ) اسم مؤنث ۔ وہ عورت جس کے سر پہ بال نہ ہوں ۔

**گنجی نہاری اور گوکھرو کا ایڈوا ؟** (ہ) کہاوت ۔ اپنی حقیقت اور حیثیت سے بڑھ کر کام ۔ یہ منہ اور مصالح !

**گنجی کبوتری محلوں میں ڈیرا ؟** (ف) کہاوت ۔ بدقسمت اور بدصورت کا یہ رتبہ ! ۔ گدھے کو انگوری باغ ۔

**گنجیا** (ف) اسم مذکر (پورب) ۔ گاڑی بان یا گھسیارے وغیرہ کے اوزاروں کا تھیلا ۔

**گنجیا** (ہ) اسم مؤنث (ہندی) ۔ کان کے ایک زیور کا نام ۔

**گنجیفہ** (ف) اسم مذکر ۔ دیکھو (گنجفہ) ۔

**گنجینہ** (ف) اسم مذکر ۔ (۱) منسوب بہ گنج و جائے گنج ۔ مال کثیر ۔ خزانہ ۔ گوش ۔ دفینہ (۲) وہ الماری جس میں کھانے پینے کے ظروف اور کھانا بھی بحفاظت رکھا جاتا ہے ۔ جیسے "دوائیوں اور گرم مصالح کی ہنڈیاں ڈلیاں کس سلیقے سے چھینکیاں لگی ہوئیں منہ بند سی ہوئیں گنجینے میں رکھی ہیں کہ عطار کی دوکان اس پر قربان کی تھی" (سگھڑ سہیلی) ۔ (۳) نعمت خانہ ۔ بھنڈارا ۔ سرد خانہ (۴) مال گودام ۔ ذخیرہ گاہ ۔ ذخیرہ خانہ ۔

**گنجینہ دار** (ف) اسم مذکر ۔ خزانچی ۔ فوطہ دار ۔ خزینہ دار ۔ توشک‌خانہ ۔ روکڑیا ۔



**گند** (ف) اسم مؤنث ۔ (۱) بدبو ۔ بوئے بد ۔ دُرگندھ ۔ عفونت ۔ تعفن ۔ بساند (۲) نجاست ۔ غلاظت ۔ ناپاکی ۔ پلیدی ؎

نہ کر سو کے میں آتش آب تیغ قاتل سے ۔ خدا جانے تو پاک اس زندگی کی گند کرتے (آتش)

(۳) پنجاب ۔ خراب اور نکمی چیز ۔ کوڑا ۔ جیسے "کھتوں گندا اٹھائے آیا" (۴) پنجاب ۔ خس و خاشاک ۔ کوڑا کرکٹ ۔ جیسے "گند سٹو دو یعنی کوڑا جھاڑ دو" ۔

**گند کاٹنا** (ف) فعل متعدی ۔ جھگڑا پاک کرنا ۔ قصہ نمٹانا ۔ مصیبت دور کرنا ۔ پاپ کاٹنا ؎

اس قبیلہ فرنگ کی بڑی تھی گھاتی ۔ لی تھی تیرے عمر میں خضر نے کھٹوائی ۔ چھوٹا نہیں اس قبیلے تو ایک نفتا ۔ گویا کہ خدا نے گند سب کی کاٹی (مرزا رجب)

**گند کٹنا** (ف) فعل لازم ۔ پاپ کٹنا ۔ جھگڑا پاک ہونا ۔ قصہ نمٹنا ۔ فیصلہ ہونا ۔ رنج و مصیبت یا محنت و مشقت کا دور ہونا ۔

**گندا** (ف) صفت ۔ ناپاک ۔ نجس ۔ غلیظ ۔ گھوری ۔ میلا ۔ گندا ۔

**گندا** (ہ) اسم مذکر ۔ گاؤں کے قریب کی زمین ۔

**گندر** (ہ) اسم مذکر ۔ ایک قسم کا کیڑا جو چنوں اور ارہر کو لگتا ہے ۔ ڈھورا ۔

**گندک یا گندھک** (ف ۔ ہ) اسم مؤنث ۔ گوگرد ۔ کبریت ۔ ایک کانی آتشی مادہ کا نام جسے ہوس آتش بستہ خیال کرتے ہیں ۔ مزاجاً سوم درجہ میں اور بقول بعض چہارم درجہ میں گرم و خشک ۔

(فارسی میں گندک بمعنی بارود بھی آتا ہے اور گوگرد صرف بمعنی گوگرد آیا ہے ۔ اس کی تین قسمیں ہیں ایک احمر یعنی سرخ جو اکسیر کا جزو اعظم ہے دوسری ابیض یعنی سفید جو بارود کا ایک جزو ہے ۔ تیسری زرد کہ وہ بھی بارود اور دیگر ادویات میں کار آمد ہے جو گندک صاف ہوتی ہے اسے آنولہ سار اور جو خیر مصفا ہوتی ہے اسے موسے کی گندک کہتے ہیں ۔

**گندگی** (ف) اسم مؤنث ۔ (۱) عفونت ۔ بساند ۔ سڑاند ۔ بدبو ۔ (۲) غلاظت ۔ نجاست ۔ ناپاکی ۔ میلا ۔ چرک ۔ لید ۔ گوبر وغیرہ ۔

**گندگی پھیلانا** (ف) فعل متعدی ۔ (۱) بدبو پھیلانا ۔ سڑاند پھیلانا

(۲) کسی جگہ کو میلا اور غلیظ کرنا (۳) نامہذب گفتگو کرنا ۔

**گندُم** (ف) اسم مذکر ۔ گیہوں ۔ کنک ۔ حنطہ ۔ مزاجاً اول درجہ میں حار گر یُبس و رطوبت کے ساتھ ۔

**گندم گوں** (ف) صفت ۔ گیہوں کے رنگ کا ۔ گندمی ۔ سانولا ۔

**گندم نما** (ف) صفت ۔ اول معلوم دوم دھوکے باز ۔ مکار ۔ چالاک عیار ۔ دغاباز ۔ منافق ۔

**گندم نما جو فروش** (ف) اسم مذکر ۔ وہ شخص جو اپنے آپ یا کسی چیز کو ظاہری ٹیپ ٹاپ سے رکھے ۔ اور درحقیقت ویسا نہ ہو ۔ مکار ۔ فریبی ۔ دغاباز ۔ عیار ۔ چالاک ۔ دھوکے باز ۔

**گندم نمائی** (ف) اسم مؤنث ۔ مکاری ۔ فریب ۔ دھوکا بازی ۔ چالاکی ۔ عیاری ۔ دغابازی ۔

آخر فریب ناہر مکار کھل گیا ۔ گندم نمائیاں چلیں جو فروش کی (اسیر)

**گندمی** (ف) صفت ۔ گندم گوں ۔ گیہوں کے رنگ کا ۔ سانولا ۔

**گندمی رنگ** (ف) اسم مذکر ۔ سانولا رنگ ۔

**گندنا** (ف) اسم مذکر ۔ ایک قسم کا سبزہ خوردنی جو لہسن سے مشابہ ہے ۔ عربی میں کراث فارسی میں زبُو وہ بھی کہتے ہیں ۔ مزاجاً اول درجہ میں گرم دوم میں خشک (جو لہسن میں بونے سے جو سبزہ پیدا ہوتا ہے اہل ہند اسے گندنا کہتے ہیں) ۔

**گندوڑا** (ہ) اسم مذکر (ہندو) ۔ نری کھانڈ کی ٹکیا یا روٹی جو شادیوں کی تقریب میں تقسیم ہوتی ہے ۔ قرص شکر ۔ جیسے "گوں گوں کرے گندوڑا کھائے بتیاں کرے بتاسے کھائے رووے تو وہ تھپیڑ کھائے" ۔

**گندھ** (س) اسم مؤنث ۔ (۱) بو ۔ باس ۔ مہک (۲) خوشبو ۔ سگندھ (۳) صندل وغیرہ خوشبودار چیز جو گھس کر یا رگڑ کر بتا وغیرہ کو لگاتے یا اپنے ماتھے اور جوڑوں پر ہندو لوگ ملتے ہیں (۴) سرخ صندل ۔ گھسا ہوا صندل ۔

**گندہ** (ف) صفت ۔ موٹا ۔ سطبر ۔ دبیز ۔ گاڑھا ۔ غلیظ ۔ سفت ۔ غفص ۔

**گندہ یا گندا** (ف) صفت ۔ (۱) ناپاک ۔ نجس ۔ پلید (۲) غلیظ کثیف (۳) بدبودار ۔ متعفن ۔ سڑا ہوا ۔ بسا ہوا ۔ ابسا ہوا ۔ سڑاندھ والا ۔ سڑاندا پساندا (۴) میلا ۔ گھوری (ہ ۔ ا) بد ۔ برا ۔ جیسے "گندہ مزاج" ۔

**گندا انڈا** (ا) اسم مذکر ۔ سڑا ہوا انڈا ۔ وہ انڈا جس کی زردی سڑ کر



پتلی پڑ گئی ہو ۔ وہ انڈا جس میں خون پڑ گیا ہو ۔

**گندہ بروزہ** (ف) اسم مذکر ۔ چیڑ کے درخت کا گوند ۔ ایک سفید بدبودار مادہ جو چیڑ کے درخت سے نکلتا ہے ۔ قینہ ۔ بارزد ۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں حار دوسرے میں یابس ۔ مفید بواسیر ۔ ملین مفتح اور محلل ہے ۔

**گندہ بغل** (ف) اسم مذکر ۔ وہ شخص جس کی بغلوں میں سے بدبو آئے ۔ بغل گندہ والا ۔ عربی صنین ۔

**گندہ بہار** (ف) اسم مؤنث ۔ لہاوٹ ۔ موسم سرما کی بارش ۔ باران سرما ۔

**گندہ پانی** (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) آب غلیظ ۔ ناپاک اور میلا پانی ۔ (۲) بازاری منی ۔ بیرج ۔ نطفہ ۔ دھات (۳) بول ۔ پیشاب ۔ موت ۔ (۴) عو ۔ بول چال میں شراب جیسے بادہ ۔ مُل ۔ دھرا ۔ مدھ ۔ دارو ۔

کیا کہوں میں کر گیا کیا کام کیا ۔ گندے پانی سے آگ کو دھا دیا (میراجی)

**گندہ پانی نکالنا** (ہ) فعل متعدی (بازاری) ۔ مجامعت کرنا ۔ طوعاً و کرہاً جماع کرنا ۔ رفع ضرورت کرنا ۔ شہوت مٹانا ۔ بدصورت عورت سے جماع کرنا ۔

**گندہ دہن** (ف) اسم مذکر ۔ وہ شخص جس کے منہ سے بدبو آئے گنج ۔ بیاستو ۔

**گندہ کام** (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) ناپاک اور نجس کام ۔ میلا کام ۔ غلیظ کام (۲) خراب کام ۔ برا کام ۔ حرام ۔ زنا ۔ بدکاری ۔

**گندہ کرنا** (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) ناپاک کرنا ۔ نجس کرنا (۲) بازاری خراب کرنا ۔ کلنک لگانا ۔ داغ لگانا ۔ آبرو میں بٹا لگانا ۔ عفت میں داغ لگانا ۔ پاکدامنی میں فرق لانا ۔ بگاڑنا ۔ عصمت میں بٹا لگانا ۔ (۳) آلودۂ جرم کرنا ۔ کسی جرم کی سزا میں قید یا جرمانہ کرانا ۔ کلنکی بنانا ۔

**گندہ کس** (ف) اسم مؤنث ۔ وہ عورت جس کے اندام نہانی سے پانی بہتے رہنے کے سبب مقام مخصوص متعفن رہے ۔ وہ عورت جس کی فرج میں سے بدبو آتی رہے ۔

**گندھار** (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) علم موسیقی کی تیسری سُر کا نام جو رکھب سے ایک درجہ اونچا اور اس کا مخرج سینہ ہے ۔ جیسے "بھیڑ ، بینڈھے یا بکری کی آواز" (۲) شہر قندھار ۔

**گندھرب** (س) اسم مذکر ۔ (۱) سُورگ کا گویا ۔ راجہ اندر کے دربار کا

گویا (۲) مجازاً ہر ایک گانے والا۔ مغنی۔ نغمہ سرا۔ ڈوم۔ قوال۔ گاؤیک (۳) کوئی ایک پرند کا نام (۴) صفت۔ شدر۔ خوبصورت۔ حسین۔ جمیل۔ شکیل۔ جیسے "گندھرب کنیا جیسا سجاؤ"۔ (۵) صفت۔ اچھا راگ۔ نغمۂ خوش آیندہ۔ جیسے "گندھرب راگ"۔

**گندھرب بیاہ**۔ (ہ) اسم مذکر۔ عورت اور مرد کا اپنی رضا و رغبت کے موافق کسی رسم کے بغیر خود بیاہ کر لینے کو گندھرب بیاہ کہتے ہیں۔

**گندھک** (ہ) اسم مؤنث۔ گوگرد۔ کبریت۔ گندک۔ مفصل دیکھو گندک۔

**گندھنا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) آٹا سننا۔ آٹے کا پانی اور نمی سے روٹی کے قابل ہونا (۲) بالوں اور ہار وغیرہ کا گتھنا۔ پھولوں کا پرویا جانا۔ رسّے۔ رسّی کا بٹا جانا۔

**گندھوانا** (ہ) فعل متعدی المتعدی۔ (۱) آٹا سنوانا (۲) بال یا ہار وغیرہ گتھوانا۔

**گندھی یا گندی** (ہ) اسم مذکر۔ عطر فروش۔ پھلیل بیچنے والا۔ بوفروش۔ عطار۔ پھلیل اور تیل مسی سرمہ کاجل اور عطریات بیچنے والا۔

**گندی** (ہ) صفت۔ گندہ کی تانیث۔ (۱) میلی عورت۔ ناپاک عورت۔ غلیظ عورت۔ نفاست اور نظافت سے دور۔ (۲) ایک قسم کی گالی جو اکثر لونڈی باندیوں کو دیتی ہیں (۳) فحش۔ غیر مہذب۔ بکنی۔ جیسے "گندی بات" (۴) خراب۔ نکمّی۔ ناکارہ۔ جیسے "گندی بوٹی"۔

**گندی بات** (ہ) اسم مؤنث۔ شرم کی بات۔ غیر مہذب بات۔ گالی۔ فحش بات۔ مغلظات۔

**گندی بوٹی کا گندا شوربا** (ہ) کہاوت۔ بدوں کی بدہی اولاد۔ بُرے کام کا بُرا نتیجہ۔ بُرے کا بُرا انجام۔

**گندی رُوح** (ہ) اسم مؤنث۔ ناپاک روح۔ نجس روح۔ پلید مزاج شخص جس کی طبیعت ہمیشہ نجس ناپاک اور گندی باتوں کی طرف مائل رہے۔ وہ روح جو بدی کی طرف مائل ہو۔

وہ زلف سمجھ کے میں سمجھو نشہ پہ پھرا — تو بولے من کے تمہاری ہے کتنی گندی روح (معروف)

**گندی زبان کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ فحش بکنا۔ غیر مہذب باتوں کو زبان پر لانا۔ گالیاں بکنا۔

**گندی گندی باتیں کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ بُری بُری باتیں زبان پر لانا۔ بکنی باتیں کرنا۔ گالیاں بکنا۔ فحش باتیں کرنا۔ شرم کی باتیں زبان پر لانا۔ مغلظات بکنا۔

**گندیلا** (ہ) صفت۔ گوند پیدا کرنے والا درخت۔ وہ درخت جس میں بہت



گوند نکلتا ہے۔ جیسے کیکر۔ سنجنا۔ ڈھاک وغیرہ۔

**گنڈا** (ہ) صفت۔ لُچّا۔ شہدا۔ بدمعاش۔ لفنگا۔ رند۔ بدوضع۔ بدچلن۔ سر رہنگ۔ بدکار۔ اوباش۔ جیسے "یہ گنڈا اگاڑوں کو جمع اور بدکاروں کو جمع کرتا ہے"۔

**گنڈا** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) حلقہ۔ چھلا۔ کڑا۔ چوڑی (۲) چار عدد۔ اربعہ۔ چار کوڑیاں یا چار پیسے۔ آنہ۔ چار روپے یا چار اشرفیاں (۳) فاختہ یا توتے وغیرہ کے گلے کا طوق۔ کنٹھہ (۴) پتا جو گھوڑوں کے گلے میں ڈالا جاتا ہے۔ نیز کوڑیوں اور گھنگروں وغیرہ کا حلقہ جو جانور کے گلے میں ڈالتے ہیں۔ ایک قسم کا سانپ (۵) وہ ڈورا جس میں منتر یا کوئی عمل پڑھ پڑھ کر گرہ دیتے جاتے اور اسے نظر گزر کے واسطے اکثر بچوں کے گلے میں ڈالتے یا بیمار کو پہناتے ہیں۔ رشتہ۔ تپ۔ یہ کچّے تاگے یا کلاوے یا نیلے سوت کا ہوتا ہے۔ عورتوں کی کمر میں بھی بندھوایا جاتا ہے۔ وہ تعویذ جو بصورت طوق چمڑے میں منڈھ کر بچے کے گلے میں ڈالتے ہیں۔

کھینچے جتا دہن خط میں گردن کہیں — یاد آ جائے بس طفل کا گنڈا مجھ کو (ناسخ)

سرمنظور نظر ٹھیرا ہے چشم یار کو — نیلگوں گنڈا پہنایا مردم بیمار کو (آتش)

(۶) وہ نیلا ڈورا جسے ہندو ہاتھ میں باندھ لیتے ہیں (۷) پسلی۔ انحصار۔ موقوف۔ منحصر۔ جیسے "انکے آنے پر کیا گنڈا ہے"۔ (۸) فرق۔ تفاوت۔ بیچ۔ نشان۔ خط۔

**گنڈا تعویذ** (ہ) اسم مذکر۔ منتر جنتر۔ جھاڑ پھونک۔ جادو ٹونا۔

ترے بیمار فرقت کا خدا حافظ ہے — کہ مفید نہیں ہوتا کوئی گنڈا تعویذ (صابر)

**گنڈا تعویذ کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ جادو و افسوں کرنا۔ گنڈے تعویذ کے وسیلے سے علاج کرنا۔ منتر جنتر کرنا۔ جھاڑ پھونک کرنا۔ جادو ٹونا کرنا۔ ٹوٹکا کرنا۔

**گنڈاسا** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) گنّے کاٹنے کا اوزار۔ چارہ کاٹنے کا ہتھیار جس سے گنڈیریاں بھی کاٹتے ہیں۔ پُولیاں کاٹنے کا اوزار۔ (۲) تبر۔ چھرا۔ لاٹھی کا لگا ہوا ہتھیار جسے اکثر مجاہدین پاس رکھتے ہیں۔

**گنڈلی** (ہ) اسم مؤنث۔ حلقہ۔ گنڈل۔ حلقۂ مار۔ گینڈلی۔ سانپ کا دائرہ بنا کر بیٹھنا۔

**گنڈلی مار کر بیٹھنا** (ہ) فعل لازم۔ سانپ کا حلقہ زن ہو کر بیٹھنا۔ گینڈلی مار کر بیٹھنا۔ حلقہ زدن مار کا ترجمہ۔

رُخ پہ یوں اُس سیمبر کے زلف پیچاں ہے کہ جوں
گنج پر مار سیاہ بیٹھے ہے گنڈلی مار کے

**گنڈلی مار کر سونا** (ہ) فعل لازم۔ سکڑ کر سونا۔ گٹھری بن کر سونا۔ ٹانگوں

**گنگا جمنا** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) دو مقدس دریاؤں کے نام جن میں سے اول گنگوتری پہاڑ سے اور دوسرا جمنوتری سے نکلتا ہے۔ گنگا سے دوسرے درجہ پر جمنا کو مانا گیا ہے (۲) ملا جلا۔ آمیختہ ✦ دورنگا ✦

**گنگا جمنی** (ہ) صفت :- (۱) ملا جلا۔ ملواں جلواں۔ باہم آمیختہ ✦ دورنگا۔ دورنگ یا دو وضع کا (۲) سونے اور چاندی کا بنا ہوا۔ سنہری اور روپہلی ✦ پیتل اور تانبے کا بنا ہوا ✦ وہ چیز جس پر چاندی اور سونے کا کام ہو ✦ (۳- اسم مؤنث) ایک قسم کا کان کا زیور (۴- اسم مؤنث) بیلوں کی دورنگی یعنی سیاہ و سفید بنی ہوئی جھول یا گھوڑے کی دورنگی کرتی (۵) سیاہ اور سفید رنگ۔ ابلق (۶- اسم مؤنث) کیہوں کی دال۔ ملی جلی دال ✦
(چونکہ گنگا اور جمنا کے پانی کی صفائی اور رنگت میں کسی قدر تفاوت ہے اس وجہ سے یہ معنی ہو گئے ہیں) ✦

**گنگا دُہائی** (ہ) اسم مؤنث :- گنگا جی کی قسم گنگا جی کی فریاد۔ جیسے "گنگا کی دہائی ہے زمانے قسائی ہے" ✦

**گنگا دھر** (س) اسم مذکر :- شیو۔ مہادیو۔ شمبھو جنہوں نے پہلے گنگا کو اپنی جٹا میں رکھ لیا تھا ✦

**گنگا رام** (ہ) اسم مذکر :- ایک بہت بڑا ہاتھ بھر کا لمبا جو اکثر تحصیلدار و ڈکروالوں کے پاس خراج ادا نہ کرنے والوں اور بدمعاشوں کو سزا دینے کے واسطے تحصیل یا کوتوالی میں رہا کرتا تھا جس جوتے سے ہندو خطاوار کو سزا دیجاتی اُسے گنگا رام جس سے مسلمانوں کو سزا دیجاتی اُسے مولا بخش کہا کرتے تھے اکبر کے زمانہ سے اس کا رواج ہوا تھا اور اب تک چلا آتا ہے ✦

**گنگا ساگر** (س) اسم مذکر (۱) وہ جگہ جہاں گنگا سمندر سے ملی ہے دہانہ گنگ (۲) ہندوؤں کے استعمال کا سرپوش اور ٹونٹی دار لوٹا۔ آفتابہ ✦

**گنگا کا میلہ** (ہ) اسم مذکر :- ہردوار کا میلہ۔ وہ بڑا بھاری مذہبی میلہ جو دریائے گنگ کے کنارے پر ہوتا ہے ✦

**گنگا کس کی کُھدائی ہے؟** (ہ) کہاوت :- (۱) یعنی یہ کام آپ ہی آپ ہوا ہے یا بے تدبیر ہوا ہے (۲) ایک بیوقوفی کا سوال۔ سوال بیجا ✦

**گنگا کو آنا تھا بھاگیرت کے سر جس ہوا** (ہ) کہاوت - یعنی ایک بات ہونے والی تھی مگر ناموری قسمت نے مُفت میں اور کو دیدی (اس کی نسبت یہ افسانہ مشہور ہے کہ پنڈتوں نے راجہ بھاگیرت سے کہا کہ تیرے بیٹے دوزخ میں جا پڑیں گے اگر تو گنگا جل لائے اور پنڈ پڑھائے تو وہ جنت کو جا سکتے ہیں پس اس نے بیٹوں کی محبت میں عبادت کرنی شروع کی تاکہ آسمان سے گنگا زمین پر آ جائے۔ اس کی عبادت مقبول ہوئی اور شبن نے خوش ہو کر مراد پوری کر دی۔ مگر زمین کانپی کہ اگر یہ دھار پڑی تو میں شق ہو جاؤنگی۔ اس سبب سے مہادیو نے اپنے سر پر لیا اور جٹا سے ایک قطرہ کمنڈل یعنی کمبھول میں ڈال بھاگیرت کو دیا۔ وہ سوروں کے دھرے اسے لیکر گھر گیا کہ باجے گاجے اور دھوم دھام سے تجھے لے کر چلونگا۔ پیچھے ایک گنڈریا اپنی گائے گنگا نامی کو پکارتا آیا اُس نے جانا بھاگیرت ہی بلاتا ہے۔ یہ نکلی جب بھاگیرت آیا تو متفکر ہوا۔ آواز آئی کہ جب میرا بہاؤ سوروں کی طرف ہوگا تو تیرا کام ہو جائیگا پس جب سے یہ مثل نکلی) ✦



**گنگا کی مائیں پینڈ بھرنا** (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- گنگا کی جانب قدم رکھ کر قسم کھانا۔ گنگا جی کی قسم کھانا۔ حلف اُٹھانا ✦

**گنگا کے میلے میں چکتے رہے کا کیا کام** (ہ) کہاوت :- بے محل اور بے موقع کام قدر کے قابل نہیں ہوتا۔ بڑوں میں ادنے کی کیا قدر ✦

**گنگا کے میلے میں بچکے رہے کو کون پوچھے؟** (ہ) کہاوت :- بڑے لوگوں کے مجمع میں ادنے کو کوئی نہیں پوچھتا ✦

**گنگا گئے مُنڈ آئے سِدھ** (ہ) جہاں سے آدمی بے نقصان اُٹھائے نہ آئے وہاں یہ کہاوت بولتے ہیں یعنی کچھ نہ کچھ کھو کر آئے۔ چنانچہ اسی قبیل سے لڑکوں کا یہ فقرہ بھی ہے۔ گنگا نہا کر کیا پھل پائے مونچھ مُنڈا کر گھر کو آئے ✦

**گنگا لابھ ہونا** (ہ) فعل لازم (ہندو) :- دریائے گنگ کے کنارے جا کر مرنا۔ گنگا پر جا کر دم دینا۔ گنگا جی جا کر پران چھوڑنا ✦ مکت ہونا۔ نجات پانا۔ بیکنٹھ کو سدھارنا ✦

**گنگا نہانا** (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- (۱) گنگا میں اشنان کرنا۔ دریائے گنگ میں غسل کرنا (۲) کسی دشوار اور مشکل کام کو انصرام پہنچانا۔ محنت شاقہ سے فراغت حاصل کرنا۔ دام فکر و اندیشہ سے رہائی اور خلاصی پانا۔ (۳) پاک ہونا۔ پوتر ہونا۔ گناہ دُھلنا۔ پاپ دُور ہونا۔ نجات پانا۔ (۴) باپ کاٹنا۔ قرضہ یا گناہ سے سبکدوشی حاصل کرنا۔ بیٹی کے فرض سے ادا ہونا (ہ) ثواب کمانا۔ پُن کمانا ✦

**گنگا نہائے!** (ہ) محاورہ (ہندو) :- بڑا پاپ کٹا۔ بڑی مہم طے ہوئی۔ گڑھ جیتا ✦ بڑا ثواب کمایا۔ بڑا پُن کمایا ✦

گنگ

**گنگال** (ہ) اسم مذکر (ہندی) :- پانی رکھنے کا بڑا برتن۔ کاسا۔ کونڈی۔ گنگار۔

**گنگالہ** (ہ) اسم مذکر (پورب) :- وہ زمین جس تک دریائے گنگا کا چڑھاؤ پہنچے۔

**گنگاشلجم** (ہ) اسم مذکر :- وہ بڑا شلغم جو دریائے گنگا پر پیدا ہوتا ہے۔

**گنگن** (ہ) اسم مذکر :- (۱) گنگنا۔ ناک میں بولنے والا شخص (۲) صفت۔ دیکھو (گنگنا) نیم گرم۔ سیل گرم۔ سرگرم۔

**گنگنا بولنا** (ہ) فعل متعدی :- ناک میں بولنا۔ گنگنانا۔

**گنگنانا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) ناک میں بولنا۔ (۲) گویا منہ میں گانا۔ اس طرح مدھم اور دھیمی آواز میں گانا کہ دوسرا نہ سمجھ سکے۔ امر میں آ کر گن گن کرنا۔ گنگنانا۔

پھرتا ہے کوئی ملا گاتا ۔ ہے دیر میں کوئی گنگناتا (حالی)

خوش الحان ایسے اگر کچھ گنگناتے ہیں ۔ تو خود بھی مرد دیں اور سب کو رُلاتے ہیں (آہ)

**گن گن کرنا۔ گن گن کے** (ہ) تابع فعل :- (۱) شمار کر کے۔ ایک ایک کر کے (۲) سنبھال سنبھال کے (۳) چُن چُن کے۔ چھانٹ چھانٹ کے۔

گن گن کے روز کرتے ہیں وہ عاشقوں کو قتل
ہر روز ان کے کوچے میں روز شمار ہے

(۳) بمشکل تمام۔ بدقت۔ جوں توں کر کے۔ جیسے "گن گن کے مصیبت کے دن کاٹے"۔

**گن گن کر آوے ٹوٹا پاوے** (ہ) کہاوت :- بہت احتیاط اور ہوشیاری بھی آخر کو نقصان پہنچاتی ہے۔

**گن گن کے دن کاٹنا** (ہ) فعل متعدی :- بمشکل دن گزارنا۔ مصیبت سے دن پورے کرنا۔

دیکھئے کیونکر کٹیں گے ہم یہ دن گن گن کے ۔ ہم کو پہاڑ ہے شب فراق میں تیرے دن گن گن کے (ظفر)

**گن گن کے دن گزارنا** (ہ) فعل متعدی :- بمشکل دن پورے کرنا۔ مصیبت سے دن کاٹنا۔ جوں توں کر کے دن تمام کرنا۔

تھا سمیں ہجر میں کب ایک مہینا برسوں ۔ دن گزارے ہیں ترے سر کی قسم گن گن کر (داغ)

**گن گن کے سنانا** (ہ) فعل متعدی :- تفصیل کا بیان یا تجمل ظاہر کر کے یا ملا ملا کے گالیاں دینا۔

اگر کچھ بھی منع کرتا ہے پرورد کے ۔ گن گن کے سناتیں ناصح کو ابھی لاکھوں (نامعلوم)

**گن گن کے قدم رکھنا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) آہستہ آہستہ خرام کرنا۔ سج سج چلنا۔ ہولے ہولے چلنا۔ چھوٹے چھوٹے قدم رکھنا۔

رکھتا ہے جو عیادت نہ قدم گن گن کر ۔ رہا ہے بیمار آ بجا دم گن گن کر (داغ)

وہ راہ میں ہیں جا انہیں کہہ سے ہم ۔ چلنے پہ ہے بیمار الم سوئے عدم (بیان مرحوم)

آپ کیجئے نہ دیر دم شماری ہے اب ۔ جلدی چلئے نہ رکھئے گن گن کے قدم (معروف)

(۲) پھونک پھونک کر پاؤں رکھنا۔ کمال احتیاط سے قدم رکھنا۔ ڈر ڈر کے چلنا۔ سنبھل سنبھل کے چلنا۔ نہایت نزاکت سے قدم اٹھانا۔

چلتے ہیں سا تم جنازے کے جو چالیس قدم ۔ تو نزاکت سے وہ رکھتے ہیں قدم گن گن کر (داغ)

(۳) ہوشیاری اور عاقبت اندیشی سے کوئی کام کرنا۔

گنگو

**گن گن کے گالیاں دینا** (ہ) فعل متعدی :- کنبے کے ہر ایک آدمی کا نام لے لے کر گالیاں دینا۔ ایک ایک شخص کا بکھان کرنا۔

**گنگوتری** (س) اسم مؤنث :- دریائے گنگ کے منبع کا نام جو کوہ ہمالیہ پر واقع ہے۔

**گنگوٹی** (ہ) اسم مؤنث :- دریائے گنگ کا ریتا۔ گنگا کی ریتیا۔

**گنوار** (ہ) اسم مذکر۔ اصل (گانوَوال) :- (۱) دہقان۔ گاؤں کا رہنے والا۔ دیہاتی۔ باشندہ دہ۔ روستا۔ کسان۔ زمیندار۔ جیسے "گنوار گانو کا یار"۔ (۲) صفت۔ وحشی۔ جنگلی۔ بن مانس۔

کس میں ہوئے خوش خوشی آہوان دشت ۔ کل ایک دیکھے جل ملک ان گنواروں کا (میر)

(۳) صفت۔ کودن۔ مورکھ۔ بیوقوف۔ نادان۔ احمق۔ کاٹھ کا اُلو۔ بوچا۔ جیسے "گنوار گنا نہ دے بھیلی دے"۔ "گنوار کو گانٹھ کا دیجئے پر پتل نہ دیجئے"

کس رت ہونگے بینگنا اور کس رت باغی انار
(س) کیسے ہونگے رسیا اور کیسے ہونگے مورکھ گنوار
کاتک ہونگے بینگنا اور ساون باغی انار
(ج) چھلے ہونگے رسیا بڑی گوری موٹے مورکھ گنوار

(امیر خسرو)

ہر گھڑی وعدہ کر کے بھلانا ۔ ہاں جی ایسا بھی میں گنوار نہیں (میر سوز)

(۴) صفت۔ ان پڑھ۔ کندہ۔ جاہل۔ بے علم (۵) اجڈ۔ اجہل جاہل مطلق۔ اکھڑ۔ جیسے "گنوار انسان دے پانسا" (۶) گندہ ناتراش۔ غیر مہذب۔ بے تمیز۔ ناشائستہ۔ ناتربیت یافتہ۔ ناہموار (۷) بے سلیقہ۔ پھوہڑ (۸) اناڑی۔ ناواقف۔ ناتجربہ کار۔ اجان۔ خام کار۔ ناپختہ کار۔ بے سیکھا۔ جیسے (گیت) "موری نیند گنوائی تونے مورکھ گنوار"۔

**گنوارپن** (ہ) اسم مذکر :- (۱) بے سلیقگی۔ پھوہڑ پن (۲) بیوقوفی۔ ابلہ پن۔ احمق پن۔ حماقت (۳) جہالت۔ اناڑی پن (۴) بد تہذیبی۔ ناہمواری۔ ناشائستگی۔

**گنوار کا لٹھ** (ہ) اسم مذکر :- (۱) دیہاتی کی موٹی لاٹھی جو نہایت بے ڈول

گنو

اور بدنما مگر مضبوط ہوتی ہے (۲- صفت) مہذب۔ ناتراشیدہ۔ گندہ ناتراش۔ ناشائستہ۔ ناہموار۔ بے تمیز۔ اکھڑ۔ بونگا (۳) بے سلیقہ۔ پھوہڑ (۴) اُلّو۔ گدھا۔ بیوقوف (۵) اُجڈ۔ اجہل۔ جاہل مطلق۔ اُجبک۔ اکھڑ (۶) ناعاقبت اندیش۔ نافہم۔ نادان۔ احمق (۷) کج خلق۔ بداخلاق ✦

**گنوارُو** (ہ) صفت :- گنواروں کا سا ✦ بدنما۔ بھدّا۔ ناموزوں۔ بدزیب۔ بدوضع۔ جیسے گنوارو جوتا۔ گنوارو گہنا ✦

**گنواری** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) گاؤں کی رہنے والی۔ زمیندارنی۔ (۲) صفت مؤنث و مذکر) بدنما۔ بدزیب۔ بدوضع۔ بھدّی۔ ناموزوں۔ جیسے گنواری جوتی ؎

جانا نہیں ہے مجھ کو گنواری بازار بند جاکر دوا و پچھے کا لاری ازار بند (رنگین)

کس کی ہے جتّا وری پہنے گنواری چوڑیاں اے مینا کی جیا مجھ کو نہاری چوڑیاں (ایضاً)

(۲) منسوب بگنوار۔ گنوار کی ✦

**گنواری بولی** (ہ) اسم مؤنث :- گاؤں والوں کی بولی۔ دہقانی زبان۔ شہری بولی کا نقیض ✦

**گِنوانا** (ہ) گِنتا کا متعدی المتعدی ✦ شمار کرانا ✦

**گنوانا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) ضائع کرنا۔ برباد کرنا۔ کھونا۔ رایگاں کھونا۔ مفت یا ناحق ضائع کرنا۔ یونہیں صرف کرنا۔ یونہی گزارنا ؎

کیوں مُفت اپنی جان ہنسنے ہنسانے میں گنواتے ہیں نقصان کے سوا نہیں کچھ فائدہ بھی ہے (ذوق دہلوی)

غزل اس بحر میں ایک اور بھی کہنا ال سکنا ہے تو آ مزے بیٹھے بیٹھے سوز ناحق دن گنواتے ہو (سوز)

سمجھ بانچ اسیر باغ ان باتوں مت چال جان گنوائے ایک دن سنگ گنوائے مال (دوہا)

**گنونت یا گنونتا** (ہ) صفت :- (۱) گُنی۔ ہُنرمند۔ صاحبِ فن۔ صاحبِ کمال۔ صاحب جوہر (۲) چتر۔ دانا ✦ عالم۔ فاضل ✦ پنڈت۔ بدیادان۔ ہوشیار۔ (۳) صاحب سلیقہ۔ سگھڑ ✦

**گنونتی** (ہ) اسم مؤنث :- صاحب سلیقہ۔ عالمہ۔ سگھڑ۔ دانشمند۔ عاقلہ ✦

**گُنہ** (ف) اسم مذکر :- گناہ کا مخفف۔ قصور۔ خطا۔ جرم۔ دوش ؎

حُسن کس روز ہم سے صاف ہُوا گُنہِ عشق کب مُعاف ہُوا (آتش)

الٰہی وہ بھی کیا مرے گنہ کی سزا ہو کہ انتظار بنے کسی کے آنے کا (اللہ دہلوی)

**گنہگار** (ف) صفت :- (۱) عاصی۔ خطاوار۔ قصوروار ؎

پہنچا میں سر جھکا کے گنہگار کی طرح مجھ کو جہاں جہاں مری تقدیر لے گئی (میر)

(۲) پاپی۔ اپرادھی ✦ (۳) کلنکی۔ داغی۔ دوشی (۴) ملزم۔ مجرم۔ ماسق۔ گلکری۔ الزام یا قصور کا ذمہ دار

گنی

پی بھی جا شیخ کہ ساقی کی عنایت ہے شراب میں ترے بدلے قیامت میں گنہگار رہا (انور دہلوی)

**گنہگار ہو جانا** (ہ) فعل لازم :- (۱) عاصی ہو جانا۔ اپرادھی ہو جانا۔ پاپی بن جانا ؎

کی ترک مے تو مائل پندار ہو گیا میں توبہ کرکے اور گنہگار ہو گیا (داغ)

(۲) قصوروار ہو جانا۔ ملزم ٹھہر جانا۔ خطاوار ہو جانا ✦ پکڑا جانا۔ چور بن جانا ؎

اک حرفِ آرزو پہ وہ مجھ سے خفا ہوئے اتنی سی بات کہہ کے گنہگار ہو گیا (داغ)

**گنہگار ہونا** (ہ) فعل لازم :- دیکھو گنہگار ہو جانا ؎

لب ہلاتے ہی مرے مجھ سے جو بیزار ہوا بات کہہ کر ترے آگے میں گنہگار ہوا (مصحفی)

**گِنی** (انگلش [illegible]) اسم مؤنث :- ۲۱ شلنگ کا سونے کا سکہ۔ انگریزی اشرفی جو ساڑھے دس روپیہ کی ہوتی ہے ✦

**گُنی** (ہ) صفت :- (۱) دیکھو گنونت (۲) علم و فن کا کامل ماہر ✦ (۳) کامل۔ ولی اللہ۔ خدا رسیدہ۔ عارف شکتی مان (۴) لائق۔ فائق (۵) سانپ کا کھلاڑی۔ سانپ کا منتر جاننے والا۔ سپیرا (۶) سیانا۔ مُلّانا ✦ جادوگر۔ فسوں ساز۔ ٹوٹکیا۔ ٹونیا۔ جادو ٹونا کرنیوالا ✦

**گُنّی** (ہ) اسم مؤنث (گنوار۔ عو) :- وہ کپڑے کا بنا ہوا کوڑا جسے گنواریاں ہولی کے تہوار میں ایک دوسری کو مارتی ہیں ✦

**گُنیا** (ہ) اسم مذکر :- (۱) مضروب فیہ جس میں ضرب دیں (۲-ف) بڑھئی کا کونیا۔ سادھن۔ قاعدہ۔ ایک لکڑی یا لوہے کونے کا نام جس سے لکڑی کو سدھ کرتے ہیں۔ ٹیڑھی چیز کو سیدھا کرنے کا آلہ (۳-ف) صاحب فرہنگ جہانگیری نے اس لفظ کو گونیا لکھ کر فارسی ٹھہرایا۔ اور اس کے معنی شاقول کے نہ مانے کے ہیں جس سے عمارت کی کجی اور سیدھ دیکھی جاتی ہے اس کے ثبوت میں حکیم قاآنی کا ایک شعر بھی لکھا ہے۔ جامع صاحب نے بھی دوسرے اور تیسرے معنی میں فارسی قرار دیا ہے (۴-ہ) ہنرمند۔ عقلمند۔ دانشمند۔ دانا۔ جیسے گنیا تو گن کہے نہ گنیا دیکھ گھنائے ✦

**گنی بولی میاں شوبا** (ا) کہاوت :- کم نہ زیادہ۔ بقدر ضرورت۔ نہایت خست یا حساب کے ساتھ ✦ قابل گزارہ ✦

**گنیش** (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- شیو اور پاربتی جی کے بیٹے کا نام جو دانائی کا دیوتا اور مشکل کشا مانا جاتا ہے۔ چنانچہ اسی وجہ سے جب کوئی مشکل کام شروع کرتے یا کوئی مضمون خواہ کتاب لکھتے ہیں تو پہلے اُس کا نام تبرکاً لیتے یا لکھتے ہیں۔ ہندوؤں میں اس کی بڑی تعظیم ہوتی ہے یہ شخص تند کا چھوٹا جسم کا نہایت موٹا اور ہاتھی کے سے سر کا مانا گیا ہے۔ اسے مختلف قسم کے چھوٹے دیوتاؤں کا جو ہر وقت اس کے ساتھ رہتے ہیں سردار بھی خیال کیا گیا ہے اسکی تصویر کے ساتھ

ایک چوہے کی تصویر بھی ضرور ہوتی ہے جو شری گنیش کی سواری مانی گئی ہے ؎

جے گنیش جے گنیش جے گنیش دیوا | ماتا جاکی پاربتی پتا مہا دیوا
پان چڑھے پھول چڑھے اور چڑھے میوا | لڈوؤں کا بھوگ لگے سیوک کریں سیوا

چوتھ کو لگی برت گنیش | جو کاٹوں تو ہوئے کلیش (ہندی مثل)

**گنیش چوتھ** (ہ) اسم مؤنث (ہندو) :- ایک ہندی تہوار کا نام جو چوتھی اگن کو گنیش جی کے نام پر منایا جاتا۔ اور اُس روز کا برت چاند دیکھنے۔ گنیش جی کے پوجا کرنے اور چندرما کو ارگھ دینے کے بعد کھولا جاتا ہے۔ اس وقت برہمنی ایک بڑھیا اور اُس کے بیٹے کی کہانی سُناتی ہے جس سے اس برت رکھنے کے پھل ظاہر ہوتے اور مشکل حل ہونے کا ثبوت پایا جاتا ہے اس تہوار کو عورتیں سب سے زیادہ مانتی ہیں۔ چوتھ کو لگی برت گنیش۔ جو کاٹوں تو ہوئے کلیش۔

**گو** (ف) حرف شرط :- (۱) گرچہ۔ اگرچہ۔ بالفرض۔ لوفرضنا۔ مانا کہ ؎

گو واں نہیں پہ واں کے نکالے ہوئے تو ہیں | کعبے سے ان بتوں کو بھی نسبت ہے دور کی (غالب)
گو دل یہ بال ہے ترے ہو جائیگا درست | پہنچا اگر شیشہ کسی شیشہ گر تلک (مصحفی)

(۲) گفتن کا امر جو مرکبات میں اسم فاعل ترکیبی کے معنی پیدا کرتا ہے جیسے بذلہ گو۔ خوش گو۔ بدگو۔ سخن گو۔ داستان گو وغیرہ ◆

**گو** (ف) اسم مذکر۔ مخفف فارسی (گوہ) :- بمعنی برار۔ چرک۔ پخانہ دیکھو (گوہ) ◆

**گو** (س) اسم مؤنث :- (۱) گؤ۔ گائے۔ بقر۔ دھن۔ گاؤ (یہ لفظ فارسی میں بفتح اول اسی معنی میں آیا ہے) ◆

**گوپال** (س) اسم مذکر :- (۱) گوالا۔ اہیر۔ گایوں کو پالنے والا۔ گھوسی گوجر (۲) کرشن جی کا لقب ◆

**گورس** (س) اسم مذکر :- (۱) دودھ۔ شیر (۲) دہی۔ جغرات (۳) چھاچھ۔ دوغ۔ چھا ◆

**گوَرسا** (ہ) اسم مذکر :- وہ بچہ جو گائے کے دودھ سے پلا ہو ◆

**گؤ** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) گائے۔ بقر۔ دھن (۲) صفت) غریب۔ مسکین حلیم۔ مظلوم ◆ بیچارہ (۳) صفت) سادہ دل۔ بھولا بھالا۔ بے لوث ◆

**گؤبچھڑا** (ہ) اسم مذکر :- (۱) گوسالہ۔ گائے کا بچہ۔ بچھڑا (۲) مجازاً برہمن (۳) مجازاً بیوقوف۔ بیل۔ مودھو۔ گدھا۔ گاؤدی۔ سادہ لوح ◆

**گؤدان** (ہ) اسم مذکر :- گائے کا خیرات یا پُن کرنا جو مشکلات یا بیماری وغیرہ کے موقع پر ہوتا ہے ◆

**گؤسالہ** (ہ) اسم مذکر :- گایوں کے رہنے کی جگہ۔ کھڑک ◆



**گؤگھاٹ** (ہ) اسم مذکر :- تالاب یا دریا کا وہ مقام جو ڈھوروں کے پانی پینے کے واسطے بنایا جاتا ہے۔ مشرب ◆

**گؤکوس** (ہ) اسم مذکر :- ہندی کوس۔ وہ بُعد یا فاصلہ جہاں تک گائے کے آدھی رات کی رَنبھانے کی آواز جائے ◆

**گؤکھی یا گوکھی** (ہ) اسم مؤنث :- گائے کے چہرے کی شکل بنی ہوئی جوتی ◆

**گؤلوچن** (ہ) اسم مذکر :- دیکھو (گائے روان) ◆

**گؤمکھی** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) بانات کی وہ تھیلی جس میں ہندو لوگ مالا ڈال کر جپ کرتے ہیں (۲) ہمالہ پہاڑ کی ایک کھوہ کا نام جہاں سے گنگا نکلی ہے۔ گنگوتری (۳۔ صفت) گاؤ چہرہ۔ گائے کے چہرے سے مشابہ لمبوتری ◆

**گؤہتیا** (ہ) اسم مؤنث :- گائے کے ذبح کرنے یا مارنے کا پاپ ◆

**گوآر** (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کے غلہ کا نام جو اکثر ڈھوروں کی بیلہ دودھ کی غرض سے کھلایا جاتا اور نہایت نفاخ ہوتا ہے ◆

**گوآر کی پھلی** (ہ) اسم مؤنث :- وہ پھلی جس میں سے گوآر نکلتی ہے اور کچی کو پکا کر کھاتے ہیں ◆

**گوارا** (ف) صفت :- (۱) زود ہضم۔ سریع الہضم ◆ جزو بدن ہونے والا۔ پچنے جوگ۔ رچنا پچنا۔ انگ لگنے والا (۲) خوش ذائقہ۔ خوش مزہ۔ مرغوب الطبع۔ من بھاتا (۳) قابل برداشت۔ سہارنے کے لائق۔ سُہاتا (۴۔ ف) پسند خاطر۔ منظور خاطر۔ منظور ◆

**گوارا کرنا** (ف) فعل متعدی :- (۱) برداشت کرنا۔ سہارنا۔ سہنا۔ انگیزنا (۲) ماننا۔ منظور کرنا۔ تسلیم کرنا۔ قبول کرنا ؎

کس لئے مجھ سے خفا رہتے ہو کیا بات ہوئی | جو کہا تم نے سو کب میں نے گوارا نہ کیا (جرأت)

**گوارا ہونا** (ف) فعل لازم :- (۱) برداشت ہونا (۲) منظور ہونا۔ قبول ہونا۔ تسلیم ہونا ◆ پسند ہونا ؎

کھانے پینے کی قسم کھائی ہے تجھ بن ہم نے | ورنہ ہے زہر تو ہر طرح گوارا ہم کو (ذوق)
جیتے جی میرے کہے کوئی تجھے آدمی بات | بات ہرگز یہ نہیں مجھ کو گوارا انشا (رنگین)
کیوں کھنچے خنجر تلک نہیں اک دم | مر جاؤں میں یہ بھی تو گوارا نہیں ہوتا (تسلیم)

**گوآل یا گوالا** (ہ) اسم مذکر :- (۱) اہیر۔ گایوں کو پالنے والا۔ گھوسی (۲) شیر فروش۔ گوجر۔ دودھ بیچنے والا ◆

**گوآلن** (ہ) اسم مؤنث :- گھوسن۔ گوپی۔ گوجری ◆

**گوانا** (ہ) فعل متعدی۔ الستعدی گانا کا ٭

**گواہ** (ف) اسم مذکر۔ شاہد۔ ساکھی۔ ثبوت پہنچانے والا ٭

**گواہ بنانا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) گواہ قرار دینا۔ شاہد ٹھیرانا (۲) جھوٹا گواہ بنانا۔ گواہی کے واسطے جھوٹا شاہد تجویز کرنا۔ گواہی کیواسطے سکھانا پڑھانا

**گواہ دینا** (ہ) فعل متعدی:۔ اپنے دعوے کے ثبوت یا برئیت کیواسطے شاہد پیش کرنا ٭

**گواہِ رویت یا گواہ عینی** (ف + ع):۔ وہ گواہ جس نے اپنی آنکھ سے کوئی معاملہ دیکھا ہو۔ اپنی آنکھ سے دیکھنے والا شاہد ٭

**گواہ سماعی** (ف + ع) اسم مذکر۔ سُنی ہوئی بات کی گواہی دینے والا ٭

**گواہ کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) شاہد بنانا۔ ساکھی بنانا (۲) جتانا۔ آگاہ کرنا۔ واقف حال کرنا ٭

**گواہ کو پڑھانا یا سکھانا** (ہ) فعل متعدی:۔ شاہد کو اپنے مفید مطلب ہدایت کر کے پختہ کرنا۔ گواہ کو تعلیم دینا ٭

**گواہِ مرقوم الحاشیہ** (ف + ع) اسم مذکر:۔ وہ گواہ جس نے کسی دستاویز کے حاشیہ پر اپنی گواہی ثبت کی ہو۔ حاشیے کے گواہ ٭

**گواہِ مندرجۂ دستاویز** (ف + ع) اسم مذکر۔ وہ گواہ جس کے دستخط کسی دستاویز کے اندر موجود ہوں ٭

**گواہی** (ف) اسم مؤنث:۔ شہادت۔ وجہ ثبوت۔ مدار ثبوت۔ شاہدی۔ ساکھ ٭

**گواہی دینا** (ہ) فعل متعدی:۔ شہادت دینا۔ اپنے بیان سے ثبوت پہنچانا۔ شہادت ادا کرنا۔ اظہار دینا ؎

دیگا کوئی شوکریں کھانے کی گواہی ہمراہ میرے حشر میں تُربت نہیں جاتی (داغ)

**گواہی کرنا یا لکھنا** (ہ) فعل متعدی:۔ کسی دستاویز پر اپنی شہادت کے طور پر دستخط کرنا ٭

**گوبر** (ہ) اسم مذکر:۔ سرگین۔ لید۔ گاؤ۔ گائے بھینس کا فضلہ۔ چوپایوں کا میلا ٭

**گوبر کا چوتھ** (ہ) اسم مذکر:۔ گوبر کا لوندا۔ گوبر کا ڈھیر جو ایک دفعہ میں نکلتا ہے۔ بے موزوں اور بھدا ٭

**گوبر کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ مویشی یا چوپائے کا ہگنا ٭

**گوبر گنیش** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گوبر کا بنا ہوا گنیش جو نہایت بھدا اور موٹا زمین پر پوجنے کے واسطے جاٹنیاں یا اہیرنیاں بنالیا کرتی ہیں۔ (۲۔ صفت) نہایت بدصورت۔ بدہیئت۔ بے قرینہ ٭ بدنما۔ بے ڈول۔



ناموزوں ؎

جب گوبر گنیش اُس کی وہ شکل مکرّر دیکھ لے معاذ اللہ ایک سے شیر ات کیسی صورت ہے (انشا)

(۳) نہایت فربہ۔ موٹا۔ گوبر کا سا چوتھ۔ گل بھترا۔ مُسٹنڈ مُسٹنڈ۔ بھینسا۔ مرہچ۔ چوکور۔ گینڈا (۴) سُست۔ کاہل۔ آلکسیا۔ بھول۔ وہ شخص جو مٹاپے کے مارے ایک ہی جگہ پڑا رہے۔ احدی (۵) مضغۂ گوشت ٭ بیولا ٭ احمق۔ کودن۔ مغز ٭

**گوبردھن** (ہ) اسم مذکر۔ صحیح سنسکرت गोवर्धन گووردھن لغوی معنی گایوں کو بڑھانے والا:۔ (۱) ایک دیوتا کا نام جو مویشیوں کا محافظ اور ہندو اُس کی پرستش کرتے ہیں (۲) وہ تہوار جو دیوالی کے دوسرے دن منایا جاتا ہے اور اُس میں رات کو ہیرو نام راگ چوپایوں کے سامنے چراغ جلا کر گاتے تھے اور اُن کے سینگ۔ کُھر۔ جسم کو مہندی وغیرہ سے رنگتے گلوں میں ہار پہناتے اور خوشیاں مناتے ہیں ؎

گوبردھن پر دیکھ بیل اور بیل بل بانکے ہیں جس سے پتی نے پالیوا اسکی جی بڑھیو بیل (گیت)

جن لوگوں نے اس کو گوبر کے مشتقات میں لکھا ہے سخت غلطی کی ہے ٭

**گوبری** (ہ) اسم مؤنث:۔ بہت پتلی مٹی جس میں گوبر ملا کر پوتا پھیرتے ہیں ٭ مرف گوبر کی پتلی لپائی یا پوتا یا کہگل جس کے بعد سفیدی پھیری جاتی ہے ٭

**گوبری پھیرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (گوبری کرنا) ٭

**گوبری کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ گوبر کا پتلا پوتا پھیرنا۔ جیسے گوبر کی کہگل کرنا ٭

**گوبند** (س) اسم مذکر۔ اصل میں (گو ٭ بندھ) گئو ٭ محافظ تھا:۔ (۱) لغوی معنی گو پالنے یا رکھنے والا اور نیز دیو کی زبان جاننے والا کیونکہ گو بمعنی زبان و بید اور وند بمعنی جاننے والا بھی آئے ہیں (۲) کرشن جی کا ایک مشہور لقب ٭

**گوبھی** (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا کرم کلا۔ کرنب ٭

(ایک ترکاری کا نام جو دو قسم کی ہوتی ہے جس میں سے عمدہ قسم کو پھول گوبھی کہتے ہیں اس کے اندر بہت بڑا سفید پھول ہوتا ہے جسے کتر کر پکاتے ہیں۔ دوسری قسم کو بند گوبھی کہتے ہیں اس میں تہ ہی پتے پھول کی کلی کی مانند ہوتے ہیں۔ بعض لوگوں کا بیان ہے کہ یہ ترکاری تمباکو کے ساتھ امریکہ سے اکبر کے زمانے میں آئی تھی) ٭

**گوپ** (س) اسم مذکر:۔ گوالا۔ اہیر۔ گوجر۔ گائے چرانے والا ٭

**گوپ اشٹمی** (س) اسم مؤنث:۔ گوالوں کے ایک تہوار کا نام جو کاتک سُدی آٹھویں کو منایا جاتا۔ اور گایوں وغیرہ کو رنگ کر اُن کے گلے میں ہار ڈالتا اور اُن کی پوجا کرتے ہیں ٭

گوپ

**گوپال** (ف) اسم مذکر۔ لڑائی کے ایک ہتھیار کا نام۔ جو اُوپر سے موٹا یا سانپ کے پھن کی شکل کا ہوتا ہے۔ گُرز۔ گدا ٭

**گوپن یا گوپھن** (ہ) اسم مذکر (پُورب) :- گوپیا۔ فلاخن۔ ڈھیلوا۔ وہ رسّی کا بنا ہوا ہتھیار جس میں پتھر یا مٹی کے گولے رکھ کر جانوروں کو اُڑاتے ہیں ٭

**گوپی** (س) اسم مؤنث :- (۱) گوالن۔ اہیرنی۔ گھوسن۔ گوجری۔ گائے چرانے والی (۲) شیر فروش۔ دُودھ بیچنے والی (۳) کرشن جی کی سہیلیاں جو تعداد میں سولہ سو مشہور اور ان کے دل کا بہلاوا تھیں۔ چنانچہ مثل بھی مشہور ہے کہ ہزار گوپی ایک کنہیا۔ ان میں سے ۳۰۰ منظورِ نظر خیال کی جاتی ہیں

گر صنم سے میرے ہم چشمی کا دعویٰ ہو تو لا
گوپیاں تیری کنہیا ہیں کئی ستّر سے سا (نصیر)

حضرت کا واہ واہ سب کارلگے ماں
بھری سبھا میں یوں ہے جوں گوپین میں کان (افضل)

**گوپی ناتھ** (س) اسم مذکر۔ گوپیوں کا سوامی یا پتی۔ گوپیوں کا خداوند۔ کرشن جی کا لقب ٭

**گوپی نندن** (س) اسم مذکر۔ گوپیوں کو خوش کرنے والا۔ گوپیوں کو آنند کرنے والا۔ کرشن جی کا لقب ٭

**گوپیا** (ہ) اسم مذکر۔ فلاخن۔ ڈھیلوا۔ گوپھن۔ قذاف۔ گوپن۔ ایک رسّی کے ہتھیار کا نام جس میں غُلّہ رکھ کر جانور یا حریف کو مارتے ہیں ٭

**گوپیا پھرانا یا چلانا** (ہ) فعل متعدی۔ فلاخن سے جانوروں کو اُڑانا گوپیے میں غُلّہ رکھ کر مارنا ٭

**گوت** (ہ) اسم مذکر :- (۱) جنس۔ کُل۔ خاندان۔ گھرانا۔ تبار۔ خانوادہ ٭ نسل۔ حسب نسب (۲) قوم۔ جنس۔ فرقہ۔ آشرم۔ قبیلہ (۳) کسی قوم کی فرع کسی فرقہ کی شاخ (۴) نسل کی اصل ٭

**گوتر** (س गोत्र) اسم مذکر۔ دیکھو (گوت) ٭ (۲) نسل کی اصل جیسے "۔۔۔ طرف کے پنڈتوں نے ساکھا اُچار پڑھا اور اُن کا گوتر بتایا" (رسوم ہند)

**گوتم** (س गौतम) اسم مذکر۔ (۱) ایک رشی یا مُنی کا نام جس نے نیائے شاستر (منطق) بنایا تھا (۲) بودھ مذہب کا بانی جسے ساکی مُنی بھی کہتے ہیں (۳) جینیوں کے اخیر اوتار یعنی مہاویر سوامی کا پہلا چیلا (۴) برہمنوں کے ایک خاندان کا نام جو گوتم اوّل کی نسل سے ہیں ٭

(گوتم کی نسبت جو علم منطق کا بانی اور حقیقت میں ارسطو کا ہم اعتقاد تھا ہندی مذہبی کتابوں میں یہ قصہ لکھا ہے کہ گوتم اور اس کی بیوی ستاۃ اہلیا دونوں ایک اُجاڑ جنگل میں رہا کرتے تھے اور اِندر ان کے پاس آیا جایا کرتا تھا لیکن اس نے جالے کے سبب اہلیا پر فریفتہ ہو کر گوتم کے روپ میں اس کے پاس آیا اور ہم بستر ہو گیا۔ مگر جب یہ بات گوتم پر کُھل گئی تو اس نے بد دعا دی جس کے سبب سے اُس کے بدن پر جو چشم شہوت تھے

گوٹ

زمین پر گئے۔ لیکن برہما کی سفارش سے اس نے وہ خصیے تو نہیں مگر مینڈھے کے فوطے لگا دئے۔ جس کی وجہ سے اندر کا نام میشان کوش aalaira یعنی مینڈھے کے خصیے والا ہو گیا۔ چونکہ اس میں اہلیا پر بھی شُبہ گزرتا تھا اس باعث سے اُس کو پتھر ہو جانے کا سراپ دیا۔ چنانچہ جیسا کہ مسری رام چندر جی مہاراج کے اپنے لگنے تک پتھر بنے رہے اور اُن کی دعا سے پھر اپنی اصلی حالت پر آ کر گوتم کے پاس رہنے لگے) ٭

**گوتھنا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) پرونا۔ منسلک کرنا۔ منسلک کرنا۔ یکتی کرنا۔ لڑی بنانا۔ جیسے ہار گوتھنا (۲) گوندھنا۔ بالوں کی لڑیاں بنانا۔ بالوں کی لٹیں ملا کر چوٹی بنانا

**گوتی** (ہ) صفت :- ہم نسل۔ ہم خاندان۔ ایک کُل کے ٭

**گوتی بھائی** (ہ) اسم مذکر۔ برادری کا بھائی۔ دینی بھائی ٭

**گوٹ** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) سنجاف۔ حاشیہ۔ کنارہ۔ مغزی۔ کوہنڈا گوٹ لیس وہ کپڑے کی دھجی جو دوپٹہ۔ انگرکھے۔ رضائی وغیرہ کے گرداگرد لگاتے ہیں وہ گوٹہ یا دریائی جو دامن وغیرہ کے کنارے پر لگائی جائے ؎

گوری گوری ہتھیلی اور اُودی انگیا جس پہ سُنہری گوٹ لگی
ابر سے نکلا چاند کا ٹکڑا برق کے دل پہ چوٹ لگی } (نظیر)

دو رنگی گوٹ ہے رضائی کی طرز سیکھے ہے بے وفائی کی (اکبر)

(۲) چوسر کی نرد۔ بٹی۔ گیتی۔ مُہرہ چوسر۔ چاپڑ کا مُہرہ۔ فص (۳) مسند وتکیے وغیرہ کے گرداگرد کی لکڑی (۴) ماروائی ضیافت۔ دعوت۔ جیونار۔ کھانا۔ مہمانی۔ (۵) گاؤں۔ موضع۔ دہ۔ قریہ۔ گرام (۶) جماعت۔ گروہ۔ جتھا۔ ٹولی انبلی؟

**گوٹ بستی** (ہ) اسم مؤنث :- وہ زمین جس پر گاؤں آباد ہو ٭

**گوٹ مارنا** (ہ) فعل متعدی۔ نرد پیٹنا۔ بٹی ملنا جب چال کے وقت ایک نرد حریف کی دوسری نرد کے خانہ تک پہنچتی یا کُتّان سے مار کر ہٹا دیتی ہے تو اسے گوٹ مارنا کہتے ہیں۔ فارسی میں لت زدن عربی میں ضرب النفس مستعمل ہے ٭

**گوٹ مرنا** (ہ) فعل لازم۔ مُہرۂ نرد کا مضروب ہونا۔ بٹی کا مرنا۔ گوٹ کا پٹ کر دوسری گوٹ کے آ جانے کے سبب پٹ کر نکلنا۔ لت خوردن کا ترجمہ ٭

**گوٹا** (ہ) اسم مذکر :- (۱) لچکا۔ پٹھا۔ کناری۔ دھنک۔ چاندی سونے کے تاروں کا کم عرض بافتہ جو ریشم کے بانے سے بُنا جاتا ہے۔ تاگ توڑ۔ پتلی لیس۔ تار توڑ (۲) مصالح۔ بُھنا دھنیا۔ خربوزے کے بیج کترا ہوا کھوپرا۔ الائچی۔ بادام۔ چھالیا وغیرہ ڈال کر جو محرم کے دنوں میں پانوں کی بجائے کھاتے ہیں اس کا نام گوٹا ہے۔ پنجاب میں اسی کو دھنیا کہتے ہیں ٭

**گوٹا کناری** (ہ) اسم مؤنث۔ چاندی سونے کے تاروں کی لیس جو ریشم

کے بانے سے بُنی جاتی ہے۔گوتا چلااور کناری جوڑی ہوتی ہے +

**گوجرا** (ہ) اسم مذکر:۔ گیہوں اور جو ملا ہُوا اناج۔ وہ گیہوں اور جو جن کو ملا کر بوتے ہیں +

**گُوجَری** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) گوپی۔ گوالن۔ گھوسن۔ گُوجر قوم کی عورت۔ (۲) ہندو عورتوں کے ایک زیور کا نام جو ہاتھ میں پہنا جاتا ہے (۳) ایک مٹی کے کھلونے کا نام جو دیوالی میں بنایا جاتا اور بچے اُس سے کھیلا کرتے ہیں۔ (۴) میگھ راگ کی دُوسری راگنی کا نام جو ساون بھادوں مطابق جولائی اور اگست میں چاشت کے وقت یعنی دن کے ساڑھے نو بجے گائی جاتی ہے چونکہ گوجریاں اس موسم میں یہ راگ بہت گایا کرتی ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا +

**گوجھا** (ہ) اسم مذکر (گنوار):۔ (۱) جیب۔ کیسہ۔ ڈب۔ پاکٹ۔ خریطہ۔ کُھوِنگی۔ (۲) ایک قسم کی خاردار گھاس۔ گجھا (۳) ایک قسم کا پکوان۔ سموسہ۔ گُنجھی +

**گوچر** (س) اسم مذکر:۔ (۱) وہ چیزیں جو حواس سے پہچانی جائیں جیسے۔ رُوپ رنگ۔ رس۔ گند۔ آواز۔ لمس وغیرہ (۲) چراگاہ۔ علف زار (۳) پچھتر۔ گرہ۔ (۴) خیال۔ وہم۔ قیاس + تسلسل خیالات (ہ۔ صفت) بوسیلۂ حواس معلوم کردہ شدہ۔ اندریوں سے جانا گیا +

**گوچری** (ہ) اسم مؤنث:۔ بھیک۔ بھکشا۔ وہ بھیک جو گھر گھر پھر کر مانگی جائے پھیری۔ راست +

**گوچنا** (ہ) فعل متعدی (لکھنؤ):۔ کسی چیز کا ہوا کے رُخ پر اس طرح پکڑنا کہ زمین پر نہ گرنے پائے۔ ہوا کے رُخ لے کر کھڑا ہونا +

**گوچنی** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) گیہوں اور چنوں کا ملا ہُوا غلہ جسے پنجاب میں بیڑرا کہتے ہیں (۲) باہم ملا کر گیہوں چنے بونے ہوتے +

**گود** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) آغوش۔ پہلو۔ کولی۔ کنار۔ بر۔ انکوار + جیسے بیٹھ کر اور دونوں ہاتھ پھیلا کر کسی کو دونوں زانوں پر بٹھانا۔ رانوں پر بٹھانا۔ جیسے "بچے کو گود میں لینا یا بٹھانا" (۲) دامن۔ آنچل۔ جیسے "گود بھر کر ترکاری لینا" (۳) مُتبنّٰے کرنا۔ لے پالک بنانا۔ (۴) مٹھائی۔ ناریل۔ ازاربند کی جوڑی وغیرہ جو ہندوؤں میں



دُلہن کو مختلف تیوہاروں میں دیتے ہیں +

**گود بھرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ ستواسے کی اس رسم کا ادا کرنا جس میں کنبے والے جمع ہو کر سہ پہر کے وقت حاملہ کو دُلہن بناتے اور اُس کی گود میں سات قسم کا میوہ ناریل۔ سات قسم کی ترکاریاں۔ پان کا بیڑا نقدی وغیرہ ایک رومال میں باندھ کر رکھتے ہیں۔ جس سے یہ شگون لیا جاتا ہے کہ اس حاملہ کی گود ہمیشہ اولاد سے بھری پُری رہیگی۔ عورتوں کا خیال ہے کہ اگر ناریل اندر سے گلا ہوا نکلا تو بیٹا اور جو اچھا نکلا تو بیٹی ہوگی +

**گود بھری جانا** (ہ) فعل لازم:۔ گود کی رسم کا ادا ہونا۔ حاملہ کی اُس رسم کا ادا کیا جانا جو ساتویں مہینے خوشی کے ساتھ ہوتی ہے ؎

آج دُزوانے پہ نوبت جو دھری جاتی ہے ۔ میری کوکا کی ابھی گود بھری جاتی ہے (رنگین)

**گودبھری** (ہ) اسم مؤنث (ہندو عو):۔ صاحب اولاد۔ بچے والی آس اولاد والی +

**گود بھری رہے** (ہ) عو۔ دُعا:۔ اولاد زندہ و سلامت رہے گود میں ہر وقت بچہ رہے صاحب اولاد رہے +

**گود پسار کے کوسنا** (ہ) فعل متعدی۔ عو:۔ گود کی پھیلا کے یا دامن اُٹھا کے کسی کے واسطے بددُعا کرنا جو اکثر مستجاب خیال کیجاتی ہے۔ بُری طرح سے کوسنا +

**گود پسارنا یا پھیلانا** (ہ) فعل متعدی۔ عو:۔ دامن پھیلانا۔ کسی چیز کے لینے کو پلّا پسارنا + مانگنا۔ سوال کرنا + آغوش کشادن کا ترجمہ +

**گود پھیلا کے دعا مانگنا** (ہ) فعل متعدی۔ عو:۔ نہایت عجز سے او راز صد شوق کے ساتھ دعا مانگنا۔ گڑگڑا کر دعا مانگنا۔ دل سے دعا مانگنا +

**گود دینا** (ہ) فعل متعدی:۔ اپنا بچہ دوسرے کی گود میں ڈالنا۔ فرزندی میں دینا۔ اپنے بچے کو متبنّٰے کرنے یا لے پالک بنانے کے واسطے دُوسرے کے سُپرد کرنا +

**گود کا** (ہ) صفت:۔ آغوش کا وہ بچہ جو گود میں ہو۔ گدیلا۔ گدیلوا + دُودھ پیتا۔ شیرخوار +

**گود کا بچہ** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) پیٹ کے بچے کا نقیض۔ وہ بچہ جو گود میں ہو (۲) ننھا بچہ دُودھ پیتا بچہ۔ شیرخوار بچہ (۳) وہ بچہ جسے گودیوں میں کھلایا ہو۔ گود کا کھلایا بچہ +

**گود کا چھوڑ یا ڈال پانکھو کر پیٹ کی آس** (ہ) محاورہ:۔ پاس کی

گود

یا موجودہ چیز کو کھو کر آئندہ نفع کی امید کرنا۔ ادھار کے بھروسے پر نقدی کو گنوانا۔

**گود کا کھلایا** (ہ) صفت۔ گود میں پالا ہوا۔ وہ بچہ جسے گودیوں میں کھلایا ہو۔

**گود کا کھلایا گود میں نہیں رہتا** (ہ) کہاوت:۔ آدمی کا ہمیشہ یکساں حال اور ایک سی کیفیت نہیں رہتی۔

**گود کھلانا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) بچے کو گود میں رکھ کر بہلانا (۲) گود میں پالنا۔ (۳) پرورش کرنا۔ بچے کی ماں بننا۔ بچے کی دایہ گری کرنا۔ بچے کو دودھ پلانا۔

**گود لینا** (ہ) فعل متعدی:۔ متبنیٰ بنانا۔ لے پالک بنانا۔ فرزندی میں لینا۔

**گود میں لینا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) گودی میں لینا۔ آغوش میں لینا۔ گود لیے پھرنا۔ در کنار گرفتن کا ترجمہ (۲) دونوں رانوں پر ہاتھ پھیلا کر بٹھانا۔ دو زانوں پر بٹھانا۔

**گودا** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) مغز۔ بھیجا۔ سار۔ ہڈی۔ نلی یا سر کی کھوپڑی کے اندر کی ملائم چربی۔ دماغ۔ مخ (۲) گری۔ گٹھلی کے اندر کا مغز (۳) بھیتر کا حصہ۔ اندرونی حصہ۔ جیسے تربوز کا گودا۔ کھیرے کا گودا۔ روٹی کا گودا (۴) شحم۔ چربی۔ سپیدی۔ جیسے "حنظل کا گودا۔ کتھے کا گودا یعنی کسی پھل کے اندر کا وہ حصہ جو چھلکا اتارنے کے بعد نکلے (۵) لب۔ خلاصہ۔ کسی چیز کا سب سے بہتر حصہ (۶) پودوں کے بیچ کی نس۔

**گودا جھاڑنا** (ہ) فعل متعدی: کسی چیز کے اندر سے جھٹک کر مغز یا بھیجا نکالنا۔

**گودا نکالنا** (ہ) فعل متعدی:۔ بھیجا یا مغز جدا کرنا۔ گری نکالنا۔

**گودام** (ہ) یا۔ صحیح۔ گدّ ونّم) اسم مذکر:۔ (۱) ذخیرہ۔ ڈھیر۔ انبار۔ کھلیان۔ تودہ۔ گنج (۲) مال خانہ۔ ذخیرہ خانہ۔ مال گھر۔ کوٹھی۔ بھنڈار (۳) سودی خانہ۔ گولا۔

**گودڑ** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) پھٹا پرانا کپڑا۔ پرانا اور ناکارہ کپڑا۔ کپڑوں کی دھجیاں۔ چیتھڑے۔ لیرے (۲) پرانے کپڑوں کی پوٹلی (۳) پرانی روئی جو لحاف وغیرہ سے نکال جائے۔ (۴) گرانیٔ خواب و خمار۔ جیسے "آنکھوں میں گودڑ بھر رہا ہے۔

**گودڑ غیل** (ہ) صفت (عورتوں کی نسبت) غیلا۔ پھوہڑ۔ بدسلیقہ۔

**گودڑ کا لال یا لعل** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) باوصف ناداری عزیز ولہاشدہ یا وہ شخص جو شریف و نجیب ہونے پر مبتلائے عسرت و کلفت ہو۔ وہ شخص جو غریبی میں تو ہو مگر ذات صفات اصل نسل یا صورت شکل کا اچھا ہو۔ خوبصورت آدمی کا پھٹے حال یا برے لباس میں ہونا۔

گودڑ کا لال کیوں نہ کہوں اس گلبدن کو ۔۔ میلا ہے کس قدر ہے مگر خوشنما لباس (مصحفی)

گود

روا رکھو کلفت ایام میں بھی قدر نیکوں کی ۔۔ پھٹے کپڑوں میں بھی ان کو سمجھ لے لعل گودڑ کا (آتش)

(۲) وہ اہل جوہر یا صاحب کمال جس کا حال معلوم نہ ہو۔ چھپا رستم۔

**گودڑ کا لعل ہونا** (ہ) فعل لازم:۔ باوصف ناداری عزیز ولہا ہونا۔ باوجود شرافت و نجابت مبتلائے عسرت ہونا۔ خوبصورتی کی حالت میں باعث افلاس میلا کچیلا ہونا۔ بزرگوں کے ان اچھوں کا ہونا۔ جاہلوں کے ان عالم کا پیدا ہونا۔ شیطان کے گھر رحمان ہونا۔ خوبصورت کا برے لباس میں بھی اچھا لگنا۔

**گودڑ گادڑ** (ہ) اسم مذکر: پھٹا پرانا کپڑا۔ چیتھڑے گودڑے۔ لیر کچیر۔

**گودڑ گانٹھنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) پرانے دھرانے کپڑوں میں پیوند لگانا۔ پیوند پارہ کرنا۔ پھٹے پرانے کپڑوں کو برا بھلا سینا۔ پرانے کپڑوں کی مرمت کرنا (۲) بری طرح سینا۔ بیتا کر کے سینا۔ جھول جھال ڈال کر سینا۔

**گودڑ میں سے گندوڑا نکلنا** (ہ) فعل لازم (ہندی):۔ جاہلوں کے ان عالم کا پیدا ہونا۔ ادنےٰ قوم میں اعلےٰ مرتبہ کا شخص پیدا ہونا۔ بزرگوں میں اچھا نکلنا۔ (چونکہ ہندو عورتوں کا قاعدہ ہے کہ وہ اکثر گندوڑے یا حصہ بھجرو کی الی ہوئی مٹھائی وغیرہ کو نظر سے گودڑ میں باندھ کر رکھ دیتی ہیں کہ کسی کا اس طرف خیال بھی نہ جائے اور گودڑ میں سے گندوڑے کا نکلنا ایک باعث تعجب ہوتا ہے۔ پس اس نظر سے یہ محاورہ ہندوؤں میں رائج ہو گیا)۔

**گودنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) چبھو کے لگانا۔ کرچ دینا۔ نشتر یا کسی نوکدار چیز سے چھید چھید کرنا۔ چبھونا۔ چھید ھنا۔ زخم دینا۔ سپوختن۔ آجیدن۔ آژیدن آژدن کا ترجمہ۔ آر لگانا۔ انکس مارنا۔ تپنا (۲) جسم پر گودا لگانا۔ بدن چھیننا۔ جسم پر سوئی سے کھود کر نیل بھرنا۔ کھنا۔ جسم کھود کر رنگ بھرنا جیسے "ناخن گودنا۔ ہاتھ گودنا وغیرہ"

سنا ہے خدا کا گودا ہے اس لیے ناخن پہ نام ۔۔ اگر یہ سچ ہے تو صرف اپنی زندگی بھر ہے موقوف

(۳) کندہ کرنا۔ کندیدن کا ترجمہ۔ پھاوڑے یا کدال سے تھوڑا تھوڑا کھودنا۔ کریدنا۔ جیسے "کھیت گودنا۔ کیاری گودنا۔ کھیت گودنا (۴)۔ طعنے مہنے دینا۔ باتوں سے دل دکھاتے رہنا۔ باتوں کی نشتر سے دل کو زخمی کرتے رہنا۔ طعن و تشنیع سے دل چھلنی کرنا۔ چٹکیاں لینا۔ چھیڑنا۔ جلانا۔ جیسے "ایسی ساس بھی نہیں دیکھی جو آٹھ پہر گودتی رہے"۔

**گودنا** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گدائی۔ کندیدگی۔ جسم کے وہ نشان جو نشتر وغیرہ سے دیئے گئے ہوں۔ سوزن زدگی (۲) ایک اوزار کا نام جس سے کسان کھیت کو گودا کرتے ہیں۔ دکھنی۔ پنجابی رمبا۔

**گودنا گودنا** (ہ) فعل متعدی۔ عو:۔ بدن پر نشان ڈالنا۔ جسم کو سوزن زدہ بنانا۔ طعنے مہنے دینا۔ جیسے استاد اگر تم کچھ سکھا دو تو وہ بندی ساس نندوں

گود

کے گودنا گودنے سے بچ جائے"۔

**گودہ** (ہ) اسم مذکر (لکھنؤ) ۱۔ کیلوں کی بھری ہوئی شاخ۔ کیلوں کا خوشہ۔ گھیلا۔

**گودی** (ہ) اسم مؤنث ۱۔ (۱) گود کا مزید علیہ۔ آغوش۔ کنار۔ بغل۔ کولی۔ کمپی۔ گُڑا۔ پھرا۔ کانچو۔ ؎

تو وہ حسیں ہے دیکھ کے طفل بھی تجھے  گودی میں بیٹھے سو آرام دوش پر (ناسخ)

(۲) پہلو۔ کوکھ (۳۔ محاورۃً) پاس۔ قریب۔ جیسے "جس کی گودی میں بیٹھے اُسی کی ڈاڑھی نوچے" (۴) دامن۔ پلّا۔ آنچل جیسے "گودی بھر کر برکھا سے لائیں"۔

**گودی پھیلا پھیلا کر دعا دینا** (ہ) فعل متعدی (بیگمات) ۱۔ دل کھول کر دعا دینا۔ جی سے اسیس دینا۔ دامن پھیلا پھیلا کر خدا تعالیٰ سے کسی کے واسطے کچھ مانگنا۔ جیسے "اللہ اُٹھا اُٹھا گودی پھیلا پھیلا کے دل سے دُعا دی کہ الٰہی جس نے ہمیں ہنر سکھایا وہ بھی اس کا پھل پائے"۔ (چتر بھیلی)

**گودی لینا** (ہ) فعل متعدی ۱۔ دیکھو (گود لینا)۔

**گودی میں آنا** (ہ) فعل لازم ۱۔ کنار میں آنا۔ بغل میں آنا۔ پہلو میں بیٹھنا۔ آغوش میں آنا۔ ؎

ہم کہاں گئے یہاں سے شغل ہی مٹا گئے  کس سے کہیں کہ گودی میں کبھی تو آئے کاش (ناسخ)

**گودی میں لینا** (ہ) فعل متعدی ۱۔ دیکھو (گود میں لینا) بچہ کو کنار میں لینا۔

**گودے دار** (ہ) صفت ۱۔ (۱) پُر مغز جس میں خوب گودا ہو جیسے گودے دار ہڈی (۲) گری دار۔

**گودے کی ہڈی** (ہ) اسم مؤنث ۱۔ وہ نلی جس میں گودا ہو۔ پُر مغز نلی۔

**گوڈا** (ہ) اسم مذکر (گنوار) ۱۔ گھٹنا۔ زانو۔ رُکبہ۔ بند ساق۔

**گوڈنا** (ہ) گنوارو ۱۔ (۱) للان کرنا۔ (۲۔ پنجاب) گودنا۔ کھودنا۔

**گوڈوں میں سر دینا** (ہ) فعل متعدی ۱۔ (۱) کسی کے گھٹنوں میں سر گھسیڑ دینا۔ جیسے "اب کے بولا تو گوڈوں میں سر دے دوں گا" (۲) غمگینی کی صورت بنانا۔ رنج و غم ظاہر کرنا۔ جیسے "گوڈوں میں سر دیئے کیوں بیٹھا ہے"۔

**گور** (ف) اسم مؤنث ۱۔ (۱) قبر۔ گڑھا۔ سمادھ۔ تُربت۔ مزار۔ مرقد (۲) صحرا۔ جنگل۔ وہ بیابان جہاں پانی نہ ہو (۳) گورخر۔ جنگلی گدھا (۴) ساسانیہ خاندان کے ایک ایرانی بادشاہ کا نام جسے گورخر کے شکار کا بہت شوق تھا اور اسی وجہ سے اس کے نام کے ساتھ گور کا لفظ ملا کر بہرام گور کہتے تھے۔

**گور بنانا** (ہ) فعل متعدی ۱۔ (۱) قبر تیار کرنا۔ گڑھا کھودنا۔ مدفن بنانا۔ (۲) بازاری قبر کھودنا۔ قبر میں دابنا۔ مار کر گاڑ دینا۔ خوب پیٹنا جیسے "مار کر تیری گور بنا دوں گا"۔

**گور پر گور بنانا** (ہ) فعل متعدی ۱۔ (۱) قبر پر قبر بنانا۔ مُردے پر مُردہ رکھنا (۲) ایک کے قابض ہوتے ہوئے دوسرے کا دخل چاہنا جو خلافِ سرشتہ

گور

اور ناممکن ہے۔ جیسے "گور پر گور نہیں ہوتی"۔

**گور پر گور کرنا** (ہ) فعل متعدی (گاڑنا محاورہ ہے) ۱۔ بخلافِ متعلق دوسرے کے مقام پر قائم ہونا۔ ایک شخص کے قابض ہوتے ہوئے دوسرے کا دخل چاہنا۔ ؎

وہاں میں کوئی مرتا ہے اس پر  عبث کرنے گیا میں گور پر گور (ناجی)

**گور جھانکنا** (ہ) فعل متعدی ۱۔ قریب مرگ ہونا۔ مرنا۔ کنارے پہنچنا۔ موت کا انتظار کرنا۔ ؎

روزن در نہیں جو پاتا ہوں  گور کو جھانک جھانک آتا ہوں (امانت)

**گور جھکانا یا جھنکانا** (ہ) فعل متعدی ۱۔ مرنے کے قریب پہنچانا۔ قریب بہ ہلاکت کرنا۔ گور کے کنارے لگانا۔ مار رکھنا۔ ؎

بار ا گور دل جھکا لایا  اب کے شرطِ وفا بجا لایا (میر)

شوخیٔ ابلقِ ایام یہی ہے تو اسیر  گور اک روز جھکائے گا یہ توسن مجھ کو (اسیر)

خش ہیں کہ نہ زندگی کی امید  یہ مرض گور ہی جھنکاتا ہے (رند)

**گورِ غریباں** (ف) اسم مؤنث ۱۔ وہ زمین کا ٹکڑا جسے مسافروں اور اجنبی لوگوں کے دفن کرنے کے واسطے وقف کر دیتے ہیں۔ مقبرۂ مسافراں۔ مسافروں کا قبرستان جہاں کوئی فاتحہ پڑھنے والا بھی نہیں جاتا۔ بیکسوں کا گورستان۔ عاشقانِ آوارہ و سرگشتہ کا مزار۔ ؎

وہ پھول گر کسی نے چڑھائے اُڑا دئے  بادِ صبا کو گورِ غریباں سے لاگ ہے (ارشد)

کیسے ہم آئے جز داغِ جگر حالِ پریشاں پر  بغیر از شمع روتا کون ہے گورِ غریباں پر (رجب)

آسماں خاک میں شاید کہ ملا کر رویا  نظر آتی ہے گھٹا گورِ غریباں کی طرف (سالک)

گھر قبر ہو گیا جو مجھے ہجرِ یار میں  گھر کے سونے گورِ غریباں نکل گیا (امانت)

مائلِ گورِ غریباں دلِ نالاں ہو جو  چین رہنے کا نہ اب شہرِ خموشاں میں ہو (جرأت)

دُھواں چھایا ہے گیا آہ کا گورِ غریباں کو  فرشتوں کو نہیں ملتا ہے رستہ میرے مدفن کا (اسیر)

کبھی تو کھینچ لائے گی اُسے گورِ غریباں پر  کہ تربت پہ ہمارے خاک دامنگیر پھرتی ہے (مائل)

اے صبا میروں کی تربت پہ گُل افشانی چہ  جانبِ گورِ غریباں بھی کبھی آیا کر (مصحفی)

ملگئے خاک میں ایسے کہ نشاں تک نہ رہا  پھر کوئی خاک کرے گورِ غریباں پہ نگاہ (ایضاً)

سمجھ کے گورِ غریباں پہ رکھ قدم مغرور  کہ زیرِ قدم یہ ہے اک سر بیاں ہیں کچلے (ایضاً)

مصحفی گورِ غریباں میں ہوا تھا کہ دفن  گورِ تنہا میں اُس کی تو تربت نکلی (ایضاً)

نکلی وحشتِ دل گورِ غریباں کی طرف  ہم نے یاران گزشتہ کا بھی گھر دیکھ لیا (آتش)

اے شہ سوار گورِ غریباں میں آنکل  اپنی ہی مُشت خاک ہے تیری رہ کا ہے میں (ایضاً)

اردو

گور

**گور کا منہ جھانک کر آنا یا پھرنا** (ہ) فعل لازم:- مر مر کر بچنا۔ از سرِ نو زندگی پانا۔ نئے جنم سے پیدا ہونا۔ مہلک بیماری سے نجات پانا۔

**گور کا منہ جھانکنا** (ہ) فعل لازم:- قریب مرگ ہونا۔ حالتِ نزع یا دم واپسیں ہونا۔

حلقۂ زانو میں سر ہے کیا تجھے زنجیر کا ... زندگی سے تنگ ہے تنبیہ جھانکتا ہے گور کا منہ

**گور کفن یا گور گڑھا** (ہ) اسم مذکر:- تجہیز و تکفین۔ سامانِ گور کفن۔ کریا کرم۔

**گور کفن یا گور گڑھا کرنا** (ہ) فعل متعدی:- تجہیز و تکفین کرنا۔ کریا کرم کرنا۔ قبر میں دفن کرنا۔ دابنا۔

**گورکن** (ف) اسم مذکر:- قبر کھودنے والا۔ وہ شخص جس کا پیشہ قبر کھودنے اور مردہ دفن کرنے کا ہو۔ حفّار۔

**گور کنارے** (ہ) صفت:- قریب مرگ۔ قریب ہلاکت۔ جاں بلب۔ کوئی دم کا مہمان۔

نہ وہ صحت نہ تھا ایک مرضِ رقت ... ایسے بیمار سدا گور کنارے دیکھے (رند)

**گور کنارے آ لگنا یا گور کنارے جا لگنا** (ہ) فعل لازم:- مرنے کے قریب پہنچ جانا۔ قریب مرگ ہو جانا۔ نزع کے قریب پہنچ جانا۔

جرأت یقیں ہے تو ہی کنارہ کرے وہ شوخ ... گرغم سے اس کے گور کنارے ہیں جا لگوں (جرأت)

غم ہجر میں کیا ہم پہ صبر کا یہ کیا یا ہم ... آن لگے ہیں گور کنارے کسی گلی میں جا جا ہم (میر)

**گور کنارے آ جانا** (ہ) فعل لازم:- مرنے کے قریب پہنچ جانا۔ نہایت بوڑھا ہو جانا۔ جینا کے کنارے پہنچ جانا۔

پیری آئی آگئے جب ہم کنارے گور کے ... اب تو ذوقِ ہم کناری سے کنارا کیجئے (جرأت)

**گور کے کنارے پہنچانا** (ہ) فعل متعدی:- مرنے کے قریب کر دینا۔ مار کر پار لگا دینا۔ مار کر پار اُتارنا۔ مار رکھنا۔

ہم طرح کرتے ہیں ہم سے کیوں کنارہ کیا سبب ... گور کے ہم تو کنارے ہی مگر پہنچا دیں گے (ظفر)

وصل کی خواہش تم کو جو ہے کنارا ہے نہیں ... گور کے اس کے کنارے تا مجھے پہنچا تو دو (ایضاً)

**گور کے کنارے پہنچنا** (ہ) فعل لازم:- (۱) مرنے کو تیار بیٹھنا۔ موت کے نزدیک ہونا۔ جینا کنارے پہنچنا۔ قریب مرگ ہونا۔

ہوا ہے جلنے لگا پہنچا کنارے گور کے ... رہ ہو ملک عدم یہاں ہوا ان کو سدا (ناسخ)

کمالِ عشق جب ہو بیکنار گور کے پہنچیں ... نہ کھتے ہیں جس کو بجز اُلفت کا کنارا ہے (ذریں)

(۲) نہایت بوڑھا ہونا۔

**گور کے کنارے جا لگنا** (ہ) فعل لازم:- دیکھو (دیکھو گور کنارے جا لگنا)۔

گور

جا لگے گور کے کنارے ہم ... تو ہی کی شیری یا تراب کیا (ویر)

رہتے رہتے تھے آپ یاں پر آب ... جا لگے گور کے کنارے ہم (میر)

لگ گئے جیتے ہی جی ہم تو کنارے گور کے ... ناتوانی تا سرِ منزل ہمیں پہنچا گئی (غافل)

چھوڑا حسرت ہم آغوشی ... لگ گئے گور کے کنارے ہیں (رند)

**گور کے مردے اُکھیڑنا** (ہ) فعل متعدی (کنایۃً):- (۱) گزرے ہوئے لوگوں کا ذکر کرنا۔ اگلوں کو یاد کرنا۔ مُردوں کا بیان کرنا۔ پچھلی باتوں کو یاد کرنا۔

کھتے ہیں ذکر لیلیٰ و مجنوں جو چھیڑیئے ... چپ رہئے بس نہ گور کے مُردے اُکھیڑیئے (آتش)

(۲) پرانے جھگڑے نکالنا۔ دبی ہوئی باتوں کو اُبھارنا۔ گئے گزرے قصّوں کو تازہ کرنا۔ گڑے کو بیلے اُکھاڑنا۔ دبا فتنہ کھڑا کرنا۔

**گور گڑھا** (ہ) اسم مذکر:- تجہیز و تکفین۔ کریا کرم۔ سامان گور و کفن۔

**گور گڑھا کرنا** (ہ) فعل متعدی:- تجہیز و تکفین کرنا۔ گور و کفن کے سامان سے فراغت پانا۔ کفنانا۔ دفنانا۔ دابنا دبانا۔ کریا کرم سے نمٹنا۔

**گور گڑھا ہونا** (ہ) فعل لازم:- سامان گور و کفن ہونا۔ تجہیز و تکفین ہونا۔ دفن ہونا۔

سنا ہے حال ترے کشتگاں بچاروں کا ... ہوا نہ گور گڑھا ان ستم کے ماروں کا (میر تقی)

**گور میں انگارے بھرنا** (ہ) فعل متعدی:- عوام۔ دوزخ کے کام کرنا۔ عاقبت کا عذاب سر لینا۔ گنہگار ہونا۔ عذاب کمانا۔ غیبت کرنا۔ بدی کرنا۔ جیسے "وہ اپنے کیا خدا کو جان دینی ہے آج زبان تیرے کل خلک دیکھیو اس کا پیٹ چیرا ہے میں کیوں اپنی گور میں انگارے بھروں اور ناحق صبر سمیٹوں"۔ (چنبر جنبیلی)۔

**گور میں پاؤں رکھنا** (ہ) فعل متعدی (کنایۃً):- مرنے کے قریب ہونا۔ مرنے کو بیٹھنا۔ اخیر عمر ہونا۔ نہایت بوڑھا ہونا۔ چند روز کا مہمان ہونا۔ کوئی دم کا مہمان ہونا۔

ہم تو جب گور میں پیر رکھتے ... زندہ لب نیت مجھے خدا رکھے (امانت)

**گور میں پاؤں لٹکانا** (ہ) فعل لازم:- نہایت ضعیف ہونا۔ مرنے کو بیٹھنا۔ اخیر عمر ہونا۔ قریب مرگ ہونا۔

**گور میں پاؤں لٹکائے بیٹھے ہیں** (ہ) محاورہ:- مرنے پر آمادہ اور مستعد بیٹھے ہیں۔ نہایت عمر رسیدہ ہیں۔ کوئی دن یا چند روز کے مہمان ہیں۔

بزمِ خوباں میں ہمیں کیوں نہ رہیں شہر والے ہو بیٹھے ... گور میں بیٹھے ہیں ہم تو پاؤں لٹکائے ہوئے (معروف)

**گور میں دُھواں اُٹھنا** (ہ) فعل لازم:- عذابِ قبر ہونا۔ قبر میں جلنا یا سلگنا۔

گور

گور میں کیڑے پڑیں (و) دعائے بد- عو:- (تیری) قبر میں جسم سڑ کر قبر میں کیڑے بہت سے پڑیں +

گور نہ پانا یا نہ ملنا (و) فعل لازم:- ایسا معدوم اور غائب ہونا کہ گور تک کا ٹھکانا نہ ملنا۔ قبر کا پتا نہ لگنا۔ بے ٹھکانے مزار ہونا ؎

سوچ اے منعم عمارت کا تو ہے مذکور کیا گوربھی ملتی نہیں دنیا میں کیکاؤس کی (ناسخ)

گورا (ہ) صفت:- (۱) چٹا۔ سُرخ و سفید رنگ والا۔ میدہ و شہاب۔ صبیح۔ ابیض۔ سفید۔ اُجلا۔ دھولا۔ ابیض۔ جیسے "کمتر ہی گورا سو چند روگی ؎

گورے گورے مکھڑے پر گرا سیاہ بال نہ رہے کبیر مانے سو ہے بھلی اور مانگ سوہے سیندہ خیال

(۲) خوبصورت۔ حسین۔ جمیلہ۔ صاحب جمال۔ صاحب حسن۔ سُندر (۳) اسم مذکر۔ یورپین سپاہی۔ انگریز سپاہی۔ سانولے قوم کا فرنگی۔ گھمبیل انگریز۔ عوام فرنگی +

گورا بھبھوکا (ہ) صفت:- نہایت سفید رنگ کا۔ نہیج +

گوراپن (ہ) اسم مذکر:- جسم کی سُرخی و سفیدی۔ صباحت۔ چٹاپن۔ سفیدی +

گورا چٹا (ہ) صفت (ہر دو مترادف):- حسین۔ صبیح و ملیح۔ خوبصورت سُرخ و سفید۔ میدہ و شہاب ؎

گلشن پہ ہیں نازاں مرزوے گورے چٹے لیکن کوئی بلا ہے وہ سانولا سلونا (جرأت)

گورا چمڑا (ہ) اسم مذکر:- سفید چمڑا۔ حسن بے نمک۔ پھیکا شلجم ؎

گورے چمڑے پر نہیں موقوف خوبی حسن کی چاہتے اُس کو نہیں ہم جس میں زیبائی نہ ہو
دیکھنے کو اُس کے آنکھیں چاہئیں قدر کیا جانے وہ تیری جس کو بینائی نہ ہو

گوراشاہی (و) اسم صفت:- گوروں کے استعمال کا گوروں کے کام کے لائق مضبوط۔ گوروں کے پہننے کا انگریزی مضبوط جوتا +

گورخر (ف) اسم مذکر:- جنگلی گدھا۔ حمار وحشی۔ صحرائی گدھا (یہ لفظ گور بمعنی جنگل اور خر بمعنی حمار سے مرکب ہے) +

گورستان (ف) اسم مذکر:- قبرستان۔ تربہ۔ تکیہ۔ مدفن۔ گور خانہ۔ مُردوں کے دفن ہونے کی جگہ۔ شہر خموشاں۔ مرگھٹ۔ مسان ؎

مُردہ ہے گو وہ گورستان میری قالب سے بال سے [illegible]

گورکھ دھندا (ہ) اسم مذکر:- (۱) گورکھ ناتھ کا بنایا ہوا [illegible] قفل جس کا کھولنا عقل سے تعلق رکھتا ہے یہ قفل فقیروں کے پاس اکثر پایا جاتا ہے اور شغل کرنے کے واسطے رہتا ہے۔ یہ لفظ گورکھ یعنی گورکھ ناتھ اور دھندا بمعنی شغل سے مرکب ہے۔ قفل وسواس۔ قفل ابجد (۲) ایک کھلونے کا نام جو بالی کی شکل کا بنا ہوا اور اس میں رنگین ڈورا پڑا ہوا ہوتا ہے۔ ایک طرف سے کھینچو تو سُرخ یا کسی اور رنگ کا دوسری طرف سے کھینچو تو دوسرے رنگ کا نکلتا ہے۔ مرلی میں اسکو ستار کہتے ہیں (۳) ایک حلقہ دار چیز کا نام جس کا کھولنا اور بند کرنا ذرا مشکل ہے اور اسی طرح پر ایک قسم کی انگوٹھیاں۔ چھلے بنائے گئے ہیں جن کا کھولنا اور بند کرنا ذرا کام رکھتا ہے۔ شعبدہ کی قسم سے ایک چیز۔ (۴) الجھیڑے اور بکھیڑے کا کام۔ پیچیدہ معاملہ۔ عقدۂ لاینحل۔ وہ چیز جو آدمی کو مشکل اور وقت میں ڈالے۔ بھول بھلیاں +

گورکھا (ہ) اسم مذکر:- (۱) باشندۂ گورکھپور علاقۂ نیپال جس کا پیشہ سپہ گری ہے یہ لوگ پہاڑ کی لڑائی خوب لڑتے اور کھکھری جو ان کا اصل ہتھیار ہے اُسے خوب چلاتے۔ پستہ قد اور چپٹی ناک کے ہوتے ہیں۔ بلکہ بعض گورکھوں کے تو ناک معلوم ہی نہیں ہوتی اور وہی سب سے زیادہ اصیل گورکھے کہلاتے ہیں۔ شمالی آدمی (۲) چھوٹی کھونٹی کا آدمی۔ پستہ قد آدمی۔ ٹھنگنا۔ بونا +

گورنر (انگلش Governor) اسم مذکر:- کسی ملک یا ریاست میں کُلی اختیار رکھنے والا۔ حاکم اعلیٰ یا مجسٹریٹ۔ فرمانروائے صوبہ۔ عامل۔ ناظم +

گورنر جنرل (انگلش Governor-General) اسم مذکر:- (اُردو والے گورنر جنرل بولتے ہیں) حاکم اعلیٰ جو گورنر کے اُوپر ہوتا اور ہندوستان میں وائسرائے یعنی نائب السلطنت کہلاتا ہے۔ مُلکی لاٹھ۔ بڑا لارڈ +

گورنمنٹ (انگلش Government) اسم مؤنث:- (۱) طاقت حکومت۔ سلطنت۔ راج۔ دولت۔ پادشاہی جیسے گورنمنٹ ہندیا برٹش وغیرہ (۲) حکمرانی۔ حکمروائی۔ فرمانروائی۔ عملداری (۳) طرز حکومت۔ سیاست نظم و نسق کا قاعدہ۔ انتظام سلطنت (۴) عملداری۔ اختیار۔ اقتدار۔ (۵) پورا اختیار رکھنے والا گروہ۔ جمہوری حکومت۔ جمہوری سلطنت۔ (۶) حکمران۔ فرمانروا۔ سرکار (۷) عمل۔ حکم +

گوری (ہ) اسم مؤنث (گیتوں میں):- (۱) معشوقہ۔ محبوبہ۔ حسینہ۔ جمیلہ۔ سندر ناری۔ خوبصورت عورت۔ معشوقۂ صبیح۔ جیسے ؎

[illegible] گوری کی آج تو نا سیر و مان
سکری رین تربت بیتی تم بن سجیا اکیلی سیج ہیری نا

(۲) صفت۔ گورا کی تانیث۔ جیسے۔ چٹی۔ [illegible] سفید جیسے گوری چمڑی +

گوری چمڑی (ہ) اسم مؤنث:- [illegible] چمڑی۔ گوری رنگت (۲) حُسن بے نمک۔ پھیکا شلجم ؎

گور

گوری ہے چھری تری اے شمع ہر پیما نہ ۔ لیکن کان ملاحت ہے نرستا پانمک ۔ نمکت،

**گوری کا جوبن چٹکیوں میں جانا** (ہ) فعل لازم ۔ کسی شخص کے حُسن یا کسی چیز کی خوبی کا بہت رائیگاں جانا ۔ مفت خوروں کے اندہ مال کا ستیاناس جانا ۔ نوٹوں میں کسی چیز کا ختم ہو جانا ۔

**گوری** (س) اسم مؤنث :- (۱) گورا ۔ پاربتی ۔ مہادیو کی استری ۔ گرجا جوا ۔ حضرت آدم کی بیوی ۔ جیسے گوری گنیس کا ٹوکلیس (۲) آٹھ برس تک کی کنیا ۔ باکرہ ۔ دوشیزہ ۔ کنواری (۳) مالکوس راگ کی دُوسری راگنی کا نام جسے آخر روز میں گاتے ہیں ۔ اگہن پھاگن یعنی جنوری ۔ فروری اس کا موسم ہے ۔

**گوری پُتر** (س) اسم مذکر (ہندو) :- گنیش ۔ گوری سُت ۔ شنکر ۔ مہادیوجی کے بیٹے کا نام ۔

**گورَیا** (ہ) اسم مؤنث (پورب) :- (۱) گنجشک ۔ چڑیا ۔ گنجشک خانہ (۲) مٹی کا چھوٹا ساحقہ ۔ مداریا ۔

**گوڑ** (س) اسم مذکر :- (۱) ملک بنگال کا وسطی حصہ (۲) صوبہ بنگال کے قدیم دارالخلافہ کا نام (۳) شہر گوڑ کا رہنے والا جس کے سبب سے گوڑ برہمن مشہور ہیں (۴) برہمنوں کی ایک اعلےٰ قوم ۔

**گوڑ** (ہ) اسم مذکر :- (۱) پاؤں ۔ قدم ۔ پیر (۲) پنڈلی ۔ ٹانگ (۳) ٹخنا ۔ شتالنگ ۔ کعب ۔

**گوڑا یا گوڈا** (ہ) اسم مذکر (گنوار) :- (۱) گھٹنا ۔ بندِ ساق ۔ گھٹونا ۔ رکبہ ۔ زانو ۔ گھٹنے کی چپنی (۲) وہ رسی جو چوپایوں کے پاؤں میں باندھتے ہیں ۔

**گوڑنا** (ہ) فعل متعدی (گنوار) :- (۱) تخم ریزی کے واسطے زمین کو دوبارہ ندالی سے کھودنا ۔ ہل باہنا ۔ ہل چلانا (۲) نلانا ۔ نراتا ۔ کھیت میں سے اٹالا کاٹنا ۔ گُڈائی کرنا ۔ گڑائی کرنا (۳) گاہنا ۔ اناج صاف کر کے بھُس سے نکالنا ۔

**گوڑھ** (س) صفت :- (۱) ادق ۔ مشکل ۔ کٹھن ۔ دُشوار (۲) مخفی ۔ پوشیدہ ۔ گپت ۔ نہاں ۔ پنہاں جیسے گوڑھ چار یعنی خفیہ طور پر دریافت کرنیوالا جاسوس ۔ مخبر ۔

**گوڑھ چال** (س) اسم مذکر ۔ جاسوس ۔ مخبر ۔ خفیہ پولیس ۔ بھید یا ۔ بھیدی ۔

**گوڑی** (ہ) اسم مؤنث (ہندو) :- فائدہ ۔ نفع ۔ لابھ ۔ بَرد ۔ بچت ۔ حصول ۔ منفعت کی کمائی ۔ وہ مال جو بے محنت و مشقت حاصل ہو (یہ لفظ سنسکرت گرہ بمعنی حصول سے بنا لیا گیا) ۔

**گوڑی کرنا** (ہ) فعل متعدی :- کمانا ۔ بَرد حاصل کرنا ۔ فائدہ اُٹھانا ۔ کھٹنا بٹنا ۔ جیب میں ڈالنا ۔ کھٹن بٹن کرنا ۔

گوڑ

**گوڑی ہاتھ سے جانا** (ہ) فعل لازم :- بَرد کا نکل جانا ۔ کمائی نہ ہونا ۔ کھٹی نہ ہونا ۔ کچھ ہاتھ نہ لگنا ۔ ٹھنکار جانا رہنا ۔ کھٹن بٹن نہ ہونا ۔

**گوڑے** (ہ) اسم مذکر (گنوار) :- گوڑے ۔ گھٹنے ۔ جیسے گوڑے گوڑے پانی تھا ۔

**گوڑے پڑنا** (ہ) فعل لازم (ہندو) :- پاؤں پڑنا ۔ قدم لینا ۔ قدمبوس ہونا ۔ قدمبوسی کرنا ۔ تعظیم و تکریم کرنا ۔ پالاگنا ۔ پالاگن کرنا ۔

**گوڑے پسار دینا** (ہ) فعل لازم (ہندو) :- (۱) پاؤں پھیلا دینا ۔ مرجانا ۔ انتقال کرجانا (۲) ہمت ہار دینا ۔ حوصلہ پست کر دینا ۔ جی چھوڑ دینا ۔ کاہل بنجانا ۔

**گوڑے پسارنا** (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- ٹانگیں پھیلانا ۔ ہمت ہارنا ۔ مرنا ۔

**گوڑے توڑنا** (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- (۱) تھکانا ۔ پھرانا ۔ حیران کرنا ۔ رگڑ کرانا (۲) فعل لازم ۔ تھکنا (۳) پیراؤ دوڑی کرنا ۔ کوشش کرنا (۴) مایوس کرنا ۔ نراس کرنا ۔

**گوڑے ٹوٹ جانا** (ہ) فعل لازم (ہندو) :- (۱) گھٹنے ٹوٹ جانا (۲) چلتے چلتے ٹانگیں تھک جانا ۔ مطلق تھک جانا ۔ ارجانا ۔ چلنے کی ہمت نہ رہنا ۔ تھک کر چُور ہو جانا ۔ پاؤں شل ہو جانا (۳) ہمت نہ رہنا ۔ جی چھوٹ جانا ۔ حوصلہ پست ہو جانا (۴) نا اُمید ہو جانا ۔ مایوس ہو جانا ۔ نراس ہو جانا ۔ آس نہ رہنا ۔

**گوڑیا** (ہ) اسم مذکر :- (۱) باشندۂ گوڑ (۲) حکیم چیتن (۱۴۸۵ء) ساکن ندیا کے پیرو جو سنہ ۱۵۰۹ء کے مطابق سمت ۱۵۶۵ء میں وشنومت کا اخیر رفارمر قوم برہمن میں پیدا ہوا ۔ اور اُس نے یہ اظہار کیا تھا کہ آج تک وید کے علم کو کوئی اس کے حسب منشاء نہیں سمجھتا ۔ اس لئے جو میں طریقہ بتلاتا ہوں اُس پر چلنا چاہئے ۔ کیونکہ یہی عین وید کے موافق ہے ۔ پس اُس کا نتیجہ وشنومت کی ایک شاخ قرار دیا گیا ۔ کہتے ہیں کہ اس مذہب کے پیرو اگر ہندوستان کے تمام اضلاع سے اکٹھے کئے جائیں تو پچاس لاکھ سے کم نہ ہوں ۔ وہ لوگ اسے کرشن کا اوتار خیال کرتے ہیں ۔

**گوز** (ف) اسم مذکر :- پاد ۔ باؤ ۔ ریح ۔ وہ متعفن ہوا جو مقعد کی راہ سے بے آواز نکلے ۔ پھسکی ۔ گندی ہوا ۔

**گوز اُڑانا یا مارنا** (ف) فعل متعدی :- پاد لگانا ۔ پاد مارنا ۔ پادنا ۔ بادی پھیلانا ۔

گوز

**گوزِ شتر** (ف) صفت :- بادہوائی۔ لغو۔ پوچ۔ بیہودہ ✦ بے اثر۔ بے تاثیر۔ واہیات (چونکہ اونٹ کے گوز کی آواز اس کے جسم کی حیثیت سے نہایت خفیف اور ایسے بے سُری معلوم ہوتی ہے اس وجہ سے قابلِ پذیرائی نہ ہونے اور خیال میں نہ گزرنے والی بات کی نسبت بولنے لگے۔ چنانچہ ایک اُردو مثل ہے کہ اونٹ پادیگا پادیگا جب پادا تو پھس اس سے بھی یہی نتیجہ نکلا ✦

اکدن تو لیتی نہ اُس بت کا بسیاہ تھرے  تھا گوزِ شتر نالۂ دلِ ناشاد کا (شیخ ناسخ علی)

گوزِ شتر بنا میری فریاد کا خواص  بھلا کبھی نہ اُس ستم ایجاد کا خواص (ایضاً)

**گوزِ شتر سمجھنا** (ف) فعل متعدی :- بادہوائی جاننا۔ لغو و پوچ سمجھنا۔ بے وقعت سمجھنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ خیال میں نہ لانا۔ ذرا توجہ نہ کرنا ✦

**گوزِ شتر کر دینا** (ف) فعل متعدی :- کسی بات کو یونہیں اُڑا دینا۔ خیال میں نہ لانا۔ توجہ نہ کرنا ✦

سکاد شرکے نالۂ لیلی کے پہلو سے  مجنوں نے کردی گوزِ شتر ساربان کی بات (نصیر)

**گوز مارا کرنا** (ف) فعل متعدی :- نکما پڑا رہنا۔ بیکار بیٹھا رہنا۔ خالی پڑا رہنا ✦

گھر میں اے چرکین کب تک گوز مارا کیجئے  دیکھنا اب چلکے گو کا پیر کی درگاہ کو (چرکین)

**گوزاک** (ف) اسم مذکر (قُرطی) مرکب از (گوز ✦ بمعنی مقعد + اک) :- وہ سخت سوزاک جو اغلامیوں کو مفعول کے اثرِ گوز یا مُنفرے کی گرمی سے اُن کے بقول ہو جاتا ہے ✦

**گوسا** (ہ) اسم مذکر (پورب) :- گوشتھا۔ گوہا۔ اُپلا۔ کنڈا ✦

**گوسالہ** (ف) اسم مذکر :- (۱) لغوی معنی خرد سالہ کے ہیں گو بمعنی خرد و بچہ آیا ہے اور نیز بمعنی گائے (۲) بچھڑا۔ گائے کا ایک سالہ بچہ ✦ بچۂ شتر خیل ✦ اُس سونے کے بچھڑے کا نام جسے سامری جادوگر نے موسٰے علیہ السلام کے زمانہ میں منہ سے بولتا ہوا بوسیلۂ سحر بنایا تھا۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ اس نے حضرت جبرئیل علیہ السلام کے گھوڑے کے سُموں کی مٹی اُس میں بھردی تھی اس سبب سے وہ بولنے لگا تھا ✦

**گوسفند یا گوسپند** (ف) اسم مؤنث :- بھیڑ۔ بھیڑی ✦ دُنبہ۔ مینڈھا۔ کھاڈو۔ بعض اوقات بمعنی بُز۔ بکری۔ بکرا۔ وغیرہ ✦

**گوش** (ف) اسم مذکر :- کان۔ کرن۔ سروَن ✦ سَمع۔ اُذُن ✦

**گوش بر آواز یا گوش براہ** (ف) محاورہ :- کسی بات کے سُننے کا منتظر۔ خبر کا مترصد۔ کسی خبر کے آنے کا امیدوار ✦ منتظر۔ مترصد ✦

بیٹھے ہیں ہم بھی گوش بر آواز کہتے دو  آتا جس کو کہنے یہاں امتحاں ہے لب (داغ)

گوش

**گوش بھرنا** (ف) فعل متعدی (متروک) :- دیکھو (کان بھرنا) ظفر نے باندھا ہے ✦ پانچ سطروں کے بعد یہ شعر موجود ہے) [نوٹ]

**گوش زد ہونا** (ف) فعل لازم :- سُننے میں آنا۔ سُنا جانا۔ استماع ہونا ✦

**گوش کرنا** (ف) فعل متعدی (پرانا محاورہ ہے جو گوش کردن سے ترجمہ کیا گیا تھا) :- سُننا۔ سماعت کرنا ✦

کب اسکو گوش کرتا جہاں میں اہلِ کمال  یہ سنگریزہ پڑا ہے دُرِ عدن مجھ سے (سودا)

**گوش کھڑے ہونا** (ف) فعل لازم (متروک) :- دیکھو (کان کھڑے ہونا) ✦

کیوں نہ یہ سُن کر کھڑے ہوں باغ میں بلبل کے گوش
صبح دم شبنم نے یکسر بھردئے ہیں گل کے گوش } (ظفر)

**گوش گزار کرنا** (ف) فعل متعدی :- سُنانا۔ کان سے نکالنا۔ کان میں ڈالنا۔ جتانا۔ اطلاع کرنا۔ آگاہ کرنا۔ کہہ دینا۔ مطلع کر دینا ✦

**گوش گزار ہونا** (ف) فعل لازم :- کان میں پڑنا۔ سُننے میں آنا۔ خبر ہونا۔ اطلاع ہونا ✦

**گوش گزاری** (ف) اسم مؤنث :- اطلاع۔ خبر۔ رپورٹ ✦

**گوشت** (ف) اسم مذکر :- (۱) لحم۔ ماس۔ بوٹی۔ شکار ✦

نہ دانت مار و رقیبوں کے منہ چلانے دو  ابھی یہ گوشت ہے بالکل حرام ہونٹوں کا (اختر)

(۲ ـ ف) گودا۔ مغز۔ گری ✦ پوست کے اندر کی لکڑی۔ پوست کے اندر کی چیز ✦ شحم۔ چربی ✦

**گوشت خوار** (ف) صفت :- (۱) ماس اَدھاری۔ ماساہاری۔ شکار کھانے والے (۲) درندہ۔ (۳) وہ حیوانات جو اور حیوانات کا شکار کرتے یا جن کا کھاجا صرف گوشت ہے ✦ مُردار خوار ✦

**گوشت سے ناخن جُدا کرنا** (ف) فعل متعدی :- اپنوں کو چھوڑنا جو ایک ناممکن بات ہے۔ وہ رشتہ داروں یا گہرے دوستوں میں تفرقہ اندازی کا ارادہ کرنا ✦

**گوشت سے ناخن جُدا ہونا** (ف) فعل لازم :- اپنوں کا چھوٹنا۔ رشتہ داری کا منقطع ہونا۔ چونکہ یہ امر دشوار اور ناممکن ہے اس وجہ سے امرِ محال و ناممکن اور دشوار کے حق میں بولنے لگے ✦

دل سے مٹنا تری انگشتِ حنائی کا خیال  ہو گیا گوشت سے ناخن کا جُدا ہو جانا (غالب)

**گوشت سے ناخن کا جدا نہ ہونا** (ف) فعل لازم :- تفرقہ نہ ہو سکنا۔ کسی کوشش سے رشتہ اور قرابت میں فرق نہ آنا۔ کمالِ اتحاد و یگانگی ہونا

| گوش | گوکھ |
|---|---|

تیر سا ابروے مراد اُن چھٹے گا ہرگز گوشتِ ناخن سے کہو کیونکر جدا ہوتا ہے (امیناؔ)

**گوشت کا لوتھڑا** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) مضغۂ گوشت۔ گوشت کا ٹکڑا۔ ماس کا ٹکڑا۔ گوشت پارہ (۲) صفت، بالکل نکما جس سے کچھ نہ ہو سکے ✦ اپاہج ✦ اندھی بُسّت۔ دیکھنے کا سُوجھا نام کا ✦ ہیولا۔ بیوقوف ✦

(ہم نہیں جانتے کہ فیلن صاحب کے لوگوں کے نقال یا مترجم صاحب نے اس لغت کے معنی بہت موٹا آدمی۔ بے ہودہ آدمی کا مصنوعی اپنی طبیعت ما کہاں سے لکھے۔ مترجم صاحب نے جن کو ذاتی تجربہ نہیں یہ غضب ڈھایا ہے کہ اس معنی میں مسلمان عورتوں کا لفظ لکھا ہے سُبحان اللہ کیا عمدہ اور صحیح تحقیق ہے اگر اُن کو اتنی بھی تحقیق ہوتی کہ یہ لفظ کس قدر متعصبانہ کے واسطے ہے تو ہرگز ایسی سڑی غلطی نہیں کرتے لکھا دینی بند بینی کا ہوتا تو سمجھتے ہیں تشبیہ دینا جائز تھا یہ بھی محض غلط ہے۔ شاید یہ کوئی خاص دل سے تراشی ہوئی اُردو زبان کا لفظ ہے)۔

**گوشت کھائے گوشت بڑھائے گوشت ہی پر سوئیے** (ہ) عیاشوں کا مقولہ ہے یعنی طاقت کے واسطے اور ذائقہ کے واسطے گوشت کا کھانا حفظِ نفسانی کے واسطے مباشرت کرنا اور استراحت کے واسطے انسان پر سونا اس سے بہتر دنیا میں کوئی کام نہیں ہے ✦

**گوشمال** (ف) اسم مؤنث:۔ سزائے گوش۔ کان اینٹھنے کی سزا جو اکثر کتب کے اُستاد دیا کرتے ہیں۔ کان مروڑنا ✦

**گوشمالی** (ہ) اسم مؤنث:۔ کان مروڑنے کی سزا۔ کان اینٹھنے کی سزا ✦ سزا۔ تعزیر ✦ تنبیہ۔ چشم نمائی ✦

**گوشمالی کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ کان اینٹھنا۔ کان مروڑنا۔ سزا دینا۔ تعزیر دینا ✦ تنبیہ کرنا۔ چشم نمائی کرنا ✦

**گوشوارہ** (ف) اسم مذکر۔ (۱) کان کا بالا۔ حلقۂ گوش۔ کنڈل۔ آویزہ

اے صبا کیا پہنچتی ہے تو شعاعِ مہر کو گوشِ گل پر صبح دم ہے گوشوارہ موتی کا (نصیرؔ)

(۲) دُرِّ یتیم۔ دُرِّ یکدانہ۔ وہ بہت بڑا موتی جو سیپ کے اندر سے ایک ہی نکلتا ہے (۳) پگڑی کا طرّا۔ پگڑی یا لُنگی کا سرا جو کلغی سے بُنا ہوا ہوتا ہے (۴) جیغہ ✦ طُرّہ۔ وہ زیورِ مرصّع جو پگڑی پر باندھتے ہیں (۵۔ ف) وہ کلاوا جو چھٹی کے روز زچہ کے سر سے باندھ کر اور اُسے رانی بنا کر بٹھاتے ہیں۔ عصابۂ مرصّع۔ کنٹھ۔ تاج۔ اِکلیل۔ اکثر پہلے پہل کی چھٹی میں یہ شمار ہوتا ہے (۶) خلاصۂ محاسبی۔ انتخابِ حساب ✦ نقشۂ حساب۔ کسی کاغذ کا اختصار ✦ میزان۔ جوڑ (۷) چکھیدن ✦ (۸) کسی قصے یا رجسٹر کی پیشانی۔ ذیلی ✦

**گوشہ** (ف) اسم مذکر۔ (۱) زاویہ۔ کونہ۔ کھونٹ (۲) خلوت۔ تنہائی۔ کنارہ۔ علیحدگی۔ تخلیہ۔ (۳) طرف۔ جانب۔ پہلو۔ سمت۔ وساکھونٹ۔ (۴) کمان کا سرا۔ کمان کی دو نوکیں جن میں تانت رہتی ہیں ✦

**گوشۂ جنوب و مشرق** (ف + ع) اسم مذکر۔ اگنی کون۔ دکھن پورب کا کونہ ✦ دکھن اور پورب کا زاویہ ✦

**گوشۂ جنوب و مغرب** (ف + ع) اسم مذکر:۔ نیرت کون۔ دکھن اور پچھم کا کونہ ✦ دکھن اور پچھم کا زاویہ ✦

**گوشۂ چشم** (ف) اسم مذکر۔ آنکھ کا کویا ✦ کنکھیوں ✦ گوشۂ چشم۔ ماق ✦

**گوشۂ شمال و مشرق** (ف + ع) اسم مذکر۔ ایشان کون۔ اُتر پورب کا کونہ ✦ اُتر اور پورب کا زاویہ ✦

**گوشۂ شمال و مغرب** (ف + ع) اسم مذکر۔ وایو کون۔ اُتر پچھم کا کونہ ✦ اُتر اور پچھم کا زاویہ ✦

**گوشۂ عافیت** (ف + ع) اسم مذکر۔ گوشۂ تنہائی جہاں کچھ جھگڑا نہ ہو سکتا۔ بسم اللہ کا گنبد۔ گوشۂ امان ✦

**گوشۂ کمان** (ف) اسم مذکر۔ کمان کی نوک جس پر تانت اٹکی رہتی ہے ✦

**گوشہ میں** (ہ) تابع فعل۔ خلوت میں۔ تنہائی میں۔ علیحدگی میں ✦ طرف میں۔ کونے میں۔ الگ ✦

**گوشہ نشین** (ف) اسم مذکر۔ خلوت نشین۔ تنہائی میں رہنے والا۔ سب سے علیحدہ رہنے والا۔ مجرد۔ گوشہ گزیں۔ تارک الدنیا ✦

**گوشہ نشینی** (ف) اسم مؤنث۔ عزلت۔ خلوت نشینی ✦ تجرد۔ علیحدگی ✦ تنہائی۔ اعانت ✦ خانہ نشینی ✦

**گوکل** (س) اسم مذکر (عوام بفتح کاف عربی بولتے ہیں)۔ (۱) گائیوں کا باڑہ (۲) گوسالہ۔ باڑا (۳) برج (۴) اُس مشہور اور متبرک گاؤں کا نام جو متھرا کے قریب دریائے جمنا کے متصل واقع ہے۔ یہ وہی گاؤں ہے جہاں نند جی رہتے تھے اور سری کرشن جی نے یہاں اپنا بالپن بسر کیا اور یہیں پیدا ہوئے ✦

**گوکھرو** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کے سہ گوشہ کانٹے کا نام جسے خسک بھی کہتے ہیں۔ پنجابی بکھڑا بولتے ہیں۔ خراخاتول، روم میں حسک و خسک (۲) گوکھرو کا پودا۔ گوکھرو کی بیل (۳) وہ آہنی کانٹے جو گوکھرو کی شکل کے بنا کر قلعوں کے نیچے یا دشمن کے سامنے بکھیر دیتے ہیں۔ تاکہ دشمن کی فوج کے پاؤں اور گھوڑوں کے سموں میں چُبھ کر ان کو آنے سے باز رکھیں (۴) ڈبل۔ گٹّا وہ کانٹا یا گوشت کی سخت گرہ جو اکثر تنگ جوتا پہننے کے سبب یا گرمی سے پیدا

پیدا ہوکر بچنے پھرنے میں تکلیف دیتی اور جس قدر زرا خشو بڑھتی جاتی ہے ۵ بچ کے کانٹوں سے چلے ہم نے یکی تیرپا گوکھرو تلووں میں نکلے وا دے تعدیر پا (ہجر) (۵) کان کے ایک خاص زیور کا نام جو منڈی دوا کے مانند ہوتا اور اکثر گوجر ول یا گھاروں کے لڑکے پہنا کرتے ہیں (۶) ہندو عو۔ ہاتھ کے ایک زیور کا نام جسے چوہے دتیاں یا کنگن بھی کہتے ہیں (۷) مقیش یا دھنک وغیرہ کا گھونٹا موڑا ہوا گوٹا جو اکثر عورتوں کے دوپٹوں یا بچوں کی ٹوپیوں میں ٹانکا جاتا ہے

کام زیبائش سے کیا اے داد دے وحشت مجھے
میرے دامان قبا میں گوکھرو ٹانکا نہ کر ۔ (بحر)

**گوگا**۔ (۵) اسم مذکر۔ (خاکروبوں کے مشہور پیر کا نام جو اصل میں راجپوت قوم چوہان ہے موضع دادریرہ تحصیل رینگڑھ علاقہ بیکانیر میں محمود غزنوی کے عہد سے پہلے پیدا ہوا تھا یعنی اپنے ماں باپ سے لڑکر پرگنہ تو ہر علاقہ بیکانیر میں آیا اور جہاں اب اس کا مزار بنا ہوا ہے۔ وہاں پہنچ کر ایک جوگی کا چیلا بن گیا، اور چند مدت اسی حالت میں رہ کر آخر کار مشرف بہ اسلام ہو۔ ظاہر پیر کے نام سے مشہور ہوا۔ اور اسلام لانے کے بعد اپنے گھوڑے اور ہتھیاروں سمیت زمین میں جو شق ہوگئی تھی سما گیا۔ ایک مدت تک اس کی قبر بے نشان رہی گر محمود غزنوی کے وقت میں اس کی بہت سی کراماتوں کو دیکھ کر ایک عمدہ قبہ اور قبر پر ایک عمارت بنوا دی گئی جو آج موجود ہے۔ یہ عمارت نہایت مختصر گرجا یا گنبد کی طرح گاؤدم بنی ہوئی ہے۔ ان کراماتوں کے علاوہ ایک یہ کرامات بھی اس زمانے کے لوگوں نے دیکھی تھی کہ اکثر گائیں خود بخود جاکر گوگا کے مزار پر دودھ کی دھاریں مار جایا کرتی تھیں۔ غرض اسی زمانہ سے تا حال اس مقام پر بھادوں سدی نومی کو بڑا بھاری میلہ ہوتا ہے۔ ہزاروں کوس سے خلقت آتی ہے۔ اس قبر کے مجاور مسلمان ہیں جو چاہل کہلاتے ہیں۔ وہ قصبہ کرن پورہ میں رہتے ہیں۔ چڑھاوے کا نصف حصہ ہندو برہمن بھی لیتے ہیں۔ نیاز میں۔ پیاز۔ پنکھا۔ پوریہ۔ دودھ ناریل وغیرہ چڑھایا جاتا ہے اور مراد مانگنے والے ایک ایک سوپیہ بھی اس گلس میں ڈالتے ہیں جو علامت کو رکے اوپر نیلی رنگ کا لگا ہوا ہے۔ ہر قسم کے مال کی دکانیں دور دور سے آتی ہیں بیلوں اور گھوڑوں وغیرہ کی خرید و فروخت بھی اس میلہ پر ہوتی ہے چنانچہ ناگور۔ مارواڑ۔ بیکانیر کے بیل اور اونٹ کثرت سے آتے ہیں۔ اس گوگا پیر کو ہندو اور چاہل یعنی نومسلم مسلمان دونوں پوجتے ہیں گوگا کے بھگت ڈیرو کی آواز اور ان کا گیت سنکر وجد میں آجاتے اور آہنی زنجیر دو ہاتھ اپنے سر اور جسم پر زور سے پیٹتے ہیں مگر چوٹ نہیں لگتی بلکہ اکثر سانپوں کو پکڑ کر اپنے گلوں میں ڈال لیتے ہیں گویا یہ بھی ایک کرامات ہے۔ لیکن خاکروبوں میں گوگا پیر کی پیدائش اور حقیقت کی جہت اس طرح مشہور ہے کہ دادریرہ علاقہ بیکانیر میں راجہ جیوزکی ایک سالی ساماۃ باچھل اور اس کی سالی کاچھل دونوں بانجھ تھیں۔ باچھل بڑی بہن تھی اور کاچھل چھوٹی۔ باچھل نے خدا تعالیٰ سے اولاد کے واسطے دعا مانگی۔ اس کے قبول ہونے سے گورو گورکھ ناتھ دادریرے میں آکر نولکھی باغ میں ٹھیرے باچھل نے خبر پاکر ان کی سیوا شروع کی بارہ برس تک سیوا کرتی رہی۔ تیرھویں برس گرد گورکھ ناتھ چلنے کو تیار ہوئے۔ تو کاچھل نے آکر باچھل سے کہا کہ مجھے ذرا اپنی سیوا کے کپڑے مانگے دیدے اس نے سیدھے سبھاؤ دیدیے۔ یہ اس کے کپڑے پہن کر باچھل کے بھیس میں ان کے پاس گئی اور کالی پا چیلے کی معرفت عرض کیا کہ مہاراج میں نے اتنے دنوں آپ کی سیوا کی مگر کچھ پھل نہ پایا گرو گورکھ ناتھ نے چیلے کی طرف اشارہ کیا کہ اسے کچھ دیدے۔ اس نے دو جو کال کا چیلا کے حوالے کئے اور کہا کہ جا تیرے دو جوڑواں بچے پیدا ہوں گے۔ وہاں سے رخصت ہوکر آئی اور اپنی بہن سے بیان کیا کہ تو نے اتنی مدت جوگیوں کی خدمت کی اور کچھ حاصل نہ ہوا۔ آخر کو دیکھ وہ آج چلے ہی گئے۔ تیری ساری محنت اکارت گئی۔ باچھل یہ بات سنتے ہی اپنے گھر سے ان کی تلاش میں نکلی بارہ کوس پر جا پکڑا۔ اور کہا کہ مہاراج مجھے کیا دے چلے۔ انہوں نے خفا ہوکر فرمایا کہ او کمبخت ہم تجھے دیکر تو آئے ہیں۔ اس نے کہا کہ وہ تو میری بہن کاچھل کے اپنا مطلب نکال گئی ہے گرو گورکھ ناتھ نے کانیا پاگے سے کہا کہ یہ کیا بات ہے اس نے کہا کہ سچ مچ اسی طرح ہے پس گرو گورکھ ناتھ نے اپنے ماتھے کا میل پونچھ کر اس کے حوالہ کیا اور کہا کہ جا تیرے گوگا پیدا ہوگا۔ اور وہ کاچھل کے دونوں جوڑواں بچوں کو ہلاک کریگا۔ چاروں کھونٹ میں اسکی پیری ہوگی۔ سب لوگ اسے گوگا پیر سمجھ کر مانیں گے باچھل نے وہ میل کھایا جس سے حمل ٹھیر گیا اور گوگا پیر تمام مرحلے طے کرکے بارہ برس میں پیدا ہوا۔ کیونکہ جس وقت باچھل کو حمل رہا تو راجہ جیوز بدگمان ہوگیا تھا۔ اور اس کی رانیاں بھی طعنے دینے لگی تھیں جس کے سبب سے باچھل نکالی گئی اور وہ سیدھی اپنے بھائی بانسک کی طرف روانہ ہوئی۔ ابھی تک وہ پہنچنے نہ پائی تھی اور گوگا پیٹ ہی میں تھا کہ اس نے خواب میں جاکر راجہ بانسک کو دے مارا۔ اس نے جو تشیروں کو بلاکر دریافت کیا انہوں نے سارا حال من و عن بیان کردیا اور کہا کہ یہ آفت کا پرکالا اب تمہارے ملک میں آتا ہے پس اس نے خائف ہوکر تمام سانپوں کو بلوایا اور کہا کہ جو گوگا کو مار یگا اسے آدھا راج پاٹ دیدونگا اس پر تاتک ناگ نے بیڑا اٹھایا۔ اور وہ باشتی سانپ بن کر چلا۔ آتے ہی پہلے تو باچھل کی کالی سی کے دونوں بیلوں یعنی سونی سرخی کو ڈسا پھر گاڑی بان کو کاٹا اور اپنے دل میں کہا کہ اگرچہ باچھل کو کاٹتا ہوں تو گوگا بچ جاتا ہے۔ اس سے بہتر ہے کہ باچھل کے منہ کے رستے گھس کر پہلے گوگا کو کاٹوں پس یہ باچھل کو سوتا پاکر اس کے منہ میں گھسنے کے ارادہ سے آیا تھا کہ گوگا نے پیٹ سے ہاتھ نکالکر اس کا پھن داب کر سارا زہر جذب کرلیا جس کے سبب سے وہ کیچوا بن گیا۔ اس وقت گوگا نے خواب میں اپنی ماں سے کہا کہ کس نیند سوتی ہے ذرا اٹھ کر دیکھ بیل کہاں گئے۔ گڑھوا لا کیا بنا

جو نہیں وہ چونکہ گرو جی نے خواب کو سچ پایا۔ اور افسوس سے کہا کہ اب اپنے بھائی تک
کس طرح پہنچ سکتی۔ گوگا نے پیٹ میں سے آواز دی کہ تو میری کرب کنندہ رہی یعنی پیٹ مانے
یہ سب زندہ ہو جائیں۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ غرض اسی طرح یہ راجہ باسک تک پہنچے
اُس نے وہاں ایک تہ خانہ میں سانپ بچھو چھوڑ کر اس کے اوپر کچے سوت کا پلنگ
دیکھا ایا کہ یہ ہلاک ہو جائے۔ مگر وہ پلنگ سونے کا بن گیا۔ سانپ مرگئے اور کچھ نہ
ہوا۔ بارہ برس تک یہ وہاں رہی۔ لیکن گوگا پیدا نہ ہوا۔ اور یہی کہا کہ میں یہاں پیدا
ہو کر ننھیال یعنی نانا کے گھر کا جنا ہوا نہیں کہلاؤں گا۔ اپنے باپ دادا کی سرزمین
میں جا کر پیدا ہونگا۔ اس کی ماں نے کہا کہ اچھا جیو۔ وہاں گھٹنے کب دیگا ایسی بات
کر کے وہ خود لینے آئے۔ چنانچہ اس نے اُس کو بھی جا کر پلنگ سے گرا دیا اور کہا کہ میری
ماں کو لے کر آ۔ حاصل کلام راجہ جیو رہا کر اس کی ماں کو گھر لایا۔ اور یہاں آکر گوگا پیدا
ہوا۔ پس اپنے وطن میں آکر ظاہر ہونے سے ظاہر پیر کہلایا۔ اور اخیر کو سادھ میں خود
سما گیا۔ اس کی مزار پر سانپ بکثرت خانہ رہتے ہیں۔ اور خاکروب اس کی بہت
سی کرامتیں بیان کرتے ہیں۔ جو بباعث تطویل چھوڑی گئیں ؎

یہ دیکھے روز و شب جو گیس کی گوگا پیر ◆ میں بھی ایسا ہی بنوں جا کر الٰہ آباد کا (چرکین)

**گوگا پیر کی چھڑیاں یا میلا** (ہ) اول مؤنث دوم اسم مذکر :۔
ظاہر پیر کے سادھ لینے کا دن یا تاریخ جس میں اس کی زیارت کے واسطے
تمام ملک کے خاکروب اپنے اپنے شہروں میں جمع ہو کر چھڑیاں نکالتے اور
گوگا کی مزار تک بھی مرادیں لے کر جاتے ہیں ؎

میلا ہے گوگا پیر کا چھڑیوں کی سیر ہے ◆ چلئے نواز جنگ کے بازار کی طرف (چرکین)
چلنے لگے دیکھنے جس روز گوگا پیر کا میلا ◆ نے کا مہتروں کا تو گرا تخت رواں ایسا (ایضاً)

**گوگل** (ہ) اسم مذکر۔ ایک درخت کے گوند کے نام جو ذائقہ میں تلخ اور بہت سی
قسم کا ہوتا ہے۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں جلا دوم میں یابس اور بقول بعض اول
درجہ میں گرم اور دوم درجہ کے اخیر میں خشک۔ جلانے میں اس کی بو دماغ کو ناگوار
معلوم ہوتی ہے۔ مگر ہنود لوگ اکثر اپنے دیوتاؤں کو اس کی اور دھوپ کی سوغاتی
دیا کرتے ہیں۔ بلکہ سفلی عمل والے بھی دھونی میں اسی کا استعمال کرتے ہیں ؎

گوگل جلا کے سینکڑوں سفلی عمل پڑھے ◆ اُس تکمند مستری کی تیرے ہوا تسخیر ناتواں کی

**گول** (ہ) صفت :۔ (۱) مدوّر۔ گرد۔ غلطاں۔ گردی۔ مستدیر۔ چکر دار ؎

کیا اشکِ تر ہیں اپنے بچشمِ پُر آب گول ◆ دیکھے صدف میں ایسے نہ درِ خوشاب گول
لاتا ہے اپنے پیچ میں ہر اہلِ بزم کو ◆ عمامہ حاجی کے شیخ فضیلت مآب گول

(۲) مبہم۔ مشکوک۔ مشتبہ۔ محتمل۔ احتمالدار۔ مذبذب۔ وہ بات جو بخوبی سمجھ میں



نہ آئے ◆ پیچدار۔ پیچیدہ (۳) مجہول الحال۔ وہ شخص جس کا حال معلوم
نہ ہو (۴) پُر گوشت۔ بھرا ہوا۔ بھرا بھرا (۵۔ اسم مؤنث) مٹی کا بڑا مٹکا۔
گھڑا۔ خُم۔ سبو ؎

جام و مینا و سبو سے تو بجھی نہ پیاس ◆ منہ سے ساقی نے سبو کر لگا دی گول آج (ظفر)

(۶۔ ف) ابلہ۔ بیوقوف۔ نادان۔ احمق ◆

**گول بات** (ہ) اسم مؤنث :۔ مبہم بات۔ وہ بات جو سمجھ میں نہ آئے
چند احتمال رکھنے والی بات۔ پردے کی بات۔ محتمل بات۔ مشکوک بات۔
مشتبہ بات۔ پیچدار بات ؎

اقرار وصل میں بخدا دیکھیو دلا ◆ باتیں کہے ہے کیا ہی وہ عیار گول گول (ظفر)
پھرتی ہر پہلو یہ ہیں باتیں تمہاری گول گول ◆ گوہر غلطاں کہوں گا آپ کی تقریر کو (صابر)

**گول بدن** (ا) اسم مذکر۔ بھرا ہوا بدن۔ بھرا بھرا جسم۔ پُر گوشت جسم ◆

**گول گول** (ہ) صفت :۔ مبہم۔ مشکوک۔ مشتبہ۔ صاف صاف کا نقیض۔
واشگاف کا نقیض ◆

**گول گول بات** (ہ) اسم مؤنث :۔ وہ بات جو چند احتمال رکھے۔
پہلودار بات ◆ مبہم بات۔ وہ بات جو واشگاف نہ ہو۔ مذبذب بات ◆

**گول گول کہنا** (ہ) فعل متعدی :۔ واشگاف نہ کہنا۔ صاف صاف نہ کہنا
ابہام میں بیان کرنا۔ اس طرح بیان کرنا جس میں چند احتمال ہو سکیں ◆

**گول مال** (ہ) صفت (پورب) :۔ (۱) رلا ملا۔ گڈمڈ۔ ملا جلا (۲) سازش
ات ست۔ سانٹھ گانٹھ (۳) خیانت۔ غبن۔ تغلب (۴) دال میں کالا۔
کھٹکا۔ شک (۵) غائب ◆ لوپ ◆ غائب غلہ ◆ تلپٹ ◆

**گول مال کرنا** (ہ) فعل متعدی (پورب) :۔ (۱) گڈمڈ کرنا۔ ملا جلا دینا (۲)
غبن کرنا۔ تغلب کرنا۔ خیانت کرنا (۳) غائب کرنا۔ گم کرنا۔ چرا لینا۔ اڑا دینا۔
(۴) ات ست کرنا۔ ات ست کرنا۔ ساز باز کرنا۔ سازش کرنا ◆ تلپٹ کرنا ◆

**گول مال ہونا** (ہ) فعل لازم :۔ (۱) گڈمڈ ہونا (۲) سازش ہونا (۳)
غبن ہونا۔ تغلب ہونا (۴) چوری ہونا۔ غائب ہونا (۵) دال میں کالا ہونا۔
شبہ گزرنا ◆ تلپٹ ہونا ◆ پتا نہ لگنا۔ کھوج نہ پانا ◆

**گول مٹول** (ہ) صفت :۔ بینگن سا۔ گول مول۔ پیپے کی مانند۔ پیپا سا۔
ایسا موٹا آدمی جس کے جسم کا ہر ایک عضو سمائی میں چھپا ہوا اور جسم کی گولائی
میں دبا ہوا ہو۔ کوتاہ قامت فربہ اندام ◆

**گول مرچ** (ہ) اسم مؤنث (پورب) سیاہ مرچ۔ کالی مرچ ◆ دکھنی مرچ ◆

**گول مول** (ہ) صفت:- (۱) مدوّر اور بے پہلو (چیز) نہایت ہی گول ؎

منہ دیکھو ماہ کا ہو وہ نقشا کہاں سے لائے — صورت خدا نے اُس کو بھی گول مول بنائی (جرأت)

(۲) موٹا تازہ اور ٹھگنا آدمی۔ فربہ اور کوتاہ قامت (۳) موٹا بیوقوف ✦

**گول مُنہ** (ہ) اسم مذکر:- چکلا منہ۔ آفتابی چہرا۔ طباقی سا منہ۔ چوڑا منہ ✦

**گول نقشہ** (ف) اسم مذکر (ع):- دیکھو (گول منہ) ✦

**گول ہو رہنا** (ہ) فعل لازم:- ٹال جانا۔ خاموش ہو رہنا۔ چپ سادھنا۔ جواب نہ دینا۔ بے خبر ہو جانا ✦

**گولا** (ہ) اسم مذکر:- (۱) گھیرا۔ منڈل ✦ گول کا مزید علیہ۔ پنڈا۔ جیسے دُود کا گولا۔ گیند۔ کرہ ✦ گول پنڈ ✦ گولہ تفنگ و توپ وغیرہ (۲) ناریل کے اندر کی ثابت گری۔ مغز نارجیل۔ (۳) اناج کا کوٹھا۔ کھتّا ✦ اناج کی منڈی۔ گنج۔ (۴) گول شہتیر۔ بغیر گھڑی اور لمبی لکڑی جو چھت میں ڈالی جائے۔ لٹھا (۵) پکا کنواں۔ وہ کنواں جو اندر باہر سے پکا اور سرکاری کا اونچا منڈیرا دار بنا ہوا ہو (۶) گول پیچک۔ ولایتی پیچک۔ تاگوں کی پیچک (۷) قالب یعنی وہ لکڑی کا سر جس پہ دستاربند پگڑی باندھا کرتے ہیں (۸) ایک قسم کا کبوتر جو کابلی اور نساوری کے خلاف ہے۔ یہ نیچا اُڑتا اور نیچی پرواز کا ہوتا ہے قد میں چھوٹا گول مقول وزن میں بھاری اور سینے کے بل اُٹھنے والا ہوتا ہے۔ (۹) پیل پایہ۔ ستون۔ کھم یعنی چھت کا کھمبا (۱۰) ستون کے گرداگرد کا اُبھرا ہوا حلقہ۔ مرغول۔ مرغوب (۱۱) بادِ گولہ۔ وہ ریح یا ہوا جو درد ہو کر پیٹ میں گھومتی اور تکلیف دیتی ہے۔ جسے باؤ گولا بھی کہتے ہیں (۱۲) ریوڑ۔ رمہ ڈھوروں کا غول (۱۳) سوجن۔ آماس۔ ورم ✦

**گولا اُٹھانا** (ہ) فعل متعدی:- اپنی صداقت اور بریت کے واسطے لوہے کے جلتے اور تپتے ہوئے گولے کو ہاتھ میں اُٹھا کر قسم کھانا۔ کہ اگر ہم سچے ہوں تو ہاتھ نہ جلے اور جھوٹے ہوں تو آگ اپنا کام کرے۔ پچھلے لوگوں میں اس طرح کی قسموں کا ڈرا دے کے واسطے دستور تھا تاکہ جھٹ قبول دے ؎

دزدی سے اپنے گرم یہ گولا اُٹھایا ہے — دستِ فلک میں صبح نہیں آفتاب گول (ظفر)

**گولا چلانا** (ہ) فعل متعدی:- گولا اندازی کرنا۔ گولا مارنا۔ توپ چھوڑنا ✦

**گولا دَن** (ہ) صفت:- گول مقول۔ نہایت موٹا تازہ۔ فربہ اندام۔ مُشٹنڈا۔ توپ کے گولے کی مانند گول مول بنا ہوا۔ چونکہ دن توپ کی آواز کو کہتے ہیں۔ اس سبب سے یہاں مجازاً توپ کے معنی ہو گئے ہیں ✦

**گولا دَن بنا ہوا ہے** - محاورہ:- نہایت موٹا تازہ ہے ✦



**گولا دھار** (ہ) صفت (ہندو):- موسلا دھار۔ زور کی بارش ✦

**گولا دھار برسنا** (ہ) فعل لازم:- موسلا دھار پانی پڑنا۔ چھاجوں مینہ برسنا۔ خوب زور شور سے برسنا ✦

**گولا لاٹھی کرنا** (ہ) فعل متعدی:- ہاتھ پاؤں باندھ کر اور گھٹنوں میں لاٹھی دے کر اُٹھانا۔ ایک سزا کا نام جو مکتب کے مُلا سخت قصور پر دیتے ہیں اس طرح بچہ بے قابو ہو جاتا اور مار کھانے سے بھاگ نہیں سکتا ہے ✦

**گولائی** (ہ) اسم مؤنث:- دَور۔ چکر۔ مدوّری۔ گول پن ✦

**گُولر** (ہ) اسم مذکر:- (۱) ایک درخت اور اس کے پھل کا نام جو انجیر سے مشابہ مگر رنگ میں سرخ ہوتا اور اس کے اندر سے اکثر بھنگے نکلتے ہیں۔ لوگوں کا گمان ہے کہ وہ اس کے اندر ہی پیدا ہوتے ہیں۔ مگر یہ بات غلط ہے کیونکہ جس پھل میں یہ کیڑے نکلتے ہیں اس میں چھوٹے چھوٹے سوراخ ضرور ہوتے ہیں۔ جن میں سے یہ اندر چلے جاتے اور اس کی شیرینی کو چوستے ہیں۔ عوام اس گولر کو کیڑوں سمیت کھا جانا آنکھوں کا دُکھنے سے بچنا خیال کرتے ہیں عربی میں اسے رُقعہ کہتے ہیں۔ ڈومر۔ ٹیمر (۲) روئی کا ڈوڈا۔ تنٹ۔ کپاس ✦ ڈوڈا ✦

**گولر کا پھول** (ہ) اسم مذکر:- اوّل معلوم۔ دوم مجازاً صفت یعنی معدوم۔ کمیاب۔ نادر۔ نایاب۔ ناپید۔ نامیسر۔ چڑیا کا دودھ۔ ناممکن الحصول ؎

اے فلک کیا سبب جو پتا نہیں ہے ہاتھ — معشوقِ یگانہ کیا کوئی گولر کا پھول ہے (اسیر)

لاؤں کہاں سے داغ جگر قابل پسند — گولر کا پھول آپ کو درکار ہے تو ہو (ایضاً)

تیرے ایضِ لب کی دوا جب تلاش کی — گولر کا پھول باغ میں نایاب ہو گیا (ظہیر)

گولر کا گر پھل ہے اُس کا رُخ رنگیں — پایا نہ پتا ہم نے کبھی اس کے نشاں کا (شیخ بلاتی)

(گولر کے پھول کی نسبت یہ مشہور ہے کہ اس کا پھول نہیں ہوتا مگر دیوالی کے دن نکلتا ہے جو شخص اسے دیکھ لے راجا یا بادشاہ ہو جاتا ہے) ✦

**گولر کا پیٹ پھڑوانا** (ہ) فعل متعدی (ہندو۔ عو):- پوشیدہ یا دبی ہوئی بات کو ظاہر کرانا۔ قلعی کھلوانا۔ بھانڈا پھڑوانا۔ بھید کھلوانا ✦

**گولر کا کیڑا** (ہ) اسم مذکر:- (۱) گولر کا بھنگا جو اس کے اندر رہتا ہے (۲) وہ شخص جس نے گھر سے نکل کر باہر کی ہوا نہ کھائی ہو۔ گھر گھسُّو۔ چاردیواری سے باہر نہ نکلنے والا ✦ گھر گھسنا جیسے گولر کے کیڑے کا گولر ہی جہان اور آسمان ہے

**گولر کباب** (ف) اسم مذکر:- ایک قسم کے کباب جو اُبلے اور پسے ہوئے گوشت کے اندر پودینہ۔ ادرک۔ کھیرا وغیرہ بھر کر پکائے جاتے ہیں ✦

## گول

**گوز گھپکنا** (ہ) فعل متعدی (ہنود) :- چبا چبا کر باتیں کرنا۔ بنا بنا کر باتیں کرنا۔ منہ میں گھنگنیاں بھر کر بولنا ۔

**گولک** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) غلہ ۔ گلہ ۔ روزمرہ کی بکری رکھنے کا ظرف ۔ گھلک ۔ بکری رکھنے کی تھیلی (۲) وہ حرامی بچہ جو بیوہ کے ساتھ زنا کرنے سے پیدا ہوا ہو ۔

**گولنداز** (ف) اسم مذکر :- گولا انداز ۔ توپچی ۔ توپ چلانے والا ۔

**گولہ** (ف) اسم مذکر :- گولا ۔ گولہ توپ ۔ گیند ۔ انٹا ۔ غلہ ۔ گوپھیے میں چلانے کا گولا ۔ کرہ ۔

**گولی** (ہ) اسم مؤنث ۔ گولا کی تصغیر :- (۱) گولۂ تفنگ ۔ بندوق کی گولی ۔ بندوق تفنگ (۲) حب ۔ دوا کی چھوٹی چھوٹی ٹکیاں ۔ بٹی ۔ گٹکا (۳) بچوں کے کھیلنے کی لاکھ یا شیشے یا پتھر وغیرہ کی گولی ۔ انٹا (۴) آٹے کی ٹکیاں جس میں اسم ذات رکھ کر دریا میں ڈالتے ہیں (۵) گول دانہ ۔ سوا (۶) خم ۔ پانی رکھنے کی بڑی ٹھلیا ۔ مٹکا ۔

**گولی بارود کہیں جائے مطلب لینے سے کام** (ہ) کہاوت :- کسی کا کام بگڑے یا سنورے اپنے فائدے سے غرض ۔ کارگزاری ہو یا نہ ہو تنخواہ سے کام ۔ مردہ دوزخ میں جائے یا بہشت میں اپنے حلوے مانڈے سے کام ۔ [illegible]

**گولی بچا جانا** (ہ) فعل لازم :- کار دشوار یا مصیبت کے وقت سے کنارہ کر جانا ۔ مشکل کام سے پہلو تہی کر جانا ۔ کسی حیلہ یا بہانے سے آتی ہوئی آفت کو دیکھ کر صاف الگ ہو جانا ۔

لیکا دل کو خدا جانے جو تکے ہے خال ۔ سوز کہتا ہے یہ گولی تو بچا جاؤں گا (میر سوز)
کیا کیا فریب کر کے مزے لوٹتے ہیں ہم ۔ گولی بچا گئے کبھی گولا اٹھا لیا ۔ (بحر)

**گولی بچانا** (ہ) فعل متعدی :- مصیبت کے وقت حال پر اختلال کا شریک نہ ہونا بلکہ کنارہ کشی اور پہلو تہی کرنا ۔ کار دشوار و مشکل سے دھوکا دیکر بچا نکال لینا ۔

یاد خال آئی تو میں فکر دہن میں گم ہوا ۔ سچ تو یوں ہے مجھ پہ بھی گولی بچانی ختم ہے (معروف)

**گولی چلانا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) گولی مارنا ۔ گولی چلانا (۲) بندوق بھرنا ۔ بندوق میں گولی ڈالنا (۳) کسی کے جسم میں گولی اتارنا ۔ بندوق کی گولی جسم کے اندر داخل کرنا ۔

**گولی دینا** (ہ) فعل متعدی :- دوا کی ٹکی کھلانا ۔

## گوم

**گولی کان پر سے جانا** (ہ) فعل لازم :- کسی آفت کا بال بال بچ جانا ۔ کسی صدمہ یا مصیبت سے بال بال بچ جانا ۔

تفنگ اس کی چلی آواز پر ایک ۔ گئی ہے میرے گولی کان پر سے (میر)

**گولی لگانا** (ہ) فعل متعدی :- حریف یا نشانے یا شکار پر گولی چلانا ۔ گولی مارنا ۔ بھری بندوق چلانا ۔

**گولی لگنا** (ہ) فعل لازم :- (۱) بندوق کا نشانہ لگنا (۲) جسم پر گولی کا صدمہ پہنچنا ۔ گولی کی ضرب یا زخم آنا ۔

**گولی لگے** (ہ) دعائے بد :- بندوق سے مارا جائے ۔ (عو)

**گولی مارنا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) گولی چلانا ۔ گولی لگانا ۔ بندوق سر کرنا ۔ فیر کرنا ۔ بندوق چھوڑنا (۲) گولی سے جان لینا ۔ جان سے مارنا ۔

**گولی مارو** (کلمۂ تنفر) محاورہ :- اول معلوم ۔ دوم ۔ آگ لگاؤ ۔ بھاڑ میں ڈالو ۔ کالا منہ کرو ۔ دفع کرو ۔ چولہے میں ڈالو ۔ ایسے کا نام نہ لو ۔ جانے دو ۔ خیال نہ کرو ۔ ایسے کا منہ کالا کرو ۔

**گولیاں** (ہ) گولی کی جمع ۔ حبوب ۔ بٹیاں ۔

**گولیاں پھینکنا** (ہ) فعل متعدی :- شریکوں کی رنگ برنگ کی گولیاں ملا کر بال نکالنے اور داؤں چلنے کے واسطے زمین پر لڑھکانا ۔

**گولیاں کھیلنا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) گولیوں کی بازی کھیلنا ۔ گولیوں کا جوا یا کھیل کھیلنا ۔ انٹا بازی کرنا (۲) ہنوز طفل ہونا ۔ طفلی کا زمانہ ہونا ۔

ہم اک بف نہاد و تباہی سے گرد تھے ۔ وہ جن دنوں میں کھیلتے تھا لڑکوں سے گولیاں (مصحفی)

**گولیاں کھیلتے ہیں** (ہ) محاورہ :- ابھی تک بچے ہیں ۔ ہنوز طفل ہیں ۔

**گولے دار پگڑی** (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کی گول بندھی ہوئی پگڑی جس کا اگلے بادشاہوں کے وقت میں دربار میں باندھ کر جانے کا دستور تھا ۔

**گومڑا** (ہ) اسم مذکر :- (۱) وہ سوجن کا ابھار جو سر وغیرہ میں ضرب آنے سے ظاہر ہو ۔ ورم ۔ آماس (۲) پھوڑا ۔ دنبل ۔

**گومڑا پڑنا** (ہ) فعل لازم :- چوٹ کے سبب سے ورم یا سوجن کا آجانا ۔

**گومڑی** (ہ) اسم مؤنث (گنوار) :- ظاہری پھنسی ۔ معلق پھنسی ۔ ابھرا ہوا

**گومگو** (ہ) صفت :- (۱) تذبذب ۔ دھکڑ پکڑ ۔ دبدھا ۔ شک و شبہ ۔ کسی بات کے کہنے نہ کہنے کا سوچ ۔ پس و پیش ۔ وسوسہ ۔

ادب جلوہ ہی کشمکش تو کیا کیجے ۔ حیا جاوے ہی گو مگو تو کیونکر ہو (غالب)
گومگو نے عجب آفت میں پھنسا رکھا ہے ۔ گوش دل آہ نہیں تاب تکلم مجھ کو (ادیب)

گوم

اُس صنم کو خدا گہوں نہ کہوں    ہے سخن گو مگو خدا حافظ    (وزیر)

(۲) مُبہم۔ مشکوک۔ مشتبہ۔ مذبذب۔ غیر مشخص۔ گول مال (۳) نہاں۔ پوشیدہ۔ مخفی۔ غیب۔ پنہاں۔ گپت ؎

جو دل میں ہے وہی منہ سے کہو خدا کے لئے    نہ تو رہنے ہی دو گو مگو خدا کے لئے (ظفر)

بھلا کیا فائدہ کھولوں جو میں شکوے کے دفتر کو
یونہیں رہنے دے اس کو گو مگو لے یا جانے دے    } (ایضاً)

(۴) ناگفتہ بہ۔ نہ کہنے کے قابل۔ قابلِ خاموشی۔ ناگفتنی ؎

سُنتے نہیں کچھ تو نہ کہیئے تو دم رُکے    کچھ نہ پوچھیئے نہ قصہ ہمارا ہے گو مگو (میر)

(۵) در پردہ۔ چھپواں۔ و اشگاف کا نقیض ؎

گو مگو اب تو چلی جاتی ہے باتیں پہ نیں    عرضِ مطلب میں ہے ڈر یار کے انکار سے (عاشق)

**گو مگو رکھنا** (ع) فعل متعدی:۔ پوشیدہ رکھنا۔ مخفی رکھنا۔ چھپانا۔ تذبذب میں رکھنا۔ پردہ میں رکھنا۔ واشگاف نہ کرنا۔ کھول کر نہ کہنا ؎

نامہ بر اچھا نہ تھا دیتا کھلا گر جواب    حرفِ مطلب اُس نے رکھا گو مگو اچھا ہوا (ظفر)

تم ایک بوسہ دو اور دل کا میرے لو سودا    سنو کہ غنچہ دہن رکھو گو مگو سودا (ایضاً)

**گُون** (ف) اسم مذکر (مرکبات میں):۔ رنگ۔ لون۔ برن جیسے "نیلگوں" "لالہ گوں" وغیرہ۔

**گون** (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ تھیلا جو بکری کے بالوں یا رسیوں وغیرہ سے بُنا ہوا گدھوں یا بیلوں وغیرہ پر غلہ سے بھر کر لادا جاتا ہے۔ تنگ۔ خُرجین۔ بیلوں وغیرہ پر لادنے کی بوری جو دو رُخی ہوتی ہے۔

**گون** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) موقع۔ فرصت۔ گھات۔ داؤں۔ گھیتا۔ ادسر (۲) مطلب۔ غرض۔ واسطہ۔ مقصد۔ کام جیسے "گون نکل گئی آنکھ بدل گئی" ؎

علاجِ بھی گون کی باتیں ہیں    آہی جاتا جدھر کو آتا ہے    (درد)

(۳) لایق۔ قابل۔ جوگ ؎

عالم میں لوگ ملنے کی گوں اب نہیں رہے    ہرچند ایسا ویسا تو عالم بہت ہے یاں (میر)

یہ کا عالم ہمارا تو رہنے کی گوں نہ نکلی    ہر سیر یاں سے ہم کو ہر دم سفر رہا ہے (ایضاً)

(۴) خواہش۔ رغبت۔ اِچھا۔ ضرورت۔ حاجت ؎

ہم کو بجز بوسۂ لب میگوں    نہیں صہبائے خوشگوار کی گوں    (ظفر)

**گون پڑنا** (ہ) فعل لازم:۔ کام پڑنا۔ غرض متعلق ہونا۔ مطلب پڑنا۔ جیسے "ہمیں ایسی کیا گون پڑی جو گھاٹے سے دیدیں"۔

**گون کا** (ہ) صفت:۔ (۱) مطلب کا۔ غرض کا۔ ابن الوقت۔ ابن الغرض۔ خود کام۔ خود غرض۔ لوبھی۔ لالچی ؎

یا تم کو دل نہیں دینے کا بوسہ بن لئے    تم جو اپنی گون کے ہو میں بھی ہوں اپنی گھات کا (سحر)

(۲) کام کا۔ کار آمد۔ جیسے "یہ مال ہماری گون کا نہیں ہے"۔

**گون کا یار** (ہ) اسم مذکر:۔ خود غرض۔ مطلب کا یار۔ خود کام۔ خود مطلبیا جیسے "گنوار گون کا یار"۔

**گون گانٹھنا** (ہ) فعل متعدی (بقال):۔ اپنا مطلب بنانا۔ اپنی غرض نکالنا۔ اپنا کام نکالنا۔

**گون گھات** (ہ) اسم مؤنث (ہردو مترادف):۔ داؤں گھات۔ موقع مطلب۔

**گون گیرا یا گون گیرا** (ہ) اسم مذکر:۔ خود غرض۔ خود کام۔ خود مطلب ابن الغرض۔ ابن الوقت۔

**گون نکالنا** (ہ) فعل متعدی:۔ کام نکالنا۔ مطلب برآری کرنا۔ غرض نکالنا۔

**گون نکلنا** (ہ) فعل لازم:۔ مطلب نکلنا۔ کام پورا ہونا۔ مراد حاصل ہونا جیسے "گون نکل گئی آنکھ بدل گئی"۔

**گَون** (انگلش Gown) اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کا ڈھیلا ڈھالا انگریزی زنانہ بیرونی لباس جو پیشواز سے کچھ کچھ مشابہ ہے۔ ڈریس (۲) یونیورسٹی کے طلباء اُن کے اُستادوں۔ بیرسٹروں اور سول افسروں کا جُبہ جو اور لوگوں سے تمیز ہونے کے واسطے پہنا جاتا ہے (۳) شریفوں کی وہ پوشاک جو اپنے گھروں میں پہنے رہتے ہیں۔ (۴) عام پوشاک۔ عام لباس۔

**گوٹا** (ہ) اسم مذکر:۔ مرگان۔ ایک قسم کا سنہری رنگ جو سونے یا پیتل سے بنایا جاتا۔ اور منڈھ و تھوں یا شیشوں اور تلوار کی میانوں وغیرہ میں لگایا جاتا ہے ؎

کیا سنہری رنگ ہے عکس سے    صاف آئینہ پہ گوٹا ہو گیا    (ناسخ)

**گونا** (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ (۱) دُلہن کو لینے کے واسطے دُولھا کا اپنے سُسرال جا کر وداع کر کے لانا۔ سنِ بلوغت کے بعد دُلہن کو گھر لانا۔ مُکلاوا۔ دونا (۲) تخت کی رات۔ سُہاگ رات۔ شبِ زفاف۔ دُولھا دُلہن کے ساتھ سونے کی پہلی رات۔ خلوت۔ شبِ عروسی [illegible]

**گونا کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ مُکلاوا کرنا۔ دُلہن کو وداع کرنا۔ دُلہن کو رخصت کرنا۔ وداع کر کے لانا۔

**گونا کرنے جانا** (ہ) فعل لازم:۔ بیاہ کے بعد دُولھا کا دُلہن کو گھر میں لانے کے واسطے بعد از بلوغ جانا۔

## گون

**گَونا ہونا** (ہ) فعل لازم:- مُکلاوا ہونا۔ دُولھا کے گھر جانا ۔ دُلھن کے گھر جانا۔ وداع کی رسم کا ادا ہونا ۔

**گُوناگُوں** (ت) صفت:- رنگ برنگ کا۔ رنگا رنگ کا۔ طرح بہ طرح کا۔ نوع بنوع کا۔ طرح طرح کا۔ انواع اقسام کا ۔

**گُونتھنا** (ہ) فعل متعدی:- دیکھو (گُوتھنا) ۔

**گُونج** (ہ) اسم مؤنث:- (۱) آواز کا دیر تک ہوا یا گنبد وغیرہ میں چکر کھاتا رہنا ۔ گرج ۔ تصادم آواز۔ آواز کا ٹکرانا۔ آوازِ بازگشت۔ آوازِ گنبد وکوہ وغیرہ جو تصادمِ باد سے سرزد ہوتی ہے۔ ڈھول دف۔ ڈہل نقارہ وغیرہ کی آواز جیسے طبل کی گُونج سے کان پڑی آواز نہیں سُنائی دیتی تھی ۔ بھن بھناہٹ ۔ بھنبھین (۲) شیر کی آواز۔ شیر کا ڈُکرنا (۳) کبوتر کی آواز۔ قمری کی آواز ۔ کبوتر کی وہ آواز جو حالتِ مستی میں نکلتی ہے (۴) نتھ۔ بالی یا بالے اور جھبّے وغیرہ کی مُڑی ہوئی نوک۔ حلقۂ گوش یا بینی کا سرا ؎

خبر جو لے عوض نظر آئی ترے بالے کی گُونج | رشک سے کیا یہ کھٹک جان میں بالے کی گُونج
بیقراری میں کچھ نہ بیٹھے کان کا بالا کہیں | موڑ دے اے بخشش تو میرے جھالے کی گُونج
کیوں ڈالا پھینک مارے جلا کے جب شرت کی آ | نو کر کھ جانے سے آتش کے جالے کی گُونج (رانا)

گُونج ہے نیش ترے کان کا بالا ہے بچھو | بچھوؤں سے ہے زمیں یہ زلالا بچھو (رعنا)
کیا بوسہ گُونج لُوں کہ یہ بالے کی ترے گُونج | ہے نشتر نی میں مجھ کو کژدم سے زیادہ (نصیر)
شاباش تجھے گو کا کہ تو نے دیا مجھے | گلے میں اتنا کیا تھی گونج ٹمل ڈر کی (رنگین)

(۵) سانپ کی پھنکار ؎

وقت گریۂ آہ عاشق کا ہے جیسا زور شور | اے شہیدی یوں نہ ہو جالت میں کالے کی گُونج (شہیدی)

**گُونج اُٹھنا** (ہ) فعل لازم:- شور و فغاں سے لبریز ہو جانا۔ آوازسے پُر ہو جانا۔ صدائے کوس یا بادل سے دشت و جبل کا بھر جانا۔ آواز ہی آواز سُنائی دینا ؎

وہ بجلی کا کڑکا تھا یا صوتِ ہادی | عرب کی زمیں جس نے ساری ہلا دی
نئی اک لگن دل میں سب کے لگا دی | اک آواز میں سوتی بستی جگا دی

پڑا ہر طرف غُل یہ پیغامِ حق سے
کہ گُونج اُٹھے دشت و جبل نامِ حق سے (حالی)

**گُونجنا** (ہ) فعل لازم:- (۱) آوازِ نقارہ و دُہل کا پُر ہونا۔ صدائے گنبد و کوہ کا سرزد ہونا ۔ صدائے بلند کے سبب مکان کا پُر آواز ہونا ۔ آواز کا بھر جانا۔ آواز ہی آواز سُنائی دینا ؎

کا طوطی کا دے ہے بھکارا | گر یہ شدت کہ گونجے گھر سارا (سودا)
سند پہ زہرہ کی ہوا وہ سبز و شبنم | سبز جامہ میں گئی آواز جو نالے کی گونج (شہیدی)

(۲) شیر کا ڈُکرنا۔ شیر کا دَہاڑنا۔ شیر کا گرجنا۔ چنگھاڑنا ؎

جیسے ہریالی میں ہو کر مست گونجے شیر نر | آسمان سبزے میں یوں مے نالے کی گونج (شہیدی)
آئے مستی کے دن ایام بہاری آئے | شیر کی طرح لگا گونجنے صحرا میرا (بحر)

(۳) کبوتر کا مستی میں غٹرغوں کرنا۔ کبوتر کا مستی میں بولنا (۴) سانپ کا پھنکارنا ۔

**گُونچ** (ہ) اسم مؤنث (پورب):- (۱) چرمٹی۔ گھونگچی۔ گھنگچی۔ رتی۔ سُرخ (۲) ایک قسم کی مچھلی ۔

**گوند** (ہ) اسم مذکر:- (۱) ایک قسم کا چپچپا رادہ جو درختوں سے نکلتا ہے عربی صمغ۔ فارسی گرج۔ اَنزروی وغیرہ (۲) گھر میں بھون کر گھانڈ کے قوام میں پکایا ہوا گوند جو اکثر زچہ کو طاقت کے واسطے کھلاتے ہیں ۔

**گوند پنجیری یا گوند کھانے** (ہ) اسم مذکر:- زچہ خانہ میں جو گوند اور آٹے کی پنجیری بنی ہوئی یا کھانے وغیرہ بجائے شیرینی تقسیم ہوتے یا زچہ کو طاقت کے واسطے کھلائے جاتے ہیں اُن سے مُراد ہے ۔

**گوند پنجیری اَور ہی کھائیں جچا رانی پڑی کراہیں** (ہ) کہاوت۔ تکلیف کوئی سے فائدہ کوئی اٹھائے ۔

**گوند دانی** (ہ) اسم مؤنث:- بھیگا ہوا گوند رہنے کا ظرف جس سے اکثر دفتروں وغیرہ میں کام پڑتا ہے ۔

**گوندا** (ہ) اسم مذکر:- (۱) بھنے ہوئے چنوں کا گُندھا ہوا آٹا جو ملا کر کھلایا جاتا ہے (۲ - عو) گُتھی مُجھی سا۔ لونداسا۔ (۳) مٹی کا لوندا ۔ گُندھی ہوئی مٹی کا پنڈ ۔

**گوندا دِکھانا** (ہ) فعل متعدی:- بلبلوں کو باہم لڑانے کے واسطے ان کا چارہ دکھا کر جھڑانا۔ ایک پرند کو گوندا دکھا کر دُوسرے کو دے دینا۔ تاکہ وہ غصہ میں آ کر لڑے۔ مجازاً۔ بھڑکانا۔ اُکسانا۔ جھڑانا۔ باہم لڑوا دینا۔ جھگڑانا ۔

**گوندا کر دینا** (ہ) فعل متعدی (بیگمات):- گُتھی کر دینا۔ بھاکر لُنڈھا کر دینا جیسے۔ کیسے ہی مہین چاول ہوں وہ نگوڑی گوندا کر دیتی ہے (دُکھڑ سہیلی) ۔

**گوندنی** (ہ) اسم مؤنث:- گوندی ۔

(ایک مشہور درخت اور اُس کے پھل کا نام جو نہایت لسیدار اور شیریں ہوتا ہے لکھنؤ میں اسے گوندی بولتے ہیں مگر دہلی والے غیر فصیح سمجھتے ہیں۔ اہلِ لکھنؤ کے نزدیک دہلی بیان غلط ہے۔ مگر

## گون

ہمارے نزدیک لفظی نوروحرف نسبت ہے۔ کیونکہ جس طرح چاند سے چاندنی بنالیا ہے اسی طرح لیسدار ہونے کے باعث اسے گوند سے نسبت دیکر گوندنی بنالیا یا یوں کہو کہ ی جو علامت تانیث ہے اُسے لگا کر گوند سے گوندنی کرلیا۔ جیسے مور سے مورنی۔ سانڈ سے سانڈنی وغیرہ بنالیا ہے)۔

**گوندنی سالَدنا** (ہ) فعل متعدی۔ چھیلوں سے بھر جانا۔ پھلنا۔ کثرت سے بیتیا نکلنا۔ خوب بیتیا بھرنا۔ کثرت سے آبلے پڑنا۔

**گُوندھنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) آٹا سانتا۔ آٹا ماندنا۔ روٹی پکانے کے واسطے آٹا سوندنا۔ آٹا ملنا۔ سرشتن کا ترجمہ (۲) مہندی گھوٹنا۔ ہاتھوں میں لگانے کے واسطے پسی ہوئی حنا کو سانتا ؎

گوندھا کر ہاتھ پاؤں میں تجیں اُس نے مہندی مرے لگائی کب (رنگین)

(۳) سر کے بالوں کو گوندھنا۔ مُو بافیدن کا ترجمہ۔ سر کے بالوں کی لڑیاں بنا کر باہم بُننا۔ مینڈھی کرنا۔ چوٹی کرنا (۴) موتیوں یا پھولوں وغیرہ کی لڑیاں بنانا۔ منسلک کرنا۔ پرونا۔ جیسے "سہرا گوندھنا"۔

**گوندی** (ہ) اسم مؤنث (الکسنہ)۔ دیکھو (گوندنی)۔

**گوندے کا حلوا سوہن** (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کا ملائم حلوا سوہن جو گوندے سے مشابہ ہوتا ہے۔

**گونڈ** (س) اسم مذکر۔ (۱) وہ شخص جس کی ناف اُبھری ہوئی ہو۔ اونچی سُونڈی والا (۲) ایک ادنیٰ ذات کے ہندو فرقہ کا نام۔ وہ لوگ جو دریائے نربدا اور کرشنا کے درمیان علاقہ "گونڈوانا" بندھیاچل کے مشرقی حصے یعنی وسط ہند میں آباد ہیں علاوہ ساگر کے پہاڑی لوگ جو ہند کے اصلی باشندے خیال کئے جاتے ہیں۔

(اس قوم کا نام شاید اس سبب سے گونڈ رکھا گیا کہ اول میں یہ لوگ وحشی اور جاہل ہونے کے سبب سے ناف کا تراشنا اور سونڈوں کنا نہیں جانتے تھے۔ جب بچہ پیدا ہوتا تھا تو اُس کی ناف بکری کے بچوں کی طرح ونہی سوکھنے دیکر تعفن کی وجہ سے وہ بڑی رہجاتی تھی۔ پس اس مناسبت سے یہ نام پڑ گیا)۔

**گونڈا** (ہ) اسم مذکر (گنوار)۔ (۱) گاؤں۔ گرام۔ موضع۔ دہ۔ قریہ۔ کھیڑا۔ بستی (۲) گاڑی کی سڑک۔ شاہراہ۔ بڑی سڑک (۳) صحن۔ چوک۔ آنگن۔ انگنائی (۴) وہ نچھاور جو دُلہن کے گھر برات کے پہنچنے کے وقت کی جاتی ہے۔ بکھیر۔ بُور۔ نثار۔

**گونڈا بیچنا** (ہ) فعل متعدی (گنوار) شادی کے موقع پر خیرات کرنا۔ نچھاور کرنا۔ بکھیرنا۔ بُور بانٹنا۔

## گون

**گونڈدا** (ہ) اسم مذکر (پورب) الفہوہ جگہ جو پہاڑوں یا جنگلوں خواہ آبادی وغیرہ میں چارپایوں کے بسیرا لینے کے واسطے بنا دیتے ہیں۔ بھیڑ بکریوں کا باڑا۔ کھڑک۔ فارسی آغال عربی حظیرہ۔ حیوانوں کے رکھنے کی جھونپڑی۔ گئو سالا۔

**گونگا** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) وہ شخص جو زبان سے بول نہ سکے۔ بے زبان۔ بے نطق۔ ابکم۔ اخرس۔ لال۔ گنگ (۲) صفت) چُپ چاپ۔ خاموش۔ بڑ منہا۔ انبولا۔

**گونگی** (ہ) اسم مؤنث۔ گونگا کی تانیث۔ ابکم۔

**گونگی پہیلی** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) وہ پہیلی جو منہ سے نہ کہی جائے اور اشاروں سے پوچھی جائے مثلاً کسی شخص نے پہلے ہاتھ سے بونے کا اشارہ کیا اور پھر چار انگلیاں دکھا دیں تو اس کی بوجھ اچار ہوئی۔ اسی طرح پہلے کسی چیز پر ہاتھ مار کر کھٹ کی آواز نکالی اور پھر انگلیوں سے منے کا اشارہ کیا تو اس کی بوجھ کھٹمل ہوئی علیٰ ہٰذا القیاس اور بہت سی گونگی پہیلیاں ہیں)۔

**گونگے** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) گونگا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف مقصورہ کے یائے مجہول سے بدل کر واحد کے واسطے بولیجانے کی صورت۔

**گونگے کا اِشارہ گونگا ہی سمجھے** (ہ) کہاوت۔ فراشن کو فراشن ہی پہچانتا ہے۔ ہر جنس اپنی ہی جنس سے خوب میل کھاتی ہے ؏

کند ہم جنس با ہم جنس پرواز۔

**گونگے کا خواب** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) وہ بات جسے آدمی دیکھے مگر زبان سے نہ کہہ سکے۔ کہنے میں نہ آنے کی بات۔ وہ رمز یا لطف جو زبان سے بیان نہ ہو سکے ؎

اِک پردہ نشیں کا عشق جُرات گونگے کا سا خواب ہوگیا ہے (جرات)

تقریر لطیف بوسہ میں دل لاجواب ہے لب چُپ کی ہے مثالی کہ گونگے کا خواب ہے (بہجت)

(۲) حالِ پوشیدہ اور سخن مبہم جس کا سمجھنا دشوار ہو ؎

پوشیدہ دل کا حال ہے کہہ سو چُپ تال تعبیر کیا کہے کوئی گونگے کے خواب کی (اسیر)

**گونگے کا گُڑ کھانا** (ہ) فعل متعدی۔ کچھ بیان نہ کر سکنا۔ چپ اختیار کرنا۔ چپ سادھنا۔ گھُنی سادھنا۔ جیسے "تم نے تو گونگے کا گُڑ کھایا ہے کہ بات کا جواب ہی نہیں ملتا"۔

**گونگے کا گُڑ کھٹّا نہ میٹھا** (ہ) محاورہ۔ ناقابل اظہار۔ بیان نہ کرسکنے کے قابل۔

**گونگے کا گُڑ کھلانا** (ہ) فعل متعدی۔ قابلِ بیان نہ رکھنا۔ کہنے سے عاجز کر دینا۔ خاموش کر دینا۔ چُپ چپ کی مٹھائی کھلا دینا۔ بولنے سے مجبور کر دینا۔

## گوں

غنچہ دہن نہ بول یہ ہم نے جتا دیا ہے ۔ گونگے کا گڑ حیا نے مجھ کو کھلا دیا ہے (شوق)

**گونگے کی مٹھائی** (ہ) اسم مؤنث :۔ اس لطف و لذت کا حاصل ہونا جو بیان سے باہر ہو۔ کہنے میں نہ آسکے۔ وہ بات جس کے بیان کے واسطے لفظ نہ بن سکے۔ وہ بیان جس کے کرنے میں زبان لال اور عاجز ہو ؎

گونگے کی ہے مٹھائی جانے ہے یہ وہ لذت ۔ جس نے کسی صنم کی منہ میں زبان لی ہے (امیر حسن)

**گونگے نے سپنا دیکھا من ہی من پچھتائے۔** کہاوت :۔ وہ بات جس کے بیان کرنے کو جی چاہے اور بیان نہ ہو سکے۔ کسی بات کے اظہار اور بیان سے عاجز ہونے کے موقع پر بولتے ہیں ◆

**گونہ** (ف) اسم مذکر :۔ (۱) رنگ۔ لون۔ برن (۲) گلگونہ۔ غازہ۔ ایک قسم کے سرخ پوڈر کا نام جسے فارس کی عورتیں رخساروں پر لگاتی ہیں (۳) قسم۔ نوع۔ صنف۔ جنس۔ رقم۔ ذات۔ طرح۔ پرکار (۴) طور۔ طرز۔ ڈھنگ۔ وضع۔ طریق۔ اسلوب۔ قاعدہ ◆

**گونہ گونہ** (ف) صفت :۔ طرح طرح کا۔ انیک پرکار کا۔ انواع اقسام کا ◆

**گونہار** (ہ) اسم مذکر (ہندو) :۔ وہ عورتیں جو دلہن کے ساتھ میکے سے سسرال میں آتی ہیں۔ ساتھ والیاں ◆

**گوہ** (ہ) اسم مؤنث :۔ سوسمار۔ ضَبّ۔ ایک قسم کے صحرائی جانور کا نام جو چھپکلی سے مشابہ اور دو زبانوں والا ہوتا ہے۔ یہ جانور زمین میں بھٹ بنا کر رہتا اور نیولے سے بہت بڑا ہوتا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں ایک کو چندن گوہ کہتے ہیں جو دُبلی پتلی ہوتی ہے اور دوسری کو پنترا گوہ کہتے ہیں جو بہت چوڑی چکلی ہوتی ہے۔ مزاجاً حار بہ سر درجہ میں یابس۔ مقوی باہ۔ رافع بیاض عین۔ اگر اس کے گوہ کا گوشت کے دھبوں پر لیپ کریں تو اُن کو دُور کر دیتا ہے ◆

**گُوہ** (ف) اسم مذکر :۔ (۱) براز۔ پس افگندۂ حیوانات۔ فضلہ۔ بشتا۔ میلا۔ چھی چھی۔ پیخانہ۔ نجاست۔ پلیدی۔ غلاظت (۲) چرک۔ میل ◆

(ایسا لفظ اُردو والے اُسے ہو ز حذف کرکے بھی بولنے لگے ہیں۔ لیکن جو الفاظ اس سے بنائے گئے ہیں اُن میں اُسے مذکور برابر قائم ہے مثلاً گو انجنی۔ گو اچھی چھی وغیرہ فارسی شاسا کا تلفظ گُو آتا ہے ◆

**گُوہ اُٹھانا** (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) پیخانہ کمانا۔ بشتا اٹھا کر پھینکنا۔ نجاست ہٹانا (۲) بہت بڑی خدمت کرنا۔ نہایت اعتقاد کے سبب گندہ کام کرنا ؎

## گوہ

اٹھائے گوہ مرا کیونکر نہ مجنوں دشت وحشت میں
سعادتمند لڑکے خدمتِ اُستاد کرتے ہیں
(بحر ۔ )

فخر ہوگا مرا یہ عاشق ہوں ۔ گوہ بھی گر آپ کا اُٹھاؤں گا (ایضاً)

**گُوہ اُچھالنا** (ہ) فعل متعدی (عوام) :۔ (۱) بُری بات کی شہرت کرنا۔ بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ ذلیل کرنا۔ تھیڑی پیٹنا۔ لَدا بنانا ؎

سامنے اُس کے نہ کیجے گفتگو ہر ایک سے ۔ گُوہ اُچھالیگا بہت چرکیں ہے اپنے نام کا (چرکیں)

(۲) اپنے کو ذلیل کرنا۔ بدنامی سر لینا ◆

**گُوہ اُچھلنا** (ہ) فعل لازم (عوام) :۔ (۱) رسوائی ہونا۔ بدنامی ہونا۔ تکا فضیحتی ہونا۔ تھیڑی پٹنا ؎

ہر لحظہ ہر اک بات میں گوہ اُچھلے کیونکر ۔ چاہت جسے کہتے ہیں اِدھر سے نہ اُدھر ہو (شیخ بجرئیل)

(۲) قابلِ شرم لڑائی ہونا۔ گالی گلوج ہونا۔ جوتی پیزار ہونا۔ لڑائی ہونا۔ جوتم جاتا ہونا ؎

کر بات نہ غیر فتنہ گر سے ۔ گُوہ اُچھلیگا خوب اِدھر اُدھر سے (شیخ بلاقی)

**گُوہ اُچھلوانا** (ہ) فعل متعدی المتعدی (عوام) :۔ (۱) رسوائی کرانا ۔ فضیحت کرانا۔ بدنام کرانا ؎

دستور یار ہو ان باتوں سے آجانے کا ۔ قتل چرکیں کو نہ کر گوہ نہ اُچھلوا قاتل (چرکیں)

(۲) رسوائی لینا۔ بدنامی لینا ◆

**گُوہ تھاپتے پھرنا** (ہ) فعل لازم (عوام) :۔ سودائی بنا پھرنا مجنونانہ حرکتیں کرتے پھرنا۔ بہکے بہکے پھرنا۔ دیوانہ وار پھرنا۔ دیوانہ اور پاگل ہو جانا ؎

گلیوں میں مثل قیس نہ گوہ تھاپتا پھرے ۔ چرکیں بنے جو یار پہ پڑا دکا خواص (چرکیں)

دل دیکے اس پری کو جو گوہ تھاپتا ہوں ۔ چرکیں تمہاری طرح سے سودا نہیں مجھے (ایضاً)

**گُوہ تھاپنا** (ہ) فعل متعدی (عوام) :۔ نہایت پاگل اور دیوانہ ہونا ۔ ہوش میں نہ رہنا ؎

تھاپتا ہے گوہ ایسا ہو گیا ہے دیوانہ ۔ کس پری سے اے چرکیں آجکل جدائی ہے (چرکین)

**گُوہ در گُوہ** (ہ) صفت (عوام) :۔ خراب سے خراب۔ بُرے سے بُرا۔ نہایت نجس۔ نہایت پلید۔ از حد گندہ۔ جیسے "گوہ در گوہ مرغی کا گوہ" ◆

**گُوہ سے گھناؤنا کرنا** (ہ) فعل متعدی (عوام) :۔ از حد ذلیل و رسوا کرنا۔ از حد نفرت کے قابل سمجھنا۔ نہایت اکراہ کرنا کراہیت کی نظر سے دیکھنا ◆

**گُوہ کا ٹوکرا** (ہ) اسم مذکر :۔ بدنامی کا ٹوکرا۔ بدنامی کی ڈلیا ◆

**گُوہ کا ٹوکرا سر پر اُٹھانا** (ہ) فعل متعدی :۔ کسی بدنامی اور رسوائی

گوہ

کا کام اپنے ذمہ لینا۔ بُرائی سر لینا۔ کمینہ کام اختیار کرنا۔

**گُوہ کا ٹوکرا سر سے اُتارنا** (ہ) فعل متعدی:۔ بدنامی کا ٹوکرا سر پھینکنا۔ بدنامی کی بات دُور کرنا۔ رُسوائی کا عمامہ اُتارنا۔

عاملِ کے سر سے ناحق کے مارتے ہیں اِس گُوہ کے ٹوکرے کو سر سے اُتارتے (شیخ ناظر علی)

**گُوہ کا ٹوکرا سر سے پھینکنا** (ہ) فعل متعدی:۔ بدنامی یا رُسوائی کی بات سے بچنا۔ ذلّت سے بچنا۔

ناداں اُٹھا نہ بارِ عصیاں یہ ٹوکرا گوہ کا پھینک سر سے (شیخ ناظر علی)

**گُوہ کا چوتھ** (ہ) اسم مذکر۔ اوّل معلوم۔ دوم ایک بنا ڈھیر لنڈا سا۔ گوبر گنیش۔

**گُوہ کا کیڑا** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) وہ کیڑا جو گُوہ میں پیدا ہوتا ہے۔ چُنچنا۔ کرم (۲۔ ع) بچۂ نوزائدہ۔ چند روز کا بچہ۔ چھوٹا سا بچہ جس کے مرجانے کا کم افسوس ہو۔

**گُوہ کر دینا** (ہ) فعل متعدی (ع):۔ نہایت مَیلا کر دینا۔ از حد چکٹ کر دینا۔ جیسے "بچے نے چار دن میں انگرکھا گُوہ کر دیا۔ کیسے جلدی کپڑے گُوہ کر دیتا ہے"۔

**گُوہ کھانا** (ہ) اسم مذکر:۔ غلامی۔ نوکری۔ ٹلم جھک مارنے والا۔ نہایت جھوٹا۔

**گُوہ کھانا** (ہ) فعل متعدی:۔ برا زچٹ کرنا۔ نجاست کھانا۔ جیسے "گُوہ کھانے کال نہیں کٹتا" یعنی ایمان بگاڑنے سے مُصیبت دُور نہیں ہوتی (۲) جھک مارنا۔ بیہودہ بکنا۔ ژاژخائی کرنا۔ ہرزہ درائی کرنا۔

سوا رنج کچھ حاصل نہیں اے دلربا تجھ سے وہ گُوہ کھاتے ہیں جو رکھتے ہیں اُمید وفا تجھ سے (شیخ ناظر علی)

(۳) جھوٹ بولنا۔ دروغ گوئی کرنا۔ (۴) غیبت کرنا۔ نندا کرنا۔ بدی کرنا۔ (۵) اغلام کرنا۔ لواطت کرنا۔ (۶) زنا کرنا۔ حرام کرنا۔ مُنہ کالا کرنا (۷) چوسرباز۔ چوسر کی گوٹ کا پیٹی کے اس خانہ میں آجانا جہاں سے چال شروع ہوتی ہے اور پھر بغیر پو آئے نہ اُٹھنا یا دوسرے شخص کی پو آجاتے سے مرجانا۔

**گُوہ کی طرح چُھپانا** (ہ) فعل متعدی:۔ نہایت چُھپانا۔ کمال احتیاط سے رکھنا۔ ڈھانکتے پھرنا۔

رکھتا ہُوں گوہ کی طرح سے ہواسطے چھپا دیکھے نہ غیر تا تری تصویر تھ میں (شیخ ناظر علی)

**گُوہ مُوت کرنا** (ہ) فعل متعدی (ع):۔ چھوٹے بچے کا گُوہ مُوت دھونا۔ بچے کی خدمت کرنا۔ ننھے بچے کی ٹہل کرنا۔

**گُوہ مُنہ میں دینا** (ہ) فعل متعدی:۔ جھُوٹا ثابت کر کے ذلت دینا۔ جھُوٹا ثابت کرنا۔ ذلیل کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ شرم دلانا۔

گوہ

**گُوہ میں ڈھیلا پھینکو نہ چھینٹیں اُڑیں | گُوہ میں ڈھیلا پھینکیگا سو چھینٹے کھائیگا** (ہ) کہاوت:۔ رذالے کو چھیڑیگا سو گالیاں سُنے گا۔ بُروں کے مُنہ لگو نہ گندی باتیں سُنو۔

گُوہ میں جو ڈالیگا ڈھیلا چھینٹے کھائیگا ضرور
شیخ صاحب بخشنا رندوں سے کچھ بہتر نہیں
(جان صاحب)

**گُوہ میں نہانا** (ہ) فعل لازم (عوام):۔ سخت رُسوا ہونا۔ از حد بدنام ہونا۔ فضیحت ہونا۔

**گُوہ میں نہلانا** (ہ) فعل متعدی (عوام):۔ خُوب ذلیل کرنا۔ نہایت شرمندہ کرنا۔ آڑے ہاتھوں لینا۔

مُوتنے تک کا مرے احوال جاناں سے کہا گُوہ میں نہلاؤں کہیں پاؤں اگر غماز کو (شیخ ناظر علی)

**گُوہ نہ کھا** (ہ) عوام۔ محاورہ:۔ (۱) جھک دمار۔ بیہودہ مت بک۔ ژاژخائی نہ کر۔ بکواس نہ کر۔ بک بک مت کر۔

سائل کو شہد لب کے وہ کہتا ہے گُوہ نہ کھا کس مُنہ سے بوسہ لینے کی ہم آرزو کریں (شیخ ناظر علی)

کرتا ہوں عرضِ حال تو کہتا ہے گُوہ نہ کھا ہو تلخ در دسر تری گُفتار سے ہمیں (ایضاً)

(۲) جھوٹ مت بول۔ جھوٹا دعوے نہ کر۔ لاف نہ کر۔ شیخی مت مار۔

گُوہ نہ کھا دعوے بیجا ہے یا کبک دری تیری رفتار آئے یار کی رفتار انگ (شیخ ناظر علی)

گُوہ نہ کھا پُوچ نہ رندوں کو سمجھ جھوٹ نہ بول صوفیا ہم سے ہیں آ عقل و خرد کر پیدا (ایضاً)

(۳) غیبت مت کر۔ طوفان نہ لے بُہتان مت لگا۔ تُہمت نہ دھر۔

**گُوہ ہو جانا** (ہ) فعل لازم (ع):۔ مَیلا ہو جانا۔ چکٹ ہو جانا۔ جیسے "سارے کپڑے گُوہ ہو گئے"۔

**گوہار** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) ہانک پُکار۔ واویلا۔ داد فریاد۔ دُہائی تہائی توبہ دھاڑ۔ فریاد۔ استغاثہ۔ سہائتا۔

ہوں آپ آدمی جنم کا بک سک بھرا پکار تم داتا دُکھ بھنجن ہو موری سنو گوہار (دوہا)

(۲) غل شور۔ غُل غپاڑا۔ رولا۔ شور غوغا۔ رول (۳) کاگا رول۔ لڑائی کا غُل شور۔ کائیں کائیں کر کے پیچھے پڑ جانے کی نسبت بولتے ہیں (۴۔ ہ) ایک آدمی کا کئی آدمیوں سے مقابلہ۔ ایک آدمی کا کئی آدمیوں سے ڈٹ کر لڑنا (۵۔ ہ) ایک آدمی کا کئی آدمیوں کو گالی گلوج کا جواب دینا۔ جھُوٹ۔ شلع جُگت میں کئی آدمیوں سے مقابلہ کرنا (۶) گالی گلوج۔ ضلع جُگت۔ ٹھٹھا۔ مذاق۔ پھکڑ (۷) گنواروں کا لاٹھیوں سے لڑنا (۸) آدمیوں کا وہ گروہ جو لڑنے کی مدد کے واسطے اِدھر اُدھر سے جمع کیا جائے۔ چلیہ

پچریک ۔ کمکی فوج ۔ کمک ۔ امدادی فوج ٭

**گوہار لڑنا** (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) پرکھا اڑنا جیسے "مجھ پر جدا منہ آتے ہو میاں داد خاں سے جدا لڑتے ہو ۔ بھائی صاحب مغلبچہ پن پر آگئے گوہار لڑتے ہو (نامۂ غالب) (۲) گنواروں کا لاٹھیوں سے لڑنا (۳) ضلع جگت یا پھکڑ لڑنا ٭ ایک آدمی کا کئی آدمیوں سے پھکڑ میں مقابلہ کرنا ۔ جھوٹ موٹ لڑنا ۔ گالی گلوج کرنا ٭

**گوہا چھی چھی** (ہ) اسم مؤنث (ہر دو مترادف) (عوام) ۔ (۱) غلاظت نجاست ۔ پلیدی ۔ مثال دیکھو (چرکین کی اس غزل میں جس کی ردیف الف اور زنگ قافیہ ہے یا وہ غزل جس میں ردیف الف اور کا نقد قافیہ ہے) (۲) بک بک ۔ جھک جھک ٭ مغلظات ۔ گالی گفتار ۔ گالی گلوج ۔ بدتہذیبی ۔

گوہا چھی چھی پر مزاج یار خود مائل ہوا　　غیر بگ سیرت کی پھر صحبت میں وہ داخل ہوا (شیخ بزمی)

(۳) کلیس ۔ کل کل ۔ دانتا کل کل ۔ نکا فضیحتی ۔ جھگڑا ۔ "مثلاً جوتی پیزار ۔ نفرت انگیز باتوں کی لڑائی ٭ مخمصہ ؎

جنگ تنے ہیں دنیا کی گوہا چھی چھی ہے　　ہر قبض روح نجس چھوڑیں اس اب سے ہم (شیخ بزمی)

کیا خطا چرکیں کی ثابت کی جو کہتے ہو بُرا　　ہر گھڑی کی گوہا چھی چھی یاں من پسند نہیں (چرکیں)

(۴) رسوائی ۔ بدنامی ۔ فضیحتی ۔ ذلت و خواری ؎

گوہا چھی چھی کے سوا کچھ نہیں حاصل اس سے　　گو وہ کھاتے ہیں جو امید وفا رکھتے ہیں (شیخ بزمی)

(۵) بحث و تکرار ۔ جھیں جھیں ۔ منڈم منڈا ؎

گوہا چھی چھی سے نہ مطلب الجھنے سے غرض　　غیر کے ان سے چلن چلتے ہیں ہم شرکی عوض (شیخ بزمی)

**گوہا چھی چھی ہونا** (ہ) فعل لازم :۔ جھک جھک ہونا ۔ تکرار ہونا ۔ جھڑپ ہونا ۔ جوتی پیزار ہونا ۔ کشاکشی ہونا ۔ گالی گفتار ؎

نہ کیونکر ہو آپس میں پھر گوہا چھی چھی　　میں نازک مزاج اور وہ تند خو ہے (شیخ بزمی)

**گوہانجنی** (ہ) اسم مؤنث :۔ آنکھ کے اوپر کی وہ پھنسی جو بشکل جو اکثر پلک کے نیچے ہو جاتی ہے اور اس کی نسبت عورتیں خیال کرتی ہیں کہ یہ گوہ کے ٹوکنے سے ہو جاتی ہے عربی میں اس کو شعیرہ ۔ سنسکرت ہندی میں انجنہاری یا گوہیری یا گوہانی کہتے ہیں ۔ کچی دیوار کے کونے ۔ پلاؤ کی دیگ ۔ چھوہارے کی گٹھلی وغیرہ کے گھس کر لگانے سے اکثر آرام ہو جاتا ہے ٭

**گوہانجنی نکلنا** (ہ) فعل متعدی :۔ گوہیری نکلنا ۔ انجنہاری نکلنا ۔ پلکوں کے نیچے پھنسی نکلنا ؎

چشم یار صنم میں نکلی ہے گوہانجنی　　ٹوکا گئے دیکھ کر کیا عاشق رنجور کو (شیخ بزمی)



**گوہر** (ف) اسم مذکر ۔ (۱) موتی ۔ لولو ۔ دُر ۔ مروارید ۔ صدف دانہ ؎

عرق آلودہ رخ ہے چاندنی میں یوں ترا کہ ہے　　کہ گویا گوہر اک دریائے نورانی میں ڈوبا ہے (ظفر)

(۲) جوہر ۔ قیمتی پتھر ۔ جیسے لال یاقوت ہیرا زمرد وغیرہ ؎

یوں میرے دل میں چبھتی ہے دنداں کی ان کے تاب
ہیرے کی جوں کنی کوئی گوہر میں گھر کرے　　(بحر)

(۳) ذات شے و اصل ہر چیز ۔ نژاد ۔ مادہ ۔ ماہیت ۔ اصل نسل ۔ جڑ بنیاد ذات جیسے "گوہر قابل" (۴) بیٹا ۔ فرزند ۔ (۵) ستر نہانی و صفات پوشیدہ جو ظاہر ہو ۔ اردو میں اس جگہ جوہر بولتے ہیں ۔ جیسے اب آپ کے جوہر کھلے (۶) عقل و فرہنگ (۷) جوہر شمشیر ٭

**گوہر شب تاب یا شب چراغ** (ف) اسم مذکر :۔ ایک قسم کا لعل جو رات کو مثل چراغ چمکتا ہے ٭

**گویا** (ف) صفت :۔ (۱) گوینده ۔ سخن کننده ٭ لسان ۔ چرب زبان ۔ خوب بولنے والا ۔ خوش گفتار ۔ خوش تقریر ۔ جیسے "وہ بڑا گویا ہے" (ح) (ہتابع فعل) غالباً ۔ ظاہرا ۔ (۲ ۔ حرف تشبیہ) جیسے مانند ۔ مثل ۔ ہو بہو ۔ جوں ۔ ہو بہو ۔ عین مین ۔ بعینہ ۔ جیسے "گویا وہی میٹھا ہے" (۴ ۔ ق) بالفرض ۔ مانا کہ ۔ لو فرضاً تسلیم کیا (۵ ۔ اسم مذکر) حیوان ناطق ٭

**گویا ان تلوں میں تیل نہیں** (ہ) کہاوت :۔ یعنی بالکل روکھے اور بے مروت ہیں ۔ طوطا چشم اور نہایت بے مروت کی نسبت بولتے ہیں ؎

تل میں دال پکے یوں بگڑتے ہو　　گویا ان تلوں میں تیل نہیں (منجل)

**گویّا** (ہ) اسم مذکر :۔ گائک ۔ رامشگر ۔ مغنی ۔ سرودگو ۔ نغمہ سرا ۔ گانے والا ۔ قوال ۔ ڈوم ۔ میراثی ۔ کلاونت ٭

**گوئیاں** (ہ) اسم مؤنث (پورب) :۔ (۱) سہیلی ۔ سکھی ۔ ہیلی ۔ آلی ٭ ہم عمر اور ہم جلیس لڑکی یا عورت ۔ ہم صحبت لڑکی ۔ مصاحب ؎

اے ری گوئیاں کیسے بھیجوں پاتی لکھ رکھوں میں　　(ٹھمری)

(۲) کھیل کا ساتھی ۔ آڑی ۔ جوت ۔ جوڑ ۔ انباز ٭

**گویائی** (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) نطق ۔ طاقت ۔ گفتار ۔ بول چال گفتگو کلام ۔ بات چیت ؎

ہم ہیں مشتاق سخن وہ اس میں گویائی نہیں　　اس لئے تصویر جاناں ہم نے کھنچوائی نہیں (لا ادم)

(۲) گفتگو کی طاقت ۔ بولنے کی طاقت (۳) فصاحت ۔ بلاغت ۔ خوش کلامی ٭

**گوئیٹھا** (ہ) اسم مذکر (پورب) :۔ اپلا ۔ کنڈا ۔ گوسا ۔ گوا ۔ پاتھا ۔ دستی ٭

## گوی

**گویندہ** (ف) اسم مذکر :- (۱) کہنے والا - گویا (۲) مجازاً مخبر - جاسُوس - دُوت - بھیدی - بھید یا - خبر دینے والا - خُفیہ نویس - کھُل کرکا (۳) زبان - لسان - اس معنی میں شاہنامہ وغیرہ پُرانی تصانیف میں آیا ہے ◆

**گرہ** (ف) اسم مؤنث :- (۱) کمرے کی بلندی - ارتفاعِ مکان - کوٹھے کی اُونچائی (۲) مکان کی منزل - طبقہ - درجہ - کھنڈ (۳) مُوٹھ - قبضہ - دستہ - ہتھیار کے پکڑنے کی جگہ ◆

(صاحب گلشن فیض نے جو اس جگہ جرأت کا شعر دیا ہے وہ مثال غلط ہے کیونکہ اس کا محاورہ ہی لگا مصدر ہے نکہ اسم اس شاعر نے اس لفظ کو ضرور تلوار کی رعایت سے استعمال کیا ہے چنانچہ ہم اس شعر کو اس جگہ نقل کرتے ہیں ؎

مجھ کو مارا ہے تری تیغِ تغافل ہی نے جاں ۔ قتل کرنے کو مرے تیغ کا مت قبضہ گرہ میں پکڑ ◆

**گرہ بیٹھنا** (ہ) فعل لازم :- تلوار کے قبضہ کا ہاتھ میں جم جانا - مُوٹھ بیٹھ جانا -

جو ہاتھ چڑھا اُس کے دل خُوں ہی کیا اُس کا
اُس پنجۂ رنگیں کی اے میرؔ گرہ بیٹھے } (میر)

**گھات** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کمیں - داؤں - تاک - موقع ؎

کمر یار حتی الامر بسکہ نہایت نازک ۔ کوئی مضمون کی کوئی گھات نہ تھی (آتش)

(۲) فند - فریب - دھوکا - جال - چھل - بھنگل - کُبل - ٹھگ - بدیا - کُتا - کلا - چال - چال بازی ؎

ہمارے سامنے شکوہ عدو کا ۔ ہماری گھات اے ظالم نہیں ہے (داغ)

مل کر تمام بھید کہوں گا رقیب سے ۔ آنکھ ہے خُوب تو تری گھات کا مجھے (ایضاً)

(۳) آن - انداز - ادا - سج دھج ؎

ہونگے حورانِ بہشتی کبھی پُر انداز ۔ آپ کی بات نئی گھات نئی گات نئی (داغ)

(۴) قابُو - اختیار (۵) ارادہ - بچار - عندیہ - مقصد - مطلب - مدعا - مقصود ؎

پڑا ہوں بسترِ غم پر فقط مریض نہیں ۔ مزاج پُوچھنے آئیں وہ گھات تنی ہے (اسیر)

(۶) کمین گاہ - کمن - مرصاد - داؤں کی جگہ - وہ جگہ جہاں دشمن یا شکار کے انتظار میں بیٹھیں - (۷ - ہندو) مجازاً جادُو - ٹونا - جھُو منتر - مُوٹھ چنانچہ گھات چلانا - ہندو مُوٹھ چلانا - جادُو کرنا کے موقع پر بولتے ہیں ◆

(۸ - سنسکرت) قتل - بدھ - تہیا - مارن (۹) قتل کرنے کی فکر - ارادۂ قتل ؎

اِس کی بغل میں کتنی تیغ اس کے ہاتھ میں ہے
یا اس کی فکر میں ہے وہ اس کی گھات میں ہے } (نظیر)

## گھات

(۱۰) ڈھب - ڈھنگ ؎

رکھ کے اوروں پہ بُرا مجھ کو کہا کرتے ہو ۔ گالیاں دینے کی اچھی تمہیں گھاتیں آئیں (اسیر)

(۱۱) عیاری - چالاکی - مثال (دیکھو گھات میں آنا) ◆

**گھات پر چڑھنا** (ہ) فعل لازم :- قابُو پر چڑھنا - داؤں پر چڑھنا - ڈھب پر چڑھنا - ہتھکوں چڑھنا - قابُو میں آنا - داؤں میں آنا - جال میں آنا ؎

کیا چڑھ گئے نکسی روز مری گھات پہ تُم ۔ آخر اس راستے سے روز ہو آتے جاتے (رند)

**گھات چلانا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) داؤں چلانا - وار کرنا - (۲ - ہندو) مُوٹھ چلانا - جادُو چلانا ◆

**گھات کرنا** (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- (۱) داؤں لگانا - موقع تاکنا (۲) مارنا - ذبح کرنا - قتل کرنا - بدھنا - تہیا کرنا - مار ڈالنا - جیسے "چار جیو گھات کئے" ◆

**گھات لگانا** (ہ) فعل متعدی :- چھپکے بیٹھنا - داؤں لگانا - موقع تاکنا - فکر میں رہنا - تاک لگانا ؎

ہوں وہ دانا کبھی دام میں آیا ہرگز ۔ گھات مُدت سے لگائے ہوئے صیاد ہیں سب (امانت)

بیٹھے لگا کے تاک ترے در پہ ہم تو کیا ۔ ملنے کی کچھ لگانہ سکے گھات وہم سے (ظفر)

اہل لگنے ہونے گھات کہیں پر ہے ۔ یہ ہوش باش کہ عالم وار روی پہ ہے (مصحفی)

**گھات میں آنا** (ہ) فعل لازم :- دم میں آنا - دھوکے میں آنا - جال میں آنا - فریب کھانا - عیاری یا چالاکی میں پھنسنا ؎

دل کچھ آگاہ تو ہو شیوۂ عیاری سے ۔ اس لئے آپ ہم - تصدیق ری گھاتوں میں (داغ)

**گھات میں بیٹھنا** (ہ) فعل لازم :- دشمن کے مارنے یا شکار کے صید کرنے کے واسطے چھپکر بیٹھنا - داؤں میں رہنا - موقع تاکنا - قابُو ڈھونڈنا ؎

نکلے تجھ چمن سے کہ پھنسے کُنج قفس میں ۔ لو گھات ہی میں بیٹھا تھا صیاد ہماری (رند)

**گھات میں پھرنا** (ہ) فعل لازم :- تاک میں پھرنا - قابُو دیکھتے اور موقع ڈھونڈتے پھرنا - داؤں میں رہنا ؎

کوئی بُت خانے کو جاتا ہے کوئی کعبے کو ۔ پھرتے ہیں گبر و مسلماں تری گھات میں کیا (آتش)

**گھات میں رہنا** (ہ) فعل لازم :- فکر میں رہنا - موقع تاکنا - قابُو ڈھونڈنا ◆

**گھات میں ہونا** (ہ) فعل لازم :- فکر میں ہونا - موقع تاکنا - داؤں لگانا - قابُو ڈھونڈنا ◆

**گھاتا** (ہ) اسم مذکر (ماسٹر) :- رُونگن - منگنی - رُونگا - چُنگا - کوئی چیز خریدنے

## گھات

کے بعد اُوپر سے ہاتھ لینے کو گاتا کہتے ہیں۔ فارسی میں سرنگاد ے بابرسر کہتے ہیں ✦

**گھاتک** (س) اسم مذکر۔ (۱) قاتل۔ ہتیارا۔ خونی۔ سفاک۔ جلاد قصاب قسائی (۲) جانی دشمن۔ جان کا لاگو۔ لہو کا پیاسا (۳ ۔صفت) بیرحم۔ بردئی ✦ ایذا دہندہ۔ دُکھ دائی ✦ ظالم ✦ خوانخوار۔ تُند مزاج (۴) منحوس۔ نحس۔ سعد کا نقیض۔ اُشبہ (طالع بد) بُرا ستارہ ✦

**گھاتی** (ہ) صفت (ہندو):۔ (۱) چھلیا۔ بھگلیا (۲) داؤں گھات رکھنے والا۔ موقع تاکتا رہنے والا (۳) چالیا۔ چالباز (۴) قاتل۔ خونی (۵) خود غرض۔ گونٹھیرا ✦

**گھاتیا** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) وہ شخص جو کسی چیز یا کسی آدمی کی گھات میں رہے (۲) گونگیرا۔ خود غرض۔ خود مطلب۔ گونٹھا یار ✦

**گھاتیں** (ہ) اسم مؤنث:۔ گھات کی جمع ؎

مار ڈال کر دیا قابو سے باہر    نگاہِ ناز کی گھاتیں نہ پوچھو (تجمل)

**گھاتیں بتانا** (ہ) فعل متعدی:۔ چالیں بتانا۔ چالبازیاں سکھانا ؎

اب نہ مانیگے نہ مانیگے تُمہارا کہنا    کبھی اِس قول سے پھر جائیں تو جھوٹا کہنا
سیکھ آئے ہو کہو کس سے یہ قِصّا کہنا    خُوب بے پرکی اُڑاتے ہو اجی کیا کہنا
ایسی گھاتیں تو بتا دیتے ہیں ہم اَوروں کو
جائیے جائیے بس دیکھئے دم اَوروں کو
(جان صاحب)

**گھاتیں یاد ہونا** (ہ) فعل لازم:۔ موقعے معلوم ہونا۔ ڈھب یاد ہونا۔ داؤں جاننا۔ ڈھنگ جاننا ؎

جان لیتے کی تو ہیں یاد ہزاروں گھاتیں    دلفریبی کا ابھی تجھ کو کوئی ڈھنگ آتا ہے (غافل)

**گھاٹ** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) دریا خواہ تالاب یا کنوئیں وغیرہ کا ایک کنارا جہاں سے پانی بھرتے یا نہاتے دھوتے ہیں۔ وہ سیڑھیوں دار مقام جہاں دریا پر ہندو لوگ نہاتے ہیں ✦ جانوروں کے پانی پینے کا مقام۔ مشرب۔ منہل۔ آبشخور (۲) پایاب۔ معبر۔ دریا خواہ ندی سے اترنے کا مقام جہاں پانی کم اور چوڑائی زیادہ ہوتی ہے۔ دریا سے پار ہونے کی وہ ڈھلواں سطح جہاں سے کشتی وغیرہ پر سوار ہوتے ہیں۔ گزرگاہِ دریا (۳) ساحلِ دریا۔ کنارۂ تالاب وغیرہ جہاں دھوبی کپڑے دھوتے ہیں۔ دھوبیوں کے کپڑے دھونے کی جگہ۔ جیسے دھوبی کا کُتّا گھر کا نہ گھاٹ کا (۴) تلوار کی وہ جگہ جہاں سے اُس کا خم شروع ہوتا ہے ✦ باڑھ سے اُوپر کا حصّہ۔ خمِ شمشیر ؎

## گھاٹ

اغیار کے پُل بندھ گئے ہیں کوچہ میں اے ترک
ہم تیغ کے گھاٹ اُن کو اُتارا نہیں کرتے
(ہجر)

دو ارکیا معلوم ہو تیغ نگاہِ یار کا    ساحل بحرِ فنا ہے گھاٹ اِس تلوار کا (سلطان)

(۵) طرف۔ جانب۔ سمت۔ رُخ۔ دِشا۔ اور ؎

میں اپنا سرپرست سمجھ کر چلا گیا    جس گھاٹ مجھ کو یاس کی شمشیر لے گئی (منیر)

(۶) انگیا کا گریبان ؎

گھاٹ انگیا کا کم و بیش جو پایا اُس نے    فن کے خیاط کو چڑیا کا بنایا اُس لے (امانت)
مرم میں اپنے یار نے ٹانکا ہے گوکھرو    میلا لگا ہے چڑیوں کا انگیا کے گھاٹ پر (لااعلم)

(۷) تراش خراش۔ قطع وضع ✦ ڈول۔ رُوپ۔ صُورت ✦ طرز۔ ڈھنگ۔ انداز (۸) راہ۔ راستہ ؎

دو گھاٹا جان میں مطلب کے گھاٹ بیٹھی ہو    کھلائے پان تو انگیا کروں رفوتیری (رلت)

نہیں گھاٹ پر گو ترقی کے آتے    نئی بات سے ناک بھوں ہیں چڑھاتے
نئی روشنی سے ہیں آنکھیں چُراتے    مگر ساتھ ہی یہ بھی ہیں کہتے جاتے
کہ دُنیا نہیں گرچہ رہنے کے قابل
پر اِس طرح دُنیا میں رہنا ہے مشکل
(ہجر)

(۹ ۔ہندو) ہاکی ثابت نکلی ہوئی گری جو نمی دیکر نکالی جاتی ہے (۹۔ہندو) دُلھن کا لہنگا (۱۰) ناؤ کا کرایہ۔ اُجرتِ کشتی ✦ گھاٹ اُترائی ✦ پُل کا محصول

**گھاٹ گھاٹ کا پانی پینا** (ہ) فعل متعدی:۔ جہاں دیدہ اور کار آزمودہ ہونا۔ جگہ جگہ کا سفر کرنا۔ مختلف مُلکوں میں پھرنا۔ مُلک دَر مُلک پھر کر تجربہ حاصل کرنا ✦

**گھاٹ لگنا** (ہ) فعل لازم:۔ بہت سے آدمیوں کا دریا سے پار اُترنے کے واسطے کنارے پر اکٹھا ہونا۔ جیسے پنجابی پُور بھرنا کہتے ہیں ؎

گھاٹ لو دریائے فانی کے ہے سلسلہ لگا    بادباں لے تیر قاتل کشتئِ دل پر لگا (نصیر)
کیوں نہ اُس خیمہ سے ہو قافلہ اشک رواں    یہ وہ دریا ہے جہاں گھاٹ سدا لگتا ہے (ایضاً)

**گھاٹ مارنا** (ہ) فعل متعدی:۔ پُل کا محصول نہ دینا۔ اترائی کا محصول مارکر چلا جانا ✦

**گھاٹ مانجھی** (ہ) اسم مذکر:۔ وہ ملاح جو کشتیوں کے کرایہ کا انتظام اور سواریوں کی فراہمی کا کام کرتا ہے ✦

**گھاٹ وال** (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ گھاٹیا۔ وہ برہمن جو گھاٹوں پر اشنان کراتا اور ٹیکا لگاتا ہے ✦

## گھاٹ

**گھاٹ** (ہ) صفت (گنوار) ۔ کم۔ جیسے "تانے گھاٹ کر بانے گھاٹ"۔ یعنی نہ تانے میں کم نہ بانے میں ہر طرح مساوی اور برابر ہے ٭

**گھاٹ تولنا** (ہ) فعل متعدی (گنوار) ۔ کم تولنا ٭

**گھاٹا** (ہ) اسم مذکر :۔ کمی۔ نقصان۔ خسارہ۔ ٹوٹا۔ زیاں (۲) گنوار) آشِ جَو۔ گٹھے اور چھڑے ہوئے جَو کا شوربہ ٭

**گھاٹا اُٹھانا** (ہ) فعل متعدی ۔ خسارہ اُٹھانا۔ ٹوٹا اُٹھانا۔ گو سے دینا۔ پلّے سے دینا ٭

**گھاٹا آنا** (ہ) فعل لازم ۔ نقصان ہونا۔ کمی ہونا۔ ٹوٹا پڑنا۔ خسارہ ہونا۔ جیسے دس روپے میں کیا گھاٹا آجائیگا ٭

**گھاٹا بھرنا** (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) ٹوٹا بھرنا۔ پلّے سے دینا۔ گرہ سے دینا (۲) کمی پوری کرنا۔ نقصان پورا کرنا ٭

**گھاٹا پڑنا یا ہونا** (ہ) فعل لازم :۔ دیکھو (گھاٹا آنا) ٭

**گھاٹی** (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) دو پہاڑوں کے بیچ کا راستہ۔ درّہ کوہ۔ پہاڑ پر چڑھنے کا سکڑا راستہ۔ پہاڑوں کے بیچ کی گلی۔ خشکی کا وہ قطعہ جو پہاڑ یا پہاڑیوں کے درمیان واقع ہو ؎

انگشت گھاٹی مشکل ہے چیتا ۔ گو دو گھاٹ بانک پاتا ۔ (ابن)

(۲) روقہ۔ چالان۔ پروانہ۔ راہداری جو محصول ادا کرنے کے بعد دیا جاتا ہے (۳) حلق۔ گلا۔ جیسے "اُترا گھاٹی ہوا ماٹی" ٭

**گھاٹی کرنا** (ہ) فعل متعدی (گنوار) ۔ گلا کرنا۔ گلا اُٹھانا ٭

**گھاٹیا** (ہ) اسم مذکر (ہندو) ۔ گھاٹ پر بیٹھنے اور اشنان کرانے والا برہمن ٭ گھاٹ پر رہنے والا برہمن ٭

**گھار** (ہ) اسم مؤنث :۔ دیکھو (گوار) ٭

**گھاس یا گھانس** (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) کاہ۔ گیاہ۔ علف۔ گیاہ ؎

اے دل دوا ہو کیا مرض لا دوا کی ۔ بوئی تباک گھاس نہیں ہے مویہ کی (اسیر)

دانہ نہ گھاس کھر راتین تین بار

(۲) پھونس۔ کانس۔ پوُلا (۳) کوڑا۔ کرکٹ۔ جیسے کیا گھانس اُٹھالایا؟۔ (۴) ایک قسم کا ریشمی کپڑا ؎

جو حسن سبز کی تاثیر کی ذری ہو جائے ۔ تحفۂ وشتی کی گھاس لے ضم ہری ہو جائے (امانت)

(۵) کاغذ یا پنی وغیرہ جو قینچی سے باریک باریک کتر کر تعزیہ وغیرہ پر کھڑی ہوئی جماتے ہیں (۶) چارہ۔ جانور کی خوراک جیسے "دانہ نہ گھاس کھرے تین تین بار" (۷) بُوٹی ٭ ساگ پات ٭ سبزی ٭

## گھال

**گھاس پھوس** (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) کوڑا کرکٹ۔ خس و خاشاک۔ (۲) داڑھی۔ ڈاڑھی کے بال۔ مطلق بال ٭ موے زہار ٭

**گھاس کاٹنا** (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) کاہ بُریدن کا ترجمہ (۲) جلد جلد پڑھنا۔ اِس طرح پڑھنا۔ بولنا یا سُنانا کہ سمجھ میں نہ آسکے۔ بے سوچے سمجھے جلد جلد بولنا۔ بے لُطفی سے پڑھنا سُنانا یا باتیں کرنا۔ جلد جلد بے مزہ ختم کرنا۔ بے سلیقگی اور بیدلی سے کوئی کام کرنا۔ بیگار سی ٹالنا ؎

کیسے ہے شوق جو معرُوف اتنی جلدی ہے ۔ کھسے ہے شعر ابیات گھاس عیار کاٹتے ہے (معروف)

تشنگئی میں نظر جب آگیا مجھکو وہ گُل ۔ گھانس کاٹی عارض نگین کا سبزہ دیکھکر (امانت)

**گھاس کھا گھاس** (ہ) محاورہ :۔ جب کوئی گاہک نہایت سستی چیز مانگتا ہے تو دکاندار اُس کے جواب میں کہتا ہے کہ یہ حیوانوں کے کھانے کی چیز نہیں ہے جو ارزاں مانگتا ہے تو اِس کی بجائے گھانس خرید کر کھالے ٭ تو اِس کی قدر کیا جانے ٭

**گھاس کھانا** (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) حیوانات کا چارہ چرنا۔ جیسے "کیسی بنی سے ہروا۔ اس گھوڑی دانہ کھائے نہ گھاس" (۲) حیوان بننا۔ حیوانوں میں شمار ہونا ٭

**گھاس کھودنا** (ہ) فعل متعدی :۔ زمین سے گھاس نکالنا۔ کاہ بریدن گیاہ کندن کا ترجمہ۔ گھاس تراشنا (۲) دیکھو (گھاس کاٹنا نمبر ۲) ٭

**گھاس والی** (ہ) اسم مؤنث ۔ گھسیاری۔ زنِ گیاہ فروش۔ گھانس لا کر بیچنے والی عورت ٭

**گھاگ** (ہ) صفت :۔ بُوڑھا۔ خرانٹ۔ مردِ پختہ کار۔ بُوڑھا تجربہ کار ٭ نہایت بُوڑھا ٭ جہاندیدہ۔ گرم و سرد دیدہ۔ کار آزمودہ ٭ سیانا۔ چتر۔ ہوشیار ٭

**گھاگرا** (ہ) مذکر :۔ (۱) لہنگا ٭ سایہ۔ گون۔ پیشواز (۲) ایک دریا کا نام جسے سرجو بھی کہتے ہیں (۳) ایک پودے کا نام (۴) ایک قسم کا کبوتر ٭

**گھاگرا پلٹن** (ہ) اسم مذکر :۔ اسکاٹلنڈ کے پہاڑی گوروں کی پلٹن جن کی وردی گھاگرے سے مشابہ ہوتی ہے ٭

**گھال میل** (ہ) صفت (ہندو) ۔ (۱) گڈ مڈ۔ ملا جلا۔ خلط ملط (۲) میل ملاپ ربط ضبط۔ ڈانڈا مینڈا ٭

**گھال میل رکھنا** (ہ) فعل متعدی :۔ ربط ضبط اور میل ملاپ رکھنا۔

ڈالنا۔ اپنا اقتدار رکھنا۔ اختیار رکھنا ◆

**گھال میل کر دینا** (ہ) فعل متعدی:۔ گڈ مڈ کر دینا۔ ملا جلا دینا۔ کھچڑی کر دینا ◆ غلط ملط کر دینا ◆

**گھالنا** (ہ) فعل متعدی (گنوار):۔ (۱) ڈالنا۔ القا ملقن کا ترجمہ (۲) برباد کرنا۔ تباہ کرنا۔ جیسے "گھر گھالنا"۔ مگر یہ لفظ اس معنی میں گھر کے بغیر نہیں آتا۔ (۳) گھسیڑنا۔ دخول کرنا ◆

**گھام** (ہ) اسم مؤنث (گنوار):۔ (۱) دھوپ ◆ سورج کی روشنی (۲) اُمس۔ گھمس۔ گھمکا ◆ حدت۔ گرمی۔ سورج کی تیزی۔ تپش۔ جیسے "یا مارے ساجھی کا کام یا مارے بھادوں کی گھام" (۳۔ بنگال) پسینا۔ پسیو۔ سیت۔ عرق (۴) گرمی دانے ◆

**گھامڑ** (ہ) صفت:۔ (۱) گھام یعنی گرمی کی ماری ہوئی (گائے) ◆ وہ بدحواس اور ہر وقت ہانپنے والی گائے جسے گرمی مارگئی ہو (۲) بدحواس۔ حواس باختہ۔ ہوش گم کردہ۔ بے اوسان (۳) احمق۔ سادہ لوح۔ کاؤدی۔ مودھو۔ بکھیا کا باوا (۴) پھوہڑ۔ بدسلیقہ۔ ناکردہ کار (۵) سست۔ کاہل۔ آلکسیا۔ بھول۔ ڈھیلا ◆ احدی ◆

**گھان** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گور۔ چکی کا لقمہ۔ گلہ۔ اناج کی وہ مقدار جو ایک دفعہ چکی یا اوکھلی میں ڈالی جائے (۲) پکوان کی وہ مقدار جو ایک دفعہ کڑھائی میں یک ساتھ تلی جانے کے واسطے ڈالی جائے۔ جیسے "پہلے گھان کے گلگلے اچھے نہیں اترے" (۳) دفعہ۔ باری۔ وار۔ اوسرا۔ جیسے "اب کے گھان میں تمہیں کو دیں گے" (۴) تلوں یا سرسوں وغیرہ کی وہ مقدار جو ایک دفعہ کولھو میں ڈالی جائے (۵) گنے کے رس کی وہ مقدار جو ایک بار گڑ بنانے کے واسطے کڑاہے میں ڈالی جائے ◆

**گھان اُتارنا** (ہ) فعل متعدی:۔ تل کر نکالنا۔ تلنا۔ جیسے "انکے واسطے پوریوں کے دو گھان اُتار دو پھر دوسرے کو دینا" ◆

**گھان اُترنا** (ہ) فعل لازم (۱) تل کر چھنا۔ پکوان کا کڑھائی سے نکلنا (۲) تیار ہونا

**گھان بیٹھ جانا** (ہ) فعل لازم۔ کسی کام کا جھگڑا لگ جانا۔ کسی کام شروع ہو جانا۔ خمیر پڑ جانا ◆

**گھان پڑنا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) بہت سی چیزوں کے ایک ساتھ تیار ہونے کا ڈھنگ پڑنا (۲) ایک دفعہ تلے جانے کے قابل پکوان کی مقدار کا کڑھائی میں ڈالا جانا۔ کڑھائی میں پڑنا ◆

**گھان ڈالنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) ایک دفعہ تلے جانے کی مقدار کڑھائی میں چھوڑنا (۲) کسی کام کو ہاتھ لگانا۔ جھگڑا لگانا۔ کوئی کام شروع کرنا۔ کسی کام کا خمیر ڈالنا ◆



**گھافس** (ہ) اسم مؤنث:۔ دیکھو (گھاس) ◆

**گھانی** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) تلوں خواہ سرسوں وغیرہ کی وہ مقدار جو ایک بار کولھو کی اوکھلی میں پیلنے کے واسطے ڈالی جائے ؎

کیا ترکرے تل بچے کیا رہیں تیل چلے ۔ آدھ سیر کی گھانی بُری دو نوں سے جائیے (دوہا)

(۲) کولھو۔ بیلن۔ چکی۔ جاتا۔ تیل یا رس نکالنے کی کل (۳) گھان ڈالنے یا کولھو چلانے والا (۴۔ پنجاب) مٹی کا تغار ◆

**گھانی کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ کولھو چلانا۔ تیل نکالنا۔ سرسوں یا تل پیلنا ◆

**گھاؤ** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) زخم۔ ریش۔ جراحت۔ جرح۔ خستگی۔ قرحہ۔ چیر۔ (۲۔ مجازاً) نقصان۔ ہان۔ ٹوٹا۔ خسارہ ◆

**گھاؤ بھرنا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) زخم کا اندمال پذیر ہونا۔ زخم کا اچھا ہو کر برابر ہونا۔ انگور بندھ جانا (۲۔ مجازاً) ٹوٹا پورا ہونا۔ جبر نقصان ہونا ◆

**گھاؤ پڑنا** (ہ) فعل لازم:۔ زخم ہونا ◆

**گھاؤ سینا** (ہ) فعل متعدی:۔ زخم کو ٹانکے لگانا ؎

رکھتے ہیں سینکڑوں وہ سوزن مژگاں لیکن ۔ کوئی پوچھے کہ سیا آپ نے گھاؤ کس کا (ظفر)

**گھاؤ گھپ** (ہ) صفت:۔ (۱) نہایت فضول خرچ۔ کھولٹ۔ مسرف۔ کھاؤ لٹاؤ۔ کھاؤ اڑاؤ (۲) وہ گھر جس میں جو کچھ آئے صرف ہو جائے۔ جیسے "اس کا گھر تو گھاؤ گھپ ہے جو کچھ آتا ہے اُٹھ جاتا ہے" (۳) بلاچٹ۔ بلانوش۔ ہر کچھ کھا جانے والا۔ چٹورا۔ شکم خوارہ۔ شکم بندہ۔ (۴) غبن کرنے والا۔ تغلب کرنے والا۔ خائن ◆

**گھائی** (ہ) اسم مؤنث (پورب):۔ بچہ کا گرہ کیٹی ◆

**گھائی** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) دو انگلیوں کے درمیان کی جگہ۔ انتی۔ انگوٹھے اور انگلی کے درمیان کا زاویہ جسے پورب میں گٹا عربی میں فُتعرہ وفوت کہتے ہیں ؎

دل گھائیوں میں اُس نے لیا چھپا ہی ڈالا ۔ ٹھہرا ہی نہ آخر دزدِ حنا کی چوری (مصحفی)

(۲) وہ زاویہ جو درخت کے تنہ اور شاخ سے پیدا ہو۔ (۳۔ پورب) بلکہ صدر پنجہ (۴) چند مقررہ ضربوں کا نام جو پٹہ بازی یا پھکیتی میں مخصوص ہیں۔ مثلاً دو کی گھائی چار کی گھائی وغیرہ جس میں دو دو اور چار چار معین چوٹیں لگائی جاتی ہیں (۵۔ مجازاً) دھوکا۔ مغالطہ۔ وہ دھوکا جو پٹا باز حریف کو دیتا ◆ جیسے سر کا وار دکھایا اور پاؤں پہ ضرب لگا لی۔ اسی سے مطلق فریب۔ بُتا۔ چھل۔

## گھاء

جُل۔ وغیرہ کے معنی ہو گئے ◆

**گھائیں** (ہ) اسم مؤنث (پُورب) :- (۱) بائیں۔ طرف۔ اور۔ جانب۔ (۲) ساتھی۔ ہمراہی۔ طرف دار۔ حامی۔ مددگار۔ بطور تابع فعل بطرف سے۔ جانب سے۔ اور سے۔ جیسے "میری گھائیں جوا کو پیارو دیکھو (۴) اور سر۔ بار۔ دفعہ ◆

**گھائیں مائیں کر دینا** (ہ) فعل متعدی (بیگمات) :- (۱) اِدھر اُدھر کر دینا۔ اُڑا دینا۔ غائب کر دینا۔ سرکا دینا۔ ایک طرف کر دینا۔ جگہ سے ہٹا دینا۔ چُرا لینا۔ جیسے "خُوب قول جو تم نے سرکار کے سامنے پھیلائیں آنکھ بچا دس بیس اُن میں سے گھائیں مائیں کیں بہتر نہیں" (۲) آرے بے کو دینا۔ ہاں ہاں کر دینا۔ آج کل کر دینا۔ ٹال ٹول کرنا۔ وعدہ وعید کرنا۔ ٹال دینا ◆

**گھاتیاں** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) گھاتی کی جمع (۲) چالاکیاں۔ عیّاریاں فریب۔ دھوکے ◆

**گھاتیاں بتانا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) دم دینا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ چھل کرنا۔ بتا دینا۔ جھانسا دینا (۲) ٹالنا۔ آلا بالا بتانا (۳) داؤ بچانا۔ حد بچانا۔ داؤں بچانا ◆

**گھایل یا گھائل** (ہ) صفت :- (۱) زخمی۔ مجروح۔ زخم رسیدہ۔ زخم خوردہ۔ مجروح۔ فگار۔ خستہ۔ بسمل (۲) مجازاً عشق کا مارا۔ دلفگار۔ کشتۂ عشق (۳) کھنؤ، کلکتے کے ایک رنگ کا نام ◆

دہن تھلی ہے لسانِ جو شمشیرِ نگاہ　　جو چونکہ اُس نے اُڑایا ابرو گھائل ہو گیا (ناسخ)

(اس لفظ کے تلفّظ میں ذرا سا جھگڑا ہے وہ یہ ہے کہ حضرت ناسخ اور اکثر شعرائے لکھنؤ و دہلی اِسی کو سائل و مسائل کے وزن پر دِل۔ تِل۔ بسمل مشکل۔ مقابل وغیرہ کے ساتھ قافیہ بندی نا فصیح سمجھتے ہیں چنانچہ اوپر جو شعر لکھا گیا اُس کی اور آئندہ کے اشعار کی بنا قافیہ دل۔ بسمل اور حائل وغیرہ ہے ◆

اضطراب دیکھے محبوب سے مدعا کر یہاں　　کہ ترپے اس قدر قاتل ہے گھائل ہو دہو (ناسخ)

{ [illegible] گھائل　　[illegible] سائل
مدہ [illegible] میں سوئے آرام گھائل　　[illegible] کے رستے مائل } (ناسخ)

{ عشق کی چوٹیں ہے دیسے اُٹھائی گئیں گھائل ہوا دل
[illegible] پھپھولیں جوں سینہ گھائل ہوا دل } (امیر)

دیکھی [illegible]　　تماشائی جب گھائل ہوا (ایضاً)

یہاں بھی قافیہ مائل۔ مقابل۔ سائل۔ حائل۔ زائل ہے۔ مگر بعض اہلِ دہلی اور پرانے لکھنؤ والے بہ یائے حطّی بھی فصیح خیال کرتے ہیں بلکہ شعرائے لکھنؤ میں سے جلال منیر جلال

## گھبرا

شیخ امداد علی صاحب بحر نے بھی جو حضرت ناسخ کے شاگرد رشید تھے تقیع ہی صحیح مانا۔ اور مشکل دل کے ساتھ اس کا قافیہ وار رکھتے ہے۔ بہر حال دو طرح جائز اور دل قول فصیح سمجھنا چاہئے)۔

**گھایل کا سانگ** (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کا سوانگ جس میں سوانگی اپنے تمام جسم پر چھریاں کٹاریں وغیرہ حکمت عملی سے اس طرح لگا لیتا ہے کہ لوگ جانتے ہیں کہ اُس کے جسم کے اندر گھُسی ہوئی ہیں ◆

**گھایل کرنا** (ہ) فعل متعدی :- زخمی کرنا۔ مجروح کرنا ◆

**گھایل کی گت گھائل جانے** (ہ) کہاوت :- مصیبت زدہ کی قدر مصیبت زدہ ہی جانتا ہے ◆

**گھایل ہونا** (ہ) فعل لازم :- (۱) زخمی ہونا۔ مجروح ہونا۔ بسمل ہونا۔ (۲) عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا ◆

**گھبرا جانا** (ہ) فعل لازم :- مضطرب الحال ہو جانا۔ بوکھلا جانا۔ سٹ پٹ جانا۔ حواس باختہ ہو جانا۔ اوسانوں میں نہ رہنا۔ اوسان خطا ہو جانا۔ سراسیمہ ہو جانا ◆

**گھبرا کر** (ہ) تابع فعل :- جلدی سے۔ تلملا کر۔ مضطرب ہو کر۔ سراسیمہ ہو کر ◆

**گھبرا کر اُٹھنا** (ہ) فعل لازم :- چونک کر کھڑا ہونا۔ بیاکل ہو کر اُٹھنا۔ سراسیمہ ہو کر اُٹھنا ◆

خواب میں مجھ سے جو وہ شب ہو کے ہم بستر اُٹھا　　لا بیداری کہ میں سوتے سے گھبرا کر اُٹھا (نصیر)

**گھبرانا** (ہ) فعل لازم :- (۱) بَرانا۔ بوکھلانا۔ سٹ پٹانا۔ ہڑبڑانا۔ حواس باختہ ہونا۔ بے اوسان ہونا۔ تلملانا۔ مضطرب ہونا۔ بیقرار ہونا۔ بیاکل ہونا۔ سراسیمہ و سرگرداں ہونا۔ حیران و پریشان ہونا۔ دل قابو میں نہ رہنا ◆

کوچے میں جو خلق بُت کے مُنہ آئے ہیں　　وہ خوف سے بدنامی کے گھبرائے ہوئے ہیں (اختری)

(۲) خفقان ہونا۔ خفقان اُچھلنا (۳) عاجز اور بیچارہ ہونا (۴) ہکا بکا ہونا۔ بھونچک رہنا (۵) ڈرنا۔ خائف ہونا۔ خوف زدہ ہونا۔ دہشت کرنا ◆

{ اُس نگری کا کہو نام ہے کیا جس جا سے یہ آتے ہیں
جب آتے ہیں شرماتے ہیں جب جاتے ہیں گھبراتے ہیں } (انشا)

(۶۔ متعدی) بے اوسان کرنا۔ حواس ٹھکانے نہ رکھنا جیسے "تم نے تو مجھے گھبرا دیا" (۷) مضطرب کرنا۔ سراسیمہ کرنا۔ بیاکل کرنا۔ (۸) ڈرانا۔ خوف زدہ کرنا ◆

**گھبراہٹ** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) اضطراب۔ بیقراری۔ اضطرار۔ ہڑبڑی۔ سراسیمگی۔ بے اوسانی۔ بے حواسی۔ بدحواسی۔ بے کلی۔ تلملاہٹ۔

بہل۔ ہڑ بڑا جولی ۔ بوکھلاہٹ (۲) خفقان۔ گھبری۔ تپاکِ قلب (۳) جلدی ۔ شتاب کاری ۔ شتاب زدگی ۔

**گھبرایا ہوا پھرنا** (ہ) فعل لازم :۔ پیٹ پکڑے پھرنا ۔ تلملاتا پھرنا ۔ بوکھلایا ہوا پھرنا ۔ بونایا ہوا پھرنا۔ حیران و سرگرداں پھرنا ۔ سراسیمہ پھرنا ۔ ٹھوکر کھایا ہوا پھرنا ۔

گھبرائے ہوئے پھرتے ہیں لوبام پر وہ بھی ۔ اِتنا تو ہوا ہے مرے نالوں کے اثر سے (ناسخ)
تک ہی ہے خانۂ دل کو جلے آگ الٰہی ۔ اور ہم چاروں طرف پھرتے ہیں گھبرائے ہوئے (مصحفی)

**گھبرائی ڈومنی پھر پھر سہیلے گائے** (ہ) کہاوت :۔ گھبراہٹ میں عقل ٹھکانے نہیں رہتی ۔ یعنی جب ڈومنی گاتے گاتے یا بیل لیتے گھبرا جاتی ہے تو پھر پھر کر ایک ہی گیت گانے لگتی ہے ۔ اسے یہ بھی خبر نہیں ہوتی کہ ابھی تو میں اِس گیت کو گا چکی ہوں ۔ چونکہ سہیلے تعریفیہ گیت ہوتے ہیں اِس سبب سے یہاں زیادہ لطف ہو گیا ۔

**گھبری** (ہ) اسم مؤنث (عو) :۔ (۱) اضطراب ۔ گھبراہٹ ۔ اضطرار ۔ بیکلی ۔ بے قراری ۔ بدحواسی ۔ بے اوسانی ۔ سراسیمگی (۲) خفقان ۔ تپاکِ قلب (۳) جلدی ۔ شتابی ۔

**گھُپ** (ہ) صفت :۔ نہایت تاریکی کی تعریف میں یہ لفظ بولا جاتا ہے ۔ جیسے اندھیرا گھُپ ہو رہا ہے کہ ہاتھ کو ہاتھ نہیں سُوجھتا ۔

**گھپلا** (ہ) اسم مذکر (ہندو) :۔ گڑبڑ ۔ السیٹ ۔ چپقلش ۔ جھمیلا ۔ جھگڑا ۔ حساب کتاب کی غلطی ۔ شور و غُل ۔

**گھپلا پڑنا** (ہ) فعل لازم (ہندو) :۔ حساب میں مغالطہ پڑنا ۔ چپقلش ہونا ۔ جھمیلا پڑنا ۔ السیٹ ہونا ۔

**گھٹ** (ہ) اسم مذکر (ہندو) :۔ (۱) دِل ۔ ہردہ ۔ ہیا ۔ من ۔ جی ۔ جیسے گھٹ گھٹ میں رام بسے رگھرائی ہے (۲) گھاٹ بمعنی کم کا مخفف ۔ جیسے یہ کیا اُس سے گھٹ ہے (۳) گھاٹ بمعنی ساحل کا مخفف جو اکثر مرکبات میں آتا ہے ۔ جیسے پن گھٹ (۴) جسم ۔ سریر ۔ دیہ ۔ بدن ۔ جیسے گھٹ گھٹ میں رم رہا (۵) گھڑا ۔ مٹکا ۔ سبوچہ ۔ ٹھلیا (۶) (پنجاب) گھٹا ۔ بادل ۔ ابر ۔

**گھٹ میں بیٹھنا** (ہ) فعل لازم :۔ (۱) من میں بسنا ۔ دل میں گھر کرنا ۔ جیسے جس کے گھٹ میں رام بیٹھے گا اُسی سے دل لگائیگا (ہندو فقیر) (۲) ذہن نشین ہونا ۔ دل میں جمنا ۔ یاد ہونا ۔

**گھٹا** (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) سوکھا ۔ گرنجل ۔ لقب بسیٹھہ (۲) رخنہ ۔ چھید ۔ (۳) ماڑھ ۔ درز ۔ شگاف ۔ دریڑ (۴) ماتھے کا نشان جو سجدوں کی کثرت سے پڑ جاتا ہے ۔ سجادہ ۔ دیکھو (گٹا نمبر ۲) (۵) (پنجاب) گرد و غبار ۔ خاک ۔ دُھول ۔ ریگ ۔



**گھٹا کھُلنا** (ہ) فعل لازم :۔ (۱) شگاف ہونا ۔ درز پڑنا ۔ دراڑ ہونا ۔ کھلنا ۔ چھٹنا ۔ جیسے مینہ برسا تو ابر کا گھٹا کھُل گیا (۲) سر پھوٹنا ۔ سر کا پھانک کی طرح کھُل جانا (۳) بڑا بھاری ٹوٹا آنا ۔ نقصان پڑنا ۔ خسارہ ہونا ۔ گھاٹا ہونا ۔

**گھٹا** (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) ابر ۔ بادل ۔ سحاب ۔ ابرِ سیاہ جو اُفق کو چھپا لے ۔ سیگھ ۔ گھن ۔ بدلی ۔

چشمِ پُر آب کی ہی مشق گلن ترکو دیکھ ۔ دریا پہ بھی ہوگی کبھی ایسی کم گھٹا
ٹکو سی نہیں ہے جلن کہش پر ترے ۔ جلتے ہیں اِس کو چشمۂ میوال پہ ہم گھٹا (ناسخ)

(۲) مجازاً) غبار ۔ کدورت ۔ جیسے غم کی گھٹا ۔

**گھٹا اُٹھنا** (ہ) فعل لازم :۔ ابر کا آسمان پر نمایاں ہونا ۔ بادلوں کا آنا ۔ سحاب کا نمودار ہونا ۔ بدلی چھانا ۔

**گھٹا اُمڈنا یا اُمنڈنا** (ہ) فعل لازم :۔ بادلوں کا گھر کر آنا ۔ ابر کا کثرت سے چھانا ۔ بادل گھرنا ۔

ترشح آنسوؤں کا ہو رہا ہے ۔ گھٹا اُمڈی ہوئی ہے چشمِ تر کی (نسیم)

**گھٹا آنا** (ہ) فعل لازم :۔ ابر چھانا ۔ بادلوں کا نمودار ہونا ۔ سحاب کا نمایاں ہونا ۔

**گھٹا جھومنا** (ہ) فعل لازم :۔ بادلوں کا چھانا ۔ بادلوں کا گھرنا ۔

زُلف کا چھٹنا ترے رخسار پر ۔ ہے گھٹا کا جھومنا گلزار پر (مصحفی)

**گھٹا چھانا** (ہ) فعل لازم :۔ ابر گھرنا ۔ بادلوں کا آسمان پر پھیلنا ۔ بجلیاں سی جائیں ۔ ابر آسمان پر آنا ۔

اُس کے عارض پہ ہے یوں زلف پریشاں کی بہار
چاند پر جیسے کہ چھا جائے گھٹا ساون کی (نظیر)

آج بیٹھے ہیں سبب ہے ہمارے دل میں کچھ آئی ہوئی
جام مے بھی سبز ہے اور ہے گھٹا چھائی ہوئی (ناسخ)

**گھٹاٹوپ** (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) وہ غلاف جو گاڑی ، پالکی ، رتھ ، گھوڑا گاڑی ، بگھی ، بہلی ، سوج ، سُکھپال وغیرہ پر گرد و غبار اور بارش باراں سے محفوظ رکھنے کے واسطے ڈالتے ہیں ۔

گھٹاٹوپ اُس پری کی ناگن کا جو بنوا چاہا ۔ تو بات کی میں لیکر چاند و مہتاب کا جوڑا (انشا)
لازم اُس ماہ کی سواری میں گھٹاٹوپ ہے ۔ بگولے نہیں سُکھپال کا سبب ہے تو گھٹا (ناسخ)

(۲) وہ اندھیرا جو بادلوں کے گھرے رہنے سے ہوتا ہے ۔ ہجوم ابر ۔ اندھیرا گھپ ۔

گو مزا ابر میں ہے بادہ کشی کا پر جی　　اس گھٹا ٹوپ میں اے بادہ کشاں گھٹتا ہے (معروف)

**گھٹانا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) کم کرنا۔ کمتی کرنا ۔ قیمت توڑنا ؎

نہ آیا اس فلک کو اور کچھ آیا تو یہ آیا　　گھٹانا وصل کی شب کا بڑھانا روز ہجراں کا (اسلام)

لیتا ہے ایک بوسہ پہ بھی تو بنا کے نخرہ　　دی ایسی قدر و قیمتِ دل اے صنم گھٹا (ممنون)

(۲) نرخ مندا کرنا۔ چاؤ اُتارنا (۳) درجہ توڑنا۔ مرتبہ پست کرنا (۴) زائد کو دُور کرنا۔ کم کرنا (۵) حساب تفریق کرنا۔ منہا کرنا۔ وضع کرنا (۶) دبلا کرنا۔ لاغر کرنا ؎

یہ وہ ہفتہ کریگا ظاہر تمہارے آگے کمالِ اپنا　　رُخِ منور کریگا آخر گھٹا گھٹا کر ہلال آدھا (ناسخ)

**گھٹانا یا گھٹوانا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) سر مُنڈوانا۔ سر کے بال صاف کرانا۔ (۲) مُہرا کرانا۔ چکنا کرانا ۔

**گھٹاؤ** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) حبس۔ انقباض۔ تنگئِ نفس۔ ضیق (۲) اُمس۔ گھُمس۔ گھُمکا ۔

**گھٹاؤ** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کمی۔ کوتاہی۔ کسر۔ قلت۔ تخفیف۔ تنزل ۔ تفریق۔ منہائی (۲) دریا کا اُتار۔ چڑھاؤ کا نقیض ۔

**گھٹاؤ بڑھاؤ** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کمی و بیشی۔ ترقی و تنزل (۲) مدّ و جزر ۔

**گھٹا ہُوا** (ہ) صفت:۔ گھُٹا ہُوا۔ کار۔ آمشروں کا منجھا۔ گیت۔ تجربہ کار۔ آزمُودہ کار ۔ چلتا ہُوا۔ عیار۔ چالاک۔ ہوشیار۔ جیسے وہ کس کے دم میں آتا ہے بڑا گھٹا ہُوا ہے ۔

**گھٹائی** (ہ) اسم مؤنث:۔ مُہرہ کاری ۔ رگڑائی ۔ پالش۔ رنگ مال کی صفائی ۔ سوتی کپڑوں یا طِلسم خواہ کھیر وغیرہ کا ڈوری یا پیچ وغیرہ دُزنیچہ گھونٹ وغیرہ کنگن یا [illegible]

**گھٹتی** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) کمی۔ نقص۔ تخفیف (۲) زوال۔ تنزل ۔ انحطاط ۔

**گھٹتی کا پہرا** (ہ) اسم مذکر:۔ زمانۂ تنزل۔ زوال کے دن ۔ کمی کا زمانہ جیسے "اب تو دن بدن گھٹتی کا پہرا ہے ۔

**گھٹ گھٹ کے** (ہ) تابع فعل:۔ رُک رُک کے ۔ منقبض ہو ہو کر چُپ رہ رہ کر ۔ دم بند ہو ہو کر۔ سانس رُک رُک کر ۔ جل جل کر۔ غم میں انقباض ہو ہو کر۔ ضیق سے۔ تنگئِ نفس سے ؎

چُپ بنے بیٹھے ہیں تجھ سے یہ خوف ہے جرأت　　گھٹ گھٹ کے کہیں جی ہی کو وہ مار نہ ہو جائے (جرأت)

**گھُٹ گھُٹ کے رہ جانا** (ہ) فعل لازم:۔ بند ہو ہو کر رہ جانا۔ رُک رُک کر رہ جانا۔ منقبض ہو کر رہ جانا ؎



دل میں گھُٹ گھُٹ کے رہ گئی حسرت　　لب پر آ آ کے رہ گیا مطلب (داغ)

**گھُٹ گھُٹ کے مرنا** (ہ) فعل لازم:۔ چُپ رہ رہ کر مرنا۔ انقباضِ طبع کے باعث دم نکلنا۔ چُپ لگ کر مرنا۔ چُپ یا تہا رہتے رہتے گھبرانا۔ نفس تنگ ہونا۔ ضیق میں دم ہونا ؎

مدت ہوئی گھُٹ گھُٹ کے ہمیں شہر میں تجھے　　واقف نہ ہُوا کوئی اس اسلوب رہا بتنگ (میر)

**گھٹنا** (ہ) اسم مذکر:۔ رکبہ۔ چشمِ زانو۔ بندِ ساق۔ پنڈلی اور ران کے بیچ کا جوڑ۔ گوڈا۔ گوڑا۔ زانُو ۔

**گھٹنا** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گھٹنوں تک کا پاجامہ جو جانگیے سے بڑا ہوتا ہے (۲) پوشش زیرِ پاجامہ جو اکثر ڈھیلے پاجامے کے نیچے عورتیں پہنتی ہیں ۔

**گھٹنا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) کم ہونا۔ تھوڑا ہونا۔ کاہیدن و کاستن کا ترجمہ جیسے تول میں گھٹنا ؎

دریا ظفر اُتر گیا اور ابر کھُل گیا　　اپنا نہ زورِ طبع نہ زورِ قلم گھٹا (ظفر)

ناتوانی ہوئی دن رات کے غم کھانے سے　　جس قدر بھوک بڑھی اور مرا زور گھٹا (ناسخ)

(۲) اُترنا۔ چڑھاؤ کم ہونا۔ جیسے "دریا گھٹنا" (۳) تنزل ہونا۔ زوال ہونا جیسے "چاند گھٹنا۔ درجہ گھٹنا" (۴) دُبلا ہونا۔ لاغر ہونا۔ جیسے "بدن گھٹنا۔ ڈیل گھٹنا" (۵) چھوٹا ہونا۔ کوتاہ ہونا۔ جیسے "رات گھٹنا۔ دن گھٹنا"۔ (۶) بھاؤ اُترنا۔ نرخ کم ہونا۔ مندا ہونا ۔

**گھُٹنا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) کھرل ہونا۔ پِسنا۔ حل ہونا۔ جیسے "دوا گھُٹنا۔ بھنگ گھُٹنا" (۲) خُوب گھُل مِل جانا۔ ایک جان ہونا۔ گل کر حریرہ ہو جانا۔ جیسے "دال گھُٹنا" ؎

ایسا کیا مُنہ کا نوالہ ہے حریرہ کہنا　　وہ لے کیوں اتنی مری کھائی جان گھُٹتی ہے (معروف)

(۳) مُہرہ ہونا۔ پالش ہونا۔ رنگ مال ہونا۔ رگڑا یا گھِسا جانا۔ گھوٹا پھرنا (۴) سر مُنڈنا۔ صفایا ہونا۔ اُسترا پھرنا۔ جیسے "سر گھُٹنا" (۵) دم رُکنا۔ سانس رُکنا۔ انقباض ہونا۔ کسی تنگ و تاریک جگہ میں دم اُلٹنا۔ جی گھبرانا۔ نفس تنگ ہونا۔ ضیق میں ہونا ؎

جلکے واں اسکی خوشی سے یہ تو ہوں میں ٹھنڈا　　کیا کہوں آہ کہ دم اسکے یہاں گھُٹتا ہے (معروف)

(۶) بھرنا۔ سمانا۔ پُر ہونا۔ اٹنا۔ جیسے "مکان میں دُھواں گھُٹنا" (۷) چُپ لگنا۔ خاموش رہنا (۸) گٹھوت ہونا ۔ گھُل مِل کر باتیں ہونا ۔ نبھنا۔ گزرنا۔ موافقت ہونا۔ جیسے "اِن کی اُن کی خوب گھُٹتی ہے" (۹) مصروف ہونا۔ باتوں میں نہایت مشغول و مصروف ہونا۔ جیسے "بڑی دیر سے

ان کی اُن کی گھُٹ رہی ہے" ◆

**گھٹنوں** (ہ) اسم مذکر :- گھٹنا بمعنی گوڈا کی جمع جو حرفِ مُغیرہ یا تابعِ مُغیرہ کے آجانے سے واؤ نون کے ساتھ بنالی جاتی ہے ◆

**گھٹنوں کے بَل چلنا** (ہ) فعل لازم :- گوڈوں کے زور سے چلنا۔ زانو کے بل چلنا ◆ رینگنا۔ آہستہ آہستہ چلنا ؎

شہ زور اپنے زور میں گرتا ہے مثلِ برق ۔ وہ طفل کیا گریگا جو گھٹنوں کے بل چلے (ا علم)

**گھٹنوں میں سر دیکے بیٹھنا** (ہ) فعل لازم :- (۱) متفکر یا نہایت غمگین ہوکر بیٹھنا۔ غم یا فکر کے مارے سر جھکا کر بیٹھنا۔ نہایت سوچ کرنا۔ سوچ میں بیٹھنا (۲) مایوس ہوکر بیٹھنا ◆

**گھٹنوں میں سر دینا** (ہ) فعل متعدی۔ عوام :- (۱) گردن پکڑ کر گھٹنوں میں دیدینا (۲) گنوار، مایوس ہونا۔ نراس ہونا ◆

**گھٹنوں میں سر دے لینا** (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- شرما جانا۔ سرنگوں ہوجانا۔ شرمندہ و خجل ہوجانا۔ شرمندگی کے باعث گردن نیچی کرلینا ◆

**گھٹنے** (ہ) اسم مذکر :- (گھٹنا بمعنی گوڈا کی جمع) ◆

**گھٹنے پیٹ کو ہی نہرتے ہیں** (ہ) کہاوت :- عزیز اپنے عزیز کی پاسداری ضرور ہی کرتا ہے۔ اپنوں کی طرف سب ڈھلتے ہیں۔ اپنوں کی رعایت سب کو منظور ہوتی ہے (بعض لوگ جھوتا بعض نیوہرنا اس موقع پر بولتے ہیں مگر صحیح نہرنا بمعنی جھکنا۔ ڈھلنا وغیرہ ہندی لغات میں پایا جاتا ہے) ◆

**گھٹنے سے لگا کر بٹھانا** (ہ) فعل متعدی (عو) :- کسی کو پاس سے جدا ہونے نہ دینا۔ دم سے جدا نہ کرنا۔ پاس سے سرکنے نہ دینا۔ آنکھ سے اوجھل نہ ہونے دینا ◆

**گھٹنے سے لگائے بیٹھے رہنا** (ہ) فعل لازم۔ عو :- پاس سے جدا نہونے دینا۔ ہر دم ساتھ رکھنا۔ کپڑے سے لگائے رکھنا۔ دوسری جگہ نہ جانے دینا۔ جیسے "دُوردانش نے کہا آفرین کیسی نہ کیسی کرنا ہے آج کے آج یا آج کے دس برس کہیں ساری عمر گھٹنے سے لگائے تو بیٹھے رہنا ہی نہیں!" (جنتر بھنیلی) ◆

**گھٹنے سے لگ کر بیٹھنا** (ہ) فعل لازم (عو) :- پاس سے نہ سرکنا۔ ہروقت پاس رہنا ◆

**گھٹنے سے لگی بیٹھی رہتی ہے** (ہ) محاورہ :- ہروقت پاس رہتی ہے۔ کبھی پاس سے نہیں سرکتی۔ چم چچڑ ہوگئی ہے ◆

**گھٹنوں چلنا** (ہ) فعل لازم :- (۱) بچوں یا پاؤں رہے ہوؤں کا دونوں ہاتھ ٹیک کر دونوں زانو ٹیکے بل چلنا۔ گوڈوں کے بل چلنا۔ گھٹنوں کے زور سے چلنا۔ فارسی نغزیدن (۲) رینگنا۔ گھسٹ کر چلنا۔ رُک رُک کر چلنا ◆ (۳) سستی کے ساتھ ترقی کرنا۔ آہستہ آہستہ کوئی کام کرنا۔ بمشکل اور ڈھیل سے کچھ کرنا۔ دیر میں کرنا (۴) سچ بولنا۔ جیسے "تمہارے بچے بھی کبھی گھٹنوں چلینگے یعنی تم بھی کبھی سچے اور اقرار کے پورے ہوگے"! یہ معنی خاص اسی مثل کے ساتھ بولے جاتے ہیں ◆



**گھٹوانا** (ہ) فعل متعدی المتعدی :- (۱) حل کرانا۔ خوب پسوانا۔ کھرل کرانا۔ خوب رگڑوانا۔ (۲) سر یا ڈاڑھی مونچھوں وغیرہ کو ایسا منڈوانا کہ کھونٹی تک نہ رہے۔ خوب صفایا کرانا۔ استرا پھروانا ◆

**گھٹی** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) وہ دست آور دوائیں جو نوزائیدہ بچے کا پیٹ صاف کرنے کے واسطے دودھ پلانے سے پہلے جوش دے کر اس کے منہ میں ٹپکائی جاتی ہیں۔ زِقّہ ؎

گھٹی میں دی ہے دایہ نے مجھ کو شراب ۔ میں آشنائے دخترِ رز ہوں مدام سے (آتش)

(یہ لفظ اصل میں گھونٹی تھا یعنی گھونٹ گھونٹ کرکے پلانے کی دوا کثرتِ استعمال سے واؤ اور نون گر کر گھٹی ہوگیا ◆

گھٹی دو قسم کی ہوتی ہے ایک تو سادی جس میں بادیان۔ بالچھڑ۔ بانکھب۔ زہر جھوٹی بڑی ہڑ۔ منقی۔ کالا نون۔ عُنّاب۔ دوسری مُسہل جس میں املتاس۔ گلاب کے پھول۔ گلاب کا زیرہ۔ اناری کلی۔ مصری۔ وغیرہ چیزیں زیادہ ہیں اس کا رواج مغلوں کے وقت اور ان کے طبیبوں کی صلاح سے ہند کے مسلمانوں میں ہوا) ◆

(۲۔ مجازاً) خمیر۔ سرشت۔ جنم۔ عادت۔ طبیعت۔ خلط۔ سبھاؤ۔ بان۔ نہاد۔ خو۔ خصلت۔ جیسے "یہ بات تو اُن کی گھٹی میں پڑی ہوئی ہے" ◆

**گھٹی پلانا یا دینا** (ہ) فعل متعدی :- بچے کو پیٹ صاف ہونے کی دوا پلانا

**گھٹی میں پڑنا** (ہ) فعل لازم :- سرشت میں داخل ہونا۔ عادت میں ہونا۔ خمیر میں ہونا۔ طبیعت میں مرکوز ہونا۔ جنم میں پڑنا۔ جیسے "جھوٹ تو اس کی گھٹی میں پڑا ہوا ہے" ◆

**گھٹیا یا گھٹیل** (ہ) صفت :- (۱) بڑھیا کا نقیض۔ کم درجہ کا۔ کم قیمت کا ◆ ادنے قسم کا ◆ ارزاں (۲) کمینہ۔ نیچ۔ ادنے ذات کا۔ کم اصل ◆

**گھچا گھچ** (ہ) اسم مؤنث (عوام) :- گوشت پر تلوار کے برابر پڑنے کی آواز۔ گوشت کے اندر ہتھیار کے متواتر گھسنے اور نکلنے کی آواز۔ چھپاچپ خنجر یا شمشیر۔ گھاگھچ۔ گچاگچ ◆

گھ

**گھچ پچ** (ھ) اسم مؤنث :- (۱) کثرت - انبوہ - اژدحام - بھیڑ - ٹھٹ - جمگھٹ (۲) بہت پاس پاس لکھا ہوا - ملواں لکھا ہوا - گنجان اور درآوردہ لکھا ہوا ◆

**گُہَر** (ف) اسم مذکر (مخفف گوہر) :- (۱) جوہر - قیمتی نگ یا پتھر - (۲) اصل - نسل - حسب نسب - ذات - خاندان ◆ اولاد - دستان ◆ مادہ - اصلیت (۳) موتی - دُر - لُولُو ؎

ابی یہ جوش مصلے کے گوشوارے کا     گہر کہاں سے تمھارے بلاق میں آیا (ناسخ)

**گھر** (ھ) اسم مذکر :- (۱) مکان - حویلی - گرہ - بیت - دار - کدہ - خانہ - سرا - (۲) مسکن - رہنے کا مکان - محلسرا - دولتسرا - شبستان - ڈیرا ؎

جی مرا تن سے سفر کر ہی گیا     وہ تو گھر میں ہے یاں گھر ہی کیا (دگویا)

باہر میاں صوبے دار گھر میں بیوی گھونگھس مار     (کہاوت)

(۳) جائے - جگہ - ٹھور - ٹھکانا ؎

صحرا میں پاؤں پڑ کے مجھے خار کہتے ہیں     ہے ہے کہاں میں گھر ترے خانہ خراب کا (وزیر)

(۴) مقام - اسٹیشن - پڑاؤ - صدر ◆ آفس - جیسے - تار گھر - ڈاک گھر ◆ ریل گھر (۵) حُجرہ - دالان - کوٹھا - مکانیت - کرہ - جیسے "اس حویلی میں کئی گھر ہیں" (۶) چار دیواری - احاطہ - باڑہ - محاط (۷) چوسر یا شطرنج وغیرہ کا چوکھونٹا خانہ - کوٹھا ؎

کس طرح دیں وہ جگہ خانۂ دل میں مجھ کو     نہ کبھی نہیں جو سر میں جو گھر دیتے ہیں (اسیر)

(۸) آئینہ خانہ - آئینہ کا خول - کیس - عینک گھڑی وغیرہ کا چھوٹا بکس ؎

اِلٹ جھپٹ کر جو مدعی سے ٹل     یہ جان لے کہ آئینے کا گھر بدل گیا (صبا)

(۹) دراز - الماری یا میز وغیرہ کا خانہ (۱۰) نقش تعویذ ◆ خانہ زائچہ - (۱۱) مقام سیارہ - راس - بُرج (۱۲) بھٹ - کھوہ - کُھپا ◆ بل - بلا - جیسے "فقیر کا گھر ہے کا گھر" (۱۳) کھوکھلا - آشیانہ (۱۴) سوراخ - ہول - چھید - کاج - رخنہ - منفذ - روزن - جیسے "بوتام کا گھر بڑھ گیا" (۱۵) گڑھا - غار - قعر - گہرائی - جیسے "پانی نے گھر کر لیا" (۱۶) میان - غلاف - نیام - جیسے "تلوار یا کٹار وغیرہ کا گھر" (۱۷) منظہر - راگ کا مقام - جیسے "گاتا تو ہے گر گھر میں نہیں کہتا (۱۸) خوش الحان پرند کی آواز - نغمۂ بلبل و طوطی وغیرہ - بول - بول چہچہا - الاپ - جیسے "یہ جانور سیکڑوں گھر کہتا ہے" یعنی بولیاں بولتا ہے ؎

باغ سے جا کر کلا سیدھا مین بیابانِ کیر     عاشق خوشی یہ بلبل گھر سناتی ہے کسے (امام)

(۱۹) مولد - زاد بوم - جنم بھوم - مسقط الراس - جائے پیدائش - وطن - اپنا دیس (۲۰) خاندان - گھرانا - کُنبہ - تبار - خانوادہ - محل - جنس - گوت - جیسے "اونچا گھر اعلےٰ خاندان (۲۱ - عو - مجازاً) گھر والی - زوجہ - بیوی - جورُو - جیسے "اپنی زندگی میں بھائی حامد کے گھر کی تجویز کر لو - بر کے ساتھ گھر ہے" ◆ "اُن کے گھر سے کہاں گئے ہیں" ◆ "اُن کے گھر سے بیمار ہیں" ◆ (۲۲ عو مجازاً) خاوند - بر - دُولھا - جیسے "کل کو اپنے گھر کی ہو جائیگی تو کیا وہاں بھی ماں بٹھانے جائیگی (۲۳) سبب - باعث - مبدا - بُنیاد - جیسے "زوگ کا گھر کھانسی لڑائی کا گھر ہانسی" ◆ "کھانسی کا گھر بیر ہے" (۲۴) مجازاً - گرہ - جیب - ڈب - جیسے "اپنے گھر سے کھوئیں تو آنکھیں ہوئیں اِن کے گھر سے کیا جاتا ہے" (۲۵) خانہ داری - گرہست پن - جیسے "گھر کر ستر بلا سر دھر (۲۶) گنجائش - سمائی - جیسے "پاؤں نے ابھی جوتی میں گھر نہیں کیا" (۲۷) سرکار - آقا - جیسے "ہم تو اِسی گھر کے پلے ہوئے ہیں" ◆ "اُس ایک گھر کے بگڑنے سے سیکڑوں کی روزی گئی (۲۸) اسباب خانہ - اثاثہ - اثاث البیت - متاعِ خانہ - املاک - اُس کی بدچلنی سے گھر برباد ہوا جاتا ہے (۲۹) بازاری - مجازاً) مُنظوِ - گون - مقصد ◆ فرج - جیسے "گھر بیٹھنا - گھر چھرنا" (۳۰) رونق خانہ اطلاق خانہ - جیسے "اُسی کے دم سے گھر تھا - (۳۱ - عو) ساز و سامان - اکھیڑا - بکھیڑا - اتراگ - گھر اگ - جیسے "اسی کے لئے گھر لئے بیٹھی ہوں" (۳۲ - مجازاً) امن - سرن کی جگہ - امن کی جگہ - محفوظ جگہ - ملجا - ماوا - پناہ گاہ - جائے پناہ - بسم اللہ کا گنبد جیسے "اُس دشت سے نکلتے ہی گویا گھر میں آ گئے (۳۳ - مجازاً) قریب - پاس - نزدیک - دلی سے پانی پت تو گھر ہے (۳۴) نگینہ - انگوٹھی کی وہ جگہ جہاں نگینہ رکھا جاتا ہے جیسے "نگینہ کا گھر" (۳۵ - پٹاباز) موقع ضرب - چوٹ مارنے کی جگہ - حملہ کی جگہ - جیسے "گھر خالی ہے - گھر خالی دینا - چھوڑنا وغیرہ" (۳۶) حلقۂ چشم - چشم خانہ - حدقہ - کاسۂ چشم (۳۷) فریم - چوکھٹا - ترقی - جیسے "تصویر کا گھر" (۳۸) ضلع - دِلا - وہ لکڑی یا خانہ جس میں آئینہ جڑتے ہیں (۳۹ - مجازاً) مخزن - خانہ - گودام ◆ منبع - سرچشمہ - جیسے "یورپ تو آموں کا گھر ہے" (۴۰ - مجازاً) بسیرا - جماؤ - ڈاؤ ◆ بستر بسترا - جیسے "جہاں تھے وہیں یاروں کا گھر (۴۱) گھات - موقع - جیسے "اُسے سب گھر یاد ہیں" - (۴۲) داؤ - پیچ - بندِ کشتی - جیسے "وہ کشتی کے سب گھروں سے واقف ہے" ◆

## گھرا

**گھر آباد کرنا** (۱) فعل متعدی :- (۱) جورو کرنا - بیوی لانا - گھر میں جورو لانا - بیاہ کرنا - شادی کرنا - نکاح کرنا - جیسے "بیٹا اب تم جوان ہوگئے اپنا گھر آباد کرلو" (۲) صحبت کرنا - گھر بسانا - ہم بستر ہونا - دُلھن کو ساتھ سُلانا پُھلکاوا کرنا - گونا کرنا ؎

لیت پہلو میں مرے تجھ سے گھر آباد کروں　　تجھ کو پیا کے گلے وصل سے دل شاد کروں (امانت)

(۳) رہنا بسنا - ٹھیرنا - مقام کرنا ؎

ہم جان گئے کلمۂ رخصت کے اشارے　　اب اور کہیں جاکے گھر آباد کروگے (نسیم دہلوی)

**گھر آباد ہونا** (۱) فعل لازم :- (۱) جورو کا گھر میں آنا - بیاہ ہونا - شادی ہونا - نکاح ہونا (۲) گھر بسنا - دُلھن کے ساتھ ہم بستری ہونا - صحبت داری ہونا (۳) خاوند والا ہونا - سُہاگن ہونا - خاوند کا زندہ ہونا ؎

مجھ سے مت پوچھ دلا تیرا گھر آباد بھی ہے　　اب سے دُور اگلی مصیبت کا مزا یاد بھی ہے (رشید)

**گھر اُٹھانا** (۱) فعل متعدی :- گھر کی خبرگیری کرنا - گھر کا خرچ اُٹھانا جیسے "اُس اکیلے دم نے سارا گھر اُٹھا رکھا ہے" ◆

**گھر اُجاڑنا** (۱) فعل لازم :- خانہ ویرانی کرنا - گھر تباہ کرنا - گھر کھوج کھونا ؎

اے مرگ ہزار گھر اُجاڑے تو نے　　اچھے اچھے لباس پھاڑے تو نے
جو نخل کہ بارور ہوئے دُنیا میں　　جڑ پیڑ سے وہ سب اُکھاڑے تو نے } (ناسخ)

**گھر اُجڑنا** (۱) فعل لازم :- (۱) گھر تباہ ہونا - گھر برباد ہونا - خانہ ویرانی ہونا - خانہ خرابی ہونا ؎

انداز گر یہی ہے ظالم ترے تو گھر　　اُجڑے گا آج کل کسی خانہ خراب کا (بسمل)

(۲) گھر لُٹنا - گھر مُسنا - گھر کا مال ضائع ہونا (۳) میاں بیوی میں نا اتفاقی ہونا (۴) خاوند یا جورو کا مرجانا - رنڈوا ہونا - رانڈ ہونا (۵) گھر کا غیر آباد ہونا - گھر خالی ہونا - جیسے "حاکم کے ظلم سے بہتیرے گھر اُجڑ گئے" ◆

**گھر اُف ہوجانا** (۱) فعل لازم :- خانہ خراب اور برباد ہوجانا - گھر کا بالکل تباہ ہوجانا - گھر میں کچھ نہ رہنا - ویران ہوجانا ؎

اُف کی بھی اتنا تو گھر جل کے ہو گیا اُف　　حال اگلا بے نہ پوچھو اس سوزشِ جگر کا (معروف)

**گھر اُکھڑوا کر پھکوانا** (۱) فعل متعدی :- اینٹ سے اینٹ بجوانا - جڑ بُنیاد سے گھر کھُدوا کر پھکوانا - مکان ڈھوانا - گھر ویران کرنا - تباہ کرنا - گدھوں کے ہل چلوانا (سزائے سخت جو بادشاہ کی طرف سے دی جاتی تھی) ◆

**گھر آئے کتے کو بھی نہیں نکالتے** (۱) کہاوت :- یعنی اپنے گھر پر اگر کوئی ذلیل سا ذلیل اور ادنٰے سے ادنٰے بھی آئے تو اُس کی بھی

## گھرب

خاطر و مدارات کی جاتی ہے ◆ اپنے گھر پر کسی کی بے عزتی نہیں کرتے ◆

**گھر آئے کی شرم یا لاج** (۱) اسم مؤنث :- گھر پر آنے کا لحاظ اور پاس ؎

ذرا گھر آئے کی کر شرم کیا ستم ہے یار　　نہ ہووے صاحبِ خانہ کو مہماں کی خبر (جرأت)

**گھر آئے ناگ نہ پوجے بانبی پوجن جائے** (۱) کہاوت :- موجودہ نفع کو چھوڑ کر غائب کی اُمید پر جانا - گھر آئی دولت چھوڑ کر دوسری جگہ تلاش میں جانا اور اپنی حماقت ظاہر کرنا ◆

(چونکہ ساون سُدی پنچمی یعنی ناگ پنچمی کو ہندو لوگ سانپ کی بانبی پوجنے جاتے ہیں اور گھر پر اس کی اس قدر قدر نہیں کرتے اس سبب سے یہ مثل ہوگئی) ◆

**گھر بار** (۱) اسم مذکر (گھر - خانہ ◆ بار بمعنی بالک) :- گھر - خانہ - مسکن - مکان ◆ اثاث البیت - ٹاٹ پٹا - اسبابِ خانہ داری - مال و متاعِ خانہ ◆ عیال و اطفال - بال بچے ◆ کُنبہ - خاندان - کٹم ؎

کوچہ میں اس کے میں جو کراہا تو بول اُٹھا　　کیا جانے اس مریض کا گھر بار کیا ہوا (جرأت)

لبوں پر ہے ہر لحظہ آہِ شرربار　　جلا ہی پڑا ہے ہمارا تو گھر بار (میر)

گھر بار لُٹا بیٹھے ہیں تیرے لئے عاشق　　غارتگرِ عالم ترا جوبن نظر آیا (بحر)

گوٹھے گُٹھلے کو ہاتھ نہ لگاؤ گھر بار تمہارا ہے - کہاوت ◆

**گھر بار بسانا** (۱) فعل متعدی :- دیکھو (گھر آباد کرنا) ◆

**گھر بار بسنا** (۱) فعل لازم :- دیکھو (گھر آباد ہونا) ◆

**گھر بار کا ہونا** (۱) فعل لازم :- کتخدا ہونا - بیاہا جانا - جورو والا ہونا - گرہستی ہونا - عیالدار ہونا ◆

**گھر بار کی ہونا** (۱) فعل لازم :- کتخدا ہونا - خاوند والی ہونا - بیاہی جانا - شادی ہونا - گھر کا بوجھ سر پڑنا - خاوند کے پلے بندھنا - گرہستن ہونا ◆

**گھر باری** (۱) اسم مذکر (ہندی) :- (۱) صاحبِ خانہ - مالکِ مکان - گھر والا (۲ - صفت) خانہ دار - عیالدار - بال بچے دار - ٹبر والا (۳ - صفت) دنیادار - گرہستی ◆

**گھر برباد کرنا** (۱) فعل متعدی :- (۱) گھر اُجاڑنا - خانہ ویرانی کرنا - گھر تباہ کرنا (۲) گھر کھونا - میاں بیوی کو چھٹرا دینا (۳) گھر لُٹانا - گھر کا پیسا اور اسباب وغیرہ ضائع کرنا ◆

**گھر برباد ہونا** (۱) فعل لازم :- (۱) خانہ ویرانی ہونا - گھر تباہ ہونا - گھر اُجڑنا - خانہ خراب ہونا ◆

گھرب

کچھ بھی ترس آیا تجھے اے عشق ہے یہ کیا غضب
گھر بسے لاکھوں ہوئے برباد تیرے ہاتھ سے (...)

(۲) جورُو یا خاوند کا مرجانا ؛ کسی خاندان کے سرپرست اور مُربّی کا سر سے اُٹھ جانا ؛

**گھر بسا** (ہ) صفت۔ ہندو۔ (۱) خانہ آباد (۲۔ مجازاً) خانہ خراب اُجڑا۔ نگوڑا۔ (فالِ بد سے بچنے کی خاطر اچھے لفظ کو بُرے معنوں میں استعمال کرتے ہیں) ؛

**گھر بسانا** (ہ) فعل مُتعدّی :۔ دیکھو (گھر آباد کرنا) ؛

**گھر بسنا** (ہ) فعل لازم :۔ (۱) گھر آباد رہونا (۲) شادی ہونا۔ بیاہ ہونا جیسے "بستے ہی گھر بستے ہیں" (۳) دُولھا دُلھن کا ہمبستر ہونا (۴۔ عو) گھر کا کام کاج چلنا۔ گھر کے کاموں کا انصرام ہونا۔ گھر کا خرچ چلنا۔ جیسے "اگر عورتوں کی کمائی سے گھر بسا کریں تو مرد کیوں ہوں" ؛

**گھر بسی** (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) سُہاگن۔ خاوند والی (۲۔ مجازاً) خانہ خراب خانہ کن۔ گھر اُجاڑو۔ خانہ برانداز۔ رانڈ۔ بیوہ۔ تخصیص ؎

لاش تا اُٹھے ترے کُشتے کی کوچے سے ترے تو بھی نکل اے گھر بسی کوٹھے پہ چڑھ کے دیکھ لے (نصیر)

**گھر بگاڑنا** (ہ) فعل مُتعدّی :۔ (۱) گھر اُجاڑنا۔ خانہ ویرانی کرنا۔ خانہ خراب کرنا۔ گھر تباہ کرنا (۲۔ پنجاب) گھر میں نفاق ڈالنا۔ میاں بیوی میں لڑائی کرانا ؛ کسی کی بیوی یا خاوند کو بہکانا۔ اِغوا کرنا۔ ورغلانا ؛

**گھر بگڑنا** (ہ) فعل لازم :۔ (۱) خانہ ویران ہونا۔ گھر تباہ ہونا۔ خانہ بربادی ہونا۔ گھر اُجڑنا (۲) بیوی خواہ میاں کا مرجانا۔ رانڈ یا رنڈوا ہوجانا۔ (۳) میاں بیوی میں نفاق ہونا۔ اَن بَن ہونا۔ تکرار رہونا ؛ میاں بیوی کا چھوٹنا۔ طلاق ہونا ؎

مانی جان جنّت میں گئیں میرا گھر بگڑ گیا ہے تم رخصت کردو مجھ کو نہ دو دن مردو ٹھہرے (رجت)

**گھر بگھر** (ا) تابع فعل (عوام) :۔ خانہ بخانہ۔ دربدر۔ گھر گھر (اس جگہ بائے الصاق خلافِ قاعدہ ہندی لفظ کے ساتھ عوام نے لگادی ہے) ؛

**گھر بنانا** (ہ) فعل متعدّی :۔ (۱) مکان بنانا۔ مکان کی تعمیر کرنا۔ مکان چُننا۔ عمارت بنانا ؎

گھر بناؤں خاک اس وحشت کدے میں ہمدما آئے جب مزدور مجھ کو گورکن یاد آگیا (ناسخ)

(۲) قدم جمانا۔ پاؤں جمانا۔ اطمینان سے بیٹھنا۔ قیام پذیر ہونا ؎

اُس کے دل میں اثر کرلے گریہ خیر کیا گھر بنائے بیٹھے ہیں (سالک)

(۳) گھر بھرنا۔ گھر میں دولت جمع کرنا۔ دُوسرے کا مال مار مار کر دولتمند ہونا۔

(۴) گھر سنوارنا۔ گھر درست کرنا۔ گھر سجانا۔ گھر آراستہ کرنا جیسے "اس بچے کو ابھی سے گھر بنانے کا شوق ہے" (۵) گھونسلا بنانا۔ کسی جانور کا اپنے رہنے کے واسطے بحسب خواہ بل خواہ بلا خواہ سوکھا بنانا (۶) گھر کا انتظام کرنا۔ گھر کا بندوبست کرنا (۷۔ پنجاب) شادی کرنا۔ بیاہ کرنا۔ گھر میں جورُو لانا۔ گھر آباد کرنا (۸) ٹھکانا بنانا۔ ٹھکانا کرنا۔ جیسے "کسی سرکار دربار میں گھر بنانا" ؛

**گھر بننا** (ہ) فعل لازم :۔ (۱) مکان تعمیر ہونا ؎

کاخِ دنیا جو ہے بازیچۂ طفلاں ہے نصیر کہ کبھی گھر یہ بنا اور کبھو ٹوٹ گیا (نصیر)

(۲) گھر درست ہونا۔ گھر آراستہ ہونا (۳) قیام ہونا۔ قدم جمنا۔ پاؤں جمنا (۴) گھر میں ثروت آنا۔ گھر بھرنا (۵۔ پنجاب) گھر میں جورُو آنا۔ ٹھکانا ہونا ؛

**گھر بند ہونا** (ہ) فعل لازم :۔ (۱) گھر کو قفل لگنا۔ (۲) گھر کا کوئی والی وارث نہ رہنا (۳) شطرنج کے مُہرے یا چوسر وغیرہ کی گوٹ کو چلنے کا رستہ نہ رہنا (۴۔ پنجاب) جورُو کا مرجانا ؛

**گھر بولنا** (ہ) فعل لازم :۔ ہانک بولنا۔ بُلبُل کا دستان سرا ہونا۔ خوش الحان پرند کا چہچہانا۔ چہکنا۔ بولی بولنا ؎

آتش گلزار جب بھڑکی تھی لازم تھا یہی خانۂ صیاد میں قفس کا ہم گھر بولتے (بحر)

**گھر بھر** (ہ) تابع فعل :۔ تمام گھر۔ تمام گھر کے لوگ۔ سارا ٹبر۔ جیسے "گھر بھر بیمار پڑا ہے" ؛

**گھر بھر کر باہر بھرے** (ہ) دعا۔ عو :۔ یعنی اس قدر دولت ہو کہ گھر میں رکھنے کو جگہ نہ ملے اور وہ باہر تک رکھی جائے ؛

**گھر بھرنا** (ہ) فعل متعدّی :۔ (۱) مکان کو اسباب یا غلّے وغیرہ سے پُر کرنا (۲) دُوسرے کی دولت چُرا چُرا کر اپنے ہاں جمع کرنا۔ مال مارنا۔ دولت گھسیٹنا۔ پیسہ سمیٹنا۔ اپنے گھر کو آسودہ بنانا۔ (۳) گھاٹا پُورا ہونا۔ جبرِ نقصان ہونا (۴۔ فعل لازم) مہمانوں یا لوگوں کا مکان میں جمع ہونا۔ مکان اٹنا ؛ سُوراخ بند ہونا۔ چھید بند ہونا ؛

**گھر بیٹھ جانا** (ہ) فعل لازم :۔ (۱) گھر کا بارش کے سبب گر پڑنا[1]

روتے روتے جو مرے دیدۂ تر بیٹھ گئے ایسی برسات ہوئی آہ کہ گھر بیٹھ گئے (نفیس)

جس سمت کو تُو نے ذرا آنکھ اُٹھا کر دیکھا مانندِ حباب گھر کے گھر بیٹھ گئے (...)

(۲) خانہ نشین ہوجانا ؛ نوکری چھوڑ کر ہو بیٹھنا۔ بے روزگار ہوجانا۔ خانہ نشینی اختیار کرنا۔ (۳۔ بازاری) کسبی کا کسی کے گھر میں رہ پڑنا۔ مدخولہ ہونا (۴۔ پنجاب) عورت کا دُوسرے گھر پڑ جانا۔ چادر ڈال لینا۔

[1] [illegible]

## گھرب

اور سے شادی کرلینا۔ اوڑھنا ڈالنا ✦

**گھر بیٹھنا** (ہ) فعل لازم :۔ (۱) خانہ نشین ہونا۔ خلوت گزیں ہونا۔ تنہائی اختیار کرنا (۲) بیکار رہنا۔ بے روزگار رہنا ✦ معطل ہونا (۳) نوکری چھوڑنا۔ ترکِ روزگار کرنا (۴) پنشن لینا (۵) کام چھوڑنا۔ ملازمت سے دست کش ہونا جیسے "تم سے اب کام نہیں ہو سکتا اپنے گھر بیٹھو" (سگڑ سہیلی) (۶) مکان کا بارش یا سیلاب کے باعث گرنا۔ گھر ڈھینا۔ مسمار ہونا ؎

تیرے کوچے میں جو ہم بادیدۂ تر بیٹھتے جوشِ طوفاں سے زمیں میں سینکڑوں گھر بیٹھتے (داغ)

(یہ معنی فارسی کتابوں میں بھی آئے ہیں چنانچہ خانہ نشستن اکثر اساتذہ کے کلام میں پایا جاتا ہے اور شاید یہ فارسی زبان سے ہی اس معنی میں ترجمہ ہوا ہو ؎

از نشینندگاں کسے چو نماند عاقبت نو نشست خانۂ ما (سعید اے اشرف)

خانہ ساختم برائے نشست خود نشست و مرا ساز کرد) ✦

(۷ پنجاب) کسی رانڈ یا کسبی کا دوسرے مرد کے گھر پڑنا۔ مدخولہ بننا۔ اوڑھنا ڈالنا ✦ جورو بننا۔ محل سرائے میں داخل ہونا ✦

**گھر بیٹھے** (ہ) تابع فعل :۔ (۱) گھر میں۔ اندرونِ خانہ۔ گھر کے اندر۔ خانہ نشینی کی حالت میں۔ جیسے "گھر بیٹھے باتیں کرتے ہو باہر جاؤ تو معلوم ہو ؎

مزا کیا ہے فوج نوشی کا اے نواب گھر بیٹھے
یہ کارِ خیر مسجد میں کبھی بالائے منبر ہو (؟)

(۲) کہیں آنے جانے کے بغیر۔ گھر کے گھر میں۔ گھر ہی میں۔ اپنے ہی مکان پر۔ جانے کی تکلیف بغیر۔ بلا تردد ؎

سرِ رہ سیر کرنے کے لئے جب بام پر بیٹھے کیا تیغِ نگہ سے قتل اک عالم کو گھر بیٹھے (شمیم)

**گھر بیٹھے بیر دوڑانا** (ہ) فعل متعدی (عو) :۔ گھر میں بیٹھ کر موکل دوڑانا۔ گھر میں بیٹھے جادو کرنا۔ سحر و جادو کے زور سے کسی کو اپنے گھر بلوانا۔ گھر میں بیٹھ کر تسخیر کا عمل کرنا ✦ موٹھ چلانا ؎

میں گھر کو جتی ہوں تو ایک ہی گھیلا ہے دوڑاتی ہے گھر بیٹھے کیا بیر مری چھوچھو
اب منہ پہ تو چل ہی نہ نگیں سے موئی ہیں تا غیر تو کر لیجو جا گیر میری چھوچھو (؟)

**گھر بیٹھی روٹی** (ہ) اسم مؤنث :۔ پنشن۔ علوفہ۔ مددِ معاش۔ وظیفہ۔ انگلس۔ سالانہ یا ماہانہ وظیفہ ✦

**گھر بیٹھے کی تنخواہ یا نوکری** (ہ) اسم مؤنث :۔ وہ ملازمت جس میں کچھ کام نہ کرنا پڑے۔ بے فکری کی نوکری۔ مفت کی تنخواہ ✦ پنشن۔ علوفہ۔ وظیفہ ✦

## گھرت

**گھر پڑنا** (ہ) فعل لازم :۔ (۱) مدخولہ ہونا۔ عورت کا کسی مرد کے گھر بیٹھنا ✦ نکاح میں آنا۔ محل میں داخل ہونا ؎

فکر ہے ہم کو یہی وہ بُت ہمارے گھر پڑے کیا کہیں ہم کیا ہماری عقل پر پتھر پڑے (عارف)

(۲) گھر میں آنا۔ گھر میں داخل ہونا (۳) لاگت بیٹھنا۔ خرچ پڑنا۔ گھر پہنچ کر یا خرچ پڑ کر قیمت ٹھہرنا۔ مثلاً "یہ چیز کیا بھاؤ گھر پڑی" ✦

**گھر پکڑنا** (ہ) فعل متعدی :۔ جگہ پکڑنا۔ جمنا۔ قیام کرنا۔ قدم جمانا۔ جڑ پکڑنا ؎

آنکھ اپنی اُسکے لب پہ عجب گھر پکڑ گئی جوں عنکبوت برگِ گلِ تر میں گھر کرے (ذوق)

**گھر پھٹنا** (ہ) فعل لازم (بازاری) :۔ (۱) مکان میں درز پڑنا۔ گھر کی عمارت میں شگاف آنا۔ دراڑ پڑنا (۲) شگوفہ چھوٹنا۔ گانڑ پھٹنا (۳) بچہ پیدا ہونا۔ (۴) ناگوار گزرنا۔ بُرا لگنا ✦ دوبھر ہونا۔ بھاری ہونا۔ جیسے "لے لینا تو آسان ہے دیتی دفعہ گھر پھٹتا ہے" (۵) مصیبت پڑنا ✦ پنجاب (۶) اَن بَن ہونا۔ نفاق ہونا۔ بگڑنا۔ لڑائی ہونا۔ جیسے "ساس بہو کا گھر پھٹا۔ گھسر دادِل ماں و توں ہٹا" یعنی ساس بہو کی لڑائی کے سبب خصم کا مال ان کے گھر سے ہٹ گیا ✦

**گھر پھوڑنا** (ہ) فعل متعدی :۔ کونبھل دینا۔ کول دینا۔ نقب دینا۔ سیندھ لگانا۔ گھسنا پھوڑنا ✦ چوری کرنا ✦

**گھر پھونک تماشا دیکھنا** (۱) فعل متعدی :۔ نقصان کر کے حسرت حاصل کرنا۔ بہت کچھ کھو کر سیکھنا ✦ تباہ ہو کر کوئی بات پیدا کرنا ✦ اپنی تباہی اور خانہ ویرانی پر خوش ہونا ✦ روپیہ برباد کر کے آتشبازی چھوڑنا ✦ فضول خرچی سے خوش ہونا۔ گرہ کا کھو کر لطف اٹھانا۔ گھر سے اُترانا۔ اپنے بیتے کرنا۔ تباہ و برباد ہونا ؎

دل جلا کے رخِ محبوب کا جلوہ دیکھا ہم نے گھر پھونک کے کیا خوب تماشا دیکھا (اسیر)

**گھر پیچھے** (ہ) تابع فعل :۔ گھر گیل۔ فی گھر۔ فی مکان۔ گھر پڑتی ✦

**گھر تجنا** (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) گھر چھوڑنا۔ گھر تیاگنا۔ گھر سے تعلق نہ رکھنا۔ قطع تعلق کرنا (۲) گھر برباد کرنا۔ گھر تباہ کرنا۔ گھر ویران کرنا ؎

رنگیں معروف تو بہت ہے ذی ہوش کیا جانئے عشق کا ہوا کیا جوش
جو واسطے خیرن کے تجا گھر اس نے صوفی گنوں اس کر یا کنوں میں روپوش (رنگین)

**گھر تک پہنچانا** (ہ) فعل متعدی :۔ اوّل معلوم۔ دوم انجام تک پہنچانا۔ دم تک پہنچانا۔ اخیر تک پہنچانا۔ ٹھکانے تک لیجانا۔ پورا پورا مقابلہ کر کے کوئی حجت باقی نہ رکھنا۔ بالکل قائل کر دینا جیسے "جھوٹے کو گھر تک پہنچا دیا" ✦

**گھر تک پہنچنا** (ہ) فعل لازم :۔ (۱) اوّل معلوم۔ دوم اُن بَن کی کانی

گھرج

دینا۔ گُٹنے والوں کو بھانا ◆

**گھر جاتا رہنا** (ہ) فعل لازم (ع) :۔ خاوند سے قطع تعلق ہوجانا ۔ مطلقہ ہوجانا ۔ میاں سے چھُٹ جانا ◆

**گھر جانا** (ہ) فعل لازم ۔ (۱) اوّل معلوم ۔ دوم گھر تباہ ہونا ۔ خانہ ویراں ہونا ۔ گھر اُجڑنا ۔ خانہ خراب ہونا ؎

یا گھر جاتا ہے یا رو کیا کروں  آہ گھر جاتا ہے یا رو کیا کروں (اُمید)

تیرے گھر جانے سے یاں اپنا تو گھر جاتا ہے  اے مری جان کہو تُم سن لو کدھر جاتا ہے (امیر)

ہم پر ایامِ مصیبت آج پھر آنے لگا
یار گھر جانے لگا اے دل کہ گھر جانے لگا (ہجر)

ناصح نہ روئیں کیونکہ محبت کے جی کو ہم  اے خانماں خراب ہمارا تو گھر گیا (میر)

اگر اُٹھ کے تُو اپنے گھر جائیگا  سمجھ لے مرا اس میں گھر جائیگا (شوق)

(۲) گھر بگڑنا ۔ میاں بیوی کا قطع تعلق ہونا ۔ مطلقہ ہونا ۔ خاوند سے چھُوٹنا نکاح سے نکلنا ◆ محبت چھُوٹنا ۔ دوستی جانا ۔ تعلق نہ رہنا ۔ دو ٹوک ہونا ؎

تُو بُلاتا ہے غیر کو گھر میں  ایسی باتوں سے گھر نہ جائیگا ؟ (ظفر)

**گھر جُگت** (ہ) اسم مؤنث (ہندو) ۔ خانگی کفایت شعاری ۔ صرفہ ۔ امورِ خانہ داری میں جُز رسی ◆

**گھر جلے کسی کا تاپے کوئی** (ہ) کہاوت :۔ کوئی دُکھ اُٹھائے کوئی سُکھ بھوگے ۔ کوئی نقصان اُٹھائے کوئی نفع کمائے ؎

آنکھیں سینکے باغباں دل میں لگے بُلبل کے آگ
گھر کسی کا باغِ عالم میں جلے تاپے کوئی (ہجر)

**گھر جمنا** (ہ) فعل لازم :۔ گھر کا ساز و سامان سے درست ہونا ۔ جیسے "گھر جمتے ہی جمیگا" ◆

**گھر جنوائی** (ہ) اسم مذکر :۔ گھر داماد ۔ گھر میں رکھا ہُوا داماد ◆

**گھر جھکنی** (ہ) صفت (مؤنث) :۔ خانہ گرد ۔ وہ عورت جو ایک جگہ نہ بیٹھی رہے اور پاس پڑوس کے گھر جھانکتی پھرے ۔ خانہ پیماں جلے پاؤں کی بلّی ◆

**گھر جوت** (ہ) اسم مؤنث (کسان) ۔ ذاتی زراعت ۔ گھر کی کھیتی ۔ مالک اراضی کی اپنی کھیتی ◆

**گھر چڑنا** (ہ) فعل لازم و بازاری :۔ دیکھو گھر پھٹنا نمبر ۲ ۔ ۴ ۔ ۵ ) ◆

**گھر چڑھ کر لڑنے آنا** (ہ) فعل لازم :۔ کسی کے مکان پر آکر لڑنا ۔

گھرس

خانہ جنگی کرنا ۔ مارنے چڑھ جانا ۔ ازحد لڑاک ہونا ؎

مرے خیال پہ وہ چشمِ فتنہ گر چڑھ کر  یہ خانہ جنگ ہے آتی ہے لڑنے گھر چڑھ کر (ذوق)

**گھر چلانا** (ہ) فعل متعدی :۔ گھر کا خرچ اُٹھانا ۔ گھر کا کاروبار جاری رکھنا خرچ نباہنا ◆ امورِ خانہ داری کا انتظام کرنا ۔ سلیقہ کے ساتھ گھر کا انصرام کرنا ۔ برتنا ۔ گھر کا برتا وا کرنا ◆

**گھر چلنا** (ہ) فعل لازم :۔ گھر کا کاروبار بند نہ ہونا ۔ گھر کا خرچ اُٹھنا ◆

**گھر چھوڑ حظیرہ قائم** (ہ) کہاوت :۔ حویلی چھوڑ کر جھونپڑا اختیار کرنا نفع چھوڑ کر نقصان کی طرف دوڑنا ◆

**گھر دار** (ہ) اسم مذکر (عو) :۔ دنیا دار ۔ گرہستی ۔ کُنبہ والا ۔ بال بچے دار ◆

**گھر داری** (ہ) اسم مؤنث :۔ خانہ داری ۔ دُنیا داری ۔ گرہستی پن ◆

**گھر دُآری** (ہ) اسم مؤنث ۔ ایک قسم کا ٹیکس جو پہلے فی گھر ۔ فی دُکان فی کس یعنی چولھے پیچھے لیا جاتا تھا ◆

**گھر داماد لینا** (ہ) فعل متعدی :۔ بیٹی کو اس اقرار پر بیاہنا کہ اس کا خاوند بھی ہمارے ہی گھر آن رہے ۔ داماد کو بیٹا بنا کر گھر رکھنا ◆

**گھر دُور بھر وٹا بھاری** (ہ) کہاوت :۔ گھر فاصلہ پر اور بوجھ بھاری یعنی سخت مصیبت ہے ◆

**گھر دیکھ لینا** (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) کسی کے گھر بار بار کچھ مانگنے یا لینے جانا (۲) راستہ جان لینا ۔ گھر سے واقف ہوجانا ۔ مکان جان لینا ۔ گھر جان جانا ۔ جیسے "بڑھیا مر گئی تو کچھ غم نہیں پر فرشتوں نے گھر دیکھ لیا" (۳) ہل جانا مانوس ہوجانا ۔ یار بنجانا ◆

**گھر ڈبونا** (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) گھر تباہ کرنا ۔ گھر برباد کرنا ۔ گھر کھونا ۔ گھر بگاڑنا ۔ گھر اُجاڑنا (۲) خاندان کو داغ لگانا ◆

**گھر ڈوبنا** (ہ) فعل لازم :۔ (۱) گھر کا تباہ اور برباد ہونا ۔ خانہ خراب ہونا ۔ خانہ ویراں ہونا ۔ گھر اُجڑنا (۲) خاندان کو کلنک لگنا ۔ کُنبہ کو داغ لگنا ◆

**گھر رویا** (ہ) صفت (ہندو عو) :۔ نگوڑا ۔ گھر کھوج مٹا ۔ خانہ خراب ۔ کھوج جڑے پیٹا ۔ بے وارثا ◆

**گھر روئی** (ہ) صفت مؤنث :۔ گھر کھوج مٹی ۔ نگوڑی ناٹھی ۔ بے وارثی ◆

**گھر سر پر اُٹھانا یا گھر کو سر پر اُٹھانا** (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) نہایت شور و غُل مچانا ۔ دھم دھاڑ سے مکان کو سر پر کر دینا ۔ بات نہ سُننے دینا ۔ شور سے گھر کو سر پر مارنا ۔ کان پڑی آواز نہ سُننے دینا ۔ شور برپا کرنا ؎

لے کے اُڑ جانے کی طاقت گر نہ پائے عندلیب
غُل سے گھر صیّاد کا سر پر اُٹھائے عندلیب } (آسیؔ)

شورِ افغاں نے اُٹھایا سر پہ گھر ہر نفس نکلا لئے لختِ جگر (مومنؔ)

(۵۔ پنجاب) گھر کا انتظام اپنے سر لینا ۔

**گھر سکھ تو باہر چین** (ہ) کہاوت :۔ گھر میں خوشی ہو تو باہر بھی خوشی۔ گھر میں آرام تو باہر بھی راحت۔ خوش اقبالی میں گھر باہر یکساں ہے ۔

**گھر سے** (ہ) تابع فعل :۔ (۱) از خانہ۔ مکان سے (۲) گرہ سے۔ پلّے سے۔ گانٹھ سے۔ ڈب سے۔ جیب سے۔ جیسے "تمہارے گھر سے کیا گیا جس کا نقصان ہُوا اُس کا ہُوا" (۳۔ اسم مؤنث۔ عوام۔ محاورہ) اہلِ خانہ۔ گھر والی۔ بیوی۔ جیسے "اُن کے گھر سے اپنے بھائی کے ہاں گئے ہیں" ۔

**گھر سے باہر پاؤں نکالنا یا گھر سے پاؤں نکالنا** (ہ) فعل متعدی :۔ بساط سے بڑھ کر چلنا۔ حد سے باہر کام کرنا ۔

**گھر سے باہر کرنا** (ہ) فعل متعدی :۔ گھر سے نکالنا۔ گھر میں نہ رکھنا۔ از خانہ بیروں کردن کا ترجمہ ؎

وہ آیا ہے لے مردم دیدہ دیکھو تمہیں چشم کے گھر سے باہر کروں گا (نصیرؔ)

**گھر سے باہر نہ جانا** (ہ) فعل لازم :۔ مکان سے باہر نہ نکلنا۔ گھر کے اندر بیٹھا رہنا۔ چار دیواری سے باہر قدم نہ رکھنا۔ ایک جگہ بیٹھا رہنا ؎

اشک رہتا ہے سدا دیدۂ تر سے باہر یا یہ جاتا نہ تھا لڑکا کبھی گھر سے باہر (عاشقؔ)

**گھر سے بے گھر کرنا** (ہ) فعل متعدی :۔ بے گھر کرنا۔ رہنے کو گھر نہ چھوڑنا گھر سے باہر نکال دینا ۔ خانمان خراب کرنا۔ خانہ خراب کرنا ۔

**گھر سے پاؤں نکالنا** (ہ) فعل لازم (عو) :۔ اپنے مکان سے باہر جانا۔ باہر پھرنے کی عادت ڈالنا۔ حد سے باہر جانے لگنا۔ جیسے "تُو نے بہت گھر سے پاؤں نکالے ہیں دیکھ کیسا پٹتا ہے" ۔

**گھر سے دینا** (ہ) فعل متعدی :۔ اپنے پلّے سے دینا۔ گرہ سے بھگتنا اپنے پاس سے بھرنا ۔ ڈنڈ دینا۔ تاوان دینا ۔ ٹوٹا بھرنا نقصان اُٹھانا ۔

**گھر سے کھونا** (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) پلّے سے خرچ کرنا۔ گرہ سے رائیگاں کھونا جیسے گھر سے کھوئیں تو آنکھیں ہوئیں (۲) نقصان اُٹھانا۔ ٹوٹا بھرنا

**گھر سینا** (ہ) فعل متعدی (ہندو) :۔ (۱) گھر میں پڑا رہنا۔ گھر سے باہر نہ نکلنا۔ ہر وقت گھر میں بیٹھا رہنا (۲) نکما بیٹھا رہنا۔ بیکار پڑا رہنا۔ خانہ نشینی اختیار کرنا (۳) سُست ہو جانا۔ کاہل ہو جانا۔ اس سے ہی بن جانا ۔



**گھر کا** (ہ) صفت :۔ (۱) منسوب بخانہ۔ گھر کے متعلق۔ خانگی۔ جیسے گھر کا کام (۲) ذاتی۔ نِج کا۔ اپنا۔ آپتاہی۔ ذاتِ خاص کا۔ اپنی ملکیت کا ۔ زرخرید۔ جیسے "گھر گھر کا نام ہر کا" گھر کا مکان ۔ گھر کا باغ ۔ گھر کا پیسہ وغیرہ۔ (۳) اپنا۔ آپس کا۔ جیسے "اُن سے تو گھر کا معاملہ ہے (۴) کُنبے کا۔ قبیلے کا۔ رشتہ کا۔ رشتہ دار۔ ناتہ دار۔ قرابتی۔ کُنبہ کا۔ جیسے ؎

تین بُلائے تیرہ آئے دیکھو یاں کی ریت باہر والے کھا گئے اور گھر کے گاویں گیت (کہاوت)

**گھر کا آدمی** (ا) اسم مذکر :۔ (۱) رشتہ دار۔ کُنبے کا آدمی۔ اپنے گھرانے کا آدمی۔ اپنا بھائی بند۔ شہر کا آدمی۔ اپنے خاندان کا آدمی کُنبہ کا آدمی (۲) نِج کا ملازم۔ ملازمِ خاص۔ اپنا ذاتی نوکر (۳) جان پہچان۔ واقف کار۔ (۴۔ بشکری) خاوند۔ خصم۔ بھرتار۔ پتی (۵۔ لشکری) بیوی۔ جورو۔ لگائی۔ گھر والی۔ تہرارو ۔

**گھر کا آنگن ہو جانا** (ہ) فعل لازم (ہندو) :۔ (۱) مکان کا میدان بنجانا۔ گھر کا کھنڈر ہو جانا (۲) گھر کا تباہ ہو جانا۔ گھر ویران ہو جانا۔ خانہ ویرانی ہو جانا۔ (۳۔ عُرفاً) عورت کے بچّہ ہو جانا۔ بیلا وتی ہو جانا۔ بچّے دار ہو جانا ۔

**گھر کا اُجالا** (ہ) اسم مذکر :۔ رونقِ خانہ۔ آبادیٔ خانہ ۔ قرۃ العین۔ نورِ چشم۔ نہایت عزیز۔ نہایت لاڈلا۔ از حد پیارا ؎

سُن ری سہیلی میری پہیلی بابل گھر میں رہی البیلی۔
ماتا پتا نے لاڈ سے پالا سمجھا مجھ کو گھر کا اُجالا
ایک بہن تھی ایک بہنیلی } (پہیلی)

**گھر کا اسباب** (ا) اسم مذکر :۔ متاعِ خانہ۔ اثاث البیت۔ رختِ خانہ۔ لتا پتا۔ کالائے خانہ۔ اثاثہ ۔ مال و منال ۔

**گھر کا بامن** (ہ) اسم مذکر (ہندو) :۔ پروہت۔ پیشوائے دین۔ گرو۔ گُرمنتر داتا۔ پاندھا۔ دادا ۔

**گھر کا بوجھ اُٹھانا یا سنبھالنا** (ہ) فعل متعدی (عو) :۔ (۱) امورِ خانہ داری کا سر انجام کرنا۔ گھر کا انتظام کرنا (۲) گھر کا صرف اپنے ذمّہ لینا۔ اخراجاتِ خانہ کا کفیل ہونا ۔

**گھر کا بوجھ پڑنا** (ہ) فعل لازم (عو) :۔ اُمورِ خانہ داری میں گرفتار ہونا۔ خانہ داری کا انتظام اپنے سر ہونا۔ جیسے "جب بال بچّے ہونگے گھر کا بوجھ پڑیگا تو آپ سیدھی ہو جائیگی" ۔

**گھر کا بھاڑا** (ہ) اسم مذکر (ہندو) :۔ کرایۂ مکان ۔

گھر ک

**گھر کا بھولا** (ہ) صفت:۔ اپنے خاندان میں سب سے بے وقوف۔ خاندانی احمق + بالکل سیدھا۔ نہایت نادان۔ جیسے "ایسا ہی تو گھر کا بھولا ہے نا کہ مُفت میں دیدیگا" +

**گھر کا بھیدی** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) وہ شخص جو کُل گھر کے راز سے واقف ہو۔ رازداں۔ کُل امورِ خانہ سے آگاہ (۲) رازدار۔ ہمراز۔ بھیدیا۔ محرمِ کار۔ ہمدم۔ محرمِ اسرار +

**گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے** (ہ) کہاوت:۔ رازدار کی دشمنی بڑا نقصان پہنچاتی ہے + اکثر محرمِ اسرار ہی گھر کی تباہی اور چوری کا باعث ہُوا کرتا ہے۔ آپس کے تعلق سے مضرت حاق رہتی ہے +

(اس کہاوت میں رامچندر جی اور بھبھیشن برادرِ راون کے قصے کی طرف تلمیح ہے۔ کیونکہ اُس نے رامچندر جی کو کئی راز کی باتیں بتا کر لنکا کا قلعہ فتح کرا دیا تھا جس کا مفصل حال رامائن میں موجود ہے۔ پس جب سے یہ کہاوت مشہور ہوئی اور ایسے موقع پر بولنے لگے جہاں کسی رازدار کے سبب بڑا نقصان پہنچے۔ بعض لوگوں کا بیان ہے کہ ہنومان کی طرف جو راون کا بھانجا اور رامچندر جی کا سپہ سالار تھا یہ اشارہ ہے کیونکہ اُس نے بہت سے بھید لا کر دئے اور سیتا جی کو ہر قسم کی خبریں اس طرف سے اور رامچندر جی کو اُس طرف سے پہنچائیں) +

**گھر کاٹ کھانے یا کاٹنے کو دوڑتا ہے** (ہ) محاورہ:۔ یعنی گھر میں رہنا خوش نہیں آتا۔ اژدہے کی طرح ڈسنے یا شیر کی طرح پھاڑ کھانے کو دوڑتا ہے۔ یا یوں کہو کہ نہایت بھیانک اور ویران معلوم ہوتا ہے مطلق جی نہیں لگتا۔ جب اپنا کوئی عزیز کسی مکان سے چلا جاتا یا اُس گھر میں مر جاتا اور اُس کی باتیں یاد آ آ کر دل گھبراتا ہے۔ تو اُس موقع پر یہ فقرہ زبان پر لایا کرتے ہیں جس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ گھر پر اُس کے بغیر ویرانی برستی ہے + غیر آباد اور ویران مکان کی نسبت بھی جہاں آدمی کو ڈر لگے یا وحشت آئے یہ فقرہ بولا جاتا ہے ؎

جس جگہ کرتے تھے ہم آرام وحشت آتی ہے دیکھ کر وہ مقام
سنگ گزیدہ کی طرح ہوں مضطر کاٹ کھانے کو دوڑتا ہے گھر } (رنج)

**گھر کا چراغ** (۱) اسم مذکر:۔ گھر کی روشنی۔ رونقِ خانہ۔ گھر کا اُجالا۔ بیٹا۔ اولادِ نرینہ۔ مکان کا چراغ ؎ دل کے پھپھولے جل اُٹھے سینہ کے داغ سے۔ اِس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے

**گھر کا حساب** (۱) اسم مذکر:۔ (۱) خرچ کا حساب کتاب۔ خانگی لین دین۔ ذاتی لین دین (۲) اپنی ہی مرضی کا لکھا۔ اپنی ہی سمجھ کا حساب +

**گھر کا خرچ** (۱) اسم مذکر:۔ اخراجاتِ خانگی +

**گھر کا دھندا** (ہ) اسم مذکر:۔ اُمورِ خانگی۔ کاروبارِ خانہ داری +

**گھر کا راستہ یا رستہ** (۱) اسم مذکر:۔ (۱) راہِ خانہ (۲) کارِ سہل و آسان۔ ذاتی سڑک یا راہ۔ وہ زمین جو اپنی طرف سے آمد و رفت کے لئے چھوڑی گئی ہو۔

**گھر کا راستہ سمجھنا** (۱) فعل لازم:۔ کارِ سہل و آسان سمجھنا ؎

سنبھلو نواب راہِ اُلفت میں یہی کیا گھر کا راستہ سمجھے (نواب)

**گھر کا رستہ بتانا** (۱) فعل متعدی:۔ بے نیل مرام گھر کو رخصت کرنا۔ ٹرخانا۔ ٹالنا۔ رخصت کرنا جیسے "سب کچھ لے لواکر گھر کا رستہ بتا دیا" +

**گھر کا رستہ لو** (۱) محاورہ:۔ چلتے پھرتے نظر آؤ۔ رخصت ہو۔ لمبے بنو۔ چمپت ہو۔ جاؤ۔ دفع ہو۔ مُنہ نہ دکھاؤ +

**گھر کا رستہ لینا** (۱) فعل متعدی:۔ گھر کو سدھارنا۔ بے نیل مرام کسی جگہ سے واپس جانا +

**گھر کا گھر** (ہ) تابع فعل:۔ (۱) تمام گھر۔ سارا گھر۔ گھر بھر۔ تمام مردمانِ خانہ۔ جیسے "گھر کا گھر بیمار پڑا ہے" (۲) تمام اسبابِ خانہ۔ جملہ اثاث البیت ؎

جن کو دل کو جگر کو آگ لگی غمِ فراق مرے گھر کے گھر کو آگ لگی (حسرت)

(۳) جملہ عمارتِ خانہ۔ گھر کی ساری تعمیر۔ تمام مکانیت ؎

حقیقت جسم و دل کی کچھ نہ پوچھو محبت نے وہ گھر کا گھر بٹھایا (جرأت)
گریہ نے تیرے کام کیا چشمِ تر تمام مثلِ حباب بیٹھ گیا گھر کا گھر تمام (نکہت)

**گھر کا گھروا کر دینا** (ہ) فعل متعدی (عو):۔ گھر کو تباہ و برباد کر دینا۔ گھر کا ناس ملا دینا۔ مُوس گھر کا تباہ کر دینا۔ لغوی معنی بڑے گھر کو چھوٹا گھر یا گھنڈر بنا دینا +

**گھر کا گھروا ہو جانا** (ہ) فعل لازم (عو):۔ بڑے گھر کا چھوٹا گھر رہ جانا۔ گھر کا تباہ و برباد ہو جانا۔ گھر کا ستیاناس ہو جانا۔ جیسے "اینٹ سے اینٹ بج گئی تخت کا تختہ اور گھر کا گھروا ہو گیا" (شگفتہ سہیلی) ؎

جب مرا شوہر چھوڑا ہو گیا لے دُگانا گھر کا گھروا ہو گیا (نازنین)

(۲) غبن یا خیانت سے گھر تباہ ہو جانا +

**گھر کا مال** (۱) اسم مذکر:۔ دولتِ خانہ۔ مال و متاعِ خانہ (۲) ذاتی روپیہ۔ ذاتی دولت۔ (۳) اثاث البیت۔ اسبابِ خانہ۔ اثالہ۔ خانماں (۴) ملکیت۔ مملوک۔ ملک۔ مقبوضہ۔ عین المال +

**گھر کا مالک** (۱) اسم مذکر:۔ (۱) صاحبِ خانہ۔ مالکِ مکان۔ گھر والا۔ (۲) شوہر۔ خاوند۔ پتی۔ میاں۔ خصم +

گھر

**گھر کا مرد** (۱) اسم مذکر:۔ (۱) خاوند۔ گھر والا۔ میاں۔ خصم۔ پتی۔ سائیں (۲) خاندان یا کنبے قبیلے کا مرد۔ اپنا مرد۔ انس (۳) صفت: اپنے ہی گھر کا بہادر۔ گھر پر شیر۔ گلی کا کُتّا۔ اپنی گلی میں شیر اور باہر بھیڑ ؎

گھر کے ہی مرد ہو نرے واعظ	آ کے رندوں میں بھی ذرا چِڑ کو (مؤلف)

**گھر کا نام اُچھالنا** (۱) فعل متعدی:۔ خاندان کو کلنک لگانا۔ گھر کا نام بدکرنا۔ گھر کے لوگوں کو بدنام اور رسوا کرنا ✦

**گھر کا نام ڈبونا** (۱) فعل متعدی:۔ خاندانی عزت کو برباد کرنا۔ خاندان کو بٹّا لگانا ✦

**گھر کا نائی** (ہ) اسم مذکر:۔ وہ نائی جو ہمیشہ ٹہل کرتا رہتا ہے۔ قدیمی حجام ✦

**گھر کتّی کا** (ہ) صفت (ہندو) مذ (۱) گھر کے کتے ہوئے کا۔ گھر کے کتے ہوئے سُوت کا۔ جیسے "گھر کتّی کا کپڑا" (۲) گھر کا کتا ہوا۔ گھر کا بنا ہُوا سُوت (۳) مُفت برابر۔ مُفت کا۔ بن داموں کا ✦

**گھر کر سَتر بلا سر دھر** (۱) کہاوت:۔ یعنی فقیری یا تجرّد کی چھوڑ کر دُنیادار بننا۔ طرح طرح کی آفتوں اور مختلف بلاؤں میں گرفتار ہوتا ہے ✦

**گھر کر گھر کر سَتر بلا سر دھر** (۱) کہاوت:۔ مثلہ یعنی گھر کرنے سے بڑی بڑی آفتیں اور مصیبتیں جھیلنی پڑتی ہیں ✦

**گھر کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) گنجائش کرنا۔ سمائی کرنا۔ اپنی گنجائش نکالنا۔ جگہ کرنا۔ جگہ نکالنا۔ جگہ پیدا کرنا ؎

گھر کرو لونڈی کے دل میں حج کی کیا حاجت تمہیں
ہے حرم گھر میں میاں کعبہ نہ جانا چاہیئے (جرأت)

جیسے "ابھی پاؤں نے جُوتی میں گھر نہیں کیا" (۲۔ عو) گھر بسا کر رہنا۔ خاوند کے گھر میں ٹِکنا۔ گھر آباد کرنا۔ گھر میں رہنا۔ خاوند سے نباہ کرنا۔ جیسے "ایسی لاڈلی نے گھر کیا تو رہی بات" (۳) گھُسنا۔ بیٹھنا ✦ تصرّف کرنا۔ قبضہ کرنا ✦ گھُسنا۔ پیٹھنا۔ چُبھنا ؎

تیر اِس نگہ کا گر دلِ مضطر میں گھر کرے	تا سوزِ عشق زخم کے پھر گھر میں گھر کرے (ذوق)

(۴) گھر بنانا۔ مسکن بنانا۔ رہنا۔ رہ پڑنا۔ بسنا۔ سکونت اختیار کرنا ؎

پُتلی سیاہ دیکھیو اُس چشمِ مست کی	بھونرا عجب ہے یوں گُلِ عبہر میں گھر کرے
گنبد میں گردباد کے مجنوں نے گھر کیا	سرگشتہ ایسا کون کہ چکّر میں گھر کرے (ذوق)

بنایا چاہتے ہیں زیرِ بیت خانۂ دل کو	بیت اللہ اگر گھر خدا کے گھر میں کرتے ہیں (رند)

مسجد کے زیرِ سایہ گئے سا کن اے شیخ	ہم صورتِ خدا کے گھر نہ کرینگے (سوز)

آتشِ عشق سے اُڑ جائیں گے سمندر کے ہوش	یہ وہیں ہیں کہ جو اس آگ میں گھر کرتے ہیں (ظفر)

گھر

کہیں ہو دل کو تو سب خانۂ خدا معروف	بتوں نے اس میں کیا کیونکر گھر خدا جانے (معروف)

تم نے ہمارے دل میں گھر کر لیا تو کیا ہے	آباد کرتے آخر ویرانے آدمی ہیں (داغ)

(۵) بِل کھودنا۔ بِل بنانا۔ بِل بنانا ✦ سوکھا بنانا۔ بھٹ بنانا ✦ گھونسلا بنانا۔ گھونسلا رکھنا۔ آشیاں بنانا ✦ چھید کرنا۔ سوراخ کرنا ؎

کیڑا ذرا سا اور وہ پتھر میں گھر کرے	انساں وہ کیا جو دلِ دلبر میں گھر کرے
یوں میرے دل میں چُبھتی ہے دنیا کی آنکھ تاب	ہیرے کی جوں کنی کوئی گوہر میں گھر کرے (جرأت)

(۶) کفایت شعاری یا جز رسی سے گھر کا انتظام کرنا۔ امورِ خانہ داری کو سرانجام دینا۔ جیسے "گھر کرنا تو راحت زنانی پر ختم ہے" ✦ گھر کر گھر کر ستر بلا سر دھر ✦

(۷) مناکحت کرنا۔ مزاوجت کرنا۔ باہم عقد کرنا۔ باہم بیاہ کرنا۔ جوڑا لگانا ؎

آ موراا گھر کریں آیو ساون ماس	بیجن لاگی بگھری چھین لاگو ماس (دوہا)

(۸) جمنا۔ قیام کرنا۔ قیام پکڑنا ✦ قدم جمانا ؎

قاتل میرے لہو کو شتابی سے دھو کہیں	جوں موجِ نہ یہ تیرے خنجر میں گھر کرے (ذوق)

(۹) اثر کرنا۔ سرایت کرنا ؎

خوشی ہے اُنکی چھیڑ ہے کچھ اضطراب کی	گھر کر گئی دعا کسی خانہ خراب کی (داغ)

(۱۰) چھید کرنا۔ سوراخ کرنا۔ جیسے "تسمہ میں دو گھر کر دو" ✦

**گھر کھوج رشادہ** (ہ) صفت:۔ خانہ خراب۔ خانہ ویراں۔ کھوجڑے مٹا۔ خانماں برباد۔ نِگھرا ✦ (عو)

**گھر کھوج مٹے** (ہ) دعائے بد (عو):۔ خانہ برباد ہو۔ کھوج جڑ جائے۔ خانہ خراب ہو۔ گھر ویراں ہو جائے ؎

آ مارِ عشق کا گھر کھوج مٹے	اِس نے گھر دیکھو کیا کیا کھائے (رنگین)

**گھر کھوج مٹی** (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ عورت جس کے گھر کا تباہی بربادی اور خرابی کے سبب سُراغ تک مٹ گیا ہو۔ خانہ خراب۔ خانماں برباد۔ نِگھری (عو) ؎

کیوں یہ گھر کھوج مٹی آج کہاں مان گئی	دم تو لینے دے زناخی ترے قربان گئی (رنگین)

ہو یہ گھر کھوج مٹی چاہ نصیب اعدا	کرے اس ٹکڑے کو اللہ نصیب اعدا (انشا)

**گھر کھو کر تماشا دیکھنا** (۱) فعل متعدی:۔ گھر برباد کرکے عیش منانا۔ واہیات میں گھر تباہ اور برباد کرنا ✦

**گھر کھونا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) گھر برباد کرنا۔ گھر اُجاڑنا۔ گھر تباہ کرنا (۲) خاوند سے بگاڑ کرنا ✦

**گھر کی** (ہ) صفت:۔ (۱) منسوب بخانہ۔ خانہ ساز ✦ خانگی

## گھرک

متعلق بخانہ۔ (۲) اپنی۔ ذاتی۔ نج کی۔ جیسے "گھر کی کھیتی" (۳) آپس کی آپس داری کی جیسے "گھر کی بات" ✦

**گھر کی آدھی نہ باہر کی ساری** (ہ) کہاوت :۔ یعنی گھر کی کم آمدنی باہر کی زیادہ آمدنی سے بہتر ہے۔ گھر میں آدھی روٹی کھانی پردیس میں جاکر ساری کھانے سے بہتر ہے ✦

**گھر کی بیوی ہانڈنی گھر کتوں جوگا** (ہ) کہاوت :۔ یعنی جب گھر کی بیوی اِدھر اُدھر پھریگی تو گھر میں کُتّے ہی لوٹینگے ✦

**گھر کی بات** (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) رازِ خانہ۔ گھر کا بھید۔ جیسے گھر کی بات جگہ جگہ کہتا پھرتا ہے (۲) آپس کی بات۔ آپس داری کی بات معاملۂ واحد (۳) نہایت سہل یا آسان کام۔ اپنے قبضہ اور اختیار کا کام۔ اپنے ہاتھ کا کام ✦

**گھر کی پُٹکی باسی ساگ** (ہ) کہاوت :۔ بیجا شیخی بگھارنے والے کے حق میں کہتے ہیں یعنی صرف شیخی ہی شیخی ہے گھر میں دیکھو تو ایک ڈھوبے اور باسی ساگ کے سوا کچھ بھی نہیں نکلیگا ✦

(لفظ پُٹکی کی اصل پُٹ خیال کر سکتے ہیں کیونکہ سنسکرت میں لفظ پُٹ بمعنی دونا۔ سرپوش۔ یا وہ مٹی کے دو پیالے جن کے بیچ میں دوا رکھ کر پکاتے ہیں پایا جاتا ہے یہاں خواہ تو یہ کہو کہ گھر میں باسی ساگ اور بجائے ظرف دونے کے سوا کچھ بھی نہیں۔ یا یوں کہو کر دیکھینگے تو مٹی کے ڈھوبرے اور ساگ کے سوا گھر میں کوئی تازہ ترکاری بھی پکی ہوئی نہیں نکلے گی۔ ہندوؤں میں پُٹکی آن کو بھی کہتے ہیں۔ مگر وہ معنی اس جگہ تکلف سے خالی نہیں) ✦

**گھر کی پُونجی** (ہ) اسم مؤنث :۔ مال و متاعِ خانہ۔ سرمایۂ ذاتی۔ گھر کی کائنات ؎

جلد اچھا ہو یہ تعالیٰ اللہ | یہی انشا کے گھر کی پونجی ہے
تیری بخشی ہوئی خداوندا | میری یہ عمر بھر کی پونجی ہے
(انشا)

عاشقِ بے دل ہوئے لاویں کہاں سے دل کو ہم
گھر کی پونجی نذر بیٹھے اُس بُتِ قاتل کو ہم
(قلق)

**گھر کے پیروں کو تیل کا ملیدہ** ؟ (۱) کہاوت :۔ حقداروں کے ساتھ کم سلوک کرنے اور غیروں سے بتعظیم و تکریم پیش آنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ گھر والے تیل کھائیں باہر والے گھی اُڑائیں۔ اپنوں کی بے توقیری غیروں کی ثناخوانی ؎

## گھرک

عجائب لوگ ہیں دہلی کے عارف | خدا جانے کہاں کے ہیں کدھر کے
نہیں کچھ اس میں شک رہتے ہیں دشمن | فلک سے بھی سوا اہلِ ہنر کے
سخن سنجانِ پورب ہی پہ غش ہیں | سدا ہیں تشنہ ان کے شعرِ تر کے
انہوں کا سست بھی گر شعر سُن لیں | گریباں پھاڑتے ہیں آہ کر کے
ہمارا شعر ہو گر سب سے بہتر | سُنیں اس کو نہ ہرگز کان دھر کے
مثل ان پر یہی آتی ہے صادق | ملیدہ تیل کا پیروں کو گھر کے
(عارف)

**گھر کے جالے لیتے پھرنا** (ہ) فعل لازم :۔ گھر کے کونے کونے جھانکتے اور ہر ایک چیز ٹٹولتے پھرنا ✦

**گھر کی جلی بن میں گئی بن میں لاگی آگ۔ بن بچارا کیا کرے جو ہیں ہمارے بھاگ** (ہ) کہاوت :۔ بدنصیب کا کہیں ٹھکانا نہیں جہاں جائیگا وہیں سختی اُٹھائیگا ✦

**گھر کی جورو کی جو کسی کہاں تک** (ہ) کہاوت :۔ گھر میں رہنے والے شخص کی نگہبانی یا گھر کے چور کی نگرانی مشکل ہے ✦

**گھر کی طرح بیٹھنا** (ہ) فعل لازم :۔ (۱) کشادہ اور فراغ ہو کر بیٹھنا کھل کر بیٹھنا۔ پاؤں پسار کے بیٹھنا۔ فراغت سے بیٹھنا۔ آلم سے بیٹھنا ✦ بُہت سی جگہ روک کر بیٹھنا۔ پھیل کر بیٹھنا (۲۔ مجازاً) ذرا سکڑ کر بیٹھنا۔ سمٹ کر بیٹھنا۔ بہت جگہ نہ روکنا۔ جیسے "اے بیاں ذرا گھر کی طرح بیٹھو دُوسری کو بھی تو جگہ دو" ✦

**گھر کی طرح رہنا** (ہ) فعل لازم :۔ اپنا سا گھر سمجھ کر رہنا۔ بے تکلفانہ برتاؤ رکھنا۔ تکلف نہ کرنا۔ بے تکلف ہو کر رہنا۔ بے تکلفی سے بسر کرنا۔ شرم و حجاب نہ کرنا ؎

اِدھر اُدھر تڑپے پھرتے ہو کیا نظر کی طرح | جو آئے ہو تو رہو میرے گھر میں گھر کی طرح (رشک)

**گھر کی عقل** (ہ) اسم مؤنث :۔ ذاتی عقل۔ گرہ کی عقل۔ اپنی ہی سمجھ ✦

**گھر کی سوبھا گھر والے سے** (ہ) کہاوت :۔ صاحبِ خانہ سے ہی گھر کی زیب و زینت ہوتی ہے ✦ مکان کی رونق مکین سے ہے ✦

**گھر کی کھانڈ کرکری چوری کا گڑ میٹھا** (ہ) کہاوت :۔ گرہ کی قیمتی چیز کی نسبت مُفت کی چیز زیادہ پسند ہوتی ہے ✦

**گھر کی کھیتی** (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) اپنی کھیتی۔ ذاتی کشت۔ نج کی کھیتی باڑی (۲) اپنا مال و اسباب۔ "اپنا ہی مال"۔ اپنی ہی چیز۔ موروثی مال۔ (۳) ڈاڑھی اور مونچھوں کے بال جنہیں ہر وقت

## گھر

سندہ اوپنے اور رکھ لینے کا اختیار ہے۔ ؎

مرے دوشی اے زاہد اگر ہے ریش کو منڈوا
بنل آئینگی پھر ڈاڑھی کہ یہ تو گھر کی کھیتی ہے } (الہام)

**گھر کے گھر** (ہ): تابع فعل:۔ (۱) گھر کے اندر گھر ہی میں۔ تم نے تو گھر کے گھر بھاڑ کر لیا (۲) نفع میں نہ نقصان میں۔ برابر سرابر۔ جیسے ہم کا ٹھیکے میں گھر کے گھر رہے۔ (۳) برائے کثرت (اسم مذکر) بہت سے گھر۔ بہت سے خاندان۔ بہت سے مکان۔ بہت سے لوگ جیسے گھر کے گھر بیمار پڑے ہیں۔ گھر کے گھر ویران ہو گئے۔ ؎

شہر تیرے ظلم سے اے فتنہ گر خالی ہوئے قافلے لاکھوں گئے اور گھر کے گھر خالی ہوئے (مصحفی)

ابرِ مژہ یہ چشم تر کیا ہے کہ گھر کے گھر
تو نے برس برس کے ہزاروں بٹھا دیئے } (درد)

**گھر کے گھر بند ہو گئے** (ا): محاورہ (۱) یعنی کثرتِ بیماری یا طوفان یا وبا سے اس قدر آدمی مرے کہ مکانوں میں کوئی رہنے والا نہ رہا۔ بہت سے گھر بے وارثے اور غیر آباد ہو گئے۔ بہت سے گھر تباہ و برباد ہو گئے۔ (۲) حاکم کے ظلم سے گاؤں کے گاؤں ویران ہو کر دوسرے علاقہ میں جا بسے ۔

**گھر کے گھر بیٹھ گئے یا بیٹھے** (ہ): محاورہ۔ کثرتِ بارش سے بہت سے مکانات گر پڑے ؎

نہ پوچھو عشق کی سوزش نے عالم میں کیا کیا کیا
عجب طوفان اُٹھا ہے کہ جس سے گھر کے گھر بیٹھے } (درد)

**گھر کے گھر رہنا** (ہ) فعل لازم۔ برابر سرابر ہونا۔ نہ تو نفع ہی ہونا نہ نقصان۔ نہ تو کچھ کمانا اور نہ گرہ سے کھونا۔ نِلو چھوٹنا ۔

**گھر کے گھر صاف ہو جانا** (ا) فعل لازم:۔ بہت سے گھروں کا ویران تباہ برباد اور خراب ہو جانا۔ ؎

گھر کے گھر پھر تو معاذ اللہ ہو جاتے ہیں صاف
اور آہوں کی ہوا ہے کہ گھڑی دو چار تیز } (معروف)

**گھر کے لوگ یا گھر کے آدمی** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) مردمانِ خانہ۔ اہلیہ۔ بیوی۔ زوجہ (۲) بال بچے۔ کنبا۔ جورو بچے۔ عیال اطفال ۔

**گھر کی مرغی دال برابر** (ا) کہاوت۔ گھر کی قیمتی چیز بھی مفت برابر خیال کی جاتی ہے گھر کی عمدہ چیز کی بھی قدر نہیں ہوتی۔
(یہ مثل دو موقعوں پر بولی جاتی ہے ایک تو وہاں کہ جب ہر وضع اور تماشبین شخص کہ اپنی خوشصورت بیوی سے رغبت نہ ہو اور اس سے کچھ لذت نہ پائے۔ دوسرے جب کوئی شخص اپنے عزیز یا فرزند یا دوست یا غلام با وفا یا ملازم با سلیقہ کی قدر تو نہ جانے اور غیروں کی تعریف کرے بلکہ اُن پر زیادہ صرف کر کے کام لینے پر توجہ کرے)

**گھر کے ہوئے نہ در کے** (ا) محاورہ۔ کہیں کے نہ رہے۔ گھر کے ہی قابل رہے نہ باہر کے ؎

اس آستاں کی دوری اس دل کی ناصبوری
کیا کہئے آہ ہم سے گھر کے ہوئے نہ در کے } میر

**گھر گھاٹ** (ہ): اسم مذکر:۔ (۱) طور طریق۔ چال ڈھال۔ ٹھاٹ باٹ طرح وضع۔ رنگ ڈھنگ ؎

تا ڑ اُس کے مزاج کا گھر گھاٹ کھیل سے اُسکے بیچ دل کو اُچاٹ (انشا)

جو بیبا ابر کو دریا نے نادر پاٹ کا جوڑا ۔
تو واں بجلی نے طوفاں اور ہی گھر گھاٹ کا جوڑا } (؟)

(۲) عادت خو۔ خصلت۔ سبھاؤ۔ مزاج طبیعت۔ جیسے یہ اور ہی گھر گھاٹ کا آدمی ہے۔ (۳) محلِ نزول۔ جائے سکونت۔ مقام۔ نشان۔ پتا۔ ٹھور۔ ٹھکانا

**گھر گھاٹ معلوم ہونا** (ا) فعل لازم۔ (۱) اُن گھات معلوم ہونا۔ رنگ ڈھنگ طور طریق معلوم ہونا۔ ٹھاٹ باٹ معلوم ہونا۔ تمام باتوں کی واقفیت اور آگاہی ہونا۔ کوئی امر پوشیدہ اور مخفی نہ رہنا۔ سب بھید جاننا ؎

بھلا حاصل جو دید سے دھوئے دھلائے سات پانی سے
کہ یہاں گھر گھاٹ سب معلوم ہے اُن کی صفائی کا } (انشا)

**گھر گھالنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) گھر برباد کرنا۔ گھر اُجاڑنا۔ خانہ ویرانی کرنا جس کی طرح کچھ باقی نہ چھوڑنا۔ لوٹنا۔ کھوسنا۔ دھوکے اور فریب سے مال بانٹ ؎

آہ اس عشق کا گھر کھوج مٹے اس نے گھر دیکھیکیا کیا گھالے (رنگین)

(کہاوت) ایک تو گھر گھالوں اپنا دوسرے آس پاس۔ (۲) عاشق و شیدا کرنا۔ موہنا۔ فریفتہ کرنا۔ عاشق بنانا۔ ؎

ابھی تو پردے ہی میں تم نے اک عالم کا گھر گھالا
مجھے یہ فکر ہے صورت دکھاؤ گے تو کیا ہوگا! } (جرأت)

پیسے پاؤں اگر ایسے لگاؤں میں بھی ایک کیا دیکھنا گھر سینکڑوں گھالوں میں بھی (میر علی)

(کہاوت) لبا گھونگٹ معری چال یہ آئیں کس کا گھر گھال ۔

**گھر گھر** (ہ): تابع فعل:۔ (۱) خانہ بخانہ۔ در بدر۔ ہر ایک گھر میں۔ ہر ایک مکان میں۔ سب گھروں میں۔ سب کے ہاں۔ سب جگہ۔ جیسے کوٹھے چڑھ کر دیکھا گھر گھر

گھر

ایک ہی لیکھا۔ کہاوت ؎

کس طرف جاؤں کہ ہوں ان دو بلاؤں سے نجات
آسماں گھر گھر یہی ہے اور یہی گھر گھر زمیں۔ (وزیر)

جس دم کہ سوز عشق کی بھڑکو ہوا لگی بھڑکی وہ دل میں آگ کہ گھر گھر کو جا لگی (نمار)

(۲) ہر کس و ناکس کے ہاں۔ سب کے ہاں۔ سب کے گھروں میں۔ ادنےٰ و اعلےٰ کے گھروں میں۔ جیسے گھر گھر شادی گھر گھر چین +

**گھر گھر عید ہے** (ل) محاورہ:۔ عالمگیر خوشی ہے۔ عام خوشی ہے +

**گھر گھر کے جالے لینا** (ہ) فعل لازم:۔ ہر ایک گھر میں جانا۔ گھر گھر پھرنا

**گھر گھر لئے پھرنا** (ہ) فعل لازم:۔ ہر ایک گھر جھانکتے پھرنا۔ دربدر پھرنا۔ کوچہ گردی کرنا + ؎

شوق نظارہ نے آئینہ بنایا ہے مجھے حسرت دید لئے پھرتی ہے گھر گھر مجکو (اسیر)

**گھر گھر مانگتے پھرنا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) پھیری لگانا۔ ہر ایک گھر سے سوال کرتے پھرنا۔ گدا گری یا گداگری کرتے پھرنا۔ (۲) قرض لیتے پھرنا۔ مستعار مانگتے پھرنا +

**گھر گھر مٹیالے چولھے ہیں** (ہ) کہاوت:۔ کوئی آسودہ حال اور فارغ البال نہیں۔ سب ایک حال میں مبتلا ہیں۔

جس قوم یا ملک یا شہر میں کسی کو بھی آسودگی نہ ہو اُس کی نسبت بولتے ہیں۔

**گھر گھسڑ یا گھر گھسنا** (ہ) اسم مذکر:۔ ہر وقت عورتوں میں بیٹھا رہنے والا شخص۔ خلوت گزیں۔ زن مرید۔ گھر سے باہر نہ نکلنے والا +

**گھر گھوڑا نخاس مول** (ل) کہاوت:۔ چیز تو گھر میں مول تول بازار میں۔ جب کوئی شخص بن دکھائے کسی چیز کی تعریف کرتا ہے تو اُس کی نسبت کہتے ہیں۔ یعنی کار بیفایدہ اور حرکت لغو سے مراد ہے۔

نخاس کے اصطلاحی معنی غلاموں یا گھوڑوں کے بکنے کا بازار مستعمل ہیں۔

**گھر گئی** (ہ) اسم مؤنث عو:۔ گھر اُجڑی۔ خانہ خراب۔ بگھری۔ بن گھر کے + لاوارث۔ ناشی۔ نگوڑی ناٹھی + رانڈ۔ بیوہ۔ شخصی +

**گھر گیا** (ہ) صفت۔ صو:۔ خانہ خراب۔ اُجڑا۔ نگوڑا ناٹھا۔ خانماں برباد ؎

اندھے تیرے مرگئے ہم کیونکر روئیں نہ گھر گئے ہم (میر سوز)

**گھر لینا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) مکان کرایہ پر لینا۔ مکان میں کرایہ پر رہنا + آکر رہنا ؎

اُس نے ہمسائے میں آکر گھر لیا تو کیا ہوا اب اُسے آواز اپنی میں سناؤں کیونکر (رنگین)

گھر

(۲) مکان خریدنا۔ گھر مول لینا +

**گھر مُوسنا** (ہ) فعل متعدی۔ گھر لُوٹنا۔ گھر میں چوری کرنا۔ گھر پر جھاڑو پھیرنا۔ گھر کا صفایا کرنا ؎

آیا بڑھاپا اے سکھی اور جوبن چالا رُوٹ دو رو لوگو پکڑیو چور چلا گھر مُوس۔ (دوہا)

**گھر میں آنا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) مکان میں داخل ہونا + کسی ستارے کا اپنے اصلی مقام پر آنا۔ ستارہ کا بُرج میں داخل ہونا۔ (۲) اپنی ذات کو فایدہ پہنچنا۔ اپنے ہاتھ لگنا۔ جیسے اُن کے نقصان سے میرے کیا گھر میں آتا ہے۔

**گھر میں آئی جوئے ٹیڑھی پگڑی سیدھی ہوئے** (ہ) کہاوت:۔ بیوی کے آنے سے سارا بانکپن نکل جاتا ہے بیاہ ہوتے ہی شیخی جھڑ جاتی ہے +

**گھر میں بھونی بھنگ نہیں اور باہر نیوتے سات** (ہ) کہاوت:۔ مفلسی یکچھ اور حوصلہ یا شیخی دو کچھ +

**گھر میں بیٹھے شکار کرنا یا کھیلنا** (ا) فعل متعدی:۔ گھر کے اندر رنگ اُڑانا + باہر نہ جانا اور گھر میں ہی لوگوں کو مُوسنا۔ گھر بیٹھے مال مارنا + اپنے گھر میں چھپ کر عیاشی کرنا + گھر میں ہی کام نکالنا ؎

چلنے جو گیا اُسے ہی مارا گھر میں بیٹھا شکار کرتا ہے (میر سوز)

**گھر میں بی بی لکھوا اوتار باہر میاں تھانہ دار** (ا) کہاوت:۔ (۱) گھر میں بیوی اوتار اولی، بنکر بیٹھیں باہر میاں حکومت جتا کر لوٹیں۔ (۲) بیوی فقیرنی بنی بیٹھی ہے۔ میاں شیخی میں تھانہ دار بنے پھرتے ہیں +

**گھر میں پڑنا** (ہ) فعل لازم:۔ کسی عورت کا محل میں داخل ہونا۔ منکوحہ بننا۔ بیوی بننا۔ جورو بننا۔ ازدواج میں داخل ہونا + کسبی یا بیسوا کا کسی کے گھر میں پیشہ ترک کرکے بیٹھ جانا +

**گھر میں جورو کا نام بہو بیگم رکھ لینے سے کیا ہوتا ہے** (ل) کہاوت:۔ اپنے منہ سے اپنی عزت نہیں ہوا کرتی +

**گھر میں چوہے لوٹتے یا قلابازیاں کھاتے ہیں** (ا) کہاوت:۔ یعنی نہایت مفلسی ہے چوہوں تک کے کھانے کو نہیں ملتا +

**گھر میں دھان نہ پان بیبی کو بڑا گمان** (ا) کہاوت:۔ ناہوتے میں غرور کرنے اور ناحق اترانے کے موقع پر بولتے ہیں +

**گھر میں ڈالنا** (ہ) فعل متعدی۔ گھر میں داخل کرنا۔ مدخولہ بنانا۔ کسی کسبی یا کم ذات عورت کو بیوی بنانا۔ کسی بازاری عورت کو گھر میں بٹھا لینا +

**گھر میں سمانا** (ہ) فعل لازم:۔ گنجایش مکان [illegible] گھر میں سما سکنا ؎

گھر

مدد کے گھر میں چلے ہو تو پھر رہو گے کہاں خوشی سے آپ وہ گھر میں نہیں سمانے کا (انور)

**گھر میں نہیں تانا کا البیلا مانگے پاگا** (ہ) کہاوت۔ گیا بے حقیقت ہے مگر بیٹے کو چھیلا بنا منظور ہے ✦

**گھر نہ گھر بار سیاں محلے دار** (ا) کہاوت۔ مُفت کی شیخی ناحق کا اترانا۔ بیٹھلا بار شیخی ✦

**گھر نہ ہونا۔** (ہ) فعل لازم عو۔ نباہ نہ ہونا ✦ موافقت نہ ہونا۔ آپس میں نہ بنتا دل نہ ملنا ✦ گرہستی پن نہ ہونا۔ گھر داری نہ ہونا۔ بہو بیٹیوں کا سا سلیقہ نہ ہونا۔ گھر بسنا سے

دُنیا کی نکر تو خواستگاری اس سے کبھی بہرہ ور نہ ہو گا
آخانہ خرابی اپنی مت کر تعجب ہے یہ اِس سے گھر نہ ہو گا } (قطعہ میرا)

سوناکبھی شوہر کو میسّر نہیں ہوتا عورت انہیں باتوں سے تِرا گھر نہیں ہوتا (نازنین)

**گھر والا** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) مالکِ مکان۔ صاحبِ خانہ۔ (۲) خاوند۔ میاں۔ شوہر۔ خصم۔ پتی۔ پُرکھ۔ سائیں۔ سُوامی ✦

**گھر والی** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) مالکِ مکان۔ صاحبِ خانہ۔ مالکنی۔ وہ عورت جو گھر کی مالک ہو۔ (۲) خاتونِ خانہ۔ بیوی۔ بیگم۔ جورُو۔ اہلِ خانہ۔ اہلیہ۔ زوجہ

بھائی جبکی گھر والی سنے یہ دُھوم کرلینے ہے بڑا ادھم شام تا رُوم (سودا)

**گھر والے کا ایک گھر بِگھرے کے سو گھر** (ہ) کہاوت:۔ (۱) بے نام و ننگ اور بدمعاش کو کہیں روک نہیں۔ (۲) آزاد اور درویش کا جہاں ٹھیر گئے وہیں گھر ✦

**گھر ویران ہونا** (ا) فعل لازم۔ (۱) گھر تباہ و برباد ہونا۔ گھر اُجڑنا (۲) میاں بیوی میں نااتفاقی ہونا۔ (۳) بیوی کا مرنا۔ گھر والی کا گذر جانا ✦

**گھر ہونا۔** (ہ) فعل لازم عو:۔ (۱) نباہ ہونا۔ نبھنا ✦ آپس میں بنتا۔ موافقت ہونا خاوند جورُو کا دل ملنا۔ باہم ملاپ اور سلوک رہنا سے

فاحشہ خانہ برانداز ہے ہرجائی ہے گھر میں دُنیا کو چھوڑا تو نکلا تو گھر کیا ہو گا (سحر)

(۲) گرہستی پن ہونا۔ بہو بیٹیوں کا سا کام ہونا۔ خانہ داری ہونا ✦ انتظام و انصرام خانہ ہونا۔ (۳) چھید ہونا۔ سوراخ ہونا۔ (۴) گنجایش ہونا۔ سمائی ہونا۔ وسعت ہونا (۵) بسنا۔ قیام ہونا (۶) جگہ ہونا۔ جا ہونا سے

کیا کیا نہ ہوئی میرے لئے خانہ خرابی پر اب بھی تو دل میں ترے گھر ہو نہیں سکتا (ظفر)

**گھرّا** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) آنکھ کی ایک دوا کا نام جو مختلف اجزا یعنی افیون۔ پھٹکری۔ نیم کی پتی۔ چراغ کی نیم ملا کر گھسنے اور گھی وغیرہ کے ملانے سے تیار کیجاتی ہے (۲) غرغرہ۔ وہ آواز جو حالتِ نزع میں گلے میں سانس کے رُک رُک کر نکلنے سے ظاہر ہوتی ہے گھونگرو بولنا ✦

**گھرّا چلنا** (ہ) فعل لازم (مسند) مرتے وقت سانس کا رُک رُک کر نکلنا

گھر

گھونگرو بولنا۔ آخر دم ہونا۔ نزع ہونا ✦

**گھرّا لگنا** (ہ) فعل لازم۔ حالتِ نزع کے سانس کا نکلنا۔ گھونگرو بولنا۔ اخیر سانس چلنا۔ جاں کنی کا وقت ہونا۔ نزع کے وقت بلغم کا گلے میں آجانا قریبِ مرگ ہونا سے

وہاں آنکھیں میں اُسکی جو کھلتے آئیں ہمیں یاں موت کا گھرّا لگا ہے۔ (امانت)

کیوں نہ پہنچی نزع کی نوبت یہاں گھرّا لگے
آنکھیں آئیں یار کی تیار گھرّا ہو گیا } (امیر)

آنکھیں تیری جو آئیں تو بیمارِ چشم کو مرنے کے انتظار میں گھرّا لگا رہا۔ (رشک)

**گہرا** (ہ) صفت:۔ (۱) عمیق۔ ژرف۔ مقعر۔ اگم۔ ڈونگھا۔ ہرقاب۔ ڈباؤ۔ سر ڈوب۔ بے تھاہ سے

جن ڈھونڈا تن پائیاں گہرے پانی پَیٹھ میں بپوری ڈوبن ڈری رہی کنارے بیٹھ (دوہا)

(۲) کھودا ہوا۔ غار۔ گڑھا۔ مغاک (۳) برائے اظہار کثرت و مبالغہ) گہرا گو۔ بہت تیز جیسے گہرا نشہ (۴) شوخ۔ غلیظ۔ گاڑھا۔ گوڑھا۔ جیسے گہرا رنگ (۵) بڑا بھاری۔ نہایت پکّا۔ گاڑھا جیسے گہرا یارانہ گہرا سُہاگ۔ گہرا اخلاص (۶) از حد۔ بہت۔ جیسے گہرا پردہ (۷) غائر۔ رسا۔ صائب۔ پُرمغز۔ دُور کا۔ غامض جیسے گہرا خیال ہے۔ (۸) بڑا۔ لمبا جیسے گہرا گھونگھٹ ✦

**گہرا پردہ** (ا) اسم مذکر۔ نہایت حجاب۔ بہت بڑا لحاظ و شرم۔ بڑی بھاری اوٹ۔ سے

ابتر اگلی سی طرح کا نہیں گہرا پردہ رہ گیا آپ میں اور ہم میں اِک گہرا پردہ (انشا)

**گہرا رنگ** (ا) اسم مذکر:۔ (۱) شوخ رنگ۔ گاڑھا رنگ۔ بوڑھا رنگ (ضد پنجاب) ہلکا یا پھیکا رنگ ✦

**گہرا سُہاگ یا اخلاص۔** ا۔ اسم مذکر:۔ نہایت ارتباط۔ از حد تپاک۔ میاں بیوی کا از حد سلوک۔ زن و شوہر میں بہت پیار۔ محبت و موافقت۔

**گہرا زخم** (ا) اسم مذکر۔ بھاری گھاؤ۔ زخمِ عمیق۔ زخمِ کاری ✦

**گہرا ہاتھ لگانا۔** (ہ) فعل متعدی۔ زخم کاری یا عیب لگانا۔ بھاری ضرب مارنا۔ زور کا ہاتھ لگانا ✦ سے

ہاتھ گہرا لگا کوئی قاتل زور لذت ہے زخمِ کاری میں۔ (انشا)

**گہرا ہاتھ مارنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) دیکھو گہرا ہاتھ لگانا۔ (۲) خوب ہاتھ رنگنا۔ بہت سا مال مارنا۔ بڑا بھاری غبن کرنا ✦ بھاری چوری کرنا ✦ نہایت نفع لینا۔ بہت سا نفع کمانا (۳) کسی عمدہ خاندان کی یا نہایت حسین عورت

کو بھگا کر لے جانا ◆

**گھرایا رانہ** (ا) اسم مذکر۔ دانت کاٹی روٹی۔ پکا یارانہ۔ گہری دوستی۔ اتحادِ قلبی ◆

**گھراٹا** (ہ) اسم مذکر۔ (گنوار) دیکھو (خراٹا) ◆

**گھرامی** (ہ) اسم مذکر۔ (پورب) چھپر بند ◆

**گھراتا** (ہ) فعل لازم۔ (گنوار) دیکھو۔ (غرانا) ◆

**گھرانا** (ہ) فعل لازم۔ عمیق ہونا۔ گہرا ہونا۔ ڈونگھا ہونا۔ جیسے ندی تو گہراتی کیوں ہے میں پہلے ہی پاؤں نہیں رکھتا ◆

**گھرانا** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) خانہ ان۔ دودمان۔ کل۔ جنس۔ خانوادہ۔ گھر ؎

آخر وہ اس گھرانے کا بندہ ہے زرخرید بس کیوں نہ وہ کرے جسے اتنا ہو اقتدار (سودا)

(۲) کنبہ۔ کٹم۔ ٹبر۔ قبیلہ ◆ (۳) سلسلۂ نسب۔ پیڑھی۔ پشت۔ (۴) نسل۔ اولاد۔ سنتان ◆

**گھر آنا** (ہ) فعل لازم۔ اُمنڈ آنا۔ ہجوم کر لینا۔ ہجوم کر آنا۔ چھاجانا۔ جیسے ابر کا گھر آنا ◆ ؎

گھر آئے بادر کارے۔ نے ری سکھی سب چھپ گئے تارے
پپہو پپہو پپہا پکارے۔ گھر آئے بادر کارے (گیت)

**گھراند** (ہ) اسم مؤنث۔ (پورب) بدبو۔ دُرگندھ پیشاب کی بُو ◆

**گھراؤ** (ہ) صفت۔ عمق۔ قعر۔ نشیب۔ ڈونگھاپن ◆

**گھرائی** (ہ) اسم مؤنث۔ دیکھو (گھراؤ) ◆

**گھر کر آنا** (ہ) فعل لازم۔ حصار کرکے آنا۔ چھاکر آنا۔ ہجوم کرکے آنا۔ اُمنڈ گھمنڈ کر آنا جیسے مینہ کیسا گھر کر آیا ہے ◆

**گھرائی** (ہ) اسم مؤنث۔ (کسان) وہ اُجرت جو مویشیوں کے گھیر کر رکھنے اور چرانے کی بابت دی جائے ◆

**گھرکنا** (ہ) فعل متعدی۔ گھرکی دینا۔ گھور کر آنکھیں دکھانا۔ ڈانٹنا۔ ڈپٹنا۔ دھمکانا۔ غرانا۔ للکارنا۔ جھڑکنا۔ سرزنش کرنا۔ جھڑکی دینا۔ تیوری چڑھا کر دھمکانا۔ دھتکارنا ◆

**گھرکی** (ہ) اسم مؤنث۔ جھڑکی۔ ڈانٹ۔ ڈپٹ۔ دھمکی۔ بھبکی۔ جیسے اس کا ایک گھرکی میں دم نکلتا ہے ؎

گھرکیاں جو مثل تازہ ولایت کو ہیں یاد
غور کیجے تو وہ اصلا کسی ہند میں نہیں (انشا)

**گھرکی دینا** (ہ) فعل متعدی۔ جھڑکنا۔ گھرکنا۔ ڈپٹنا۔ ڈانٹنا۔ بھبکی دینا



دھمکانا ◆ ؎

سُنتی ہے میرے منہ سے جب نام تیرا رنگیں
دیتی ہے مجھے آ چاندر کی طرح گھرکی (رنگیں)

**گھر گھر** (ہ) اسم مؤنث۔ (پورب) بجلی کی آواز۔ گھمر گھمر ◆

**گھرنا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) بند ہونا۔ گھیرے میں آنا۔ احاطہ میں آنا۔ حصار میں آنا۔ محصور ہونا (۲) چھانا۔ اُمنڈنا۔ جھومنا۔ جیسے بادلوں کا گھر کر آنا ◆

**گھرنی** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) چرخی گھمانے کا آلہ ◆ پٹیا (۲) رسی بٹنے کی کل (۳) گنوار۔ گھمیر۔ دوران سر۔ سر کا چکر (۴) ایک آبی پرند کا نام جو اکثر دریا کے کنارے پر رہتا اور مچھلیاں پکڑ پکڑ کر کھاتا ہے۔ رام چڑیا۔ (۵) لوٹن کبوتر ◆

**گھرنی کھانا** (ہ) فعل لازم۔ چکر کھانا۔ لوٹنی لینا۔ گھومنا۔ چکھیری چڑھا۔ گھرنیاں لینا ◆ ؎

جب سُنی اُس بُت گلفام نے میری تقریر ہنس کے فرمایا کہ اے عاشق شیدا دلگیر
دام اُلفت میں ہمارے ہوا اب تو اسیر ہے مری زلف مسلسل تیرے پاؤں کی زنجیر
چھوٹ کر عشق کے پھندے سے کدھر جائیگا
گھرنیاں چاہ زنخدان میں میرے کھائیگا (بحر)

**گھروا** (ہ) اسم مذکر۔ گھر کی تصغیر بالتحقیر۔ چھوٹا سا گھر۔ کٹیا۔ جھونپڑا۔ کھنڈلا۔ جیسے گھر کا گھروا ہوگیا ◆

**گھرواہا یا گھروایا** (ہ) اسم مذکر۔ گھر کی تصغیر بالتحقیر۔ ڈیرہ ایا۔ کھنڈلا ؎

لے کے ساتھ تیرے گھروا ہے میں آئی ہوں میں
آج تیاری ہے جو بوں کی تو کروا سمد حسن (رنگیں)

**گھروندا** (ہ) اسم مذکر۔ ا۔ بچوں کا گھر۔ وہ گڑیاں کھیلنے کے واسطے بناتے ہیں گڑیوں کا گھر۔ چھوٹا سا مٹی کا بنایا ہوا گھر ◆ وہ گھر جو بچے برسات کے دنوں میں پاؤں ریتے کے اندر رہ جانے غالب رکھ کر سوکھا سا بنا لیتے ہیں اور پھر اُسے کھیل کر توڑ ڈالتے ہیں۔ جیسے یہ بچوں کا گھروندا نہیں کہ گھڑی بنایا گھڑی توڑا ؎

جو مکاں ہے وہ گھروندے کی طرح ٹوٹیگا عمر شوق عمارت بازیٔ طفلانہ ہے (اسیر)

وہ بد خو طفل اشک اے چشم تر میں دیکھنا اک دن
گھروندے کی طرح سے گنبد چرخ کہن بگڑا (آتش)

ہوں وہ ابتر طفل جس کی جان گھر کا کھیل ہے کنج مرقد ہے گھروندا میری بازی گاہ کا۔ (بحر)

خانہ برباد کیا عشق نے طفلی سے ہمیں کرشنا بیٹھے گھروندے کی طرح گھر اپنا۔ (بحر)

**گھری** (ہ) صفت مؤنث۔ ا۔ ۵) عمیق۔ متعمق۔ شدف۔ کونڈی۔ ڈونگھی۔ گہرا کی

تانیث۔ اگم جیسے گہری ندی۔ (۲) گاڑھی۔ لبریز۔ غلیظ (۳)۔ برائے اظہار کثرت و مبالغہ، نہایت۔ ازحد۔ بہت بھاری۔ ات گت جیسے گہری دوستی (۴) شوخ گاڑھی جیسے گہری رنگت (۵)، غائر۔ رسا۔ صائب۔ دُور کی غامض پُرمغز جیسے گہری سمجھ۔ گہری بات ✦

گہری بات۔ (۵)، اسم مؤنث۔ بدعتی پُرمغز سخن رسا۔ رائے صائب۔ دُور کی بات۔ باریک خیال ✦ دقیق اور مشکل بات ✦

گہری چھننا (۵)، فعل لازم:۔ (۱) خوب گاڑھی بھنگ چھننا۔ (۲) نہایت اخلاص اور اتحاد ہونا۔ کمال ارتباط ہونا۔ نہایت بے تکلفی ہونا۔ گاڑھی دوستی ہونا۔ نہایت یگانگت اور ربط و ضبط ہونا ؎

اس بڑھاپے میں بھی کم ہو دینگے لہری ہم سے
سبزہ رنگوں سے چھنا کرتی ہے گہری ہم سے (معروف)

یاں الہے لگے زخم نہ کیوں رشک سے گہرا　　واں غیروں سے چھنتی ہے ہر اک شب مِری گہری (مشتار)

(۳) نہایت جنگ ہونا۔ ازحد لڑائی ہونا۔ خوب لگا فضیحتی ہونا۔ بھاری تکرار یا بحث ہونا ✦ مناظرہ ہونا ؎

گل کی سبزی تھی جو اے رنگین غضب گہری چھنی
تو نشے میں میری اور اُس کی غضب گہری چھنی (رنگین)

بلا سے تُو مرے قاتل کے کھا کر تیر چھن جاوے
پر اک بار اُس سے گہری اے دل دلگیر چھن جاوے (رشیر)

گہری چھنے گی آپ سے اور مجھ سے کس طرح　　ظاہر ہے خشکی میرے داماں حال سے (رضا)
بھرتے تو ساقیا مرے کاسے کو بنگ سے　　گہری چھنے گی آج کسی سبزہ رنگ سے (لا اعلم)

گہری گھٹنا (۵)، فعل لازم:۔ (۱) کثرت سے بھنگ کا رگڑا اور پیا جانا۔ (۲) نہایت تپاک اور ارتباط ہونا۔ بڑا بھاری سلوک اور اخلاص ہونا۔ کمال اتحاد اور بے تکلفی ہونا۔ گہرا اور یگانگت یارانہ ہونا ✦

گہری نیند سونا۔ (۵)، فعل لازم:۔ نہایت غافل اور بے خبر ہو کر سونا ✦ خواب خرگوش میں ہونا ✦ پکی نیند سونا ✦

گہرے۔ (۵)، صفت:۔ (۱) گہرا کی جمع۔ جیسے گہرے سمندر۔ گہرے گہرے کنوئیں گہرے دریا۔ گہرے تالاب وغیرہ (۲) حروف مُغیّرہ کے آجانے کے باعث الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت ✦

گہرے چلو۔ (۵)، ٹھگوں کی اصطلاح، جاتے ہوئے مسافر کو مار دو۔ راہگیر کا کام تمام کردو۔ لغوی معنی جلدی سے مار کر چلدو۔ یا جلدی جلدی چل کر مار ڈالو۔



گہرے سانس بھرنا (۵)، فعل متعدی:۔ ٹھنڈے سانس لینا۔ آہ سرد نکالنا۔ اُف اُف کرنا۔ دم سرد کھینچنا۔ دیر دیر میں سانس لینا۔ لمبے سانس کھینچنا ✦
(بعض شعرائے لفظ سانس کے لحاظ سے مؤنث بھی باندھا ہے مگر بول چال میں مذکر ہی بولا جاتا ہے) ✦ ؎

تک صبا کی پھر ہدیاں دیکھو　　سانسیں یہ گہری گہریاں دیکھو (انشا)

گہرے کرنا (۵)، فعل متعدی:۔ ریقال، نہایت نفع اٹھانا۔ بخوبی فائدہ حاصل کرنا۔ مال مارنا۔ خاطر خواہ فائدہ اٹھانا ؎

کئے اے خضر تم نے خوب نقد عمر کے گہرے　　خیال آیا نہ اے حضرت مگر آخر خسارے کا (داغ)

گہرے ہونا (۵)، فعل لازم:۔ خوب کمانا۔ نہایت نفع اور فائدہ ہونا۔ بخوبی منافع اٹھانا۔ خوب مال ہاتھ لگنا ✦ بہت سا لابھ ہونا ✦

گہرے یار ہیں یا گہرے دوست ہیں (۱) محاورہ:۔ جانی دوست ہیں دلی دوست ہیں۔ نہایت بے تکلف ہم پیالہ و ہم نوالہ ہیں کہ کسی طرح کا پردہ اور غیریت نہیں۔ ایک جان دو قالب ہیں۔ یکدل اور یک جہت دوست ہیں ؎

بہار سید کہلاتے تھے تم گہرے میاں مَنّا　　سو اب اس جان کے دشمن ہیں تیر پیاں مَنّا (معروف)

گھڑیارہ (۵)، اسم مؤنث۔ (پُورب) کنھالی۔ چاندی سونا وغیرہ گلانے کی کٹھیا جو گھڑیا کی بنا لیتے ہیں۔ بوتہ۔ بوتق ✦

گہریا (۵)، اسم مؤنث:۔ (عو) نرغہ ✦

گہریا میں گھرنا (۵)، فعل لازم:۔ (عو) نرغہ میں پھنسنا ✦

گھرپلوا (۵) صفت:۔ (۱) خانہ زاد۔ گھر کا پلا (۲) گھر کا بنا ہوا۔ خانہ ساز۔ گھر کی کاڑھی ہوئی۔ پالتو۔ دستپرورد۔ دست آموز (۳) گھر کا پالا ہوا۔ گھر کا نکلا ہوا یعنی جو باہر جا کر نہ ہو سکے ✦

گھڑ۔ (۵)، اسم مذکر:۔ گھوڑا کا مخفف ✦

گھڑبہل (۵)، اسم مؤنث۔ گھوڑوں کی رتھ۔ گھوڑا گاڑی جس کا پہلے ہندوستان کے راجاؤں میں دستور تھا ✦

گھڑچڑھا (۵)، اسم مذکر:۔ (۱) گھوڑے پر چڑھا ہوا (۲) سوار، پیدل کا نقیض ✦ شہسوار۔ چابک سوار ✦ (۳) عمدہ سواری کرنے اور گھوڑے پر خوب بیٹھنے والا۔ سوار کار۔ فارس میدان۔ پکا سوار (۴) ایک قسم کا سوانگ جس میں سوانگ کرنے والا اپنی کمر سے کاٹھ کے گھوڑے کا ڈھانچہ اس طرح باندھ لیتا ہے کہ گویا گھوڑے پر چڑھا ہوا ہے ✦

گھڑچڑھی (۵)، اسم مؤنث۔ ہندو (۱) ایک بیاہی رسم کا نام جس میں دولہا گھوڑے پر سوار ہو کر دلہن کے گھر پر جاتا ہے (۲) ایک قسم کی چھوٹی توپ

جیسے گھوڑے پر سوار ہو کر چلاتے ہیں۔ وہ توپ جسے گھوڑے پر چڑھا کر آسانی سے ہر جگہ لے جا سکتے ہیں۔ رہکلہ۔ ضرب۔ شتر نال۔ زنبورک۔ تفنگ اسپی (۳) رسالہ۔ سواروں کی فوج۔ سواروں کا ٹرپ ◆

**گھڑ دوڑ** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) گھوڑوں کی دوڑ۔ اسپ بازی۔ ریس گھوڑوں کا باہم شرط بد کر دوڑانا (۲) گھوڑوں کے دوڑنے کا میدان۔ وہ میدان جہاں گھڑ دوڑ ہو ◆

**گھڑ دوڑ کا گھوڑا** (ہ) اسم مذکر۔ وہ گھوڑا جو اسپ بازی کے واسطے سدھایا ہوا ہو۔ گھڑ دوڑ کے قابل گھوڑا ◆

**گھڑسال** (ہ) اسم مذکر۔ اصطبل۔ طویلہ ◆

**گھڑ مکھی** (ہ) اسم مؤنث۔ ایک قسم کی مکھی جو گھوڑے کو اکثر ستاتی رہتی ہے۔ کُتی ◆

**گھڑ مُنہا** (ہ) صفت۔ (۱) گھوڑے جیسے مُنہ والا۔ وہ شخص جس کا مُنہ گھوڑے کی مانند اور سارا جسم انسان کا سا ہو۔ ایک قسم کی خلقت جس کا منہ گھوڑے کا سا مشہور ہے (۲) لمبے مُنہ یا تھوتنی کا آدمی ◆

**گھڑنال** (ہ) اسم مؤنث۔ توپ۔ رہکلہ ◆

**گھڑا** (ہ) اسم مذکر۔ سبو۔ کلسہ۔ جرہ۔ بجلیا۔ مٹکا۔ کمبہ۔ کمہار کا گھڑا ہوا مٹکا۔ گگری ◆

**گھڑانا** (ہ) فعل متعدی۔ گھڑوانا۔ بنوانا۔ جیسے گہنا گھڑانا۔ رات کہانیاں

گہنا گھڑا دوں بہو بیٹے کھلونے گے تمہیاں نہ اٹوں سے لبالب تو ری بتیاں (گیت)

**گھڑائی** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) گھڑنے کی اُجرت۔ زیور وغیرہ بنانے کی مزدوری (۲) (پنجاب) گھڑت۔ ساخت۔ بناوٹ ◆

**گھڑت** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) بناوٹ۔ ساخت۔ تصنع

صفدر سے زلف تو ہے سپہر کی گھڑت | دیوانہ دل ہے دیکھ کے زنجیر کی گھڑت
ابرو تری نہ ہوئے بنونہ اگر دکھا | شمشیر گر سے ہووے نہ شمشیر کی گھڑت (ظفر)
اے عشق تو نے بنا اسے ہاتھ سے کر | ہوتی ہے شمع کے لئے گلگیر کی گھڑت

(۲) بنائی ہوئی بات۔ اصل کے برخلاف بات۔ جھوٹی بات

ہم جانتے ہیں واہ ہو تم دل سے گھڑ کے بات
چھپتی نہیں ہے آپ کی تقریر کی گھڑت (ظفر)

**گھڑ گھڑاہٹ** (ہ) اسم مؤنث۔ بہلی یا گرج یا گاڑی وغیرہ کی آواز۔ غرغراہٹ۔ گھر گھر۔ گڑگڑ ◆



**گھڑنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) ساختن کا ترجمہ۔ بنانا۔ ساخت کرنا۔ وضع کرنا۔ جیسے گھڑے کمہار برتے سنسار

کہیں صفا و ملی شل نالہ زنجیر | کچھ ایسے لفظ گھڑے ہیں میرے فغاں کے لئے (صابر)

(۲) اینٹ کو تراش کر درست کرنا۔ اینٹ کو بسولی سی سے درست کرنا جیسے گھڑ گھڑ کر اینٹ لگانا (۳) زرگری کرنا۔ سونے یا چاندی سے زیور بنانا (۴) جھوٹی بات یا جھوٹا قصہ گانٹھنا۔ بات بنانا۔ افسانہ تراشی کرنا (۵) مارنا۔ پیٹنا۔ زدوکوب کرنا۔ لکڑی یا جوتی سے خبر لینا

ہم تن سے نہ مرے آنکھ لڑا ری کہلی | ایک دن تجھ کو گھڑ دو نگا میں سنا ری گلی (حقیر)
مشہور کو ہے حسان تیرا اے یار | کرنا نگین ہے یہ تیرے گوش گزار
ہے جی میں گھڑوں تجھ کو کسی دن ایسا | زر کو گھڑتا ہے جیسے ناما کے سنار (رنگین)

**گھڑوں پانی پڑ جانا** (ہ) فعل لازم۔ عو۔ نہایت شرمندہ ہو جانا۔ شرم کے مارے پسینوں میں ڈوب جانا۔ شرم سے پسینے پسینے ہو جانا۔ عرقِ انفعال میں تر ہو جانا۔ جیسے اس بات سے میں ایسی شرمندہ ہوئی کہ گھڑوں پانی پڑ گیا

**گھڑونچی** (ہ) اسم مؤنث۔ لکڑی کی بنی ہوئی ایک چیز جس پر پانی کے مٹکے رکھتے ہیں۔ لکڑی کا ٹکٹن۔ پلہنڈا ◆

**گھڑی** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) رات دن کا ساٹھواں حصہ۔ ایک گھنٹہ کا چوتھا حصہ۔ ۲۴ منٹ کا وقفہ۔ ۶۰ پل۔ ساعت۔ پارۂ از روز و شب۔ (۲) وقت۔ سما۔ کال۔ زمانہ۔ جیسے خدا بُری گھڑی نہ لائے۔ (۳) پیمانۂ وقت ایک آلہ کا نام جس سے وقت کی تمیز ہوتی ہے۔ واچ۔ ٹائم پیس۔ وقت بتانے کا آلہ۔ گھنٹہ۔ کلاک

شب وصال میں کھٹکا رہا یہی تا صبح | گھڑی کرے نہ بجنے لگے گجر کی طرح (بحر)

**گھڑی بنانا** (ہ) فعل متعدی۔ گھڑی درست کرنا۔ گھڑی صاف کرنا۔ گھڑی کے پُرزوں کی مرمت کرنا ◆

**گھڑی بھر** (ہ) تابع فعل۔ (۱) ایک گھڑی۔ یک ساعت۔ جیسے گھڑی بھر دن رہے سے چلے جاتے ہیں۔ (۲) لمحہ بھر۔ یک لحہ۔ ذرا۔ یکدم۔ جیسے گھڑی بھر کی بے صبری سارے دن کا اُدھار ◆

**گھڑی بھر میں** (ہ) تابع فعل۔ دم بھر میں۔ یک لمحہ میں۔ آناً فاناً میں۔ دم کے دم میں۔ فوراً۔ تُرت۔ کھڑے کھڑے۔ ابھی۔ ذرا سی دیر میں۔ جیسے گھڑی بھر میں ڈب پڑ کرکے لوٹا ◆

**گھڑی پل کی آس نہیں کہ کال کی بات** (اکثر ادبی۔ کہاوت) دم کا

گھڑی

پھر وسا نہیں کل کا بندوبست کرتا ہے ۔

**گھڑی تولا گھڑی ماشا** (ا) محاورہ ۔ کبھی کچھ کبھی کچھ ۔ نہایت متلون مزاج ۔ دم دم میں مزاج اور طبیعت کو بدل لینے والا ۔ غیر مستقل مزاج ؎

گھڑی ہیں سیرِ دنیا سے گھڑی تولہ گھڑی ماشا ۔
میاں اس سوز کا سودا گھڑی کچھ ہے گھڑی کچھ ہے (سوز)

**گھڑی ٹھیک کرنا** (ہ) فعل متعدی ۔ گھڑی درست کرنا ۔ گھڑی کا وقت درست کرنا ۔

**گھڑی ساز** (ا) اسم مذکر ۔ گھڑی صاف کرنے بنانے اور درست کرنے والا ۔ واچ میکر ۔

**گھڑی ساعت پر ہونا** (ا) فعل لازم ۔ قریب مرگ ہونا ۔ کوئی دم کا مہمان ہونا ۔ دم شماری ہونا ۔ جاں بلب ہونا ۔ جاں کنی کی حالت میں ہونا ۔ دم توڑنا ۔

**گھڑی ساعت کا ہونا** (ا) فعل لازم ۔ کوئی دم کا مہمان ہونا ۔ اخیر سانس ہونا ۔ جاں بلب ہونا ۔ جان کنی میں ہونا ؎

ترے کوچے میں مدت سے ہے ہم پر نزع کا عالم
گھڑی ساعت کا نقشہ ہم نے دیکھا ہے ہمیشہ تو (نواب)

**گھڑی کوکنا** (ہ) فعل متعدی ۔ گھڑی کو کنجی دینا ۔ گھڑی میں چابی دینا ۔ گھڑی کا چکر کسنا ۔

**گھڑی گھڑی** ۔ ۔ تابع فعل (۱) دمبدم ۔ ساعت بساعت ۔ لحظہ بلحظہ ۔ لمحہ بلمحہ ۔ ہر وقت ۔ ہر ساعت ۔ (۲) بار بار ۔ ہر دفعہ ۔ پھر پھر کے ۔ پے در پے ۔ متواتر ۔ لگاتار ۔

**گھڑی میں تولہ گھڑی میں ماشا** (ا) محاورہ ۔ دیکھو گھڑی تولا گھڑی ماشا ؎

مزاج زرگر بچے کا ہم نے جو خوب دیکھا تو ہے تماشا ۔
نہیں ہے اک حال پر وہ قائم گھڑی میں تولا گھڑی میں ماشا (نظیر)

مزاج کیا ہے کہ اک تماشا ۔ گھڑی میں تولا گھڑی میں ماشا ۔ (اعلیٰ)

**گھڑی میں گھڑیال ہے** ۔ (ہ) کہاوت ۔ (ہندو) دم بھر میں کچھ سے کچھ ہے ۔ زمانہ کا حال دگرگوں ہوتے دیر نہیں لگتی ۔ آدمی کے مرنے میں کیا رکھا ہے ۔ مر جاتے دیر نہیں لگتی ۔ زمانہ کے انقلاب سے ڈرنا اور ناگہانی اتفاقات سے پناہ مانگنی چاہئے ؎

ہر وقت دگرگوں ہے زمانے کا حال ۔ دن سے جو جیتا تو جینے سے ہے بال ۔ (اعلیٰ)

گھڑے

امید ترقی کی تنزل میں رہی ۔ اے کشتہ یاس ہے گھڑی میں گھڑیال

(یہ مثل ہندوؤں کی رسم میت سے متعلق ہے کیونکہ جب ان میں کوئی بوڑھا مرجاتا ہے تو اُسے باجے گاجے سے گھنٹے بجاتے اور شور و غل کرتے ہوئے پھونکنے لے جاتے ہیں پس اس سے غرض یہ ہے کہ دیکھو ابھی تو زندہ تھا ابھی مرگھٹ کی تیاری ہو گئی دنیا کا بھروسا نہیں کرنا چاہئے گھڑی میں گھڑیال بجا دیتی ہے) ۔

**گھڑیا** (ہ) اسم مونث ۔ تصغیر و تحقیر ۔ چھوٹے قد کی گھوڑی ۔ ٹائری ۔

**گھڑیال** (ہ) اسم مونث ۔ (۱) پیتل کا گھنٹہ جو اکثر مندروں یا امیروں کے دروازوں پر لٹکا رہتا اور گھنٹوں کے حساب سے بجایا جاتا ہے ۔ جرس ۔ گھڑی ۔ گھنٹی ؎

بس اک گھڑی میں بنا دیجئے انہیں گھڑیال
وہ کیجے آہ کریں ساتوں آسمان فریاد (نذیر)

ہر گھڑی ہے سینہ کوبی ہر گھڑی زیر ہے ۔ پوچھیں گھڑیال سے کیوں گھڑیال ہی کی ہے (ظفر)

کل شب وصل میں کیا جلد بجی تھیں گھڑیاں ۔ آج کیا مر گئے گھڑیال بجانے والے (رشید)

(۲) اسم مذکر) مگرمچھ ۔ نہنگ ۔ مگر ؎

وصل کی شب ہو چکی اب اشک بہتا ہے مگر
ہمنشیں گھڑیال اب ہو پانی کے گھڑیال کا (ناسخ)

سہا شب وصال صد انکے دل پیرا ۔ گھڑیال ننگ واسطے گھڑیال ہو گیا ۔ (اسمر)

**گھڑیالی** (ہ) اسم مذکر ۔ گھڑیال بجانے والا ۔ گھنٹہ بجانے والا ۔ ساعت نواز ؎

وصل کی شب ہو چکی احسان کر ۔ اک گھڑی اُٹھتی میں گھڑیالی گھٹا (ناسخ)

**گھڑیاں** (ہ) اسم مونث ۔ (گھڑی کی جمع) ۔

**گھڑیاں گننا** (ہ) فعل متعدی ۔ کسی کی انتظاری میں ساعت شماری کرنا ۔ نہایت انتظار کرنا ۔ از حد راہ دیکھنا ؎

جبکہ ہر روز کٹے وعدہ پہ گھڑیاں گنتے ۔ کیوں نہ ہر دن ہمیں ہوں روز شمار تنگ (جرأت)

وہ سے پکی تیرے لئے شام سے شب تک ۔ آج پھر ایک ایک گھڑیاں گنا کیا ہے (۰)

گھڑیاں ہی گنتے گنتے ہوگئی پر ہوئی نہ صبح ۔ یارب شب فراق کہ روز شمار تھا ۔ (محشر)

سلطاں خیال زلف و رخ یار میں مجھے ۔ گھڑیاں ہی گنتے گزرے ہے لیل و نہار (سلطان)

**گھڑے** (ہ) اسم مذکر ۔ گھڑا کی جمع ۔ (۲) اسم صفت ۔ خوف ، تعجب کے نتیجے پیدا ہوتی ہے جیسے گھڑے پانی

**گھڑے پانی کے پڑنا** ۔ (ہ) فعل لازم ۔ پانی کے گھڑے بھرنا زیادہ بولتے ہیں ۔ نہایت شرمندگی ہونا ۔ شرم کے پسینوں میں نہانا ؎

ترے کانوں کے آگے کان گل اکثر پکڑتے ہیں
حضورِ چشم نرگس پر گھڑے پانی کے پڑتے ہیں (اسیر)

**گھڑیوں** (ہ)، اسم مؤنث ۔ (۱) گھڑی کی (ہ) جمع جو حروف مغیرہ کے آجانے کی حالت میں الف کو واو مجہول سے بدل کر بنائی جاتی ہے (۲۔ تابع فعل) عرصہ تک ۔ دیر تک جیسے گھڑیوں روتا رہا ۔ جب تک گھڑیوں خوشامد نہ کریں وہ کھانا نہیں کھاتی ۔

**گھِسّا** (ہ)، اسم مذکر ۔ رگڑ ۔ رگڑا ۔ جیسے گھسّا لگتے ہی کنکوا الٹ گیا ۔

**گھِسّا بیٹھنا** (ہ)، فعل لازم ۔ گہرا رگڑا لگنا ۔ رگڑ کا اندر تک پہنچنا جیسے ڈوہکا گھسّا بیٹھا تلوار کا گھسّا بیٹھا وغیرہ

**گھِسّا پڑنا** (ہ)، فعل لازم ۔ رگڑ لگنا ۔ رگڑ کا نشان ہونا ۔

**گھِسّا جمنا** (ہ)، فعل لازم ۔ دیکھو (گھسّا بیٹھنا) ۔

**گھِسّا لگنا** (ہ)، فعل لازم ۔ رگڑ لگنا ۔ رگڑ آنا ۔ گھسنے کا نشان پڑنا ۔ رگڑ کا نشان پڑنا جیسے تلوار یا ڈوہکا گھسّا لگنا وغیرہ ۔

**گھِسّا سیری** (ہ)، اسم مؤنث ۔ گھسّم گھسّا ۔ ہاہم قدر کے ٹکڑوں کو لے کر اور قدر میں ڈور ڈال کر گھسنا ۔ بچوں کا ایک کھیل ہے ۔

**گِھسا** (ہ)، صفت ۔ گِھسا ہوا ۔ ساییدہ ۔ سودہ ۔ فرسودہ ۔ مستعمل ۔ پرانا ۔ کہنہ

**گھُسا** (ہ)، صفت ۔ (بازاری) نا شنیدہ ۔ جتا ہوا ۔ نطفہ ۔ جیسے اُمّت کا گھسا ۔ بیوقوف کا جنا ۔ نہایت احمق ۔ الّو ۔ شُہدا ۔ بڑا گاؤدی ۔

(یہ لفظ گھسنے بمعنی رگڑنے دجماعت کرنے ۔ بقول ِ حرکت بنایا گیا ہے)

**گھُس آنا** (ہ)، فعل لازم ۔ اندر چلا آنا ۔ بلا اجازت مکان میں در آمد ہو جانا ۔ بے اجازت چلا آنا ۔

**گھُسانا** (ہ)، فعل متعدی ۔ گھُسیڑنا ۔ اندر داخل کرنا ۔ دخول کرنا ۔ بازنا ۔ اندر پہنچانا ۔ اٹانا ۔ اڑانا ۔ سمانا ۔ بھرنا ۔

**گِھساؤ** (ہ)، اسم مذکر ۔ رگڑ ۔ فرسودگی ۔

**گِھسائی** (ہ)، اسم مؤنث ۔ گھسنا کا حاصل بالمصدر ۔ فرسودگی ۔ ساییدگی جیسے اس کام میں تو محنت کی مانند گھسائی ہے ۔

**گھُس بیٹھنا** (ہ)، فعل لازم ۔ (۱) اندر ہو بیٹھنا ۔ اندر چھپ جانا (۲) پاس پاس بیٹھنا ۔ ایک دوسرے سے لگ کر بیٹھنا جیسے بچے کا ماں کے پاس گھس بیٹھنا ۔ بھڑ سے لگ بیٹھنا ۔

**گھُس پڑنا** (ہ)، فعل لازم ۔ بے دھڑک اور بے فکر و اندیشہ کسی کام میں ہاتھ ڈال بیٹھنا ۔ بے تامل کسی کام میں شریک و دخیل ہو جانا ۔

**گِھس پس کر اترنا** (ہ)، فعل لازم ۔ کسی کپڑے کا نیک لگنا کام میں آنا



لباس کا سزاوار ہونا ۔ سازگار اور مبارک ہونا ۔ جب اپنا کوئی عزیز نیا کپڑا یا عمدہ لباس پہنتا یا خرید تا ہے تو از روئے دعا عورتیں کہتی ہیں یعنی یہ کپڑا انکو مبارک کلنا پہنا ہو تمہارے جسم پہ سے تمہاری سلامتی میں کہنہ اور فرسودہ ہوکر گرے ۔

(ہمارے نئے محاورہ داں نے اپنی ناواقفی سے اس میں بھی اجتہاد کیا ہے اور جتاتا ہے کہ بے تمیز کی نسبت کہا کرتے ہیں کوئی اُن سے پوچھے کہ ذرا زبان سے بول کر تو دکھاؤ)

**گھُس پیٹھ** (ہ)، اسم مؤنث ۔ مرکب از (گھسنا + پیٹھنا) ہر دو مترادف ۔ (۱) دخل ۔ رسائی ۔ پہنچ ۔ مداخلت ۔ باریابی ۔

رکھتے نہیں ہم بہت اغیار میں گھس پیٹھ    وہ اور ہیں جو کرتے ہیں اغیار میں گھس پیٹھ ۔ (ظفر)

(۲) تابع فعل بلفظ کر محذوف) رسائی پیدا کر کے ۔ دخیل ہو کے ۔ باریابی حاصل کر کے ۔ گھُٹ کے ۔ یار بنا کے ۔ راہ و رسم پیدا کر کے ۔

شب عیش کیا ہم نے بہم دختر رز سے    اے بادہ کشو خانۂ خمار میں گھس پیٹھ ۔
کاوش دل صد چاک سے اب کر تے بلبلے شانہ    کاکل کے ظفر اُس کے بہاک تار میں گھس پیٹھ } (ظفر)

(۳۔ تابع فعل) داخل ہو کر گھس کر بیٹھ کر ۔ اندر بیٹھ کر ۔ اندر پہنچ کر ۔

بیتاک کسی باہمہ سے اس پردہ نشیں کو    اے مرغ نظر روزن دیوار میں گھس پیٹھ (ظفر)

**گھُس پیٹھ کر یا گھُس پیٹھ کے** (ہ)، تابع فعل ۔ رسائی اور راہ و رسم پیدا کر کے ۔ یارانہ گانٹھ کے ۔ یار بنا کے ۔

جس جگہ بزم میں وہ جا کے ہیں بیٹھے ہیں    ہم بھی گھس پیٹھ کے البتہ وہیں بیٹھے ہیں (معروف)

**گِھسٹنا** (ہ)، فعل لازم ۔

(اہل لکھنؤ کاف فارسی مفتوح و سین مہملہ مکسور پڑھتے ہیں مگر اہل دہلی اوّل کسرہ دوم مفتوح کر کے استعمال)

(۱) گھسٹنا ۔ کھنچ کر آنا ۔ (۲) زمین سے رگڑتا ہوا چلنا ۔ زمین سے کشاں کشاں چسپاں چلنا ۔

کوئی گھسٹا زمیں کے اوپر کوئی خوشی سے فلک نشیں ہے
یہ بھید اپنا وہ آپ ہی جانے کسی کو ہرگز خبر نہیں ہے } (نظیر)

**گھِسٹے گھِسٹے پھرنا** (ہ)، فعل لازم ۔ کھنچے کھنچے پھرنا ۔ پڑے پڑے پھرنا جیسے ایک بات بھی خلاف قانون ہو جائے تو میاں گھسٹے گھسٹے پھرو ۔

(بعض محققوں نے اسکے معنی مارا مارا پھرنا لکھے ہیں ۔ اسکی تصدیق فکر ہوگی)

**گھُس کر بیٹھنا** (ہ)، فعل لازم ۔ (۱) گھر میں یا کسی اور جگہ میں چھپ کر بیٹھنا ۔ اندر ہو کر بیٹھنا ۔ (۲) پاس پاس بیٹھنا ۔ مل کر بیٹھنا ۔ سمٹ کر بیٹھنا ۔

**گِھس گِھس کر چلنا** (ہ)، فعل لازم ۔ کپڑے کا خوب اور مدت تک کام دینا ۔ کپڑے کا اخیر تک مضبوط اور دیر پا رہنا ۔ جوتے کا اچھی طرح ٹوٹنے تک

کام دینا ۔

**گھِس لگانے کو نہیں** (ہ) محاورہ :- اِس قدر بھی نہیں کہ گھس کر دوا کی بجائے لگائیں۔ مجازاً بالکل نہیں۔ مطلق نہیں۔ ذرا نہیں۔ نام کو نہیں۔ نہایت کمیاب۔ نایاب۔ ناپید۔ سادہ شعلہ ۔ سب صرف میں آگیا کچھ باقی نہیں۔ بالکل نہیں بچا ۔ ؎

اُس سے سر پھوڑوں جنوں میں گھس لگانے کو نہیں
سنگ کوے مشوخ قاتل سنگ پارس ہو گیا　　(نکہت)

دوش پر سر زرد سرے عشق کے آزار میں　　گھس لگانے کو کہیں صندل انہیں بازار میں (منصور)

اُس کفِ پا کی جدائی سے عجب ہے یہ رنگ　　گھس لگانے کو بھی اب دیکھا تو اُنہیں ست نہیں (بیتاب)

**گھس کھدا** (ہ) اسم مذکر :- (۱) گھانس کھودنے والا۔ گھسیارا۔ چر کٹا۔ گراہکٹ (۲) صفت۔ ہیچ پوز۔ ادنیٰ۔ کمینہ۔ رذیل۔ کم قدر (۳) صفت۔ کرو بہیئت۔ بے حیثیت۔ بدشکل (۴) اناڑی۔ جاہل مطلق۔ ناشایستہ۔ غیر مہذب۔ ہیچ کارہ۔ ناکارہ۔ نکھٹو (۵) نادان۔ احمق۔ ابلہ۔ بودھو۔ بیوقوف ۔

**گِھسنا** (ہ) فعل لازم :- (۱) سودن یا سائیدن کا ترجمہ۔ رگڑ آنا۔ رگڑا لگنا۔ رگڑ کھانا۔ جیسے کہتے ہوئے زبان تو نہیں گھسی جاتی ؟ (۲) فرسودہ ہونا۔ پرانا ہو کر کام دیتے دیتے پتلا پڑ جانا (۳) کم ہونا۔ وزن میں تھوڑا ہو جانا۔ جیسے بٹ گھسنا (۴) متعدی) رگڑنا۔ پیسنا۔ حل کرنا جیسے صندل گھسنا ۔

**گھُسنا** (ہ) فعل لازم :- (۱) خزیدن کا ترجمہ۔ اندر جانا۔ اندر پیٹھنا۔ دخول ہونا۔ داخل ہونا۔ پیٹھ جانا۔ (۲) مداخلت کرنا۔ دخل دینا۔ بیچ میں پڑنا۔ شریک ہونا جیسے ہر ایک کام میں گھس پڑتا ہے۔

**گھُسن بسنی** (ہ) اسم مؤنث :- (لکھنؤ) زدو کوب۔ مار کوٹ۔ گیدا گادی۔

**گھسیارا** (ہ) اسم مذکر :- (۱) گھانس کھودنے والا۔ گراہکٹ۔ چر کٹا۔ علاف (۲) کاہ فروش۔ گھانس بیچنے والا۔ گھانس والا (۳) دیکھو گھس کھدا کے معنی ۲۔۳۔۴۔۵

**گھسیاری** (ہ) اسم مؤنث :- گھانس کھودنے اور بیچنے والی عورت ۔

**گھسیٹا گھسائی** (ہ) اسم مؤنث :- کھینچا تانی۔ کھینچا کھانچی ۔

**گھسیٹن** (ہ) اسم مؤنث :- کسی چیز کے کھینچنے کا وہ نشان جو زمین پر پڑ جاتا ہے۔ کھینچنے کا نشان۔ کشاکشی۔ جیسے انجن چھوڑ گھسیٹن میں پڑے ۔

**گھسیٹنا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) کشیدن کا ترجمہ۔ اینچنا۔ کھینچنا۔ زمین سے رگڑتے ہوئے لے جانا۔ کشاں کشاں لے جانا۔ (۲) جلدی جلدی بُرا اُسرا لکھ دینا۔ چلتا ہوا لکھ دینا۔ جیسے چار حرف گھسیٹ دو۔ (۳) شریک حال کرنا



مبتلائے آفت کرنا۔ پکڑوا کر بلوانا۔ (۴) چوسنا۔ جذب کرنا۔ سوکھنا ۔

**گھُسیڑنا** (ہ) فعل متعدی (دیکھو گھسانا) ۔

**گِہک کر بولنا** (ہ) فعل لازم عو۔ نہایت گرمجوشی اور تپاک سے بولنا۔ ملکار کر زبان تیغ کر جواب دینا۔ سخت کلامی سے جواب دینا۔ تیز ہو کر بولنا۔ ترش ہو کر بولنا۔ جیسے ایک دفعہ ہی گِہک کر بولے۔ بسم اللہ حضرت لیجئے۔ اب کے اپنے ہی دستِ مبارک سے تنخواہ دیجئے۔ (چیز بہنیلی) ۔

**گِہکنا** (ہ) فعل لازم عو۔ تیز آواز سے بولنا۔ چہکنا۔ چکنا۔ نہایت تپاک اور گرمجوشی سے کلام کرنا۔ خوشی میں آکر بہ آواز گفتگو کرنا ۔

**گہگڈ** (ہ) صفت :- گہرا۔ گھنگھور۔ بھاری۔ مگر صرف نشہ کے حق میں بولتے ہیں جیسے گہگڈ نشا ہو رہا ہے ۔

**گھگری یا گھگریا** (ہ) اسم مؤنث :- ہندو عو۔ گھاگھرا کی تصغیر۔ چھوٹا لہنگا

**گھگریا پلٹن** (ہ) اسم مذکر :- دیکھو (گھاگھر اپلٹن) ۔

**گُھگُو** (ہ) اسم مذکر :- (۱) چغد۔ اُلّو۔ بوم۔ رات والا (۲) پنجاب) مٹی کے ایک کھلونے کا نام جو پھونکنے سے بجتا ہے (۳) فغانی کا خانون کے انجن کی آواز صبح

**گھگی** (ہ) اسم مؤنث (گنوار) (۱) کمل یا چادر کے اس طرح لپیٹ کر سر پر ڈالنے کو جس سے ایک چونچ سی نکل آتی ہے گھگی کہتے ہیں یا یوں کہو کر بارش میں جو لوئی یا کمل وغیرہ کو سہوسا بنا کر سر پر ڈال لیتے ہیں اُسے گھگی یا گھونگی یا گونگری کہتے ہیں ۔ چوٹ۔ جھمبہ (۲) فاختہ۔ قمری۔ فاختوری ۔

**گِھگی** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) ہچکی۔ ہچکی۔ روتے روتے سانس کا رک رک کر نکلنے لگنا۔ (۲) خوف یا دہشت کے مارے سکتہ کا عالم۔ دفعتہً خوف چھا جانے کے سبب منہ سے گھی گھی کی آواز نکلنا ۔

**گھِگی بندھ جانا** (ہ) فعل لازم :- (۱) روتے روتے آواز کا رک رک کر نکلنے لگنا۔ شدتِ گریہ سے دم کا گرفتہ ہونا۔ روتے روتے سانس بند ہونے لگنا ہچکی بندھ جانا۔ (۲) خوف یا دہشت کے مارے بول نہ سکنا۔ ڈر کے باعث سکتہ کا عالم ہو جانا۔ گھگیانے لگنا ۔

**گِھگیانا** (ہ) فعل لازم :- (۱) گھگی بندھ جانا۔ خوف یا ڈر کے مارے سکتہ کا عالم ہونا (۲) گڑگڑانا۔ عاجزی کرنا۔ منت سماجت کرنا۔ جیسے بندر کی طرح گھگیا رہا ہے ؎

یوں کہا گھگیا کے اُس نے کیا کروں لاچار ہوں　　بس نہیں چلتا تو عاشق ہوں ہر ایک جا پہ (رنگین)
جانا تو غیر کے گھگیاتے پہ مفسد ہے وہ تو　　دہ قابو جی بڑا ہے اُسکی یہ منت تبانی ہر دم شیفتہ (؟)

**گھُلانا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) پگھلانا۔ پگلانا۔ گداز کرنا۔ پلپلانا۔ ملائم کرنا۔ (۲)

گھلا

دبلا کرنا۔ لاغر کرنا۔ گھٹانا جیسے غم نے گھلا دیا۔ (۳) مضمحل کرنا۔ ناتواں کرنا۔ تحلیل کرنا۔ جیسے روح گھلانا۔

مرجا عشق کر تو نے مجھے مجنوں کی طرح
الفت لیلیٰ وشاں میں ہے گھلا کے مارا (ظفر)

(۴) کسی چیز کو منہ میں پلپلا کر رس لینا۔ چوسنا۔ (۵) رقیق کرنا۔ پتلا کرنا۔ جیسے آم گھلانا۔ برف کی قلفی گھلانا۔ (۶) لگانا۔ سانا۔ دینا۔ جیسے آنکھوں میں کاجل گھلانا۔ سرمہ گھلانا۔ (۷) گزارنا۔ بتانا۔ جیسے برسوں گھلا دیے۔ مہینوں گھلا دیے۔

(وہ کونسا گھوڑا سنارت جس سے تم نے میری چیز بنوائی ہے شہر میں ہے یا اُٹھ گیا۔ وہ مہینوں گھلا دے اور دینے کا نام نہیں لیتا) سگھڑ سہیلی)۔

**گھلاوٹ** (ء) اسم مؤنث۔ گھلا پن۔ گدازگی۔ ملائمت۔ نرمی۔ پلپلاہٹ۔

**گھلا ہوا** (ء) صفت۔ (۱) پگھلا ہوا۔ گداز۔ ملایم۔ پلپلا۔ پتلی رس کا جیسے گھلا ہوا آم۔ گھلا ہوا آڑو۔ (۲) صاف۔ چلتا ہوا۔ رواں جیسے گھلا ہوا قلم یا ذہن وغیرہ۔

**گھل جانا** (ء) فعل لازم۔ (۱) پگھل جانا۔ گل جانا۔ (۲) گداز ہو جانا۔ پلپلا ہو جانا۔ ملائم ہو جانا۔ نرم ہو جانا۔ (۳) پتلا ہو جانا۔ پانی ہو جانا۔ رقیق ہو جانا۔ بہہ جانا۔ سیال ہو جانا۔ حل ہو جانا۔ تحلیل ہونا۔

کن بہ سکھے یہ حق نمک ہے تو
چکھا نہ خوانچہ فلک پہ سے نمک
پُرسوز دل ہے یوں اثر گریہ سے گداز
گھل جائے جیسے آب کی تاثیر سے نمک

(۴) مضمحل ہو جانا۔ بیٹھ جانا۔ تھک جانا۔ نکما و بے عقل ہو جانا۔

غم میں تیرے راحت و آرام سے جاتے رہے
گھل گئے ایسے کہ ہم ہر کام سے جاتے رہے (مصحفی)

(۵) دبلا ہو جانا۔ لاغر ہو جانا۔ سوکھ جانا۔ جسم پر گوشت نہ رہنا۔ (۶) گھل مل جانا۔ حل جانا۔ (۷) پتلا پڑ جانا جیسے برف کی ڈلی کا گھل جانا۔ (۸) گذر جانا۔ بیت جانا۔ جیسے برسوں گھل گئے جب چیز دی۔ (۹) جاتا رہنا۔ برابر ہو جانا۔ جیسے سب داؤں گھل گئے یعنی تمام داؤں جاتے رہے یا ہٹ کر برابر ہو گئے۔

**گھل گھل کر یا گھل گھل کے۔** (ء) تابع فعل۔ تحلیل ہو ہو کر۔ دبلا ہو ہو کر۔

**گھل گھل کر یا گھل گھل کے مرنا** (ء) فعل لازم۔ غم یا بیماری میں رنج پہنچ کر دم دینا۔ تحلیل ہو ہو کر جان دینا۔ نہایت دبلا اور لاغر ہو کر مرنا۔ سوکھ سوکھ کر مرنا۔

موئے گھل گھل کے کوئے پیشہ ور
ہر کفن برگ یاسمن اپنا
مر گیا گھل گھل کے ناسخ آدمی کیا کیجئے
لے گئے آخر تلک اس کا جنازہ دوش پر
کس سے ہو عشق سے گھل گھل کے ہوا
آنکھ سے ہیں کم ناسخ سنبھل کے شانے
گھل گھل کے مر گیا ہوں دریائے عشق میں
کافی ہے میرے دفن کو گنبد حباب کا (ناسخ)
منہ جب سے گھل گھل کے مجنوں سے ٹکرا
ہمیں بھی وہ آزار پیدا ہوا ہے۔ (جرأت)

گھلو

**گھل گھل کر آخر یا تمام ہونا۔** (ء) فعل لازم۔ تحلیل ہو ہو کر مرنا۔ غم یا بیماری یا عشق سے رنج رنج کر دم دینا۔ دبلا اور لاغر ہو ہو کر مر جانا۔ سوکھ سوکھ کر مر جانا۔

گھل گھل کے جو تمام ہوئی پروانے کے غم میں
تھا کچھ تو ظفر شمع شبستان پہ صدمہ (ظفر)
بیمار ہو کے لہو یوں یہ دل زار تمام
آہ گھل گھل کے ہو جیسے کوئی بیمار تمام (جرأت)

**گھل گھل کے کانٹا ہو جانا** (ء) فعل لازم۔ غم یا بیماری کے باعث رنج رنج کر نہایت دبلا ہو جانا۔ سوکھ کر کانٹا ہو جانا۔

تجھے بھی خبر ہے کہ او غیرت گل
کوئی ہو گیا غم میں گھل گھل کے کانٹا (ظفر)

**گھل مل جانا۔** (ء) فعل لازم۔ (۱) بالکل آمیز ہو جانا۔ ایک جان ہو جانا۔ (۲) نہایت ارتباط اور اخلاص پیدا کر لینا۔ دوستی گانٹھ لینا۔

**گھل مل کر یا گھل مل کے۔** (ء) تابع فعل۔ نہایت ارتباط و محبت سے۔ انتہا اختلاط سے۔ مل جل کے۔ پیار اخلاص سے۔

**گھل مل کر باتیں کرنا** (ء) فعل متعدی۔ پیار اخلاص اور محبت سے بولنا۔

**گھل مل کر رہنا** (ء) فعل لازم۔ پیار اخلاص سے رہنا۔ محبت سے بسر کرنا۔ کمال اتحاد اور ارتباط سے رہنا۔ مل جل کر رہنا۔

**گھل مل کے بیٹھنا** (ء) فعل لازم۔ مل جل کر بیٹھنا۔ پیار اخلاص سے بیٹھ کر بات چیت کرنا۔ محبت سے پاس جا کر بیٹھنا جیسے بہت سا کسی میں گھل مل کے بیٹھو گی تو کہیں گے کہ کیا چھچھوری ہے ہر کسی سے گھل کر بیٹھ جاتی ہے۔

**گھلنا** (ء) فعل لازم۔ (۱) پگھلنا۔ گلنا۔ گداختہ ہونا۔ گرمی عشق و محبت سے شمع کی مانند تحلیل ہونا۔

عاشق و معشوق کی دل لگی ہے بے فرق
شمع گھلتے ہی گھلی پروانہ جل ہی خاک تھا (مصحفی)

(۲) گداز ہونا۔ پلپلا ہونا۔ ملائم ہونا۔ نرم پڑنا۔ (۳) پانی ہونا۔ پتلا۔ رقیق ہونا۔ (۴) مضمحل ہونا۔ بیٹھنا۔ تحلیل ہونا۔

گھلا کے غم ہر ایک کلیاں تک گھلے کہیں
دنیا ہی سے ہمیں غم احباب لے گیا (جرأت)

(۵) دبلا ہونا۔ لاغر ہونا۔ جسم پر گوشت نہ رہنا۔ سوکھ کر کانٹا ہونا۔ (۶) حل ہونا۔ نہایت آمیز ہونا۔ (۷) پتلا پڑنا۔ (۸) گزرنا۔ بیتنا۔ (۹) جاتا رہنا۔ برابر ہونا جیسے داؤں گھلنا۔ (۱۰) (اہل پنجاب) لڑنا۔ جھگڑنا۔ دنگا فساد کرنا۔ جیسے تمہیں کیوں گھلتے ہو۔ (۱۱) پہلوانوں کا باہم گتھنا۔ گتھنا۔

**گھلنا ملنا** (ء) فعل لازم۔ (۱) نہایت آمیز ہونا۔ ایک جان ہونا۔ (۲) متعدی۔ پیار اخلاص محبت اور ارتباط پیدا کرنا۔ یارانہ گانٹھنا۔ ملا رہنا۔ مربوط ہونا۔

**گھلوانا** (ء) (گھلانا کا متعدی المتعدی) آمیز کرانا۔ حل کرانا۔ ملوانا۔ جیسے کھانڈ گھلوانا۔

گھلو

**گھلو تھو ہو جانا** (ہ) فعل لازم (بیگمات) جلد مل جُل جانا۔ جلد اخلاص جوڑ لینا۔ رل مل جانا۔ ارتباط پیدا کر لینا۔ آمیزگار ہو جانا۔ جیسے وہ تو ہر کسی سے گھلو تھو ہو جاتی ہے مدنا تاکسی سے گھلو تھو ہو کر اپنا و قر جائے نہ ایسی لٹھ لٹ بنو کہ جسمیں تباہی اور قرضداری ہو (چتر بہیلی)

(اس لفظ کے لغوی معنی شماس کی طرح گھل مل جانے کے ہیں) +

**گہاگہم** (ہ) اسم مؤنث ہو: چہل پہل۔ ندول ہُول۔ آبادی + گرم بازاری۔ رونق + دھوم دھام جیسے جب بہو آتی ہے تو اُسکے دم سے سارے گھر میں گہاگہم ہو جاتی ہے +

**گہاگہمی** (ہ) اسم مؤنث ہو:۔ دیکھو (گہاگہم) +

**گھماں** (پنجابی) اسم مذکر:۔ دو بیگہ زمین کی تعداد +

**گھمانا** (ہ) فعل متعدی (دورام) (۱) پھرانا۔ چکر دینا۔ (۲) گشت کرانا۔ سیر کرانا

**گھماؤ** (ہ) اسم مذکر۔ (پورب) (۱) پھیر۔ چکر (۲) زمین کی مقدار جسے بیلوں کی ایک جوڑی ایک دن میں جوت سکے

**گھُم گھُم** (ہ) اسم مؤنث:۔ چکی کے چلنے کی آواز جیسے اطفال (چکی گھم گھم چکی گھم گھم) (صدا یہ ہے)

**گھمریاں لینا** (ہ) فعل متعدی (پورب) چکھیریاں پھرنا۔ چکر کھانا + گرد پھرنا گھمرنیاں کھانا ؎

گھُمریاں لیتے ہیں بہار چمن　　　نکہت آتی ہے مُنہ پہ رکھ دامن۔ (انشا)

**گھمسان** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لڑائی۔ جُدھ۔ رن۔ جنگِ عظیم۔ مہابھارت۔ رزم۔ جنگ۔ جدل۔ کارزار۔ جدال و قتال۔ معرکۂ عظیم۔ (۲) قتلِ عام۔ قتل۔ خونریزی۔ کُشت و خون۔ کشش و کوشش (۳) مقتولوں کا ڈھیر۔ گنجِ شہیداں۔ مُردوں کا کھتا۔ لاشوں کے تودے۔ لاشوں کے انبار۔ کشتوں کے پشتے ؎

مارے گئے اتنے کہ ہوئے لاشوں کے تودے　　　گھمسان ہوا شق کے میدان میں کیا ر (مصحفی)

(۴) انبوہ۔ بھیڑ۔ ہجوم۔ ازدحام (۵) تباہی۔ پامالی۔ بربادی۔ غارتگری۔ ویرانی (۶) کثرتِ جنگ اور خونریزی کے اظہار کے واسطے جیسے گھمسان کا رن پڑا یعنی بھاری لڑائی ہوئی (۷) صفت، تہ و بالا۔ زیر و زبر۔ اُلٹ پلٹ +

**گھمسان کا رن پڑنا** (ہ) فعل لازم:۔ بھاری لڑائی ہونا۔ جنگِ عظیم پیش آنا۔ کشتوں کے پشتے لگنا +

**گھمسان کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) خونریزی کرنا۔ کشت و خون کرنا۔ قتل و قمع کرنا ؎

تیغ پکڑا ہاتھ میں سب کے ملا ہے آنکھ　　　آج کریگا یہاں پھر کہیں گھمسان تو (ظفر)

(۲) کٹ کر لڑنا۔ جان توڑ کر لڑنا۔ (۳) کشتوں کے پشتے لگانا۔ لاشوں کا

گھمن

کھیت ڈالنا۔ مقتولوں کا ڈھیر اور انبار کے انبار لگانا۔ جیسے ؎

جب جھوجھن کو گئے کاہم جی گھمسان کیو رن میں ڈنکے
دَل مار کے سارے ہٹائے دیو پک ہاپچے دھرو نہ ہٹکے
تلواران سے تن چُور بھیو پاگ کے بیچ گرے کٹ کے
گھر پر گھرے لہراوت ہیں سب لوگ کہیں مہا بلکے

(شعر اوّل زبانِ ہندی)

**گھمسان کی لڑائی** (ہ) اسم مؤنث:۔ بڑی بھاری لڑائی۔ جنگِ عظیم انبوہ اور کشمکش کی لڑائی۔ گہری لڑائی ؎

خوب گھمسان کی لڑائی ہے　　　دیکھیں اب کس طرف صفائی ہے (اعلم)

**گھمسان ہو جانا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) کُشتوں کے پشتے لگ جانا۔ لاشوں کے تودے اور انبار کے انبار لگ جانا۔ ہزاروں کا کھیت پڑ جانا مقتولوں کا ڈھیر لگ جانا۔ (۲) فوج کا فراہم ہو جانا۔ فوج کا ہجوم ہو جانا سپاہ کا مجتمع ہو جانا۔ لشکر اکٹھا ہو جانا ؎

طبل وغا کے بجتے ہی گھمسان ہو گیا　　　دو طرف لڑائی کا سامان ہو گیا (امانت)

**گھمکا** (ہ) اسم مذکر:۔ اُمس۔ گھمس۔ حبس ہوا۔ احتباس۔ انقباض۔ گھٹاؤ وہ کیفیت جو برسات میں ہوا کے رُکنے اور زمینی بخارات کے نکلنے سے پیدا ہوتی ہے۔

**گھم گھم** (ہ) اسم مؤنث:۔ رتھ کے چلنے کی آواز جیسے رتھ میں بیٹھ گھم گھم کرتی خردا فروز کے ہاں چلیں (چتر بہیلی)

**گھمنڈ** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) غرور۔ ابھیمان۔ گرب۔ مان۔ گمان۔ نخوت۔ تکبر۔ عجب۔ پندار۔ تمکنت۔ کبر ؎

گر مال پہ ہے تجھے گھمنڈ آج　　　تو میں بھی نہیں کسی کی محتاج (رنگین)
واعظ بُرے ہیں رند چلے جاؤ تم خفا　　　اچھا نہیں ہے فرقِ دو تقریر پر گھمنڈ۔ (ناظم)
عاشق ہیں گرد رہتے ستارہ کی طرح سے　　　زیبا ہے تمکو چاند سے رخسار پر گھمنڈ۔ (آتش)
حُسنِ ظاہر پہ نہ بھولو حسن باطن چاہیئے　　　اے بتو بیجا یہ ہے خود نمائی کا گھمنڈ (شیریں)
یاں تاب ہے یہ ہمتی جو کچھ ہوئی ہی گفتگو　　　پھر کلیم حق کو کیا ہے لن ترانی پر گھمنڈ (تجمل)
وے کیا کرے رسمِ دُنیا ہے یہ۔　　　دگر یہ گھمنڈ آپ کا کیا ہے یہ۔ (میرحسن)

(۲) خود نمائی۔ خود ستائی۔ خود فروشی + خود آرائی۔ نمود۔ دکھاوٹ + نمائش۔ ٹیپ ٹاپ (۳) خود بینی۔ خود پسندی۔ خود رائی (۴) طمطراق۔ شیخی۔ مشیخت۔ بڑائی۔ اترانا ؎

باتوں میں کوئی کام نکلتا ہے ہمنشیں　　　تھا نام ہر کو خوبیٔ تقریر پر گھمنڈ۔ (ناظم)
دیکھا عدو کا جنبش ابرو نے کیا کیا　　　ہے اب بھی تمکو ہر تیغ شمشیر پر گھمنڈ۔ ”

گھمن

دخترِ رز کو جو محفل میں تم آنے تو دو — دیکھ لینا کے آج سب کی پارسائی کا گھمنڈ (ظفر)
برہمن کو بتکدہ پر شیخ کو کعبہ پہ ناز — ہمکو ہے اُس آستان کی جبہہ سائی کا گھمنڈ (ایضاً)
ابھی سر اُٹھا کر ادھر دیکھنا — اسی چشم و ابرو پہ اتنا گھمنڈ (مشتاق)
دکھا تو ایک بوسہ پر اُسنے لیا نہ مول — تھا کیا گھمنڈ اس دلِ پُر داغ پر مجھے (رنگین)
تھا گھمنڈ ابرِ بہاری کو بہت رونے کا — پر نہ دیکھا میرے دیدۂ خونبار کی طرح (مصحفی)

(۵) بوتا۔ حمایت۔ پُرتیک۔ بل۔ سند۔ طاقت جیسے کسی کے گھمنڈ میں نہ آنا
ابھی سر توڑ کر نکلا۔ ترکس کے گھمنڈ پر اتراتا ہے۔

اے حنا شاباش باندھے تو نے اسکے دست و پا —
تھا بہت شوخی سے جسکو ہاتھا پائی کا گھمنڈ } (ظفر)

(۶) بھروسا۔ سہارا۔ آسرا۔ اُمید۔ سہلتا۔

وہ حُور ہے پری نہیں آجائے سلسلے — ہو جسکو سحر و دعوتِ تسخیر پر گھمنڈ
نظارگی ہوں صورتِ بزمِ شہود کا — تقدیر کا گلہ ہے نہ تدبیر پر گھمنڈ } (ناظم)
ناظم جیں تیغِ غالب پہ ناز ہے — ہوگا کسی کو پیرِ وسے پیر پر گھمنڈ
زہد پیسے نے ہیں تسبیح خوانی پر گھمنڈ — ہمکو ہے خالق کی ہر دم مہربانی پر گھمنڈ (تجمل)
ہو گیا وہم ہیں یکدر دیکھ وہ آئینہ رُو — حضرتِ دل تھا تمہیں جسکی صفائی کا گھمنڈ (ظفر)
ہوس ہیں کے تلبیس خشتِ خرابِ شاہد وقت — مجھے گھمنڈ نہیں اپنی پارسائی کا (ہوس)

**گھمنڈ پر آجانا** (ہ) فعل لازم۔ مغرور ہو جانا۔ متکبر ہو جانا۔ نازاں ہو جانا۔ اترانے لگنا۔ غرور کرنے لگنا۔ شیخی میں بھر جانا۔

کندن سے تن کی بھبن دیکھ دُھنڈ پر — پھر اگیا ہے وہ بت کافر گھمنڈ پر (مصحفی)

**گھمنڈیہ ہونا** (ہ) فعل لازم۔ مغرور ہونا۔ متکبر ہونا۔ نازاں ہونا۔ اترانا۔

ہے زورِ حسن سے وہ نہایت گھمنڈ پر — نامِ خدا نگاہ پڑے کیوں نہ دُھنڈ پر (انشا)

**گھمنڈ رکھنا** (ہ) فعل لازم۔ غرور کرنا۔ تمکنت رکھنا۔ اترانا۔ اپنے کو بڑا سمجھنا۔

رکھتا ہے یا بروئے خمدار پر گھمنڈ — اُس ترکِ تیغ زن کو ہے تلوار پر گھمنڈ (آتش)

**گھمنڈ کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) غرور کرنا۔ تکبر کرنا۔ نخوت کرنا۔ ابھیمان کرنا۔ مان کرنا۔ گرب کرنا۔ اترانا۔

دل ہو تو کیجیے آہ کی تاثیر پر گھمنڈ — جاتی رہی کمان تو کیا تیر پر گھمنڈ (ناظم)
نشہ مستی میں کرتے ہو جو ہر بار گھمنڈ — سبزہ آغاز ہے زیبا ہے تمہیں یار گھمنڈ (تجمل)
دولتِ حسن پہ کیونکر نہ کرے یار گھمنڈ — اپنی دولت پہ کیا کرتے ہیں زردار گھمنڈ (نصیر)
یہ آپ حُسن پہ اپنے گھمنڈ کرتے ہیں — کہ اپنے شیش محل ہی میں ڈنڈ کرتے میاں (انشا)

(۲) شیخی کرنا۔ شیخی بگھارنا۔ لاف مارنا۔ ڈینگ ہانکنا۔ شیخت کرنا۔ ڈون کی لینا۔ ڈون ہانکنا۔

دانش پہ گھمنڈ اپنی جو کرتا ہے بشر — واللہ کہ وہ شخص ہے مجنوں سے آگے (مصحفی)

(۳) فخر کرنا۔ ناز کرنا۔ نازاں ہونا۔

آشنا ہرگز نہیں بالکل ہے وہ نا آشنا — اسلئے فخر کرتے جو جسکی آشنائی کا گھمنڈ (ظفر)

**گھمنڈ معلوم ہونا** (۱) فعل لازم۔ بڑوں کے سامنے آنا۔ چھوٹے بول کا سر نیچا ہونا۔

بے مثالی کا گھمنڈ آپ کو ہوتا معلوم — پر کیسے کہ خود آئینہ مقابل نہ ہوا (خلق)

**گھمنڈ نکال دینا** (ہ) فعل متعدی۔ شیخی جھاڑ دینا۔ نیچا دکھا دینا۔ بل نکال دینا۔ زور ڈھا دینا۔ شیخی کرکری کر دینا۔

زلفِ جاناں سے کہو کرتی ہے کیوں اتنی کجی —
شانہ دیگا سب نکال اس کج ادائی کا گھمنڈ } (ظفر)

**گھمنڈ نکل جانا** (ہ) فعل لازم۔ تکبر جاتا رہنا۔ شیخی جھڑ جانا۔ بل نکل جانا۔ زور ڈھیجانا۔

آخر ستم رسیدہ ہم اِن نکل گیا — سارا گھمنڈ اے بت ناداں نکل گیا (بحر)

**گھمنڈ ہونا** (ہ) فعل لازم۔ غرور ہونا۔ نخوت ہونا۔ ابھیمان ہونا۔ تکبر ہونا۔ ناز ہونا۔ فخر ہونا۔ شیخی ہونا۔

ہم کو ہے اس رازداری پر گھمنڈ — دوست کا ہے راز دشمن پر کھلا (غالب)

**گھمنڈ** (ہ) اسم مذکر۔ بادلوں کا ہجوم۔ بادلوں کا گھمسا۔ ابر کا گھرنا اور چھا جانا۔ جیسے سکھی ری اُمنڈ گھمنڈ مو ہے بدرا آوے ۔ جیا سا اُڑ جاوے۔

**گھمنڈنا** (ہ) فعل لازم۔ بادلوں کا اُمنڈنا۔ ابر چھانا۔ بادل گھرنا۔

**گھمنڈی** (ہ) صفت۔ (۱) مغرور۔ متکبر۔ ابھیمانی۔ مُتَبّع۔ گربونت (۲) خود بین۔ خود پسند۔ خود رائے۔ خود نما۔ (۳) شیخی خورا۔ ڈینگیا۔ لافزن۔ تعلی باز (۴) نازاں۔ اترانے والا۔ فخر کرنے والا۔ مفتخر۔ افتخار کنندہ۔

**گھمیر** (ہ) اسم مؤنث۔ (عوام) چکر۔ دورانِ سر۔ دھمر۔ جیسے بیٹا۔

**گھمیری** (ہ) اسم مؤنث۔ (پورب) چکر۔ دورانِ سر۔

**گھن** (س) اسم مذکر۔ (۱) ابر۔ گھٹا۔ میگھ۔ بادل۔ بادلوں کا ہجوم۔ (۲) بہت بڑا ہتھوڑا۔ پتنگ۔ مطرقہ۔ وہ ہتھوڑا جسے دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر لوہار لوگ گرم لوہے پر ضرب مارتے ہیں۔

پہلوان مانتے ہیں دھک کے تمہار اوا — ہاتھ تلوار کا پڑتا ہے کہ گھن پڑتا ہے (اسیر)

(۳) نہائی۔ اہرن۔ سنداں۔

مدِ نظر لُطف تُمھارا ہے اِدھر داغ دل تو بھی ٹُوٹو ناز جب بیمار پاوے جب گھن سے لگ چلے (امان)

(۴) حساب) کعب۔ کسی عدد کو اُسی نفسہ تین بار ضرب دینا۔ (۵) ریاضی) مجسّم چیز۔ جسم دار چیز۔ وہ چیز جس میں عرض طول عمق یا ارتفاع ہو ◆ جسامت۔ (۶) جسم۔ بدن۔ دیہہ۔ سریر۔ جُثّہ۔ تن۔ انگ۔ (۷) ایک قسم کی خوشبودار گھانس۔ (۸) شمار۔ تعداد۔ گنتی۔ نمبر۔ (۹) وسعت۔ فراخی۔ کشادگی۔ پھیلاؤ (۱۰) مضبوطی۔ استحکام۔ (۱۱) بلغم۔ کف۔ کھنکھار۔ (۱۲) ابرق۔ چپل۔ بھوڈل۔ طلق (۱۳) گھنٹہ۔ گھڑیال۔ (۱۴) ایک قسم کا رقص (۱۵) صفت) موٹا۔ سطبر ◆ گاڑھا۔ دبیز۔ گندہ۔ ڈلدار۔ (۱۶) صفت) بھاری۔ ٹھوس۔ بوجھل۔ وزنی۔ (۱۷) سخت۔ کڑا۔ (۱۹) مضبوط۔ مستحکم۔ (۲۰) برائے اظہار کثرت ◆ بھرا ہُوا۔ پُر۔ معمور۔ ہجوم۔ انبوہ جیسے گھن کے بال گھن کے درخت گھن کا جنگل گھن کی چھاؤں (۲۱) کثیر۔ بہت۔ بافراط۔ (۲۲) مبارک۔ سعید۔ شُبھ۔ سازگار۔ (۲۳) مستقل دائمی۔ (۲۴) گنجان۔ گھنا۔ تراکم اشجار ؎

تغلبانِ ڈھل لمبے گئے کیا کیا نہال ۔ اُس چمن میں اب گھنگے ہیں جو چمن سے لگ چلے
باغبانانِ تفضلِ استعداد کی پرورش ۔ ماشاء اللہ یہ پودے کیا ہی گھن سے لگ چلے (بحر)

گھن وار (۱) صفت ۔ گنجان۔ گھنا پاس پاس (درخت یا شاخیں وغیرہ) ◆

گھن چکر (۲) صفت۔ (۱) بہت چکر کھانے والا۔ بہت گردش کرنے اور پھرنے والا (۲) آوارہ گرد۔ ہرزہ گرد۔ ڈانواں ڈول پھرنے والا (۳) وہ شخص جس کی عقل ہمیشہ چکر میں رہے۔ مُونڈ کٹا۔ گاؤ دی۔ بیوقوف۔ بودھا۔ کم عقل۔ نادان (۴) اسم مذکر) ایک قسم کا آتشبازی کا چکر جو آگ دینے سے خوب گردش کرتا ہے (۵) سورج مکھی کا پھول (۶) چرخی۔ چکر (۷) گردش۔ چکر ◆

گھن چکر میں آنا (۱) فعل لازم ؛ گردش میں آنا۔ مصیبت میں پھنسنا ◆

گھن شیام (س) اسم مذکر۔ (۱) کالی گھٹا۔ ابرِ سیاہ (۲) سری کرشن کا لقب۔ کنھیا۔ (۳) صفت) کالے رنگ کا۔ سیہ فام ◆

گھن کا (۱) صفت۔ (۱) گنجان۔ تراکم (۲) شاخ در شاخ اور سایہ دار درخت

گھن کی چوٹ (۱) اسم مؤنث؛ ضربِ شدید۔ صدمۂ سخت۔ بھاری چوٹ۔ گہری ضرب۔ ہتھوڑے کی دو ہتھی چوٹ ◆

گھن گرج (۱) اسم مؤنث۔ (۱) بادلوں کی کڑک۔ بجلی کی کڑک۔ آوازِ رعد۔ زور کی کڑک (۲) غوغائے عظیم۔ نہایت غُل شور ◆

گھن گھور (۱) اسم مؤنث۔ مرکب از (گھن بمعنی بادل + گھور) ڈراؤنی اور نہایت گہری گھٹا۔ ابرِ مہیب۔ ابرِ تیرہ و تار۔ ابرِ غلیظ۔



ابرِ سطیر۔ ہولناک بادل ◆

گھن گھور گھٹا (۱) اسم مؤنث۔ نہایت گہری اور ڈراؤنی گھٹا۔ کالی اور مہیب گھٹا۔ بہت برسنے والی گھٹا۔ ابرِ مہیب و ہولناک۔ کالی پیلی گھٹا۔ ابرِ سطیر۔ بہت چھائی ہوئی گھٹا ؎

رعد بھی خاموش ہے اُس نالۂ پُرشور کے ۔ درد دل سے ہوش اُڑتے ہیں گھٹا گھنگھور کے (ظفر)
آگ برسے تو نہیں جلنے کا سبزہ تمہارا ۔ ہے وہ دل سوزاں نہیں گھنگھور گھٹا (ناسخ)
اُس رُخِ رنگیں پہ زلفیں دیکھ کر کہتے ہیں سب ۔ واہ کیا چمن گلستاں میں گھٹا گھنگھور ہے (اسیر)

(گھن گھور مرکب ہے گھن بمعنی ابر و کثرت اور گھور بمعنی بکھرنا اور پھیلا ہوا سے جو اکثر پیش زبر سے اور زیر پیش سے بدل جاتا ہے اس وجہ سے گھر کا گھور ہو گیا جس طرح گھلانا سے کھلانا، گھما تا سے پھپاتا۔ کھلنا سے کھلنا بمعنی عیب دینا شُد۔ پُرٹھیا سے ٹُٹ پُرٹھیا۔ گُرے سے گمتی یعنی مُنھ پر بیٹھنے والی۔ اکھر کھڑے سے اکھر کھڑ وغیرہ الفاظ بن گئے)

گھن گھور گھٹا آنا (۱) فعل لازم۔ گہری گھٹا آنا۔ ابرِ تیرہ و تار کا نمایاں ہونا۔ بادلوں کا جھوم کر آنا۔ خوب گھٹا چھانا۔ بادلوں کا اُمڈ آنا ؎

میکشو خوش ہو کہ گھنگھور گھٹائیں آئیں ۔ تم پہ رحمت ہوئی تو ہم پہ بلائیں آئیں (داغ)

گھن گھور گھٹا چھانا (۱) فعل لازم۔ بھاری گھٹا چھانا۔ گہرا ابر محیط ہونا ؎

اے فلک جس میں گھنگھور گھٹا چھائی ہے ۔ دامنِ ابر بھی سیراب گریاں ہوتا (داغ)

گھن گھور لڑائی (۱) اسم مؤنث۔ (دکھنی) محاربۂ عظیم۔ بڑی بھاری لڑائی جیسے بڑی گھنگھور لڑائی ہوئی صفوں کی صفائی ہوئی ◆

گہن (۱) اسم مذکر۔ (۱) گرہن۔ کسوف۔ خسوف۔ گرفتگئ ماہ و خورشید۔ چاند یا سُورج یا کسی اور روشن اجرام کی روشنی کا کسی اور اجرام یا اجسام کے حایل یا مقابل ہو جانے سے رُک جانا۔ چنانچہ جب چاند گرہن ہوتا ہے تو اس میں چاند زمین کے سایہ کے قریب سے گزرتا ہے اور جب سورج گرہن ہوتا ہے تو چاند سُورج اور زمین کے درمیان ہو کر نکلتا ہے۔ (۲) مجازاً) داغ۔ عیب۔ کلنک ◆

(اگرچہ اول حال میں بفتح اول و کسرِ ثانی زبان زد ہے مگر شعرا نے بفتح اول و دوم یعنی گہن۔ ذہن۔ لگن۔ ہرن۔ چمن وغیرہ کے ساتھ اس کا قافیہ باندھا ہے ؎

بکھری میرے رخسار پہ جو زلف تمہاری ۔ اک داغ لگا چاند گہن تم پہ پکڑ کر (انشا)

گہن پڑنا (۱) فعل لازم۔ کسوف یا خسوف کا ہونا ؎

چاند سا مُنہ ہے تری زلف تو بس ہو چکا ۔ مجھ سے ہے کی تدبیر گہن پڑتا ہے (اسیر)

گہن لگنا (۱) فعل لازم۔ (۱) کسوف یا خسوف ہونا ◆

(مفصل کیفیت لفظ گہن یا کسوف نمبر ۱ خسوف میں دیکھو) ◆

(۲) عیب لگنا۔ داغ لگنا۔ کلنک لگنا۔ بدنامی یا رسوائی ہونا ؎

خالِ رُخ پر تیرے آتے نظر گُلبدن لگا ہوکیوں نہ شور ہ دانِ دئے مہ کو گہن لگا (ظفر)

ہماری ہر اک بات میں سفلہ پن ہے کمینوں سے بدتر ہمارا چلن ہے
لگا نام آبا کو ہم سے گہن ہے ہمارا قدم ننگِ اہلِ وطن ہے
بزرگوں کی توقیر کھوئی ہے ہم نے
عرب کی شرافت ڈبو ئی ہے ہم نے (مسدس حالی)

چاند کہنے سے گہن لگتا ہے اس صباحت کو جو کہتے ہیں ہم (ناصطلم)

**گہن میں آنا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) چاند یا سورج کے رُخِ روشن کا عکسِ زمین یا چاند کے سبب مدھم پڑنا۔ کسوف یا خسوف میں آنا ؎

جبین ورخ کو نہیں زلف سے چھپاتے جو گہن میں ہے تو آفتاب آئے ہوئے (نیساں)

(۲) آدمی یا حیوانات کے کسی عضو کا ٹیڑھا بنگڑا پیدا ہونا جس کی نسبت عوام کا خیال ہے کہ اگر پیدائش کے وقت گہن پڑے یا اس کا اثر زچہ پر ہو تو بچے کے کسی نہ کسی عضو میں فرق آجاتا ہے ◆

**گہن ہونا** (ہ) فعل لازم۔ دیکھو (گہن پڑنا)

**گِھن** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) کراہت۔ کراہیت۔ اکراہ۔ نفرت۔ تنفر۔ اَرُچی۔ کسی مکروہ چیز کو دیکھ کر طبیعت کا غثیان کرنا یا گھبرانا یا توحش کرنا (۲) متلی۔ غثیان۔ اُلٹی۔ زمین دیکھنے یا جی تلے اُوپر ہونے کی سی کیفیت ◆

**گِھن آنا** (ہ) فعل لازم۔ کراہیت آنا۔ اکراہ ہونا۔ نفرت ہونا۔ طبیعت کا متنفر اور متوحش ہونا۔ کسی کریہ چیز کو دیکھ کر کراہت پیدا ہونا ◆

**گِھن کھانا** (ہ) فعل متعدی۔ نفرت کرنا۔ کراہیت کرنا ◆

**گُھن** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کے کیڑے کا نام جو اکثر لکڑی کو کھا کر آٹا کر دیتا ہے (۲) وہ کیڑا جو غلّہ میں لگ جاتا ہے جسے سُرسری، ڈھورا وغیرہ کہتے ہیں۔ فارسی سبشہ۔ عربی سُوس (۳) وہ بُرادہ یا بوسیدہ سا جو کیڑے کے کھا لینے کے بعد لکڑی وغیرہ سے جھڑتا ہے چنانچہ اُسے گُھن جھڑنا کہتے ہیں (۴) مجازاً مرضِ کہنہ یا تپ مزمن جو گُھن کی طرح تا تحلیلِ جسم قائم رہے ◆

**گُھن جانا** (ہ) فعل لازم۔ لکڑی یا غلّہ کا گُھن کے سبب سے گل سڑ جانا۔ کھوکھلا ہو جانا۔ بودا پڑ جانا ◆

**گُھن جھڑنا** (ہ) فعل لازم۔ کرم خوردہ لکڑی کا بُرادہ چھن چھن کر گرنا۔ گُھن کھائی ہوئی لکڑی کا بوسیدہ سا ہو ہو کر جھڑنا۔



**گُھن جوانی کو لگنا** (ہ) فعل لازم۔ عالمِ شباب میں کسی ایسے مرض کا لگ جانا جس سے ساری رونقِ شباب جاتی رہے۔ آتشک کا مرض لگ جانا۔

**گُھن دل کو لگنا** (ہ) فعل لازم۔ عشق کا آزار ہونا۔ دل کو مرضِ عشق ہو جانا۔ دل کا کسی فکر یا خیال میں ہر وقت مُبتلا رہنا ؎

گُھن دل کو لگا تصور ہے جیسد کو گئے میں ایسے گُھوں تھوڑا سا گُھن تھر کہ کر (انشا)

**گُھن لگ جانا یا لگنا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) لکڑی یا غلّہ وغیرہ میں گُھن کیڑے کا پیدا ہو جانا۔ کیڑا لگنا۔ کرم خوردہ ہونا (۲) کسی مرض کا پیچھے پڑ جانا۔ دُکھڑا لگ جانا۔ روگ لگ جانا۔ ایسا آزار ہو جانا جو دم کے ساتھ جائے۔ دق کا مرض ہو جانا۔ بڑا آزار ہو جانا۔ آتشک ہو جانا ؎

بھلی چنگی تھی میں گُھن لگ گیا ہے جوانی میں
نگوڑے چہرے والے لوزح کھاؤں میں واری (جان صاحب)

(۳) غم کھا جانا یا فکر لگ جانا ◆

**گھنا** (ہ) صفت۔ (گنوار) (۱) بہت سا۔ اتکت۔ اتھاروں۔ نہایت از حد۔ ڈھیر سا۔ وافر۔ (۲) گنجان۔ گہن کا۔ گھندار (۳) وہ درخت جس میں بہت سی اور پاس پاس شاخیں ہوں ◆

**گہنا** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) زیور۔ ابھوکن۔ بھوشن۔ حلیہ لُوم ؎

کثرتِ زخم ہے ہوؤں کے بدن کا گہنا بسر و چشم ہے منظور تمہارا کہنا (رو تقف)

(۲) پنجاب) گرو۔ رہن۔ گروی۔ جیسے گہنے رکھنا یعنی گرو رکھنا ◆

**گہنا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) گرہن میں آنا۔ گہن لگنا۔ کسوف یا خسوف ہونا۔ جیسے چاند گہنا یا سورج گہنا۔ (۲) گنوار) فعل متعدی۔ لینا۔ پکڑنا۔ گرفت کرنا ؎

جگر مارا ہے تری تیغ تغافل ہی نے جب قتل کرنے کو تری تیغ کا مت تحفہ گہہ (جرأت)

بات چلت میرو اچرا گئے۔ میری سُنے نہ اپنی کہے
نکھرے موسے جھگڑا ٹھانا کیوں سکھی ساجن نا سکھی کانٹا (امیر خسرو)

میری اُنگلی گہہ لینی کارے شام شام تم نٹ ناری گرد عاصی یاد بیچ (ٹھمری)
میں ایسی سکری ناری

**گُھنا** (ہ) فعل لازم۔ دیکھو (گُھن لگنا) کرم خوردہ ہونا ؎

یہ مرے تم سکے ہو یہ ہردم تن کو گُھنتی ہے۔
جس لکڑی کے بل بیٹھے ہو دن رات یہ لکڑی گُھنتی ہے (نظیر)

**گُھنّا** (ہ) صفت۔ (۱) وہ شخص جو بات کو سمجھے اور کوئی جانے مگر جواب نہ دے۔ اَن بولا۔ چُپ۔ گرا۔ (۲) کینہ ور۔ کینہ توز۔ منافق۔ دل میں بات

گھنے والا۔ کپٹی۔ دل میں بغض رکھنے والا۔ کپٹ باز ◆

**گہنانا** (ہ) فعل لازم ۱۔ (۱) گہن لگنا۔ کسوف یا خسوف میں ہونا ؎

اندھیرا تواریخ پر چھا رہا تھا ستارہ روایت کا گہنا رہا تھا
درایت کے سورج پہ ابر آ رہا تھا شہادت کا میدان دھندلا رہا تھا } بندِ حالی
سر رہ چراغ اک عرب نے جلایا ہر اک قافلے کا نشاں جس سے پایا

(۲) مدھم پڑنا۔ رونق گھٹنا۔ روشنی کم ہونا۔ تیرگی چھانا۔ تیرگی میں آنا ؎

(۱) اں سود ہے یاں ہیں ہے یاں بھی جہاں روشنی ہے وہیں ہے دھواں بھی
ستم بھی ہے یہ خاکداں اور جناں بھی بہاریں بھی ہیں اس چمن میں خزاں بھی } بندِ حالی
ثمر تھے جو یاں وہ گدراتے بھی ہیں چمکتے ہیں جو یاں وہ گہناتے بھی ہیں

(۳) کسی عضو کا پیدائشی خمیدہ اور ٹیڑھا ہونا جسے عام لوگ چاند یا سورج گہن کے اثر سے خیال کرتے اور کہتے ہیں کہ گہن کے وقت جو پیدا ہوتا ہے اُس کے عضو میں نقص آ جاتا ہے ◆

**گھناونا** (ہ) صفت ۔ (۱) مکروہ۔ کریہ۔ نفرت انگیز۔ (۲) جس کا گھن کھایا۔

**گھناونا کرنا** (ہ) فعل متعدی ۔ قابل نفرت بنانا۔ گھن کھایا بنانا جیسے گوسے گھناونا کر دیا

**گہنایا ہوا** (ہ) صفت ۔ پچکا۔ بھرا ہوا۔ پیدائشی ٹیڑھا۔ ناقص الخلقت

**گہنایا ہوا پاؤں** (ہ) اسم مذکر ۔ بھرا ہوا یا پیدائشی بھدا اور ٹیڑھا ہوا پاؤں ◆

**گہنایا ہوا ہاتھ** (ہ) اسم مذکر ۔ پیدائشی ٹیڑھا ہوا ہاتھ۔ خلقی خمیدہ ہاتھ۔

**گھنٹا یا گھنٹہ** (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) گھڑیال۔ پیتل کی تھالی جسے موگری سے بجاتے ہیں (۲) جرس۔ درا۔ زنگولہ۔ گلے میں لٹکانے کی ٹلی جو اکثر بیل یا اونٹ وغیرہ کے گلے میں ڈال دیتے ہیں (۳) وقت بتلانے کا بڑا آلہ۔ کلاک۔ ٹائم پیس۔ وقت نما۔ ساعت نما (۴) ساٹھ منٹ یا ڈھائی گھڑی کا وقت (۵۔ بازاری) عضو تناسل ◆

**گھنٹا بجانا** (ہ) فعل متعدی ۔ گھڑیال بجانا۔ گھنٹہ پر چوٹ لگانا ◆

**گھنٹا گھر** (ہ) اسم مذکر ۔ وہ اونچا مینار جس کے چاروں طرف گھنٹے کی سوئی لگی ہوئی ہوتی ہے اور وہ تمام شہر و بازار میں وقت کی خبر دیتا ہے ◆

**گھنٹا ہلانا** (ہ) فعل متعدی ۔ (ہندو) (۱) گھنٹا ہلا کر پوجا کرنا۔ پوجا پاٹ کرنا (۲) کارِ بے حصول کرنا۔ بیہودہ کام کرنا۔ وقت گزارنا۔ وقت گزاری کرنا۔

**گھنٹی** (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) گھنٹا کی تانیث۔ ٹالی۔ ٹال۔ ٹلی۔ درائے کوچک۔ زنگلہ۔ جلجل۔ جرس کوچک۔ (۲) پیتل کی چھوٹی سی کٹیا جو اکثر پوجا کے وقت



کام آتی ہے۔

**گھنٹے** (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) گھٹنا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آ جانے کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جیسے گھنٹے پر چوٹ لگانا۔ گھنٹے بھر میں آنا ◆

**گھنٹے مور چھل سے اٹھانا** (ہ) فعل متعدی ۔ (ہندو) بڑھے آدمی کے جنازے کو نہایت دھوم دھام یعنی باجے گاجے کے ساتھ مرگھٹ میں لے جانا ◆

**گھنڈی** (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) کپڑے کی گول گول سلی ہوئی گولی جسے حلقہ میں لگا کر انگرکھے کا پردہ یا گریبان وغیرہ باہم ملا دیتے ہیں۔ گرے گریبان۔ تکمہ۔ گوپک ◆ سوتی بٹن ◆ بٹن۔ بوتام۔ (۲) دھان کی وہ بالی جو پھوٹی ہوئی ہو۔ (۳۔ پنجاب) چنے کا بھس نکال کر جو چھلکا رہ جاتا ہے۔ (۴۔ پنجاب) گرہ۔ عقدہ۔ بندش۔ جیسے دل کی گھنڈی کھولو اور سامنے بولو۔ (۵۔ ) بل۔ فرق۔ کدورت۔ جیسے میری طرف سے تیرے دل میں گھنڈی ہے (۶) مجازاً رکاوٹ۔ انقباض ◆

**گھنڈی دل کی کھولنا** (ہ) فعل متعدی ۔ دلوں سے صاف ہونا۔ رنجش یا کدورت دور کرنا۔ دل سے کینہ نکال ڈالنا ◆

**گھنڈی کھولنا** (ہ) فعل متعدی ۔ بند کشادن کا ترجمہ۔ گرہ کھولنا۔ بند کھولنا۔ بٹن کھولنا ◆

**گھنڈی لگانا** (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) بٹن لگانا۔ بند باندھنا۔ تکمہ کو حلقہ کے اندر داخل کرنا۔ (۲) گھنڈی ٹانکنا۔ بٹن ٹانکنا ◆

**گھنگچی** (ہ) اسم مؤنث ۔ چرمٹی۔ گنجا۔ رتی۔ ٹنک۔ ایک قسم کے سرخ بیج والے دانے کا نام جس کا منہ سیاہ ہوتا ہے۔ گھمچی۔ گھونگچی۔ چشم خروس ◆

**گھنگرالے** (ہ) صفت ۔ گھونگروالے بال۔ مڑے ہوئے بال۔ [illegible] بل کھائے ہوئے بال ◆

**گھنگرو** (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) زنگلہ۔ جلاجل۔ ایک قسم کے بجنے والے زیور کا نام جسے اکثر ناچنے والے پاؤں میں باندھتے یا عورتیں پہنتی ہیں (۲) گلے کی وہ آواز جو جانکنی کے وقت سانس کے اٹک کر نکلنے یا بلغم کے پھنس جانے سے نکلتی ہے۔ آوازِ جاں کندن (۳) وہ خول جس میں چنا رہتا ہے۔ ٹاٹ چنے کا ڈوڈا۔ بوٹ کا چھلکا (۴) سن کا پھل جس کے اندر اس کے بیج رہتے اور گھنگرو کی طرح بجتا ہے۔ اکثر بچے اسے تاگے میں پرو کر اپنے پاؤں میں

باندھا کرتے ہیں +

**گھنگرو باندھنا** (ہ)، فعل متعدی:۔ کنچن، ناچنے میں شاگرد کرنا۔ ناچ سکھانے کا شاگرد بنانا (۲)، ناچنے کو کھڑا ہونا۔ ناچنے کی تیاری کرنا +

**گھنگرو بند بھائی** (ہ)، اسم مذکر:۔ (کنچن) کنچن بچہ۔ لالی زادہ۔ ناچنے گانے والے آپس میں ایک دوسرے کو کہتے ہیں +

**گھنگرو بولنا** (ہ)، فعل لازم:۔ (۱) ژنگاڑ یا کا صدا کرنا۔ گھنگروں کا چھن چھن کرنا (۲)، گھرا لگنا۔ گھڑا چلنا۔ جانکنی کے وقت سانس کا رُک رُک کر نکلنا۔ بلغم کا حلق میں بولنا۔ جانکنی ہونا۔ قریب مرگ ہونا + ؎

واں بزم رقص میں تو سرگرم ہے طربکا   یاں بولتا ہے گھنگرو اس تیرہ جان بلب کا (مرزا رفیع سودا)

رواں ہے کاروان عمر غافل تو کیوں چُوکے ہے
جرس کے بھی وہ گھنگرو بولتا اندر گلو کے ہے } (منیر)

جانکنی کے وقت مجکو دیکھنے آیا جو تو   شور گھنگرو سے ہوا پیدا امیا رکباد کا (بحر)

**گھنگرو سالنا یا گھنگرو کی طرح لڑنا** (ہ)، فعل لازم:۔ کثرت سے پھنسیاں نکلنا۔ یا آبلے پڑنا۔ سیتلا کا خوب بھر کر نکلنا۔ گوندنی سالنا ؎

یہ سوختہ آبلوں سے دیکھو   گھنگرو سالدا ہوا کھڑا ہے۔ (احسان)

**گھنگنیاں** (ہ)، اسم مؤنث:۔ باکلیاں۔ اُبلے ہوئے چنے یا جوار یا گیہوں وغیرہ

**گھنگنیاں منہ میں بھر کر بیٹھنا** (ہ)، فعل لازم:۔ گھنی سادھ کر بیٹھنا چپ باندھنا۔ خاموشی اختیار کرنا۔ چپ لگانا +

**گھنگولنا** (ہ)، فعل متعدی:۔ (۱) کسی رقیق چیز یا پانی کے بھرے ہوئے برتن میں ہاتھ ڈال کر ہلانا۔ کسی رقیق چیز کو ہاتھوں سے درہم برہم کرنا + گدلا کرنا گدلا کرنا (۲) خوب ملانا۔ گھولنا +

**گھنگھنانا** (ہ)، فعل لازم:۔ کسی پہیہ کے جلدی جلدی چکر کھانے کی آواز۔ چرخی کی وہ آواز جو زور کے چلنے سے سرزد ہوتی ہے +

**گھنے** (ہ)، اسم مذکر:۔ (۱) گہنا بمعنی زیور کی جمع (۲)، وہ صورت جو حروفِ مغیّرہ کے آجانے سے الف کو یائے مجہول سے بدل لینے میں واحد کے واسطے جائز ہے۔ جیسے میرے گہنے کو میلا کر دیا میرے گہنے کا ستیاناس کھو دیا وغیرہ (۳)، گرد۔ گروی۔ رہن (پنجاب) +

**گہنے رکھنا** (ہ)، فعل متعدی:۔ گرو رکھنا۔ رہن کرنا۔ سندھک رکھنا (پنجاب)

**گہنی** (ہ)، اسم مؤنث (۱) گہنائی ہوئی گائے۔ وہ گائے جسکے اعضا میں خلقی نقص ہو۔ ناقص الخلقت گائے (۲)، چھوٹے قد کی گائے۔ چھوٹی گائے



**گھنّی** (ہ)، اسم مؤنث:۔ (۱) چپ۔ خاموشی۔ (۲) مکری عورت۔ ابولارانی جیسے سُسرال میں سندر لگی تو کہنیگے کیا گھنی منی ہے۔ اسکی زبان کو کو لگی (پنجمبر) سیلی (۳) صفت کینہ توز۔ کپٹن۔ کپٹ رکھنے والی۔ دل میں بات رکھنے والی +

**گھنی سادھنا** (ہ)، فعل لازم:۔ چپ باندھنا۔ خاموشی اختیار کرنا۔ مکرا بن کرنا۔ جان کر جواب نہ دینا۔ مکر و فریب سے چپ رہنا

**گھنّی گھُنّی** (ہ) صفت:۔ گُربہ مسکین۔ فریب صورت۔ شیطان خصلت۔ غریب نما۔ حرام زادی۔ چپ حرامزادی۔ مسکین صورت بدذاتنی +

**گھُوآ** (ہ)، اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کے کیڑے کا نام جو اکثر پانی کے کنارے پر رہتا اور اُسے بلبل وغیرہ پرند بہت خوشی سے کھاتے ہیں (۲)، سرکنڈے کے اُوپر کا پھول جو روئی کی مانند ہوتا ہے۔ پھوئی +

**گھوارہ** (ف)، اسم مذکر:۔ (۱) بچوں کے سُلانے کا جھولا۔ پالنا۔ پنگوڑا۔ ہنڈولا۔ وہ کھٹولا جو دو طرف دو کھمبے لگا کر اُنکے بیچ کی لکڑی میں لٹکا دیتے ہیں ہنڈولنا + ؎

ابتدا طفلی سے جذبۂ عشق کامل ہے تجھے   شاخ نخل بید مجنوں سے مرا گھوارہ تھا
لوٹتا تھا اُسمیں بہ خُوئی سے میں مانند اشک   شوخئ طفلانہ سے جنباں مرا گھوارہ تھا } (آتش)

(۲) وہ چارپائی جسپر عورتوں کے جنازے کے واسطے محراب نما لکڑیاں باندھکر اُنکے اندر لاش رکھتے ہیں +

**گھوٹا** (ہ)، اسم مذکر:۔ (ہشندہ) (۱) کاغذ گھوٹنے کا مُہرا خواہ ڈنڈی دار ہو خواہ حلقہ نما (۲) چار ابرو کا صفایا۔ سر کی اُسترے سے گھٹائی +

**گھوٹا پھروانا** (ہ)، فعل متعدی التعدیہ:۔ صفایا کرانا۔ سر ڈاڑھی مونچھ وغیرہ کو اس طرح منڈوانا کہ کھونٹی تک نہ رہے +

**گھوٹنا** (ہ)، فعل متعدی:۔ (۱) رگڑنا۔ حل کرنا۔ کھرل یا کونڈی میں خوب باریک کرنا۔ جیسے بھنگ گھوٹنا۔ (۲)، مُہرا کرنا۔ مُہرے سے صفائی کرنا۔ (۳) خوب یاد کرنا۔ بار بار پڑھکر ذہن نشین کرنا۔ جیسے سبق گھوٹنا +

**گھور** (ہ)، اسم مذکر:۔ (۱) میل۔ چرک۔ غلاظت۔ جیسے اسکے بدن پر چار چار انگل گھور چڑھا ہوا ہے۔ (۲۔ س) بھیانک۔ خوفناک۔ ڈراؤنا مہیب۔ دہشت انگیز جیسے گھن گھور یعنی ڈراؤنی گھٹا۔ گھور شبد یعنی چنگھاڑ وغیرہ (۳۔ ہ)، گھوڑے کا گھرا نیک (۴۔ س)، رات۔ شب +

**گھور نرک** (س)، اسم مذکر:۔ نہایت ڈراؤنا دوزخ۔ وہ دوزخ جسمیں سخت عذاب ہو +

**گھورا** (ہ)، اسم مذکر:۔ (۱) کوڑی۔ ذلاؤ۔ کوڑا کرکٹ پھیلا اور کوڑا کرکٹ پھینکنے

گھور

کی بجا سکتا۔ کناسہ۔ شباط (۲) گوہ گھو کوڑا کرکٹ وغیرہ جو خاکروب صاف کرکے لے جاتے ہیں (۳) گھور نامصدر سے ماضی مطلق کا صیغہ بمعنے دیکھا۔ ٹکٹکی باندھ کے دیکھا۔

**گھور لگھاری** (ہ) اسم مونث۔ (۱) دیکھا دیکھی۔ نظر اندازی۔ دیکھا بھالی (۲) دید بازی۔ دیدار بازی۔ نظر بازی۔ آنکھیں لڑانا۔ ایک دوسرے کو نظر محبت سے باہم بغور دیکھنا ؎

گھور اگھاری میں اُڑ گیا کاجل ، نئی سائکیوں سی کا یہ بادل (ناسخ)

**گھورنا** (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) تاکنا۔ تکنا۔ ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔ گھورنا۔ غور سے دیکھنا آنکھ گاڑ کر دیکھنا۔ ٹک ٹک تکنا۔ تعمق نظر سے دیکھنا۔ صرف دیکھنا۔ نظر ڈالنا ؎

تمام رات تجھے چاند اس طرح گھورے ، تو نے آنکھ فضا رشک ماہ دکھلائی (عارف)
کیا مرے آنے پہ تو اے بتِ مغرور گیا ، کبھی اس راہ سے نکلا تو تجھے گھور گیا (میر)
رشک آتا ہے مجھے کہ دوبت دلنواز سے ، آسماں گھورے ہے تجکو چشم مہروماہ سے (نکہت)

(۲) چشم غضب و قہر آلود سے دیکھنا۔ تیز نگاہ سے دیکھنا۔ خفگی کی نظر سے دیکھنا ؎

جسنے دیں آنکھیں ملا اس صنم کافر نے ، اتنا گھورا کہ اُسے جان سے مارا آخر (مصحفی)

(۳) نظر بازی کرنا۔ نظارہ کرنا۔ دیدار بازی کرنا۔ نظر محبت سے دیکھنا۔ آنکھیں لڑانا۔ آنکھیں ملانا ؎

یہ نگیس رو اجو ہے کھڑا اس کی کوئی کہے ، کہ میاں ہے تجھے گر گھورنا منظور میلے میں
تو اک جالی کے پیچھے سے یا چلون کے اندر سے ، بچا کر آنکھ سب کی شوق سے بس گھور میلے میں

(۴) بُری طرح آنکھیں گاڑ کر دیکھنا۔ نظر بد سے دیکھنا۔ غضبناک نظر سے دیکھنا۔ بُرے تیوروں سے دیکھنا ؎

کہو کیا اے جانہ گر تجکو ہوا منظور آج ، گھورتا ہے بے طرح کچھ دیدۂ ناسُور آج (نسیم دہلوی)

**گھوری** (ہ) صفت۔ (۱) میلی۔ غلیظ۔ میلا۔ گندا۔ وہ شخص جو نہانے دھونے سے کام نہ رکھے (۲) اگھوری کا مخفف۔ سر بھنگی۔ سر بھنگ ♦

**گھوڑا** (ہ) اسم مذکر :- (۱) اسپ۔ تُرنگ۔ توسن۔ مرکب۔ فرس۔ (۲) شطرنج کے اُس مہرے کا نام جو آڑا ڈھائی گھر چلتا ہے (۳) بندوق کا کتا۔ فرمُول۔ چکی۔ چانپ۔ وہ چٹخنی جس کے صدمہ سے پتا خیدار یا پتھری دار بندوق چلتی ہے۔ بندوق کا طوطا ♦

(حیات الحیوان میں لکھا ہے کہ جس شخص نے اوّل گھوڑے کی سواری کی وہ اسمٰعیلؑ تھے چنانچہ اسی وجہ سے تازی گھوڑے کا نام عراب رکھا گیا ♦)

**گھوڑا اٹھانا** (ہ) فعل متعدی ۔ گھوڑے کو دوڑانا۔ گھوڑا ڈالنا۔ سرپٹ دوڑانا۔ گھوڑا بھگانا۔ گھوڑا اپکانا۔ گھوڑا اڑپانا۔ بگٹٹ دوڑانا ؎

خامہ سے کام لیجئے ہنگام فکر شعر ، میدان کارزار میں گھوڑا اٹھائیے (آتش)

**گھوڑا الانگنا** (ہ) فعل متعدی ۔ گھوڑے پر اوّل مرتبہ سواری کرکے اُسکی جھجک نکالنا۔ نئے گھوڑے پر چڑھنا ♦

گھوڑ

**گھوڑا بھر جانا** (ہ) فعل لازم ۔ گھوڑے کا پسینے پسینے ہو کر جکڑ جانا۔ سینہ بند ہو جانا۔ گھوڑے کا بند بند تھک کر جکڑ جانا ♦

**گھوڑا پاے پر چڑھانا** (ہ) فعل متعدی ۔ بندوق کے گھتے کو بندوق چلانے کے واسطے اٹھانا۔ بندوق کی چانپ کو پٹاخے پر صدمہ پہنچانے کے واسطے اُٹھا کر اُسکے پائے پر لا رکھنا ♦

**گھوڑا پلانا** (ہ) فعل متعدی ۔ (پورب) گھوڑے پر کاٹھی یا زین رکھنا چارجامہ کسنا ♦

**گھوڑا پھینکنا** (ہ) فعل متعدی ۔ گھوڑا ڈالنا۔ گھوڑا اڑپانا۔ گھوڑا پکانا ♦

**گھوڑا چھوڑنا** (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) گھوڑے کو گھوڑی پر تخم لینے کیواسطے چڑھانا۔ اسپ نر کو مادیان سے جفت کرانا۔ فارسی اسپ کشیدن (۲) گھوڑا دوڑانا (۳) گھوڑے کو اُسکی مرضی پر چلنے دینا۔ (۴) گھوڑا کھولنا۔ گھوڑے کا چارجامہ وغیرہ اُتار ڈالنا (۵) جُتے ہوئے گھوڑے کو گاڑی سے نکالنا (۶) خونیہ پر چھوڑنا ♦ چرائی پر ڈالنا (۷) اشو میدھ کرنا۔ یہ پرانا دستور تھا کہ زبردست راجہ گھوڑا چھوڑ کر دیکھتے تھے کہ کوئی راجہ اسکا پکڑنے والا ہے یا نہیں ♦

**گھوڑا دوڑانا** (ہ) فعل متعدی ۔ گھوڑا بھگانا۔ گھوڑے کو سرپٹ کرنا بگٹٹ بھگانا۔ گھوڑا پیلانا۔ تاختن کا ترجمہ ♦

**گھوڑا دینا** (ہ) فعل متعدی :- دیکھو گھوڑا چھوڑنا (پ ب) ♦

**گھوڑا ڈالنا** (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) کسی رُخ پر گھوڑے کو دوڑانا ♦ گھوڑا سرپٹ کرنا (۲) کسی کے پیچھے گھوڑا اپکانا۔ گھوڑے سے تعاقب کرنا ♦

**گھوڑا گھاس سے آشنائی کرے تو بھوکا مرے** (۱) کہاوت۔ یعنی اگر سودا گر مروت برتے یا نفع سے غرض نہ رکھے تو بھوکا مرے۔ مزدور مزدوری نہ لے تو بھوکا مرجائے۔ اپنا مطلب کوئی نہیں چھوڑتا ♦

**گھوڑا گھڑ سال ہی میں قیمت پاتا ہے** (۱) کہاوت ۔ ہر ایک چیز کی قدر اُسی کے محل پر خوب ہوتی ہے ہر شخص اپنے ہی گھر پر بھاری بھر کم ہوتا ہے

**گھوڑا مارنا** (ہ) فعل متعدی ۔ گھوڑا اڑپانا۔ گھوڑا بھگانا۔ گھوڑے کو ایڑ یا مہمیز کرنا جیسے دم بھر میں گھوڑا مار کر پہنچتا ہوں ♦

**گھوڑا نکالنا** ۔ (ہ) فعل متعدی (۱) گھوڑے کو گاڑی کے واسطے سدھانا گھوڑے کو کٹ گھوڑے میں جوت کر گاڑی کا عادی بنانا ♦ گھوڑے کو سواری کے واسطے سدھانا (۲) گھوڑا بڑھانا۔ گھوڑا آگے لیجانا ؎

گھوڑ

رستم کی کیا ہے تاب کہ میدان جنگ میں گھوڑا نکالے اُس بت چابک سوار سے (مصحفی)
(۲) دُلدُل نکالنے کو بھی بعض جگہ گھوڑا نکالنا کہتے ہیں ✦

**گھوڑوں** (ہ) اسم مذکر۔ گھوڑے کی وہ جمع جو حروف سنبوہ یا تابع مغیرہ کے آگے آجانے سے واو مجہول اور نون غنہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے۔ جیسے گھوڑوں پر چڑھے۔ گھوڑوں سے اُترے۔ گھوڑوں کو دوڑایا۔ گھوڑوں میں دیا۔ نیچی پھیلی ہوئی۔

**گھوڑوں کو گھر کتنی دور** (ا) محاورہ: یعنی گھوڑوں کے آگے مسافت اور فاصلہ کچھ نہیں ✦ چست و چالاک آدمی کو مطلب حاصل کرلینا کچھ بڑی بات نہیں۔ کام کرنے والے کو سب آسان ہے ✦

**گھوڑی** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) گھوڑا کی تانیث۔ اسپ مادیاں۔ اسپ مادہ گھوڑے کی مادین۔ گھڑیا۔ بشتاق۔ بانڑی (۲) سوئیاں توڑنے کا آلہ جس پر کھڑے ہوکر یا جھک کر بوجھ ڈالنے کے سبب اُسکے توے میں سے سوئیاں نکلنے لگتی ہیں۔
(۳) وہ لکڑی جو گوٹا بُننے والیاں گوٹے کے تار تنے رہنے کے واسطے تانے کے نیچے کھڑی کردیتی ہیں۔ (۴) کپڑا ڈالنے کی چوبی تپائی یا الگنی جو زمین پر رکھی رہتی ہے (۵) وہ کھپچی کی زبیچ میں سے چری ہوئی چھوٹی سی لکڑی جس سے ختنہ کے وقت کھال دبا کر کاٹتے ہیں تاکہ عضو مخصوص کی کھال پیچھے نہ سرک جائے (۶) بیاہ کے گیت جو دُلہن کی تعریف میں قبل ازدواج گھروں میں گائے جاتے ہیں۔ ان کو سہاگ گھوڑیاں بھی کہتے ہیں ؎
اِدھر کا تو یہ رنگ تھا اور راگ محل میں اُدھر گھوڑیاں اور سہاگ (میرحسن)
(۷) چڑھی چنڈول۔ آنکھ مچولی یا چیت رچپول وغیرہ میں جس پر سوار ہوں۔ یعنی جسکی چڑھی ہیں اُسے گھوڑی کہتے ہیں چنانچہ پھول پان کی گھوڑی وہ لڑکا جو سب سے اوّل چور نکلے اور اُس پر سواری کی جائے ✦

**گھوڑی چڑھانا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) ختنہ کی اُس رسم کا ادا کرنا جو نہلانے کے روز مسلمانوں میں مسجد یا کسی درگاہ پر مختون کو دھوم دھام سے دُولھا بنا کر لیجاتے اور ملیدہ وغیرہ نیاز دلا کر چڑھانے سے برتی جاتی ہے (۲) چری ہوئی لکڑی سے بچے کے مقام مخصوص کی کھال پکڑ کر ختنہ کرنا تاکہ کھال پیچھے نہ کھسک جائے عضو تناسل کی کھال کو کھپچی سے کس دینا (۳) ہندو، برات چڑھانا

**گھوڑی چڑھنا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) مختون کا تندرست ہوکر کسی مقدس جگہ پر دھوم دھام سے شکر صحت ادا کرنے جانا۔ سُنّت کی رسم کا ادا ہونا۔
(۲) ہند ) دولھا بنکر دولہا بنکر دُلہن کے مکان پر جانا ✦

**گھوڑے** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) گھوڑا کی جمع (۲) وہ تبدیلی جو حروف مغیرہ یا تابع

گھوس

مغیرہ کے آجانے سے الف کو یائے مجہول کے ساتھ بدل لینے سے ظہور میں آتی ہے ✦

**گھوڑے بیچ کر سونا** (ہ) فعل لازم۔ بالکل فارغ بے پروا اور مطمئن ہوکر سونا۔ بے فکری سے پڑکر سونا۔ پاؤں پھیلا کر سونا ✦
چونکہ گھوڑے کے سوداگر جب تک اُسکا مال نہیں بک لیتا سب سے زیادہ فکر اور تردد رہتا ہے اور بیچ لینے کے بعد وہ نہایت بےفکر ہوجاتا ہے اس وجہ سے مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا یعنی گھوڑوں کی فکر سے نچنت ہوجانیکے سبب پاؤں پھیلا کر سونا) ✦

**گھوڑے جوڑے کی خیر** (ا) دعا یعنی میاں بیوی اور سواری کا گھوڑا بنا رہے
جو چاہے تو مجھے ہنس گھوڑے کی خیر تو یوں دیکھ اس گھوڑے جوڑے کی خیر (انشا)

**گھوڑے سوار** (ا) اسم مذکر۔ گھڑچڑھا۔ راکب۔ فارس۔ اسپ سوار۔
(۲) صفت، جلد باز۔ شتاب کار ✦

**گھوڑے کی شادی کرنا** (ا) فعل متعدی۔ گھوڑے کو بیچنا۔ گھوڑا فروخت کرنا۔ (چونکہ گھوڑے کی نسبت بیچنے کا لفظ بُرا خیال کیا جاتا ہے اس وجہ سے شادی کرنا کہتے ہیں) ✦

**گھوڑے کی دُم بڑھیگی تو اپنی ہی مکھی اُڑائیگا** (ا) کہاوت:۔ ثروت ہونے سے اہل ثروت ہی فایدہ اُٹھائیگا۔ ہر شخص اپنا ہی فایدہ اور بھلا چاہتا ہے۔ اپنی ترقی سے اپنا ہی فایدہ ہوتا ہے ✦

**گھوڑے گھوڑے لڑیں موچی کا زین ٹوٹے** (ا) کہاوت۔ زبردستوں میں جھگڑا ہو زیردستوں کی شامت آئے کوئی کرے کوئی بھرے ✦

**گھوڑے گئے گدھوں کا راج آیا** (ہ) کہاوت۔ شریف نابود ہوئے رذیل سرچڑھے۔ نامور جاتے رہے کمینے اُنکے قایمقام ہوئے ✦

**گھوس** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) خرموش۔ ایک قسم کا بڑا چوہا جو اکثر دیواروں کی جڑیں کھود کر کھوکلی کردیتا ہے۔ اسکو گھونس نون غنہ کے ساتھ بھی کہتے ہیں (۲) ہندو، رشوت۔ مُنہ بھرائی ✦

**گھوس پیچر** (ہ) اسم مذکر۔ رشوت۔ مُنہ بھرائی ✦

**گھوسم گھانسا** (ہ) اسم مذکر۔ دُکا دُکی۔ مُکا مُکی۔ لپاڈکی۔ مُشت زنی۔ ڈک بازی ✦

**گھوسن** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) مسلمان گوالن ✦ دودھ بیچنے والی (۲) پنجاب، گھسیاری ✦

**گھوسی** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) مسلمان گوالا۔ گائے بھینس رکھنے چرانے اور

اُن کا دودھ بیچنے والا (۲) پنجاب) گھسیارا ◆

**گھوکنا** (ہ) فعل متعدی ہے۔ (ہندو) سبق گھوٹنا۔ بار بار پڑھ کر یاد کرنا۔ رٹنا۔ پکار پکار کر پڑھنا۔ بار بار جپنا ◆

**گھوکس** (ہ) اسم مذکر ہے۔ (عوام) برج فصیل۔ کنگرہ ◆

**گھوگی** (ہ) اسم مؤنث۔ (گنوار) (۱) جیب۔ پاکٹ کیسہ۔ گوجھا۔ نب (۲) فاختہ۔ قمری۔ کوثر ◆

**گھولا** (ہ) اسم مذکر:۔ پانی میں حل کی ہوئی افیون جسے آجکل گھولوا بولتے ہیں ؎

بات تریاک کے نشہ نے الٹ ڈالا واہ کوئی گھولا تھا کہ تھا کاسہ سم یا مہود (انشار)

**گھول پینا** (ہ) فعل متعدی ہے۔ (۱) شربت کی طرح پانی میں ڈال کر پی جانا۔ (۲) کچھ حقیقت نہ سمجھنا۔ کچھ خیال نہ کرنا (۳) مار رکھنا۔ مار ڈالنا ◆

**گھول کر پی جانا** (ہ) فعل لازم:۔ زہر مارہ سمجھ کر جلدی سے نگل جانا۔ سہل سمجھ کر مار ڈالنا۔ کھا جانا۔ کچھ نہ گننا۔ کچھ حقیقت نہ سمجھنا۔ خود خیال میں نہ لانا۔ بالکل خاطر میں نہ لانا ؎

شربت وصل پہ یہ بدمزگی کیا مجھے گھول کے پی جائیگا (مشتری)

**گھول کر زہر پلانا یا زہر گھول کر پلانا** (ہ) فعل متعدی ہے۔ زہر دینا۔ جانی دشمن ہونا۔ جان کا لاگو ہونا۔ جان کا خواہاں ہونا ؎

کن کے بارے تجھے ڈالا ہے ضد اپنا تُو نے گھول کر زہر پلاتے ہیں وہ لکھتے ہیں (حیا)

**گھولنا** (ہ) فعل متعدی ہے۔ (۱) بشوراندن کا ترجمہ۔ پانی یا کسی رقیق چیز میں کسی چیز کا آمیز کر دینا ◆ پانی میں ملانا۔ (۲) پپلانا۔ رس لینا۔ چوسنا ◆

**گھولوا** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) دیکھو گھولا (۲) کسی دوا کا عرق۔ کھیچڑ (۳) آش (یا) پتلا شوربا ◆ دیچ۔ مانڈی۔ پساؤ ◆ حریرا۔ کوئی رقیق پکی ہوئی چیز ◆

**گھولوا پینا** (ہ) فعل متعدی ہے۔ عو۔ کسی رقیق بدمزہ چیز کا پینا یا دوائی پینا۔ جیسے مجھے تو گھولوا پیتے ہوئے کئی دن ہو گئے اب نہیں پیا جاتا ◆

**گھولوا گھولنا** (ہ) فعل متعدی ہے۔ (۱) گھول کر پتلا کرنا۔ رقیق بنانا۔ شوربا سا کرنا۔ (۲) افیون کو پانی میں حل کرنا۔ افیم پینے کے واسطے گھولنا۔ (۳) دیر کرنا۔ دیر لگانا۔ تعویق میں ڈالنا۔ ڈھیل کرنا ◆

**گھولے میں پڑنا** (ہ) فعل لازم:۔ (لکھنؤ) کسی ایسے کام میں مصروف ہونا جو تمام نہ ہو۔ وقت میں پڑنا۔ عذاب میں پھنسنا۔ بکھیڑے میں پڑنا ◆

**گھولے میں ڈالنا** (ہ) فعل متعدی ہے (لکھنؤ) (۱) اُلجھاؤ میں ڈالنا۔ بکھیڑے میں پھنسانا۔ کسی ایسے کام میں لگانا جسکا سرانجام ناممکن ہو۔ شش و پنج میں ڈالنا (۲) حیران کرنا۔ ہیرے پھیرے کرانا۔ کسی کام کے وعدے پر دوڑانا۔ ٹال مٹول کرنا۔ لیت و لعل کرنا۔ آجکل کرنا۔ وعدہ وعید کرنا ◆

**گھومنا** (ہ) فعل لازم (عوام) (۱) گردش کرنا۔ پھرنا۔ چکرانا ◆ چکر لگانا۔



چکر مارنا ◆ گرد پھرنا (۲) درد ہونا۔ دوران ہونا۔ بخارات کا دماغ کو لگنا۔ جیسے سر گھومنا ◆

**گھومنی** (ہ) اسم مؤنث ہے۔ (لکھنؤ) دوران سر ◆

**گھونا** (ہ) صفت ہے۔ (لکھنؤ) ہوشیار۔ پختہ کار۔ تجربہ کار۔ خرانٹ۔ گرگ ؎

بچپنے سے اُسنے سیکھا ایک پنا بھولا بھولا ہو کے گھونا ہو گیا۔ (اشک)

**گھونپنا** (ہ) فعل متعدی ہے۔ (۱) بُری طرح سے سینا۔ ٹلنگے مارنا۔ ٹلنگے بھرنا۔ گودڑ کا ٹھسنا۔ جیسے پینے پروئے کبھی جاتا تو وہ آپ شتاب گھونپ کر کپڑے کو گھونگا کر دیا (سکھڑ سہیلی) (۲) عوام گھسیڑنا۔ ہُولنا۔ ہول مارنا۔ تلوار یا نیزہ کی نوک گھسیڑنا ◆ آر لگانا۔ آر کرنا ◆

**گھونٹ** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) جرعہ۔ کسی رقیق چیز یا پانی کی وہ مقدار جو ایک دفعہ حلق سے اُترے۔ دم آب۔ چسکی ◆ ؎

خوش ہو کے پی شرب محبت کے گھونٹ ہیں ایدل کلام یار کے شربت کے گھونٹ ہیں (مجروح)

منت سے کی شراب تو احسان کیا رہا ساقی دیئے بھی تو ری منت کے گھونٹ ہیں (،)

سکندر آب بقا سے بھرا یا تشنہ دہاں۔ ملا نہ ایک بھی پیدا تی جستجو کے گھونٹ۔ (ظفر)

نزع میں بس پیا دے نہ گلا وا اجکے گھونٹ دم آخر تو پلا شربت عناب کے گھونٹ (ضمیر)

(۲) بہت قلیل پینے کی مقدار۔ بہت کم مقدار جو کسی رقیق چیز کی ہو ؎

نہیں ہے فیض سے محروم کوئی ساقی کے کسو کے جام نصیبوں میں ہے کسو کے گھونٹ (ظفر)

تمہارے شربت دیدار سے ہیں سب سیراب نہیں نصیب میں یہ اس کے آرزو کے گھونٹ (،)

(۳) حقہ کا دم۔ کش ؎

کریں ہزار غراروں سے نہ وہ اپنا منہ صاف جو ایک لیں مے مغلیاں کا نبو کے گھونٹ (ظفر)

**گھونٹ بھرنا** (ہ) فعل متعدی ہے۔ (۱) جرعہ کشیدن کا ترجمہ۔ گھونٹ پینا۔ چسکی بھرنا (۲) کش لگانا۔ حقہ کا دم لگانا ◆

**گھونٹ پھینکنا** (ہ) فعل متعدی ہے۔ شراب بمقدار جرعہ زمین پر ڈالنا تاکہ اُسکے نشہ میں فرق نہ آئے یا نظر نہ لگ جائے۔ شرابیوں کا دستور ہے کہ جب وہ شراب پیتے ہیں تو اُس میں سے ذرا سی زمین پر بھی گرا دیتے ہیں ؎

کیا خاک پر تعلق ہے ساقی کا کہ خواں پھینکے زمیں پہ میری نیت کے گھونٹ لیکر (حقیر)

**گھونٹ پینا** (ہ) فعل متعدی ہے۔ (۱) جرعہ پینا۔ جرعہ کشیدن کا ترجمہ ◆ چسکی لگانا جیسے دو گھونٹ پی کر رہ گئے ؎

غم ہاتھوں میں لگ کے ترے مہندی رہ گیا ہم نہیں دیکھ کے خون اپنا کے گھونٹ (نصیر)

تپ فرقت کا علاج اور ہے جانے طبیب کس لئے یار پئے جائیں گے جُلاب کے گھونٹ (،)

(۲) حقہ کا دم لینا۔ کش کھینچنا ◆

**گھونٹ گھونٹ کرکے اُتارنا یا پینا** (ہ) فعل متعدی:۔ تھوڑا تھوڑا کرکے پینا۔ ذرا ذرا پینا۔ قلیل مقدار میں نوش کرنا ◆

**گھونٹ لہُو کے پینا** (ہ) فعل متعدی:۔ غم و غصہ کھانا۔ دل بہلانا۔ دل ہی دل میں گھُٹنا۔ طیش کھانا۔

بلا نہ غیر کو صہبائے شکوہ کے گھونٹ ہے کار شکستہ نظام کوئی لہو کے گھونٹ (ظفر)
ویکشی ہم کو غیروں سے ہم تو اپنے گھونٹ لہو کے پئے کیوں نہ مناعت ہمتی (انشا)

**گھونٹ لینا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) جرعہ کشیدن کا ترجمہ۔ چسکی لگانا۔ ایک دفعہ حلق سے اُتر جانے کی مقدار پینا (۲) دم لگانا۔ کش لگانا ◆

**گھونٹ گھونٹ کر مارنا** (ہ) فعل متعدی:۔ عو۔ جلا جلا کر مارنا۔ رنج دے دے کر مارنا۔ چٹکی مار دینا۔ اندرونی رنج دینا ◆

**گھونٹنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) گلا دبانا۔ دم روکنا۔ ٹیٹوا دبانا۔ گردن مروڑنا۔ خفہ کردنِ گلو۔ خنق۔ فشردنِ گلو۔ سانس بند کرنا۔ جیسے گلا گھونٹنا۔ دم گھونٹنا۔ (۲۔ عو۔) بند کرنا۔ منقبض کرنا۔ نفس تنگ کرنا۔ ضیق میں کرنا۔ تنگ کرنا ◆

**گھونٹنا** (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (گھونٹنا) ◆

**گھونس** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) خرموش۔ بڑا چوہا جو اکثر دیواروں اور زمین کو کھود کر کھوکھلا کر دیتا ہے۔ اسکی اور بلی کی خوب لڑائی ہوتی ہے۔ مگر گھونس قابو میں نہیں آتی (۲۔ ہندو) رشوت۔ مُنہ بھرائی ◆

**گھونس پچر** (ہ) اسم مؤنث۔ ہندو:۔ دیکھو (گھوس پیکر دینا) ◆

**گھونس دینا** (ہ) فعل متعدی:۔ (ہندو) رشوت دینا۔ مُنہ بھرائی دینا ◆

**گھونسا** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) مُکا۔ مُشت۔ ڈُک۔ دھموکا (۲) صدمہ۔ ضرب۔ چوٹ جیسے اس بات سے دل پر ایک گھونسا سا لگ گیا ◆

**گھونسا پلانا** (ہ) فعل متعدی:۔ (بازاری) ڈُک مارنا۔ مُکا لگانا۔ مُشت زدن کا ترجمہ ◆

**گھونسا جڑنا یا سہی کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (بازاری) دیکھو (گھونسا پلانا)

**گھونسا لگانا یا مارنا** (ہ) فعل متعدی:۔ ڈُک مارنا۔ مُکا لگانا ◆

**گھونسلا** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) آشیانہ۔ پرندوں کا گھر۔ الانا۔ آلنا۔ خانۂ مرغاں۔ عُش۔ عُشش (۲ مجازاً) چھوٹا سا یا چھپر کا گھر۔ گھروندا۔ جھونپڑا۔ گھروا۔ گھروندا

**گھونسلا اُجاڑنا** (ہ) فعل متعدی:۔ پرندوں کا آشیانہ ویران کرنا۔ پرندوں کے گھر کا پھونس نوچ کر پھینک دینا ◆



**گھونسلا بنانا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کسی پرند کا اپنا گھر بنانا۔ آشیانہ بنانا (۲) گھونسلا بنانا۔ چھوٹا سا گھر بنانا ◆

**گھونسلا رکھنا** (ہ) فعل متعدی:۔ پرند کا پھونس لا کر رکھنا۔ آشیان بستن یا نہادن کا ترجمہ۔ آشیانہ بنانا۔ بسا بنانا۔ بسیرے کی جگہ قرار دینا ◆

**گھونسلا نوچنا** (ہ) فعل متعدی:۔ آشیانہ ویران کرنا۔ گھسوٹنا ◆ پرند کا گھر اُجاڑنا۔ پرندے کے گھر کا پھونس نکال کر پھینک دینا ◆

**گھونسم گھانسا** (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (گھوسم گھانسا) ◆

**گھونسوں** (ہ) اسم مذکر:۔ گھونسا کی جمع جو حروفِ مغیرہ کے آجانے سے تبدیل واؤ مجہول بالف اور نونِ غنہ سے بنائی جاتی ہے ◆

**گھونسوں کا کیا اُدھار** (ہ) کہاوت:۔ پاداش اور بدلہ میں کیا توقف مار کی عوض مار۔ پاداشِ جرم میں کیا توقف ◆

**گھونسوں لڑنا** (ہ) فعل لازم:۔ مُکا بازی کرنا۔ مُشت زنی کرنا۔ گھونسوں سے لڑنا

**گھونسیا** (ہ) صفت:۔ (ہندو) رشوت خوار۔ راشی۔ مرتشی۔ رشوت کھاؤ۔ مُنہ بھرائی لینے والا۔ کھاؤ ◆

**گھونگا** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) صدف۔ سیپ۔ چاک ◆ گوش ماہی ◆ (ایک قسم کے دریائی کیڑے کا خول جو ہڈی کی مانند اور گنبد نما ہوتا ہے۔ ایک جانب سے کھلا ہوا اور دوسری جانب سے بند ہوتا ہے۔ بعض مخروطی بعض مدور دیکھنے میں آیا ہے۔ اصل میں یہ سیپی اور سنکھ کی اقسام سے ہے۔ برسات کے دنوں میں اکثر دیواروں پر بھی چھوٹے چھوٹے مخروطی اور لمبے پیدا ہو جاتے ہیں۔ ان کا چونا بھی بنایا جاتا ہے (۲) شنبک۔ شالکہ۔ سیپی۔ سیپ۔ کوڑی۔ خرمہرہ۔ سنکھ۔ کنڈا ◆ چڑیا کی جوتی

**گھونگٹ** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) دُلہن کے مُنہ کا پردہ جو تا بسینہ پڑا ہوا ہوتا ہے۔ پردۂ روئے عروس۔ چادر کا مُنہ تک پڑا ہوا کپڑا۔ برقع۔ نقاب۔ پردۂ نوری۔ مقنع ◆ پردہ ◆

پھر کس لئے گھونگٹ رُخِ روشن پہ لیا ہے پھر کیوں نئے سرے سے وہی بیلی سی جا ہے (مومن)
وہ مُنہ چھپاتے ہیں تو جگ جگا ہے شبِ وصل خدا صبح سے شب کا نہ وہ گھونگٹ ہو (ناسخ)

(۲) اوٹ۔ پردہ۔ حجاب۔ دروازہ کے سامنے کی اندرونی دیوار۔ پردۂ در۔ (۳) عضوِ تناسل کے آگے کا چمڑا جسکا ختنہ کیا جاتا ہے۔ غلاف۔ قلفہ۔ (۴۔ مجازاً) شرم۔ حیا۔ لاج۔ لحاظ۔ جیسے ناچنے نکلی تو گھونگٹ کیسا۔ اندھیری۔ ستروں کی اندھیری یا گھوڑے کی اندھیری ◆

**گھونگٹ اُٹھانا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) حجاب دُور کرنا۔ پردہ ترک کرنا

گھو

دُلہن کا سامنے ہونا جیسے چار دن کی بیاہی نے گھونگٹ اُٹھا دیا (۲) گھونگٹ اُونچا کرنا ●

**گھونگٹ اُلٹنا** (ہ) فعل متعدی :- (لکھنؤ) دیکھو گھونگٹ اٹھانا نمبر ا، (۲) گھونگٹ مُنہ سے اُٹھا کر سر پر ڈال لینا ●

**گھونگٹ کاڑھنا** (ہ) فعل متعدی :- (ہندو) دوپٹے سے مُنہ ڈھانکنا نقاب ڈالنا۔ مُنہ چھپانا۔ پردہ کرنا ●

**گھونگٹ کرنا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) دوپٹہ سے مُنہ چھپانا۔ نقاب ڈالنا۔ مُنہ پر آنچل ڈالنا۔ پردہ کرنا۔ حجاب کرنا ● شرم کرنا۔ لحاظ کرنا ؎

لوٹو غنچۂ بہار ہو لی ہے ہو تو بلبل نثار ہو لی ہے
ہے گھونگٹ نہ کر عروسِ عیش کُھل حجاب تو نگار ہو لی ہے
جبتک دیں نہ یار صحن میں اپنی آنکھوں میں خار ہو لی ہے (نظیر)

(۲) گھوڑے کا اپنی گردن کو پیچھے کی طرف موڑنا۔ گردن کو خم کرنا ●

**گھونگٹ کھانا** (ہ) فعل متعدی :- شکست کھانا۔ زک اُٹھانا۔ مغلوب ہونا۔ فوج کا پیچھے ہٹنا۔ پیٹھ دکھانا۔ مُنہ موڑنا۔ مُنہ پھیرنا۔ فوج کا بھاگنے کے ارادے سے رُوگرداں ہونا۔ فوج کا میدانِ کارزار سے فرار کرنا ● ؎

حیدری نعرہ تو جب روزِ وغا میں کھینچے لشکرِ شام ترے آگے سے کھاوے گھونگٹ (انشا)

جسطرح اُنسے لشکرِ مُنہ سے کھلائی تو نظر فوجِ صبر و تابِ طاقت دیں گھونگٹ کھا گئی (جرأت)

غصے سے جو بل زلفِ سیاہ فام نے کھایا سو تیغ گھونگٹ سپہ شام نے کھایا۔ (برق)

**گھونگٹ کھولنا** (ہ) فعل متعدی :- گھونگٹ اُٹھانا۔ مُنہ کا پردہ یا نقاب ہٹانا۔ حجاب دُور کرنا۔ بے حجاب ہونا۔ مُنہ سامنے کرنا۔ مُنہ دکھانا۔ مُنہ کھول کر سامنے ہونا ؎

ہے شرمانا بھلا غیروں سے گھونگٹ کھولنا تیغ چلوائیگی یہ حسن و حیا کی چھیڑ چھاڑ۔ (تجلی)

کھولے اُس چاند سے مکھڑے کا جو گھونگٹ عاشق
کیوں نہ پھر لیوے بلائیں تری چٹ چٹ عاشق (انشا)

**گھونگٹ کی دیوار** (ا) اسم مؤنث :- پردے کی دیوار۔ دروازے کے اندر کی دیوار۔ وہ دیوار جو باغ یا گھر کے اندر آنے جانے والے دروازے کے مقابل بنا دیتے ہیں تاکہ راہ گیروں کی نظر نہ پڑے ●

**گھونگٹ مارنا** (ہ) فعل متعدی :- (گنوار) دیکھو گھونگٹ کاڑھنا ●

**گھونگٹ نکالنا** (ہ) فعل متعدی :- گھونگٹ کرنا۔ مُنہ پر آنچل ڈالنا۔ پردہ کرنا۔ مُنہ چھپانا۔ سہارا دوپٹہ چھاتی تک ڈال کر مُنہ چھپانا ●

**گھونگٹ والی** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) پردہ دار یا برقع پوش عورت جو کسی اجنبی شخص یا کسی اپنے بزرگ کے سامنے نہ آئے۔ حیا والی۔ باشرم۔ لاجونتی جیسے گھونگٹ والی نے توڑے ہیں بیر کھٹے اور میٹھے ہیں بیر آجا رے میوہ فروش، لیے گھونگٹ والی سے ڈریئے۔ (۲) دُلہن۔ عروس۔ بنی۔ بنڑی۔ جیسے گھونگٹ والی گھونگٹ کھول۔ اے ہریالی گھونگٹ کھول (بیاہ کا گیت)

گھی

**گھونگروالے یا گھونگریالے بال** (ہ) اسم مذکر :- مرغول۔ مولئے۔ مُوئے مجعّد۔ گرہ در گرہ اور پیچ در پیچ بال۔ مڑے ہوئے بال۔ حبشیوں کیسے بال جیسے بنارسیاں گھونگروالے بال۔ ات بھونرا سے کالے لٹ ناگن سی چال ہوہن موہن کا جال (ٹھمری)

**گھی** (ہ) اسم مذکر :- (۱) روغنِ زرد۔ تایا ہوا مکھن۔ روغنِ گاؤ و بز و میش وغیرہ عربی میں سمن۔ گھرت سنسکرت میں کہتے ہیں (۲) صفت، نرم۔ ملایم۔ کومل۔

**گھی داغ کرنا** (ہ) فعل متعدی :- گھی کو گرم کرنا۔ چھونکنا۔ تڑکا لگانا ●

**گھی سا** (ہ) صفت :- گھی کی مانند نرم ملایم چکنا۔ در سفید ●

**گھی سنوارے سالن کو اور بڑی بہو کا نام** (ا) کہاوت :- کام کسی کا اور نام کسی کا۔ کوئی کرے اور کسی کا نام ہو۔ لڑے فوج نام ہو سردار کا ●

**گھی کا ڈورا** (ہ) اسم مذکر :- (باورچی) وہ گھی جو بڑے کڑچھے سے کسی کھانے پر دھار باندھ کر ڈالا جائے کڑکڑائے ہوئے گھی کو بڑے چمچے سے کسی کھانے میں ڈالنا جیسے وہ راحت کے میں

**گھی کا کُپا لُڑھنا** (ہ) فعل لازم :- اوّل معلوم دور کسی بہت بڑے رئیس یا بادشاہ وقت کا مرجانا۔ جیسے آج گھی کا کُپا لُڑھ گیا اب وہ دور ہو چکا ●

**گھی کہاں گیا کھچڑی میں** (ہ) کہاوت :- جس نقصان یا خرچ یا صرف سے اپنوں کو فایدہ پہنچے اور اُس سے کچھ ملال خاطر نہ ہو تو کہتے ہیں کہ ہمارے پاس نہ رہا ہمارے یگانے کے پاس رہا۔ یعنی بیجا صرف نہیں ہوا بلکہ ٹھیک ہی کے مصرف میں آیا جیسے گھی کہاں گیا کھچڑی میں اور کھچڑی کہاں گئی پیاروں کے پیٹ میں گویا ہمارا مال ہمارے ہی کام آیا ●

**گھی کھچڑی** (ہ) صفت :- نہایت ملے جُلے۔ ہم نوالہ و ہم پیالہ۔ شیر و شکر گہرے یار۔ گہرے دوست۔ گھلے ملے ●

**گھی کھچڑی ہونا** (ہ) فعل لازم :- شیر و شکر ہونا۔ از حد میل ملاپ ہونا۔ کمال اتحاد ہونا۔ گھل مل جانا۔ یک جان دو قالب ہونا ●

**گھی کے جلنا** (ہ) فعل لازم :- جیتے پورے ہونا۔ مراد بر آنا۔ مراد پوری ہونا۔ مقصد حاصل ہونا۔ خوشی حاصل ہونا۔ بن آنا۔ جیسے انکے تو گھی کے جل گئے (چونکہ ہندوستان میں دستور ہے کہ جب مراد پوری ہوتی ہے تو گھی کے چراغ

گھی

دیوی دیوتا یا مزار بزرگان وغیرہ پہ جاکر جلاتے ہیں اس وجہ سے یہ معنی ہو گئے) ٭

**گھی کے چراغ جلانا** (۱) فعل متعدی ۔ مراد بر آنے کی خوشی میں کسی بزرگ کے مزار یا درگاہ یا مندر میں گھی کی روشنی کرنا ۔ مہا نا خوشی منانا ۔ نہایت خوشی کرنا ۔ نذر چڑھانا ۔ منت یا مانتا کا پورا کرنا ؎

آنکھیں یہی کرے جو تصور جمال یار ۔ گھی کے چراغ لحد کے اوپر جلاؤں میں (آتش)

کونسا بلبل پھنسا ہے دام میں صیاد کے ۔ باغباں گھی کے جلاتا ہے گلستاں میں چراغ (آتش)

وہ آئینگے شب وعدہ یقیں نہیں اے دل ۔ چراغ گھی کے جلاؤں یہ ایسی شام نہیں (داغ)

زبسکہ جوش خوشی ہے چمن میں ہر بلبل ۔ چراغ گھی کے جلاتی ہے روغن گل سے (نکہت)

**گھی کے چراغ جلنا** (۱) فعل لازم ۔ (۱) دل کی مراد پوری ہونا چین ہونا ۔ حسب دلخواہ مراد بر آنا ۔ نہایت خوشی حاصل ہونا ۔ بن آنا ۔ جشن اڑنا ۔ خوشیاں منانا ۔ رنگ رلیاں ہونا ۔ رنگ رس ہونا ؎

یہاں تو سینہ میں شب وصل کی داغ جلتے ہیں ۔ وہاں گھر انکے ہیں گھی کے چراغ جلتے ہیں (رنگیں)

کیوں نہ دشمنوں کے گھر میں گھی کے جلیں چراغ ۔ دل ایسے دوستوں کے جو تونے جلا دئے (انشا)

ہے شمع انجمن وہ مہ آتشیں عذار ۔ گھی کے جلینگے آج دشمن کے گھر چراغ (شیفتہ)

جو آئے رات کو وہاں وہ ماہ بزم افروز ۔ تو کیوں نہ گھی کے جلیں خانۂ ظفر میں چراغ (ظفر)

داغ پر داغ جو وہ دلپہ مرے دیکھتے ہیں ۔ گھر میں کیا گھی کے چراغ انکے ظفر جلتے ہیں (ظفر)

سفر سے وہ شمع رو پھر آیا ہوئیں مرادیں جہاں کی حاصل
اسیر گھی کے چراغ کیا کیا ہر ایک مسجد میں جل رہے ہیں (اسیر)

وہ چاندنی میں جو ٹک سیر کو نکلتے ہیں ۔ تو رکے طشت میں گھی کے چراغ جلتے ہیں (نظیر)

(۲) استعدد و لتمندی و ثروت ہونا ۔ جیسے تو پل گھی کے چراغ جلنا ۔ نہایت امیری یا دنیا خوشحالی بیان ہے

اس طرح عیش کرتے ہیں کچھ چرب زبانی ۔ جلتے ہیں ظفر گھی کے چراغ انکے گھروں میں (ظفر)

**گھی کے ڈلے** ۔ (ہ) اسم مذکر ۔ دہلی کے قلم فروش کی آواز ۔ شلغم بیچنے والے کی صدا ٭

**گھی کیسے گھونٹ آتے ہیں** (ہ) محاورہ ۔ یعنی اس چیز میں نہایت گھی پڑا ہوا اور پُر ذائقہ ہے ٭

**گھی کے کپّے سے جا لگنا** (ہ) فعل لازم ۔ (ہندو) کسی دولتمند تک رسائی ہو جانا ۔ دولت کی کھان ہاتھ لگ جانا ۔ سونے کی چڑیا ہاتھ آجانا ٭

**گھی گرا پرائے مجھے تو کھچی ہی بھاتی ہے** (ہ) کہاوت ۔ اخفائے مجبوری و اظہار شیخی کے موقع پر بولتے ہیں انگور وں تک پہنچا نہیں گیا کہ آخ تھو کھٹے ہوتے ہیں کون توڑے بس تو چلا نہیں کہ منے رعایت کردی ٭

**گھی مصالح کام کرے اور بڑی بہو کا نام کرے** (۱) کہاوت ۔ کوئی کام کرے کوئی نام پائے ٭

**گھی والا** (ہ) اسم مذکر ۔ روغن فروش ۔ گھی بیچنے والا ۔ سمان ٭

**گھیا** (ہ) اسم مذکر ۔ کدو ۔ لوکی ۔ قرع ۔ اُج ۔ بذ مزاجا دوسرے درجہ میں سرد تر ہے (دو قسم کا گھیا ہوتا ہے ایک تو وہ جو کندے وار یعنی لمبا گھیا کہلاتا ہے ۔ دوسرا گول گھیا جسے میٹھا گھیا اور سیتا پھل بھی کہتے ہیں اسکے علاوہ اور بہت سی قسمیں مختلف ناموں سے مشہور ہیں)

**گھیا تُرئی یا توری** (ہ) اسم مؤنث ۔ کھرا ترئی کا نقیض ایک قسم کی لمبی اور صاف ترئی جو نہایت خوش ذائقہ پکتی اور مطلق تلخ نہیں ہوتی ہے ۔

**گھیاکش** (ف) اسم مذکر ۔ کدوکش ۔ ایک آلہ کا نام جسمیں رائتے وغیرہ کے واسطے گھیا کس کر باریک بناتے ہیں ٭

**گھُنیاں** (ہ) اسم مؤنث (پوُرب) اروِیاں ۔ ایک قسم کی لیسدار ترکاری کا نام جو دراصل جڑ ہوتی ہے ٭ گاگھیاں ۔ بنڈے ٭

**گھیپنا** (ہ) فعل متعدی ۔ (پوُرب) (۱) لتھنا ۔ ہاتھوں کی ہتھیلی یا پاؤں سے متھنا ۔ خوب ملانا ۔ آمیز کرنا (۲) کھرچنا ۔ چھیلنا ٭

**گھیتلا** (ہ) اسم مذکر ۔ ایک قسم کا زنانہ جوتا جو آگے سے بہت سا مڑا ہوا ہوتا ہے ۔ ایک قسم کی کٹ پائی ۔ سلیپر ۔ لمبی نوک کا پھندا جوتا ٭

**گھیر** (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) محیط ۔ دور ۔ گردہ ۔ گھماؤ ۔ گھیرا ۔ بدھی ۔ چکر ۔ گرداگرد ہر چیز عموماً اور انگرکھے یا جوتہ وغیرہ کا خصوصاً ؎

تیرے آنے سے جہاں اس گل تر کے باغ ۔ دامن باد بہاری پیرہن کا گھیر ہے (برق)

(۲) حلقہ ۔ دائرہ ۔ احاطہ ۔ صحن ۔ آنگن ٭ بگڑ ٭

**گھیر دار** (ا) صفت ۔ دور دار ۔ گھوم گھمیلا ۔ فراخ ۔ کشادہ ۔ ڈھیلا ڈھالا ۔

**گھیر گھار** (ہ) اسم مذکر ۔ اوّل معلوم دوم تابع مہمل ۔ دور دار ۔ کشادگی وسعت ۔

**گھیر گھار کر لانا** ۔ (ہ) فعل متعدی ۔ چاروں طرف سے اکٹھا کر کے لانا ۔ ہر طرف سے سمیٹ سماٹ کر ایک جگہ لانا ۔ جیسے شکار گھیر گھار کر لانا ۔ کسی بیان کو ہر طرف سے گھیر گھار کر اپنے حسب مراد لا ڈالنا ٭

**گھیرا** (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) حلقہ ۔ گردہ ۔ کنڈل ۔ دائرہ ۔ وہ مدور چیز جو کسی چیز کو احاطہ کرے ۔ مثلاً چنبر دف و غربال وغیرہ ۔ عربی میں اطارہ ۔ فارسی میں انگم جیسے ہانڈی یا چینی کا گھیرا (۲) باڑ ۔ محیط ۔ دور ۔ ازارہ ۔ چکر ۔ منڈل (۳) حصار ۔ چار دیواری ۔ فصیل ۔ (۴) محاصرہ ۔ نرغہ ۔ قلعہ بندی ٭

**گھیر ڈالنا** ۔ (ہ) فعل متعدی ۔ محاصرہ کرنا ۔ نرغہ میں کرنا ۔ چاروں طرف

سے گھیر لینا۔ حلقہ کر لینا۔ کسی شہر یا قلعہ کو ہر طرف سے تاکو کر لینا ✦

**گھیرا** (ہ) اسم مذکر۔ ایک چھوٹا سا زہریلا اور شیلے رنگ کا کشن مربا کیڑا ہوا اکثر جنگلوں کے شہروں میں پایا جاتا ہے (ایک قسم کے نہایت زہریلے گرگٹ کا نام جسکے بل پیا اکثر کنگر پڑے رہتے ہیں اور اسکی وجہ یہ بیان کرتے ہیں کہ جب تک وہ منہ میں کنکر نہ دبائے اسکا پیشاب نہیں آتا اسکے زہر کی نسبت مشہور ہے کہ یہ کاٹا آدمی سے کہتا ہے مجھے پرے کریو) ✦

**گھیر لینا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) درمیان گرفتن کا ترجمہ۔ محاصرہ کر لینا۔ چاروں طرف سے روک لینا (۲) پکڑ لینا۔ رستہ گھیر کر کھڑا ہو جانا۔ رستہ روک لینا ؎

آج کنہیا نے گھیر لئی گوپیاں ہیں۔ سکھیاں نہیں مورے سنگ میں (ہولی)

**گھیرنا** (ہ) فعل متعدی (۱) احاطہ کرنا۔ محصور کرنا۔ گرد گرفتن یا درمیان گرفتن کا ترجمہ۔ حلقہ میں لینا۔ دائرے میں کرنا ؎

غیر گھیرے بیٹھے ہونگے جمات اپنے یار کو
کنج تنہائی میں بھی ہم غم ہمیں گھیرے رہا (جرات)

(۲) جگہ روکنا۔ باڑ کھینچنا۔ چار دیواری بنانا۔ جنگلا لگانا۔ باڑ لگانا (۳) محاصرہ کرنا۔ نرغہ میں لینا۔ (۴) گنوار کسی عورت کو گھر میں ڈال لینا۔ مطول بنانا ✦ بیوہ سے شادی کرنا۔ (۵) قبضہ کرنا۔ تصرف کرنا۔ مکان یا زمین وغیرہ کے واسطے بولتے ہیں (۶) بیچھا لینا۔ سر رہنا۔ (۷۔ گنوار) چرائی کے واسطے لینا۔ مویشیوں کے چرانے کا ذمہ دار ہونا (۸) محدود کرنا۔ حد بندی کرنا۔ حد باندھنا (۸) بند کرنا۔ روکنا۔ حبس کرنا (۹) دبانا۔ پکڑنا۔ جکڑنا۔ سکوڑنا ؎

جوڑ جوڑ دھن آئند گاٹے جا کر کوئی لینے نہ پاوے ہے کوئی بھولا سن بھاگ
کنٹھ کھول آن جب گھیرو۔ وید سے تبلاوے۔ ہے کوئی بھولا سن بھاگ (برجن گھیرے)

**گھیرے میں آنا** (ہ) فعل لازم۔ گھر جانا۔ محصور ہو جانا۔ بند ہو جانا۔ نرغہ میں پھنس جانا۔ قلعہ بند ہونا۔ چاروں طرف سے مسدود ہو جانا ✦

**گھیکوار یا گھیگوار** (ہ) اسم مذکر۔

(ایک قسم کے پودے کا نام جسکے پتوں میں لیس ہوتا اور وہ آنکھ کی دوائی میں اکثر کام آتا ہے اسمیں تنا علیحدہ نہیں ہوتا البتہ اسکے پتے کے کناروں پر کانٹے ہوتے ہیں اسکا گودا نہایت ملائم ہوتا ہے۔ چنانچہ اسی وجہ سے گھی اور کوار سے شباہت رکھتی ہے)

**گھینٹ** (ہ) اسم مذکر (پورب) کنٹھ۔ گلا۔ گلو۔ حلق ✦

**گھینٹ کاڑھنا** (ہ) فعل متعدی۔ (گنوار) چلانا۔ غل مچانا۔ گلا پھاڑنا۔ چینا ✦

**گھینٹا** (ہ) اسم مذکر۔ سور کا بچہ۔ بچہ خوک۔ خنزیر کا بچہ۔ خوک بچہ۔ جیسے سور



گھینٹا یعنی بچہ خوک ✦

**گھینگا** (ہ) اسم مذکر۔ کانٹھ۔ گلے کے ایک مرض کا نام جس سے وہ پھولا ہوا رہتا ہے ✦

**گھیور** (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کی مٹھائی کا نام جو گھی اور میدے سے تل کر بنائی جاتی ہے۔ ذائقہ میں کھاجے سے مشابہ ہے۔ جیسے کاپڑے یا پڑیا جیور گھیور

**گی** (ف) (۱) علامت حاصل بالمصدر جو فارسی میں آتی ہے جیسے بخشندگی۔ خواندگی۔ رفتگی وغیرہ۔ (۲) وہ علامت جو فارسی اسم یا کلمہ کے اخیر میں لگا کر مصدری معنی پیدا کرتے ہیں۔ جیسے فرزندگی روانگی ہمسائگی وغیرہ ✦

**گیا** (س) اسم مؤنث۔ صوبۂ بہار کے ایک پرانے شہر کا نام جو ہندوں کا بڑا تیرتھ مانا جاتا ہے چونکہ یہ گیا مُنی یعنی راج رشی کے عبادت کرنے کا مقام تھا اس وجہ سے وشنو اوتار نے خوش ہو کر اس شہر کو بزرگی اور تقدس عطا فرمایا چنانچہ ہندو وہاں جا کر مرے پنڈ دینے یعنی شرادھ کرانے کو باعث نجات تصور کرتے اور بہت کچھ خیر خیرات دان پُن میں روپیہ اُٹھاتے ہیں پہلے زمانے میں یہ لوگ اپنا بلدان کیا کرتے اور آرے سے اپنے کو چروا دیا کرتے تھے اگر کوئی ہندو چار پائی پر مر جائے تو اُس کا بیٹا اسکا دوش دور کرنے کے واسطے وہاں ضرور جاتا ہے بلکہ اپنے پتروں یعنی ماں باپ کی نجات کے واسطے بھی۔ اُنکے مرنے کے بعد وہاں جا کر شرادھ کرنا فرض خیال کیا گیا ہے

**گیاوال** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) گیا کا وہ برہمن جو وہاں کے مندروں کی خدمت کرتا ہے۔ گیا جی کا پجاری۔ گیا کے مندر کا مجاور (۲۔ صفت) گیا کا رہنا ہوا۔

**گیا** (ہ) صفت (۱) گزشتہ۔ گذرا ہوا۔ اگلا۔ رفتہ۔ بیتا ہوا۔ ماضی۔ سابقہ۔ نکل گیا ہوا (۲) رفت۔ چلا گیا۔ روانہ ہوا۔ چلتا بنا۔ رخصت ہوا (۳) پچھلا۔ اخیر۔ جیسے گئے ہفتے میں یہ بات ہوئی تھی۔ (۴) بیتا۔ گذرا۔ گذر گیا۔ تمام ہوا۔ اخیر ہوا۔ ہو چکا۔ جاتا رہا۔ منقضی ہوا ✦

**گیا بیتا** (ہ) صفت (۱) گذرا ہوا۔ رفتہ و گذشتہ ✦ پچھلا (۲۔ ہندی) نکما۔ ناکارہ۔ از کار رفتہ۔ بیکار۔ مہمل ✦ (۳) بُرا۔ خراب ✦

**گیا جان سے** (۱) محاورہ:۔ یعنی جہان فانی سے چل بسا۔ راہئے ملک عدم ہوا۔ مر گیا۔ فنا ہو گیا۔ جیتا نہ بچا۔ زندہ نہ رہا۔ تباہ و برباد ہوا۔ خاک میں ملا (جان سے جانا زیادہ بولتے ہیں) ؎

گیا جان سے ایک عالم یہاں ولیکن نہ تیرا تغافل گیا ۔ ۔ ۔ (مصحفی)

**گیا گزرا** (۱) صفت۔ (۱) رفتہ و گذشتہ۔ گذرا ہوا۔ بیتا ہوا (۲) کالعدم

نیست و نابود۔ معدوم۔ مفقود۔ عدم وجود برابر۔ ہوئے نہ ہوئے یکساں ✦ محض بے تعلق کچھ واسطہ نہ رہا۔ ؎

جب حرفِ محبت کے باہم سے گئے گزرے ہم تم سے گئے گزرے تم ہم سے گئے گزرے (نشار)

(۳) از کار رفتہ۔ عضو معطل۔ مہمل۔ ازحد ناتواں۔ نہایت کمزور۔ مضمحل۔ گوشت ✦ ؎

ہرگز آنے نہ دینگے غیر کو جاں ہو گئے کیسے ہی ہم گئے گزرے۔ (میر سجاد)

(۴) نکما۔ ناکارہ۔ کم ہمت۔ کم حوصلہ۔ بودا۔ بزدل۔ نامرد ؎

سوز کے قتل پر کمر مت باندھ ایسا جانا ہے کیا گیا گزرا (میر سوز)

سلسلۂ بیتوں کو بکس اور دشت میں مجنوں میں ایسا کیا گزرا ہوں ہر دل میں سماتا ہوں

(۵) ناچیز۔ بیقدر۔ بے حیثیت۔ حقیر۔ سُبک۔ بےعزت۔ بے توقیر۔ ذلیل۔ رُسوا۔ خوار۔ بےشرم۔ بےغیرت۔ بےحیا۔ ؎

نہ پھر رکھینگے تیری راہ میں پا ہم گئے گزرے ہیں آخر ایسے کیا ہم۔ (میر)

غیر سے چھپکے جدا تُسے جدا ملتے ہیں ایسے لوگوں سے کوئی اہلِ وفا ملتے ہیں }
کیسے اُلفت کے مزے نامِ خدا تُمیں جانیدو پوچھنے والے نہیں کیا ملتے ہیں } بندۂ نظم

بیوفاؤں سے عبث قصدِ وفا کرتے ہو
گئے گزرے نہیں تم ایسے یہ کیا کرتے ہو

(۶) تباہی کی حالت میں خستہ حال۔ بربادی کی حالت میں خراب حالت میں بُرے حال میں۔ دُرگت میں ؎

کوچۂ یار سے نہ جائیں گے کیسے ہی ہو گئے ہم گئے گزرے (میر)

(۷) خراب۔ بُرا۔ زبُوں۔ (۸) نالائق۔ بدوضع۔ بداطوار۔ بدچلن (۹) مفلس مفلوک الحال۔ جیسے اُسے گیا گزرا نہ جانو اب بھی سینکڑوں روپے کا آدمی ہے۔ (۱۰) مفلسی میں۔ تنگدستی میں۔ افلاس میں۔ اس گئے گزرے وقت میں بھی اَوروں سے اچھا ہے (۱۱) کہے کم۔ گئے درجے۔ (۱۲) بٹے کھاتے۔ ناقابلِ وصول جیسے انکا روپیہ تو گیا گزرا ہوا۔ (۱۳) بحالت فعل ماضی (باز آیا سلام کیا۔ دست بردار ہوا۔ ہاتھ اُٹھایا۔ جیسے میں اس اخلاص سے گیا گزرا (۱۴۔ ۷) کسی کام کا نہ رہا۔ کسی قابل نہ رہا۔ بگڑ گیا ؎

اگر راہ میں اُسکی رکھا ہے گام گئے گزرے خضر علیہ السلام (میر تقی)

(۱۵) تباہ ہو گیا۔ برباد ہو گیا۔ جل کر خاک ہو گیا۔ جل بُجھا۔ کام تمام ہو گیا ؎

آتشِ عشق جا ہے چُولہے میں جل گیا تن گیا گیا گزرا۔ (رشک)

**گیا گزرا ہونا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) جاتا رہنا ✦ نکما ہونا۔ بیکار ہونا۔ کام کا نہ رہنا۔ بگڑ جانا۔ خراب ہو جانا (۲) وصول نہ ہونا۔ ڈوب جانا۔ نہ پٹنا (۳)



کالعدم ہونا۔ (۴) تباہ و برباد ہونا۔ باقی معانی دیکھو گیا گزرا میں ✦

**گیا وقت** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) وقت گزشتہ۔ جلدی سے گزرا ہوا زمانہ ؎

مہرباں ہوکے بلا لو مجھے چاہو جس وقت میں گیا وقت نہیں ہوں کہ پھر آبھی نہ سکوں (غالب)

(۲) عیش رفتہ۔ لطفِ گزشتہ۔ خوشی کا گزرا ہوا زمانہ ؎

سدا دور دوراں دکھاتا نہیں گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں۔ (میر حسن)

**گیا وقت پھر ہاتھ نہیں آتا** (ہ) کہاوت۔ جو دم گزر جاتا ہے پھر میسر نہیں ہوتا۔ عیشِ رفتہ کا پھر ملنا دشوار ہے۔ گزرا سو گزرا ✦ بار بار موقع ہاتھ نہیں لگتا۔ فرصت کو غنیمت سمجھو ✦

**گیا گوایا** (ہ) صفت۔ (اوّل بمعنی دوم تابع مہمل) جو گزر چکا ہو۔ گزرا اور بیتا ہوا۔ رفتہ و گزشتہ۔ جیسے گیا گوایا پھر آ گیا ✦

**گیابھ** (ہ) اسم مذکر۔ (گنوار) گابھ۔ حیوانوں کا حمل ✦

**گیابھ ڈالنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) حمل گرانا۔ پیٹ گرانا۔ اسقاط کرنا ✦ خوف کے مارے بے وقت بچہ جن دینا (۲) نہایت رُعب ماننا۔ از حد ڈرنا۔ جیسے اُسکے نام سے گیابھنی گیابھ ڈالتی ہے ✦

**گیابھن** (ہ) صفت۔ (گنوار) حاملہ۔ پیٹ والی۔ گربھونتی۔ دوجیا۔ حاملہ حیوان

**گیابھنی** (ہ) صفت۔ دیکھو (گابھن) ✦

**گیارہ** (ہ) صفت۔ ایکادش۔ ایک اور دس۔ دہ و یک۔ یازدہ۔ احد عشر ✦

(کہاوت) ۱۔ ایک اور ایک گیارہ یعنی دو کے اتفاق سے گیارہ آدمیوں کی طاقت دو آدمیوں میں ہو جاتی ہے چنانچہ ایک کے ہندسہ کو دو جگہ لکھیں تو وہ بھی گیارہ پڑھے جاتے ہیں ✦

**گیارھواں** (ہ) صفت۔ یازدہم۔ گیارہ سے نسبت رکھنے والا متعلق بہ یازدہ

**گیان** (س) [illegible] اسم مذکر۔ (۱) علم۔ دانش۔ واقفیت (۲) عقل۔ فہم۔ فراست دانائی۔ سمجھ۔ بوجھ۔ بدھ۔ بدھی۔ ہوش۔ خرد۔ زیرکی۔ چترائی۔ (۳) علم معرفت علمِ الٰہی۔ وہ خاص مذہبی علم جو غور و فکر اور فلسفہ کے وسیلے سے حاصل ہوتا ہے اس سے خدا تعالےٰ کی قدرت اُسکا غیر ملتوی ہونا جسمانی و دنیوی خوشیوں کی ناپائیداری فانی خوشیوں سے ضرر اور اُخروی نجات کی کامل امید انسان کے ذہن میں سما جاتی ہے ✦ (۴) حواس خمسہ ظاہری۔ پانچوں اندریاں۔ جیسے شرت گیان۔ اندری گیان۔ چکشو گیان وغیرہ ✦

**گیان چرچا** (س) اسم مذکر۔ (۱) علمی بحث۔ مباحثۂ علمی۔ علمی ذکر اذکار۔ (۲) دینی یا مذہبی یعنی دھرم شاستر کا بکھان ✦

گیا

**گیان چوسر** (ہ) اسم مؤنث :۔ ایک قسم کی چوسر جو کاغذ پر چھپی ہوتی اور اس میں دو بڑے اور بہت سے چھوٹے چھوٹے سانپ بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ کسی خانہ میں نرد کے جانے سے دوزخ میں جانا اور کسی میں گوٹ کے چلے جانے سے جنت میں جانا خیال کیا جاتا اور یہ کھیل صرف دو گوٹوں اور پانچ یا سات کوڑیوں سے عوام الناس میں کھیلا جاتا ہے +

**گیان گدڑی** (ہ) اسم مؤنث :۔ خرقۂ درویشاں۔ فقیروں کی گدڑی۔ برقعۂ درویشی۔ دلقِ درویشاں۔ عارفوں یا کاملوں کی گدڑی +

**گیان وان** (س) صفت :۔ گیانی۔ بدھی مان۔ پنڈت۔ ودوان۔ عالم۔ فاضل۔ گنی۔ ہنرمند۔ دانشمند +

**گیان ہوجانا** (ہ) فعل لازم :۔ واقفیت ہوجانا۔ تجرہ ہوجانا۔ معرفت حاصل ہوجانا + عرفان حاصل ہوجانا۔ فنافی اللہ ہوجانا۔ فنافی الوحدت ہوجانا +

**گیانی** (س) صفت :۔ (۱) دیکھو (گیان وان) (۲) عارف +

**گیاہ** (ف) اسم مؤنث (۱) ہری گھانس۔ علف۔ گراس (۲) کاہ۔ خشک گھانس

**گئی بو بودار کی اور رہی کھال کی کھال** (۱) کہاوت :۔ رتبہ کھو کر جیسے تھے ویسے ہی رہ گئے۔ ہوا ہوا کر تر گئے۔ بن بنا کر بگڑ گئے +

**گئے بیچارے روزے رہے ایک کم تیس** (۱) کہاوت :۔ جب کسی مشکل کام کا کوئی حصہ کر لیا تو وہ آسان نظر آنے لگا یعنی جب پہلا روزہ رکھ لیا تو باقی روزے بھی رکھے برابر سمجھو +

**گیت** (ہ) اسم مذکر :۔ سرود۔ راگ + بھجن + گانا۔ وہ تکرار اور باوزن فقرے جو سُروں میں گائے جاتے ہیں۔ جیسے خیال۔ دھرپد۔ بھجن۔ پد وغیرہ +

**گیت گانا** (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) راگ الاپنا۔ سرود خوانی کرنا۔ نغمہ سرائی کرنا۔ بھجن کرنا۔ (۲) رام کہانی کہنا۔ طول طویل بیان کرنا (۳) گن گانا۔ تعریف کرنا۔ مدح سرائی کرنا۔ مداحی کرنا جیسے خصم کی کمائی کھائی بھائی کے گیت گائے + کسی کے کھائے کسی کے گیت گائے +

**گیتا** (س) اسم مؤنث :۔ (۱) راگ۔ گیت۔ بھجن۔ نغمہ۔ سرود + (۲) چرچا۔ بحث مباحثہ + ذکر۔ بکھان۔ تذکرہ (۳) مقولہ۔ ملفوظ۔ قول (۴) ایک نام جو اکثر مباحثہ یا تذکرے یا ملفوظات وغیرہ اس قسم کی ہندی کتابوں کا رکھا جاتا ہے جیسے شیو گیتا رام گیتا۔ گیتا گوبند۔ پانڈو گیتا بھاگوت گیتا وغیرہ جس میں معرفت الٰہی کا ذکر ہے اسمیں کرشن جی اور ارجن کے وہ سوال و جواب ہیں جو مشکل مسائل الٰہیات پر باہم طے ہوئے ہیں اور ارجن نے کرشن جی سے مہابھارت کے بعد سوال کئے ہیں اور انہوں نے اُسکے جواب دیئے ہیں اسکے مصنف کرشن جی ہیں اکثر جب گیتا کا ذکر ہوتا ہے تو وہاں اسی کتاب سے مراد لی جاتی ہے اور یہی گیتا سب سے زیادہ مشہور ہے۔

گید

**گیتا گریاں** (ہ) اسم مؤنث :۔ گنوارو، وہ گنوار عورتیں جو اکثر گیت جوڑا کرتی ہیں۔ گیت بنانے والی عورتیں +

**گئے تھے نماز کو روزے گلے پڑے** (۱) کہاوت :۔ ایک مشکل سے بچنا چاہا دوسری مشکل اور گلے پڑی۔ ایک کام سے عذر کیا دوسرا کام اور سپرد ہوا + اُلٹے لینے کے دینے پڑ گئے۔ امید کے برخلاف ظہور میں آیا + (کہتے ہیں کوئی شخص پانچوں وقت کی نماز سے تنگ آ کر اس پابندی سے بچنے کے واسطے کسی مولوی صاحب کے پاس گیا کہ میری نماز معاف کردو۔ اُسنے کہا رمضان کے روزے بھی رکھا کرو تاکہ پورا فرض ادا ہو۔ پس اُس وقت سے یہ مثل ہوگئی) +

**گیتی** (ف) اسم مؤنث :۔ دُنیا۔ عالم۔ جگت۔ سنسار۔ جہان۔ زمانہ۔ دہر +

**گیتی آرا** (ف) صفت :۔ (۱) جہاں آرا۔ دُنیا کو آراستہ اور مزین کرنے والی + نہایت خوبصورت (۲) ایک خوبصورت پھول کا نام جو بصرہ میں ہوتا اور مدت تک تازہ رہتا ہے۔ جب یہ سُوکھ جاتا ہے تو لوگ اس کو کپڑوں میں رکھ کر اُنہیں بسا دیتے ہیں اسکی خوشبو مُشک سے مشابہ ہے (۳) اکثر مغلیہ خاندان کی عورتوں اور شہزادیوں کا نام بھی ہوتا ہے چنانچہ شاہجہاں کی ایک بیٹی کا نام بھی تھا +

**گیتی افروز** (ف) صفت :۔ (۱) عالم کا روشن کرنے والا، عالمتاب (۲) اسم مذکر) آفتاب۔ خورشید۔ سُورج +

**گیٹس**۔ انگلش (Gaiters) اسم مذکر :۔ جمع گیٹر جو انگریزی کے موافق ہے (۱) چمڑے یا موٹے کپڑے کی بنی ہوئی ایک پٹی سی جسے اکثر سوار لوگ بوٹ پہنکر پنڈلیوں پر بٹنوں یا بندوں سے کس لیتے ہیں۔ ٹخنہ پوش۔ (۲) موزے کا بند وہ ربڑ یا سوت کا فیتہ جسے موزوں کے پنڈلیوں سے نیچے اُتر پڑنے کی احتیاط کے واسطے اُوپر سے لگا لیتے ہیں +

**گئے درجے** (۱) تابع فعل :۔ (۱) ہار کے۔ آخرکار۔ مجبوراً (۲) کم از کم۔ کم سے کم +

**گیدڑ** (ہ) اسم مذکر :۔ شغال۔ سیال۔ جمبو۔ شبنز۔ ایک درندہ کا نام جو کتے سے چھوٹا ہوتا اور رات کے وقت کبھی نو بجے کبھی آدھی رات کو کبھی صبح ہوتے اپنے گروہ کے ساتھ بولا کرتا ہے۔ (عربی) ابوالعرس۔ سرحوب۔ داوی

**گیدڑ اُچھلا اُچھلا جب انگور کے خوشے تک نہ پہنچا تو کہا آخ تھو**

گھٹ

گھٹتے ہوتے ہیں (۱) کہاوت :۔ ہتیری تدبیر کی جب نہ بن پڑی تو اُدہر ہی کا تصور رہتا یا۔ اپنی شرمندگی کو شرمندگی خیال نہ کرکے دل کی تسلی دینے یا شیخی کے باعث قابل نہ ہونے کے موقع پر بولتے ہیں ✦

گیدڑ اوروں کو شگون بتلائے آپ اپنی گردن کتوں سے تڑوائے (۱) کہاوت :۔ یعنی اوروں کو نصیحت اپنے کو فضیحت۔ اپنی خبر نہیں اوروں کا شگون دیکھتے پھرتے ہیں ✦

گیدڑ بولنا (۵) فعل لازم :۔ (۱) گیدڑوں کا بھونکنا۔ (۲) شگون بد ہونا۔ بدشگونی کی علامت ظاہر ہونا۔ چونکہ کسی کام کے شروع پر گیدڑ کا بولنا منحوس خیال کرتے ہیں۔ اس وجہ سے بدشگونی کے موقع پر ہندو لوگ بولتے اور نیز شگونیے اسکی آواز سے شگونِ نیک و بد لیتے ہیں (۳) ویران ہونا۔ اُجڑنا جنگل ہوجانا۔ گدھوں کا ہل چلنا۔ اُلّو بولنا جیسے اب تو آدھے شہر میں گیدڑ بولنے لگے یعنی تباہ و ویران اور غیر آباد ہوگیا دہلی کی موجودہ حالت کی نسبت کہتے ہیں

گیدڑ بھبکی (۵) اسم مؤنث :۔ گیدڑ کی طرح غُرّا کر حملہ کرنیکا ڈراوا۔ اُوپری دھمکی۔ دکھاوے کی گھُرکی۔ غُرفش۔ ڈراوا۔ ہیبت بیجا۔ اکڑ بھوں ؎

تاکجا مہ اکی گیدڑ بھبکیاں الغیاث اے شیر یزداں الغیاث (تلمیح)

(صاحبان لکھنؤ بھبکی بولتے ہیں)

گیدڑ جب جھیرے میں گرا تو کہا آج یہیں مقام ہے (۱) کہاوت مجبوری میں بھی شیخی نہ گئی۔ شرمندہ ہوئے مگر بات وہی رکھی ✦

(جب کوئی شخص اپنی تدبیر یا ارادہ میں کامیاب نہیں ہوتا اور اس ناکامی کو اپنی بیوقوفی کے سبب ناکامی خیال نہیں کرتا تو اُسکے چھیڑنے کو یہ کہاوت کہتے ہیں) ✦

گیدڑ کی کمبختی آئے تو گانؤ کو بھاگے (۱) کہاوت :۔ جب دن کھوٹے آتے ہیں تو اُلٹی ہی تدبیر سوجھتی ہے ✦

گیدی (ف) صفت :۔ وہ شخص جسے ربُوبیت غیرت اور حمیت نہ ہو۔ بے غیرت۔ بے حمیت۔ بھڑوا۔ دیوث۔ بھڑوا۔ قلتبان ✦ مخنث۔ نامرد۔ ہیجڑا ✦ بزدل۔ کم حوصلہ ✦ احمق۔ نادان۔ بے وقوف۔ بے تمیز ؎

تنہا نہ ہمارا مضحک ہے تو اے ضاحک گیدی تری داڑھی پر ہنستا ہے سدا شہر (سودا)

پھاکر نیگی غراش کی چھتے میں اے رند بھاگو شیخ ایرانی کو وہ گیدی بڑا خر ہے (شیخ باقر علی)

(اس محاورہ کا ماخذ لفظ گید ہے جسکے معنی چیل کے ہیں چونکہ چیل کی نسبت مشہور ہے کہ وہ چھ مہینے یا ایک سال نر اور اسی قدر مادہ رہتی ہے بس اس وجہ سے ایسے شخص کی نسبت بولنے لگے جسمیں عورت اور مرد کی صفت شامل ہو اور رفتہ رفتہ معانیٔ مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا) ✦

گئے

گیدی خر (ف) صفت :۔ بہت بڑا بیوقوف ✦ نہایت بے غیرت۔ اُلّو۔ گدھا۔ بوڑھو۔ بھوندو۔ سانڈ۔ خر نا شخص ✦

غیر کو لے تو نہ ہمراہِ رکاب اے شہسوار یہ اُٹھوانیکے قابل بھی یہ گیدی خر نہیں (باقر علی)

گیر (ف) امر از گرفتن جو اسم کے ساتھ ملکر اسم فاعل ترکیبی کے معنی دیتا ہے جیسے دستگیر گلگیر ✦ جہانگیر عالمگیر وغیرہ ✦

گیر و دار (ف) اسم مؤنث :۔ پکڑ دھکڑ ✦ جنگ و جدال۔ لڑائی ✦ حکومت حکمرانی۔ سیاست ✦ شان و شکوہ۔ تزک و احتشام ✦

(یہ دونوں امر کے صیغے ہیں چونکہ حکومت اور موقع جنگ میں پکڑنے جانے نہ دے لگاؤ وغیرہ اس قسم کے کلمے زبان پر آتے ہیں لہٰذا معانیٔ مذکورہ میں مستعمل ہوگیا) ✦

گیرائی (۱) اسم مؤنث :۔ (۱) گرفتگی۔ پکڑ۔ (۲) محکمہ ٹھگی۔ وہ محکمہ جسمیں ٹھگوں کے پکڑنے کا کام ہوتا ہے ✦ نیز وہ محکمہ جس میں خفیہ پولیٹکل راز کا دفتر اور افسر رہتا ہے۔

گیرنا (۵) فعل متعدی :۔ (ہندو) (۱) دیکھو (گرانا) (۲) سانا۔ لگانا۔ جیسے کاجل گیرنا۔ سرمہ گیرنا۔ (۳) بنانا۔ ڈالنا۔ تیار کرنا جیسے اچار گیرنا (۴) داخل کرنا ڈالنا جیسے کسی چیز میں ہاتھ گیرنا ✦ کنوئیں میں گیرنا وغیرہ ✦

گیرو (۵) اسم مذکر :۔ ایک قسم کی لال مٹی جس سے اکثر جوگی یا سپیرے وغیرہ اپنے کپڑے رنگتے ہیں۔ گل ارمنی ✦ مندہ ✦

گیروا (۵) صفت :۔ گیرو کے رنگ کا۔ لال رنگ کا۔ جوگیا۔ گہرا گلابی۔ وہ رنگ جسے اکثر جوگی سنیاسی درویش وغیرہ پسند کرتے اور جیل خانوں کے قیدیوں کو بھی اس رنگ کے کپڑے گرمی کے موسم میں دئے جاتے ہیں

گیڑی (۵) اسم مؤنث :۔ وہ لکڑی جس سے لڑکے کھیلتے ہیں اسمیں کسی کا نام پیچھی کسی کا نام ٹکا کسی کا ٹلوا ہوتا ہے۔ ایک لکیر کھینچکر اُس سے ایک معمولی فاصلہ پر لکڑی رکھتے اور دوسرا شخص اُس پر لکڑی کی چوٹ لگا کر لکیر سے پار کرتا اور جیت لیتا ہے ✦

گیڑیاں (۵) گیڑی کی جمع ✦ کھیلنے کی بہت سی لکڑیاں ✦

گیڑیاں کھیلنا (۵) فعل متعدی :۔ لکڑیوں سے کھیلنا ؎

پانوں میں ڈالتو نگی اسکے میں جھنکتی بیڑیاں کھیلنے جاتی ہے لڑکوں میں یہ کوکا گیڑیاں (رنگین)

گیسو (ف) اسم مذکر :۔ لمبے بال۔ عورتوں کے لمبے بال ✦ کاکل۔ لٹ۔ بعض نے زُلف کا مرادف بھی لکھا ہے مگر یہ درست نہیں ہے۔ مرغولہ ؎

کھُل گیا گیسو جو اُن میرکس بت گلفام کا صبح ہونے کل میں عالم ہوگیا گلفام کا گویا،

گئے گئے کٹک رہے اٹک (۵) کہاوت :۔ یعنی جو کٹک گیا وہ وہیں کا ہو رہا

چونکہ شہر کٹک سمندر کے کنارے پر جہاں جگناتھ جی کا مندر ہے۔ ایک ایسی جگہ آباد ہے کہ بُعدِ مسافت اور خرابیٔ آب و ہوا کے باعث وہاں سے پیر تھ کرکے صحیح سلامت اور تندرست آنا مشکل ہے اِسوجہ سے ایسے محل پر بولنے لگے جہاں واپس آنیکی امید بہت ہی بہت ہو لیکن اب سرکار انگریزی کی طفیل مسافت کی دقت دخانی جہاز اور ریل کے سبب سے جاتی رہی۔

**گئی کرنا** (ہ) فعل متعدی: (۱) درگزر کرنا۔ طرح دینا۔ اغماض کرنا۔ چشم پوشی کرنا۔ باز رہنا۔ پہلو تہی کرنا۔ جا نگر ٹالنا ✦ کمی کرنا۔ فروگذاشت کرنا۔ جان کر چھوڑنا۔ کسر کرنا۔ کوتاہی کرنا ؎

اے ناوکِ نگاہِ بتاں گھر ہے دل ترا　کرتا ہوں میں تواضع جاں سے کب گئی (نصیر)

جو کبھی اُسنے بگڑ کر دہ کہی میں نے بھی　آ بنی مجھپہ تو بھر کی نہ گئی میں نے بھی (صابر)

عشق کیا صبر و تحمل کی اگر بات گئی　ظلم میں تو بھی نکرا ویت بدذات گئی (رشک)

(۲) صبر کرنا۔ تحمل کرنا۔ برداشت کرنا۔ بُردباری کرنا۔ سہارنا۔ انگیزنا ؎

جگر منہ تک آتے نہیں بولتے　غرض ہم بھی کرتے ہیں کیا کیا گئی (میر)

(۳) چوکنا۔ غفلت کرنا۔ تغافل فرمانا ؎

اُنکے ستم کی جا ہے فریاد کچھ نکیجے　روز جزا ہے آج تو اے دل گئی نکر (لا اعلم)

**گئی نکرنا** (ہ) فعل متعدی: کسر نہ کرنا۔ کمی نکرنا۔ کوتاہی نکرنا۔ پاس ملحاظ نکرنا۔ [illegible] (لا اعلم)

**گیگلا** (ہ) صفت: بھولا۔ سادہ لوح۔ بلا۔ بیوقوف۔ احمق۔ بھونڈو۔ سِڑ بائولا۔ مرد احمق و ناقص مزاج ✦

**گیگلا پن** (ہ) اسم مذکر: بھولا پن۔ سادہ لوحی۔ حماقت۔ بیوقوفی۔ نادانی ✦

**گیگلی** (ہ) اسم مونث: بھونڈ عورت۔ بلّی۔ باولی۔ بھٹیل۔ احمق۔ سِڑی۔ سڑبلی۔ نرخل ✦

**گیل** (ہ) اسم مونث: (ہندو) (۱) راہ باٹ۔ راستہ۔ ڈگر۔ مارگ۔ مگ۔ سڑک۔ پگڈنڈی۔ ہاٹ بھیا۔ روش ✦

نیر بھرن میں چلی دھام سے بیچ ملے نکھٹ میں کان
وہ تو ہاتے ندیں نکھٹ کی گیل سنہ پیار نکت ساری بنہاری
نیکا ڈگر چلت دینی گاری　(ٹھمری)

(۲) کیلوں کا گچھا۔ کیلوں کا خوشہ۔ کیلوں کی ڈال خشنوشہ۔ (تابع فعل) ساتھ۔ ہمراہ۔ سنگ ✦ ؎

پتر ایسا کیجئے جیسے بنجارے کا بیل　ہاتا تھ بن چھوڑا لاگا ڈولے گیل (دوہا)

**گیل جانا** (ہ) فعل لازم: (ہندو) سنگ جانا۔ ساتھ جانا۔ ہمراہ جانا ✦

**گیل کرنا** (ہ) فعل متعدی: (ہندو) ہمراہ کرنا۔ کسی کے ساتھ کرنا۔ سنگ کر لینا۔

**گیل گیل** (ہ) تابع فعل: (ہندو) سنگ سنگ۔ ساتھ ساتھ ✦

**گیل لگے پھرنا** (ہ) فعل لازم: (ہندو) پیچھے پیچھے پھرنا۔ ساتھ ساتھ رہنا۔ پیچھا لینا ✦ درپے ہونا۔ درپے رہنا۔ پیچھا نہ چھوڑنا ✦

**گیل لینا** (ہ) فعل متعدی: (ہندو) ہمراہ لینا۔ ساتھ لینا ✦

**گیلا** (ہ) صفت: تر۔ نم۔ مرطوب۔ بھیگا ہوا۔ نمناک۔ سیلا۔ نم رسیدہ ✦

**گیلا کرنا** (ہ) فعل متعدی: تر کرنا۔ بھگونا۔ نم کرنا۔ نمی پہنچانا ✦

**گیلا ہونا** (ہ) فعل لازم: نم ہونا۔ بھیگنا۔ تر ہونا۔ نمناک ہونا ✦

**گیلڑ** (ہ) صفت: ساتھ کا بچہ۔ پہلے خاوند کا وہ بچہ جسے عورت اپنے ساتھ دوسرے خاوند کے ہاں لائی ہو۔ ربیب ✦

**گیلن** انگلش (GALLON) اسم مذکر: کسی رقیق یا سیال چیز کا پیمانہ جو چار کوارٹ یعنی چار بڑی بوتلوں کی برابر ہوتا ہے لیکن انڈیا میں جو گیلن رائج ہے وہ ۲۷۷۲۷۴ مکعب انچ کے برابر ہے۔

**گین** (ف) صفت: مخففِ آگین (۱) بھرا ہوا۔ پُر۔ مملو۔ معمور۔ آلودہ جیسے شگین۔ اندوہگین۔ غمگین۔ سُرمگین وغیرہ (۲) صاحب۔ والا۔ خداوند جیسے شرمگین یعنی شرم والا۔ صاحب شرم ✦

**گینا** (ہ) اسم مذکر: چھوٹے قد کا بیل۔ ٹھنگنا بیل۔ گاوِ کوتاہ قد ✦

**گینتی** (ہ) اسم مونث: کدال۔ کسّی۔ زمین کھودنے کے ایک کھدالا یعنی اوزار کا نام ✦

**گیند** (ہ) اسم مذکر: (ہندو) گج۔ ہاتھی۔ فیل۔ سونڈ والا۔ ناگ ✦ ہاتھ بالکسر [illegible]

**گیند** (ہ) اسم مونث: (۱) وہ کپڑے یا چمڑے کا چھوٹا سا گولہ جس سے لڑکے کھیلتے ہیں۔ گوے۔ سنر گل۔ گیند۔ کندک جسے پنجاب میں کھیند کہتے ہیں ✦ ؎

یہی نزاکت سے کلائی کے مٹرتا ہے مرا　ہاتھ میں گیند اُٹھا تے اُچھالی بید صبا (ظفر)

(اہل لکھنؤ و اہل پنجاب مذکر بولتے ہیں جیسا کہ رشک نے بھی باندھا ہے ؎

جنابِ ترے واسطے کا منہ دی آسماں　گیند تیرے کھیل کا ہے کرۂ زمیں نہیں (رشک)

(۲) تشبیہاً جوان عورت کی سخت اور ابھری چھاتیاں (۳) ٹوپیوں کے رکھنے کا قالب۔ لکھنؤ (۴) جلانے کی گیند جسے اکثر دیوالی میں جلاتے ہیں اور اُسکے اندر سے ایک تار نکال کر تیل کی کُپّی تک لیجاتے ہیں جسکے وسیلے سے اُنہیں تیل پہنچتا رہتا ہے ✦

**گیند بلاّ** (ہ) اسم مذکر: گوے چوگان۔ کرکٹ۔ بیٹ اینڈ بال۔ ڈنڈے اور گیند کا کھیل ✦

**گیند تڑی** (ہ) اسم مونث: بچوں کے ایک کھیل کا نام جسمیں ایک لڑکا

گین

کے گیند مارتے ہیں۔ بس جسکے وہ گیند لگ جاتی ہے وہی چور ہوتا ہے ◆

**گیند دھڑکا** (ہ) اسم مذکر۔ (لکھنؤ) گیندبازی۔ گیند کا کھیل ◆

**گیند گھر** (ہ) اسم مذکر۔ بڑا اونچا اور وسیع مکان جسمیں صاحب لوگ گیند کھیلتے ہیں

**گیندا** (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کے زرد پھول اور اسکے پودے کا نام۔ گل صد برگ

**گیندئی** (ہ) صفت۔ گیندے کے رنگ کا۔ سُرخی لئے ہوئے زرد رنگ کا

**گینڈا** (ہ) اسم مذکر۔ ایک جانور کا نام جو ہاتھی کے پٹھے کی برابر جثے سے ہوتا ہے اور اُسکی ناک پر ایک سینگ ہوتا ہے بلکہ بعض گینڈوں کے دو بھی سُننے میں آئے ہیں لیکن دو سینگوں کا گینڈا افریقہ کے سوا دوسری جگہ نہیں پایا جاتا۔ اسکی طاقت مشہور ہے۔ اور کھال ایسی مضبوط و سخت ہوتی ہے کہ اُسکی ڈھالیں بناتے ہیں۔ ہندو اسکی ہڈی کو عمدہ سمجھ کر اسکے چھلے ہاتھ میں رکھتے ہیں فارسی میں اسے کرگدن۔ عربی میں کرکدن کہتے ہیں یہ چوپایہ دودھ پلانے والے حیوانات میں سے ہے۔ اہلِ لغات نے لکھا ہے کہ اس کا بچہ پانچ برس تک ماں کے پیٹ میں رہتا ہے مگر ایک برس بعد سر نکال لیتا اور گھاس کھانی شروع کر دیتا ہے۔ جب اس طرح چار برس گزر جاتے ہیں تو ایک دفعہ ہی نکل کر بھاگ جاتا ہے چار برس تک پیٹ کے اندر رہنے میں یہ حکمت ہے کہ اُسکی ماں جسکی زبان نہایت سخت ہوتی ہے وہ اُسے چاٹ نہیں سکتی۔ کیونکہ اس بچے کی کھال نہایت ملایم ہوتی ہے جو اُسکے چاٹنے کی تاب نہیں لا سکتی ورنہ تمام کھال جگہ جگہ سے چھلکر خونم خون ہو جاتی) ◆

**گینڈلی** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) پھلی۔ سُوت کا لچھا۔ سُوت کی انٹی۔ حلقہ۔ (۲) حلقۂ مار۔ سانپ کا حلقہ بنا کر بیٹھنا۔ کُنڈلی۔ کُنڈل بنا کر بیٹھنا (اکبر کا فارسی)

**گینڈلی مار کر بیٹھنا** (ہ) فعل لازم۔ سانپ کا حلقہ زن ہو کر بیٹھنا۔ کُنڈلی مار کر بیٹھنا۔ کُنڈل بنا کر بیٹھنا ◆

**گینگٹا** (ہ) اسم مذکر۔ (پورب) کیکڑا۔ سرطان۔ کرک ◆

**گینی** (ہ) اسم مؤنث۔ چھوٹے قد کی گائے۔ مادہ خوک۔ گائے سور کا بچہ ◆

**گیو** (ف) اسم مذکر۔ گودرز کے بیٹے کا نام جو ایران کے مشہور پہلوانوں میں ہوا ہے۔ کہتے ہیں کہ کیخسرو اسکو ترکستان سے ایران میں لایا تھا ◆ نام بادشاہ

**گئے وہ دن** (ہ) محاورہ۔ وہ زمانہ جاتا رہا۔ وہ عیش و نشاط کے ایام چلے گئے۔ اب وہ اقبال وہ زور وہ دور دورہ اُلیا گذرا ہوا ؎

گئے وہ دن کہ شب کٹتی تھی اپنی مئے پرستی میں نظارہ دُور سے کرتے ہیں اب تو ہم بھی مینوں میں (معروف)

**گئے وہ دن جو خلیل خاں فاختہ مارتے تھے** (۱) کہاوت۔ خوش اقبالی کا زمانہ جاتا رہا۔ اب ادبار کا زمانہ ہے ◆

**گیہواں** (ہ) صفت۔ گندمی۔ گندم گون۔ کنک رنگا۔ نہ بہت کالا اور نہ گورا

لا

چمپئی ◆ سانولا۔ ملیح ◆

**گیہوں** (ہ) اسم مذکر۔ گندم۔ کنک۔ حنطہ۔ آدمی کے حق میں یہ سب سے عمدہ اور بہتر غلہ ہے کیونکہ اسمیں غذائیت زیادہ اور گرمی و سردی میں معتدل ہے (یہ لفظ زبان سنسکرت میں गोधूम گودھوم تھا اُس سے گوہوں ہوا جو اب بھی پورب علی الخصوص علاقۂ بھوجپور میں بولا جاتا ہے رفتہ رفتہ گیہوں ہو گیا)

**گیہوں کی بال نہیں دیکھی** (ہ) محاورہ: یعنی ابھی تک گھر کی چار دیواری سے نکل کر یہ بھی نہیں دیکھا کہ گیہوں کا پیڑ اور اُسکی بال کیسی ہوتی ہے۔ نہایت نادان اور ناواقف کار ہے کہ اپنے گھر سے باہر قدم نہیں نکالا ؎

ہوا فریفتۂ حُسن گندمی کیونکر کہ طفلِ اشک نے دیکھی گیہوں کی بال نہیں (نکہت)

**گیہوں کی روٹی کو فولادی پیٹ چاہئے** (۱) کہاوت: یعنی نعمت کھا کر ہضم کرنے کو بڑا حوصلہ چاہئے۔ گیہوں کی روٹی وہ کھائے جو آپے سے باہر نہ ہو جائے ◆

**گیہوں کے ساتھ گھُن پس جاتا ہے** (ہ) محاورہ۔ امیروں کے ساتھ غریبوں کی شامت آجاتی ہے۔ شریروں کے ساتھ مسکین بھی خرابی میں آجاتے ہیں۔ خطاواروں کے ساتھ بے خطا بھی مصیبت میں پھنس جاتے ہیں ◆

# ل

**ل** (ع) اسم مذکر۔ (۱) عربی کا تیئسواں فارسی کا ستائیسواں سنسکرت یا ہندی کے حروف صحیح کا اٹھائیسواں اردو کا تیسواں حرف جسے لام کہتے ہیں (۲) حسابِ جمل میں اسکے تیس عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف فارسی میں صرف رائے مہملہ اور کاف تازی سے بدلتا ہے۔ مگر ہندی میں اپنے اپنے موقع پر حروفِ ذیل سے کبھی اوّل کبھی وسط کبھی اخیر میں بدلا گیا ہے۔ آ ب پ ت ٹ ج چ د ڈ ر ڑ س ق ک گ م ن و ی۔ انکی مثالیں ایک علیحدہ رسالہ میں لکھی جائینگی (۴) عربی میں واسطے لئے برائے کے معنی میں کلمہ کے اوّل آتا ہے جیسے للہ۔ خدا کے واسطے۔ لہٗ اُس کے واسطے ◆

**لا** (ہ) کلمۂ نسبت (۱) منسوب۔ نسبت رکھنے والا۔ کا۔ والا وغیرہ جیسے اگلا۔ پچھلا۔ وِچھلا۔ ورلا۔ پرلا۔ لاڈلا۔ بودلا۔ گٹھیلا۔ رنگیلا۔ رنگیلا۔ مٹیلا۔ ہٹیلا۔ باؤلا وغیرہ (۲) تصغیر) چھٹائی ظاہر کرنے کے واسطے۔ جیسے کوٹھی سے کٹھلا۔ کھنڈ سے گھنڈلا۔ ناند سے نندولا۔ کھاٹ سے کھٹولا۔ وغیرہ (۳) تصغیر بالتحقیر) جیسے

لا

موٹے سے موٹا۔ مثلاً بجائے مُٹے سے جھٹّے۔ بلا طلے۔ ہذا القیاس کھنڈ لا چھوٹا سا مکان وغیرہ
(۴) تصغیر بالمحبت یا عظمت) جیسے مورے مُرلا یعنی پیارا مور۔ چنانچہ گیتوں میں
آیا ہے۔ مُرلا چھنگارے دریا کنارے بار کارے گھر آئے سارے وغیرہ مُرلا
پیارے سُروالا۔ چھبیلا اچھی چھب والا۔ رسیلا اچھے رس والا۔ بزیدار۔ ہریالا
سبزہ آغاز۔ نوعمر دُولہا۔ زہریلا نہایت زہردار۔ بھڑکیلا۔ نہایت بھڑک دار۔
چمکیلا نہایت چمک دار وغیرہ (۵۔ علامت ماضی) صرف بھوجپور اور گنگا میں ہے
جیسے آئیلا آیا۔ گئیلا گیا۔ کھائیلا کھایا۔ کھیلا کھایا وغیرہ (۶۔ ف) پردہ۔ تہ۔ تو۔ جیسے
لا برلا۔ یک لا و دولا وغیرہ۔ چنانچہ دُولائی اسی سے بنا ہے۔ لاف و گزاف کا مخفف
بھی فارسی میں آیا ہے اور نیز بمعنی مقراض جو شاید صرف لا کی مشابہت سے
اس معنی میں مستعمل ہو گیا ہے +

**لا** (ع) حرف نفی (۱) نہ۔ نا۔ اَن۔ بغیر۔ بِنا۔ (۲) نقیضِ نعم یا بلے۔ نہیں۔ برائے
انکار۔ (۳) جبر و مقابلہ) مقدار مجہول یا نامعلوم +

**لااُبالی** (ع) صفت۔ اصل میں مضارع کا صیغۂ واحد متکلم ہے جسکے معنی ہیں
مجھے خوف نہیں ہے۔ باک ندارم۔ اس میں لا کے بعد ہمزہ بشکلِ الف ہے پس
الف کی بجائے واؤ لکھنا یا پڑھنا غلطی میں داخل ہے گو لکھنے کا رواج واؤ
سے ہی پڑ گیا ہے۔ اُردو اور فارسی والے معانیٔ ذیل پر اطلاق کرتے ہیں۔
(۱) نڈر۔ بے خوف۔ بے باک۔ دلیر ؎

ملادے لب سے لب ساقی لگادے مُنہ سے منہ ساقی
میں رندِ لااُبالی ہوں تو مستِ لااُبالی ہے (وزیر)

(۲) بے فکر۔ بےخبر۔ غافل۔ بے پروا۔ کچھ خبر نہ رکھنے والا + بے رحم۔ ظالم۔ سنگدل۔ کٹھور ؎

لااُبالی ہے وہ ایسا کہ سرِ قاتل کے — نیمچے زنگ زدہ ہیں ابھی خنجر میلے۔ (مصحفی)
تصور میں ترے کہتی صبا اُس لااُبالی ہے — کھلا گل کے رعایات تصویر نہالی ہے (لالہ علم)
پروائے نفع و نقصان مطلق نہیں ہے اُنکو — اُنکی تو لااُبالی سکوا ہے ہمیشہ (میر تقی)
آئینہ لیتا جو ہے وہ لااُبالی دیکھنا — پھیر دیگا چار دن میں اسے سکندر توڑ کر
کہاں تک پروا اے آتش کرو اُس لااُبالی کی — محبت کا تری ہم بھی دم اے محبوب بھرتے ہیں (آتش)

(۳) آزاد منش۔ رند مشرب۔ آزاد کا سونٹا۔ دین و دنیا سے آزاد۔ لامذہب۔
منکرِ خدا اور رسول ؎

یہاں قتل کا پیالہ ہے وہاں مے کی پیالی ہے — برا محبوب مے کش کیا ہی رندِ لااُبالی ہے
واعظا ہو نہ در پے ناسخ — عاشق رندِ لااُبالی ہے۔ (ناسخ)
نشستِ شیخ نے مجلس میں چھاتی توڑ ڈالی ہے — لے حقے یاں کوئی اب جا کے رندِ لااُبالی کو (میر سوز)

لاج

(۴) شوخ۔ گستاخ۔ بے شرم۔ بے لحاظ۔ نڈر۔ چالاک۔ دھریا دیدہ ؎

اُٹھے غرفہ سے جب نکالی آنکھ — دیکھ لی ہم نے لااُبالی آنکھ۔ (ظفر)

(۵) (اسم مؤنث) بے باکی + بے پروائی + آزادی + آزاد منشی + بیرحمی +
سنگدلی + شوخی ؎

رحم آیا نہ خستہ حالی پر — ضد رہی اپنی لااُبالی پر
دعوئے غفلت سگالی کب تلک — لا فہمئ لااُبالی کب تلک (مومن)
کلاہِ کج سے ہر غنچے کی پیدا ہے گلستاں میں
کہ کیا کیا اس چمن میں دلبروں کی لااُبالی تھی (میر تقی)

**لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ** (ع) کلمۂ توحید۔ خدا کے سوا کوئی معبود (قابلِ پرستش) نہیں
مسلمانوں کے نزدیک جسکی زبان سے مرتے وقت یہ کلمہ نکلتا ہے وہ بلاشبہ
بخشا جاتا ہے پس اسی وجہ سے اہلِ اسلام مرتے وقت یہ کلمہ اکثر زبان پر لاتے
اور اگر حالتِ نزع میں بے ہوش ہو جاتے ہیں تو آس پاس کے لوگ یہ کلمہ
پکار پکار کر پڑھتے ہیں تاکہ مرنے والے کو اس کی خبر ہو جائے اور وہ بھی اپنی
زبان سے نکال کر نجات پائے ؎

لے تو آ لا الٰہ الا اللہ — ہو کے میں تیری جان کے صدقے (میر سوز)

**لااُمتی** (ع) صفت۔ (۱) اُمت سے خارج۔ منکرِ پیغمبر۔ لامذہب۔ محض بیدین
ذات سے باہر + کافر۔ ملحد۔ منکر + دینِ اسلام سے پھرا ہوا۔ (۲) نگرا۔ بے پیر۔
بے مرشد۔ (۳) بے اُستاد۔ خود مُنڈا۔ ناقابلِ اعتبار +

**لابُد** (ع) تابع فعل۔ مرکب از (لا بمعنی نہیں + بُد بمعنی چارہ) ناچار۔ لاعلاج۔ ناگزیر۔ بالضرور
لازم ملزوم۔ بیشک۔ یقیناً۔ بالتحقیق۔ قطعی۔ مجبور ہو کر۔ چار ناچار +

**لابُدی** (ع) اسم مؤنث۔ ضروری۔ لازمی۔ یقینی +

**لاتعد و لاتحصیٰ** (ع) صفت۔ بے حد و نہایت۔ شمار اور حساب سے باہر
اَنگنت۔ بے حساب۔ بے شمار +

**لاثانی** (ع) صفت۔ بے نظیر۔ اکا۔ فرد۔ یکتا۔ بے مثل۔ یگانہ۔ جسکا دوسرا نہ ہو

**لاجرم** (ع) تابع فعل۔ (نہیں + چارہ) دیکھو (لابُد) +

**لاجُنب** (ع + ف) صفت۔ جو جنبش نہ کرسکے۔ غیر متحرک۔ ثابت۔ قائم۔
(اُردو والوں نے جُنبش کا مخفف جُنب کر لیا ہے)

**لاجواب** (ع) صفت۔ (۱) جواب سے معذور۔ چپکا۔ خاموش۔ ساکت
چُپ۔ مُنہ بند۔ سکوت میں۔ (۲) جسکا ثانی نہ ہو۔ بے نظیر۔ بے مثل۔ یکتا۔ یگانہ
یگانہ۔ فرد۔ اپنی نظیر آپ۔ بے جواب۔ (۳) مات کھایا ہوا۔ مغلوب۔ عاجز۔

(۴) جھوٹا۔ کاذب۔ باطل +

**لاجواب کر دینا** (۱) فعل متعدی ۔ بند کر دینا۔ مات کر دینا۔ ہرا دینا۔ جواب نہ بننے دینا۔ چُپ کر دینا +

**لاچار** (۱) صفت ۔ (صحیح ناچار کیونکہ عربی لائے نافیہ کے ساتھ فارسی کی ترکیب جائز نہیں اس وجہ سے اسکو غیر فصیح مانا جاتا ہے گو بعض شعرا نے اس امر کا خیال نہیں کیا ہے چنانچہ شیخ قلندر بخش جرأت نے اور نواب الٰہی بخش خاں معروف نے بھی ایک آدھ جگہ باندھا ہے ؎

دل جو اک بت نشیں پر بنتا ہے کیا کریں ۔ دیکھ کر منظر اُسے ہیں شکستہ لاچار سے (جرأت)

نہ تو چھوڑے ہی بنے ہے اور نہ جھیلا ہی بنے ۔ ہم تو عاجز ہیں ابھی لاکر انہیں لاچار ہوئے (آزردہ)

غم کو بھی کیا وہ مناتی ہے اسے معروف یار ۔ کچھ نہیں بنتی تو پھر لاچار جی مل کھاتے ہے (معروف)

(۱) لاعلاج۔ ناگزیر۔ ناچار۔ جسکا چارہ نہ ہو + لابُد (۲) مجبور۔ بے بس۔ بے قابو۔ عاجز۔ مغلوب و ماندہ۔ فروماندہ۔ (۳) اپاہج۔ محتاج۔ کام کاج سے معذور (۴) غریب۔ مفلس۔ کنگال۔ بیچارہ (۵) قدرت نہ رکھنے والا۔ ناقادر۔ دسترس سے معذور۔ (۶) بے سروسامان۔ بے نوا۔ بیکس + بدنصیب ۔ (۷ ۔ تابع فعل) مار کر۔ مجبور ہو کر۔ ناچار ہو کر۔ مجبوراً۔ تھک کر۔ اخیر کے درجے۔ مثال دیکھو (شعر معروف اسی لفظ کے ذیل میں) +

**لاچار کرنا** (۱) فعل متعدی ۔ عوام ۔ (۱) مجبور کرنا۔ بے بس کرنا۔ عاجز کرنا۔ تھکانا (۲) اپاہج کرنا۔ محتاج کرنا۔ معذور کرنا۔ کام کا نہ رکھنا۔ نکما کرنا (۳) مفلس بنانا۔ تنگدست کرنا +

**لاچارگی** (۱) اسم مؤنث ۔ عوام ۔ ناچاری۔ مجبوری۔ درماندگی۔ فروماندگی۔ بے بسی۔ بے کسی + بدنصیبی۔ محتاجی + غریبی۔ مفلسی۔ بے سروسامانی +

**لاچار ہونا** (۱) فعل لازم :۔ (۱) لاعلاج ہونا (۲) مجبور ہونا۔ بے بس ہونا۔ (۳) عاجز ہونا۔ مغلوب ہونا۔ تھکنا۔ ہارنا (۴) اپاہج ہونا۔ محتاج ہونا۔ نکما ہونا۔ معطل ہونا۔ بیکار ہونا۔ معذور ہونا (۵) مفلس اور کنگال ہونا۔ تنگدست ہونا۔

**لاچاری** (۱) اسم مؤنث ۔ عوام ۔ بیچارگی۔ ناچاری۔ مجبوری۔ عاجزی۔ فروماندگی۔ درماندگی۔ معذوری۔ بے بسی۔ بے کسی + محتاجی۔ مفلسی + بیمقدوری۔ بے سروسامانی + بدنصیبی + مصیبت ۔ جیسے لاچاری پربت سے بھاری (کہاوت ۔ یعنی اوسمیں مصیبت بھی بہت ہوتی ہے) + ؎

بس میں تیاں تو تمہارے ہے جو چاہو سو کرو ۔ کیا تم آدمی سہتا نہیں لاچاری سے (محمد زماں یار)

**لاحاصل** (ع) تابع فعل :۔ (۱) بے سُود۔ بیفایدہ۔ بے منفعت۔ اکارت۔ بِرتھا۔ یونہیں۔ فضول۔ نکما۔ جیسے یہ ساری کوشش لاحاصل ہے (۲ ۔ صفت)



اچل۔ نیز بچل۔ جو پار نہ ہو۔ (۳) صفت) نیم۔ ادھورا۔ (۴) ناکارگر +

**لاینحل** (ع) صفت ۔ جو حل نہ ہو سکے۔ مشکل۔ دشوار۔ کٹھن۔ مُغلق۔ پُرپیچ۔ دقیق۔ غامض۔ گُوڑھ +

**لاحول** (ع) کلمۂ نفرت ۔ (۱) نہیں ہے قوت ۔ نہیں ہے زور و توانائی ۔ (۲ ۔ مجازاً) لعنت۔ دھتکار۔ پھٹکار (۳) شیطان کے بھگانے کا منتر۔ بھوت پریت دُور کرنے کا کلمہ +

**لاحول بھیجنا** (۱) فعل متعدی ۔ لعنت بھیجنا۔ لعنت کرنا۔ دھتکار کرنا۔ نفرت ظاہر کرنا جیسے ایسے کاموں پر لاحول بھیجتا ہوں ؎

لاحول بھیجتے ہیں مگر شراب پر ۔ حضرت جناب آپ تو بڑے پارسا ہوئے (منیر)

**لاحول پڑھنا** (۱) فعل متعدی ۔ شیطان کے دُور کرنے کے واسطے زبان سے لاحول ولا قوۃ الا باللہ کہنا کیونکہ اہلِ اسلام کے اعتقاد کے موافق بھوت پریت اور شیطان اس کلمے سے بھاگتا اور نیز اُسے اذیت پہنچتی ہے پس حالت غیظ و غضب میں اکثر اس کلمے کے پڑھنے کی ہدایت کیا کرتے ہیں تاکہ غصہ جو ایک جن یا دیو سے کم نہیں ہے دفع ہو + اور چیز کے جاتے رہنے پر بھی +

**لاحول ولا قوت** (ع) کلمۂ نفرت ۔ یہ فقرۂ آیندہ کا مخفف ہے ۔ اظہار نفرت اور نہایت بیزار ہونے کے موقع پر بولتے ہیں ؎

گر قتل ہی کرنا ہے تو قاتل کہیں جلدی ۔ لاحول ولا قوت کیا دیر لگائی ہے (ذوق)

**لاحول ولا قوۃ الا باللہ** (ع) کلمۂ نفرت ۔ خدا تعالےٰ کے سوا کسی میں کچھ طاقت اور زور نہیں ہے یعنی تقدیر ازلی یا حکم ربی سے کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا۔ یہ کلمہ بھوت پریت جن و پری دیو اور شیطان وغیرہ کل خبیثوں کے دُور کرنے اور بھگانے کے واسطے یا جب کوئی چیز جاتی رہے تو اُسکے جانے کی تمہید میں زبان پر لاتے ہیں اور بعض اوقات اسکا مخفف کر کے صرف لاحول یا لاحول ولا یا لاحول ولا قوۃ بھی کہدیتے ہیں ؎

واعظ مجھے کعبہ کی بتاتا ہے راہ ۔ کرتا ہے صنم کدے سے مجھکو گمراہ (رباعی)

میں کب سنوں ہوں ایسے شیطان کا کہا ۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ ([illegible])

**لاخراج** (ع) صفت :۔ جسپر سرکاری محصول نہ ہو + وہ زمین جسکی مالگذاری سرکار میں نہ دینی پڑے ۔ بے باج۔ معافی +

**لادعوے** (ع) اسم مذکر ۔ (قانون) بے دعوے۔ دست برداری۔ ترک دست برداری۔ درگذر + دستاویز ۔ بے دعوے۔ فارغ خطی +

**لادعوے لکھ دینا** (۱) فعل متعدی ۔ دست برداری اور عدم دعوے کی دستاویز لکھ دینا۔ دست بردار ہو جانا۔ دعوے سے ہاتھ اٹھا لینا +

**لادوا** (ع) صفت:- لاعلاج۔ جسکی دوا نہ ہوسکے۔ جو علاج پذیر نہو۔ مرتاپاؤ ٭

**لاریب** (ع) صفت:- بیشک۔ بلاشبہ۔ تحقیق۔ یقیناً ٭

**لازوال** (ع) صفت:- جسکو زوال نہ ہو۔ غیر فانی۔ اٹل۔ قدیم۔ ہمیشہ رہنے والا۔ مستقل۔ اننت۔ ازلی۔ ابدی ٭

**لاسخن** (ع+ف) صفت:- (۱) خاموش۔ بے زبان۔ چپکا۔ (۲) اسم مذکر۔ ناملایم بات۔ نامناسب اور بیجا بات۔ نازیبا کلام۔ گالی گلوج۔ بیہودہ کلام۔ اپے تپے۔ توتڑاق۔ توتکار۔ غیر مہذب کلام ٭

**لاطائل** (ع) صفت:- بے فایدہ۔ بے سود۔ لاحاصل ٭ غیر منتج ٭

**لاعلاج** (ع) صفت (۱) دیکھو (لادوا) (۲) ناچار۔ لاچار۔ ناگزیر ٭

**لاکلام** (ع) صفت:- (۱) وہ بات جسمیں کچھ گفتگو کی جگہ نہ رہی ہو۔ بیشک۔ بلاشبہ۔ بے چون وچرا۔ لاریب۔ یقیناً ٭ ضرور۔ مقرر۔ البتہ۔ لاکھوں میں ؎

محفل میں اُسکی جانا ٹھیرے اگر ہمارا نوبت کلام کی بھی پھر لاکلام پہنچے (اسیر)

مبینوں صورتِ قرآں سے ہم نہیں ؏ تمہارا مصحف رُخ لاکلام دیکھتے ہیں (امانت)

**لامذہب** (ع) صفت:- جسکا کچھ مذہب نہ ہو۔ بیدین۔ ملحد۔ اَدھرمی ٭ دہریہ۔ زندیق۔ کافر۔ بے ایمان۔ ناستک ٭

**لامکان** (ع) صفت:- عالم الٰہی جو مکان اور جہات سے مُبرّا ہے ٭

**لاوارث** (ع) صفت:- (۱) جسکا کوئی والی وارث نہ ہو ٭ نگوڑا۔ ناٹھا ٭ بے وارثا۔ (۲) وہ چیز جسکا کوئی حقدار نہ ہو۔ وہ چیز جسپر کوئی دعوے کرنے والا نہ ہو۔ مملوکِ بے مالک ٭

**لاوارثا** (ا) صفت:- دیکھو (لاوارث) ٭

**لاوارثی** (ا) اسم مؤنث:- بے وارثی چیز۔ وہ مال جسپر کوئی دعوے نکرسکے۔

**لاوارثی مال** (ا) اسم مذکر:- (قانون) وہ مال جسکا کوئی والی وارث اور دعوایدار نہ ہو ٭

**لاولد** (ع) صفت:- بے اولاد۔ نپوتا۔ نربنس۔ اوت نپوتا۔ بے اولاد۔ جسکے اولاد نہ ہو ٭

**لاونعم** (ع) حروف ایجاب۔ اوّل حرف نفی کے واسطے ہے اور دوسرا اثبات کے لئے۔ ہاں نہیں۔ آرے بلے ٭

**لاہوت** (ع) اسم مذکر:- (تصوف) عالم ذات الٰہی جسمیں سالک کو فنافی اللہ کا مقام حاصل ہوتا ہے ٭

(لاہوت فعلوت کے وزن پر مصدر اور لفظ لاہ سے مشتق ہے جیسے رغبوت و رحموت مگر



لاہ اصل میں لفظ اللہ ہے جو لفظ لیہ بمعنی پوشیدن و در پردہ رفتن سے ماخوذ ہے بعض کے نزدیک اسکی اصل لاہو الاہو درست ہے اور ت اسکے اخیر میں زائد کیونکہ اہل عرب کا دستور ہے کہ جب کلمات متعلقہ زبان پر لاتے ہیں تو اُن میں کبھی کچھ بڑھا دیتے اور کبھی گھٹا دیتے ہیں تاکہ نامحرم اُسکی حقیقت سے محروم رہیں پس لاہوت بھی اسی قسم کی نفی ہے یعنی نہیں ہے تجلّی صفات طایفہ افراد کے لئے مگر تجلّئِ ذات۔ واللہ اعلم بالصواب۔

**لایزال** (ع) صفت:- زایل نہ ہونے والا۔ بیزوال۔ ہمیشہ رہنے والا ٭ دائمی۔ قدیم (صفات الٰہی) ٭

**لایعقل** (ع) صفت:- صیغۂ مضارع منفی جو استمرار کے واسطے آتا اور حیوانوں کی بے عقلی و نادانی کے سبب اُنکی صفت واقع ہوتا ہے مجازاً ہر ایک بیوقوف و نادان کے لئے بھی آجاتا ہے ٭

**لایعلم** (ع) صفت۔ جاہل و بے علم۔ حیوان کی صفت میں آتا ہے ٭

**لایعنی** (ع) صفت:- بیفایدہ۔ لغو۔ پوچ۔ بیہودہ ٭ غیر منتج۔ بے نتیجہ۔ لاحاصل ٭

**لایموت** (ع) صفت:- (۱) غیر فانی۔ نہ مرنے والا۔ اسٹ۔ امر۔ (۲) جس سے مرنہ سکے۔ جیسے قوت لایموت یعنی خوراک قابل زندگی۔ وہ خوراک جو جسم اور روح دونوں کے قایم رکھنے کے واسطے کتنی ہو ٭

**لابھ** (س) اسم مذکر:- (۱) نفع۔ فایدہ۔ منفعت۔ حصول۔ پراپتی۔ سود (۲) تحصیل اکتساب۔ حصول (۳) یافت۔ بُرد۔ بالائی آمدنی۔ مفت کی آمد۔ رشوت۔ (۴) چاند کا گیارھواں نچھتر۔ چاند کا گیارھواں گھر۔ یازدہم منزل قمر۔ (۵) لالچ لوبھ۔ حرص۔ طمع۔ للسا ٭

**لابھ اُٹھانا** (ہ) فعل متعدی:- فایدہ اُٹھانا۔ نفع حاصل کرنا۔ کمانا دھمانا ٭

**لابھ بنا نہیں ہر کے** (ہ) کہاوت:- اسکے دو معنی ہیں ایک تو یہ کہ خدا تعالےٰ کی امداد بغیر فایدہ نہیں ہوسکتا۔ دوسرے یہ کہ لالچ کے بغیر کوئی خدا کو بھی نہیں پوجتا ٭

**لات** (ع) اسم مذکر:- عرب کے تین مشہور بتوں یعنی منات و عزیٰ میں سے تیسرے بت کا نام جسے شعیب علیہ السلام کی قوم پوجتی تھی۔ اور زمانۂ جاہلیت تک اسکی پرستش برابر جاری رہی ٭

**لات** (ہ) اسم مؤنث:- لکد۔ لت۔ لیچ۔ پاؤں کی ضرب۔ ٹھوکر ٭ ؎

رفتار سے کرتے رہو پامال بتوں کو چلتی سرِ عزّا پہ رہے لات تمہاری (صبا)

**لات جانا** (ہ) فعل لازم:- (گنوار) گائے بھینس کا دودھ سے ہٹ جانا۔ (چونکہ جب دودھ کم ہوجاتا ہے تو یہ جانور دودھ نکالنے والے کو لات مار کر اپنے پاس سے ہٹاتے

ہیں اس وجہ سے یہ محاورہ ہو گیا) +

**لات چلانا** (ہ) فعل متعدی:۔ ٹھوکر مارنا۔ پاؤں کی ضرب لگانا۔ دولتی جھٹکنا۔ دولتی مارنا۔ ٹھکرانا + لڑکوں یا گدھوں کا ایک دوسرے کو لاتیں مارنا + ٹانگ بازی کرنا +

**لات لگانا** (ہ) فعل متعدی:۔ ٹھوکر مارنا۔ ٹھکرانا۔ لتیانا۔ لاگ ڈانٹ کرنا + بے ادبی کرنا۔ گستاخی کرنا۔ ؎

ٹک جھک کر تو لگا دو لات ماں بہرِ خدا ــ یہ کنشت دل ہے دیکھو اسے بتاں بہرِ خدا (نصیر)

کیونکر یہ میرے کعبۂ دل پر لگائے لات ــ مرشِ بریں پہ ہے بتِ عیار کا دماغ (ظفر)

**لات مار کر کھڑا ہونا** (ہ) فعل لازم:۔ ہو۔ جن کر تندرستی کے ساتھ اُٹھنا۔ جننے سے بخیریت فراغت پانا + مسں یہ پلنگ کو لات مار کر کھڑا ہو تا تھا (فقرہ)۔ خدا نے بھلا چنگا کیا کہ دس دن بھی کوری ہے کر ادھر چلا دھر پلنگ کو لات مار کر کھڑی ہو گئیں +

**لات مارنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) دیکھو لات چلانا + (۲) نفرت ظاہر کرنا۔ اظہار تنفر کرنا۔ بیزار ہونے کی علامت جتانا۔ خفگی سے ٹھوکر مارنا + بے قدری کرنا۔ بے عزتی کرنا۔ جیسے گھر آئی لچھمی کو لات مارتا ہے۔ کیوں دولت کو لات مارتے ہو جبلا چنگے روزگار کو لات مار کر چلا آیا ؎

سُناتوں جسکے لئے میں ہزار جیف وہ شوخ ــ کبھی نہ لات بھی آ کر مزار پر مارے (جرأت)

(۳) چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ تیاگنا۔ غرض نہ رکھنا۔ سمانا۔ ہاتھ اُٹھانا۔ کسی قسم کے آرام یا بہتری خواہ دولت و بہبودی سے جان بوجھ کر درگذر کرنا جیسے بہشت میں لات مارنا یعنی بہشت سے نافرمانی والدین کے سبب اپنے ہاتھوں باز رہنا۔ جنت سے ہاتھ اُٹھانا ؎

مع قارُوں زمیں میں گیا گنج زر بقارُوں ــ کسی نے دولتِ دُنیا پہ ایسی لات ماری تھی (لالہ اعلم)

(۴) بے ادبی کرنا۔ گستاخی کرنا +

**لات کُکی** (ہ) اسم مؤنث:۔ جنگِ لگد و مُشت۔ وہ لڑائی جو لاتوں اور گھونسوں سے ہوتی ہے + لاتوں اور مکّوں سے مارنے کی لڑائی۔ پا دُوکی +

**لاتوں** (ہ) اسم مؤنث:۔ لات کی جمع جو حروفِ مغیرہ یا تابع مغیرہ کے آجانے کے سبب لاتیں کو واو مجہول سے بدل کر بنا لیتے ہیں +

**لاتوں کا بھُوت یا دیو باتوں سے نہیں مانتا** (ہ) کہاوت۔ جو بھی سمجھانے سے نہیں سمجھتا۔ بد آدمی پٹے بغیر نہیں مانتا۔ شریر یا کرش مار پیٹ سے ہی درست ہوتا ہے۔ رذالہ جُوتے سے ہی ٹھیک رہتا ہے +

**لاتیں** (ہ) اسم مؤنث:۔ لات کی جمع + ملکیا۔ لتہا +

**لاتیں چلانا** (ہ) فعل متعدی:۔ لاتوں سے مارنا۔ ٹھوکریں لگانا۔ ٹھکرانا + دُلتیاں مارنا۔ لاتیں لگانا۔ پاؤں چلانا +

**لاتیں کھانا** (ہ) فعل متعدی:۔ لاتوں سے پٹنا۔ ٹھکرایا جانا۔ دُلتیاں کھانا۔ جیسے دُولہا دُلہن پائے شہ بالا لاتیں کھائے +

**لاتیں مارنا** (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (لاتیں چلانا) +

**لاٹ** (ہ) اسم مؤنث:۔ دیکھو (لاٹھ) (۲) شعلہ جو آگ کی بھاڑوں کی لپٹ زمانہ آتش +

**لاٹ** (۱) صحیح انگلش (LORD) لارڈ۔ (۱) خداوند۔ صاحب۔ مالک۔ آقا + جو اب دہ۔ ذمہ دار۔ کفیل + امیر۔ مخدوم + سرتاج (۲) عامل۔ حاکم ملک + جلیل القدر حاکموں کا لقب + (۳) ایک قسم کا اعزازی خطاب راجہ۔ ولئی عہد۔ نواب۔ خان۔ (۴) نواب زادہ۔ رئیس زادہ۔ کنور (۵) وہ بشپ جو پارلیمنٹ کا ممبر ہو (۶) شوہر۔ میاں۔ خصم۔ پتی۔ سوامی (۷) خداتعالیٰ۔ (۸) ہندوستان کا صوبہ یعنی لفٹنٹ گورنر + گورنر + گورنر جنرل +

(جب ملکی لاٹ یا بڑا لاٹ کہینگے تو وہاں وائسرائے یعنی نائب السلطنت و گورنر جنرل سے مراد ہوگی اور جنگی لاٹ کہینگے تو وہاں کمانڈر انچیف یعنی سپہ سالار ہندسے اور جب چھوٹا لاٹ کہینگے تو لفٹنٹ گورنر یعنی ہندوستان کے کسی احاطہ یا صوبہ کے حاکم اعلےٰ سے)

**لاٹ پادری** (۱) اسم مذکر:۔ لارڈ بشپ۔ پادریوں کا سب سے بڑا پادری۔ ہندوستانی منصلات کے گرجا کا پادری +

**لاٹ صاحب** (۱) اسم مذکر:۔ گورنر جنرل یا کمانڈر انچیف کا ایڈی کیمپ۔ سینا پتی۔ ایجوٹنٹ + مشیر سلطنت +

**لاٹ** انگلش صحیح LOT (لوٹ) مجموعہ۔ مختلف چیزوں کا ڈھیر۔ نیلام کی وہ چیزیں جو کئی ملا کر بولی کے واسطے رکھی جائیں۔ اشیائے متعلقہ یا متعدد کا مجموعہ + تھوک۔ گٹھا۔ گٹھی۔ بنڈل +

**لاٹھ** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) کھمبا۔ مینار۔ ستون۔ کھم۔ تھم + کیلی۔ پتھر یا لوہے خواہ اینٹوں کا بنا ہوا یادگاری ستون (۲) لاٹھی۔ باڑی۔ لٹھ۔ جیسا کہی۔ چوبدستی۔ عصا۔ جریب (۳) چکی کی کیلی + مجوزہ۔ دُھری (۴) کولہو کی لمبی اور موٹی لکڑی جسکے دباؤ سے تیل نکلتا ہے۔ کولہو کا لٹھا جیسے تیلی کے تین اوپر سے ٹوٹے لاٹھ + (۵) مُوسل۔ مُوسلی۔ دستۂ ہاون۔ موگری۔ دستہ۔ (۶) چرخے کی سب سے لمبی اور بیچ کی کھونٹی جسمیں سے مال آتی جاتی اور وہ دونوں گڑیوں کے بیچ میں رہتی ہے (۷)۔ (۱) دیکھو لاٹ یعنی خداوند جو انگریزی لارڈ سے بگڑا ہے۔ + تشبیہاً طویل القامت۔ لمبو۔ درانقد۔ سراپچ کا لاٹھ +

**لاٹھی** (ہ) اسم مؤنث:۔ جیسا کہی۔ باڑی۔ عصا۔ جریب۔ چوب دستی۔ ہاتھ کی لکڑی

**لاٹھی پاٹھی** (ہ) اسم مؤنث ۱۔ (پورب) زد و کوب۔ مار پیٹ۔ ہانڈی بنڈول

**لاٹھی پونگا** (ہ) اسم مذکر ۱۔ (بنگال) (۱) لٹھ اور بانس۔ لاٹھی اور سونٹا (۲) ہانڈی بنڈول۔ لاٹھی لٹھول۔ لٹم لٹھا۔ لاٹھیوں اور بانڈوں سے زد و کوب۔ مار پیٹ جوتی پیزار۔ سر پھٹول جیسے بنگالیوں کی نسبت مشہور ہے کہ جب محلے میں کسی سے لڑائی ہوتی ہے تو وہ ڈنڈے کی بجائے یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں سرکار العصا بر لاٹھی پونگے سے کام لیتا۔

**لاٹھی پونگا کرنا** (ہ) فعل متعدی ۱۔ (پورب) ہانڈی بنڈول کرنا۔ لاٹھی ٹھونگا کرنا۔ سر پھٹول کرنا۔ جوتی پیزار کرنا ◆

**لاٹھی ٹوٹے نہ باسن پھوٹے** (ہ) کہاوت ۱۔ اس طرح کام لینا جس میں کسی کا نقصان نہ ہو۔ نرمی سے کام نکالنا چاہیے ◆

**لاٹھی ٹیک کے چلنا** (ہ) فعل لازم ۱۔ لکڑی پکڑ کے چلنا۔ لکڑی کے سہارے سے رفتار کرنا ◆ بوڑھوں کی طرح چلنا ◆

**لاٹھی کپا سے بھیٹ نہیں جھوٹوں باپ باپ** (ہ) کہاوت ۱۔ ناحق کی واویلا۔ بلا سبب دہائی یعنی لکھو پڑی اور لاٹھی سے ابھی تک نوبت بھی نہیں پہنچی کہ باپ کو پکارنا شروع کر دیا ◆ (پوربی مثل ہے) ◆

**لاٹھی کے ہاتھ مالگزاری بیباق** (۱) کہاوت ۱۔ مار پیٹ سے جلدی دام وصول ہوتے ہیں۔ مار دھاڑ سے معاملہ جلدی وصول ہو جاتا ہے ◆

**لاٹھی لٹھول** (ہ) اسم مؤنث ۱۔ ہانڈی بنڈول۔ سر پھٹول۔ جھم جھا۔ جوتی پیزار۔ مار پیٹ۔ زد و کوب ◆

**لاٹھی مارے پانی نہیں جدا ہوتا** (۱) کہاوت ۱۔ بھائی بندوں میں زرق ذرا سے فرق نہیں پڑتا۔ کسی کے بہکانے سکھانے سے قرابت یا رشتہ نہیں ٹوٹ جاتا۔ گوشت سے ناخن جدا نہیں ہوتا ◆

**لاج** (ہ) اسم مؤنث (۱) حیا۔ شرم۔ لحاظ۔ حجاب ◆ ننگ ◆ عار ◆ خجالت شرمندگی۔ غیرت ؎

یہ چاہت ہوئی ایک کو ایک کی جو آنے لگی لاج کو بھی ہنسی (انشاء)

جب سے سندر صورت وشنو پڑی جی چنچل اپنا ہو رہا ہے
بھوجن بھون سہات نہیں ان نینن سے جل جات بہا ہے
مات پتا سمجھائیں سبھی نیک نہ لاگے کا ہو کہا ہے
لوگ کہت سکھی لاج کرو جب لاگ گئی تب لاج کہا ہے

(۲) عزت۔ آبرو۔ حرمت۔ پت جیسے بڑوں کی لاج رکھنا بڑوں کا کام ہے

**لاج آنا** (ہ) فعل لازم ۱۔ لحاظ آنا۔ شرم ہونا۔ شرم لگنا ◆ غیرت آنا ◆



**لاج رکھنا** (ہ) فعل متعدی۔ عزت بنی رکھنا۔ آبرو نہ بگڑنے دینا ◆ عزت بچانا۔ شرم رکھنا۔ سرخرو قائم رکھنا۔ بات بنی رکھنا ◆

**لاج سے مرنا** (ہ) فعل لازم ۱۔ شرم و غیرت کے مارے بیٹھا جانا ◆

**لاج کرنا** (ہ) فعل متعدی ۱۔ شرم و لحاظ کرنا ◆

**لاج کی آنکھ جہاز سے بھاری** (۱) کہاوت ۱۔ یعنی جہاز اپنی جگہ سے چل سکتا ہے مگر لحاظ کی آنکھ اونچی نہیں ہو سکتی۔ شرم والے کی مشکل ہے شرما کر ہر طرح سے نقصان اٹھاتا ہے ◆

**لاج ونت یا لاجونتا** (ہ) اسم مذکر ۱۔ (ہندو) حیا مند۔ شرم و لحاظ والا ◆

**لاج ونتی** (ہ) اسم مؤنث ۱۔ (ہندو) شرم والی۔ غیرت مند۔ صاحب غیرت۔ عصمت والی۔ پاکدامن۔ ناک والی ◆ نیک بخت ◆

**لاجورد** (ف) اسم مذکر ۱۔ (۱) لازورد۔ ایک قسم کا چمکدار نیلا پتھر جس کے نگینے بناتے اور پیس کر کتاب و تصویر وغیرہ پر اس کا رنگ چڑھاتے یا جدول کرتے ہیں۔ یہ جس قدر دھویا جاتا ہے اسی قدر نکھرتا اور صاف ہوتا ہے۔ لاجورد مغسول کا مزاج اول درجہ میں معتدل میں یابس۔ رافع امراض سوداوی و توحش و غم وغیرہ ؎

کرتے مصور اس کو تصویر غیر میں صرف ہوتا جو تیرے خط سا کچھ لاجورد پایا (آتش)

(۲) ولایتی نیل جو نہایت عمدہ ہوتا اور گندک کی آمیزش سے بنتا ہے۔

**لاجوردی** (ف) صفت ۱۔ (۱) نیلا۔ نیلگوں۔ لاجورد کے رنگ کا۔ (۲)۔ اسم مذکر (ہ) وہ رنگ جو مادہ یعنی عرق لیمو و جمادات سے تیار کیا جاتا ہے۔

**لاجوں مرنا** (ہ) فعل لازم ۱۔ نہایت شرم اور غیرت سے بیٹھا جانا۔ نہایت شرم و لحاظ کرنا۔ نہایت شرمندہ ہونا۔ شرم کے مارے زمین میں گڑا جانا۔ جیسے اپنی ٹانگیں کھولیے اور آپ ہی لاجوں مریئے ؎

ران کی چھلکی دکھا دیں کس کو وہ ہے فی المثل
یعنی لاجوں آپ مریئے کھول اپنی ران کو (بحر)

(اس جگہ تو قرینہ جمع کا نہیں ہے مگر اظہار کثرت کے واسطے صرف ہے جیسے بھوکوں مرنا وغیرہ)

**لاحق** (ع) صفت ۱۔ پیچھے سے آکر ملنے والا۔ بعد میں شریک ہونے والا ◆ پیوستہ۔ چسپاں۔ ملا ہوا۔ چمٹا ہوا۔ جڑا ہوا۔ وابستہ ◆ کسی چیز کے پیچھے لگا ہوا۔ ضمیمہ۔ تتمہ۔ تکملہ ◆

**لاحق ہونا** (۱) فعل لازم ۱۔ چمٹنا۔ وابستہ ہونا۔ لپٹنا۔ ملنا۔ جیسے مرض لاحق ہونا ◆

لاح

**لاحقہ** (ع) صفت۔ ملحقہ۔ پیچھے لگا ہوا۔ چمٹا ہوا۔ وابستہ۔ موجودہ جیسے مرض لاحقہ۔

**لاد** (ہ) اسم مؤنث۔ (گنوار) گٹھا۔ خوشہ وغیرہ کا بھار۔ گھاس لدا ہوا بوجھ جیسے لاد ہے اُپلوں کی۔ (گنوار)

**لادچلنا** (ہ) فعل لازم (گنوار)۔ اسباب وغیرہ باندھ بُوندھ کر رخصت ہونا۔ کوچ کرنا۔ جیسے سب ٹھاٹھ پڑا رہ جائیگا جب لاد چلیگا بنجارا۔

**لادنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) کسی جانور پر بوجھ رکھنا۔ بھار رکھنا۔ گاڑی یا چھکڑے وغیرہ میں اسباب بھرنا جیسے لاد دے لدا دے لادنیوالا ساتھ دے (۲) کثرت سے بوجھ رکھنا۔ بہت سا بوجھ آدمی پر رکھ دینا۔ (۳) کُشتی) مخالف کو پیٹھ پر اُٹھا لینا۔ کُولے پر اُٹھا لینا۔

**لادنا پھاندنا** (ہ) فعل متعدی۔ اسباب کو بار کرنا۔ رخت سفر باندھنا۔ مسافرت کا قصد کرنا۔ استر بستر اُٹھانا۔ بدھنا بوریا سنبھالنا۔

**لادی** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) لیجانے کے قابل بوجھ۔ بوجھ۔ بھار۔ بوجھا۔ (۲) دھوبیوں کی کپڑوں کی گٹھری۔ پشتارہ گاذراں۔

**لادیا** (ہ) اسم مذکر۔ بوجھ لاد کر لیجانے والا۔ چھکڑے لاد کر لیجانے والا۔ باربردار۔ بارکش۔

**لاڈ** (ہ) اسم مذکر۔ ناز۔ لاڑ۔ پیار۔ اخلاص۔ محبت۔ ممتا۔ دُلار۔ غنج و دلال۔ چاؤ چوچلا۔

**لاڈ پیار** (ہ) اسم مذکر۔ پیار اخلاص۔ لاڈ دُلار۔

**لاڈ کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) ناز کرنا۔ جیسے ماں باپ سے سب لاڈ کرتے ہیں (۲) پیار کرنا۔ پُچکارنا۔ ممتا جتانا۔ دُلار کرنا۔

**لاڈ لڈانا** (ہ) فعل متعدی۔ (ہندو) ناز و نعمت سے پالنا۔ چاؤ چوچلے میں پرورش کرنا۔

**لاڈا** (ہ) اسم مذکر۔ (گنوار) (۱) نیل کا کچا پودا۔ (۲) ایک سوانگ کا نام جسے لاڈا لاڈی کا سانگ بھی کہتے ہیں۔

**لاڈا لاڈی** (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) لاڈلا لاڈلی۔ دولہا دُلہن۔ بنڑا بنڑی۔ بنا بنی۔

**لاڈا لاڈی کا سوانگ** (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کا تماشا یا کھیل جس میں دولہا اور دُلہن کا سوانگ بناتے ہیں۔

**لاڈلا** (ہ) صفت۔ پیارا۔ عزیز از جان۔ دُلارا۔ وہ بچہ جسے ماں باپ نے نہایت محنت اور محبت سے ناز و نعمت میں پرورش کیا ہو۔ نازپروردہ۔ چاہیتا۔ آنکھوں کا تارا۔ جاں۔ دل کا پیوند۔ آنکھوں کی پُتلی۔ کلیجے کی کور۔ لخت جگر۔ فرزند جگر بند۔ وہ لڑکا جو ماں باپ کی محبت سے آوارہ اور بے راہ ہو گیا ہو جیسے لاڈلا پوت کٹورے سے

لاز

تُو ساتوں پریوں کا ہیگا وہ لاڈلا بھائی
کہ تیری لیتی ہیں چٹ پٹ بلائیں بیگم (رنگین)

پُوچھتے کیا ہو چشم پُر نم کو
ہم پوچھو تم اپنے لاڈلے غم کو (میر سوز)

تمہاری زلف کا شامت زدہ کہو ہوا ہے
بلائے عشق میں دل ناگہاں پھنسا میرا

نہ کیجے تکہ وہ نوں کہ بیگا وہ جانکنی میں آہ
رفیق میرا جگر میرا لاڈلا میرا (انجام)

**لاڈلی** (ہ) اسم مؤنث۔ پیاری۔ دُلاری۔ نازپروردہ۔ ناز و نعمت کی پلی ہوئی۔ وہ لڑکی جو زیادہ محبت کے سبب کاہل سست۔ سرکش۔ غیر مہذب اور بے راہ ہو گئی ہو۔ محبت کے سبب بگڑی ہوئی۔ اکثر مسلمان عورتوں کا نام جیسے لاڈلی خانم لاڈلی بیگم وغیرہ۔

**لاڈو** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) دیکھو لاڈلی (۲) دُلہن۔ عروس۔ بنی۔ بنڑی۔

**لار** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) قطار۔ صف۔ پرا۔ لنگ۔ اُونٹوں کی قطار۔ (۲) پُورب) مُنہ کی رال۔ لُعاب دہن۔ تھوک۔

**لارالیری** (ہ) اسم مؤنث۔ لیت و لعل۔ آرے بلے۔ آلا بالا۔ ٹال مٹول۔ ٹالم ٹول۔ حیلہ حوالہ۔ جیسے لارالیری کا یار کبھی نہ اُترے پار۔ (اصل میں یہ لفظ لارے لارے تھا بطور طائف الحیل کے، یہ بیلے ستمس ہے کثرت استعمال سے یہ صورت ہو گئی)۔

**لارالیری لگانا** (ہ) فعل متعدی۔ ٹال مٹول کرنا۔ ٹالم ٹولا کرنا۔ لیت و لعل کرنا۔ آرے بلے کرنا۔ ٹالنا۔ حیلہ حوالہ کرنا۔ آجکل آجکل کرنا۔

**لاڑ** (ہ) اسم مذکر۔ (گنوار) دیکھو لاڈ۔

**لاڑنا** (ہ) فعل متعدی۔ (گنوار) دیکھو لڈانا۔

**لاڑھیا** (ہ) اسم مذکر۔ (لکھنؤ) جو فروش گندم نما۔ چھڑک کر بیچنے والا۔ بُری چیز کی تعریف کرکے پکڑا دینے والا دلال۔ خریدار سے مل کر اُسے کڑا دینے والا مکار۔ جھوٹا خریدار بن کر دھوکا دینے والا آدمی۔ مکار۔ جعلساز۔ فریبی۔ دغاباز۔

**لاڑھیاپن** (ہ) اسم مذکر۔ (لکھنؤ) مکاری۔ جعلسازی۔ دغابازی۔ چالاکی۔ ہوشیاری۔ عیاری۔ یارماری۔

**لازم** (ع) صفت۔ (۱) چمٹا ہوا۔ چسپاں۔ لگا ہوا۔ ہمیشہ کسی چیز کے ساتھ لگا رہنے والا۔ وابستہ۔ ملحق (۲) واجب۔ ضرور۔ انسب۔ لابد۔ فرض (۳) صرف و نحو) متعدی کا نقیض۔ وہ فعل جو صرف فاعل ہی پر ختم ہو جائے اور

**لاز**

مفعول کو نہ چاہیے جیسے آنا جانا، ڈرنا وغیرہ (۴)۔ (۱) سرِ ذمّہ تعلق۔ جیسے
نیکی برباد گناہ لازم ✦

**لازم آنا یا لازم ہونا**۔ (۱) فعل لازم۔ واجب ہونا۔ لابد ہونا۔ وابستہ ہونا۔ متعلق ہونا۔ جیسے اس بات سے کفر لازم آتا ہے۔ تمہیں سلام کرنا لازم ہے ✦

**لازم جاننا** (۱) فعل متعدی۔ فرض جاننا۔ ضروری سمجھنا۔ واجب خیال کرنا ✦

**لازم ملزوم** (ع) صفت۔ (۱) ایک دوسرے کے متعلق۔ ایک دوسرے سے وابستہ۔ ایک دوسرے پر موقوف۔ وہ دو چیزیں جن میں ایک دوسرے کی جدائی ناممکن ہو جیسے سورج اور دھوپ آدمی اور پرچھائیں وغیرہ (۲)۔ (۱) لابُد۔ واجب۔ ضرور ✦

**لازم ملزوم ہونا** (۱) فعل لازم۔ ایک چیز کا دوسری چیز کے ساتھ تعلق رکھنا۔ ایک کا دوسرے سے وابستہ ہونا۔ باہم مناسبت رکھنا ؎

یہ لازم وہ ملزوم شکوہ کہاں کا — ہے نسبت سدا کی وفا کو ہماری جفا کو تمہاری (مؤلف)

**لازمہ** (۱) اسم مذکر۔ سامان۔ جوڑ میل ✦

**لازمی** (ع) صفت۔ دیکھو (لازم) ✦

(چونکہ لازم خود اسم فاعل کا صیغہ ہے اس وجہ سے یائے فاعلیت کی ضرورت نہیں غلطی سے لازم کی بجائے لازمی بولنے لگے ہیں) ✦

**لاسا** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ایک مشابہت لیسدار چیز جو اکثر ... کے دودھ اور علی الخصوص بنگ کے دودھ سے پرندوں کے پکڑنے کے واسطے تیار کیا جاتا ہے۔ سریشم ✦ ایک قسم کا گوند ✦ جمع کا اور الخلافہ ✦ کالکا اور شملہ کے ایک درمیانی مقام کا نام ✦

**لاسا لگانا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) کسی چیز پر جانوروں کے پکڑنے کے واسطے چپکا چیز کا لگانا ؎

شاخِ گل پر باغ میں لاسا لگاتا ہے عبث — بیٹھ بلبل کی نہ پھر جاوے گی صیاد میں لذتِ بازی

(۲) دو شخصوں کو بھڑوانا۔ فساد کا تخم بونا ✦ جھگڑا اٹھانا۔ بلا پیچھے لگانا۔ (۳) پھانسنا۔ چپکانا۔ پھنسانا۔ پھندے میں لانا ✦ دام میں لانا ✦

**لاسا ہونا** (ہ) فعل لازم۔ چپکنا۔ چمٹنا۔ چسپاں ہونا۔ پیچھا نہ چھوڑنا۔ پیچھے پڑ جانا۔ سر ہونا ✦ ہمزاد بننا۔ پرچھائیں کی طرح ساتھ رہنا ✦

**لاسٹک** (ا) اسم مذکر۔ صحیح انگلش (Elastic) (ایلاسٹک) لغوی معنی لچکدار چیز۔ اصطلاحی بوٹوں میں لگانے کا ربڑ ✦

**لاسے پر لگانا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) ڈھب پر لگانا۔ پٹانا۔ مانوس کرنا۔ دم پر لگانا۔ (۲) گرویدہ بنانا ✦ یار بنانا ✦

**لاف**

**لاش** (ت) اسم مؤنث۔ تنِ مُردہ۔ جسمِ مُردہ۔ لوتھ۔ نعش۔ میت۔ مُردہ جنازہ ؎

آتشِ ہجر سے جل بھن کے مُوا جو عاشق — لاش اسکی تہِ مدفن بھی سُلگتی ہوگی (رند)

بے رحم تجھ کو ایک نظر کرنی تھی اُدھر — کُشتے کے تیرے ٹکڑے ہوئے لگ گئے بھی کا (میر)

لاش پر اُنکی شہرت شبِ غم دیتے ہیں — اے پری ہم ملک الموت کو دم دیتے ہیں (لا اعلم)

**لاش نیچی** (ا) اسم مؤنث۔ (فاؤن) خون یا سبب موت کی اطلاعی رپورٹ ✦

**لاش پڑنا** (۱) فعل لازم۔ ڈھیر ہونا۔ مُردہ ہو کر گرنا۔ مارا جانا۔ خون ہونا۔ لوتھ پڑنا۔ ہلاک ہونا ✦

**لاش ڈالنا**۔ (۱) فعل متعدی۔ مار کر ڈھیر کرنا۔ لوتھ ڈالنا۔ قتل کرنا۔ مروا دینا

**لاشہ** (ف) اسم مذکر۔ (۱) زبُون۔ لاغر۔ دُبلا۔ ضعیف۔ تن کاہیدہ۔ قاق۔ (۲) جسم۔ تن۔ بدن جیسے ؎

داں پیر لاشہ را کہ سپردند زیرِ خاک — خاکش چناں بخورد کزو استخواں نماند (سعدی)

(۳) دیکھو (لاش) ؎

ہوا ہے خون کی چھینٹوں سے پیرہن گلزار — تِرے شہید کا لاشہ بہار سے اُٹھا (داغ)

خارِ حسرت آہ تک دل میں کھٹکتا جائیگا — مرغِ بسمل کی طرح لاشہ پھڑکتا جائیگا
مر گیا ہوں میں کسیکے حسرت دیدار میں — قبر تک لاشہ بھی سیہ راہ تکتا جائیگا (نسیم)

سخت جانی کا تماشا ہیں ابھی باقی ہے — موج دریا میرے لاشے کو بہانے کی قسم (بیسمن)

پڑی ہے کیا ضد کہ اُٹھ کر گیا وہ سینہ ہی جان سے لو
ذرا تو چلکر شریک ہو لو سُنا ہے لاشہ اُٹھا چکے ہیں (داغ)

(۴) عوام ہندی لاسا کو بگاڑ کر لاشہ کہتے ہیں ✦

**لاغر** (ف) صفت۔ دُبلا۔ قاق۔ ماڑا۔ پتلا۔ نحیف۔ کمزور۔ زبُون۔ ضعیف۔ نزار۔ حقیر ✦

**لاغری**۔ (ف) اسم مؤنث۔ دُبلاہٹ۔ ماڑا پن۔ نحافت۔ زبُونی۔ ضعف۔ کمزوری۔ ناتوانی۔ ناطاقتی ✦

**لاف** (ف) اسم مؤنث۔ خودستائی۔ ڈینگ۔ شیخی۔ بڑائی۔ تعلّی۔ ڈون۔ ترانی۔ اہلِ لکھنؤ مذکر بولتے ہیں۔ چنانچہ حضرت آتش کا شعر ہے ؎

وہ دہن ہوں نہ نکلا حرف فرود — وہ زباں ہوں نہ جس سے لاف ہوا (آتش)

**لاف زن** (ف) صفت۔ شیخی باز۔ ڈینگیا۔ بڑبولا۔ گپی۔ خودستا۔ خودسرا ✦

**لاف زنی** (ف) اسم مؤنث۔ دیکھو (لاف) ✦

**لاف زنی کرنا** (۱) فعل متعدی۔ ڈینگ مارنا۔ شیخی بگھارنا۔ تعلّی کرنا۔ اترانا

**لاف مارنا** (۱) فعل متعدی۔ دیکھو (لاف زنی کرنا) ✦

**لاف و گزاف** (ف) اسم مؤنث۔ بیہودہ ... ہرزہ سرائی۔ شیخی و تعلّی ✦

**لاکٹ** ۔ انگلش (Locket) اسم مذکر ۱۔ (۱) تکمہ۔ گھنڈی۔ کانٹا۔ ہک (۲) نقرئی یا طلائی خانہ جس میں اکثر اپنے دوست کے بال یا تصویر بطور یادداشت رکھتے ہیں۔ تعویذ۔ ڈھولنا۔ کیری۔ اب بطور زیور کے کام میں آتا ہے ۔

**لاکھ** (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) سو ہزار کی تعداد۔ لکھ۔ صد ہزار۔ مئۃ الف۔ سلام ۱۰۰۰۰۰ جیسے ہمارے لاکھ روپے سال کے ۔

ہم کو تو حشر کے دن لاکھ میں پہچان لیا میں بھلا کون ہوں میرا تو بتا دو مجھکو (داغ)

(۲ صفت) برائے اظہار کثرت۔ جیسے ہزار۔ بہتیرا۔ بہت سا۔ بہت۔ ازحد۔ نہایت۔ بہتیرے۔ بہت سے کتنے ہی ۔

تدبیریں کریں لاکھ ملاقات کی لیکن تدبیر نہیں چلتی ہے تقدیر کے بدلے (کنہیالال تحقیق)
یہ جو چپکے سے آئے بیٹھے ہیں لاکھ فتنے اُٹھائے بیٹھے ہیں (مجروح)
لاکھ گھاتیں ہیں کہیں دل کے پھنسانے کی ہمیں صیاد ہوں ایسے کہ وہ صیاد نہ ہو (داغ)
لاکھ وعدے کرو نہ مانے گا برق کے دل کو اعتبار نہیں (برق)
کیا غرض لاکھ خدائی میں ہوں دولت والے ان کا بندہ ہوں جو بندے ہیں محبت والے (ذوق)
لالہ رخوں کے حسن کا بھوکا ہوں اس قدر دل ہو نہ سیر لاکھ اگر داغ کھاؤں میں (آتش)
لاکھ کلفت کو دیکھتے ہیں ہم دُگنا اُلفت کو دیکھتے ہیں ہم (مؤلف)
اے جان لاکھ جان سے ہے مجھ پہ فدا کیونکر نہ لاکھ جان سے ہوں میں فدا (صابر)

(۳ ۔ تابع فعل) ہر چند۔ کتنا ہی۔ بہتیرا۔ کتنا۔ کس قدر۔ کہاں تک۔ جیسے کوئی لاکھ سمجھائے وہ اپنی ہی کرتا ہے ۔

چارہ گر نہ ان میں اُس کی آستاں کے لیے ایک بھی میری نہ مانی لاکھ سر پٹکا کیے (ناسخ)
نہیں اچھا ہے تیرے حق میں ایسا لاکھ کہا بس جاں مبتلا ہوا وہ رہ عشق میں ہاں پر (کنہیالال عاشق)
آدمیت اور شے ہے علم ہے کچھ اور چیز لاکھ طوطے کو پڑھایا پر وہ حیواں ہی رہا (ذوق)
دُور تا تا ہی لیس سے منزلِ مقصود سے کھینچ تھک گیا لاکھ میں ہمت تو نہیں ہاری ہے (مؤلف)

**لاکھ بسوے** (ہ) تابع فعل ۔ اوّل معلوم دوم ضرور۔ بالضرور۔ یقیناً۔ بلا شُبہ۔ بالتحقیق ۔

ہر قدم پیش قدمی دل جو اب کرنے لگا لاکھ بسوے اُسی کے گھر کو رستہ جائے ہے (معروف)

**لاکھ پر بھاری ہے** (ہ) محاورہ ۔ سب پر فوق ہے۔ سب پر غالب ہے کوئی مقابلہ اور ہمسری نہیں کر سکتا ۔ بے بدل ہے۔ سب سے بہتر ہے۔ لاثانی ہے ۔

گرچہ ہے فکرِ سخن خاطرِ ناسخ کو گراں لاکھ پر تو بھی ہے یہ شام کا ل بھاری (ناسخ)
نہ لاکھ پر ہو سودا عینِ غضب ہے بیدِید شُبکہ ہے آنکھ میں تیری ہے لاکھ پہ بھاری (نکہت)

**لاکھ جی سے** (ہ) تابع فعل ۔ ہزار جی سے۔ ہزار جان سے۔ بدل وجان



بسر و چشم۔ بطیبِ خاطر۔ نہایت شوق سے۔ بڑی اُمنگ سے۔ بڑے چاؤ سے ۔

کوئی لاکھ جی سے ہو مجھ پر فدا میں تجھ پر فدا ہوں مجھے اس سے کیا (میر حسن)

**لاکھ چوہے کھا کر بلی حج کو چلی** (۱) محاورہ ۔ بہت سے گناہ و فسق و فجور کر کے توبہ کا ارادہ کیا ۔

معروف یہ مثل ہے کہ جا کر حج کر کے یہاں کہاں سے حاجی آکر
یہ قطعہ اُسکا تھیں نے کہا بلی چلی حج کو لاکھ چوہے کھا کر

**لاکھ سر کا ہونا** ۔ (۱) فعل لازم ۔ بہت بڑا زبردست۔ قوی ہیکل۔ فولاد بازو۔ پُرزور۔ دلیر۔ شجاع۔ زور دار۔ کامل فن۔ کامل ہنر۔ یکتائے زمانہ وغیرہ ہونا۔ بھاری بھرکم۔ قابلِ اعتبار اور گمبھیر ہونا ۔

سوا اُس کے دل نہ کیجیے گو لاکھ سر کا ہو جب تک نہ خوب پاسے طلبگار توڑ دے (آتش)
گر لاکھ سر کا ہو کے مسیحا کرے علاج تاہم نہ ہو دے کشتۂ دیدار کا علاج (کنہیالال عاشق)

(اس کے معنی میں فیلن صاحب نے ضد اور ہٹ کرنا لکھ کر بڑا دھوکا کھایا اور ساتھ ہی اُن کا مترجم مخزن المحاورات والا بھی پیروی کر کے گرا۔ بلا سے شعر سے نہ سہی کوئی فقرہ ہی اُسکے مثال میں لکھ کر موقع استعمال تو دکھاتے جس سے ظاہر ہوتا کہ یہ معنی درست بھی ہیں یا بڑی گمراہی ہے) ۔

**لاکھ کا گھر خاک کر دینا** (۱) فعل متعدی ۔ (۱) ساری جمع پونجی برباد کر دینا۔ تمام دولت و ثروت کو خاک میں ملا دینا۔ بالکل تباہ و برباد ہو جانا ۔ بڑا بھاری نقصان اُٹھانا۔ (۲) کی کرائی محنت اور مشقت برباد کر دینا ۔

**لاکھ کا گھر خاک کرنا** (۱) فعل متعدی ۔ بنا بنایا کارخانہ تباہ کرنا۔ نہایت برباد کرنا۔ ضایع کرنا ۔

**لاکھ کا گھر خاک ہو جانا یا ہونا** (۱) فعل لازم ۔ (۱) بالکل تباہ و برباد ہو جانا۔ ساری جمع پونجی پوچ بیٹھنا۔ بگڑ جانا۔ برباد ہو جانا۔ تمام دولت و ثروت نہ رہنا۔ نہایت مفلس اور کنگال ہو جانا ۔

ہم کیے دیتے ہیں اے دل عشق ہے خانہ خراب اب جب رکھا قدم پھر لاکھ کا گھر خاک ہے (احسن)

(۲) کی کرائی محنت اور مشقت کا ضایع ہو جانا۔ بنا بنایا کام بگڑ جانا۔ کھیل بگڑ جانا۔

**لاکھ لاکھ بناؤ دینا** (ہ) فعل لازم ۔ نہایت پھبنا۔ نہایت زیب دینا۔ نہایت بھلا لگنا۔ جیسے سلیپان لاکھ لاکھ بناؤ دیتا ہے ۔

**لاکھ من کا ہونا** (ہ) فعل لازم ۔ (۱) نہایت وزنی اور گراں ہونا۔ ازحد بھاری اور بوجھل ہونا۔ بوجھ کے مارے اپنی جگہ سے ہل نہ سکنا۔ (۲) بھاری بھرکم اور باوقعت ہونا۔ صاحبِ عزت اور والا منزلت ہونا۔ باتوقیر اور باوقار

## لاکھ

ہونا۔ جیسے اپنی جگہ پر پتھر بھی لاکھ من کا ہے ؎
کوئے بتاں میں جانا یوں بار بار کیا ہے ۔ اپنی جگہ پہ سالک پتھر ہے لاکھ من کا (سالک)

لاکھوں میں۔ (۵) تابع فعل :- (۱) ہزاروں میں۔ سینکڑوں میں۔ کروڑوں میں۔ بہت سوں میں۔ ازدحام میں۔ انبوہ میں۔ بھیڑ بھاڑ اور ہجوم غفیر میں ؎
نین چھپا سکتا چھپن پٹ گھونگھٹ کی اوٹ ۔ چتر نار اور سُور ہ کریں لاکھ میں چوٹ (دوہا)
(۲) اشر ملی۔ ضرور (۳) بہت سوں کے سامنے ٭

لاکھ (۵) اسم مؤنث ا۔ لاک۔ لَک۔ لاہ۔ (ایک قسم کا سُرخ رنگ اور کیڑا جو قرمزی مانند ہوتا ہے اور بعض دانہ دار سمغی مادہ جو اکثر بیروں اور پیپل کے درختوں پر ٹہنیوں کی جڑوں میں بڑیوں کی شکل کا بہ شکلِ ستارہ جمع ہو جاتا ہے بعض کے نزدیک وہ ایک قسم کی شبنم ہے جو بدولت ہوا کے سبب درختوں کی شاخوں پر جم جاتی ہے اُسے کوٹ کر پکاتے صاف کرتے اور ٹکیاں یا پپڑیاں بنا کر کام میں لاتے ہیں مگر درحقیقت یہ اُس کیڑے کا گھر ہوتا ہے۔ ہم لوگ اُس کو اکثر بیری کا پھل بھی کہتے ہیں۔ اس سے نری ریشم وغیرہ سُرخ رنگتے چوڑیاں بناتے دستے جوڑتے وارنش تیار کرتے اور بہت سے کام لیتے ہیں۔ علم کیمیا میں بھی اس سے کام پڑتا ہے۔ فال بھی بنتا ہے۔ نقاشی اور مصوری میں بھی اس کا رنگ کام دیتا ہے۔ ایک آدھ مثل اس طرح لگتا ہے۔ لاکھ جس کی تجارت ہندوستان میں بکثرت ہوتی ہے درختوں کا لعاب نکلا ہوا ایک کیڑے کا ہے جو لوکس لاکا مشہور ہے وجہ تسمیہ اس کی یہ معلوم ہوتی ہے کہ سنسکرت زبان میں لکش بمعنی لاکھ کے ہے اور چونکہ لاکھوں کیڑے اُس کے پیدا ہونے کے باعث ہوتے ہیں۔ اِس وجہ سے اُس کو لاکھ کہتے ہیں۔

در اصل کیفیت اُس کی یہ ہوتی ہے کہ وہ کیڑے پیڑوں کی نرم اور نازک ٹہنیوں میں چھوٹے چھوٹے سوراخ کرتے ہیں اور اس وجہ سے اُن درختوں سے جو لعاب نکلتا ہے وہ لاکھ ہوتا ہے لاکھ پیپل۔ بیر برگد۔ کُرشم وغیرہ کے درختوں سے نکلتی ہے اور اِس ملک میں مدت سے مشہور ہے اصل پیداوار اِسکی ہندوستان برہما اور سیام اور آسام سے ہے۔ ولایت میں اِسکی بہت قیمت ہوتی ہے۔ اسٹرٹیل صاحب ڈپٹی کانزرویٹر جنگلات ملک برہما کے جو اکثر اُن اطراف میں رہتے ہیں جہاں لاکھ بکثرت پیدا ہوتی ہے یہ لکھتے ہیں کہ ان کیڑوں میں پانچ ہزار مادہ میں ایک نر ہوتا ہے یہ جانور جمع ہو کر نئی نئی شاخ پر بیٹھتے ہیں اور درخت کے لعاب اور کیڑوں کے اثر سے اُس لکڑی پر لاکھی جلد چڑھ جاتی ہے۔ کہ جس میں بہت سے ایک ایک خانے ہوتے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک خانہ نئے کیڑوں کی پرورش اور پُرانے کیڑوں کے مرکر رہ جانے کی جگہ ہوتا ہے۔ کچی لاکھ کی ٹکیاں جو مشہور ہیں وہ یہی ہیں اور یہ رنگت جو لاکھ میں سے نکلتی ہے کیڑوں کے پوست کی ہوتی ہے جو خانوں کے اندر بھرے ہوئے ہوتے ہیں جب اُن کے انڈے پھوٹ جاتے ہیں تو بچے سوراخوں میں سے نکل کر جا گ...

## لاکھ

جاتے ہیں اور شاخوں پر لپٹ جاتے ہیں اور اگر غور سے دیکھا جائے تو ہزاروں لاکھوں کیڑوں کا مجموعہ معلوم ہوتا ہے۔ جس لاکھ کی تجارت ہوتی ہے وہ پانچ قسم کی ہوتی ہے ٭
ایک لکڑی کی لاکھ۔ دوسرے دانہ دار لاکھ۔ تیسرے گُٹھیلی لاکھ۔ چوتھے چپڑا لاکھ۔ پانچویں گُٹھلی لاکھ۔ پہلی قسم وہ ہے جو لاکھ کا کیڑا درختوں کے لعاب سے بناتا ہے۔ جس کا ابھی بیان ہو چکا اور اُس کی صورت ہونگے کی پتلی شاخ کی مشابہ ہوتی ہے اور تخمیناً پندرہ من سیر ایک ضلع سے نکلتی ہے۔ دانہ دار لاکھ بھی ابتدائی بناوٹ کی ہوتی ہے۔ مگر وہ دانہ دار ہوتی ہے اور اُس میں رنگت نہیں ہوتی درحقیقت یہ لاکھ وہ ہے جسکو کیڑے بنا کر چھوڑ جاتے ہیں اُنکے خانوں کے اندر اُن کا جسم مردہ نہیں ہوتا لاکھ کو لکڑی میں سے اِس طریق سے چھڑاتے ہیں کہ شاخوں کے اُوپر جلد جلد بیلن گھماتے ہیں اِس طریق سے لاکھ جُدا ہو جاتی ہے پھر اُسکو صاف کرتے ہیں اور پھر تھوڑا اُبال کر سرد پانی میں دھوتے ہیں اور پھر گرم پانی میں ڈبوتے ہیں تاکہ اُسکے کیڑے مر جاویں اور جو رنگت نکلتی ہے وہ پہچان کر علیحدہ رکھ لیتے ہیں اور جو دانے رہ جاتے ہیں اُنکو سکھا لیتے ہیں ٭
گُٹھیلی لاکھ وہ ہوتی ہے کہ دانہ دار لاکھ جم کر اکٹھی ہو جاتی ہے وہ گُٹھیلی لاکھ کہلاتی ہے۔ چپڑا لاکھ اِس طرح سے بنتی ہے کہ دانہ دار لاکھ کو موٹے کپڑے کی تھیلیوں میں رکھ کر کوئلے کی آنچ دیتے ہیں۔ اور جو لاکھ نکلتی ہے اُس کو چھان لیتے ہیں۔ وہ چوڑی چوڑی ٹکیاں ہو جاتی ہیں اُس میں جو موٹی اور گول ٹکیا ہوتی ہے وہ گُٹھلی کی لاکھ کہلاتی ہے۔ جب کہ دانہ دار لاکھ بطریق مذکور اُبالا جاتا ہے تو پھٹکری اور ایک قسم کا نمک ڈال کر اُس میں سے رنگت نکالتے ہیں اور اُسکو درست کر کے نیل کی سی ٹکیاں بنا لیتے ہیں ٭
حضرت موسیٰ نے جو توریت میں طوہ کا ذکر لکھا ہے جس سے یہودیوں کے اماموں کی پوشاک رنگی جاتی تھی وہ درحقیقت لاکھ ہی ہے۔ ڈاکٹر براؤن صاحب لکھتے ہیں کہ شہر سارڈس کی قرمزی یعنی لاکھی رنگت بہت عمدہ ہوتی ہے ٭
ہیرودیطوس یونانی حکیم کی پوشاک جو بہت شوخ ناری رنگت کی تھی وہ بھی درحقیقت لاکھ کی ہی رنگت تھی۔ دیوس قوری دیس نامی حکیم لکھتا ہے کہ لاکھ دانہ دار پھل ہے جو ایشیا اور آرمینیا وغیرہ میں پیدا ہوتا ہے جہاں عورتیں اُسکو اپنے مُنہ سے جمع کرتی ہیں اور اُسکو کس کہتے ہیں ٭ پلینی اس لکھتا ہے کہ لاکھ افریقہ اور ایشیا اور روس میں پیدا ہوتی ہے ٭ عربی میں اس جانور کو قرمز کہتے ہیں۔ اِسی وجہ سے اُسکی رنگت کو قرمزی رنگت کہتے ہیں ٭ ہندوستان میں لاکھ بہت کام آتی ہے اِسکی چوڑیاں اور کرن پھول اور مالا اور کنٹھے وغیرہ بنتے ہیں اور سیاہی بھی اُس سے بنتی ہے اور جوڑنے میں بھی کام آتی ہے سنہری زیوروں کے اندر بھری جاتی ہے ۔ لاکھی برتن بھی اسی سے بنتے ہیں اور مہر لگانے کا بھی اسی کا ہوتا ہے۔ برہما میں جوہری لوگ سونے پر لاکھ کی رنگت چڑھاتے ہیں ٭

**لاکھ**

**لاکھ کی بتّی** (۱) اسم مؤنث۔ لاکھ کی بنی ہوئی وہ بتّی جس سے پارسل اور لفافوں پر مُہر لگاتے ہیں۔

**لاکھ کی چوڑیاں** (۱) اسم مؤنث۔ وہ چوڑیاں جو لاکھ کو پگھلا کر بنائی جاتی ہیں۔ ہندو عورتیں ان چوڑیوں کو سُہاگ کی علامت سمجھتی ہیں۔

**لاکھا** (۱) اسم مذکر۔ (۱) لاکھ کا سُرخ رنگ جسے عورتیں اپنے ہونٹوں پر خوبصورتی کے واسطے لگا لیتی ہیں بلکہ اکثر شہاب یا پان سے ہی لاکھا جمانے لگی ہیں ؎

لب لعلیں پہ اُسکے یہ نہیں ہے پان کا لاکھا　　نکل آیا ہے کیا گرمی سے خون لعل بدخشاں کا (وزیر)

(۲) پنجاب۔ لاکھی رنگ کا گھوڑا۔

**لاکھا جمانا یا لگانا** (۱) فعل متعدی۔ (۱) مسّی کی دھڑی لگا کر اُسکے اوپر پان کی سُرخی جمانا۔ مجوزہ شہاب یا پان کی لالی کا منجمد کرنا ؎

دیکھنا فرق ہو نگے آج پھر لاکھوں کے خون　　پھر جمایا اُسنے خون لب پہ لاکھا پان کا (ذوق)

سر نے اُس صورت کے ہیں بل کھلا کر اُسکے بنائے　　اک تو مسّی کر دل لاکھا جمانا پان کا (جرأت)

**لاکھن** (۱) صفت۔ (گنوار) لاکھ یعنی صد ہزار کی جمع۔ لاکھوں جیسے گیت ؎

ننا نا پیا سے لاکھن یار کہا

**لاکھوں** (۱) اسم مذکر۔ (۱) لاکھ کی جمع (۲) صفت۔ ہزاروں۔ سینکڑوں۔ بہتیرے۔ بہت سے۔ بکثرت۔ انحد۔ اگنت۔ بے شمار ؎

کیوں نہ لُوں وصل کی شب تیری بلائیں لاکھوں　　جینے تیرے لئے مانگی ہیں دُعائیں لاکھوں
وائے قسمت کہ شفا ہم کو میسّر نہ ہوئی　　گرچہ کی ہیں مرض غم کی دوائیں لاکھوں (نسیم)

چاہا گر نے جو سرے سینہ سے کھینچ پیکان　　لخت دل ساتھ نکل آئے لپٹ کر لاکھوں (رحیلہ)

**لاکھوں جوتیاں پڑنا** (۱) فعل لازم۔ (۱) نہایت ذلیل و رسوا ہونا۔ نہایت شرمندہ و منفعل ہونا۔

**لاکھوں من کا** (۱) صفت۔ (۱) نہایت وزنی اور گراں۔ بھاری۔ بوجھل (۲) نہایت بھاری بھرکم۔ از حد باوقعت اور باتوقیر ؎

بیٹھ جائینگے گر جا بیٹھے وہ بزم دشمن میں　　کہ جبتک گھر میں بیٹھے ہیں تو لاکھوں من کے بیٹھے ہیں (داغ)

**لاکھوں میں** (۱) تمیز فعل۔ (۱) شرطیہ بالیقین۔ ضرور بالضرور۔ یقیناً۔ بالتحقیق۔ بیشک۔ بالضرور۔ البتہ جیسے وہ لاکھوں میں جیت کر رہیگا۔ ہم لاکھوں میں پہنچینگے۔ وہ لاکھوں میں آکر رہیگا (۲) ہزاروں میں۔ سینکڑوں میں۔ سر بازار۔ سب کے سامنے۔ علانیہ ؎

ولا رہ لفریب دل آنا ہو دل ہستاں　　لاکھوں میں ہم کہینگے کہ ان کی نسبت ہو (داغ)

**لاکھی** (۱) صفت۔ (۱) لاکھ کے رنگ کا۔ سرخ۔ سرخ۔ گھوڑے کا ایک رنگ (۲) لاکھ کا بنا ہوا۔ لاکھ سے نسبت رکھنے والا۔

**لاگ** (۱) اسم مؤنث۔ ہندی (۱) تعلق۔ لگاؤ۔ ربط۔ الفت۔ ملاقات۔ نسبت۔ مناسبت۔ میل۔ پیوند ؎

اے دوسو رقیب تو نہ میری آہ سے　　بجلی گرا کے ہوتی ہے رنگ سیاہ سے (ناسخ)

**لاگ**

ایک نوزر یہ بہت سی آگ سے　　خوف کیجو اُسکی اندر لاگ سے (رنگین)

لاگ ہو تو اُس کو ہم سمجھیں لگاؤ　　جب نہ ہو کچھ بھی تو دھوکا کھائیں کیا (غالب)

جیا جاؤں ہوں کہ دل کو ہے اُس شعلہ سے لاگ　　کیا جاؤں پیش آوے ہے اب صبح و شام کیا (میر)

آپکی زلف کے حلقے دل لے اُلجھن　　اس شناوری کو ہے اس حلقہ گرداب سے لاگ
آنکھ اس رخ سے لگی یوں میری　　جیسے لگ جائے گل خورشید کی خورشید تابی سے (ظفر)

عشق کو کس کے دل سے لاگ نہیں　　کونسا گھر ہے جسمیں آگ نہیں (ناسخ)

لاگ ہو یا لگاؤ ہو کچھ بھی نہ ہو تو کچھ نہیں　　بلکہ فرشتہ آدمی بزم جہاں میں آئے کیوں (داغ)

ازل کے روز سے لاگ حسن و عشق میں ہے　　نہ ہے قصور ہمارا نہ ہے خطا اُن کی (ناطق)

(۲) دل بستگی۔ تعلق خاطر۔ اُنس۔ محبت۔ موہ۔ چھوہ۔ لگن۔ عشق۔ تعشق ؎

شعر جینے سنے ہیں رنگین کے　　نوج اُس سے کسی کی لاگ لگے
جو چلے اُسکی قتل کرتے ہیں　　اُسکی اس گُفتگو کو آگ لگے (جیہہ)

دل لگے اور حسیں سے نہ مرا تیرے سوا　　لگے جز شمع نہ پروانہ کی مہتاب سے لاگ (ظفر)

مہ وشوں سے لاگ ہے دل کو　　گرم رکھے اک آگ سے دل کو (مومن)

(۳) چاٹ۔ چسکا۔ مزہ۔ لپکا ؎

جام کوثر کو بھی وہ منہ نہ لگا دے ساقی　　جسکے ہو لب کو لگی جام مئے ناب سے لاگ (ظفر)

(۴) چینک۔ چوٹ۔ شوق۔ اُمنگ۔ چاؤ۔ خواہش۔ رغبت (۵) عداوت۔ بیر۔ دشمنی۔ بغض۔ کینہ۔ کپٹ۔ کُنس۔ کاوش۔ ڈاہ۔ مخالفت۔ ضد۔ چشمک۔ تکرار۔ ضد۔ منفعل ؎

تھی لاگ اُسکی تیغ کو ہم سے سو عشق نے　　دونوں کو معرکہ میں گلے سے ملا دیا (میر)

میں کینے سے بھی خوش ہوں کہ سب تو کہتے ہیں　　اُس فتنہ گر کو لاگ ہے اِس مبتلا کے ساتھ (مومن)

مصحفی ہے تجھے کیا لاگ ہے جل جانے دو　　شاد ہے نہیں ہوتا ہے کوئی انسان کے گھر (مصحفی)

سوزش عشق کی یوں ہے دل میں ہے رنگ　　جسطرح آتش سوزاں کی ہو سیماب کو لاگ (ظفر)

وہ پھول گرکسی نے پڑھائے اُڑا دئے　　باد صبا کو گور غریباں سے لاگ ہے (امداد علی)

ہے لاگ کا مزا اور تمنا کے ساتھ　　تم کیا کرو کسی کو اگر آرزو نہ ہو (داغ)

دن کو جلائے مہر تو شب کو ستائے ماہ　　کس کس کو مجھ سے لاگ نہیں تیرے واسطے (شہیدی)

(۶) جوش۔ ضد۔ ہٹ۔ سیٹزہ۔ اڑ۔ جیسے اُسکو تو میرے ہی دم سے لاگ ہے۔ یہ جو کچھ کرتی ہے میری ہی لاگ سے کرتی ہے (۷) رشک۔ حسد۔ اِیرکھا۔ جلن ؎

آتش رشک عدو خاک کرے گی ہمکو　　لاگ کی آنچ بُری ہوتی ہے جلنے کیلئے (داغ)

گزرا سبزہ اُسکے نہ تہیں تھی کچھ لاگ　　پھر بھلا میر جی یہ زہر کا کھانا کیا تھا (میر)

(۸) کیمیائی عمل کا اثر۔ ترکیب۔ شعبدہ۔ کسی چیز کی تاثیر یا آمیزش کے نتیجہ کا ظہور۔ طلسم۔ حیرت انگیزیات۔ جیسے سارا لاگ کا کھیل ہے جلانی منہ میں آگ دھار

آگ کھا لیتا ہے ؎

ہاں کبھی ہو لی تو کبھی آگ ہو گئی — اے شیخ ۔ دل کی لگی لاگ ہو گئی (اعلیٰ)

(۹) نفرت ۔ وحشت ۔ توحش ۔ رمیدگی ۔ گریز ؎

آنکھوں میں تو نگے میری کٹتی ہیں شب — خواب کو چشم سے ہے چشم کو ہے خواب سے لاگ (ظفر)

(۱۰) سازش ۔ ٹانٹ سانٹ ۔ گٹھ جوڑ ۔ ساز باز ۔ میل ملاپ (۱۱ ۔ گنوار) ساتھ ۔ سنگ ۔ گیل جیسے تمہاری لاگ کا کہاں چلا گیا ۔ (۱۲) پہنچ ۔ دسترس ۔ رسائی ۔ گزر ۔ دخل (۱۳) جادو ۔ منتر ۔ ٹونا ۔ سحر جیسے لاگ کروا کے مار ڈالا (۱۴) دوا ۔ دارو ۔ اوکھد ۔ جیسے لاگ کھلا نا (۱۵) گائے کے تھن کا وہ مادہ جو ٹیکا لگانے والے ٹیکے کے زخم پر لگاتے ہیں ۔ چیچک کے آبلہ کا چیپ (۱۶) سہارا ۔ ٹیک ۔ تکیہ ۔ آڑ ۔ مدد ۔ جیسے بشولے کی لاگ لگا کر تھوڑا مارو ۔ ہاتھ کی لاگ سے یہ کام کیا (۱۷) دھیان ۔ لَو ۔ توجہ ۔ خیال ۔ چت جیسے جب تک دل کی لاگ نہ ہو کام نہیں آتا ؎

کام مسجد سے مجھے کیا مگر اس ابرو نے — شوق میں اپنے لگا دی مری محراب سے لاگ (ظفر)

(۱۸) راز ۔ بھید ۔ اسرار ۔ پوشیدہ بات ۔ مخفی اثر یا تعلق (۱۹) مدد ۔ سہارا ؎

نرالے ہیں آپ جوگی جی ابھی ہیں ہی تپ پہ ہیں تم — بجھا کر رگ بجھا لا بجھو لیں ہے لاگ پانی میں (انشا)

(۲۰) قلیل الاستعمال) مار ۔ چوٹ ۔ ضرب ۔ صدمہ (۲۱ ۔ ہ) لاگت ۔ خرچ ۔ صرف (یہ پچھلے دونوں معنی ہندی کوش کی رعایت سے لکھے گئے ہیں) (۲۲) صفت مانند ۔ مثل ۔ جیسے ۔ برنا کسی حیدی کا کبوتر بردم — لاگ پروانہ کی سو بار اُٹھے اور بیٹھے (نسیم)

(اب متروک ہے) (۲۳ ۔ پنجاب) انعام و حق شادی جو کمین وغیرہ کو حسب معمول دیا جاتا ہے جیسے نائی کے چار لاگ ہیں کما کے دو (۲۴ ۔ پنجاب) کشتہ ۔ ماری ہوئی دھات ۔ پھونکی ہوئی دھات ۔

**لاگ باندھنا** (ہ) فعل متعدی ۔ بیر باندھنا ۔ عداوت یا دشمنی کرنا ۔ ضد اور مخالفت کو اپنا شعار کرنا ۔ بغض رکھنا ۔ ضد باندھنا ۔ حریف ہونا ؎

تم نہ دامن دلدار سے کبھی افسوس — صبا نے لاگ یہ باندھی مرے غبار کے ساتھ
آبرو کھنی ہے دریا کو گر اپنی منظور — کہو باندھے نہ مرے دیدۂ پر آب سے لاگ } (ظفر)
کی ہے جس روز سے ہمراہ انے نگاوٹ اس سے — اس نے نظر باندھی ہے اس شوخ نے لڑ کا لاگ

منہ دیکھو عاشقوں کے مقابل ہو رنگ میں — بلندھ ہے مجھ سے کس لئے تو لاگ بسنت (انشا)

**لاگ دار** (ہ) اسم مذکر ۔ (ہندو) (۱) عزیز و اقارب ۔ رشتہ دار ۔ ناتہ رشتہ کا ۔ سمبندھی ۔ ناتہ دار (۲) ہنسوڑ جو ہنسی ٹھٹھا کرے جیسے بہنوئی یعنی بہن کا خاوند (۳) دوست ۔ یار ۔ آشنا ۔

**لاگ ڈانٹ** (ہ) اسم مؤنث ۔ بیر ۔ اکھیری ۔ بغض و عداوت ۔ ان بن ۔ نزاع و عداوت باطنی ۔ عناد ۔ معاندت ۔ چشمک ؎

ابرو نے خمدار پہ چوٹی لگی ہے لاگ ڈانٹ — دیکھتا اک روز سر کٹتا ہے نکلے دو چار سر کے (امانت)

**لاگ رکھنا** (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) تعلق رکھنا ۔ نسبت رکھنا ۔ علاقہ رکھنا (۲) دل میں کینہ رکھنا ۔ بغض رکھنا ۔ عداوت رکھنا ۔ دشمنی رکھنا ۔ چشمک رکھنا ۔ عناد رکھنا ؎

کیا آپ ان جلوں سے جو برق لاگ رکھتے — دوزخ بھی ہو تو ان کی جلوں پہ آگ رکھتے (ذوق)

**لاگ کھلانا** (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) کوئی جادو کی ہوئی چیز کھلانا ۔ کوئی ایسی چیز کھلانا جس سے آدمی پاگل دیوانہ یا حواس باختہ ہو جائے (۲) جادو کرنا ۔ ٹونا کرنا ۔ موہنا منتر پھونکنا ۔ سحر سے فریفتہ کرنا (۳ ۔ پنجاب) کشتہ کھلانا ۔

**لاگ لپیٹ** (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) رُو رعایت ۔ طرفداری ۔ پاسداری ۔ جانبداری ۔ پچ ۔ حمایت (۲) مکر ۔ فریب ۔ دغا ۔ چھل بل ۔

**لاگ لگنا** (ہ) فعل لازم ۔ (۱) عشق ہونا ۔ تعشق ہونا ۔ تعلق خاطر ہونا ۔ وابستگی ہونا ۔ لگن لگنا ۔ پریت ہونا ؎

اُس لب لعل سے اب لاگ لگی ہے دل کو — چشمۂ خضر سے اب آگ لگی ہے دل کو (مہر)

جس کے دل کو تری زلفوں سے میاں لاگ لگے — اس کی آنکھوں میں جو رسی بھی ہو تو ناگ لگے (میر)

مثل ۔ لاگ لگی تب لاج کہاں (۲) چینک لگنا ۔ چوٹ ہونا ۔ اُمنگ ہونا ۔ شوق ہونا (۳ ۔ ہندو) نیا رستہ پڑنا ۔ رستہ نکلنا ۔ پاپ لگنا ۔ کر بندھنا ۔ ٹیکس لگنا جیسے دینے والے کا ڈر نہیں مگر ہمیشہ کو لاگ لگتی ہے ۔

**لاگت** (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) خرچ ۔ اُٹھاؤ ۔ صرف ۔ اصل خرچ جو کسی چیز کی تیاری پر بیٹھا ہو جیسے اس ٹوپی پر کیا لاگت آئی ؎

کہا دل کو بیچو تو بولے نہ دو ٹکا — دمڑے لو جو اس میں ہو لاگت تمہاری (صابر)

(۲) قیمت ۔ مول ۔ نرخ ۔ بھاؤ ۔

**لاگت آنا یا بیٹھنا** (ہ) فعل لازم ۔ خرچ اُٹھنا ۔ دام لگنا ۔ صرف بیٹھنا ۔ خرچ پڑنا

**لاگت لگنا** (ہ) فعل لازم ۔ دیکھو (لاگت آنا) ۔

**لاگ جانا** (ہ) فعل لازم ۔ (گنوار) لگ جانا ۔ عشق ہو جانا ۔ پریت ہو جانا ۔ لگن لگ جانا ۔ وابستگی و تعلق خاطر ہو جانا ؎

دن کو ہجوم نالہ و زاری شب کو شورِ آہ و فغاں ہے — فائدہ کیا اس بہت سے ظالم لاگ گئی تب لاگ گئی تب ہائے (نسیم دہلوی)

**لاگنا** (ہ) فعل لازم ۔ (گنوار) (۱) لگنا (۲) عشق ہونا ۔

**لاگو** (ہ) صفت ۔ (۱) ہوا خواہ ۔ خواہشمند ۔ خواہاں ۔ چاہنے والا ۔ (۲) ساتھی ۔ ساتھ دینے والا ۔ پرسانِ حال ۔ خبرگیر ۔ شریکِ حال ۔ معاون ۔ دستگیر ۔ حامی ۔ مددگار ۔ جیسے بُرے کا کوئی لاگو نہیں (۳) در پے ۔ سر ہو ۔ پیچھے لگا ۔ جیسے جان کا لاگو ۔ عزت کا لاگو (۴) دوست ۔ یار ۔ آشنا جیسے چار پیسے کے سب لاگو ہیں (۵) طرفدار ۔

جانب دار (۶) خریدار۔ مشتری۔ گاہک +

**لاگو ہونا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) ہوا خواہ ہونا۔ خواہشمند ہونا۔ چاہنا۔ خواہاں ہونا + خواہش رکھنا + ~

جسے کچھ کسی نے چھوا ہی نہ ہو　　کوئی لاگو اُس کا ہُوا ہی نہ ہو　　(انشا)

(۲) خریدار ہونا۔ گاہک ہونا ~

تو لاگو نہیں جی کا تو لاچار ہیں ورنہ　　اِس جنسِ گرانمایہ سے گزرے نہیں کب ہم　(میر)

(۳) سر ہونا۔ درپے ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ آمادہ ہونا ~

خونریزی کے تو لاگو ہوتے نہیں یکایک　　پہلے تو پوچھتے ہیں ظالم گناہ کو بھی　(میر)

(۴) ساتھی ہونا۔ شریکِ حال ہونا۔ (۵) معاون و مددگار رہنا۔ حامی ہونا + طرفدار ہونا۔ جانب دار ہونا۔ ~

پھر گُل صبا کا لاگو نہیں اِس چمن میں میرؔ　　کرتے ہیں سب ہی اپنے طرف اسکی طرف　(میر)

(۶) پُرسانِ حال ہونا۔ خبرگیر ہونا۔ (۷) تعلق رکھنا۔ واسطہ رکھنا۔ غرض رکھنا۔ مطلب رکھنا

اگر اب میں لاگو ہوں اُسکی کبھی　　تو پھر پھونک دیکھ مجھے تم تبھی　(میر)

(۸) دوست یا آشنا بننا۔ یار بننا (۹) مشتاق ہونا۔ آرزومند ہونا +

**لال** (ت) صفت۔ گُونگا۔ گُنگ۔ بُکم۔ زباں گرفتہ۔ وہ شخص جو منہ سے بولنے اور کانوں سے سُننے کی قوت نہ رکھتا ہو ~

جو لوں بیاں ہے نہ کُھلی ہے نہ کھُلے گی　　ہاں لال زباں ہے نہ کُھلی ہے نہ کھُلیگی　(مسلم)

**لال** (ت) اسم مذکر۔ (۱) سُرخ رنگ۔ رنگ۔ احمر۔ سُوہا رنگ (۲) ایک قسم کا نمایاں یاقوت۔ یاقوتِ رمانی۔ بلخش +

ایک بیش قیمت کانی جوہر کا نام جو کئی رنگ کا ہوتا ہے مگر سُرخ سب سے زیادہ قیمتی اور عمدہ مانا جاتا ہے۔ اس اسی کا مترجم ہے۔ بدخشانی لعل عمدہ ہوتا ہے۔ اور بیان کیا جاتا ہے کہ پہلے یہ جوہر نہیں تھا ایک دفعہ جو ملک بدخشاں میں بڑا بھاری زلزلہ آیا تو وہاں کا ایک پہاڑ شق ہوگیا اور اُسمیں سے بہت سے گول گول بیضہ مرغ سے بڑے بڑے پتھر نکل پڑے جب ان میں سے ایک کو تراشا تو لعل نمایاں ہوا۔ اس فن کے اُستاد اُسکی جلا کرنے سے عاجز آگئے بہت سے تھک کے بس ایک پتھر ایسا ملا کہ اُس سے اسکی جلا ہو گئی۔ بادشاہِ وقت نے اُسکی چمک اور رنگ پر فریفتہ ہو کر تمام لعلوں کو ترشوا ڈالا جنمیں سے کوئی سبز کوئی نسدہ کوئی بنفشئی کوئی پیازی کوئی سُرخ نکلا اور یہ اخیر رنگ سب سے بہتر اور عمدہ ثابت ہوا + اگرچہ بیہان کا بیان بالکل ٹھیک ہے مگر ہم نہیں کہہ سکتے کہ اس سے پیشتر دُنیا کے پردے پر لعل نکلا ہی نہیں تھا۔ اگر یہ بات درست ہوتی تو اس کا نام اور ملکوں میں نہ پایا جاتا۔ سنسکرت میں اسکے نام [illegible] موجود ہے۔ فرانسیسی میں Rubeus رُبس



پرتگال میں روبن، ہسپانیہ میں [illegible] اٹلی میں [illegible] لاطینی میں رُبینَس [illegible] جرمن اور اسکاٹلینڈ میں [illegible] ڈینمارک میں رُبجن [illegible] وغیرہ جنکا مادہ [illegible] بمعنی سرخ ہے +

(۳) صفت۔ مشترک بفارسی) سُرخ۔ لال۔ سُوہا۔ احمر۔ ت + چنانچہ گُل لالہ و لالہ اسی سے بنا ہے +

**لال** (ہ۔ا) اسم مذکر۔ (۱) لڑکا۔ بالک۔ چھوکرا۔ چھوکرا۔ طفل۔ کوک۔ ننھا۔ بچہ۔ مُنّا۔ لالا۔ مستعمل

پھر تو بھی بول غنچۂ گُل عندلیب سے　　کیوں چپ لال کیا تیرے منہ میں نہیں زباں　(رعایت)

(۲) پسر۔ بیٹا۔ پُوت۔ پُتر۔ فرزند ~

ترا تو میں تین گُن اور آوگن میں لکھ چار　　مشکل گاوے سل ہیچ اور کوگن انبلال　(دوہا)

سل ہچے یعنی گھر بنائے سنوارے (۳) ایک خوش آواز خوش رنگ چڑیا سے چھوٹے پرند کا نام جو چڑی کی قسم سے ہے۔ اِسکی چونچ اور پر سرخ ہوتے ہیں اور اُن پر سفید و سیاہ فصلی چتیاں نہایت خوشنما معلوم ہوتی ہیں اس پرند کی لڑائی قابل دید ہے۔ فارسی زبان میں اسکو سُرخ ہندی میں مُنیا اور راگنی جوڑ کہتے۔ مسلمان اسکی آواز سے آیت صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَہُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ۔ کا تلفظ ادا ہونا خیال کرتے ہیں۔ برسات میں اِسکی سُرخی نہایت تیزی پر ہو جاتی ہے ~

دل پُرخوں کو مٹھی میں دبا کر جنگجو تُو نے　　ہمارا کیا لڑائی کا بجرہ کا لال مارا ہے　(شاعر)

رنگیں لب لعل کی صدا ہے　　کیا خوب یہ لال بولتا ہے　(وزیر)

بنگیا سر پر دوپٹا جال جالی لوٹ کا　　لال انگیا کی نہیں چڑیا قفس میں لال ہے　(برق)

(۴) گُلی ڈنڈے میں پانچ ڈنڈے کے فاصلہ کا ایک لال اور بیس لال کا ایک مُنڈا شمار ہوتا ہے۔ مگر پنجاب میں بارہ چپے کا ایک لال مشہور ہے جو چڑی ڈنڈا یعنی ہتی سرشتہ کھیل میں مروج ہے (۵) مشترک بفارسی) ایک مشہور کانی بیش قیمت پتھر کا نام جسکا مفصل حال فارسی لفظ لال میں لکھا گیا ~

شانے موتیوں کی آب اُسکے دانتوں نے　　اُٹھا دیا لب رنگیں نے رنگ لالوں کا　(بحر)

(۶۔ اسم مؤنث) رال۔ لعاب دہن۔ آب دہن۔ کھنک۔ (۷) صفت۔ مشترک بفارسی) سُرخ۔ سُوہا۔ احمر۔ تاچہرا۔ گلفام۔ گلرنگ۔ سیگوں ~

چھلا تصویر پھلیاں برّاق　　چوڑیاں سبز ہاتھ لال پری　(رنگین)

(۸ ۔۔) سوزاں۔ تپاں۔ دہکتا ہوا۔ انگارا سا۔ خوب جلتا ہوا۔ بھبکتا ہوا۔

(۹ ۔۔) غضبناک۔ خشمناک۔ خشمگین۔ غصہ میں بھرا ہوا۔ خشم آلود۔ لال پیلا۔

(۱۰ ۔۔) پیارا۔ دُلارا۔ عزیز از جان۔ آنکھوں کا تارا۔ کلیجے کی ٹھنڈک۔ ناز پروردہ۔ جگر

اے مرے لال تو کیوں پڑا تھے حال　　آنکھ تو کھول چومکے میرے لال　(میر سوز)

جلا تو تجھے تو کیا ہوا تجھے اے دل    جو اس طرح سے تو رہتا ہے مرے لال پڑا (جرأت)

**لال اُگلنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) عجیب و غریب کلام زبان سے سرزد ہونا۔ خوش کلام، خوش گفتار ہونا۔ منہ سے موتی جھڑنا۔ (۲) فحش کلامی کرنا۔ گالی گلوج بکنا۔ بدزبانی کرنا (مثال دیکھو ذیل اُگلنا)۔

**لال انگارا** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) نہایت سرخ انگارا۔ اخگر سرخ (۲) انگارا سا سرخ۔ انگارے کی مانند سرخ۔ نہایت سرخ۔ نہایت شوخ۔ چہچہا (۳) غصے میں بھرا ہوا۔ خشمناک۔ غضبناک۔ لال پیلا ؎

سنتے ہی غضب ہو گئے لال انگارا    ہاتھی پاتھی جو سہائی تو یہ پھر جھنجھلایا (نظیر)
کھینچ مارا سرے سینہ پہ اُٹھا کر ترہوز

**لال بجھکڑ** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) سب کا ہمارا عقلمند۔ وہ عقلمند جس کی عقل کو سب تسلیم کرتے ہوں۔ وہ سمجھدار آدمی جو ہر ایک بات کو جھٹ سمجھ لے اور شگون ظاہر کی سب سے پہلے خبر کر دے (۲) ایک گلے زمانے کے فرضی عقلمند کا نام جو بیوقوفوں کی ہر ایک بات کا خلاف عقل جواب دے کر اپنے آپ کو عاقل یگانہ اور فرزانۂ زمانہ کہا کرتا تھا اُس زمانے کے مورکھ ہر ایک مشکل بات کو اسی سے پوچھنے جایا کرتے تھے چنانچہ مشہور ہے کہ ایک دفعہ کسی گاؤں سے رات کو کوئی ہاتھی نکل گیا۔ وہاں کے باشندوں نے چونکہ وہ گاؤں کے رہنے والے تھے ہاتھی خواب میں بھی نہیں دیکھا تھا۔ صبح کو اُسکے پاؤں کا چوڑا چوڑا نشان دیکھ کر حیران ہوئے کہ اتنے بڑے پاؤں کس کے تھے۔ سب نے عقل لڑائی جب بات کو نہ پہنچے تو میاں لال بجھکڑ کو بلا کر دریافت کیا آپ نے دیکھتے ہی فرمایا کہ ؎

یہ تو بوجھے لال بجھکڑ اور نہ بوجھے کوئے    پیروں چکی باندھ کے کیس ہرنا کودا ہوئے

یعنی یہ مشکل بات اور عقدۂ لاینحل تو تمہارا لال بجھکڑ ہی حل کر سکتا ہے اور کوئی اتنی عقل نہیں رکھتا یہ تو ہو نہ ہو ہرن پیروں سے چکی باندھ کے کودا ہو۔ اسی طرح ایک دفعہ کوئی لڑکا گھڑے کے تھم کی کورے بھرے سکڑا تھا اُس کا باپ باہر سے چنے لئے ہوئے آیا بچے نے اسی حالت میں اُس سے چنے مانگے۔ باپ نے دونوں ہاتھوں کی مٹھی میں دیئے جب وہ لے چکا تو حیران ہوا کہ ہاتھ نکالوں کیونکر باپ کے سامنے رونے لگا کہ ہاتھ نہیں نکلتا۔ وہ بھی حیران ہوا کہ تھم توڑے بغیر کیونکر نکل سکتا ہے۔ دوڑا دوڑا جا کر لال بجھکڑ کو بلایا اُس سے دریافت کیا تو اُس نے یہ رائے دی ؎

لال بجھکڑ بوجھیاں اور نہ بوجھا کو    کڑی بڑ نکال کے اوپر ہی کر لو۔

یعنی یہ بات تو لال بجھکڑ ہی سمجھا اور کسی کی بھی سمجھ میں نہیں آئی۔ اسکی ترکیب یہ ہے کہ چھت کی کڑیاں اُدھیڑ کے اوپر سے لڑکے کو نکال لو۔ پس ان وجوہات سے بیوقوفوں کے سردار اور اُس شخص پر اسکا اطلاق ہونے لگا جو اپنے آپ کو باوجود نادانی سب سے زیادہ عقلمند سمجھتا ہو۔ مثلاً طنزاً کہتے ہیں کہ یہ بھی اپنے زمانے کے لال بجھکڑ ہیں یعنی عقل خاک نہیں مگر دعوےٰ دانشمندی سب سے بڑھا ہوا ہے۔

**لال بیگ** (ا) اسم مذکر۔ (۱) ایک پردار سرخ رنگ کے کیڑے کا نام (۲) خاکروبوں کے پیغمبر کا نام جو معراج کے جاروب کش بال میک جی کے قائم مقام اُس پیراہن سے پیدا ہوئے جو قدرت کاملہ نے اُنکے بوڑھے ہو جانے کے سبب عطا فرمایا تھا۔ یہ غزنی میں پیدا ہوئے تھے مفصل کیفیت فقرائے ہند میں لکھی گئی ہے (ف) ہمارا ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کوئی غزنی کا مغل جو تعلیم یافتہ اور خواندہ آدمی تھا کسی خاص وجہ سے جیسے عشق یا منہ وغیرہ کے سبب خاکروب ہو گیا ہو اور اُس نے اپنی عزت اور تعظیم کے واسطے اپنے کو اُن کا پیغمبر مشہور کیا ہو کیونکہ کتب تواریخ سے اس کا پتا کہیں نہیں چلتا)۔

**لال بیگی یا لال بیگیا** (ہ) اسم مذکر۔ لال بیگ کا پیرو۔ مہتر۔ خاکروب۔ چوہڑا۔ حلال خور۔ بھنگی۔

**لال پانی** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) سُرخاب۔ وہ پانی کا چشمہ جو شعاع آفتاب یا زمین کی مٹی سرخ ہونے یا سرخ کیڑوں کے سبب لال نظر آئے چنانچہ اس طرح اور اس نام کے اکثر پہاڑوں پر چشمے موجود ہیں (۲) (عوام) خون حیض۔ (۳) مے لالہ گوں۔ شراب سرخ۔

**لال پردہ** (ا) اسم مذکر۔ وہ سرخ پردہ جو خاص شاہی دردولت پر آویزاں رہتا ہے ؎

یہ شرف کس میں دولت سے زمیں گردوں ہے    لال پردے سے جو یہ شفق گلگوں ہے (نکہت)
بادشاہ وقت ہے حسن جوانی نے کیا    لال پردہ ہے فلک اُنکے درِ ایوان (آتش)

**لال پری** (ا) اسم مؤنث۔ (۱) پری تمام سرخ لباس سرخ پوشاک پہننے والی پری ؎

ہے زمانی مصری وہ لال پری    ہو جسے دیکھ کر تیرہ حال پری (رنگین)

(۲) اندرسبھا کی ایک فرضی پری کا نام (۳) شراب سرخ۔ مئے گلگوں۔ مئے گلرنگ۔ مئے لالہ فام۔ لال شراب ؎

ساقیا بند تھی جو لال پری شیشے میں    لے گیا آج اُسے سند قدح گھر اُڑا (ضمیر)
سد شیشہ میں اُترتی ہے یہاں لال پری    ساقی انجمن عیش بھی عامل ٹھیرا (لالہ)

**لال پُھلکا** (ا) اسم مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر جس کا رنگ لال ہو یا سفید کچھ دُم اور بازو سفید ہوتے ہیں۔

**لال پیارا تو اُسکا خیال بھی پیارا** (ا) کہاوت۔ اپنے دوست یا آشنا کا عیب بھی ہنر میں شمار ہوتا ہے۔ اگر دوست پیارا ہے تو اُس کی سب باتیں قابل پسند اور لائق تعریف ہیں۔

لال

**لال پیلا** (ہ) صفت۔ غصّے میں گرگٹ کیسے رنگ بدلنے والا۔ غضبناک۔ خشمناک ✦

**لال پیلا ہونا** (ہ) فعل لازم:۔ نہایت خفا ہونا۔ غصّہ میں بھرنا ✦

**لال پیلی آنکھیں کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ کالی پیلی آنکھیں کرنا۔ چشم قہر آلود سے دیکھنا ✦

**لال جوڑا** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) سُرخ رنگ کی پوشاک۔ لباس ارغوانی (۲) بادشاہوں کے عتاب کی پوشاک۔ وہ سُرخ پوشاک جسے اگلے بادشاہ پہنکر حکم قتل سُنایا کرتے تھے ✦

**لال چندن** (ہ) اسم مذکر:۔ سُرخ صندل۔ رکت چندن ✦

**لال خاں کا لکڑا** (ا) اسم مذکر:۔ کاٹھ۔ ایک قسم کا بڑا بھاری شہتیر جو بیچ میں سے چرا ہوا اور سوراخ دار رہتا ہے۔ اِس میں مجرم کے پاؤں رکھ کر دونوں ٹکروں کو ملا دیتے اور قفل جڑ دیتے ہیں جسکے سبب سے مجرم بھاگ نہیں سکتا چونکہ اس کو ایک شخص لال خاں نامی ملازم پولس نے ایجاد کیا تھا اِس وجہ سے اُسی نام کے ساتھ مشہور ہوگیا ✦

**لال خاں کے لکڑے سے باندھا جانا** (ا) فعل لازم:۔ مجرم ہو کر کاٹھ میں پاؤں ٹھونکا جانا ✦ (بعض لوگوں نے ایک رنگین اور چہرہ ار لکڑی لکھ کر اس کے معنی خوب سزا دینا یا خوب کوڑے لگانا لکھے ہیں۔ اُنکو ذرا تحقیق بھی کر لینا واجب تھا کہ وہ کیا چیز ہے گو کثرت کے معنی محاورہ والی نہیں ہیں) ✦

**لال ڈورے** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) سرخ تاگے۔ سُرخ تار (۲) لال لال رگیں وہ سرخ رگیں جو آنکھوں میں دکھائی دیتی ہیں ؎

لال ڈوروں سے اُس پری رُو کے ہے قیامت بہار آنکھوں میں (مصحفی)

**لال رکابی** (ا) اسم مؤنث:۔ وہ صحنک۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی نیاز جیسے خدا تمھیں لال رکابی کا شریک رکھے یعنی باعصمت بی بی ہو ✦

**لال رگ** (ا) اسم مؤنث:۔ شریان۔ رگ جان وہ رگ جس سے تمام جسم میں خون پہنچتا ہے۔ شہرگ۔ حبل الورید ✦

**لال سپید** (ہ) دعا:۔ سُرخ و سفید رہو۔ خوش و خرم رہو۔ بنے رہو (آزاد فقیروں کی دعا ہے)

**لال ساگ** (ہ) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا سُرخ ساگ جسے لال چولائی بھی کہتے ہیں ✦

**لال سرا** (ا) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا کبوتر جسکا تمام رنگ سفید سر لال ہوتا اور بہت کم پایا جاتا ہے ✦

**لال سوداگر** (ا) اسم مذکر:۔ وہ تھوڑی پونجی والا سوداگر جو ادھر مال لے اور اُدھر تھوڑے نفع پر جھٹ فروخت کرے۔ شث پونجیا سوداگر ✦

**لال کتاب** (ا) اسم مؤنث:۔ (۱) لال بجھکڑ کی وہ کتاب جس میں اُسنے اپنا فالنامہ اور دیگر یادداشتیں لکھ رکھی تھیں جسکے وسیلے سے وہ ہر ایک بات جاہلوں کو دیکھ کر بتاتا اور اُنہیں سمجھاتا تھا کہ یہ تو کتابی بات ہے جو کبھی غلط نہیں ہو سکتی (۲) وہ کتاب جس سے جاہلوں کے نزدیک ہر ایک مشکل حل ہو جائے اور تمام باتوں کا جواب حسب مرضی یا حسب سوال ملجائے ✦ بیوقوفوں کا فالنامہ (۳) وہ بیاض جس میں یادداشت لکھ رکھی ہو۔ جنگل ✦ (۴) پٹواریوں یا قانون گویوں کی سرکاری کتاب جسمیں دیہات کے شجرہ اور خسرہ کی کیفیت مندرج رہتی ہے اور اُسکی جلد بھی لال ہی کھاروے کی ہوتی ہے۔

**لال کُرتی** (ا) اسم مؤنث:۔ گوروں کی وہ پلٹن جسکی وردی میں سُرخ کرتیاں ہوں۔ سُرخ پوش پلٹن ✦

**لال گودڑ میں نہیں چھپتا** (ہ) کہاوت:۔ اچھی چیز چھپائے نہیں چھپتی شرافت کو تنگدستی چھپا نہیں سکتی۔ جوہر پر خاک نہیں پڑتی ✦

**لال لگنا** (ہ) فعل لازم:۔ کوئی انوکھی اور عجیب بات ہونا۔ سُرخاب کا پر لگنا۔ شاخ زعفران ہونا۔ مثال دیکھو (لعل لگنا) ✦

**لال لنگوٹ والا**
**لال لنگوٹے والا** (ہ) اسم مذکر:۔ (عوام) بندر۔ بوزنہ۔ شادی ✦ میموں۔ بانر ✦

**لال مرچ** (ہ) اسم مؤنث:۔ فلفل دراز۔ سرخ مرچ ✦

**لال ہوجانا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) سُرخ ہو جانا (۲) غضبناک ہو جانا ✦ برافروختہ ہو جانا۔ آنکھوں میں خون اُتر آنا۔ خفا ہو جانا۔ ناراض ہو جانا (۳) پک جانا۔ پھل کا پختہ ہو جانا ✦

**لال ہونا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) سُرخ ہونا۔ بھبھوکا ہونا ✦ غصّے سے چہرا متغیر ہونا آنکھوں میں خون اُترنا۔ برافروختہ ہونا ؎

غصّے سے وہ گل جو لال ہوگا ہو جائیگی ساری انجمن زرد (ناسخ)

(۲) غضبناک ہونا۔ خشمناک ہونا۔ غصّے میں بھرنا ✦ خفا ہونا۔ آزردہ ہونا ✦ ؎

مجھ پہ کیوں لال ہوئے تم نہ ہوئے تھے جو لال تجکو لگوائی تھی جب تم نے حنا میں تو نہ تھا (معروف)

سینہ کے کھلنے کی علامت ہے عشق کا پھولنا لال ہوا مجھ پہ ہمارا رونا بھی کم ہوجائیگا (ناسخ)

کل مجھے دیکھ کر میرا گل رُو اپنی محفل میں کیا ہی لال ہوا (راسخ)

بوسہ جو وصل لب کا کل اُسنے طلب کیا کیا کیا ظفر وہ مجھ پہ ہوئے انجمن میں لال (ظفر)

ہر روز لال ہوتا ہے وہ آفتاب رُو کیا کیجئے اُس سے قابو میں رہتی زبان نہیں (اشرف)

(۳) کسی پھل کا پختگی پر آنا۔ پختہ ہونا۔ پھل پکنا ✦

**لالٹین** (ا) اسم مؤنث:۔ صحیح انگلش (Lantern) لینٹرن شیشے کی قندیل۔

**لال**

فانوس۔ فانوسِ زُجاجی ✦

**لالچ** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) حرص۔ آز۔ شرہ۔ طمع۔ لالسا۔ لوبھ۔ (۲) پھُسلاوہ۔ بہلاوہ۔ فریب

**لالچ بُری بلا ہے** (۱) کہاوت:۔ طمع سے بڑھکر کوئی آفت نہیں۔ حرص سے زیادہ مصیبت نہیں ؎

مکھی بیٹھی شہد پر اور پنکھ گئے لپٹائے   ہاتھ ملے اور سر دُھنے لالچ بُری بلائے (دوہا)

**لالچ دینا** (ہ) فعل متعدی:۔ لوبھ دینا۔ طمع کے فریب میں لانا ✦ پھُسلانا۔ ترغیب دینا۔ کسی بات کا وعدہ کرکے اپنے ڈھب پر لانا ؎

سن بھی کیا چیز ہے زاہد ذرا انصاف کر   اپنے بندوں کو خدا دیتا ہے لالچ حور کا (ناسخ)

**للچ کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ لالسانا۔ طمع کرنا۔ حرص کرنا ✦ للچانا۔ حریص ہونا۔ لوبھ کرنا۔ فائدہ تکنا ✦

**لالچ میں آنا** (ہ) فعل لازم ۱۔ (۱) حرص میں پھنسنا۔ طمع میں آنا۔ لوبھ میں آنا ✦ دم میں آنا ✦

**لالچ ہونا** (ہ) فعل لازم ۱۔ طمع ہونا۔ لوبھ ہونا۔ حرص ہونا ✦

**لالچی** (ہ) صفت ۱۔ طامع۔ حریص۔ لوبھی ؎

رکھے اِس لالچی لڑکے کو کوئی کب تلک بہلا   چلی جاتی ہے فرمایش کبھی یہ لا کبھی وہ لا (نظیر)

اے لالچی تو کیسہ غیروں کا مت ٹٹولے   جو کچھ تو چاہے مجھ پاس کیسہ آکے سو لے (سودا)

آشنا ہوتے ہیں مفلس کے کہاں یہ لالچی   زر کی خواہش ہے حسینوں کو ہے زیور سے غرض (آتش)

**لالچی بندہ** (۱) اسم مذکر۔ بندۂ زر۔ مطلب کا یار۔ لوبھی۔ خود غرض۔ نہایت طامع ✦

**لالڑی** (ہ) اسم مؤنث ۱۔ (۱) چھوٹا لال۔ یاقوت (۲) تلمڑا (۳) ایک قسم کا بنایا ہوا چھوٹا نگینہ (۴) لال پوتھ (۵) تشبیہاً اُودی یا سُرخ کانچ جیسے شاہ مرداں کی لالڑیاں ✦

**لالسا** (س) اسم مؤنث ۱۔ نہایت خواہش۔ اِچھا۔ ابھلاکھا ✦ طمع۔ لالچ۔ حرص ✦ آرزو۔ تمنا ✦ آز ✦

**لالوں** (ہ) اسم مذکر:۔ (لال کی جمع) ✦

**لالوں کا لال** (ہ) صفت ۱۔ (۱) پیاروں کا پیارا۔ عزیز دلہا۔ ہر دلعزیز۔ آرام دل و آرام جاں۔ نہایت پیارا۔ لاڈلا۔ دُلارا۔ جیسے اگر خاوند کی اطاعت کرو گی تو سدا لالوں کی لال ہوگی (۲) سرخ و سفید رنگت روغن والا۔ موٹا تازہ۔ خوش و شاداں ✦ شگفتہ

**لالوں لال** (ہ) صفت ۱۔ نہایت سرخ و شاداب۔ نہایت سُرخ۔ چہچہاتا ✦ خون خون ؎

بہائیں داغ خونِ کشتہ کا کیا حال ہے   صبح دیکھو مطلع خورشید لالوں لال ہے (منیر)

آنکھ یک شل پڑے ہیں اب کے سال   کہ زمیں سب ہوئی ہے لالوں لال (انشا)

**لال**

کہتے ہیں سن کر وہ لعلِ لب کہ یہ دیکھو بہار   پنکھڑی گل کی ہوئی لالوں لال ہے ہوگئی (ظفر)

**لالوں لال بنا پھرنا** (ہ) فعل لازم ۱۔ سُرخ و سفید بنا پھرنا۔ خوب موٹا تازہ بنا پھرنا۔ خوش و خُرم رہنا ✦

**لالہ** (ف) اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کے سُرخ مشہور پھول کا نام ✦ پوست کا لال پھول۔ گل کوکنار ✦ شقایق ✦ گلِ نافرمان۔ ہر قسم کے سرخ خودرو پھول بالخصوص وہ پھول جسکے اندر داغ ہوتا ہے۔ واقعات بابری میں لکھا ہے کہ نواح کابل میں پچاس طرح کا لالہ نظر سے گزرا (۲) کنایۃً لب معشوق (۳) عاشق بباعث داغ دل

**لالہ رخ** (ف) صفت ۱۔ سرخ چہرے اور رخساروں والا معشوق۔ دلبر۔ دلربا ✦

**لالہ رخسار۔ لالہ رُو۔ لالہ عذار** (ف) صفت ۱۔ دیکھو لالہ رُخ ؎

غیر سمجھے ہیں لہو روتا ہوں آنکھیں سرخ ہیں   سُرخ رکھتا ہے سدا لالہ رخساروں کا عکس (مجنوں)

تن پہ گل کھلنے کا انداز بتایا مجھ کو   لالہ رُوؤں نے غرض داغ لگایا مجھ کو (امانت)

**لالہ زار** (ف) اسم مذکر۔ تختۂ لالہ۔ لالہ کا کھیت ✦ باغ۔ گلزار ✦ چمن ✦

**لالہ فام۔ لالہ گوں** (ف) صفت ۱۔ لال۔ سرخ۔ لال رنگ کا ✦

**لالہ یا لالا** (ہ) اسم مذکر۔ ہندو۔ (صحیح للا) (۱) صاحب۔ جناب۔ حضرت۔ میاں۔ مسٹر۔ بابو ✦ معزز ہندوؤں کا خطاب (۲) مہاجن۔ دکاندار۔ بنیا۔ ساہوکار۔ سیٹھ (۳) والد کا خطاب۔ والد ماجد۔ پدر بزرگوار۔ باوا۔ ابا۔ پتا جیسے کمند لال کا لالہ باہر گیا ہے (۴۔ گنوار) عزیز۔ پیارا۔ ننا۔ مُنا۔ جیسے دیکھ لالہ ماننا نکلا نہ کر ؎

نروئی سے پیٹ بھرے نہ کوئی جاؤ للا جیسی سو جیسی (۴۔ ہندو) خسر۔ سسرا۔ سسر۔ ٹھیرا (۵۔ پنجاب) کایستھ۔ کلال۔ بکرال وغیرہ کا خطاب (۶۔ مسلمان) اکثر ہندوؤں کا خطاب۔ ہندو۔ (۷۔ صفت) بودا۔ کمزور۔ ڈرپوک۔ بزدل۔ ٹھڈ دلا ؎

وضع رکھتا ہے سپاہی کی وہ خالِ ہندو   بہر زاری پہ کمر باندھے ہے لالا ہوکر (بحر)

**لالہ بھائی** (ہ) اسم مذکر۔ ہندو (۱) بنئے۔ بقال ✦ عموماً قوم ہنود خصوصاً ویش (۲۔ صفت) بھلا مانس۔ شریف۔ ذی عزت (۳۔ صفت۔ طنزاً) کفایت شعار۔ جزرس۔ کتر بیونت سے چلنے والا۔ چلن کا (۴۔ صفت) بودا۔ ڈرپوک۔ کمزور ✦

**لالہ بھائی یا لالہ بھیا کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ (ہندو) پیار و محبت کے الفاظ بولنا۔ خوش اخلاقی اور نرمی سے بات چیت کرنا۔ عزت کے الفاظ سے خطاب کرنا جیسے ہم لالہ بھائی لالہ بھیا کہتے جاتے ہیں اور وہ سر ہی چڑھتا چلا آتا ہے ✦

**لالہ بھیا کرکے سُلانا** (ہ) فعل متعدی:۔ (ہندو عو) تھپک کر پچکار کر سُلانا۔ لوری دیکر سُلانا ✦

**لالہ جی** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) دکانداروں بنیوں کا امتیازی لقب۔ ہندوں کا عزت

و آبرو کا خطاب (۲۔ ہندو) خسر۔ سسرا ◆

**لالی** (ہ) اسم مؤنث۔ بہ دگنوار۔ (۱) لال یعنی عزیز کی تانیث۔ دُلاری۔ پیاری۔ عزیزہ۔ ننی۔ مُنی (۲) بہن۔ ہمشیرہ۔ خواہر۔ بھگنی جیسے وہ تو لہنی لالی کے گھر گیا ہوا ہے۔ (رسوم ہند) (۳) عام و خاص۔ سُرخی۔ حمرت جیسے سبزی میں سُرخی ظہر آئے دُھر کی (جلال)

پہنچی اُس لب پہ پان کی لالی اب یہ لاکھوں میں سرخرو ہوگی (امانت)

(۴) پیسی ہوئی اینٹیں جو چونے میں ملائی جاتی ہیں۔ سرخی۔ سُرخی (۵) وہ سرخی جو بلبل وغیرہ کی دُم کے نیچے ہوتی ہے (۶۔ ہندو) حیض۔ ایام۔ کپڑے (۷۔ ہندو)۔ سرخروئی۔ عزت۔ آبرو جیسے ؎

ہماری کیسی بنی تو گھر والی ہماری کھو دی جگت میں تیں لالی (چو بولا)

(۸۔ ہندو) خونی دست۔ اسہالِ خونی۔ خون کے دست (۹۔ گنوار) بیٹی۔ دختر۔ لڑکی۔

**لالی رہجانا** (ہ) فعل لازم۔ سر ہندو۔ عزت رہجانا۔ بات بنی رہنا۔ آبرو بچ جانا۔ توقیر میں فرق نہ آنا ◆

**لالے** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) تمنا۔ آرزو۔ اشتیاق۔ آبلا کھا۔ اچھا۔ ارمان۔ جیسے آج کے دن کے تو لالے تھے خدا نے یہ دن کیا کہ میری بچی کو کھانے پکانے کا شعور ہوا (سگھڑ سہیلی) ہمیں تو اُسکے جینے ہی کے لالے ہیں (۲) کمال اُمیدی۔ نہایت نا امیدی۔ نا اُمید

تمہارے ملک حسن نرگس اگر بیمار ہے باغ میں لالے کو اپنے زیست کے لالے ہوئے (ناسخ)

**لالے پڑنا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) تمنا ہونا۔ آرزو ہونا۔ کمال حسرت ہونا۔ ارمان ہونا۔ ابلا کھا ہونا ◆ تمنائے مقصود حصول مقاصد میں حالت اضطراب و بیقراری کے سبب تھوڑی سی مدارسی کو بھی غنیمت جاننا ؎

اِس اسیری کے نہ کوئی اے صبا پالے پڑے اک نظرِ گُل دیکھنے کے بھی ہمیں لالے پڑے (میر تقی)

کے قید قفس میں یادِ گُل کی پڑے ہیں اب تو جینے ہی کے لالے (〃)

آغازِ محبت میں ہوا ہجر کا پیسار دل دیتے ہی مجھ کو تڑپ جان کے لالے (رند)

(۲) کمال مایوسی ہونا۔ نہایت نا امیدی ہونا ◆ آس ٹوٹنا۔ نراس ہونا ؎

نہ کیوں ہم جان کے لالے پڑے ہیں ایسے کے پالے کہ جو اقرار برسوں میں کرے انکار دم بھر میں (حیا)

عشق بت گلفام میں ایمان کا کیا ذکر ہمکو بخدا پڑ گئے ہیں جان کے لالے (عاشق)

دلکو بیٹھا ہو وہ بے پرواہ لے پڑ گئے جان کے مجھکو لالے
دلکو کوئی کس طرح سنبھالے یاں جان کے پڑ رہے ہیں لالے (〃)

دل کو تو کیا جان کے پڑ جائینگے لالے ہمکو آفتیں لائیگا اے جان نہ کیا کیا تیرا (نسیم دہلوی)

اے صد افسوس کس کافر کے ہم پالے پڑے دل تو پہلے دیجئے اب جان کے لالے پڑے (ضمیر)

زندگانی کے ہمیں لالے پڑے اُف کس بیدرد کے پالے پڑے (مومن)

دل لگتی ہے یاں جان کے لالے پڑے حیرت آویگا ابھی دیکھئے کیا کیا مرے آگے (حیرت)

(۳) مصیبت میں پھنسنا۔ آفت میں آنا۔ بلا میں مبتلا ہونا ؎

کچھ اور لب یار کی تعریف کروں کیا وہ لعل کہ دیکھے سے پڑیں جان کے لالے (آتش)

(۴) از حد قلت ہونا۔ کمی ہونا۔ نایُسری ہونا۔ کمیاب ہونا۔ جیسے اب تو روٹیوں کے بھی لالے پڑتے نظر آتے ہیں۔ (۵) ہوؤ بھر ہونا۔ دشوار ہونا۔ مشکل پڑنا۔ لینے کے دینے پڑنا

کسی کا تو کچھ بھی نہ جاویگا لیکن پڑینگے مجھے اپنے جینے کے لالے (نظیر)

**لام** (فرنچ) اسم مذکر۔ صحیح (Larme) (لام) وہ فوج کا دستہ جو کسی بڑے افسر کے زیرِ حکم ہو۔ برگیڈ۔ سگڈ۔ سوار۔ پیدل وغیرہ کی فوج اور توپ خانہ۔ پلٹنوں کا مجموعہ وغیرہ ◆

**لام باندھنا** (۱) فعل متعدی ۔ چڑھائی کے واسطے فوج جمع کرنا۔ چاروں طرف سے لشکر جمع کرنا۔ لڑائی کا سامان کرنا۔ جنگی تیاریاں کرنا ؎

جانتا ہوں کھلے گی شرکے میں اے جنگجو لام بندھا ہے جو اُس نے ہے چڑھائی شام پر (اسیر)

سجدہ کو آتے ہیں اطفال کو مجنوں سے لام تجھ پہ ہے شیطان کا لشکر باندھے (صابر)

**لام بندھنا** (۱) فعل لازم۔ فوج و سپاہ وغیرہ کا مع سامان چڑھائی کے واسطے جمع ہونا ؎

چڑھائی ہو خوتن پہ یا خطا پہ دیکھئے کیا ہو کئی دن سے بندھا ہے لام اُس زلفِ پر پیچ کا (اسیر)

**لام** (ع) اسم مذکر۔ (۱) عربی کا تیئسواں فارسی کا ستائیسواں اُردو کا تیسواں سنسکرت یا ہندی کا اٹھائیسواں حرف (۲) فارسی والے معشوق کی زلف کو اس سے تشبیہ دیتے ہیں (۳۔ ف) لاف و گزاف ◆

**لام اَلِف** (ع) اسم مذکر۔ عربی کا انتیسواں حرف جو لام اور الف سے بدیں وجہ مرکب ہو کر بنایا گیا کہ کلام عرب میں چونکہ ابتدا بساکن محال ہے اور الف ہمیشہ ساکن مانا گیا ہے علیحدہ نہیں لکھا جا سکتا تھا پس اُسکے واسطے یہ شکل مقرر کر کے لا۔ لام الف ایک حرف ہی قرار دے لیا۔ عربی حروف تہجی میں جو اوّل حرف ہے اُسکو اسی واسطے عرب والے ہمزہ کہتے ہیں۔ کیونکہ وہ بذاتہ متحرک ہے۔ جن لوگوں نے اسمیں انکار کیا اُنکو رسول مقبول نے مردود کہا ◆

**لام کاف** (ع) اسم مذکر۔ لام + کاف۔ کسی پر لعنت کرنا اور اُسے کافر کہنا۔ لعنت ملامت۔ طعن و تشنیع ◆ گالی گفتار۔ بُرا بھلا۔ گالی گلوج۔ لاف و گزاف۔ فحش کلامی۔ واہی تباہی ؎

کب وہ گزرتے ہیں سر لاف و گزاف سے جنکی کہ آشنا ہے زباں لام کاف سے (ذوق)

**لام کاف بکنا** (۱) فعل متعدی۔ گالی گلوج بکنا۔ واہی تباہی بولنا۔ بدزبانی کرنا۔ فحش بکنا

**لام کاف کرنا** (۱) فعل متعدی۔ گالی گلوج کرنا۔ گالی گفتار کرنا۔ مادر خواہی کرنا۔

**لام کاف کہنا** (ا) فعل متعدی:- بُرا بھلا کہنا۔ لعنت ملامت کرنا۔ گالی گلوچ بکنا۔

لام و کاف اب جو تُو نگا کہنے     مجھ کو ایسا پڑھا دیا کسنے     (معروف)

**لام کاف نکالنا** (ا) فعل متعدی:- بدزبانی کرنا۔ فحش کلامی کرنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ گالی گلوچ کرنا ♦

**لامسہ** (ع) صفت:- چھُونے والی (قوت) مس کرنے کی قوت۔ انسان کے بدن کی جلد میں ایک قوت ہے جو کسی چیز کے چھُونے سے اُسکی نرمی یا سختی کو معلوم کرتی ہے ♦

**لاما گرو** (ہ) اسم مذکر:- تبت والوں کا پیشوا جسکی نسبت اُن لوگوں کا اعتقاد ہے کہ وہ مرتا نہیں صرف چولا بدلتا اور سامنے گزشتہ حالات بتاتا ہے (راجہ جان نامیں لکھتا ہے کہ بودھ مذہب والے اپنے گرو اور پیشوائے مذہب کو لاما کہتے ہیں اور سب سے بڑا لامہ شہر لاسہ دار الحکومت ملک تبت میں رہتا ہے اور تبت و چین کے وہ لوگ جو بودھ مذہب رکھتے ہیں لاسہ کے بڑے لاما کو بجسم بودھ جانتے ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ حیات ابدی رکھتا ہے اور جب کبرسنی کے باعث اُسکا جسم بوسیدہ ہو جاتا ہے تب نئے قالب میں چلا جاتا ہے لیکن یورپین سیاح اُسکی نسبت یہ خیال کرتے ہیں کہ جب لاما مر جاتا ہے تو اُسکے کارپرداز مخفی طور سے کسی نئے تنسکے پیدا ہوئے لڑکے کو لاکر لاما کی مسند پر بٹھا دیتے ہیں اور اُسے ایسے طور پر پالتے پوستے اور سکھاتے پڑھاتے ہیں کہ وہ تمام باتیں پہلے لاما اُن کے وقت کی بتانے لگتا ہے اور اُسکے ناواقف جاہل پیرو اسے لاما کے کشف و کرامات کا کرشمہ سمجھ کر یقین کر لیتے ہیں۔ لاما جب قالب تبدیل کرتا ہے تو اُسکے مردہ جسم کو سکھا کر اور چاندی سے منڈھ کر مندر میں پرستش کے واسطے رکھ دیتے ہیں ♦)

**لانا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) آوردن کا ترجمہ۔ لے آنا۔ لیکر آنا (۲) پیش کرنا۔ حاضر کرنا موجود کرنا۔ سامنے کرنا۔ روبرو کرنا (۳) کرنا۔ اُٹھانا۔ برپا کرنا۔ جیسے فیل لانا۔ جھگڑا لانا۔ ننگ لانا۔ ذہب پر لانا (۴) بازاری (رنڈی) ملانا۔ کٹنا پا کرنا۔ دَلّہ پن کرنا۔ (۵) خریدنا۔ مول لینا جیسے جس بھاؤ لائے اُسی بھاؤ بیچا (۶) ہندو۔ گنوار) چھُونا لگانا۔ مس کرنا (۷) پہالی ہندی) اکنا۔ جوڑنا۔ لگانا ؎

ساجن وہ دن کون تھے کہ نکہ سے لائی پیت     اب نکو وے نیارے بھئے کہ نا ہیں گئی رہیت     (دوہا)

**لانا بندی** (ا) اسم مؤنث:- ہلوں کی تعداد کے موافق لگان۔ ہلوں کی تعداد پر جو خراج لگایا جائے۔ معاملہ۔ مالگزاری ♦

**لانا لگانا** (ہ) فعل متعدی:- مگر ضدار کا زرِ قرض کے عوض مویشی لے لینا۔ مویشی کو قرضہ میں لگانا

**لانبا** (ہ) صفت:- (گنوار) لمبا ♦ طویل ♦ دراز قد۔ طویل القامت۔ (۲) اسم مذکر۔ باچین یا تبت کا باشندہ۔ لامہ گرو کا پیرو ♦

**لانڈ** (ہ) اسم مذکر:- (گنوار) لنڈ۔ ذکر قضیب۔ لوڑا۔ عضو تناسل۔ سندی۔ کیر۔ ننگ



**لانک** (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کٹے ہوئے اناج کا ڈھیر۔ اناج کا وہ ڈھیر جسمیں سے ابھی تک اناج نہ نکالا ہو۔ کھلیان۔ خرمن ♦ (۲) بھُس۔ بھُوسا ♦ چوکر۔ بھُوسی۔ سبُوس (۳۔ پورب) کر منب۔ لنک۔ میان (۴) جیب۔ لزوجت۔ لیس۔ لاسا (۵) مقدار۔ اندازہ۔ تعداد ♦

**لانک ڈالنا** (ہ) فعل متعدی:- اناج کا کاٹ کر ڈھیر لگانا ♦

**لانگ** (ہ) اسم مؤنث:- (ہندو) (۱) دھوتی کا وہ پلّا اور پیچھا ہوا حصہ جو آگے لٹکتا رہتا ہے۔ پنجابی۔ لڑ (۲۔ چابکسوار) صد۔ سو ♦

**لانگ ماسا** (ہ) اسم مذکر:- (چابکسوار) سو روپے ♦

**لانگ مالی ریکھے** (ہ) اسم مذکر:- (چابکسوار) سات روپے ♦

**لانگا تیر** (ہ) اسم مؤنث:- (۱) لار ڈار۔ قطار۔ پرا۔ صف۔ (۲) تسلسل۔ سلسلہ ♦

**لانگن یا لانگھن** (ہ) اسم مؤنث:- و۔ اُلانگن کا مخفف ♦

**لانگن میں آنا** (ہ) فعل لازم:- و۔ اُلانگا جانا۔ اُلانگنے میں آنا۔ جیسے دیکھو بچے کو اُٹھالو لانگن میں آتا ہے۔ لانگن میں آئی چیز نہ کھاؤ ♦

**لانگنا یا لانگھنا** (ہ) فعل لازم:- (۱) اُوپر سے جانا۔ اُوپر سے گزر جانا۔ پھاندنا۔ عبور کرنا۔ اُلانگنا ؎

اے شوق یہ خون مصحفی ہے     چل بچ کے نہ آتے جاتے تو لانگھ     (مصحفی)

(۲) گھوڑے یا گھوڑی پر پہلے پہل سواری ہونا ♦

**لاؤ** (ہ) اسم مؤنث:- (۱) چرس کھینچنے کی موٹی رسی۔ موٹا رسا۔ لاس۔ بھاسن۔ جیسے لاؤ گھونٹے پر (جب کوئی شخص کسی چیز کو کہتا ہے کہ لاؤ تو دینے والا بصورت انکار یہ جواب دیتا ہے) (۲) اسقدر زمین جو ایک دن میں ایک لاؤ کے ذریعہ سے سیراب ہو جائے جسکی تعداد ایکڑ ہوتی ہے (۳) مانگ۔ مطالبہ۔ طلب جیسے تمہاری لاؤ لاؤ نے تو ناک میں دم کر دیا (۴۔ ہندو) وہ قرضہ جو کسی چیز کو رہن کرکے لیا ہو (۶) ناؤ کا رسّا۔ گن ♦

**لاؤ اُٹھانا** (ہ) فعل متعدی:- کسانوں کو تقاوی دینا۔ لاؤ کا خرچ اُٹھانا۔ بونے جوتنے کے واسطے قرض دینا ♦

**لاؤ چلانا** (ہ) فعل متعدی:- چرس کے ذریعہ سے پانی نکالنا۔ گڑا چلانا۔ بیلوں کے ذریعہ سے آبپاشی کرنا۔ کنوئیں جوتنا ♦

**لاؤبالی** (ا) اسم مؤنث:- دیکھو (لااُبالی مشتقات لابھی نہیں ہیں) ؎

دل وحشی کا بھی کیا کارخانہ لاابالی ہے     نہ دماغ مجنوں کا نہ پیچ ہے سر کہ مالی ہے     (سیلاح)

**لاؤبالی پن** (ا) اسم مذکر:- الھڑپن۔ بے پروائی۔ خود رائی۔ آزادمنشی۔ گستاخی۔ بے ادبی ♦ ادب و تہذیب کے برخلاف برتاؤ ؎

لاو

تمہارا لاؤبالی پن تمہارا حسن ہے گویا ✦ پری کیونکر کہیں تمکو جو تم میں آدمیت ہو (مرزا عابد)

**لاؤڑہ** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ایک قصبہ کا نام جو میرٹھ کے علاقہ میں واقع ہے اور اُسکا گُڑ نہایت عمدہ صاف و قابلِ تعریف ہوتا ہے چنانچہ اسی وجہ سے عمدہ گُڑ کو بھی لاوڑہ کہنے لگے (۲۔ پورب) تنباکو یا دھان کی پود جو ایک جگہ سے دوسری جگہ لگائی جائے۔

**لاؤ لاگ** (ہ) اسم مؤنث (متروک) دشمنی۔ عداوت۔ خصومت۔ لاگ ڈانٹ بغض ✦ جو تو اُسکو جو کہتا ہے تو تم چھوڑ دو مت لاؤ لاگ اپنے تئیں بھی اُسی کا فرسے ہے (مصحفی)

**لاؤ لشکر** (ا) اسم مذکر۔ فوج مع سامان۔ لشکر اور اُسکے ہمراہی و ملازمان افسر وغیرہ فوج بھیڑا۔ فوجی بھیڑ بھاڑ۔ انبوہ سپاہ ✦ بھیڑ بھکا ✦ بھیڑ بھڑکا۔ انتظام ہجوم ✦ ہجوم خلایق

**لاون** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) وہ چیز جس سے روٹی لگا کر کھائیں جیسے دال سالن۔ ترکاری وغیرہ (۲۔ پورب) دامن۔ ذیل ✦

**لاونی** (ہ) اسم مؤنث۔ (پورب) (۱) مرہٹی۔ ایک قسم کے گیت جنمیں بڑے بڑے قصے یا بیان ہوتے ہیں۔ (۲) لائی فصل کا کاٹنا دِرو۔ باڑی (۳) لائی کی اُجرت فصل کاٹنے کی مزدوری (۴) معاملہ۔ مالگزاری۔ خراج ✦

**لاہا** (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) لاہہ۔ فایدہ۔ نفع۔ حصول۔ حاصل پھل۔ جیسے وہ تو لاہا لے گئے نہ ٹوٹا ؎

رسیا کرشن ملنے کے جت چاہے اُت جا لاہا ہوگا چوگنا کانٹا لگے نہ پا (جو بولے کا نکلا)

**لاہاتھ** (ہ) محاورہ۔ کسی کام کی داد دینے کے واسطے زبان پر لاتے ہیں یعنی اس خوشی میں ہاتھ ملا اور پوری پوری داد دے ✦ کیا کہنا ہے۔ واہ واہ۔ سبحان اللہ ؎

کیا ہاتھ لگایا ہے کہ دو ٹکڑے ہوا فیر قربان صفائی پہ ترے ہاتھ کی لاہاتھ (کنایت علی)

دیکھ حدِ نگاہیں انگور کی سوجھی لاہاتھ ادھر دے کہ بہت دُور کی سوجھی (نظیر)

**لاہن** (ہ) اسم مذکر۔ خمیر شراب جو بیری پیپل اور بڑ کے درختوں کی چھال کو سڑا یا جاتا ہے

**لاہوت** (ع) اسم مذکر۔ دیکھو (مشتقات لاہی معنی نہیں میں) ✦

**لاہی** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) ایک قسم کے پودے کا نام (۲) ایک قسم کی سرسوں (۳) ایک قسم کا نہایت باریک اور نفیس ریشمی کپڑا ✦

**لائی** (ہ) اسم مؤنث۔ (گنوار) (۱) دِرو۔ فصل کا کاٹنا۔ باڑی (۲۔ پورب) خود رو دھان (۳) ۔ ہُر مُرے بھنے ہوئے چاول ✦ غلہ بریاں۔ بھنا ہوا اناج ✦

**لائی** (ف) اسم مؤنث۔ (۱) ایک قسم کا ریشمی کپڑا جو ملک چین سے آکر فروخت ہوتا ہے۔ گجرات میں بھی اس نام کا کپڑا تیار کیا جاتا ہے جو ایک طرح کا الوان ہے (۲) کیچڑ۔ وہ کیچڑ جو حوض یا تالاب کی تہ میں بیٹھ جاتی ہے مجازاً دُردِ شراب شراب کی تلچھٹ۔ نیچے کی شراب ؎

لبش

مصحفی کر سات ساقی نے جو دی لائی تہِ جام اُٹھ گیا جھنجھلا کے وہ شیشے پہ سافر لا کے (مصحفی)

**لائق** (ع) تابع فعل۔ (۱) واجب۔ سزاوار۔ قابل شایاں۔ زیبا۔ مناسب۔ جوگ۔ موزوں (۲) روا۔ جائز۔ مباح (۳) ٹھیک۔ بجا۔ درست (۴)۔ لی۔ کافی۔ مکتفی۔ بس۔ وافی۔ جتنا چاہیئے حسبِ ضرورت جیسے بچے کے لائق کھانا (۵ صفت) ذی جوہر۔ ذی ہنر۔ لئیق۔ گُنی۔ گن والا۔ ہنرمند ✦ مستعد ✦ اہل ✦ دانا۔ ہوشیار ✦ گرامی قدر۔ والا منزلت ✦

**لائق کرنا** (ا) فعل متعدی۔ (۱) قابل بنانا۔ ہوشیار کرنا۔ چالاک چوبند بنانا (۲) مقدرت دینا۔ مقدور بخشنا۔ جیسے خدا نے تمکو سب لائق کیا ہے ✦

**لائق ہونا** (ا) فعل لازم۔ (۱) قابل ہونا۔ سزاوار ہونا۔ مستحق ہونا۔ مستوجب ہونا۔ مقتضی ہونا (۲) موزوں ہونا۔ زیبا ہونا۔ پھبنا۔ سجنا۔ زیب دینا (۳) دانا اور ہشیار ہونا۔ صاحبِ جوہر ہونا۔ گُنی ہونا ✦ گرامی قدر ہونا۔ والا مقدرت ہونا (۴) کافی ہونا۔ مکتفی ہونا ✦

**لُب** (ع) اسم مذکر۔ مغز۔ خلاصہ۔ تت۔ عطر۔ ست ✦

**لُبِّ لُباب** (ع) اسم مذکر۔ خلاصہ کا خلاصہ۔ نہایت خالص مغز۔ مغز ✦ مغزنگری۔ خلاصہ۔ عطر۔ تت۔ ست۔ اصلی مادہ ✦

**لَب** (ف) اسم مذکر۔ (۱) ہونٹھ۔ شفت۔ یک طبق از دو طبقِ دہاں ؎

بوسہ لب جو بخشے مانگا اُنسے غفور تو کہنے لگے مُنہ سے زیادہ بڑھو مونہ دیکھو جتنے ہو اُتنے ہی ہو (ظفر)

(۲) کنارہ ✦ طرف۔ جانب۔ تیر۔ چھور۔ لبِ سڑک ؎

مُنہ میں کیسا تم صہبا کے بھر آیا پانی تیر سے لب سے جو لب ساغر سرشار لگا (مومن)

(۳) ساحل۔ کرارا۔ جیسے لبِ دریا (۴) حاشیہ۔ کور۔ کور۔ پلّہ ✦ کنی ✦ (۵) کگر۔ منڈیر۔ چھجا۔ جیسے لبِ بام (۶۔۹) تھوک۔ لعاب دہن۔ رال۔ جیسے لب لگا کر ورق اُٹھانا۔ لب لگا کر مہر لگانا۔ (۱۔۹) ہونٹوں کے اُوپر کے بال مونچھوں کے بال مونچھیں۔ اس معنی میں جمع کے ساتھ اور مؤنث برتتے ہیں جیسے لبیں بہت بڑھ گئی ہیں

**لب بند ہو جانا** (ا) فعل لازم۔ ہونٹھوں کا از حد شیرینی یا کسی چیپدار چیز کے سبب چسپاں ہو جانا۔ ہونٹھ چپک جانا۔ ہونٹوں کا جُڑ جانا۔ منہ بند ہو جانا۔ خاموش ہو جانا ؎

کیونکہ پوچھے حال کمی عاشقِ دلگیر سے ہو گئے ہیں بند لب شیرینیٔ تقریر سے (مومن)

**لب بند ہونا** (ا) فعل لازم۔ شیرینی سے ہونٹھوں کا چپکنا ✦ خاموش ہونا۔ مُنہ بند ہونا

**لبِ دریا** (ف) اسم مذکر۔ ساحلِ دریا۔ کنارۂ رود۔ کرارا ✦

**لبِ شیریں** (ف) اسم مذکر۔ میٹھے ہونٹھ۔ معشوق کے ہونٹھ جنکی حلاوت مشہور ہے۔

لبکہ

**لب کھولنا** (ا) فعل متعدی۔ بولنا۔ بات چیت کرنا۔ کلام کرنا ؎

کر بولنا دا ہے ہر چند پر نہ اتنا  کند جانے جیسے عاشق تو بھی وہ لب کھولے (سودا)

**لب گور ہونا** (ا) فعل لازم۔ گور کنارے پہنچنا۔ مرنے کے قریب ہونا۔ قبر میں پاؤں لٹکانا۔

**لب لگانا** (ا) فعل متعدی۔ تھوک لگانا۔ دہن کا لعاب لگانا +

**لب معشوق ہونا** (ا) فعل لازم۔ (لکھنؤ) تیر کا نشانہ پر جا کر سوفار تک دھنس جانا۔ سارا تیر گڑ جانا۔ سوفار گھس جانا۔ پھر اتیر بیٹھ جانا (ہم نہیں جانتے جن لوگوں نے اسکے معنی تیر کا سوفار تک پہنچنا لکھے ہیں انہوں نے کیا مفہوم رکھا ہے) +

**لب نوشیں** (ف) اسم مذکر۔ لبِ شیریں۔ معشوق کے لبِ لعلین ؎

ناصح نہ بیٹھئے لب نوشیں کی قسم ہے  شیریں سخنی تیری ہمارے لئے سم ہے (منتون)

**لب نہ ہلانا** (ا) فعل متعدی۔ زبان نہ ہلانا۔ چپ رہنا۔ خاموش رہنا۔ اُف نہ نکالنا۔ خاموشی اختیار کرنا۔ بات نہ کرنا ؎

بھرے ہیں دل میں شکوے سینکڑوں روبرو تیرے  کبھی لب بھی نہیں ہم اے بت پر فن ہلا سکتے (ظفر)

**لبِ لہجہ** (ف) اسم مذکر۔ تلفظ۔ اچار، خوش گلوئی۔ خوش گفتاری۔ طرز کلام۔ طرز گفتگو۔ طرز تکلم ؎

باد صبا نے اہل چمن میں اُس کے چرچے کی جلائی با  اس لب لہجہ پر بلبل کو ابھی آکے سنائی بات (میر)

**لبادہ** (ف) اسم مذکر۔ دگلہ۔ دُگل۔ فرغل۔ روئیدار چوغہ۔ اوور کوٹ۔ جُبّہ +

**لباڑ** (ہ) صفت۔ (۱) گپیوں میں جھوٹا۔ دروغ گو۔ بطال +

**لباڑی** (ہ) صفت۔ جھوٹا۔ لپاٹی +

**لباس** (ع) اسم مذکر۔ (۱) پوشاک۔ بستر۔ چولا۔ پوشش۔ جامہ ؎

کب لباس دنیوی میں چھپتے ہیں روشن ضمیر  خانہ فانوس میں بھی شعلہ عریاں ہی رہا (ذوق)

تن کی عریانی سے بہتر نہیں دنیا میں لباس  یہ وہ جامہ ہے کہ جسکا نہیں سیدھا اُلٹا (آتش)

نہیں ہے سرو نسرین غیر کو کہ زیبا  لباس اُس کے بدن کا سیہ ہیا سفید ایسا (ظفر)

(۲) بھیس۔ روپ۔ شکل۔ برقع +

**لباسی** (ا) صفت۔ پوشاکی۔ ظاہر دار۔ صورت کا۔ دکھاوے کا + لفافہ

**لبالب** (ف) صفت۔ منہا منہ۔ لبریز۔ پُر۔ بھرا ہوا۔ منہ تک بھرا ہوا۔ کناروں تک بھرا ہوا

**لبالب ہونا** (ا) فعل لازم۔ منہا منہ بھرنا۔ پُر ہونا۔ لبریز ہونا +

**لبدی** (ہ) اسم مؤنث۔ (لکھنؤ) لکڑی۔ پتری۔ ثقیل بگٹ۔ ہلپس جیسے بھنگ کی لبدی

**لبدی باندھنا** (ہ) فعل متعدی۔ (لکھنؤ) ہلپس باندھنا۔ پتری باندھنا +

**لبرٹی** (انگلش Liberty) اسم مؤنث۔ آزادی۔ پابندی کا نقیض۔ حریت +

**لبرل** (انگلش Liberal) صفت۔ (۱) آزاد۔ پابند کا نقیض۔ کھلا ہوا۔ وابستہ نہ ہو۔ مطلق العنان۔ خود مختار۔ بے لاگ۔ صاف۔ خود رائے (۲)

لبو

عام لوگوں کا خیرخواہ۔ خیر خواہ خلائق۔ سب کا بھلا چاہنے والا۔ رفاہ عام اور فائدہ عوام کا طرفدار۔ وہ شخص جس کی رائے انتظام ملک کی بابت اُمور فائدہ عام کی ترویج میں ہو +

**لبریز** (ف) صفت۔ دیکھو (لبالب) +

**لبڑ خندہ** (ا) صفت۔ جھوٹا۔ لپاٹی + بیہودہ گو۔ واہی باتیں کرنے والا۔ خوشامدی

**لبڑ خندی** (ا) اسم مؤنث۔ بیہودہ عورت۔ پھوہڑ عورت۔ نابکار عورت۔ تملق کرنے والی عورت۔ خوشامد گو۔ جیسے ؎

جن لبڑ خندیوں کو تم نے منہ لگا رکھا ہے انکا چاہا ہوا ذرت کبھی برا نہیں ہوا (جرت بیگی)

**لبڑ دھوں دھوں** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) غل غپاڑا۔ غل شور۔ ہنگامہ جیسے یہ کیا لبڑ دھوں دھوں مچا رکھی ہے (۲) بے ایمانی۔ دغا۔ روٹ۔ بے ایمانی (۳) بدنظمی۔ بد انتظامی۔ ناپرساں حالی۔ بدعملی جیسے وہاں تو ایک لبڑ دھوں دھوں ہے کوئی بھی کسی کو نہیں پوچھتا

**لبڑ سبڑ** (ہ) اسم مؤنث۔ بیہودگی۔ گڑبڑ۔ تمہ + بدسلیقگی۔ پھوہڑپن +

**لبڑو** (ہ) صفت۔ جھوٹی۔ لباڑ۔ بطالہ۔ بیہودہ گو اور واہی باتیں کرنے والی + بکواسن۔ بک بک کرنے والی۔ باتون۔ چرب زبان۔ لسّان ؎

میری گو کا جو ہے یاروں میں تو وہ ایک لبڑو ہے یاروں میں (رنگین)

**لبکا** (ہ) اسم مذکر۔ عادت۔ بان۔ خو۔ ڈھب۔ علت۔ لت۔ دھت۔ خوئے بد + مزہ۔ چسکا۔ چاٹ + ؎

دھیان اُس بوسہ لبکا نہ گیا  لب پہ جان آئی پہ لبکا نہ گیا (نصیر)

بے صید ذبح کردہ وہ کھاتا نہیں ہے گوشت  لبکا ہے کھٹک کر بھی رزق حلال کا (مصحفی)

(یہ لفظ آجکل بجائے فارسی سے بولا جاتا ہے۔ قدیم شعرا نے ہے کہ ساتھ اسکا قافیہ اکثر باندھا ہے)

**لبلبا** (ہ) صفت۔ (پورب) (۱) چیپدار۔ لیس دار۔ چپکنے والا (۲) لچکدار +

**لبلبی** (ہ) اسم مؤنث۔ بندوق کی کمانی +

**لبنی** (ہ) اسم مؤنث۔ (پورب) وہ برتن یا مٹی کی چھوٹی سی ہنڈیا جس میں تاڑی یا سیندھی رس رس کر جمع ہوتی ہے +

**لبوب** (ع) اسم مذکر۔ (۱) لب بمعنی مغز کی جمع (۲) ایک قسم کی معجون مغزیات وغیرہ +

**لبوں** (ا) اسم مذکر۔ لب کی جمع۔ جو حروف منفرد و تابع متغیرہ کے آنے سے یائے تحتانی کو واو مجہول سے بدل کر بنی ہے +

**لبوں پہ جان آنا** (ا) فعل لازم۔ ہونٹوں پر دم آنا۔ جانکنی کا وقت ہونا۔ دم واپسیں ہونا۔ گور کے کنارے لگنا + نہایت تنگ آنا ؎

جان سننے والوں کی وعظ لبوں پر آگئی  وہ کیا کہتا ہے حضرت آپ کی گفتار کا (امور)

**لبوں پر جان یا دم ہونا** (۱) فعل لازم۔ (۱) گور کے کنارے ہونا۔ مرنے کے قریب ہونا۔ جانکنی میں ہونا۔ لبوں پہ دم پہنچنا بھی بولا جاتا ہے ؎

پیامِ جلد صبا وصلِ یار کا پہنچا کہ دم لبوں پہ ہے اس بیقرار کا پہنچا (جرأت)

لوگ کہتے تھے ہے لبوں پر جان مگر کے صدقے جھوٹ کے قربان (شوق)

(۲) نہایت تنگ و عاجز ہونا ✦

**لبوں پر ہونا** (۱) فعل لازم۔ کنارے پر پہنچنا۔ اختتام پر ہونا۔ کسی کام کا خاتمہ پر ہونا

**لُبھانا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) لوبھ دینا۔ لالچ دینا۔ پرچانا۔ پھسلانا۔ رغبت دینا۔ (۲) فریفتہ کرنا۔ مائل کرنا۔ راغب کرنا۔ موہنا۔ گرویدہ کرنا۔ عاشق بنانا ؎

آنکھیں لڑا کے پہلے پھر منہ چھپا لیا ہے کس کس ادا سے اُس نے دل کو لُبھا لیا ہے (جرأت)

اپنی جانب کو جسے تو نے لُبھایا ہو گا کوئی اور اُسکو سوا تیرے نہ بھایا ہو گا (ظفر)

منہ دوپٹے میں چھپایا اُس نے دل کو پردے میں لُبھایا اُس نے (مرزا سبحان قلی بیگ)

لُبھاتا ہے نہایت دلکو خطِ رخسارِ جاناں کا گمشتہ لگا مجھے کانٹوں میں سبزہ اس گلستاں کا (آتش)

وہ جوگن بھی سو سو طرح کر ادا ہر اک آن میں اُسکو لیتی لُبھا (میر حسن)

دل میرا لُبھاتا ہے اسی ڈھب سے وہ عیار ہر آن نیا غمزہ ہے ہر لحظہ ادا اور (فیض الملک لیب)

(۳) بہکانا۔ اکسانا۔ ورغلانا۔ پارنا۔ پھسلانا۔ بہلانا۔ ترغیب دینا ✦

**لُبھاؤ** (ہ) اسم مذکر۔ (پورب) رُوکن۔ تسلّی۔ ونگا جو سودا خریدنے کے بعد اُس کے ساتھ لیتے ہیں

**لَبی** (ہ) اسم مؤنث۔ گنّے کا اُبلا ہوا رس جس سے گڑ شکر وغیرہ بناتے ہیں ✦

**لبیدا** (ہ) اسم مذکر۔ سونٹا۔ ٹھنگہ۔ ہانڈی۔ لٹھ۔ ٹھکا۔ جیسے آئے آم جائے لبیدا۔ (کہاوت) یعنی حصولِ مقاصد میں کچھ نقصان بھی ہو تو پروا نہیں ✦

**لبیرا** (ہ) اسم مذکر۔ چیتھڑا۔ لیر۔ دھجی ✦

**لبیرے لگنا** (ہ) فعل لازم۔ (بیگمات) چیتھڑے لگنا۔ دھجیاں لگنا۔ کپڑوں کا لیر لیر ہو جانا جیسے تمہارے کپڑوں کے لبیرے لگ جائیں۔ دھجیاں ہو جائیں۔ یعنی مقدمہ کا بھرا جائے۔ (کوسنا)

**لَبَّیک** (ع) کلمۂ ایجاب۔ کھڑا ہوں۔ حاضر ہوں۔ حاضر۔ جی۔ ہاں۔ خداوند۔ جنابِ عالی یعنی آپ کی خدمت میں جیسا کھڑا ہونا چاہئے اُس طرح مؤدبانہ کھڑا ہوں جب مخدوم اپنے خادم یا آقا اپنے ملازم کو پکارتا ہے تو خادم جواب میں یہ لفظ کہتا ہے۔ جیسے اردو میں حاضر، خداوند، جی حضور وغیرہ بولتے ہیں۔ اسی طرح حاجی لوگ مقامِ مواقیت میں لبیک کہتے اور یہی پہ لاتے ہیں جس سے نہایت اطاعت و انقیاد کا اظہار منظور ہوتا ہے۔

لئے علم و فن اُن سے نصرانیوں نے کیا کسب اخلاق رُوحانیوں نے
ادب اُن سے سیکھا صفاہانیوں نے کہا بڑھ کے لبیک یزدانیوں نے
ہر اک دل سے رشتہ جہالت کا توڑا
کوئی گھر نہ دنیا میں تاریک چھوڑا (مولانا حالی)



**لبیں** (ا) اسم مؤنث۔ (لب کی جمع) (۱) ہونٹھ۔ دونوں لب جیسے لبیں بند ہونا (۲) مونچھیں۔ مونچھوں کے وہ بال جو ہونٹھوں پر سے کتروائے جاتے ہیں جیسے کتنی لبیں بڑھ گئی ہیں (اگرچہ لب مذکر ہے مگر اردو کے محاورے میں ان الفاظ کے ساتھ جو ذیل میں درج ہوتے ہیں اُسکی جمع مؤنث ہی بولی جاتی ہے) ✦

**لبیں بڑھ جانا** (ا) فعلِ لازم۔ مونچھیں بڑھ جانا۔ ہونٹوں سے آگے بڑھ کر اُنکا بڑا ہو جانا

**لبیں بند ہونا** (ا) فعل لازم۔ کسی چیز کے نہایت شیریں ہونے کی تعریف میں کہتے ہیں۔ جیسے ان خرمیوں سے لبیں بند ہوتی ہیں ✦

**لبیں لینا** (ا) فعل متعدی۔ ہونٹھوں کے اوپر کے بال کتروانا۔ مونچھیں منڈوانا۔ ہونٹوں کے کناروں سے بال مونڈنا ✦

**لَپ** (ہ) اسم مؤنث۔ مٹھی بھر۔ دونوں ہاتھوں کو باہم ملا کر جو پیالہ سا بنتا ہے۔ یک کف دست۔ حفنہ۔ حفنہ۔ بُکّا۔ پسر ✦

**لپ کا ٹھکے** (ہ) تابع فعل۔ (گنوار) مٹھی بھر کم کر کے (اکثر دیہات میں اناج کا سودا لیا کرتے ہیں کیونکہ ان غریبوں کے پاس نقدی کہاں سے آئی جو روپیہ پیسہ دے کر ترکاری خریدیں پس ترکاری فروش یا کاچھنیں وغیرہ جو ترکاری وہاں بیچنے جاتے ہیں وہ کسی چیز کو اناج کے برابر تول کر فروخت کرتے ہیں کسی کو دو حصے اناج لیکر ایک حصہ کی بھاجی دیتے ہیں کسی میں صرف ایک لپ نکالکر تول دیتے ہیں کوئی چیز دو سیر کوئی چیز ایک سیر کر کے بیچتے ہیں)

**لپا** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) تھپڑ۔ تھپڑ۔ چانٹا۔ سیلی جیسے لپا ڈگی (۲) گھڑی کا غیر حصہ۔ گھڑی کا ٹکڑا جیسے لپا نہ ٹوٹے (۳۔ پورب) گوٹا۔ کناری۔ لپکا ✦

**لپاڈگی** (ہ) اسم مؤنث۔ ڈک۔ دھول۔ تھپڑ کی لڑائی۔ جوتی پیزار۔ چانٹا جھول گھموم گھمسا۔ جوتم جاتا۔ مار پیٹ۔ ڈگم ڈکا ✦

**لپاٹی** (ہ) صفت۔ جھوٹا کا مترادف۔ لپاڑ۔ وردغگو۔ بطال۔ کاذب ؎

کسکا ہے کوئی عاشق جھوٹے ہیں لپاٹی سب کہتے ہو یہ تم صاحب بندے کے سنانے کو (جرأت)

**لپاٹیا** (ہ) صفت۔ تصغیر باتحقیر۔ نہایت جھوٹا۔ بطّال۔ کذّاب ✦

**لپالپ** (ہ) تابع فعل۔ جلد جلد۔ جھپا جھپ۔ جیسے لپالپ گُڑ کھا رہی ہے ✦

**لپائی** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) استرکاری۔ کہگل۔ گوبری۔ پلستر۔ پتائی۔ لیپنے کا حاصل بالمصدر (۲) لیپنے کی اُجرت۔ استرکاری کی مزدوری (۳۔ ظرافتاً) بیچ بیچ لکھا ہوا پاس پاس لکھا ہوا جیسے یہ لکھائی نہیں لپائی ہے ✦

**لَپٹ** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) شعلہ۔ لَو۔ آنچ۔ بھبک۔ لاٹ۔ جوت۔ گرمی۔ جوالہ۔ لپک جیسے آگ کی لپٹ۔ (۲) گرمی ؎

پٹ

اُس غنائی دستہ نانگ پہ پٹ آ خوکی — اشکِ کہتا تھا دل پہ سوزِ پہ جھرو یکھ کر (ممنون)
(۲) ہوا کا جھونکا۔ ہوا کی لہر۔ سرسراہٹ (۳۔ گنوار) لُسبادِ سموم گرم ہوا۔ جیسے
لپٹ یعنی لُو لگ گئی (۴) خوشبو جو ہوا کے ساتھ آئے۔ مہک۔ باس۔ شمیم نکہت خوشبو
سو پھلسکی خوشبو میں آگئی یہ لپٹ — کہ صاف جانے کمر زلف کھل گئی گھر تم (انشا)
گرائی نزاکتِ محبوب کی ترکیب — دیکا نیپٹ تہ سیدی اگر ریسی (اختر)
نہیں ہوا سے یہ پونا نہ ختن کیسی — لپٹ ہے یہ تو کسی زلف پُر شکن کیسی (ظہیر)

**لپٹ آنا** (ہ) فعل لازم۔ جھونکا آنا۔ خوشبو ناک ہوا کا آنا۔ خوشبو کی لہر آنا ◆

**لپٹا** (ہ) اسم مذکر۔ تصغیر یا تحقیر) (۱) پسی ہوئے آٹے کا حلوا۔ (۲) ایک قسم کا پتلا شیرہ۔ راب۔ لاٹ۔ پتلا گڑ۔ (۳) ایک قسم کی گھاس (۴۔ گنوار) رشتہ۔ ناتہ قرابت۔ سمبندھ ◆

**لپٹانا** (ہ) فعل متعدی (۱) چمٹانا۔ بدن سے چمٹانا۔ جوشِ محبت میں چھاتی سے لگانا گلے لگانا۔ پیار کرنا۔ مساس کرنا (۲) اُلجھانا۔ لپیٹنا۔ چڑھانا جیسے درخت سے بیل کا لپٹانا۔ (۳) ساتھ لگانا۔ ساتھ ملانا (۴) چپکانا۔ چپکنا۔ چسپیدن کا ترجمہ جیسے کسی چیز پر ورق لپٹانا (۵) سر کرنا۔ پھڑانا۔ جتانا۔ پیچھے لگانا۔ جیسے شہدوں کو لپٹا دیا (۶) کسی عذر یا علت میں پھنسانا۔ سانا۔ آلودہ کرنا۔ (۷) مصروف کرنا۔ مشغول کرنا لگانا۔ جیسے کسی کام میں لپٹانا۔ (۸) کشتی کرانا۔ جھوانا (۹) لپٹنا۔ سپک بنانا۔ (۱۰) ملفوف کرنا۔ (۱۱) کنکوا اُلجھانا۔ پتنگ کا پتنگ سے اُلجھانا (۱۲۔ گنوار) شادی کرانا۔ جورُو کرانا۔ متاہل کرنا ◆

**لپٹنا** (ہ) فعل لازم (۱) پیچیدہ ہونا۔ پیچ دار ہونا۔ لف ہونا ؎
چاہ کر کے جہرے سینہ سے کھینچا پیکاں — لخت دل ساتھ نکل آئے لپٹ کر لاکھوں (حیا)
(۲) چمٹنا۔ سر ہونا۔ پیچھے لگنا ؎
ہم نہ کہتے تھے کہ جنجال پڑیگا سر پہ — لپٹی کاکل تری سو پیچ سے جادو ہو کر (مائل)
لپٹتا ہے غبار اُڑ کر کسی کا — بچائیگا کوئی دامن کہاں تک (الماس)
(۳) چپکنا۔ چسپاں ہونا۔ سٹنا۔ (۴) ہم آغوش ہونا۔ گلے سے لگنا۔ چھاتی سے لگنا۔ بدن سے بدن ملانا (۵) گرویدہ ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ مبتلائے عشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ شیفتہ ہونا۔ مفتون ہونا۔ عاشق ہونا۔ (۶) آشنائی ہونا۔ دوستی ہونا۔ عشق ہونا۔ پھنسنا۔ اُلجھنا۔ (۷) پھڑنا۔ گتھنا۔ جٹنا۔ (۸) کسی مقدمہ میں آنا۔ لپیٹے میں آنا۔ سنا۔ مبتلا ہونا۔ (۹) مشغول ہونا۔ مصروف ہونا۔ کسی کام میں ہمہ تن مشغول ہونا۔ (۱۰) کشتی کرنا۔ (۱۱) بل کھانا۔ پیچ کھانا۔ سانپ کی طرح لپٹنا۔ (۱۲) پتنگ کا پتنگ سے اُلجھنا (۱۳۔ گنوار) شادی ہونا۔ بیاہ ہونا۔ کتخدا ہونا۔ جورُو والا ہونا۔ (۱۴) بند ہونا ملفوف ہونا۔ (۱۵) تہ ہونا جیسے بستر لپٹنا۔ (۱۶) ساتھ ہونا۔ ہمراہ ہونا۔ ہم آہنگ ہونا۔ ساتھ لگنا۔ (۱۷) مصیبت یا آفت میں پھنسنا۔ مبتلائے بلا ہونا ◆

**لپٹنٹ** (ہ) اسم مؤنث۔ لپٹنے کا حاصل بالمصدر (۱) ہم آغوشی۔ بغل گیری۔ (۲) کشتی۔ لڑنت۔ گاؤزوری۔ زور آزمائی کشتم کشتا ◆

**لپ جھپ** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) تیزی۔ پھرتی۔ چابکدستی۔ تیزدستی۔ جلدی۔ شتابکاری۔ جلد کاری۔ جلدی کا کام (۲۔ عو) ہاتھ چالاکی۔ چوری۔ سرقہ جیسے
مغلانیاں اپنی لپ جھپ سے باز نہیں آتیں ماں کے کفن میں سے بھی کپڑا جھپا لیتی ہیں (۳) چالاکی۔ عیاری۔ شوخی۔ طراری۔ فریب۔ مکاری ؎
ہر امر میں دُنیا کے موجود جہاں دیکھو — آدم کو کیا حیران شیطان کی لپ جھپ نے (انشا)
خدا بچائے ان لٹیروں کو یہ لپ جھپ ہے لاڑکی — کہ بیٹھا تھیں مرے ایماں کو لوٹ کر مین جھپا (ظفر)
(۴) زود رفتاری۔ تیز رفتاری جیسے کیسی لپ جھپ سے وہاں پہنچا کہ سب حیران رہ گئے (۵) صفت۔ تیز۔ چالاک۔ ہوشیار۔ پھرتی باز۔ پھرتیلا جیسے باپ چپ چپ پوت لپ جھپ۔ (۶۔ ہندو) تابع فعل۔ جھٹ پٹ۔ فوراً۔ جلد۔ شتاب۔ فی الفور۔ جھٹ پٹ۔ پھرتی سے۔ جھپاکے سے۔ جھٹا جھٹ جھپا جھپ مثلاً جیسا یہ ماما لپ جھپ کام کرتی ہے کوئی نہ کرتا ہوگا ◆

**لپ چھنی** (ہ) اسم مؤنث۔ زٹلو۔ بیہودہ گو۔ خوشامد گو۔ خوشامد کرنیوالی جیسے وہ جاپلوس لپ چھنی خوشامد چوٹیاں ناک کا بال بنی ہوئی ہیں (چرنجیلی) ◆

**لپڑ** (ہ) اسم مذکر۔ تھپڑ۔ چانٹا۔ تماچہ۔ طمانچہ۔ پنجابی چپیڑ ◆

**لپڑ شپڑ** (ہ) اسم مؤنث۔ (عوام) (۱) ایسی بات جو سمجھ میں نہ آئے۔ جلدی جلدی بولنا۔ گپڑ شپڑ۔ جلدی کی بات (۲) گھال میل۔ گڈ مڈ۔ غلط ملط (۳) آلا بالا شالا نل آرے۔ بے سیرا پھیری ◆

**لپڑ لپڑ کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ مدہندہ۔ بیہودہ بکنا۔ بکواس کرنا۔ کان کھانا۔ چپڑ چپڑ کرنا۔ ہرزہ درائی کرنا ◆

**لپڑی** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) روغنی آٹے کی گولی جس سے نوزائیدہ بچوں کے بدن کا میل صاف کرتے ہیں (۲) پلٹس۔ بھرتا۔ لیپ۔ ضماد۔ پلستر۔ لگدی۔ لُبدی (۳) سیسے وغیرہ کی پوٹلی جس سے ٹکور دیتے یا سینکتے ہیں (۴) حقارتاً ٹوپی۔ ٹیچو۔ نہتو۔ پہنا تحقیراً سر کا پہننا ◆

**لپڑی باندھنا** (ہ) فعل متعدی۔ لگدی باندھنا۔ بھرتا باندھنا۔ ضماد کرنا۔ پلٹس باندھنا۔ چھینا باندھنا ◆

**لپیری** (ہ) اسم مؤنث۔ پرب (۱) کپڑا۔ جامہ۔ بستر (۲) چھاپا۔ تھان۔ پگڑی۔ تہ سا

**لپسی** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) لپٹی۔ گیہوں کے آٹے کا کم گھی کا حلوا۔ ہریرا (۲) نہایت بوڑھا جسکا گوشت بڑھاپے کے سبب لٹک گیا ہو۔ بوڑھا پھونس۔ پیر فرتوت ◆

**لپک** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) چمک۔ کوندہ۔ چمکارا۔ لمعہ۔ روشنی (۲) شعلہ۔ لو۔ لپٹ۔ لاٹ (۳) جنبش۔ پھڑکنا۔ پھدکی۔ دھڑکن۔ تڑپ۔ دھڑک جیسے نبض کی لپک (۴) دوڑ۔ جھپٹ۔ چھلانگ جیسے چیتے کیسی لپک ہے ؎

چیتے ہے کچھ کمر کو تری ہے مناسبت     صورت نہیں اگرچہ میاں پر لپک تو ہے (نصیر)

(۵) پھوڑے کی کھولن۔ سوزش زخم۔ حرارہ۔ ٹیس۔ جیس۔ چبک (۶) لچک۔ مڑنے تڑنے دبنے اُچھلنے کی طاقت ◆

**لپک جھپک** (ہ) اسم مؤنث:۔ تیزی۔ طراری۔ چستی۔ چالاکی۔ چابکی۔ پھرتی۔ تیزدستی۔ شتاب کاری۔ جلدبازی۔ چابکدستی ◆

**لپک جھپک سے** (ہ) تابع فعل:۔ طراری سے۔ چالاکی سے۔ پھرتی سے۔ چابکدستی سے۔ ترت پھرت ◆

**لپکا** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) خوئے بد۔ عادت بد ◆ خو۔ عادت۔ ڈھب۔ لت۔ دھت۔ بان۔ چٹخوری ؎

جسکو چوری کا پڑ گیا لپکا     ساہ کی قدر کب وہ جانے ہے
خوباں کے دیکھنے کا وہ لپکا نہیں گیا     پیری میں گرچہ خوب بصارت نہیں رہی
رہا خوبانِ عشوہ گر چھوٹا     دیکھنے کا لپکا پر چھوٹا     (نامعلوم)

چشم پوشی کا مری جان تمہیں لپکا ہے     کھاتے ہو دیدہ درائی سے قسم کا ہیکو (میر)
جان ہیبتک ہے یہ لپکا ہے نظر بازی کا     کہ رگ جاں ہے جسے تارِ نظر کہتے ہیں (ناسخ)
آئینہ کو ہے پریشاں نظری کا لپکا     اور ہوتی ہے میاں چشم مروت دیکھو (نصیر)
چشم لیلی کو یہ لپکا تھا نظربازی کا     دشت میں قیس کو دیکھ آتی تھی آہو ہو کر (خواجہ وزیر)
جھانکنے تاکنے کا رکھتی ہیں لپکا آنکھیں     نگریں اپنی طرح سے مجھے رسوا آنکھیں (عبدالرحیم تمارحیم)
نہ رہنے دیں کبھی نظروں میں حسینوں کی ذلیل     چھوڑ دیں حسن پرستی کا جو لپکا آنکھیں (ارشاد علی سلمہٗ)

(۲) چاٹ۔ مزہ۔ چسکا ◆ ؎

بوسہ لب شیریں کا تیرے جسنے لیا ہے     کھانے کا اُسے قند کا لپکا نہیں ہوتا (نصیر)
تجھ کو اُسکے بوسۂ لب کا ہے لپکا اے ظفر     لب تراشِ لبِ پیمانہ وہاں پہنچے ہی گا (ظفر)
ہے وہی جنبش لبہائے جراحت بسمل     کس لب تیغ کے بوسہ کا ہے لپکا ہمکو (ذوق)
خونِ عاشق کا پڑا ہے اسے بیڈھب لپکا     زلف پُرپیچ نہ کھائے کہیں ناگن ہوکر (اختری)

**لپکا اس بات کا** (ہ) محاورہ:۔ خواہش جماع کی عادت۔ جماع کا مزہ۔ روز روز ہمبستر ہونے کی دھت۔

**لپکا پڑنا** (ہ) فعل لازم:۔ بُری عادت پڑنا۔ لت لگنا۔ دھت ہونا۔ مزہ پڑنا۔ چسکا لگنا۔ چاٹ لگنا ◆ ؎



ہے عین وصل میں بھی مری آنکھ سوئے در     لپکا جو پڑ گیا ہے مجھے انتظار کا (ذوق)
پایا نہ بوسہ پر نہ بس مانگنے کی خو     بیہودہ پڑ گیا مجھے لپکا سوال کا (ناظم)
آوست ناکام رکھ کے تو نے بت ترسا مجھے     بوسۂ لب کا پڑا ہے بطرح لپکا مجھے
چھٹتا نہیں ہے آئینہ ہیہات ہاتھ سے     لپکا بُرا پڑا ہے یہ اُس خود پسند کو (نصیر)
کرتا تھا ان کو تو میں تصور سے بھی خوشی     پر دیکھنے کا چشم کو لپکا بُرا پڑا (رنگین)

**لپکا لگنا** (ہ) فعل لازم:۔ (دیکھو لپکا پڑنا) ؎

دوڑ دوڑ اسکی گلی میں کیوں نہ جرأت جائیں     بات وہ چبتی نہیں جس بات کا لپکا لگے (جرأت)

**لپکانا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) دوڑانا۔ جھپٹانا۔ بھگانا۔ سرپٹ ڈالنا (۲) جلدی سے بڑھانا۔ پھیلانا۔ آگے کرنا۔ جیسے ہاتھ لپکانا یعنی کسی چیز کے لینے کو جلدی سے ہاتھ بڑھانا۔

**لپک جانا** (ہ) فعل لازم:۔ دوڑ جانا۔ جھپٹ جانا ◆

**لپک کر** (ہ) تابع فعل:۔ دوڑ کر۔ جلدی سے۔ بھاگ کر۔ ترت۔ فوراً۔ جھٹ۔ جھپاکے سے ؎

زاہد بتاؤں بات تجھے میں ثواب کی     بوتل لپک کے لائے اگر تو شراب کی (محمود)

**لپک کر آنا** (ہ) فعل لازم:۔ دوڑ کر آنا۔ جلدی سے آنا ◆

**لپک لینا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) اچک لینا۔ جھپٹ لینا جیسے گیند کو لپک لینا۔ (۲) راستے سے چھین لینا۔ اڑا لینا ◆

**لپکنا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) دوڑنا۔ جھپٹنا۔ سپاٹا بھرنا (۲) اُچکنا۔ نیچے نہ گرنے دینا جیسے گیند لپکنا (۳) راستہ میں لے لینا۔ بیچ میں اُچک لینا۔ چھیننا (۴) پھوڑے کا ٹیس مارنا۔ چسکنا۔ کھولن۔ تپنا۔ جلنا۔ چبک مارنا ؎

دُکھ درد میں جلنا رہ رہ کے پھر لپکنا     پھوڑا ہے دل نہیں ہے تجکو سنائیں کیا کیا (میر سوز)

(۵) بجلی کوندنا۔ چمکنا۔ لہکنا (۶) دھڑکنا۔ دھک دھک کرنا۔ اُچھلنا۔ پھڑکنا۔ پھدکنا۔ کودنا۔ جیسے نبض کا لپکنا (۷) چھلانگ مارنا۔ جست کرنا۔ زقند مارنا۔ چوکڑی بھرنا۔ پھاندنا۔ پھلانگنا (۸) کسی چیز کے لینے کو دوڑنا۔ بھاگ کر جانا۔ (۹) چلا جانا۔ سرعت سے جانا۔ دوڑ کر جانا (۱۰) حملہ کرنا۔ حربہ کرنا ◆

**لپکی** (ہ) اسم مؤنث۔ ع۔ (۱) تیپچی۔ شلنگا۔ کچی سلائی۔ ٹانکا۔ سیون۔ ڈوبا (۲) گوٹ۔ کنارہ۔

**لپکی بھرنا یا مارنا** (ہ) فعل متعدی:۔ ڈوبا بھرنا۔ تیپچی بھرنا۔ ٹانکا لگانا۔ کچی سلائی کرنا۔ ٹکیانا ◆

**لپ لپ** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) زبان سے چاٹنے یا پوپلے مُنہ سے کھانے کی آواز۔ بغیر چبائے نگلنے کی آواز۔ جیسے لپ لپ لپسی کھائے مُنہ دُکھے نہ جیب پرائی۔ (۲) تابع فعل) جلد جلد۔ جھپ جھپ (حرف:۔ کھانے کے واسطے بولتے ہیں)

**لپ لپ کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) پوپلوں کی طرح کھانا۔ ہپ ہپ کرنا (۲) بیہودہ

پل

بکنا۔ بکواس کرنا +

**لپ لپ کھانا** (ہ) فعل متعدی ۔ جلدی جلدی کھانا۔ بغیر چبائے اژدہے

نگلنے کی طرح نگلے جانا + جیسے ۔ بھینس پڑھی بڑا لپ لپ گوز کھائے (مثل)

**لپ لپ** (ہ) اسم مؤنث :۔ کسی ملایم چیز کے بند ہونے اور کھلنے کی آواز۔ جنبش

کرنیکی آواز۔ مقعد کے بند ہونے اور کھلنے کی آواز +

**لپ لپ کرنا** (ہ) فعل متعدی ۔ (بازاری) دھک دھک کرنا۔ دھڑکنا۔ خوف

کے مارے کپکپی ہونا۔ کانپنا + تھگڑنا اور گھلنا +

**لپلپانا** (ہ) فعل متعدی ۔ (بازاری) لپ لپ کرنا کھلنا مُندنا گھڑی بند ہونا گھڑی

کھلنا۔ بیل یا گھوڑے کی مقعد کی طرح بند ہونا اور کھلنا۔ ڈر کے مارے گانڈ سکیڑنا +

ڈرنا۔ خوف کھانا +

**لپنا** (ہ) فعل لازم :۔ پلستر ہونا۔ پوتا پھرنا۔ استر کاری ہونا +

**لپتو** (ہ) اسم مؤنث ۔ (بازاری) لُچو۔ پٹیا + پگڑی ۔ دستار۔ (حقارتاً) +

**لپوانا** (ہ) فعل متعدی المتعدی :۔ استر کاری کرانا۔ پوتا پھروانا پلستر کرانا +

**لپوائی** (ہ) اسم مؤنث :۔ دیکھو لپائی (نمبر ۲) +

**لپیٹ** (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) پیچ ۔ بل ۔ طے ۔ تہ ۔ نورد ۔ لپیٹنے کا حاصل بالمصدر۔ جیسے

اس لپیٹ کی لپیٹ میں نہ آجانا (۲) مکر۔ فریب ۔ دغا ۔ دم ۔ جھانسا ۔ چھل بتا ۔

جُل ۔ فند ۔ چال ؎

صاف تو آئینہ منہ پر کبھو جز ل مرچ کچھ یہ اچھی نہیں ہر بات میں اے یار لپیٹ (عاشق)

وصل کی شب نہیں عاشق سے مزا دو لپیٹ نیند کا حیلہ کر منہ کو نہ اے یار لپیٹ

طرہ کی طرح سے دل عاشق کو پیچ میں کس کس لپیٹ سے تری دستار نے کیا (آتش)

جوڑے کو لپیٹ نہ آتی تھی جان جاں زلف دوتا کو پیچ میں لانیکا ڈھب تھا (سحر)

(۳) دور۔ محیط ۔ منڈل ۔ گھیرا (۴) پوشش ۔ غلاف ۔ بیٹھن ۔ بندھن ۔ گز ۔ گستا (۵) پہلو دار معنی

پیچیدہ بات (۶) الجھیڑا ۔ الجھاؤ ۔ جنجال (۷) مصیبت ۔ بپتا ۔ سنکٹ ۔ بلا ۔ آفت (۸) جھپیٹ +

**لپیٹ جھپیٹ** (ہ) اسم مؤنث ۔ فند فریب ۔ داؤں پیچ +

**لپیٹ سپیٹ** (ہ) اسم مؤنث ۔ فند فریب ۔ داؤں پیچ +

**لپیٹ لینا** (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) تہ کر لینا ۔ پیچیدہ کر لینا + لگا لینا ۔ الجھا لینا ؎

(۲) سمان لینا ۔ شریک جُرم کر لینا ۔ شریک کر لینا ؎

جان پر بنتی ہے ہو جاتا ہے اک سودا سا دل کو لیتی ہے تری گیسوئے خمدار لپیٹ (آتش)

**لپیٹن** (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) لپیٹنے کا حاصل بالمصدر۔ پیچ (۲) پنخ ۔ وہ گول لکڑی

جس پر آدمی کپڑا لپیٹ کر صاف کرتے ہیں (۳) نداف کی اوٹنے کی چرخی کے

لت

اندر کا آہنی پیچ جس کے ذریعہ سے بنولے علیحدہ اور روئی علیحدہ نکلتی جاتی ہے

(۴) بیلن ۔ تر ۔ جس پر جولاہے بُن بُن کر کپڑا لپیٹتے جاتے ہیں +

**لپیٹنا** (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) پیچیدن یا دَرپیچیدن کا ترجمہ۔ طے کرنا ۔ تہ کرنا ۔ اندھا کرنا ؎

قتل پر میرے اُٹھایا ہے جو بیڑا تو نے خوب کس کر کر لے ترک جفا کار لپیٹ (آتش)

آیا ہے میرے مرنے کی سُن کر وہ بدگماں کوئی لپیٹ دو مجھے زندہ کفن کے ساتھ (آزر)

(۲) سانا ۔ لتھیڑنا ۔ آلودہ کرنا ۔ ملوث کرنا ؎

کافی ابرو کا اشارہ ہے مجھے اے قاتل خون ناحق میں مرے اپنی نہ تلوار لپیٹ (آتش)

(۳) ساتھ لینا ۔ الجھانا + ؎

داغ عشق آپ ہی کھا اُسکو نہ کھلوا ضد ساتھ اپنے نہ جگر کو بھی دل زار لپیٹ (آتش)

(۴) پیچ میں لانا ۔ فریب میں لانا ۔ دام میں لانا ۔ ہاتھ پر چڑھانا ۔ فریفتہ کرنا (۵) فریب یا عشق میں لانا ۔ بھنڈ ۔ عاشق بنانا ۔ مائل کرنا ؎

چاند سے منہ پہ دکھا ابرِ سیہ سے زلفیں کبک و طاؤس کو بھی اپنی طرف یار لپیٹ (آتش)

(۶) ڈھانکنا ۔ چھپانا ۔ پوشیدہ کرنا ؎

آمد آمد کی اطبا کی جو سنتے ہیں خبر منہ کو لیتے ہیں کفن سے ترے بیمار لپیٹ (آتش)

(۷) آمادہ کرنا ۔ راضی کرنا ؎

شانِ مرتج بھی دکھلا چکے قاتل مجھ کو اس خوش اندام کو اے جامۂ گلنار لپیٹ (آتش)

**لپیٹواں** (ہ) صفت ۔ (۱) پیچیدہ ۔ لپٹی ہوئی ۔ ملفوف ۔ (۲) ملا ہوا ۔ ساتھ لگا ہوا

(۳) پوشیدہ ۔ درپردہ ۔ چھپواں ۔ گپت (۴) پیچدار ۔ بل دار ۔ خمیدہ ۔ (۵) تلاح

غمل) کنایۃً ۔ اشارتاً ۔ ایک پیچ سے ۔ فند فریب سے +

**لپیٹواں بات** (ہ) اسم مؤنث ۔ گول بات ۔ پیچیدہ بات ۔ چال کی بات ۔

فریب کی بات ۔ وہ بات جو صاف نہ ہو +

**لت** (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) لات کا مخفف ۔ لکد ۔ لات ۔ دولتی +

**لت خورا** (ہ) صفت ۔ (۱) لاتیں کھانے والا ۔ جوتی خورا ۔ ذلیل ۔ حقیر ۔ کمینہ ۔

ذلیل (۲) غلام ۔ بندہ ۔ بردہ (۳) آستانہ ۔ دہلیز ۔ سنگِ آستاں (۴) پائمال ۔ مکل ۔ ندہ +

**لت روندن** (ہ) اسم مؤنث ۔ (لکھنؤ) پائمالی +

**لت** (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) بُری عادت ۔ خصلت ۔ خُو ۔ بان ۔ دھت + ڈھب ۔

ملت ۔ لپکا ۔ چسکا +

شریفوں کی اولاد بے تربیت ہے تباہ اُنکی حالت بُری اُنکی گت ہے

کسی کو کبوتر اُڑانے کی لت ہے کسی کو بٹیریں لڑانے کی دھت ہے

چرس اور گانجے پہ شیدا ہے کوئی

مدک اور چنڈو کا رسیا ہے کوئی

(حالی)

## لتپ

پاؤں میرا البتہ اجزال میں اب بہتا نہیں رفتہ رفتہ اس طرف جانکلی مجھ کو لت ہوئی (رکھ)
(۲) فتر۔ تنا۔ بیل ◆

**لت پڑنا** (ہ) فعل لازم ۔ بان پڑنا۔ بُری عادت ہونا۔ وصت لگنا۔ چسکا پڑنا ◆ علت لگنا ◆ ڈھب پڑنا ◆

**لت لگنا** (ہ) فعل لازم ۔ (دیکھو لت پڑنا) ◆

**لتا** (ہ) اسم مؤنث (پورب)۔ بیل۔ تاک۔ لتریا۔ وہ درخت جس کی ساتیں زمین پر پھیلتی ہیں

**لتا پتا** (ہ) صفت (لکھنؤ) نزار و نزار۔ دُبلا پتلا ◆

**لتا پتا** (ہ) اسم مذکر ۔ استر بستر۔ مال تال۔ اسباب و سباب۔ اثالہ۔ اثاثہ ◆ (پورب)

**لتاڑ** (ہ) اسم مؤنث ۔ لغوی معنی لکد زنی (۱) لعنت ملامت۔ سرزنش۔ فضیحت۔
(۲) تکلیف۔ دکھ۔ عذاب۔ آفت۔ دِقت۔ مُصیبت۔ دردسری۔ سنکٹ کشٹ ؎
الحمدللہ رہی نہ انشا جنگل میں اُنکی اب خوب ہوا کہ بچ گئے دونکی لتاڑے (انشا)
(۳) کام کی زیادتی۔ کام کی فراوانی۔ کثرتِ کار۔ کام کاج کی بہتات۔ مارے مارا مار۔ (۴) دھتکار۔ دھرکار۔ پھٹکار (۵) بھاگ دوڑ۔ دوڑ دھوپ۔ رنج۔ (۶) روندن۔ پامالی ◆

**لتاڑ میں آنا** (ہ) فعل لازم ۔ مصیبت اور بلا میں مبتلا ہونا۔ چکر میں اور گردش میں آنا۔ ریوڑی کے پھیر میں آنا ◆ ؎
کل اپنی چال کو مخمل سے انشا اُف لگا دلے زو گرنہ ہو مخمل کہیں آگیا جو لتاڑ میں (انشا)

**لتاڑ میں رہنا** (ہ) فعل لازم ۔ زیرِ مشق رہنا۔ زیرِ استعمال رہنا۔ رو لگن میں رہنا۔ پامالی میں رہنا۔ کام کاج کی لے دے میں رہنا ؎
کریں رقم ہم اگر حالِ پائمالئ دل رہے ہمیشہ قلم کی لتاڑ میں کاغذ (ظفر)

**لتاڑنا** (ہ) فعل متعدی ۔ لاتوں سے بھگانا۔ لتیانا۔ لاتیں مارنا۔ ٹھکرانا۔ روندنا۔ کھوندنا۔ پامال کرنا ؎
ذبح کرکے نعش عاشق ہے لتاڑی پاؤں سے اُسنے کب رنگیں کئے مہندی میں بھرکے ہاتھ پاؤں (ظفر)
دھتکارنا۔ دُور دور کرنا۔ کھیدنا۔ نکالنا۔ للکارنا۔ آڑے ہاتھوں لینا۔ سرزنش کرنا۔ ملامت کرنا۔ خوب خبر لینا۔ فضیحت کرنا۔ پشیمان کرنا۔ ذلیل کرنا۔ زجر و توبیخ کرنا۔ لعنت ملامت کرنا۔ قائل کرنا۔ سخت سست کہنا۔ دھمکانا۔ دھمکی دینا ؎
ہے ہے انشا ہمارے دل کو بیطرح گیا لتاڑ کر عشق (انشا)
تنگ اس وحشکدے میں ہوں میں اے جوشِ جنوں عرش کی سقف مقرب کو لتاڑا چاہیے (ناسخ)
کہاں آئیں تیری ہی محشر خرامی لتاڑا ہوا تیرا کبک دری ہے (داغ)

**لُترا** (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) چغل خور۔ غمّاز۔ اِدھر کی اُدھر کہنے والا۔ سخن چیں۔ نمّام۔ (۲۔ پنجاب) بکواسی۔ بک بک کرنے والا۔ (۳) طوطا چشم۔ بے وفا۔ بے مروّت ◆

**لُترا پا** (ہ) اسم مذکر ۔ چغل خوری۔ غمّازی۔ سخن چینی۔ لگائی بجھائی۔ غیبت۔ نندا ◆

**لُترا پن** (ہ) اسم مذکر ۔ غمّازی۔ نمّامی۔ چغل خوری۔ سخن چینی۔ کہانتی۔ نندا۔ غیبت ◆

**لُتری** (ہ) اسم مؤنث ۔ وہ عورت جو اِدھر کی اُدھر اور اُدھر کی اِدھر باتیں لگائے۔ بتنگڑ۔ بکھیری۔ چغلخور۔ جیسے کسی کی بات کو دُہراؤگی تو کہینگے کیا لُتری ہے کیا پیٹ کی ہلکی ہے ذرا سی بات پیٹ میں نہیں ٹکی۔ (رنگین طبیل)

**لُتری کان کتری** (ہ) اسم مؤنث ۔ چھنال۔ وہ عورت جو اپنے لترا پے کے سبب کان کاٹ دینے کے لایق ہو یا جسکے کان کاٹ دئے گئے ہوں بڑوں نے غمّاز ◆

**لتھ یا لت** (ہ) اسم مؤنث ۔ آمیزش ◆ آلودگی ◆

**لتھ کرنا** (ہ) فعل متعدی ۔ ملانا۔ آمیز کرنا۔ لتھنا ◆

**لتھ ہونا** (ہ) فعل لازم ۔ ملنا۔ آمیز ہونا۔ گڈمڈ ہونا۔ سننا۔ گندھنا ؎
انگشت آرزو سے وہ آج لت ہوئی بارے مریضِ عشق میں اتنی ملت ہوئی (رشک)

**لتھ پتھ یا لت پت** (ہ) صفت ۔ (۱) آلودہ۔ ملوث۔ بھرا ہوا۔ سنا ہوا۔ شرابور۔ (۲) خراب حال۔ خستہ حالی ◆

**لتھ پتھ کرنا** (ہ) فعل متعدی ۔ سانتا۔ لتھیڑنا۔ بھرنا۔ آلودہ کرنا۔ شرابور کرنا ◆

**لتھ پتھ ہونا** (ہ) فعل لازم ۔ شرابور ہونا۔ بھرنا۔ سننا۔ آلودہ ہونا۔ ملوث ہونا ◆

**لتھڑ پتھڑ** (ہ) صفت ۔ (دیکھو لتھ پتھ) ◆

**لتھڑنا** (ہ) فعل لازم ۔ (۱) آمیز ہونا۔ ملنا۔ مخلوط ہونا (۲) سننا۔ آلودہ ہونا۔ ملوث ہونا۔ بھرنا

**لتھیڑنا** (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) سانتا۔ بھرنا۔ آلودہ کرنا۔ شرابور کرنا (۲) آمیز کرنا۔ ملانا۔ مخلوط کرنا (۳) لیپ کرنا۔ لیپ لگانا ◆

**لتّہ** (ف) اسم مذکر ۔ (۱) چیتھڑا۔ گودڑ۔ (۲) کپڑا۔ بستر۔ جامہ۔ پوشیدنی۔ پارچہ جیسے تن پہ نہیں لتّہ پان کھائیں البتہ ◆

**لتّے** (ہ) اسم مذکر ۔ لتّہ کی جمع ◆

**لتّے لینا** (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) کپڑے اتارنا۔ کپڑے کھسوٹنا (۲) دھجیاں اُڑانا۔ پُرزے اُڑانا۔ پرخچے اُڑانا ◆ نہایت ملامت و سرزنش کرنا ◆ نہایت تنگ و عاجز کرنا ◆ خبر لینا۔ آڑے ہاتھوں لینا۔ جھاڑنا۔ لتاڑنا ◆ ؎
لتّے ڈالو لگا سُن لے نام میرا جسے بنگ بخیہ گریبان میرا چاک گریباں دیکھ کر (وبنگ)
لئے ہیں دستِ جنوں نے لباس کے لتّے کہ آستیں نہیں دامن نہیں ہے جیب نہیں (امیر)
چلیں جیب پر کیوں نہ بہتے ہمارے جنوں نے لئے خوب لتّے ہمارے (معروف)
آفریں صد آفریں دستِ جنوں خوب ہی لتّے لئے پوشاک کے (آتش)

لتّی

لتے ذلّت نے لئے جامۂ زیبائی کے　　حوصلے پست ہوئے انجمن ترقی کے (ناظم)

**لتّی** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) لتو کی ڈوری (۲) تیرتے میں لاتیں چلانے کی حرکت۔ (۳) وہ کپڑا جو بانس کے چھتہ پر کبوتروں کے بلانے کو لٹکایا جاتا ہے (۴) عُنوان سر بند۔ چوٹی بند۔ سر کا ڈورا (۵) پورب۔ بیری۔ وہ لمبی دھجی جو کنکوے کے پنچھالے میں باندھ دیتے ہیں (۶) پورب۔ پگڑی۔ دستار۔ پٹری۔ (۷) منسوب بہ لات جیسے دولتّی ✦

**لتیا** (ہ) صفت۔ دھتیا۔ بُری عادت والا ✦ عادی۔ خوگر۔ خوگرفتہ ✦ علتی ✦

**لتیانا** (ہ) فعل متعدی۔ لاتیں مارنا۔ لاتوں سے خبر لینا ✦

**لٹ** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) موئے چند زلف کہ باہم پیچیدہ ہوگئے ہوں۔ چند موئے پیچیدہ و دراز۔ شاخ گیسو ✦ جٹا۔ بالوں کی لڑی ؎

نہ میرے پاؤں ہوں زنجیر کے کبھی قابل　　جو اُسکی کاکل پیچاں کی ہاتھ میں لٹ ہو (ناسخ)

(۲) لاٹ کا مخفف۔ شعلہ۔ جوالہ۔ لو (۳) وہ بال جو مدت تک کنگھی نہ ہونے یا جھٹ جانے سے بہم بستہ و پیوستہ ہوجائیں جنہیں فارسی میں موئے ژولیدہ کہتے ہیں (۴) پورب۔ مینڈک کا بچہ (۵) رسّی۔ ڈوری۔ لڑ ✦

**لٹ و جنا** (ہ) فعل لازم۔ ہندی۔ کودنا۔ کنی و جنا۔ ڈوری ہاتھ ہونا۔ تکمیل ہاتھ ہونا۔ قابو میں ہونا۔ بس میں ہونا ✦

**لٹ دھونا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) بالوں کے لڑ کو پانی سے صاف کرنا (۲) شادی اور جنے کی ایک رسم جسمیں دُودھ سے لٹ دھوئی جاتی اور ساس کا حقداروں کو نیگ ملتا ہے ✦

**لٹ دُھلائی** (ہ) اسم مؤنث۔ وہ نیگ جو دُولہا کی بہن کو لٹ دُھلانے کی بابت شادی ترلیہ یعنی چھٹی میں دیا جاتا ہے ✦

**لٹ کترنا** (ہ) فعل متعدی۔ ایک ٹوٹکا ہے جو بانجھ عورتیں کسی عورت کے بچے کے بال کتر کر کیا کرتی ہیں جس سے اُنکے خیال میں وہ بچہ مرجاتا اور اُنکے اولاد ہوجاتی ہے۔ کہتے ہیں وہ ان بالوں کو جلا کر گُڑ کے ساتھ یا کسی اور طرح سے کھا لیتی ہیں ✦

**لٹا** (ہ) صفت۔ (۱) دُبلا۔ لاغر۔ لاٹا۔ نحیف و زار۔ بیماری کے سبب جھکا ہوا (۲) جلالت ✦

**لٹا دھاری** (ہ) اسم مذکر۔ جوگی۔ جٹا دھاری۔ وہ ہندو فقیر جو بڑے بڑے بال لٹکائے رہتے ہیں ✦

**لٹا ہاتھی بھی بہُورا سا** (ہ) کہاوت۔ امیر تباہی اور خرابی کی حالت میں بھی بہت کچھ سہارا رکھتا ہے۔

**لٹا ہاتھی سوا لاکھ ٹکے کا** (ہ) کہاوت۔ گیا گذرا امیر بھی غریبوں سے بہتر ہے۔

لٹپ

**لٹا شیا** (ہ) اسم مذکر۔ ہندی۔ وحشا بو۔ پیہ۔ آنکڑ کھٹنگ۔ استر پیتہ۔ الکھیڑا۔ اکھیڑا۔ انالا ✦

**لٹا لٹا کر مارنا** (ہ) فعل متعدی۔ زمین پر گرا گرا کر مارنا۔ خوب پٹکنیاں دینا۔ بہیدی سے مارنا۔ خوب مارنا۔ نہایت زد و کوب کرنا۔ اندھا دھند پیٹنا۔ نہایت ذلت سے سزا دینا۔ کمال تشدد اور تنبیہ کرنا ؎

تجھ بن گرمیں تجھ سے جو نیم کشتہ چھوٹتا　　حسرت نے اُسکو مارا آخر لٹا لٹا کر (میر)

**لٹانا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) کسی کھڑی ہوئی چیز کو سیدھا کرکے زمین پر ڈالنا۔ دراز کرنا۔ پسارنا۔ پھیلانا۔ بچھانا۔ فرش یا چارپائی پر ڈالنا (۲) بچے کو سُلانا۔ خوابیدن کا ترجمہ (۳) تھرتھی ڈالنا (۴) چت ڈالنا۔ پچھاڑنا۔ زمین پر گرانا ✦

**لُٹانا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) اپنا مال ضائع کرنا۔ روپیہ برباد کرنا۔ اُڑانا۔ ہاں بکھیر کرنا۔ روپیہ پیسہ پھینکنا ✦ (۲) غارت کرنا۔ غارت میں دینا۔ فضول خرچی کرنا۔ اسراف کرنا (۳) زمین پر گرانا۔ زمین پر پٹکنا جیسے کٹا کٹا کر مارنا ؎

قتل کرنیکا بھی انداز نئے ہیں اُن کے　　تیغ کھینچے نہیں پانی کرکے لٹا دیتے ہیں (مہر نمی)

(۵) مضطرب و بیقرار کرنا۔ تڑپانا۔ بیتاب رکھنا ؎

کھائی ہے وصف دوا پر قسم کیا جھٹ پٹ　　آج اِس حرف تسلی نے لٹا رکھا ہے (داغ)

(۶) پھڑکانا۔ ہنسی کے مارے پیٹ میں بل ڈالنا۔ خوب ہنسانا ؎

کیا کیا لٹاتی ہیں مجھے ساقی کی شوخیاں　　چھینٹے زمین پر میری نیت کے گھونٹ کے (ظفر)

**لُٹاؤ** (ہ) صفت۔ مُسرف۔ اُڑاؤ۔ فضول خرچ۔ لکھ لُٹ۔ خوب لُٹانے والا ✦

**لٹ پٹ** (ہ) صفت۔ ہندی۔ (۱) بانکا۔ رنگیلا۔ چھیل چھبیلا۔ انگاترچھا۔ البیلا (۲) متوالا۔ سرمست۔ سرشار۔ نشیلا جیسے لٹ پٹ پیچی چترسُجان ✦ سب کا داتا سری بھگوان (۳) بے ترتیب۔ اُلٹ پلٹ ✦ کج و اُج ✦ (۴) ڈگمگاتا ہوا۔ لڑکھڑاتا ہوا (۵) ہکلاتا ہوا۔ تتلاتا ہوا۔ خوف کے باعث زبان کا لڑکھڑانا ✦

**لٹ پٹا** (ہ) صفت۔ مشترک (۱) کج و اُج۔ پیچ در پیچ۔ درہم برہم۔ پیچ کشادہ۔ تاب دادہ۔ ہر طرف لٹکتا ہوا۔ جھومتا ہوا۔ وا رستہ۔ کھلا ہوا ؎

خدا جانے تراکس پیچ میں اُلجھا ہے دل مضطر　　وہ پیچ لٹ پٹا رہ رہ کے تجھکو یاد آتا ہے (شرف)

کسی افیانے شاید دیا ہے پیچ　　کہ ہے جوڑے کا تیرے لٹ پٹا پیچ (عاشق)

(۲) البیلا۔ رنگیلا۔ چھبیلا۔ چھیل (۳) خوش مزاج۔ خوش طبع۔ ظریف۔ مخول۔ (۴) چٹخارے دار۔ خوب نمک مرچ بنا ہوا۔ چٹ پٹا (۵) گھنا۔ بلا ✦ گاڑھا۔ (۶) ہلکا۔ توتلا۔ الکن ✦

**لٹ پٹانا** (ہ) فعل لازم۔ مشترک (۱) لڑکھڑانا۔ ڈگمگانا ✦ لرزنا۔ کانپنا ✦ اٹھکیلیوں سے چلنا۔ خراماں خراماں چلنا۔ خرام کرنا ✦ (۲) متعدی۔ دیر کرنا۔ ٹالنا۔ ڈھیل

## لٹپ

کرنا (۳) ہکلانا۔ لکنت کرنا۔ تتلانا ◆

**لٹ پٹی** (ہ) اسم مؤنث ۱۔ لٹ پٹا کی تانیث ◆

**لٹ پٹی پگڑی** (ہ) اسم مؤنث ۱۔ دستارِ آشفتہ و پیچ در پیچ و ترکانک۔ کج و واکج دستار۔ اِدھر اُدھر ڈھلکی ہوئی پگڑی سے بیج کشادہ پگڑی ؎

لٹ پٹی پگڑی سے اُس قاتل کی کیا تشبیہ ہو    داغ کا دھبا لگا ہے لالے کی دستار پر (آتش)

**لٹ پٹی چال** (ہ) اسم مؤنث ۱۔ مستانہ چال۔ جھومتی چال ◆

**لٹ پٹی دستار** (ا) اسم مؤنث ۱۔ دیکھو (لٹ پٹی پگڑی) ؎

ہو گیا آشفتہ سر ہر ایک اُسکو دیکھکر    باندھ کر نکلا نہ کر۔ لٹ پٹی دستار تو (میر حسن)

حق تعالیٰ نے جو چاہا تو دکھا دیگی ہنر    زلف سے پیچ ترے لٹ پٹی دستار بجا
کرینگے افترا شام تہے یار پر کیا    بند جینگے باندھنوں اُس لٹ پٹی دستار پر کیا (؟)

**لٹ پٹے دن** (ہ) اسم مذکر ۱۔ کڑوے کسیلے دن۔ بُرے بھلے دن مصیبت کا زمانہ۔ سختی کے دن۔ ایامِ ادبار ؎

لٹ پٹے دن کاٹنے رہتے گماں میں ہم تو    وا کئے تھے نہ ضیفے یا پیر پڑت نہ ہوئے (لکھنوی)

**لٹ جانا** (ہ) فعل لازم ۱۔ جھک جانا۔ دُبلا ہو جانا۔ ضعیف و ناتواں ہو جانا۔ لاغر ہو جانا ؎

شب ہیرے سے ہم اک وہم رہ گیا ہے    اُسکے خیال میں جی اتر گیا بہت لٹ (میر)

**لٹر** (ع) اسم مذکر ۱۔ (لکھنؤ) مرد بیہودہ۔ لغو ◆

**لٹس** (ہ) اسم مؤنث ۱۔ لوٹ کا حاصل بالمصدر۔ لوٹ۔ غارت۔ غارتگری ◆ چھینا جھپٹی۔ لوٹ مار۔ لوٹ کھسوٹ ◆

**لٹس ڈالنا** (ہ) فعل متعدی ۱۔ لوٹ مچانا ◆

**لٹس مچانا** (ہ) فعل متعدی ۱۔ لوٹنا کھسوٹنا۔ غارتگری کرنا۔ تاخت و تاراج کرنا۔ لوٹ مچانا۔ چھینا جھپٹی کرنا ◆

**لٹس مچنا** (ہ) فعل لازم ۱۔ لوٹ ہونا۔ لوٹ پڑنا ◆

**لٹک** (ہ) اسم مؤنث ۱۔ (۱) لٹکنے کا حاصل بالمصدر۔ آویزش۔ لٹکاؤ ؎

اُس کان کے جھمکے کی لٹک دیکھ لے تو    ہر خوشہ اسی تاک میں رہتا ہے عنب کا (نظیر)

(۲) ناز و ادا۔ چٹک مٹک۔ آن بان۔ آن۔ انداز ؎

ناگنی پیچ میں آ اُسکے نہ منگے پانی    کھیل جائے وہیں کالا جو تیرے اُسکی لٹک (سودا)

گیسوئے شب گیر زلف کی لٹک نہ گئی    ابھی ہے حسن دل آویز تو مجھ باقی (بحر)

(۳) لہر۔ موج۔ ترنگ جیسے لٹک میں آ کر گھر پُھنک دیا۔ (۴) اثر جن و پری۔ بلیہ بھوت پریت یا سیہ وغیرہ کا اثر۔ جھونج۔ کھوٹ۔ جسے پنجاب میں دباؤ کہتے ہیں ◆ دیوانگی یا جنون کا اثر۔ سودائی پنے کی علامت۔ سایہ ؎

## لٹک

پکڑی بات اُسکی زلف کی چھنے تو یہ کہا    دیوانگی سے آپ میں نہیں اک لٹک کو ہے (معروف)

جلتی ہے جو زلفوں کی لٹک دل سے ہمارے    افسوس کچھ ایسا ہمیں لٹکا نہیں آتا (ذوق)

(بعض ناواقف فرہنگ نویسوں نے لٹکنے کی مناسبت سے اسکے معنی بیہودہ۔ جھالر بے پروائی کاہلی وغیرہ لکھ دئے ہیں جنسے نہ تو ہمارے کان آشنا اور نہ کوئی اہلِ لغات واقف) ◆

**لٹک چال** (ہ) اسم مؤنث ۱۔ مستانہ چال۔ جھومتی ہوئی چال۔ خرامِ ناز۔ نخرے کی چال۔ مٹک چال۔ رفتارِ کج و واکج ؎

نہیں دیکھی لٹک کی چال اُس شوخ قاتل کی    کہ دعویٰ ہے تجھے اے سرو اپنی خوش خرامی کا (دیدار)

**لٹک کر چلنا** (ہ) فعل لازم ۱۔ جھوم کر چلنا۔ مستانہ رفتار سے چلنا۔ مٹک کر چلنا۔ معشوقانہ انداز سے قدم اُٹھانا ◆ ؎

سرو تدرو دونوں پھر آپ میں نہ آئے    گلزار میں چلا تھا وہ شوخ لٹک لٹک کر (میر)

**لٹکا** (ہ) اسم مذکر ۱۔ (۱) سونہی۔ کسی کو اپنی سے اُلجھا لینے کا منتر۔ عمل۔ جب۔ عملِ تسخیر ◆ چلتا ہوا عمل۔ سحر۔ جادو۔ افسون۔ منتر۔ ٹونا۔ لاگ۔ ٹوٹکا۔ جادو کی مُوٹھ ◆

چشم جادوگر سے دل اُچٹا تو جا اُسمیں پھنسا    زلف نے اُسکی خدا جانے کہ کیا لٹکا کیا (ضمیر)

گر چھپنا بھی کُھل جاویگا تو ملک افسانہ نوں ہے    کچھ اور ہی لٹکا سحر جو اُس وقت ہم پہنچا یگیہم (نظیر)

نہ آنکھوں میں تری جادو نہ ہر گرچہ زلفوں میں    یہاں جس سے بے دیوانہ محبت کہیے وہ لٹکا (سودا)

اُس زلف کی لٹوں پر کوئی چلے نہ لٹکا    جن بھی اگر جو ہو تو جاگے ان منتر وکے آگے (ظفر)

(۲) شعبدہ۔ کرتب۔ سحر۔ عجیب و حیرت انگیز عمل۔ ہتیا۔ جادو کا کھیل ◆ ہاتھ چالاکی۔ چلتر۔ عیاری ◆ ؎

ہمارے غنچے کو مارِ سیاہ ضبتی ہے    تمہاری زلف کا دھندا یہ ایک ہے لٹکا (صبا)

(۳) چٹکلا۔ گُن۔ ہنر جیسے فقیر نے لٹکا۔ خوب خوب لٹکے یاد ہیں ؎

سا ہر سیکھے ہیں تت وہ فسوں سانا کے    چٹکلے سینکڑوں یاد اُسکو ہیں لٹکے لاکھوں
لٹ کو اُس زلف کی ہیں یاد وہ لٹکے لاکھوں    جسنے ہر بال میں دل رہتے ہیں لٹکے لاکھوں (؟)
شاخِ گل میں جا ہے لٹکانا اسکا اے ظفر    بڑھتی ہیں لٹکے سے ہے جل کے تو ترس

(۴) داؤں پیچ۔ گھات ◆ طور۔ طریقہ۔ ڈھنگ۔ جتن۔ تدبیر۔ اُپائے ؎

دل اُلجھنے کے ہیں یاد لٹکے    وہ کاکل شکنجہ بلا ہے (مجروح بہاری)

دل تجھے یار کی کیوں زلف کا سودا ہوتا    تو اگر آج کو سیکھا کوئی لٹکا ہوتا (ضمیر)

ہمارے کو پیچ سے کیا ڈر سکے دل رکھتا ہے    مگر ہے سانپ نے سیکھا ہے زلف کا لٹکا (امانت)

(۵) شغلہ۔ مشغولہ۔ شغل۔ دل بہلاوا۔ دھندا۔ کھیل ؎

زلف کا کیا اُسکی چلکا لگ گیا    زور دل کے ہاتھ لٹکا لگ گیا (ضمیر)

اے سحر گیسوئے شبرنگ کا سودا لٹکا    ہاتھ آیا ترے دیوانے کو اچھا لٹکا (اسیر)

## لٹک

(۶) مکر۔ فن۔ فریب۔ دم۔ جھانسا۔ متھا۔ چال۔ چھل۔ بچھل ؎

کوئی لٹکا یاد کیونکر زلف کی لٹ کا نہیں خود بخود دل سینکڑوں لٹکے چلے جاتے ہیں (ظفر)

(۷) تیر بہدف دوا۔ اکسیر۔ چٹکی دوا۔ چلتا ہوا نسخہ ◆

**لٹکانا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) آویزاں کرنا۔ معلق کرنا۔ آویزنہ کرنا۔ ٹانگنا۔ اُدھر کرنا۔ (۲) بردار کشیدن کا ترجمہ۔ پھانسی دینا۔ گل دینا۔ سُولی چڑھانا۔ گلے میں پھندا ڈال کر کھینچ لینا (۳) اٹکائے رکھنا۔ جھلانا۔ تعویق میں ڈالنا۔ اُلجھانا۔ اُلجھائے رکھنا۔ جیسے مقدمہ لٹکانا۔ ایک ہی کتاب میں لٹکائے رکھنا (۴) انتظار میں رکھنا۔ امید میں رکھنا۔ منتظر رکھنا ◆

**لٹکن** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) چھوٹی گھڑونچی۔ ٹھلیا رکھنے کی تپائی۔ حباب (۲) ناک کے ایک زیور کا نام جو نتھ میں ڈال کر پہنا جاتا ہے۔ بُلاق۔ بُندا (۳) جھمکا کان کے ایک زیور کا نام۔ کرن پھول۔ آویزہ (۴) ایک بیل کا نام جس سے زرد رنگ نکلتا ہے (۵) گھنٹے کا لنگر۔ پنڈولم (۶) شاخ گل (ہ) جھاڑ۔ فانوس کی بلوریں قلمیں۔ آویزے۔ (۷) جھولا۔ لٹکتی ہوئی چیز۔ جھولتی ہوئی چیز ◆

**لٹکنا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) آویزاں ہونا۔ معلق ہونا۔ اُدھر ہونا۔ ٹنگنا (۲) دار پہ کھنچنا۔ سُولی پر چڑھنا۔ پھانسی لگنا (۳) اٹکنا۔ التوا میں رہنا۔ رُکنا۔ تعویق میں پڑنا۔ جھولنا۔ اُلجھنا ؎

میر لیں شاید اُس کی زلف سے کام برسوں سے تو لٹک رہے ہیں ہم (میر تقی)

(۴) منتظر رہنا۔ راہ تکنا۔ امیدوار رہنا۔ آسرا رکھنا ؎

تو تو دہ مہاتاں سے پہلے ہے ابھی قصہ برسوں سے بڑے ہم تو اسی پر لٹکتے ہیں (میر)

(۵) مدتوں بیمار رہنا۔ بیماری میں اُلجھا رہنا۔ بیچ بچنا۔ کھٹیا سینا (۶) دُبلا ہونا۔ لاغر ہونا۔ بھٹک جانا۔ پیچھے رہنا۔ آگے نہ بڑھنا ◆

**لَٹنا** (ہ) فعل لازم۔ لاغر ہونا۔ دُبلا ہونا۔ فاقہ ہونا۔ ساٹا ہونا۔ کمزور ہونا۔ لٹک نحیف ہونا۔ نازک ہونا ؎

نہیں پہچانتے ہم اپنے تئیں آپ زیادہ کیا کوئی اس سے لٹے گا۔ (جرأت)

شعلۂ شرم قامت بوٹوں سے کٹ گیا سنبل ہوائے گیسوئے پیچاں میں لٹ گیا (اسیر)

ہزار ہاتھی لٹے پھر بھی سوا لاکھ ٹکے کا ◆

**لُٹنا یا لُٹ جانا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) لُٹنا۔ غارت ہونا۔ تاراج ہونا۔ تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ چوری ہونا۔ صفایا پھرنا۔ کچھ باقی نہ رہنا۔ خاک میں ملنا ◆ ؎

وہ گھر نہیں ہے جو ترے پیچھے لٹا نہیں وہ دل نہیں ہے جو ترے غم سے لٹا نہ ہو (عارف)

(۲) ٹھگا جانا۔ دھوکا کھانا۔ خرید و فروخت میں نقصان اُٹھانا (۳) خانہ ویران ہونا۔ گھر اُجڑنا۔ گھر کی رونق نہ رہنا۔ ویران ہونا ◆

## لٹو

**لٹو** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) بھنگی۔ بھیرکی۔ ساتھی۔ دانتی۔ پلیپنگ یا لکڑی کے ایک گول کھلونے کا نام جو پھرانے سے دیر تک پھرتا۔ چکر کھاتا اور گونجتا رہتا ہے۔ عربی مُدوّمہ۔ فارسی گردنا۔ لاٹو۔ جو لٹو لا الٹو ہوا سے بھنگی کہتے ہیں ؎

بناؤ لیکے لٹو استخواں کو اپنے عاشق کے تمہیں کیا کام ہے اتنی کس ان بے وفا خونخوار کا
ٹوٹی ذرا آس ہرگز ہوں پشیماں کا لٹو یہ تیرا بھنگی ہے میرے استخواں کا (؟)

(۲) ساتول۔ ساہول۔ عمارت کی سیدھ معلوم کرنے کا گولہ (۳) گول بنی ہوئی چیز جیسے ہرن کے سینگوں کا لٹو ◆

**لٹو ہونا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) عاشق و فریفتہ ہونا۔ دل دادہ ہونا۔ شیدا و والہ ہونا۔ مفتون ہونا۔ سو جان سے ؎

جو ہیں اُسنے وہ بچہ آہ یار اک نظر دیکھا وہیں لٹو ہو کر وہ بھی لٹکا نہیں لٹکا (نظیر)

محتسب لاکھ پھرے کب یہ جبہ اچھا ہے دختر رز پہ جو دیکھا تو ہے لٹو شیشہ (معروف)

(۲) محو ہونا۔ مستغرق ہونا۔ (۳) چکرانا۔ چکر کھانا۔ گھرنی ہونا۔ پھرکی بننا ◆

**لٹوانا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) تاراج کرانا۔ کھسوانا۔ غارت کرانا (۲) برباد کرانا۔ اُجڑوانا۔ ویران کرانا (۳) مہنگا سودا دلوانا۔ لٹوانا۔ نقصان کرانا۔ صرف کرانا ◆

**لٹورا** (ہ) اسم مذکر۔ (پرواز مجہول) ایک ہلکے رنگ کے شکاری پرند کا نام جو فاختہ سے چھوٹا ہوتا اور چڑیا کا شکار کرتا ہے۔ عربی میں اُسے صفرد فارسی میں شیر کنجشک کہتے ہیں ◆

**لٹورا** (ہ) اسم مذکر۔ ہو۔ تصغیر بالتحقیر لٹ۔ اُلجھی ہوئی لٹ۔ جھنڈولا۔ جٹا۔ جوڑا۔ سر۔

**لٹورے** (ہ) اسم مذکر۔ ہو۔ لٹورا یعنی لٹ کی جمع۔ بال۔ جھنڈولے۔ لٹیں ◆

**لٹورے اُتروانا** (ہ) فعل متعدی۔ ہو۔ بچے کے بال اُتروانا۔ مُونڈن کرانا۔ بچے کے پیٹ کے بال منڈوانا ◆

**لٹورے کھولے پھرنا** (ہ) فعل لازم۔ ہو۔ ننگے سر پھرنا۔ بال کھولے پھرنا جو عیب اور بدتمیزی میں داخل ہے۔ جھنڈولے کھولے پھرنا۔ چونڈا کھولے پھرنا ◆

**لٹورے منڈوالنا** (ہ) فعل متعدی۔ ہو۔ سر منڈوا ڈالنا۔ بال نچوا لینا۔ چونڈا مُونڈنا ◆

**لٹوریا** (ہ) اسم مذکر۔ جٹا دھاری۔ لٹوں والا جوگی۔ بڑے بڑے بالوں والا جوگی۔ گیسو دراز

**لٹوروں والی یا لٹوریوں والی** (ہ) اسم مؤنث۔ ڈاین۔ چڑیل۔ چھلاوا۔ چھلپائی۔ چنکاتنی۔ بھوتنی۔ ساحرہ۔ جادوگرنی۔ ٹونہائی ◆

**لٹھ** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) الٹھ۔ موٹی لکڑی۔ بیساکھی۔ باڈی۔ سوٹا۔ موٹی اور لمبی لاٹھی ؎

برملا کرے جو لٹھ مرا ہے موسیٰ کا عصا ہے اژدہا ہے (نسیم لکھنوی)

(۲) پنجاب) چرخی کی لاٹھ (۳) کلام سخت و درشت ◆

لٹھ

لٹھ باز (ا) اسم مذکر۔ لٹھیت۔ لاٹھیوں سے لڑنے والا۔ بانڈی باز۔ شہ زور۔ پشت ✦

لٹھ بازی (ا) اسم مؤنث۔ لٹھم لٹھا۔ لاٹھم لاٹھی۔ لاٹھیوں کی لڑائی ✦

لٹھ چلانا (ہ) فعل متعدی۔ بانڈی مارنا۔ لاٹھی لگانا ✦

لٹھ چلنا (ہ) فعل لازم۔ لاٹھیوں کی لڑائی ہونا ✦

لٹھ سا مار دینا (ہ) فعل متعدی۔ نہایت سخت جواب دے دینا۔ پتھر سا مار دینا۔ سخت بات کہہ دینا ✦

لٹھ مار بات (ہ) اسم مؤنث۔ کلام سخت و درشت۔ کڑی بات۔ کڑا بول ✦

لٹھ مارنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) لاٹھی مارنا (۲) سخت جواب دینا ✦

لٹھا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) شہتیر۔ گولا۔ تیر سقف۔ کڑی۔ واسا۔ لکڑ (۲) سلیپر۔ برگہ۔ وہ لکڑی کے چوڑے چوڑے ٹکڑے جو ریل کی سڑک پر بچھے رہتے ہیں (۳) جریب کا دسواں حصہ جو دس کڑی کے برابر ہوتا ہے ✦

لٹھا (ا) اسم مذکر۔ صحیح انگلش LONGCLOTH (لانگ کلاتھ) (پورب میں لٹھا) ایک قسم کا سوتی نہایت نفیس کپڑا جو شہر گلاسگو اور مانچسٹر واقع انگلستان سے آتا ہے ✦

لٹھیا (ہ) اسم مؤنث۔ لاٹھی کی تصغیر۔ چھوٹی لاٹھی۔ بیساکھی۔ بانڈی۔ ہاتھ کی لکڑی۔ چوب دستی۔ چھڑی ✦

لٹھیانا (ہ) فعل متعدی۔ لاٹھیوں سے خبر لینا۔ بھرتا پیٹنا۔ بانڈیاں مارنا ✦

لٹھیت (ہ) صفت۔ (۱) لاٹھیوں سے لڑنے والا۔ لٹھ باز (۲) سینہ زور۔ شہ زور۔ زبردست

لٹی (ہ) اسم مؤنث۔ (پورب) پتریا۔ بازاری عورت۔ کسبی۔ پاتر۔ بیسوا۔ جیسے لٹی کا بیٹی حرامی۔ ولد الحرام ✦

لُٹیا (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) چھوٹا سا لوٹا۔ پیتل کی گگری (۲) پانی پینے کی چھوٹی سی لُٹیا [illegible]

لُٹیا ڈبونا (ہ) فعل متعدی۔ (ہندو) (۱) پانی بھرنے کا لوٹا کنوئیں میں گرا دینا۔ لُٹیا غرق کرنا (۲) ناکامیاب ہونا۔ فیل ہونا۔ نامرادی حاصل کرنا (۳) پت کھونا۔ بات بگاڑنا۔ اپنے آپ کو کلنک کا ٹیکا لگانا۔ بات کھونا۔ (۴) نقصان اٹھانا۔ گھاٹا بھرنا۔ پنلو والہ نکالنا (۵) ہمت ہارنا۔ نامردی چھوڑنا ✦

لُٹیا ڈوبنا (ہ) فعل لازم۔ (ہندو) (۱) تباہی آنا۔ بربادی ہونا ✦ گھاٹا آنا۔ نقصان ہونا ✦ بات بگڑنا۔ پت جانا ✦ کام بگڑنا۔ کارخانہ تباہ ہونا۔ [illegible] ناکامیابی ہونا۔ جیسے لُٹیا ڈوبی رے ہرداس ✦ گھر میں دانہ کھانے نہ گھاس ✦

لُٹے پٹے دن کاٹنا (ہ) فعل متعدی۔ (ہندو) مشکل سے گزر اوقات کرنا ✦ تڑوے کے سے دن بھوگنا۔ مصیبت سے وقت کرنا۔ جیا کاٹنا ✦

لُٹیرا (ہ) صفت۔ (۱) لوٹ مار کرنے والا۔ لوٹ لینے والا۔ غارتگر۔ غنیم۔ راہزن

لجا

قزاق۔ دھاڑی۔ ڈاکو۔ ٹھگ۔ بٹمار (۲) کم تولنے والا۔ اڑتے مار لٹکیا۔ دغاباز۔ چور ✦

لجا (ہ) اسم مؤنث (ہندی) لاج کا مخفف یا تصغیر۔ شرم۔ حیا۔ غیرت ✦

لجامان (ہ) صفت۔ (ہندی) شرمالو۔ شرم والا۔ حیامند۔ غیرت والا۔ صاحب حیات ✦

لَجاجَت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) لڑائی۔ ستیزہ۔ خصومت۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ اصرار۔ مبالغہ (۲۔ا) عاجزی۔ منت۔ سماجت۔ چاپلوسی۔ خوشامد۔ درآمد ✦ (یہ معنی عربی و ایران ہندی نژاد کے اختراعات سے ہیں جو صرف مبالغہ کے لگاؤ سے لگائے ہیں) ✦

لجالو (ہ) صفت۔ (۱) باحیا۔ حیامند۔ شرم والا۔ صاحب غیرت (۲) اسم مذکر۔ ایک پودے کا نام جو آدمی کے ہاتھ لگانے یا گرم ہوا کے مس کرنے سے مرجھا جاتا ہے۔ لجونی۔ چھوئی موئی۔ لاجونتی ؎

شرم حسن ایسی ہے میں ہاتھ لگاؤں جو کبھی — دامن اس گل کا سمٹ جائے لجالو ہوکر

گل کھلکو دیکھتے ہی لجالو کی طرح سے — یکبارگی سمٹ گئی اس انجمن کی بیل

(اہل دہلی اس لفظ کو نہیں بولتے)

لَجام (معرب لگام) اسم مؤنث۔ باگ۔ عنان ؎

گردش ہے آسمان کو میری دم کے ساتھ — ہاتھ آگئی ہے جب سے لجام اس کبود کی (سند)

لَجانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) شرمانا۔ شرمگیں ہونا۔ خجل ہونا۔ شرمندہ ہونا۔ نادم اور منفعل ہونا ؎

عارض گل پہ نہیں شبنم عرق سے شرما — دیکھ کر سیر اجنبوں یار لجاتی ہے بہار (سودا)

عاشق سے جھپکتی ہیں لجائی ہوئی آنکھیں — باہر وہ کبھی شرم کے مارے نہیں آتے (بحر)

(۲) فعل متعدی۔ شرمندہ کرنا۔ خجل کرنا۔ منفعل کرنا۔ نادم کرنا۔ ندامت دینا۔ جیسے جن جالی انہیں لجائی یعنی جنے جنا اسی کو ندامت دی ✦

لجاؤ (ہ) صفت۔ شرمگیں۔ شرم والا۔ حیامند۔ صاحب حیا۔ لاجونت ✦ صاحب غیرت۔ غیرتمند۔ غیرت والا۔ ناک والا۔ جیسے لجاؤ مرے ڈھیٹا جیے [illegible]

لُجلجا (ا) صفت۔ لجلجا ✦ چپچپا ✦ چکنا۔ لیسدار۔ چیپدار۔ لسدار۔ لزج ✦ (یہ لفظ اصل میں لزج سے بگڑا ہوا ہے) ✦

لجونتی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) صاحب غیرت۔ لاج والی۔ شرم والی۔ حیامند (۲) چھوئی موئی ✦ لجالو

لُجہ (ع) اسم مذکر۔ دریا۔ سمندر۔ ندی ✦

لچ (ف) صفت۔ مخفف لُچ (۱) ننگا۔ عریاں۔ برہنہ (۲) بدوضع۔ بداطوار۔ بدچلن۔ اوباش۔ رند۔ آوارہ۔ بدکار۔ بدمعاش۔ خراباتی۔ بےنام و ننگ۔ شہدا۔ چھیلا ✦

لُچ بہادر (ا) صفت۔ نہایت شہدا۔ گنڈوں کا سردار۔ بڑا شہدہ پشت ✦

لُچا (ا) صفت۔ ف (لچ بمعنی عریاں) (۱) بےننگ و نام۔ نرلج۔ بےشرم۔ بےباک۔ آزاد طبع ✦ (۲) بدمعاش۔ شہدا۔ اوباش۔ گنڈا۔ بدوضع۔ بدچلن۔ بدکار۔ رند۔ شرابی۔ بداطوار۔ بدراہ۔ خراباتی (۳) فتوری۔ فتنہ انگیز۔ فسادی۔ جنگی۔ جھگڑالو

لچ

فساد کی جڑ۔ لڑاکا۔ پس کی گانٹھ۔ شریر۔ بدذات (۴) جواری۔ قمارباز (۵) اُٹھائی گیرا۔ اُچکا۔ ٹھگ (۶) بازاری۔ اسم مذکر۔ بختہ غلیان (۱) عیبی۔ عیب دار۔ پُرعیب ✦

**لچاپن** (۱) اسم مذکر۔ غُنڈپن۔ بےحیائی۔ بےغیرتی۔ بےشرمی ✦ بدچلنی۔ بدمعاشی ✦ فساد۔ شرارت۔ بدکرداری۔ بداعمالی۔ بدکاری۔ غُنڈاپن ✦

**لچا گُنڈا** (۱) صفت۔ (۱) بہ معنی لچا (شریر و بدمعاش ✦ شہدہ بدمعاش جس سے ہر وقت مار پیٹ کا اندیشہ ہو) ✦

**لچانا** (۱) فعل متعدی۔ (کم مستعمل) ٹیڑھا کرنا۔ لچکانا۔ جھکانا ✦

**لچپن** (۱) اسم مذکر۔ دیکھو (لچاپن) ✦

**لچر** (۱) صفت۔ (۱) پوچ۔ لغو۔ مہمل۔ بیہودہ جیسے لچر خیال ؎

اہلِ ہنر سمجھتے ہیں اہلِ ہنر مجھے  بازو خود لچر ہے جو سمجھے لچر مجھے (شیخ ناظر علی)

(۲) اناڑی۔ بےوقوف۔ احمق۔ سادہ لوح (۳) بےربط۔ بےمعنی۔ مجذوب کی بڑ۔ بےتکی جیسے لچر بات۔ لچر تقریر ✦

**لچک** (۱) اسم مؤنث۔ (۱) جنبش۔ لرزش۔ جوم و خم کسی چیز کا نزاکت سے جنبش کرنا ✦ لچکاہٹ۔ لہر ؎

آج اپنی کمر کی تم نہ ذرا لچک دیکھو  آشوب ہے یہ دل پہ چیتے کی لپک دیکھو
گو شاخِ بید یہ قد نازک نہیں ترا  اے سرو ناز چلتے ہوئے پر لچک تو ہے (ضمیر)

گر اُس کمر کی نظر آئے پیرہن میں لچک  تو شاخِ گل کی نہ دیکھوں کبھی چمن میں لچک (سرور)

ڈھونڈو کہیں وہ ملتے ہیں ہے نرم شکم اک خرمن گل  ایک کمر جوں شاخِ گل کی کہتی ہے لچک لچک دیتی (ظفر)

(۲) جھٹکا۔ چوٹ۔ ضرب۔ ہچکولا (مثال کمر میں لچک آجانا ہیں) (۳) خم۔ کجی۔ خمیدگی۔ جھکاؤ (۴) ملائمت۔ نرمی ✦

**لچک آجانا** (۱) فعل لازم۔ جھٹکا آجانا۔ ضرب آجانا۔ چوٹ آجانا ✦ ؎

یہ ڈرتا ہے کہ پنجے میں نہ آجائے لچک  ہاتھ سے چھوڑ دیا میں نے ترا جان کے ہاتھ (امیر)

**لچک جانا** (۱) فعل لازم۔ بل کھاجانا۔ مڑجانا ✦ ہل جانا۔ لرزجانا۔ کانپ جانا۔ جنبش کھاجانا ؎

کیا نزاکت ہے کہ پھولوں کے گلے لگنے سے  ہاتھ کی اُسکے کلائی بھی لچک جاتی ہے (ضمیر)

**لچک دار** (۱) صفت۔ لرزاں۔ جنباں۔ وہ چیز جو حرکت سے جنبش کرے۔ لہردار ✦

**لچکا** (۱) اسم مذکر۔ (۱) جھٹکا۔ ضرب۔ ہچکولا۔ دھکا۔ جھونک۔ (۲) پیچ ✦ چوٹ۔ (۳) ایک قسم کا پتلا گوٹا۔ دھنک ؎

کیا عجب جوشِ جوانی میں یہ جوبن پھٹ کے  چھاتیاں پھٹ پڑیں پر تو میں یہ لچکا ہوجائے (برق)

(۴) بجا۔ نوٹ۔ کشتی۔ سو جنبش (۵) جنبش۔ لرزش ؎

لچھ

یہیں نازکی آج مست ہے اُسکے قامت پہ  کہو میں کیونکر ہو لچکا اگر دھن میں پیک ہے (ظفر)

**لچکا کھانا** (۱) فعل متعدی۔ جھٹکا کھانا۔ بل کھانا۔ مڑنا ؎

چلنے میں تم تھراتی ہے جو سر بسر کر  لچکا نہ کھائے او بُت نازک کمر کر (محمد بخش ہجا)

**لچکانا** (۱) فعل متعدی۔ جنبش دینا۔ ہلانا۔ لرزاں کرنا۔ لرزش دینا۔ لچک دینا ✦

**لچکنا** (۱) فعل لازم۔ (۱) بوجھ یا نزاکت کے سبب خمیدہ ہونا۔ نرمی و نازکی سے دُوتا ہونا۔ جھکنا۔ مڑنا۔ بل کھانا ؎

دیکھ مثال کیا ایسے تار نگاہ سے  نازک کمر لچکے ہے بار نگاہ سے (حکمت)

ہوس بالا غرور جُھکے قامت ایک خس بےبوجھ  جوں کمان وہ لچکے ہے ہائے نفس کے بوجھ سے (ذوق)

(اس شعر کے اوّل مصرع میں شُبہ ہے کیونکہ ایک بڑا نسخہ میں جو حضرت ذوق کے زمانے کی ہے یہ مصرع اور طرح پر ہے اور دیوان ذوق میں۔ جو حضرت دیوان نے اپنی یادداشت سے جمع فرمایا ہے دوسرا مطلب نہیں ہوا اور شعر میں غلطی واقع ہوئی ہو۔ چنانچہ ہم اُس مصرع کو اس جگہ نقل کرتے ہیں ؎ کیوں نہ بل کھائے کمر دست ہوس کے بوجھ سے) ✦

(۲) داب کا اثر قبول کرنا۔ کسی صدمہ یا بوجھ سے دبنا اور اُسکے ہٹتے ہی پھر اپنی اصلی حالت پر آجانا۔ کسی چیز میں دبنے اور اُبھرنے کی قوت ہونا (۳) ہلنا جلنا۔ لرزنا۔ کانپنا۔ جیسے تیری لچکتی چارپائی لگے (عورتوں کا) ✦

**لچلچ** (۱) اسم مؤنث۔ لچکنے کی آواز ✦

**لچلچا** (۱) اسم مذکر۔ لبڑا سالن۔ لعابدار سالن ✦ وہ سالن جو نہ تو شوربے دار ہو اور نہ زرا خشک بلکہ گھی کے شوربے یا صرف لعاب پر آتا رہا ہو ✦

**لچنا** (۱) فعل لازم۔ (لکھنؤ) (۱) جھکنا۔ خمیدہ ہونا۔ ٹیڑھا ہونا (۲) فروتنی کرنا۔ متواضع ہونا ✦

**لچھا** (۱) اسم مذکر۔ (۱) سُوت کی انٹی (۲) ریشم یا سُوت کے مجموعے تاگوں کا بنا ہوا حلقہ جو اکثر بچوں کے ہاتھوں میں ڈال دیتے ہیں (۳) ایک قسم کے زیور کا نام جیسے پیروں کے لچھے ہاتھوں کے لچھے وغیرہ (۴) باریک شکل تار کی ہوئی چیز۔ جیسے کھیرے کا لچھا۔ ادرک کا لچھا۔ پیاز کا لچھا۔ (۵) پیچیدہ و مسلسل تار لپٹے ہوئے تاگے جیسے ڈور کا لچھا (۶) مسلسل چیز۔ پیچیدہ چیز۔ ڈورے دار گلگری آمدنی کا ہیں ؎

کرنے گلگناتے ہوں ہیں فرقت میں مسلسل نالے  لچھے یاد آتے ہیں مجکو جو تری تانوں کے (ناسخ)

(۷) اُلجھی ہوئی ڈور ✦

**لچھمی** (۱) اسم مؤنث۔ (۱) دھن کی دیوی۔ دولت کی مالک۔ ملکۂ دولت۔ (یہ دراصل سمندر کی بیٹی اور وشنو کی بیوی مانی گئی ہے جو اسلئے دل سے پکاری جاتی ہے۔ چونکہ خوبی اندرا۔ ملک مثل سا خوب (۲) دولت۔ ثروت۔ مال و زر۔ دھن ؎

لچھمی ہمارے یار کے قدموں کے ساتھ ہے  لچھمی وہاں گئی وہ جہاں مہماں گیا (ظفر)

پھم

(۳) جاہ و جلال۔ شان و شوکت۔ حشمت۔ دبدبہ (۴) خوبصورتی۔ سندرتا۔ حسن۔ جمال (۵) بلو دیشنو کی بیوی (۶) اولاد اُناث۔ لڑکیاں۔ بیٹیاں۔ بیٹی کی ذات (۷) سیتا ساہچندر جی کی بیوی (۸) ایک جڑی کا نام جسے ورد ھی بھی کہتے ہیں اور نیز مقدس نام ایک اور جڑی کو بھی اِسی نام سے موسوم کرتے ہیں (۹) بہادر کی جورو (۱۰) ہلدی۔ زرد چوب (۱۱) موتی۔ دُر۔ مروارید ✦

**پھمی بن آدر کون کرے** (۱) کہاوت۔ دولت کے بغیر کوئی نہیں پوچھتا ✦ روپے کے سوا کوئی خاطرداری نہیں کرتا ✦ روپے کی سب قدر کرتے ہیں ✦

**پھمی گھر میں آنا** (۱) فعل لازم ۱۔ دولت کا گھر میں آنا۔ کسی صاحبِ اقبال کا گھر میں آنا۔ نونہال بارہ سعد ہونا۔ صاحب اقبال ہونا۔ دھن دولت کا گھر میں آجانا۔ مبارک قدم بہو کا گھر میں آنا ✦ گھر میں بیٹی کا پیدا ہونا ✦

**پھمی نارائن کرنا** (۱) فعل متعدی (ہندی) بسم اللہ کرنا۔ کھانا شروع کرنا۔ سدھ و آنا گنیش کرنا (یہ لفظ کالستوں میں کھانا شروع کرنے کے موقع پر یا کھانا کھا چکنے پر اجازت دینے پر بولتے ہیں) ✦

**پچھن** (۱) اسم مذکر۔ (۱) نشانی۔ علامت ✦ دل ہراساں۔ آثار۔ انداز ۵

گردش سے تو نکیا کیا بلائیں آئیں جاتے ہی کے ہیں پچھن بھلے اس آسمان کے (میر)

(۲) چال ڈھال۔ طور طریق۔ رنگ ڈھنگ (۳) کرتک۔ کرتوت۔ افعال۔ قول فعل۔ کلام۔ (۴) عادت۔ خصلت۔ سُبھاؤ۔ سیرت۔ کردار (۵) عیب۔ کلنک۔ اَوگن بدنامی۔ جیسے اتھوں ہنسی پاؤں ہنسی اپنے پچھن آمروں دینڈی (۶) حال۔ حالت۔ کیفیت۔ برتاؤ۔ عمل۔ جیسے اُترجاؤ کہ دکھن وہی کرم کے پچھن۔ (۷) اعمال۔ کرنی۔ کرم۔ کریا ۵

بخشیگا ضد ایم کو کس حسن عمل پر ہمکو تو نہ اچھا کوئی پچھن نظر آیا (وحشی)

(۸) پہچان۔ گن۔ تعریف۔ اوصاف۔ توصیف (۹) رُوپ۔ رنگ۔ روغن۔ رونق۔ (۱۰) پچھمن۔ رام چندر جی کا چھوٹا بھائی جو سُمترا کے پیٹ سے تھا (۱۱) اقبال ✦

**پچھن جھڑنا یا جھڑجانا** (۱) فعل لازم۔ (۱) پہلی سی رونق نہ رہنا۔ منہ کا نُور اُڑجانا۔ رنگ روپ جاتا رہنا۔ حسن کا زوال پذیر ہوجانا۔ بدنما ہوجانا۔ چہرے پر تازگی نہ رہنا ۵

روز وصال آنکھوں کو اپنی دکھائیگا روز شب فراق کے پچھن جھڑے ہوئے (آتش)

(۲) بگڑنا۔ خراب ہونا۔ اُترنا۔ زوال پذیر ہونا۔ گھٹنا۔ (۳) بےقدر ہونا۔ توقیر گھٹنا۔ نظروں سے گرنا (۴) ادبار آنا۔ بداقبالی ہونا۔ کھوٹے دن آنا ✦

**پچھن سے جھڑ پڑنا** (۱) فعل لازم۔ بے رونق ہوجانا۔ تر و تازگی کا جاتا رہنا۔ خوشحالی میں فرق آجانا۔ رنگ روپ نہ رہنا ۵

لحا

پھولوں کے نہ دن میں پچھن سمجھ رہے تھے شاید کہ اُس پری کے دامن سے جھڑ پڑے تھے (انشا)

**پچھن سے جھڑ جانا** (۱) فعل لازم۔ بے رونق نہ رہنا۔ رنگ و روغن جاتا رہنا۔ بیرونقی ہوجانا۔ منہ کا نُور اُڑجانا۔ پہلا سا حسن و جمال نہ رہنا ✦ پہلی سی بات نہ رہنا۔ توقیر گھٹ جانا۔ وہ بات نہ رہنا ۵

مژہ تر سے نکلی تھی بری ہم چشمی اے رگ ابر ترے جھڑ گئے کچھ پچھن سے
ہوتے ہی سامنے میری چشم پر آب کے اے ابر آج کچھ ترے پچھن سے جھڑ گئے
چہرہ اُتر گیا ہے نقشے بگڑ گئے ہیں پھر اندنوں تو میرے پچھن سے جھڑ گئے ہیں (مصحفی)

**پچھن سیکھنا یا پکڑنا** (۱) فعل متعدی ۱۔ کسی کے ڈھنگ سیکھنا۔ کسی کے ڈھنگوں پر آنا۔ بُری عادت پکڑنا۔ اَوگن سیکھنا ✦

**پچھے** (۱) اسم مذکر۔ (۱) پچھا کی جمع۔ (۲) حروفِ مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جیسے ہاتھ کے پچھے میں چھلا اُلجھ گیا ✦

**پچھے دار** (۱) صفت۔ (۱) حلقہ دار۔ پرت دار (۲) ڈوریدار (۳) مسلسل۔ سلسلہ وار۔ علی الاتصال۔ پے در پے۔ متواتر۔ برابر (۴) پیچواں۔ عمیق۔ دُرپیچ۔ پیچیدہ (۵) خوش آیندہ۔ مزیدار ✦

**پچھے دار باتیں** (۱) اسم مؤنث۔ مسلسل اور مزیدار باتیں ✦ پیچواں باتیں ✦

**پچھے سے** (۱) تابع فعل۔ پچھوں کی مانند۔ ملایم۔ نرم ✦

**پچھے کا ازاربند** (۱) اسم مذکر۔ ایک خاص قسم کا ریشمی ازاربند جسے عورتیں ڈالا کرتی ہیں ۵

ازاربند کے پچھے کا واہ رے عالم کہ ناز راؤں پہ پاجامہ کی شکن کیا خوب (بحر)

**پچی** (۱) اسم مؤنث۔ ایک قسم کی نہایت باریک پیچی اور ملایم سیرے کی پوری جیسے بڑائے ہیں تو وہ نرم نرم جیسے پچی رہتی روتی ہے تو وہ کراری گرم گرم جیسے تنکی (تکھوسلی)

**پچی ساپیٹ** (۱) اسم مذکر۔ نہایت ملایم پیٹ ✦

**پچی** (۱) اسم مؤنث۔ پچا کی تانیث۔ شہدی عورت۔ بے باک اور بے شرم عورت۔ زن بدوضع۔ فضول خرچ۔ پھوہڑی۔ بدچلن۔ تیز۔ تُند۔ چالاک۔ جنگجو۔ بے لحاظ۔ بیہودہ کلام اور بدنام عورت ✦ ۵

سب لوگوں سے بدتر ہیں ان سے یہ کہدے وہ بچی نہ ارن ہے جو ایسی ان سے لگ بیٹھے
دل تمہارے عقل پر دیا انہوں تم کیوں لا اس دوانی باؤلی پچی حشرن سے لگ بیٹھے (رنگین)

**پچیلا** (۱) صفت۔ ۱۔ لوچدار۔ لسدار۔ لیس دار ✦ نرم۔ ملایم۔ کومل ✦ نازک ✦

**لحاظ** (ع) اسم مذکر۔ (۱) لغت میں گوشۂ چشم یعنی آنکھوں سے دیکھنا ✦ کسی چیز کا آنکھ میں خیال رکھنا۔ دیکھنا (۲) نظر۔ نگاہ۔ ونیشی۔ (۳) پاس۔ پاسداری۔ حفظِ مراتب ۵

لطف وہ کیوں ستے ہیں ہر بلا سر فرو سر لو جو ہو نہ اُسکو ترے نقل گنش پا کا لحاظ (ظفر)

## لحا

تھوڑی سی پی ہی لی ہے بہت مجنوں کہو — آ ہی گیا ہے پیرِ خرابات کا لحاظ (داغ)

(۴) شرم - حیا - سنکوچ - حجاب - پردہ ؎

طفر پلاوے اُسے جو بھر کے ساغر مئے ناب — اگر اُٹھانا ہے منظور دلربا کا لحاظ
تُھا کے آنکھ نہ دیکھا چمن میں نرگس نے — رہا جو اُسکو تری چشمِ پُر حیا کا لحاظ } (بیخود)

دیکھو ادھر اُٹھاؤ نظر ہو چکی حیا — کیا جانتا نہیں کوئی اس گھات کا لحاظ
کل غیر کے بھی سامنے جھپکے گی تیری آنکھ — دن کو نہ وہ دکھائیگا اس رات کا لحاظ
اے داغ میکدہ میں گئے ہیں جناب شیخ — تُو نے ہے آج قبلۂ حاجات کا لحاظ } (داغ)

کا لہاں دینے میں کچھ نہیں رہتا لحاظ — پُو چھئے بات تو ہے مانعِ گفتار لحاظ (ناظم)

(۵) مروّت - پاسِ خاطر - طرفداری - جانب داری - پاس - ملاحظہ ؎

دیکھیں ہم اُس سے وا چشم آشنائی کیا — نہ پاس یار کا جسکو نہ آشنا کا لحاظ
کب ہے فتنہ تری چشمِ فتنہ زا کا لحاظ — یہ وہ بلا ہے بلا کو ہے اس بلا کا لحاظ } (بیخود)

دامن جھٹک جھٹک کے چھڑایا ہزار بار — تمکو ہوا نہ خاک مرے ہاتھ کا لحاظ (داغ)

(۶) خیال - دھیان ؎

فرش رہیں بسرِ راہ گزر دیدہ و دل — چاہئے تمکو بھی اسکا دمِ رفتار لحاظ (ناظم)

نہ کی شکایت ظلم و ستم کبھی میں نے — رہا سدا مجھے اُس شوخِ پُر جفا کا لحاظ
ملوں میں تیرے کفِ پا سے اپنے دیدۂ تر — مگر ہے مجھ کو ذرا سر تیرے حنا کا لحاظ } (ظفر)

قول و قسم کی شرم ملاقات کا لحاظ — انسان کو ضرور ہے ہر بات کا لحاظ
اقرار بھی ہے وصل پر انکار بھی نہیں — اس بات کا لحاظ نہ اُس بات کا لحاظ } (داغ)

(۷) پرہیز - احتیاط - اجتناب - حذر ؎

دل اُسکی جنبشِ مژگاں سے کیوں حذر نہ کرے — کہ اس مریض کو لازم ہے ہوا کا لحاظ
نہ تو ند دل کو مرے اے بتان سنگیں دل — خدا سے کرو خانۂ خدا کا لحاظ (احتیاط) } (ظفر)

(۸) توجہ - رُجحان - میلِ خاطر - التفات (۹) - پنجاب : ملاقات - واقفیت -
جان پہچان - شناسائی (۱۰) حمیت - غیرت ◆

**لحاظ اُٹھا دینا** (۱) فعل متعدی - بے شرم و بے حجاب ہوجانا - نرا بے حیا بنجانا -
بے لحاظ ہوجانا ◆ بے غیرت ہوجانا - غیرت نہ رکھنا ◆

**لحاظ آنا** (۱) فعل لازم - (۱) شرم آنا - شرم لگنا ؎

بیچ ہی تھا مدعا لیکے دل اُسکو دینا — آگیا وقت پہ کرتے ہوئے تکرار لحاظ (ناظم)

(۲) خیال آنا - دھیان آنا ؎

جیب و دامن کو کیا سلسلۂ آلودۂ خوں — کچھ نہ آیا تجھے اے دیدۂ خونبار لحاظ (ناظم)

**لحاظ ٹوٹنا** (۱) فعل لازم - حجاب اُٹھنا - شرم دور ہونا - جھجک مٹنا ؎

## لحظ

اے داغ میکدہ میں گئے ہیں جناب شیخ — تو نے ہے آج قبلۂ حاجات کا لحاظ (داغ)

**لحاظ رکھنا** (۱) فعل متعدی - (۱) خیال رکھنا - دھیان رکھنا (۲) پاس ادب کرنا -
بڑائی رکھنا (۳) شرم حیا کرنا - حجاب رکھنا (۴) پرہیز رکھنا - احتیاط رکھنا ◆

**لحاظ کرنا** (۱) فعل متعدی - (۱) پاس کرنا - ملاحظہ کرنا - مروت سے پیش آنا - پاس کرنا ؎

وہ مجھ اپنی جفاؤں سے ہے پیر خوش نہیں کرتے — کچھ تو اصلاً نہیں کرتا ہے مرا یار لحاظ
ایک بوسہ پہ کبھی دُور دل و جان دونوں — کیوں کرے سودا چکانے میں خریدار لحاظ } (ناظم)

(۲) شرم کرنا - حیا کرنا ؎

بیسمجھ مجھکو شریعت ہے کہیں بادہ پرستی ناظم — مُنہ پہ واعظ کے کیا کرتے ہیں ناچار لحاظ
کیوں تمہیں غیر سے خلوت میں وہ شوخ پیش آئی — جسکے ہونے سے کرے صورتِ دیوار لحاظ } (ناظم)

(۳) پردہ کرنا - حجاب کرنا - مُنہ چھپانا (۴) خیال کرنا - دھیان کرنا (۵) پرہیز کرنا - احتیاط کرنا

چاہئے تجھسے ہیں بندہ و آزاد ملول — چاہئے مجھسے کریں کالہ و بیدار لحاظ
نہ تجھے حشر کا اے فتنۂ ایام خیال — نہ تجھے خلق کا اے شوخِ ستمگار لحاظ } (بیخود)

**لحاظ کے قابل** (۱) صفت - توجہ دینے کے لایق - قابلِ التفات - قابلِ خیال ◆

**لحاظ نہ کرنا** (۱) فعل متعدی - (۱) ادب نہ کرنا - حفظِ مراتب کا خیال نہ رکھنا (۲)
شرم نہ کرنا - حیا نہ کرنا (۳) ملاحظہ نہ کرنا - مروت سے پیش نہ آنا - بیمروتی کرنا - خیال نہ کرنا

**لحاظ والا** (۱) صفت - (۱) بامروت - مروت والا (۲) شرم و حیا والا - باعزت - باغیرت
(۳) - پنجاب : جان پہچان - ملاقاتی - آشنا ◆

**لحاف** (ع) اسم مذکر - سات کے سونے کا روئی دار کپڑا - سوڑ - بالاپوش - رضائی
جسمیں بہت سی روئی ہو - قز آگند ؎

نالوں سے وہی چڑھا جو تپ لرزہ مہر کو — کھلی نہ آنکھ اُبر سپہ کے لحاف سے (ذوق)

**لحد** (ع) اسم مؤنث - (۱) وہ بغلی کھوہ جو قبر کے ایک پہلو میں مردہ دفن کرنیکے واسطے
کھودی جاتی ہے - قبر کا گڑھا - مجازاً قبر - مزار - تربت - گور - لحد کی صفت زمین کے ساتھ بھی آئی ہے ؎

عشق میں جو زندوں کا ہوا ہے — بیٹے بیٹھا کے لحد میں دل بیتاب اُترا (آتش)

لحد میں بھی ترے مضطر نے آرام
خدا جانے کہ پایا یا نہ پایا } (ذوق)

عبرت کا ہے مقام زمانے کا انقلاب — تکیہ فقیر کا ہے لحد بادشاہ کی (اسیر)

(۲) وہ گڑھا اگر جو مُردہ نہلانے کے واسطے گھر میں کھود لیتے ہیں تاکہ اُسکی
آلائش اور پانی تمام گھر میں نہ پھیلے - عوام اسے لحد کہتے ہیں ◆

**لحظہ** (ع) اسم مذکر - ایک دفعہ کن انکھیوں سے دیکھنے کا وقفہ - ایک جھپکی - پلک
مارنے کا وقفہ - پل - لمحہ - آن - ساعت - طرفۃ العین ◆ دم کے دم - دم بھر ◆

**لحظہ بہ لحظہ** (ع) تابع فعل۔ دمبدم۔ ساعت بساعت۔ لمحہ بلمحہ۔ ہردم۔ ہر گھڑی ◆

**لحظہ بھر** (ا) تابع فعل ہا۔ دم بھر۔ لمحے کے واسطے۔ دم کے دم کو۔ جیسے اُسکی ماں لحظہ بھر تو چھوڑتی نہیں کہ بچہ کہیں آئے جائے ◆

**لحم** (ع) اسم مذکر۔ گوشت۔ ماس ◆ شکار۔ صید ◆

**لحن** (ع) اسم مذکر (۱) آواز۔ شبد (۲) آوازِ خوش۔ موزوں آواز۔ سُریلی آواز۔ اچھی آواز۔ سُر۔ لَے (۳) خوش نوائی۔ آہنگ۔ ترانہ۔ نغمہ۔ راگ (۴) خوشخوانی ◆ خوش گفتاری ◆ قرآن شریف کو خوش الحانی اور قرأت کے ساتھ پڑھنا (۵) تلفظ کی غلطی (۶) ایک قسم کا عیوبِ قافیہ ◆

**لخت** (ف) اسم مذکر۔ (۱) پارہ۔ ٹکڑا۔ حصہ۔ کشتہ (۲) تھوڑا۔ قلیل (۳) لوہے کا گرز ◆

**لختِ جگر** (ف) اسم مذکر (۱) جگر کا ٹکڑا۔ کلیجے کی بوٹی ؎

ہٹے ثابت قدم یاران اندوہ سے تو ہیں | کہ اشکِ خون کے عوض لختِ جگر ہو کر ہم نکلا (نسیم)

اے دل کس سے بگڑی کہ آتی ہے فوجِ اشک | لختِ جگر کی لاش کو آگے دھرے ہوئے (سودا)

(۲) اولاد۔ بیٹا۔ بیٹی (۳) شعر۔ نظم۔ سخن۔ بیت وغیرہ ◆

**لخلخ** (ف) صفت (۱) دُبلا۔ پتلا۔ نحیف۔ لاغر۔ ضعیف (۲) اسم مؤنث) بھوک یا پیاس کی وہ آواز جو حلق کی خشکی کے باعث حلق سے نکلتی ہے ◆

**لخلخ کرنا** (ا) فعل متعدی۔ بھوک یا پیاس سے نڈھال ہونا۔ بھوک میں پھڑکنا۔ حلق خشک ہونا جیسے۔ بچہ بھوک سے لخلخ کر رہا ہے ◆

**لخلخانا** (ا) فعل لازم۔ بھوک پیاس سے تڑپنا۔ بھوک سے نڈھال ہو جانا ◆

**لخلخہ** (ف) اسم مذکر۔ (۱) وہ دوا جو تقویتِ دماغ کے واسطے ترکیب دیکر بنائی جاتی ہے کئی خوشبوؤں کا مجموعہ جسے ملا کر سونگھتے ہیں۔ وہ ٹکڑی جو عنبر، مشک، عود، قاری دکا، قُرد وغیرہ کو باہم آمیز کر کے بناتے اور دماغ پر رکھتے یا سونگھتے ہیں ؎

نالے مجھ بلبل کے سن کر غش ہوا تھا مل خزیں | نکہتِ گل نے سنگھایا لخلخہ صیاد کو (نواب بیگم حجاب)

کرتی ہے صبا آکے کبھی غالیہ بیزی | کرتی ہے نسیم آکے کبھی لخلخہ سائی (ذوق)

(۲) (عوام) لخلخہ۔ قندیل ◆

**لدا پھندا** (ہ) صفت۔ خوب لدا ہوا۔ نہایت بھرا ہوا۔ اٹاٹٹ۔ بوجھ میں دبا ہوا ◆

**لدا دینا** (ہ) فعل متعدی۔ لدوا دینا۔ بار کرا دینا۔ اسباب رکھوانے میں مدد کرنا چھکڑے وغیرہ پر اسباب بھروا دینا جیسے لاد دے لدا دے لادنے والا ساتھ دے ◆

**لدانا** (ہ) فعل متعدی المتعدی۔ لدوانا۔ بار کرانا۔ گاڑی یا چھکڑے وغیرہ پر اسباب بھروانا

**لداو** (ہ) اسم مذکر۔ وہ بوجھ جو کسی چیز پر لادا جائے۔ بار۔ بھار۔ لادنے کا اسباب۔ بوجھ ◆

**لداو کی چھت** (ہ) اسم مؤنث۔ بے کڑی کی چھت۔ وہ چھت جس پر کڑیاں نہ ڈالیں اور صرف چونے سے ڈاٹ وغیرہ لگا کر پاٹ دیں ◆ گنبد نما چھت ◆



**لداوا** (ہ) اسم مذکر۔ بھار۔ بوجھ۔ بار ◆

**لداوا لادنا** (ہ) فعل متعدی۔ بوجھ اٹھانا۔ بوجھ لادنا۔ جیسے جاڑوں سے پہلے ہی رضائی کا لداوا لاد لیا ◆

**لد جانا** (ہ) فعل لازم (۱) بوجھ رکھا جانا۔ بوجھ سے پُر ہو جانا۔ اسباب بھرا جانا (۲) بھر جانا۔ پھلوں یا پھولوں یا پھنسیوں وغیرہ سے پُر ہو جانا۔ لاٹ جانا (۳) چل بسنا۔ چلا جانا۔ بیت جانا۔ گزر جانا۔ جاتا رہنا۔ جیسے وہ زمانہ لد گیا کہ خلیل خاں فاختہ مارتے تھے (۴) پنجاب) مر جانا۔ انتقال کر جانا۔ دنیا سے گزر جانا ◆

**لدنا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) بار ہونا۔ اسباب یا بوجھ کا دھرا جانا۔ اسباب بھرنا۔ بوجھ رکھا جانا ؎

اے جہاں چل کہ مصحفی کا | اسباب لدا ہوا کھڑا ہے (مصحفی)

(۲) بھرنا۔ پُر ہونا۔ پھلنا۔ بہت سا پھل پھول آنا ؎

ہے موسمِ گل چمن میں ہر نخل | پھولوں سے لدا کھڑا ہے۔ (مصحفی)

**لدو** (ہ) صفت (۱) باربرداری کے لائق۔ بوجھ اٹھانے کے قابل (۲) وہ حیوان جو بار برداری کے کام آئے جیسے بیل۔ گدھا۔ گھوڑا۔ اونٹ۔ ٹٹو۔ خچر وغیرہ ◆

**لدو کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ باربرداری کے قابل بنانا۔ سواری کے قابل نہ رکھنا ◆

**لدی پھندی** (ہ) اسم مؤنث۔ گہنے پاتے میں نہائی۔ بوجھ میں دبی ہوئی ◆ جیسے سونے بھرنے میں لدی پھندی اتراتی پھرتی ہیں (حتر جبلی)

**لدھڑ** (ہ) صفت۔ بھاری۔ بوجھل۔ موٹا اور بدوضع۔ بھدا۔ اپنی مقدار اور اپنے معمول سے زیادہ بھاری ◆ وہ چیز جو بہت سی چیزوں یا پیوندوں کے سبب بھاری اور بدنما ہو گئی ہو ◆

**لدُّو** (ہ) اسم مذکر (۱) ڈھیلا۔ پنڈا۔ ڈلا۔ گولہ (۲) ایک قسم کی مٹھائی جو بیسن یا مونگ کے آٹے وغیرہ سے شکل مدور بنائی جاتی ہے۔ گولہ شیرینی (۳) مجازاً ہندو) ۔ نفع۔ فائدہ۔ لابھ۔ جیسے لڑائی میں لڈو نہیں بٹتے (ہندو) مقول۔ اصل پونجی سرمایہ جیسے لڈو نہ توڑو چورا چھاڑ کھاؤ (جب ٹھگ کے لڈو کھلتے تو ان سے مراد لڈوؤں سے مراد ہوگی جنہیں ٹھگ لوگ مسافروں کو دھوکے سے کھلا کر مارتے اور لوٹ لیتے ہیں۔ اسی وجہ سے ٹھگ کے لڈو کھا بیٹھنا دھوکے میں آ جانا اور بیوقوف ہو جانا کے موقع پر بولتے ہیں۔ مثلاً وہ تو ٹھگ کے لڈو کھا بیٹھا ہے۔ یعنی بیوقوف ہو گیا ہے اور جب من کے لڈو کہیں تو وہاں خیالی پلاؤ پکانے سے مراد ہوگی۔ یہ محاورہ خاص ہندوؤں کا ہے جیسے وہ تو من کے لڈو پھوڑتا یا لڑھاتا ہے یعنی خیالی پلاؤ پکا رہا ہے) ◆

**لڈو بانٹنا** (ہ) فعل متعدی۔ کسی خوشی یا منت یا نذر میں لوگوں کو شیرینی تقسیم کرنا تقسیم کرنا

لڈو

**لڈو باندھنا یا بنانا** (ہ) فعل متعدی۔ مٹھائی بنانا۔ پیڑہ بنانا ◆

**لڈو بٹنا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) تھوہڑی تقسیم ہونا۔ مٹھائی تقسیم ہونا۔ جیسے لڑائی میں لڈو نہیں بٹتے ہیں (۲) پنجاب) لڈو بنانا۔ باندھنا ◆

**لڈو کھلانا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) شیرینی کی ضیافت کرنا۔ مٹھائی کھلانا ◆ منہ میٹھا کرنا (۲) رشوت دینا۔ گھوس دینا۔ منہ بھرنا۔ منہ بھرائی دینا ◆

**لڈو کہے سے منہ نہیں میٹھا ہوتا** (ہ) کہاوت۔ یعنی خالی باتوں اور زبانی چاپلوسی سے مطلب برآری نہیں ہوتی کچھ خرچ کرنا بھی پڑتا ہے۔ بے دئے لئے کام نہیں چلتا ◆

**لڈو ملنا** (ہ) فعل لازم۔ دستند، فایدہ حاصل ہونا۔ کچھ ہاتھ لگنا۔ لابھ ہونا جیسے کسی کی برائی میں تمہیں کیا لڈو ملینگے ◆

**لڈوا** (ہ) اسم مذکر۔ لڈو کی تصغیر۔ چھوٹا لڈو۔ جیسے پان ہے لڈو کی سینی چھوٹے چھوٹے پال کے آم بکاؤ میں ہے رام ہم لڈو، گوپال نام گھی۔ ہر کا نام مصری گھول گھول جلی

**لذائذ** (ع) اسم مونث۔ لذت کی جمع۔ مزے۔ ذائقے۔ لذات ◆

**لذائذ نفسانی** (ع صفت) اسم مونث۔ حظوظ نفسانی۔ نفس کے مزے۔ نفس کی خوشی۔ اندری بھوگ۔ شہوت پرستی ◆

**لذت** (ع) اسم مونث۔ (۱) لغوی معنی خوش مزہ اور خوش ذائقہ ہونا۔ مزہ۔ ذائقہ۔ سواد۔ چسکہ (۲) لطف۔ آنند۔ خوشی۔ سرور۔ عیش و نشاط ◆ حظ ◆

**لذت اٹھانا** (ا) فعل متعدی۔ مزہ لینا۔ لطف حاصل کرنا۔ حظ اٹھانا۔ ذائقہ لینا۔ سواد پانا

**لذت آشنا** (ع۔ ف) صفت۔ مزے سے واقف۔ مزہ پایا ہوا۔ مزہ چکھا ہوا ؎

جو لذت آشنائے مرگ ہوتا خضر تو ہرگز نہ پیتا آب حیواں ڈوب مرتا آب حیواں میں (ذوق)

**لذت پانا** (ا) فعل متعدی۔ مزہ پانا۔ لطف حاصل کرنا۔ حظ اٹھانا ◆

**لذت چکھنا** (ا) فعل متعدی۔ مزہ چکھنا۔ مزہ لینا۔ ذائقہ لینا۔ سواد پانا۔ لطف حاصل کرنا۔ مزہ اٹھانا ◆ ؎

لذت غم فراق کی چکھا کیا کرے۔ امید برگ میں شب ہجراں جیا کرے (محسن)

**لذیذ** (ع) صفت۔ (۱) خوش مزہ۔ خوش ذائقہ۔ مزیدار۔ بڑے مزے کا۔ لذت بخش ؎

خون دل لخت جگر کے حق میں لذت ہے اور گو کہ اکل و شرب سب میں ایک ان ہی لذیذ (کنہیا لعل عاشق)

(۲۔۱) خوشگوار۔ خوش آیندہ۔ لطف انگیز۔ پُر لطف ؎

گو وصال یار میں ہے عیش کا ساماں لذیذ پر جدائی میں بھی ہے ہمکو غم ہجراں لذیذ
ہجر میں صحبت بھی زحمت سے زیادہ کچھ نہ تھی یار ہو ساغر ہو مے ہو جھڑی ہے باراں لذیذ
عاشق شوریدہ سر کو حسن بقول استاد تذکرہ تیرا ہے ہر دم اے مرے جاناں لذیذ

لرا

(۲۔۱) عزیز۔ پیارا۔ دلپسند۔ من بھاتا ؎

جذبہ عشق زلیخا گر نہ تھا ف بلائے مصر کے بازار میں کیا تھا یکتاں لذیذ (عاشق)

**لُران** صفت۔ احمق۔ بے خرد۔ بے تمیز۔ بے عقل۔ بے شعور۔ بے سلیقہ۔ بونگا۔ بچھیا کا تاؤ ؎

لیتی ہے محراب ایک لڑکی ٹرکی کا جواب بھی ہے ٹرکی (عاشق)

(اصل میں یہ افغانیوں کے ایک فرقہ کا نام ہے۔ چونکہ وہ شخص گنوار اور اجڈ ہوتے ہیں اس وجہ سے اس معنی میں مستعمل ہو گیا) ◆

**لرز جانا** (ا) فعل لازم۔ کانپ جانا۔ تھرا جانا۔ کانپ اٹھنا۔ تھرتھرا جانا ◆ ڈر یا خوف سے رعشہ آ جانا۔ خائف ہو جانا ؎

نگاہ یاس میری دل ہلا دیتی ہے قاتل کا لرز جاتے ہیں بازو ہاتھ سے تلوار گرتی ہے (اسیر)

**لرزش** (ف) اسم مونث۔ کپکپی۔ تھرتھراہٹ۔ کپکپاہٹ۔ رعشہ۔ جنبش ◆

**لرزنا** (ا) فعل لازم۔ (۱) لرزیدن (۱) کانپنا۔ تھرانا۔ کپکپانا۔ تھرتھری چھوٹنا۔ سردی یا خوف یا رعب سے بدن میں رعشہ آنا ؎

ہوا نے زلف کو چھیڑا اور اپنا دل لرزتا ہے کہیں ایسا نہ ہووے جیسے وہ کافر ادا مجھ سے (ذوق)

(۲) ہلنا۔ جنبش کرنا۔ ڈولنا ◆

**لرزہ** (ف) اسم مذکر۔ (۱) رعشہ۔ تھرتھراہٹ۔ کپکپاہٹ۔ جُھرجُھری۔ کپکپی۔ جنبش۔ لرزش۔ دھڑکن (۲) بھونچال۔ زلزلہ۔ ہالن ڈولن۔ اُمن چین ◆

**لرزہ آنا** (ا) فعل لازم۔ رعشہ آنا۔ کپکپی چھوٹنا۔ کانپنا۔ کپکپانا ◆ خوف خدا ہونا۔ ایمان کانپنا ◆ زلزلہ آنا۔ بھونچال آنا ◆ خوف چھانا۔ رعب چھانا ◆

**لَڑ** (ہ) اسم مونث۔ (۱) لڑی۔ پلک۔ ہار۔ سلسلہ ◆ قطار۔ طناب۔ ڈوری۔ تاگہ۔ سن (۲) رسی۔ کابل۔ بھانج (۳) قطار۔ صف۔ لائن۔ (۴) زنجیر۔ زنجیرہ۔ چین۔ (۵) وسیلہ۔ تعلق۔ رشتہ (۶) ٹولی۔ جماعت۔ پرا ◆ جھرک۔ (۷۔ پنجاب) دامن پلہ کنارہ (۸۔۔) گرہ۔ گانٹھ ◆

**لڑ لگانا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) وسیلہ و تعلق پیدا کرنا۔ شرکت کرنا۔ [illegible] (۲۔ پنجاب) زوجیت میں دینا۔ نکاح میں دینا۔ بیاہنا ◆

**لڑ ملانا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) سلسلہ ملانا۔ تعلق پیدا کرنا۔ ربط کرنا۔ میل ملانا۔ دوستی کرنا۔ یارانہ گانٹھنا ◆ (۲۔ پنجاب) بیاہنے کے واسطے دونوں کی سمدھی قرار دے کر ملانا

**لڑ میں رہنا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) کسی کے لینے میں رہنا۔ کسی کا طرفدار بنا رہنا۔ ساتھ دینا۔ ساتھی رہنا۔ (۲۔ پنجاب) گرہ میں رہنا۔ گانٹھ میں ہونا۔ جیب میں ہونا۔ پلے ہونا۔ پاس ہونا ◆

**لڑاک** (ہ) صفت۔ ظالم۔ تیزہ کار۔ مفسد۔ جھگڑالو ◆

**لڑاکا** (ہ) صفت۔ (۱) لوگوں سے نہایت لڑنے بھڑنے والا۔ جنگجو۔ ستیزہ کار۔ جس کی گانٹھ۔ فسادی۔ فتنہ انگیز۔ جھگڑالو۔ دنگئی۔ شریر۔ (۲) بدمزاج۔ بدخو۔ درشت طبع۔ تندخو۔ جھلّا۔ غضبناک۔ غضبی۔ ترشرو۔ ؎

ناصحا نے طبیعت کیا ہے جواں ہوئے پر    وہ باش وہ ستمگر لڑاکا ہی تھا لڑا کا    (میر)

(۳) جنگی۔ بہادر۔ سورما۔ مردکاری۔ شہر مرد (۴) اسم مؤنث۔ فتنہ انگیز عورت۔ مفسدہ پرداز عورت۔ شریر عورت۔ بدمزاج عورت۔ زنِ تندخو۔ لڑنے بھڑنے والی عورت ؎

زالِ دنیا نے صلح کی کس دن    یہ لڑاکا سدا سے لڑتی ہے    (ذوق)

**لڑاکا کے چار کان** (ہ) کہاوت۔ جس عورت کو لڑنے جھگڑنے کا مزہ ہوتا ہے وہ ہر طرف اور ہر بات پر کان لگائے رہتی اور بہانہ ڈھونڈتی پھرتی ہے ✦

**لڑانا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) لڑائی کرانا۔ جنگ کرانا۔ بھڑانا۔ قلعی کرانا۔ بھڑانا (۲) ملانا۔ شریک کرنا۔ ساجھا کرنا۔ جیسے چار رجا سپے لڑا کر سودا کھایا (۳) پیچ کرانا۔ کھینچا تانی کرنا۔ جیسے پتنگ لڑانا (۴) متوجہ کرنا۔ لگانا۔ مصروف کرنا۔ جیسے جان لڑانا۔ جھوٹ لڑانا (۵) قمار باز) داؤں پر رکھنا۔ داؤں پر لگانا (۶) سامنے کرنا۔ ملانا۔ گھورنا۔ جیسے نظر لڑانا۔ آنکھ لڑانا ✦ ٹکرانا۔ ٹکر لگانا (۷) زور کرنا۔ زور آزمائی کرنا۔ جیسے پنجہ لڑانا ✦

**لڑائی** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) جنگ۔ جدل۔ رزم۔ جگرہ۔ کارزار۔ حرب۔ معرکہ آرائی۔ مصاف۔ مہم (۲) تکرار۔ دنگا۔ فساد۔ جھگڑا۔ منشا۔ ستیزہ ✦ راڑ۔ جوتی پیزار ✦ گالی گلوج ✦ مارکٹائی۔ مار پیٹ۔ گتھم گتھا (۳) مقابلہ۔ مٹھ بھیڑ۔ سامنا (۴) کشتی۔ زورآزمائی۔ دنگل۔ کشتی۔ پشت۔ زور آزمائی۔ نگاڑو بدی (۵) خصومت۔ دشمنی۔ نزاع۔ بیر۔ عداوت۔ بغض۔ کینہ۔ حسد (۶) شکررنجی۔ بدمزگی۔ ساں بن۔ کدورتِ خاطر۔ ناموافقت۔ خفگی۔ رنجش۔ بگاڑ ؎

صلح کی ٹھہرا ہے اب تو لڑائی ہو چکی    ہو چکی صاحب محبت آزمائی ہو چکی    (ظفر)

کون کہتا ہے کہ ہم تم میں لڑائی ہوگی    کسی دشمن نے اڑائی یہ اڑائی ہوگی    (لا اعلم)

**لڑائی باندھنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) جنگ کی ٹھیرانا۔ دعوتِ جنگ کرنا (۲) دشمنی ٹھانتا۔ خصومت اختیار کرنا۔ بیر باندھنا۔ دشمنی کرنا (۳) جھگڑا مول لینا۔ جھگڑا کھڑا کرنا

**لڑائی بڑھانا** (ہ) فعل متعدی۔ خصومت یا عداوت کو ترقی دینا۔ جھگڑا بڑھانا۔ تکرار کو طول دینا ✦

**لڑائی بگڑ جانا** (ہ) فعل لازم۔ (لکھنؤ) جنگ میں حریف نے شکست کھانا۔ شکست یہ ہونا۔

**لڑائی بھڑائی** (ہ) اسم مؤنث۔ جنگ۔ ستیزہ۔ دنگہ فساد ✦

**لڑائی پر جانا یا چڑھنا** (ہ) فعل لازم۔ مہم پر جانا۔ معرکہ آرائی کے واسطے روانہ



ہونا۔ جنگ وجدل پہ جانا ✦

**لڑائی پلے باندھنا** (ہ) فعل متعدی۔ (دہلی) جھگڑا مول لینا۔ جھگڑے میں پڑنا۔ بیر باندھنا۔ بگاڑ کرنا ✦ عذاب مول لینا ✦

**لڑائی ٹل جانا** (ہ) فعل لازم۔ موقع جنگ کا قریب آجانا۔ معرکہ گرم ہوجانا۔ جنگ کا قریب الوقوع ہوجانا۔ مہم سر پہ آجانا۔ جنگ جدل پر مستعد و آمادہ ہوجانا ؎

جب ٹل گئی لڑائی تراندو کی تول پہ    باتوں سے بات چھوٹنے دھڑاں سے دھکا لگے    (انشا)

**لڑائی ٹھاننا** (ہ) فعل لازم۔ دیکھو (لڑائی باندھنا) ؎

صلح کل ہے مذہب اپنا اپنی کسی سے جنگ نہیں    معرکہ آہو کے لڑائی ٹھاننے والے اور ہی ہیں    (ظفر)

(۲) بیر باندھنا۔ دشمنی اختیار کرنا ✦

**لڑائی ڈالنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) جھگڑا ڈالنا۔ فتنہ کھڑا کرنا ✦ لڑانا ✦ جنگ کرنا۔ جدھر کرنا (۲) الجھانا۔ بھڑانا۔ دو آدمیوں یا پرندوں کو لڑوانا ✦

**لڑائی سر پر مول لینا** (ہ) فعل متعدی۔ اپنے ذمہ جھگڑا لینا۔ عذاب گل لینا۔ فتنے میں پڑنا ؎

ہمسری کر کے یہاں تونے جت شانے سے    مول لی اے دل سمجھ کر لڑائی سر پہ    (نصیر)

**لڑائی سر کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ دیکھو (لڑائی مارنا) ✦

**لڑائی سی لڑائی** (ہ) اسم مؤنث۔ بہت ہی لڑائی۔ اندھ جھگڑا ؎

آج پھر تمہارے کیت میر واں    کل لڑائی سی لڑائی ہو چکی    (میر)

**لڑائی کا باجا** (ہ) اسم مذکر۔ طبل جنگ ✦ جنگ کے وقت کا بجا۔ جنگی باجا ✦

**لڑائی کا جہاز** (ہ) اسم مذکر۔ جنگی جہاز۔ وہ جہاز جو سمندری جنگ کا کام دے۔ وہ جہاز جس میں بیٹھ کر سمندر کی لڑائی لڑیں اور سامانِ جنگ وغیرہ سے آراستہ ہو ✦

**لڑائی کا سامان** (ہ) اسم مذکر۔ سامانِ جنگ۔ اسبابِ حرب جیسے آلاتِ جنگ وگولہ بارود وغیرہ ✦

**لڑائی کا گھر** (ہ) صفت۔ (۱) بانی فساد۔ جس کی گانٹھ۔ فساد کی جڑ۔ بنائے فساد۔ فتنہ پرداز۔ فتنہ انگیز۔ باعثِ فتنہ۔ باعثِ فساد ✦ جیسے لڑائی کا گھر کھانسی روگ کا گھر کھانسی (۲) فساد کرنے والا۔ جھگڑا ڈالنے والا۔ آگ لگانے والا۔ چنگی پھرنی

**لڑائی کا کھیت** (ہ) اسم مذکر۔ میدانِ جنگ ✦

**لڑائی کا گیت** (ہ) اسم مذکر۔ سالکھا۔ وہ گیت جو بوقت جنگ بہادروں کی تعریف میں گا کر سنایا جاتا ہے ✦ رجز ✦ رزمیہ اشعار ✦

**لڑائی کا میدان** (ہ) اسم مذکر۔ میدانِ جنگ۔ جہد حاصل۔ مقابلہ۔ معرکہ۔ کمیت ✦

**لڑائی کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) جھگڑنا۔ دنگا کرنا۔ تکرار کرنا۔ مار کرنا۔ قتل کرنا۔ لڑنا (۲) خصومت کرنا۔ نزاع کرنا۔ دشمنی رکھنا۔ عداوت رکھنا (۳) جنگ کرنا۔ معرکہ آرائی کرنا ✦

**لڑائی لڑنا** (۵) فعل متعدی۔ (۱) جنگ کرنا۔ میدان کارزار میں ہتھیاروں سے قتل و قمع کرنا۔ معرکہ آرائی کرنا۔ (۲) جھگڑا کرنا۔ جھگڑنا۔ تکرار کرنا جیسے کیا عورتوں کیسی لڑائی لڑتے ہو ◆

**لڑائی مارنا** (۵) فعل متعدی۔ شکست دینا۔ پسپا کرنا۔ حریف کو میدانِ جنگ میں مغلوب کرنا۔ غنیم کو ہرانا۔ لڑائی سر کرنا۔ میدان جیتنا ؎

حیرت کی جگہ یہ سر کہ ہے بارے | کیا اچھے ہو گئے ہیں عاشق سارے
شہرہ ہے عشق نے لڑائی ماری | اسپر کہ گئے لوگ سب اسکے مارے (میر)

**لڑائی مول لینا** (۵) فعل متعدی۔ (۱) خواہ مخواہ جھگڑے میں پڑنا۔ آپ بہانا۔ عذاب مول لینا۔ ناحق دقت اور مصیبت میں پڑنا جیسے اپنا دیکر لڑائی مول لی۔ ادھار دینا اور لڑائی مول لینا برابر ہے (۲) خواہ مخواہ دوسرے سے لڑنا۔ چھیڑ خانی کرنا۔ خود جھگڑا نکال لینا۔ خواہ مخواہ الجھنا ؎

ہوا ہے بند یہ مژگاں سے ظاہر | لڑائی لیں وہ آنکھیں ڈھونڈ کر مول (آتش)

**لڑائی میں لڈو نہیں بٹتے** (۵) کہاوت۔ یعنی لڑائی کچھ خوشی کا مقام نہیں ہے۔ دیکھو (لڑائی میں مٹھائی نہیں بٹتی) ◆

**لڑائی میں مٹھائی نہیں بٹتی** (۵) کہاوت۔ یعنی لڑائی کا پھل تلخ کلامی تا بہ کشت و خون ہوتا ہے۔ لڑائی خوشی کی جگہ نہیں ہے۔ لڑائی شیرینی تقسیم ہونے کا مقام نہیں ہے ؎

کلام تلخ بھی ہوں گر لڑائی سے صاحب | لڑائی میں نہیں بٹتی مٹھائی ہے مثل (ظفر)

**لڑائی ہونا** (۵) فعل لازم۔ (۱) تکرار ہونا۔ جھگڑا ہونا۔ قضیہ ہونا۔ فساد ہونا۔ بکھیڑا ہونا۔ (۲) جنگ ہونا۔ معرکہ آرائی ہونا۔ جدال ہونا۔ کارزار ہونا (۳) پھوٹ پڑنا۔ بیر ہونا۔ دشمنی ہونا۔ ان بن ہونا۔ شکر رنجی ہونا۔ یاری کٹ ہونا۔ یارانہ چھوٹنا ◆

**لڑباؤلا** (۵) صفت۔ (پورب) احمق۔ ابلہ۔ بیوقوف۔ بدھو ◆

**لڑبڑا** (۵) صفت۔ (۱) لزج۔ لجلجا۔ لزوجت دار۔ ہندی روٹی کا نقیض۔ پتلا اور لزج جیسے کیا لڑبڑا گوشت اٹھا لائے (۲) ڈھیلا۔ بیجڑ۔ نہ نخونا۔ رو ہینز۔ کم ہمت ◆

**لڑبڑانا** (۵) فعل لازم۔ (پورب) (۱) ہکلانا۔ تتلانا۔ زبان میں لکنت ہونا۔ رک رک کر بولنا (۲) لڑکھڑانا۔ ڈگمگانا ◆

**لڑت** (۵) اسم مونث۔ لکنت (لڑنت) ◆

**لڑکا** (۵) اسم مذکر۔ (۱) طفل۔ کوک۔ چھوکرا۔ چھوکرا۔ منڈا۔ صبی (۲) بالک۔ بچہ۔ مولود۔ کمسن بچہ۔ معصوم بچہ (۳) پوت۔ پتر۔ پسر۔ بیٹا۔ ابن۔ خلف۔ فرزند (۴) صفت۔ ننھا منا۔ چھوٹا۔ بچہ۔ کمسن۔ بالا (۵) ناتجربہ کار۔ بے سمجھ۔ نادان۔ ان سمجھ۔ بھولا ؎

لڑکا ہی تھا نہ قاتل ناکردہ خون ہنوز | کپڑے گلے کے سارے سے خوں میں بھر لار (میر)
تلواروں کی بحث میں ہے سو طرح کا دھڑکا | دل قول کسی نادان کو میں ایسا نہیں لڑکا (انشاء)

**لڑکا بالا** (۵) اسم مذکر۔ (۱) بال بچہ۔ اولاد۔ بیٹا بیٹی۔ چھوکرا چھوکری۔ بچہ کچہ۔ کوئی بچہ۔ (۲) صفت۔ کمسن۔ بچہ۔ تھوڑی عمر والا۔ جیسے ابھی تو وہ آپ ہی لڑکا بالا ہے ◆

**لڑکا جنے بیوی اور سونٹھ باندھیں میاں** (۱) کہاوت۔ ذکر کرے کوئی اور فائدہ اٹھائے کوئی۔ ایک تکلیف اٹھائے دوسرا مزا اڑائے ◆

**لڑکا روئے بالوں کو نائی روئے منڈائی کو** (۵) کہاوت۔ ہر شخص اپنا ہی فکر رکھتا ہے۔ اپنا اپنا دکھڑا سب بیان کرتے ہیں ◆

**لڑکا گود لینا** (۵) فعل متعدی۔ متبنّے بنانا۔ بیٹا بنانا۔ گود لینا۔ فرزندی میں لینا ◆

**لڑک بدھ** (۵) اسم مونث۔ بچپن کی سمجھ۔ بال بدھ۔ بچوں کی سی عقل۔ عقل ناقص۔ عقل خام ◆

**لڑکپن** (۵) اسم مذکر۔ (۱) بچپن۔ طفولیت۔ طفلی۔ بچگی۔ خردسالی۔ صغر سنی۔ لڑکائی۔ بالپن۔ کودکی (۲) ہنگام طفلی۔ اوان صبی۔ کمسنی کا زمانہ ؎

میرے قاتل کا لڑکپن دیکھو | دیکھ کر خون کو مرے ڈر ہی گیا (گویا)

(۳) چھچھورا پن۔ چلبلا پن۔ چھچھورپن۔ سبک دستی۔ سبک سری۔ ہلکا پن۔ اوچھا پن۔ ناسنجیدگی ؎

اپنے چھاتی سے میری دل کی جلن چھوڑیئے | ہر کسی سے لگ کے چلنا یہ لڑکپن چھوڑیئے (نظیر)

**لڑکوری** (۵) اسم مونث۔ (پورب) بچے والی۔ بچہ دار۔ عصبیہ۔ بچے کی ماں۔ اولاد والی ◆

**لڑکوں** (۵) اسم مذکر۔ لڑکا کی جمع۔ جمع کی وہ بدلی ہوئی صورت جو حروف مغیرہ کے آملنے سے بجائے یائے مجہول واؤ مجہول اور نون غنہ سے بدل کر پیدا ہو گئی ہے

**لڑکوں کا باوا** (۱) اسم مذکر۔ شریروں کا سردار۔ شیطان کے کان کاٹنے والا۔ نہایت حرامزادہ۔ بڑا ہی شریر۔ کھیل بگاڑنے والا۔ کھنڈت ڈالنے والا۔ کام بگاڑنے والا ؎

جہاں بلند ہوا سچ وہاں تو خلل کرنے | رقیب ناولنا جی گویا لڑکوں کا باوا ہے (ناجی)

**لڑکوں کا کھیل** (۵) اسم مذکر۔ (۱) بچوں کا کھیل۔ بازیچۂ طفلاں۔ بازیچۂ اطفال (۲) بچوں کا دل بہلاوا۔ بچوں کا تماشا۔ بچوں کی ہنسی۔ بچوں کے خوش ہونے کی بات جیسے لڑکوں کا کھیل چڑیوں کا مرن (۳) منہ کا نوالہ۔ کار آسان۔ کار سہل و ادنیٰ (۴) ناستقل بات۔ وہ بات جسمیں استقلال نہ ہو ؎

ہم وحشیوں کا گھر ہے کہ لڑکوں کا کھیل ہے | دن میں ہزار بار بنا اور بگڑ گیا (آشفتہ)

**لڑکوں کا کھیل چڑیوں کا مرن** (۵) کہاوت۔ ناسمجھ کے آگے جانبازی اور جاں نثاری کی کچھ قدر نہیں (عموماً اس مثل کے سوا ہر جگہ چڑیوں بولتے ہیں) ◆

**لڑکھڑا کر چلنا** (۵) فعل لازم۔ ڈگمگا کر چلنا۔ اٹھلا کر چلنا۔ مستانہ چال سے چلنا۔ ٹھوکریں کھاتا چلنا۔ گرتا پڑتا۔ جھکتا جھکتا جانا۔ افتاں و خیزاں چلنا ؎

لڑکھ

کچھ بے سبب نہیں ہے یہ لڑکھڑا کے چلنا   جانے کہاں ہو ہے آنکھوں کو تم چرائے (عارف)

**لڑکھڑانا** (ہ) فعل لازم۔ ضعف خواہ سستی سے پاؤں وغیرہ کا کانپنا۔ لرزنا۔ تھرانا۔ تزلزل ہونا۔ تھرتھرانا لغزش کرنا۔ ہلنا۔ جنبش کرنا۔ ڈگمگانا۔ ڈگڈگانا۔ لغزیدن کا ترجمہ پاؤں کا جگہ پر نہ پڑنا ٭ مستانہ چال سے چلنا ٭ لپکپانا۔ جہاز اُچکن۔ دھوکا۔ بے راہ ہونا۔ گمراہ ہونا۔ بہکنا۔ نیت ڈانواں ڈول ہونا۔ نیت بگڑنا۔ بیماری نیت میں فرق آنا

کل جو بہنے منہو کے ساتھ سیر دیر کی   لڑکھڑایا تھا ہی پا لیکن خدا نے خیر کی (امیر)

آتی ہے کوئے یار سے مستانہ کسقدر   کیا لڑکھڑائے جاتے ہیں ادھر کے پاؤں }
الٰہی خاصکی غیر گنہ سے آج کوچے سے تو نکلی   صبا نکلتی ہے لڑکھڑا کر نسیم چلتی ہے تھرتھرا کر } (داغ)

لڑکھڑا آتے ہے سرو خراماں کے حضور   پاؤں کس نے ترا اے سرو گلستاں توڑا (امانت)

ہر قدم پر ہے مجھیں رہ دیں میں لغزش   لڑکھڑاتا ہوا جیسے کوئی میخوار چلے }
ہیں وہ بیکش کہ لڑکھڑا کے گرا کرتی میں آج   دستگیر اپنا وہیں دست سبو ہو جائیگا } (ناسخ)

لڑکھڑاتے ہیں قدم کیونکر نہ دیں مئ انکے   ناخوشنگ کہ ساقی عشق میخواروں میں (امیر)

جانب خانۂ خمار سے کیا آتی ہے۔   لڑکھڑاتی ہوئی جو باد صبا آتی ہے (رند)

جھوم جھوم ایسے بادل آنے لگے   پاؤں توبہ کے لڑکھڑانے لگے (ذوق)

شکر کریں کماتے لگی صحن گلستاں میں نسیم   لڑکھڑاتا ہوا جسدم بُت میکش آیا (ہوس)

کل جو بہنے منچے کے ساتھ سیر دیر کی   لڑکھڑایا پاؤں تھا لیکن خدا نے خیر کی (ریاض)

**لڑکی** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) چھوری۔ چھوکری۔ کنیا۔ طفلہ (۲) بیٹی۔ دختر۔ صبیہ۔ پتری۔ بنت (۳) بالی۔ کم سِن۔ کم عمر۔ نادان (۴) کنواری۔ بن بیاہی ٭ دوشیزہ۔ باکرہ۔ (۵) ناتجربہ کار۔ ناسمجھ۔ نافہم (۶) عروس۔ دُلہن ٭

**لڑکی کا باپ** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) بیٹی کا باپ۔ (۲) دُلہن کا باپ۔ پدرِ عروس ٭ (۳ مجازاً) مرد کم ہمت۔ کم زور۔ بزدل ٭

**لڑکی والا** (ہ) اسم مذکر۔ لڑکی کا باپ۔ پدرِ عروس ٭

**لڑکے** (ہ) اسم مذکر۔ اصل لڑکا کی جمع دوسرے حروف نحوی یا علامت مفعول کے آجانے سے الف کو یائے مجہول سے بدل کر تلفظ اور تحریر کی صورت جیسے لڑکے کو۔ لڑکے کا۔ لڑکے سے وغیرہ

**لڑکے بالے** (ہ) اسم مذکر۔ بال بچے۔ اہل و عیال۔ عیال و اطفال۔ جورو بچے۔ بیوی بچے۔ کنبہ قبیلہ ٭

**لڑکے والا** (ہ) اسم مذکر۔ دولہا کا باپ۔ پدرِ داماد ٭

**لڑکیاں** (ہ) اسم مؤنث۔ لڑکی کی جمع بیٹیاں ٭

**لڑمرنا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) لڑ کر جان دے دینا۔ لڑ کر مر جانا۔ لڑ کر مارا جانا۔ آپس میں تکرار کرکے جان سے گزر جانا ؎

لڑن

لڑکھڑی جل کی ستی قیامت آج گر ہو لی   جنوں کی آن میں لڑ ترمٹے ایک جھٹکے پر (ناجی)

(۲) لڑ پڑنا۔ باہم ٹکرا یا جھگڑ کر بیٹھ جانا۔ گتھ جانا۔ پست پڑنا۔ بھڑ جانا ٭

**لڑنا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) جھگڑنا۔ تکرار کرنا۔ سار کرنا۔ مناکرنا۔ نزاع کرنا۔ خصومت کرنا ؎

شور قلقل کیوں ہے دخترِ رز   کیا کسی آشنا سے لڑتی ہے }
تیرے بیمار کے سرِ بالیں   موت کیا کیا شناسی لڑتی ہے } (ذوق)

(۲ متعدی) مار پیٹ کرنا۔ جوتی پیزار کرنا۔ کشتم کشتا کرنا۔ (۳) بھڑنا۔ بھنبنا۔ گتھم گتھا ہونا (۴ متعدی) مقابلہ کرنا۔ سامنا کرنا ؎

قسمت اُس بت سے جا لڑی اپنی   دیکھو احمق خدا سے لڑتی ہے }
نہیں مژگاں کی وہ صفیں گویا   اک بلا اک بلا سے لڑتی ہے } (ذوق)

(۵ لازم) بھڑنا۔ مقابل ہونا۔ سامنے ہونا۔ زور کش ہونا۔ جٹنا۔ سینہ سپر ہونا ٭ ؎

دیکھو اُس چشم مست کی شوخی   جب کسی پارسا سے لڑتی ہے (ذوق)

(۶ متعدی) جنگ و جدل کرنا۔ ہمہمہ کرنا۔ کارزار کرنا۔ رزم آرا ہونا۔ معرکہ آرائی کرنا۔ ہتھیاروں سے مقابلہ کرنا۔ وار کرنا۔ حملہ کرنا۔ حربہ کرنا۔ جیسے لڑتوں کے پیچھے بھاگتوں کے آگے۔ لڑیں نہ بھڑیں نہ بکتر پہنے پھریں ٭ ؎

ہائے اکبر بندہ ہے اے ذوق   مگر اُسکی وفا سے لڑتی ہے (ذوق)

(۷ لازم) ٹکرانا۔ ٹکر کھانا جیسے ریل کا لڑنا ؎

ہم فراق میں لڑتے ہیں شیشہ و ساغر   کیا فیصلہ ساقی نے اس لڑائی کا (اعلم)

(۸ لازم) خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ رُوٹھنا جیسے ؎

سونی سیجریاں اکیلے پڑے ہو بلم تم ہم سے لڑے ہو (گیت)

(۹ لازم) مطابق ہونا۔ یکساں ہونا۔ جوڑ بیٹھنا۔ میزان کھانا۔ میزان ملنا جیسے حساب لڑنا (۱۰۔ ) شرکت ہونا۔ ساجھا ملنا جیسے آؤ ہم تم دونوں پیچے لڑیں (۱۱۔ ) یاور ہونا۔ مددگار ہونا۔ یاری دینا۔ یاری کرنا جیسے قسمت لڑنا۔ نصیبا لڑنا (۱۲۔ ) ملنا۔ موافق ہونا۔ یکساں ہونا جیسے مضمون لڑنا۔ خیال لڑنا۔ شعر لڑنا (۱۳۔ ) گڈمڈ ہونا۔ خلط ملط ہونا۔ باہم جڑ جانا۔ رَل مِل جانا۔ جیسے کبوتروں کا لڑنا (۱۴۔ ) مصروف ہونا۔ متوجہ ہونا۔ ملتفت ہونا ٭ پہنچا جانا ؎

وہ کیا کیا طبیعت اپنی بھی   عشق میں ابتدا سے لڑتی ہے (ذوق)

دیکھوں کسی کی آنکھ ہے جس سے لڑی نئی   بیٹھوں کہیں مگر یہ ال اُس سے ٹھہرا (عارف)

(۱۵۔ ) باہم ضد کرنا۔ ضد کرنا۔ اڑنا۔ ہٹ کرنا۔ جیسے کیوں آپس میں لڑ کر دام بڑھاتے ہو (نیلام) (۱۶۔ ) کشتی کرنا۔ زورآزمائی کرنا۔ زور آزمائی کرنا (۱۷۔ ) مباحثہ کرنا۔ بحث۔ مناظرہ کرنا (۱۸ پنجاب و پورب) ڈنک مارنا۔ کاٹنا ٭ ڈسنا ٭ جیسے تتیا

لڑنا۔ پتھر لڑنا۔ بھڑ لڑنا۔ سانپ لڑنا وغیرہ ✦

**لڑنا بھڑنا** (ہ) فعل متعدی :۔ باہم جنگ و جدال کرنا۔ آپس میں جھگڑا فساد کرنا۔ بحث و تکرار کرنا ؎

لڑنے بھڑنے کا ذوق رکھتے ہیں ۔ مرغبازی کا شوق رکھتے ہیں (انشاء)

جس سے بچاتے تھے (پھر کسو) آزار نہیں ۔ آپ کی ترک وفا سے تو دشوار نہیں (مومن)

**لڑنا جھگڑنا** (ہ) فعل متعدی :۔ آپس میں بحث و تکرار کرنا ✦ جھگڑا فساد کرنا۔

**لڑنت** (ہ) اسم مؤنث :۔ کشتی۔ زور آزمائی۔ پہلوانی ؎

نرے سائے تلے ہے تن بہت ۔ پٹکے کرے دیو و دد سے لڑنت (سودا)

**لڑنتیا** (ہ) صفت :۔ کشتی گیر۔ پہلوان۔ کشتی کرنے والا ✦ کسرتی ✦

**لڑھانا** (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) لڑکانا۔ غلطاں کرنا۔ ڈھلکانا۔ پھسلانا (۲) بہانا۔ گرانا۔ نیچے ڈالنا۔ اوندھانا۔ لنڈھانا جیسے پانی لڑھانا (۳) مار کر گرا دینا۔ بندوق یا توپ سے گرانا۔ مار ڈالنا۔ نشانہ بنانا۔ جیسے ایک مار میں دس کو لڑھا دیا ✦

**لڑھ پڑھ کر** (ہ) تابع فعل :۔ لوٹ پیٹ کر۔ گر پڑ کر۔ اُفتاں و خیزاں۔ جوں توں کر کے۔ خدا خدا کر کے ؎

بچ تو گیا ہے لڑھ پڑھ اس لف عنبریں سے ۔ پر کاٹے ہے کیجا اس چشم شرگیں سے (میر سوز)

**لڑھتا پڑھتا** (ہ) صفت :۔ لڑکتا پڑکتا۔ لوٹتا پوٹتا۔ لڑکنیاں کھاتا ہوا۔ اُفتاں و خیزاں گرتا پڑتا جیسے لڑھتا پڑھتا لوٹا آیا۔ احسن کھسکتا آیا۔ وہ عمر پرستی چمٹی آئی جو کہ گرتی آئی (پیشوا الولکی اسیس)

**لڑھکنا** (ہ) فعل لازم :۔ (۱) غلطاں ہونا۔ ڈھلکنا۔ لڑکنی کھانا۔ پھسلنا۔ لڑھنا (۲) لیٹنا سنا۔ لوٹنا۔ لوٹ لگانا۔ جیسے آج زمین ہی پر لڑھک رہو (۳) منہ ڈھلکے اٹھنا۔ جان سے جانا۔ انتقال کرنا۔ جیسے آج وہ بھی لڑھک گئے ✦ (عوام)

**لڑھکنی** (ہ) اسم مؤنث :۔ لوٹنی۔ غلطیدگی ✦ لوٹ ✦

**لڑھکنی کھانا** (ہ) فعل متعدی :۔ لوٹنی کھانا۔ لڑھکنا۔ پھسل جانا۔ قلابازی کھانا۔

**لڑھنا** (ہ) فعل لازم :۔ دیکھو (لڑھکنا) ✦

**لڑھنا پڑھنا** (ہ) فعل لازم :۔ گرنا پڑنا۔ لوٹنا پوٹنا ؎

دست و پا گم شدہ دل خستہ عالم زدہ دل ۔ ترے کوچے کو چلا آئے ہے لڑھتے پڑھتے (میر سوز)

**لڑھیانا** (ہ) فعل متعدی :۔ موٹی دیکر سینا۔ ٹانکا مارنا۔ سیون سے کور دہانا۔ کنارہ سینا۔ سی کر کنارہ بتانا ✦

**لڑی** (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) لڑ۔ سلک۔ نظم لآلی۔ موتیوں کی مالا۔ تار (۲) جھڑی۔ سلسلہ۔ تسلسل۔ جیسے آنسوؤں کی لڑی ✦

**لڑیانا** (ہ) فعل متعدی :۔ لڑی پرونا۔ ہار گوندھنا ✦

**لڑے فوج نام سردار کا۔ کاٹے ہاتھ نام تلوار کا** (ہ) کہاوت :۔ ماتحت کام کرتے ہیں افسر نام پاتے ہیں۔ چھوٹوں کا کام بڑوں کا نام۔ کام کسی کا نام کسی کا۔



قتل کرتی ہے پڑی شہر میں جو چشم یار کا ۔ جنگ کرتی ہے سپاہی نام ہے سردار کا (اسیر)

شہرہ ہے سفاک شہو ہے نگاہ یار کا ۔ سچ کہا ہے ہاتھ کاٹے نام ہو تلوار کا (ذوق)

**لزج** (ع) صفت :۔ چپچپا۔ لیسدار۔ لعابدار۔ چپکتا ہوا۔ سریش کی مانند چپچپا ✦

**لزوجت** (ع) اسم مؤنث :۔ چسپیدگی۔ لیس۔ چیپ۔ لعاب۔ چپچپاہٹ ✦

**لزوم** (ع) اسم مذکر :۔ لازم ہونا۔ ملزوم۔ وجوب۔ واجب۔ لازم۔ ضرور ✦

**لس** (ہ) اسم مذکر :۔ لیس۔ لعاب۔ چیپ۔ چسپیدگی۔ چپچپاہٹ۔ لزوق ✦

**لس دار** (ہ) صفت :۔ لعابدار۔ چیپدار۔ چپچپا ✦

**لسان** (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) جیب۔ زبان۔ رسنا۔ تلوا (۲) بولی۔ بھاشا۔ بھاکھا۔ بانی ✦

**لسان الغیب** (ع) اسم مؤنث :۔ آکاش بانی۔ صدائے غیب۔ غیب کی آواز ✦ (حافظ شیراز کا لقب۔ جو صحیح فال نکلنے کے سبب پڑ گیا ہے) ✦

**لسان** (ع) صفت :۔ (۱) زبان دراز۔ بہت بولنے والا۔ بکی جھکی۔ فصیح الکلام۔ تیز زبان۔ خوش گو۔ خوش گفتار۔ میٹھا بولا۔ شیریں زبان (۲) چرب زبان۔ چکنی چپڑی باتیں بنانے والا۔ خوشامدی۔ آمادہ اپنی طراری سے لوگوں کا دل اپنی طرف مائل کرنے والا ✦

**لسانیت** (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) زبان درازی۔ چرب زبانی۔ بکواس۔ (۲) تیز زبانی فصاحت۔ خوش کلامی ✦

**لسرکا** (ہ) اسم مذکر :۔ (لگاؤ) واسطہ۔ سبب۔ تعلق۔ علاقہ۔ سروکار ؎

تعلقات جہاں قطع کر چکا ہوں مگر ۔ ہنوز الفت احباب کا لسرکے ہیں (بحر)

**لسلسا** (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) ایک نہایت چیپدار پھل کا نام۔ لسوڑا۔ سپستان۔ مخاط۔ مخیط۔ لیسوا۔ بہیڑا۔ مزاجاً معتدل مانا گیا ہے (۲) صفت۔ لیسدار۔ لعابدار۔ چیپدار ✦

**لسلسانا** (ہ) فعل لازم :۔ چکنا۔ چپچپانا ✦

**لسن** (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) لسن۔ برادر۔ چیاز۔ سیر۔ ثوم۔ تُوم۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم خشک (۲) سرخ یا سیاہ داغ جو اکثر گردن یا رخسار خواہ جسم پر ہو جاتا ہے ✦

**لسنا** (ہ) فعل لازم :۔ (۱) لتھڑنا۔ آلودہ ہونا۔ لِپنا (۲) ٹھیک بیٹھنا۔ چسپاں ہونا۔ جمنا۔ نہایت موزوں ہونا۔ جیسے یہ پھبتی تو ان پر لس گئی اب ہونے دھونے نہیں مٹ سکتی

**لسوڑا** (ہ) اسم مذکر :۔ (گنوار) دیکھو (لسلسا۔ نہرا) ✦

**لسی** (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) بہت سا پانی ملا ہوا کچا دودھ۔ عربی ضُواح (۲) پوست۔ آلا زخم۔ آلا گھاؤ۔ کچا زخم ✦

**لش** (ہ) اسم مؤنث :۔ کتے کو کسی پر جھپٹانے کا اشارہ کرنے کی آواز ✦ (عربی میں لش بمعنی ہانکنا آیا ہے اُسی سے یہ مشتق ہوا ہے) ✦

**لش پش ہونا** (ہ) فعل لازم :۔ تھک کر چور ہونا۔ مضمحل ہونا۔ چور چور ہونا ✦

لغت

کام یا سفر کے باعث نہایت تھک جانا +

(دہلی میں بکسرِ لام والے فارسی لکھنؤ میں بفتح ہر دو بولتے ہیں + )

**لَشتم پَشتم** (ا) صفت - جُوں توں کبھی اچھی طرح کبھی بُری طرح بسر اوقات ہونا. بُری بھلی طرح - بطور - بہرحال جس طرح بنا جس طرح ہو سکا - جیسے میاں لشتم پشتم گذر ہی جائیگی (ہندی کے ساتھ بھی مستعمل ہے بلکہ عورتیں تو اکثر لشتم پشتم ہی بولتے ہیں)

**لشکارنا** (ا) فعل متعدی - شکاری کا اپنے کُتّے کو شکار پر جھپٹانے کے واسطے لفظ لَش کہکر اشارہ کرنا (ہندی میں لش بمعنی اُکسانا آیا ہے اور مسلمان شکاریوں نے اسی سے یہ لفظ بنایا ہے - واللہ اعلم بالصواب) +

**لشکر** (ف) اسم مذکر - (۱) عسکر - فوج - سپاہ - سینا - کٹک - اُردو - قشون ؎

اے پری شیفتہ ہوتے ترے حسن پہ انساں عشقبازوں سے سلیمان کا لشکر بنتا (آتش)

(۲-۱) بھیڑ - ہجوم - ازدحام - دَل - بھیڑ بھاڑ (۳-۱) کیمپ - کٹک - چھاؤنی - لشکرگاہ - فوج کا پڑاؤ +

**لشکر اکٹھا کرنا** (ا) فعل متعدی - (۱) فوج جمع کرنا - سپاہ فراہم کرنا - (۲) بہت سے آدمی جمع کرنا - بھیڑ لگانا - جیسے تُم نے تو ایک لشکر اکٹھا کر رکھا ہے +

**لشکر خلاص** (ا) اسم مؤنث - ملاّح - بازاری و لشکری) پاتر - پتریا - بیسوا - قحبہ - کسبی - ہزاروں کو پار اُتارنے والی - سینکڑوں سے فلان کرانے والی +

**لشکر کشی** (ف) اسم مؤنث - (۱) فوج کشی - چڑھائی - حملہ - دھاوا - یلغار (۲) بھرتی - نفرا بھیجنا

**لشکر کی بولی** (ا) اسم مؤنث - لشکری زبان - وہ بولی جس میں بھانت بھانت کی بھاکھا ملی ہوئی ہو

**لشکرگاہ** (ف) اسم مذکر - (۱) کیمپ - چھاؤنی - کٹک - معسکر - (۲) سپاہ کا پڑاؤ - فرودگاہِ لشکر +

**لشکرو الا** (ا) اسم مذکر - (بیگمات) بادشاہ - صاحب احتشام - راجہ - نواب - حاکم - سلطان ؎

بگلا عید کا چاند جو گھر سے لشکرو الا نکلا آج کیوں بھرتوں میں اپنی گیلی اوپر والا نکلا آج (رنگین)

**لشکری** (ف) اسم مذکر - (۱) سپاہی - فوجی ملازم - عسکری - تلنگا (۲) منسوب بہ لشکر - لشکر سے نسبت رکھنے والا - جنگی - ملٹری - فوجی (۳-۱) بازاری - چھاؤنی کے رہنے والے - وہ لوگ جنکی قوم زبان وغیرہ کا ٹھیک نہ ہو - اُچکے - شہدے +

**لشکری بولی** (ا) اسم مؤنث - وہ غیر معتبر بے قاعدہ غلط ملط اور غلط زبان جو اہلِ لشکر بولتے ہیں - سست بھونڈی بولی +

**لَشی لَشی ہونا** (ا) فعل لازم - تھک تھکا کر چُور رہنا - نہایت مضمحل ہونا - کام یا سفر سے تھک جانا +

**لطافت** (ع) اسم مؤنث - (۱) باریکی - پتلاپن - رقت (۲) عمدگی - خوبی - تیزی - نکہائی ؎

تب پسینے نے جو کہا عالم بیان کرنے سے بُرا ہوا لطف سے ہر قطرہ میں ہے یہ لطافت کہ نہیں (جرأت)

معنی

(۳) نرمی - ملائمت (۴) کثافت کا نقیض - صفائی - پاکیزگی - نفاست - ستھرا پن - شفاف پن - شفافی (۵) نازکی - نزاکت - خوبصورتی - (۶) رونق - بہار - جوبن - طراوت - تازگی - (۱-۷) ذائقہ - مزہ - لذت - حلاوت - لطف (۸-۱) باریکی - نکتہ - (۹-۱) فصاحت - سلاست - (۱۰-۱) خوش اسلوبی - خوش وضعی - خوش خلقی - شائستگی - سلیقہ

**لطائف** (ع) اسم مذکر - لطیفہ کی جمع - چٹکلے - خوبیاں - مزے - ظرافت کی باتیں +

**لطائف الحیل** (ع) اسم مذکر - لغوی معنی حیلوں کی خوبیاں - اچھے حیلے - خوش آیندہ حیلے - وہ بہانے جو دوسرے کو ناگوار خاطر نہ گزریں - جیسے لطائف الحیل سے فلاں کام کرنے سے روک دیا +

**لطائفِ غیبی** (ع) اسم مذکر - وہ مہربانیاں اور عنایتیں جو خاص خدا تعالے کی طرف سے بلا واسطہ پہنچیں +

**لُطف** (ع) اسم مذکر - (۱) عنایت - مہربانی - ملاطفت - کرم - دَیا (۲) خوبی - بھلائی - عمدگی - نکوئی - خصلتی (۳) نرمی - ملائمت - (۴) تازگی - طراوت - تروتازگی - (۵) مزہ - لذت - بہار - خوشی - فرحت ؎

افسردہ دل کے واسطے کیا چاندنی کا لطف لپٹا پڑا ہے مُردہ سا گویا کفن کے ساتھ (ذوق)

(۶) حظ - ذائقہ - حلاوت ؎

جو لطف مُوزیں ہے کہاں نرخ خشک میں لذت ہی اور ہوتی ہے دل کے کباب کی (مؤلف)

(۷) ظرافت - خوش طبعی - مزاح - جیسے لطف کی باتیں (۸) کیفیت - حلاوت - حظِ طبع - حظِ نفس ؎

یہ تو ظاہر ہے کہ دل اُنکا کہاں اور ہم کہاں لیکن اس پیغام میں کچھ لطف ہے تکرار کا (انور)

**لَطف یہ ہے** (ا) نما (۱) خوبی یہ ہے - عمدگی یہ ہے - (۲ - طنزاً) مزہ یہ ہے - حاشیہ یہ ہے - یہ اور بڑھکی دانائی ہے (۳) تعجب یہ ہے +

**لُطفی** (ع) صفت - متبنیٰ - لے پالک - گود لیا ہوا +

**لَطیف** (ع) صفت - (۱) باریک - مہین - رقیق - پتلا - دقیق + (۲) نازک - کومل - نرم - (۳) ہلکا - سُبک - ملائم - منقود ہضم - جیسے غذائے لطیف (۴) کثیف کا نقیض - صاف - شفاف - نرمل (۵) نفیس - پاکیزہ - ستھرا (۶) لذیذ - مزہ دار - مزے کا - خوش ذائقہ - خوشگوار (۷) خوب - عمدہ - حسنہ (۸) نکوکار - پاک - مقدس +

**لطیف الطبع** (ع) صفت - نیک طبع - خوش دل - منصف مزاج - خوش طبع - اچھی سمجھ کا - عمدہ طبیعت کا - حلیم المزاج - رحم دل - ذیانت - ذی ہوش - سلیم الطبع - بے ضرر - غریب - مسکین +

**لطیفہ** (ع) اسم مذکر - (۱) خوبی - نکوئی - نازک اور عمدہ چیز (۲) چٹکلا - لطف آمیز

لعا

بات۔ بذلہ۔ ظرافت کی بات۔ چھوٹی سی ہنسی خیز اور خوش آیند بات۔ دلچسپ بات۔ (۳-۴) اچنبھا۔ انوکھا طرز۔ بھونڈی عجیب۔ (۴-۳) تعجب انگیز بات۔ شگوفہ۔ تازہ گھڑت۔

**لطیفہ چھوڑنا** (۱) فعل متعدی۔ چٹکلا چھوڑنا۔ کوئی انوکھی بات بنا کر بیان کرنا۔ شگوفہ چھوڑنا۔ تعجب انگیز یا فتنہ انگیز بات بیان کرنا۔

**لطیفہ گو** (ع۔ ف) صفت۔ بذلہ سنج۔ بذلہ گو۔ ظریف۔ خوش طبع۔ خوش مزاج۔ ٹھٹول۔ خوش دل۔

**لُعاب** (ع) اسم مذکر۔ (۱) آبِ دہن۔ تھوک۔ کف۔ رال۔ بچے کے منہ سے بہنے والا رقیق اور لزج مادہ۔ منہ کی رطوبت۔

شیریں سخنی ایسی کہاں پائی کسی نے ۔۔۔ چھوٹا ہے مرے منہ میں لعاب اس کے اناؔ (ناسخ)

(۲) چیپ۔ لزوجت۔ لیس۔

لگوڑی بھنڈیاں ایسی بُری یہ ہوتی ہیں ۔۔۔ کسی جتن سے پکاؤ لعاب رہتا ہے (جان صاحب)

(۳) ہر ایک چیز کا رس یا عرق جس میں چیپ اور غلظت ہو۔ لیسدار۔

**لعاب دار** (ع۔ ف) صفت۔ لیسدار۔ چیپدار۔ چپچپاتا۔ لسلسا۔ لجلجا۔ لیسدار۔

**لَعِب** (ع) اسم مذکر۔ (۱) کھیل کود۔ بازی۔ مکر۔ لہو و لعب (۲-۲) سیر تماشا۔ کھیلا۔

**لُعبت** (ع) اسم مؤنث۔ (۱) گڑیا۔ گڈا۔ پتلا۔ پتلی۔ مورت۔ بُت۔ مورتی (۲) تصویر۔ چتر کاری (۳) کھیل۔ بازیچہ۔ کھلونا۔ کھیلنے کی چیز۔

**لَعل** (ف) معرب لال۔ اسم مذکر۔ (۱) دیکھو لال نمبر ۵ (۲) معشوق کا ہونٹھ۔ لبِ یار۔

یاقوت لعل یار کے ہمسر نہیں ہوئے ۔۔۔ ہر چند ہری گواہی پر کم کی نظر نہیں (میر سوز)

(۳) صفت۔ لال۔ سرخ۔ احمر۔ یاقوتی۔

**لعل اُگلنا** (۱) فعل متعدی۔ (۱) ہونٹوں سے عجیب و غریب کا زبان سے سرزد ہونا۔ خوش کلام و خوش گفتار ہونا۔ موتی اُگلنا۔ زبان سے گوہر افشانی کرنا۔ منہ سے پھول جھڑنا۔

رنگیں لبوں کے وصف دہن سے نکل چکے ۔۔۔ ہم لعل اُس صنم کی بدولت اُگل چکے (ممنون)

کرتے ہیں منعجب ہم لعل لبِ جاناں کی ۔۔۔ تب کوئی ہیں مجھے کیا لعل اُگلتے ہیں (میر تقی)

وصف کرتا ہے اُن لبوں کا جب ۔۔۔ نافل اُس وقت لعل اُگلتا ہے (رانے نگہ نافل)

(۲۔ مجازاً) بدکلامی کرنا۔ بدزبانی کرنا۔ فحش کلامی کرنا۔ گالی گلوج بکنا۔ نامہذب الفاظ زبان سے نکالنا۔ جیسے بس اب زیادہ لعل نہ اُگلیے معاف رکھیے ورنہ اِدھر سے بھی کچھ سُنیئے گا (۳) باتوں سے فیض پہنچانا۔ دولت بخشنا۔ فائدہ پہنچانا۔ جیسے ایسے ہی وہ لعل اُگلتے ہیں کہ اُنکی خوشامد و درآمد کرتے پھریں۔

**لعل توڑنا** (۱) فعل متعدی۔ (طنزاً) نقصان کرنا۔ کسی بیش قیمت چیز کو چُرا لینا۔ جواہرات اُکھاڑ لینا۔ شان میں جھتی ڈالنا۔ شان گھٹانا۔ جیسے تم آؤ گے تو ایسے ہی ہم تمہارے لعل توڑ لینگے یعنی کیا تمہاری شان میں بٹا لگیگا۔

لعن

**لعل گودڑ کا** (۱) اسم مذکر۔ دیکھو (گودڑ کا لعل)۔

روا کہ کلفت آیا میں بھی قدر نیکوں کی ۔۔۔ پھٹے کپڑوں میں بھی انکو سمجھ لے لعل گودڑ کا (آتش)

(دہلی والے گودڑ کا لعل بولتے ہیں)۔

**لعل لب** (ف۔ ف) صفت۔ (۱) لب سرخ۔ لب رنگیں۔ لال ہونٹھ۔ یاقوت کے رنگ کے ہونٹھ۔

بوسہ جو لعل لب کا کل اُنسے طلب کیا ۔۔۔ کیا کیا ظفر وہ مجھ پہ ہوئے انجمن میں لال (ظفر)

(۲۔ اسم مذکر) رنگین لب۔ یاقوت لب۔ لال ہونٹھوں والا معشوق۔

**لعل لگنا** (۱) فعل لازم۔ (۱) جواہرات سے مرصع ہونا۔ قیمتی ہونا۔ بیش قیمت ہونا۔ انمول ہونا (۲) ندرت ہونا۔ نادر ہونا۔ انوکھا پن ہونا۔ سرخاب کا پر لگنا۔ علیحدہ کو پہنچنا۔ کوئی عجیب بات ہونا۔

بوسہ کے مانگتے ہی پھیر نے چتون کو لگے ۔۔۔ ایسے کیا لعل لب غیرت گلشن کو لگے (ذوق)

ہم اب سے لینگے بوسۂ گل تیرے سامنے ۔۔۔ کیا ایسا لعل ہے تیرے لب میں لگا ہوا (داغ)

**لعن** (ع) اسم مؤنث۔ (۱) پھٹکار۔ دھتکار۔ نفرین۔ کوسنا۔

رہ گئے سجدہ نکرو بیٹے ان ناقصوں سے ۔۔۔ ہر زباں لعن تہلکات و شاد آنچہ پہنچی (اختر)

(۲) سرزنش۔ ملامت۔ سخت و سست بات۔ جھڑکی۔ زجر و توبیخ (۳) سرب۔ دشنام۔

**لعن طعن** (ع) اسم مؤنث۔ لعنت ملامت۔ بمعنیہا طعن و تشنیع۔ نفرین۔ دھتکار۔ پھٹکار۔ دھتکار۔ دھتکار۔ دُرد دُبک۔ سرزنش۔ زجر و توبیخ۔

**لعن طعن کرنا** (۱) فعل متعدی۔ بُرا بھلا کہنا۔ دھتکارنا۔ جھڑکنا۔ سرزنش کرنا۔ زجر و توبیخ کرنا۔ پھٹکارنا۔ خبر لینا۔

**لعنت** (ع) اسم مؤنث۔ (۱) دھتکار۔ پھٹکار۔ نفرین۔ کوسنا۔ ملامت (۲) سرزنش۔ زجر و توبیخ۔ دھتکار۔ دُرد دُبک (۳) بُرا بھلا۔ سخت و سست۔

**لعنت بھیجنا** (۱) فعل متعدی۔ (۱) نفرین کرنا۔ بُرا بھلا کہنا (۲) نفرت سے ترک کرنا۔ چھوڑنا۔ کنارہ کرنا۔ اجتناب کرنا۔ پرہیز کرنا۔ ضد کرنا (۳) کوسنا۔ بددعا دینا۔ سرا پیٹنا۔

**لعنت کا شوربا۔ بھٹ کی روٹی** (۱) اسم مؤنث۔ نہایت بے آبروئی اور بے عزتی کی روٹی۔

**لعنت کا مارا** (۱) صفت۔ (۱) مردود۔ ملعون۔ لعنتی۔ راندہ درگاہ۔ نفرین کردہ شدہ۔ لعین (۲) بدبخت۔ بدنصیب۔ شامت زدہ۔

**لعنت کرنا** (۱) فعل متعدی۔ دیکھو لعنت بھیجنا۔

کیا ہنسی آتی ہے مجکو حضرتِ انسان پر ۔۔۔ فعل بد تو اِنسے ہوں لعنت کریں شیطان پر (انشا)

**لعنت کی روٹی بھٹ کا شوربا** (۱) اسم مذکر۔ نہایت بے عزتی اور بے وقری کی روٹی۔ وہ روٹی جو سینکڑوں باتیں سنا کر اور طعنے مہنے دے کر

لعن

کھلائی جائے۔ جیسے ہمارا کہنا تمہاری سمجھ میں نہ آیا اب یہ لعنت کی رد لی پھٹ کا شوربا اچھا (سگھڑ سہیلی) +

**لعنت ملامت کرنا** (۱) فعل متعدی۔ بُرا بھلا کہنا۔ سرزنش کرنا۔ زجر و توبیخ کرنا۔ سخت سست کہنا + ذلیل کرنا۔ شرمندہ کرنا + دھتکارنا۔ خبر لینا۔ پھٹکارنا +

**لعنتی** (۱) صفت۔ ملعون۔ مردود۔ لعین + بدبخت۔ بدنصیب۔ شامت زدہ +

**لعوق** (ع) اسم مذکر۔ چاٹنے کی لیسدار دوا۔ جیسے لعوق سپستان +

**لعین** (ع) صفت۔ مردود۔ ملعون۔ لعنت کا مارا۔ لعنتی۔ راندہ۔ پھٹکارا ہوا۔ دھتکارا ہوا۔ پھٹکارا ہوا۔ نکالا ہوا۔ زبون۔ بدبخت + دوزخی۔ جہنمی۔ ناری +

**لغات** (ع) اسم مذکر۔ لغت کی جمع (۱) الفاظ۔ شبد۔ زبانیں۔ بولیاں (۲) ڈکشنری۔ کوش۔ فرہنگ۔ وہ کتاب جس میں زبان کے الفاظ کے معانی ایک جگہ جمع ہوں +

**لغایت** (ع) تابع فعل۔ (صحیح الغایتہ) اُس سرے تک۔ اخیر تک۔ انجام تک۔ انتہا تک (۲۔ ۱) شمول۔ شامل۔ مشتمل۔ داخل۔ ملا ہوا +

**لغام** (ف) اسم مؤنث۔ لگام۔ عنان۔ لجام۔ بگ۔ دہنۂ اسپ۔ دہانہ +

**لغت** (ع) اسم مذکر۔ (۱) کسی قوم کی زبان۔ بولی۔ بھاشا۔ وہ اصوات و کلمات جنکے وسیلے سے آدمی اپنے مطالب و اغراض کو بیان کریں + (۲) وہ الفاظ جنکے معنی مشہور نہ ہوں (۳) لفظ۔ شبد۔ کلمۂ مفرد۔ ورڈ۔ (۴) ڈکشنری۔ کوش۔ کتاب لغت۔ فرہنگ +

**لغت تراش** (ع + ف) صفت۔ لقّاظ۔ لسّان + لغت چھانٹنے والا گھڑنے والا۔

**لغت تراشنا یا گھڑنا** (۱) فعل متعدی۔ بڑے بڑے مشکل اور دقیق الفاظ اپنی بول چال یا طرز تحریر میں داخل کرنا جسکا سمجھنا دشوار اور دقّت طلب ہو۔ لفاظی کرنا + غیر مانوس اور زبان ناآشنا الفاظ زبان پر لانا۔

**لغت تراشی** (۱) اسم مؤنث۔ الفاظ مشکلہ و دقیق کا استعمال۔ لفاظی +

**لغت جھاڑنا** (۱) فعل متعدی۔ اپنا علم ظاہر کرنے کے واسطے غیر مشہور اور مشکل الفاظ کا زبان پر لانا۔ لفاظی کرنا +

**لُغز** (ع) اسم مؤنث۔ (۱) لغوی معنی جنگلی چوہے یا گھیرے یا خرگوش کا بھٹ (۲) معما۔ پہیلی۔ چیستاں۔ بجھول۔ بجھارت +

**لغزش** (ف) اسم مؤنث۔ (۱) پھسلن۔ رپٹن۔ پھسلاہٹ (۲) ڈگمگاہٹ۔ لڑکھڑاہٹ + جنبش۔ لرزہ۔ لرزش۔ کپکپاہٹ۔ کپکپی۔ (۳) بے ثباتی۔ بے استقلالی۔ ناپائداری۔ بے قیامی (۴) خطا۔ سہو۔ بھول چوک۔ غلطی (۵) گمراہی۔ ضلالت (۶) بداخلاقی۔ بدچلنی

**لغزش آنا** (۱) فعل لازم۔ پھسلنا۔ رپٹنا + بہکنا۔ ڈگمگانا۔ لڑکھڑانا۔ کانپنا۔ کپکپانا + ثبات سے و استقلال میں فرق آنا + گمراہ ہونا + اُلٹا یا بیان میں فرق پڑنا

لغو

**لغزش کرنا** (۱) فعل متعدی۔ کانپنا۔ ڈگمگانا۔ پھسلنا + بہکنا + گمراہ ہونا۔ پھرنا +

**لغو** (ع) صفت۔ (۱) بیہودہ۔ پوچ۔ یاوہ۔ ہرزہ۔ باطل۔ واہیات + اوٹ پٹانگ۔ بعید القیاس۔ نامعقول + بےمعنی۔ مہمل + بےفائدہ۔ بیکار (۲۔ اسم مذکر) بیہودہ آدمی۔ جیسے وہ تو بالکل لغو ہے اُسکی بات پر نہ جاؤ۔ (۳۔ اسم مؤنث) بیہودہ بات۔ ژٹل۔ جھک۔ بیہودہ گوئی۔ واہی تباہی بات۔ بکواس۔ بکواد۔ سخن باطل +

**لغو بکنا** (۱) فعل متعدی۔ بیہودہ بکنا۔ واہیات باتیں زبان پر لانا۔ اوٹ پٹانگ بولنا۔ بے سود و بے معنی باتیں کرنا۔ ہرزہ گوئی کرنا +

**لُغوی** (ع) صفت۔ لغت سے منسوب۔ اصلی۔ وضعی۔ جیسے لغوی معنی یعنی اصل معنی +

**لَغویات** (ع) اسم مؤنث۔ لغو کی جمع +

**لف** (ع) صفت: لپٹا ہوا۔ لپیٹا ہوا۔ تہ کیا ہوا۔ شامل۔ منسلک + لپیٹنا۔ ملفوف کرنا۔ پیچیدہ کرنا +

**لفِ حریر** (ع) اسم مذکر۔ (متعصب سُنّیوں کا ایک گھڑا ہوا مسئلہ جو اپنے فریق مخالف کی طرف محض چڑانے کی نظر سے بجواب تبرا منسوب کرتے ہیں یہ مسئلہ بھی ایسا ہی ہے جیسا گز حُجن کا مسئلہ گھڑا گیا ہے۔ چونکہ ہمارے نزدیک یہ ایک غیر مہذب دل دکھانے والی بات ہے اس سبب سے ہم اس کا بیان نہیں لکھتے مگر لغت صرف اس نظر سے لکھ دیتے ہیں کہ مؤلف کی واقفیت پر اسمیں عجز لازم نہ آئے اور اگر عدالت میں ایسے الفاظ کی نسبت کبھی ناحق کی نالش ہو یا لائبل قائم کیا جائے تو وہ بجا اور درست متصور ہو کیونکہ جہانتک اس امر کی بابت جتنے کتب تحقیق کی ہیں کوئی بات پایۂ ثبوت کو پہنچتی ہوئی نظر نہیں آئی) +

**لف و نشر** (ع) اسم مذکر۔ پراگندہ اور منتشر چیزوں کو لپیٹنا۔ (علم بیان کی اصطلاح میں وہ صنعت کہ جسمیں اوّل چند چیزوں کا مفصل یا مجمل ذکر کریں اور پھر اسکے بعد چند اور چیزیں بیان کریں جو پہلی چیزوں سے نسبت رکھتی ہوں۔ مگر اس طرح کہ ہر ایک کی نسبت اپنے منسوب الیہ سے ملانے اسکی دو قسمیں ہیں جنکا بیان ترتیب سے آگے لکھا جائیگا)

**لف و نشر غیر مرتب** (ع) اسم مذکر۔ علم بیان کی وہ صنعت جسمیں لف کے موافق نشر ہو بلکہ اُسکی ترتیب میں بمقابلۂ لف اختلاف ہوا کرتا ہے۔ جیسے منشی سید غلام حسین صاحب قدر کے اس شعر میں ؎

روئے پیٹے ہوئے ماتم میں گرفتار اے قدر ہاتھ کی مہندی چھُٹی آنکھ کا سُرمہ چھُوٹا (قدر)

یعنی رونے سے آنکھوں کا سرمہ بہا اور پیٹنے سے ہاتھوں کی مہندی چھُوٹی اگر مصرع ثانی میں پہلے سُرمہ اور بعد میں مہندی کا لفظ آجاتا تو یہی لف و نشر مرتب ہوجاتا۔ اسی طرح منشی جگن ناتھ صاحب خوشتر نے راجہ رامچندر جی

لقل

**لقلقہ** (۱) اسم مذکر - (۱) اچھا۔ حوصلہ۔ ظرف۔ ہمت۔ رُعب۔ رُعب داب۔ جیسے خرد افروز
ایک بڑے لقلقے وصلے سلیقے کی بیوی تھی۔ (۲) چرب زبانی۔ (۳) لہجہ۔ خوش بیانی
لب و لہجہ۔ قوت بیانی۔ طاقت لسانی جیسے کس لقلقے سے پرستن ہے کہ جی تڑپ جاتا ہے

**لقمان** (ع) اسم مذکر - (۱) ایک مشہور حکیم کا نام جو باعور کا بیٹا اور حکیم ایوب کا یا اُن کا
خالہ زاد بھائی تھا۔ بعض نے اسے حضرت داؤد علیہ السلام کا شاگرد بھی لکھا ہے اور بعض کے
نزدیک قوم بنی اسرائیل کا قاضی بھی ہے۔ یہ شخص ملک نوبہ واقع افریقہ کا رہنے والا اور ایک
آزاد شدہ غلام تھا۔ اس نے ملک شام میں علم حاصل کیا اور شہر رملہ واقع فلسطین میں دفن ہوا۔
مشہور ہے کہ خدا تعالیٰ نے اسکو نبوت خواہ حکمت لینے کا اختیار دیا تھا۔ مگر اسنے حکمت قبول کی۔
یہ حکیم چند عربی قصص کا مؤلف اور بڑا صاحب الرائے شخص تھا اسکے اقوال اور نصائح مشہور ہیں۔
بھلا ہم کیا باتی ہے جو دیکھے ہے تو آئے کے پاس — جگمان ہم کی دارو نہیں لقمان کے پاس (ذوق)
(۲) مجازاً نہایت دانا۔ از حد عقیل۔ بڑا تجربہ کار +

**لقمان کو حکمت سکھانا** (۱) فعل متعدی - کسی عقل مند اور ہوشیار کو تدبیر بتانا
صاحب الرائے کو رائے دینا۔ خود بیوقوف بننا +

**لقمہ** (ع) اسم مذکر - (۱) طعام کی وہ مقدار جو ایکبار مُنہ میں ڈالیں۔ نوالہ۔ گراس۔ کور
کیجئے گر عدو زہر میں ہو کیا صورت نسیم — ایک ہی لقمہ میں غم سارا کلیجہ کھا گیا (نسیم دہلوی)
(۲) وہ مقدار جو ایکبار کسی چیز کے اندر ڈالی جائے جیسے حمام گرم کرنے کے واسطے
لکڑیوں کا لقمہ دینا۔ یا انجن میں ایک بار کوئلہ ڈالنا +

**لقمہ دینا** (۱) فعل متعدی - (۱) نوالہ دینا۔ نوالہ کھلانا۔ مُنہ میں گراس دینا (۲) دوسرے
کی بات میں بولنا۔ بات کاٹنا۔ دخل در معقولات کرنا (۳) حافظ کو بتانا۔ قرآن
سُناتے وقت جو بھول ہو اُسے بتانا (۴) توپ میں تھیلی ڈالنا۔ بارُود بھرنا۔ گولہ
ڈالنا (۵) حمام میں لکڑیاں ڈالنا۔ رہا یا تو تو ڑ مُنہ کو کنده بھرائی دینا۔ رشوت
دینا۔ گھر نس پکڑ دینا (۶) بلبلی کسی چھید یا سوراخ میں میخ ٹھونکنا +

**لقمہ کر جانا** (۱) فعل لازم - ہڑپ کر جانا۔ نگل جانا۔ حلق سے اُتار جانا۔ نوالہ کر جانا
چٹ کر جانا۔ اُڑا جانا۔ ڈکار جانا۔ کھا جانا +

**لقندرا** (۱) اسم مذکر - (قلندر کا بگڑا ہوا تلفظ) لُچہ۔ اوباش۔ بدمعاش۔ شہدا۔ لُچّا۔
ننگ دھڑنگا۔ بدوضع۔ بدچلن۔ یاوہ۔ ہرزہ۔ بیہودہ +

**لقندری** (۱) لقندرا کی تانیث۔ بے تکلی شہدی +

**لق و دق** (ع) صفت - وہ سخت ہموار زمین جس میں نہ تو درخت ہوں اور نہ گھاس
پات۔ یہ لفظ اصل میں لق و دق تھا۔ چٹیل میدان۔ صحرا۔ بیابان۔ ہُو کا مقام۔ وہ
میدان جہاں دُور تک یکساں زمین چلی گئی ہو اور آدمی بہت ہو نہ زیادہ بلکہ درخت

لکڑ

تک بھی نہ ہوں۔ ویران زمین۔ ویرانہ۔ خراب۔ اُجاڑ بیابان۔ سُنسان صحرا ؎
صحرائے لق و دق میں سلگتا ہوں آپ ہی آپ — وہ آگ ہوں لگا ہو جسے کاروان چھوڑ (افشا)

ہے موقوف یہ راہ وادئ عشق — جرس و کارواں کچھ بھی نہیں
لق و دق ایک مکان ہے ہُو کا — نقش پا تک نشان کچھ بھی نہیں } (ناسخ)

**لق و دق میدان** (۱) اسم مذکر - وہ ہموار میدان جہاں گھاس پات اور
درخت وغیرہ کا نام و نشان نہ ہو۔ چٹیل میدان +

**لقوہ** (ع) اسم مذکر - ایک مرض کا نام جس میں مُنہ ٹیڑھا ہو جاتا اور چہرا پھر جاتا ہے
یہ مرض غلبۂ بلغم سے اکثر ہو جاتا ہے ایک عصبانی مرض تھکاوٹ چہرا کا نام جو بہ ہر الکل کم اکثر لاحق ہو جاتا ہے

**لقوہ مار جانا** (۱) فعل لازم - غلبۂ بلغم سے مُنہ کا ٹیڑھا ہو جانا۔ لقوے کے اثر سے [illegible]

**لقوہ ہو جانا** (۱) فعل لازم - (۱) لقوے کے مرض کا لاحق ہو جانا (۲) مُنہ پھر جانا۔
مُنہ ٹیڑھا ہو جانا۔ جیسے ایسا تپ ہے دو دن کا لقوہ ہو جائیگا +

**لقہ** (۱) صفت - (۱) لُچہ۔ بدمعاش۔ اوباش۔ لُچّا۔ شہدا۔ بے نام و ننگ۔ بد
مشرب۔ گُنڈا (چونکہ اس معنی میں شاید فارسی لق بمعنی فریب و بازی رادن سے
بنایا گیا ہے۔ یا یوں کہو کہ لکا بمعنی مخل و برہم زن ہمت سے لوگ ریا کہ تکا لقا بہانہ اس معنی میں آیا ہے)
(۲) دھوئیں کی وہ مقدار جو ایک دفعہ ہی بلند ہو۔ لکہ۔ دھواں کا ٹکڑا +

**لک** (ہ) اسم مذکر - (۱) لُوکا۔ شُعلہ۔ لَو۔ لپٹ۔ جوت۔ جوالا (۲) دارش۔ بدن جلا
رُعب۔ گھمرا (۳) شہاب۔ وہ تارا جو رات کو ٹوٹتا ہوا دکھائی دیتا ہے (۴) (پنجاب)
خواہش جماع۔ جھل۔ آگ +

**لکانا** (ہ) فعل متعدی - بہ معنیٔ چھپانا۔ مخفی کرنا۔ پوشیدہ کرنا۔ گُپت کرنا +

**لکٹی** (ہ) اسم مؤنث - (بمعنٰی) (۱) جلی ہوئی لکڑی۔ ادھ جلی لکڑی۔ چِنگا۔ سوختہ +
ہیزم نیم سوختہ + جلتی ہوئی لکڑی (۲) آگ لگانے والی عورت۔ چغل خور عورت۔ لڑائی
کرا دینے والی عورت۔ غمازہ (۳) آگ کی جلتی کرچھا۔ کوچلا۔ آگ کریدنے کا اوزار +

**لکٹیا** (ہ) اسم مؤنث - لکٹی کی تصغیر +

**لکچر** (انگلش Lecture) اسم مذکر - درس۔ سبق + وعظ۔ درس زبانی +
دیا کھیان۔ اُپدیش۔ زبانی مضمون +

**لکچرار** (انگلش Lecturer) اسم مذکر - واعظ۔ درس گو۔ درس کہنے والا
زبانی مضمون سنانے والا۔ اُپدیشک +

**لکدوف** (ہ) اسم مؤنث - لات + ٹھوکر + دولتی +

**لکڑ** (ہ) اسم مذکر - (۱) شہتیر۔ کڑی۔ کُندہ۔ لٹھا۔ چوب کلاں۔ گنڈا۔ پورا۔ بڑا بڑی
لکڑی (۲) (پنجاب) کاٹھ کا اُلو۔ کندۂ ناتراش۔ بیوقوف (۳) [illegible]

---

لے قلندر جلالی بے تکلفی: کمر کے نیچے کے ساتھ رلنے کو کہتے ہیں +

**لکڑ پھوڑ** (ہ) اسم مذکر۔ ہُد ہُد۔ کھٹ بڑھئی۔ مرغ سلیمان۔ بپّی بابا۔ کٹھ پھوڑ ٭

**لکڑسان** (ہ) اسم مذکر۔ لکڑیوں کا ڈھیر۔ انبار ہیزم۔ لکڑیوں کی ٹال۔ لکڑیوں کا ذخیرہ ٭

**لکڑا** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لکڑی کی تصغیر۔ بڑی لکڑی۔ کُندہ۔ لٹھا جیسے لال خاں کا لکڑا۔ (۲) صفت۔ نہایت سُوکھا ہوا۔ نہایت سخت و کرخت ٭

**لکڑہارا** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لکڑیاں لاکر بیچنے والا۔ ہیزم فروش۔ خارکش۔ حطاب۔ جلانے کی لکڑیاں لاکر بیچنے والا (۲) لکڑیاں پھاڑنے والا۔ لکڑیاں چیرنے والا۔ چوب تراش ٭

**لکڑی** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) ہیزم۔ ہیمہ۔ کاٹھ۔ چوب۔ حطب۔ خشب (۲) چھڑی۔ بیدی۔ چوب دستی۔ ساتھ میں رکھنے کی لکڑی۔ عصا۔ لاٹھی۔ سونٹا (۳) گیڑی (۴) سہارا۔ مدد۔ آسرا۔ جیسے اندھے کی لکڑی (۵) چوب بازی۔ پھکیتی۔ پٹا۔ پھنگ ٭ (۶) اژدہا۔ گدکا ٭ (۷) صفت۔ سنگیں دل۔ سخت دل۔ کٹھور۔ (۸) سخت۔ کرخت۔ نہایت سُوکھا ہوا۔ اینٹھا ہوا۔ کھنکھر (۹) نہایت دُبلا پتلا ٭

**لکڑی پھینکنا** (ہ) فعل متعدی۔ چوب بازی کرنا۔ پٹا کھیلنا۔ پھکیتی کرنا۔ پھنگ کھیلنا ؎
نہ ہو گا نرگس چشم وہ مژگاں نگاہ کرے جو دیکھے پھینکتے ہیں اپنے دل جناب کی لکڑی (نصیر)

**لکڑی کھیلنا** (ہ) فعل متعدی۔ پٹا کھیلنا۔ پٹا بازی کرنا ٭

**لکڑی کے بل بکڑی یا بندری ناچے** (ہ) کہاوت۔ (۱) صاحب قوت کے زور سے ہر ایک کو دبنا ہے ٭ (۲) ڈنڈے کے مارے سب کچھ کرنا پڑتا ہے ٭

**لکڑی لیئے پھرنا خاک** (۱) کہاوت۔ آوارہ گرد۔ ہرزہ گرد۔ ہاتھ میں لکڑی پیروں پر خاک پڑی ہوئی حالت سے پھرنا ٭

**لکڑی والا** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ہیزم فروش۔ ہیمہ فروش۔ جلانے کی لکڑیاں بیچنے والا (۲) چوب فروش۔ کڑے تختے بیچنے والا ٭

**لکڑیاں** (ہ) اسم مؤنث۔ لکڑی کی جمع۔ حطوب ٭

**لکڑیاں دینا** (ہ) فعل متعدی۔ (ہندو) (۱) رشتہ داروں کا مُردے کی چتا میں ایک ایک سری ... کو جلانا۔ چتا میں آگ دینا۔ مُردے کا سنسکار کرنا (۲) کریا کرم کرنا۔ کریا کرنا ٭

**لکڑیاں کھاتا** (ہ) فعل لازم۔ لکڑیوں سے جننا۔ لاٹھیاں کھانا۔ [آنڈیاں کھانا] ٭

**لکشمی** (س) اسم مؤنث۔ دیکھو (لچھمی) ٭

**لکشمی پوجا** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) مہاجنوں کا کاتک کے اندھیرے پاکھ کے تیرھوین یعنی دیوالی کی رات کو کی جاتی ہے (۲) لچھمی کے نام کی پوجا جو دُلہن کے ہاتھ سے بیٹے مندوا دُلہن کرتے ہیں ٭

**لکشمی نارائن کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ (ہندو) (۱) لکشمی نارائن کو بھوگ لگانا۔ کھانا کھاتے وقت پہلے لکشمی نارائن کے نام کا نکال لینا (۲) اُترن کا لکھنا شروع کرنا ٭



**لکنا** (ہ) فعل لازم۔ (ہندو) چھپنا۔ پوشیدہ ہونا۔ مخفی ہونا۔ الوپ ہونا۔ گپت ہونا۔ نظر سے غائب ہونا ٭

**لکنت** (ع) اسم مؤنث۔ ہکلاپن۔ تتلاہٹ۔ توتلاپن۔ رُک رُک کر بولنے کی علت ؎
ہمکو تسم ہے یار کی لکنت کی مصحفی گر اُسکے مُنہ سے ہمنے سنا ہو سخن تمام (مصحفی)

**لکنت آنا** (ہ) فعل لازم۔ ہکلاپن ہونا۔ تتلاہٹ آنا۔ خوف کے مارے زبان سے صاف لفظ نہ نکلنا۔ زبان لڑکھڑانا۔ زبان تتلانا ؎
اوّل تو تھوڑی تھوڑی باتیں تھیں درمیاں میں چھایا یہ رعب لکنت آنے لگی زباں میں (سخن)

**لکھ** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لاکھ کا مخفف۔ لاکھ۔ لک۔ سو ہزار کی تعداد۔ صد ہزار (۲) لاکھ یعنی صمغ معروف کا مخفف جیسے لکھیرا لاکھ کا کام کرنے والا ٭

**لکھ بخش یا لکھ داتا** (۱) صفت۔ نہایت سخی۔ داتا۔ فیاض۔ لاکھوں روپیہ بخش دینے والا۔ لاکھوں لُٹا دینے والا۔ حاتم وقت ٭ (۲) اسم مذکر۔ (قطب الدین ایبک کا لقب جسکی فیاضی کے سبب آجتک ہندو پڑھتے اور اسکے نام کی چھینک گانے ہیں۔ اکثر لوگ اُسکے نام پر روٹی کھاتے اُسکے مجاور کہلاتے اور جا بجا تھان بنا کر لوگوں سے چڑھاوا کراتے ہیں یہ شخص پہلے شہاب الدین محمد غوری کا غلام تھا اُسکے مرنے پر خود بادشاہ ہو کر سلطنت غلامان کا بانی اور ہندوستان کا اوّل بادشاہ ہوا یعنی سلطنت اسلامیہ نے ہندوستان میں اسی کے وقت سے جڑ پکڑی اور سنہ ... میں محمد غوری کی وفات کے بعد قطب الدین ہی ہندوستان کا سلطان قرار پایا اور شہر دہلی اسکا پایۂ تخت ہوا یہ شخص ایسا فیاض تھا کہ اسکا لقب لکھ بخش یا لکھ داتا پڑ گیا اکبر کے زمانے تک جب کبھی کسی کی فیاضی و سخاوت کی تعظیم دی جاتی تھی تو اُسے قطب الدین ثانی کہا کرتے تھے چنانچہ اب اخیر زمانے میں آصف الدولہ مشہور ہوا ٭)

**لکھ پتی** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) وہ سوداگر جسکے پاس لاکھ روپیہ کا سرمایہ ہو۔ ملک ... کی حیثیت والا۔ لاکھ روپے کی اسامی (۲) صفت۔ نہایت امیر۔ غنی۔ دولتمند ٭

**لکھ پیڑا** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) وہ باغ جس میں بکثرت پیڑ ہوں۔ آموں کا وہ باغ جس میں کثرت سے آم ہوں ٭

**لکھ لُٹ** (ہ) صفت۔ بہت بڑا فضول خرچ۔ مُسرف۔ کاؤ ... لکھ لُٹ۔ جو کر چہرے میں تباہی اور قرضداری ہو اور ایسے خسیس ہو جاؤ کہ ... کمی پوس اور دانہ زد کہلاؤ ٭

**لکھاں** (ہ) اسم مذکر۔ (پنجاب) لاکھوں ؎
سائیں انکھیاں بھریاں بیری کا نشان ہم اک جھانکی جسکی لکھاں کریں لار (حا)

**لکر** (ت) اسم مذکر۔ ابر کا ٹکڑا۔ بدلی۔ ہمارے معنیٰ کا چھلکا ؎

## لکھا

دل ٹوٹ گیا فرقتِ ساقی میں ہمارا ✦ ٹکڑے جو اٹھا ابر کا کہسار سے کوئی (اسیر)

**لِکھا** (ہ) اسم مذکر - (۱) نوشتہ۔ تحریر شدہ۔ لکھا ہوا۔ نکستہ۔ رقم زدہ۔ مرقوم۔ (۲) حکمِ ازلی۔ قضا۔ سرنوشت۔ کتاب اللہ۔ للاٹ۔ بھاگ۔ تقدیر۔ پرالبدھ۔ قسمت۔ مقدر۔ قضا و قدری اور شدنی امر ؎

جواب نامہ تو نے جا کر کھو یا نامہ ستم ✦ تری تقصیر کیا اے یار پر لکھا ہمارا ہے (امیر یوں)
لکھے کی کیا خبر تھی یہ کون جانتا تھا ✦ لیلیٰ کے ساتھ پڑھ کے مجنوں خراب ہوگا (صبا)

(۳ - ع) دعو۔ حالت۔ حال۔ گت۔ جیسے کیا برا لکھا کر رکھا ہے۔ اسکا برا لکھا کیا۔ لکھ کا کیا لکھا ہو رہا ہے (۴) خط۔ دستخط۔ حرفوں کی صفائی۔ راجنگ جیسے اسکا لکھا اسکے لکھے کو نہیں پہنچتا ✦

**لکھا پڑھا** (ہ) صفت۔ تعلیم یافتہ۔ خواندہ۔ ذی علم۔ دو یا ماں بہت قلم تحریری تیار لکھا
**لکھا پورا کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ ع۔ کرم بھرگتنا ✦ قسمت بہتیرا بیتا بھوگنا۔ مصیبت بھگتنا۔ جیسے دن کا نا تقدیر کے لکھے کو پورا کرنا۔ مصیبت کے دن پورے کرنا
**لکھا پورا ہونا** (ہ) فعل لازم۔ مصیبت کے سلسلے کا مقدر میں لکھا ہوا دن نکل جانا۔ اعمال کا بھگتنا۔ پلے پڑجانا جیسے جس طرح کے ساتھ میری قسمت پر کیا ہے۔ وہ بھی سلامتی سے ڈھنگ کے دن کی طرح چک نہیں (مجلس نسا) (۲) درگت ہونا۔ برا وقت پڑنا ✦

**لِکھا** (ہ) صفت مؤنث۔ (۱) خشمانہ جنل خور۔ لکھیا۔ لگتی۔ نندک۔ غیبت کرنیوالی۔ (۲) ایک مشہور بیسوا جسکا ذکر گل بکاؤلی کے قصہ میں ہے جو آشناؤں کو مار مار کر لاکھوں روپے کی مالک ہو گئی تھی۔ یہ بیسوا جان اور مال کی بازی لگا کر چوسر کھیلا کرتی اور ایک سدھائے ہوئے چوہے کے وسیلے سے ہمیشہ جیت جایا کرتی تھی۔ پس اس وجہ سے بڑی بھاری بیسوا اسکی یا لکھا کہنے لگے ؎

میں مجھ کر سمجھتی ہوں تو بکا لکھا ہے ✦ وہ آتی ہے گھر بیٹھے کیا پیسہ پھری ہے بھبھو (رنگین)

**لِکھانا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) لکھوانا۔ تحریر کرانا۔ نوشت کرانا (۲) دستاویز کرانا۔ نوشتہ لینا۔ تمسک اقرار لینا۔ تمسک کرانا (۳) اپنے نام کرانا۔ جیسے دکان لکھانا وغیرہ (۴) املا تحریر کرانا۔ عبارت لکھوانا ✦ مشق کرانا ✦ کتابت کرانا ✦

**لِکھائی** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) کارِ تحریر۔ کارِ نوشت (۲) اُجرتِ تحریر۔ لکھنے کی مزدوری (۳) لکھنے کی صنعت ✦

**لِکھت** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) تحریر۔ نوشت (۲) دستاویز۔ اقرار نامہ۔ تمسک ✦
**لکھت پڑھت ہونا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) باہمی تحریری اقرار و مدار ہونا۔ عہد نامہ لکھا جانا۔ دستاویز لکھی جانا۔ تحریری عہد و پیمان ہونا ✦

**لِکھتم** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) نوشتہ۔ تحریر۔ نوشت۔ جیسے لکھتم کے آگے بکتم نہیں چلتی۔

## لکھی

یعنی تحریر کا زیادہ اعتبار ہوتا ہے ✦

**لکھنا** (ہ) فعل متعدی۔ (گیتوں میں) (۱) دیکھنا۔ پہچاننا۔ نظر کرنا ؎

سادہ سا دھن کی گت لکھے چورو پے رہین ✦ اسٹرگٹ کی کر لکھے کے دیت ہیں نین
سبھی بات چار کی بنا چام نہیں کو ے ✦ بنا چام وہ آپ ہے جسے لکھے نہ کوئے (لوحا)

(۲) فعل لازم۔ دکھائی دینا۔ نظر آنا۔ دیکھنے میں آنا ✦ ؎

ما امیر سام کی ہو رہے رہی سمائے ✦ جوں بیندھی کے پات میں لالی لکھی نہ جائے (لوحا)

**لِکھنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) تحریر کرنا۔ نوشت کرنا۔ ارقام کرنا (۲) لکھائی کرنا۔ کاپی تحریر کرنا (۳) اندراج۔ رجسٹر کرنا۔ بہی میں چڑھانا۔ کتاب میں درج کرنا۔ فہرست میں داخل کرنا۔ روزنامچہ پر چڑھانا (۴) رچنا۔ بنانا۔ تصنیف کرنا جیسے ملنشی نے اپنی عرب چار دیوان لکھے۔ ابن خسرو نے ۹۹ کتابیں لکھیں (۵) مضمون بنانا۔ رائے تحریر کرنا (۶) خاکہ کھینچنا۔ ڈول ڈالنا۔ کھینچنا۔ خطاطی کرنا۔ مسودہ کرنا (۷) قلم کاری کرنا (۸) خط کی مشق کرنا۔ خوشنویسی کرنا (۹) تحریری عہد کرنا۔ نوشتہ دینا۔ تمسک کر دینا۔ (۱۰) خط بھیجنا۔ تحریری اطلاع دینا۔ چٹھی بھیجنا (۱۱) اسم مذکر۔ (نوشت۔ تحریر۔ دستخط۔ خط۔ ہینڈ رائٹنگ۔ جیسے انکا لکھنا ہمارے پسند نہیں۔ انکا لکھنا بہتر ہے)

**لِکھنا پڑھنا** (ہ) اسم مذکر۔ نوشت و خواند ✦ لکھائی پڑھائی ✦ تعلیم و تربیت ✦

**لکھنی یا لِکھنی** (ہ) اسم مؤنث۔ قلم۔ کلک۔ خامہ ✦

**لِکھوانا** (ہ) لکھنا کا متعدی المتعدی۔ دیکھو لکھانا ✦

**لکھو بندریا جانے پان اُڑ گئی پنیارہ گئے کان** (ہ) (ا مثل) بندریا کو دکھو کر چڑانے کا فقرہ جو بچے پکار پکار کر کہا کرتے ہیں جب وہ کسے پیچھے ہیں

**لَکھوٹا** (ہ) اسم مذکر۔ لاکھا کی تصغیر (۱) پان یا شہاب وغیرہ کی وہ دھڑی جو خوبصورت عورتیں مسّی ملنے کے بعد ہونٹوں پر لگا لیتی ہیں ؎

پانوں کے لکھوٹے سے کبھی خوش نہیں ہوتے ✦ مسّی کی دھڑی پر کب تمہار نہیں چلتی (مصحفی)

شہر آشوب۔ دھڑی جسپہ لکھوٹا کا فر ✦ بن یہ چھوٹا ہے تو ہے شکنیت سلاوٹ نکال
ستمرا جو ہے تو نے پان کھایا ✦ تو میرا لکھوٹا ہے سوایا (رنگین)
کا وسی کی دھڑی ہے کہ لکھوٹا پان کا ✦ تنگ عاشق سے تمہارے لبِ شیریں نکلے (آتش)

(۲) لکھنؤ۔ الکھی طرح لفافوں یا پارسلوں وغیرہ پر لگائی جاتی ہے ؎

وہ لب گوہر فشاں پر پان کا ہے لکھوٹا نہیں ✦ ہے حفاظت کو لکھوٹا گنجِ گوہر پر ✦ (ناسخ)

**لَکھی** (ہ) صفت۔ لکھ سے کی حیثیت والا۔ لکھپتی۔ لاکھ روپیہ رکھنے والا۔ بڑا دولتمند جیسے لکھی سوداگر۔ لکھی بنجارا ✦

**لکھی گھوڑا** (ہ) اسم مذکر۔ نہایت قیمتی گھوڑا۔ لاکھ کی قیمت کا گھوڑا۔ بیش قیمت گھوڑا۔

**لکھیا** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) چغل خور۔ نمّام۔ لگنی۔ اِدھر کی اُدھر لگانے والی۔ لگائی (۲) جیسرا چربا۔ پاتر۔ کسبی۔ رنڈی۔ پیشہ کمانے والی۔ فاحشہ۔ بدکار۔ قحبہ (۳) آوارہ پھرنے والی عورت۔ ہرزہ گرد عورت۔ ہرجائی۔ بازاری (۴) نہایت چالاک اور عیار عورت۔ ہاتھ چالتر یا نار

**لکھیرا** (ہ) اسم مذکر۔ لاکھ چڑھانے والا۔ لاکھ کا کام کرنے والا۔ لاکھ کی چیزیں بنانے یا بناکر بیچنے والا ✦

**لکھے موسیٰ پڑھے خدا** (ا) کہاوت۔ (۱) ایسا باریک یا بدخط لکھنا کہ جسے اپنے سوا دوسرا نہ پڑھ سکے (۲) موسیٰ پیغمبر کا لکھا خدا کے سوا جو اُسکا ہمراز تھا دوسرا نہیں پڑھ سکتا چونکہ موسیٰ علیہ السلام خدا سے ہمکلام ہوتے اور اکثر بھید کی باتیں اشاروں کنایوں میں باہم ادا ہوا کرتی تھیں اس سبب سے طنزاً ایسے بدخط کو کہنے لگے کہ جسکا خط وہی پڑھ سکے جسے اِلقا ہو۔ اوّل معنی میں تو سارا معنی بال کی مانند اور خود آپ ہی آپ اگر سمجھنا چاہئے اور دوسرے میں موسیٰ پیغمبر اور خدا کی طرف اشارہ خیال کرنا چاہئے مگر املا دوسرے معنی کے موافق رواج ہے اور زیادہ تر لوگ اسی طرف جمع کرتے ہیں پس اس وجہ سے یہی املا لکھا گیا ورنہ اس طرح لکھنا غلط تھا ؎

تصویرِ صنم میں کر لے ملک ازل | پنہاں ہے نگہ سے ہاتھ کا ہے خلل
جز عالم غیب کون جانے یہ راز | لکھے موسیٰ پڑھے خدا ہے مثل (ناسخ)

**لکھے نہ پڑھے نام محمد فاضل** (ا) کہاوت۔ دیکھنا آئے نہ پڑھنا جانے محمد فاضل نام رکھا ہے۔ عالمانہ وضع رکھنے والے جاہل کی نسبت بولتے ہیں ✦

**لکیر** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) بلک۔ ریکھا۔ خط۔ دھاری۔ ڈنڈیہ۔ لائن ✦ وہ نشان جو خط کی صورت پیدا ہو یا خطکسی سر تیز چیز سے زمین یا اور کسی شے میں پڑ جائے (۲) قطار۔ سلسلہ (۳) سطر۔ پنکتی (۴۔ مجازاً) رسم قدیم۔ پرانا دستور (۵) سانپ کے چلنے کا نشان ✦

**لکیر پر چلنا** (ہ) فعل لازم۔ بڑوں کے پڑے ہوئے رستے چلنا۔ باپ دادا کے طریقہ پر کام کرنا۔ رسم فرسودہ و قدیم کا پابند رہنا۔ پرانے دستور کو ہاتھ سے نہ دینا ✦

**لکیر کا فقیر ہونا** (ا) فعل لازم۔ (۱) پرانی رسم کو چھوڑنا۔ پرانے دستور پر مضبوط پرانی لکیر پر چلنا۔ رسم قدیم کو ہاتھ سے نہ دینا (۲) کسی دوست یا معشوق کی نشانی پر جوگ سا بیٹھنا۔ کسی کے عشق میں دھونی رما بیٹھنا۔ کسی کے عشق میں جوگ لینا ✦ سر رہنا گرویدہ رہنا ؎

بنگ کرو دیکھو دل کسی کی زلف | ترمیں جیسے لکیر پہ ہو فقیر ....(ظفر)
ہو رہا ہے مدّتوں سے ان ابرووں پہ فقیر | ہاتھ دکھلاؤ تو نکلے برہمن کی آرزو (اسیر)
فلک نے مہر کے بھی رہ سر کشی چھوڑی | اگرچہ ناک میں بھی کہکشاں کا تیر رہا (قلق)



مثل سنی ہے کہ ہوتے لکیر پر ہیں فقیر | سو اس لکیر پہ ہاں یہ بھی اب فقیر ہوا (شاہ نصیر)

**لکیر پیٹنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) سانپ کے نکل جانے پر جو اُسکے پیروں کے نشان کو پیٹیں اُسے لکیر پیٹنا کہتے تھے مگر اب اصطلاح میں رسم فرسودہ پر چلنے کو کہتے ہیں۔ رسم قدیم کو ہاتھ سے نہ دینا۔ پرانے دستور پر چلنا۔ پرانی لیک پر چلنا۔ رسم فرسودہ و کہنہ کا پابند رہنا (۲) افسوس کرنا۔ پچھتانا۔ تلملانا۔ ہاتھ ملنا۔ وقت نکل جانے کا افسوس کرنا (اس معنی میں سانپ کے ساتھ مخصوص ہے) ؎

خیال زلف میں سر پیٹ نصیر پیٹا کر | نکل کے سانپ گیا ہے لکیر پیٹا کر (نصیر)

سر دھرت پاؤں جو تو نہ نکلوں تجھکو | آئینہ سکندر کا دکھاؤں تجھکو
گر ہاں اُس سے کروں خوب جلاؤں تجھکو | اگلی باتیں جو ہیں سب یاد دلاؤں تجھکو
رعب تو میں کہوں چل دور ہو منہ نہ دکھا نکل
پیٹ سر ہاکے لکیر اب کہ گیا سانپ نکل (جرأت)

**لکیر کا فقیر ہونا** (ا) فعل لازم۔ (۱) پرانی رسم کا پابند ہونا۔ قدیم دستور پر چلنا (۲) سر رہنا۔ گرویدہ رہنا۔ عاشق ہونا۔ معشوق کے کسی نشان پر فقیر ہونا۔ جوگ لینا۔ کسی پہ شیفتہ ہونا ؎

کیا خط مستقیم ہے ناک اُس شریر کی | گوشہ نشیں خضر ہوئیں یہ لکیر کی (رشک)
سب گوشہ نشیں ہیں زلف صنم کے ایچ میں | ہم تنگ کی لکیر کے ہیں دل فقیر ہیں (للّا علی)

**لکیر کھنچنا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) خط کھنچنا۔ خط پڑنا۔ مخطط ہونا۔ دھاری پڑنا۔ دھاری بننا ؎

جب لکیریں سی تری چیں جبیں کی کھنچ گئیں | سر تلواریں سی برسا مو نیزے لگیں کی کھنچ گئیں (ظفر)

(۲) حد بندی ہونا۔ حد بست ہونا (۳) قلم پھرنا۔ کاٹا جانا ✦

**لکیر کھینچنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) خط کھینچنا۔ لیک کا ڑھنا ✦ ڈول کرنا۔ دھاری بنانا۔ لکیر ڈالنا (۲) نشان لگانا۔ حد بندی کرنا۔ حد باندھنا۔ حد بست کرنا (۳) ہاتھ سے کاٹ دینا۔ قلم پھیرنا۔ منسوخ کرنا۔ شمار سے نکالنا۔ توبہ کرنا۔ کان پکڑنا ✦ عہد کرنا۔ سوگند کھانا۔ قسم کھانا ✦ (چونکہ ہندوستان میں بالعموم سب سے زیادہ پنجاب میں یہ دستور ہے کہ جب بچے کوئی قصور ہو جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ ناک سے لکیر کھینچ کہ اب ایسا نہیں کروں گا۔ پس اس سے یہ محاورہ ہو گیا ہے۔ ہمارے ہاں ناک رگڑنا بولا جاتا ہے کہ وقت پیدا ہوتا ہے اور وہ بھی ابتدا میں ایک ایسی ہی حرکت سے پیدا ہوا ہے) ✦

**لکیرنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) خط کھینچنا۔ لائن کھینچنا۔ ڈول کرنا۔ دھاری بنانا (۲) کیلنا۔ نشتر سے مخدوش کرنا۔ گھیرنا (۳) خاکہ کھینچنا۔ ڈول بنانا۔ ہیر پھیر کا خاکہ

**لگ** (ہ) حرف جر۔ (گنوار) تک۔ تئیں۔ نک۔ تلک ✦ پاس۔ قریب ✦

**لگ بھگ** (ہ) تابع فعل۔ (۱) قریب قریب۔ متقریب۔ قریب۔ پاس پاس۔ نزدیک ؎

جیسے پیری کی سرودی تم سے لگ بھگ ہے مگر ہیں کمانے تک کو نہیں (سید سہیلی)

لگ

(۴) رلنا ملنا۔ اٹکان۔ مشابہ۔ متشکل۔ مماثل + غیر تحقیق کی نسبت بھی بولتے ہیں جیسے اندازہ سے تخمینہ۔ اٹکل سے +

**لگ پڑنا** (ہ) فعل لازم۔ راستہ روک۔ سر ہو جانا۔ پیچھے لگ جانا۔ گرویدہ ہو جانا۔ چپ جانا
کیا کچھ ہے سے منہ سے شکوہ بات ہماری گز الوپ لگ پڑتے ہیں ہم تجھ سے تو تم اوروں کو لگادو ہو (جرأت)

**لگ چلنا** (ہ) فعل لازم :- (۱) ساتھ ہو لینا۔ ساتھ لگ لینا۔ ہمراہ ہو جانا۔ سنگ ہو لینا۔ ساتھ چلنا۔ ہمراہ چلنا۔ لگا پھرنا۔ پیچھے پیچھے پھرنا ؎
باغ سے وہ چلا تو مرغِ چمن لگ چلے ساتھ گلستاں کو چھوڑ (جرأت)
سایہ ساں لگ چلو اتنی نسبت ہے یار سے تم دشمن و دوست کی آنکھوں میں سماتے ہو بہت (آتش)

(۲) بچ کر چلنا۔ اڑ کر چلنا۔ چھو کر چلنا۔ پاس ہو کر چلنا۔ پاس ہو کر نکلنا ؎
گر چہ آوارہ جوں صبا ہیں ہم لیک لگ چلنے کو بلا ہیں ہم
خندہ کر تو نہ لگ چل اے صبا اس زلف سے بلا دیکھی تیرے سر و اسکا ایک مو ٹوٹا
دلا اسکے گیسو سے کیوں لگ چلا تو یہ اک اپنے جی کی بلا کیا ڈال لی
لگ نہ چل اے نسیم باغ کہ میں رہ گیا ہوں چراغ سا گل ہو (میر)

(۳) مختلط ہونا۔ سرگرم اختلاط ہونا۔ مل چلنا۔ ملکر چلنا۔ ملا جلا رہنا۔ مربوط و مانوس رہنا۔ اخلاص بہم کرنا۔ لاڈ میں آنا۔ چاؤ میں آنا۔ اخلاص سے ہونا + یار رہنا۔ منہ لگنا۔ مصاحب بننا + یکساں آمیزش و اختلاط پیدا کرنا۔ رسم و ملاقات پیدا کرنا۔ ربط و ضبط بڑھانا۔ دوستی بڑھانا۔ یارانہ گانٹھنا۔ میل جول بہم پہنچانا۔ گرم اختلاطی کرنا۔ گہرا یار بنانا۔ یار بنانا۔ منہ لگانا + ؎
تجھ سے وہ لگ چلے کہاں ہو جسے لاگ کوئی ہاتھ کس طرح لگا دے تجھے بیہات کوئی (رنگین)
کہا جو میں کہ اک بوسہ دو تو یوں بولے نہ لگ چل اتنا اب بس بہت تو یار ہوا (ہوس)
لگ چلا میں تو بول اٹھا چل بے منہ لگانا ترا قیامت ہے .....
ذرا ہم سے لگ چلنے کر سوڈھب لگا ہیں ملتی جو نہیں پاتے تو کیا کیا تلملاتے ہیں } (جرأت)
اے ہمدیاں کسو سے نہ دل کو پھنسائیو لگ چلیو یوں تو سب سے پہ جی مت لگائیو (درد)
لے غضب کہ جتنا ہیں اس سے زیادہ لگاؤں اتنا ہی مجھ سے وہ رہے ہے مرا صنم الگ الگ (ظفر)
لگ چلا ان سے میں باتوں میں تو جھنجھلا کے کہا سر پھرا ہیں نہ مرا آپ بھی گھر جائیں کہیں (مصحفی)
معذور رکھ ہے اے دل بہت نہ لگ چلنا نہ ہووے یہ کہیں جوتیوں میں دال بٹے (معروف)
ٹک بھی لگ چلنے تو یوں کہتا ہے کہ اختلاط ان سے یہ غلط ہے جس سے ہے ہر دم اختلاط (میر حسن)
مرے نزدیک اے دل اس سے لگ چلنا نہیں اچھا ابھی تو تیری اسکی دوستی صاحب سلامت ہے (عاشق)
صبا کی طرح ہر اک غیرتِ گل سے ہیں لگ چلتے محبت ہے سرشت اپنی ہمیں یارانہ آتا ہے (آتش)

(۴) محبت ظاہر کرنا۔ عشق جتانا۔ الفت جتانا۔ عاشق کا اظہار کرنا۔ دعوئے دوستی کرنا۔

لگا

عشق کرنا۔ دوستی کرنا ؎
عاشقِ مفلس کی کیا بازار خوباں میں ہو قدر جو کوئی زردار ہو اس سیم تن سے لگ چلے (نصیر)
تم نے رقیبوں سے ملاقات بڑھائی لگ چلتے ہیں اب ہم بھی کسی اور پری سے (رند)
کل لگ چلے جو ہمدم ہم یار سے زیادہ دشنام دیکھے جھڑ کا ہر بار سے زیادہ (نظیر)

(۵) لپٹنا۔ چمٹنا + ؎
گر چہ لگ چلنا مرا انکو تو لگتا ہے برا پر کروں کیا بے طرح وصل تم سے جی مرا لگ گیا (جرأت)

**لگ نہ لگنا** (ہ) فعل لازم :- مس و پاس نہ پھٹکنا۔ قریب نہ آنا۔ مانوس نہ ہونا۔ الگ الگ رہنا۔ ملکر نہ چلنا۔ متنفر رہنا۔ یار نہ رہنا۔ اخلاص نہ رکھنا۔ مل کر نہ بیٹھنا ؎
لگ نہیں لگتا وہ جرأت لیک میں ہوں پر ملول کیا کروں جی لگ گیا اس سے لگانا ہو تو ہیں (جرأت)
اب جو سیکھے رہ وہ لگ نہیں لگتا یاں سب ایسا لگا دیا کس نے (معروف)
کیا کہوں اے ہمدمو میرا کہاں دل لگ گیا لگ نہیں لگتا کسی کے جان و دل لگ گیا (ہبقت)

**لگ نہ لگنے دینا** (ہ) فعل لازم :- پاس نہ پھٹکنے دینا۔ قریب نہ آنے دینا۔ الگ تھلگ رکھنا۔ مختلط نہ ہونے دینا۔ اخلاص نہ ہونے دینا ؎
ہم پہ کھینچے تیغ تو غیروں کو لگ لگنے نہ دے وہ اگر ہو وینگے اسکے درمیاں تو ہم نہیں (شاعر)
ہوتی پہ کچھ عشق کی غیرت بھی گر بلبل کو صبح کی باد سے لگ لگنے نہ دیتی گل کو (میر)
جوں سایہ دلربا کے ہمراہ پڑا پھر ہر چند وہ لگ لگنے نہ دے ساتھ لگا پھر (معروف)

**لگا** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لاگ۔ لگن۔ پریم۔ پیار۔ محبت۔ عشق۔ الفت۔ نیہ۔ سنیہ۔ پریت + دوستی۔ آشنائی + ؎
اے دل لگا اگر نہ ہی سے نہیں لگا تیرا تو نے ایک ایسا لہو پانی کیا کس واسطے (رنگین)

(۲) تعلق۔ نسبت۔ علاقہ۔ لگاؤ۔ رابطہ۔ اتحاد۔ وابستگی۔ رشتہ۔ آمیزش۔ اندرونی سازش۔ ربط۔ ارتباط ؎
بزم خوباں میں دعا کرتے ہو ہیں آ لگا و کیں لگے والے جتنے تھے سب کو لگا کر لے گئے (جرأت)

(۳) مناسبت۔ مشابہت۔ برابری۔ ہمسری۔ ٹکر۔ مطابقت۔ ہمتائی + میل۔ نظیر۔ ثانی + ؎
بیاں کیا ہو سکے عمر رواں کی تجھ سے چلا کی کہ اس توسن نے لگا ہے نہ زی کو نہ کبھی
ماہ بے پرواہ کیا نسبت ہے انکی گال سے ہے نہ مل سوتی کیا لگا ہے اسکی چال سے } (جرأت)
سرو کو لگا نہیں قامت دلچسپ سے یار کے رخسار سا گل نہیں گلزار میں (آتش)

(۴) لکھنؤ) لگی۔ لمبی چھڑ۔ سرانچے کا بانس۔ (۵) ناؤ کھینے کا چپو۔ ڈانڈ (۶) ناؤ کی لگی۔ ناؤ کا لمبا بانس (۷) ڈھنگ۔ ڈول جیسے ہماری نوکری کا بھی کہیں لگا لگاؤ۔ (۸) شروع۔ آغاز۔ بدھا۔ آرمبھ۔ جیسے آج سے ہمارے کام کا بھی

لگا

لگا لگا (۹) رسید۔ پہنچ۔ رسائی۔ دخل۔ مداخلت +

**لگا سگا** (ہ) اسم مذکر۔ رسم ورواج و ترکیب: (۱) محبت۔ علاقہ۔ رابطہ۔ آنٹ سانٹ۔ حساب کتاب۔ میل جول۔ میل ملاپ۔ ربط ضبط۔ سٹ۔ ڈھب۔ موقع + آسرا۔ واقفیت۔ رسائی۔ جیسے ان کا بھی وہاں لگا سگا ہے +

**لگا کھانا** (ہ) فعل متعدی:۔ ٹکر کھانا۔ برابری کرنا۔ ہمسری کرنا۔ مقابلہ کرنا۔ ہمتا ہونا۔ جوڑ ہونا۔ پلّے کا ہونا۔ ہم پلہ ہونا۔ مقابلہ کا ہونا۔ مقابل ہونا۔ ہمسر ہونا۔ برابر ہونا۔

باطن سے ترے کھائے نہ باطنی لگا    ظاہر کی بری ہے تری آفاق میں تشہیر (مصحفی)

**لگا لگانا** (ہ) فعل متعدی: (۱) دوستی پیدا کرنا۔ آشنائی کرنا۔ حساب کتاب لگانا۔ گانٹھنا۔ ربط ضبط پیدا کرنا۔ اخلاص جوڑنا۔ میل ملاپ پیدا کرنا۔ سٹ لگانا۔

کیونکہ جرأت لگا نہیں ہم لگا    کہ فرشتے کا واں لگاؤ نہیں (جرأت)

(۲) شروع کرنا۔ بنجھا لگانا۔ کسی کام کو ہاتھ لگانا۔ جیسے آج سے اس دیوار کا بھی لگا لگا دیا (۳) ڈھنگ ڈالنا۔ ڈول ڈالنا۔ ڈھنگ لگانا۔ موقع نکالنا۔ جیسے کسی کی نوکری یا شادی کا لگا لگانا +

**لگا لگ جانا** (ہ) فعل لازم: (۱) حساب کتاب بنجانا۔ ربط ضبط کی صورت نکل آنا۔ رسائی ہو جانا۔ کام بنجانا۔ موقع نکل آنا۔ ڈھنگ لگ جانا۔ ڈھب لگ جانا۔ سٹ لڑجانا +

شاید ظفر کچھ اس میں لگ جائے کہیں لگا    پھرتے لگے ہوئے ہیں اب ہم ہو مفت کے پیچھے (ظفر)

(۲) کام شروع ہو جانا۔ ہاتھ لگ جانا۔ بنیاد پڑجانا۔ نیو ڈل جانا +

**لگا لگنا** (ہ) فعل لازم: (۱) کام شروع ہونا۔ بنجھا لگنا۔ کسی کام کو ہاتھ لگنا (۲) مشابہ ہونا۔ ہمتا ہونا۔ ہمسر ہونا۔ (۳) ربط ضبط ہونا۔ میل ملاپ ہونا۔ میل جول ہونا۔ حساب کتاب لگنا۔ متعلق ہونا۔ دوستی ہونا۔ سٹ لڑنا +

**لگا نہ لگنا** (ہ) فعل لازم: (۱) نسبت نہ کھانا۔ مناسبت نہ رکھنا۔ ہمسری نہ کرنا۔ ٹکر نہ کھانا (۲) ہمسر نہ ہونا۔ ہمتا نہ ہونا۔ ثانی یا نظیر نہ پانا۔ بے مثل و بے ہمتا ہونا۔ نسبت نہ ہونا۔ مناسبت نہ ہونا

بھلا کوئی ایسے کو کیونکر تکے    کہ جس سے کسی کا نہ لگا لگے (وافشار)

(۳) کام کا ڈھنگ۔ کام شروع نہ ہونا۔ بیلتہ لگنا +

**لگا نہ ہونا** (ہ) فعل لازم: کچھ مناسبت نہ ہونا۔ ذرا تناسب نہ ہونا۔ کچھ نسبت نہ ہونا۔ زمین و آسمان کا۔ کوہ و کاہ۔ ذرّہ و خورشید کا فرق ہونا۔ بہت بڑا فرق ہونا

ہر چند کہ ہے اس داغ سے پہلو میرا    جس سے لگا نہیں ہوز کے بھی لالہ کو (ناسخ)

**لگا ہونا** (ہ) فعل لازم: (۱) مناسبت ہونا۔ تناسب ہونا۔ نسبت ہونا (۲)

لگا

تعلق ہونا۔ ربط ہونا۔ آشنائی ہونا۔ دوستی ہونا۔ حساب کتاب ہونا۔ سٹ لڑنا۔ محبت ہونا۔ عشق ہونا

حسن خوبی کی بھی کہے اعتباری سے ہو قدر    بوسہ کب رقاص گر لگا بے پروائی سے ہو (جرأت)

**لگار** (ہ) صفت: (۱) ملا۔ ملا ہوا۔ بلا ہوا۔ ساتھ۔ ہمراہ۔ سنگ (۲) ملحق۔ ساتھ ملا ہوا۔ ملصق۔ پیوستہ۔ چپ۔ چپاں (۳) لگا۔ سڑا۔ ڈھیلا۔ کانٹا۔ اُکھیا۔ جیسے لگے گئے پھل ہوا کرد اور اچھے اچھے بھیجو (۴) جلا ہوا۔ داغ لگا ہوا۔ جیسے لگا سالن لگا پلاؤ جب کھاؤ جب مزا نہ پاؤ (۵) لگا۔ مصدر کا ماضی مطلق +

**لگا بندھا** (ہ) اسم مذکر: (۱) ملازم قدیم۔ محکوم۔ مطیع فرمان بردار (۲) وہ شخص جس سے لین دین اور حساب کتاب ہو۔ مقرر کیا ہوا۔ ٹھیرا ہوا (۳) آشنائے قدیم۔ آشنا۔ لگو اڑ۔ لگو۔ یار (۴) عاشق۔ وابستہ

مرید سلسلہ تو ہے انکا ہے دل    کمند زلف دوتا سے لگا بندھا ہے دل (ہمت)

(۵) اسیر۔ قیدی + پابند + نظر بند + مبتلا۔ گرفتار ۔ (۶) داب۔ تابع زور +

گو جیسی مارے مہندی کے نگوڑی کے    چھوٹے نہ اس سے انکا لگا اور بندھا ہوا (سحر)

**لگا تار** (۱) تابع فعل: پے بہ پے۔ پے در پے۔ برابر۔ متواتر۔ پیہم۔ بزنجیر۔ بلا فرق۔ بلا فصل۔ علی الاتصال۔ متصل۔ پاس پاس + (۲) داب۔ تابع زور +

**لگا تو تیر نہیں تو تکا** (۹) کہاوت: ہوا تو اچھا نہ ہوا تو اچھا۔ کام ہو یا نہ ہو مگر ہمت بندھی رہے +

**لگا جانا** (ہ) فعل لازم: (۱) تعاقب کئے جانا۔ پیچھے پیچھے چلا جانا۔ ساتھ ساتھ چلا جانا۔ پیچھا کرنا۔ پیچھا لینا (۲) سر ہو جانا۔ پیچھے پڑے رہنا۔ پیچھا نہ چھوڑنا۔ ساتھ نہ چھوڑنا۔ چمٹے جانا +

اُس طرف سے تو لگاوٹ کی نہیں لگ لپٹ    نہیں معلوم کہ پھر کس لیے میں لگا جاتا ہوں (مصحفی)

چہرہ بہرہ یہ غنچے سا نہیں تجھ سے لگا جا    تو سیری کہہ محبت سے انجان کہیں (؟)

لگ نہیں لگتا وہ جرأت لیک میرا پہلو    کیا کروں جی لگ گیا ہے اس سے لگا جاتا ہوں (جرأت)

**لگا چلنا** (ہ) فعل لازم:۔ ساتھ ساتھ چلنا۔ ہمراہ چلنا۔ سنگ سنگ جانا +

**لگا دینا** (ہ) فعل متعدی: (۱) لیپ کر دینا۔ پلستر کر دینا۔ لتھیڑنا۔ لیس دینا۔ (۲) مل دینا۔ مالش کر دینا (۳) یا مرہم وغیرہ کا زخم پر رکھ دینا (۴) شامل کر دینا۔ نتھی کر دینا۔ منسلک کر دینا (۵) چپکا دینا۔ چسپاں کر دینا۔ چپکا دینا (۶) بھڑکا دینا۔ مشتعل کر دینا۔ برانگیختہ کر دینا۔ سلگا دینا۔ اکسا دینا۔ ابھار دینا

کیا کچھ جیسے منہ سے تکرار بات ہماری کی اُن لوگوں    لگ پڑتے ہیں ہم تم ... دن کو لگا دو (جرأت)

(۷) داؤں پر رکھ دینا۔ انہونا بازی پر رکھ دینا۔ ہار دینا۔ بد دینا۔ بیچ دینا

لگا

سر لگاؤں اجڑے محمد ساکی قیمت میں آج — اس نفورتی میں بھی یاں تک شرق بہتے لوٹو (مصحفی)

(۸) ترتیب سے رکھ دینا۔ چُن دینا۔ سجا دینا۔ ڈھنگ سے رکھ دینا۔ سلیقہ سے رکھ دینا۔ (۹) مقرر کر دینا۔ ٹھہرا دینا۔ سر منڈھ دینا۔ ذمہ ڈال دینا۔ جیسے ٹیکس یا عذاب لگا دینا۔ سر لگا دینا (۱۰) کھڑا کر دینا۔ نصب کر دینا۔ گاڑ دینا جیسے ڈیرہ لگا دینا۔ بسا لگا دینا (۱۱) مشغول کر دینا۔ کوئی شغل تجویز کر دینا (۱۲) پار اُتار دینا۔ پہنچا دینا۔ کنارے سے لگا دینا (۱۳) تقسیم کر دینا۔ بانٹ دینا (۱۴) تھوپ دینا۔ تہمت کر دینا۔ عشق کا الزام دھر دینا۔ کسی عشق سے ملوث کر دینا۔ تہمت دھر دینا۔ لگا اُٹھانا ؎

شمع پروانے اُڑاتے ہیں پری زادوں کی — شمع محفل کو لگا دیتے ہیں پروانے پر راز کی

(باقی معانی دیکھو لگانا میں) ✦

**لگا رکھنا یا لگائے رکھنا** (ف) فعل متعدی۔ (۱) وقت بے وقت کے لئے رکھ چھوڑنا۔ بچا رکھنا۔ سینت رکھنا۔ اُٹھا رکھنا ؎

وہاں ہوش ہے اس ناتواں کو لیکن — لگا رکھا ہے ترے خنجر و سناں کے لئے
سر تو ہے تن پر مرے تیغ ستم کے واسطے — پر لگا رکھتے ہیں دو مجنوں قسم کے واسطے (ذوق)

(۲) امیدوار رکھنا۔ آسرا میں رکھنا۔ آس میں رکھنا (۳) مشغول رکھنا۔ مصروف رکھنا جیسے تم اسے لگائے رکھو میں اسے پکڑ لیتا ہوں (۴) چمٹائے رکھنا۔ ٹھہرائے رکھنا۔ پاس سے جدا نہ ہونے دینا ؎

میں لگائے جس کو رکھتا تھا گلے سے دامن — ہر گز ان ضعف سے وہ بھی گریباں ہو گیا (...علم)

**لگا رہنا** (ف) فعل لازم۔ (۱) ساتھ رہنا۔ ہمراہ رہنا۔ پیچھے رہنا (۲) لپٹا رہنا۔ چمٹا رہنا۔ چپکا رہنا ؎

کیا لطف و دکھاتی ہے عالم کو دیکھئے — رہتی ہے اُسکے پاؤں سے مہندی لگی (عارف)

(۳) مصروف رہنا۔ مشغول رہنا۔ سرگرم رہنا۔ (۴) جاری رہنا۔ ہوتا رہنا۔ جیسے اُنکے ہاں ایک نہ ایک کام لگا رہتا ہے (۵) جما رہنا۔ ٹکا رہنا۔ برقرار رہنا۔ مستقل رہنا (۶) مقرب بنا رہنا۔ مصاحب بنا رہنا (باقی دیکھو ...)

**لگا سو بھگا** (ف) کہاوت۔ یعنی جو کام شروع ہوا پھر وہ انتہا کو پہنچ کر رہا۔ لگ گئے تو دیر نہیں لگتی ✦

**لگا کر لے آنا** (ف) فعل متعدی۔ بھگا کر لے آنا۔ ورغلا کر لے آنا۔ بھگا لانا ✦ باتوں میں لے آنا۔ ساتھ ساتھ لے آنا ✦

**لگا کر لے جانا** (ف) فعل متعدی۔ بھگا کر۔ ساتھ لے جانا۔ گھر سے نکال کر لے جانا۔ ورغلا کر لے جانا۔ ساتھ لے جانا۔ ہمراہ لے جانا ؎

نہ نظر میں وہ اکرم کہ جو آ بیٹھے تو بس — لگتے وہ جتنے تھے ان کو لگا کر لے گئے (جرأت)

لگا

دیکھئے کس اجل گرفتہ کو — کج قاتل لگا کے پہلے (نظیر)

**لگا لانا** (ف) فعل متعدی (۱) بہکا کر لے آنا۔ ورغلا کر لے آنا۔ بہانے سے لے آنا۔ ساتھ لے آنا۔ پھسلا کر لے آنا۔ (۲) دلاسا دے کر لے آنا۔ اپنا کر دینا۔ بنا کر ہمراہ لانا ؎

لگا لاتی ہو روز اک مردوے کو — الٰہی تم ہو یا جی اُدھر جہاں ہو (نازنین)
وحشی وہ ہیں کہ ہم کو لگا لائی ہے گل — بُو بھی بہار میں نہ کسی سے چمن کی (...اسلم)

(۳) سدھائے ہوئے حیوانات کا اپنے ہم جنس کو شکاری کی گھات پر اپنے ساتھ لے آنا ✦

**لگا لگایا** (ف) صفت۔ (۱) جما جمایا۔ بنا بنایا۔ لگا ہوا۔ جیسے لگا لگایا ساتھ [illegible] (۲) [illegible] جما جمایا جیسے لگا لگایا [illegible] مقرر شدہ۔ بندھا بندھا۔ جیسے لگا لگایا دسرہی چھڑا دیا (۵) درست کیا کرایا۔ بنا سنوارا۔ آراستہ۔ درست ✦

**لگا لینا** (ف) فعل متعدی (۱) ساتھ کر لینا۔ ہمراہ لے لینا (۲) ملا لینا۔ [illegible] ساتھ لینا۔ [illegible] لگا لینا ؎

بے لگا لینے کو دو منتر دوراں کو تو — پر طبیعت بھی غضب [illegible] (جرأت)
خوب آتا ہے لگا لینا تجھے یار کو — ایک سے ان بن ہوئی تو دوسرا گرہ میں رکھا (دلی)
کبھی نگاہ کبھی غیروں کو لگا لیتے ہیں — [illegible] ہیں ملاوٹ کے [illegible]

(۳) مشغول کر لینا۔ مصروف کر لینا۔ خرچ کر لینا [illegible] اور طلب کر لینا۔ (۴) اپنا کر لینا۔ اپنے مطلب کا بنا لینا۔ ڈھب پہ لے آنا ؎

داغ دل ہے [illegible] سلیماں اپنا — [illegible] زبان اپنا
ہیں وہ بلبل کہ گل اپنا ہے گلستاں اپنا — [illegible]
دشمنوں کو ہم دے لیتے ہیں ملا لیتے ہیں
[illegible] فرشتوں کو لگا لیتے ہیں

(۵) شروع کر لینا۔ جیسے کام لگا لینا (باقی معانی لگانا میں دیکھو) ✦

**لگا مارنا** (ف) فعل متعدی۔ تہمت دھر دینا۔ عیب لگا دینا۔ دوش دینا۔ تہمت تھوپنا۔ کسی کے عشق یا جنت میں ملوث کر دینا۔ اتہام رکھنا۔ بہتان لگانا۔ الزام رکھنا۔ بدنام کرنا ✦ ؎

آہ وہ کون تھا خدا یا — جس نے اُس سے مجھے لگا مارا (معروف)

**لگا ہوا** (ف) صفت۔ (۱) پیوستہ۔ ملا ہوا۔ سنا ہوا۔ جڑا ہوا۔ بھڑا ہوا۔ متصل۔ پاس۔ قریب۔ چسپاں (۲) مصروف۔ مشغول۔ بنا ہوا (۳) ہلا ہوا۔ سدھا ہوا۔ مانوس جیسے آواز پہ لگا ہوا۔ بچہ کھچڑی پر لگا ہوا ہے (۴) عادی۔ خوگر۔

## لگ

خوگرفتہ - مزا پڑا ہوا ◆

**لگام** (ف) اسم مؤنث :- عنان - باگ - لغام - لجام - دہانہ - وہ لوہے کی بنی ہوئی چیز جس میں تسمہ باندھ کر گھوڑے کے مُنہ میں اُسے قابو رکھنے کے واسطے لگا دیتے ہیں

**لگام اُتارنا** (۱) فعل متعدی :- (۱) گھوڑے کے مُنہ سے لغام نکال لینا - گھوڑا کھولنا ◆

**لگام چڑھانا یا دینا** (۱) فعل متعدی (۱) گھوڑے یا ٹٹو کے مُنہ میں لغام رکھنا - دہانہ چڑھانا - لگام برگردن اسپ نہادن یا لگام براسپ کردن وکشیدن کا ترجمہ (۲) روکنا - بند کرنا - ڈانٹنا - تھامنا - قابو کرنا - چپ کرنا جیسے زبان کو لگام دینا (۳ - بازاری) ڈھاٹا کسنا ◆ لنگوٹ کسنا - کسکر لنگوٹ باندھنا ◆

**لگام لئے پھرنا** (۱) فعل لازم :- رسّی لئے پھرنا - کسی کے پکڑنے کو ڈوری لئے پھرنا - پیچھے پیچھے پھرنا - ڈھونڈتے پھرنا - پکڑنے اور تعاقب کرنے کو پھرنا ◆

**لگان** (ہ) اسم مذکر :- (۱) پڑتہ - پوتہ - برتیج - بیج - لگتی - معاملہ - خراج زمین - باج کر - جمع - جمع بندی - سرکاری محصول - تحصیل (۲) تشخیص جمع - بندوبست (۳) کشتی کے لنگر کرنے کی جگہ - ناؤ کا گھاٹ - کشتی گاہ - وہ مقام جہاں آکر کشتی لگے - ساحل - کنارہ ◆

**لگا رہنا** (ہ) فعل لازم :- (۱) مشغول رہنا - مصروف رہنا - گتھا رہنا - (۲) چپٹا رہنا - چسپاں رہنا - ؎

ہر چند ہے وصال مگر چاہتا ہے شوق   تصویر یار گھر میں ہے جا بجا لگی (رند)

(۳) ساتھ رہنا - ہمراہ رہنا (۴) پیچھے پڑا رہنا - سر رہنا - سر ہو جانا - جیسے بلا سا پیچھے لگا ہی رہتا ہے (۵) باقی رہنا - بچا رہنا - ثابت رہنا - محفوظ رہنا - موجود رہنا - قائم رہنا ◆ ؎

تیرے ہاتھوں سے اے جنوں نہ رہا   جیب و دامن میں ایک تار لگا (ظفر)

**لگانا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) جوڑنا - سٹانا - چپکانا - چسپاں کرنا ◆ وصل کرنا - پیوستہ کرنا - (۲) بھڑانا - پاس لانا جیسے گاڑی دروازے سے لگانا (۳) ٹانکنا - سینا - دوخت کرنا جیسے کنارہ لگانا - گوٹ یا گوٹا لگانا وغیرہ - (۴) شامل کرنا - شریک کرنا - منسلک کرنا - ساتھ جوڑنا - ملحق کرنا - جیسے پُشل کے ساتھ کاغذ لگانا (۵) بونا ◆ کِشت کرنا جیسے آپ کے تخم کھیت میں کیا کیا لگایا ہے (۶) جمانا - پودا نصب کرنا مثلاً جیسا درخت لگاؤ گے ویسا پھل کھاؤ گے ◆ (۷) ہنکانا - سہی کرنا - جڑنا - مارنا - ضرب کرنا جیسے چانٹا لگانا - جوتا لگانا - لکڑی لگانا وغیرہ ؎

اپنا جوڑا دکھا دکھا کر کچھ ◆ ◆   دل پہ گھگے نہ بار بار لگا ...... (ظفر)

(۸) چغلی کھانا - غمازی کرنا ◆ ورغلانا - اُکسانا - بھڑکانا - اُبھارنا - اشتعال دینا - بھڑکانا - جیسے آٹھ پہر ساس کو لگاتی رہتی ہے ؎

زمانا کر دمیری جانب سے اب تم   لگانا کسی کا لگانا کسی کا
مری جانب سے غیروں نے لگایا کچھ نہ کچھ ہوگا   خدایا وہ تو اُلٹے دل ہیں آیا کچھ نہ کچھ ہوگا
کسی نے کچھ تو لگایا مری طرف سے ظفر   جو بات بات میں ہیں مجھسے وہ قسم لیتے

(بہار)

وہ آگ ہو رہا ہے خدا جانے غیر نے   میری طرف سے اُسکی تئیں کیا لگا دیا (میر)

مفسدوں نے کی محبت سے رنجش برپا   میری جا تجھے کبھی مجھسے لگائی تیری (نسیم)

ہم بھی سُناؤں گا تجھے صلواتیں سُنکر   گر لہِ صبا وہ تیرے لگانے سے اُٹھ گیا (مؤلف)

(۹) ڈالنا - سانا - گھالنا - دینا جیسے سُرمہ لگانا - کاجل لگانا - دوا لگانا وغیرہ - (۱۰) مَلنا - جمانا - لیسنا - جیسے مستی لگانا - لاکھا لگانا وغیرہ (۱۱) ترتیب سے رکھنا - سجانا - قاعدے سے لگانا - ٹھکانے سے رکھنا - چُننا - اپنے اپنے موقع پر رکھنا - جیسے اسباب لگانا - چیزیں لگانا (۱۲) مشغول رکھنا - مصروف رکھنا - متوجہ رکھنا - مائل رکھنا ؎

اے ظفر کب سنے ہے وہ میری   اُسکو باتوں میں تو ہزار لگا ..... (ظفر)

(۱۳) سودا پھیلا کر رکھنا - فروختنی اشیا کو نکال کر رکھنا - جیسے دکان لگانا - بازار لگانا - لٹ لگانا وغیرہ (۱۴) رجوع کرنا - متوجہ کرنا - مصروف کرنا - مائل کرنا جیسے دھیان لگانا - چت لگانا - دل لگانا (۱۵) مانوس کرنا - مانوس کرنا - پرچانا - ہلانا - سدھانا - جیسے ذور پر لگانا - اشارہ پر لگانا - وہ سہ پر لگانا وغیرہ (۱۶) الجھانا - پھنسانا - اٹکانا - جیسے طبیعت یا دل کسی شخص سے لگانا (۱۷) چپٹانا - لپٹانا - چسپاں کرنا ؎

وہ نہیں ہیں تو درد کو اُن کے   سینے سے ہم لگائے بیٹھے ہیں (مجروح)

(۱۸) اتہام رکھنا - تہمت دھرنا - دوش دینا - عیب دھرنا - متہم کرنا - تھوپنا - جیسے نام لگانا - لونڈی کو میاں سے لگانا - (۱۹) مقرر کرنا - ذمہ دھرنا - عہدہ کرنا - جیسے کر لگانا - ٹیکس لگانا - وغیرہ (۲۰) کام دینا - کام پر بھیجنا - کام لینا - کام میں مشغول کرنا - جیسے مزدور لگانا - مدد لگانا (۲۱) جلانا - سلگانا - بالنا - روشن کرنا - بھڑکانا - آگ لگانا - بتی لگانا وغیرہ (۲۲) گھونپنا - چبھونا - کوچنا - کچوکا دینا - کوچنا - جیسے نشتر لگانا (۲۳) تیز کرنا - دھار رکھنا - چٹانا - دھار بنانا - سان چڑھانا - بتھری چٹانا - جیسے اُسترا لگانا - قینچی لگانا وغیرہ (۲۴) کنارے پر لانا ◆ لنگر ڈالنا - لنگر کرنا - جیسے ناؤ یا کشتی لگانا (۲۵) سر منڈھنا - سر کرنا - سر ڈالنا - چپکنا ◆ پیچھے پٹانا - جیسے بلا لگانا - عذاب لگانا (۲۶) بچھانا - پھیلانا ◆ جمانا جیسے بستر لگانا - جال لگانا - پھندا لگانا ؎

بے یار میکدہ میں نہ بستر لگائیے   ٹھوکر سبُو کو جام کو پتھر لگائیے (مرزا حسن شوق)

(۲۷) گھات میں بٹھانا - تاک میں بٹھانا - شکار کے واسطے خبر لینے کو بٹھانا (۲۸)

---

لہ یہ لغت یہاں بے ترتیب دوبارہ لکھا گیا ہے صفحہ ..۲ - کالم اول میں دیکھو ◆

لگا

اُٹھانا۔ صرف کرنا۔ خرچ کرنا۔ جیسے کسی کام پر روپیہ لگانا۔ دولت لگانا۔ مال لگانا وغیرہ۔ (۲۹) قیمت لینا۔ محصول لینا۔ چارج کرنا۔ محسوب کرنا۔ دام لینا جیسے اس چیز کا کیا لگایا۔ اُس کا تم کیا لگاتے ہو۔ (۳۰) قیمت دینا۔ مول تجویز کرنا۔ دام دینا۔ جیسے ہماری چیز کے آپ نے کچھ بھی دام نہیں لگائے (۳۱) کھپانا۔ صرف کرنا۔ چھپانا جیسے ہزاروں کا مال سرکار میں لگا دیا (۳۲) بند کرنا۔ بھیڑنا۔ مُونْدنا۔ جیسے کواڑ لگاؤ۔ کُنڈی لگانا (۳۳) کھڑا کرنا۔ نصب کرنا۔ جیسے چوکھٹ لگانا۔ بسا لگانا (۳۴) پاؤں پر رکھنا۔ ایڑی پر رکھنا۔ اڑنا ؎

سب گھر کو لگاتے ہیں بس ایک ترے ہی پاجی — کچھ تجھ سے طلب ہم تو مہا نہیں کرتے (عارف)

بے اشتیاق بوس و کنار آستان یار — جی تک تو اب لگاتے ہیں ہر ایک وار پر (انشا)

(۳۵) قائم کرنا۔ تجویز کرنا۔ ٹھہرانا۔ لڑانا۔ ملانا۔ جیسے رائے لگانا۔ عقل لگانا ۔
(۳۶) شروع کرنا۔ آغاز کرنا جیسے کب سے کام لگاؤ گے (۳۷) برتنا۔ کام میں لانا۔ مصرف میں لانا جیسے جب یہ چیز آہی گئی تو کہیں نہ کہیں لگا ہی دیجئے (۳۸) جوڑنا۔ اکٹھا کرنا۔ جمع کرنا۔ جیسے نہایت لگانا۔ بہا لگانا (۳۹) آویزاں کرنا۔ لٹکانا جیسے اشتہار لگانا (۴۰) ڈالنا۔ عادی بنانا۔ جیسے بچے کو کچہری پر لگانا۔ روٹی پر لگانا۔
(۴۱) سمجھانا۔ بہکا ڈالنا۔ عادت ڈالنا ؎

اگر منظور قاصد طائر جاں کو بنانا ہے — ہوا پہ اس کبوتر کو لگایا چاہئے پہلے (اسیر)

(۴۲) خریدنا۔ مول لینا۔ بسانا۔ سر لینا جیسے اپنے کچھ ہمارے تب لگا لیا۔ روگ لگا لیا وغیرہ ؎

لگا ہے روگ جوانی میں کیوں میاں ہیہات — ابھی تو کھیل تماشے کے تھے تمہارے دن (جرأت)

(۴۳) بنانا۔ نشان ڈالنا۔ قائم کرنا ؎

لگا کے نہ کاجل کے تل اپنے منہ پر — ابھی خاک میں گر کے اختر ملینگے (ناسخ)

(۴۴) لیسنا۔ تھوپنا۔ جیسے مہندی لگانا۔ لیپ لگانا۔ صندل لگانا وغیرہ۔
(۴۵) لپیٹنا۔ پوتنا۔ مرمت کرنا۔ جیسے پہلے کرسی لگاؤ۔ دیوار کو مٹی لگانا۔
(۴۶) ہتھیار کا وار کرنا۔ ضرب لگانا۔ ہاتھ لگانا۔ مارنا۔ چلانا۔ جیسے تلوار یا تیر لگانا ؎

لگاؤ تیغ یہ دل یہ جگر یہ سینہ ہے — کہ عاشقوں کو کرے زخم امتحان منظور (مومن)

ہم کو سیراب کر شہادت سے — قاتل اک تیغ آبدار لگا
دلبر عاشق کے ایک تیر نگاہ — آنکھیں ہوتے ہی جب دو چار لگا
خوش ہوا دل میں وہ شکار افگن — کہ مرے ہاتھ اک شکار لگا۔ (ظفر) قطعہ بند

(۴۷) آیا گیا کرنا۔ بھرے کرنا۔ محسوب کرنا۔ حساب میں برابر کرکے اپنا کرلینا ؎

نصیب سب کا چکا ہیں خسارے کیا گراں ہیں — محبت دل کی لگا چکے ہم اپنی قیمت پا چکے ہیں (مؤلف)

(۴۸) سر کرنا۔ چھوڑنا۔ چلانا۔ داغنا جیسے بندوق یا تپنچہ لگانا (۴۹) رکھنا۔ دھرنا۔

لگا

کھڑا کرنا۔ قائم کرنا۔ جیسے شہر یا قلعہ کے سامنے توپ لگانا (۵۰) چپڑنا۔ ملنا۔ جیسے گھی لگانا۔ مرہم لگانا (۵۱) تنور میں روٹی ٹھونکنا۔ تنور کے اندر روٹی چپکانا۔ مثال: انکی روٹی بھی لگا دو (۵۲) عائد کرنا۔ قرار دینا۔ تجویز کرنا۔ جیسے فرد لگانا۔ دفعہ لگانا۔ حد لگانا۔ حکم لگانا وغیرہ (۵۳) پھنسانا۔ الجھانا۔ پھانسنا جیسے پھلی لگانا (۵۴) بات ٹھیرانا۔ نسبت ٹھیرانا۔ سگائی کرنا۔ (۵۵) جڑنا۔ رصّع کرنا۔ بٹھانا جیسے نگینہ لگانا۔ کندن لگانا وغیرہ (۵۶) بیچنا۔ فروخت کرنا جیسے کیا سیر لگا رکھا ہے (۵۷) ساجھا ملانا۔ شراکت کرنا جیسے دس دس ہزار لگا کر ملو اسو بن بنایا (۵۸) نر مادہ ملانا۔ جفت کرنا۔ جیسے جوڑا لگانا۔ کبوتر کو کبوتری سے لگانا (۵۹) ٹھونکنا۔ باندھنا۔ جڑنا جیسے نعل لگانا (۶۰) کرنا۔ جیسے پیٹ لگانا۔ ہتھ لگانا۔ قہر لگانا (۶۱) نقش اُٹھانا۔ چھاپ اُٹھانا۔ چھاپہ لگانا جیسے ٹھپہ لگانا۔ چھاپ لگانا۔ چھاپہ لگانا ۔

(چونکہ یہ لفظ مرکب ہو کر اپنے اپنے موقع پر سینکڑوں مختلف معنی پیدا کرلیتا ہے اس سبب سے اُن سب کا لکھنا موجب تطویل خیال کرکے ان موقعوں ہی پر موقوف رکھا ہے)

**لگانا بجھانا** (۱) فعل متعدی۔ مشتعل بھڑکا کر پھر دھیما کرنا۔ لڑائی کرا کر ثالث بننا۔ منافقوں کی طرح آتش افشانی کرنا۔ آتش فتنہ کو بھڑکا کر آپ صلح سے بجھانا۔ کسی کی طرف سے چغلی کرکے دل میں فرق ڈالنا۔ لڑائی جھگڑا کرانا۔ آتش افروزی کرنا۔ غیبت اور بدگوئی کرنا۔ دراندازی و غمازی کرنا۔ بھڑکنا۔ کان بھرنا۔ کسی کو کسی کا مخالف بنانا۔ دشمنی کرانا ؎

نہ ہنس بول چمن میں تم کسی سے آہ جانے دو — غضب غنچوں کو کھلائے دو گلوں کو گل کھلائے ہو
لگاتی ہیں یہ آنکھیں آگ اک تیر بجھا آ — ہماری خوش گُلی ہے لگانے مدبر بجھانا (جرأت)

اس لگانے سے ترے اور بجھانے سے ترے — تیرے تلوے میں الٰہی پڑے ناسور رہا۔
جو تیں ساری لگا کے بجھانے آہی گئے — نہ بجھنے پائے کہ بستی میں لے وہ بادامن (ذوق)

کیا لگا دیگا بجھا دیگا ری جانب سے — ارے ہے تجھ سے اس کی جہاں تیری پیٹھ (مصحفی)

اے ادا صبا شمع سے پروانے کی باتیں — آئی ہیں بہت تجھ کو لگائی و بجھائی (رشک)

چشم تر اور آہ دونوں پردہ دار اپنے ہوئے — کچھ سمجھا لگانا اور بجھانا منع ہے (نار)

لگا آتش جگر کو سوز الفت اے ہلانے ہے — لگانا اسکو کہتے ہیں بجھانا اسکو کہتے ہیں (جرأت)

ہوا دولت سے گھر ہی کی ہو ویرانی — کرے ہی اسکو اب کچھ لگائی اور بجھائی یار (مصحفی)

**لگانے والے** (۱) اسم مذکر۔ لگانے والے کی جمع۔ صاف دل۔ غماز۔ چغل خور۔ غیبت کرنے والا ؎

سو رنگ میں سے بھڑتے ہیں — ہائے انجام میں لگانے والے (رنگین)

عشق پاک اپنا تو ہے لاگ سے پرے — کہ بُرے ہوتے ہیں کمبخت لگانے والے (رفعت)

لگا

**لگاؤ** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) تعلق۔ نسبت۔ علاقہ ✦ ؎

لگاؤ اگر ہو تو اتنا تو ہو ✦ وہاں بات کی یاں خبر ہوگئی (مجروح)

کیوں نہ قاتل مرے گلے سے لگے　تیغ تیری لگاؤ رکھتی ہے (حکمت)

(۲) رسائی۔ پہنچ۔ دخل۔ مداخلت۔ باریابی۔ گزر ؎

واں لگا دل جہاں لگاؤ نہیں　بات بنے کا کچھ بناؤ نہیں
کیونکر جرأت لگائیں ہم لگا ✦ کہ فرشتے کا واں لگاؤ نہیں　(جرأت)

(۳) راہ و رسم۔ میل ملاپ۔ ربط ضبط۔ میل جول۔ صحبت۔ اختلاط۔ پیار۔ اخلاص۔ ربط ✦

میرا لگاؤ غیر سے ثابت ہوا نہیں　لو بد مزاجیوں کا کھلا اب سبب مجھے (رند)

(۴) رشتہ ناتا۔ سمبندھ۔ قرابت۔ یگانگت۔ سگانت (۵) مناسبت۔ مطابقت۔ مشابہت ✦ جوڑ۔ ہمسری۔ ہمتائی (۶) ملاوٹ۔ آمیزش۔ لاگ۔ (۷) شراکت۔ مشارکت۔ شرکت۔ (۸) میلانِ طبع۔ رجحان۔ میلِ خاطر ؎

میں تو ملتا نہیں ہوں اُن سے مگر　نہیں جاتا ہنوز دل کا لگاؤ (مصحفی)

(۹) ایما۔ اشارہ۔ جیسے اِس بات میں اُن کا بھی کچھ نہ کچھ لگاؤ ہے (۱۰) تہمت عشق۔ اتہامِ محبت ؎

یہ لگاؤ تو مجھے اُس کا مزا دیتا ہے　مجکو ہر ایک سے ناحق جو لگا دیتا ہے (حالی)

**لگاوٹ** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) لگاؤ۔ تعلق۔ علاقہ۔ نسبت۔ لاگ (۲) معشوقوں کا کسی کو اپنی طرف اختلاطی تمیز داری اور امنگ لیئے سازش و ارتباط سے اپنی جانب مائل کرنا۔ وہ معاملہ جو موجبِ اُنس اتحاد و التفات ہو۔ میلان۔ رجحان۔ میلِ خاطر۔ اُنس۔ سرگرمی۔ اخلاص و محبت۔ خوش اختلاطی۔ چاہت۔ چاؤ۔ محبت آمیز باتوں سے اپنی طرف مائل کرنیکا انداز۔ تالیفِ قلوب ؎

گردنِ عشاق کو دم میں لگا لیتی ہے آہ　ہے لگاوٹ یار دیہ تیغ بُت سفاک کو (حکمت)

لگاوٹ سے لگا ہے خاطرِ نازک کو تمہاں　وہ مجھے سے تنگ کیوں تمہیں غصہ کیا لگا
اے ظفر کرتے ہیں سب اُن سے لگاوٹ لیکن　کس کا لگا ہو دل اور لگاؤ کس کا　(ظفر)

صورت کبھی دکھلائی تو اُس میں بھی لگاوٹ　باتوں کی جو ٹھہرائی تو اُس میں بھی لگاوٹ (نظیر)

(۳) ربط ضبط۔ میل ملاپ۔ میل جول۔ اتحاد ✦ لاگا۔ سازش (۴) دوستی۔ آشنائی۔ یارانہ۔ اٹ سٹ ✦ (۵) لاؤ۔ غمزہ۔ ناز۔ معشوقانہ چھیڑ۔ نخرہ ؎

یہ صاف تھنہ دنیا کی اک لگاوٹ تھی　کہ شکر ہے کہ میرے پاس یار بھول گئی (مصحفی)

بوسہ کا جو اقرار کیا دہ بھی فقط چھل　اور منھ کے قسم کھائی تو اس میں بھی لگاوٹ (نظیر)

غلک چلوں میں بھی اپنے دل میں ٹھانی ہے　تری طرف سے ہزار اے پری لگاوٹ ہو (ناسخ)

سمجھا تن سکا کسی روز کرائے خنجرِ یار　یہ لگاوٹ تری ہر بار نہیں اچھی ہے (امیر)

لگا

**لگاوٹ کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) محبت جتانا۔ اُنس ظاہر کرنا۔ خوش اختلاطی سے پیش آنا (۲) غمزہ جتانا۔ غمزہ کرنا۔ ناز کرنا (۳) دوستی ظاہر کرنا۔ آشنائی جتانا ✦

**لگائی** (ہ) اسم مؤنث۔ لُگ کی تانیث (گنوار) (۱) عورت۔ استری۔ زن۔ تیریا۔ (۲) بیوی۔ زوجہ۔ گھروالی۔ اہلیہ۔ پتنی (۳) پاتر۔ پتریا۔ بیسوا۔ کسبی۔ رنڈی۔ قحبہ۔ بھاڑی میں لگی ✦

**لگائی کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ (گنوار) (۱) بیوہ سے نکاح کرنا۔ رانڈ کو گھر میں ڈال لینا (۲) استری کرنا۔ عورت کرنا ✦ اکیلے سے دُکیلا ہونا ✦

**لگائی والا** (ہ) اسم مذکر۔ (گنوار) متاہل۔ بیوی والا۔ بیاہا۔ گھرباری۔ گرہستی ✦

**لگائی بجھائی** (ہ) اسم مؤنث۔ لگائی لُتری۔ غمازی۔ چغل خوری۔ بدگوئی۔ فطرت۔ فتنہ انگیزی۔ فتنہ پردازی۔ افترا پردازی۔ تہمت۔ بہتان۔ اتہام ✦ آتش افروزی۔ آتش افشانی۔ دراندازی ؎

دی آہ و زاری اور آنسوؤں نے　عجب ہی لگائی بجھائی دکھائی (ظفر)

فتنہ۔ لوگوں کی لگائی بجھائی نے خاوند جورو میں لڑائی کرادی ✦

**لگائی بجھائی کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ لگانا بجھانا۔ اِدھر کی اُدھر اور اُدھر کی اِدھر لگاکر نفاق ڈلوانا۔ بدی کرنا۔ غیبت کرنا۔ آگ لگانا کبھی بجھانا کبھی صلح کرانا ✦

**لگائی لُتری** (ہ) اسم مؤنث۔ لگائی بجھائی۔ غمازی۔ چغل خوری۔ بدی۔ غیبت۔ اِدھر کی اُدھر اور اُدھر کی اِدھر کہنا۔ ایک کی بُرائی دوسرے سے کرنا ✦

**لگاتار** (ا) تابع فعل۔ لگاتار۔ پیہم۔ متواتر۔ برابر۔ پے درپے۔ متصل ؎

ہوا قائل ہمارے ابر دریا بار رونے کا　جو لگاتار رہا ہے چشمِ تر نے نہ رونے کا (حکمت)

**لگتی** (ہ) صفت۔ (۱) چبھتی۔ کُھبتی۔ کٹتی۔ کاٹ کرنے والی۔ زخم ڈالنے والی (۲) مشابہ۔ ہمشکل۔ ملتی۔ ملتی جلتی۔ لگا کھاتی ہوئی۔ ہمسر۔ جیتا (۳) مؤثر۔ اثر کرنیوالی ✦

**لگتی کہنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) چُبھتی کہنا۔ کٹتی کہنا۔ (۲) موثر بات کہنا۔ (۳) بھاتی ہوئی کہنا۔ پسندیدہ کہنا۔ ٹھیک ٹھیک کہنا۔ خدا لگتی کہنا۔ بیان لگتی کہنا ✦

**لگتے ہاتھ** (ہ) تابع فعل۔ ساتھ کے ساتھ۔ کسی کام کے ساتھ میں ✦

**لگ جانا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) مائل ہوجانا۔ رجوع ہوجانا۔ اِس معنی میں دل یا طبیعت کے ساتھ آتا ہے ؎

دل کا لگ جانا بھی گویا دوستو ایک لگ ہے آہ　مجکو رہ رہ کے دیکھا اسکو مسکرانا لگ گیا (جرأت)

(۲) شروع ہوجانا۔ مثال دیکھو نمبر اوّل کے دوسرے مصرعہ میں (۳) اثر کرجانا۔ کُھب جانا۔ چوٹ کرجانا۔ چبھ جانا۔ چُبھ جانا۔ کھٹک جانا۔ چپک جانا

ابھی کسی اچھا نہیں کچھ دل کا لگانا　بیگانگی ہے نامِ ناداں سے نہ دل کو (داغ)

**لگ چلنا** (ہ) فعل لازم ۔ چھڑ چلنا ۔ ہل کھیلنا + ارتباط و اخلاص رکھنا ۔ اخلاص بڑھانا ۔ دوستی کرنا ۔ یارانہ رکھنا ۔ ربط رکھنا ۔

اے دردیاں کسی سے نہ دل کو پھنسائیو لگ چلیو سب سے یوں تو پہ مت لگیو (درد)
پھر پھر کے پیچھے دیکھنے لگے انھیں یوں کہا اتنا بھی لگ چلیں تو مرے ساتھ راہ میں (مصحفی)

**لگدی** (ہ) اسم مؤنث ۔ کسی گیلی پسی ہوئی چیز کی گولی یا ٹکیا +

**لگدی بنانا** (ہ) فعل متعدی ۔ کسی چیز کو گیلا پیس کر گولی یا گولا سا بنانا ۔ جیسے بھنگ کی لگدی

**لگر** (ہ) اسم مذکر ۔ ایک قسم کا شکرا ۔ ایک قسم کا باز +

**لگڑا** (ہ) اسم مذکر ۔ (گنوار) (۱) پھٹا پرانا کپڑا ۔ چیتھڑا (۲) بستہ ۔ جزدان +

**لگڑ بھگا** (ہ) اسم مذکر ۔ تیندوا ۔ چیتا ۔ بگھیلا ۔ ایک قسم کا چیتا جو اکثر لڑکوں کو اٹھا کر لے جاتا ہے کہتے ہیں کہ شیرنی اور بھیڑیے کے میل سے پیدا ہوتا ہے ۔

**لگمات یا لگماتر** (ہ) اسم مؤنث ۔ دیکھو (لگما تر نمبر اول) +

**لگماترا** (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) اعراب یعنی حرکات جیسے زیر زبر پیش ۔ حروف اعراب کی علامات یعنی سُر کی وہ علامت جو حروف صحیح کے وسط یا اخیر میں پورے سُر لکھنے کی بجائے لگائی جاتی ہے ۔ حروف علت ۔ واول مارک (۲) بازاری ۔ دھگڑ ۔ دھگڑا ۔ لگوار ۔ لگو ۔ یار ۔ آشنا ۔

دیکھے ہی سکھ سو منکے یہ ایہ دوگنا لگماترے دونوں ہیں طرحدار تمہارے (میرانشا)

**لگن** (ف) اسم مذکر ۔ (۱) طشت ۔ تسلا ۔ طاس ۔ آٹا گوندھنے کا بسی ظرف یا وہ برتن جسمیں پاؤں رکھکر دھوتے ہیں ۔ طشت آفتاب ۔ سیلپچی ۔ چلمچی ۔

دھوتا ہوں جب میں پینے کو اُس سیم تن کے پاؤں رکھتا ہے ضد سے کھینچ کے باہر لگن کے پاؤں (غالب)
شیشوں میں مہندی مل جاتے آب سا میں آپ کے پاؤں تو نازک ہیں لگن پتھر کے (اختر)

(۲) طاس شمع ۔ شمع کی تھالی جسمیں چربی پگل پگل کر گرتی ہے ۔ شمعدان ۔

پروانہ سر پٹک کے لگن ہی میں رہ گیا ایسے کہاں نصیب کہ ہو ہمکنار شمع (مصحفی)
رواج سر تو یہی ہے تو کیا عجب اسکا جو چور شمع کا بھی تاکنے لگن کو لگے (رند)

(۳) گرد سوز ۔ بھرا ۔ اگردان +

**لگن** (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) نسبت ۔ لگاؤ ۔ تعلق ۔ وابستگی (۲) دھن ۔ لو ۔ خیال جیسے بھونرے قریب جل کی ضد اسی لگن نہو سچ ہے کہ کسی نے کر بھونرے کے بھجن نہ ہو (نظیر)
(۳) شوق ۔ اشتیاق ۔ اُمنگ ۔ چاؤ چاہ ۔ کامنا ۔ آرزو ۔ تمنا ۔ خواہش ۔ ابھا ۔ ولولہ ۔ جوش و خواہش ۔

وہ بجلی کا کڑکا تھا یا صوت ہادی عرب کی زمیں جسنے ساری ہلا دی
نئی اک لگن دل میں سب کے لگا دی اک آواز میں سوتی بستی جگا دی (حالی)



پڑا ہر طرف غل یہ پیغام حق سے
کہ گونج اٹھے دشت و جبل نام حق سے

(۴) پریت ۔ محبت ۔ عشق ۔ اُنس ۔ پیار ۔ اُلفت ۔ حُب ۔ دوستی ۔ میلان خاطر ۔

آہ ہوتی ہے لگن تو وبال سر یہاں عشق پروانہ سے سیکھے شمع بھی جینا (ظفر)

(ہ ۔ مذکر) ۔ گھڑی ۔ ساعت ۔ مہورت ۔ وقت ۔ سماں جیسے شبھ لگن یعنی مبارک وقت (۲ ۔ ہندو) دلہن کے باپ کا دولہا کے باپ کو شادی کی تاریخ اور اسکا وقت مقرر کر کے چٹھی لکھنا ۔ پیغام شادی ۔ نکاح کے وقت کا تقرر ۔
(۳ ۔ س ۔) سورج کے راس منڈل میں جانے یا منطقۃ البروج میں آنے کا وقت جسکو اس کے اُدے ہونے کا سماں ۔ آفتاب ماننا کہ برج حمل میں تحویل کرنیکی ساعت ۔

**لگن دھرنا** (ہ) فعل متعدی ۔ (ہندو) شادی کا روز مقرر کرنا ۔

**لگن کنڈلی** (ہ) اسم مؤنث ۔ جنم پترا ۔ زائچہ +

**لگن لگانا** (ہ) فعل متعدی ۔ عشق کرنا ۔ لو لگانا ۔ محبت کرنا ۔

پروا نہیں پروانے کے جلنے کی تجھے آہ اے شمع کوئی خاک لگن تجھسے لگا دے (نصیر)

**لگن لگنا** (ہ) فعل لازم ۔ (۱) عشق ہونا ۔ محبت ہونا ۔ پریت ہونا ۔ نیہ لگنا ۔ نیہا لگنا ۔ دل لگنا +

لگ گئی جسکی لگن کیا وہ پھر افسوس جئے شمع جلتی ہے سرا پا وہ فانوس لئے (شاہ نصیر)
ساجن ایسی آگ ناہی لگے تو ہنیا جب سے تری تو ری لگن لاگی ہے سام جا بگستاں ساجن (گیت)

(۲) لو لگنا ۔ دھیان لگنا ۔ تصور بندھنا ۔ خیال بندھنا ۔

**لگنا** (ہ) فعل لازم ۔ (۱) جڑنا ۔ سٹنا + چپکنا ۔ چسپاں ہونا + پیوستہ ہونا ۔ ملنا (۲) ٹنکنا ۔ سِلنا ۔ ٹانکا جانا جیسے گوٹ یا کنارہ لگنا ۔ بٹن لگنا ۔ بند لگنا (۳) شامل ہونا ۔ منسلک ہونا ۔ ساتھ جڑنا ۔ شامل شمل ہونا (۴) ملحق ہونا ۔ ملصق ہونا ۔ متصل ہونا ۔ قریب ہونا (۵) جمنا ۔ قائم ہونا ۔ کھڑا ہونا ۔ جڑ پکڑنا جیسے درخت لگنا (۶) اُگنا ۔ اُپجنا ۔ پیدا ہونا ۔

جو ہوا تیرا کشتہ قامت سرو اُسکے سر مزار لگا (ظفر)

(۷) ہمچند انداز ہونا ۔ اٹکل یا قیاس میں آنا جیسے ہمیں تو یہ چیز دس سیر نہیں لگتی (۸) آنا ۔ پیدا ہونا ۔ ظاہر ہونا ۔ پھرنا جیسے پھل آنا ۔ پھول آنا ۔
(۹) نصب ہونا ۔ کھڑا ہونا ۔ قائم ہونا ۔ جیسے سبا لگنا ۔ تھم لگنا ۔ کھمبا لگنا ۔ ڈیرہ ۔
(۱۰) رشتہ یا ناتہ کا ہونا جیسے یہ تمہارا کیا لگتا ہے (۱۱) پڑنا ۔ مارا جانا ۔ چوٹ پہنچانا جیسے چانٹا لگنا ۔ دھول لگنا ۔ جوتا لگنا ۔

کیا تھا گلبدنوں سے مقابلہ شب یہ طمانچے خوب سے نسرین و یاسمن کو لگے (رند)

## لگن

(۱۲) کسی ہتھیار کا صدمہ پہنچنا۔ ضرب پہنچنا۔ چوٹ آنا۔ کسی ہتھیار سے ضرب آنا پڑنا۔ جیسے تلوار لگنا۔ گولی لگنا۔ بندوق لگنا ؎

ملاتا نظر یوں سے آنکھ ہے یہ صحرائی میں کیسا شاد ہوں گولی اگر ہرن کو لگے (رند)

(۱۳) ٹکرانا۔ ٹکر کھانا۔ بھڑنا جیسے دیوار سے گیند لگنا۔ چھت سے سر لگنا۔ فصیل سے گرز لگنا (۱۴) کلا جانا۔ لیپ کیا جانا۔ لیسا جانا۔ جیسے مہندی لگنا ؎

اللہ حسن و عشق میں کیا اختلاف ہے یاں ال میں چھالے پڑ گئے جب اُن کے حنا لگی
تُم سیں گئیں نہ دل کی دعا بار ہا لگی کو ساتھا کئے کسی کی سے ہم دعا لگی (رند)

(۱۵) ڈلنا۔ دیا جانا۔ سارا جانا۔ جیسے سر سرا کا جل لگنا ٭ کلا جانا۔ جما یا جانا۔ جیسے مسی یا لاکھا لگنا (۱۶) آلودہ ہونا۔ چمٹنا۔ جیسے خاک لگنا۔ کیچڑ لگنا ؎

آسکتے ہیں لحد میں فرشتے عذاب کے دیکھینگے جب کفن میں ہے خاک شفا لگی (رند)

(۱۷) سما جانا۔ بھر جانا۔ گھر پا جانا ؎

فسردگی نے یہ خاموش کر دیا مجکو کہ گویا کہ تالے مرے دہن کو لگے (رند)

(۱۸) محسوس ہونا۔ حس میں آنا ٭ چھو جانا۔ مس ہونا۔ جیسے کسی چیز کا ہاتھ یا پاؤں کو لگنا۔ لمس ہونا ؎

یہی دعا ہے ہماری الٰہی سانپ ڈسے ہو دست غیر تری زلف پر شکن کو لگے (رند)

(۱۹) ہو جانا۔ پڑنا۔ جیسے چاٹ لگنا۔ دھت لگنا ٭ گہن لگنا۔ دھبا لگنا۔ مرچ لگنا۔ نام لگنا۔ دیر لگنا وغیرہ ٭ ؎

وہ رات رخ پہ ہے دیتک تو ہر اندھیر جہاں سیاہ ہو مہ سا اگر گہن کو لگے
نگاہیں کھوٹ نہ رونا ہیں کہیں نظری بڑا غضب ہے جو تیا ترے چلن کو لگے (رند)

(۲۰) گزرنا۔ معلوم دینا جیسے ناگوار لگنا یعنی ناگوار گزرنا۔ بھلا لگنا۔ یعنی اچھا معلوم دینا ؎

ستو نیک کی کہنے وہ سبکو تم اے رند سخن یہی ہے جو خوش ساری انجمن کو لگے
میں وصف لعل لب یار اور نہ میٹھے کروں بُرا نہ گر کسی باشندہ دکن کو لگے
بے لطف ہوگئی نمکینی کباب کی تجھ بن شراب ناب مجھے بد مزا لگی
جو دل پسند نہ ہو آگ اس سخن کو لگے کلام وہ ہے کہ خوش ساری انجمن کو لگے (رند)

(۲۱) مقابل ہونا۔ برابر ہونا۔ ہمسر ہونا۔ پہنچنا۔ لگا کھانا۔ ٹکر کھانا۔ مشابہ ہونا ؎

لگے ہے جدا کب اُسکے ہر کہیں کا تاب کہ ملک شاہ کی ہے وہ لی سرزمین کا تاب (شاہ نصیر)

طرز سخن کا اپنی ظفر بادشاہ ہے اسکے سخن سے یاں نہ کسیکا سخن لگا (ظفر)

یقیں ہے بندی کو جس گھر میں تم آئے مجھے بہشت نہ اس گھر کو اور نہ باغ ارم (رنگین)

رُخ کو تیرے قمر لگے نہ لگے اور لبوں کو شکر لگے نہ لگے (رضا)

(۲۲) لاحق ہونا۔ چمٹنا۔ وابستہ ہونا۔ پیچھے پڑنا جیسے دکھڑا لگنا۔ روگ لگنا۔ مرض لگنا وغیرہ ؎

عشق کا حال جو سُنتے تھے کہانی میں مرض لو شگفتہ ہی لگ گیا ہمکو جوانی میں مرض (مضمون)

(۲۳) شروع ہونا۔ آغاز ہونا۔ جیسے [illegible] لگنا۔ برسات لگنا۔ دن لگنا۔ رات لگنا۔ کام لگنا جیسے لگا سو بھاگا۔ کرتا برس لگا ؎

کچھ اٹھائی ہے عشق نے آفت پھر جو دل ہونے بیقرار لگا (ظفر)

لازم ہے اب تجکو عیادت دم اخیر ہچکی ترے مریض کو اد ہیو فا لگی (رند)

(۲۴) متعدی شروع کرنا۔ آغاز کرنا۔ کسی کام میں ہاتھ ڈالنا ؎

سو پیچ و تاب کھائے اگر چہ ہوا ہی مجھسے بھی دل کے لینے وہ زلف رسا لگی
پایا نہ جب کہ اُس گل رعنا کو باغ میں گلشن میں سر پہ خاک اڑانے صبا لگی (رند)
لحد میں ملے وہ مانند سرد حشر کئے کہ مُردے کانپ گئے پھاڑنے کفن کو لگے

(جب یہ لفظ کسی متعدی فعل کے ساتھ مرتب ہو کر آتا ہے تو اس کے معنی بھی متعدی کے ہو جاتے ہیں چنانچہ اشعار بالا سے واضح ہے کہ لینا، اڑانا اور پھاڑنا کے ساتھ آکر یہ بھی متعدی ہو گیا ہے) ٭

(۲۵) معلوم دینا۔ نظر آنا۔ دکھائی دینا۔ سوجھنا ٭ معلوم ہونا ؎

دولت حسن رُخ یار پہ کیا زلف ہے سانپ داغ چیچک بھی دو دل کا دیا لگتا ہے (نصیر)

ہے مرے پیش نظر ایسی کسی کی صورت وہ سی لگتی ہے آنکھوں میں پری کی صورت (معروف)

کہنے دے شاعروں کو جو سنبل بتلاتے ہیں یہ نظر میں زلف تری اژدہا لگی ٭ (رند)

(۲۶) باہم آشنائی ہونا۔ اٹ سٹ ہونا۔ اُلجھنا۔ اُلجھنا۔ پھنسنا۔ آلودہ فسق ہونا۔ اٹکنا۔ دل لگی ہونا ٭ ؎

کرتی ہے زیر برقع فانوس تاک جھانک پروانے سے ہے شمع سحر لگی ہوئی (ذوق)

(۲۷) مؤثر ہونا۔ کارگر ہونا ٭ اثر کرنا ٭ مفید ہونا۔ فائدہ مند ہونا ٭ موافق پڑنا۔ راس آنا۔ جیسے جڑی لگی نہ راس لگی ؎

اس رنگ سے جو چاک گلوں کا جگر ہوا کیا آہ تیری جیسی بلبل نوا نہیں لگی (عارف)

بس اے طبیبو ہاتھ تم اب سینے سے اٹھاؤ اتنے دنوں میں کونسی اسکو دوا لگی (رسوز)

آخر ترے مریض محبت نے جان دی تاثیر کی دعا نے نہ کوئی دوا لگی ٭
ہر ایک فصل میں پھولے پھلے ہے سبز نظر کسی کی الٰہی اس چمن کو لگے (رند)

(۲۸) جلنا۔ سلگنا۔ بھڑکنا۔ مشتعل ہونا۔ بلنا ٭ ؎

جلا ہوں اپنے پہلو سے بسکا حرارت نہ دیکھوں پھر کے اگر آگ بھی دامن کو لگے
کیونکر بجھائے دیدۂ گریاں اس آگ کو دل جل چکا نہ تھا کہ جگر کو بھی جا لگی (رند)

(۲۹) سرایت کرنا۔ گھسنا۔ اندر بیٹھنا۔ اثر دکھانا۔ تاثیر کرنا۔ تیزی کرنا جیسے اتنی دیر بعد جا کر اب دوا لگی ہے (۳۰) جزو بدن ہونا۔ رچنا پچنا۔ ہضم ہونا۔ [illegible]

لگن

غمِ فراق نے کھایا ہے مجھ کو گھن کی طرح — خدا بچائے تو کیونکر مرے بدن کو لگے (رند)

(۳۱) ہم بستر ہونا۔ ہم خواب ہونا۔ ساتھ سونا۔ جماع کرنا۔ مجامعت کرنا۔ بھوگ کرنا۔ شے کرنا۔ بھوگ بلاس کرنا۔ صحبت داری کرنا۔ ہلنا ؎

مشتاق ہو چل کروں سے خواہش دُنیا — کہاں ہے اِن کوئی ایسی قحبہ زن کو لگے (رند)

(۳۲) سر ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ چمٹنا۔ گلے کا ہار ہونا۔ گلے پڑنا ؎

دل کیوں تجھے وہ زلفِ سیہ فوشنا لگی — بیٹھے بٹھائے جان کے پیچھے بلا لگی (رند)

(۳۳) بند ہونا۔ مُند نا۔ بھڑنا جیسے کواڑ لگنا۔ آنکھ نہ لگنا ؎

فرقت کی رات آنکھ نہ دم بھر ذرا لگی — کیسی بُری گھڑی تھی جو آنکھ اے خدا لگی (رند)

(۳۴) قبول ہونا۔ مستجاب ہونا۔ جیسے دعا یا بد دعا لگنا ؎

پڑ جائیگا کہیں کسی عاشق کا کوسنا — مرجاؤ گے جوان اگر بد دعا لگی (رند)

(۳۵) ترتیب سے رکھا جانا۔ سجایا جانا۔ چُنا جانا جیسے اسباب لگنا۔ (۳۶) مشغول ہونا۔ مصروف ہونا۔ توجہ ہونا۔ جیسے اپنے کام سے لگو ہاتوں میں نہ لگو (۳۷) بکری کی چیزوں کا پھیلنا یا سجا کر رکھا جانا۔ جیسے دوکان لگنا۔ بازار لگنا۔ (۳۸) رجوع ہونا۔ مائل ہونا۔ میلان ہونا ✦ جمنا جیسے دل لگنا۔ طبیعت لگنا (۳۹) مقرر ہونا۔ ذمہ پڑنا۔ سر پڑنا۔ ٹھہنا جیسے کر لگنا ٹیکس لگنا (۴۰) گھسنا۔ چُبنا۔ بِدھنا۔ گھُپنا۔ جیسے پھانس لگنا۔ نشتر لگنا۔ کونٹا لگنا وغیرہ (۴۱) تیز ہونا۔ دھار رکھا جانا۔ چنا یا جانا جیسے اُسترا لگنا۔ کھرا لگنا (۴۲) کنارے پہنچنا۔ آنا۔ جیسے کشتی کا گھاٹ پر لگنا (۴۳) اُلجھنا۔ پھنسنا جیسے جال لگنا (۴۴) گھات میں بیٹھنا۔ تاک میں رہنا جیسے دو چار آدمی ہر وقت شکار گاہ پر لگے رہتے ہیں (۴۴) اُٹھنا۔ صرف ہونا۔ خرچ ہونا۔ جیسے شادی میں اتنا روپیہ لگا۔ یا آنے جانے میں اتنا وقت لگا ✦ لاگت آنا۔ صرف بیٹھنا۔ جیسے سو روپے لگ کر انگرکھا تیار ہوا۔ اسمیں کیا لگا۔ (۴۵) داؤں پر رکھا جانا۔ بازی پر اڑ جانا (۴۶) قیمت اُٹھنا۔ مول اُٹھنا۔ دام حاصل ہونا۔ جیسے اُس چیز کے سب جگہ دس ہی روپے لگتے ہیں (۴۷) بکنا۔ فروخت ہونا۔ کھپنا جیسے ہزار کی کتابیں ہر سال سرکار میں لگ جاتی ہیں (۴۸) قائم ہونا۔ لڑنا جیسے رائے لگنا (۴۹) استعمال میں آنا۔ برتا جانا۔ مصرف میں آنا (۵۰) عادی ہونا۔ ڈھب پڑنا۔ سُبھاؤ پڑنا جیسے یہ گھوڑی پر لگ گیا ہے (۵۱) آیا گیا ہونا حساب میں برابر ہونا۔ محسوب ہونا جیسے جا مال کا قرض میں لگ جانا (۵۲) چمٹ جانا۔ مَلا جانا جیسے مکھی یا مرہم لگنا۔ (۵۳) جڑا جانا۔ مرصع کیا جانا جیسے نگینہ لگنا۔ لعل لگنا (۵۴) بات ٹھیرنا۔

لگن

نسبت ٹھہرنا (۵۵) زیب دینا۔ پھبنا۔ جیسے تم نے پان کیا اچھا لگتا ہے۔ اسمیں یہ رنگ اچھا لگتا ہے (۵۶) لگن ہونا۔ عشق ہونا (۵۷) کاٹ کرنا۔ سوزش کرنا جیسے دوا کا لگنا۔ آنکھوں کو دھوئیں کا لگنا وغیرہ (۵۸) داغ آنا۔ جلنا۔ جیسے کھیر میں لگ گئی (۵۹) زخمی ہونا۔ پک جانا جیسے گھوڑے کی کمر کا لگ جانا (۶۰) اجتماع ہونا۔ ہجوم ہونا۔ جڑنا۔ اکٹھا ہونا جیسے دربار لگنا۔ سبھا لگنا۔ بھیڑ لگنا (۶۱) کھُبنا۔ بیٹھنا۔ جیسے کسی بات کا دل کو لگ جانا (۶۲) گزر ہونا۔ آمد و رفت ہونا۔ آرجا رہونا۔ جیسے یہاں شیر لگتا ہے (۶۳) کھپنا۔ صرف ہونا۔ بیٹھنا۔ جیسے اس رسی کو چار سیر سن لگ گیا۔ (۶۴۔ پورب) ڈاک میں پڑنا جیسے چٹھی لگنا (۶۵) اثر جھکنا۔ موافق نہ آنا۔ جیسے اِس شہر کا پانی لگتا ہے۔ (۶۶) سِٹنا۔ سکڑنا۔ بیٹھنا جیسے کوک لگنا۔ پھٹ لگنا۔ (۶۷) ڈھیلا ہونا۔ کاٹا ہونا۔ جیسے لگا ہوا آم یا خربزہ وغیرہ (۶۸) موافق آنا۔ راس آنا جیسے پانی کمی ہو کر لگا (۶۹) ٹھیک آنا۔ درست ہونا جیسے عینک کا آنکھ کو لگنا (۷۰) جُتنا۔ جُڑنا جانا۔ بجڑنا۔ ملا یا جانا۔ جیسے گاڑی میں بیل یا گھوڑے لگنا (۷۱) معلوم ہونا۔ محسوس ہونا جیسے جاڑا لگنا۔ گرمی لگنا۔ پیاس لگنا۔ بھوک لگنا (۷۲) عمل کرنا۔ اثر کرنا جیسے جادو لگنا۔ ٹونا لگنا (۷۳) بھڑنا۔ ٹھٹھرنا جیسے اپڑی کو ٹرگ لگنا (۷۴) الجھنا۔ پھنسنا جیسے پھسل لگنا (۷۵) تیزی یا تُندی دکھانا جیسے شراب لگنا۔ زردہ (تباکو) کھانا یا تند لگنا (۷۶) حکم ہونا۔ قرار پانا۔ جمنا۔ جیسے فرد لگنا۔ حکم لگنا۔ حد لگنا (۷۷) ڈھونڈ پانا۔ جیسے پتا لگنا۔ سراغ لگنا۔ (۷۸) پیٹھنا پڑنا۔ پھیلنا۔ جیسے فی آدمی کیا لگا۔ (۷۹) بندھنا۔ جیسے دھن لگنا۔ خیال لگنا (۸۰) عائد ہونا۔ جیسے سود لگنا۔ بیاج لگنا (۸۱) نقش ہونا۔ نقش اُبھرنا۔ چھاپہ ہونا جیسے مُہر لگنا۔ چاپ لگنا۔ ٹھپا لگنا۔ (۸۲۔ پورب) پہنچنا۔ جیسے پانچ روز میں وہاں چھٹی لگتی ہے (۸۳) سہنا۔ ہلنا۔ مانوس ہونا۔ مانوس ہونا۔ لگ جانا جیسے اشارہ پر لگنا۔ ڈور پر لگنا۔ لاسے پر لگنا (۸۴) چپکنا۔ لسا جانا۔ چسپاں ہونا۔ لِپنا جیسے مہندی لگنا۔ کیچڑ لگنا۔ (۸۵) ٹنگنا۔ لٹکایا جانا۔ آویزاں کیا جانا۔ جیسے پنکھا لگنا۔ اشتہار لگنا (۸۶) جمنا۔ مقرر ہونا۔ قرار پانا۔ ٹھہرنا۔ جیسے قیمت لگنا ✦ (یہ لفظ بھی کثیر المعنی ہے ہر جگہ مرکب ہو کر حسبِ موقع معنی پیدا کرتا ہے)

**لگنت** (۱) اسم مؤنث۔ د (بازاری) مجامعت۔ جماع۔ بھوگ ✦

**لگنت چتیا** (۱) اسم مؤنث۔ د (بازاری) کوک شاستر۔ وہ ہندی علم جس میں مجامعت کے طریق اور ڈھنگ بتائے گئے ہیں ✦

**لگنی** (۱) اسم مؤنث۔ (۱۔۱) چھوٹا لگن۔ آٹا گوندھنے کا چھوٹا سا ظرف (۲) پان

## لگو

رکھنے کی تھالی جو اندر سے گہری ہوتی ہے جیسے پان دان کہیں گٹی کہیں (لگھرکی)

**لگو** (۱) صفت ۔ (بازاری) لگوار ۔ دھگڑ ۔ یار ۔

**لگوار** (۱) صفت ۔ (بازاری) یار ۔ آشنا ۔ دھگڑ ۔ دھگڑا ۔ عاشق ۔ چاہنے والا ؎

ساتھ اپنے شکل غیر نہ کھنچواے کیونکر تصویر میں بھی چاہیے لگوار کی شبیہ (جرأت)

تھا اتفاقاً انکے کل ساتھ ساتھ میں بھی　پکڑ جسے وہ کیفی سرشار گھر سے نکلا
تو چپکے سے بس اُس سے کہنے لگا کوئی　پیچھے لگا یہ اچھا لگوار گھر سے نکلا　} (رنگین)

(دلی میں رائے مشدد کے ساتھ اور پورب میں رائے مہملہ کے ساتھ بولتے ہیں) ۔

**لگوانا** (۱) فعل متعدی المتعدی لگانا کا ۔ (۱) دیکھو لگانا کے نمبر ۲-۳-۴-۵-۶-۷-۸-۹-۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۸-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۸-۳۹-۴۲-۴۳-۴۴-۴۸-۴۹-۵۰-۵۳-۵۸-۶۰ کے معانی کو متعدی المتعدی بنا کر (۲) مجامعت کرانا ۔ جماع کرانا ۔

**لگو بندھو** (۱) اسم مذکر ۔ (عوام) دوست ۔ آشنا ۔ یار ۔ دھگڑا ۔ دھگڑ ۔ عورت کا دوست ۔

**لگوا** (۱) صفت ۔ (۱) لگوار ۔ دھگڑا ۔ یار ۔ آشنا ۔ (۲) مطلب کا یار ۔ ابن الوقت ۔ خود غرض ۔ وہ شخص جو کسی طمع یا فائدے کے سبب یار بنا ہو ۔

**لگی** (۱) اسم مؤنث ۔ (۱) بنسی ۔ مچھلی پکڑنے کی لچک دار چھڑی (۲) وہ لمبی بانس کی چھڑ جسے پھل توڑنے والے کنکڑا اُٹھانیا کرتے ہیں (۳) پیری ۔ وہ لمبی ڈنڈی جو کنکوے کے پچھلے میں باندھ دیتے ہیں (۴) تاڑ کی بلی جس سے تاڑ کرا دی میں خمیر لیتے ہیں ۔ لمبا بانس ۔

**لگی** (۱) اسم مؤنث ۔ (۱) خواہش ۔ نہایت آرزو ۔ کمال تمنا ۔ ابھلا ۔ کامنا ۔ چاؤ ۔ شوق (۲) عشق ۔ لگن ۔ پریت ۔ نیہا ۔ پریم ۔ چاہت ۔ چاہ ۔ (۳) بھوک ۔ گرسنگی ۔ اشتہا ۔ آتشِ معدہ جیسے ہے کوئی داتا کا سخی جو لگی کو بجھاوے ۔ (۴) لگاوٹ ۔ الیٹ ۔ پاہ ۔ طرفداری ؎

جو دل میں ہے زباں پہ کہتے ہیں صاف صاف　ہم منہ لگے کہتے نہیں ہیں لگی (رند)

(۵) بنی بنائی ہوئی ۔ برقرار ؎

کچھ بھی لگی نہ رکھی ذرا دری رہی سہی　دل کو وہ اڑ اتا تھا سوال و جواب میں (آتش)

(۶) آگ ۔ آتش ۔ تپش ۔ سوزِ محبت ۔ تپشِ دل ؎

عاشق و معشوق کا دل کی لگی میں ہے فرق　شمع کھلنے ہی لگی پروانہ جل کر خاک تھا (منیر)

**لگی بجھنا** (۱) فعل لازم ۔ (۱) لگی یا آتشِ شوق کا سرد ہونا ۔ اچھا پورن ہونا خواہش پوری ہونا ؎

سوزِ فراق یار گھٹے کس کہیں سے　میری لگی بجھیگی نہ ہرگز کنیل سے (بحر)

## لگی

(۲) پیٹ میں روٹی پڑنا ۔ آتشِ معدہ کا فرو ہونا ۔ بھوک دبنا (۳) غصے فرو ہونا غصّے کی آگ کا دھیما ہونا ۔

**لگی بُری ہوتی ہے یا لگی بھلی بُری ہوتی ہے یا لگی بُری ہے** (۱) محاورہ ۔ دل کی آگ بُری ہے عشق بُری بلا ہے ۔ محبت میں اچھا بُرا کچھ نہیں سوجھتا ۔ الفت میں آدمی اندھا ہوتا ہے ۔ عاشقی بد بلا ہے ؎

یہ چاہ نہیں بھلی بُری ہوتی ہے　جی لیتی ہے دوستی بُری ہوتی ہے
لگتا نہیں جی کہیں بھی اُنکے بن آہ　سچ کہتے ہیں یہ لگی بُری ہوتی ہے　} (رعب علی خاں)

اب یہ سمجھے کہ لگی آہ بُری ہوتی ہے　نہ لگی آنکھ کسی سے جو لگائیں کہیں (امیر)

لگی نہ آنکھ نہ آنسو سے آہ زبان لگی　مثل ہے سچ بُری ہوتی ہے یہ جان لگی (نصیر)

جی کے لگ جانے کا کچھ پایا دلا تو نے مزا　ہم نہ کہتے تھے بُری ہوتی ہے رو آنکھ لگی (جرأت)

تم بن مجھے جبکہ بیکلی ہوتی ہے　کیا کیا اسپر مری ہنسی ہوتی ہے
لگ جائیگی آنکھ جب تمہاری بھی کہیں　تب جانو گے اس لگی بُری ہوتی ہے　} (آغا)

ہو تمہے کیوں خفا مرے آنے سے بار بار　ہوتی بُری ہے کیوں بُت کا فر لگی ہوئی (آغا)

**لگی کو بجھانا** (۱) فعل متعدی ۔ (۱) آتش افروختہ کو فرو کرنا ۔ عشق کی آگ کو دبانا ۔ خواہشِ دل کو بر لانا ۔ اچھا پورن کرنا ۔ آرزو پوری کرنا ؎

گلے لاگ اُس سے کسی کو نہ یا رب　ہماری لگی کو نہ جس نے بجھایا ۔
غرض یہ آتشِ دل اور بھی بھڑکے ہے تکلے　لگی کو گرچہ اشکِ چشم کتنا ہی بجھاتے ہیں
چلو اب بھی سمجھ جاؤ لگی کو کچھ بجھاؤ تم　ارادہ گرنہیں ہے آپ کو غصہ گمانے کا　} (رنگین)

تمہارا نام تھا جس کا کہ سوز دیے جلے　وہ کریم لگی کو تری بجھاویگا (سوز)

یہ اشک گرم آپ تو ہو ہولیوں پچلے سرد　کیونکر ہمارے دل کی لگی کو بجھائینگے (ذوق)

جلیگا آپ جو ہر شعلہ رُو کی فرقت میں　کسی کے دل کی لگی کو بجھائیگا پھر کیا (امانت)

کیا بجھائی ہمارے دل کی لگی　صدقے اُس آبدار خنجر کے (وزیر)

(۲) آتشِ معدہ کو سرد کرنا ۔ پیٹ کی کُتیا شانا ۔ پیٹ میں ڈالنا ۔ پیٹ بھرنا ۔ بھوک مٹانا ؎

نفس کی شامت سے یاں ہوتا ہے گر زشتِ فگر　ایک نبیذِ ناز کش کی تو لگی کو یہ بجھا (مصحفی)

کوئی بندہ خدا کا ایسا آئے　بھلے کس کی اب لگی کو بجھائے (سودا)

(۳) غصّہ فرو کرنا ۔ آتشِ غضب کو دبانا ۔ فتنہ و فساد کو مٹانا ۔

**لگی کہنا** (۱) فعل متعدی ۔ خوشامد کی کہنا ۔ موافق کہنا ۔ طرفداری کی کہنا ۔ پاس داری کی کہنا ۔ مروّت کی کہنا ؎

تسمے کے ساتھ یہی گر مجھے بھی کہے　کہتی ہیں اب تو اُسکو مرے آشنا لگی (عارف)

لگی

**لگی لپٹی** (۱) صفت۔ طرفداری کی۔ رُکٹ کی۔ پاسداری کی۔ خوشامد کی۔ کسی کے موافق۔ کسی کے دل کی سی ۔

**لگی لپٹی رکھنا** (۱) فعل متعدی۔ (۱) طرفداری کرنا۔ رعایت کرنا۔ جانبداری کرنا (۲) صاف نہ کہنا۔ حق نہ کہنا۔ شک و شبہ میں رکھنا۔ دبدھا میں رکھنا ۔

**لگی لپٹی کہنا** (۱) فعل متعدی۔ طرفداری کی کہنا۔ رعایت کی کہنا ۔ صاف نہ کہنا۔ دبدھا میں رکھنا۔ انصاف کی نہ کہنا ۔

**لگی نہ رکھنا** (۱) فعل متعدی۔ (۱) لاگ لپیٹ نہ رکھنا۔ لیس پیش نہ رکھنا۔ (۲) طرفداری نہ کرنا۔ پاس نہ رکھنا۔ رُو رعایت نہ کرنا۔ نہ مروّت نہ کرنا ؎

ہے لاگ ہے تیغ جنگجو کی — رکھتی نہیں لگی گلو کی (داغ)

(۳) ذرا سا تعلق باقی نہ رکھنا۔ بنی نہ رکھنا۔ بالکل بگاڑ کر لینا۔ قطع تعلق کرنا ؎

کچھ بھی لگی نہ رکھی ڈبو دی رہی سہی — دل کو نہ ڈانٹا تھا سوال ورو اب میں (آزردہ)

ہے کان تیرے زلفِ سنہری لگی ہوئی — رکھیگی یہ بال برابر لگی ہوئی (ذوق)

**لگی ہوئی کہنا** (۱) فعل متعدی۔ مدار رعایت کی کہنا۔ طرفداری کی کہنا۔ کسی کے دل کے موافق کہنا۔ حق نہ کہنا۔ صاف نہ کہنا۔ لاگ لپیٹ کی کہنا ؎

سب جانیں کس کے پاس کو ٹکے واعظا — کہتا ہے اُسکی داد بہ مشتر لگی ہوئی (عارف)

**لگے** (۱) صفت۔ (۱) متصل۔ قریب۔ پاس۔ نزدیک۔ لگے ہوئے (۲) ساتھ۔ ہمراہ۔ سلسلہ کے ساتھ میں۔ سلسلہ کے ساتھ (۳) پڑے۔ جوتی یا تھپڑ مارنے کا اشارہ جیسے لگے دیکھتا کیا ہے ۔

**لگے جانا** (۱) فعل لازم۔ (۱) متصل اور برابر جمائے رہنا۔ کئے جانا۔ جماعت کئے چلے جانا۔ لگنے سے نہ ہٹنا۔ لپٹے جانا (۲) پیچھے پیچھے چلا جانا۔ ساتھ ساتھ جانا۔ ساتھ نہ چھوڑنا۔ ہمراہ چلے جانا ؎

یاد کیا آتا ہے وہ مر لگے جانا اور ساتھ — اسکا پیچھے ہٹ کے یہ کہنا کوئی آجائیگا (جرات)

(۳) مسر ہوئے جانا۔ پیچھے پڑے جانا۔ چین نہ لینے دینا۔ پیچھا نہ چھوڑنا ۔

**لگے رہنا** (۱) فعل لازم۔ ساتھ رہنا۔ پیچھے رہنا۔ پیچھا نہ چھوڑنا۔ ہمراہ رہنا ۔

**لگے لگے** (۱) صفت۔ (۱) پاس پاس۔ متصل۔ قریب قریب۔ پہلو بہ پہلو۔ (۲۔ محاورہ) بندروں وغیرہ کے ڈرانے یا بھگانے کا کلمہ۔ یعنی مارو مارو۔ لیبو لیبو۔ (۳۔ پنجاب) (تابع فعل) جلد جلد۔ جلدی جلدی۔ شتابی سے جیسے لگے لگے اس کو ڈکرلو ۔

**لگے ہاتھ** (۱) تابع فعل۔ ساتھ کے ساتھ۔ لگتے ہاتھ۔ اسی سلسلہ میں۔ اسی وقت

**لگے والے** (۱) صفت۔ یار۔ دوستگو۔ دھگڑے۔ آشنا۔ لگوار۔ عاشق۔ چاہنے والا

للک

بزم خواب میں وہ ایک دم کو جو آ نکلا تھا بس — لگے والے جتنے تھے آنکو لگا کر لے گئے (جرات)

**للّا** (۱) اسم مذکر۔ لالہ کا مخفف۔ (۱) لال۔ بال۔ بالک۔ بالا۔ بچہ۔ طفل۔ لڑکا۔ کودک۔ جیسے للوا (۲) پیارا۔ عزیز۔ کولا سا۔ لاڈلا۔ نازپروردہ (۳) نادان۔ کم سن۔ [illegible] جیسے ؎ منڈی سے پیت کرے نہ کوئی اس للا جیسی کو بچی (۴) احمق۔ بے وقوف۔ مُوڑھ۔ گاؤدی۔ کودن ۔ جیسے اہلن کے للا۔ (۵) کرشن جی کا لقب۔ (۶) پُوت۔ بیٹا ۔

**للا بداؤنی** (۱) صفت۔ بداؤں کے احمق۔ مطلق احمق۔ نرا گاؤدی۔ بڑا کودن۔ بجا نگلو۔ نہایت بیوقوف (۔) ایک مشہور روایت کی طرف تلمیح ہے۔ جیسے سب جانتے ہیں مگر مختصر یہ ہے کہ زمانہ قدیم میں شہر بداؤں کے لوگ ایسے احمق اور بیوقوف ہوا کرتے تھے کہ وہ اپنے بچوں کو پڑھنے کی غرض سے [illegible] کے ساتھ بھیجا کرتے تھے اگر کوئی اُنسے اُن کا نام پوچھتا تھا تو شرم سے آپ نہ بتلاتے تھے بلکہ باپ کے حوالے کر دیتے اور اکثر اوقات یہاں کی ہنسی ہنسا کرتے تھے جب پکتے تو بول اٹھتے کہ ہم تو بھی پیچھے پھر کوئی بتیرا سمجھاتے ہمارے مگر ایک کی نہ سنتے تھے

**لِلاٹ** (۱) اسم مؤنث (سنسکرت) (۱) ماتھا۔ پیشانی۔ جبین۔ مستک۔ بھال (۲) پرالبدھ۔ بھاگ۔ نصیب۔ تقدیر۔ پیشانی کا لکھا۔ قسمت۔ سرنوشت ۔

**لَلِت** (۱) صفت مؤنث۔ (۱) مرغوب۔ مطلوب۔ پسند خاطر۔ منوہر (۲) خوبصورت۔ سُندر۔ جمیلہ۔ شکیلہ۔ حسینہ (۳) چنچل۔ شوخ۔ چلبلی۔ چنچل (۴۔ اسم مؤنث)۔ للک۔ جذبۂ محبت۔ ولولۂ عشق (۵۔) عورت۔ استری۔ بنتر۔ مائی۔ تریا (۶)۔ ہنڈول راگ کی دوسری راگنی کا نام جو جیت بیاکھ یعنی مارچ اپریل میں صبح کے وقت گائی جاتی ہے ۔ (لغت سنسکرت میں بمعنی اول و کبیر قسم ... )

**للچانا** (۱) فعل متعدی۔ (۱) لالچ کرنا۔ لالسا کرنا۔ لالچ کرنا۔ حرص کرنا۔ طمع کرنا ؎

جس سے وہ تلخ کریگا اسے دل — میٹھی باتوں پہ نہ للچائیے آپ (عاشق)

(۲) آرزو کرنا۔ تمنا کرنا۔ دل کا بے اختیار راغب اور نہایت خواہشمند ہونا۔ آرزومند ہونا۔ چاہنا۔ رغبت کرنا۔ مائل ہونا۔ رال ٹپکانا۔ جی چلانا ؎

جی تو للچائے ہے اپنا کہ میسر ہو کہیں — ہاتھ کا بانڈ کا نالا کا کر کا تکیہ (انشا)

پردیسی کی پیت کر سب ہی للچائے — ایک بنک کھڑے ہیں نشانگ لجائے (؟)

(۳) ترغیب دینا۔ لبھانا۔ طمع دینا۔ ترغیب دینا ۔

**لَلک** (۱) اسم مؤنث۔ (۱) شوق۔ چاؤ۔ امنگ۔ (۲) جوش۔ ولولہ (۳) لالچ۔ لالسا۔ رغبت۔ طمع۔ حرص (۴) دھن۔ لو۔ چیت۔ خیال۔ تصور۔ (۵) لہر۔ موج۔ ترنگ ۔

**للکار** (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) نعرہ ۔ ہلہلہ ۔ آوازِ سخت (۲) ہانک ۔ پکار ۔ (۳) شکار کو اٹھانے اور ہوشیار کرنے کی آواز ۔ (۴) کمک کے واسطے پکارنے کی آواز (۵) ڈپٹ ۔ دھمکی ۔ جھڑکی ۔ رعب کی آواز ۔ ڈراؤنی آواز سے پکارنا ✦

**للکارنا** (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) نعرہ مارنا ۔ آواز لگانا ؎

خاموش جب تلک تھی کر تھے پے زکھر ۔ للکارتے ہیں اب کہ ہم باز آبنے (ظفر)

(۲) ہانک مارنا ۔ ہانک لگانا ۔ پکارنا (۳) رعبناک آواز سے پکارنا ۔ دھمکانا ۔ دھمکی دینا ۔ دھتکارنا ۔ آوازِ سخت سے پکارنا ۔ کڑک کر بولنا ؎

مست ہے ساقی کب سے کی للکار کے شیار کر ۔ مدہم ہے نہیں ہے غفلت سے ہشیار ہوئے (ظفر)

(۴) شیر یا شکار وغیرہ کو ہشیار کرنا ۔ شیر کو آواز دینا ۔ سوتے شکار کو اٹھانا ✦

**للو** (ہ) اسم مؤنث ۔ مو ۔ (۱) جیب ۔ زبان ۔ رسنا ۔ لسان ۔ تو تو میں ہاتھ بھر کی للو ہے (۲) بولی ۔ بول چال ۔ زبان ۔ گفتگو ؎

ہر تری للو کے صدقے میں گئی رنگیں ہرے ۔ مجھ کو بھاتا ہے غزل ہٹ سے کہلانا تار (رنگیں)

(۳) چٹورپن ۔ زبان کا مزہ ۔ چاٹ ۔ جیسے للو کو سنبھالو نہیں تو بھوکے مر جاؤ گے ✦

**للو بند ہونا** (ہ) فعل لازم ۔ زبان بند ہونا ۔ بول نہ سکنا ۔ کسی کی حق میں کچھ نہ کہہ سکنا ؎

{ میں تیرے صدقے گئی میرے نوری شہزادے ۔ طفیل شاہِ سکندر کے کر کھایا کرم
کہو سے میری طرف سے سب کی للو بند ۔ کرے نہ زور کوئی مجھ پہ جتنے ہمدم } (ناظم)

**للو پتو** (ہ) اسم مؤنث ۔ زبانی بڑھاوا ۔ چڑھاوا ۔ زبانی قوت ۔ خوشامد ۔ آمد ۔ تملق ۔ چاپلوسی ۔ لتو پتو ۔ چرب زبانی ۔ چکنی چپڑی اور میٹھی باتیں ۔ سخن سازی ۔ جیسے جو کوئی آدمی نے کہا شیر پلا ہے میں اُنکی للو پتو میں آگئی (رنگیں دہلی)

**للو پتو کرنا** (ہ) فعل متعدی ۔ مو ۔ لغوی معنی زبانی قوت کرنا ۔ اصطلاحی غرضِ اپنے خوشامد کا زبان پر لانا ۔ چاپلوسی کرنا ۔ خوشامد درآمد کرنا ۔ چرب زبانی سے بھگانا ۔ چکنی چپڑی باتیں بنانا ۔ سخن سازی کرنا ✦

**للو میں سانپ ڈسے** (ہ) مو ۔ دعائے بد ۔ بدشگون ۔ بدفال یا جھوٹے کے حق میں بولتے ہیں ۔ یعنی ایسے الفاظ بولنے والے کی زبان کو سانپ کاٹے ۔

**للو نہ رہنا** (ہ) فعل لازم ۔ مو ۔ زبان تالو سے نہ لگنا ۔ برابر بولے چلے جانا ۔ بن بولے نہ رہنا ۔

**للو کا باپ جگدھر** (ہ) کہاوت ۔ معنی (۱) ایک ڈھینک ۔ ایکا ڈھکا ۔ ایرا غیرا ۔ فلاں ابن فلاں ✦ (یہ فقرہ اصل میں یوں تھا کہ دھی کا تھا سراوے للو کا باپ جگدھر یعنی ہم کو للو اور اسکے باپ جگدھر سے کچھ کام نہیں ۔ یہ قصہ بیوہ کی شادی کرنے پر مبنی ہے جسکی وجہ اس طرح پر بیان ہوتی ہے کہ اصل میں سیٹھ للو جگدھر نے بچہ بیوہ کی تجویز نکال کر ایک بھائی تھی اور اُسمیں اس امر کو پیش کیا کہ بیوہ کی شادی نہ کرنے کی رسم کو اٹھا دینا چاہا تھا ۔ اثنائے تقریر میں ایک مہاراج نے خفا ہو کر فقرۂ مذکور وہ کہا اور اٹھ کر چلے گئے کہ ہمکو اس سے کام نہ اس سے تب سے یہ مثل بنی) ✦



**لِلّٰہ** (ع) ندا ۔ (۱) برائے خدا ۔ خدارا ۔ خدا کے واسطے ۔ خدا کے لئے ۔ خدا کو مانکر ؎

قیدِ ہجراں ہوں ہوئے حکم قدمبوسی کا ۔ سرو قد قید سے للہ کر آزاد مجھے (عاشق)

فقرہ للہ مجھے نہ چھیڑو ۔ (۲) تابع فعل) نامِ خدا ۔ خدا کے نام پر ۔ خیر خیرات ۔ دان پُن ۔ جیسے کبھی تو کچھ للہ بھی دیا کرو ۔ وہ تو فی اللہ کا کھانے والا ہے ۔ (۳) کلمۂ انکسار ؎

خوبانِ ظلم دوست کو تینے بُرا کہا ۔ تم کیوں خفا ہوئے تمہیں للہ کیا کہا (سالک)

**لِلّٰہِ الحمد** (ع) ندا ۔ (۱) سب تعریف خدا کے لائق ہے ۔ خدا تعالیٰ ہی سب تعریف کے قابل ہے (۲) خدا کا شکر ہے ۔ خدا کا احسان ہے ۔ خدا کی مہربانی ہے ؎

الحمد ٹھکانے لگی محنت میری ۔ طے ہوئی آج کی منزل ہے مسافت میری (لالہ اعلم)

**لِلّٰہِ الحمد و المنّتہ** (ع) ندا ۔ خدا تعالیٰ کا شکر اور احسان ہے ۔ خدا کا شکر ہے ۔ خدا کا احسان ہے ✦

**للی** (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) لالی کا مخفف ۔ لڑکی ۔ چھوکری ۔ چھوکری (۲) صفت) ۔ نامرد ۔ کرکا ڈھیلا ۔ وہ شخص جو عورت پر قادر نہ ہو ۔ عِنّین ۔ ہیز ۔ ہیجڑا ۔ زنخہ ✦ (یہ لفظ دہلی میں نہیں بولا جاتا ۔ لکھنؤ اور اطرافِ مشرق میں بولا جاتا ہے) ✦

**لم** (ہ) صفت ۔ لمبا کا مخفف ۔ طویل ۔ دراز ۔ لانبا ✦

**لم بوٹ** (ا) اسم مؤنث ۔ لمبی کشتی ۔ لمبی ناؤ ۔ (یہ لفظ انگریزی بوٹ سے مرکب ہے ۔ جس طرح اگن بوٹ ایک ہندی ایک انگریزی لفظ ملا کر بنا لیا ہے اسی طرح لمبوٹ بھی بن گیا ہے یا یوں کہو کہ لانگ بوٹ کا لمبوٹ کر لیا ہے) ✦

**لم بوترا** (ہ) صفت ۔ بیضوی ۔ لم چھوا ۔ بیچ میں سے گول اور موٹا مگر دونوں سروں پر سے سکڑا ہوا ۔ کتابی ✦

**لم پری** (ہ) اسم مؤنث ۔ (ولایتی) لمبی دُم والی پری ۔ دُم دراز پری کیطرح ایک جانور ۔

**لم ٹرنگا** (ہ) صفت ۔ طویل القامت ۔ دراز قد ۔ سراچہ کا انس ۔ وہ شخص جس کا قد لمبا ہو ۔ لمبو ✦

**لم ٹنگا** (ہ) صفت ۔ بڑی بڑی اور لمبی لمبی ٹانگوں والا ✦

**لم ٹنگو** (ہ) صفت ۔ (۱) دیکھو (لم ٹنگا) (۲) ۔ اسم مذکر ۔) ٹٹنگ ۔ لک لک ۔ سارس ۔ لگ لگ ۔ لمبی ٹانگوں کا بگلا ۔ لم ڈھینک ✦

**لم چھڑ** (ہ) صفت ۔ (۱) لمبا ۔ دراز قد ۔ طویل القامت (۲) ۔ اسم مؤنث) لمبی برچھی

لمہ

لبا بانس۔ (۲) وہ لمبی چھڑی جس سے کبوتر اڑاتے ہیں (۳)۔ لمبی بندش۔ تہ تیغ کرنا، ارغنون

**لم چھوآ** (ہ) صفت۔ دیکھو (لبوترا) ؎

چینی زنخت تھی ستواں ناک لمچھوآ آنکھ ہے نہایت خوبصورت خوب صورت یاد ہے (مصرف)

**لم ڈھیا** (ہ) صفت۔ دراز ریش۔ ریش طویل۔ لمبی ڈاڑھی والا +

**لم ڈور** (ہ) صفت۔ (۱) وہ لمبی ڈوری جس سے مچھلی پکڑتے ہیں۔ ڈگن۔ (۲) لمبی دُم والا پرند +

**لم ڈھینگ** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) دیکھو لم ٹنگو نمبر ۲۔ (۲) صفت) دیکھو (لنگوٹ)

**لم قدا** (ہ) صفت۔ دراز بالا۔ طویل القامت + لمبو۔ لمبوا +

**لم کنا** (ہ) صفت (۱) دراز گوش۔ لمبے لمبے کان والا (۲) خرگوش۔ سُنستا۔ کرا + انڑ

**لم گرونا** (ہ) صفت۔ دراز گردن۔ لمبی گردن والا۔ صراحی گردن +

**لِم** (ع) اسم مذکر۔ (۱) سبب۔ علت۔ باعث۔ وجہ + سبب پرسی۔ اعتراض۔ حجت بازپرس (۲-۱) تہمت۔ بہتان۔ اتہام۔ دوش + پھندا +

**لم رکھنا یا دھرنا** (ہ) فعل متعدی۔ تہمت دھرنا۔ دوش لگانا۔ الزام لگانا۔ نام لگانا۔ متہم کرنا۔ عیب لگانا۔ کلنک لگانا +

**لِم لگانا** (ہ) فعل متعدی۔ دیکھو (لِم رکھنا یا دھرنا) +

**لمبا** (ہ) صفت۔ (۱) دراز۔ طویل۔ دُور تک گیا ہوا۔ (۲) بلند۔ اونچا۔ مرتفع۔ (۳) دراز قد۔ طویل القامت (۴) بہت۔ کثیر۔ وافر۔ زیادہ۔ جیسے اُنکا بڑا لمبا خرچ ہے (۵) احمق۔ بیوقوف۔ نادان (اسکا الالنبا بھی صحیح ہے) +

**لمبا بننا** (ہ) فعل لازم۔ چلدینا۔ سفر چکر ہونا۔ رخصت ہونا۔ کافور ہونا۔ بھاگ جانا۔ مفرور ہونا۔ فرار ہونا۔ ہوا کھانا۔ ٹہلنا۔ ڈولی بنا۔ سدھارنا۔ جانا +

**لمبا چوڑا** (ہ) صفت۔ طویل و عریض۔ دراز و وسیع + فراخ۔ کشادہ۔ کھلا ہوا۔ وسیع + طول طویل جیسے لمبا چوڑا خط +

**لمبا سفر** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) دور کی مسافت۔ مسافت بعیدہ۔ بڑا سفر۔ دُور کا سفر۔ سفرِ دراز (۲) سفرِ عقبیٰ۔ دُنیا سے رحلت یا کوچ +

**لمبا سفر کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ بڑی مسافت طے کرنا۔ دُور کا سفر کرنا۔ رحلت کرنا۔ دُنیا سے کوچ کرنا۔ مرجانا +

**لمبا کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) طول میں بڑھانا۔ دراز کرنا۔ (۲) روانہ کرنا۔ رخصت کرنا۔ ٹھہلانا۔ ڈولی کرنا +

**لمبا ہونا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) دراز ہونا۔ طویل ہونا (۲) چلدینا۔ رفوچکر ہونا۔ ہوا کھانا۔ ٹہل جانا۔ رخصت ہونا۔ ڈولی ہونا۔ سدھارنا ؎

لمب

قیامت شہرہ ہے بالائے موزوں کی بلندی کا سنے طوبے جو اُسکو گلشن جنت سے لمبا ہو رشک،

**لمبان** (ہ) اسم مؤنث۔ درازی۔ لمبائی۔ طول + طوالت +

**لمباؤ** (ہ) اسم مذکر۔ طول۔ درازی۔ لمبائی۔ بڑائی +

**لمبائی** (ہ) اسم مؤنث۔ درازی۔ طوالت۔ بڑائی + بلندی۔ ارتفاع +

**لمبائی چوڑائی** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) لمبان چوڑان۔ عرض و طول۔ (۲) قد و قامت + جسامت +

**لمبر** (ا) اسم مذکر۔ صحیح (انگریزی number نمبر) (۱) آنک۔ ہندسہ۔ عدد۔ رقم (۲) وہ فرضی نمبروں کی تعداد جو ممتحن لگا کر پاس یا فیل کرتا ہے (۳) درجہ۔ رتبہ۔ گریڈ۔ عہدہ۔ منصب (۴) باری۔ دور۔ نوبت۔ دفعہ + وقت ؎

بھیجا جو ہمنے ملکہ کے فرنگی پسر کو خط یہ بھی لکھا کہ ڈاک میں لمبر مل گیا (اسیر)

(۵) مارک۔ سوداگری یا کارخانے کا مقرری نشان۔ علامت (۶) شمار۔ گنتی۔ تعداد شو۔ سکھیا۔ مقدار (۷۔ بازاری) عورت۔ کھیل۔ ڈولا +

**لمبر آنا** (ا) فعل لازم۔ دار آنا۔ باری آنا۔ نوبت پہنچنا +

**لمبر چڑھانا** (ا) فعل متعدی۔ (۱) درجہ بڑھانا۔ منصب بڑھانا۔ عہدہ بڑھانا۔ ترقی دینا (۲) امتحان کے نمبروں کو درج رجسٹر کرنا +

**لمبردار** (ا) اسم مذکر۔ گاؤں کا عہدہ دار۔ گاؤں کا چودھری۔ دیہ خدا۔ مقدم وہ شخص جو سرکاری مالگزاری کو زمینداروں سے وصول کرکے داخل سرکار کرتا ہے

**لمبرداری** (ا) اسم مؤنث۔ زمینداری۔ چودھرایت +

**لمبر دینا یا لگانا** (ا) فعل متعدی۔ امتحان دہندہ کی لیاقت کے موافق مارک دینا

**لمبر سے خارج ہونا** (ا) فعل لازم۔ (قانون) مِثل سے خارج ہونا۔ فہرست سے خارج ہونا۔ داخل دفتر ہونا +

**لمبر قائم رہنا** (ا) فعل لازم۔ (قانون) پہلی ہی مثل قائم رہنا۔ پہلی مثل پر کچھ عمل ہونا

**لمبر کھینچنا** (ا) فعل لازم۔ (۱) مقدمہ کا طول پکڑنا۔ مقدمہ بڑھنا (۲) مقدمہ کی تاریخ بڑھنا۔ مقدمہ ملتوی ہونا۔ پیشی کی تاریخ بڑھنا +

**لمبروار** (ا) تابع فعل۔ سلسلہ وار۔ باری باری سے۔ نوبت بہ نوبت۔ درجہ بدرجہ +

**لمبری** (ا) صفت۔ (۱) نمبر کا۔ نمبر لگا ہوا۔ نمبر والا۔ حسب نمبر۔ نمبروار۔ نمبر کے مطابق (۲) نشان لگا ہوا۔ مارک دیا ہوا۔ جیسے لمبری گھوڑا یا توپ خانہ کا بیل وغیرہ۔ (۳) سرکار کیطرف سے مقرر کیا ہوا پیمانہ۔ سرکاری پیمانہ جیسے لمبری گز۔ لمبری ہٹ وغیرہ (۴) احمق۔ بیوقوف۔ مجلا مانس ہوا۔ جیسے اُسکی باتوں پر کیوں جاتے ہو وہ تو لمبری ہے (۵) جب لمبری احمق کہیں گے تو اس کے غرض۔ ولی کر جس طرح

## لب

احمق ہے جس میں کسی کو کلام نہیں (۶) پولیس کے رجسٹر پر چڑھا ہوا بدمعاش ◆

**لمبی دعوے یا نالش** (ا) اسمِ مذکر و مؤنث :۔ نالشِ عام دعوے عام سلسلہ وار نالش۔ ابتدائے مقدمہ سے حسب سلسلہ نالش ◆

**لمبُو** (ہ) صفت :۔ لمبا۔ ساتقد۔ طویل القامت ◆

**لمبی** (ہ) لمبا کی تانیث :۔ (۱) دراز۔ طویل ◆ دُور تک گئی ہوئی (۲) اونچی۔ مرتفع۔ بلند (۳) بڑی۔ (۴) اسم مؤنث) گھوڑے کا لمبا قدم۔ شتر گام۔ شہگام ◆

**لمبی تاننا** (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) دراز ہونا۔ بیخبر ہو کر دیر تک سونا۔ بے فکری سے سو جانا۔ پڑ کر سو رہنا (۲) سفرِ دراز کرنا۔ دُور کا سفر کرنا۔ اپنے وطن سے بہت دُور نکل جانا ◆ مدت تک باہر رہنا۔ برسوں اپنے ملک میں نہ آنا۔ سفرِ دور کرنا۔ (۳) مرجانا۔ فوت ہو جانا۔ دنیا سے گزر جانا۔ آخرت کا سفر کرنا ◆

**لمبی چوڑی ہانکنا** (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) دُون کی لینا۔ تعلّی کی لینا۔ شیخی بگھارنا۔ ڈینگ مارنا۔ (۲) بڑی داستان سنانا۔ بڑا قصہ بیان کرنا۔ قصہ ناگہنا ◆

**لمبے** (ہ) صفت :۔ (۱) لمبا کی جمع (۲) حروفِ مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جیسے لمبے سفروں کون جائے۔ لمبے ہاتھ سے دو ◆

**لمبے بننا** (ہ) فعل لازم :۔ دیکھو (لمبا بننا) ◆

**لمبے بنو** (ہ) محاورہ :۔ چلدو۔ ہوا کھاؤ۔ رخصت ہو۔ سدھارو۔ پرِبت بنو۔ چلتے پھرتے نظر آؤ۔ چال دکھاؤ۔ ہٹو۔ دُور ہو۔ ذُولی ہو ◆

**لمبے سانس بھرنا یا لمبے لمبے سانس بھرنا** (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) بڑے بڑے سانس لینا۔ گہرے سانس لینا (۲) آہ کھینچنا۔ آہِ سرد بھرنا۔ ٹھنڈے سانس لینا۔ (۳) مرتے وقت بڑے بڑے سانس بھرنا۔ دم توڑنا۔ (۴)۔ نہایت افسوس کرنا۔ کمال تاسف کرنا ◆

**لمبے ہونا** (ہ) فعل لازم :۔ دیکھو (لمبا ہونا نمبر ۲) جیسے بس اب سیدھے لمبے ہو۔

**لمبیان کرنا** (ہ) فعل متعدی :۔ (کنکوّ) (۱) پرندوں کا بلند پروازی کر کے نظر سے غایب ہو جانا۔ تارا ہو جانا۔ نہایت اونچا اُڑنا (۲) گھوڑے کا نہایت زور میں اتنی دُور نکل جانا کہ دکھائی نہ دے ◆

**لمپٹ** (س) صفت :۔ (ہندو) (۱) لگری۔ بدکار۔ بدفعل۔ زانی۔ زناکار۔ بدراہ۔ بدچلن (۲) لُچا۔ شہدا۔ آوارہ۔ گشتہ۔ لُنگارا۔ بدمعاش۔ بدرویہ۔ (۳) جھوٹا۔ باطل۔ دروغ گو۔ لپاڈی ◆

**لمپٹی** (ہ) صفت :۔ (ہندو) دیکھو (لمپٹ) ◆

**لمحہ** (ع) اسم مذکر :۔ (۱) بجلی کی چمک۔ کوندا (۲) بقدرِ چشم زدن۔ یک نظر۔ آنکھ کی جھپک۔ آنکھ کا پلکارا یک بارگی کا وقفہ۔ چشم زدن۔ طرفۃ العین (۳) مجازاً زمانۂ یک۔ بہت تھوڑا سا وقت۔ آن۔ پل (فقط بیکہ بیس سکنڈ کا ہوتا ہے)

## لت

**لمحہ بھر** (ا) تابع فعل :۔ ذرا سی دیر۔ پل چھن۔ ٹک۔ اک نظر ◆

**لمحہ لمحہ میں** (ہ) تابع فعل :۔ پل پل میں۔ منٹ منٹ میں۔ دمبدم ◆

**لَمس** (ع) اسم مذکر :۔ (۱) مَس۔ کسی چیز کو ہاتھ یا کسی عضو سے چھونا۔ ہاتھ لگانا۔ (۲) قوتِ لامسہ کسی چیز کو چھو کر معلوم کرنے کی قوت۔ گیان اندری۔ سپرش اندری وہ قوت جس سے نرمی سختی سردی گرمی وغیرہ کو محسوس کر سکیں ◆

**لَمعہ** (ع) اسم مذکر :۔ (۱) جھلکا سا۔ چمک۔ ذرا سی روشنی۔ روشنی۔ ضو۔ (۲)۔ شعاع۔ کرن۔ رشمی۔ تو کھ ◆

**لمکنا** (ہ) فعل لازم :۔ (پُورب) لپکنا۔ جھپٹنا۔ دوڑنا۔ لپک کر جانا۔ لمبے ڈگ یا قدم رکھنا ◆

**لَمیَزلی** (ع) صفت :۔ لازوال۔ ازلی۔ ابدی۔ قدیم۔ ہمیشہ رہنے والا۔ غیرفانی ◆

**لنبا** (ہ) صفت :۔ دیکھو (لمبا مع مشتقات) ◆

**لنبان** (ہ) اسم مؤنث :۔ طول۔ لمبائی۔ درازی ◆

**لنبائی** (ہ) اسم مؤنث :۔ درازی۔ طوالت ◆

**لَنتَرانی** (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) لغوی معنی تو مجھے ہرگز نہیں دیکھ سکیگا ◆

چشمِ مردم کہاں کہاں وہ جمال۔ ہے بجا شورِ لنترانی کا (مجروح رامپوری)

جو کبھی غالِ بیضے بہرِ دیدار تو قرآں میں بھی نکلا لنترانی (نواب تقی خاں ہوس)

لنترانی کے سوا اُسکی زباں پر کچھ نہیں اُس ستمگر نے سُنا ہے جب سے قصۂ طور کا (نواب ہنر خاں حکیم)

(یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قصہ کی طرف تلمیح ہے۔ کیونکہ جب انہوں نے خدا تعالےٰ سے فرمایا تھا کہ رَبِّ اَرِنیْ اَنظُر اِلَیک یعنی اے میرے پروردگار تو مجھے اپنا دیدار دکھا تاکہ میں اُس کا نظارہ کروں تو اسکے جواب میں حق تعالےٰ سے ارشاد ہوا تھا کہ لَن تَرانِی یعنی تو میرے دیدار کی ہرگز تاب نہ لائیگا چونکہ یہ کلمہ ذاتِ باری کے سوا دوسرے کو شایاں نہیں ورنہ کوئی ایسا دعوے کر سکتا ہے پس اسی سے ہمارا انسان کے حق میں اسکے معنی حسبِ ذیل ہو گئے) ◆

(۲) خودستائی۔ خانہ مہ۔ تعلّی۔ خودنمائی۔ بڑائی۔ دُون کی۔ شیخی۔ ڈینگ وغیرہ ◆

وہ سبھی ہیں نہیں عاشق ہُوں جانی ہے موسیٰ ہی سے یہ لنترانی
جلاتی ہے دلِ آتش کو طُور کی طرح کسی پردہ نشیں کی لنترانی (بحر)

ہزاروں عاشق و معشوق سے ہوں دل کی بابت خطاب اے ہیز دتجھے نہیں کچھ لنترانی کا رشیدی

خواب میں تیری تجلی دیکھ لی لن ترانی کا مزا جاتا رہا
سن سکے تیرے منہ سے کیا اگلا لنترانی کی جو صدا نہ سُنے (داغ)

ہے بجائے شعلہ آواز شعلہ طور کا لنترانی اُس مغنی کا ترانہ ہو گیا (ناسخ)

ہوگیا قرآن کا پڑھنا غضب — اُسکو دردِ لنترانی ہوگیا
منزلت اپنی تو اے آتش کے پرکالے بھول — بندہ عاجز ہے خدا کو لنترانی چاہیئے۔ (؟)
لنترانی سنتے ہی دیدار سے محروم ہیں — یعنی اس حیرت کدہ میں کہہ ہیں ہم کہ نہیں
کب دکھلاتے ہے بھلا وہ اور مطلب پسر — مُنہ سے جو نکلا ترا نہ لن ترانی ہوگیا
یہ گھبرائے ترانی منہ سے نکالو فسانہ بھولے — بنا دیجی نتیجا تکو فقرہ لن ترانی کا (؟)
کہو کلیم سے کیا طور پر کریں آکر — سنی نہ جائیگی آواز لنترانی کی
شور ہے اُس کی لنترانی کا — حشر برپا ہوا جدھر دیکھا۔ (رشیر)

**لنترانی کرنا** (۱) فعل متعدی: شیخی کرنا۔ ڈینگ مارنا۔ اِتراتا۔ تعلی کرنا +

**لنترانی کی لینا** (۱) فعل متعدی۔ مندوں کی لینا۔ تعلی کی لینا۔ شیخی بگھارنا۔ ڈینگ مارنا۔

لنترانی کی نہ لیجئے ہم سے — بس یہ موسیٰ ہی سے فرمائیگا (رشتری)

**لنترانیاں** (۱) اسم مؤنث۔ لنترانی کی جمع۔ (۱) اوّل معلوم۔ دوم شیخیاں۔ ڈینگیں۔ تعلیاں ے

پردہ تو پردہ اور سنو لنترانیاں — تتے نہیں ہیں خواب میں شرم کے مسافر (مرزا محمد تقی)
ایسی سنی ہیں ہم نے بہت لنترانیاں — مدکے سے کب ہوئی ہے زبان کلیم بند (داغ)
عاشق سے کیا ضرور ہیں یہ لنترانیاں — موسیٰ نہیں ہیں آپ نہ گفتگو کریں (دیوانہ سوز)
بیتاب ہوں سنو نگا نہ میں لنترانیاں — گستاخ ہوں قسم تکا تری بس نہیں ہے کب (شہید)

**لنج** (ف) اسم مذکر۔ (۱) وہ شخص جسکے ہاتھ کی اُنگلیاں کج ہوں اور اُس کے سبب اُسکے پنجہ سے کوئی کام نہ ہوسکے + (۲) شل۔ ہاتھ پاؤں سے معذور۔ لُنجا + دست بریدہ (۳) لنگڑا۔ لولا۔ پا بریدہ۔ پیروں سے معذور (۴-۱) ہاتھ پاؤں کی معذوری۔ اُنگلیوں یا ہاتھ کی کجی۔ مؤنث +

**لُنجا** (۱) صفت۔ وہ شخص جو پاؤں ہونے کے باوجود رفتار سے عاجز ہو۔ لنگور (لنج سے)

**لُنجھاڑا یا لُنجھیڑا** (۱) اسم مذکر۔ اسباب تعلقات دنیا۔ دُنیوی پھنسا و بکھیڑا +

**لُنجی** (۱) اسم مؤنث۔ لُنجا کی تانیث۔ ہاتھ یا پاؤں سے محتاج۔ لُولی لنگڑی۔ شل دست و پا سے معذور۔ وہ عورت جسکے ہاتھ کی اُنگلیاں کام نہ دیسکتی ہوں +

**لِنجی** (۱) اسم انگلش (Linen — لنن) ایک قسم کا سوتی اور سن کا بُنا ہوا کپڑا۔ یا اونی سوتی کپڑا +

**لَنڈے پھندے** (۱) اسم مذکر۔ عوام (فند فریب۔ مکر و فریب۔ ہیر پھیر +

**لَنڈ** (ہ) اسم مذکر۔ عضوِ تناسل۔ ذکر۔ کیر۔ اندری۔ قضیب +

**لُنڈ** (ہ) صفت۔ اصل سنسکرت (रुण्ड) بے سر کا تڑپتا ہوا جسم۔ بن سر کا دھڑ۔ سر کٹا ہوا دھڑ (۲) کٹا ہوا (۳) ٹھنٹ۔ بن پتوں اور بن شاخوں کا



درخت یا سوکھا ہوا ٹھنا +

**لُنڈ مُنڈ** (ہ) صفت۔ (۱) صفاچٹ۔ جارا بُنڈ کا صفایا + وہ شخص جس کا سر ڈاڑھی مونچھیں منڈی ہوئی ہوں (۲) بے تعلق۔ بگونا ناٹھا۔ مرد بے سروپا (۳) ٹھنٹ۔ بن پتوں اور بن شاخوں کا درخت۔ جیسے پت جھڑ کا موسم آیا اور درخت لُنڈ مُنڈ ہوگیا (۴) بے سروسامان۔ مفلس۔ تنگدست۔ بے پرواہ۔ قلاش۔ قلاّش جیسے وہ آپ لُنڈ منڈ ہے اُسکے پاس کیا دھرا ہے (یہ لفظ لُنڈ بمعنی لُنڈا اور مُنڈ بمعنی مُنڈا ہوا سے مرکب ہے) +

**لُنڈا** (ہ) صفت۔ (۱) دُم بریدہ۔ باٹا۔ لنڈورا۔ بن دُم کا۔ دُم کٹا۔ کلہ سا ابتر۔ (۲) درختِ بے برگ۔ وہ پیڑ جسمیں شاخیں اور پتے نہ ہوں (۳) بے یار و آشنا۔ لگوٹ ناٹھا۔ وہ شخص جسکا کوئی ساتھی نہ ہو۔ بیکس (۴) ایجھوٹے چھوٹے دامنوں کا انگرکھا۔ اونچے اونچے دامنوں کا انگرکھا (۵) پورب) جوتا۔ برتن مانجھنے یا صاف کرنے کا گھاس یا مونجھ کا ٹھا +

**لُنڈورا** (ہ) صفت۔ (۱) مرغ دم بریدہ۔ بن دُم کا پرند + لُنڈا (۲) بے یار و آشنا۔ بےکس (۳) مجازاً گنجا +

**لُنڈوری** (ہ) صفت۔ لنڈورا کی تانیث +

**لُنڈوری فاختہ** (۱) اسم مؤنث۔ (۱) وہ عورت جسکا کوئی شریک دہر خواہ نہ ہو۔ زن بیکس۔ نگوڑی ناٹھی (۲) گنجی +

**لُنڈھانا** (ہ) فعل متعدی (۱-۱) اونڈھانا۔ بہانا۔ ڈھانا۔ بر زمیں ریختن کا ترجمہ۔ کسی رقیق چیز کے برتن سے زمین پر گرانے کو کہتے ہیں۔ (۲) لڑکانا۔ غلطانیدن کا ترجمہ (۳) گرانا۔ پچھاڑنا۔ جان سے مارنا۔ (اس معنی میں لڑھانا زیادہ بولتے ہیں)

**لُنڈھنا** (ہ) فعل لازم (۱-۱) بہنا۔ اونڈھنا۔ لڑھنا۔ کسی برتن کے لڑک جانے سے کسی رقیق چیز کا بہجانا۔ ریختہ شدن کا ترجمہ + ے

لنڈھتی ہے کہتے ہیں ناب بہا شراب — جنت میں کیوں نہ چشمہ کو فردوس رہے (لالہ علم)

(۲) لڑکنا۔ غلطیدہ ہونا۔ غلطیدن کا ترجمہ (۳) مرنا۔ گرنا۔ پچھڑنا۔ اِس معنی میں لڑھنا زیادہ مستعمل ہے +

**لَنڈی** (ہ) اسم مؤنث۔ بندۂ غم۔ حالت نفرت یا حقارت میں عورت کو اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں۔ جیسے جالنڈی۔ مُنہ لنڈی وغیرہ۔ کُتیا۔ غیبانی۔ مُوئی۔ قطامہ جیسے ے

سن لنڈی کے مہر تری ہیں کہاں سے کچھ — بکمنے چالُ آنا کے تیرا نہیں سمجھا بھگ (رند)

**لَنڈیت** (ہ) صفت۔ (مارواڑی) (۱) کیرخرا ۔ بٹھے لنگ (۱) (۲)

لنک

نہایت تماشبین۔ بڑا بھاری زانی + نہایت زناکار + پُرشہوت۔ شہوت پیشہ

**لنک** (ہ) اسم مذکر۔ ڈانک کا مخفف۔ مو۔ ڈھیر۔ انبار۔ تودہ۔ انم جیسے پیسہ ہی پیسہ جمع کرو تو لنک لگتا ہے۔ تھوڑا تھوڑا کر کے لنک ہو جاتا ہے

**لنک لگنا** (ہ) فعل لازم۔ مو۔ انم لگنا۔ انبار لگنا۔ ڈھیر ہونا +

**لنک** (ہ) اسم مؤنث۔ اطراف پورب: (۱) باگ۔ عنان۔ لگام۔ لجام (۲) کمر۔ میان +

**لنکا** (س) اسم مؤنث۔ (۱) راون کی راجدھانی کا نام۔ دار السلطنت راون اور اُسکا قلعہ جو جزیرۂ سیلان میں واقع ہے مگر اندنوں میں شہر کولمبو اُس کا دارالسلطنت ٹھیرایا گیا ہے ۔ وہ مشہور قلعہ جسپر رام اور راون کی لڑائی ہوئی اور ہنومان سپہ سالار نے اُسے پھونکا تھا (۲) جزیرۂ سیلان۔ سنگل دیپ سنسکرت راون کا ٹاپو۔ (۳) شاکنی دیوؤں میں سے جو کبیر اور مدگل کے ہمراہ رہتے ہیں۔ ایک دیوی کا نام شاید وہی دیوی ہے جو شہر لنکا کی محافظ تسلیم کی گئی ہے + (۴) دیوؤں اور پریوں کے ایک موہوم مقام کا نام (۵) قحبہ عورت۔ فاحشہ عورت مگر اسوقت میں آجکل حیا۔ چالاک۔ چلتر باز۔ تعنتی۔ فتنہ انگیز۔ فتنہ پرداز۔ چرباتک ہوشیار۔ شریر۔ شوخ۔ شوخ چشم اور آگ لگاؤ عورت کی نسبت صرف مونث ہی بولتے ہیں۔ جیسے وہ بڑی لنکا ہے اُس سے خدا بچائے۔ کیوں ری لنکا تو نہیں مانتی۔ یہ لڑکی تو بڑی لنکا ہے (خانم سلیمہ روپ بھی اس طرح عورتیں گاتی ہیں ہیں صرف ایک مصرعہ کو بار بار دُہرا کر گایا جاتا ہے ؎

اری اے ری سمدھن تیری جان تیری جان کی سواری لنکا میں لنکا بیٹھی (

یہ تمام گیت ذو معنی ہے ہر ایک مصرعہ کے اول آدھا لفظ لکھ کر چھوڑ دیتے ہیں یہ در حقیقت کلام نقش نہیں ہے مگر خیال فوراً نقش ناقص کی طرف جاتا ہے لیکن جب دوسرا مصرعہ آتا ہے تو وہ خیال بالکل باطل ہو جاتا ہے ۔ ؎ خاتمہ

اری اے ری سمدھن تیرے بھو تیرے بھولے سے دین کی لڑکی کی لنگی (ٹیپ)

علے ہذا القیاس اور بھی ایسے ہی فقرے ہیں) + (۶) مو۔ آفت کا ٹکڑا۔ قہر۔ غضب + مبدأ فساد و فتنہ۔ فساد کی جڑ ؎

ہے بیگم لنکا جہاں ہے کوئی بلا گھر گھر میں ایک سے ایک ستم ہندی کی پسلی قہر ہے نرگس (

(۷) جزیرہ ہندؤں کی رائے کے مطابق بہت لمبا چوڑا اور ساحل کے ہمعوث یشیا کے تمام بر اعظم سے بڑا ہے جو زمین کے خط استوا کے جنوب کے بالکل حصے کی برابر ہے اور یہ ان مقامات میں سے ہے جو نصف النہار اول میں واقع ۔ اور جہاں سے طول بلد شمار کیا جاتا ہے یہ تمام بحر ہند میں سیلان کے جنوب میں واقع ہے لیکن ولفرڈ صاحب کی تحقیقات کے موافق لنکا کا جزیرہ تھا ہے اور بعض ہندی حساب کے مطابق لنکا سیلان سے علیحدہ ہے

لنک

جہاں سے کہتے ہیں کہ جزیرہ لنکا بحری نظر آتا ہے۔ ہندوں کا اعتقاد ہے کہ جس لنکا پر رامچندر جی کی لڑائی ہوئی وہ ایک دیوؤں یعنی راکشسوں کا مقام ہے جہاں سونے کا قلعہ بنا ہوا ہے۔ مگر اب وہ غائب ہو گیا۔ بعض اہل تاریخ نے لکھا ہے کہ لنکا ایک ملک کا نام ہے جسپر راون قابض تھا۔ اور وہ مہادیو جی کے حکم سے ہندوستان کے دکن سمت جزیرۂ سیلان میں بسوکرمان نام ایک معمار کے ہاتھ سے بنوایا گیا تھا +

اس جزیرہ میں ایک پہاڑ بنام کوہ آدم مشہور ہے اور اسکی بابت کا خلاف ہے مسلمان اُسے حضرت آدم علیہ السلام کے جنت سے نکل کر اُترنے کا مقام بیان کرتے ہیں۔ جغرافیہ حال میں تازہ تحقیقات کے موافق یوں لکھا ہے۔ کہ یہ جزیرہ ہندوستان سے ۶۰ کوس کے فاصلہ پر جانب جنوب بحر ہند میں واقع ہے اسکا طول ۲۷۰ عرض ۱۴۰ میل ہے۔ جزیرۂ سیلان اور سنگل دیپ کا ٹاپو بھی یہی ہے۔ یہاں کے اصلی باشندے سنگھالی ہیں۔ جو بودھ مذہب کے پیرو ہیں۔ یہاں کی زمین عمدہ ہے اس میں گرم مصالحہ خوب پیدا ہوتے ہیں اور ہاتھی دانت موتی لعل لالا یا۔ اصلی پکھراج۔ نیلم۔ بلور بھی بافراط ملتا ہے۔ سنگ یشب کی کان اور دارچینی کے درخت بھی یہاں پائے جاتے ہیں +

ساحل کرناٹک اور اس جزیرے کے شمالی حصے کے درمیان جو سمندر کی شاخ ہے اُسے خلیج منار کہتے ہیں۔ اس خلیج میں ساحل ہند کے قریب جزیرۂ رامیشور اور لنکا کے پاس ایک ٹاپو منار نام ہے ان دونوں کے بیچ میں سے کچھ پتھروں کا ایک ٹاپو سلسلہ اُسے پت یعنی پل کہتے ہیں جہاں پر ہت بندر امیشور اس کا نام مشہور ہے۔ ہندو اس پل کو رامچندر جی کا بنایا ہوا بتلاتے ہیں اور مسلمانوں کے نزدیک حضرت آدم کا بنایا ہوا ہے۔ بہت عرصہ تک اس جزیرے کو راون کا ٹاپو کہتے رہے ڈھائی ہزار برس گزرے کہ راجہ نے اُسپر اپنا عمل کر لیا تھا۔ ۱۵۰۵ء میں پرتگیزوں نے قبضہ کیا ۱۶۵۸ء میں ولندیزوں نے چھینا اور ۱۷۹۶ء میں انگریزوں کے ہاتھ آکر ۱۸۱۵ء سے تمام جزیرے پر قطعی قبضہ ہو گیا + )

**لنکا میں جو چھوٹا سو باون ہی گز کا** (ہ) کہاوت۔ یہ کہاوت ایسے مقام یا مجلس کے حق میں بولی جاتی ہے جہاں سب کے سب فتنی باز لفنگے سرگروہ ستمگر یا نہایت مفسد شریر فتنہ انگیز فتنہ پرداز اور آفت روزگار ہوں یا یوں کہو کہ جنکا بچہ بچہ فسادی فتنی ہو اُن لوگوں کی نسبت بولتے ہیں۔ مثال اول دیکھو لنکا نمبر ۲۔ مثال: بچھو لونے کے انجر بد + (۲) لنکا دیوؤں اور جنوں کا مقام مانا گیا ہے۔ اس سبب سے وہاں کے لوگ بڑے بڑے قد کے اور لمبے لمبے باون باون گز کے خیال کئے گئے ہیں جس سے مراد یہ ہے کہ یہاں شہر کا چھوٹے سے چھوٹا بھی اور بیگھ کے برابر ہے۔ گنوں پہنچا ہوا ہے یہ مثل

**لنگ**

تین طرح پر بولی جاتی ہے۔ اول تو جس طرح اوپر لکھی گئی اور دوم سوم طرح یہ ہے۔ ننگا ہیں

چھوٹا سو بادن گز کا۔ ننگا میں جسے دیکھا وہ باون گز کا ہے

کیسے سرکش نہ پایا ان بتان سہ و بالا میں جسے دیکھا تو وہ باون گز کا ننگا میں (مشہور)

**لنگ** (ف) صفت:- (۱) لنگڑا۔ لولا۔ اپاہج۔ پنگل۔ امر: معیوب الرجل۔ چنگا جیسے تیمور لنگ۔ ترلنگ۔ اسپ کہنہ لنگ (۲) لنگڑاپن۔ پنگلاپنا نقص پا۔ جیسے اُسکے پاؤں میں لنگ ہے۔ گھوڑا لنگ کرتا ہے +

**لنگ کرنا** (ا) فعل متعدی:- لنگڑانا۔ پاؤں کا سیدھا نہ پڑنا۔ پورا پاؤں نہ ٹکنا

**لنگ** (ہ) اسم مؤنث:- (۱) صف۔ قطار۔ سلسلہ۔ لار۔ باڑا (۲) جانب۔ طرف۔ سمت۔ مہا کنارہ (۳۔ پنجاب) دیوار۔ جدار۔ قنات + اوٹ۔ پردہ (۴) دھوتی کی لانگ۔ دھوتی کی آنٹ۔ پلّا۔ دھوتی کا وہ حصہ جو آگے لٹکا رہتا ہے

**لِنگ** (س) اسم مذکر:- (ف۔ لنگ) (۱) عضو تناسل۔ ساندی۔ ذکر۔ کیر قضیب (۲) شیو کی مورتی جیسے شیولنگ (۳۔ ہندی۔ دیا کرن) جنس جاتی نر ہونت جیسے پُرلنگ یعنی از جنس مذکر استری لنگ یعنی از جنس مؤنث + نپنسک لنگ یعنی نہ مذکر نہ مؤنث۔ مخنث (۴) دیکھو لنگ ۵ نمبر ۴) +

**لِنگ اَرچَن** (ہ) اسم مؤنث:- (ہندو) لنگ کی پوجا۔ مہادیو جی کے ذکر کی پرستش

**لُنگاڑا** (ف) صفت:- (لُنگر کی تصغیر بالتحقیر) (۱) لنگڑا۔ بے ننگ و نام۔ بے شرم و بے حیا۔ ڈھیٹ۔ رندا و بالی + (۲) لُچّہ شہدا۔ گُنڈا۔ آتشی پر۔ بدذات + (۳) دنگئی۔ فسادی (+ یہ لفظ فارسی لنگ بمعنی فوطہ و لنگی سے ماخوذ ہوا ہے جس سے بے شرم و بیحیا ہونا صاف ظاہر ہے یعنی وہ شخص جو لنگوٹ بند یا ننگ تڑنگ یعنی بے پرد ہو۔ چنانچہ فارسی میں لنگوتہ بمعنی لنگوٹ خواہ لنگر فی سبی وجہ سے آیا ہے یا یوں کہو کہ فارسی لنگا بمعنی مکار حیلہ گر و سرکش سے بنالیا ہے) +

**لُنگاڑاپن** (ہ) اسم مذکر:- (۱) لُچپن۔ شہدپن۔ گنڈاپن + (۲) بدذاتی۔ شرارت۔ حرامزدگی۔ (۳) بےغیرتی۔ بیحیائی +

**لَنگر** (ف) اسم مذکر:- از لنگ بمعنی استادن و رائے مہملہ نسبت) جہاز یا قافلہ کا ٹھیرنا۔ (۱) لوہے کا بھاری بوزن یا دونی چیز خواہ بیڑیو کشتی ٹھیرانے کے واسطے رسوں میں باندھ کر لٹکا دیتے ہیں تاکہ ناؤ کا بوجھ زیادہ ہو کر پانی اُسے بہا نہ سکے ناؤ یا جہاز کو ٹھیرانے کا وسیلہ۔ انگریزی انکر۔ ہرساوہ ہے

دہشت ہمیں تلاطم دریائے غم سے کیا دل ہے جہاز صبر ہے لنگر جہاز کا (اسیر)

جی اُٹھا دھیان جو زلفوں کا دم گریا کشتی عمر رواں کو ہوئے لنگر گیسو (امیر لکھنوی)

(۲) تمکین۔ وقار۔ بھاری بھرکم پن۔ (۳) وہ جگہ یا مکان جہاں ہر روز کھانا

**لنگ**

تقسیم کیا جائے۔ مساکین و فقرا کو روز مرہ کھانا تقسیم ہونے کی جگہ۔ لنگر خانہ۔ خیرات خانہ۔ خیرات گھر۔ سدابرت۔ بٹنے کی جگہ۔ محتاج خانہ۔ خانقاہ۔ امام باڑہ (۴) مزیح۔ مجر۔ بزرگوں کے مزار کے گرد کی چاردیواری (۵) مکار۔ حیلہ گر۔ سرکش۔ ناگوار طبع۔ بار خاطر۔ برخلاف باد ہان۔ بکرو و یا بنا طر کے معنی میں آتا ہے۔ یہ خاص فارسی میں مستعمل ہے (۶) سدابرت۔ خیرات۔ روزینہ فقرا و طلباء جو فقرا اور مساکین کو دیا جائے جیسے اُنکے اں لنگر بٹتا ہے یا لنگر جاری ہے (۷۔۱) جہان پناہ۔ پشت پناہ۔ پشتی بان۔ محافظ۔ نگہبان۔ سائبان۔ مددگار ہے

بہت نوع انساں کے غمخوار یار ہوا خواہ وقت و اندیش کشور
شد آیند کے دریائے خوں میں شناور جہاں کی پئے کشتی کی لنگر
ہر اک قوم کی پست رو دولت جیاں
سب اس انجمن کی دولت سے بیاں
(حالی)

(۸۔۱) بڑے آدمیوں کا باورچی خانہ جہاں اُنکے متعلقین و نوکر چاکر وغیرہ کھانا کھاتے ہیں (۹۔۱) رسّا۔ لاؤ۔ لنگر کا رسا یا خیمہ کھڑا کرنے کا موٹا رسا۔ (۱۰۔۱) پہلوانوں کا لنگوٹ۔ وہ لمبا کم چوڑا اسا ہوا کپڑا جسے اکثر پہلوان کشتی کے وقت باندھتے ہیں (۱۱۔۱) دھڑکے نیچے کا حصہ۔ کولہا۔ چوتڑ وغیرہ جیسے اس پہلوان کا لنگر بھاری ہے (۱۲۔۱) بوجھ۔ بھار۔ وزن + پاسنگ جیسے ترازو کا لنگر (۱۳۔۱) وہ پتھر کا ٹکڑا اور ڈورے جسے نیچے آبسیں (باندھتے) ہیں۔ (۱۴۔۱) سیون۔ وہ رگ جو مقعد اور عضو تناسل کے درمیان اُبھری ہوئی نظر آتی ہے (۱۵) گھنٹے کا لنگن۔ پینڈلم۔ فاؤل۔ ساتھل +

**لنگر اُٹھانا** (ا) فعل متعدی:- جہاز یا کشتی کے لنگر کو پانی سے نکالنا تاکہ کشتی یا جہاز چھوڑنا۔ کشتی کو آگے چلانا۔ جہاز روانہ کرنا +

**لنگر باندھنا** (ا) فعل متعدی:- (۱) پہلوانوں کا کاچھا کسنا۔ لنگوٹ باندھنا (۲) تجرد اختیار کرنا۔ عورت کی صحبت سے پرہیز کرنا۔ جانگیے باندھنے پر کر باندھنا +

**لنگر بٹنا** (ا) فعل لازم:- سدابرت بٹنا۔ روز مرہ کھانا تقسیم ہونا +

**لنگر جاری کرنا** (ا) فعل متعدی:- سدابرت جاری کرنا۔ خیرات خانہ کھولنا۔ محتاج خانہ جاری کرنا۔ خیرات تقسیم کرنا +

**لنگر خانہ** (ف) اسم مذکر:- (۱) سدابرت۔ فقرا کو روز مرہ کھانا تقسیم ہونے کی جگہ۔ خیرات خانہ۔ محتاج خانہ (۲) خانقاہ۔ امام باڑا۔ (۳) رسوئی بنانے کی جگہ۔ باورچی خانہ۔ کارخانہ۔ مطبخ

**لنگر ڈالنا** (ا) فعل متعدی:- (۱) جہاز یا کشتی ٹھیرانا۔ جہاز کھڑا کرنا (۲)

لنگ

قیام کرنا۔ مقام کرنا۔ ٹھیرنا۔ قرار پکڑنا +

**لنگر گاہ** (ف) اسم مذکر۔ جہازوں کے لنگر کرنے یعنی ٹھیرنے کی جگہ۔ بندرگاہ۔

**لنگر لنگوٹا** (ہ) اسم مذکر۔ کاچھا اور لنگر جو پہلوانی کا جامہ ہے +

**لنگر لنگوٹا باندھنا یا کسنا** (ہ) فعل متعدی۔ کشتی کرنے کو مستعد ہونا۔ کشتی کرنے کا جامہ پہننا +

**لنگر لنگوٹہ دینا یا آگے رکھنا** (ہ) فعل متعدی۔ کسی پہلوان کی شاگردی اختیار کرنا۔ پہلوان کا شاگرد ہونا +

**لنگروا** (ہ) صفت۔ ۱۔ لنگر کی تصغیر (گیتوں میں) ڈھیٹ۔ بیہیا۔ بے غیرت + نرلج + نڈر۔ بے باک۔ شوخ چشم۔ بے باک۔ ٹھٹھا۔ نپٹ لچّا۔ اوباش۔ بدچلن۔ بدراہ۔ ربد لا اُبالی جیسے ؎ لنگروا کو ڈھیٹ سہے ہائی اکیلی جان۔ دیگر ؎ سُن رے لنگروا میں گاری دونگی ٹوکو۔ موری بیّاں نہ پکڑ گھروا جان دے موکو۔ دیگر ؎ سکھی ری کہا کروں نہ مانے ری۔ موہ کٹ والو ڈھیٹ لنگروا۔ ڈگر چلت پنیاں بھرت موسی کرت ٹھٹھوری۔ دیگر ؎ جھاؤ لنگروا مُور کھ موری باہیں رہے۔ ایسو ڈھیٹ بیو نہیں مانت کنہائی رے +

**لنگری** (۱) اسم مذکر۔ (۱) وہ شخص جو محتاجوں کو لنگر خانے میں کھانا تقسیم کرتا ہے (۲۔ ث) ایک قسم کا طشت (۳۔ ۴) لگنی۔ پانوں کے رکھنے کی چھوٹی سی گہری تھالی +

**لنگڑا** (۱) صفت (۱) ایک ٹانگ سے اپاہج۔ پنگل۔ پنگا۔ اَعرَج۔ پاشکستہ۔ وہ شخص جو چلنے میں سیدھی طرح نہ چل سکے۔ ناقص رفتار۔ ٹانگ توڑا جیسے لنگڑے نے جھکڑا دوڑیو بے اندھو + (۲) اسم مذکر۔ ایک قسم کا مشہور بنارس کا [illegible]

**لنگڑا کر چلنا** (۱) فعل لازم۔ لنگ کر کے چلنا۔ سیدھی طرح نہ چلنا۔ پاؤں برابر نہ پڑنا +

**لنگڑانا** (ہ) فعل لازم۔ لنگ کرنا۔ لنگ کر کے چلنا +

**لنگڑی** (ہ) لنگڑا کی تانیث +

**لنگڑی کنڈا آسمان پہ گھونسلا** (۸) کہاوت ہے۔ چونکہ لنگڑی گلہری کا دھنگ بلندی پر گھر بنانا اپنی طاقت سے باہر کام کرنا ہے اس سبب سے اپنی لیاقت سے بڑھکر حوصلہ کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں +

**لنگوٹ** (۱) اسم مذکر۔ (۱) کاچھا۔ کوپین۔ کچھنی۔ کچھنا۔ تیزہ۔ لنگوٹہ۔ وہ کم عرض کپڑا جو فقرا یا پہلوان لوگ اکثر باندھتے ہیں ؎

کیا چھین لیگا ہم سے جو بیر جائیگا فلک — دولت فقیر کی کفنی ہے لنگوٹ ہے (بحر)

(۲) وہ رنگین مثلثی یا مدار کاغذ جو کنکوے کے نیچے کی طرف لگا دیتے ہیں +

لنگ

**لنگوٹ باندھنا یا کسنا** (۱) فعل متعدی۔ (۱) کاچھا کسنا۔ کوپین لگانا۔ (۲) کشتی کے واسطے لنگر کسنا۔ کشتی کرنے کو مستعد ہونا +

**لنگوٹ بند** (۱) صفت۔ (۱) لنگوٹ باندھے رہنے والا۔ (۲) جتی۔ مجرد وہ شخص جو بیاہ نہ کرے۔ کنوارا رہنے والا۔ جتی ستی۔ عورت سے بچا رہنے والا

**لنگوٹ پھل** (۱) اسم مذکر۔ (بازاری) قضیب۔ کیر۔ ذکر +

**لنگوٹ وار** (۱) صفت۔ وہ پتنگ کنکوا جس کے نیچے کی طرف رنگین مثلثی یا مدور کاغذ لگا ہوا ہو۔

**لنگوٹ کا سچا** (۱) صفت۔ (۱) وہ شخص جو غیر عورت پر لنگوٹ نہ کھولے۔ زنا سے بچا رہنے والا۔ کسی پر ازار بند نہ کھولنے والا (۲) جتی۔ مجرد۔ سُنت زاہد۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ برہم چاری۔ متقی۔ پاکدامن وغیرہ +

**لنگوٹ کھولنا** (۱) فعل متعدی (۱) کسا ہوا لنگر یا لنگوٹا اُتارنا (۲) کشتی کرنے کو موقوف رکھنا (۳) بازاری) جماع کرنا۔ مجامعت کرنا (۴) ننگا کرنا۔ عریاں کرنا

**لنگوٹا** (۱) اسم مذکر۔ وہ کپڑا جس سے ستر عورت کریں۔ وہ چھوٹا سا کم عرض کپڑا جسے اکثر فقرا مساکین۔ زمیندار۔ پہلوان و اراذل وغیرہ باندھتے ہیں کاچھا کوپین۔ لنگوٹی۔ پشتی + دھوتی۔ تہبند +

**لنگوٹا باندھنا یا کسنا** (۱) فعل متعدی۔ دیکھو لنگوٹ باندھنا ؎

ہمنے جب قطع علایق پر ارادا باندھا — پھاڑ کر خلعت شاہی کو لنگوٹا باندھا (بحر)

**لنگوٹا کھینچنا** (۱) فعل متعدی۔ دیکھو لنگوٹ باندھنا ؎

جی میں ہے فقیروں کی طرح کھینچ لنگوٹا — اور باندھ کے تہمت
جا کنج خرابات میں تک گھونٹ کے سنہا — یوں کیجے عبادت (ناسخ)

**لنگوٹی** (۱) لنگوٹا کی تانیث۔ کوپین۔ کچھنی۔ پشتی۔ وہ کم عرض چھوٹا سا کپڑا یا دھجی جس سے ستر عورت کریں +

**لنگوٹی باندھے پھرنا** (۱) فعل لازم۔ (۱) نہایت غریبی اور افلاس کے سبب ننگا پھرنا۔ مزاروں کی طرح ننگا دھڑنگا پھرنا (۲) حالت طفولیت میں پھرنا

**لنگوٹی بندھوا دینا** (۱) فعل متعدی۔ ننگا کر دینا۔ کچھ پاس نہ چھوڑنا۔ بالکل لوٹ لینا۔ مفلس کر دینا۔ فقیر بنا دینا۔ محتاج کر دینا +

(چونکہ ٹھگوں اور راہزنوں کا قاعدہ ہے کہ وہ جب سب مال اسباب کپڑا لتّا اُتار لیتے ہیں تو ازراہِ ترحم ستر عورت کے واسطے ایک دھجی پھاڑ کر دیدیتے ہیں۔ بس اس وجہ سے جملۂ مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا۔ رنڈی اور بیسوا کے حق میں زیادہ بولتے ہیں۔) +

**لنگوٹی کھلنا** (۱) فعل لازم۔ (۱) اوّل محکوم دوم پردے کی دیوار یا زنان خانہ کی اوٹ کا گر پڑنا +

لنگ

**لنگوٹی میں پھاگ کھیلنا** (۱) فعل متعدی: مفلسی میں شوق نباہنا۔ تنگدستی میں مزے اُڑانا۔ غربت میں رنگ رلیاں کرنا +

**لنگوٹے** (۱) اسم مذکر۔ (۱) لنگوٹا کی جمع (۲) حروفِ سترہ کے تہجّے سے الف کی بائے بھول سے بدلی ہوئی صورت +

**لنگوٹے کا ڈھیلا** (۱) صفت۔ زانی۔ زناکار۔ وہ شخص جو ہر ایک عورت کے ساتھ صحبت کرنے کو مستعد ہو جائے۔ ازار بند کا ڈھیلا۔ مغلوب شہوت +

**لنگوٹے کا سچا** (۱) صفت۔ دیکھو (لنگوٹ کا سچا) +

**لنگوٹیا** (۱) صفت: (۱) لنگوٹ بند (۲) دیکھو (لنگوٹ والا) (۳) ساتھ کا کھیلا بچپن کا یار۔ گہرا یار۔ گاڑھا دوست +

**لنگوٹیا یار** (۱) اسم مذکر۔ وہ شخص جس سے صغر طفولیت سے یارانہ ہو۔ بچپن کا یار۔ ہمجولی۔ ہمدم۔ پرانا یار۔ قدیمی دوست۔ آشنائے قدیم۔ یار دیرین

نہیں جس آدمی کے پاس ازار — اُسکو سمجھے ہے لنگوٹیا یار (سودا)

**لنگوچا** (۱) اسم مذکر۔ جانور کی آنت مصالحہ دار قیمہ سے بھری ہوئی جسے تل کر کھاتے ہیں۔ گُلما۔ گلما +

**لنگور** (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کا بندر جسکا منہ کالا اور دُم دراز ہوتی ہے یہ جانور طاقت میں بندر سے بہت بڑھا ہوا ہے چنانچہ جہاں لنگور رہتا ہے وہاں سے بندر بھاگ جاتا ہے۔ ہنومان۔ پہمانہ بچڑے منہ کا بندر بلند بیمون

**لنگوری** (ہ) اسم مؤنث (۱) پوری پکڑوانے یا نکالنے کی کُشتی (۲) لنگوٹی پتر یا ایک قسم کی

**لنگھانا** (ہ) فعل متعدی۔ پار اُتارنا۔ عبور کرانا۔ ندی سے پار کر دینا ؎

ہٹا کا ہیکو ہرن بیمکی ی بتاں ہے ہو اُبلے — سن کر قرح کے سے چھوڑ کر ارے نیا لنگھاؤ پار (رکیت) (اپ بہ)

ماتھ کاؤوتی توہے کنٹا ہیں اور گلے کا ہار

**لنگھن** (س) اسم مذکر۔ (ہندی) (۱) عبور۔ دریا سے لنگھنا۔ پار اُترنا (۲) فاقہ۔ اُپاس

ہلی کارن بپری ہی اگ کمپن منڈ گ — چُپ چُپ لنگھن میں کٹے پیا ملن بچ جوگ (دوہا)

(۳) وہ آتشک جو اس مرض والے کے پیشاب پر سے گزر جانے سے ہو جائے۔

**لنگھن پڑنا** (ہ) فعل لازم۔ (ہندی) جاری ہونا۔ آغاز ہونا۔ شروع ہونا۔ رستہ پڑنا۔ بنیاد پڑنا۔ بُری رسم پڑنا +

**لنگھن کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ فاقہ کشی کرنا۔ اُپاس کرنا۔ بھوکا رہنا۔ گرسنہ رہنا جیسے یا ہنسا برتی جگیں یا لنگھن کر جائیں +

**لنگھنا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) پار ہونا۔ عبور کرنا۔ پار اُترنا (۲) اُلانگھنا۔ کسی چیز کے اوپر سے پھلانگ جانا +

**لِنگی** (ہ) اسم مؤنث۔ (ہندو) پیشاب۔ بَول۔ شاشہ۔ مُوت۔ مُوتر +

(یہ لفظ باغہ شالاؤں کے لڑکے اپنے اُستاد سے پیشاب کی اجازت کے واسطے بولا کرتے ہیں) +

**لِنگی** (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) شیو لنگ کی پُوجا کرنے والا۔ مہادیو کی پُوجا کرنے والا +

**لُنگی** (۱) اسم مؤنث (۱) تہبند۔ تہمت۔ دھوتی۔ لُنگ۔ فوطہ۔ وہ کپڑا جو کمر سے لیکر گھٹنوں یا پنڈلیوں تک باندھتے ہیں (۲) اسے باندھنے کا رنگین یا دھاری دار لمبا دوپٹہ جسکے اکثر اوّل اخیر سروں پر کلبتو بھی ہوتا ہے جسے طلاؤ لتے ہیں۔ سافہ۔ اسکا دستور اکثر کابل پیشاور کی طرف زیادہ ہے +

**لُنیاں پَنیاں ہوکے دوڑنا** (ہ) فعل لازم:۔ (بیگمات قلعہ) خوشی میں لڑکتے پڑکتے جانا۔ سر پاؤں بیر گاڑے کر کے دوڑنا۔ جیتا باندھ دوڑنا۔ کسی کے اشتیاق میں دوڑا ہوا جانا۔ جیسے دربان نے پکار کے اندر با سیار سے کہا۔ بڑی بیگم صاحبہ کی سواری آئی ہے سنتے ہی اندر سے سب لنیاں پنیاں ہو کے دوڑیں (چیز ہمنیلی صفحہ ۵۴) +

**لو** (ہ) لینا مصدر سے امر کا صیغہ (۱) بگیرید کا ترجمہ۔ پکڑو۔ سنبھالو۔ گرفت کرو۔ گرفت میں لاؤ۔ قابو کرو۔ وصول کرو جیسے قیمت لو اور دیدو۔ تم اس بچے کو لو میں اُسے لیتی ہوں (۲) برائے خطاب یا ندا۔ کسی شخص کو اپنی طرف متوجہ یا مخاطب کرنے کا کلمہ۔ سنو۔ دیکھو۔ خیال کرو۔ متوجہ ہو۔ ادھر دیکھو۔ اِدھر سنو۔ کان دو۔ مخاطب ہو۔ فارسی میں بیا کا لفظ ایسے ہی موقع پر آتا ہے جیسے ؎

بیا تا زبیداد شوئیم دست — کہ بیداد نتوان زبیداد رست (نظامی)

دشمن کو ہٹاتے ہیں اب مجکو بلاتے ہیں — لو اور نئی سوجھی منہ دیکھ کے خنجر کا
آؤ قبل از حشر ملکر فیصلہ کر لیں ہم — زندہ کر لینا ہمیں لو تم پہ مر جاتے ہیں آج (ماہر الہٰ)

(۳) آؤ۔ اُٹھو۔ کھڑے ہو۔ تیار ہو جیسے لو چلو یعنی آؤ چلو ؎

ٹھہرا ہے وہاں مشورۂ قتل ہمارا — لو حضرت دل ایک سنو تازہ خبر اور (داغ)
جو اوقات اس تنگدستی سے گزرے — تو لو جان ہم ایسی ہستی سے گزرے (امیر)
بزم میں بیٹھے ہو کیا رات چلی جاتی ہے — لو ہمیں اب کہیں سلوائے اور سو رہیے (انشا)

(۴) برائے شہادت طلبی اپنے قول کی دوسرے شخص سے تصدیق کرانے کے واسطے۔ جیسے لو میں نے انہیں کیا کہا تھا۔ لو آپ یہ وہاں کب تھا (۵) گواہی دلوانے کے واسطے اشارہ۔ گواہ رکھنے یا کہنے کا کلمہ۔ جیسے لو سنتے جاؤ یہ کیا کہتا ہے۔ لو دیکھتے جاؤ میں کچھ نہیں کہتا ہوں۔ یعنی گواہ رہو (۶) برائے تعجب و حیرت۔ جیسے لو ابھی بیٹھے بیٹھے مر گیا۔ لو کیا سے کیا ہو گا ؎

لو لگی رہی دل ہی میں حسرت بر آئی — ساغر بند بھرا تھا کہ اجل کی خبر آئی (نسیم دہلوی)

دم ہوگیا فنا لبِ جاں بخش کے حضور　لو مرگیا مریض مسیحا کے سامنے　(امانت)

مجنوں ستے بنے پھرتے ہیں لو دشت میں سیہ　بھاتا ہے ہمیں کہنا یہ دیوانہ کسیکا　(سیدہ)

(اس معنی میں ایلو کا مخفف بھی ہے) +

(۷) استفسار کے واسطے۔ کوئی بات دریافت کرنے یا پوچھنے کا کلمہ ؎

لب خشک ہو رہے ہیں کفِ دست سُرخ ہیں　لو سچ کہو کہ تو ان رقیبوں کو کیا دیا　(داغ)

تنبیہ اور آگاہی کے واسطے۔ جتانے اور آگاہ کرنے کا کلمہ۔ ہوشیار کردینے کا کلمہ ؎

تم خفا ہیں بہت تجھے یہ خبر کرتے ہیں　لو مبارک ہو تمہیں ہم تو سفر کرتے ہیں　(مصحفی)

داغ شب کو زہر کھا کر مرگیا　لو اُٹھو بیٹھے ہوئے ہو شاد کیا　(داغ)

کہے ہے جب وہ محفل میں کہ لو اب گھر کو جاتا ہوں　تو میں ایک ایک کو کیا کیا اشاروں سے بتاتا ہوں　(جرأت)

(۹) کلمۂ ابتدا۔ سلسلہ وار بات کہنے کا کلمہ جیسے ؎

لو ہم مریضِ عشق کے تیمار دار ہیں　(مصحفی)

(۱۰) تحسینِ کلام کے واسطے۔ کلام کو خوبصورت بنانے کا کلمہ۔ بعض لوگوں کا تکیہ کلام یا سخن تکیہ بھی ہوتا ہے ؎

اغیار سے دیکھ کر ترا ربط　دل میرا جو بے قرار ہوگا
جا بیٹھوں گا در پہ آ رکے میں　کیا یہ بھی نہ ناگوار ہوگا
ہوگا ایسا کہ دشمنوں کے　ایک تیر جگر کے پار ہوگا
لو آؤ چلو خدا کو مانو　کہنا تجھے بار بار ہوگا　(جان صاحب)

**لو** (۱) حرفِ جر (گنوار) تک۔ تلک۔ تئیں۔ لوں جیسے ؎

ندیا لو ہمارے سنگ چلو　یاندیا میں جو رابست میں
وصل کو ریا باندھے چلو۔ ندیا لو ہمارے سنگ چلو　(گیت)

**لُو** (ع) اسم مؤنث۔ ہوائے گرم۔ بادِ سموم۔ وہ گرم ہوا جو موسم گرما میں چلتی ہے۔ بادگرم۔ حرور۔ سموم ؎

پھر گئی رُت چمن اب سیر کے قابل نہ رہا　وہ کہاں ٹھنڈی ہوائیں کہ ہوئی لُو پیدا　(سحر)

بعض شعرا نے لُوں بھی باندھا ہے۔ بلکہ دہلی میں بھی جہاں اور اکثر الفاظ میں نون بڑھا کر بولتے ہیں۔ وہاں یہ لفظ بھی اُن میں داخل ہے۔ چنانچہ لفظ لُوں میں میر تقی اور شاہ نصیر کے شعر درج ہیں + ؎

لگے جلنے پتھر چلی ایسی لُوں　لگے جوش کھانے جوانوں کے خُوں　(لا اعلم)

**لُو چلنا** (ہ) فعل لازم۔ وزیدنِ بادگرم۔ بادِ سموم کا چلنا۔ گرم ہوا چلنا +

**لُو لگنا** (ہ) فعل لازم۔ بادِ سموم سے ضرر پہنچنا۔ گرم ہوا کے اثر سے بیمار پڑنا یا مر جانا۔

**لُو مار جانا** (ہ) فعل لازم۔ بادِ سموم کا اثر کر جانا۔ بادگرم سے ضرر پہنچنا +



**لَو** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) شعلہ۔ لپٹ۔ لٹ۔ جوالہ۔ لاٹ۔ بھبوکا۔ جوت۔ لہب۔ زبانۂ آتش + زبانِ شمع و چراغ ؎

دکھاؤں آہ سے گر اپنے دل کے داغ کی لَو　نہ نکلے روزنِ فانوس سے چراغ کی لَو
خجل ہے شعلۂ دل سے ہر سینہ داغ کی لَو　کہ گویا کہ دیکھ کے کانپے نئے چراغ کی لَو
ہلاکے ہے پر پروانہ بادکش اے شمع　فزوں ہو کیونکر تری سوزشِ دماغ کی لَو　(بحر)

(۲) دھیان۔ توجہ۔ خیال۔ سُدھ + تعلقِ خاطر۔ دل کا لگاؤ (۳) آس۔ امید۔ آسا۔ توقع۔ آرزو۔ خواہش۔ اِچھا۔ شوق۔ محبت۔ اشتیاق ؎

بدن میں دیکھ کے اُسکے قبائے پھلکاری　ہمارے دل سے نئی تختہ ہائے باغ کی لَو　(ظفر)

(۴) نرمۂ گوش۔ بناگوش۔ لچھیا۔ کان کی جڑ۔ کان کے نیچے کے حصے کی نوک جسمیں گوشت ہی گوشت ہے + ؎

بنو رد یکھ ولا آب دُرسے کہا یکسر　چمک رہی ہے عجب گوشِ خوش داغ کی لَو　(ظفر)

(۵) یکسوئی۔ یک جہتی۔ یک طرفی +

**لَو اُٹھانا** (ہ) فعل متعدی۔ شعلہ بلند کرنا۔ چرس اُڑانا۔ چرس کا دم لگانا +

**لَو اُٹھنا** (ہ) فعل لازم۔ شعلہ کا نمایاں ہونا۔ شعلہ کا بلند ہونا +

**لَو بجھنا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) شعلہ فرو ہونا۔ (۲) خواہش مٹنا۔ جیو بجھنا +

**لو چراغ کی اُڑا!** (۱) محاورۂ بازاریاں) جب کوئی شخص کسی بات کے جواب میں بجائے انکار لا و نہ کہتا ہے تو اُسکے جواب میں وہ لوگ یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں +

**لَو لگانا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) دھن باندھنا۔ تصور باندھنا۔ خیال باندھنا۔ سُدھ باندھنا + ؎

ذرا خیال رہے سوختہ دلوں کا بھی　جھلستے ہیں یہ تری لَو لگانے بیٹھے میں　(رند)

(۲) ہر وقت دھیان لگانا۔ چیت لگانا۔ توجہ دینا۔ دل کو متوجہ کرنا۔ رجوع ہونا۔ [illegible]

جو شکل دیدہ کیجیے اُسکی لگائیے لَو　وہ اک چراغ لاکھوں تنزل [illegible]

کوئی نہیں آشنا کسی کا　بہتر ہے خدا سے لَو لگانی　(جرأت)

لبوں پہ دم ہے گھلتا ہوں مثالِ شمع فرقت میں　بتوں کے غم میں جل جل کر خدا سے لَو لگائی ہے　(امانت)

ہمیشہ کیونکہ نہ روشن رہے وہ شمع جمال　ہم اُسپہ رہتے ہیں ہر وقت لَو لگائے ہوئے　(صابر)

(۳) عبادت میں غرق رہنا۔ ذکرِ خدا میں مشغول و مصروف رہنا۔ (۴) محبت کرنا۔ عشق کرنا۔ دل لگانا۔ پریت جوڑنا۔ عاشق ہونا۔ محو ہونا ؎

لگائے اوس سے پروانہ لَو پروا نہیں اُسکو　جلادیگی محبت جو کہ ہے شمع شب　(میر مہدی الشمناق)

اب اوس سے لَو لگائینگے ہم　جوں شمع تجھے جلائینگے ہم　(ہوس)

اُس شعلہ خُو سے بزمِ جہاں میں لگا کے لو ۔ مانندِ شمع آپ کو ہم نے گھلا دیا (ظفر)

نہ واقف تھے انساں قضا و جزا سے ۔ نہ آگاہ تھے صبر او شکر خدا سے
لگائی تھی اک اک نے لو ماسوا سے ۔ پڑے تھے بہت دُور بندے خدا سے
یہ سنتے ہی تھرا گیا گلہ سارا
یہ راعی نے للکار کر جب پکارا
(انیس حالی)

(۵) خواہش کرنا۔ اِچھا کرنا۔ آرزومند ہونا ✦

**لو لگنا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) دُھن بندھنا۔ تصوّر بندھنا۔ خیال بندھنا۔ مُحبّت بندھنا

دل اگر لاکھ رکھے اب ہمک شعلہ اور طرف ۔ پھر بھی جُوں شمع لگے چاہئے لو اور طرف
جُز آپ سے پروانہ نہیں آگ میں جلتا ۔ لگ عاشق ہے جب شمع کی لو بن نہیں آتا
(نسیم)

لگی ہے تیرے چشم سے کیسی کو تیری ۔ جو دل میں بات ہو آخر وہ مُنہ پر آئے ہی آکر (معروف)

اے امرِ اسکو جان وسیلۂ نجات کا ۔ دل کو تجھ سے لگی ہے جو خیر البشر کی لو (امام الدین مُعجم)

(۲) دھیان بندھنا۔ چیت لگنا۔ توجہ ہونا۔ تعلّق خاطر ہونا۔ لو لین ہونا۔ محو ہونا۔ مستغرق ہونا۔ کسی چیز کا متواتر تصور یا خیال رہنا ؎

حاضر ہے یہ غلام جو بلواؤ یا امام ۔ ہے رندؔ کی بھی لو طرفِ کربلا لگی (رند)

لگ رہی ہے شمع اُسکو تری لَو سی کی لو ۔ عشق کا دم۔ کوئی کرتا ہے پروانہ دماغ
ظفر نہیں ہے خطِ پشت لبِ اُسکے نہاں ۔ لگی ہے طوطیِ شکّر شکن سے زاغ کی لو
(ظفر)

لو لگ رہی ہے جس سے وہ شمع رُو نہ آیا ۔ ملِ بے تری شرارت یاں تک کبھو نہ آیا
میری لگ رہی اُسکی طرف کو تھی لو شبِ ہجر مثالِ چراغِ سحر
یہی کہتے تھے لوگ کہ بار خدایا شتاب کشاکش دم سے چھُٹے
رشتۂ اُلفت نہیں ہے ہم کو شمع طرح سے ۔ لگ رہی ہے اپنی لو یادِ چراغِ گور سے
([illegible])

کانوں سے گو کہ ذکرِ خدا کو سُنیں مگر ۔ تیری طرف ہے لب کا فرنگی ہوئی (عارف)

گو کہ دل کے ساتھ تری سو لگی رہے ۔ آصفؔ یہ شرط ہے کہ اُدھر لو لگی رہے (آصف)

(۳) کمالِ مصروفیت ہونا۔ محویت ہونا۔ عبادت یا ذکرِ خدا میں مصروف و مشغول رہنا۔ (۴) عشق لگنا۔ تعشّق ہونا۔ دل لگنا ؎

سوائے کاہشِ جاں اور کچھ نہیں حاصل ۔ جب نہ ہے شمع سے لو تری اسے پتنگ لگی (اسیر)

اُسی پر غش ہے وہ جسکی لگی ہے جس کی لو ۔ پتنگ شمع کے صدقے نہ ہو سوائے چراغ (معروف)

شعلہ رُو کو مری دلسوزی پہ آیا نہ خیال ۔ وگرنہ از اپنا ہے اُنکی لگی لو اور طرف (ظفر)

لگے ہے جب کسی سے لو تو کچھ ایسی ہی کچھ ۔ نہ پوچھ وہ میر کہاں جل کے ہوئے پروانے کی سوز ہی
لو تری اے شعلہ خو دلکو اگر لگ جائیگی ۔ آگ سی سینہ میں دل سے تا جگر لگ جائیگی
(نسیم)

(۵) خواہش ہونا۔ خواہشمند ہونا۔ شوق لگنا۔ اشتیاق ہونا۔ کمالِ آرزو و تمنّا ہونا



بھری ہے تو نے شراب وہ آتشہ ساقی ۔ نہ کیونکہ دل کو لگے اپنے اب ایاغ کی لو (ظفر)

اور جو کھانے کی لگے اُسکو لو ۔ اور نہ کچھ دیجیے جز آتشِ جو (سودا)

(۶) امید بندھنا۔ آس بندھنا۔ آس لگنا۔ متوقع ہونا (۷) جپنی لگنا۔ رٹ لگنا۔ نام کی یا کسی بات کی تسبیح ہو جانا ✦ ؎

لو لگی تھی مجھے اے شمع تیرے نام کی آہ ۔ خامشی میں بھی تو یہ ذکر فراموش نہ تھا (جرأت)

(۸) آگ لگنا۔ جلنا۔ سوز و گداز ہونا۔ جلن ہونا ؎

پہلے جلنے سے کیا مجھکو کیوں لگی ہے لو ۔ سنیں ایک ہی تو بنائے باتیں سو
یہاں نہیں کوئی دیوانہ جو کرے تک و دو ۔ نصیب رحمت بہشت لے خدا شناس برو
بکر مستحقِ کرامت گنہگار انند
(انیس)

(۹) کسی چیز کا بار بار ذکر کرنا۔ دیر تک ذکر کئے جانا۔ بار بار نام لینا۔ اس میں خواہ معشوق کا نام ہو خواہ یادِ الٰہی ہو یار کی زبان پر بوقتِ نزع یا حالتِ شیرینی جیسے اللہ اللہ وغیرہ ؎

جوں شمع سحر حسن بتوں کے غم میں ۔ اللہ سے اب تو لو لگی ہے اپنی (میر حسن)

**لو نکلنا** (ہ) فعل لازم۔ شعلہ اُٹھنا۔ لاٹ نکلنا ✦

**لوا** (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کی چڑیا۔ ایک بٹیر سے مشابہ اور اُس سے چھوٹا پرند جو نہایت لذیذ ہوتا اور اکثر جھاڑیوں میں رہتا ہے۔ عربی میں اسے سلویٰ جسکے سبب سے من سلوا مشہور ہوا۔ فارسی میں وَرتیج اور سمانی کہتے ہیں ✦

**لِوا** (ع) اسم مذکر۔ مَنہ۔ جھنڈا۔ طوغ۔ دھجا۔ رایت۔ فوج کا نشان ✦ نیزہ ؎

نوبتِ فتح و ظفر سے سینہ کوبی نکلے رقیب ۔ اب لوائے عشق فوجِ حسن پر خم ہو گیا (اختر)

**لَواحِق** (ع) اسم مذکر۔ لاحق کی جمع (۱) متعلقین۔ رشتہ دار۔ خویش و اقربا۔ بھائی بند۔ یگانے (۲) نوکر چاکر ✦

**لَوارا** (ہ) اسم مذکر۔ گائے کا بچّہ۔ گوسالہ۔ بچھڑا ✦

**لوازم** (ع) اسم مذکر۔ لازم کی جمع۔ ضروری چیزیں۔ سر و سامان۔ اسباب۔ سامگری ✦

**لوازمات** (ع) اسم مذکر۔ لازم کی جمع الجمع۔ سامان۔ اسباب۔ سامگری ✦

**لوازمہ** (ع) اسم مذکر۔ لازمہ کی جمع۔ سامان۔ ضروری چیزیں ✦

**لِواطت** (ع) اسم مؤنث۔ امرد بازی۔ اِغلام ✦

**لِوالے جانا** (ہ) فعل متعدی۔ اُٹھوا لے جانا۔ ہمراہ لے جانا۔ ساتھ لے جانا ✦

**لِوانا** (ہ) فعل متعدی (۱) مول دلوانا۔ خرید کروانا۔ خرید دینا۔ مول لے دینا ✦ (۲) اٹھوانا جیسے مزدور سے لوا لاؤ ✦

**لوبان** (ع) اسم مذکر۔ ایک درخت کا خوشبودار گوند جو آگ پر رکھنے سے عود کی طرح خوشبو دیتا ہے۔ کوڑیالا لوبان عمدہ ہوتا ہے ✦ اسکی پیدائش جاوہ۔ درخت

**لوبھ** (س) اسم مذکر۔ حرص۔ لالچ۔ طمع۔ لالسا۔ پرائی دولت کی خواہش۔ ترشنا۔ اِچھا۔ تمنّا۔ چیز کی زیادہ طلبی جیسے تمنّی آمد آستانہی لوبھ +

**لوبھ کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ لالچ کرنا۔ طمع کرنا۔ زیادہ طلبی کرنا۔ حرص کرنا

**لوبھی** (ہ) صفت۔ ہندو۔ (۱) حریص۔ طامع۔ لالچی (۲) خواہشمند۔ مشتاق۔ متمنّی۔ کسی بات کا بھوکا۔ کمال آرزومند۔ جیسے درشن کے نینا لوبھی۔ (۳) کنجوس۔ بخیل۔ شوم +

**لوبیا** ع۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا غلّہ جو ماش کی قسم سے رنگ کا سفید ہوتا ہے اسکی کچّی پھلیاں گوشت میں پکاتے اور دانوں کو گھنگنیاں کرکے کھاتے ہیں +

**لوپ** (س) صفت:۔ (۱) مخفی۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا۔ گپت۔ پنہاں۔ غایب از نظر (ہندی گرامر) حذف (۲) معدوم۔ نیست و نابود +

**لوتھ** (ہ) اسم مؤنث۔ جسد مُردہ۔ تنِ مُردہ۔ لاش۔ نعش۔ لاشہ۔ کشتہ۔ جُثّہ +

**لوتھ پڑنا** (ہ) فعل لازم:۔ لاش پڑنا۔ مُردہ ہو کر گرنا +

**لوتھ پوتھ** (ہ) صفت:۔ تھک کر چور۔ جسد بیجان کی مانند۔ مثل مُردہ۔ مثل نعش جیسے بخار میں لوتھ پوتھ پڑا ہے۔ تھک کر لوتھ پوتھ ہوگیا +

**لوتھ ڈالنا یا ڈال دینا** (ہ) فعل متعدی:۔ مار کر گرا دینا۔ جان نکال لینا۔ مار کر ڈھیر کر دینا۔ لاش ڈال دینا +

**لوتھڑا** (ہ) اسم مذکر۔ گوشت کا بڑا ٹکڑا جس میں ہڈی نہ ہو۔ مضغہ۔ گوشت پارہ۔ پارچہ مُنہ +

**لوٹ** (۱) اسم مذکر:۔ صحیح انگلش NOTE (نوٹ) کرنسی نوٹ۔ روشنی ہنڈی۔ وہ سرکاری کاغذ جو بجائے سکّہ رایج الوقت کام دیتا ہے +

**لوٹ** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) لوٹنا کا حاصل بالمصدر۔ لوٹنی۔ لڑکنی۔ غلندکری۔ غلطیدگی (۲) عاشق۔ غش۔ فریفتہ۔ مفتون۔ دلدادہ۔ ریشا ہوا۔ محوِ الفت کسی چیز کی خواہش میں نہایت مضطرب اور بیقرار (۳) کروٹ +

**لوٹ پوٹ** (ہ) صفت:۔ (۱) غلطک زنان۔ لڑکتا پڑکتا۔ لوٹنیاں کھاتا ہوا (۲) عاشق۔ فریفتہ۔ غش۔ مفتون (اس جگہ لفظ پوٹ تابع مہمل ہے) + (۳) مضطرب۔ بیقرار۔ تڑپتا ہوا (۴) اُلٹ پلٹ۔ اُوپر تلے۔ اُتھل پتھل (دُودھ دہی گھی چھاچھ کی پہیلی)

پیلاں کے ہم ہوے پیچھے بڑا بھائی لوٹ پوٹ کے باپ جایا پیچھے بابی مائی (پہیلی) یعنی بلونے سے گھی نکلا +

**لوٹ پوٹ ہونا یا ہو جانا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) غلطاں و پیچاں ہونا۔ (۲) دفعۃً تڑپنے لگنا۔ تڑپ جانا۔ پھڑک جانا (۳) عاشقِ زار ہو جانا۔ فریفتہ ہو جانا۔ غش ہو جانا۔ عاشق ہو جانا۔ مرجانا۔ مفتون ہونا ؎

کیا کہیں کہنے کی کچھ منزل نہیں باقی رہی ہو گئے ہم لوٹ پوٹ اُنکی ادا وآن پر (انشاء)

میں کس حساب میں ہُوں صنم لوٹ پوٹ ہے بجلی کی کوند بھی تری مژہ نگاہ پر (مصحفی)

(۴) دفعۃً مرجانا۔ پھڑک کر دم نکل جانا۔ تڑپ کر مرجانا۔ جس طرح زہر قاتل سے آدمی پیٹ کا نہیں کھاتا اس طرح مرجانا (۵) مضطرب اور بیقرار ہو جانا۔ بیچین ہونا۔ تڑپنا۔ پھڑکنا ؎

اک چاند کی جھلک جو پٹ کی اوٹ ہے لیکن اِدھر نہ دیکھوں کہ دل لوٹ پوٹ ہے (جرأت)

**لوٹ جانا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) مچل جانا۔ زمین پر لوٹنے لگنا۔ پچھاڑیں کھانا۔ غلطک مانا۔ لڑکنیاں کھانے لگنا۔ لوٹنیاں لگانا (۲) غش ہو جانا۔ غش کرجانا۔ عاشق ہو جانا۔ مرجانا۔ فریفتہ ہو جانا۔ دل قابو میں نہ رہنا۔ کسی عمدہ چیز کو دیکھ کر پھڑک جانا۔ مرا جانا ؎

تمہارا اُسکو دیکھ کے محفل نے غش کیا اپنی بھی جان لوٹ گئی دل نے غش کیا (انشاء)

(۳) بیتاب ہو جانا۔ بیقرار ہو جانا۔ پھڑک جانا۔ تڑپ جانا۔ مضطرب ہونا۔ تاب نہ رہنا ؎

نغاں ومنکے سے ہنستے ہنستے لوٹ گئے نکل کے منہ سے بنی شاخِ زعفراں فریاد (وزیر)

(۴) پھر جانا۔ منکر ہو جانا۔ انکار کر جانا۔ بے ایمان ہو جانا جیسے اُسکے سو روپے لیکر لوٹ گیا (۵) پھر جانا۔ برگشتہ ہو جانا جیسے قسمت لوٹ جانا (۶) ٹوٹ آنا۔ دیوالہ نکالنا۔ کام بگڑنا۔ جیسے کوٹھی لوٹ گئی۔ (۷) نہایت محظوظ اور مسرور ہونا۔ نہایت پسند کرنا۔ از حد خوش ہونا ؎

ہمارے نالے پہ مُرغ چمن تو لوٹ گئے بلا سے جو نہ لگی اُس کے کان کو چوٹ (میر)

قصُورا اس میں ہمارا نہیں بکا کیا ہے نہ پہنچے اُنکے جو کانوں سے کچھ الاغ کو چوٹ (جرأت)

(چونکہ اطفال خُردسال کو جب چیز پسند آجاتی ہے تو اُسکے حصُول کے واسطے ضد یا ہٹ کرتے اور اس ضد میں زمین پر لوٹنے بلکہ مچلنے لگتے ہیں پس مجازاً بہت پسند کرنے کے معنی ہوگئے۔ بلکہ اکثر ایسے ہی محل میں استعمال کرتے ہیں کہ پسند کرنے والا اُسکی طلب میں اصرار کرے۔ چاہے کہ وہ شئے خواہی نخواہی حاصل ہو جائے چنانچہ کہتے ہیں کہ وہ اُس چیز کو دیکھ کر لوٹ گیا)

**لوٹ لگانا یا مارنا** (ہ) فعل متعدی:۔ لوٹنی لگانا۔ لوٹنا پوٹنا۔ لڑکنا پڑکنا۔ غلطیدن کا ترجمہ۔ لیٹنا۔ سو رہنا۔ پڑ رہنا۔ دراز ہو جانا۔ اینڈنا +

**لوٹ ہو جانا** (ہ) فعل لازم:۔ غش ہو جانا۔ فریفتہ ہو جانا۔ نہایت پسند کرنا۔ کسی پر مرجانا۔ عاشق ہو جانا۔ دل دے بیٹھنا۔ دلدادہ ہو جانا ؎

ہر اک نے اُن بھی دیکھ تجھے لوٹ ہو گیا محشر میں بھی سنی نہ ترے دادخواہ کی (مرزا مہربان)

**لوٹ ہونا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ مرنا۔ غش ہونا ؎

جنکی آرائش پہ دل لوٹ اپنا مصحفی     مانے نگو اب تک مستی لگانا منع ہے (مصحفی)
جسپہ عاشق ہے صبا اُس خاک کے تودہ ہوں میں     برق جسپر لوٹ ہے اُس کھیت کا دیوانہ ہوں میں (داغ)

(۲) ریجھنا۔ مائل ہونا۔ للچانا۔ نہایت پسند کرنا ؎

زعفرانی جوڑہ پہنے پُر پیلی گوٹ ہو۔     دیکھ کر اُسکو حیا بندی نہ کیونکر لوٹ ہو (رنگین)
لوٹ ایدل نہ ہو اُس تسموخ کے رخسار پر     مفت میں جل نہ دیکھتے ہیں انگاروں پر (نسیم دہلوی)

(۳) قربان ہونا۔ نثار ہونا۔ صدقے جانا۔ فدا ہونا۔ تصدق ہونا ؎

قدم اِس وجہ سے کچھ پڑتے ہیں اُس غارت گر جاں کا     کہ دل ہر ہر قدم پر لوٹ ہے گبرو مسلماں کا (مصحفی)
قدسیوں سے اسکو تعلق نہیں ذرا     معشوق ہی پہ لوٹ ہے غش ہے فدائے غم (معروف)

**لُوٹ** (ہ) اسم مونث :۔ (۱) غارت غنیمت۔ یغما۔ وہ اسباب جو غنیم یا کسی اور شخص سے چھین جھپٹ کر لائیں (۲) غارتگری۔ تاراج۔ نہب۔ لوٹ کھسوٹ۔ چھینا جھپٹی جیسے لوٹ بنولوں کی گھاؤ گرمیا کا (کہاوت) ؎

رام نام کی لوٹ ہے لوٹی جائے سو لوٹ     انت کال پچھتائیگا جب پران جائینگے چھوٹ (دوہا)
تری برق تجلی گر ٹھہر جاتی تو کیا ہوتا۔     کہ ان بیتابیوں پر لوٹ ہے امیدوار دیں کا (داغ)

(۳) ظلم۔ اندھیر۔ ناپرساں حالی۔ ایسی کیا لوٹ ہے کہ مفت لے جاؤگے (۴) زیادہ ستانی۔ زیادہ طلبی + حصول بالجبر۔ رشوت +

**لُوٹ پڑنا** (ہ) فعل لازم :۔ (۱) غارت گری ہونا۔ لوٹ ہونا۔ لُٹنا۔ (۲) ناپرساں حالی ہونا۔ اندھیر مچنا۔ ظلم ہونا +

**لُوٹ کا مال** (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) مال غنیمت یغما (۲) چوری کا مال (صفت) کمال +

**لُوٹ کھسوٹ یا لُوٹ مار** (ہ) اسم مونث :۔ غارت و نہب۔ ڈاکہ۔ قزاقی۔ رہزنی۔ غارت گری +

**لُوٹ کے موسل بھی بھلے** (ہ) کہاوت مفت کی ادنےٰ چیز بھی اچھی ہے۔

**لُنڈ میں جو خیر بھی غنیمت ہے** (ا) کہاوت :۔ بڑا ہو کی ادنےٰ چیز بھی اچھی ہوتی ہے +

**لُوٹ لینا** (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) کھسوٹ لینا۔ مال چھین لینا (۲) عاشق کرلینا فریفتہ کرلینا۔ موہ لینا (۳) مال مار لینا۔ چوری کرلینا (۴) تباہ و برباد کردینا۔ ننگا کردینا +

**لُوٹ ہونا** (ہ) فعل لازم :۔ غارت گری ہونا۔ تاراج ہونا۔ ہاتھ پڑنا ؎

کبھی ہے فوج آرزو دل کی     لوٹ قاروں کے مال کی ہوتی (صبا)

**لُوٹ مچانا یا ڈالنا** (ہ) فعل متعدی :۔ چھینا جھپٹی کرنا۔ زبردستی کرنا + غارت گری کرنا۔ لوٹنا مارنا۔ ہاتھ ڈالنا +

**لوٹا** (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) ایک قسم کا ٹونٹی دار برتن خواہ مسی ہو خواہ گلی جو اکثر وضو و طہارت وغیرہ کے کام آتا ہے۔ مطہرہ۔ آبریزہ۔ ابریق۔ بدھنا (۲) آفتابہ۔ (۲) ہندہ)



پیتل کا گڑوا۔ بڑی لٹیا +

**لوٹا اُٹھانا یا رکھنا** (ہ) فعل متعدی :۔ ادنےٰ درجے کی خدمتگاری کرنا۔ منہ ہاتھ دُھلانے کی نوکری کرنا۔ بیخانہ میں لوٹا رکھنے کی ملازمت کرنا +

**لوٹا سجی یا لوٹن سجی** (ہ) اسم مونث :۔ ایک قسم کی عمدہ اور سفید یا کلالی رنگ کی سجی جو اکثر رنگ ریزے وغیرہ میں کاٹنے کا کام دیتی ہے۔ لوٹا سجی اس وجہ سے کہتے ہیں کہ جس حوضہ میں سجی کے درخت جلائے جاتے ہیں اُسکے اندر گڑھے کرکرکے لوٹے رکھدیتے ہیں درختوں کا پسانو اُن میں آکر جمع ہوتا اور اس سجی کے لوٹے سے جم کر بنجاتے ہیں۔ سجی کے درخت دھارا کے ضلع میں بہت پائے جاتے ہیں +

**لوٹا نہ اُٹھوانا یا نہ رکھوانا** (ہ) فعل متعدی :۔ عو۔ ادنےٰ درجے کی خدمت بھی نہ لینا کسی سے اس قدر سا کراہ کرنا کہ اُس سے ادنےٰ کام لینا بھی ناگوار طبع ہو جیسے وہ تو ایسی خوبصورت ہے کہ اُس سے لوٹا بھی نہ اُٹھواؤں +

**لُٹا کھسوٹا** (ہ) صفت :۔ غارت زدہ۔ غارت کردہ وہ شخص جس کا مال لوٹ لیا ہو لُٹا ہوا

**لُوٹا لُوٹ** (ہ) اسم مونث :۔ (۱) لوٹ مار۔ لوٹ کھسوٹ۔ قزاقی۔ رہزنی۔ ہاتھا پائی۔ غارتگری ؎

خوب دل کھول کر تماشا لوٹ     حسن کی اندھوں سے لُوٹا لُوٹ (عاشق)

(۲) اندھیر۔ ناپرساں حالی ؎

بوسے دوکتے ہیں جب زیادہ لئے     بولے کیا خوب کیا لُوٹا لوٹ آگئی یاں عشق

**لوٹا لوٹا پھرنا** (ہ) فعل لازم :۔ بے تابانہ پچھاڑیں کھانا۔ مضطربانہ پٹخنیاں کھانا + کسی درد یا صدمہ کے باعث تڑپنا۔ از حد پھڑکنا +

**لَوٹانا** (ہ) فعل متعدی :۔ (عوام) (۱) واپس کرنا۔ پھیرنا۔ سنانا۔ کسی چیز کو رد کرنا (۲) کسی آدمی کو اُلٹا پھیرنا (۳) اُلٹنا۔ زیر و زبر کرنا۔ نیچے کا اوپر یا اوپر کا کپڑا نیچے کرنا +

**لَوٹ پوٹ** (ہ) اسم مونث :۔ دونی سلائی کے ساتھ دو پشتہ چھپائی + (چھاپنے والوں کا قاعدہ ہے کہ پہلے کاغذوں کو یک پشتہ کرلیتے ہیں جب وہ سوکھ جاتا ہے تو دو پشتہ کرتے ہیں مگر جب کسی ضرورت کے باعث ساتھ کے ساتھ دو پشتہ کرنا ہوتا ہے تو اُسے لوٹ پوٹ کہتے ہیں۔ یعنی ایک رُخ چھاپ کر اُسی وقت دوسرے رُخ کو بھی چھاپ دینا۔ اس صورت میں کا چھاپ بھی دوسرے انداز سے نکلی جاتی ہے +

**لوٹنا پھرنا** (ہ) فعل لازم :۔ بے تابانہ پھرنا۔ مضطربانہ پھرنا۔ پچھاڑیں کھاتا ہوا پھرنا۔ نہایت تڑپنا۔ از حد پھڑکنا۔ بے قرار رہنا ؎

دل کا ساہے گردِ غلطاں کو اضطراب پھرتا تمام دامنِ ساحل میں لوٹتا (ذوق)

**لوٹم لاٹ یا لوٹم لوٹ** (ہ) اسم مؤنث۔ عو۔ اتھا پچھاٹی۔ سینہ زوری اور بے باکی کے ساتھ چوری۔ اندھیر کھاتا۔ غارت گری۔ نا پرساں حالی۔ اندھیر کمال بد انتظامی۔ جیسے۔ جہاں ایسی لوٹم لاٹ ہو اِنکا بس چلے تو چنڈیا پر بال تک نہ چھوڑیں جہاں تک ہوسکے خوب سر مونڈیں (از سکھ ہیلی)

اس لوٹم لوٹ اور آپا دھاپی کا کہنا کیا تو سے کی تیری ہاتھ کی پیری (از چتر ہیلی)

**لوٹن** (ہ) صفت:۔ (۱) لوٹنے والا۔ تڑپنے والا۔ پھڑکنے والا۔ قلابازیاں کھانے والا۔ پچھاڑیں کھانے والا (۲) اسم مؤنث) ایک قسم کی عمدہ گلابی رنگ کی سجی لے آبجی؟

**لوٹن سجی** (ہ) اسم مؤنث۔ دیکھو (لوٹا سجی) +

**لوٹن کبوتر** (ہ) اسم مذکر۔ گرہ باز کبوتر۔ قلابازیاں کھانے والا کبوتر۔ ایک قسم کا سفید رنگ کا کبوتر جس میں یہ صفت ہے کہ جہاں اُسکے سر کو ہاتھ لگا کر چھوڑا اور وہ لوٹنیاں کھانے لگا۔ کہتے ہیں اسکا دماغ نہایت نازک ہوتا ہے ذرا سے صدمہ کی تاب نہیں لاسکتا ؎

طپش پر بلبلوں کی رشک ہے لوٹن کبوتر کو ہوا کس طفل خو کو عزم بازیگاہ مقتل کا (شہیدی)

**لوٹنا** (ہ) فعل لازم۔ (عوام ہ) (۱) پھرنا۔ واپس ہونا۔ مراجعت کرنا۔ ہٹنا۔ واپس پھرنا۔ بازگشت کرنا۔ (۲) متعدی۔) اُلٹنا۔ پلٹنا۔ رُو گردان کرنا۔ ابرے کو استر یا استر کو ابرہ بنانا۔ کپڑے کا رُخ بدلنا +

**لوٹنا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) از پہلو بہ پہلو غلطیدن یا گردیدن کا ترجمہ۔ غلطاں ہونا۔ پکروٹیں بدلنا۔ کروٹیں لینا۔ لڑکنا۔ لڑکنیاں کھانا + خاک یا مٹی میں لیٹنا جیسے مرغی یا تیتر وغیرہ کا زمین پر لوٹنا ؎

لیلی کے شوقِ وصل میں مجنوں کو دیکھنا کیا کیا ہے راہ ناقہ محمل میں لوٹتا
دل کا ساہو تا گردِ غلطاں کو اضطراب پھرتا تمام دامنِ ساحل میں لوٹتا (ذوق)

بسترِ گل پر وہ سوئے غیر کو جب لیکے ساتھ کیوں نہ میں لوٹوں بچھا کر آہ انگار ہ بستر (ضمیر)

(۲) مچلنا۔ پچھاڑیں کھانا۔ بچے کا ضد یا ہٹ کرنا (۳) حالتِ مستی یا نشہ میں زمین پر لیٹ لیٹ جانا۔ زمین پر اُڑ کا اُڑ کا پھرنا ؎

دیکھ کر وہ چشمِ میگوں بزم میں ہے حال دل جوں شرابی کوئی لوٹے ہے پڑا بازار میں (ضمیر)

(۴) کسی صدمہ یا درد سے تڑپنا + پھڑکنا۔ بیقرار ہونا۔ تلملانا۔ مضطرب رہنا یا ہونا۔ بے چین ہونا۔ بے تاب رہنا + بے اختیار اور بے قابو ہونا۔ آپے میں نہ رہنا ؎

ریسماں چنبر میں ہے کہ پہلو میں برق ہے اللہ رے لوٹنا دلِ پُر اضطراب کا (حضرت مصحفی)

نہ لوٹنا دل پُر اضطراب سے چھوٹا بلا سے جان گئی میں عذاب سے چھوٹا (جرأت)



دیکھ کر اسے ہمنشیں فرقت کی بھاری رات ہم لوٹتے ہیں کروٹیں لیکے ساری رات ہم (جرأت)

درد دل سے لوٹتا ہوں میں اگر اسکو وہ ہے ہُکل میں حرف دہ جس پہلوے اُٹھے (ذوق)

تڑپیے لوٹیے تاب و تواں تک نہ پوچھیگے نہ دیکھینگے کہاں تک (انور)

کیا شبِ فرقت میں صدمہ میں اِٹھایا ہے مثل زخمی لوٹتا ہوں چادرِ مہتاب پر (ناسخ)

کیھ کا رُخ ہے اُدھر تیرے دردِ فراق سے میں اسے صنم ہوں پہلی ہی منزل میں لوٹتا
بے آب تیغ ~~~~ ماہی آب کی طرح اسے شوقِ دل ہے سینۂ بسمل میں لوٹتا (ذوق)

(۵) عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ شیفتہ ہونا۔ غش ہونا۔ مفتون و شیدا ہونا۔ دل دے بیٹھنا۔ موہت ہونا ؎

نہ دل اِن شعلہ رخساروں پہ لوٹے بلا سے گرچہ انگاروں پہ لوٹے (ظفر)

چھپا لیتا ہے گلِ نرگس سے تو جو اپنے گلشن کے تری اس بات پہ کیا کیا ترا حیران لوٹے ہے (جرأت)

(۶) لیٹنا۔ پڑنا۔ سونا۔ لوٹ لگانا۔ آرام لینا۔ ستانا (۷) گرنا۔ پڑنا۔ بکھرنا جیسے پیروں میں لوٹنا (۸) دفعۃً مرجانا۔ مرگِ مفاجات کا آجانا (۹) مکر جانا۔ انکار کرجانا۔ وٹنی دے جانا۔ نامقر ہوجانا جیسے بہا یار وپیہ لیکر لٹ گیا + لیتی ہے اور لوٹ جاتی ہے (۱۰) پھرنا۔ برگشتہ ہونا۔ پھوٹنا۔ بگڑنا جیسے قسمت لوٹنا۔ نصیب لوٹنا (۱۱) دیوالہ نکلنا۔ ٹوٹا آنا۔ تباہی آنا۔ کام بگڑنا جیسے کوٹھی لوٹنا۔ بنک کا لوٹ جانا (۱۲) وجد میں آنا۔ وجد کرنا + نشے میں آگرنا۔ چنے لگنا۔ رقص کرنا۔ حال آنا۔ حالت آنا ؎

یُوں تو تڑپا کئے سب مقتل میں بس یہ تڑپا کہ قضا لوٹ گئی (داغ)

(۱۳) نہایت خوش ہونا۔ نہایت محظوظ ہونا۔ پھڑک جانا۔ انتہا پسند کرنا۔ ؎

کہے اشعار بے تابی کے تو نے ایسے ہی جرأت کہ پڑھ پڑھ ہر سخنداں اب ترے اشعار لوٹے ہے (جرأت)

لوٹ جاتے جو مجھے دیکھتے اگر لبِ بام رقصِ بسمل کا سر کو تماشا ہوتا (رند)

(۱۴) عش عش کرنا۔ سراہنا۔ واہ وا کرنا + مرحبا کہنا۔ کسی کے ہنر کا قائل ہونا + رشک کرنا۔ حسد کرنا ؎

جب نیم جاں ہی کو چہ قاتل میں لوٹتا قاتل ہے لوٹنے پہ مرے سال میں لوٹتا (بفعل)

**لوٹنا پوٹنا** (ہ) فعل لازم۔ سونا۔ سُلانا۔ لیٹنا۔ اٹھانا۔ بے کلفانہ جا بیٹھنا۔ جہاں پڑ رہنا۔ لیٹنا پوٹنا بھی کہتے ہیں ؎

اب جو ان فضلِ الٰہی ہو چکے کیا ڈر تمہیں آؤ بیٹھو کھیلو کودو لوٹو پوٹو سو رہو (انشا)

(پوٹنا تابع مہمل ہے) +

**لوٹنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) غارتگری کرنا۔ تاراج کرنا۔ جبر یا زبردستی چھیننا۔ لوٹ کھسوٹ کرنا جیسے لُٹیرے گھر کوئی نہیں بنتا ہے تو ڈولی نہیں۔ کہاوت

یعنی بگڑے ہوے کا کوئی سامان درست نہیں چاہو سو لوٹ

وہ شہر دل کو لوٹے جاتے ہے اور میں کہتا ہوں کر رہ جاتا ہے رہا آب وہ تاراج گر دیکھو (ممنون)

(۳) تباہ کرنا۔ برباد کرنا (۳) اُجاڑنا۔ ویران کرنا (۴) عاشق بنانا۔ فریفتہ کرنا۔ اپنا شیدا و والہ کرنا

جا بکو تُو بھی تو بازار کو ہولے ہولے لُوٹ ہر ایک خریدار کو ہولے ہولے (عارف)

(۵) اُڑانا۔ حاصل کرنا۔ بھوگنا جیسے مزا لُوٹنا۔ بہار لُوٹنا۔ جوبن لُوٹنا (۶) مہنگا فروخت کرنا۔ گراں بیچنا۔ زیادہ قیمت لینا۔ ٹھگنا۔ سر مُونڈنا۔ کورے اُسترے سے حجامت بنانا (۷) مال مارنا۔ غبن کرنا۔ ساتھ رنگنا۔ ناجائز طریقے سے روپیہ لینا +

**لوٹنی** (ہ) اسم مؤنث۔ قلابازی۔ قلابازی + صاف انکار۔ صاف جواب +

**لوٹنی لینا** (ہ) فعل متعدی۔ بالکل انکار کرنا۔ صاف مکرنا۔ کوئی چیز لے کر کانوں پر ہاتھ دھر جانا۔ بے ایمانی کرنا + لے لوٹ بننا +

**لوٹنیاں** (ہ) اسم مؤنث۔ لوٹنی کی جمع +

**لوٹنیاں کھانا** (ہ) فعل متعدی۔ قلابازیاں کھانا۔ تڑپنا۔ بیقرار ہونا۔ پھڑکنا۔ پچھاڑیں کھانا جیسے وہ مارے درد کے لوٹنیاں کھا رہا تھا +

**لوٹنے کی جائے ہے** (ا) محاورہ۔ (۱) یعنی عجب سیر و تماشا ہے۔ بڑی کیفیت ہے۔ عجب لطف ہے + (جا اور جائے دونوں طرح جائز ہے)

یہ لوٹنے کی جاہے گدھے پر سوار ہو زاہد نے عزم کعبہ یہاں ریش فش کیا (انشا)

(۲) تڑپنے کی جگہ ہے۔ پھڑکنے کا مقام ہے + پھڑ پھڑانے کی جگہ ہے + قربان ہونے کی جگہ ہے۔ فدا ہو جانے کا مقام ہے

سرِ وقت ذبح اپنا اُسکے زیرِ پا ہے یہ نصیب اللہ اکبر لوٹنے کی جائے ہے (ذوق)

**لَوٹھا** (ہ) صفت۔ ع۔ موٹا مشٹنڈا۔ سنڈ مسنڈ۔ مرد جوان و فربہ

اور تو کیا کسی لوٹھے سے تجھے دونگی بیاہ لاوے گر اُسکا تو پیغام زبانی باندی (رنگین)

یاں تو آ او چونی کس لوٹھے پر بھولا ہے تُو اپنی خشکی میں جراتی کیسے لوہڑ ہے تُو (انشا)

**لَوٹھی** (ہ) لوٹھا کی تانیث +

**لوٹے** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لوٹا کی جمع۔ (۲) حروفِ سیر مکے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے ملی ہوئی صورت +

**لوٹے ڈالنا** (ہ) فعل متعدی۔ ع۔ نہا کرنا پاکی اُتارنا۔ نہا کر پاک ہونا۔ پاک ہونے کے واسطے نہانا۔ غسلِ جنابت کرنا + پنڈا دھونا۔ غسل کرنا۔ نہانا +

**لوٹے میں نمک ڈالنا یا گھلانا** (ہ) فعل متعدی۔ ہندو، سخت عہد کرنا۔ سخت قسم کھانا۔ قسمیہ عہد کرنا +



(جب ہندو لوگ کسی معاملہ پر اتفاق کرتے ہیں تو پنچایت کرکے پانی کے بھرے ہوئے لوٹے میں ایک ایک کنکری باہم ملکر ڈالتے ہیں جس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ جو کوئی آج کے عہد سے پھرے وہ نون کی طرح گھل گھل کر مرے) +

**لَوث** (ع) اسم مذکر۔ (۱) آمیزش۔ ملونی۔ ملاؤ۔ رلاؤ۔ غش (۲) آلودگی (۳) مجازاً داغ۔ دھبہ۔ عیب۔ کلنک +

**لوچ** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) چپچپاہٹ۔ چیپ۔ لیس۔ لس۔ لزوجت۔ چپچپاہٹ۔ (۲) نرمی۔ ملائمت۔ نزاکت + لچک + حسن و خوبی (۳)۔ اسم مؤنث) بھینی سا دھو سر کے بال ہاتھ سے راکھ لگا کر اُکھاڑنے کو کہتے ہیں۔ بالوں کا نوچنا +

**لوچ دار** (ہ) صفت۔ (۱) لسدار۔ لیس دار۔ لزج (۲) نرم۔ ملائم + نازک + لچکدار۔ لچیلا +

**لوچ دینا** (ہ) فعل متعدی۔ گھی دے دے کر آٹے میں لس پیدا کرنا + آٹے کو گوندھنے کے بعد پانی دیکر مکیاں لگانا +

**لُوچرا** (ہ) صفت۔ سُست۔ ڈھیلا۔ وہ شخص جسے سستی ہو (علت اُبنے والے بولتے ہیں)

**لوچن** (س) اسم مذکر۔ دکھنتوں میں) نین۔ نیتر۔ چشم۔ عین۔ آنکھ۔ دیدہ۔ جیسے مرگ لوچن یعنی آہو چشم +

**لَوح** (ع) اسم مؤنث۔ (۱) لکھنے کی تختی۔ تختۂ چوب و سنگ۔ پٹی +

بُہت اُس سیمتن کی مدح کے مضموں سوجھے ہیں مجھے درکار ہیں لوحیں پئے تحریر چاندی کی (ناسخ)

(۲) وہ چوڑی بیل جو پتھر کی بنا کر قبر کے سرہانے مدفون کی تاریخ وفات و آیات وغیرہ لکھ کر لگا دیتے ہیں۔ لوحِ مزار

جو مر جاؤں تو لوحِ قبر پر میری یہ کھدوانا موا یہ دردِ فرقت سے قضا کا اک بہانا تھا (رند)

(۳) سرورق۔ کتاب کا پہلا صفحہ۔ صفحۂ اوّل۔ ٹیٹل۔ ٹائیٹل پیج + سرنامہ۔ عنوان + وہ بیل بوٹے جو کسی کتاب کے شروع یا اوّل ورق پر بنا دیتے ہیں۔ لوچ

زر وہ ہے اہلِ حق کو بھی دیتا ہے آبرو لوحِ طلا سے صفحۂ قرآں چمک گیا (اسیر)

**لَوحِ پاک یا سادہ** (ع ف) صفت۔ تختۂ سادہ + کوری تختی۔ وہ پٹی جس پر ابھی تک کچھ لکھا یا نقش نہ کیا گیا ہو +

**لوحِ تعلیم یا لوحِ مشق** (ع ف) اسم مؤنث۔ (۱) تختۂ مشق۔ وہ تختی جس پر بچے مشق کرتے ہیں۔ پٹی (۲) وہ چیز جو بکثرت استعمال میں آئے۔ زیرِ مشق۔

**لوحِ طلسم** (ع) اسم مؤنث۔ تانبے یا پیتل یا کاغذ وغیرہ کی وہ تختی جس پر طلسم کھولنے کا طریق یا اُسکی حقیقت لکھ کر خزانہ کے ساتھ دفن کر دیتے ہیں +

**لوحِ محفوظ** (ع) اسم مؤنث۔ وہ مصئون و محفوظ یعنی لازوال تختی جس پر

خدا تعالیٰ نے انسان کے تمام افعال شروع سے لیکر اخیر تک لکھ رکھے ہیں اور اسی کے موافق ہوتا ہے +

**لوحِ مزار یا تُربت یا مرقد و قبر** (ع) اسم مؤنث ۔ وہ سل یا پتھر کا تختہ جس پر ابیات خواہ تاریخِ وفات وغیرہ کندہ کرکے قبر کے سرہانے لگا دیتے ہیں۔ بعض اوقات صرف سادہ اور بے نقش پتھر بھی کھڑا کردیتے ہیں +

**لوح نویس** (ع ۔ ف) اسم مذکر ۔ وہ شخص جو کتاب کے سرورقوں کو منقش کرتا ہے۔ نقاش ۔ مصور + چھاپہ کی کتابوں کا سرورق بنانے والا +

**لوح و قلم** (ع) اسم مذکر ۔ (۱) تختی اور خامہ (۲) لوحِ محفوظ اور قلمِ قدرت ۔ احکامِ الٰہی کی تختی اور اُسکے لکھنے کی قلمِ قدرت +

**لودھ** (س) اسم مذکر ۔ (۱) لودھ درخت کی چھال جو اکثر آنکھ کی دوا کے کام آتی ہے (۲) ایک قسم کی بُوٹی جو رنگنے کے کام آتی ہے +

**لودھا** (ہ) اسم مذکر ۔ ایک نو مسلم مسلمان فرقہ کا نام جس کا پیشہ کاشتکاری اور کسانی ہے +

**لودھی یا لودی** (ا) اسم مذکر ۔ پٹھانوں کے ایک زبردست فرقہ کا نام جس میں بہلول لودھی سکندر لودھی وغیرہ مشہور بادشاہ ۱۴۵۰ء سے ۱۵۲۶ء تک حکمراں رہے۔ کایستھوں نے اسی سکندر لودھی کے وقت میں فارسی پڑھنا شروع کیا تھا +

**لوئر** ۔ انگلش ۔ صفت ۔ ادنےٰ ۔ چھوٹا ۔ کمتر ۔ اسفل ۔ بعض اوقات ابتدائی

**لوئر سکول** انگلش ۔ اسم مذکر ۔ ابتدائی اسکول ۔ مدرسۂ ادنےٰ ۔ برانچ اسکول +

**لوئر کلاس** انگلش ۔ اسم مؤنث ۔ جماعتِ ادنےٰ ۔ ابتدائی جماعت +

**لوری** (ہ) اسم مؤنث ۔ (از لا ۔ یعنی لاڈ جسے لاڈ کہتے ہیں) وہ پیارے اور سریلے الفاظ جو بچے کے سُلانے کے واسطے گیت کے طور پر دھیمے دھیمے سُروں میں عورتیں گاتی ہیں ۔ متنافات ۔ بنگرہ ۔ ناؤ جیسے ؎

آجا ری نندیا تُو آ کیوں نہ جا ۔۔۔ میرے بالے کی آنکھوں میں گُھل مل جا
آتی ہوں بیوی آتی ہوں ۔۔۔ دو چار بالے کھلاتی ہوں ++ (لوری)

**لوری دینا** (ہ) فعل متعدی ۔ بچے کو لوری سنا کر سُلانا ۔ سُلانے کا گیت گانا +

**لوڑ** (ہ) اسم مؤنث ۔ (پنجاب) خواہش ۔ ضرورت ۔ حاجت ۔ طلب ۔ درکار ۔ چاہ جیسے ہمیں اس کی لوڑ نہیں +

**لوڑا** (ہ) اسم مذکر (بازاری) آلۂ تناسل ۔ ذکر ۔ قضیب ۔ لنگ ۔ تنگ +

**لوڑا پیلا کرنا** (ہ) فعل متعدی ۔ (بازاری) (پیلا از پیلڑ بمعنی خایہ) گالی گلوچ



بکنا ۔ فحش بکنا ۔ گالیاں دینا ۔ بدزبانی کرنا ۔ بدسخن نکالنا +

**لوڑا جھوڑی** (ہ) اسم مؤنث ۔ (بازاری) بھیڑا بھیٹی ۔ لڑائی جھگڑا ۔ جھگڑا ٹنٹا ۔ فحش کلامی کے ساتھ تکرار ۔ بدتہذیبی کی تکرار +

**لوڑہا** (ہ) اسم مذکر پورب (۱) سِل بٹّا ۔ (۲) اوسوال مہاجنوں کا ایک گوت +

**لوڑھی** (ہ) اسم مؤنث ۔ (پنجابی) ہندوؤں کا ایک تیوہار جس میں کالی دیوی کے نام پر وہ شخص جسکے ہاں اُس سال لڑکا پیدا ہوتا ہے لکڑیاں جلاتا ہے +

(شاید ابتدا میں یہ تیوہار لڑکا پیدا ہونے کی خوشی کا تھا مگر رفتہ رفتہ پنجاب کے ہندوؤں کا ایک سالانہ تیوہار ہوگیا جس میں پوس کے مہینے میں ۹ تاریخ کو کالی دیوی کے نام پر رات بھر لکڑیاں جلاتے اور کالی دیوی کے بھیلے گاتے ہیں ۔ اسی تیوہار میں کواری لڑکیاں اپنے پیسے ریوڑیاں وغیرہ گیت گا کر مانگتی پھرتی ہیں لیکن یہ تیوہار جس شخص کے ہاں اُس سال لڑکا پیدا ہوتا ہے وہ سب سے زیادہ مناتا اور رات بھر عورتوں سے گیت گواتا ہے) +

**لوز** (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) بادام ۔ (۲) ایک قسم کی معروف تراشی ہوئی بادام کی شیرینی ۔ مثلثی وضع یا شبیہ معین کے مانند ترشی ہوئی مٹھائی ؎

حسن کی لوز جب نظر آئی ۔۔۔ عشق میں بسکے نیشکر آئی (اختر)

**لوزات** (ا) اسم مؤنث ۔ دیکھو (لوز) ۔ لوزیات کی بجائے لوزات کرلیا ہے +

**لوزات کی گوٹ** (ا) اسم مؤنث ۔ ایک قسم کی گوٹ ۔ سموسے کی گوٹ +

**لوزیات** (ع) اسم مؤنث ۔ (لوز کی جمع) +

**لوزینہ** (ع) اسم مذکر ۔ بادام کا حلوا +

**لوس** (ا) اسم مؤنث ۔ (لشکری) لیس کا بگڑا ہوا لفظ ہے ۔ رُپہلی خواہ سنہری فیتہ ۔ کلابتوں یا تاروں کا چوڑا فیتہ +

**لُوط** (ع) اسم مذکر ۔ (۱) ایک مشہور پیغمبر کا نام جو ہاران کے بیٹے اور حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کے بھتیجے تھے ۔ یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام پر ایمان لاکر ملک شام تک اُنکے ساتھ گئے تھے ۔ جب شہر سدوم اور اُسکے آس پاس کے رہنے والے نہایت گمراہ ہوئے اور اُنہوں نے بُت پرستی کے علاوہ امرد بازی و دیگر افعال ناشایستہ اختیار کئے تو خدا تعالیٰ نے حضرت لوط کو اُنکی ہدایت کے واسطے بھیجا مگر وہ راہِ راست پر نہ آئے اس سبب سے اُس شہر پر غضبِ الٰہی نازل ہوا یعنی شہر اُلٹ گیا ۔ اُنکی بیوی کافرہ تھی (۲) ایک کھاری جھیل کا نام جو ملک شام میں واقع اور جھیل مردار کے نام سے مشہور ہے +

**لُوطی** (ع) اسم مذکر ۔ (۱) لُوط پیغمبر کی قوم ۔ باشندگانِ سدوم (۲) ۔ مجازاً ۔ اغلامی ۔ مُغلم ۔ امرد باز ۔ کودک باز +

## لوک

**لوک** (س) اسم مذکر۔ (۱) لوگ۔ شخص۔ اشخاص۔ بشر۔ انسان۔ آدمی۔ (۲) طبقہ۔ بھون۔ پردہ۔ یہ تین لوک سب سے زیادہ مشہور ہیں اوّل **سُورگ لوک** سے دیولوک بھی کہتے ہیں یعنی دیوتاؤں کے رہنے کا مقام۔ عالمِ ارواح۔ دوم **مرتُولوک** دُنیا۔ سنسار۔ عالم۔ جہان۔ گیتی سوم **پاتال لوک** یعنی نیچے کا طبقہ۔ تحت الثریٰ ✦ (اکثر ہندی کتابوں میں سات لوک بہ تفصیل ذیل لکھے ہیں (۱) بھُورلوک یعنی دُنیا (۲) بھُوَرلوک جس میں رشی مُنی سدھ وغیرہ رہتے ہیں اور وہ آفتاب و زمین کے درمیان واقع ہے (۳) سُورلوک۔ یعنی سورگ جس میں اندر اور دیوتا رہتے ہیں یہ مقام سُورج اور قطب یعنی دُھرو تارے کے درمیان واقع ہے (۴) مہرلوک جس میں بھرگو رشی وغیرہ بستے اور برہما کے جینے تک زندہ رہتے ہیں۔ لیکن جب تینوں لوک میں قیامت آتی ہے اور اُس کا اثر مہرلوک تک پہنچتا ہے تو وہ سب رشی پانچویں لوک یعنی جن لوک میں چلے جاتے ہیں۔ جہاں برہما کے بیٹے سنک۔ سنندن سناتن اور سنت کمار رہتے ہیں (۶) تپولوک جہاں تپسّی یعنی مرتاض لوگ رہتے ہیں (۷) ست لوک یعنی برہم لوک ✦

ان ساتوں لوکوں میں سے اوّل تین لوک کلپ یعنی برہما کے ہر دن کے اخیر میں فنا ہو جاتے ہیں اور پچھلے تین لوک یعنی ۵۔۶۔۷۔ برہما کے جینے تک یعنی برہما کے سو برس تک رہتے ہیں بلکہ چوتھا مہرلوک بھی جب ہی تک قائم رہتا ہے۔ بعض کتابوں میں چودہ لوک لکھے ہیں جس میں سات لوک یہی ہیں اور سات پاتال یعنی اتل۔ وتل۔ سُتل۔ تلاتل۔ مہاتل۔ رساتل۔ پاتال شامل ہیں ✦

**لوک آچار یا لوک بیوہار** (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) دیساچال۔ مُلکی رسُوم مُلک کا دستور۔ دیس کی ریت ✦

**لوک پال** (س) اسم مذکر۔ بھُوپتی۔ راجہ۔ بادشاہ۔ بھُوپال۔ جہاں پناہ ✦

**لوک ناتھ** (س) اسم مذکر۔ (ہندو) (۱) راجا۔ بادشاہ۔ (۲) شیو مہادیو۔ (۳) برہما۔ (۴) وشنو ✦

**لُوکا** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) شعلۂ آتش۔ زبانۂ آتش۔ لپٹ۔ لو۔ لاٹ (۲) جھُلسا۔ لکڑی کا جلتا ہوا ٹکڑا ✦ لکٹی۔ ہیزمِ نیم سوختہ۔ چھکتا۔ جلتی ہوئی لکڑی ✦

**لُوکا لگا دینا** (ہ) فعل متعدی۔ عورت۔ بتّی لگا دینا۔ آگ لگا دینا۔ جلا دینا۔ جھُلس دینا۔ پھُونک دینا ○

مرتے ترے تنے جو اُبٹنے قابل بادل ہے معلوم کا بھی لگا دینے کے قابل بادل (رافت)

**لُوکا لگانا** (ہ) فعل متعدی۔ عورت (۱) جلانا۔ آگ لگانا۔ جھُلسا لگا دینا۔ بتّی دینا۔ بتّی لگانا۔ جھُلسنا۔ جیسے ایسے خاوند کے مُنہ کو لُوکا لگاؤں (نہایت نفرت و خفگی کے موقع پر بولتے ہیں) (۲) چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ تیاگنا۔ قطع تعلق کرنا ✦

## لوگ

**لُوکا لگاؤں** (ہ) دعائے بد و کلمۂ تنفر۔ عورت۔ آگ لگاؤں چُولہے میں ڈالوں جھُلسا لگاؤں۔ جھُلسوں۔ نام نہ لوں۔ بات نہ پوچھوں ✦

**لُوکا لگ جائے یا لگے** (ہ) دعائے بد و کلمۂ تنفر۔ آگ لگے۔ چُولہے میں جائے۔ بھاڑ میں پڑے۔ غارت ہو۔ جھُلسا لگے۔ ناپید ہو۔ غارت ہو ○

چُولہے میں جائے اُلفت لگ جائے اُسکو لُوکا جس واسطے ہوئی ہے دلگیر بیدری باجی (رنگین)

یہ بُت نہ چین کا ہے نہ یہ ہند کا صنم لُوکا لگے فرنگ کو کار فرنگ ہے (امیر ہند)

جگر میں آگ بھڑکے ہے جلی جاتی ہوں جیتے جی بُرا لُوکا لگے اُلفت کو مُنہ کالا محبت کا (راحت)

(یہ محاورہ اصل میں اہلِ پنجاب سے لیا گیا ہے جہاں آجکل جو لگے بھی اِسکی بجائے بولا جاتا ہے بعض لوگوں نے لُوکا پڑے بھی باندھا ہے۔ مگر یہ بول چال کے خلاف ہے) ✦

**لُوکا لگنا** (ہ) فعل لازم۔ آگ لگنا۔ جھُلسا لگنا۔ بتّی لگنا۔ جلنا ✦ غارت ہونا۔ بھاڑ میں جانا

**لوکاٹ** (ملایو) اسم مذکر۔ ایک قسم کا زرد رنگ کا میوہ جو زرد آلو سے مشابہ اور کھٹ مِٹھا ہوتا ہے ✦

**لوکارتھم** (ع) اسم مذکر۔ ایک قسم کا حساب جو حساب کے پھیلاؤ کو مختصر کر لینے کے واسطے ایجاد کیا گیا ہے۔ اسمیں ضرب و تقسیم کی بجائے صرف جمع و تفریق سے کام لیا جاتا اور تناسب اعداد سے بحث ہوتی ہے۔ لوگارتھم بھی کہتے ہیں ✦

**لوکالوک** (س) اسم مذکر۔ (ہندو) پہاڑ کا وہ فرضی سلسلہ جو ساتوں سمندروں کے گرداگرد مانا گیا اور دُنیا کی حد خیال کیا گیا ہے۔ جس طرح اہلِ اسلام نے کوہ قاف کو تصوّر کیا ہے ✦

**لوکٹ** (ہ) اسم مؤنث۔ ہیزمِ نیم سوخت۔ ادھ جلی لکڑی۔ لکٹی۔ چھکتا ✦

**لوکڑا** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لڑکا۔ طفل۔ کودک ✦ معصوم (۲) وہ چھوٹی عمر کا لڑکا جو درگا دیوی کی خدمت میں حاضر باش خیال کیا جاتا ہے (۳) وہ لڑکا جسے درگا دیوی کی پوجا کرنیکے بعد اُسکے نام کا کھانا کھلاتے ہیں ✦ (ہندو بولتے ہیں)

**لُوکی** (ہ) اسم مؤنث۔ مرغوب) کدو۔ لبا۔ گھیا۔ مزاجاً درجہ دوم میں سرد و تر ✦

**لوگ** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) مردم۔ اناس۔ اشخاص۔ خلایق۔ خلق اللہ۔ خلقت۔ بہت سے آدمی۔ (۲) گنوار۔ عورت) خاوند۔ خصم۔ پتی۔ شوہر (۳) فلانے سقوم۔ برادری۔ جیسے تم کون لوگ ہو ✦

**لوگ لگائی** (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) زن و مرد۔ عورت مرد ✦

**لوگ ہنسائی** (ہ) اسم مؤنث۔ (ہندو) جگت ہنسائی۔ شماتت۔ تضحیک رسوائی۔ رسوائی عام یا خلائق ✦

**لوگا** (ہ) اسم مذکر۔ (گنوار) اکیتزا۔ لتہ۔ بل۔ چیر (۲) جھیجھڑ۔ لیپٹن +

**لوگوں** (ہ) اسم مذکر۔ لوگ کی جمع + جیسے ابیٹوں میں لڑائی ہوئی لوگوں نے جانا۔ بیچ بچاؤ +

**لولا** (ہ) اسم مذکر (۱) لٹکتا جو اکثر بیلوں گھنٹیوں وغیرہ کے اندر لٹکتا رہتا ہے اور اُسکی جنبش سے ٹکرا کر آواز پیدا ہوتی ہے (۲) کان کے ایک زیور کا نام جسے اکثر کنواروں کے نیچے پہنتے ہیں۔ ٹلکن۔ لٹک (۳) بچے کا عضو تناسل۔ نُنُّو +

**لُولا** (ہ) صفت۔ (۱) ٹنڈا۔ لنجا۔ کٹا۔ جسکے ہاتھ بیکار ہوگئے ہوں (۲) چچم ( لنگڑا کا مترادف۔ پیروں سے اپاہج +

**لُولُو** (ع) اسم مذکر۔ دُر۔ موتی۔ گوہر۔ نگ۔ مروارید +

**لُولُو** (ت) اسم مذکر۔ (۱) فارس کی ایک خوبصورت قوم کا نام جسے گُرجی بھی کہتے ہیں (۲) وہ ہیبت اور ڈراؤنی صورت جو بچوں کے ڈرانے کے واسطے بناتے اور اُسے اُردو میں ہیّا کہتے ہیں۔ نزد طفل۔ ہّا۔ بھوت۔ ہیبت۔ جن۔ دیو۔ ہوّا۔ آسیب۔ بلا + وہ مہیب آواز جس سے بچوں کو ڈراتے ہیں وغیرہ ؎

کان کا موتی چھپا زلفوں میں دل ہے یہ دل ۔ اسکو لُولُو سے ہمیشہ کیوں ڈراجاتے ہو تم
اے بتو دل کو دُرِ گوش دکھاتے کیوں ہو ۔ ہے وہ لڑکا اسے لُولُو سے ڈراتے کیوں ہو

گر زلف کو اُسکے کبھی چھیڑوں ہوں نصیر ۔ حلقۂ سیاہ اسکو بتاتا ہے مجھے
اور کبھی ہاتھ جو پہنچے ہے دُرِ گوش تلک ۔ تو وہ منہ پھیر کے لُولُو سے ڈراتا ہے مجھے (قطعہ)

(۳۔ ف) ایک قسم کی بڑی چیک۔ اس معنی میں صرف جرأت نے باندھا ہے جو صرف موتیا کی رعایت پر دلالت کرتا ہے ورنہ بول چال میں نہیں ہے ؎

کوئی تو اس سے پوچھے ہو کے برو ۔ اری تو موتیا ہے یا کہ لُولُو (جرأت در ہجو چیک)

(۴۔ ف) اُلّو۔ احمق۔ پاگل۔ باؤلا سودائی۔ خبطی۔ دیوانہ جیسے لُولُو ہے +

**لُولُو بنانا** (ا) فعل متعدی۔ احمق بنانا۔ پاگل بنانا سودائی بنانا۔ لُولُو کہکر چھیڑنا۔

**لولی** (ف) اسم مؤنث۔ (۱) لغوی معنی عمدہ نازک + خوبصورت۔ خوش مزاج۔ (۲) ناچنے گانے والی عورت۔ کنچنی۔ رنڈی۔ رقاصہ (۳) فاحشہ۔ پاتر۔ بیسوا۔ پتُریا کسبی۔ ؎

چوک چوری کی لُوٹ نوچے صدقے ٹنکل ۔ دامنیں میں لولیاں بھیلے کا نپور (تحریر دیوان گلاب)

(۴) ایک خوبصورت قوم کا نام جسے گُرجی بھی کہتے ہیں +

**لولیِ فلک** (ف۔ ع) اسم مؤنث۔ زہرہ۔ ناہید۔ مطربۂ فلک۔ سکر۔ شوک ایک مشہور ستارے کا نام جسے آسمان کی ڈومنی بھی کہتے ہیں +

**لَولین** (ہ) صفت۔ مستغرق۔ محو کسی بات کے خیال میں ڈوبا ہوا۔ غرق +



**لَولین ہونا** (ہ) فعل لازم۔ کسی خیال میں نہایت مستغرق ہونا۔ تصوّر میں ڈوبنا۔ لو لگانا +

**لومڑی** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) لوکڑی۔ ثعلب۔ روباہ۔ ایک چھوٹے سے جانور کا نام جو بلّی کی برابر ہوتا اور اکثر شیر کے آگے سے چلتا پھرتا ہے (۲) عیّار۔ مکّار۔ گُرگ سکیں۔ بگلا بھگت +

**لومڑی کے شکار کو جائیے تو شیر کا سامان کر لیجئے** (ہ) کہاوت۔ تھوڑا سا یا چھوٹا سا کام بھی ہو تو اُسکا معقول سامان کرنا چاہئے +

**لون** (ہ) اسم مذکر۔ (س) (लवण لَوَن) کھار۔ نمک۔ نون۔ مَلح۔ کھارا + (محاورۂ حال میں حسب قاعدۂ زبان اسکا لام نون سے بدل کر نون مستعمل ہوگیا ہے جو لوگ نون کو غلط لون کو صحیح خیال کرتے ہیں وہ خود غلطی پر ہیں کیونکہ اگر صحیح ہے تو سنسکرت کے تلفظ کے موافق لَوَن بولو نہ کہ لون ورنہ دونوں غلط ہیں) +

**لون مرچ لگانا** (ہ) فعل متعدی۔ اپنی طرف سے کوئی بات بڑھانا۔ حاشیہ چڑھانا۔ آگ بھڑکانا + بات کو مزیدار یا تند دار بنانا +

**لوں** (ہ) حرف جر (گنوار) تک۔ تئیں۔ لگ + جیسے گھر لوں تو چل +

**لُوں** (ہ) اسم مؤنث۔ باد گرم۔ سَموم۔ وہ گرم ہوا جو وسط گرمی میں چلتی اور جسم کو جھلسے دیتی ہے۔ لُو +

**لُوں چلنا** (ہ) فعل لازم۔ باد گرم کا چلنا۔ سموم چلنا ؎

دشت میں ڈھونڈنے لیلیٰ تجھے مجنوں چلتی ۔ نالۂ گرم سے تیرے نہ اگر لُوں چلتی (نصیر)
جل گیا دل اگر ایسی جو بلا نکلے ہے ۔ جیسے لُوں چلتی ہے منہ سے ہوا نکلے ہے (میر)

**لونا** (ہ) صفت۔ (ہندو) (۱) الونا کا نقیض۔ سلونا۔ نمکین۔ (۲) کھاری۔ شور۔ شورہ دار جیسے لونا پانی۔ (۳) تیز۔ تیکھا۔ (راماین میں یہ معنی آئے ہیں) +

**لوناچماری** (ہ) اسم مؤنث۔ بنگالے کی ایک مشہور جادوگرنی کا نام جسکی نسبت عالمگیر نامہ میں لکھا ہے کہ ہندوستان کے جادوگروں کی جگت اُستانی لوناچماری اور اُسکے گرو گھنٹال میاں اسمٰعیل جوگی کے منتر جنکے شیطانی نام جادو ٹونے کے منتروں میں کامروپ دیس کے ساتھ ایسی باتوں کے معتقد اکثر پڑھا کرتے ہیں قلعہ نامدہ واقع ملک آسام مقام گوہاٹی بہار کے متصل پہاڑ کی چوٹی پر نیچے سے اوپر تک اینٹ بنے ہوئے موجود ہیں جنکی سیڑھیاں ایک ہزار کے قریب ہونگی +

**لونار** (ہ) اسم مذکر۔ (گنوار) نمک سار۔ نمک + نمک کی کیاری۔ نمک کی جھیل +

**لُونبڑ** (ہ) صفت۔ (دکھنی) طویل القامت احمق۔ لمبا۔ سو بے تمیز۔ [illegible]

لون

اور احمق ہو +

**لونجی** (ہ) اسم مؤنث :- کچے آم کی پھانکوں کا اچار + کیریوں کی وہ پھانکیں جو اچار کے واسطے تیار کی جاتی ہیں + گھُومر +

**لوند** (ہ) اسم مذکر :- (۱) مَلماس - اَدھک مہینا - وہ تیرھواں مہینہ جو تیسرے سال ہر سال کی کسرات کو جمع کرکے بڑھایا جاتا ہے - سال کبیسہ - کبیسہ - وہ مہینا جو ہر تیسرے برس شمسی حساب سے بڑھایا جاتا ہے (۲) زاید - فضول - زیادہ - فاضل +

**لوندا** (ہ) اسم مذکر :- گیلی چیز کا ڈلا + گدی - لُبدی +

**لوند سودا خصم خدائی** (۹) کہاوت :- عورت یعنی لوند سودا اقرار کرتی ہے کہ خدا میرا خصم ہے - جس عورت کا کوئی روکنے ٹوکنے والا نہ ہو اور وہ آزاد و خود مختار ہو تو اُسکی نسبت طنزاً بولتے ہیں +

**لونڈا** (ہ) اسم مذکر :- (۱) سادہ رُو - نوخیز - نوجوان - امرد - وہ لڑکا جسکے ڈاڑھی مونچھ نہ نکلی ہو - لڑکا - چھوکرا - کودک - طفل - (۲) بیٹا - پسر - ابن - پُتر - پوت - (۳) داس - غلام - چیلا + بردہ (۴) روٹنہ - کام کاج کرنے والا لڑکا - ٹہلوا - ہرکارہ (۵) معشوق - شاہد - یار + مفعول - بدفعلی کرانے والا چھوکرا - غلام بارہ - کنغال - جیسے: تمہی کو پونڈا پہلوان کو لونڈا رکھا دت) (۶- صفت) ناداں - ناتجربہ کار - بچہ - نکرا ناسمجھ جیسے تم لونڈے ہو ان باتوں کو کیا جانو (۷- صفت) سفلہ - چھچھورا +

**لونڈا پن** (ہ) اسم مذکر - چھوکرا پن + سفلہ پن - چھچھورا پن +

**لونڈوں** (ہ) اسم مذکر :- لونڈا کی جمع جو حرف مغیرہ کے آجانے سے نون کے ساتھ ہو جاتی ہے +

**لونڈوں کھدیڑی** (ہ) صفت :- عورت - زنِ بچہ باز - چوزے باز - وہ عورت جسے لڑکوں کے ساتھ فعل کرانے کا مزہ ہو - بدکارہ - وہ عورت جو لونڈوں کے پیچھے پیچھے پھرے +

کیوں نہیں گھستی مرے پاؤں کی ایڑی باندی تو کہ ہر جائی لونڈوں کھدیڑی باندی (انشا)

**لونڈوں گھیری** (ہ) صفت :- وہ عورت جو لڑکوں سے رغبت رکھے - زنِ بچہ باز + وہ عورت جو لڑکوں کو ساتھ لگائے رہے یا لڑکے اُسے گھیرے رہیں -

دیکھئے اب لانا اندھیری غضب پہ تُلا ہے لونڈوں گھیری (جرأت)

مر مرے مٹی ہی کے بھری ہیں سو لونڈوں گھیریاں بیٹھیاں ہیں صحن اُدھر کو ٹھونسے چک بچھا (انشا)

**لونڈوں مائی** (ہ) صفت :- لڑکوں سے رغبت رکھنے والی - لڑکوں میں بیٹھنے اٹھنے والی - لڑکوں سے صحبت رکھنے والی - طفل مزاج +

**لونڈا ہا** (ہ) صفت :- لڑکوں سے صحبت رکھنے (۱) - لڑکوں سے رغبت رکھنے

لون

والا - طفل مزاج +

**لونڈا ہا کارخانہ** (۱) اسم مذکر - مختل کارخانہ - ابتر کارخانہ - بے انتظامی - بچوں اور چھوکروں کے ہاتھ پڑا ہوا کام +

**لونڈے** (ہ) اسم مذکر :- (۱) لونڈا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت - جیسے لونڈے کا یار - رسیلا رنڈی کا یار اُجلا +

**لونڈے باز** (۱) اسم مذکر :- امرد پرست - شاہد باز - بچہ باز - کودک باز - لُوطی - مُغلِم - اِغلامی - غلام بارہ - کنغال +

**لونڈے بازی** (۱) اسم مؤنث :- اغلام - لواطت - شاہد بازی - بچہ بازی +

**لونڈے بازی کرنا** (۱) فعل متعدی :- بچہ بازی کرنا - کودک بازی کرنا - امرد پرستی کرنا - اغلام کرنا - شاہد بازی کرنا +

**لونڈی** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) باندی - چیری - داسی - کنیز و کنیزک - امۃ - پرستار - (۲) ٹہلنی - خدمت کرنے والی - خادمہ - سیوک - دائی - خواص +

**لونڈی اَور کے پیر دھوئے اپنے پیر دھوتی لجائے** (ہ) کہاوت - اوروں کے کام میں چستی اپنے میں سستی - اُس کاہل وجود آدمی کی نسبت بولتے ہیں جو اوروں کا کام کرتا پھرے اور اپنی خبر نہ رکھے +

**لونڈی بچہ** (ہ) اسم مذکر :- پرستار زادہ - خانہ زاد غلام - داسی پُتر - وہ شخص جو لونڈی کے پیٹ سے ہو - لونڈی کا جنا - باندی کا جام - کنیزک زادہ +

**لونڈی کا جنا یا لونڈی کے پیٹ کا** (ہ) اسم مذکر - دیکھو (لونڈی بچہ)

**لونڈی کو لونڈی کہا رو دی بیوی کو لونڈی کہا ہنس دی** (ہ) کہاوت :- شریف اور رذیل میں یہی فرق ہے کہ اُسکا ظرف بڑا ہوتا ہے اسکا چھوٹا +

**لونڈی کی خوشامد سے سسرال میں باس** (۱) کہاوت :- کارندوں کے خوش رکھنے سے آقا بھی راضی رہتا ہے +

**لونڈی ہو کر کمانا بیوی بنکر کھانا** (۱) کہاوت :- جو شخص محنت میں شرم نہیں کرتا وہ اپنی گزران امیرانہ کرتا ہے +

**لونڈیا** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) لڑکی - چھوکری - چھوکری - صبیہ - (۲) عوام - بیٹی - دُختر - پتری +

**لونگ** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) قرنفل - کرانپھل - بیمک - گرم مصالحہ کے ایک درخت کا شگوفہ - ایک خوشبودار درخت کی کلی - نہایت تیز اور خوشبودار ہوتی ہے - مزاجاً دوم درجہ میں گرم و خشک (۲) ناک کے ایک زیور کا نام جو لونگ کی شکل کا ہوتا ہے - ناک کی کیل +

**لونگ چڑے** (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کے کباب جو بیسن کی آمیزش سے بنائے جاتے ہیں۔ نیز پھلکیوں کو بھی کہتے ہیں جیسے لونگ چڑے مصالحہ کے بھنی
لونگ چڑے مصالحہ کے دو شسرے کے دو سالے کے ؎
آج کل زیر فلک گرم ہے مطلع اُسکا بیچتا لونگ چڑے تھا جو سٹرے پانی کے (جرأت)
وہ لونگ چڑے تھے زعفرانی جو دیکھے بھر آئے مُنہ میں پانی (للّا اعظم)

**لُونی** (ہ) اسم مؤنث۔ شورہ کھار۔ وہ نمناک مٹی جو شوریت کے سبب دیوار وغیرہ سے بھر بھر پڑتی ہے۔ ریہ ◆

**لُونی لگنا** (ہ) فعل لازم۔ شور پیدا ہونا۔ کھار رہنا ؎
خاک میں ملتا ہے پیری سے جوانی کا مزا کُہنہ ہوتی ہے تو لُونی لگتی ہے دیوار کو (مصحفی)

**لُونیا** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کا ساگ جو نمکین اور کسی قدر ترش ہوتا ہے اُسکا پھول نہایت خوبصورت اور رنگ برنگ کا ہوتا ہے۔ خرفہ کوچک۔ بقلۃ الحمقا۔ چنانچہ سودا نے اپنی مخمس میں بھی جو شیخ کی ہجو میں ہے یہی لکھا ہے
دولہا نمک بھرا ہے جُوں لُونیے کا ساگ (سودا)
ایسی ہے ملاحت اُسکے مُنہ پر رُخسار کا سبزہ لونیا ہے (بحر)
(۲) نمک ساز۔ نمک بنانے والا ◆ (۳) وہ بنجارہ جو صرف نمک کی سوداگری کرتا ہے۔ نمک فروش جیسے لونیے کا لون گرا دُونا ہوا تیلی کا تیل گرا پہنا ہوا ◆

**لوہ** (ہ) اسم مذکر۔ لوہے کا مخفف۔ آہن۔ حدید۔ (۲) ریلوے کی لکڑی (سہو کتابت) وہ بڑا توا جسپر کئی کئی روٹیاں ایک ساتھ پکتی ہیں ◆

**لوہ چُون** (ہ) اسم مذکر۔ برادۂ آہن۔ لوہے کا چُورا ◆

**لوہ سار** (ہ) اسم مؤنث۔ (ہندو) لوہے کی کان ◆

**لوہا** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) آہن۔ حدید جیسے ٹھنڈا لوہا گرم لوہے کو کاٹتا ہے۔ لوہا کرے اپنی بڑائی۔ ہم بھی ہیں مہادیو کے بھائی ؎
خشم اعدا نہیں سہنے کا تحمل سے مرے آہنِ گرم کو کاٹے گا یہ لوہا ٹھنڈا (اسیر)
(۲) صفت۔ مضبوط۔ مستحکم ◆ سخت ◆ بھاری ◆
(یہ لفظ سنسکرت لوہ بمعنی سُرخ سے جسکا مادہ لوہ ہے نکلا ہے چونکہ لوہا مٹی پانی سے سُرخ رنگ لے آتا ہے اسلئے اسکا یہ نام رکھا گیا۔ لال بمعنی سُرخ بھی اسی طرح ہوا ہے)

**لوہا بجانا** (ہ) فعل متعدی۔ تلوار چلانا۔ تیغ زنی کرنا ◆

**لوہا برسنا** (ہ) فعل لازم۔ (لکھنؤ) تیغ باری یا کشت و خُوں ہونا۔ تلوار چلنا ؎
بھروں بالوں سے ہیں شمشیر ابری کہیں عُشاق میں لوہا نہ برسے (بحر)



**لوہا تیز ہونا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) تلوار تیز ہونا۔ چھری تیز ہونا ◆ بس چلنا قابو چلنا ◆ خصہ چلنا۔ زور چلنا جیسے غریب پر سب کا لوہا تیز ہوتا ہے ◆
تمہارا لوہا بھی ہمارے ہی اُوپر تیز ہے (۲) غالب ہونا۔ چڑھنا ؎
تڑپے ہے زنجیر ہستی مثلِ تارِ عنکبوت آجکل جوشِ جنوں کا اپنے لوہا تیز ہے آتش
یہ تیز ہے اُس نشترِ مژگاں کا لوہا کٹ جائے جس سے دیکھکے پیکان کا لوہا (جرأت)

**لوہا دینا یا کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ (دھوبی، درزی) استری کرنا۔ استری یعنی لوہے کو گرم کرکے کپڑے بٹھانا ◆ دُھلے کپڑے کو لوہے کی گرمی سے صاف کرنا۔ شکن مٹانا ◆

**لوہا لاٹھ** (ہ) صفت۔ (۱) نہایت مضبوط۔ نہایت مستحکم۔ نہایت سخت۔ (۲) تابع فعل) سنگلاخ زمین میں مشکل زمین میں مشکل قافیہ یا ردیف میں
کیا ہی لوہا لاٹھ غزل یہ تُونے لکھی ہے ظفر ہوتے ہیں آہ رقم کہ سنگ آتش ہن آب (ظفر)

**لوہا لاٹھ ہو جانا** (ہ) فعل لازم۔ کسی چیز کا نہایت سخت ہو جانا ◆ از حد جمجانا۔ نہایت پیوست ہو کر مستحکم ہو جانا ◆

**لوہا لوٹ جانا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) تلوار کا مُڑ جانا۔ شمشیر کا خمیدہ ہو جانا۔ (۲) تلوار کا دو ہرا ہو کر کچھ کاٹ نہ کرنا۔ تلوار کا کارگر نہ ہونا۔ شمشیر کا کام نہ دینا۔ پُورا ہاتھ نہ پڑنا۔ پُورا ہاتھ نہ بیٹھنا۔ وار خالی جانا (۳) قسمت لوٹ جانا تقدیر پھوٹ جانا۔ نصیبا بگڑ جانا۔ کام بگڑ جانا۔ نصیب دغا دے جانا ؎
لوٹ گئی شمشیرِ دو دم جب قاتل کرنے جو شکیا اٹھ نہ سکا دا وقت شہادت ایسا لوہا لوٹ گیا (نکہت)
(بعض شعرا نے آہن لوٹنا بھی باندھا ہے ؎
کم کٹتا نہیں تیغ نگہ سے کہنے لوٹا ہوا آہن کسی کا (مرزا صابر)

**لوہا ماننا یا مان جانا** (ہ) فعل لازم۔ کسی کی تلوار کے ہاتھ یا وار سے ڈرنا۔ جنگی طاقت کو تسلیم کرنا کسی کی شجاعت۔ بہادری دلیری اور سخت دلی کا قائل ہونا۔ رعب ماننا۔ عجز اختیار کرنا۔ دبنا۔ ڈرنا۔ خوف ماننا۔ زبردست تسلیم کرنا۔ لوہا ماننا۔ چیں بولنا۔ عاجز ہونا۔ بول جانا ؎
کس سے اُس ناوکِ مژگاں کا نہ مانا لوہا ہر کماندار کہا دے کی طرح دب نکلا
پہلوان ملتے ہیں اب کے تمہارا لوہا ہاتھ تلوار پہ پڑتا ہے کہ گھمسان پڑتے ہیں (میر)
وحشتِ دل کیوں نہ پھُوں ہاتھ میں تیرا دو کے مانا ہے قیس بھی لوہا میرے پنجہ کا (للّا اعظم)
رہے سینۂ سپر مردم یہ جوہر ہے سخاوت کا کبھی لوہا نہ مانا یار کی تیغِ عداوت کا (بحر)
سخت جانی تھی یہ کچھ مان گئی تیغ لوہا تمہارے بسمل کا (ذوق)
سخت جانی کی آہن ٹوٹ گئی لوہا مانا تمہارے خنجر کا (صوفی)

لوہ

**لوہار** (ہ) اسم مذکر۔ آہنگر۔ حدّاد۔ لوہے کی چیزیں بنانے والا ✦

**لوہارخانہ** (ہ) اسم مذکر۔ کارخانۂ آہن۔ وہ کارخانہ جہاں لوہار کام کرتے ہیں ✦

**لوہارخانے میں سوئیاں بیچنا** (ہ) فعل متعدی۔ اُلٹے بانس بریلی کو بھیجنا۔ جو چیز جہاں خود تیار ہوتی ہو وہیں لے جانا۔ اُلٹی گنگا پہاڑ کو چڑھانا۔ بیوقوفی کا کام کرنا ✦

**لوہار کی بھٹی** (ہ) اسم مؤنث۔ کورۂ آہنگر۔ لوہارخانہ ✦

**لوہارن** (ہ) اسم مؤنث۔ دیکھو (لوہاری) ✦

**لوہاری** (ہ) اسم مؤنث۔ زنِ آہنگر۔ لوہار کی بیوی۔ وہ عورت جو قوم کی لوہارنی ہو ✦

**لوہو** (ہ) اسم مذکر۔ دیکھو۔ لہو۔ خون۔ رکت۔ رودر۔ دم ✦

(چونکہ استحاناً ثابت ہوا ہے کہ خون میں لوہے کا مادہ چونہ وغیرہ کی نسبت زیادہ ہے بلکہ خون سے اکثر لوہا نکلتا بھی ہے شاید اسی وجہ سے یہ نام رکھا گیا جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ علم کیمیا نے کچھ ابھی رواج نہیں پایا مدت سے ہے) ✦

**لوہیا** (ہ) اسم مذکر۔ آہن فروش۔ لوہے کی بنی ہوئی یا آہنی چیزیں فروخت کرنے والا ✦

**لوہے** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لوہا کی جمع (۲) حروفِ مغیرہ کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت ✦

**لوہے کا پُل** (ہ) اسم مذکر۔ جسرِ آہنی۔ وہ پُل جو لکڑی کی بجائے لوہے کے شہتیروں کھمبوں وغیرہ سے نہایت مضبوط بنایا گیا ہو۔ قطعہ بالمحاورہ ؎

دریائے غم سے میرے گزرنے کے واسطے تیغ خمیدہ یار کی لوہے کا پُل ہوا (ذوق)

**لوہے کے چنے** (ہ) اسم مذکر۔ نہایت سخت اور کٹھن کام۔ کار دشوار ۔ صعب ترین ✦

**لوہے کے چنے چبانا** (ہ) فعل متعدی۔ نہایت کٹھن اور سخت کام کرنا۔ کار دشوار و صعب تر میں مصروف ہونا جیسے قرآن کا حفظ کرنا لوہے کے چنے چبانا ہے ؎

پاس سماں ہیں جو لوہے کے چنے بھی تو چبائے نعمتِ عشق کے قابل لبِ دنداں مانگوں (آتش)

**لوہے کی چھاتی کرلینا** (ہ) فعل متعدی۔ پتھر کا جگر کرلینا۔ پتھر کی چھاتی بنالینا۔ نہایت سخت دل اور کٹھور ہو جانا ✦ دل سخت کرلینا۔ نہایت سخت کاموں کی برداشت کرنے کے قابل ہو جانا۔ مصیبت جھیلنے کے لائق ہو جانا۔ نہایت متحمل ہو جانا جیسے (اگر تم سگھڑ صاحب شعور سلیقہ مند ہوگی تو بہتے پتے کو مار و گی۔ سب باتیں انگیز و گے لوہے کی چھاتی پتھر کا جگرا کر و گی۔ اپنی جان کو جان نہ سمجھو گی۔ کچھ سگھڑاپا کرکے دکھاؤ گی ساس نندوں کے دل میں گھر کرو گی میاں کا دل ہاتھ میں لاؤ گی جب ساس نندیں آنکھیں بچھائینگی) (از سگھڑ سہیلی) ✦

لہٹ

**لوہے کے گھاٹ اُتارنا** (ہ) فعل متعدی۔ مایوس کرنا۔ نراس کرنا۔ ناامید کرنا۔ دل توڑنا۔ دل شکستہ کرنا ✦ مار ڈالنا۔ قتل کردینا ✦

**لوئی** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) اُونی چادر۔ اُونی باریک پٹو۔ ایک قسم کا باریک کمبل جو اکثر کشمیر یا سرد ملکوں میں بُنا جاتا ہے (۲) گندھے ہوئے آٹے کا پیڑا۔ (۳) عزت کا کپڑا جیسے پگڑی عمامہ۔ دوپٹہ وغیرہ مجازاً عزت۔ آبرو۔ مثلاً اگر گئی لوئی تو کیا کریگا کوئی۔ (۴) (پنجاب) شُنشاندھیرے۔ راہ کرن کے پہرے بہت سویرے۔ علے الصباح جیسے میں تڑکے لوئی لوئی جاؤنگا ✦

**لوے** (ہ) تابع فعل۔ (ہندی) قریب۔ متصل۔ پاس ✦ نزدیک۔ دھورے ✦ لو کی جمع

**لوے لگنا** (ہ) فعل لازم۔ (ہندی) دل کو لگنا۔ باور آنا۔ یقین ہونا۔ اعتبار رہنا ✦

**لُہار** (ہ) اسم مذکر۔ آہنگر۔ حداد۔ لوہے کے ہتیار وغیرہ بنانے والا ✦ (مشتقات دیکھو لفظ لوہار میں) ✦

**لُہارن** (ہ) اسم مؤنث۔ (پوربی) لُہاری۔ زنِ آہنگر۔ آہنگر کی بیوی ✦ (۲) اس قوم کی عورت ✦

**لُہاری** (ہ) اسم مؤنث۔ دیکھو (لُہارن) ✦

**لِہاڑا** (ہ) صفت۔ (ہندو بقال) ناد ہند۔ لین دین کا کھوٹا۔ وہ شخص جو ہاتھ کا سچا نہ ہو ✦ لے کر نہ دینے والا ✦ دِلّی بھرو۔ مشکل سے قرض کے دام ادا کرنے والا۔ دیر میں دینے والا ✦

**لَہاس** (ہ) اسم مذکر۔ رگنواس (۱) لاؤ کا رسا۔ موٹا رسا۔ وہ رسا جس سے چرس کھینچتے ہیں (۲) جہاز کا رسا۔ وہ موٹا اور بہت بڑا رسا جو جہاز یا ناؤ پر لنگر وغیرہ لٹکانے تا کھینچنے باندھنے کے کام آتا ہے۔ تگلس۔ بیتھو (۳) پوربی بڑا ٹوکرا۔ جھلّی۔ جھال ✦

**لُہان** (ہ) صفت۔ خون آلودہ۔ لہو سے لتھڑا ہوا۔ غرق خون۔ خون سے بھرا ہوا (یہ لفظ لہو کے ساتھ مستعمل ہے جیسے لہو لہان) ✦

**لَہنگر** (ہ) اسم مذکر۔ (پوربی) (۱) لمبی اور ڈھیلی پوشاک۔ چوغہ۔ لبادہ۔ جُبّہ۔ (۲) ایک قسم کا لمبا طوطا جو گردن کو خوب ہلاتا ہے اور اس کی گردن بھی لمبی ہوتی ہے (۳) پھریرہ ✦ علم۔ جھنڈا۔ نشان۔ سایت۔ دھجا ✦

**لَہنگری** (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کا دراز قد لمبی گردن کا طوطا جس کی گردن ایک خاص انداز سے بولتے وقت جنبش کرتی ہے ✦

**لٹی ہے** (ہ) (محاورۂ عورت۔ لکھنؤ) فریفتہ ہے۔ عاشق ہے۔ مفتون ہے۔ شیفتہ ہے ✦

## لہج

**لہجہ** (ع) اسم مذکر۔ (۱) تلفظ۔ اُچارن۔ الفاظ کی آواز۔ وضعِ تکلم۔ طرزِ کلام۔ (۲) زبان۔ محاورہ۔ بول چال (۳) آوازِ خوش۔ الحانِ خوش (۴) لَے۔ سُر۔

**لہٰذا** (ع) تمیزِ فعل۔ اسی واسطے۔ اسی لئے۔ بنابراں۔ اس واسطے۔ بالعلیہ۔ پس۔ الحاصل۔ الغرض۔ قصہ کوتہ۔ قطع کلام۔

**لہر** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) موج دریا۔ ہلکورا۔ ہلورا۔ جنبشِ آب۔ تلاطم۔ ترنگ۔ وہ سلسلۂ آب جو تحریکِ ہوا سے سطحِ آب پر نمودار ہوتا ہے (ہوا رہا)۔ جنبرود۔ ؎

شغل رونے کا جو ہے عشق میں بے مجنون — رات دن بیٹھا گنا کرتا ہوں لہریں آب کی (ناسخ)

(۲) اُمنگ۔ اُچنگ۔ جذبۂ دل۔ شوقِ دل۔ من کی موج۔ ترنگ۔ جوشِ طبع۔ ولولہ۔

عشق پیری میں پھر کہاں ناسخ — یہ بھی اک لہر ہے جوانی کی (رحمٰن)

(۳) حال۔ وجد۔ جذبہ (۴) وہم۔ خیال (۵) دیوانگی۔ سودا۔ خبط۔ جنون۔ پاگل پن۔ (۶) کسی مرض یا اثرِ زہر وغیرہ کا دورہ۔ غلبۂ مرض۔ مرض کا اُبھار۔ ہڑک۔ نوبت۔ جسم کی لرزش جو کسی زہر کے اثر سے ہوتی ہے۔ سانپ کا زہر چڑھنے سے جسم کا لہرانا یا پیچ و تاب کھانا۔ جیسے کتے یا سانپ کے کاٹے کی لہر کا کسی لہر ؎

(تب ساقی میں ہے موج شراب — سانپ کے کاٹے کی طرح لہر ہے (ناسخ)

(۷) کوب۔ سوزش۔ جلن۔ چرچراہٹ۔ تیزی۔ دھمک۔ چنچناہٹ۔ ٹیس۔ چیس۔ چمک۔ (۸) گنوار۔ جوشِ شہوت۔ سرمستی۔ جھل۔ چُل۔ خواہشِ جماع جیسے

آدھی رات لہر ہے چھوٹی — جل گیا جنگل جل گئی کوٹی (گیت)

(۹) کشیدہ کی دھاری۔ چھینٹ وغیرہ کی پٹڑی۔ بیل (۱۰) ہرے پودوں کی جنبش۔ لہلہاہٹ جیسے کھڑے کھیت کی لہر (۱۱) ایکھ کے پودے۔ پھوٹے پھوٹے گئے۔ (۱۲) کسی کی یاد یا خیال کا دل میں آنا۔ دھیان۔ دوراہٹ (۱۳) لہریا۔ وہ گوٹے یا ٹپکہ وغیرہ کی ٹیڑھی منڈائی جو اکثر عورتیں رضائی یا دوپٹے وغیرہ پر ٹانکتی ہیں۔ مدخت۔ کج دو رکج۔

**لہر اُٹھنا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) موج آنا۔ ترنگ آنا۔ تموج ہونا (۲) ولولہ اُٹھنا۔ جوش اُٹھنا۔ شوق پیدا ہونا۔ اُمنگ اُٹھنا (۳) ارادہ ہونا۔ ٹھننا۔ خیال بندھنا۔

**لہر آ جانا** (ہ) فعل لازم۔ خواہش کا غلبہ کرنا۔ دفعتہً ارادہ یا قصد ہو جانا۔ دل کا بے اختیار ہو جانا۔ ٹھننا۔ دھن بندھ جانا۔ خیال آ جانا ؎

آ بنانے اُسکو لہر آ دہتا تنگی کہیں — لہریں گنا کرتا ہوں کنارِ گنگ (ناسخ)

اے خضر سینانہ میں عارف کا کٹ کے پتا — یاں چلے آئیں جب دل پہ لہر آ جائے (عارف)

رونے کی جو آ جانے دوانے کو ترے لہر — لہرائے فلک پر گھڑی دو چار میں پانی (جرأت)

**لہر آنا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) موج آنا۔ ترنگ آنا (۲) تموج ہونا۔ تلاطم ہونا۔

## لہر

(۳) دفعتہً ارادہ یا قصد ہونا۔ ٹھننا۔ دُھن بندھنا۔ خیال بندھنا۔ تصور بندھنا۔ خیال آنا ؎

چلا چشم سے ایکبار جو یہ دریا سا — بیٹھے بیٹھے مجھے کیا جانئیے لہر آئی کیا (جرأت)

وہ بحرِ حسن جب فرقت کی شب میں یاد آتا ہے — یہی لہر آتی ہے دل میں کہ ہلکوٹ جائیں (آتش)

دل ہی تو ہے اُسکے لہر آئی ہے گھر جانے کی — تو بھی رونے کی جھڑی اس کو دیتا خونبار (جرأت)

(۴) شوق پیدا ہونا۔ اُمنگ اُٹھنا۔ غلبۂ شوق ہونا ؎

مرے دامن کو لہر تر اگر آئیں سنانگی — حباب ایک ایک ہوگا وہ بیتوب دریا میں (آتش)

(۵) سانپ کے زہر کا اثر ہو کر جسم کا لہرانے لگنا۔ زہر کے اثر سے پیچ و تاب کھانا؟

کالے کے کاٹے کی لہر آنے لگی بے اختیار — سونگھتا اُس گیسوئے مشکیں کا جو کوسم چلا (آتش)

**لہر بہر** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) اوج موج۔ خوش اقبالی۔ اقبالمندی۔ خوشحالی۔ طالعمندی (۲) کسی چیز کی کثرت یا افراط۔ جیسے ورمی آمدنی اللہ ہی گھر اب ہے کہ سب چیز کی لہر بہر ہے (از چتر بھیلی)۔

(۳) خوشی۔ آنند۔ خرسندی۔ جیسے ایک آنکھ میں لہر بہر ایک آنکھ میں خدا کا قہر یعنی ایک بچے سے خوش دوسرے سے ناراض۔ ایک کو اچھا سمجھ کر خوش ہونا۔ دوسری سے نفرت کرنا۔ جب کانے کی نسبت یہ فقرہ کہتے ہیں تو وہاں یہ غرض ہوتی ہے کہ ایک آنکھ میں رونق دوسری میں اندھیرا۔ ایک بازار آباد دوسرا اُجاڑ۔ (۴) برکت۔ بہبودی جیسے ٹیوری کہ ٹھابھر ایک گھڑی سا اپھر۔ گنوار لوگ بکری کے واسطے یہ دُعا مانگتے ہیں۔

**لہر بہر ہو جانا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) اوج موج ہو جانا۔ خوشی و خرسندی کا حاصل ہو جانا۔ موج آ جانا۔ کام بن جانا۔ اقبال بلند ہو جانا (۲) خوب بارش ہو جانا۔ کھل کر برس جانا۔ رحمتِ الٰہی کا نازل ہو جانا ؎

ہو گئی دم میں لہر بہر ایسی — ساری حسرت نکل گئی جی کی (محبوب)

(۳) فارغ البالی ہو جانا۔ عسرت اور تنگی کا زمانہ نکل جانا۔ کسی چیز کی کمی نہ رہنا۔

**لہر چڑھنا** (ہ) فعل لازم۔ سانپ کا زہر چڑھنا۔ مارگزیدہ کا لہرانا۔ زہر کا دورہ ہونا۔

**لہر چھوٹنا** (ہ) فعل لازم۔ (ہندو۔ عو) غلبۂ شہوت ہونا۔ مستی چھوٹنا۔ چُل اُٹھنا۔ جھل ہونا۔ جماع کے واسطے جی چاہنا جیسے ؎

کوئی دے گیا لا ر یعنی لہر بُوٹی — مرے آدھی رات لہر چھوٹی

**لہر لینا** (ہ) فعل متعدی۔ دریا کا موج مارنا۔ موج زن ہونا۔

**لہرا** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) موج افزا سُر۔ طبیعت میں جوش پیدا کرنے والا سُر۔ چلتی ہوئی لَے۔ سارنگی کی وہ گت جو طبیعت میں ایک لہر پیدا کرتی ہے۔ کئی

**لہر**

سارنگیوں کی ملی ہوئی آواز ؎

کانوں سا بانہے سارنگیوں کا لہرا ۔ طبلے کی تال دم کے ہر ہر بدن کے اندر
سہلاتوں کے باہر مضطرب ہوگا بانہے ۔ آتی ہے کس مزے سے آواز چمن کے اندر (نظیر)

جان تالب ہیں نظیری صبح تان سیکھ کر ۔ مجھ کو گھنگرو اُس کی سارنگی کا لہرا ہو گیا (بحر)

(۲) سُر۔ آواز۔ لَے۔ زمزمہ۔ ترانہ۔ نغمہ (۳) متواتر زدوکوب۔ ضربِ پیہم۔ تراتر جوتیوں کی آواز ✦

**لہرا اُڑانا** (ہ) فعل متعدی۔ (بازاری) جُتیانا۔ زدوکوب کرنا۔ خوب جوتیاں لگانا۔ متواتر پیٹنا۔ تراتر لگانا ✦

**لہرا بجانا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) سارنگی کے جوش افزا سُر نکالنا۔ سارنگی بجانا۔ (۲) دیکھو (لہرا اُڑانا) ✦

**لہرا لگانا** (ہ) فعل متعدی۔ (بیگمات) آواز سے کہنا۔ پکار کر بولنا۔ شوخی آواز سے بات کہنا۔ سخارے کے کہنا۔ پُراثر کلام کرنا۔ طبیعت کو اُبھارنے والے الفاظ زبان پر لانا۔ گٹک کر بولنا جیسے ایک نے بیٹھے بیٹھے ہنسایا اہا ہا ہا! دیکھنا کیا ابر آیا ہے جی چاہتا ہے جھولا پڑے کڑاہی چڑھے۔ دوسری نے اکسایا پہلے چوڑے بھی تو گلے میں ہوں جب بہار ہے۔ تیسری نے لہرا لگایا۔ واری۔ بُوا ساوے سُودے کس کام کے مصالحہ بھی تو اُن پر ٹکے۔ جو خدا ہم چم ہووے گو (چتر بھیلی)

**لہرا لینا** (ہ) فعل متعدی۔ ۔ خوب خبر لینا۔ آڑے ہاتھوں لینا۔ لتے لینا۔ چتھاڑنا۔ ذلیل کرنا۔ قایل معقول کرنا ✦

**لہرانا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) موج مارنا۔ ہلورے لینا۔ ہلکورے لینا۔ ہلکورنا۔ پانی کا دریا نہر تالاب وغیرہ میں لہریں لینا۔ موج زن ہونا۔ ہاہا بھرنا۔ پانی بھر جانا۔

مسکن کی جو آجائے دوانے کو ترے لہر ۔ لہرائے فلک پر گھڑی دو چار میں بلّی (جرأت)

(۲) لہلہانا۔ اٹھنا۔ ہلنا۔ جنبش کرنا ✦ جیسے ہری کھیتی کا لہرانا ؎

ساقیا خالی دیکھ جام زمرّد فام کو ۔ سبزۂ صحن چمن کس کس روش لہراتا ہے (جرأت)

(۳) فریفتہ ہونا۔ اُمنڈنا۔ جیسے پھریرا لہرانا۔ باڑا لہرانا (۴) بھڑکنا۔ لہرا اٹھنا۔ دل چاہنا۔ مائل ہونا۔ للچانا۔ راغب ہونا ؎

نشّۂ رویش جہاں پر نہ بجز لہراتا ۔ کہ باغ سبز گلستاں ہے اور محراب شراب (بحر)

(۵) سانپ یا زلف خواہ گیسو کا جنبش کرنا۔ سانپ کا چلنا۔ بل مارنا۔ زلف کا رخساروں پر ہلنا ؎

رُوئے صبیح پر نہیں لہرا رہی ہے زلف ۔ بُوئے سمن کو پا کے ہے بے اختیار سانپ (آتش)

**لہک**

(۶) شعلہ زن ہونا۔ بھڑکنا۔ شعلہ مارنا۔ دہکنا ✦

**لَہری** (ہ) صفت۔ (۱) موجی۔ من موجی۔ دل کا بادشاہ۔ دل چلا۔ لااُبالی مزاج۔ بے پروا۔ ترنگی (۲) خوش طبع۔ زندہ دل۔ ظریف۔ ٹھٹھول۔ بے سنج۔ رنگین۔ خوشدل۔ عاشق مزاج ؎

اس بڑھاپے میں بھی کم ہو دیکھے لہری ایسے ۔ سبزہ رنگوں سے چھنا کرتی ہے گہری ایسے (شوق)

(۳) اسم مذکر۔ بررچھا۔ بھالا۔ نیزہ۔ جھموڑا جیسے نانا چلے لہری تلا تو میرے لہری ✦

**لَہریا** (ہ) صفت۔ (۱) لہردار۔ آڑی ترچھی دھاریوں کا۔ خنجری دار۔ (۲) اسم مذکر۔ وہ خنجر نما نشان جو متواتر بنے ہوئے ہوں۔ شلشی۔ پے در پے نشان (۳) اسم مذکر۔ ایک قسم کا کپڑا جس پر کہ وہ ایسے نشان یا آڑی ترچھی پٹڑیاں ہوتی ہیں ✦

**لَہریں** (ہ) اسم مؤنث۔ لہر کی جمع۔ موجیں ✦

**لہریں گننا** (ہ) فعل متعدی۔ مجازاً بیکاری و بے شغلی میں رہنا۔ نکمّا کام کرنا۔ وقت گنوانا۔ وقت ضائع کرنا۔ تضیع اوقات کرنا۔ بےفائدہ کام کرنا۔ بیکار رہنا ؎

تھا لے اُس کو لہر ادھر تنے کی کہیں ۔ لہریں گنا کروں میں کہ نک کنار گنگ (ناسخ)

**لہریں لینا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) جھومنا۔ جھولنا۔ لہرانا۔ ہلنا۔ جنبش کرنا ؎

مان تیرے خاصا رسے گھروا ۔ پاکر لہریں ہی لے رہے ہمرے
ہو مانگے کی رس بتیاں ۔ سر تیرے بھاری سہرا
ٹرا لہریں ہی لے رہے بندرے ۔ ہو مانگے کی رس بتیاں (گیت)

(۲) دریا کا موجیں مارنا۔ ہلورے لینا (۳) دل ہی دل میں مزے لینا۔ آپ ہی آپ خوش ہونا ✦

**لَہسَن** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) بسیر۔ برھم پیاز۔ دیکھو (لسن نمبر ۱-۲) ✦

**لہسنی ہینگ** (ہ) اسم مؤنث۔ وہ ساختہ ہینگ جو لسن کی آمیزش سے بنائی جاتی ہے۔ نقلی ہینگ ✦

**لَہسنیا** (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کے بیش قیمت جواہر کا نام جو لسن اور چشم گربہ سے مشابہ ہے۔ عین الہر ✦

**لَہک** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) شعلہ۔ لہر۔ لپٹ۔ لاٹ۔ زبانۂ آتش۔ (۲) جوشِ سرسبزی۔ لہلہاہٹ۔ نمو۔ سبزہ و ریاحین۔ بہار۔ جوبن ؎

گلگشت چمن کیا ہے لہا تمریں آئینہ ۔ اس اپنے خط رُخ کے سبزے کی لہک دیکھو (نصیر)

(۳) چمک۔ درخشندگی ✦

**لہک کر بولنا** (ہ) فعل متعدی۔ گٹک کر بولنا۔ بے باکانہ کلام کرنا۔ زور سے بولنا۔ تڑخ کر بولنا ✦

**لَہکا** (ہ) اسم مذکر۔ پتلا گوٹا + لپکا۔ دھنک +

**لَہکارنا** (ہ) فعل متعدی ۱۔ (ع ر ب) گھوڑے کو پچکارنا۔ تھپکی دینا۔ تھپکنا پیٹھ پہ ہاتھ پھیرنا +

**لَہکانا** (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) اُکسانا۔ بھڑکانا۔ اشتعال دینا۔ برانگیختہ کرنا۔ اُبھارنا۔ بہکانا۔ سنگھارنا (۲) آگ دہکانا۔ آگ سُلگانا۔ آگ مشتعل کرنا (۳) لشکارنا۔ شکاری کُتّے کو شکار پر دوڑانا۔ (۴) چمکوانا۔ اُجلوانا۔ صیقل کرانا (۵) چہکوانا۔ ٹہک دلوانا۔ کسی پرند کو بلوانا۔ آواز نکلوانا +

**لَہکنا** (ہ) فعل لازم ۔ (۱) چہکنا۔ چہچہانا۔ ریز کرنا۔ پرند کا خوش آوازی سے نغمہ سرا ہونا (۲) مشتعل ہونا۔ شعلہ زن ہونا۔ بھڑکنا۔ دہکنا۔ جلنا جیسے آگ لہکنا (۳) لہلہانا۔ لہرانا۔ موج مارنا۔ سبزہ و ریاحین کا لہرانا۔ جوشِ بہار دکھانا۔ سبزہ کا نمودار ہونا۔ حکیم قدرت اللہ خاں قاسم دہلوی ؎

خطِ پشتِ لبِ جاناں کو تُو نے کیا اکا اکا سوادِ چشمۂ حیواں میں کیا سبزہ لہکتا تھا (قاسم)

بھاتا جو موسم آیا لہک رہا ہے ہر ایک تختہ گلاب کی ڈالیوں پہ کیا کیا چہک رہے ہیں ہزار چنچے (اکبر)

(۴) چمکنا۔ روشن ہونا۔ دمکنا۔ درخشاں ہونا۔ جھلکنا۔ جھمجھمانا۔ جگمگانا +

**لَہلوٹ** (ہ) صفت ۱۔ (انگریزی) لیلوٹ۔ ریجھ۔ ناو ہند + وہ شخص جو کسی چیز کو دیکھ کر بیتاب و بے قرار ہوجائے اور جس طرح بنے لیکر رہے اور مطلق قیمت تک نہ دے +

**لَہلَہا** (ہ) صفت ۱۔ (۱) ڈوبڈ با۔ لہراتا ہوا۔ موجیں مارتا ہوا۔ ہلورے لیتا ہوا لہر مارتا ہوا ؎

اپنی آنکھوں میں طراوت آگئی یکبارگی دیکھ کر یہ لہلہی پوشاک دھانی آپ کی (انشاء)

خط سبز اپنا دکھائے دہکتے گلستاں نہ مرا دل شاد سبزے لہلہے سے کچھ نہیں ہوتا (ظفر)

(۲) سرسبز۔ تروتازہ۔ شگفتہ۔ کِھلا ہوا۔ ہرا بھرا۔ شاداب۔ پھلا پھولا ؎

محل میں کہاں ہوئے پیچھے وہ مرجھائے گُل پھر ہوئے لہلہے (میرحسن)

**لَہلَہاتا** (ہ) صفت ۔ (۱) لپکتا۔ جنبش کرتا ہوا۔ جھومتا ہوا۔ جنباں۔ لہراتا ہوا۔ لپکتا ہوا جیسے تیرا لہلہاتا جاتا رہے گلے۔ (ع و) (۲) سرسبز۔ شاداب۔ ہرا بھرا۔ تروتازہ + شگفتہ۔ پھلا پھولا ؎

برقِ خرمن سوزِ دانائی ہے نافہمی تری منہ کیا کیا لہلہاتے کھیت ہیں ہر دم جھلسا (ذوق)

(۳۔ ع) جان جوان۔ جوانی میں بھرا ہوا۔ ڈھمر۔ نوخیز جیسے تو لہلہاتا جائے یعنی جوان مرے +

**لَہلَہانا** (ہ) فعل لازم ۱۔ (۱) موج مارنا۔ موجزن ہونا۔ لہرانا۔ سبزہ زار کا تحریک



نسیمِ سحری سے متحرک ہونا۔ سرسبزی و شادابی کا جوش مارنا۔ سبزہ و ریاحین کا لہریں مارنا۔ ہری کھیتی یا درخت کا ہوا سے ہلنا۔ جھومنا + حضور نظام سف ؎

انقلابِ دہر کے نیرنگ دیکھو تو سہی لہلہاتا سنبلِ جس جا خس و خاشاک تھا (حضور نظام)

ہوئے اُن پہ وقت آکے پڑنے لگے اب وہ دُنیا میں بس کر اُجڑنے لگے اب
بھرے اُنکے میلے بچھڑنے لگے اب بنے تھے وہ جیسے بگڑنے لگے اب
ہری کھیتیاں جل گئیں لہلہا کر
گھٹا کُھل گئی سارے عالم پہ چھا کر (حالی)

(۲) سرسبز و شاداب ہونا۔ تروتازہ ہونا۔ شگفتہ ہونا۔ کِھلنا۔ پھلنا پھولنا +

**لَہلَہاہٹ** (ہ) اسم مؤنث۔ لہر۔ موج + سرسبزی۔ شادابی۔ تروتازگی ؎

ہیں اس ہوا میں کیا کیا برسات کی بہاریں سبزوں کی لہلہاہٹ باغات کی بہاریں (نظیر)

**لَہنا** (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) نصیب۔ قسمت۔ بھاگ۔ بہرہ۔ بخت۔ جیسے ہُوا تمہارا لہنا اچھا ہے گھر بیٹھے خدا من سلونے بھیجتا ہے (مگر سہیلی) ؎

دل نے بھی دیا نہ ساتھ جرأت کیا دوس کسی کو دیجے لہنا (جرأت)

کس کا ہے کون کیا کسی سے کہنا اپنا اپنا ہر ایک کا ہے لہنا
گذرے ہے اب اس طرح سے اپنی تو تمام رنا چکیے پڑے اکیلے رہنا (مصحفی)

(۲) نتیجہ۔ نفع۔ فائدہ۔ حاصل۔ حصول ؎

اُلفت سے ہو خاک ہمکو لہنا قسمت میں تو ہے عذاب سہنا (جرأت)

ہمہ گرم کوشش ہیں جو ہوشمند ہیں اُٹھاتے سدا بار رنج و تعب ہیں
ترقی کے میدان میں جفت طلب ہیں تلاش ہے دُنیا کی بھولے ہوئے سب ہیں
نہیں اُنکو کچھ اپنی محنت سے لہنا
بناتے ہیں وہ گھر نہیں جن میں رہنا (حالی)

چاہئے تھے ہمیں نیکی کے ہتھیار سدا کہیں خوب ہی ہم اپنی سزا کو پہنچے
کچھ گلا ہے نہ شکایت ہے نہ کچھ شکوہ ہے مارے انجام سب ڈھنگ میں دیکھے بھالے
جو کیا آپ کیا تم سے یہی تھا لہنا
خود غلط دار ہوا انسان تو پھر کیا کہنا (رزم نامۂ حق)

(۳) ساجھا۔ شراکت۔ حصّہ۔ قسمت کا ساجھا ؎

مرتے مرتے بچ گیا ہے اور بھی دو چار دن کچھ جو عطاروں کا لہنا ہے ترے بیمار سے (معروف)

**لَہنا بہنا** (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) قسمت کا ساجھا + (۲) حاصل حصول + (۳) نصیب جیسے خدا تمہیں بہ خیر لہنی بہنی کرے +

**لَہنگا** (ہ) اسم مذکر ۔ (ہندو) گھاگرا۔ لہنگرا۔ گون۔ دھبلا۔ ہندو عورتوں کا پیجامہ +

**لہن**

**لہنگا پہنانا** (ہ) فعل متعدی ۔ (ہندو عو) زنانہ لباس پہنانا ۔ زنانی پوشاک پہنانا ۔ چوڑیاں پہنانا ۔ عورت بنانا ۔ عورت کا بھیس بدلنا ۔ عورت کی جون میں آنا ۔ جیسے کمایا دھمایا نہیں جاتا تو لہنگا پہن لے ✦

**لہنگا لگرا اُتارنا** (ہ) فعل متعدی ۔ (بیگمات) ذلیل پوشاک (۲) رکز شریفانہ لباس پہنانا ۔ عزّت بخشنا ۔ مرتبہ بڑھانا ۔ ادنےٰ درجے سے اعلےٰ درجہ پر پہنچانا موری کی اینٹ چوبارے چڑھانا جیسے (سچے سُوج کوئی میں کسی کی لونڈی ہُوں یا کسی بات کی کونڈی ہُوں کسی نے مجھ پر وڑے خرچے تھے یا میرا لہنگا لگرا اُتارا تھا جو میں کسی کی ذلیل ہُوں اور سڑی بُسی باتیں سُنوں (از سکھڑ سہیلی) ✦

**لہُو** (ہ) اسم مذکر ۔ لہُو کا مخفف (مادہ لوہ بمعنی لال) (۱) خُون ۔ دم ۔ رکت ۔ رُدر ۔ اخلاطِ اربعہ میں سے ایک خلط کا نام (۲ ۔ مجازاً) اپنا ۔ یگانہ ۔ ایک دادا کی اولاد ۔ ایک باپ کی اولاد ۔ وہ شخص جو قریب کا رشتہ دار ہو ۔ رکڑوا لہُو کہینگے تو وہاں ایسے لہُو سے مراد ہوگی جیسے خُون پینے والے جانور یعنی کٹھمل پھتو پسّو ۔ وغیرہ بھی پسند نہ کریں نیز وہ غلیظ اور خراب لہُو جو جونکوں یا پچھنوں کے بعد رہجائے اور اُسے دُوسری دفعہ نکالیں اور جب میٹھا لہُو کہینگے تو وہاں اُس لہُو سے مراد ہوگی جسے خُون پینے والے جانور نہایت شوق سے پئیں یعنی خُوب کالیں اسی طرح ہلکا لہُو وہ کہلائیگا جو جلد اثر قبول کرے مثلاً جسکو خُون دیکھ کر غش آجائے یا جس کی رنگت پر جلد تغیّر رنگ جائے تو کہینگے اِسکا ہلکا لہُو ہے یہ محاورہ خاص عورتوں کا ہے)

**لہُو اُتر آنا** (ہ) فعل لازم ۔ (۱) خُون کا مقام اسفل یا نیچے کی طرف نزول کرنا ۔ (۲) خُون یکساں خُون جمع ہوجانا ۔ (۳) سُرخ ہوجانا ۔ لال ہوجانا ۔ جیسے آنکھوں میں لہُو اُتر آنا ✦

**لہُو اُترنا** (ہ) فعل لازم ۔ (۱) خُون کا مقام اسفل کی طرف رجوع کرنا ۔ نیچے آنا ۔ بھر آنا (۲) سُرخ ہونا ۔ لال ہونا ✦

**لہُو آنا** (ہ) فعل لازم ۔ (۱) خُون نکلنا ۔ خُون جاری ہونا (۲) خُون کے دست آنا ۔

**لہُو اَوٹانا** (ہ) فعل متعدی ۔ عو ۔ لہُو کھولانا ۔ لہُو میں متواتر غصّے یا غم کے باعث جوش پیدا کرنا ۔ نہایت جلانا ✦

**لہُو اَوٹنا** (ہ) فعل لازم ۔ عو ۔ لہُو کھولنا ۔ خُون میں آتش پیچ کے غم یا غصّے کے سبب جوش آنا ۔ نہایت جلنا ✦

**لہُو برسنا** (ہ) فعل لازم ۔ خُون ٹپکنا ۔ خُون کا نمایاں ہونا ۔ خُون جھلکنا جیسے اُس کی آنکھوں سے لہُو برستا ہے ✦ خُون کی بارش ہونا ✦

**لہُو بگڑ جانا** ۔ (ہ) فعل لازم ۔ خُون میں فساد آجانا ۔ خون کا قوام بگڑ جانا ۔

**لہو**

خون کی اصلی حالت میں فرق آجانا ۔ کوڑھ ہوجانا ۔ جذام ہوجانا ۔ آتشک ہوجانا ✦ خُون میں حرکت آجانا ✦

**لہُو بہانا** (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) خُون نکالنا ۔ خُون جاری کرنا (۲) خُونریزی کرنا ۔ قتل کرنا ۔ جان سے مارنا ۔ ہلاک کرنا (۳) جان دینا ۔ خُون کرنا ہلاک ہونا ؎

ست لال کر آنکھ اشک خُوں پر  دیکھ اپنا لہو بہائینگے ہم —— (مومن)

**لہُو بھرا** (ہ) صفت ۔ خُون آلودہ ۔ خُون میں لتھڑا ہوا ۔ خُون سے لتھڑا ہوا ✦

**لہُو بھرنا** (ہ) فعل لازم ۔ خُون لگ جانا ۔ خُون میں آلودہ ہوجانا ؎

محشر ہمارے خُون کا ہوگا یہ حشر کو  اچھا ہوا لہُو ترے دامن میں بھر گیا (صبا)

**لہُو پانی ایک کرنا** (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) خُون اور پانی ملانا ۔ خوناب بنانا ۔

فلک نے ایک کیا ہے مرا لہُو پانی  ذخیرہ چاہئے تھا چشم خُوں فشاں کے لئے (صابر)

(۲) اتنی محنت و مشقت کرنا کہ اُس کی گرمی سے لہُو کا نہایت رقیق ہوجانا ۔ محنت شاقّہ سے جسم کے لہُو پانی کو ملا کر ایک کردینا ✦ سخت محنت اٹھانا ۔ چوٹی کا پسینا ایڑی تک لانا ۔ پسینا بہانا ۔ پسینوں میں نہانا ✦ کسی کام میں نہایت سرگرمی دکھانا ۔ کمال جدّ و جہد فرمانا ۔ ازحد جستجو کرنا ؎

ملے سرِشت میں کس رنگ خُوں دل مُنہ  جب تلک کہ کرُوں ایک میں اشوئی  
کرے نہ ایک یہ اپنا اگر لہو پانی  تو اُسکے پاؤں تلک کس طرح حنا پہنچے (عارف)

چشم خُوںبار سے برسے نہ کبھی پانی ایک  ابر ہر چند کرے سا اپنا لہُو پانی ایک (غافل)

کرتا ہے ابر اپنا لہُو پانی ایک کیوں  کب دیکھیگا دیدۂ خُونبار کی طرح (مومن)

ایک کرنے سے لہُو پانی کہیں ہوتا ہے ایک  قطرۂ خون جگر ہے اور سا تکھوا ہے (اعظم)

(۳) جان ہلکان کرنا ۔ اپنے کو ہلاکت میں ڈالنا ۔ اپنا حال قریب بمرگ پہنچانا اپنی جان کو نہایت تکلیف دینا ۔ ازحد رنج اُٹھانا ؎

مجھے کیا رو رو کے جو اپنا تجھ بن لہُو پانی ایک  پھر تو ملک گلگوں بھلے ہی کیا کیا آنکھوں سے (ظفر)

رو کے کیونکر نہ کریں ایک لہُو پانی ہم  کُشتے ہیں غیرے وہ شیر و شکر رہتا ہے (اسیر)

لہُو پانی کیا رو رو کے تونے ایک کیسا ملک  شاید ہو کہیں گر سے لکھا اپنی قسمت کا (سالک)

رات جو بات نہ مطلب کی ہوئی تھی ایک  شمع ساں میں کیا رو رو کے لہو پانی ایک (نکہت)

تونے ڈھلکے جو رنگیں نہ سمجھے کل  لب پوسہ یا جانی ایک  
جیسے اس سر کی قسم ہے اپنا  کیا رو رو کے لہُو پانی ایک (تسلیم)

(۴) نہایت طیش کھانا ۔ نہایت غصّہ ہونا ۔ ازحد غصّہ کرنا ۔ نہایت بگڑنا خفا ہونا ۔ ناراض ہونا ؎

لہُو

اے دو گانا گر زنا خوں سے نہیں لگا ترا ۔ تو نے ایک اپنا لہو پانی کیا کس واسطے (رنگین)

(۵) کسی کو نہایت غصہ دلانا۔ جلانا۔ جلا کر کباب کرنا۔ غضبناک کرنا ✦ نہایت رنج دینا۔ تکلیف دینا۔ ستانا ؎

لہو پانی ایک رہ دونوں نے کیا میر اہدا ہے ۔ یعنی دل لہو ہوا اب چشم پانی ہو گئی (میر)

**لہو پانی ایک ہونا** (ہ) فعل لازم :۔ غصے کے مارے کھایا پیا تک نہ لگنا ✦

**لہو پانی کرنا** (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) لہو پانی ایک کرنے کا مخفف۔ جان ہلکان کرنا۔ کثرت اشکباری سے خون کو خونابہ بنا دینا۔ کمال مشقت کرنا ؎

شوقِ وصلت میں ہے شغلِ اشک افشانی مجھے ۔ سمجھیں کرنا پڑا آخر لہو پانی مجھے
رُلاتا ہے وصالِ یار کا شوق ۔ فراق اپنا لہو کرتا ہے پانی (آتش)

اُنکا رونا دے کو تا کہ عبث رو رو کر ۔ پانی کرتا تمہیں خوب اپنا لہو آتا ہے (رند شیفتہ)

(۲) کسی مرض کے سبب لہو میں پانی کا بڑھ جانا۔ لہو کی سُرخی کا زائل ہو جانا ✦

**لہو پانی ہونا** (ہ) فعل لازم :۔ (۱) خون کا رقیق ہونا۔ خون کا پتلا پڑنا ✦ خون میں رطوبت کا بڑھ جانا (۲) جان ہلکان ہونا۔ جان پر بننا۔ جان جانا۔ آفت آنا۔ نہایت رنج ہونا۔ غم و ہم کا سامنا ہونا۔ جی جلنا۔ پیچ و تاب کھانا ؎

نہیں معلوم کس کس کا لہو پانی ہوا ہوگا ۔ قیامت ہے سرشک آلودہ ہونا تیری مژگاں کا (غالب)

**لہو پسینا ایک ہونا** (ہ) فعل لازم :۔ نہایت محنت و مشقت میں پڑنا۔ سختی اُٹھانا۔ مصیبت جھیلنا۔ کشٹ اُٹھانا ؎

یہ اک خارکش صبر و ہمت میں کامل ۔ یہ کہتا تھا محنت سے گھستا تھا جب دل
کہ جن سختیوں کا اُٹھانا ہے مشکل ۔ وہی ہیں کچھ اے دل اُٹھانے کے قابل
حلال آدمی کو ہے کھانا نہ پینا
نہ ہو ایک جب تک لہو اور پسینا (نظیر)

**لہو پی کر رہنا** (ہ) فعل لازم :۔ نہایت غصہ کی برداشت کر کے خاموش رہنا۔ غصہ مار مار کر رہنا۔ آپ ہی آپ کھول کر رہنا۔ جی ہی جی میں جلنا۔ اندر ہی اندر غصہ کھانا۔ اندر ہی اندر گھٹنا۔ غم کھانا ؎

بلا پی کے اپنا لہو رہیں گو کہ ہم ضعیف ۔ یوں بیٹھے نہیں ہے انہوں کے تو کان میں (میر)

جب میں کچھ کو نجڑے سے کہتا ہوں ۔ لہو پی پی کے اپنا رہتا ہوں (سودا)

**لہو پی جانا** (ہ) فعل لازم :۔ مار کر خون پی جانا۔ مار ڈالنا۔ قتل کر دینا۔ خون چوس لینا۔

پکڑ کر ان لہو پی جاؤں میں بالکل تیرا ۔ نہیں چلتا ہے ہوا ان سے کچھ مشفقانہ (سوز)

اُسکا ہوں مشتاق گر پاوے تو پی جاوے لہو ۔ جسکو اتنی ضد ہے اپنے تشنۂ دیدار سے (معروف)

**لہو پینا** (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) خون آشامیدن کا ترجمہ۔ خون پینا۔ خون چوسنا ؎

لہو

قاتل یہ رنگ میان ہے لب لعل پر ترے ۔ یا تو نے ذبح کر کے کسی کا لہو پیا
تو بھی کبھی عیادتِ بیمارِ عشق کر ۔ کہتے ہیں تیرے واسطے مر مر کے وہ جیا (جرأت)

ہمارا پی کے لہو تیرے تیر کا سوفار ۔ یہ چپ ہوا ہے کہ گویا نہیں زباں منہ میں (ذوق)

اب وہ جا بجا طپش سے تڑپتا ہے تشنہ لب ۔ مدت تلک جو میر کا لہو پیا کیا (میر)

(۲) نہایت دق کرنا۔ جان مارنا۔ ستانا۔ جان کھانا۔ تکلیف دینا۔ جیسے اس لڑکے نے تو ہمارا لہو پی لیا ہے روز آ آ کر لہو پیتا ہے ؎

ہر کچھ کہ میرے تن میں لہو تھا سوا کے سل ۔ عالم نے خیر آباد کے پیکر کیا تمام (سودا)

رنگین ہم تو تجھ کو ایسا نہ جانتے تھے ۔ تو نے تو عاشقوں کا لہو پی لیا ہے پیارے
کوئی آنا جانے کے پوچھو اس کو زہر چاہئے ۔ چاہ کر اُس کو لہو میرا پیا کس واسطے (رنگین)

(۳) قتل کرنا۔ مارنا۔ ذبح کرنا۔ جان لینا۔ خون بہانا ؎

سچ بتا مجھ کو تو سوفار خدنگ قاتل ۔ لہو کس کس کا پیا کہ دہن سُرخ ترا (نصیر)

**لہو پیئے** (ہ) (قسم سخت) خون پیئے۔ مارے۔ جنازہ دیکھے۔ جیتے جی مرے یا مر کے جیئے (یہ وہ قسم ہے جو عزیز فرزند کو دوست دوست کو عاشق معشوق کو یا معشوق عاشق کو اپنے اس اعتبار پر دلاتا ہے جو اُسے اس کا خیرخواہ ثابت کرتا ہے۔ جیسے ہمارا لہو پیئے جو پان نہ کھائے ؎

کہے ہے خنجر قاتل سے یہ گلو میرا ۔ کمی جو مجھ سے کرے تو پیئے لہو میرا (ذوق)

فصاد خوں لگا دیتا ہے مجھے اندلوں ۔ نشتر تو لگائے تو میرا لہو پیئے (میر)

**لہو تھوکنا** (ہ) فعل متعدی :۔ خون ڈالنا۔ خون کی قے کرنا ✦ سل کا آزار ہونا۔ پھیپھڑے میں غم یا رنج کے باعث زخم پڑ کر منہ سے لہو آنے لگنا اور اسی میں تحلیل ہو جانا۔ وقت قریب پہنچنا ؎

پان وہ کھاتے ہیں میں تھوکتا ہوں خون لیئے ۔ اُنکے ہونٹوں پہ جو سُرخی ہے لب پہ دم ہے (امانت)

وہ لب کیا دیکھ کر گلبرگ لخت دل پھیرے ۔ کہ پس کر پائے رنگین پر بنا بھی تو لہو تھوکے ہے (میر)

حق کہتے ہیں اسے نیمچۂ ابرو کا ۔ صورتِ زخم لہو تا دمِ آخر تھوکا (آتش)

**لہو ٹپکنا یا چوُنا** (ہ) فعل لازم :۔ (۱) لہو گرنا۔ لہو بہنا (۲) نہایت سُرخ و سفید ہونا۔ چقندر بننا۔ جسم سے خون جھلکنا۔ جسم میں خون افراط سے ہونا۔ جیسے آجکل تو اُسکے گالوں سے لہو ٹپک رہا ہے یعنی خوب سُرخ و سفید ہو رہا ہے (۳) کوڑھ ہونا۔ جلدی امراض کے سبب مواد ٹپکنا ✦

**لہو خشک ہو جانا یا ہونا** (ہ) فعل لازم :۔ (۱) خون سوکھ جانا۔ غم یا خوف سے جسم میں خون نہ رہنا۔ دم خشک ہو جانا۔ ڈر جانا۔ خوف چھا جانا۔ رُعب بیٹھ جانا۔ دم بند ہونا۔ خون کی حرکت بند ہونا۔ خوف کے مارے دم فنا ہونا۔ جان نکلنے لگنا

لہو

مرنے کی بھی امید نہیں خوب تیغ ریر ۔ پہلے ہی لہو خشک ہوا تیغ دو دم کا (نسیم دہلوی)

(۲) نہایت رنج و صدمہ پہنچنا۔ دم پر بننا۔ جان پر بننا۔ ف

غسلِ صحت کی خبر سن کے ہوا خشک لہو ۔ خوں میں نہانے کو تو ر انکے بجز آیا (امانت)

خشک ہو جاتا ہے حاسد کا لہو سنتے ہی تم ۔ کوئی ناسخ کا جو مجکو شعر تر آتا ہے یاد (ناسخ)

**لہو دینا** (ہ) فعل متعدی ۔ خون چھوڑنا۔ فصد کھلتے وقت رگ سے خون نکلنا۔ خون برآمد ہونا۔ جیسے اُن کی فصد نے خون نہیں دیا +

**لہو ڈالنا** (ہ) فعل متعدی ۔ دیکھو (لہو تھوکنا)۔ مرض سِل میں مُبتلا ہونا۔ دِق ہونا۔ راج روگ ہونا ف

کیا کیا مزے اُٹھانے ہیں اُسکے اُگال کے ۔ مر مر گئے رقیب لہو ڈال ڈال کے (مومن)

لُوٹے مزے جو ہم نے تمہارے اگال کے ۔ مر مر گئے رقیب لہو ڈال ڈال کے (قلق)

**لہو رونا** (ہ) فعل لازم ۔ خوں گریستن کا ترجمہ۔ بجائے اشک آنکھوں سے خون نکلنا۔ نہایت رونا۔ روتے روتے آنسو باقی نہ رکھنا۔

(شعرا کا خیال ہے کہ جب آنکھوں کے آنسو کثرت گریہ سے خشک ہو جاتے ہیں تو اُن کی بجائے خون ٹپکنے لگتا ہے) +

**لہو سفید ہو جانا یا ہونا** (۱) فعل لازم ۔ خون کی حرارت کا زائل ہو کر سفیدی لے آنا۔ محبت کا زوال ہو جانا۔ محبت نہ رہنا۔ سرد مہری و بے مہری کا ظہور پکڑنا + اپنایت اور محبت کا اُٹھ جانا + رحم نہ رہنا۔ وفا نہ رہنا۔ مروّت نہ رہنا ف

دوست سب دشمن ہوئے اور آشنا نا آشنا ۔ ہو گیا لہو جہاں کا ہمنے جانا اں سفید
سرخرو ہوں اے ظفر کیونکر عزیزوں کی طرف ۔ بے مروت ہے زمانہ ہو گئے لہو سفید (ظفر)

کیوں ہو نہ جائے اہلِ جہاں کا لہو سفید ۔ اُلفت کا رنگ اُڑ گیا ہے جہاں سے فراز رنگ (ناسخ)

قطرۂ اشک میں سُرخی کا کہیں نام نہیں ۔ لہو تیرا ابھی ہوا اے دلِ ناکام سفید (آتش)

**لہو سوکھ جانا یا سوکھنا** (ہ) فعل لازم ۔ دیکھو (لہو خشک ہو جانا) ف

سُنا تا ہے مجھے تو کیوں کہ پیاسا ہوں تیرے خون کا ۔ لہو میرا تو اے قاتل یہ سنکر سوکھ جاتا ہے (ظفر)

**لہو کا بگاڑ** (ہ) اسم مذکر ۔ خون کی بیکاری۔ فسادِ خون +

**لہو کا پیاسا** (ہ) صفت ۔ تشنۂ خون۔ جانی دشمن ۔ دشمنِ جان۔ جان کا لاگو۔ جان کا خواہاں۔ جان کا لیوا ف

گر خفا مجھ سے ہے تو خاک سی منہ پر اُتنی ہے ۔ شام ہو کر رہتے ہیں یعنی اپنے لہو کے پیاسے ہم (مہر)

مقتل میں گلے ہے زبانِ یار کی شمشیر ۔ کس قدر پیاسی ہے شہیدی کے لہو کی (رشید)

خون اپنا گر لڑوں ہوگئے اُنکا پسینا ۔ اور ملے شستم وہ مرے لہو کے ہوں پیاسے (ظفر)

جو ہنے دیگا نہ محتسب تو پیسے خوار ۔ بیٹھینگے ہم کسی کے لہو کے پیاسے بیٹھ کے ہو
کھلے نہیں لب سو خار میری جانب ۔ لہو کے پیاسے وہ دوڑ رہے ہیں پیاسے تیر (ظفر)

**لہو کا پیاسا ہونا یا رہنا** (ہ) فعل لازم ۔ جانی دشمن ہونا۔ جان کا لاگو ہونا۔ دشمنِ جاں ہونا۔ خون کا تشنہ ہونا۔ قتل کی تاک میں رہنا۔ مارنے کی فکر میں رہنا۔

جانتا ہوں کہ تم ترا پیاسا ہے مرے لہو کا ۔ پر نہ جگر میں ہو مرے قطرۂ خوں تو کیا کروں (ظفر)

شوقِ دیدار اُن کو فرمانِ ہوا کا مجکو ہے ۔ لہو کے پیاسے ہیں جو مجھ تشنۂ دیدار کے (جرأت)

سر اشک سُرخ کو جاتا ہوں جو پیچ و خم ۔ لہو کا پیاسا ملے اتصال اپنا ہوں
رات پیاسا تھا مرے لہو کا ۔ ہونا دیوانہ ترے سگ کو کا
اسپر لہو کے پیاسے ہیں تیر سا بُرے کشک ۔ اک نام کو رہی ہے رہیق بین میں آب

پیاسی مرے لہو کی وہ رہتی ہے دمبدم ۔ بر لائیے کبھو تو میاں آرزوئے تیغ (درد)

ماختوں کے لہو کی پیاسی ہیں ۔ پھلیاں اُس کفِ حنائی کی (وزیر)

تیشے کے جو دہن سے نکل آئی جھنجلاہٹ ۔ پیاسا ترے لہو کا تو اے کوہکن نہ ہو (غافل)

**لہو کا جوش** (۱) اسم مذکر ۔ ولولۂ مہر و محبت۔ ماستا۔ ایک خون ہونے کی محبت خاندانی اُلفت۔ مادری محبت۔ خواہری محبت۔ برادرانہ اُلفت۔ پدری محبت وغیرہ

دم نکل جاتا ہے میرا دیکھا کیئے اے غیر ۔ آدمی سب ایک ہیں یہ بھی لہو کا جوش ہے (برق)

**لہو کا جوش کرنا** (۱) فعل متعدی ۔ رگِ محبت کا حرکت کرنا۔ ماستا کا زور کرنا۔ ماستا اُچھلنا۔ مہر و محبت کا ولولہ اُٹھنا۔ جیسے بھائی کی مصیبت سُنتے ہی لہو نے جوش کیا بہن ننگے پاؤں ننگے سر نکل کھڑی ہوئی +

**لہو کا جوش کھانا** (۱) فعل متعدی ۔ (۱) خون کا اوٹنا۔ خون کا چکر کھانا۔ خون کا تاؤ کھانا۔ خون میں حرارت کا زیادہ ہونا۔ خون کی حدت کا بڑھ جانا (۲) دیکھو (لہو کا جوش کرنا) +

**لہو کا کڑوا ہونا** (ہ) فعل لازم ۔ خون کا تلخ ہونا جسکے باعث پسو کھٹمل مچھر وغیرہ آدمی کو نہیں کاٹتے +

**لہو کا میٹھا ہونا** (ہ) فعل لازم ۔ خون کا شیریں ہونا۔ جسکے باعث کھٹمل پسو مچھر وغیرہ خوب کاٹتے ہیں +

**لہو کا ہلکا** (ہ) صفت ۔ عو۔ وہ شخص جو کسی کا صدمہ یا خون دیکھکر غش کھا جائے۔ نہایت نرم دل۔ لطیف المزاج لطیف اوصاف خون والا۔ وہ شخص جسکا خون جلد اثر قبول کرے

**لہو کا ہلکا ہونا** (ہ) فعل لازم ۔ عو۔ نہایت نرم دل ہونا۔ از حد رحم دل ہونا۔ دل کا کچا ہونا۔ کسی کا خون یا صدمہ دیکھکر غش آجانا ف

اُس سُرخ دوپٹے کی طرف دیکھ نہ اے دل ۔ ہاتھ سے کیا ہوگی لہو تیرا ہلکا ہے (بحر)

**لہو کٹنا یا کٹ پڑنا** (ہ) فعل لازم ۔ (۱) خون کے دست آنا ۔ پیخانہ کی راہ خون نکلنا (۲) فرج کے راستے خون کا بافراط جانا ۔ پیر چھوٹنا +

**لہو کرنا** (ہ) فعل متعدی ۔ عو ۔ خون میں ڈبونا ۔ تلخ کرنا ۔ غصہ دلا کر مزہ کھونا ۔ انگ نہ لگنے دینا ۔ جزو بدن نہ ہونے دینا ؎

لال پیلی مجھے غصے کی دکھا کر آنکھیں کھانا پینا مرا کیوں آپ لہو کرتے ہیں (میر بادعلی)

**لہو کو پانی کرنا** (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) کسی مرض سخت کا آدمی کے خون کو پانی کر دینا ۔ خون کی سُرخی کا جاتا رہنا ۔ خون میں حرارت کا نہ رہنا (۲) دق کرنا ۔ ستانا ۔ ازحد تکلیف دینا ؎

فرصت ملی دگر ہے ایک لمحہ عشق میں پانی مرے لہو کو اس آزار نے کیا (آتش)

**لہو کے سے گھونٹ پینا** (ہ) فعل متعدی ۔ غم و رنج یا خشم و غضب کی برداشت کرنا ۔ غصے کو مار کر رہ جانا ۔ غم کھانا ۔ برداشت کرنا ۔ بردباری کو کام میں لانا ۔ سخت تکلیف یا صدمہ کو جھیلنا ۔ جبر و صبر اختیار کرنا ۔ غم و غصہ کو ضبط کرنا + تیہا مارنا ؎

جب وہ آپ تیغ و تبر ہر گلو ہونے لگا گھونٹ لہو کیسے پی پیکر یہ گھائل ہو گیا (ممنون)

**لہو کی قسم** (۱) اسم مؤنث ۔ عو ۔ جان کی قسم جیسے تمہیں ہمارے لہو کی قسم جو وہاں جاؤ +

**لہو کے گھونٹ** (ہ) اسم مذکر ۔ جرعۂ خون ۔ خون کے گھونٹ ۔ جیسا زہر کے گھونٹ ؎

پیاس میں باوجود شمشیر کی آئی ناسخ گھونٹ کیونکر نہ لہو کے ہوں دم آب مجھ کو (ناسخ)

**لہو کے گھونٹ پینا** (ہ) فعل متعدی ۔ اول معلوم دوم نہایت رنج و غم کھانا ۔ غصے یا غضب کی برداشت کرنا ۔ جبر و صبر اختیار کرنا ۔ غم و غصہ کو ضبط کرنا ۔

گلے پہ خیر کے چلتی ہے تیغ تیز روز اُسکی لہو کے گھونٹ کس دن عاشق شیدا نہیں پیتا (مصحفی)

پلا نہ غیر کو صہبائے شکوہ کے گھونٹ پئیگا شکست نالہ کوئی لہو کے گھونٹ (ظفر)

دل کہتا ہے کیوں پیتے ہو تم گھونٹ لہو کے خالی کرو رو رو کے اگر چشم بھر آئے (رند)

**لہو کے گھونٹ گھونٹنا** (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) صبر و جبر کرنا ۔ غم و غصہ کھانا ۔ باوجود تکلیف و صدمہ شکوہ و شکایت زبان پر نہ لانا ۔ غصے کو ضبط کرنا ۔ (۲) جلنا ۔ انگاروں پر لوٹنا ۔ رشک کرنا ۔ حسد کرنا ۔ تلملانا ؎

گلے کو کاٹ کر اپنے شہیدان محبت نے لہو کے گھونٹ گھونٹے ہیں جتائے پر کیا (آتش)

گھونٹا کریں ہم ایک برس یوں لہو کے گھونٹ اور بادہ خواری میں کٹے برسات آپ کی (رند)

**لہو کے نالے بہا دینا** (ہ) فعل متعدی ۔ نہایت خونریزی اور کشت و خون کرنا +

**لہو کی ندیاں بہہ گئیں** (ہ) محاورہ ۔ (۱) کثرت سے خون جاری ہوا ۔ (۲) نہایت کشت و خون ہوا ۔

**لہو گھونٹنا** (ہ) فعل متعدی ۔ رنج کرنا ۔ غم کھانا ۔ رائی گھن ڈالنا +

**لہو لگا کر شہیدوں میں ملنا یا داخل ہونا** (۱) فعل لازم ۔ تھوڑی سی بات سے اپنے کو بڑا مستحق سمجھنا ۔ ذرا سا کام کر کے اپنے کو بڑا کام کرنے والوں میں شمار کرنا ۔ کسی رنگ میں ملنا ۔ پانچویں سواروں میں داخل ہونا ۔ کسی کی وضع اور صورت اُس میں شامل ہونے کے واسطے اختیار کر لینا ۔ زبردستی یا دھینگا دھینگی سے ناموروں میں شریک ہونا ۔ کسی کام میں تھوڑا سا شریک ہو کر اپنا نام کر دینا ۔ کسی صحبت یا جلسہ میں شریک ہونے کی وجہ سے اُسکے کچھ رنگ ڈھنگ اختیار کر لینا + بے سبب اور بلا وجہ اپنے کو خرابی میں ڈالنا ۔ آفت میں پڑنا ۔ بلا سر لینا ؎

لہو لگا کے شہیدوں میں کیوں ملا رنگین تجھے یہ کس نے کہا تھا کہ تو بے یا میں جا (رنگین)

گل ناس نگہ کے زخم رسیدوں میں مل گیا یہ بھی لہو لگا کے شہیدوں میں مل گیا (ذوق)

لگتے ہی پاپے یار کے بسمل ہوئی حنا لو لہو لگا شہیدوں میں داخل ہوئی حنا (نامعلوم)

داخل شہیدوں میں تو لہو لگا کے سب تھے شمشیر ناز سے پہ انگار تھا سو میں تھا (سوز)

ناخن سے بوالہوس کا گلا یوں نہیں چھل گیا لوہو لگا کے وہ بھی شہیدوں میں مل گیا (میر)

قاتل کو جینے خط نہیں شنگرف سے لکھا جس وجہ سے ہوا ہے تو اسے سرخرو قلم
یعنی کہ اُسکے عشق میں اسم ہم آپ ہیں ہمت لہو لگا کے شہیدوں میں تو قلم

کھائے پان کے لب جان بخش چھل گئے جیسے لہو لگا کے شہیدوں میں مل گئے (نامعلوم)

(بعض اوقات عاشقوں میں داخل ہونے سے بھی مراد ہوا کرتی ہے ۔)

**لہو لوانا** (ہ) فعل متعدی ۔ فصد کھلوانا ۔ خون نکلوانا +

**لہو لہان** (ہ) صفت ۔ خون آلودہ ۔ لہو میں لتھڑا ہوا ۔ خون میں لتھڑا ہوا ۔ خونم خون ۔ آغشتہ بخون ۔ وہ شخص جسکا تمام بدن مجروح ہونے کے سبب خون سے آلودہ ہو گیا ہو +

**لہو لہان کرنا** (ہ) فعل متعدی ۔ ایسا زخمی یا گھائل کرنا کہ سر سے پاؤں تک خون آلودہ ہو جائے ۔ بخون آغشتن و آلودہ کردن کا ترجمہ ۔ خونم خون کرنا ۔ خون کی ندیاں بہانا +

**لہو لہان ہو جانا** (ہ) فعل لازم ۔ خونم خون ہو جانا ۔ خون میں لتھڑ جانا ۔ خون میں لتھڑ جانا ۔ خون میں بھر جانا ؎

آغوش غیر ہو گئے سارے لہو لہان تلوار تھے عجب ہے آپکے بسمل کو تھامنا (انشا)

## لہو

**لہو لہان ہونا** (ہ) فعل لازم۔ خون میں لت پت ہونا۔ خون میں شور بور ہونا۔ خون میں ڈوبنا۔ خون میں لتھڑنا۔ آلودہ ہونا۔ آغشتہ ہونا نہانا وغیرہ۔

گر پڑکے پہنچے ہم ترے کوچے میں سیلِ خون ساسے لہولہان ہیں تیغ اجل کے تھپیڑ سے (ظفر)

کر ذبح مجکو قاتل اپنی گلی سے باہر تا حق زمیں وہ ہوگی لہولہان گندی (معروف)

**لہو لینا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) خون دینا۔ نشتر مارنا۔ فصد کھولنا۔ رگ زدن کا ترجمہ۔ لہو نکالنا۔ خون کم کرنا۔ صفرائے پوشیدہ کو نکالنا ؎

بے بضاعت سارے جہاں سے ہو علاج کم کیجیے لہو کو تو سودا زیادہ ہو — (فاضل)

(۲) فصد کھلوانا۔ گندا خون نکلوانا ✦ خون کم کرانا ✦

**لہو موتنا** (ہ) فعل متعدی۔ پیشاب کے رستے خون آنا۔ خون کا پیشاب آنا۔ سوزاک یا پتھری کی حرارت جگر کے باعث پیشاب میں خون آنے لگنا۔

لہو موتا کریے کہ بینک مریض غم ترا و بے خبرے ہے قاتل چھری کا حال سکلا کر گرانی (شیخ اعظم نکمزری)

**لہو میں غرق ہونا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) خون میں غرق ہونا۔ خون میں آلودہ ہونا۔ (۲) بہت گھلنا جزو بدن بننا۔ جیسے کھانے میں مت رہو وہ سارا کھایا پیا لہو میں ڈوبتا ہے ✦

**لہو میں لتھیڑنا** (ہ) فعل متعدی۔ لہو میں بھرنا۔ خون آلودہ کرنا۔ خون میں سانا

اس صید مضطرب کو تو قاتل سے ذبح کر داماں و آستیں دہ لہو میں لتھیڑ تو (ذوق)

**لہو میں نہلانا** (ہ) فعل متعدی۔ دیکھو (لہو لہان کرنا) ؎

نہلا دیا عدو کو لہو میں بسان تیغ میری زباں کے آگے چلے کیا زبان تیغ (مومن)

**لہو میں ہاتھ رنگنا** (ہ) فعل متعدی۔ کسی کے خون سے ہاتھوں کو رنگین کرنا۔ قتل کرنا۔ خون کرنا۔ سفک دم کرنا۔ ہلاک کرنا ✦

**لہو نکالنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) لہو لینا۔ نشتر مارنا۔ فصد کھولنا۔ (۲) کوچا ہی کر خون بہانا۔

**لہو نکلوانا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) خون نکلوانا۔ فصد کھلوانا۔ (۲) خون جاری کرانا۔

**لہو ہو کر بہہ جانا** (ہ) فعل لازم۔ کسی گوشتین عضو کا رقیق ہو کر یا خون ہو کر بہہ جانا ✦

لہو ہو بہہ گیا آنکھوں سے اے سوز یہی تھی کیا مگر تقدیر دل کی — (سوز)

**لہو ہونا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) زخمی ہونا۔ خون خون ہونا۔ لہو لہان ہونا۔ مجروح ہونا۔ گھائل ہونا ؎

دل جگر سینہ ہوا لوہو تمام عاشق کا یا خدا اڑ جائے داغ (ممنون)

(۲) نہایت سرخ ہونا۔ لال ہونا ✦

**لَہو** (ع) اسم مذکر۔ (۱) کھیل۔ بازی۔ کریڑا (۲) جماع۔ مجامعت۔ بھوگ بلاس۔ مباشرت۔ صحبت ✦ (۱۔۲) واہیات ✦

**لہو و لعب** (ع) اسم مذکر۔ کھیل کود۔ سیر و تماشا ✦ عیش و نشاط۔ چہل لگی۔ تمسخر۔ ہنسی مذاق ✦ اشغال بے سود ✦

## لے

**لَے** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) آواز موزون۔ سُر۔ آہنگ ✦ لہجہ۔ لحن جیسے لَے سے خفا سُر سے برخلاف (کہاوت) (۲) شوق۔ آرزو۔ تمنا۔ اشتیاق (۳) دھن۔ خیال۔ رٹ۔ رٹنا (۴) سلسلہ۔ تسلسل ✦

**لَے بڑھانا** (ہ) فعل متعدی۔ شوق بڑھانا۔ زیادہ مزہ ڈالنا۔ لت لگانا۔ عادت ڈالنا۔ چسکا ڈالنا ✦

**لَے بڑھنا** (ہ) فعل لازم۔ شوق زیادہ ہونا۔ مزہ پڑنا۔ لت لگنا۔ چسکا لگنا۔ عادت پڑ جانا۔ عادی ہو جانا ✦

**لَے لگا دینا** (ہ) فعل متعدی۔ شوق لگا دینا۔ بات سمجھا دینا۔ جیسے جو کسی نے لے لگا دی اُسی کی دُھن لگ گئی ✦

**لَے کھلنا** (ہ) فعل لازم۔ چھپی بات کا معلوم ہونا۔ بھید کھلنا۔ قلعی کھلنا۔ حال معلوم ہونا ✦

**لَے لگنا** (ہ) فعل لازم۔ رٹ لگنا۔ دُھن بندھنا۔ شوق لگنا۔ رٹنا لگنا ✦

**لَے لینا** (ہ) فعل متعدی۔ سُر ملانا۔ تان لینا۔ الاپنا۔ گانا۔ سُر نکالنا ؎

مجھے بجا دے کو جب اُس نے تیغ تے لی مجنوں ہو گئے سب یہاں لے کی لَے لی (آبرو)

**لے** (ہ) صیغۂ امر از لینا (۱) پکڑ۔ گرفت کر (۲) سنبھال۔ قابو کر (۳) حرف جر۔ لیکر کا مخفف۔ ابتدائیہ اس کی بجائے شروع سے۔ آغاز سے۔ اوّل سے۔ ابتدا سے۔ جیسے ایک سے لے سو تک۔ بازار سے لے گھر تک۔ ہاتھ سے لے پاؤں تک وغیرہ (۴) حرف تنبیہ و خطاب۔ سُن۔ متوجہ ہو۔ جان۔ معلوم کر۔ آگاہ باش۔ مظفر یار جنگ اشرف ؎

کہتے نہ تھے ہم شکوۂ بیداد نہ کرنا لے اے دل مضطر وہ ہوئے تجھ سے خفا تو (اشرف)

**لے اُڑنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) لیکر چل دینا۔ لیکر رفوچکر ہو جانا۔ لیکر بھاگ جانا۔ بھگا لے جانا ✦ اپنے ساتھ لیکر اُڑ جانا (۲) بڑھا دینا۔ تیز کر دینا۔ بھڑکا دینا۔ نہایت مدہوش اور متوالا کر دینا۔ سرمست کر دینا۔ بیخود کر دینا۔ دماغ کو چکرا دینا۔ نشہ میں غرقاب کر دینا۔ ہوش و حواس کھو دینا ؎

وہ نگاہ مست دل کو لے اُڑی کر دیکھنا کب ہوا ہے متحمل اس شراب تیز کا (معروف)

لے اُڑا باد کی مانند یہ پانی ساقی کشتی مے ہوئی جوں تخت سلیمان پیدا (مغفور)

ایک قطرہ مے لے اُڑا سودا کو جگ سے بارود کے تو دے کو ہے بس ایک تل آتش (سودا)

(۳) مزہ دوبالا کر دینا۔ لطف بڑھا دینا۔ مزیدار بنا دینا۔ چٹکیلا کر دینا۔ جیسے اس سالن کو کھٹائی لے اُڑا (۴) زیادہ مزین کر دینا۔ خوب موزون کر دینا۔

## لے

پھلا دینا۔ رونق بڑھا دینا۔ جیسے یہ گوٹ تو رضائی کو لے اُڑی ؎
باعثِ آہ ہے عشقِ بُتِ ترسا مجکو ۔ لے اُڑا تا فلک کلیسا مجکو (صابر)
(۵) لے پہنچنا۔ لے جانا۔ پہنچا دینا ؎
اُس بزم ہوش افزا میں بٹھا ہی دیا مجھے ۔ دیکھو مرا خیال کہاں لے اُڑا مجھے (ناسخ)
(۶) طرز یا ڈھنگ حاصل کرلینا۔ نقل اُتار لینا۔ اُچک لینا۔ تمثیل اسداللہ مظفر ؎
لے اُڑی طرز فغان بلبل نالاں ہم سے ۔ گُل نے سیکھی روشِ چاکِ گریباں ہم سے (مظفر)
**لے آنا** (ہ) فعل متعدی ۱۔ (۱) لانا۔ آوردن کا ترجمہ ◆ اُٹھا لانا ◆ جاکر لانا۔
(۲) باہر سے لانا۔ دوسرے ملک سے لیکر آنا ◆
**لے بھاگنا** (ہ) فعل متعدی ۱۔ (۱) در بردن کا ترجمہ۔ لیکر چلدینا۔ کسی چیز کو لیکر فرار ہو جانا (۲) بھگا کر لے جانا۔ کسی عورت کو نکال کر لیجانا۔ کسی عورت کو نکال لانا (۳) کسی کی طرز کو اُڑا لانا۔ بغیر سیکھے کوئی بات حاصل کرلینا ◆ کسی کام کے نکات سے واقف نہ ہونا۔ ادھر میں رہنا ◆
**لے بھاگو** (ہ) صفت۔ طرز اُڑا لینے والا۔ کسی کام کو بغیر سکھائے سیکھکر چلنے والا۔ عطائی۔ بے اُستادا۔ نگرا۔ وہ شخص جسنے قاعدہ و ترتیب سے سیکھے بغیر کوئی کام اختیار کرلیا ہو ◆
**لے بھائی** (ہ) برائے مخاطب ۱۔ (۱) سنو بھائی۔ دیکھو بھائی۔ جیسے لے بھائی ہم تو چلے (۲) تکیۂ کلام (۳) برائے تعجب ◆
**لے بیٹھنا** (ہ) فعل متعدی ۱۔ (۱) لے ڈوبنا۔ کسی کو لیکر پانی کی تہ میں جا بیٹھنا۔ اپنے ساتھ دوسرے کو بھی تباہ کرنا۔ جیسے آپ تو ڈوبے تھا ہی دوسرے کو بھی لے بیٹھے (۲) لے گرنا۔ اپنے ساتھ گرانا۔ جیسے یہ دیوار اُس دیوار کو بھی لے بیٹھی (۳) جا بیٹھنا۔ دبا لینا۔ آسن کس لینا۔ آسنوں میں دبا لینا (۴) کسی عورت کو گھر میں ڈال لینا ◆
**لے پالک** (ہ) اسم مذکر۔ وہ بچہ جسے لیکر پال لیا ہو۔ گود لیا ہوا۔ متبنّیٰ۔ متبنّیہ۔ فرزندی میں لیا ہوا۔ پسر خواندہ۔ محرم کا بیٹا۔ محرم کی بیٹی۔ گود لی ہوئی لڑکی ؎
خواستگاری جو کرے اُسکے نسبِ میں شک ہے ۔ دخترِ رز پیرِ خرابات کی لے پالک ہے (امیر)
رائج آنسی ہے عزت کو غزالہ کو پلنگ ۔ اِس طرح سمجھے کہ فرزند گویا لے پالک (سودا)
**لے پالنا** (ہ) فعل متعدی ۔ گود لیکر پرورش کرنا ۔ فرزندی میں لے لینا۔ متبنّیٰ کرنا
**لے پڑنا** (ہ) فعل لازم ۱۔ (۱) کسی بچے کو ساتھ لیکر لیٹ جانا (۲) کسی عورت سے زبردستی ہمبستر ہو جانا۔ کسی عورت سے زبردستی لپٹ جانا۔ کسی عورت کو گرا کر اُسپر سوار ہو جانا ◆

## لے

**لے جانا** (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) ٹھیرنے نہ دینا۔ ٹکنے یا رہنے نہ دینا ؎
سکون کیجئے حاصل نے جو گیسوئے یار میں ۔ مشاطہ اتنوں ہاتھ اسے یہاں سے لے گیا (جرأت)
(۲) لیکر چلے جانا۔ اُبھار کر لے جانا۔ بہکا کر لے جانا ؎
مدت کے بعد گھر میرے آیا تو کیا کہوں ۔ کچھ کسکے کان میں کوئی بندات لے گیا (جرأت)
(۳) ایک ملک سے دوسرے ملک میں لیکر روانہ ہونا۔ دوسرے ملک کو مال لادنا (۴) لے ڈوبنا۔ برباد کر دینا۔ جیسے اپنے ساتھ اُسے بھی لے گئے۔
(۵) ہاتھ اٹھانا۔ اُٹھا دینا۔ قائم رکھنا۔ جمنے نہ دینا ؎
کھا کھا کے غم ہر اک کا ہائے تنگ گھلے کیوں ۔ دُنیا ہی سے ہمیں غمِ احباب لے گیا (جرأت)
(۶) بہا دینا۔ بہا دینا۔ اُٹھا دینا ؎
آتی ہے جوش گریہ سے ابر تو اے ام ۔ سب گھر کے گھر کو ہم برسات لے گیا (جرأت)
(۷) سلب کرلینا۔ لے لینا۔ چھین لینا ؎
بہوت اُسکو دیکھکے کیوں فصیح جی بنے ۔ یکدم اُکی کشف و کرامات لے گیا (جرأت)
**لے چلنا** (ہ) فعل لازم ۔ ساتھ لے جانا۔ ہمراہ لے جانا۔ ساتھ لے لینا۔ صحبت میں لے لینا۔ ساتھ کرلینا۔ سنگ لے لینا ◆
**لے دوڑنا** (ہ) فعل لازم ۔ (۱) جلدی سے لیکر جانا۔ بھاگ کر لے آنا۔ جیسے بن بُلائی احمق لے دوڑی سہنک ◆ کانا اور لے دوڑی (کہاوت)۔
(۲) بھاگ کر لے جانا۔ جلد لیکر چلا جانا (۳) بیان کرنے لگنا۔ منہ سے بات توڑ لینا۔ ذکر کرنے لگنا۔ ذکر چھیڑ دینا (۴) کسی کی نسبت گمان کرلینا ◆
**لے دے** (ہ) اسم مؤنث ۱۔ لینا دینا (۱) جلد لینا اور جلد دینا۔ مجازاً نہایت سعی و کوشش۔ دوڑ دھوپ۔ جدوجہد۔ مار مار (۲) لعن و تشنیع۔ سرزنش۔ لعنت ملامت۔ تنازع۔ جیسے آج اُن پر بڑی لے دے ہوئی ہے"
**لے دے کرنا** (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) خوب کوشش کرنا۔ نہایت دوڑ دھوپ اور جدوجہد کرنا۔ تندہی کرنا۔ مار مار کرنا۔ جیسے شہد میں بہت خلل گئی ہیں۔ بربات کی لے دے کرتی ہیں۔ بچے لڑکی پڑھنے لکھنے کی کیا ہے۔ کرنا بے تقیہ ہے (میر حسن) (۲) زجر و توبیخ کرنا۔ سرزنش کرنا۔ لعنت ملامت کرنا۔ تنبیہ کرنا۔ ڈانٹنا۔ جیسے آپ نے اچھی لے دے کی۔ تنبیہ کرنا چاہیے اگر کسی سے بےادبی ہوتی تو میرے سامنے اسپر لے دے کرتیں کہ صاحب یہ کیا بری حرکت ہے (مجالس النسا) (۳) مار پیٹ کرنا۔ جیسے جب تک یہ زمیندار ان پہلے لے دے نکریں کوڑی نہیں دیتے ◆
**لے دے ہونا** (ہ) فعل لازم ۔ (۱) خوب کوشش اور مار مار رہنا (۲) مار پیٹ ہونا (۳) سرزنش ہونا۔ بیٹھنا۔ لعنت ملامت ہونا ؎
دوڑ دھوپ ہیں وحشت سے آج ۔ لے دے کے بیتاب رہ گریباں میں رہ گئے (ناسخ)
**لے دے کے** (ہ) تابع فعل ۔ (۱) کمال کوشش سے۔ نہایت سعی ا

ے

جلد جہت سے (۲) بالکل تمام۔ نہایت مشکل سے۔ بمزار دقت (۳) لے دلا کر کاٹ کوٹ کر۔ چکا چکو کر۔ لینا لیکر دینا دیکر۔ بے باق کرکے۔ تمام وضعات کے بعد جیسے لے دے کے دس روپے بچے ہیں (۴) کُل ہم۔ صرف۔ فقط۔ اکیلا۔ تنہا جیسے اُنکے لے دیکے یہی بچہ ہے اور آگے خدا کا نام (۵) سب میں سے۔ منجملہ۔ (۶) ہمگی۔ تمام۔ سارا (۷)، کلہ حصر۔ بھاگ بچا۔ باقی ماندہ ؎

لے دے کے یہاں جسم میں اک جان ہے باقی کس کس کو تری دیکھیے اُنگلی ادا اُڑ جائے گی (منظر)

**لے دینا** (۵)، فعل متعدی:۔ (۱) دلوا دینا۔ لوا دینا (۲) خرید دا دینا۔ مول لے دینا خرید دینا۔ خرید کر دینا مول لیکر دینا ✦

**لے ڈالنا** (۵) فعل متعدی:۔ (۱) خرید لینا۔ خرید ڈالنا۔ مول لے لینا جیسے اکی دفعہ گھڑ بھی لے ڈالو (۲) ہرا دینا۔ عاجز کر دینا۔ چیں بُلوا دینا۔ مات کر دینا۔ تھکا دینا (۳) جھنجھوڑ ڈالنا کھکھیڑ ڈالنا۔ خبر لے ڈالنا۔ آڑے ہاتھوں لینا (۴) لے لینا۔ باقی نہ چھوڑنا جیسے تمنے تو اُسکی جان لے ڈالی (۵) انجام پر پہنچا دینا۔ تمام کر دینا جیسے آج اس کام کو بھی لے ڈالو گا (۶) مضمحل کر دینا جیسے درد نے کے مجھا رہنے لے ڈالا (۷) مار رکھنا۔ مار ڈالنا جیسے فلاں مرض نے غریب کو لے ڈالا۔ (۸) جیت لینا۔ جیت جانا ✦

**لے ڈوبنا** (۵) فعل متعدی:۔ (۱) لے بیٹھنا۔ اپنے ساتھ دوسرے کو بھی تباہ کر دینا۔ عالی ہر کا شریک کر لینا۔ اپنے ساتھ دوسرے کو بھی نقصان پہنچانا۔ (۲) پانی میں بٹھا دینا۔ دریائے فنا میں غرق کر دینا۔ ڈبو دینا ؎

مشابہ جسدم کر سوج گل دردو پر اے بلبل اسیران قفس کو حسرت دیدار لے ڈوبی (قائم)

خدا آنکھوں سے سمجھے اکی ہی ساتھ اپنے لے ڈوبیں نہیں تو پار تھا بیڑا غریق بحر اُلفت کا (نامعلوم)

**لے رکھنا** (۵) فعل متعدی:۔ خرید کر رکھ چھوڑنا۔ مول لے رکھنا۔ خرید لینا ✦

**لے رہنا** (۵)، فعل متعدی:۔ (۱) لے ڈوبنا۔ لے مرنا۔ اپنے ساتھ سان لینا۔ جیسے تُم تو اپنے ساتھ دوسرے کو بھی لے رہے (۲) کما لینا۔ حاصل کر لینا۔ جیسے اِس سودے میں بھی کچھ نہ کچھ لے ہی رہیگا (۳) سیکھ لینا۔ ہنر حاصل کرنا

**لے لوٹ** (۵) صفت:۔ نادہند۔ قرض لیکر نہ دینے والا۔ نالوٹ۔ دام مار کھنے والا ✦ لیکر نکل جانے والا ✦ دلپچڑ ✦

**لے لینا** (۵)، فعل متعدی:۔ (۱) چھین لینا۔ زبردستی لے لینا۔ غصب کر لینا۔ مار لینا۔ دبا لینا (۲) خرید لینا۔ اپنا کر لینا۔ آیا گیا کر لینا۔ لگا لینا (۳) گرفت کر لینا۔ قابو کر لینا۔ سنبھال لینا (۴) پھیر لینا۔ لوٹا لینا۔ واپس کر لینا۔ ہٹا لینا (۵) [illegible] (۶) پکڑ لینا۔ جا لینا۔ جیسے دو ہی کوس پر لے لیا

یا

(۵) حاصل کر لینا۔ بہم پہنچا لینا ✦

**لے مرنا** (۵)، فعل لازم:۔ (۱) لے ڈوبنا۔ لے بیٹھنا۔ لے رہنا۔ حال بد کا شریک کر لینا۔ اپنے ساتھ سان لینا (۲) بہتان لگانا۔ الزام دھرنا۔ تہمت دھرنا۔ نام لگانا۔ چوری لگانا۔ اتہام رکھنا۔ متہم کرنا ؎

چشم و نگہ کو تیری بدنام کیوں کرےگا مرگ و قضا کو تیرا عاشق نہ لے مریگا (ذوق)

کیا قہر ہے جو ہمکو کفن بھی ہوا نصیب وہ لے مرے کہ میرا دوپٹا اُٹھا لیا (بحر)

(۳) غصب کر لینا۔ دبا لینا۔ مار لینا جیسے اُسکا روپیہ بھی لے مرا (۴) کھسوٹ لینا حاصل کر لینا۔ کما لینا جیسے روز کچھ نہ کچھ لے ہی مرتا ہے ✦ (اختیاری)

**لے نکلنا** (۵)، فعل لازم:۔ (۱) لے اُڑنا۔ لے جانا۔ لے بھاگنا (۲) کامیاب ہو جانا حاصل کر لینا (۳) سیکھ جانا۔ پڑھ جانا ✦

**لیے** (۵) (بجائے سبب و مفعول لہٗ):۔ (۱) برائے۔ واسطے۔ کارن۔ بہ جہت (۲) تحصیل فعل کے واسطے جیسے کھانے پینے وغیرہ ✦

**لیثی** (۵) اسم مؤنث:۔ لیٹی۔ میدہ کو جو پتلا کرکے کاغذ وغیرہ جوڑنے کو پکا لیتے ہیں اُسے لیثی کہتے ہیں ✦ سریش۔ لزاق ✦

**لیئے** (۵) تابع فعل:۔ (۱) لئے ہوئے۔ لیکر۔ گرفتہ۔ (۲) مجبور۔ ناچار (کنایتاً) ✦

**لیئے پھرنا** (۵) فعل لازم:۔ ساتھ لئے پھرنا۔ ہمراہ لئے پھرنا جیسے ؎

لئے پھرتی ہے بلبل چونچ میں گل اُس شہید ناز کی تربت کہاں ہے (نامعلوم)

**لئے جانا** (۵) فعل لازم:۔ (۱) مجبور رہنا۔ ناچار ہونا (۲) شرمندہ ہونا۔ قائل ہونا۔ خجل ہونا۔ ذلیل ہونا۔ لجانا۔ کٹنا ؎

یُوں تو ہزاروں طرح ہمسے کئے گئے لیکن خدا چشم سے دل میں لئے گئے (نامعلوم)

کہ جو ہو ایک ملاقات تو چلا لے لیں جس سے وہ خوب لئے جائیں جلنے دیجیے (مومن)

کل بزم میں جو ہم تجھے پُر فن سے لئے گئے کیا کیا دلوں میں شک سے دشمن لئے گئے (صابر)

(۳) لیکر جانا جیسے ؎

لئے جاتا ہے نامہ بیکس بال بیکا نہ ہو کبوتر کا (نامعلوم)

**لیئے مرنا** (۵)، فعل متعدی:۔ ناحق نام لگانا۔ بلا سبب ملزم ٹھیرانا۔ بہتان رکھنا۔ تہمت دھرنا۔ اتہام رکھنا۔ دوش دینا۔ الزام لگانا۔ جھوٹا نام لینا ؎

آپ کو میں ہلاک کرتا ہوں لئے مرتے ہو کس پہ مرتا ہوں (مومن)

اگرچہ عصمت نے بتاں پاک دامنی پر لئے مرتے ہیں یک بگے سے ہیں اسپہ تہمت (حکمت)

**لیا** (۵) (لینا مصدر کا ماضی مطلق) (۱) پکڑا۔ گرفت کیا (۲) حاصل کیا۔ وصول کیا۔ (۳) شرمندہ کیا۔ لجایا (۴) خریدا۔ مول لیا۔ (۵) کمایا۔ کمتا۔ باقی سلف کے حصہ دیکھو

لیا

**لیا دیا** (ہ) اسم مذکر۔ ثمرۂ افعالِ نیک۔ کیا کرایا۔ وہ نیکی جو کبھی کی ہو کمائی کاپھل
**لیا دیا آگے آجانا** (ہ) فعل لازم۔ نیکی کا اثر سے آجانا۔ کرنی کا پھل ملنا۔ افعالِ کردارِ نیک کا ثمرہ حاصل ہونا۔ نیکی کا نتیجہ ملنا ؎
نالے سے گرتے گرتے رہا سرپہ آسماں    کچھ آج آگیا مرے آگے لیا دیا    (عارف)
**لیا گیا** (ہ) محاورہ۔ شرمندہ ہوا۔ خجل ہوا۔ لجایا۔ مجوب ہوا۔ ذلیل ہوا۔ رسوا ہوا۔
**لیا ہی نہیں جاتا** (ہ) محاورہ۔ (۱) سامان میں ہی نہیں آتا۔ کسی طرح قابو پر نہیں چڑھتا۔ سنبھالے نہیں سنبھلتا۔ منائے نہیں منتا۔ کسی کی نہیں سنتا (۲) دھوکے میں نہیں آتا۔ دھوکا نہیں کھاتا +
**لیاقت** (ع) اسم مؤنث۔ (۱) استعداد۔ قابلیت (۲) وصف۔ گُن۔ ہنر۔ جوہر۔ خوبی۔ عمدگی۔ فضیلت (۳) حوصلہ۔ ظرف۔ سمائی (۴) شائستگی۔ تہذیب۔ سزاواری (۵) دانائی۔ ہوشیاری۔ چترائی (۶) کسی چیز کے حاصل کرنیکا مادہ (۷-۸) مقدور۔ مقدرت۔ استطاعت +
**لیپ** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ضماد۔ پلستر۔ وہ دوا جو پانی یا روغن میں ملا کر ملی جائے اگر غلیظ ہو تو ضماد اور رقیق ہو تو طلا کہتے ہیں (۲) کہگل۔ ریختہ +
**لیپ چڑھانا** (ہ) فعل متعدی۔ پلستر کرنا۔ لیپنا۔ ضماد کرنا۔ چھپڑنا +
**لیپ کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ ضماد کرنا۔ پلستر کرنا۔ چھپڑنا +
**لیپ لگانا** (ہ) فعل متعدی۔ ضماد کرنا۔ چھپڑنا +
**لیپا پوتا** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لیپا اور پوتا ہوا۔ پلستر۔ قلعی (۲) کیا کرایا۔ بنا بنایا۔ جیسے سارا لیپا پوتا بہ گیا +
**لے پالک** (ہ) اسم مذکر۔ متبنٰی۔ گود لیا ہوا + متبنیہ۔ گود لی ہوئی۔
**لیپا لیپا پھر دیکھا تو ہاتھ ہی کالے** (ہ) کہاوت۔ محنت کی اور کچھ ثمرہ پایا۔
**لیپنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) پوتنا۔ کہگل کرنا۔ قلعی کرنا + گوبری پھیرنا۔ پچارا کرنا۔ پچارا پھیرنا + پلستر کرنا (۲) چوکا دینا۔ چوکا کرنا (۳) مجو۔ چھپانا۔ دبانا۔ مخفی کرنا۔ جیسے اُسکی باتوں کو کہاں تک لیپیں۔ بچے سب لیپتے ہیں (۴) بند و مٹی (سکھنؤ) آموختہ بھول جانا +
**لیپنا پوتنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) پلستر کرنا اور پوتا پھیرنا (۲) اسم مذکر۔ لپائی پتائی +
**لیپنے کا نہ پوتنے کا** (ہ) محاورہ۔ محض نکما۔ محض بیکار۔ کسی کام کا نہیں جیسے بل کا گو۔ لیپنے کا نہ پوتنے کا +
**لیپے میں آجانا** (ہ) فعل لازم۔ (عوام) آٹے کے ساتھ گھن پس جانا۔ سنا۔ آلودہ ہو جانا۔ دوسرے کی مصیبت یا بلا میں آپ بھی مبتلا ہو جانا۔ ناگہانی آفت میں آجانا جیسے پڑوسن نے کوسنے دیئے میں لیپے میں آگئی ہلکہ کہیں اُسکے ساتھ

لیت

ہم بھی لیپے میں آگئے (کیونکہ جو چیز لیپنے کی مٹی میں ملجاتی ہے وہ بھی ساتھ کے ساتھ لیپنے میں آجاتی ہے اس وجہ سے معانی مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا۔ ہمارے دوست نے جو اس کی وجہ تسمیہ لکھی ہے کہ لیپی ہوئی جگہ پر پھسلن کی وجہ سے چلنا دشوار ہوتا ہے وہ ہماری سمجھ میں اس موقع پر نہیں آتی۔ اسی طرح دم میں آجانے کے معنی بھی ہمارے کانوں نے دلی میں نہیں سُنے اور جگہ کی خبر نہیں) +
**لیتا بھولے نہ دیتا** (ہ) محاورہ۔ سیدھا حساب۔ وہ حساب جو اپنے بیچ کا دیکھ + نقد کا لین دین۔ ہاتھوں ہاتھ کا سودا +
**لیتڑا** (ہ) اسم مذکر۔ کھونسڑا۔ پُرانا ٹوٹا جوتا +
**لیتڑے** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لیتڑا کی جمع (۲) حروفِ مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت +
**لیتڑے پٹنا** (ہ) فعل لازم۔ جوتیاں پڑنا۔ کھونسڑے لگنا۔ نہایت ذلیل ہونا۔
**لیتڑے چیتھڑے** (ہ) اسم مذکر۔ مؤ۔ ٹوٹی جوتی پھٹے کپڑے۔ جیسے چار دن پھر صاحب عالم بنکے خوب گھمڑے اُڑائے آخر کو پھر وہی لنگوٹی جوتی لیتڑے چیتھڑے فاقہ لقمہ در بدر خاک بسر ہیں (از ہنگامِ دہلی) +
**لیتڑے کھانا** (ہ) فعل متعدی۔ جوتیاں کھانا۔ نہایت ذلت سے پٹنا۔ کھونسڑے کھانا +
**لیتڑے لگانا یا مارنا** (ہ) فعل متعدی۔ کھونسڑے مارنا۔ جُتیانا۔ جوتیاں لگانا۔ جوتیوں سے خبر لینا +
**لیت و لعل** (ع) اسم مؤنث۔ (لیت و لعل عربی زبان میں اُن حرفوں میں سے ہیں جو فعل کے مشابہ اور آرزو و تمنا کے مقام پر بولے جاتے ہیں جیسے فارسی میں کاشکے ہندی میں کیا اچھا ہوتا وغیرہ۔ بعض فرہنگ نگاروں نے لکھا ہے کہ لیت اُس چیز کی آرزو کو کہتے ہیں جسکا حاصل ہونا خارج از امکان ہو اور لعل اِسکے برخلاف اُس چیز کی تمنا جسکا حصول ممکن ہو۔ پس مجازی معنی ممکن و ناممکن ہوئے مگر اُردو میں ٹالا ٹول۔ ٹال ٹول۔ امروز و فردا۔ آجکل۔ وعدہ وعید۔ بہانہ بتانا۔ حیلہ حوالہ۔ بہانہ۔ عذر وغیرہ کے موقع پر بولتے ہیں) + ؎
جی گیا میر کا اس لیت و لعل میں لیکن    نہ گیا ظلم ہی تیرا نہ بہانا ہی گیا    (میر تقی)
وعدۂ وصل کہاں عاشقِ بے صبر کہاں    کام محتاج کا ہے لیت و لعل میں ہوتا (آتش)
گر یہی لیت و لعل ہے اور یہی دارو مدار    مار رکھیگا تمہارا وعدۂ فردا مجھے    (مصحفی)
بھاتی ہے سب کو تری لیت و لعل    تُونے کہاں سیکھی ہے یہ آجکل    (تسلیم)
**لیت و لعل کرنا** (ع) فعل متعدی۔ ٹالم ٹول کرنا۔ حیلہ حوالہ بتانا۔

ؔ لیپنے سے مراد ثواب دینے سے خیرات مراد ہے

لیت

آجکل کرنا۔ امروز و فردا کرنا۔ بالا بتانا ✦

**لیت ولعل میں ڈالنا** (ع) فعل متعدی ۔ جھگڑے میں ڈالنا۔ بکھیڑے میں ڈالنا۔ کسی کام کو کھیڑے میں ڈالنا۔ وقفہ میں ڈالنا۔ ٹالنا۔ ٹالم ٹول کرنا ۔

ہم تو تلق سے جان ہو تا نہ عذاب ہے لیت ولعل میں ڈالو نہ کار ثواب کو (معروف)

**لیٹ** (انگلش LATE) تابع فعل ۔ (۱) دیر کرکے۔ معمولی وقت کے بعد۔ بے وقت۔ اوپر کرکے۔ پیچھے۔ بعد میں (۲۔ صفت) پچھیتا۔ غیر وقت یا غیر موسم کا ✦ پیچھے۔ بعد ✦

**لیٹ جانا** (ہ) فعل لازم ۔ (۱) پسر جانا۔ پڑ جانا۔ دراز ہو جانا (۲۔ عوام) ٹھنکانا۔ بیٹھ جانا۔ آگے نہ چل سکنا۔ پیچھے رہ جانا (۳) ہمت ہار دینا۔ کم ہمت ہو جانا۔ جی چھوڑ دینا (۴) قدموں میں گر پڑنا۔ عاجزی کرنا۔ خوشامد کرنا۔ کسی کے آگے عجز و انکسار کرنا۔ گڑگڑانا (۵) کھانا (۶۔ پ رب) پتلا ہو جانا۔ بیٹھ جانا جیسے حلوا لیٹ گیا (۷) مرجھانا ✦

**لیٹنا** (ہ) فعل لازم ۔ (۱) بستر پر دراز ہونا۔ سیدھا ہو کر پڑنا ✦ پسرنا۔ پڑنا ✦ سونا۔ آرام کرنا۔ استراحت فرمانا (۲) بچھنا۔ پودوں کا زمین پر گرنا۔ جیسے تمام کھیتی بارش یا ہوا سے لیٹ گئی (۳) قدموں میں گرنا۔ پیروں پڑنا (۴) عجز کرنا خوشامد کرنا۔ گڑگڑانا (۵) آوندھا پڑنا۔ پٹ پڑنا (۶) ہار ماننا۔ مغلوب ہونا (۷) پچکنا۔ بیٹھنا۔ پتلا پڑنا۔ جیسے حلوا لیٹنا ✦

**لیٹے جانا** (ہ) فعل لازم (۔ عوام) پسے جانا۔ بجھے جلنا۔ پڑے جانا ✦ کم ہمت ہو جانا۔ ہمت چھوڑ دینا۔ ہمت ہارے دینا ✦ نہایت خوشامد آمد کرنا ✦

**لیٹی** (ہ) اسم مؤنث ۔ (ہندی) (۱) لیئی۔ کاغذ جوڑنے کی چیز جو میدہ سے بنائی جاتی ہے۔ سریش (۲) پتلی لپسی۔ لیسی پتلا اور کچا حلوا ✦

**لیچ** (ہ) اسم مؤنث ۔ دکنواں پانی بھرنے کی رسی۔ ڈوری ✦

**لیجو یا نیجو** (ہ) اسم مؤنث ۔ (دکنواں) دیکھو (لیج) ✦

**لیجیو** (ہ) نما۔ پکڑیو۔ پکڑنا۔ لینا سنبھالنے نہ دینا۔ روکنا۔ تھامنا ✦ گرفتار کرنا ؎

ہم ایک نظر دیکھ نظیر اسکو جو بھاگے بولا کہ اسے لیجیو ہاں جانے نہ پاوے (نظیر)

**لیچڑ** (ہ) صفت ۔ (۱) نادہند۔ دیر میں قرضہ ادا کرنے والا۔ لے لوٹ (۲) شوم۔ بخیل۔ کنجوس۔ کنگال ✦

**لیچی** (چینی) اسم مؤنث ۔ ایک پھل کا نام جو ملک چین سے ہندوستان میں لایا گیا ہے۔ یہ پھل خاردار گودا میں رائے جامن سے بڑا صورت میں وصنوبر سے مشابہ رنگ میں سرخی لئے ہوئے نہایت شیریں و خوش ہوتا ہے جب اسکو

لیس

چھیلتے ہیں تو اُبلے ہوئے انڈے کی مانند اسکا گودا دکھائی دیتا ہے۔ یورپ میں بکثرت ہونے لگا ہے بلکہ اب سہارنپور تک نوبت پہنچ گئی ہے ✦

**لید** (ہ) اسم مؤنث ۔ سرگین خر و اسب وامثال آن۔ گھوڑے۔ گدھے۔ ٹٹو خچر ہاتھی وغیرہ کا فضلہ ✦ گوبر ✦

**لید کرنا** (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) گوبر کرنا۔ ہگنا۔ گھوڑے۔ گدھے وغیرہ کا فضلہ کرنا (۲۔ عوام) کوڑا پھیلانا۔ کوڑا کرنا۔ جیسے ہٹ کے لید کرو ✦

**لیر** (ہ) اسم مؤنث ۔ دھجی۔ کترن۔ کترن۔ کپڑے کی تپلی اور لمبی پٹی ✦ چیتھڑا۔

**لیر لیر کرنا** (ہ) فعل متعدی ۔ پرزے پرزے اُڑانا۔ دھجیاں کرنا۔ پھاڑ ڈالنا۔

**لیر لیر ہو جانا** (ہ) فعل لازم ۔ پھٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔ دھجیاں لگ جانا ✦ چیتھڑے لگ جانا ✦

**لیرے** (ہ) اسم مذکر ۔ چیتھڑے۔ پرزے ✦

**لیرے لگنا** (ہ) فعل لازم ۔ چیتھڑے لگنا۔ کپڑے پھٹ جانا۔ کپڑوں کا پور پور ہو جانا ✦

**لیزی** (ہ) اسم مؤنث ۔ وہ لمبی دھجی جو لنگڑے کے کے بیچ لیس باندھ دیتے ہیں

**لیزم** (ف) اسم مؤنث ۔ ایک قسم کی نرم اور لچکدار کمان جسکو کمان کھینچنے کی مشق کرتے ہیں نیز وہ کمان جس میں لوہے کی زنجیر اور جھنجھنی کٹوریاں پڑی ہوتی ہیں پہلوان اور کسرتی آدمی اس سے جسمانی کسرت کیا کرتے ہیں۔ اس سے تھوڑی سی دیر میں ڈنٹر اُبھر آتے ہیں (کہاوت) کمانِ فولاد ✦

**لیزم ہلانا** (ہ) فعل متعدی ۔ لیزم کی کسرت کرنا ✦

**لَیس** (ا) صفت ۔ (۱) وردی اور ہتھیاروں سے درست ✦ کمر کسا ہوا۔ کمر بستہ۔ کیل کانٹے سے درست ✦ تیار۔ مستعد۔ آمادہ۔ موجود ؎

لشکر کو لیس حضرت دل ہر بلاسے ہے اُلجھے ہوئے ہیں یار کی زلفِ دوتا سے یار (فقیر)

کب سے جی چاہتا ہوں کر گزر آ پنا پولا شاخسانہ نزاکت کا لے لیس سب سامان سے ظفر (ظفر)

(یہ لفظ اس معنی میں انگریزی Lace لیس سے بگڑا ہوا ہے جسکی معنی وردی لباس پوشاک کے ہیں جو نوکری پر جاتے وقت پہنی جاتی ہے) ✦

(۲۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پ رب) ایک قسم کا تیر جسکی نوک لمبی اور بڑی ہوتی ہے چنانچہ شیخ امداد علی بحر لکھنوی نے بھی اس معنی کی رعایت سے اول معنی میں یہ لفظ باندھا ہے ؎

تیری نظر بھی لیس رہی سینے قتل پر ابرو کی تیغ نے تو بے پیڑا اُٹھالیا (بحر)

(۳) ایک قسم کا سرکہ (۴) کمانی۔ جو کھینچنے والی چیز ✦

## لیس

**لیس ہونا** (ہ) فعل لازم۔ آراستہ ہوجانا۔ کیل کانٹے سے درست ہونا ۔ کربستہ ہونا۔ کر باندھنا۔ مستعد ہونا۔ آمادہ ہونا۔ تیار ہونا ۔

**لیس** (۱) اسم مؤنث۔ صحیح انگلش LACE لیس) ڈوری۔ فیطون ۔ چوڑی بُنی ہوئی ٹھک۔ کلابتّو یا تار بتالے کا گوٹا۔ لشکری اسے لوس بھی بولتے ہیں ۔

**لیس** (ف) لیسیدن کا حاصل بالمصدر جیسے کاسہ لیس یعنی پیالہ چاٹنے والا ۔

**لیس** (ہ) اسم مذکر۔ چیپ۔ لزوجت۔ لزوجیت۔ لس۔ چپچپاہٹ ۔ بکسر اوّل

**لیسدار** (۱) صفت۔ لنج۔ چپچپا۔ لسدار ۔

**لیسنا** (ہ) فعل متعدی۔ لیپنا۔ پلستر کرنا ۔

**لیک** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) پگڈنڈی۔ راہ۔ سڑک۔ بات۔ بیشا (۲) گاڑی کے پہیئے کا نشان ۔ ہل باہنے کا نشان۔ خطِ جادہ۔ نشانِ راہ ۔ سانپ یا چیونٹیوں کے چلنے کا نشان۔ لکیر۔ دھاری۔ پٹڑی (۳) کمینوں کا نیگ۔ خدمتیوں کا انعام خدمت جو حسب دستور دیا جاتا ہے (۴) رسم۔ رواج۔ ریت۔ دستور۔ قاعدہ۔ مرجاد (۵) کلنک۔ داغ۔ عیب (۶) جُوں کا انڈا۔ بیضۂ سپش ۔

**لیک پیٹنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) لکیر پیٹنا۔ پُرانے دستور اور پُرانی رسم پر چلنا۔ ریت پر مرنا۔ لکیر کا فقیر ہونا (۲) ایک ہی بات پر قائم رہنا۔ ایک ہی بحث پر اڑنا۔ کسی بات کو بار بار دُھرانا ۔

**لیک سے بے لیک ہونا** (۱) فعل لازم۔ گمراہ ہونا۔ بیراہ ہونا۔ سیدھا راستہ چھوڑنا۔ مرجاد باہر چلنا۔ قدیم رسم و رواج کو ترک کرنا۔

**لیک لیک چلنا** (ہ) فعل لازم۔ راہ راہ چلنا۔ رستہ رستے چلنا۔ سڑک سڑک جانا۔ پگڈنڈی سے جانا۔ مرجاد پر چلنا۔ پُرانے رسم و رواج کا پابند بننا۔

لیک لیک گاڑی چلے اور لیک چلے سپوت ۔ لیک چھوڑ تین ہی چلیں لوی سنگھ کپوت (دوہا)

**لیک** (ف) حرف استثنا۔ لیکن کا مخفف جو فارسی والوں نے کرلیا ہے ۔

**لیکن** (ع) حرفِ استثنا۔ پر۔ مگر۔ پرانتو۔ الاّ۔ امّا۔ ولے۔ ولیکن۔ نُل ۔

**لیکھ** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) جُوں کا انڈا۔ بیضۂ سپش۔ صواب۔ رشک (۲) وہ چھوٹی جُوں (۳) آمد و رفت کا نشان۔ لکیر۔ گاڑی کی لکیر۔ جادہ ۔

**لیکھا** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) حساب۔ گنت۔ حساب کتاب۔ لین دین ؎

ٹھاکر دوارے برہمن کہے حضرت کہتے تھا ۔ کہت کبیر سُنو بھئی سادھو دین الٰہی لیکھا
ہوش ہر کو دیکھا رے سادھو ہر میں ہر کو دیکھا ۔ صاحب میرا بسیا گُزرتا جائے بین نہ لیکھا (کبیر)

## لیل

(۲) بہی۔ کھاتہ بہی۔ پکا حساب (۳) حال۔ حالت۔ درجہ۔ احوال۔ کیفیت جیسے اُس نے چڑھ کے دیکھا تو گھر گھر ایک ہی لیکھا (۴) خو۔ عادت۔ سبھاؤ۔ لت۔ وصف۔ یہ معنی سعادت یار خان رنگین کی ریختی سے ہی ثابت ہوتے ہیں۔

لگاتی ملا کُھاتی ہے دی جانب تیری لیکھا جھوٹ جاتا یا الٰہی دالی کے سن کا (رنگین)

(۵) معاملہ۔ برتاؤ ؎

اے مدد بہت کیا پرکھا میں نے ۔ دیکھا عجب یہاں کا لیکھا میں نے
بینائی نہ تھی تو دیکھتے تھے سب کچھ ۔ جب آنکھ کھلی تو کچھ نہ دیکھا ہم نے (ناسخ)

(۶) طریقہ۔ دستور ۔

**لیکھا بہی** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) کتاب حساب۔ لین دین کی بہی (۲) خاص وہ کتاب جس میں کسی کا حساب کتاب جاری ہو ۔

**لیکھا پورا کرنا یا لیکھا پھر چا کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ دیقال) حساب چکانا۔ حساب نمٹانا۔ روپیہ بے باق کرنا۔ حساب کا فیصلہ کردینا ۔

**لیکھا جوکھا** (ہ) اسم مذکر۔ دونوں باہم مترادف۔ حساب کتاب۔ لین دین۔ جیسے لیکھا جوکھا برابر ہوا ۔

**لیکھا ڈالنا** (ہ) فعل متعدی۔ دیقال) حساب شروع کرنا۔ کسی کا حساب جاری کرنا

**لیکھا ڈیوڑھا برابر کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ حساب چکا دینا۔ حساب صاف کردینا۔ حساب بے باق کردینا۔ ادا کردینا۔ لین کا فیصلہ کردینا۔

(۲) چونکہ مہاجنوں کا دستور ہے کہ جب مدت کا حساب اُتارتے اُتارتے تھک جاتے ہیں اور اُسے برابر سرابر کرنا منظور ہوتا ہے تو وہ اُس لیکھے کو جو ڈیوڑھا بنتا ہے دوسری طرف باقی یا حاصل جمع کرکے آمد و خرچ برابر کردیتے ہیں بلکہ آمد خرچ کی میزان میں بھی یا نہ بنے پس اسی وجہ سے حساب برابر کردینے کے موقع پر بولنے لگے ۔

**لیکھا کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) حساب کرنا۔ حساب دیکھنا۔ لین دین کی مطابقت کرنا۔ باقی ساقی نکال کر ایک رقم معلوم کرنا (۲) جو) معاملہ کرنا۔ جیسے آؤ میاں لیکھا کریں بیوی کا شتہ دیکھا کریں (کہاوت) ۔

**لیکھنی** (ہ) اسم مؤنث۔ (ہندو) قلم۔ خامہ۔ کلک ۔

**لیکھے** (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) (۱) لیکھا کی جمع (۲) دو۔ نرخ۔ بھاؤ۔ جیسے تیرہ کے لیکھے کماند بکے تو ہمکو بھی دینا (۳) تابع فعل) حسابوں۔ ٹھیک جیسے اُسکے لیکھے کچہری ہو۔ ہمارے لیکھے تو وہ مرگیا۔ اندھے کے لیکھے رات دن برابر۔

**لیل** (ع) اسم مؤنث۔ شب۔ رات۔ راتری۔ رین ۔

**لیل و نہار** (ع) اسم مذکر۔ رات دن۔ روز و شب۔ غب و رعد۔

دن رات۔ لیل و نہار۔ غالب در عرضِ حال ؎

رات کو آگ اور دن کو دھوپ بھاڑ میں جائیں ایسے لیل و نہار
آگ تاپے کہاں تلک انساں دھوپ کھاوے کہاں تلک جاندار

**لیلا** (۱) بجائے معروف ل۔ اسم مذکر۔ (پنجاب) بکری یا بھیڑ کا بچہ۔ برہ۔ لیرو ✦

**لیلا** (س) اسم مؤنث۔ (ہندو) (۱) کھیل۔ کریڑا۔ بلاس۔ لہو ولعب وغیرہ۔ (۲) بلاس۔ کلول۔ رہس۔ رنگ رس۔ عیش و نشاط۔ سیر و تماشا جیسے کرشن لیلا وان لیلا۔ وغیرہ (۳) تماشائے قدرت۔ کرتب۔ منظرِ قدرت جیسے رام لیلا ✦

**لیلادھاری** (ہ) اسم مذکر۔ تماشاگر۔ تماشا کرنے والا ایکٹر۔ کھلاڑی۔ تماشا دکھلانے والا۔ روپ بھرنے والا ✦

**لیلا کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ تماشا کرنا۔ کھیلنا۔ نظارہ دکھانا۔ جھانکی دکھانا ✦

**لیلاوتی** (س) اسم مؤنث (۱) بلاس کرنے والی عورت۔ عیش و نشاط منانے والی عورت۔ کھلنڈری عورت۔ زن بازیگر پسند کھلاڑی کھلاڑن (۲) بھاسکر آچاریہ کی بیٹی کا نام جس سے ہندوستان کے ہندو مسلمان سب واقف ہی نہیں بلکہ جو لوگ حساب اور ہندسہ کے شوقین ہیں اُنہیں تو اُسکے علم کی چھپی ہے۔ بھاسکر آچاریہ ہندوستان میں بڑا نامی ہیئت دان گزرا ہے۔ یہ لیلاوتی اُسی کی بیٹی تھی۔ بھاسکر کا زمانہ بعض کے قول سے محمد غوری کا وقت یعنی ۱۱۵۰ع پایا جاتا ہے اور بعض اس سے پیشتر بیان کرتے ہیں۔ لیلاوتی ایسی بدنصیب پیدا ہوئی تھی کہ جنم پتر سے اُسکا سدا کوارا رہنا سمجھا جاتا تھا۔ بھاسکر آچاریہ کے دل میں یہ بات ہمیشہ کانٹے کی طرح کھٹکتی رہتی تھی۔ بہت سی اُدھیڑبُن کے بعد یہ بات خیال میں آئی کہ پھیروں کے لئے کوئی ایسی شبھ گھڑی مقرر کرنی چاہیئے جس سے گرہ کی سختی جاتی رہے۔ ظاہر ہے کہ ایسا وقت اتفاق ہی سے ملتا ہے۔ مدتوں بھاسکر آچاریہ اس ساعت کا منتظر رہا۔ جب وہ دن آیا اور وہ شبھ گھڑی قریب آ پہنچی تو بیٹے ایک ہوشیار منجم کو گھڑی کے کٹورے پر نگہبانی کے لئے کھڑا کر دیا اور نہایت تاکید کے ساتھ یہ کہہ دیا کہ جس وقت کٹورا ڈوبے اُسی وقت آ کر ہمکو اطلاع دو۔ مگر تقدیر کا لکھا کب مٹتا ہے جو گھڑی بھاسکر نے اتنی محنت سے سادھ رکھی تھی وہ ایک آن کی آن میں ہاتھ سے نکل گئی اور سب ہاتھ ملتے رہ گئے۔ بچوں کا قاعدہ ہے کہ نئی چیز کو شوق سے دیکھا کرتے ہیں لیلاوتی کو سمجھ ابھی کم تھی بچپنا ہی تھی جس مکان میں کٹورا ڈال رکھا تھا اُسکے پاس ہی بیاہ کا مکان تھا ابھی جھک کر کٹورے کو دیکھتی تھی ایکبار جھکنے میں اُسکی چوڑی کا ایک موتی چھوٹ گیا اور وہ کٹورے کے عین سوراخ پر جا کر ٹھہرا۔ فوراً پانی آنے کا رستہ بند ہو گیا جب اندازہ سے زیادہ دیر لگی اور منجم نے آ کر کچھ خبر نہ دی تو بھاسکر آچاریہ کا ماتھا ٹھنکا دل میں سمجھا کہ لیلاوتی کے ستارے نے شاید کچھ کرشمہ دکھلایا۔ اُسنے کٹورے کو آ کر جو دیکھا یہاں ابھی کٹورے کے بھرنے میں بہت دیر تھی اُس کا پانی نکالکر دیکھا تو معلوم ہوا کہ ایک چھوٹے سے موتی نے اُس کا روزن بند کر رکھا ہے۔ اب کیا ہو سکتا تھا۔ بھاسکر نے اپنے جی میں کہا کہ یہ ہمارے منصوبے باندھنے بالکل عبث تھے پرمیشر کے حکم بغیر پتا نہیں ہلتا پھر اپنی بدنصیب بیٹی سے کہا سُنو پیاری بیٹا لوگ اولادی اس واسطے کرتے ہیں کہ اولاد ہو اور اُس سے دُنیا میں نام چلے سو میں تیرے نام کی ایک ایسی کتاب بناتا ہوں کہ جب تک دُنیا قائم ہے اُس سے جہان میں تیرا نام روشن رہیگا۔ حقیقت میں اُسنے جو اقرار کیا تھا اُسے پورا کیا۔ حساب اور ہندسہ علم میں ایک نہایت عمدہ کتاب لکھی اور لیلاوتی اُس کا نام رکھا جس سے آجتک لیلاوتی کا نام زبان زد خاص و عام ہے۔ غرض جب یہ بات ٹھہر گئی کہ لیلاوتی کو ساری عمر کنوارے پن میں رہنا پڑیگا تو باپ نے بڑی محنت اور جانفشانی سے اُسے ہر طرح کے علم سکھاتے اور سچ یہ ہے کہ اُسنے بیٹی کی تنہائی کا ایسا عمدہ علاج کیا کہ اُس سے بہتر ہو نہیں سکتا کہتے ہیں کہ لیلاوتی نے حساب میں وہ مشق بہم پہنچائی تھی کہ ایک نگاہ ڈالکر بڑے سے بڑے درخت کے پھل اور پتوں کا شمار بتا دیتی تھی جسے ساوات جاننے والے خوب سمجھ سکتے ہیں اس مہارت کے سبب سبکو یہی یقین ہو گیا تھا کہ وہ کتاب خاص اسی کی لکھی ہوئی ہے چنانچہ ابتک بھی اکثر لوگوں کا یہی خیال ہے۔ کتاب لیلاوتی کی ترتیب اس عنوان پر رکھی ہے کہ اوّل سے آخر تک باپ بیٹی سے سوال کرتا چلا گیا ہے۔ ڈاکٹر ہنٹن صاحب کو اس کتاب کے ترجمہ کے چند اوراق مل گئے تھے وہ دیکھکر اُنہوں نے اس کتاب کی نہایت تعریف کی۔ فارسی میں اسکا ترجمہ فیضی نے اور انگریزی میں ڈاکٹر ٹیلر صاحب اور مسٹر کولبرک صاحب نے کیا ہے ✦

**لیلۃ البدر** (ع) اسم مؤنث۔ چودھویں رات جسمیں چاند پورا ہو جاتا ہے اور اُسکی روشنی کمال کو پہنچ جاتی ہے ✦

**لیلۃ القدر** (ع) اسم مؤنث۔ شبِ قدر۔ ایک قابل قدر رات کا نام جو سال میں ایکبار آتی ہے مگر اسکے تعین میں مختلف روایتیں ہیں لیکن اکثروں کے نزدیک رمضان المبارک کی ۲۷ تاریخ ہے۔ چونکہ اس ایک رات کی عبادت ہزار ماہ کے برابر ہے اس سبب سے اس کی سب سے زیادہ قدر کرتے ہیں۔

**لیلیٰ۔ لیلےٰ۔ لیلا** (ع) اسم مؤنث۔ (۱) لغوی معنی شبرنگ۔ سیاہ فام۔ مطلق لیلیٰ قیس یعنی مجنوں کی معشوقہ کا نام جو مہدی کی بیٹی نجد واقع عرب کے رہنے والے بنی اُمیہ کے عہدِ سلطنت میں موجود تھی۔ ؎

وحشت پہ ہم جو کبھی اپنی آئینگے مجنوں بنیگے ہم تمہیں لیلیٰ بنائینگے (نامعلوم)

(۲۔ مجازاً) ہر ایک معشوقہ (۳۔ مجازاً) پری۔ پری تمثال۔ خوبصورت حسینہ عورت۔

**لیلیٰ زادہ** (ف) صفت۔ معشوق۔ ماہوش ؎

## لیل

دست خواہم زدبداماں سکندر روزِ حشر — زانکہ لیلیٰ زادہ ام سازنگ مجنوں کردہ استی ناصحو(م)

**لیلیٰ وش** (ف) صفت ۔ ماہوش ۔ حسین ۔ خوبصورت ۔ ٭ لغوی معنی لیلیٰ کی مانند ٭

**لئیم** (ع) صفت ۔ (۱) کمینہ ۔ سفلہ ۔ ناکس ۔ فرومایہ (۲) خسیس ۔ نہایت بخیل ۔ ازحد کنجوس ۔ کٹنک ۔ سوم ۔ اصطلاح میں لئیم وہ ہے جو آپ کھائے نہ دوسرے کو کھلانے دے اور بخیل وہ جو اپنے اوپر تو اُٹھائے مگر دوسرے پر صرف نہ کرے ۔

**لئیم الطبع** (ع) صفت ۔ خسیس الطبع ۔ اوچھا ۔ کمظرف ٭ وہ شخص جسکی طبیعت میں بُخل ہو ٭

**لیمپ** ۔ انگلش ( Lamp ) اُردو میں لمپ کہتے ہیں ۔ ظرف روشنی چراغ ۔ ایک قسم کی کُپّی مع بتّی اور چمنی وغیرہ ٭ (لیمپ اصل میں لاطینی زبان کے لیمپس سے مشتق ہے تھوڑی مدت پیشتر اسکی یہ تعریف تھی کہ یہ ایک روشنی کا ظرف مع تیل اور بتّی ہے ۔ مگر تاریخ سے یہ پتا نہیں چلتا کہ ابتدا میں اسکی کیا قطع وضع تھی البتہ اتنا معلوم ہوتا ہے کہ قدمائے مصر و یونان اور یہود میں جس ظرف کا استعمال ہوتا تھا وہ یا تو چپٹا یا مدور اور مستطیل شکل کا ہوا کرتا تھا جسکے ایک طرف دستی دُوسری جانب ٹونٹی لگا دیا کرتے تھے اکثر نباتی تیل جلایا کرتے تھے مگر پلینی محقق کی تحریر سے پایا جاتا ہے کہ روغن نفط کا استعمال بھی ہوتا تھا اُس زمانہ کے چراغ خوش وضع اور خوشنما نیز نقش و نگار سے مزین بھی ہوا کرتے تھے ۔ بڑے بڑے چراغ زنجیروں میں لٹکا کر روشن کئے جاتے تھے ۔ ناردھم اور اچھینا ۔ قسم کے خوبصورت چراغ بنانے میں مشہور تھے چنانچہ کاوین ایک فرانسیسی فرقہ کے استعمال میں ابتک اس قسم کے چراغ چلے آتے ہیں ٭

یہودیوں میں تمام شب چراغ جلانے کا دستور تھا بلکہ ابتک بھی دمشق اور مصر کے یہودیوں میں یہ رواج پایا جاتا ہے زمانۂ سلف سے لیکر حال کی وسط صدی تک قریب قریب ایسے ہی چراغ جلائے جاتے تھے ۔ مصنوعی روغنی کا ایجاد ایم ۔ آر ۔ جی ۔ آرگینٹ نے ۱۷۸۴ء میں گول بتّی بناکر ظاہر کیا اس ترکیب سے لَو اندرونی اور بیرونی ہوا پہنچنے لگی آرگینٹ ہی چمنی کا بھی موجد اول ہے ۔ گول بتّی کے لیمپ میں تیل بھرنے کا ظرف بھی مجوف ہوا کرتا تھا اور جس مقام پر بتّی لگاتے تھے وہ اس طرف کے بجائے نیچے ہوا کرتا تھا ۔ کارسل نامی ایک شخص نے لیمپ کے پیندے کے متصل ایک پُرزہ لگایا جس سے تیل بتّی تک برابر پہنچنے لگا بعد ازاں یہ سب خفیف خفیف تغیر و تبدل ہوتے رہے جو پہلی تمام ترمیموں سے بہتر رہا لیکن کارآمد نہ ہونے کے سبب عام استعمال نہ ہو سکا اس صدی میں ڈی اگن نے جو کارسل کے لیمپ میں ترمیم کرکے جو لیمپ بنایا اُسکی بہت شہرت رہی ٭

فرانکیر نے ۱۸۳۶ء میں لیمپ میں بہت کچھ ایجاد کیا اور اُسی زمانہ سے لیمپ کے رواج و استعمال نے روز افزوں ترقی میں قدم رکھا ٭

## لین

اُور اُس نے بتّی تک برابر تیل پہنچنے کی غرض سے ایک ایسا مرکب ایجاد کیا جس سے تیل کا وزن متناسب زیادہ بڑھ گیا یہ مرکب دراصل یہی معمولی نمک اور پانی تھا ٭

۱۸۳۶ء میں پیودرفو کے اتفاقیہ ایجاد کی از بس قدر ہوئی یہ لیمپ ایک طور پر آویزاں کیا جاتا اور ایک مساوی الوزن لنگر اُسکی دُوسری جانب باندھ دیا جاتا تھا جسقدر بتّی جلتی اور تیل کم ہوتا تھا اُسی قدر بتّی خود بخود نیچے اُترتی جاتی تھی ۔

۱۸۴۰ء میں سموئیل پارکر نے نہایت ضروری ایجاد کیا وہ یہ ہے کہ چمنی کو دھاتی حلقہ یعنی چوڑی میں لگایا حال کے لیمپوں اور اُنکے بڑے لیمپوں میں باعتبار اصول چنداں فرق نہ تھا لیکن ۱۸۵۰ء میں کروسین یعنی مٹّی کے تیل کے ظاہر ہونے سے لیمپ کے اصول میں ایک تغیر عظیم واقع ہو گیا بلکہ گیس اور برقی روشنی کے ایجاد نے بھی کچھ کم تغیر پیدا نہیں کیا ۔

لیمپ کے متعلق سب سے زیادہ عجیب اور حیرت افزا ایجاد وہ ہیں جو ساکنانِ سکندریہ نے کئے تھے پانی کی آمیزش سے تیل اُوپر چڑھ جاتا تھا ) ٭

**لیمو** (ف) اسم مذکر ۔ نیبو ۔ ترنج ۔ ایک ترش پھل کا نام ٭ مزاجاً سرد تر ٭

**لیمو کے چور کا ہاتھ کٹتا ہے** (۱) محاورۂ قدیم ۔ یعنی تھوڑا پرساں ہے اور بانا ظلم و جفا گرم ہے ۔ اندھیر نگری چوپٹ راج ؎

کیا ہوا یار رہ وفسق بیہاتے — لیمو کے چور کا کٹتے ہے ہات (سودا)

**لیمون** (ع) اسم مذکر ۔ لیمو ٭ ترنج ٭ کاغذی ٭ مزاجاً سرد تر ٭

**لین** (۱) صحیح انگلش ( Line ) (لائن) اسم مؤنث ۔ (۱) ڈوری ۔ رسّی ۔ رسن (۲) لکیر ۔ خط ۔ دھاری ۔ تحریر ۔ جدول ۔ تعداد ۔ ریکھا (۳) حد ۔ سوانا ۔ مینڈ ۔ (۴) جھتری ۔ چین ۔ شکن (۵) لنگ ۔ قطار ۔ صف ۔ باڑ (۶) سطر ۔ پنکتی (۷) پد ۔ مصرع ۔ فرد (۸) لوہے کی سڑک ۔ لوہے کی پٹری ۔ ریلوے پیکھ ۔ ریل کی سڑک ۔ (۹-۱) چھاؤنی ۔ کیمپ ۔ بارک ۔ لشکرگاہ ۔ فوجی پڑاؤ ٭

**لین ڈوری** (۱) اسم مؤنث ۔ (۱) ڈیرہ خیمہ نوکر چاکر وغیرہ جو لشکر کے آگے آگے جاکر اُترنے کا سامان درست کرتے ہیں ۔ پیش خیمہ ۔ وہ خیمہ جو آگے جاکے کھڑا کیا جاتا ہے ۔ وہ فوجی سامان جو کوچ سے پیشتر روانہ کیا جاتا ہے ٭ بھیر بنگاہ ۔ (۲) آثار ۔ نمود ۔ علامت ۔ نشان ٭

**لینٹ کلیئر** انگلش اسم مؤنث ۔ (۱) صفائی راہ ۔ سڑک کا صاف اور قابل آمد و رفت ہونا (۲) وہ پرچہ جو اسٹیشن ماسٹر انجن ڈرائیور کو صفائی سڑک کی بابت لکھ دیتا ہے ٭

**لینا** (۱) اسم مذکر ۔ قرضہ ۔ آتا آتا ہوا ۔ وہ روپیہ جو لینا ہو ۔ گرفتنی ۔ یافتنی ٭

لین

اجارہ۔ وغیرہ سے ○

وہ جس طرح جسے چاہے اُسی طرح پالے ۔ کسی کو کچھ نہیں پہ صدقہ ربّ پر لینا (ناظم)

**لینا** (ہ۔ فعل متعدی) (۱) گرفتن کا ترجمہ۔ گرفت کرنا۔ پکڑنا۔ گرہن کرنا (۲) ستاندن کا ترجمہ۔ حاصل کرنا ✦ اخذ کرنا ○

بچے نہ سیم و زر سے نہ دین و دل چھوٹے ۔ یہ کچھ اور خاک نہیں جانتے مگر لینا (ناظم)

(۳) تھامنا۔ پکڑنا۔ گرفتار کرنا۔ جانے نہ دینا۔ روکنا۔ کسی بھاگتے گرتے دوڑتے ذی روح یا غیر ذی روح کو پکڑنا۔ جیسے لینا جانے نہ پائے۔ لینا چور جاتا ہے۔

کوئی جتا دے کہ میں اُسکے پاس کیا جاؤں ۔ کہے جو دُور ہی سے مجھکو دیکھکر لینا (ناظم)

(۴) سنبھالنا۔ سہارنا ✦ لپکنا ✦ تھامنا۔ جیسے ارے میاں لینا میں گرا ○

بغیر ختم ہوئے یار اُڑ چلا نامہ ۔ پکارتا ہی رہیں کہ نامہ بر لینا (ظفر)

(۵) چُننا۔ استنباط کرنا۔ اقتباس کرنا۔ انتخاب کرنا۔ چھانٹنا جیسے کتاب میں سے کوئی مضمون لینا (۶) خریدنا۔ خرید کرنا۔ بِسانا جیسے کوئی چیز لینا۔ پچاس میں بیل لیا اور سو میں گھوڑا (۷) وام گرفتن کا ترجمہ۔ قرض کرنا۔ اُدھار کرنا۔ قرض لینا جیسے سو روپے مہاجن سے لئے جب کام چلا (۸) فتح کرنا۔ تسخیر کرنا۔ جیتنا ✦ قبضہ کرنا۔ متصرف کرنا جیسے قلعہ لینا۔ توپ لینا۔ ملک لینا۔ مورچہ لینا وغیرہ۔ (۹) فرض کرنا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا جیسے ہم اس سے یہ عبارت یا مراد لیتے ہیں۔ (۱۰) پہنچنا۔ پکڑنا۔ داخل ہونا۔ جیسے آندھی میں گھر لینا مشکل پڑ گیا (۱۱) وصول کرنا۔ تحصیل کرنا۔ اُگاہنا۔ اُگاہی کرنا جیسے مالگزاری لینا۔ ٹیکس لینا۔ جزیہ لینا۔ بھینٹ لینا۔ نذر لینا (۱۲) اختیار کرنا۔ دھارن کرنا۔ سادھنا جیسے جوگ لینا۔ فقیری لینا۔ کوئی پیشہ لینا (۱۳) سہارنا۔ برداشت کرنا۔ جھیلنا۔ اُٹھانا جیسے بوجھ لینا۔ تعلق کا دُکھ لینا (۱۴) درکنار گرفتن کا ترجمہ۔ گودی چڑھانا۔ جیسے بچے کو لے لو (۱۵) رکھنا۔ بہلانا جیسے تم بچے کو لو میں روٹی پکاؤں (۱۶) مار ڈالنا۔ فنا کر دینا۔ دُنیا سے کھونا۔ اُٹھانا جیسے سیتلا نے اُسکا دوسرا بچہ بھی لے لیا (۱۷) غصب کرنا۔ ہرنا۔ مار لینا۔ دبا لینا۔ جیسے کسی کا مال لے لینا۔ مکان لے لینا وغیرہ (۱۸) کھلانا۔ کھلوانا۔ یاد کرانا۔ لرانا جیسے قسم لینا۔ سوگند لینا۔ عہد لینا (۱۹) ملانا۔ شریک کرنا۔ جیسے اُسے بھی پارٹی میں لے لو (۲۰) رشوت کھانا۔ مکر سے کھانا جیسے یہ تھانہ دار یا سر رشتہ دار تو خوب لیتا ہے (۲۱) کاٹنا۔ تراشنا۔ مونڈنا۔ چھانٹنا جیسے بال لینا۔ ناخن لینا۔ اُوپر اُوپر کی گھاس لیتا لو (۲۲) نکالنا۔ کھینچنا۔ جیسے خون لینا (۲۳) لتاڑنا۔ ذلیل کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ شرم دلانا۔ تماّل مشغول کرنا جیسے آج اُسے خوب ہی لیا (۲۴) کسی فعل کی تکمیل کرنا۔ کوئی کام

لین

پورا کر دینے کے واسطے جس طرح کہ لفظ ڈالنا۔ جانا۔ پڑنا وغیرہ آتے ہیں۔ جیسے آگ یا رنگ سے اُتار لینا۔ کھانے سے کھا لینا علیٰ ہذا القیاس گن لینا۔ سنبھال لینا۔ سنوار لینا۔ پکڑ لینا وغیرہ ○

صبح کے مہ پہ مبارک ہو مجکو مر لینا ۔ رہا ہوں کمبخت نہ میری کوئی خبر لینا
کھلا در قفس آئے نہ اقبال کے دن ۔ بشرط آنکہ پر عدن کا نہ کُتر لینا
وہ کون ہے جو نہیں چاہتا کلام بنے ۔ یہ اختیار میں بھی ہو درست کر لینا
لحاظ کی لینا وجب ہے اگلی یاد آئے ۔ اُٹھا کے تکیہ سے بانہہ پہ سر کو دھر لینا
چلے جو دشت کو ناظم اگر لے مجنوں ۔ فدا ہماری طرف سے بھی پیار کر لینا (بحر)

(۲۵) ہمبستری۔ جماع کرنا۔ بھوگ بلاس کرنا۔ مباشرت کرنا (۲۶) بازی جیتنا ✦

سودا قمار عشق میں شیریں سے کوہکن ۔ بازی اگرچہ لے نہ سکا سر تو کھو سکا (سودا)

(۲۷) بہم پہنچانا۔ سیکھنا۔ حاصل کرنا۔ جیسے ہر جگہ سے کوئی نہ کوئی بات لی اور عقلمند بن گئے (۲۸) قابو کرنا۔ بس میں کرنا۔ قبضے میں لانا (۲۹) دبوچنا۔ دابنا۔ دبانا۔ پکڑنا۔ جیسے ٹینٹوا لینا۔ ٹانگ لینا (۳۰) نکالنا۔ کاڑھنا۔ بھرنا جیسے بدلہ لینا۔ دشمنی لینا۔ انتقام لینا ○

بے گنہ انتقام لیتے ہو ۔ دل نہ دینے کے طعنے دیتے ہو (مومن)

مجھی کو تم نے سُلا کر تو دیکھو سیر ۔ ستم کہا ہے خدا انتقام گر لینا (ناظم)

(۳۱) سلب کرنا۔ کھینچنا۔ قبض کرنا۔ نکالنا جیسے جان لینا۔ جی لینا (۳۲) کرایہ پر لینا۔ کرایہ کرنا۔ جیسے دُکان لینا۔ مکان لینا ○

اُسنے ہمسائے میں آکر گھر لیا تو کیا ہوا ۔ اب اُسے آواز میں اپنے سنادیں گے پکار (رنگین)

(۳۳) پینا۔ نوش کرنا۔ چسکی بھرنا۔ جیسے گھونٹ لینا۔ حقّہ کا دم لینا ○

جام الفت سے ہو خونناب دل لبالب سے ہے ۔ جسکو لینا ہے سو لے ہم ساغر لبریز کو (ممنون)

(۳۴) طے کرنا۔ مسافت پوری کرنا۔ پکڑنا۔ پہنچنا جیسے منزل لینا ○

نہ غافل سرائے دہر میں ہے آخر تجھ کو جانا ۔ سفر جلدی لے منزل کہ دن باقی ہے تھوڑا سا (جرأت)

(۳۵) بھرنا۔ کھینچنا۔ نکالنا۔ جیسے سانس لینا۔ دم لینا (۳۶) کرنا۔ عمل میں لانا۔ جیسے آرام لینا۔ صبر لینا۔ دم کو لینا (۳۷) کھسنا۔ کمانا۔ حاصل کرنا ✦ اینٹھنا۔ جیسے ثواب لینا۔ عذاب لینا ✦ مال لینا ○

بچے نہ سیم و زر سے نہ دین و دل چھوٹے ۔ یہ کچھ اور خاک نہیں جانتے مگر لینا (ناظم)

(۳۸) لگانا۔ دھرنا۔ منسوب کرنا۔ جیسے بہتان لینا۔ الزام لینا۔ تہمت لینا۔ نام لینا وغیرہ (۳۹) فائدہ اُٹھانا۔ فلاح کو پہنچنا۔ جیسے مذہب کو ناکر کیا لوگے (۴۰) پانا۔ حاصل کرنا۔ جیسے نمبر لینا۔ عُہدہ لینا۔ درجہ لینا (۴۱) کھا جانا۔

مار رکھنا۔ جیسے بلا اسباب نے لے لیا (۴۲) اختیار کرنا۔ منظور کرنا۔ جیسے تمنّا میں کوئی مضمون لینا (۴۳) پرورش کرنا۔ مزاحم ہونا۔ مستعد ہونا۔ جیسے آگا لینا۔ تاک لینا (۴۴) جپنا۔ رٹنا۔ یاد کرنا۔ جیسے خدا کا نام لینا (۴۵) گرو رکھنا۔ گانٹھنا۔ دن کا تودہ۔ جیسے نوکری لینا۔ خدمت لینا (۴۶) چھینا۔ تعلق اٹھانا۔ جیسے کسی سے اس کا کام لے لینا (۴۷) قبول کرنا۔ منظور کرنا۔ مقرون بہ اجابت کرنا۔ جیسے سلام لینا۔ مجرا لینا۔ (۴۸) کام میں لانا۔ خرچ میں لانا۔ استعمال میں لانا۔ خرچ کرنا۔ اٹھانا۔ جیسے تم نے اس میں سے کتنا آٹا لیا (۴۹) گرانا۔ ہٹانا۔ جیسے چار دن اور لے تو پورے دونوں ہو جائے (۵۰) (۵۱) بگاڑنا۔ نقصان کرنا ✦ جیسے اس بچے نے ٹرا ریا لیا تھا جو استاد سا (۵۱) چرانا۔ چوری کرنا۔ جیسے آقا کا مال لینا (۵۲) اٹھانا۔ سرکانا۔ پرے کرنا۔ اڑانا۔ جیسے ہوا کا بادل کو لے جانا (۵۳) گھیرنا۔ محصور کرنا۔ حاصل کرنا (۵۴) واپس کرنا۔ ہٹانا۔ جیسے اپنی چیز لے لو ہمارے دام پھیر دو (۵۵) کرانا۔ جیسے ترجمہ لینا۔ ٹھیکا لینا۔ اقرار لینا وغیرہ (۵۶) ساتھ یا سیت میں لانا۔ ساتھ لگانا۔ جیسے فوج لیکر چڑھنا۔ (۵۷) کترنا۔ کاٹنا۔ تراشنا۔ جیسے ناخن لینا۔ بال لینا وغیرہ (۵۸) مونڈنا۔ استرے کا ترجمہ جیسے سر کے بال لینا (۵۹) منظور کرنا۔ جیسے سلام لینا (۶۰) لوٹنا۔ لوٹنا جیسے غریب کے سارے روپے لے لئے ✦

**لینا ایک دینا دو** (۱) محاورہ۔ کسی سے ایک لینے اور دو دینے پڑیں گے ✦ حاصل نہ حصول۔ فائدہ نہ مطلب۔ غرض نہ مطلب ✦ ناحق کی مصیبت۔ مفت کی منت ؎

کوئی پھول کے بیٹھے مسند پر کوئی سو رہے اپنی دولت کو
جو اپنا ہو سو مجھ سے لو اور میرا ہو سو مجھ کو دو۔
کوئی لڑتا ہے کوئی مرتا ہے کوئی جھگڑے حق پہ ناحق کو
جو دیکھا خوب تو آخر کو کچھ لینا ایک نہ دینا دو — نظیر

(اس محاورے کی نسبت ایک کہانی بھی مشہور ہے کہ ایک مینڈک اور سانپ کی دوستی تھی۔ ایک روز سانپ مینڈک کو باغ کی سیر کرانے لے گیا۔ مینڈک نے کہا کہ یار میں تو تھک گیا میرے گھر پہنچا دو۔ سانپ نے مینڈک کو پیٹھ پر بٹھا جھٹ دریا کنارے پہنچا دیا۔ جب واپس آیا تو ایک چڑی مار نے جال بچھا رکھا تھا یہ دانے کے لالچ سے جا پھنسا اور نے کہا کہ مجھے کیوں پکڑا۔ اُسنے کہا کہ دانوں کے لالچ سے تُم نے کہا کہ چلو میرا ایک دوست یہاں سے قریب ہے اُس سے کچھ دلا دوں وہ مان گیا۔ مینڈک کے پاس لایا اور کہا کہ اسے کچھ دیکر چھڑا دو۔ اُس نے ایک مسل لاکر چڑی مار کو دیا۔ چڑی مار نے کہا کہ میں تو دو ٹکے لونگا۔ مینڈک نے

کہا کہ تم سو رکو تو چھوڑ دو میں دوسرا بھی لا تا ہوں اُسنے کہا اچھا مینڈک کے جاتے ہی مینڈک نے اپنے یار سے کہا کہ لو یار اب تو لینا ایک نہ دینا دو یعنی نہ تو میں اس سے ایک مسل واپس لیتا ہوں اور نہ دو دیتا ہوں کام بن ہی گیا۔ بس اسی کے نتیجہ سے یہ فقرہ بطور ضرب المثل مشہور ہو گیا) ✦

**لینا دینا** (۱) فعل متعدی۔ لین دین کرنا۔ داد و ستد کرنا (۲) اسم مذکر۔ لین دین۔ داد و ستد۔ حساب کتاب (۳) معاملہ۔ برتاؤ جیسے یہ شخص لینے دینے کا کھرا ہے ✦

**لینا نہ دینا باتوں کا جمع خرچ** (۱) کہاوت۔ یعنی باتوں ہی میں ٹالتے ہیں۔ نری باتیں ہی باتیں ہیں ✦

**لینا نہ دینا کا ہے نہ مسئلے** (۱) کہاوت۔ کچھ حاصل نہ حصول ✦

**لین دین** (۱) اسم مذکر۔ (۱) داد و ستد۔ لینا دینا ✦ حساب کتاب (۲) معاملہ۔ بیوہار۔ برتاؤ (۳) خرید فروخت (۴) تعلق۔ واسطہ۔ سروکار۔ جیسے ہمارا اُنکا کیا لین دین (۵) سوداگری۔ تجارت۔ کاروبار ✦

**لین دین کرنا** (۱) فعل متعدی۔ (۱) داد و ستد کرنا ✦ حساب کتاب کرنا۔ (۲) معاملہ کرنا۔ بیوپار کرنا۔ اُدھار لینا دینا (۳) کاروبار کرنا۔ تجارت کرنا سوداگری کرنا۔ بیچ بیوپار کرنا ✦

**لینڈ** (۱) اسم مذکر۔ بار زگندہ۔ سندہ۔ موٹی لینڈی ؎
حاملی کے کھیت میں چگنے لگا جو بلبلا لینڈ بکھا کر بلال پہنچ گردوں ہو گیا (رنگین)

**لینڈی** (۱) اسم مؤنث۔ (۱) چھوٹا لینڈ۔ آدمی کا بندھا ہوا پاخانہ۔ گتے کا بندھا ہوا پاخانہ۔ قبضیت کی حالت میں جو سوکھا ہوا بشکل شکر قند پاخانہ نکلتا ہے۔ (۲) ایک قسم کا کتا جو شکار کے قابل نہیں ہوتا۔ دیسی کتا۔ گلی کوچے کا کتا۔ عام کتا (۳) گنوار۔ گبرولا۔ ڈرپوک۔ بے ہنر۔ نامرد ✦ (۴) مُخنّث ✦

**لینڈی گُڑتا** (۱) فعل لازم۔ (۱) گٹے اور گٹیا کا جنتی کھانے کے سبب بجر جانا۔ بال کھانا (۲) (اناڑی) اشتہا لگنا۔ مشتاق ہونا۔ گہری دوستی ہونا۔ اتحاد ہونا

**لینڈی تر ہونا** (۱) فعل لازم مرد وعام) اترانا۔ مستانا ہونا۔ فوکہ پرست۔ مغرور ہونا۔ دماغ چلنا۔ گھمنڈ بڑھنا۔ جیسے جوں جوں خوشامد کرتے ہو میاں کی لینڈی تر ہوتی ہے یعنی زیادہ اتراتے ہیں ✦ (یہ ذکر لینڈی تر ہونے سے بھاگ نکل آتی ہے پس اسی طرح خوشامد سے فرد میں آسانی ہو جاتی ہے اور آدمی زیادہ اکڑنے لگتا ہے۔ لطیفہ۔ چونکہ فیلن ڈکشنری میں لینڈی تر ہونے کی جگہ ستر ہونا چھپ گیا تھا پس ہمارے دوست کو بھی یہی ٹھیک معلوم ہوا اور انہوں نے جسے لینڈی ستر ہونا

## لین

پھاپ دیا اگر یہ محاورہ سنا ہی نہ تھا تو لکھنا ہی کیا منظور تھا) +

**لینڈی کتا** (ہ) اسم مذکر۔ شکاری کتے کا نقیض۔ بازاری کتا۔ گلی کوچہ کا عام کتا + بودا اور ڈرپوک کتا +

**لینڈی کتے کی موت مارنا** (۱) فعل متعدی۔ نہایت ذلت اور خواری سے مارنا۔ نہایت آسانی کے ساتھ مار ڈالنا ؎

گرگ و شیر و پلنگ کو وہ ترک لینڈی کتے کی موت مار آیا (شیخ ناصر علی)

**لینڈی کتے کی موت مرنا** (۱) فعل لازم۔ نہایت خواری اور ذلت سے مرنا۔ نہایت تخفیف سے جان دینا +

**لینی** (ہ) اسم مؤنث۔ (گنوار) وہ رسم جو بچے کو دایہ سے واپس لینے میں ہوتی ہے جیسے اب چھوٹے کی لینی کر لو پر اسکا پرچنا مشکل ہے (رسوم ہند)۔

**لینے کو مچھلی دینے کو کانٹا** (ہ) کہاوت۔ جو لیتے وقت نرم دیتے وقت گرم۔

**لینے کے دینے پڑ جانا یا پڑنا** (ہ) فعل لازم۔ لینے کی بجائے دینا پڑنا۔ نفع کی بجائے نقصان اٹھانا۔ جو کام فائدہ کے واسطے کیا جائے اسمیں الٹا نقصان وضرر پہنچنا۔ آس کا متبدل بہ یاس ہونا۔ سلامتی میں خلل پڑنا۔ جان پر بنا۔ جان کے لالے پڑ جانا۔ مصیبت پڑ جانا + ؎

دیکھ وہ زلف دوتا لینے کے دینے پڑ گئے سر پہ جب آئی بلا لینے کے دینے پڑ گئے
زہر ہو جاتی ہے حق میں اس مریض عشق کے جب دوا لائی تپ دو الینے کے دینے پڑ گئے (بحر)

پڑ گئے لینے کے دینے جان ہی اپنی بچی بخت قاصد اس سفاک کی اچھی خبر لینے گیا (معروف)

کٹی رات وارد شدہ میں عجب جو بوسہ کو اس شوخ سے جا اڑے
لگتے ہی بس لب سے لب جی گیا حسن ابتو لینے کے دینے پڑے (نظیر اکبر آبادی)

**لینے دینے میں نہ ہونا** (ہ) فعل لازم۔ محض بے تعلق اور بے غرض ہونا کسی کے معاملے سے کام نہ رکھنا۔ بے سروکار ہونا ؎

کسی کے لینے دینے میں نہیں کچھ ہیں بیٹھے ہیں تمہارا نام ستاتا ہے، سے سمجھائیے صاحب (نا معلوم)

**لینے میں نہ دینے میں** (ہ) محاورہ۔ محض بے تعلق۔ محض بے سروکار۔ برے میں نہ بھلے۔ نفع میں نہ نقصان میں ؎

ناسخ نہ لینے میں تھی کسی کے نہ دینے میں مفلس سے کچھ غرض ہے نہ زردار سے غرض (ناسخ)

کسی کے نہ لینے میں دینے میں تھے غریبوں کو ناحق ستا کر چلے (سوز)

**لیو** (ہ) اسم مذکر۔ دیوار کا پلستر جو سوکھ کر گر جائے یلپے ہوئے کی تہ جیسے حمام کا دیمک کا لیو +

**لیو چڑھنا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) دیوار پر پلستر ہونا جیسے بہت ہوگی تو لیو بھتیرے چڑھ رہینگے (۲) موٹا ہونا۔ گوشت چڑھنا۔ فربہ ہونا +

**لیوا** (ہ) صفت۔ (۱) لینے والا۔ لین ہارا + مستعمل جیسے جان لیوا۔ پران لیوا (۲)۔ اسم مذکر۔ گائے بھینس کا تھن۔ بکری کا تھن (۳)۔ ہانڈی جو تلا دیا جاتا ہے۔

**لیوادیوی** (ہ) اسم مؤنث۔ (پورب) دیکھو (لین دین) +

**لیوڑا** (ہ) اسم مذکر۔ لیو کی تصغیر بالتحقیر۔ پلستر +

**لیویا** (ہ) صفت۔ (پورب) دیکھو (لیوا نمبرا) +

**لیہی** (ہ) اسم مؤنث۔ (پورب) لیٹی + سریش۔ پلٹس +

**لیہی پیہی** (ہ) اسم مؤنث۔ (پورب) سرمایہ۔ پونجی۔ مال ومتاع۔ روپیہ پیسہ۔ کوڑی۔

**لیے** (ہ) (برائے سبب ومفعول لہ) واسطے۔ خاطر۔ کارن۔ سبب +

**لیے مرنا** (ہ) فعل لازم۔ تہمت لگانا۔ الزام دھرنا۔ پھانسنا۔ سانٹا۔ لپیٹنا۔ نام لگانا۔ متہم کرنا۔ اتہام لگانا۔ نسیم بھرتپوری ؎

پھوٹی قسمت کا گلہ ہے نہ اجل کا شکوہ تیغ قاتل کو لیے مرتے ہیں مرنے والے (نسیم)

## م

**م** (ع) اسم مذکر۔ (۱) عربی کا چوبیسواں فارسی کا اٹھائیسواں سنسکرت یا ہندی کے حروف صحیح کا پچیسواں اردو کا اکتیسواں حرف جسے میم کہتے ہیں + یہ شفتی یعنی ہونٹوں سے تعلق رکھنے والا حرف ہے جسکی ہندی میں یہ شکل ہے म (۲) حساب جمل میں اسکے چالیس عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) وہ مخصوص حرف جو سلطنت مغلیہ کے زمانہ میں دیوان سلطنت۔ معافی یا جاگیر پر اس حرف کو لکھ کر کیا کرتا تھا (۴۔ف۔ مجازاً) دہن معشوق باعتبار نقطہ سوہوم بشکل غنچہ (۴۔ف) جنتریوں یعنی تقویموں میں یہ اتوار کے روز کی علامت ہے اور نیز ماہ محرم کے اختصار میں بھی یہ حرف لکھا جاتا ہے اگر اسکے پہلے حرف عین ہو تو علیہ السلام کا مخفف سمجھا جاتا ہے (ہ۔ف) علامت نفی جو دعا وغیرہ کی مخالفت کے واسطے آتی ہے۔ جیسے مبادا۔ مکن وغیرہ (۶۔ف) جب اسکے ماقبل پیش ہو تو اعداد میں فاعلیت کے واسطے آتا ہے جیسے ہشتم۔ یکم۔ دوم وغیرہ (۷۔ف) علامت تانیث۔ جیسے بیگم خانم (۸۔ع) جب کسی اسم کے اول میں فتح آتا ہے تو وہاں ظرف مکان یا مفعول۔ کے معنی دیتا ہے جیسے مقبرہ۔ مجلس۔ مسکن۔ مسجد + مظلوم۔ مغرور۔ مفہوم وغیرہ (۹ ع) جب کسی اسم کے اول میں یہ حرف بالضم آتا ہے تو فاعلیت کا کام دیتا ہے جیسے مفرح۔ محافظ۔ معاون۔ مجرم وغیرہ (۱۰۔ف) برائے نسبت جیسے نیلم (۱۱) یہ حرف اپنے اپنے موقع پر فارسی ہندی میں حروف ذیل سے بدلتا ہے +

| ما | امی |
|---|---|

ب پ ث ج غ گ ل ن ہ ے +

**ما** (ع) حرف نفی۔ (۱) نہ۔ نہیں۔ مت۔ نیست۔ لا۔ بز ان۔ بے (۲) کلمۂ استفہام) کیا چیز۔ کیا + کون۔ کدام + کیوں۔ کیونکر۔ کیسے۔ کس طرح (۳) اسم موصول) جو کہ۔ آنچہ۔ جو کچھ۔ جو ہرچہ ہر سکچھ۔ کوئی چیز +

**مابعد** (ع) صفت۔ ماقبل کا نقیض۔ جو کچھ بعد میں آوے۔ پیچھے آنیوالا۔ پچھلا۔ پیچھے کا +

**مابقا** (ع) صفت۔ (۱) بچا ہوا۔ باقی۔ بقایا۔ جو کچھ باقی رہگیا ہو۔ (۲) پس خوردہ۔ جھوٹا کھانا۔ اُلش +

**مابہ الاحتیاج** (ع) اسم مذکر۔ جسکی ضرورت پڑے۔ ضرورت کی چیزیں۔ جسکی حاجت ہو۔ جو کچھ ضروریات سے ہو +

**مابہ الامتیاز** (ع) اسم مذکر۔ وہ چیز یا سبب جس سے کسی امر کی تمیز کی جائے باعث امتیاز۔ وہ چیز جس سے شناخت ہو سکے +

**مابہ النزاع** (ع) اسم مذکر۔ وہ بات جسپر نزاع واقع ہوئی ہو۔ باعث خصومت۔ جھگڑے کی بنا۔ بنائے فساد +

**مابین** (ع) تابع فعل۔ (۱) درمیان میں۔ وسط میں۔ بیچ میں۔ اثنا میں (۲۔ اسم مذکر) وسط + درمیان۔ بیچ (۳۔ صفت) درمیانی۔ وسطی۔ بیچ کا۔ بیچلا +

**ماتحت** (ع) صفت۔ (۱) جو نیچے ہو۔ زیر حکم۔ زیر فرمان (۲۔ اسم مذکر) نائب۔ مددگار۔ اسسٹنٹ۔ معاون۔ کام بٹانے والا۔ ہاتھ بٹانے والا سہارا لگانے والا + منشی۔ بابو۔ کرانی +

**ماتقدم** (ع) صفت۔ اوّل کا۔ پہلے کا + جو پہلے گزرے۔ مذکورۂ بالا +

**ماحصل** (ع) اسم مذکر۔ (۱) جو کچھ کہ حاصل ہو۔ محصول۔ حاصل شدہ + نتیجہ۔ حصول۔ پھل۔ ثمرہ (۲) فایدہ۔ نفع۔ سود۔ منافع۔ لابھ۔ پراپتی۔ (۳) پیداوار۔ پیدا + اناج۔ غلہ۔ جنس۔ ان وغیرہ +

**ماحضر** (ع) اسم مذکر۔ جو کچھ حاضر ہو + جو کچھ کھانا موجود ہو + موجودہ دال دلیا +

**ماسبق** (ع) صفت۔ جو پہلے گزر چکا ہو۔ گزشتہ۔ گزرا ہوا۔ ماقبل مابعد کا نقیض۔ اقبل الذکر +

**ماسلف** (ع) صفت۔ بیتا ہوا۔ گزرا ہوا۔ گزشتہ +

**ماسوا** (ع) حرف استثنا (۱) اُسکے علاوہ۔ جو کچھ کہ سوا ہو۔ بجز۔ ماورا علاوہ (۲) صوفیوں کی اصطلاح میں ذات باری تعالےٰ کے سوا جو کچھ ہے اُسے ماسوا کہتے ہیں یعنی موجودات۔ مخلوقات۔ مگر بعض جگہ معشوق مجازی سے بھی مراد لی گئی ہے ؎

نہ واقف تھے انسان قضا و رضا سے نہ آگاہ تھے مبدا و منتہٰی سے
لگائی تھی ایک اک نے لو ماسوا سے پڑے تھے بہت دور بندے خدا سے
یہ سنتے ہی تھرا گیا گلہ سارا
یہ راعی نے للکار کر جب پکارا

(حالی)

**ماشاءاللہ** (ع) کلمۂ دعا:۔ جو خدا چاہے + اگر خدا نے چاہا + خدا کرے رام کرے + خدا کی مرضی سے۔ خدا کے چاہنے سے۔ جب کسی اپنے عزیز یا حبیب کی تعریف کرتے ہیں تو دفعیۂ چشم بد کے واسطے تعریف سے پیشتر یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں جس سے چشم بد دور بعد نظر مراد ہوتی ہے۔ جیسے ماشاءاللہ وہ سب سے خوبصورت اور خوب سیرت ہے۔ یا اب تو ماشاءاللہ تم بھی جوان ہو گئے۔ نصیرالدین قناعت ؎

آگے آفت قیامت ہوگے ڈھنگ یہی ہیں آپ کے گر
ماشاءاللہ آپ ابھی سے اتنی شرارت رکھتے ہیں۔

(ناسخ)

**مافات** (ع) صفت۔ جو گزر گیا۔ جو فوت ہوا۔ ماضی۔

**مافوق** (ع) صفت۔ جو اوپر ہو۔ جو فوقیت رکھتا ہو۔ بڑھکا۔ اعلیٰ۔ ممتاز بالا۔ اونچا۔ بلند۔ برتر۔ اوپر کا + فائق + بزرگ تر۔ معظم +

**مافی الضمیر** (ع) اسم مذکر:۔ جو کچھ دل میں ہو۔ دل کی بات۔ منشا۔ ارادہ۔ نیت۔ غرض۔ مراد۔ مطلب۔ مدعا۔ مقصد۔ عندیہ۔ پرچہ جن۔ منوبھم۔ اتھو۔

**مافیہا** (ع) اسم مذکر۔ جو کچھ اُسمیں ہے جیسے دنیا ومافیہا سے کچھ تعلق نہیں +

**ماقبل** (ع) اسم مذکر۔ جو پہلے ہو۔ مابعد کا نقیض۔ پہلے کا +

**ماقبل الذکر** (ع) اسم مذکر۔ جسکا پہلے ذکر ہو چکا ہو +

**مالایطاق** (ع) اسم مذکر۔ وہ جو کسی کی قدرت اور طاقت سے باہر ہو۔

**مالاینحل** (ع) اسم مذکر۔ جو حل نہ ہو سکے۔ جو کھل نہ سکے۔ نہایت مشکل یا ادق مسئلہ جو حل ہونے کے قابل نہ ہو۔

**ماضی** (ع) اسم مذکر۔ جو گزر گیا۔ گزشتہ۔ زمانۂ گزشتہ۔ جو کچھ ہو چکا +

**ماورا** (ع) حرف استثنا:۔ بجز۔ سوا۔ اُسکے علاوہ +

**مایحتاج** (ع) اسم مذکر۔ وہ شئے جسکی انسان کو حاجت پڑتی ہے ضروریات (اصل میں مایحتاج الیہ تھا۔ کثرت استعمال سے صلہ محذوف ہو گیا) +

ماء

**ماء** (ع) اسم مذکر۔ (۱) آب۔ پانی۔ جل۔ نیر (۲) رس۔ عرق ✦

**ماءُ الجُبن** (ع) اسم مذکر۔ آبِ شیر۔ وہ پانی جو دودھ کو پھاڑ کر سفیدی جدا کرنے کے بعد رہ جاتا ہے اگر یہ پانی بکری کا ہو تو بہت سے امراض میں کام آتا ہے۔ عوام اسکو غلطی سے مال جبن کہتے ہیں ✦

**ماءُ اللحم** (ع) اسم مذکر۔ گوشتابہ۔ حیوان کی یخنی جو بذریعہ کشید نکالی جاتی ہے۔ آبِ گوشت۔ شوربہ ✦

**ما** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) مادر۔ ماں۔ اماں۔ ماتا۔ مہتاری۔ ستیا۔ والدہ۔ جننی۔ (۲) ایک کلمۂ محبت جو ماں اپنے بچے سے خطاب کرتے وقت گویا اُسی کی زبان میں ادا کرتی ہے جیسے نہیں ما مجھے کون مار سکتا ہے۔ دیکھو ما ان جا دلگانا کر۔ کیوں ما! میں نے تم سے کہا نہیں تھا؟ ✦ دہلی کے اخیر بادشاہ کا تکیہ کلام جو اکثر باہمی گفتگو میں بلحاظِ محبت زبان پر آیا کرتا تھا۔ (۳) والدہ کو پکارنے کا لفظ۔ حرف ندا جو گنواروں میں ماں کے واسطے مخصوص ہے۔

**ما اِلی باپ تیلی بیٹا شاخِ زعفران** (۱) کہاوت۔ مجہول النسب یا کمینہ شیخی باز کے حق میں بولتے ہیں اور نیز جب کوئی ادنےٰ فخرِ خاندان ہو جائے تو اُسکی نسبت بھی کہتے ہیں ✦

**ماباپ** (ہ) اسم مذکر۔ والدین۔ ماتا پتا۔ مات پتا۔ مادر پدر ✦

**ماباپ کا لاڈلا** (ہ) اسم مذکر۔ وہ لڑکا جسے والدین نے ناز سے پالا ہو۔ نازپروردہ۔ دُلارا۔ والدین کا بگاڑا ہُوا ✦

**مابہن** (ہ) اسم مؤنث۔ والدہ و ہمشیرہ ✦

**مابہن کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ عوام۔ کسی کی مابہن کو گالی دینا۔ مادر خواہی کرنا۔ گھڑنک جانا ✦

**مابیٹیوں میں لڑائی ہوئی لوگوں نے جانا بیر پڑا** (ہ) کہاوت۔ اپنوں کی لڑائی لڑائی میں داخل نہیں ہے ✦

**مابیٹیوں میں چھنالا نہیں چھپتا** (ہ) کہاوت۔ پاس رہنے والوں سے عیب نہیں چھپ سکتا ✦

**ماپسنہاری بجلی باپ ہفت ہزاری بُرا** (۱) کہاوت۔ ماں کی محبت باپ سے زیادہ ہونے کی نسبت بولتے ہیں ✦

**ماٹینی باپ کانگ بچے نکلے رنگ برنگ** (۱) کہاوت۔ نالائق خاندان اور بد اطوار اولاد کی نسبت بولتے ہیں ✦

**ماجائی** (ہ) اسم مؤنث۔ سگی بہن۔ خواہر۔ ہمشیرہ۔ جی جی ✦

اپ

**ماجایا** (ہ) اسم مذکر۔ سگا بھائی۔ برادرِ حقیقی ✦

**ماسارنگی باپ تنبورا** (ہ) اسم مذکر۔ ڈومنی بچہ۔ میراثی۔ وہ شخص جسکی ماں ڈومنی اور باپ ڈوم ہو۔ کلاونت بچہ ✦

**ماسے سوا چاہے سو کٹنی** (۱) کہاوت۔ والدہ سے زیادہ محبت جتانا خالی از علت نہیں ہوتا ✦

**ما فقیرنی پوت فتح خاں** (۱) کہاوت۔ کم قسم مجہول النسب مغرور آدمی کی نسبت بولتے ہیں ✦

**ماکا پیٹ کمہار کا آوا کوئی کالا کوئی گورا** (ہ) کہاوت۔ یعنی جسطرح کمہار کے آوے میں سب برتن یکساں نہیں نکلتے اسی طرح ماکے پیٹ سے ہر ایک گورا ہی نہیں پیدا ہوتا ✦

**ماکا دودھ** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) شیر مادر (۲) ہر طرح سے مفید اور مزاج کے موافق۔ نہایت مفید (۳) حلال۔ مباح۔ جائز ✦

**ماکو نہ باپ کو جیسے کی سو آپ کو** (ہ) کہاوت۔ ہر شخص اپنے اعمال کا جوابدہ اور کرنی کا بھوگی ہے ✦

**ماکے پیٹ سے لیکر نکلنا** (ہ) فعل لازم۔ سیکھا سکھایا پیدا ہونا۔ ساتھ لیکر پیدا ہونا۔ سیکھے بغیر کچھ حاصل کرنا جو محال امر ہے۔

**ماکے پیٹ سے لیکر کوئی نہیں آتا** (ہ) کہاوت۔ سیکھا سکھایا کوئی پیدا نہیں ہوتا (کم شوق کی توجہ اور ترغیب کے واسطے کہتے ہیں) ✦

**ما مارے اور ماہی ما پکارے** (ہ) کہاوت۔ اپنوں کی سختی بھی بُری نہیں لگتی۔ اپنا کتنی ہی تکلیف دے پھر اپنا ہی کہلائیگا جس طرح بچہ ما سے کیسا ہی پٹے مگر ماہی ماہی کہتا جائیگا ✦

**ما مرے تو مسی جیئے** (ہ) کہاوت۔ یعنی ما مر جائیگی تو خالہ پال لیگی۔ یعنی ما اور خالہ میں کچھ فرق نہیں ہے ✦

**مانہ ماکا جایا سبھی لوگ پرایا** (ہ) کہاوت۔ اجنبی مقام کی نسبت بولتے ہیں جہاں کوئی بھی اپنا واقف کار نہ ہو ✦

**مابُون** (ع) اسم مذکر۔ وہ شخص جسے علت اُبنہ ہو۔ بولیسا۔ وہ شخص جسے اغلام کرانے کی بیماری ہو۔ مفتیا ✦

**ماپ** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) پیمایش۔ پرمان۔ ناپ ✦ جریب کشی۔ رقبہ بندی۔ (۲) پیمانہ۔ میانہ۔ کیل (۳) جانچ۔ اندازہ۔ کوت۔ طول و عرض کا تخمینہ ✦

**ماپ تول** (ہ) اسم مؤنث۔ مساحت۔ عرض طول کی پیمایش ✦ رقبہ ✦

ـــــــــ

ـــہ اصل میں اسجگہ میاں کا مخفف ماں اور اسے میاں کلا تاں سمجھنا چاہئے۔

## ماپ

تول جوکھ۔ جانچ پڑتال +

**ماپ کا پُورا** (۵) اسم مذکر۔ وہ گھوڑا یا سپاہی جو لمبان اور اونچائی میں جنگی قاعدے کے موافق پُورا ہو۔ چنانچہ سپاہی کا قد کم از کم پانچ فٹ چھ انچ اور گھوڑے کا چودہ ہاتھ ہونا چاہئے جب وہ پُورا خیال کیا جائیگا +

**ماپک** (۵) اسم مذکر۔ (۱) ماپ۔ ناپ۔ پیمائش۔ رقبہ بندی۔ جریب کشی۔ (۲) جریب کش۔ مساح۔ پیمائش کنندہ۔ ناپنے والا +

**ماپنا** (۵) فعل متعدی۔ (۱) پیمائش کرنا۔ طول و عرض کا اندازہ کرنا۔ رقبہ جانچنا۔ ناپنا۔ (۲) اندازہ کرنا۔ جانچنا

**مات** (۵) اسم مونث۔ (گیتوں میں) (۱) ماتا کا مخفف۔ ما۔ ماں۔ والدہ (۲) ماترا کا مخفف۔ گمات۔ ماترا۔ حروفِ علت کا وہ حرف جو حرفِ صحیح کے ساتھ ملایا جائے۔

**مات پتا** (۵) اسم مذکر۔ ماتا پتا۔ ماں باپ۔ والدین۔ ماں باپ جیسے مات پتا اور بھائی بند ہو کوئی نہ سنگ سہارا۔ کیوں من بھولا رے سنسارا +

**مات** (ع) اسم مونث۔ (۱) مر گیا۔ ہار گیا۔ اگرچہ ماضی کا صیغہ ہے مگر بجائے اسم مستعمل ہے (۲) شکست۔ ہزیمت۔ زک۔ ہار (۳) شطرنج اصطلاح میں شہ کشت

**مات دینا** (۱) فعل متعدی۔ (۱) ہلا دینا۔ بازی لے جانا۔ جیتنا۔ ہرانا۔ شکست دینا۔ زک دینا۔ ہزیمت دینا۔ مغلوب کرنا۔ عاجز کرنا۔ پست کرنا

چالاکیوں سے اپنی بچے میرے ہاتھ سے وہ دیں دیکھا تھا انہیں کل تو مات ہم نے (جعفر)

(۲) نیچا دکھانا۔ شرمندہ کرنا۔ خجل کرنا۔ نادم کرنا۔ منفعل کرنا۔ بےرونق اور ماند کرنا۔

**مات کرنا** (۱) فعل متعدی۔ (۱) شکست دینا۔ مغلوب کرنا۔ پست کرنا۔ ہرانا۔ زک دینا۔ حریف سے بازی جیتنا۔ بازی لے جانا۔ ضلال کرنا۔ نیچا دکھانا۔ (۲) شرمندہ کرنا۔ خجل کرنا۔ منفعل کرنا۔ نادم کرنا۔ بے رونق کرنا۔ رُعب گھٹانا

زلفوں سے تیری پیچک ہے خورشید پر کمند رُخ نے ترے کیا ہے مہ چاردہ کو مات (مصحفی)

کوئی مشوق گرم ایسا لگے دیکھا ہے کہا چھاتے ہیں کو یہی تیرے جیسی چپل بجلی (بحر)

(۳) کسی کام میں بڑھ جانا۔ سبقت لیجانا۔ فوق لیجانا۔ جیسے اُسنے تو آنکھوں کو بھی مات کیا۔

**مات کھانا** (۱) فعل متعدی۔ شکست کھانا۔ زک اُٹھانا۔ ہارنا۔ مغلوب ہونا۔ عاجز ہونا۔ شرمندگی اُٹھانا۔ ندامت اُٹھانا +

**مات ہونا یا ہوجانا** (۱) فعل لازم۔ (۱) مغلوب ہونا۔ عاجز ہوجانا۔ شکست کھانا۔ ہزیمت اُٹھانا۔ بازی ہرنا۔ شہ ہونا۔ شکست پانا۔ بازی ہاتھ سے جانا

یاں تو قتل نہیں شطرنج زمانے کی چال سو دو بازی ہوئی مات چلی جاتی ہے (ضمیر)

(۲) شرمندہ ہونا۔ خجل ہونا۔ منفعل ہونا۔ نادم ہونا۔ بے رونق ہونا۔ ختم ہونا۔ بڑھ جانا

زلفیں ہی دیکھ کر نہ خجل رات ہوگئی گھونگھٹ جو کھل گیا تو سحر مات ہوگئی (امیر)

## مات

نور سحر کو چہرے سے ترے یار ہرا دیا زلفوں سے شب قدر بھی اب مات ہوئی ہے (میر سوز)

**ماتا** (۵) اسم مونث۔ ہندی۔ (۱) ماں۔ والدہ۔ اماں۔ مہتاری جیسے ماتا پتا کرکے کلاؤ ہمارا کچھ بنا تو دوں ماتا سولہ سنگار مہاتما پھرے کیسی کرشنا سے گوری کیوں پھرے بہنے کا جب چھن چھن ٹھی اُن تھوری (بھجن)

(۲) چیچک۔ سیتلا۔ شیتلا۔ سیتلا دیوی (۳) صفت۔ مدہوش۔ مست۔ سرشار۔ ہرچند مست ہے تو اے ساقی گلرو ترچھی کرکے کلاہ آتے تھے مے نا خوردہ ماتے تھے (مصرعہ میر تقی)

(۴) مہتا کا بگڑا ہوا لفظ۔ چودھری۔ مقدم۔ ذی عزت۔ پیندار +

**ماتا پتا** (۵) اسم مذکر۔ (۱) والدین (۲) بزرگ۔ مربی۔ پرورش کرنے والا۔ محافظ۔ خداوند۔ مالک

**ماتا پوجنا** (۵) فعل متعدی۔ سیتلا دیوی کی پرستش کرنا۔ سیتلا کی پوجن کرنا۔

**ماتا کا مندر** (۵) اسم مذکر۔ چھوٹا سا مٹھ یا گنبد جو سیتلا دیوی کے نام کا بنا دیا جاتا ہے +

**ماتا نکلنا** (۵) فعل لازم۔ بدن پر چیچک کے دانے ابھرنا۔ سیتلا کا نمایاں ہونا۔

**ماترا** (۵) اسم مونث۔ ہندی۔ (۱) ایک ہی حرف نقطہ تنہا۔ جزو۔ تھوڑا سا۔ کچھ کچھ۔ تھوڑی۔ کم۔ نہایت تھوڑا اندازہ مقدار جیسے چپن ماتر +

**ماترا** (۵) اسم مونث۔ ہندی۔ (۱) ناپ۔ پیمان۔ کسی دوا کی مقدار یا اندازہ (۲) ہندی کے حروفِ علت خواہ مفرد ہوں خواہ مرکب جیسے اَ۔ آ۔ اِ۔ اِی۔ اُ۔ اُو۔ اے۔ اَی۔ او۔ اَو وغیرہ

अआइईउऊएऐओऔअंअः انہیں کا نام لگاترا ہے جنکا اس طرح

اختصار کیا گیا ہے ा ि ी ु ू े ै ो ौ ं ः (۳) دوا کا اندازہ۔ مقدار دوا اور کھانے کا پیمان (۴) دھن دولت مایا۔ زر۔ ثروت +

**ماترا لگانا** (۵) فعل متعدی۔ گمات لگانا۔ اعراب دینا۔ حرفِ علت کو حرفِ صحیح کے ساتھ ملا کر آواز پیدا کرنا

**ماتم** (ع) اسم مذکر۔ (۱) سیاپا۔ مصیبت۔ بلا۔ آفت (۲) عزاداری۔ کسی کی موت پر خبر پر رنج و غم کا اجتماع (۳) سوگ سیاپا۔ سوگ

تمہیں آنکھوں سے ہے منظور ماتم اپنے عاشق کا کہ پیراہن سیہ ہے دامنِ چشمِ نشان کا (مرزا صابر)

(۴) غم۔ رنج۔ الم۔ ملال۔ اندوہ۔ اضطراب۔ گریہ و زاری۔ کہرام۔ آہ و نالہ۔ چینک پکار

چُھٹے نہ غم و رنج سے ہم بعد فنا بھی ہے تعزیتِ عشق کا ماتم ہے دنیا کا (رشادان)

(۵) اہلِ شیعہ کی اصطلاح میں سینہ کوبی۔ چھاتی پیٹنے کا فعل +

**ماتم پُرسی** (ع۔ ف) اسم مونث۔ تعزیت۔ پُرسہ۔ سیاپا۔ میت کی غمخواری و ہمدردی +

**ماتم پُرسی کرنا** (۱) فعل متعدی۔ تعزیت کرنا۔ پُرسہ دینا۔ میت کی غمخواری و ہمدردی ظاہر کرنا۔ ماتم میں شامل ہونا

**ماتم خانہ یا کدہ یا سرا** (ف) اسم مذکر۔ غمی کا گھر۔ سوگ کا گھر۔ وہ گھر جس میں غمی ہوگئی ہو +

**ماتم دار** (ع + ف) صفت۔ ماتمی۔ سوگی۔ سوگوار

جاں تک ہم سالن بھرتے تو کیجیے پر گئے تھے تم اب سر پیٹتے ہو آہ ماتم دار کیسے ہو (میر سوز)

**ماتم داری** (ع۔ ف) اسم مونث۔ سوگ۔ غم۔ شیون۔ سیاپا + اندوہ۔ رنج و غم۔ کہرام۔ آہ و نالہ گریہ و زاری

**ماتم زدہ** (ف) صفت۔ سوگوار۔ ماتمی۔ سوگی + اندوہگین۔ غمین۔ غمگین۔ رنجور۔

ما ت

**ماتم کرنا** (۱) فعل متعدی ۱۔ (۱) غم کرنا۔ رنج کرنا (۲) سوگ کرنا۔ شیون کرنا مُردے کو رونا۔ عزاداری کرنا (۳) نوحہ کرنا۔ گریہ و زاری کرنا۔ آہ و ماتم کرنا۔ رونا پیٹنا (۴) مرثیہ خوانی کرنا ✦ سینہ زنی کرنا۔ سینہ کوبی کرنا۔ چھاتی یا سر پیٹنا

شہدی یہ نہیں ماتم میں اہل انتقا تو ہیں کوئی راتوں کو یاں کرتا ہو ماتم نکلتا ہے (شہدی)

**ماتم ہونا** (۱) فعل لازم :۔ کہرام ہونا۔ پٹنا پڑنا۔ نوحہ ہونا ✦ سیاپا پڑنا۔ سوگ ہونا۔ شیون ہونا۔ سینہ زنی و سینہ کوبی ہونا ✦ رنج و الم ہونا۔ غم ہونا۔ پیٹنک ہونا ہونا معناً پیٹنا ؎

بعد میرے دیکھنا سارا زمانہ دیکھنا دُھوم سے ہوگا مرا ماتم تمہارے سامنے (داغ)

کیا کہیں مرگِ احبا میں جو ہمکو غم ہوا گر موا دشمن کوئی اُسکا بھی اک ماتم ہوا (ناسخ)

**ماتمی** (۱) صفت :۔ ماتم کرنے والا ✦ سوگوار۔ سوگ رکھنے والا۔ شیون کرنے والا۔ ماتم و غم رکھنے والا۔ سوگی

**ماتمی لباس** (۱) اسم مذکر :۔ نیلے یا سیاہ کپڑے جامۂ آبی ✦ عبائے نحیف پر چھالت سوگ کی پہنے

**ماتھا** (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) پیشانی۔ ناصیہ۔ جبہ۔ جبین ✦ للاٹ ✦ مستک ✦ کپال کھوپری۔ سر کا اگلا حصہ (۲) جہاز کا مُہرا۔ ناؤ کا اگلا حصہ ✦

**ماتھا بھڑکنا** (ہ) فعل لازم ۱۔ (۱) پیشانی گرم ہونا۔ پیشانی کا جلنا (۲) مرض درد سر

**ماتھا پٹن کرنا** (ہ) فعل متعدی :۔ (ہندو) (۱) سر سجدہ کرنا۔ سر مارنا۔ مغز زنی کرنا۔ دیر تک سمجھانا (۲) طنزاً سلام کرنا۔ رام رام کرنا (۳) محنت و مشقت کرنا

**ماتھا پیٹنا** (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) سر پیٹنا۔ ماتم کرنا (۲) افسوس کرنا۔ پچھتانا ؎

رکھ کے اُس در پہ جبیں اسلئے ماتھا پیٹا سر سے ہم پاؤں تلک یعنی جبیں کیوں نہ ہوئی (معروف)

**ماتھا پیٹی** (ہ) اسم مؤنث :۔ وہ عورت جسکا ماتھا چپٹا اور بدنما ہو۔ ماتھا کھلی ✦

**ماتھا رگڑنا** (ہ) فعل متعدی :۔ سر جھکانا۔ سجدہ کرنا۔ ڈنڈوت کرنا۔ آداب بجالانا ✦

**ماتھا ٹھنکنا** (ہ) فعل لازم :۔ کسی فعل کے صادر ہونے سے پیشتر واقفیت ہو جانا۔ کسی کام کا انجام و آغاز کسی علامت متعلقہ سے معلوم ہو جانا۔ کسی بات کا کسی علامت سے خطور کرنا۔ ماتھے گولی لگنا۔ کسی تقریب سے اُس چیز یا بات کا دل میں گزر جانا جس سے کچھ اندیشہ و خطر ہو۔ اندیشہ کا گمان ہونا۔ خیال بدگزرنا۔ مثلاً کوئی شخص کسی سے کوئی ایسی بات سنے جو فحوائے کلام سے ایسے کسی عزیز کا ضرر ہو اور پھر وہ اسی فکر میں آئے تو وہ کہیگا کہ میرا ماتھا بھی ٹھنکا تھا

ہم آگے ہی سمجھے تھے تم گھر کو سدھارو گے جسوقت کہ بلایا ماتھا وہیں ٹھنکا تھا (نثار)

زنانخی سچ کہوں اُس دم ہی ماتھا میرا ٹھنکا تھا بڑی سعی کر تونے بیدعمر کی جسم لُٹھایا تھا (رنگین)

جس دن کہ ہوون نکلتم بیچ کے تم الگ کیا اُس دن ہی تمہیں کہے تھا ماتھا ٹھنکا تھا (میر)

بدخیزو لحن مذلہا کی ماتھا ٹھنکا اچھا نہیں یہ لُٹنا سہرے کی لڑی کا (جان صاحب)

**ماتھا رگڑنا** (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) پیشانی گھِسنا۔ جبین سائی کرنا۔ جبہا سائی کرنا

ماتھا رگڑ رہا ہوں تری آستان سے لکھا مٹا رہا ہوں میں اپنے نصیب کا (شفق)

(۲) نہایت عاجزی کرنا۔ ناک رگڑنا۔ منت سماجت کرنا۔ ہاہا کھانا ✦ خوشامد درآمد کرنا۔

**ماتھا کوٹنا** (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) حالتِ غم یا غصہ میں سر پیٹنا (۲) افسوس کرنا۔ سر دُھننا۔ ہاتھ ملنا۔

مصحفی بر سی گیا دیکھ کے اُسکی یہ ادا جب ہتھیلی سے کل اُس شوخ نے ماتھا کوٹا (مصحفی)

مستعدا اٹھنے پہ بیٹھا تھا رے گھر سے وہ رات بوندیں پڑنے لگیں اور ابر سا کچھ چھا آیا
تب لگا کوٹنے یہ کہنے ہے مجھے رہنا ہی پڑا قہر یہ کیسا آیا

کیا برستا تھا اسے میرے ہی گھر جاتے وقت

اے دوا کس لئے بادل یہ نگوڑا آیا

(۳) ماتم کرنا ✦ سر پیٹنا۔ سینہ زنی کرنا۔ سینہ کوبی کرنا ✦

**ماتھا گودنا** (ہ) فعل متعدی :۔ عمر قیدی یا غلام کی پیشانی کو نشانی کے واسطے کچوکر نیل وغیرہ بھرنا ✦ پیشانی کو سوزن سے بنانا ✦

**ماتھر** (س) माथुर اسم مذکر :۔ (۱) متھرا کا رہنے والا۔ متھرا باسی۔ متھرا کا باشندہ (۲) کایستوں کی ایک ذات (۳) متھرا کے برہمنوں کی ایک ذات چوبے

**ماتھے** (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) ماتھا کی جمع (۲) ماتھا کی حروفِ مغیرہ کے سبب بدلی ہوئی صورت جیسے ماتھے پر موتڑی بسنت کے گیت ✦

**ماتھے ٹیکا ہونا** (ہ) فعل لازم :۔ موکسی خاص قسم کا فخر ہونا۔ سُرخاب کا پر ہونا جیسے کیا تمہارے ماتھے ٹیکا ہے ؎

اڑ کے میرے ماتھے ٹیکا مجھ بن بیاہ نہ ہووے ٹیکا (دوہا)

**ماتھے جانا** (ہ) فعل لازم :۔ (لکھنؤ) الزام لگنا۔ سر پڑنا۔ تھپنا۔ سر لگنا۔

**ماتھے چاند ٹھوڑی تارا** (ہ) محاورہ ؎ :۔ (کہانیوں میں) خوبصورتی کی تعریف میں یہ فقرہ آتا ہے یعنی ماتھے کا یہ عالم تھا کہ گویا چاند اُترا ہوا ہے اور ٹھوڑی کی یہ کیفیت تھی کہ جیسے ستارہ چمک رہا ہے ✦

**ماتھے رولی چاول چڑھانا** (ہ) فعل متعدی :۔ (ہندو) (۱) تلک کرنا۔ تلک لگانا۔ ٹیکا لگانا۔ قشقہ کھینچنا (۲) گدی پر بٹھانا۔ مسند نشین کرنا۔ راج تلک لگانا۔ تخت پر بٹھانا (۳) کام سپرد کرنا۔ کام سونپنا ✦

**ماتھے مارنا** (ہ) فعل متعدی :۔ (ہندو) سر سے مارنا۔ پھیرنا۔ واپس کرنا۔ لوٹانا جیسے یہ کسی کے ماتھے مارو۔ متھے مارنا بھی بولتے ہیں ✦

**ماتی** (ہ) صفت تانیث :۔ (۱) ماتی۔ سرشار۔ مست۔ متوال۔ مخمور۔ مدہوش۔ جیسے مدماتی (۲) بالغہ۔ جوان۔ نوجوان۔ نوخواستہ (۳) شاداب۔ شگفتہ۔ تروتازہ۔ (۴) بھرپور۔ کامل۔ پورا ✦

ماٹ

**ماٹ** (ہ) اسم مذکر۔ دگنوار) (۱) مٹکا۔ گول۔ خم۔ (۲) نیل کا حوض۔ نیل کا ہودہ (حوض)
**ماٹ بگڑنا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) نیل کا مٹکا خراب ہوجانا۔ نیل بگڑ جانا (۲) (پنجاب)
کسی راجہ کا مرجانا (۳) افواہ اُڑنا۔ غلط خبر مشہور ہونا ؎
چرچا بہت درمدح کا ہے زیرِ آسمان شاید کہ ماٹ نیل کا کوئی بگڑ گیا (اسیر)
(چونکہ نیل خراب ہو جانے پر غلط خبر اُڑانا اُسکی دُرستی کا ٹوٹکا خیال کرتے ہیں اسوجہ سے یہ معنی ہو گئے) +
**ماٹ کا ماٹ بگڑنا** (ہ) فعل لازم۔ آدے کا آوا خراب ہوجانا۔ سارے خاندان کا ایک ہی حال ہونا۔ سبکی عقل جاتی رہنا۔ سارے خاندان کو داغ لگنا +
**ماٹ کی بھاجی** (ہ) اسم مونث۔ (ہندو) ایک قسم کی ترکاری جو ہمیشہ سرسبز رہتی ہے
**ماٹھو** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) بندر۔ بانمہ۔ بانر۔ میمون۔ بوزنہ (۲) مسخرہ۔ ٹھٹھول۔ ظریف۔ مضحک۔ بھانڈ جیسے تم بھی نرے ماٹھو ہی ہو +
**ماٹی** (ہ) اسم مونث۔ (گنوار) (۱) مٹی۔ خاک۔ دھول۔ گرد۔ غبار۔ ریت۔ ؎
ماٹی میں ماٹی ملی اوسلی پون میں پون میں تو سے پوچھوں اے سکھی دو میں کاکون (دوہا)
(۲) زمین۔ دھرتی۔ بھوم +
**ماٹی بھا نخنا** (ہ) فعل متعدی۔ (گنوار) حسد کرنا۔ دشمنی کرنا۔ جلنا۔ بیر رکھنا +
**ماٹی میں رُلنا** (ہ) فعل لازم۔ (گنوار) (۱) خاک میں ملنا۔ زمین کا پیوند ہونا۔ مرنا۔ گُھٹنا۔ دفن ہونا ؎
ہر ذرّہ خاک تیری گلی کا ہے بے قرار یاں کونسا ستم زدہ ماٹی میں رل گیا (اسیر)
(۲) برباد ہونا۔ ویران ہونا۔ خراب ہونا۔ تباہ ہونا +
**ماجِد** (ع) اسم مذکر:۔ مرد بزرگوار۔ بزرگ +
**ماجِدَہ** (ع) اسم مونث:۔ زنِ بزرگوار۔ معظّمہ۔ مخدومہ +
**ماجَرا** (ع) اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی جو چیز کہ جاری ہو۔ اصطلاحی جو کچھ کہ گزر گیا ہو۔ سرگزشت۔ احوال۔ بپتی + احوالِ زمانہ + حال چال۔ حال احوال۔ خیر خبر۔ ذکر اذکار
دیدہ و دل میں بسلئے ہے فرق ایک کا ایک ماجرا نہ سُنے (داغ)
دھوبی کہا مرے گھر سے اُس دن جو نے تھے تم میں جیسے کو سُن کیا دونوں نے لیا ماجرا (سودا)
(۲) واقعہ۔ قضیہ۔ واردات۔ حادثہ۔ سانحہ (۳) گت۔ گتی۔ حالت۔ درجہ۔ کیفیت
جوشِ گریہ کا مرے تم کچھ نہ پوچھو ماجرا چادرِ آب رواں منہ پر مرے رومال ہے (ذوق)
**ماجنا** (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) وقر۔ وقار۔ عزت۔ پت۔ آبرو جیسے ہمارا دو کوڑی کا ماجنا کر دیا +
**ماجو** (ہ) اسم مذکر:۔ مسیح ف (مازو) مائیں۔ ایک ثمر کا نام جو مزہ میں چرپرا اور

ماج

نہایت کسادوا رہوتا ہے۔ عربی میں اسکو عفص کہتے ہیں۔ مزا جاد وم، رجہ کیا سرد و خشک + ؎
ستی خراب ہوتی ہے کوکا تو ڈھونڈلا سوبن کو طاق میں نہیں جو نظر پڑا ماجو کا صاف
**ماجُوج** سُریانی۔ اسم مذکر۔ حضرت یافث ابن نوح علیہ السلام کے ایک بیٹے کا نام جسے منشیج بھی کہتے ہیں۔ انکی اولاد آجتک منگولیا یعنی مغلستان وغیرہ میں آباد ہے۔ فی زمانہ یہ لوگ قلماق کے نام سے مشہور ہیں جو چین کے شمال یا چین کے اُس شرقی حصے میں رہتے ہیں جسے انگریزی میں منگولیا اور فارسی میں مغلستان کہتے ہیں اس قوم کی نسبت جیسے جیسے مذہبی خیالات ہیں انکو ہم لفظ یاجوج میں ظاہر کرینگے اور تازہ تحقیقات کا حال لفظ سکندر میں لکھ آئے ہیں +
یافث ابن نوح کی اولاد قلماری لوگ چینی تاتار کے آدمی + مولوی سید احمد خاں صاحب نے اس لفظ کی تحقیقات میں لکھا ہے کہ ہمارے بعض علماء نے یاجوج ماجوج کو عربی بنانا چاہا مگر اس کی کوئی وجہ موجہ نہ بیان کر سکے بیشک یہ دونوں لفظ عجمی زبان کے ہیں۔ توریت کتاب پیدائش باب دہم آیت دوم میں یافث کے ایک بیٹے کا نام ماغوغ آیا ہے چونکہ عبرانی زبان میں غین کا تلفظ گاف کی آواز سے ہوتا ہے پس ماغوغ کو ماگوگ بولا گیا اور جب اسے عربی زبان میں لائے تو گاف کو حسب قاعدہ جیم سے بدل کر ماجوج کر لیا۔ جس کا عربی ترجمہ جو پوپ کے حکم سے ہوا اور ۱۶۷۱ء میں چھپا اُسمیں بھی اسطرح کر عربی میں ماجوج لکھا ہے۔ یورپ کی زبانوں میں واؤ کا تلفظ ایسی آواز سے ہوتا ہے جو آواز درمیان حرف الف اور حرف واؤ یا واؤ منقلب بہ الف ہو اس وجہ سے جب توریت کا ترجمہ یونانی زبان میں ہوا تو ماغوغ کو تلفظ ماگوگ یا میگاگ لکھا گیا۔ اور میگاگ کی نسل یعنی اس قوم کا جو میگاگ سے نکلی گوگ یا گاگ نام ہوا اور پھر اُس ملک پر بھی جہاں آباد تھی گوگ کا استعمال ہونے لگا مگر استعمال میں یہ دونوں لفظ ساتھ ساتھ بولے جاتے تھے جیسے گاگ میگاگ اور ایک دوسرے لفظ پر اطلاق ہوتا تھا۔ عربی زبان میں بجائے گاگ میگاگ کے یاجوج ماجوج کا استعمال ہوا پس یہ دونوں لفظ عجمی ہیں اور علم کے طور پر مستعمل ہوتے ہیں اور اسی سبب سے عربی زبان میں غیر منصرف مستعمل ہوتے ہیں۔ کتاب حزقیل نبی باب ۳۸ درس ۲ میں گوگ کا لفظ قوم پر اور ماگوگ کا لفظ ملک پر بولا گیا ہے۔ لیکن جب ثابت ہوگیا کہ یاجوج ماجوج گاگ میگاگ سے معرب ہو گیا ہے اور اُن میں سے ایک ملک کا دوسرے قوم کا نام ہے تو یاجوج اور ماجوج کو دو شخص سمجھنا جیسے کہ ہمارے مورخوں اور مفسروں نے سمجھا ہے صحیح نہیں ہو سکتا بلکہ اُنسے وہی مطلب سمجھا جائیگا جو گوگ اور ماگوگ سے سمجھا جاتا ہے جو ملک کہ اب بھی تبت کی شمال میں واقع ہے اور جو قدیم زمانہ میں سِتھیا اور تاتار کہلاتا تھا اب حال کے نقشوں میں چینی تاتار کے نام سے لکھا جاتا ہے۔

## ماج

اس قوم کے رہنے کی جگہ تھی اور تاتاری انہیں کی نسل سے ہیں۔ بہت سے لوگوں نے تاتاریوں کو دیکھا ہوگا وہ مثل عام انسانوں کے ہیں، ان میں کوئی بھی عیب بات نہیں ہے البتہ کمر سے خمیدہ ہوتے ہیں باقی سب انسانی نمونہ ہے ✦

**ماجھی یا ماجھی** (ہ) اسم مذکر ۔ ملاح ۔ ناؤ چلانے والا ✦ (کشمیری زبان کا لفظ ہے)

**ماچا** (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) بڑا پلنگ ۔ بہت بڑی اور اونچی چارپائی ۔ کھاٹ (۲) وہ اونچی جگہ جہاں سے کھیت کے پرندوں کو اڑاتے ہیں ۔ ڈانڈ ۔ مچان ۔ مچالی

**ماچا توڑ** (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) وہ شخص جسے پلنگ پر پڑے ہوئے چارپائی توڑنے کے سوا دوسرا کام نہ ہو ✦ احدی ۔ کاہل ۔ مجہول ۔ سست ۔ وہ شخص کہ جس جا پر بیٹھے پھر نہ اٹھے ✦

اب تو وہ جانکے نہیں بیٹھے ہیں بلکہ ماچا توڑ ہیں سی ہیں لو کہ اب صاف کہو تم نے کہاں (رشک) (۲) وہ راجپوت سپاہی جو ہمیشہ افیون کھانے کے سبب سست معلوم دے مگر جوش میں آکر سب سے زیادہ بہادری دکھائے ✦

(زمانہ سابق میں اکثر ہندوستانی رجواڑوں میں ماچا توڑ راجپوت نوکر ہوتے تھے اور اکبر کے زمانہ میں وہی احدی کے نام سے مشہور ہوئے) ✦

**ماچی** (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) چارپائی ۔ چھوٹا پلنگ ۔ ماچا کی تانیث (۲) وہ مثل پارتی کا الیہار ٹھیلا جو گاڑی کے پیچھے اسباب وغیرہ کے واسطے لگا رہتا ہے سائکی کا نقیض (۳) گاڑی کے پیچھے کی وہ جگہ جس میں نوکر یا بچہ بیٹھ جاتا ہے (۴) میڑھ ۔ ہنیگا ۔ پرادن ۔ پٹیڑا (۵) دکنی زبان میں کھٹی ۔ گمس (۶) جوا ۔ وہ دو لکڑیاں جو ہل کے بیلوں کی گردن پر رکھی جاتی ہیں ✦

**ماخذ** (ع) اسم مذکر ۔ (۱) اخذ کرنے یعنی لینے کی جگہ ۔ منبع ۔ نکاس ۔ چشمہ ۔ وہ جگہ جہاں سے کوئی چیز نکلے (۲) اصل ۔ بنیاد ۔ جڑ ۔ بیخ ۔ مول (۳) مادہ ۔ سرمایہ ۔ حالت ۔

**ماخوذ** (ع) صفت ۔ (۱) گرفتار ۔ پھنسا ہوا ۔ پکڑا ہوا (۲) مبتلا ۔ لپٹا ہوا ۔ پیچ میں آیا ہوا (۳) محاسبہ طلب ۔ مواخذہ طلب ۔ جواب طلب ۔ باز پرس میں مبتلا ۔

**ماخوذ کرنا** (ع) فعل متعدی ۔ (۱) پکڑنا ۔ گرفتار کرنا (۲) پھنسانا ۔ لپیٹنا (۳) دوش لگانا ۔ الزام دھرنا ۔ مجرم قرار دینا (۴) محاسب طلب کرنا ۔ مواخذہ کرنا ✦

**ماخوذ ہونا** (ع) فعل لازم ۔ گرفتار ہونا ۔ پکڑا جانا ۔ مواخذہ میں آنا ۔ محاسب طلب ہونا

**مالیخولیا** (یونانی) اسم مذکر ۔ دیوانہ باؤلا ۔ پاگل ۔ مجنوں ۔ سودائی ✦ ابلہ ۔ بیوقوف ✦ سفلہ (اصل میں مالیخولیا کا مخفف ہے جس کے لغوی معنی خلط سیاہ اور اصطلاحی جنون و مرض دماغ کے ہیں چونکہ مرض مذکور سوداوی ہے لہٰذا یہ نام رکھا گیا لیکن اردو میں اس کا استعمال غلط ہے) ✦

## ماد

**مادام** (ع) تابع فعل ۔ (۱) جب تک ۔ تا وقتیکہ (۲) ہمیشہ ۔ مدام ۔ ہنوز ۔ سدا ✦ (اس معنی میں دراصل مدام تھا مگر الف زائد لگا کر عام کر لیا) ✦

**مادام الحیات** (ع) تابع فعل ۔ تا زندگی ۔ تمام عمر ۔ جنم بھر ۔ عمر بھر ۔ تا زیست ۔ ہمیشہ ۔ سدا ✦

**مادام العمر** (ع) تابع فعل ۔ دیکھو (مادام الحیات)

**مادر** (ف) اسم مؤنث ۔ ما ۔ ماں ۔ والدہ ۔ اماں ۔ ماتا ۔ مہتاری ۔ میا ۔ انگریزی مدر ۔

**مادر بخطا** (ف + ع) اسم مذکر ۔ ایک سخت گالی یعنی تیری ماں حرامکار تھی حرامی ۔ نطفۂ حرام ۔ حرامکا ۔ ولد الزنا ۔ کموت ✦ (عوام اسکو مادر بخطا بالتشدید بولتے ہیں) ✦

**مادر چود** (ہ) صفت ۔ (فارسی) دشنام سخت (۱) اپنی ماں کے ساتھ فعل کرنے والا (۲) فسیدہ ۔ حرامزادہ ۔ بدذات ✦

**مادر خواہی کرنا** (ہ) فعل متعدی ۔ ماں کی گالی دینا ۔ ماں کا نام لے کر برا بھلا کہنا ۔ ماں بہن کرنا ✦

**مادرزاد** (ف) صفت ۔ (۱) جنم کا ۔ اصل کا ۔ پیدائشی جیسے مادرزاد اندھا یا مادرزاد نامرد وغیرہ (۲) وہ بچہ جو اپنی ماں کا جنا ہوا ہو ✦

**مادرزاد اندھا یا نابینا** (ہ) صفت ۔ جنم کا اندھا ۔ کور مادرزاد ✦ سورداس ✦

**مادر مادر** (ف) اسم مؤنث ۔ نانی ۔ ماں کی والدہ ✦

**مادری** (ف) صفت ۔ منسوب بہ مادر ۔ مادرانہ ۔ ماں کا یا ماں کی ۔ جیسے مادری زبان مادری الفت ۔ مادری حق وغیرہ ✦

**مادری زبان** (ف) اسم مؤنث ۔ ماں کی زبان ۔ ماں باپ کی زبان ۔ گھر کی زبان ۔ ذاتی زبان ۔ مدرٹنگ ۔ خاندانی بولی ۔ اپنی بولی ۔ ماتری بھاشا ✦

**مادہ** (ف) صفت ۔ (ژند ۔ ماد) انثی ۔ مادین ۔ عورت ۔ نر کا نقیض ۔ استری ۔ مؤنث ۔ مذکر کا نقیض ✦

**مادّہ** (ع) اسم مذکر ۔ (۱) اصل ہر چیز ۔ ہر شے کے بنانے کا مسالہ ۔ ہر چیز کا سامانِ ترکیب ۔ جوہر ۔ گوہر ۔ گن ۔ ہیولیٰ ۔ موجود بالذات ۔ وہ شے جس سے کوئی چیز بنائی جائے (۲) استعداد ۔ قابلیت ۔ صلاحیت (۳) باب ۔ مقدمہ ۔ بابت جیسے در مادہ سنی فلاں در سالقہ ارسال رسل رسایل وغیرہ (۴) دھاتو ۔ دوت ۔ منبع ۔ اصل ۔ جڑ ۔ محل ۔ نکاس ۔ منبع ۔ مصدر (۵) کسی بات کے سمجھنے کی قوت ۔ مغز دماغ ۔ قوتِ فہم ۔ سمجھ ۔ بدھی ۔ عقل ۔ تمیز (۶) جسم ۔ دیہ ۔ وجود ۔ وہ چیز جو محسوس ہو سکے (۷) مواد ۔ پیپ ۔ راد ✦

**مادھو** (س) اسم مذکر۔ سری کرشن جی کا لقب جیسے اُودھو کا لینی ملو سوکا ہیں۔

**مادّی** (ع) صفت۔ منسوب بہ مادّہ۔ ذاتی۔ اصلی۔ قدرتی۔ خلقی۔ جبلی۔ طبعی۔ سرشتی۔ طینتی ✦

**مادیاں** (ف) اسم مؤنث۔ گھوڑی۔ اسپ مادہ۔ نِشوانی۔ ترکنی۔ (یہ لفظ مفرد ہے اور خاص گھوڑی کے واسطے مستعمل ہے) ✦

**مادّیت** (ع) اسم مؤنث۔ جسمانیت۔ جسمیت ✦

**مادین** (ف) اسم مؤنث۔ ضد نر۔ نر کا نقیض۔ مادہ حیوانات وغیرہ ✦

**مار** (ف) اسم مذکر۔ سانپ۔ ناگ۔ افعی۔ اژدھا۔ اجگر۔ سرپ۔ کیڑا۔ ع
سوئے سر ماران سیہ کا ایک سا منظر ہے ✦ نگ جو ہے ایک ایک خیمہ کس لشکر کا شکر ہے (ذوق)
کاکلِ پیچانِ جاناں کا اگر غم ہے یہی ✦ سوکھ کر مار سیہ مانند مُو ہو جائیگا (ناسخ)

**ماربیچ** (ف) اسم مذکر۔ (۱) پیچ۔ سیاہ ریشم کا پھندا جو جھنڈے کے سر پر لگا دیتے ہیں۔ جیسے جھنڈے کی چوٹی (۲) سانپ کیسی لہر (۳) کئی سانپوں کی مانند باہم پیچیدہ تصویر (۴) راہِ پُرپیچ۔ پیچدار رستہ۔ ٹیڑھا رستہ۔ چکر کی سڑک۔ پگڈنڈی۔ ہیر پھیر کا راستہ ✦

**ماربیچ کی راہ** (۱) اسم مؤنث۔ ٹیڑھا راستہ۔ راہ کج رو۔ ہیر پھیر کی راہ۔ گھوم گھمیلا رستہ۔ چکر کا رستہ ✦ ع
رکھتا ہے زلفِ یار کا مشتہر ماربیچ ✦ اے دل سمجھ کے جائیو ہے راہ ماربیچ (کلیم)

**مارگزیدہ** (ف) اسم مذکر۔ سانپ کا ڈسا ہوا۔ وہ شخص جسکو سانپ نے کاٹ کھایا ہو۔ جیسے مارگزیدہ از ریسماں مے ترسد ✦

**مارگیر** (ف) اسم مذکر۔ (۱) سانپ پکڑنے والا۔ سانپ کا کھلاڑی۔ سپیرا۔ (۲ ف) مکار۔ حیلہ ساز۔ فریبی۔ دغاباز ✦

**مارِ گیسو** (ف) اسم مذکر۔ مجازاً زلف کی ناگن۔ معشوق کی لٹ۔ کاکل۔ مشکو۔ معشوق کی زلف پیچدار ✦

**مار** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) مارنا کا حاصل بالمصدر۔ چوٹ۔ ضرب ✦ زدوکوب۔ کوبکاری جیسے وہ مار مارون کہ یاد کرے۔ چار چوٹ کی مار ہے سامنے کے آگے بھوت بھاگتا ہے۔ بدعت کی منڈی میں مار ہی مار ہے ع
نہیں تلوار کی حاجت جو دشمن ہو اُنکے ✦ زیادہ ہوتی ہے لوہے سے لاٹھی کی (ناسخ)
(۲) مارنا مصدر سے امرِ حاضر) بزن۔ ضرب لگا۔ چوٹ لگا ✦ قتل کر ✦ مار لگا۔ پیٹ۔ دُھنک۔ کُوٹ۔ جیسے مار مارے تیری اُستری پر اسے میری عادت نہ جائے۔ کہاوت (۳۔ مو) صدمہ۔ دھکا۔ آسیب۔ جیسے عشق از غیب کی مار۔



خدا کی مار۔ دھول کی مار وغیرہ ✦ جیسے وہ ہری مار پڑی بچہ بھی تو آپ ہی کی ہی چھوٹی (۴) کوفت۔ عذاب۔ رنج۔ دُکھ۔ درد۔ تکلیف ✦ مصیبت۔ پیٹا۔ تنگی۔ قلتی جیسے خدا پیٹ کی مار دشمن کو بھی نہ دے ✦ سب کچھ سہا جاتا ہے روٹی کپڑے کی مار نہیں سہی جاتی (۵) نقصان۔ (لو)۔ خسارہ ✦ حصہ۔ ضمانت۔ حق تلفی۔ جیسے یہ وہ سرکار نہیں ہے جہاں تمہارا روپیہ مار میں جائے (۶) مرادف لوٹ غارت۔ دستبرد۔ جیسے لُوٹ مار کرو اپنا اپنا حصہ لے لو۔ میرے پاس مار کا روپیہ نہیں آتا جو تمہیں مفت خوروں کو دیدوں (۷۔ مو) سزا۔ تعزیر۔ مکافاتِ عمل۔ شامت جیسے اسکو پیٹ کی مار دو آپ درست ہو جائیگی جیسا باپ کو ستایا ویسی ہی مار پڑی (۸۔ مو) وبال۔ آفت۔ بلا۔ عذاب۔ شامت۔ غضبِ الٰہی۔ جیسے بچے اتنا سر اُٹھاتا نہ مار میں آتا (۹۔ مو) تہدید۔ تخویف۔ دھمکی۔ گھماوا۔ جیسے بچے کو آنکھ کی مار بہت ہے (۹۔ مو) لعنت۔ دھتکار۔ پھٹکار۔ سراپ۔ بددُعا (جیسے اُسے کسی فقیر کی مار ہے اس سے امارہ پھر تا ہے جو ماں باپ پر ہاتھ اُٹھائے اُسے خدا کی مار ہوگی۔ بیوے کیا خدا کی مار ہے کہ تجھے نہیں جاتا تو جہاں جاتا ہے وہیں امار ہوتی ہے) (۱۰۔ مو) صرف۔ خرچ۔ اُٹھاؤ۔ جیسے جو اتنی میرے ہاں کی مار رہتی ہے اتنی تو کسی کے ہاں بھی نہ ہوگی۔ بھرمار بھی اسی معنی میں ہے وہاں دونوں مترادف جمع ہوگئے ہیں (۱۱۔ مو) کاروبار۔ کام کاج۔ دو گھروں کی مار میں تھکا ماندہ کل آیا (۱۲۔ مو) سعی۔ کوشش۔ جلدی۔ تاکید جیسے اپنی جانب سے تو جیسی مار کرتے ہیں تگ قسمت۔ اپنی طرف سے تو مار مار کئے جاؤ (۱۳۔ مو) کثرت بہتات۔ شدت۔ زیادتی۔ جیسے چار آدمیوں پر بھی وہ کام کی مار ہے کہ ذرا ہی نہیں پڑتا۔ فصلی ہے تو گھی کی مار رکھنا۔ مچھلی پکانے میں فقط آنچ کا کھیل ہے دہی اور گھی کی مار ہے (سکھڑ سہیلی) (۱۴) ہدرقہ۔ مدرگ۔ مصلح۔ جیسے کچلی اور گندھک کی مار گھی ہے (۱۵) توڑ۔ زد۔ پلہ۔ لپٹ۔ جیسے دو سو قدم کی مار کا رفل ہے اس بندوق کی بڑی مار ہے (۱۶) فریب۔ دھوکا۔ چال جیسے کس مار سے بلبل کو پکڑا ہے (۱۷۔ مرکبات میں) اسم فاعل ترکیبی ہو کر ہلاک کرنے والے کے معنی ہو جاتے ہیں جیسے مردمار عورت یعنی مرد کو ہلاک کر دینے والی عورت (۱۸)۔ بندیل کھنڈ پنڈول مٹی۔ ایک قسم کی صدہ بِکی ہاتھی مٹی (۱۹) چکنی دھرتی جسمیں اکثر دھان پیدا ہوتا ہے۔ چکوٹ۔ دھانی مٹیا

**مار اُتارنا** (ہ) فعل متعدی۔ کام تمام کر دینا۔ ہلاک کر دینا۔ نیست رکھنا۔ جیتا نہ چھوڑنا۔ قتل کر دینا۔ تباہ کر دینا۔ ستیاناس کھو دینا۔ برباد کر دینا ✦ ٹھور رکھنا ✦ سو دینا۔ فریفتہ کر لینا۔ عاشق بنا لینا ✦ ع

مار

سرتن سے مرے تُو نے ستمگار اُتارا　آخر کو محبت نے مجھے مار اُتارا　(جرأت)

شب سرے جو زلفوں کا سہارا تھا مارا　کس پیچ سے عالم کے تئیں مار اُتارا　(شوق)

بس کوشش میں اُتارے ہے جو　مارا اُسے ہے یہ اُلٹا اُس کو　(معروف)

**مار بھگانا** (ہ) فعل متعدی ۔ ۱۔ مار کر بھگانا۔ حملہ آوری سے شکست دینا۔ چلانا۔ مارتے ہوئے دُور تک لے جانا ۔

**مار بیٹھنا** (ہ) فعل لازم ۔ (۱) ٹھونک دینا۔ پیٹ دینا۔ گت بنا دینا۔ تھپڑ لگا دینا۔ لکڑی سے پیٹ دینا جیسے اندھے کی مار : فریاد اندھا مار بیٹھیگا۔ (۲) کسی کا مال دبا بیٹھنا۔ مال مار لینا۔ غصب کر لینا۔ خیانت کر لینا۔ قبضہ کر بیٹھنا۔

**مار پڑنا** (ہ) فعل لازم ۔ (۱) زدوکوب ہونا۔ کوبہ کاری ہونا۔ جوتا کاری ہونا۔ شلاق کیا جانا۔ پٹنا۔ پیٹا جانا۔ جیسے آج اُسپر چار چوٹ کی مار پڑی۔

اُنھوں نے یکا یک بڑیاں تجھ پہ بنائی دال۔ اخر کی جل گئیں نیاں تو تجھ پہ پڑی مار دیگی

ہوں وہ آنند کسی اسے ہر کوئے علی میں　کوئی تعصبہ کرے اُنکی ہیں مار پڑے　(رند)

(۲) قہرِ الٰہی نازل ہونا۔ خدا کا غضب ٹوٹنا۔ آفت آنا۔ صدمہ پہنچنا جیسے کوئی دن جاتا ہے کہ اُسپر خدا کی مار پڑتی ہے ۔

اُنکی نوچندی میں آئے نہ زیارت کو اگر　علمِ حضرتِ عباس ہی کی مار پڑے　(رند)

(۳) سراپ لگنا۔ بددعا لگنا۔ کوسا پڑنا جیسے اسے تو فقیر کی مار پڑ گئی ۔

**مار پیٹ** (ہ) اسم مؤنث ۔ زدوکوب۔ مارکُٹائی۔ ٹھوکا ٹھانگی۔ جُوتی پیزار۔ لڑائی جھگڑا ۔ پاتڑی بنڈول ۔

**مار پیچھے سنوار** (ہ) کہاوت ۔ جنگ کے بعد انتقام مشکل ہی سے لیا جاتا ہے ۔ کام بگڑ جانے یا عزت میں فرق آجانے کے بعد صلح و آشتی بیکار ہے ۔

لڑتے پھرتے ہیں پیادے سوار　مار پیچھے سنوار ہے سو ہے　(درد)

دلِ عشاق پر بتاں پہلے　مارِ گیسو کی مار ہوتی ہے
چشم کرتی ہے عذر خواہی پھر　مار پیچھے سنوار ہوتی ہے　(بحر)

**مار دلوانا** (ہ) فعل متعدی ۔ پٹوانا۔ زدوکوب کرانا ۔

**مار دھاڑ** (ہ) اسم مؤنث ۔ زدوکوب۔ مار پیٹ۔ مارکُٹائی۔ ضرب و شلاق ۔ جنگ و جدل ۔

الٰہی خیر ہو پکڑا گیا ہے واں قاصد　کہوں ویسے نہیں مار دھاڑ میں ظالم　(ظفر)

ہر کیف یاں تنگ ہے کہ اُسکی گلی کے بیچ　گاہے سر اسکی نہ بچے نہ دھاڑ باندھ　(انشا)

(۲) زجر و توبیخ (اس جگہ لفظ دھاڑ تابع مہمل ہے جو تحسین کلام کے واسطے لاتے ہیں جیسے بھیڑ بھاڑ توبہ دھاڑ وغیرہ میں) ۔

مار

**مار دھاڑ کرنا** (ہ) فعل متعدی ۔ مار پیٹ کرنا۔ زدوکوب کرنا۔ جوتا کاری کرنا۔ پیٹنا ۔

نہ پہنچے یار تلک لے چھین لیں اغیار　ہمیشہ رہ میں قاصد کو مار دھاڑ کا خط　(ظفر)

**مار دینا** (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) قتل کر دینا۔ ہلاک کر دینا۔ جان نکال ڈالنا۔ جیسے گولی یا تلوار سے مار دینا (۲) مار بیٹھنا۔ ہاتھ چلا بیٹھنا۔ دست درازی کر بیٹھنا۔ جیسے چار جُوتے مار دئے دو تھپڑ مار دئے وغیرہ ۔

**مار ڈالنا** (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) ہلاک کر دینا۔ خون کر دینا۔ قتل کر دینا ۔ ذبح کر دینا (۲) تباہ کر دینا۔ برباد کر دینا۔ کہیں کا نہ رکھنا۔ ستیاناس کر دینا ۔

کیا غضب ہے کہ وہ اُلفت کو سمجھتا ہی نہیں ہمارے ڈالے ہے ہمیں آہ محبت جسکی　(جرأت)

(۳) فریفتہ کر لینا۔ عاشق بنا لینا۔ موہ لینا۔ گرویدہ کر لینا ۔

انگڑائی لیکے اپنا مجھ پر خمار ڈالا　کافر کی اس ادا نے بس مجکو مار ڈالا　(مصحفی)

(۴) ہنساتے ہنساتے لٹا دینا۔ پھڑکا دینا۔ بیتاب کر دینا۔ جیسے یار تیری باتوں نے تو ہنساتے ہنساتے مار ڈالا۔ مشتاق دہلوی ۔

مار ڈالا ہمکو اس خالی کماں نے بے خدنگ　جب اُٹھا کر ہاتھ وہ انگڑائیاں لینے لگا　(مشتاق)

**مار ذبح کرنا** (۱) فعل متعدی ۔ قتل و غارت کرنا۔ مار کر کام تمام کرنا۔ مار کھنا۔ مار ڈالنا۔ جیتا نہ چھوڑنا ۔

ہمکو تو ذبح کیا اُسکے ہجر نے　قاصد تو کہہ کہ لایا ہے قاتل سے کیا خبر　(مصحفی)

**مار رکھنا** (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) شور رکھنا۔ کھیت رکھنا۔ کام تمام کر دینا۔ بچکر نہ جانے دینا۔ قتل کر دینا۔ جیتا نہ چھوڑنا۔ جان لے ڈالنا۔ اردو کے معلّے تاب میاں آنکل بچے بھی غضب ہوتے ہیں جسپر مرتے ہیں اُسے مار رکھتے ہیں ۔

زُلف اُس کی سیاہ ناگن ہے　مار رکھتی ہے جسکو ڈستی ہے　(رند)

غم ہجراں نے مجھے مار رکھا آخر کار　ایک مدت سے یہ دشمن مری تدبیر میں تھا غافل

(۲) فریفتہ کر لینا۔ عاشق بنا لینا۔ موہ لینا ۔ مائل کر لینا۔ رجوع کر لینا ۔

خُوب واسوخت کہا آپنے واقف سحر　اپنے قصے سے کیا خوب اُنہیں آگاہ سحر
اُس سے ملنے کی نکالی یہ نئی راہ سحر　تو نے ہند کے مسلے ملے واہ سحر
دل جلانے کی یہ تدبیر نکالی تم نے
مار رکھنے کی یہ تقریر نکالی تم نے　(مخمس در وزن)

دیکھا تم کو نہ آیا تھا دکھاتا کیسا　یہ نہ معلوم تھا ہوتا ہے نشانا کیسا
جھوٹی قسمیں کسے کہتے ہیں بہانا کیسا　منہ سے آواز نکلتی نہ تھی گانا کیسا
دل کے لینے کی کوئی گھات بھی معلوم نہ تھی　(بحر)

مار

مارنے کی کوئی گھات بھی معلوم نہ تھی

عالم کو مار رکھا ہے تیں با قد و قامت ۔ زاہد یہ کاٹ ہے تری تیغِ دو نیم کا (میر تقی)

(۳) تباہ کر دینا۔ برباد کر دینا۔ ستیاناس کھو دینا۔ اُجاڑ دینا۔ ویران کر دینا ؎

چمن میں جیکر لیا ڈسکے اُسے مار رکھا ۔ گم بہت کر چکی ہے زلف کی ناگن گالی (امانت)

(۴) چھپا یا مال دبا لینا۔ دبا بیٹھنا غصب کر لینا۔ ہتیا لینا۔ ناجائز طور سے قبضہ کر لینا۔ مُفت کا مالک بن جانا۔ اینٹھ لینا۔ امانت میں خیانت کر لینا۔ قبضہ مار لینا۔ آنا ہوا نہ دینا +

**مار سکنا** (ہ) فعل لازم ا۔ مارنے کے قابل ہونا۔ مارنے کے لایق ہونا +

**مارے بھاگنا** (ہ) فعل لازم ا۔ پٹنے کے خوف سے رفو چکر ہونا۔ زد و کوب کے سبب کھڑا نہ رہنا۔ چوٹ کے ڈر سے چل دینا ؎

جوتیاں کھا کر نہ آیا پھر رقیب ۔ سچ مثل ہے بھوت بھاگے مار سے (شہیدی)

**مار سے بھوت بھاگتا ہے** (ہ) کہاوت ا۔ مار کے آگے بھوت بھی ناری سرکشی بھول جاتا ہے۔ مار سب کو سیدھا بنا لیتی ہے۔

**مار کٹائی** (ہ) اسم مؤنث ا۔ زد و کوب۔ مار پیٹ۔ مار دھاڑ۔ جوتم جاتا۔ باندی بندیاں

**مار کھانا** (ہ) فعل لازم ا۔ (۱) پٹنا۔ سزا پانا۔ جوتیاں لگنا۔ دھن کُٹنی بنتا۔ ضرب کھانا۔ تھپڑ کھانا ؎

کہاں ہوں تصدّق من لوگ جب میں نکلنے کا ۔ تو دل کہتا ہے یہ کام مُنہ پر مار کھانے کا (نصیر)

(۲۔ فعل متعدی) ٹھگ۔ تہنیے پکڑ کھا لینا۔ فریب یا دھوکے سے کچھ حاصل کر لینا۔ بچا لینا۔ چُرا کر کھانا۔ جیسے: وہ سودا سلف میں بھی دو چار پیسے روز مار کھاتا ہے +

**مار کے** (ہ) تابع فعل ا۔ (۱) برائے اظہارِ کثرت۔ جیسے مار کے بچھا دیا۔ مار کے اُٹھا دیا۔ مار کے تباہ کر دیا۔ مار کے پتلا کر دیا وغیرہ۔ (۲) ضرب لگا کے چوٹ لگا کے۔ زد و کوب کر کے جیسے مار کے بھگا دیا +

**مار کے مرنا** (ہ) فعل لازم ا۔ دُوسرے کی جان لیکے اپنی جان دینا۔ پہلے مار ڈالنا پھر خود مر جانا +

**مار گرانا** (ہ) فعل متعدی ا۔ (۱) ہلاک کر دینا۔ خون کر دینا۔ مار ڈالنا۔ لاش گرا دینا۔ لوتھ ڈال دینا (۲) پچھاڑ دینا۔ پٹک دینا۔ دے مارنا +

**مار لانا** (ہ) فعل لازم ا۔ چھڑا لانا۔ ڈاکا ڈال کر لے آنا۔ لوٹ کھسوٹ کر کے آنا + دغا و فریب سے لے آنا۔ غبن کر کے لے آنا +

**مار لینا** (ہ) فعل متعدی ا۔ (۱) دبا لینا۔ غصب کر لینا۔ دبا بیٹھنا۔ ہتیا لینا۔

مار

قبضہ کر بیٹھنا۔ ناجائز طور سے کسی چیز کا مالک بن جانا (۲) جیت لینا۔ تسخیر یا جوت لگا لینا۔ (۳) غالب آ جانا۔ مغلوب کر لینا + فتح کر لینا۔ (۴) تباہ کر دینا۔ برباد کر دینا۔ جیسے اس ٹیکس نے تو مار لیا (۵) قصور رکھنا (۶) سہری کا کبوتر پکڑ لینا (۷) لوٹ لینا۔ غارت کر لینا +

**مارا مار کے بیٹھنا** (ہ) فعل لازم ا۔ کوشش کئے جانا۔ کوشش میں کسر نہ رکھنا جیسے فتح و شکست تو خدا کے ہاتھ ہے مگر اپنی طرف سے تو مارا مار کئے جاؤ +

**مار مارنا** (ہ) فعل متعدی ا۔ پیٹنا۔ ٹھونکنا۔ زد و کوب کرنا۔ چوٹ لگانا۔ ضرب لگانا جیسے مجھ سے بولے تو وہ ماشاروں کو یاد کرے +

**مار مرنا** (ہ) فعل لازم ا۔ اپنے تئیں خنجر وغیرہ سے ہلاک کرنا۔ خودکشی کرنا۔ آتم گھات کرنا۔ آپ گھاتی کرنا۔ جان دے دینا + دوسرے کو قتل کر کے اپنے آپ کو ہلاک کرنا۔ مرنا امیر بیگ امیر ؎

کب تلک رو کے کہو کوئی کہ تمکو تو امیر ۔ مار مرنا سہل ہے اور زہر کھانا بات ہے (امیر)

مینے کہا تنگ ہوں اے مرو رں کیا کوس ہنسنے لگے کہنے لگے کچھ تو لیا چاہئے دانا علوم

(۲) دُوسرے کو مار کے مر جانا +

**مار میں جانا** (ہ) فعل لازم ا۔ (۱) روپیہ پیسہ ضائع ہونا۔ کھویا جانا۔ رائیگاں جانا۔ جاتا رہنا۔ رو پیسا جانا۔ جیسے تمہارا روپیہ کچھ مار میں تو نہیں جاتا۔ (پنجاب) لٹ جانا۔ غارت جانا۔ تاراج ہونا + (۲) دھکا کھاتے پھرنا۔ وصول نہ ہونا +

**مار ہٹانا** (ہ) فعل متعدی ا۔ پسپا کرنا۔ مار کر بھگا دینا۔ بھگانا۔ ہزیمت دینا۔ شکست دینا +

**مارا** (ہ) اسم مؤنث ا۔ (پنجاب) (۱) بارانی زمین۔ وہ زمین جس میں صرف بارش کے پانی سے پیداوار ہو۔ پہاڑی کیا کہتے ہیں۔ وہ زمین جسکا تر و بارش پر منحصر ہے (۲ پنجاب) میڑا +

**مارا** (ہ) صفت ا۔ (۱) مقتول۔ قتل شدہ۔ کشتہ۔ جاں دادہ + مذبوح + ذبح شدہ (۲) ڈسا ہوا۔ گزیدہ ؎

ڈسا ہو کالے نے جسکا وہ فرقہ منشوں کے اثر سے کھیلے
دہن و گیسو کا تیرے مارا نہ منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے (بحر)

وہ سونہ دل تمہی نظروں میں ہیں بھری ۔ پانی بھی مانگا نہیں مارا ہوا کا۔ (سالک)

(۳) تباہ شدہ۔ برباد شدہ۔ خراب شدہ جیسے کال کا مارا۔ عشق کا مارا۔ باقی کا مارا۔ گاؤں اور آگ کا مارا۔ بگولا سے نہیں پنپتا۔ لالچ کا مارا (۴) تکلیف رسیدہ رنج کشیدہ۔ بپتی۔ ستایا ہوا۔ جیسے مرضی کا مارا۔ غم کا مارا۔ بھوک کا مارا۔ پیاس کا مارا

پریشاں جو تجھکو اس لٹ کھول کی چالت ہے کہ جیسے دھوپ کا مارا کئے ہے دم بدم ہالا (معروف)

(۵) مارا ہوا۔ زدہ۔ جیسے خوف کا مارا۔ ڈر کا مارا۔ وحشت کا مارا وغیرہ ع

وصل کی شب بھی نہ سویا آہ سوز ہجراں سے کے فرقت کا مارا (معروف)

**مارا پڑنا** (ہ) فعل لازم ہے۔ مارا جانا۔ قتل ہونا + ذبح ہونا + کشتہ ہونا۔ مرنا۔ مقتول ہونا + ع

پرندۂ دل ہمارا پڑا چشم سیاہ یار سے ... پنجۂ مژگاں نے شاہیں کا چنگل ہو گیا
مارا پڑا میں جنبشِ ابرو سے بے گناہ ... رتبہ شہید کا تری شمشیر سے ہوا (آتش)

مارا پڑا جہاں ہیں میں اپنے نصیب سے ... بختِ سیاہ مجکو سیہ مار ہو گیا۔ (اسیر)

تیغ ابرو کی جو دریافت کرے بڑائی ... پڑے ایسا ہی تو مارا کہ نہ مانگے پانی (جرأت)

مارا پڑا ہوں دیکھ کے اک سیوتی ہاتھ ... لازم جریدہ میں کو ہے نسترن کی شاخ (آتش)

مارا پڑا ہوں خنجرِ غفلت شعار سے ... ٹانکو دہانِ زخم کو سوئی کے تار سے (وحشت)

فرقہ کوئی بچا نہیں اُس ترک چشم سے ... مارے بہت پڑے ہیں مسلماں علی الخصوص (حسرت)

(۲) تباہ ہونا۔ برباد ہونا +

**مارا پھرنا** (ہ) فعل لازم ہے۔ (۱) واہی تباہی پھرنا۔ خراب و خستہ پھرنا۔ ذلیل و خوار پھرنا + ڈانواں ڈول پھرنا۔ آوارہ پھرنا ع

یا خدا پہنچا تجمل کو مدینہ کی طرف ... ہند میں مارا پھرے بے نور و بے زر کیوں تجمل (تجمل)

(۲) دھکے کھاتے پھرنا۔ ٹھوکریں کھاتے پھرنا۔ دربدر پھرنا۔ بے قدری ہونا ع

جب سے ہے مجکو روزِ ہجر پسند ... ماری پھرتی ہے دربدر شبِ وصل (ناسخ)

جنسِ زبوں کی طرح سے مارا پھرا ہوں میں ... ہر کوچہ ہر گلی میں خریدار کے لئے (غافل)

**مارا جانا** (ہ) فعل لازم ہے۔ (۱) قتل ہونا۔ ہلاک ہونا۔ کام تمام ہونا۔ جان سے جانا۔

مصحفی وادیِ اُلفت میں سمجھ کر چلنا ... آدمی جاتا ہے اس راہ میں اکثر مارا (مصحفی)

آنکھ سے آنکھ ہے لڑتی مجھے ڈر ہے دلکا ... کہیں یہ جائے نہ اس جنگ و جدل میں مارا
دل کو اُس کا کلِ پیچاں سے نہ بل کرنا تھا ... یہ سیہ بخت گیا اپنے ہی بل میں مارا (نامعلوم)

(۲) ڈوبنا۔ ضایع ہونا۔ اکارت جانا۔ رائیگاں ہونا جیسے روپیہ مارا جانا۔ (۳) تباہ ہونا۔ برباد جانا۔ ویران ہونا۔ اُجڑنا جیسے بیچ مارا جانا۔ جلے کے اولوں سے چنا مارا گیا (۴) کھویا جانا۔ تلف ہونا جیسے حق مارا جانا (۵) کٹ جانا۔ قتل ہو جانا۔ مقہور رہنا جیسے فوج کا مارا جانا (۶) شامت آنا۔ خرابی میں آنا۔ آفت میں پڑنا۔ بلا میں پھنسنا۔ مبتلائے آفت ہونا جیسے ؏ خیرِ مفت مارا گیا

بجلے سے دل مجھے دکھا تا ترے وار میں جاؤں ... مُفت میں بہانہ سوے کہیں ماری جاؤں (رنگین)

(۷) (کلمۂ تنفر) غائب ہو جانا۔ گم جانا۔ ناپید ہو جانا۔ غارت ہو جانا۔ فنا ہو جانا۔



نیست و نابود ہو جانا۔ جاتا رہنا۔ گم ہو جانا جیسے آج سب کے سب ملازم کہاں مارے گئے (۸) لُٹ جانا۔ مُس جانا۔ چوری ہو جانا + (اسلام) ذکر (ہو) مواصلت

**مارا مار** (ہ) اسم مؤنث ہے۔ (۱) برائے اظہارِ کثرت) کثرت۔ بہتات۔ افراط۔ افزونی۔ زیادتی جیسے آجکل کام کی مارا مار ہے (۲) نہایت کوشش۔ انتہائی سعی۔ دوڑ دھوپ۔ تگاپو۔ جد و جہد۔ تندہی۔ مثلاً جیسی پینے اس کام میں مارا مار کی ہے کوئی کیا کریگا۔ (۳) کشاکش۔ دھکا پیل۔ اینچا تانی + تاڑ + کش کش (۴) زد و کوب۔ مار دھاڑ۔ چاروں طرف سے مار مار ہوتی پیزار۔ وہ تیرے کی وہ تیرے کی + انتہا جور و جفا ع

کو بہ گوشہ میں کیوں جاؤں میں کہ کوئی نہیں ... ہیچ ہیں اندھیر ہیں غوغا ہے مارا مار ہے (رشک)

(۵) چل چل۔ افراتفری۔ بھاگڑ (۶) کمال محنت۔ جانفشانی۔ زحمت کشی۔ جانکاہی

**مارا مارا پھرنا** (ہ) فعل لازم ہے۔ (۱) واہی تباہی پھرنا۔ خستہ و خراب پھرنا۔ دربدر پھرنا۔ دربدر خاک بسر پھرنا۔ آوارہ پھرنا۔ ہرزہ گردی کرنا۔ ذلیل و رسوا ہوتا ہوا پھرنا۔ ڈانوانڈول پھرنا۔ رسوائی خوار پھرنا۔ تباہ اور خراب ہوتا ہوا پھرنا۔ بے قدری اور نابرساں حالی کے ساتھ پھرنا ع

جو مر رہے ہیں اُس پر اُنکا نہیں ٹھکانا ... کیا جانئے کہاں وہ پھرتے ہیں مارے مارے (امیر تقی)

دوست اُسکا جو مجھ سا اُٹھ گیا دُنیا سے ہے ... بیکسی پھرتی ہے کیسی ماری ماری اندنوں (آتش)

دربدر اپنی نگہ پھرتی ہے ماری ماری ... بیٹھے رہنا کبھی سائل کے مقدر میں نہیں (ناسخ)

(۲) ٹھوکریں کھاتا پھرنا۔ رُلتا ہوا پھرنا + لڑکتا ہوا پھرنا + ع

میں مع سنگِ رہ ہوں کہ جو ٹھوکروں میں ... پھرے ہر طرف مارا مارا زمیں پر (مصحفی)

(۳) بھٹکتے پھرنا۔ بھولا بھولا پھرنا۔ بسر ایا ہوا پھرنا۔ بھولا بھٹکا پھرنا ع

کیا اجابت کے ہوا اُڈنگو خداوندا آہ ... ماری ماری جو دعائے سحری پھرتی ہے (امیر مینائی)

پھروں ہوں ہجر میں جا بجا یوں ... تجھے ہی ڈھونڈتا رشکِ قمر رات
کہ جیسے بھول کر رستہ کوئی شخص ... پھرے ہے مارا مارا دربدر رات (رنگین)

**مارا مار کرکے** (ہ) تابع فعل ہے۔ مو۔ جلدی کرکے۔ نہایت کوشش سے + بمشکل تمام۔ جیسے مارا مار کرکے تمہارا اُدو پہنچا نہا رہیں ہی تھا نکا (سکو چیلی)

**مارا مار کرنا** (ہ) فعل متعدی ہے۔ (۱) نہایت سعی و کوشش کرنا۔ خوب دوڑ دھوپ کرنا۔ انتہا لے دے کرنا (۲) نہایت محنت و مشقت کرنا۔ کمال جانفشانی کرنا (۳) جلدی کرنا۔ شتابی کرنا۔ شتاب کاری کرنا +

**مارا چہ ازیں قصہ کہ گاو آمد و خر رفت** (ف) ضرب المثل ہے۔ ہمیں کسی کے معاملے سے کیا واسطہ +

**مارتا** (ع) اسم مذکر۔ (۱) مارنے والا۔ ضرب لگانے یا وار کرنے والا + (۲) مارتا ہوا
پیٹتا ہوا۔ شلاق کرتا ہوا جیسے مارتے کا ہاتھ پکڑا جاتا ہے سکتے کی زبان
نہیں پکڑی جاتی + مارتے کے آگے بھاگتے کے پیچھے +

**مارتول** (پرتگالی) اسم مذکر۔ Martello ) ٹھونکنے کا آلہ۔ ہتوڑی۔
ہتوڑا۔ موگرا۔ موگری +

**مارتے خاں** (۱) اسم مذکر۔ ظالم۔ ستمگر۔ سفاک + زبردست۔ منہ زور۔ رستم۔

**مارتے مارتے بھُرکس کر دینا** (ع) فعل متعدی۔ اتنا مارنا کہ دم نکل آئے۔
اتنا مارنا کہ آنکھوں کے آگے تیورا کر جانا ہو جائے۔ خوب مارنا۔ نہایت زدوکوب کرنا

**مارتے مارتے گٹھڑی بنا دینا** (ع) فعل متعدی۔ اتنا مارنا کہ آدمی لتھ
ہو جائے۔ مار کر تھیلا بنا دینا +

**مارا مار** (ع) اسم مؤنث۔ (۱) زدن بزن + لگا لگ۔ جیتو جیتو جیسے مارا مار کشتا
فتح و اوالی ہے (احتاج فعل) پیٹ پیٹ کے۔ مارا مار کے جیسے مارا مار دھول
آزادی (۲) لعنت ملامت۔ سرزنش۔ زجر و توبیخ۔ لے دے۔ خرابی ؎
سوال ہوتا زلف سے تاہم کچھ نہیں — ہے مارا مار ہر طرف انجام کچھ نہیں (امان)
(۳) کوشش۔ سعی (۴) شامت۔ آفت۔ مار پیٹ۔ لڑائی۔ زدوکوب ؎
قہر ہے کشش زلف یار ہے اب — ہر طرف دل کو مارا مار ہے اب (شاہ نصیر)

**مارا مار کر بھُرکس نکال دینا** (ع) فعل متعدی۔ خوب زدوکوب کرنا۔ اچھی کرویا
کچومر نکال دینا + (مارے مار کر بھی بولتے ہیں +

**مار مار کر سیدھا کرنا** (ع) فعل متعدی۔ سزائے جسمانی سے ٹھیک بنانا۔
پیٹ پیٹ کر درست کرنا + ؎
شانہ نے بل نکال دیئے زلف یار کے — سیدھا کیا ہے موذیوں کو مار مار کے (حقیر)

**مار مار کرنا** (ع) فعل متعدی۔ (۱) ہلکیہ کے ساتھ پیٹنے کی اجازت دینا۔
دے تیرے دے تیرے کی کرنا۔ لگے لگے کہنا۔ (۲) تنازع کرنا۔ لے دے کرنا
سرزنش کرنا۔ زجر و توبیخ کرنا (۳) نہایت کوشش کرنا۔ انتہا پر جد و جہد کرنا۔
کمال تندہی کرنا۔ خوب جد و جہد کرنا (۴) کمال محنت و مشقت کرنا (۵) نہایت
جلدی کرنا۔ شتابی کرنا (۶) دھتکارنا۔ دھتک کرنا۔ پاس نہ پھٹکنے دینا۔
پھٹکارنا۔ مار پیٹ کرنا ؎
یوں ہم تو تیری کاکل مشکیں پہ جان دیں — سب طرف سے عجب کرے مار مار (جعفر)

**مارنا** (ع) فعل متعدی (۱) زدن کا ترجمہ۔ پیٹنا۔ زدوکوب کرنا۔ کوٹنا۔ بھڑ لینا۔
شلاق کرنا۔ کوڑے لگانا۔ بید لگانا۔ کوبکاری کرنا۔ دھولیانا۔ جتیانا۔ لٹھیانا۔



ہزاری کاری کرنا۔ ٹھوک دینا۔ کیسا جیسے کوئی ٹکے مارے تو بس سارے
جہان کو مار اؤں سارے ٹکڑے ٹکڑے دل ہی دل میں گھونٹے ؎
خطاؤں کی تھی قابل بہت سی مار کھانے کے — مری زلفوں نے شکیں انھیں کہا ٹالا (ذوق)
(۲) ضرب لگانا۔ چوٹ لگانا ؎
جیتے جی تا دم مرگ عشق نے مارا انکو — تیشہ فرہاد نے جو وقت جبل میں مارا (ذوق)
صحرا کی ہیں یہ باتیں کہ وہ ڈھ گئے — جیسے زانو پہ جو ہیں ہاتھ اٹھا کے مارا (ظفر)
(۳) لگانا۔ ٹکانا۔ سہی کرنا۔ جڑنا۔ دھرنا۔ جیسے دھول۔ چپت۔ دھول۔ جوتا۔ طمانچہ۔
لٹھ باندھی۔ مُکا۔ تھپڑ وغیرہ مارنا ؎
پاس آنے نہ دیا آہ شرر افشاں نے — دور سے پھینک کے جلاد نے خنجر مارا
قلزم عشق میں ہے گوہر مقصود اے دل — ڈوبنے والا کبھی اس میں شناور مارا
ستم ہر رخ نے مارا ہے یہ ظاہر ہو جائے — اٹھا کے دری خاک نے پتھر مارا (منیر)
نیند اڑ جاتی ہے جب آتی ہے یاد — منہ پہ اس کافر کا تکیہ مارنا (معروف)
جگر و دل دونوں پہلو میں ہیں زخمی اسے کیا جانے — ادھر مارا تو کہاں ادھر مارا تو کہاں (ذوق)
ملا تھا ہمیں خسرو سے بھی ضرب سے کوہکن پہلے — اگر تیشہ سر کوہ پر مارا تو کیا مارا (ذوق)
طرز تھا یہ مری اس سے بے کچھ سروکار — مرغ دل پھر اک دام میں پھر اک مارا (ظفر)
دہن لالہ جو ہوا پر خوں — چٹکی تو نے کیوں صبا مارا (معروف)
تیشہ فرہاد نے جب سر پہ اٹھا کر مارا — شیشہ شیریں نے کیوں سینہ پہ پتھر مارا
بسکہ دیوانہ نزاکت کا تری تھا مجکو — گل بھی مارا جو کسی شخص نے پتھر مارا (میر)
(۴) وار کرنا۔ حربہ کرنا۔ ہاتھ اٹھانا۔ ہاتھ چلانا ؎
کھینچ کر عشق جتا بیشہ نے شمشیر جفا — پہلے اک ہاتھ مجھی پر تھا ازل میں مارا (ذوق)
واہ رے لطف اس غمزۂ پنہانی کی — جسکو مارا اسے کافر نے جھٹک مارا (ظفر)
قتل عشاق کا جب قصد کریں وہ آنکھیں — پہلے تیغ ابرو نے پر غیر کی شامت مارے (ذوق)
(۵) حملہ کرنا۔ تیر کرنا۔ دھاوا کرنا جیسے چھاپہ یا شبخون مارنا ؎
آ جھکا یا خفتگان خاک کو — کس نے تیرے کوچے پہ چھاپہ مارا (معروف)
(۶) قتل کرنا۔ ہلاک کرنا۔ شہید کرنا۔ جیو گھاتک کرنا۔ جان لینا۔ کام تمام کرنا۔
ٹھور رکھنا۔ فنا کرنا۔ نیست کرنا۔ ناپید کرنا۔ معدوم کرنا ؎
مری آنکھوں سے ہے عیاں اثر مرگ — نرگس نیم خواب نے مارا (داغ)
اقرار وصل خو کر ہجراں کو زہر تھا — مارا ابھی اس طرح کہ شکایت نہیں رہی (قلق)
جیسے گئے فلک پہ وہ اب جلتے کس — مارے ہے جنکو آپ نے انکو جلائے کون (مؤلف)
چشم کافر کی رہی کشمکش لب جنسے — کہ مرے مرنے کو سو بار جلا کر مارا (داغ)

مار

دوست دشمن کو ترے ناز نے اکثر مارا  ایک ہی وار میں دونوں کو برابر مارا
سخت جانی سے یقیں تھا نہ مرے مرنیکا  موت سے پوچھتے ہیں وہ اسے کیونکر مارا
رنگتی قتل گہ عام میں عزت میری  آج قاتل نے مجھے لاکھ میں چنکر مارا
جان بچتی نظر نہیں آتی۔  اب نگاہ عتاب نے مارا
مری میت پہ کیوں نہ برسے نور  غیرتِ آفتاب نے مارا
دیکھکر جلوہ غش ہوئے ہمسے  داغ مجھکو حجاب نے مارا (داغ)

لہو میں بھر کے جو دامن کو اپنے یار آیا  یقین ہے آج کسی بے گناہ کو مار آیا (زیب)
تمام رکھتی ہے تری امید وصل  ورنہ کیا مشکل ہے اپنا مارنا۔ (معروف)
جسکی غیروں سے لڑ رہی ہے نگاہ  ہمیں اُس کی کنا رتے مارا۔ (عاشق)
قاتل نے کیا قتل نہ جلاد نے مارا  کافر ترے اس حسنِ خداداد نے مارا (رند)

اجل آئی نہ شب ہجر میں اور تو نے فلک  بے اجل ہم کو تمنائے اجل میں مارا۔
عشق کے ہاتھ سے نہ قیس بچا نے فرہاد  اُسکو گردشت میں تو اسکو جبل میں مارا
اُس لب و چشم پہ ہے زندگی و مرگ اپنی  کہ کبھی دم میں جلایا کبھی پل میں مارا
کسی بیکس کو اے بیداد گر مارا تو کیا مارا  جو آپ ہی مر رہا ہو اُسکو گر مارا تو کیا مارا (ذوق)

میت کا میرے منہ نہ لحد میں بھی کھولنا  مارا ہے ہمکو یار نے تیغ حجاب سے (غافل)

کیونکر انکار پہ بوسے کے نکل جائے نہ دم  تو نے تو ناز سے گردن کو ہلا کے مارا
مر رہا عشق کہ تو نے مجھے مجنوں کیطرح  الفتِ لیلیٰ وشاں میں ہی گھلا کے مارا
نالہ بھی کرنے نہ پائے کہ نکلتی حسرت  ہمکو اے عشق گلا تو نے دبا کے مارا
نہ سُنے نہ کسی ہمدم سے کہ دم کب نکلا  چپکے چپکے مجھے ایسا غم فرقت مارے (ظفر)

(۷) حلال کرنا۔ ذبح کرنا + گردن اُڑانا۔ کاٹنا۔ جیسے بکرا مارنا ؎

ہم کو سوں میں ہمیں اُس بت بے پیر نے آہ  تیغ سے ناز کی خنجر سے ادا کے مارا (ظفر)

(۸) سزا دینا۔ تعزیر دینا۔ ڈانٹنا۔ جیسے اُستاد کا شاگرد کو مارنا (۹) فتح کرنا۔ جیتنا۔ سر کرنا۔ تسخیر کرنا + نصرت پانا جیسے میدان مارنا۔ معرکہ مارنا۔ ملک مارنا ؎

جنسِ صبر و خرد لُٹی سرِ دست  ملکِ دل فوجِ غم نے آ مارا۔ (معروف)
ملی کوئی بھی میدانِ سخن میں نہ رہا  تو نے کیا معرکہ اے داغ سخنور مارا (داغ)

(۱۰) جیتنا۔ بازی لینا + کُشتی جیتنا + حریف کے مہرے یا نرد یا گوٹ کو پیٹنا۔ جیسے پیادہ کا گھوڑے کو، مرغ کا مرغ کو، پہلوان کا پہلوان کو مارنا (۱۱) ہنکانا۔ دُور کرنا۔ دھتکارنا۔ ریلنا۔ سرکانا۔ پرے کرنا۔ جیسے کُتّے کو مارنا۔ مرغی کو مارنا۔ کھیت سے کُتّے کو مارنا وغیرہ (۱۲) اُڑانا۔ بھگانا۔ جیسے کھیت کے جانوروں کو مارنا۔ کوّے کو مارنا وغیرہ (۱۳) پکڑنا۔ پھنسانا۔ بجھانا۔ پھانسنا۔ دوسرے کا

مار

کبوتر پکڑنا جیسے دو کبوتر مارے + دس مچھلیاں مار کر لائے ؎

طائر نامہ بر اپنا تو نہ ہو اسے تقدیر  آج سنتا ہوں کوئی اُسنے کبوتر مارا (داغ)
جس کبوتر کو کہ خط لیکے وہاں بھیجا تھا  غیر نے راہ میں وہ ضد سے کبوتر مارا (مصحفی)
پنجۂ فکر سے چھوٹا نہ دہن کا مضموں  کیا کبوتر کیطرح ہاتھ سے عنقا مارا (برق)

(۱۴) خورد برد کرنا۔ غبن کرنا۔ تیر کرنا۔ الگ کرنا۔ بے ایمانی سے لینا۔ کھا جانا۔ اُڑا دینا۔ جیسے مال مارنا ؎

اُس نے غضب مال بہت سا دبا لیا  ہمنے دل اپنا اُٹھا اپنی بغل میں مارا (ذوق)

(۱۵) پھینکنا۔ گرانا۔ ڈالنا۔ لگانا جیسے جادو کی کنکری مارنا۔ لاش پڑھ کر مارنا۔ (۱۶) پٹخنا۔ پٹکنا۔ بھد کا دینا۔ پٹکنا۔ پچھاڑنا۔ نیچے گرانا۔ چت کرنا۔ جیسے اُس پہلوان کو دو دفعہ مارا ؎

ہمنے گر میں پٹ کرتے تھے اتیٔ دل سے  دستِ عشق نے وے ہمکو اُٹھا کے مارا (ظفر)

(۱۷) چلانا۔ چھوڑنا + سر کرنا۔ فیر کرنا۔ لگانا جیسے بندوق مارنا۔ توپ مارنا۔ تیر مارنا۔ غُلّہ مارنا وغیرہ ؎

چرخ بدبیں کی کبھی آنکھ نہ پھوٹی سو بار  تیر نالے نے مرے چشم زحل میں مارا
دلِ بدخواہ میں تھا مارنا یا چشمِ بدبیں میں  فلک پر ذوق تیر آہ گر مارا تو کیا مارا (ذوق)

(۱۸) راکھ کرنا۔ پھونکنا۔ کشتہ کرنا۔ جلا کر خاک کرنا۔ خاکستر کرنا ؎

قتلِ عالم کرتے ہیں بیرحم کیونکر بھیڑیے  ہم تو پارا بھی نہ ماریں کیمیا کے واسطے (فرخ)
نہ مارا آپ کو جو خاک ہو اکسیر بنجاتا  اگر پارے کو اے اکسیر گر مارا تو کیا مارا (ذوق)

(۱۹) غصب کرنا۔ دبانا۔ ہتیانا۔ ناجائز قبضہ کرنا۔ امانت میں خیانت کرنا۔ جیسے حق مارنا۔ جائداد مارنا۔ (۲۰) لیکے نہ دینا۔ مکر جانا۔ لے لوٹ ہو جانا جیسے قرضہ مارنا۔ آیا ہوا روپیہ مارنا۔ (۲۱) لوٹنا۔ کھسوٹنا۔ غارت کرنا + موسنا۔ ڈاکا ڈالنا۔ جیسے دھاڑ مارنا۔ رستہ مارنا۔ اُسنے بڑے بڑے گھر مارے ہیں (پنجاب)
(۲۲) روکنا۔ مانع آنا۔ مزاحم ہونا۔ سدِ راہ ہونا۔ جیسے راہ مارنا (۲۳) نشانہ لگانا۔ ہدف بنانا۔ شست لگانا۔ جیسے گولی پر گولی مارنا ؎

تفنگ و تیر تو ظاہر نہ تھا کچھ پاس قاتل کے  الٰہی پھر جو دل پر تاک کر مارا تو کیا مارا (ذوق)

(۲۴) دبانا۔ زیر کرنا۔ مغلوب کرنا۔ کم کرنا جیسے پیاز یا لہسن کی بُو مارنا (۲۵) تیزی کم کرنا۔ جھال گھٹانا۔ چرپراہٹ دبانا جیسے گھی سے مرچ کی تیزی ماری ہوتی۔ (۲۶) کم کرنا۔ گھٹانا۔ کھونا جیسے زیادہ گھی بھوک مار دیتا ہے (۲۷) اثر کم کرنا۔ زور توڑنا۔ دبانا۔ جیسے آگ کو آگ مارتی ہے۔ (۲۸) ستانا۔ تنگ کرنا۔ دق کرنا۔ ناک میں دم کرنا۔ شکنجے میں جان کرنا + رنج دینا۔ جلانا۔ کوفت دینا۔

دم نہ لے جس کی زلفوں کا مارا — مہر کو تا ج ہلاکانوں کا (مہر)

کالے کا بچ ڈسا نہیں کھیلے جو سپیرا ہے — مارا ہے زلف نے جسے اُسکو کھلائے کون (معروف)

(۴۹) دبانا۔ دبوچنا۔ لینا۔ سنبھالنا ؎

لیکھ جب مرے قاتل نے بغل میں مارا — ہو پڑھا مانندِ مسیحائی اجل میں مارا
نکلے جب مال بہت مذہبل میں مارا — جسنے دل اپنا اُٹھا اپنی بغل میں مارا } (بیخ)

(۵۰) گھائل کرنا۔ زخمی کرنا۔ مجروح کرنا ؎

دل لگاوٹ نے کر دیا بسمل — اور پھر اجتناب نے مارا (داغ)

(۵۱) چھینا۔ دفع کرنا۔ جیسے ٹانکا مارنا۔ کم ڈپ مارنا۔ شفتلا مارنا۔ سونی مارنا وغیرہ

(۵۲) فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ دغا دینا۔ دھوکے سے لُوٹنا ؎

کیا کہیں ہائے کہیں شعبدہ گروں نے مارا — کیا کہیں حاسا بیچارہ مسلماں ہم کو (مسلم)

(۵۳) مرکبات میں، کھانا نگلنا۔ حلق میں آتا ہانا جیسے نوالہ مارنا (۵۴) رگڑنا گھسنا۔ رگڑ کر برابر کرنا۔ جیسے کور مارنا (۵۵) برائے تکمیل فعل جیسے ڈالنا۔ دینا وغیرہ مثلاً چیں مارنا۔ ستا مارنا۔ لگا مارنا وغیرہ ؎

لیک ہے تو بھی بد بلا سے چشم — دل کو پھر زلف میں پھنسا مارا (معروف)

(۵۶) بجھانا۔ فرو کرنا۔ زور گھٹانا جیسے شہوت مارنا۔ شوق مارنا (۵۷) جھپکانا۔ جنبش دینا۔ پھڑکانا۔ مٹکانا جیسے آنکھ مارنا (۵۸) پھونکنا۔ پھونک دینا جیسے کان میں ڈوڑھی مارنا (۵۹) کاٹنا۔ چھیکنا۔ رد کرنا۔ مٹانا۔ لکیر پھیرنا جیسے لکھنے پر قلم مارنا۔ اس پر بھی قلم مار دو (۶۰) شکار کرنا۔ صید پکڑنا۔ صید کرنا جیسے وہ ہرن روز شکار مار لاتا ہے۔ آج بہت سی مچھلیاں ماریں (۶۱) ٹھپا لگانا۔ نقش بٹھانا۔ چھاپ لگانا جیسے مہر مارنا (۶۲) کم کرنا۔ ہضم کرنا۔ منہ اکنا۔ کھونا۔ جیسے جھوٹے کام نے سچے کام کی تجارت ماردی (۶۳) بھرنا۔ دبانا جیسے مٹھیاں مارنا (۶۴) دبانا۔ چھپانا۔ دبو دبا کر دینا جیسے ہر تامی کی بات مار دینا (۶۵) پینا۔ روکنا۔ ہضم کرنا۔ جیسے غصہ مارنا (۶۶) بے ایماق کرنا۔ دبانا۔ رکھ لینا جیسے مُلّی کے چار دن مارنے (۶۷) پھانا۔ پھیلانا۔ جیسے جال مارنا ؎

جال زلفِ سیہ نے مارا — تیر کا زنگاہ نے مارا (داغ)

(۶۸) نکالنا۔ سر کرنا۔ جیسے دم مارنا۔ سانس مارنا ؎

زیرِ خنجر بھی ضبطِ عشق رہا — دم نہ اُس بے گناہ نے مارا (داغ)

(۶۹) ہرانا۔ تھکانا۔ مغلوب کرنا۔ زیر کرنا۔ جتانا کا نقیض جیسے بڑھاپے نے مار دیا ؎

پھر گیا روزِ حشر دل مجھ سے — مجکو مل کر گواہ نے مارا (داغ)

(۷۰) رسوا کرنا۔ ذلیل کرنا۔ پست کرنا۔ تضحیک کرنا۔ فضیحت کرنا ؎



دیکھ اے داغ اہلِ دُنیا کو — ہوسِ مُزدِ جاہ نے مارا (داغ)

(۷۱) ٹوٹانا۔ بھاری کرنا۔ جیسے لنگر مارنا ؎

آسماں سے تیرے کوچہ میں بہت دم نہ بچا — نہ بچے ایک تہ جنے جو لنگر مارا (داغ)

(۷۲) اعلام کرنا۔ سادوں کا اوزاروں کے ساتھ فعل شنیع کرنا (۷۳) آنا۔ معلوم دینا۔ محسوس ہونا۔ جیسے یہاں تو ٹھنڈک مار لی ہے (۷۴) زلیل کرنا۔ شہلت کرنا۔ عاشق بنانا۔

ہاگر سرکیا کرامات تو مجھے ہمشکل سکر — نہاں مارتا ہے مجھ کو ذرا تیری گردن کا رنگین (رنگین)

**مارگ** س ہندی اسم مذکر۔ (۱) راہ۔ باٹ۔ راستہ۔ طریق۔ سبیل۔ پنتھ۔ مسلک۔ شارع۔ سڑک۔ ڈگر۔ پگڈنڈا (۲) طرح۔ طور طریقہ۔ ڈھب۔ ڈھنگ۔ اسلوب۔ روش۔ چال (۳) مدرقہ۔ آثار (۴) چارہ۔ علاج۔ تدبیر۔ اُپائے۔

**مارُو** (۱) ہ اسم مذکر۔ (۱) لڑائی کا باجا۔ نقارۂ جنگ۔ طبلِ جنگ (۲) ایک قسم کا راگ جسے مارُو صوا بھی کہتے ہیں۔ سری راگ کی تیسری راگنی کا نام جو اگہن پوس یعنی نومبر دسمبر میں دن کے اخیر وقت گائی جاتی ہے (۳) راگنی جو لڑائی کے وقت گاتے ہیں (۴) ایک قسم کا ہتیار جو ہرن کے دونوں سینگوں کا بنا ہوا ہوتا اور دونوں پر فولاد یا لوہا چڑھا رہتا ہے (۵) مارنے والا۔ ہلاک کرنیوالا (۶) ایک قسم کا گول اور بڑا بینگن جو ریتی میں پیدا ہوتا ہے (۷) سری راگ کی راگنی

**مارُو بینگن** (۱) ہ اسم مذکر۔ ایک قسم کا گول اور بڑا بینگن جو دریا کے کنارے ریتی میں پیدا ہوتا اور بھرتا وغیرہ بنانے کے کام آتا ہے۔

**مارواڑ** (۱) ہ اسم مذکر۔ (۱) علاقۂ جودھپور کا نام (۲) ایک قسم کے گوبسند جوار جو تانے میں بوئے جاتے ہیں (۳) ایک قسم کے مشاوری کبوتر برنگِ سبز جن کے پروں پر کچھ سفید چتیاں اور بریاں بنی ہوئی ہوتی ہیں۔

**مارُوت** (ع) اسم مذکر۔ اُن دو فرشتوں میں سے ایک فرشتہ کا نام جو چاہِ بابل میں اُوندھے لٹکے ہوئے عذابِ الٰہی میں گرفتار ہیں۔ اگر کوئی شخص جادو سیکھنے جاتا ہے تو وہ اُسے تعلیم بھی کرتے ہیں۔ یہ دونوں فرشتے کہتے ہیں کہ ایک حسین طوائف مسماۃ زُہرہ پر عاشق ہونے کے سبب بابل کے کنوئیں میں قید کئے گئے تھے۔

(جسکا قصہ اس طرح پر مشہور ہے کہ جب دونا ایف مذکور پر عاشق و شیدا ہو گئے تو زُہرہ نے اُن سے علوی یعنی آسمان پر چڑھنے کا علم سیکھا اور اُنکو اپنا سفلی علم یعنی جادو سکھا دینے کے دم سے کنوئیں میں لٹکا آپ آسمان پر اُنکی جگہ زُہرہ تارا بن گئی) ؎

زُہرہ کی جیسے آئی کفِ مارُوت میں جھلکی — کی رشک نے تب دیدۂ مارُوت میں اُنگلی (مصحفی)

**مارے** (۱) ہ حرفِ علت) (۱) سبب۔ باعث۔ لئے۔ وجہ۔ خاطر۔ واسطے۔ کارن۔ بچت جیسے سردی کے مارے مرگئے۔ اُنکے مارے سب بے چین ہیں ؎

(تحقیق دیکھو لفظ ماد ہ و شعر لہ کے مشتقات ہیں) +

**ماشہ** (ف) اسم مذکر۔ (پرانی و زن ماسہ۔ ترنہ ماہچہ۔ ماہ) (۱) تولہ کا بارھواں حصّہ آٹھ رتی کا وزن (۲)۔ دلالوں کی اصطلاح میں چوتی۔ چار آنے۔ جھوک آنے والی بھوئی کیل۔ کولہ۔ پریک + تار کی بندش۔ چنانچہ چینی یا شیشے کا برتن ٹوٹ جانے پر اسے لگواتے ہیں +

**ماشہ بھر** (ہ) صفت۔ (۱) ایک ماشہ کی مقدار۔ پورا آٹھ رتی (۲) ذرا سا۔ رتی بھر۔ یک حبہ۔ شمہ بھر +

**ماشہ تولہ ہونا** (ہ) فعل لازم۔ متلون مزاج ہونا۔ رنگ برنگی طبیعت ہونا ایک حال پہ نہ رہنا۔ جیسے ؎

مزاج کیاہے کہ اک تماشا گھڑی میں تولہ گھڑی میں ماشا

مصرعہ ؎ ماشا گھڑی میں تولہ ہے زردا سکا مزاج

**ماشی** (ہ) صفت۔ ماش کے رنگ کا۔ سبز کاہی۔ سیاہی مائل سبز جیسے ماشی چادر۔ جو کسیس ناسپال ہلدی پھٹکری میں بہ ترکیب معروف رنگا جاتا ہے۔

**ماضی** (ع) صفت۔ (۱) گزشتہ۔ گزرا ہوا۔ بیتا ہوا۔ (۲) صرف و نحو میں۔ اسم مؤنث۔ وہ فعلی صورت جو زمانۂ گزشتہ سے تعلق رکھے۔ سموت کال +

(کتب صرف کے موافق چھے بتفصیل ذیل ماضیاں ہیں۔ مگر فارسی والوں نے ایک ماضی ملتفہ اور زیادہ کی ہے)

**ماضی احتمالی یا شکیہ** (ع + ف) اسم مؤنث۔ وہ ماضی جس سے زمانۂ گزشتہ میں کسی فعل کے صادر ہونے کا احتمال پایا جائے۔ جیسے گیا ہوگا۔

**ماضی استمراری یا ناتمام** (ع) اسم مؤنث۔ وہ ماضی جس سے زمانۂ گزشتہ میں فعل کا تواتر مفہوم ہو +

**ماضی بعید** (ع) اسم مؤنث۔ وہ ماضی جس سے زیادہ گزرا ہوا زمانہ سمجھا جائے جیسے گیا تھا +

**ماضی تمنائی یا شرطی** (ع) اسم مؤنث۔ وہ ماضی جسکے پہلے تمنا یا شرط کا کلمہ ہو جیسے کاش آتا یا اگر آتا +

**ماضی قریب** (ع) اسم مؤنث۔ وہ ماضی جس سے قریب کا گزرا ہوا زمانہ سمجھا جائے جیسے کھایا ہے +

**ماضی مطلق** (ع) اسم مؤنث۔ وہ ماضی جس سے مطلق گزرا ہوا زمانہ کسی قید کے بغیر سمجھا جائے جیسے آیا۔ گیا +

**ماضی معطوفہ** (ع) اسم مؤنث۔ وہ ماضی جو دو ماضی مطلق سے ملکر حرف



عاطفہ کے ساتھ بنائی جائے جیسے آمد و رفت۔ نشست و برخاست وغیرہ۔

**ماضیہ** (ع) صفت۔ گزشتہ۔ بیتا ہوا۔ اگلا۔ پیشتر کا۔ سابق کا۔ بہت پہلے کا۔ جیسے زمانۂ ماضیہ +

**ماکھن** (ہ) اسم مذکر۔ (گیتوں میں) (۱) مکھن۔ مسکا۔ سچا گھی۔ بغیر تایا ہوا گھی۔ نینی (۲) ربڑی۔ بسنا ہوا دودھ۔ پکا کر خوب گاڑھا کیا ہوا دودھ۔ گنوار بولتے ہیں۔

**ماکھو** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) چرچا، افواہ۔ چرچا۔ شہرت۔ ذکر۔ لوگوں کے منہ میں کسی بات کا پڑ جانا (۲) پنجاب: شہد کی مکھی +

**ماکھو دوڑنا** (ہ) فعل لازم۔ چرچا ہونا۔ افواہ ہونا۔ کسی بات کا لوگوں کے منہ میں پڑ جانا۔ شہرت ہونا +

**ماکیاں** (ف) اسم مؤنث۔ مرغی +

**ماگدھ** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) مگدھ دیش یا بہار کا باشندہ (۲) بھاٹ۔ کڑکیت۔ وہ لوگ جنکا پیشہ راجاؤں کی مدح خوانی کرنے نسب نامہ رکھنے ساکھی گانے اور بوقت جنگ آگے فوج کے ہمراہ رہنے کا ہے +

**ماگھ** (س) اسم مذکر۔ (۱) ہندی کا گیارھواں مہینا۔ ۵ جنوری سے ۵ فروری تک کا عرصہ جیسے ماگھ کا جاڑا جیٹھ کی دھوپ بڑے کشٹ سے اُبجے روکھ (۲) ایک نچھتر کا نام جسے مگھا کہتے ہیں۔ اس مہینے میں پورا چاند اس نچھتر کے قریب رہتا ہے اور اس مہینے کی پورنوں کے دن یہ نچھتر ہوتا ہے +

**ماگھ ننگی جیسا کھ بھوکی** (ہ) کہاوت۔ مفلس ہمیشہ محتاج +

**مال** (ہ) اسم مؤنث۔ وہ ڈور جو چرخے میں تکلے کو متحرک کرنے کے واسطے لگی رہتی ہے۔ مالا۔ ہار ؎

تارِ نفس ہے سینہ میں گردش کیواسطے ذورا کریں جہاں کی یہ مالا ہے مال کا (مرزا صابر)

**مآل** (ع) اسم مذکر۔ (۱) مرجع۔ جائے رجوع۔ جائے بازگشت۔ لوٹنے کی جگہ (۲) انجام کار۔ نتیجہ۔ انجام۔ اخیر۔ پھل۔ انت۔ آخر۔ خاتمہ ؎

قطرہ دریا میں جو مل جائے تو دریا ہو جائے کام اچھا ہے وہ جسکا کہ مآل اچھا ہے (غالب)

دو سیاہی خطِ عارض کی نئی پیری میں کیا قیامت ہے کہ کا فر کا مآل اچھا ہے
کبھی کہتا ہوں محبت کا مآل اچھا ہے کبھی کہتا ہوں جواب ہے یہی حال اچھا ہے
کیا وہ قامت گرِ دین حشر سے اٹھ جائیگا ہر مسلمان یہ سمجھے ہیں مآل اچھا ہے
لوگ کہتے ہیں بھلائی کا زمانہ نہ رہا یہ بھی کہیں کہ برائی کا مآل اچھا ہے
(داغ)

دیر و حرم بچشم حقیقت نہیں جدا یعنی مآلِ سبحہ و زنار ایک ہے (مصحفی)

(لفظ اَول بروزن قول مصدر سے اسم ظرف کا صیغہ ہے جسکے معنی بازگشت کے ہیں) +

**مآل اندیش** (ع + ف) صفت:- انجام بیں۔ دور اندیش۔ کسی بات کے انجام کو سوچنے والا۔ آخیر نتیجہ کا سوچ بچار کرنے والا +

**مآل اندیشی** (ع + ف) اسم مؤنث: مآل بینی۔ انجام بینی۔ دُور اندیشی۔ سوچ بچار +

**مآل کار** (ع + ف) ۲) مع فعل:- (۱) انجام کار - آخیر کو۔ انت کو (۲) انجام کار۔ نتیجہ کار۔ کرنی پھل سے

مآل کار کا اپنے نہیں ہے خیال آتا ملا کرتے ہیں مٹی میں گُہر کن بنتی (آتش)

بیکار نہ ہوں یہ ذہن اے کاش ناکام مآل کار ہوتا ........ (مومن)

**مال** (ع) اسم مذکر:- (۱) زر۔ زر خواستہ۔ دھن۔ دولت۔ مایہ۔ پونجی۔ نقدی۔ (کہتے ہیں چونکہ طبع انسانی اسکی طرف مائل رہتی ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا مگر اصل بات یہ ہے کہ عربی زبان میں مال بمعنی شتر ہے کیونکہ جس طرح ہندوستان میں گائے بھینس دھن کے لفظ سے تعبیر کئے جاتے ہیں اسی طرح وہاں بھی چارپائے دولت گنے جاتے ہیں اسلئے کہ زمین کی پیداوار کم اور یہی اُن کی دولت تھی) + سے

افسوس ہے انسان نہ ہو علم کا جو یا وہ مال ہے یہ صرف سے جو کم نہیں ہوتا (آتش)

(۲) اسباب۔ متاع + ملک۔ املاک۔ جائداد + لتا پتا۔ اٹالا۔ چیز بست۔ اثاثہ۔ سامان۔ انگریز کنگز (۳) جنس۔ چیز۔ اشیاء۔ رقم۔ سوداگری مال سے

بوسہ دیتے نہیں اور دل ہے ہر لحظہ نگاہ جی میں کہتے ہیں کہ مُفت آئے تو مال اچھا ہے (غالب)

چھان لی ہے جہانِ گُزراں کی گزرگاہ سارے بازار میں ایک تو ہی تو مال اچھا ہے
اکڑ کاں میں ابھی رکھ آتے ہیں ہم دل اپنا وہ جسے سب کو بتاتے ہیں وہ مال اچھا ہے (؟)
تم نہیں اور بھی دل کے طلبگار بہت سوچ بیار ہیں سمجھو وہ جو مال اچھا ہے۔

کوئی ہستی میں شے بعض جز مال نکو کہ یہی مال سوئے مُلکِ عدم چڑھتا ہے (ظفر)

(۴) (۱) جمع۔ مالگزاری۔ لگان۔ خراج۔ کر۔ معاملہ محصول۔ وہ محصول جو سرکار کو زمینداروں پر لگانے سے ملتا ہے نکاسی مُلک۔ حاصل۔ محاصل۔ جمع + تحصیل (۵ - قانون) نقد؟ [illegible] یا در آمد [illegible] مال یعنی مبنی زراعت یا پیداوار (۲) (۶ - ع) اصل۔ حقیقت کا نکات۔ وجود۔ ہستی سے

یوں ہی جب مال بیچ کر بیٹھے کیا ہوا گھر ہاتھ میں لوٹا تو زر ہو جائیگا (رند)

لب تیرے [illegible] دل تیرا ہے تیرے آگے یہاں کیا ہے (ظفر)

اگر بیٹھیں مال تو ہے کیا مال تیرے ناں ہو اسے سو صد بار (ناسخ)

کیا مال تھا وہاں نہ کبھی وہ جسے اٹھانے جو تنے اٹھا لیے کہیں کچھ نہیں کہ (معروف)

ہے وہ مال کیا بڑا دونا مٹھ ہو وہ دے تو دُو اکیلا ٹھہرا دونا (رنگین)

یاد خدا میں تنکوں کو تبا نہ کہ غفلت تو دولت رنج لے مال کی (امانت)



مسند ہے بوریا مرا داغِ جنوں ہے تاج میں تختِ سلطنت کو سمجھتا ہوں مال کیا
مثانِ سیمتن اے دل ہیں کیا مال نہیں بوسہ فقیروں کا فضہ ہے (امانت)

تیس کیا مال ہے پیچے میں جا سجتے ہیں کوئی بھی نہیں پاسنگ ترا ازرو اپنا (اسیر)

مال کیا مال ہے اور دل کی ہے کیا اصل بھلا گر ہو جان بھی جو وہ مانگے تو بیار نکریں (حجاب)

(۷-۱) وہ چیز جیسے چٹھی پڑے + لاٹری کا انعام + حاصل۔ بُرد (۸-۱) نفیس اور خوش مزہ کھانا۔ قیمتی طعام۔ بڑھیا کھانا۔ عمدہ کھانا۔ امیرانہ خوراک۔ حلوا پوری ملائی وغیرہ جیسے سسرال میں جا کر تو خوب مال اُڑاتے ہو گے (۹ حساب) مجذور۔ کسی عدد کے فی نفسہ ضرب کھانے سے جو حاصل ضرب ہو۔ جیسے ۱۰ چار کا مال ہے (۱۰) ڈاک کی تھیلی۔ ڈاک کا بیگ۔ (۱۱) وہ دانہ دار نیل کی گاد جو نیل کے ماٹ میں گرمی پہنچانے اور پانی خشک کر لینے کے بعد باقی رہ جاتی ہے (۱۲ پنجاب) سونا چاندی۔ سونا روپا۔ کانسی وغیرہ (۱۳ بازاری) خوبصورت اور نوعمر لونڈی۔ لونڈا۔ رقم قابل قدر عورت۔ حسین آدمی۔ خوبصورت آدمی سے

وہ حشر میں سب کہہ گئے کہ مال اس کے لوگ کہتے ہیں اشاروں سے یہ مال اچھا ہے (داغ)

(۱۴ پنجاب) گڑ۔ شکر۔ کھانڈ وغیرہ۔

**مال اُڑانا** (۱) فعل متعدی:- (۱) روپیہ صرف کرنا۔ روپیہ برباد کرنا۔ روپیہ لٹانا۔ فضول خرچی کرنا۔ اسراف کرنا (۲) تر مال کھانا۔ نفیس کھانے اور لذیذ و قیمتی چیزیں کھانا۔ ورد یعنی چٹ کرنا۔ مٹھائی کھانا۔ عمدہ غذا چٹ کرنا + چٹوراپن کرنا (۳) روپیہ خورد بُرد کرنا۔ غبن کرنا۔ تغلب کرنا۔ کسی کے مال پر ہاتھ مارنا۔ کسی کا روپیہ غائب کرنا۔ خیانت کرنا (۴) روپیہ صرف کر کے مزے اُڑانا۔ عیش منانا +

**مال اُڑ جانا** (۰) فعل لازم:- مال خرچ ہو جانا۔ دولت کا صرف میں آ جانا۔ روپیہ برباد اور غارت ہو جانا سے

یہی دولت کا مزا ہے کہ نہیں کچھ ترے ہاتھ آتے ہی جو اُڑ جائے وہ مال اچھا ہے (داغ)

**مال المال** (ع) اسم مذکر:- (حساب) کسی عدد کی چوتھی قوت۔ چوتھا درجہ۔ جیسے ۲۵۶ = ۴ × ۴ × ۴ × ۴ کا مال المال ہے۔

**مالِ اموات** (ع) اسم مذکر:- (قانون) وہ اثاثہ اور نقدی وغیرہ جو کوئی شخص متوفی اپنے پیچھے چھوڑ جائے۔ پنجابی اتی (۲) لاوارثی مال۔ وہ مال جسکا کوئی والی وارث نہ ہو +

**مالِ برآمد** (ع + ف) اسم مذکر:- (قانون) (۱) وہ مال جو بیوپاری کو بھیجا جائے بھرتی۔ اپنے ملک سے دُوسرے ملک میں لیجا کر فروخت کرنیکی جنس۔ تجارتی مال۔ درآمد کا نقیض۔ سوداگری اسباب (۲) وہ مال مسروقہ جو پا لیا گیا ہو۔ بازیافتہ مسروقہ مال

**مالاپھل** (ہ) اسم مذکر:- ایک درخت کے بیج جنکی تسبیح بناتے ہیں +

**مالا پھیرنا یا جپنا** (ہ) فعل متعدی:- سُمرن کے ایک ایک منکے کو ہاتھ میں لیکر کوئی منتر پڑھنا۔ سُمرن جپنا۔ پرمیشور کا پاٹھ کرنا۔ سُمرن کرنا۔ تسبیح پڑھنا

اَبندی بیندی دھوتی باندھے لیے مالا ہے پاتا ہی ہیں کپٹ ترے ہاتھ کترنی بدل کے ابشو لیتے (دوہے)

**مالامال** (ع) صفت:- (۱) بہت۔ کثیر۔ بسیار۔ وافر۔ بافراط۔ فراواں۔ اتنگت ریل پیل۔ انیک۔ ادھک (۲۔ مجازاً) بھرا ہوا۔ پُر۔ معمور۔ لبریز۔ لبالب۔ لبتب۔ مُنہا منہ۔ بھرا ہوا۔ مملو ؎

دولتِ ساقی سے مالامال ہے پیمانہ آج بادشاہ وقت ہے اپنا دلِ دیوانہ آج (آتش)

(۳) نہال۔ خوشحال۔ دولتمند۔ غنی۔ تونگر۔ مستغنی۔ بھرا پُرا جیسے نوکر چاکر نہال مالامال ہیں (رچتر بھیلی) ؎

دیکھئے جس بے ہنر کو آج مالامال ہے تھا غلط مشہور دولت بے ہنر ملتی نہیں (رند)

(اسکی اصل میں اختلاف ہے بعض لوگ تو کہتے ہیں کہ اصل میں مال مال تھا الف اتصال ملا کر مالامال کر لیا اسی طرح مال اہل حساب کی اصطلاح کے موافق بمعنی مجذور تھا یعنی مجذور کا مجذور جیسے ۲۰×۲۰=۴۰۰ اور ۴۰۰×۴۰۰=۱۶۰۰۰۰ علیٰ ہذا القیاس رقم بڑھتی چلی جائیگی پس اسوجہ سے کثرت کے معنی ہوئے اور بعض کے نزدیک یہ لفظ اصل میں مالی کا مخفف ہے جسکا مادہ ملا بمعنی پُر ہے الفِ اتصال کے لانے سے مالامال ہو گیا۔)

**مالامال کر دینا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) نہال کر دینا۔ امیر یا دولتمند بنا دینا۔ تونگر کر دینا۔ گھر بھر کر یا ہر بھر دینا (۲) نہایت زرخیز آباد یا قابلِ پیداوار کر دینا +

**مالامال ہو جانا** (ہ) فعل لازم:- نہایت دولتمند امیر کبیر ہو جانا۔ نہال ہو جانا

**مال پُوا** (ہ) اسم مذکر۔ گُلگلا۔ مال پُڑا +

**مالتی** (س) اسم مؤنث:- (۱) ایک قسم کی بیل۔ ایک بُوٹی کا نام (۲) ایک قسم کے پھول کا نام چنبیل۔ یاسمن (۳) جوان عورت (۴) چاندنی رات (۵) دریا +

**مالتی بسنت** (س) اسم مؤنث:- ایک قسم کا کُشتہ جو سونے کے ورقوں اور موتیوں سے تیار کیا جاتا ہے اسے تپ دق یا تپ کہنہ کے واسطے بہت مفید بیان کرتے ہیں +

**مالسری** (س) اسم مؤنث:- سری راگ کی پانچویں راگنی کا نام جو دوپہر کے بعد اگھن مطابق نومبر دسمبر میں گائی جاتی ہے +

**مالش** (ف) اسم مؤنث:- (۱) ملیدگی۔ ملنا۔ رگڑنا (۲) نشان مستلی۔ جی کا متلانا جیسے طبیعت مالش کر رہی ہے (۳) صیقل۔ جلا۔ آب۔ پالش (۴) کھر ریرا کرنا۔ کھر بھرا پھیرنا (۵) کسی چیز کو جسم پر ملکر جذب کرنا جیسے تیل کی مالش کرنا +



**مالش کرنا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) ملنا۔ رگڑنا رہنا۔ مانجھنا۔ صاف کرنا۔ جلا کرنا۔ صیقل کرنا۔ پالش کرنا (۲) متلانا۔ اُبکائی آنا۔ متلیان ہونا +

**مالِک** (ع) اسم مذکر:- (۱) صاحب۔ خداوند۔ آقا (۲) خدا تعالیٰ۔ رب۔ سائیں کرتار۔ ایشور۔ (۳) ملکیت رکھنے والا۔ کسی چیز کا خداوند۔ والی۔ مالک والا۔ رکھنے والا وارث۔ جیسے مالکِ مکان (۴) خاوند۔ شوہر۔ سیاں۔ خصم۔ پتی۔ سوامی (۵) ایک سوداگر کا نام جسنے یوسف علیہ السلام کو انکے بھائیوں سے خریدا تھا (۶) ایک فرشتہ کا نام جو دوزخ کا موکل ہے اور نیز دوزخ کے دربان کا نام (۷) قابض متصرف (۸) صاحبِ اختیار۔ مختار۔ خود مختار۔ ادھیکاری (۹) حاکم۔ افسر۔ سردار۔ عامل (۱۰) سُنت جماعتوں کے چار اماموں میں سے ایک مشہور امام کا نام جو تیسرے امام مانے اور گنے جاتے ہیں اکثر پیرو عرب میں پائے جاتے ہیں۔ بیت اللہ شریف میں اُن کا بھی مصلےٰ بنا ہوا ہے +

**مالِک ارضی یا زمین** (ع) اسم مذکر:- زمیندار۔ جاگیردار۔ مُشاکُرہ ۔ مِرتی پت

**مالِکُ المُلک** (ع) اسم مذکر:- ملک کا مالک۔ دیش پتی۔ بھوپال۔ بادشاہ۔ شہنشاہ (کبھی خدا تعالےٰ اور کبھی بادشاہ کو بھی اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں) +

**مالِک دِہ** (ع + ف) اسم مذکر:- گاؤں کا سوامی۔ صاحبِ دِہ۔ مقدم۔ پردھان گرام ادھیکاری۔ نمبردار۔ زمیندار +

**مالک کرنا** (ہ) فعل متعدی:- مالک بنانا۔ قابض کرنا۔ قبضہ دینا۔ مختار کرنا۔ اختیار دینا۔ ذی اختیار کر دینا۔ خود مختار بنانا +

**مالکِ مکان** (ع) اسم مذکر:- (۱) صاحبِ خانہ۔ گھر والا۔ مکاندار +

**مالک ہونا** (ہ) فعل لازم:- (۱) وارث ہونا۔ والی ہونا۔ قابض ہونا۔ متصرف ہونا۔ قبضہ یا ملکیت میں کسی چیز یا جائداد کو لانا (۲) مختار ہونا۔ مجاز ہونا (۳) مربی ہونا۔ سردھرا ہونا۔ سرپرست ہونا +

**مالِکانہ** (ع + ف) اسم مذکر:- (۱) حقِ زمیندار۔ حقِ جاگیردار۔ زمینداری کا حق سالانہ یا ماہواری نقدی یا جنس جو کاشتکار زمیندار کو ادا کرتا ہے (۲۔ تابع فعل) بطور مالک۔ مالک کے طور پر۔ مثلِ مالک +

**مالکانہ خانگی** (ع + ف) اسم مذکر۔ (قانون) وہ فیس جو زمیندار اپنے خانگی اخراجات کے واسطے کاشتکاروں پر لگاتا ہے۔ خانگی اخراجات کا ٹیکس +

**مالکانہ رسُوم** (ع) اسم مؤنث:- ملکیت کا حق۔ حیثیت کا روپیہ +

**مالکنگنی** (ہ) اسم مؤنث:- ایک مشہور سہ پہلو خوشبودار دانہ کا نام جو مزاجاً تیسرے درجہ میں حار دوم میں یابس مقوی دماغ و باہ و قوت حافظہ و ذہن و لقوہ و فالج

وغیرہ خیال کیا گیا ہے +

**مالکوس** (ہ) اسم مذکر:۔ ایک مشہور راگ کا نام جو مالکہ چھاگن یعنی جنوری فروری میں گایا جاتا ہے +

**مالکی** (ع) اسم مذکر:۔ امام مالک کا پیرو +

**مالن** (ہ) اسم مؤنث:۔ مالی کی بیوی۔ زنِ باغبان + مالی قوم کی عورت + پھول بیچنے والی + کاچھن +

**مالنیا** (ہ) اسم مؤنث:۔ مالن کی تصغیر (گیتوں میں) جیسے گوندھ لا ڈری بنے کا سہرا مالنیا

**مالوف** (ع) صفت:۔ اُلفت گرفتہ شدہ۔ اُلفت کردہ شدہ + خوگرفتہ شدہ۔ خوگر + اُنس گرفتہ۔ مانوس + دوستی کردہ شدہ۔ انیس۔ عزیز۔ پیارا جیسے وطنِ مالوف

**مالی** (ع) صفت:۔ (۱) منسوب بہ مال (۲) منسوب بہ ملگزاری۔ زر نقدی جیسے اُس مُلک کی مالی حالت اچھی نہیں ہے +

**مالی پیشکار** (ف) اسم مذکر:۔ (قانون) محاسب خراج و اصل باقی نویس۔ مالگزاری یا زمین کے معاملہ کا جمع خرچ لکھنے والا۔ محررِ مالگزاری +

**مالی کام** (ا) اسم مذکر:۔ (قانون) معاملاتِ مالی + مال کا روبار۔ مالگزاری یا معاملۂ زمین کے متعلق کام کاج +

**مالی** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) باغبان۔ نخل بند۔ ناطور۔ چمن ساز۔ چمن آرا۔ گلچیں۔ گلشن آرا۔ چمن ساز (۲) ایک خاص قوم کا نام جسکا کام باغبانی اور کھیتی باڑی کرنا ہے ؎

مالی چاہے برسنا دھوبی چاہے دھپ + ساہو چاہے بولنا چور چاہے چپ (کہاوت)

**مالیت** (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) جمع۔ پونجی۔ مایہ۔ سرمایہ (۲) دھن۔ دولت۔ (۳) قیمت۔ مول۔ (۴۔۱) قدر و منزلت۔ وقعت (۵) مالیت (۶۔۱) مول (۷) تشخیصِ قیمت۔ آنکس۔ جانچ +

**مالیت جانچنا** (ا) فعل متعدی:۔ قیمت کی تشخیص کرنا۔ مول لگانا۔ تخمینہ کرنا۔ آنکنا

**مالیخولیا** (یونانی) اسم مذکر:۔ لغوی معنی صفرائے سیاہ۔ اصطلاحی خللِ دماغ۔ سودا۔ خیال خام۔ خفقان۔ جنون۔ وحشت +

**مالیدہ** (ف) (۱) ملا ہوا (۲) اسم مذکر (۳) ایک قسم کا پشمینہ کا کپڑا جو ملکر ملائم کیا جاتا ہے (۳) ملیدہ۔ چورما۔ روغنی روٹی کو چورا چورا کر کے کھانڈ ملانے سے جو چیز تیار ہوتی ہے اُسے مالیدہ یا ملیدہ کہتے ہیں +

**مام** (ہ) اسم مذکر:۔ مقدور۔ مقدرت۔ استطاعت۔ قدرت۔ بساط۔ طاقت۔ جیسے مجھ میں اتنا مام نہیں کہ اسکی شادی کر دوں۔ اب طاقت میں مام نہیں رہا (۲) بوتا۔ طاقت۔ حوصلہ + حبیب الدین سوزاں ؎



گلوں میں اگرچہ اب وہی خود کام رہ گیا پر کیا کریں کہ اپنے میں کیا مام رہ گیا (سوزاں)

**ماما** (ہ) اسم مذکر:۔ (سرہندی) ماں کا بھائی۔ ماموں۔ برادرِ مادر جیسے سات ماما کا بھانجا ہمیشہ بھوکا مرتا ہے۔

**ماما** (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) مادر۔ والدہ۔ ماتا (۲) بڑھیا۔ بڑھیا عورت (۳۔۱) کھانا پکانے والی عورت۔ باورچن۔ وہ عورت جو باورچی گری کا پیشہ کرے (۴۔۱) خادمہ۔ ملازمہ۔ دائی۔ مہری۔ مسلمانوں کے ہاں جو عورت خدمت کے واسطے نوکر ہو ماما کہلاتی ہے (۵۔۱) اصیل۔ کنیز۔ لونڈی۔ باندی۔ پرستار۔ لیکن اس معنی میں اصیل کا مرادف ہو کر یہ لفظ بولا جاتا ہے +

**ماما اصیل** (ا) اسم مؤنث:۔ لونڈی۔ باندی۔ کنیز و پرستار + چیلی +

**ماما پختریاں** (ا) اسم مؤنث:۔ ماما کے ہاتھ کی پکی ہوئی روٹیاں + بے مشقت ہاتھ آئی ہوئی روٹیاں + مُفت کی روٹیاں + وہ روٹیاں جو ملازم عورتیں بیبیوں کے گھر سے اپنے بچوں کے واسطے بھیجتی ہیں +

**ماما پختریاں کھانا** (ا) فعل متعدی:۔ ناز و نعمت میں پلنا۔ پکی پکائی روٹیاں توڑنا۔ بے محنت و مشقت مال چٹ کرنا + مُفت کا مال اُڑانا ؎

چکنی باتیں تھیں سب اے نیک نظر بھول گئے ماما پختریوں کا کھانا وہ مگر بھول گئے (جان صاحب)

**ماما حوا** (ا) اسم مؤنث:۔ بی بی حضرت آدم علیہ السلام کی بیوی کو بلحاظ ادب ماما حوا کہتے ہیں۔ گورا پاربتی +

**ماماگری** (ا) اسم مؤنث:۔ (ع) روٹی پکانے کی خدمت۔ کھانا پکانے کی ملازمت۔ باورچی گری۔ پیشۂ ملازمت۔ جیسے ماں اپنے بچے کو چرخہ کات کے ماماگری کر کے جسطرح ہو پال لیتی ہے (جاہل عورتیں ماماگیری بولتی ہیں) +

**ماماگری کرنا** (ا) فعل متعدی:۔ کھانا پکانے کی نوکری کرنا۔ باورچی گری کرنا +

**مامتا** (ا) اسم مؤنث:۔ (۱) اُلفت۔ محبت۔ پیار۔ کالکو۔ پریم جیسے بھائی کی مامتا + مہر و محبت مادری۔ مادرانہ محبت جیسے ماں کی مامتا۔ (چونکہ مام فارسی زبان میں والدہ کو کہتے ہیں لہذا اُردو والوں نے تا کلمۂ نسبت لگا کر مامتا کر لیا جیسے دھن سے دھنتا۔ ایلاسے کلوا وغیرہ)

**مامن** (ع) اسم مذکر:۔ جائے امن۔ آرام کی جگہ۔ ٹھکانا۔ پناہ گاہ +

**مامو یا ماموں** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) ماما۔ ماں کا بھائی۔ برادرِ مادر۔ خال جیسے ماموں کے کان میں الٹی بھانجا اینڈا اینڈا پھرے (۲۔ع) سانپ۔ مار۔ سرپ۔ ناگ۔ چونکہ عورتیں شب کے وقت خوف کے مارے سانپ کا نام نہیں لیتی ہیں اسوجہ سے ماموں یا رسی کہکر جتاتی خواہ ذکر کرتی ہیں ؎

جو بڑھ کے ناچی سے میں ہوں بولی تو میری تو تو میں ماموں بیٹھے
نہیں ہے باور تو اُس سے پوچھو چلے ہے میری گواہ بو بو (جان صاحب)

**مان کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) آدر ستکار کرنا۔ تکریم و تعظیم کرنا۔ آؤ بھگت کرنا۔ خاطر و مدارات کرنا (۲) تکبر کرنا۔ غرور کرنا۔ گمان کرنا۔ احسان کرنا۔ گھمنڈ کرنا۔ دماغ کرنا۔ مزاج کرنا۔ نخرہ کرنا۔ اِترانا۔ گرب کرنا۔ کسی کو اپنے ہمسر یا عدیل یا برابر سمجھنا۔

**مان گمان** (ہ) اسم مذکر۔ گھمنڈ ناز۔ غرور و نخوت۔ احسان۔ گھمنڈ۔ گرب۔ تمکنت۔

**مان گَون** (ہ) اسم مذکر۔ عو (اصل مان گمان) (۱) چاؤ چوچلا۔ ناز و نیاز۔ راؤ چاؤ۔ ارمان۔ ناز برداری + (۲) عزت۔ آدر +

**مان گَون رکھنا** (ہ) فعل متعدی۔ عو۔ حسبِ خواہش مراد بر لانا۔ ارمان پورا کرنا۔ دل رکھنا۔ جی رکھنا۔ ناز اُٹھانا۔ ناز برداری کرنا۔ حکم بجا لانا۔ عزت رکھنا۔ بات رکھنا جیسے ماں باپ ہر طرح سے اپنی بیٹی کا مان گون رکھتے ہیں +

**مان گَون والی** (ہ) اسم مؤنث۔ عو۔ آن تان والی۔ نخرے والی۔ غرور والی۔ چاؤ چوچلے والی

**مان گھٹانا** (ہ) فعل متعدی۔ عو۔ غرور توڑنا۔ دماغ جھاڑنا۔ غرور توڑنا۔ شوخی تمام کرنا۔ گھمنڈ دور کرنا جیسے پہلی منگلانی کا مان گھٹانے کو دوسری بلائی +

**مان گھٹنا** (ہ) فعل لازم۔ غرور ڈھینا۔ دماغ جھڑنا۔ تمکنت دور ہونا +

**مان مرجانا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) غرور ڈھینا۔ نخرہ ڈھینا۔ تکبر نہ رہنا۔ شوخی تمام ہونا۔ گھمنڈ جاتا رہنا۔ شیخی جھڑ جانا (۲) دل ٹوٹ جانا۔ دل مرجانا۔ وہ دل نہ رہنا۔ اُمنگ نہ رہنا (۳) عاجز ہو جانا۔ بے بس ہو جانا۔ چارہ نہ رہنا۔ جو امر باعث فخر ہو وہ جاتا رہنا۔

**مان مَہت** (س) اسم مذکر۔ عو (۱) ہر دو مترادف بمعنی مان گمان۔ ناز و نخرہ۔ ناز و غمزہ + غرور و تمکنت (۲-۵) آن تان (۳-۱) راؤ چاؤ۔ چاؤ چوچلا (۲-۵) ناز بیجا۔ غمزۂ نا زیبا جیسے مجھے کبھی کا مان مہت نہیں اُٹھتا (۵) قدر و منزلت تعظیم و تکریم (دہلی میں بکسر ا لکھنؤ میں بفتح ا بولتے ہیں مگر ہمیں: عموماً مؤنث ہے)۔

**مان مہت والی** (ہ) اسم مؤنث۔ ناز و نخرے والی + غرور و تمکنت والی۔ ناک والی + آن تان والی۔ قدر و منزلت والی + راؤ چاؤ والی۔ چاؤ چوچلے والی +

**مانا** (ہ) صیغۂ ماضی۔ فرض کیا۔ تسلیم کیا۔ منظور کیا۔ قیاس کیا۔ جانا +

**مانا کہ** (ہ) تابع فعل۔ فرض کیا کہ۔ تسلیم کیا کہ + بالفرض۔ گو۔ تسلیم + منظور کیا کہ جانا کہ۔ قیاس کیا کہ ؎

غالب تمہیں کہو کہ ملیگا جواب کیا　　مانا کہ تم کہا کیے اور وہ سنا کیے　　(غالب)

مانا کہ تغافل نہ کروگے لیکن　　خاک ہو جائینگے ہم تمکو خبر ہونے تک　　( " )

مانا کہ نہ دل لیکر تو مجھ سے وفا کرتا　　پر دل کی تسلی کو وعدہ تو کیا کرتا　　(رمز)

آزردہ ہو خفا تک نہ ملے اُسکے روبرو　　مانا کہ آپ سا کوئی جادو بیاں نہیں　　(آزردہ)

مانا کہ جیسے آپ کو نفرت ہے پیار سے　　کیا کیجئے کہ ہمکو محبت ہے آپ سے　　(مرزا خرم)

مانا کہ ستم تم نہیں کرتے ہو کسی پر　　غیروں پہ کرم ہو یہ ستم بھی نہیں تھوڑا　　(مرزا اصغر سلطان)

مانا کہ لطف عشق میں ہے ہم مگر کہاں　　کیا تم سمجھتا نہیں کہ لڑی ہے نظر کہاں
نہ کُڑھن نالہ تو کس شغل میں کاٹوں اوقات　　یہ تو مانا کہ یہ نالوں میں اثر کچھ بھی نہیں　　(ذوق)

**مانتا** (ہ) اسم مؤنث۔ (ہندی) (۱) منت۔ اپنے اُوپر کسی بات کا فرض کر لینا۔ آن۔ ہٹ۔ پرن۔ نیم (۲) اطمینان۔ اعتقاد (۳) عزت۔ منزلت۔ احترام۔ عہد (۴) تعظیم و تکریم۔ آؤ بھگت۔ قدردانی۔ جیسے وہاں جاتے ہی اُس ہمگی کی بڑی مانتا ہوگئی

**مانتا ہوں** (۱) محاورہ۔ قائل ہوں۔ مقر ہوں۔ تمہاری اُستادی ہوشیاری عیاری تسلیم کرتا ہوں + کیا کہنا ہے کیا بات ہے ؎

اک زمانہ میں پڑ گئی بل چل　　مانتا ہوں تمہاری چتون کو
جیسے ارے واہ ری ۔۔۔ مانتا ہوں للہ　　(۔۔۔)

**مانج** (ہ) اسم مؤنث۔ (پوربی) (۱) دلدل کی زمین (۲) ترائی۔ کچھار۔ کچھرا (۳) گنگ برار۔ دریا بار۔ دیارا +

**مانجنا** (ہ) فعل متعدی۔ (لکھنؤ، پنجاب) (۱) صاف کرنا۔ برتن ملنا + اُجالنا + چلا کر صیقل کرنا (۲) سُوتنا۔ جمی ہوئی ڈوری یا تاگے کو تر کپڑے سے صاف کرنا +

**مانجھ** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) میگھ راگ کی ساتویں بھارجا یعنی کا ہنڈرا کی بیوی۔ ایک راگنی کا نام (۲) وسط۔ بیچ۔ بیچوں بیچ۔ منجدھار۔ عین وسط +

**مانجھ دھار** (ہ) اسم مؤنث۔ ندی یا دریا کی دھار۔ دریا کا عین متوسط۔ منجدھار جیسے بیچ مانجھ دھار میں ناؤ اٹک گئی +

**مانجھا** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) وہ کلف جو ڈور پر پیچ بھا ہوا شیشہ۔ پسے ہوئے چاول اور گیرو وغیرہ ملا کر کنکوے لڑانے کے واسطے پھیرا جاتا ہے تاکہ اُسمیں تیزی اور برّانی آجائے (۲۔ پنجاب) پلنگ۔ چارپائی۔ ماچا۔ کھاٹ۔ کھٹیا جیسے مرے نہ مانجھا لے (کہاوت) (یعنی نہ تو مرتا ہی ہے کہ مرگھٹ کو لیجائیں اور نہ تندرست ہی ہوتا ہے کہ پھر چارپائی پر ڈالدیں۔ چونکہ ہندوؤں میں چارپائی پر مرنا بُرا خیال کرتے ہیں اس وجہ سے جب آدمی مرنے کو ہوتا یا اُسکی زیست سے ناامید ہو جاتے ہیں تو اُسے چارپائی سے اُتار لیتے اور زمین پر ڈال دیتے ہیں) (۳) پنجاب کے ایک علاقہ کا نام جو دوابہ باری کے درمیان واقع ہے اور اس میں امرت سر، جنڈیالہ، ترن تارن، بٹالہ وغیرہ شامل ہیں اس علاقہ کے آدمی بڑے مضبوط اور قوی ہیکل ہوتے ہیں (۴۔ پنجاب) گؤ کا نقیض بھینس کا گاؤمیش کا جیسے مانجھا دودھ یا گھی۔ (۵۔ پنجاب) وہ ضیافت جو دولہا کیطرف سے شادی سے پیشتر کی جاتی ہے (۶۔ پنجاب) درخت کا تنہ۔ سندلا (۷۔ لکھنؤ) وہ زرد پوشاک جو مائیوں میں دولہا دولہن کو پہنائی جاتی ہے۔ مائیوں کا زرد جوڑا۔

مانیوں کا مردو لباس +

**مانجھی** (ہ) اسم مؤنث:۔ (پُورب کشمیر) ملّاح۔ کشتی بان۔ ناؤ چلانے یا کھینے والا۔ کیوٹیا۔ کیوٹیا۔ ڈانڈی ؎

بتاؤ مانجھو تم کو قسم ہے گنگا کی گدھر وہ کھیل رہے ہیں تمہارا مچھلی کا (ناسخ)

**مانڈ** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) گوبر کا ڈھیر۔ سرگین برہم بستہ جو خشک ہوجاتا اور اُسے اُپلوں کی طرح جلاتے ہیں لیکن اس کا شعلہ اچھا نہیں ہوتا ؎

ہو شمع سر لٹے ہیں کہ اُپلے مانڈ کے یار ہیں تُو نے کنارے مانڈ کے (دوہا)

(۲) پُورب: غار۔ بھٹ۔ گپھا۔ کھوہ (۳) بے رُوپ۔ بدرُوپ۔ کُند۔ بے آب و تاب بے رونق۔ غیر مصفّا۔ غیر مجلّا ؎

بیان: تشریف آپ لائے کدھر سے یہ آج چاند نکلا کہ ماہِ کنعاں بھی جھکے تھے جو خوب سر جو تو مانڈ نکلا (انشاء)

بنایا ہے کمبخت نے مانڈ کتنا نہ لے ایسا کوئی خریدار جوتا (رنگین)

(۴) ہلکا۔ پھیکا۔ شوخ کا نقیض۔ مدھم رنگ۔ اُترا ہوا رنگ +

**مانڈ پڑ جانا** (ہ) فعل لازم:۔ بدرُوپ ہوجانا۔ آب و تاب نہ رہنا۔ مدھم ہوجانا۔ پھیکا پڑ جانا +

**مانڈ کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ بے رُوپ کرنا۔ آب و تاب کھونا۔ بدرُوپ کرنا۔ چمک دمک زائل کرنا۔ بے رونق کرنا ؎

اُس آئینہ رُو کا کروں کیا بیاں صفا دیکھ کے اور جھکے وہاں
کرے حسن کو کوئی کس طرح مانڈ چھپے ہے کہیں خاک ڈالے سے چاند (بینظیر)

**مانڈ ہوجانا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) بدرُوپ ہوجانا۔ آب و تاب کا نہ رہنا۔ مدھم پڑ جانا۔

لہروں میں ایک چاند کے لاکھ چاند جنہیں دیکھ کر ذہب ہوجائے مانڈ (سوہن لال)

(۲) رنگ کا پھیکا پڑ جانا۔ ہلکا رنگ ہوجانا۔ رنگ اُتر جانا +

**ماندار** (ف) اسم مذکر:۔ سقیم۔ بیمار۔ مریض۔ علیل۔ روگی۔ آزاری + ناسازہ۔ انسا +

**ماندگی** (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) تکان۔ تھکان۔ کسل۔ سُستی۔ خستگی ؎

مرگ اک ماندگی کا وقفہ ہے یعنی آگے چلینگے دم لیکر . . . . (میر)

(۲) ایک قسم کا جنون (۳۔ ف) ملالت۔ بیماری۔ ناسازی۔ روگ۔ آزار +

**ماندہ** (ف) صفت:۔ (۱) تھکا ہوا۔ خستہ (۲) بچا ہوا۔ رہا ہوا۔ باقی رہا ہوا۔ پیچھے رہا ہوا (۳۔ ہ۔ اسم مذکر:) دیکھو (مانڈا) +

**مانڈ** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) پیچ۔ منڈی۔ کانجی۔ گجی۔ اُبلے ہوئے چاولوں کا پانی (۲) مانڈا (۳) ایک قسم کے مارواڑی گیت +

**مانڈا** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) ماش تنک۔ ایک قسم کی نہایت پتلی اکہری بڑی روغنی جو میدہ میں گھی ملا کر تندور میں پکائی جاتی ہے۔ پلو۔ تی۔ یکجی جیسے سموسے بن رہے ہیں مانڈے پک رہے ہیں (جیز جنیل) (۲) سفید جالا جو آنکھ کی پتلی پر آجاتا ہے۔ غشاوہ۔ آنکھ کی پُتلی پر کی جھلی +

**مانڈل** (ہ) اسم مؤنث:۔ حلقۂ آہنی جو پانی کے چرس کے مُنہ پر لگا رہتا ہے۔ (اصل میں منڈل بمعنی حلقہ تھا) +

**مانڈنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (ہندی) (۱) ملنا۔ مسلنا۔ پاؤں کے نیچے روندنا۔ پامال کرنا۔ کچلنا (۲) گوندھنا۔ سانا۔ سوندنا۔ اُسنا (۳) بانا۔ جتا کرنا۔ رچانا۔ مچانا۔ جیسے کھیل مانڈنا (۴) لکھنا۔ تحریر کرنا۔ رقم کرنا جیسے چٹھی مانڈنا (۵) ٹھاننا۔ مصمم ارادہ کرنا۔ عزم بالجزم کرنا +

**مانڈی** (ہ) اسم مؤنث:۔ پیچ۔ کانجی۔ کلف۔ مادا +

**مانس** (ہ) اسم مذکر:۔ انسان۔ آدمی۔ مُنش۔ منکھ۔ بشر ؎

مانس کیسے ہاتھ پاؤں نس کیسی کایا چار بیٹے بر کماتی چھتر کیوں نہیں چھایا (دوہا)

(فصحائے دہلی اس لفظ کو علیحدہ استعمال نہیں کرتے بھلا مانس البتہ بولتے ہیں۔ جب بن مانس کہینگے تو جنگلی آدمی یا بندر سے مراد ہوگی)

**مانع** (ع) اسم مذکر:۔ منع کرنے والا۔ روکنے والا۔ مزاحم ہونے والا۔ باز رکھنے والا۔ سدِّراہ

**مانع آنا** (ا) فعل لازم:۔ مزاحم ہونا۔ معترض ہونا۔ روکنا۔ برجنا۔ سدِّراہ ہونا۔

**مانع ہونا** (ا) فعل لازم:۔ مزاحم ہونا۔ سدِّراہ ہونا۔ معترض ہونا ؎

گلی سے تری ہم تو اُٹھ کر چلے تھے ہوا ضعف مانع تو ناچار بیٹھے (مصحفی)

**مانک** (س) مانک اسم مذکر:۔ (ترجمہ مانک) رتن۔ جواہر۔ گوہر۔ منی +

**مانک ٹیکا** (ہ) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا موتی جڑا ہوا زیور جسے امیر عورتیں ماتھے پر لٹکاتی ہیں +

**مانگ** (ہ) اسم مؤنث:۔ (اصل مارگ بمعنی راہ) (۱) بالوں کے بیچ کی لکیر یا لیکھ۔ فرق سر۔ وہ بالوں کے بیچ کی لکیر جو عورتیں پٹیاں جمانے میں نکال لیتی ہیں۔ مفرق فارسی میں رہگذار کہتے ہیں ؎

بنے دی تیری مانگ سے جو مثال رتبۂ کہکشاں بلند ہوا + + + (ناسخ)

مانگ کیا زلفوں میں ظاہر ہے رُخِ موزوں کی صبح نکلی پھاڑ کر جاتی شبِ دیجور کی (ظفر)

بھری تھی دلوں سے زلیں اُسکی مانگ بہت دل لیے اُس سے شانہ نے مانگ (میر حسن)

گُہنا نکلیں مانگ کے بیچ میں فرق صاف کر کہ آدھی رات ادھر ہے آدھی رات اُدھر (ذوق)

(۲) (از مانگنا) منگیتر۔ وہ کنواری لڑکی جسکی نسبت ہوگئی ہو (۳۔ سینہ ام) طلب کر (۴۔ ہو) مہانا خانہ۔ سر کا درشت۔ میاں شوہر +

**مانگ اُجڑنا** (ہ) فعل لازم:- بیوہ ہونا۔ رانڈ ہونا۔ بے رنڈوا ہونا +

**مانگ بھرنا** (ہ) فعل متعدی:- (ہندؤں) (۱) مانگ میں موتی یا سیندور بھرنا جو اکثر شادی کے موقع پر بھرتے ہیں (۲) شادی کر دینا۔ بیاہ دینا + (ہندؤں)

**مانگ بھری** (ہ) اسم مؤنث:- (۱) سہاگن۔ خاوند والی (۲) پیاری۔ عزیزہ۔ جورو۔ بیوی۔

**مانگ پٹی** (ہ) اسم مؤنث:- آرایش مُو۔ بالوں کی درستی۔ کنگھی چوٹی +

**مانگ پٹی میں لگا رہنا** (ہ) فعل لازم:- کنگھی چوٹی میں مصروف رہنا۔ بناؤ سنگار میں مشغول رہنا +

**مانگ جلی** (ہ) اسم مؤنث (عو) رانڈ بیوہ۔ وہ عورت جس کا خاوند مر گیا ہو ؎

دل جلی مانگ جلی کو کہ جلی ہوں بخدا　　کیا مرا اُس سے نکلتا جو دھواں ہے آہ (امیر بارش)

**مانگ چیرنا** (ہ) فعل لازم:- (زنان بازاری یا طوائف) انزالہ بکر ہونا۔ سر ڈھکا جانا۔ چیر اُکھٹنا۔ مینڈھی کھلنا +

**مانگ سنوارنا** (ہ) فعل متعدی:- پٹیاں جمانا۔ بالوں کو درست کرنا۔ کنگھی چوٹی کرنا

مانگ کیا بیٹھا سنوارے ہے گلے لگ جا مرے　　رات باقی اے بُت بے پیر آدھی رہ گئی (ظفر)

**مانگ سے ٹھنڈی رہے** (دعا۔ عو) خاوند جیتا رہے۔ سہاگن رہے۔ سہاگ بنا رہے

**مانگ سے ٹھنڈی ہے** (ہ) محاورہ عو:- سہاگن ہے۔ خاوند زندہ سلامت ہے +

**مانگ کھانا** (ہ) فعل لازم:- (ہندو۔ عو) (۱) منگیتر لڑکی یا لڑکے کے مر جانے سے رشتہ نہ رہنا (۲) بیاہی ہوئی عورت کا مر جانا +

**مانگ نکالنا** (ہ) فعل متعدی:- بالوں کے بیچ میں لکیر یا لیکھ بنانا۔ پٹیوں کے بیچ میں سیدھی لکیر نکالنا ؎

آئینہ پیر زادہ میں اپنے مانگ بت بے پیر نکال　　ظلمت شب ہم کو دکھا ظلمات میں جوئے شیر نکال (مغفور)

دکھادو گر مانگ اپنی شب کو تو محشر برپا ہو کہکشاں پر　　جو جبیں کبھی جو افشاں تو تکلیں تارے زہ آسمان (نصیر)

جو مانگ تو نے نکالی ہے سر پہ میں سیدھی　　وہ بنتی ہے کہاں خط کہکشاں کے لئے (ظفر)

**مانگ** (ہ) اسم مؤنث:- (۱) خواہش۔ چاہ۔ طلب۔ چاہت۔ ضرورت۔ حاجت + گاہکی۔ خریداری (۲) صیغۂ امر۔ طلب کر۔ چاہ۔ (۳) لاؤ لاؤ کی پکار۔ زرد طلبی۔ شتاب طلبی

میخانہ میں کیا لطف ہے کیا مانگ ہے ساقی　　آواز چلی آتی ہے لاؤ پلا او (حضور نظام آصف)

**مانگ تانگ کر کام چلانا** (ہ) فعل متعدی:- ادھر اُدھر سے لے لوا کر کام نکالنا۔ ادھر اُدھر سے گزارہ کرنا۔ قرض دام سے کام نکالنا +

**مانگ تانگ کر کھانا** (ہ) فعل متعدی:- بھیک مانگ کر گزارہ کرنا۔ گدائی کر کے کھانا

**مانگ لینا** (ہ) فعل متعدی:- عاریتاً لے لینا۔ مستعار لے لینا۔ اُدھار لے لینا +

**مانگا** (ہ) صفت:- خواستہ شدہ۔ مستعار لیا ہوا + مطلوبہ +



**مانگا تانگا** (ہ) صفت:- اوّل بمعنی مانگا ہوا دوم تابع مہمل۔ قرض لیا ہوا۔ اُدھار لیا ہوا۔ مستعار لیا ہوا۔ عاریتاً لیا ہوا +

**مانگنا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) چاہنا۔ طلب کرنا۔ درخواست کرنا۔ سوال کرنا۔ استدعا کرنا۔ خواستگاری کرنا (۲) سگائی چاہنا۔ نسبت کی درخواست کرنا (۳) دعا کرنا۔ دعا کے واسطے ہاتھ اُٹھانا۔ التجا کرنا (۴) اُدھار چاہنا۔ قرض طلب کرنا۔ (۵) تقاضا کرنا۔ اُڑانا +

**مانگے** (ہ) تابع فعل:- مستعار + اُدھار +

**مانگے پر تانگا اور بڑھیا کی برات** (ہ) کہاوت:- کوئی بات درست نہیں خود محتاج ہیں اور ادھر اُدھر سے کام نکال لیتے ہیں۔ جب کوئی شخص ایک چیز خود مانگ کر لایا ہو اور دُوسرا اُس سے وہی چیز مانگ کر کام نکالے تو اُس وقت کہتے ہیں

**مانگے دینا** (ہ) فعل متعدی:- مستعار دینا۔ عاریتاً دینا + اُدھار دینا +

**مانگے کا یا مانگے کی** (ہ) صفت:- مستعار لیا ہوا۔ دام گرفت۔ عاریتاً لی ہوئی +

**مانگے کا تانگا بڑھیا کی برات** (ہ) کہاوت:- پرائی چیز پر شیخی مارنے والے کے حق میں بولتے ہیں +

**مانگے تانگے** (ہ) تابع فعل:- مانگے ٹونگے۔ مانگ تانگ کر۔ مستعار لے لوا کر۔ اُدھار لے لوا کر۔ جیسے مانگے تانگے کام چلے تو بیاہ کرے بلا۔ یعنی کام جب ہی چلتا ہے جب اپنی گرہ سے صرف کیا جائے +

**ماتمت** (ہ) اسم مؤنث:- دھوم دھڑ۔ قیامت شور و شر۔ واویلا۔ توبہ دھاڑ۔ داد فریاد۔ چیخم دھاڑ۔ چیخ چاخ۔ غل غپاڑا۔ غل شور۔ دھوم۔ ہنگامہ +

**ماتمت مچانا** (ہ) فعل متعدی:- غل شور کرنا۔ واویلا کرنا۔ قیامت برپا کرنا۔ حشر برپا کرنا۔ دھوم مچانا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ دھوکڑ دھتیا مچانا۔ پھیک پیٹا ڈالنا۔ فضیحتی کرنا ؎ +

دیکھنا گھر اگر نہ جاؤنگی　　کیسی پھر ماتمت مچاؤنگی (شوق)

**ماننا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) تسلیم کرنا۔ قبول کرنا۔ منظور کرنا ؎

کیجئے اعدا کی بھی کچھ دلشکنی ہے منظور　　یہ تو مانا کہ تمہیں خاطر احباب نہیں (شیفتہ)

(۲) فرض کرنا۔ ٹھیرانا۔ قیاس کرنا۔ (۳) خیال کرنا۔ اثر قبول کرنا جیسے یہ جانور گرمی بہت مانتا ہے (۴) قابل کرنا۔ تسلی کرنا (۵) بزرگ جاننا۔ تعظیم و تکریم کرنا۔ ادب کرنا۔ عزت کرنا۔ قدر و منزلت کرنا۔ آدر کرنا (۶) لحاظ کرنا۔ پاس خاطر کرنا۔ پاسداری کرنا۔ (۷) کسی کے ہنر یا کمال کا معتقد ہونا۔ اُستاد جاننا۔ کمالیت کا اقرار کرنا (۸) منت یا نذر کا اقرار کرنا۔ بزرگوں کی ارواح کے واسطے کچھ دینے کا عہد کرنا۔

مان

(۹) پرستش کرنا۔ اعتقاد رکھنا جیسے دیوی یا دیوتا کو پوجنا یا ماننا جیسے (ترجمہ) نہیں زہیبت کا لیو ماتو تو ایشر نہیں تو تصور کہا مت) (۱۰) خاطر میں لانا۔ سمجھنا۔ گننا۔ جیسے وہ کسی کو بھی نہیں مانتا (۱۱ لازم) راضی ہونا۔ رضامند ہونا۔ خوش ہونا جیسے مان نہ مان میں تیرا مہمان (۱۲) اقرار کرنا۔ منظر ہونا۔ اقبال کرنا (۱۳) مطیع ہونا تابع ہونا۔ (۱۴۔ پنجاب) منانا۔ بہتا۔ عمل میں لانا جیسے تم جنم اسٹمی کب مانو گے۔ (۱۴) کہا کرنا۔ کہنا کرنا۔ حکم بجا لانا۔ حکم کی تعمیل کرنا۔ سننا۔ عمل میں لانا جیسے یہ تو کسی کی بھی نہیں مانتا (۱۵) جاننا۔ خیال کرنا جیسے بُرا ماننا بھلا ماننا وغیرہ ✦

**مانند** (ف) حرف تشبیہ۔ (عوام ماجند) جیسا۔ نظیر۔ مثل۔ سا۔ مشابہ۔ سمانا۔ جوں۔ ہُوا۔ مطابق ✦ ہُو بہُو۔ بعینہٖ ✦

**ماننے جوگ** (ہ) صفت۔ (ہندو) قابلِ اعتقاد۔ ہرتیت جوگ۔ پرمان جوگ۔ قابلِ پذیرا۔ لائقِ اعتماد۔ معتمد ✦

**مانو** (ہ) حرف تشبیہ۔ (گیتوں میں) (۱) جیسا۔ گویا۔ مثلاً (۲۔ صیغہ امر از ماننا) تسلیم کرو۔ قبول کرو (۳) فرض کرو۔ جانو ؎

گرے گرے ہاتھ میں چوڑی اوجک ہائے　　مانو چندن ڈار ناگ رہو لپٹائے　　(دوہا)

(۴) عمل کرو۔ تعمیل کرو۔ منظور کرو جیسے ؎

برکہا مانو چھوڑ دو سونیا کی پیت　　اوچھے کی پیت واریسی جیسے ہے یا رُوکی بھیت (دوہا)

**مانوس** (ع) صفت۔ مالوف۔ اُنس کردہ شدہ۔ اُنس گرفتہ۔ مائل۔ راغب۔ خوگر۔ خوگرد شدہ ✦ پسند۔ مرغوب ✦ ہلا ہوا۔ ہلا بلا۔ شیر و شکر ✦

**مانہ** (ہ) حرف جر (گنوار) امہ۔ میں۔ بھیتر۔ بیچ۔ درمیان ؎

بڑے نہ ہوجئے گُن بنا وِت میں جا کی بڑائی بانہ　　جیسے لوہا ناو سنگ تیرت ہے جل مانہ　　(دوہا)

**مانہیں** (ہ) اسم مؤنث۔ (گنوار) جانب۔ طرف۔ اوڑ ✦

**مانی** (ف) اسم مذکر۔ ایک مشہور مصور نقاش کا نام جو نبوت کا دعوے کرتا۔ نقاشی اپنا معجزہ قرار دیکر لوگوں کو اپنی طرف رجوع کیا کرتا تھا۔ کتاب ارژنگ اسی کی تصنیف ہے بعض کے نزدیک اردشیر کے زمانہ میں بعض کی رائیں بہرام شاہ کے وقت میں جب اس نے عصر بینی عیسیٰ سے مقابلہ کیا بہرام شاہ نے شاہ دمشق کے کہنے پر سے قتل کرا دیا ✦

خاک کے پردے کے نقشہ یوسف نکھینچا　　اتنا گنوں ضرور جو مانی سے میں بلوں (مصحفی)

**مانی** (ہ) اسم مؤنث۔ (بیگماتِ قلعہ) بچے کو پالنے والی عورت۔ بچے کو رکھنے اور کپڑا پہنانے والی عورت۔ بچے کی خادمہ۔ آیا۔ دایہ ✦

**مانی** (ہ) صفت۔ (ہندو) اِبھمانی۔ مغرور۔ متکبر۔ گھمنڈی (ابھمانی کا مخفف ہے)

**مانی** (ہ) اسم مؤنث۔ وہ چھوٹی سی سوراخدار لکڑی جو چکی کی کیلی میں ڈالی جاتی اور اُس سے چکی کا پاٹ باآسانی پھرتا ہے ؎

مان

چلتی چاکی دیکھ کے دیا کبیرا روئے　　دو پاٹن کے بیچ میں ثابت ماناکوئے　　(دوہا)

چاکی چاکی سب کہیں مانی کہے نہ کوئے　　جو مانی سے لگ رہا اُسکا بال نہ بیکا ہوئے (جواب دوہا)

**مائیاں** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) ماں کی جمع (۲) غریب عورتیں۔ مسکین عورتیں جیسے مائیاں تو بہتیری ملی ہیں اگر کوئی نہیں ملتا (۳) عورتوں کی ایک رسم جس میں بیاہ سے کچھ دن پیشتر دُلہا اور دُلہن کو زرد کپڑے پہنا کر گھروں بٹھا دیتے ہیں ✦

**مانیٹر** انگلش۔ اسم مذکر Monitor مونیٹر۔ مکتب یا مدرسہ کا خلیفہ ✦

**مانیوں بٹھانا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) مانجھے بٹھانا۔ شادی کی ایک رسم کا نام جس میں دُولہا کو زرد کپڑے پہنا کر چوکی پر بٹھاتے اور ہنڈیاں اُس کے ہاتھ میں دیتے ہیں مگر دُلہن کو ایک کوٹھڑی میں تنہا رکھتے ہیں تاکہ کوئی مرد اُسکے پاس تک آجا نہ سکے اور اُسکا تصور دُولہا کی طرف بندھے ✦

**مانیوں بیٹھنا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) مانجھے بیٹھنا۔ ایک رسم ہے جو شادی سے چند روز پیشتر برتی جاتی ہے (۲) مجازاً چلّے بیٹھنا۔ اعتکاف کرنا۔ خلوت نشیں ہونا۔ گوشہ نشیں ہونا۔ گوشہ گزیں ہونا جیسے تم کیا مانیوں بیٹھے ہو جو گھر سے نہیں نکلتے ✦ (اصل میں یہ لفظ مانجھے بمعنی رنگ سے بنایا گیا ہے)

**ماوا** (ع) اسم مذکر۔ جائے بازگشت۔ جائے پناہ۔ گھر۔ ٹھکانا ✦

**ماوا** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) مادہ۔ اصل۔ جوہر۔ مانع جیسے مرغی ماوا جمع کرکے انڈے دیتی ہے (۲) کتّو یا گندہ۔ بھنا ہوا دودھ (۳) سامان۔ مصالح (۴) ماندی کلف (مایہ) کانجی (۵) سرشت۔ خمیر (۶) دُودھ۔ نشاستہ (۷) عطاروں کی اصطلاح میں صندل کا عطر (۸) نشے کی زردی ✦

**ماوا نکالنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) نشاستہ نکالنا (۲۔ بازاری) مار مار کر کچومر نکالنا۔ ہٹر کس کرنا۔ ایسا کرنا خوب پیٹنا جیسے میرے ہتھے چڑھے تو مارتے مارتے ماوا نکال دوں گا

**ماوس** (ہ) اسم مؤنث۔ صحیح (اَماوس) (۱) سورج اور چاند کا ملاپ۔ چاند کی تبدیلی ✦ نیا چاند۔ اندھیرے پاکھ پندرھویں تتھ۔ بدی کی اخیر تاریخ ✦

**ماوسا** (ہ) اسم مذکر۔ (گنوار) موسا۔ خالو۔ ماں کی بہن کا خاوند۔ پنجاب میں مسڑ ✦

**ماوسی** (ہ) اسم مؤنث۔ (گنوار) خالہ۔ ماں کی بہن۔ پنجابی ماسی ✦

**ماہ** (ف) اسم مذکر۔ (۱) چاند۔ قمر۔ سوم۔ چندرما۔ ماہتاب ؎

دل میں شوقِ رُخِ روشن نہ چھپے گا ہرگز　　ماہ پردے میں کتاں کے کوئی پنہاں ہوگا (مومن)

ذہبے چشم ماہ کی تجھکو نہ لگ جائے نظر　　دیکھ کوٹھے پر چڑھو اپنے نہ تم نظارات کو (ظفر)

(۲) ماس۔ مہینا۔ ایک چاند کے دیکھنے سے دُوسرے چاند کے دیکھنے تک کا وقفہ جو کبھی ۲۹ اور کبھی تیس روز کا ہوتا ہے ✦

ماہ

**ماہ بماہ** (ف) تابع فعل:- ماہوار۔ ہر مہینے۔ ہر مہینے۔ مہینے کے مہینے +

**ماہ پارہ** (ف) اسم مذکر:- چاند کا ٹکڑا۔ خوبرو۔ صاحبِ جمال +

**ماہ جبین۔ ماہ رُو۔ ماہ لقا** (ف) صفت:- چاند کی سی پیشانی یا صورت والا۔ نہایت خوبصورت۔ حسین۔ چندر مکھی + معشوق۔ من موہن۔ دلفریب ؎

ہوش رُبا ستمگر، ماہ لقا تو کون ہے! صبر و قرار لے چلا سچ تو بتا تو کون ہے (ظفر)

**ماہِ کامل** (ف + ع) اسم مذکر:- پورا چاند۔ چودھویں رات کا چاند۔ پورنماشی کا چاند ؎

آئینہ جب روئے جاناں کے مقابل ہوگیا ماہِ کامل کے مقابل ماہِ کامل ہوگیا (وفا)

**ماہِ کنعاں** (ف + ع) اسم مذکر:- حضرت یوسف علیہ السلام سے مراد ہے +

**ماہِ نخشب** (ف) اسم مذکر:- (۱) وہ چاند جو حکیم ابن عطا معروف بہ مُقنّع نے چند اجزائے سیمابی کی ترکیب سے بنا کر روشن کیا تھا۔ یہ چاند چار مہینے تک رات کو اُس کنوئیں سے جو کوہِ سیام کے دامن میں واقع تھا نکلا کرتا اور چار فرسنگ تک اُسکی روشنی پہنچا کرتی تھی۔ ماہِ نخشب اس وجہ سے کہتے ہیں کہ نخشب ماوراء النہر کے ایک شہر کا نام ہے جہاں یہ چاند بنایا گیا تھا اور یہ شہر سمرقند سے تین روز کے راستہ پر اور وہاں سے نخشب دو فرسنگ کے فاصلہ پر ؎

کیا چمک خال کی ہے وہ لبِ چاہِ ذقن چاہِ نخشب سے یہ گویا مہِ نخشب نکلا (امیر)

**ماہتاب** (ف) اسم مذکر:- (۱) چاندنی۔ چاند کی روشنی۔ نورِ ماہ (۲۔ مجازاً) چاند۔ قمر۔ چندرما۔ سوم ؎

یہ وہ فلک ہے کہ جسکے سبب سے عالم میں نہ ایک چال یہ دور روز ماہتاب رہا (صبا)

نکر ہو وعدہ کہ میں چاندنی میں آؤنگا ترے مقابلہ کب ماہتاب نکلے گا (امیر سوز)

**ماہتابی** (ف) اسم مؤنث:- (۱۔ پورب) ایک قسم کا تربوز (۲۔ پورب) چکوترہ۔ (۳) ایک قسم کے کپڑے کا نام جسپر اجرامِ فلکیہ کی روپہلی یا سُنہری شکلیں منقوش ہوتی ہیں (۴) ایک قسم کی آتشبازی جسکے اندھیری رات کے وقت چھوڑنے سے چاند کیسی روشنی ہوجاتی ہے (۵) اُونچا کھلا ہوا پکا چبوترا جسا جو دالان یا صحنِ خانہ یا صحنِ باغ میں رات کو بیٹھکر چاندنی کی بہار دیکھنے کے واسطے بنا دیتے ہیں۔ تختِ ماہتابی (۶) وہ چیز جس تک چاندنی پہنچی ہو +

**ماہُر** (ہ) اسم مذکر:- (ہندو) زہر۔ بِس۔ سم۔ ہلاہل۔ جیسے مان کا ماہر اچھا اور اپمان کا لڈو بھی نہیں +

**ماہر** (ع) صفت:- (۱) اُستاد۔ حاذق + اُستادِ کار۔ کسی کام میں اُستاد + کاملِ فن۔ تیز فہم۔ زیرک۔ ہشیار۔ سلیقہ شعار۔ صاحبِ شعور۔ ہنر مند۔ لائق۔ فائق (۲۔۱) واقف۔ آگاہ۔ جاننے والا۔ تجربہ کار +

**ماہو** (ہ) اسم مذکر:- (پورب) کُنسلائی۔ ایک برساتی کیڑے کا نام جو اکثر کان میں

مائی

گھس جاتا ہے۔ ہزارپا۔ کنکھائی۔ کنکول +

**ماہوار** (ف) تابع فعل:- (۱) ماہ بماہ۔ ہر مہینے۔ مہینے کے مہینے۔ مہینے میں۔ فی ماہ۔ ماہانہ۔ ماہ در ماہ (۲) درماہہ۔ مشاہرہ۔ تنخواہ +

**ماہواری** (ف) صفت:- (۱) مہینے کا۔ پورے مہینے کا۔ چاند کا۔ چاند کے چاند کا جیسے ماہواری حساب +

**ماہوں** (ہ) اسم مذکر:- ایک کیڑے کا نام جو کپاس کو کھا جاتا ہے +

**ماہی** (ف) اسم مؤنث:- (۱) مچھلی۔ حُوت۔ مچھی۔ مین۔ جل توری (۲) وہ مچھلی جسپر زمین ٹھیری ہوئی فرض کرتے ہیں +

**ماہی پشت** (ف) صفت:- (۱) اُبھرواں۔ قُبّہ دار۔ گنبدی۔ مُرغ سینہ۔ محدب (۲) ایک قسم کا کارچوب جو پشتِ ماہی سے مشابہ ہوتا ہے +

**ماہی توا** (ف) اسم مذکر:- ماہی تابہ۔ ایک قسم کا گہرا توا جسمیں مچھلی تلتے ہیں۔ کڑھائی۔ فری پان +

**ماہی خوار** (ف) اسم مذکر:- بگلا۔ بُوتیمار +

**ماہی فروش** (ف) اسم مذکر:- مچھلی والا۔ مچھرا۔ مچھلی بیچنے والا +

**ماہی گیر** (ف) اسم مذکر:- دھیمر۔ ماچھی۔ مچھوا۔ مچھلیاں پکڑنے والا +

**ماہی مراتب** (ف) اسم مذکر:- وہ اعزازی نشان جو بادشاہوں کی سواری کے آگے آگے ہاتھیوں پر چلتے ہیں اصل میں یہ سات شکلیں باعتبار سیارات بہ تفصیل ذیل ہوا کرتی ہیں۔ بشکلِ آفتاب یعنی شمسہ کا نشان۔ نشانِ پنجہ۔ نشانِ میزان۔ اژدہا پیکر۔ ستاروں کی۔ مچھلی۔ گُرز یعنی گُرز +

**ماہیانہ** (ف) اسم مذکر:- (۱) مہینہ۔ مشاہرہ۔ تنخواہ (۲) صفت) مہینے کا۔ ماہواری +

**ماہیت** (ع) اسم مؤنث:- (اس میں تھا ماہی یعنی یہ کیا ہے تائے مصدری بڑھا کر ماہیت کر لیا۔) (۱) حقیقت۔ چگونگی۔ کیفیت (۲) اصل مادہ۔ جوہر۔ مغز۔ تت۔ ہیولا (۳) حقیقتِ حال +

**مائی** (ع) اسم مؤنث:- آبی۔ پانی سے نسبت رکھنے والا۔ پانی کا جیسے بخاراتِ مائی یعنی آبی +

**مائی** (ہ) اسم مؤنث:- ماں۔ والدہ۔ مادر۔ اماں۔ ماتا۔ بڑھیا۔ ضعیفہ۔ بڑی بی +

**مائی باپ** (ہ) اسم مذکر:- (اراذل) (۱) والدین۔ ماتا پتا۔ مادر و پدر (۲) خداوندِ نعمت۔ پالنہار۔ ولی نعمت۔ پرت پال۔ حاکم۔ سرداران۔ ان داتا ؎

لائے تھی چنگ جو وہ تو آپ تھی اپنی تو یار وہ مائی باپ تھی (منا جیغو کی بیگمات)

**مائی کا پوت** (ہ) اسم مذکر:- ماں کا بیٹا۔ ماں کا لاڈلا۔ ناز کا پالا ہوا +

**مائی کا لال** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) اپنی ماں کا پیارا بیٹا۔ ماں کا لاڈلا بیٹا (۲) بہادر۔ سُورما۔ سُوربیر +

**مایا** (س) اسم مؤنث۔ (۱) قدرتِ حق تعالےٰ۔ ایشور کی شکتی (۲) ظہورِ قدرت۔ نیچر۔ فطرت۔ رچنا۔ جیسے "سب ایشور کی مایا ہے" ؎

مایا موہ سے سام کی اور دھرنی دھر کی بیہ ۔ گونجی ساہوکار کی جس کوئی کرلے (دوہا)

(۳) کرپا۔ رحم۔ دَیا (۴) موہ۔ پیار۔ سنیہ (۵) چھل۔ کپٹ۔ دھوکا۔ فریب جیسے مایاچاری یعنی دھوکے باز + اِس مایا روپی سنسار میں کیوں بھرم رہا ہے۔ (۶) دھن۔ دولت۔ مایہ جیسے "مایا تیرے تین نام پرسا پرسُو پرسرام" ؎

مایا کر مایا ملے کرکے لمبے ات ۔ تلسی داس گریب کی کوئی نہ پُوچھے بات
مایا تجھ کو کیا ہوا مرا ابُو کہو ۔ تو تیرے پانی چڑھا تو بھی نہ بھیگی کور } (دوہا)

چُھپتے کیسی مایا کو اپنی ہتلا مے ۔ سوئے جانے پُرانی دھن دولت کو یا دس لابھ کہہ)

(۷) اندرجال۔ جادو۔ انقلاب۔ عجیب۔ اعجوبہ (۸) رونق۔ کرشمہ۔ کرامت۔ روشنی۔ بہار۔ کیفیت۔ لطف جیسے سب چار پیسے کی مایا ہے۔ (۹) شرح۔ آتما۔ پران۔ جان (۱۰) دستگاہ۔ سامان (۱۱) سرشتی۔ خلقت۔ دنیا۔ مخلوق جیسے آپ مُورتی مایا ہے۔

**مایا پاتر** (س) اسم مذکر۔ دھنی۔ دولتمند۔ دھنونت۔ مالدار +

**مایا پتی** (س) اسم مذکر۔ ایشور۔ پرمیشور۔ خدا تعالےٰ +

**مایا جوڑنا** (ہ) فعل متعدی۔ دھن جوڑنا۔ روپیہ پیسہ جمع کرنا جیسے مایا کا کیا جوڑنا کھل کھانا کمبل اوڑھنا +

**مایا چار** (س) صفت۔ فریبی۔ ریاکار۔ کپٹی۔ دھوکے باز +

**مایا روپی** (س) صفت۔ پُر فریب۔ جھوٹی۔ دھوکے کی ٹٹی جیسے مایا روپی سنسار

**مایع** (ع) اسم مؤنث۔ رقیق شے۔ بہنے والی چیز جیسے پانی شہد سرکہ تیل وغیرہ +

**مایحتاج** (ع) اسم مؤنث۔ وہ شے جس کی طرف انسان کو حاجت پڑتی ہے۔ ضروریات + (اصل میں مایحتاج الیہ تھا لفظ الیہ اُس کا صلہ حذف کر دیا ہے)

**مایُقرا** (ع) اسم مذکر۔ ایسا لکھا ہوا جس کو آدمی پڑھ سکے۔ پڑھنے جوگ +

**مائل** (ع) صفت۔ (۱) میل رکھنے والا۔ متوجہ۔ راغب (۲) شائق۔ آلف۔ فریفتہ۔ عاشق۔ میلان رکھنے والا (۳) خمیدہ۔ جُھکا ہوا (۴) ڈھلوان جیسے سطح مائل (۵) مشابہ۔ کسیقدر۔ تھوڑا سا جیسے سُرخی مائل زردی مائل وغیرہ

**مائل کرنا** (۶) فعل متعدی۔ (۱) رجوع کرنا۔ راغب کرنا۔ متوجہ کرنا۔ توجہ دلانا (۲) جُھکانا۔ ڈُھلانا۔ خمیدہ کرنا۔ خم کرنا۔ سلامی کرنا +

**مائل ہونا** (ہ) فعل لازم۔ راغب ہونا۔ متوجہ ہونا۔ رجوع ہونا۔ رغبت کرنا۔ ڈھلنا۔ جُھکنا۔ پھسلنا۔ مفتون ہونا۔ فریفتہ ہونا +



**مائیں** (ہ) اسم مؤنث۔ ایک درخت کے پھل کا نام جو مازُو سے مشابہ ہے مائیں دو قسم کی ہوتی ہے ایک بڑی مائیں جو درخت گز کا پھل ہے۔ فارسی میں گزمانج عربی میں ثمرۃ الطرفا کہتے ہیں اوّل درجہ میں گرم ہے دوم میں خشک بعض کے نزدیک دوم میں بارد و یابس۔ دُوسری چھوٹی مائیں جسے عربی میں ثمرۃ الاثل کہتے ہیں یہ دُوسرے درجہ میں سرد اور تیسرے میں خشک ہے مگر بعض نے دوم میں بارد سوم میں یابس لکھا ہے +

**مایُوس** (ع) صفت۔ (۱) بے آس۔ نااُمید۔ نراسا۔ بے توقع + (۲) ناکام۔ نامراد۔ بے نیلِ مرام (۳) دل شکستہ (بقول بہار عجم وہ چیز جس سے امید منقطع ہو گئی ہو۔ مگر اہل فارس نااُمید کے معنی میں استعمال کرتے ہیں اصل میں یہ اس مأخوذ از یاس تھا مئے موصول کے آنے سے مایوس ہو گیا لیکن صاحب نفائس کے نزدیک یہ ایسی مقلوب ہے جو فارسیوں کے تصرفات سے ہے کیونکہ فعل لازم سے مفعول نہیں آتا پس عربی میں یئس تھا)

**مایُوس کرنا** (۶) فعل متعدی۔ آس توڑنا۔ نااُمید کرنا۔ نراس کرنا + ناکام کرنا۔ دل توڑنا +

**مایُوس ہونا** (۶) فعل لازم۔ نااُمید ہونا۔ نراس ہونا۔ بے آس ہونا۔ آس ٹوٹنا۔ ناکام ہونا۔ دل ٹوٹنا + حضور نظامِ آصف ؎

مایُوس نہ ہو کوئی زمانہ میں خدا سے ۔ ہوتے کے لئے غیب سے سامان بہت ہیں (حضور نظام)

**مایُوسی** (ع) اسم مؤنث۔ نااُمیدی۔ نراس + ناکامی۔ نامرادی۔ شکستہ دلی +

**مایہ** (ف) اسم مؤنث۔ (۱) پُونجی۔ سرمایہ۔ جمع (۲) اصل۔ راس المال (۳) مادہ۔ ہیولا (۴) (مجازاً) مقدار و کیفیت۔ اندازہ جیسے چہ مایہ (۵) دستگاہ۔ سامان (۶) واسطہ۔ سبب + وسیلہ۔ ذریعہ۔ بہانہ (۷) اُس گائے کا نام جس نے فریدُون کو دُودھ پلایا تھا (۸) مادین۔ نر کا نقیض۔ مادہ (۹) بنیادِ ہر چیز۔ نیو۔ بنا (۱۰) دولت۔ زر۔ جیسے مرد بے مایہ بمعنی مفلس +

**مایہ دار** (ف) صفت۔ دولتمند۔ مالدار۔ دھنونت۔ دھنی ؎

موتی ہیں آنکھ میں یا میری کلک میں ۔ مشہور ہیں جہان میں یہ مایہ دار دو (عارف)

**مُباح** (ع) صفت۔ (۱) جائز۔ روا + حلال۔ حلال داشتہ شدہ۔ درست + مسنون۔ شریعت کے موافق (۲) پاک۔ شُدھ۔ پوتر (بھنگڑ) آؤ تو سبز سبز کیا ہے عاشقوں کو مُباح ہے + قاضی پُوچھے کیا ہے تو کہہ تیری بیٹی کا نکاح ہے (۳) مذبوح۔ ذبیحہ۔ ذبح کیا گیا +

**مُباح رکھنا** (۶) فعل متعدی۔ جائز رکھنا۔ روا رکھنا۔ درست تصور کرنا۔ حلال جاننا

**مُباح کرنا** (۱) فعل متعدی:۔ جائز کرنا۔ روا ٹھیرانا۔ حلال جاننا۔ درست تصور کرنا۔

**مُباحثہ** (ع) اسم مذکر:۔ بحث۔ مناظرہ۔ باہم بحث کرنا۔ تکرار و جواب سوال۔ ستو جل۔

**مباحثہ کرنا** (۱) فعل متعدی:۔ بحث کرنا۔ بحثنا۔ مناظرہ کرنا۔ باہم رد و جل یا تکرار کرنا۔

**مَبادا** (ف) کلمۂ دُعا:۔ ایسا نہ ہو۔ خدا نہ کرے۔ خدا نخواستہ۔ دُور پار + قضاء۔ کداچت۔ کبھی ؎

فرہموں پکھ بجو کچھ خوف خدا بھی ہے مجھے ڈر ہے کسی دل سے مبادا بد دعا نکلے (سپرور)

بہنے اُس بُت میں جو دیکھا ہے نہیں کہہ سکتے کہ مبادا کہیں سُن پائیں شریعت والے (ظفر)

**مُبادَرَت** (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) جلدی۔ شتابی۔ تیزی۔ تعجیل۔ سرعت۔ عجلت۔ (۲) سبقت۔ پیشی (۳) دلیری۔ جرأت۔ چالاکی۔ چُستی۔ بے باکی +

**مُبادَرَت کرنا** (۱) فعل متعدی:۔ سبقت کرنا۔ پیشی کرنا + دلیری کرنا۔ جُرأت کرنا + چستی یا چالاکی کو عمل میں لانا +

**مُبادَلہ** (ع) اسم مذکر:۔ باہم بدل کرنا۔ بدلہ۔ عوض۔ معاوضہ۔ پلٹا۔ پلٹی۔ ادلا بدلا۔ الٹا پلٹا۔ بدلائی + ہنڈاون +

**مبادلہ کرنا** (۱) فعل متعدی:۔ بدلنا۔ پلٹنا۔ تبدیل کرنا۔ ادلا بدلا کرنا۔ باہم تبادلہ کرنا۔ ایک ملک کے سکے سے دوسرے ملک کا سکہ بدلنا +

**مبادلہ ہونا** (۱) فعل لازم:۔ الٹا پلٹا ہونا۔ عوض معاوضہ ہونا۔ ادلا بدلا ہونا +

**مَبادی** (ع) اسم مؤنث:۔ اصل۔ بُنیاد + ابتدا۔ آغاز۔ شروع۔ آرمبھ۔ مبدا۔ جیسے مبادی الحساب۔ مبادی العلوم +

**مُبارِز** (ع) صفت:۔ آگے بڑھ کر لڑنے والا سپاہی۔ مقابلہ پر آنے والا سپاہی۔ جنگجو۔ جنگی۔ بہادر۔ دل چلا۔ دلاور۔ سورما۔ لڑاکا +

**مُبارَک** (ع) صفت:۔ (۱) نحس کا نقیض۔ برکت کردہ شدہ۔ خجستہ۔ باعث برکت۔ بزرگ کردہ شدہ۔ فرخ۔ یُمن۔ با برکت (۲) خوش نصیب۔ خوش قسمت۔ بھاگوان (۳) شُبھ۔ شبھ۔ نیک۔ سعید۔ سعد۔ اچھا۔ موافق۔ مسعود۔ لائق۔ سزاوار۔ سازگار۔ لمنا بھنا۔

اے جواں بخت مبارک تجھے سر پہ سہرا آج ہے یُمن و سعادت کا ترے سر سہرا (ذوق)

(۴) مبارکباد۔ بجے بجے کار۔ خوش آمدی۔ سر آنکھوں۔ مرحبا۔ خوشا جیسے ناک کان مبارک کان کانٹے سلامت (۵) تہنیت۔ مژدہ۔ خوشخبری۔ بدھائی۔ منگل چار۔ بدھاوا۔

**مبارکباد** (ع + ف) دُعا:۔ (۱) سعید ہو۔ نیک ہو۔ سازگار ہو۔ برکت نصیب ہو۔ خدا برکت دے (۲) اسم مؤنث:۔ تہنیت۔ خوشخبری۔ مژدہ۔ شادی کی تہنیت۔ بدھائی۔ بدھاوا۔ منگل چار۔ شادیانہ ؎

عید سے کچھ کم نہ تھا مرنا ترے ناشاد کا گرم تھا ہر سمت ہنگامہ مبارکباد کا (مرزا صابر)



(۳) اشیرباد۔ کلیان۔ دعائے خیر +

**مبارکباد دینا** (۱) فعل متعدی:۔ بدھائی دینا۔ شادی کی تہنیت کرنا +

**مبارکبادی** (۱) اسم مؤنث:۔ مبارکی۔ بدھائی۔ بدھاوا۔ تہنیت۔ مژدہ۔ خوشی۔ خوشخبری۔ شادیانہ +

**مبارکبادی دینا** (۱) فعل متعدی:۔ بدھائی دینا۔ بدھاوا دینا +

**مبارکبادی گانا** (۱) فعل متعدی:۔ شادیانہ گانا۔ شادی کے گیت گانا۔ بدھائی گانا۔

**مبارکباد کہنا** (۱) فعل متعدی:۔ تہنیت دینا۔ بدھائی دینا +

**مبارک سلامت** (ع) اسم مؤنث:۔ بدھائی اور شکریہ۔ گُن ہار۔ شادی کی باہمی تہنیت +

**مبارک ہو** (۱) کلمۂ دعا:۔ (۱) جب کسی دوست کو کوئی چیز ملتی ہے تو بطریقِ دعا یہ کلمہ کہتے ہیں یعنی خدا الٹا بھنا کرے۔ سازگار ہو ؎

کہا شاہِ دو عالم نے نہ بے تخت مُبارک ہو بصرت کو افسر و تخت (خوشتر)

(۲) بطریق طنز و طعن بھی یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں جیسے کان کٹے مُبارک ناک کٹی سلامت +

**مبارک سلامت ہونا** (۱) فعل لازم:۔ باہمی تہنیت ہونا۔ ایک دُوسرے کو باہم تہنیت سُنانا +

**مبارَکی** (۱) اسم مؤنث:۔ (۱) مبارکبادی۔ برکت۔ یمن۔ تہنیت۔ بدھائی۔ (۲) دعائے خیر۔ دعائے نیک۔ اشیرباد۔ کلیان (۳) نیکی۔ سعادت +

**مُباشَرَت** (ع) اسم مؤنث:۔ جماع۔ صحبت۔ صحبت داری۔ خلوت۔ مجامعت۔ بھوگ۔ ویشے۔ رنگ رس۔ ہم بستری۔ ہم خوابی +

**مباشرت کرنا** (۱) فعل متعدی:۔ صحبت کرنا۔ صحبت داری کرنا۔ ویشے کرنا۔ بھوگ کرنا۔ جماع کرنا۔ مجامعت کرنا۔ ہمبستر ہونا +

**مُباف** (۱) اسم مذکر:۔ (مُوباف کا مخفف) وہ کپڑے کی دھجی یا پٹی جو عورتیں سر گوندھ کر چوٹی میں گوندھ لیتی ہیں +

**مَبالِغ** (ع) اسم مذکر:۔ مَبلغ کی جمع۔ روپے۔ رقمیں۔ رقوم نقدی۔ رقومات زر +

**مُبالغہ** (ع) اسم مذکر:۔ کسی کام میں سخت کوشش کرنا۔ ایسی تعریف یا ہجو جو محال معلوم دے۔ زیادہ گوئی۔ طول طویل یا لمبی چوڑی بات۔ حد سے بڑھکر بولنا۔

**مبالغہ کرنا** (۱) فعل متعدی:۔ زیادہ گوئی کرنا۔ حد سے زیادہ تعریف یا مذمت کرنا۔ بڑھا کر بیان کرنا۔ اصل کے خلاف کہنا۔ ترجیح بلا مرجح +

**مُباہات** (ع) اسم مؤنث:۔ فخر۔ شیخی۔ بڑائی۔ کسی بات پر تفاخر کرنا +

## مبت

**مُبتَدا** (ع) اسم مؤنث :- (۱) اوّل۔ شروع۔ آغاز۔ ابتدا۔ آرمبھ (۲) گریمر) جملۂ اسمیہ کا پہلا جز۔ خبر کا نقیض۔ مسند الیہ +

**مبتدا و خبر** (ع) اسم مؤنث :- اوّل اخیر۔ مسند الیہ اور مسند۔ اسم اور اُس کی خبر۔ بات کی ابتدا و انتہا۔ سر پیر +

**مبتدا و خبر ندارد** (ف) محاورہ :- بے سر و پا بات۔ وہ بات جسکا سر پیر نہ ہو +

**مُبتَدِی** (ع) اسم مذکر :- شروع کرنے والا۔ نو آموز۔ بیکھنٹر۔ ابجد خواں +

**مُبتَذَل** (ع) صفت :- ذلیل۔ خوار۔ خفیف۔ حقیر۔ رسوا۔ بدنام۔ سفلہ۔ کمینہ۔ بیقدر +

**مُبتَلا** (ع) صفت :- گرفتار۔ ماخوذ۔ پکڑا ہوا (۲) پھنسا ہوا۔ پٹا ہوا۔ اُلجھا ہوا + غلطان۔ پیچان۔ کسی بلا یا آفت میں پڑا ہوا۔ بیچ میں آیا ہوا۔ گھرا ہوا (۳) عاشق۔ فریفتہ۔ دلدادہ۔ اٹکا ہوا۔ دل آیا ہوا۔ لٹو۔ مفتون۔ گرویدہ۔ موہت۔ لوبین۔ (۴) مصروف۔ مشغول۔ لگا ہوا +

**مبتلائے آفت** (ف) صفت :- گرفتارِ بلا۔ مصیبت میں پھنسا ہوا۔ بپتا میں پڑا ہوا۔ آفت زدہ۔ مصیبت زدہ +

**مبتلائے بلا** (ع) صفت :- دیکھو (مبتلائے آفت) +

**مبتلائے عشق** (ع) صفت :- کسی کے دامِ عشق میں اُلجھا ہوا۔ شیدا و والہ۔ فریفتہ۔ مفتونِ اُلفت +

**مبتلا کرنا** (۱) فعل متعدی :- پھانسنا۔ گرفتار کرنا۔ پھنسانا۔ عذاب میں ڈالنا۔ اُلجھانا + مائل کرنا۔ فریفتہ کرنا۔ مشغول کرنا +

**مبتلا ہونا** (۱) فعل لازم :- (۱) پھنسنا۔ گرفتار ہونا۔ (۲) اُلجھنا۔ اٹکنا۔ عشق میں گرفتار ہونا۔ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا ؎

شکوۂ جور کیا میں جو اُنسے تو کہا مبتلا آپ بھلا اور کہیں کیوں نہ ہوئے (معروف)

**مَبدا** (ع) اسم مذکر :- جائے شروع۔ ظاہر ہونے کی جگہ۔ آغاز۔ شروع۔ ابتدا۔ آرمبھ۔ نکاس۔ مخرج۔ منبع۔ مصدر۔ بنا۔ اصل۔ بنیاد۔ مادّہ۔ جڑ جیسے مبدائے فساد +

**مُبدَل** (ع) صفت :- (۱) بدلا ہوا۔ تبدیل شدہ۔ متغیر۔ پلٹا ہوا۔ بدلا گیا (۲) اسم مذکر۔ گریمر) مبدل منہ۔ وہ اسم جسکے بعد ایک اسم اُسکا بدل واقع ہو اور معنی میں جو مقصود مبدل منہ سے ہے وہی بدل سے ہو جیسے مثلاً زید تیرا بھائی آیا۔ زید مبدل منہ اور بھائی اُسکا بدل ہے +

**مُبَرّا** (ع) صفت :- (۱) بری۔ صاف۔ آزاد۔ پاک۔ منزہ۔ نیارا (۲) نردوکھی۔ معصوم۔ بےقصور۔ بےعیب۔ بےگناہ (۳) بیزار۔ دور شدہ۔ متنفر +

**مَبرَز** (ع) اسم مؤنث :- مقعد۔ گانڑ۔ پاخانہ نکلنے کی جگہ۔ سفرہ۔ دُبر۔ گون + پاخانہ

## مبن

**مُبرَم** (ع) صفت :- محکم۔ استوار۔ مضبوط۔ مستحکم۔ سخت۔ ضروری۔ لابد۔ ناقابلِ مزاحمت۔ اٹل۔ اٹ جیسے قضائے مبرم +

**مَبرُور** (ع) صفت :- قبول کردہ شدہ۔ نیکی کیا گیا۔ مقبول۔ گناہوں سے بری کیا گیا۔ مغفور۔ مرحوم۔ بیکنٹھ باشی + جنتی۔ پاک۔ مقدس +

**مُبَشِّر** (ع) صفت :- خوش خبری پہنچانے والا۔ مژدہ رساں۔ بشارت دہندہ +

**مُبصِر** (ع) صفت :- (۱) بینائی والا۔ بینا۔ دیکھنے والا۔ سجاکھا (۲) پرکھنے والا۔ پرکھیا۔ کھرا کھوٹا دیکھنے والا۔ جوہری۔ صراف۔ نگاہ باز ؎

ابرو کو اُسکی دیکھ کے حیران رہ گئے تھی جن مبصروں کو کہ تلوار کی نگاہ (مصحفی)

**مَبعُوث** (ع) صفت :- اُٹھایا گیا۔ برانگیختہ کیا گیا۔ پیدا کیا گیا۔ بھیجا گیا +

**مبعوث ہونا** (۱) فعل لازم :- نبی کا بھیجا جانا +

**مَبلَغ** (ع) صفت :- مصدر میمی جو زر نقد کی صفت میں بمعنی اسم مفعول آتا ہے۔ (۱) کامل۔ سرہ + کھرا۔ پرکھا ہوا (۲) مقدار۔ کمیت (۳) انک۔ تھوڑا۔ جیسے مبلغ راہ (۴) بسیار۔ بہت (۵) روپیہ کی رقم۔ تعداد زر +

**مَبنی** (ع) صفت :- بنا کی جگہ۔ بنیاد۔ جسکے اُوپر کسی بات کی بنا ہو۔ بنایا گیا۔ بنا رکھا گیا

**مبنی ہونا** (۱) فعل لازم :- کسی بات کی کسی بات پر بنا ہونا۔ موقوف ہونا۔ منحصر ہونا

**مُبہَم** (ع) صفت :- (۱) ابہام کیا گیا۔ در بستہ۔ سربستہ۔ مغلق۔ مشکوک۔ وہ کلام جسکا مطلب کسی طرح دریافت نہ ہو سکے۔ گول۔ گول گول۔ مذبذب +

**مبہوت** (ع) صفت :- (۱) حیران۔ بھوچکا۔ متحیر۔ ہکا بکا + گنگ صُم (۲-۱) نشہ میں چور۔ سرشار۔ مخمور۔ دیوانہ۔ باؤلا +

**مُبِین** (ع) صفت :- ظاہر۔ آشکار + صاف + صریح + کھلا ہوا۔ پرگھٹ۔ روشن۔ مشہور۔ ظاہر و باہر +

**مُبَیَّن** (ع) اسم مذکر :- (۱) بیان کیا گیا۔ برنن کیا گیا۔ جتلایا گیا۔ پرکاش کیا گیا۔ (۲۔ نحو میں) وہ اسم جسکے بعد ایک جملہ اُسکی تفسیر میں واقع ہو۔ اس جملہ کو جملہ بیانیہ کہتے ہیں +

**مَپان** (ہ) اسم مؤنث :- ناپ۔ نپت۔ مپائی۔ ماپ۔ پیمایش۔ پیمودگی +

**مَپانا** (ہ) اسم مذکر :- پیمانہ۔ کیل۔ ماپنے کی چیز۔ مقیاس جیسے جوتی کا مپانا لیجاؤ اور اُسکے موافق بنا لاؤ +

**مپانا** (ہ) فعل متعدی :- (عوام) ناپوانا۔ پیمایش کرانا +

**مَپت** (ہ) اسم مؤنث :- پیمایش۔ ناپ۔ مقیاس +

**مپنا** (ہ) فعل لازم :- ناپا جانا۔ پیمایش ہونا۔ مپائی ہونا۔ گز یا جریب سے اندازہ کیا جانا۔

**مپوانا** (ہ) فعل متعدی ۔ ناپ لینا ۔ پیمائش کرانا ۔ ناپ کرانا +

**مَت** (ہ) کلمۂ نفی جو امر کے ساتھ آتا ہے ۔ لا ۔ نہ ۔ نہیں ۔ مَتی ۔ جیسے مت کرو اور جو بھٹکے تکرار ۔ مت لا ۔ مت کھا وغیرہ ؎

میرے تغیرِ حال پر مت جا    اتفاقات ہیں زمانے کے    (میر)

مت رکھ رد یہ مجھ پہ کہ تحمّل کے تئیں    تیری سلامتی میں کروں مجرا سلام    (سودا)

**مت پوچھو** (محاورہ) قابلِ بیان نہیں ۔ تعریف سے باہر ہے ؎

ڈوم کی چھوری کی مت پوچھو    رہبر راگ نے تو بانے گاوے ہے کے    (دہرا)

**مت کر ساس بُرائی تیرے بھی آگے جائی** (ہ) کہاوت مجہ ۔ بدی کا نتیجہ بدی ہی ہوتا ہے ۔ جیسا تو برائی بہو کے ساتھ کریگی ویسا ہی کوئی تیری بیٹی کے ساتھ کریگا ۔

**مت** (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) سمجھ ۔ بوجھ ۔ بدھی ۔ گیان ۔ ہوش ۔ فہم ۔ ادراک ۔ فہم و فراست ۔ عقل ۔ زیرکی ۔ خرد ۔ دانائی ۔ چترائی ۔ ہوشیاری ۔ رائے ۔ عادت +

اے جان رنگین کی تری مت نہیں جاتی    ہاں سچ ہے کہ بگڑی ہوئی عادت نہیں جاتی    (نسیم)

اُلٹی ہے مت اپنی تجھے دوسرا ہی ملیگا    آتش حرکت قابلِ دشنام کئے جا    (آتش)

(۲) اسم مذکر ۔ مذہب ۔ ملت ۔ دھرم ۔ فرقہ ۔ پنتھ + عقیدہ ۔ اعتقاد + یقین ۔ نشچے ۔

**مت پھرنا** (ہ) فعل لازم ۔ (۱) رائے بدلنا ۔ رائے قائم نہ رہنا ۔ رائے پلٹنا ۔

اُلٹی تقدیر مری قسمت اضیار پھری    اے کوی تری مت اے بُتِ انیر پھری    (صبا)

(۲) سمجھ اُلٹنا ۔ اوندھی سمجھ ہونا ۔ عقل ماری جانا +

**مت دینا** (ہ) فعل متعدی ۔ رائے دینا ۔ تدبیر بتانا ۔ صلاح دینا ۔ مشورہ دینا ۔ عقل کی بات بتانا + نصیحت کرنا ۔ اپدیش دینا ۔ سکھا دینا +

**مت ماری جانا** (ہ) فعل لازم ۔ (عو) عقل ماری جانا ۔ عقل زائل ہونا ۔ ناعت گُم ہونا ۔ عقل سے خارج ہونا ۔ عقل کا جاتا رہنا ۔ بیوقوف بننا ۔ ہوش و حواس یا سُدھ بُدھ نہ رہنا ۔ یہ اہلِ پنجاب کا محاورہ ہے مگر اب اُدھر لوگ بھی بولنے لگے ہیں

مل نہ ناحق بکہ لکھوں کیا میری مت ماری گئی    سے نیا رنگین مجھے دیکر بتولا بو جھند    (رنگین)

بیٹھک کو جاری اگر ۔ واری گئی ہے    تو وہاں بھی لگی ساتھ یہی خواری گئی ہے
سنتے ہیں کہ کہتی ہوئی بیماری گئی ہے    او دیکھو بڑھاپے میں یہ مت ماری گئی ہے
سب چیز کو ہر طرح سے بُرا ہے بڑھاپا
عاشق کو تو اللہ نہ دکھلائے بڑھاپا
(جان صاحب)

**مت ہین** (ہ) صفت ۔ (ہندو) عقل سے خارج ۔ بے عقل ۔ بیخرد ۔ مورکھ ۔ بودھو (۲) لامذہب ۔ بے دین ۔ ملحد ۔ ادھرمی (اس معنی میں یہ لفظ مت بمعنی مذہب سے متعلق ہے)

**مَتا** (ہ) اسم مذکر ۔ (ہندو) رائے ۔ خیال + صلاح ۔ مشورہ (یہ لفظ مت کا مزید علیہ ہے)



**متا کرنا** (ہ) فعل متعدی ۔ رہنمائی ۔ صلاح و مشورہ کرنا + باہم سازش کرنا +

**مُتَابَعَت** (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) پیروی ۔ تقلید (۲) تابعداری ۔ اطاعت ۔ فرمانبرداری ۔ بجاآوریِ حکم +

**مُتَأَثِّر** (ع) صفت ۔ (۱) اثر پذیر ۔ اثر قبول کرنے والا ۔ مؤثر ۔ کارگر ۔ (۲) دل میں بیٹھنے والا ۔ دلگداز ۔ جگرسوز ۔ رقت انگیز ۔ دل کو لگ جانے والا +

**مُتَأَخِّرِین** (ع) اسم مذکر ۔ متاخر کی جمع ۔ پچھلے زمانے والے ۔ اخیر کے زمانے والے ۔ اس زمانے کے ۔ ابکے ۔ حال کے زمانے کے لوگ ۔ پچھلے لوگ ۔ متقدمین کا نقیض +

**مُتَاس** (ہ) اسم مؤنث ۔ (عوام) موتنے یا پیشاب کرنے کی حاجت ۔ بول کرنے کی خواہش ۔ احتیاج بول +

**متاس لگنا** (ہ) فعل لازم ۔ پیشاب لگنا ۔ موتنے کی حاجت ہونا ۔ بول کی احتیاج ہونا

**مُتَاسا** (ہ) اسم مذکر ۔ وہ شخص جسے پیشاب کرنے کی سخت حاجت ہو ۔ بول کرنے کا خواہاں ۔ بول گرفتہ +

**مَتَاع** (ع) اسم مذکر ۔ پونجی ۔ سوداگری کا مال اسباب ۔ رخت ۔ اثاثہ ۔ چیز ۔ بست + وہ چیز جس سے نفع حاصل ہو جیسے تجارت کا مال +

(اہلِ دہلی مؤنث اور اہلِ لکھنؤ مذکر بولتے ہیں ؎

بد نما بگڑی آتی ہے ظالم تیرے غمزے کو    متاعِ صبر و طاقت سب مری اک پل میں غارت کی    (ظفر)

کی گھر ریزی ہمارے آبلوں نے ٹوٹ کر    تھا متاعِ عمر جو وقفِ بیاباں ہو گیا    (نسیم لکھنوی)

**مُتَالی** (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) وہ جگہ جو گھوڑے کے پیشاب کرنے کے واسطے مختص ہو ۔ گھوڑے کے موتنے کی جگہ ؎

سڑتے تھے پھول جوش تھا گند و بھبکا    کچھ کم متالی سے روشِ بوستاں نہ تھی    (چرکین)

(۲) اندر کوڑا کرکٹ ۔ لوہا کی وہ گھاس جسپہ گھوڑوں نے موتا ہو +

**مُتَاعی** (ع) اسم مؤنث ۔ (ممتوعہ) اہلِ تشیع میں وہ عورت جس سے متعہ کیا گیا ہو ۔ چند روزہ بیوی ۔ نکاحی سے کم درجہ کی بیوی ؎

نکاحی بیوی کرے نکاح و متاعی بندی کر گھر میں ڈالا    بتایا صاحب الم بڑا خدا کی سمجھ کو کھنے ڈھالا    (میر دارعلی)

**مُتَانا** (ہ) فعل متعدی ۔ (عو) (۱) بچے کو پیشاب کرانا + کسی جادو کے ذریعہ یا دوا یات سے پیشاب کرانا (۲) اسم مذکر ۔ مثانہ ۔ پھکنا ۔ پیشاب رہنے کی جگہ (۳) اندری ۔ ذکر ۔ پیشاب گاہ ۔ پہاڑی لوگ اسے موتنا کہتے ہیں +

**مَتَانَت** (ع) اسم مؤنث ۔ مضبوطی ۔ پختگی ۔ استواری ۔ سنگینی ۔ وزن ۔ پُختگی ۔ جیسے متانتِ کلام +

**مُتَأَہِّل** (ع) صفت ۔ اہلی یا اہلیہ کرنے والا ۔ جورو کرنے والا ۔ کنبہ دار ۔ قبیلہ دار ۔

جو نہ بجنے والا + بیاہا ہوا اسکوار اکا نقیض +

**مُتَبایِن** (ع) صفت :- باہم جُدا - باہم مختلف - متناقض - وہ ایسے مخالف کہ ایک دُوسرے پر صادق نہ آسکیں - انمیل +

**مُتَبَحِّر** (ع) صفت :- بہت بڑا عالم - فاضلِ اجل + علم کا دریا - دریائے علم - بحرالعلوم -

**مُتَبَرَّک** (ع) صفت :- (۱) پاک - صاف - مقدس - پوتر - منزہ - مبرا + برکت یافتہ - برکت والا - (۲) قابلِ تعظیم - معزز - بزرگوار - بزرگ - آدر جوگ + فرشتہ خو - فرشتہ خصلت - مَلکی صفات +

**مُتَبَسِّم** (ع) صفت :- (از تبسم) (۱) مُسکرانے والا - آہستہ ہنسنے والا (۲) شگفتہ - کِھلا ہوا +

**مُتَبَنّیٰ** (ع) صفت :- گود لیا ہوا - فرزند بنایا ہوا - پسرِ خواندہ - فرزندی میں لیا ہوا - لے پالک - پالا ہوا + پالک پتر - دھرم پتر +

**مُتَبَنّیٰ کرنا** (ا) فعل متعدی :- گود لینا - فرزندی میں لینا - بیٹا بنانا - بیٹا کر لینا +

**مُتَجاوِز** (ع) صفت :- تجاوز کرنے والا - گزرنے والا - اپنی حد سے گزر جانے والا +

**مُتَّحِد** (ع) صفت :- اتحاد کیا گیا - ایک کیا گیا - ایک + ملا ہوا + متفق - شامل - مشمول + مخلوط - پیوستہ +

**مُتَحَرِّک** (ع) صفت :- (۱) قابلِ حرکت - حرکت کرنے والا - چلتا پھرتا - جُنبان - ہِلتا پِھرتا - چلتا ہوا - رواں - رواں - جاری - متداثر - حرکت پذیر + متغیر - (۲ - نحو) وہ حرف جو زبر یا زیر یا پیش رکھتا ہو +

**مُتَحَقَّق** (ع) صفت :- تحقیق کیا گیا - درست - ٹھیک - صحیح - تحقیق + مصدقہ +

**مُتَحَقَّق کرنا** (ا) فعل متعدی :- تحقیق کرنا - ثابت کرنا - تصدیق کرنا - جانچنا - امتحان کرنا - نتیجے کرنا - تجربے سے معلوم کرنا +

**مُتَحَمِّل** (ع) صفت :- برداشت کرنے والا - صابر - بُردبار - سنتوکھی - گمبھیر - مستقل مزاج - ثابت قدم +

**مُتَحَیِّر** (ع) صفت :- حیران - بھچک - متعجب - بھونچکا - حیران و پریشان - حیرت زدہ - دنگ - حواس باختہ - سراسیمہ - ہکا بکا - بھوت +

**مُتَخاصِم** (ع) صفت :- خصومت کرنے والا - جھگڑالو - دشمن - مخالف + مدعی - لڑنے والا

**مُتَخاصِمِین** (ع) اسم مذکر :- مدعی اور مدعا علیہ - طرفین جو جھگڑا کریں - باہم مخالف فریقین -

**مُتَخَلخَل** (ع) صفت :- (۱) اندر سے خالی - پولا جو ٹھوس نہ ہو - (۲ - ا) ڈھیلا - ڈھیلا ڈھالا - جیسے یہ انگرکھا تو متخلخل ہو گیا +

**مُتَخَلِّص** (ع) صفت :- تخلص رکھنے والا - ملقب - موسوم - مسمیٰ - نامزد - مخاطب - معروف -



**مُتَخَیَّل** (ع) صفت :- خیال کیا گیا + موہوم +

**مُتَخَیِّلہ** (ع) اسم مذکر :- (۱) خیال کیا گیا + محلِ خیال یعنی دماغ (۲) بکسر یائے تحتانی قوتِ خیالی - قوتِ متصورہ + خیال - تصور - وہم - گمان - قیاس - سوچ بچار - دماغ کی اُس قوت کا نام جو بعض صورتوں کو بعض معنی سے ملاتی اور کبھی دیکھی یا اَن دیکھی بھی خواہ جھوٹی چیزوں کو منقوش کرتی ہے +

**مُتَداوَل** (ع) صفت :- ہاتھوں ہاتھ پہنچی ہوئی چیز - دست بدست پھری ہوئی چیز - نوبت بہ نوبت گرفتہ شدہ - مروج +

**مُتَدَیِّن** (ع) صفت :- (۱) دیندار - مومن (۲) امانت دار - امین - دیانتدار - دھرم آتما - دھرمی - ایماندار - سچا - کھرا - کھرتل - معاملہ کا سچا - راست معاملہ - ست وادی - ایاندار - راسخ الاعتقاد - بات کا پورا +

**مُتَذَکِّرہ** (ع) صفت :- ذکر کیا گیا - بیان کیا گیا - مذکورہ - مظہرہ +

**مُتَذَکِّرۂ بالا** (ع + ف) صفت :- جسکا اُوپر ذکر آچکا ہو - مرقومۂ بالا +

**مِتْر** (س) اسم مذکر :- (ہندی) (۱) دوست - مخلص - یار - متر - محبت - محب - حبیب - اخلاص مند - آشنا - ہِتو - (۲) خیر خواہ - خیر اندیش - بھی خواہ (۳) یاور - مددگار - ساتھی - جانی - سہایک (۴) مصاحب - ہمنشین - جلیس +

**مِتَّر** (ہ) اسم مذکر :- (گنوار - ہِتّر) (۱) کھیل کا افسر - وہ لڑکا جو کھیل میں سردار بنایا جائے - سرگروہ - سرغنہ - کپتان - صوبہ دار +

**مُتَرادِف** (ع) صفت :- ہم ردیف - ایک دُوسرے کے پیچھے سوار ہونے والا - ہم معنی - متحد المعنی - سم ارتھی - وہ ایسے لفظ جنکے معنی ایک ہی ہوں باہم مترادف کہلاتے ہیں - سم ارتھی +

**مُتَرجِم** (ع) اسم مذکر :- ترجمہ کرنے والا - ایک زبان سے دُوسری زبان میں بیان کرنے والا - ترجمان - دوبھاشیا + شارح - ٹرنس لیٹر - ترجمہ نویس - سنگرہ کاری +

**مُتَرَدِّد** (ع) صفت :- (۱) آنے جانے والا - تردد کرنے والا - (۲) متفکر - فکر مند - چنتاوان - مشوش - سوچ میں رہنے والا - سوچ کرنے والا - پس و پیش میں رہنے والا - پس و پیش کرنے والا - دُبدھا میں رہنے والا (۳) مضطرب - بیقرار - آشفتہ - پریشان -

**مُتَرَشِّح** (ع) صفت :- ترادِندہ - ٹپکنے والا + مجازاً ظاہر ہونے والا - ظاہر - عیاں - آشکارا جیسے "اُنکے مضمون سے مترشح ہوتا ہے" +

**مُتَرَصِّد** (ع) صفت :- امیدوار - متوقع - امید رکھنے والا - آس رکھنے والا -

**مَتْرُوک** (ع) صفت :- ترک کردہ شدہ - چھوڑا گیا + منسوخ - خارج شدہ -

متز

مُتَزَوَّج - بالص معقل . بیرداج + رد کیا گیا + ٹکسال باہر - تجدید کیا + نامنظور بر داپس آیا ہوا

مُتَزایِد (ع) صفت :- بڑھنے والا - زائد ہونے والا - زیادہ ہونے والا - جیسے حرکت متزائد جو دم بدم بڑھتی جائے +

مُتَزَلزِل - (ع) صفت :- ڈگمگانے والا - لرزندہ - لرزاں - جنبش کرنیوالا - اڑکھڑانے والا - کانپنے والا +

مُتَساوِی (ع) صفت :- باہم برابر - ایک دوسرے کے مساوی - برابر - ایک پرمان - ہموزن - ہمسنگ - ہم مقدار - ہمسر - مقابل - ہمتا - ہم قدر - ہم قیمت +

مُتَسَلِّط (ع) صفت :- غالب ہونے والا - غالب - غلبہ کرنے والا + قبضہ کرنے والا قابض - مختار کل - کل مختار +

مُتَشابِہ (ع) صفت :- (۱) ہمشکل - ہم صورت - ہمتا - ہم مثل - نظیر - سمان - موافق - یکساں - مقابل - برابر - مانند - سمانتا (۲) جسکے معنی میں کچھ شُبہ ہو - مخفی المعنی - مشتبہ - مشکوک (۳ - اسم مذکر) بھول - چوک - شبہ - جیسے قرآن شریف میں بعض آیات کے یکساں آجانے سے شبہ پڑ کر کہیں سے کہیں پڑھ جاتے ہیں +

مُتَشابِہ لگنا (۱) فعل لازم :- شبہ پڑنا - کہیں سے کہیں پڑھنے لگنا - بھول میں پڑنا - چوکنا ( یہ محاورہ خاص قرآن شریف کے واسطے ہے کیونکہ اس میں بعض آیات کے مختلف موقعوں پر آجانے سے حافظ لوگ کہیں سے کہیں پڑھ جاتے ہیں جس سے عبارت میں فرق آجاتا ہے )

مُتَشَرِّع (ع) صفت :- پابند شریعت - بھگت - پارسا - پرہیزگار - پکا دیندار - سادھو - سنت +

مُتَشَکِّل (ع) صفت :- شکل اختیار کرنے والا - کوئی صورت قبول کرنے والا +

مُتَصاعِد (ع) صفت :- صعود کرنے والا - اوپر چڑھنے والا - اوپر کو اڑنے والا +

مُتَصَدِّع (ع) صفت :- درد سر کرنے والا - درد سر دینے والا - تصدیعہ دینے والا - تکلیف دہندہ - مکلف +

مُتَصَدِّی (ع) صفت :- (۱) پیش آنے والا + پیشکار + دیوان (۲) ذمہ دار - کونسل (۳) منتظم - انتظام کرنے والا (۴) منشی - محرر - کاتب - دبیر - نقلنویس - کاتب - کاپی کرنے والا (۵) مُشرف - محاسب - حساب داں - جمع خرچ نویس + چودھری (۶) نائب - منیم - گماشتہ - ایجنٹ +

مُتَصَرِّف (ع) صفت :- قابض - تصرف کرنے والا - قبضہ کرنے والا +

مُتَّصِف (ع) صفت :- جسکے ساتھ کوئی وصف لگا ہو - موصوف - تعریف کیا گیا - صفت کردہ شدہ +

متع

مُتَّصِل (ع) صفت :- اتصال رکھنے والا - پاس - قریب - لگا ہوا - لگواں - جڑواں - پیوستہ - نزدیک - ملحق - ماس - بھڑواں - برابر - متواتر - لگاتار - پے در پے - تابڑ توڑ - پیاپے - دباد ب ؎

اب نہ ہے بزم طرب ہو کیا گانا رونا - رات بھر سارے محلے کو جگانا رونا
صحن میں گھر کے ویرانوں میں آنا رونا - خون دل متصل آنکھوں سے بہانا رونا
خاک پر لیٹ کے ہر شام سحر کرتی ہوں
زندگی مردہ کی مانند بسر کرتی ہوں

([illegible] بیگم صاحبہ)

مُتَصَوَّر (ع) صفت :- تصور کیا گیا + خیال کیا گیا - سمجھا ہوا - سوچا ہوا +

مُتَضاد (ع) صفت :- (۱) باہم مخالفت کرنے والا - متباین - متناقض - منافی - مخالف - برعکس - الٹا - ناموافق (۲) ایک صنعت کا نام جسمیں مخالف اور متضاد معانی کے الفاظ لائے جاتے ہیں - جیسے زمین آسمان - ٹھنڈا گرم وغیرہ +

مُتَضَمِّن (ع) صفت :- درضمن گیرندہ - پیٹ میں لینے والا + شامل - مشتمل - مندرج - داخل - مشمول +

مُتَعارِف (ع) صفت :- معروف - مشہور - آپسمیں تعارف رکھنے والا - جان پہچان - جسمیں کچھ پوچھنے کی حاجت نہ پڑے +

مُتَعارَفہ (ع) صفت :- مشہورہ - مشہور - جو قابل اعتراض نہ ہو - قابل تسلیم - بدیہی - ظاہر - جیسے علوم متعارفہ ( تحریر اقلیدس ) +

مُتَعاقِب (ع) صفت :- (۱) پیچھے سے آنے والا - مترادف - پس رونده - تعاقب کرنے والا (۲) جانشین - ولیعہد + اولاد +

مُتَعال (ع) صفت :- بلند - عالی - برتر - بزرگ - جیسے ایزد متعال + (اصل میں متعالی تھا جو تعالی کا اسم فاعل اور باب تفاعل سے ناقص واوی ہے تعلیل کے بعد متعال ہو گیا ہے یعنی بلند ہونے والا)

مُتَعَجِّب (ع) صفت :- تعجب کرنے والا - حیرت میں رہنے والا - دنگ - ہکدک - حیران - حیرت زدہ - متحیر +

مُتَعَذِّر (ع) صفت :- (۱) گنے ہوئے - گنتی کے - چند - شمار کردہ شدہ - تھوڑے (۲) بہت - بہت سے - بہتیرے (۳) مختلف - متفرق - جدا جدا +

مُتَعَدِّی (ع) صفت :- (۱) تجاوز کرنے والا (۲) اثر کرنے والا - [illegible] ساری - ایک سے دوسرے کو ترقی ہو جانے والی بیماری (۳ - نحو) وہ فعل جو مفعول لے ۔

مُتَعَرِّض (ع) صفت :- آگے آنے والا - روکنے والا - مزاحم ہونے والا - اعتراض کرنے والا

مُتَعَصِّب (ع) صفت :- تعصب کرنے والا - دین کی پچ کرنے والا - مذہب کا کٹا

مُتَعَفِّن (ع) صفت :- (۱) عفونت رکھنے والا - سڑا ہوا - بساندا - جسمیں سڑاند آئے

متع

بدبو دار (۲- مجاز اً) ہلاک۔ نابود +

**مُتَعَلِّق** (ع) صفت:- (۱) تعلق رکھنے والا۔ لگاؤ رکھنے والا۔ علاقہ رکھنے والا + (۲) سمبندھی۔ رشتہ دار۔ قرابتی (۳) شامل۔ متضمن۔ مشمولہ۔ منسلک (۴) تابع ماتحت۔ وابستہ۔ آدھین +

**مُتَعَلِّق کرنا** (۱) فعل متعدی:- (۱) لگانا۔ ملانا۔ ملحق کرنا۔ شامل کرنا + پیوستہ کرنا۔ سانٹنا (۲) ساتھ لگانا۔ جوڑنا۔ ٹانکنا۔ چسپاں کرنا۔ نتھی کرنا (۳) سپرد کرنا۔ سونپنا۔

**مُتَعَلِّقات** (ع) (متعلق کی جمع) بال بچے۔ کنبہ قبیلہ +

**مُتَعَلِّقِین** (ع) صفت:- (۱) (متعلق کی جمع) تعلق رکھنے والے۔ لواحق۔ مجازاً بال بچے۔ گھر کے لوگ۔ وابستگان (۲) نوکر چاکر۔ شاگرد پیشہ +

**مُتَعَلِّم** (ع) صفت:- تعلیم پانے والا۔ طالب علم۔ مبتدی۔ تلمیذ۔ شاگرد۔ چیلا چانٹا +

**مُتْعَہ** (ع) اسم مذکر:- چند روزہ نکاح جو شیعہ مذہب میں جائز رکھا گیا ہے بلکہ لذت کے واسطے عورت سے نکاح کر لینا +

**مُتَعَہِّد** (ع) صفت:- (۱) ذمہ دار + کام میں مشغول (۲) جس سے عہد کیا گیا ہو۔ عہد کردہ شدہ۔ وہ سرکاری یورپین ملازم جو ولایت سے عہد نامہ دے کے آتے ہیں۔ (۳) ہمعصر۔ ہم عہد۔ ایک زمانہ کے (۴) ٹھیکہ دار۔ مستاجر۔ ٹھیکے دار +

**مُتَعَیَّن** (ع) صفت:- مقرر کیا گیا۔ کسی کام پر لگایا گیا۔ تعین کردہ شدہ +

**مُتَعَیَّن کرنا** (۱) فعل متعدی:- مقرر کرنا۔ نوکر رکھنا۔ کام پر لگانا۔ تعینات کرنا۔ نامزد کرنا۔ نامور کرنا +

**مُتَعَیَّن ہونا** (۱) فعل لازم:- مقرر ہونا۔ نوکر ہونا۔ کام پر لگنا۔ تعینات ہونا۔ نامزد ہونا۔ ملازم ہونا۔ چہرہ لکھا جانا۔ مامور ہونا +

**مُتَغَیِّر** (ع) صفت:- (۱) متبدل۔ تبدیل ہونے والا۔ تغیر پذیر۔ پلٹ جگ۔ قابل تغیر (۲) غیر مستقل۔ بے ثبات۔ اتھر +

**مُتَغَیَّر** (ع) صفت:- تغیر کیا گیا۔ بدلا گیا + تبدیل شدہ۔ پلٹا ہوا۔ انقلاب شدہ۔ انحراف کردہ شدہ۔ منحرف +

**مُتَفاوِت** (ع) صفت:- تفاوت کیا گیا۔ فرق کیا گیا۔ بعید۔ دور دراز۔ فرق کردہ۔ ویر شدہ + متباین۔ متضاد۔ نیارا۔ مخالف +

**مُتَفَحِّص** (ع) صفت:- ڈھونڈنے والا۔ تلاش کرنے والا۔ کاوندہ۔ جستجو کرنے والا۔ متلاشی۔ کھوجنے والا۔ محقق۔ تجسس کرنے والا۔ تحقیق کنندہ۔ تگ و دو کرنے والا +

**مُتَفَرِّق** (ع) صفت:- فرق کیا گیا۔ جدا جدا۔ الگ الگ۔ مختلف۔ بھانت بھانت کا۔ علیحدہ علیحدہ۔ نیارا نیارا۔ فرق فرق۔ منفصل۔ پراگندہ۔ منتشر۔ پریشان۔ تتر بتر۔ بکھرا ہوا

متک

**مُتَفَرِّق کرنا** (۱) فعل متعدی:- جدا کرنا۔ نیارا کرنا۔ پراگندہ کرنا۔ تتر بتر کرنا۔ منتشر کرنا۔ بکھیرنا۔ پھیلانا۔ الگ الگ کرنا +

**مُتَفَرِّقات** (ع) اسم مؤنث:- (۱) مختلف چیزیں۔ اشیائے مختلفہ۔ متعدد چیزیں (۲) حساب کی مختلف رقمیں۔ رقوم مختلفہ۔ (۳) زمین کے وہ جدا جدا اور مختلف حصے جو ایک گاؤں یا املاک میں شامل ہوں +

**مُتَّفِق** (ع) صفت:- (۱) اتفاق کرنے والا + ملا ہوا۔ شامل۔ جڑا ہوا۔ لگا ہوا + (۲) راضی۔ رضامند۔ موافق (۳) ایک دل۔ ایک رائے۔ ایک زبان۔ ہمرائے۔ یک رنگ۔ ہمدل۔ ہمزبان۔ ہم صلاح۔ ہم مشورہ۔ ایک منہ +

**مُتَّفِقُ الرّائے** (ع) صفت:- ہمرائے۔ ہم صلاح۔ ہم مشورہ۔ شریک الرائے۔ + ایک چت +

**مُتَّفِقُ الکلمہ** (ع) صفت:- یکزبان۔ ایک منہ۔ ہمزبان۔ ہمرائے۔ ہم صلاح۔ ہم مشورہ +

**مُتَّفِقُ اللفظ** (ع) صفت:- (دیکھو متفق الکلمہ) +

**مُتَّفِق علیہ** (ع) صفت:- جس پر اتفاق کیا گیا ہو۔ جس پر سب اتفاق کرنے والے ہوں۔ سب کی رائے اور مرضی کے موافق +

**مُتَّفِق ہونا** (۱) فعل لازم:- (۱) موافق ہونا۔ شریک الرائے ہونا۔ ہمزبان ہونا۔ (۲) ایک دل ہونا +

**مُتَفَکِّر** (ع) صفت:- فکرمند۔ جس کو فکر ہو۔ چنتا وان۔ مغموم۔ دلگیر۔ اداس۔ سست +

**مُتَفَنِّن** صفت:- ذوفنون۔ عیار۔ فن فریب جاننے والا۔ فطرتی۔ حیلہ باز۔ چھلیا۔ دغاباز۔ فریبی۔ چالاک +

**مُتَفَنّی** (ع) صفت:- حکمتی + فن فریب جاننے والا۔ مکار۔ حیلہ باز۔ فریبی۔ دھوکے باز۔ فیلسوف۔ عیار +

**مُتَقاضی** (ع) صفت:- تقاضا کرنے والا۔ طلب کرنے والا۔ مطالبہ کرنے والا۔ مانگنے والا +

**مُتَقَدِّم** (ع) صفت:- پیش ہونے والا۔ آگے بڑھنے والا + اگلا۔ پہلے کا۔ سلف کا۔ سابق کا۔ پرانا۔ پراچین۔ پہلے زمانہ کا +

**مُتَقَدِّمِین** (ع) اسم مذکر:- (متقدم کی جمع) پہلے زمانے کے لوگ۔ پراچین +

**مُتَّقی** (ع) صفت:- پرہیزگار۔ گناہوں سے بچنے والا۔ خلاف شرع سے پرہیز کرنے والا۔ زاہد۔ عابد۔ پارسا۔ خدا پرست۔ بھگت۔ دیندار۔ دھرمی۔ ستی جتی۔ صوفی صافی +

**مُتَکَبِّر** (ع) صفت:- تکبر کرنے والا۔ مغرور۔ گھمنڈی۔ خود پسند۔ اترانے والا +

**مُتَکَفِّل** (ع) صفت:- ضامن۔ کفیل۔ ذمہ دار۔ متعہد + آڑ کرنے والا +

**مُتَکَلِّف** (ع) صفت :- (۱) تکلیف کرنے والا + کوشش کرنے والا۔ (۲) تکلیف دہندہ۔ تصدیعہ دینے والا +

**مُتَکَلِّم** (ع) صفت :- بولنے والا۔ کلام کرنے والا۔ بات کرنے والا۔ تقریر کرنے والا +

**مُتَکَلِّمِین** (ع) اسم مذکر (۱) کلام کرنے والے (۲) علم کلام جاننے والے۔ مذہبی باتوں کو عقلی دلیلوں سے ثابت کرنے والے۔ (۳) صفت) خوش گفتار۔ شیریں زبان۔ خوش بیان۔ خوش تقریر +

**مُتَلاشی** (ع) صفت :- (۱) سرگرداں۔ پریشاں۔ خراب و خستہ (۲) نیست و نابود معدوم۔ فنا ہونے والا۔ مٹنے والا (۳) تلاش کرنے والا۔ ڈھونڈنے والا۔ کھوجی (اس تیسرے معنی میں یہ لفظ ترکی تلاش سے اُن لوگوں نے جن کو عربی و ترکی کی تمیز نہیں بنا لیا ہے جو محض غلط ہے کیونکہ عربی قاعدہ یہاں جاری نہیں ہو سکتا تلاشی البتہ تلاش کرنیوالا بقاعدہ فارسی بن سکتا ہے اوّل و دوم معنی میں عربی ہے جو تلاشے سے مشتق ہے)

**مُتَلَذِّذ** (ع) صفت :- لذّت اُٹھانے والا۔ مزا لینے والا۔ ذائقہ چکھنے والا۔ شَود پانے والا۔ محظوظ ہونے والا۔ لطف اُٹھانے والا +

**مُتَلَوِّن** (ع) صفت :- رنگ برنگ ہونیوالا۔ رنگ اختیار کرنے والا۔ وہ شخص جسکے مزاج میں استقلال نہ ہو۔ تغیر پذیر۔ تبدل پذیر۔ متغیر۔ گھڑی میں تولہ گھڑی میں ماشہ + وہمی۔ وسواسی + موم کی ناک + طرح طرح کا۔ رنگ برنگ کا +

**مُتَلَوِّن مزاج** (ع) صفت :- جسکے مزاج میں استقلال نہ ہو۔ اُچھال۔ وہمی۔ سودائی۔ خفقانی۔ تولہ ماشہ +

**مُتَلّی** (ع) اسم مؤنث :- غثیان۔ مالش۔ دل شوری۔ طبیعت کا غذا یا خلط ردّی کے معدہ سے دفع کرنے کے واسطے تقاضا کرنا + اُبکائی +

**مُتَمادی** (ع) صفت :- دراز۔ لمبا۔ طویل۔ بعید +

**مُتَمَتِّع** (ع) صفت :- تمتع اُٹھانے والا۔ فائدہ اُٹھانے والا۔ برخوردار۔ مستفید +

**مُتَمَرِّد** (ع) صفت :- سرکش۔ منہ لگا۔ باغی۔ منحرف۔ پھرا ہوا۔ آزاد۔ ہٹ دھرمی۔ نٹ کھٹ سرکشی کرنے والا +

**مُتَمَلِّق** (ع) صفت :- تملق کرنے والا۔ خوشامدی۔ چاپلوسی کرنے والا۔ لگو چپو کرنے والا۔ ست پنجی۔ ہاں میں ہاں ملانے والا۔ خُشک سیلانے والا +

**مُتَمَکِّن** (ع) صفت :- جاگزیں۔ جگہ پکڑنے والا + قائم +

**مُتَمِّم** (ع) صفت :- (۱) تمام کرنیوالا۔ اکمال کرنیوالا۔ پورا کرنیوالا۔ ختم کرنیوالا۔ (۲) اقلیدس۔ اسم مذکر) جو سطح متوازی الاضلاع کسی سطح متوازی الاضلاع کو تمام کرے اُسے اُس سطح کا متمم کہتے ہیں۔ کسی سطح متوازی الاضلاع کے عَلَم کا حصہ

**مُتَمَنّی** (ع) صفت :- تمنا کرنے والا۔ آرزو رکھنے والا۔ آرزومند۔ خواہشمند۔ مشتاق۔ ارمان رکھنے والا +

**مُتَمَوِّل** (ع) صفت :- دولتمند۔ مالدار۔ دھنی۔ تونگر۔ امیر +

**مَتْن** (ع) اسم مذکر :- (۱) پشت۔ پیٹھ (۲) مضبوط۔ اُستوار۔ مستحکم (۳) سخت اور اونچی زمین (۴۔ مجازاً) کتاب کی اصل عبارت جسکی شرح کی جائے۔ وہ عبارت جو کتاب کے بیچ میں ہو (۵) بیچ۔ درمیان۔ وسط + درمیانی حصہ + بوٹہ جیسے دوشالے کا متن۔ کتاب کا متن (بہ فتحہ اوّل اے مُتن پڑھنا غلط ہے) +

**مُتَمَنّا** (ف) اسم مذکر :- رمز کنایات اکثر متنا والا۔ جیسے زمین متنا +

**مُتَنازَع** (ع) صفت :- جھگڑا کیا گیا + وہ چیز جسپر جھگڑا ہو +

**مُتَناسِب** (ع) صفت :- نسبت رکھنے والا۔ مناسب رکھنے والا +

**مُتَناقِص** (ع) صفت :- نقص رکھنے والا۔ کم۔ ناقص۔ ناتمام +

**مُتَناقِض** (ع) صفت :- نقیض رکھنے والا۔ مخالف۔ متضاد۔ برعکس۔ اُلٹا۔ متباین۔ منافی +

**مُتَناہی** (ع) صفت :- انتہا کو پہنچنے والا۔ انت کو پہنچنے والا جیسے غیر متناہی وغیرہ

**مُتَنَبِّہ** (ع) صفت :- (۱) تنبیہ کیا گیا + خبردار کیا گیا۔ جتایا گیا۔ خبردار۔ ہوشیار۔ چوکس (۲) آگاہ۔ واقف۔ مطلع +

**مُتَنَبِّہ کرنا** (ف) فعل متعدی :- جتانا۔ آگاہ کرنا۔ خبردار کرنا۔ ہوشیار کرنا۔ چوکس کرنا +

**مُتَنجَن** (ف) اسم مذکر :- وہ مزعفر جسمیں گوشت بھی ڈالا جائے۔ ایک قسم کا میٹھا پلاؤ جس میں نیبو کی ترشی بھی پڑتی ہے +

**مُتَنَفِّر** (ع) صفت :- نفرت کرنے والا۔ گھن کھانے والا + وحشت کرکے بھاگنے والا۔ کراہیت کرنے والا + بیزار ہونے والا۔ بیزار۔ رمندہ +

**مُتَنَفِّس** (ع) صفت :- (۱) جاندار۔ روح انسانی رکھنے والا۔ نفس رکھنے والا۔ (۲) شخص واحد۔ نفس بشر۔ آدمی۔ انسان + فرد +

**مُتَواتِر** (ع) صفت :- پے درپے آنے والا۔ یکے بعد دیگرے۔ لگاتار + جاری۔ سلسلہ وار۔ علی الاتصال۔ متسلسل +

**مُتَوازی** (ع) صفت :- باہم برابر ہونے والا + باہم برابر فاصلہ پر رہنے والا۔ جیسے خطوط متوازی جو آپس میں نہیں مل سکتے +

**مُتَواضِع** (ع) صفت :- تواضع کرنیوالا۔ فروتن۔ عاجزی کرنیوالا۔ خاطر مدارات کرنیوالا۔

**مُتَوالا** (ہ) صفت :- (۱) مست۔ مدہوش۔ نشہ میں چور۔ مخمور۔ مدماتا۔ خراب۔ سکران۔ مستانہ ٥

متو

خلق ازبس ہیں نکما اس شیشۂ دل کو بھر سے　　جھومتا جاتا ہے اب یہ بے متوالے تو (الفیر)
محفلِ دشمن ہے تیری پیشوائی کے لئے　　جھوم کر آ ادھر آ اے متوالے مرے (داغ)
پھوڑتے دختر رز کو ہیں کوئی متوالے　　ضد اس خشت سے کرتے ہیں بدمست والے (ظفر)
(۲- مجازاً) گھمنڈ کرنے والا۔ اِترانے والا۔ غرور کرنے والا۔ جیسے جیالے کے مال پر سالا متوالا (۳) وہ بڑا گول پتھر جو پہاڑ کے اوپر سے دشمن کو دفع کرنے کے واسطے لُڑکا دیتے ہیں
فقیرہ۔ پہاڑی لوگ ایسے پتھر کو وان کہتے ہیں ؎
میکشو خوب آج متوالے لگانا چاہیئے　　محتسب آتا تو ہے دُزدہ لئے توبہ کو (ناسخ)

**متوالا ہونا** (ہ) فعل لازم۔ مست ہونا۔ مدماتا ہونا۔ مخمور ہونا +

**مُتَوالی** (ع) صفت۔ پے در پے آنے والا + دورہ جو بار بار آئے +

**مُتَوَجِّہ** (ع) صفت۔ (۱) توجہ کرنے والا۔ دھیان دینے والا + ملتفت۔ سلاوار۔ مائل
راغب۔ مائل۔ رجوع۔ مخاطب (۲-و) مہربان۔ کرپا کاری۔ نظرِ عنایت رکھنے والا +

**متوجہ ہونا** (ہ) فعل لازم۔ رجوع ہونا۔ مخاطب ہونا۔ ملتفت ہونا +

**مُتَوَحِّش** (ع) صفت۔ وحشت اختیار کرنے والا۔ رمندہ۔ غیر مانوس۔ بھاگنے والا نفر
لنلی ہیں بھی شادی متوحش رہی ہے　　مجھکو ازلی جبر کو بھی ہنستے کے غم سے (نامعلوم)

**مُتَوَرِّع** (ع) صفت۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ پارسائی اختیار کرنے والا +

**مُتَوَرا** (ہ) اسم مذکر۔ بستر پر موت دینے والا۔ جوال +

**مُتَوَرِی** (ہ) اسم مؤنث۔ بستر پر موت دینے والی عورت۔ جوالہ +

**مُتَوَسِّط** (ع) صفت۔ (۱) بیچ کا۔ درمیانی۔ بیچ ساس کا۔ میانہ۔ اوسط درجہ کا (۲)
معمولی۔ سرواہی۔ بجا۔ بھلا۔ رسمی +

**مُتَوَسِّل** (ع) صفت۔ (۱) وسیلہ ڈھونڈنے والا + وسیلہ ہونے والا یعنی مربی (۲)
رغبت کرنے والا۔ نزدیکی چاہنے والا۔ سبب ڈھونڈنے والا۔ وسیلہ بنانے والا +

**مُتَوَطِّن** (ع) صفت۔ رہنے والا۔ باشندہ۔ وطن رکھنے والا۔ ساکن + مقیم۔ مکین +

**مُتَوَفّی** (ع) صفت۔ وفات یافتہ۔ مرا ہوا۔ انتقال کردہ شدہ۔ جہان سے گزرا ہوا

**مُتَوَقِّع** (ع) صفت۔ توقع رکھنے والا۔ امیدوار۔ آس رکھنے والا۔ مترصد +

**مُتَوَقِّف** (ع) صفت۔ توقف کرنے والا۔ ٹھیرنے والا۔ دیر کرنے والا۔ تساہل کرنیوالا +

**مُتَوَکِّل** (ع) صفت۔ توکل پر رہنے والا۔ بھروسا کرنیوالا۔ خدا کی مرضی پر شاکر رہنے والا +

**مُتَوَلّی** (ع) صفت۔ کام پر رہنے والا۔ مہتمم۔ منصرم۔ سپرنٹنڈنٹ + نگرانِ کار
والی۔ سرپرست +

**مُتَوَہِّم** (ع) صفت۔ وہم کرنے والا۔ وسواسی +

**متھانی** (ہ) اسم مؤنث۔ (پورب) بلونی۔ رئی۔ دہی بلونے کے ایک اوزار کا نام

ستی

جسے متھنی بھی کہتے ہیں۔ مدھانی +

**متھرا** (س) اسم مذکر۔ (از متھ بمعنی کشتن) وہ جگہ جہاں مہنت کرشن مارے
گئے ہوں + کرشن کی جائے ولادت۔ کنہیا جی کی جنم بھوم۔ برج کے ایک مشہور
شہر کا نام جو قسمت آگرہ میں واقع اور ہندوؤں کا مشہور تیرتھ دریائے جمنا کے
کنارے پر بستا ہے +

**مُتَّہَم** (ع) اسم مذکر۔ وہ شخص جس پر تہمت لگائی گئی ہو۔ دوشی۔ اپرادھی۔ بھری۔

**مِتھُن** (س) اسم مذکر۔ آسمان کا تیسرا برج۔ جوزا۔ اس برج میں ۲۵ مئی کے
قریب آفتاب داخل ہوتا ہے اسکے لئے ک چھ ق حروف مخصوص ہیں جن کو
راس کہتے ہیں +

**متھنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) بلونا۔ رئی پھیرنا۔ ریڑکنا۔ مسکہ نکالنے کے واسطے دہی
کو بلونا۔ شیر زدن کا ترجمہ (۲) مانا پیٹنا۔ (۳) کسی بات کو کھود کھود کر پوچھنا۔
بار بار کہنا +

**متھنی** (ہ) اسم مؤنث۔ بلونی۔ رئی۔ وہ لکڑی جس سے دہی بلوتے ہیں مدھانی +

**مِتی** (ہ) اسم مؤنث: (۱) تجھی۔ تاریخ۔ ترتھ۔ پروشٹی (۲) سُود کی تاریخ۔ وہ تاریخ جس سے
سُود لگایا جائے (۳) روپیہ ادا کرنے کا وقفہ جیسے اِس ہنڈی میں دس دن کی
رتی ہے (۴) سُود۔ نفع۔ بیاج +

**مِتی ٹکنا** (ہ) فعل لازم۔ روپیہ ادا کرنے کی تاریخ کا پورا ہو جانا۔ ہنڈی کی
میعاد کا ختم ہو جانا +

**مِتی چڑھانا** (ہ) فعل متعدی۔ ہنڈوی۔ تاریخ ڈالنا۔ تاریخ لکھنا +

**مِتی کاٹا** (ہ) اسم مذکر۔ وہ حساب جسکے موافق صرّاف لوگ مدت سے ہنڈی کا سُود
ہنڈی پر لیتے ہیں۔ کٹوتی +

**مِتی کاٹنا** (ہ) فعل متعدی۔ سُود وضع کرنا۔ کٹوتی کرنا +

**مِتی وار** (ہ) صفت۔ (ہنڈو) تاریخ وار۔ تاریخ کے بموجب +

**مِتیرا** (ہ) اسم مذکر۔ چھوٹا تربوز + ہندوانہ خرد + ایک قسم کا تربوز +

**مُتّیسا** (و) صفت۔ وولا۔ ودنسلا۔ دوغلا۔ کاسٹ۔ یہ لفظ انگریزی فارسی میں اسے
میسا مستعمل کیا ہے (یہ لفظ فرنچ زبان کے [illegible] متیس سے بنایا گیا ہے
دوش و دم ہر کا یسا بہتر ہے متیسا نے　　ہر لیش مریم و ہر جنبش لب عیسا نے (عاصم)

**مُتَیَقَّن** (ع) صفت۔ یقین کیا گیا۔ وہ امر جسکا یقین ہو +

**مَتِین** (ع) صفت۔ (۱) استوار۔ مضبوط۔ محکم (۲) ٹھوس۔ پُر منگر۔ (۳) گمبھیر۔
مستقل مزاج (۴) (باصطلاح تاریخ) بولیسا۔ ملک مشائخ والا (۵) دقیق۔ مشکل۔

جیسے نہیں مباحث ہ +

**مٹاپا** (ہ) اسم مذکر۔ فربہی۔ مٹائی۔ پھلاوٹ۔ جسیم پن۔ تیاری جیسے کو بڑھے مٹاپا چڑھے۔ ع

مٹاپا سرا یا نکل جائیگا — گرا اپنا منہ دوا سے جل جائیگا (ذوق)

**مٹاپا چڑھنا** (ہ) فعل لازم۔ مٹاپا آنا۔ فربہ ہونا۔ جسم کا پھول جانا +

**مٹانا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) ناپید کرنا۔ معدوم کرنا۔ نابود کرنا۔ ناپید کرنا۔ ع

نقش پا خالق گیتی نے بنایا ہم کو — جسکے قدموں سے لگے اُسنے مٹایا ہم کو

(۲) محو کرنا۔ زائل کرنا۔ حک کرنا۔ کھرچنا۔ چھیلنا۔ رد کرنا۔ ع

ازل سے یاں خط قسمت کی جا بجے تقدیر ہم — مٹے ہرگز نہ تقدیر مٹائیگا پھر کیا (امانت)

گھر سُونا ہو گیا مرا بچوں کی موت سے — اس داغ دل کو تیرے سوا اب مٹائیگا کون (ذوق)

(۳) کھونا۔ برباد کرنا۔ تباہ کرنا۔ جیسے اسنے اپنے ہاتھوں اُس کے پیچھے مٹا دیا (۴) منسوخ کرنا۔ رد کرنا +

**مٹائی** (ہ) اسم مؤنث۔ فربہی۔ تیاری۔ پھلاوٹ + جسامت + سطبری۔ گندگی۔ موٹاپن۔ دل +

**مٹائے نہ مٹنا** (ہ) فعل لازم۔ مٹانے سے بھی نہ مٹنا۔ کسی طرح نہ مٹنا۔ کسی ڈھب زائل نہ ہونا۔ حضور نظام آصف۔ ع

ناصحا کبھی حسرت دل مٹائے نہ مٹیگی — جا بیگا ساتھ مرے جنت کے سوا اور کہاں (آصف)

**مٹر** (ہ) اسم مؤنث۔ ایک قسم کا غلہ جسکے گول گول دانے ہوتے ہیں۔ عربی میں اسکو کرسنہ فارسی میں کسنک طبرستان میں کشنہ کہتے ہیں۔ اطبا دوسرے درجہ میں گرم و خشک +

**مٹر سی آنکھیں** (ہ) اسم مؤنث۔ } چھوٹی چھوٹی آنکھیں۔
**مٹر سے دیدے** (ہ) اسم مذکر۔ } ننھی ننھی آنکھیں۔ ع

چربلیاں دیکھو کوئی لونڈی کی ہماری — مشتاق ہے کیا کیا موئی دیدے یہ مٹر سے (نازنین)

**مٹرگشت** (ہ) اسم مذکر۔ آوارہ گردی۔ کوچہ گردی۔ ہرزہ گردی + گشت تفریح

**مٹرگشت کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ آوارہ پھرنا۔ آوارہ گردی کرنا۔ ہرزہ گردی کرنا۔ بیہودہ پھرنا + گشت لگانا۔ ہواخوری کرنا +

**مٹرالا یا مٹریلا** (ہ) اسم مذکر۔ جسطرح جو چنے ملا کر بیجھڑ کہتے ہیں اسیطرح مٹر اور جو کو مٹرالا بولتے ہیں +

**مُٹ بھیڑ یا مٹھ بھیڑ** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) آمنا سامنا۔ مقابلہ۔ بھیٹ۔ (۲) مقابلہ و مجادلہ راہ۔ زورکشی راہ۔ (بعض پرانے شاعروں نے اسکو مٹھ بھیڑ



اور بعض نے منہ بھیڑ اپنے اشعار میں باندھا ہے اور انہیں کی پیروی کر کے بعض لغت تراشوں نے بھی غلطی کی ہے بلکہ اُسکے مترجموں نے بھی نظیر اکبرآبادی کے شعر کو دیکھ کر اسی طرف ندو دیا ہے لیکن یہ محض غلط ہے اگر علم زبان کے قاعدے سے دیکھا جائے تو صاف ثابت ہے کہ یہ لفظ ابتدا میں مُونڈ بھیٹ تھا مونڈ بمعنی سر اور بھیٹ بمعنی ملنا۔ مُونڈھ سے واؤ گر کر مُنڈ ہوا اور مُنڈھ سے نون گر کر مُڈ ہو گیا چونکہ ڈ اور ٹ کا ہندی میں باہم بدل ہے جیسے کانٹا و کانڈ ڈونڈی اور ٹونڈی اڈا اور اٹا۔ ٹھاڈ اور ٹھاٹ وغیرہ۔ پس مڈ کا مُٹ بن گیا نہ کہ مٹھ علی ہذا القیاس بھیٹ سے بھیڑ ہو گیا کیونکہ ٹ اور ڑ کا بھی اسی طرح باہم بدل پایا جاتا ہے جیسے ہٹتال کا ہڑتال لٹنا کا لڑنا۔ چھڑانا کا چھٹانا۔ پٹا کا پڑا کا لہذا اس لفظ کے مرکب معنی دو مختلف سروں کا ملنا یا ٹکرانا ہوئے +

ہم بجنسہ نظیر کا ایک بند لکھکر دکھاتے ہیں کہ اُسنے جو مُٹ بھیڑ کو مٹھ بھیڑ باندھ دیا۔ اسکی بڑی وجہ یہ ہے کہ وہ زبان اور اسکی تحقیق یا فصیح و غیر فصیح الفاظ کا پابند نہیں اسی بند میں کئی ٹکسال باہر گرے ہوئے لفظ موجود ہیں جس سے وہ ساقط الاعتبار ہو سکتا ہے

ہیں جو ہوا دل سینے میں کچھ دیر ہوئی — گھبرا کے نکلے بے بس ہمارہ شوق کی گھیر لگی رہی
ہاتا رگلی اور کوچہ چل ہیں ہر ساعت سیر اور پھیر ہوئی — تھی چاہ نظارہ دیکھنے کی جس جا کہ مٹھ بھیڑ ہوئی

(نکہ دیکھ لیا دل شاد کیا خوش وقت ہوئے اور چل نکلے) (۳) اتفاقیہ ملاقات

**مُٹ بھیڑ ہونا** (ہ) فعل لازم۔ راہ میں دوچار ہونا۔ راستے میں بھیٹ ہو جانا۔ سنگھ ہونا۔ مقابل ہونا۔ چار چشم ہونا۔ آمنا سامنا ہو جانا۔ ع

مٹ بھیڑ جو رستے میں مری تنگ گذار ہے — منہ پھیر کے ادھر کو جو گا شیر و مار (مصحفی)

(۲) راہ میں مقابلہ اور مجادلہ ہونا۔ ع

کٹ کر گرے نکلے راہ میں مشتاق ملف ہے — مٹھ بھیڑ اگر ہو گئی اُس چابکدست سے (میر تقی)

**مٹ جانا** (ہ) فعل لازم۔ بے نشان ہو جانا۔ معدوم ہو جانا۔ تباہ و برباد ہو جانا + عاشق ہو جانا۔ فریفتہ ہو جانا + محو ہو جانا + زائل ہو جانا +

**مٹر مٹر کام کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ کسی چھوٹی لڑکی یا بچے کا اپنے بساط کے موافق جلد جلد کام کرنا +

**مٹر مٹر دیکھنا** (ہ) فعل متعدی۔ چھوٹے بچے کا نگاہ تعجب یا حیرت سے نظر کرنا۔ چپکے پڑے ہوئے ادھر اُدھر دیکھنا +

**مُٹری یا مُٹھری** (ہ) اسم مؤنث۔ گٹھڑی کا مترادف یا تابع مہمل جو اُس سے جدا نہیں بولا جاتا ہے۔ اوّل صورت میں مٹھ بمعنی بنڈل سے مٹری ہوا ہے اور دوسری صورت میں صرف تحسین کلام کے واسطے آگیا ہے +

**مٹک** (ہ) اسم مؤنث۔ (مٹکنا کا حاصل بالمصدر جو مرکبات میں آتا ہے جیسے چٹک مٹک

مٹک

ناز و نخرہ - نخرہ بازی - چوچلا - عشوہ گری - کرشمہ سازی - چم و خم +

**مٹک چٹک** (ہ) اسم مؤنث :- (لکھنؤ) چم و خم چٹک مٹک یا، بولتے ہیں +

**مٹکا** (ہ) اسم مذکر - خُم کلاں - بڑا گھڑا - گول - مٹکا - گگرا +

**مٹکانا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) جنبش دینا - حرکت دینا - گھمانا - گردش دینا - ملکانا - چمکانا جیسے آنکھیں مٹکانا (۲) نچانا - ہلانا - جیسے ہاتھ مٹکانا (۳ - ع) دکھاوے کو پھنا - زیب تن کرنا - کوئی چیز پہن کر اترانا جیسے سب سے پہلے تمہیں کپڑے مٹکا بیٹھیں (۴) بھاؤ بتانا - نخرہ کرنا +

**مٹکنا** (ہ) فعل لازم :- نخرہ کرنا - سر یا دیگر اعضا کو غضب خواہ تعجب یا نخرے کی حالت میں جنبش دینا - ہاتھوں کو نچانا - نخرہ دکھانا - عشوقانہ ادا دکھانا +

**مٹکنا** (ہ) اسم مذکر :- (ہندو) مٹکینا - چھوٹا آبخورا - کلھڑا +

**مٹکنا** (ہ) صفت :- (بیگمات) قامت - میانہ - چھوٹا پستہ قد - نہایت چھوٹا اور بہت خوبصورت -

**مٹکنا سا باغ** (۱) اسم مذکر :- چھوٹا سا نہایت خوشنما اور گنجان باغ - باغیچہ - چمن + آخری ہے چار شنبہ چل و داں جس جگہ مٹکنا سا باغ ہو اور نئی نئی کیاریاں (رنگین)

**مٹکنا سا قد** (۱) اسم مذکر :- ع - بوٹا سا قد - ننا سا قد - میانہ اور موزوں قد - قد بوٹے +

**مٹکو** (ہ) اسم مؤنث :- مٹکنے والی عورت - وہ عورت جو ہمیشہ ناز سے اترا کر چلے - وہ عورت جو ہاتھ نچا نچا اور آنکھیں مٹکا مٹکا کر باتیں کرے جیسے وہ تو بڑی مٹکو ہے + کانی مٹکو +

**مٹکی** (ہ) اسم مؤنث :- (پورب) (۱) ٹھلیا - چھوٹا مٹکا - چھوٹا گھڑا (۲) خُم شراب - شراب کا گھڑا (۳) وہ مٹی کا برتن جس میں دہی بلوتے ہیں - چاٹی + دہی جمانے کا برتن - دہینڈی +

**مٹکینا** (ہ) اسم مذکر :- (ہندو) مٹی کا آبخورا - کلھڑا - کوزہ +

**مٹ گیا** (ہ) اسم مذکر :- ع - بجائے دعائے بد - اجڑا - خانہ خراب - ستیاناس گیا - مرنے جوگ مرنے جوگا - موا جیسے "مٹ گیا روز آ آ کرستاتا ہے - مٹ گئے ماں جا - وغیرہ -

**مٹلا** (ہ) صفت :- موٹا کی تصغیر بالتحقیر - فربہ اندام - تن ومند - تیار - بھدا - موٹلا +

**مٹنا** (ہ) فعل لازم :- (۱) بے نشان اور محو ہونا - ناپید ہونا - معدوم ہونا - نابود ہونا - (۲) ہلک ہونا - چھیلا جانا - زائل ہونا - کھرچا جانا - (۳) برباد ہونا - تباہ ہونا - خاک میں ملنا (۴) فریفتہ ہونا - مفتوں ہونا - عاشق ہونا ؎

اپنا سا حال جان نے تو سب کا واعظا بیٹھا ہے کیوں مٹا ہوا جنت کے نام پر (مؤلف)

(۵) منسوخ ہونا - رد ہونا (۶) فرو ہونا - بجھنا - کم ہونا - انطفا ہونا ؎

مٹتی نہ سوزش دل اشک کے بہانے سے یہ آگ وہ ہے کہ بجھتی نہیں بجھانے سے (برکت)

مٹھ

**مٹھ** (ہ) اسم مذکر :- (ہندو) (۱) خانقاہ - صومعہ - دیر - سالا - مندر - تکیہ - مٹھی - جیسے بہت اربیت مٹھ خراب یعنی بہت سے فقیروں کے ہو بیٹھنے سے مٹھ بھی خراب ہو جاتا ہے (۲) کُٹی - ہندو فقیروں کے رہنے کا مکان - گسائیوں کے رہنے کا گھر - پوجا پرستش کرنے کا مقام (۳) پاٹ شالا - مذہبی مدرسہ (۴) مٹکا بمعنی ظرف کا مخفف - بڑا مٹکا + نیل کا حوض - حوض نیل +

**مٹھ دھاری** (ہ) اسم مذکر :- (ہندو) صفت - سجادہ نشین + زاہد - جوگی - تپسّی - بیراگی - قلندر - منی +

**مٹھ مارا جانا** (ہ) فعل لازم :- (اصل میں مٹھ مارا جاتا تھا) نیل کا حوض بگڑ جانا - نیل بگڑ جانا - مجازاً خراب ہو جانا - بگڑ جانا - ستیاناس ہو جانا جیسے تعلیم اور تہذیب کا تو مٹھ مارا گیا + (ہمارے تازہ محقق نے حسب عادت اس کی اصل میں بھی بڑی غلطی کھائی ہے) +

**مٹھ مار دینا** (ہ) فعل متعدی :- خراب کر دینا - بگاڑ دینا - ستیاناس کر دینا +

**مِٹھ** (ہ) اسم مذکر :- (میٹھا کا مخفف) شیریں - مرکب - میٹھا +

**مٹھ بولا یا مٹھ بولنا** (ہ) اسم مذکر :- (ہندو) شیریں کلام - میٹھی میٹھی باتیں کرنے والا - جیسے جہاں بانک تہاں پھیکنا + جہاں گر بس تہاں ٹھور بہ ہاں رہا جا مٹھ بولنا بسین ٹھگ نیرے لوگ +

**مٹھ لونا یا مٹھلونا** (ہ) صفت :- کم نمک کا - پھیکے نمک کا - میٹھا - جس میں سلونے پن کی بجائے کچھ میٹھا پن ہو +

**مُٹھ** (ہ) اسم مؤنث :- مُوٹھ کا مخفف (۱) مُشت + مُکا - گھونسا + ضرب دست (۲) مٹھی - پنجہ - چنگل - چنگی (۳) قبضہ - دستہ - گرفت - پکڑ (۴) پنجاب) اشرلایق - ہتھر نا

**مٹھ مارنا** (ہ) فعل متعدی :- (پنجاب) ٹھولے مارنا - جلق زنی کرنا - ہتھرس کرنا +

**مٹھ مرد** (۱) اسم مذکر :- (عوام) (۱) مضبوط آدمی - ٹھاڈا آدمی - قوی ہیکل - زبردست تگڑا - زور آور + سخت - کڑا (۲) چور - دزد - رہزن - بٹمار - ڈکیت - لٹیرا - حرامی - چلا -

**مٹھ مردی** (۱) اسم مؤنث :- زور آوری - بار اجوری - سینہ زوری - شہزوری - زبردستی + جبر و تعدی + جور ستم - ظلم - جفا کاری + تندی - سختی + اندھیر - غضب +

**مُٹھا** (ہ) اسم مذکر :- (۱) مٹھی بھر - لپ بھر - لپ - مٹھی (۲) بنڈل - گٹھا - گڈ - لکڑی + گٹھر - کاغذوں کا گٹھا - پشتارہ (۳) قبضہ - دستہ - موٹھ - گرفت - پہلے کا وہ حصہ جس جگہ سے تھامے رہتے ہیں (۴) نداقوں کا وہ چوبی اوزار جسے تانت پر مار مار کر روئی دھنتے ہیں (۵) کپڑے کی گدی جو اکثر پہلوان یا جوان ڈنڈوں پر زیبی دکھانے اور جسم کے خوشنما معلوم دینے کے واسطے باندھتے ہیں +

**مُنتھا باندھنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) کُرسی یا جنڈل بناتا + کُنٹھا باندھنا (۲) جُڑ تُڑ پر گدّی باندھنا تاکہ موٹے دکھائی دیں +

**مَٹّھا** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) متھا ہوا دہی۔ چھاچ۔ پتلا دہی جو مسکہ نکالنے کے بعد رہجاتا ہے۔ دوغ۔ ماست۔ عربی میں اسکو مخیض کہتے ہیں (۲) اسپ کم رو۔ وہ گھوڑا جو تیزی کے ساتھ نہ چلے۔ سست رو گھوڑا (۳ پنجاب) ایک قسم کا پکوان (۴ صفت) تھکا ہوا۔ سست۔ ڈھیلا۔ ڈھیلا۔ کاہل وجود۔ مہمل۔ ٹھنڈا (۵) سست گفتار۔ سست کردار۔ (۵) کند ذہن۔ غبی۔ بھدّی سمجھ کا۔ موٹی سمجھ کا (۶) کُند۔ بُترا گھِسا ہوا۔ جیسے مٹھا سوہن یا مٹھی ریتی +

**مَٹھاپن** (ہ) اسم مذکر۔ بھولپن۔ سُستی۔ کاہلی + کُند ذہنی +

**مٹھار مٹھار کر باتیں کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ چبا چبا کر باتیں کرنا۔ مزے لے لیکر باتیں کرنا۔ تمکنت کے ساتھ بولنا +

**مٹھارنا** (ہ) فعل متعدی۔ (عوام) (۱) گول کرنا۔ مدور بنانا + کوریا دھار مارنا۔ کوردبانا۔ کُند کرنا۔ بُھترا کرنا (۲) آٹے کو لوچ دینا۔ لیس پیدا کرنا۔ متھنا۔ گَل دینا۔ (۳) مزے لے لے کر باتیں کرنا۔ بنا بنا کر باتیں کرنا۔ بن بن کر بولنا۔ باتیں بنانا۔ باتیں بگھارنا۔ باتیں نکالنا (۴) پھیلانا۔ کھولنا۔ فراخ کرنا۔ چوڑا کرنا۔ وسعت دینا۔ کشادہ کرنا + شرح کرنا۔ تفسیر کرنا۔ مفصل بیان کرنا +

**مِٹھاس** (ہ) اسم مؤنث۔ حلاوت۔ شیرینی۔ میٹھائی۔ رس۔ کھٹاس کا نقیض ؎

بوسہ لیا تھا خواب میں مدت ہوئی ہے　اب تک لبوں میں اُنکے لبوں کی مٹھاس ہے (بحر)

**مِٹھائی** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) شیرینی۔ جیسے لڈو۔ پیڑا۔ حلوا سوہن۔ جلابی وغیرہ وغیرہ۔ مثلاً لڑائی میں مٹھائی نہیں بٹتی (۲ گنوار) گُڑ۔ قند سیاہ + راب۔ سیر بھٹکے کا گُڑ۔ پتلا گُڑ +

**مُٹھ بھیڑ** (ہ) اسم مؤنث۔ دیکھو (مُٹ بھیڑ) اتفاقیہ ملاقات +

**مَٹھڑی** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) مٹھی۔ ٹکیہ۔ خستہ تلی ہوئی ٹکیا۔ ایک قسم کا سلونا شہال (۲۔ ٹکسر میم) میٹھی خستہ تلی ہوئی ٹکیا +

**مُٹھڑی** (ہ) اسم مؤنث۔ گٹھڑی کا استعارات۔ جیسے گٹھڑی مُٹھڑی لیکر سدھارو۔ (یہ لفظ علیحدہ نہیں آتا اگرچہ لغوی معنے اصل مُٹھا سے بنا ہے مگر تابع مہمل بھی ہوسکتا ہے) +

**مِٹھلونا** (ہ) صفت۔ دیکھو (بمعنی میٹھا کے مشتقات میں) +

**مِٹھو** (ہ) اسم مؤنث۔ (واؤ مجہول) بوسہ اطفال۔ مِٹھی۔ میٹھا پیار۔ بپّی۔ چُمّا۔ پُچّی۔ پہاڑوں میں پکّا۔ پچّی۔ بچائیں بولتے ہیں +

**مِٹھو** (ہ) اسم مذکر۔ لغوی معنی میٹھا بولا۔ شیریں گفتار۔ اصطلاحی تو تا۔ سُوا۔ طوطے



ہندوستان جو اپنی خوش گفتاری کے سبب ہر دلعزیز ہے۔ جیسے آپیارا بچہ۔ پیارا +

**مِٹھو سا** (ہ) اسم مذکر۔ (بواو معروف) وہ شخص جو کسی فکر یا رنج کے سبب خاموش بیٹھا ہو اور کسی سے بات چیت نہ کرے لیکن اطفال کی نسبت زیادہ بولتے ہیں بعض لوگوں نے گھُنّے آدمی کو بھی لکھا ہے جو خاموش رہے اور اپنے دل کا حال کسی سے نہ کہے +

**مٹھولا** (ہ) اسم مذکر۔ جلق۔ زلق۔ پنجاب میں مُٹھ۔ ہتھرس +

**مٹھولے** (ہ) اسم مذکر۔ مٹھولا کی جمع +

**مٹھولے مارنا یا لگانا** (ہ) فعل متعدی۔ جلق لگانا۔ ہاتھ کی استعانت سے منی نکالنا۔ ہتھرس کرنا +

**مِٹھی** (ہ) اسم مؤنث۔ بوسہ اطفال۔ پیار۔ بپّی۔ چُمّا +

**مُٹھی** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) بند ہاتھ + مُشت۔ پنجہ گرد کردہ شدہ قبضہ چنگل (۲) آنکی (۳) مقدار یک مشت۔ بمقدار یک کف۔ لپ کھو بیع + جیسے چنوں کی مُٹھی (۴) گرفت۔ پکڑ (۵) بند ہاتھ کے مقدار جو ناپنے میں مستعمل ہے جیسے مٹھی بھر اونچا۔ دو مٹھی پانی ہے وغیرہ (۶) چُسکی۔ ایک چھوٹی سی صاف لکڑی جو بچے کو چُسنے کے واسطے دیتے ہیں (۷) گھوڑے کے سُم اور ٹخنے کے بیچ کا جوڑ + گھوڑے کے ٹخنے کی اُلٹی طرف کے بال (۸) ڈانک۔ مالش +

**مُٹھی باندھنا** (ہ) فعل متعدی۔ پنجہ گرد کردن کا یا کف غنچہ کردن کا ترجمہ۔ ہاتھ بند کرنا۔ اُنگلیاں بند کرنا۔ جمع الکف +

**مُٹھی باندھے** (ہ) صفت۔ مُٹھی بند کیے ہوئے + مٹھی میں کچھ لیے ہوئے بندھی مٹھی۔ مشت بستہ ؎

ناکوئی سنگ آیا ہے نہ کوئی سنگ جائے　مٹھی باندھے آیا ہے ہاتھ پسارے جائے (دوہا)

**مُٹھی بند ہونا** (ہ) فعل لازم۔ اقول معلوم دوم ہاتھ میں کچھ چھپا ہوا ہونا ؎

کھولو تو ہاتھ دیکھیں تو کیوں مٹھی بند ہے　دل لے گیا اُٹھا کے جو وزدِ حنا نہیں (حیا)

**مُٹھی بھر** (ہ) صفت۔ بمقدار یک کف۔ لپ بھر۔ پُنگا۔ کھو نچ۔ بمقدار یک مُشت۔ جیسے کبھی گھی گھنا کبھی مٹھی بھر چنا +

**مُٹھی بھرنا** (ہ) فعل متعدی۔ (مُٹھیاں بھرنا زیادہ بولتے ہیں) چپّی کرنا پاؤں دبانا۔ مُکّی مارنا۔ ولک۔ نق کرنا۔ بدن کی مالش کرنا ؎

کہو تو مٹھی بھروں انکے تو کلی پاؤں　لیک کی سے ہے آرام سوا مٹھی میں (معروف)

**مٹھی گرم کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ کسی کی مٹھی میں نقدی دینا۔ رشوت دینا۔ گھوس دینا۔ مُنہ بھرائی دینا۔ چٹانا +

**مٹھی میں آنا** (ف) فعل لازم :- قابو میں آنا۔ قبضہ میں آنا +

**مٹھی میں دھرا ہونا** (ف) فعل لازم :- بہت پاس ہونا۔ نزدیک ہونا۔ تیار اور موجود ہونا۔ ہاتھ میں ہونا۔ مٹھی میں ہونا۔ لئے بیٹھا ہونا۔ لئے بیٹھنا ؎

مٹھی میں کیا دھری تھی کہ مجھ سے سنبھل سکا حاجت پذیر و بیش کشش نامہ بر غلط (ناظم)

**مٹھی میں دینا** (ف) فعل متعدی :- ہاتھ میں دینا۔ ہاتھ میں پکڑانا +

**مٹھی میں ہونا** (ف) فعل لازم :- قابو میں ہونا۔ قبضہ میں ہونا۔ اختیار میں ہونا۔ بس میں ہونا جیسے وہ تو ہماری مٹھی میں ہے +

**مُٹھیا** (ف) اسم مذکر :- (۱) ہل کا دستہ۔ ہل کی مُٹھ۔ مُٹھا۔ ہتھنی (۲) قبضۂ کمان۔ کمان کی وہ جگہ جہاں پر ہاتھ رہتا ہے (۳) مُوٹھ۔ قبضہ۔ چوبدستی کی مُوٹھ۔ (۴۔ لکھنؤ) سونے یا چاندی کا ڈھولنا جس میں تعویذ رکھ کر باندھتے ہیں۔ (۵) گڑ کا چند۔ گڑ کی پنی (۶) وہ شخص جو کر لٹو میں گنے کی گنڈیاں ڈالتا جاتا ہے۔

**مُٹھیا قلم** (ف) اسم مذکر :- وہ قلم جو مٹھی بھر سے زیادہ لمبی نہ ہو۔ چھوٹی قلم جس سے لکھنا خوش خیال کرتے اور استاد پر کہتے ہیں کہ گالی پڑتی ہے +

**مُٹھیانا** (ف) فعل متعدی :- (۱) مٹھی میں پکڑنا۔ ہاتھ میں پکڑنا۔ مٹھی میں سکنا جیسے بٹیر کو مُٹھیانا (۲۔ بازاری) عضو تناسل پکڑنا۔ جلق مارنا۔ مُٹھ مارنا۔ الٹ ہاتھ میں لینا (۳۔ پورب) ہتھیانا۔ قبضہ میں لانا۔ قبضہ کرنا +

**مُٹھیاں** (ف) اسم مؤنث :- مُٹھی کی جمع +

**مٹھیاں بھرنا** (ف) فعل متعدی :- چپی کرنا۔ پاؤں دابنا۔ ونگ زنی کرنا۔ مُکّیاں لگانا +

**مَٹّی** (ف) اسم مؤنث :- (س मृत्तिका مرتکا) گنوار اسے (عوام مَتّی بفتح میم) (۱) زمین۔ ارض۔ بھوم۔ بھومی۔ دھرتی۔ تُراب۔ یکے از عناصرِ اربعہ (۲) گیلی مٹی۔ گل۔ گارا۔ کیچڑ۔ کیچ۔ دلدل (۳) دُنیا۔ پرتھوی۔ کُرۂ زمین + پرتھی۔ سنسار (۴) خاک۔ دُھول۔ گرد و غبار + ریگ۔ ریت جیسے آنکھوں میں مٹی پڑ گئی (۵) راکھ۔ خاکستر۔ کشتہ۔ جیسے پارے کی مٹی (۶) مکان بنانے کی چکنی مٹی جیسے بورے بھر مٹی کے؛ (مٹی بیچنے والے کی آواز) (۷) خمیر۔ سرشت۔ مادہ۔ ترکیبِ عناصر۔ خلط۔ عنصرِ خاکی ؎

جہاں کی ہو مری مٹی وہیں مجھے پہنچا وہ سرزمیں نہ ملے اے آسماں نہیں معلوم
اے آسمان کہاں مری مٹی نہیں کی ہے ہوتا نہیں جو کوچۂ قاتل سے دل اُچاٹ (رند)

کعبے کی ہے ہوس کبھی کوئے بتاں کی ہے مجھ کو خبر نہیں مری مٹی کہاں کی ہے (داغ)

(۸۔ ہندو) لاش۔ نعش۔ لاشہ۔ لوتھ۔ جسمِ مردہ۔ میت جیسے لوگ کسی کی مٹی لئے جاتے ہیں (۹۔ ہندو) گوشت۔ ماس۔ شکار۔ قلیہ (۱۰) مزاج۔ طبیعت۔ جیسے اُس کی ٹھنڈی مٹی ہے (۱۱) وہ تین تین مٹھی خاک جو مردے کو دفن کرنے کے بعد اُس کی قبر میں تمام حاضرین ڈالتے ہیں ؎

مٹی نہ پائی دستِ احبا کی یا نصیب مارا فلک نے کر کے غریب الوطن مجھے (رند)

(۱۲) صندل کی تہ جو عطر کے واسطے دیجاتی ہے (۱۳) گود۔ پراز جیسے کھانا پیشاب ہو گیا۔ اُترا گھائی ہو ا ماں (۱۴۔ صفت) ٹھنڈا۔ سرد۔ جیسے دھرے دھرے کھانا مٹی ہو گیا (۱۵) خاک آلود۔ گرد آلود۔ میلا۔ چرک آلود۔ جیسے چار دن میں کپڑے مٹی کر دیئے +

**مٹی برباد کرنا** (ف) فعل متعدی :- میت کو رسوا کرنا۔ سوانگ عام کرنا۔ کسی کو بدنام کرنا۔ ذلیل و خوار کرنا۔ کسی کی خاک اُڑانا ؎

آباد ہیں حضرتِ دل اُن سے یقین ہے یہ خوب ہی مٹی مری برباد کریں گے (داغ)

نہ اذنِ دفن دیتے ہیں نہ خود آتے ہیں لاشہ پر وہ گھر بیٹھے ہوئے مٹی مری برباد کرتے ہیں (تسلیم)

**مٹی پر لڑنا** (ف) فعل متعدی :- زمین پر جھگڑنا۔ زمین کا جھگڑا کرنا +

**مٹی پکڑنا** (ف) فعل لازم :- زمین پکڑنا۔ جگہ پکڑنا۔ جم جانا۔ ڈٹ جانا۔ جم ہو جانا ؎

فنا ہو کر بھی کوئے یار سے اُٹھنا نہ تھا لازم ہمیں مٹی پکڑ کر پشتۂ دیوار ہونا تھا (بحر)

**مٹی پکڑے سونا ہوتا ہے** (ف) محاورہ :- یعنی ایسا خوش اقبال ہے کہ اگر مٹی پر ہاتھ ڈالتا ہے تو وہ بھی سونے کا کام دیتی ہے +

**مٹی پلید کرنا** (ف) فعل متعدی :- (۱) مٹی خوار کرنا۔ بُری گت کرنا۔ ذلیل و رسوا کرنا۔ خستہ حال کرنا (۲) ستانا۔ دق کرنا۔ حیران کرنا۔ ہنسی اُڑانا۔ مسخرہ بنانا۔ تضحیک کرنا + کریا خراب کرنا (۳) لاش نہ اُٹھانا۔ لاش کی بُری گت کرنا۔ تجہیز و تکفین نہ کرنا۔ کریا کرم نہ کرنا +

**مٹی پلید ہونا** (ف) فعل لازم :- (۱) بھوگی کریا کرم نہ ہونا۔ تجہیز و تکفین کی رسم ادا نہ کی جانا۔ کریا خراب ہونا (۲) ذلیل و خوار ہونا۔ رسوا ہونا۔ خستہ حال ہونا (۳) ستایا جانا۔ ہنسی اُڑنا۔ تضحیک ہونا۔ بدگت ہونا (۴) تباہ و برباد ہونا +

**مٹی تھوپنا** (ف) فعل متعدی :- مٹی لیسنا۔ پلستر کرنا۔ کہگل کرنا۔ مٹی چڑھانا +

**مٹی ٹھکانے لگانا** (ف) فعل متعدی :- حسبِ قاعدہ یا حسبِ رسم تجہیز و تکفین کرنا۔ کریا کرم کرنا۔ اچھی طرح سے دفن کرنا۔ بھوگی گور گڑھا کرنا۔ مرنے کی رسم اور درود فاتحہ بجالانا +

**مٹی ٹھکانے لگنا** (ف) فعل لازم :- گور گڑھا ہونا۔ کفن کاٹھی ہونا۔ تجہیز و تکفین اور درود فاتحہ ہونا۔ اطمینان کے ساتھ مرنا +

**مٹی خرابہ** (ف) اسم مذکر۔ (عوام) (۱) تباہی۔ خرابی۔ بربادی۔ پامالی +

## مٹی

خانہ خرابی۔ ستیاناس (۲) بیقدری۔ بے وقری۔ بے عزتی۔ ذلّت۔ رسوائی۔ بدنامی۔ فضیحتی +

**مٹی خراب رہنا** (۱) فعل لازم: بے عزتی ہونا۔ رسوائی ہونا۔ ندامت ہونا۔ شرمندگی ہونا۔ واجد علی شاہ اختر ؎

رہے نہ عشق میں مٹی خراب اختر کی ہائیں ہاتھ سے بھر بھر کے ٹوٹ تراب شر (اختر)

**مٹی خراب کرنا** (۱) فعل متعدی ۔ (۱) تجہیز و تکفین نہ کرنا۔ گور گڑھا نہ کرنا + میت کو اچھی طرح نہ اٹھانا + کریا کرم نہ کرنا + کریا خراب کرنا ؎

مٹی مری خراب نہ کر تو ٹھیک کہیں مدد کو کفن تو مجھے نہ کر آسماں فرید
کی اس لئے مرگ فلک نے مری مٹی بھی خراب گو رہی دی مجھے اُسنے نہ کفن مجکو دیا } (رند)

(۲) ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ ذلت کرنا۔ خوار کرنا۔ بُرا درجہ یا بُرا گتھا کرنا۔ بدنام کرنا ؎

کیچڑ میں گھسیٹنا جیسے کیوں اس غریب کی مٹی خراب کر رکھی ہے ؎

جو ہر مجھے مجھ میں سب مثل خصائل کے انساں بنا کے کیوں مری مٹی خراب کی (وہیلی نگی)
آرام نہ تھا گلی میں تری نقش پا کی طرح ظالم اٹھا کے کیوں مری مٹی خراب کی (صفدر)
ضد سے کیا جانیں وہ کیا کرتا ہے مری مٹی خراب گر ہیں تھوڑی خاک سے بھر قربت ملتا (قلق)
زمیں پہ خاک اُڑائی ہے کہاں کہاں میری خراب کرتا ہے مٹی یہ آسماں میری (امانت)
بنا ہو جام بادہ تو ہوتا میں رند شاد سمجھ بنا کے کیوں مری مٹی خراب کی (ناسخ)
وہ پھرایا خاک بسر عشق یار نے اس کو چہ گردی نے مری مٹی خراب کی (امانت)

(۳) ستانا۔ دق کرنا۔ حیران کرنا۔ تکلیف دینا۔ ناک میں دم کرنا ؎

بنا ہو جام بادہ تو ہوتا میں رند شاد سمجھ بنا کے کیوں مری مٹی خراب کی (امام بخش)

(۴) ہنسی اُڑانا۔ خاکہ اُڑانا۔ احمق بنانا۔ مسخرہ بنانا ؎

کی مری مٹی عزیزوں نے خراب لائے لاکر خانۂ خمار میں + + (رنگین)

(۵) تباہ کرنا۔ برباد کرنا + خانماں خراب۔ آوارہ و پریشان کرنا۔ خانہ خراب پھرانا (۶) کسی چیز کو خراب کرنا۔ بگاڑنا۔ کھوٹ کھونا۔ ستیاناس کرنا +

**مٹی خراب ہونا** (۱) فعل لازم ۔ (۱) گور گڑھا نہ ہونا۔ تجہیز و تکفین نہ ہونا۔ میت کا اچھی طرح سے نہ اُٹھایا جانا + کریا کرم نہ ہونا۔ کریا خراب ہونا (۲) ذلیل و رسوا ہونا۔ خوار ہونا۔ بدنام ہونا۔ ذلت و رسوائی میں پھنسنا۔ خرابی ہونا

جاہل کی ہر طرح یہاں مٹی خراب ہے اے دل ہنر کو کرتے ہیں اہل جہاں ٹنر (سخن)
اپنے وہ ہیں جو رکے تری خاک راہ ہوا مٹی خراب طالب گور کفن کی ہے (تمیز)
پہنچے صد کے گھر میں تو دامن جھٹک دیا ہم خاک بھی ہوئے ہیں تو مٹی خراب ہے (سالک)
لیلی کی جستجو میں ہے کتنا تباہ قیس صحرا میں اس کی مٹی خراب ہے (مصحفی)

## مٹی

(۳) ذلّت ہونا۔ بُرا درجہ ہونا۔ بُرا گتھا ہونا ؎

دُنیا میں فکر نان ہے عدم میں عذاب ہے ہر طرح سے غریب کی مٹی خراب ہے (عرش)
اس خانہ خراب دل میں ہے داغ مٹی ہے خراب آرزو کی + + (داغ)
پاؤں کو کیا رہتے گردش میں ہے مٹی خراب کاسہ سر بھی ہے عالم گرد کرکے چاک کا (سحر)
اک بت بنایا خاک سے اُسکی کمال نے زاہد کی بعد مرگ بھی مٹی خراب ہے (صابر)

(۴) دق ہونا۔ حیران ہونا ؎

دُنیا میں فکر نان ہے عدم میں عذاب ہے ہر طرح سے غریب کی مٹی خراب ہے (عرش)

(۵) تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ خانماں خراب ہونا۔ خرابی و بربادی ہونا ؎

برباد ہو سب ہو کچھ آتش تمہیں نہیں مٹی خراب اپنی بھی ہے اس دیار میں (آتش)
عاشق کی بعد مرگ بھی مٹی خراب ہے خاک مزار کا بھی تو ملتا نشاں نہیں (صبا)

(۶) آوارہ ہونا۔ پریشان ہونا۔ سرگرداں ہونا۔ خراب و خستہ ہونا۔ آوارگی و پریشانی ہونا۔ سرگردانی ہونا ؎

تنہا نہ آسمان کی مٹی خراب ہے عالم میں اک جہان کی مٹی خراب ہے (مصحفی)
پھرتا ہے گرد باد سا آوارہ جا بجا مٹی خراب ہے عزّ فن اپنے غبار کی (میر غلام علی)
پھرتا ہے بعد مرگ غبار اپنا کو بہ کو گو خاک ہو گئے ہیں پہ مٹی خراب ہے (عرش)
کیوں نہ مٹی خراب ہو اپنی اس خرابات کی بنا ہیں ہم (معروف)

(۷) بیقدری ہونا۔ پوچھا نہ جانا۔ قدر نہ ہونا ؎

کُمال نوش ہیں مست دور میں بیٹھے ریگ رنگی و درد کی مٹی خراب شیشہ میں (آتش)

**مٹی خوار کرنا** (۱) فعل متعدی۔ دیکھو مٹی خراب کرنا ؎

اس کوچہ سے ظالم تو مجھے لے تو چلا ہے اے عشق کہیں خوار نہ کیجو مری مٹی (مصحفی)

**مٹی خوار ہونا** (۱) فعل لازم ۔ (۱) دیکھو (مٹی خراب ہونا) (۲) دقت ہونا۔ مشکل ہونا۔ پیش میں ہونا ؎

دل اُدھر سینے میں تڑپے جی ادھر گھبرائے ہے کیا کہیں اب تو بہت مٹی ہماری خوار ہے (نظیر)

**مٹی دینا** (۵) فعل متعدی ۔ دفن کرتے وقت مُردے کی قبر میں تین تین مٹھی خاک ڈالنا + قبر میں دفن کرنا۔ قبر میں گاڑنا + (چونکہ مُردے کی قبر میں مٹی ڈالنے سے دوسروں کو ثواب حاصل ہوتا ہے اس سبب سے یہ عمل ظہور میں آتا ہے) +

ساتھ آتے تمھے جنازے کے تو مٹی دیتے خاک میں عاشق رشید اکو ملاتے جلتے (امانت)
سو حسرتیں ملی ہیں مرے ساتھ خاک میں مٹی بھی دی تو انکو اسی خاک سامنے (داغ)
اتنا کو نہ آیا رحم مری ناتوانی پر کہ مٹی دے کے ناحق بوجھ ڈالا سینکڑوں منکا (امیر)
پریزادوں نے دی مٹی جو مجکو بعد مرنے کے کوئی تختہ لحد میں تھا مگر تخت سلیماں کا (منیر)

مٹی

کل نہ دیگا کوئی مٹی بھی اُنہیں　　آج زر جو کہ دیا کرتے ہیں + +　　(ناسخ)

جبت تو شیریں پہ مرتا تھا آخوش لبِ مرگ　　نہ آئی وہ تجھے دینے کو کوہکن مٹی　　(مصحفی)

میں مرگیا ہوں تری چشمِ سُرمہ سا کو دیکھ　　ذرا تو ہاتھ سے دے آکے گلبدن مٹی　　(نصیر)

کسی کے چاہنے والے کو دیئے آتے ہو مٹی　　پاؤں پہ بھی کچھ گرد ہے اور چشم بھی ترہے (نواب احمد علی خاں ثروت)

**مٹی ڈالنا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) جب کسی کی کوئی چیز جاتی رہتی ہے تو وہ بقدر دو سیوں پر شبہ ہوتا ہے اُنسے کہتا ہے کہ سب ملکر ایک جگہ تھوڑی تھوڑی سی مٹی ڈال آؤ اسمیں اگر کوئی ہماری چیز بھی ڈالدیگا تو اُسکا پردہ ڈھکا رہیگا پس اس طریقہ کا نام بھی مٹی ڈالنا ہو گیا

کسی نے کچھ تو چُرایا ہے رشکِ مہ تیرا　　جو شب کو ڈالتے ہیں اہلِ انجمن مٹی　　(نصیر)

(۲) کسی بات پر خاک ڈالنا + چھپانا۔ پردہ پوشی کرنا + درگزر کرنا۔ ٹالنا۔ معاف کرنا +

**مٹی ڈلوانا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) مٹی بھروانا۔ کسی جگہ مٹی کا اکٹھا کرانا (۲) چوری نکلوانے کے لئے مشتبہ اور غیر مشتبہ موجودہ شخص سے کسی خاص جگہ میں ایک ایک مٹھی خاک ڈلوانا تاکہ جسنے چیز چُرائی ہو وہ چپکے سے یہ خیال ڈالدے کہ پردہ رہجائیگا اور میرا نام بھی نہ ہوگا اس ترکیب سے اکثر کیا چور مال ڈال دیا کرتا ہے +

**مٹی ڈھونا** (ہ) فعل متعدی:- مٹی کا بوجھ اُٹھانا + مٹی اُٹھانے کی مزدوری کرنا قلی کا کام کرنا + سخت مصیبت اُٹھانا جیسے ٹھکر بیٹے مٹی ڈھو ڈھو مرئیے +

**مٹی ڈھیجانا** (ہ) فعل لازم:- جسم کا سکت جاتا رہنا۔ بدن قابو میں نہ رہنا کایا کا بے سکت ہو جانا + مرنے کے دن قریب آجانا۔ جسم کا گوشت مرجانا۔ روح کا جسم کو چھوڑ دینا۔ جسم کا دم نکل جانا +

**مٹی عزیز کرنا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) کسی مُردے کے دفن میں شریک ہونا یا اپنے ہاتھوں سے دفن کرنا۔ گور گڑھا اور درود و فاتحہ کرنا۔ مٹی ٹھکانے لگانا ~

قبولِ خاطرِ مردم ہو توتیا کی طرح　　عزیز تیری کریں شیخ و برہمن مٹی　　(آتش)

(۲) گاڑنا۔ دابنا۔ زمین کو سونپنا۔ مارنا۔ دُنیا سے کھونا ~

پشت خاک ہو کہیں مقبول بار گاہ　　مٹی ہماری کرکبھی چکے آسماں عزیز　　(رند)

(۳) دیکھو (مٹی خراب کرنا) (چونکہ بعض اوقات فالِ بد کی بجائے بھی الفاظِ نیک مستعمل ہوتے ہیں اس وجہ سے اس معنی میں یہ محاورہ مروج ہوگیا) +

**مٹی عزیز ہونا** (۱) فعل لازم:- (۱) اپنے عزیز و اقارب کے ہاتھوں سے دفن کیا جانا۔ گور گڑھا ہونا۔ مٹی ٹھکانے لگنا۔ ڈولا رمیں بھوپال ~

اُسکے خنجر سے ہماری ہوگئی مٹی عزیز　　ہوں مفید خلق میں جو کشتۂ فولاد تھا　　(دول)

(۲) دیکھو مٹی خراب ہونا۔ فالِ نیک بجائے فالِ بد +

مٹی

**مٹی کا برتن** (ہ) اسم مذکر:- ظرفِ گلی۔ کاسۂ گلی +

**مٹی کا پُتلا** (ہ) اسم مذکر:- جسمِ خاکی۔ قالبِ خاکی + مجازاً انسان ضعیف البنیان +

**مٹی کا پنجر** (ہ) اسم مذکر:- قالبِ خاکی + خاک کا پُتلا +

**مٹی کا تیل** (ہ) اسم مذکر:- قرایشہ تیل۔ کروسین آئل۔ ایک قسم کا نہایت تیز شفاف تیل جو پُرانے مقامات کے کنوؤں سے نکلتا اور لیمپ وغیرہ میں جلایا جاتا ہے۔ اس تیل میں گندک اور کاربن کا مادہ زیادہ ہے + نفط +

**مٹی کا عطر** (ہ) اسم مذکر:- عطرِ گل۔ ایک قسم کا عطر جسکا جزِ اعظم ملتانی یا پنڈول مٹی ہے

**مٹی کا گھڑا بھی ٹھونک بجا کر لیتے ہیں** (ہ) کہاوت:- آدمی کو ادنیٰ چیز بھی خوب دیکھ بھال کر لینی چاہیئے +

**مٹی کرنا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) خاک میں ملانا۔ خراب کرنا۔ بگاڑنا۔ کرکرا کرنا۔ جیسے مزہ مٹی کرنا (۲) میلا کرنا۔ مٹی کے رنگ کرنا جیسے دو دن میں سارے کپڑے مٹی کردیئے (۳) ٹھنڈا کرنا۔ بے لطف کرنا جیسے کھانا مٹی کرنا۔ (۴) برباد کرنا۔ لُٹانا جیسے روپیہ مٹی کرنا +

**مٹی کی ٹکیا** (ہ) اسم مؤنث:- ترمِ گلی۔ چکنی مٹی کی بنائی ہوئی ٹکیا جسے اکثر حاملہ عورتیں کھایا کرتی ہیں +

**مٹی کے مادھو** (ہ) اسم مذکر:- (ہندی) مُورکھ۔ مُوڑھ۔ کُندۂ ناتراش۔ بیوقوف جیسے تم بھی نرے مٹی کے مادھو ہو +

**مٹی کی مُورت** (ہ) اسم مؤنث:- (۱) مٹی کا پُتلا۔ مٹی کی بنی ہوئی مورتی۔ بُتِ خاکی + قالبِ انسانی جسم کایا۔ قالبِ خاکی۔ دیہہ۔ بدن ~

بیسرت کے ہم غلام ہیں صورت ہوئی تو کیا　　سُرخ و سفید مٹی کی مُورت ہوئی تو کیا　　(نامعلوم)

(۲) مردابلہ۔ بیوقوف آدمی۔ کٹھ پُتلی۔ صرف صُورت کا آدمی +

**مٹی کے مول** (ہ) صفت:- نہایت ارزاں۔ کوڑیوں کے مول۔ نہایت سستا۔ مفت ~

مٹی کے مول بھی تو کوئی پوچھتا نہیں　　بگڑی ہوئی ہے آجکل الفت ہوائے دل　　(اعظم)

**مٹی گرجانا** (ہ) فعل لازم:- دیکھو (مٹی ڈھیجانا) +

**مٹی ماس کھانے والے** (ہ) اسم مذکر:- (ہندو) گوشت خوار۔ شکار کھانے والے۔ مجازاً مسلمان +

**مٹی میں لوٹنا** (ہ) فعل لازم:- درخاک غلطیدن کا ترجمہ۔ خاک میں رُلنا +

**مٹی میں مٹی ملنا یا ماٹی میں ماٹی ملنا** (ہ) فعل لازم:- خاک میں خاک ملنا۔ خاک کے ساتھ خاک ہو جانا۔ مرکر خاک ہو جانا۔ جسم کا خاک ہو جانا۔ فنا ہو جانا۔ جیسا کہ میں ماٹی ملی ل پون میں پون + میں تو تجھے پوچھوں اے سکھی ملاؤن میں مول کون

**مٹی میں ملانا** (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) خاک میں ملانا ۔ زمین کا پیوند کرنا ۔ مٹانا ۔ ناپید کرنا ۔ بے نشان کرنا ۔ معدوم کرنا ۔ دفن کرنا ۔ دابنا ؎

نسیم اعدا سے شکوہ کیا لیں از مرگ ہمیں یاروں نے مٹی میں ملایا (نسیم دہلوی)

(۲) بے لطف کرنا ۔ بے مزہ کرنا ۔ کرکرا کرنا جیسے ساری خوشی مٹی میں ملا دی ۔

(۳) برباد کرنا ۔ ضائع کرنا ۔ کھونا ؎

بے صرفہ چشم تر سے آنسو بہا دیئے ہیں مٹی میں ہمنے کیا کیا موتی ملا دیئے ہیں (غافل)

**مٹی میں ملجانا** (ہ) فعل لازم ۔ (۱) خاک میں ملجانا (۲) خاک ہوجانا ۔ جسم کا خاک بنجانا (۳) خراب ہوجانا ۔ بگڑجانا ۔ ستیاناس ہونا ۔

**مٹی ہوجانا** (ہ) فعل لازم ۔ (۱) خاک ہوجانا ۔ خاک میں ملجانا ۔ خاکستر ہوجانا ۔ راکھ ہوجانا ۔ بھسم ہوجانا (۲) بوسیدہ ہوجانا ۔ گل جانا ۔ سڑجانا ۔ بگڑجانا ۔ خراب ہوجانا ۔ کوڑی کے کام کا نہ رہنا ۔ نکما ہوجانا ۔ بیکار ہوجانا ؎

(تبہ سنبل کو بہم پہنچا خس و خاشاک کا پیشِ زلفِ یار مٹی مشک و عنبر ہوگیا (آتش)

(۳) بے رونق ہوجانا ۔ ماند ہوجانا ۔ آب و تاب نہ رہنا ۔ چمک دمک نہ رہنا ۔

(۴) افسردہ دل اور مردہ طبیعت ہوجانا (۵) شرمندہ ہوجانا ۔ شرماجانا ؎

یہ جو بیٹی فرض کر ہو مٹی گل مختوم ہوگیا مٹی (انشا)

(۶) پاتھا ہوجانا ۔ ٹھنڈا ہوکر بگڑ جانا جیسے کھچڑی دھری دھری مٹی ہوگئی ۔

**مٹی ہونا** (ہ) فعل لازم ۔ (۱) خاک ہونا ۔ خاک میں ملنا ۔ بھسم ہونا ۔ راکھ ہونا (۲) خراب ہونا ۔ بگڑنا ۔ نکما ہوجانا ۔ بیکار ہونا ۔ کام کا نہ رہنا ؎

بہر نثار زلف منگائی نہ آپ نے مٹی دھرے دھرے ہوئے نافے غزال کے (اسیر)

(۳) گلنا ۔ سڑنا ۔ بوسیدہ ہونا ؎

خدا کے واسطے اے آسمان جلا کر دھرے دھرے نہ کہیں ہو مرا کفن مٹی (آتش)

(۴) مٹنا ۔ خاک میں ملنا ۔ زمین کا پیوند ہونا ۔ فنا ہونا ۔ دفن ہونا ۔ گڑنا ۔ دبنا ؎

بنائیں آدمی اس خاک سے جب جان نکلا ہو ترکیا کیا حسرتیں مٹی ہوئی ہیں کیسے بتائیں (سالک)

(۵) ماند ہونا ۔ بے رونق ہونا ۔ پھیکا پڑنا ۔ آب و تاب یا چمک دمک نہ رہنا ۔ پست ہونا ؎

ترے گلے میں وہ چنپا کلی ہے سونے کی کہ جسکو دیکھ کے سورج کی ہو کرن مٹی (ضمیر)

**مٹیا** (ہ) صفت ۔ (مرکبات میں) (۱) مٹی کا ۔ گلی ۔ مٹی کے رنگ کا ۔ مٹی سے منسوب ۔ سفالی (۲) چکنی مٹی کی زمین جسمیں اکثر دھان پیدا ہوتے ہیں ۔ چکنوٹ ۔ دھالی ۔

**مٹیا پھوس** (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) نہایت بوڑھا جسکی مٹی یعنی جسم پھوس کی مانند بھُس بھُسا ہوگیا ہو ۔ وہ شخص جسکی مٹی گرگئی ہو ۔ ایسا بوڑھا جیسا مٹی کی کا پھونس گلا ہوا اور بیجان ہوتا ہے ۔ بوڑھا پھوس ۔ نہایت ناتواں ۔ نہایت کمزور ۔ از حد ضعیف و نحیف ۔ دُبل ۔ مزبل ۔ نحیف ۔ مفلس قلاش ۔

**مٹیا پھوس صاحب** (ا) اسم مذکر ۔ (ظرافتًا) بوڑھا انگریز یا کرشتان ۔ دوغلا بوڑھا انگریز ۔ مفلس انگریز ۔

**مٹیا ٹھس** (ہ) صفت ۔ مٹی کی طرح ایک جگہ پڑا رہنے والا ۔ کاہل ۔ سست ۔ احدی ۔ مٹھا ۔ کامچور ۔ کمرو ۔ سست رفتار ۔

**مٹیا سانپ** (ہ) اسم مذکر ۔ مٹی کے رنگ کا سانپ ۔ وہ سانپ جس پر کالی کالی چتیاں ہوں ۔

**مٹیا محل** (ا) اسم مذکر ۔ (۱) چکنی مٹی کا بنا ہوا مکان ۔ دہلی کے ایک محلہ کا نام جسکی نسبت مشہور ہے کہ شاہجہانی اُمرا نے جب دہلی کو بنوانا شروع کیا تو چند روز کے واسطے مدار رہنے کو یہاں کچی مٹی کے مکانات بنوالئے تھے اور بعض کا قول ہے کہ خود بادشاہ نے یہاں رہنے کے واسطے قلعہ تیار ہونے سے پیشتر اپنے کچے محل بنوائے تھے ۔

**مٹیار** (ہ) پورب ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) دیکھو (مٹیا نمبر ۲) (۲) گرلا ۔ ممکند ۔

**مٹیالا** (ہ) صفت ۔ (۱) مٹی کا ۔ مٹی کا بنا ہوا ۔ گلی ۔ جیسے گھر گھر مٹیالے چولہے ہیں یعنی سب کا ایک حال ہے (۲) مٹی کے رنگ ۔ بھورا ۔ بھدّو سا ۔ پیلا ۔ (۳) گل آلودہ ۔ مٹی میں بھرا ہوا ۔ مٹی میں لتھڑا ہوا ۔

**مٹیانا** (ہ) فعل لازم ۔ (پورب) (۱) سُن کر ٹال جانا ۔ نکر این کرنا ۔ اغماض کرنا ۔ سُرن کھینچنا ۔ چپ تاندھنا (۲) چراغ گل ہوجانا ۔ بجھ جانا ۔ بجھنا ۔

**مثابہ** (ع) (لفظ تشبیہ) مانند ۔ مشابہ (یہ لفظ درحقیقت اسم ظرف ہے جو ثوب بمعنی بازگشت سے مشتق ہے) ۔

**مِثال** (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) مانند ۔ نظیر ۔ شبیہ ۔ تمثیل ۔ مشابہت ۔ شباہت ؎

دی ہے تیرے بیلے سپاہی رنے گیسو سے مثال منہ ہے پیارا صبح کا گیسو ہے پیارا شام کا (ناسخ)

(۲) صورت ۔ مورت ۔ تصویر ۔ تمثال (۳) نمونہ ۔ بانگی (۴) حکم ۔ فرمانِ بادشاہی ۔ پروانہ ۔ حکم نامہ ۔ حکمنامہ قاضی (۵) حکایت ۔ کہانی (۶) کہاوت ۔ مثل ۔ بیان (۷) ایک عالم کا نام جو عالم ارواح سے نیچے ہے جو کچھ اس عالم ظاہری میں پایا جاتا ہے اُسکی مثال اُس عالم میں موجود ہے ۔ عالم خواب ۔

**مِثال دینا** (ہ) فعل متعدی ۔ نظیر دینا ۔ تمثیل دینا ۔ مشابہت ظاہر کرنا ۔

**مَثانہ** (ع) اسم مذکر ۔ وہ پھکنا جسکے اندر پیشاب رہتا ہے ۔ پیشاب کی

تحصیل۔ کیفیت۔ بول +

**مُثبَت** (ع) صفت۔ (۱) قایم کیا گیا۔ ساکن کیا گیا۔ اثبات کردہ شدہ۔ نفی کا نقیض۔ وہ جو منفی نہ ہو۔ (۲) ثبت کیا گیا۔ لکھا گیا۔ مرقوم شدہ۔ نوشتہ شدہ (۳) ثابت کیا گیا۔ تصدیق کیا گیا۔ مُصدّقہ۔ برقرار رکھا گیا +

**مُثبَتہ۔ مُثبتہ** (ع) صفت۔ (۱) قائم کیا گیا + ثبت کیا گیا + لکھا گیا (۲) چھاپا گیا۔ مُہر کیا گیا۔ نشان لگایا گیا۔ اسٹامپ لگایا گیا۔ اسٹام لگایا گیا +

**مثبتہ اسٹام** (ا) اسم مذکر۔ وہ کاغذ جس پہ اسٹام لگایا گیا ہو + (قانون)

**مِثقال** (ع) اسم مذکر۔ (۱) ساڑھے چار ماشہ کا وزن ۴½ ماشہ (۲) ایک سونے کے سکّے کا نام جو عرب میں رائج ہے +

**مِثل** (ع) صفت۔ (۱) مانند۔ موافق۔ برابر۔ سب صفتوں میں مساوی۔ ویسا ہی جیسا۔ ہمشکل۔ متشابہ۔ ملتا ہوا۔ یکساں۔ نظیر۔ عدیل۔ ہم جنس۔ ہمرنگ۔ (۲)۔ (اسم مؤنث) روئیداد مقدمہ۔ مقدمہ کی کیفیت یا کارروائی +

(چونکہ اس لفظ کا اُن کاغذات پر اطلاق کیا جاتا ہے جو باہم متماثل و ایک ہی مقدمہ یا سلسلے سے متعلق ہوں لہذا ہم نے مثل سے لکھنا چاہئے جو لوگ سوال کو اسکا ماخذ خیال کر کے سین مہملہ سے لکھتے اور اسکو اصل میں مسئلہ خیال کرتے ہیں وہ محض غلطی پر ہیں) +

**مثل مرتّب کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ مقدمہ کی روئداد کو ترتیب دینا۔ مقدمہ کے کاغذات کو ترتیب وار لگانا +

**مثل مرتّب ہونا یا بننا** (ہ) فعل لازم۔ کسی مقدمہ کی کل کارروائی کے کاغذات کا اکٹھا ہو کر جمع کیا جانا +

**مَثَل** (ع) اسم مؤنث۔ (۱) مثال۔ کہاوت + وصف حال + کہانی۔ داستان +

**مَثَلاً** (ع) صفت۔ جیسے۔ یعنی۔ گویا۔ مثلاً۔ اتفاقات۔ جیسا +

**مُثَلّث** (ع) اسم مذکر۔ لغوی معنی سہ کردہ شدہ (۱) وہ سطح جو تین خطوط مستقیم سے محاط ہو + تین ضلعوں کی شکل۔ تکھونٹ۔ جیسے یہ △ (۲) تین تین مصرعوں کا بند۔ (۳) سہ گوشہ۔ تکونا (۴) ایک خوشبو کا نام جسکے سہ گوشہ قرص ہوتے ہیں اور وہ مشک۔ صندل۔ کافور۔ ان تین ہی چیزوں سے تیار کی جاتی ہے (۵) شراب سہ آتشہ۔ تیکی (۶) علم تعویذات کی ایک شکل کا نام جسکے سہ در سہ کُل نو خانے ہوتے اور اسے مربّع کی نسبت زیادہ مؤثر خیال کرتے ہیں (۷) وہ علم جس میں مثلثات کی پیمایش کا ذکر ہے۔ تکھونٹ ماپ۔ زاویوں کی پیمایش کا علم۔ وہ علم جس میں مثلث بنا کر سطح کی پیمایش کی جاتی ہے +

**مُثَلّثِ حادّ الزّاویہ** (ع) اسم مذکر۔ وہ مثلث جسکے سب زاویئے حادّ ہوں۔ تینوں کونیا تکھونٹ +



**مثلّثِ قایم الزّاویہ** (ع) اسم مذکر۔ وہ مثلث جس میں ایک زاویہ قائمہ ہو۔ پرکونیا تکھونٹ +

**مثلّثِ متساوی الاضلاع** (ع) اسم مذکر۔ وہ مثلث جسکے تینوں ضلعے آپسیں برابر ہوں △ تین بھج برابر تکھونٹ +

**مثلّث متساوی السّاقین** (ع) اسم مذکر۔ وہ مثلث جسکے دو ضلعے آپسیں برابر ہوں۔ دو بھج برابر تکھونٹ +

**مثلّث مختلف الاضلاع** (ع) اسم مذکر۔ وہ مثلث جسکے تینوں ضلعے آپس میں نابرابر ہوں۔ نابرابر بھج تکھونٹ +

**مثلّث منفرجہ الزّاویہ** (ع) اسم مذکر۔ وہ مثلث جسمیں ایک زاویہ منفرجہ ہو۔ بڑھ کونیا تکھونٹ +

**مُثَلّثی** (ع) صفت۔ تکونیا۔ تکونا۔ جیسے مثلثی شیشہ +

**مِثلی** (ا) اسم مذکر۔ (۱) وہ شخص جسکی مثل بنی ہوئی ہو۔ سزایافتہ (۲) بڑا نامی چور یا بدمعاش +

**مثلی لیکا چور یا بدمعاش** (ا) اسم مذکر۔ وہ چور یا اُچکا یا بدمعاش جو بعد سزا پا چکا ہو۔ سزایافتہ چور۔ سزایاب بدمعاش۔ نامی بدمعاش +

**مُثَمّن** (ع) صفت۔ (۱) ہشت پہلو۔ آٹھ ضلعوں کا۔ آٹھ حصے کیا گیا۔ اٹھ کونیا۔ جیسے مثمن برج + اٹھ کونا (۲) اسم مذکر۔ آٹھ ضلعوں کی شکل +

**مُثَنّیٰ** (ع) صفت۔ (۱) تثنیہ۔ دوسرا + دوبارہ کردہ شدہ۔ دوم کیا گیا (۲)۔ اسم مذکر۔ نقل مطابق اصل۔ دوسری نقل + چربہ۔ مکرر نقل۔ اُتار (۳)۔ اسم مذکر۔ جوڑا۔ جفت۔ جوڑ +

**مثنّیٰ بہ** (ع) اسم مذکر۔ منقول عنہ۔ جس سے نقل کی گئی ہو۔ اصل +

**مثنوی** (ع) اسم مؤنث۔ منسوب بہ مثنّیٰ۔ دو دو کیا گیا۔ چونکہ مثنوی کے بیتوں میں ہر ایک بیت کے دو قافیہ علٰحدہ علٰحدہ ہوتے ہیں لہذا ابیات مختلف القوافی کو مثنوی کہنے لگے یا یُوں کہو کہ ایسے اشعار جنکے ہر بیت کا قافیہ جدا اور دو مصرعے ہم قافیہ ہوں۔ ایک مثنوی کل ایک ہی وزن میں ہوتی ہے اور وہ بحر ہزج۔ رمل سریع خفیف۔ متقارب۔ متدارک کے سوا اور بحروں میں بھی کہی جاتی ہے اسکے اشعار کی خاص تعداد نہیں +

**مُجادَلہ** (ع) اسم مذکر۔ (۱) جنگ۔ پیکار۔ لڑائی + مُہم + ہنگامہ۔ خونریزی (۲) جھگڑا۔ ٹنٹا۔ قضیہ۔ بکھیڑا۔ رار۔ مناقشہ (۳) دشمنی۔ خصومت۔ منازعت

مجا

نزاع (۴) تکرار۔ مباحثہ۔ مکابرہ۔ بحث +

**مُجَارِیہ** (ع) صفت ۱۔ (قانون) اجرا یافتہ۔ جاری شدہ۔ رواں شدہ۔ پاس شدہ (قانون) مروجہ۔ مصدرہ۔ نافذہ۔ مجریہ +

**مَجَاز** (ع) صفت ۔ جوز (۱) گزرنے کی جگہ۔ راہ (۲) حقیقت کا نقیض بجو حقیقت نہ ہو (۳۔ اسم مذکر) وہ کلمہ جو اپنے حقیقی معنی کے خلاف مستعمل ہو مگر اُسکے حقیقی موضوع معنی متروک نہ ہو گئے ہوں بلکہ معنی موضوع اور غیر موضوع میں مشابہت یا ظرفیت یا سببیت وغیرہ کا علاقہ پایا جائے یا یوں سمجھو جب کسی لفظ کو اُس معنی میں استعمال کرتے ہیں جس کے واسطے وہ لفظ بنایا گیا ہے تو اُسکو حقیقت کہتے ہیں اور اس معنی کو حقیقی جیسے دست کے معنی ہاتھ اور جب ایسے معنی میں استعمال کرتے ہیں جسکے واسطے وہ لفظ بنایا نہیں گیا تو مجاز کہتے ہیں اور اس معنی کو مجازی جیسے دست بمعنی قابو غلبہ وغیرہ مگر یہ ضرور ہے کہ حقیقی اور مجازی معنی میں کوئی علاقہ و مناسبت ضرور رہے۔ پس اگر وہ علاقہ تشبیہ سے متعلق ہے تو اُسے استعارہ کہینگے جیسے شیر کہنا اور بہادر آدمی سے مراد لینا اور اگر تشبیہ کے سوا کوئی اور علاقہ ہوگا تو مجاز مرسل کہینگے جیسے دست کے معنی قدرت کے لئے جائیں کہ اُس میں علاقہ سبب اور مسبب کا ہے اسی طرح لازم کہکر ملزوم ظرف کہکر مظروف اور کل کہکر جزو اور کسی کا ذکر کرکے صاحب سے مراد لینی اسی کو ہمارے ایک کرم فرما اپنی تصنیف میں اس طرح لکھتے ہیں کہ مجاز کا مضاف اور مضاف الیہ کی ترکیب اضافی سے بلحاظ ہے۔ پس جب کسی جملہ میں ترکیب اضافی واقع ہو اور اسکے مضاف کی قوت اصل معنی کو ترک کر کے بعنی مضاف کی بنا سے کچھ غرض نہ رکھیں اور معنی بیان کرنے میں فقط مضاف الیہ کا کام ہو یعنی اگر مضاف کو نکال بھی ڈالیں تو بھی جملہ بے معنی نہ ہو سکے۔ پس ایسے مضاف کو مجاز کہتے ہیں مثلاً ہم تیغ ابرو پر عاشق ہیں۔ اس سے یہ مراد نہیں کہ ہم تیغ پر عاشق ہیں بلکہ تیغ جو مضاف ہے اُسکی قوت اصلی حقیقی سے کچھ غرض نہ رہی فقط برائے نام ہے اگر غرض ہے تو ابرو سے غرض ہے جو مضاف الیہ ہے یعنی متکلم کا عشق ابرو پر ثابت ہوتا ہے۔ اس حالت میں لفظ تیغ مجاز ہے۔ مجاز کی دو قسمیں ہیں ایک استعارہ دوسری مجاز مرسل جب مضاف سے مضاف الیہ کو کچھ تشبیہ کا لگاؤ ہو جیسے گلِ رخسار یا تیغ ابرو یا مارِ زلف یا جامِ چشم تو اُس مضاف کو استعارہ کہتے ہیں یہاں رخسار کو پھول سے ابرو کو تلوار سے زلف کو سانپ سے اور آنکھ کو پیالے سے تشبیہ کامل ہے پس گل تیغ مار اور جام یہ چاروں الفاظ استعارہ ہیں اگر مضاف اور مضاف الیہ سے کچھ تشبیہ کا لگاؤ نہ ہو مگر دونوں میں باہم کسیقدر نسبت ہو جیسے چشمِ دولت یا ابرِ کرم یا باغِ دانش یا چمنِ انصاف تو اُس مضاف کو مجاز مرسل کہتے ہیں۔ یہاں دولت کی صورت آنکھ کی شکل نہیں کرم کی شکل بادل کی مانند نہیں دانش کی تشبیہ باغ سے نہیں انصاف کی صورت کچھ چمن کیسی نہیں ہے جو ان چاروں کی اپنے اپنے مضاف سے تشبیہ ہو سکے پس ایسے مضاف یعنی چشم ابر باغ اور چمن چاروں مجاز مرسل کہلائینگے جیسے استعارہ اور مجاز مرسل بالکل بیکار بھی نہیں ہوتے اُنکا اثر اُنکے افعال یا اُنکی خبر سے ثابت ہوا کرتا ہے جیسے مصرعہ تیغ ابرو نے ہمکو قتل کیا۔ اگرچہ قتل کرنے کا فعل یہاں ابرو سے متعلق ہے مگر ابرو بھوؤں کے چند بال ہیں اُنسے قتل انسان کیونکر ہو سکے لہذا تیغ کا لفظ گویا مستعار مانگ کر لفظ ابرو کے ماقبل لگا دیا تاکہ قتل کا فعل اُس سے بخوبی ثابت ہو سکے علیٰ ہذا القیاس ؎ مارِ گیسوئے یار موذی ہے۔ اگرچہ لفظ موذی گیسوئے مبتدا کی خبر ہے اور گیسو سے متعلق ہے لیکن گیسو بھی چند بال ہیں وہ کیا موذی ہونگے لہذا لفظ گیسو کے ماقبل مار کا لفظ لگا دیا تاکہ موذی ہونے کی خبر بخوبی اُس سے ثابت ہو سکے۔ (۴۔ و) با اختیار۔ جائز کیا گیا۔ مختار جیسے حاکم مجاز وہ حاکم جسے از روئے قانون سزا دینے یا چھوڑ دینے وغیرہ کا اختیار ہو۔ حاکم با اختیار۔

**مَجَازِ مُرسَل** (ع) اسم مذکر۔ علم بیان میں اُس مجاز یا صنعت بیانیہ سے مراد ہے جسمیں سبب سے مسبب ظرف سے مظروف کل سے جزو لازم سے ملزوم ذکر سے صاحب ذکر مراد لے سکتے ہیں +

**مجاز ہونا** (ہ) فعل لازم۔ با اختیار ہونا۔ مختار ہونا۔ کسی امر کا اختیار رکھنا از روئے شرع یا قانون با اختیار ہونا +

**مَجَازاً** (ع) تابع فعل ۱۔ (۱) فرضاً۔ مراداً (۲) قانوناً۔ حسب قانون۔ جوازاً۔ از روئے شرع +

**مَجَازی** (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) غیر حقیقی۔ غیر اصلی (۲) فرضی۔ مرادی۔ فرض کیا ہوا جیسے مجازی معنی (۳) مصنوعی۔ ساختہ۔ جعلی۔ نقلی +

**مَجَال** (ع) اسم مؤنث ۱۔ (۱) جولانگاہ۔ چوگان بھرانے کا میدان۔ جگہ دینے کا میدان (۲۔ مجازاً) قدرت۔ طاقت۔ حوصلہ۔ تاب۔ بس۔ قابو۔ مقدور۔ سامرتھ۔ کرم۔ ؎

ہر ایک منہ ہو بدن پر مری زباں گویا مجال ہو جو ترے آگے گفتگو کی مجھے (ظفر)

اُستادِ شہ سے ہو مجھے پرخاش کا خیال یہ تاب یہ مجال یہ طاقت نہیں مجھے (غالب)

**مَجَالِس** (ع) اسم مؤنث ۔ جمع مجلس بمعنی بیٹھنے کی جگہ۔ محافل۔ سبھائیں۔ سوسائٹیاں۔ مجلسیں۔ مجلس خانہ +

**مُجَامَعَت** (ع) اسم مؤنث ۔ مباشرت۔ جماع۔ صحبت داری۔ ہم بستری۔ ہمخوابی۔ میثھے۔ بھوگ بلاس۔ وہ بات +

**مجامعت کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ بھوگ بلاس کرنا۔ بھوگ کرنا۔ لگنا +

مجا

**مُجاوِر** (ع) اسم مذکر۔ (۱) ہمسایہ۔ پڑوسی۔ پاس رہنے والا (۲-۱) محافظ درگاہ۔ یا مسجد۔ پجاری۔ پانڈا۔ مقدس مقامات کا خدمتی + جاروب کش +

**مُجاہِد** (ع) اسم مذکر۔ (۱) کوشش کرنے والا۔ جہد کرنے والا۔ ساعی (۲) کافروں سے لڑنے والا۔ غازی مرد +

**مُجاہَدہ** (ع) اسم مذکر۔ (۱) سعی۔ کوشش۔ جدوجہد۔ جانفشانی (۲) ریاضت محنت۔ مشقت۔ کشت (۳) کافروں سے لڑنا۔ مذہبی جنگ +

**مُجاہِدین** (ع) اسم مذکر۔ مذہب پر لڑنے والے۔ مذہب کے لئے جانفشانی کرنے والے + والنٹیر۔ تیرتھ سیر +

**مَجبُور** (ع) صفت:۔ جبر کیا گیا۔ ناچار۔ دق۔ تنگ۔ دبا ہوا۔ بےبس +

**مجبور کرنا** (ا) فعل متعدی:۔ ناچار کرنا۔ لاچار کرنا۔ بےبس کرنا۔ دق کرنا۔ تنگ کرنا۔ ستانا۔ دبانا۔ زبردستی روکنا۔ جبراً باز رکھنا +

**مجبور ہونا** (ا) فعل لازم:۔ لاچار ہونا۔ ارنا۔ تھکنا۔ تنگ ہونا۔ دق ہونا۔ بےبس ہونا۔ عاجز ہونا ؎

یا لنک میں دل کے ہاتھوں سے مجبور ہو گیا　جو چلنے کہہ دیا مجھے منظور ہو گیا　(حیا)

**مَجبُوراً** (ع) تابع فعل:۔ جبر سے۔ ناچاری سے۔ ہار کر۔ تھک کر۔ عاجز ہو کر +

**مَجبُوری** (ا) اسم مؤنث:۔ ناچاری۔ بےبسی +

**مُجتَبےٰ** (ع) صفت:۔ برگزیدہ۔ پسندیدہ۔ چنا گیا۔ چُنا ہوا۔ چھانٹا ہوا۔ منتخب +

**مُجتَمع** (ع) صفت:۔ (۱) جمع کیا گیا۔ اکٹھا کیا گیا۔ فراہم کردہ شدہ (۲) جمع ہونے کی جگہ۔ مجلس۔ سبھا۔ انجمن۔ محفل۔ سوسائٹی +

**مُجتَنِب** (ع) صفت:۔ اجتناب کرنے والا۔ پرہیز کرنے والا۔ دُور رہنے والا۔ علیحدگی اختیار کرنے والا +

**مُجتَہِد** (ع) صفت:۔ (۱) کوشش کرنے والا۔ جدوجہد کرنے والا (۲) راہ صواب پیدا کرنے والا۔ ٹھیک اور عمدہ رستہ نکالنے والا (۳) منکروں سے جہاد کرنے والا۔ (۴۔ اسم مذکر۔) اہلِ تشیع کا فاضل۔ امامیہ مذہب کا فقیہ + امام۔ پیشوائے مذہب +

**مُجدَّداً** (ع) تابع فعل:۔ از سرِ نو۔ نئے سرے سے +

**مَجذُوب** (ع) صفت:۔ (۱) کھینچا گیا۔ جذب کیا گیا (۲) محبت خدا میں کھینچا ہوا۔ یادِ الٰہی میں غرق + صاحبِ جذبہ (۳۔۱) مست۔ بیہوش۔ حواس گم کردہ۔ بےخبر۔ آپے سے باہر (۴۔۱) سڑی۔ پاگل۔ دیوانہ +

**مجذوب کی بڑ** (ا) اسم مؤنث:۔ مجذوبانہ بکواس۔ بےمعنی اور غیر مربوط باتیں جو اکثر مجذوب یا مست فقیر بکتے رہتے اور اسی میں سائل کی بات کا جواب دیتے ہیں۔ بےمعنی باتیں۔ بےسروپا باتیں۔ پگلی۔ جنونی باتیں جو سمجھ لیتے ہیں مطلب اپنے اپنے طور پر سامع　اثر رکھتی ہے آتش کی غزل مجذوب کی بڑ کا　(آتش)

**مَجذُور** (ع) اسم مذکر۔ فی نفسہٖ ضرب کھایا ہوا۔ مربع۔ وہ ہندسہ جو کسی عدد کو فی نفسہٖ ضرب دینے سے حاصل ضرب پیدا ہو اُسے مجذور یا اُس عدد کا مربع کہتے ہیں اور اُس عدد کو جذر۔ جیسے ۳۶ مجذور ہے ۶ کا یعنی ۶×۶=۳۶

**مَجذُوم** (ع) اسم مذکر۔ جذامی۔ کوڑھی۔ ادھیت برن۔ سبر دس۔ وہ شخص جس کا جسم آتشک یا تدے سے بگڑ گیا ہوا اور ٹپک ٹپک کر گرے +

**مُجرا** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) رواں کردہ شدہ۔ جاری کیا گیا (۲) محسوب۔ کٹوتی۔ محسوب کیا گیا۔ منہائی (۳-۱) دستور۔ بنام کورنش کا۔ آداب۔ بندگی۔ کورنش۔ سلام۔ تسلیمات۔ ملاقاتِ اُمرا۔ جیسے دادا حضرت میرا مجرا کہکر چل ست ملکہ روا یہ مجھ پہ کرم عُمّال کے جتین　تیری سلامتی میں کروں مجرا وسلام　(سودا)

سوز کچھ منہ بنائے آتا ہے　آج مجرے کا پھر جواب ہوا + (میر سوز)

(۴-۱) رقص و سماع۔ ناچ گانا جو بطور سلام امرا کے روبرو یا بیاہ شادی میں کیا جاتا ہے + آدھا ناچ۔ صرف صبح یا شام کا ناچ ؎

مجرا اگر چمکا ستارا عشق کا　لوٹئے گردوں کا مجرا دیکھیے　(مجر)

(۵-۱) وہ مرثیہ جو رباعی یا غزل یا قطعہ و قصیدہ کی طرز پر کہا جاتا اور اُس کے مطلع یا اوّل شعر میں لفظ مجرا یا سلام لایا جاتا ہے (۶-۱) بار یابی۔ ملازمت۔

**مجرا پانا** (ا) فعل متعدی:۔ (۱) روپیہ وصول پانا۔ بھر پانا۔ چڑھا ہوا روپیہ لے لینا (۲) باریابی پانا۔ روپیہ بہی میں جمع ہونا +

**مجرا طلبی** (ا) اسم مؤنث:۔ (قانون) دعوے بالمقابل۔ اُلٹا دعوے +

**مجرا دینا** (ا) فعل متعدی:۔ حساب میں محسوب کر دینا۔ وضع کر دینا۔ حساب میں لگا دینا۔ کاٹ دینا +

**مجرا کرنا** (ا) فعل متعدی:۔ (۱) محسوب کرنا۔ حساب میں لگانا (۲) وضع کرنا۔ منہا کرنا۔ کاٹ دینا (۳) بادب سلام کرنا۔ آداب بجالانا۔ کورنش و تسلیمات ادا کرنا (۴) کسی امیر یا نوشہ وغیرہ کے روبرو بطور سلام ناچنا گانا ؎

ارادہ تھا یہی مدت سے میرا　کریں یہ سامنے حضرت کے مجرا　(جرأت)

**مجرا لینا** (ا) فعل متعدی:۔ کاٹ لینا۔ محسوب کر لینا۔ حساب میں لگا لینا

**مجرا ہونا** (ا) فعل لازم:۔ (۱) محسوب ہونا۔ وضع ہونا۔ حساب میں لگایا جانا + وصول ہونا۔ بھر پایا لکھا جانا (۲) کسی امیر یا نوشہ کے روبرو

مجر

- ناچ ہونا ۔ محفل میں ناچ ہونا +

**مُجرائی** (ع) اسم مذکر ۔ (عوام مجرئی) (۱) سلام کرنے والا ۔ سلامی ۔ مجرا بجا لانے والا ۔ کورنش کنندہ ۔ وہ شخص جو اپنے خداوندِ نعمت کا آداب بجا لایا ہو ۔ (۲) وہ لوگ جو صرف سلام کرنے کی تنخواہ پاتے ہوں ۔ امتیازی ۔ جیسے منصبدار درباری (۳) گھاٹ جمع یا لگان ۔ محصولی ۔ چنگی (۴) مرثیہ کا سلام پڑھنے یا کہنے والا + مرثیہ خواں +

**مُجَرَّب** (ع) صفت ۔ تجربہ کیا گیا ۔ آزمایا گیا ۔ آزمودہ ۔ امتحان کردہ + کارگر ۔ مؤثر ۔ تیر بہدف ۔ ایک بر ایک +

**مُجَرَّبات** (ع) اسم مذکر ۔ آزمائے ہوئے نسخے ۔ تجربہ کی ہوئی چیزیں جیسے مجربات اکبری ۔ مجربات بو علی سینا وغیرہ ۔ وہ کتابیں جنہیں اُنکے آزمایش کئے ہوئے نسخے جمع ہیں +

**مُجَرَّد** (ع) صفت ۔ (۱) جبرویہ ۔ تنہا ۔ اکیلا ۔ چھڑا چھٹانک ۔ اکانت + وہ شے جو مادّہ سے پاک ہو ۔ (۲) بن بیاہا ۔ مرد بے زن ۔ ناکتخدا + بے جورو والا ۔ بے زن و فرزند ۔ آزاد ۔ مخلص جیسے مجرد سب سے اعلیٰ جسکے لڑکا نہ بالا مجرد سب سے اعلیٰ جسکے سسرا نہ سالا (۳) جتی ۔ یوگی ۔ رہبت ۔ سنیاسی ۔ وہ شخص جو دُنیا سے الگ ہو گیا ہو +

**مُجَرَّد رہنا** (ا) فعل لازم ۔ اکانت رہنا ۔ آزاد رہنا ۔ عورت کے بغیر رہنا ۔ بن بیاہا رہنا ۔ شادی نہ کرنا ۔ جتی رہنا ۔ جتی ستی رہنا +

**مُجَرَّدات** (ع) اسم مذکر ۔ (۱) وجودِ بے جسم ۔ غیر مادّی وجود ۔ غیر محسوس ۔ (۲) عقولِ عشرہ ۔ ملائک ۔ ارواح +

**مُجَرَّدی** (ع) اسم مؤنث ۔ تجرد ۔ تنہائی ۔ آزادی ۔ جتی پن ۔ کوارا پن +

**مُجرِم** (ع) اسم مذکر ۔ گنہگار ۔ اپرادھی ۔ پاپی ۔ جرم کرنے والا ۔ قصوروار ۔ خطاوار + سرکاری چور ۔ + اسامی + مُلزم +

**مُجرِم ٹھیرانا یا قرار دینا** (۱) فعل متعدی ۔ (قانون) قصوروار ٹھیرانا ۔ قابلِ بازپرس یا سزاوار قرار دینا ۔ الزام ثابت کرنا ۔ ملزم ٹھیرانا +

**مُجرِم ہونا** (۱) فعل لازم ۔ قصوروار ہونا ۔ ملزم ہونا ۔ خطاوار ہونا ۔ قابلِ بازپرس ہونا +

**مَجرُوح** (ع) صفت ۔ (۱) گھائل ۔ زخمی ۔ وہ شخص جسکے زخم لگا ہو + چوٹ کھایا ہوا (۲) تخلصِ حضرت میر مہدی حسین صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ خلف الصدق جناب میر حسن صاحب متخلص بہ انگار دہلوی جو فی زماننا

مجر

استادانِ دہلی کی ایک چراغِ سحری روح پر فتوح اور خاندانی شاعر ہیں ۔ آپ ہی نے سب سے زیادہ جناب اسد اللہ خان غالب علیہ الرحمۃ کی صحبت اور اصلاح سے فیض پایا ہے ۔ حضرت غالب کو آپ پر بڑا ناز تھا ۔ اُردوئے معلّے میں جابجا آپکے نام کے خط ہیں ۔ اسی انشائے غالب کا دیباچہ بھی آپ ہی کا لکھا ہوا ہے ۔ ریاست الور سے تحصیلداری کی پنشن پاتے اور اُسی میں گذر فرماتے ہیں ۔ اِس بڑھاپے میں افسوس کہ یارانِ صحبت کی طرح اُنکی آنکھوں کی بینائی نے بھی مفارقت اختیار کر لی ہے بطور یادگار اُنکی ایک حسرت بھری غزل اِس جگہ نقل کر دینی مناسب سمجھی گئی اور اکثر اشعار اپنے اپنے موقع پر نظیروں میں دیئے گئے ہیں + وہو ہذا +

حرف تم اپنی نزاکت پہ نہ لانا ہرگز ۔ ہاتھ بیمار دلِ زار سے نہ اُٹھانا ہرگز
تُم کبھی چوری کو تقصیر سے نہ کہو گے اچھا ۔ اب ہمیں دیکھ کے آنکھیں نہ چُرانا ہرگز
عشق ہے ایک مگر آفتِ نو ہے ہر دم ۔ یہ وہ مضموں ہے کہ ہو گا نہ پُرانا ہرگز
یہی انداز تو ہیں دل کے اُڑا لینے کے ۔ اُنکی تم نیچی نگاہوں پہ نہ جانا ہرگز
سببِ قتلِ محبت ہے اگر اے ظالم ۔ تو میرا جرم کسی کو نہ بتانا ہرگز
جشنِ نایاب کے پھرتے ہیں پڑے ڈھونڈتے یک ۔ تم پتا اپنا کسی کو نہ بتانا ہرگز
جو جفا تیرِ ستم دل سے گذر جائے پرنج ۔ تیر اخالی نہ گیا کوئی نشانا ہرگز
ذکر بربادیٔ دہلی کا سنا کر ہمدم ۔ نیشترِ زخمِ کہن پر نہ لگانا ہرگز
آبِ رفتہ نہیں پھر نہر میں پھر کر آتا ۔ دلی آباد ہو یہ دھیان نہ لانا ہرگز
وہ تو کچھ دیکھ چکے اُس سے بھی افزوں ہے ۔ اہلِ دہلی کو نہ محشر سے ڈرانا ہرگز
وہ تو باقی ہی نہیں جنسے کہ دلی تھی مراد ۔ دھوکا اب نام پہ دلی کے نہ کھانا ہرگز
گیتی افروز اگر حضرتِ خضر رہتے ۔ اپنا تاریک تو ہوتا نہ زمانا ہرگز
ابتو شہر ہے ایک قالبِ بیجان ہمدم ۔ کچھ یہاں رہنے کی خوشیاں تم منانا ہرگز
دیکھنا نہ ہوا بند وہ صدا ہے یہ طبلہ ۔ یاں مغنّان قدح خوار نہ آنا ہرگز
رہی یارانِ گذشتہ کی کہانی باقی ۔ یہ تو بھولا ہے نہ بھولیگا فسانا ہرگز
اللہ اللہ وہ نواب صلائی کا کلام ۔ جس سے رنگین نہیں بلبل کا ترانا ہرگز
تو تو ہے اور دو بیکس کی جدائی کا نشان ۔ دل پژمردہ سے اے داغ نہ جانا ہرگز
صوتِ بلبل طرب انگیز سہی پر ہمدم ۔ دردِ فرسودہ دلوں کو نہ سنانا ہرگز
میں ہوں اک شمع احباب کا بچھڑا گلچیں ۔ مجھکو گلدستۂ رنگیں نہ دکھانا ہرگز
شمع ہے جمع احباب مضامیں تیرے ۔ اے تصور یہ مرقع نہ مٹانا ہرگز
دلمیں ہیں حسرت و اندوہ کے انبار لگے ۔ اتنا یکجا نہ کہیں ہوگا خزانا ہرگز

مجن

ہوئی اُسکے پاس دوڑ جاتیں۔ اور مجھے گھنگروؤں کی یہ آواز صدا نے صُور ہو جائے ؎ بھر بھر کے جو دیتے ہیں وہ جام اور کسی کو + لے لے کے مزے پیتے ہیں ہاں خونِ جگر آدرہ اِس جلسہ کی اور سب تو دل لگی ہی میں ٹل گئیں۔ مگر لیلی کے دل پر قیس کے حسن و جمال نے اپنا سکہ جما لیا۔ قیس کو اِس بات کی خبر بھی نہیں ہوئی۔ اور لیلی اُسکی اندر ہی اندر محبت میں لوٹ پوٹ ہو گئی۔ یہ تو چلا آیا مگر لیلی کی رات جس اُدھیڑ بُن میں تارے گنتے گزری ایسے کوئی اُسی معشوقہ کے دل سے پوچھے ؎ کہوں کس سے میں کہ کیا ہے شبِ غم بُری بَلا ہے + مجھے کیا بُرا تھا مرنا اگر ایک بار ہوتا + میاں قیس بھی کل کے منہ کے کیا دو کیک دو ٹکڑے ہو دل اُسکا ... پھر ایک اور اُونٹنی پر سوار ہو کل سے بھی زیادہ بن ٹھن بنی عامر کے خیموں میں چکر لگاتے منڈلاتے منڈلاتے کہاں پہنچے کہ لیلی کے خیمہ کے پاس۔ اُس وقت لیلی بھی اپنی دو ایک سہیلیوں کے ساتھ بیٹھی ہوئی دل بہلا رہی تھی۔ اِسنے اُسے دیکھ کر اپنی اُونٹنی ٹھیرائی اور سب سے صاحب سلامت کی لیلی کی ہمجولیوں نے اپنی سہیلی کا اشارہ پا کر قیس سے کہا کہ آپ بھی آئیے اور دم بھر بیٹھ کر لطف صحبت اُٹھائیے۔ جب یہ اُتر کر آ بیٹھے تو اُن میں سے ایک بولی لگی یہ چہ جی! ایک ایسی لڑکی سے تمہارا جی باتیں کرنے کو چاہتا ہے جو تمہیں چھوڑ کے دوسرا سن کی طرف متوجہ ہو اور نہ کسی اَور کی جانب دیکھے۔ قیس نے کہا ہاں بی بی خدا کی قسم میرا جی بھی چاہتا ہے۔ لیلی ایک عقلمند لڑکی تھی۔ اُس نے اِس بات کا اندازہ شروع کیا کہ آیا میرے دل کی طاقت اور حالات نے قیس کے دل پر بھی کچھ اپنا اثر کیا ہے یا نہیں۔ اُس کی ہمجولیاں تو قیس سے باتیں کرتی تھیں اور یہ اُنہیں کاٹ کر کسی اور کا ذکر چھیڑ چھیڑ دیتی تھی اور ساتھ ہی کن انکھیوں سے دیکھتی بھی جاتی تھی کہ اِس کا اثر قیس پر کیا ہوتا ہے ؎ تخیلیٔ بھلا کس طرح یہ دل سے ہمارے بکھر کر آئی ہے چُھپ چُھپ کے جو رفتار محبت۔ لیکن عشق کے مارے دونوں کی آنکھوں سے نا نوا عامانہ کے سوال و جواب کرتے جاتے تھے ؎ میان عاشق و معشوق رمزیست + کراماً کاتبین را ہم خبر نیست۔ عشق کی جڑیں دو نوں دلوں میں جگہ پکڑ رہی تھیں کہ لیلی نے ایک بہت سخت امتحان کیا۔ وہ کیا تھا کہ جب اتفاق سے بنی عامر کے قبیلہ کا ایک اَور لڑکا آ گیا۔ لیلی نے قیس کے چھیڑنے اور اُسے جلانے کے لئے اُس لڑکے کو الگ لیجا کر دیر تک کانا پھوسی کی ؎ وہ اُٹھا کے مجنوں سے یہ نگہت نرگس + جسے لیلا بھی یہ کہتی ہے کہ سودائی ہے۔ جب بہت عرصہ ہو گیا تو اُسے رخصت کر کے چلی آئی۔ اور قیس کی صورت دیکھنے لگی کیا دیکھتی ہے کہ قیس کا تو عجب حال ہے۔ غصّے کے مارے چہرہ تمتما رہا ہے اور شدت غیرت سے یہ عالم ہے کہ ایک رنگ آتا ہے اور ایک جاتا ہے۔ لیلی کے دل میں تو عشق کی آگ بھڑک رہی رہی تھی۔ ضبط نہ کر سکی۔ اور از خود رفتہ ہو کر یہ دو شعر زبان پر لائی جس کا خلاصہ یہ ہے۔ ہم دونوں کے اظہار میں عشق جوش مار رہا ہے اور دونوں نے ایک دُوسرے کے دل میں گھر کر لیا ہے ؎ من تو شدم تو من شدی من جاں شدم تو تن شدی تاکس نگوید بعد ازیں من دیگرم تو دیگری

مجن

؎ اک حشر بپا تھا دمِ اظہارِ محبت + رفتار قیامت ہوئی گفتارِ محبت + یہ اشعار سنتے ہی قیس کے رہے سہے ہوش جاتے رہے۔ تڑا فاکھا کر بے ہوش ہو زمین پر گر پڑا۔ لیلی کی ہمجولیاں گھبرا کر۔ اسے ہے اکیا ہوا اسے ہے کیا ہوا کہتی ہوئی دوڑیں۔ کسی نے منہ پر پانی چھڑکا کسی نے گلاب کا عطر سنگھایا کوئی کیوڑا لے دوڑی کسی نے تلوے سہلائے کسی نے کانوں میں تیل ڈالا جب جا کر ذرا ہوش آیا۔ غرض قیس اور لیلی کے عشق کی یہی ابتدا اور یہی درس عشق کا مدرسہ تھا۔ نہ کہ وہ مکتب جو عام لوگوں نے مشہور عالم کر رکھا ہے ؎ عقل کے مدرسے سے اُٹھ عشق کے میکدہ میں آ جامِ فنا و بیخودی اب تو پیا جو ہو سو ہو۔ اسی محبت سے دونوں کے دلوں کو گرفتار الفت کر دیا۔ لیلی چونکہ گھر کی بیٹھنے والی اور ایک نیک دختر شریف لڑکی تھی۔ اُس نے دل پر ہزار کوفت اُٹھائی مگر ننگ خاندان کے لحاظ سے ظاہر نہ کیا۔ لیکن قیس پر یہ اثر ہوا کہ وہ اپنا آپ رقیب بنکر ماں باپ عزیز و اقارب گھر بار سب کو چھوڑ چھاڑ صحرا نورد ہو گیا۔ قبیلۂ بنی عامر کے نزدیک کے آس پاس جو ریت کے ٹیلے تھے اُنہیں میں پڑا رہتا اور رات دن لئے لیلی لئے لیلی پکارا کرتا۔ عریانی کا لباس پہنا ننگ خاندان سے ننگا ہوا ؎ تن کی عریانی سے بہتر نہیں دنیا میں لباس + یہ وہ جامہ ہے کہ جس کا نہیں سیدھا اُلٹا۔ کھانا چھوڑا پینا چھوڑا۔ جو حافظہ اُدھر سے نکلتا اُسے تکا ٹکا دھر دیکھا اور بھوکا پیاسا پاتا گو صحرا اور ریگستان ہی میں رہتا تھا مگر لیلی کی کشش نے وادیٔ نجد کو مرکز بنا دیا تھا۔ جہاں بنی عامر کے قبیلہ کا مسکن اور ٹھکانا تھا وہیں قیس کا رہنا اور بیٹھنا تھا۔ کوئی راہگیر کیوں نہ جائے اُسی کے ہاتھ لیلی کو پیغام محبت بھیجتا ؎ کوئی نے قیس سے عاشق کو تنکے چنوائے + زبان کی تھی جھکا نا وہ کلمۂ لیلا + اگر کوئی اُس سے بات چیت کرتا تو مطلق جواب نہ دیتا۔ ہاں اگر کوئی لیلی کا ذکر چھیڑ دیتا تو پھر مجنوں سے پیچھا چھڑانا مشکل ہو جاتا اُس وقت باتیں بھی ٹھکانے کی کرنے لگتا +

اُس زمانہ میں اسلامی حکومت کا یہ قاعدہ تھا کہ جس طرح کفار سے جزیہ لیا کرتے تھے۔ اُسی طرح مسلمانوں سے بھی وصول کرتے تھے جس سے مراد زکوۃ ہے اس ٹیکس کا ایک سرکاری عہدہ دار وصول کیا کرتا تھا۔ ان دنوں میں نوفل بن مساحق نام ایک شخص بنی عامر سے زکوۃ وصول کرنے پر مامور تھا۔ جب نوفل اُدھر سے گزرا تو مجنوں کو ریگستان میں آہ و زاری کرتے دیکھکر لوگوں سے پوچھنے لگا کہ یہ کون ہے اور کیوں روتا ہے لوگوں نے اُس کا سارا حال کہہ سنایا نوفل کو اُس کے حالِ زار پر ترس آیا اور پاس جا کر حال پوچھنا چاہا۔ اُسکے ساتھیوں نے کہا کہ جب تک لیلی کا ذکر نہ چھیڑو گے یہ بات نہیں کریگا۔ نوفل نے مجنوں کے سامنے اگر لیلی کا ذکر چھیڑا۔ مجنوں فوراً مخاطب ہو گیا۔ نوفل سے خوب باتیں کیں اور نہایت تڑپتے ہوئے آپ بیتے اشعار سنائے۔ نوفل نے کہا۔ اچھا آپ کی مرضی ہے؟ کہ میں لیلی کے ساتھ آپ کی شادی کرا دوں۔ مجنوں کی اِس سے زیادہ تمنا ہی کیا تھی کہا ہاں مگر یہ

مجن

کیونکر ممکن ہے۔ نوفل نے کہا کپڑے پہنو اور میرے ساتھ ہو لو۔ غرض نوفل نے اُسے کپڑے پہنائے اور اپنے ہمراہ لیکر بنی عامر کے قبیلہ کی طرف روانہ ہوا +

جب بنی عامر کو اس لشکر کی اطلاع ہوئی۔ تو سب کے سب ہتھیار باندھ کر لڑنے مرنے کو مستعد ہو گئے۔ اور نوفل سے کہا کہ قسم ہے خدا کی یہ ہرگز ہرگز نہ ہوگا کہ مجنوں ہمارے گھروں میں قدم رکھے۔ پہلے تو نوفل نے سب کو دھمکایا اور اپنی طرف سے لڑائی کی تیاری دکھائی۔ مگر جب دیکھا کہ بنی عامر جان دینے تک آمادہ ہیں تو مجنوں کی طرف مخاطب ہو کر فرمایا۔ کہ میرے نزدیک تمہارا ناکام ہی واپس جانا صدہا آدمیوں کے مارے جانے سے بہتر ہے۔ لہذا میں مجبور ہوں اور تم کو اجازت دیتا ہوں کہ جدھر جی چاہے اُدھر چلے جاؤ۔ نوفل کی یہ تقریر سُن کر مجنوں نہایت برہم ہوا اور غضب آلودہ لہجہ میں کچھ اشعار پڑھتا ہوا انہیں ریگستانی ٹیلوں پر جا بیٹھا +

جب یہانتک نوبت پہنچی اور لیلی کے باپ کو کسی طرح رحم نہ آیا تو مجنوں کے والد نے اپنے تمام اعزہ و اقربا کو جمع کیا۔ لیلی کے باپ کے پاس لے گیا اور درخواست کی کہ خدا کے واسطے اب تو اس دیوانے باؤلے مجنوں کے حال پر رحم کھاؤ۔ جس قدر مہر منظور ہو بندھوا لو بلکہ اسی وقت پر کھا لو مگر مجنوں کے ساتھ لیلی کا عقد کر دو۔ اس درخواست نے رحم کی بجائے لیلی کے باپ کو اور بھی بھڑکا دیا۔ اُس نے کہا کہ میری جو کچھ رسوائی ہوئی ہے وہ کچھ تھوڑی نہیں ہے جو اب اور بھی زیادہ رسوائی کو اپنے سر آپ تھوپوں میں قسم کھاتا ہوں کہ چاہے ادھر کی دُنیا اُدھر ہو جائے مگر لیلی کا نکاح مجنوں کے ساتھ ہوا ہے اور نہ ہوگا۔ اِدھر مجنوں کے رشتہ دار مایوس ہو کر واپس آئے اُدھر لیلی کے باپ نے اپنی قوم کے ایک شخص کے ساتھ لیلی کا عقد کر دیا۔ اس خبر کے پھیلنے سے مجنوں کی مایوسیاں اور بھی زیادہ ہو گئیں جلتے کڑ ریگستان میں بھی ماہی بے آب کی طرح چین نہ پڑا اور مارا مارا پھرا۔ مجنوں کی یہ حالت دیکھ کر اُس کے بھائی بندوں سے کسی طرح خاموش نہیں بیٹھا جاتا تھا۔ آخرکار سب نے مل کر مجنوں کے باپ سے کہا کہ اب تو اس کی حالت کسی طرح نہیں دیکھی جاتی۔ اب کی دفعہ ایام حج میں اُسے ساتھ لے جا کر حج کراؤ۔ شاید وہاں درگاہ الٰہی میں دعا مانگ کر شاید قبول ہو جائے اور یہ اس بلا سے نجات پائے۔ چنانچہ مجنوں مکے معظمے اپنے باپ کے ساتھ مکے شریف گیا +

بعد فراغت حج شب کو میدان منٰے میں جب تمام حاجی جمع ہوئے تو کسی عورت نے دوسری عورت کو کہ اُس کا نام بھی لیلی تھا پکارا۔ اس آواز نے مجنوں کے سینہ میں پھر آگ بھڑکا دی۔ اس نام کے سنتے ہی ایک ایسی چیخ ماری کہ لوگوں کو خیال ہو گیا کہ شاید اس چیخ کے ساتھ ہی اُس کا دم بھی نکل گیا۔ مجنوں نعرہ مارتے ہی غش کھا کر زمین پر گر پڑا۔ تمام رات بیہوش پڑا رہا۔ صبح کو ہوش آیا تو تمام کعبہ میں اور اپنے جذبات دل کے نغموں سے غزل خوانی شروع

مجن

کر دی۔ باپ نے جان لیا کہ اب اس مرض کے لئے کوئی علاج کارگر نہیں ؎ مجھ سے مریض کو طبیب ہاتھ تو اپنا ست لگا + اس کو خدا پہ چھوڑ دے پھر خدا جو ہو سو ہو + الحق ؎ جو چارہ گر آیا میری بالیں پہ یہ بولا + اللہ کو سونپا تجھے بیمار محبت + پس وہاں سے واپس لے آیا۔ یہاں پہنچتے ہی وہی مجنوں تھا اور وہی اُس کا نجد کا ریگستانی ٹیلا + ؎ عشق میں تیرے کوہ غم سر پہ لیا جو ہو سو ہو + عیش و نشاط زندگی چھوڑ دیا جو ہو سو ہو +

کہتے ہیں کہ مجنوں صحرائے نجد میں پھرتے پھرتے ایک دفعہ لیلی کے خاوند سے جا ملا۔ اُسے پہچان کر دو پُردرد اشعار پڑھے جن کا یہ مضمون تھا کہ تجھے اپنے خدا کی قسم سچ سچ بتا کہ کبھی صبح سے پہلے تُو نے لیلی کو اپنے گلے سے لگایا ہے یا اُسکے مُنہ کا بوسہ لیا ہے یا کبھی تیرے جسم پر اُسکی زلفیں لہرائی ہیں۔ یہ اشعار سُن کر اُس کا خاوند شرم سے پسینے پسینے ہو گیا اور ندامت کے لہجہ سے کہا کہ اگر قسمیہ پوچھتا ہے تو ہاں ایسا ہوا ہے یہ جملہ سنتے ہی مجنوں طیش میں آیا اور لپک کر دونوں ہاتھوں میں دو دہکتے ہوئے انگارے اُٹھا لیئے گوشت چرچرا کر جلنے کی آواز لیلی کے خاوند کے کانوں تک آئی اور اُس نے حیرت سے دیکھا کہ انگاروں کے ساتھ مجنوں کی ہتھیلیوں کی کھال چربی کی طرح پگھل کر گر پڑی چنانچہ وہ گھبرا کر اُٹھ کھڑا ہوا۔ سچ ہے ؎ بوسے دیئے غیروں کو ہمیں اتنا نہ پوچھا + بیٹھا ہے کوئی ہو کبھی حسرت زدہ ہیبت + مجنوں کے اشعار بہت ہیں اور ہر شعر سے اُسکی از خود رفتگی و پاک محبت کی بُو آتی ہے۔ آخرش اُسکی یہ کیفیت ہو گئی کہ انسان سے کچھ تعلق نہ رکھا۔ حیوانات سے یہانتک ربط بڑھایا کہ وحوش صحرا اُس کو اپنا دوست سمجھنے لگے۔ یہ اُن میں پھرا کرتا تھا اور وہ بھاگنا کیسا کہ بھڑکتے بھی نہ تھے۔ مجنوں کو سب سے زیادہ اُنس ہرنوں سے تھا اُسے اُنکی آنکھوں سے معشوقیت برستی ہوئی معلوم ہوتی تھی۔ وہ اکثر ہرنوں کو تصویر لیلی کہا کرتا تھا + بلکہ اپنے ایک شعر میں تو صحرائی ہرنیوں کی طرف مخاطب ہو کر یہ کہتا ہے کہ "اے ہرنیو! مجھے خدا کے لئے بتاؤ کہ لیلی تم میں سے ہے یا آدمیوں میں سے" کہتے ہیں کہ مجنوں انہیں جنوں انگیز دوروں میں جنگل و صحرا اور کوہ و بیابان کی خاک اُڑاتا پھرتا تھا کہ لیلی اُسکے غم میں گھلتے گھلتے مرگئی۔ لوگوں نے دفن کر دیا اور مجنوں کو خبر بھی نہ ہوئی۔ دو چار روز بعد جب اُس کے گوش گزار ہوا کہ لیلی مر گئی تو بنی عامر کے قبرستان کی طرف پہنچا اور لوگوں سے پوچھا کہ لیلی کی قبر کہاں ہے لوگوں نے اس خوف سے کہ کہیں یہ بھی نہ مر جائے قبر بتلانے میں تامل کیا۔ مجنوں نے قبروں کی مٹی اُٹھا اُٹھا کر سونگھنی شروع کی۔ جب لیلی کی قبر کی مٹی ہاتھ آئی تو اُسے سونگھ کر یہ شعر پڑھا "لوگ چاہتے ہیں کہ اُس کے عاشق سے اُس کی قبر چھپائیں مگر خود اُس کی قبر کی مٹی بتا رہی ہے کہ یہ اُسکی قبر ہے" یہی شعر پڑھتے پڑھتے گرا اور مر گیا +

لیکن معتبر ذریعوں سے جو معلوم ہوا وہ یہ ہے کہ مجنوں ریگستانی تودوں پر پھرتے پھرتے

## مچل

**مچلائی** (ہ) اسم مونث :- ڈھٹائی ۔ ڈھیٹ پن ۔ ضد ۔ ہٹ ✦ شوخی ✦

**مچل پڑنا** (ہ) فعل لازم :- ضد پر آجانا ۔ ہٹ پر آجانا ۔ اٹھانا ۔ پھر جانا ۔ لوٹ جانا ؎

رہتا نہیں ہے آنکھ سے آنسو ترے لئے ۔ دیکھی جو اچھی شے تو یہ لڑکا مچل پڑا (میر)

ہو ایک طفل اشک تو کچھ زور چل سکے ۔ دکھیں کیسے کہ ہزاروں مچل پڑے (نسیم دہلوی)

**مچل جانا** (ہ) فعل لازم :- پھر جانا ۔ لوٹ جانا ۔ ضد پر آجانا ۔ ضد کر بیٹھنا ۔ ہٹ پر آجانا ۔ اڑ جانا ۔ سر ہو جانا ۔ کسی چیز کے لینے کی ہٹ کرنا ؎

روئے خوش حشر میں بھی گر نظر آئیگا تو میں ۔ سامنے داور محشر کے مچل جاؤنگا
خوبی پڑی ہے یہ طفلانِ اشک کی ۔ دیکھا جب اچھی چیز کو اُس پر مچل گئے (مصحفی)

بنا جس سے تھے یہ وہی دل ہے مگر بیچارا ۔ اب کیا ہوا کہ دیکھتے ہی تم مچل گئے
گلی سے یار کی ہم اُٹھکے چل چکے تھے مگر ۔ مچل گیا دلِ پُر اضطراب رستے میں
دیکھنا حشر میں جب تم پہ مچل جاؤنگا ۔ میں بھی کیا وعدہ تمہارا ہوں کہ ٹل جاؤنگا (داغ)

دل یہ کہتا ہے کہ تو ساتھ نہ لے چل مجھکو ۔ ورنہ میں جاکے وہاں دیکھ مچل جاؤنگا (ذوق)

جُوں تُوں اسد کو لائے تھے اسکی گلی سے ہم ۔ خانہ خراب راہ میں آکر مچل گیا (میر امانی اسد)

کمبخت دل کے ہاتھوں سے ایسا ہوا ہوں تنگ ۔ جس خوبرو کو دیکھ لیا بس مچل گیا (صدیق احمد سلام)

**مچلکا** (ت) اسم مذکر :- عہدنامہ ۔ اقرارنامہ ۔ کسی کام کے نہ کرنے کا تحریری عہد ✦ عہدنامۂ مجرماں ✦ پرتگیا ۔ قول ۔ قرار ۔ بچن ۔ جیسے نیک چلنی کا مچلکا ۔ حفظ امن کا مچلکا وغیرہ جو سرکار کی جانب سے تحریری لیا جاتا ہے ✦

**مچلکا دینا** (ہ) فعل متعدی :- عہدنامہ لکھ دینا ۔ کسی بات کے نہ کرنے کا اقرارنامہ لکھ دینا ۔ کسی امر سے باز رہنے کا تحریری عہد کرنا ✦ قول دینا ۔ بچن دینا ؎

میں نہ ملنے کو لکھوں تاپسے لاحول ولا ۔ جان دوں اپنی مگر اُس کو نہ مچلکا لکھا (برق)

**مچلکا لکھانا یا لکھوا لینا** (ہ) فعل متعدی :- اقرارنامہ تحریر کرانا ۔ عہدنامہ لکھوا لینا ۔ کسی بات کے نہ کرنے کا تحریری اقرار لے لینا ؎

جا بالم جہاں رین گنوائی ۔ نہ ہوری کھیلوں نہ کھیلن دونگی ۔ چھیڑ کو چھٹے دونگی ۔ نا پاؤں پنگھٹ پہ دھرنے دونگی ۔ لونگی مچلکا لکھائی بالم تم تو ہو ہرجائی (ہولی)

افسوس ہم نے خطِ غلامی دیا اسے ۔ لکھوا لیا نہ اُس سے مچلکا رقیب کا (بحر)

**مچلکا لینا** (ہ) فعل متعدی :- کسی امر کے نہ کرنے کا تحریری عہدنامہ لینا ۔ اقرارنامہ لینا ۔ تحریری قول یا بچن لینا ؎

ایک عاشق ہو تو فریاد کروں حاکم سے
کون لے سارے زمانے سے مچلکا اُن کا (برق)

**مچلنا** (ہ) فعل لازم :- (۱) ضد کرنا ۔ ہٹ کرنا ۔ ضد پر آنا ۔ کسی چیز کے لینے

## مچن

پر اڑنا ۔ اصرار کرنا ✦ ڈھٹائی کرنا ✦ ضد سے لوٹنا ۔ پھرنا جیسے بچہ ذرا سا مچلا بلکا کچھ سودا یا چنے دلوا دئے (شگفتہ دہلی) ؎

دُنیا سے ایک رند سفر کو ہے مستعد ۔ رستہ میں طرح سے جا ہے تو چاہے مچل مچل
اے طفلِ اشک آنکھوں سے چلنی ہے اے اشک ۔ اس راہ میں خوشی سے تو چل یا مچل کے چل

سو بھی تدبیر نہ تقدیر کو بہلانے کی ۔ جب مجھے قتل پہ عاشق کے مچلتے دیکھا (سودا)

مرے دل کو باتوں سے بہلانے کتنا ۔ قیامت کریگا یہ فتنہ مچل کر
چھین لیتا اسے میں حشر کے دن ضد کرکے ۔ کیا کروں مجھ کو فرشتوں نے مچلنے نہ دیا (داغ)

دل مچلتا ہے جدا اسم اللہ ہے جدا ۔ گھر کو جب چلتا ہوں ناکام کو یہ اُڑ رہے (معروف)

گرم رو گرچہ رہ کعبہ میں ہم ہیں اے شیخ ۔ لیکن اب یہ بھی ہے جہاں تو مچل سکتے ہیں (انشا)

ہر ایک بات پہ بیساختہ تو مچل لے دل ۔ ستم میں تیرے اٹھاؤنگا یا جتا اُٹکی (احسن تعظیم)

غضب میں جان آئی ہے جان کیسی کیا کی صورت ۔ دل نادان مچلتا ہے کہ بس میں تو یہی لونگا (تسلیم)

(۲) گمراہی کرنا ۔ گمشدگی کرنا ۔ ٹال مٹول کرنا ۔ ٹالنا ۔ لیت و لعل کرنا ۔ جان کر انجان بننا ۔ تجاہل عارفانہ کرنا ۔ جیسے کیا مچلے بیٹھے ہیں گویا بیچ ہی سوتے ہیں ۔ (۳) بھاگنا ۔ بلکنا ۔ گریہ کرنا (۴) کسی چیز کے نہ دینے کی ہٹ کرنا ۔ مطلق انکار کرنا ؎

لیکے دل کہتے ہو کیوں میں لے چلنے کیلئے ۔ دل گیا تو اب بہانا یہ مچلنے کے لئے (داغ)

**مچلی** (ہ) اسم مونث :- (۱) ضدن ۔ ہٹیلی ۔ شوخ ۔ ڈھیٹ (۲) مکری ۔ حیلہ باز ۔ گھُنّی ✦

**مچمچانا** (ہ) فعل لازم :- کچکچانا ✦ مرد خواہ عورت کا زور جوانی کے سبب پُرشہوت و مست ہونا ۔ شہوت کے زور یا مستی میں آکر کچکچی باندھنا ۔ مستی کے جوش میں آنا ۔ ستانا ۔ گرمانا ۔ زورِ شہوت میں دانت پیسنا ۔ بکرے کی طرح جھنجھنانا ؎

ایک بوسہ مچمچا کر زور سے ہونٹھوں کے دے
پھر اگر دل تجھ سے مانگوں جان بھی تاوان ہے

مچمچائی تو تھی یا میں تھی زنانی تو ہی کہہ ۔ ہے سیانی کس کی دیتی ہے کسکی بھری (رنگین)

**مچمچا کے لپٹنا** (ہ) فعل لازم :- مستی کے جوش میں کچکچا کے یا کچکچی باندھ کے چمٹ جانا ۔ مزے میں دانت پیس کر لپٹنا ✦

**مچمچاہٹ** (ہ) اسم مونث :- کچکچاہٹ ۔ مستی یا شہوت کے زور میں دانت پیسنے کی حالت ۔ عاشق کی بوس و کنار کے واسطے کمال خواہش ۔ زورِ شہوت ۔ جھنجھناہٹ ✦

**مچنا** (ہ) فعل لازم :- بند ہونا ۔ مُندنا ۔ جیسے آنکھ مچنا ✦

**مَچنا** (ہ) فعل لازم :- (۱) ہونا ۔ عمل میں آنا ۔ کیا جانا ۔ جیسے دھوم مچنا ۔ غل مچنا ۔

(۲) دھات پچنا (ہ۔ بہار) رچنا۔ بسنا جیسے گھی کے برتن کا پچنا یعنی چکنا یا
رچ جانا۔ اس چیز میں اسکی بُو رچ گئی +

**مچنگڑ** (ہ) (مچا کی تصغیر یا تحقیر) موٹا بھدا سا + نہایت موٹی روٹی جیسے کیا ہی
لوچدار آتا ہو دے جب دیکھو موٹے موٹے مچنگڑ پکا آگے رکھ دیوے دسگا پیالا

**مچوانا** (ہ) فعل متعدی :۔ بند کرانا۔ مُندوانا جیسے آنکھیں مچوانا +

**مچوانا** (ہ) فعل متعدی :۔ کرانا۔ کروانا جیسے غُل مچوانا۔ شور مچوانا +

**مچھ** (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) بڑی مچھلی۔ مچھلی کی تذکیر ؎
پیا مچھ کچھوے سب گھیر لیا کوئی ایسا نہیں جت پی کو ملا (گیت)
(۲) وشنو کا پانچواں اوتار جسنے پہلے چھوٹی سی مچھلی کی صورت میں ظاہر ہو کر
ستیاورت رشی کو جو مسیح سے تین ہزار برس پہلے ہوا ہے عام طوفان کے آنے
کی خبر دی اور چاروں ویدوں کے کشتی میں رکھ لینے کی ہدایت کی تاکہ وہ انکو
بچالے۔ اوّل اوّل یہ مچھلی ایسی چھوٹی تھی کہ ستیاورت نے اشنان کرتے
وقت اُسے اپنے ہاتھ میں اُٹھا لیا تھا لیکن پھر اس قدر بڑی ہو گئی تھی
کہ اُسنے تمام سمندر پر پھیل کر اپنے سینگ سے کشتی کو بچالیا +

**مچھر** (ہ) اسم مذکر :۔ ایک نیشدار چھوٹے سے اُڑنے والے جانور کا نام
جو اکثر جسم کا خون پیتا اور بھن بھن کر کے اُڑتا ہے۔ پشہ۔ گنگی +

**مچھر کی جھول** (ہ) اسم مؤنث :۔ نہایت ادنے حقیر اور کم قیمت چیز۔
کم قدر اور ناچیز شے۔ خفیف چیز +

**مچھر کی جھول کا چور** (ہ) اسم مذکر :۔ ادنے چور۔ اُٹھائی گیرا +

**مچھرنگا** (ہ) اسم مذکر (پورب) رام چڑیا۔ ماہی گیر۔ ایک آبی پرند کا نام
جو اکثر مچھلیاں پکڑ پکڑ کر کھاتا ہے +

**مچھلی** (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) مچھری۔ مچھتی۔ ماہی۔ مین۔ حوت۔ جل توری۔
سمک جیسے تازی مچھلی ہے دریا کی (آواز) (۲) عضلہ بازو و ساق۔
پنجاب اور بہار پر اسے پوا بھی کہتے ہیں۔ گوشت انگشتان ہتھیلی کا اندرونی گوشت
یا عضلہ + ؎

بول اُٹھی ہے پھڑکتی وہ بے شوخی تری دست رنگیں کی بھی مچھلی کو قرار اکثر نہیں (وزیر)
ہماری آنکھوں سے دریائے اشک بہا خیال ہے ترے بازو کی یار مچھلی کا
دونوں حنائی ہاتھ دیکھے ہیں آگ سے مچھلی کو عنصر میں سمندر سے کم نہیں (ناسخ)
(۳) عضلہ کا گوشت جسے عوام اولہ کہتے ہیں۔ ساق حیوانات کا گوشت (نم)
ایک قسم کا کان کا طلائی زیور جو مچھلی کی صورت کا بنا ہوا اور اکثر جڑاؤ ہوتا ہے

محاورۂ حال میں اسی کو مچھلی کہتے ہیں ؎
بوسہ لیتی ہے ترے بالے کی مچھلی ہے صنم ہے ہمارے دل میں عالم ماہی بے آب کا (ناسخ)
(۵۔ بہار) ناک کا بُلاق +

**مچھلی پکڑنا** (ہ) فعل متعدی :۔ مچھلی کا شکار کرنا۔ بنسی لگانا +

**مچھلی پکڑنے کا کانٹا** (ہ) اسم مذکر :۔ ایک طرح کا بنک دار آنکڑا جس میں
چارہ لگا کر مچھلی پکڑتے ہیں +

**مچھلی تو نہیں کہ سڑ جائیگی** (ہ) کہاوت :۔ یعنی ایسی کیا جلدی ہے
کونسا کام بگڑا جاتا ہے۔ اکثر اوقات بیٹی کی شادی کی نسبت بولتے ہیں
جس سے یہ مراد ہوتی ہے کہ جبتک اچھا گھر اور اچھا بر نہیں ملیگا ہم
شادی نہیں کرینگے بیٹی ہے کچھ مچھلی نہیں ہے کہ سڑ کر بگڑ جائیگی +

**مچھلی کا پر** (ہ) اسم مذکر :۔ بازوئے ماہی۔ مچھلی کا پنکھ +

**مچھلی کا تیل** (ہ) اسم مذکر :۔ ایک خاص قسم کی مچھلی کے کلیجہ کا تیل جسے
انگریزی میں کوڈلیور آئل کہتے ہیں۔ کوڈ مچھلی اکثر بحر شمالی اور خاصکر
نیو فون لینڈ کے کناروں پر پائی جاتی ہے۔ امراض سینہ سل دق کے واسطے
مفید خیال کیا جاتا ہے +

**مچھلی کا کانٹا** (ہ) اسم مذکر :۔ استخوان ماہی۔ خار ماہی۔ مچھلی کی ہڈیاں پسلیاں وغیرہ

**مچھلی کا گلپھڑا** (ہ) اسم مذکر :۔ مچھلی کا وہ مقام جہاں سے وہ سانس
لیتی ہے۔ کنپٹی۔ کنکھلا +

**مچھلی کے جائے کو تیرنا کون سکھائے** (ہ) کہاوت :۔ اپنے خاندانی
کام سے ہر شخص واقف ہوتا ہے +

**مچھلی کی طرح تڑپنا** (ہ) فعل لازم :۔ نہایت تڑپنا۔ از حد بیقرار اور
مضطرب ہونا۔ بیاکل ہونا۔ بے چین ہونا۔ لوٹا لوٹا پھرنا +

**مچھلی والا** (ہ) اسم مذکر :۔ دھیمر۔ جھینور۔ مچھوا۔ ماہی فروش۔ ماہی گیر +

**مچھلیاں** (ہ) اسم مؤنث :۔ مچھلی کی جمع +

**مچھلیاں پڑنا** (ہ) فعل لازم :۔ ڈنڈوں پر تیاری کے سبب عضلوں کا
اُبھر آنا۔ کسرت یا ورزش کے باعث رانوں یا بازوؤں کا بھر جانا +

**مچھندر** (ہ) اسم مذکر :۔ بڑی بڑی مونچھوں والا جیسے
چل چل رے مچھندر تجھے کس وہم نے گھیرا داڑھی کو منڈا ڈال تو مونچھوں کا بکھیڑا (افضل)
(۲) چوہا۔ موش (۳) بد وضع لوروا سا آدمی۔ بیہودہ اور مسخرا آدمی شخص۔ دیوث ؎
دیکھ کل انکی طرف شیخ رہا تو بولے خوبی قسمت کی ہو امید مچھندر عاشق (انشا)

**مچھوا** (ہ) اسم مذکر۔ (پورب) ماہی فروش + ماہی گیر۔ مچھلیاں پکڑنے والا۔

**مچھی** (ہ) اسم مؤنث۔ (پورب) (۱) مچھلی۔ ماہی (۲) بوسہ اطفال۔ چمی۔ چُوما۔ بٹھو۔ مٹھی ؎

اس کتابی منہ کی اک مچھی دوگا ناجان ہُ میں نہا دھو کے ہوں آئی چوسنے قرآن (دریا بیلے)

لب وہ ایسے کہ جان دیجے دہن ایسا کہ مچھیاں لیجے (شوق)

**مچھی یا مچھیاں لینا** (ہ) فعل متعدی۔ (پورب) بوسہ لینا چمیاں لینا

بن گئے لینے کے دینے تو وہ آجائیگا میں یہ کہکر اسکے منہ کی مچھیاں لینے لگا (رشتاق)

**مچھی بھون** (ہ) اسم مذکر۔ وہ تالاب جو امرا یا بادشاہ اور راجاؤں کے محلوں میں ہوتا ہے اور اسمیں اکثر مچھلیاں چھوڑی ہوئی رہتی ہیں ؎

جس خط میں انکو لکھتا ہوں بوسہ آئی ہند سنگر وہ پھینک دیتے ہیں یعنی بھون میں خط ومرتب

لہر لیتا ہے پڑا مچھی بھون آئینہ میں جو تم لے تو بھی بھلا اپنا تہِ آئینہ میں (رنگین)

پانگا جو دینے بوسہ ہنسے چمن کے اندر بولا کہ یاں نہیں چل مچھی بھون کے اندر

**مچھیل** (ہ) اسم مذکر۔ بڑی بڑی مونچھوں والا شہادت معاد +

**محابا** (ع) اسم مذکر۔ مروت۔ لحاظ۔ درگزاشت + صلح + اعانت + نگہداشت

**محاذی** (ع) صفت۔ برابر ہونے والا۔ مقابل۔ برابر۔ آمنے سامنے + سمکھ۔ روبرو +

**محاربہ** (ع) اسم مذکر۔ باہم جنگ کرنا۔ جدل۔ لڑائی۔ گھمسان معرکہ۔ مجادلہ۔ کارزار۔ جنگ وجدل +

**محاسب** (ع) اسم مذکر۔ (۱) حساب داں۔ علم حساب سے واقف۔ (۲) حساب کرنے والا۔ پڑتال کرنے والا۔ جانچنے والا۔ پرتالیا۔ اگزیمنر۔ اکونٹنٹ +

**محاسب دِہ** (ع + ف) اسم مذکر۔ گاؤں کا حساب کتاب لکھنے والا۔ پٹواری +

**محاسبہ** (ع) اسم مذکر۔ (۱) حساب شمار۔ کسی سے حساب لینا یا کرنا (۲) مجازاً باز پُرس۔ مواخذہ اخراجات +

**محاسبہ طلب ہونا** (ہ) فعل لازم۔ حساب طلب کیا جانا۔ حساب مانگا جانا +

**محاسبہ کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ حساب طلب کرنا۔ حساب مانگنا۔ روپیہ کی باز پُرس کرنا + مطالبہ کرنا ۔

**محاسن** (ع) اسم مؤنث۔ جمع حُسن۔ خلافِ قیاس (۱) خوبیاں بھلائیاں نیکیاں (۲) خصائل۔ پسندیدہ (۳) مردوں کی ڈاڑھی یا مونچھیں +

**مُحاصِر** (ع) صفت۔ محاصرہ کرنے والا۔ حصار کرنے والا۔ گھیرنے والا +

**مُحاصَرہ** (ع) اسم مذکر۔ کسی کو گردا گرد سے بند کرنا۔ چاروں طرف سے



بند کر دینا۔ گھیرا ڈالنا + ناکہ بندی۔ قلعہ بندی۔ انحصار۔ تسخیر۔ گھیرا +

**مُحاصَرہ اُٹھانا** (ہ) فعل متعدی۔ تسخیر سے باز آنا۔ ناکہ بندی چھوڑ دینا افواج محاصرہ کو بلا لینا +

**مُحاصرہ کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ گھیرنا۔ گھیرا ڈالنا۔ تسخیر کرنا۔ ناکہ بندی کرنا۔ قلعہ بندی کرنا +

**مُحاصِرین** (ع) اسم مذکر۔ جمع۔ محاصرہ کرنے والے۔ گھیرنے والے۔ گھیرا ڈالنے والے۔ ناکہ بندی کرنے والے +

**مَحاصِل** (ع) اسم مؤنث۔ (۱) آمدنی۔ نفع۔ فائدہ۔ یافت۔ حاصل۔ پیداواری۔ زرِ حاصل + خراج۔ باج (۲) بکری کا روپیہ۔ بکری۔ فروخت +

**محاصلِ خام** (ع + ف) اسم مؤنث۔ کچی بِکاسی۔ تحصیلِ خام کچی آمدنی غیر مستقل آمدنی۔ معاملۂ خام +

**محاصلِ دِہ** (ع + ف) اسم مؤنث۔ گاؤں کی آمدنی زر لگان۔ دیہی معاملہ +

**مُحاطہ** (ع) صفت۔ (۱) احاطہ کیا گیا۔ گھیرا گیا (۲) جانا گیا۔ سمجھا گیا۔ معلوم کیا گیا

**مُحافِظ** (ع) صفت۔ (۱) حفاظت کرنے والا۔ نگران۔ رکھوالا۔ چوکیدار۔ پاسبان۔ نگہبان۔ دربان۔ (۲) ولی۔ مربی۔ سرپرست۔ امین۔ مہتمم۔ (۳) اسم مذکر۔ وہ سپاہی جو کراچیوں پر رہتے ہیں۔ کراچی کا چوکیدار +

**محافظِ تن** (ع + ف) اسم مذکر۔ محافظ ذات۔ وہ سپاہی جو امرا یا سرداروں کی جان کے محافظ ہوتے اور ہر وقت ساتھ رہتے ہیں۔ بوڈی گارڈ +

**محافظ حقیقی** (ع) صفت۔ اصل حفاظت کرنے والا۔ خدا تعالیٰ +

**محافظ خانہ** (ع + ف) اسم مذکر۔ وہ دفتر جس میں فیصلہ شدہ مثلیں رہتی ہیں + مثلوں کا دفتر۔ دفتر خانہ۔ وہ مکان یا کمرہ جس میں عدالت کے متعلق کاغذات رہتے ہیں +

**محافظ دفتر** (ہ) اسم مذکر۔ نگران دفتر۔ عدالت کے کاغذات کا ذمہ دار۔ مثلیں رکھنے والا +

**محافظِ محبس** (ع) اسم مذکر۔ داروغۂ جیل۔ جیلخانہ کا داروغہ +

**مُحافظت** (ع) اسم مؤنث۔ (۱) نگاہبانی۔ حفاظت۔ نگرانی۔ چوکیداری پاسبانی۔ رکھوالی (۲) اہتمام + سرپرستی +

**مَحافِل** (ع) اسم مؤنث۔ محفل کی جمع۔ مجلسیں۔ انجمنیں +

**مُحافہ** (ع) اسم مذکر۔ ڈولا۔ ڈولی۔ پالکی۔ چنڈول۔ پینس۔ پینس دلہن کا

## حا

خدا سمجھو۔ عماری جس میں عورتیں بیٹھتی اور کہار اُسے اُٹھا کر لے چلتے ہیں (عربی میں یہ لفظ محفّہ تھا فارسی والوں نے تصرف کر کے محافہ بنا لیا) +

**مُحاکمہ** (ع) اسم مذکر۔ (۱) جھگڑا چکوانے کے لئے حاکم کے پاس جانا۔ رفع خصومت کے لئے جج کے پاس جانا۔ مدعی ہونا۔ انصاف طلبی۔ فیصلہ۔ (۲) منصف بنکر قضیہ چکانا +

**مَحال** (ع) اسم مذکر۔ محل کی جمع۔ (۱) مقامات۔ مکانات۔ منازل + فرودگاہ۔ (۲) جاگیریں + پرگنے + ضلعے + جائداد غیر منقولہ + (دراصل یہ محالّ تھا ادغام کو ادغام کر کے محال کر لیا) +

**مُحال** (ع) صفت۔ (۱) ناممکن۔ غیر ممکن۔ ان ہونی۔ ان ہوت (۲-۱) دشوار۔ دقت طلب۔ مشکل۔ کٹھن۔ سخت +

ایک منہ کے ستر دانت ہر در میں تریا کا گھر } محال کے چھتے
بیچ میں در کے امرت تال بوجھ ہے اُسکی بڑی محال } کی پہیلی

(۳-۱) اسم مؤنث۔ شہد کی مکھیوں کا چھتا۔ مکڑی (یہ لفظ اس معنی میں غلط مستعمل ہو گیا ہے کیونکہ یہ کوئی ہندی لفظ ہے جسکے معنی شہد کا چھتا ہیں اسکے مشتق مہم جتنے لفظ ہیں وہ سب سے پائے جاتے ہیں مثلاً پہاڑ میں شہد کی مکھی کو ماہُر کہتے ہیں۔ دیس میں موآ۔ اسی طرح مارواڑ میں شہد کے چھتے کو موک اور سنسکرت میں شہد کو مدھ چھتے کو مدھوکر یا مدھو کو کہ کہتے ہیں شاید موک بھی اسی سے بنا لیا ہو گا پس عجب نہیں کہ محال بھی کوئی لفظ اسی قبیل سے ہو یا یوں کہو کہ محال عربی معنی جاننے والے مسلمانوں نے یہ لفظ تراش لیا ہو) +

**مُحالات** (ع) اسم مؤنث۔ (محال کی جمع) ناممکنات۔ غیر ممکن باتیں۔ غیر ممکن چیزیں + دشواریاں +

**مَحامِد** (ع) اسم مؤنث۔ محمدت کی جمع۔ تعریفیں۔ نیک خصلتیں۔ عمدہ ترین اوصاف حمیدہ۔ خصائل پسندیدہ +

**مُحاوَرات** (ع) اسم مؤنث۔ (محاورہ کی جمع)

**مُحاوَرہ** (ع) اسم مذکر۔ (۱) ہمکلامی۔ باہمی گفتگو۔ بول چال۔ بات چیت سوال جواب (۲) اصطلاح عام۔ روزمرہ۔ وہ کلمہ یا کلام جسے چند ثقات نے لغوی معنی کی مناسبت یا غیر مناسبت سے کسی خاص معنی کے واسطے مختص کر لیا ہو جیسے میدان سے ٹل جانا (مقصود دریں) مگر محاورے میں غیر ذوی العقول پر اسکا اطلاق ہوتا ہے اور ذوی العقول کو انسان کہتے ہیں (۳-۱) عادت لپکا۔ مہارت۔ مشق۔ ربط۔ ابھیاس جیسے مجھے اب اسبات کا محاورہ نہیں رہا۔

## حب

**مُحاورہ پڑنا** (و) فعل لازم۔ روزمرہ پڑنا + عادت ہو جانا۔ ابھیاس پڑجانا۔ لپکا پڑجانا۔ بان پڑنا +

**مُحاورہ ڈالنا** (و) فعل متعدی۔ عادت ڈالنا۔ کسی بات کا عادی بنانا۔ مہارت پیدا کرنا۔ مشق بہم پہنچانا۔ ربط ڈالنا +

**مُحِبّ** (ع) اسم مذکر۔ پیار رکھنے والا۔ دوستی رکھنے والا۔ یار۔ دوست مشفق۔ مہربان۔ آشنا +

**مَحَبّت** (ع) اسم مؤنث۔ (۱) پریت۔ پریم۔ اُلفت۔ چاہ۔ موہ۔ پیار۔ لاڈ۔ دوستی۔ اخلاص۔ یارانہ۔ آشنائی۔ لاگ۔ چاہ۔ عشق۔ سنیہ۔ لگن۔ لَو +

محبت چاہئے باہم ہمیں بھی ہاں تمہیں بھی ہو خوشی ہو اس میں یا ہو غم ہمیں بھی ہو تمہیں بھی ہو۔ ظفر

(اس لفظ کے موقع پر مؤلف اپنی ایک تازہ غزل کے فرمائشی چند اشعار لکھ دینے بطور یادگار مناسب جانتا ہے)۔

مطلع

ہوتا ہے بُرا ملنے پہ آزار محبت — بچتا ہی نہیں کوئی بھی بیمار محبت
کہتے ہیں نما ہو تمہیں آزار محبت — پوچھے کوئی اُنسے جو ہیں بیمار محبت
ہر قتل پہ منہ کو اُس ساتھ کے دشمن — اقرار محبت ہے نہ انکار محبت
کترا کے نکل جاتے ہیں رستے میں بھی پھر کر — کیوں ہم سے ہوا لئے رے لکھا محبت
ہے ہے وہ میرے غیروں کو ستا تا کھلا پوچھا — بیٹھا ہے کوئی اور بھی حقدار محبت
بوسہ کی طلب میں ہاے جو چاہو سزا دو — آبیٹھا ہے قتل پہ سزاوار محبت
بس پھیل ہی سے وہ تری چاہ لگاوٹ بھی — لے ہاتھ سے جاتا ہے وہ بیمار محبت
دنیا سے پیچھے پھرتے ہو اک بات پہ انکی — دیکھو گے ابھی خنجر تم اسرار محبت
غم کھاتے ہیں پیتے ہیں سر ہنوز جگر ہم — اس طرح بسر کرتے ہیں غم خوار محبت
زاہد ہوئے شیر کے لاتے پہ یہ غرہ — میں سر پہ اٹھا لاتا ہوں کہسار محبت
دیکھیں گے وہاں پھر کے خدا ہو تو ٹھیک — ہے آج ہماری نظر سے دربار محبت
کی شب مدہوش ہوئے ہم لنڈھاتے ہی تھے — حال کر دکھنے لگا گفتار محبت
دل ٹوٹ کے کر کے ہیں تنپے ہی بخش ہم — اس طفل کو ملتے جھکتے کاتار محبت
اس عشق کی عزت ہی نرالی جہاں میں — جو طوق طلاٹ ہے وہی ہار محبت
ہے عقل وحیران کرتا ہوں کرنے کس طرح — رکھتا ہی نہیں رک کے رہوار محبت
سید کو کبھی جھولوں بھی تم سے نہ لگا — کردیکھا ابھی لیموں میں اُلمار محبت

**محبت اُچھلنا** (و) فعل لازم۔ جوش مارنا۔ اُچھلنا۔ محبت کا جوش مارنا۔ جوش محبت ہونا۔ دوستی یا اُنسیت کا ولولہ اُٹھنا جیسے بھائی کی وہ محبت اُچھلی کہ اچھائی بُرائی کی خبر نہ رہی +

محب

**محبت آمیز** (ع + ف) صفت:- پیار سے ملی ہوئی۔ محبت کی۔ الفت کی ملی ہوئی۔ جیسے محبت آمیز باتوں سے یار بنالیا +

**محبت رکھنا** (۱) فعل لازم:- اخلاص رکھنا۔ دوستی رکھنا۔ چاہنا۔ پیار کرنا۔ عزیز رکھنا +

**محبت کا جوش** (۱) اسم مذکر:- ولولۂ عشق ؎

نہ کھانے کی سُدھ اور نہ پینے کا ہوش　بھرا دل میں اسکے محبت کا جوش (میر حسن)

**محبت کا دم بھرنا** (۱) فعل لازم:- محبت کا اقرار کرنا۔ محبت کا دعوےٰ کرنا۔ محبت کا نام لینا۔ محبت کا نام جپنا + عشق ظاہر کرنا۔ عشق جتانا +

**محبت کا دم مارنا** (۱) فعل متعدی:- دعوےٰ الفت کرنا۔ عاشق کا دعوےٰ کرنا +

**محبت کرنا** (۱) فعل متعدی:- پیار کرنا۔ اخلاص کرنا۔ اُلفت رکھنا۔ چاہنا +

**محبتِ کُل** (ع) اسم مؤنث:- (تصوّف) صوفیوں کی اصطلاح میں ایک مرتبہ کا نام جس میں آدمی سب کو دوست ہی دوست خیال کرتا اور صُلحِ کُل پر رہتا ہے۔ سب سے یکساں محبت کرنیکا مرتبہ +

**محبت کی نظر یا نگاہ ڈالنا** (۱) فعل متعدی:- اُلفت کی نظر سے دیکھنا۔ نظرِ التفات کرنا۔ توجہ کی نگاہ ڈالنا +

**مَحبَس** (ع) اسم مذکر:- جیل۔ جیلخانہ۔ بندی خانہ۔ زنداں۔ قیدخانہ۔ پشت خانہ۔ بڑا گھر +

**مَحبُوب** (ع) اسم مذکر:- پیارا۔ عزیز۔ محب۔ دوست + معشوق + چاہیتا + دلارام۔ دلدار۔ دلپسند۔ منظورِ نظر +

**محبوبِ الٰہی** (ع) اسم مذکر:- حضرت نظام الدین اولیا قدس اللہ سرالعزیز کا لقب۔ خدا کا پیارا۔ خدا تعالےٰ کا منظورِ نظر +

**محبُوبہ** (ع) اسم مؤنث:- معشوقہ۔ پیاری +

**مَحبُوس** (ع) اسم مذکر:- مقید۔ قیدی۔ بندھوا۔ قید کیا گیا۔ اسیر +

**مُحتاج** (ع) صفت:- (۱) حاجتمند۔ ضرورتمند۔ خواہش مند۔ آرزومند۔ متمنی۔ خواہاں۔ بھُوکا ؎

پھل ملیگا ہمیں کیا سرو قدوں سے عاشق　سرو ہوتے ہیں ہمیشہ سے ثمر کے محتاج
دل شبِ ہجر میں کوسوں ہی اُڑا پھرتا ہے　گھر میں ہم گوشہ نشیں کب ہیں سفر کے محتاج　(ناسخ)

(۲-ف) دست نگر۔ دوسرے کا ہاتھ تکنے والا۔ ہاتھ نگر (۳-ف) تنگدست۔ مفلس غریب۔ کنگال + زدہ حال۔ تہی دست۔ نادار۔ نردھن۔ دھن ہین (۴-ف) ناقص الخلقت۔ وہ شخص جسکے کسی عضو میں نقص آگیا ہو۔ اپاہج۔ کُنڈا۔

محد

دست و پا وغیرہ سے معذور جیسے ہاتھ یا پاؤں یا آنکھوں سے محتاج ؎

کس طرح حرفِ تسلی پہ کرو ہو بانمشے　پیسمبر خورہیں ہن اور کرکے محتاج (عاشق)

(۵-ف) پابند۔ منحصر۔ موقوف۔ وابستہ۔ نواب فصیح الملک مرزا داغ دہلوی ؎

دُنیا میں کب انسان کی حاجت نکلی　حسرت ہی رہی کوئی نہ حسرت نکلی
جیتے تجھے قیامت کی توقع پہ رہیں ہم　خود وقت کی محتاج قیامت نکلی　(داغ)

(۶-ف) اسم مذکر:- فقیر۔ بھکاری۔ منگتا۔ گدا۔ کنگلا +

**مُحتاج خانہ** (ف) اسم مذکر:- غریب خانہ۔ وہ جگہ جہاں قحط زدہ یا مفلس یا لاوارث بچے وغیرہ رہتے اور پرورش پاتے ہیں +

**محتاج کرنا** (ف) فعل متعدی:- (۱) غریب کرنا۔ مفلس بنانا + دست نگر بنانا جیسے خدا انسان کو انسان کا محتاج نہ کرے (۲) کسی عضو سے بیکار اور معطل کرنا۔ اپاہج بنانا۔ جیسے مارکر ہاتھ سے محتاج کردیا +

**محتاج ہونا** (ف) فعل لازم:- (۱) حاجتمند ہونا (۲) دست نگر ہونا (۳) مفلس و کنگال یا تنگدست ہونا جیسے کوڑی کوڑی کو محتاج ہے (۴) اپاہج ہونا۔ کُنڈا ہونا +

**محتاجگی یا محتاجی** (ف) اسم مؤنث:- (۱) ناچاری۔ مجبوری (۲) حاجت ضرورتمندی۔ ضرورت (۳) مفلسی۔ غریبی۔ تنگدستی۔ افلاس۔ بےنوائی۔ عسرت تنگی۔ ناداری (۴) دست نگری۔ دوسرے کا ہاتھ تکنا +

**مُحتاط** (ع) صفت:- احتیاط کردہ شدہ۔ وہ شخص جو بہت احتیاط رکھے +

**مُحتَرَم** (ع) صفت:- عزت کیا گیا۔ حرمت کیا گیا۔ معزز۔ واجب التعظیم۔ بزرگوار۔ آدرجوگ +

**مُحتَسِب** (ع) اسم مذکر:- حساب گیرندہ۔ حساب لینے والا + وہ حاکم جو خلافِ شرع باتوں کی ممانعت کرے + مفتی۔ قاضی۔ شیخ۔ مجسٹریٹ۔ کوتوال ؎

محتسب گرچہ دل آزار ہے میخواروں کا　رہنے اک جام تو ہے یارا بھی یاروں کا (ذوق)
دروازہ میکدہ کا نہ کربند محتسب　ظالم خدا سے ڈر کہ در توبہ باز ہے (〃)

**مُحتَشِم** (ع) صفت:- صاحبِ خدم وحشم + لاؤ لشکر والا۔ بہت سے نوکر چاکروں والا + نواب۔ امیر۔ دولتمند۔ رئیس +

**مُحتَمَل** (ع) صفت:- احتمال کیا گیا۔ گمان کیا گیا + مشتبہ +

**مَحجُوب** (ع) صفت:- پوشیدہ۔ حجاب کردہ شدہ۔ مخفی +

**مُحَدَّب** (ع) صفت:- اُبھرا ہوا۔ مقعر کا نقیض۔ کبھ دار۔ قبہ دار۔ اُبھروں ماہی پشت۔ مرغ سینہ +

محد

**مُحَدِّث** (ع) اسم مذکر۔ علم حدیث جاننے والا۔ اخبار نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے واقف + فقیہ + راوی حدیث کو +

**مَحْدُود** (ع) صفت ۔ حد کیا گیا۔ انتہا کیا گیا۔ حد بندی کیا گیا۔ گھیرا گیا۔ احاطہ کیا گیا۔ محصور۔ مقید +

**مَحْدُود کرنا** (ا) فعل متعدی ۔ حد بندی کرنا۔ حد باندھنا۔ روکنا۔ احاطہ کرنا +

**مَحْذُوف** (ع) صفت ۔ حذف کیا گیا۔ گرایا گیا۔ نکالا گیا۔ علیحدہ کیا گیا + وہ لفظ یا حرف جو گرادیا گیا ہو +

**مِحْراب** (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) لغوی معنی ہتھیار۔ سلاح اصطلاحی وہ قوس یا کمان جو مسجد میں کعبہ کی طرف امام کے کھڑے ہونے کے واسطے بنی ہوئی ہوتی ہے چونکہ یہ شیطان کی لڑائی کا ایک آلہ ہے اس وجہ سے محراب نام رکھا گیا (۲) گھر۔ خانہ (۳) صدر مجلس + طاق۔ طاقچہ۔ کمانچہ + ڈاٹ۔ گول دروازہ (۴) شاہی خلوت گاہ + خلوت خانہ۔ حجرہ ؎

مست سوزش دل کی جو دعا کرتا ہوں آگ اُٹھ اُٹھتی ہے محراب دعا جلتی ہے (صبا)

**مِحْراب دار** (ع + ف) صفت ۔ قوس نما۔ کمان کی مانند +

**مُحَرِّر** (ع) اسم مذکر ۔ کاتب۔ نویسندہ۔ راقم۔ لکھنے والا۔ تحریر کنندہ۔ منشی +

**مُحَرَّرہ** (ع) صفت ۔ لکھا ہوا۔ مرقومہ جیسے محررۂ بست و ہفتم اپریل ۱۹۰۸ء

**مُحَرِّری** (ع) اسم مؤنث ۔ منشی گری۔ متصدی گری۔ کار تحریر کا عہدہ +

**مُحَرَّف** (ع) صفت ۔ راستی سے پھیرا گیا۔ کج۔ ٹیڑھا۔ اُلٹا۔ مقام سے ہٹا ہوا +

**مُحْرِق یا مُحْرِقہ** (ع) اسم مؤنث ۔ جلا دینے والی شے جیسے تپ محرقہ وغیرہ +

**مُحَرِّک** (ع) صفت ۔ (۱) حرکت دینے والا۔ تحریک کرنے والا۔ ہلانے والا۔ جنبش دینے والا (۲) اُکسانے والا۔ بہکانے والا۔ اُبھارنے والا +

**مَحْرَم** (ع) اسم مذکر ۔ وہ شخص جس کے ہمراہ نکاح کرنا درست نہ ہو۔ بہت قریب کا رشتہ دار۔ وہ مرد جس سے شادی جائز نہ ہو۔ جیسے باپ۔ بھائی۔ چچا۔ تایا۔ خالو۔ نانا۔ دادا وغیرہ (۲) واقف اسرار۔ رازدار۔ ہمراز۔ دمساز۔ ہمدم + واقف الحال + وہ شخص جس سے پردہ جائز نہ ہو جیسے خاوند۔ دیور وغیرہ + جان پہچان۔ واقف۔ روشناس۔ صورت آشنا ؎

اُس سے مینے جو ہیں یہ آج کہا مجھ سے بند صوالو بند محرم بھی
کھل کے دشنام پر دیا یہ جواب میں تو تجھ سے نہیں ہوں محرم بھی (جرأت)

اب تک حرم وصل سے محروم نہ ہوئے ہم کعبے میں حجاب در و دیوار غضب ہے (مصحفی)

(۳۔ ا۔ اسم مؤنث) انگیا کا کٹ۔ انگیا کی کٹوری۔ چونکہ اس کا پردہ عورت پر بدن سے واجب ہے اور یہ کپڑا گویا محرم راز ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا ؎

تری محرم پہ ہو دل شمع کیونکر نہ پروانہ کہ بے چولے یہ دونوں صورت فانوس میں گم ہیں (شاہ نصیر)

کیوں نہ اس غم سے رہیں اُنگلیاں سر کو ہم دھر ہاتھ محرم پر تری ہیہات نا محرم دھرے (انشا)

(۴۔ ا۔ اسم مؤنث) انگیا۔ سینہ بند۔ زناں ؎

مجھ سا محرم تیری محرم کا نہ ہو گا کوئی بیشتر کھولتے ہیں بند اور اکثر باندھے (رند)

وہ اُٹھا پائی رات کو کی مجھ سے باقرِ خاں محرم کتاں کی تھی مری تار تار کی (جان صاحب)

**مَحْرَمِ اَسْرار** (ع) صفت ۔ واقف الحال۔ رازدار۔ ہمراز۔ دلی دوست۔ جگری دوست۔ گاڑھا یار + ؎

عاشق ہوا اس آفت جاں پر مرا ندیم جب خوب میرا محرم اسرار ہو چکا (ناظم)

**مَحْرَمِ راز** (ع + ف) صفت ۔ دیکھو (محرم اسرار) +

**مَحْرَمِ کار** (ع + ف) صفت ۔ واقفِ کار۔ کسی کام سے واقف +

**مَحْرَم کُرتی** (ا) اسم مؤنث ۔ انگیا کرتی +

**مَحْرَم ہونا** (ا) فعل لازم ۔ واقف ہونا۔ واقف الحال ہونا +

**مُحَرَّم** (ع) اسم مذکر ۔ (۱) حرام کیا گیا۔ حرام رکھا گیا + حرمت کیا گیا۔ تعظیم کیا گیا (۲) اُن تین مہینوں میں سے ایک مہینا جنمیں ایام جاہلیت میں جدال و قتال۔ مارنا لوٹنا حرام تھا چنانچہ وہ تینوں مہینے یہ ہیں (رجب۔ ذوالقعدہ۔ ذوالحجہ۔ محرم) + عربی سال کا پہلا مہینہ۔ (۳) + وہ مہینا جسمیں امام حسین علیہ السلام اپنے کنبہ سمیت یزید پلید کے حکم سے بھوکے پیاسے شہید ہوئے تھے (۴) شہدائے کربلا کے سوگ کا مہینا۔ ماتم کا مہینا +

**مُحَرَّم رہنا** (ا) فعل لازم ۔ سوگ رہنا۔ ماتم رہنا۔ جیسے ان کے ہاں تو بارہ مہینے محرم رہتا ہے +

**مُحَرَّم کا سپاہی** (ا) اسم مذکر ۔ چند روزہ سپاہی۔ دس دن کا بہادر (چونکہ محرم میں ہر ایک مسلمان شہدائے کربلا کی مصیبت یاد کرکے لڑنے مرنے پر مستعد رہتا ہے اس وجہ سے چند روزہ سپاہی پر اطلاق ہونے لگا جیسے "رمضان کے نمازی۔ محرم کے سپاہی - (کہاوت)

**مُحَرَّم کی پیدائش** (ا) اسم مؤنث ۔ وہ شخص جو ماہ محرم یعنی ماتم والے مہینے میں پیدا ہوا ہو مجازاً روتی صورت۔ رونی صورت۔ ماتمی شکل۔ سوگواروں کی مانند۔ وہ شخص جو ہر وقت رنجیدہ و مغموم نظر آئے +

**مُحَرَّمات** (ع) اسم مؤنث ۔ فارسی والے بالتشدید بمعنی متقدمات استعمال کرتے ہیں۔ ایک قسم کا کپڑا جس پر لال لال دھاریاں ہوتی ہیں +

وہ کپڑا جس پر اوّل سے اخیر تک گوٹے کا پشت ماہی جال بنا ہوا اور گوکھرو لہریا سلما ستارا وغیرہ لگا ہوا ہو ۔

نامحرموں کے آگے نہ آیا کرو میاں    پاجامہ اس کبھی سے پہن محرمات کا (مصحفی)

**مَحْرُوْر** (ع) صفت ؛۔ حرارت کیا گیا + گرم ۔ تتا +

**محرور المزاج** (ع) صفت ؛۔ گرم مزاج ۔ وہ شخص جسکے مزاج میں حرارت ہو +

**مَحْرُوسہ** (ع) صفت ؛۔ نگاہبانی کیا گیا ۔ حراست کیا گیا ۔ نگرانی اور محافظت کیا گیا ۔ حفاظت کیا گیا ۔ جیسے ممالک محروسہ ۔ ریاستہائے محروسہ +

**مَحْرُوم** (ع) صفت ؛۔ (۱) حرام کیا گیا + روکا گیا ۔ باز رکھا گیا ۔ منع کیا گیا ۔ (۲) بے نصیب ۔ بے بہرہ ۔ مایوس ۔ ناکام ۔ نامراد ۔ نا امید ۔ بے نیلِ مرام ۔ بدبخت ۔ بدنصیب ۔ اَبھاگی +

**محروم رکھنا** (ف) فعل لازم ؛۔ باز رکھنا ۔ روک رکھنا ۔ ناکامیاب رکھنا ۔ بے بہرہ اور بدنصیب رکھنا + حق نہ دینا + مایوس رکھنا ۔ بیراہوا ور ناشاد رکھنا ۔

سر و تن دیدہ و دل جان جگر حاضر ہیں    آج محروم نہ رکھ کچھ تو کرا سے یار پسند (فہیم دہلوی)

**محروم رہنا** (ف) فعل لازم ؛۔ ناکامیاب رہنا ۔ بدنصیب رہنا + مایوس رہنا ۔ نا امید رہنا + خالی رہنا ۔

محتسب تجھے تو شوق سے رکھے انگور    اور محروم رہیں بادۂ انگور سے ہم (احسان)

**محروم کرنا** (ف) فعل متعدی ؛۔ حق نہ دینا ۔ حق مار لینا +

**مَحْرُومی** (ع) اسم مؤنث ؛۔ بدنصیبی ۔ بدطالعی + یاس ۔ نا امیدی ۔
**مَحْرُومیت** مایوسی ۔ ناکامی ۔ حرمان +

**مَحْزُوْن** (ع) صفت ؛۔ اندوہگیں ۔ غمگیں ۔ ملول ۔ آزردہ ۔ رنجیدہ ۔ دلگیر ۔ مغموم ۔

**مُحْسِن** (ع) صفت ؛۔ (۱) احسان کرنے والا + بھلائی کرنے والا + سلوک کرنے والا + سلوک ہونے والا ۔ داتا ۔ اُپکاری + سخی ۔ فیاض + دیاوان ۔ (۲) مربّی ۔ پشت پناہ ۔ سرپرست ۔ سہایک ۔ دستگیر ۔ حامی ۔ مددگار +

**مُحْسِن کُش** (ع + ف) صفت ؛۔ بے احسانا ۔ وہ شخص جو اپنے محسن کے ساتھ بُرائی کرے ۔ ناشکرگزار ۔ ناشکرا ۔ ناسپاس ۔ حق ناشناس ۔ کافر نعمت +

**مُحْسِنات** (ع) جمع محسنہ ؛۔ نیکیاں ۔ خوبیاں ۔ بھلائیاں + سلوک ۔ احسان ۔

**مَحْسُوب** (ع) صفت ؛۔ (۱) حساب کیا گیا ۔ شمار کردہ شدہ (۲) حساب میں لگایا گیا ۔ وضع کیا گیا ۔ مجرا کیا گیا +

**محسوب ہونا** (ف) فعل لازم ؛۔ مجرا ہونا ۔ وضع ہونا ۔ حساب میں لگنا +

**مَحْسُود** (ع) صفت ؛۔ حسد کیا گیا ۔ رشک کردہ شدہ ۔ جس سے کوئی حسد کرے ۔ اچھا +



**مَحْسُوس** (ع) صفت ؛۔ حس کیا گیا ۔ وہ شے جو حس میں آئی ہو ۔ جو کچھ پانچوں حواسوں میں سے کسی کے ذریعے معلوم ہو + ظاہر ۔ معلوم ۔ آشکارا ۔ پہچانا گیا +

**محسوس ہونا** (ف) فعل لازم ؛۔ معلوم ہونا + پہچانا جانا +

**مَحْسُوسات** (ع) اسم مؤنث ؛۔ (محسوس کی جمع) وہ چیزیں جو محسوس ہو سکیں +

**مَحْشَر** (ع) اسم مذکر ؛۔ قیامت کے روز لوگوں کے اکٹھا جمع ہونے کی جگہ ۔ مجازاً روزِ قیامت ۔ حشر ۔ پرلو ۔ روزِ رستخیز ۔

اے فلک اب تو شبِ وصل کا ہونا معلوم    صبحِ محشر کی طرح چاکِ گریباں ہوں میں (وزیر)

**مُحَشّٰی** (ع) صفت ؛۔ حاشیہ چڑھا ہوا ۔ شرح لکھا ہوا ۔ ٹیکا سہت +

**مُحَصِّل** (ع) صفت ؛۔ تحصیل کرنے والا ۔ حاصل کرنے والا + وصول کرنیوالا ۔ اُگاہنے والا ۔ محصول وصول کرنے والا ۔ ٹیکس اُگاہنے والا ۔ تحصیلدار ۔ جیسے

اپنے دو رٹے پر کھلانے کو تو خاصے محصل بنکر آ بیٹھے ہو (سکھر میسیل) +

**مَحْصُور** (ع) صفت ؛۔ حصر کیا گیا ۔ گھیرا گیا + گھیرا ہوا ۔ گھرا ہوا ۔ قلعہ بند ۔ گھیرے میں آیا ہوا +

**محصور کرنا** (ف) فعل متعدی ؛۔ گھیرنا ۔ گھیرا ڈالنا ۔ قلعہ بند کرنا +

**محصور ہونا** (ف) فعل لازم ؛۔ گھر جانا ۔ گھیرے میں آ جانا ۔ قلعہ بند ہونا +

**مَحْصُورِین** (ع) اسم مذکر ؛۔ محصور کی جمع ۔ گھرے ہوئے ۔ گھیرے میں آئے ہوئے ۔ قلعہ بند

**مَحْصُول** (ع) صفت ؛۔ (۱) حاصل کیا گیا ۔ حاصل کردہ شدہ (۲) ۔ اسم مذکر ؛ حاصل ۔ خراج ۔ مالگزاری + کر + لگان ۔ ڈنڈ ۔ ٹیکس + کرایہ ۔ اُجرت ۔ ٹول ۔ پوشیج + آمدنی ۔

**مَحْصُولی** (ع) اسم مؤنث ؛۔ (۱) وہ زمین جسکی سرکار میں مالگزاری ادا کی جاتی ہے ۔ خراجی (۲) ۔ صفت ؛۔ قابلِ محصول ۔ محصول لینے کے قابل ۔ ٹیکسیبل +

**مَحْض** (ع) صفت ؛۔ (۱) شیر خالص + بے غش + خالص + نِرا (۲) فقط ۔ صرف (۳) ۔ تابع فعل) بالکل ۔ سراسر ۔ تمام جیسے محض غلط ہے +

**مَحْضَر** (ع) اسم مذکر ؛۔ (۱) حاضر ہونے کی جگہ (۲) قبالۂ شرعی + عقدنامۂ شرعی وہ نامہ جو قاضی کی مہر سے مزین کیا گیا ہو (۳) وہ نوشتہ جو اثباتِ دعوے کے واسطے باشندگانِ شہر یا واقفانِ معاملہ کی مہروں اور دستخطوں سے تیار کیا جائے + عرضداشت ۔ وہ کاغذ جس میں عوام کسی بات کی شہادت لکھیں ۔

ملکانے لاکھ وہ شاہ و وزیر کا محضر    سند نہ رکھیگا کوئی قیصر کا محضر (ظفر)

(۴) ۔ صفت) روبرو ۔ سامنے ۔ حضور میں ۔ بالمواجہ ۔ فارسی میں اس معنی میں آیا ہے جیسے اگر بزرگانِ ایران را یکے بعد دو در محضرِ خویش طلب داشت

محضر

(جب نیک محضر کہینگے تو اُس شخص سے مراد ہوگی جو غائب کو نیکی کے ساتھ یاد کرے) +

**محضرِ خُون** (ع + ف) اسم مذکر۔ وہ محضر جسکے اُوپر کسی کے واجب القتل ہونے کی تصدیق کی گئی ہو یا جس سے کسی کا قتل کیا جانا ثابت کیا جائے۔

شہادت ناشہ خُون ؎

شعلۂ اُسکا محضرِ خوں لاکھ پروانوں کا تھا دیکھتا گر ڈال گردن کو گریباں میں چراغ (مصحفی)

**محضر نامہ** (ع + ف) اسم مذکر۔ سجل ثقات وغیرہ کی مہروں اور دستخطوں سے تصدیق کیا ہوا نوشتہ یا عرض حال +

**محظُوظ** (ع) صفت۔ (۱) بہرہ مند۔ بختاور۔ صاحب نصیب (۲۔ ف) خوش۔ خرم۔ مگن۔ آنند۔ شادمان۔ باغ باغ (۳۔ ا) حلاوت یاب +

**محظوظ ہونا** (ہ) فعل لازم۔ خوش ہونا۔ باغ باغ ہونا۔ شادماں ہونا + حلاوت پانا۔ مزہ پانا۔ لطف اُٹھانا +

**محفِل** (ع) اسم مؤنث۔ آدمیوں کے جمع ہونے کی جگہ۔ مجمع احباب۔ مجلس۔ انجمن۔ سبھا۔ سماج۔ بیاہ شادی وغیرہ کا جلسہ جو ناچ رنگ سے متعلق ہو +

گرشیخ پاکدامن طالب ہو رہا کا + نعمتکی محفلوں میں اُسکا اُٹھے نخا کا (ریختہ آشوبِ سلطان)

جتنا ہے عیش اُس قدر اُس کو نہیں ثبات برہم شتاب کیوں نہ ہو محفل شراب کی (ناسخ)

آتے آتے رکھیا محفل میں مجھ تک دور جام پھر گئی ساقی کی چشم لطف بھی ساغر کے ساتھ (شاد)

**محفلِ رقص سرود** (ع + ف) اسم مؤنث۔ ناچ گانے کی مجلس۔ ناچ رنگ کی مجلس +

**محفل کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) سبھا جوڑنا۔ مجلس کرنا۔ لوگوں کو جمع کرنا (۲) ناچ کرنا۔ ناچ کی مجلس کرنا +

**محفُوظ** (ع) صفت۔ حفاظت کیا گیا۔ بچایا گیا۔ مصئون۔ مامون + حفاظت میں رکھا ہوا۔ بچا ہوا +

**محفُوظ رکھے** (ہ) دعائے خیر۔ بچائے۔ امن میں رکھے۔ سلامت رکھے۔ جیسے ؎ خدا محفوظ رکھے ہر بلا سے +

**محقِّق** (ع) اسم مذکر۔ تحقیق کرنے والا۔ حکیم۔ فلاسفر۔ فیلسوف۔ وہ شخص جو بات کو دلیل سے ثابت کرے +

**مِحَک** (ع) اسم مؤنث۔ کسوٹی۔ وہ سیاہ پتھر جس پر سونے کی بُرائی بھلائی دیکھتے ہیں۔ سونے کا کس دیکھنے کا پتھر۔ معیار + ؎

نفاق اُس سے نہاں کیا ہو مجھ شرر کہی کیونکر محک ہے اُسکا مجھ آستانہ نیک و بد کا (ناسخ)

**مُحکَم** (ع) صفت۔ مضبوط۔ پائدار۔ مستحکم۔ اٹل۔ مستقل۔ تیمر۔ ثابت قدم۔ برقرار +

**محکمہ** (ع) اسم مذکر۔ (۱) انصاف کرنے کی جگہ۔ عدالت۔ کچہری۔ دربار (۲) سررشتہ۔ محکمہ۔ ڈپارٹمنٹ +

محل

**محکُوم** (ع) صفت۔ (۱) حکم کیا گیا (۲) ماتحت۔ زیرِ حکم۔ زیرِ فرمان۔ تابع۔ (۳۔ مذکر) رعیت۔ رعایا۔ پرجا + نوکر۔ چاکر۔ ملازم۔ جیسے حاکم محکوم کی لڑائی کیا۔

**محکُومہ** (ع) صفت۔ حکم کیا گیا۔ حکم دیا گیا +

**مَحَل** (ع) اسم مذکر۔ (بول چال میں بالتخفیف) (۱) اُترنے کی جگہ۔ منزل + مکان۔ ٹھکانا۔ گھر۔ جگہ (۲) موقع۔ وقت۔ اَوسر۔ جگہ ؎

سلطان کا جو عہدِ بے خلل تھا گھر والوں کو خوف کا محل تھا (گلزارِ نسیم)

دشمن بھی گر مرے تو خوشی کا نہیں محل کوئی جہاں سے آج گیا کوئی کل گیا ] (ذوق)

رہنے: بلائے قصر میں جی بھر کے سو پیغام کیا اجل کا تمہیں بر محل گیا ]

(۳) ایوان امرا و سلطان و سلاطین۔ قصر۔ محلسرا۔ راج مندر۔ راج بھون۔ آرام منزل۔ دولتسرا۔ بارگاہ۔ سرداس۔ بادشاہ یا راجہ یا امیروں کے رہنے کا زنانہ مکان۔ جیسے کی محل میں تیا ملنگے پیسہ ملے رُوپیا ؎

بوقتِ شب ہوا استادِ نکو روز محل میں کیکئی کے رونق افروز (خوشتر)

(۴۔ ؤ) بیگم۔ رانی۔ ملکہ۔ زن امرا و سلاطین جیسے غازی الدین حیدر کے چار محل تھے +

**محلِ خاص** (ؤ) اسم مؤنث۔ پٹ رانی۔ ملکہ۔ خاص محل۔ سب بیگموں میں افضل اور سردار +

**محل دار** (ع + ف) اسم مذکر۔ محافظ محل۔ پاسبانِ محل +

**محل داری** (ؤ) اسم مؤنث۔ (۱) وہ ملازمہ یا خادمہ جو محل کا کام کاج کرتی ہے۔ محافظ محل۔ چوکیدارنی۔ باری دارنی (۲) محلے کی چودھرن۔ مکھیا نائکہ جسکے ذمہ اُسکے محلہ کی باز پرس ہو + زنانی کے ہسپتال کی سپرنٹنڈنٹ +

**محل سرا** (ع + ف) اسم مؤنث۔ دولت سرا۔ وہ قصر یا ایوان جو امرا و سلاطین کی سکونت کے واسطے مختص ہو۔ امرا کا زنان خانہ۔ حرم سرا۔ زنانہ۔ رنواس۔ محل ؎

دل بر تھا ایک جیسا تھی اُس ماہ کی وہاں محل سرا تھی (گلزارِ نسیم)

**مَحَلّات** (ع) اسم مذکر۔ (محلہ کی جمع) +

**مُحَلِّل** (ع) صفت۔ حل کر دینے والی چیز۔ گلا دینے والی چیز +

**مَحلُول** (ع) صفت۔ حل کیا ہوا۔ حل کردہ شدہ +

**مَحَلّہ** (ع) اسم مذکر۔ (۱) اُترنے کی جگہ۔ منزل۔ فرودگاہ + آدمیوں کا مقام۔ مسکن (۲) مجازاً شہر کا کوئی حصہ۔ شہر کا کونہ۔ کوچہ۔ ٹولہ۔ بھتل۔ ٹولہ۔ پاڑا۔ امحل۔ پورہ۔ بگڑ گلی۔ گنج جیسے محلے میں آگ لگی بہات پڑوس کو ہوئی گھبراہٹ +

محل

(۳-۱) خاکروب کا علاقہ +

**محلہ دار** (ع + ف) اسم مذکر - میر محلہ - میر کوچہ - محلہ کا چودھری جسکے گھر نہ بار سیاں محلہ دار (۲) مہتر - خاکروب - چوڑھا +

**محلہ دیکھنا** (۱) فعل متعدی - (خاکروب) محلہ کمانا - محلہ میں جاکر صفائی کرنا +

**مَحَلّی** (۱) اسم مذکر - خواجہ سرا - خوجہ - مخنث + ناظر - وہ نامرد یا مخنث آدمی جو بادشاہوں کے محلوں میں آنے جانے کا مجاز ہوتا ہے +

**مُحَمَّد** (ع) صفت - (۱) نہایت تعریف کیا گیا - بسیار ستودہ (۲) اسم مذکر - پیغمبر آخر الزمان حضرت احمد مجتبےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک - احمد - خاتم المرسلین - پیدائش ۵۷۱ء وفات ۶۳۲ء

**تَحمِدَت** (ع) اسم مؤنث - حمد + تعریف - ستائش - نعت +

**مُحَمَّدی** (ع) صفت - وہ شخص جو اُمّت محمدؐ سے ہے - محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا پیرو

**مَحمِل** (ع) اسم مذکر - کجاوہ - اونٹ کا ہودہ + لیلی کی سواری ؎

دلوا لے میں نفس چند کے تا فرصت ہو کچھ دلوں تب نہ یہ لیلی نہ محمل ہوگا (نسیم دہلوی)

**مَحمُود** (ع) صفت - (۱) مستحسن - قابل تعریف - سراہا گیا - تعریف کیا گیا (۲) سلطان ناصر الدین ابن سبکتگین کا نام جو ایک بڑا فاتح بادشاہ دسویں عیسوی صدی کے اندر غزنی میں گذرا اور ہندوستان کو بائیس مرتبہ آ آکر اپنے حملوں سے کامیابی کے ساتھ فتح کر گیا ہے +

**مَحمُودی** (ع) اسم مؤنث - (۱) ایک قسم کی باریک ململ (۲) ایک چاندی کا سکہ جو ڈھائی آنے کے قریب ہوتا اور عرب میں چلتا ہے +

**محمُول** (ع) صفت - (۱) لادا گیا - اٹھایا گیا - لدا ہوا (۲) گمان کیا گیا - مظنون (۳ - منطق) وہ خبر جو مبتدا کے مقابل واقع ہوتی ہے +

**محمُولہ** (ع) صفت - لدا ہوا - بار کردہ +

**مِحَن** (ع) اسم مؤنث - محنت کی جمع +

**مِحنَت** (ع) اسم مؤنث - (۱) رنج - دُکھ - کشٹ - زحمت - تکلیف - جفا (۲ - ۱) مشقت - ریاضت - جانفشانی (۳ - ۱) مزدوری + کام - کاج - دستکاری (۴ - ۱) سعی - کوشش - تندہی - سرگرمی (۵ - ۱) اُجرتِ کار - مزدوری - دھیانگی - روز - روزینہ - اجورہ +

**محنت اُٹھانا** (۱) فعل لازم - تکلیف برداشت کرنا - زحمت اٹھانا - دُکھ سہنا + دردسری کرنا - خون جگر پینا - جان مارنا +

**محنت ٹھکانے لگنا** (۱) فعل لازم - محنت کام آنا - زحمت کام آنا - محنت کا پھل ملنا - سعی یا کوشش میں کامیاب ہونا ؎

محی

ملے ہوئی آج کی منزل میں مسافت پوری للہ بھر ٹھکانے لگی محنت میری (نامعلوم)

**محنتِ شاقہ** (ع) اسم مؤنث - سخت محنت - سخت جانفشانی - کار دشوار و مشکل - کٹھن کام +

**محنت کرنا** (۱) فعل متعدی - (۱) کوشش کرنا - تندہی کرنا - سرگرمی کرنا - (۲) مزدوری کرنا (۳) کاشت کرنا - بوناجوتنا - ترددکرنا +

**محنت مزدوری** (۱) اسم مؤنث - (ہر دو مترادف) کاروبار - محنت - کام کاج

**محنت نہ ملنا** (۱) فعل متعدی - مزدوری نہ ملنا + کام نہ ملنا ؎

ذات سے کچھ کم نہیں میں کوہکن سے پھرتا ہوں بست پر کہیں محنت نہیں ملتی (عارف)

**مَحنَتانہ** (ع + ف) اسم مذکر - حق السعی + اجرہ - اُجرت - مزدوری - صلہ - پھل - عوضنہ +

**محنتی** (ع) صفت - (۱) زحمت کش - سختی برداشت کرنے والا - تندہ - کشٹ اٹھانے والا - جفاکش (۲ - اسم مذکر) کیرا - مزدور - قلی +

**مَحو** (ع) صفت - (۱) زائل + حرفوں کو چھیل ڈالنا - نقش مٹانا - حک کرنا - کھرچنا - اڑانا - دھو ڈالنا (۲ - تصوف) بھولا ہوا - گم + نابود کرنا - نیست کرنا - معدوم کرنا - مٹانا - فنا کرنا - ناپید کرنا (۳ - ف) شیفتہ - والہ - فریفتہ + عاشق

**محو کر دینا** (۱) فعل متعدی - (۱) مٹا دینا - زائل کر دینا (۲) گم کر دینا - گنگ صم کر دینا - بُت بنا دینا - متحیر کر دینا (۳) موہ لینا - عاشق بنا لینا - فریفتہ کر لینا

**محو ہو جانا** (۱) فعل لازم - (۱) مٹ جانا - زائل ہو جانا - جاتا رہنا - اُڑ جانا - (۲) گم ہو جانا - غائب ہو جانا (۳) مرمٹنا - فنا ہو جانا + نہایت عاشق اور فریفتہ ہو جانا ؎

صحبت میں ایک رات کی کیا محو ہو گئی اُس بزم میں سحر کو نہ پایا نشانِ شمع (نامعلوم)

(۴) متحیر ہو جانا - بھوچکا ہو جانا - بُت بن جانا - بت ہو جانا - بھونچکا ہو جانا - کچھ خبر نہ رہنا - گنگ صم ہو جانا +

**مِحوَر** (ع) اسم مذکر - دُھرا - دھری جس پر پہیا گردش کرتا ہے - کیلی +

**محورِ زمین** (ع + ف) اسم مذکر - زمین کا دُھرا - قطبین کے بیچ کا وہ خط جس پر زمین گھومتی ہے - میرو - قطب - زمین کا وہ خط وہمی جو اُسکے مرکز سے گزرتا اور زمین اُس پر گردش کرتی ہے +

**مَحوِیَّت** (ع) اسم مؤنث - گم شدگی - استغراق + شیفتگی - فریفتگی +

**مُحِیط** (ع) صفت - (۱) احاطہ کرنے والا - گھیرنے والا (۲ - اسم مذکر) گھیرا - احاطہ - دائرہ کا گول خط - چکر - گھماؤ - دور - گردہ +

مح

**مُحِیط ہونا۔** ف۔ فعل لازم۔ (۱) احاطہ کرنے والا ہونا۔ گھیرنے والا ہونا (۲) غالب ہونا۔ حاوی ہونا۔ چھانا۔ جیسے وہ اُسکی طبیعت پر ایسا محیط ہے کہ کچھ کام نہیں کرنے دیتا +

**مَخارِج** (ع) اسم مذکر۔ مخرج کی جمع۔ خارج ہونے کی جگہ۔ نکلنے کی جگہ۔ ہجرے۔ نکاس +

**مُخاصَمَت** (ع) اسم مؤنث۔ بیر۔ دشمنی۔ عداوت۔ لاگ۔ خصومت۔ مخالفت

**مُخاطِب** (ع) اسم مذکر۔ (۱) خطاب کرنے والا۔ بات کرنے والا۔ سامنے بولنے والا۔ گفتگو کرنے والا (۲) عتاب کرنے والا۔ مخاطب ہونے والا +

**مُخاطِب ہونا** (ف) فعل لازم۔ بات کرنا۔ متوجہ ہونا۔ رُوبرو ہونا +

**مُخاطَب** (ع) اسم مذکر۔ (۱) وہ شخص جسکی طرف خطاب کیا جائے۔ جس سے بات کی جائے (۲ صفت) معاتب۔ عتاب کیا گیا۔ جسے خطاب کیا گیا +

**مُخاطَرَہ** (ع) اسم مذکر۔ (۱) خطرہ۔ اندیشہ۔ ڈر۔ خوف۔ جیسے جوکھوں پڑنا۔ (۲) وہ بات جو ذہن میں آجائے۔ ذہن میں خطور کرجانے والی بات +

**مُخافات** (ع) اسم مؤنث۔ مخافت کی جمع +

**مُخافَت** (ع) اسم مؤنث۔ جائے خوف۔ خطرہ۔ اندیشہ۔ ڈر۔ جیسے +

**مُخالَطَت** (ع) اسم مؤنث۔ اختلاط۔ میل جول۔ دوستی۔ میل ملاپ۔ اتحاد +

**مُخالِف** (ع) اسم مذکر۔ (۱) وہ شخص جو خلاف پر ہو۔ ضد۔ دشمن۔ خصم۔ مقابل۔ بیری۔ بدخواہ۔ طرفِ ثانی (۲) صفت۔ برخلاف۔ برعکس۔ متناقض۔ نقیض۔ اُلٹا +

**مُخالِف ہونا۔** ف۔ فعل لازم۔ برخلاف ہونا۔ پھرنا + باغی ہونا +

**مُخالَفَت** (ع) اسم مؤنث۔ خلاف۔ دشمنی۔ عداوت۔ رُوگردانی + ضد + خاصمت + کشیدگی + اختلاف +

**مُخالَفَت کرنا** (ف) فعل متعدی۔ اختلاف کرنا۔ برخلاف ہونا۔ اعتراض کرنا۔

**مُخبِر** (ع) اسم مذکر۔ خبر دینے والا۔ جاسوس۔ دُوت۔ گوئندہ + خفیہ نویس +

**مُخبِری** (ف) اسم مؤنث۔ جاسوسی۔ گوئندگی۔ دُوت پن + خفیہ نویسی۔ خبر رسانی۔

**مَخبُوط** (ع) صفت۔ خبط کردہ شدہ + با جنون آمیختہ شدہ۔ حواس باختہ۔ مجنون +

**مَخبُوطُ الحَواس** (ع) اسم مذکر۔ وہ شخص جسکے حواس باطل یا جنون آمیز ہوگئے ہوں۔ دیوانہ۔ باؤلا۔ سڑی۔ پاگل۔ بورا۔ سودائی۔ خبطی۔ مجنون +

**مُختار** (ع) صفت۔ (۱) اختیار کیا گیا۔ چُنا گیا۔ چھانٹا گیا۔ پسند کیا گیا (۲) آزاد۔ بااختیار۔ مالک۔ مجاز (۳) اسم مذکر۔ ایجنٹ۔ گماشتہ + وکیل + کارکن۔ سربراہکار۔ متولّی

**مُختارِ عام** (ع) اسم مذکر۔ ڈکٹوگن، وہ گماشتہ جسے عام باتوں کا اختیار دیا گیا ہو +

مخ

**مُختار کار** (ع + ف) اسم مذکر۔ سربراہ کار۔ متولی۔ سپرنٹنڈنٹ۔ مہتمم۔ منصرم +

**مُختار کاری** (ف) اسم مؤنث۔ سربراہی۔ انصرام۔ اہتمام +

**مُختار کرنا** (ف) فعل متعدی۔ اختیار دینا۔ گماشتہ بنانا۔ مالک بنانا۔ اجازت دینا۔

**مُختارِ کُل یا مُطلَق** (ع) اسم مذکر۔ وہ شخص جسے پُورا پُورا کُل اختیار دیا گیا ہو۔ مدار المہام۔ راج دُوت۔ وکیلِ مطلق +

**مُختار نامہ** (ع + ف) اسم مذکر۔ وہ نوشتہ جسکے ذریعہ سے اختیار دیا گیا ہو +

**مُختار نامۂ خاص** (ع) اسم مذکر۔ کسی خاص کام یا خاص امر کی بابت نوشتہ یا دستخط

**مُختار نامۂ عام** (ع) اسم مذکر۔ مختار نامہ مطلق۔ عام امور کی نسبت نمبر کر دینے کا نوشتہ

**مُختار ہونا** (ف) فعل لازم۔ بااختیار ہونا۔ مالک ہونا۔ کسی کا گماشتہ ہونا۔ مجاز ہونا +

**مُختَرِع** (ع) اسم مذکر۔ ایجاد کرنے والا۔ اختراع کرنے والا۔ نئی بات یا نئی چیز نکالنے والا۔ بانی۔ مُوجد۔ واضع +

**مُختَرَعات** (ع) اسم مؤنث۔ وہ چیزیں جو نئی نکالی گئی ہوں۔ ایجاد کی گئیں چیزیں +

**مُختَصَر** (ع) صفت۔ (۱) اختصار کیا گیا۔ خلاصہ۔ انتخاب۔ جو طویل نہ ہو۔ جو دراز نہ ہو۔ مجمل + تھوڑا۔ ذرا سا۔ کسیقدر۔

مختصر حالِ چشم و دل یہ ہے　　اسکو آرام اُسکو خواب نہیں + (آنند)

(۲) چھوٹا۔ خُرد +

**مُختَصَر کرنا** (ف) فعل متعدی۔ کم کرنا۔ گھٹانا۔ چھانٹنا۔ چھوٹا کرنا۔ مجمل کرنا۔ مختصر کرنا

**مُختَص** (ع) صفت۔ خاص کیا گیا۔ مخصوص +

**مُختَفی** (ع) صفت۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا۔ اختفا کیا ہوا۔ خفیہ +

**مُختَل** (ع) صفت۔ پریشان۔ درہم برہم۔ بگڑا ہوا۔ خلل پذیر +

**مُختَلُّ الحَواس** (ع) صفت۔ بدحواس۔ بے اوسان۔ حواس باختہ۔ وہ شخص جسکے حواس میں فتور آگیا ہو۔ خاطر پراختل۔ ستر بہتر۔ مجنون الحواس +

**مُختَلِف** (ع) صفت۔ (۱) اختلاف کرنے والا۔ جو یکساں نہ ہو۔ ناموافق + بے جنس۔ بے میل۔ غیر جنس۔ مخالف۔ بے ہم۔ غیر مشابہ + جدا۔ نیارا۔ علیحدہ۔ متباین۔ (۲) بھانت بھانت کا۔ قسم قسم کا۔ نوع بہ نوع +

**مَختُوم** (ع) صفت۔ (۱) مُہر لگایا گیا۔ دستخط کیا گیا (۲) مقفل۔ بند کیا ہوا (۳) لپٹا ہوا۔ گِل حکمت کیا ہوا۔ کپڑ وٹی کیا ہوا +

**مَختُون** (ع) صفت۔ ختنہ کیا ہوا۔ ختنہ کی گئی۔ سنت کیا گیا۔

**مُخَدَّرَہ** (ع) صفت۔ (۱) پردہ نشین۔ پردہ میں بیٹھنے والی۔ پردہ دار (۲) شرم کرنے والی

بے حس و حرکت کر دینے والی + خواب آور۔ نیند لانے والی +

**مُخَدِّرات** (ع) اسم مؤنث ۔ (مُخدِّر کی جمع) بیحس کرنے والی دوائیاں +

**مَخدُوم** (ع) اسم مذکر ۔ خدمت کیا گیا۔ قابلِ تعظیم۔ بزرگ۔ مربی۔ آقا و ولی نعمت۔ مولوی +

**مَخدُومہ** (ع) اسم مؤنث ۔ مخدوم کی تانیث +

**مَخرَج** (ع) اسم مذکر ۔ نکلنے کی جگہ۔ منبع۔ مصدر۔ نکاس + اصل جڑ۔ مادہ۔ گرونٹ +

**مخرُوط** (ع) صفت ۔ خراد کیا گیا۔ تراشا گیا۔ چھیلا گیا + گاجر کے ڈول کا +

**مخرُوطی** (ع) صفت ۔ گاجر کی شکل کا۔ گاجر کے ڈول کا۔ گاؤدم +

**مخزَن** (ع) اسم مذکر ۔ خزانہ کی جگہ۔ جمع کرنے کی جگہ۔ گودام۔ مال گودام۔ گودام گھر۔ میگزین + گنج۔ ذخیرہ +

**مَخصُوص** (ع) صفت ۔ خاص کیا گیا + نامزد کیا گیا +

**مخصُوص کرنا** (ہ) فعل متعدی :۔ خاص کرنا۔ نامزد کرنا +

**مُخطّط** (ع) صفت ۔ (۱) لکیروں والا۔ خط دار۔ وہ شے جس پر لکیریں پڑی ہوئی ہوں + ڈوریا۔ دھاریدار۔ سینکیا۔ (۲) خط نکلا ہوا۔ ڈاڑھی آیا ہوا + وہ شخص جس کے ڈاڑھی نکلتی آتی ہو +

**مخطُور** (ع) صفت :۔ (۱) خطرہ کیا گیا۔ اندیشہ کیا گیا۔ وہ چیز جس میں خوف و اندیشہ ہو (۲) وہ بات جو دل میں گزرے۔ دل میں پیدا ہونے والا خیال۔ دل میں کھٹکنے والا خیال +

**مُخفّف** (ع) صفت ۔ تخفیف کیا گیا۔ گھٹایا گیا۔ ہلکا کیا گیا۔ اختصار کیا گیا۔ کم کیا گیا + وہ لفظ جس میں سے کوئی حرف کم کیا جائے جیسے سُبُر بور کا مخفف ہے +

**مخفی** (ع) صفت ۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا۔ گپت۔ خفیہ + شہزادی زیب النسا کا تخلص (اس کا قابل عبرت مقبرہ لاہور کے پاس موضع نواں کوٹ میں بندہ نے دیکھا ہے)

**مخفی رکھنا یا کرنا** (ہ) فعل متعدی ۔ پردہ رکھنا۔ چھپانا۔ ظاہر نہ کرنا +

**مخفی نہ رہے کہ** (ہ) فقرہ۔ واضح ہو کہ۔ واضح رہے کہ۔ معلوم ہو کہ +

**مُخِلّ** (ع) صفت ۔ خلل انداز۔ خلل ڈالنے والا۔ مُخرِب۔ رخنہ انداز۔ فتنہ پرداز۔ فتور ڈالنے والا +

**مخِلّ ہونا** (ہ) فعل لازم ۔ خلل انداز ہونا۔ رخنہ انداز ہونا +

**مُخلِص** (ع) صفت ۔ (۱) اخلاص کنندہ۔ مخلص۔ سچا۔ صادق۔ سیدھا سچا۔ کھرا۔ بے کپٹ۔ بیریا۔ وفادار۔ بادفا (۲۔ لشکری) مجرد۔ بن بیاہا۔ کنوارا۔ بے ذن و فرزند۔ بنیاتا کا نقیض (۳) اسم مذکر۔ دوستِ صادق۔ یارِ غار۔ سچا دوست۔ یگانہ دوست + بالضم وکسرِ لام اخلاص کرنے والا۔ بعض نے ہم وزنِ تخلیص لیا ہے اکیکیا لیکن بیگمی خالص کیگئی غلامرکی ہو بالفتح و نیز جس کا اخلاص و عمل تمام اور ایذا و حسد سے بری ہو جس کے معنی رہائی خلاصی و آزادی کے آتے ہیں)

**مَخلَصی** (ع) اسم مؤنث ۔ خلاصی۔ رہائی۔ نجات۔ چھٹکارا۔ آزادی۔ چھٹی +



**مخلُوط** (ع) صفت :۔ گڈمڈ۔ ملا جلا۔ باہم آمیختہ۔ آمیختہ شدہ +

**مخلُوط النّسل** (ع) اسم مذکر :۔ دوغلا۔ دو نسلا۔ مجنّس۔ وہ شخص جس کی نسل میں میل ہو

**مَخلُوق** (ع) صفت ۔ (۱) پیدا کیا گیا۔ پیدا کیا ہوا۔ رچا ہوا۔ اُتپن کیا ہوا + اسم مؤنث۔ خلق۔ دنیا۔ سنسار (بھیڑ) جانور۔ سرشٹی۔ ہستی۔ کائنات عالم کون و فساد۔ خلقت +

**مخلُوقات** (ع) اسم مؤنث ۔ (مخلوق کی جمع)

**مُخلّٰی** (ع) صفت ۔ خالی کیا گیا۔ رہا کیا گیا۔ چھوڑ دیا گیا۔ آزاد کیا گیا +

**مُخلّٰی بالطّبع** (ع) صفت ۔ رہا کردہ شدہ بالطبیعت۔ طبیعت پر چھوڑا گیا باہم بے تکلف۔ باہم آزاد۔ جیسے یہ دونوں نہایت مخلّٰی بالطبع ہیں +

**مُخَمّر** (ع) صفت ۔ خمیر اُٹھایا ہوا۔ خمیر کردہ شدہ +

**مُخَمّس** (ع) صفت ۔ (۱) پنج گوشہ کردہ شدہ (۲) اسم مذکر۔ پنج گوشہ۔ پانچ کونیا پانچ ضلعوں کی شکل (۳۔۴) ایک قسم کی نظم جس میں پانچ پانچ مصرعوں کا ایک ایک بند ہوتا ہے +

**مُخَمّسات** (ع) اسم مذکر ۔ مخمس کی جمع +

**مَخمَصَہ** (ع) اسم مذکر ۔ (۱) بھوک۔ گرسنگی۔ کھدیا۔ بھوک کی آگ۔ بھوک کی جھانجھ (۲۔ مجازاً) غمِ عظیم اضطراب انگیز۔ نہایت غم و الم جس سے بیقراری ہو جائے (۳۔ ۴) مشکل۔ تردد + عذاب۔ دکھ + ضیق + جھمیلا۔ بکھیڑا۔ دقت جھگڑا + سیاپا۔ فساد۔ جھنجٹ ؎

نظر آجائیں اگر مصحفِ رُخ کے جلوے ۔ ذرے مخمصہ دہر میں اضداد بگل (راسیم دہلوی)

دہناک میں ہے کبر و مسلماں کی سمجھ ۔ یارب چھٹینگے مخمصۂ کفر و دیں سے کب (ساحل)

مجب طرح کا یہ مخمصہ ہے حصول کیونکر ہو کا رہنا (مصرعہ)

**مَخمَصے** (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) مخمصہ کی جمع (۲) حالتِ مغیرہ کے آجانے کے سبب ہائے مختفی کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت +

**مخمصے میں پڑنا** (ہ) فعل لازم ۔ جھمیلے میں پڑنا۔ جھگڑے بکھیڑے میں پڑنا۔ دقت اور تردد میں پڑنا +

**مخمصے میں ہونا** (ہ) فعل لازم ۔ عذاب میں ہونا۔ دیکھو (مخمصے میں پڑنا)

مجب مخمصے میں ہیں مجوں جور فلک سے ۔ حوادث کے تیروں کا سینہ نشاں ہے (دبیر)

**مَخمَل** (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) ایک نہایت نرم اور ملائم کرتیدار ریشمی یا سوتی ریشمی کپڑے کا نام ؎

غافل مری طرف سے ہے شب بھر پلک ۔ جب دیکھئے ہے خواب میں مخمل حسام کا (امیر)

(شعرائے لکھنؤ نے اسکو مذکر باندھا ہے چنانچہ امیر کے شعر سے بھی ثابت ہے)

مخم

(۲) ایک قسم کے کپڑے کا نام جو سُرخ اور نہایت ملائم ہوتا ہے +

**مخمل سا** (ہ) صفت :- نہایت ملائم ۔ گُدگُدا ۔ گُدگُدا ۔ گُدگُدا ۔ گُدا گُدا کا سا ۔ مخمل کی مانند نہایت نرم

**مخمور** (ع) صفت :- مست ۔ متوالا ۔ بدمست ۔ نشہ میں چُور ۔ شراب نوشیدہ

(مدہوش ۔ ...) مآبائے وہ مخمور آنکھیں ذرا دیکھنا ۔ مستی کہیں بادہ غالب بین (مجروح)

**مخنث** (ع) اسم مذکر ۔ لغوی معنی زنخے بنایا ہوا ۔ زنانہ ۔ ہیجڑا ۔ زنخہ ۔ وہ شخص جسکو نامرد بنایا ہو ۔ نپُنسک ۔ زن صفت ۔ بھاؤ جاؤ +

**مخول** (ز) اسم مؤنث :- (عوام) در اصل میں کھول تھا جو کھُد اور کھِلّی بمعنی ہزل سے مرتب ہے ، ہنسی ۔ ٹھٹھا ۔ مذاق ۔ ہزل ۔ چھیڑ خانی +

**مخول کرنا** (ہ) فعل متعدی ۔ ہنسی کرنا ۔ ٹھٹھا کرنا ۔ کھِلّی کرنا ۔ چھیڑ خانی کرنا +

**مخولیا** (ہ) اسم مذکر ۔ ٹھٹھے باز ۔ ہنسی باز ۔ مسخرا ۔ ظریف ۔ ٹھٹھول +

**مخیّر** (ع) صفت ۔ (۱) نہایت نیک ۔ (۲) خیرات کرنے والا ۔ سخی ۔ فیاض ۔ داتا ۔ (۳) منشی احسان اللہ صاحب شاگرد ذوق کا تخلص +

(اردو والے اکثر یے مفتوح کے ساتھ بولتے ہیں) +

**مخیّلہ** (ع) اسم مذکر :- قوتِ خیالی ۔ خیالی قوت +

**مخیم** (ع) اسم مذکر ۔ (از باب تفعیل) خیمہ کھڑا کرنے کی جگہ ۔ پڑاؤ ۔ خیمہ لگانے کی جگہ ۔ مجازاً قیام و مقام کرنے کی جگہ ۔ خیمہ گاہ ۔ کیمپ +

**مخیم** (ع) اسم مذکر ۔ (از باب افعال) دیکھو مُخَیَّم +

**مد** (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) کشش ۔ کھینچ تو ۔ بہاؤ کا نقیض ۔ جوار ۔ جذر کا ضد + افزونی ۔ درازی ۔ پھیلاؤ ۔

شب معراج بڑھ کر عرش پر دم میں اُترآیا　بیاں اس قلزم معنی کے مد کیا جزر اور مد کا (شہیدی)

(۲) عمودی خط ۔ بڑا خط ۔ (۳) دراز اور لمبا خط جو حساب یا عرضی میں کھینچا جاتا اور اُسکے نیچے سے حساب یا مطلب شروع کیا جاتا ہے ۔

قاصد یہ کیسو فرصت سے عرضی کو دیکھئے　مد ہے شبیہ آپ کے نالۂ و زار کی (ناسخ)

(۴ - ۵) نوکری کا صیغہ ۔ صیغۂ ملازمت ۔ محکمہ ۔ سررشتہ ۔ دفتر ۔

| | |
|---|---|
| نہ مطلب نگاری کا انکو سلیقہ | نہ دربانداری کا انکو سلیقہ |
| نہ امیدواری کا اِن کو سلیقہ | نہ خدمتگزاری کا انکو سلیقہ |
| قلی یا نفر ہوں تو کچھ کام آئے | |
| مگر ان کو کس مد میں کوئی کھپائے | |

(حالی)

(۶) نیا حساب شروع کرنے کی علامت جو بطور خط ہوتی ہے + عنوان ۔ پیشانی ۔ سُرخی ۔ سرنامہ (۵-۶) باب ۔ فصل (۹) رقم (۷ - اسم مذکر) (۸) الف ممدودہ کی

مد

علامت جو اُسکی درازی ظاہر کرنے کے واسطے لکھی جاتی ہے جسکی شکل یہ ہے آ +

خط ہوا روشن جو لکھا عاشق جاناں کے تو　دائرہ مہتاب رشک کہکشاں مد ہوگیا (اسیر)

**مدِ امانت** (ع) اسم مؤنث ۔ مد بصیغۂ امانت ۔ رقم امانت ۔ حساب امانت +

**مدِ سُرمہ** (ع ۔ ف) اسم مذکر ۔ خطِ سُرمہ ۔ سرمہ کا خط جو آنکھوں میں کھینچا جاتا ہے +

**مدِ مقابل** (ع) اسم مذکر ۔ (۱) برابر کا خط ۔ جمع اور خرچ کی مد جو ایک دوسرے کے محاذی ہوتی ہے (۲) حریف ۔ مخالف ۔ ہمسر ۔ برابر کا دعویدار ۔ مدعی ۔

صورت دکھاکے آئینہ کو نام ہی بتاؤ　ہو جائے خوب مدِ مقابل کو اطلاع
آئینہ دیکھ کر تمہیں مشتاق کیا ہوئے　تمسے سوا ہے مدِ مقابل کی آرزو (داغ)

طوبائے جِنان سرو کے گلزار کے ہوتے　کب مدِ مقابل قدِ دلدار کے ہوتے (اسیر)

(۳) برابر کی چوٹ ۔ برابر کی جوڑ ۔

۔۔ لڑکو اشارہ بھی نہیں کرنے ہوا بد　گرتا ہے نظر سے یوں کوئی مدِ مقابل کو (اسیر)
یوسف زمیں میں گڑگیا شیریں ہوئی تمام　مدِ مقابل آپکے ہو جو کہ آئے کون (مؤلف)

(۴) رقیب ۔ عدو ۔ (۵) دو سوداگروں کا باہمی کھاتا +

**مدِ نظر** (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) مدِ نگاہ ۔ پیش نظر ۔ وہ چیز جو نظر کے سامنے ہو ۔ (۲ ۔ ۳) قصد ۔ ارادہ ۔ مقصد ۔ منصوبہ + پیش نہاد خاطر + منظور ۔ منظورِ نظر ۔

بیٹھے ہیں ہاں تجھے اے رشک قمر دیکھ لیا　دیدہ و دل کو جو تھا مدِ نظر دیکھ لیا (آتش)

تنظیم اپنی اتنی ہر وقت قاید کیا　اجتک ہے جسے تمکو مدِ نظر تکلف (انشاء)

یاں دل میں خیال اور ہے داں آنکھ نظر　ہے حال طبیعت کا ادھر اور ادھر اور (داغ)

مردم آنکھوں میں ہمیں دیکھتے پتلی کی طرح　خوش نگاہوں کے اگر مدِ نظر ہو جائیگی (امانت)

برملا اپنی گرا اپنی نہ اُسے مدِ نظر ہو　تو نکے کے ترے دست نکل جائے قیامت (مجروح)

کیوں تیغ دو دم آج تری زیب کمر ہے　خونریزی عشاق مگر مدِ نظر ہے
کچھ ہجر کے مارے کی بھی پہچان خبر ہے　فرمائیے تو آپ کو کیا مدِ نظر ہے

**مُدام** (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) شراب ۔ بادہ ۔ صہبا ۔ بنت العنب ۔ دختر رز ۔ مے ۔ صہبا ۔ مُل (۲) نشہ ۔ مستی ۔ سُکر ۔ خمار ۔ متوالاپن ۔ سرشاری ۔ مدہوشی ۔ بدمستی ۔ مخموری ۔ کیف (۳) آنند ۔ خوشی ۔ فرحت ۔ انبساط ۔ تفریح ۔ مسرت (۴) ہاتھی کی کنپٹی یا گالوں سے ٹپکتا ہوا پانی جو حالت مستی میں ٹپکا کرتا ہے (۵) غرور ۔ گھمنڈ ۔ گرب ۔ مان ۔ تکبر ۔ کبر ۔ فرہ ۔ ابھمان ۔ خود بینی (۶) دیوانگی ۔ جنون ۔ سودا ۔ مالیخولیا (۷) دریا ۔ بحر ۔ ندی ۔ نالہ ۔ جُو (۸) خواہش نفسانی ۔ شہوت ۔ جوش ۔ جذبہ ۔ ولولہ ۔ شوق (۹) منی ۔ آب پشت ۔ نطفہ (۱۰ - ۵) وہ پانی جو حالت مستی میں ٹپکتا ہے جیسے نیم کا مد ۔ ٹپکا لگی ہے ۔ (۱۰ - ۵) شہد ۔ انگبین ۔ ماچھک ۔ کھیر

مد پر آنا۔ (ف) فعل لازم۔ مستی پر آنا۔ مست ہونا + گرانا + آتشک پر آنا۔ اُٹھنا
شباب پر آنا۔ بلوغت کو پہنچنا۔ سیانا ہونا۔ جوان ہونا۔ جوبن پر آنا۔ جوبن پر آنا ؎

ایک پہر کو جب مد پر آوے۔ لاکھوں ناری سنگ لپٹاوے
جب وہ ناری مد پر آوے۔ تب وہ ناری نر کو لاوے } (پہیلی)

(مد پر آنا دعا کے ساتھ محض غلط ہے)

مدماتا (ہ) صفت۔ (۱) متوالا۔ بدمست۔ سرشار۔ مخمور۔ نشہ میں پُر نُور +
جوانی کے نشہ میں مست۔ جوانی میں سرشار۔ (۲) مغرور۔ ابھمانی۔ متکبر۔
گربوان۔ مدمغ۔ خودبیں۔ گھمنڈی (۳) شگفتہ۔ پھولا ہوا (۴) جوبن پر
آیا ہوا۔ بھرا ہوا۔ جوان۔ بالغ (۵) پُرشہوت۔ نفس پرست۔ کامی +

مد کی ماتی (ہ) صفت۔ (۱) شہوت کی بھری ہوئی (۲) بدمست۔ متوالی۔
(۳) نشہ میں چُور۔ مخمور۔ خمار میں بھری ہوئی + (ٹھمری) ؎

گوری توہے متوارے رس بھر نین۔ بین کی بھاگی مد کی ماتی کہت کدر بن کھینا ہین چین

مدماتی (ہ) صفت۔ (۱) شہوت میں بھری ہوئی۔ پُرشہوت۔ مستی پر آئی ہوئی
مستانی ہوئی (۲) متوالی۔ مست۔ نشہ میں بھری ہوئی۔ مخمور۔ سرشار۔ خمار آلودہ
(۳) کمال خواہشمند۔ نہایت ولولہ میں بھری ہوئی۔ شوق میں پُر + ؎

میں مدماتی لیوکی اور کس پر قاروں جی۔ جوبن مدماتیک ہو تو سے رے پیا پی (دوہا)

(۴) ابھمانی۔ مغرور +

مدماتے (ہ) صفت۔ (مدماتا کی جمع) بدمست۔ مست۔ مخمور۔ نشہ میں چُور ؎

ہو گوری توہے مدماتے رس بھرے نینا۔ اک نجر میں من موہلینو ری گدر کرت ہیں کیکن (ٹھمری)

مدّاح (ع) صفت۔ مدح کرنے والا۔ تعریف کرنے والا۔ ثناخواں + استتی
گانے والا + بھاٹ + قصیدہ گو (ہ) بھٹی کرنے والا۔ خوشامدی +

مدّاحی (ع) اسم مؤنث۔ مدح سرائی + بھٹی +

مداخل (ع) اسم مؤنث۔ (۱) مخارج کا نقیض۔ جائے دخل + آمدنی۔ زر درآمد
آمدنی۔ خراج۔ معاملہ۔ محاصل۔ پرایت (۲) مخمل وغیرہ پر کیا ہوا طلائی کام
جو اکثر آستینوں مونڈھوں پر خوشنمائی کے واسطے ٹانکہ دیتے ہیں۔ ترنج۔ بان۔
سموسہ۔ زین کے گوشوں وغیرہ پر بھی اس قسم کا کام بنایا جاتا ہے +
(یہ لفظ اگرچہ مدخل کی جمع ہے مگر فارسی والے مفرد استعمال کرتے ہیں)

مداخل مخارج (ع) اسم مؤنث۔ آمدنی و خرچ۔ درآمد و برآمد +

مداخلت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) دخل۔ درک۔ دست اندازی + تعرض
مزاحمت (۲) قبضہ۔ تصرف۔ قابو۔ تحت +

مداخلتِ بلا مرضی (ع) اسم مؤنث۔ (قانون) بلا اجازت دخل کرنا یا کسی
کے مکان میں گھس جانا +

مداخلتِ بیجا (ع + ف) اسم مؤنث۔ خلاف ورزی۔ نا واجب دست اندازی۔ دخل بیجا

مداخلتِ بیجا بخانہ (ع + ف) اسم مؤنث۔ بلا اجازت گھر میں گھس جانا +

مداخلتِ صریح (ع) اسم مؤنث۔ کھلم کھلا دست اندازی۔ کسی کے گھر میں
دندانہ گھس جانا +

مداخلت کرنا (ع) فعل متعدی۔ دخل دینا۔ درک دینا۔ بیچ میں بولنا +
دست اندازی کرنا +

مداد (ع) اسم مؤنث۔ (۱) دوات کی سیاہی جو ترکیب روشنائی (۲۔ ف) فارسی میں
آجکل پنسل کو بھی مداد کہتے ہیں۔ پہلے قلم سرمہ یا کلک رنگی کہتے تھے +

مدار (ہ) اسم مذکر۔ (۱) آکھ کا درخت۔ اکون کا درخت۔ اکوا۔ آک۔ ایک صحرائی
درخت کا نام جس میں سے دودھ نکلتا اور اس کے ڈوڈوں میں سے روئی کی مانند
روئیں نکلتے ہیں (۲۔ ع) مدارشاہ کا مخفف (کہتے ہیں کہ یہ ایک مجذوب صاحبِ ہوش
کامل میاں زورش شاہ کے مریدوں میں سے تھے۔ ہمیشہ گنگوا نامی میں جو اجمیر شریف سے چار
کوس کے فاصلہ پر ہے رہا کرتے تھے۔ اکثر لوگ جو ان کے دیکھنے والے ان کی کرامات کے
قائل ہیں۔ ان کی قبر پر ایک بہت بڑا جال کا درخت کھڑا ہے اس کی نسبت مشہور ہے
کہ پہلے سوکھا تھا جب آپ وہاں بیٹھنے لگے تو سرسبز ہو گیا یہاں تک کہ اس کی شاخیں
زمین سے جا لگیں اور بعد انتقال اسی جگہ دفن ہوئے۔ جُلاہے ان کو بہت مانتے ہیں)

مدار کی بڑھیا (ہ) اسم مؤنث۔ (دیکھو سب) آک کی بڑھیا جو اُس کے ڈوڈے میں سے نکلتی ہے ؎

آوارہ یوں ہوا و ہوس میں ہیں شیخ جی۔ جس طرح اُڑتی پھرتی ہے بڑھیا مدار کی (ناسخ)

مدار (ع) اسم مذکر۔ (۱) ستارے کے دورہ کرنے کی جگہ۔ دورہ کرنے کی جگہ۔ دور۔
جائے گردش + کیلی۔ دھری۔ قطب۔ چول (۲) مجازاً جس پر کوئی بات
ٹھہری ہوئی ہو۔ انحصار۔ موقوف کیا گیا۔ منحصر کیا گیا۔ موقوف علیہ ؎

دکاں انکی ہے اور بازار انکا۔ نہج اُن کا ہے اور ہموار انکا
زمانہ میں پھیلا ہے بیوپار انکا۔ ہے بہرہ جہاں پر سرکار انکا
مدار اہلکاری کا ہے اب انہیں پر
انہیں کے ہیں اوقاف اُنہیں کے ہیں دفتر } (مسدس حالی)

(۳) دائرہ۔ حلقہ۔ (۴) قیام۔ قرار۔ ٹھہراؤ۔ ٹکاؤ ؎

ہیں یہیں طول امل ہزار در ہزار۔ زندگی کا مدار ایک نفس (مجروح)

مدار المہام (ع) اسم مذکر۔ وہ شخص جس پر امورِ سلطنت کا دارومدار ہو۔ جس کے

**ما**

متعلق سلطنت کے کاروبار ہوں۔ وزیرِ اعظم۔ منتری۔ نائب السلطنت۔ مختار الملک ۔ عامل۔ حاکم۔ ناظم ۔ فوج کا حاکم ۔ رکنِ سلطنت ۔

**مدارِ کار** ۔ ع ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ کسی کام کا انحصار ۔ موقوف علیہ ۔

**مُداما** ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ ماز (مُدارات) صلح۔ آشتی۔ رعایت۔ خاطر تواضع ظاہری آؤ بھگت (فارسی والوں نے اِسکی ت گرادی ہے)

**مُدارات** ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) رعایت۔ صلح۔ آشتی۔ (۲) خاطر۔ تواضع۔ آؤ بھگت تکریم و تعظیم۔ ظاہری خاطرداری ۔ اخلاقِ ظاہری ۔ ؎

وصل کیسا وہ کسی طرح بہلتے ہی نہ تھے شام سے صبح ہوئی اُنکی مُداماتوں میں (داغ)

گھر اُسکو بُلا تدکیا دل تو وہ جرأت بولا کہ یہیں کیجے مُدارات کہیں اور (جرأت)

نہ وہ صحبت نہ وہ الفت نہ مُدارات رہی آٹھویں ساتویں کی مجھ سے ملاقات ہی (زند)

کہو میر صاحب یہ کیا بات ہے کہ ظاہر خلافِ مُدارات ہے (مؤلف)

**مدارِج** ۔ ع ۔ اسم مذکر (مدرج کی جمع) ۔ درجے۔ رُتبے۔ منصب۔ مناصب ۔

**مَدارِس** ۔ ع ۔ اسم مذکر (مدرسہ کی جمع) مکاتب ۔

**مداری** ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ایک قسم کے شعبدہ باز یا فقیر جو اکثر ریچھ بندر وغیرہ نچاتے اور اپنے ہاتھ کی چالاکیوں سے عجیب عجیب تماشے دکھاتے پھرتے ہیں۔ یہ لوگ شاہ مدار کے پیرو ہیں جیسے تاپی کو دے باقلمال مداری کہاتے ۔ (۲) حقہ باز۔ بجے باز۔ بازیگر۔ نظر بند۔ شعبدہ باز ۔

**مداریا** ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ایک قسم کے درویش جو اپنے سلسلہ کو شاہ مدار تک پہنچاتے ہیں ؎

یوں بیٹھے اُسکے در پہ تو مقصود دل ملے جیسے الچے میں سر زناں مدار بیٹھے (میر)

(۲) ایک قسم کا چھوٹا سا حقہ جو اکثر درویشوں کے پاس رہتا ہے۔ سُر سُری ۔

**مُدافعت** ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ ایک کو دوسرے کو دفع کرنا۔ تردید۔ امتناع۔ دفعیہ۔ روک۔ ہزیمت۔ شکست ۔

**مُدام** ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ (۱) ہمیشہ رہنے والا ۔ ہمیشہ۔ نِت۔ سدا۔ دائم۔ برابر۔ بلاناغہ علی الدوام۔ مُتواتر۔ (۲) شراب۔ دارُو۔ مے ۔

**مُداوا** ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (مداوات کا مخفف) مداومن۔ دوا دارو۔ علاج معالجہ ۔ حکمت ۔ درمان ۔ چارہ۔ تدبیر ۔ اپائے۔ جتن۔ ؎

ہے مدوشن اِسکا مداوا کروں میں کیا اُسکا علاج ہی نہیں جو دل کی چوٹ ہے (محسن)

مریضِ عشق ہوں میرا کیا مداوا اُنسے کیا ہوگا مسیحا مُرہم ہو کچھ کو بھی مرہم سے کیا ہوگا (محسن)

**مُداوات** ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (مُداوا) ۔

**مُداومت** ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ ہمیشگی۔ مُدام ۔ استمرار۔ قیام۔ ثبات ۔ ہمیشہ ۔

**مدخ**

**مُدبِر** ۔ ع ۔ صفت ۔ لغوی معنی پُشت دیا گیا یعنی وہ شخص جسکو اُسکے نصیب نے پیٹھ دکھائی ہو۔ واژوں بخت ۔ بدنصیب۔ برگشتہ بخت ۔ کرم ہین۔ اَبھاگی۔ نِبختا۔ اِدبار والا ۔

**مُدبِّر** ۔ ع ۔ صفت ۔ (۱) تدبیر کرنے والا۔ صاحبِ تدبیر۔ ناصح (۲)۔ اسم مذکر ۔ منتری۔ صلاح کار۔ کونسلی۔ مشیر ۔

**مُدبِّرانِ سلطنت** ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ کاردارانِ سلطنت۔ کارپردازانِ مملکت۔ وزرائے سلطنت۔ مدار المہام۔ اراکینِ سلطنت ۔

**مُدّت** ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) عرصہ۔ دیر ۔ ؎

مدت ہوئی کہ ہمنے بھی کچھ تھا لکھا پڑھا پر عاشقی میں بھول گئے سب محاورا

کل سے جو آیا نامۂ الطاف آپ کا ایک ایک سے میں پھرتا ہوں القاب پوچھتا

خط کے ترے جواب نے رُسوا کیا مجھے

(مرزا جی)

(۲) میعاد۔ اَبتی۔ مُہلت۔ (۳) وقت۔ زمانہ۔ کال۔ اوسر (۴) وقفہ۔ ڈھیل (۵۔۶) قرن۔ جُگ۔ عرصۂ دراز ۔

**مُدّت العمر** ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ تمام عمر۔ عُمر بھر۔ جنم بھر۔ مادام الحیات۔ تا بہ زیست ۔

**مُدّتِ عِدّت** ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ طلاق کے بعد کی میعاد کہ اُس میں عورت کو نکاح کرنا جائز نہیں ہے۔ مثلاً مطلقہ کے واسطے تین حیض یا تین مہینے تک بیٹھا رہنا تاکہ اولاد پر جھگڑا نہ پڑے اور بیوہ کے لئے چار ماہ دس یوم تک نامحرم سے چھپنا تاکہ پورا پورا ماتم رہے۔ حاملہ کی مدت وضع حمل تک محدود ہے ۔

**مُدّت کا** ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ پُرانا۔ برسوں کا۔ عرصۂ دراز کا ۔

**مُدّت گزرنا** ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ عرصہ گزرنا۔ دیر ہونا۔ زمانہ بیتنا۔ ؎

قابل دید نہ دیکھیں آنکھیں مُدّت اے نرگسِ شہلا گزری ۔ (رند)

**مُدّتِ مدید** ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ عرصۂ دراز ۔

**مُدّتِ مقررہ** ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ میعادِ مقررہ۔ بندھی ہوئی میعاد۔ معمولی وقت ۔

**مُدّت ہوئی** ۔ ہ ۔ (محاورہ) عرصہ گزرا۔ زمانہ ہوا۔ جُگ بیتا ۔

**مَدح** ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) تعریف۔ ستائش۔ توصیف۔ تحسین۔ آفرین۔ بڑھتی۔ ثنا۔ اُستتی ۔ (۲) وہ نظمیہ تعریف جو بطور قصیدہ کوئی شاعر اپنے ممدوح کے حق میں لکھے ۔

**مدح خواں** ۔ ع ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ تعریفیہ اشعار پڑھنے والا ۔ ڈُوم۔ بھاٹ۔ میراثی ۔

**مدح خوانی** ۔ ع ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ مدح سرائی۔ ثنا خوانی۔ حمد سرائی ۔ بڑھتی ۔

**مدح سرائی** ۔ ع ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو (مدح خوانی)

**مِدحت** ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ ستائش۔ صفت و ثنا۔ تعریف و توصیف۔ حمد و ثنا ۔

**مَدخل** ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ دخل ہونے کی جگہ۔ آمدنی۔ درآمد۔ مالگزاری۔ معاملہ ۔

مخ

مدخولہ ع - اسم مؤنث - وہ عورت جس سے صحبت کی گئی ہو - زن جماع کردہ شدہ -
وہ عورت جسے گھر میں ڈال لیا ہو - حرم - آشنا +

مدد ع - اسم مؤنث - (۱) کمک - سہایتا - سہارا - دستگیری - امداد - اعانت - تائید -
معاونت - یاری - پشتی - حمایت - پُچک - جیسے ہمت مرداں مدد خدا - ؎
ناسخ فلک نے خاک میں لیکر ملا دیا - اب چاہئے ہے مجکو مدد بوتراب کی (ناسخ)
(۲ - ف) خوراک - رسد - راتبہ - (۳ - ف) راج مزدور + کار تعمیر +

مداللہ ع - اسم مؤنث - عشق اللہ کا جواب یا آزاد فقیر وعلیکم السلام کی بجائے استعمال کرتے ہیں +

مدد بانٹنا - ف - فعل متعدی - مُکھیوں کی مزدوری تقسیم کرنا - راج مزدوروں کی اُجرت
دینا - روزنامہ تقسیم کرنا - روز بانٹنا +

مدد پہنچانا - ف - فعل متعدی - کمک پہنچانا - سہارا دینا - سہایتا کرنا - دستگیری کرنا +

مدد خرچ ع + ف - اسم مؤنث - بطور امداد کچھ دینا - خرچ میں مدد کرنا - چندہ
بیہری - باہیہ - (۲) پیشگی روپیہ دینا + تقاوی +

مدد دینا - ف - فعل متعدی - کمک دینا - دستگیری کرنا - معاونت کرنا - سہارا دینا +

مدد کرنا - ف - فعل متعدی - یاری کرنا - دستگیری کرنا - کمک دینا - سہارا دینا - پُشتی کرنا +

مددگار ع + ف - اسم مذکر - معاون - سہایک - حمایتی - پُشتی بان - مدد کرنے والا - موید +

مدد مانگنا - ف - فعل متعدی - استعانت چاہنا - امداد کا خواہاں ہونا - کمک طلب کرنا +

مدد محرر ع - اسم مذکر - نائب محرر - اسسٹنٹ - وہ شخص جو کار تحریر میں اپنے افسر
محرر کی مدد کرے +

مدد معاش - ع - اسم مؤنث - (۱) کھانے پینے کا سہارا - پرورش کا وسیلہ -
(۲) پنشن - نگاش - سالانہ - خواہ ماہواری وظیفہ - علوفہ - (۳) وہ جاگیر جو فضلا -
یا اولیاء اللہ وغیرہ کے واسطے وقف کر دی جائے +

مُدِر ع - صفت - ادرار کرنے والی - پیشاب لانے والی (دوا) پیشاب جاری کرنے والی چیز

مُدرا - ہ - اسم مؤنث - (سنسکرت) (۱) انگوٹھی - چھلا - خاتم + مُہر دار انگوٹھی - مُندری + چھاپ +
مُہر (۲) وہ حلقہ جو جیسے جوگی لوگ اپنے کان میں پہنے رہتے ہیں - جوگیوں کے
کانوں کے کُنڈل - (۳) سندھیا پوجا میں اُنگلیوں کو آپس میں ملانا جیسے شنکھ
مُدرا - یونی مدرا وغیرہ جو عقدانامل - (۴) ایک قدیمی چاندی کا سکّہ (۵) تمغہ - طلائی

مُدِرّات ع - اسم مؤنث - (مُدِر کی جمع) ادرار کرنے والی دوائیں - بہانے والی دوائیں
پیشاب لانے اور نکالنے والی دوائیں +

مُدرِّس ع - اسم مذکر - درس دینے والا + پڑھانے والا - ملّا - مکتبی - پنڈت -
معلم - اُستاد طلبا - مولوی - میٹھی جی - ادیب - اتالیق +

مع

مَدرَسہ ع - اسم مذکر - جائے درس - پڑھانے کی جگہ - مکتب - دبستان - پاٹ شالا -
چٹ سال - سکول +

مدرسۂ ابتدائی - ع - اسم مذکر - پرائمری اسکول - وہ مدرسہ جس میں شروع کی
تعلیم اور ابجد خوانی ہو +

مدرسۂ وسطیٰ ع - اسم مذکر - مڈل سکول - متوسط درجے کی تعلیم کا مدرسہ - انٹرنس سے
نیچے کی تعلیم کا مدرسہ +

مُدرّسی ع - اسم مؤنث - معلمی - پڑھانے کا پیشہ - لڑکے پڑھانے کا کام +

مُدرِک ع - صفت - سمجھنے والا - مطلب کو پہنچنے والا - بات کی تہ کو پانے والا +
ذہین - فہیم - بُدھ وان - ذکی - زیرک +

مُدرِکہ ع - اسم مؤنث - وہ قوت جس سے انسان اشیا کی حقیقت دریافت کر سکے -
عقل - ذہن - ذکا - قوت دماغیہ - فہم ادراک کے متعلق قوت +

مُدّعا ع - اسم مذکر - (۱) مقصود - مقصد - غرض - مطلب - مراد - منظور تھا - ارادہ -
منشا - ارتھ - خواہش - مرضی - پرویجن - دلی منشا - دلی مقصد - ؎
یہاں تو اور کسی چیز سے نہیں مطلب — ہمارا اہم تو مطلب ہے مدعا ساقی
بے عدو وعدہ وصل کا نہوا — ظلم بھی حسب مدعا نہوا
جو نصیبوں کا مدعا تھا — موقع وہ ملا تو کیا برا تھا (گلزار نسیم)
سُنتے ہیں ہٹ گیا ہے گرے نقش — وہ ہمارا ہی مدعا ہوگا (ناظم)
مدعا یہ تھا کہ ہم دیکھیں تجھے — ورنہ کیوں نور نظر پیدا کیا (داغ)
زلف کا کھولنا بہانا تھا — مدعا ہم سے منہ چھپانا تھا (تسلیم)
(۲ - ف) مال - مالِ مسروقہ - وہ چیز جس پر دعوے تھا - ملکیت (رہ سازی) مطلوبہ
وہ عورت جسکی خواہش ہو +

مُدعا بہا - ع - اسم مذکر - وہ چیز جس پر دعوے کیا گیا ہو + (قانون)

مُدعا پکڑنا - ف - فعل متعدی - چوری پکڑنا - مال مسروقہ برآمد کرنا - چوری کا مال

مدعا حاصل ہونا - ف - فعل لازم - مطلب بر آری ہونا - مراد بر آنا - مقصد کو پہنچنا

مُدعا علیہ ع - اسم مذکر - وہ شخص جس پر دعوے کیا گیا ہو - وہ شخص جس پر
نالش کی گئی ہو - جوابدہ - فریق مخالف - فریق ثانی - پرتی بادی - مدعا علیہ

مدعا علیہ گرداننا - ف - فعل متعدی - ملزم ٹھیرانا - الزام دھرنا - مجرم
قرار دینا - مرتکب ٹھیرانا - مدعا علیہ قرار دینا +

مدعا نکلنا - ف - فعل لازم - چوری برآمد ہونا - مال مسروقہ پکڑا جانا + (قانون)

مُدّعی ع - اسم مذکر - (۱) دعویدار - دعوے کرنے والا - نالش کرنے والا -

مدع

مطالبہ کرنے والا۔ فریادی۔ دادخواہ۔ نالشی۔ مستغیث + پیروی کرنے والا۔ سائل۔ بادی۔ جیسے مدعی سست گواہ چست۔ (کہاوت) ع

ہرجائی پن سے تیرے تو اے شوخ بد شعار واللہ مدعی نہوں میں سارے جہان کا (جرأت)

(۲) جھوٹا دعوے کرنے والا۔ جھوٹا دعویدار۔ (۳-۹) عدو۔ دشمن۔ بیری۔ بیر مخالف۔ ع

اجل بنا ہے فلک مدعی نہیں دشمن مرا جہان میں کوئی نظر نہیں آتا (تسلیم)

جو دیکھتا مری حالت کو ہجر جاناں میں دعائے بد نہ مرے حق میں مدعی کرتا (مصحفی)

کیا خط میں مدعا لکھوں اپنا کہ مدعی پہلے ہی انکو میری طرف سے پڑھا چلے
آج انسے مدعی کچھ مدعا کہنے کو ہیں پر نہیں معلوم کیا کہوینگے کیا کہنے کو ہیں (ذوق)

(۴-۱) رقیب + حریف۔ ہم عشق۔ غیر۔ ع

مدعی کو شراب ہمکو زہر عاقبت دوستدار ہیں ہم بھی۔ (میر تقی)

دل لیکے اُس کی بزم میں جایا نہ جائیگا یہ مدعی بغل میں چھپایا نہ جائیگا۔ (داغ)

قیامت ہے کہ ہووے مدعی کا ہمسفر غالبؔ وہ کافر جو خدا کو بھی نہ سونپا جائے ہے مجھسے (غالب)

اُن پہ دل آیا بڑی مشکل پڑی مدعی پہلو میں پیدا ہو گیا۔ (نسیم دہلوی)

جرأت بدل کے قافیہ پُرسوز کہہ غزل تا سب کہیں کہ مدعی دیکھا نہ جل گیا (جرأت)

مدعی کی عیب گیری سے ہمیں کیا باک ہے پاکدامنت میں محبت بھی ہماری پاک ہے (نافل)

**مدعی مدعا علیہ** ع۔ اسم مذکر۔ متخاصمین۔ فریقین۔ مخالفین۔ وہ دونوں فریق جن میں باہم کسی معاملہ پر عدالتی مقدمہ ہو +

مدعی مدعا علیہ ناؤ میں شاہد تیر تماشائی (کہاوت) اپنے معاملہ کی آپ ہی پیروی کرنے کے موقع پر بولتے ہیں +

**مدعی ہونا** ۔ فعل لازم۔ دعویدار ہونا۔ نالشی ہونا + دامنگیر ہونا۔ کسی بات کا پرسان ہونا

**مدعیہ** ع۔ اسم مؤنث۔ دعویدار عورت۔ دعوی کرنے والی عورت۔ مستغیثہ +

**مدغم** ع۔ اسم مذکر۔ ایک جنس کے دو حرف جو باہم ادغام کئے گئے ہوں +

**مدفن** ع۔ اسم مذکر۔ جائے دفن۔ قبر۔ گور۔ مقبرہ۔ مزار۔ وہ گڑھا جسمیں مردہ دفن کیا جائے۔ ع

غبار آلودہ ہیں پائے حنائی دشا کرآئے ہو مدفن کسی کا (داغ)

گذر تھا جب سر مدفن کسی کا چراغ گور تھا روشن کسی کا + (وحید)

سینہ میں دلِ مردہ کو میں خاک پچھاڑوں آواز بھی دی ہے کہیں مدفن سے کسی نے (اشک)

**مدفون** ع۔ صفت۔ (۱) دفن کیا ہوا۔ گڑا ہوا۔ دفنایا ہوا۔ (۲) پوشیدہ۔ نہاں۔ مخفی +

**مدقوق** ع۔ صفت۔ تپ دق والا۔ مریض دق کا مریض۔ وہ شخص جسے دق ہو گئی ہو۔ جو اچھا نہ ہو سکے +

**مدک** ۔ و۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کا نشہ جسمیں پانوں کو باریک کترکر افیون کے قوام میں ڈالتے اور خوب پکا کر چنے برابر گولیاں بناکر رکھ لیتے اور جب چاہتے تمباکو کی طرح چلم میں بھرکر

مدھ

اُڑاتے ہیں +

**مدک باز** ۔ ف۔ اسم مذکر۔ مدک کا نشہ کرنے والا۔ مدک کا عادی +

**مدکی** ۔ و۔ اسم مذکر۔ مدک باز۔ مدک پینے والا +

**مدلل** ع۔ صفت۔ دلیل سے ثابت کیا ہوا۔ بدلیل ثابت شدہ۔ جسپر دلیل قائم کی گئی ہو۔ معقول۔ قرین قیاس۔ ٹھیک۔ درست +

**مدمغ** ع۔ صفت۔ دماغدار۔ متکبر۔ مغرور۔ اکھائی مگر یہاں خود بیں۔ خود رائے +

(یہ لفظ جن لوگوں نے اس ہیئت پر عربی خیال کیا وہ غلطی پر ہیں کیونکہ صحیح حسب قاعدہ دماغ یا مدمغ ہے کہ مدمغ۔ پس اسے اردو خیال کرنا چاہئے۔ اور میم دوم مکسور جیسا کہ زبان زد عام ہے اُسے بھی صحیح نہیں کہہ سکتے لیکن بصورت عربی ہے)

**مدن بان** ۔ و۔ اسم مذکر (۱) کام دیو یعنی شہوت کا تیر (۲) ایک مشہور پھول کا نام جو بیلے کی قسم سے ہے۔ جیسے بہار ہے مدن بان موتیا کی + (آواز گھڑ دوڑ)

**مدو** ۔ و۔ اسم مذکر۔ (۱) کُبھ۔ کوہان۔ اونٹ یا سانڈ کی پیٹھ کا اُبھرا ہوا حصہ۔ (۲) وہ زخم جو گھوڑے کے دوش پر ہو۔ چارجامہ کے اوپر کی طرف کا زخم +

**مدو پکنا یا آنا** ۔ و۔ فعل لازم۔ گھوڑے کے دوش یعنی کندھے پر زخم ہو جانا +

**مدور** ع۔ صفت۔ گول۔ دائرہ نما +

**مدوکڑی یا مدھوکڑی** ۔ و۔ اسم مؤنث۔ (ہنود فقیر) روٹی۔ نان۔ ٹکی۔ ع

دودو مدوکڑی سانجھ سویرے مجکو ہے گویا لا اسمیں بھی کچھ چوک پڑے تو یہ لے اپنی بلا ہم سے مجھو کے بجن نہو سے دیا لا (بھجن)

**مدھ** ۔ س۔ تابع فعل (۱) وسط۔ درمیان۔ بیچ۔ جیسے مدھوا دیش یعنی وسطی ملک۔ (۲) اسم مؤنث۔ شراب۔ دارو۔ مدرا۔ (۳) دیکھو (مدیہ سنسکرت) +

**مدھر** ۔ س۔ صفت۔ (ہندو) (۱) میٹھا۔ شیریں + رسیلا۔ مزیدار۔ (۲) سُریلا۔ لَے دار (۳) مرغوب الطبع۔ دلپسند۔ من بھاتا۔ پیارا (۴) خراماں۔ مٹک چال۔ لچک چال (۵) دھیما۔ متوسط درجہ کا + نرم۔ ملائم +

**مدھربانی** ۔ و۔ اسم مؤنث۔ شیریں کلامی۔ شیریں زبانی۔ میٹھا بول +

**مدھر بولنا** ۔ و۔ فعل لازم۔ میٹھا بولنا۔ رس کی باتیں کرنا۔ شیریں کلامی سے پیش آنا +

**مدھرا** ۔ و۔ صفت۔ میانہ۔ متوسط۔ درمیانی بیچ کی راس کا۔ چھوٹا نہ بڑا جیسے مدھرا قد +

**مدھری** ۔ و۔ اسم مؤنث۔ میٹھی۔ رسیلی۔ سہانی + لُبھانی۔ مرغوب

**مدھری چال** ۔ و۔ اسم مؤنث۔ خرام۔ خرام ناز۔ مٹک چال۔ لچک چال +

**مدھم** ۔ و۔ صفت۔ (۱) دھیما۔ دھیمی۔ آہستہ۔ جیسے مدھم گانا۔ مدھم بجانا یعنی گانے کے سُر سے باجے کا سُر نیچا ہونا چاہئے تاکہ آواز دب نہ جائے ع

رات ہمسایوں نے اُس نالہ کے شعلوں کی بہیں شور و نالہ میرا مدھم نہ ہوا پر دھیما (ظفر)

(۲) اوسط درجہ کا۔ متوسط۔ میانہ۔ معتدل۔ درمیانہ۔ بیچ کی راس کا۔ اچھا نہ برا۔ مثلاً اس مہینے کا پہل مدھم ہے۔ جیسے آم کچھوں مدھم بیوپار۔ نکما۔ ڈرکی۔ پھیکا۔ نرا (۳) نیچا۔ کم۔ اونچا کا نقیض۔ دھیما۔ دھیمے۔ کمینہ۔ کمتر۔ جیسے بات کا مدھم ہوجانا۔ کام (۴) ہلکا۔ خفیف + بے آب۔ بےرونق۔ بے رنگ۔ ماند۔ ہر شے کا نقیض پھیکا۔ ماند۔ جیسے رنگ مدھم پڑ گیا ہے

کس درجہ شوخ ہے لبِ مژہ دہن کا رنگ مدھم ہے جسکے سامنے لعلِ یمن کا رنگ (جواب)

(۵) سست۔ کاہل۔ ڈھیلا۔ بجھول۔ (۶) مندا۔ گھٹا ہوا۔ گرا ہوا جیسے بازار مدھم ہے یعنی نرخ گرا ہوا ہے +

**مدھم بیچنا**۔ فعل متعدی۔ سستا بیچنا۔ نان کو دلکش کر کر دینا۔ اونے پونے بیچنا

**مدھم ٹھانٹھ**۔ اسم مذکر۔ (۱) کاہل آدمی (۲) ستار۔ ہ ٹھاٹھ جو مدھم سر پر کیا جائے

**مدھم سُر**۔ اسم مذکر۔ دیہاتی سرگم کا چوتھا سُر یعنی حالت سے ایک درجہ بلند اور اُسکا مخرج معدہ ہے +

**مدھم کرنا**۔ فعل متعدی۔ (۱) کم کرنا۔ گھٹانا۔ (۲) دھیما کرنا۔ آہستہ کرنا (۳) پھیکا اور بے رونق کرنا۔ بے رُوپ کرنا ہے

تیرے ناخن کی برابر ہو سکیں کیا ماہرو حُسن میں کرتا ہے مدھم یہ ستارہ چاند کو (ناسخ)

**مدھو**۔ س۔ اسم مذکر۔ (ہندو) (۱) شہد۔ انگبین۔ کھیر۔ مدھ۔ پھولوں کا رس۔ (۲) شراب۔ مدا۔ دارو۔ انگوری شراب (۳) بسنت رُت۔ موسم بہار چیت کا مہینا۔ (۴) ایک راکشس کا نام جسے کرشن جی نے ہلاک کیا تھا۔ (۵) دودھ۔ شیر۔ جس۔ (۶) پانی۔ آب۔ جل۔ (۷) میٹھا رس (۸) ایک درخت کا نام جسے اشوک بھی کہتے ہیں۔ (۹) میٹھا۔ شیریں + مٹھاس۔ (۱۰) مہوے کا درخت +

**مدھوبن**۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مدھو راکشس کے رہنے کا مقام جو متھرا کے قریب واقع ہے + سگریو کے باغ کا نام +

**مدھوپُری**۔ س۔ اسم مؤنث۔ مدھو راکشس کی نگری۔ متھرا جو کے ایک شہر کا نام جو کرشن جی کی جائے ولادت ہے +

**مدھو مکھی**۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ شہد کی مکھی۔ نحل +

**مدہوش**۔ ع۔ صفت۔ (مشتق از دہش) (۱) متحیر۔ سرگشتہ۔ حیران۔ جسکا ہوش جاتا رہا ہو۔ چکا + دہشت زدہ۔ خوف زدہ۔ (۲) بہ معنی گھبرایا ہوا) اردو اور فارسی والے بمعنی بیہوش۔ متوالا۔ بے شدھ۔ بدمست۔ سرمست وغیرہ مستعمل کرتے ہیں +



(یہ لفظ عربی میں بواو معروف بروزن منقوش یا مسرور مروج ہے۔ مگر فارسی میں بروزن سرپوش اور بہی بہوش مستعمل ہے اس لحاظ سے یہ ایک قسم کی تفریس ہے) +

**مدہوشی**۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بے ہوشی۔ بے خودی۔ متوالا پن +

**مدّے**۔ ف۔ اسم مذکر۔ (بقال) بابت۔ حساب۔ جیسے بھاڑے کے مدّے اجابت کے مدّے اتنے روپے ہوئے +

**مدید**۔ ع۔ صفت۔ لمبا۔ دراز۔ طویل۔ جیسے مدتِ مدید +

**مدینہ**۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) شہر۔ نگر۔ نگری۔ بلدہ۔ (۲) عرب کے ایک مشہور شہر کا نام جہاں حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مرقد مبارک بنا ہوا ہے

**مدیون**۔ ع۔ اسم مذکر۔ قرضدار۔ دیندار۔ مقروض +

**مڈاسا**۔ اسم مذکر۔ دیہی۔ انگ۔ اسکی اصل شاید دستار۔ پگڑی۔ دوپٹا۔ صافہ

**مڈلچی**۔ صفت۔ مثلاً سلل پاس کردہ۔ وہ شخص جس نے صرف مڈل پاس کیا ہو +

**مڈھ**۔ صفت۔ (۱) موٹا۔ گول سل۔ بڑ کا (۲) سرگروہ۔ سرغنہ۔ سوار۔ سٹھول۔ چودھری

**مڈھا**۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱۔ لکھنؤ) پتنگ کا سر۔ کنکوے کا سر۔ (۲۔ پنجاب) لکڑی جو تیلے پر بنتی ہے +

**مڈھ بھیڑ**۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (مٹ بھیڑ) وہ ملاقات جو اتفاقاً راہ میں ہو جائے

کٹ کر گر بیٹھے راہ میں مشتاق ملاقات تو مڈبھیڑ اگر ہو گئی اُس تیغ بکف سے (میر تقی)

**مذاق**۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) چکھنا + چکھنے کی جگہ۔ محل ذائقہ۔ (۲) چاٹ + سواد۔ چسکا۔ لذت (۳) قوت ذائقہ۔ (۴) باہمی اختلاط۔ آپسکی چہل

لے گیا کر دیا تھا اے شکریں لب نہ پیا کر کرے جسے تو قیمیوں کو جو مثال مذاق (ظفر)

(۵-۶) رغبت۔ میلان۔ رجحان (۷-۸) سلیقہ۔ لطف۔ مادہ۔ ہے

وہ کیا لطفِ سخن جانیں مذاق ایسا نہ ہو جنکو مزاج شعر خوانی کا ظفر کامل مذاقوں میں (ظفر)

(۷-۹) ہنسی۔ ٹھٹھا۔ ظرافت۔ تمسخر۔ مزاح۔ دل لگی۔ چہل۔ ہے

کیا ملا کے کاول لے میرا دل مذاقوں میں ہوا یہ جو دشمن جاں میرا وہ قاتل مذاقوں میں

ترے ٹھٹھے تبسم کرنہیں شمشیر و خنجر سے کرے ہے ہنستے ہنستے دل کو ٹکڑے بس مذاقوں میں

**مذاق سے**۔ ف۔ تابع فعل۔ ہنسی سے ٹھٹھے سے۔ ظرافتاً۔ مزاحاً۔ دل لگی سے

**مذاق کا آدمی**۔ ف۔ اسم مذکر۔ دل لگی کا آدمی۔ ظریف۔ خوش طبع۔ زندہ دل

**مذاقیہ**۔ ف۔ تابع فعل۔ مذاق کے طور پر۔ ہنسی سے ٹھٹھے سے +

**مذبذب**۔ ع۔ صفت۔ بہ یک حال و یک جا قرار نگرفتہ۔ متردد۔ وہ شخص جسکو ایک حال اور ایک جگہ پر قرار نہ ہو۔ ڈھکر پکر کرنے والا۔ وہ شخص جسکا ارادہ مصمم نہ ہو۔ کشمکش و پیچ کرنے والا۔ پس و پیش سوچنے والا۔ غیر مستقل مزاج +

مذب

مذبوح - ع - صفت - ذبح کیا ہوا - حلال کیا ہوا - کاٹا ہوا - قتل کیا ہوا - مقتول ◆
مذکر - ع - صفت - صاحب ذکر - نر - مرد ◆
مذکور - ع - صفت (۱) ذکر کیا گیا - ذکر کردہ شدہ (۲) بات - ذکر - گفتگو - بات چیت - ہمکلامی ◆
کیا خدا کا مذکور ذکر تا ہے ہمیشہ خاموش ہو نام جو یہی خدر کہے سے (مصحفی)
مذکور تیری بزم میں کس کا نہیں آتا پر ذکر ہمارا نہیں آتا نہیں آتا (ذوق)
کیسے کیسے غیرت اسوقت کیا نہ گزرتا دیکھکر مجکو زباں اپنی لگے کیوں چابنے (ظفر)
تمہاری شوخیٔ انداز پر کچھ شک گزرتے ہیں جہاں کچھ کشتگان ناز کا مذکور ہوتا ہے (ظہیر)
(۳) چرچا - افواہ - شہرت - شہرہ ◆
گلیوں میں اب تلک بھی مذکور ہے ہمارا افسانۂ محبت مشہور ہے ہمارا (میر)
کب شجاع مضطر نالے بھرتے ہے اگر کوچہ میں اسکے گھر گھر مذکور ہے تو یہ ہے (شجاع)
مذکورہ - ع - صفت - ذکر کیا ہوا - ذکر کردہ شدہ ◆
مذکورۂ بالا یا مذکورۃ الصدر - ع - تابع فعل جسکا اوپر ذکر آچکا ہو - اوپر ذکر کیا ہوا - وہ شخص جسکا اوپر کی عبارت میں بیان آچکا ہو ◆
مذکوری - ۹ - اسم مذکر - وہ باتنخواہ سپاہی یا چپراسی جو مالگزاری اگاہنے پر مقرر ہو - سمن اگاہ کرانے والا سپاہی جسے طلبانہ سے اجرت دیجاتی ہے ◆
(چونکہ اس قسم کے اجرتی سپاہیوں کا حلقہ سے صرف ذکر کر دینا کافی ہوتا ہے اور ان کا نام رجسٹر ملازمت میں درج نہیں ہوتا لہذا یہ نام اہل عدالت نے مقرر کر دیا)
مذلت - ع - اسم مؤنث - ذلت - رسوائی - بدنامی - تحقیر - خفت - اہانت - خواری
مذمت - ع - اسم مؤنث - ہجو - بدی - برائی - نندا ◆
مذموم - ع - صفت - وہ شے جسکی برائی کیجائے نندا کیا گیا - برا - خراب - ہجو کیا گیا - قبیح - بد - زشت ◆
مذمومہ - ع - اسم مؤنث - ہجو کی گئی - بری - خراب - نندا کی گئی - بد - زشت ◆
مذنبین - ع - اسم مذکر - جمع مذنب - گنہگار لوگ - معاصی ◆
مذہب - ع - اسم مذکر (۱) جانے رفتن - راہ - راستہ - پنتھ - طریقہ - (۲) دین - دھرم - ایمان - آئین - عقیدہ (۳) ملت - کیش - مشرب - مت (۴) رائے - جیسے کسی دوا کے نسبت کہتے ہیں کہ اسمیں حکمائے یونان کا یہ مذہب ہے
مذہب بدلنا - ۱ - فعل متعدی - دوسرا مذہب اختیار کرنا - دوسرے پنتھ میں آنا
مذہب پھیلانا - ۱ - فعل متعدی - پنتھ بڑھانا - دین کو ترقی دینا ◆
مذہب میں ملانا - ۱ - فعل متعدی - پنتھ میں داخل کرنا - دین میں شامل کرنا
مذہبی - یا مذہبی - ۹ - اسم مذکر - مہتر سکھ - چوہڑا سکھ - بہشتی سکھ ◆

مر

مذہبی - ع - صفت - منسوب بہ مذہب - مذہب سے نسبت رکھنے والا - مذہب کے متعلق - دینی - جیسے مذہبی جھگڑا - مذہبی معاملہ - مذہبی لڑائی وغیرہ ◆
مرآت - ع - اسم مذکر - آئینہ - منہ دیکھنے کا شیشہ ◆ آرسی - درپن ◆
مراتب - ع - اسم مذکر - مرتبہ کی جمع - درجے - رتبے - مناصب ◆
مراتب طے کرنا - ۱ - فعل متعدی - سارے مرحلے اور درجوں کا فیصلہ کرنا - امور متنازعہ کا فیصلہ کرنا - جو باتیں دریافت طلب ہوں انہیں طے کرنا
مراجعت - ع - اسم مؤنث - واپسی - بازگشت ◆ رجوع - لوٹنا - الٹا پھرنا - واپس آنا ◆
مراجعت کرنا - ۱ - فعل متعدی - الٹا پھرنا - لوٹنا - واپس آنا ◆
مراحل - ع - اسم مذکر - مرحلہ کی جمع - منازل - منزلیں - درجے ◆
مراحم - ع - اسم مؤنث - (مرحمت کی جمع) مہربانیاں ◆
مراد - ع - اسم مؤنث - (۱) لغوی معنی ارادہ کیا گیا - تلاش کیا گیا ◆ مطلب - مقصد - ارادہ - مدعا - ناتپرج - آس - غرض - آسا - خواہش - چاہ - ضرورت - ابھلاکھا - امنگ - آرزو - لالسا - کامنا - اچھا - چاؤ - (۲) - ۹ - ۱ منت - اتنا ◆ نذر - بھینٹ - یہ معنی مراد ماننا کے ساتھ عورتیں بولتی ہیں مگر در اصل غلط ہیں (۳) منشا - مفہوم - (۴) - مذکر - صوفیہ کی اصطلاح میں مراد وہ شخص ہے جس نے مجاہدۂ الٰہی کے بعد درویشی اور سلوک اختیار کیا ہو اور مرید وہ جو سلوک کے بعد جذبے کے مرتبے کو پہنچا ہو
مراد آنا - ۱ - فعل لازم - مطلب حاصل ہونا - مقصد بر آنا - کام بننا - منشا پوری ہونا
کھیلنگا لے کا تختہ سجا ہیں لے یار وہ نہال ہو کہ مراد اب تمہاری آتی ہے (امانت)
مراد پانا - ۹ - فعل متعدی - مراد کو پہنچنا - مطلب بر آنا - مقصد نکلنا - منشا پوری ہونا - جیسے اللہ دے اللہ دلائے - بندہ دے مراد پائے ◆
مراد پوری کرنا - ۹ - فعل متعدی - مطلب بر لانا - مقصد پورا کرنا - کام نکالنا ◆
مراد دعوی - ۱ - اسم مذکر - (قانون) نالش کا مقصد - نالش کرنے کی اصلی غرض - منشائے نالش - مدعائے نالش ◆
مراد حاصل ہونا - ۱ - فعل لازم - مقصد پورا ہونا - مطلب بر آنا - کام نکلنا - کام پورا ہونا

فریم ے سے نہ کیونکہ ہووے ایاغ روشن مراد حاصل
مثل یہ مشہور ہے جہاں میں چراغ روشن مراد حاصل
چراغ روشن مراد حاصل مزار پر دل جلوں کے مت کہہ
یہاں یہ لازم ہے تجکو کہنا کہ داغ روشن مراد حاصل (ناسخ)

مراد دلی - ف - اسم مؤنث - دلی مقصد - جی کا منشا - دلی مطلب ◆

مرا

**مُرادرکھنا**۔ ہ۔ فعل متعدّی۔ قیاس کرنا۔ غرض رکھنا۔ معنی لینا۔ نتیجہ نکالنا۔ انومان کرنا جیسے ہم اِس بیان سے یہ مراد رکھتے ہیں +

**مُرادلینا**۔ ہ۔ فعل متعدّی ہے (۱) غرض رکھنا۔ استخراج کرنا۔ نتیجہ نکالنا۔ معنی لینا۔ قیاس کرنا۔ جیسے ہم اِس سے یہ مُراد لیتے ہیں۔ (۲) مطلب پورا کرانا۔ مقصد پورا کرانا۔ کام بنوانا + سہ

اَڑ کے بیٹھے ہیں اسلئے در پر لیکے اب تو مُراد اُٹھیں گے (مؤلف)

**مُرادمانگنا**۔ ہ۔ فعل متعدّی (ع) منوکامنا چاہنا۔ مطلب یا مقصود برآری کی التجا کرنا۔ مُراد چاہنا + دُعا مانگنا +

**مُرادماننا**۔ ہ۔ فعل متعدّی (ع) منت ماننا۔ نیت کرنا۔ سنکلپ کرنا۔ نذر و نیاز ماننا۔ عہد کرنا +

**مُرادمند**۔ ع + ف۔ صفت۔ مُراد و تناخواہشمند۔ حاجت مند۔ محتاج۔ درماندہ +

**مُرادہے**۔ ہ۔ محاورہ۔ منشا ہے۔ غرض ہے۔ مطلب ہے۔ مفہوم ہے +

**مرادوں کے دن**۔ ہ۔ اسم مذکر۔ حسب منشاء ایام۔ ایام جوانی۔ جوبن کا موسم۔ بہار کے دن۔ شباب کا زمانہ سہ

بَرَس پندرہ یا کہ سولہ کا سِن جوانی کی راتیں مُرادوں کے دن (میرحسن)

**مُرادی**۔ ہ۔ صفت (۱) حسبِ منشا۔ منشا کے مطابق۔ مُراد کے موافق (۲) مجازی اصطلاحی۔ معنوی۔ فرضی (۳) آنوں کی تعداد ظاہر کرنے کے واسطے بجائے موازی بعض شہروں میں یہ لفظ مستعمل ہے +

**مُرادات**۔ ع۔ اسم مؤنث (مُراد کی جمع)

**مُرادِف**۔ ع۔ اسم مذکر۔ کسی کے پیچھے بیٹھنے یا سوار ہونے والا۔ ہم معنی۔ مترادف۔ سمرتھی۔ جیسے فرق مرادف ہے سر کا اور دست مُرادف ہے ید کا +

**مُراری**۔ س۔ मुरारी ॥ मुर + अरि॥ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی مُر کشس کا دشمن + کرشن جی کا لقب۔ (۲) وشنو کا نام +

**مُراسِلات**۔ ع۔ اسم مذکر۔ مُراسلہ کی جمع (۱) خطوط۔ چٹھیاں۔ وہ مکتوب جو باہر والوں کو لکھے جائیں۔ (۲) خط و کتابت۔ چٹھی چپاٹی۔ چٹھی پتری +

**مُراسَلت**۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) باہمی نامہ و پیغام۔ خط و کتابت + تحریر۔ (۲)۔ قانون) اطلاع نامہ۔ دستک۔ طلبی۔ سمن +

**مُراسَلہ**۔ ع۔ اسم مذکر۔ برابر والے کا خط۔ چٹھی۔ نامہ۔ رُقعہ۔ شُقّہ۔ پیغام +

**مراسِم**۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (مرسم یا مرسوم کی جمع) (۱) رسمیں۔ رسومات۔ نشانیاں + (۲) بناؤ۔ ریت۔ قاعدہ۔ ضابطہ۔ معمول۔ دستور +

مر ب

**مُراعات**۔ ع۔ اسم مؤنث۔ از رعی۔ لغوی معنی جانوروں کا باہم ملکر چرنا + نگاہ رکھنا۔ کن انکھیوں سے دیکھنا۔ اصطلاحی رعایت۔ سلوک۔ لحاظ۔ مروت۔ توجہ +

**مُرافعہ**۔ ع۔ اسم مذکر۔ حاکم کے روبرو اپنا دعوےٰ پیش کرنا + اپیل۔ استغاثہ۔ ایک حاکم سے ہار کر دُوسرے حاکم کے پاس داد خواہی چاہنا۔ نظر ثانی۔ دوبارہ نالش +

**مرافعہ کرنا**۔ ہ۔ فعل متعدّی۔ اپیل کرنا۔ ایک حاکم کی عدالت سے مقدمہ ہار کر دُوسرے بالادست حاکم کے روبرو پیش کرنا +

**مُرافقت**۔ ع۔ اسم مؤنث۔ باہمی رفاقت۔ باہم میل جول۔ شرکت۔ ہمنشینی۔ ہم جلیسی۔ یکجہتی۔ دوستداری۔ اتحاد +

**مِراق**۔ ع۔ اسم مذکر۔ عوام میراق۔ خواص مراق بلاتشدید (۱) ایک پردہ عشائی یعنی جھلّی کا نام جو جلد کے نیچے محسوس شکم ہے جسکے نیچے صفاق اور اُسکے نیچے پردۂ ثرب ہے جو معدہ۔ جگر۔ طحال اور امعا پر چھایا ہوا ہے۔ جب سوداوی مادہ معدے یا طحال میں جمع ہو کر پردۂ مراق میں نفخ کا باعث ہوتا ہے تو اُس سے جو ابخرے اُٹھتے ہیں وہ دماغ کو لگ کر حواس میں اختلال اور خیالات میں پریشانی و فساد پیدا کرتے ہیں جن سے ایک جنوں کی سی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ (۲) مجازاً ایک قسم کا مالیخولیا جنوں جو اکثر دماغی محنت۔ خوف۔ جریان یا کسی ناکامی کی وجہ سے عارض ہو جاتا ہے +

**مُراقبہ**۔ ع۔ اسم مذکر۔ دھیان۔ گیان۔ سوچ۔ بچار۔ غور۔ تصور۔ گردن جُھکا کر فکر کرنا۔ حضورِ دل سے خدا کا دھیان کرنا۔ استغراق۔ سب چیزوں کا خیال چھوڑ کر خدا کا دھیان لگانا +

**مرام**۔ ع۔ اسم مذکر۔ مطلب۔ مقصد۔ مُراد +

**مراتا**۔ ہ۔ فعل متعدّی۔ بدفعلی کرانا۔ اغلام کرانا +

**مراہم**۔ ع۔ اسم مذکر۔ مرہم کی جمع +

**مُربّع**۔ ع۔ اسم مذکر۔ چوگوشہ۔ چوکھونٹا۔ وہ سطح جسکے چاروں ضلعے باہم برابر اور چاروں زاویے قائمے ہوں +

**مربع یا چارزانو بیٹھنا**۔ (فعل لازم) آلتی پالتی مار کر بیٹھنا۔ چوکڑی مار کر بیٹھنا +

**مَربُوط**۔ ع۔ صفت۔ ربط کیا گیا۔ بندھا ہوا۔ لگایا گیا + وابستہ +

**مربھوکا یا مربُھکا**۔ ہ۔ صفت۔ اکال۔ اکول۔ شکم خوار۔ وہ شخص جو کھانے سے کبھی سیر نہ ہو۔ کال کا لوٹا۔ پیٹو۔ قحط زدہ۔ بھوکوں کا مارا۔ کنگال +

**مُربّے یا مربّا**۔ ع۔ اسم مذکر۔ پرورده شده۔ پالا ہوا۔ وہ میوہ جو قند یا شکر کے شیرہ میں ڈالکر پالا گیا ہو۔ جام +

مُربّے ڈالنا ۔ف۔ فعل متعدی ۔ کسی میوے کو قند یا عصری وغیرہ میں پروردہ کرنا ۔ جام بنانا +

مُربّی ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ پرورش کرنے والا ۔ تربیت کرنے والا + سرپرست ۔ پشت پناہ ۔ پُرکھا ۔ سہایک ۔ دستگیر ۔ حامی ۔ مددگار ۔ ولی نعمت ۔ پیشرن جیسے مربی بیار و مربے بخور +

مُربّی بنانا ۔ف۔ فعل متعدی ۔ پیشرن بنانا ۔ سرپرست قرار دینا ۔ پُشت پناہ ٹھہرانا

مُربّی بننا ۔ف۔ فعل لازم ۔ سرپرستی اختیار کرنا ۔ حامی ہونا ۔ پُشت پناہ بننا ۔ پیشرن بننا

مُربّی ہونا ۔ف۔ فعل لازم ۔ سرپرست ہونا ۔ پشت پناہ ہونا ۔ پیشرن ہونا ۔ حامی و مددگار ہونا

مرے چور پرائے دھن پر ۔ ہ ۔ کہاوت ۔ یعنی پرائی دولت کی خاطر جان دینا کمال حماقت ہے ۔ بیگانہ مال مارنا آسان نہیں +

مرپٹ کر ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ بمشکل تمام ۔ بڑی محنت اور مشقت سے ۔ کمال دقت سے ۔ نہایت کوشش سے ۔ کمال محنت سے ۔ جیسے مرپٹ کر تمام دن میں چار آنے کمائے +

مرپچنا ۔ فعل لازم ۔ نہایت جانفشانی کرنا ۔ سخت محنت اٹھانا ۔ کمال مشقت کرنا ۔ جان توڑ کر کوشش کرنا

مرت ۔ س ۔ [illegible] اسم مؤنث ۔ موت ۔ مرگ ۔ کال ۔ مرن +

مرت اشنان ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (ہندو) غسل میت ۔ مُردے کا اشنان +

مرت بیائی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ بچکنات ۔ وہ عورت جس کے سب بچے مر کر صرف ایک زندہ رہے +

اسے دودائے خبر تو آئے گی کہ وہ ماندی ہے مرت بیائی کی (رنگین)

(چونکہ مرت بمعنی مرنا اور بیانا بمعنی جننا آیا ہے اس وجہ سے جس عورت کے بچے جننے کے بعد مرگئے ہوں اُسے مرت بیائی کہتے ہیں) +

مرت دان ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ مرتے وقت کی خیرات +

مرت کال ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ وقتِ مرگ +

مرت کال سکشا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ وصیت +

مرت لوک ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ جہانِ فانی ۔ دنیائے فانی +

مُرتاض ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ریاضت کرنے والا ۔ کشٹ اٹھانے والا ۔ اصطلاح تصوف میں نفس سرکش کو تابعدار بنانے والا + علم و ہنر یا عبادت میں مشقت اٹھانے والا + زاہد ۔ تپسی +

مرتا کیا نہ کرتا ۔ ہ ۔ کہاوت ۔ جس کی جان پر آبنتی ہے وہ سب کچھ کر گزرتا ہے ۔

کیونکر بے پرتو قاتل سے نہ جھگڑا کرتا   سچ ہے یہ بات ولا کیا نہیں مرتا کرتا (نصیر)

کہاں تک راز عشق افشا نہ کرتا   مثل یہ ہے کہ مرتا کیا نہ کرتا (معروف)

مُرتّب ۔ ع ۔ صفت ۔ (۱) ترتیب کیا گیا ۔ ڈھنگ یا قرینہ سے لگایا گیا + درست



باقاعدہ + (۲) لیس ۔ تیار ۔ (۳) تالیف کیا گیا ۔ اکٹھا کیا گیا +

مُرتّب کرنا ۔ف۔ فعل متعدی ۔ تیار کرنا ۔ درست کرنا ۔ ترتیب دینا + تالیف کرنا + ڈھنگ سے لگانا ۔ قرینہ سے رکھنا + بنانا + تصنیف کرنا +

مُرتّب ہونا ۔ف۔ فعل لازم ۔ درست ہونا ۔ تیار ہونا ۔ ترتیب ہونا + تالیف ہونا ۔ تصنیف ہونا ۔ بننا +

مُرتبان ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ چینی یا مٹی کا روغن کیا ہوا ظرف جس میں اچار مربے یا گھی وغیرہ رکھتے ہیں +

مُرتَبَت ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (مرتبہ) درجت +

مرتبہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) درجہ ۔ رتبہ ۔ پدوی ۔ منصب + عہدہ (۲) دفعہ ۔ بار ۔ جیسے کئی مرتبہ +

مُرتد ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ کافر ۔ مذہب اسلام سے پھرا ہوا ۔ منکر اسلام ۔ منحرف + ادھرمی + ملعون ۔ مردود + بیدین ۔ ملحد ۔ ملیچھ +

مرتد ہو جانا ۔ف۔ فعل لازم ۔ دین سے پھر جانا ۔ ملحد ہو جانا ۔ کافر ہو جانا +

مُرتشی ۔ ع ۔ صفت ۔ رشوت لینے والا ۔ گھوس لینے والا ۔ راشی +

مُرتضیٰ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) پسندیدہ ۔ مقبول (۲) حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب +

مُرتفع ۔ ع ۔ صفت ۔ اٹھایا گیا ۔ رفع کیا گیا ۔ دور کیا گیا + اونچا ۔ بلند ۔ جیسے سطح مرتفع +

مُرتکب ۔ ع ۔ صفت ۔ ارتکاب کرنے والا ۔ کسی فعل کا اختیار کرنے والا ۔ کسی بات کا اپنے کرنے والا + قصور کرنے والا ۔ قصوروار ۔ مجرم ۔ گنہگار +

مُرتہن ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ زیور یا کسی چیز کو گرو رکھنے والا ۔ رہن لینے والا ۔ گہنے رکھنے والا +

مُرتہنِ قابض ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ مال یا جائداد مرہونہ پر قبضہ رکھنے والا ۔ گرودار +

مرتیو ۔ س ۔ [illegible] اسم مؤنث ۔ قضا ۔ مرن ۔ یم ۔ جم ۔ کال ۔ موت +

مرتے ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) مرتا یعنی مرتا ہوا کی جمع ۔ (۲) مرتا کی وہ صورت جس میں حرف تنبیہ کے آملنے سے الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں +

مرتے جیتے ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ برے خواہ راحت سے ۔ بُری بھلی طرح جس طرح بنا ۔ جوں توں کرکے

بسر ہو گئی زندگی مرتے جیتے   ہمیں راس آئیں جفائیں تمہاری (ظہیر)

مرتے دم ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ اخیر دم ۔ بوقت مرگ ۔ مرتے وقت ۔ بوقت نزع ۔ عالم نزع میں

مرتے کو ماریں شاہ مدار ۔ ہ ۔ کہاوت ۔ غریب ہی کو ہر ایک شخص ستاتا ہے ۔ مصیبت پر مصیبت آتی ہے +

مرتے رہنا ۔ فعل لازم ۔ عاشق ہوتے رہنا ۔ کسی پر جان دیتے رہنا ۔ شیفتہ و والہ ہونا

کہتے ہیں ہو وفا مجھے میں نے جو یہ کہا   مرتے رہیں گے آپ جئیں گے جب تلک (شیفتہ)

جنہیں پل پا تل تھا آگے سو بہت کہتے ہیں   اک زمانہ وہ بھی تھا جو بیہیہ مرتے رہے (جرأت)

مرتے کو مارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ ادھ موئے کو مارنا ۔ مصیبت زدہ کو اور مصیبت میں ڈالنا

تحکیف پر تکلیف دینا۔ ؎

پامال نہ کر قبر پہ مری مار کے ٹھوکر مرتے کو تو مارا ہے مٹے کو نہ مٹا اور (بارق)

**مرتے وقت**۔ (۱) تابع فعل۔ دیکھو (مرتے دم) +

**مرتے مرتے**۔ تابع فعل۔ حالتِ مرگ میں۔ حالتِ نزع میں۔ آخر وقت میں۔ مرنے کے وقت۔ دم واپسین + جیسے یہ تو مرتے مرتے بھی دو کوسے سنیگا + ؎

موت کو بھی دم دیا آتے نہ دم بازی سے باز دیکھ صابر مرتے مرتے بھی رہے ہشیار ہم (مرزا صابر)

نزع کے وقت بھی منہ کر کے اُدھر دیکھ لیا مرتے مرتے بھی اسے ایک نظر دیکھ لیا (مصحفی)

**مرتیلیا**۔ ہ۔ صفت۔ مرچیونا سُوکھا۔ لاغر۔ نہایت نحیف وضعیف۔ از حد کمزور۔ مرتا ہوا + مُردہ دل۔ نہایت کاہل وسست +

**مَرثِیَہ**۔ ع۔ اسم مذکر۔ از (رثیٰ بمعنی صدمہ رحم) (۱) مُردے کا وہ بیان جس سے رحم لوز صدمہ پیدا ہو۔ اوصاف مُردہ۔ میت کی صفت (۲) ماتم۔ سیاپا۔ رونا پیٹنا (۳) (وہ نظم یا اشعار جن میں کسی شخص کی وفات یا شہادت کا حال اور اُسکے رنج و غم کا بیان درج ہو۔ مجازاً وہ اشعار جنمیں حضرت امام حسن امام حسین علیہما السلام کی شہادت۔ اہلِ بیت کی مصیبت۔ کربلا کے واقعات اور حادثات کا غم انگیز بیان کیا جائے۔ یہ نظم خواہ کسی قسم کی ہو مگر وہ نظم سلامی یا قطعہ یا غزل یا قصیدہ کی طرز پر ہوگی تو اُسے مجرا یا سلام کہینگے اور یہ التزام مشہد کہینگے کہ اُسکے مطلع یعنی اوّل شعر میں لفظ مُجرا یا سلام۔ سلامی یا مجرائی ضرور لائینگے اور اگر مستزاد کی وضع پر ہوں تو اُسے نوحہ کہینگے اور جو مسدس یا ترجیع یا ترکیب بند کی طرز پر ہوگی تو اُسے مرثیہ ؎

روتے ہیں جو سُنتے سب مرا احوال ہے مرثیہ یا کتاب کیا ہے۔ (مصحفی)

**مرثیہ پڑھنا**۔ (ف) فعل متعدی۔ مرثیہ خوانی کرنا۔ ماتم کرنا۔ رونا پیٹنا۔ مرے کے اوصاف بیان کر کے رونا۔ نوحہ پڑھنا ؎

کشتگانِ وفا شہید ہوئے اب پڑھیں آپ مرثیہ بیٹھے (رند)

**مرثیہ خواں**۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جو مجلس عزا میں جا کر مرثیہ پڑھتا اور اُسی کو اپنا پیشہ اختیار کرتا ہے۔ نوحہ خواں +

**مرثیہ خوانی**۔ ع۔ ف۔ اسم مؤنث۔ مرثیے پڑھنا۔ نوحہ خوانی +

**مرثیہ خوانی کرنا**۔ ۱۔ فعل متعدی۔ دیکھو (مرثیہ پڑھنا) نوحہ خوانی کرنا +

**مرثیے**۔ ۱۔ اسم مذکر۔ مرثیہ کی جمع۔ نوحے + ؎

مرثیے دل کے لکھے کیسے کیسے آگ کو شہرِ دل میں ہے سب پاس نشاں ماتمی ہے

**مَرَج**۔ ع۔ اسم مذکر۔ مرادف ہَرَج + تباہی۔ خرابی۔ بربادی + بے آرامی۔ تشویش۔ جب یہ لفظ ہرج کے ساتھ بولا جاتا ہے تو رے ساکن ہو جاتی ہے۔ یعنی ہرج مرج کہتے اور خلط ملط یا اضطراب اور نقصان و ضرر کے معنی لیتے ہیں +



**مَرجاد**۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ریت۔ رسم۔ چلن۔ روش۔ برتاؤ۔ ضابطہ۔ طور۔ طریقہ۔ ڈھنگ۔ سررشتہ۔ چلن۔ رویہ۔ رواج +

**مَرجان**۔ ع۔ اسم مذکر۔ مونگا۔ بحر البحر۔ ایک قسم کا شور اللہ بحری درخت جسے سمندری کیڑے بناتے ہیں۔ یہ اکثر سرخ یا سفید رنگ کا ہوتا اور بحر روم۔ ساحل سسلی جنوبی اٹلی میں پایا جاتا ہے۔ یہ درخت نبات اور نگینہ میں شامل ہے۔ فارسی میں اسکو خرزہرک کہتے ہیں۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں سرد و خشک مانا گیا ہے بعض کے نزدیک دوسرے درجہ میں بارد و یابس زعربی میں چھوٹے موتی اور جو ہرسُرخ کو بھی مرجان لکھا ہے شائد مونگے کے معنی فارسی الرا نے قرار دیئے ہیں) +

**مرجانا**۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) فوت ہو جانا۔ فنا ہو جانا۔ گُزر جانا۔ دنیا سے چلا جانا۔ انتقال فرمانا۔ دم نکل جانا۔ ہو چکنا۔ ہلاک ہو جانا ؎

گھلتے گھلتے عاشقِ بیمار تیرا مرگیا دل میں زہرِ عشق آخر کام اپنا کرگیا

جیئے جب کی ہے شب ہجراں میں فریاد و فغاں پوچھتے ہیں لوگ اس گھر میں کوئی کیا مرگیا

یہ صدا آئیگی میری قبر سے بھی بعدِ مرگ وہ ہے زندہ سلامت میں ملا سے مرگیا

اُس ستمگر نے مرے اہلِ عزا سے یہ کہا جان پر کھیلے ہوئے تھا مرگیا تو مرگیا

اگر تم مجھ سے رُو ٹھو گے تو بس میں مر ہی جاؤنگا

مری چھاتی کہاں ایسی کہ یہ صدمہ اُٹھاؤنگا (ضیا)

(۲) خاکستر ہو جانا۔ خاک ہو جانا۔ راکھ ہو جانا۔ کشتہ ہو جانا جیسے کسی دھات کا مر جانا۔ (۳) مُرجھا جانا۔ کُملا جانا۔ کِس جانا۔ پژمردہ ہو جانا۔ جیسے پھول کا مر جانا۔ پان کا مر جانا (۴) بے سکت ہو جانا۔ طاقت نہ رہنا۔ بگڑ جانا۔ اصلی حالت پر نہ رہنا۔ خراب ہو جانا۔ جیسے گچ کا مر جانا۔ سہاگے کا مر جانا۔ نیلا تھوتھا مر جانا وغیرہ (۵) فریفتہ ہو جانا۔ مرمٹنا۔ عاشق ہو جانا۔ مٹ جانا۔ پس جانا۔ محو ہو جانا ؎

ملک الموت سے کچھ کم نہیں خونخوار کی شکل مرگیا جسکو نظر آئی مرے یار کی شکل۔ (آتش)

جسنے دیکھا تمہیں وہ مر ہی گیا حُسن سے تیغِ بے پناہ ہو تم (۴)

وہ وقت تو آنے دے بتا دینگے شہیدی بن آئی کسی شخص پہ مر جاتے ہیں کیسے (شہیدی)

جب سُنتے ہیں کہ آپ پہ دو چار مرگئے دلواتے ہیں رقیبوں کی اپنے بنا رسم (رابع)

سنبل جہاں آگے کیونکر نہ اُسکی خاک سے مرگیا جو دیکھکر اُس زلفِ عنبر بو کے بل۔ (ظفر)

مرگئے ہیں دیکھکر ہم بھی پری کے ناز کو حور جنت میں کہاں اُسکی برابر ناز ہے (۲)

(۶) لُٹ جانا۔ برباد ہو جانا۔ تباہ ہو جانا۔ ٹوٹا آجانا۔ نقصان ہو جانا۔ جیسے

مرج

مرگیا جلاکر وہ فریب تو مرگیا + اس کام کے پیچھے وہ تو مرگیا (۸) ہموار ہوجانا
جان نہ رہنا۔ حس نہ رہنا جیسے جسم کی کھال مرجانا (۹) شرم سے زمین میں
گڑ جانا۔ نہایت شرمندہ ہوجانا ؎
فریب کرتا ہے آ سر پر بھی مرتا ہوں تب آ وہ تو کیا مرتا ہے بس فریب سے جاتا ہوں میں (ناسخ)
(۹) ہارجانا۔ کھیل نہ سکنا جیسے کبڈی میں مرجانا۔ (۱۰) پٹ جانا جیسے مہرہ
مرجانا۔ (۱۱) جاتا رہنا۔ دب جانا۔ خواہش نہ رہنا جیسے بھوک مرجانا +
(۱۲) بجھ جانا۔ فرو ہوجانا۔ جیسے پیاس مرجانا +
مُرَجَّح۔ ع۔ صفت۔ ترجیح دیا گیا۔ غلبہ دیا گیا۔ فوق دیا گیا + اتم۔ افضل۔ فائق۔
غالب۔ بڑھ کا +
مَرجَع۔ ع۔ اسم مذکر۔ جائے رجوع۔ جائے بازگشت۔ ٹھکانا۔ دارالامن۔ ملجا۔ ماوا۔
سرن استھان۔ مامن + جائے پناہ۔ پناہ گاہ +
مرجعِ خلائق یا مرجعِ عام۔ ع۔ اسم مذکر۔ تمام خلقت کا ٹھکانا۔ وہ جگہ یا
شخص جہاں سب روز و دکر جائیں۔ لوگوں کی حاجت خلائق کا آسرا +
مَرجُوع۔ ع۔ صفت۔ رجوع کیا گیا + لوٹایا گیا +
مَرجُوعہ۔ ع۔ صفت۔ دیکھو (مرجوع)
مُرجھانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) سبزے کا بے رونق اور افسردہ ہونا۔ پژمردہ ہونا۔
کملانا۔ تازگی نہ رہنا + ؎
کہاں غنچے سے مرجھا کر یہ گل نے ہمیشہ کب رہا جوبن کسی کا + + (داغ)
(۲) دُبلا ہونا۔ گھٹنا۔ لاغر ہونا۔ جھڑنا۔ جیسے گالوں کا مرجھا جانا (۳) سوکھنا
خشک ہونا۔ جیسے۔ جو بھادوں ماں کھائے پچھتائے + ہر اکھیت چمن
ماں مرجھا وے۔ (۴) غمگین ہونا۔ کڑھنا۔ افسوس کرنا۔ متاسف ہونا۔
ملول ہونا۔ دوہا ؎
آوت ہیں تو ہنس ملے اور چلت ہے مرجھائے + تلسی ایسے مترکے کرٹ بھانڈ کے جائے
مرجیا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) وہ شخص جو مردہ دل نہایت ضعیف۔ سست اور کاہل ہو
مرمر کر بچنے والا۔ وہ شخص جو مرکر بچا ہو۔ مرجیونا زیادہ بولتے ہیں۔ مصرعِ میر تقی
پایانِ کارِ عشق میں ہم مرجیے ہوئے (۲۔ پورب) غوطہ خور۔ غواص۔
ڈبکی مارنے والا۔ پن ڈبا +
مرجیونا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مرتے مرتے بچا ہوا۔ مرکر بچا ہوا۔ نہایت لاغر اور دبلا پتلا
آدمی۔ سادہ لوحا آدمی۔ نہایت ضعیف و نحیف۔ ضعیف القوا +
مرچ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) فلفل + فلفل سرخ جو ہندوستان میں ہوتی ہے۔

مرچ

فلفل سیاہ یعنی کالی مرچ۔ فلفل سفید یعنی دکھنی مرچ (۲۔ صفت) بہت گرماگرم۔
نہایت تیز۔ نہایت تند + قیامت۔ آفت۔ غضب ؎
جسکے بوسے کے تصور سے زباں جلجائے ہے مرچ ہے کوئی قیامت ہے نہیں خالِ سیاہ (؟)
مرچڑا۔ صفت۔ اصل منہ چڑا۔ (۱) اپنا سر پھاڑ ڈالنے والا۔ اپنا سر چیر دینے والا۔ ہٹیلا۔
ہٹیلا + (۲) ایک قسم کے فقیر جو اپنا سر چیر کر بھیک مانگتے ہیں +
مرچڑاپن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سرزوری۔ سینہ زوری + مرچڑے فقیر کی سی ضد ہٹیلاپن +
مرچڑاپن دکھانا یا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ منہ چڑے فقیروں کی سی حرکت کرنا۔
سینہ زوری دکھانا۔ سرزوری کرنا +
مرچلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ مرنے لگنا۔ مرنے کے قریب ہونا۔ مرنے کو ہونا۔ مرجانا۔ مرکر رخصت ہونا
جتنی اپنی آرزو تھی سب پوری کرچلے اس لئے تم پر مرے تھے آج دیکھو مرچلے
مرچلا یا دِلبر جاں بخش سے الغیاث اے آبِ حیواں الغیاث۔ (ناسخ)
مرچن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ صحیح (مرچن) جڑی بوٹی کے بیروں کا چورن جس میں نمک مرچ
ملاکر بیچا کرتے ہیں چنانچہ مرچن والے کی آواز ہے۔ تیرے من چلے کا سور دل چکھنا اور مزا +
مُرچنگ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک باجے کا نام جسے منہ میں پکڑ کر انگلیوں سے بجاتے ہیں۔
انلی کے ایک باجے کا نام ہے جسے رشیدی لوگ اور گورے اکثر بجایا کرتے ہیں۔
فارسی میں اسکو بلبان یا چنگ دہن۔ عربی کے محاورۂ حال میں جنگ کہتے ہیں
اسکا دستہ بائیں ہاتھ میں لیکر اور منہ سے مرچنگ لگاکر اسکے تار پیچیدہ کو دائیں ہاتھ
کے تار سے چھیڑتے ہیں اور منہ سے با آوازِ خفیف ڈار ڈار ڈر ڈر کہتے جاتے ہیں +
مرچیادیو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ لکھنؤ۔ خرد اور پستہ قد دیو۔ بونا۔ یا ٹھنگنا دیو +
مرچیں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ مرچ کی جمع +
مرچیں سی لگ اُٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آگ سی لگ جانا۔ پتنگے لگ جانا
آتشِ رشک سے جل جانا۔ بھن جانا۔ کباب ہوجانا۔ جھلا جانا ؎
دیکھتے ہی لگ اٹھیں مرچیں سی تن پر لعل کے یار کا تخالِ لب جب وا نہ فلفل ہوا۔ (نصیر)
مرچیں سی لگنا یا لگ جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی بات کا نہایت ناگوار گزرنا۔ آتشِ رشک
سے جل جانا۔ کباب ہوجانا۔ پتنگے لگ جانا۔ آگ لگ جانا۔ جھنجھلا جانا۔ بھبک اٹھنا۔ جھلا جانا ؎
لگتی مرچیں سی کبابوں کو ہیں کیا کیا اُٹھکر دل بریاں سے مرے سوزِ محبت کے مزے (ذوق)
مرچیں لگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کوئی بات ناگوار گزرنا۔ کسی بات پر جل جانا۔ آگ
لگنا۔ برا لگنا۔ رشک سے جل جانا۔ حسد میں جلنا۔ جلنا۔ ؎
قاتل نمک لگا مرے دل کے کباب کو مرچیں لگینگی حاسدِ خانہ خراب کو۔ (حکمت)
سنتے ہی اضطراب دلِ دردمند کو بے اختیار لگ گئیں مرچیں سپند کو (معروف)

ہندکی پھبتیں اگر لال لبن میں مرچیں رشک سے لگ گئیں یا قوت کے تن میں مرچیں

مَرحَبا - ع - ندا۔ شاباش ۔ آفریں ۔ صدرحمت ۔ کیا کہنا ہے ۔ واہ وا ۔ سبحان اللہ ۔ بل بے ۔ دھن ۔ دھن ہو ہ

غرض جسنے اسکو سنا یہ کہا حسن آفریں مرحبا مرحبا (میرحسن)

(اس جگہ مرحب مصدر میمی کے آگے علامت نصب کا الف لگا دیا ہے یعنی فراخ ہوا۔ (ترجمہ لفظ ہارا گھر)عرب والے یہ کلمہ مہان کی تعظیم کے لئے بجائے خوش آمدید کہتے ہیں مگر فارسی والے آفریں اور شاباش کے محل پر اسکا اطلاق کرنے لگے) +

مَرحَلہ - ع - اسم مذکر - (۱) منزل کی جگہ + کوچ کی جگہ + منزل ۔ جائے رخت ۔ جائے اسباب (۲) درجہ ۔ مرتبہ ۔ (۳) سفر ۔ کوچ ۔ ایک دن کا سفر +

مرحلہ طے کرنا - ف - فعل متعدی ۔ منزل پوری کرنا + درجہ طے کرنا + معاملہ نمٹانا ۔ کام نبٹانا +

مَرحَمَت - ع - اسم مؤنث ۔ رحم ۔ مہربانی ۔ دیا ۔ کرپا ۔ کرم ۔ الطاف ۔ عنایت ۔ نوازش ۔ اکرام +

مَرحَمَت کرنا - ف - فعل متعدی ۔ عطا فرمانا ۔ عنایت کرنا ۔ بخشنا ۔ دینا +

مَرحُوم - ع - صفت - (۱) رحمت کردہ شدہ ۔ بخشا گیا ۔ مغفور ۔ بیکنٹھ باشی ۔ جنتی ۔ سُرگباشی - (۲) مجازاً متوفی ۔ فوت شدہ ۔ مرا ہوا +

مُرَخَّص - ع - صفت ۔ رخصت کیا گیا ۔ اجازت دیا گیا ۔ روانہ کیا گیا + رخصت

مُرَخَّص ہونا - ف - فعل لازم - (۱) رخصت ہونا ۔ چل پڑنا ۔ اجازت پانا ۔ سدھارنا ۔ روانہ ہونا ۔ کوچ کرنا +

مُرَخَّم - ع - صفت - نرم کیا گیا ۔ وہ کلمہ جسکا اخیر حرف گرا دیا گیا ہو جیسے گوز مرخم ہے گوزن کا اور ساں مرخم ہے مانند کا +

مَرد - ف - اسم مذکر - (۱) نر ۔ مادہ کا نقیض ۔ مذکر ۔ جیسے مرد کی صورت ہو کر گھستے ہو (۲) آدمی ۔ آدم زاد ۔ بشر ۔ متنفس ۔ شخص ۔ منش ۔ ملکہ ۔ مانس ۔ جیسے دیئے بے مرد مانس گھر ہی بھلے (کہاوت) (۳) خاوند ۔ شوہر ۔ پتی ۔ سوامی ۔ بھرتار ۔ خصم ۔ کنت ۔ (۴ - ہندی) قوم ۔ ذات + گل ۔ آشرم ۔ تبار ۔ برن ۔ جیسے تم کون مرد ہو یعنی کس قوم یا ذات کے ہو ۔ (۵ - صفت) شریف ۔ خاندانی ۔ عالی خاندان ۔ عالی نسب ۔ اونچے گھر کا ۔ بڑے گھرانے کا ۔ اشراف ۔ جنٹلمین ۔ جیسے مرد کی بات اور گاڑی کا پہیہ آگے کو چلتا ہے (کہاوت) یعنی شریف کا قرار روز بروز پختہ ہوتا جاتا ہے + مرد ہے تو کام کر نامرد ہے تو ان کو ۔ (۶ - صفت) بہادر ۔ شجاع ۔ سورما ۔ مرد مرد

یہ لفظ سنسکرت [illegible] سے ملتا ہوا ہے +



مردِ آدمی - ف - صفت ۔ شریف ۔ اشراف + مہذب ۔ جنٹلمین + بھلا مانس +

مرد باز - ف - صفت - (بازاری) وہ عورت جسے مردوں سے رغبت ہو ۔ پُر شہوت ۔ مستانی ۔ شہوت پرست +

مردِ خدا - ف - اسم مذکر - (۱) خدا شناس ۔ عارف ۔ ولی ۔ بھلا مانس - (۲) بندۂ خدا ہ

جب دیکھو ڈھونڈھا کبھی بتخانہ میں پایا گھر میں کبھی اس مرد خدا کو نہیں دیکھا (داغ)

مرد روغن - ف - اسم مذکر - (بازاری) منی ۔ نطفہ ۔ آبِ پشت +

مرد کار آمد یا مردِ کاری - ف - اسم مذکر ۔ وہ شخص جو کاموں کو بحسن وجوہ سرانجام دے ۔ کامی آدمی ۔ کام کا آدمی ۔ لائق آدمی ۔ تجربہ کار آدمی +

مرد کی ذات - ف - اسم مذکر ۔ نر ۔ مذکر + ذکور ۔ مرد کی جنس +

مرد کی صُورت - ف - اسم مؤنث - مجازاً مرد ۔ پُرش ۔ پرکھ ۔ مانس + مرد کی ذات +

مرد کی صُورت نہ دیکھنا - ف - فعل لازم ۔ عورت کا مجرد یا جتی رہنا ۔ مرد کے پاس تک نہ جانا ۔ مرد سے واقف نہ ہونا +

مرد مانس - ف - اسم مذکر (اسم ہندی) ہر دو مترادف ۔ مرد ۔ جیسے مرد مانس گھر ہی بھلے

مردِ معقُول - ف - صفت ۔ بھلا مانس ۔ شریف ۔ وضعدار ۔ اشراف ۔ متین ۔ شائستہ + ذی فہم ۔ سمجھدار ۔ دانا ۔ دانشمند +

مردِ میداں - ف - اسم مذکر ۔ سورما ۔ بہادر ۔ دلیر ۔ جری ۔ مبارز + حریف ۔ مقابل +

مُردار - ف - صفت - (۱) اپنی موت سے مرا ہوا ۔ (۲) ناپاک ۔ نجس ۔ ناجائز ۔ حرام ۔ غیر مباح - (۳) بیجان ۔ مُردہ ۔ جیسے پاؤں کی کھال مُردار ہو گئی (۴ - اسم مذکر) جانور مُردہ ۔ وہ جانور جو اپنی موت سے مرا ہو (۵ - کلمۂ تنفر و عتاب) نہایت حقیر و ذلیل شخص کنیز عورت + بدبخت ۔ بدنصیب ۔ نالائق + پلید ۔ نابکار ۔ قطامہ ۔ قحبہ ۔ ناکارہ ۔ فاحشہ ۔ خبیثنی ۔ جیسے مُردار کو اتنا سمجھایا مگر نہ ملنی بری نہ مانی ۔

اِس مُردار نے میری چیز برباد کر دی + ہ

سب کو دنیا کی ہوس خوار لیئے پھرتی ہے کون پھرتا ہے یہ مُردار لیئے پھرتی ہے (ذوق)

دختر رز کو نہ منہ ہم تو لگاتے زاہد کیا کریں آکے پڑا ہے اس مُردار سے کام (نصیر)

دُنیا وہ فاحشہ ہے کسی سے نہیں بچی دیکھا جسے قریب یہ مُردار ساتھ ہے (درد)

مُردار سَنگ - ف - اسم مذکر - ایک دوا کا نام جو سرب سوختہ یعنی پھکے ہوئے سیسے اور سیندور سے بنائی جاتی ہے ۔ عربی میں مرداسنج ۔ فارسی میں مُردہ سنگ بھی کہتے ہیں ۔ ابن بیطار کے قول کے موافق اوّل درجہ میں سرد ۔ بعض کے نزدیک اوّل میں بلیدہ ۔ تیسرے میں یابس +

مُردار مال - ف - اسم مذکر ۔ خلافِ شرع حاصل کیا ہوا مال ۔ ناجائز مال ۔ حرام مال ۔

جیسے رشوت یا ربا خوری وغیرہ +

مُردار ہڈی پر لڑنا - ف - فعل لازم - حرام مال پر تکرار کرنا +

مُردار ہوجانا - فعل لازم - حرام ہوجانا - ناجائز ہوجانا - حلال کرنے کے قابل نہ رہنا - قابل ذبح نہ رہنا ؎

کر ذبح اُسکو جلد کہ مُردار ہو نہ جائے — یہ تیرے ناوک ستم و جور کا شکار (ظفر)

مُرداری - ف - اسم مؤنث - جو چپکلی - چلپاسہ - گرگٹ - سرغٹ - پنجابی گوہ کو کہتے ہیں ؎

شیخ صاحب کی ہیں جو نوابزدگی ہوتے ہیں — سر ہلاکر جو سطح لڑتی ہیں دو مُرداریاں (حکمت)

کوئی کوئی ڈھیکوں پر تو جب سے بستی تھے — جیوں اُسکی ہنسیں اٹھتی ہیں دو مُرداریاں

مُردا مُردی - ف - اسم مؤنث (عوام) زور آوری - زبردستی - دھینگا دھینگی - سرزوری

مُردانا - ف - اسم مذکر (۱) زنانا کا نقیض - وہ جگہ جہاں مرد جمع ہوں - نامحرم لوگوں کی نشست (۲) دیوان خانہ - بیٹھک - مردانہ نشستگاہ +

مردانا کرانا - ف - فعل متعدی - عورتوں کو ہٹاکر مردوں کو بلانا - نامحرم مردوں کا گھر میں پردہ کرا کر آنا - جیسے وعظ کے لئے مردانہ کرادو +

مردانا ہونا - ف - فعل لازم - عورتوں کا پردہ میں جاکر مردوں کا آنا +

مَردانگی - ف - اسم مؤنث - مردپن - مردانیت - مردمزاجی - مردی - مرذی - بہادری - جوانمردی - دلیری - جرأت +

مردانہ - ف - صفت (۱) مرد سے نسبت رکھنے والا - منسوب بمرد - جیسے ہمت مردانہ غیرت مردانہ (۲ - تابع فعل) مردوار - مرد کی مانند - دلیرانہ - مردی سے جرأت سے دلیری سے (۳ - تابع فعل) مرد کا سا - ذکور کی مانند - مثل مذکر - جیسے چال تانی بھیس مردانہ - (۴) اسم مذکر دیکھو (مردانا)

مردانہ بھیس - ف - اسم مذکر - مردوں کا سا روپ - مردانہ لباس یا صورت - مرد کا سا بھیس - جیسے مردانہ بھیس میں جاکر سارے لشکر کی خبر لے آئی +

مردانہ جوڑا - ف - اسم مذکر - مردوں کے پہننے کا لباس یا پوشاک +

مردانہ چال - ف - اسم مؤنث - مردوں کی سی رفتار +

مردانہ مکان - ف - اسم مذکر - وہ مکان جس میں مرد رہتے ہوں - مردوں کے بیٹھنے کا مکان - دیوان خانہ - بیٹھک +

مردانہ وار - ف - تابع فعل - مردوں کی مانند - بہادرانہ - دلیرانہ +

مردانی - ف - اسم مؤنث - (۱) وہ عورت جو آپ کو مردوں کے مشابہ بنائے - [illegible] (۲ - اسم مؤنث) چالاک عورت - مردوں کے سے کام کرنے والی عورت + (۳ - صفت) مرد سے نسبت رکھنے والی - منسوب بمرد - جیسے مردانی جوتی - مردانی پوشاک



مَردَک - ف - اسم مذکر - مرد کی تصغیر یا تحقیر - لغوی معنی چھوٹا مرد - موٹا + ٹھگنا - پستہ قد + اردو میں ذلیل اور خوار آدمی - حقیر آدمی - کلمہ حقارت جو بطور دشنام زبان پر لاتے ہیں (قطعہ معروف درمیان جن) ؎

اس طرح کا ہے غضب یہ مردک — پڑھ کے دیسے جو کوئی بال تسنک

تالیاں اپنے بجاتا ہے بیٹے — چٹکیوں میں ہی اڑاتا ہے اُسے

مُردگاں - ف - اسم مذکر - مُردہ کی جمع - مُردے - مرے ہوئے لوگ +

مردم - ف - اسم مذکر - چونکہ یہ اسم جنس ہے لہذا مفرد اور جمع دونوں کے واسطے آتا ہے (۱) عام لوگ - جو آدمی - مانس - منش - انسان - آدم (۲) شائستہ آدمی - مہذب آدمی - تہذیب یافتہ آدمی - اہل آدمی چنانچہ نامردم نااہل کو اسی وجہ سے کہتے ہیں - (۳ - اسم مؤنث) مردم چشم یا مردمک چشم کا مخفف - آنکھ کی پتلی - مینک +

مردم آبی - ف - اسم مذکر - آدم آبی - جل مانس - دریائی آدمی - ایک قسم کے آدمی کی صورت کے حیوانات جو سمندر میں ہوتے ہیں + ؎

ڈوبتے دیکھو مردم آبی — میری ان اشکبار آنکھوں میں (عاشق)

(عجائب المخلوقات میں لکھا ہے کہ اکثر اوقات ساحل دریائے شام پر مردم آبی یعنی جل مانس پانی سے باہر نکلتے اور آدمیوں پر دفعۃً حملہ کرتے ہیں ان کی شکل بعینہ انسان سے مشابہ ہے مگر دم کی علامت سے حیوانیت ثابت ہوتی ہے - ہماری رائے میں جس طرح دریائی گھوڑے ہیں اسی طرح یہ بھی ہونگے - آدمی کی شکل کی مچھلی تو مؤلف نے بھی دیکھی ہے +)

مردم آزار - ف - صفت - لوگوں کو ستانے والا - ظالم - جلاد - سنگ - موذی - بیرحم - نردئی - جفاکار + اتیائی +

مردم خوار - ف - اسم مذکر (۱) آدم خور - مثل بھکشی - راکشس - وحشی - بہائم سیرت - وہ لوگ جو آدمیوں کو کھا جاتے ہیں (۲ - ف) بیرحم +

مردم خیز - ف - صفت - اچھے آدمی پیدا کرنے والی جگہ - وہ مقام جہاں عمدہ لائق اور بہادر آدمی پیدا ہوں + وہ جگہ جہاں آدمی کثرت سے پیدا ہوتے ہوں +

مردم شماری - ف - اسم مؤنث - مثل گنتی - آدمیوں کی تعداد +

مردم گیا - ف - اسم مؤنث (۱) ایک قسم کا پودا جو مصر و چین میں بشکل مردم پیدا ہوتا اور اسکے پتے آفتاب کے مقابل رہتے ہیں کہتے ہیں کہ اگر کوئی اسے اکھاڑے تو فنا ہوجائے (۲) ترکِ جہانگیری میں یہی حنظل آیا ہے +

مردمک - ف - اسم مؤنث (تصغیر مردم) آنکھ کی پتلی - مینک ؎

مردمک ہے یہ وہ بیمار میں کوئی — کہ نزار ہے سو حسرت دیدار میں رچ (ارشد)

مردمی - ف - اسم مؤنث (۱) انسانیت - وفا - رعایت - مروت - ملاحظہ - خلق -

اخلاق۔ اہلیت۔ (۲) بہادری۔ شجاعت۔ جوانمردی۔ ع

ہاں دل پہ ضرب ہو کوئی تیغ نگاہ کی دیکھیں تو مردمی تری چشم سیاہ کی (مختیر)

**مِرْدَنگ۔** ۔ اسم مؤنث۔ (۱) ایک قسم کی ڈھولک جو طبلہ نما ہوتی ہے۔ ع

یاں تلک شیخ و برہمن ہیں طرب میں مصروف دیر میں بجتی ہے مردنگ حرم میں ڈھولک (سودا)

(۲) ایک قسم کا شیشے کا فانوس جو بشکل مردنگ ہوتا اور شمع روشن کر کے اس کے اوپر رکھ دیا جاتا ہے۔ ع

شمع روشن پر تو رخسار سے اللہ رے حسن آئنہ بھی کم نہیں اے شعلہ رو مردنگ سے (برق)

کیا شب تار لحد سے تم کو پہلو میں ہے دل ساتھ لیکر جائینگے صابر یہ ہم مردنگ شمع (صابر)

**مِرْدَنگی۔** ۔ اسم مذکر۔ (۱) مردنگ بجانے والا (۲) اسم مؤنث (تصغیر) مردنگ۔

**مُردَنی۔** ۔ اسم مؤنث (۱) موت کے آثار۔ علامت مرگ جو چہرے پر جوان کے رنگ ہو جانے سے پائی جاتی ہے۔ چہرے کی زردی جو بوقت مرگ نمایاں ہوتی ہے (۲۔ ہندو) مرتا۔ میت۔ مرنا۔ موت۔ قضا +

**مُردنی پھر جانا یا پھرنا۔** فعل لازم۔ علامت مرگ و آثار موت کا چہرے پر نمایاں ہو جانا۔ چہرے کا رنگ زرد پڑ جانا۔ زندگی سے مایوس ہو جانا۔ ع

یہ جب یقیں ہو گئے اس پہ کوئی مرتا ہے تو میرے منہ پہ نہ کیوں مُردنی بھلا پھر جائے (جرأت)

بزم میں گر تو چلا اے رشک صبح شمع کے منہ پر پھری ہے مُردنی (میر)

تیرے جانے سے وہ بنا ہے تماشا گاہ مرگ مُردنی پھرتی ہے روئے عاشق دلگیر پر (صاحب)

**مُردنی چھانا یا چھا جانا۔** فعل لازم۔ دیکھو (مُردنی پھر جانا)۔ ع

کیوں نہ چہرے پہ ترے مُردنی چھائی ہوتی تیغ قاتل رگ گردن تلک آئی ہوتی (معروف)

دیکھ کر قاتل کی آمد داغ دل میں شاد شاد اور غمزدوں کے منہ پر مُردنی چھائی ہوئی ([illegible])

دن تو ہو جاتا تھا ہر طرح سے چل پھر کے بسر لاتی تھی آفت تازہ شب فرقت دل پر
مُردنی شام سے چھا جاتی تھی میرے منہ پر روز کرنا تھا شب ہجر کی مر مر کے سحر
ایک جا پر نہ قرار آتا تھا سیماب کی طرح
لوٹا کرتا تھا پڑا ماہیٔ بے آب کی طرح ([illegible])

**مُردنی میں جانا۔** فعل لازم۔ (ہندو) میت کے لیجانے میں شریک ہونا کریا کرم یا تجہیز و تکفین میں جانا۔ مُردے کو دفنانے جانا۔ مرنے میں جانا +

**مَردُوا۔** اسم مذکر۔ (۱) مرد کی تصغیر و تحقیر مردک جیسے مردوا ... [illegible]

ماں ... مردوا ... پیارے ننھے لڑکے کو بھی کہتی ہیں جیسے ... [illegible]

**مَردُود۔** ع۔ صفت۔ (۱) رد کیا گیا۔ نکالا گیا۔ کسی جگہ سے باہر کیا گیا۔ خارج کیا گیا۔ بے عزت کیا گیا + ملعون۔ نابکار۔ راندہ گیا۔ ع



میں وہ مُردود مجھوں کو ڈر ہے مجھے قبر سے پھینک نہ زمیں نہ کہیں (میر مجروح)

(۲) نالائق کمبخت۔ بدنصیب۔ پاجی۔ نکما + بے نام و نشان۔ جیسے مرگئے مُردود جنکی فاتحہ نہ درود۔ ع

نہ عاشر کے ہونے سے ہے تیز رفتار کوئی مُردود ہی انصاف کا خواہاں ہو گا ([illegible])

**مُردود ہو جانا۔** فعل لازم۔ نکالا جانا۔ راندا جانا۔ باہر کیا جانا + ملعون ہو جانا +

**مُردوں۔** ۔ اسم مذکر۔ (مُردہ کی جمع) مُردے +

**مُردوں کو اوندھا ڈال رکھنا۔** فعل متعدی۔ عو۔ مُردوں کی فاتحہ و درود نہ کرنا۔ شب برات کا تہوار نہ منانا۔ جیسے شب برات کو فاتحہ درود کہاں سے کریں۔ مُردوں کو اوندھا ڈال رکھیں! ([illegible])

**مُردوں کی ہڈیاں اکھیڑنا۔** فعل متعدی۔ (۱) اساتذہ سلف کے کلام میں نقص نکالنا۔ (۲) مُردوں کو بُرائی کے ساتھ یاد کرنا (۳) اگلے لوگوں کا تتبع کرنا + پُرانے مضامین باندھنا + اگلے لوگوں کی باتوں کو بُرا کہنا + مرے ہوئے لوگوں کا عیب ظاہر کرنا + مُردوں کو یاد کرنا۔ ع

جہاں آگے ہے ذکر اگلے دوستداروں کا پرانے مُردوں کی وہ ہڈیاں کھاتے ہیں (ظفر)

**مُردوں۔** ۔ اسم مؤنث۔ مُردہ کی جمع۔ ع

مُردوں کو جو کیا جئے کرامت جھانک جھانکی تو وہیں زہر کی پڑیا کو دوا چھانک جھانکی (رنگین)

**مُردوے۔** ۔ اسم مذکر۔ عو۔ (۱) مُردوا کی جمع۔ بہت سے مرد جیسے ڈھیروں مردوے بیٹھے ہیں (۲) حروف مُتغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جیسے اس مُردوے نے تو ستا مارا۔ اس مُردوے سے خدا بچائے +

**مُردہ۔** ف۔ صفت۔ (یہ لفظ سنسکرت مرتک ... سے ملتا ہوا ہے جس کی بجائے مِرِت ... بھی آیا ہے) (۱) مُتقابل زندہ۔ بیجان۔ بے روح + مرا ہوا۔ مُوا ہوا۔ متوفی جیسے مُردہ دوزخ میں جائے یا بہشت میں اپنے حلوے مانڈے سے کام۔ خلقت مُردہ پسند ہے + (۲۔ ۔) مجازاً ادبل۔ ناتواں۔ کمزور۔ بُڈھا سست + الضعیف۔ نحیف۔ جیسے وہ تو نرا مُردہ ہے۔ اُس مُردے سے کیا ہو سکتا ہے (۳۔ ۔) عمر رسیدہ۔ عمر کو پہنچا۔ نہایت بُڈھا۔ (۴۔ ۔) مُرجھایا ہوا۔ افسردہ۔ پژمردہ۔ کملایا ہوا جیسے مُردہ پان۔ مُردہ پھول وغیرہ (۵۔ ۔) بد اقبال۔ کمبخت بدنصیب۔ ناشاد۔ نامراد۔ مری لیا۔ مرنجا۔ جیسے مُردہ کو آگ جہاں رنج کرتا + (حالت خفگی میں اپنے نوکر یا لڑکے کی نسبت کہتی ہیں) (۶۔ اسم مذکر) میت۔ لاش۔ لاشہ۔ لوتھ۔ جنازہ۔ (۷) کشتہ۔ مری ہوئی دھات۔ جیسے سیماب مُردہ (۸) افسردہ دل۔ پژمردہ دل۔ زندہ دل کا نقیض۔ ع

؎ مردوا مجھ سے کہے ہے چلو آرام کریں + جسکو آرام وہ سمجھے ہے وہ آرام ہو فنج (ایضاً)

مُردے سے تھے ہم ایسے دریا پہ جب تھا تکیہ ‏ ‏ بس گھاٹ گھاٹ بگلہ بگلہ بہنے لگا تھا جُھنڈ (میر)

**مُردہ اُٹھانا** - ۶ - فعل متعدی - (۱) تجہیز و تکفین کرنا - کسی کا گور گڑھا کرنا - (۲) میّت کی رسمیں ادا کرنا مثلاً تیجا سوم پھول دسواں بیسواں چالیسواں وغیرہ

**مُردہ بدست زندہ** - ف - کہاوت - یعنی جب آدمی مرگیا تو زندہ چاہے سو اُسکا حال کرے یہ لاچار اور اُسے اختیار ہے - مجازاً بے بس بیکس مجبور اور مظلوم کے حق میں بولتے ہیں ؎

کیوں نہ پامال ہو مُردہ ہے بدست زندہ ‏ ‏ جسم دوزخ میں ہے فردوس میں جانِ ہل ظہیرا

**مُردہ بھاری ہونا** - ۶ - فعل لازم - (۱) میّت کا بوجھل اور وزنی ہونا - لاشہ کا بھاری ہونا ؎

کرتے رہے نت فغان و آہ و زاری ‏ ‏ اندوہ میں اپنی عمر گزری ساری
جُرأت ازبسکہ بارِ غم دل پہ رہا ‏ ‏ تھا بعدِ فنا بھی اپنا مُردہ بھاری

(۲) نہایت بے استطاعتی پر بھی اپنے با استطاعت حریف پر غالب ہونا ؎

بوالہوس سامنا کس منہ سے کریگا میرا ‏ ‏ ایسے ویسے پہ تو مُردہ بھی مرا بھاری ہے (رند)

(۳) عوام میں مشہور ہے کہ جو نہایت گنہگار مرتا ہے تو اُسکا مُردہ وزنی اور بوجھل ہوجاتا ہے - چنانچہ اسی وجہ سے نہایت گنہگار رہنے پر اطلاق ہونے لگا : (یہ محاورہ فارسی اس مثل سے لیا گیا ہے - مردہ او بہ زندہ تو بار است جسکی اصل ایک فاضل خراسانی اور ملا حسین خوند ساری کے قصے سے متعلق ہے)

**مُردہ پسند** - ف - صفت - مرنے کے بعد قدر کرنے والا - مُردے کو پسند کرنے والا ؎

وائے قسمت اہلِ دنیا ہوتے ہیں مُردہ پسند ‏ ‏ اُٹھ گئے جب ہم تو اپنا قدرداں پیدا ہوا (نسیم دہلوی)

**مردہ جلانا** - ۶ - فعل متعدی - (ہنود) میّت کو پھونکنا - مُردے کو داغ دینا +

**مردہ خراب ہونا** - ۶ - فعل لازم - مُردے کی مٹی عزیز یا پلید ہونا - میّت کا رُسوا ہونا - مُردے کا گڑا اُکھاڑا ہونا - صولے خلائق ہونا ؎

دکھلاتے پھرتے ہیں وہ زمانے کو میری لاش ‏ ‏ کیسا لگی ہی مرا مُردہ خراب ہے - (حیا)

**مُردہ دل** - ۶ - صفت - افسردہ دل - اُداس - آزردہ - رنجیدہ - مغموم - دل شکستہ - بیدل - دلگیر - غمگین - محزون - اندوہگین + کم ہمت - سُست ؎

مُردہ دل قدرِ زیست کیا جانے ‏ ‏ بخدا زندگی عجب شے ہے (معروف)

**مُردہ دیکھنا** - ۶ - فعل متعدی - ہر قسم سخت - مرا ہوا دیکھنا - جنازہ دیکھنا - جیسے ہمارا مُردہ دیکھے جو وہاں جائے - ہمارا مُردہ دیکھو جو اُس سے ملاقات کے ساتھ بولو ہیں

**مُردہ شو** - ف - اسم مذکر - مُردے کو نہلانے والا - میّت کو غسل دینے والا - غسال +

**مُردہ شو کے حوالے - مردہ شو لے جائے** ‏ ‏ (عورات) مُردہ ملائکہ بہ موت کے حوالے - مرجائے - غسال کے سپرد ہو - دنیا سے جاتا رہے - غارت ہو - آجانے - ناپید ہوجائے - گور ہو ؎

کہا اُسکے کچن مجھے بنت العنب سے کیا ‏ ‏ جنتی زندگی بھی تو لے جائے مُردہ شو (میر)



**مردہ کر دینا یا کر ڈالنا** - ۶ - فعل متعدی - (۱) نہایت ضعیف و نحیف کر دینا - نکمّا کر دینا - مرنے کے قریب کر دینا - مُردہ سا بنا دینا - جیسے تو ہی فاقوں نے مُردہ کر دیا (۲) مار ڈالنا - ذبح کر دینا - حلال کرنا ؎

بریانی کے کے گئے پہچانت ملاقات جب آپ یا ‏ ‏ جیوتے کو مردہ کر ڈالنا واکو کے حلال کیا مجھ کو مرا

**مِردھا** - ۶ - اسم مذکر - اصل میں مِیر دہہ تھا یعنی سرداہِ دہ (۱) مقدم - مکھیا - چودھری - جو پیش پیادہ کا معروف - (۲) ایک - اولے قوم جیسے بادشاہی موسے جو پیادوں کا کام دیا کرتے تھے +

**مردی** - ف - اسم مؤنث (۱) مردانیت - مردپن - انسانیت - آدمیت (۲) بہادری مردانگی - (۳) رجولیت - قوتِ تولید - قوتِ باہ +

**مُردے** - ۶ - اسم مذکر - (۱) مُردہ کی جمع - (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے ہائے مختفی کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت - جیسے مُردے کھے مت ستاؤ (س)

**مُردے پر جیسے سو من مٹی ویسے ہزار من** - ۶ - کہاوت - جب مصیبت ہی ہے تو جیسی تھوڑی ویسی بہت - جہاں سو وہاں سوا سے +

**مُردے سے یا مُردوں سے شرط باندھکر سونا** - ۶ - فعل لازم - ایسا سونا کہ قیامت کی خبر لانا - قیامت تک سونا + جاگنے کا نام نہ لینا + کثرت سے سونا - بہت سونا - غفلت کی نیند سونا ؎

مُردے سے شرط باندھکے سوتا ہے نصیب ‏ ‏ آنکھیں ہیں ایسی قبر کر بختِ خواب کو (صابر)

**مُردے کا مال** - ۶ - اسم مذکر (۱) وہ متروکہ مال جو ارزاں فروخت ہو (۲) لاوارثی مال - وہ مال جسکا کوئی والی وارث نہ ہو - سستا مال - بہت ارزاں مال جیسے یہ کچھ مُردے کا مال نہیں ہے کہ مفت اٹھادیں ؎ نقیعل لینا لگائیوں بہت چھیتا

**مُردے کو جیتا کر دو تب بھی اسعدی کو کھڑے ہوکر** - ۶ - کہاوت - مسعود کا رکا غم میّت کے غم سے زیادہ ہوتا ہے - سعدی کا ماتم مُردے کے ماتم سے زیادہ ہوتا ہے +

**مر رہنا** - ۶ - فعل لازم - (۱) مرجانا - زندہ نہ رہنا - موت آجانا - (۲) مجازاً بیٹھ رہنا جہاں جانا وہیں کا ہو رہنا - دیر لگا دینا + ؎

کیا تھا کہ کہ اب آئینگی قاصد کو تو ہو آئی ‏ ‏ دلِ بیتاب وہاں جاکر کہیں تو بھی نہ مر رہنا - (داغ)

(۳) سو جانا - سو رہنا - بطور ہجا بلفظ شون کی لے رہنا - پڑ رہنا - لیٹ رہنا جیسے تو تو شام ہی سے مر رہتا ہے ؎

ہمیشہ شام سے ہمسائے مر رہے آتش ‏ ‏ ہمارا نالۂ دل گوش کو فنا نہ ہوا - (آتش)

**مِرزا** - ف - اسم مذکر - اصل میر زا یعنی امیر زا تھا (۱) سردار زادہ - امیرزادہ - شہزادہ - مخفف راجکمار - امیر شہزادہ - ملک زادہ - (۲) مُغلوں کا لقب - مغل زادہ - مغلوں کے نام کا اکثر اوّل جز کبھی اخیر جیسے مرزا امیر بیگ - مرزا فاضل بیگ - احمد مرزا - سلطان مرزا

مرز

عباس مرزا وغیرہ۔ لیکن جب اخیر میں لگاتے ہیں تو وہاں پیا یا ہستگو بر نظارس تقبیل کے معنی ہوتے ہیں اور پیا سے ہی اخیر میں یہ لفظ لگایا جاتا ہے (۳) خاندانِ تیموریہ کے شہزادوں کا لقب ٭ صاحب عالم۔ (۱) نازک۔ نازک طبع

**مرزا بے پروا**۔ ہ۔ اسم مذکر۔ نہایت بے پروا آدمی۔ نہایت غافل آدمی۔ از حد بے فکر آدمی ٭

**مرزا پھویا**۔ ہ۔ اسم مذکر۔ نہایت نازک اندام آدمی۔ نہایت نازک چھوئی موئی ٭ آرام طلب آدمی۔ تن آسان آدمی ٭ زحمت سے بچنے والا آدمی ٭ پرتکلف شہزادہ (جس طرح عورت کی نسبت موم کی مریم ہے اسی طرح مردوں کے لئے یہ لفظ ہے)

**مرزا مزاج**۔ ف۔ صفت۔ شہزادوں کے سے مزاج والا۔ بڑا نازک مزاج۔ تنک مزاج نازک طبع۔ نک چڑھا۔ دماغدار۔ نازک دماغ ٭

**مرزا فش**۔ ف۔ صفت۔ نازک مزاج۔ نازک طبع۔ تنک مزاج ٭ ؎

لیتے نہیں مرزا منش اب پتہ ہیں جو تخلش　تو کیا کریگا چھینکر میرے دل صد چاک کو (میرسوز)

**مرزائی**۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) بزرگی۔ شہزادگی۔ بزرگ منشی۔ (۲-۱) بڑے حکومت حاکمانہ مزاج ٭ تکبر۔ نخوت۔ (۳-۱) سرداری۔ حکومت۔ حاکمی۔ (۴-۱) نیم جامہ نیمہ آستین۔ کرتی ٭ صدری۔ جاکٹ۔ واسکٹ ٭ آدھی یا پوری آستینوں کی کرتی۔ (مرزا لوگوں کا ایجاد ہے ٭)

**مرزئی**۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ مخفف مرزائی بمعنی نیم جامہ ٭

**مُرسَل**۔ ع۔ اسم مذکر۔ بھیجا ہوا۔ رسول۔ پیغمبر۔ نبی وہ نبی جسے خدا کی طرف سے کتاب ملی ہو ٭ ارسال کیا گیا۔ فرستادہ شدہ ٭

**مُرسِل**۔ ع۔ اسم مذکر۔ نامہ بھیجنے والا۔ بھیجنے والا۔ ارسال کرنے والا ٭

**مُرسَلہ**۔ ع۔ صفت۔ بھیجا ہوا۔ فرستادہ۔ روانہ کردہ شدہ۔ ارسال کیا ہوا ٭

**مُرسَلین**۔ ع۔ اسم مذکر۔ مرسل کی جمع۔ بہت سے رسول۔ بہت سے پیغمبر ٭

**مرسُوم**۔ ع۔ صفت۔ (۱) باندھا گیا۔ رسم ڈالا گیا۔ مقرر کیا گیا۔ (۲) نشان کیا گیا۔ (۳۔ مجازاً) مشاہرہ۔ تنخواہ۔ وظیفہ۔ معزینہ ٭

**مُرشِد**۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) ہدایت کرنے والا۔ راہ نیک بتانے والا۔ پیر۔ رہبر۔ رہنمائی کرنے والا۔ رہنما۔ پیر۔ ہادی۔ گرو۔ مہنت ؎

ناہد کمالِ پیرِ مغاں تجھسے کیا کہوں　مُرشِد وہاں خطاب ہے ادنےٰ مُرید کا (داغ)

(۲-۱) اُستاد۔ چالاک۔ ہشیار۔ عیار۔ شریر۔ حرامزادہ۔ فریبی۔ دغاباز۔ پاکھنڈی۔ حیلہ باز۔ گرو گھنٹال ٭

**مُرشِدُ اللہ**۔ ع۔ اسم مذکر۔ آزاد فقیر۔ ہادی اللہ۔ ہادی۔ رہنما۔ پیر مُرشد۔ گروجی۔

مرط

مرشدانِ شہر لقب ہیں یہ۔ مُتّکل ہوا　بالکوں نے مذہب میں اُنکا سکھایا بستر (انشا)

**مُرَصَّع**۔ ع۔ صفت۔ (۱) جڑاؤ۔ نگینے جڑا ہوا جواہرات جڑا ہوا ٭ آراستہ (۲-اسم مؤنث) وہ نظم یا نثر جسمیں ہر ایک لفظ کے مقابل میں دوسرا لفظ اُسی وزن اور قافیہ کا آیا ہو

**مُرَصَّع ساز یا کار**۔ ع ٭ ف۔ اسم مذکر۔ جڑیا۔ زیور میں نگینے یا جواہرات جڑنے والا ٭

**مُرَصَّع کاری**۔ ع ٭ ف۔ اسم مؤنث۔ جڑت۔ جڑنے کا کام ٭

**مَرَض**۔ ع۔ اسم مذکر۔ روگ۔ دُکھ۔ آزار۔ بیماری۔ علالت کسی عضو کی ساخت یا افعال میں فرق پڑ جانے کا نام مرض ہے۔ ؎

ظاہر آزار کچھ مرض نہ رہا　لاغری کے سوا مرض نہ رہا (مومن)

(۲-۱) لت۔ دھت۔ عادت۔ جیسے اُسکو بھی بکنے کا مرض ہے۔ تم کیا کرو تم کو لڑنے کا مرض پڑ گیا ہے ٭ بکر۔ ہے بادہ خواری کا مرض یہی آپ

**مَرَضُ الموت**۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ بیماری جو آدمی کو اپنے ساتھ لیکر جائے۔ مہلک مرض

**مرض خانہ**۔ ع ٭ ف۔ اسم مذکر۔ بیماری کا گھر ٭ بیماروں کے بیٹھنے کا مکان ؎

سچ کہتے ہیں دنیا کو مرض خانہ ہے تو　جبتک میں جیا ایک دن اچھا نہ رہا میں (میرسوز)

**مرض لاحقہ**۔ ع۔ اسم مذکر۔ آزار موجودہ ٭

**مرضِ متعدی**۔ ع۔ اسم مذکر۔ چھوت کی بیماری۔ لگنی بیماری۔ وہ بیماری جو ایک سے دوسرے کو پہنچے

**مرضِ مُہلک**۔ ع۔ اسم مذکر۔ خوفناک بیماری۔ خطرناک آزار۔ وہ بیماری جسمیں جان کا اندیشہ ہو ٭

**مَرضیٰ**۔ ع۔ اسم مذکر۔ جمع (مرضیٰ) مریض کی جمع ٭

**مَرضی**۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) رضا۔ رضامندی۔ خوشی۔ پسندیدگی۔ قبولیت۔ منظوری۔ انگیکاری ٭ ہامی۔ اقرار ٭ اتفاق رائے ٭ (۲-۱) اجازت۔ پروانگی (۳-۱) خواہش۔ مشورت۔ اچھا ٭

**مرضی پٹنا**۔ ہ۔ فعل لازم۔ (دیکھو) میزان پٹنا۔ اتفاق رائے ہونا ٭

**مرضی مولیٰ از ہمہ اولیٰ**۔ ع ٭ ف۔ محاورہ۔ مالک کی رائے سب سے بہتر ہے خدا جو چاہے سو کرے ٭

**مرضی کے موافق**۔ ہ۔ تابع فعل۔ خاطر خواہ۔ حسبِ اطمینان ٭

**مرضی ملنا**۔ ہ۔ فعل لازم۔ باہم رضامند ہونا۔ ایک من ہونا۔ دل ملنا۔ اتفاق رائے ہونا۔ پلول ملنا۔ میزان پٹنا ٭

**مرضی ملے کا سودا ہے**۔ ہ۔ محاورہ۔ رضامندی کا معاملہ ہے۔ رضامندی پر موقوف ہے۔ باہم راضی ہو جانے کی بات ہے ٭

**مرضی میں آنا**۔ ہ۔ فعل لازم۔ رائے میں آنا۔ رائے کے موافق آنا۔ پسند ہونا ٭

**مرطوب**۔ ع۔ صفت۔ ترگیلا۔ بھیگا ہوا۔ نم۔ رطوبت دار۔ سیلا ہوا ٭

مرغ

مُرغ۔ف۔اسم مذکر۔(۱) پرند۔ پکھیرو۔ طیور۔ پنچھی۔ پکشی۔ اُڑنے والا جانور ؎

رگ جاں جانتا ہوں میں ترے ہر موئے مشکیں کو۔ کہ مرغِ روح دامِ کاکلِ پیچاں میں پھنستا ہے

(۲) خروس۔ نر ماکیان۔ ککڑ۔ مرغا (۳) تخیلاً اسم کے ساتھ۔ مثلاً مرغِ دل۔ مرغِ روح۔ مرغِ قبلہ نما ؎

اے کماندار تجھے شست کی حاجت کیا ہے۔ مرغِ دل آپ نشانے پہ ترے قرباں ہوتا

ناوک نے تیرے صید نہ چھوڑا زمانے میں۔ تڑپے ہے مرغِ قبلہ نما آشیانے میں۔ (سودا)

مُرغ باز۔ف۔اسم مذکر۔ مرغ لڑانے والا۔ مرغ کا کھلاڑی +

مرغ بازی۔ف۔اسم مؤنث۔ مرغ لڑانا +

مُرغِ چمن۔ف۔اسم مذکر۔ بلبل۔ ہزار داستاں۔ عندلیب۔ گلدم +

مُرغِ خانگی۔ف۔اسم مذکر۔ گھر کا پلا ہوا مرغ۔ پالتو مرغ +

مُرغِ دست آموز۔ف۔اسم مذکر۔ ہاتھ پر پلا یا ہوا پرند۔ وہ سدھایا ہوا پرند جو چھوڑنے کے بعد ہاتھ پر آ بیٹھے +

مُرغِ سبزوار۔ف۔اسم مذکر۔ ایک قسم کا مرغ اور مرغیاں جنکے حلق کے نیچے سرخ گوشت اور انکے پنجے زرد رنگ کے پر ہوتے ہیں۔ اسکے انڈے ڈوکدار اور سب مرغیوں کے انڈوں سے زیادہ مضبوط ہوتے اور بیضہ بازی میں نہایت کار آمد خیال کئے جاتے ہیں +

مرغِ سحر یا صبح۔ف۔ع۔اسم مذکر۔(۱) خروس۔ ککڑ۔ نر ماکیان جو صبح کو اذان دیتا ہے ؎

ذبح کرو انکو مگر اب کے تو ہو لا شبِ وصل۔ میں نے سو بار تجھے مرغِ سحر چھوڑ دیا (مصحفی)

(۲) بلبل۔ عندلیب۔ ہزار داستان۔ گلدم۔ قمری۔ فاختہ وغیرہ جو اکثر صبح کو چہچہاتے ہیں ؎

بینے ہو کی گوہر کی سناہی شبِ وصال۔ تا گلوئے مرغِ سحر سے نکل گیا۔ (امانت)

مرغِ سلیمان۔ف۔ع۔اسم مذکر۔ ہُدہُد۔ کٹ بڑھئی۔ ایک چوٹی دار خوشنما پرند کا نام جو اکثر درخت کھود کر اُسمیں گھر بناتا ہے۔ کہتے ہیں کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کا قاصد بنکر بلقیس کی خبر لینے گیا تھا اس سبب سے یہ نام پڑ گیا ؎

عاشق اُس غیرتِ بلقیس کا ہوں اے آتش۔ بام تک جسکے کبھی مرغِ سلیمان نہ گیا (آتش)

تیرے ہاتھوں میں جو ہی رشتہ دو چنداں ہوگا۔ طائرِ رنگِ حنا مرغِ سلیمان ہوگا۔ (نظیر)

مرغِ عرشی۔ف۔ع۔اسم مذکر۔ جبرئیل علیہ السلام کیونکہ مرغانِ عرشی فرشتوں کو کہتے ہیں ؎

نہ گیا تیر نامہ سوئے رقیب۔ مرغِ عرشی شکار ہوتا تھا۔ (مومن)

مرغِ عیسے یا مسیحا۔ف۔ع۔اسم مذکر۔ شب پرہ۔ چمگادڑ۔ چمگیدڑ۔ یہ جانور حضرت عیسے کے

مرغ

سے بنا ہوا اور ہاتھ کا بنا ہوا ہے۔ مرغِ عیسے اس مشہور حکایت کی وجہ کہتے ہیں کہ حضرت عیسے علیہ السلام نے خدا تعالیٰ کے حکم سے بطور معجزہ اسکو بنا کر زندہ کیا تھا مگر اُسکی مقعد بنانی بھول گئے تھے جسکے سبب سے وہ مر گیا تھا لیکن پھر خدا تعالیٰ نے اسی کی مانند ایک اور بنا کر زندہ کیا۔ اسکی کھال پر بال وغیرہ نہیں ہیں یہ ہی ایک جانور ہے کہ چار پاؤں بچے کو دودھ پلاتا ہے

مُرغِ قبلہ نما۔ف۔ع۔اسم مذکر۔ طائرِ قبلہ نما۔ وہ مرغ جو قبلہ نما کے اندر سمتِ قبلہ ظاہر کرنے کے واسطے بنا رہتا ہے۔ اسکا منہ قبلہ کی طرف ہوتا ہے اور جب پھیرتا ہے اُدھر ہی کو منہ رہتا ہے ؎

ناوک نے تیرے صید نہ چھوڑا زمانے میں۔ تڑپے ہے مرغِ قبلہ نما آشیانے میں (سودا)

زاہد مرغِ قبلہ نما کی طرح بھٹک۔ ناداں در دلی چھوڑ دے دل ایک سو لگا (دیا شنکر نسیم)

مرغ کی ایک ٹانگ۔ ا۔ کہاوت۔ اپنی بات کی ہٹ۔ اپنے جھوٹے قول کی ٹیک۔ بیجا بات کی اڑ (اس کی نسبت قصے تو بہت سے مشہور ہیں مگر ماں سب کا ایک ہی ہے۔ سو جسے مختصراً لکھا جاتا ہے کہ کسی شخص کا باورچی بدنیت تھا ایک روز جو اُسکے آقا نے مرغ پکوایا تو یہ اسکی ایک ٹانگ نکال کر کھا گیا جب دسترخوان چُنا گیا تو آقا نے کہا کہ دوسری ٹانگ کیا ہوئی۔ باورچی نے جواب دیا کہ یہ ایک ہی ٹانگ کی نسل کا تھا ہر چند اسکو دلائل سے سمجھایا اور قبول کرانا چاہا مگر وہ یہی کہے گیا۔ اتفاق سے ایک روز آقا اور باورچی کہیں جا رہے تھے ایک کھیت پر کوئی مرغ حسبِ عادت ایک ٹانگ اُٹھائے کھڑا تھا نوکر نے کہا کہ دیکھئے یہ بھی ایک ہی ٹانگ کا مرغ ہے۔ آقا نے جو وہاں جا کر ہش ہش کیا تو وہ دونوں ٹانگوں سے بھاگا۔ اسوقت آقا نے کہا کہ اب اسکی دو ٹانگیں کیونکر ہو گئیں۔ نوکر بولا کہ اگر اسوقت ہش ہش کرتے تو اسکی بھی دو ہی ٹانگیں ہو جاتیں۔ غرض وہ اپنے قول سے نہ پھرا۔ پس اس تمام مثل کا ماحصل نکال کر مثالِ مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا) +

مرغ لڑانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) مرغوں کی لڑائی کرانا۔ جنگ میدانِ خروساں۔ (۲) دو شخصوں میں لڑائی کرانا جیسے انہیں تو خوب مرغ لڑانے آتے ہیں +

مرغِ مُصلّی۔ف۔ع۔اسم مذکر۔ وہ شخص جو ظاہر میں نمازی و پرہیزگار مگر باطن میں کینہ ور اور مکار ہو ؎

جو موذن جو بڑا مرغِ مصلی اُس کی۔ مستوں سے ٹوک ہی کی بات چلی جاتی ہے

پاؤں رُکتا نہیں مسجد سے دمِ آخر بھی۔ مرنے پہ آیا ہے پر لات چلی جاتی ہے

ہر سحر بے آرزوئے آشناں سے۔ مکر و طامات کی اک گھات چلی جاتی ہے

ایک ہم ہی سے تفاوت ہے سلوکوں میں تیرے۔ یوں تو اوروں کی مدارات چلی جاتی ہے

مرغِ نامہ بر۔ف۔اسم مذکر۔ وہ سدھایا اور ہلایا ہوا کبوتر جسکے بازو یا گلے میں خط

لہ مرغ پا۔ف۔اسم مذکر۔ بالکل سیدھی ٹانگوں کا گھوڑا +

باندھ کر ایک شہر سے دوسرے شہروں بھیجتے ہیں بجنگ فرانس و جرمنی میں اسکا خوب کام نکالا۔

**مُرغا**۔ا۔ اسم مذکر۔ (۱) خروس۔ ککڑ۔ مرغ۔ نر ماکیاں (۲۔ مجازاً) مروک۔ نامعقول۔

**مُرغابی**۔ف۔ اسم مؤنث۔ قاز۔ بط۔ کگڑ۔ ایک مشہور پرند کا نام جو اکثر دریا میں تیرتا رہتا اور مچھلیاں پکڑ کر کھاتا ہے ✦

**مرغاں**۔ف۔ اسم مذکر۔ مرغ کی جمع بہت سے پرند۔ پکھیرو۔ طیور ✦

**مَرغزار**۔ف۔ اسم مذکر۔ وہ جگہ جہاں دُوب گھاس بکثرت کھڑی ہو کیونکہ مرغ بمعنی دُوب ہے مجازاً سبزہ زار۔ چراگاہ ✦

**مرغوب** ع۔ صفت۔ (۱) رغبت کیا گیا۔ من بھاؤنا۔ دلپسند۔ من بھاتا۔ پسندیدہ۔ مقبول۔ قابلِ رغبت۔ دلچسپی کے لائق۔ پسند ؎

قتل ہے مرغوب انکو مجکو جینا شاق ہے　میں ادھر مشتاق ہوں اور وہ اُدھر مشتاق ہے (آتش)

(۲) دلکش۔ دلبر۔ دلربا۔ دلفریب۔ عشق انگیز۔ محبوب۔ نیکا۔ سہاؤنا۔ پیارا۔ خوبصورت۔ سُندر (۳) مزیدار۔ لذیذ ✦

**مرغوب الطبع** ع۔ صفت (۱) دلپسند۔ من بھاؤنا۔ من بھاتا۔ وہ چیز جس پر طبیعت ہو (۲) منظورِ نظر۔ محبوب ✦

**مرغولہ یا مرغول**۔ف۔ صفت (۱) پیچدار۔ پیچیدہ۔ تابیدہ۔ مڑا ہوا۔ بل دیا ہوا۔ بلدار۔ گھنگرالا۔ پیچ در پیچ۔ (۲)۔ اسم مذکر) مروڑ۔ بتا ہوا کم۔ گول تم۔ کنگرے دار محراب۔ ڈنڈی دار محراب (۳) گٹکری۔ پیچیدہ آواز ✦

**مُرغوں**۔ا۔ اسم مذکر۔ مُرغ و مُرغا کی جمع ✦

**مُرغوں کی پالی**۔ا۔ اسم مؤنث (۱) مُرغوں کا اکھاڑا۔ وہ جگہ جہاں مرغ لڑتے ہیں (۲) پرندوں کی لڑائی۔ مرغوں کی لڑائی ✦

**مُرغوں کی پالی بندھنا**۔ا۔ فعل لازم۔ مرغوں کا اکھاڑا جمنا۔ مرغوں کی لڑائی ہونا۔ جیسے انکے ہاں ہر جمعہ کو مرغوں کی پالی بندھتی ہے ✦

**مُرغوں کے خواب میں دانہ ہی دانہ**۔ا۔ کہاوت۔ من ہی بسے سو سپنے دسے۔ جو دل میں ہوتا ہے وہی خواب میں دکھائی دیتا ہے ✦

**مُرغے**۔ا۔ اسم مذکر۔ (۱) مرغا کی جمع (۲) حروفِ متغیرہ کے آجانے سے الف کی بجائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جیسے اوس مرغے کہاں جاتا ہے۔ اس مرغے کو مت لاؤ۔

**مُرغی**۔ا۔ اسم مؤنث۔ ماکیاں۔ ککڑی۔ مادہ خروس۔ مادہ مرغ۔ مُرغے کی مادین ✦

**مرغی اپنی جان سے گئی کھانیوالے کو مزا نہ آیا**۔ا۔ کہاوت۔ غریب نے تو اپنی جان مارکر کوئی کام کیا مگر دوسرے کی خاطر میں نہ آیا۔ جانفشانی کی قدر نہ ہونے اور احسان بیچ جانے کے موقع پر بولتے ہیں ✦



**مرغی انڈے کی بحث**۔ا۔ اسم مؤنث۔ غیر منتج بحث۔ بے نتیجہ گفتگو جیسے پہلے مرغی تھی یا انڈا ✦

**مُرغی کا**۔ا۔ اسم مذکر (بجائے دشنام) چڑیا کا۔ جھانپو کا۔ چڑیا والا۔ مرغی کا جنا ✦ نیز ایسے شخص کی طرف بھی یہ خطاب ہوتا ہے جسکو اپنے گمان میں احمق خیال کرتے ہیں ✦

**مُرغی کا گُوہ**۔ا۔ اسم مذکر۔ (۱) باطل نکما۔ محض ناکارہ۔ کسی کام کا نہیں۔ سب سے بُرا جیسے گوہ در گوہ مُرغی کا گُوہ (۲) بے فیض آدمی ✦

**مرغی کو تکلے کا گھاؤ یا داغ بہت ہے**۔ا۔ کہاوت۔ یعنی مفلس کو ذرا سا نقصان بھی بہت ہے۔ غریب کو تھوڑا نقصان بھی بہت ہے ؎

سوفت کا ہے چرخ چہارم پہ دماغ　اُسکو تو نہیں دماغ سے اپنے فراغ
نگین کے آگے ورنہ کیا مال ہے وہ　مُرغی کو ہے کافی ایک تکلے کا داغ (رباعی)

**مرغی کی اذان یا بانگ**۔ا۔ اسم مؤنث۔ بانگ ماکیاں۔ وہ اذان جو خلافِ قاعدہ یا خلافِ فطرت مُرغی دے بیٹھتی ہے اور لوگ اس امر کو منحوس خیال کرکے اُسے ذبح کر ڈالتے ہیں۔ مثال۔ مُرغی کی اذان اور عورت کی گواہی کا اعتبار نہیں ✦

**مرغی کی بانگ کون سُنتا ہے**۔ا۔ کہاوت۔ عورت کی بات قابلِ اعتماد نہیں ہوتی۔ عورت کی ڈینگ کا کیا اعتبار ✦

**مرغی بیچر**۔ا۔ اسم مذکر (شاذ) مُرغیوں کی سوداگری کرنے والا۔ مرغیاں پالنے والا ✦

**مرغی نچاؤنی کا**۔ا۔ اسم مذکر۔ (بازاری) بجائے دشنام چڑیا کا ✦

**مرغی والا**۔ا۔ اسم مذکر۔ (۱) چڑیا کا۔ جھانپو کا بجائے دشنام مستعمل ہے (۲) ماکیاں فروش۔ وہ شخص جو مرغیاں بیچتا ہے ✦

**مرفوع** ع۔ صفت۔ (۱) بلند کیا گیا۔ اُٹھایا گیا۔ رفع کیا گیا۔ (۲۔ نحو) وہ حرف جس پر پیش ہو۔ مضموم۔ پیش کی حرکت دیا گیا حرف ✦

**مرفوع القلم** ع۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جسکا گناہ قابلِ گرفت یا تحریر نہ ہو سکنے سے باندھا گیا۔ معذور جیسے مست یا دیوانے کی حرکت۔ پاگل آدمی کا گناہ ✦ ؎

چشمِ مخمورِ بُتاں سے ہو دیں کیونکر کیسے پھول　جبکہ مرفوع القلم ہوں یک قلم نرگس کے پھول (ناسخ)
مُشابہ کوئی اُن آنکھوں سے کم ہے　یہ نرگس ہے سو مرفوع القلم ہے۔ (درد)

**مَرفہ**۔ف۔ اسم مذکر۔ ڈھول۔ طبل جیسے تاشے مرفے والے ✦

**مُرفّہ** ع۔ صفت۔ آسُودہ۔ خوش معاش۔ دال روٹی سے خوش۔ معاش سے بیفکر۔ خوشحال ✦ کھاتا پیتا پیٹ بھرا ✦

**مرفہ حال** ع۔ صفت۔ خوشحال۔ فکرِ معاش سے آسودہ ✦ فارغ بال ✦

**مرقد**۔ا۔ اسم مذکر و مؤنث۔ از رقود بمعنی خواب (۱) خوابگاہ۔ سونے کی جگہ۔ آرام گاہ۔ مقام

استراحت۔ ن۔ مجازاً) قبر۔ تربت۔ مزار۔ گور۔ ؎

بعد مُردن بھی یہاں دستِ تمنا ہے بلند ۔ بجز یوں ہے مرقد پہ نہ آتا صاحب۔ (بحر ؔ)

**مُرَقَّع** ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) تصویروں کی کتاب۔ البم۔ ؎

ہستی نقاش قدرت صاف ظاہر ہو گئی ۔ موسم گل میں مرقع دیکھ کر گلزار کا۔ (اسیر)

مرقع میں حسینانِ جہاں کی صورتیں دیکھیں ۔ ہر اک تصویر سے اے جاں تری تصویر بہتر ہے

کیسی کیسی صورتوں کے اپنے دل میں داغ ہیں ۔ اس مرقع میں بھی کیا کیا ہے ورق تصویر کا (داغ)

(۲) قطعات رکھنے کی کتاب (۳) فقیروں کی گدڑی +

**مَرقُوم** ۔ ع۔ صفت۔ لکھا ہوا۔ نوشتہ شدہ۔ لکھا گیا +

**مرقوم الحاشیہ** ۔ ع۔ صفت۔ (قانون) حاشیہ پر لکھا ہوا (گواہ)

**مرقومہ** ۔ ع۔ صفت۔ لکھا ہوا۔ تحریر کیا ہوا۔ نوشتہ شدہ +

**مرقومۂ بالا** ۔ ع + ف۔ اہنگر۔ اوپر لکھا ہوا۔ مسطورۂ بالا +

**مُرکانا** ۔ ہ۔ فعل متعدی (رکیتوں میں) مروڑنا۔ بل دینا۔ موڑنا +

**مَرکَب** ۔ ع۔ اسم مذکر۔ سواری جس پر سوار ہوں جیسے گھوڑا۔ کشتی۔ سفینہ وغیرہ +

**مُرکّب** ۔ ع۔ صفت۔ (۱) ترکیب دیا ہوا۔ ملایا ہوا۔ ملا ہوا۔ کئی چیزوں سے مل کر بنا ہوا۔ مخلوط۔ آمیختہ۔ (۲) مداد۔ دوات کی سیاہی۔ روشنائی +

**مرکب کرنا** ۔ ۱۔ فعل متعدی۔ ملانا۔ ترکیب دینا۔ مخلوط کرنا۔ آمیز کرنا +

**مرکبات** ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (مرکب کی جمع) ملی ہوئی دوائیں +

**مرکر یا مر کے** ۔ ہ۔ تابع فعل۔ (۱) نہایت جانفشانی سے۔ جان جوکھوں سے بمشکل تمام۔ دشواری سے۔ نہایت دقت سے۔ کشٹ اٹھا کر ؎

عشق میں منزل باول ہی بڑی منزل تھی ۔ واں تلک پہنچے تو ہم یار پہ مر کر پہنچے۔ (مصحفی)

خلوت سرا نہ پائی تھی رند الٰہی شب بھر ۔ مر کر لگا ہے گوشۂ کنج مزار ہاتھ۔ (رند)

(۲) قریب بمرگ ہو کر مرنے کی نوبت پہنچ کر۔ ہلاکت کے قریب پہنچ کر +

**مر کر بچنا یا مر کے بچنا** ۔ ہ۔ فعل لازم۔ بمشکل سے جانبر ہونا۔ ہلاکت کے قریب پہنچ کر بچنا۔ مرتے مرتے بچنا۔ خدا کے گھر سے پھر آنا۔ نئے سر زندگی پانا۔ از سر نو پیدا ہونا۔ پھر سے جنم لینا۔ دوبارہ جنم لینا۔

**مر کر چھوٹنا** ۔ ہ۔ فعل لازم۔ موت کے سبب چھٹکارا پانا۔ مرنے کے بعد خلاصی پانا

**مرکز** ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) کسی چیز کے گاڑنے کی جگہ۔ نوک دار چیز جیسے نیزہ وغیرہ کے گاڑنے کی جگہ۔ (۲) کسی چیز کا ٹھیک بیچوں بیچ۔ عین وسط۔ ٹھیک درمیان۔ قلب۔ سنٹر۔ ناف (۳)۔ اقلیدس) پرکاری دائرے کے بیچوں بیچ کا وہ نقطہ کہ اس سے محیط تک جتنے خطوط مستقیم کھینچے جائیں سب آپس میں برابر ہوں + (۴) صدر مقام۔ کیمپ +



دار السلطنت۔ ٹھہرنے کی جگہ۔ مقام۔ جائے سکونت۔ جائے قرار جیسے مرکز آفتاب یعنی چوتھا آسمان جو آفتاب کا مقام ہے + (۵) وہ آڑی لکیر جو کاف یا گاف پر کھینچی جاتی ہے (۶) مدار۔ دورہ کرنے کی جگہ + کیلی۔ دھری۔ مانی۔ وہ چیز جس کے گرد کوئی چیز گھومے (اصل میں یہ مرکز بمعنی نوکدار چیز زمین میں گاڑنے سے اسم ظرف کا صیغہ ہے۔ پس پرکاری دائرے کے نقطے کو اسی وجہ سے مرکز کہتے ہیں کہ وہ ایسی جگہ ہے جہاں پرکار کے ایک پرہ کی نوک گاڑ کر دوسرے پرے سے دائرہ کھینچتے ہیں)

**مرکزِ ثقل** ۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ نقطہ جس کے گرد کسی جسم کے تمام اجزا در صورتیکہ جسم مذکور اسی نقطے پر سہارا جائے ہر طور سے ٹکے رہیں اور وہ جسم گرنے نہ پائے +

**مرکزِ دولت** ۔ ع۔ اسم مذکر۔ سلطنت کا بیچوں بیچ۔ دار السلطنت۔ دار الامارت۔ دار الخلافہ۔ راجدھانی۔ راجہ یا بادشاہ کا صدر مقام +

**مرکزِ زمین** ۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ وسط کرۂ ارض۔ مدار زمین +

**مُرگُنا** ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (پورب) ٹوٹنا۔ مڑنا۔ بل کھانا۔ بل پڑنا ؎

کیس جھنک سو ہیس نہ ایسی کیسی شکائی ۔ بجوری سو سکھی منہ دیا ناجک مرکی کلائی

مشتری پیا کو لاج نہ آئی۔ (رہولی کا انترہ)

**مَرکُوز** ۔ ع۔ صفت۔ گڑا ہوا + محکم کیا ہوا + مجازاً منظور کیا گیا + پوشیدہ کیا گیا + دلنشین جیسے مرکوز خاطر۔ جو بات دل میں بیٹھی ہوئی ہو۔ (یہ لفظ رکز بمعنی زمین میں نیزہ گاڑنے سے مشتق ہے) +

**مرکھپنا** ۔ ہ۔ فعل لازم۔ مر کر تمام ہو جانا۔ مر مرا جانا۔ زمین کا پیوند ہو جانا۔ مر کر خاک میں مل جانا جیسے اس سرزمین میں بہتیرے مر کھپ گئے +

**مَرکھنا** ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سینگ مارنے والا جانور۔ مارنے کا عادی۔ شریر جانور۔ مرکھنا جانور۔ فارسی شاخ زن۔ (یہ لفظ مر مخفف مارنا اور کھن بمعنی کھٹکنے سے مرکب ہے)

**مر کہیں** ۔ ہ۔ محاورہ (کلمۂ تنفر و بددعا) کہیں مر بھی چکے۔ کسی طرح مر بھی جائے۔ خدا کرے مر جائے۔ غارت ہو۔ ستیاناس ہو۔ اُجڑ جا۔ دفان ہو ؎

وہ لب اور اُن سے مجھ کو جلانے کی آرزو

جنکو دعا بھی دوں تو کہیں یوں کہ مر کہیں (جدر)

**مُرکی** ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ کان کی چھوٹی لدار کیل۔ کان کے ایک زیور کا نام جسے دُر بچہ یا گوکھرو بھی کہتے ہیں + کان کی لو جیسے تمہاری مرکیاں اچھی نہیں جڑی گئیں۔

**مُرکیاں** ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مرکی کی جمع ؎

صبح کا تارا بجل ہے دیکھ بندے کی لٹک ۔ دیکھ شوخ یہ جڑاؤ مرکیاں تھرانے ہے (جرأت)

خوش آب ہیں تیرے کانوں کی مرکیاں کیا خوب ۔ صدف کے ہونگے نہ ایسے دُرِ ثمین پیدا۔ (میر)

## مرگ

مَرگ - ف - اسم مؤنث - موت - کال - قضا - اجل - ورتو + ؎

بجھی جو شمع تو پروانوں پر ہوا ثابت کہ بعد مرگ کوئی آشنا نہیں رہتا - (احسان)

خبر کیا سنی مرگِ بسمل کی ادا سی ہے کچھ بزمِ احباب میں (میر مجروح)

بتنا کہ شکِ غیر سے مشتاقِ مرگ ہوں اُتنا تو اشتیاق تمہارا نہیں مجھے ( ہ )

مرگِ اتفاقی - ف + ع - اسم مؤنث - ناگہانی موت - وہ موت جو اچانک آجائے - قضائے ناگہانی - اکال موت - بے وقت کی موت +

مرگِ آساں - ف - اسم مؤنث - موت جو آسانی سے آجائے - جلدی سے دم نکل جائے - سہل موت ؎

سیر دیکھی نہ تڑپنے کی مرے مرگِ آساں نے پشیمان کیا - (صبر)

مرگِ طبعی - ف + ع - اسم مؤنث - قدرتی موت - اپنی موت +

مرگِ مفاجات - ف + ع - اسم مؤنث - دیکھو (مرگِ اتفاقی) ؎

تیرے تو موت نہ آئی شبِ فراق ہے انتظار مرگِ مفاجات کا مجھے (داغ)

مرگِ ناگہانی یا ناگہاں - ف - اسم مؤنث - وہ موت جو اچانک آجائے - مرگِ مفاجات - مرگِ اتفاقی ؎

ہونگیں غالب بلائیں سب تمام ایک مرگِ ناگہانی اور ہے - (غالب)

مشکل ہماری کیسی آسان ہجر میں کی احسان مانتے ہیں ہم مرگِ ناگہاں کا - (مسرور)

مرگِ نو یا تازہ - ف - اسم مؤنث - نئی موت + فتنۂ تازہ + عشقِ تازہ +

مِرگ - ہ - اسم مذکر - (۱) ہرن - آہو - چکارا - جیسے مرگ بندھا تیتر موا یہ چاروں کھیت کے چور (۲) پانچواں نچھتر (۳) چوپایہ - حیوان +

مِرگ ترشنا - ہ - اسم مذکر - سراب +

مِرگ چِڑا - ہ - اسم مذکر - ایک چھوٹے سے پرند کا نام جو کسیقدر مرگ سے مشابہ ہے [۱] +

مِرگ چھالا - ہ - اسم مذکر - پوست آہو - ہرن کی مع بال کھال جسے اکثر جوگی یا عابد یا تپسی بستر کے کام میں لاتے اور متبرک سمجھکر پوجا کے وقت اُس سے آسن کا کام لیتے ہیں - مسلمان بھی اسکی جانماز بناتے ہیں ؎

وہ پہ آہو چشم کے جا بیٹھے ہیں شکل فقیر آہوؤں کو سایہ اپنا مرگ چھالا ہو گیا - (وزیر)

غم ہوا اس درجہ مجھ وحشی کی صورت دیکھکر جو ہرن تھا خشک ہو کر مرگ چھالا ہو گیا - (ناسخ)

نہ انہیں آپ جوگی ہی ابھی جو چاہیں تو ہم بھی بچھا کر مرگ چھالا بیٹھ لیں بے لاگ پانی پر (رفشا)

مِرگ راج یا مِرگ پتی - ہ - اسم مذکر - حیوانات کا بادشاہ - شیر - سنگھ - اسد - ہاگھ +

مِرگ سالا - ہ - اسم مذکر - ہرنوں کے رہنے کی جگہ - رمنا - ہرنوں کا کھیت +

مِرگ شِرا یا سِرا - ہ - اسم مذکر - ہرن کے سر کیسی شکل والا ایک نچھتر کا نام +

مِرگ لوچنی - ہ - صفت - آہو چشم - ہرن کی سی آنکھوں والا - بڑی بڑی آنکھوں والا

## مرل

غزال چشم + سندر استری - خوب وتی - روپ وتی +

مِرگ مارنا - ہ - فعل متعدی - (۱) ہرن کا شکار کرنا - ہرن مارنا - (۲) ایک رسم جسمیں لڑکا پیدا ہونے کی خوشی میں لڑکے کا باپ زچہ کی چارپائی پر کھڑا ہو کر چھت میں تیر لگاتا اور اسے شگون نیک خیال کرتا ہے +

وہیں پھر شاہ نے یہ رسم کی داں چھپر کھٹ پر قدم رکھ ہو کے شاداں ادا کر حرف بسم اللہ سارا کمان و تیر لے کر مرگ مارا تو وہ اس طرح تھا سقف میں تیر فلک پر کہکشاں کی جیسے تحریر (بابو شیام سندر لال)

مِرگ مد - ہ - اسم مؤنث - کستوری - مشک +

مِرگ نابھ - ہ - اسم مذکر - ہرن کی ناف + نافہ - مشک نافہ - بینا +

مِرگ نَین - ہ - صفت - دیکھو (مرگ لوچنی) + مثلاً آہو، دوسری آنکھ کے نشانوں [۱]

مرگھٹ - ہ - اسم مذکر - (۱) مُردہ گھٹی - مُردوں کا گھاٹ - ہندوؤں کے مُردے پھونکے جانے کی جگہ - مسان - پنجابی - مڑھیاں - سوے +

جلائے غم کے مجھے گریاں کر کے تمہاری گلی میں تیار ایک مرگھٹ ہو (ناسخ)

(۲ - بازاری) منحوس - کمبخت - بدنصیب - دلدری جیسے ابے ہٹ او مرگھٹ

مرگھٹ کا بھتنا - ہ - اسم مذکر - مسان کا آسیب - پریت - سایہ دو چار - ہزاد ؎

بُتوں کے دھیان سے مرگھٹ ہی کون مگر ہو نظر آئے تو بھتنا سمجھئے مرگھٹ کا - (...)

مِرگی - ہ - اسم مؤنث - (۱) صرع - ایک مرض کا نام جس سے دفعتاً آدمی کے منہ سے جھاگ جانے لگتے ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہو جاتے اور زمین پر بیہوش ہو کر گر جاتا ہے (۲) ام الصبیاں - مسان کی بیماری (جسمیں سر کا کمزوری ہو کر یا مختلف شکلیں نظر آکر یا کانوں میں آواز یا کسی حصۂ جسم میں سے کوئی اوپر کو چڑھتی ہوئی معلوم ہو کر یا اچانک چیخ لگا کر جو مریض بیہوش ہو جاتا ہے اُسے مرگی کہتے ہیں)

مِرگی آنا - ہ - فعل لازم - اوّل معلوم دوم غشی آنا - غش آنا +

مِرگیا - ہ - اسم مذکر - وہ شخص جسکو صرع کی بیماری ہو - مصروع +

مُرلا - ہ - اسم مذکر (۱) مور کی تصغیر - پیارا مور - پیارا طاؤس جیسے مُرلا جھنکارے ؎

تال کنارے وہ مُرگیرا جھنکارے بادر کارے بُندیاں پڑیں چھپیاں چھپیاں جھومر کن ڈالو رے امریاں + (برسات کا گیت)

(۲ - پورب) پوپلا - جسکے دانت نہوں + پنجابی پھیتا +

مُرلی - ہ - اسم مؤنث - بانسلی - بانسری - نے - الغوزہ + ونجلی +

مُرلی بجانا - ہ - فعل متعدی - بانسلی بجانا +

مُرلی بجنا - ہ - فعل لازم - (ہندی) (۱) بانسلی بجنا (۲) طوطی بولنا - اقبال یاور

---

[۱] مِرگا - ہ - اسم مذکر - ہرن - آہو گھوڑا - غزال سنگھوں رہ گیا ہے

[۱] اسے بچوں کی بیماری کیواسطے گلے میں بھی ڈال دیتے ہیں +

مل

ہونا۔ (۵) دو رہنا۔ عیش کے ساتھ گزرنا۔ جیسے اُس کی اچھی مُرلی بجگئی۔ یعنی خُوب گزر گئی (۶) دست آنا۔ پڑپڑ بولنا۔ گانڑ چلنا +

**مُرلی دھر**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ مُرلی دھرنے والا کرشن جی کا لقب جو بانسلی کے شوق کے سبب پڑگیا تھا + بنسی کا بجیّا۔ کانا۔ کنھیا۔ شام +

**مُرلی دُھن**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ بانسلی کی دلکش آواز + بانسلی کی سُریلی آواز +

**مُرلیا**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ مُرلی کی تصغیر (گیتوں میں) ؎

مُرلیا رے یاں نہ بجاؤ شام
ہرے ہرے بانس کی نی سے مُرلیا بجو ہے جات پران (گیت)

**مُرلیا باجنا**۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (گنوار) اوّل معلوم۔ دوم۔ گانڑ چلنا۔ دست آنا۔ پڑپڑ بولنا۔ جیسے اب کوئی دم کو مُرلیا باجیگی +

**مُر**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کے تلخ گوند اور اُس کے درخت کا نام جو ملک عرب و جزیرہ ابی سینیا میں خاصکر پایا جاتا اور ہندی میں بول بروزن گول کہلاتا ہے۔ مزاجاً دوم درجہ میں گرم وخشک تسکین کرتا دست لاتا مادۂ فاسد کو پکاتا اور ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔ یُونانی عبرانی۔ لاطینی وغیرہ سب زبانوں میں ذرا ذرا سے فرق یا اعراب کے تغیر و تبدل سے مگر زیادہ تر بفتح یہ لفظ پایا جاتا ہے لیکن اصلاً عربی ہے۔ کیونکہ عربی میں مُر بمعنی تلخ آیا اور اُسی سے یہ نام پایا ہے (اگر کسی برتن یا بوسے پر اِس گوند کو جمع کریں اور نہیں پر ٹپکنے دیں تو اُسے مُر صاف کہتے ہیں)

**مُرمکّی**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ وہی مُر ہے جس کا اُوپر بیان ہوا چونکہ نواح مکہ معظمہ میں اعلیٰ قسم کا پیدا ہوتا ہے اِس وجہ سے اطبا۔ یُونانی اپنے نسخوں میں تخصیص کے ساتھ مُرمکّی لکھا کرتے ہیں جس طرح سنا مکّی تخشیص کی وغیرہ +

**مَرم**۔ س۔ اسم مذکر:۔ (ہندی بفتح اوّل وثانی) (۱) علم۔ دانش۔ سوجھ بوجھ۔ گیان ڈھب۔ بچار (۲) مقصد۔ مطلب۔ غرض۔ مدعا۔ منشا (۳) حال۔ احوال۔ کیفیت۔ بپتی۔ سرگزشت + تعلقات (۴) راز۔ بھید + دل کی حقیقت۔ حقیقتِ حال۔ (میراں بائی کا بھجن)

میں تو رام دوانی میرو مرم نہ جانے کوئے گھائل کی گت گھائل جانے جو کوئی گھائل ہوئے
بندرابن کے کنج کو مرم نہ جانے کوئے ڈال ڈال اصحاب پات میں ہر کا چرچا ہوئے (بھجن)

مذت ارتھ کو بوجت نا میں تا چت ہے کیرا
راگ تال کا مرم نہ جانے دونوں ہاتھ بھیرا (دوہا)

(۵) مجازاً باطن۔ دل۔ بکوں۔ اندرونہ۔ بھیتر۔ اندر ؎

مانا تیرے علاج میں شکی نہ ہے دن رات اب کوئی ایسا نہیں جو سُنے مرم کی بات۔ (دوہا)

مرم

مرہنکا سب کو چمن وگئے کشم متر پریوا را
دو مرم کا کوئی نہ پُوچھے مطلب کا جگ سارا (بھجن)

**مُرمُر**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ وہ چکنی مٹی جو کنکروں میں سے جھاڑ جھاڑ کر نکال لیتے اور چھتوں پر بارش کے دنوں میں درزیں بھرجانے کے واسطے ڈالتے ہیں + کنکریلی مٹی + چھوٹی مٹی کنکروں کی چھنن +

**مَرمّت**۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) اصلاح۔ درستی۔ ٹوٹی پھوٹی چیز کو سنوارنا۔ کسی چیز کے نقص یا خلل کی درستی + ترمیم۔ پیوند پارا۔ پھٹے پرانے کپڑے کی درستی۔ (۲) (بازاری) گوشمالی۔ سزا۔ جوتا کاری۔ جلد پیش مار وغیرہ +

**مَرمّت طلب**۔ ع۔ صفت:۔ (۱) قابل درستی۔ ناقص۔ ٹوٹا پھوٹا۔ اصلاح طلب۔ نادرست۔ درستی طلب +

**مرمّت کرانا**۔ ۱۔ فعل متعدی:۔ (۱) درست کرانا۔ درستی کرانا۔ پیوند پارہ کرانا۔ چیپا چاپی کرانا۔ نقص دُور کرانا۔ سنوروانا +

**مَرمّت کرنا**۔ و۔ فعل متعدی:۔ (۱) سنوارنا۔ درست کرنا۔ اصلاح دینا۔ نقص دُور کرنا۔ درستی کرنا۔ پیوند پارہ اور چیپا چاپی کرنا (۲)۔ بازاری اکھوب پیٹنا۔ گوشمالی کرنا۔ کان ڈھنا۔ گت بنانا۔ ٹھیک بنانا۔ جُوتا کاری کرنا +

**مَرمِٹنا**۔ و۔ فعل لازم۔ (۱) مر کر بے نام و نشان ہو جانا۔ نابود ہوجانا۔ معدوم ہوجانا۔ فنا ہوجانا۔ زمین کا پیوند ہو جانا۔ مرکر تمام ہو جانا۔ نیست و نابود ہو جانا۔ ناپید ہوجانا۔ پدیہ ہوجانا ؎

واہ رے عشق اور واہ رے چاہ مرمٹے ہم نہ پائی تیری تھاہ (سید)

(۲) تباہ و برباد ہو جانا۔ جان دے دینا۔ کسی پر اپنی جان کھونا + عاشق و شیدا ہونا ؎

ستم پر مرمٹینگے اب ہوس کا ر غضب تم نے سُنادی امتحاں کی۔
کیا پھر کسی حسیں پہ کہیں مرمٹے ظہیر کیوں مُردنی سی چہرے پہ چھائی ہوئی سی ہے (ظہیر)

**مَرمَر**۔ یونانی الاصل۔ اسم مذکر:۔ (ایک قسم کے خوب سفید یا پنگوں اور ساڑ ہتیلا ملم جو زیادہ تر علاقۂ جودھ پور میں پایا جاتا اور کم کم زرد و سُرخ رنگ کا بھی سُنا جاتا ہے۔ جس وقت اِس پتھر کو پالش کرتے ہیں تو نہایت چمک دار اور مصفا ہوجاتا ہے۔ لوگوں کا یہ خیال غلط ہے کہ مدّت مدید کے بعد برف سے یہ پتھر بنجاتا ہے کیونکہ کیمیائی تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ وہ اصل چُونہ اور کاربن کی آمیزش سے یہ پتھر کانوں میں پیدا ہوجاتا ہے۔ بعض فرہنگ نویسوں نے جو اسے عربی الاصل قرار دیا ہے محض تحقیق سے مبرا ہے۔ البتہ یُونانی الاصل ثابت ہوتا ہے۔ انگریزی میں اسکو ماربل اور عربی میں رُخام کہتے ہیں۔ یُونانی کے علاوہ فرنچ میں مرمری۔ پرشیا میں مرمی۔ ہسپانیہ میں مارمول۔ جرمنی میں مارمور کہلاتا ہے ؎

میں مر مر کے سنائیں برسوں پر مژگاں چپوں ہو مرقد بھی مرمر کے پتھر کا یارو ۔ (سید)

مر مر کر } ۔ و۔ تابع فعل بہ مشکل تمام۔ بڑی محنت اور جان کاہی سے۔ جان جوکھوں
مر مر کر } اٹھا کر۔ جان جوکھوں سے۔ ہلاک ہو ہو کر ✦ جان توڑ توڑ کر۔
مر مر کے } جیسے مر مر ڈوم گرست گا وے تار کو ہانسی آوے (کہاوت) مثالیہ

فقرے۔ جیسے مر مر کے شام کری ہے۔ مر مر کے صبح کی ہے۔ مر مر کے گھر لیا ہے یعنی بمشکل سے گھر تک پہنچے ہیں۔ مصرع طلیبہ حتی کہاں ایسی مرجاؤ تو پکیا

پہنچے ہیں گام گام پہ کھا کھا کے ٹھوکریں آتے ہیں جان بچ کے مر مر کے سامنے (ظہیر)

شکر ہے کہ آستاں کا تری اب تو پکڑا ہے سنگ مر مر کے (ناسلوم)

کیا جیتے ہو عمر بھلا کیونکہ بسر کی ڈھونڈے ہوئی شام تو مر مر کے سحر کی (احمد)

مر مر جانا۔ ۔ فعل لازم۔ ہلاک ہو ہو جانا۔ جان پر بن بن جانا۔ ہلاکت کے قریب پہنچ پہنچ جانا۔ جیسے صبح سے شام تک مر جاتے ہیں جب جا کر چار پیسے کماتے ہیں۔ ۔ مرزا عبد الرشید بیگ رشید ؎

آساں نہیں ہے بحر محبت کا کاٹنا مر گیا ہے نہر کے لانے میں کوہ کن (رشید)

مر مر کے بچنا۔ ۔ و۔ فعل لازم :۔ مرض مہلک یا بیماریٔ سخت سے نجات پانا۔ نئے جنم سے پیدا ہونا۔ قبر کا منہ جھانک کر آنا۔ بمشکل سے جانبر ہونا ؎

مر مر کے بچے فرقتِ دلدار کے ہاتھوں گر صبر نہ ہوتا تو غضب آ ہی گیا تھا (سید)

ایک آفت سے تو مر مر کے ہوا تھا جینا پڑ گئی اور یہ کیسی مرے اللہ نئی (نامعلوم)

مر مر کے جینا۔ ۔ و۔ فعل لازم :۔ بمشکل جانبر ہونا۔ نئے جنم سے پیدا ہونا۔ مہلک مرض یا بیماریٔ سخت سے نجات پانا ؎

آ ملا دے ذرا مسیحا لب دیکھ مر مر کے ہم جیئے ہیں اب (عزیز)

جاں بلب ہے کسی جان بھلا عشق میں تا صبح
اس در کی بدولت ہمیں مر مر کے جیئے ہیں (مؤلف)

مرمرلہ۔ ۔ اسم مذکر :۔ وہ بھاڑ کا بھنا ہوا کرارا اور تھوتھا چاول جس کے چبانے سے مرمر کی مانند آواز نکلتی ہے۔ چڑوے کا نقیض۔ چاولوں کو بھگو کر بھاڑ میں بھون لینے سے مرمرے تیار ہوتے۔ لطیف۔ سبک اور زود ہضم غذا خیال کئے جاتے ہیں ✦

مرمرانا۔ س۔ اسم مذکر :۔ نئی جوتی کی چوں چوں۔ جوتے کی وہ آواز جو چلنے میں برآمد ہوتی ہے (یہ لفظ صرف ہندی کتابوں میں آتا اور قلیل الاستعمال ہے) ✦

مرمرانا۔ ۔ فعل متعدی :۔ چرمر کرنا ✦ دو سخت جسموں کے ٹکرانے سے آواز نکلنا

(یہ لفظ بھی صرف ہندی کتابوں میں آتا ہے) ✦

مرمروں۔ ۔ و۔ اسم مذکر :۔ مرمرا کی جمع جو حروف متغیرہ کے آجانے سے (و۔ ن) کے ساتھ بنائی جاتی ہے۔ بہت سے مرمرے ✦

مرمروں کا تھیلا۔ ۔ و۔ اسم مذکر :۔ (۱) مرمروں کی بوری۔ مرمروں کی گون (۲۔ صفت) موٹا پھپس۔ گول تھول ✦ نہایت فربہ اور پھولا ہوا (آدمی) تن و توش والا (آدمی) ؎

کیسا کھا کھا کے شیخ پھیلا ہے مرمروں کا بنا یہ تھیلا ہے ۔ (ظریف)

مرمروں کے ستو۔ ۔ و۔ اسم مذکر :۔ پسے ہوئے مرمرے جنہیں پانی میں کھانڈ یا چینی کے ساتھ گھول کر حالت بیماری میں لطیف غذا بھی کھا دیتے ہیں۔ عربی میں سویق الارز کہہ سکتے ہیں ✦

مرمری۔ س۔ اسم مؤنث :۔ ایک قسم کا صنوبر (ہندی کتابوں میں)

مرمرے۔ ۔ و۔ اسم مذکر :۔ مرمرا کی جمع ✦

مرمرے کا گوکھرو۔ ۔ و۔ اسم مذکر :۔ ایک قسم کا پتلا اور پھرا ہوا گوکھرو بشکل مرمرا ہوتا ہے

مرمّم۔ ع۔ صفت :۔ (۱) ترمیم شدہ۔ ترمیم کیا گیا۔ مرمت کیا گیا۔ اصلاح کیا گیا۔ (۲) درست کیا گیا۔ ٹھیک کیا گیا۔ سنوارا گیا۔ مرتب کیا گیا ✦

مرمّستھان۔ س۔ اسم مذکر :۔ (۱) جسم کا وہ حصہ جہاں مہلک زخم ہو (۲) عضو ماؤف۔ عضو معطل یا ازکار رفتہ عضو۔ (۳) اندرونی زخم۔ ناسور ✦

مرمّمہ۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ترمیم کی ہوئی چیز۔ درست کی ہوئی چیز۔ (۲) اصلاح کی ہوئی چیز۔ مرمت کی ہوئی چیز ✦

مرموئے! ۔ و۔ محاورہ عو :۔ معانی بدکلمہ تنفر۔ جو حالت اکراہ معشوقانہ وغیرہ کے موقع پر عورتوں کی زبان سے سرزد ہوتا ہے۔ اس جگہ موئے کا لفظ صرف حقارت کے لئے آیا ہے۔ غارت ہو کم بخت۔ منہ کو کہ موئے بلکار۔ تجھے خدا کی سنوار (چلکار) ؎

یار بوسے لپٹ لیا ہی کہئے مرموئے مرموئے کہا ہی کہئے ۔ (اکبر)

مرمگیا } س۔ اسم مذکر :۔ عالم۔ فاضل۔ بخوبی پڑھا لکھا۔ گیانی۔ بدھوان۔
مرموگیری } ودیاوان ✦

مرن۔ ۔ و۔ اسم مذکر و مؤنث (حسب موقع) (۱) قضا۔ موت۔ مرگ۔ مرتو۔ جیسے اپنا مرن جگت کی ہانسی (کہاوت) اُسے اس بات کی مرن ہے یعنی اس بات سے موت آتی ہے یا یوں کہو کہ اُسکے نزدیک اس کام کا کرنا اور مرنا برابر ہے (عو) (۲) مرنے کا وقت۔ وقتِ مرگ۔ موت کال (۳) جان دینا۔ مرنا۔ جو لا ہونا جیسے مرن چلی اور سوگ سامنے یعنی مرنے کے واسطے بھی شگون دیکھتی ہے جو عین حماقت ہے (کہاوت)

مرن

مرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) فوت ہونا۔ دنیا سے گزرنا۔ دم نکلنا۔ جان چھوٹنا۔ سانس پورے ہونا۔ وفات پانا۔ گزرنا۔ چل بسنا + جان دینا۔ انتقال کرنا جیسے اوّل مرنا آخر مرنا پھر مرنے سے کیسا ڈرنا۔ جو بے مرے تو بندہ ہوں اور جئے تو خوب ہے ؎

وُہی درد فرقت وُہی انتظار
بھلا مرکے کیا چین پائیں گے ہم۔ (میر مجروح)

مرنے کو تو اک آن بھی کافی تھی فلک پر
کیوں تو نے بنائی ہے جدائی کی یہ رات (نواب)

جینے کہا جو رو کر مرتا ہوں تم نہ جاؤ
اک ناز و ادا سے کہنے لگے وہ کب ہے۔ (وفا)

یاقوت نہیں ہے وہ ترے لب سے اے شوخ
جا ڈوب موا آگ میں ہو کر خجل آتش۔ (سودا)

مرگیا میں تو کسی نے کہا اُن سے جاکر
اب تو چلیے کہ وہاں آئے اُٹھانے والے

بولے دم سادھ گیا ہوگا تمہارے آگے
ہم کبھی آ سکے فریبوں میں نہیں آنے والے } (قطعہ)

(۲) جان کو جوکھوں میں ڈالنا۔ ہلاک ہونا۔ جان دینا۔ جان سے گزرنا ؎

ہیں یہ سارے جیتے جی کے واسطے
کون مرتا ہے کسی کے واسطے۔ (رند)

(۳) عش ہونا۔ لوٹ ہونا۔ لٹّو ہونا۔ نہایت مائل یا راغب ہونا۔ متوجہ ہونا۔ ملتفت ہونا۔ مائل رہنا ؎

طاؤس کی طرح ہیں خراماں یہ اہلِ کبر
انسان ہو کے مرتے ہیں حیواں کی چال پر (ذوق)

فراقِ یار میں ہم کو تو مرنا زندگانی ہے
بشر وہ کون ہے یارب کہ جو جینے پہ مرتا ہے (〃)

غیر کستا ہے اُنپہ مرتا ہوں
مر بھی جائے خدا کرے کوئی۔ (نسیم بھرتپوری)

میں تو قاتل کی ہوں پاس رحمی پہ مرتا
مغفرت کی مرے مانگی ہے دُعا تیر کے بعد (میر)

کہتے ہو وقتِ نزع یہ چُپکے سے آپ سے
مرتا ہوں میں تو جان تمہارے گمان پر (جرأت)

جذبۂ دل مائل تھا آگے سو حسرت کہتے ہیں
اک زمانہ وہ بھی تھا جو مجھ پہ یہ مرتے رہے (〃)

تُو لطف کرے یا نہ کرے خوش ہو کہ ناخوش
اس بات پہ مرتا ہوں کہ عاشق ہوں ترا میں (قمر)

کسی کی مرگ پہ اے دل نہ کیجے چشم تر ہرگز
بہت سا رو دیئے اُن پر جو اس جینے پہ مرتے ہیں (سودا)

گزر مشکل ہے کوئے غیر میں جی سے گزرتا ہوں
رقیبوں پر وہ مرتا ہے ستم ہے جب میں مرتا ہوں (نگہت)

(۴) عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ شیفتہ ہونا۔ مٹنا۔ محو ہونا۔ پھنسنا + شیدا ہونا۔ معشوق ہونا + دل دینا + دل آنا۔ طبیعت آنا ؎

تجھ پہ کیوں اک جہان مرتا ہے
یہ تو بتا کہ تم مسیحا ہو • • • • (مجروح)

مرد تم پری پر وہ تم پر مرے
خدا تجھ سے اب ہٹ کے بیٹھو پرے۔ (میر حسن)

میرے مرنے سے مُوئی اُس پہ خلق
میں نہ مرتا تو پھر نہ مرتا کوئی۔ (معروف)

بُرے انداز کو تقصیر اسے کہتے ہیں
بُت پہ ہم مرتے ہیں تعزیر اسے کہتے ہیں (ناسخ)

پروانہ جار جلنا دستور ہے ہمارا
اُس شمع رُو پہ مرنا مشہور ہے ہمارا۔

تجھ پہ اے دلبرِ عالم جو ہر اک مرتا ہے
اس شعر نے سے میرے کوئی غمناک نہیں } (شیفتہ)

تم جانتے تو تھے کہ مروّت نہیں ذرا
مرتا تھیں بتوں پہ شرر کیا ضرور تھا۔ (شرر)

ہم اُس پہ مرتے ہیں تو تھا اور وہ کہتا ہے
قسم خدا کی ہمیں تو یہ اب ہوا معلوم۔ (نظیر)

پھر اُسی بے وفا پہ مرتے ہیں
پھر وہی زندگی ہماری ہے۔ (غالب)

شاید کسی پہ تو بھی مرنے لگا ہے شیدا
درد و الم عیاں ہے تیری جو گفتگو سے (شیدا)

سانولے رنگ پہ مرتا نہیں اچھا صاحب
یہ ہے وہ جادو جو میرے کو ہے چاک کرتا اور ناصر (ناصر)

مرتے ہیں ایسے قاتل بیدرد پر کہ ہائے
ہم موت ہی سمجھتے ہیں عہدِ شباب کو (نسیم)

سنبھالا ہوش تو مرنے لگے حسینوں پر
ہمیں تو موت ہی آئی شباب کے بدلے (سخن)

جب اُن کے عشق میں روتا ہوں ہنس ہنس کے کہتے ہیں
بتاؤ کس پہ مرتے ہو طبیعت کس پہ آئی ہے (امانت)

جان دینے کی فکر کرتے ہیں
حق تو یہ ہے کہ تم پہ مرتے ہیں (〃)

مرتا ہے جہاں تجھ پہ اے قاتلِ عالم
اب زندہ بھی پہنے ہوئے پھرتے ہیں کفن کو (وزیر)

کیا سُناتے ہو کہ ہے ہجر میں جینا مشکل
تم سے بیرحم پہ مرنے سے تو آساں ہوگا (مومن)

مرتے ہیں ہم نہ جیتے ہیں بیٹھے ہیں نا دیں
جھوٹی قسم کو تخریں چُھری یہ کھائے کون (مؤلف)

(۵) کمال مشقت کرنا۔ از حد محنت کرنا۔ پچنا۔ کشٹ اُٹھانا۔ لہو پانی ایک کرنا۔ جان مارنا۔ جیسے مرے تو کسان اور کوٹھے بھرے پر دھان (۶) طرفداری کرنا۔ پچنا۔ جیسے مہر کے نام کو سادر و مرے نان کو (۷) پسند ہونا۔ مرغوب ہونا۔ بھانا ؎

مرتا ہوں اس آواز پہ ہر چند سر اُڑ جائے
جلاد کو لیکن وہ کہے جائیں کہ ہاں اور (غالب)

(۸) کوشش کرنا۔ سعی کرنا۔ ہاتھ پاؤں مارنا۔ تندہی کرنا ؎

مرتے ہیں لوگ دولتِ دنیا کے واسطے
کتوں کی طرح لڑتے ہیں مُردار کے لیے (رند)

(۹) مرجھانا۔ کُملانا۔ پژمردہ ہوجانا۔ کس جانا۔ سُوکھ جانا۔ جیسے پھول مرنا۔ پان مرنا۔ پودا مرنا وغیرہ (۱۰) افسردہ ہونا۔ ٹھٹھرنا۔ بجھنا۔ جیسے دل مرنا۔ طبیعت کا پنجاب آگ مرنا (۱۱) طاقت نہ رہنا۔ سکت نہ رہنا + بگڑ جانا + سُوکھ کر خراب ہو جانا۔ جیسے چونا مرنا۔ سُہاگہ مرنا وغیرہ (۱۲) ڈوبنا۔ بٹے کھاتے لکھا جانا۔ ملا جانا۔ مار میں آنا۔ وصول نہ ہونا۔ مثلاً اسامی مرنا۔ روپیہ مرنا وغیرہ جیسے وہ غریب بھی ہزار روپے کو مرا (۱۳) دیوالیہ ہونا۔ ٹوٹا آنا۔ نقصان بیٹھنا۔ خسارہ ہونا جیسے اس ٹھیکہ میں بہت سے مرے (۱۴) قمار بازوں کی اصطلاح میں مارنا (۱۵) داؤ کھیلنے کے قابل نہ رہنا۔ مارنا جیسے کبڈی میں مرنا۔ گیند تڑی میں مرنا وغیرہ (۱۶) خاکستر ہونا۔ دھات کا جل کر راکھ ہونا۔ کشتہ ہونا۔ خاک ہونا۔ جیسے پارہ مرنا۔ (۱۷) تباہ ہونا۔ برباد ہونا جیسے سُود دیتے دیتے کسان مرے جاتے ہیں (۱۸) سونا۔ آنکھ جھپکانا۔ نیند لینا۔ خوابیدہ کا ترجمہ ؎

مرن

سودا تیری فریاد سے آنکھوں میں کٹی رات ہونے کو سحر آئی ہے ٹک تو کہیں مر بھی (سودا)

(غصے کی حالت میں کہتے ہیں) (۱۹) شرم سے زمین میں گڑنا۔ نہایت شرمندہ ہونا۔ از حد منفعل ہونا ؎

غیر جب کہتا ہے اُس پر میں ابھی مرتا ہوں تب وہ تو کہتا ہے کہ بس غیرت سے مرجاتا ہوں میں ؟

(۲۰) نہایت بیزاری اور خفگی ظاہر کرنے کے موقع پر بھی یہ لفظ آتا ہے۔ جیسے جاؤ مرو۔ وہ بھی جا کر مر رہا ؎

آپ اے حضرت دل جائیں مریں مرنے کو مجھے لیجا کے نہ مٹی مری برباد کریں (مطلب)

(۲۱) مرکبات میں) جذب ہونا۔ اندر جانا۔ جیسے چھت، بنیاد، دیوار وغیرہ میں پانی مرنا (۲۲) پٹنا۔ جیسے نرد یا گوٹ یا مہرے یا رنگ کا مرنا (۲۳) جا نہ رہنا۔ دب جانا۔ خواہش نہ رہنا جیسے بھوک مرنا۔ (۲۴) مردار ہونا۔ جان نہ رہنا جیسے جسم کی کھال مرنا۔ (۲۵) حسد سے جان دینا۔ حسد کرنا۔ جلنا۔ جلے مرنا۔ رشک کرنا۔ جیسے پرائے دھن پر مرے بے چور + اُسکی دولت دیکھ دیکھ کر کیوں مرتا ہے (۲۶) افسوس کرنا رونا پیٹنا۔ مصیبت ہونا ؎

مرتا ہوں یوں کہ بستۂ فتراک کیوں نہیں میں ہوں وہی کہ تم جسے ٹھکرا کر چکے۔ (انور)

ہمکو کچھ اور غم نہیں اے مہرباں مگر مرنا یہ ہے کہ ہستی میں آئے عدم سے کیوں (تعا)

(۲۷) گھٹنا۔ مفقود ہونا۔ جیسے پیاس مرنا ؎

تشنہ کو آبِ خنجرِ قاتل ملا نہ ہائے آخر کو پیاس مر گئی گھٹ گھٹ کے شوق میں (رشک)

مرنا بھرنا۔ فعل لازم :۔ مرتے دم تک نباہنا۔ اخیر تک نباہ کرنا ؎

مرجائینگے بلا سے پر تیرا دم بھرینگے ہم تو سمجھ چکے ہیں مرنا اب اور بھرنا۔ (ظفر)

مرنا جینا۔ فعل لازم :۔ موت اور زیست ہونا + شادی و غمی ہونا +

مرنا جینا لگ رہا ہے۔ ہ۔ محاورہ :۔ یعنی شادی و غم توام ہے۔ حیاتِ بے ثبات کا کچھ اعتبار نہیں ہے۔ دم میں کچھ ہے اور گھڑی میں کچھ ہے ؎

شیر ہے یہی جو من بھرنا جینا ایسا مجھکو تو کیا ہے کرنا جینا
جو دم کہ کٹے خوشی سے سو بہتر ہے آخر تو یہ لگ رہا ہے مرنا جینا } (رباعی انسلام)

مرنا۔ اسم مذکر :۔ موت۔ مرنا۔ جیسے وہ اُنکے مرنے میں گئے ہیں۔ مناسب کے ساتھ لگا ہوا ہے +

مرنا جینا۔ اسم مذکر :۔ موت زیست +

مُرنڈا۔ اسم مذکر :۔ (۱) گُڑ دھانی۔ گیہوں کو بھونکر گرم گرم میں گُڑ ملا کر جو لڈو سے بنا لیتے اور اکثر بچوں کے دانت نکلنے میں تقسیم کرتے ہیں اُنہیں مرنڈا کہتے ہیں (۲) صفت۔ سوکھا ہوا۔ اچُرمُر۔ سُکڑ

مُرنڈا کر ڈالنا۔ فعل متعدی :۔ (۱) گھٹری بنا دینا۔ توڑ مروڑ کر لُنڈ ورسا کر دینا (۲) بھون ڈالنا۔ بھی چُرمُر کر دینا۔ سکھا دینا (۳) موہ لینا۔ فریفتہ کر ڈالنا۔ عاشق بنا لینا +

مرن

مُرنڈا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) پنڈا بنانا۔ گٹھڑی بنانا۔ جیسے مار کر مرنڈا کرنا۔ (۲) بھونا۔ (۳) چُرمُر کرنا۔ اچُرکرنا۔ مروڑنا۔ (۴) فریفتہ کرنا۔ شیفتہ کرنا۔ شیدا بنانا + مسوسنا + لٹو کرنا ؎

گردن پہ وبال اپنی نہ لے باندھ کے جُوڑا اکڑوں کو مرنڈا نہ مرے تو نہ کمر سے
کچھ بھی کہ نہیں باندھا تو اس جوڑے کا خیال ورنہ کا فر یہ مرے دل کو مرنڈا کرتا } (ظہیر)

مرنڈا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) چُرمُر ہونا۔ سوکھ کر اچُور ہونا۔ جیسے بچہ دو ہی دن کے بخار میں مرنڈا ہو گیا (۲) لٹو ہونا۔ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا +

مرنے۔ ہ۔ مرنا کی حروفِ مغیرہ کے سبب بدلی ہوئی صورت +

مرنے تک کی فرصت نہیں یا مرنے کی بھی فرصت نہیں۔ ہ۔ محاورہ :۔ یعنی بہت کم فرصت ہے۔ بالکل چھوٹ نہیں۔ ذرا چھٹکارا نہیں۔ دم بھر کی نجات نہیں۔ کثرتِ کار و مصروفیت کے مبالغہ میں بولتے ہیں ؎

یہاں کا کیا کہئے ہیں مغدشب تیرے مریضاں کو کہ مرنے تک کی بھی فرصت نہیں ہے اب طبیبوں کو (مصحفی)

اُس غیرتِ مسیحا کے جو غم میں ہوں گرفتار ؔ دولہ مجھے مرنے کی بھی فرصت نہیں ملتی (دولہ)

باہم یہ نہ ملنے کے رگلے پیچ ہیں ویکن مرنے کی بھی فرصت نہیں ہوتی مجھے گھر سے (نازنین)

مرنے جائیں ملار گائیں۔ ہ۔ کہاوت۔ آنتیں ہے ہے پر جا ہونے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ یعنی ایسے آزاد طبع اور بے فکر ہیں کہ مرنے کو بھی ہنسی کھیل سمجھ کر گیت گاتے ہیں

مرنے جوگ یا مرنے جوگا۔ ہ۔ صفت :۔ (ع) مرن ہار۔ مرنے کے قابل۔ جان ہار ؎

کس پہ افیون اُسنے کھائی ہے مرنے جوگے کی شامت آئی ہے (شوق)

(مسلمان عورتیں حالت خفگی میں مرنے جوگا بولتی ہیں)

مرنے سے بدتر ہو جانا۔ ا۔ فعل لازم :۔ نہایت تکلیف اُٹھانا۔ موت سے زیادہ تکلیف اُٹھانا۔ نہایت مضمحل ہو جانا ؎

مُنہ چُھپا کر آپ جب پردے کے اندر ہو گئے مر گئے کیا بلکہ ہم مرنے سے بدتر ہو گئے (مسعی)

مرنے کو۔ ہ۔ تابع فعل :۔ (۱) آمادۂ مرگ۔ مرنے پر مستعد (۲) قریب بمرگ۔ مرنے کو تیار۔ مرتاؤ۔ گور کنارے۔ قبر میں پاؤں لٹکائے +

مرنے کو بیٹھا ہے۔ ہ۔ محاورہ :۔ مرنے والا ہے۔ نہایت بوڑھا اور کوئی دن کا مہمان ہے۔ قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھا ہے +

مرنے کو چلے کفن کا ٹوٹا۔ ہ۔ کہاوت :۔ حیلہ جو کی نسبت بولتے ہیں یعنی باوجودیکہ مرنے کو جاتا ہے مگر کفن کے نہ ملنے کا بہانہ کرتا ہے +

مرنے کی ٹھاننا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ جان دینے پر مستعد ہونا۔ آمادۂ مرگ ہونا ؎

مرنا

مرنے کی جو ٹھانوں تو میں آپ مروں گا    اے موت تجھے کیا پڑی ناحق مرے سر ہو۔ (حیا)

**مرنے کی فرصت نہ ملنا یا نہ ہونا۔** ہ۔ فعل لازم:۔ بالکل فرصت نہ ہونا۔ بالکل چھوٹ نہ ہونا۔ کثرتِ کار اور کمالِ مصروفیت کے موقع پر بولتے ہیں۔ ع

ہجومِ غم سے اب تک مر نہ جاتا    مجھے مرنے کی بھی فرصت کبھی تھی (داغ)

**مرنے لگنا۔** ہ۔ فعل لازم:۔ فریفتہ ہو جانا۔ عاشق ہو جانا۔ جان دینے لگنا۔

تم اترائے کہ بس مرنے لگا داغ    بناوٹ تھی جو وہ حالت کبھی تھی۔ (داغ)

**مرنے والا۔** ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱۔ ع) وہ شخص جو مر گیا ہو۔ متوفی۔ مغفور۔ مرحوم۔ جیسے مرنے والے نے تو بہتیری کوشش کی تھی پھر بھی کچھ نہ پڑھا۔ ع

یہ تو پوچھیں مرے مرقد پہ گزرنے والے    کیا گزرتی ہے تری جان پہ مرنے والے
مدفنِ اہلِ وفا پر یہ دعا کی اُس نے    حشر کے دن بھی نہ پیدا ہوں یہ مرنے والے
عمر بھر عالمِ ہستی میں جو معدوم رہے    حضرتِ خضر نے دیکھے نہیں مرنے والے
(داغ)

(۲) عاشق۔ شیدا۔ والہ۔ مفتونِ الفت۔ دل دادہ۔ ع

نہ ملی روزِ قیامت بھی حیاتِ جاوید    ہم نے دیکھے بہت اُس شوخ پہ مرنے والے
داغ کہتے ہیں جنت دیکھئے وہ بیٹھے ہیں    آپ کی جان سے خود آپ پہ مرنے والے
حشر میں لطف ہو جب اُن سے ہوں دو دو باتیں    وہ کہیں کون ہو تم ہم کہیں مرنے والے
(داغ)

(۳۔ صفت) جانباز۔ سر بازی جان پر کھیلنے والا۔ جان کو جوکھوں میں ڈالنے والا۔ بہادر۔ شجاع۔ سورما۔ دل چلا۔ ع

سنکے پھیلا جگر مردوں نے صفِ مژگاں سے    سچ تو یہ ہے وہ بھی بڑے ہوتے ہیں مرنے والے (داغ)

(۴۔ صفت) آمادۂ مرگ۔ موت پر آمادہ۔ مرنے پر مستعد۔ ع

قتل ہوئے تھے ترے ہاتھوں سے خوشی اس کی ہے    آج اترائے ہوئے پھرتے ہیں مرنے والے (داغ)

**مَروا۔** ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک خوشبودار پودا۔ ایک قسم کی خوشبودار گردی گھانس ٭

**مَرواریدِ۔** ف۔ اسم مذکر۔ موتی۔ دُر۔ گوہر۔ لؤلؤ۔ وہ گول گول دانے جو سیپی کے منہ سے نکلتے ہیں ٭

**مروارید ناسفتہ۔** ف۔ صفت:۔ اَن بندھا موتی۔ وہ چھوٹے چھوٹے موتی جو بغیر بندھے ہوئے اکثر ادویات میں پڑتے ہیں۔ دُرِ ناسفتہ ٭

**مَروانا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) قتل کرانا۔ ہلاک کرانا۔ (۲) فعلِ بد کرانا ٭

**مُرُوَّت۔** ع۔ اسم مؤنث (۱) مردی۔ مردانگی۔ مردمی۔ بہادری۔ جوانمردی۔ (۲۔ س) رعایت۔ لحاظ۔ پاسِ خاطر۔ (۳۔ و) خُلق۔ اخلاق۔ انسانیت۔ ملنساری۔ ملنساہٹ۔ نیک نہادی۔ جیسے وہ بامروت کا آدمی ہے۔ ع

آتا ترا یہاں نہ مروت سے دُور تھا    دینے کو آفتاب بنا تا ضرور تھا (میر مجروح)

(۴) سخاوت۔ فیاضی۔ عالی ہمتی۔ کشادہ دلی۔ فراخ دلی۔ دریا دلی۔ داد و دہش۔ دان پُن ٭

مرو

**مُروّت برتنا۔** ہ۔ فعل لازم:۔ آدمیت سے پیش آنا۔ انسانیت کا برتاؤ کرنا۔ خلق سے پیش آنا۔ رعایت اور لحاظ رکھنا ٭

**مُروّت توڑنا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ رکھائی برتنا۔ رعایت نہ کرنا۔ روکھا ہو جانا۔ بداخلاقی سے پیش آنا۔ پاسداری نہ کرنا۔ انسانیت ملحوظ نہ رکھنا ٭

**مُروّت کرنا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ رعایت کرنا۔ لحاظ کرنا۔ ملاحظہ کرنا ٭

**مُروّت والا۔** ہ۔ صفت:۔ بااخلاق۔ ملاحظہ کار۔ رحم دل۔ دیالو۔ دیاونت ٭

**مَروَٹ۔** ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) وہ روئی کی لکیر جو ہندوؤں میں دولہا دولہن کے ماتھے اور رخساروں پر ٹھوڑی کے نیچے تک کھینچ دیا کرتے ہیں۔ مسلمان عورتوں نے اسی سے مروج کر لیا ہے کیونکہ وہ اُن خوشبودار چیزوں کو کہتے ہیں جن سے دُلہن کی مانگ بھری جاتی ہے ٭

**مَرُوج۔** ہ۔ اسم مؤنث۔ (ع) سہاگ پڑیی کی وہ چیزیں جو بریت رسم کے دن دولہا اور سات سہاگنوں سے پسوا کر دلہن کے مانگ میں بھری جاتی ہیں (اس لفظ کے سنسکرت میں لغوی معنی چھیل چھبیلا اور خوشنما کے ہیں۔ چونکہ سہاگ پٹلے میں بھی یہ چیزیں ہوتی ہیں اس وجہ سے عورتوں نے یہ نام رکھ لیا) ٭

**مُرَوَّج۔** ع۔ صفت:۔ رائج کیا گیا۔ رواج دیا گیا۔ ترویج دیا گیا۔ چلایا گیا۔ چلتا۔ رائج الوقت۔ زمانۂ حال کا۔ جاری ٭ معمولی۔ رسمی۔ مستعمل ٭

**مُرُور۔** ع۔ اسم مذکر۔ گزرنا۔ چلا جانا ٭ انقضا۔ منقضی ٭

**مَروڑ۔** ہ۔ اسم مؤنث (عوام مذکر) (۱) پیچ۔ پیچ و تاب ٭ خم۔ بل۔ ع

شکنِ زلف کی مانند تری اے نوخط    کر سکے کب قلمِ مانی ارژنگ مروڑ۔ (ظفر)
پیچ پائیں اپنی چال کی گوشہ کو موڑ دیکھ    گردن کی یہ لچک تو کبک کی مروڑ دیکھ۔ (انشا)

(۲۔ ع) پیچش۔ زحیر۔ جیسے اس بچے کو آج کئی کئی دن سے مروڑ ہے (۳) اینٹھ۔ اکڑ۔ بل۔ غرور ٭ تمکنت۔ رعونت۔ مٹک۔ جیسے وہ اپنی مروڑ میں رہتی ہے۔ (۴) تشنج۔ اینٹھن۔ کھلبے (۵) موڑ توڑ۔ توڑ موڑ۔ (۶) قراقر۔ گڑگڑی۔ (۷۔ ع) غصہ۔ تیہا۔ جیسے وہ اپنے مروڑ میں مری جاتی ہے ٭

**مروڑ باز۔** ہ۔ صفت:۔ اکڑباز۔ اینٹھو۔ اینٹھے خاں ٭

**مروڑ پھلی۔** ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی بل دار پھلی جو اکثر پیچش کی دوا میں پڑتی ہے ٭

**مروڑ پھینکنا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ موڑ توڑ کر پھینک دینا۔ مسوس ماس کر پھینک دینا۔ ع

ہلے جوں طفلِ دبستانِ محبت میں ظفر    پھینکا آخر ورقِ دانش و فرہنگ مروڑ (ظفر)

**مروڑ دینا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ موڑ دینا۔ مڑا دینا۔ پھیر دینا۔ ع

قضا کے پنجے سے ہرگز پھرا اسکے نہ ہاتھ ۔ اگرچہ قیصر کا دے پنجہ پہلوان مروڑ (ظفر)
زباں دراز جو ہووے نہ شمع تو گلگیر ۔ پکڑ کے جھٹکی سے کیوں اُسکی تو زبان مروڑ

مروڑ ڈالنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ موڑ دینا ۔ پھیر دینا ۔ مُرکا دینا ۔

گماں نہ ہوتا کچھ اسکو تو لیکے قاصد سے ۔ ظفر نہ ڈالتا خط کو وہ بدگمان مروڑ (ظفر)
دل مرا توڑ لے یل عشق نہ کس رنگ سے موڑ ۔ پنجۂ رستم کا بھی جو دیوے دم جنگ مروڑ

مروڑ کر پھینکدینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ توڑ موڑ کر پھینکدینا ۔ چُرمُر کرکے پھینکدینا ۔ مسوس کر پھینکدینا ۔

گلوری جنے جو مانگی تو یہ ہوئے وہ خفا ۔ کہ پاندان سے دئے پھینک سارے پان مروڑ (ظفر)
تری بھوؤں سے ہے ہمسر اگر ہو تجھ میں نہ دم ۔ تو پھینکدوں ابھی ہاتھوں سے میں کمان مروڑ

مروڑ کی بات ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ پیچ پیچ کی بات ۔ اکڑ بیٹھنے کی بات ۔ طعنے جینے کی بات ۔ طنز کی بات ۔ مُڑک کی بات ۔

مَروڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) پیچش ۔ اینٹھن (۲) وہ درد جو رفع براز میں پیچ و تاب کے ساتھ ہو ۔ دردِ پیچش ۔ پیچشِ شکم ۔ مغص ۔

یہ ہے تغیر رنگ آسماں سے دمبدم ظاہر ۔ کہ شاید پیٹ میں کچھ اسکے اُٹھتا ہے مروڑا سا (؟)

مروڑا اُٹھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ پیچش کا درد ہونا ۔ پیٹ میں پیچ و تاب ہونا ۔ قراقر ہونا ۔ گُرگُری ہونا ۔

مروڑنا ۔ فعل متعدی :۔ (۱) بل دینا ۔ موڑنا ۔ پھیرنا جیسے پنجہ مروڑنا ۔ گردن مروڑنا ۔

ذبح کرتا ہے تو کر لیکے چھری اے صیاد ۔ لیک مت گردنِ مرغانِ خوش آہنگ مروڑ (ظفر)
ہاتھ پکڑوں جو تصور سے بھی تو وہ کہوے ۔ تو مرے ہاتھ کو اتنا بھی نہ بے ڈھنگ مروڑ

(۲) امیٹھنا ۔ اینٹھنا ۔ جیسے کان مروڑنا ۔ (۳) دبوچنا ۔ بھینچنا ۔ دبانا جیسے بلی کا کبوتر کو مروڑنا ۔ (۴) نچوڑنا ۔ دھر کر نچوڑنا ۔ مسوسنا ۔ جیسے بچے کو بخار نے دو ہی دن میں مروڑ لیا (ہ ۔ عو) توڑنا ۔ کھانا ۔ جیسے مُفت کی روٹیاں مروڑنا ۔

مروڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) آٹے کی وہ بتی جو روٹی پکاتے وقت ہاتھوں کی ہتیلیوں اور اُنگلیوں سے چھٹا کر ہاتھ صاف کرتے ہیں ۔ میل وغیرہ کی بتی (۲) بل ۔ پیچ ۔ تابیدہ (۳) مچوڑی دار چیز ۔ پیچدار چیز جیسے کپل وغیرہ (۴) گُلجھٹی ۔ گُنجلک ۔ گرہ جیسی ڈورے میں پڑجاتی ہے ۔

مروڑی دیکر دھونا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ بل دیکر دھونا ۔

دھولی سے دھکیل سکیا اُجلی نے ۔ کرتی کی مری تنی دیکے مروڑی ٹانکیا ۔ (رنگین)

مروڑی دیکر سینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ اٹر سیا کر سینا ۔ موڑ کر سینا ۔ بل دیکر درخت کرنا ۔



کل جو مُنلان نے سی دیکے مروڑی انگیا ۔ ہو گئی خاک پچھاڑوں سے گوٹی انگیا ۔ (رنگین)

مروڑی کھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ بل کھانا ۔ پیچ کھانا ۔

مروڑے ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ مروڑا کی جمع ۔

مروڑے اُٹھنا ۔ فعل لازم ۔ پیچ اُٹھنا ۔ پیچ سے درد ہونا ۔ پیچشِ شکم ہونا ۔ شیخ بلدی

ہے دل کو اُلفتِ زلفِ بُتاں نہیں معلوم ۔ مروڑے اُٹھتے ہیں کیوں ہر زماں نہیں معلوم

مروڑے کے درد کھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ پیچ و تاب کے درد کھانا جو جننے کے وقت ہوتے ہیں ۔

درد کھاتی ہوں میں مروڑے کے ۔ غم نہیں کچھ مرا جنائی کو ۔ (رنگین)

مُرَوَّق ۔ ع ۔ صفت :۔ مصفا ۔ صاف کیا ہوا ۔ مُقطر ۔ چھنا ہوا ۔ ٹپکایا ہوا ۔ خالص

مَرْوَہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ مکہ معظمہ کی ایک پہاڑی کا نام جو صفا پہاڑی سے دو سو قدم کے فاصلہ پر ہے جنکے درمیان حاجیوں کا دوڑنا حج کے لوازمات سے ہے

مَرْوِی ۔ ع ۔ صفت :۔ روایت کیا گیا ۔ منقول ۔ مذکور ۔ ذکر کیا گیا ۔ بیان کیا گیا ۔ جیسے فلاں شخص سے مروی ہے یعنی منقول ہے ۔

مُرہا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ہندو عو (پُورب ۔ گیتوں میں آتا ہے) (۱) یتیم ۔ لاوارث ۔ وہ شخص جسکے ماں باپ مر گئے ہوں (۲) نگوڑا ۔ ناٹھا ۔ (۳) موا ۔ نگوڑا (۴) نٹ کھٹ ۔ شریر ۔ ذنگئی ۔ نوگر ۔ جیسے مُرہا گاری دگھو تیاں کون ناتے (گیت)

مَرَہٹا یا مرہٹہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ ایک بہادر قوم کا نام جو اصل میں مہاراشٹر کی رہنے والی ہے ۔ مہاراشٹر کا باشندہ ۔ وہ مرہٹا قوم کا آدمی ۔

مَرَہٹی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) مرہٹوں کے مُلک سے متعلق (۲) مرہٹوں کی بولی ۔ مرہٹی زبان (۳) ایک قسم کا گیت ۔ لاؤنی ۔ (۴) مرہٹوں کی عملداری جسمیں نہایت بدانتظامی خیال کیگئی ہے ۔ مجازاً بدانتظامی ۔ نابُرساں حالی ۔ بدعملی ۔ ابتری ۔

مرہٹی گھس گھس ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ بادشاہ گردی ۔ افراتفری ۔ بلوہ ۔ فساد ۔ ہلچل ۔ ہنگامہ ۔ کھلبلی ۔ سکھا شاہی ۔ شاہ جی کی عملداری ۔ بدعملی ۔ بدنظمی ۔ نابُرساں حالی ۔ اندھیر ۔

مرہم ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ایک قسم کی گاڑھی اور چکنی دوا جو زخم میں بھری یا اُسکے اوپر چمڑی یا کپڑے کی پٹی خواہ پھاہے پر لگاکر چپکائی جاتی ہے (۲) مجازاً لیپ ۔ ضماد ۔ پٹی ۔ پلاستر ۔

سوزش اپنے داغ میں ابھی ہے ہمچو آفتاب ۔ چاہئے جز تیغ مرہم مسیح کے کافور کا ۔ (راسخ)
شکل مرہم دیکھکر شہ تا ہے میرا زخمِ دل ۔ کھول کر آنکھا پنی دیکھا ہے جو گُم گشتہ غدر کا ۔ (ظہیر)

**مرہم پٹی**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ زخم کا علاج۔ معالجہ۔ زخم کی دوا دارو۔ زخم کی درستی +

**مرہم پٹی کرنا**۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ زخم کا علاج معالجہ کرنا۔ زخم کی دوا دارو کرنا۔ زخم کو علاج کرنا + مرہم لگا کر پٹی باندھنا +

**مرہم پٹی ہونا**۔ ہ۔ فعل لازم:۔ زخمی کا علاج معالجہ ہونا + زخم کی دوا دارو ہونا۔ زخم پر لیپ یا ضماد کیا جانا ؎

گو زخمی ہیں ہم پر اُسے کیا غم ہے ہمارا اب تک بھی نہ پٹی ہے نہ مرہم ہے ہمارا۔ (مصحفی)

**مرہم دان**۔ ع + ف۔ اسم مذکر:۔ مرہم رکھنے کا ڈبا۔ مرہم کا بکس +

**مرہم لگانا**۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ مرہم چپڑنا۔ مرہم کا لیپ کرنا۔ زخم کی دوا لگانا +

**مُرہِن**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ سوکھا گٹّا ہوا تمباکو۔ تمباکو کا چورا + بھک +

**مَرہُون**۔ ع۔ صفت:۔ رہن کیا گیا۔ گرو رکھا گیا +

**مَرہُونِ منّت**۔ ع۔ صفت:۔ احسان کی عوض گرو۔ ممنون۔ احسانمند۔ شکر گزار۔ مشکور +

**مَرہُونہ**۔ ع + ف۔ صفت:۔ رہن کردہ شدہ۔ گرو رکھی ہوئی جیسے جائداد مرہونہ +

**مُرّی**۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (پورب) گھُمٹی۔ گُنجلک۔ گرہ۔ پھندا + وہ مروڑی جو ڈور بٹتے وقت پڑ جاتی ہے ؎

ہم بھی کم ملتے تھے جب تک جی میں بَل رکھتے تھے تم
اب وہ مُرّی کھُل گئی اُلفت کا ڈورا بڑھ گیا (بحر)

**مَری**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ وبا۔ طاعون۔ مرگ و میر۔ وبائے عام۔ مرضِ عام + جیسے ہیضہ۔ چیچک وغیرہ + مرگِ عام (۲) وبائے حیوانات۔ مرگا مرگ۔ (۳۔ صفت مؤنث) مُردہ۔ کُشتہ۔ موئی۔ (۴) گشتہ ہوئی۔ مُردہ ہوئی۔ ماری گئی +

**مری پڑنا**۔ ہ۔ فعل لازم:۔ وبا ہونا۔ وبا پھیلنا۔ کثرت سے موتیں ہونا +

**مری جُوں**۔ ہ۔ صفت:۔ نہایت سُست رفتار + انتہا کا کاہل + مُردہ صفت +

**مری لیا**۔ ہ۔ اسم صفت:۔ عوام۔ مرنے جوگا۔ موت لیا۔ قابلِ مرگ + (دہ)

**مری مٹی**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (گنوار عو) دیکھو (مُوئی مٹی) +

**مَرِی**۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) چپنی ہڈی۔ اُستخوانِ نرم + گلے سے معدے تک کی نلی۔ نرخرہ

**مری جان**۔ ہ۔ کلمۂ محبت:۔ (صحیح میری جان کا مخفف) جان من۔ میرے پیارے۔ عزیز من۔ مائی ڈیر ؎

سینے چپ جان مری مت دلِ بیمار نکال کچھ تو اب مُنہ سے مری جان تو سکار نکال (جرأت)

بیگانگیِ خلق سے بیدل نہ ہو غالب کوئی نہیں تیرا تو مری جان خدا ہے (غالب)

**مِرّیخ**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ منگل ستارہ۔ جلادِ فلک۔ جنگ کا دیوتا۔ ایک آتشی مزاج یا منحوس



سیارے کا نام جو ساتویں آسمان پر ہے ؎

لباس سُرخ پہن کر جو وہ جوان نکلا پناہ مانگتا مرّیخِ آسمان نکلا۔ (آتش)

**مُرِید**۔ ع۔ صفت:۔ (۱) ارادہ کرنے والا۔ ارادت رکھنے والا پیرو معتقد ؎

ہے طریق اپنا رندانہ پیر و مُرشد کا میں مُرید نہیں۔ (رند)

(۲) مُطیع۔ فرماں بردار۔ جیسے زن مُرید۔ (۳۔ اسم مذکر) دینی شاگرد۔ چیلا۔ بالکا۔ گُرگا۔ مُرشد +

**مُرید کرنا**۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) مونڈنا۔ چیلا بنانا۔ بالکا بنانا۔ (۲) تابع کرنا۔ فرمانبردار بنانا +

**مَرِیض**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ علیل۔ بیمار۔ روگی +

**مریَل**۔ ہ۔ صفت:۔ نہایت دُبلا۔ لاغر۔ ضعیف و زار۔ نحیف و ضعیف۔ مرتیلا +

**مَریَل ٹٹو**۔ ہ۔ صفت:۔ نہایت سُست +

**مَریَم**۔ ع۔ صفت:۔ (۱) لغوی معنی۔ کُنواری۔ کنیا۔ دوشیزہ۔ باکرہ۔ (۲) پارسا۔ پتی برتا۔ پاک دامن۔ باعصمت۔ اچھوتی (۳۔ اسم مؤنث) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ ماجدہ کا نام جنکو کسی مرد کی قربت کے بغیر قدرتِ خدا سے حمل رہا اور اُس سے حضرتِ مسیح پیدا ہوئے +

**مریم کا پنجہ**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک خوشبو دار گھاس کا نام جو بشکل پنجہ ہوتی ہے اُسکی نسبت مشہور ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ نے جنتے وقت اُسپر ہاتھ رکھا تھا اور اسی سبب سے اُسکی یہ شکل ہو گئی تھی کہتے ہیں جب ہی سے اُسکا یہ خاصہ ہو گیا تھا کہ جہاں اُس گھاس کو پانی میں ڈال کر حاملہ کے آگے رکھا۔ بچہ آسانی سے پیدا ہو گیا۔ بعض نے لکھا ہے کہ اِس گھاس کی خاصیت بھی یہی ہے اور اسکو بُخورِ مریم بھی کہتے ہیں۔ ہندوستان میں چرچٹے کی جڑ کی بھی یہی خاصیت ہے کہ جہاں اُسے عورت کے پیٹ سے باندھا اور بچہ آسانی سے پیدا ہو گیا ؎

اُس زلفِ فتنہ زا کے لئے صبح دم کچھ دستِ شانہ پنجۂ مریم سے کم نہیں (ذوق)

یہاں باعتبارِ تقدس و نیک شاعر نے شانہ سے تشبیہ دی ہے +

**مریِنہ**۔ انگلش۔ MERINO میرینو۔ اسم مذکر:۔ اصل میں میرینو ایک قسم کے پہاڑی مینڈھے کا نام ہے جو ہسپانیہ میں پایا جاتا اور اُسکی اُون نہایت ملائم ہونے کے سبب اُس سے جو کپڑا بنایا جاتا ہے اُسکو بھی میرینو کہنے لگے ہندوستان والوں نے اسی کو مرینہ بنا لیا +

**مُڑ آنا**۔ ہ۔ فعل لازم:۔ لوٹ آنا۔ واپس آ جانا۔ اُلٹا چلا آنا +

مُڑ

**مُڑ جانا** ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ خمیدہ ہو جانا ٭ پھر جانا ٭ واپس ہو جانا ٭

**مَڑک** ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ہٹ۔ بل۔ کجی۔ پیچ ٭ مروڑ ٭ اینٹھ۔ اکڑ۔ تمکنت۔ جیسے اپنی مڑک نہیں چھوڑتی ٭ اُسکی مڑک چلی ہی جاتی ہے (۲) تکیہ قاعدہ۔ ترکیب کلی۔ گُر۔ (۳) حکمت عملی۔ لطائف الحیل۔ داؤں گھات۔ توڑ جوڑ۔ جگت۔ سازباز۔ آنٹ سانٹ ٭

**مُڑ کر نہ دیکھنا** ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ پھر کر نہ دیکھنا۔ مُنہ موڑ کر نہ دیکھنا۔ دوبارہ نہ دیکھنا ٭ بات نہ پُوچھنا۔ خاطر میں نہ لانا ؎

جیسے رُخ سے نقاب اُسکی اگر صبح ہیں سرکجائے تو پروانے کبھی مُڑ کر نہ دیکھیں شمع روشن کو (تسکین)

مجھے چلتے دم تُو نے مُڑ کر نہ دیکھا گِلہ تجھ سے اے تیغ قاتل یہی ہے۔ (حامد)

**مُڑ مُڑ کر دیکھنا** ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ پھر پھر کر دیکھنا۔ اپنے کسی عزیز کا جاتے وقت اپنے عزیزوں کو بار بار دیکھنا۔ جُدائی کا افسوس ظاہر کرنا ٭

**مُڑکنا** ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (پورب) چٹکنا۔ ٹوٹنا۔ چٹ چٹ ٹوٹنا جیسے چوڑیاں مُڑکنا

**مُڑنا** ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) بل کھانا۔ خم کھانا۔ خمیدہ ہونا۔ (۲) پھرنا۔ واپس ہونا۔ لوٹنا۔ رجعت کرنا۔ اُلٹا پھرنا ٭

**مُڑوانا** ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) بل دلوانا۔ خمیدہ کرانا جیسے گوکھرو مُڑوانا۔ (۲) واپس کرانا۔ اُلٹا پھروانا ٭ لوٹانا۔ رجعت قہقری کرانا ٭

**مَروڑا** ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (عوام) دیکھو (مروڑا) ٭

**مَروڑنا** ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (عوام) دیکھو (مروڑنا) ٭

**مَروڑی** ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (عوام) دیکھو (مروڑی)

**مَڑھنا** ۔ فعل متعدی:۔ (ہندو) منڈھنا۔ نقارے پر کھال چڑھانا ٭ پوشش کرنا

**مَڑھی** ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (ہندو) کُٹی۔ فقیر کی جھونپڑی۔ صومعہ ٭ معبد۔ مندر ٭

**مزا** ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (صحیح ف۔ مزہ) اگرچہ اُردو میں الف سے بھی بعض موقع پر بہ لحاظ قافیہ بعض موقع پر باعتبار بول چال لکھتے ہیں مگر ہم نے صحت پر خیال کر کے اس لُغت کو اپنی جگہ پر لکھا ہے ٭

**مِزاج** ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) آمیزش۔ ترکیب۔ امتزاج ٭ بناوٹ۔ ساخت ٭ میل ملاؤ۔ (۲)۔ باصطلاح اطبا) وہ کیفیت جو مختلف چیزوں یا اربعہ عناصر کے ملنے سے پیدا ہو چنانچہ اسی وجہ سے انسان کی سرشت طبیعت اور خمیر پر اسکا اطلاق ہونے لگا کیونکہ وہ اربع عناصر کے امتزاج سے پیدا ہوئی ہے (۳) گُن۔ خاصیت۔ خاصہ۔ طبیعت۔ اثر عناصر۔ کیفیت ؎

آتے ہی فصل گل کے جُنوں ہو گیا ہمیں بدلی جو رُت مزاج برابر بدل گیا۔ (صبا)

مزا

(۴) عادت۔ خو۔ خصلت۔ سبھاؤ۔ سلیقت ؎

بیکلی بیخودی کچھ آج نہیں ایک مدت سے وہ مزاج نہیں۔ (رہبر)

کس مُنہ سے کہتے ہو کہ ترا وقت ٹل گیا کچھ آپ کا مزاج نہ تھا جو بدل گیا (نسیم دہلوی)

(۵) مادہ۔ ماہیت۔ اصلیت۔ جوہر۔ حقیقت۔ بہ مہارت (۶۔ ف) غرور۔ دماغ۔ کبر۔ نخوت۔ تمکنت (۷۔ ف) دل۔ طبیعت جیسے مزاج مُبارک۔ آپ کا مزاج کیسا ہے ؎

جب کھونٹا اُسکا ہے کیونکر مزاج وہ کیا مجکو ہے تخفیف آج۔ (حسن)

(۸۔ ف) ناز۔ نخرہ۔ چوچلا جیسے رنڈی کا سا مزاج کرتے ہو ٭

**مزاج آنا** ۔ ف۔ فعل لازم:۔ تمکنت آنا۔ نخوت ہونا۔ دماغ ہونا ؎

نادم ہوئے تھے جیسے بہت کل بگڑ کے تم بیوجہ آج آپ کو پھر آگیا مزاج۔ (شیریں)

(یہ محاورہ خاص بھوپال کا معلوم ہوتا ہے کیونکہ مزاج آنا اور کہیں نہیں سُنا گیا)

**مزاج برہم ہونا** ۔ ف۔ فعل لازم:۔ طبیعت بگڑنا۔ دل ناراض ہونا۔ مزاج خراب ہونا۔ بدمزاج ہونا۔ مزاج پر غصے یا خفگی کا طاری ہونا ؎

کہتے ہو کچھ کہو کہوں کیا خاک جانتا ہوں مزاج برہم ہے (داغ)

**مزاج بگاڑنا** ۔ ف۔ فعل متعدی:۔ عادت بگاڑنا۔ عادت خراب کرنا۔ مزاج میں غصہ اور رعونت پیدا کر دینا ؎

غصہ اُٹھا اُٹھا کے یونہیں بار بار کا اے دل مزاج تُو نے بگاڑا ہے یار کا۔ (دبیر)

**مزاج بگڑنا** ۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) دیکھو (مزاج برہم ہونا) ؎

آئینہ دیکھنا تجھے مدِ نظر نہ تھا بگڑا ہوا مزاج ترا پیشتر نہ تھا۔ (تشنہ)

(۲) مزاج کے اعتدال میں فرق آنا۔ ایک حالت پر مزاج نہ رہنا ٭

**مزاج بے مزہ ہونا** ۔ ف۔ فعل لازم:۔ طبیعت کا علیل و ناساز ہونا۔

ہے لب نمکیں علاج میرا پر بے مزہ ہے مزاج میرا۔ (میر تقی)

**مزاج پانا** ۔ ف۔ فعل متعدی:۔ رُخ پانا۔ توجہ پانا۔ جیسے مزاج پاتے ہیں تو کچھ کہتے ہیں ٭ (عورتوں کا محاورہ ہے)

**مزاج پُرسی** ۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ چگونگی مزاج ٭

**مزاج پُرسی کرنا** ۔ ف۔ فعل متعدی:۔ خیر و عافیت دریافت کرنا ٭

**مزاج پُوچھنا** ۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) مزاج پُرسی کرنا۔ طبیعت کا حال دریافت کرنا۔ خیریت پُوچھنا۔ خیر و عافیت دریافت کرنا ؎

پُوچھے کوئی مزاج تو اللہ رے غرور کہتے نہیں وہ شکر ہے پروردگار کا (داغ)

(۲) خبر لینا۔ تاڑنا۔ سزا دینا۔ کیفر کردار کو پہنچانا ؎

بارِ حسرت کرے آزاد و دیوانہ مزاج — پڑ رہتی ہے بوالہوس کا تنگ جانا نہ مزاج (آزاد)

**مزاج پیٹی**۔ و۔ صفت ؛۔ عو۔ دماغدار۔ مُدَمّغ۔ نک چڑھی ✦

**مزاج دار**۔ و۔ صفت ؛۔ تمکنت والا۔ خود پسند۔ مغرور۔ مُتکبّر۔ بانخوت۔ دماغدار۔ نازک طبع۔ مُدَمّغ۔ پُر تمکنت ✦

**مزاج داں**۔ ف۔ صفت ؛۔ مزاج سے واقف۔ طبیعت سے واقف۔ مزاج شناس۔ عادت سے واقف۔ خصیل مزاج۔ وہ شخص جو کسی کے مزاج اور بھاؤ پر تصرّف رکھے اور اُسکی نیکی و بدی سے بخوبی واقف ہو ؎

جفا رقیب کے بدلے بھی ہم پہ ہونے لگی — مزاجداں جو ہم اس شوخ نازنیں کے ہوئے (حیا)

جسکو دیتک نہ بار تمامل تک — آپ کا وہ مزاجداں ہے آج } مجروح
نازِ بیجا تو اُٹھ نہیں سکتے — غیر تیرا مزاجداں ہی سہی }

غضب میں آئے تمہارے مزاجداں بنکر — کہ بات بات میں رنجش کا ڈھب کیا کہیئے (ظہیر)

**مزاج سامان میں نہونا**۔ و۔ فعل لازم ؛۔ عو۔ مزاج درست نہونا۔ مزاج بگڑنا ✦

**مزاج سیدھا ہونا**۔ و۔ فعل لازم ؛۔ مزاج درست ہونا۔ مزاج سامان میں ہونا۔ مزاج باہم موافق ہونا۔ راس ملنا ✦ خفگی دُور ہونا۔ جیسے صائغ ہونا تنخ دیکھ بات کرنا ؎

دکھوں دُعائیں سینکڑوں کوئی بیشن نہیں — لیکن نہ ہے آپ کا سیدھا ہوا مزاج (شیریں)

**مزاج شریف یا مزاج مبارک**۔ و۔ محاورہ ؛۔ آپ کے مزاج اچھے ہیں آپ کی طبیعت اچھی ہے ؟ آپ خیریت سے ہیں ؟ (مزاج پرسی کا طریقہ نہ محاورہ ہے)

**مزاجِ عالی** ع۔ اسم مذکر ؛۔ دیکھو (مزاج شریف) ✦

**مزاجِ عالی نہ توشک نہ نہالی**۔ و۔ کہاوت ؛۔ جب کوئی شخص تہیدستی میں مزاج کرتا ہے تو اُسکی نسبت طنزاً یہ فقرہ کہا جاتا ہے۔ یعنی مزاج تو امیرانہ رکھتے ہیں مگر بچھانے کے واسطے ذراسی توشک یا نہالچہ تک میسّر نہیں ہے ✦

**مزاج کرنا**۔ و۔ فعل متعدی ؛۔ دماغ کرنا۔ اترانا۔ المّاز کرنا۔ تمکنت کرنا۔ نخوت کرنا۔ اپنے کو دُور کھینچنا۔ ناک چڑھانا۔ جیسے یہ مزاج اُسپر کرو جو اُٹھائے ؎

بگڑ لے جسکو بسبب نہایت تامزاج — سچ کہہ کہ مجھ سے کس لیئے تُونے کیا مزاج (فریرا)

اُٹھائیں جا کے گلستاں میں ناز کس کس کا — مزاج کرتا ہے گلچیں بھی باغباں کی طرح (شرر)

**مزاج کے مارے**۔ و۔ محاورہ ؛۔ غرور و نخوت کے سبب۔ تمکنت کے باعث جیسے وہ تو مزاج کے مارے مرے جاتے ہیں ✦

**مزاج میں آنا**۔ و۔ فعل لازم ؛۔ (۱) طبیعت میں آنا۔ دل میں آنا۔ سمجھ میں آنا۔ خیال میں آنا۔ جیسے مزاج میں آئے تو لے لو ورنہ اختیار ہے ؎

اگر بخشے زہے رحمت نہ بخشے تو شکایت کیا — سرِ تسلیم خم ہے جو مزاجِ یار میں آئے (نامعلوم)

(۲) نخوت میں آنا۔ تمکنت میں آنا۔ تمکنت کرنا۔ اترانا۔ جیسے ایسے مزاج میں آئے کہ اپنے افسر کو بھی کچھ نہ سمجھا ✦

**مزاج نہ پانا یا مزاج نہ ملنا**۔ و۔ فعل متعدی ؛۔ دماغ نہ پانا۔ دماغ نہ ملنا۔ نہایت مغرور یا متکبّر ہونا۔ از حد اترانا۔ اپنے کو دُور کھینچنا۔ مارے غرور کے طبیعت کا حال معلوم نہ ہو سکنا۔ مزاج سمجھ میں نہ آنا ؎

پیراہن اُس جواں نے جو پہنا ہے چھال کا — ملتا نہیں چمن میں مزاج اک نہال کا (آتش)

**مزاج والا**۔ و۔ صفت ؛۔ مردِ پُر تمکنت و بانخوت۔ مغرور۔ متکبّر ؎

غلام ہم تو ہیں ایسے مزاج والوں کے — کہ جیکے ساتھ کسی ڈھب کی جنکو راہ نہیں (انشا)

**مزاج والی**۔ و۔ صفت ؛۔ مؤنث (دیکھو مزاج والا) ✦

**مزاج ہونا**۔ و۔ فعل لازم ؛۔ غرور ہونا۔ تمکنت ہونا۔ دماغ ہونا جیسے کرمی میں سقّوں کے بھی مزاج ہو جاتے ہیں ؎

ہوتا ہے پُرشئے محبتِ دلبر سے بد دماغ — کچھ اور ہی مزاج ہے تیرے علیل کا۔ (انور)

**مزاجاً** ع۔ تمیز فعل ؛۔ (۱) از روئے مزاج۔ از روئے طبیعت (۲) بالخاصیت۔ بالخواص ✦

**مزاجن**۔ و۔ صفت ؛۔ (ہندو عو مگر زیادہ مجاجن) مدمّغہ۔ مزاجدار۔ خود پسند تمکنت والی۔ جیسے دوسرے رہے مجاجن ! سیدھے منہ سے بات ہی نہیں کرتی

**مزاجو**۔ و۔ صفت ؛۔ (ہندو عو۔ زیادہ مجاجو) دیکھو (مزاجن)

**مُزاح** ع۔ اسم مؤنث ؛۔ خوش طبعی۔ ہنسی۔ ٹھٹھا۔ ظرافت۔ مذاق چہل ✦

**مُزاحِم** ع۔ صفت ؛۔ روکنے والا۔ مزاحمت کرنے والا۔ اٹکانے والا۔ سدِّ راہ۔ مانع۔ حائل۔ حاجز۔ متعرّض ✦ صدمہ روکنے والا۔ ٹکر جھیلنے والا ✦

**مُزاحم ہونا**۔ و۔ فعل لازم ؛۔ سدِّ راہ ہونا۔ مانع ہونا۔ حائل ہونا۔ متعرض ہونا۔ خارج ہونا ✦ چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانا۔ ہوتے ہوئے کام کو روکنا ✦

**مُزاحمت** ع۔ اسم مؤنث ؛۔ روک۔ تعرّض۔ اٹکاؤ۔ ممانعت ✦ روک ٹوک ✦

**مَزار** ع۔ اسم مذکر ؛۔ (۱) زیارت کرنے کی جگہ۔ بزرگوں کا مقبرہ۔ درگاہ۔ آستانہ۔ مرقدِ بزرگاں۔ پیر یا ستو یا ولی کا تھان (۲) قبر۔ تُربت۔ گور۔ مرقد ✦

نا نہ دی نہ رخصت آنے گئے اُسے — وہ قدم جب مرا مزار رہا۔ (وزیر)

(۳۔ ظرافتاً) ٹھکانا۔ مکان۔ جائے سکونت۔ مسکن۔ جیسے ہم آپ کے مزار پر دو دفعہ گئے مگر آپ نہ پائے ✦ (اب سے سو برس پہلے میر تقی نے مزار کو مؤنث باندھا تھا اب مذکر بولتے ہیں ؎

کیا ظلم ہے اُس خونی عالم کی گلی میں — جب ہم گئے دو چار نئی دیکھیں مزاریں۔ (میرتقی)

رشک نے بھی ایک جگہ مؤنث باندھا ہے +

**مُزارِع** ع - اسم مذکر :- کھیتی کرنے والا - کسان - کشاورز - کاشتکار - زراعت کرنے والا - جوتا +

**مزامیر** ع - اسم مذکر :- (مزمور کی جمع) (۱) عبرانی سارنگیاں یا بانسریاں - بانسلی - الغوزہ - نے - مُرلی - (۲) راگ - گیت - سرود - مجازاً مطربوں کے سب ساز (۳) بھجن - وہ دعا جو راگ میں کی جائے - اسی سے داؤد کا راگ زبور بعض نے حضرت سلیمان کا راگ یا بھجن بھی لکھا ہے +

**مزامیر داؤد** ع - اسم مذکر :- کتاب زبور جو داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی تھی +

**مُزاوَجت** ع - اسم مؤنث :- زوج ہونا - جوڑا لگنا - مناکحت - بیاہ - شادی - گٹھ جوڑا + میاں بیوی کا رشتہ ہونا +

**مُزاوَلت** ع - اسم مؤنث :- کسی کام کو ہمیشہ کرنا - ورد - استعمال - روزمرّہ برتاؤ + مشق + سعی و کوشش +

**مزبور** ع - صفت :- لکھا ہوا - مرقوم الصدر +

**مُزجات** ع - صفت :- تھوڑا - اندک - بے اعتبار - ہیچ میچ - ناچیز - ادنیٰ +

**مُزَخرَف** - ع - اسم مؤنث :- (زراندودہ) جھوٹی بات - وہ جھوٹی بات جو سچی بات کی مانند آراستہ ہو - زراندودہ بات - ملمع کی ہوئی بات - بناوٹ کی بات - جعلی بات +

**مُزَخرَفات** ع - اسم مؤنث :- (مزخرف کی جمع) جھوٹی باتیں - واہیات باتیں - بیہودہ باتیں - لغو باتیں + چکنی چپڑی اور ظاہری ٹیپ ٹاپ کی باتیں +

**مُزد** ف - اسم مؤنث :- مزدوری - اجرت + (دین خولہ دین کا اجورہ) + طلب - تنخواہ - مشاہرہ - محنتانہ + بدلہ - جزا - صلہ - پاداش +

**مزدور** ف - اسم مذکر :- بیگاری کا نقیض - مزدوری کرنے والا - اجرت پر کام کرنے والا - قُلی - کہیرا - قالگو - باربردار - بارکش - بوجھا اُٹھانیوالا - پلّے دار +

ٹھنڈی کرو کن وقیس سے مجکو نسبت کرلی دیوانہ نہیں میں کوئی مزدور نہیں (داغ)

نلبۂ کعبک جانب کھینچتے ہو کیوں مجھے جی نہیں لگتا کسی مزدور کا بیگار میں - (آغا)

مشتاق اسقدر نہیں بندے جمال کے اُٹھے نظر تو پھینکدیں پتلی نکال کے

تیور ہی او ہوتے ہیں اہل کمال کے آنکھیں نکال لیجئے گا فساد یکھ بھال کے

نوکر کسی کو رکھ لو ستانے کے واسطے

مزدور ڈھونڈ و نازا اُٹھانے کے واسطے

(بزم اردو)

**مزدوری** ف - اسم مؤنث :- (۱) اجرت - محنتانہ - اجورہ - کام کا صلہ - پاٹے ہوئے



پلٹے رنج (۲) محنت - مشقت - کام - قلی گیری - ٹہل - خدمت - جیسے غریب محنت مزدوری کرکے کھاتا ہے - مزدوری پر گیا ہے +

**مزدوری پر جانا** - و - فعل لازم :- کام پر جانا - محنت کو جانا +

**مزدوری کرنا** - و - فعل متعدی :- محنت کرنا - کام کرنا +

**مزدوری لنڈوری** - و - محاورہ :- مزدوری کو قیام نہیں ہوتا کبھی ملتی ہے کبھی نہیں ملتی +

**مَزرَع** ع - اسم مؤنث :- کھیتی - کھیت - کِشت ؎

آبیاری ابر رحمت نے نکی اک برس مزرع اُمید اپنی خشک بے پانی ہوئی (رند)

**مزرع آخرت** ع - اسم مؤنث :- آخرت کی کھیتی - نیکی - بھلائی - باقیات صالحات - کار خیر +

**مزروعہ** ع - صفت :- بویا ہوا - جوتا ہوا - کشت کیا ہوا +

**مُزَعفَر** ع - اسم مذکر :- زردہ - زعفرانی + ایک قسم کا میٹھا پلاؤ جسمیں زعفران پڑتی اور نہایت زرد ہوتا ہے +

**مُزمِن** ع - صفت :- پُرانا - کہنہ - اکثر امراض پر اسکا اطلاق ہوتا ہے جیسے تپ مزمن +

**مُزَمّہ** ع - اسم مذکر :- وہ چمڑے یا رسّی کا حلقہ جو گھوڑے کی کاچھی یا مُہرے میں پچھاڑی کے رسّی کے ساتھ لگا رہتا ہے تاکہ گھوڑا آگے نہ بڑھ سکے +

**مزمہ لگانا** - و - فعل متعدی :- (۱) پچھاڑی باندھنا - (۲) - (بازاری) روک لگانا - ڈاٹ لگانا - ایک چیز کھا کر اوپر سے دوسری چیز کھانا +

**مزمہ لینا یا مزمے لینا** - و - فعل متعدی :- تنگ پکڑنا - تنگی میں کرنا - آڑے ہاتھوں لینا - لے ڈالنا - خبر لینا - ٹھیک بنانا ؎

بھول کر شاید قدم لینے کے بدلے جانِ من جان نثاروں کے مزمے پاسباں لینے لگا (مشتاق)

**مزور** - و - اسم مذکر :- (عوام) مزدور کا مخفف - بارکش - قلی - کہیرا ؎

یا کسی کے بنگلے میں لگا سیا ہو کے مزور جب گیا میں دیکھنے اسکو اسی عنوان گیا دیر سوں

**مزہ** ف - اسم مذکر :- (۱) مزا - طعم - ذائقہ - لذت - سواد - وہ کیفیت جو کسی چیز کے چکھنے سے محسوس ہو ؎

ناصح کو خبر کیا ہے لذت سے غم دل کی ہے حق بطرف اُسکی چکھے تو مزا جانے (میر)

(۲) چاٹ - چسکا - (۳) لطف - حظ - رَس - بہار - جیسے چار پیسے لگا کر تو یہ مزہ دیکھا ؎

سرو مینا ہے سبو غنچہ ہے ساغر گُل ہے ساقیا بادہ کشی کا ہے مزہ گلشن میں - (نصیر)

سارے دُنیا کے مزے لُوٹتا ہے جاناں کا　سچ تو یہ ہے کہ بُرا ہوتا ہے آنا دل کا (نواب)

دل کو وہ خُوگرِ آزار بنا رکھا ہے　درد کا نام محبت نے مزا رکھا ہے۔ (بیدار)

(۴- ؤ) جوبن۔ شباب۔ جیسے مزے پر آنا۔ (۵- ؤ) عیش و نشاط۔ عیش و عشرت۔ موج۔ خوشی۔ خرّمی۔ آنند۔ رنگ رس + بھوگ بلاس۔ حظّ نفسانی (۶- ؤ) لت۔ دھت۔ عادت۔ خُو۔ لپکا۔ جیسے مزہ پڑنا۔ (۷- ؤ) سیر تماشا ○

ابر ہے مُطرب ہے چمن و آبِ رواں ہے　وہ آئے تو ہجراں کا مزا دیکھ لیا ہو }
کیا خُوب تماشا ہو نمک کچھ جو چھڑکئے　پھر میرے تڑپنے کا مزا دیکھئے کیا ہو } عاشق

مزا برسات کا چاہو تو بیٹھو میری آنکھوں میں　سفیدی ہے سیاہی ہے شفق ہے ابرِ باراں ہے (ناسخ)

(۸- ؤ) حالت۔ کیفیت۔ گت۔ درجہ۔ ٹھکانا ○

اچھا ہو ستاتا ہے رلا اور ستا لے　دیکھیگا مزا جبکہ پڑا غیب کے پالے۔ (عاشق)

(۹- ؤ) سزا۔ جزا۔ تعزیر۔ پاداش۔ مکافات۔ (اُردو میں اصنیر قافیہ کے موقعہ پر الف سے بھی لکھتے ہیں) +

**مزہ اُٹھانا**۔ ؤ۔ فعل متعدی :۔ (۱) حظ اُٹھانا۔ لطف حاصل کرنا۔ (۲) سزا پانا۔ بُرے کام کی پاداش پانا۔ رنج اُٹھانا + تکلیف برداشت کرنا +

**مزہ آجانا**۔ ؤ۔ فعل لازم :۔ (۱) لطف حاصل ہو جانا (۲) حقیقت کھل جانا۔ لینے کے دینے پڑجانا۔ آفت میں مبتلا ہو جانا ○

پُھنگے لینے کے دینے تو مزہ آجائے گا　میں یہ کہکر اُس کے شعر کی چٹکیاں لینے لگا (مشتاق)

**مزہ اُڑانا**۔ ؤ۔ فعل متعدی :۔ (۱) لطف حاصل کرنا۔ حظ اُٹھانا۔ عیش منانا۔ عیش و عشرت کرنا۔ (۲) بہار لُوٹنا۔ جوبن لُوٹنا ○ غُربتِ گُل کا مزا خوب اُڑایا ہم نے (میر)

**مزہ آنا**۔ ؤ۔ فعل لازم :۔ (۱) لطف حاصل ہونا۔ حظ اُٹھنا۔ لذت آنا ○

؎ سے خفا ہوتے ہو کیوں شوخیِ من　بوسہ وہ شے ہے کہ دونوں کو مزا آتا ہے (مقصود)

(۲) حقیقت کُھلنا + کیفیت معلوم ہونا۔ مُصیبت یا آفت کا ذائقہ آنا +

**مزہ پانا**۔ ؤ۔ فعل متعدی :۔ (۱) لطف حاصل کرنا۔ حظ اُٹھانا۔ جیسے یہ کام کرکے کچھ مزہ نہ پایا۔ اپنے ہاتھ سے پکاکر وہ مزہ پایا جسکا حق تھا ○

وصال کو ہم ترس رہے تھے جو اب ہوا تو مزا نہ پایا }
عدو کے مرنے کی جب خوشی تھی کہ اُسکو رنج و الم نہ ہوتا } مومن

(۲) کیئے کی سزا پانا۔ کیفرِ کردار کو پہنچنا + رنج اُٹھانا +

**مزہ پڑنا**۔ ؤ۔ فعل لازم :۔ عادت پڑنا۔ چسکا پڑنا۔ چاٹ لگنا۔ لپکا پڑنا۔ خُوگر ہونا ○

نصیحت کام کیا آتی ہے ہمدم کی خدا حافظ　مزا جنکو پڑا ہے دیدۂ خوں بار رونے کا (مصحفی)

**مزہ چکھانا**۔ ؤ۔ فعل متعدی :۔ (۱) ذائقہ چکھانا۔ (۲) کیفرِ کردار کو پہنچانا۔ جزا دینا۔ کسی امر کی پاداش دینا۔ کیئے کو پہنچانا۔ کیئے کے پاس بٹھانا ○

لبِ جاناں کو چکھائینگے مزا وصل کی شب　جلتی آتی ہے کہ جھوٹے کو سزا دیتے ہیں (منیر)

ابھی زمانہ نہیں آیا ہے تیز اُروں کے قابو میں　چکھائینگے مزا گر آگیا یاروں کے قابو میں (ظفر)

بُرا کہتا ہے اکثر غیر جکو دیکھتا میں بھی　بُرائی کا مزا کیا کچھ چکھاتا مجھں بھلا آوے (معروف)

شیخ مے کو بُرا بتاتے ہو　اسکا تم کو مزہ چکھائینگے + + (بسمل)

سخیِ دل کا مزہ مجکو چکھاتا کافر　پر کروں کیا کہ خدا تیرا نگہباں نکلا۔ (داغ)

چکھائینگے تجھے نازک مزاجیوں کا مزا　اگر دعا ہمیں دل پر کچھ اختیار رہا (میر باقر علی قمر)

کرکے یار اُسکو چکھا دوں رندی بازی کا مزا　لیکن استغفر نہیں آتا ہے زاہد ناشر مجھے (راحت)

**مزہ چکھنا**۔ ؤ۔ فعل لازم :۔ (۱) ذائقہ دیکھنا۔ ذائقہ لینا۔ مزا لینا۔ لطف معلوم کرنا ○

حلاوت کچھ تو ہے جو دیکھے اپنی جانِ شیریں کو　مزا چکھتے ہیں مردم جانکنی کی تلخکامی کا (ناسخ)

(۲) سزا پانا۔ کیا بھوگنا۔ کیفرِ کردار کو پہنچنا + رنج اُٹھانا۔ تکلیف اُٹھانا۔ مصیبت بھگتنا ○

مدّت سے نمک چھڑکے ہے ہر زخم پہ قاتل　ہم چاہ کے چکھتے ہیں مزے دیکھئے کب تک (سرور)

**مزہ دکھانا**۔ ؤ۔ فعل متعدی :۔ (۱) لطف دکھانا۔ بہار دکھانا ○

جوبن دکھا رہا ہے مزہ ہر گھڑی تجھے　آنکھوں سے سو برس بھی دکھلیا نہ جائیگا (داغ)

(۲) سزا دینا۔ کیفرِ کردار کو پہنچانا ○

مزا دکھاؤں تجھے تیری بے وفائی کا　اگر نہ ہو دے مجھے پاس آشنائی کا (حشمت)

**مزہ دیکھنا**۔ ؤ۔ فعل لازم :۔ (۱) ذائقہ معلوم کرنا۔ (۲) سیر دیکھنا۔ تماشا دیکھنا ○

شمع نے ناک میں دم اُنکے کیا ہے میرے　منہ لگانے کا مرے آپ مزا دیکھینگے (حکمت)

(۳) سزا پانا۔ پاداش کو پہنچنا۔ کیا بھوگنا۔ مزہ چکھنا ○

ناصح تو کسی شوخ سے دل جا کے لگا دیکھ　میرا بھی کہا مان محبت کا مزا دیکھ۔ (میر سوز)

**مزہ دینا**۔ ؤ۔ فعل متعدی :۔ لطف دینا۔ ذائقہ بخشنا۔ لذت دینا ○

کیا عجب جو اسکی تاثیر گر رکھے نہ قوم　کیا عجب گر آپ حنظل دے سے شربت کا مزا (ذوق)

**مزہ کرکرا کرنا**۔ ؤ۔ فعل متعدی :۔ بے لطفی کرنا۔ لطف کھونا۔ رنگ بھنگ کرنا۔ گریز میں خلل لگانا۔ حقِ عیش و نشاط ہونا +

**مزہ کرنا**۔ ؤ۔ فعل متعدی :۔ (پنجاب) تماشا دکھانا۔ تماشا کرنا۔ لطف دکھانا۔ جیسے مزہ کرو بھانڈو +

**مزہ کھنڈت کرنا**۔ ؤ۔ فعل متعدی :۔ رنگ بھنگ کرنا۔ رنگ میں بھنگ ڈالنا۔ لطف کھونا۔ بے لطفی کرنا +

**مزہ کھنڈت ہونا**۔ ؤ۔ فعل لازم :۔ بے لطفی ہونا۔ رنگ بھنگ ہونا۔ عیش میں خلل آنا۔ گریز میں خلل لگنا +

**مزہ لُوٹنا** - ف۔ فعل متعدی:۔ عیش منانا۔ لطف حاصل کرنا۔ بہار لُوٹنا۔ جوبن لُوٹنا۔ لذّت حاصل کرنا ؎

ہم منہ کو دیکھ دیکھ کے رہ جائیں یا غضب ۔ لوٹے اُگالدان مزا اُس اُگال کا ۔ (وزیر)

ہم ترستے رہیں اور غیر مزہ یوں لُوٹیں ۔ اے میاں مار ہی ڈالو تو بلا سے چھوٹیں (جانی بیگ)

کبتک اس غم میں میاں ہجے کو ایسے لُوٹیں ۔ ہم ترستے رہیں اور غیر مزا یوں لُوٹیں (سودا)

سر کر شکار ہے تجھو سینہ کبھو لُوٹنا ہے ۔ جسنے شب ہجر کی دولت سے مزا لُوٹا ہے (حاتم)

**مزہ لینا** - ف۔ فعل متعدی:۔ لذّت حاصل کرنا۔ لطف اٹھانا۔ حظ اٹھانا۔ عیش منانا۔ عیش و عشرت کرنا۔

**مزہ ملنا** - ف۔ فعل لازم:۔ لطف حاصل ہونا۔ حظ اٹھنا۔ لذّت آنا ؎

بوسہ لینے میں خفا ہوتے ہو کیوں شیخ جان ۔ بوسہ وہ شے ہے کہ دونوں کو مزا ملتا ہے (مصحفی)

**مزہ ہونا** - ف۔ فعل لازم:۔ لطف ہونا۔ تماشہ ہونا۔ خبر پہنچنا۔ جیسے مزا ہو جو وہ اسوقت آجائیں۔ مزا ہے جو یہ داؤں بھی نہ آئے ؎

پھر جائے جو تجھسے دلِ دُشمن تو مزا ہو ۔ پھر تجکو دکھا دیں ابھی کیا تھے ابھی کیا ہیں (ظہیر)

**مزہ ہے یا مزا ہے** - ف۔ محاورہ:۔ بڑا لطف ہے۔ عجب کیفیت ہے ؎

مزا ہے جان دینے کا کسی پر ۔ نہ لے عاشق حیات جاوداں تک (میر زا انور)

کہا پتنگ نے یہ دارِ شمع پر چڑھکر ۔ بڑا مزا ہے جو مر جائیے کسی کے سر چڑھکر (ذوق)

**مزے** - ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) مزہ کی جمع ؎

تجکو کچھ یاد بھی ہیں پہلی وہ اُلفت کے مزے ۔ بےمزہ ہونے کے لطف اور شکایت کے مزے (ذوق)

(۲) حروفِ مغیرہ کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت۔ جیسے مزے کا۔ مزے میں۔ وغیرہ۔

**مزے اُڑانا** - ف۔ فعل متعدی:۔ گلچھرّے اُڑانا۔ عیش منانا۔ عیش و عشرت کرنا۔ ہوس نکالنا۔ ہوس پوری کرنا ؎

مزے اُنکے اُٹھا لیکن نہ یہ سمجھیں تو بہتر ہے ۔ کہ خوباں بھی بہت اپنے تئیں عیار کہتے ہیں (میر)

ہمیں رقیبوں سے مل مل کے تم جلاتے ہو ۔ ترستے ہم رہیں اور تم مزے اُڑاتے ہو (ذوق)

نظر آتے ہے جبکہ اے ولِ شا تجکو ۔ کوئی جاتا ہو تا ہو اُسکے گھر پر
تو کیا دیکھکر کہتے ہیں ہم بحسرت ۔ اُڑاتے مزے ہم بھی ہوتے اگر پر } قطعہ جرأت

مزے شیوۂ محبت کا سرِ تو لانے تحامل ۔ اللہ رے ہے عجب طرح تمکے سناں پہ سر کے (ظفر)

تہِ تیغِ عشق میں ہو کاش تنا تُخ ہی سہی ۔ کہ اُٹھائیں تیرے سر بازِ شاہ مکے مزے
ہیں وہ بار بار کے پیکیوں کی لطف اُٹھائیں جو اُٹھا ۔ کہ اُڑاتے ہیں گنگا سے جو محبت کے مزے } ذوق

**مزے آنا** - ف۔ فعل لازم:۔ لطف آنا۔ لذّت حاصل ہونا ؎



کھاتے گُلچھرے ہیں ترستے کے جوشِ جُنوں میں ۔ آئے جُنوں کو تب ہے وہ ختک کے مزے (ذوق)

**مزے چکھانا** - ف۔ فعل متعدی:۔ دیکھو (مزہ چکھانا) ؎

نہ سے ستم نے ستمگار تیرے عاشق کو ۔ چکھا دے خوب محبت کے امتحاں پہ مزے (ظفر)

کچھ جتاؤں جو محبت تو کہے ہے کہ تجھے ۔ دیکھ تو کیسے چکھاتا ہوں محبت کے مزے (ذوق)

**مزے چکھنا** - ف۔ فعل لازم:۔ دیکھو (مزہ چکھنا) مزے لینا۔ ذائقہ پانا ؎

کچھ پرلُطف جگر دل کا لہو کچھ چاٹا ۔ چکھتی پھرتی ہیں نگاہیں تری گھر گھر کے مزے (داغ)

**مزے دار** - ف۔ صفت:۔ پُرلطف۔ باذائقہ۔ بالذّت۔ لذیذ ؎

ترا سخن وہ مزیدار ہے کہ حشر تک ۔ رہینگے اسکے ظفر طبع نکتہ داں پہ مزے (ظفر)

نہیں ہے بے مزگی کوئی مزا دُنیا میں ۔ پر مزہ دار رنا دیتے ہیں غفلت کے مزے (ذوق)

**مزے داری** - ف۔ اسم مؤنث:۔ لطف۔ کیفیت۔ مزہ۔ لذّت۔ حلاوت۔ حظ۔ جیسے آپس کی پھوٹ میں مزیداری نہیں۔ اسمیں کیا مزیداری نکلی۔

**مزے داری سے** - ف۔ تابع فعل:۔ لطف سے۔ لذّت کے ساتھ۔ کیفیت کے ساتھ ؎

میرے ہر زخمِ جگر کو یہ تمنا ہے کہ لُوں ۔ اُس لبِ شمشیر کے بوسے مزیداری کے پھر (ظفر)

**مزے دینا** - ف۔ فعل متعدی:۔ لطف دینا۔ ذائقہ دینا۔ لذّت دینا۔ مزہ دکھانا ؎

ذائقہ چاشنیِ عشق کا کامل ہو تو دیں ۔ شادیِ وصل کی لذّت غمِ فرقت کے مزے (ذوق)

**مزے دیکھنا** - ف۔ فعل لازم:۔ دنیا کا عیش دیکھنا۔ لطف حاصل کرنا۔

**مزے کرنا** - ف۔ فعل متعدی:۔ لطف اُڑانا۔ عیش منانا۔ موج مارنا۔ چین کرنا۔ عیش و عشرت کرنا۔

**مزے کی بات** - ف۔ اسم مؤنث:۔ تماشے کی بات۔ ہنسی کی بات۔ قابلِ محفوظی۔ لطف کی بات۔ کیا مزے کی بات ہے خود ہی کریں خود ہی نام دھریں۔

**مزے کے مارے** - ف۔ تابع فعل:۔ لطف کے باعث۔ لذّت کے سبب ؎

حالت ہی اور تھی کچھ مارے مزے کے اُسکی ۔ دکھلاتا تھا اپنے منہ کی مجھے ذل سے (انشا)

**مزے لُوٹنا** - ف۔ فعل لازم:۔ (۱) لطف اُٹھانا۔ لذّت حاصل کرنا۔ حظ اُٹھانا ؎

کھل جائے کہیں جیسے وہ جلدی کہ ظفر ہم ۔ باتوں کے مزے اُس بُتِ مغرور سے لُوٹیں (ظفر)

صرف ہر زخمِ جگر تا بہ نمکدانِ نمک ۔ لُوٹے کیا عشق ترا اُس کا لبِ ملاحت کے مزے (ذوق)

لُوٹے مزے جو ہمنے تمہارے اُگال کے ۔ سو رہ گئے رقیب لہو ڈال ڈال کے (دقیق)

خواب میں سارے مزے وصل کے ہم لُوٹتے ہیں ۔ ہنس آنکھیں ہیں مگر ہنسکو کوئی کام نہیں (ناسخ)

(۲) عیش منانا۔ عیش و عشرت کرنا ؎

مزے خوب لوٹینگے کیوں شیخ صاحب ۔ ملینگے بہشتِ بریں میں اگر پر۔ (انشا)

مسا

(۲) کھینچ تان کے بمشکل تمام۔ جیسے مساکر کے پاؤ سیر ہوگا +

**مِسّا**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) موٹا اناج۔ غریبوں کے کھانے کا اناج جسکا اطلاق خاصکر موٹھ۔ مونگ۔ اُڑد۔ چنے۔ لوبئے مٹر پر ہوا کرتا ہے جو اکثر نمک کے ساتھ کھایا جاتا ہے کرتے ہیں (۲) سستا اناج +

**مِسّا کُسّا**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ موٹا جھوٹا اناج +

**مَسَاجِد**۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ مسجد کی جمع +

**مَسّاح**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ پیمایش کرنے والا +

**مِسَاحَت**۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ پیمایشِ زمین۔ زمین کی ماپ +

**مَسَاس**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) چھونا۔ ہاتھ پھیرنا۔ ہاتھ سے مَلنا + ہتھ پھیری دستالی + شہوت پیدا کرنے کے واسطے گدگدی یا آہستگی کے ساتھ دستمالی۔

رہ گیا میں مسوس کر دل کو کب میسر مجھے مساس ہوا (ناسخ)

(۲) جماع + بھوگ بلاس +

**مساس کرنا**۔ و۔ فعل متعدی:۔ ہتھ پھیری کرنا۔ ہاتھ پھیرنا۔ سہلانا +

**مُسَاعِد**۔ ع۔ صفت:۔ مُعاوِن۔ مددگار۔ یاری دہندہ۔ یاور۔ مجازاً مُوافق۔ حسبِ مُراد۔ جیسے زمانہ مُساعد +

**مُسَاعَدَت**۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ یاری۔ یاوری۔ مدد۔ مُعاونت +

**مَسَاعِی**۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ مسعاۃ کی جمع کوششیں۔ جیسے مساعیٔ جمیلہ یعنی نیک کوششیں +

**مَسَافَت**۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) بیابان کی دُوری۔ منزل کا فاصلہ + بُعد + دُوری + سفر۔ عرصہ۔ (۲)۔ و۔ سفر کی تکان جیسے بڑی مسافت اُٹھائی یعنی بہت تھکے +

**مُسَافِر**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ سفر کرنے والا۔ بٹاؤ۔ راہگیر۔ سیاح۔ جاتری۔ بٹوہی۔ سالک۔ ابن السبیل۔ پردیسی +

**مُسافِر اُترا ہے**۔ و۔ محاورۂ عوام:۔ جب کسی کی بیوی حاملہ ہوجاتی ہے تو کہتے ہیں۔ مُسافر اُترا ہے یعنی حاملہ ہوگئی ہے +

**مُسافِر خانہ**۔ ع + ف۔ اسم مذکر:۔ سرائے۔ مُسافروں کے ٹھہرنے کی جگہ۔ فرودگاہِ مُسافراں۔ کارواں سرائے +

**مُسافرانہ**۔ ع۔ تابع فعل:۔ پردیسیوں کی مثل مُسافروں کی طرح مُسافروں کی مانند +

**مُسافرانہ گزران**۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ پردیسیوں کا سا گزارہ چلتاؤ + گزارہ وقت +

**مُسَافَرَت**۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) مُسافری۔ سفر۔ سیاحی۔ سفر کرنا (۲) پردیس +

**مُسافری**۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ سفر۔ سیاحی + پردیس +

**مَسَاکِن**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ مسکن کی جمع۔ مقاماتِ سکونت۔ مکانات +

**مَسَاکِین**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ مسکین کی جمع۔ غریب۔ محتاج۔ مُفلس۔ کنگال۔ فقیر۔ غربا۔ خصوصاً یتیمیں +

**مسالا**۔ و۔ اسم مذکر:۔ صحیح (مصالح) (۱) سامان۔ ہر ایک چیز کی تیاری کی ضروریات۔ (۲) ابازیر + نمک مرچ لہسن پیاز دھنیا وغیرہ جو سالن میں ڈالا جاتا ہے۔ (۳) گوٹا کناری۔ گوکھرو ٹھپا وغیرہ +

**مَسَالِک**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ مسلک کی جمع۔ راہیں۔ رستے۔ سڑکیں +

**مَسَام**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ بدن کا سُوراخ۔ منفذ جس میں سے پسینا نکلتا ہے جسم کے چھوٹے چھوٹے سُوراخ جو کھال میں ہوتے ہیں +

**مَسَامات**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ مسام کی جمع۔ بدن کے چھوٹے چھوٹے سُوراخ جن میں سے پسینہ نکلا کرتا ہے + جسم کے علاوہ اور چیزوں میں بھی ہوتے ہیں۔ مثلاً مٹی کے ظروف میں +

**مَسَان**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) مرگھٹ۔ مُردہ گھاٹ شمشان۔ وہ جگہ جہاں ہندوؤں کے مُردے جلائے جاتے ہیں (۲) ایک بیماری کا نام جو اکثر مثلِ صرع بچوں کو ہوجاتی اور اسمیں ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہوجاتے ہیں یعنی آزارِ پسلی کا خلل۔ اُم الصبیان (۳) ایک سفلی علم کا نام جس کے وسیلہ سے شیاطین و خبائث کی رُوح کو تابع کر لیتے ہیں۔ بھوت پدیا +

**مَسَانی**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ سیتلا دیوی کی سات بہنوں میں سے ایک بہن کا نام۔ کھسرا۔ چھوٹی ماتا +

**مسانیا**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) مُردے کی راکھ اُٹھانے والا جسے پُورب میں ... کہتے ہیں۔ ایک قسم کے خاکروب۔ (۲) بھوت پریت اُتارنے والا۔ سیانا۔

**مُسَاوات**۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) برابری۔ ہمسری۔ باہم برابر کرنا یکساں حال جاننا۔ تعدیل (۲۔ جبر و مقابلہ) کی کرن جب دو جملوں میں علامتِ مساوات سے ربط دیا جاتا ہے تو جملۂ سالم کو مُساوات بولتے ہیں۔ اور جو جملے اس طرح ربط دیئے گئے ہوں انکو اطراف یا ارکانِ مُساوات کہتے ہیں۔ علامتِ مُساوات یہ ہے ═══ (۳۔ و) بے پروائی۔ لاُابالی۔ لاپروائی۔ کسی بات کے کرنے نہ کرنے کو یکساں جاننا۔ کم توجّہی ؎

آئے یا آنے نہ تم ہم بھی گئے یا نہ گئے یہ مُساوات ہیں ہے وہ مُساوات تمہیں (ظفر)

اے مُصحفی عشرت میں کہ عُسرت میں بسر ہو ہے اپنے تو نزدیک مُساوات کا ... (مُصحفی)

(۳-۹) کاہلی۔ سستی۔ تساہل۔ جیسے اُنکے مزاج میں بڑی مساوات ہے (پچھلے دونوں معنوں میں بطور ابہام مستعمل ہے) +

**مُساواتِ ذاتی**۔ ع۔ اسمِ مؤنث:۔ (جبر و مُقابلہ) وہ مُساوات جسمیں حرفِ مجہول کی کوئی سی قیمت کیوں نہ ہو ہر حالت میں مُساوات کی طرفیں برابر رہتی ہیں +

**مساواتِ شرطی**۔ ع۔ اسمِ مؤنث:۔ (جبر و مُقابلہ) وہ مُساوات کہ اُسمیں جبتک حرفِ مجہول کی کوئی خاص قیمت مقرر نہ کریں کبھی مُساوات کی شرط پوری نہ ہو +

**مُساوات کا درجہ**۔ ؋۔ اسمِ مذکر:۔ (جبر و مُقابلہ) مُساوات کا درجہ اُسکے عددِ مجہول کی بڑی سی بڑی قوت پر منحصر ہوتا ہے یعنی اگر حدِ مجہول کا وہ قوت نما ہوگا تو دوم درجہ کی مُساوات کہلائیگی اور اگر تین تو سوم درجہ کی علیٰ ہذا القیاس +

**مُساوی**۔ ع۔ اسمِ صفت:۔ برابر۔ ہمتا۔ یکساں۔ عدیل۔ ہموزن +

**مسائل**۔ ع۔ اسمِ مذکر:۔ (مسئلہ کی جمع) (۱) سوال۔ پوچھی ہوئی باتیں۔ مسئلے امرِ دریافت طلب۔ پرشن (۲-۳) اُصولِ مذہب۔ مذہبی قاعدہ (۴) مقدماتِ عقلی ونقلی کے استفسار +

**مُسَبَّب**۔ ع۔ صفت:۔ سبب کیا گیا۔ باعث۔ سبب +

**مُسَبِّب**۔ ع۔ صفت:۔ سبب پیدا کرنے والا۔ وجہ نکالنے والا +

**مُسَبِّبُ الاسباب**۔ ع۔ اسمِ مذکر:۔ کسی کام کے بننے کا سبب پیدا کر دینے والا۔ کوئی سبب نکال دینے والا۔ خدا تعالیٰ +

**مُسَبِّبِ حقیقی**۔ ع۔ اسمِ مذکر:۔ اصلی مُسبب۔ خدا تعالیٰ۔ قادرِ مطلق +

**مَسْبُوق**۔ ع۔ صفت:۔ گزشتہ۔ گزرا ہوا۔ سابق +

**مَسْبُوقُ الذِّکر**۔ ع۔ صفت:۔ جسکا سابق ذکر آچکا ہو۔ ذکر کردہ شدہ۔ جسکا پہلے بیان کر چکے ہوں +

**مست**۔ ف۔ صفت:۔ (۱) متوالا۔ مدماتا۔ سرمست۔ نشہ میں چُور۔ شرابی۔ خمر خوردہ

باسے کل شیخ جی یوں کہتے گئے ہو کے خجل … جاوے ستوں میں وہی مار جسے کھانی ہو (جرأت)

(۲) پُرشہوت۔ نفس پرست۔ کامی + مدبرآیا ہوا جوانی میں بھرا ہوا (۳) مدہوش۔ بیخود۔ سرشار۔ بیہوش ؎

ایک ہی ہے جلوہ گر یاں عاشق ومعشوق میں … شوق میں اُسکے ہیں دونوں بلبل وگلزار مست (رشک)

(۴) نشیلا۔ مخمور ؎

چشم تیری ہے اگرچہ اُسے بُتِ عیار مست … دل کے لینے کو ہے پھر کس درجہ ہُشیار مست (عاشق)



تیری آنکھیں ہوئیں دل عاشق کی تیرے دونوں چشم … کیسی صحبت ہو اگر مل جائیں یہ دو چار مست (عاشق)

(۵) سڑی۔ مجنون۔ مجذوب۔ دیوانہ ؎

مست ہیں تیرے جو ہیں ہمیشہ صاف مثلِ آئینہ … پر تری چشم سیہ کیسی ہے اے دلدار مست (عاشق)

(۶) خوش۔ مگن۔ آنند۔ بشاش۔ جیسے کوئی کمال میں مست کوئی مال میں مست ؎

کون پوچھے بُت کافر کس سے ہو سکے یادِ خدا … اپنے اپنے حال میں ہے کافر و دیندار مست (آتش)

(۷) مُستغنی۔ بے پروا۔ لاپروا۔ (۸) مُتکبر۔ مغرور۔ مدمغ۔ جیسے کوئی مال میں مست کوئی کمال میں مست ؎

وہ حُسن ہے میں مست تو ہم عشق میں بیخود … پروانہ شمع وعالم ادھر ہے نہ ادھر ہے (ابنِ خلیفہ آبادی)

(۹) فارغ البال۔ غیر محتاج جیسے۔ خالہ مست ہوا اور خدا کو بھول گیا +

**مستِ اَلَسْت**۔ ف مع ع۔ اسمِ مذکر:۔ مجازاً مستِ ازل۔ اس روز کا مست جس روز خدا تعالیٰ نے قبل از خلقتِ مخلوق تمام ارواح کو جمع فرما کر اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ فرمایا تھا اور سب نے اُسکے جواب میں بلیٰ کہا تھا۔ قدرتی مست۔ اَنادی مست ؎

بادۂ صاف سے ہیں ہم تو دامستِ الست … کس طرح سے نہ کریں طالب دیدار گھمنڈ (تجمّل)

**مستِ ازل**۔ ف مع ع۔ اسمِ مذکر:۔ وہی مستِ الست ؎

جھکا ساقیا اک اِدھر سبز جام … چھلکتی ہو جس سے مئے لالہ فام

چھلکتا ہوا مجکو بھر دے ایاغ … لگے جس سے لوہِ قنع تک کو داغ

ہر اک گھونٹ اُسکے چھلکتے جاؤں میں … غرض ایک ساغر میں تھک جاؤں میں (مؤلف)

دُعائیں تجھے یاں سے دیتا چلوں … مئے زندگانی کے لیستا چلوں

یہ سنتے ہی ساقی نے ساغر دیا … نگاہوں میں مستِ ازل کر دیا

**مست بوک**۔ ؋۔ اسمِ مذکر:۔ وہ بکرا جو مستی میں بھرا ہوا ہو +

**مست مہینا**۔ ؋۔ اسمِ مذکر:۔ پھاگن کا مہینا۔ ہولی کا مہینا +

**مستِ مولا**۔ ؋۔ اسمِ مذکر:۔ بے سُدھ آدمی۔ لاپروا آدمی +

**مست ہوجانا**۔ ؋۔ فعل لازم:۔ (۱) شہوت میں بھر جانا۔ مستا جانا۔ (۲) مغرور ہو جانا۔ اِترا جانا۔ پھول جانا۔ (۳) مخمور ہو جانا۔ سرشار ہو جانا۔ مدماتا ہو جانا۔ بے ہوش ہو جانا۔ بے سُدھ ہو جانا۔ سُدھ نہ رہنا ؎

ذائقہ سے بھی نیا دہے اثر دیدار سے … دیکھ چشمِ مست میں کیا ہو گیا ابار مست (عاشق)

(۴) مگن ہو جانا۔ آنند ہو جانا +

**مست ہونا**۔ ؋۔ فعل لازم:۔ (۱) مخمور ہونا۔ متوالا ہونا۔ نشے میں چُور ہونا۔ سرشار ہونا (۲) مدہوش ہونا۔ بے سُدھ ہونا۔ (۳) پھولنا۔ اِترانا۔ مغرور ہونا۔ گھمنڈ کرنا ؎

مست

بادۂ اُلفت سے تجھکو تو پِلا کر مست ہو ۔ دولتِ دُنیا پہ ہو نا پر نہ مجکو زینہار مست (عاشق)

(۶) شہوت میں بھرنا۔ مستانا۔ مدماتا ہونا۔ جوبن میں بھرنا۔ جوانی میں بھرنا۔ (۶) خوش ہونا۔ مگن ہونا۔ آنند ہونا۔ (۷) مجذوب ہونا۔ مجنون ہونا۔ دیوانہ ہونا +

مُستاجِر۔ ع۔ اسم مذکر۔ کاشتکار۔ زمینداار۔ آسامی۔ پٹی دار۔ ٹھیکہ دار۔ اجارہ دار +

مستان۔ ف۔ اسم مذکر۔ مست و لا یعقل آدمی۔ مجذوب۔ سڑی +

مستان شاہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ مست فقیر۔ درویش مجذوب ولا یعقل +

مستانا یا مستاجانا۔ ف۔ فعل لازم۔ مست ہونا۔ مستی میں بھرنا۔ مد پر آنا۔ گرمانا۔ اَلنگ پر آنا۔ اُمنڈنا۔ مدماتا ہو جانا +

مستانہ۔ ف۔ صفت۔ (۱) مست کی مانند۔ مست وار۔ متوالے کے مانند ؎

مستانہ ایک ایک پہ گرتی ہے دیکھ لو ۔ جاتی ہے آپ نگۂ سحر فن کہاں (انور)

(۲۔ اسم مذکر) وہ شخص جسکی حرکات و سکنات مستوں سے مُشابہ ہو۔ یعنی جیسے لغزش مستانہ۔ رفتار مستانہ پائی جائے ؎

اے مستو سنبھل بیٹھو نا ہشیار ہو جاؤ ۔ آڑاتا خاک سر پر تجھ مستانہ آتا ہے (مسلم)

مستانہ چال۔ ف۔ اسم مؤنث۔ کج و رکج رفتار۔ مستانہ رفتار۔ جھومتی چال۔ متوالے کی مانند چال۔ ڈگمگاتی ہوئی رفتار +

مستانی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) زنِ پُرشہوت۔ مدماتی عورت۔ مستی بھری ہوئی عورت۔ مرد کی خواہشمند عورت۔ مستانی ہوئی عورت (۲) دیوانی۔ باؤلی۔ مجنونہ +

مُستَتِر۔ ع۔ صفت۔ چھپنے والا۔ پردے میں ہونے والا۔ (مُستَتَر کہنا غلط ہے کیونکہ اسکا مصدر استتار لازمی ہے جس سے اسم مفعول نہیں بن سکتا) +

مُستَثنٰی۔ ع۔ صفت۔ (۱) استثنا کیا گیا۔ الگ کیا گیا۔ چنا گیا۔ چھانٹا گیا۔ چھٹ چھٹا ہوا + ماسوا۔ بجز۔ اِلّا۔ مگر (۲) نحو میں وہ اسم جو لفظ استثنا کے بعد واقع ہو۔ وہ چیز یا وہ شخص جسے الگ کیا ہو +

مستثنٰے کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ الگ کرنا۔ کئی چیزوں میں سے جُدا کرنا +

مُستثنٰے منہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ چیز یا وہ شخص جسمیں سے مستثنٰے کو الگ کیا ہو +

مُستَجاب۔ ع۔ صفت۔ جواب دیا گیا۔ مجازاً قبول کیا گیا۔ مانا گیا +

مُستَجابُ الدّعوات۔ ع۔ صفت۔ جسکی دُعا مقبول ہو۔ جسکی دُعا درگاہِ خدا میں سنی جائے + مقبول الدعا +

مُستَجمع۔ ع۔ اسم مؤنث۔ جمع ہونے کی جگہ۔ جائے جمع +

مُستَحَب۔ ع۔ صفت۔ (۱) دوست داشتہ شدہ۔ محبت کیا گیا۔ پسند کیا گیا۔ پسندیدہ (۲۔ اسم مذکر) شرعی اصطلاح میں عبادات میں سے وہ فعل کہ جسے رسول صلی اللہ

مست

علیہ و آلہ وسلم نے پسند فرمایا کبھی خود کیا ہو یا اُسکا ثواب بیان فرمایا ہو +

مُستَحسَن۔ ع۔ صفت۔ نیک کیا گیا۔ پسند کیا گیا۔ نیک۔ پسندیدہ۔ خوب۔ عجوبہ

مُستَحِق۔ ع۔ صفت۔ (۱) حقدار۔ حق رکھنے والا۔ دعویدار۔ دعویٰ دار۔ حکاری۔ (۲) لائق۔ مستوجب۔ قابل۔ سزاوار۔ (۳) مفلس۔ محتاج۔ مسکین۔ نادار۔ مثلاً۔ فقیر مستحق زکوٰۃ و خیرات۔ بھوکا۔ جیسے یہ مستحق کھلانے کی سنت مانی ہے

مستحق ٹھیرانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ حقدار قرار دینا +

مستحق ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ حقدار ہونا۔ دعویدار ہونا۔ لائق ہونا +

مُستَحکَم۔ ع۔ صفت۔ مضبوط۔ اُستوار۔ سخت۔ پائدار۔ پکا + اٹل۔ اچل۔ ٹھیر۔ قائم رہنے والا +

مُستَدعی۔ ع۔ صفت۔ استدعا کرنے والا۔ خواہش کرنے والا۔ خواہشمند۔ درخواست کنندہ۔ کسی بات کا چاہنے والا +

مُستَدیر۔ ع۔ صفت۔ گول۔ مدوّر +

مُستَرَد۔ ع۔ صفت۔ رد کیا گیا + واپس کیا گیا +

مِسترِی۔ ف۔ مسیح (انگلش MASTER ماسٹر) اسم مذکر۔ (۱) اہلِ حرفہ کا افسر۔ دستکاروں کا سردار (۲) میر عمارت + (۳) ہر ایک کاریگر کسی پیشہ کا کاریگر۔ اہل حرفہ۔ لوہار۔ بڑھئی۔ معمار وغیرہ +

مُستَزاد۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی بڑھایا گیا۔ زیادہ کیا گیا۔ مگر مولوی عبدالکریم کی تعریف میں صحیح لکھکر مستزاد اور اسکو ضمیمہ بنانے کا ادا کیا (۲) عروض میں وہ شعر جسکے ہر مصرع یا بیت کے بعد ایسا ٹکڑا لگا ہو جو اسی مصرع کے رُکن اول اور رُکن آخر کی برابر ہو۔ مگر خوبی یہ ہے کہ جس مصرعے یا بیت کے بعد آئے کلام اور معنی میں ربط بھی رکھے اور ساتھ ہی ایسا ہو کہ مصرع یا بیت معنی میں اسکی محتاج نہو جیسے ؎

اے طبیبو مرے جینے کے کچھ آثار نہیں ۔ ذکر و فکر دوا

اُس مسیحا کو دکھا دو تو کچھ آزار نہیں ۔ ابھی ہو جائے شفا

مُستَسقی۔ ع۔ صفت۔ (۱) سیرابی کی طلب کرنے والا۔ استسقا کی بیماری والا۔ پیاسا۔ تشنہ + وہ شخص جسے جلندر ہو۔ جلودری۔ جلندری +

مُستَطاب۔ ع۔ صفت۔ خوش آمد۔ پاک آمد + خوش۔ بادہ + اچھا۔ عمدہ۔ خوب + جمیل۔ مبارک۔ خجستہ +

مُستَطیل۔ ع۔ اسم مذکر۔ جسم دراز۔ طویل جسم یا سطح + وہ دراز جسم جسکا طول عرض برابر نہ ہو۔ وہ چار ضلعوں کی شکل جسکے چاروں زاویے قائمے اور مقابل کے

مست

نکلنے برابر ہوں +

**مُسْتَظْہِر** ع - صفت :- (۱) مدد چاہنے والا - خواہانِ امداد + قوی پُشت - پُشت پناہ کی طلب کرنے والا - (۲) ظہور کے طلب کرنے والا - ظہور چاہنے والا (۳) بعض موقع پر یاد کے معنی میں بھی آیا ہے +

**مُسْتَعَار** ع - صفت :- مانگے کو لیا ہوا - مانگا ہوا - اُدھار لیا ہوا + چند روزہ جیسے حیاتِ مُستعار +

**مُسْتَعَار دینا** - و - فعل متعدی :- مانگے دینا - اُدھار دینا - چند روز کیواسطے دینا

**مُسْتَعَار لینا** - و - فعل لازم :- مانگے لینا - اُدھار لینا +

**مُسْتَعْجِل** - ع - صفت :- تعجیل کرنے والا - جلدی کرنے والا - جلد باز +

**مُسْتَعِد** ع - صفت :- (۱) تیار - آمادہ - موجود - مہیا + کمربستہ (۲) چُست چالاک - تیز - ہوشیار - چتر - (۳) لائق - قابل - پڑھا لکھا + (۴) لیس بکیل کانٹے سے درست +

**مُسْتَعِد رہنا** - و - فعل لازم :- تیار رہنا - آمادہ رہنا - موجود رہنا - کمربستہ رہنا + ہوشیار رہنا + کیل کانٹے سے درست اور لیس رہنا +

**مُسْتَعِد کرنا** - و - فعل لازم :- آمادہ کرنا - موجود کرنا - تیار کرنا + لیس کرنا +

**مُسْتَعِد ہونا** - و - فعل لازم :- (۱) آمادہ ہونا - تیار رہونا - کمربستہ ہونا جیسے لڑنے کو مُستعد ہونا (۲) موجود ہونا - (۳) لائق ہونا - قابل ہونا +

**مُسْتَعْفِی** - ع - صفت :- استعفا دینے والا + نوکری چھوڑنے والا + عفو چاہنے والا + برطرفی چاہنے والا +

**مُسْتَعْمَل** - ع - صفت :- عمل میں لایا ہوا - کام میں لایا ہوا - برتا ہوا + جاری - مُروّج - چلتا - کام دیتا ہوا + رائج - سکۂ ہیندہ +

**مُسْتَعْمَل ہونا** - و - فعل لازم :- برتا ہوا ہونا - کام میں آنا - برتنے میں آنا + مروج ہونا +

**مُسْتَغَاث** - ع - اسم مذکر :- وہ شخص جس سے فریاد چاہیں +

**مُسْتَغْرَق** - ع - صفت :- ڈوبا ہوا - غرق شدہ + نہایت مصروف +

**مُسْتَغْنِی** - ع - صفت :- (۱) آزاد - بری + بے پروا - لاپروا + (۲) دولتمند - غنی - مالدار - (۳) مُطمئن - فارغ البال - آسودہ حال - غیر محتاج +

**مُسْتَغْنِی مِزاج** ع - صفت :- وہ شخص جسکی طبیعت میں بے پروائی ہو آزاد مزاج - آزاد طبع - مُطلق العنان - خود مختار - فارغ البال + فارغ الحال +

**مُسْتَغِیث** ع - اسم مذکر :- (از غوث) :- استغاثہ کرنے والا - فریادی - نالشی - دادخواہ - (۲) مدعی - دعویدار - سائل + اپیلانٹ +

مست

**مُسْتَغَیث اِلَیہ** - ع - اسم مذکر :- جسکی طرف دعوے کیا گیا ہو - مدعا علیہ - طرف ثانی جوابدہ - فریقِ مخالف + ریسپانڈنٹ +

**مُسْتَفَاد** - ع - صفت :- فائدہ حاصل کیا ہوا - جو چیز فائدے میں حاصل ہو - بطور فائدہ حاصل شدہ +

**مُسْتَفْسِر** ع - صفت :- استفسار کرنے والا - پوچھنے والا - تحقیق کرنے والا - تجسّس کرنے والا

**مُسْتَفِید** ع - صفت :- فائدہ چاہنے والا - فائدہ کی طلب کرنے والا +

**مُسْتَفِیض** ع - صفت :- فیض چاہنے والا - فیض کا خواہاں +

**مُسْتَقْبِل** - ع - صفت :- (۱) سامنے آنے والا - آگے آنے والا - آیندہ (۲) زمانۂ آیندہ - استقبال کا زمانہ - وہ فعل جو آنیوالے زمانے سے تعلق رکھے بحیثیتِ کال

**مُسْتَقَر** ع - اسم مذکر :- جائے قرار - ٹھہرنے کی جگہ - ٹھکانا - مقر + بکسر قاف مقرر یا بنا جیسے دو مستقر

**مُسْتَقَرُّ الْخِلَافَۃ** - ع - اسم مذکر :- دار الخلافہ - دار السلطنت - راج دھانی - دار الامارت - دار الحکومت - جلال الدین اکبر کے وقت میں آگرہ کا یہی لقب تھا +

**مُسْتَقِل** - ع - صفت :- مضبوط - مستحکم - اٹل - اچل - ٹھہر - برقرار - پائیدار - پکا - استوار - قائم + دوام - ہمیشہ - مدام - استمرار +

**مُسْتَقِل اِرادہ** - و - اسم مذکر :- پکا ارادہ - عزم بالجزم - مصمم ارادہ +

**مُسْتَقِل اسامی** - و - اسم مؤنث :- پکی اسامی - پایدار نوکری - منظوری کی اسامی

**مُسْتَقِل رہنا** - و - فعل لازم :- قائم رہنا - برقرار رہنا - جما رہنا جیسے اپنی رائے یا ارادہ پر مستقل رہنا +

**مُسْتَقِل مزاج** - صفت :- گمبھیر - وہ شخص جسکے مزاج میں تلوّن نہو - وہ شخص جسکے مزاج میں استقلال ہو - متین - دھیما - ثابت قدم +

**مُسْتَقِیم** ع - صفت :- سیدھا - راست - جس کو کچھ بھی خم نہ ہو - سیدھا کھڑا ہوا - عمود وار جیسے خطِ مستقیم - صراطِ مستقیم وغیرہ +

**مَسْتَک** - س - اسم مؤنث :- (۱) پیشانی - ماتھا - (۲) ہاتھی کا ماتھا - پیشانی فیل +

**مُسْتَکْبِر** - ع - صفت :- متکبر - مغرور - گردنکش - گھمنڈی +

**مُسْتَلْزِم** ع - صفت :- لازم پکڑنے والا - کوئی کام اپنے اُوپر لازم کرنے والا +

**مُسْتَلْزِم سزا** - ع + ف - صفت :- (قانون) مستوجب سزا - ناقابل سزا - واجب التعزیر

**مُسْتَمِر** ع - صفت :- ہمیشہ رہنے والا - مدت رہنے والا - دائم - مضبوط - پایدار - مستقل استوار + رواں - پیوست +

**مُسْتَمَند** - ف - صفت :- مرکب از (مست بمعنی غم و مند بمعنی صاحب) لغوی معنی غمگین - مجازاً محتاج +

**مُسْتَنَد** ع۔ صفت ا۔ سند یافتہ۔ سند پایا ہوا + مصدقہ۔ تصدیق کیا ہوا + سند کے لائق۔ قابلِ اعتبار۔ قابلِ اعتماد۔ معتبر۔ جیسے مُستند کتاب مُستند قول مُستند آدمی۔ مُستند عالم۔ مُستند فاضل۔ مُستند شاعر وغیرہ +

**مُسْتَنْبَط** ع۔ صفت ا۔ باہر پایا گیا۔ کسی چیز میں سے باہر نکالا گیا۔ اخذ کیا گیا۔ چنا گیا

**مُسْتَوْجِب** ع۔ صفت ا۔ واجب کرنے والا + واجب۔ لائق۔ سزاوار۔ قابل۔ عائد ہونے والا + لازم ہونے والا +

**مَسْتُور** ع۔ صفت ا۔ چھپا ہوا۔ پوشیدہ۔ مخفی ؎

مٹائے دلِ حسرت زدہ مستور نہیں  وہ تمنا ہے مری جو انہیں منظور نہیں (ظہیر)

**مَسْتُورات** ع۔ اسم مؤنث:۔ پردہ نشین عورتیں۔ پردے میں بیٹھنے والی عورتیں۔ مجازاً عورتیں۔ بیبیاں +

**مَسْتُورہ** ع۔ صفت ا۔ پوشیدہ شدہ۔ چھپا ہوا +

**مُسْتَوْفی** ع۔ اسم مذکر ا۔ لغوی معنی پورا لینے والا۔ مجازاً وہ عہدے دار جو اپنے ماتحت محاسبوں کے حساب کی جانچ پڑتال کرے۔ محکمہ حساب کا حاکم۔ اکونٹنٹ جنرل + دیوان۔ بخشی۔ تنخواہ تقسیم کرنے والا + خزانچی +

**مَسْتُول** ۔ پرتگالی۔ اسم مذکر ا۔ بادبان۔ ستونِ کشتی یا جہاز۔ تیر کشتی +

**مُسْتَوِی** ع۔ صفت ا۔ برابر۔ ہموار۔ جیسے سطح مُستوی +

**مَسْتی** ف۔ اسم مذکر ا۔ (۱) نشہ۔ خمار۔ مدہ۔ کیف۔ وہ کیفیت جو مسکرات سے حاصل ہو۔ سُکر۔ (۲) مدہوشی۔ بے ہوشی۔ بدمستی۔ متوالا پن۔ (۳) رغبتِ جماع۔ جوشِ شہوت۔ چُل۔ آگ۔ باہ۔ چُل + اُدماد۔ اُدمات + خواہشِ نفسانی + وہ حالت یا کیفیت جو پرندوں یا دیگر حیوانات کو ہیجانِ شہوت کے وقت عارض ہو۔ جیسے کبوتر۔ شیر۔ ہاتھی وغیرہ کی مستی۔ (۴) حرکاتِ خوشی۔ گُھنتا۔ آنند (۵) حیوانات کی منی۔ آبِ منی۔ (۶) وہ مائیت جو بعض درخت سے ٹپکے۔ مدہ جیسے نیم کی مستی۔ پہاڑ کی مستی۔ وہ پانی جو بعض حیوانات کے کان یا گردن یا آنکھ کے قریب سے ٹپکتا ہے جیسے اونٹ کی مستی مینڈک کی مستی۔ ہاتھی کی مستی (ہاتھیوں کی مستی سلاجیت ہے) +

**مستی آنا** ۔ و۔ فعل لازم:۔ مستانا۔ شہوت میں بھرنا۔ مدماتا ہونا +

**مستی اُٹھنا** ۔ و۔ فعل لازم:۔ شہوت کا زور کرنا۔ جماع کی رغبت ہونا۔ مجامعت کو جی چاہنا۔ آننگ پر آنا + اُٹھنا +

**مستی ٹپکنا** ۔ و۔ فعل لازم:۔ (۱) آبِ مستی کا حیوانات کے کانوں کے قریب یا گردن سے رِس رِس کر گرنا۔ پہاڑ یا درخت سے مدہ چونا (۲) مستی کا نمایاں ہونا۔ نمایاں ظاہر ہونا۔ نشیلا پن پایا جانا ؎



خدا جانے طلوعِ نشہ میں کیا غضب لائیں  ٹپکتی ہے بڑی مستی تری مخمور آنکھوں سے (مصحفی)

**مستی چڑھنا** ۔ و۔ فعل لازم:۔ مستی میں بھرنا۔ شہوت کا جوش مارنا۔ مدماتا ہونا۔ متوالا ہونا۔ مدہپا آنا +

**مستی چھوٹنا** ۔ و۔ فعل لازم:۔ دیکھو (مستی اُٹھنا) +

**مستی لگنا** ۔ و۔ فعل لازم ا۔ مستی میں آنا۔ مست ہونا + حرام سر پر چڑھنا + شہوت میں بھرنا + آپے سے باہر ہونا۔ اُدماد لگنا +

**مستی جھاڑنا** ۔ و۔ فعل متعدی:۔ مستی نکالنا + نشہ ہرن کرنا۔ نشہ اتارنا۔ خمار دور کرنا + شرارت نکالنا +

**مستی جھڑنا** ۔ و۔ فعل لازم ا۔ ٹھسہ ہرن ہونا۔ نشہ کرکرا ہونا + شرارت نکلنا۔ حرمزدگی دور ہونا + اوسان درست ہونا۔ آپے میں آنا +

**مستی میں آنا** ۔ و۔ فعل لازم ا۔ دیکھو (مستانا)

**مستی نکالنا** ۔ و۔ فعل متعدی (۱) شہوت بجھانا + (۲) منی نکالنا۔ (۳) دیکھو (مستی جھاڑنا) + ٹھیک بنانا۔ درست کرنا +

**مستی نکلنا** ۔ و۔ فعل لازم:۔ دیکھو (مستی جھڑنا) +

**مستی ہونا** ۔ و۔ فعل لازم ا۔ دیکھو (مستی چھوٹنا)

**مِسْٹر** ۔ انگلش۔ MISTER۔ اسم مذکر ا۔ صاحب۔ خواجہ۔ میاں۔ ماشا۔ لالہ۔ حضرت۔ جناب +

**مُسْٹنڈا** ۔ ہ۔ صفت ا۔ مو (حقارتاً) بہت موٹا۔ سنڈیا یا ہوا۔ جسیم۔ تیار + مجسٹنڈ۔ ہٹا کٹا۔ ڈھینگرا + خنگ۔ ابہند۔ مجسٹنڈ

**مُسْٹنڈی** ۔ ہ۔ اسم مؤنث ا۔ موٹی عورت + ہتھنی کٹنی +

**مَسْجِد** ع۔ اسم مؤنث ا۔ جائے سجدہ۔ سر جھکانے کی جگہ + خانۂ خدا + نماز پڑھنے کی جگہ۔ عبادت خانہ۔ مسلمانوں کی عبادت گاہ۔ بیت۔ خدا کا گھر۔ جیسے ٹکے کے لئے مسجد ڈھاتے ہیں۔ کہاوت ؎

تصور ہوتے ہیں بدن کا بھی نمازوں میں  ہمارا جب گرا مسجد کوئی تعمیر جانے کی (ناسخ)

**مسجد ٹھنڈی کرنا** ۔ و۔ فعل متعدی:۔ مسجد کو منہدم کرنا۔ ہا گرانا +

**مسجد ٹھنڈی ہونا** ۔ و۔ فعل لازم:۔ مسجد گرنا یا منہدم ہونا +

**مسجد ڈھانا** ۔ و۔ فعل متعدی:۔ مسجد گرانا۔ خدا کا گھر گرانا + گناہ عظیم کرنا +

**مسجد ڈھے گئی محراب رہ گئی** ۔ و۔ کہاوت ا۔ کُل میں سے جزو باقی رہ گیا۔ اصل میں سے نشانی باقی رہ گئی۔ ملنے جانے رہے اور نئے رہ گئے۔ اصل چلی گئی نام رہ گیا

مسج

**مسجد کا مینڈھا** - ۱۔ اسم مذکر: مفت کی روٹیاں توڑنے والا۔ ملّا نا کارہ۔

**مسجد میں اینٹ لٹکا یا اوندھا کر رکھنا** - ۔فعل متعدی: ۔ داڑھی خاشخاش کی سخت قسم کھانا جس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ جس طرح میں اینٹ لٹکا رکھتا ہوں اگر میں جھوٹ بولتا ہوں تو اس طرح یہ لٹکا لٹ جائے +

**مسجد میں چونا لگانا** - ۔فعل متعدی: ۔ (ع) آنکھوں کی قسم مسجد میں جاکر کھانا۔ کیونکہ عورتوں کا خیال ہے کہ اگر کوئی مسجد میں چونا لگا کر جھوٹ کہے تو اس کی آنکھیں سفید ہو جاتی ہیں یعنی وہ اندھا ہو جاتا ہے پس اسی خیال سے یہ محاورہ مستعمل ہے۔

**مسجد کا مُلّانہ** - ۔ اسم مذکر: مُلّائے مسجد۔ وہ ملّا جو مسجد کی روٹیوں پر پڑا ہو +

**مُسَجَّع** ع - صفت: - با سجع۔ مقفّیٰ عبارت۔ متقافیہ بندھا باقافیہ بات۔ وہ بات جس میں کئی سجع ہوں (۲) ایک صنعت کا نام جس میں شاعر شعر کے چار حصّے کرکے حصّہ چہارم کو اس شعر کے بنا قافیہ پر قائم کر دیتا ہے منشی بھی مسجّع عبارت میں ہر فقرہ میں چند سجع کی رعایت رکھتا ہے مثل ویکھو صفحہ ... کالم ...

**مُسَجَّل** ع - اسم مذکر: - وہ نامہ یا کاغذ جس پر حاکم یا قاضی کی مہر ثبت ہو +

**مَسجُود** ع - صفت: - سجدہ کیا گیا جسے سجدہ کریں۔ جیسے مسجود خلائق جسے خلقت سجدہ کرے +

**مَسح** - ع - اسم مذکر۔ (۱) ہاتھ ملنا۔ ہاتھ پھیرنا۔ وضو کے وقت دونوں ہاتھوں میں پانی لیکر ناک سے سر تک لگانا۔ غسل یا وضو کے وقت ہاتھ کو کسی خاص عضو پر پھیرنا +

**مَسحی** ع - اسم مؤنث: - ساہیا چمڑے کا موزہ جس پر مسح جائز ہے اکثر سلطان و امراء پہنتے ہیں (اسکے املا میں تمام انگریزی و ہندوستانی ڈکشنریوں نے غلطی کی ہے)

**مَسخ** ع - صفت: - اچھی صورت بدل کر بُری صورت ہو جانا جیسے آدمی کی صورت سے بندر یا حیوان کی صورت میں ہو جانا۔ مزیدار چیز کا بدمزہ ہو جانا۔ اعلےٰ صورت سے ادنےٰ صورت میں آجانا +

**مسخ ہو جانا** - ۔فعل لازم: صورت بگڑنا۔ اعلےٰ صورت سے ادنےٰ صورت میں آجانا۔ چھو پلٹ جانا + کایا پلٹنا یا کایا پلٹ ہو جانا +

**مُسَخَّر** ع - صفت: - تابع کیا گیا۔ تسخیر کیا گیا + فتح کیا گیا۔ قبضہ کیا گیا +

**مسخر الذی** - ۔ صفت: - غلط العوام۔ احمق۔ بیوقوف۔ مسخرہ +

**مَسخَرَہ** ع - اسم مذکر: - ٹھٹھول۔ وہ شخص جس پر ٹھٹھا کیا جائے ٹھٹھے باز ظریف۔ وہ شخص کہ جس پر لوگ اور وہ لوگوں پر ہنسے +

**مسخرہ پن** - ۔ اسم مذکر: تمسخر۔ ہنسی۔ ٹھٹھا۔ ٹھٹھول۔ ٹھٹھے بازی +

**مَسخَرگی** - ف - اسم مؤنث: - تمسخر۔ ہنسی۔ ٹھٹھا۔ تماشہ۔ مسخرہ پن۔ ٹھٹھول۔ مسخرہ

مسق

خال نہیں یہ مسوڑی حفا اٹھانے سے مشوق چھیڑتے ہیں ہمیں اس بہانے سے (مترف)

**مُسَدَّس** - ع - اسم مذکر۔ (۱) شش پہلو۔ چھ کونیا + چھ ضلعوں کی شکل (۲) ایک قسم کی نظم جس میں اول بیت پہ چار مصرعے اور ہر بند ہوتے ہیں یا یوں کہو وہ نظم جسکے چار مصرعے ہم قافیہ اور آخری بیت بطور گرہ نئے قافیہ کے ساتھ ہو۔ جیسے مسدس حالی کا بند ہے

کسی نے یہ بقراط سے جاکے پوچھا مرض تیرے نزدیک مہلک ہیں کیا کیا
کہا دُکھ جہاں میں نہیں کوئی ایسا کہ جسکی دوا حق نے کی ہو نہ پیدا
مگر وہ مرض جسکو آسان سمجھیں
کہے جو طبیب اُسکو ہذیان سمجھیں

**مَسدُود** ع - صفت: - (ازسد) بند کیا گیا۔ روکا گیا۔ بند۔ رُکا ہوا + (۱) چیزوں میں حائل کیا گیا

**مَسَرَّت** ع - اسم مؤنث۔ خوشی۔ خرمی۔ انبساط۔ خرسندی۔ فرحت۔ راحت۔ نشاط۔ شادمانی۔ گمنتا +

**مُسرِف** - ع - صفت: - بیہودہ خرچ کرنے والا۔ فضول خرچ۔ لکھ لٹ۔ کماؤ اڑاؤ۔ بیجا خرچ کرنے والا۔ بے اندازہ خرچ کرنے والا +

**مسرور** ع - صفت: - خوش۔ شادماں خرسند۔ مگن ہے

ملک بجمال زلیخا پکر ہے بدبخت خواب میں بھی نہ کبھی وصل سے مسرور ہوئے (مصحفی)

**مُسَطَّح** ع - صفت: - پھیلا ہوا۔ بچھا ہوا۔ سطح کیا گیا۔ چوڑا۔ کھلا +

**مِسطَر** - اسم مذکر۔ وہ کاغذ کی وصلی جس پر سطریں کھینچنے کیلئے ڈورے سی دیتے ہیں۔ بلیک لائن ہے

زخم اس تیغ کے ہیں میرے تن لاغر پر جیسے پرکار سے خط کھینچئے کوئی مسطر پر (مصحفی)

**مسطر کرنا** - ۔ فعل متعدی: - لکیریں کھینچنا۔ جدول کرنا۔ ایک دوسرے کے محاذی خط کھینچنا یا نشان ڈالنا ہے

یہ تار سرشک اسلئے اب بندھا ہے کہ صفحہ پہ سینہ کے مسطر کرونگا۔ (نصیر)

**مَسطُور** - ع - صفت: - سطر بندی کیا گیا۔ سطر کیا گیا + مرقومہ بالا۔ اوپر لکھا گیا لکھا گیا۔ تحریر کیا گیا۔ مرقوم +

**مسعود** ع - صفت: - نیک۔ نیک بخت۔ سعید۔ بھاگوان۔ سعادتمند +

**مَسقَط** ع - اسم مذکر۔ (۱) گرنے کی جگہ۔ (۲) ایشیائے روم کے مشہور شہر کا نام

**مَسقَطُ الرّاس** ع - اسم مذکر: پیدا ہونے کی جگہ۔ جنم بھوم۔ جنم استھان۔ نال بُھم۔ جائے پیدائش۔ مولد۔ وطن۔ (اسکے لغوی معنی سر گرنے کی جگہ ہیں چونکہ بچے کے پیدا ہونے کے وقت پہلے اسکا سر زمین پر آتا ہے اسلئے مولد اور وطن کے معنی میں مستعمل ہو گیا) +

**مسقط کا حلوا** - ۔ اسم مذکر: - ایک قسم کا نہایت آبدار چکنا سا حلوا جو اکثر کے دودھ سے تیار کیا جاتا اور اکثر شہر مسقط سے آتا ہے +

مسق

مُسَقَّف - ع - صفت :- چھت ڈالا گیا - پاٹا گیا - پٹا ہوا +

مَسَک - ہ - اسم مؤنث ا - کپڑے کی دریدگی یا تقیدگی - کسی زور کے سبب کپڑے کا ذرا سا چل جانا - یونہیں سا پھٹ جانا - چولی کی نسبت زیادہ بولتے ہیں

پچ کہہ دو تمہیں کس نے آغوش میں کھینچا ہے کیوں مجھ سے بگڑتے ہو چولی کی مسک دیکھو (نصیر)

مَسَک جانا - ف - فعل لازم - شق جانا - پھٹ جانا - چل جانا - دریدہ ہو جانا - چاک ہو جانا - چولی کے ساتھ زیادہ موزوں ہے ؎

دامن تلک گیا تھا کہیں آ سکے دست ہم اللہ رے نازکی کہ مری چولی مسک گئی (فراق)

کس شوخ بد مزاج سے وصلت ہوئی نصیب لیتے لئے مرے جو دو پٹا مسک گیا - (بحر)

چلو ہوئے ہوئے دھمک سے بحق گئی سب مسک میری چولی کہار و (رنگین)

مُسَکّا - ہ - اسم مذکر :- وہ چھینکا جو چوپایوں کے منہ پر اس غرض سے چڑھاتے ہیں کہ وہ کھڑی کھیتی یا اناج کے اناج پر منہ نہ ڈالیں - منہ چھینکا +

مُسکانا - ہ - فعل متعدی :- (پورب کے گیتوں میں) (۱) ٹوٹنا چٹ چٹ ہو جانا - جیسے چوڑیاں مسکائیں (۲ - لازم) مسکرانا - جیسے گورے کی سن مسکانی +

مُسَک جانا - ہ - فعل لازم :- (پورب) ٹوٹ جانا - ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا - چٹ چٹ ہو جانا - جیسے ؎

ہاں ہے ہماری بیاں مر دری ⁕ ہاں ہاں دیکھو چوڑیاں مسک گئیں - ایسی نکرو ٹھٹھولی (گیت)

مُسکِر - ع - اسم مؤنث :- نشہ پیدا کرنے والی چیز - نشہ لانے والی چیز +

مُسکِرات - ع - اسم مؤنث :- وہ چیزیں جو نشہ دیں جیسے افیون چرس بھنگ وغیرہ

مُسکرانا - فعل لازم :- متبسم ہونا - تبسم کرنا - ہونٹوں ہی ہونٹوں میں ہنسنا - آہستہ ہنسنا - کم ہنسنا - خندۂ زیرِ لب کرنا ؎

جراحتِ دلِ عاشق سے کم جو غنچہ دہن یہ لطف ہونٹوں ہی ہونٹوں میں مسکرانے کا (الفت)

بری نظروں نے کیا کہا یارب کہ وہ شرما کے مسکرانے لگے - (مجروح)

برباد کر کے مجھ کو عالم کا اک ہنسی ہے سکھیاں کرینگی جب دم وہ مسکرائے (عارف)

گماں دیکھ کر کروں تجھ پہ دل چرانے کا جھکا کے آنکھ سبب کیا ہے مسکرانے کا (میر مومن)

کل ذکر ملا تھا کیا یہ ہے بچ بولے ہاں بچ ہے مسکرا کر - (عاشق)

ہوتا ہے کوئی رونا چشمِ تر کا یاد ہے مسکرانا بھی لبِ زخمِ جگر کا یاد ہے (حکمت)

آئی نظر کل ایک مرقع میں نا تواں جھکنوں سے بھی نازکوں کسی بیاس کی شبیہ
تو پہلے مسکرائے کہا چتونوں میں ہاں وہ تم ہی دیکھ لو ہے سر کا سکی شبیہ } (مجروح)

مُسکراہٹ - ہ - اسم مؤنث :- خندۂ زیرِ لب - تبسم - وہ ہنسی جس میں دانت نہ کھلیں - ہونٹوں میں ہنسنا +

مسک

مَسکَن - ع - اسم مذکر :- جائے سکونت - رہنے کی جگہ - باس - گھر - مکان - محل - خانہ - ٹھور - ٹھاؤں - ٹھکانا - مقام - قیام گاہ ؎

دلِ ویراں کو جب دیکھا تو بولے یہ ہے اُجڑا ہوا مسکن کسی کا - (داغ)

(دراصل میں بصیغۂ اسمِ ظرف خلافِ قیاس ہے کیونکہ باب نصر ینصر سے جائے سکونت اور رہنے کی جگہ کے معنوں میں ہے لیکن قاعدہ کے موافق بفتح بھی درست ہے) +

مُسَکنا - ہ - فعل لازم :- (پورب) ٹوٹنا - تڑقنا - کڑکنا - چٹ چٹ ہونا - جیسے چوڑیاں مسکنا +

مَسَکنا - ہ - فعل لازم :- (۱) چاک ہونا - پھٹنا - چرنا - چلنا - دریدہ ہونا - یونہیں سا پھٹنا - چولی کے ساتھ زیادہ مستعمل زیبا اور موزوں ہے ؎

وہ اٹھی ہوئی چین پشواز کی وہ مسکی ہوئی چولی انداز کی (میر حسن)

اندامِ گل پہ ہو نہ قبا اس مزے سے چاک جو گل خوش قدوں کے تن پہ مسکتی ہیں چولیاں (سودا)

ادھر تو مسکی ہے چولی اُدھر کھلے ہیں بند نہ جانے کیسے یہ کوئی بہار ساری رات (سعادت یار)

اپنی مسکی ہوئی چولی کا ذرا تنگ تو دیکھ یہ ستم آپ ہوا ہے ترے خمیازے سے (مصحفی)

بیٹھے جو سامنے وہ دوپٹا اتار کے پھولا میں اسقدر کہ انگرکھا مسک گیا (خورشید)

جامہ سے اپنے باہر یکبار ہو گئے وہ مس کرنے میں جو ہمسے چولی انہوں کی انگی (امیر)

اپنا تو جگ کا لا ہے بس کام ہو گیا گو اور طرح اسکی ہو چولی مسک گئی (لطف)

شب وصال میں جاتا تھا پانی تنی مجھسے مسک گئی ہے ہر اک بہانے تہ انگی (مصحفی)

یہ عمر سے چلتے ہو شوخیں سے پسینہ آ چھو ملتا ہیں ہے
نہیں تم آتے اگر کہیں سے تو کیوں یہ انگیا مسک رہی ہے } (مصحفی)

(۲ - پورب) بکھرنا - بوجھنا - کول بھرنا - جیسے دھم مسکا رات مری ہولی +

مِسکوٹ - و - اسم مؤنث :- میس (انگلش MESS میس) (۱) کھانا طعام (۲) گروہ - جماعت ⁕ ایک دسترخوان پر کھانے والے - ہم طعام - ہم پیالہ ہم نوالہ (۳) صلاح مشورہ - جیسے آج تمہارے ہاں کیا مسکوٹ ہو رہی تھی؟

مسکوٹ کرنا - و - فعل متعدی :- صلاح کرنا - مشورہ کرنا ⁕ پنچایت جوڑنا

مسکوٹ ہونا - و - فعل لازم :- پنچایت جوڑ کر صلاح و مشورہ ہونا +

مسکوڑا - ہ - اسم مذکر :- کروٹ کا دھچکا ⁕ (کاف مفتوحہ ، براو مجہول) +

مسکوڑا لینا - ہ - فعل لازم :- دھچکے سے کروٹ لینا - پہلو بدلنا - جیسے ایک ہی مسکوڑے میں ٹھنگ نکل گیا +

مسکوڑا مارنا - و - فعل متعدی :- دیکھو (مسکوڑا لینا)

مسکوک - ع - صفت :- سکہ کیا ہوا - ٹھپا لگا ہوا ⁕ وہ سونا یا چاندی کا ٹکڑا جس

مسک

جس پر سکہ لگایا گیا ہو۔ سرکاری چھاپ کا سکہ +

**مُشک** ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) تانا نکلا ہوا خوشبو دار کپتا گھی ۔ نونی + جھاگ + وہ گھی جسے ابھی تک تایا نہ گیا ہو ۔ مکھن (۲) کیمیاگروں کی اصطلاح میں ادویات سے بستہ کیا ہوا پارہ ۔ سیماب بستہ ۔ بوٹی سے بیٹھا ہوا پارہ ۔ زیبق منجمد ؎

دل نہ سے آنسو سے شیرا عاشق بنا گیا کان کے پتے سے مسک بنگیا سیماب کا (بحر)

**مِسْکِین** ۔ ع ۔ صفت ۔ (۱) غریب ۔ عاجز ۔ بیچارہ ۔ گم گو ۔ نہاتا ۔ خاکسار ۔ فروتن ۔ ناتواں ۔ آوصین (۲) مُفلس ۔ نادار ۔ (۳) بھوکا ۔ کنگال ۔ فاقہ زدہ ۔ (۴) حلیم ۔ بُردبار ۔ (اصل میں مسکین کے معنی پر مبالغہ کا صیغہ ہے ۔ یعنی بہت ہی بے حرکت اور ناطاقت ۔ صاحب قاموس نے لکھا ہے کہ وہ شخص جسے تنگدستی اور فقیری نے بے حرکت اور ناطاقت کر دیا ہو ۔ اہل شرع کی اصطلاح میں مسکین وہ شخص ہے جسکے پاس کچھ بھی نہ ہو اور اُفقیر وہ ہو لیکن فقیر وہ ہے جسکے پاس اتنا مال نہ ہو کہ اُسپر زکوٰۃ واجب آئے )

**مسکین صُورت** ۔ و ۔ اسم مذکر ۔ وہ شخص جسکی صُورت پر مسکینی اور غربت برستی ہو مگر درحقیقت بڑا حرامزادہ ہو ۔ گُربہ مسکین ۔ مسکین سی صُورت کا شخص ۔ فریب ۔ حرامزادہ + قابلِ رحم صُورت والا +

**مسکین طبع** ۔ و ۔ اسم مذکر ۔ حلیم الطبع ۔ نہایت غریب اور متواضع شخص وہ شخص جسکی طبیعت میں بالکل شر نہو ۔ فروتن +

**مِسْکِینی** ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ غریبی ۔ حلیمی ۔ عاجزی ۔ فروتنی ۔ انکسار + غُربت + مُفلسی ۔ ناداری ۔ عُسرت +

**مِسَل** ۔ و ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (مِسْل بمعنی روئداد مقدمہ) +

**مَسَل ڈالنا** ۔ ۔ فعل متعدی ۔ مَل ڈالنا + کچل ڈالنا + روند ڈالنا پامال کر دینا + پیس ڈالنا ۔ توڑ مروڑ ڈالنا ۔ مَل دَل ڈالنا ۔ مروڑ ڈالنا چُڑ مُڑ کر ڈالنا +

**مسل کر** ۔ ستاوِ فعل ۔ توڑ مروڑ کر + کچل کچلا کر ۔ روند کر ۔ مَل دَل کر چُڑ مُڑ کرکے ۔ پیس پسا کر ؎

آئینہ کھنک ہے لکی تھی خرام نازکی دیدیا سینے سے دل کو مسل کر زیرِ پا (داغ)

**مَسَل کر رکھ دینا** ۔ ۔ فعل متعدی ۔ توڑ مروڑ کر رکھ دینا ۔ کچل کچلا کر رکھ دینا ؎

پھول اوس کا مجھ پہ سایہ پڑا ہے وہ رکھ دیگا چٹکی میں مجھکو مسل کر (اختر)

روند ڈالنا ۔ پیس کر رکھ دینا (جب آٹے کے ساتھ کھینچکے تو گوندھنے سے مُراد ہو گی) +

**مُسَلَّح** ۔ ع ۔ صفت ۔ ہتیار بند ۔ شستہ وحاری ۔ کمربستہ +

**مسلح جنگ** ۔ ع + ف ۔ صفت ۔ لڑائی کے واسطے کمربستہ +

**مسلح ہونا** ۔ و ۔ فعل لازم ۔ ہتیار باندھنا ۔ کمربستہ ہونا ۔ کمربندی کرنا ۔ ہتیار لگانا

مسل

لڑنے کو مستعد ہونا + کیل کانٹے سے درست اور لیس ہونا +

**مَسْلَخ** ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ کمیلا ۔ جانوروں کے کھال اُتارنے کی جگہ ۔ جانوروں کو ذبح کرکے صاف کرنے کا مقام ۔ مجانا ۔ مذبح ۔ بوچڑ خانہ +

**مُسَلْسَل** ۔ ع ۔ صفت ۔ سلسلہ بندی کیا گیا ۔ زنجیرہ بند ۔ لڑی بند ۔ مجازاً متواتر ۔ متصل ۔ پے در پے ۔ پیہم ۔ یکے بعد دیگرے +

**مُسَلَّط** ۔ ع ۔ صفت ۔ تسلّط کرنے والا ۔ قبضہ کرنے والا ۔ قابض + غالب ۔ زور آور ۔ طاقتور ۔ جیسے فلاں شخص اپنے آقا کی طبیعت پر مسلط ہے ۔ یعنی چھایا ہوا ہے ۔ یا یُوں کہو کہ قابو یافتہ وغیرہ درست ہے +

**مَسْلَک** ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) راہ ۔ راستہ ۔ رستہ ۔ چلنے کی جگہ (۲) قاعدہ ۔ طریقہ

**مُسَلَّم** ۔ ع ۔ صفت ۔ (۱) سالم رکھا گیا ۔ برقرار رکھا گیا ۔ پُورا ۔ کامل ۔ ثابت ۔ سمُوچا جیتا ۔ سگرا ۔ سب ۔ سارا ۔ (۲) تسلیم کیا گیا ۔ مانگیا ۔ واجب التسلیم ۔ ماننے کے قابل ۔ اعتراض سے بری ؎

دوؤں میں تشبیہ رگِ گُل کو کمر سے تری کیا نازکی اُسمیں مسلّم ہے مگر ناز کہاں (مصحفی)

زہد و اتقا میں کچھ کلام نہیں سب مسلّم مگر شباب بھی ہے ؟ (ظہیر)

(۳ ۔ و) بیشک ۔ درست ۔ ٹھیک ۔ بجا ؎

نہوئی بات میں لے حضرت واعظ تاثیر یہ مسلّم کہ پڑھا آپ نے قرآن بہت (داغ)

(۴ ۔ و) چھت پاٹنے کا تختہ ۔ دہ سیل (مفروض) ۔ واجب ۔ فرض ۔ جیسے وہاں جانا تو مسلّم ہے (۵ ۔ و) بحال ۔ برقرار ۔ (۶) اختیار کیا گیا ۔ باور کیا گیا (۷) سپُرد کیا گیا + سونپا گیا ۔ ودیعت کیا گیا +

**مُسْلِم** ۔ ع ۔ صفت ۔ (۱) اسلام رکھنے والا ۔ مسلمان ۔ محمدی ۔ اہلِ اسلام ۔ جیسے نو مسلم ۔ نیا مسلمان (۲) حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے بھتیجے کا نام جو کربلا کے مشہور شہیدوں میں سے ہیں +

**مُسَلْمان** ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ جو شخص مذہبِ اسلام میں ہو ۔ محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پیرو ۔ محمدی ۔ دینِ احمد کا پیرو ۔ مومن + تُرک ۔ وہ اگر چہ بلفظ بگون بین یہ جمع ہم سمجھا ہے مگر ہل چال میں بسکون لام مستعمل) +

**مسلمان کرنا** ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ اسلام میں لانا ۔ دینِ محمدی میں شامل کرنا ۔ محمدی بنانا +

**مُسَلْمان ہونا** ۔ و ۔ فعل لازم ۔ اسلام لانا ۔ دینِ محمدی میں شامل ہونا ۔ اسلام پر ایمان لانا ؎

پیتے کھینچ کے بُتانسے ہم سمجھے ہیں کل جہاں مسلمان بڑی مشکل سے (داغ)

مسل

ہوا مسلماں میں اور وہ ہے نہ رہیں واعظ کو نسکے مومن
بنی تھی وضع بلا سے بنی عذاب ہجرِ صنم نہ ہوتا (مومن)

**مُسَلمانی**۔ ف۔ صفت :۔ (۱) مسلمان سے منسوب۔ مسلمان سے نسبت رکھنے والا (۲) اسلام۔ اسلامیت۔ اہلِ اسلام کے شرائط ؎
زبانیں تیز ان کی اب ہے سے بھی پہلو میں ابھی جڑ سے اُڑاویں گے مری ساری مسلمانی (مرزا دبیر)
(۳-۱-) سنت۔ ختنہ۔ (۴-۹-ہندو) مسلمان کی عورت + زنِ مسلمان۔ مسلمان عورت +

**مسلمانی اور آٹا کانی**۔ ۹۔ کہاوت :۔ مسلمان ہونے کے باوجود ہمدردی سے پہلو تہی۔ اپنی جنس سے پہلو تہی +

**مسلمانی آبادانی**۔ ۹۔ کہاوت :۔ مسلمانی باعثِ برکت ہے +

**مسلمانی کرنا**۔ د۔ فعل متعدی :۔ ختنہ کرنا۔ سنت کرنا۔ (دہلی میں مسلمانیاں کرنا زیادہ بولتے ہیں) +

**مسلمانیاں**۔ ۹۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ختنہ۔ سنتیں (دو ہے کے واسطے بولتے ہیں) (۲۔ ہندو) مسلمان عورتیں +

**مَسَلنا**۔ ۹۔ فعل متعدی :۔ (۱) ہاتھوں سے ملنا۔ ہاتھوں سے رگڑنا۔ کھنا۔ ستانا ؎
بالک جو آغوش میں میں تو بولا اے چھپ کب تک مسلتا رہیگا۔ (وصل)
خانۂ تنگِ کسی کے کوئی خنا ہے کوئی نہ رہی اندہ ہینے کے دل کو مسلتا ہے (انور)
(۲) کچلنا۔ روندنا۔ پامال کرنا ؎
مشتاق نے کئے ہیں دل دو دیدہ فرشِ راہ کا فر خدا کے واسطے انکو مسل کے چل۔ (عاشق)
ہم کرم کرا ناز سے چلنے والے شوکروں میں دلِ عاشق کے مسلنے والے (ظہیر)
(۳) پیسنا۔ چبانا +

**مُسلِمِین** ع۔ اسم مذکر :۔ مسلم کی جمع۔ مسلمان لوگ +

**مَسلُوب** ع۔ صفت :۔ سلب کیا گیا۔ نابود شدہ۔ چھین لیا گیا۔ نیست کیا گیا۔ نابود کیا گیا + مٹایا ہوا۔ مٹایا گیا +

**مَسلُوب الحواس** ع۔ صفت :۔ سترا بہترا۔ وہ شخص جسکے حواس سلب ہو گئے ہوں۔ جسکے اوسان ٹھکانے نہ ہوں + مجنون۔ دیوانہ۔ پاگل۔ بچھڑا ہوا

**مَسلُوب العقل** ع۔ صفت :۔ جسکی عقل سلب ہو گئی ہو۔ بے عقل۔ باؤلا۔ [illegible]۔ پاگل۔ لایعقل۔ سودائی۔ مجنون۔ دیوانہ۔ فاترالعقل +

**مَسلُوک** ع۔ صفت :۔ (۱) جاری کیا گیا۔ آمد و رفت کیا گیا (۲) سلوک کیا گیا۔ احسان کیا گیا +

مسم

**مسلوک ہونا**۔ د۔ فعل لازم :۔ سلوک کرنیوالا ہونا۔ سلوک کرنا۔ احسان کرنا۔ دینا۔ خبر لینا۔ خبرگیری کرنا۔ روپیہ پیسہ سے دستگیری کرنا +

**مَسلُول** ع۔ صفت :۔ (۱) سل کی بیماری والا۔ (۲۔ اسم مذکر) وہ شخص جسے مرض سل یا تپِ دق ہو گئی ہو۔ وہ شخص جسکے پھیپھڑے میں نقص آجانے کے سبب منہ سے خون نکلتا ہو۔ (۳۔ صفت) کھینچا ہوا۔ باہر نکالا ہوا جیسے سیفِ مسلول

**مَسئلہ** ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) کوئی پوچھی ہوئی بات۔ سوال۔ (۲-۱) مذہبی اصول یعنی قانون کی بات + مقدماتِ عقلی و نقلی کے ساتھ نتیجہ کا محل +

**مسئلہ بگھارنا**۔ د۔ فعل متعدی :۔ (حقارتاً) مذہبی باتیں بیان کرنا۔ (ایسے شخص کی نسبت بولتے ہیں جو خود تو دینی مسائل کا عامل نہ ہو مگر دوسروں کو نصیحت کرتا پھرے) +

**مُسَمَّاۃ** ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) وہ لفظ یا خطاب جو عورت کا نام ظاہر کرنے کے واسطے اُس کے نام کے پہلے لگایا جاتا ہے۔ علامتِ تانیث (۲) نام رکھی گئی +

**مِسمار** ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) میخ۔ کھونٹی۔ کیل۔ کیلی (۲) انہدام۔ تخریب۔ گرانا۔ کھودنا + منہدم۔ قلع قمع +

**مسمار کرنا**۔ د۔ فعل متعدی :۔ اینٹ سے اینٹ بجانا۔ منہدم کرنا۔ ڈھانا۔ ویران کرنا۔ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ اُجاڑنا + قلع قمع کرنا +

**مسمار ہونا**۔ د۔ فعل لازم :۔ منہدم ہونا۔ گرنا۔ ویران ہونا۔ ڈھینا۔ اُجڑنا۔ برباد ہونا۔ اینٹ سے اینٹ بجنا۔ ٹوٹنا پھوٹنا ؎
کھنڈر دیکھوگے جب اُسکو تو کہو گے ہاتھوں سے آہ مسمار ہے دل کی عمارت ہوگی (جرأت)

**مَسمَسِی**۔ د۔ صفت :۔ بظاہر مسکین درحقیقت کی غریب۔ گُھنّا۔ چُپ۔ حرامزادی +

**مسمسی صورت**۔ د۔ اسم مؤنث :۔ غریب صورت۔ گربہ مسکین +

**مَسمُوع** ع۔ صفت :۔ سماعت کیا گیا۔ سُنا گیا + قبول کیا گیا +

**مَسمُوم** ع۔ اسم مذکر :۔ زہر دیا گیا۔ وہ شخص جسکو زہر کھلایا گیا ہو +

**مُسَمّٰی** ع۔ صفت :۔ نام رکھا گیا۔ پکارا گیا۔ موسوم۔ نامی +

**مِسمیریزم**۔ انگلش۔ MESMERISM۔ اسم مذکر :۔ ڈاکٹر فریڈرک میزمر صاحب باشندۂ میزبرگ واقع ملک آسٹریا کا ایجاد کیا ہوا علم جسے خواب مقناطیسی حیوانی یا تاثیر او نظار کہنا چاہئے۔ اِس علم میں آدمی کے حواس ظاہری کو بیکار یا افسردہ اور اکِ باطنی و اظہارِ کمالِ نفسِ ناطقہ معطل کر کے دنیا کے غیب آیندہ موجودہ گزشتہ حالات کی معلومات بشرکتِ خیالات عامل و معمول بہم پہنچانے کی ترکیبیں بتائی گئی ہیں۔ یہ عمل ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے یا انگلیوں کے آنکھوں کے سامنے متواتر ہلانے سے کیا جاتا ہے کھلانے

اشراقیین اِس عمل کو صرف تصور کے ذریعہ سے کیا کرتے تھے +

ڈاکٹر مِسمر صاحب ۱۷۳۳ء میں پیدا ہوئے اور اوّل دفعہ ۱۷۶۶ء میں جبکہ اُنکی عُمر ۳۲ برس کی تھی اِس علم پر واشنا میں ایک کتاب چھاپ کر مُشتہر کی۔ ۱۷۷۸ء میں پیرس گئے۔ وہاں اُسکا چرچا پھیلایا اور آخر کو ۱۸۱۵ء میں راہی مُلکِ بقا ہوئے +

صاحبِ موصوف نے کسی بِلّی کو جو ہے پر صرف نگاہ کی ٹکٹکی سے بیہوش کر کے غالب آتے ہوئے دیکھکر یہ علم نکالا تھا۔ بند واسوختِ منشی شیو پرشاد صاحب برہمن

بس نظر تجکو پھر اُس شوخ نظر نے دیکھا مسمریزم کا اک عالم ہوا مجھ میں پیدا
دیکھئے ہوش و خرد ایک قلم استعفا آگیا دفترِ ادراک میں سناٹا سا } برہمن

یک بیک چہرۂ گلفام پہ زردی چھائی
وہ غش آیا کہ بدن میں نہیں حرکت آئی

مُسِن - ع - صفت ۱- (۱) سن رسیدہ - عُمر رسیدہ - بُوڑھا - سال خوردہ - معمّر - (۲) پُرانا - کہنہ - پراچین (۳) دانا - کاردان - تجربہ کار (اُردو و فارسی میں بالتشدید بولتے ہیں) +

مُسنا - ہ - فعل لازم ۱- (۱) مَلا دَلا جانا - ملا جانا - کَلنے میں آجانا - جیسے گُونَدھ مَس جانا - (۲) - مجازاً - کُٹنا - غارتگری میں آنا - جیسے وہ بیچاری توہات کو مَسگئی +

مَسنَد - ع - اسم مؤنث ۱- (۱) لغوی معنی تکیہ + گاؤتکیہ (۲) تکیہ گاہ - تکیہ لگاکر بیٹھنے کی جگہ - (۳) امیرانہ گدّی - چار بالش - نہالی - ایک قسم کا مکلّف بستر جسپر امیر لوگ پُشت اور دونوں پہلوؤں میں تکیہ لگا کر بیٹھتے ہیں + سنگھاسن - تخت - صدر ؎

یاد آتے ہیں اسیری میں غریبی کے مزے بوریا خوب تھا مسند ہمیں درکار نہ تھی (اسیر)

مسند آرا - ع + ف - اسم مذکر ۱- مسند کو آراستہ کرنے والا - مسند نشین +

مسند تکیہ - ع + ف - اسم مذکر ۱- گدّی اور تکیہ +

مسند کا گدھا - ۱- اسم مذکر ۱- بیوقوف امیر - کاٹھ کا اُلّو - کٹھ پُتلی +

مسند نشین ہونا - ۱- فعل لازم ۱- گدّی پر بیٹھنا - تخت نشین ہونا - کسی گدّی یا تخت کا وارث ہونا +

مسند نشینی - ع + ف - اسم مؤنث - راج گدّی - تخت نشینی - راج تلک - جلوس +

مُسنَد - ع - اسم مذکر ۱- پیٹھ لگاکر بیٹھنے کی چیز - نحویوں کی اصطلاح میں خبر جو مبتدا کا نقیض ہے +

مُسند الیہ - ع - اسم مذکر ۱- نحویوں کی اصطلاح میں مبتدا +

مَسنُون - ع - صفت ۱- سُنّت کی گئی - جائز - وہ فعل جو قانونِ شریعت سے جائز



اور رسُولِ مقبول سے منسوب ہو +

مِسواک - ع - اسم مؤنث ۱- دانت صاف کرنے کی لکڑی - دَتُّون - داتن - دتون

مِسواک کرنا - ۱- فعل متعدی ۱- دتّون کرنا - دانتوں کو لکڑی سے صاف کرنا

مُسوانا - ہ - فعل متعدی ۱- (۱) لٹوانا - غارت کرانا - چوری کرانا - آنکھوں میں خاک ڈلوانا جیسے ایسے مُوذی اور نابکاروں سے اپنے تئیں مسوانا جو دیدہ و دانستہ آنکھوں میں خاک ڈالیں کے رکھت کا ثواب ہے - (۲) ہتھیلی (۲) مَسلوانا - ملوانا جیسے بچّے سے گوندھا مسوا کر رکھدیا یہ نہ ہوا کر آگے سے اُٹھالیں + (مو)

مُسَوَّدَہ - ع - اسم مذکر ۱- (۱) لغوی معنی لکھا ہوا - اصطلاحی وہ عبارت یا تحریر جو پہلی دفعہ سرسری طور لکھی گئی ہو اور ابھی تک دوبارہ صاف نہوئی ہو - وہ عبارت جو بطور خاکہ لکھی ہو - پہلی کاپی - رف کاپی - (۲ - بازاری) بیٹا - پسر - (۳ - ۱) مضمون + منصوبہ - ارادہ - مدعا - مطلب ؎

دل میں کتنے مسودے تھے ولے ایک پیش اُسکے روبرو نہ گیا - (میر)

مسودہ کرنا - ۱- فعل متعدی ۱- اوّل دفعہ بطور سرسری لکھنا - کسی عبارت کا خاکہ کرنا

مسودہ گانٹھنا - ۱- فعل متعدی ۱- مضمون بنانا - مضمون سوچنا - منصوبہ گانٹھنا +

مَسُور - ہ - اسم مؤنث ۱- ع - عدس - ایک قسم کا غلّہ جسکی دال پکائی جاتی ہے - مزاجاً مُعتدل - مگر بعض کے نزدیک دوم درجہ میں خشک +

مَسُوڑا - ہ - اسم مذکر ۱- وہ گوشت جسمیں سے دانت نکلتے ہیں - دانتوں سے اُوپر کا گوشت - لِثہ - جائے دنداں - گوشتِ بُنِ دنداں +

مَسوسَا - ہ - اسم مذکر ۱- (مشترک) ۱- افسوس - پچھتاوا - لُولا - دریغ + ملال - آزردگی - رنج ؎

زندگانی کا بھروسا ہے عبث مالِ دنیا کا مسوسا ہے عبث - (رنگین)

(۲ - ہندو) دباؤ - دبانا - دبوچنا - جیسے مَن کی ماں کاسے کہوں پیٹ مسوسا دے دے رہوں (۳ - ہندو) چُپ - ضبط - خاموشی جیسے سو کوسا اور ایک مسوسا برابر ہے) +

مسوسنا - ہ - فعل متعدی ۱- (۱) اینٹھنا - مروڑنا - بل دینا - ملنا - (۲) دبانا - نچوڑنا - (۳) جذبہ یا ولولہ کو ضبط کرنا - روکنا - تھامنا - شکوہ و شکایت نہ کرنا - (۴) افسوس کرنا - پچھتانا + غم کرنا - رنج کرنا - دل میں رنج کرنا - غم کھانا - کُڑھنا - کلپنا - صدمہ کے باعث دل پر ہاتھ رکھنا - صبر و جبر اختیار کرنا - دل و جگر کو بند رتھامنا - جیسے صبر کرنا ؎

بیٹھے ہیں ہم تو دل کو مسوسے ہوئے میاں تو جان اُسکو دیکھ تجھے جس نے غش کیا
کیا کیجئے کہ بن بولے رہا ہی نہیں جاتا اللہ کہاں تک کوئی اِس دل کو مسوسے } (انشا)

مسو

پیچے لب خیال سے بوسے کہاں تلک ۔ بیتاب دل کو کوئی مسوسے کہاں تلک (نکہت)
ویسے وعادہ فیر کو جب مجھکو کوس کے ۔ رہ جاؤں کیوں نہ اپنا کلیجا مسوس کے (مسرور)

**مسوں کا سبزہ** ۔ (۔ اسم مذکر ۔ سبزۂ بروت ۔ مونچھوں کے رؤئیں ۔
ہو کیوں نہ تشنہ خوں ہمسے وہ بیکسوں کا ۔ ہے تیغ کا جو جوہر سبزہ تری مسوں کا (مصحفی)

**مَسہری** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ ایک قسم کا پردہ دار پلنگ جو مکھیوں مچھروں وغیرہ سے محفوظ ہو کر سونے کے لئے بنایا جاتا ہے ۔ چھپر کھٹ ۔ کٹ خوابگاہ ۔
اہل کے آتے ہی سونا پڑا ہے خاک میں غافل ۔ پس اک دم میں مسہری ہو گئی بیکار سونے کی (ناسخ)
وصل کے بعد مرگ ٹھہری ہے ۔ اس لئے قبر پر مسہری ہے (امن علی سحر)
(لفظ اصل میں بزبان سنسکرت مشی ۔ بمعنی مچھر اور ہری ۔ بمعنی دور کرنے یا ہٹانے سے مرکب ہے یعنی مچھروں سے محفوظ رکھنے والی چیز) ٭

**مُسہِل** ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) اسہال لانے والا ۔ دست آور ٭ وہ دوا جس سے دست آئیں (۲) اسم مذکر :۔ جلاب ۔ جیسے آج انہوں نے مسہل لیا ہے ٭

**مُسہِل دینا** ۔ (۔ فعل متعدی :۔ جلاب دینا ۔ دست آور دوا کھلانا ٭

**مُسہِل لینا** ۔ (۔ فعل متعدی :۔ جلاب لینا ۔ دست آور دوا کھانا ٭

**مِسی** ۔ س ۔ اسم مؤنث :۔ سیاہی ۔ روشنائی ۔ انک ۔ مداد ٭

**مِسی** ۔ ف ۔ صفت :۔ مس کا بنا ہوا ۔ تانبے کا بنا ہوا ۔ مس کا ٭

**مِسی جوش** ۔ (۔ صفت :۔ ٹکا جھال ۔ وہ جھال جو تانبے یا پیتل کے ٹانکے سے لگایا جائے

**مِسی جوش کرانا** ۔ (۔ فعل متعدی :۔ ٹکا ٹانکا لگوانا ۔ مضبوط جھلوانا ٭

**مِسّی** ۔ ہ ۔ صفت :۔ موٹے جھوٹے اناج کی مثل مونگ اُڑد یا موٹھ چنے وغیرہ کی جیسے مسّی روٹی

**مِسّی کُسّی** ۔ ہ ۔ صفت :۔ غریبوں کے کھانے کی روٹی ۔ موٹے اناج کی روٹی ۔ دال دلیا ٭ مونگ موٹھ چنے اڑد وغیرہ کی روٹی ٭

**مِسّی یا مِسی** ۔ اول اردو دوم فارسی ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ایک قسم کا منجن جو مازوپھل ۔ لوہ چون ۔ طوطیا وغیرہ سے تیار کیا جاتا اور ہندوستان کی عورتیں شادی ہو جانے پر جب تک سہاگن رہتی ہیں اسے لگاتی ہیں ۔ اگرچہ اس سے دانتوں پر سیاہ ریخیں جم جاتی ہیں مگر یہ ایک سنگار خیال کیا جاتا ہے ۔ جیسے مسّی کا جل ۔
کسکو میاں چلے ہو مسی کو زہر کا ساجن ۔ اصل تانبا ہے اسلئے یہ نام رکھا گیا ۔
مسی ہے شکل سر کلب اسکا نہیں ہے ۔ بوسہ جو آج لیجے لعف سکنجہیں ہے ۔ (نادر)
(۲ ۔ طوائف) کنچنیوں کی ایک رسم اور شادی جسمیں تمام قوم کی ضیافت اور ناچ رنگ ہو کر یہ رسم ادا کی جاتی ہے چنانچہ اسی وجہ سے ہر ایک کسبی مسی نہیں لگا سکتی کہ اسمیں خرچ بہت پڑتا ہے ۔ اس رسم میں کسبی کو مثل عروس آراستہ کرتے ہیں ۔

مسی

**مسّی کاجل کرنا** ۔ (۔ فعل متعدی :۔ (عو) سر میں مسی لگانا سنگار کرنا کنگھی چوٹی کرنا

**مسّی کی دھڑی** ۔ (۔ اسم مؤنث :۔ عو ۔ مسی کی تہ جو عورتیں خوبصورتی کے لئے ہونٹوں پر جماتی ہیں ۔

چال انکھیلی خوش آواز چھریرا وہ بدن ۔ وکھا ہونٹوں پہ جما پان کا مصرہ پر جوبن
جل کے کوئلہ ہوئی مسی کی دھڑی پر سوتا ۔ کنوئیں جھکوانے ہزاروں کو وہ ہے چاہ ذقن
دہن تنگ کی تعریف نے خاموش کیا ۔ شوخی دیدۂ شہگوں نے ہرن ہوش کیا
(حاشیہ: [illegible])

مسی کی دھڑی اپ غضب پان کا لاکھا ۔ دل خوں کیئے دیتا ہے اُدھر رنگ حنا کا (ادب)

**مسّی کی دھڑی جمانا** ۔ (۔ فعل متعدی :۔ مسی کی تہ ہونٹوں پر جمانا ٭

**مسّی لگانا** ۔ (۔ فعل متعدی :۔ مسی ملنا ۔ دھڑی جمانا ٭

**مسّی ملنا** ۔ (۔ فعل متعدی :۔ مسی لگانا ٭

**مسّی ہونا** ۔ (۔ فعل لازم :۔ طوائف کی ایک مشہور رسم کا نام جسکی کیفیت مسی میں دیکھو ۔

ہکو ماشق لب دنداں کا سمجھکر اسنے ۔ رقعہ بھیجا ہے کہ ہے آج ہماری مسی ۔ (ناسلوم)

**مِسِیت** ۔ (۔ اسم مؤنث :۔ (گنوار) مسجد ٭

**مَسِیح** ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ مسح کیا گیا ۔ ملا گیا ۔ چونکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے سر پر فرشتوں نے تیل ملا تھا ۔ اس وجہ سے یہ لقب پڑ گیا چونکہ مُردے کو زندہ کر دینا آپ کا معجزہ تھا اس وجہ سے اکثر شعرا معشوق کی لنترانی یا بہانے حیات بخش کے ساتھ اسکو منسوب کرتے ہیں ۔
ہے کون مسیح تکو جلانے تو بیاں پر ۔ کرتا ہے غضب کہنا یہ ندا کسی کا (بدر)

**مَسِیحا** ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ مسیح عیسیٰ علیہ السلام کا لقب ۔ ایک مشہور پیغمبر کا نام جنکا مُردے کو جلا دینا معجزہ تھا ۔ اسمیں الف زائد ہے نہ کہ ندائیہ ۔
تیرا بیمار نہ سنبھلا جو سنبھالا لے کر ۔ چپکے ہی بیٹھ رہے دم کو مسیحا لے کر (ذوق)
(قرآن شریف میں لفظ مسیح آیا ہے پس الف کی زیادتی فارس والوں کا تصرف ہے اور بعض نے یہ بھی لکھا ہے کہ یہ لفظ سریانی زبان میں مشیخا بمعنی مبارک تھا اسے مسیحا کر لیا ۔ واللہ اعلم بالصواب)

**مسیحائی** ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ کار مسیح ۔ مسیح کے معجزے والی طاقت ٭ اعجاز نمائی ۔ حیات بخشی ۔
کشتۂ عشق کے حق میں تو تمہاری بھی مسیح ۔ کام آئی نہ مسیحائی کہو کیا باعث (عاشق)

**مسیحائی کرنا** ۔ (۔ فعل متعدی :۔ (۱) کار مسیحا کرنا ۔ اعجاز نمائی کرنا ۔ اعجاز کرنا ۔ جلانا ۔ حیات بخشنا ۔ (۲) مرتے کو بچانا ۔ نہایت ۔ تندرست کرنا ٭

**مَسِیں** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ مونچھوں کے روئیں جو ابتدا میں نکلتے ہیں ۔ سبزہ آغاز
چہرۂ رنگیں کو اُن ویران رنگیں ہے مگر ۔ حسن جاتا ہے مسیں نکلے ہے صاف برگِ دست (آتش)

**مسیں بھیگنا** - ؤ - فعل متعدی :- مونچھوں کے روئیں نکلنا - مونچھوں کی علامت کا نمایاں ہونا - سبزہ آغاز ہونا - آغاز شباب ہونا ؎

پرگشیں آہیں ہماری وہ مسیں بھیگتی ہیں   چار بوسے نہ دیئے اس نے ہوا چار ابرو (اشک)

وان مسیں بھیگیں لگا ہونے میو خط سبز   شوہ بادا سرگ آب زندگانی کم ہوا - (رضا صاحب)

سہرے کا ہے عبور مسیں بھیگنے لگیں   گویا لیے اپنے آپ سے وہ آبدار رُخ
بھیگتی اپنی مسوں پر دیہم پھیرے ہے ہاتھ   ہیں یہی دو چار موجب دیکھ کر وہ لیلے } (انشا)

**مَسینہ** - ہ - اسم مذکر - موٹا اناج - جیسے مسور - مٹر - ارڈ - مونگ - موٹھ - کھسادی وغیرہ

**مُشابہ** - ع - کلمۂ تشبیہ - مانند - مثل - نظیر - بجون - جیسا + ہمتا - ہم شکل - مطابق - یکساں

**مُشابہت** - ع - اسم مؤنث - مطابقت - موافقت - ہم شکل - روپ - شبیہ - تشبیہ +

**مُشار** - ع - صفت :- اشارہ کیا گیا - بتایا گیا - جتایا گیا +

**مُشارٌ الیہ** - ع - اسم مذکر - وہ شخص یا چیز جس کی طرف اشارہ کیا گیا ہو + جسکا اوپر اشارہ آچکا ہو - مذکور الصدر +

**مَشاطہ** - ع - اسم مؤنث - (۱) وہ عورت جو دلہن کے سر میں کنگھی چوٹی کرے - سُرمہ لگائے - ابٹنا ملے اور بنا سنوار کر بٹھائے + وہ عورت جس کا پیشہ لوگوں کے گھروں میں جا کر کنگھی چوٹی کرنے کا ہو ؎

ہر پیچ و خم میں اُلجھے ہوئے ہیں ہزار دل   مشاطہ سے کہو کہ سمجھ کر بنائے زُلف (ناظم)

(۲ - ۵) وہ عورت جو بیاہ شادی کرانے کا پیشہ رکھے - نائن - عورتوں اور مردوں کی باہم نسبت کرانے والی عورت - بیچ والی + دلالہ - کٹنی عورت - مرد کو لانے والی عورت ؎

ہے تلاش ان روزوں کس نو مجتمع کی لیے   صورتِ مشاطہ پھرتا ہے جو گھر گھر آفتاب (ناسخ)

(یہ لفظ مشط بمعنی کنگھی سے مشتق ہے - اردو والے عوام الناس بضم میم و بتخفیف قشہ بولتے ہیں)

**مُشاعَرہ** - ع - اسم مذکر - شاعروں کا باہم جمع ہو کر شعر خوانی کرنا - شعر خوانی +

**مَشاغِل** - ع - اسم مذکر - شغل کی جمع - مشغلے - شغل - کام +

**مُشافَہہ** - ع - اسم مذکر - رُو برو - سامنے - شکہ مُنہ در مُنہ جیسے بالمشافہ بات کہنا - رُو برُو بات کہنا + (اردو بول چال میں لفظ ہوز کو ساکن کر دیتے ہیں) +

**مَشّاق** - ع - صفت - کسی کام میں نہایت مشق رکھنے والا - بہت مشق کرنے والا - ماہر - تجربہ کار - کامل مہارت رکھنے والا - مُجرب - واقف - آزمودہ کار - چالاک +

**مَشّاقی** - ع - اسم مؤنث - نہایت مشق - مہارت - دسترس - تجربہ +

**مَشام** - ع - اسم مذکر - محل قوتِ شامہ - دماغ - سونگھنے کی جگہ (اصل میں یہ لفظ بہ میم دوم تھا مگر فارسی اور اردو میں بہ تخفیف میم مستعمل ہے - در حقیقت یہ لفظ جمع کا صیغہ بمعنی ناک ہے



مرتفع ہو گیا ہے - کیونکہ مشم بصیغہ اسم ظرف کی جمع مشام ہے جو شم مصدر سے ماخوذ ہے - اہل عجم نے میم میں ادغام کر کے مشم و مشام بنا لیا)

**مُشاوَرَت** - ع - اسم مؤنث - مشورت کرنا - آپس میں مل کر مشورہ کرنا - باہم صلاح کرنا - باہمی مصلحت + مسکوت - پنچایت - کونسل +

**مُشاہَدہ** - ع - اسم مذکر - دیکھنا - نظارہ - دید - معائنہ - درشن + یعنی تجربۂ - دلیلِ بصری یعنی ثبوت - صوفیوں کی اصطلاح میں انوارِ الٰہی کا نظارہ +

**مُشاہَدہ کرنا** - ؤ - فعل متعدی :- دیکھنا - معائنہ کرنا - دیکھنا بھالنا + دیکھ کر تجربہ کرنا - صوفیوں کی اصطلاح میں انوارِ الٰہی کا نظارہ کرنا +

**مُشاہَدہ ہونا** - ؤ - فعل لازم :- دیکھنے میں آنا +

**مُشاہَرہ** - ع - اسم مذکر - ماہیانہ - تنخواہ - طلب - مرسوم + وظیفہ +

**مَشاہیر** - ع - اسم مذکر - (۱) شہر بمعنی ماہ - (۲) مشہور کی جمع خلاف قیاس - نامور اور مشہور آدمی - بزرگ آدمی - صنادید +

**مَشائخ** - ع - اسم مذکر - شیخ کی جمع - بزرگ آدمی جو اکابر دین عالم صوفی + پارسا - پاک دامن - نیک بخت آدمی + مجتہد +

**مُشایَعَت** - ع - اسم مؤنث - (۱) پیروی - تقلید (۲) کسی کو تھوڑی دُور پہنچانے جانا - کسی کو رخصت کرنے کے واسطے تھوڑی دُور تک جانا +

**مَشّائین** - ع - اسم مذکر - (مشائی کی جمع) چلنے والے + اصطلاح میں حکیموں کا وہ گروہ جو حقائقِ اشیا کا ادراک دلیل کے بغیر نہیں کر سکتا یعنی وہ حکیم جو آثار اور علامات کے ذریعہ سے مقصد تک پہنچتے اور ہر امر کی دلیل پر چلتے ہیں یا یوں کہو کہ وہ حکیم جو دریافتِ حقائق کے لئے ملک در ملک پھرا کرتے تھے یا یہ کہ ایک دوسرے کے پاس جا کر علم حاصل کیا کرتے تھے +

**مُشْتَبَک** - ع - صفت - جالیدار - وہ شے جس میں سوراخ سوراخ ہوں +

**مُشَبَّہ** - ع - صفت - (۱) تشبیہ دیا گیا - تمثیل دیا گیا + نسبت دیا گیا - مقابلہ کیا گیا (۲) نحو - وہ چیز جس کے ساتھ تشبیہ دیں +

**مُشَبَّہٌ بِہ** - ع - اسم مذکر - وہ چیز جس کے ساتھ تشبیہ دیں - وہ شے جس سے تشبیہ دی جائے

**مُشت** - ف - اسم مذکر - (سنسکرت) مُشٹ - مُشٹک [illegible] (۱) مُکّا - گھونسا - ڈُک (۲) - اسم مؤنث - مُٹھی - جیسے یک مُشت (۳) - [illegible] - پانچ - خمس - پنج + کمشت - سکہ - فاشہ +

**مُشتِ اُستخواں** - ف - اسم مذکر - مُٹھی بھر ہڈیاں - تھوڑی سی ہڈیاں - [illegible] ؎ والی وہی جان و ایماں سیہ و علامت کہ تک   یہ مشتِ استخواں باقی جسے [illegible]

**مُشتِ خاک** - ف - اسم مؤنث :- خاک کی مٹھی - خاک کی چٹکی + انسان ضعیف البنیان +

**مُشت زن** - ف - اسم مذکر :- (۱) مُکّا باز - گھونسے باز - گھونسوں سے لڑنے والا (۲) پہلوان - مل - کشتی گیر - (امتیاز ہو کہ کشتی سے پیشتر پہلوان اپنے ڈنڈوں پر مکّے مارتے ہیں اس سے یا اس سبب سے کہ اپنی جوڑ کے منہ پر کشتی کے وقت تھپڑ مارے جاتے ہیں یہ نام رکھا گیا) +

**مُشت زنی** - ف - اسم مؤنث :- مکّے بازی - گھونسم گھونسا - مکم مکا - پہلوانی - جلق زنی +

**مُشت مال یا مُشت مالی** - ف - اسم مؤنث :- کلاوٹی - چپی - مالش جسم جو حمامی لوگ حماموں میں کیا کرتے ہیں - ملائی +

**مُشت مالی کرنا** - ف - فعل متعدی :- بدن کو غسل سے پیشتر ملنا دلنا - جسم کی مالش کرنا - چپی کرنا + حمامیوں کا غسل کرانے سے پیشتر ملائی وغیرہ کرنا +

**مُشتاق** - ع - صفت :- (۱) آرزومند - متمنی - اشتیاق رکھنے والا - شائق - خواہشمند - طالب - خواہاں - مستدعی - (۲) منتظر - انتظار کرنے والا ؎

خط نہیں جا چکا کہ گھبرایا پھر رہا ہوں جواب کا مشتاق - (میر ممنون)

**مُشتاق ہونا** - د - فعل لازم :- (۱) آرزومند ہونا - متمنی ہونا - خواہشمند ہونا - طالب ہونا - خواہاں ہونا - (۲) منتظر ہونا - راہ دیکھنا +

**مُشتاقانہ** - ع + ف - تابع فعل :- خواہشمندانہ - آرزومندانہ - مشتاق کی مانند +

**مُشتَبَہ** - ع - صفت :- مشکوک - جس میں شبہ ہو - احتمال کردہ شدہ - مذبذب - مبہم - شک کیا گیا - شبہ کیا گیا +

**مُشترک** - ع - صفت :- (۱) ساجھے کا - ملا ہوا - شرکت کا - شاملات کا - شامل - دو میں شریک پتی کا - (۲) وہ لفظ جو دو معنی کے واسطے بنایا گیا ہو یعنی ہر ایک کے واسطے علیحدہ علیحدہ موضوع ہو +

**مُشترکہ** - ع - صفت :- ساجھے کا - شراکت کا - شاملات کا - ملا ہوا - شریک - مشمولہ +

**مُشتَری** - ع - اسم مذکر :- (۱) خریدار - گاہک - مول لینے والا شخص - لیوا - (۲) ایک ستارے کا نام جو چھٹے آسمان پر ہے منجّم اسے سعد اکبر مانتے ہیں - برہسپت - قاضیِ فلک - برجیس (۳) کیمیاگروں کی اصطلاح میں رانگ - قلعی - رصاص - ارزیز - (۴) لکھنؤ کی ایک مشہور شاعرہ رنڈی کا نام و تخلص +

**مُشتَعِل** - ع - صفت :- شعلہ زن - سوزاں - بھڑکتا ہوا - شعلہ مارنے والا - بھڑکنے والا +

**مُشتعل ہونا** - ع - فعل لازم :- بھڑکنا - شعلہ مارنا +

**مُشتَغِل** - ع - صفت :- (۱ جبکہ بصلہ ب ہو) مشغول ہونے والا - راغب - متوجہ - مصروف (۲ - جبکہ از صلہ ہو) منہ پھیر لینے والا - متنفر - نفرت کرنے والا - بے پروا



گریزاں - چنانچہ سعدی علیہ الرحمت کے اس شعر میں دونوں مثالیں موجود ہیں ؎

ز سودائے جاناں بجاں مشتغل بذکرِ حبیب از جہاں مشتغل - (سعدی)

**مُشتَق** - ع - صفت :- نکلا ہوا - وہ لفظ جو کسی دوسرے لفظ سے بنایا گیا ہو - ماخوذ + وہ صیغہ جو مصدر سے بنا ہو +

**مُشتَمِل** - ع - صفت :- شامل ہونے والا - محیط ہونے والا و بفتح میم شامل کیا گیا - مشمول - مشترکہ - شامل - شریک +

**مُشتَہَر** - ع - صفت :- شہرت دیا گیا - مشہور کیا گیا - منادی کیا گیا +

**مُشتَہَر کرنا** - د - فعل متعدی :- شہرت دینا - مشہور کرنا - ڈھنڈورا یا ڈونڈی پیٹنا +

**مُشتَہِر** - ع - صفت :- منادی کرنے والا - ڈھنڈورا پیٹنے والا - ڈونڈی پیٹنے والا - اشتہار دینے والا - شہرت دینے والا - مشہور کرنے والا +

**مُشتَہی** - ع - صفت :- (۱) خواہش کرنے والا - آرزومند - رغبت کرنے والا (۲ - ل) اشتہا پیدا کرنے والا - بھوک لگانے والا - یہ معنی عربی کے قاعدے سے غلط ہیں کیونکہ یہ متعدی بیک مفعول ہے - اس معنی میں مُشہّی کہنا چاہیے +

**مشتے کہ بعد از جنگ یاد آید بر کلۂ خود باید زد** - ف - مثل :- موقع نکل جانے پر پچھتانا بیفائدہ ہے + مرے پیچھے سنوار مشکل ہے +

**مشتے نمونہ از خروارے** - ف - کہاوت :- دیگ میں سے ایک ہی چاول ٹٹولتے ہیں - ڈھیر میں سے مٹھی بھر نمونہ کافی ہوتا ہے +

**مَشٹ** - ہ - اسم مؤنث - ہندو (پُورب) چُپ - خاموشی - کم گوئی - (یہ لفظ بفتح میم صحیح ہے - اگرچہ فیلن صاحب نے بضم لکھ دیا ہے) +

**مَشٹ مارنا** - ہ - فعل لازم :- (ہندو) چُپ رہنا - خاموش رہنا - گھُنی سادھنا - چُپ سادھنا - دم کھینچ رہنا - سُنی اَن سُنی کرنا +

**مَشٹ مارے جانا** - ہ - فعل لازم :- ہندو (پُورب) اپنی دُھن میں چُپ چاپ چلے جانا +

**مِشٹ** - س - صفت :- (ہندو) میٹھا - شیریں - شکریں +

**مِشٹان** - س - اسم مذکر :- ہندو - (مرکب از مشٹ بمعنی میٹھا ان بمعنی اَن) مٹھائی - شیرینی - پکوان - جیسے میوہ مشٹان +

**مُشٹنڈا** - ہ - اسم مذکر :- نہایت موٹا آدمی - فربہ اندام - قوی ہیکل - ہٹا کٹا - زور آور - بلی - جیسے میں ہی پال کیا مشٹنڈا موکو ہی مارے سے کے ڈنڈا +

**مُشجّر** - ع - اسم مذکر :- وہ کپڑا جس پر بیل بوٹے بنے ہوئے ہوں - بیلدار کپڑا - پھولدار کپڑا ؎

یہ لوگ اس کا فرش مشجّر ہے اور ہم انجام کار خاک کا بستر ہے اور ہم - (مصحفی)

مشخ

**مُشَخّص** ۔ ع ۔ صفت :۔ تشخیص کیا گیا ۔ جانچا گیا ۔ آنکا گیا ۔ تجویز کیا گیا ۔ پرتا گیا ۔ ملکا گیا ۔ تخمینہ کیا گیا ۔ تکرمہ کیا گیا ۔ اٹکسٹ کیا گیا ۔ اندازہ کیا گیا +

**مُشَدّد** ۔ ع ۔ صفت :۔ تشدید دیا گیا ۔ وہ حرف جسپر تشدید ہو ۔ دو دفعہ پڑھا جانیوا حرف ۔ وہ حرف جو تشدید سے پڑھا جائے ۔ شدوالا حرف + خوب کس کر باندھا گیا جکڑ کر باندھا گیا ادھر اندسے واصل ادھر مخلوق میں شامل خواص اس برزخ کبرے میں ہے حرف مشددکا

**مِشَر** س ۔ اسم مذکر :۔ ہندی (۱) مخلوط ۔ ملا ہوا ۔ گڈمڈ ۔ (۲) معزز آدمی ۔ عزت دار آدمی ۔ شریف ۔ عمدہ ۔ (۳) حکیم ۔ بید ۔ طبیب ۔ پنڈت (۴) برہمنوں کا خطاب ۔ برہمنوں کا لقب ۔ برہمن کے نام کا جزو ۔ (۵) ایک خاص ملک جو افریقہ میں واقع اور مصر کے نام سے مشہور ہے + شاکا دیپ + میتھل ۔ جنک پور ۔ بیرہٹ (۶) وہ برہمن جنکو کرشن جی اپنے بیٹے سانبھالی کوڑھ کے علاج کرنے کو ساکا دیپ سے لائے تھے اور نیز ان چند برہمنوں کا خطاب جو میتھل یعنی جنک پوری طرف رہتے آئے تھے ۔ رسائی کرنے پیاؤ پر پانی پلانیوالا برہمن ۔ جیسے مشرجی مشالی لاؤ ہمیں ٹھنڈا پانی لاؤ

**مِشرانی** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ برہمنی + پنڈتانی ۔ مشر کی بیوی +

**مَشرَب** ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) پانی پینے کی جگہ ۔ چشمہ + جھیل ۔ جوہڑ ۔ حوض ۔ تالاب ۔ چوبچہ وغیرہ (۲ ۔ مجازاً) دین ۔ مذہب ۔ پنتھ ۔ ملت ۔

غضب صفائی مشرب ہے واہ کیا کہنا کہ رند بھی ہے صبا پارسا بھی ہے (مصحفی صبا)

(۳ ۔ ۔) طور ۔ طریق ۔ ڈھنگ جیسے صوفی مشرب ۔ رند مشرب +

**مُشَرَّح** ۔ ع ۔ صفت :۔ تشریح کیا گیا ۔ تفصیل کیا گیا ۔ تفسیر کیا گیا ۔ صاف ۔ مفصل ۔ کھلا ہوا ۔ پرکھٹ ۔ صاف صاف ۔ تفصیل وار ۔ واضح +

**مُشَرَّف** ۔ ع ۔ صفت :۔ شرف دیا گیا ۔ عزت دیا گیا ۔ بزرگ ۔ معزز ۔ ممتاز +

**مُشَرَّف بہ اسلام ہونا** ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ اسلام میں آنے کی عزت پانا ۔ مسلمان ہونے کی عزت حاصل کرنا ۔ مسلمان ہونا ۔ دینِ محمدی قبول کرنا +

**مُشَرَّف ہونا** ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ ممتاز ہونا ۔ امتیاز پانا ۔ عزت حاصل کرنا +

**مُشرِف** ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) بلند جگہ ۔ اونچی جگہ جہاں سے نیچے مقامات و مکانات نظر آئیں (۲) کسی پر چڑھنے والا ۔ بلند ہونے والا ۔ (۳) خبردار ۔ نگراں ۔ ناظر ۔ صدر محرر ۔ میر محرر ۔ مشاہدہ کرنے والا ۔ چیف محرر ۔ میر منشی وہ شخص جو اپنے ماتحت محرروں کے حال کی خبر رکھے جیسے مشرفِ عدالت (۴) کسی برے یا بھلے کام کے قریب پہنچنے والا +

**مَشرِق** ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) جائے شرق یعنی روشنی نکلنے کی جگہ ۔ طلوع ہونے کا مقام ۔ اُدے ہونے کی جگہ + سورج نکلنے کی جگہ ۔ پورب ۔ سورج کے اُدے ہونے کی جگہ ۔ مغرب کا نقیض ۔ حضرت ناسخ لکھنوی نے اسکو مذکر بھی باندھا ہے

مرا سینہ ہے مشرق آفتابِ داغِ ہجراں کا طلوعِ صبحِ محشر چاک ہے میرے گریباں کا (ناسخ)

**مَشرِقی** ۔ ع ۔ صفت :۔ منسوب بہ مشرق ۔ پوربی + چونکہ ایشیا کا بڑا حصہ یورپ سے جانب شرق ہے اس سبب سے انگریز لوگ اسکا اطلاق اُن تمام ممالک پر کرتے ہیں جو اُنسے جانب شرق یا ایشیا میں واقع ہیں +

**مشرقی زبان** ۔ ع ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ اُن ملکوں کی زبان جو یورپ سے جانب شرق واقع ہیں ۔ جیسے ہندی ۔ فارسی ۔ عربی ۔ ترکی ۔ سنسکرت وغیرہ +

**مشرقی خیالات** ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ ایشیائی خیالات ۔ مجازاً پرانے خیالات ۔ دقیانوسی خیالات ۔ پرانی روشنی والوں کیسے خیالات +

**مُشرِک** ۔ ع ۔ صفت :۔ شریک کرنے والا ۔ وہ شخص جو ایک خدا کا قائل نہو لکہ کسی اور کو بھی خدا کے ساتھ شریک کرے + بت پرست ۔ قبر پرست +

**مَشرُوط** ۔ ع ۔ صفت :۔ شرط کیا گیا ۔ کسی شرط پر موقوف ۔ مجازاً محدود +

**مَشرُوع** ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) جائز ۔ شرع کے موافق ۔ (۲) ۔ اسم مذکر :۔ ایک قسم کا ریشمی سوتی عمدہ کپڑا جو شرعاً مرد کو بھی پہننا جائز ہے اور اُس سے نماز ہو سکتی ہے +

**مُشعِر** ۔ ع ۔ صفت :۔ خبر دینے والا ۔ خبر دہندہ +

**مَشعَل** ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ (عوام مشال یا مَشَل) آگ دی معنی جلانے شعلہ ۔ روشنی کی جگہ ۔ اصطلاحی موٹا فلیتہ ۔ بڑی موٹی بتی ۔ دامہ + شمع ۔

فروغ شعلۂ رخسار آتش ناک کیا کم تھا ۔ ورم جسم صنم مشعل زبر دستی آپ روشن کی (امانت)

**مشعل جلانا** ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ شمع روشن کرنا ۔ فلیتہ جلانا +

**مشعل جلاکر ڈھونڈھنا** ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ چراغ جلاکر ڈھونڈھنا چراغ لیکر ڈھونڈھنا ۔ نہایت تلاش کرنا ۔ راتوں کو تلاش کرتے پھرنا +

اس تیرہ روزگار میں مجھ سا جگر گداز مشعل جلا کے ڈھونڈھیے اگر تو نہ پائیے شمع (شیفتہ)

**مشعل دکھانا** ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ روشنی دکھانا ۔ شمع دکھانا ۔ ناچنے یا تماشا کرنے والے کے ساتھ ساتھ مشعل لیکر پھرنا +

**مشعل کی بو دماغ میں سمائی ہے** ۔ ف ۔ محاورہ :۔ غریبی میں تمکنت ہے ۔ رسی جل گئی بل نہیں گیا + مفلسا بیگ ہیں ۔ فاقہ مست ہیں +

**مشعل لیکر ڈھونڈھنا** ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ چراغ لیکر ڈھونڈھنا ۔ نہایت ہی تلاش کرنا ۔ از حد تلاش کرنا + نظام ہمانیاں مشعل لیکر ڈھونڈھ گئے تو بھی نہ پایا

**مَشعَلچی** ۔ ع ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ (عوام مشالچی) (۱) مشعل جلانے یا دکھانے والا ۔ مشعل بردار جیسے تیلی کا تیل جلے مشعلچی کا دم سوکھے + (۲ ۔ ف ۔ انگریزی) انگریزیکے

مشغ

کے برتنوں کا مانجھنے والا۔ برتن صاف کرنے والا۔ جھوٹے برتن دھونے والا +

**مشعلچی اندھا ہوتا ہے۔** ۔ و۔ کہاوت:۔ یعنی مشعل دکھانے والے کو اس کی قربت کے سبب نہیں دکھائی دیتا۔ دوسروں کے حق میں رہنما اپنے لئے گمراہ +

**مشعلچی آپ ہی اندھا ہے** ۔ و۔ کہاوت:۔ جو شخص اوروں کی رہبری کرے اور خود گمراہ ہو اُسکی نسبت بولتے ہیں۔ عقلمند ہی دھوکا کھاتا ہے + دیگراں را نصیحت خود را فضیحت +

**مَشغَلہ** ۔ ع ۔ اسم مذکر:۔ (۱) کام۔ شغل۔ تفنّن۔ دل بہلاوا۔ دل لگی۔ تفریح۔ تفریح

بادہ خواری نہ چھوڑ تو اسے یاس یہ بھی اک مشغلہ ہے یاروں کا۔ (یاس)

مشغلہ ہے یہ جناب داغ کا ہو رہا ہے آج کل دیوان صاف (داغ)

(۲) کھیل۔ لیلا۔ تماشا۔ بازیچہ ۔

تھا معذ تختیس غم شبہائے دراز آہ طفلی سے رہا ختر شمری مشغلہ اپنا۔ (اسیر)

(۳۔۱) ہنسی۔ ٹھٹھا۔ چہل۔ جیسے تمکو تو ایک مشغلہ ہاتھ آگیا یعنی ہنسی اُڑانے کا موقع مل گیا +

**مشغُول** ۔ ع ۔ صفت:۔ شغل میں لگا ہوا۔ کام میں لگا ہوا۔ معرُوف +

**مشغُولہ** ۔ و ۔ اسم مذکر:۔ (عوام) مشغلہ کو بگاڑ لیا ہے +

**مشغُولی** ۔ ع + ف ۔ اسم مؤنث:۔ معرُوفیت۔ بیکاری یا بے شغلی کا نقیض۔ (فارسی والوں نے مصدری ی لگا کر یہ لفظ بنایا ہے) +

**مُشفِق** ۔ ع ۔ صفت:۔ شفقت کرنے والا۔ مہربان۔ شفیق۔ رفیق۔ دوست۔ کرپالو۔ پیارا۔ دردمند۔ ترس کھانے والا۔ رحمدل۔ دیاونت +

**مُشفِق من** ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر:۔ مہربان بندہ میرے دوست۔ میرے پیارے۔ مائی ڈیر سر +

**مُشفِقانہ** ۔ ع + ف ۔ تابع فعل:۔ مثل مشفق۔ محبانہ۔ دردمندانہ +

**مَشق** ۔ ع ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) لغوی معنی لگاتار سینا، پیاپے دوڑنا، متواتر کھانا یا لکھنا۔ اصطلاحی کسی کام کی عادت۔ مزاولت۔ ممارست (۲) ربط۔ مہارت۔ ابھیاس۔ عادت۔ (۳) بار بار لکھنا۔ (۴) وہ تختہ یا کاغذ جسپر مشق کی ہو۔ وصلی۔ تختی۔

**مشق کرنا** ۔ و ۔ فعل متعدی:۔ (۱) ربط کرنا۔ مہارت پیدا کرنا۔ (۲) بار بار لکھنا۔ متواتر لکھنا۔ لگاتار کوئی کام کئے جانا ۔

مشق کی یا لغت ذلف بہت خود کام کی ہوگیا قد تجلّے تجھکے صاف صورت لام کی (اسیر)

**مُشقاب** ۔ ت ۔ اسم مذکر:۔ بڑی قاب۔ بڑا طباق + چاول کھانے کا بڑا برتن +

**مَشَقَّت** ۔ ع ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) محنت۔ تکلیف۔ ریاضت۔ دُکھ۔ ریاض کشی۔

مشک

جانفشانی۔ (۲) کام۔ کاج۔ دھندا۔ مزدوری +

**مَشقی** ۔ ع ۔ اسم مؤنث:۔ وصلی یعنی مشق کرنے کا سونا مار کیا ہوا کاغذ +

**مَشک** ۔ ف ۔ اسم مؤنث:۔ پانی بھرنے کی کھال۔ چھاگل۔ وہ بکری کی سلی ہوئی کھال جسمیں سقّے پانی بھرتے ہیں۔ زق ۔

تیر میں سے مشک چھد گئی تجھ حق شناس کی پیاسی رہی سے لیلو قسم اپنی پیاس کی (دبیر)

**مَشک چھوڑنا** ۔ و ۔ فعل متعدی:۔ مشک بہانا۔ مشک کا پانی کسی کے نام پر بہانا۔ مثلاً تعزیہ کے نیچے یا سبیل کے مشہ یعنی یا اُس کے آگے مشک چھوڑنا

**مشک سے دریاؤ کی** ۔ و ۔ (فقرۂ اطفال) بچوں کا ایک کھیل ہے کہ وہ چھوٹے بچے کو مشک کی طرح کمر پر لٹکا کر یہ لفظ کہتے ہیں اور جب کوئی بچہ پانی مانگتا ہے تو کہتے ہیں ہاتھوں کی اوک کر۔ جہاں اُس نے اوک بنائی اور اُس چھوٹے بچے نے جو مشک بنا ہوا تھا اُسکے اوک میں تھوک دیا +

**مُشک** ۔ ف ۔ اسم مذکر:۔ (۱) مِسک۔ کستوری۔ وہ خوشبودار مادہ جو ایک قسم کے بغیر سینگ والے ہرن کی ناف میں رہتا۔ رنگ میں سیاہ یا سنہری ہوتا ہے یہ ہرن اکثر ملک نیپال اور ختن میں پایا جاتا ہے ۔

رہیگا نیم دل ناکام لطف بیقراری کیوں کہ مُشک افشاں ہے ہر شب شعبدہ عنبریں کیا گیا (اذہر)

صبح تک بچتا نہیں کچھ شب فرقت میں آہ بھرے نفسوں میں بھرا ہے مُشک سارا شام کا (ناسخ)

(۲۔ تشبیہًا) سیاہ۔ کالا۔ (شاعر لوگ معشوق کے زلف کی سیاہی کو اس سے تشبیہ دیتے اور بیان کرتے ہیں کہ جس زخم میں مُشک لگ جاتا ہے وہ کبھی التیام یا اندمال پذیر نہیں ہوتا۔ فارسی کتابوں میں لکھنے کی سیاہی کے معنی میں بھی آیا ہے۔ درحقیقت اسکی کھیلیں سیاہ اور چرم یا سُنہری یا اُودے رنگ کا ہوتا ہے) +

**مُشک بلاؤ یا مشک بلائی** ۔ اوّل اسم مذکر دوم مؤنث۔ ایک قسم کا جنگلی بلا جسکے خصیوں کا پھینہ نہایت خوشبودار ہوتا اور اُسے عربی میں زباد کہتے ہیں۔ فرہنگ نویس لکھتا ہے کہ گربۂ زباد گربۂ شہری سے کچھ ہی بڑی ہوتی ہے اُسکی دم کے نیچے نافہ ہوتا ہے کہ وہ زغرو کی برابر ہوتا اور اُسمیں سے سفید زردی مائل مستی شکل شہد کی رہتی ہے۔ بعض نے اُس مستی کا رنگ سیاہ بھی لکھا ہے +

**مُشک بُو** ۔ ف ۔ صفت:۔ مشک کیسی خوشبو والا۔ معنبر۔ خوشبودار۔ معطّر ۔

کسی مست کے آنے کی آرزو ہے کہ ساقی لیئے ساغر مُشک بو ہے۔ (نیاز)

**مُشک کا ہرن** ۔ و ۔ اسم مذکر:۔ کستورا:۔ ایک قسم کا چکارا جسکے پاؤں اور دُم ہرن سے مُشابہ ہیں مگر قد میں اُسکی نسبت بہت چھوٹا۔ بال بڑے بڑے اور بارہ سنگے کی مانند موٹے ہوتے ہیں۔ سینگ ندارد ہیں رنگ زرد و سُرخی مائل

ہوتا ہے گردن کے نیچے حلقوم کے پاس دو سفید دھاریاں ہوتی ہیں اسکی ناف میں کھال اور گوشت کے درمیان ایک تھوڑا سا گڑھا یا چھالا سا رہتا ہے جسمیں کٹے ہوئے دانوں سا گچھ مینگنیوں کی شکل میں کچھ مادہ سا بھرا رہتا ہے جو پختہ ہو کر بعد ازیں بطور مُشک کے ہو جاتا ہے اُس وقت شکاریوں کو اسکی تلاش ہوتی ہے اِسکے منہ میں فقط اوپر کے جبڑے میں دو کچلیاں ہوتی ہیں جو چوپاؤں کی لمبی نہایت تیز اور ساہ رنگ آگے کو نکلی ہوئی رہتی ہیں اسکا گوشت بھی خوشبودار ہوتا ہے اسکے سوا مادہ میں مُشک نہیں ہوتا۔ برفانی پہاڑوں پر رہتا اور برف گرنے کے دنوں میں آسانی سے ہاتھ آجاتا ہے۔ دوڑنے میں ہرن سے زیادہ دوڑتا اور سُنبل کی گھاس اکثر کھاتا ہے ✦

**مُشک نافہ**۔ ف۔ اسم مذکر۔ کستورے کی ناف جسکے اندر مُشک رہتا ہے مشک کے ہرن کی ناف کی وہ تھیلی جسمیں کستوری رہتی ہے۔ بہار میں کسے بیتانہ جیا بتائے آپکے گیسوئے کو مشک نافہ کون ٭ ٹیس کھو کر خریدے بھلا یہ سودا کون (ضیا)

**مُشکِل** ع۔ صفت:۔ (۱) سخت۔ کٹھن۔ دُشوار (۲۔ اسم مؤنث) سختی۔ کٹھنائی۔ دُشواری۔ دِقت۔ صعوبت۔ مُصیبت۔ بپتا۔ سنکٹ۔ اڑی ؎

دوست کرسکا کوئی مشکل میں بھلا ہوتا ہے ٭ ان بُرے وقت میں بندے کا خدا ہوتا ہے (عجب)

(۳۔ تابع فعل) دِقت طلب۔ پیچیدہ۔ دقیق۔ اُلجھا ہوا۔ جیسے یہ مشکل معاملہ ہے ✦

**مُشکِل آسان کرنا**۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) مُشکل حل کرنا۔ سختی دُور کرنا۔ صعوبت سے بچانا۔ اڑی نکالنا۔ جیسے یا اللہ میری مشکل آسان کر (۲) جانکنی سے چھڑانا ✦ دم نکالنا ✦ پران چھڑانا ✦ جان کندن سے نجات دینا۔ جان لینا ؎

مشکل آساں اسکی اب جلدی سے کر دے خدا ٭ کیا تھا اس سے سوا بچے ترے بیمار کو (عارف)

گرہ زلف نہیں عقدۂ تقدیر نہیں ٭ ناخن تیغ سے مشکل مری آساں کیجے (ظہیر)

سو رہنے کو بیٹھے ہیں بہت جان سے بیزار ٭ مشکل کرو آساں کبھی اللہ کسی کی۔ (رند)

**مُشکِل آسان ہونا**۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) مُشکل حل ہونا۔ مصیبت دُور ہونا۔ سختی سے نجات پانا۔ اڑی نکلنا ✦ پیچیدگی دُور ہونا ✦ عذاب سے چھوٹنا۔ (۲) پران چھوٹنا۔ جان نکلنا۔ جانکنی سے نجات پانا۔ مرنا۔ دم نکلنا ؎

گر قتل مجکو ظالم سے اس میں کیا بُرائی ٭ ہوتی ہے مشکل آساں اک بندۂ خدا کی (معروف)

ہاتھ پاؤں توڑتا ہوں نزع میں ٭ مشکل آساں ہو مری جلد آئیے۔ (رند)

سینہ ہے تیر ناوک سے قاتل کئی دن سے ٭ آساں نہیں ہوتی مری مشکل کئی دن سے (تسلیم)

ہجر جاناں میں گئی جان بڑی مشکل سے ٭ مری مشکل ہوئی آسان بڑی مشکل سے (داغ)

**مُشکِل آنا**۔ ف۔ فعل لازم:۔ مصیبت آنا۔ دِقت پیش آنا۔ کم بختی آنا۔

**مُشکِل بات**۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ پیچیدہ معاملہ۔ دِقت طلب بات ✦

**مُشکِل بننا**۔ ف۔ فعل لازم:۔ دُشوار ہونا۔ مصیبت پڑنا۔ دِقت پیش آنا ✦

**مُشکِل پڑنا**۔ ف۔ فعل لازم:۔ دِقت پیش آنا۔ مصیبت پڑنا۔ بپتا پڑنا۔ مبتلائے آفت و بلا ہونا۔ لالے پڑنا۔ دُشواری پیش آنا۔ دم پر بننا۔ جان پر بننا ؎

تعیبت جنت میں اے دل پڑے گی ٭ ابھی سہل ہے آگے مشکل پڑے گی (رند)

**مُشکِل پسند** ع۔ ف۔ صفت:۔ دِقت پسند۔ ادق الفاظ برتنے والا۔ وہ شخص جو دِقت طلب مضمون یا الفاظ یا اشعار کو پسند کرتا ہو ✦

**مُشکِل سے**۔ ف۔ تابع فعل:۔ بدِقت۔ بدُشواری ✦ جوں توں کرکے ✦

**مُشکِل سے نکالنا**۔ ف۔ فعل متعدی:۔ مصیبت سے بچانا۔ تکلیف سے رہائی دینا ✦

**مُشکِل کام**۔ ف۔ اسم مذکر:۔ سخت کام۔ کارِ دُشوار۔ بھاری کام۔ کٹھن کام ✦

**مُشکِل کُشا** ع۔ صفت:۔ (۱) مشکل حل کرنے والا۔ عُقدہ کشا۔ مصیبت دُور کرنے والا۔ دُکھ درد کھونے والا۔ اڑی نکالنے والا۔ بپتا میں کام آنے والا۔ (۲۔ اسم مذکر) حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب (۳۔ ف) وہ چیز جو مشکل اور دُشواری سے کھلے ✦

**مُشکِل کُشائی کرنا**۔ ف۔ فعل متعدی:۔ عُقدہ کشائی فرمانا۔ کسی کی اڑی نکالنا۔ کسی کا کام بنانا ✦

**مُشکِل میں پڑنا**۔ ف۔ فعل لازم:۔ دِقت میں پڑنا۔ بکھیڑے میں پڑنا۔ آفت یا بلا میں پھنسنا ✦

**مُشکِلات** ع۔ اسم مؤنث:۔ (مُشکل کی جمع) ✦

**مَشکور** ع۔ صفت:۔ (۱) پسندیدہ۔ ستودہ۔ (۲۔ ف) شکر گزار۔ ممنون۔ احسانمند۔ شاکر ✦ (دُوسرے معنی میں یہ لفظ غلط مشہور ہو گیا ہے کیونکہ مشکور کی نسبت اُس شخص کی طرف ہو سکتی ہے جسنے احسان کیا ہے نہ کہ جسپر احسان ہوا ہے اگر ممنون و مشکور کی بجائے ممنون و شاکر کہیں تو بجا ہے) ✦

**مَشکوک** ع۔ صفت:۔ شک کیا گیا۔ مُشتبہ۔ مُحتمل۔ احتمال کیا گیا۔ گمان کیا گیا۔ وہم کیا گیا ✦

**مُشکُوئے یا مُشکُو**۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) لُغوی معنی بتخانہ۔ اصطلاحی اُمرا و سلاطین وزرا کا دولت خانہ۔ محلسرائے شاہاں چنانچہ جب کسی بادشاہ کے ہاں لڑکا بالا ہوگا تو کہینگے کہ اُنکے مشکوئے معلّی میں فرزند اقبالمند پیدا ہوا (۲) خلوت خانۂ شیرین خسرو (۳) محل۔ کوشک ✦ بالاخانہ۔ کوٹھا ✦

**مُشکی** ف۔ صفت:۔ (۱) سیاہ رنگ۔ مُشک کے رنگ کا۔ کالا۔ سیام (۲۔ اسم مذکر) کالے رنگ کا گھوڑا۔ اسپ شبرنگ۔ وہ گھوڑا جسکا تمام جسم سیاہ بال دار ہو [illegible]

**مُشکی رنگ**۔ ف۔ اسم مذکر:۔ سیاہ رنگ۔ کالا رنگ۔ سیاہ فام۔ سیام برن ✦

**مَشکیزہ** ف۔ اسم مذکر:۔ مَشک کی تصغیر۔ چھوٹی سی مَشک۔ کپا۔ مَشک کو چک ✦

مشک

**مُشکیں** - ف - صفت :- (۱) مشک کے رنگ کا سیاہ (۲) مشک کی سی خوشبو کا - معطر - معنبر - خوشبودار +

**مَشکیں** - و - اسم مؤنث :- مشک کی جمع +

**مشکیں چھوٹنا** - و - فعل لازم :- (۱) دست لگنا - کثرت سے دست آنا + پیٹ چلنا - تراپا باجنا - (۲) عورت کا پیر چھوٹنا یعنی کثرت سے خون جانا +

**مُشکیں** - و - اسم مؤنث :- دونوں شانے - دونو بازو - ہردو کتف +

**مُشکیں باندھکر مارنا** - و - فعل متعدی :- دونوں شانے پیچھے باندھکر اور لٹا کر مارنا - پھر خوب پیٹنا

**مُشکیں باندھنا** - و - فعل متعدی :- مجرم کی مُنڈیاں کسنا - دست بر کتف بستن کا ترجمہ - دونوں شانوں کو جانب پُشت لا کر جکڑنا + پکڑنا - گرفتار کرنا ؎

طلاؤں کی تھی قابل بہت سی لا کمانے کے　تری زلفوں نے مشکیں باندھکر الٹا لیا مارا (ذوق)

**مُشکیں بندھوانا** - و - فعل متعدی :- مُنڈیاں کھنچوانا - بندھوانا - گرفتار کرانا ؎

بے حکم ہو تیری ترے زلف دو تا کی　مشکیں مری بندھوائیے اس جینے خطا کی (ارشد حسن کامل)

**مُشکیں کسنا** - و - فعل متعدی :- (دیکھو مشکیں باندھنا) ؎

گنہگار ہے جو میرا دل یار آیا نظر ناسخ　وہ اپنی کاکُلِ مشکیں سے مشکیں میری کستا ہے (ناسخ)

**مشمُول** - ع - صفت :- شامل کیا گیا - احاطہ کیا گیا - سب طرف سے گھیرا گیا - چاروں طرف سے محاصرہ کیا گیا +

**مشمُولہ** - ع - صفت :- شامل - شریک - ملا ہوا + ملحق - ملصق +

**مِشن** - انگلش - MISSION - اسم مذکر :- (۱) پیغمبری - رسالت - چیلا پادری - (۳) پادریوں کے رہنے کی جگہ - (۴) سفارت - ایلچی گری - کمیشن

**مِشن سکول** - انگلش :- پادریوں کا اسکول - عیسائی مذہب کا مدرسہ +

**مِشنَری** - انگلش - MISSIONARY - اسم مذکر :- پادری لوگ جو مذہب پھیلانے کے واسطے بھیجے جاتے ہیں +

**مَشوَرَت** - ع - اسم مؤنث (۱) صلاح - مشورہ - کنگاش - باہمی تجویز (۲) ... سازش - گٹھوت + پنچایت - کمیٹی - مسکوٹ - کونسل +

**مشورت کرنا** - و - فعل متعدی :- صلاح کرنا - تجویز کرنا - گٹھوت کرنا - سازش کرنا

**مشورہ** - ع - اسم مذکر :- صلاح - مشورے - کنگاش +

**مشورہ کرنا** - و - فعل متعدی :- صلاح کرنا - تجویز کرنا - سازش کرنا - گُٹھنا - گُٹھ کرنا

**مشورہ لینا** - و - فعل لازم :- رائے لینا - مشورہ لینا - مصلحت پوچھنا - تدبیر پوچھنا +

**مُشَوَّش** - ع - صفت :- پریشان کیا گیا - تشویش میں ڈالا گیا - پریشان - مضطرب - حیران

**مُشَوِّش** - ع - صفت :- پریشان کرنے والا جیسے مشوش خبر جو پریشان کرے +

مفی

**مَشہَد** - ع - اسم مذکر :- (۱) حاضر ہونے کی جگہ (۲) شہادت گاہ - شہیدوں کا قبرستان (۳) ایران کے ایک مشہور شہر کا نام جسے پیشتر طوس کہتے تھے چونکہ وہاں حضرت علی موسیٰ رضا علیہ السلام کا مزار شریف ہے اسلئے اسکو مشہد مقدس کہتے ہیں +

**مشہُود** - ع - صفت :- حاضر کیا گیا - موجود + پرگٹ - ظاہر + متحقق کیا گیا - ثابت کیا گیا

**مَشہُور** - ع - صفت :- شہرت کیا گیا - معروف - نامی - نامور + الم نشرح - طشت ازبام

**مشہور کرنا** - و - فعل متعدی :- شہرت دینا - مناوی کرنا - ڈونڈی پیٹنا - رسوا کرنا

**مشہور ہونا** - و - فعل لازم :- زبان زد خلائق ہونا - شہرت پانا - نام پانا - ناموری حاصل کرنا + ظاہر ہونا - پرگٹ ہونا - طشت ازبام ہونا +

**مشہور و معروف** - ع - صفت :- نامی + نامدار + جانا بوجھا +

**مشہور ہے** - و - محاورہ :- افواہ ہے - چرچا ہے - کہتے ہیں - زبان زد خلائق ہے

**مَشِیّت** - ع - اسم مؤنث :- (۱) خواہش - مرضی - ارادہ - (۲) خدا تعالیٰ کی مرضی و خواہش - ارادۂ الٰہی + تقدیر - بعض لوگوں نے لکھا ہے کہ مشیت خدا تعالیٰ کا وہ ارادہ جسکی خبر انبیا اور اولیا کو بھی نہ ہو +

**مَشیّتِ ایزدی** - ع + ف - اسم مؤنث :- تقدیرِ الٰہی - حکمِ الٰہی - خواہشِ باری تعالیٰ

**مَشیخَت** - ع - اسم مؤنث :- (۱) بزرگی - (۲) شیخی - گھمنڈ - غرور +

**مَشیخَت مآب** - ع - اسم مذکر :- مشیخت پناہ + مرجع نخوت و کبر +

**مُشِیر** - ع - اسم مذکر :- (۱) مشورہ دینے والا - صلاح کار - اشارہ کرنے والا - رائے دینے والا - تدبیر بتانے والا - منتری - کارکن - کارپرداز - وزیر - دیوان - مصاحب (۲) جناب استاذی حافظ قطب الدین صاحب دہلوی شاگرد رشید و خلیفہ شاہ نصیر کا تخلص جو مؤلف کے ابتدائی اُستاد - نہایت خوشنویس اور ایک لائق بزرگوار تھے ؁ میں وفات پائی آپ بادشاہ ظفر کے مصاحبوں میں بھی تھے

**مُشِیرُالدَّولہ** - ع - اسم مذکر :- شاہی خطاب جو وزرا اور امرائے جلیل القدر کو دیا جاتا ہے - صلاح کار سلطنت +

**مُشِیرِ خاص** - ع - اسم مذکر :- مصاحبِ خاص - راج کا مصاحب - پرائیویٹ سکریٹری - دیوانِ خاص - راج منتری +

**مُشِیرِ مال** - ع - اسم مذکر :- وزیر مال - وہ شخص جسکے متعلق مال کا کام ہو - وزیر محاصل

**مُشِیران** - ف - اسم مذکر :- جمع مشیر بقاعدۂ فارسی - وزرا - امرا - ارکین +

**مُشِیرانِ سلطنت** - ف - اسم مذکر :- راج منتری - ارکینِ سلطنت - وزرائے شاہی

**مُشَیَّن** - ع - صفت :- شاندار - تمکنت والا - باکروفر - رعب داب والا - وجیہ - خوبصورت - خوش وضع - خوش اندام - شکیل و جمیل +

**مشین**۔ انگلش Machine اسمِ مؤنث ۔ کل ۔ پُرزہ ۔ جنتر ۔ چرخی ۔ آلہ ۔ بڑی کل۔

**مُصاحِب** ع ۔ اسمِ مذکر ۔ ساتھی ۔ جلیس ۔ ہمنشین ۔ خاص دوست ۔ ہم صحبت ۔ رفیق ۔ سیناپتی ۔ سہایک ۔ ندیم ۔

**مُصاحَبت** ع ۔ اسمِ مؤنث ۔ باہم صحبت کرنا ۔ پاس اُٹھنا بیٹھنا ۔ ہمنشینی ۔ سنگت ۔ ساتھ ۔ رفاقت ۔ ہم جلیسی ۔

**مَصادِر** ع ۔ اسمِ مذکر ۔ مصدر کی جمع ۔

**مَصارِف** ع ۔ اسمِ مذکر ۔ (۱) مصرف کی جمع ۔ اخراجات ۔ بہت سے خرچ ۔

ع طوفان چشم تر کے مصارف اب مصارف کا کچھ حساب نہیں ۔ (آزردہ)

(۲) خرچ کی جگہ ۔ خرچ کے موقعے ۔

**مصارف بیجا** ۔ ع ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ بیجا اخراجات ۔ ناواجب خرچ ۔ غیر ضروری خرچ ۔ فضول خرچی ۔

**مَصاف** ع ۔ اسمِ مؤنث ۔ صف کی جمع ۔ صف باندھنے کی جگہیں ۔ پرے جمانے کی جگہیں ۔ میدانِ جنگ ۔ معرکہ ۔ مقامِ جنگ ۔ جائے ہجوم ۔ رزمگاہ ۔ لڑائی کا میدان ۔ رن بھوم ۔ مجازاً جنگ ۔ لڑائی ۔ رزم ۔ (اصل میں یہ لفظ مصافّ تھا لیکن چونکہ فارسی میں کوئی لفظ ایسا نہیں جس کا آخر متحرک یا مشدد ہو اس لئے وہ اس قسم کے الفاظ کے اخیر حرف کو ہمیشہ ساکن کر لیتے اور تشدید و حرکت کو قائم نہیں رکھتے ہیں )

**مُصافَحَہ** ع ۔ اسمِ مذکر ۔ ملاقات کے وقت ہاتھ سے ہاتھ ملانا ۔ دست بوسی ۔

**مصافحہ کرنا** ۔ و ۔ فعلِ متعدی ۔ بروقت ملاقات ہاتھ سے ہاتھ ملانا ۔ ہاتھ پکڑنا ۔

**مَصالِح** ع ۔ اسمِ مؤنث ۔ (۱) مصلحت کی جمع ۔ بھلائیاں ۔ نیکیاں ۔ نکوئیاں ۔ (۲) ۔ ف ۔ و ۔ اسمِ مذکر ) سامانِ عمارت جیسے مٹی گارا وغیرہ ۔ متعلق سامان ہر چیز ۔ (۳) ۔ و ۔ اسمِ مذکر ) بہار ۔ لہسن ادرک دھنیا وغیرہ جو گوشت میں ڈالا جاتا ہے وہ مصالح کہلاتا ہے اور جب لونگ الائچی زیرہ سیاہ مرچ وغیرہ ڈالتے ہیں تو اسے گرم مصالح کہتے ہیں (۴) ۔ و ۔ اسمِ مذکر ) گوٹہ کناری (۵) ۔ و ۔ اسمِ مذکر ) گونا یعنی دھنیا مرچ کے بیج وغیرہ جو محرم میں کھاتے ہیں اس معنی میں پورب میں یہ لفظ مستعمل ہے ۔ (۶) ۔ و ۔ بازاری ۔ مذکر ) نوخیز عورت ۔ تحفہ ۔ چناچا ۔ طبنجہ ۔ (۷) ۔ و ۔ اسمِ مذکر ) مزیدار اور چٹ پٹا بنا دینے والی چیزیں ۔ (لکھنؤ والے فارسی قاعدے سے اس کو مفتوح استعمال کرتے ہیں بلکہ اردو میں تو یہ لفظ کہیں بفتح لام کہیں بکسر لام مستعمل ہے ۔ بعض محقق اسکو صحیح کو مختلف خیال فرماتے ہیں چنانچہ حضرت آزاد نے بھی آبِ حیات میں رقم فرمایا ہے ) ۔

**مصالح بنانا** ۔ و ۔ فعلِ متعدی ۔ (۲) مصالح مرکب کرنا ۔ مصالح تیار کرنا ۔

**مصالح ٹانکنا** ۔ و ۔ فعلِ متعدی ۔ گوٹہ کناری ٹانکنا ۔ یہاں بفتح لام آیا ۔



**مَصالِح دار** ع ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ (۱) مصالح دینے والا ۔ اینٹیں گارا پہنچانے والا ۔ قلی ۔ مزدور ۔ بیلدار (۲) ۔ و ۔ صفت ) مصالح پڑا ہوا ۔ چٹ پٹا ۔ نمک مرچ پڑا ہوا ۔ (۳) ۔ و ۔ صفت ) کامدار ۔ گوٹہ کناری کی ۔ جیسے مصالح دار ٹوپی ۔ مصالح دار جوتی وغیرہ (اس لفظ کو اردو والے بھی بکسر لام بولتے ہیں ) ۔

**مَصالِح رگڑنا** ۔ و ۔ فعلِ متعدی ۔ (۳) مصالح پیسنا ۔ نمک مرچ وغیرہ پیس کر تیار کرنا ۔ یہاں بھی بفتح لام مستعمل ہے ۔

**مصالح کا تیل** ۔ و ۔ اسمِ مذکر ۔ وہ تیل جو بالچھڑ کپور کچری چھیل چھبیلا صندل وغیرہ ڈال کر تیار کیا جاتا ہے ۔

**مصالح کی سِل** ۔ و ۔ اسمِ مؤنث ۔ (بکسر لام اول) دوائی کی سِل کا نقیض ۔ وہ پتھر جس پر گوشت وغیرہ کا مصالحہ پیسا جاتا ہے ۔

**مُصالحَت** ع ۔ اسمِ مؤنث ۔ باہمی صلح ۔ آپس میں صلح کرنا ۔ میل ملاپ ۔

**مَصائِب** ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث ۔ (مصیبت کی جمع ) سختیاں ۔ تکلیفیں ۔ مصیبتیں ۔ کلفات ۔ بلائیں ۔ آفتیں ۔

**مِصباح** ع ۔ اسمِ مؤنث ۔ (۱) چراغ ۔ دیا ۔ دیوا ۔ لیمپ (۲) صبح کے وقت شراب پینے کا پیالہ ۔ جامِ صبوحی ۔

**مُصَحِّح** ۔ ع ۔ اسمِ مذکر ۔ صحت کرنے والا ۔ صحیح کرنے والا ۔ انگریزی کاپی کا مقابلہ اور پروف پڑھ کر دیکھنے والا ۔

**مُصحَف** ع ۔ اسمِ مذکر ۔ (۱) وہ کتاب جس میں رسالے اور صحیفے جمع ہوں چونکہ قرآن شریف بھی ایسی سورتیں صحیفے اور کتب سماوی ساتھ جمع ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا (۲) مجازاً رخسارِ معشوق ۔ بوسہ دینے کے قابل کتاب ۔

ع ہیں سدا مصحفِ رخسار پہ آثارِ غضب کیا کوئی آیۂ رحمت ترے قرآں میں نہیں (میر مجروح)

**مُصحفِ مجید** ع ۔ اسمِ مذکر ۔ مقدس کتاب ۔ بزرگ کتاب ۔ قرآن شریف ۔ کلام اللہ ۔

**مُصحَفی** ع ۔ اسمِ مذکر ۔ غلام ہمدانی ولد ولی محمد ساکن امروہہ ضلع مرادآباد کا تخلص جو شعرائے ہمعصر میں دہلی میں سے ہیں جو صدی گذشتہ بارہ سو ستائیس میں وفات پائی ۔ نہایت پُرگو شاعر تھے ۔ (لغوی معنی منسوب بمصحف)

**مَصحُوب** ع ۔ اسمِ مذکر ۔ ساتھ کیا گیا ۔ ہمراہ ۔ ساتھ ۔ بدست ۔ ہاتھ ۔

**مِصداق** ع ۔ اسمِ مذکر ۔ آلۂ صدق ۔ ثبوت ۔ اِثبات ۔ تصدیق کنندہ ۔ معنی صادق آنے کا افراد یعنی وہ شے جس پر کوئی معنی بولے جاسکیں جیسے انسان کے معنی زید عمرو وغیرہ پر بولے جا سکتے ہیں تو انسان کے معنی کا زید مصداق ہے ۔ مع مصداق ہے ۔ علیٰ ہذا القیاس ۔ مجازاً موافق ۔ گواہ ۔ گواہی ۔ شہادت ۔

دلیل۔ یعنی سخن وہ بات جسے آدمی سچ سمجھیں +

**مَصدَر** ع۔ اسم مذکر۔ (۱) جائے صدور۔ صادر ہونے کی جگہ۔ نکلنے کی جگہ۔ منبع۔ سرچشمہ + جڑ۔ بُنیاد۔ اصل (۲) پھرنا۔ پھر کے آنے کی جگہ۔ (۳۔ ف) سبب۔ باعث (۴۔ نحو) وہ کلمہ جس سے افعال وصفات نکالیں یکایا۔ وہ کلمہ جس سے فعل اور صیغے مُشتق ہوں۔ یعنی مصدر وہ ہے جس سے کرنا ہونا۔ سہنا زمانے کے تعلق کے بغیر سمجھا جائے جیسے مارنا ہونا مارا جانا وغیرہ +

**مصدرِ غیر وضعی** ع۔ اسم مذکر۔ وہ مصدر جسکے الفاظ فعلی یا عربی پر مصدر بنائے یا مصدر کی علامت زیادہ کرکے یا الفاظ ہندی پر جو مصدر نہیں علامت مصدر بڑھاکر مصدر بنالیں جیسے طلب سے طلبیدن فارسی میں شور سے شورکرنا ہندی میں۔ علے ہذالقیاس خفتہ ہونا۔ بدلنا وغیرہ +

**مصدرِ لازم** ع۔ اسم مذکر۔ وہ مصدر جو صرف فاعل پر تمام ہو جائے یعنی فقط فاعل کو چاہے +

**مصدرِ متعدی** ع۔ اسم مذکر۔ وہ مصدر جو فاعل اور مفعول دونوں کو چاہے +

**مصدرِ وضعی** ع۔ اسم مذکر۔ وہ مصدر جو اصل مصدری معنی کیواسطے وضع ہوا ہو +

**مُصَدِّع** ع۔ صفت۔ درد سر پہنچانے والا۔ درد سر دینے والا۔ تکلیف دہندہ۔ تصدیعہ پہنچانے والا

**مُصَدِّق** ع۔ صفت۔ تصدیق کرنے والا۔ برقرار رکھنے والا۔ راست ہونے کی گواہی دینے والا۔ ثبوت دینے والا۔ ثابت کرنے والا +

**مُصَدَّق** ع۔ صفت۔ تصدیق کیا گیا۔ جانچا گیا۔ پرتالا گیا۔ آزمایش کیا گیا۔ تصدیق کیا ہوا +

**مُصَدَّقَہ** ع۔ صفت۔ تصدیق کیا ہوا۔ جسکی تصدیق ہوگئی ہو۔ جیسے مُصدّقہ عدالت جسکی بذریعہ عدالت تصدیق ہوئی ہو +

**مِصر** ع۔ اسم مذکر۔ (۱) شہر۔ بلدہ۔ نگر۔ نگری۔ امصار جمع (۲) ایک مشہور شہر کا نام جسے مصر بن نوح نے آباد کیا تھا اور اُس نے فرعون کی حکومت اور حضرت یوسف علیہ السلام کی سلطنت کے باعث بڑی شہرت پائی (۳۔ ف) تیزی (۴۔ ف) تلوار۔ شمشیر (۵۔ ف) دو چیزوں کے بیچ کی حد۔ حد فاصل۔ (۶) افریقہ کے ایک مُلک کا نام جسمیں شہر مصر بھی واقع ہے۔ اِس مُلک کی ترقی ہند اور فارس کے سوا تمام دُنیا سے مُقدم مانی گئی ہے۔ چنانچہ یونان بھی مصر ہی کے پرتوے سے روشن ہوا تھا۔ یہاں کے مخروطی مینار نہایت مشہور ہیں

**مصر کی روشنی**۔ و۔ اسم مؤنث۔ مجازاً مصر کے علوم و فنون +

**مُصِرّ** ع۔ صفت۔ اصرار کرنے والا۔ ہٹیلا۔ ضدی۔ اڑیل + ایک کام یا بات پر اڑ جانے والا +

**مِصراع و مِصرع** ع۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی ایک کواڑ۔ ایک پٹ (۲۔ عروض) پُوری بیت کا نصف۔ آدھی بیت یا آدھی فرد۔ آدھا شعر۔ پد +

**مِصراع لگانا**۔ و۔ فعل متعدی۔ گرہ لگانا۔ ایک مصرعے میں دوسرا مصراع لگاکر پُورا شعر کرنا +

**مِصرَعَہ** ع۔ اسم مذکر۔ دیکھو (مصراع) +

**مَصرَف** ع۔ اسم مذکر۔ (۱) خرچ کرنے کی جگہ۔ خرچ کا موقع۔ خرچ (۲۔ ف) کام۔ مطلب۔ غرض جیسے میرے کس مَصرف کا ہے یعنی کس کام کا ہے +

**مُصرِف** ع۔ صفت۔ صرف کرنے والا۔ خرچ کرنے والا۔ (جسکے معنی فضول خرچ ہیں وہ مسرف سین سے لکھنا چاہئے کیونکہ اُسکے معنی حد سے زیادہ اور بے سرو خرچ کرنے والے کے ہیں اُڑاؤ۔ لٹاؤ۔ وغیرہ) +

**مَصرُوع** ع۔ اسم مذکر۔ مرگی کا بیمار ہوگیا۔ وہ شخص جسے مرگی کا آزار ہو۔ صرع والا +

**مَصرُوف** ع۔ صفت۔ (۱) صرف کیا گیا + پھیر گیا۔ بازگردانیدہ شدہ (۲۔ ف) مشغول۔ کام میں لگا ہوا۔ دھیان لگا ہوا ؎

ہوگئے مصروف صیقل میں فقط سادہ و خفتاف گردوں کی نمط۔ (حسن)

**مَصرُوف کرنا**۔ و۔ فعل متعدی۔ کسی کام میں لگانا۔ کسی شغل میں پھنسانا +

**مَصرُوف ہونا**۔ و۔ فعل لازم۔ مشغول ہونا۔ کسی کام میں لگنا +

**مِصری** ع۔ صفت۔ (۱) مصر کا۔ مصر سے منسوب (۲۔ اسم مذکر) مصر کا باشندہ۔ مصر کا رہنے والا۔ (۳۔ اسم مؤنث) قلم۔ کلک۔ لکھنی۔ (۴۔ اسم مؤنث) تلوار۔ تیغ + شکار کا چھرا۔ (۵۔ اسم مؤنث) شیرہ۔ راب۔ (۶۔ و۔ اسم مؤنث) نبات دانہ دار اور سخت قوام کا جمایا ہوا قند (اگرچہ اِس معنی میں ہندوستان کے سوا دُوسرے مُلک کی تصانیف میں یہ لفظ نہیں پایا جاتا مگر اسکی اصل مصر سے ہی ثابت ہوتی ہے اول تو اسوجہ سے کہ شیرہ کے معنی میں یہ لفظ آیا ہے۔ دُوسرے یوں کہ عرب میں جو مصری فروخت ہوتی ہے وہ تمام ملکوں سے آتی ہے مگر بہترانہ فضل مصری بلحاظ لطافت و صفائی تسلیم کی جاتی ہے۔ چونکہ یہ ایک عام قاعدہ ہے کہ جب کوئی چیز اپنی خوبی کے سبب کسی مُلک یا شہر سے مخصوص ہوتی ہے تو اُس کا بھی وہی نام پڑجاتا ہے۔ جیسے سروہی بجائے مقام تلوار کے معنی میں بولنے لگے چینی بجائے مُلک سفید شکر کے معنی میں مُستعمل ہوگیا۔ پس اسی طرح اسکو بھی خیال کرنا چاہیئے) +

**مصری کا کُوزہ**۔ و۔ اسم مذکر۔ (۱) کوزۂ نبات۔ مصری کا بنایا ہوا گول ڈلا۔ (۲۔ تشبیہاً) نہایت شیریں خربزہ جس سے لب بند ہوں +

**مصری کھلانا**۔ و۔ فعل متعدی۔ (۱) خنجر مارنا۔ کٹار مارنا۔ تلوار یا چھری قبض سے

مصط

مَثَل کرنا۔ (۲) منبت کرنا۔ منگنی کی رسم ادا کرنا۔ منھ میٹھا کرنا۔ ہندؤوں میں
اِس موقع پر شربت پلانا بولتے ہیں +

**مِصری کی ڈلی** ۔ ہ۔ اسم مؤنث ا۔ (۱) مصری کا ٹکڑا۔ ریزۂ نبات۔ نبات کا ٹکڑا
(۲۔ صفت) نہایت شیریں۔ قند کے مزے کا +

**مُصْطَفٰے** ع۔ صفت :۔ (۱) برگزیدہ خصائل بد سے پاک صاف کیا گیا۔ مجتبیٰ
منتخب۔ چیدہ۔ پسندیدہ۔ مقبول۔ منظور نظر۔ (۲) حضرت رسولِ مقبول محمد مصطفٰے
صلے اللہ علیہ وسلم کا لقب ؎
قاصد ایسا ہو کہ جیسے تھے جنابِ مصطفٰے بن دعویٰ بندوں کو پہنچایا کلام اللہ کا اسیرؔ

**مَصْطَکی** ع۔ اسم مؤنث ا۔ (مشہور مصطگی) ایک قسم کا ندہ گوند علک الروم۔ ابتدا دوسرے
درجہ میں حار یابس۔ ملطف مفتح وجاذب۔ محلل ریاح و مانع۔ بعض نے گرم بھی لکھا ہے

**مُصْطَلَح** ع۔ صفت ا۔ اصطلاح کردہ شدہ۔ بطور مجاز +

**مُصْطَلَحات** ۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ مصطلح کی جمع۔ اصطلاحیں + محاورے +

**مُصَفّا** ع۔ صفت :۔ پاک۔ صاف۔ ستھرا۔ صاف کیا ہوا۔ نتھرا ہوا۔ نِترا ہوا +

**مُصَفّی** ع۔ صفت :۔ صاف کرنے والا۔ نتھارنے والا +

**مُصَفّیِ خُون** ۔ ع + ف۔ اسم مذکر :۔ خون صاف کرنے والا +

**مِصْقَلَہ** ع۔ اسم مذکر :۔ صیقل کرنے کا اوزار + ریتی +

**مُصَلّا یا مُصَلّٰے** ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) نماز پڑھنے کی جگہ۔ مسجد۔ عبادتگاہ +
عیدگاہ۔ خصوصاً عیدگاہ شیراز جو نہایت پُرفضا میدان میں ہے (۲)
جانماز۔ وہ دری یا کپڑا وغیرہ جس پر نماز پڑھتے ہیں + آس ؎ بس ہو چکی نماز
مصلّا اُٹھائیے ؎
میکشوں میں کوئی مجھ سا نمازی ہوگا در میخانہ پہ بچھتا ہے مصلا میرا۔ (آغا)
کیسی نماز کیسا مصلّے کہاں کا زُہد رحمت پہ اُسکی رکھتا بھروسا غفور ہے (غفور)

**مُصْلِح** ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) اصلاح کرنے والا۔ درست کرنے والا۔ نیکی کی طرف لانے
والا۔ عیوب دور کرنے والا۔ راستی پر لانے والا۔ نقص دور کرنے والا۔ سنوارنے والا
جیسے مصلح قوم + (۲۔ طب) مُضر کا نقیض۔ ضرر سے بچانے والا +

**مَصْلَحَت** ع۔ اسم مؤنث ا۔ (۱) صلاح نیک۔ نیک صلاح۔ مناسب تجویز
نیک تجویز + (۲) خوبی۔ بھلائی۔ عمدگی + صلاح۔ مشورہ + (۳) مناسب + پالیسی

**مصلحت کرنا** ۔ ف۔ فعل متعدی :۔ صلاح کرنا۔ مشورہ کرنا۔ کونسل کرنا۔ مسکوٹ کرنا

**مصلحت ملکی** ۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ معاملاتِ سلطنت کے مناسب۔ تدبیر مملکت۔
راج نیتی۔ پالیسی +

مصی

**مصلحت وقت** ۔ ع۔ اسم مؤنث ا۔ مناسب وقت۔ مقتضائے وقت +

**مصلحتاً** ۔ ع۔ تابع فعل ا۔ از روئے مصلحت۔ بمقتضائے وقت +

**مَصْلُوب** ع۔ صفت :۔ صلیب پر چڑھایا گیا۔ دار پر کھینچا گیا۔ سُولی پر چڑھایا گیا +

**مُصَلّی** ع۔ صفت :۔ (۱) نماز پڑھنے والا۔ نمازگزار۔ نمازی۔ نبی پر درود بھیجنے والا۔ پنجاب کے مسلم خاکروب
جو مسلمان ہو جانے کی وجہ سے میلا اُٹھانا چھوڑ دیتے اور صرف صفائی کا کام
اپنے ذمہ رکھتے ہیں۔ شیخ۔ شیخڑا۔ (۲۔ س) وہ مساکین جو مُردے کے دسویں
بیسویں۔ چہلم وغیرہ کا کھانا کھاتے ہیں۔ فاتحہ کا کھانا کھانے والے۔ بنڈ فی اللہ کا
لینے والے۔ دربند حصہ کھینچنے کو اُس شخص سے مراد ہوگی جو نماز پڑھا کر گیا۔ ابن مکارم

**مُصَمَّم** ع۔ صفت :۔ (از صمیم بمعنی پختہ) پکا۔ مستقیم۔ استوار۔ محکم۔ پختہ + ؎
مصمم کیا قصد لب دل میں کیا ارادہ لڑائی کا یا صلح کا (منشی)

**مصمم ارادہ** ع۔ اسم مذکر :۔ عزم بالجزم۔ پکا ارادہ۔ پختہ قصد +

**مُصَنِّف** ع۔ اسم مذکر ا۔ کتاب تصنیف کرنے والا۔ کتاب بنانے والا۔
گرنتھ کرتا۔ مجازاً مؤلف +

**مَصْنُوع** ۔ ع۔ صفت ا۔ بنائی ہوئی۔ صنعت کی ہوئی + کاریگری سے بنی
ہوئی۔ رچی ہوئی۔ جیسے مصنوع سے صانع کو پہچانتے ہیں +

**مَصْنُوعی** ع۔ صفت ا۔ (۱) ساختہ۔ بنائی ہوئی + (۲۔ قانون) بناوٹی۔
جعلی۔ اصلی کے برخلاف۔ جیسے مصنوعی دستخط۔ مصنوعی سکہ وغیرہ +

**مُصَوِّر** ع۔ اسم مذکر ا۔ (۱) تصویر بنانے یا کھینچنے یا اُتارنے والا + نقاش
(۲) رنگ ساز۔ رنگ بھریا۔ رنگ آمیزی کرنے والا۔ بیل بوٹے بنانے والا +

**مُصَوِّری** ۔ ع۔ اسم مؤنث ا۔ نقاشی۔ تصویر کشی +

**مَصُون یا مَصُونہ** ۔ ع۔ صفت ا۔ محفوظ۔ صیانت کردہ شدہ۔ نگہبانی
کیا گیا۔ بچا ہوا (مصئون کہنا غلط ہے کیونکہ یہ اجوف واوی ہے کچھ مہموز نہیں ہے)

**مُصِیبَت** ع۔ اسم مؤنث ا۔ اندوہ۔ رنج۔ درد۔ دُکھ۔ تکلیف۔ گشت۔ ویپتا
آفت۔ بلا۔ شامت + حادثہ۔ صدمہ + ادبار۔ نحوست۔ ادقبالی + مشکل۔
وقت۔ دشواری۔ سختی +

**مصیبت اُٹھانا** ۔ ف۔ فعل متعدی :۔ کشٹ اُٹھانا۔ سختی اُٹھانا۔ تکلیف
برداشت کرنا۔ دُکھ بھوگنا +

**مصیبت بن جانا** ۔ ف۔ فعل لازم :۔ بپتا پڑ جانا۔ مصیبت آفت ہو جانا
عذاب جاں ہو جانا + ؎
ہو گئی جان کو آزار محبت کیسی بن گئی اے مرے اللہ مصیبت کیسی۔ (ظہیر)

معنی

**مُصیبت بھرنا** - ﮦ - فعل متعدی ۱ - رعو تکلیف اٹھانا - کشٹ اُٹھانا - بپتا بھوگنا - دُکھ برداشت کرنا - سختی جھیلنا ✦

**مُصیبت بُھگتنا** - ﮦ - فعل لازم ۱ - عو (دیکھو) مُصیبت بھرنا ✦ ؎
بھلا اِس عیش یک لمحہ کو سینہ چیرتے کیوں ہو ابھی تو کُڑوانی ہے مُصیبت کے بُھگتنے کو (موتف)

**مُصیبت پڑنا** - ﮦ - فعل لازم ۱ - بپت پڑنا - آفت آنا - سختی میں مُبتلا ہونا - کوئی صدمہ یا حادثہ پیش آنا ✦

**مُصیبت پیٹنا** - ﮦ - فعل لازم ۱ - پاپڑ بیلنا - سختی اُٹھانا ✦ تنگی سے گزر اوقات کرنا - عُسرت سے گزارنا - بپتا میں رہنا - بمشکل بسر کرنا - دُکھڑا پیٹنا - دُکھ بھوگنا - سخت محنت کرنا ✦

**مُصیبت جھیلنا** - ﮦ - فعل لازم ۱ - عو - سختی برداشت کرنا - کشٹ اُٹھانا - دُکھ بھوگنا - دُکھ سہنا - آفت و صدمہ برداشت کرنا ✦

**مُصیبت زدہ** - ع + ف - صفت ۱ - آفت زدہ - آفت کا مارا - بدبخت - بدنصیب - تباہ - خستہ حال - مُفلس - مفلوک - خراب خستہ ✦

**مُصیبت کا مارا** - ﮦ - صفت ۱ - آفت زدہ - دیکھو (مصیبت زدہ) ؎
نہ لو تم دلِ زار بہتر نہیں ہے کہ ہو یہ مصیبت کا مارا تمہارا - (مُضطر)

**مُصیبت کے دن کاٹنا** - ﮦ - فعل متعدی ۱ - ایامِ غم و اندوہ کو بسر کرنا - زمانۂ فلاکت کو بسر کرنا - سختی کے دن گزارنا ✦

**مُصیبت میں پڑنا** - ﮦ - فعل لازم ۱ - آفت میں مُبتلا ہونا - بپتا میں پڑنا - بلا میں پھنسنا ✦ مُشکل یا دِقت میں مُبتلا ہونا ✦

**مُصیبتِ ناگہانی** - ﮦ - اسم مؤنث ۱ - بلائے ناگہانی - آفتِ ناگہاں - وہ صدمہ یا حادثہ جو دفعۃً حالتِ بےخبری میں پیش آئے ✦

**مُضارِع** - ع - اسم مذکر ۱ - (۱) مُشابہ - مانند ✦ مُشارک (۲ - نحو) وہ فعل جس میں حال اور استقبال دونوں زمانے مفہوم ہوں (۳) عروض کی ایک بحر کا نام جو مُنسرح یا بحرِ خرج سے مُشابہ ہے ✦

**مُضاعَف** - ع - صفت ۱ - (۱) دوگنا - دوچند - دُونا - دوہرا - ڈوبل - (۲ - صرف) علم صرف کی اصطلاح میں وہ کلمہ جس کے آخر میں ایک جنس کے دو حرف آئیں ✦

**مُضاف** - ع - صفت ۱ - (۱) جُڑا ہوا - ملا ہوا - سٹا ہوا - پیوستہ - نتھی کیا ہوا - مُنسلک - مُلحق - شامل - مشمول (۲) - اسم مذکر - نحو میں) منسوب - مُتعلق - وہ اسم جو کسی دوسرے اسم کے ساتھ لگایا جائے ✦

**مُضافُ اِلَیہ** - ع - اسم مذکر - وہ اسم جس کے ساتھ کوئی دوسرا اسم لگایا جائے جیسے غلامِ زید میں غلام مضاف اور زید مضاف الیہ ہے ✦

**مُضافات** - ع - اسم مؤنث ۱ - (مُضاف کی جمع) (۱) مُتعلقات - منسوبات - یعنی جو کسی سے مُتعلق و منسوب ہوں ✦ ضمیمہ تتمہ (۲) گرد و نواح - قرب و جوار - اطراف - حوالی - جوانب - مضافاتِ شہر کے آس پاس کے قصبے اور گاؤں ✦

**مُضافاتِ شہر** - ع - اسم مؤنث ۱ - سوادِ شہر - حوالیِ شہر ✦ کسی شہر کے آس پاس کے گاؤں گوٹھ - دامنِ کُہسار یا بیرونِ شہر ✦

**مضامین** - ع - اسم مذکر ۱ - مضمون کی جمع - معانی - مطالب ✦

**مُضایَقہ** - ع - اسم مذکر ۱ - (۱) تنگی - دُشواری - ایک دوسرے کو تنگ کرنا - آپس میں دُشواری کرنا - تنگ گیری کرنی ✦ (۲ - ﮦ) قباحت - حرج - جیسے قرض کا مضایقہ نہیں مگر دینے کی نیت سے دے (۳ - ﮦ) پروا - خوف - جیسے کیا مضایقہ ہے مگر کرنگا (اِس لفظ یعنی کو جو چوتھا حرف ہے کسرہ نہ پڑھنا چاہئے کیونکہ مُفاعلہ کا وزن ہے - بعض بے پروا آدمی اِس وزن کے سارے لفظوں کے چوتھے حرف کو کسرہ ہی پڑھتے ہیں جیسے مُباشرت - مُطابقت - مُخالفت - مُشابہہ - مُعانقہ - مُکاتبہ - ملاحظہ - وغیرہ - مگر نری غلطی ہے مفتوح پڑھنا چاہئے) ✦

**مضبُوط** - ع - صفت ۱ - (۱) ضبط کیا گیا - قبضہ کیا گیا - (۲) مُستحکم - راسخ - پکا - اٹل - اچل - بنیر - اُستوار - اَمیٹ - دیرپا - پائیدار - (۳) قوی - شہ زور - سخت - تناور - تگڑا - دُرشت پُشت - بلی - کڑا - طاقت ور جیسے مضبوط آدمی (۴) توانا - تندرست - ہٹا کٹا - (۵) ثابت قدم - قائم مزاج - متین - بھاری بھرکم - گمبھیر - مُستقل مزاج جیسے قول کا مضبوط - بات کا پکا ✦

**مضبُوط رہنا** - ﮦ - فعل لازم ۱ - قوی دل رہنا - ڈھارس باندھے رہنا ✦ مُستقل رہنا - قائم رہنا - جما رہنا - ثابت قدم رہنا ✦

**مضبُوط کرنا** - ﮦ - فعل متعدی ۱ - جمانا - پکا کرنا ✦ آمادہ کرنا ✦

**مضبُوطی** - ﮦ - اسم مؤنث ۱ - (۱) اُستواری - استحکام - استقلال - پائداری - پختگی - توانائی - طاقت ✦ ہمت - جرأت ✦ جماؤ ✦ متانت ✦ (۲) دلجمعی - اطمینان - خاطر جمعی - تسلی - جیسے اپنی مضبوطی کرلو جب روپیہ دینا ✦

**مَضحَکہ** - ع - اسم مذکر ۱ - (۱) ہنسی - ٹھٹھا - تمسخر - مذاق - پھبتی (۲) وہ شخص جس پر ہنسیں - وہ شخص جس کا ٹھٹھا اُڑائیں - مسخرہ ✦

**مَضحَکہ اُڑانا** - ﮦ - فعل متعدی ۱ - ٹھٹھا کرنا - قہقہہ اُڑانا - ہنسنا - ذلیل کرنا - مسخرہ بنانا

**مَضحَکہ کرنا** - ﮦ - فعل متعدی ۱ - کسی پر ہنسنا - کسی کا ٹھٹھا کرنا - مسخرہ بنانا ✦

**مُضِر** - ع - صفت ۱ - (۱) ضرر پہنچانے والا - نقصان دِہ - ضرر رساں - نقصان رساں

مضر

دُکھدائی ۔ (۲) غیر مفید ۔ زبوں ۔ (۳) زہریلا ۔ بدا ۔ مفاسد ۔ سمی ۔ تیت ۔ پیدا کرنے والا

**مُضِر ہونا** ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ غیر مفید ہونا ۔ نقصان دہ ہونا ۔ زبوں ہونا ◆

**مِضراب** ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ آلۂ ضرب ۔ وہ لوہے کا مثلثی تار جسے انگلی میں پہنکر ستار بجاتے ہیں ۔ زخمہ ۔ ساز بجانے کا آلہ + ڈنکا + ناخنہ ◆

**مُضِرّات** ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ ضرر دینے والی چیزیں ۔ نقصان پہنچانے والی چیزیں ◆

**مَضَرّت** ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ نقصان ۔ ضرر ۔ زیاں ◆

**مَضَرّت پہنچانا** ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ ضرر پہنچانا ۔ تکلیف دینا ۔ نقصان پہنچانا ۔ صدمہ پہنچانا

**مَضَرّت رسانی** ۔ ع ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ (قانون) تکلیف دہی ۔ ضرر رسانی ۔ ایذا رسانی

**مَضرُوب** ۔ ع ۔ صفت ۔ (۱) (حساب) ضرب دیا گیا ۔ ضرب کھایا گیا ۔ جس عدد کو کسی با جوڑنا منظور ہو اُسے مضروب کہتے ہیں ۔ (۲) ۔ قانون) وہ شخص جس پر ضرب پڑی ہو وہ شخص جسکے چوٹ لگی ہو ۔ ضرب رسیدہ ۔ چوٹ کھایا ہوا ◆ مجروح ۔ گھائل ۔ زخمی ◆

**مَضرُوب فیہ** ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ وہ عدد جس میں ضرب دیں ◆ جس عدد کو جتنی دفعہ جوڑنا منظور ہو وہ مضروب فیہ ہے مثلاً ۴ × ۳ = ۱۲ ۔ اسمیں ۴ مضروب ہے ۳ مضروب فیہ اور ۱۲ حاصل ضرب ہے ◆

**مُضطَر** ۔ ع ۔ صفت ۔ (۱) ضرر رسیدہ ۔ مبتلائے تکلیف ۔ مارا ۔ بے بس ۔ بیچارہ ۔ بے اختیار ۔ (۲) ۔ ف) بے چین ۔ بے تاب ۔ بے قرار ۔ بے آرام ۔ بے کل ۔ مضطرب بیاکل ۔ پریشان ۔ مصرعہ ہجر میں مانے بیتاب دلِ مضطر ہے ؎

اِک اِس ظالم کو ہے ہر عاشقِ مضطر کے ساتھ گردشیں گرد اُن آنکھوں کی ہیں بیمار سرکے ساتھ (شاد)

**مُضطَرِب** ۔ ع ۔ صفت ۔ اضطراب والا ۔ بے چین ۔ بے قرار ۔ بے کل ۔ بے آرام بیاکل ۔ بے تاب ۔ مضطر ۔ گھبرایا ہوا ◆ حیران ۔ پریشان ۔ ہکا بکا ◆

**مُضطَرِبُ الحال** ۔ ع ۔ صفت ۔ پریشان حال ۔ خستہ احوال ۔ گھبرایا ہوا ◆

**مُضطَرِب رہنا** ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ بے قرار رہنا ۔ بے چین رہنا ۔ آرام نہ پانا ۔ بیاکل رہنا ۔ تڑپتا رہنا ۔ بے تاب رہنا ۔ بے قرار رہنا ◆

**مُضغَہ** ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) پارۂ گوشت ۔ گوشت پارہ ۔ بوٹی ◆ کسی چیز کی وہ مقدار جو ایک دفعہ چبائی جائے ۔ لقمہ ۔ کور ۔ نوالہ ۔ گراس ۔ گرہ ۔ گستا ۔ (۲) لوتھڑا ۔ کچا بچہ ۔ پیٹ کا وہ بچہ جس میں ہنوز جان نہ پڑی ہو ۔ جنین ◆ ہیولا ◆

**مُضغۂ گوشت** ۔ ع ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ گوشت کا لوتھڑا ◆ بے حس و حرکت آدمی ۔ نکما اور بے کار آدمی ◆ لوتھ پوتھ ◆

**مِضمار** ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ میدان ۔ ہموار اور وسیع زمین ۔ چوک ◆ رزمگاہ ۔ میدانِ جنگ

**مُضمَحِل** ۔ ع ۔ صفت ۔ (۱) محو ہونے والا ۔ گم ہونے والا ۔ (۲) ناچیز ۔ سست (۳)

نحیف ۔ ناتواں ۔ کمزور ۔ تھکا ہوا ۔ تھکا ماندہ ۔ ماندہ ۔ (۴) دُبلا ۔ لاغر ۔ (۵ ۔ ف)

اداس ۔ غمگین ۔ دلگیر ۔ مغموم ◆

**مُضمَحِل کر دینا** ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ ناتواں کر دینا ۔ نحیف و زار کر دینا ۔ تھکا دینا

**مُضمَر** ۔ ع ۔ صفت ۔ دل میں رکھا گیا ۔ پوشیدہ ۔ مخفی ۔ مستتر ۔ گپت ؎

مری تعمیر میں مضمر ہے اک صورت خرابی کی ہیولیٰ برقِ خرمن کا ہے خونِ گرم دہقاں کا (غالب)

مری آب و گل میں ہے مضمر خرابی سنانے کو میرے بنایا ہے مجکو ۔ (ذہین)

**مَضمُوم** ۔ ع ۔ صفت ۔ پیش دیا گیا ۔ مرفوع ۔ وہ حرف جسپر پیش ہو جیسے زم کی ال مضموم ہے ◆

**مَضمُون** ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) لغوی معنی ضمن میں لیا ہوا ۔ درمیان میں ڈالی ہوئی چیز (۲) معنی ۔ مطلب ۔ بیان ۔ عبارت ۔ تقریر ۔ تات پریہ (۳) آرٹیکل ◆ جواب مضمون انشا ◆ ایڈیٹوریل (۴) بات ۔ سخن ۔ بچن ۔ قول ؎

کہا تب رام سے ماں نے یہ مضموں بتری سے مجکو تم پیارے ہو افزوں (خوشتر)

**مَضمُون لڑنا** ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ مضمون ملنا ۔ مضمون کا مطابق ہونا ۔ معنی و مطلب کا متحد ہو جانا ◆ ؎

وہ واں سے چلے ہیں ہم یہاں سے مضموں کیا صلح کا لڑا ہے (فرزند احمد صفیر)

**مَضمُون نگار** ۔ ع ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ مضمون نویس ◆ انشا پرداز ◆ اڈیٹر ۔ جواب مضمون لکھنے والا ◆

**مَضمُون نگاری** ۔ ع ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ مضمون نویسی ۔ اڈیٹری ◆

**مَضمُونِ واحد ہونا** ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ ہم مدعا ۔ ہم مطلب ہونا ۔ ہم مقصود و ہم مطلب ہونا ۔ شریکِ حال ہونا ۔ ایک حال میں گرفتار ہونا ۔ ایک ہی غرض میں دو شخصوں کا مبتلا ہونا جیسے انکا اُنکا مضمون واحد ہے ◆

**مَضے** ۔ ع ۔ صفت ۔ گزرا ہوا ۔ گزر گیا ہوا ◆ گزر گیا ۔ بیت گیا ۔ تمت ہوا ◆

**مَضے مامَضے** ۔ ع ۔ (فقرہ) ہوا سو ہوا ۔ گزشت آنچہ گزشت ۔ گزر گئی گزران کیا جھونپڑی کیا میدان ◆

**مُطابِق** ۔ ع ۔ صفت (۱) موافق ۔ برابر ۔ یکساں ۔ ہم رنگ ۔ ہم صورت ۔ مانند ۔ مشابہ (۲ ۔ تابع فعل) بموجب ۔ حسب ۔ مناسب ۔ بلحاظ ◆

**مُطابِق کرنا** ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ موافق کرنا ۔ ملانا ۔ ایک جیسا کرنا ۔ مقابلہ کرنا ۔ میلان کرنا ۔ مانند کرنا ۔ یکساں کرنا ◆

**مُطابِق ہونا** ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ موافق ہونا ◆ مشابہ ہونا ◆ ملنا ۔ لڑنا ۔ ٹکر کھانا ◆ ہم رنگ ہونا ۔ یکساں ہونا ۔ برابر ہونا ◆

۴ طائرِ جاں (سفر) مضطر ہو ◆ یہ گرفتاری ہے کچھ دن کے لیے (ذکی)

مطا

**مُطَابَقَتْ** ع۔ اسم مؤنث:۔ برابری۔ موافقت۔ مشابہت۔ تطابق +

**مُطَاع** ع۔ صفت:۔ اطاعت کیا گیا۔ سردار۔ مخدوم۔ بزرگ۔ مربی + وہ شخص جسکی لوگ اطاعت کریں +

**مَطَالِبْ** ع۔ اسم مذکر:۔ مطلب کی جمع۔ مُرادیں۔ مقاصد +

**مُطَالَبَہ** ع۔ اسم مذکر:۔ اپنا حق چاہنا۔ اپنے حق کی جستجو۔ مجازاً عاملوں تحصیلداروں محصلوں وغیرہ سے سرکاری روپیہ کی طلب اور بازپرس + دعوے۔ نالش۔ استغاثہ۔ درخواستِ وصولیت + قرضہ۔ واجب الطلب روپیہ۔ مانگ۔ طلبی۔ تقاضا + مؤاخذہ۔ محاسبہ +

**مُطَالَبۂ خفیفہ** ع۔ اسم مذکر:۔ عدالتِ خفیفہ۔ سمال کازکورٹ نیمی +

**مُطَالَبَہ کرنا**۔ فعل متعدی:۔ مانگنا۔ طلب کرنا۔ تقاضا کرنا + دعوے کرنا۔ استغاثہ کرنا + مؤاخذہ کرنا۔ دعویدار ہونا +

**مُطَالَعَہ** ع۔ اسم مذکر:۔ کسی چیز کو اُس سے واقفیت پیدا کرنے کے واسطے دیکھنا۔ غور۔ توجہ۔ دھیان۔ خیال + پڑھنا + غوص۔ تامل + بچار + کتاب بینی +

**مُطَالَعَہ کرنا**۔ فعل متعدی:۔ پڑھنا۔ کتاب دیکھنا + آگے سبق نکالنا +

**مُطَایَبَہ** ع۔ اسم مذکر:۔ خوش طبعی۔ مزاح۔ ہنسی۔ مذاق۔ ٹھٹھا۔ چہل۔ ظرافت +

**مَطَبّ** ع۔ اسم مذکر:۔ وہ جگہ یا مکان جہاں بیٹھکر طبیب بیماروں کا علاج کرتا ہے حکیم کا دیوان خانہ (اگرچہ بائے موحدہ مشدد ہے مگر فارسی والے اپنے دستور کے موافق ساکن پڑھتے ہیں اُردو والے بھی اسی کی پیروی کرتے ہیں)

**مَطْبَخ** ع۔ اسم مذکر:۔ کھانا پکانے کی جگہ۔ باورچی خانہ۔ رسوئی گھر +

**مَطْبَع** ع۔ اسم مذکر:۔ جائے طبع۔ چھاپنے کی جگہ۔ چھاپہ خانہ۔ پریس +

**مَطْبُوخ** ع۔ صفت:۔ (۱) آگ پر پکی ہوئی۔ پکائی ہوئی۔ جوش دی ہوئی (۲) اسم مذکر۔ جوشاندہ۔ جوش کی

**مَطْبُوع** ع۔ صفت:۔ (۱) طبع کردہ شدہ۔ چھاپا ہوا (۲) پسندیدہ۔ مرغوب۔ پسند کی گئی + پسندِ خاطر۔ دلپسند۔ منظورِ نظر ؎

ہوئی مطبوع جھکو مرکی لڑی ہے طبیعت بھی کہاں جاکر لڑی ہے (فغاں)

**مَطْبُوعَہ** ع۔ صفت:۔ چھپا ہوا۔ طبع شدہ +

**مُطْرِب** ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) خوش کرنیوالا (۲) گویا۔ گانے والا۔ ڈوم۔ کلاونت۔ میراثی۔ مغنی۔ قوال ؎

کسکے ناموس نے کیا بزم کو روشن مطرب آج کیوں شعلۂ آواز ترا مدھم ہے۔ (امانت)

(۳) صوفیوں کی اصطلاح میں مرشدِ کامل + پیر روشن ضمیر +

**مَطْعُون** ع۔ صفت:۔ نیزہ مارا گیا۔ برچھی لگا یا گیا۔ برچھی کا کوچا کھائے ہوئے مجازاً عیب لگایا گیا۔ طعنہ دیا گیا۔ معیوب۔ الزام دیا گیا۔ رسوا۔ خوار۔ بدنام

مطل

ملامتی۔ ملامت کیا گیا +

**مطعونِ خلائق** ع۔ اسم مذکر:۔ وہ شخص جسے خلقت لعنت ملامت کرے رانندۂ خلائق۔ رسوائے عام +

**مُطَلّا** ع۔ صفت:۔ زراندودہ۔ طلا کیا گیا۔ ملمع کیا گیا۔ سنہری۔ زریں +

**مَطْلَب** ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) طلب کی جگہ + غرض۔ گون۔ مراد۔ خواہش۔ منشا۔ ارادہ۔ معنی۔ مقصد۔ ارادہ۔ جیسے کس مطلب آئے + دنیا ہے اور مطلب + خودغرضی۔ نفسانفسی۔ نفسانیت ؎

قاصد سے یہ کہا مرے خط کے جواب میں مطلب کا ہوش خوب رہا اضطراب میں (شاہی)

**مطلب برآری** ع + ف۔ اسم مؤنث:۔ کاربرآری۔ کام نکالنا۔ مُراد برلانا۔ حاجت روائی۔ کار اجرائی۔ حصولِ مدعا ؎

کبھی سر پاؤں پر رکھنا کبھی قربان کہہ اٹھنا ہمیں تھوڑا سا ڈھب آتا تو ہے مطلب برآری کا (بیرجوج)

**مطلب برآری کرنا**۔ فعل متعدی:۔ کام نکالنا۔ مقصد پورا کرنا۔ مراد برلانا۔ منشا پورن کرنا + اجرائے کار کرنا +

**مطلب برلانا**۔ فعل متعدی:۔ دیکھو (مطلب برآری کرنا) +

**مطلب رکھنا**۔ فعل لازم:۔ غرض رکھنا۔ واسطہ رکھنا +

**مطلب کا یار**۔ اسم مذکر:۔ گون کا یار۔ گونگھیرا۔ خودغرض۔ ابن الغرض

**مطلب کا غرضی**۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (مطلب کا یار)

**مطلب کو پہنچانا**۔ فعل متعدی:۔ دیکھو (مطلب برلانا) + مُراد کو پہنچانا کامیابی دینا + کام برلانا۔ کاربرآری کرنا +

**مطلب کی گھات چلنا**۔ فعل لازم:۔ غرض کی ڈگر چلنا۔ اپنا نفع تکنا۔ اپنا فائدہ دیکھنا۔ اپنے فائدے کی طرف نظر رکھنا ؎

دوگانا جان میں مطلب کی گھات چلتی ہوں کھلائے پان تو انگیا کروں رفو تیری (سادہ رنگین)

**مطلب نکالنا**۔ فعل متعدی:۔ گون نکالنا۔ غرض پوری کرنا +

**مطلب ہوجانا**۔ فعل لازم:۔ (۱) غرض کا حاصل ہوجانا۔ کام بن جانا۔ منشا پوری ہوجانا۔ کامیاب ہوجانا۔ مُراد برآنا۔ مُراد پوری ہوجانا ؎

منزلِ گور میں وصال ہوا گوشے میں چھپکے ہوگیا مطلب۔ (آتش)

مرمٹے یار کی گلی میں ہم دل میں جو تھا وہ ہوگیا مطلب۔ (حیا)

(۲۔ بازاری) قتل ہوجانا۔ کام تمام ہوجانا۔ دم نکل جانا۔ پتلا حال ہوجانا۔ بُرا حال ہوجانا۔ کام ہوجانا جیسے تمہاری تو ہنسی ٹھہری یہاں مطلب ہوگیا بھوک کے مارے مطلب ہوگیا

**مطلبی** ع۔ صفت:۔ گونگھیرا۔ خودغرض۔ مطلب کا یار +

مطل

مَطلَبِیَا ۔ ۔ و ۔ صفت :۔ دیکھو (مطلبی) جیسے تو بھی بڑا مطلبیا ہے ؛

مَطلَع ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) طلوع ہونے کی جگہ ۔ اُدے ہونے کی جگہ ۔ ستاروں کے نکلنے کی جگہ ۔ چاند سورج کے اُدے ہونے کی جگہ ۔ مشرق ۔ پورب ۔ (۲) غزل یا قصیدے کے شروع کی بیت جسکے دونوں مصرعوں میں قافیے ہوں ۔ دو موزوں و ہم قافیہ مصرعے جو غزل یا قصیدے کے اوّل یا وسط میں واقع ہوں ۔ ایسا پہلا شعر مطلع ۔ مطلع اوّل دوسرا مطلع ثانی تیسرا ثالث وغیرہ کہلاتا ہے ۔ (۳) مجازاً ۔ شروع ۔ آغاز ۔ (جب حسن مطلع یا زیب مطلع کہیں گے تو اُس شعر سے مراد ہوگی جو مطلع کے بعد واقع ہو ۔ بعض لوگوں نے حسن مطلع میں دونوں مصرعوں کے ہم قافیہ ہونے کی شرط بھی لگائی ہے ) +

مطلع صاف ہونا ۔ ۔ و ۔ فعل لازم :۔ (۱) آسمان کا ہلال دکھائی دینے کی جگہ سے ابر و غبار وغیرہ سے صاف ہونا ۔ کسی چیز کا مقام یا اُسکی جگہ کا صاف ہونا ؎

اُنہیں بٹ تھی نہ خواہش ساجھگڑا نہیں اُن کا ۔ وہاں اُمن نہیں ہاں صاف تھا مطلع گریباں کا (نسیم دہلوی)

خدا بنایا ہے تو دکھلا نیلے وہ ابرو جھومر ۔ کیا ہلال نو نہاں کہ مطلع صاف ہے ۔ (اسیر)

(۲) آسمان کا کھلا ہوا اور صاف ہونا ۔ ابر کا پتا نہ ہونا ۔ گرد و غبار نہ ہونا ؎

قاصد اجلدی وہاں ہو صاف مطلع ہے ابھی ۔ تا بارش کا ہجوم میں اُٹھنے والی گھٹا ۔ (اسیر)

(۳) حریفوں رقیبوں اور مدعیوں سے جگہ خالی ہونا ۔ دشمنوں سے مقام پاک ہونا ۔ کچھ روک ٹوک نہ رہنا ۔ کوئی مانع نہ رہنا ۔ بالکل صفائی ہو جانا + کسی کا زندہ رہنا جھگڑا پاک ہونا ۔ صفایا ہونا ۔ صفاً صفا ہونا + ؎

بسلو کیوں قافیہ ہے تنگ لے آنے دو در ۔ معرکۂ شمشیر سے دم بھر میں مطلع صاف ہے (اسیر)

حسن بہانے ہر اک صبا رہ گرم لاف تھا ۔ گھر سے وہ خورشید رُو نکلا تو مطلع صاف تھا (میرزا حسن)

مُطَّلَع ۔ ع ۔ صفت :۔ اطلاع دیا گیا ۔ خبر دیا گیا ۔ واقف ۔ محرم ۔ جتایا ہوا +

مُطَّلِع کرنا ۔ و ۔ فعل متعدی :۔ واقف کرنا ۔ آگاہ کرنا ۔ خبر دینا ۔ سنانا ۔ جتانا

مُطَّلِع ہونا ۔ و ۔ فعل لازم :۔ واقف ہونا ۔ آگاہ ہونا ۔ خبردار ہونا +

مُطلَق ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) رہا کیا گیا ۔ جاری کیا گیا + بالکل ۔ قطعی ۔ (۲) آزاد ۔ بے قید ۔ خود مختار ۔ وہ شخص جو کسی کا غلام یا تابعدار نہ ہو ۔ بے تعلق جیسے لیمنی مطلق (ع ۔ اسم مذکر) آیتِ مُطلَق ۔ قرآن شریف کی وہ آیت جہاں ٹھیرنے کا اطلاق کیا گیا ہے یعنی وہاں ٹھہرنا واجب ہے ۔ علامتِ مطلق جو حرف ط بنی ہوتی ہے ؎

شورۂ صاد ہے چشم اُسکی کہ جسپر ظفر ۔ خال سے کاتبِ قدرت نے بنایا مطلق (ظفر)

مُطلَقُ الرِّجلَین ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ وہ گھوڑا جسکے دونوں پاؤں سفید ہوں یا پاؤں کا رنگ بدن کے رنگ کے خلاف ہو +

مطف

مُطلَقُ العِنَان ۔ ع ۔ صفت :۔ جسکی باگ چھوٹی ہوئی ہو ۔ بے لگام ۔ مجازاً آزاد ۔ خود مختار ۔ بے قید ۔ من موجی ۔ اپنے دل کا مختار ۔ ذی اختیار ۔ خود سر ۔ خود رائے

مُطلَقُ الیَدَین ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ وہ گھوڑا جسکے دونوں اگلے پاؤں یعنی ہاتھ سفید ہوں

مُطلَقُ الیَسَار ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ وہ گھوڑا جسکا ایک ایک بایاں ہاتھ پاؤں سفید ہو

مُطلَقُ الیَمِین ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ وہ گھوڑا جسکا دایاں ہاتھ پاؤں سفید ہو +

مُطلَقاً ۔ ع ۔ تابع فعل :۔ بالکل ۔ قطعی ۔ نپٹ ۔ اصلاً +

مُطَلَّقَہ ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ طلاق دی ہوئی ۔ وہ عورت جسے خاوند نے بقاعدہ شرعی چھوڑ دیا ہو ۔ طلاقن ۔ آزاد کردی ہوئی عورت +

مَطلُوب ۔ ع ۔ صفت :۔ طلب کیا گیا ۔ خواہش کیا گیا ۔ مانگا گیا + مقصود ۔ مدعا

مَطمَح ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ نظر پڑنے کی جگہ ۔ طمع کرنے کی جگہ ۔ لالچ کی جگہ +

مُطمَئِن ۔ ع ۔ صفت :۔ اطمینان پانے یا رکھنے والا ۔ آرمیدہ ۔ سکون گیرندہ ۔ آرام و تسکین پانے والا ۔ خاطر جمع رکھنے والا ۔ نچنت ۔ بے کھٹکے ۔ بےفکر ۔ آسودہ +

مُطَوَّق ۔ ع ۔ صفت :۔ طوق پڑا ہوا ۔ طوق لگایا ہوا ۔ کنٹھا پڑا ہوا ۔ گلے میں کنٹھے دار ۔ حلقہ دار +

مُطَوَّقَہ ۔ ع ۔ صفت :۔ وہ پرند جنکی گردنوں میں قدرتی طوق یا کنٹھا بنا ہوا ہو ۔ جیسے کبوتر ۔ قمری ۔ طوطا وغیرہ ۔ انوار سہیلی میں ایک کبوتر کا فرضی نام جو اسی وجہ سے تجویز کیا گیا ہے ۔ کاتبوں نے غلطی سے لکھتے لکھتے اُسکا نام سلوقہ کر دیا ہے +

مُطَہِّر ۔ ع ۔ صفت :۔ پاک کرنے والا ۔ پوتر کرنے والا +

مُطَہَّر ۔ ع ۔ صفت :۔ پاک ۔ صاف ۔ پوتر ۔ نرمل + متبرا ۔ معصوم ۔ شدہ شی +

مُطَّہِر ۔ ع ۔ صفت :۔ (از طہر) پاک کرنیوالا ۔ مبرا کرنیوالا + صاف کرنے والا + پوتر کرنیوالا +

مِطہَرَہ ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ وضو کرنے کا لوٹا ۔ آفتابہ ۔ چھاگل +

مُطَیَّب ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) خوشبو دینے والا ۔ خوشبودار ۔ معطر ۔ شگفتہ ہی (۲) پاک ہونے والا +

مَطِیر ۔ ع ۔ صفت :۔ (مطر سے مشتق ہے) برسنے والا ۔ بارندہ ۔ بارش کرنیوالا ۔ برسنے والا جیسے ابرِ مطیر +

مُطِیع ۔ ع ۔ صفت :۔ اطاعت کرنے والا ۔ فرمانبردار ۔ تابعدار ۔ حکم ماننے اور بجالانے والا ۔ حکم بردار ۔ آدھین ۔ آگیا مان + ماتحت +

مُطِیع کرنا ۔ و ۔ فعل متعدی :۔ تابعدار بنانا ۔ زیر فرمان کرنا ۔ زیر کرنا + ماتحت بنانا ۔ قابو میں لانا ۔ سر کرنا ۔ فتح کرنا ۔ مغلوب کرنا ۔ تابع کرنا +

مَظَالِم ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (مظلمہ کی جمع) ستم ۔ بے انصافیاں ۔ سختیاں ۔ جفا کاریاں ۔ زیادتیاں (۲) وہ مقامات جہاں ظالموں کو سزا دی جائے ۔ عدالتیں ۔ کچہریاں +

مَظَاہِر ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ مظہر کی جمع ۔ نظارے +

مُظَفَّر ۔ ع ۔ صفت :۔ ظفریاب ۔ فتحیاب ۔ فتحمند ۔ منصور ۔ جیتا ہوا ۔ ملک گیر ۔

فیروزمند۔ غالب۔ فتح نصیب (چونکہ مسلمانوں کی فتح بمعیت جناب اللہ فرشتوں کی مدد سے مُتیقن اور دالی ہوئی تھی اس سبب سے مفعول کا صیغہ فاعل کی جگہ مستعمل ہوگیا۔ جیز ذیل نیک بھی ہے بجائے منصور ❋

**مَظلَمَہ**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ ظلم۔ ستم۔ جور۔ جفا۔ اتلاف۔ بے انصافی۔ اندھیر ❋ دادخواہی

**مَظلُوم**۔ ع۔ صفت:۔ ظلم رسیدہ۔ ستم رسیدہ۔ جس پر بے انصافی ہوئی ہو۔ دُکھی۔ ستایا ہوا۔ ستمکش۔ ستم زدہ ❋

**مَظنُون**۔ ع۔ صفت:۔ ظن کیا گیا۔ گمان کیا گیا۔ مشکوک۔ مُشتبہ ❋

**مَظِنّہ**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) گمان لیجانے کی جگہ۔ شبہ کرنے کی جگہ۔ (۲) گمان۔ خیال۔ قیاس۔ احتمال۔ رائے ❋

**مَظہَر**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ جائے ظہور۔ ظاہر ہونے کی جگہ ❋ تماشاگاہ۔ تماشا۔ کھانے کا چبوترہ ❋ شیخ ❋ اکھاڑا ❋ جھانکی کی جگہ ❋ (۲) حضرت مرزا جانجاناں کا تخلص عرف مرزا جان جانی

**مُظہِر**۔ ع۔ صفت:۔ اظہار دہندہ۔ بیان کرنے والا ❋ شاہد۔ گواہ ❋ خبردہندہ۔ خبررساں۔ مخبر۔ جاسوس ❋

**مَعَ**۔ ع۔ تابع فعل:۔ ساتھ۔ ہمراہ۔ سنگ۔ گیل ❋ سمیت ❋ تال۔ شمول۔ شمول ❋

**مَعَ الحَدیث یا مع القصّہ**۔ ع۔ تابع فعل:۔ الحاصل۔ القصہ۔ الغرض (از کتب تعلیمی)

**مَعَ الخَیر**۔ ع۔ تابع فعل:۔ ساتھ خیر کے۔ خیریت سے۔ سلامتی سے بخیر و عافیت ❋

**مع ہٰذا۔ معہٰذا**۔ ع۔ تابع فعل:۔ ساتھ اسکے۔ ساتھ اس بات کے۔ علاوہ ازیں۔ ماسوا۔ علاوہ بریں ❋ باوجود اسکے ❋

**مَعًا**۔ ع۔ تابع فعل:۔ (۱) ایک ساتھ۔ مل کر۔ باہم دیگر۔ ساتھ۔ بشمول۔ (۲) فوراً۔ فی الفور۔ تُرت اُسی وقت۔ دفعۃً۔ یکبارگی۔ ایک دفعہ ہی۔ ایک ہی وقت میں ❋

**مَعَابِد**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ معبد کی جمع۔ عبادت خانے۔ عبادت گاہیں۔ مسجدیں ❋ ٹھاکردوارے۔ شوالے۔ مندر۔ وغیرہ ❋ گرجا ❋

**مَعَابِر**۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ دریا سے پار اترنے کی جگہیں۔ رہگذر۔ گھاٹ۔ پل ❋ کشتیاں۔ ناوئیں ❋

**مُعَاتِب**۔ ع۔ صفت:۔ عتاب کرنے والا۔ خفا ہونے والا۔ سرزنش کرنے والا ❋

**مُعَاتَب**۔ ع۔ صفت:۔ عتاب کیا گیا۔ وہ شخص جس پر خفگی ہو۔ معتوب ❋

**مَعَاد**۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ جائے بازگشت۔ لوٹ کر جانے کی جگہ۔ واپس جانے کا مقام۔ پھر کر جانے کی جگہ۔ مجازاً۔ عالمِ آخرت۔ قیامت۔ عُقبیٰ ❋

**مُعَادِل**۔ ع۔ صفت:۔ برابر۔ مُساوی ❋

**مُعَادَلَت**۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ برابری۔ مُساوات ❋ انصاف۔ نیاؤ ❋

**مَعَادِن**۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ معدن کی جمع۔ کانیں۔ کھانیں ❋



**مَعَاذ**۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ جائے پناہ۔ سرن کی جگہ۔ بچاؤ کی جگہ ❋

**مَعَاذَ اللہ**۔ ع۔ ندا:۔ خدا کی پناہ۔ خدا بچائے۔ توبہ۔ خدا محفوظ رکھے ؎

تمہارا شکوہ اور میری زبان سے معاذ اللہ کہنے بدگماں ہو
شب فراق کی بے چینیاں معاذ اللہ کہ ایک تن میں ہے تا صبح بازوؤں میں

(اصل میں اَعُوذُ مَعَاذَ اللہ تھا یعنی میں پناہ چاہتا ہوں خدا سے پناہ چاہنی۔ مطلب یہ ہے کہ خدا تعالیٰ سے جیسی پناہ مانگنی چاہیے ویسی پناہ مانگتا ہوں) ❋

**مَعَارِج**۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ معراج کی جمع۔ سیڑھیاں۔ زینے۔ نردبان ❋

**مُعَارِض**۔ ع۔ صفت:۔ معترض۔ جھگڑا کرنے والا۔ دعویٰ۔ مخالف۔ مخاصم۔ مدعی۔ حریف۔ مقابل ❋

**مُعَارَضَہ**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ جھگڑا۔ منشا۔ مُناقشہ ❋

**مَعَارِک**۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ معرکہ کی جمع۔ لڑائی کے میدان ❋

**مُعَارَکہ**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ لڑائی جنگ۔ جدال۔ قتال ❋

**مَعَاش**۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (از عیش) (۱) روزی۔ خوراک۔ رزق۔ بسراوقات۔ گزران۔ اوقات بسری۔ گزراوقات۔ وہ شے جس سے زندگانی کیجاتی ہے ❋ (۲) جائے زندگانی۔ دُنیا (۳) اراضی۔ زمین۔ جاگیر (لفظ مذکور بھی اسی معنی میں مستعمل ہے)

**مُعَاشَرَت**۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (از عشر) آپس میں مل جل کر زندگانی کرنا۔ کسی کے ہمراہ عیش کرنا۔ اوقات بسری ❋

**مُعَاصِر**۔ ع۔ صفت:۔ ہم عصر۔ ہم زمانہ۔ ہم عہد۔ اپنے زمانے کا ❋

**مُعَاصِرِین**۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (معاصر کی جمع)

**مُعَاصِی**۔ ع۔ صفت:۔ گنہگار۔ مجرم۔ پاپی۔ اپرادھی ❋

**مَعَاصِی**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ گناہ۔ معصیت۔ جرم۔ پاپ ❋

**مُعَاطَفَت**۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ مہربانی۔ الطاف۔ دیا۔ کرپا۔ نوازش۔ عنایت۔ کرم ❋

**مُعَاف**۔ ع۔ صفت:۔ بخشا گیا۔ عفو کیا گیا۔ بری۔ آزاد ❋ درگزر۔ عفو بخشش۔ چھما۔ جیسے تعظیم کا بیگراں معاف ❋

**مُعَاف کرنا**۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) عفو کرنا۔ بخشنا۔ نجات دینا۔ درگزر کرنا۔ آمرزش کرنا۔ چھوڑنا۔ (۲) جانا۔ پیچھا چھوڑنا۔ رخصت ہونا۔ تشریف لیجانا جیسے اب معاف کیجئے یعنی مہلت دیجئے اور تشریف لیجائیے ❋

**مُعَاف کرو**۔ ف۔ محاورہ:۔ (۱) جاؤ۔ سدھارو۔ رخصت ہو۔ دال۔ نہ گلے یعنی ہو۔ رستے واؤ زبرتۂ ہو۔ دفان ہو (۲۔ فقیر کی) اور طرف مانگنے دیکھو۔ دوسری جگہ سے مانگو۔ اور گھر سے مانگو۔ اور طرف توجہ کرو جیسے جاؤ

معا

یا یا معاف کرو + (زیادہ تر صرف معاف کردو کہتے ہیں)

**مُعاف ہونا** - اِ۔ فعل لازم :- عفو ہونا۔ عفوِ تقصیر ہونا۔ نجات پانا۔ رہا ہونا۔ چھوٹنا۔ آزاد ہونا۔ بری ہونا۔ خلاصی پانا +

**مُعافی** - ع۔ اسم مؤنث :- (عفو سے اسم مفعول جو باب مفاعلہ سے ہے) (۱) بخشا گیا۔ عفو کیا گیا + بخشش۔ شانتی۔ رہائی۔ خلاصی۔ نجات۔ مکت۔ عفو۔ مغفرت۔ (۲) وہ زمین جس کا معاملہ سرکار سے معاف ہو۔ زمین لاخراج چھوٹ۔ چھڑتی۔ چھڑائی۔ یا وہ جاگیر جو سرکار سے بطور بخشش عطا ہو۔ انعامی جاگیر۔ ملک۔ جاگیر۔ آلتمغا + (۳) معاف شدہ۔ واگزاشت +

**معافی چاہنا** - و۔ فعل متعدی :- عفوِ تقصیر چاہنا۔ معذرت کرنا۔ عذر خواہی کرنا۔ قصور کا معترف ہو کر اس سے درگزر کرنے کی درخواست کرنا +

**معافیِ حینِ حیات** - ع۔ اسم مؤنث :- وہ زمین جو تا دمِ زیست معاف کی جائے۔ حینِ حیات کی جاگیر +

**مُعافی دار** - ع۔ ف۔ اسم مذکر :- معاف شدہ یا عطا شدہ زمین کا مالک + جاگیردار۔ ملکی۔ موہوب لہٗ +

**مُعافیِ دائمی یا استمراری** - ع۔ اسم مؤنث :- وہ جاگیر جو نسلاً بعد نسلٍ کے واسطے دی جائے۔ دوامی جاگیر +

**مُعافی مانگنا** - و۔ فعل متعدی :- عذر معذرت کرنا۔ عفوِ تقصیر کا خواستگار ہونا۔ درگزر چاہنا +

**مُعالِج** - ع۔ اسم مذکر :- علاج کرنے والا۔ حکیم۔ طبیب۔ ڈاکٹر۔ بید +

**مُعالَجہ** - ع۔ اسم مذکر :- علاج۔ دوا درمن۔ دوا دارو +

**مُعالَجہ کرنا** - و۔ فعل متعدی :- علاج کرنا۔ دوا دارو کرنا۔ دوا درمن کرنا۔ اوکھد کرنا

**مُعامَلات** - ع۔ اسم مؤنث :- معاملہ کی جمع۔ کاروبار +

**مُعامَلاتِ مُلکی** - ع۔ اسم مذکر :- امورِ سلطنت۔ شاہی کاروبار۔ پولیٹیکل افیئرز

**مُعامَلت** - ع۔ اسم مؤنث :- کسی کام کی تکلیف دینی + لین دین۔ بیوپار۔ باہمی معاملہ۔ کاروبار +

**مُعامَلہ** - ع۔ اسم مذکر :- (از عمل) (۱) باہم مل کر کوئی کام کرنا۔ عمل۔ کاروبار کام کاج۔ دھندا۔ (۲) بنج بیوپار۔ لین دین۔ داد و ستد + سوداگری۔ تجارت خرید و فروخت۔ بیع و شرا (۳۔ ف) عہد و پیمان۔ قول و قرار + فیصلہ چکوتا جیسے انکا معاملہ بھی کرا دیا۔ (۴۔ ف) بات۔ قضیہ۔ جھگڑا۔ قصہ جیسے یکسا معاملہ تھا رہ (۵) مالگزاری۔ جمع۔ خراج۔ کر۔ بٹائی۔ محاصل۔ داخل بھیج۔ لگان۔ (۵) خاص بات۔ خاص امر۔ حساب کتاب۔ تعلق۔ واسطہ جیسے اپنا اپنا معاملہ الگ ہے (۷۔ ف۔ بازاری) معشوق۔ خوبصورت معشوق۔ منظورِ نظر۔ (۸۔ ف۔ بازاری) نئی نوخواست۔ (۹) نئی لڑکی۔ بدھنڈی۔ کسبی۔ نوچی۔ (۱۰۔ ف۔ بازاری) مباشرت۔ کھیل۔ جماع۔ بھوگ۔ جیسے معاملہ بنانا +

**معاملہ بنانا** - و۔ فعل متعدی :- (۱) کام بنانا۔ کام درست کرنا۔ مطلب حاصل کرنا۔ کام ٹھیک کرنا + سودا بنانا۔ چکانا۔ کوتہ کرنا۔ (۲۔ بازاری) کھیل بنانا۔ ڈولا بنانا۔ مباشرت کرنا۔ (۳) فیصلہ کرنا

**معاملہ بننا** - و۔ فعل لازم :- (۱) کام بننا۔ کام درست ہونا۔ بات ٹھیک ہونا۔ سودا بننا۔ راضی رضا ہونا۔ بات چیت ہونا ؎

وہ بگڑے ایسے کہ پھر کچھ معاملہ نہ بنا    یہی نہ جانئے سخن موقع گلہ نہ بنا۔ (ظفر)

(۲۔ بازاری) کھیل بننا۔ ڈولا بننا۔ مباشرت ہونا (۳) کوتہ ہونا۔ چکنا۔ منقطع ہونا

**معاملہ پڑنا** - و۔ فعل لازم :- کام پڑنا۔ واسطہ پڑنا۔ تعلق ہونا +

**معاملہ پکا کرنا** - و۔ فعل متعدی :- سودا پکا کرنا۔ بات کو ٹھیک کرنا۔ قطعی فیصلہ کرنا۔ بات پکی کرنا یا ٹھیک کرنا

**معاملہ داں** - ع۔ ف۔ صفت :- معاملہ فہم۔ بات کو پہنچنے والا۔ تجربہ کار۔ کاروبار سے واقف۔ ڈھنگ سے واقف +

**معاملہ شناس** - ع۔ ف۔ صفت :- دیکھو (معاملہ داں) +

**معاملہ فہم** - ع۔ صفت :- دیکھو (معاملہ داں) نکتہ رس۔ بات کی تہ کو پہنچنے والا +

**معاملہ کا سچا یا کھرا** - و۔ صفت :- متدین۔ دیانتدار۔ بات کا پورا۔ لین دین کا کھرا

**معاملہ کا کھوٹا** - و۔ صفت :- بے ایمان۔ دغاباز۔ بات کا کچا۔ ہاتھ کا جھوٹا۔ خائن۔ امانت میں خیانت کرنے والا۔ لین دین کا کھوٹا +

**معاملہ کرنا** - و۔ فعل متعدی :- (۱) بات چیت کرنا۔ کسی امر کی بابت گفتگو طے کرنا۔ بات ٹھیک کرنا۔ (۲) لین دین کرنا۔ سودا بنانا۔ سودا ٹھہرانا۔ (۳) فیصلہ کرنا۔ باہمی گفتگو سے فیصلہ کرنا۔ (۴) عہد و پیمان کرنا۔ قول و قرار کرنا۔ (۵) باہم مل کر کوئی کام کرنا۔ مل جل کر کام کرنا۔ (۶) محو مصلحت کرنا۔ کھیل بنانا۔ مباشرت کرنا۔ صحبت داری کرنا ؎

منہ چھپا کے کب تک تم کرو ہم گلہ کریں    وصل کی رات کہو ہی آؤ معاملہ کریں۔ (آشوب)

**معاملہ ہونا** - و۔ فعل لازم :- (۱) بات چیت ہونا۔ کام بننا۔ کام درست ہونا۔ کام ٹھیک ہونا۔ (۲) کارروائی ہونا۔ اجرائے کار ہونا۔ کام نکلنا + ؎

ہو وے تو ہو وے کیونکر انہوں سے معاملہ    دل اُلٹا غضب ہے کہ خو نوجوان ہے۔ (رامف)

(۳) لین دین ہونا۔ سودا بننا۔ بھاؤ چکنا۔ نرخ بننا۔ (۴) صفائی ہونا۔ فیصلہ ہونا۔ کسی امر کا کوتہ ہونا۔ بات طے ہونا۔ (۵) وصل ہونا۔ مواصلت ہونا +

**مُعانِد** - ع۔ اسم مذکر :- عناد کرنے والا۔ دشمن۔ مخاصم۔ مخالف +

معا

**مُعانَدَت** - ع - اسم مؤنث :- دُشمنی - عداوت + جھگڑا - تنشا +

**مُعانَقَہ** - ع - اسم مذکر :- گلے ملنا - گلے لگنا - بغلگیر ہونا +

**معانی** - ع - اسم مؤنث :- معنی کی جمع - (۱) مطالب - مقاصد (۲) وہ علم جس میں عربی وغیرہ الفاظ کا احوال اس طرح معلوم کیا جاتا ہے کہ اُس کے سبب سے لفظ مقتضائے حال کے مطابق ہو جاتا ہے یعنی وہ علم جو ادائے معنی مطلوب میں ذہنی خطا سے محفوظ رکھے اور نیز عبارت کی بد اسلوبی - سختی - دُشواری سے بچائے - بلاغت کلام اسی سے حاصل ہوتی ہے - علم بیان - علم بدیع وغیرہ اسی کی شاخ ہے +

**مُعاوَدَت** - ع - اسم مؤنث :- واپسی - واپس آنا - پھر کر آنا - لوٹنا - لوٹ آنا +

**مُعاوَدَت کرنا** - و - فعل متعدی :- لوٹنا - واپس آنا - پھرنا +

**مُعاوَضَت** - ع - اسم مؤنث :- بدلہ - عوض - پلٹا - تاوان +

**مُعاوَضَہ** - ع - اسم مذکر :- بدلا - پلٹا - تاوان - عوض - تبادلہ +

**مُعاوَضَہ دلانا** - و - فعل متعدی :- عوض دلانا - بدلے میں کچھ دلوا دینا +

**مُعاوِن** - ع - اسم مذکر :- (۱) مددگار - مدد دینے والا - سہایک - دستگیر + حمایت کرنے والا - کمک کرنے والا + سہارا دینے والا (۲) وہ دریا جو دوسرے دریا میں آکر شریک ہو +

**مُعاوِنِ جُرم** - ع - اسم مذکر :- (قانون) شریکِ جرم - مجرم کا مددگار +

**مُعاوَنَت** - ع - اسم مؤنث :- مدد - حمایت - دستگیری - پشتی - سہائتا - سہارا - امداد - تائید - کمک +

**مُعاوَنَت کرنا** - و - فعل متعدی :- ساتھ دینا - حمایت کرنا - پُشتی کرنا - سہارا دینا - تائید کرنا + دستگیری کرنا - امداد کرنا - مدد کرنا +

**مُعاہِد** - ع - اسم مذکر :- عہد کرنے والا + پیمان اور قول قرار کرنے والا +

**مُعاہَدَہ** - ع - اسم مذکر :- باہم عہد و پیمان - قول و قرار - بچن + اقرار نامہ - لکھتم - تحریر - عہد نامہ + قسا قسمی - سوگند - سوگندی +

**معائب** - ع - اسم مذکر :- (مَعِیبَۃ کی جمع - بمعنی برائی) بہت سے عیب - عیوب - نقائص + خرابیاں - برائیاں - کھوٹ - اسقام +

**مُعائِنَہ** - ع - اسم مذکر :- اپنی آنکھ سے دیکھنا - دوچار ہونا - بچشم دیکھنا + ملاحظہ - جانچ پڑتال - مُشاہدہ

**مُعائِنَہ کرنا** - و - فعل متعدی :- (۱) دیکھنا - نظر ڈالنا - ملاحظہ کرنا - نظر کرنا - (۲) پرکھنا - پڑتالنا + جانچنا - آزمانا - امتحان لینا + مطالعہ کرنا - مُشاہدہ کرنا -

[illegible] میں سے نہاں آتش تھا کرنے نہ کی معاینہ دست جمال سے (رنگی)

معت

**مَعْبَد** - ع - اسم مذکر :- عبادت گاہ - جائے پرستش - مسجد - مندر - گرجا - کلیسا - ٹھاکر دوارا - شوالا + پوجا پاٹ کرنے کی جگہ +

**مَعْبَر** - ع - اسم مذکر :- دریا سے عبور کرنے کی جگہ - گھاٹ - گزر - پایاب - پل +

**مِعْبَر** - ع - اسم مؤنث :- دریا سے پار اترنے کی سواری - کشتی - ناؤ - ڈونگا - ڈونگی +

**مُعَبِّر** - ع - اسم مذکر :- خواب کی تعبیر بیان کرنے والا - سپنے کا پھل بتلانے والا - تعبیرگو +

**مَعْبُود** - ع - اسم مذکر :- عبادت کیا گیا - پوجا کیا گیا - قابل پرستش - خدا تعالیٰ - اللہ جل شانہٗ

**مُعْتاد** - ع - صفت :- (۱) عادت کیا گیا + خوگر - عادی (۲) اسم مؤنث - مضاف خوراک - خوراک کا اندازہ مقابلہ خوراک جو دوا کی مقدار کے موافق مقدار جیسے ایک سنت و انبوہ

**مُعْتَبَر** - ع - صفت :- (۱) اعتبار کیا گیا - بھروسا کیا گیا - مُعتمد علیہ - قابلِ اعتبار - حال میرا نہ پوچھئے مجھ سے بات میری جو معتبر ہی نہیں (اثر دہلوی) (۲) ٹھیک - درست - راست - قابل وثوق - جیسے معتبر خبر -

رُخسار پر یہ خالِ سیاہ بے سبب نہیں خط پر نہ ہو مُہر تو خط معتبر نہیں (اشتیاق)

**مُعْتَد** - ع - صفت :- گنا گیا - شمار کیا گیا + حساب کیا گیا +

**مُعْتَدٌ بِہ** - ع - صفت :- شمار میں آیا ہوا - معتبر - مُعتمد - قابلِ اعتبار - بھروسے کا

**مُعْتَدِل** - ع - صفت :- اعتدال والا - مساوی المزاج - جس میں افراط و تفریط نہ ہو - متوسط درجے کا - کم نہ زیادہ - جیسا - درمیانی + گرم نہ سرد - سموایا ہوا - موافق +

**مُعتدل المزاج** - ع - صفت :- جس کے مزاج میں حرارت - برودت - یبوست - رطوبت اندازہ مناسب پر ہو +

**معتدل ہونا** - و - فعل لازم :- مساوی ہونا - برابر ہونا - اوسط درجے پر ہونا + موافق ہونا - یکساں ہونا + نہ کم نہ زیادہ ہونا +

**مُعْتَرِض** - ع - اسم مذکر :- اعتراض کرنے والا - روک ٹوک کرنے والا - قباحت نکالنے والا - حجت پیش کرنے والا - گرفت کرنے والا - زبان پکڑنے والا - مزاحم +

**مُعترض ہونا** - و - فعل لازم :- مزاحم ہونا + سدِ راہ ہونا +

**مُعْتَرِف** - ع - اسم مذکر :- مُقر - اقرار کرنے والا - اعتراف کرنے والا - [illegible] اقبال کرنے والا + اقبالی - اقراری +

**مُعترف ہونا** - و - فعل لازم :- مُقر ہونا - اقبال کرنا - اقرار کرنا - [illegible]

**مُعْتَقِد** - ع - اسم مذکر :- اعتقاد رکھنے والا - [illegible] - مانک - پیرو - [illegible] - چیلا - [illegible] +

**مُعتقد ہونا** - و - فعل لازم :- اعتقاد رکھنا - [illegible]

**مُعْتَکِف** - ع - اسم مذکر :- اعتکاف میں بیٹھنے والا - گوشہ نشین - [illegible]

معر

آدی عروج (۲) رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کے بسواری براقِ عالمِ ملکوت
کی سیر فرمانے تجلیاتِ الٰہی کا نظارہ کرنے اور اسرارِ ربانی کے انکشاف
سے عروج پانے کا وقت (۳) درجۂ اعلےٰ۔ مرتبۂ اعلےٰ۔ رتبۂ بلند۔ وہ مرتبہ اور
درجہ کہ اس سے زیادہ تصوّر نہ ہو سکے۔ کافی و وافی مرتبہ۔ علوئے جاہ ؎
ایک نالہ پہ ہے معاش اپنی    ہم غریبوں کی ہے یہی معراج (مصحفی)
فرصت جان بایدل جھنجھلا بہتے قاتل کو    بڑی معراج ہے تلوار سے مرنا سپاہی کا (آتش)
**معراج کی رات**۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ رجب کی ستائیسویں شب جبکہ رسولِ
مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کو معراج ہوئی تھی +
**مُعَرَّب**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ وہ لفظ جسکو عربی بنالیا ہو اور اصل میں کسی اور زبان کا
ہو جیسے پیل کو فیل بنالیا۔ پازیب سے معرّب اور نازک سے نزاکت وغیرہ
**مَعْرِفَت**۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) شناخت۔ پہچان۔ (۲) علم الٰہی + قانونِ
قدرت یا فطرتِ اشیا کی واقفیت (۳) خداشناسی (۴) ملا۔ بالفعل) وسیلے سے
توسّل سے۔ بوساطت۔ ذریعہ سے جیسے انکی معرفت یہ کام خوب بنے گا۔
انکی معرفت ملو۔ کسی اور کی معرفت خریدو +
**مَعْرِفَہ**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ وہ اسم جو ایک معیّن شے کے واسطے وضع کیا گیا ہو
احمد۔ دہلی وغیرہ کہ پہلا ایک معیّن شخص کا نام ہے دوسرا ایک معیّن شہر کا +
**مَعْرَکَہ**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) رزمگاہ۔ جنگ گاہ۔ دنگل۔ میدانِ کارزار۔
میدانِ جنگ۔ جدھ بھوم۔ رن بھوم۔ لڑائی کا کھیت (۲) معرکۂ لڑائی
جنگ۔ جدل۔ مجادلہ۔ رن۔ جدھ۔ ساکا۔ بھارت جیسے بڑا معرکہ ہوا معرکہ اُٹھا
یعنی تیاری جنگ (۳۔و) نزاع۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ قضیہ۔ فتنہ۔ (۴) ہنگامہ۔
ہجوم۔ بھیڑ۔ اژدحام۔ انبوہ خلائق ؎
حشر میں قتل سے اپنے کیا میں نے انکار    معرکہ میں انہیں کس طرح سے جھوٹا کرتا (مرزا ساجد)
(معرکہ اصل میں عرک مصدر سے اسم ظرف کا صیغہ ہے جسکے معنی کان اینٹھنے گوشمالی کرنے
اور رگڑنے کے ہیں چونکہ بہادر لڑائی میں ایک دوسرے کو خوب رگڑتے اور گوشمالی دیتے
ہیں اس وجہ سے جنگ گاہ کو معرکہ کہنے لگے) +
**معرکہ آرا**۔ ف۔ صفت (۱) صف آرا۔ ہنگامہ پرداز۔ جنگ آور + جنگجو
(۲) معرکہ کو رونق دینے والا۔ زینتِ میدانِ جنگ۔ ہنگامہ زیب۔ دنگل جانے
والا۔ ہنگامہ نما ؎
دل ہمیں ہے معرکہ آرائے قیامت    آئینہ ہے ہنگامۂ صحرائے قیامت (انور)
**معرکہ آرائی**۔ ف۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ ہنگامہ آرائی۔ جنگ آرائی۔ صف آرائی

مع

لڑائی بھڑائی + جنگ آزمائی +
**معرکہ کا**۔ ا۔ صفت:۔ اہم۔ مشکل۔ دشوار + بھاری عظیم + قابلِ توجہ۔
قابلِ غور + حیرتی کا + دھوم دھام کا جیسے معرکہ کا مقدمہ۔ معرکہ کا مباحثہ +
**معرکہ کا آدمی**۔ ا۔ اسم مذکر:۔ جنگ آزمودہ آدمی + بڑی لیاقت کا آدمی۔
نہایت رعب داب کا آدمی۔ ہتھیار آدمی۔ جری آدمی۔ دلیر آدمی + بڑا آدمی +
**مَعْرُوض**۔ ع۔ صفت۔ عرض کیا گیا۔ پیش کیا گیا + عرض۔ درخواست۔ التماس۔
گزارش۔ پرارتھنا +
**مَعْرُوضَہ**۔ ع۔ صفت:۔ (۱) عرض کیا گیا + گزارش (۲) بمعنی عریضہ (۳) عرضی لکھنے
یا عرضی لکھنے کی تاریخ + مورخہ۔ مرقومہ +
**مَعْرُوف**۔ ع۔ صفت:۔ (۱) مشہور۔ معلوم۔ پرگھٹ۔ ظاہر۔ الم نشرح (۲)
وہ فعل جسکا فاعل معلوم ہو۔ مجہول کا نقیض۔ جیسے احمد نے محمود کو مارا اسمیں
مارا فعل معروف ہے (۳) وہ حرف جسکے پہلے ضمّۂ خالص یا کسرۂ خالص ہو
اور خوب ظاہر پڑھا جائے مثلاً واؤ معروف جسکے ماقبل ضمّۂ خالص ہو اور کھینچکر
پڑھی جائے جیسے نور۔ طور کی واو۔ اسی طرح یائے معروف جسکے ماقبل کسرۂ خالص
ہو اور خوب کھینچکر پڑھی جائے جیسے جید۔ دید۔ رسید وغیرہ کی یائے تحتانی۔
معروف کا اطلاق انہیں دو حرفوں کے واسطے مخصوص ہے (۴) نوّاب
الٰہی بخش خاں خلفِ مرزا عارف جان دہلوی کا تخلص جنکے اشعار بامزہ اور
بامحاورہ۔ قابلِ داد ہوتے تھے۔ ۱۲۴۲ ہجری میں وفات پائی +
**مُعَزَّز**۔ ع۔ صفت:۔ عزّت کردہ شدہ۔ عزّت دار۔ بزرگ۔ بڑا۔ صاحبِ آبرو۔
ذی عزّت۔ شریف۔ ساکھ والا + وقیع۔ باوقعت +
**مُعَزَّز عُہدہ**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ عزّت کا عہدہ۔ بڑا عہدہ +
**مَعْزُول**۔ ع۔ صفت:۔ عہدے سے اُتارا گیا۔ نوکری سے برطرف کیا گیا۔
موقوف کیا گیا۔ جواب دیا گیا۔ بیکار۔ بے روزگار۔ معطّل + تخت یا گدّی
سے اُتارا گیا۔ محروم + جیسے جہاں آدمی معزول ہوا معقول ہوا +
**معزول کرنا**۔ ف۔ فعل متعدی:۔ موقوف کرنا۔ برطرف کرنا۔ نوکری سے
چھڑانا + معطّل کرنا + گدّی سے اُتارنا۔ تخت سے اُتارنا + خارج کرنا +
**معزول ہونا**۔ ف۔ فعل لازم:۔ موقوف ہونا۔ برطرف ہونا + خارج ہونا +
معطّل ہونا + تخت یا گدّی سے اُترنا +
**معزولی**۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ موقوفی۔ برطرفی۔ معطّلی۔ اخراج۔ تخت یا گدّی سے علیحدگی
**مُعَسْکَر**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ لشکر اُترنے کی جگہ۔ پڑاؤ۔ چھاؤنی۔ کیمپ۔ لشکرگاہ۔

## معش

بالفتح پڑھنا غلط ہے۔ کیونکہ رباعی کا اسم ظرف مضموم ہوا کرتا ہے +

**مَعشُوق** ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) عشق کیا گیا۔ یعنی وہ شخص جس پر کوئی دوسرا شخص عاشق ہو۔ پیارا ۔ عزیز۔ محبوب ۔ من موہن ۔ دلدار ۔ چت چور ۔ من ہرن ۔ دلبر۔ دلربا ۔ یار ۔ + صنم ۔ جانی + جیسے معشوق کی ذات بیوفا ہے (۲) صفت) نازنین ۔ نازک اندام +

**معشُوقانہ** ۔ ع + ف ۔ صفت :۔ معشوق کی مانند۔ معشوق سے مناسب ۔ دلکش ۔ عشق انگیز۔ سوہنا ۔ من ہرنا ۔ دلفریب ۔ دلآویز۔ فسوں ساز +

**معشوقانہ انداز** ۔ ذ ۔ اسم مذکر :۔ انداز دلفریب ۔ دل لبھانے والی الوٹ ۔ +

**معشُوقہ** ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ محبوبہ ۔ پیاری ۔ عزیزہ + آشنا +

**معشُوقی** ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ دوستی ۔ محبت ۔ محبوبیت + دلفریبی ۔ دلربائی + معشوق پن ۔ معشوقیت ۔ جیسے لیلا مجنوں کی عاشقی معشوقی مشہور ہے +

**معشُوقیت** ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ معشوق پن ۔ دلربائی ۔ دلفریبی +

**مَعصُوم** ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) گناہ سے بچا ہوا ۔ بیگناہ ۔ نردوکھی ۔ بے قصور ۔ پاکدامن جیسے نبی ۔ رسول (۲ ۔ ذ) بھولا ۔ سادہ دل ۔ سیدھا سادا (۳ ۔ اسم مذکر) چھوٹا بچہ ۔ کم سن بچہ ۔ ناسمجھ بچہ ۔ جیسے وہ ورثے میرے معصوم بچے کے ہیں (مو) اتی برس کی عمر نام میاں معصوم +

**معصُومیت** ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ معصومی ۔ بیگناہی + پاکدامنی + بھولا پن ۔ سادگی + طفولیت ۔ بچپن ۔ بالپن ۔ چھٹپن +

**مَعصِیت** ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ گناہ ۔ خطا ۔ قصور ۔ اپرادھ ۔ پاپ + نافرمانی + حکم عدولی ۔ انحراف +

**مُعَطّر** ۔ ع ۔ صفت :۔ خوشبودار ۔ خوشبو میں بسا ہوا ۔ مہکتا ہوا +

**مُعَطّل** ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) بیکار ۔ کام سے خالی ۔ بے شغل ۔ (۲) نکھٹو ۔ سست ۔ کاہل ۔ نکما ۔ (۳) نکما جس سے کام نہ ہو سکے جیسے عضو معطل ۔ (۴) ایام مقررہ تک بیکار ۔ کچھ دنوں کے لئے کام سے علیحدہ (۵) بنجر زمین ۔ غیر مزروعہ ۔ افتادہ ۔ پڑتالی +

**مُعَطّل کرنا** ۔ ذ ۔ فعل متعدی :۔ کچھ دنوں کے لئے کسی کام سے چھڑا دینا ۔ کچھ عرصہ کے واسطے بیکار کر دینا +

**مُعَطّل ہونا** ۔ ذ ۔ فعل لازم :۔ کچھ دنوں کے لئے کام سے موقوف ہونا ۔ کچھ عرصہ کے واسطے کوئی کام لے لینا +

**مُعَطّلی** ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ بیکاری ۔ بے روزگاری ۔ بے شغلی ۔ چند روزہ موقوفی ۔ التوا ۔ معزولی +

## معق

**مَعطُوف** ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) لپٹا ہوا ۔ پیٹھا ہوا ۔ کسی طرف مڑ گیا ۔ پھیرا گیا ہوا ۔ اسم مذکر (نحو) وہ کلمہ یا کلام جو حرف عطف کے بعد واقع ہو ۔ یا یوں کہو کہ حرف وصل یا تردید کے مابعد کا کلمہ یا کلام +

**معطُوف علیہ** ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (نحو) وہ کلمہ یا کلام جو حرف عطف سے پہلے واقع ہو یا یوں کہو کہ حرف وصل یا تردید کے ماقبل کا کلمہ یا کلام +

**مُعَظّم** ۔ ع ۔ صفت :۔ بزرگی دیا گیا ۔ بزرگ ۔ بڑا ۔ واجب التعظیم ۔ شریف +

**مَعقُول** ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) عقل میں لایا گیا ۔ پسندیدہ عقل ۔ قرین عقل ۔ مناسب ۔ واجب + ٹھیک ۔ بجا ۔ درست ۔ طنزاً کیا خوب ۔ قابل تسلیم ۔ جیسے معقول کہتے ہو تمہیں نے تو شیر مارا ہے (۲) بھلا ۔ اچھا ۔ پسندیدہ (۳) لائق ۔ قابل ۔ تعلیم یافتہ (۴) حسب اطمینان ۔ خاطر خواہ ۔ من مانتا ۔ من چاہتا ۔ اطمینان کے قابل ۔ کافی ۔ وافی ۔ جیسے جس وقت گئے تو اُنکے پاس معقول خرچ تھا ۔ (۵) موزوں ۔ زیبا ۔ پھبتا ہوا ۔ سجتا ہوا ۔ شایاں جیسے معقول لباس ؎

اظہار تمنا پر آئینہ دکھاتے ہیں　　ہرگز نہ سنا ہوگا معقول جواب ایسا (ظہیر)

(۶ ۔ ذ) شائستہ ۔ فہمیدہ ۔ مہذب ۔ ثقہ ۔ مرد آدمی ۔ سنجیدہ ۔ متین ؎

اب نامہ بر بتا کہ نکلے نامع کوئی میں ہے　　معقول آدمی تو کوئی ہو جواب کو (تنہا)

(۷ ۔ ذ) قائل ۔ تسلیم کرنے والا ۔ ماننے والا ۔ (۸) ٹھیک جو ہر شگر جوہر ہے ؎

معقول اُسکا جو نہیں معقول خود نہیں　　علم خدا میں دخل نہیں ہے دلیل کا (جوہر)

(۹ ۔ ذ) بند ۔ لاجواب ۔ جیسے معقول ہونا ۔ معقول کرنا (۱۰ ۔ ذ) فلاسفہ ۔ فلسفہ ۔ فلاسفی ۔ علم حکمت ۔ گیان ۔ ودیا ۔ منقول کا نقیض + منطق (۱۱) محسوسات کا نقیض ۔ وہ چیز جو حواس پنجگانہ سے مدرک نہ ہو +

**معقُول آدمی** ۔ ذ ۔ اسم مذکر :۔ مرد آدمی ۔ بھلا آدمی ۔ مہذب آدمی ۔ سمجھدار آدمی ۔ شائستہ آدمی +

**معقُول تنخواہ** ۔ ع + ف ۔ اسم مؤنث :۔ بھر پور تنخواہ ۔ خاطر خواہ تنخواہ ۔ عہدہ کے مناسب تنخواہ ۔ اچھی تنخواہ +

**معقُول کرنا** ۔ ذ ۔ فعل متعدی :۔ قائل کرنا ۔ لاجواب کرنا ۔ بند کرنا ۔ عاجز کرنا +

**معقُول ہونا** ۔ ذ ۔ فعل لازم :۔ قائل ہونا ۔ لاجواب ہونا ۔ بند ہونا ۔ تسلیم کرنا ؎

مجروح اُسکو دیکھ کے معقول ہو گئے　　حضرت کہاں وہ آپ کا دیوانہ پن کہاں (مجروح)

**معقُولات** ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ (معقول کی جمع) علوم حکمت ۔ علم فلسفہ + علم منطق + محسوسات کا نقیض +

**معقُولیت** ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ انسانیت ۔ سمجھ بوجھ + مناسبت ۔ پسندیدگی +

معک

**مَعکُوس** - ع - صفت :- الٹا۔ اوندھا۔ پیڑھا۔ عکس کیا گیا جیسے ترقی معکوس یعنی تنزل۔

**مُعَلّا۔ مُعَلّٰی** - ع - صفت :- بلند کیا گیا۔ عالی۔ بلند۔ رفیع۔ اونچا + بزرگ۔ عظیم جیسے دربار معلّٰی۔ اُردوئے معلّٰی۔ مشکوئے معلّٰی وغیرہ +

**مُعَلَّق** - ع - صفت :- لٹکایا ہوا۔ اَدَھر۔ آویزاں۔ لٹکا ہوا +

**مُعَلِّم** - ع - اسم مذکر :- علم سکھانے والا۔ اخوند۔ اُستاد۔ ادیب۔ گُرو۔ پانڈے۔ پنڈت۔ پادھا۔ مُلّا۔ مولوی۔ ٹیچر۔ منشی۔ مدرّس۔ میاں جی +

**مُعَلِّمُ المَلَکُوت** - ع - اسم مذکر :- شیطانِ رجیم جو پہلے فرشتوں کو تعلیم دیا کرتا تھا۔

**مُعَلِّمِ اوّل** - ع - اسم مذکر :- ارسطو۔ چونکہ علم حکمت کو سب سے پہلے حکیم ارسطو نے کتابت میں لاکر پڑھانا شروع کیا تھا اور اس سے پیشتر تمام حکما علم حکمت کو زبانی سکھایا کرتے تھے پس اس وجہ سے معلّمِ اوّل اُس کا لقب پڑ گیا۔ منطق کا موجد بھی حکیم ہے +

**مُعَلِّمِ ثانی** - ع - اسم مذکر :- حکیم ابونصر فارابی کا لقب کیونکہ اس نے یونانی کُتُبِ حکمت کا جنہیں ارسطو وغیرہ تصنیف کر گئے تھے عربی میں ترجمہ کر کے تعلیم دینی شروع کی تھی +

**مُعَلِّمِ ثالث** - ع - اسم مذکر :- حکیم بوعلی سینا مصنّف قانون کا لقب جس نے فارابی کے بعد سب سے زیادہ تصنیف کی بلکہ اسکی تصانیف کو بھی ہم پہنچا کر ترتیب دیا۔ اس شخص کی تصنیف سے سو کتابوں کے قریب ہیں۔ یہ حکیم ۳۷۰ھ میں پیدا ہوکر ۵۸ برس کے بعد ۴۲۸ھ میں اس دارِ فانی سے رُخصت ہوا +

**مُعَلِّمہ** - ع - اسم مؤنث :- پڑھانے والی عورت۔ اُستانی۔ آتو +

**مُعَلِّمی** - ع - اسم مؤنث - معلم گری۔ مدرّسی۔ لڑکوں کے پڑھانے کا پیشہ یا نوکری۔

**مَعلُول** - ع - صفت :- علت کیا گیا۔ (۱) وہ شے جس کا کوئی باعث اور سبب ہو۔ وہ چیز جسے علت اور سببوں سے ثابت کریں۔ فارسی والے اسے علیل اور بیمار کے معنی میں بخلاف عربی استعمال کرتے ہیں (۲) علم منطق میں نتیجہ۔ ثمرہ۔ پھل۔ حاصل +

**مَعلُوم** - ع - صفت :- (۱) جانا گیا۔ علم کیا گیا۔ تمیز کیا گیا۔ (۲) آشکارا۔ ظاہر۔ پرگھٹ۔ آشکار۔ روشن۔ واضح۔ (۳) مشہور۔ معروف (۴) - یہ بات کچھ مخفی نہیں + ختم شد۔ ہو چکا۔

ایک ہی بار تو دم تک بھی آیا ہے کہیں   نہ بہت معلوم ہوا ایسے ہی بدو چار سے (حکیم ٹیپو)

ترے آگے تو فروغ مہ روشن معلوم   دیکھئے شعلہ شمع کے سوزِ کشمالی پر (نسیم دہلوی)

سلطان جاتے ہیں جہاں سو اس سے معلوم   کہ ہمارا ملاقات چلی جاتی ہے + (جیا نیا)

مم

(۵) مجہول کا نقیض۔ معروف۔ وہ فعل جس کا فاعل معلوم ہو۔ وہ عدد جس کی قیمت معلوم ہو۔ جانی ہوئی مقدار +

**معلوم کرنا** - ہ - فعل متعدی :- (۱) دریافت کرنا۔ کھوج لگانا۔ پتا لگانا (۲) سمجھنا۔ جاننا۔ بوجھنا۔ خیال میں لانا۔ (۳) تاڑنا۔ پہچاننا۔ شناخت کرنا۔ تمیز کرنا۔ (۴) آزمائش کرنا۔ امتحان کرنا۔ جانچنا۔ پرتانا +

**معلوم نہیں** - ہ - محاورہ :- خدا جانے۔ خبر نہیں۔ کیا جانے۔ کیا معلوم۔ کیا خبر۔ میں نہیں جانتا +

**معلوم نہیں تم کون ہو** - ہ - محاورہ :- تجاہلِ عارفانہ یعنی بہت خوب جانتے ہیں۔

**معلوم ہوتا ہے** - ہ - محاورہ :- نظر آتا ہے۔ دکھائی دیتا ہے۔ سُوجھتا ہے۔ خیال گزرتا ہے۔ قیاس کہتا ہے +

**معلوم ہونا** - ہ - فعل لازم :- (۱) ظاہر ہونا۔ حال کھلنا۔ واقفیت ہونا۔ بھید کھلنا۔ قلعی کھلنا + ~

دل بدا لیکے مکرنے لگے معلوم ہوا   مال اس طرح سے بے آپ ہضم کرتا (ظفر)

(۲) خبر ہونا۔ وقت پیش آنا۔ قدرِ عافیت کھلنا جیسے وہاں جاؤ تو معلوم ہو۔ (۳) سزا ملنا۔ پاداش کو پہنچنا جیسے ~ معلوم ہوگا حشر کو پینا شراب کا (۴) سُوجھنا۔ دکھائی دینا۔ نظر آنا۔ سُوجھ پڑنا۔ جان پڑنا جیسے ان باتوں سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ ایک دن نتھ کو رو بیٹھیں گے (۵) پہچان میں آنا۔ شناخت ہونا۔ تمیز ہونا۔ (۶) آنکھوں سے دکھائی دینا۔ بصارت ہونا (۷) محسوس ہونا۔ حس میں آنا۔ حواسِ خمسہ کے وسیلے سے جانا جانا۔ (۸) خیال گزرنا۔ خیال میں آنا۔ (۹) قیاس یا تجربے سے عقل میں فہم پیدا ہونا +

**معلومات** - ع - اسم مؤنث :- (معلوم کی جمع) واقفیت + تجربہ + علمی لیاقت تجربہ + محسوسات + علم گیان۔ ودیا +

**مَعلُومہ** - ع - صفت :- جانی گئی۔ جس کا حال پہلے سے معلوم ہو +

**مُعَلّٰے** - ع - صفت :- دیکھو (مُعلّا) جیسے دربار معلّے۔ اُردوئے معلّے +

**مُعَلّے القاب** - ع - صفت :- بڑے القاب والا۔ عالی مرتبہ۔ جلیل القدر جیسے نواب معلّے القاب۔

**مُعَمّا** - ع - اسم مذکر :- (۱) لغوی معنی پوشیدہ شدہ۔ مخفی۔ مبہم + کور و نابینا کردہ (۲) چیستاں۔ پہیلی۔ لغز۔ وہ بات جو بہ طور یا رمز بیان کی جائے + وہ کلام جس میں کسی کا نام حل ہو یا بعلم بیان کرنا۔ لفظ کے معانی کی ہیرا پھیری کریں۔ ~

اسیرِ زلفِ خوباں خضر بھی ہیں   معمّا ہے پیمبر جا دو ان میں (رنگی)

(۳) پیچیدہ بات۔ پیچیدہ مشکل۔ پیچیدہ مسئلہ۔ الجھاؤ۔ مسئلہ۔ منطق۔ سربستہ +

مم

**مُتماحل کرنا** - ف - فعل متعدی - (۱) پہیلی کی طرح بات کہنا (۲) پیچیدہ بات کرنا - مغلق کلام کرنا ۔

**مُتماحل ہونا** - ف - فعل لازم - (۱) پہیلی یا چیستاں کی طرح غلط بیان ہونا - مشکل یا پیچیدہ مسئلہ یا امر ہونا - سلجھنا + پوشیدہ معنی پا کو ہی ہونا - بھید کھلنا ۔

**مُتماکھلنا** - ف - فعل لازم - عقدہ کھلنا - راز فاش ہونا - پوشیدہ معاملہ کا ظاہر ہونا - مشکل کا حل ہونا - عقدۂ لاینحل کا حل ہونا ۔

دل کے نہ کھلنے سے یہ مُتماکھلا مجھے ۔ کتنی تھی ایک یہ مری تقدیر میں گرہ + (زکی)

محبت زلف سے ہو دل صد چاک ۔ یہ مُتماکھلا ہے شانہ سے + (ء)

**مِعمار** - ع - اسم مذکر - عمارت بنانے والا - راج - معمری - میر عمارت +

**مِعماری** - ع - اسم مؤنث - (۱) عمارت سازی - معماری - خانہ سازی - تعمیر - درستی - تزئین

ہم خانہ کو ہی خانہ برانداز وہ آنکھیں ۔ پھر کر غافل نہیں معمار کی دل ہے + (مصحفی)

**مُعمّر** - ع - صفت - عمر رسیدہ - بڑھا - کہن سال +

**معمور** - ع - صفت - (۱) آباد - بسا ہوا - گلزار (۲) پُر - بھرا ہوا - لبالب - لبریز - بھرپور - بھرا ہوا - ملا آ

معمور ہوں شوخی سے شرارت سے بھری ہو ۔ دھانی مری پوشاک ہے میں سبز پری ہوں (امانت)

کیا عیش سے معمور تھی وہ انجمن ناز ۔ جھنے تو وہاں شب کو گریباں نہیں دیکھا (داغ)

(۳) - بند - مقفل (عزیز لکھنؤ صاحب کے نزدیک اسے ماثر خیال فرما کر اکثر نویسوں نے معمور بمعنی بھی لکھا ہے)

**معمور کرنا** - ف - فعل متعدی - بھر دینا - پُر کرنا - آباد کرنا - بسانا - بند کرنا - مُہر لگانا - بند کرنا - گنڈی لگانا

**معمور ہو جانا** - ف - فعل لازم - بند ہو جانا - بھر جانا - مُند جانا - گنڈی لگ جانا - دروازہ کے ساتھ بولتے ہیں ۔

قسمت تو دیکھ ٹوٹی ہے جا کر کہاں کمند ۔ کچھ دور اپنے ہاتھ سے جب بام رہ گیا + (داغ) لب

ورمانہ شہر خونی کا معمور ہو گیا + + (رضیر)

بکھی پھرے ہے کب سے خدا یاد رہو تو ما ۔ دروازہ کیا قبول کا معمور ہو گیا + + (ء)

**معمورہ** - ع - اسم مذکر - (۱) آبادی - بستی (۲) زمین - مزرعہ - کاشت کی ہوئی زمین - جوتی ہوئی زمین

**معمول** - ع - صفت - (۱) عمل کیا گیا (۲) بورو - تیم - وہ بات جو روز مرہ کی جائے (۳) - اسم مذکر - عادت - طریقہ - محاورہ - ربط - رسم - اسم مذکر - دستور - قاعدہ + ریت - رسم - مرواج - ضابطہ - روتیہ - سرشتہ - رواج +

**معمول باندھنا** - ف - فعل متعدی - دستور باندھنا - رویہ اختیار کرنا - طور یا قاعدہ قرار دینا

**معمول بندھنا** - ف - فعل لازم - دستور بندھنا + رواج ہونا +

**معمول کے دن** - ف - اسم مذکر - (۱) ایام کے دن - حیض آنے کے دن - کپڑوں سے ہونے کے دن + مہینہ آنے کے دن +

**معمول کے دن ٹل جانا** - ف - فعل لازم - (ع) حیض کا وقت کا ٹل جانا - حیض نہ آنا یا مہینہ چڑھ جانا - حمل کی علامت ظاہر ہونا +

ہر مہینے میں گزرتے تھے گھڑی پل کے دن ۔ یار جانے کے تو سب ٹل گئے معمول کے دن (رنگین)

معی

**معمولی** - ع - صفت - مقررہ - رسمی + مروجہ + حسب عادت +

**معمولی خرچ** - ف - اسم مذکر - مقررہ خرچ - روزمرہ کا خرچ - بندھا ہوا خرچ +

**معمولی کارروائی** - ف - اسم مؤنث - سرِ رشتہ کی کارروائی - بندھی ہوئی کارروائی - ضابطہ کی کارروائی +

**مُعنبر** - ع - صفت - عنبر کیا گیا - عنبر آمیز + عنبر کی خوشبو سے بسا ہوا - معطر - خوشبودار - جیسے زلفِ معنبر +

**مَعنَوی** - ع - صفت - (۱) منسوب بہ معنی - باطنی + اندرونی + ذاتی - حقیقی - اصلی - مجازی کا نقیض - واقعی - تحقیقی - یقینی + مفہومی - مقصودی - پنہانی (۲) علم بدیع کی دوسری قسم جس میں صنعت ایہام - تحمل الضدین - تاکید المدح بمایشبہ الذم - حسن تعلیل - تجاہل العارف - مبالغہ - لف ونشر - تلمیح - التفات - مقابلہ - مراعات النظیر وغیرہ صنعتیں داخل ہیں +

**مَعنی یا معنے** - ع - اسم مذکر - (۱) لغوی معنی قصد کردہ شدہ - جائے قصد کردن - جائے خواستن + مقصد - ارادہ - مطلب - منشا - ارتھ - مدعا - منشا - مراد - غرض - مقصود - مراد (۲) علم بیان (۳) - ف - سبب - وجہ - باعث - جیسے کیا معنی کہ تم نہیں آئے یعنی کیا سبب (۴) باطن - اندرون (۵) حقیقت - اصلیت - ماہیت - مجاز کا نقیض - جب ارباب معنی کھینچئے تو صاحب باطن یا عارف یا حقیقت شناس سے مراد ہوگی (یہ لفظ و نیز اس کی جمع معانی اکثر تصوف یا شعر کے ساتھ بولا جاتا ہے اہل اردو اور فارسی والے یائے معروف کے ساتھ استعمال کرتے ہیں)

**معنی بیان کرنا** - ف - فعل متعدی - مطلب بیان کرنا - ارتھ کرنا - ترجمہ کرنا - سمجھانا - بتلانا +

**معنی دینا** - ف - فعل متعدی - (۱) معنی رکھنا (۲) دلالت کرنا - جتانا جیسے یہاں یہ لفظ فلاں معنی دیتا ہے +

**معنیں** - ف - اسم مذکر - معنی کی جمع - بیانات - مطالب - مقاصد - جیسے اس لفظ کے بہت سے معنیں ہیں

**مَعہود** - ع - صفت - (۱) عہد کیا گیا - اقرار کیا گیا - مشروط - ٹھہرا ہوا - گیا با قول و قرار کے موافق (۲) معمولی - مقرری - جیسے مسکن معہود (۳) قدیم - پرانا - (۴) مشہور - معروف - نامور - نامی - نامزد +

**مِعیار** - ع - اسم مذکر - (۱) کسوٹی - محک - کھرا کھوٹا پرکھنے کا پتھر (۲) سونا چاندی تولنے کا کانٹا (۳) اندازہ - قاعدہ - پیمانہ - نصاب (۴) پرکھ - جانچ

**مَعیّت** - ع - اسم مؤنث - ہمراہی - ساتھ + یارانہ +

**مَعیشت** - ع - اسم مؤنث - (۱) زندگی - زندگانی - جینا - زیست + عیش +

معی

(۲) وجہ معاش۔ روزگار۔ روزی۔ وہ چیز جس سے زندگی گذاریں ؎

یاں نگہ میں ہے مری وہاں دہن و خط منظر آسودگی جو نصیب یہاں ہے نہ وہاں ہے (سودا)

**مُعِین** ع۔ صفت :۔ مددگار۔ معاون۔ مدد کرنے والا +

**مُعِین و مددگار** ع۔ ف۔ صفت :۔ (مردو مترادف) بمعنی معاون +

**مُعَیَّن** ع۔ صفت :۔ (۱) مقرر کیا گیا۔ ٹھہرایا۔ معہود۔ معمول کیا گیا جیسے مقدارِ معین (۲) مقررہ۔ مفروضہ (۳)۔ (اقلیدس) وہ شکل جس کے چاروں اضلاع تو برابر ہوں لیکن زاویے قائمے نہ ہوں گویا دبا ہوا مربع +

**مُعَیَّن کرنا** ۔ فعل متعدی :۔ مقرر کرنا۔ ٹھہرانا۔ قائم کرنا +

**مُعَیَّن ہونا** ۔ فعل لازم :۔ ٹھہرنا۔ قرار پانا۔ مقرر ہونا جیسے وقت کا معین ہونا۔ تنخواہ کا معین ہونا +

**مَعیُوب** ع۔ صفت :۔ عیب دار۔ عیب کیا گیا + برا۔ عیبی۔ نکما۔ نکتا + ناقص الخلقت۔ کنونڈا + جو کیا گیا۔ عیب دار۔ قابلِ شرم۔ باعثِ خفت۔ موجبِ ننگ +

**مُغ** ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ آتش پرست۔ مجوس +

**مُغ بچہ** ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) مجوسی لڑکا۔ آتش پرست کا بچہ (۲) خوبصورت لڑکا (۳) کلال کا لڑکا۔ کلال کا بچہ۔ مے فروش کا بیٹا (۴ ۔ و) بھنگ نوشوں کی اصطلاح میں بھنگ کا بیج۔ تخمِ بنگ +

**مُغار** ع۔ اسم مذکر :۔ غار۔ گڑھا + پہاڑ کی کھوہ + گہرا گڑھا۔ گھاٹی۔ جیرا بڑھا۔ گھاٹی +

**مُغاک** ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ مرکب از (مُغ بمعنی گڑھا و کاف کلمہ نسبت) دیکھو (مُغار) (یہ لفظ حسب قاعدہ بفتح میم ہونا چاہیے کیونکہ مَغ بفتح میم کے معنی گڑھا ہیں لیکن فارسی اکثر کتابوں میں زیادہ تر بضم میم پایا جاتا ہے) +

**مُغالَطہ** ع۔ اسم مذکر :۔ غلطی میں ڈالنا۔ دھوکا۔ فریب۔ مغالطہ۔ چھل بٹا۔ مکر فند۔ وہم۔ جھانسا۔ بتا۔ جل + بھول + سہو۔ بھول چوک +

**مُغالطہ دینا** ۔ فعل متعدی :۔ دھوکا دینا۔ گمراہ کرنا۔ بتا دینا +

**مُغالطہ ڈالنا** ۔ فعل متعدی :۔ غلطی میں ڈالنا۔ شبہ ڈالنا جیسے بحث کے مانند میں ہمیشہ لوگ مغالطہ ڈال دیتے ہیں +

**مُغاں** ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) مغ کی جمع۔ آتش پرست لوگ (۲) ملاحوں کی اصطلاح میں ؎

یا مغاں بھی ہے خیر کا پتلا تے پیالے پلائے جاتا ہے (امیر مہدی حسن مجروح)

(۳) آذربائیجان کے ایک ملک کا نام +

**مُغایَرت** ع۔ اسم مؤنث :۔ غیریت۔ دوئی۔ اجنبیت۔ ناموافقت۔ مخالفت۔ جدائی۔ فراق +

مغز

**مُغتَنَم یا مُغتَنِمہ** ع۔ صفت :۔ غنیمت سمجھا گیا + غنیمت جانا گیا۔ غنیمت۔ باعثِ خیر و برکت + مالِ غنیمت + قابلِ قدر۔ نادر سے نادر + نہ ہونے سے ہونا بہتر +

**مُغتَنَمات** ع۔ اسم مؤنث :۔ مغتنم کی جمع +

**مَغرِب** ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) سورج کے چھپنے کی جگہ۔ پچھم۔ غرب (۲) افریقہ کا شمالی ساحل جس میں مراکو۔ بربر واقع ہے۔ ملک شام (۳ ۔ و) سورج چھپنے کا وقت۔ شام۔ سنجا۔ جھٹ پٹا جیسے مغرب ہوتے ہی آنا۔ مغرب کو ملنا +

**مغرب کی نماز** ع۔ اسم مؤنث :۔ نمازِ شام۔ وہ نماز جو مسلمان لوگ سورج چھپنے کے وقت تین رکعت میں ادا کرتے ہیں +

**مَغرِبی** ع۔ صفت :۔ (۱) مغرب کا۔ پچھم کا۔ پچھمی۔ شامی۔ جیسے مغربی ساحل۔ مغربی کتابیں۔ مغرب باشندہ (۲) مجرا۔ اشرفی (چونکہ مغرب کا سونا خالص ہوتا ہے اس وجہ سے یہ نام پڑ گیا)

**مُغَرَّق** ع۔ صفت :۔ لغوی معنی پانی میں ڈوبا ہوا + جگمگاتا ہوا۔ چمکیلا۔ سونے یا چاندی میں لپا ہوا۔ سونے کا ڈالا۔ دمکتا ہوا +

**مَغرُور** ع۔ صفت :۔ متکبر۔ خود بین۔ ابھمانی۔ گربہ باوا۔ مست۔ نخوت شعار۔ خود بین۔ خود پرست۔ گھمنڈی ؎

غیر کی بات پہ چلتا ہے وہ اتنا مغرور کب نہیں ہوا پانچوں گھی میں سر کڑاہی میں (مرزا داغ)

**مغرور ہونا** ۔ فعل لازم :۔ متکبر ہونا۔ گھمنڈ میں آنا۔ اترانا۔ شیخی میں آنا۔ مست ہونا۔ ابھمان کرنا۔ گربہ ہونا ؎

فریاد ہے مری بات بگڑتی ہی گئی جوں جوں ہوا انہیں وہ اور بھی مغرور ہوئے (مصحفی)

**مغروری** ۔ (۱) اسم مؤنث :۔ (عوام) غرور۔ تکبر۔ نخوت۔ گھمنڈ۔ شیخی۔ ابھمان جیسے بیوی بیٹیاں چپ چپ میں پیشیاں مارے مغروری کے جواب دیتی (لڑکیوں کے لکھانے کا فقرہ) +

**مَغز** ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) بھیجا۔ دماغ (دماغ) ؎

اس گل کے دماغ عشق سے ایسا کیا گداز گھل گھل کے مغز شمع کے سر سے نکل گیا (صبا)

(۲) گری + کسی چیز کا اندرونی حصہ + گودا جیسے مغز بادام (۳ ۔ مجازاً) عقل۔ سمجھ۔ فہم۔ گیان۔ بدھ۔ فراست جیسے انکو ذرا بات سمجھنے کا مغز نہیں (۴ ۔ و) تہ۔ انجام۔ جڑ۔ اصل۔ تت۔ خلاصہ۔ مادہ ۔ مغزِ سخن جیسے بات کے معنے کو پہنچا اتنا ہے (۵ ۔ و) تکبر۔ نخوت۔ غرور۔ دماغ۔ گھمنڈ۔ گربہ۔ عجب۔ ابھمان (۶) ایک قسم کا عمدہ موتی +

**مغز اڑا جانا** ۔ فعل لازم :۔ دماغ پریشان ہو جانا۔ بو یا شور سے دماغ پریشان ہونا +

**مغز اڑانا** ۔ فعل متعدی :۔ دماغ پریشان کرنا۔ بک بک سے مغز چاٹنا +

مغل

**مُغلانی** - ۱ - اسم مونث (۱) قوم مغل کی عورت (۲) درزن - کپڑے سینے والی عورت خیاط سے
لال انگیا جھرے واسطے سی مغلانی اپنے گھر لے یہ اترا کے سلی مغلانی + (رنگین)
(۳) ماما - کلازیرہ - خادمہ - حرم سرائے میں رہنے والی ملازمہ +
(اصل میں اُس عورت کو کہا کرتے تھے جو خاندان مغلیہ میں اُنکی خاص وضع اور تراش کے سب
تمام درویت یعنی ترکستانی کپڑے بنا کرتی تھی رفتہ رفتہ اُن عورتوں کو کہنے لگے جو اُمرا کے گھر
میں صرف کپڑے سینے پر نوکر رہتی ہیں) +

**مُغلانیاں** - ۱ - اسم مونث :- مغلانی کی جمع (۱) قوم مغل کی عورتیں (۲) سینے
پرونے کی نوکری کرنے والی عورتیں - درزنیں +

**مُغلائی** - اسا تابع فعل - (۱) مغلوں کی طرز یا فیشن کا (۲) مغلوں کی روش اور طرز کی چیز +

**مُغَلَّظ** - ع - صفت ۱- (۱) موٹا - سطبر + درشت - سخت - گندہ + دبیز - (۲)
میلا - گدلا - گندا (۳) رقیق کا نقیض - گاڑھا - جما ہوا - (۴) نجس - ناپاک +

**مُغَلَّظات** - ع - اسم مونث :- مغلظ کی جمع - ناقابل شرم باتیں - موٹی موٹی گالیاں
فحش باتیں - خراب باتیں - بجی باتیں - بُری باتیں - رذالی باتیں +

**مغلّظات بکنا** - ۱ - فعل لازم :- گالیاں بکنا - فحش باتیں زبان پر لانا - رذالی
باتیں کرنا - مادر خواہی کرنا +

**مغلّظات سُنانا** - ۱ - فعل متعدی :- فحش گالیاں دینا - موٹی موٹی گالیاں
دینا - مادر خواہی کرنا - کھلی کھلی گالیاں دینا + تنگ کرنا +

**مُغلَق** - ع - صفت ۱- (۱) بند کیا ہوا دروازہ - در بستہ + مُقفل - تالا لگایا ہوا
(۲) ادق - وہ کلام جسکے معنی مشکل سے سمجھ میں آئیں - مشکل کلام - پیچیدہ بات
دقیق بات - سخت اور دور از فہم الفاظ جیسے مغلق عبارت - مغلق اشعار وغیرہ +

**مُغلِم** - ع - صفت ۱- اغلامی - اغلام کرنے والا - لوطی + شاہد باز +

**مغلوب** - ع - صفت ۱- غلبہ کیا گیا + عاجز - ہارا ہوا - زیر - مفتوح + دبا ہوا +

**مغلوب الغضب** - ع - صفت ۱- غصّے کے بس میں آیا ہوا - وہ شخص جو جلد
غصّے ہو جائے - وہ شخص جسکی ناک پر غصہ دھرا ہوا ہو - ذرا ذرا سی بات پر خفا
ہو جانے والا + بد مزاج - غصیل - غضبناک - تیز مزاج - تند مزاج - وہ شخص
جسکی طبیعت میں خشونت ہو +

**مغلوب کرنا** - ۱ - فعل متعدی :- عاجز کرنا - دبانا - ہرانا + زیر کرنا - مطیع کرنا -
تابع کرنا - بس میں کرنا - فتح کرنا + تھکانا +

**مغلوبیت** - ع - اسم مونث :- عاجزی - دباؤ - اطاعت - محکومیت - فرماں برداری

**مُغلئی** - ا - صفت - (۱) مغلوں سے منسوب - مغلوں کی وضع کا (۲) لیبدار - جیسے مغلئی پاجامہ

منی

(۲) سلطنتِ مغلیہ کی حکومت - یہ تیموریہ حکومت کا زمانہ (۳) حیدرآباد دکن کی ریاست - نظام کی حکومت و عملداری جیسے مغلئی علاقہ

**مُغلئی ٹوپی** - ۱ - اسم مونث ۱- ایک قسم کی خاص گوشہ دار ٹوپی - ایک قسم کی
کلاہ - اونچے اونچے گوشوں کی ٹوپی +

**مُغلئی ہاڑ** - ۱ - اسم مذکر ۱- زبردست ہڈی - مضبوط ہڈی - چوڑی چکلی ہڈی جیسے
اس شخص کے تو مغلئی ہاڑ ہیں یعنی چوڑی چکلی اور مضبوط ہڈی کا آدمی ہے +

**مُغلی** - ۱ - صفت :- (۱) مغلوں سے منسوب - مغلوں کی طرز کا (۲) اسم مونث
ایک مرض کا نام جو اکثر بچوں کو ہوتا اور اُس سے ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہو کر غش
آجاتا ہے کیڑے آنے کا مرض + پسلی کا علل - اُمّ الصبیان +

**مُغلی بیماری** - ۱ - اسم مونث :- وہ بیماری جسمیں بچے کے ہاتھ پاؤں ٹیڑھے
ہو جاتے ہیں - اُمّ الصبیان - ایک قسم کی مرگی + پسلی کا علل - کیڑے آنے کا
مرض - مسان کا روگ +

**مُغلی پیچ** - ۱ - اسم مذکر :- مغلیہ داؤگھات - مغلوں کی سی عیاری - مغلوں کی سی چالاکی +

**مُغلی گھُٹّی** - ۱ - اسم مونث :- ایک قسم کی خاص گھٹی جو مغلوں میں بچہ پیدا
ہونے پر اُسکا پیٹ صاف کرنے کے واسطے دی جاتی تھی - ہندوستانی گھٹی
میں بہت سی الم غلم چیزیں ہوتی ہیں مگر اسمیں صرف ادویات ذیل سے کام
لیتے ہیں - بڑی ہڑ - چھوٹی ہڑ - کشنیز - بادرنگ - بادکھبہ - عناب - سوئف -
گلاب کے پھول - گلاب کا زیرہ - نرکچور - انار کلی - سالمتاس - مصری - بعض
لوگ بڑی چھوٹی ہڑ کی بجائے بادام اور ساہراش ڈال دیتے ہیں اور اگر گرمی کا
موسم ہوتا ہے تو نرکچور اور اجوائن یہ چیزیں نکال ڈالتے ہیں +

**مُغلیہ** - ف - صفت :- (۱) مغلوں کے خاندان سے منسوب - مغلوں سے متعلق -
جیسے مغلیہ خاندان - مغلیہ سلطنت وغیرہ - (۲) مغل قوم کے آدمی +

**مَغمُوم** - ع - صفت ۱- غمگین - دلگیر - ملول - رنجیدہ - حزین - محزون - آزردہ -
دردمند - غمزدہ + اُداس - پریشان خاطر +

**مُغَنّی** - ع - اسم مذکر :- گانے والا - گویّا - ڈوم - کلاونت +

**مُغَنّیہ** - ع - اسم مونث ۱- گانے والی - ڈومنی - میراثن +

**مُغیلاں** - ع - اسم مذکر ۱- کیکر - ببول - ایک قسم کے خاردار درخت کا نام
ہمارے دوست سیاح فارس نے لکھا ہے کہ ہمنے ایران میں جو اس نام کا درخت
دیکھا تو وہ ببول اور کیکر کے علاوہ ہے (یہ لفظ ام غیلان کا مخفف ہے) البتہ بعض
فرہنگ نویسوں کی رائے میں اُم غیلان جو مقامات و عبادت کے لیے بھی آتا ہے - اور
غیلان جمع غول یعنی اُمت سے مرکب ہے جو چھتوں کی ماں یا چھتوں کے رہنے کی جگہ کو کہتے ہیں

مفا

استعمال سے الگ کر ڈالا سا ساکا پیش ہیم پر آگیا یہ نکتہ کہ یہ درخت اکثر بیابانوں میں ہوتے ہیں اس سبب سے بعض قوموں کا یہ خیال ہے کہ اس پر بھوت پریت رہا کرتے ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب)

**مَفَاتِیح** ع۔ اسم مؤنث ۱۔ مفتاح کی جمع۔ کنجیاں۔ تالیاں۔ چابیاں +

**مُفَاجَات** ع۔ صفت ۱۔ ناگاہ۔ یکایک۔ اچانچک۔ اچانک۔ دفعۃً۔ یکبارگی جیسے مرگِ مفاجات +

**مُفَاخَرَت** ع۔ اسم مؤنث ۱۔ فخر و نازش۔ بڑائی۔ شیخی۔ لن ترانی۔ تعلی۔ لاف زنی۔ ڈینگ۔ فُدون + کسی کے منہ پر اترانا +

**مُفَارَقَت** ع۔ اسم مؤنث ۱۔ جدائی۔ بچھوا۔ ہجر۔ مہاجرت۔ فرقت۔ علیحدگی +

**مَفَاسِد** ع۔ اسم مؤنث ۱۔ مفسدہ کی جمع۔ فساد۔ خرابیاں۔ برائیاں۔ فتنہ۔ جھگڑا +

**مَفَاصِل** ع۔ اسم مؤنث ۱۔ مفصل کی جمع۔ بدن کے جوڑ۔ جوڑ بند۔ ہاتھ پاؤں کے بند۔ پیوند۔ گانٹھ۔ گرہ۔ پوری۔ عضو +

**مُفَاصَلَہ** ع۔ اسم مذکر ۱۔ (۱) باہمی فرق۔ بُعد۔ دوری۔ مسافت۔ انتر۔ فاصلہ۔ (۲) سل وقفہ۔ دیر۔ وقت۔ عرصہ +

**مُفَاوَضَات** ع۔ اسم مؤنث ۱۔ مفاوضہ کی جمع۔ مکتوبات۔ مراسلات۔ وہ خطوط جو بزرگوں یا برابر والوں کو لکھے جائیں۔ وہ خطوط جو اعلیٰ کی طرف سے ادنیٰ کو لکھے جائیں برخلاف مراسلات +

**مُفَاوَضَہ** ع۔ اسم مذکر ۱۔ خط۔ مکتوب۔ چٹھی۔ نامہ۔ وہ خط جو اعلیٰ کی طرف سے ادنیٰ کو لکھا گیا ہو +

**مُفت** ف۔ تابع فعل ۱۔ (۱) بلاقیمت۔ بے مزد۔ بن داموں۔ پھوکٹ۔ بلاعوض۔ سنیت۔ جیسے مفت کا مال کسے نہیں سہاتا۔ تم سے مفت خیرات تو کام نہیں لیتے جو تم اپنے ہاتھوں کا صدقہ بلا ایسی بیگار ٹالا دیتی ہو (نگموسیلی) دکانچوں میں اگر وہ مہربان مول لے کیا مفت جنس ہے میری جان مول لے (اسیر)

(۲) ناحق۔ بے فائدہ۔ بے سود۔ کچھ نہیں۔ لاحاصل۔ ناحق۔ جیسے وہاں جاکر مفت تھکے۔ تم نے تو اپنی عمر مفت گنوائی (۳) اکارت۔ ضائع۔ رائیگاں۔ بیجا (۴) بلاوجہ۔ بلاسبب۔ بلاقصور۔ جیسے مفت بدنام ہو گئے (۵) بے محنت۔ بلامشقت۔ جیسے مالِ مفت وہ مال جو بلا محنت حاصل ہوا ہو +

**مُفت بَر** ف۔ صفت ۱۔ بلاعوض لیجانے والا۔ کچھ نہیں سے لینے والا۔ مفت خور

دل لیا پھر جان کے گاہک ہوئے بل بے تیری مفت بر طرزِ نظر (مصحفی)

وہ گرہ بک بیں ہے پاس مفت بر ہے ابھی تک تو ہم دل بچائے پھرتے ہیں (مجروح)

**مُفت خَور یا مُفت خورا** ف۔ صفت ۱۔ بلامحنت و بلا اجرت مال چٹ کرنے والا

مفت

بن داموں کھانے والا + بلا خرچ مزے اڑانے والا طعام تلاش۔ ہونگی۔ چمچہ۔ بن بُو بکھو۔ رکابی مذہب۔ طفیلی۔ روٹ کھاوا +

**مُفت دینا** ۔ ہ۔ فعل متعدی ۱۔ بلاقیمت دینا۔ کچھ نہیں دے ڈالنا۔ بغیر مول لئے بیچنا

دل بہا بیباط ہے اور تم ہو ساہرن کیوں مفت دیں نہیں کوئی چور بیگ مال ہے (ظہیر)

**مُفت کی شراب** ۔ ہ۔ اسم مؤنث ۱۔ مالِ مفت۔ بن داموں کی چیز

زاہد پیالہ تھام جھجکتا ہے کس لئے اس مفت کی شراب کے پینے کا ڈر نہیں (مجروح)

**مُفت کی شراب قاضی کو بھی حلال ہے یا قاضی نے بھی حلال کی ہے** ۔ ہ۔ کہاوت یعنی بن دام ملنے پر بلا شرع یا متشرع کو بھی حلال حرام کا خیال نہیں رہتا +

**مُفت میں** ۔ ہ۔ تابع فعل ۱۔ (۱) بلا اجرت۔ مفت۔ بن داموں۔ کچھ نہیں۔ جیسے آج تو مفت میں روٹی کھائی (۲) ناحق۔ بلا سبب۔ بلا قصور جیسے وہ غریب تو مفت میں مارا گیا (۳) بیگار میں (۴) ناحق۔ بے سود۔ ضائع۔ اکارت

جان بھی مفت میں گئی مجروح دل لگانے کا کچھ مزا دیکھا؟ (مجروح)

**مُفت میں کام کرانا** ۔ ہ۔ فعل متعدی ۱۔ دباؤ سے کام لینا۔ بیگار میں کام لینا +

**مُفت ہاتھ آنا** ۔ ہ۔ فعل لازم ۱۔ بلامحنت و بلا کوشش حاصل ہونا۔ یونہیں مل جانا + بن داموں ہاتھ لگنا

جینے مانا کہ کچھ نہیں غالب مفت ہاتھ آئے تو برا کیا ہے (غالب)

تاشۂ شہر بھی پی جائے مثل ہے مشہور مفت آ جائے اگر بے درم و دام شراب (نصیر)

**مِفْتَاح** ع۔ اسم مؤنث ۱۔ کنجی۔ تالی۔ چابی۔ قفل کھولنے کا آلہ +

**مُفَتِّح** ع۔ صفت ۱۔ (۱) فاتح۔ فتح کرنے والا۔ جیتنے والا۔ (۲) کھولنے والا۔ انسداد کرنے والا۔ وہ دوا جو سُدّوں کو رفع کرے جیسے مفتّحِ سُدۂ طحال +

**مُفَتِّحَات** ع۔ اسم مؤنث ۱۔ وہ دوائیاں جو بھری ہوئی رکاوٹوں کو کھولتی ہیں۔ مُعطلات

**مُفتَخِر** ع۔ صفت ۱۔ فخر کرنے والا۔ شیخی کرنے والا۔ شیخی باز۔ شوخینگیا۔ لباڑیا +

**مُفتَرِی** ع۔ صفت ۱۔ (۱) بہتان لگانے والا۔ اتہام رکھنے والا۔ الزام دھرنے والا۔ دوش دینے والا (۲) شریر۔ مفسد۔ حراف۔ دغا باز۔ فریبی۔ جھوٹی حدیثیں بنانے والا +

**مَفتُوح** ع۔ صفت ۱۔ (۱) کھولا گیا۔ واکردہ شدہ۔ بانکیا گیا (۲) جیتا گیا۔ فتح کیا گیا۔ (۳) زبر کیا گیا۔ وہ حرف جس پر زبر دیا گیا ہو۔ منصوب +

**مَفتُون** ع۔ صفت ۱۔ فتنہ میں ڈالا ہوا + شیفتہ۔ والہ۔ مبتلا۔ عاشق۔ بہت بھایا۔ فریفتہ۔ فدا۔ قربان۔ جیسے مفتونِ الفت یعنی فدائے الفت +

**مَفتُون کرنا** ۔ ہ۔ فعل متعدی ۱۔ فریفتہ کرنا۔ عاشق بنانا +

مفت

مفتوں ہونا - ؤ - فعل لازم :- عاشق ہونا - شیفتہ ہونا - فریفتہ ہونا - فدا ہونا

مُفتی - ع - اسم مذکر :- فتوے دینے والا - شرعی حاکم - فقیہ + دھرم شاستری + قاضی سے اوپر کا عہدے دار - قانون محمدی کا حاکم + مہاتما قاضی جج +

مُفتخر - ع - صفت :- فخر کیا گیا - بہت بزرگ - جلیل القدر - معزز +

مَفَر - ع - صفت :- فرارگاہ - بھاگنے کی جگہ - بھاگ جانے کی جگہ +

مُفرّح - ع - صفت :- فرحت بخشنے والا - خوش کرنے والا - فرحت بخش - وہ دوا جو طبیعت کو فرحت بخشے +

مُفرّح قلب - ع - اسم مؤنث :- وہ دوا جو دل کو فرحت اور تقویت بخشے +

مُفرّحات - ع - اسم مؤنث :- وہ دوائیاں جن سے طبیعت کو فرحت اور انشراح و انبساط حاصل ہو +

مُفرد - ع - صفت :- (۱) اکیلا - تنہا - علیحدہ + (۲) واحد - ایک - (۳) غیر مرکب - کیول + یگانہ - یکتا - منفرد +

مُفرد سوار - ع + ف - صفت :- یکہ تاز - وہ سوار جو اکیلا میدانِ جنگ میں لڑے اور کسی کی مدد کا محتاج نہ ہو +

مُفردات - ع - اسم مؤنث :- (۱) مُفرد کی جمع (۲) وہ کتاب جس میں مُفرد دواؤں کا حال لکھا ہوا ہو جیسے مُفرداتِ سکندری - مفرداتِ غنی محمود - مُفرداتِ ناصری وغیرہ +

مُفرِط - ع - صفت :- زیادتی میں حد سے گزرنے والا - بہت کثیر - بسیار - زیادہ

مَفرور - ع - اسم مذکر :- بھاگا ہوا - فراری - روپوش +

مَفروض - ع - صفت :- فرض کیا گیا - مانا گیا - تسلیم کیا گیا - فرضی - قیاسی +

مَفروق - ع - صفت :- (۱) فرق کیا گیا - جدا کیا گیا - تمیز کیا گیا (۲) وہ عدد جو مفروق منہ سے تفریق کیا گیا ہو - وہ عدد جو کسی عدد میں سے خارج یا منہا کیا ہو +

مَفروق منہ - ع - اسم مذکر :- وہ عدد جس میں سے کوئی عدد تفریق کیا گیا ہو - وہ بڑے عدد جن میں سے چھوٹے اعداد تفریق کریں +

مُفسِد - ع - صفت :- (۱) فساد کرنے والا - فسادی - جھگڑالو - فتنہ انگیز - ہنگامہ پرداز - مُفتی - سرکش - شریر - خرابی ڈالنے والا - دنگئی (۲ - اسم مذکر) باغی - بغاوت کرنے والا - منحرف (۳) آگ لگاؤ - آتش زن - دو شخصوں کو لڑوا دینے والا +

مُفسدانہ - ع + ف - تمیز فعل :- مُفسدوں کی مانند - شریرانہ - باغیانہ +

مَفسدہ - ع - اسم مذکر :- بدی - تباہی - خلافِ مصلحت + فساد - جھگڑا - ہنگامہ - خلفشار - غدر - بلوہ - دنگا - بگاڑ +

مفسدہ برپا کرنا - ؤ - فعل متعدی :- فساد اٹھانا - جھگڑا کھڑا کرنا - ہنگامہ برپا کرنا +

مفع

مفسدہ پرداز - ع - ف - صفت :- فسادی - جھگڑالو - دنگئی - آگ لگاؤ - فتنہ انگیز +

مُفسّر - ع - صفت :- تفسیر کرنے والا - معنی بیان کرنے والا - شارح - مترجم - تعبیر گو + کسی کتاب کے ابہامات کو دور کرنے والا +

مَفصِل - ع - اسم مذکر :- اعضا کا جوڑ - بدن کا جوڑ - پیوندگاہِ اندام +

مُفصّل - ع - صفت :- تفصیل کیا گیا - مشرح - تفصیلوار - بالتفصیل + واشگاف - کھلا

مفصّل بیان کرنا یا کہنا - ؤ - فعل لازم :- تفصیل وار بیان کرنا - جدا جدا کہنا - شرح وار کہنا + واشگاف کہنا - کھول کر بیان کرنا +

مُفصّلات - ع - اسم مذکر :- دیہات - قصبات - مضافات - اگرد کے گاؤں +

مَفعول - ع - صفت :- (۱) فعل کیا گیا - کام کیا گیا - کردہ شدہ (۲ - اسم مذکر) وہ اسم جس پر کوئی فعل واقع ہوا ہو (۳ - بازاری) بدفعلی کرانے والا - بُرا کام کرانے والا - مابون - علتِ ابنہ والا +

ٹیکسال میں گر سراسر فعل نا معقول ہے ۔ مدرسہ جو دیکھا تو وہاں بھی فاعل و مفعول ہے (ناسخ)

(۴ - صرف) جب اسم مفعول کہینگے تو وہاں اُس مفعول سے مراد ہوگی جو فعل مشتق ہو اور اُس ذات پر دلالت کرے جس پر فعل مذکور واقع ہوا ہے +

مفعول بہ - ع - اسم مذکر :- وہ مفعول جس پر کوئی فعل واقع ہو جیسے زید نے بکر کو مارا اس میں بکر مفعول بہ ہے کیونکہ مارنے کا فعل اُس پر واقع ہوا +

مفعولِ ثانی - ع - اسم مذکر :- فعل کا دوسرا مفعول یا کرم +

مفعول فیہ - ع - اسم مذکر :- وہ مفعول جو بالقصد وقوعِ فعل کے مکان یا زمانے پر دلالت کرے یعنی جس میں فاعل کا فعل واقع ہو - مفعول فیہ یا ظرف کہلاتا ہے - ادھی کرن +

مفعول لہٗ - ع - اسم مذکر :- جو لفظ فعل کے سبب پر دلالت کرے وہ مفعول لہٗ کہلاتا ہے - اپادان +

مفعولِ مُطلق - ع - اسم مذکر :- وہ مفعول جو جیسا فعل سے واقع ہو سکے تاکید یا نوع یا تعداد پر دلالت کرتا ہے اور ہمیشہ یہ مفعول اپنے فعل کا مصدر یا حاصلِ مصدر ہوا کرتا ہے یعنی کہ وہ حاصل مصدر جو بطور مفعول کے فعل کے ساتھ ذکر کیا جائے +

مفعول معہٗ - ع - اسم مذکر :- وہ مفعول جو مفعول بہ کا شریکِ حال ہو جیسے احمد کو محمود کے ساتھ مارا +

مفعول منہ - ع - اسم مذکر :- جو لفظ یا مفعول فعل کے آلہ ہونے پر دلالت کرے - جیسے چھری سے کاٹا - چاقو سے چھیلا وغیرہ +

مفق

**مَفقُود** - ع - صفت :- (۱) کھویا گیا۔ کھویا ہوا۔ گم شدہ۔ جو پایا نہ جائے۔ ناپید۔ الوپ۔ غائب (۲) - اسم مذکر (شرع محمدی) وہ شخص جسکے ٹوٹنے پھوٹنے کی خبر نہو۔

**مفقُودُالخبَر** - ع - صفت :- جسکا پتا نہ لگے - وہ شخص جسکی کچھ خبر نہو۔ گم شدہ +

**مفقُود ہونا** - ا - فعل لازم :- گم ہونا - کھویا جانا۔ سراغ نہ ملنا۔ غائب ہونا - الوپ ہونا - ناپید ہونا + معدوم ہونا - نیست ہونا +

**مُفلِس** - ع - صفت :- (۱) جسکے پاس پیسہ نہو۔ محتاج۔ نادار - بے زر۔ تہیدست + فاقہ کش + غریب + فقیر۔ مسکین - بے نوا ؎

کب لگاتا ہے کوئی پاس دل بیمار کا مول ~ سب گھٹا دیتے ہیں مفلس کے غرض مال کا مول (سرور)

(۲) - اپنا نساماں (؟) بیاہ کا نقیض - وہ انگریز جسکی شادی نہوئی ہو - مجرد - بن بیاہا کنوارا - سچے مخلص (۳) - (ا) دیوالیہ - وہ شخص جسکا دیوالہ نکل گیا ہو +

**مُفلس بنا دینا** - ا - فعل متعدی :- غریب کر دینا - فقیر بنا دینا - کوڑی پاس نہچھوڑنا - لوٹ کر کھا جانا - محتاج کر دینا +

**مُفلس سے سوال حرام ہے** - کہاوت :- غریب کو تکلیف دینا جائز نہیں +

**مُفلس کا مال ہے** - و - (بیچنے والوں کی آواز) یعنی سستا مال ہے - ارزاں مال ہے + کوڑیوں کے مول ہے - مفت ہے +

**مُفلس کر دینا** - و - فعل متعدی :- دیکھو (مفلس بنا دینا)

**مُفلسا بیگ** - ا - صفت :- نہایت مفلس - قلاش - پھکڑ - بھکڑ - بھوکا - نادار - تہیدست - فاقہ کش - نہایت محتاج - ازحد قلاش ؎

سیم بھی روشن ہے اور نون کے اندر نقطہ ~ مفلسا بیگ ہے یہ واو بھی اوچھو ٹی ہے (انشا)

**مُفلِسی** - ف - اسم مؤنث :- ناداری - تہیدستی - تنگ حالی - افلاس - غریبی - محتاجی - فاقہ کشی - ناہوت +

**مُفلسی چھانا** - ا - فعل لازم :- مفلسی میں گھرنا - ناداری میں پھنسنا - فلاکت میں گرفتار ہونا ؎

مفلسی ایسی مجھ پہ چھائی ہے ~ سر پہ ٹوپی بھی تو ہوائی ہے (نامعلوم)

**مُفلسی میں آٹا گیلا ہونا** - و - فعل لازم :- ناداری اور غریبی میں صرف کا موقع نکل آنا - تکلیف میں تکلیف ہونا - تہیدستی میں نقصان ہونا - مصیبت پر مصیبت آنا - مشکل میں پڑنا - دقت میں پھنسنا - حالتِ افلاس میں ایسے مصارف کا پیش آنا جس سے گریز محال ہو + ناداری میں کنگلا ہونا +

**مفلسی میں شوق نباہنا** - و - فعل لازم :- تنگی میں چھاگ کھیلنا - ناہت میں اسراف کا حوصلہ کرنا +

مفا

**مَفلُوج** - ع - صفت :- فالج زدہ - وہ شخص جسکو فالج کی بیماری ہو - سنگ کا مارا ہوا - جھولا مارا ہوا - ادھ رنگی - سن بہری دالا - پچھا گھائی - وہ شخص جسکا آدھا بدن غلبۂ بلغم کے سبب ڈھیلا پڑ گیا ہو +

**مَفلُوک** - ع - صفت :- فلک زدہ - مفلس - تباہ حال - خستہ حال - (یہ لفظ اصل فلوکت مصدر جعلی یعنی بناوٹی کا اسم مفعول ہے - چونکہ گردشِ افلاک اور ستاروں کے ہیر پھیر سے دنیا میں برائی بھلائی کا ہونا خیال کرتے ہیں اور خاص کر برائیوں کے وقوع کا الزام فلک ہی پر لگاتے ہیں پس اس لحاظ سے تباہ حالی اور مفلسی کو فلاکت اور تباہ حال مفلس شخص کو فلک زدہ یا مفلوک کہتے ہیں) +

**مفلوک الحال** - ع - صفت :- خستہ حال - تباہ حال - زدہ حال +

**مُفَوَّض یا مُفَوَّضہ** - ع - صفت :- سپرد کیا ہوا - سونپا ہوا - سپرد شدہ - حوالہ کیا ہوا - تفویض کیا ہوا + ودیعت کیا ہوا - امانت رکھا ہوا +

**مَفہُوم** - ع - صفت :- (۱) سمجھا گیا - جو سمجھ میں آجائے - (۲) - اسم مذکر :- معنا - منشا - ارادہ - مدعا - (۳) سمجھ - عقل - رائے +

**مفہوم ہونا** - و - فعل لازم :- سمجھا جانا - خیال میں آنا + معلوم ہونا +

**مُفِید** - ع - صفت :- فائدہ مند - فائدہ دینے والا - سپھل - سود مند - بھلا - نیک +

**مُفید پڑنا** - ا - فعل لازم :- سود مند ہونا - فائدہ بخش ہونا - موافق پڑنا +

**مُفید ہونا** - و - فعل لازم :- دیکھو (مفید پڑنا)

**مَقَابِر** - ع - اسم مذکر :- مقبرہ کی جمع - وہ جگہ جہاں بہت سے مقبرے یا قبریں ہوں +

**مُقَابِل** - ع - صفت :- (۱) سامنے والا + آمنے سامنے - سنگھ - رو برو - (۲) حریف - دشمن - مخالف - (۳) برابر - مساوی - (۴) مانند - نظیر - مثل - مطابق +

**مُقابل ہو جانا** - و - فعل لازم :- لڑنے کو سامنے کھڑا ہو جانا - سامنا کر بیٹھنا - بر سرِ پرخاش ہو جانا - خم ٹھونک کر سامنے آجانا - بھڑ جانا - سنگھ ہو جانا ؎

اہلِ وحشت کو مری شورش سے لازم ہے حذر ~ میں وہ مجنوں ہوں کہ مجنوں کے مقابل ہو گیا (شیفتہ)

ہو جائے ہیں اسکی وہ مژگاں کے مقابل ~ ہر چند کہ ہم جان و جگر کچھ نہیں رکھتے (مصحفی)

**مُقابل ہونا** - و - فعل لازم :- سامنے ہونا - سنگھ ہونا - برابری کرنا - منہ چڑھنا - گستاخی سے پیش آنا - رو برو ہونا - دو بدو ہونا ؎

بھلا غیروں میں کیسے ہو تا مقابل ~ نہ ہوتا اُسے گر مارا + (مضطر)

**مُقَابَلَہ** - ع - اسم مذکر :- (۱) آمنا سامنا - مٹھ بھیڑ - مو . . . (۲) برابری - ہمسری - ہمچشمی - (۳) مخالفت - ضد - اختلاف - (۴) کاپی یا مسودہ وغیرہ کو ملانا - تطبیق - مطابقت + جانچ . . . (۵) (۶) دنگہ - جھگڑا - جنگ و جدل (۷)

مقا

بحث و تکرار۔ (۸۔ نجوم) ایک ستارے کی دوسرے ستارے کی طرف نصف دورِ فلک میں ایک سو اسّی درجہ کے فاصلہ سے نظر۔ چھ بُرجوں کا فاصلہ مثلاً قمر سرطان کے چوتھے درجہ میں اور مشتری جدی کے پانچویں درجہ میں ہو تو یہ مقابلہ کہلائیگا اور یہ صورت سراسر نحوست کی دلیل خیال کی جائے گی +

**مُقابلہ کرنا۔** ف۔ فعل متعدی :۔ (۱) تطبیق کرنا۔ ملانا۔ مطابقت کرنا (۲) ہمچشمی کرنا۔ ہمسری کرنا۔ سامنے آنا۔ برابری کرنا۔ ریس کرنا ؎

وہاں میں نہ گرفتار ہوں کہیں اے ماہ خدا کرے ترے رُخ سے مقابلہ کریں (میر)

(۳) سامنا کرنا۔ سنگھ ہونا۔ گستاخی کرنا۔ (۴) پرتال کرنا۔ جانچنا۔ پرتالنا۔ (۵) ملانا۔ (۶) مخالفت کرنا۔ ضد کرنا۔ اڑنا۔ ہٹ کرنا۔ اپنی والی پر آنا۔ ٹھنّا (۷) تکرار کرنا۔ بحث کرنا۔ (۸) دو بدو ہونا۔ دو ٹھک ہونا۔ (۹) دو فوجوں کا باہم لڑنا۔ جنگ و جدل کرنا۔ مجادلہ کرنا۔ جدوجہد کرنا +

**مُقابلہ ہونا۔** ف۔ فعل لازم :۔ (۱) مواجہہ ہونا۔ سامنا ہونا۔ (۲) تطابق ہونا۔ تطبیق ہونا۔ ملایا جانا۔ کمپیر ہونا۔ (۳) آمنا سامنا ہونا۔ سنگھ ہونا۔ دو بدو ہونا۔ (۴) جانچ پرتال ہونا۔ پرتالا جانا۔ (۵) مخالفت ہونا۔ ضد ہونا۔ (۶) تکرار ہونا۔ بحث ہونا۔ (۷) دو بدو ہونا۔ دو ٹھک ہونا۔ (۸) دو لشکروں کا باہم لڑنا۔ مجادلہ ہونا۔ مٹھ بھیڑ ہونا۔ کھٹ پٹ ہونا +

**مُقابلے۔** ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) مقابلہ کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے سبب ہائے مختفی کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت ؎

ہوں وہ کشتی میں صد چند ہے تو ہم سے تیرے مقابلے کو کس منہ سے ماہ نکلے (میر)

**مُقابلے پر آنا۔** ف۔ فعل لازم :۔ (۱) فوج کا لڑنے کے واسطے سامنے آنا (۲) سامنے ہونا۔ سنگھ ہونا۔ لڑنے کو کھڑا ہونا (۳) مزاحم ہونا۔ سد راہ ہونا۔ معترض ہونا۔ گردنکشی پر آمادہ ہونا +

**مُقابلے پر مستعد ہونا۔** ف۔ فعل لازم :۔ لڑنے کو تیار ہونا۔ دو بدو ہونے کے واسطے موجود ہونا۔ خم ٹھونک کر سامنے آنا۔ لڑنے کی ٹھاننا +

**مُقابلے میں آنا۔** ف۔ فعل لازم :۔ سامنے آنا۔ سامنے پڑنا۔ سامنے کھڑا ہونا۔ مقابل ہونا۔ سنگھ ہونا۔ دو بدو ہونا ؎

اس بچے کو کہتے ہیں نازک بدن تو سب آوے مقابلے میں اگر کوئی مرد ہے (رند)

**مُقابہ۔** ع۔ اسم مذکر :۔ سنگاردان۔ سنگار بکس۔ وہ صندوقچہ جس میں شرمہ کنگھی مسی وغیرہ رکھکر دلہن کو دیتے ہیں ؎

مقابہ کوئی کھول مسی نکالے لبوں پر دھڑی کوئی اپنے جمالے (میر حسن)

مقا

**مُقاتلہ۔** ع۔ اسم مذکر :۔ باہم قتل کرنا۔ خونریزی۔ قتل۔ نقصان۔ مجادلہ۔ کشت و خون۔ جدال و قتال +

**مَقادِیر۔** ع۔ اسم مؤنث :۔ مقدار کی جمع۔ اندازے۔ تعداد۔ شمار +

**مَقادیرِ غیر متماثلہ۔** ع۔ اسم مؤنث :۔ (جبر و مقابلہ) وہ مقداریں جنکے حروف مختلف ہوں +

**مقادیرِ متماثلہ۔** ع۔ اسم مؤنث :۔ (جبر و مقابلہ) وہ مقداریں جنکے حروف یکساں اور اعداد مختلف ہوں +

**مقادیرِ مجہولہ۔** ع۔ اسم مؤنث :۔ (جبر و مقابلہ) غیر معلوم مقداریں۔ نامعلوم مقادیر +

**مقادیرِ معلومہ۔** ع۔ اسم مؤنث :۔ (جبر و مقابلہ) جانی ہوئی مقداریں +

**مُقاربت۔** ع۔ اسم مؤنث :۔ قرب۔ نزدیکی۔ قربت۔ پاس۔ خلوت۔ صحبت۔ ہم بستری +

**مُقارنت۔** ع۔ اسم مؤنث :۔ قرین ہونا۔ نزدیک ہونا۔ قربت۔ نزدیکی +

**مقاصد۔** ع۔ اسم مذکر :۔ مقصد کی جمع۔ مطالب +

**مَقال۔** ع۔ اسم مؤنث :۔ گفتگو۔ کلام۔ بات چیت +

**مَقالہ۔** ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) کہی ہوئی بات۔ قول۔ مقولہ (۲۔ اقلیدس) تحریر اقلیدس کے ہر ایک حصہ کا نام جس میں اقلیدس کے دعوے اُنکے ثبوت اور شکلیں وغیرہ درج ہیں (۳) کتاب کا باب۔ حصہ۔ فصل +

**مَقام۔** ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) جائے قیام۔ ٹھہرنے کی جگہ۔ مکان۔ مسکن۔ استھان۔ ٹھور۔ ٹھکانا۔ گھر۔ (۲) منزل۔ اُترنے کی جگہ۔ پڑاؤ۔ (۳) کُوچ کا نقیض۔ قیام۔ ٹھہراؤ۔ حالت۔ آثار (۴) موقع۔ محل۔ وقت۔ جیسے گفتگو کا مقام (۵) صُوفیوں کی اصطلاح میں مرتبۂ فقر و فنا۔ سلوک کے آغاز میں بندہ کا ابتدا میں قیام کرکے درجہ بدرجہ ترقی حاصل کرنا۔ (۶۔ موسیقی) پردائے سرود۔ ٹھاٹ۔ سُر +

**مقامِ ابراہیم یا مُصَلّٰے۔** ع۔ اسم مذکر :۔ مکہ معظمہ کے اُس مقام کا نام جہاں حضرت ابراہیم خلیل اللہ اپنی بیوی سارہ سے عہد کرکے آتے تھے کہ اونٹ سے نہیں اُترونگا اور چڑھا ہی چڑھا اپنی دوسری بیوی ہاجرہ و اسمٰعیل کو دیکھکر چلا آؤنگا۔ جسوقت یہ اس جگہ پہنچے تو ہاجرہ نے پاؤں دھلانے کے واسطے اُترنے کو کہا۔ لیکن یہ اپنے عہد کے سبب مجبور ہوئے تو انہوں نے ایک پتھر اس پاؤں کی طرف دوسرا اُس پاؤں کی طرف لاکر رکھا اور اس طرح حضرت کے پاؤں دھلائے۔ پس جس پتھر پر حضرت نے پاؤں رکھا تھا اب وہ معاً نمازیوں کا مصلّے ہے اور اسی کو مقامِ ابراہیم یا مقامِ مصلّے کہتے ہیں +

**مقام بولنا۔** ف۔ فعل لازم :۔ (لشکری) ہالٹ کرنا۔ ٹھہرنے کا حکم دینا۔ ٹھہرانا۔ بنانا

مقا

**مقام دینا** - ہ۔ فعل متعدی :۔ (ہندؤں میں) سیاپے جانا۔ تعزیت کو جانا۔ ماتم پرسی کے واسطے کسی کے گھر جانا +

**مقام کرنا** - ہ۔ فعل متعدی :۔ ٹھہرنا۔ قیام کرنا۔ ڈیرہ ڈالنا۔ اُلٹ کرنا۔ اترنا +

**مقامِ محمود** - ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) جنّات کا سب سے اعلےٰ درجہ (۲) اُس مقام کا نام جہاں آنحضرت شبِ معراج میں پہنچے تھے +

**مقامِ مصلّےٰ** - ع۔ اسم مذکر :۔ ایک مقام کا نام جہاں حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے پاؤں دُھلائے گئے تھے +

**مقامِ مُعیّن** - ع۔ اسم مذکر :۔ خاص مقام۔ جائے مقررہ +

**مقام ہونا** - ہ۔ فعل لازم :۔ اُلٹ ہونا۔ ٹھہرنا۔ قیام ہونا۔ اترا ہونا +

**مُقامِر** - ع۔ اسم مذکر :۔ قمار باز۔ جوئے باز۔ جواری +

**مَقامی** - ع۔ صفت :۔ (۱) سفری کا نقیض۔ ٹھہرا ہوا۔ (۲) قیامی کسی خاص جگہ کے متعلق۔ لوکل۔ جیسے مقامی بیماری۔ مقامی ہوبنہ۔ مقامی عدالت (۳) ساکن۔ قایم +

**مَقبَرَہ** - ع۔ اسم مذکر :۔ جائے قبر۔ گور گڑھ + روضہ۔ آستانہ۔ مزار + گور۔ گورستان۔ تُربت۔ تُربہ۔ مرقد۔ درگاہ +

**مُقبِل** - ع۔ صفت :۔ حق کا فرمان قبول کرنے والا۔ سامنے ہونے والا + رو برو ہونے والا + اقبالمند۔ دولتمند۔ بھاگوان +

**مُقبَل** - ع۔ صفت :۔ قبول کیا گیا۔ مقبول کسی کے منہ چڑھا عزت دار [illegible] بات مانے +

**مَقبوضہ** - ع۔ صفت :۔ قبضہ کیا گیا + وہ چیز جس پر قبضہ کیا جائے +

**مَقبول** - ع۔ صفت :۔ قبول کیا گیا۔ مانا گیا۔ منظور کیا گیا۔ پسند کیا گیا۔ مرغوب۔ پسندیدہ۔ من بھاونا۔ برگزیدہ + پیارا۔ بھگت + محبوب +

**مَقبولِ بارگاہ** - ع + ف۔ صفت :۔ برگزیدہ۔ اللہ کا پیارا۔ محبوبِ الٰہی۔ منظورِ بارگاہ +

**مَقبول کرنا** - ہ۔ فعل متعدی :۔ قبول کرنا۔ منظور کرنا۔ پسند کرنا +

**مَقبول ہونا** - ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) قبول ہونا۔ منظور ہونا۔ مقرون بہ اجابت ہونا۔

مانگے جائیگی دعا ہوگی نہ کب تک مقبول ✲ بے طلب جو کبھی ملتا نہ ہو سائل ہے وہی (داغ)

(۲) پسند ہونا۔ پسندیدہ ہونا۔ منظورِ نظر ہونا +

**مَقبولیت** - ع۔ اسم مؤنث :۔ قبولیت۔ اجابت۔ منظوری +

**مُقتَبِس** - ع۔ صفت :۔ (۱) روشنی چننے والا۔ اقتباس کرنے والا۔ روشنی لینے والا۔ آتش گیرندہ (۲) دوسرے کا قول نقل کرنے والا + دوسرے شخص سے فائدہ اُٹھانے والا +

**مُقتَدا** - ع۔ اسم مذکر :۔ پیروی کیا گیا۔ وہ شخص جس کی پیروی اور لوگ کریں۔ پیشوا۔ امام۔ اگوا۔ پیشرو۔ مرشد۔ رہنما۔

مقد

نجات اللہ جنابِ عشق کی شان ✲ ہمارے مقتدا ہیں پیشوا ہیں (رنگی)

**مُقتَدِر** - ع۔ صفت :۔ اقتدار رکھنے والا۔ قدرت رکھنے والا۔ طاقتور۔ قوی۔ بلی۔ بلوان۔ بلونت۔ زور آور۔ زبردست۔ شکتا +

**مُقتَدی** - ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) پیروی کرنے والا۔ پیرو۔ نقل کرنے والا۔ مقلد۔ (۲) امام کے پیچھے کھڑا ہونے والا +

**مُقتَصِر** - ع۔ صفت :۔ تھوڑے پر صبر کرنے والا + مختصر کرنے والا +

**مُقتَضا** - ع۔ صفت :۔ تقاضا کیا گیا۔ چاہا گیا۔ خواہش کیا گیا + چاہا ہوا + ہو تو مطلب۔ منشا۔ مصلحت +

**مُقتضائے انصاف** - ع۔ تابع فعل :۔ حسبِ انصاف۔ انصاف کے موافق + حسبِ انصاف +

**مُقتضائے وقت** - ع۔ تابع فعل :۔ حسبِ تقاضائے وقت۔ مناسبِ وقت۔ مصلحتِ وقت + پولیسی +

**مُقتَضی** - ع۔ صفت :۔ خواہش کرنے والا۔ چاہنے والا۔ تقاضا کرنے والا +

**مَقتَل** - ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) قتل کرنے کی جگہ۔ مذبح۔ مسلخ۔ کُھیلا۔ ہ۔ امتحان سے

مقتل میں لائی جب مجھے تقدیر کھینچکر ✲ جلاد سر پہ آگیا شمشیر کھینچکر (مصحفی)

عاشق بسمل پڑا رہتا ہے مقتل میں مگر ✲ قتل کرتا ہی نہیں وہ قاتلِ خنجر بکف (عاشق)

خدا جانے کہ کیا لذت ملی دونوں کو مقتل میں ✲ ادھر حسرت ہے بسمل کو ادھر سکتا ہے قاتل کو (مصحف)

دم خنجر یا سے رکھیئے مقتل میں گُھوا ✲ تماشا گاہِ عالم کو نشش مردہ ہو بنائے (زکی)

مقتل میں خدا جانے کہ کیا گذری کی ✲ آئندہ پسِ آتے ہیں احباب اُدھر سے (ایضاً)

(۲) آدمی کے جسم کی وہ جگہ جہاں زخم لگنے سے آدمی زندہ نہ رہ سکے۔ چنانچہ عرب کا قول ہے مَقتَلُ الرَّجُلِ بَینَ فَکَّیہِ یعنی آدمی کا مقتل دونوں جبڑوں کے درمیان ہے

**مَقتول** - ع۔ صفت :۔ (۱) قتل کیا گیا۔ کشتہ۔ مارا گیا۔ جیسا گیا (۲) مجازاً اسم مذکر عاشق۔ فریفتہ + قتیل۔ مذبوح +

**مِقدار** - ع۔ اسم مذکر :۔ اندازہ۔ شمار + وزن۔ تول + جسامت۔ ڈیل ڈول + تعداد۔ مجموعہ۔ جوڑ۔ میزان۔ حاصل +

**مقدارِ مثبتہ** - ع۔ اسم مؤنث :۔ (جبر و مقابلہ) وہ مقدار جس کی دا ہنی طرف جمع کی علامت ہو +

**مقدارِ مجہول** - ع۔ اسم مؤنث :۔ (جبر و مقابلہ) وہ مقدار جس کی بابت معلوم نہو۔ غیر مقدار تعداد۔ نامعلوم رقم +

**مقدارِ مرکب** - ع۔ اسم مؤنث :۔ (جبر و مقابلہ) جب ایک مقدار کے کئی اجزا ہوں اور ہر ایک مقدار کے بعد اپنی حرف علامتِ اثبات یا نفی لگی ہوئی ہو تو اس کل کو مقدارِ مرکب کہیں گے +

**مقدارِ معروف** - ع۔ اسم مؤنث :۔ (جبر و مقابلہ) مقدار معلومہ۔ رقم معلومہ +

مقد

مقدارِ معروف - ع - اسم مؤنث :- (جبر و مقابلہ) مقدارِ معلوم - رقمِ معلوم +
مقدارِ مفروضہ - ع - اسم مؤنث :- مفروض کی ہوئی مقدار - فرضی یا تجویز کی ہوئی مقدار - بالقطع نظر +
مقدارِ منفیہ - ع - اسم مؤنث :- (جبر و مقابلہ) وہ مقدار جس کی داہنی طرف نفی کی علامت ہو +
مقدّر - ع - صفت :- (۱) پہلے سے لکھا گیا + حکمِ ازلی - مشیّتِ ایزدی - نوشتہ ۔ (۱)
بجا ہو اسکو خاک ہونا کہ تھا مقدر میں یونہی لکھا رہی خطِ غبار سے مقالو شتہ گرد یکھئے جبیں کا (منور)
تجھکو بت ملے نہ دوں کیے نہ کہنے کی تیری تقدیر میں شاید ہی مقدر واعظ ۔ (ذکی)
(۲) وہ لفظ یا کلمہ جو کسی کلام کے اول سے محذوف ہو + مع حروف جو عبارت
میں نہ ہو مگر اسکے معنی لیئے جائیں (۳ - اسم مذکر) مقسوم - قسمت کا لکھا - نصیبہ
پرالبد - تقدیر - بھاگ - ہونی - ہونہار - کرم ریکھ - سرنوشت - مدتی قضا ۔
مقدر استراحت کا مکان بنا تو ہم لیتے زمین کوٹے جاہاں آسمان بنا تو ہم لیتے (اسیر)
اب نہ جاتے ہیں اس گلی میں نسیم جو رہے گا جو کچھ مقدر رہے (دیا شنکر نسیم)
پھر مقدر نے کیا دیوانہ لاکر قید میں ہم بنے بیٹھے تھے اپنے دل کو بہلائے ہوئے (ذکی)
مقدر آزمانا - ﮨ - فعل لازم :- قسمت کا امتحان کرنا - تقدیر کی آزمایش کرنا ۔
گھر بنا کے بیٹھ جائیں ہم و مقدر نہ آزمائیں ہم + (ناسخ)
مقدر آزمائی - ﮨ - اسم مؤنث :- قسمت آزمائی - تقدیر کا امتحان + آزمایشِ بخت ۔
مقدر برگشتہ ہونا - ﮨ - فعل لازم :- تقدیر کا برگشتہ ہونا - قسمت پلٹنا - قسمت گڑنا ۔
تجھسے یہ ہو - کیونکر کوئی شیدا ہو جائے ظالم آسان نہیں برگشتہ مقدر ہونا (سالک)
مقدر چمکنا - ﮨ - فعل لازم :- اقبال کا یاور ہونا - نصیبا جاگنا - دن پھرنا - اچھے
دن آنا - نواب میر صفدر علی خاں صاحب - صفدر ۔
در پاک ذرہ ہو کی بخت کا اختر چمکا دن پھرے عاشق شیدا کا مقدر چمکا (صفدر)
مقدر سامنے ہونا - ﮨ - فعل لازم :- طالع یاور ہونا - تقدیر موافق ہونا -
اقبال یاور ہونا ۔
کچھ پڑا اپنا خوش ہے نہ مقدر ہی سامنے تیری گلی کو چھوڑ دل مضطر بٹھانے کون (ناسخ)
مُقدّس - ع - صفت :- (۱) پاک کیا گیا - پوتر کیا گیا - طہارت کیا گیا + ستھرا -
نردوکھی - مطہر - معصوم - بیگناہ - (۲ - اسم مذکر) فرشتہ خصلت آدمی - نیک
سیرت آدمی - بزرگ آدمی - پارسا آدمی +
مقدس کتاب - ع - اسم مؤنث :- پاک کتاب + آسمانی کتاب - جیسے
توریت - زبور - انجیل - فرقانِ مجید - شاستر - وید +
مقدسہ - ع - اسم مؤنث :- پاک عورت + پاک مقامات -
مقدَّم - ع - صفت :- (۱) پیش کیا گیا - آگے کیا گیا + آگے بڑھا ہوا (۲)

مقد

پہلا - اگلا - گزشتہ - سابقہ - قدیم - (۳) برتر - اعلےٰ - اونچا - معزز - بزرگ +
(۴ - ﮨ) واجب - فرض - ضروری - لازم + مناسب + (۵ - اسم مذکر)
جسم کا اگلا حصہ - آگے کا حصہ (۶ - ﮨ) گاؤں کا چودھری - نمبردار - مکھیا -
سرگروہ - پیشوا - رہبر - سردار - (۷ - گنوار) ایک عزت کا لقب جس سے
اکثر زمینداروں کو مخاطب کیا جاتا ہے (۸ - قصاب) ران کا وہ حصہ جو
چہ قصے سے ملحق ہے - (۹ - ﮨ) ساجی پہلی رقم (۱۰ - نحو) معمول (۱۱ - منطق) قضیۂ شرطیہ
کا جزوِ اول - تالی یعنی جزوِ ثانی کا نقیض (۱۲ - نجوم) قمر کی چھبیسویں منزل
جو دراصل ایک دو روشن ستاروں سے بنی ہوئی ہیں +
مقدم جاننا یا سمجھنا - ﮨ - فعل لازم :- کسی کام کو سب سے اول خیال کرنا -
قابلِ ترجیح خیال کرنا - اچھا جاننا - مناسب سمجھنا - مستحسن جاننا - واجب جاننا - لازم سمجھنا +
مقدم ہونا - ﮨ - فعل لازم :- کسی کام کا پہلے کرنا فرض اور واجب ہونا +
مَقْدَم - ع - اسم مذکر :- سفر یا کسی جگہ سے تشریف آوری + قدوم + ورود + افروزی - قدم رنجہ
فرمائی - قدم رکھنے کا وقت + قدم رکھنے کی جگہ - پاؤں رکھنے کی جگہ ۔
مقدمِ بادشہ عشق ہوا دل میرا عقل عزت سے تو جا اب مرے سر سے باہر (عاشق)
مُقدّمات - ع - اسم مذکر :- مقدمہ کی جمع - مقدمے - معاملات +
مُقدّمہ - ع - اسم مذکر :- (۱) آغاز - شروع - ابتدا + تمہید - دیباچہ - عنوان -
سرنامہ - کچھ عبارت جو مضمونِ کتاب شروع کرنے سے پہلے اسکے متعلق
لکھی جائے (۲) نالش - دعوے - فریاد - استغاثہ - (۳ - مجازاً) واردات
حادثہ - وقوعہ - ماجرا - واقعہ - (۴ - ﮨ) معاملہ - موقع - جیسے رات کا مقدمہ ہے نہ چھیڑو
نازک مقدمہ ہے نہایت حیات کا جز دم نہیں ہے لاگ اس بے ثبات کا (جوہر)
(۵ - ﮨ) مسئلہ + بات +
مقدمہ بازی - ﮨ - اسم مؤنث :- نالش گستری +
مقدمہ بنانا یا اٹھانا - ﮨ - فعل متعدی :- جھگڑا کھڑا کرنا - جھوٹا دعوے بنانا +
مقدمہ جیتنا - ﮨ - فعل لازم :- دعوے میں کامیاب ہونا +
مقدمہ کھڑا کرنا - ﮨ - فعل متعدی :- دعوے پیدا کرنا - جھگڑا اٹھانا +
مقدمہ لڑانا - ﮨ - فعل متعدی :- دعوے پیش کرنا - استغاثہ کرنا +
مقدمہ ہارنا - ﮨ - فعل لازم :- دعوے سے ناکامیاب ہونا +
مُقدِّمہ - ع - صفت :- (۱) آگے چلنے والا - آگے جانے والا - اگوا - (۲) لشکر کا وہ حصہ جو آگے بھیجا
جائے (۳) وہ مضمون جسکا آسانی کے واسطے بطور تمہید پہلے بیان کیا جائے +
مقدمۃ الجیش - ع - اسم مذکر :- (۱) وہ لشکر جو آگے بھیجا گیا ہو + پیش خیمہ +

مقد

وہ تھوڑا سا لشکر جو اترنے کی جگہ تلاش اور تجویز کرنے کو آگے آگے بھیجا جائے (۲) وہ شخص جو نہایت بہادری کے سبب لشکر کا پیش رو ہو (۳) آگے کی فوج۔ ہراول۔ (۴) سپہ سالار۔ کماندر انچیف۔ جنگی لارڈ۔ بزرگ لشکر۔ سپاہ کا اعلیٰ افسر +

**مقدُور** ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) قدرت دیا گیا۔ وہ چیز جس پر قدرت اور توانائی ہو۔ سامرتھ۔ تاب۔ طاقت۔ مجال۔ سکت۔ بل۔ زور۔ قوت۔ حوصلہ۔ جیسا تم تا جیسے میرا کیا مقدور ہے

مقدور ہیں کب ترے وصفوں کی رقم کا حقا۔ خداوند ہے تو لوح و قلم کا (میر درد)

مقدور کسکو حمدِ خدائے جلیل کا اس جا سے بیزباں ہے دہن قال و قیل کا (ظفر)

جب کہا میں تمہیں اُٹھئے دیکھئے بزم سے ہنسکے فرمایا کسی کی تاب کیا مقدور کیا (نظیر)

(۲) بس۔ قابو۔ دسترس۔ تمیز۔ پہنچ۔ رسائی۔ دستیاری +

انتہا میں یہ حالی میں مقدور اگر ہوتا ہم رسمِ عشق کو دنیا سے اٹھا دیتا (مجروح)

چھٹ گیا ہے ترے ہاتھ سے گیہا میرا مجکو مقدور چاہوں کو گر پہر مقدور وا (رنگین)

(۳) ظرف۔ سمائی۔ گنجایش۔ بساط۔ قابلیت۔ حیثیت۔ جیسے خرچ میں اپنا اپنا مقدور ہے۔ جتنا مقدور دیکھو اتنا اُٹھاؤ۔ (۴) دولت۔ مال۔ ثروت پونجی۔ ہوت جیسے وہ بڑا مقدور والا ہے (۵) چارہ۔ گریز۔ علاج۔ تدبیر اپائے (۶) جرأت۔ دلیری۔ شجاعت ہ

گیا یہ پہلے دست نگے دال جہاں مقدور نہ تعن نہ ہوا جبرئیل کا (غالب)

(۷) وسیلہ۔ ذریعہ۔ سہارا۔ سہاسا +

**مقدُور بھر** و۔ تابع فعل:۔ تابمقدور۔ حتی الوسع۔ تا بہ امکان۔ جہاں تک بس چلے

**مقدُور چلنا** و۔ فعل لازم:۔ بس چلنا۔ قابو چلنا۔ زور چلنا ہ

حضرتِ دل میری کچھ کہ اُس سے مرے زور چلتا ہے نہ میرا اور نہ مقدور آپ کا (ظفر)

**مقدُور سے باہر پاؤں رکھنا** و۔ فعل متعدی۔ بڑھکر چلنا۔ بہانے سے باہر قدم رکھنا۔ آمد اور گنجایش سے زیادہ خرچ کرنا +

**مقدُور کی بات** و۔ اسم مؤنث:۔ ہوت کی بات۔ سو یہ کا کھیل۔ دولت کا ثمر

سیم جتنا نہیں ہے میں عزیز و بے زر تم میں مقدور نہیں ہو تو ہے مقدور کی بات (ظفر)

**مقدُور نہ رکھنا** و۔ فعل لازم (۱) تاب نہ رکھنا۔ مجال نہ ہونا (۲) حوصلہ نہ رکھنا۔ (۳) بے زر ہونا۔ نادار ہونا (۴) قابو نہ رکھنا۔ بس نہ رکھنا۔ لاچار ہونا

**مقدُور نہ ہونا** و۔ فعل لازم (۱) حوصلہ نہ ہونا۔ جرأت نہ ہونا (۲) ہمت نہ ہونا۔ مقدرت نہ ہونا۔ پلے نہ ہونا ہ

مقر

دل پہ کچھ نہ کچھ تو تک صنم آؤ زیادہ مقدور نہیں تیری قسم اور زیادہ (داغ)

(۳) مجال نہ ہونا۔ تاب نہ ہونا +

**مقدُور والا** و۔ صفت:۔ ہوت والا۔ دولتمند۔ تونگر۔ غنی۔ مالدار۔ ثروت والا۔ خوشحال۔ زردار۔ پونجی والا۔ متمول۔ امیر۔ وضوت۔ سمپت وان +

**مقدُور ہونا** و۔ فعل لازم (۱) حوصلہ ہونا۔ جہیا ہونا۔ ظرف ہونا ہ

ہیں مُشتِ خاک لیکن جو کچھ ہیں میر ہم ہیں مقدور سے زیادہ مقدور ہے ہمارا (میر)

(۲) تاب ہونا۔ مجال ہونا (۳) دسترس ہونا۔ قابو ہونا۔ بس ہونا (۴) حیثیت ہونا۔ بساط ہونا۔ (۵) ہوت ہونا۔ قدرت ہونا۔ زر ہونا۔ مال ہونا۔ ثروت ہونا ہ

بخت وہ حال پہ کیا تکرہ ہو مجھ وصل بتا یہ تو جب ہو کہ مقدر بھی ہو مقدور بھی ہو (سالک)

(۶) بل ہونا۔ زور ہونا۔ طاقت ہونا۔ (۷) گنجایش ہونا۔ سمائی ہونا +

**مُقِر** ع۔ صفت:۔ اقرار کرنے والا۔ ہامی کار۔ اقراری۔ اعتراف کرنے والا۔ معترف۔ تسلیم کرنے والا۔ اقبالی۔ ماننے والا۔ متقبل۔ (فارسی داں دو اسے مانے محل سکن سے استعمال کرتے ہیں) +

**مُقِرِ جُرم** ع۔ صفت: مجرم کا اقراری۔ وہ مجرم جس نے اپنے قصور کا اقرار کیا ہو +

**مُقِر ہونا** ف۔ فعل لازم:۔ معترف ہونا۔ اقرار کرنا۔ اقبال کرنا۔ تسلیم کرنا

**مَقَر** ع۔ اسم مذکر:۔ جائے قرار۔ ٹھیرنے کی جگہ۔ مسکن۔ مقام۔ قرارگاہ۔ آرامگاہ۔ جائے بود و باش۔ استھان +

**مقرِ خلافت** ع۔ اسم مؤنث:۔ دار السلطنت۔ دار الحکومت۔ دار الخلافہ۔ راجدھانی۔ دار الامارت + دار الریاست۔ پایۂ تخت۔ صدر مقام +

**مِقراض** ع۔ اسم مؤنث:۔ قینچی۔ کترنی۔ کترنے کا اوزار ہ

پکڑنے کو جو صیاد نے چاہی مقراض اُڑ گئی تھی مرے حال پہ کیا ہی مقراض
رشتۂ عمر کیا قطع سراسر اے ذوق کھو سکی شمع کے دل کی نہ سیاہی مقراض } ذوق

**مِقراضہ** ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کا تیر جس کا پھل مقراض یعنی قینچی کی طرح دو شاخہ ہوتا ہے (۲) کترواش۔ قلمگیر + (۳) ایک قسم کا حلوا جو تراش کر کھایا جاتا

**مُقَرَّب** ع۔ صفت:۔ (۱) نزدیک کیا گیا۔ قریب کیا گیا۔ نزدیکی دیا گیا۔ (۲) اسم مذکر۔ وہ شخص جسے قربت حاصل ہو۔ مصاحب۔ خاص دوست ہمراز۔ منھ چڑھا۔ منھ لگا۔ ناک کا بال + محرمِ راز۔ ہمراز +

**مقربِ بارگاہ** ع + ف۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جسکو دربار میں آنے جانے کی اجازت ہو۔ اہلِ حضوری۔ بادشاہ کے پاس رہنے والا۔ نزدیکی فرزند۔ مقرب دربار

| ماده | معنی |
| --- | --- |

مُقرّر - ع - صفت :- (۱) قرار کیا گیا۔ ٹھیرایا گیا۔ رہ چکا یا گیا۔ کر دیا گیا۔ منقطع کیا گیا۔ بالقطع۔ (۲) متعین کیا گیا۔ معین۔ تعینات۔ مامور۔ (۳) معہود۔ عہد کیا گیا۔ قول دیا گیا۔ اقرار کیا گیا۔ (۵) تابع (حشو بالمعروف) بلاشبہ۔ بالیقین۔ یقینا۔ بالیقین۔ بالتحقیق۔ و کلام بشرطی ٭ ے

ماما ہے پھانسی دیکے مجھے زلفِ یار نے | ہوگا عذاب قبر مقرر تمام رات (آتش)

نشانہ وصل کا ماس مقرر ہجر کا غم ہے | تلافی جیدا ہی کی ہم ما محشر مقرر ہے (سالک)

اے صنم کل تک تو تجھ میں کم ادائی یہ نہ تھی | ہے مقرر آج ترچھیوں کا بہکایا ہوا (کاشف)

آتش مشک میں وہ آج نہیں ہے تیزی | خانۂ یار سے اغیار مقرر نکلے (عارف)

تھا شب وصل یا حوال کو ہر کھٹکے پر | چونک پڑتا تھا کہ آجائے وہ مقرر آیا (معروف)

ساتھ اُس یار کے ہوں کیونکہ نا خدا لم | پاس ہو تجھ میں ظفر جل کے مقرر کانٹے (ظفر)

تجھے وہ کھلے کھلنے ہو گیا بنائے ظفر | عشق پوشیدہ ترا آپ مقرر کھل گیا (٭)

تابِ نظارہ سے دالان ہے سارا روشن | ہیں وہ بیٹھے ہوئے چلمن کے مقرر اندر (٭)

ہوگئی مدت مجھے ابتک نہ کچھ لیکر جواب | ہاتھ سے قاصد کے خط میرا مقرر گر پڑا (امانت)

ہمسایوں میں کسی سے راہ لگی ہے مقرر | پایا جو وقتِ فرصت بالائے بام پہنچے (اسیر)

مقرر تیرے نالوں میں ہے اس شوخ نے چٹکی | جا سے مل کر کوئی آج چٹکی ہیں مستا ہے (تصویر)

مقرر آج کچھ دشمن میں اسمیں ساز فیر | جو دم بھرتی ہے پہلو میں وہ ساز فیر آگ (رنگی)

شب جانے ٹھنسنت ہے پروگی سکونگے | دھنہ کھل جاتا ترا پردہ مقرر چاندنی (بکو)

یہ کسی ہے اے داغ جنون تمہاری | کہ تم جاتے ہو مقرر کسی کو (داغ)

جو کر لیتے نہیں ہیں میرا نام | وہ لکھیں گے مجھے مقرر خط (ناظم)

مُقرّر کرنا - ف - فعل متعدی :- (۱) قرار دینا۔ ٹھیرانا۔ قائم کرنا۔ متعین کرنا۔ جیسے تاریخ مقرر کرنا۔ نرخ مقرر کرنا

تو بہت میں مان گرچہ کیا ہے مقرر | اس پر بھی نہ نکلا میں غم ہجر طلبی سے (مصحفی)

(۲) جگہ دینا۔ نوکر رکھنا۔ اسامی دینا (۳) باندھنا۔ جاری کرنا۔ جیسے مئی کپڑا مقرر کرنا۔ (۴) چکانا۔ قیمت کرنا۔ (۵) لگانا۔ تشخیص کرنا۔ تجویز کرنا جیسے ٹیکس مقرر کرنا۔ جمع مقرر کرنا ٭

مُقرّر ہونا - ف - فعل لازم :- (۱) ٹھہرنا۔ متعین ہونا۔ قرار پانا ے

ایکدن میں اہلِ ہنگامہ طلب کیا جلے | چاہیئے حشر کئی روز مقرر ہونا ٭ (سالک)

(۲) تعین ہونا۔ تعینات ہونا۔ نوکر ہونا۔ اسامی ملنا۔ (۳) تشخیص ہونا۔ لگنا۔ تجویز ہونا۔ جیسے ٹیکس مقرر ہونا۔ (۴) چکنا۔ کرتہ ہونا۔ منقطع ہونا۔ (۵) معمور ہونا

مُقرّرہ - ع - صفت :- مقرر کردہ شدہ۔ قرار دیا گیا۔ قرار یافتہ۔ قائم کیا گیا۔ ٹھیرایا گیا ٭ معمول باندھا گیا۔ تجویز کیا گیا۔ معمولی ٭ معینہ ٭ مجوزہ ٭

سبب دستور۔ مروجہ ٭

مُقرّری - ع - اسم مؤنث :- (اُردو) (۱) تقرری (۲) معمولی لگان۔ جمع۔ مشاہرہ۔ مالگزاری۔ نذرانہ خراج (۳) معمولی وظیفہ۔ مقررہ۔ ماہانہ۔ در ماہہ ٭ طلب۔ تنخواہ۔ چُتھا ٭

مقروض - ع - اسم مذکر :- (۱) قرض دیا ہوا۔ قرضہ۔ وام دادہ۔ آتا۔ اُدھار دیا ہوا۔ (۲) قرضدار۔ وہ شخص جس پر قرض ہو۔ دیندار۔ قرض گیرندہ۔ مدیون۔ وامدار۔ وہ شخص جسنے اُدھار لیا ہو ٭

مقروض ہونا - ف - فعل لازم :- قرضدار ہونا۔ دیندار ہونا۔ مدیون ہونا ٭

مقرون - ع - صفت :- نزدیک کیا گیا۔ قریب۔ پاس۔ نزدیک ٭

مقسوم - ع - صفت :- (۱) تقسیم کیا گیا۔ بانٹا گیا۔ بانٹا ہوا۔ قسمت کیا گیا (۲) اسم مذکر (حساب) وہ عدد جسکو تقسیم کیا ہو۔ وہ عدد جو تقسیم کیا جائے (۳) اسم مذکر حصہ۔ جزو۔ بہرہ (۴) اسم مذکر نصیب۔ بھاگ۔ تقدیر۔ مقدر۔ سرنوشت۔ پرالبد۔ سق۔ کرم۔ بخت ٭

مقسوم جاگنا - ف - فعل لازم :- خوش اقبال یاور ہونا۔ نصیبا جاگنا۔ دن پھرنا۔ بخت کا بیدار ہونا۔ بن آنا ٭ دور دورا ہونا ٭

مقسوم چمکنا - ف - فعل لازم :- دیکھو (مقسوم جاگنا) ے

چشم بد دور ہے آفاق میں آپکی دھوم | چاہنے والوں کا کوچے میں تمہارے ہے ہجوم

خلق اُٹھائے کہتا ہے کہ ہر تیغ قدم | نقش کھینچیں گے نقاشوں کا چمکا مقسوم

جمع خلقت سر بازار رہا کرتی ہے

بھیڑ در پر پس دیوار رہا کرتی ہے

مقسوم علیہ - ع - اسم مذکر :- بانٹنے والا عدد۔ وہ عدد جس پر تقسیم کیا ہو۔ قسمت کنندہ

مقسوم کا لکھا - ف - اسم مذکر :- سرنوشت۔ نوشتۂ تقدیر۔ بھاگ لیکھ۔ کرم ریکھا ٭

مُقشّر - ع - صفت :- پوست کشیدہ۔ چھلکا اُتارا ہوا۔ چھلا ہوا۔ پوست اُتارا ہوا

مَقصِد - ع - اسم مذکر :- قصد کرنیکی جگہ۔ وہ جگہ جہاں کا ارادہ کیا جائے مقصود۔ مُراد۔ مطلب۔ ارادہ۔ غرض۔ نیت۔ عزم۔ منصوبہ۔ منشا۔ ملوبہ۔ پریوجن ٭ ارتھ۔ معنی ٭ (اُردو میں بفتح صادِ مہملہ غلط مستعمل ہے)

مقصد بر آنا - ف - فعل لازم :- مطلب پورا ہونا۔ مُراد حاصل ہونا ٭

مقصد ہونا - ف - فعل لازم :- کام بننا۔ مدعا حاصل ہونا ٭ مطلب برآنا ٭

مُقصّر - ع - صفت :- قصور کرنیوالا ٭ کم جہد والا ٭ تقصیر کرنیوالا کوتاہی کرنے والا ٭

مقصود - ع - صفت :- قصد کیا گیا۔ ارادہ کیا گیا۔ چاہا گیا۔ مطلب۔ مراد۔ غرض۔ مدعا۔

مقص

مختصر رکھا گیا۔ موقوف رکھا گیا +

**مَقصُور** ۔ ع ۔ صفت :۔ کم کیا گیا۔ قصر کیا گیا۔ چھوٹا کیا گیا +

**مقصُورہ** ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) کم کیا گیا۔ گھٹایا گیا۔ قصر کیا گیا۔ چھوٹا کیا گیا۔ (۲) وہ الف جس پر مد نہو +

**مُقَطّر** ۔ ع ۔ صفت :۔ ٹپکا یا چھانا ہوا۔ قطرہ قطرہ کرکے گرا ہوا۔ بوند بوند کرکے ٹپکایا اور صاف کیا ہوا جیسے آبِ مقطر +

**مَقطَع** ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ محلِ اختتام۔ اختتام + غزل یا قصیدہ کے آخری شعر جس میں شاعر کا تخلص واقع ہو۔ مثلاً سعدی، امیر خسرو وغیرہ شعرائے اول میں بھی تخلص ڈالا کرتے تھے۔ کبھی کبھی فارسی و اُردو میں مطلع کو بھی مقطع بنا ڈالتے ہیں جیسے ؎

صاحبا خلعتِ سائل بزرِ خود مکرد ۔ بیزری کرد بمن آنچہ بتاراں زد کرد (صائب)

ہم ہوئے تم ہوئے کہ میر ہوئے ۔ اُسکی زُلفوں میں سب اسیر ہوئے (میر)

**مقطع کا بند** ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (۱) نظم کا اخیر بند جس میں شاعر کا تخلص آتا ہے (۲ ۔ مجازاً) شیخی بازکا وہ تکیہ کلام یا فقرہ جو ہر بات کے بعد اپنی تعریف کی تائید میں خواہ مخواہ اور بلا موقع اظہارِ شیخی کے واسطے لایا جائے۔ وہ لغو کلام جو باربار زبان پر لایا جائے (ہمارے تازہ محاورہ واتفیت سے یہاں بھی دھوکا کھایا) +

**مُقَطّع** ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) بُریدہ۔ شدہ۔ تراشا ہوا۔ چھانٹا ہوا۔ زائد چیز سے پاک کیا گیا + قطع بریدہ یا تراش خراش سے سجایا گیا۔ (۲) خوش وضع۔ مُہذب۔ شایستہ۔ سنجیدہ۔ گمبھیر۔ متین + معتبر۔ قابلِ اعتماد +

**مُقَطّع ڈاڑھی** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ شرع کے موافق قطع کی ہوئی ڈاڑھی۔ ٹھُڈ ڈاڑھی۔ بزرگانہ ریش۔ لمبی ڈاڑھی۔ ریش دراز +

**مُقَطّعات** ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) چھوٹے چھوٹے ریشمی کپڑے۔ موٹے ریشم کے ٹکڑے۔ چھپے ہوئے کپڑے (۲) شعر لمبے ٹکڑے متفرق اشعار۔ پُرزے +

**مَقعَد** ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ جائے نشست۔ گاہ۔ چوتڑ۔ چینا۔ گُدا۔ اگلا حصہ۔ سُرین +

**مُقَعَّر** ۔ ع ۔ صفت :۔ قعر کیا گیا۔ گہرا۔ ڈونگا۔ کھودا ہوا۔ گڑھا +

**مُقفَل** ۔ ع ۔ صفت :۔ قفل لگا یا ہوا۔ تالا دیا ہوا۔ بند +

**مُقفَل کرنا** ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ قفل لگانا۔ تالا بند کرنا۔ تالا دینا۔ جندرا مارنا

**مُقَفّٰی** ۔ ع ۔ صفت :۔ قافیہ کیا گیا۔ قافیہ دار۔ تک بندی کیا گیا۔ مسجع +

**مُقَلِّب** ۔ ع ۔ صفت :۔ بدلنے والا۔ پلٹنے والا۔ پھیرنے والا۔ ہٹا دینے والا +

مقو

**مُقَلِّبُ القُلُوب** ۔ ع ۔ صفت :۔ دلوں کو پھیر دینے والا۔ دلوں کو پلٹ دینے والا + ارادہ بدل دینے والا۔ خدا تعالیٰ +

**مُقَلِّد** ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) تقلید کرنے والا۔ کسی قول پر دلیل کے بغیر عمل کرنیوالا (۲) پیرو۔ مرید۔ معتقد۔ مسلمانوں کا وہ فرقہ جو چاروں اماموں کو مانتا ہے۔ غیر مقلد کا نقیض +

**مقلوب** ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) پلٹا گیا۔ اُلٹایا گیا۔ اُلٹا ہوا (۲) علم بیان کی ایک صنعت کا نام جسکی عبارت اُلٹی سیدھی یکساں پڑھی جائے +

**مقلوب بعض** ۔ ع ۔ اسم مذکر (علم بیان) وہ صنعت مقلوب جس میں کہیں سے کہیں حروف ملاکر عبارت موزوں کریں جیسے رشک سے ٹھکرین سکتا ہے

**مقلوب کُل** ۔ ع ۔ اسم مذکر (علم بیان) وہ صنعت مقلوب جس میں لفظ کی تبدیلی با ترتیب ہو جیسے تاب بات۔ حور رُوح۔ ناقہ تھان وغیرہ ؎

قاتل کو دیکھکر نہ رہی تاب بات کی (رشک)

**مقلوبِ مُستوی** ۔ ع ۔ اسم مذکر (علم بیان) وہ صنعتِ مقلوب جس میں لفظ یا کلام کو تمام و کمال اُلٹ کر پڑھ سکیں اور ہر طرح وہی عبارت یا لفظ بنجائے مثلاً درد۔ دادا۔ دید۔ نون۔ سیم۔ تلق + شاباش۔ کاواک۔ تارات + مُراد سے دارم + برآید یارب وغیرہ ؎

سو دل سے ٹوٹا نہوں میر اسکو دوست ۔ نہوں ایسی حرف دوست جس پہلو سے اُلٹو دوست (ذوق)

مات یہ گرم زور پر وردو فسلق ۔ قلق وورد روز مرگ ہے تار (رشیار)

**مِقناطیس** ۔ یونانی (دراصل مغناطیس تھا) اسم مذکر :۔ چمک پتھر۔ چنبک آہن رُبا۔ ایک قسم کا پتھر جو اپنی کشش سے لوہے کو اُٹھا لیتا ہے +

**مِقنَعَہ** ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ ایک عرض کی باریک چادر۔ مجازاً برقع یعنی منہ پر ڈالنے کا کپڑا۔ نقاب۔ گھونگٹ۔ جیسے اُٹھا ؤ میرا مقنعہ میں گھر سنبھالوں اپنا۔ (یہ لفظ بفتح میم غلط مشہور ہے۔ اکثر عوام تو اسکو کھنا بولتے ہیں اور بعض لوگ سہرے سے بھی مُراد لیا کرتے ہیں) +

**مِقوَد** ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ تاگا۔ ریسمان۔ رسّی۔ ڈوری۔ پالتنگ + جہاز کی رسّی کشتی کا رستا +

**مقولہ** ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ بات۔ کہاوت۔ قول۔ بچن۔ کہن۔ سخن + بالخصوص دوسرے کا قول +

**مُقَوّی** ۔ ع ۔ صفت :۔ قوت دینے والا۔ طاقت بخشنے والا +

**مُقوّیِ باہ** ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ وہ دوا جو باہ کو قوت بخشے۔ شہوت بڑھانے والی دوا +

| لغت | معنی |
| --- | --- |

مُقَوِّیٔ بدن ع۔ اسم مؤنث:۔ جسم کو قوت بخشنے والی دوا +

مُقَوِّیٔ دل ع ف۔ اسم مؤنث:۔ دل کو تقویت بخشنے والی دوا +

مُقَوِّیٔ دماغ ع۔ اسم مؤنث:۔ دماغ کو تقویت دینے والی دوا +

مُقَوِّیٔ معدہ ع۔ اسم مؤنث:۔ معدے کو قوت دینے والی دوا۔ اشتہا بڑھانے والی دوا +

مَقہُور ع۔ صفت:۔ قہر کیا گیا۔ وہ شخص جس پر بادشاہ یا خدا کا غضب نازل ہوا ہو۔ مغضوب + مردود۔ راندۂ درگاہ +

مُقَیِّی ع۔ صفت:۔ قے لانے والی دوا۔ قے آور +

مِقیاس ع۔ اسم مذکر:۔ اندازہ + وہ آلہ جس سے کسی چیز کا اندازہ کریں + گھڑی کی سُوئی + کیل۔ پیمانہ +

مِقیاس الحرارت ع۔ اسم مذکر:۔ گرمی معلوم کرنے کا آلہ۔ گرمی ناپ۔ تھرما میٹر

مِقیاس الماء ع۔ اسم مذکر:۔ پانی ناپنے کا آلہ۔ جل ناپ۔ پانی ناپ۔ وہ آلہ جس سے پانی کے اتار چڑھاؤ کا اندازہ کیا جاتا ہے +

مِقیاس الموسم ع۔ اسم مذکر:۔ رُت یا موسم کی حالت دریافت کرنے کا آلہ۔ بیرومیٹر۔ ہوا کا وزن یا موسم کے تغیر و تبدل معلوم کرنے کا آلہ +

مِقیاس الہوا ع۔ اسم مذکر:۔ ہوا ناپ۔ وہ آلہ جس کے ذریعے سے ہوا کی رطوبت۔ طوفان کی علامت وغیرہ معلوم کی جاتی ہے +

مُقَیَّد ع۔ صفت:۔ قید کیا گیا + پابند۔ قیدی۔ بندھا۔ اسیر +

مُقَیش ہ۔ اسم مذکر:۔ تار بادلہ زر و نقرہ۔ چاندی یا سونے کے تار۔ دبکا ہوا تار۔ بادلہ

آنچلوں سے کہو مقیش کہاں جھڑتا تھا کب وہ چاند یوں ہی طرح گرا پڑتا تھا۔ (مومن)

چاہیے مقیش اُس سہرے کی جالی کے لئے پیچ کر اس پا بہ خورشید تا بندے کھینچ (ناسخ)

گوٹکاری بادلہ مقیش کے سوا تھے چار توڑے مستی جوتوں کا ازار بند (نظیر)

(۲) تمامی۔ زردی۔ تاش۔ زربفت۔ سونے چاندی کے تاروں کا بنا ہوا کپڑا

| | |
| --- | --- |
| وہ پلیوں کی اور دیگ کی بہر کی شان | جھلکتے وہ مقیش کے سائبان |
| کہ اُن سے وہ مقیش کے | کہ جھولوں میں تھے جیسے موتی لگے |
| اور ایک اوڑھنی جالی مقیش کی | نہیں چاندنی سی جو پیش کی |

(میر حسن)

(اس لفظ کی اصل میں فرہنگ نویسوں نے بڑی بڑی رائیں لگائی ہیں کسی نے آنکھیں بند کرکے عربی کہہ دیا ہے اور جا بجا اسکا مادہ قرار دیا ہے وہ اصل عربی رسالے کے مؤلف ہے۔ بعض عربی کی جانب گئے ہیں ہم نے جیسے مسلم نے بھی اسے عربی لکھ کر

لکھا یا ہے اور اسکی وجہ بڑی یہ ہے کہ بعض فارس کے شعرا نے اہل ہند کا تتبع کرکے اُسے بتغیر حرکات یعنی مُقَیش باندھ دیا ہے یہ لفظ حقیقت میں ہندی ہے جو اُردو والوں نے صاحب کلام کے خیال سے کاف کو قاف سے بدل لیا ہے اور ایسا اکثر اسی زبان میں کیا گیا ہے۔ مثلاً قاقند اصل میں کاکنڈ تھا۔ قلابازی اصل میں کلابازی تھا۔ قند حار اصل میں گندھار تھا۔ چنانچہ ہمارے ایک دوست نے جو بڑے محقق کے پیارے ایک بہت پڑھے لکھے آدمی ہیں جو کہا تھا کہ اسکی اصل کش یعنی کرن یعنی شعاع اور کیش یعنی بال ہے۔ بیشک یہ مادہ قابل تسلیم ہے کیونکہ کیش زبان سنسکرت میں بالوں کو کہتے ہیں مگر لفظ کش کا پتا کسی سنسکرت ڈکشنری میں نہیں ملا پنڈتوں کے مؤلفہ کوشوں میں بھی نہ دیکھا۔ اہل فرنگ کی سنسکرت ڈکشنریوں میں بھی ڈھونڈھا لیکن کہیں اسکا سراغ نہیں ملا۔ مگر ہمارے دوست نے بھی کسی پنڈت سے ہی معلوم کیا ہے مگر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پنڈت صاحب نے صرف اپنے تجربے کے اعتبار سے یہ تحقیق فرمایا ہے بہر حال اسکی ہندی اور لفظ کیش سے مرکب ہونے میں کچھ شبہ نہیں مگر اوّل لفظ ابھی تک محتاج تحقیق ہے اور عجب نہیں کہ وہ حرف [illegible] ہو کیونکہ سنسکرت میں اس کے معنی چاند کے بھی آئے ہیں پس چاندی کے تار کے معنی ہو گئے لیکن اس سے بھی بہتر یہ مادہ خیال میں آتا ہے کہ اوّل کا لفظ ماکشک [illegible] ہو کیونکہ اسکے معنی زبان سنسکرت میں دھاتی چیز کے آتے ہیں اور اسی وجہ سے سونا مکھی [illegible] سونے کا یعنی سنہری اور رُوپ ماکشک [illegible] چاندی کا یعنی رُپہلی کہلاتا ہے پس اوّل صورت یا رُوپ کا لفظ حذف ہو گیا پھر کثرت استعمال سے ماکشک کا آخری کاف گر کے ماکش بمعنی سونا یا چاندی یعنی چمکدار دھات کے معنی میں رہ گیا اور فتہ رفتہ ماکش مکش ہوا پھر مکیش ہو گیا اس صورت میں لفظ کیش یعنی بال سے مرکب کرنے کی کچھ چنداں ضرورت نہ رہی اسی طرح نیا ص لکھ رہے ہیں۔ ہمارے مولانا آزاد اس لفظ کی نسبت اپنے رسالہ مُنشان پارسی میں اصل تحقیق فرماتے ہیں کہ "یہ لفظ دراصل سنسکرت میں مینگش کیش [illegible] تھا۔ اس میں مینگش [illegible] سُورج کی کرن اور کیش [illegible] بال۔ دونوں لفظ مل کے شامل ہو گئے۔ تعجب ہے کہ محقق موصوف صاحب بہار عجم نے کہاں سے عربی دعویٰ کر کے کہتے ہیں کہ مقیش ہے لیکن یہ نہیں لکھتے کہ عربی میں اسکا ماخذ اور اصل کیا ہے۔ صاحب بہار نے بھی لفظ اسکا مولد لکھتے اور لفظ میں اس سے زیادہ نہیں دیتے۔ سب اصل نہیں تو زندہ کہاں سکتا ہے گے۔ واللہ اعلم بالصواب) +

مُقَیشی ہ۔ و۔ صفت:۔ چاندی یا سونے کے تاروں کا + بادلہ کا + تمامی کا + زری کا۔ تاش کا +

مُقَیشی گوکھرو ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کا باریک گوکھرو جو صرف تاروں کو

## مقی

موثر کرنا یا ہوتا ہے +

مُقیم س۔ صفت (۱) اقامت کرنے والا۔ رہنے والا۔ ٹھہرنے والا۔ فروکش ہونے والا۔ اُترنے والا + قیام پذیر۔ منزل گزیں۔ (۲) س۔ اسم مذکر) وہ شخص جو کسانوں اور باغبانوں کی سبزی ترکاری پھل پھول وغیرہ آڑھتی کے طور پر نیلام کر کے فروخت کرتا ہے + سبزی کا تھوک فروش +

مُقیم ہونا۔ و۔ فعل لازم: ٹھہرنا۔ اقامت کرنا۔ فروکش ہونا۔ رہنا۔ سکونت اختیار کرنا

مَکّا۔ ہ۔ اسم مذکر: (گنوار) مکئی۔ بڑی جوار +

مُکّا۔ ہ۔ اسم مذکر: مُشت۔ گھونسا۔ ٹھوک۔ دھموکا +

مُکّا چلنا۔ و۔ فعل لازم: مکّا چلنا۔ گھونسوں کی لڑائی ہونا۔ گھمسان کا سا ہونا

مُکّا سا لگنا۔ و۔ فعل لازم: ایک صدمہ سا گزرنا۔ دل پر چوٹ لگنا +

مُکّا سا مارنا یا لگانا۔ و۔ فعل متعدی: ایک صدمہ سا پہنچانا۔ دل پر صدمہ سا گزرنا۔ دل پر چوٹ لگانا ~

جگر وہ دستِ حنا بستہ مجھے آتا ہے یاد
کوئی مُکّا سا کلیجے پہ لگے ہے مارنے (معروف)

مُکّا لگنا۔ و۔ فعل لازم: گھونسا لگنا۔ دھموکا لگنا۔ ضرب لگنا۔ صدمہ پہنچنا۔ ٹھیس لگنا

مُکّا لگانا۔ و۔ فعل متعدی: (دیکھو مُکّا مارنا) +

مُکّا مارنا۔ و۔ فعل متعدی: مشت زنی کرنا۔ ٹھوک لگانا۔ گھونسا رسید کرنا +

مُکابرہ ع۔ اسم مذکر: (۱) غرور۔ گھمنڈ۔ شیخی۔ (۲) لڑائی جھگڑا۔ تعصب۔ ضد۔ (۳) مقابلہ۔ مجادلہ +

مَکاتِب ع۔ اسم مذکر: مکتب کی جمع + بہت سے مکتب یا مدرسے +

مُکاتبت ع۔ اسم مؤنث: باہم خط و کتابت کرنا۔ کارسپانڈنس۔ چٹھی پتری۔ مراسلت + خط و کتابت + لکھت پڑھت +

مکّار ع۔ صفت: مکر کرنے والا۔ فریبی۔ دغا باز۔ چھلیا۔ عیار۔ فیلسوف۔ مُتفنی۔ دھوکے باز۔ ٹھگ۔ بہروپیا + مجمع + گُمان۔ دو بھیسیا + بہروپیا۔ پاکھنڈی +

مَکارِم ع۔ اسم مذکر: مکرمت کی جمع۔ بزرگیاں + نوازشیں۔ عنایتیں۔ مہربانیاں + محاسن۔ قابلِ تعریف کام۔ اوصاف حمیدہ۔ خوبیاں +

مکّارہ ع۔ اسم مؤنث: مکر کرنے والی عورت۔ فریب کرنے والی۔ عیارہ +

مکّاری ع۔ اسم مؤنث: فریب۔ دغا بازی۔ عیاری۔ دھوکے بازی۔ چالاکی۔ پاکھنڈ + چترائی۔ چتر بازی +

مُکاشفت ع۔ اسم مؤنث: آشکارا کرنا۔ بھید کھولنا۔ انکشاف۔ کھلنا

## مکت

افشا + افشائے راز + امورِ غیبی کا انکشاف۔ معلومات اسرارِ غیب +

مُکاشفہ ع۔ اسم مذکر: انکشافِ اسرار۔ رازوں کا اظہار۔ ملا اعلیٰ کی مشیت کا معلوم ہو جانا۔ کشف۔ کرامات +

مُکافات ع۔ اسم مؤنث: (از کفو) باہم برابر ہونا۔ عوض۔ معاوضہ۔ بدلا۔ سزا۔ نتیجہ۔ اجر۔ جزا۔ پاداش + سزا کرنی کا پھل۔ انتقام ~

عاشق ہُجے ہیں آپ بھی اک اور شخص پر
آخر ستم کی کچھ تو مُکافات چاہیئے (غالب)

ترک کرنی مجھے اے شیخ ملاقات نہ تھی
کثرتِ عشق کی میرے یہ مُکافات نہ تھی (رند)

(یہ مصدر حاصل مصدر کے معنی میں بھی مستعمل ہے) +

مُکافات ملنا۔ و۔ فعل لازم: سزا ملنا۔ کیے کو پہنچنا۔ پھل پانا ~

پھرنے کی جو مجھائی تو بھلائی ٹھیری
دل جلے جلوں کی مُکافات نئی (داغ)

مُکالمہ ع۔ اسم مذکر: ہم کلامی۔ گفتگو۔ بات چیت۔ سوال و جواب + ڈائیلاگ

مکان ع۔ اسم مذکر: گھر۔ مسکن۔ رہنے کی جگہ۔ خانہ۔ مقام۔ بود و باش ~

اے ضعف دیکھ بھال کے ٹھوکر گرائیو
جیر دن کبھی مکان میں باہر نکال کے ہیں (رند)

(۲) مجازاً اہلِ خانہ جیسے تمہارے مکان میں خیریت ہے +

مکان بدلنا۔ و۔ فعل متعدی: تبدیلِ مقام کرنا۔ جگہ بدلنا۔ ایک جگہ سے تبدیلِ ہوا کے واسطے دوسری جگہ یا مکان میں جانا ~

کچھ بھی تبدیلِ ہوا سے بدگمان ہوا
تیرے مریضِ غم نے سو جا مکان بدلا (جرأت)

مکان بیٹھنا۔ و۔ فعل لازم: بارش کے سبب مکان گرنا۔ بیٹھ جانا۔ گھر کا گر پڑنا ~

اے ظفر بارش کہ ہے تیرا کیا طوفان ہے
آج اُس کوچے میں کتنے ہی مکان بیٹھے ہیں (ظفر)

مکان دار ع + ف۔ اسم مذکر: مالکِ مکان۔ گھر کا مالک + گھر والا +

مکان دینا۔ و۔ فعل متعدی: (۱) گھر کرایہ پر دینا + گھر کو مانگے دینا۔ (۲) ٹھہرانا۔ اُتارنا۔ ٹکانا۔ جیسے سرائے میں بھٹیاری کا کام ہی کر مکان دینا ہے

مکان لینا۔ و۔ فعل متعدی: (۱) گھر کرایہ لینا + گھر مانگے لینا۔ (۲) مکان خریدنا۔ گھر مول لینا +

مکانات ع۔ اسم مذکر: مکان کی جمع + بہت سے گھر۔ حویلیاں +

مکاید ع۔ اسم مذکر: کیدہ کی جمع۔ مکر۔ فریب۔ چھل بل۔ مغالطہ + بازیاں

مکت یا مُکتی ہ۔ اسم مؤنث: سنسکرت (مُکتی) نجات۔ مغفرت۔ رہائی۔ چھٹکارا۔ مرکش۔ بخشش + آواگون سے رہائی +

مکت پانا۔ و۔ فعل لازم: نجات حاصل کرنا۔ چھوٹنا۔ چھٹکارا پانا۔ رہائی پانا۔ مخلصی ہونا + نجات پانا + آزاد و بے فکر رہنا +

## مکت

**مکت واتا** ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ نجات دہندہ ۔ شفیع ۔ شفاعت کنندہ ✦

**مکت ہونا** ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ نجات ہونا ۔ خلاصی ہونا ۔ مغفرت ہونا ✦

**مکتا** ۔ ہ ۔ صفت ۔ بہت سا ۔ من مانتا ۔ کافی ۔ بکثرت ۔ افراط ۔ بکثرت ✦

**مکتا** ۔ س ۔ اسم مذکر ۔ موتی ۔ سُچّہ ۔ مروارید ۔ گوہر ✦

**مکتب** ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) لکھنے کی جگہ ✦ کتاب پڑھنے کی جگہ ۔ مدرسہ ۔ سال ۔ پاٹ شالا ۔ اسکول ۔ دبستان ۔ (۲) ۔ پڑھنا ۔ (وہ تقریب جو بچے کے اوّل اوّل پڑھنے کو بٹھانے میں کی جاتی ہے ✦ تقریب بسم اللہ ۔ رسم مکتب نشینی ۔

جز شیر اور کچھ نہیں باقی غذا ابھی    نے گفتنیں چلے ہیں نہ مکتب ہوا ابھی (دبیر)

**مکتب پڑھانا** ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ مُلّاگری کرنا ۔ مدرسے میں تعلیم دینا ۔ لڑکوں کو پڑھانا

**مکتب خانہ** ۔ ع ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) لڑکوں کے پڑھانے کی جگہ ۔ مکتب گاہ ۔ دبستان ۔ پاٹ شالا ۔ سال ۔ مدرسہ ۔ اسکول ۔ تعلیم گاہ ۔ (۲) قمار بازی کی جگہ ۔ وہ مکان جس میں قمار بازی ہو ۔ پنشت خانہ (بعض لوگوں کی رائے ہے کہ یہاں خانہ مکتب کا مزید علیہ ہے ۔ کیونکہ مکتب خود اسم ظرف ہے لیکن یہ اُن کی غلطی ہے کیونکہ بلحاظ لغات و اضافہ کلمات صدرسہ ہی کی طرح اکثر دیں ہے ۔ بنا دئیے جاتے ہیں اس صورت میں یہ لفظ ناجائز نہیں ہے) ✦

**مکتسِب** ۔ ع ۔ صفت ۔ (۱) کسب کرنے والا ۔ اپنی کوشش سے حاصل کرنے والا ۔ اکتساب کرنیوالا (۲) ۔ قانون) فائدہ اٹھانے والا ۔ نفع حاصل کرنے والا ✦

**مکتفی** ۔ ع ۔ صفت ۔ کفایت کرنے والا ۔ بس کرنے والا ۔ کافی ۔ وافی ✦

**مکتوب** ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) لکھا ہوا ۔ لکھا گیا ۔ مرقوم ۔ خط ۔ چٹھی ۔ مراسلہ (۲) ۔ اسم مذکر ۔ خطوط کا طومار ۔ یا ایک لمبا سا خط ۔ بہت سے اکٹھے خط جو لڑکوں کو پڑھانے کے واسطے جوڑ دیتے ہیں ۔ ترسّل ✦

**مکتوب الیہ** ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ جسکو خط بھیجا گیا ہو ۔ وہ شخص جسکے نام خط جائے ۔ کاتب کا نقیض ✦ چٹھی پانے والا ✦

**مکتوم** ۔ ع ۔ صفت ۔ پوشیدہ ۔ چھپا ہوا ۔ مخفی ۔ پنہاں ۔ راز ۔ بھید ✦

**مکٹ یا مکٹ** ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ کنور ۔ تاج ۔ دیہیم ۔ افسر ۔ اکلیل ۔ عصابہ ۔ وہ کلاہ یا تاج جو ہندوؤں میں دولہا کے سر پر رکھتے ہیں ✦

**مکٹنا** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ پوجا کرنے کی ریشمی دھوتی ۔ پیتمبر ✦

**مکث** ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ تامّل ۔ دیر ۔ توقف ۔ وقفہ ۔ ڈھیل ۔ ٹھہراؤ ۔ تاخیر ۔ سہل انگاری ۔ التوا ۔ اختلاف ✦

**مکدّر** ۔ ع ۔ صفت ۔ (۱) کدورت آمیز ۔ گدلا ۔ منغّص ۔ دھندلا ۔ میلا ۔ [illegible]

## مکر

بن مکدر رہ کبھی سمجھ جاتا ہیں گیا    مری پرچھائیں سے ہو جائینگے پھر میلے (مصحفی)

جلتے ہیں یہ نہیں گرد آئینہ کو نہ ہووے    جسکو خوش آتے اگر دیکھ مکدر ہووے (میرسوز)

**مکر** ۔ س ۔ اسم مذکر ۔ (۱) گھڑیال ۔ ایک دریائی جانور کا نام جو شیر دریا ہے ۔ ناکا ۔ نہنگ ۔ اژدہا مچھ کہلاتا ہے (۲) آسمان کے دسویں برج کا نام جسکی دُم مچھلی سے اگلے پاؤں گردن اور سر ہرن سے مشابہ ہے یعنی اس طرح پر ستارے واقع ہوتے ہیں جنکی یہ صورت بنتی ہے ۔ ۲۱ دسمبر کو اس میں شمس داخل ہوتا ہے ۔ عربی میں اسے جدی ۔ فارسی میں بزغالہ کہتے ہیں ۔ کیونکہ انکے نزدیک پہاڑی بکری کے بچے سے مشابہ ہے ✦

**مکر منڈل یا چکر** ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ خط جدی ✦

**مکر** ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) دھوکا ۔ فریب ۔ دغا ۔ کید ۔ چھل ۔ بُتّا ✦ حیلہ بہانہ ؎

ایماں ہی کی بار دغا سے طرز دنیا آتی ہے    کہاں شیوۂ مکر کب ہو سکتا ہے صبا کا (اسیر)

(۲) تصنّع ۔ لباس ۔ بہروپ ۔ بھیس ۔ بھیکل ۔ پاکھنڈ (۳) کذب ۔ جھوٹ ۔ خلاف واقع ۔ (۴) ریا ۔ نفاق ۔ دورنگی (۵) چالاکی ۔ عیاری ۔ چال ✦

**مکر چاندنی** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ پچھلی رات کی ہلکی یا دُھندلی چاندنی جو صبح ہو جانے کا دھوکا دیتی ہے ۔ صبح کاذب کی اصلی چاندنی ؎

پیش سفیدۂ صبح میں ہے ظلمت غریب    اس مکر چاندنی پہ نہ کر نا گمان صبح (ذوق)

جز شب وصال صدمہ میں موت ہے    اب مکر چاندنی کی گلی ہی بتا کیا کھلی (داغ)

**مکر چکر** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ دغا و فریب ۔ حیلہ و بہانہ ۔ دھوکا دھڑی ۔ چھل بل ۔ لند فند ۔ جیسے کسی کے مکر چکر میں دآؤ (مثل) مکر چکر کی کمائی آدھا تیل آدھا پانی ۔ یعنی فریب کی باتوں میں آدھا جھوٹ آدھا سچ ہوتا ہے ✦

**مکر کرنا** ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ جھل کا ٹھنا ۔ فریب کرنا ۔ دھوکا دینا ۔ مکر کرنا

**مکرانا** ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ سچے کو جھوٹا بنانا ۔ جھٹلانا ۔ جھوٹا یا باطل ثابت کرنا ۔ جھٹلانا ✦

**مکر جانا** ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) انکار کر جانا ۔ منکر ہو جانا ۔ قول سے پھر جانا ۔ لوٹ جانا ۔ نٹ جانا ؎

مکر جانے کا قاتل نے مرے کیا ڈھب نکالا ہے    مکرر پوچھتا ہے کہنے اسکو مار ڈالا ہے (میرسوز)

کا ہے کو گھورتا ہے ظالم    کچھ لیکے مکر گئے ہم ✦ ✦ (ہ)

وا دوسری قیامت میں ہوا کچھ خلل    میں تو پہلے ہی سمجھتا تھا مکر جائینگے (صابر)

در پہ وہ ستم ہے وہ کر جاتے ہیں کیسے    کر کیجے تو صاف مکر جاتے ہیں کیسے (شیفتہ)

ہم نہیں وہ جو کریں خون کا دعویٰ تجھ سے    بلکہ پوچھیگا خدا بھی تو مکر جائینگے (ذوق)

## کس

نسیج عنکبوت۔ جھجل (۲) باریک اور ملائم بُنا ہوا کپڑا ✦

**مکڑی مل جانا**۔ ف۔ فعل لازم:۔ مکڑی کا بدن پر پِس جانے کے سبب چپ چپ لگ جانا اور اُس سے جسم کا پھل جانا ✦

**مُکسّر**۔ ع۔ صفت:۔ (۱) ٹوٹا ہوا۔ شکستہ۔ کسر کیا گیا۔ (۲) حساب) مکعب عرض طول ارتفاع یا موٹائی خواہ گہرائی کا حاصل ضرب۔ جمع مکسّر وہ جمع جسمیں انچ فیٹ۔ گز وغیرہ سب جمع کیئے جائیں ✦

**مکسُو یا مکسُور**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) وہ حرف جسکے نیچے زیر ہو۔ زیر دیا گیا حرف (۲) مکسر مُفرد ✦

**مکشُوف**۔ ع۔ صفت:۔ کھل گیا۔ ظاہر کیا گیا۔ واضح۔ ظاہر ✦

**مکفُول**۔ ع۔ صفت:۔ کفالت میں دیا گیا۔ ضمانت میں منظور کیا گیا۔ مرہون۔ گرو رکھا گیا۔ آڑ رکھا گیا۔ آڑ میں دیا گیا۔ اول میں دیا گیا ✦

**مکفُول کرنا**۔ فعل متعدی:۔ ضمانت میں دینا۔ آڑ میں کر دینا۔ اول میں لکھ دینا ✦

**مُکلاوہ**۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) گونا۔ دُلہن کی رُخصت جو شادی کے بعد ہو۔ وداع۔ رونا۔ عورت کا خاوند کے گھر جانا۔ بھوڑا۔ چالا ✦

**مُکلّف**۔ ع۔ صفت:۔ (۱) تکلّف کا۔ ٹیپ ٹاپ کا۔ مزین۔ بھڑکیلا۔ آراستہ پیراستہ۔ سجا سجایا۔ خوش اسلوب۔ سجا ہوا۔ (۲) تکلیف دیا گیا ✦

**مُکلِّف**۔ ع۔ صفت:۔ (۱) تکلیف دہندہ۔ تکلیف دینے والا۔ تکلیف دہ (۲) داعی۔ بلانے والا۔ دعوت کرنے والا۔ تقریب میں شریک ہونے کی تکلیف دینے والا ✦

**مُکلّل**۔ ع۔ صفت:۔ سر پر تاج رکھا گیا۔ تاجدار۔ مُرصّع کیا گیا۔ چمکایا گیا۔ چمکدار۔ چمکیلا۔ بھڑکیلا۔ جگمگاتا ہوا۔ مُرصّع۔ جڑاؤ ✦

**مُکمّل**۔ ع۔ صفت:۔ کامل کیا گیا۔ پُورا کیا گیا۔ تمام کامل۔ سنپُورن۔ سمُوچا۔ پُورا۔ ثابت ✦

**مُکنت**۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ قدرت۔ طاقت۔ تونگری۔ توانائی۔ شکتی ✦

**مکُند**۔ س۔ اسم مذکر:۔ مشہور بیخ دوم۔ (۱) وشنو۔ بھگوان جیسے مکُند لال یعنی بھگوان کا پیارا۔ (۲) ایک قسم کا گوند (۳) پارہ۔ سیماب۔ زیبق ✦

**مکنُون**۔ ع۔ صفت:۔ پوشیدہ کیا ہوا۔ مخفی۔ سربستہ۔ ڈھکا ہوا۔ خفیہ۔ چھپا ہوا۔ جب دُرِ مکنُون لیتے تو واں بیش بہا اور بیش قیمت موتی سے مُراد ہوگی کیونکہ ایسے موتی کو حفاظت سے چھپا کر رکھا کرتے ہیں۔ غزلوں کی عُمدہ باتوں سے بھی مُراد ہوتی ہے ✦

**مکنُونِ خاطر**۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ دل کی پوشیدہ باتیں۔ مرکوزِ خاطر۔ دلی منشا۔ دلی منصُوبہ ✦

## کم

**مکو**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک بُوٹی اور اسکے پھل کا نام جو اکثر حالتوں میں کام دیتی ہے عنب الثعلب۔ انگور شغال۔ اول درجہ میں بارد۔ دوسرے درجہ میں یابس ✦

**مکوکی پھیا**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ مکوکے کُبلے ہوئے پتے جو اکثر بیماروں کو کھلائے جاتے ہیں ✦

**مکوڑا**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ بڑا مکڑا۔ بڑا کیڑا۔ بڑا چیونٹا۔ موٹا۔ چیونٹا دراز پا۔ کیڑے کا مُرادف جیسے کیڑے مکوڑے ✦

**مکول**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی پہاڑی سفید مٹی یا جو پتھر کی شکل میں ہوتی ہے اور آگ میں رکھنے سے سفید ہو جاتی ہے۔ سونے چاندی کے ورق بنانیوالے اسکے ذریعہ سے ورق بڑھاتے اور اُنکی میل یعنی لونڈارے کو صاف کرتے ہیں ✦

**مکھ**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) فم۔ فوہ۔ مُنہ۔ تُونڈ۔ دہن۔ دہانہ ؎

| | | |
|---|---|---|
| موتی ٹکیں کنبیاں اونکیبا اُکھ پہ گیا توُنے | آٹھ پہر تیرے گلو گیری لکھ پیا نگوں تولے | بہارِ ہند |
| شکم کاس ساگر توُ اوراں بڑھایا انگ | موتی زیوں کنبیاں اُوبتی اُوکے سنگ | |

**مکھ بند**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ گھوڑے کے ایک مرض کا نام جسمیں نیچے اُوپر کے دونوں جبڑے سخت ہو کر بیٹھ جاتے اور مُنہ سے لُعاب جاری رہتا ہے۔ یہ مرض سردی سے لاحق ہوتا فارسی میں اسے بستہ دہن یا دہن بستگی کہتے ہیں ✦

**مکھ بھیڑ**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ مُنہ بھیڑ۔ آمنا سامنا۔ مقابلہ۔ المواجہ۔ رُو برُو۔ سامنے ✦

**مکھ پان**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ وہ مثلثی پیتل یا دھات کا ٹکڑا جو صندوق۔ صندوقچی۔ الماری وغیرہ کے قفل کے سوراخ پر خوبصورتی کیواسطے جڑ یا پان بناکر جڑ دیتے ہیں۔ کنجی کے گھر کے اوپر کا پیتل یا لوہا ✦

**مکھ تال**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ انترہ۔ استھائی۔ ٹیپ۔ ٹیک ✦

**مکھ منتری**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ وزیر اعظم۔ مدار المہام ✦

**مکھ میں رام پیٹ میں چھُری**۔ کہاوت:۔ ظاہر کچھ باطن کچھ۔ ظاہر نیک باطن بد ✦

**مکّہ**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ عرب کے ایک مقدس اور مشہور شہر دار الخلافہ کا نام جسمیں محمد صلے اللہ علیہ وسلم نبیٔ آخر الزمان پیدا ہوئے۔ کعبہ۔ کعبۃ اللہ۔ بیت اللہ شریف جیسے مکے گئے نہ مدینے گئے بیچ ہی بیچ میں حاجی بنے ✦ مکے میں رہتے ہیں پر حج نہیں کیا (کہتے ہیں کہ حضرت آدم یا ابراہیم کے پیغمبر کا گھر تھا اور اُسے مرگ یعنی ہیکل دیکر یاد کا گھر کہتے تھے کیونکہ پارسی لوگ اپنے معبدوں میں چاندی سونے کے پتھر وغیرہ کی شناسی سے بیچ کے زمین کے اوپر رکھا کرتے تھے۔ ہنود مہیشر مہادیو کا استھان بتاتے ہیں۔ سنیئے مسلمان ہر سال عید الضحیٰ میں اس جا کا حج کرنا فرض سمجھیں)

**مکھا**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ خرمگس۔ بڑی مکھی۔ ایک نیلے رنگ کی بڑی مکھی جو اکثر گھوڑوں اور گدھوں پر بیٹھتی ہے ✦

**مکھ**

**مکھانا**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ کنول کے پھول کا تخم کھایا ہوا بیج۔ کنول کا بیج جو بھوننے سے بہت پھول جاتا ہے جیسے جنے کوئی گوند کھانے کھائے کوئی +

**مکھڑا**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ مکھ کی تصغیر بالمحبت۔ پیارا منہ۔ پیارا پیارا چہرہ۔ جیسے چاند سا مکھڑا + دیا دھرم نہیں ان میں مکھڑا کیا دیکھو۔ ہن میں ~
زُلفیں سُنبل ہیں تو پھر نرگس ہیں شہلا آنکھیں جسنے دیکھا ترے مکھڑے کو وہ گلشن سمجھا (آتش)

**مکھن**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ مسکہ۔ کچا گھی۔ روغن تازہ۔ نونی گھی۔ بن تایا گھی جو دہی یا کچے دُودھ سے نکالا ہوا گھی جسے تایا نہو۔ (۲) لبڑی۔ کھویا۔ مارا۔ جیسے مکھن ہے ملائی سے میٹھا (آواز) +

**مکھن نکالنا**۔ فعل متعدی:۔ دہی یا کچے دُودھ کو بلو کر مسکہ نکالنا +

**مکھنا**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) بن دانت کا ہاتھی (۲) مستانہ رفتار کا بڑا ہاتھی۔ ایک قسم کا بڑا ہاتھی جو جھومتا جھومتا مرکر جاتا ہے جیسے آوے گی میری چھیاں جھیل کام کرینگی تارا تا ویکا مکھنا ہاتھی گھنگروؤں سے لادا (۳) مُرغ بچا یا وہ مُرغ جسکے ابھی تک خار نہ نکلے ہوں یا ٹوٹ گئے ہوں +

**مکھنیا**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (لشکری) مکھن فروش۔ مکھن نکالکر بیچنے والا +

**مکھی**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کا کبوتر جو ذرا گردن کو کسا رکھتا گورے کبوتروں سے ملتا ہوا ہوتا اور اکثر اُن کے ساتھ اُڑتا ہے۔ وُہ کبوتر جو کالا خواہ سبز یا سرخ یا کاہی ہو مگر اُسکا سر اور بازوؤں کے ایک ایک یا دو دو پر سفید ہوں +
جس نالوں کی حالت وہاں جا کے ہے اُڑکر میرا رنگ رُو ہے گویا مکھی کبوتر + (آبرو)

**مکھی**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ مکھ بمعنی مُنہ پہ بیٹھنے والی (۱) مگس۔ نحل۔ ذباب۔ ایک اُڑنے والے کیڑے کا نام جو اکثر کھانے پر بیٹھتا ہے (۲) بندوق کا مستا جس سے شست باندھتے ہیں۔ بندوق کی شست۔ وہ اُبھرا ہوا نشان جو بندوق کے مُنہ کے قریب نظر شست کرنے کی غرض سے بنا ہوا ہوتا ہے ~
ہوائے میں نہیں تو نہیں یہ نہوں شعلہ رو مکھی بھی ہوں تو نکال دانت تفنگ مہرں (ذوق)

**مکھی جھلنا**۔ فعل لازم:۔ (مکھیاں جھلنا زیادہ بولتے ہیں) مکھی اُڑانا۔ مکھی ہٹانا۔ چنور کرنا۔ مورچھل ہلانا۔ چوری کرنا +
کیا اُس غریب کو ہو سر سایۂ ہما جو اپنی بے دماغی سے مکھی جھل سکے (رشک)

**مکھی چوس**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ایسا بخیل کہ اگر اُسکے سالن میں مکھی گر پڑے تو اُسے بھی مُنہ سے چوس کر پھینکے تاکہ اُسمیں کچھ لگا ہوا نہ رہ جائے۔ نہایت کنجوس۔ ازحد کنجک۔ شوم۔ بخیل۔ مُمسک۔ تنگدل ~
مت طلب کا مجھے ہو سوچے ہونا ہو سوتو یہی کہ لیجو خلا تھا ایک مکھی چوس جسے دیہو رنا
یہ شُرفا کی تب ہی ہو بیشک صاحب نہ بند منہ کا مسخرا بھی ہم سے ہوگا (نظیر)

مکھیاں گر مکھی میں گھر سے کون صرفہ کرے ہے یاں زر سے
پاس ہو سو دیتے ہیں چیز ناموس یکے ہے ہر ایک مکھی چوس } (جرأت)

**مکھی چھوڑنا اور ہاتھی نگلنا**۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ چھوٹی باتوں میں ایمانداری اور بڑی باتوں میں بے ایمانی کرنا +

**مکھی کا چھینک جانا**۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (مستورات) کسی بدشگونی کا پیش آجانا۔ بدشگونی ہو جانا۔ جیسے کیا کہیں مکھی چھینک گئی جو کام چھوڑ بیٹھے۔

**مکھی کی طرح نکال ڈالنا**۔ فعل متعدی:۔ بالکل بے تعلق کر دینا۔ بالکل واسطہ نہ رکھنا۔ دُودھ کی مکھی کی طرح نکالکر پھینکدینا +

**مکھی کی مکھی مارنا**۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ جوں کی توں نقل کرنا۔ بے سمجھے نقل کرنا۔ سیاہی کے دھبے تک کی نقل کرنا (کسی کاتب نے کتابت کرتے وقت منقول عنہ کے صفحے پر مکھی مری ہوئی دیکھکر خود بھی ایک مکھی مارکر اُسی طرح لگا دی تھی پس جب سے یہ محاورہ ہو گیا) +

**مکھی مار**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) مکھی جان سے مارنے والا۔ جیسے مکھی مار بڑا چار۔ (اطفال) (۲) گھناؤنا آدمی۔ وہ شخص جسے دیکھکر کراہت آئے۔ مکروہ۔ کریہ منظر۔ (۳) جوں کی توں نقل کر دینے والا۔ بن سمجھے نقل کرنے والا۔ اَن سمجھ کاتب (۴) ایک جانور کا نام جو مکھیاں مار مار کر کھاتا اور اِس سے بہت چھوٹا ہوتا ہے جیسے مکھی کا شیر۔ شیر مگس (۵) مکھیاں اُڑانے کی چھڑی جسکے ایک سرے پر چونٹے کے مانند چمڑا لگا ہوا ہوتا ہے +

**مکھی ناک پر نہیں بیٹھنے دیتے**۔ ہ۔ محاورہ:۔ بڑے صاحب غیرت ہیں نہایت بددماغ اور نازک مزاج ہیں کسی کا احسان نہیں اُٹھاتے ~
اب بناتے ہو خزاں میں حال بلبل جو پاک پر بیٹھنے یا تم نہیں دیتے تھے مکھی ناک پر (منیر)
دیتے تھے کبھی یا بیٹھنے ہم ناک پہ مکھی جو حملہ کرتے ہیں اب یا آپ کی وردو پہر مکھی (معروف)

**مکھی نگلنا**۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ آفت میں پھنسنا۔ عذاب مول لینا۔ اپنے گلے میں ڈالنا۔ جان بوجھکر کوئی نامعقول یا بیجا حرکت کرنا۔ جیتی کر بُرے عمل لینا یا بدچلن شخص سے منسوب کرکے بچا نیک مرتع آنے دینا۔ جیسے جان بوجھکر مکھی نہیں نگلی جاتی پس شاید تم اپنا تھسا اُٹھا لے جاؤ (مر) +

**مکھیا**۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) سردار۔ سرغنہ۔ سرگروہ (۲) بانی مبانی۔ جڑ۔ مبدا۔ (۳) اگوا۔ پیشوا۔ اقدام کرنے والا۔ پیش قدمی کرنے والا۔ جیسے یہی اخبار اِس بات کے ظاہر کرنے میں مکھیا تھا کہ مہاراجہ صاحب کی چٹھیاں پکڑی گئیں (اخبار عام ۔ ۹۰ بجون سنہ +)

کھ

**کھیاں۔** ۔ اسم مؤنث :۔ (کھی کی جمع) کھساں +

**کھیاں اُڑانا۔** فعل متعدی :۔ (۱) چہرے یا کسی چیز کے اُوپر سے کھیوں کو ہٹانا۔ کھیاں دُور کرنا۔ کھیاں ہانکنا ۔

اُٹھنے اُڑا نہیں کھیاں بنے کیا جھک کر سلام    آج ہاری اُنکی یوں صاحب سلامت ہو گئی (نا معلوم)

(۲) خوشامد کرنا۔ خوشامد سے کھیاں جھلنا (۳) خالی بیٹھے کھیاں مارنا۔ خالی رہنا۔ بیکار رہنا۔ محض بے شغل رہنا۔ ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہنا۔ مندا ہونا۔ (۴) نیم کی ٹہنی ہاتھ میں لینا۔ مرضِ آتشک میں مبتلا ہونا۔ (۵) کھی پر نشانہ لگانا۔ بال باندھ کر نشانہ مارنا +

**کھیاں بھِنکنا۔** فعل لازم :۔ (۱) کھیوں کا کسی چیز پر بھن بھن کرنا۔ کھیوں کا ہجوم ہونا + کسی چیز کے بیچنے کا موقع نہ آنا جس کے سبب اُسکے اُوپر سے کھی اُڑ نہ سکے۔ ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہنا۔ کساد بازاری ہونا۔ سرد بازاری ہونا۔ مندا ہونا۔ نہایت مُبتذل اور خراب ہونا + حُسن کی گرم بازاری کا سرد ہونا۔ پُرسانِ حال نہ ہونا۔

پھر مری طرح ناز اُٹھائے کون    پاس اپنے تجھے بٹھائے کون<br>
ہے فقط وں ایک دم میں آئے کون    لبِ شیریں کو مُنہ لگائے کون<br>
طعنہ زن ہو اور انگبیں لب پر<br>
کھیاں بھنکیں ستکریں لب پر } (میر حسن دہلوی)

(۲) قابلِ نفرت اور گھناؤنا ہونا۔ کریہ منظر ہونا۔ بھنکتی صورت ہونا +

**کھیاں جھلنا۔** فعل متعدی :۔ (۱) کسی چیز کے اُوپر سے کھیوں کو اُڑانا۔ مگس رانی کرنا۔ کھیاں ہٹانا۔ چنور کرنا۔ چوری ہلانا + خالی رہنا۔ ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہنا۔ سرد بازاری ہونا۔ کساد بازاری ہونا + بے شغل رہنا (۳) مرضِ آتشک میں مبتلا ہونا۔ نیم کی ٹہنی ہلانا۔ ٹہنی ہلانا +

**کھیاں مارنا۔** فعل متعدی :۔ (۱) دیکھو (کھیاں جھلنا نمبر ۲)

**کھیاں ہانکنا۔** فعل متعدی :۔ مگس رانی کرنا۔ کھیاں ہٹانا +

**کھیر۔** ۔ اسم مذکر :۔ (ضلع شملہ) شہد۔ انگبین۔ مد +

**کھیوں۔** ۔ اسم مؤنث :۔ کھی کی جمع جو حروفِ متغیرہ یا تاے متغیرہ کے آجانے سے واو مجہول اور نونِ غنہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے +

**کھیوں کا چھتا۔** ۔ اسم مذکر :۔ ہجومِ مگس۔ کثرتِ مگس۔ بہت سی کھیوں کا مجمع ۔

اب درختوں پہ جتنے چھتے ہیں    شہد کی کھیوں کے چھتے ہیں + (انشا)

**کگی۔** ۔ اسم مؤنث :۔ کھگا کی تانیث۔ مُشت۔ مُٹھی + ہدک + ہاتھ جسم +

کھ

**کھی دینا۔** ۔ فعل لازم :۔ آٹا گوندھنا۔ آٹا گوندھ کر مکی سے ملائم کرنا +

**کھی لگانا۔** فعل متعدی :۔ (۱) آٹے کو گھیانا۔ آٹا گوندھ کر مکی سے ملائم کرنا (۲) مکھنو یا چنی کرنا۔ مٹھیاں بھرنا۔ ہاتھ پاؤں دبانا +

**کھمی۔** ۔ اسم مؤنث :۔ بڑی جوار۔ ایک قسم کے غلہ کا نام جو بھٹے میں سے نکلتا ہے

**کھیانا۔** ۔ فعل متعدی :۔ مکی لگانا +

**مکینکس۔** انگلش۔ Mechanics ۔ اسم مذکر :۔ علم جر ثقیل کلوں کا علم۔ کل بنانا

**مکین۔** ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) مکاندار۔ صاحب خانہ + مکان میں رہنے والا + ۔

کہتا ہوں اُسکا جلوہ رہے دل میں سُتوار    مہماں بھی راضی خدا! مکیں کریں + (رنگ)

(۲) استقلال سے ٹھہرا ہوا۔ قائم۔ مقیم۔ ساکن +

**مکین ہونا۔** ۔ فعل لازم :۔ ٹھہرنا۔ مقام کرنا۔ رہنا۔ بسنا ۔

یار تم نے پردہ نشین خانہ نشیں کہیں نہ تجھ    خانہ پیدا کا مکان دل میں مکیں کہیں تجھ (مصرف)

**کمک۔** ۔ اسم مذکر :۔ (ہندی) (۱) رستہ۔ پہ ستہ۔ راہ۔ سڑک۔ باٹ۔ ڈگر ۔

نیر بھرن چلی میں تو گاؤں کے پا سکھی ری ٹھاڈو گمک میں چھیل<br>
پنگھٹ کی گیل سو بے جانے نہ دے } ٹھمری

(۲) انتظار۔ (۳) وہ کبوتر جو حالت اُڑنے پر جا کر جنگلی کبوتروں کا ڈربن کر اپنے گھر لے آئے +

**گمک دیکھنا۔** ۔ فعل لازم (اسم ہُر ب) راہ دیکھنا۔ منتظر رہنا۔ انتظار کرنا +

**گمدہ۔** ۔ اسم مذکر :۔ (ہندو) ایک قسم کے لڈو جو کھی تیسہ سے کھانڈ سے بنا کر اکثر مرنے پر تقسیم کئے جاتے ہیں +

**گمد کے لڈو۔** ۔ اسم مذکر :۔ تیسہ کے لڈو۔ وہ لڈو جو میدہ اکھی میں بھون کر کھانڈ کی آگ سے بنائے جاتے ہیں +

**گمدر۔** ۔ اسم مذکر :۔ وہ کاؤ دُم بھاری لکڑی کا ہتھا    جس سے پہلوان ورزش کرتے ہیں اس سے ڈنٹوں پر جلدی تیاری ہے۔ بیل۔ میل گری +

**گمدر ہلانا۔** ۔ فعل متعدی :۔ گمدروں کی    ہلانا۔ موگری ہلانا ۔ موگری پھرانا ۔

تُونے گمدر ہلانے کیوں نہ کریں    باغِ عالم میں اسحار رفت + (ناسخ)

**گمدھ۔** س۔ اسم مذکر :۔ گمھا۔ صوبۂ بہار کا جنوبی حصہ۔ ہندوستان کا وہ احاطہ جس میں پٹنہ بہار شامل ہے +

**گمدھ بھاشا۔** ۔ اسم مؤنث :۔ گمھا کی زبان جو خاص کر گیا صوبۂ بہار پٹنہ میں نیز سہسرام ملکا بریہار وغیرہ میں بولی جاتی اور پائی جاتی کے نام کے مشہور ہے +

گمہ

**گدھی** ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (۱) گدہ و پرنگ رہنے والا ۔ گمتیا کا رہنے والا ۔ باشندۂ صوبۂ بہار (۲) کہ ساتوں کی ایک قسم کا نام جو صوبۂ بہار میں پائی جاتی ہے ۔ (۳) بہ جنوتی کی ایک قوم

**مگر** ۔ ف ۔ حرفِ استثنا ۔ (۱) ماسوا ۔ بجز ۔ سوا ۔ الا ۔ پر ۔ لیکن ۔ ولے ۔ بایں ہمہ ۔ بعد ازیں

برلوشی ابرو ہے پرابرو ہو نہیں سکتا    تر ہے صاف شکل کہ مگر نہ ہونہیں سکتا (جلیل)

دل سے کہیں ذوق کا ہم پھر گئے تھے    تھا مگر وہ کوئی دن سے گماں نکل آیا (ذوق)

ہر قتل ہر ماضی مگر اسبات کے دشمن    اقرارِ محبت ہے نہ انکارِ محبت (شوکت)

(۲) شاید ۔ حرفِ اشتباہ ۔ شبہ کا حرف بطورِ استفسار ہے

دل میں ہوا ایک سودا جنبہ داری کا    یوسفِ مصر مگر تو ہی ہے اے یارِ عزیز (دانا)

میں نے کہا کہ دعویٰ الفت مگر غلط    کہنے لگے کہ ہاں غلط اور کسقدر غلط (ناظم)

(۳) ہاں ۔ البتہ ۔ بیشک ۔ ضرور ہے

کہاں ہم اور کہاں فہم ہمکو ہے کچھ غرض مطلب    مگر ہے حضرتِ دل آپ نے یہ مہربانی کی (ذوق)

**مگرہ** ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (۱) مگر مچھ ۔ نہنگ ۔ ناکو ۔ گھڑیال ۔ شیرِ آبی ۔ سنسار (۲) ایک قسم کا کان کا زیور جو شکلِ مگر ہوتا اور آویزۂ گوش کیا جاتا ہے ۔ آویزہ ہے

بلے میں تیرے عکس کے دریا میں جو شور ہو    اور آپ غضب ہے جو کہ ہوا نہیں مگرہ (ظفر)

**مگرا** ۔ ہ ۔ صفت (بدن) گمتا ۔ مکار ۔ چالباز وہ شخص جو اپنے غرور اور تکبر کے سبب کسی کی بات نہ سنے ۔ (۲) کام چور ۔ کاہل ۔ احدی (۳) مغرور ۔ متکبر ۔ خود پسند (۴) ہٹیلا ۔ ضدی ۔ ہٹی ۔ ضدی (۵) سرکش ۔ متمرد ۔ کج بحث ✦

**مگراپن** ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ گمتاپن ۔ مکاری ۔ ہٹ دھرمی ۔ سرکشی ۔ تمرد ۔ کاہلی ۔ غرور ۔ تکبر ✦

**مگرمچھ** ۔ ا ۔ اسم مذکر :۔ (۱) گھڑیال ۔ نہنگ ۔ ناکو (۲ ۔ مجازاً) موٹا تازہ بچہ ۔ بچھیرا ۔ گلگوتھنا (فارسی میں مگر بچ ۔ سنسکرت میں مکرمتس मकर मत्स्य ہے)

**مگری** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ چھپر کا بالائی حصہ ۔ چھپر کا وہ حصہ جو سب سے اوپر اور ماہی پشت ہوتا ہے جیسے اولتی کا پانی مگری چڑھتا ہے (کہاوت) ✦

**مگس** ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ مکھی ۔ ماکھی ۔ ماچھی ۔ مکھ (سنسکرت میں مکشکا मक्षिका آیا ہے) ✦

**مگس ران** ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ چوری ۔ چنور ۔ مورچھل ✦

**مگس رانی** ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ مکھیاں اڑانے کی خدمت ۔ چنور کرنے کی خدمت ۔ چنور برداری ✦

جب نماں ہیں وہ جنکو ہے عجب تلے سلطانی    فلک بال ہما کو پل میں سونپے ہے مگس رانی (سودا)

**مگسی** ۔ ف ۔ صفت :۔ (۱) مگس کے رنگ کا ۔ مکھی کے رنگ کا ۔ سیاہی مائل رنگ (۲ ۔ اسم مذکر) وہ گھوڑا جسکے تمام جسم کے بال سفید اور سارے بدن پر سرخی کا چھینٹا ۔ دُم اور ایال خنگ ہو ۔ اصل بات یہ ہے کہ گھوڑا جسقدر بوڑھا ہوتا جاتا ہے اسیقدر صاف ہوتا جاتا ہے مثلاً گھوڑوں کا سبز سے گلدار ہو جاتا ہے لیکن یک رنگ سفید اور جب پیر ہوتا ہے تو تمام جسم پر چھوٹے چھوٹے داغ یعنی مکھی کے قد برابر چتیاں چتیاں ہو جاتی ہیں جسکی وجہ

ملا

مگسی نام پڑ گیا (۳ ۔ صفت) مگس سے منسوب ۔ مکھیوں سے نسبت رکھنے والا ۔ بھنکتا ہوا ۔ بھنبھناتا ہے

ہر دم پر زنبیکہ جنگل میں ہے گھسا    کہتے ہیں آئے رنگ کو مگسی باعتبار (سودا در ہجوِ اسپ)

**مگن** ۔ س ۔ صفت :۔ (۱) ڈوبا ہوا ۔ غرق ۔ مستغرق (۲) خوشی میں سرشار ۔ پرتن ۔ آنند ۔ خوش ۔ شاد ۔ خرم ۔ مسرور ✦ منبسط (۳) مست ۔ بیخود ✦

**مگنتا** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (ہندی) خوشی ۔ انبساط ۔ خرمی ۔ شادمانی ✦

**مگھم** ۔ ہ ۔ صفت ۔ عوام ۔ مبہم ۔ چھپی یا دو معنی بات ۔ مخفی ۔ پوشیدہ ۔ مخفیہ ۔ در پردہ (۲) جواریوں کی اصطلاح میں برابر سرابر ۔ گھر کے گھر ۔ ہار جیت (یہ لفظ مبہم سے مگھم کر لیا ہے) ✦

**مگھم رہنا** ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (جواری) پردہ ڈھکا رہنا ۔ راز فاش نہ ہونا ۔ عزت بنی رہنا ۔ بات بنی رہنا ۔ برابر سرابر رہنا ۔ گھر کے گھر رہنا ۔ ہارنا نہ جیتنا ۔ ہار جیت کچھ نہ ہونا ✦

**مگھم میں** ۔ ا ۔ تابع فعل :۔ پردے میں ۔ رمز میں ۔ اشارۃً کنایۃً جیسے اسے مگھم میں سمجھا دینا

**مُل** ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ شراب ۔ انگوری شراب ✦

**مَل** ۔ ہ ۔ (حرفِ استثنا) (بقال) (۱) مگر ۔ پر ۔ لیکن ۔ الا ۔ جیسے بھتیرا سمجھایا مل وہ دانا (یہ تکیہ کلام بھی ہے) ✦ ہے

واہ کیا پیرِ مغاں کا ہے تصرف میکشو    محتسب کا اب سخن تکیہ ہی مل مل ہوگیا (ناسخ)

(۲ ۔ تابع فعل) الغرض ۔ الحاصل ۔ قصہ کوتاہ ۔ قصہ مختصر ۔ جیسے مل ناتوان تھک گیا (بقال) ✦

**مَل** ۔ س ۔ اسم مذکر :۔ (۱) فضلہ ۔ نجاست ۔ غلاظت ۔ میلا ۔ براز ۔ چرک (۲) زور آور ۔ طاقتور ۔ شہزور ۔ بلونت ۔ بلی (۳) پہلوان ۔ کشتی گیر ۔ مشت زن (۴) دولا کھتری (۵) بنیے بقالوں کا خطاب ۔ لالہ جی ۔ رائے صاحب ۔ ایک عزت کا خطاب جو اکثر دھنیوں کے نام کے اخیر میں لگایا جاتا ہے جس طرح مسلمانوں میں بیگ ۔ خاں وغیرہ (۶) تلچھٹ ۔ گاد ۔ درد ✦ (۷ ۔ صفت) عمدہ ۔ اچھا ۔ بہتر ۔ اعلیٰ ✦ اُتم ۔ سندر ۔ نادر ۔ فائق ✦ برگزیدہ ۔ مصطفیٰ ۔ (۸ ۔ ۹) بہادر ۔ شجاع ۔ سورما ۔ سورمیر ✦

**مل جدھ** ۔ س ۔ اسم مذکر :۔ پہلوانوں کی کشتی ✦

**مل جی** ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ لالہ صاحب ۔ رائے صاحب ۔ لالہ جی ۔ مہاجن وغیرہ آدمی ۔ جیسے آئے مل جی آئے ✦

**مل مُوتر** ۔ س ۔ اسم مذکر :۔ بول براز ✦ گُہ ۔ موت ✦

**ملا** ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ گروہ ✦ اشراف لوگ ✦

**ملا** ۔ ع ۔ صفت :۔ خلا کا نقیض (۱) بھرا ہوا ۔ پُر ۔ مالامال ۔ پُری ۔ مملو (۲) ظاہر ۔ آشکارا ۔ واضح ۔ (کبھی محفل اور انجمن کے معنی میں بھی آیا ہے) ✦

م

مُلّا - ع - صفت - (۱) بہت اِملا کرنے والا - نہایت لکھنے والا - (۲) بہت پڑھا ہوا - عالم - فاضل - (۳) فقیہ - شاستری جیسے قاضی کیا کہیں تم بھی پہلے ہی بکے بیٹھے ہیں (۲ - ۱) مسجد میں رہنے والا - نماز پڑھانے اور اذان دینے والا - بچوں کو پڑھانے والا - جیسے مُلّا کی دوڑ مسجد - مُلّا نہ ہوگا تو کیا مسجد میں اذان نہ ہوگی ؎

(ذوق) جو مدرسے کے بگڑے ہوئے ہیں مُلّا اُنکو بٹھا لیں بس لے آؤ بستر جا بیٹھے (ذوق)

(۵ - ی) ذبح کرنے والا - وہ شخص جو مذبح میں جا کر قصابوں کے جانوروں کو ذبح کرتا ہے (۶ - ف) وہ جانور جو اور جانوروں کے پکڑنے کے واسطے جال میں پاؤں باندھ کر ڈال دیا جاتا ہے چنانچہ اکثر بلبل پکڑنے والے ایک کلّہ مُر کر باندھ کر اسکی دید سے پکڑا کرتے ہیں - تم - مُلّا +

مُلّا دو پیازہ - ف - اسم مذکر - ایک مشہور اکبری زمانے کے ظریف کا لقب جسکا نام ابو الحسن بن ابو محاسن بن ابو المکارم تھا - مُلّا اصل میں طائف واقع عرب میں سنہ ۱۵۰۳ء میں پیدا ہوا - یہ شخص ایام طفولیت سے خوش طبع خوش مزاج اور ظریف تھا - جب اِسکا باپ اسکی دوسری ماں سے خفا ہو کر نکل گیا اور اسپر مصیبت پڑی تو یہ اسکی تلاش میں قافلہ در قافلہ پھرنے لگا اور آخر کار ایک ایرانی قافلے کے ہمراہ جسکا سردار جرنیل اکبر علی تھا ایران پہنچا یہ وہ زمانہ ہے کہ ہمایوں شیر شاہ سے شکست کھا کر امداد مانگنے یہاں آیا ہے کرنیل بخش اللہ خاں جو ہمایوں کے ساتھ تھا اسکا اور جرنیل اکبر علی کا بہت گہرا دوستانہ ہو گیا تھا - اُسنے ابو الحسن کے طور طریق - عادات اطوار خوش مزاجی - بذلہ سنجی لطیفہ گوئی کو پسند فرما کر اپنے دوست سے بطور یادگار اسے مانگ لیا اور ہندوستان میں اپنے ساتھ لے آیا مگر افسوس کہ اسکا مربی بخش اللہ خاں کابل کے ایک محاصرے میں مارا گیا لیکن مُلّا فوج کے ساتھ ساتھ ہندوستان تک پہنچا - سنہ ۱۵۵۵ء یعنی ماچھی واڑے کی لڑائی کے بعد سے اِسنے دہلی کی بود و باش اختیار کر لی - اِسوقت ابو الحسن کی عمر ۵۲ برس کی تھی لیکن علم بخوبی تھا - مُلّا نے دُنیا سے بیزار ہو کر شمس الامرا محمد خاں کی مسجد میں رہنا پسند کیا جہاں کہ ایک تو عالم دُوسرے خوش الحانی سے قرآن شریف پڑھا کرتا تھا - سب لوگ اِسکو مُلّا جی کہنے لگے اور اِسکی لطیفہ گوئی نے تمام شہر میں ایک دُھوم ڈال [illegible] ایک روز مُلّا جی ایک امیر کے ہاں دعوت میں گئے وہاں اُنکو ایک قسم کا پلاؤ بہت پسند آیا جو شخص اُنکے برابر دسترخوان پر بیٹھا تھا اُنہوں نے اُس سے کہا کہ اِس کھانے کا نام کیا ہے اُسنے جواب دیا کہ اسے دو پیازہ پلاؤ کہتے ہیں - آپ اِس نام سے بہت خوش ہوئے اور یاد کر لیا بلکہ دل میں عہد کر لیا کہ جب تک دو پیازہ پلاؤ دسترخوان پر نہ ہو گا میں بھی آیندہ کسی کی ضیافت نہیں قبول کرونگا چنانچہ اپنے قول کو یہاں تک نباہا کہ جب کوئی ضیافت کرنے آتا تو پوچھ لیتے کہ بتاؤ دسترخوان پر دو پیازہ پلاؤ بھی چُنا جائیگا یا نہیں اگر کسی نے انکار کیا تو دعوت منظور نہیں کی پس لوگوں نے اُنکے اصرار کو دیکھ کر مُلّا جی کا نام ہی مُلّا دو پیازہ رکھ دیا اور اِسی نام سے یہ مشہور ہو گئے - ابو الفضل اور علی الخصوص فیضی تو ان کی باتوں پر لٹّو تھا - مُلّا صاحب کو اپنے گھر بھی بُلاتا اور اِنکے پاس بھی مسجد میں جا کر بیٹھا کرتا تھا یہاں تک رسوخ بڑھا کہ فیضی فیاضی نے عمارت خدا کی کا اہتمام بھی اِنکے سپرد کر دیا - اور بادشاہ تک پہنچا دیا - بادشاہ کا یہ حال ہوا کہ وہ ہر دم اور ہر حالت میں اِنکو پاس رکھنے لگے یہاں تک کہ لڑائی پر بھی جاتے تو مُلّا صاحب ساتھ ہوتے +

مُلّا دو پیازے اور راجہ بیربل صاحب کی جو ایک خوش مسخرے آدمی تھے نہایت نوک جھونک رہا کرتی تھی - بادشاہ کو بھی اِنکا ایک مشغلہ ہاتھ لگ گیا تھا وہ خود بھی چھیڑ دیا کرتے تھے اور اِن غیر مہذب لطیفوں کے برعکس جو اُن دنوں میں اِن دونوں صاحبوں کے نام سے گھڑ لیے گئے تھے لُطف انگیز - ملاحت آمیز چٹکلے دونوں کی زبان سے اپنے اپنے موقع پر سرزد ہوا کرتے تھے - مثلاً مہربان اور فیلبان کا لطیفہ - پگڑی باندھنے کا چٹکلہ - نیکی کیلئے بدی حاصل ہونے کا بدلا وغیرہ خاص انہیں کے طبعزاد ہیں - یہ شخص ساٹھ برس کی عمر میں اکبر بادشاہ کے ساتھ احمد نگر کے محاصرے سے واپس آتے وقت ہینا بصر کے قریب بیمار رہ کر ۱۵ - رمضان المبارک سنہ ۱۶۰۰ء میں قصبہ ہنڈیا میں رحلت فرما ہوا چنانچہ کسی ظریف نے اُسوقت یہ لطیفہ کہا کہ آج راجہ بیربل کو بھی مُلّا دو پیازے مر کر بھی ہنڈیا کا پیچھا نہ چھوڑنے چاند بی بی کے مقابلے سے اسی شخص کے لطیفے نے بادشاہ کو کامیاب کر دیا تھا - ہمنے یہ حال اُنکی سوانح عمری جو تحفۂ ہندوستانی سپیکو لیٹر سے انتخاب کر کے لکھا ہے +

مُلّا کی دوڑ مسجد تک - ف - کہاوت - جہاں تک آدمی کی دسترس ہوتی ہے وہیں تک جا سکتا ہے - اپنے مقدور اور حوصلے کے موافق کام کیا جاتا ہے - ہر شخص کی رسائی وہاں تک ہوتی ہے جہاں سے تجاوز نہیں کر سکتا +

ملا

**مُلّا کی داڑھی تبرک ہی میں گئی** - اُ - کہاوت :- بیفائدہ اور بے شود خرچ ہونے کے موقع پر بولتے ہیں جیسے گوری کا جوبن جھپکیوں میں گیا۔ (کوئی مقدس مُلّا کسی نیک تقریب میں شیرینی تقسیم کر رہا تھا کسی مسخرے نے تبرّکاً اُسکی داڑھی کا ایک بال لیکر گرہ میں باندھ لیا اور لوگوں نے جو دیکھا کہ اس سے بہتر کیا تبرک ہوگا سب نے اسی طرح ایک ایک بال نوچکر غریب کی داڑھی کا صفایا کر دیا۔ پس یہ فقرہ مشہور ہو گیا) +

**مُلّا کی ماری حلال** - اُ - کہاوت :- یعنی بڑے لوگوں کا بُرا کام بھی اچھا جسکو مُلّا حلال کرے وہ تو درست اور جو بغیر حلال کئے مر جائے یا خود موت آجائے وہ حرام + جیسے مُلّا کی ماری حلال - خدا کی ماری حرام + (عوام)

**مُلّاگری** - ع + ف - اسم مؤنث :- (عوام مُلّاگیری) مُعلّمی - مدرسی - مکتب پڑھانا - تعلیم و تعلم کا کام + میانجی گری +

**مِلاپ** - ہ - اسم مذکر :- (۱) آمیزش + اختلاط - میل جول - اتفاق - (۲) صلح - آشتی - لڑائی کے بعد دوستی - باہم رضامندی - صفائی - (۳) الموافقت - سازگاری - سنجوگ - ایکا - اتحاد - (۴) ملاقات - مُواصلت - وصال - وصل - مثال دیکھو (ملاپ ہونا نمبر ۲ میں جرأت کا شعر) (۵) دوستی - محبت - میل جول - ربط ضبط - ارتباط ؎

جتنی بُرائیاں ہیں وہ سب ہیں ملاپ میں گر یہ نہ ہو تو کون کسی کا بُرا کرے + (ظہیر)

(۶) مُعانقہ - جسمانی - بغلگیری - گلے لگنا - جیسے بھرت ملاپ یعنی راجچندر جی اور بھرت جی کا ایک مدت کے بعد باہم مُعانقہ کرنا - (۷) اخلاص - سلوک (۸) سالوں کی ہم آوازی - ہم آہنگی +

**مِلاپ وار** - اُ - اسم مذکر :- ملاقاتی - واقفکار - جان پہچان - دوست - آشنا

**مِلاپ رکھنا** - اُ - فعل لازم :- صلح رکھنا - آشتی رکھنا - سلوک رکھنا +

**مِلاپ کرنا** - اُ - فعل متعدی :- صلح کرنا - ملنا - آشتی کرنا - صفائی کرنا +

**مِلاپ کروانا** - اُ - فعل متعدی :- صلح کرانا - دو کو باہم ملوانا - آشتی کرانا - صفائی کرانا - ...

**مِلاپ ہونا** - اُ - فعل لازم :- (۱) صلح ہونا - آشتی ہونا - صفائی ہونا (۲) ملاقات ہونا - مُواصلت ہونا - وصال ہونا ؎

ملاپ کیونکر ہو دونوں کے ملا قض ہی پیدا جنوں کے بس میں ہیں عام دونوں ہیں ہم پائیں (جرأت)

**مِلا جُلا** - اُ - صفت :- باہم آمیختہ - ملا ملا - مخلوط +

**مِلا جُلا رہنا** - اُ - فعل لازم :- ملا ہوا رہنا - سلوک سے رہنا - پیار اخلاص سے رہنا - محبت سے رہنا - اکٹھا رہنا + ہل مل کر رہنا +

**مَلّاح** - ع - اسم مذکر :- ناخدا - ناؤ چلانے والا - کھیویا - کشتی بان - مانجھی - مانجی - (اسکا مادہ ملح ہے جسکے معنی پرند کے پھڑپھڑانے یا دونوں بازوؤں سے اُڑنے کے آتے ہیں - پس کشتی ان ہی کشتی کے دونوں چپّو بازو ہیں) +

**مَلاحت** - ع - اسم مؤنث :- (۱) نمکینی - سلونا پن (۲) سانولا پن (۳) خوبصورتی - جوبن + نمک +

**مُلاحظہ** - ع - اسم مذکر :- (۱) آنکھوں سے دیکھنا - التفات کرنا (۲) معائنہ - دیکھنا - مُشاہدہ - (۳) غور - توجّہ - (۴) لحاظ - پاسداری - طرفداری - مروّت - پاس - پاسِ خاطر - جیسے مُلاحظہ کی جگہ ملاحظہ ہوتا ہے (۵) پیش - سامنے - زیر نظر +

**مُلاحظہ سے گزرنا** - اُ - فعل متعدی :- نظر سے گزرنا - دیکھنے میں آنا +

**مُلاحظہ شد** - ع + ف - محاورہ :- دیکھا گیا - دیکھ لیا گیا - نظر کر لیا گیا - (اہل عملہ اس لفظ کو اُن کاغذات پر لکھتے ہیں جو حسب قاعدہ اُنکے پاس دستخط ہونے کو آتے ہیں اعماس سے اُنکی ذمہ داری اور حسب سررشتہ ہونے کی تصدیق ہوتی ہے) +

**مُلاحظہ کا** - اُ - صفت :- بامروّت - لحاظ کا - مروّت والا - جیسے وہ ملاحظہ کا آدمی ہے + لا پرواہ پر نہ جائیے مُتلّی مُستّس ہے + سفارشی - سفارش کا +

**مُلاحظہ کرنا** - اُ - فعل متعدی :- (۱) معائنہ کرنا - دیکھنا - نظر ڈالنا - (۲) لحاظ کرنا - پاس کرنا - طرفداری کرنا - (۳) جانچنا - پڑتال کرنا - جیسے حساب کتاب مُلاحظہ کرنا - (۴) مُطالعہ کرنا - غور سے پڑھنا - جیسے کاغذ ملاحظہ کرنا +

**مُلاحظہ میں آنا** - اُ - فعل لازم :- (۱) نظر سے گزرنا - پیش ہونا - کسی حاکم یا افسر یا امیر کی نظر سے گزرنا (۲) مروّت میں دینا - لحاظ میں آجانا +

**مُلاحظہ میں ہونا** - اُ - فعل لازم :- کاغذات کا زیر نظر یا پیشی حکام میں ہونا +

**مُلاحظہ والا** - اُ - صفت :- دیکھو (ملاحظہ کا) +

**مُلاحظہ ہونا** - اُ - فعل لازم :- (۱) معائنہ ہونا - دیکھا جانا - نظر سے گزرنا - (۲) پیش ہونا - (۳) پڑتال ہونا - جانچ ہونا (۴) مروّت ہونا - لحاظ ہونا +

**مَلاحی** - ع - اسم مؤنث :- (۱) ناؤ کی مزدوری - بار اُترائی جیسے ملاحی کی قاسی دی باتیں کے باتیں کھائے (۲) کشتی بانی - ملاح گری - ملاح کا کام یا پیشہ (۳) - گالی گلوچ - لعنت ملامت - بغیر نام لئے گالی - (چونکہ ملّاح اور ملاحی کا مادہ ملح کا ایک ہی مادہ یعنی ملح ہے جسکے معنی کشتی چلانے والا گالی گلوچ اور لعنت ملامت کے آتے ہیں پس اُردو والوں نے اسی سے یہ معنی لئے ہیں) +

**مَلاحی سُنانا** - اُ - فعل متعدی :- گالی دینا - مغلظات سُنانا + گالی گلوچ کرنا + لعنت ملامت کرنا + بغیر نام لئے گالی دینا +

ملا

**ملّاحی گالی** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ مغلظات گالی ۔ سخت گالی ۔ دُشنامِ سخت ۔ بغیر تھم لئے گالی ۔ بازاری گالی +

**ملّاحی ہاتھ** ۔ ا ۔ اسم مذکر :۔ تیرنے کا ایک خاص طریق جسمیں لمبے لمبے ہاتھ مار کر آدمی جلد دریا کا رستہ طے کر لیتا ہے +

**ملا و لا ہوا** ۔ ہ ۔ صفت :۔ مشتمل ۔ کام میں لایا ہوا ۔ مساس کیا ہوا + مسلا مسلایا ہوا ۔

لے دبے ہوئے آتے تھے اسطرف کو یہی تمہارے اگلی سی نہ رہی آبادی رات (ایجان)

**ملاذ** ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ جائے پناہ ۔ بچاؤ کی جگہ ۔ سرن کی جگہ ۔ امن کی جگہ ۔ ستھان

**ملار** ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ ملہار ۔ برسات کے موسم کا گیت + میگھ راگ کی چوتھی راگنی جو ساون بھادوں مطابق جولائی اگست میں گائی جاتی ہے ۔ بول چال میں مذکر مرّوج ہے جیسے امیر بادے سو ملار + خوب ملار گایا +

**ملار گانا** ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ اوّل معلوم دوم خوشی منانا ۔ آنند کرنا ۔ آنند کے تار بجانا ۔ جیسے کوئی مرے کوئی ملار گائے + مرغے جائیں ملار گائیں +

**مُلازِم** ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) پیوستہ رہنے والا ۔ پاس رہنے والا ۔ حاضر باش ۔ مجازاً نوکر چاکر ۔ خادم ۔ ٹہلوا ۔ خدمتگار ۔ اہلکار ۔ پیشخدمت یعنی خدمتیں کرنیوالا ملازم نیز

**ملازمِ خاص** ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ ذاتی ملازم ۔ نج کا نوکر ۔ اپنا خاص آدمی +

**ملازمِ سرکار** ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر :۔ گورنمنٹ کا نوکر ۔ حاکم کا ملازم ۔ شاہی نوکر ۔ شاہی ملازم

**مُلَازَمَت** ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ کسی جگہ ہمیشہ ہونا ۔ کسی کے پاس ہمیشہ رہنا + حاضر باشی ۔ خدمت ۔ نوکری ۔ چاکری ۔ ٹہل ۔ سیوا +

**ملازمت اختیار کرنا** ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ نوکری قبول کرنا ۔ نوکر ہونا +

**ملازمت پیشہ** ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر :۔ وہ شخص جسکا پیشہ ملازمت ہو ۔ نوکری پیشہ ۔ نوکریاں کرنے والا +

**ملازمت حاصل کرنا** ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ کسی امیر کی خدمت میں حاضر ہونا ۔ باریابی حاصل کرنا ۔ باریاب ہونا ۔ ملنا ۔ ملاقات کرنا ۔ حاضر ہونا ۔ جیسے مجھے صاحب سے ملازمت حاصل کرتا ہوا بڑے صاحب کی خدمت میں جاؤنگا

**مُلَاطَفَت** ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ نیکی بھلائی + الطاف ۔ مہربانی ۔ شفقت ۔ عنایت ۔ کرم ۔ لطف ۔ نوازش ۔ کرپا ۔ دیا +

**مُلَاطَفَہ** ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) نیکی ۔ بھلائی ۔ مجازاً عنایت نامہ ۔ خط ۔ عنایت ۔ مراسلہ ۔ چٹھی ۔ رقعہ ۔ مہربانی نامہ (۲) مکتوب ۔ باہم چھپے ہوئے خطوط جو دوآمیوں کو نسبت ہم پہنچانے کے واسطے پڑھائے جاتے ہیں +

ملا

**مُلاقات** ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) باہم ملنا ۔ ایک دُوسرے سے ملنا بھینٹ ۔ صحبت (۲) میل ملاپ ۔ ربط ضبط ۔ آنا جانا ۔ مصاحبت ۔

کس نکس کی ملاقات کے قابل نہیں کیسے مُنہ جاکے کہیں بات کے قابل دنہیں (بحر)

(۳) وصل ۔ مباشرت ۔ ہمبستری ۔ صحبت داری (۴) ہم جلیسی ۔ ہم نشینی ۔ مجالست ۔ باہمی صحبت ۔

راہ پا کر لگا لے گئے زاہد باتوں میں اور کُھل جائینگے دو چار ملاقاتوں میں (داغ)

(۵) ملنا جلنا ۔ بات چیت ۔ میل ملاپ ۔

یہی تم جانتے ہو چند ملاقاتیں ہیں آزمایا ہے تمہیں ہمنے کئی باتوں میں (داغ)

(۶) صاحب سلامت ۔ سلام علیک ۔ واقفیت + جان پہچان ۔ شناسائی

**ملاقاتِ بازدید** ۔ ع + ف ۔ اسم مؤنث :۔ واپسی ملاقات ۔ دُوسری ملاقات ۔ نیز ملاقات ۔ وہ ملاقات جو اپنے ہاں مل لینے کے بعد کسی دُوسرے ہم رتبہ جلیل القدر شخص کے مکان پر جا کر کیجائے ۔ ملاقات کا معاوضہ +

**ملاقات پیدا کرنا** ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ ربط ضبط حاصل کرنا ۔ میل ملاپ بڑھانا ۔ ربط پیدا کرنا ۔ دوستی بڑھانا ۔ شناسائی بہم پہنچانا ۔ دوستی کرنا ۔ آشنائی کرنا ۔ صاحب سلامت حاصل کرنا +

**ملاقاتِ چند روزہ** ۔ ع + ف ۔ اسم مؤنث :۔ دو چار روز کی ملاقات ۔ تھوڑا دوستی ۔ عارضی ملاقات ۔ غیر مستقل ملاقات +

**ملاقات رکھنا** ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ ربط رکھنا ۔ آشنائی رکھنا ۔ ملاپ رکھنا ۔ صاحب سلامت رکھنا +

**ملاقات کرنا** ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) ملنا ۔ دوستی کرنا ۔ ربط پیدا کرنا ۔ (۲) باہم ملنا ۔ درشن کرنا ۔ زیارت کرنا ۔ صاحب سلامت کرنا ۔ (۳) مباشرت کرنا ۔ وصل کرنا ۔ بھوگ بلاس کرنا ۔ ہم بستری کرنا ۔ مواصلت کرنا ۔

مجھے گھر کے لوگوں کا ڈر ہے کمال کروں کس طرح میں ملاقات روز (رنگین)

**ملاقات کروانا** ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) شناسائی کرانا ۔ باہم ملوانا + دوستی کرانا ۔ ربط کرانا ۔ (۲) ملوانا ۔ مرد کو عورت سے یا عورت کو مرد سے جُٹوانا ۔ سانٹہ گانٹھ کروانا ۔ ہم بستر کرانا +

**ملاقاتی** ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ ملنے والا ۔ ملاقات رکھنے والا ۔ یار ۔ آشنا ۔ صاحب سلامتی ۔ جان پہچان ۔ جانا بوجھا +

**مُلاقی** ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ ملنے والا ۔ ملاقات کرنے والا +

**ملاقی ہونا** ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ ملنا ۔ ملاقات کرنا +

م

**ملاگیر** – ہ – اسم مذکر – بیج (ملا + گیر) – (۱) دکن کے ایک مشہور پہاڑ کا نام جہاں کا صندل قابلِ تعریف ہوتا ہے۔ صندلی گھاٹ یا ملاگیر۔ (۲) اسم مؤنث رنڈیوں کا نام جس طرح کیتکی، سیوتی، چنبیلی وغیرہ ہوتا ہے اسی طرح یہ نام بھی رکھتے ہیں جیسے برات چڑھنے کی دھوم دھام چھوٹی بیگم جان بیگم کی اری ملاگیر گلنے کا خوانچہ لا۔ اری کیتکی عطر کا خوانچہ ہے۔ سیوتی جامدانی نکال۔ (مرزا ہنیل) (۳) – مذکر – ایک پہاڑی پرند کا نام +

**ملاگیری** – ہ – صفت :- (۱) ملاگیر کا + صندلی۔ صندل کے رنگ کا ۔

شعر
حل دہی ہے تا اُسے ملاگیری پیٹی میں | کرتا عاشق کا جی ٹھنڈا کرے تاثیر صندل کی (مصحفی)

(۲) اگر کی ایک خوشبودار رنگ کا رنگا ہوا جو بالخصوص جبل پور ۔ ناگر میں بنتا صندل کپور، کپوری وغیرہ اشیائے خوشبودار سے تیار کیا جاتا ہے ۔

شعر
انگیا کا ہے گماں شک سے ملاگیری کا | رنگ لایا ہے دوپٹا ترا میلا ہو کر (رند)

(اصل ملاگیر سے بمعنی منسوب ہے ملاگیر بطریقِ محاورہ یہ معنی ہو گئے ہیں) +

**ملال** – ع – اسم مذکر :- رنج۔ غم۔ اندوہ۔ اُداسی۔ افسردگی۔ غمگینی۔ دلگیری + طبیعت کا اکتا جانا + انقباضِ خاطر۔ طبیعت کا گھٹاؤ + ۔

شعر
نکھو رہے مجھے بوسہ اگر لیا تو لیا | رقیب دل میں سمجھ لو اگر ملال ہوا (نسیم دہلوی)

غرض نہ شکوہ اعدا میں اسعد خفگی | یہ بھی بات تھی کیا جس کا یہ ملال ہوا (مجروح)

**ملالت** – ع – اسم مؤنث :- رنج + اُداسی + کلفت +

**ملا لینا** – ہ – فعل متعدی :- (۱) سانٹ لینا۔ گانٹھ لینا۔ یار و ہمراز بنا لینا۔ (۲) شریک کر لینا۔ شامل کر لینا۔ داخل کر لینا۔ جیسے ذات میں ملا لینا۔ (۳) گواہ توڑ لینا۔ مخالف کے آدمی کو اپنی طرف کر لینا۔ (۴) سان لینا۔ گوندھ لینا۔ آمیز کر لینا۔ مخلوط کر لینا + مرکب کر لینا ۔ (۵) ملحق کر لینا۔ شامل کر لینا۔ منسلک کر لینا (۶) مقابلہ کر لینا۔ تطابق کر لینا + پڑتال لینا +

**ملام** – ع – اسم مذکر :- ملامت۔ سرزنش۔ دھتکار۔ پھٹکار۔ طعن۔ ترک و زجر یعنی تعرض

**ملامت** – ع – اسم مؤنث :- بُرا بھلا۔ جھڑکی۔ شناعت۔ ڈپٹ۔ سرزنش۔ طعن و تشنیع۔ فضیحت۔ دھتکار۔ گو دو بک +

**ملامت کرنا** – ہ – فعل متعدی :- بُرا بھلا کہنا۔ جھڑکنا۔ دھتکارنا۔ ڈانٹنا۔ ڈپٹنا۔ گو دو بک کرنا۔ جھڑکنا۔ گھرکی دینا +

**ملامتی** – ع – صفت :- (۱) ملامت کردہ شدہ۔ سرزنش کیا گیا + تقصیر دار۔ گنہگار + مردود۔ لعنتی (۲) فقرا کے ایک فرقہ کا نام جسے ملامتیہ بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک قسم کے فقیر جو پوشیدہ عبادت میں مصروف رہتے اور اپنا اعمال

م

بالکل خراب رکھتے ہیں تاکہ لوگ انہیں برا کہیں۔ یہ لوگ اپنے عیب چھپاتے نہیں اور ہنر دکھاتے نہیں۔ قلندر +

**مِلان** – ہ – اسم مذکر :- (۱) مقابلہ۔ تقابل۔ تطبیق۔ (۲) ملاپ۔ سازگاری۔ آمیزش + اتحاد۔ اتفاق۔ (۳) تصفیہ۔ فیصلہ (۴) میزان +

**مِلانا** – ہ – فعل متعدی :- (۱) مطابق کرنا۔ مقابلہ کرنا + ملان کرنا۔ فرق نکالنا۔ (۲) آمیز کرنا۔ مخلوط کرنا۔ مرکب کرنا۔ گڈمڈ کرنا۔ سانا۔ (۳) گلے سے لگوانا۔ ملاپ کرانا۔ معانقہ کرانا (۴) مرد سے عورت کو اور عورت کو مرد سے واقف کرانا۔ ملاقات کرانا۔ آشنائی کرانا ۔

شعر
اُس پری وش کو دکھا اے حضرتِ شیخ | آپ نوحؑ کو انساں سے ملا دیتے ہیں (ظہیر)

(۵) ملاقات کرانا۔ واقفیت کرانا۔ شناسائی کرانا (۶) شامل کرنا۔ ملحق کرنا۔ جیسے مکان یا زمین ملانا۔ (۷) نتھی کرنا۔ منسلک کرنا۔ شامل شمل کرنا۔ (۸) متفق کرنا۔ متحد کرنا۔ ایک کرنا۔ (۹) ہمراز بنانا۔ سازوار کرنا۔ سانٹھنا۔ گانٹھنا۔ ساز باز کرنا۔ یار بنانا ۔

شعر
نہ ملے وہ کسی طرح نہ ملے | غیر کو بھی ملا کے دیکھ لیا + + (ظہیر)

(۱۰) چپکانا۔ سٹانا۔ جوڑنا۔ پیوست کرنا۔ پیاں کرنا ۔

شعر
بلا میں جو قیامت کے پرزے اڑ گئے | دل کے کو لے کے ٹکڑے ٹکڑے ملا رہتے ہیں (ظہیر)

(۱۱) بھڑانا۔ لڑانا۔ پیوست کرنا۔ (۱۲) صفائی کرانا۔ صلح کرانا۔ منوانا ۔

شعر
جب وہ نہ شتاب ہی اُٹھ نے ملا مجھ سے | جب کچھ نہ تدبیر ان اُسے نہ جانی آیا + + (رنگین)

(۱۳) ٹکرانا۔ لڑانا۔ بھڑانا۔ مقابلہ کرانا۔ جٹانا۔ مُنہ بھیڑ کرانا ۔

شعر
اُس سنگدل سے آج ملاتا ہوں اپنا دل | شیشہ مرا مقابلہ کرتا ہے سنگ کا (ناسخ)

(۱۴) وصل کرانا۔ وصال کرانا۔ مواصلت کرانا ۔

شعر
چشمِ حق بیں سے حسینوں کو نظر کر زاہد | یہ وہ بندے ہیں خدا سے جو ملا دیتے ہیں (ظہیر)

**مُلّانہ** – ہ – اسم مذکر :- مُلّا کی تصغیر یا تحقیر (۱) مثلِ مُلّا۔ مُلّا کی مانند + مسجد کا بیٹھنے والا۔ مسجد کی روٹیاں کھانے والا۔ (۲) سیدھا سادا آدمی۔ سادہ لوح۔ بیوقوف۔ صرف دین کی باتیں جاننے والا۔ دُنیا کی باتوں سے ناواقف آدمی۔ جیسے مصرعہ ۔ کیا جانے شیخ صاحب مُلّانہ آدمی ہے۔ (۳) پکا دیندار۔ کٹّا مسلمان۔ متشرع۔ مسلمان۔ پابندِ شرع مسلمان +

**مُلّانے** – ہ – اسم مذکر :- مُلّانہ کی جمع۔ بہت سے مُلّا +

**مُلّانے کھلانا** – ہ – فعل متعدی :- جنتی کھلانا۔ مساکین کو کھلانا۔ فقرا کو کھلانا۔ نیوند کھلانا +

م | ملت

**مُلّانی** ۔ ھ ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) مُلّا کی تانیث ۔ مُلّا کی بیوی ۔ (۲) معلّمہ ۔ اُستانی ۔ آتُون ✦

**مِلاؤ** ۔ ھ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) میل ۔ آمیزش ۔ ملاوٹ ۔ ملونی (۲) کھوٹ ۔ غش ✦

**مَلوانا** ۔ ھ ۔ فعل متعدی :۔ مالش کرانا ✦

**مِلوانا** ۔ ھ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) گلے لگوانا ۔ معانقہ کرانا (۲) صفائی کرانا ۔ رنجش دُور کرانا ۔ باہم سلوک کرانا ۔ (۳) ملاقات کرانا ۔ شناسائی کرانا واقفیت کرانا ۔ تعارف کرانا ۔ (۴) آشنائی کرانا ۔ دوستی کرانا ✦ بھڑوانا ✦

**مَلاہی** ۔ ع ۔ اسم مؤنث (ملہی کی جمع) کھیل کود ۔ بازیاں ۔ لہو و لعب ✦

**مَلائی** ۔ ھ ۔ اسم مؤنث :۔ سرشیر ۔ سرچھرات ۔ دُودھ کا جوہر جو گرم کرنے سے اُسکے اُوپر کائی کے مانند جم جاتا ہے ۔ دُودھ کے اُوپر کی پپڑی ۔ بالائی (نواب سعادت علی خاں مرحوم نے ملائی کا نام بالائی رکھا تھا چنانچہ یہ لفظ لکھنؤ میں عام اور دہلی میں کم رائج ہے ۔ مذاق سلیم دونوں میں امتیاز کر سکتا ہے) ✦

**ملائی پڑنا** ۔ ھ ۔ فعل لازم :۔ ملائی جمنا ۔ ملائی کی پپڑی جمنے لگنا ۔ دُودھ پر ملائی آنے لگنا ۔ سرشیر کا بستہ ہونا ✦

**مَلائی** ۔ ھ ۔ اسم مؤنث :۔ گھوڑے وغیرہ کی مالش ✦

**ملائیاں** ۔ ھ ۔ اسم مؤنث :۔ ملائی کی جمع بالائیاں ۔ سرشیر ✦

**ملائیاں اُڑانا** ۔ چٹ کرنا ۔ کھانا ۔ ھ ۔ فعل متعدی :۔ مال اُڑانا ۔ تر مال کھانا ۔ دُونے چٹ کرنا ۔ کسی کا مال کھانا ۔ چٹورپن کرنا ✦ چکھوتیاں کرنا

**ملائک** ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (مَلَک کی جمع) فرشتے ۔ مُفرد بھی باندھا ہے ؎

ہوگیا بندہ ملائک بھی ترے انداز کا ۔ کیا بیاں کیجے خُدا و ند و دعالم ناز کا (اختر)

**ملائکہ** ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ ملک کی جمع (ملائک میں ہ مبالغہ کیلئے ہے یعنی حرف تا بضرورت زیادہ کر دیا ہے)

**مُلائم** ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) لغوی معنی مُناسب ۔ لائق ۔ جوگ ۔ سزاوار ۔ زیبا (۲ ۔ ھ ۔ مجازاً) نرم ۔ کومل ✦ پلپلا ✦ گدگدا ✦ موم سا ۔ (۳) حلیم ۔ بُردبار ۔ سلیم الطبع ۔ متحمل ۔ دیاوان ۔ بھیل ۔ سجھاؤ ۔ دھیما (۴ ۔ ھ ۔ بقال) ہلکا ۔ مندا ۔ دِھیما ۔ ڈھیلا ۔ تیز کا نقیض جیسے فلاں چیز کا بھاؤ ملائم ہے یا آجکل فلاں چیز ملائم ہے ۔ (۵ ۔ ھ ۔ بقال) جُھکتا ہوا ۔ کھچتا کا نقیض جیسے ذرا ملائم تولو ۔ اُسکی تول ملائم ہے (۶ ۔ ھ) نازک ✦ کومل گات ۔ پتلا

**مُلائم چارہ** ۔ ھ ۔ اسم مذکر :۔ نرم چارہ ۔ ہلکی خوراک ✦ حلوا ۔ کھچڑی وغیرہ ✦

**مُلائم کرنا** ۔ ھ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) دِھیما کرنا ۔ ٹھنڈا کرنا ۔ تیزی دُور کرنا کسی کی طبیعت کو راستی اور اصلاح پر لانا ۔ غصّہ فرو کرنا ۔ (۲) نرم کرنا ۔ موم کرنا ۔ نرمانا ۔ پلپلا کرنا (۳) بھاؤ گھٹانا ۔ مندا کرنا ۔ سستا کرنا ۔ تخفیف کرنا ۔ بھاؤ کم کرنا ✦ جھکانا ۔ قیمت کم کرنا ۔ بھاؤ اُتارنا ✦

**مُلائم ہونا** ۔ ھ ۔ فعل لازم :۔ (۱) نرم ہونا ۔ موم ہونا ۔ (۲) دِھیما ہونا ۔ ٹھنڈا ہونا ۔ اصلاح پر آنا ۔ تیزی دُور ہونا ۔ غصّہ نہ رہنا ۔ (۳) بھاؤ گھٹنا ۔ مندا ہونا ۔ سستا ہونا ۔ (۴) دبنا ۔ زیر ہونا ۔ (۵) تخفیف ہونا ۔ کمی ہونا ✦

**مُلائمت** ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) مُناسبت ۔ مُوافقت ۔ مُطابقت (۲ ۔ مجازاً) نرمی ۔ کوملتا ۔ (۳) نزاکت ۔ لاغری ✦ سُبکی ✦

**مَلبا** ۔ ھ ۔ اسم مذکر :۔ (۱) کوڑا کرکٹ ۔ خس و خاشاک ۔ جھاڑن بُہارن ۔ خار و خس ✦ میل مٹی ۔ (۲) گرے ہوئے مکان کی اینٹیں پتھر وغیرہ ۔ گرے ہوئے مکان کی مٹی (۳) وہ آمدنی جو گاؤں کی کھات وغیرہ بیچکر نمبردار کاشتکاروں سے جمع کرکے سرکاری مُلازموں یعنی تحصیلداروں حاکموں وغیرہ کی آؤ بھگت میں خرچ کرتا ہے ۔ غرض زمینداروں نے دفتریوں کے واسطے یہ فنڈ مقرر کر رکھا ہے

**ملبا خرچ** ۔ ھ ۔ اسم مذکر :۔ ساخراجات دِہ ۔ وہ فنڈ جو حکّام کی خاطر و مُدارات کے واسطے گاؤں کے لوگ جمع رکھتے ہیں ✦

**مُلتَبَس** ۔ ع ۔ صفت :۔ لبریز ۔ مُتلاطم ۔ لبالب ۔ پُر ۔ بھرا ہوا ✦ چھلکتا ہوا ۔ اُبلتا ہوا

**ملبُوس** ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ پہنے ہوئے کپڑے ۔ اُترے ہوئے کپڑے ۔ اُتارن ✦ پہننے کے کپڑے جیسے جوڑا ۔ انگرکھا ۔ پاجامہ ۔ چوغہ ۔ قبا ۔ ٹوپی ۔ دستار وغیرہ لباس ۔ پوشاک ۔ بستر ؎

یہ آب ورنگ کہاں لعل اور زمرد کو ۔ کہ گرد یا ہے گل و سبزہ نے انہیں ملبوس (مومن)

**ملبُوسات** ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (ملبوس کی جمع) پوشاکیں ۔ جوڑے ✦

**مِل بیٹھنا** ۔ ھ ۔ فعل لازم :۔ سلوک سے بیٹھنا ۔ محبت سے سر جوڑ بیٹھنا ؎

صاف دل سے کبھی نہ مل بیٹھے ۔ انکو مجھ سے سدا رہی کھٹ پٹ (مجروح)

**مِلّت** ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) دین ۔ مذہب ۔ شریعت ۔ دھرم ۔ مشرب ۔ مت ؎

کسکی ملت میں گنوں آپ کو بتلا اے شیخ ۔ تو کہے گبر مجھے گبر مسلمان مجھکو ✦ (ناسخ)

کبھی تھا معتقل ۔ یہ مذہب ہرانسونکیم ۔ کبھی شرح متعلم مجھے پاس ملت (ذوق)

(۲) گروہ ۔ فرقہ ۔ پنتھ ۔ قوم ۔ ذات ۔ برن ✦

**مِلّت** ۔ ھ ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ملاپ ۔ میل جول ۔ ربط ضبط ۔ راہ و رسم ۔ جیسے مُبارا ملت سے ملت ہے ۔ تم ایک دفعہ مجھسے جھگڑ گی میں ہزار دفعہ تمہاری پاؤں کی خاک ہونگی (دنگلر بیگی)

نہ قوموں میں عزت نہ جلسوں میں وقعت ۔ نہ اپنوں سے اُلفت نہ غیروں سے ملت (حالی)

## ملت

مزاجوں میں سُستی دماغوں میں نخوت ۔ خیالوں میں پستی کمالوں سے نفرت
عداوت نہاں دوستی آشکارا
غرض کی تواضع غرض کی مدارا (حالی)

(۲) سنگت ۔ صحبت جتھا ۔ منڈلی ۔ اپنے میل کے آدمی ۔ (۳) ملنساری +

**ملت کا آدمی** ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ سنگت کا آدمی + ملنسار آدمی + میل کا آدمی +

**مَلَث** ۔ ہ ۔ صفت :۔ گھسا ہوا ۔ پٹا ہوا ۔ وہ سکہ جس کے حرف مٹ گئے ہوں ۔ جیسے مٹ پیسہ ۔ ملٹ روپیہ وغیرہ +

**مُلتانی** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ایک قسم کی چکنی مٹی جو اکثر ملتان سے آتی ہے ۔ سر دھونے کی مٹی ۔ گاچنی یعنی مٹی ۔ (۲) باشندۂ ملتان (۳) ملتان سے منسوب جیسے ملتانی کپڑا ۔ ملتانی ٹنگ وغیرہ (۴) ایک راگنی کا نام جو دُھرپد سے تعلق رکھتی ہے +

**مُلتجی** ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) التجا کرنے والا + ڈھونڈنے والا + سرنگت + ملتمس ۔ درخواست کنندہ ۔ مستدعی ۔ آرزومند ۔ متمنی ۔ (۲) انکسار کرنے والا ۔ عاجزی کرنے والا ۔ منت ساجت کرنے والا + ہاتھ پھیلانے والا +

**مُلتزم** ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) التزام کرنے والا ۔ اپنے پہ لازم پکڑنے والا ۔ ساتھ رہنے والا ۔ (۲) ۔ اسم مذکر ۔ لازم ۔ وصول کرنے والا ۔ محصول اُگاہنے والا + گھاٹ یا سڑک کا محصول + (۳) ۔ اسم مذکر ۔ وہ مقام جو رکن یمانی کے پاس خانۂ کعبہ کے سامنے واقع ہے ۔ کہتے ہیں یہاں حاجتمندوں کی دعائیں قبول ہوتی ہیں +

**مُلتصق** ۔ ع ۔ صفت :۔ ملا ہوا ۔ لگا ہوا ۔ پیوستہ +

**مُلتفِت** ۔ ع ۔ صفت :۔ التفات کرنے والا ۔ توجہ کرنے والا +

**مُلتمِس** ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ التماس کرنے والا ۔ عرض کرنے والا ۔ گزارش پرداز ۔ عرض رساں + درخواست کنندہ + سائل ۔ سوال کنندہ +

**مُلتوی** ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) التوا کرنے والا ۔ دیر کرنے والا ۔ پیچھے ڈالنے والا ۔ (۲) رکنے والا ۔ ٹھہرنے والا ۔ توقف کرنے والا + پیچ در پیچ ہونے والا + بعض کی پیچیدہ حرکت +

**مُلتوی رکھنا** ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ موقوف رکھنا ۔ پھر پر رکھنا ۔ روکنا ۔ ٹھہرا رکھنا +

**مُلتوی رہنا** ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ موقوف رہنا ۔ رک جانا ۔ تھم جانا ۔ ہٹنا +

**مُلتوی کرنا** ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ روکنا ۔ ٹھہرانا ۔ باز رکھنا ۔ توضیح میں ڈالنا ۔ کچھ دنوں کے واسطے موقوف رکھنا ۔ ہٹانا +

**مُلتوی ہونا** ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ رکنا ۔ توقف میں پڑنا ۔ ہٹنا +

**مُلتَہَب** ۔ ع ۔ صفت :۔ بھڑکا ہوا ۔ شعلہ زن ۔ بھڑکی ہوئی آگ +

**مُلتَہِب** ۔ ع ۔ صفت :۔ بھڑکانے والا ۔ شعلہ زن ۔ بھڑکنے والا +

## لج

**مَلٹ** ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ کتاب کا پٹھا ۔ وصلی ۔ دفتی ۔ موٹا کاغذ ۔ جیٹھن کا کاغذ +

**مَلجا** ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) جائے پناہ ۔ پناہ ملنے کی جگہ ۔ مامن ۔ وہ جگہ جہاں آدمی اپنی جان بچانے کو جا کر ٹھہرے ۔ سرن کی جگہ (۲) ماوا ۔ جائے بازگشت +

**مِلجانا** ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (۱) سٹ جانا ۔ پیوستہ ہو جانا ۔ (۲) مَن جانا ۔ صلح ہو جانا ۔ صفائی ہو جانا ۔ (۳) آمیز ہو جانا ۔ آمیختہ ہو جانا ۔ گڈمڈ ہو جانا ۔ ایک جان ہو جانا (۴) شامل ہو جانا ۔ شریک ہو جانا ۔ جیسے ذات میں مل جانا ۔ (۵) دوچار ہو جانا ۔ بھینٹ ہو جانا ۔ (۶) گلے لگ جانا ۔ گلے سے لگ جانا ۔ بغلگیر ہو جانا ؎

کہتے ہیں تجھ بُت ظاہر میں مزہ ہوتا ہے ۔ تم تو نہیں مجھ سے خفا مجھ کو ذرا مل جانا (لااعلم)

(۷) لحق ہو جانا + کسی سلطنت کا ضمیمہ ہو جانا ۔ (۸) وصول ہو جانا ۔ حاصل ہو جانا (۹) پا جانا ۔ دستیاب ہو جانا ۔ جیسے گیا ہوا روپیہ مل جانا +

**مِل جُل کر یا مِل جُل کے** ۔ ہ ۔ تابع فعل :۔ (۱) شریک ہو کر ۔ مل ملا کر ۔ متفق ہو کر ۔ اکٹھے ہو کر ۔ سر جوڑ کر ۔ پہلو بہ پہلو ۔ جمع ہو کر ؎

جو شبیں دشت میں ہم اور مجنوں ۔ نکالیں پاؤں سے مل جل کے کانٹے (ظفر)

(۲) بالاتفاق ۔ بالاشتراک ؎

اُڑائیں دھجیاں دامن کی رو رو کر وحشت میں ۔ غرض مل جل کے دیوانے دشت میں کام نکلتے ہیں (شور)

(۳) سلوک سے ۔ اتحاد سے ۔ اخلاص و محبت سے ۔ جیسے بھائی مل جل کر رہا کرو ۔ مل جل کر رہو +

**مِل چلنا** ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ سلوک اور محبت سے رہنا + رسم و راہ پیدا کرنا ۔ بنائے رکھنا ۔ ملنساری سے رہنا ۔ لگ چلنا ۔ مصرعہ ؎ حضرتِ واعظ مل چلے بے رست شراب ہو کر ؎

مل نہیں چلتے ہیں کہ طبیعت ہے مگر زہرہ ہے ۔ چین پیشانی سے ابرو سے الف آزاد کا (آتش)

**مَلیچھ** ۔ ہ ۔ صفت :۔ (۱) میلا ۔ غلیظ ۔ ناپاک ۔ گھروی ۔ ناپاک قوم (۲) جنگلی آدمی ۔ وحشی آدمی ۔ وہ لوگ جو بری بھلی چیز میں تمیز نہ کر سکیں + بدذات ۔ بدمعاش +

**مِلح** ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ نمک ۔ نون ۔ لون ۔ سامر ◦ + کھار ۔ شور +

**مُلحِد** ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ راہِ حق سے پھرنے والا ۔ فاسق ۔ ناستک ۔ بےدین ۔ کافر ۔ بےایمان +

**مُلحَق** ۔ ع ۔ صفت :۔ جُڑا ہوا ۔ لگا ہوا ۔ متصل ۔ سٹا ہوا ۔ منسلک ۔ نزدیک +

**مُلحِق** ۔ ع ۔ صفت :۔ شامل ۔ پیچھے لگ جانے والا ۔ داخل ۔ شریک +

**مُلحق کرنا** ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ شامل کرنا ۔ ملانا ۔ داخل کرنا ۔ ضمیمہ بنانا +

**مُلحق ہونا** ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ شامل ہونا ۔ ملنا + شریک ہونا + ضمیمہ بننا +

**مَلحوظ** ۔ ع ۔ صفت :۔ ملاحظہ کیا گیا ۔ دیکھا گیا ۔ گوشۂ چشم سے دیکھا گیا ۔ لحاظ کیا گیا ۔ خیال رکھا گیا ۔ غور کیا گیا ۔ دھیان کیا گیا +

لغ

**ملحوظِ خاطر** ع۔ صفت :۔ توجہ خاطر۔ پیشِ نہادِ خاطر۔ ملی خیال۔ ملی توجہ۔ دل میں یاد رکھنا۔ خیال رکھنا +

**ملحوظ رکھنا** ا۔ فعل متعدی :۔ لحاظ رکھنا۔ خیال رکھنا۔ یاد رکھنا۔ پیشِ نہادِ خاطر رکھنا + مصرعہ ؎ میری عرش کو بھی تو ملحوظ رکھنا +

**مَلَخ** ف۔ اسم مؤنث :۔ ٹدّی ٹیڑی +

**مُلَخَّص** ع۔ صفت :۔ (۱) خالص کیا گیا۔ پاک کیا گیا۔ خالص۔ پاک (۲) خلاصہ کیا گیا۔ خلاصہ۔ مختصر +

**مُلَذِّذ** ع۔ صفت :۔ لذیذ۔ مزیدار۔ خوش ذائقہ۔ لذّت دار۔ مزے کا بجفول لذّت بخش

**مُلُر مُلُر** ا۔ تابع فعل :۔ غریبی اور مسکینی سے۔ ٹُکر ٹُکر۔ بھولے پن سے۔ جیسے برس کے برس دن نئے نئے بھائی آپ کی سلامتی میں نِنکے پُچے رہیں۔ ایک ایک کا مُلُر مُلُر بیٹھے مُنہ تکیں (سُگھڑ سہیلی) +

**مُلْزَم** ع۔ صفت :۔ الزام لگایا گیا۔ دوش لگایا گیا۔ قصوروار۔ گنہگار۔ مُجرم +

**مَلْزُوم** ع۔ صفت :۔ لازم کیا گیا جو جُدا نہو سکے۔ غیر منفک۔ شریکِ حال۔ متعلق +

**مُلْصَق** ع۔ صفت :۔ لگایا گیا۔ پیوستہ کیا گیا۔ جُڑواں۔ ساہوا۔ ملا ہوا۔ قریب۔ متصل + پیوستہ۔ چسپ +

**مُلَطِّف** ع۔ اسم مؤنث :۔ رقیق کرنے والی دوا۔ سہلا کرنے والی دوا۔ لطیف کر دینے والی دوا۔ تلیین کرنے والی دوا +

**مُلَطِّفات** ع۔ اسم مؤنث :۔ (مُلَطِّف کی جمع) +

**مَلْعُون** ع۔ صفت :۔ (۱) لعنت کیا گیا۔ مردود۔ راندہ گیا۔ راندہ شدہ۔ نفرین کیا گیا۔ نکالا گیا۔ دھتکار کیا گیا + سراپ دیا گیا + رجیم۔ لعین + (۲) شیطان۔ دیو۔ ابلیس۔ خناس۔ عزازیل +

**مَلْغُوبا** ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) خس و خاشاک۔ کوڑا کرکٹ۔ الم غلم + یونانی ادویات کا فوج۔ (۲) گرد۔ تلچھٹ۔ (۳) مکان کی ٹوٹی پھوٹی چیزیں۔ ملبا (۴) آلائش۔ آلودگی + جسم کے اندر کی آلائش جیسے انتڑیاں۔ اوجھ۔ اوجھڑی وغیرہ (۵) مواد۔ پیپ۔ راد + (۶) گودڑ۔ گاوڑ۔ چیتھڑے گودڑے۔ چھیچھڑے + بیج۔ گودا وغیرہ +

**مَلْفُوظ** ع۔ اسم مذکر :۔ بزرگوں کا کلام۔ حدیثِ بندگاں۔ اولیاء اللہ کا کلام + وہ کتاب جس میں کسی بزرگ کی کیفیت اُنکی زبانی لکھی گئی ہو +

**مَلْفُوظات** ع۔ اسم مذکر :۔ (ملفوظ کی جمع) +

**مَلْفُوف** ع۔ صفت :۔ لپیٹا ہوا۔ لفافہ کیا گیا۔ تہ کیا ہوا۔ لفافہ میں بند کیا ہوا۔ سربمہر۔ بند + خریطہ میں رکھا ہوا +

ماب

**مُلَقَّب** ع۔ صفت :۔ لقب دیا گیا۔ پدوی دیا گیا۔ اسمی وصفی نام دیا گیا۔ خطاب دیا گیا۔ مخاطب۔ نامزد۔ معروف۔ عُرف +

**مَلَک** ع۔ اسم مذکر :۔ فرشتہ۔ ہاتف۔ دیوتا۔ امر۔ گردست + دیوت +

**مَلَکُ الموت** ع۔ اسم مذکر :۔ موت کا فرشتہ۔ جان نکالنے والا فرشتہ۔ جم دوت۔ عزرائیل۔ جم۔ نُسک میں نہیں جان تک اپنی کھلاؤں مہماں ملک الموت مرے گھر نہیں آتا (اسیر) بیمار کو ساتھ ہے وہ بہر عیادت آیا میں سمجھا ملک الموت کو آیا لیکر (ظہیر) لب پہ ہے یاں جان کوئی آئے نہ قاصد اسپر ملک الموت کی تاخیر کو دیکھ (ذکی)

**مَلَک خصلت۔ مَلَک سیرت** ع۔ صفت :۔ معصوم۔ لطیف۔ نیک۔ بیگناہ

**مِلْک** ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) تجوم دان۔ زمینداری۔ ملکیت + جاگیر + معافی + جائداد۔ (۲) مال۔ اسباب۔ شئے مقبوضہ۔ دھن۔ (۳) حق۔ حقیت +

**مُلْک** ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) دیس۔ بھوم۔ ولایت۔ کشور۔ دیار۔ اقلیم + (۲) ریاست۔ راج۔ سلطنت۔ بادشاہت۔ علاقہ۔ عملداری۔ قلمرو۔ حکومت۔ حکمرانی۔ (۳) صوبہ۔ احاطہ۔ پرگنہ۔ سرکار۔ علاقہ (۴) شہر۔ نگر۔ نگری۔ بلدہ ؎ گھر اپنا حادثوں سے جو برباد ہو گیا اندوہ و غم سے ملک دل آباد ہو گیا (ناسخ) (۵) پرتھمی۔ خلقت۔ لوگ۔ سنسار۔ جیسے اشارے کے ساتھ سارا ملک اُمنڈ آیا۔ (۶۔ ا۔ ہو۔ صفت) بہت۔ الغاروں۔ سات گت۔ نہایت۔ ازحد۔ اٹم جیسے تم تو ایک ملک اُٹھا لائے یعنی بہت سا لے آئے۔ وہاں تو ملک اسباب پڑا ہے (عورتیں معنی ثانی استعمال کرتی ہیں) +

**مُلک ستانی** ع + ف۔ اسم مؤنث :۔ دیکھو (مُلک گیری) +

**مُلک سے خارج کرنا** ا۔ فعل متعدی :۔ دیس نکالا دینا۔ بنوباس دینا۔ جلاوطن کرنا + شہر بدر کرنا۔ تارکِ وطن کرنا +

**مُلک گیری** ع + ف۔ اسم مؤنث :۔ ملک لینا۔ ملک ستانی۔ کشور کشائی۔ فتح۔ جیت۔ تسخیر + فتحیابی + بادشاہی۔ حکمرانی +

**مَلِک** ع۔ اسم مذکر :۔ بادشاہ۔ سلطان۔ شہریار۔ راجا۔ بھوپال۔ راڈر۔ فرماں روا

**مَلِکُ التُّجّار** ع۔ اسم مذکر :۔ سوداگروں کا بادشاہ۔ بہت بڑا سوداگر۔ وہ خطاب جو بادشاہوں کی طرف سے اعلیٰ درجے کے سوداگروں کو دیا جاتا ہے +

**مَلِکُ الشُّعَرا** ع۔ اسم مذکر :۔ شاعروں کا بادشاہ۔ راج کوی۔ بہت بڑا شاعر۔ سلطان الشعرا۔ وہ خطاب جو بادشاہ کی طرف سے اعلیٰ درجے کے شاعر کو دیا جاتا ہے +

**مَلِک زادہ** ع + ف۔ اسم مذکر :۔ شاہزادہ۔ راج کمار۔ کنور۔ صاحب عالم +

**مَلَکات** ع۔ اسم مذکر :۔ جمع ملکہ جو طبیعت میں ہر ایک شے کے حاصل کرنے کی قوت

ہوتی ہے + سیرتیں۔ عادتیں۔ صفات۔ خصلتیں۔ خاصہ۔ سُبھاؤ۔ گُن + طبیعت۔ مزاج۔ جوہر۔ سرشت + لیاقت۔ قابلیت +

**ملکاتِ ردیّہ**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ بُری قوتیں۔ بُری عادتیں۔ وہ آٹھ بُری خصلتیں جو اخلاق کی کتابوں میں بہ تفصیلِ ذیل لکھی ہیں۔ حسد۔ تبغّض۔ بُخل۔ حرص۔ کذب۔ غضب۔ کبر۔ بےحیائی +

**ملکاتِ فاضلہ**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ عمدہ قوتیں۔ نیک عادتیں۔ وہ چار خصلتیں جو اخلاق کتابوں میں بہ تفصیلِ ذیل درج ہیں۔ حکمت۔ شجاعت۔ عفت۔ عدالت +

**مُلکانا**۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ عو (۱) بنا بنا کر بولنا۔ جیسے وہ تو میٹھے باتیں ملکاتے ہیں (باتوں کے ساتھ آتا ہے) (۲) ایک نومسلم قوم +

**مُلکَت**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ انگیا کی کٹوری۔ انگیا کی وہ تھیلی جسمیں چھاتی رہتی ہے ؎
کُچوں کو دیکھ کر ملکت میں مرمرکے تاثل ہے — نہاں غنچہ میں گل ہوتا ہے یہ غنچہ تہ گل ہے (حکمت)
کیوں نہ سرِ انھیں طاقتکے ہوں ٹکڑے ٹکڑے — دیکھے ملکت تری مرمرکے کہیں ان جوبن کے حُباب (؟)

**مَلَک مَلَک کرنا۔ مَلَک مَلَک**:۔ متابع فعل:۔ دو خراماں خراماں۔ ٹھسک ٹھسک کر۔ اِترا اِترا کر۔ مستانہ چال سے۔ جھوم جھوم کر۔ جیسے ملک ملک کر چلنا۔ ملک ملک کر باتیں کرنا + بہ باتوں کا ملک ملک کر چلنا سمدھنوں کا ٹھسک ٹھسک کر اُترنا عجب کیفیت دکھاتا تھا + جب دیکھو جب ملک ملک چلی آتی ہے +

**مل کر چلنا**۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) شریک ہو کر چلنا۔ ہمراہ چلنا۔ ساتھ چلنا (۲) سلوک سے رہنا۔ باہم سلوک کرنا۔

**مَلکنا**۔ ہ۔ فعل لازم:۔ عو۔ اِترانا۔ ٹھسکنا + اٹھلانا +

**مَلکوت**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) سلطنت۔ بادشاہی + پروردگاری۔ حکمرانی + قبضہ۔ تصرف (۲) فرشتوں کا عالم۔ فرشتوں کا جہان۔ فرشتوں کے رہنے کا مقام۔ فرشتے + ملائک (۳۔ صُوفیان) عالمِ ارواح۔ عالمِ معنی + عالمِ غیب (بعض تصوف کے رسالوں میں لکھا ہے کہ ملکوت فرشتوں کی عبادت کا مقام ہے یعنی وہ جگہ جہاں طاعت بے تصور و بے غور حاصل ہوتی ہے) +

**ملکوتی صفات**۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ فرشتوں کے سے خصائل۔ فرشتہ خصائل ؎
جو ہر آدمی میں ہے ملکوتی صفات کے — انساں بنا کے کیوں ہو عالی خدا کی (ناسخ)

**مَلَکَہ**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ قوتِ حصولِ شے۔ وہ قوت جو انسان میں علم یا ہنر کے حاصل کرنے کی آجاتی ہے۔ مہارت۔ کمال۔ لیاقت۔ استعداد۔ قابلیت + تمیز۔ ہنر۔ اُستادی۔ عقل۔ تجربہ + ذکا۔ فہم۔ ادراک (اگرچہ اس میں بفتحاتِ ثلاثہ ہے لیکن بہ تسکینِ فارسیاں بسکونِ دوم بھی جائز ہے چنانچہ انوری کا شعر موجود ہے ؎



(سیرتِ شاں رشک لرک آمد ملکہ — حاصل نتواں کرد چنیں سیرت و شان ما (انوری)

**ملکہ حاصل ہونا**۔ و۔ فعل لازم:۔ قدرت یا مہارت حاصل ہونا۔ نہایت تجربہ ہونا۔ کسی چیز کی شناخت کا کمال ہونا +

**ملکہ ہونا**۔ فعل لازم:۔ کسی بات کا کمال ہونا۔ مہارت ہونا +

**مَلِکَہ**۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) مَلِک کی تانیث۔ رانی۔ پٹ رانی۔ بادشاہ کی بیوی۔ قیصرہ۔ سلطانہ۔ شاہ بیگم۔ بادشاہ بیگم + وہ عورت جو سریرِ سلطنت پر متمکن ہو۔ حکومت کرنے والی عورت۔ (۲) شہزادی۔ بادشاہزادی (۳) شہد کی مکھیوں کی سب سے بڑی مکھی جسکے ساتھ اور تمام مکھیاں رہتی ہیں +

**ملکہ مسُور**۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ (یورپ) بڑی مسُور۔ بڑی قسم کی مسُور +

**ملکۂ معظمہ**۔ ع۔ صفت:۔ ملکۂ بزرگ۔ بڑی ملکہ۔ قیصرہ۔ سب سے بڑی سلطانہ +

**ملکۂ وکٹوریا**۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ ہماری قیصرۂ ہند ملکہ معظمہ دام اقبالہا کا نامِ مبارک جنکی خوش اقبالی رعایا پروری معدلت گستری۔ رحمدلی۔ فراخ حوصلگی۔ ملک گیری تمام دُنیا میں مشہور ہے۔ جیسا انکے زمانہ میں امن ہے کبھی نہیں ہوا۔ آپ ۲۴ مئی ۱۸۱۹ء میں پیدا ہوئیں۔ ۲۰ جون ۱۸۳۷ء میں تخت پر بیٹھیں۔ یکم جنوری ۱۸۷۷ء کو قیصرۂ ہند بنیں۔ ۲۰ جون ۱۸۸۷ء کو آپکا اوّل جیوبلی جشن ہوا۔ اِسوقت کہ میں یہ لفظ لکھ رہا ہوں آپ کی عمر ستر برس سولہ دن کی ہے۔ الٰہی تو ہماری ملکہ وکٹوریا کو جسکے زمانے میں ہر قسم کے علم و ہنر کا چرچا اور مصنفوں کو اطمینان کا موقع حاصل ہے عرصۂ دراز تک سلامت اور برسرِ حکومت رکھ آمین۔ سید احمد دہلوی مؤلفِ لغاتِ ہذا ۹ جون ۱۸۸۹ء مقامِ شملہ

**مِلکی**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ مِلک والا۔ جاگیردار۔ صاحبِ جائداد۔ زمیندار۔ مُعافی دار۔ حقیت والا۔ جیسے ملکی نہ کیسے دل کی۔ یعنی زمینداروں کا بھید نہیں دیتا +

**ملکی کیا جانے پرائے دل کی**۔ ا۔ کہاوت:۔ یعنی ملکی لوگ بےپروا و خود غرض ہوتے ہیں دوسرے کی پروا نہیں کرتے +

**مُلکی**۔ ع۔ صفت:۔ مُلک کا۔ مُلک والا۔ مُلک سے تعلق رکھنے والا۔ (۲) قومی۔ باشندگانِ مُلک سے متعلق۔ دیس یا وطن سے علاقہ رکھنے والا (۳) متعلقِ سلطنت۔ حکمرانی کے متعلق (۴۔ پورب) وہ سمت جو بعض مقامات پُرنیا وغیرہ میں مستعمل ہے۔ یہ سمت فصلی سال سے ایک ماہ پیشتر یعنی پہلی ساون سے شروع ہوتا ہے +

## مَلک

**مَلکی لارڈ یا لاٹ** - و - اسم مذکر :- نائب السلطنت - وائسرائے - گورنر جنرل
ناظم الملک - صوبہ دار - نواب + مدار المہام سلطنت +

**مَلَکی** - ع - صفت :- منسوب بہ مَلَک - فرشتہ کی سی - فرشتہ والی - فرشتہ جیسی -
جیسے ذات مَلَکی صفات +

**مِلکِیَّت** - ع - اسم مؤنث :- حقیقت - املاک - زمینداری - جائداد - قبضہ - تصرف +
مال - اسباب + اثاثہ - اثالہ +

**مَلگجا** - و - صفت :- کچھ میلا کچھ اُجلا - نہ بہت میلا نہ اُجلا + میلا - غبار آلودہ
میں تو میرا پیچ تو یہ ہے دُشمن نہ جیسے آملک مَلگجا اُسکا دوپٹہ جادو منتاب ست + (رشک)
مَلگجے کپڑوں میں نکلا اُسکے مکھڑے کا پرتو جس طرح ابرِ سیہ سے چاند اُجلا نکلے + (ناسخ)
نفس ذہن میں بجھے اُسے پیراہن گُل مَلگجا کرئی اگر جسم سے جانا اُترا + + (برق)

**مَلگجی** - و - اسم مؤنث :- مَلگجا کی تانیث ؎
بھاتا ہے ہمارے دماغ دل پر ٹوپی جو تمہاری مَلگجی ہے + + + (ناسخ)
تکلف تمام سے پروا نہیں کچھ حسن کو خوبرویوں کو مزیب مَلگجی پوشاک ہے (آتش)

**مِلَل** - ع - اسم مذکر :- مِلّت کی جمع - مذاہب - ادیان +

**مَلماس** - و - اسم مذکر :- ہندی (۱) نحس مہینا - منحوس مہینا - جسمیں خوشی کی
رسمیں منع ہیں (۲) لوند کا مہینا - کبیسہ +

**مَلمّاں یا مُلمّہ** - و - اسم مذکر :- (بیگمات قلعہ) اقسام جنس غلہ وغیرہ جیسے
گھی گیہوں نمک آٹا دال چاول کھانڈ مصالح وغیرہ جو ایک مہینے کے واسطے
اِکٹھا مول لیکر مودی خانہ میں رکھ دیا جائے جیسے اب کے مَلمّاں آئے تو گھی
زیادہ منگوانا + لاڈ بیٹے کو تو خاصے محسن بنکر آبیٹھتے ہو اور مَلمّاں دینے
وقت یہ واے واے (نشتر عیسیٰ) +

**مُلمّع** - ع - صفت :- (۱) روشن کیا گیا - درخشاں - چکیلا - چمکتا ہوا - دمکتا ہوا -
(۲) گلٹ کیا ہوا - سونا یا چاندی چڑھایا ہوا - سونے کا جھول پھرا ہوا - سونا چڑھا
ہوا - (۳) اسم مذکر) جھول - گلٹ - سونے کا ورق خواہ تیزاب یا پانی جو کسی چیز پر
چڑھایا جائے - (۴) اسم مذکر) ایک قسم کے اشعار جنمیں ایک مصرعہ یا ایک بیت
عربی اور ایک فارسی ہو (۵) قلعی - دکھاوا - ظاہری ٹیپ ٹاپ - بناوٹ (جب
مُلمّع کھینچتے تو وہاں اُس ملمع سے مراد جاندی ہوا کی جو بغیر بادڑیوں کے وسیلہ سے کیا جائے -
اور جب گرم ملمع کہیں تو وہاں اُس ملمع سے عبارت ہوگی جو آگ کے وسیلے سے گرمای پہنچا کر چڑھایا
جائے - ٹھنڈے کی نسبت گرم زیادہ دیرپا ہوتا ہے) +

**مُلمّع ساز** - ع - ف - اسم مذکر :- ملمع کرنیوالا - سونا یا چاندی چڑھانیوالا - گلٹ کرنیوالا +

## مِلن

**مُلمّع کرنا** - و - فعل متعدی :- (۱) گلٹ کرنا - سونا یا چاندی چڑھانا - (۲)
مکلف بنانا - چمکانا - آب دینا - ٹیپ ٹاپ کرنا - قلعی کرنا - جلا کرنا - گھوٹنا - درگڑنا

**مَلمَل** - و - اسم مؤنث :- ایک قسم کا نہایت باریک کپڑا - تنزیب - رفل - سری - نشا - نزہ
وہ وہ پتا تم اپنا مَلمَل کا نازاں مجنوں کفن بھی ہو ہلکا (ناسخ)

**مَلمَلا** - و - صفت :- (۱) کھر یا یا کسی قدر کھاری + نمکین - شور - کھاری - کھارا +
جیسے اِس کنوئیں کا پانی بالکل کھاری تو نہیں مگر ململا ہے (۲ - ہندو) اُداس -
غمگین - پریشان - آشفتہ - دلگیر - جیسے آج کچھ جی ململا سا ہے +

**مَلمَلانا** - و - فعل متعدی :- (ہندو ع) افسوس کرنا - پچتانا +

**مَلمَلاہٹ** - و - اسم مؤنث :- (ہندو) (۱) اُداسی آشفتگی (۲) افسوس پچتاوا
لولا - دریغ - حسرت - غم - ارمان - تاسّف +

**ململاہٹ آنا** - و - فعل لازم :- (ہندو ع) افسوس آنا - پچتانا - دریغ آنا +

**مِل مِل کر رونا** - و - فعل لازم :- گلے لگ لگ کر رونا - بغلگیر ہو ہو کر رونا -
پٹ پٹ کر رونا ؎
ہے جی میں شاخ گُل سے مِل مِل کے خوب رولا ۔ جو جنوں کی مرے تصویر ہے تو بہ ہے (مصحفی)

**مِل گئے کی بات ہے** - و - محاورہ :- یعنی مساوات سے کچھ تلاش و جستجو کیسے
جب ملنے تو کام آگیا نہ ملے تو پروا نہیں اتفاقیہ امر ہے - نہ ہی تاؤ سوگ ہے ؎
اُسکو توفیروں سے صحبت گرم اپنی نہ کٹے ہے جب صاحب سلامت مِلنے کی بات ہے (رسائل)

**مِلَن** - و - اسم مؤنث :- (ملنا کا نفلے ہے) - ملنا کا حاصل بالمصدر - ملاقات جیسے
مِلَن سے ملے ہیرے کیسی دل میں چاہئیں بکھرے کیسی (کہاوت) ؎
مورے سیاں کا ملنوا کیسے ہو - (گیت کا ٹکڑا) +

**مِلنا** - و - فعل لازم :- (۱) پیوستہ ہونا - چسپاں ہونا + ملحق ہونا - ملصق ہونا - پیوستہ
ہونا - ایک ہونا - متحد ہونا - جیسے دونوں ایسے مل گئے جوں چکی کے پاٹ ؎
ہوئی نہ وہ میسّر نہ دل کو چین ہوا یہ گھر سے گھر مِلا اک بُنہ خبر قین ہوا (تسلیم)
نہ کماں سے ملے جب یہ ثبوت ہو باہم ملک الگ ہے دونوں حرف آملے (داغ)
معلوم ہوا بینی مابعد بُتاں سے اک تیر ہے گویا کہ ملا ہے دو کماں سے (ذوق)
(۲) آمیختہ ہونا - آمیز ہونا - مخلوط ہونا - مرکب ہونا - ایک جان ہونا + گھُلنا
گداختہ ہونا - پگھلنا - مسوده ہونا - جیسے پانی میں نمک یا شکر کا ملنا - دواؤں کا ملنا ؎
آب ظاہر گشتہ ہے لیکن خو بجس ہوش لب میں مل کے (مجروح)
(۳) گندہ ہونا - گھال میل ہونا - غلط ملط ہونا + ٹلنا ؎
نہ اُسکو صبر نہ تیسر کو پتا یا رب جلا دیا ہے مجھے خاک میں بھی آملے (داغ)

ملن

نومیدیٔ بخشش عصیاں اُسے سُنا دینا    جو شرمسار کہیں داغ رُو سیاہ ملے (داغ)

(۴) ملاقات ہونا۔ بھینٹ ہونا۔ سنگھٹ ہونا۔ دوچار ہونا۔ سامنا ہونا۔ مُٹھ بھیڑ ہونا ✦ اِکٹھا ہونا۔ جمع ہونا۔ سامنے ہونا۔ مُقابل ہونا ؎

جو ملتے ہیں بچھڑے ہوئے ایک جا    اُنہیں نیند باتوں میں آتی ہے کیا (میر حسن)

مشکل یہی ہے کہ مدّتے سے کوئی ملتا ہے    ملتا ہے تو ملے دل لے نگاہ ملے (داغ)

(۵) حاصل ہونا۔ وصول ہونا۔ حصول ہونا۔ ہاتھ میں آنا۔ پلّے پڑنا۔ جیسے کتنا روپیہ ملا اور کتنا باقی رہا۔ (۶) اٹھگنا۔ بہم پہنچنا۔ دستیاب ہونا۔ میسّر آنا۔ مصرعہ ؎ خدا ملے تو ملے آشنا نہیں ملتا ؎

لا کے پاتوں میں اُٹھاؤں قاصد کو    اگر مجھے تیرے توسن کی گرد راہ ملے (داغ)

تمہارے کوچے میں ہر منعقد قیامت ہے    کہ سایۂ دُشمنی شعلہ ملے کہیں پناہ ملے (〃)

ملنا ملا اگر نہیں آساں تو سہل ہے    دُشوار تو یہی ہے کہ دُشوار بھی نہیں (غالب)

اُسکا ملنا محال ہے لیکن    شوقِ ہمت بڑھائے جاتا ہے (مجروح)

(۷) فائدہ ہونا۔ نفع پہنچنا۔ جیسے غریب کو ستا کر کیا ملا (۸) بغلگیر ہونا۔ ہم آغوش ہونا۔ گلے لگنا۔ ہمکنار ہونا۔ مُعانقہ کرنا۔ چھاتی سے لگانا۔ لپٹنا (۹) ہم بستر ہونا۔ پاس جانا۔ پاس آنا۔ وصل ہونا۔ ملاقات کرنا ✦ بھوگ کرنا۔ مُباشرت کرنا ✦ جماع کرنا۔ مدبات کرانا۔ جیسے رنڈی کے ملنے سے مجھے چڑھ ہے (و) ؎

وہ دن میں ترے سب یہ بیچ جا بیٹھے    رنگیں سے ملا کر نہ تُو لے جان مُفت کا (رنگین)

جب اُسنے کہا کہ مجھکو تم سے    ملنے کا ہے اشتیاق بیحد } قطعۂ رنگین
اکبار وہ کھیل کھلا کے رنگیں    بولی کہ جنوں سے چلا نہ شد

ملنے سے تصوّر میں کچھ کم نہ مزا دیکھا    گر وہ نہ ہوا اُسکی تصویر سے جا مر ملا (ذوقی)

(۱۰) صفائی ہونا۔ صُلح ہونا۔ آشتی ہونا۔ رضامندی ہونا۔ باہم سلوک ہونا۔ صفائی کرنا۔ صلح کرنا۔ آشتی کرنا۔ رنجش دور کرنا۔ جیسے اب تو مل لو ✦ لشکر سے دونوں مل گئے۔ (۱۱) اٹ سٹ ہونا۔ سازش ہونا ✦ گٹھنا۔ سازش کرنا۔ سازش رکھنا۔ ساز باز رکھنا۔ ملی بھگت ہونا ؎

بلاسے دعوی اُلفت نہ پیش کرتے ہم    ملے ہوئے ہیں جو دُشمن سے وہ گواہ ملے (داغ)

(۱۲) شریک ہونا۔ شامل ہونا۔ داخل ہونا۔ جیسے ذات میں ملنا۔ (۱۳) سازوں کا ہم آواز اور ہم آہنگ ہونا۔ سُروں کا گٹھنا۔ سُروں کا یکساں ہونا۔ (۱۴) میل جول ہونا۔ ربط ضبط ہونا۔ راہ ورسم رکھنا۔ دوستانہ پیدا کرنا۔ دوستی کرنا۔ یارانہ گانٹھنا جیسے یہ اُسسے ملتے ہیں ہمارے ملتے ہیں ؎

ملن

پارل کے خیرے تری عادت بگڑ گئی    یا صبر کرکے ہو گئے اے یار اور ہم (حیا)

مل گیا مُنہ پھیرے یاں دل کی حسرت نکلی    اب ترا ملنا نہ ملنا ہمکو یکساں ہو گیا (〃)

(۱۵) مُطابق ہونا۔ موافق ہونا ✦ مُشابہ ہونا۔ مثابہ ہونا۔ ہمشکل ہونا ✦ لگّا کھانا۔ ٹکر کھانا۔ ہمسری کرنا۔ مُدکش ہونا ؎

ہے کسی کا تو انتظار مجھے    آنکھ ملتی ہے تیری نرگس میں (داغ)

رُخِ روشن سے ترے مہرِ درخشاں نکلا    لب نگیں سے ز لعلِ بدخشاں ملا (تحمل)

(۱۶) متّفق الرّائے ہونا۔ ہم رائے ہونا۔ سانٹے میں شریک ہونا۔ (۱۷) قابو میں آنا۔ بس میں آنا۔ ہتھے چڑھنا۔ اٹھگنا۔ جیسے دُشمن اب روز روز بار بار نہیں ملتا۔ (۱۸) پانا۔ کھوج لگنا۔ سُراغ لگنا۔ پتا لگنا ✦ دریافت ہونا۔ معلوم ہونا۔ پتا چلنا ؎

ناکامیٔ جاوید کی ہم مانتے منّت    افسوس طبیعت تری تربت نہیں ملتی (طبیعت)

ہوا ہے قندۂ جگر سے یہ گھر مرا تاریک    کہ موت ڈھونڈھتی پھرتی ہے کوئی راہ ملے (داغ)

(۱۹) ربط رکھنا۔ ڈھب رکھنا۔ آشنائی رکھنا۔ ملاقات رکھنا۔ سابقہ رکھنا۔ واسطہ رکھنا ؎

ہم تو ہرگز نہ کبھی ملے نہ ملو دُشمن سے    دیکھو دیکھو کوئی دن اور تماشا دیکھو (ظہیر)

ملتی ہے باغبانوں سے ہے شوق اسکا    گُلشن پھول جائے نہ ڈھونڈ ابھار کا (جرأت)

ملتے ہی رہے سب میں اُدو ہو گئیں    انکا سب چھپنگلی ہو لوگ کر دوڑ کھچیں (لطیف)

(۲۰) دیا جانا۔ داد و تحسین کا تحریب ؎

کُنجوں میں گر حرمِ جان کی اماں پاؤں    کُشتوں ہی کی گر تہ سے پناہ ملے } داغ
ٹھہر نہ آہ مری جان ٹیکے چلتی ہو    سفر کرے جو مسافر کو زادِ راہ ملے

ایسی ہے ہوائی خطا یا رب    جسکے باعث یہ کچھ عذاب ملا } قطعۂ مؤلّف
مرکے جینے ملا ہو خون دل    تو ملا کر جگر کباب ملا

(۲۱) عطا ہونا۔ مرحمت ہونا۔ عنایت ہونا ؎

فلک کی طرح جفائیں نہ کیجئے ہر روز    اُسی کی قسمت ہے نعمت جو گاہ گاہ ملے (داغ)

غیر کو ساغرِ شراب ملا    اور ہمیں دیدۂ پُر آب ملا ✦ (نامعلوم)

تمہیں دُنیا کا سب حجاب ملا    ہمیں قسمت سے اضطراب ملا ✦✦ (مؤلّف)

(۲۲) طبق نالی کرنا۔ مساحقت کرنا۔ چپٹی لڑنا۔ عضو سے عضو گھسنا ؎

تجھسے ملنے کا دو کالا مجھے ارمان ہو نہ    تو ہے بیدیہ تیرے گھر کوئی مہمان ہو نہ (رنگین)

(۲۳) مس ہونا۔ چھو جانا۔ لگنا (۲۴) سنگھٹ ہونا۔ مُقابل ہونا۔ سامنے ہونا ؎

مجھ سے اسکی نگاہِ مصلحت اندیش نے مارا    لڑیں آنکھیں عدو سے مجھسے ملکر نگہ کیا کیا

ملن

(۵ - متعدی) ملاقات کرنا۔ تعارف پیدا کرنا۔ رسم و راہ پیدا کرنا۔ راہ و رسم ہونا۔ حالیؔ؎
ایک آزاد طبع ہے مجروحؔ ہم بہت اُس سے خوش ہوئے مِلکے (مجروحؔ)
تُمہیں مہرباں ہو کے مِل لو مِل لو یہاں کیا دھرا ہے دُعا کے اثر میں (ظہیرؔ)
(۶)۔ اسم مذکر۔ میل جول۔ راہ و رسم۔ ربط ضبط۔ مُلاقات ؎
اتنا مِلنا بھی ترک کر دوگے یہ نہ پُوچھو کہ مُدعا کیا ہے + + (مجروحؔ)

**مِلنا جُلنا**۔ ۱۔ اسم مذکر:۔ میل جول۔ میل ملاپ۔ راہ و رسم۔ ربط ضبط۔ جیسے اُنکے کُنبے سے ہمارا بھی مِلنا جُلنا تھا (مجالس النساء) مِلنا جُلنا ترک کر دیا +

**مَلنا**۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) مالیدن کا ترجمہ۔ رگڑنا۔ پیسنا۔ مسلنا + گھِسنا۔ سحق کرنا۔ (۲) مالش کرنا۔ لیپ کرنا۔ انضماد کرنا۔ (۳) مانجھنا۔ صیقل کرنا۔ صاف کرنا۔ چمکانا۔ (۴) مالیدہ کرنا۔ جیسے روٹی ملنا۔ چُوری ملنا۔ (۵) کھریرا کرنا۔ ہاتھ پھیرنا۔ جیسے گھوڑا ملنا۔ (۶) مروڑنا۔ اینٹھنا۔ امیٹھنا۔ جیسے کان ملنا۔

**مَلنا دَلنا**۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ہتھ پھیری کرنا۔ دستمال کرنا۔ مسلنا۔ مساس کرنا + برتنا + مُستعمل کرنا۔ استعمال میں لانا +

**مِلنسار**۔ ہ۔ صفت:۔ ہر ایک سے ملنے والا۔ ہر ایک سے ربط ضبط اور راہ و رسم رکھنے والا۔ خوش خُو۔ خوش اخلاق۔ خلیق۔ مردم آمیز۔ آمیزگار۔ سب سے نرمی اور صلح و آشتی سے پیش آنے والا۔ ملا جُلا۔ مدنی الطبع۔ محبت والا۔ اُلفت رکھنے والا۔ خلا ملا۔ سب سے میل جول رکھنے والا۔ آشنا مزاج۔ مانُوس۔ مالُوف ؎
دل میں سمرو تری یاد آتے ہے کوئی آیا یاد میں اپنی مِلنسار نہ دیکھا ہم نے (معروفؔ)
(دراصل یہ لفظ اسم فاعل ہے لیکن ی کا ابدال ہو سے ملنسار بہ نظر فصاحت کر لیا) +

**مِلنساری**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ خوش اختلاطی۔ ارتباط۔ رسائی۔ خوش خُلقی۔ راہ و رسم۔ ربط ضبط۔ میل جول۔ مردم آمیزی۔ آشنا پرستی۔ آشنا مزاجی۔ محبت۔ اخلاص

**مَلنگ**۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) بیخود۔ بیہوش۔ از خود رفتہ۔ آپے سے باہر۔ مردِ تجرد پابرہنہ (۲) فقرا کا ایک مجرد اور سر و پا برہنہ گروہ جسکا سلسلہ زندہ شاہ مدار شاہ سے چلا ہے، انکا مزار مکن پور واقع اودھ میں ہے مگر وہ اکثر بعد وفات بیج قدم شریف کے میلے پر دہلی میں آتا اور دھم قلندر دُودھ ملیدہ کہکر دھمال کیا کرتا ہے + (۳۔ صفت) بیخود۔ بیہوش + مستِ الٰہی ؎
نجابت چوں آتشے بیدرنگ دل از بادۂ عشق مست و ملنگ (استادؔ پیی)
مشکل کاتبی ارشنکلخ وادیِ فقر ملنگ وار بیاباں بریں طریق ملنگ (کاتبیؔ)
(۴۔ ہ) ایک پرند کا نام (ہم نہیں سمجھے ہیں کہ فیلن صاحب نے اول معنی میں کیونکر

ملو

ہندی کہہ دیا البتہ اُردو میں تشبیہاً موٹا مسٹنڈا آدمی ہو سکتا ہے) +

**مِلنی**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (ہندو) (۱) مُلاقات۔ درشن۔ بھینٹ (۲) اگوانی۔ استقبال۔ پیشوائی۔ (۳) شادی کے بعد کی رسم جسمیں سمدھی سمدھی سے مع دیگر اقارب آپسمیں ملتے اور دُلہن والے اُنکو بطریق بھینٹ حسب مقدور نذر گذرانتے ہیں۔ ملاوا (۴) وہ روپیہ جو دُلہن والے دُولہا والوں کو ملنے کے وقت دیتے ہیں جیسے اُسنے کتنے کی ملنی کی +

**مِلنے کو جانا**۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مُلاقات کو جانا +

**مَلُّو یا مَلُّھو**۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ریچھ۔ بھالو۔ خرس (۲) بضم میم بمعنی بیٹوں نر۔ حمدؔ

**مَلُّو**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (بواو مجہول۔ پکھنشو) گُنتا۔ گلا۔ وہ پرند جسکے پاؤں باندھکر جال میں ڈالدیں تاکہ اور پرندے اُسے دیکھکر آن پھنسیں + پاشام +

**مَلوانا**۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) مالش کرانا (۲) صاف کرانا۔ منجھوانا۔ صیقل کرانا۔ رگڑوانا۔ مالش کرانا (۳) گھِسوانا۔ مسلوانا۔ رندوانا۔ پامال کرانا جیسے ہاتھی کے پاؤں تلے ملوانا۔ آنکھیں تہہ تیغ کرانا

**مِلوانا**۔ ملنا متعدی المتعدی۔ مُلاقات کرانا۔ میل کرانا + شریک کرانا + مواصلت کرانا۔ بغیرؔ

**مُلَوَّث**۔ ع۔ صفت:۔ لتھڑا ہوا۔ آلُودہ۔ بھرا ہوا۔ سنا ہوا + ناپاک۔ نجس۔ پلید۔ گُنہگار۔ تہامن + رشوت خوار + قصور والا +

**مَلُوخیا یا مَلُوکیہ**۔ ف۔ اسم مذکر:۔ گیلانی زبان میں ایک قسم کی خبازی کو کہتے ہیں اور اُسی کو شیرازی زبان میں خلمی کوچک کے نام سے موسُوم کرتے ہیں۔ لیکن عرب میں ایک خاص قسم کے ساگ کا نام ہے جو ہندوستان کے کونک کے درخت پھل اور پتوں بلکہ بیس تک سے مشابہ ہے۔ یہ نہایت خوش ذائقہ اور بڑی لاگت سے پکتا ہے۔ اسکا پکانا عربوں سے بہتر کسی کو نہیں آتا کیونکہ یخنی اور دہی کی لاگ سے تیار ہوتا ہے۔ مؤلف نے کھایا ہے +

**مَلُوک**۔ ہ۔ صفت:۔ دلکش۔ سُندر۔ نیکا۔ مورت۔ رُوپ ونت۔ سُہانا۔ شکیل۔ حسین۔ جمیل + عمدہ + اچھا۔ (۲۔ اسم مذکر) ایک قسم کا کپڑا +

**مُلُوک**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (مَلِک بمعنی بادشاہ کی جمع) سلاطین بہت سے بادشاہ +

**مُلوکانہ**۔ ع + ف۔ صفت:۔ شاہانہ۔ خسروانہ + قیصرانہ +

**مَلُول**۔ ع۔ صفت:۔ رنجیدہ۔ غمگین۔ اُداس۔ اندوہگیں +

**مَلُولا**۔ ۵۔ اسم مذکر:۔ ملال۔ رنج۔ غم۔ اندوہ۔ دلگیری + حسرت۔ افسوس۔ پچھتاوا۔ تاسف۔ ارمان۔ ملاہٹ جیسے غیر جسکا رزق ہمارے ساتھ ملا ہوا ہے وہ ہر طرح لیتا ہے۔ اسکا ملولا کیا ہے (چتر سنگھی) + (بضم لام و واؤ مجہول پڑھو)

**مَلولا آنا**۔ ۵۔ فعل لازم:۔ ارمان آنا۔ افسوس آنا۔ رنج ہونا۔ ملاہٹ آنا +

ملو

**ملولے** ۔ ۔ اسم مذکر :۔ (ملول کی جمع) ارمان ۔ افسوس ۔ حسرتیں ✦ تملاہٹ ۔
لذّ جہاں میں اگرچہ میں نے پھل نہ پایا اک دل ملال جس میں ہیں سینکڑوں ملولے (سودا)
ہے بیکہ بھرے ہیں سو ملولے اس میرے امید وار جی میں ✦ (مصحفی)
مل کے دل ہی میں ہے آہ ملولوں کے پھوٹ تس شوخ کے آگے نہ پھپھولے (دسرمہ)

**ملولے آنا** ۔ ۔ فعل لازم :۔ افسوس آنا ۔ تاسف ہونا ۔ تملاہٹ آنا ۔ پچھتاوا آنا ✦

**مُلَوَّن** ع ۔ صفت :۔ رنگ برنگ کا ۔ گوناگوں ۔ بوقلموں ✦

**مِلَوٹی** ۔ ۔ اسم مؤنث :۔ آمیزش ۔ ملاوٹ ۔ ملاؤ ۔ کھوٹ ✦

**مَلّہ** ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ کُٹنا ۔ وہ پرند جسکے پاؤں باندھکر جال میں چھوڑ دیتے ہیں تاکہ اور پرندے اسے دیکھکر جال میں پھنسیں ۔ عربی میں اُسے رامق فارسی میں پارام کہتے ہیں اور اگر اُلّو کے پاؤں باندھکر باز یا شکرے کے پکڑنے کو باندھیں تو اُسے ملواح کے لفظ سے نامزد کرتے ہیں ✦

**مُلہٹّی یا مُلیٹھی** ۔ ۔ اسم مؤنث :۔ (ازمول بمعنی جڑ) اصل السوس ۔ چڑمٹی کی جڑ ۔ گھونچی کے درخت کی جڑ ۔ چاشنی ۔ مزاجاً معتدل مائل بہ سرد ۔ بعض کے نزدیک دُوسرے درجہ میں حار اوّل میں یابس ✦

**مُلہِم** ع ۔ صفت :۔ الہام کرنے والا ۔ دل میں کوئی بات ڈالنے والا ۔ خدائے تعالے ✦

**مُلہِمِ غیب** ع ۔ اسم مذکر :۔ غیب سے کوئی بات دل میں ڈالنے والا ۔ غیب کی خبر دینے والا ✦ سروشِ غیب ۔ فرشتۂ غیب ۔ ہاتف ✦

**مُلہَم** ع ۔ صفت :۔ الہام کیا گیا ۔ وہ شخص جسکے دل میں غیب سے کوئی بات پڑے ۔ اکثر اچھی بات کے واسطے مستعمل ہے ✦

**ملیامیٹ** ۔ ۔ صفت ✦ ۔ (۱) کلا اور مٹا ہوا ۔ تلپٹ ۔ پامال شدہ ۔ سونڈا ہوا ۔ ناپید ۔ معدوم ۔ نیست و نابود ۔ تاخت و تاراج ۔ تباہ و برباد ۔ نیہس ناس ۔ ویران ۔ ستیاناس ✦

**ملیامیٹ کرنا** ۔ ۔ فعل متعدی :۔ مو ۔ مسمار کرنا ۔ برباد کرنا ۔ تلپٹ کرنا ۔ ستیاناس کرنا ۔ منہدم کرنا ۔ پامال کرنا ۔ ڈھانا ۔ ناپید کرنا ۔ اینٹ سے اینٹ بجانا ۔ معدوم کرنا ۔ ویران کرنا ۔ اُجاڑنا ۔ نام نشان نہ رکھنا ۔ خاک میں ملانا ۔ زمین کا پیوند کرنا ✦ غارت کرنا ۔ دُنیا سے کھونا ✦

**ملیامیٹ ہونا** ۔ ۔ فعل لازم :۔ مو ۔ تباہ ہونا ۔ خاک میں ملنا ۔ زمین کا پیوند ہونا ۔ تلپٹ ہونا ۔ برباد ہونا ۔ اُجڑنا ۔ منہدم ہونا ۔ مسمار ہونا ۔ نیست و نابود ہونا ۔ ناپید ہونا ۔ معدوم ہونا ✦ خراب خستہ ہونا ۔ سرگردان و پریشان ہونا ۔
جنتی ہیں میرے سو وہ ہوویں ملیامیٹ بیٹھ گھر میں ہے اُنکے ایک بنا ماتم (رنگین)

ملی

**ملی بھگت** ۔ ۔ اسم مؤنث ✦ ۔ (۱) سازش ۔ اَٹ سٹ ✦ گٹ پٹ ۔ گٹھت ✦
ہم رازی ✦ ایک پیشہ گروں کا یہ حال کہ آپس میں گٹھتی اور ان کی ملی بھگت ۔
چاہیں سیاہ کریں چاہیں سفید (چتر بھیلی)

**ملیچ** ۔ ۔ صفت :۔ (۱) ایک سوار جو عمر رسیدہ گھوڑا ۔ عمر سے اُترا ہوا گھوڑا ۔ بڑھا آٹھ برس سے زیادہ عمر کا گھوڑا ۔ (۲) گھوڑا جو سیاہی چاٹ گیا ہو یعنی جسکے دانتوں میں سیاہی نہ رہی ہو جس سال گھوڑا
جتا سکی دو بکالی سے ششش و پنج کہ ہے یہ ابلق گردوں ملیچ (نکہت)

**ملیٹری** ۔ انگلش Military ملیٹرہ ۔ صفت :۔ جنگی ۔ حربی ۔ فوجی ۔ لشکری ۔ عسکری ✦ سول کا نقیض ✦

**مِلیچھ** ۔ ۔ اسم مذکر :۔ (۱) نجس آدمی ۔ پلید آدمی ۔ میلی حالت کے لوگ ۔ اگھوری ۔ گندے لوگ ✦ (۲) جنگلی ۔ وحشی ۔ غیر مہذب (۳) وہ لوگ جنکی بولی سنسکرت نہیں ہے اور نہ وہ ہندوؤں کے شاستر کو مانتے ہیں ۔ غیر مذہب (۴) کافر ۔ بیدین (۵) صفت ۔ ہندو (۶) بڑپیٹو ۔ بہت کھانے والا ۔ اکال ۔ (۷) صفت ۔ نجس ۔ ناپاک ۔ پلید ۔ گندا ۔ اگھوری ✦

**مِلیچھ بھاشا** ۔ ۔ اسم مؤنث :۔ جنگلی آدمیوں کی بولی ۔ وہ زبان جو سنسکرت نہ ہو ۔ مخلوط زبان ✦ اجنبی لوگوں کی بولی ۔ غیر ملک کے آدمیوں کی بولی ✦

**مِلیچھ دیش** ۔ ۔ اسم مذکر :۔ وہ ملک جو ہندوستان کے گرد و نواح یعنی سرحد میں واقع ہیں ✦ غیر قوموں کا ملک ۔ ہند کے علاوہ ملک ✦

**مَلیح** ع ۔ صفت :۔ (۱) نمکین ۔ نمک آلودہ ۔ سلونا ۔ (۲) سانولا سلونا خوبصورت ۔ صبیح کا نقیض ✦
نے توڑوں میں سوتے ہیں کہ بو شعلے ملیح خوف ہے وہ نمکیں شیریں ہو مزہ ہو جا ئیگا (کاشف)

**مَلیدہ** ۔ (ہندوستانی فارسی) اسم مذکر :۔ (مخفف مالیدہ) (۱) مچھا ۔ چوری ۔ روغنی روٹی کو ریزہ ریزہ کر کے جو شکر ملا لیتے ہیں اُسے الیدہ یا ملیدہ بولتے ہیں لغات اہلِ فارس اسے چنگال کہتے ہیں (۲) ایک قسم کا ملائم پشمینہ جو مل کر نرم کیا جاتا ہے ✦

**مُلَیِّن** ع ۔ صفت :۔ نرمی کرنے والا ۔ تلیین کرنے والا ۔ ملائم کرنے والا ۔ منضج ۔ قبض دُور کرنے والی دوا ۔ رافعِ قبض ۔ ریچک ✦

**مَلین** ۔ ۔ صفت :۔ (ہندو) (۱) میلا چکٹ ✦ ملگجا ۔ (۲) نجس ۔ ناپاک ۔ پلید ✦ غلیظ ۔ گھناؤنا ۔ (۳) شکستہ ۔ اُداس جیسے جی میرا بہت ہی ملین ۔ نندلعل
پیارے بکر ونہیں آوے کیس بہن نے دیدی ہمیں (گیت) (۴) اکثر منقبض (۵) تاریک ۔ روشن یا اُجلے کا نقیض ۔ کر کٹنہ جیسا نچہ بد ملین ہونا ۔ بمعنی کند ذہن ہونا ۔ گوڑھ مغز ہونا ۔ کور باطن ہونا ۔ گھناؤنا ہونا ✦

ملی

مِلین - انگلش Million اسم مذکر :- دس لاکھ ۱۰۰۰۰۰۰ +

مِلینہ - اسم مذکر :- دیکھو (مرینہ)

مَم - ہ - اسم مذکر :- (۱) (اطفالِ خُردسال) پانی - ممّا (۲) چھاتی - دُودھی - پستانِ زن - چُوچی +

مَمّا - ہ - اسم مذکر :- (۱) (اطفالِ خُردسال) پانی (۲) پستانِ زن چھاتی - جی جی - دُودھی - چُوچی +

مَمات - ع - اسم مؤنث :- موت - مرنا - مرگ - مرن +

مُماثِل - ع - صفت :- مانند - مثل - مُشابہ - برابر - نظیر - مُقابل - ہمشکل - ہم جیسا +

مُماس - ع - اسم مؤنث :- (از مس) لغوی معنی باہم ساییدہ شدہ - آپس میں مسّا + باہم سائیدہ + وہ خطِ جو دُوسرے خط کو چُھو تا ہوا گزرے +

مَمالِک - ع - اسم مذکر :- مملکت کی جمع - مُلک - مقامات + سلطنت - بادشاہی +

مَمالِکِ غیر - ع - اسم مذکر :- وہ مُلک جو اپنی سلطنت سے باہر ہوں - دولِ خارجہ +

مَمالِکِ غیر آئین - ع - اسم مذکر :- وہ مُلک جنمیں کچھ قانون کی پابندی نہ ہو +

مَمالِکِ محرُوسہ - ع - صفت :- صُوبجاتِ محفُوظہ + مُلک ہائے محفُوظہ + وہ مُلک جو بادشاہ کی اپنی حراست یعنی قبضے و تحت میں ہوں - وہ مُلک جو کسی بادشاہ کے تابع ہوں - ممالکِ ماتحت +

مَمالِکِ مُفوَّضہ - ع - اسم مذکر :- سپرد کئے ہوئے صُوبے - صُوبجاتِ تفویض شدہ +

مَمالِیک - ع - اسم مذکر :- مملوک کی جمع - بندے - غلام +

مُمانَعَت - ع - اسم مؤنث :- از منع - مناہی - روک - مزاحمت - روک ٹوک - بندی - بندش - مانعت - باز رکھنا - منع کرنا +

مُمانی - ہ - اسم مؤنث :- ماموں کی بیوی - مامی - ماں کے بھائی کی بیوی - ماں کی بھاوج جیسے منہ پر ممانی پیٹھ پیچھے غیبانی +

مِمبر - انگلش Member - اسم مذکر :- (۱) عضو - جوڑ - بند (۲) رُکن مجلس - اہل - صاحب - پنچ - اہلِ جلسہ - شریک مجلس (۳) حصّہ دار - شریک - ساجھی - پتّی کا مالک - پتّی دار +

مُمتاز - ع - صفت :- امتیاز دیا گیا - جدا کیا گیا - ممائز - عام لوگوں سے جُدا کیا گیا - انتخاب کیا گیا - چُنا گیا - عزت دیا گیا - شریف - ذی شان - والا قدر - نامی - نامور - مشہور + اعلیٰ - افضل - برتر - برگزیدہ - عالی رُتبہ - بڑے رتبہ کا - اعلیٰ درجہ کا - سرفراز - مُفتخر +

مُصحفی کی تھا اس محفل میں اتنی نہیں لیکن اتنا ہے کہ پھر اس میں ہے ممتاز (مُصحفی)

ممک

مُمتاز فرمانا - فعل متعدی :- امتیاز بخشنا - مرتبہ بڑھانا - معزز کرنا - عزت بخشنا - مفتخر فرمانا - سرفراز کرنا +

مُمتاز کرنا - فعل متعدی :- دیکھو (ممتاز فرمانا) +

مُمتحِن - ع - اسم مذکر :- امتحان لینے والا - جانچنے والا - پرکھنے والا - پرکھیا - جانچو + پڑتال کرنے والا - محاسب +

مُمتحَن - ع - اسم مذکر :- (۱) تجربہ کار - آزمودہ کار (۲) وہ شخص جس نے امتحان دیا ہو - امتحان دینے والا +

مُمتَد - ع - صفت :- دراز کیا گیا - لمبا - دراز - کھینچا گیا - تانا گیا +

مُمتلی - ع - صفت :- بھرا ہوا - اٹا ہوا - لبریز - معمور +

مُمتنِع - ع - صفت :- منع کیا گیا - روکا گیا - باز رکھا گیا +

مُمِد - ع - صفت :- مدد کرنے والا - مددگار - معاون - ساتھی - یار - تائید کرنے والا +

مَمدُوح - ع - صفت :- مدح کیا گیا - تعریف کیا گیا + موصوف + وہ شخص جس کی تعریف کی ہو - وہ شخص جس کی تعریف میں کسی شاعر نے قصیدہ لکھا ہو +

کبھی ممدوح شاہان تھا ذہبی عشرتِ دوراں تھا ۔ ہماں کا جو غریب پلا یا ماں کا جو گلا دیکھا (ذکی)

مَمدُود - ع - صفت :- دراز کیا گیا - بڑھایا گیا - لمبا کیا گیا + پھیلایا گیا - کھینچ کیا گیا +

مَمدُودہ - ع - صفت :- مد والا - مد کیا گیا + وہ الف جس پر مد ہو - جیسے آ - آن کا الف +

مَمَر - ع - اسم مذکر :- گزرنے کی جگہ - رہگزر - راہ - رستہ - طریق - مجازاً سبب - ذریعہ - اس سبب +

مَمرِیزہ - اسم مؤنث :- (عوام) ممیز کا تسمہ - وہ لوہے کی دندانے دار پھرکی جو سواروں کے بوٹ کی ایڑی میں چابک کا کام دینے کے واسطے لگی رہتی ہے +

مَمزُوج - ع - صفت :- ملایا ہوا - آمیختہ - مخلوط کیا ہوا - وہ شراب جس میں پانی یا عرق ملا کر پئیں +

مُمسِک - ع - اسم مذکر :- نکلنے سے روکنے والا - خرچ نہ کرنے والا - کنجوس - شوم - مکھی چوس - تنگ دل - کنجوس + بخیل +

مُمکِن - ع - صفت :- (۱) جو ہو سکے - ہو نے جوگ - جو بات ہو سکے - ہونے والی بات - قابلِ عمل - شدنی - ہو سکنے والا - محتمل - قابلِ امکان + آسان - سہل + پیدا شدہ - وہ شے جو اپنے وجود میں غیر کی محتاج ہو (۲) وہ چیز جو دُوسرے کے بغیر قائم نہ رہ سکے جیسے مخلوقات - موجودات (۳ - ۴) مجال - مقدور - طاقت - جیسے کیا ممکن +

مُمکن الحصُول یا وصُول - ع - صفت :- پا سکنے جوگ - حاصل ہونے کے قابل - وصول ہو جانے کے لائق - وہ رقم جو ملنے والی ہو +

مُمکن الوجُود - ع - اسم مذکر :- جس کا عدم وجود برابر ہو جس کا ہونا نہ ہونا یکساں ہو - جس کا وجود بھی لازم ہو اور نہ عدم ہی ضرور ہو - مخلوقات +

مُمکن الوقُوع - ع - صفت :- ہو سکنا - ہونی - ہونے جوگ +

ممک

**مُمکِنات** ۔ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ممکن کی جمع (۲) ہستی۔ موجود۔ کائنات۔ مخلوق قابل الحصول۔ ممکن الحصول۔ قابلِ امکان ؎

جسکے ملنے سے آنکھ کے ملتے ہی کھل گیا وہ بھید کہ ممکنات سے جسکا بیاں نہ تھا (ناسخ)

**مَملِکَت** ۔ع۔ اسم مؤنث :۔ سلطنت ۔ بادشاہت۔ حکمرانی۔ حکومت۔ راج۔ خلافت۔ فرمانروائی۔ ریاست ؛

**مَملُو** ۔ع۔ صفت :۔ پُر۔ بھرا ہوا۔ معمور۔ اٹا ہوا ؛

**مَملُوک** ۔ع۔ اسم مذکر :۔ بندہ۔ غلام۔ بندہ ۔ زرخرید ؛

**مَملُوکہ** ۔ع۔ صفت :۔ مقبوضہ۔ قبضہ کیا گیا۔ متصرفہ۔ خریدا گیا۔ مِلک میں آیا ہوا +

**مَملُوکہ مقبوضہ** ۔ع۔ صفت :۔ خریدا اور قبضہ کیا ہوا +

**مَمنُوع** ۔ع۔ صفت :۔ (۱) منع کیا گیا۔ روکا گیا۔ بازداشتہ شد۔ (۲) خلافِ قانون ناجائز۔ ممتنع + نمبر (۳) غیر مباح ۔ قابلِ بازپُرس۔ مُواخذہ طلب +

**مَمنُون** ۔ع۔ صفت :۔ (۱) نعمت دیا گیا۔ احسان کیا گیا۔ احسانمند۔ شکرگزار۔ (۲) اسم مذکر۔ میر نظام الدین دہلوی اُستادِ اکبر بادشاہِ ثانی ولد میر قمر الدین منت دہلوی کا تخلص جنہوں نے ۱۲۶۰ھ میں وفات پائی +

**مَمنُون ہونا** ۔ فعل لازم :۔ احسانمند ہونا ۔ شکرگزار ہونا +

**مَمولا** ۔ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) ایک چھوٹے سے پرند کا نام جو چڑیا کی برابر ہوتا ہے اسکے پیٹ پر کالی کالی دھاریاں ہوتی ہیں اور اپنی دُم کو زمین پر مارتا رہتا ہے۔ ممولہ۔ سرکچہ۔ چھانپو۔ دھوبن۔ (۲) ہ۔ س) پیلا بچہ بالعمتم ثانی واو مجہول

**ممولے لُچنا** ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (بیگمات) خاطر کے مارے بچھے جانا۔ نہایت خاطر و تواضع کرنا۔ آنکھوں پر رکھنا۔ آنکھیں بچھانا۔ بہت پیار و اخلاص کرنا۔ جیسے خصم اچھے گُنوں سے سدا پاؤں پڑے ہیگا ہمیشہ ممولے لُچنے کا (نسخہ سہیلی)

ص ؎ جو بہت اُسنے منگائے ہیں یہاں ایسے اپنے میں گنتا ہوں ممولے دل کے (راسخ)

**مَمیا خُسر** ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ ممیا سُسرا۔ خاوند کا ماموں +

**مَمیا ساس** ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ خاوند کی مُمانی۔ خاوند کے ماموں کی بیوی۔ مرکش +

**مِمیانا** ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ بکری کا میں میں کرنا۔ بکری کا بولنا جیسے رات بھر مِمیائی اور لکسی بچہ بیانی (کہاوت) +

**مِیمِیرا** ۔ا۔ اسم مذکر۔ صحیح فارسی (مامیران) ایک جڑ کا نام جو گٹھیلی اور ہلدی سے مشابہ ہوتی ہے یہ آنکھ کے واسطے نہایت مُفید ہے۔ کہتے ہیں جب ابابیل کا بچہ اندھا ہوجاتا ہے تو وہ اسے لاکر گھونسلے میں رکھتی ہے جسکے اثر سے اُسکی آنکھیں روشن ہوجاتی ہیں۔ مولی گر کو ممیرا اور مثل کو ممیری کہتے ہیں۔ یہ صرف ہندوستانی

من

کی کثرت ہے ورنہ دونوں ایک ہی چیز ہیں۔ سوزاک وغیرہ کی دواؤں میں بھی کام آتا ہے + چینی ممیرا سالی مشہور ہے اور شملہ کے پہاڑ پر بھی دیکھا گیا ہے +

**مَمیرا** ۔ ہ۔ صفت : ماموں کا۔ ماموں زادہ +

**مَمیرا بھائی** ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ ماموں کا بیٹا بھائی۔ ماموں زاد بھائی +

**مُمَیِّز** ۔ع۔ صفت :۔ بُرے کو بھلے سے اور نیک کو بد سے تمیز کرنے والا بُرے بھلے کو پہچاننے والا۔ شناسا۔ تاڑیا۔ تاڑو۔ بھانپو +

**مُمَیِّزہ** ۔ع۔ صفت :۔ تمیز کرنے والی۔ پہچاننے والی۔ جیسے قوتِ ممیزہ یعنی قوتِ تمیز +

**مَن** ۔ ہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) دل ہردہ۔ ہیا۔ خاطر۔ ضمیر۔ جی۔ قلب جیسے من کے ہارے ہار من کے جیتے جیت ۔ کھائیے مَن بھاتا۔ پہنئے جگ بھاتا۔ من بن کاٹے رِشن بِشن روئے + (۲)۔ ف) سیر۔ اسّی تولہ کا وزن۔ دو رطل کا وزن (۳)۔ ہ) چالیس سیر کا وزن آٹھ دھڑی کا وزن جیسے جن ہوتوں بیاہ من چاولوں بیاہ ؎

جیتے ہم تم ایک میں دیکھت کے ہیں دو من کو من سے تول لے دو من کبھی نہ ہو (زو: ہا)

فقرہ۔ تم کون؟ ہم من تم دھون۔ (۴)۔ ہ) مارمہرہ۔ مُہرہ۔ جانور۔ ایک جوہر کا نام جو سانپ میں سے نکلتا اور اُسکی نسبت اس طرح مشہور کرتے ہیں کہ اندھیری رات میں سانپ اُسے اپنے منہ سے نکالکر باہر رکھ دیتا اور اُسکی روشنی میں دُور تک پھرا کرتا ہے لیکن محققوں کا بیان ہے کہ وہ ایک سبز یا خاکستری رنگ کا پتھر ہوتا ہے جس پر تین دھاریاں ہوتی ہیں اور یہ اکثر بڑے سانپ کے سر یا کھوپڑی سے نکلا کرتا ہے ؎

مثنوی کھوکل کے سانپ اک نکلا اُس کالے نے من زمیں پہ ڈالا (گلزارِ نسیم)

سمجھ زلفوں کا گل ہیں کان کا موتی یہ من نکال کے بیٹھا ہے ماہتاب میں کالا (انشا)

زلف میں موتی نہیں بلکہ یہ اژدہا بیٹھا ہے من چھوڑے ہوئے (عاشق)

یوں لٹ کے حلقے سے رخسار نمایاں ہے مجوں مارِ سیہ منہ میں کہتے ہیں جیسے من نکلے (نظیر)

مئے کے خالِ رُخِ کو دیکھکر زلفوں میں یہ ہے خداجانے کہ دو مارِ سیاہ میں ہے یہ من کس کا لاشا دیکھ

(۵۔ پنجاب) کنوئیں کی مینڈ +

**من اٹکنا** ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (ہندو) دل آنا۔ دل پھنسنا۔ آنکھ لگنا۔ پریت ہونا۔ جیسے من اٹکا تن جھٹکا +

**من اُلجھنا** ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (گیتوں میں) دیکھو (من اٹکنا) +

**من اُکتانا** ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (ہندو) دل بیزار ہونا۔ جی بیزار ہونا۔ دل گھبرانا +

**من اُگلنا** ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ سانپ کا اپنے مُہرے کو منہ سے نکالکر باہر رکھنا

دل نکلتا ہے اُسکی زلفوں سے ناگنی دیکھو من اُگلتی ہے + (مرزا برق)

من

**من اَمَر اَوْ کرم ولدری** ۔ ہ ۔ کہاوت :۔ دل میں امارت مگر اقبال یاوری نہیں

**من بسنا** ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ دل میں سمانا ۔ دل میں رہنا ۔ جیسے چو سماکے من
بسے گرتی کا کمیت ✦ جو من میں بسے وہ شہنے دسے ✦ (ہندی)

**من بھاتا** ۔ ہ ۔ صفت :۔ دلپسند ۔ دلپذیر ۔ مرغوبِ خاطر ۔ خوشگوار جیسے
من بھاتا کھائیے جگ بھاتا پہنیئے ✦

**من بھاری کرنا** ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (ہندی و عو) جی بھاری کرنا ۔ غمگین ہونا
اُداس ہونا ۔ کُڑھنا ۔ دل میلا کرنا ✦

**من بھاوَن** ۔ ہ ۔ صفت :۔ (۱) دیکھو (من بھاتا) (۲) پیارا ۔ محبوب ۔
عزیز ۔ ساجن ۔ دلدار ✦

**من بھاوْنا** ۔ ہ ۔ صفت :۔ دیکھو (من بھاون) ✦

**من بھائے مُنڈیا ہلائے یا من چاہے مُنڈیا ہلائے** ۔ ہ ۔ کہاوت :۔
انکار بمنزلِ اقرار ۔ گو دل چاہتا ہے مگر اوپر ی دل سے انکار ہے ۔ ظاہر
میں نفرت باطن میں رغبت ✦

**من بھر** ۔ ہ ۔ صفت :۔ (۱) پُورا چالیس سیر ۔ چالیس سیر کے اندازکا ۔ جیسے
من بھر کا سر ہلاتے ہیں پیسہ بھر کی زبان نہیں ہلائی جاتی ۔ (۲ ۔ تابع فعل)
خاطر خواہ ۔ من مانتا ۔ جی بھر کر ✦

**من بھر جانا** ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (ہندو) دل سیر ہو جانا ۔ جھک جانا ۔ اُگھا جانا

**من بہلانا** ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (ہندو) دیکھو (جی بہلانا) ✦

**من پھٹ جانا** ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (ہندو) دل میں فرق آجانا ۔ دل
بیزار ہو جانا ✦ نفرت ہو جانا ✦

**من جیتنا** ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (ہندو) اندریوں کو بس کرنا ۔ خواہش
نفسانی پر غالب آنا ۔ اپنے دل کو قابو کرنا ✦

**من چلنا** ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (ہندو) (۱) دل چلنا ۔ دل چاہنا ۔ جی چلنا ۔
کسی چیز کی طرف دل کا رغبت کرنا ۔ جیسے من چلتا ہے پر ٹٹو نہیں چلتا ✦
حتٰی کہ من کو نہیں من چلا بنوں کو (۲) دیوانہ ہونا ۔ دل قابو میں نہ رہنا
دل اُلٹ جانا ✦

**من چلا** ۔ ہ ۔ صفت :۔ دل چلا ۔ بہادر ۔ سُورما ۔ دلیر ۔ دلاور ۔ مہار نہ جری ۔
نڈر ۔ بےخوف ۔ بےباک ✦ باہمت ۔

خنجرِ قاتل پہ رکھ دو نگا گلا جی چلا بیٹھو نگا مچھوں میں من چلا ۔ (رند)
گلا تیغِ قاتل سے رگڑا کیا نہ جھجکا ذرا واہ رے من چلے (ناسخ)

من

وہ جنگجو ہو مسر کہ آرا ہو ابھی جی اُنکے چھوٹ چھوٹ گئے تھے جو من چلے (اسیر)
لگ جاتا ہے جرأت اس بتِ مغرور سے جی دم عشق کا مارے جو بسا من چلا ہو تو جرأت)

**من چنگا تو کٹھوتی میں گنگا** ۔ ہ ۔ کہاوت :۔ اگر دل درست اور اعتقاد پکا ہے
تو سب جگہ خدا ہے (اسکی نسبت یہ قصہ مشہور ہے کہ کوئی برہمن گنگا اشنان کو جاتا
تھا ۔ راستہ میں جوتا ٹوٹ گیا تو ایک چمار ریداس نامی کے پاس لیکیا کر اسکو گانٹھ دے مجھے
شنان تک وہاں پہنچنا ہے اُسنے کہا کہ جو چیز میں دوں وہ وہاں گنگا کو اسوقت جبکہ وہ ہاتھ پسار
دُو دیوے تو سب سے پہلے تیرا جوتا گانٹھ دُوں اسنے وعدہ کر لیا اور اُسنے جوتا گانٹھ کر جلد دیدیا ۔
جبتیں اسنے وہاں پہنچکر غوطہ لگایا تو اُسے ریداس کا اقرار یاد آیا ۔ اسنے انٹی میں سے وہ کوڑیاں نکال
جا کر گنگا میں ڈالیں تو وہاں سے ایک ہاتھ نکلا اُسنے وہ کوڑیاں تو لے لیں اور اپنی طرف سے
ریداس کے واسطے ایک جڑاؤ بیش قیمت کنگن دیا جب وہ کنگن ریداس کے پاس آیا تو
اُسوقت کے راجہ نے چھینا اور لگا یا اور اپنی رانی کو دیا ۔ رانی نے کہا کہ جب تک اسکے ساتھ کا دوسرا
نہ ہو کس کام کا ۔ پس ریداس پر بار بار ہی کہ جسطرح ہو دوسرا کنگن بہم پہنچا ۔ اُسنے یہ فقرہ کہہ کر کہ
من چنگا تو کٹھوتی میں گنگا جو نہیں کٹھوتی میں ہاتھ ڈالا تو دوسرا کنگن نکل آیا پس راجہ بھی
معتقد ہو گیا اور ریداس نے بھی شہرت حاصل کی) ✦

**من سمجھوتی** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (ہندو) دل کا سمجھا لینا ۔ تسکینِ خاطر ۔ اطمینانِ خاطر

**من سمجھوتی کرنا** ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ دل کو سمجھا لینا ۔ دل کو تسکین دے لینا ۔
اپنی تسلی کر لینا ۔ اطمینان کر لینا ✦

**من کا چیتا** ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (ہندی) دل کا چاہا ۔ خواہشِ دل جیسے من کا چیتا ہو رام کا چیتا ہوتا ہے ✦

**من کامنا** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ خواہشِ نفس ۔ نفسانی خواہش ✦ اچھا ۔ چاہ ۔
لالسا ۔ شوق ✦ ہوس ✦

**من کا میلا** ۔ ہ ۔ صفت :۔ کپٹی ۔ کینہ توز ۔ بدباطن ۔ ریاکار ۔ منافق ۔ دل کا کھوٹا

**من کرنا** ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (ہندو) جی چاہنا ۔ خواہش کرنا ۔ رغبت کرنا ✦

**من کے چیتے ہونا** ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (ہندو) دل کی خواہش کا بر آنا ۔ مراد پوری
ہونا ۔ مُراد بر آنا ۔ منشا پُورا ہونا ✦

**من کے لڈو پھوڑنا** ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (ہندو) خیالی پلاؤ پکانا ۔ دل ہی
دل میں خوش ہونا ۔ خیالِ خام باندھنا ✦ وصول کی آس جِٹنا ✦

**من کی ماری** ۔ ہ ۔ صفت :۔ افسردہ خاطر ۔ مُردہ دل ۔ جیسے من کی ماری کس سے
کہوں بیٹھی مسوسے دیے رہوں ✦ (ہندی و عو)

**من کی من میں رہنا** ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ دل میں حسرت رہنا ۔ ارمان رہنا ۔
ارمان پورا نہ ہونا ۔ شوق اور اُمنگ کا بے سُود جانا ✦

**من کی موج** - ہ - اسم مؤنث :- دل کی لہر - دل کی ترنگ - ہوا و خواہش - ترنگ +

**من کے ہارے ہار ہے من کے جیتے جیت** - ہ - کہاوت :- دل کی تقویت سے کام بنتا اور دل کے ٹوٹ جانے سے بگڑتا ہے +

**من لبھانا** - ہ - فعل متعدی :- (ہندی) دل کو مائل کرنا - دل کو راغب کرنا - من کو موہنا - دل کو فریفتہ کرنا +

**من للچانا** - ہ - فعل متعدی :- (ہندی) دل چاہنا - دل کا راغب ہونا - دل کا خواہش کرنا - دل چلنا - رال ٹپکنا ؎

پردیسی کی پریت کو سب کا من للچائے ۔ وہی بات کا کھوٹ ہے جب سنگ لیجائے (دوہا)

**من لینا** - ہ - فعل متعدی :- (ہندی) دل لینا - دل کو موہ لینا - عاشق بنا لینا - فریفتہ کر لینا - گرویدہ بنا لینا - بس کر لینا - دل چھین لینا ؎

یار سنو لیا تیں تو من لیو رے ۔ تری سانوری صورت موہن ہی بجاؤ (ٹھمری)

چلو چلو کان جوبن رس لیو رے ۔ سنو لیا تیں تو من لیو رے + +

**من مار رہنا** - ہ - فعل لازم :- (ہندی) دل مسوس کر رہنا - دل کی خواہش مجبور ہو جانا - مجبوراً صبر اختیار کرنا + ؎

نہیں رہتا ہے اسکی زلف بغیر ۔ میں بہت اپنے من کو مار رہا (ہدایت)

**من مار کے بیٹھ رہنا** - ہ - فعل لازم :- جی مار کر بیٹھ رہنا - صبر کر بیٹھنا - مایوس ہو کر رہ جانا + کبھی بیٹھے رہنا بیکسی اور بے بسی کے عالم میں ہو بیٹھنا +

**من مارنا** - فعل لازم :- (ہندی) کسی مرغوب چیز سے اپنے دل کو باز رکھنا - صبر اختیار کرنا - دل کی خواہش کو دبانا ؎

ندا ہے تو ہرگز مت مار اپنے من کو ۔ نہ رس بن سکھوں سے ترسا اپنے تن کو (نظیر)

**من مانتا** - صفت :- جیسے خواہش - من بھاتا - خاطر خواہ - حسب خواہش - دل کے موافق - حسب پسند ؎

دل لاہی جو معشوق کا تو بھی عاشق ۔ جس من مانتا ہر حال میں کر لیتا ہے (جرأت)

چھٹتا یا نام و ننگ و صبر و طاقت آل سے ہو گیا ۔ کیا کر کے مجھ کو عشق نے من مانتا گرتا (میر سوز)

**من مانی** - ہ - اسم مؤنث :- (ہندی) خود مختاری - جیسے من مانی گھر جانی +

**من مانے** - ہ - متعلق فعل :- (ہندی) دل چاہے - دل میں آئے - جیسے بارہ برس کی کنیا اور چھٹی مات کا بچن ملنے سو کر + (کہاوت)

**من ملنا** - ہ - فعل لازم :- (ہندی) دل ملنا - دل کا موافق ہونا - ہم پیشہ اور ہم طریق کی نسبت بولتے ہیں + جیسے من ملے کا میلا - چت ملے کا چیلا +

**من مست** - ہ - صفت :- (ہندی) زندہ دل - من موجی +

**من میں آنا** - فعل لازم :- (ہندی) دل میں خطور کرنا - جی میں گزرنا - دل میں سمانا - جیسے کہہ دوں کیوں نہ من میں آئے سو کر +

**من میں شیخ فرید بغل میں ایٹیں** - ہ - کہاوت :- ظاہر کچھ باطن میں کچھ - ظاہر اچھا باطن خراب - ظاہر میں پارسا باطن میں خبیث +

**من مٹا دینا** - ہ - فعل متعدی :- (لکھنؤ) من کو راضی کر دینا - خوش کر دینا ؎

نو بیلے مول ہمت کو بہا ہے یک نگہ اسکا ۔ غلام ہو وفا نکلے تو اسکا من مٹا دوں میں (ہمت)

**من موجی** - ہ - صفت :- من مست - دل کا بادشاہ - خود مختار - آزاد طبع + زندہ دل - دل کا رسیا + آوارہ مزاج ؎

ننندی دیکھو بلم کی بتیاں ۔ آپ آویں نہ بھیجیں پتیاں
پیا پیا بولے پپیہا بیری ۔ بھر بھر آویں ہماری چھتیاں } ٹھمری
ہیں اکرام پیا بڑے من موجی ۔ ان کہوں ڈولیں جیسی کہوں ٹپا

**من موہن** - ہ - صفت :- (ہندی) دل کو موہ لینے والا - دل لبھا لینے والا - دل فریفتہ کر لینے والا - معشوق - محبوب - پیارا - من بھاون ؎

کچھ دوش نہیں من موہن کا باتیں ہیں جنکی بھری
سکھ رے بنکی باتیں سن سن کے اور چھائی ہے تیرن جھری
ساری چھائی اپنے منڈ ربن تکی گئی تن کی سندری } گیت
جب بنسی کی میٹھی سی بری پھرکت ہے باہیں بھری
بنسی بن موہن پیا سے کی سن سکھی رہ پھیر بکی
کچھ دوش نہیں من موہن کا

**من ہرن** - ہ - صفت :- (ہندی) چت چور - دل چرا لینے والا - دل کا چور - دل چھین لینے والا - دل لے لینے والا - معشوق - محبوب +

**من ہرنا** - ہ - فعل متعدی :- دل چرانا - دل چھیننا +

**مَن** - ع - کلمہ :- آنکس - وہ شخص + کوئی - کسے + کون ہے - کہ نم است - (اس معنی میں جمع و مفرد دونوں کے واسطے آتا ہے) +

**مَنّ** - ع - اسم مذکر :- (۱) احسان - منت - (۲) ضرر - نقصان - کمی - (۳) ترنجبین - ترنگبین - ایک شیریں رطوبت جو بعض درختوں پر جم جاتی ہے جیسے بیدانگبین - یعنی شیرخشت ہر قسم وہ ترنجبین جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم پر برستی تھی من سلوے اسی من سے مرکب ہے - مجازاً شہد - انگبین - شیرہ - (۴) ایک ہندی وزن کا نام جو دو رطل یعنی سیر بھر کا برابر ہے +

**مَنّ سلوے** - ع - اسم مذکر :- ترنجبین اور بٹیریں (از تاریخ انبیا و تاریخ جہان وغیرہ) میں لکھا ہے کہ وہ خوان ہائی جو بنی اسرائیل پر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا سے جنگل بیاس کے زمانے میں دیا تھا - صبح کے ایک وقت برف میں نازل ہوا تھا یعنی اس جنگل خاندا پر شبنم کچھ

من

رطوبت، دانے دار، شاخ شاخ ترنجبین کے مشابہ جم گئی تھی اور جسکی شہرت کے ہزار من جا بجا پیدا ہو گئے تھے۔ بنی اسرائیل ترنجبین کو شیرینی شکر کی بجائے کام میں لاتے اور آسمان پر سے بکثرت کی وجہ سے فیض بجُود ہاتھ آجانے تھے پکڑ پکڑ کر کباب بنا تے اور خوب اُڑاتے تھے چونکہ عربی زبان میں مجازاً شہد کو من اور بٹیر کو سلوے کہتے ہیں۔ بس اسوجہ سے اُس عطیۂ الٰہی کا نام من وسلوے ہو گیا۔ فی زمانا ایک نفیس کھانے کا نام بھی اسی مناسبت سے رکھدیا ہے جو مرغ کا گوشت بٹیروں سے مُرکّب کر کے ایک خاص نسخہ پر پکایا جاتا ہے۔ جیسا خوانِ نعمت) ؎

سیر رکھتا ہے طبیعت کو کلامِ شیریں من وسلوے ہے یہ اپنے لیے گویا اترا (آتش)

ب آپکے شیریں بھی ہیں اور ہیں نمکیں بھی اُترا من وسلوے مجھے اللہ کے گھر سے (میر صاحب)

مَن۔ ف۔ ضمیر :۔ (۱) واحد متکلم کی ضمیر جو کبھی نسبت کے واسطے بھی آجاتی ہے ؎

مجروح ہو نے مائل کس آفتِ دوراں کا اے حضرتِ من کہنے دل بھی نہ لگا جاتا (مجروح)

(۲۔ نسبت کے واسطے) نسبت رکھنے والا۔ جیسے دشمن یعنی منسوب بہ دُش معنی وہ شخص جسکی ذات میں بدی اور شرارت ہو۔ (۳۔ اسم مذکر) تودہ۔ ڈھیر۔ انبار جیسے خرمن یعنی تودۂ کلاں۔ انبار کلاں۔ (۴۔ اسم مذکر) چرائند کا وہ بڑا شور بلغ جو ڈنڈلی کے بیچ میں مُرغ کے واسطے کیا جاتا ہے +

مِن۔ ع۔ حرف جر :۔ (۱) از۔ سے۔ کا۔ ہے + (۲) ماسوا۔ بمقابلہ اسکے۔ بسبب (۳) مانند۔ بمشابہ + یعنی (۴) ساتھ۔ مع + (۵) درمیان۔ بیچ۔ میں۔

مِن اَوّلہٖ اِلیٰ آخِرِہٖ۔ ع۔ تابع فعل :۔ اوّل سے آخر تک۔ از سرتا پا۔ از ابتدا تا انتہا۔ آد سے انت تک +

مِن بَعد۔ ع۔ تابع فعل :۔ (۱) بعد ازاں۔ پس ازاں۔ بعد سے۔ اب سے آیندہ۔ آگے کو۔ پھر (۲) فوراً۔ فی الفور۔ جھٹ۔ ابھی +

مِن جانبِ اللہ۔ ع۔ تابع فعل :۔ (۱) خدا کی طرف سے + غیب سے ؎

تیری جفا سے جو کچھ مجھ پہ گزرا میں سب جانتا ہوں کہ منجانب اللہ + (میر سوز)

(۲) خود بخود۔ بے کوشش و محنت۔ از خود۔ آپ ہی آپ +

مِن جُملہ۔ ع۔ تابع فعل :۔ سب میں سے۔ کُل میں سے۔ تمام میں سے +

مِن کُلِ وُجُوہ۔ ع۔ تابع فعل :۔ ہر طرح کی وجوہات سے۔ ہر طرح سے۔ ہر پہلو سے۔ ہر ڈھنگ سے۔ ہر صورت سے + بہر حال۔ بہر کیف۔ بہر صورت

مِن کُلِ وَجہٍ۔ ع۔ تابع فعل :۔ ہر طرح سے۔ ہر حالت میں۔ بہر حال۔ بہر کیف۔ بہر صورت +

مِن وَجہٍ۔ ع۔ تابع فعل :۔ ایک طرح سے۔ ایک صورت سے۔ ایک صورت میں +

مِن وَعَن۔ ع۔ تابع فعل :۔ (۱) حرف بحرف۔ مفصل۔ مشرح۔ تفصیل وار۔

من

پورے دار (۲) ہو بہو۔ ہوبہو۔ جُوں کا توں +

مُنِ۔ س۔ منی۔ اسم مذکر :۔ رِشی۔ رِکھی۔ تپسی۔ تپی۔ مرتاض گیانی۔ دھیانی۔ زاہد۔ سادھو۔ جوگی۔ ولی۔ اولیا +

مَن۔ س۔ منی۔ ستن۔ جواہر۔ قیمتی پتھر + نگ +

مَنّا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) راضی ہونا۔ خفگی دُور ہونا۔ خوش ہونا۔ کدورت کم ہونا۔ بھولی بسری کوئی بات سمجھنے میں دل کب آتے ہیں کہیں بگڑی ہوئی تقدیر منا کرتی ہے (اوس)

گستاخی سے چوٹ تھی نہیں بہلے دل زار ابھی پھر رُوٹھ جائینگے ابھی وہ جو منے بیٹھے ہیں (داغ)

من جاتے ہو رُوٹھ رُوٹھ کے تم دُنیا سے یہ ناز ہے نرالا + ( ” )

(۲) رچنا۔ ہونا۔ جیسے جشن منا۔ عید منا۔ ہولی یا شبرات منا +

مُنّا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (پیار سے کہتے ہیں) ننھا۔ چھوٹا بچہ۔ پیارا۔ چھوٹا لڑکا۔ لاڈلا۔ دُلارا۔ پیارا۔ چاہیتا۔ عزیز۔ نورِ چشم۔ چراغ۔ ہیرا۔ لال۔ ننّا۔ جیسے میاں منّا۔ منّا۔ منّی ایسا کام نہیں کرتے!! منّا بیٹھ جا! (۲) اس نام کے آدمی ہوتے ہیں جیسے مرزا منّا۔ منّا جان وغیرہ۔ اس لفظ کو اکثر ہندو تو بہت زیادہ مگر مسلمان کم بولتے ہیں۔ مونث کے پیچھے جانی وغیرہ تحسین کو بھی اسی نام کا ساتھ

مَنابِر۔ ع۔ اسم مذکر :۔ منبر کی جمع۔ سیڑھی دار کرسی جسپر بیٹھکر خطبہ پڑھا جاتا ہے۔ وہ سیڑھی دار جگہ جو مسجد میں جمعہ کے روز امام کے خطبہ پڑھنے کے واسطے بنی ہوئی ہوتی ہے +

مَنات۔ ع۔ اسم مذکر :۔ عرب کے تین مشہور بُتوں میں سے ایک بُت کا نام جسکو ہُذیل اور خزاعہ کے قبیلہ کے لوگ زمانۂ جاہلیت میں پوجا کرتے تھے +

مُناجات۔ ع۔ اسم مونث :۔ (۱) سرگوشی۔ کانا پھوسی۔ کسی سے اپنا بھید کہنا۔ مجازاً طلبِ نجات کے واسطے خدا کی درگاہ میں اُسے حاضر جانکر اس طرح دُعا کرنا جس طرح سامنے بیٹھکر باتیں کیا کرتے ہیں۔ یا یُوں کہو چونکہ دُعا میں خدا سے آدمی اپنے دل کے راز بیان کر کے اُسکے حسبِ مطلب نتیجے کے واسطے درخواست کرتا ہے اسلیئے مجازاً دُعا کے معنی ہو گئے۔ دُعا۔ التجا۔ بِنتی ؎

دمِ گنتے دن جو ہے یاد بتوں کی آٹھ پہر ساتھ بھر اب تو گزرتی ہے مُناجاتوں میں (داغ)

(۲) وہ نظم جسمیں خدا تعالیٰ کی تعریف اپنی بیکسی اور عاجزی کا بیان نجات طلبی کے ساتھ ہو +

مُناجات پڑھنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ خدا تعالیٰ کی نظمیہ تعریف پڑھنا یعنی گانا۔ گن گانا +

مُناجاتی۔ ع۔ اسم مذکر :۔ مُناجات پڑھنے والا۔ بھجن گانے والا۔ خدا تعالیٰ کا گن گانے والا ؎

مصحفی کی کوئی اُمید تو بر لا یارب مدتوں سے یہ ترے در کا مُناجاتی ہے (مصحفی)

مُنادَمَت۔ ع۔ اسم مونث :۔ ہمنشینی۔ باہم ندیم یا ہم صحبت ہونا۔ مصاحبت

مُنادِے۔ ع۔ اسم مذکر :۔ وہ شخص جسے پکاریں۔ ندا کیا گیا۔ بلایا گیا۔ پکارا گیا +

مُنادی۔ ع۔ اسم مذکر :۔ حاکم کا حکم ظاہر کرنے کے واسطے آواز دینے والا۔ ڈھنڈورچی

لنک

نہایت تماشبین۔ بڑا بھاری زانی ✦ نہایت زناکار ✦ پُرشہوت۔ شہوت پرست

**لنک** (ہ) اسم مذکر۔ لانگ کا مخفف۔ عو۔ ڈھیر۔ انبار۔ تودہ۔ اٹم جیسے جیسے ہی
جیسے جمع کرو تو لنک لگتا ہے۔ تھوڑا تھوڑا کرکے لنگ ہو جاتا ہے

**لنک لگنا** (ہ) فعل لازم۔ عو۔ اٹم لگنا۔ انبار لگنا۔ ڈھیر ہونا ✦

**لنک** (ہ) اسم مؤنث (سلیویہ) (۱) باگ۔ عنان۔ لغام۔ لجام (۲) کر۔ میان ✦

**لنکا** (س) اسم مؤنث۔ (۱) ساون کی راجدھانی کا نام۔ دار السلطنت راون
اور اُسکا قلعہ جو جزیرۂ سیلون میں واقع ہے مگر ان دنوں میں شہر کولمبو اُس کا
دار السلطنت ٹھیرایا گیا ہے ✦ وہ مشہور قلعہ جسپر رام اور ساون کی لڑائی ہوئی
اور ہنومان سپہ سالار نے اُسے پھونکا تھا (۲) جزیرۂ سیلون۔ سنگل دیپ۔ سنسکرت
راون کا ٹاپو۔ (۳) شاکنی دیودوں میں سے جو شیو اور ردر کے ہمراہ رہتے ہیں۔
ایک دیوی کا نام شاید یہ وہی دیوی ہے جو شہر لنکا کی محافظ تسلیم کیگئی ہے ✦
(۴) دیووں اور پریوں کے ایک موہومی مقام کا نام (۵) قحبہ عورت۔ فاحشہ عورت
مگر اسوقت میں آجکل چیا چالاک۔ چلترباز۔ ستفنی۔ فتنہ انگیز۔ فتنہ پرداز۔ چرپاتک
ہوشیار۔ شریر۔ شوخ۔ شوخ چشم اور آگ لگاؤ عورت کی نسبت صرف عورتیں بولتی
ہیں۔ جیسے وہ بڑی لنکا ہے اُس سے خدا بچائے۔ کیوں ری لنکا تو نہیں
مانتی۔ یہ لڑکی تو بڑی لنکا ہے (خانم سلیمہ رُبی ہی اس طرح عورتیں گاتی ہیں) بند ہے
صرف ایک مصرعہ کچھ بچاہوا دیکھکر لکھا گیا ہے ؎

اری اے ری سمدھن تیری بھاں   تیری بھابھی کی سواری لنکا میں گو رہی لنگی (بیٹنی)
یہ تمام گیت ذومعنی ہے ہر ایک مصرعہ کے اوّل آدھا لفظ لکھکر چھوڑ دیتے ہیں جو حقیقت کلام
نفس نہیں ہے مگر خیال فوراً فحش لفظ کی طرف جاتا ہے لیکن جب دوسرا مصرعہ گاتی ہیں
تو وہ خیال بالکل باطل ہو جاتا ہے ✦ ؎ خف

اری اے ری سمدھن تیرے بھو   تیرے بھولے سے جوبن کی لنکا میں گو ہی لنگی (بیٹن)
علیٰ ہذا القیاس اور بھی ایسے ہی فقرے ہیں) ✦ (۶) مجو۔ آفت کا ٹکڑا۔ قہر۔ غضب ✦
مبدأ فساد و فتنہ۔ فساد کی جڑ ؎

ہے یکم لنکا جہاں ہے کوئی لاوی گرہکم   ایک سے ایک ستم بندی کی کیلی قہر ہے (رنگین)
(۷) جزیرہ ہندوؤں کی رائے کے مطابق بہت لمبا چوڑا اور ساحل کے ہر طرف ایشیا کے تمام
بر اعظم سے بڑا ہے جو زمین کے خط استوا کے بیچ کے پاچھے کی برابر ہے اور یہ ان مقامات
میں سے ہے جو نصف النہار اوّل میں واقع ہے۔ اور جہاں سے طولِ بلد شمار کیا جاتا ہے یعنی
بحرِ ہند میں سیلون کے جنوب میں واقع ہے لیکن ولفرڈ صاحب کی تحقیقات کے موافق
ملاکا کا جزیرہ تھا ہے اور بعض ہندی حساب کے مطابق بھی یہ سیلون سے علیحدہ ہے

لنک

جہاں سے کہتے ہیں کہ جزیرہ لنکا بخوبی نظر آتا ہے۔ ہندوؤں کا اعتقاد ہے کہ جس لنکا پر
رامچندر جی کی لڑائی ہوئی وہ ایک دیوؤں یعنی راکشسوں کا مقام ہے جہاں سونے کا قلعہ
بنا ہوا ہے۔ مگر اب وہ غائب ہوگیا۔ بعض اہل تاریخ نے لکھا ہے کہ لنکا ایک معبد کا نام ہے
جسپر راون قابض تھا۔ اور وہ مہادیو جی کے حکم سے ہندوستان کے دکن سمت جزیرۂ
سیلون میں بسوکرمان نام ایک معمار کے ہاتھ سے بنوایا گیا تھا ✦

اس جزیرہ میں ایک پہاڑ بنام کوہ آدم مشہور ہے اور ایک یادگار خلائق ہے مسلمان اُسے
حضرت آدم علیہ السلام کے جنت سے نکل کر اُترنے کا مقام بیان کرتے ہیں۔ جغرافیہ حال
میں تازہ تحقیقات کے موافق یوں لکھا ہے۔ کہ یہ جزیرہ ہندوستان سے ۵۰ کوس
کے فاصلہ پر جانبِ جنوب بحرِ ہند میں واقع ہے اسکا طول ۲۷۰ عرض ۱۴۰ میل ہے جزیرۂ
سیلون اور سنگل دیپ کا ٹاپو بھی یہی ہے۔ یہاں کے اصلی باشندے سنگھالی ہیں۔ جو
بودھ مذہب کے پیرو ہیں۔ یہاں کی زمین عمدہ ہے اُس میں گرم مصالح خوب پیدا ہوتے
ہیں اور ہاتھی دانت موتی لعل لولا یا۔ یاقوت۔ پکھراج۔ نیلم۔ بلور بھی با فراط ملتا ہے۔
سنگ یشب کی کان اور دارچینی کے درخت بھی یہاں پائے جاتے ہیں ✦

ساحل کرناٹک اور اس جزیرے کے شمالی حصے کے درمیان جو سمندر کی شاخ ہے
اُسے خلیج منار کہتے ہیں۔ اس خلیج میں ساحل ہند کے قریب جزیرۂ رامیشور اور لنکا کے
پاس ایک ٹاپو منار نام ہے ان دونوں کے بیچ میں ریتلے پتھروں کا ایک ٹاپو سا ہے
اُسے سیت یعنی پل کہتے ہیں۔ چنانچہ سیت بندھ رامیشور اسی کا نام مشہور ہے۔ ہندو اس
پل کو رام چندر جی کا بندھا ہوا بتلاتے ہیں اور مسلمانوں کے نزدیک وہ حضرت آدم
کا بنایا ہوا ہے۔ بہت لوگ مدت تک اس جزیرے کو راون کا ٹاپو کہتے رہے۔ ڈھائی
ہزار برس گزرے کہ راجہ بجے نے اُسپر اپنا عمل کر لیا تھا۔ ۱۵۰۵ء میں پرتگیزوں نے قبضہ
کیا ۱۶۵۸ء میں ولندیزوں نے چھینا اور ۱۷۹۶ء میں انگریزوں کے ہاتھ آکر ۱۸۱۵ء سے
تمام جزیرے پر قطعی قبضہ ہوگیا ✦ )

**لنکا میں جو چھوٹا سو باون ہی گز کا** (ہ) کہاوت۔ یہ کہاوت ایسے مقام
یا مجلس کے حق میں بولی جاتی ہے جہاں سب کے سب فیشنی باز لاف زن
مغرور متکبر یا نہایت مفسد شریر فتنہ انگیز فتنہ پرداز اور آفتِ روزگار
ہوں یا یوں کہو کہ جنکا بچہ بچہ فسادی متفنی ہو اُن لوگوں کی نسبت بولتے
ہیں۔ مثال اوّل دیکھو لنکا نمبر ۶۔ مثال   دیکھو لوٹ کے اخیر بد ✦
(چونکہ لنکا دیووں اور جنوں کا مقام مانا گیا ہے۔ اس سبب سے وہاں کے لوگ بڑے بڑے
قد کے اور ان کے بچے باون باون گز کے خیال کئے گئے ہیں جس سے مراد یہ ہے کہ ایسے شہر
کا چھوٹے سے چھوٹا بھی اور جگہ کے بڑوں سے" گُون پُورا ہوتا ہے۔ یہ مثل

تین طرح پر بولی جاتی ہے اول تو جس طرح اوپر لکھی گئی دوم دوم سوم طرح یہ ہے۔ لنکامیں
چھوٹا سو باون گز کا۔ لنکا میں جسے دیکھا وہ باون گز کا ؎

کیسے سرکش نہ پایان بتانِ سروبالا میں    جسے دیکھا نظر آیا وہ باون گز کا لنکا میں (ناسخ)

**لنگ** (ف) صفت ۔ (۱) لنگڑا۔ لولا۔ اپاہج۔ پنگل۔ اعرج۔ معیوب الرجل۔ پنگا جیسے تیمور لنگ۔ خر لنگ۔ اسپ کہنہ لنگ (۲) لنگڑا پن۔ پنگا پن نقص پا۔ جیسے اُسکے پاؤں میں لنگ ہے گھوڑا لنگ کرتا ہے ✦

**لنگ کرنا** (۱) فعل متعدی:۔ لنگڑانا۔ پاؤں کا سیدھا نہ پڑنا۔ لولا پاؤں ٹیکنا

**لنگ** (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) صف۔ قطار۔ سلسلہ۔ لار۔ باڑ (۲) جانب۔ طرف۔ سمت۔ سہ۔ کنارہ (۳۔ پنجاب) دیوار۔ جدار ✦ قنات ✦ اوٹ۔ پردہ (۴) دھوتی کی لڑ۔ دھوتی کی آنٹ۔ پلا۔ دھوتی کا وہ حصہ جو آگے لٹکتا رہتا ہے ✦

**لِنگ** (س) اسم مذکر:۔ (ف۔ لنگ) (۱) عضوِ تناسل۔ ساندی۔ ذکر۔ کیر قضیب (۲) شیو کی مورتی جیسے شیو لنگ (۳۔ ہندی۔ دیاکرن) جنس بجاتی قسم صنف جیسے پرلنگ یعنی از جنس مذکر استری لنگ یعنی از جنس مؤنث ✦ نپنسک لنگ یعنی نہ مذکر نہ مؤنث۔ مخنث (۴) دیکھو لنگ ہ نمبر ۲) ✦

**لِنگ ارچن** (ہ) اسم مؤنث ۔ (ہندو) لنگ کی پوجا۔ مہادیو جی کے ذکر کی پرستش ✦

**لُنگاڑا** (۱) صفت:۔ (لُنگار کی تصغیر یا تحقیر) (۱) لنگوا۔ بے ننگ و نام۔ بے شرم و بے حیا۔ ڈھیٹ۔ رند لاابالی ✦ (۲) لچّہ۔ شہدا۔ گنڈا۔ شریر۔ بدذات ✦ (۳) دنگئی۔ فسادی ✦ (یہ لفظ فارسی لُنگ بمعنی فوطہ و لنگی سے ماخوذ ہوا ہے جس سے بے شرم و بے حیا ہونا صاف ظاہر ہے یعنی وہ شخص جو لنگوٹ بند یا ننگ دھڑنگ یعنی بے پردہ ہو۔ چنانچہ فارسی میں لُنگوتہ بمعنی لنگوٹہ خواہ لنگوٹی اسی وجہ سے آیا ہے یا یوں کہو کہ فارسی لنڈ بمعنی مکار حیلہ گر و سرکش سے بنا لیا ہے) ✦

**لُنگاڑاپن** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) لچپن۔ شہدپن۔ گنڈاپن ✦ (۲) بدذاتی۔ شرارت۔ حرامزدگی۔ (۳) بے غیرتی۔ بیحیائی ✦

**لَنگر** (ف) اسم مذکر:۔ (از لنگ بمعنی ایستادن و رائے مہملہ نسبت) جہاز یا جہاز یا ناؤ کا ٹھیرنا۔ (۱) لوہے کا بھاری وزن یا کانٹی پتھر خواہ زنجیر جو کشتی ٹھیرانے کے واسطے رسّوں میں باندھ کر لٹکا دیتے ہیں تاکہ ناؤ کا بوجھ زیادہ ہو کر پانی اُسے بہا نہ سکے ناؤ یا جہاز کو ٹھیرانے کا وسیلہ۔ انجر یا لنگر۔ برساہ ؎

وحشت ہمیں تلاطم دریا غم سے کب    دل ہے جہاز صبر ہے لنگر جہاز کا (اسیر)

جی اٹھا دھیان جو زلفوں کا دم لگ آیا    کشتی عمر رواں کو ہوئے لنگر گیسو (امیر مینائی)

(۲) تمکین۔ وقار۔ بھاری بھرکم پن۔ (۳) وہ جگہ یا مکان جہاں ہر روز کھانا تقسیم کیا جائے۔ مساکین و فقرا کو روز مرّہ کھانا تقسیم ہونے کی جگہ۔ لنگر خانہ۔ خیرات خانہ۔ خیرات گھر۔ سدابرت بٹنے کی جگہ۔ محتاج خانہ۔ خانقاہ۔ امام باڑہ (۴) مزیح۔ مجیر۔ بزرگوں کے مزار کے گرد کی چاردیواری (۵) مکار۔ حیلہ گر۔ سرکش۔ ناگوار طبع۔ بایخاطر۔ برخلافِ بادبان جو سبکروح و بار خاطر کے معنی میں آتا ہے یہ خاص فارسی میں مستعمل ہے (۶) سدابرت۔ خیرات۔ روزینہ فقرا۔ وہ طعام جو فقرا اور مساکین کو دیا جائے جیسے انکے ہاں لنگر بٹتا ہے یا لنگر جاری ہے (۷۔ مجازاً) پناہ۔ پشت پناہ۔ پشتی بان۔ محافظ۔ نگہبان۔ معاون و مددگار ؎

بہت نوعِ انساں کے غمخوار یاور    ہوا خواہِ ملت بداندیش کشور
شدائد کے دریائے خوں میں شناور    جہاں کی پرآشوب کشتی کی لنگر
ہر اک قوم کی ہست و بود ان سے ہے یاں
سب اس انجمن کی نمود ان سے ہے یاں (حالی)

(۸۔ ۱) بڑے آدمیوں کا باورچی خانہ جہاں اُنکے متعلقین اور نوکر چاکر وغیرہ کھانا کھاتے ہیں (۹۔ ۱) رسّا۔ لاؤ۔ ناؤ کا رسّا۔ خیمہ کھڑا کرنے کا موٹا رسّا۔ (۱۰۔ ۱) پہلوانوں کا لنگوٹ۔ وہ لمبا کم چوڑا سِلا ہوا کپڑا جسے اکثر پہلوان کشتی کے وقت باندھتے ہیں (۱۱۔ ۱) دھڑ کے نیچے کا حصہ۔ کولے۔ چوتڑ وغیرہ جیسے اس پہلوان کا لنگر بھاری ہے (۱۲۔ ۱) بوجھ۔ بھار۔ وزن۔ پاسنگ جیسے ترازو کا لنگر (۱۳۔ ۱) وہ پتھر کا ٹکڑا اور ڈور جسے بچے آپس میں لڑاتے ہیں۔ (۱۴۔ ۱) بیروں۔ وہ رگ جو مقعد اور عضو تناسل کے درمیان اُبھری ہوئی نظر آتی ہے (۱۵) گھنٹے کا لنگن۔ پینڈولم۔ ڈولا۔ ساکھل ✦

**لنگر اُٹھانا** (۱) فعل متعدی:۔ جہاز یا کشتی کے لنگر کو پانی سے نکالنا۔ کشتی یا جہاز چھوڑنا۔ کشتی کو آگے چلانا۔ جہاز روانہ کرنا ✦

**لنگر باندھنا** (۱) فعل متعدی:۔ (۱) پہلوانوں کا کلا چھاکسنا۔ لنگوٹ باندھنا (۲) تجرد اختیار کرنا۔ عورت کی صحبت سے پرہیز کرنا۔ مجامعت سے باز رہنے پر کمر باندھنا ✦

**لنگر بٹنا** (۱) فعل لازم:۔ سدابرت بٹنا۔ روز مرّہ کھانا تقسیم ہونا ✦

**لنگر جاری کرنا** (۱) فعل متعدی:۔ سدابرت جاری کرنا۔ خیرات خانہ کھولنا۔ محتاج خانہ جاری کرنا۔ خیرات تقسیم کرنا ✦

**لنگر خانہ** (ف) اسم مذکر:۔ (۱) سدابرت۔ فقرا کو روز مرّہ کھانا تقسیم ہونے کی جگہ۔ خیرات خانہ۔ محتاج خانہ (۲) خانقاہ۔ امام باڑا (۳) رسوئی بننے کی جگہ۔ باورچی خانہ۔ کارخانہ مطبخ

**لنگر ڈالنا** (۱) فعل متعدی:۔ (۱) جہاز یا کشتی ٹھیرانا۔ جہاز کھڑا کرنا (۲)

پانی کا تل - پانی کی بم - دلکش +

**مِنَّت** ع - اسم مؤنث :- (۱) نکوئی - احسان - بھلائی - سلوک - نعمت دینا (۲ - ف) عاجزی - بنتی - التماس - تضرّع + خوشامد - چاپلوسی - تلوشہ - تملّق - بجز - التجا ○

بعد منّت بلوایا سرُستی کو　　کہا حال اور وہ سب اُس سے کہہ دو (خوشتر)

شوق میں تنہا تجھے پاکر وہ میری منّتیں　　اور رہتا گھبرا کے یہ کہنا کوئی آجائیگا (نصیر)

پیار و منّتوں سے وہ بوسہ کا مانگنا　　اور کہنا اُلٹا نا سے لب کو ہلا کے ہیں! (آغا)

وہ بنانا چہرہ عتاب کا وہ نہ دینا منہ سے جواب کا }
وہ کسی کی منّت و التجا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو } نصیر

(بعض لوگوں کی رائے ہے کہ فارسی تصانیف میں یہ معنی نہیں پائے جاتے مگر حضرت امیر خسرو کا شعر ہمیں یہ بات تسلیم نہیں کرنے دیتا چنانچہ آپ ایک غزل میں فرماتے ہیں؟

بجان خسرو خستہ ناخوں ریختن فرمودۂ　　خلق منّت یک طرف تا شوخ منت کا طرف (امیر خسرو)

(۳) شکر - شکریہ - تھینکس - تھینک یُو + شکر گزاری +

**منّت اُٹھانا** - ف - فعل متعدی :- احسان اُٹھانا - ممنون ہونا ○

منّت وا کسی کی نہ اصلا اُٹھائیے　　مرجائیے نہ تا و مسیحا اُٹھائیے (واسوختِ نسیم)

ایک جان کے عوض افسر رنگی ہے بھلا کیا؟　　اُٹھائے کس لیے منت کوئی دل گیر قاتل کی (زکی)

**منّت دار** - ف - صفت :- (۱) ممنون - احسانمند (۲) عاجزی کرنے والا - گڑگڑانے والا + (عورتوں کا محاورہ ہے) +

**منّت دار کرنا** - ف - فعل متعدی :- احسانمند کرنا - ممنون بنانا +

**منّت سماجت** ع - اسم مؤنث :- خوشامد درآمد - فروتنی ○

جھکو کنار سے تو اور بہتی کی طرح پہونچے　　نہ اُٹھے فائدہ کچھ منت سماجت کا (فغاں)

**منّت کرنا** - ف - فعل متعدی :- عاجزی کرنا - التماس گڑگڑانا - تضرّع کرنا - انکسار کرنا - بنتی کرنا - التجا کرنا - ناک رگڑنا ○

اور ہی دن جان و دل سے کرکے منت مانگنا　　ہرچند قسمت سے کیا ہیں اہلِ غیرت گفتار (شہیدی)

**منّت کش ہونا** - ف - فعل لازم :- کسی کا شرمندہ ہونا - ممنون ہونا - احسانمند ہونا - مرہونِ منت ہونا ○

اپنے جامہ سے مجھے باہر رم جوش گریہ　　یہ نہ سمجھے کہ منّت کش اماں مجنوں ہیں (وزیر)

وہ منّت کش دوا نہوا　　میں نہ اچھا ہوا بُرا نہوا + (غالب)

صورتِ زخم میں دُشوار نہ تھا جی دینا　　بس اسی واسطے منّت کش قاتل نہوا (شہیدی)

**مَنَّت** - ہ - اسم مؤنث :- (ہندو و جہلائے اسلام) ماننا - نیت - عہد - نذر - بھیٹ - نیاز - شکھنا - وہ وعدہ جو کسی بزرگ یا دیوتا نے ٹھیکیا جائے عہد باندھنا - چڑھاوے کا کسی کے لیے بھیج کچھ

بھیج منّت میں تیری کرتے ملکی ہم (سیاد حسن)

میں دکھاؤں تش پر زنّار منّت　　یہاں تک وہ صنم آیا تو ہوتا + (جرأت)

ہتھیلیاں اپنی ہیں منّت کی میں ہیں چھوٹ　　ہتھیلیاں لعل کے منّت کے گریبان ہیں عاشق

**مَنَّت بڑھانا** - ف - فعل متعدی :- بھیٹ دینا - نجات دینا - عہد پورا کرنا - ماننا کو ادا کرنا - کسی بزرگ کے نام پر جو کچھ دینے یا کسی کام کے کرنے کا وعدہ کیا ہو اُسے پورا کرنا + مراد یا مطلب کے پورا ہونے پر کوئی کام کرنا - گنڈا تعویذ طوق بیڑی اُتارنا - ماننا کے بال منڈوانا + ○

مرنے کے بعد آن کے کتوائیں بیڑیاں　　آج آپ اپنے گھٹنے کی منّت بڑھاتے ہیں (احسان)

کرے گا کیا تو مسیح اگر وہیں سے بیٹھا ہوا دُعا کر }
گلی میں اُسکی یہ سر چڑھا کر ابھی تو منّت بڑھا چکے ہیں } مؤلف

منتیں ہم دشمنوں کی بڑھتی ہیں روز شب　　طوق ہر سال صبا کے گو ترا دے (ناسخ)

**مَنَّت کا طوق** - ف - اسم مذکر :- وہ گنڈا جو بچے کے گلے میں کسی پیر یا دیوتا وغیرہ کے نام کا کسی میعاد مقررہ تک ڈالا جاتا ہے +

**مَنَّت کے بال یا چوٹی** - ہ - اوّل - اسم مذکر دوم مؤنث :- وہ بال یا چوٹی جو کسی بزرگ کے نام پر کچھ عرصہ کے واسطے چھوڑ دی جاتی ہے ○

منڈوائے کاٹے منت کے بال جب وہ ج　　ہر گب طالع ہے آخیاں ہے مل میل (اصغر)

**مَنَّت کی بیڑی** - ہ - اسم مؤنث :- وہ حلقہ جو بچے کے پاؤں میں کسی بزرگ کے نام کا میعاد مقررہ کے واسطے ڈال دیتے ہیں +

**مَنَّت ماننا** - ہ - فعل متعدی :- (ہ) عہد کرنا - نیت کرنا - کسی بزرگ کے نام کی کوئی بات ماننا - نذر ماننا - نیاز ماننا - بھیٹ ماننا - ماننا کرنا - چڑھاوا ماننا - کسی کی درگاہ میں سر کشی کرنے یا چڑھاوا چڑھانے کا عہد کرنا ○

کیا عشق نے یہ مانی تھی منت بسانِ شمع　　روشن جو کر دیا مرے ہر اُستخوان کو (جرأت)

پالا کہیں کس طرح تمہیں جانی　　کون منّت تھی جو نہیں مانی + (شوق)

**مُنتج** ع - صفت :- نتیجہ دینے والا - ثمر دینے والا - پھل دایک +

**مُنتِج** ع - صفت :- بانتیجہ +

**مُنتَخَب** ع - صفت :- (۱) انتخاب کیا گیا - خلاصہ کیا گیا - چھانٹا ہوا - چیدہ - برگزیدہ - پسندیدہ - چُنا ہوا (۲) نایاب - عجیب - یکتا - یگانہ - طرفہ - جیسے یہ منتخب آدمی ہیں (۳) خال خال - بہلا +

**منتخب کرنا** - ف - فعل متعدی :- چھانٹنا - خلاصہ کرنا - چُننا - انتخاب کرنا

منت

پسند کرنا۔ اختیار کرنا + اخذ کرنا +

مُنتخب ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) چُنا جانا چھانٹا جانا + علیحدہ کیا جانا۔ (۲) نادر ہونا۔ کمیاب ہونا۔ یکتا ہونا۔ طُرفہ ہونا +

مِنتر۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) پیلیا۔ بیٹو۔ سیسی + محب۔ عزیز (۲) یار۔ دوست۔ آشنا + بندھو۔ رشتہ دار۔ سبندھی +

منتر۔ س۔ اسم مذکر:۔ (۱) سحر۔ جادو۔ ٹونا۔ افسوں۔ موٹھ۔ ٹوٹکا۔ جنتری منتری تنہائی میں کچھ کہنا۔ صلاح کرنا۔ عمارتی وہ ٹیوا کلمہ جو کسی کے موہنے کیلئے قابو کرنے سانپ وغیرہ کے واسطے پڑھکر پھونکتے ہیں۔ جیسے بچھو کا منتر جانے سانپ کے بل میں ہاتھ ڈالے ؎

کیا ہاتھ میں اُس اپنی گیسو کو لگاؤں — افسوں نہیں آتا مجھے منتر نہیں آتا (اسیر)

ہاتھوں اُس زلف کا مشکل ہو بیر نہ کر پایا — سبق بیں شہر میں سانپ کا منتر ہو جائے (ناسخ)

(۲) وید کے ایک حصّہ کا نام جس میں دیوتاؤں کی تعریف و توصیف کا بیان ہے (۳۔ ہ) عمل۔ وقوع جیسے اُسکے پاس فلاں بات کا منتر ہے (جب گرو منتر کہیں گے تو وہاں پیر و مُرشد کی تلقین سے مُراد ہوگی۔ پند و نصائح مرشد)

منتر پڑھنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ افسوں خوانی کرنا + عمل پڑھنا +

منتر پھونکنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ جادو پڑھکر دم کرنا۔ افسوں پھونکنا + چھڑکنا +

منتر جنتر۔ س۔ اسم مذکر:۔ جادو۔ ٹونا + گنڈا تعویذ + سیانا پن۔ بھوت بڑیا۔ جھاڑ پھونک۔ اوجھائی +

منتر چلانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ جادو چلانا۔ موٹھ چلانا۔ عمل کرنا۔ ٹوٹکا کرنا۔ ٹونا کرنا +

منتر دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ تلقین کرنا۔ مُرید کرنا۔ ہدایت کرنا + چیلا بنانا۔ مُرید بنانا +

منتر مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ جادو چلانا۔ موٹھ مارنا۔ ٹونا کرنا جیسے ایک ایسا منتر مارا کہ سب کے سب اندھے ہو گئے +

منتری۔ س۔ اسم مذکر:۔ (۱) اُپدیشک۔ تلقین کرنے والا۔ ہدایت کرنیوالا ہادی۔ رہبر۔ پیر۔ مُرشد۔ ہادی اللہ۔ سکشا گرو۔ اُپدیشی۔ گرو منتر دینے والا۔ (۲) نیک صلاح بتانے والا۔ مُشیر۔ صلاح کار۔ وزیر۔ کونسلر۔ کونسلی۔ جیسے راجا ہو کے منتری مان + پھسی ہو کے سُنو ٹپان۔ یعنی راجا کو مشیر کی سُنتی چاہیئے اور لقمے کو زبان پر نظر رکھنی چاہیئے۔ (۳) نائب السلطنت۔ وائسرائے۔ گورنر جنرل۔ ملکی لاٹ (۴) منتر ساز

منت

منتر گر۔ سحر ساز۔ ساحر۔ جادوگر۔ ٹونہایا +

مُنتسِب۔ ع۔ صفت:۔ نسبت رکھنے والا۔ لگاؤ رکھنے والا +

مُنتشِر۔ ع۔ صفت:۔ بکھرنے والا۔ پراگندہ ہونے والا۔ پھیلنے والا۔ تتر بتر ہونے والا + پراگندہ۔ تتر بتر۔ متفرق +

مُنتشر کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ کھنڈانا۔ بکھیرنا۔ پراگندہ کرنا۔ تتر بتر کرنا +

مُنتظِر۔ ع۔ صفت:۔ انتظار کرنے والا۔ راہ دیکھنے والا۔ راہ تکنے والا۔ متوقع۔ اُمیدوار۔ آس تکنے والا +

مُنتظرِ حُکم۔ ع۔ صفت:۔ نہایت فرمانبردار۔ فرمان پذیر۔ حکم کا منتظر بیٹھا ہوا +

مُنتظر رکھنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ اُمید میں رکھنا۔ انتظار میں رکھنا۔ راہ دکھانا۔ آس میں رکھنا +

مُنتظر رہنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ راہ دیکھنا۔ باٹ دیکھنا۔ اُمید میں رہنا۔ چشم براہ ہونا +

مُنتظِم۔ ع۔ صفت:۔ (۱) انتظام کرنے والا۔ اہتمام کرنے والا۔ انصرام کرنیوالا (۲) پرویا جانے والا۔ بندھنے والا۔ (۳۔ ا۔ صفت) کفایت شعار۔ جز رس (۴۔ اسم مذکر) منیجر۔ مہتمم۔ منتظم۔ مُہتمم۔ سربراہ کار۔ مدار المہام۔ گماشتہ۔ کارندہ۔ کارکن۔ کار مدار۔ کار پرداز۔ مُنیم +

مُنتفِع۔ ع۔ صفت:۔ نفع اٹھانے والا۔ فائدہ حاصل کرنے والا +

مُنتفی۔ ع۔ صفت:۔ نیست ہونے والا۔ فنا ہونے والا۔ ہو چکنے والا +

مُنتقِل۔ ع۔ صفت:۔ انتقال کرنے والا۔ ایک مکان سے دوسرے مکان میں چلا جانے والا۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ بدلنے والا۔ مکان بدلنے والا۔ تبدیلِ مکان کرنے والا +

مُنتقَل اِلَیہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (قانون) وہ شخص جسکے نام پر کوئی چیز منتقل کی جائے +

مُنتقل کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ بدلنا۔ ایک کے نام سے دوسرے کے نام پر کرنا۔ دوسرے کو دینا۔ حوالہ کرنا۔ دینا۔ سونپنا۔ بیع کرنا۔ بیچنا +

مُنتقِم۔ ع۔ صفت:۔ بدلہ لینے والا۔ کینہ کشندہ۔ انتقام لینے والا۔ بُرائی کے بدلے بُرائی کرنے والا۔ عوض لینے والا +

مُنتقمِ حقیقی۔ ع۔ اسم مذکر:۔ حقیقی سزا دینے والا۔ اصل حاکم۔ اصل سزا دینے والا۔ خدا تعالے۔ قادرِ مطلق +

مُنتقمِ مجازی۔ ع۔ اسم مذکر:۔ حاکم۔ بادشاہ۔ دُنیوی حاکم +

مُنتہے۔ ع۔ صفت:۔ (۱) انتہا کیا گیا۔ انتہا کو پہنچا ہوا۔ انجام کو پہنچا ہوا۔ پورا۔ کامل۔ تمام۔ سماپت۔ مکمل جیسے سدرۃ المنتہے۔ یعنی وہ بیری کا درخت

## منت

جو سارا زمیں آسمان ہیں منتہائے اعمال۔ تمام علم منتہائے رسیدن جبرئیل علیہ السلام جس جگہ رسول مقبول کے سوا کوئی نہیں گیا) نتیجہ۔ انجام۔ حاصل۔ ثمرہ۔ پھل +

**مُنتَہِی** ع۔ صفت:۔ انتہا کو پہنچنے والا۔ انجام تک پہنچنے والا + کامل۔ لائق۔ عالم۔ فاضل +۔ وہ شخص جسکو فضیلت کی دستار بندھ چکی ہو۔ وہ شخص جو علم کی تحصیل پوری کر چکا ہو +

**مِنتی** ہ۔ اسم مؤنث:۔ (صحیح۔ ہ۔ بنتی) اہال کے ٹھمری بازوں نے اس میں فصاحت خیال کی ہے اور بجائے بنتی اسکو باندھا ہے یا شاید وہ منت کی طرح اسکے مادے اور اصل کو لے گئے ہیں جو ایک قسم کی دھینگا دھینگی ہو سکتی ہے۔ بنتی۔ عاجزی۔ خوشامد درآمد۔ تلو تھو (قدر کی ٹھمری) ؎

منتی توری نہ مانوں نہ پوچھوں توری بات رات کدر کا ہے سوتن سنگ سے اور بھیگی گھات
چلو مورے سیاں بدبسوا منتی کر کدر لگت ہوں گروا (داورا)

**مَنّتیں**۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ منت بمعنی عہد کی جمع۔ ماننائیں۔ مواثیق۔ معاہدے

**مَنّتیں ماننا**۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ نذریں ماننا۔ بھینٹ دینے کے وعدے کرنا

منتوں سے گروہ کہنا ماننا منتیں ہم مانتے کس واسطے + (نکہت)

**مِنتیں** ہ۔ اسم مؤنث:۔ منت بمعنی عاجزی کی جمع + بنتیاں۔ عاجزیاں +

**منتیں کرنا**۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ہاہا کھانا + عاجزیاں کرنا۔ بنتیاں کرنا۔ خوشامدیں کرنا۔ ہاتھ جوڑنا۔ ہاہا کھانا ؎

جبکہ اس نے ہزاروں قسمیں دیں منتیں کیں بہت بلائیں لیں + (قلق)
توبہ کرتا ہوں مگر پھر بھی مرے ہم مشرب منتیں کر کے مجھے منہ پلا دیتے ہیں (حسرت)

**مِنَٹ** انگلش Minute اسم مذکر۔ لحہ۔ پل۔ دقیقہ + گھنٹے کا ساٹھواں حصہ ساٹھ سکنڈ یا ثانیہ کا ایک منٹ ہوتا ہے ؎

منٹ سے پہر فرقت یار میں گھڑی بھی شب غم نہ پھر ٹلی نہیں (برق)

**مَنثُور** ع۔ اسم مؤنث۔ پراگندہ + نثر۔ منظوم کا نقیض +

**مَنجا**۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پنجاب میں پلنگ کو کہتے ہیں۔ جیسے مرے نہ منجا لے۔ جواری یا یار منجا اک جواری چار جواری آیا جت منجے چار جواری اک +

**من جانا**۔ ہ۔ فعل لازم:۔ راضی ہو جانا۔ روٹھا نہ رہنا ؎

شب غم ہر کسی کی ہو روک تھام جو دل من گیا وہ خفا ہو گیا (انور)

**مُنجَلی** ع۔ صفت:۔ روشن۔ ظاہر۔ آشکارا۔ مجازاً حل جیسے سعدی نے لکھا ہے ؎

وکیسے کمنکلے ہر دیش علی گر مشکلش راگند منجلی + (سعدی)

**مُنَجِّم** ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) نجوم جاننے والا۔ ستاروں کا علم جاننے والا۔ نجومی۔ جوتشی۔ اختر شناس۔ ہیئت داں۔ ستارہ شناس ؎

معلوم نہیں مجھکو منجم غریب ہے بہند کاں سے یکل ہے نکلے گی + (۲) جنتری بنانے والا۔ تقویم بنانے والا +

## منج

**مُنجَمِد** ع۔ صفت:۔ سردی سے جما ہوا۔ بستہ + ٹھٹھرا ہوا + غلیظ (قطبین کے قریب کا سمندر جو آفتاب کے وہاں تک نہ پہنچنے اور سردی رہنے کے سبب جما ہوا رہتا ہے بحر منجمد کہلاتا ہے)

**منجمد ہونا**۔ ہ۔ فعل لازم:۔ جمنا۔ بستہ ہونا +

**مَنجَن**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ دانتوں میں ملنے کا سفوف۔ دانتوں کے مانجھنے یا صاف کرنے کی دوا۔ دانتوں کا پوڈر۔ ٹوتھ پوڈر + ؎

تیز دندان ملے رہتے ہیں چشم یار پر چاہیئے منجن مجھے خاکستر بادام کا (اسیر)

**منجنا**۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (پورب) تانبے یا پیتل کے برتنوں کا صاف ہونا + صیقل ہونا + کسی علم یا ہنر میں مشاق ہونا +

**مَنجَنِیق**۔ معرب (منجنیک یا من چھنیک) ایک بڑے بڑے پتھر مار کر دیوار قلعہ توڑنے کی کل۔ ایک قسم کی دھینکلی یا مشین جسکے وسیلہ سے قلعے کی دیوار توڑتے ہیں۔ بعض کے نزدیک ایک قسم کا اڈ فلاخن یعنی گوپیا جسمیں بڑے بڑے پتھر رکھکر علم جر ثقیل کے وسیلہ سے دیوار کو مارتے ہیں (یہ ایک قسم کی کمان ہوتی ہے) جو پہلے زمانے میں بوقت جنگ کارآمد ہوا کرتا تھا۔ کہتے ہیں چونکہ قلعہ گیری میں مفید ہے اسوجہ سے تفاخراً اسکا یہ نام ہوا) +

**منجھ**۔ ہ۔ صفت:۔ بیچ۔ وسط۔ درمیان جو بچوں کا بیچ ہے جیسے وہ تو منجھ میں رہتے ہیں

**منجھ دھار**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ درمیانی دھار دریا کا بیچ۔ وسط دریا۔ میان دریا ؎

کس موج میں ہو بھر ذرا اپنی خبر لو منجدھار میں جاتے ہو کنارے نہیں لیتے (بحر)
ہیں منجھ دھار میں ڈوبتا ہوں الٰہی وہ دل پیکے میرا کنارے ہوتے ہیں (آغا)

**منجھ دھار میں پڑنا**۔ ہ۔ فعل لازم:۔ دریا یا سمندر کی بیچ دھار میں پھنسنا۔ ایسی سخت مصیبت یا بلا میں گرفتار ہونا کہ جس سے نکلنا دشوار ہو +

**منجھا**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) تخت جس میں لکڑی کا تختہ بیچ کی سنگھاسن (۲) چرخے کا وہ درمیانی حصہ جسکے اوپر مال رہتی ہے۔ چرخے کا منڈا + منجھیرو + منڈل پینہ + اٹیرن کے بیچ کی لکڑی + (۳ پنجاب) پلنگ۔ (۴۔ لکھنؤ) سوز خوانوں کی اصطلاح میں مسدس مرثیہ کا تیسرا مصرعہ +

**منجھلا**۔ ہ۔ صفت:۔ بیچ کا۔ بچلا۔ درمیان کا۔ میانہ۔ بڑے اور چھوٹے کے بیچ کا جیسے منجھلا بھائی۔ منجھلا ماموں وغیرہ + وہ لڑکا جو اول اور سوم کے بیچ میں پیدا ہوا ہو۔ درمیانہ لڑکا +

**منجھلی**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ منجھلا کی تانیث + بیچ کی۔ درمیانی +

منج

**منجھنا**۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) صاف ہونا۔ اُجلا ہونا۔ اُجلنا۔ مِسی یا پہنچی ظروف کا چمکایا جانا (۲) صیقل ہونا۔ زنگ دُور کیا جانا (۳) شایستہ ہونا۔ (۴) مشّاق ہونا۔ کسی ہُنر یا کام میں کامل مہارت ہونا۔ تجربہ کار ہونا +

**منجھو**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (منجھلا) جیسے مرزا منجھو +

**منجھو**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ برادہ مجہول۔ منجھلی کی تصغیر دیکھو (منجھلی) جیسے منجھو بیگم۔ منجھو خانم +

**منجھولا**۔ ہ۔ صفت:۔ میانہ۔ درمیانہ۔ بچلا۔ مدھم۔ متوسط۔ بیچ کی راس۔ بڑا نہ چھوٹا۔ جیسے منجھولا ازار بند۔ منجھولا بازوبند وغیرہ ؎

کیا کیا اسیر الماس اُسمیں بند جاتا رہا موتی تھا جیسکے سمرے آیا منجھولا بازوبند (رنگین)

**منجھولی**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ایک قسم کی چھوٹی بہلی جو خوش وضع اور ہلکی پھلکی ہوتی ہے (۲)۔ ٹھگنشو) پستہ قد عورت۔ میانہ قد عورت۔ چھوٹے قد کی عورت +

**منجھیلا**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ دیر۔ تعویق۔ ڈھیل۔ التوا۔ وقفہ۔ درنگ۔ کسی کام میں خواہ مخواہ دیر لگانا +

**منجھیلا پڑنا**۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ڈھیل پڑنا۔ وقفہ ہونا۔ دیر لگنا۔ تعویق ہونا +

**منجھیلا ڈالنا**۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ کسی کام میں دیر لگانا۔ کسی کام کو تعویق اور وقفہ میں ڈالنا +

**منجھیلی**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) دوپہر۔ غیر روز۔ (۲۔ مجازاً) سُنسان چپ چاپ

**منجھیلی رات**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (گیتوں میں) سُنسان رات۔ چُپ چاپ رات + ڈراونی رات جیسے برسات کا گیت ؎

منجھیلی رات کاری پیا بن لاگے بوند کاری
پیا بن لاگے رین بھاری (منجھیلی رات کاری)
ایک تو میں اکیلی ڈروں دُوجے جھنڈے ساتھ بھروں
سُونی لگت کٹنی ہی بھاری پیا بن لاگے بوند کاری

**منجھیلے میں ڈالنا**۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ تعویق میں ڈالنا۔ کھٹائی میں ڈالنا۔ کسی کام کو التوا میں ڈالنا۔ ڈھیل میں ڈالنا۔ دیر لگانا +

**منجیرا**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ وہ دو پیتل کی کٹوریاں جو طبلے کے ساتھ بجائی جاتی ہیں۔ جوڑی + جیسے بن تال منجیرے ناچے +

**منچلا**۔ ہ۔ صفت:۔ دلیر۔ شجاع۔ بہادر۔ جری۔ سُورما + ذریعہ۔ بیباک۔ بیدھڑک۔ بدل۔ باہمت۔ ہمت والا۔ مردانہ۔ (تفصیل دیکھو مُشتقاتِ مَن بمعنی دل) ؎

ہے کیجے تو سب آ ملجو یار ہیں ہیں منچلا ہے وہی بڑھکر جو نشانا ہو جائے (ناسخ)

منڈ

**مُنحرف**۔ ع۔ صفت:۔ (۱) پھرنے والا۔ پھرا ہوا۔ خم کھایا ہوا۔ ترچھا۔ منحرف ٹیڑھا۔ (۲) سرکش۔ مُتمرد۔ برگشتہ۔ باغی + غدار +

**منحرف ہونا**۔ ہ۔ فعل لازم:۔ پھرنا۔ برگشتہ ہونا۔ باغی ہونا۔ متمرد ہونا۔ سرکش ہونا + بغاوت کرنا۔ غدار بننا +

**مُنحصر**۔ ع۔ صفت:۔ (۱) گھیرا ہوا۔ احاطہ کیا ہوا۔ محدود (۲) موقوف۔ مخصوص۔ حصر کیا گیا۔ وابستہ۔ متعلق +

**مُنحنی**۔ ع۔ صفت:۔ (۱) خمیدہ۔ کُبڑا۔ جھکا ہوا۔ قوس کا۔ ٹیڑھا + بانکا۔ کوز پشت + قوسی جیسے خطِ منحنی (۲) دُبلا۔ لاغر + کمزور۔ نحیف ؎

نگہ یک کرنے ترے عاشق کو یہاں منحنی ایسا بنایا ہے کہ جی جانے ہے (عاشق)

**منحوس**۔ ع۔ صفت:۔ (۱) بدبخت۔ بدنصیب۔ شُوم۔ بدطالع۔ بدقسمت۔ بجنس ہا (۲) زبُون۔ بُرا۔ بد۔ زشت۔ سزاوار کا نقیض۔ (۳۔ س) مکروہ۔ گھناؤنا جیسے منحوس صُورت +

**منخَر**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ نتھنا۔ سوراخِ بینی۔ ناک کا چھید۔ جب دونوں نتھنے کہنے منظور ہونگے تو منخرین کہینگے +

**مَند**۔ ف۔ علامتِ فاعل۔ خداوند۔ مالک۔ صاحب۔ والا۔ جیسے خردمند۔ ہُنرمند۔ دولتمند۔ اقبالمند۔ حاجتمند (یہ لفظ اسم کے ساتھ مل کر صفتی معنی پیدا کرتا ہے) +

**مندا**۔ ہ۔ صفت:۔ کساد۔ ناروانی بازار۔ کم۔ ہلکا۔ خفیف۔ دھیما۔ مدھم + سستا۔ ارزاں + اُترا ہوا (یہ لفظ فارسی الاصل ہے کیونکہ فارسی میں مندہ اور مندک یہ دونوں لفظ کسادی و ناروائے اسباب وکالا کے معنی میں آیا ہے یا سنسکرت مند मंद سے مندا بنالیا ہے جو قریب قریب ہم معنی ہیں) +

**مندا بیچنا**۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (ہندو) سستا بیچنا۔ ارزاں فروخت کرنا +

**مندا پڑنا**۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (ہندو) دھیما ہونا۔ دھیما پڑنا۔ سُست ہونا۔ ڈھیلا ہونا۔ مدھم پڑنا۔ ماند ہونا۔ کم ہونا۔ سستا ہونا۔ ارزاں ہونا) +

**مندا ہونا**۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) سستا ہونا۔ ارزاں ہونا (۲) بے رونق ہونا۔ مدھم ہونا۔ ماند ہونا۔ کساد بازاری ہونا۔ بیقدری ہونا ؎

چھوتا نہیں دُنیا میں کوئی مہرو وفا کو کیا آگے یہ مندا ہوا بازار محبت (مؤلف)

**مَندِر**۔ س۔ मन्दिर اسم مذکر:۔ (مشہور بفتح دال) (۱) گھر۔ خانہ۔ محل۔ مکان جیسے گیت ؎

سونی لاگی پیا بن مندر بن سکھ گئی تن کی سندریا کچھ دوش نہیں من موہن کا اپنی جی بری قسمت

منڈ

(۲) معبد۔ دیواستھان۔ ٹھاکردوارا۔ بتخانہ۔ بُت کدہ۔ بیت الصنم جیسے شوالہ۔ دَیر۔ پرستشگاہ ہنود۔ مقابل مسجد، مثلاً کیسی مسجد کیسا مندر جو دیکھو سو دل کے اندر (۳) مکانا قالب خاکی جسم۔ دیہ۔ جیسے اس مندر کے دس دروازے (جب یہ مندر کھینچے تو شاہی محل سے مراد ہوگی) +

مَنْدَر۔ س ( ) اسم مذکر:۔ ہندوستان کے ایک پہاڑ کا نام جس سے دیوتا اور راکشسوں نے مقدس گم شدہ چیزوں کے ڈھونڈنے کو سمندر متھا تھا اسکو مندراچل بھی کہتے ہیں (۲) جنّت کے ایک درخت کا نام سورگ کے پانچ درختوں میں سے ایک درخت کا نام (۳) جنّت۔ سورگ۔ (۴) ایک خاص ہار (۵) شیشہ۔ آرسی۔ درپن۔ آئینہ +

مُنْدرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ س۔ (مُدرا) (۱) سکہ۔ روپیہ + مُہر۔ چھاپ۔ (۲) جوگیوں کے کان کا کنڈل ؎

ہوگیا جوگی وہ قاتل ہے خونریزی ہی جبکہ مُندرے کے پڑے رہتے ہیں جو کان میں (ذوق)
انگ بھبوت رما کے جوگیا کانوں میں مُندرے ڈارے (گیت)

(۳) ایک قسم کا گول اور مدوّر زیور۔ حلقۂ گوش +

مُنْدَرَج۔ ع۔ صفت:۔ درج کیا ہوا۔ داخل کیا ہوا۔ لکھا گیا۔ جمع کیا گیا۔ منسلک

مُنْدَرَج کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ داخل کرنا۔ درج کرنا۔ لکھنا +

مُنْدَرِس۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (مشہور مُنْدَرَس) پُرانے کپڑے۔ پھٹے پرانے کپڑے اُترے ہوئے کپڑے۔ اُترن۔ جیسے اُنکے نوکر چاکر نہال ہو جاتے ہیں جاڑے کی جڑاول گرمی کی مُنْدَرِس خاصے میں سے بات بات پر انعام اکرام ملتا ہے۔ (چتر بنیلی)

مُنْدری۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (ہندی) (۱) انگوٹھی + چھلّا۔ خاتم۔ انگشتری مُہر کوچک۔ مُہر شاہی جو خاص ہو۔ (۲) چھاپ۔ مُہر +

مُنْدَرِیا۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ مُندری کی تصغیر۔ چھوٹی انگوٹھی۔ انگشتری کوچک

موری لال مُندریا نگینے کی گئی گئی سے گوری تج رے
سونے کی مُندریا گئی رے لکھنوا کے کھیل } ٹھمری

مُنْدَفِع۔ ع۔ صفت:۔ دفع ہونے والا۔ دُور ہونے والا +

مَنْدَل۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندی) (۱) ڈھول۔ طبل۔ پکھاوج۔ طبلہ۔ ڈھولکا۔ (۲) چشمہ۔ منبع۔ سوتا۔ (۳) چہرے کا وہ بیچ کا حصہ جس پر بال پھرتی ہے (۴) بندرگاہ (۵) س۔ وہ حلقہ یا کنڈل جو منتر پڑھتے وقت عامل یا جادوگر اپنے گرد اگرد کھینچ لیتے ہیں +

منڈ

منڈلا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) درخت کا تنہ۔ درخت کا وہ موٹا حصہ جو جڑ سے شاخوں تک ہوتا ہے (۲) دھڑ۔ جسم کا وہ حصہ جو ہاتھ پاؤں کٹنے کے بعد رہے

ڈالے کے ہاتھ تھے وہاں پاؤں نے منڈلا بدن کا تھا
پڑا تھا سوز کا لاشہ اُدھر کو ہم جو جا نکلے } سوز

مُنْڈنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (ہندی) (۱) بند ہونا۔ مُچنا۔ جیسے آنکھیں مُندنا (۲) بھرنا۔ معمور ہونا۔ جیسے گاڑ مُندنا۔ دروازہ مُندنا (۳) چھپنا۔ غائب ہونا۔ لوپ ہونا جیسے سُورج مُندنا +

مُنْدَمِج۔ ع۔ صفت:۔ داخل شدہ۔ گُھسا ہوا۔ درج شدہ۔ مُندرج کا مُرادف

مُنْدَمِل۔ ع۔ صفت:۔ گھاؤ بھرنے والا۔ زخم جو انگور کر آئے +

مندی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (ہندی) (۱) دھیمی۔ مدھم۔ ہلکی۔ کم (۲) سستی۔ ارزاں +

مندی آنچ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ دھیمی آنچ۔ مدھم آنچ۔ کم کم آنچ +

مندی بُدھ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ کمزور عقل +

مَنْدِیل۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) رومال۔ انگوچھا۔ تولیہ (۲) کمر کا پٹکا۔ پیٹی (۳) بہت میلا کپڑا۔ (۴) ایک قسم کی قیمتی پگڑی۔ طلائی پگڑی۔ دستار۔ دستارچہ۔ عمامہ۔ شملہ ؎

نہ جایا کرو بزم رنداں میں اے شیخ یہ مندیل اک دن اُچھل جائے گی (رند)

مُنْڈھ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) سر۔ سرِ مقتول۔ کپال۔ کھوپری۔ (۲) ایک راکشس کا نام جسکو درگا دیوی نے مارا تھا۔ (۳) پردھان۔ مکھیا۔ مکھ۔ سرگروہ۔ سرغنہ۔ سوامی۔ گرو۔ منتال۔ پیر۔ اُستاد۔ سرپاہ کا ؎

انشا نے سُن کے قصۂ فرہاد یوں کہا کرتا ہے عشق چوٹ تو ایسے ہی مُنڈ پر (انشا)

مُنْڈبھیڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ دیکھو مُٹھ بھیڑ۔ بھیٹ۔ آمنا سامنا ؎

تیرے کوچے ہی میں ہو جائیگی اگر مُنڈ بھیڑ ہم کہیں سے تجھے ہیں یا تیرے ناجل جاتی ہے (آغا)

مُنْڈچِرا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) فقیروں کا ایک گروہ جسکا ہر ایک فقیر اپنا سر اور چہرہ اُسترے وغیرہ سے زخمی کرکے مانگتا پھرتا ہے اگر کوئی اُسکا نذر نہ دے تو وہیں اُلکر بیٹھ جاتا اور اپنے جسم کو لہولہان کر ڈالتا ہے ؎

قبر پہ شیریں کی بیاہے اگر انصاف ہو مُنڈچِرا لاکر ہووے کوہکن اُستاد کا (ناسخ)

(۲)۔ صفت (منتی)۔ ہٹیلا + دھمکانے والا +

مُنْڈچراپن۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ہٹ۔ ضد + ڈھینگا دھینگی۔ زبردستی۔ جھگڑا

مُنْڈمال۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (ہندی) کھوپریوں کا ہار جو مہادیو مہاراج زیب بر

فرمایا کرتے تھے۔ بہروں کا ہار +

**مُنڈا۔** ہ۔ صفت:- (۱) سر مُنڈا ہوا۔ گھوٹ موٹ۔ صفاچٹ۔ وہ شخص جسکے سر کے بال مُنڈے ہوئے ہوں۔ (۲)۔ اسم مذکر (بغیر نوک کا جُوتا) بکٹا جوتا۔ ایک قسم کا بُوٹ جسے اکثر سپاہی لوگ پہنتے ہیں (۳) اسم مذکر (پنجاب) لڑکا۔ طفل۔ لونڈا۔ چھوکرا۔ چھورا۔ (۴) اسم مذکر۔ پنجاب) چیلا مُرید۔ بالکا + شاگرد۔ تلمیذ (۵) بن سینگوں کا جانور جیسے مُنڈا بیل۔ مُنڈا بکرا وغیرہ۔ (۶) وہ ہندی حرف جس پر اعراب نہیں دیتے (۷) مُنڈا درخت۔ بن پتّوں اور بغیر شاخوں کا درخت +

**مَنڈا۔** ہ۔ اسم مذکر:- (۱) بنگالہ کی ایک خاص قسم کی عمدہ مٹھائی (۲) ماندا کا مخفف۔ ایک قسم کی چپاتی۔ ایک قسم کی پتلی روٹی۔ پھلکا۔ (۳) آنکھوں کا جالا۔ پردہ۔ آنکھ کی جھلی +

**مُنڈا۔** صفت:- مُونڈا ہوا۔ گھوٹ موٹ۔ مُوتراشیدہ۔ حجامت شدہ۔ جسکا سر مُنڈا ہوا ہو۔ جیسے مُنڈا جوگی اور بھی وہ انہیں پہچانی جاتی۔ مُنڈے سر پر بالی پڑا ڈھل گیا

**مُنڈاسا۔** ہ۔ اسم مذکر:- پھینٹا۔ عمامہ + شملہ + پگڑی۔ دستار +

**مُنڈاسا باندھنا۔** ہ۔ فعل متعدی:- (۱) پگڑی باندھنا۔ پھینٹا کسنا۔ (۲۔ عو) سر چڑھنا۔ سر اُٹھانا۔ جیسے کھڑا تو رہ تُو نے بڑا مُنڈاسا باندھا ہے (یہ محاورہ دہلی کا نہیں ہے) +

**مُنڈاسا بند۔** ہ۔ اسم مذکر:- دستار بند۔ عمامہ بند + مرد +

**مُنڈاسا کسنا۔** ہ۔ فعل متعدی:- پھینٹا باندھنا۔ دوپٹہ باندھنا +

**مُنڈانا۔** ہ۔ فعل متعدی:- مُونڈن کرانا۔ سر گھٹوانا۔ سر یا سترا پھروانا ؎

گر سنا تاہے تو نکو نہیں اسکا کرتے اُسکے ہم در پہ مُنڈا سر کے تئیں ہیں بیٹھے (نظیر)

**مُنڈائی۔** ہ۔ اسم مؤنث:- حجامت بنوائی۔ سر مُنڈوانے کی اُجرت۔ جیسے نائی سے نے مُنڈائی کو اور لڑکا روئے بالوں کو +

**مَنڈپ۔** س۔ اسم مذکر:- (۱) ایک کھلا ہوا مکان جسے بیاہ یا کسی تقریب خواہ میلے کے موقع پر پھولوں سے آراستہ کرتے ہیں + وہ جگہ جہاں بیاہ کا کام کاج ہو (۲) مندر۔ دیول۔ دیواستھان۔ دَیر۔ معبد۔ شوالہ۔ بت‌کدہ۔ گرجا +

**مَنڈک۔** س۔ اسم مذکر:- (ہندو) نائی۔ حجام +

**مُنڈ کڑی مارنا۔** ہ۔ فعل لازم:- گھٹنوں میں سر دیکے سو رہنا۔ اوڑھ لپیٹ کے پڑ رہنا۔ غمگین حالت میں سونا ؎

گئی مُنڈ کڑی مار آخر کو لیٹ چھپر کھٹ کے کونے میں سر منہ لپیٹ (میرحسن)

**منڈل۔** س۔ اسم مذکر:- (۱) دائرہ۔ گھیرا۔ گول جگہ۔ چکر۔ گولا (۲) گولائی گول چیز۔ (۳) چاند یا سورج کا گھیرا۔ ہالۂ ماہ۔ خرمنِ ماہ۔ ہالۂ خورشید (۴) گول مکان۔ گول بنا ہوا برج جیسے شیر منڈل (۵) احاطہ۔ صوبہ۔ ضلع پرگنہ۔ وہ صوبہ جو اسّی یا ۱۰۰ کوس کے پھیلاؤ میں ہو جیسے برج منڈل۔ کارو منڈل وغیرہ۔ (۶) گانو کا پٹواری۔ مُقدم۔ نمبردار۔ محاسب دہ +

**منڈل باندھنا۔** ہ۔ فعل متعدی:- (۱) حلقہ باندھنا۔ جُھرمٹ باندھنا (۲) اندھیرا چھانا۔ تاریکی چھانا +

**منڈلاتے پھرنا یا منڈلایا پھرنا۔** فعل لازم:- ڈانواں ڈول پھرنا۔ کسی کی تلاش یا جستجو میں کسی مقام کے چکر لگانا۔ چکر کاٹنا۔ کہیں پہنچنے کی اُمید میں بار بار آنا جانا مگر باریابی سے محروم رہنا ؎

کچھ کر دیاں سے تو آب یا نہیں جانے کے ہم جو پھرتے ہیں ترے کوچے میں منڈلائے ہوئے (مومن)

**منڈلانا۔** فعل لازم:- چیلوں کا کسی مُردار کے گرد اُڑتے پھرنا۔ چکر لگانا۔ گھومنا۔ چکر کھانا۔ ادھر سے اُدھر اُدھر سے ادھر پھرنا۔ گرد پھرنا۔ حلقہ باندھکر پھرنا۔ جیسے چیل کا قصائی کی دُکان یا مُردار پر منڈلانا ؎

منڈلا زار ہا تو تنِ زار کے لیئے یہ مُشتِ اُستخواں ہے سگِ یار کے لیئے (رند)

منڈلا رہے ہیں کیوں یہ ہما چیل کی طرح شاید ان سگ سے مرا اُستخواں گرا (آتش)

گھٹا سر پر اوبار کی چھارہی ہے فلاکت سماں اپنا دکھلا رہی ہے
نحوست پس و پیش منڈلا رہی ہے چپ و راست سے یہ صدا آرہی ہے
کہ کل کون تھے آج کیا ہو گئے تم
ابھی جاگتے تھے ابھی سو گئے تم
(حالی)

**منڈلی۔** ہ۔ اسم مؤنث:- گروہ۔ جتھا۔ مجمع۔ ٹولی۔ جماعت۔ سبھا۔ مجلس۔ جھنڈ جیسے فقیروں کی منڈلی۔ یاروں کی منڈلی +

**مُنڈنا۔** ہ۔ فعل لازم:- (۱) سر تُراشیدہ ہونا۔ حجامت بننا۔ بال مُونڈے جانا۔ (۲) لُٹنا۔ کٹنا۔ صفایا ہونا۔ چوری ہو جانا۔ (۳) ٹھگا یا جانا۔ دھوکے میں آکر نقصان اُٹھا بیٹھنا + زیر بار ہونا جیسے بہتیرے فال گنڈوں تعویذ لکھواروں، ملا سیانوں نجومی پنڈتوں میں کٹتے ہیں۔ بہتیرے اپنے بیہودہ رسموں بیجا خرچوں میں مُنڈتے ہیں (فرہنگیل)

**مُنڈو۔** ہ۔ اسم مؤنث:- (۱) سر مُنڈی۔ وہ عورت جسکا سر مُونڈا گیا ہو۔ (۲) کلمۂ تحقیر جو عورتیں حالتِ خفگی میں اپنے یا دُوسری عورت کے بیٹے کے لئے استعمال کرتی ہیں۔ کم بخت۔ بدنصیب۔ جیسے مُنڈو نے کب کہا تھا

کراتے کماکپڑا اُٹھا لاؤ گھر دیا دباں منڈ پھرے سواگ (۳) جسکا منڈ گیا ہو۔ یہ ھوا۔ وہ عورت جسکا خاوند مرگیا ہو۔ خصمی۔ رانڈ +

**مُنڈوکا۔** ۔ صفت۔ (بازاری) ولدالزنا۔ حرام کا۔ وہ شخص جو ماں کے رانڈ ہوجانے پر حرام سے پیدا ہوا ہو۔ منڈکی کا (منڈا یعنی بیوہ یہ محاورہ بنالیا گیا ہے) +

**مُنڈووالا۔** ۔ صفت۔ دیکھو (مُنڈوکا) +

**مَنڈوا۔** ۔ اسم مذکر: (۱) ایک ادنے قسم کا غلہ مثل کودوں کودا سلک وغیرہ۔ مزاجاً سرد خشک۔ قابض۔ مولد ریاح اور قلیل الغذا جیسے منڈوے کے آٹے میں خمیر کیا (۲) دیکھو (منڈپ) +

**مُنڈوانا۔** ۔ فعل متعدی: (۱) حجامت بنوانا۔ سرگھٹوانا۔ بال اُتروانا۔ سر اُسترا پھروانا۔ خوف منکو مگر ہے تو نہ منڈواؤ یغد باغباں رکھتا ہے کانٹے باغ کی دیوار پر (نصیر) بڑھانے میں اسلئے کیوں بال اُسکے نفیہ دیکھے تو سر منڈوا میں دیکھئے تجھ کو پیسہ حجامت کا (راست) (۲) مُنڈانا۔ مُسوانا۔ چوری کرانا (۳) ٹھگوانا۔ دھوکے سے خرچ کرانا +

**مَنڈھا۔** ۔ اسم مذکر۔ (ہندی) (۱) منڈپ۔ نگیرہ۔ سائبان یا شامیانہ جو ہندؤں میں شادی کے روز بطور رسم تانا جاتا اور اُسکے نیچے خالی ٹھلیاں رکھی جاتی ہیں جنکو بیاہ کے روز بیاہ دی کے آدمی آکر پانی سے بھرتے اور نیوتا دیتے ہیں۔ پھیرے اسی کے نیچے ہوتے ہیں اسکو ہرے پتوں اور پھولوں وغیرہ سے آراستہ بھی کرتے ہیں (۲) ایک قسم کے گیت جو دلہن کے روبرو بیاہ کے وقت گائے جاتے ہیں مگر چونکہ پہلے وہ منڈھے کے نیچے گائے جاتے تھے اسوجہ سے یہ نام پڑگیا جیسے

ہرے ہرے بانس کٹاموں رے بابل نیکا منڈھا چھواؤ رے +

پانوں منڈھا چھواؤ رے

بھائی کروہی بابل اُونچی اٹریا ہمکو دینا پردیس +

طاق بھری گڑیاں چھوڑیں اور چھوڑیں سنگ سہیلیاں +

**مَنڈھا چھوانا۔** ۔ فعل متعدی: شادی کا شامیانہ تنوانا۔ منگوکروانا +

**مَنڈھ جانا۔** ۔ فعل لازم: کسی کام پر جُت جانا۔ جُٹ جانا۔ کسی کام کے سر ہوجانا۔ پوری پوری ہمت سے کام شروع کردینا +

**مَنڈھنا۔** ۔ فعل متعدی: (۱) پوشش کرنا۔ کپڑا یا کاغذ چڑھانا۔ جیسے پا ڈھولک پر کھال چڑھانا۔ ڈھانپنا۔ ڈھانکنا۔ ڈھکنا۔ اُڑھانا۔ پاٹنا۔ چھانا (۲) کسی کے سر تھوپنا۔ سر ڈالنا۔ ذمہ ڈالنا۔ سر کرنا۔ گلے منڈھنا جیسے یہ خراب عطر تمنے مجھی پر سے ہی منڈھا (۳) فعل لازم) چھا جانا۔ پھیلنا



کھیل منڈھنا۔ چراغ کہتی منڈھے کی (اطفال)

**منڈھوانا۔** ۔ فعل متعدی: منڈھنا کا (متعدی المتعدی) +

**منڈھوائی۔** ۔ اسم مؤنث: منڈھنے کی مزدوری + پوشش کرائی کی اُجرت +

**مَنڈھی۔** ۔ اسم مؤنث: وہ چھوٹا سا گنبد نما مکان جسمیں جوگی رہتے ہیں۔ کُٹی۔ مڑھی + جھونپڑی +

**مَنڈھیا۔** ۔ اسم مؤنث: منڈھی کی تصغیر۔ چھوٹی سی کُٹی جوگی کے رہنے کا چھوٹا سا مکان۔ کُٹیا۔ جھونپڑا۔

جوگی بنا منڈھیا بھولی

چلنے من کی بن منڈھیں سو چھنے بن گھن کہیں کہیں پھوٹیں سارے سوا ہے نیم کا رجبلی پریم بیر

جوگی بنا منڈھیا سُونی

**مُنڈھیا۔** ۔ اسم مؤنث: چھوٹا سا مونڈھا +

**مَنڈی۔** ۔ اسم مؤنث: وہ جگہ جہاں تھوک فروشی ہو۔ بڑا بازار + بازار ہاٹ پینٹھ۔ مخزن سوداگری۔ تجارت گاہ +

**منڈی لگنا۔** ۔ فعل لازم: منڈی کا کاروبار شروع ہونا۔ ہاٹ لگنا +

**مُنڈی۔** ۔ صفت: (۱) منڈی + بن بالوں کی + بن سینگوں کی + سر منڈی ہوئی۔ اُسترہ (۲) اسم مؤنث) وہ گائے جسکے سینگ نہوں۔ بن سینگوں کی گائے (۳) اسم مؤنث) ایک قسم کی جوتی۔ ٹھوٹ۔ بن نوک کی جوتی گھٹالی (۴) اسم مؤنث) ایک نباتی جڑ کا نام جو مصفی خون اور مدر ہے۔ دوجہ میں گرم تر ہے +

**مُنڈی مسجد۔** ۔ اسم مؤنث: وہ مسجد جسکے کنگرے یا مینار گر پڑے ہوں + ننڈی مسجد۔ بغیر گنبد کی مسجد +

**مُنڈیا۔** ۔ اسم مؤنث: مُونڈ یعنی سر کی تصغیر جیسے آجا سکی رنڈیا صبح کے لئے کی منڈیا (کسان) تیری منڈیا کتر اٹھاں کتر لاؤں رے (م) +

**مَنڈیانا۔** ۔ فعل متعدی: مانڈنا۔ مانڈی لگانا۔ کلف لگانا۔ کلف دینا۔ (۱) پر چڑھانا + بالوں کی پیچ بنانے سے کپڑے یا کاغذ کو سخت بنا کر صاف کرنا +

**مُنڈیر۔** ۔ اسم مؤنث: (۱) سیر پرا۔ دیوار کا وہ بالائی حصہ جو ڈھلواں بنا ہوا ہوتا ہے تاکہ پانی اور بہے دیوار کے اندر سرایت نکرے سواونے سر پوش (۲) پُشتہ۔ مینڈھ۔ مثلاً کیاری یا کھیت کی اونچی مینڈھ +

**مُنڈیر باندھنا۔** ۔ فعل متعدی: پُشتہ باندھنا۔ مینڈھ بنانا +

**مُنڈیری۔** ۔ اسم مؤنث: منڈیر کی تصغیر (۱) سیر پرا۔ دیوار کا سر ڈھلوان بنادیتے ہیں (۲) کھیت کی مینڈھ۔ ڈول۔ پُشتہ +

منص

جیسے چار منصب اُنکے سامنے برلنے کو نہیں ہے محکمیں کہ منصب تھا کرم آنے بلا اجازت جا ملے (۶-۷) وظیفہ - مد معاش جو شاہی سرکار یا امرائے عظام سے خدمات کے عوض یا بلا خدمت دیا جائے اور یہ اکثر تمام عمر کے لحاظ سے یعنی حیات یا نسلاً بعد نسل مقرر ہوجاتا ہے مگر ریاست نظام میں نسلاً بعد نسل منصب اور حین حیات وظیفہ کہلاتا ہے جسکا وظیفہ خوار یہ بندۂ موقوفہ بھی ہے +

مَنصَب دار - ع + ف :- اسم مذکر - (۱) عہدہ دار - عامل - کارکن - کارندہ - کارپرداز - اہلکار - حاکم - عملدار - مجسٹریٹ (۲) وظیفہ خوار - حسب قاعدۂ ریاست نظام نسلاً بعد نسل وظیفہ پانے والا شریف و عزت دار جسکا بندہ بھی اُتیہ دار ہے +

مُنصَرِف - ع - صفت :- ایک حال سے دوسرے حال پر لوٹ جانے والا - پھر جانے والا +

مُنصَرِم - ع - اسم مذکر :- (۱) انصرام کرنے والا - منتظم - منیجر - سربراہ کار - مہتمم - مدار المہام - گماشتہ - پیشکار - منیم - کاردار - (۲) بندوبست کے محکمہ کا سرکاری عہدہ دار + عدالتِ بندوبست یا اُسی کا سر دفتر (۳) پٹواریوں کو کام سکھانے والا عہدہ دار (۴) باصطلاح دفاتر سرکار نظام تعلقدار عوض تحصیلدار +

مُنصِف - ع - اسم مذکر :- (۱) انصاف کرنے والا - نیاؤ کرنے والا - نیائی - عادل - جج - مجسٹریٹ - قاضی - مفتی - (۲) محکمۂ دیوانی کا عہدہ دار - جج کا ماتحت عہدہ دار - (۳) ثالث - پنچ - فیصلہ کنندہ - بچولیا - سرپنچ - بیچ میں پڑکر تصفیہ کرا دینے والا +

مُنصِف مِزاج - ع - صفت :- کھرا - کھرا دل - صاف گو - آزاد طبع - بے لگاؤ - وہ شخص جو انصاف پسند کرتا ہو - جسکی طبیعت میں انصاف ہو +

مُنصِفانہ - ع + ف - تابع فعل :- منصفانہ - ازروئے انصاف - نیاؤ سے انصاف سے - ٹھیک ٹھیک - عادلانہ +

مُنصِفی - ع - اسم مؤنث :- (۱) انصاف - نیاؤ - فیصلہ - تصفیہ - جیسے اپنے دل میں منصفی کرو (۲) منصف کی عدالت - نائب جج کی کچہری جسمیں ابتدائی کے مقدمات رجوع اور فیصل ہوں (۳) منصف کا عہدہ +

مُنصِفی کرنا - ا - فعل متعدی :- انصاف کرنا - نیاؤ کرنا + فیصلہ کرنا - تصفیہ کرنا

مَنصُوب - ع - صفت :- (۱) کھڑا کیا گیا - نصب کیا گیا - کھڑا - استادہ - سیدھا - قائم - (۲) نحو - وہ حرف جسپر زبر ہو - مفتوح +

مَنصُوبہ - ع - اسم مذکر :- (۱) ہر پالی ہوئی چیز - کھڑی کی ہوئی چیز - (۲) تدبیر - حکمت - دانائی - توڑ جوڑ - جگت - اُپاے - (۳) قصد - ارادہ - منشا - خواہش دلی - عندیہ +

منصوبہ باز - ا - صفت :- دُور اندیش - مدبر - بچار وان +

منط

منصوبہ باندھنا - ا - فعل متعدی :- ارادہ کرنا - ٹھاننا - کسی بات کا دل یا ذہن میں پختہ کرنا - عزم بالجزم کرنا +

منصوبہ ٹھہرانا یا کرنا - فعل متعدی :- دیکھو (منصوبہ باندھنا) +

منصوبہ کرنا - ا - فعل متعدی :- ارادہ کرنا - قصد کرنا - ٹھہرانا + تدبیر کرنا
منصوبہ مارنے کا مرے کرتے ہیں حریف ‏ اور مجھ میں مثلِ بازیٔ شطرنج دم نہیں (ذوق)

مَنصُور - ع - صفت :- (۱) یاری دیا گیا - مدد دیا گیا - نصرت دیا گیا - مظفر - فیروزمند - فتحمند - فتحیاب - جیونت (۲) ایک فقیر کامل کا نام جو باپ کے نام سے مشہور ہو گیا تھا کیونکہ اسکا اصل نام حسین بن منصور تھا جسکا لقب حلاج پڑگیا تھا چنانچہ اس لقب کی وجہ کتب تواریخ میں یہ لکھی ہے کہ منصور ایک روز کسی حلاج یعنی دھنیے کی دکان پر بیٹھا ہوا تھا اس نے اُس سے کسی کام کو کہا اُسنے جواب دیا کہ میرا کام کرو نگا تو میرا کام حرج ہوگا منصور نے کہا کہ تیرا کام میں کرو نگا پس وہ اُس کام کو چلا گیا - جب تھوڑی ہی دیر کے بعد آیا تو تمام دکان کی روئی دھنی ہوئی پائی وہ نہایت متعجب ہوا اور جب ہی سے یہ لقب پڑگیا - اس درویش نے حالتِ جذبہ میں اَنَاالْحَق یعنی خدا میں ہوں کہہ دیا تھا جسکی پاداش میں بحکم شرع وہ سُولی چڑھا دیا گیا مگر اُس نے اپنے قول سے انکار نہیں کیا -
چڑھا منصور سُولی پر پکارا عشقبازوں کو ‏ یہ اُسکے بام کا زینہ ہے آئے جسکا جی چاہے (معلوم)
جو بات نہیں کہنے کی منصور نے کہدی ‏ یوں خانہ برانداز ہوا جوشِ محبت + (زکی)

مَنصُور و مُظَفَّر - ع - صفت :- فتحمند اور فتحیاب - فیروزمند اور فتح نصیب - (کیونکہ مسلمانوں کی فتح منجانب اللہ فرشتوں کی مدد سے متعلق تھی اسی سبب سے مفعول کا صیغہ فاعل کے واسطے مستعمل ہو گیا) +

مِنَصَّہ - ع - اسم مذکر :- کسی چیز کے ظاہر ہونے کی جگہ + جلوہ گاہ + وہ تخت یا چوکی جسپر دلہن کو بٹھا کر جلوہ کراتے ہیں - جلوہ گاہ عروس +

مُنضِج - ع - اسم مذکر :- پکانے والی دوا - وہ دوا جو مواد کو پکا کر قابل اخراج کردے خلط کو پکانے والی دوا - پیشاب کا قوام معتدل کردینے والی دوا کتب طب میں اسکی تعریف یوں لکھی ہے پختہ کنندۂ ورام و صلابات + نضج خلط را یعنی صفحۂ اخلاط و بستہ را نرم کردہ قابل اخراج کنندہ دوا +

مُنضَم - ع - صفت :- ملایا گیا - شامل کیا گیا - ملا ہوا - پیوستہ - شامل - ملحق +

مُنطَبِع - ع - صفت :- منقوش ہونے والا - چھپنے والا - بطور طبع بمعنی چھاپ +

مُنطَبِق - ع - صفت :- بحساب موافق - مطابقت کیا گیا - باہم اوپر تلے رکھا ہوا

منط

مُطابق آنے والا۔ یکساں۔ ہموار۔ مُستوی +

مُنْطَفِی ع۔ صفت :۔ بُجھنے والا۔ فرو ہونے والا + بُجھا ہوا +

مَنْطِق ع۔ اسم مونث :۔ (۱) نُطق۔ گویائی۔ بات۔ گفتگو۔ سخن۔ گفتار۔ بات چیت بول چال + تلفظ۔ لہجہ (۲) فصاحت۔ خوش کلامی۔ خوش بیانی + طلاقت لسانی (۳) علمِ معقول۔ وہ علم جو کلام کی صحت اور اُسکے بُطلان میں عقلی دلائل سے مدد بخش اور حق کو حق ناحق کو ناحق ثابت کر دیتا ہے۔ علمِ دلیل۔ جھوٹ سچ میں تمیز کرنے کا علم۔ نیائے شاستر۔ علمِ مُناظرہ۔ علمِ حکمت کی ایک شاخ جس سے آدمی میں معقول گفتگو کرنے کا مادّہ پیدا ہو جاتا ہے۔ ذہنی خیالات کا تصفیہ اور ذہن کی آراستگی کرنے والا علم۔ خیالات کو ٹھیک اور درست کرنے والا علم۔ مسائلِ مُشکلہ کو حل کر دینے والا علم (یہ علم اصل زمانے میں یُونانیوں اور ہندیوں میں تھا۔ انہیں دونوں پُرانے اور قدیم مُلکوں سے دیگر ممالک میں پہنچا۔ اگرچہ مُحقق یہ نہیں بیان کرتے کہ اوّل ہند میں یا خاص یُونان میں اس علم کا ایجاد ہوا مگر ہماری رائے میں چونکہ ہندوستان بلحاظ قدامت بہت پُرانا مُلک اُن مُلکوں میں سے ہے جو اوّل اوّل انسان سے آباد ہوئے چنانچہ حضرتِ آدم بھی اسی کے ایک پہاڑ پر ظاہر ہوئے تھے۔ اس سبب سے قیاسِ غالب ہے کہ دیگر علوم کی طرح اس علم کے ایجاد کا مستحق بھی ہندوستان ہی ہو۔ کیونکہ علم ہندسہ بھی جو ایسے علوم کی بُنیاد ہے اسی مُلک سے اوّل میں نکلا اور ہند کی مناسبت سے اُسکا نام ہندسہ رکھا گیا لیکن اسمیں شُبہ نہیں کہ ہندوستان کے اولین مُوجدانِ منطق کا نام نہیں معلوم ہوتا کیونکہ یہاں اس قسم کی تاریخ قلم بند کرنے کا دستور ہی نہ تھا۔ نیائے شاستر وغیرہ کا زمانہ اُس زمانے سے بہت بعد کا ہے جبکہ یُونان میں اسکا چرچا ہو چکا تھا۔ ایک یُونانی کتاب میں لکھا ہے کہ اوّل اوّل اس علم کی کتابیں زینو نام ایک یُونانی حکیم نے تصنیف فرمائیں اور اُسی نے اسکی تعلیم بھی دی۔ یہ حکیم حضرتِ مسیح سے ۴۰۰ برس پیشتر یُونان میں موجود تھا اسکے بعد سُقراط۔ اقلیدس۔ ارشمیدس۔ انکساس۔ افلاطون۔ ارسطاطالیس وغیرہ اس علم کے بڑے ماہر اور مُصنّف پیدا ہوئے۔ زینو کے بعد سُقراط حکیم نے ناموری حاصل کی۔ یہ حکیم حضرتِ عیسےٰ سے ۴۰۰ برس پیشتر یُونان کا سرتاج بنا۔ یہ شخص علمِ منطق کا عاشق تھا۔ اسکے وقت میں منطق کا بہت بڑا چرچا رہا۔ اسکے بعد ارسطاطالیس نے جو حضرتِ مسیح سے ۳۸۴ سال پیشتر پیدا ہوا۔ اسکی تکمیل میں بہت کچھ کوشش فرمائی۔ اور اس علم کے متعلق ایسی کتابیں لکھیں کہ اسکی تصانیف پر کسی نے اعتراض نہیں کیا۔ آجکل جو یُورپ میں منطق پڑھائی جاتی ہے وہ ارسطاطالیس ہی کی تصنیفات سے ہے جب یُونان میں بلحاظ تصانیف اس علم نے شباب حاصل کیا تو رُوم اور عرب میں دُھوم مچگئی۔ دونوں مُلکوں کے طالب یُونان میں آئے اور اس علم کے منطقی تحفہ سے حظ حاصل کیا یعنی اس علم میں پُوری دستگاہ بہم پہنچا اور کتابیں لے لوا اپنے اپنے مُلکوں میں چلے گئے۔ چنانچہ اسکی مشق سے ان دونوں مُلکوں میں بھی ایسے ایسے عالم پیدا ہوئے کہ وہ یُونانیوں پر سبقت لیگئے۔ جب رُوم کے مُستعد و خبردیں اس علم کا درس تدریس شروع ہو گئی تو یُورپ کے مُلکوں میں اسکا چرچا ہوا چنانچہ مختلف سلطنتوں کے جوق جوق آدمی آکر اس علم کو حاصل کرنے اور بہت خوشی کے ساتھ اپنے مُلکوں میں پھیلانے پر معرُوف ہوتے۔ یہاں تک کہ رفتہ رفتہ تمام یُورپ میں یہ علم پھیل گیا۔ دُوسری صدی محمدیہ میں عرب کے لوگوں میں اس علم نے بہر طور رواج پیدا کی۔ جتنی یُونانی زبان میں منطق کی کتابیں موجود تھیں اُن سب کا عربی زبان میں ترجمہ ہوا اور تمام دارالعلوموں میں منطق ہی منطق کی کتابیں نظر آنے لگیں۔ یہ تصانیف جو عرب میں پھیلی وہ بھی ارسطاطالیس ہی کی تصنیف تھی۔ غرض یہ علم ایک بہت بڑا انسانی جوہر ہے جسکے بغیر آدمی آدمی نہیں بن سکتا۔ حیوانِ ناطق اُسی صُورت میں ہے کہ منطق سے ماہر ہو) +

منطق بگھارنا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ (عوام) تقریر چھانٹنا۔ حجت کرنا۔ باتیں بنانا۔ چُناں چُنیں کرنا +

منطق چھانٹنا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ دلیل کرنا۔ حجت کرنا۔ باتیں بنانا۔ چُناں اور چُنیں کرنا + مین میکھ نکالنا +

مِنْطَقَہ ع۔ اسم مذکر :۔ پٹکا۔ کمر بند۔ پیٹی۔ وہ خط جو زمین کے گرد اگرد مثل پٹکے کے واقع ہے (سطح زمین پانچ منطقوں پر منقسم ہے چنانچہ ہر ایک منطقہ کا بیان تفصیلاً اپنے اپنے موقع پر کیا جاتا ہے) +

مِنْطَقَۃُ البُرُوج ع۔ اسم مذکر :۔ وہ بڑا دائرہ جسپر آسمانی بارہ برج واقع ہیں راس منڈل۔ راس چکر +

مِنْطَقۂ بارِدۂ جنُوبی ع۔ اسم مذکر :۔ جنُوبی ٹھنڈا منطقہ یا گھیرا جہاں آفتاب کے بعض ایام میں نہ پہنچنے کے سبب ہمیشہ برف مُنجمد رہتی ہے۔ یہ نصف کُرۂ جنُوبی کا باقی حصّہ ہے اسکا حال منطقۂ باردۂ شمالی کا سا ہے یعنی یہاں بھی آفتاب کبھی بالکل نظر سے غائب ہو جاتا ہے اور سردی شدت سے پڑتی ہے +

مِنْطَقۂ باردۂ شمالی ع۔ اسم مذکر :۔ شمالی سرد منطقہ یا گھیرا جہاں بعض اوقات آفتاب کے نہ پہنچنے سے ہمیشہ برف جمی رہتی ہے۔ یہ منطقہ نصف کُرۂ شمال کے باقی حصّے میں یعنی دائرۂ قطب شمالی سے قطب شمالی تک ۱۲۰۰ میل پھیلتا ہے اور برس کے بعض ایام میں آفتاب اس منطقے کے حدود سے بالکل چھپ جاتا ہے

منق

**مُنْقَضِی** ع - صفت :- گزرنے والا - گزرا ہوا - گزشتہ - بیتا ہوا - تمام شدہ +
**مُنْقَطِع** ع - صفت :- قطع کیا گیا - کاٹا گیا - انقطاع یافتہ + اختتام کو پہنچا ہوا + فیصل شدہ - تصفیہ شدہ - مکرر شدہ +
**مُنْقَطِع ہونا** - فعل لازم :- (۱) دو ٹوک ہونا - فیصل ہونا - چکنا - تصفیہ پانا - کرتہ ہونا - انجام کو پہنچنا (۲) ٹوٹنا - جاتا رہنا - جیسے امید منقطع ہونا +
**مِنْقَلَا** ع - اسم مذکر :- ہراول - لشکر کا پیش - فوج کا وہ حصہ جو لشکر کے آگے رہے +
**مُنْقَلِب** ع - صفت :- گردش کھانے والا - الٹنے والا - برگردندہ - واژگون شدہ
**مَنْقُوش** ع - صفت :- نقش کیا گیا - نقش و نگار کیا ہوا + کھدا ہوا - کندہ کیا ہوا +
**مَنْقُوط یا مَنْقُوطَہ** ع - صفت :- (۱) نقطہ دار - نقطہ والا + وہ حرف جس پر نقطہ ہو (۲) ایک صنعت کا نام جس میں عبارت یا اشعار کے تمام حروف نقطہ دار آئیں +
**مَنْقُول** ع - صفت :- (۱) نقل کیا گیا - ایک کاغذ سے دوسرے کاغذ پر لکھا گیا - اتارا گیا (۲) ذکر کیا گیا - بیان کیا گیا (۳) ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جایا گیا +
**مَنْقُول عَنْہُ** ع - اسم مذکر :- جس سے نقل کریں جس کتاب یا تحریر سے نقل کی جائے +
**مَنْقُولَہ** ع - صفت :- اٹھاؤ - ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانے کے قابل - قابلِ انتقال +
**منقولہ جائداد** - اسم مؤنث :- (قانون) وہ چیزیں جو ایک جگہ سے دوسری جگہ جا سکیں - اٹھاؤ دھن جیسے مال - اسباب وغیرہ - (جب غیر منقولہ کہینگے تو وہاں مکان - زمین - عمارت وغیرہ سے مراد ہوگی) +
**مُنَقّٰی** ع - صفت :- (۱) صاف کیا ہوا - مصفا - بیج نکالا ہوا - جیسے مویز منقّی - آملہ منقّی وغیرہ - (۲) ایک قسم کی بڑی کشمش (اس معنی میں یہ لفظ غلط مشہور ہو گیا)
**مُنَقّیِ** ع - صفت :- صاف کرنے والا - صاف کنندہ جیسے منقّیِ دماغ +
**منکا** - ہ - اسم مذکر :- (۱) دانۂ تسبیح - مالا کا دانہ + وہ مُہرہ جو بچّہ گلے میں ڈالتے ہیں

نہ ہو پُر ضعف سے تارِ نگہ میں نے سوم　　ہر ایک اشک کا منکا ہے جکو سمرن کا (عشق)

> کہو کچھ اے بحرِ حال اپنا فقیر کس نے تمہیں بنایا
> جبیں پہ قشقہ کمر میں تسمہ بغل میں رہنا گلے میں منکا } بحر

بھکّسن کو مالا اور جگ تن کے تیش شستہ　　اٹھا کر سنگ سے پھر بنے چکنا چُور کی تسبیح (نصیر)

مالا پھیرت جگ گیا پایا نہ من کا پھیر　　کر کا منکا چھوڑ کے من کا منکا پھیر (دوہا)

جو مُنہ لگے تھے منکے انہیں کر درست　　من اپنے موتی پہ چالاک و چست (میر حسن)

(۲) کانچ کا موتی - سلیمانی دانہ - عقیق کا موتی - نگینے کا موتی - پتھر کے گول گول لمبے لمبے دانے جو اکثر فقرا ... ... گلے میں ڈالے رہتے ہیں - انہیں بعض شاہ جی کہتے ہیں (۳) مالا - تسبیح

منک

سُمرنی - سُمرن - کنٹھا

منہ پر گردن جھکا کر ہنستا تھا منکا مگریہ کی پٹی کی ہے

ناتواں ہوں نہ گھٹیں ہرے باندھو تعویذ　　توڑ ڈالے مری گردن کا نہ منکا کاغذ (داغ)

(۵) ریڑھ کا اوپری حصّہ - مُہرۂ پشت +

**منکا منکا** - ہ - اسم مذکر :- (لفظ دوم تابع مہمل) تسبیح - سُمرن - مالا - عطری اور سلیمانی دانے یا عقیق و بلّور کے مُہرے جو اکثر ہندو اور آزاد فقیر ہاتھوں میں لئے رہتے یا گلے میں پہنتے ہیں

منکا منکا سیلی تاگا ہو گیا جس منت سبب　　آہ کی دھونی سے لیکر سب جلا یا بستر (انشا)

**منکا ڈھل جانا** - ہ - فعل لازم :- گردن کا ایک طرف لڑھک جانا - گردن کا مرتے وقت خم کھا جانا - گردن کا گر پڑنا - گردن کا قابو میں نہ رہنا - گردن کا ٹوٹ جانا - گردن مڑ جانا - مرنے کے قریب ہو جانا - مرنے میں کچھ باقی نہ رہنا - دم توڑ دینا - گردن کا بیدم اور بے سکت ہو جانا +

جھولی تسلیوں کی تو تقی گزر گئی　　جلد آترے مریض کا منکا بھی ڈھل گیا (نسیم دہلوی)

**منکا ڈھلکنا** - ہ - فعل لازم :- گردن کا ایک طرف لڑھک جانا - گردن مڑ جانا - گردن ٹوٹنا - گردن کا خم کھانا - مُہرۂ گردن کا گر پڑنا - مرنے کے قریب ہونا - مرنے میں کچھ باقی نہ رہنا - دم ٹوٹنا - سانس ٹوٹنا - سانس اکھڑنا - دم توڑ دینے اور گردن کے بیدم ہو جانے سے مراد ہے

ڈھلکتا ہے مثالِ دانۂ تسبیح کیوں منکا　　کہ جب عمرِ اسفروبنا سے کیا کام ہتکا جکیلا (ذوق)

مُرغانِ قفس سارے تسبیح میں تھے گویا　　ہر چند کہ ہر ایک کا ڈھلکا ہوا منکا تھا (میر)

دیکھی تسبیح اسکی ثنا میں بھی بیر سے ہرگز　　اسی کے نام کی سمرن تھی جب منکا ڈھلکتا (✦)

**منکا ڈھلنا** - ہ - فعل لازم :- مُہرۂ گردن کا خمیدہ ہونا - گردن کا گر پڑنا - علامتِ مرگ کا ظاہر ہونا - عالمِ نزع ہونا

کہا جو تُو نے کہ منکا ڈھلا تو آ دیکھا　　یہ بات کچھ نہ کچھ اسمیں بھی مکر و فن کی ہی (نظیر)

اسیر امید اب باقی نہیں ہے اسکے آنے کی　　اُدھر ڈھلنے لگا دن اور اِدھر ڈھلنے لگا منکا (اسیر)

**مُنْکَر** ع - صفت :- (۱) انکار کیا گیا - مکروہ - خراب - ناشائستہ - نیچ - کھوٹا - معیوب - زبون + نامشروع + جسکو دیکھکر ہر ایک انکار کرے (۲) ان دو فرشتوں میں سے ایک فرشتے کا نام جو قبر میں مُردوں سے سوال کرینگے کہ تیرا رب کون ہے - تیرا رسول کون ہے - تُو نے کیا کیا کیا وغیرہ +
**مُنْکَر نَکِیر** ع - اسم مذکر :- وہ دونوں فرشتے جو قبر میں مُردے سے سوال کرینگے +
**مُنْکِر** ع - صفت :- (۱) انکار کرنیوالا - مکرنیوالا - نکر جانیوالا - نہ ماننے والا - مدکر ... الفضل خدا کو کافر ہے منکر اسکی کریمی کی شان کا　　خالی پیا کب کف سائل میں رہ گیا (تسلیم)

منگ

(۲)۔ اسم مذکر) ناستک۔ بےدین۔ لامذہب۔ کافر۔ ملحد۔ دہریہ +

**مُنکِرِ نعمت**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ کافرِ نعمت۔ ناشکرا۔ ناشکرگزار۔ بےاحسانا۔ احسان نہ ماننے والا +

**مُنکِر ہونا**۔ ف۔ فعل لازم:۔ انکاری ہونا۔ نابر ہونا۔ مُکرنا۔ قول سے پھرنا۔ ناٹنا + انکار کرنا + نہ ماننا۔ مُقِر نہ ہونا۔ قائل نہ ہونا +

**مُنکَسِر**۔ ع۔ صفت:۔ شکستہ۔ ٹوٹا ہوا + عاجز۔ مسکین +

**مُنکَسِرُالمِزاج**۔ ع۔ صفت:۔ مسکین طبع۔ غریب مزاج۔ خاکسار +

**مُنکَشِف**۔ ع۔ صفت:۔ انکشاف ہونے والا۔ کھلنے والا۔ کشادہ ہونے والا۔ برہنہ۔ کھلا ہوا۔ ظاہر۔ آشکارا +

**مَنکنا**۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (مکمعنو) اوسے مخالفت و سرتابی کرنا +

**مَنکوحہ**۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ نکاحی۔ نکاح کی ہوئی۔ وہ عورت جس سے از روئے شرع نکاح ہوا ہو۔ بیوی۔ منکوحہ۔ جورو۔ استری۔ بہو۔ لگائی۔ اہلیہ۔ گھر والی۔ مہری۔ مہاڑو۔ مہرا +

**منگانا**۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ منگوانا۔ طلب کرنا +

**منگتا**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ بھیک مانگنے والا۔ بھکاری۔ بھک منگا۔ فقیر۔ گدا۔ کنگلا۔ کنگال۔ جیسے آپ ہی میاں منگتے باہر کھڑے درویش ہ

نہیں حصر منگلوں پہ گداگری یاں    کوئی دے تو منگتوں کی کیا ہے کمی یاں (حالی)

**منگسر**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ اگھن۔ ہندی آٹھواں مہینا جو اکثر ۱۰ نومبر سے ۹ دسمبر تک رہتا ہے +

**منگل**۔ س۔ اسم مذکر:۔ (۱) خوشی۔ کلیان۔ چین چان۔ کُشل۔ آنند۔ (۲) خوشی کا گیت (۳) تیسرا گرہ۔ مریخ۔ ایک ستارہ کا نام جو پانچویں سپہر پر ہوتا ہے۔ جنگ کا دیوتا۔ جلادِ فلک۔ بہرام۔ ترکِ فلک (۴) وہ دن جو پیر کے بعد آتا ہے۔ سہ شنبہ۔ یوم الثلثا ہ

منگل کا دن ہے صاحب ہوجائے گی وہ دُبلی    بھلی کو مری دیکھو ملنا نہ تم تہیّر سے (جان صاحب)

(۵) اچھا۔ مسعود۔ سعید۔ نیک۔ مبارک۔ خوش طالع (۶) رونق۔ آبادی۔ گہما گہمی۔ چہل پہل۔ جشن۔ سامانِ عیش و نشاط ہ

آیا جو پاس میرے وہ وحشت شہر سے    اے جنوں بے دن پھرے جنگل میں منگل ہوگیا (صبا)

(۷) صحت۔ تندرستی۔ سلامتی۔ خیریت۔ عافیت (۸) خبرداری جو کسی۔ ہوشیاری پہرائی (۹) شہنائی کی استری کا نام جسے سُر ابھی کہتے ہیں +

**منگل گانا**۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) خوشی کے گیت گانا۔ مبارکباد گانا + خوشی منانا۔ رنگ رلیاں کرنا۔ خوشی کی دھوم مچانا +

منم

تریا تجھ میں تین گُن اوگُن ہیں کچھ چار    منگل گاوے سُکھ بہے کُرکن لیجے فال (دوہا)

**منگلاچار**۔ س۔ اسم مذکر:۔ بدھاوا۔ مبارکباد۔ تہنیت۔ نوید۔ خوشی +

**منگلامکھی**۔ س۔ اسم مذکر:۔ اربابِ نشاط۔ خوشی منانے والے۔ شادی کے موقع پر آنے والے۔ بھاٹ۔ ڈوم۔ بھانڈ۔ بھگتیے۔ مطرب۔ مُغنّی۔ رقّاص۔ مخنث۔ (۲) وہ شخص جس کی صورت خوشی یا شادی کے موقع پر دیکھنے میں آتی ہے یا جس کو کہ جن کے دیکھنے سے خوشی حاصل ہوتی ہے) +

**منگلی**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (جنم دہا مریخ کی پیدایش) تُند مزاج غصیل لڑکی جیسے یہ لڑکی منگلی ہے +

**منگنی**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) نسبت۔ سگائی۔ ایک تقریب و رسم کا نام جس میں شادی سے پیشتر عورت کو مرد کے اور مرد کو عورت کے نام نہاد کر دیتے ہیں۔ قرار دادِ نکاح جیسے چٹ منگنی پٹ بیاہ + (۲)۔ پوربی) رُونگن۔ گھلونگا۔ جھونگا۔ کوئی چیز خریدنے کے بعد جو اوپر سے کچھ مانگ کر لیتے ہیں (۳)۔ پوربی) اُدھار۔ قرض۔ دام۔ مانگے۔ مستعار۔ عاریۃ +

**منگوانا**۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) منگانا۔ طلب کرانا۔ (۲) بُلوانا جیسے عورت منگوانا۔ (۳) سوال کرانا۔ جیسے بھیک منگوانا (۴) کرانا جیسے دُعا منگوانا +

**منگوچی**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ مونگ کی بھیگی دال کو پیس کر جو بڑیاں سی تل کر پکاتے ہیں اُسے منگوچیاں کہتے ہیں +

**منگیتر**۔ ہ۔ اسم مذکر و مؤنث:۔ وہ عورت یا مرد جس کے ساتھ نسبت کی گئی ہو۔ منسوب۔ منسوبہ۔ شادی کے واسطے نامزد یا نام نہاد۔ سگائی کی ہوئی عورت یا مرد۔ وہ عورت یا مرد جس کے متعلق باہم عقد ہونے کی گفتگو طے ہوگئی ہو +

**مِن مِن**۔ ہ۔ تابع فعل:۔ (۱) سج سج۔ آہستگی سے + سُستی سے + ہولے ہولے۔ ڈھیل سے۔ دھیرے جیسے مِن مِن کھانا۔ مِن مِن کوئی کام کرنا +

**مِن مِن کرنا**۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ سستی کرنا۔ مکھیاں سی مارنا۔ جوئیں سی مارنا۔ بڑی سستی سے کام کرنا۔ جیسے کیا مِن مِن کر رہے ہو جلدی سے کیوں نہیں کھاتے

**مُن مُن**۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (مستورات میں بولتے ہیں) بلّی کی آواز۔ بھِس بھِس۔ پِس پِس۔ پش پش +

**مُنمنا**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کے چھوٹے سے کالے رنگ کے کیڑے کا نام جو مزہ میں تلخ و خشخاش سے بڑا اور اکثر گیہوں کے ساتھ پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کے سبب سے آٹا بھی سنولا جاتا اور روٹی بھی بدمزہ ہو جاتی ہے۔ عربی میں اسکو زُوان فارسی میں کشرہ کہتے ہیں۔ پنجاب میں بہاملی اسکا نام ہے۔

منم

(۲- تشبیہاً۔ صفت) نہایت چھوٹا سا۔ رائی برابر۔ باجرے برابر جیسے بچے کو منّھنے برابر افیم کھلا دیا کرو ؟ +

**مُنّمنّا سا**۔ ہ۔ صفت:۔ بہت چھوٹا سا منّھنے کی برابر۔ رائی برابر۔ باجرے کی برابر + نہایت حقیر و پستہ قد جیسے مُنّمنّا سا آدمی +

**مَن مَنا دینا**۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (رُوپا نا مُحاورہ کا متعدی) راضی رضا کر دینا۔ خوشنود کر دینا۔ مرضی کے موافق راضی اور خوش کر دینا ؎

تو رسیلے سول بہت کو بہا ہے اک نگہ اُسکا غلام بیر فا بھلے نہ اُسکا من منا دوں میں (دہشت)

**مِنمِنانا**۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) آہستگی سے کھانا۔ سُستی سے کھانا + جوئیں سی مارنا مکھیاں سی مارنا۔ (۲- پورب) بھنبھنانا + بڑبڑانا + گڑگڑانا +

**مُنّمُنی**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ نہایت چھوٹی۔ ننّی مُنّی۔ نہایت حقیر۔ نہایت پستہ قد

**مُنّمُنی سی**۔ ہ۔ صفت:۔ نہایت چھوٹی سی۔ بہت ذری سی۔ اِتّی سی۔ ننّی سی۔ جیسے یہ مُنّمُنی سی گڑیا کس کی ہے + (لڑکیاں بولتی ہیں) +

**مِنمِنی**۔ ہ۔ صفت:۔ (عو) نہایت سُست۔ رِسکتی بھنکتی۔ کاہل وجود مرتیل۔ بے سکت۔ دیر میں اور سُستی سے کام کرنے والی۔ جیسے ایسی مِنمِنی منطانی بھی نہیں دیکھی جس نے آجتک ایک انگیا بھی نہیں اُٹھائی یعنی سیکر تیار نہیں کی +

**مَنُو**۔ س۔ اسم مذکر:۔ (۱) برہما کا بیٹا منشوں کا مورث اعلیٰ (۲) ایک بہت بڑے فاضل مُقنّن مذہب ہنود کا نام جسکا منو شاستر مشہور اور صاحبان ہنود میں معمول ہے۔ منو سمرتی کا بنانے والا +

**مَنُّو**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ہندو میمون۔ بندہ۔ مرکٹ۔ بجرہ (۲) لڑکوں کا نام بھی ہوتا ہے جیسے منّو خان [illegible]

**مَنوا**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (من بمعنی دل کی تصغیر) دل۔ ہرہ جیا۔ دم۔ روح۔ آتما۔ پران ؎

میں نالڑی تھی منوا انکس گیو + اِس نگری کے دس دروازے
ناجانوں کون سی کھڑکی کھلی تھی منوا انکس گیو } بھجن

**منوا کے چھوڑنا**۔ ہ۔ فعل لازم:۔ اپنی بات تسلیم کرائے بغیر پیچھا نہ چھوڑنا۔ اقرار لیکر جانے دینا۔ اقرار کرا لینا۔ کہلوا چھوڑنا ؎

وہ جب کر چکے ختم تحصیل حکمت بندھی سر پہ دستارِ علم و فضیلت
اگر رکھتے ہیں کچھ طبیعت میں جودت تو ہے سب سے اُنکی بڑی یہ لیاقت
کہ گردن کو وہ بات کہہ دیں زباں سے
تو منوا کے چھوڑیں اُسے اک جہاں سے } حالی

**مِنوال**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ جُلاہے کا تہ جلاہے کا بیلن۔ وہ لکڑی جسپر جولاہا

منہ

کپڑا بُن بُن کر لپیٹتا جاتا ہے۔ مجازاً۔ طور۔ طریق۔ ڈھنگ۔ طرز۔ وضع۔ رسم۔ سیکڑ

**مَنوان**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ مُنوں بمعنی بندر کی تصغیر جیسے منوان منوان ملئے میرے بیرن کی چوٹی وے +

**مَنوانا**۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (منانا کا متعدی المتعدی) تسلیم کرانا۔ ہامی بھروانا اقرار کرانا۔ زبان سے کہلوانا۔ قبول کرانا۔ منظور کرانا +

بہت لوگ بنکر ہوا خواہِ اُمّت سفیہوں سے منوا کے اپنی فضیلت
سدا گاؤں در گاؤں نوبت بنوبت پئے پھرتے ہیں کرتے تحصیلِ دولت
یہ ٹھہرے ہیں اسلام کے رہنما اب
لقب اِنکا ہے وارثِ انبیا اب } حالی

**مُنَوَّر**۔ ع۔ صفت:۔ نُور دیا گیا۔ روشنی دیا گیا۔ نُورانی۔ اُجاگر + چمکتا ہوا۔ دمکتا ہوا۔ چمکیلا۔ روشن۔ تاباں۔ درخشاں ؎

لازم رُخِ منور ہے ترا خالِ سیاہ داغ ہوتا ہی نہیں ہے مہ کامل سے الگ (رنگی)
ہر مکاں آئینہ خانہ ہے مجھے جب عالم اُسکے نورِ رُخ روشن سے منور جاتا + (؟)

**منورتھ**۔ س۔ اسم مؤنث:۔ (منہ من کا رتھ) مطلب۔ مُدّعا۔ مقصد۔ اچھا بُلا کہا۔ کامنا۔ خواہش۔ ارادہ جیسے من کے منورتھ پورے ہونا +

**منورتھ سدھ یا سپھل ہوں**۔ ہ۔ دعا:۔ مراد برآئے۔ مقصد پورا ہو +

**مَنوہر**۔ س۔ صفت:۔ من ہرن۔ دلربا۔ من موہن۔ من کو موہ لینے والا۔ حسین۔ خوبصورت۔ خوبرو۔ سُندر۔ سوہنا۔ من بھاؤنا۔ مرغوبِ دل۔ محبوب۔ رُوپ ونت۔ بانکا۔ چھیل چھبیلا۔ جمیل۔ قبول صُورت +

**مُنہ یا مُونھ**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) بل۔ ہاں + چھید۔ روزن۔ بہ۔ سُوراخ۔ جیسے پھوڑے کا منہ۔ ٹینے کا منہ وغیرہ (۲) موری۔ موکھا۔ در۔ کھڑکی روزنہ (۳) دروازہ۔ دوار۔ دوارا (۴) غار۔ گڑھا۔ قعر۔ عمق گہراؤ۔ گہرائی + (۵) منفذ۔ راہ۔ رستہ۔ گذر۔ نکاس۔ گذرگاہ۔ آمد و رفت کی جگہ۔ (۶) مکھ۔ دہن۔ فم۔ فوہ۔ دہانہ۔ کھانا جیسے منہ سُوکھ پیٹ کُھلی ہوا آگ کہنے سے منہ نہیں جلتا + منہ پھٹے ستر بلاگے (۷) مُکھ۔ رُو۔ چہرہ۔ مُہرہ۔ لقا۔ وجہ جیسے بی بی ہی لڑکی ہو تو اپنے منہ پر کپڑا ؎

رُو دادی اپنی اتنی ہے اُس شوخ کو کہاں فُرصت تا دکھائے وہ آئینہ وار منہ (جرأت)
چل پرے ہٹ مجھے نہ دکھا منہ اے شبِ ہجر تیرا کالا منہ (مومن)

(۸) عارض۔ رُخسار۔ رُخسارہ + گال۔ گلا۔ جبڑا جیسے طمانچے مارے مُنہ لال رکھتے ہیں یا زبردست منہ ہی منہ مارے اور رونے نہ دے۔ مُنہ پر

منہ

کھانے مُنہ پردے (۹) صورت۔ شکل۔ جیسے اپنا منہ دیکھے بغیر نہیں آتا۔ اپنا مُنہ تو دکھاؤ (۱۰) پاس۔ لحاظ۔ خیال۔ مُلاحظہ۔ خاطر۔ مروّت۔ پاسِ خاطر۔ بیچ۔ پاسداری جیسے پیسے والے کا سب کو مُنہ ہوتا ہے۔ کُتے تیرا مُنہ نہیں تیرے سائیں کا مُنہ ہے ؎

کیا لیر کا لکلا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا ۔ پہ مُنہ مجھے تیرا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا (مُصحفی)

تجھے دکھلاؤں تماشا میں بیوفائی کا ۔ پہ کیا کروں کہ تجھے مُنہ ہے آشنائی کا (شعور)

جھوٹ بولیں ہیں بہت کیا ترے آگے بولیں ۔ کہ زانکار کا مُنہ اور نہ اقرار کا مُنہ (صابر)

ساری محفل کی کمر ٹوٹی دیکھی ۔ اک فقط تھا ہمیں تمہارا مُنہ (مجروح)

مرگ نے ہجراں میں چھپایا ہے ۔ مُنہ اُس پردہ نشیں کا کیسا (مومن)

(۱۱-ص) توجہ۔ التفات۔ میلِ خاطر۔ جیسے اُسکا مُنہ پاتے ہیں تو دو چار باتیں کر لیتے ہیں (۱۲) عزت۔ حُرمت۔ قدر و منزلت (۱۳) تاب۔ مجال۔ طاقت۔ لیاقت۔ حوصلہ۔ یارا۔ جگرا۔ مقدور۔ قُدرت۔ جرأت۔ مجالِ سخن + قابو۔ بس۔ دخل۔ اختیار۔ دسترس جیسے اُسکا کیا مُنہ ہے جو میرے سامنے بات کرے

نانا اُٹھائے نہ ترے کیا جو یہ تو کہتا ہے ۔ چاہنے والوں کے مُنہ ادھر ہوا کرتے ہیں (حیا)

ملک کا مُنہ نہیں اس فتنہ کے اُٹھانے کا ۔ ستم شریک ترا ناز ہے زمانے کا (امیر)

مُنہ ہے کیا ہم کو تری زلف کا مُنہ باندھے ۔ اپنے ہم قول کے ہیں لے بُت کا فر باندھے (صابر)

مرے آنسو تھے جو اُس کے تھے آنسو پانی ۔ مُنہ تھا کیا ابر کا جو میرے برابر روتا (ظفر)

کھینچ لیں پل میں تصور سے جو ہم تصویر کو ۔ منہ ہے کیا گر وہ مصوّر سو برس میں کھینچ لیں (؁)

ترے کوچے میں کیا مُنہ ہے کوئی جا کر خط بھیجے ۔ مگر شیرے تو منہ میں کوئی چلتا ہوا تیرے
کسی کا مُنہ ہے کہ سکتا ہے کوئی بُرا تجھکو ۔ کہ جتنے ہیں خشیرے تمہارے آشنا تیرے } ظہیر

یہ مُنہ کہاں ہم یار سے بوسہ طلب کریں ۔ حسرت ہزار ہو دلِ اُمیدوار میں (مُشفق)

کس شکل سے اب تجھے بھلا آنکھ دکھاوے ۔ آئینہ کا کیا مُنہ ہے جو مُنہ تجھکو دکھا دے (نصیر)

تحفہ بھجکو کرے چشم نمائی ساغر ۔ مُنہ ہے تیرا جو کہے ساقی گلفام کو تو (ناسلام)

وہ زخمی ہوں سحر نے گریباں چاک جیسے کرے ۔ بخیہ سر زخم جگر کو مُنہ ہے سوزن کا (امیر)

قیس و فرہاد کا مُنہ تھا تجھ سے مُقابل ہو سکے ۔ مردم والدیٔ کُہسار کی افواہیں ہیں (شیفتہ)

اظہار کا مُنہ تھا مجھے محفل سے کہ اٹھا ۔ سچ یوں ہے تری ہم بزم نے ہیجانے اُٹھایا (رشیدی)

مُنہ ہے کیا سوسن کا خود بیٹھی ہے وہ ۔ گفتگو غنچہ دہن چھپنے ہوئے (عاشق)

غیر کا مُنہ ہے جو لے بوسہ لبِ ظالم ۔ نیلگوں ہو گئے ہونٹ یہ کیسے دندانِ آپ (ناسخ)

سنگِ اسود نہیں ہے چشمِ بُتاں ۔ بوسہ مومن طلب کرے کیا مُنہ (مومن)

کیا ہو جتنے ظالم کیا کر مجھکو غیر نے کیا ہے ۔ کرے تو صبر ایسا آدمی سے ہو نہیں سکتا (داغ)

منہ

(۱۴) خواہش۔ رغبت۔ لالچ۔ طمع۔ جیسے اس وکیل یا رنڈی کا بڑا مُنہ ہے۔ (۱۵) زبان۔ لسان۔ جیب + کلمہ۔ کلام + قول۔ بچن۔ جیسے سب ایک مُنہ ہو گئے۔ جتنے مُنہ اُتنی باتیں + ایک مُنہ دو باتیں ؎

کیا خطا کر رہا جوانی کو ۔ کوسوں کس مُنہ سے ناتوانی کو (میر سوز)

تقصیر ہے وفا کی جفا کا نہیں گِنا ۔ کس مُنہ سے کرتے ہم کہیں فریاد جا کی (؁)

وہ تو نہیں واقف یہ ہمیں دل ہی دل میں ۔ کس مُنہ سے کہیں تُم نے قسم کھائی ہے کہنے (نظیر)

ارشاد شیر آپ کا جو کچھ ہے بجا ہے ۔ کس مُنہ سے یہ فرماتے ہو چاہا نہ کریں گے (مشیر)

اے نا آشنا تم اگر اقرار تو مُنہ سے کرو ۔ صبر تو آئے مجھ کو ذرا ہی بیاں چاہیئے (حیا)

آگیا لب پہ دم اور بات نہ پوچھی تُمنے ۔ بوسہ دینے کا اسی مُنہ پہ کیا تھا اقرار (مومن)

آپ ہی کو پایا نام سے نے تو سب کچھ ملا ۔ کہئے کس مُنہ سے کرتی سی ناشکر رہے (انور)

تصور میں یہ کہتا ہوں کہ مجنوں نے دیکھا ۔ اگر دیکھوں تو پھر منہ سے خدا جانے کہ کیا نکلے
مجنوں کا ہر سخن نام خدا مقبولِ عالم ہے ۔ کسی کو جو بُرا بھی یہ کہیں مُنہ سے بھلا نکلے } زکی

(۱۶) رُوبرُو۔ سامنے۔ بالمواجہ۔ حضور میں۔ موجودگی میں۔ جیسے میرے مُنہ پہ میری سی۔ تیرے مُنہ پہ تیری سی (۱۷) سبب۔ باعث۔ واسطہ۔ کارن۔ لیئے۔ وجہ۔ جیسے تیرے مُنہ سے سب کا مان اُٹھایا جاتا ہے + تیرے ہی مُنہ سے سب اُس کے ساتھی ہیں ؎

کبھی زلفوں کو مل نہ دیں اپنا ۔ بیچ میں گر نہ ہو تمھارا مُنہ + (مجروح)

(۱۸) لیاقت۔ سزاواری۔ قابلیت + ہُنر۔ جوہر۔ خوبی + حقیقت۔ حیثیت۔ کاشنات + وصف۔ گُن + رُتبہ۔ مرتبہ + پہنچ۔ رسائی + ؎

شہر میں کس مُنہ سے آوے سامنے تیرے کہ شوخ
چھائیوں سے بھر رہا ہے سارا چہرہ ماہ کا } میر

اُنکی رنجش کا کریں شکوہ ہمارا کیا مُنہ ۔ بوسہ لینے کے لیئے ہم بھی تو اتراتے ہیں (زکی)

دہن سے اُنکے دعوے ہمسری کا کرے غنچہ جو اب کہتا ہے کیا مُنہ + (معروف)

نہ یہ لب ہاں نہ یہ بات نہ غمزہ نہ نگاہ ۔ چاند کس مُنہ سے ترے مُنہ کے برابر ہوگا (مرزا)

کس مُنہ سے چاہتا ہے تو عالم میں آبرو ۔ آوارگی کے ہم ترے اطوارِ طفل اشک (معروف)

اسی مُنہ پر تمہیں دعوے ہے مسیحائی کا ۔ اپنے بیمار کا احوال ذرا جاکر دیکھو + (امیر)

کھینچے کس مُنہ سے تری مانی شبیہ ۔ سو عیب آگے ترے بہزاد ہے (نصیر)

(۱۹۔ مجازاً) جوشش دہن۔ آبلہائے دہن۔ چنانچہ مُنہ آنا جوشش دہن سے مراد ہے (۲۰) نوک۔ سِنان۔ انی + دھار۔ باڑھ ؎

منہ

کیا منہ جو کوئی آنے تیرے تیر کے منہ پر ۔ یہ ہم ہیں کہ منہ رکھتے ہیں شمشیر کے منہ پر (تسلی)

(۲۱) لب ۔ ہونٹھ ۔ شفت ۔ کنارہ ۔ جیسے منہا منہ یعنی لبالب ۔ منہ پھٹی ہونٹھ پہ منہ پہ آئی بات نہیں رہتی ۔

واقعی بات کی مشکل ہے سمائی دل میں ۔ منہ پہ آئی وہیں جس وقت کہ آئی دل میں (ظفر)

(۲۲) ناصیہ ۔ پیشانی + سامنے کا حصہ + دیباچہ ۔ عنوان ۔ ہر چیز کا اول سرے ننگ ۔ آغاز ۔ شروع ۔ آرمبھ (۲۳ ۔ و) بکارت ۔ جیو ۔ دوشیزگی ۔ کوارپن ۔ مثال منہ کھلوانا میں دیکھو (۲۴) قول ۔ کہنا ۔ بات ۔ جیسے تم کس کے منہ پر جاتے ہو (۲۵) طرف ۔ جانب ۔ رُخ ۔ سمت ۔

پڑا ہچکیاں میں تو جیہ میں رہنے دے مجکو ۔ الٰہی ادھر منہ نہ ہو وے صبا کا (میر سوز)

**منہ اپنا سا لیکر پھر جانا ۔** ف ۔ فعل لازم :۔ شرمندہ ہوکر چلا جانا ۔ ندامت اٹھا کر جانا ۔ اپنا سا منہ زیادہ بولتے ہیں ۔

کیوں آنے ہو پھر جاؤ گے منہ اپنا سا لیکر ۔ کیا جانگی تم سے بھلا سوزش جاں خاک (عاشق)

**منہ اپنا سا لیکر رہ جانا ۔** ف ۔ فعل لازم :۔ شرمندہ ہوکر رہ جانا ۔ ندامت اٹھانا ۔ کسی بات کے منظور نہ ہونے سے شرمندگی یا خجالت اٹھانا (اپنا سا منہ لیکر رہ جانا زیادہ بولتے ہیں) +

**منہ اُترنا یا اُتر جانا ۔** ف ۔ فعل لازم :۔ منہ نکل آنا ۔ چہرہ ستّ جانا ۔ چہرہ بے رونق ہوجانا ۔ چہرہ دبلا پڑ جانا ۔ رُخ کا پژمردہ ہوجانا ۔ رنگ و روغن جاتا رہنا ۔ وہ حالت جو لتاہت کی زیادتی اور فکر کی فراوانی سے بشرہ پر ظاہر ہو ۔ چہرے سے رنج و ملال کے آثار ظاہر ہونا ۔ رنگ روغن نہ رہنا لاغر اور دُبلا ہوجانا ۔ کسی خاص سبب سے چہرا اُتر جانا ۔

یہ کون تیرے چت پہ چڑھا ہے مجھے بتا ۔ جرأت کچھ ان دنوں میں ترا منہ اُتر گیا (جرأت)

اُتر گیا مہ نو کی طرح ہمارا منہ ۔ نہ دیکھا دیکھ کے اُسکو اگر تمہارا منہ (ناصر)

مجھے کیا غیر سے تھا کام شب بھر دیکھو آئینہ ۔ پڑھی آنکھیں ہیں اُترا منہ ہے ملتا پلکیں کیسا (مضمون)

سراُ منہ اُترا ہوا دیکھ کے کتنی ہے حیا ۔ آج تو کرکے نہ کہہ منت و زاری سونہ (رنگین)

بتاؤ رند ہمکو دل پہ کیا صدمہ گزرتا ہے ۔ کئی دن سے جو منہ اُترا تمہارا ہو رہا دلجان (رند)

تیرے شب چہار دہم کے بناؤ سے ۔ دو دن میں ماہتاب کا کچھ منہ اُتر گیا (صبا)

آنکھیں بھی جو چڑھ رہی ہیں منہ بھی اُترا ہے ۔ کچھ رنگ ان دنوں میں اپنا بگڑ رہا ہے (میر)

اب چھیڑ رکھی ہے کہ تو چھے ہے بابا ۔ کچھ ہو بھی کہ آپ کا منہ ہے اُترا (〃)

کس کی نظر سے وقت تماشا اُتر گیا ۔ منہ آئینہ کا دیکھو تو کیسا اُتر گیا (مشتاق)

خیر ہو دل کہیں لگا بیٹھے ۔ کیوں ہے اُترا ہوا تمہارا منہ (رشک)

منہ

کیسا شب وصال سے وہ ماہ ڈھل گیا ۔ خورشید جب غروب ہوا منہ اُتر گیا (عاشق)

بگڑ کر تمہارے کان سے بے آب ہو گہر ۔ اُترا ہے رو کے جیسے منہ ایسا یتیم کا (رنگ)

**منہ اِتنا سا نکل آنا ۔** ف ۔ فعل لازم :۔ منہ اُتر جانا ۔ منہ ستّ جانا ۔ لاغر اور دُبلا ہو جانا ۔ رنگ و روغن نہ رہنا ۔

ہوئی بلبل شناخون مارِ پیکر گل کی ۔ کہ فردوس میں منہ غنچہ کا اتنا سا نکل آیا (مومن)

اُٹھا وہ رشک مہ کیا پہ یہ حال نکل آیا ۔ جو منہ اتنا سا دو دن میں مہ کامل نکل آیا (نگہت)

دیکھکر بزم میں شب زہرہ جبیں تیرا منہ ۔ تا سحر شمع کا اتنا سا نکل آیا منہ + (مغفور)

**منہ اٹھا کر چلنا ۔** ف ۔ فعل لازم :۔ بے خبر اور بیہوش ہو کر چلنا ۔ رستہ دیکھکر نہ چلنا ۔ بے غور و تامل راہ چلنا اور کچھ پس و پیش نہ کرنا ۔ شتر بے مہار کی طرح جانا ۔ اندھا دھند چلنا ۔ سر ڈنچا کرکے اندھوں کی طرح چلنا ۔ بے پروائی سے چلنا ۔

منہ اٹھا کر چلو اونٹ کی چال اے جو ۔ کھائی اندھوں کی طرح راہ میں ٹھوکر کیوں ہو (رجب)

**منہ اُٹھا کے کہنا ۔** ف ۔ فعل متعدی :۔ بے سوچے سمجھے کہنا ۔ یہ نہیں کہ دینا کہنا ہے منہ اُٹھا کے جو آئے زبان پر ۔ کمبخت پند گر بھی ترا بے لگام ہے + (ظہیر)

**منہ اُٹھانا ۔** ف ۔ فعل متعدی :۔ کسی طرف رُخ کرنا ۔ کسی طرف جانا ۔ کہیں کا ارادہ کرنا ۔ کسی سمت کو روانہ ہونا ۔

جوش جنوں میں دیکھئے پیچھے نظر کئے بغیر ۔ منہ جس طرف کو صورت دریا اُٹھا گئے (آتش)

**منہ اُٹھائے ۔** ف ۔ تابع فعل ۔ اندھا دھند ۔ اندھوں کی طرح سے شتر بے مہار کی طرح ۔ بے غور و تامل ۔ بے پروائی سے ۔ بغیر پس و پیش سوچے ۔ بے تحاشے

**منہ اُٹھائے جانا ۔** ف ۔ فعل لازم :۔ بے غور و تامل اور بغیر پس و پیش سوچے چلے جانا ۔ بے اندیشہ راہ چلنا ۔ کچھ خیال نہ کرنا ۔ شتر بے مہار کی طرح جانا ۔ رستہ دیکھ بھال کر نہ چلنا ۔ اندھوں کی طرح جانا ۔

آج وہ جوش جنوں ہے کہ نکلکر گھر سے ۔ منہ اُٹھائے ہوئے صحرا کو چلا جاتا ہوں (شرر)

جائے عبرت ہے خاکدان جہاں ۔ تو کہاں منہ اُٹھائے جاتا ہے ۔
دیکھ سیلاب اس بیاباں کا ۔ کیسا سر کو جھکائے جاتا ہے } قطعہ میر

**منہ اُٹھائے چلے آنا ۔** ف ۔ فعل لازم :۔ بے تامل چلے آنا ۔ بے دھڑک چلے آنا ۔ دیکھے بھالے بغیر چلا آنا ۔ جیسے گھر میں چھپنے والے ہیں اور تم منہ اُٹھائے چلے آئے

**منہ اُٹھ جانا ۔** ف ۔ فعل لازم :۔ رُخ ہو جانا ۔ بغیر عزم و قصد اور بلا ارادہ کسی طرف کو چلا جانا ۔

منہ اُٹھ گیا جدھر کو اُدھر ہی چلے گئے ۔ آوارگان عشق کو منزل کی کیا خبر + (مصحفی)

مُنہ

مُنہ اُٹھتے ۔ ہ ۔ تابع فعل :۔ (گنوار) سویرے ۔ صبح کو تڑکے ۔ دن نکلے بھورے ۔ (کال کا گیت) ؎

پہر رات کو سو دا لینا ۔ تین سو پیسے من کر دینا
ایک ناج کی کیا ٹھہرائی ۔ سب ہی بیچ پہ تیجی چھائی } احسان علی
پندرہ سیر سانجھ کو لینا ۔ بارہ سیر کا منہ اٹھے دینا

مُنہ اُجالے ۔ ہ ۔ تابع فعل :۔ (ہندو) سویرے ۔ دن نکلے ۔ مُنہ اندھیرے کا نقیض ۔ علے الصباح +

مُنہ آجانا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ مُنہ میں چھالے پڑجانا ۔ جوشش دہن کا نمایاں ہونا ۔ مُنہ میں پھلکے پڑجانا ۔ مُنہ اُبل آنا ؎

سنتم دہن جو آپ کا ہے دیکھو ۔ موجود وہ خود بخود ہوا ہے دیکھو
بوسہ کی طلب سے وہ منہ کا آزار ۔ مُنہ آپ کا آپ آگیا ہے دیکھو } رُباعی سنا

مُنہ اُجلا ہوجانا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (ہندو) (۱) چہرے کے رنگ کا صاف ہوجانا ۔ چہرہ نکھر جانا ۔ مُنہ کی کلونس دُور ہوجانا ۔ چہرے سے بدنامی کا داغ دُور ہوجانا ۔ رُوسیاہی سے بچ جانا ۔ عزت رہ جانا ۔ بات رہ جانا ۔ سُرخروئی بنی رہنا ۔ ننگ و رُو دمی سے نجات پانا +

مُنہ اُداس ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ چہرہ کا اُداس ہونا ۔ چہرے پر افسردگی اور پژمردگی برسنا ۔ چہرے پر غمگینی و دلگیری کا نمایاں ہونا +

مُنہ اکھری ۔ ہ ۔ صفت :۔ (گنوار) زبانی ۔ مُنہ زبانی ۔ لفظی ۔ غیر تحریری ۔ مُنہ کی کہی ۔ ملفوظی + (مُنہ کے اکھشر سے مراد ہے)

مُنہ آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (۱) جوشش دہان کا ظاہر ہونا ۔ مُنہ اُبلنا ۔ مُنہ میں چھالے پڑنا ۔ مُنہ میں پھلکے پڑنا ۔ مُنہ میں سوزش ہوکر رال بہنا ۔ مُنہ میں زخم ہونا ؎

بگڑی تلقل مینا کی مرض میں تقلید ۔ قرقرے سے کیا مُنہ جو بہا آیا (اسیر)
بھری تھی آگ تیرے وہ دل میں ہیں ہر کچھ کہ کہتے ۔ رہ گیا اس شوخ کے قاصد کا مُنہ آیا (دبیر)

(۲) آوازہ کسنا ۔ طعنہ مارنا ۔ گھونز پھینکنا ۔ طنز کرنا ۔ بول مارنا ؎

میرے نالے نے سُنائی ہے کھری کس کس کو ۔ مُنہ فرشتوں پہ یہ گستاخ یہ آزاد آیا
کسی نے جُرم کیا مل گئی سزا مجھکو ۔ کسی سے شکوہ ہوا مجھ پہ مُنہ مزید آیا } داغ

کبھی مُنہ ہم آئے جو محفل میں اُن پر ۔ کہا تم نہیں مُنہ لگانے کے قابل (صابر)

یاد ہے تمکو بھی ہم پر کبھی مُنہ آتے تھے ۔ آگے بھی ہم سے کبھی فقرے کہے جاتے تھے
تمکو بھی آپ اس انداز سے اتراتے تھے ۔ تمکو بھی ہم پہ اسطرح سے جھنجھلاتے تھے } بہزلپور

مُنہ

ہم ہی کی کبھی آگے ہی یا کرتے تھے
اس زمانے سے کبھی بات کیا کرتے تھے } اسیر

مُنہ اندھیرے ۔ ہ ۔ تابع فعل :۔ (ع) راہ کرن کے سرے ۔ پو پھٹتے ہوئے ہی ۔ علے الصباح ۔ بڑے سویرے ۔ تڑکے ہی ۔ صبح کا وہ وقت جس میں اچھی طرح مُنہ نہ دکھائی دے + صبح صادق کے وقت ؎

پھر اسی گھات سے وہ رشک قمر ۔ مُنہ اندھیرے نکل گیا چھپکر + (قلق)
کھلی تھی زبان مُنہ اندھیرے ۔ کبھی سُنتی اُٹھی سویرے + + (نسیم)

مُنہ اوندھا کر لیٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (ع) رنج یا فکر میں مُنہ لپیٹ کر پڑ رہنا ۔ اٹوائی کھٹوائی لیکر پڑ رہنا ۔ ناراض ہوکر الگ جا پڑنا جیسے وہ ان باتوں سے مُنہ اوندھا کر لیٹ رہیں +

مُنہ بانا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (گنوار ، ہندی) (۱) خمیازہ کشیدن کا ترجمہ ۔ مُنہ کھولنا ۔ مُنہ پھاڑنا ۔ جماہی لینا ۔ دانت نکوسنا (۲) خجالت کی ہنسی ہنسنا ۔ اپنی بے وقوفی پر ہنس پڑنا ۔ (۳) مرجانا ۔ چل بسنا ۔ مُنہ کے رستے سانس نکل جانا + جیسے چار پہر کے تڑپ کے مُنہ بادیا +

مُنہ باندھ کے بیٹھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ مُنہ بند کرکے بیٹھنا ۔ خاموش ہوکر بیٹھنا ۔ چُپ ہوکر بیٹھنا ۔ چُپ سادھنا ۔ پنبہ دہن ہونا ۔ سُونی بیٹھنا ۔ نقش بر دیوار ہونا ۔ جیسے مُنہ باندھ کے کیوں بیٹھے ہو کچھ باتیں ہی کرو +

مُنہ باندھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ مُنہ بند کرنا ۔ مُنہ کیلنا ۔ خاموش کرنا ۔ چُپ کرنا ۔ مُنہ پر مُہر یا قفل لگانا ۔ ساکت بنانا ؎

وابستہ دلبروں کے خاموش ہیں ہمیشہ ۔ ان ساحروں نے ایسے مُنہ عاشقوں کے باندھے (دبیر)

مُنہ بُرا بنانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ ناخوشی سے تیوری چڑھانا ۔ ترشروئی ظاہر کرنا ۔ تلخ رُوئی دکھانا ۔ ناراضگی ظاہر کرنا ۔ مُنہ بنانا +

مُنہ بسورنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ رونے کی صورت بنانا ۔ رُنکھا پن ظاہر کرنا ۔ مُنہ بنانا ؎

کر گریباں چاک یاروں کے حضور ۔ یُوں بیاں کرتے ہیں مُنہ کو بسُور (سودا)
دہن سے کس کے مراد ل جو دُور رہتا ہے ۔ تو شکل غنچۂ گُل مُنہ بسُور رہتا ہے (ہدایت)

مُنہ بگاڑ دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) مُنہ کی ہیئت قائم نہ رکھنا ۔ تھپڑ یا جوتے سے مُنہ ٹیڑھا کر دینا ۔ چہرہ بگاڑ دینا ۔ لہو کر دینا ۔ تھپڑ مار نا چپت رسی کرنا ۔ مُنہ سُجا دینا ؎

غیر کا مُنہ بگاڑ دوں لیکن ۔ کیا کروں مُنہ پہ آپ کا ہے مجھے (اسیر)

منہ

ذرا بھی سامنے میرے اگر عدو بگڑے    تو منہ کو دوں ابھی اسکے میں ایک پل میں بگاڑ (ظفر)

(۲) منہ کا ذائقہ خراب کر دینا۔ منہ بدمزہ کر دینا۔ جیسے اِس چیز نے تو منہ بگاڑ دیا

**منہ بگاڑنا**۔ ۔ فعل متعدی:۔ (۱) منہ بنانا۔ چہرے کی لینا۔ منہ ٹیڑھا کرنا۔ (۲) طمانچے کی سزا دینا۔ تھپڑ کی سزا دینا۔ جوتیوں سے منہ کی ہیئت بدلنا۔ منہ چھیدنا۔ منہ زخمی کرنا ؎

منہ بنائے کیوں ہے قاتل پاس ہے تیغ تو    باغ میں ہنستے ہیں گُل تو منہ بگاڑا چاہیئے (ناسخ)

(۳) ترشروئی ظاہر کرنا۔ چیں بجبیں ہونا۔ تیوری چڑھانا۔ غصے کی سی صورت بنانا

تکوئی زمت تصویر کو بھی چھو نہ سکے    منہ بگاڑا جو کبھی سامنے بہزاد آیا (منیر)

(۴) منہ ٹیڑھا کرکے ہنسنا۔ مقوہ والوں کی طرح ہنسنا (۵) منہ کا ذائقہ خراب کرنا۔ منہ بدمزہ کرنا +

**منہ بگڑ جانا**۔ ۔ فعل لازم:۔ (۱) منہ کی ہیئت بدل جانا۔ صورت کا درست نہ رہنا۔ شکل بدل جانا۔ منہ ٹیڑھا ہو جانا۔ منشکی ہو جانا ؎

جائیگا گر بد بڑو انکے بگڑ جائے گا منہ    نا سمجھ بیٹھا ہے پاس تو باتیں بنا (ظفر)

(۲) منہ بدمزہ ہو جانا۔ منہ کا ذائقہ خراب ہو جانا۔ (۳) تیوری چڑھ جانا۔ چیں بجبیں ہو جانا۔ چہرہ کا رنگ متغیر ہو جانا۔ غصہ آجانا۔ منہ بنجانا ؎

بوسہ لبوں کا مانگتے ہی منہ بگڑ گیا    کیا اتنی میری بات کا تمکو بُرا لگا + (دبیر)

(۴) منہ بگڑ جانا اور بہیئت ہو جانا۔ چہرے میں نقص آجانا ؎

غنچہ کا سر برو ئے دہن منہ بگڑ گیا    دیکھا وہ قد تو خاک میں شمشاد گر گیا (امیر)

**منہ بنا یا بنجانا**۔ ۔ فعل لازم:۔ (۱) منہ بگڑنا۔ ترشروئی ظاہر ہونا۔ تیوری چڑھنا۔ منہ سوجنا۔ خفگی ہونا۔ ناراضگی ہونا۔ خاطر میں نہ آنا۔ ناپسند ہونا ؎

جنس ناکارہ ہوں پر نسبت بازار مجھ سے    کہ مجھے دیکھ کے بنتا ہے خریدار کا منہ (صابر)

خفا ہوئے تو آپ کی خلقت بگڑ گئی    ہر وقت دیکھتا ہوں کہ منہ ہے بنا ہوا (〃)

بُرا ہے تو کسی سے صدا سیں ہو کر میں    کچھ منہ بنا ہوا ہے مرے رازدار کا (انور)

(۲) منہ ٹیڑھا ہونا۔ منہ چھننا۔ صورت بگڑنا جیسے زیادہ ڈھیل لائے تو ابھی منہ بنجائیگا

**منہ بنا بیٹھنا**۔ ۔ فعل لازم:۔ بگڑ بیٹھنا۔ ناراض ہو جانا۔ چیں بجبیں ہو جانا۔ منہ بگاڑ لینا ؎

منہ بنا بیٹھے بظاہر ہو کر بگڑے دل سے    مجھ سے سچ مچ ہو خفا یا ہو خفا مجھ سے مروت (تسلیم)

کیا جانیں تمیں کسنے یہ بات سکھائی ہے    جب پاس مرے بیٹھو تب منہ کو بنا بیٹھو (برق)

**منہ بنا کر بیٹھنا یا بنائے بیٹھنا**۔ ۔ فعل لازم:۔ منہ بگاڑ کر بیٹھنا۔ منہ سُجا کر بیٹھنا۔ منہ پھلا کر بیٹھنا۔ منہ تھتھا کر بیٹھنا۔ بگڑ کر بیٹھنا۔ ناراض ہو کر بیٹھنا۔ چیں بجبیں ہو کر بیٹھنا ؎

تیر ہو ہیں بگاڑ کے آثار    کچھ وہ منہ کو بنائے بیٹھے ہیں (مجروح)

یوں جو منہ کو بنائے بیٹھے ہو    سچ کہو مجھ سے کچھ خفا تو نہیں
صاحب ابھی بگڑ کے تم ایسے گئے تھے    پھر کیا غضب ہوا یہ جو منہ بنا کے بیٹھے
کیا ہم نہیں پہچانتے یہ ساختہ صورت    غصہ سے نک اور بھی تو منہ کو بنا بیٹھے } (؟)

کس کو دیکھو آئے حضرت سالک    تو کچھ منہ بنائے بیٹھے ہیں + (سالک)

**منہ بنا لینا**۔ ۔ فعل لازم:۔ خفا ہو جانا۔ چیں بجبیں ہو جانا۔ ناراض ہو جانا۔ بگڑ جانا۔ ترش رُو ہو جانا۔ تیوری چڑھا لینا ؎

جب وہ سُنتے ہیں بنا لیتے ہیں منہ    مل گیا کیا زہر میرے نام میں + (داغ)

منہ بنا لیتے ہو جب سُنتے ہو ذکرِ عاشق    نام ہمارے سے چڑتے ہو جیسا ہو کر + (رند)

بگڑا مزاج دیکھئے کیسی ہے نے ظفر    منہ اُسنے یوں دیکھ کے چتون ہٹا لیا (ظفر)

چھپ کر بیٹھے ہیں ہم تو بگڑ بیٹھے ہیں    منہ بنا لیتے ہیں کہ منہ سے لگ سکتے ہیں (ناسخ)

**منہ بنانا**۔ ۔ فعل متعدی:۔ (۱) بُری صورت بنانا۔ چہرے کی لینا۔ چہرے کو بدنما کرنا۔ چہرے کی ہیئت بدلنا + بسورنے کی صورت بنانا ؎

بگڑی جب اُس سے اپنی تب منہ بنا بنا کر    رو دیتے ہیں کہ اسکو ہم نے ہنسا دیا ہے (جرأت)

صورت سے تیرے کیا جانیے بنتی ہے کیا آئیں    کبھی ہم منہ بنا دیں کبھی خُرسند ہیں (ممکن)

مر نا بہت ہے مشکل کہتے ہو منہ بنا کر    صدقے تمہارے منہ کے دیکھو تو مُسکرا کر (قلب)

ہم اُس سے شب جو بگڑ گئی تو خفا ہو مجھکو مُرا دیا
دلے میں ابھی کیا منوں کرتے ہیں یہ بنا یا منہ کو ہنسا دیا } سوز

گرچہ کوئی کیسے ہو کتا ہوں مُنکر ہے    یوں منہ بنا کے جس سے شکایت ہے آشکار (سالک)

اُسے جب نہ تب ہم نے بگڑا ہی پایا    یہی اچھے منہ کو بنا جانتا ہے ++ (میر)

(۲) منہ سُجانا۔ منہ سُجانا۔ تیوری چڑھانا۔ تیوری پر بل ڈالنا۔ اکراہ ظاہر کرنا۔ خفا ہونا۔ خفگی کا اظہار کرنا۔ ناراض ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ ترشرو ہونا۔ چیں بجبیں ہونا۔ غصے کی صورت بنانا۔ درہم ہونا ؎

یہ لب ہرگز نہیں ہرگز جو بوسہ بہیچ ہر شیں    بگڑ کر مجھ سے گر منہ کو بنا لوگے تو کیا ہو گا
لیا بوسہ ہم نے پیارسے تصویر کا    منہ بنایا تم نے کیوں آپ کی تصویر کیا } معروف

دشمنوں سے بگڑ گئی تو بھی    دیکھتے ہی مجھے بنایا منہ ..... (مومن)

آئے ہیں ہم منہ کو بنائے خفا سے آج    شاید بگڑ گئی ہے کچھ اُس بیوفا سے آج (میر)

شب وصال میں دیتا ہے لطف کیا کیا کچھ    ہر ایک بات پہ عالم ہے منہ بنانے کا (رفعت)

بنا کر منہ جو بوسہ آپ بکو رات دیتے تھے    دیا تھا دل عوض میں کیا ہمیں الٹے تھے (معروف)

میں اُس سے کہا کہ دُوں تمہیں دل　　موقوف بوسہ پر قسم لے کر
مُنہ بنا کر وہ یوں لگا کہنے　　کرے کیا کوئی تجھے ہم لیکر } (خلف منان)

معدن سے مُنہ بنانے سے غنچہ دہن کی بُت　　تھوڑا سا اچھا ہے جیسے وہ دشکِ چمن بُت (رند)

خدا کی شان ہے جو کہ نہیں اپنی انگوریت　　کہ جب مُنہ دیکھتے ہیں ہم کو اپنا مُنہ بناتے ہیں (صاحب)

جب تم ہمارا کام وسے مُنہ بناتے ہو　　وہ سب پائی ہنسی دیکھ مسکراتے ہو
پر کشمکش بامعنا سے جو نشانہ بہت　　مُنہ بنا کر دیکھتا ہے وہ تکتا آئینہ } (مصحفی)

بھلا تم آ سکا یار آیا مگر غصّے سے　　پہلو کے مضمون کا نقشہ ہم دھوتا ہے جگر لالات

ملی کم کشتہ کے منکر رہا ایسے مجھ سے　　کہ بڑی دیر سے مُنہ مجھ سے بنا رکھا ہے
شانے کی ہے کال ہے مجھے سوز نہیں　　دیکھ تو زلف گرہ گیر میں کیا رکھا ہے } (جراءت)

کیوں وہ بگڑا ہوا اُنہیں کہیے　　گھمنڈ اور مُنہ بناتے بیٹھے ہیں + (امیر)

بنتا ہے ایک بوسہ پہ بھی گو بنا کے مُنہ　　دی ایسی تصویر تمہنا ل لے سنم گھنا (ظفر)

جو ساقی ہو تو ہنستے بہلتے جاؤ　　جو ہم تمہارے ہیں ہو تو مُنہ بناتے جاؤ ( " )

مگر بوسہ مانگو تو وہ مُنہ بنا کر　　کہے چھوڑ کر بے حیائی کی باتیں ( " )

سوز پکو مُنہ بنانے آتا ہے　　آج مجرے کا پھر جواب ہوا (میر سوز)

(۲) کسی بد ذائقہ چیز یا شراب پیتے وقت مُنہ کی ہیئت بگاڑنا ؎

بجو پینا ہی تھا جام میں سے تھی یا زہر　　مُنہ بناتے تو ہمیں اور بنایا جاتا (اعلیٰ جلال مُشتاق)

(۴- متعدی) ضرب طمانچہ سے چہرا بگاڑنا۔ تھپڑ سے ٹھیک بنا یا سیدھا کرنا۔ ریپٹے سے مُنہ بگاڑنا ؎

مُنہ بنائے کیوں ہے قاتل یاس بیٹھا　　باغ میں بیٹھتے ہیں گُل تو مُنہ بنایا چاہیے (ناسخ)

**مُنہ بند**۔ ﴿ص﴾۔ صفت :- (۱) لب بستہ۔ دہن بستہ۔ (۲) چُپ۔ خاموش۔ (۳۔ بازاری) باکرہ۔ دوشیزہ۔ چیرا بند۔ کنواری۔ کنیا۔ وہ عورت جس کا ازالۂ بکر نہ ہوا ہو + انچھوٹ +

**مُنہ بند کر لینا**۔ ﴿ف﴾۔ فعل لازم :- (۱) خاموش ہو جانا۔ زبان بند کر لینا۔ چُپ نا نہ رہنا (۲) مُنہ ڈھانک لینا۔ مُنہ پر کپڑا رکھ لینا۔ مُنہ پہ ہاتھ رکھ لینا

**مُنہ بند کرنا**۔ ﴿ف﴾۔ فعل متعدی :- (۱) بولنے سے روکنا۔ زبان بند کرنا۔ خاموش کرنا ؎

مراسم غزل خوانی کا کرے بند مُنہ اُن کا　　سُنیں گر منہ لبھانی چمن بلبل وہ نغمہ سرا (فغاں)

(۲) رشوت دیکر اپنے خلاف کہنے سے باز رکھنا (۳) جادو کے زور سے زبان بند کرنا۔ منتر کے زور سے اپنے خلاف نہ کہنے دینا۔ مُنہ کیل دینا ؎

وہ ہر چند ساحر مُنہ کو اکثر بند کرتے ہیں　　مرا سنا بھلا مجنوں تو کیسے کو بند کرتے ہیں (ناسخ)

**مُنہ بند کلی**۔ ﴿ا۔ مث﴾۔ اسم مؤنث :- (۱) غنچہ۔ غنچۂ ناشگفتہ۔ شگوفہ۔ بن کھلا پھول۔ (۲) باکرہ۔ دوشیزہ۔ کنیا + انچھوٹ +

**مُنہ بند ہونا**۔ ﴿ف﴾۔ فعل لازم :- (۱) مُنہ کھلنے کا نقیض۔ دہن کا بستہ ہونا (۲) چُپ ہونا۔ خاموش ہونا + بولنے سے عاجز ہونا۔ بات نہ کر سکنا ؎

اُن ہونٹوں سے قند کا ہے مُنہ بند　　باتوں سے ہوئی نبات پھیکی (عسکری)

تیرے ملنے کے کئی ہیں پیاپے ہجر میں　　مُنہ مرا ہوتا نہیں خجل لب ہنوز نار بند (ناسخ)

(۳) کسی کی مہری یا جھلی سے رُکنا + کسی کے برخلاف کہنے سے رُکنا۔ مُنہ کیلا (۴) زخم بھرنا۔ زخم کا اندمال پذیر ہونا۔ زخم مُندمل ہونا +

**مُنہ بند ھے**۔ ﴿ا۔ مذ﴾۔ اسم مذکر :- (ہندو) سیوڑے۔ بھاونوں کے گرو۔ جین مت کے درویش جو جیو رکھشا کے خیال سے اپنے مُنہ کے آگے کپڑا باندھے رہتے ہیں تاکہ کوئی جانور اُنکے مُنہ کی بھاپ سے مر نہ جائے +

**مُنہ بنوا رکھو۔ مُنہ بنوالو۔ مُنہ بنواؤ**۔ ﴿ف﴾۔ ﴿محاورہ۔ بطور طنز﴾ مقصد یہ کہ تم اس بات کے قابل تو ہو جاؤ۔ مُنہ درست کر رکھو۔ یعنی اُمید نہ رکھو۔ اس خیالِ خام سے باز آؤ ؎

کیوں کہا کرتا ہے ہر بات میں مُنہ بنواؤ　　کیا نہیں دیکھتا قابل ترے ہر چلا نکتہ صفا میں

مرے سوال پہ کہتے ہیں مُنہ کو بنواؤ　　نہیں خیال ہے تم کو مُنہ بنایا ہوا (وحشت)

**مُنہ بنوانا**۔ ﴿ف﴾۔ فعل متعدی :- مُنہ کو درست کرانا۔ کسی امر کی قابلیت اور لیاقت پیدا کرنا۔ اپنے مُنہ کو کسی بات یا کسی چیز کے قابل درست کرانا۔ کسی کام کے لائق ہونا ؎

پھولے غنچۂ گل مُنہ تو ذرا بنوا لے　　دیکھ پھر دہن یار سے نسبت پیدا (تسلیم)

مُنہ پہ مُنہ رکھا تو بولے کیا خوب　　پہلے مُنہ اپنا تو بنوا لیجیے آپ + + (رند)

تماشا مُنہ کے کہتے ہیں یہ صورت ہے بلا کی　　کوئی مُنہ پہلے بنوالے تو اُ پھر پوچھے مگر ہم (راقم)

ترے مُنہ صورت سے ہنسنا تھا نہ ہم　　گلوں نے مُنہ کو بنوایا تو ہوتا + + (آتش)

کہا جو میں نے چاہوں کسی سے منوانا　　تو بولے پہلے ذرا اپنے مُنہ کو بنوانا + (اکبر)

(فقرہ ایسے محل پر بولتے ہیں جہاں کوئی شخص اپنی بساط اور لیاقت سے بڑھ کر کسی امر کا التماس کرتا ہے ایسے محاورے کا مفہوم یہ ہوتا ہے کہ اس کا بھی اندیشہ ہو مُنہ دھو رکھو یعنی اُمید نہ رکھو)

**مُنہ بولا**۔ ﴿ص﴾۔ صفت :- مُنہ سے کہا ہوا۔ زبان سے بنایا ہوا حقیقی کے خلاف۔ پگڑی بدل۔ ٹوپی بدل + جیسے مُنہ بولا بھائی۔ مُنہ بولا باپ۔ مُنہ بولا دوست +

**مُنہ بولا بھائی**۔ ﴿ا۔ مذ﴾۔ اسم مذکر :- وہ شخص جسے اپنی زبان سے بھائی کہہ لیا ہو

مُنہ

برادر خواندہ۔ پگڑی بدل بھائی۔ دینی بھائی۔ بنایا ہوا بھائی +

**مُنہ بولتی۔** ہ۔ صفت :۔ گویا۔ ناطق۔ بولتی ہوئی۔ باتیں کرتی ہوئی۔ وہ تصویر جسکے دیکھنے سے یہ معلوم ہو کہ بس اب منہ سے بولی حُسنِ تصویر کا مُبالغہ ہے ؎

پہنے ہوئے آیا ہے وہ جوڑا جو سنہرا گویا کہ ہے مُنہ بولتی تصویر طلا کی (جرأت)

نقش طلسم ہے بُت چیناکی شبیہ مُنہ بولتی خدا نے یہ تیار کی شبیہ (؎)

**مُنہ بولتی تصویر یا مُورت** ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) نہایت عمدہ تصویر یا مُورت جسکے دیکھنے سے یہ معلوم ہو کہ گویا اب بول اُٹھیگی (۲) بشر۔ انسان آدمی +

**مُنہ بولی۔** ہ۔ صفت :۔ زبان سے کہی ہوئی۔ مُنہ سے کہی ہوئی۔ حقیقی کے خلاف مُنہ سے بنائی ہوئی۔ مجازاً مُنہ بولی بہن۔ بنائی ہوئی بہن یا سہیلی ؎

دیکھ کے دوست ہوائے نگاریں چُپکے سے وہ جا نہ کیوں
مُنہ بولی ہے یار وگویا مہندی اُس کی رچائی ہوئی } میر

**مُنہ بولی بہن۔** ہ۔ اسم مؤنث :۔ خواہرِ خواندہ۔ وہ عورت جسے اپنی زبان سے بہن کہہ لیا ہو ؎

پوشیدہ گھر اُسکے لائی اُسکو مُنہ بولی بہن بنائی اُسکو (دیا شنکر نسیم)

(اہلِ دہلی بہن بنائی نہیں بولتے بہن بنایا بولتے ہیں) +

**مُنہ بھر آنا۔** ہ۔ فعل لازم :۔ مُنہ میں پانی یا رطوبت کا چلا آنا مُنہ کا رطوبت یا غثیان کے سبب پانی سے بھر جانا +

**مُنہ بھر آنا۔** ہ۔ فعل لازم :۔ مُنہ میں پانی یا رطوبت کا اکٹھا ہو جانا۔ متلی یا غثیان ہونا۔ جی کا مالش کرنا +

**مُنہ بھرائی۔** ہ۔ اسم مؤنث :۔ (م) دہاں بندی۔ بُرائی یا بدی یا عیب سے مُنہ سی دینے والی چیز۔ مُنہ ٹوپا۔ رشوت۔ گھونس۔ گھُونس کہ جس سے مُنہ کیلی۔ وہ چیز جو مُخالف کا مُنہ کیل دے ؎

مُنہ بھرائی جب نہیں پائی ہے جا رو ٹھ گئی تُرت تب جھپر ہو شلاتی ہے مُنہ ابگنی (رنگین)

چاہیے قاضی نے بھر بھر کر دیئے کام آئی مُنہ بھرائی دیکھئے + + (عاشق)

زبان کیلنے کا نقش مُنہ بھرائی ہے دہانِ غنچہ کو رکھتا ہے مُشتِ زر خاموش (آتش)

مُنہ بھرائی دیویں کس کس کو بتا شہد ہیں ملتے جو کچھ اُرکرا کا شہیں کہ ہم دہان کر (ظفر)

**مُنہ بھرائی دینا۔** فعل متعدی (دہلی) رشوت دینا۔ گھونس دینا۔ لُقمہ دینا +

**مُنہ بھر دینا۔** ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) مُنہ کا بند کر دینا۔ (۲) رشوت دیکر چُپ کر دینا۔ رشوت دیدینا۔ رشوت سے مُنہ کیل دینا +

**مُنہ بھر کے۔** ہ۔ تابع فعل :۔ (م) (۱) لبالب۔ لبریز (۲) حسب دلخواہ۔ خاطر خواہ۔ بخُوبی۔ من مانتا جیسے مُنہ بھر کے مانگ لو۔ (۳) بھرپور۔ سنپُورن۔ تمام و کمال (۴) نہایت۔ انتہا۔ ات گت +

**مُنہ بھر کے کوسنا۔** ہ۔ فعل متعدی :۔ (م) خاطر خواہ بددُعا دینا۔ دُعائے بد میں کسر نہ رکھنا۔ بیدردی سے کوسنا۔ جیسے میں برس کے برس دن میرے بچے کو کیسا مُنہ بھر کے کوس لیا +

**مُنہ بھر کے گالی دینا۔** ہ۔ فعل متعدی :۔ سخت اور مُغلظ گالی دینا۔ فحش بکنا۔ سخت دُشنام زبان پر لانا۔ قابلِ شرم دُشنام دینا +

**مُنہ بھرنا۔** ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) مُنہ پُر کرنا + مُنہ میں لُقمہ دینا + مُنہ میں ٹھونسنا (فقرہ) ایک سوکھی نگھی کھانے سے بھرا جاتا ہے۔ دس کا خاک سے بھی نہیں بھرا جاتا (۲) رشوت دینا۔ رشوت دیکر چُپ کرنا۔ رشوت سے مُنہ کیلنا۔ احسان سے مُنہ بند کرنا ؎

ہے ارادہ اُنکے گھر چلنے کا شب ہو رہی گر تو سنا سرو ن مُنہ دربان کا اُنکے بھر رکھو (معروف)

بھر اگلنے رہے جبتک ہم آہیں ؛ جبتک اُنکے دربان کا بھرا مُنہ (؎)

دیکھئے کیونکہ نہ دیں سو نہیں ورسے ہکو تیرے دربان کا مُنہ آئینہ مُنہ بھر کے ہیں (مُنیر)

(۳) مُنہ بند کرنا۔ مُنہ کیلنا۔ اپنے خلاف کہنے سے باز رکھنا چُپ کرنا ؎

کہ چکے سلکِ دُرِ اشک کا ذکر کہ ہم کیسے غمازوں کے مُنہ دیکھیو تو بھرتے ہیں (مومن)

**مُنہ پانا۔** ہ۔ فعل لازم :۔ (ع) توجہ پانا۔ رُخ پانا۔ التفات پانا + راضی پانا۔ رضامند پانا خوش پانا ؎

ہائے کیا گستاخ غیر اس نے کیا کیوں نہ بوسے لیں کہ مُنہ پانے لگے (جرأت)

مُنہ تمہارا ابھی اگر پائے گا تو یہ مُنہ اپنا بھی دکھلائے گا (درد)

کیوں خفا ہوتی ہے تو مُنہ جو ترا پاتی ہوں تو محل سے میں دُوگانا ترے پاس آتی ہوں (رنگین)

**مُنہ پر۔** ہ۔ تابع فعل :۔ (۱) سامنے۔ رُوبرو۔ برُو۔ بالمقابل۔ بالمواجہ جیسے مُنہ پر کُمان بیٹھ پیچھے خیبانی ؎

کیوں جلِ اشک تمکو آنکھوں میں میں نے پالا اس پر بھی میرے مُنہ پر تھوکی گرم ہو کے آبلہ (سوز)

(۲) لب پر۔ ہونٹوں پر (۳) چہرے کے اوپر چہرے پر۔ جیسے مُنہ پر خاک ملنا

**مُنہ پر آنا۔** ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) زبان پر آنا جیسے مُنہ پر آئی بات نہ رہنے دیجئے (۲) بہلا شاہ (۳) ظاہر ہونا۔ نمودار ہونا۔ چل آنا۔ آگے آنا ؎

حلقہ نمودار ہوا وصل کی راتیں آئیں جسکا اندیشہ تھا مُنہ پہ وہی باتیں آئیں (امیر)

**مُنہ پر آئی بات۔** ہ۔ اسم مؤنث :۔ وہ بات جو بے تامل کہ نہ رُکے نکل جائے جو زبان پر آئی ہوئی بات ہوتی ہے گرچہ کہنے سے یارو بُرائی بات پہ ہے تو تھمی نہ کہو مُنہ پر آئی بات (میر)

**مُنہ پر بات لانا۔** ہ۔ فعل متعدی :۔ کسی بات کا ظاہر کرنا۔ بھید کھولنا۔

## مُنہ

رازفاش کرنا۔ بات بیان کرنا۔ بات کا اظہار کرنا سبہ علی حناسخ ق ۤ
یہ کہا ہے (بنی پریشانیوں کا ذکر　　ایسا نہو کہ مُنہ پہ کوئی بات لائے زُلف (شوق)

**مُنہ پر برسنا۔** ۔ فعل لازم:۔ چہرے سے ظاہر و آشکارا ہونا۔ چہرے سے عیاں ہونا۔ صُورت سے پایا جانا ؎
مَت دھجرے وہ مَن تو گئے ہیں لیکن　　خفگی مُنہ پہ برستی ہے ابھی تھوڑی سی (معروف)

**مُنہ پر بسنت پھُولنا یا کھِلنا۔** ۔ فعل لازم:۔ مُنہ پر زردی چھانا۔ چہرہ سد پڑجانا۔ زرد و رُو ہو جانا۔ مُنہ پیلا پڑجانا۔ خوف چھا جانا۔ رنگ فق ہو جانا +
عش کے آتے ہی مُنہ پہ پھُول ہے بسنت　　ہوگیا زرد یہ شاگرد جب اُستاد آیا (داغ)

**مُنہ پر پانی پھر جانا۔** ۔ فعل لازم:۔ مُنہ پہ رونق آجانا۔ مُنہ پہ تازگی آجانا۔ مُنہ پر لُنا آجانا۔ چہرہ بھر جانا۔ بیماری کی ملامت کا ظاہر ہو جانا + تندرستی اور صحت کی علامت کا ظاہر ہونا +

**مُنہ پر پھینک دینا۔** ۔ فعل متعدی:۔ دیکھو (مُنہ پر مارنا) +

**مُنہ پر پھینک مارنا۔** ۔ فعل متعدی:۔ خفگی سے کسی چیز کو واپس کردینا پھیر دینا۔ واپس کردینا۔ سر مارنا۔ مُنہ پر مارنا + ؎
اُسنے جو پُوچھا کیا ہے حکم تو بس　　مُنہ پہ قاصد کے پھینک مارا خط (عاشق)

**مُنہ پر تھُوک دینا۔** ۔ فعل متعدی:۔ (۱) تُف بر رُو انداختن و تُف بر رُو افگندن کا ترجمہ۔ چہرے پر تھُوک مارنا۔ (۲) نہایت ذلیل اور شرمندہ کرڈالنا۔ فضیحت کرنا۔ شرما دینا۔ مُنہ پر عیب صاف کہہ دینا +

**مُنہ پر جانا۔** ۔ فعل لازم:۔ کسی کا خیال کرنا۔ کسی کا لحاظ کرنا جیسے میں تمہارے مُنہ پر جاتا ہوں ورنہ اِس بات کا ابھی مزا چکھا دیتا +

**مُنہ پر چڑھنا۔** ۔ فعل لازم:۔ (۱) مُقابل آنا۔ مُتقابل ہونا۔ سامنے آنا۔ سامنے ہونا۔ سنگمُہ ہونا۔ رُوبرُو آنا۔ دوبدو ہونا + مُقابلہ کرنا۔ سامنا کرنا۔ لڑنے کو کھڑا ہوجانا۔ آمادہ جنگ ہونا + سینہ سپر ہونا ؎
مُنہ پہ بڑھ چڑھ کے جو بیمار کے کتی ہے زُلف　　بیکلے ہے کوئی طرز گرفتاری ملی (مخلص)

چمن میں باغباں سے صبحدم کہتی تھی یہ بلبل
گُلوں کے مُنہ پہ یوں چڑھتی ہے دیدہ دیکھ شبنم کا } درد

بے ہنر و شستی اہلِ ہُنر سے آکر　　مُنہ پہ چڑھتے تو ہیں پریہ سے اُنہیں جاتے ہیں (۰)
خسرو کے مُنہ پر چڑھنا اور سب شُہرہ سے لڑنا　　کہہ شاقی نہیں ہے زور آزمائیاں ہیں (یقین)
نقش پاسے ہے خجل حُسن و جمال آفتاب　　یار کے مُنہ پر چڑھے کب ہے مجال آفتاب (امانت)
جب لڑی آنکھ تری کوئی مرے دل کے سوا　　نئی نظروں کے مُنہ پر پر یہ یہاں چڑھا (ذوق)

مُنہ چڑھنا نہیں شمشیرِ ستم کے آساں　　بوالہوس بھاگ گئے نہ کیوں عشق کے میدان (محمد جعفر)

کہا میں اُس سے کہ تنہا یہاں میں آیا ہوں　　کہے ہے قتل نہ کر اب تلک تیغِ فرستم ہے
نگاہ وہ کینے کہ لغضب سے تراگر وہ　　تو تیر مُنہ پہ چڑھا کے سخت جُرات ہے } بحر

تمہاری تیغ کے زخموں کے ماسوا کوئی　　بہادروں کے جو مُنہ پر چڑھے مجال نہیں (آتش)

(۲) مُصاحب بننا۔ یار بننا۔ سر چڑھنا۔ مقرب بننا۔ مُنہ لگنا۔ گستاخ ہونا۔ بے ادب ہونا ؎ (نمبر ۳ دیکھو دسویں سطر دوسرا کالم اسی صفحہ کا)
نظر یہ کون کرے مُوئے زُلفِ مشکیں کو　　کہ مُنہ پہ یار کے اتنے یہ رُو سیہ چڑھیں (ناظر)

**مُنہ پر جُوتی سی لگنا۔** ۔ فعل لازم:۔ نہایت شرمندگی اور خفت حاصل ہونا
اے غیر جیسے بسے وہ کس طرح رات کو　　بجلی سی ایک مُنہ پہ ترے جھا گئی + (عارف)

**مُنہ پر چڑھنا۔** ۔ فعل لازم:۔ مُقابلہ کرنا۔ مُدکش ہونا۔ برابری کرنا۔ سامنے آنا۔ (مصرعہ آتش) ؎ بہادروں کے جو مُنہ پر چڑھے مجال نہیں +

**مُنہ پر خاک اُڑنا۔** ۔ فعل لازم:۔ چہرے کا بے رونق اور پریشان ہونا۔ چہرے کا بدرُوپ ہوجانا۔ مُنہ کا اُتر جاتا رہنا ؎
وہ طور رہے نہ جیسے لگر اُن کے　　انداز بگڑ گئے ہیں اکثر اُن کے
جو خاک کہ عشق میں اُڑی تھی آخر　　اُٹھنے لگی وہ ہی خاک مُنہ پر اُن کے } رُباعی مصاحب

**مُنہ پر خاک ملی ہے۔** ۔ محاورہ:۔ یعنی مُفلسی کو ظاہر کیا اور دولت کو چھپایا ہے +

**مُنہ پر خوشامد نہ کرنا۔** ۔ فعل متعدی:۔ راست باز اور صاف گو ہونا۔ لگی لپٹی نہ کہنا۔ پاسداری نہ کرنا۔ (دریائے لطافت) ؎
مجکو غیبت میں جو کہتا ہوں وہ آگے تیرے　　عیب ہے مجھ میں خوشامد نہیں کرتا مُنہ پر (نسیم)

**مُنہ پر دانہ نہ رکھنا۔** ۔ فعل لازم:۔ (۱) بالکل نہ کھانا۔ غذا نہ کھانا۔ ایک دانہ تک نہ کھانا۔ اُن کے پاس تک نہ جانا۔ نام کو نہ کھانا +

**مُنہ پر رکھ دینا۔** ۔ فعل متعدی:۔ بالمواجہ کہہ دینا۔ سامنے کہہ دینا۔ مُنہ در مُنہ کہہ بیٹھنا۔ برملا کہہ دینا۔ ظاہر کر دینا۔ سامنے کہہ دینا ؎
داغ کی شامت جو آئی اضطرابِ شوق میں　　حالِ دل کمبخت نے سب اُنکے مُنہ پر رکھ دیا (داغ)

**مُنہ پر رکھنا۔** ۔ فعل متعدی:۔ (۱) بالمواجہ کہنا۔ سامنے کہنا۔ رُوبرُو کہنا۔ مُنہ در مُنہ کہنا۔ ذکر کرنا جیسے بہار کے مُنہ پر کوئی ایسی بات رکھتا ہے اُسنے کہا کہ بیوی! بہن جب میرے ماں شادی میں آئیں تھیں تو میں نے یہ بات اُنکے مُنہ پر رکھی تھی (مکمّل میلی) ؎
بھلے نامہ کو کتابت اگر نہیں رکھتے　　وہ تیرے مُنہ پہ تو کچھ نامہ نہیں رکھتے (داغ)

علامت رکھو کر ایسی بہت ہیں قلتیں رکھیں تمہارے مُنہ پہ تو تکو مرا گئے (میر)

(۲) چکھنا۔ زبان پر رکھنا (۳) اپنا احسان ظاہر کرنا۔ اُگلنا + ظاہر کرنا +

**مُنہ پر زردی پھر جانا۔** ل۔ فعل لازم :- (۱) زردی چھا جانا۔ مُنہ زرد ہو جانا۔ مُنہ سفید پڑ جانا۔ مُنہ فق ہو جانا ۔

سبھوں کے مُنہ پہ بزم نگار خاں میں پھر گئی زردی
گلے میں اب جو اُس کافر کے جوڑا زعفرانی ہے } جرأت

(۲) علامتِ مرگ کا ظاہر ہو جانا۔ مُردنی چھا جانا +

**مُنہ پر زردی کھنڈ جانا۔** ل۔ فعل لازم :- (عو) چہرہ زرد ہو جانا۔ خون کا دوران بند ہو کر مُنہ زرد پڑ جانا۔ مُردنی چھا جانا۔ مُنہ پر مُردنی پھر جانا۔ علامت مرگ کا ظاہر ہو جانا +

**مُنہ پر شفق پھولنا۔** ل۔ فعل لازم :- خوشی سے مُنہ پر سُرخی آنا۔ خوشی کے مارے مُنہ سُرخ ہو جانا ۔

کسی نے شام کے آنے کو کیا کہا عشرت کہ پھول آپ کے مُنہ پہ شفق ابھی سے ہے (عشرت)

تیز رنگ کی مشق نے اپنے شفق چھیڑنے سے زیادہ شوخی پہ نگاہ تعلق
گلگونہ وار رنگ خونِ نا پر کو دیکھ کہتے ہیں وہ کیا ہی مُنہ پہ پھول ہے شفق } سالک

**مُنہ پر فاختہ اُڑ جانا۔** ل۔ فعل لازم :- (عوام) مُنہ کا رنگ متغیر ہو جانا۔ چہرے کا رنگ بدل جانا۔ مُنہ فق ہو جانا۔ مُنہ پر ہوائیاں اُڑنے لگنا +

**مُنہ پر قفل لگ جانا۔** ل۔ فعل لازم :- مُنہ بند ہو جانا۔ سکوت ہو جانا۔ خاموشی چھا جانا + مُنہ سِل جانا۔ مُنہ کیل جانا۔ مُہرِ خاموشی لگ جانا +

**مُنہ پر کچھ پیٹھ پیچھے کچھ یا مُنہ پر اَور پیٹھ پیچھے اَور۔** ۔ محاورہ۔ ظاہر میں کچھ باطن میں کچھ۔ بظاہر دوست اور باطن میں دشمن ۔

مُنہ پہ اَور ہیں اور پیٹھ پیچھے اور ہیں مُشتاق وہ ہو رہے کون آئینہ رُخاں کا (نصیر)

**مُنہ پر کچھ نہ رکھنا۔** ۔ فعل متعدی :- (عو) کچھ نہ کھانا۔ زبان پر نہ لانا ۔

مُنہ پہ کچھ رکھتی نہیں اپنے دہن بستن کھلتی جب ہے مری پہلی غذا کا روزہ + (رنگین)

**مُنہ پر کہہ بیٹھنا۔** ۔ فعل متعدی :- سامنے کہہ دینا۔ بالمواجہ کہہ دینا۔ مُنہ در مُنہ کہہ دینا۔ بھرم کھو دینا۔ مُنہ در مُنہ کہہ دینا۔ سنگل کہہ دینا ۔

کہا ہے غلط تمہیں بات کرنا کہ بیٹھے مت عاشق دلگیر کے مُنہ پر (رشک)

**مُنہ پر کہہ دینا۔** ۔ فعل متعدی :- بھرم کہہ دینا۔ صاف کہہ دینا۔ بالمواجہ بیان کر دینا۔ سامنے کہہ دینا۔ مُنہ پر کہہ دینا ۔

تمہارے دوش شوخ پر نسبت ہو جاں دیا مُنہ کشش فرق ہے کہ خوشبو شاید و زیبا

**مُنہ پر کہنا۔** ۔ فعل متعدی :- مُنہ پر کہنا۔ بالمواجہ کہنا۔ سامنے بیان کرنا۔ مُنہ در مُنہ کہنا۔ سنگل کہنا ۔

ہزار آئینہ ساز آئینہ سازی اپنے دکھلائے میں مُنہ پر صاف کہتا ہوں سکندر ہو نہیں سکتا (نصیر)

بے غیر کی خواہش جو ترے دل میں تو ہو یار یہ بات نہ کہ عاشق دلگیر کے مُنہ پر (مصحفی)

کل جو تم اُس سے پہ گئے تھے کہ کس وقت کہاں لیکے مُنہ اپنا سا وہ جاتے جو کہتا مُنہ پر
ہے یہ کڑوی یہ تیرے سچ پہ میٹھی باتیں جھوٹ کیا نہ ہے سچ بات کا کہنا مُنہ پر } [illegible]

**مُنہ پر کہنا خوشامد ہے۔** ل۔ کہاوت :- یعنی آپ کا ظاہر و باطن ہر صفت موصوف ہے بیان کی حاجت نہیں۔ ہماری تعریف داخل خوشامد نہ سمجھو گو تم مُنہ پر کہتے ہیں ۔

مُنہ پہ کہنا خوشامد ہے بازلعل گہر پانی رنگت اور چمک تیرے لب و دنداں میں ہیات (جرأت)

**مُنہ پر کی ساری باتیں ہیں۔** ۔ محاورہ :- یعنی رُو بُرو مہر و محبت ہے اور پیٹھ پیچھے عداوت و نفرت ہے۔ (ملفوظ غائب یکساں نہ ہونے والے کے حق میں بولتے ہیں) ۔

اپنی ہی نظر میں سب یہ گھاتیں ہیں تیری اس قُم ہو رقیب اس سے باتیں ہیں تیری
کہتے ہو جو تم کو میں بہت چاہتی ہوں مُنہ پر کی میاں یہ ساری باتیں ہیں تیری } رُباعیِ نصیر

**مُنہ پر گرم ہونا۔** ل۔ فعل لازم :- کسی اپنے سے بڑے یا بزرگ کے خلق کے ساتھ سامنے ہونا۔ شوخ چشمی سے مقابلہ کرنا۔ بڑے کے مقابل ہو جانا۔ کسی بزرگ کے رُو برو تیز ہونا۔ بزرگ کو دھمکانا ۔

کیوں فعل اشک گرما آنکھوں میں بیٹھا امیر ہی میرے مُنہ پہ گرم ہو کے آیا (امیر مینائی)

**مُنہ پر لانا۔** ۔ فعل متعدی :- زبان پر رکھنا۔ زبان سے کہنا۔ بیان کرنا۔ ظاہر کرنا۔ دل کا چھپا ہوا ظاہر کرنا + احسان جتانا +

**مُنہ پر مارنا۔** ۔ فعل متعدی :- کسی بُری چیز کو واپس کرنا۔ جتلانا۔ لوٹانا +

**مُنہ پر مُردنی پھر جانا یا پھرنا۔** ل۔ فعل لازم :- چہرے پر آثار مرگ کا نمایاں ہونا۔ چہرے پر زردی چھا جانا۔ چہرے کی رونق کا آخر وقت میں جاتا رہنا۔ رحلت کا وقت قریب پہنچنا۔ مُنہ زرد و بے رونق ہو جانا ۔

مُردنی پھر گئی مُنہ پر مرے بجلی خاطر رنگ مُنہ کا ہے نہیں پھرتے ہیں جو چھوٹے (جرأت)

پھر گئی مُنہ پہ تیرے ہاں کیا کیا مُردنی شمع مُنہ پر کیا تیرے کیا آپ کے غزال کو (")

جب سے تیری ہو گئے تجھ کو ہی مرتا ہے تو ہے مُنہ پر نہیں مُردنی بجا پھر گئی (")

**مُنہ پر مُردنی چھانا۔** ل۔ فعل متعدی :- (دیکھو مُنہ پر مُردنی پھر جانا) ۔

نہ تو فراق میں گھوں لیکن چھائی ہوئی مُنہ پہ مُردنی ہے (اسیر)

ہم میں سے اب آج چل اے شمع شمع کے مُنہ پہ پھری ہے مُردنی (میر)

مُنہ

مُنہ پر مُنہ رکھنا۔ فعل متعدی: رخسارہ پر رخسارہ رکھنا۔ گال پر گال رکھنا۔
مُنہ پر مہتاب چھٹنا۔ ۱۔ فعل لازم: منہ فق ہونا۔ منہ پر ہوائی چھٹنا۔
منہ زرد یا سفید پڑنا۔ خوف یا شرم سے منہ کا رنگ پھیکا پڑ جانا۔
ذکر جانے حسن بڑھا یا وصال میں ، مہتاب رنگ کے منہ پہ چھٹی انفعال میں (صابر)
مُنہ پر مُہر کر دینا یا کرنا۔ ۱۔ فعل متعدی: منہ سی دینا۔ منہ بند کر دینا
منہ کو قفل لگا دینا۔ بولنے سے روک دینا۔ بولنے کی ممانعت کر دینا
چپ رہنے کا حکم دینا۔ خاموش کرنا۔ ساکت کرنا۔
اس غزل نے اک پری پیکر کی انگوٹھی لگا ، کی دہانِ سعدیِ شیراز و خاقانی پہ مہر (انشا)
مُنہ پر مُہر لگا دینا۔ ۱۔ فعل متعدی: منہ پر قفل لگا دینا۔ منہ سی دینا
بولنے سے روک دینا۔ سکوت و خاموشی کا حکم لگا دینا۔ بات کرنے
نہ دینا۔ بولنے کا حکم نہ دینا۔
آکے آواز اپنے جب در پر سنا جاتے ہو تم ، منہ پہ میرے مہر خاموشی لگا جاتے ہو تم (جرأت)
میں جو بیٹھا ہوں سنکے بس خاموش ، اُسنے جانے کی کیا سنا دی ہے
بوسۂ خالِ لب نے جس بت کے ، مہر منہ پر مرے لگا دی ہے } ([illegible])
مُنہ پر مُہر لگنا یا ہونا۔ ۱۔ فعل لازم: منہ پر قفل لگنا۔ منہ سلا جانا۔ سکوت ہونا۔ خاموشی
بیٹھے بھرے ہوئے ہیں خُم مے کی طرح ہم ، پر کیا کریں کہ مہر ہے منہ پر لگی ہوئی (ذوق)
مے کشی کی ہو کے عکس طوق قمری سا لگا ، ہے دہانِ شیشۂ سرو گلستاں پر یہ مہر (نسیم)
مُنہ پر ناک نہ ہونا۔ ۱۔ فعل لازم: لاج نہ ہونا۔ شرم نہ ہونا۔ حیا نہ ہونا۔ غیرت
نہ ہونا۔ ننگ و ناموس کا پاس نہ ہونا۔ نرلج ہونا۔ بے غیرت ہونا۔ بے حمیت
ہونا۔ بے شرم ہونا۔ جیسے منہ پر ناک نہ ہوتی تو عورت گُو کھاتی۔
آگے اُس گل کے دعویِ خوشبو ، باغباں گل کے منہ پہ ناک نہیں (ناسخ)
مُنہ پر نُور نہ ہونا۔ ۱۔ فعل لازم: چہرے پر رونق نہ ہونا۔ چہرے کا بے رونق
ہونا۔ چہرے کی شادابی و تازگی کا جاتا رہنا۔
بزم میں جو ترا ظہور نہیں ، شمعِ روشن کے منہ پہ نور نہیں (میر)
مُنہ پر نہ رکھنا۔ فعل متعدی: (۱) زبان پر نہ رکھنا۔ ذرا نہ چکھنا۔ ذائقہ
معلوم نہ کرنا۔ کسی چیز کو بدمزہ ہونے یا طبیعت کے ناساز ہونے کے سبب
کھانے کے واسطے منہ تک نہ لیجانا۔
گلگلا ہی کار ہا بعد فنا بھی یہ اثر ، استخواں کو مرے منہ پہ ہما نے نہ رکھا (ذوق)
(۲) سامنے نہ کہنا۔ برملا نہ کہنا۔ منہ پر نہ کہنا۔
مُنہ پر نہ کہنا۔ فعل لازم: روبرو نہ کہنا۔ سامنے نہ کہنا۔ بیان نہ کرنا۔ [illegible]

مُنہ

غیر کا حال چھپائے سے کہیں چھپتا ہے ، آپ کس وجہ سے مرا آپ کے منہ پر نہ کہیں (داغ)
مُنہ پر ہاتھ پھروانا۔ ۱۔ فعل متعدی: (بازاری) گالوں یا رخساروں
کا مساس کرانا۔ پیار یا چاہ کرانا۔
مُنہ پر ہاتھ پھیرنا۔ ۱۔ فعل متعدی: (۱) بدلا لینے اور موقع پر سمجھ لینے کا
اشارہ کرنا۔ جتانا اور آگاہ کرنا۔ کرانشاء اللہ سمجھ لونگا۔
منہ پہ پھیر ہاتھ اپنا وہ محفل میں ، کس سے کہتا ہے وہ بہر بلا یاد رہے (جرأت)
وہیں ہاتھ کو پھیر اپنے وہ منہ پر بولا ، سمجھونگا بھلا تجھے میں انشاء اللہ (انشا)
(۲) معشوق کے گالوں پر محبت یا عشق کے باعث ہاتھ لگانا۔
مُنہ پر ہاتھ رکھنا۔ ۱۔ فعل متعدی: بولنے سے روکنا۔ بات نہ کرنے دینا۔
منہ بند کرنا۔ دوسرے کا ہاتھ سے منہ دبانا تاکہ کوئی بات زبان سے نہ نکلے۔
اللہ اللہ بدگمانی شکوہ ہائے غیر کی ، حال دل کہنے نہ پایا ہاتھ منہ پر رکھ دیا (ظہیر)
مُنہ پر ہوائی یا ہوائیاں اُڑنا یا چھوٹنا۔ ۱۔ فعل لازم: منہ فق ہونا
دہشت صدمے یا خوف یا نقاہت کے باعث چہرے کے رنگ کا متغیر
ہو جانا۔ منہ سفید پڑ جانا۔ متعجب ہو جانا۔ سٹی بھولنا۔ چوکڑی بھولنا۔ حواس
باختہ ہونا۔ گھبرا جانا۔ جھجک رہ جانا۔ بھوچکا ہو جانا۔ پریشانی برسنے لگنا۔
معروف محنت سے کیوں حسد دل سے عاشق جی منہ پر ہوائیاں۔
گرمی رخ مستانی سے وہاں چاندنی چھٹکی ، یاں رنگ شکستہ سے چھٹی منہ پہ ہوائی (میر)
بلبل کے منہ پہ اڑنے لگی ہیں ہوائیاں ، صیاد کو بتا کہیں اب باغباں ہوا (تسلیم)
فلک کے منہ پہ بھی شب ہوائیاں اُڑنے ، جوابِ نامہ یہ تیرِ شہاب سا چمکا (ظفر)
تھی ہوا نالے کی ہر چند رسائی شب کو ، منہ پہ مہتاب کے چھٹتی تھی ہوائی شب کو (حسرت)
مُنہ پر ہوائی یا ہوائیاں پھر جانا۔ ۱۔ فعل لازم: کسی صدمے خواہ
نقاہت یا خوف کے باعث چہرے کے رنگ کا متغیر ہو جانا۔
خورشید نے جس گھڑی آنکھیں ملائیں ، مہتاب کی بھی پھر گئیں منہ پر ہوائیاں (ہدایت)
مُنہ پر ہوائی یا ہوائیاں چھوٹنا۔ ۱۔ فعل لازم: دیکھو منہ پر ہوائی یا ہوائیاں
پھر جانا۔
سامنے تیرے بے رنگ تری آنکھ ، مہتاب کے منہ پہ چھوٹتی ہوائی ہے (آتش)
مہ کے منہ پہ ہوائیاں چھوٹیں ، چاندنی میں اگر وہ آ بیٹھے (رند)
تہہ سر تاں دل پر داغ سے [illegible] ، کہ ہوائی ابھی مہتاب کے منہ پہ چھوٹے (فکر)
غرے کی دل سے کی ادائی سی ، منہ پہ چھٹنے لگی ہوائی سی (شوق)
مہتاب کا ہے یہ [illegible] ، چھوٹی صبح کے منہ پہ ہوائی تمام رات (شہیر)

**مُنہ پڑنا** ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (۱) حوصلہ پڑنا ۔ جُرأت ہونا ۔ یارا پڑنا ۔ جیسے اُنکے سامنے مُنہ نہیں پڑتا کہ کچھ جواب دیں ؎

اُن کے آگے بہت بنایا مُنہ کہنے کو کچھ پڑا نہ میرا مُنہ + + (رنگین)

وہ جوہرات میں مُنہ توڑکے دیتا ہے جواب اُسکے آگے نہیں پڑتا ہے گہربار کا مُنہ (مرزا صابر)

(۲) زبان زدِ خلائق ہونا ۔ چرچا ہونا ۔ افواہ ہونا جیسے مُنہ پڑی بات چھپائے نہیں چھپتی (۳) مُنہ میں جانا ۔ کھایا جانا ۔ کھانے میں آنا ۔ جیسے ہری کھیتی گیا بعن گائے ۔ مُنہ پڑے جب جانی جائے (۵) کھانے کے کام میں آنا ۔ کھانے کے صَرف میں آنا جیسے اناج کے پھینکنے سے تو اچھا ہے جو کسی غریب کے مُنہ پڑ جائے (۶) مشہور ہونا ۔ الم نشرح ہونا +

**مُنہ پڑی** ۔ ہ ۔ صفت :۔ زبان زدِ خلائق ۔ مشہور خاص و عام ؎

صریحِ شکوہ میاں مُنہ پڑی خرابی ہے کہاں تلک کوئی اپنی زبان کو بند کرے (مصحفی)

**مُنہ پسار کر دوڑنا** ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ کسی چیز کے کھانے یا لینے کی خواہش میں مُنہ کھول کے دوڑنا ۔ مُنہ پھاڑ کر دوڑنا ؎

گھٹتے نہیں لب سُوفار میری جانب کو لہُو کے پیاسے وہ دوڑے ہیں مُنہ پسار کر (ظفر)

**مُنہ پسار کر رہ جانا** ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ ہکا بکا رہ جانا ۔ حیران رہ جانا ۔ مُنہ پھاڑ کر رہ جانا ۔ مُنہ کھول کر رہ جانا ۔ متحیر ہو جانا ۔ کسی چیز کی آرزو میں تکتے رہ جانا +

**مُنہ پسارنا** ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ کسی چیز کے کھانے یا لینے کو مُنہ پھیلانا ۔ طمع کا مُنہ کھولنا ۔ مُنہ پھاڑنا ۔ لالچ کرنا ۔ رال ٹپکانا ۔ لوبھ کرنا ۔ حرص کرنا ۔ خواہش کرنا ؎

اے صدف کیوں مُنہ پسارے ہے کہ اُس رزّاق کو
ہے جہاں پہنچانا آب و دانہ وہاں پہنچے ہی گا } ظفر

شیریں لبوں کے اُوپر دال اپنی ٹپکتی بوسہ کا نام سُنکر ہم مُنہ پسارتے ہیں (آتش)

**مُنہ پکڑنا** ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ مُنہ بند کرنا ۔ بولنے سے روکنا ۔ بولنے نہ دینا جیسے مدرسے کے ہاتھ پکڑے جاتے ہیں کہتے کا مُنہ نہیں پکڑا جاتا +

**مُنہ پھاڑنا** ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (۱) مُنہ کھولنا ۔ زبان پر بات لانا ۔ بولنا ؎

ظفر انکشافِ سرِ حق تھا مُنہ پھاڑنا اچھا جیا کہو وہ کیوں مُنہ پہ سے ناوک کھینچ کر پھاڑ (ظفر)

(۲) مُنہ بانا ۔ مُنہ پسارنا ۔ دانت نکوسنا ۔ مُنہ پھیلانا ۔ کھسیانی ہنسی ہنسنا ۔ اپنی بیوقوفی پر ہنسنا ۔ (۳) زبان درازی کرنا ۔ زبان ہلانا +

**مُنہ پھٹ** ۔ ہ ۔ صفت :۔ (۱) مُنہ چھٹ ۔ مُنہ زور ۔ بے لگام ۔ مُنہ کا پھوہڑا ۔ زبان دراز ۔ بیہودہ گفتار ۔ دریدہ دہن ۔ بے لحاظ ۔ وہاں دریدہ و خیص اللسان وہ شخص جو بے جا گفتگو کرے اور جو کچھ مُنہ میں آئے بلا اختلافِ مراتب کہدے نہایت بدتہذیب ۔ بدزبان ؎

پیکِ سرجائیگی اپنا سا دم گفتار مُنہ گُل ہے مُنہ پھٹ مت لگا لے عندلیب ار شنو نگہت (

بلبلِ چمن کہے جو چمن لے سر کیا امکاں کبھی دبے نہ وہ شہزادہ بڑی ہے مُنہ پھٹ (انشا)

تُو تُو میں میں کرو نہ اُس سے شیخ سنو تیز ہے بہت مُنہ پھٹ (مجروح)

(۲) موقع بے موقع بولنے والا ۔ بڑا بولنے والا +

**مُنہ پھٹنا** ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ چونے یا تُرشی کی تیزی سے مُنہ کا شق ہو جانا مُنہ میں چھالے پڑنا +

**مُنہ پھرانا** ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (پھرانا محاورہ ہے) اعراض کرنا ۔ صورت سے بیزار ہونا ۔ رُخ دوسرا ۔ بیرُخی کرنا +

جب آئینہ سے اُسنے مُنہ اپنا پھرالیا آئینہ جب دیدہ بے نور ہو گیا (مصحفی)

**مُنہ پھر جانا** ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (۱) مُنہ کا ٹیڑھا یا کج ہو جانا ۔ مُنہ کا خمیدہ ہو جانا ۔ ضرب تپانچہ یا تھپڑ سے مُنہ کا خم کھا جانا (۲) لقوہ ہو جانا ۔ لقوے کا آزار ہو جانا ۔ (۳) رُخ سامنے نہ رہنا ۔ رُخ پھر جانا ۔ مُنہ کا سامنے نہ ٹھیرنا ۔ مُنہ پلٹ جانا ۔ سامنے ٹھہرنے کی تاب نہ لانا ۔ دوگردہ ہو جانا ۔ سامنے سے ہٹ جانا ۔ شکست کھا جانا ۔ بھاگ جانا ۔ پسپا جانا ؎

عشق کے میدان میں ہر ستم کا مُنہ پھر جائیگا تیغِ غم کے سامنے ضیغم کا مُنہ پھر جائیگا
ہو گاہ افروختہ جس دم تو اُسکے روبرو ہے ظفر کیا تیرِ اعظم کا مُنہ پھر جائیگا } ظفر

پھرتا ہے سیلِ حوادث سے کوئی مردوں کا مُنہ شیر سیدھا تیرتا ہے وقتِ رفتن آب میں (ذوق)

سخت جانی دیکھنا میری کہ فرطِ شرم سے
پھر گیا سفاک کا مُنہ بھی دمِ خنجر کے ساتھ } نواب ضیاءالدین احمد خاں صاحب طالب دہلوی

(۴) اُکتا جانا ۔ سیر ہو جانا ۔ اکتا جانا ۔ جی بھر جانا ۔ خواہش نہ رہنا ۔ طبیعت کی سیری کے سبب مُنہ نہ چلنا ؎

کھاتا ہے تجکو کہاں تک غم ہے فرقت جاناں کہ ہم دیکھ لینا کھاتے کھاتے غم کا مُنہ پھر جائیگا (ظفر)

ایسی شیرینی کبھی قندِ مکرر میں نہیں بوسہ لے لب کا نہ اے یار جانی پھر گیا (رشک)

(۵) دھار مُڑ جانا ۔ نوک مُڑ جانا ۔ دمِ تیغ کا خم کھا جانا ؎

سخت جانی تو نے خنجر مند کیا قاتل سے آج وقتِ کشتن پھر گیا مُنہ یار کی تلوار کا (رشک)

پھر گئے ہیں سرکروں میں جیسے تلواروں کے مُنہ سخت جانی نے مری توڑے ہیں خنجر سیکڑوں (آتش)

قتل تو کرتا ہے مجھکو پر میں ہوں برگشتہ بخت خوف یہ ہے مُنہ نہ پھر جائے تری تلوار کا (بخشی جرم)

منہ

نہیں آساں تڑپتے دیکھ سکنا ہے بسل کا یہی باعث ہے جو منہ پھر گیا شمشیرِ قاتل کا (غافل)
پھر نیکے منہ نہیں نے شعلۂ خوئے سخت جاں بلکہ تیری تیغِ آتش دم کا منہ پھر جائیگا (ظفر)

(۶) التفات نہ رہنا۔ توجہ نہ رہنا۔ اور طرف خیال ہو جانا۔ دوسری طرف دھیان لگ جانا۔ خیال بٹ جانا ؎

حُبِّ دُنیا نے جہاں مارا طمانچہ حرص کا حق کی جانب سے وہیں آدم کا منہ پھر جائیگا (ظفر)

(۷) بے رُخ ہو جانا۔ رُخ بدل جانا۔ نظر بدل جانا۔ نظر ٹیڑھی ہو جانا ؎

منہ لگیگا ہم سے اور جو لگے گا تیرے منہ تو اگر پھیریگا منہ عالم کا منہ پھر جائیگا (ظفر)

(۸) سمت بدل جانا۔ دِشا بدل جانا۔ جانب یا پہلو پلٹ جانا۔ رُخ پھر جانا ؎

دیکھ لینگے لوگ تیرے قبلۂ رو کی طرف گر میں بھی عاشق بیدم کا منہ پھر جائیگا (ظفر)

**منہ پھلا کر بیٹھنا۔** ہ۔ فعل لازم:۔ منہ سُجا کر بیٹھنا۔ منہ تھتھا کر بیٹھنا۔ ناراض اور خفا ہو کر بیٹھنا۔ گال پھلا کر بیٹھنا۔ خفگی کی علامت ظاہر کرنا ؎

بیٹھنا ہے منہ پُھلائے آتا نہیں سخن میں کیا گلگنیاں بھری ہیں اُس غنچہ کے دہن میں (مصحفی)

**منہ پُھلانا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ منہ سُجانا۔ منہ تھتھانا۔ ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔ خفگی کی علامت ظاہر کرنا۔ گال پھلا کر بیٹھنا۔ خفگی کا اظہار کرنا +

**منہ پھوڑ کر۔** ہ۔ تابع فعل:۔ بے شرم ہو کر۔ بے غیرت بنکر۔ بے حجابانہ۔ بیحیائی سے + آزادانہ۔ بے باکانہ +

**منہ پھوڑ کر کہنا۔** ہ۔ فعل لازم:۔ بیحیائی یا بے غیرتی سے کہنا۔ بے محابا اور بے تحاشا کہنا۔ بے شرم ہو کر کہنا۔ شرم اُٹھا کر کہنا۔ بیحجابانہ کہنا۔ رازِ پوشیدہ کو ظاہر کرنا اور زمانہ کی کچھ شرم و حیا نہ کرنا۔ آزادانہ و بیباکانہ کہنا ؎

نے گُل کو سرِ رکھا جب چمن میں توڑ کر میں بھی حاضر ہوں کہا غنچہ نے یہ منہ پھوڑ کر (ذوق)

**منہ پھوڑ کر مانگنا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ بے شرم بنکر مانگنا۔ بے غیرت بنکر طلب کرنا۔ بیحیائی سے طلب کرنا ؎

بادے کے تو اس خمیازہ کش میخوار کو ساقی طلب کرتا ہے یہ منہ پھوڑ کر اپنا جاہی سے (بحر)

**منہ پُھولنا۔** ہ۔ فعل لازم:۔ منہ سُوجنا۔ خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ منہ بننا ؎

گُل توڑ کر دیا دلِ بلبل کو کیا ہے خار پھولا ہوا ہے غنچہ کا منہ باغباں سے آج (امانت)

**منہ پھیر دینا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) رُخ پھیر دینا۔ چہرہ پھیر دینا۔ ہٹا دینا۔ منہ پرے کر دینا۔ منہ موڑ دینا ؎

سخت جانی نے مری پھیر دیا منہ دم میں مل کے گر کر کے اگر خنجرِ فولاد آیا ++ (امانت)

(۲) جی بھر دینا۔ سیر کر دینا۔ طبیعت ہٹا دینا۔ جھکا دینا (۳) مغلوب کر دینا۔ ہٹا دینا۔ پسپا کر دینا +

منہ

**منہ پھیر کر بیٹھنا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ منہ موڑ کر بیٹھنا۔ پیٹھ موڑ کر بیٹھنا۔ پُشت گردانیدن کا ترجمہ ؎

وصل میں تعلیم ضبطِ شوق کا انداز ہائے بیٹھنا منہ پھیر کر اُسکا وہ شرمائے ہوئے (ذکی)

**منہ پھیر لینا۔** ہ۔ فعل لازم:۔ رُوگرداں ہو جانا۔ منہ موڑ لینا۔ منہ گردانی کر لینا۔ اعراض کرنا۔ ناراض ہو جانا۔ رُخ بدل لینا ؎

کاہے کو یہ انداز تھا اعراض بتاں کا ظاہر ہے کہ منہ پھیر لیا ہے خدا نے (ربیر)
اب آکے بڑھاپے نے کیا ہائے یہ اندھیر جو زور کے تھے تھے سو اب تجھ سے ہیں منہ پھیر (نظیر)

**منہ پھیرنا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) اعراض کرنا۔ کنارہ کرنا۔ منہ گردانی کرنا۔ رُوگرداں ہونا۔ منہ موڑنا + کج ادائی کرنا۔ بیوفائی کرنا۔ آنکھ چرانا۔ بے اعتنائی کرنا۔ بے پروائی کرنا۔ بے رُخی کرنا + خفیہ ہونا۔ کشیدہ ہونا۔ دغا کرنا۔ مُنحرف ہونا ؎

منہ نہ پھیرا جگر و دل نے صفِ مژگاں سے تا ز یہ دو بھی برے ہوتے ہیں مرنے والے (داغ)
وہ پھیرے خشم سے منہ یا غضب سے پھیرے آنکھ نگاہ دل کبھی اس شوخ عشوہ گر سے پھیرے (ظفر)
وفا سے ہم بتا کیے جفا سے تم نے منہ پھیرا ہمیں پھر با وفا نکلے تمہیں پھر بیوفا نکلے (ظہیر)
قتل سے میرے جب قاتل پھرا اُسنے منہ پھیرا ہمارا دل پھرا + (سودا)
ڈر ہے منہ پھیرے وہ نہ خنجر اُسکا پڑھ کے ہم سورۂ اخلاص کو دم کرتے ہیں (داغ)
ظلم کیا اور کرے وہ تیغِ تغافل منہ پھیر گئی عاشق گردن زدنی سے (مصحفی)

(۲) انکار کرنا۔ ہٹنا۔ پھرنا ؎

کس ستم سے تیرے پھیرا ہم نے منہ کر رہا ہے او ستم ایجاد کیا + + (نسیم)
نہ ہم پھرینگے ہزار آپ ہم سے منہ پھیریں تمہیں ہے سہل ہمیں بیوفائی مشکل ہے (آتش)

(۳) بیزار ہونا۔ متنفر ہونا۔ ناراض ہونا۔ کشیدہ ہونا +

**منہ پھیلانا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) منہ پسارنا۔ منہ کھولنا۔ منہ بانا۔ دہن فراخ کرنا۔ (۲) زیادہ مانگنا۔ زیادہ طلبی کرنا۔ بہت لالچ کرنا۔ زیادہ طمع کرنا۔ زیادہ مانگنے پر اڑنا۔ جیسے اُسکے اچھا ہوتے ہی سب سپاہی گانوں کی چڑھ بنی ہر ایک اپنی اپنی سنگی بجھانے اور منہ پھیلانے لگا (حجر بھیلی)

(۳) زیادہ قیمت مانگنا۔ دام چڑھانا۔ مول بڑھانا۔ گراں کرنا +

**منہ پھیلائے بیٹھنا۔** ہ۔ فعل لازم:۔ مانگنے اور لینے کے واسطے تیار رہنا۔ منہ کھولے بیٹھنا۔ منتظر رہنا۔ خواہشمند رہنا۔ جیسے (دیکھ مسلمان دل ٹھونک نے کیوں جان کرے منہ سے دُنیا کے لوگ نہ کہیں کہ ایسی بیٹی کو بھرتی کر ذرا سے منہ چھوانے ہی جو تک وہ یا تک منہ پھیلائے بیٹھے تھے) (حجر بھیلی) +

منہ

**مُنہ پیٹ پیٹ لینا۔** ف۔ فعل متعدی۔ دو ہیت غصے یا افسوس کی حالت میں اپنے مُنہ کو طمانچوں سے لال کرنا۔ سر پیٹ پیٹ لینا ؎

منہ اپنے پیٹ پیٹ لیا شب کو اے ظفر  یارا آنکے گال پہ رکھا جو گال کا (ظفر)

مُنہ پیٹ پیٹ لینے کی حاجت ہے کیا کہ دل  بیٹھا تکیا اُٹھا وہ تغافل شعار مُنہ ✦ (جرأت)

**مُنہ پیٹنا۔** ف۔ فعل متعدی:۔ اپنے مُنہ پر طمانچے مارنا۔ اپنے چہرے پر تھپڑ لگانا۔ حالتِ غصہ یا افسوس میں یہ کیفیت ہوتی ہے ؎

ہجوں مُنہ پیٹتا ہوں نے جب آنکہ یاد  بھولی بھولی باتیں او وہ پیارا پیارا انداز (درد)

**مُنہ تک آنا۔** ف۔ فعل لازم:۔ (۱) لب تک آنا۔ ہونٹوں تک آنا ✦ زبان تک آنا۔ (۲) کناروں تک بھرنا۔ لبریز ہونا ✦

**مُنہ تک بھرنا۔** فعل متعدی:۔ (۱) تا بہ لب پُر کرنا۔ مُنہا مُنہ بھرنا۔ لبالب بھرنا۔ گلے تک آ آنا (۲) بھر جانا۔ اتنا بھر رہنا جیسے مُنہ تک بھرا ہوا ہے ✦

**مُنہ تک جگر آنا۔** ف۔ فعل لازم:۔ دم اُلٹنا۔ دم گھبرانا۔ مُنہ کو کلیجا آنا ؎

رُندے عشق میں کوئی یوں کبتک  جگر آہ مُنہ تک تو آنے لگا ✦ ✦ (میر)

**مُنہ تکنا۔** ف۔ فعل لازم:۔ (۱) چہرے کی طرف نظر کرنا۔ صورت دیکھنا۔ مُنہ دیکھنا۔ مُنہ کی طرف گھورنا ؎

تیرا مُنہ تکنے سے کیا جانیے کہ خط  کیا خضر سبز قدم نے آئینے کو دکھایا (میر)

(۲) کسی بات کے سُننے یا اجازت ملنے کا انتظار کرنا۔ منتظرِ جواب رہنا (۳) حسرت سے دیکھنا۔ ارمان بھری نگاہ سے دیکھنا۔ نگاہِ تاسف سے نظر کرنا۔ ملول آنا۔ بے بسی اور بیکسی سے نظر کرنا۔ حسرت و یاس سے دیکھنا ؎

اُسکی محفل میں بے کسی سے گل  تکتا مجروح تھا ہر ایک کا مُنہ (مجروح)

لے کر ہزاروں داغ نکلے جب مریض ماتم کو  تماشا ہو محشر میں نکلیں گے نیک مُنہ بد کا (شہیدی)

دن ایک وہ بھی کہ تُجھسے انکو راز و نیاز  اور ایک ہم ہیں کہ مُنہ تکتے ہیں زمانے کا رفت بطور

کوئی تیکی پہ سر پٹکنے لگا  کوئی حسرت سے مُنہ کو تکنے لگا (شوق)

(۴) بھوچکا ہو کر دیکھنا۔ حیران و ششدر رہ کر نظر کرنا۔ ٹھٹھک رہ جانا۔ تعجب کی نظر سے دیکھنا جیسے مُنہ تکتا کا تکتا رہ گیا۔ یہ خبر سُنتے ہی مُنہ تکتا رہ گیا ؎

ناصحِ نعرہ بچپکا پڑا تکتا ہے مُنہ سب کا  نکتہ ثنے وہ ان ہے نکتا منہ و پہنچ (ظفر)

نہ سے لیتا سا آئینہ رُخ کے  مری حیرت مرے مُنہ کو تکا کی (ظہیر)

(۵) جواب نہ بن پڑنا۔ لاجواب ہو جانا۔ (۶) تعجب سے دیکھنا۔ اچنبے سے دیکھنا ؎

سالک ہو کوئی عشق میں تجکو بُرا کہے  تکتا ہوں مُنہ کو اور یہ کہتا ہوں ہاں درست (سالک)

**مُنہ تمتمانا۔** ف۔ فعل لازم:۔ بُخار یا غصے کے سبب چہرہ سُرخ ہو جانا ✦

منہ

**مُنہ تو دیکھو۔** ف۔ محاورہ:۔ ذرا صُورت تو دیکھو اپنے دعوے اور ارادے کے موافق پہلے اپنے مُنہ کو تو دیکھ لو۔ دل میں قائل تو ہو لو۔ یہ قابلیت تو پیدا کر لو۔ اس قابل تو ہو جاؤ۔ یہی مُنہ ہے ایسی صُورت ہے۔ اسی مُنہ سے یہ کام کرو گے۔ ایسا ہی۔ کیا مجال۔ کیا تاب۔ کیا طاقت۔ کیا حوصلہ تمہاری کیا حقیقت ہے) ؎

مجھ سے اغیار کوئی آنکھ ملا سکتے ہیں  مُنہ تو دیکھو وہ مرے سامنے آسکتے ہیں (انشا)

شمعِ محفل وہ عالم نکس جل میں جا  مُنہ تو دیکھو یوں بنایا اس کا آئینہ (داغ)

پشت لب پر ہو تیرے بخط ریحان پیدا  مُنہ تو دیکھے یاقوت رقم خاں پیدا (نصیر)

آئینہ دیکھ کے کہو سب سے نرالا نکلا  مُنہ تو دیکھو یہ بڑا چاہنے والا نکلا (ظفر)

آئینہ گھور کے کہو سب سے نرالا نکلا  مُنہ تو دیکھو یہ بڑا چاہنے والا نکلا (وصال)

اُسکی آنکھوں کو دیکھیں ساغر سرشش  مُنہ تو دیکھو ترے شراب خورش کا (حشمت)

تیرے عکس سے بھی حیران ہے سارا آئینہ  مُنہ تو دیکھو جو کہے مجھے نظر آتا ہے سامنے ✦ (ظفر)

تصویر اسکی کھینچے مانی کا مُنہ تو دیکھو  نقشہ ہے اور ہے وہ اس تصویر پہ بیچ (✦)

چاند کے اُوپر نہیں پانی کسی صُورت تک  مُنہ تو دیکھیں کہ پہنچے پر آئینہ (آتش)

**مُنہ تو دیکھیے۔** ف۔ محاورہ:۔ دیکھو (مُنہ تو دیکھو) پہلے اس لائق تو ہو جائیے ذرا قابلیت تو پیدا کر لیجیے ؎

میں اور تجھ سے بات کروں مُنہ تو دیکھیے  یہ جو ہوس کر رہا ہے خیالِ محال تو (انشا)

**مُنہ توڑ کے جواب دینا۔** ف۔ فعل متعدی:۔ دنداں شکن جواب دینا۔ کرارا جواب دینا۔ بے باکانہ جواب دینا۔ بے لاگ جواب دینا۔ صاف جواب دینا ؎

وہ جو ہر بات میں مُنہ توڑ کے دیتا ہے جواب  اُسکے آگے نہیں اُٹھتا ہے کبھی لب کا مُنہ (صبا)

**مُنہ توڑنا۔** ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) مُنہ میں ضرب لگانا ✦

**مُنہ مسل ڈالنا۔** ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) دانت جھاڑ دینا (۲) دنداں شکن جواب دینا ✦ مُنہ کچل دینا ✦

**مُنہ تھتھانا۔** ف۔ فعل لازم:۔ مُنہ سُجانا۔ تیوری چڑھانا۔ مُنہ پھلانا۔ رنجیدہ خاطر اور آزردہ دل ہو کر خفگی کی صورت بنانا۔ چیں بجبیں ہونا۔ ہونٹوں کو لٹکا دینا۔ لب فرو ہشتن (اِلخ) اماختن کا ترجمہ۔ جیسے اگر میاں نے پوچھا کہ ابھی تو یہ چڑائی تھی کیا ہوئی تو تھرا گیا۔ پھر جو مُنہ تھتھا کے اُڑائی کھسوائی لیکے پڑیں تو نہ مُنہ سے بولیں نہ سر سے کھیلیں (فسانۂ سہیلی)

خفگیں نہ ہو حسن تو یہ ناز سے تجھی پہ  ہم اور کے تو آگے وہ مُنہ تھتھا کے بیٹھے } (میر حسن)

منہ

شب کو آ کے جو میرے گھر رنگیں منہ چھپا کر میں بولی اس ڈھب سے
غیر سے جلو بہاں سے اپنے گھر دشمنوں کو بخار ہے شب سے (رنگین)

**منہ تھکنا یا تھکا جانا۔** ف۔ فعل لازم :۔ منہ دکھنا۔ منہ کو تکلیف ہونا۔ نزاکت کے مارے بولتے ہوئے تکلیف ہونا۔ منہ دکھا جانا۔

وصل کا وعدہ بھی ہو سکتا نہیں آتا ہیں منہ تھکا جاتا ہے کیا اقرار فرماتے ہوئے (صبا)

**منہ ٹیڑھا کرنا۔** ف۔ فعل متعدی :۔ (۱) منہ بنانا۔ منہ بگاڑنا۔ بےرخ ہونا۔ خفگی کی صورت بنانا۔ تیوری چڑھانا۔ تیوری پر بل ڈالنا جیسے تم سیدھے منہ سے بولو تو وہ کیوں ٹیڑھا منہ کرے۔ (۲) منہ پھیر دینا۔ منہ میں غم ڈال دینا جیسے ایک بولا تو منہ ٹیڑھا کر دونگا + (رقم رب)

**منہ جوڑنا۔** ف۔ فعل لازم :۔ (ع) (۱) کھسر پھسر کرنا۔ کانا پھوسی کرنا + چپکے چپکے چرچا کرنا + ذکر اذکار کرنا ؎

کبھی منہ جوڑتے ہیں سب نظر کر دیکھ منہ تک کسو سے کیا کیا ہے کہ یکا بندہ عاجز ہے (ظفر)
میری بیتابی بھی پرسہ نہیں اعداکو ہے سیکڑوں منہ جوڑتے ہیں کو چوبانا ہیں (صابر)
بیجا مانگتے تو نک آئیں گما بہت چناؤیں کرتے پیکیاں سے آدمے جو تیاری ہو

وارو غہ کانوں پہ ہاتھ دھرتا ہے ایک ایک آپس میں منہ جوڑتا ہے۔ کوئی کہتا ہے ابھی پہلے روپیہ کا تو فکر کیا ہوتا) (جرابیلی) + (۲) گلہ شکوہ کرنا۔ طعنہ مہنا دینا۔ جیسے اجیرن کونکوں سے تو لوگ منہ جوڑتے ہیں۔ (۳) صحبت کرنا۔ بدگوئی کرنا +

**منہ جھٹالنا۔** ف۔ فعل متعدی :۔ برائے نام کھانا۔ بطور ناشتہ ذرا سا چکھنا۔ نام گنانے کو کھانا۔ کھانا کھانے کا نام کرنا۔ صرف منہ جھوٹا کرلینا۔ جیسے کچھ کھایا نہ پیا منہ جھٹال کر کھڑے ہوگئے +

**منہ جھک جانا۔** ف۔ فعل لازم :۔ منہ نکل آنا۔ منہ اُتر جانا۔ چہرہ ستّ جانا۔ چہرے پہ لاغری و ناتوانی کا نمایاں ہو جانا۔ دبلا پڑ جانا ؎

کسی کے سر میں ہو اے سد میرا منہ جھکا کسی کے ہاتھ میں ہو لائی جنہ سرچشما (آتش)

**منہ جھلسنا۔** ف۔ فعل متعدی :۔ (۱) منہ کو لوکا لگانا۔ منہ کو جھلسا دینا۔ منہ کو آگ لگانا۔ منہ کو جلانا۔ منہ کو جھلسنا۔ منہ کو جلا کر سیاہ کرنا ؎

جھلکا جو بانک گرم ہے تو شعلہ رو جھلسا تو آوے مرش سے نہ بچی لگا من ہو منہ جھلسا (نگہت)
ہاں نمک خوردہ زمانہ ہے مرد دلیر کا جھلسے ہیں منہ شکار کیئے پر بھی شیر کا (ذوق)

(چونکہ شیر کی مونچھ کا بال کھا جانے سے آدمی مر جاتا ہے پس اِسی سبب سے شیر کو مارنے کے بعد اُسکے منہ کو آگ میں جھلس دیا کرتے ہیں) (۲) لعنت بھیجنا۔ تبرّہ بھیجنا۔

منہ

خاک نہ دینا۔ شو کھا ٹرخانا۔ جیسے میں اور میرا اِس تیرے کا منہ جھلس۔ (بنده وغو) (۳) رشوت دینا۔ گھونس دینا۔ منہ بھرائی دینا جیسے دو چار روپے سے انکا بھی منہ جھلسو جو کام بنے ؎

بادہ مستوں نے ہوشیاری کی دیکھ کچھ محتسب کا منہ جھلسا (ربیر)

(۴) پاپ کاٹنا۔ دے دلا کر فارغ ہونا۔ قرضہ ادا کرنا۔ چکانا۔ نمٹانا۔ جیسے اُس مہاجن کا بھی دے دلا کر منہ جھلسا +

**منہ چاٹنا۔** ف۔ فعل متعدی :۔ (۱) کسی کا منہ اپنی زبان سے صاف کرنا (۲) پیار کرنا۔ چمکارنا۔ پچکارنا۔ (۳) خوشامد کرنا۔ خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا + بڑا یا اعلیٰ سمجھنا + نازبرداری کرنا +

**منہ چاہیئے۔** ف۔ محاورہ :۔ یعنی ہمت اور حوصلہ و دل رکھنا لازم ہے ؎

دیکھے سے یک نگاہ جسے غش ہو آئے منہ چاہیئے ہے اُس کے جو منہ کش ہو آئے (نکہت)
بوسہ لینے کو تو منہ چاہیئے ہاں کہتے ہو بلکہ گالی بھی غنیمت ہے جا ماد کرو (آشنا)

**منہ چٹول۔** ف۔ اسم مؤنث :۔ (۱) چوما چاٹی۔ پیار اخلاص۔ جیسے لینا نہ دینا جھوٹوں منہ چٹول (۲) بک بک۔ بکواس +

**منہ چڑانا۔** ف۔ فعل متعدی : (افعال شغل و شنگ) (۱) دوسرے کے منہ کی نقل بدنمائی کے ساتھ کرکے اُسے کھجانا۔ منہ بگاڑ کر اور ہونٹھ ملا کر دوسرے کو غصہ دلانا۔ ہونٹوں کو کھول کر دانت دکھانا۔ منہ کو ٹیڑھا بنکڑا بنا کر دوسرے کو چھیڑنا۔ تمسخر کرنا۔ روئے نمایندن کا ترجمہ کسی کے کلام کے نقل کرنے میں از روئے تحقیر و استہزا اپنے ہونٹوں اور ٹھوڑی کو حرکت دینا۔ منہ بگاڑ کر چھیڑنا ؎

ہے جو وہ ہنسی میں کسی کا منہ چڑا بیٹھے ہم اپنے دل کا آئینہ لگو دکھا بیٹھے (صابر)
گل منہ بھی چڑانے دیتے کہاں ہے زباں بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجئے دہن بگڑا (آتش)
اعمال منہ شب بجا اُس تیر ہو آہ سرد کیسا چڑا رہی ہے نسیم سحر کا منہ (دلگیر)
کیسا کہ منہ چڑاتا ہے دو کسی کو سب تے کہنا سدھار ئے آپ جب سمجھ کر نہ منہ چڑانا ہے (جرأت)
بیٹھے جو آئینے میں بسمل کا منہ چڑایا ساقی سے ملک کے قد تقل کا منہ چڑایا (ر ص)
ہنسی سے ہمرے کے اُس پہ حرص زیبا بالے پتے منہ چڑھا ہے بیٹے اگر گمنگ کا + (آتش)
گلوں ہی اک کا منہ چڑا رہی ہے بنسے دیتی ہے رلی جاتی ہے + (رشک)
نظم میں آگئے تو چکھا بیٹھے ہم مزا اچھا سوال و سے پہ ان منہ چڑا گئے آپ (رحید سا)
آئینہ کولا دیکھے زباں خوب صاف تھی اب منہ چڑا کے گڑ ہے کہ آپ کا دہن (باقر)

منہ

وہ شوخی و شرارت وہ ہر اک کا منہ چڑاتا    کیدھر جاتا ہے اب ہو کس سے بیاں کس کے ہو (میر سوز)
چڑاتا ہے مرا منہ جسے کہ کبھو کہا یار نے    اے کوئی تماشا غیظان تجھ میں آسمایا ہے ( " )
زہد مستیاں اک طرف اور لو    مرا منہ بھی آخر چڑا کر چلے ( " )
غیر مجھ پر ہنسے تو غیرت نے    وہیں زخم سے چڑایا منہ (رنگین)
اُٹھایا جب تو نے چٹکیوں میں اُسکو اے قاتل    یہ زخمِ دل بھی ہنس کر منہ چڑاتا ہے نکو اپنا (داغ)

(۲) کسی کی تقلید کرنا اور اُس سے عہدہ برآ نہ ہونا۔ نقل نہ اُتار سکنا۔ خاکہ اُڑانا۔ سوانگ بنانا۔ جھوٹی نقل اُتارنا۔ جھوٹی تقلید کرنا۔ پُوری پُوری تقلید نہ کرسکنا۔ خلافِ واقع نقل کرنا۔

عشق بازی کا منہ چڑاتا ہے    اب وہ موسم نہیں ہے شباب نہیں (آزردہ)
یعنی کسی اپنی نگاہوں کا ہے یہ پیارا    منہ چڑاتا ہے مرا ایسا جیا کس واسطے (رنگین)

(۳) مضحکہ اُڑانا۔ تضحیک کرنا۔ فضیحتی کرنا۔ رسوائی کرنا۔ بدنامی کرنا۔

سیر پاسوز پیغمبری اور دین کا ڈھونگ    دینداری کا اور دین کا ابھی منہ چڑاؤ (حالی)

**منہ چڑھا**۔ صفت:۔ سر چڑھا۔ گستاخ۔ بے ادب۔ وہ شخص جو کسی سے گستاخی و بے ادبی اپنی ناز برداری کے سبب پیش آتا ہو۔

**منہ چڑھانا**۔ فعل متعدی:۔ (۱) کسی کو گستاخ اور بے ادب بنانا۔ سر چڑھانا۔ (۲) مصاحب بنانا۔ مقرب بنانا۔ یار بنانا۔ منہ لگانا۔ (۳) منہ بنانا۔ منہ بگاڑنا۔ منہ کھٹا کرنا۔ منہ سُجانا۔ (۴) ناک چڑھانا۔ ناپسند کرنے کی علامت ظاہر کرنا۔ تیوری چڑھانا۔ تیوری پر بل ڈالنا۔ منہ بنانا۔

**منہ چڑھنا**۔ فعل لازم:۔ (۱) منہ لگنا۔ مصاحب بننا۔ مقرب بننا۔ لائق ہونا۔ یار بننا۔ منظورِ نظر ہونا۔

کیا دیتے نہیں اک بوسہ بھی تم    یہ کس کام آئے گا اے یار اخلاص
کیا منہ کیا چڑھے سر پہ چڑھے تم    مجھے بھاتا نہیں یہ پیار اخلاص (قطعہ ظاہر)

وہ منہ تو چڑھے ہیں لیکن کثرت ہجاتی    شعرا اُنکی سخن ہے ادھر نہیں سکتا تو کبھی ہے (ظفر)

(۲) منہ بگڑا ہونا۔ تیوری چڑھنا۔ منہ بننا۔ جیسے آج تو نامعلوم اُنکا کیسے منہ چڑھا ہوا ہے (۳) سر چڑھنا۔ گستاخ بننا۔ بے ادب ہونا۔

وہ بھلے خالِ لب تشنے میں دیکھ    تل سے شیدی مرے اتنا چڑھا منہ (معروف)
میری طرح اُسے بھی ملا دے نہ خاک میں    آئینہ اُس سے کچھ بہت منہ چڑھے نہیں (صبا)

(۴) مقابل آنا۔ سامنے پڑنا۔ مقابل ہونا۔ سامنے آنا۔ سامنے ہونا۔ سرکش ہونا۔ برابری کرنا۔ مقابلہ کرنا۔ بگڑنا۔ مقابلے اور مجادلے سے پیش آنا۔ ہمسری کا دعوے کرنا۔ مساوات کا ادّعا کرنا۔

زخم یار نے جس وقت بغل میں مارا    جو چڑھا منہ اُسے مہمان بغل میں مارا (ذوق)
منہ چڑھے تیغِ غمِ عشق کے کیا منہ ہے ترا    پر افسوس تجھ کو کوئی ضرب بھی خوش نہیں ( " )
منہ عاشقِ صادق کے نہ چڑھ واعظِ گستاخ    ہر حال میں یہ حال سے رندانہ ہے اُسکا (نسیم)
منہ چڑھیں کیوں شہرے دابرز وہ چڑھ کر    اب تو اِس حضرتِ دل وقت کے منظورِ نظر (جرأت)
میرے ہونے تیر سے تیغ چڑھتا ہے دیکھ    سے یہ بھلا کونسا ہے گستاخ سرِ تنگ آئینہ (ناسخ)
تیغِ غم سے کس کا دل اب نہ سپہ لا سا ہو    وہ چڑھے منہ عشق کے جسکا جگر سیلا سا ہو (ظفر)
منہ لگایا اہلکار تھے پر تیرے منہ چڑھنا    میری تو دورے بھی منہ نہ دکھایا ہوگا ( " )
جو نیزے ناوکِ مژگاں کے منہ چڑھا ہوگا    تو چھاتی اُسکی بری طرح چھن گئی ہوگی ( " )
کہ منہ چڑھے کوئی تری تیرِ نگاہ کے    سینے ہے دیکھتے ہی لئے سہم رہ گئے ( " )
منہ کون چڑھے ترا یہ کہ غماز کے    بہت آگے ہے خلوت میں نشانوں کا ( " )
کیا تماشا ہے کہ منہ چڑھتا ہے تیرے آئینہ    اور شرارت دیکھ کر حیران بھی ہے سب ( " )
معلوم کو کیا سیماں کش بیٹھ میں منہ چڑھے تیرے    کر جو آتا ہے وہ منہ چھپا منہ کرتا ہے (ظفر)
ہر صبح منہ چڑھے جو اس منکو کے اگر    کیا آئینی کیا دیکھ ہے آرسی کا (میر سوز)
آدمی میرے منہ چڑھ گیا    بار ہا دیر کو آتا ہے (رند)

(۵) مشہور جمہور زبان زدِ خاص و عام ہونا۔ زبان پر چڑھنا۔ زبان آشنا ہونا (۶) سر چڑھنا۔ سپہ ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ مُصر ہونا۔ بضد ہونا۔

طلبِ بوسہ پہ کیا کوئی چڑھے منہ اُسکے    کا لبوں پر وہ ستمگار اُتر پڑتا ہے (ظفر)
ہم نہ کہتے تھے منہ نہ چڑھ اُسکے    درد کچھ عشق کا مزا پایا (درد)

(۷) منہ پر آنا۔ چہرے پر نمایاں ہونا۔

رسد و اندوہ میں تغیر ہو رہا میں ہی ہاتھ    رنگ زرد جیکے کبھی منہ نہ چڑھا میں ہی ہاتھ (میر)

**منہ چکنا پیٹ خالی**۔ ۔د۔ محاورہ:۔ منہ پر امیری ہے پیٹ میں چوہے قلابازیاں کھاتے ہیں۔ ظاہر آراستہ باطن خراب۔ ظاہر میں درست اور باطن میں خراب و خستہ۔ خالی شیخی ہی شیخی جیسے دلی کے دیوالی (منہ چکنا پیٹ خالی۔ دیوالی وہ لوگ جنکا دیوالا نکل گیا ہو)۔

سفرہ جس نے تو بہت پرس کالی    منہ رکھیں چکنا اور شکم خالی (سودا)
نہ جانا ظاہر پر زاہد کہ باطن کچھ نہیں اُسکا    مثل مشہور ہے ہندی کہ منہ چکنا شکم خالی (ظفر)

**منہ چلانا**۔ فعل متعدی:۔ (۱) منہ ہلانا۔ منہ کو حرکت دینا۔ جبڑا ہلانا۔ جگالی کرنا۔ (۲) کھانا چبانا (۳) گھوڑے کا کاٹنا۔ منہ مارنا۔ منہ ڈالنا۔ منہ سے پکڑنا۔ بھنبھوڑنا۔ پکڑنا۔ (۴) زبان چلانا۔ بدزبانی کرنا۔ گالیاں دینا۔

**منہ چلنا**۔ فعل لازم:۔ (۱) منہ ہلنا۔ منہ کا گردش کرنا۔ منہ کا متحرک ہونا۔

جگالی ہونا (۲) کھاتے رہنا۔ چرتے رہنا۔ نقل کرتے رہنا۔ خنگیرے جاتا ہے منہ چلے شہر ہلے۔ بکری کا سا منہ چلتا ہی رہتا ہے (۱) زبان چلنا۔ زبان درازی ہونا۔ جیسے کسی کا منہ چلے کسی کا ہاتھ۔ (۲) کھے جانا چپکا نہ رہنا۔ خاموش نہ بیٹھنا۔ بک بک کئے جانا جیسے اسکا منہ چلتا ہی رہتا ہے ذرا چپکا نہیں بیٹھتا ۔

**مُنہ چور** ۔ ۔ صفت :۔ لجالو۔ شرمالو۔ حیا مند۔ شرمسار۔ نہ تاوان ۔ وہ شخص جو شرم و لحاظ سے کسی کے سامنے منہ نہ کرے ۔ نظر چور۔ تل نظرا لوگوں سے کترانے اور گھر سے نکلنے میں پرہیز کرنے والا ۔

**مُنہ چوم کے چھوڑ دینا** ۔ ۔ فعل متعدی :۔ ذلیل و شرمندہ کرکے چھوڑ دینا کام نکال کے ٹرخا دینا ۔

چوس لیتے ہیں منہ زخم زبان بیکار، چھوڑ دیتے ہیں یہ منہ چوم کے سوفار دن کا (داغ)

**مُنہ چوم لینا** ۔ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) بوسے لینا۔ چمّی لے لینا۔ بچّی لے لینا۔
ہوگیا پرتوِ رخسار سے کچھ اور ہی رنگ، جب منہ چوم لیا اسکے تماشائی کا (داغ)
(۲) نہایت سراہنا۔ کسی بات پر قربان ہو جانا۔ حد سے زیادہ خوش ہو کر تعریف کرنا۔ خوش گفتاری کا قائل ہو جانا۔ خوشی کی یا عمدہ بات سنکر منہ کو چوم لینے کو جی چاہنا۔ داد دینا ۔
غزل ایک اور کہہ معروف ایسی کہ سن کے چوم لے جرأت ترا منہ (معروف)
خدا منہ چوم لیتا ہے شہیدی کس محبت سے زبان میری جب دم نام آتا ہے محمد کا (شہیدی)

**مُنہ چومنا** ۔ ۔ فعل لازم :۔ (۱) بوسہ لینا۔ چوما لینا۔ بچّی لینا۔ پیار لینا۔ جیسے منہ چومتے ہی گال کاٹا یعنی پہلے ہی معاملے یا اختلاط میں نقصان پہنچا۔
کھل گیا مجھ پر ترا سارا حال پہلے منہ چومتے ہی کاٹا گال ۔ ۔ ۔ (شوق)
یا شب خواب میں بوسہ تو وہ فتنہ لگا کہنے سند ہوتا نہیں منہ چوم سا لیتے ہیں غافل کلا بنکر (نسیم)
(۲) خوشی میں آکر پیار کرنا۔ گلے لگانا۔ چمٹانا ۔
دیکھ آیا ہے جو چاند سا اس سیمبر کا منہ اللہ رے شوق چومتا ہوں نامہ بر کا منہ (منیر)
(۳) سراہنا۔ داد دینا۔ تعریف کرنا ۔
اسکے کانوں تک گئی منّتِ احساں ہم سے تو جانے ہی میں ہے منہ چوم فرمایا کار نسیم دہلوی
لے لیا بوسہ پائے قاتل کا بیٹھے منہ چوم اپنے بسمل کا ۔ ۔ ۔ (زکی)

**مُنہ چھپانا** ۔ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) منہ پوشیدہ کرنا۔ منہ کو اوٹ میں کرنا چہرہ سامنے نہ کرنا۔ منہ ڈھکنا۔ منہ ڈھانکنا۔ پردہ کرنا۔ نقاب ڈالنا ۔
بیمار عشق رنج و محن سے نکل گیا بیچارہ منہ چھپا کے کفن سے نکل گیا (آتش)
تصویر میں بھی یوں ایک پردہ نشیں کے نکتہ نگر ٹوٹی ہیں مبارک سے چھپا منہ (معروف)
کرنی تھا کمسد انہ کرنے نکا ستم ہے منہ ہی چھپا کر چلے (امیر)
(۲) خجالت یا شرمندگی سے منہ سامنے نہ کرنا۔ شرمندہ ہونا۔ شرمسار ہونا محجوب ہونا۔ حیا کرنا۔ لجانا۔ شرمگیں ہونا۔ خجل ہونا ۔
دان تنگ یکہ اس سو قامت کا گلستاں میں چھپا منہ سے لحن منہ اپنا کر یاں ہیں (بینظیر)
(۳) روپوش ہونا۔ روپوشی کرنا۔ دبکنا۔ دبکی لگانا۔ چھپ جانا۔ چھپنا۔ منہ ڈھانکنا۔ سامنے نہ آنا۔ چھپا رہنا۔ روپوش رہنا ۔
کسی کا منہ چھپانے سے پٹ اپنا سینے ہم کریں کیا اسکو ظاہر ہیں جو درد نہانی ہے (جرأت)
(۴) کنارہ کرنا۔ کنارہ کشی کرنا۔ پہلو تہی کرنا ۔
آئندہ سے نظارہ نہی تونے اتنی ہی بات پر چھپا یا منہ (مومن)
غیر کا وصلہ تو وصال نہیں مجھ سے منہ تو چھپائیگا کب تک (ظہیر)
جا کرنا نہ کہہ کر اتنا منہ چھپاتے ہو ستم ہی کیا تمہارے جلوہ دیدار ہوتے ہیں (〃)
شرم نگہ سے اور بھی کچھ منہ چھپا لیا وا درتیں نکل آئیں حجاب میں (〃)
(۵) چشم پوشی کرنا۔ آنکھ چرانا۔ نظر بچانا۔ اغماض کرنا ۔
طاقت نے تو تھا ہی جی چرایا ہم سے دل صبر و خرد نے بھی اٹھایا ہم سے (طپش)

**مُنہ چھٹ** ۔ ۔ صفت :۔ (۱) دریدہ دہن۔ منہ پھٹ۔ بے لگام (۲) (گنوار) کھانے پینے کی آزادی و دینے کے موقع پر بولتے ہیں مجازاً بت الفاروں۔ ات گت۔ وافر منوں۔ جیسے ولنے تو شکر لانے میں منہ چھٹ گھمن پورا دی۔ یعنی اسنے شکر لانے میں بے روک ٹوک کھانڈ دی ۔

**مُنہ چھوانا** ۔ ۔ فعل متعدی (۱) اوپری دل سے کہنا۔ برائے نام کہنا یا بلا وا دینا۔ جھوٹوں کہنا۔ جیسے ایسی بیٹی دو بھر تھی یا گھر کا کوڑا تھی کہ ذرا سے منہ چھواتے ہی جھونک دیا (چنز بیلی) (۲) جھوٹی خاطر کرنا۔ جھوٹ موٹ کی تواضع کرنا۔ دکھاوے کی مدارات کرنا۔ ظاہرداری برتنا ۔
لیے آنے سے تو اچھا ہے نہ آنا اسکا منہ چھواتے کرم وہ آئینہ رو آتا ہے (محمد بخش خان شہید)

**مُنہ چھوائی** ۔ ۔ اسم مؤنث :۔ ظاہری طلب۔ وہ طلب یا مانگ جو دل سے نہو۔ برائے نام خواہش۔ جھوٹوں مانگنا یا بلانا۔ تواضع سمرقندی۔ جیسے اس طرح کی منہ چھوائی سے کہیں بیٹا بیٹی کے بیاہ ہوتے ہیں؟ ۔

**مُنہ چھوٹا اور بات بڑی** ۔ ۔ کہاوت :۔ حوصلہ سے بڑھکر بات کرنا جب کوئی کمینہ اور کم رتبہ آدمی از روئے نخوت و غرور بالا و گزاف بڑھ کر گفتگو کرتا ہے تو اسکی نسبت بولتے ہیں ۔

اے غنچہ دہن بڑھ کے مجھے دے منہ سے گالی منہ چھوتا سا بات اتنی نہیں ہے تری دم (ناسخ)

**مُنہ چھونا۔** ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) برائے نام کہنا۔ جھوٹوں کہنا۔ دل سے نہ کہنا + اوپری دل سے بُلاوا دینا + ظاہری طور پر کہنا۔ کسی شخص کو ایسا کام کرنے کے واسطے کہنا کہ نہ تو خود اُس سے کام لینے کا ارادہ ہو اور نہ اُسکی ہی ذات سے توقع ہو۔ ظاہری تواضع کرنا ؎

جلاوہ اور دینا بوسۂ لب فقط چھونا تھا ہم کو یار کا منہ (امیر ضامن علی جلال)

(۲) ذرا بولنا۔ ذرا بات کرنا ؎

منہ چھوتے ہی ہو خالی کیا دل کو مہرباں کس دن کے آپ بیٹھے تھے مجھ سے بھرے ہوئے (رند)

**مُنہ چھیتنا۔** ف۔ فعل متعدی: (گنوار) منہ کو طمانچوں سے زخمی کرنا۔ تھپڑ مارنا۔ منہ ہی منہ پیٹنا +

**مُنہ خام کرنا۔** ف۔ فعل متعدی:۔ منہ بند کرنا۔ آٹے یا مٹی سے کسی چیز کا روزن بند کرنا + کپڑوٹی کرنا۔ کپڑا و آٹا یا مٹی لگا کر کسی ظرف کا مُنہ کسنے کے واسطے مُنہ بند کرنا +

**مُنہ خام ہونا۔** فعل لازم:۔ منہ بند ہونا + کپڑوٹی ہونا +

**مُنہ خراب کرنا۔** ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) منہ بگاڑنا۔ زبان گندی کرنا + منہ کا ذائقہ بگاڑنا۔ منہ بےمزہ کرنا +

**مُنہ خراب ہونا۔** فعل لازم۔ منہ بگڑنا + زبان گندی ہونا + منہ بدمزہ ہونا +

**مُنہ خشک ہوجانا۔** ف۔ فعل لازم:۔ (۱) منہ سوکھ جانا۔ منہ میں رطوبت نہ رہنا + پیاس یا گرمی کی شدت سے زبان کا تر نہ رہنا۔ (۲) خوف یا دہشت سے سکتہ سلیہ پڑجانا۔ خوف چھاجانا۔ منہ فق ہوجانا۔ ہیبت غالب ہوجانا۔ ہوش و خرد کا جاتا رہنا۔ چہرہ زرد پڑجانا۔ سٹپٹا جانا۔ گھبرا جانا۔ خائف و ترساں ہوجانا۔ ڈر جانا ؎

عالم یہ دیکھکر مرے رونے کے تار کا منہ خشک ہوگیا رگِ ابرِ بہار کا (شیدا)

نسترنہیں دہر کہ مومن کہ ہنگام جواب خوف سے منہ اور زباں ہر سخن خشک ہو (مومن)

تندزبانی کچھ نہ کام آئی وہاں ہوگیا منہ سنتے ہی اک بات خشک (ظفر)

منہ خشک ہوگیا یہ خبر سن رقیب کا سمجھا وصال کو مرے ملنا صبیب کا (نامعلوم)

**مُنہ در مُنہ۔** ف۔ تابع فعل:۔ رُو برُو۔ سامنے سے۔ رُو بہ رُو۔ بر مُلا۔ بالمواجہ۔ منہ پر جیسے منہ در منہ کی بات اچھی ہوتی ہے پیٹھ پیچھے کچھ نہیں +

**مُنہ در مُنہ کردینا۔** ف۔ فعل متعدی:۔ سامنے کردینا۔ رُوبرو کردینا +

**مُنہ در مُنہ یا مُنہ بہ مُنہ کہنا۔** ف۔ فعل لازم:۔ منہ پر کہنا۔ بالمواجہ کہنا۔ سامنے کہنا۔ ساتھ ہی کہنا۔ منہ پر کہنا

بلکہ منہ در منہ کہتے ہیں کہ شعلہ ادہم سب اُٹھاتے ہیں لیکن تم اُٹھا سکتے نہیں (نگین)

**مُنہ دکھا سکنا۔** ف۔ فعل لازم:۔ سامنے آنے کے قابل ہونا۔ رُوبرو آسکنا +

وحدت میں تیری حرف دوئی کا نہ آسکے آئینہ کیا مجال تجھے منہ دکھا سکے (درد)

**مُنہ دکھانا۔** ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) منہ سامنے کرنا۔ منہ رُوبرو کرنا + سامنے لانا۔ پیش لانا۔ ملاقات کرنا ؎

اُٹھا کہن سے مل سے مُطلق صبح جہنم کی امید بخت بد نے منہ دکھایا کس شب دیجور کا (مصحفی)

(۲)۔ فعل لازم) رُوبرو ہونا۔ سامنے ہونا۔ سامنے آنا۔ سامنے جانا۔ رُوبرو آنا + سنگھ ہونا۔ پاس جانا۔ مقابل ہونا۔ رُوبرو ہونا۔ ملنا ؎

شعب ہے وہ منہ سے منحرف زاہد نہ ہو منہ دکھا دیگا خدا کر کیا بُرائیاں چھوڑ کر (آتش)

دیکھیو کبھی نہ بے دردی درد کو بھی تو منہ دکھانا ہے (درد)

وصل میں رنگ اُڑ گیا میرا کیا جدائی کو منہ دکھاؤنگا (میر)

**مُنہ دکھانا مشکل ہے یا ہوگیا۔** ف۔ محاورہ:۔ یعنی نہایت شرمندگی ہے جسکے باعث رُوبرو نہیں جاسکتا ؎

تا زانی نے دشرمندہ سجھے ہونے دیا وصل منہ تھا مجھے ناصح کو دکھانا مشکل (مجروح)

مار اسکو کہے کے سارے شہر میں مجکو مشکل منہ دکھانا ہوگیا (میر)

**مُنہ دکھانیکی صورت نہ رہنا۔** ف۔ فعل لازم:۔ پاس جانے یا سامنے آنے کا موقع نہ رہنا۔ شرمندگی حاصل ہونا ؎

آئینہ اُنکا ٹوٹ گیا میرے ہاتھ سے اب کوئی منہ دکھانیکی صورت نہیں رہی (رند)

**مُنہ دکھانیکے قابل نہ رکھنا۔** ف۔ فعل متعدی:۔ کسی کے سامنے بباعث خجالت جانے کے لائق نہ رکھنا۔ شرمندگی یا انفعال کے سبب کسی سے ملنے کے قابل نہ رکھنا۔ ناک کٹوا دینا۔ بات بگاڑ دینا۔ ذلیل و رسوا کر دینا جیسے اس اولاد کے کرتوں نے ہمیں دنیا میں منہ دکھانے کے قابل نہ رکھا ؎

اُس آئینہ رُو کی بدا طواریوں نے نہ رکھا ہمیں منہ دکھانیکے قابل (مجروح)

**مُنہ دکھانیکے قابل نہ رہنا۔** ف۔ فعل لازم:۔ نہایت مجل اور شرمندہ ہونا۔ خجالت کے باعث سامنے آنے کے لائق نہ رہنا۔ کسی حرکت ناشائستہ یا عدم ایفائے عہد خواہ کام بگڑ جانے یا اپنا وعدہ پورا نہ کرسکنے کے باعث سرخروئی سے سامنے آنے کے لائق نہ رہنا + ؎

کفن سے منہ اپنا چھپا کر چلے ہیں نہیں ہم رہے منہ دکھانیکے قابل (سوز)

**مُنہ دکھائی یا مُنہ دکھلائی۔** ف۔ اسم مؤنث۔ رُونمائی۔ وہ نقدی یا زیور وغیرہ جو کسی کا منہ دیکھکر اُسے نذر کریں۔ وہ نقدی جو دُلہن کا منہ اوّل ہی اوّل دیکھکر اُسکی سسرال کے رشتہ دار اُسے دیتے ہیں ؎

منہ

اکاسن نامداری سے پہلے ہی دینا لیا آہا کیا کہیے مدد نہ بتا تھا اُسکی مُنہ دکھائی کا (رشیر)
اپنی جانب سے یہی خاطر ہے مُنہ دکھائی میں دل یہ حاضر ہے (ستیہ)
**مُنہ دکھلانا** ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ دیکھو (مُنہ دکھانا) ٭

ہوے بانا آئے پہ بانا ٹیں کیا کہتے ہیں ہم تجھ کو مُنہ دکھلائیں کیا (غالب)
رنگیں سے لیا تھا پینے دو کرچھلا دکھلا کے تگی کیا مُنہ اُسے کھو کر چھلا
ہنس ہو وہ چھلا قدوما چپک ڈالا مُنہ کا اُٹھا تی جھن پہ سر کر چھلا } (رنگین)

**مُنہ دھو رکھو** ۔ ف ۔ محاورہ :۔ یعنی اس کام کی توقع نہ رکھو ۔ نااُمید ہو رہو
تم اس کام کے لائق نہیں ہو مُنہ بنا رکھو ٭
کہا جو اُنسے بوسہ تو دوگے لگے کہنے کر دھو رکھو ذرا مُنہ (معروف)
کوئی دل مانگے تھا تو کہتے تھے ہم مُنہ دھو رکھو جب تو یہ کہتے تھے اب شکوہ ہے مُنہ دھونا پڑا (جرأت)
اب رہو گے اسی تمنا میں دھو رکھو اپنا مُنہ گڑھیا میں (شوق)
میں نے بوسہ طلب کیا تو کہا دھو تو رکھو ذرا تم اپنا مُنہ (مجروح)
بے بحر رحم کھا تیکا رونے پہ وہ مزور دھو رکھنا اپنے مُنہ کو ذرا چشم تر سے آپ (بحر)
(یہ ایک طنز کا کلمہ ہے جسکے لغوی معنی یہ ہیں کہ مُنہ ہاتھ دھو کر اس کام کے واسطے تیار ہو جاؤ بس تم ہیں اس قابل ہو دوسرا نہیں ہے) ٭

**مُنہ دھونا** ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ (۱) مُنہ دُھلانا ۔ مُنہ صاف کرانا ٭
فلک نے خوب خدمت کی ہمارے دیدۂ تر سے کہ ہر آنسو نے مُنہ دھویا شب مہتاب بھر اُسکا (داغ)
(۲) مُنہ صاف کرنا ۔ چہرہ صاف کرنا ٭

**مُنہ دیکھ بات کرنا** ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ (عو) رُخ دیکھ کر بولنا ۔ متوجہ ہو کر
بات چیت کرنا ۔ التفات سے بولنا ٭

**مُنہ دیکھو** ۔ ف ۔ محاورہ :۔ قابلیت پیدا کر ۔ لیاقت بہم پہنچا ۔ اس بہانے باناؔ
دعوی حُسن کو زیبا یا کہ مُنہ دیکھ اپنا دیکھا یوسف نے جو اُس آئینہ رخسار کا مُنہ (صابا)
(لفظ اپنا کے ساتھ مستعمل ہے) ٭

**مُنہ دیکھا** ۔ ف ۔ صفت :۔ دکھنوا ۔ مُنہ دیکھنے والا ۔ حلقہ بگوش ۔ ٹہلیہ ۔ آگیاکاری ۔
منتظر حکم ۔ فرمانبردار ۔ تابع ۔ آدھین ۔ حکم بردار ۔ جیسے ارے بھیا سب اُسکے
مُنہ دیکھا ہیں ٭

**مُنہ دیکھا کرنا** ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ (۱) مُنہ تکا کرنا ۔ صورت تکا کرنا ۔ چہرے
کو گھورا کرنا ۔ (۲) کسی بات کے سُننے کا منتظر رہنا ٭
گالی کا انتظار تو مدت سے ہو چکا مُنہ کو کہاں تلک ترے دیکھا کرے کوئی (جرأت)

**مُنہ دیکھتا رہ جانا** ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ (۱) مُنہ تکتا رہ جانا ۔ منتظر رہ جانا ۔

منہ

اُمید میں رہ جانا ۔ آرزو یا تمنا میں رہ جانا ٭
سودا ہمارا یاس سے نظروں میں ہیچ ہے مُنہ دیکھتے ہی کتنے خریدار رہ گئے (سودا)
(۲) حیران و خاموش رہ جانا ۔ حیران و ششدر رہ جانا ۔ ٹک ٹک رہ جانا ٭
جھگڑا اوروں میں لگا کے جانے کیا وہ کہہ گیا ٹکیا وہ ہے دل مُنہ دیکھتا میں رہ گیا (آتش)
چاک کر شل کتاں جیسے کہ مُنہ میں آگئے اس مہ کامل کا تھے سب دیکھتے ہی رہ گئے (نصیر)

**مُنہ دیکھ رہنا** ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ حیران و متحیر رہنا (پرانا محاورہ ہے) ٭

**مُنہ دیکھکر اُٹھنا** ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ سوتے ہوئے اُٹھکر کسی کی صورت دیکھنا ۔
خواب سے بیدار ہوتے ہی کسی پر نظر پڑنا ۔ صبح ہی صبح کسیکا مُنہ دیکھنا ٭
جسکے بیٹھے ہیں با دیدۂ نم اُٹھے ہیں آج کس شخص کا مُنہ دیکھکے ہم اُٹھے ہیں (ذوق)
اُس نے جمال دکھایا حبیب کا مُنہ دیکھکر اُٹھے تھے کسی خوش نصیب کا (بحر)
(ہندوستان کے وہمی بندوں کا اعتقاد ہے کہ اگر علی الصباح کوئی خوش نصیب
سامنے آجاتا ہے تو دن خوشی سے بسر ہوتا ہے اور اگر کوئی منحوس پیش نظر ہو جاتا ہے
تو تمام روز رنج و غم میں کٹتا ہے چنانچہ اسی خیال سے بعض اُمرا و رؤسا کی بیگمات
کا دستور ہو گیا تھا کہ وہ پلنگ سے اُٹھنے کے پہلے جسے خوش نصیب یا بھاگوان
سمجھتے تھے اُسکا مُنہ دیکھ لیا کرتے تھے بلکہ جگانے کی خدمت ایسے ہی شخص کے
سپرد ہوا کرتی تھی ٭

**مُنہ دیکھکر بات کرنا** ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ مُنہ پر خوشامد کی باتیں کرنا ۔
مُنہ دیکھے کی باتیں کرنا ۔ مُنہ پر خوشامد کرنا ۔ خوشامد کی کہنا ٭

**مُنہ دیکھکر رہ جانا** ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ (۱) مُنہ تکتا رہ جانا ۔ مایوس ہو کر رہ جانا
نااُمید ہو کر رہ جانا ۔ منتظر رہ جانا ۔ نااُمید ہو جانا ٭
ہر مُنہ کو دیکھ دیکھ کے رہجائیں یا نصیب کر نے اگالدان مزا اُس اُگال کا ٭ ٭ (وزیر)
اپنے پہلو سے وہ جب اُٹھکے چلا سے جرأت کیسے مُنہ دیکھکے بس رہ گئے مجبور سے ہم (جرأت)
(۲) لاجواب ہو کر رہ جانا ۔ جواب نہ بن پڑنا ٭
کچھ پوچھتا ہے ہے وہ جب پوچھتا ہے یا رہجاتا ہوں میں دیکھکے مُنہ لاجواب سا (جرأت)

**مُنہ دیکھنا** ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ (۱) صورت دیکھنا ۔ چہرہ دیکھنا ٭
دیکھ مُنہ دیدۂ حسرت سے میں رہتا ہوں کیسا ہنستا ہے کوئی یار اگر یا ہے صل (مومن)
(۲) آئینہ میں صورت دیکھنا ۔ درپن میں مُنہ دیکھنا ۔ آرسی میں چہرہ دیکھنا ٭
صفا بری طرح سے کسکا ایسا دل ہے مُنہ دیکھ صفائی آئینہ یاب تو بس قابل ہے مُنہ دیکھو (ظفر)
(۳) حیرانی سے مُنہ دیکھنا ۔ حیرت زدہ ہو کر دیکھنا ۔ حیران و ششدر رہ جانا ٭
حیران ہوا اسکا دیکھنے میں مُنہ کر کے کوئی دیکھو تو بھنے طرز طرح اسکی شبیہ (جرأت)

(۴) حسرت سے منہ تکنا: نگاہِ حسرت سے دیکھنا۔ تعجب سے نظر کرنا۔ خدا کی قدرت دیکھنا ؎

دل لے گئی اُس کی چہرہ دستی منہ دیکھ کے رہ گیا میں ناچار (مومن)

(۵) مجبورانہ نظر کرنا۔ ناامیدانہ منہ تکنا ؎

کون پُرساں ہے حالِ بسمل کا خلق منہ دیکھتی ہے قاتل کا (بیمار)

مقبول کوئی عرض گنہگار کی نہیں منہ دیکھتی ہیں میری دُعائیں مُجیب کا (بحر)

(۶) منہ سے جواب سُننے کا انتظار کرنا۔ منتظرِ جواب یا سخن رہنا۔ (۷) دیافت حاصل کرنا۔ منہ بنوانا۔ حوصلہ پیدا کرنا۔ (طنزاً)

**مُنہ دیکھو** ۔ ۔ محاورہ :۔ (بطورِ طنز) کیا تاب۔ کیا مجال۔ کیا طاقت۔ کیا مقدور۔ کیا یارا۔ کیا حوصلہ۔ کیا جُرأت۔ خدا کی قابلیت اور لیاقت پر نظر کرو ؎

یہ دل ہی ہے ہمارا جو اُسکے ہے مقابل منہ دیکھو آئینہ کا جو اُسکے رُوبرُو ہو (فراق)

دیوانہ ترا وادی پر اپنی اگر آوے منہ دیکھو فلاطوں کا جو مجھسے سر آوے (کلیم)

تماشا قدرتِ حق کا ہے اُسکے حُسن کا جلوہ مقابل اُسکے ہو سکتا یہ کامل ہے منہ دیکھو
ملائک حیرت کیا جانتے ہیں جو بار اُسکو زرہ خشک کیسے ہے سیرا یہ مائل ہے منہ دیکھو } علوی
نظر تکتا تو ہے گتنے قدم راہِ محبت میں کوئی طے کیسے ہوتی عشق کی منزل ہے منہ دیکھو

ہزاروں میں جو کہ پیے طلب بوسہ تو ناکا نظروں میں جتایا ہے مجھے گھور کسی نے
منہ دیکھو کہ ایسی کوئی یاں کر سکے جُرأت کیا دخل جو پایا ہو یہ مقدور کسی نے } [illegible]

**مُنہ دیکھی** ۔ ۔ ۔ اسم مؤنث :۔ منہ پر کی۔ سامنے کی۔ رعایت کی۔ عند المواجہہ خوشامد کی جیسے منہ دیکھی سب کہیں خدا لگتی کوئی نہ کہے ✦

**مُنہ دیکھے کا** ۔ ۔ تابع فعل :۔ ظاہر ی۔ ظاہر داری کا۔ اُوپری۔ دکھاوے کا۔ منہ پر کا۔ سامنے کا۔ عند المواجہہ۔ جیسے منہ دیکھے کا یارانہ منہ دیکھے کا اخلاص ؎

جاکے گھر پیغام تک بھیجا نہ اُس اللہ اللہ نے وہ پری رکھتی ہے منہ دیکھے کا سارا اختلاط (رند)

**مُنہ دیکھے کی** ۔ ۔ تابع فعل :۔ (۱) ظاہری۔ اُوپری۔ منہ پر کی۔ سامنے کی۔ دکھاوے کی۔ (۲) خوشامد کی۔ رعایت کی ؎

آرسی آرسی ہے وہ سمجھ ہی یہ نہ منہ دیکھے کی سی مینے کی (میر)

**مُنہ دیکھے کی اُلفت** ۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ اُلفتِ ظاہری۔ دکھاوے کی محبت اُوپری محبت۔ جھوٹی محبت ؎

وہ اور ہیں جو رکھتے ہیں منہ دیکھے کی اُلفت مرتے ہیں یک بات پہ ہم چاہنے والے (جُرأت)

صاف آئینہ سے ہوا روشن منہ ہی دیکھے کی جگ میں اُلفت ہے (گلستاں)

مجھ لُوں لے آرسی کریئے نہ مجکو محبت ہے بھروسا کچھ نہیں اسکا یہ منہ دیکھے کی اُلفت ہے (سودا)

**مُنہ دیکھے کی باتیں** ۔ ۔ ۔ اسم مؤنث :۔ عند المواجہہ خوشامد یا رعایت کی باتیں۔ ظاہری باتیں۔ دکھاوے کی باتیں۔ اُوپری باتیں ✦

**مُنہ دیکھے کی پریت یا محبت** ۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ دیکھو (منہ دیکھے کی اُلفت) ؎

منہ دیکھے کی اے جان محبت نہیں اچھی رہنے دو تم اپنی یہ عنایت نہیں اچھی (صفدر)

یُوں تو منہ دیکھے کی ہوتی ہے محبت سب کو جیتے جو یاد کرے اسکو وفا کہتے ہیں ( " )

**مُنہ دیکھے کی چاہ** ۔ ۔ اسم مؤنث :۔ دیکھو (منہ دیکھے کی اُلفت) ؎

میری تیری چاہ منہ دیکھے کی ہے تھوڑی رہی آنکھ پھیری جس گھڑی پھر کا ہیکا تار رہا (میر)

**مُنہ دینا** ۔ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) کسی جانور کا برتن وغیرہ میں منہ ڈالنا۔ (۲) کھانے کے واسطے جانور کا منہ ڈالنا جیسے اس اناج میں ڈھور ڈنگر تو منہ دیتا ہی نہیں (۳) متوجہ ہونا۔ توجہ دینا۔ التفات کرنا۔ دھیان دینا ✦

**مُنہ ڈالنا** ۔ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) کسی جانور کا کسی چیز یا برتن وغیرہ میں منہ داخل کرنا (۲۔ مرغبازی) لڑنا۔ حملہ کرنا۔ حملہ کرنا ✦

**مُنہ ڈھانپ ڈھانپ کر رونا** ۔ ۔ فعل لازم :۔ (گنوار) نہایت گریہ کرنا۔

**مُنہ ڈھانپنا** ۔ ۔ فعل لازم :۔ (عوام) منہ پر کپڑا ڈالنا۔ منہ پر رومال ڈھانک رونا۔ نوحہ کرنا ؎

ڈھانپتے ہیں منہ کو اپنے چادرِ مہتاب سے روتے ہیں راتوں کو ہم اُس کی لقا کے واسطے (وزیر)

**مُنہ ڈھانک ڈھانک رونا** ۔ فعل لازم ۱۔ منہ پر کپڑا یا رومال ڈال کر رونا۔ آنکھوں پر کپڑا رکھ کر رونا۔ نوحہ کرنا۔ ماتم کرنا۔ مُردے کے واسطے عورتوں کا نہایت گریہ وزاری کرنا ✦

**مُنہ ڈھانک ڈھانک کر رونا** ۔ ۔ فعل لازم :۔ منہ پر رومال یا کپڑا رکھ رکھ کر زار و قطار رونا۔ اہلِ لکھنؤ منہ ڈھانپ ڈھانپ کر رونا بولتے ہیں ؎

گو تو دل میں منفعل ہوتا گو منہ کو ڈھانپ ڈھانپ کر روتا (قلق)

**مُنہ ڈھانک کر رونا** ۔ ۔ فعل لازم :۔ منہ پر رومال ڈال کر خوب رونا۔ ماتمیوں کی طرح رونا۔ یکسو ہو کر رونا۔ زار زار رونا ✦

**مُنہ ڈھانکنا یا ڈھکنا** ۔ ۔ فعل لازم : (۱) منہ چھپانا۔ منہ پر پردہ ڈالنا۔ منہ پر کپڑا رکھنا ؎

ہو لے اب تو یقین تجھے بیار ہجراں کا کہ جب نہ کھول کر منہ اُسکا دیکھا جس پہ ڈھکا (جُرأت)

(۲۔ عو) نوحہ کرنا۔ رونا۔ گریہ وزاری کرنا۔ ماتم کرنا۔ ماتم پُرسی کرنا۔ پابستہ پر سینہ اسیر کر کرنا ؎

مرگیا میر نازکش بےکس تُونے ماتم میں اُسکے منہ ڈھانکا (میر)

دکھتا تھا میں اسپرِ جان بھی نہ تھکا تو کیا ہو مرا اُسکو میرکون یہ دیا کس نے منہ ڈھکا (بحر)

ہمارے پُرسے کو شیخ بنے آسکے صفِ ماتم میں ہنس کے ڈھانکا منہ (کیفی)

**مُنہ ڈھک کر رونا** ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ دیکھو (مُنہ ڈھانک کر رونا) +

**مُنہ ڈھک ڈھک کر رونا** ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ عورتوں کی طرح زار زار رونا ۔ زار و قطار رونا ۔ ماتمیوں کی طرح رونا ۔ آٹھ آٹھ آنسو رونا ۔ خوب رونا ؎

حکومت سے مایوس تم ہو چکے ہو ۔ زر و مال سے ہاتھ تم دھو چکے ہو
دلیری کو ڈھک ڈھک کے مُنہ رو چکے ہو ۔ بڑائی بزرگوں کی سب کھو چکے ہو
مدار اب فقط علم پہ ہے شرف کا
کہ باقی ہے ترکہ یہی اک سلف کا (حالی)

**مُنہ ذرا سا نکل آنا** ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ چہرہ سُت جانا ۔ خوف یا دہشت کے مارے مُنہ کا بلا پڑ جانا ۔ ناتوانی و لاغری کا ظاہر ہونا ؎

ڈر گئے نام شفا سنکے نہ بے خواہش مرگ ۔ مُنہ ذرا سا نکل آیا ترے بیماروں کا (۔۔۔)

**مُنہ رکھنا** ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ پاس رکھنا ۔ لحاظ رکھنا ۔ مُروّت و رعایت کرنا + رُخ رکھنا ۔ توجہ رکھنا ۔ میل ملاپ رکھنا +

**مُنہ زبانی** ۔ ۔ صفت :۔ (۱) زبانی ۔ بلا تحریر ۔ بے لکھے ۔ مُنہ کہی ۔ جیسے مُنہ زبانی کہلا بھیجا تھا ؎

نامہ بر سے نہ طے کیجئے سارے پیام ۔ مُنہ زبانی کا مزا جاتا رہا (۔۔۔)

(۲ ۔ حالیہ فعل) نوک زبان ۔ حفظ ۔ کنٹھ جیسے اسے تو سارا قرآن مُنہ زبانی یاد ہے +

**مُنہ زرد ہو جانا** ۔ ۔ فعل لازم :۔ خوف یا دہشت زدہ ہراس سے چہرے کا رنگ پلٹ جانا ۔ مُنہ فق ہو جانا ۔ مُنہ پیلا پڑ جانا ۔ مُنہ کا سفید پڑ جانا ۔ چہرہ اُداس ہو جانا ؎

سینے میں بوالہوس کے بھی تھا آبلہ مگر ۔ نشتر کا نام سُنتے ہی مُنہ زرد ہو گیا (ذوق)

**مُنہ زور** ۔ ۔ صفت :۔ (۱) مُنہ پھٹ ۔ مُنہ کا پھوہڑ ۔ بدلگام ۔ دریدہ دہن ۔ بدزبان ۔ جو کچھ مُنہ میں آئے سو کہہ دینے والا ۔ پاس و لحاظ نہ رکھنے والا جیسے وہ بڑی علامہ اور مُنہ زور عورت ہے اُسکے مُنہ کون لگے (۔۔) (۲) بے محابا ۔ بسیار گو ۔ طلیق ۔ چپ نہ رہنے والا ۔ بکّی ۔ بکواسی ؎

دم بخود مثل قیامت ہو جو نالاں چمن میں ۔ چُپ رہتی نہیں جو بڑی مُنہ زور گھٹا (ناسخ)

(۳ ۔ اسم مذکر) سرکش گھوڑا ۔ سخت گھوڑا ۔ وہ گھوڑا جو لگام کو نہ مانے ۔ بے منہ زور ۔ وہ تیز گھوڑا جو روکے نہ رُکے ۔ وہ گھوڑا جو سوار کو جہاں چاہے لیجائے ۔ وہ گھوڑا جو کہے میں نہ ہو ۔ سخت گھوڑا + ؎

جعفری نوکری نہ شب کو رہ ۔ ۔ ۔ نہ ہے کُمَیت فلک ہو نہ مُنہ زور ۔ ۔ ۔ (۔۔۔)

سخت مُنہ زور ہے لے شیخ ترا توسن نفس ۔ اُسپہ کوڑا زہد کا کا بجا لگتا ہے + (ضمیر)

بچ میں رُک سکتا نہیں جب یہ ہوا شب مدم ۔ توسن عمر رواں ایسی کسقدر مُنہ زور ہے (ناسخ)

مُنہ زور ہے کہ توسن حُسن و جمال ہے ۔ رکھنا لگام زُلف سے محال ہے (نکہت)

مُنہ زور اسقدر ہے کہ تھمتا نہیں ہوس ۔ روکوں سمند عمر رواں کی عناں کو کیا (ہوس)

عشق کا گھوڑا بہت مُنہ زور ہے ۔ ہاتھ میں میرے عناں کیونکر رہے + (مصحفی)

(یہ اصطلاح خاص گھوڑے سے متعلق ہے) +

**مُنہ زوری** ۔ ۔ اسم مونث :۔ (۱) بدزبانی ۔ بدلگامی ۔ دریدہ دہنی ۔ سخت کلامی ۔ بے صرفہ گوئی ۔ بیہودہ گوئی ؎

زباں سنبھالو یہ مُنہ زوریاں غریبوں پر ۔ قسم خدا کی کوئی تم سا بدلگام نہیں (۔۔۔)

(۲) سرکشی ۔ شوخی ۔ شرارت ۔ ڈنگار ۔ بچار ۔ (خاص گھوڑے سے متعلق ہے) +

**مُنہ زوری کرنا** ۔ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) بدزبانی کرنا ۔ بدلگامی کرنا ۔ گالی گلوج بکنا ۔ زبردستی گالیاں دینا (۲) گھوڑے کا سرکشی کرنا ۔ شوخی کرنا ۔ شرارت کرنا +

**مُنہ زہر ہو جانا** ۔ ۔ فعل لازم :۔ مُنہ کڑوا یا تلخ ہو جانا ؎

سوز غم فراق سے مُنہ زہر ہو گیا ۔ جسطرح تپ ہوتے ہی تلخی زبان میں (عاشق)

**مُنہ سُجانا** ۔ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) مُنہ پھلانا ۔ مُنہ تھتھانا ۔ تیوری چڑھانا ۔ تکدر رہنا ۔ اُداس ہونا ۔ ناراض ہونا ۔ غمگین ہونا ۔ جیسے کیوں مُنہ سُجائے بیٹھے ہو (۲ ۔ متعدی) مُنہ پیٹنا ۔ تھپڑوں سے مُنہ لال کرنا ۔ مُنہ ہی مُنہ میں مارنا ۔ جیسے مارے ریٹھوں کے مُنہ سُجا دونگا +

**مُنہ سُرخ ہو جانا** ۔ ۔ فعل لازم :۔ غصّے یا غضب کے باعث مُنہ کا لال ہو جانا ۔ غضبناک ہو جانا ۔ مُنہ تمتما جانا +

**مُنہ سفید پڑ جانا یا ہو جانا** ۔ ۔ فعل لازم :۔ خوف یا دہشت یا مرض خواہ ناامیدی سے مُنہ کی رنگت پلٹ جانا ۔ خوف چھا جانا ۔ ہیبت بیٹھ جانا ۔ متغیر ہو جانا ۔ مُنہ فق ہو جانا ؎

کس مہروش نے چرخ سے برقع اُٹھا دیا ۔ مُنہ ہو گیا سفید فلک پہ جو ماہ کا + (ظفر)

ترے ہجر کے قاصد نے کہا کیا ناسخ ۔ ہو گیا مُنہ ترا سُنتے ہی جو پیغام سفید + (ناسخ)

**مُنہ سُکڑ جانا** ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ چہرہ سُت جانا ۔ مُنہ کی رونق نہ رہنا ۔ مُنہ پر بلاہٹ چھا جانا ۔ چہرے کا متغیر ہو جانا +

**مُنہ سکوڑنا** ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (ہندو) تنک بھوں چڑھانا ۔ مُنہ بنانا ۔ ناراضگی ظاہر کرنا ۔ چیں بجبیں ہونا ۔ ترشرو ہونا ۔ تیوری چڑھانا +

منہ

**مُنہ شکیڑنا۔** ہ۔ فعل لازم :۔ مُنہ بنانا۔ مُنہ ٹیڑھا کرنا + بگڑنا۔ تیوری چڑھانا۔ ناراض ہونا۔ ناک بھوں چڑھانا۔ چیں بجبیں ہونا + تُرش رُو ہونا۔

**مُنہ سنبھالنا۔** ہ۔ فعل متعدی :۔ بیہودہ گوئی سے زبان روکنا۔ زبان کو قابو کرنا۔ اپنے کو بدزبانی سے باز رکھنا۔ زبان کو لگام دینا ؎

اک بوسہ پر یہ گالیاں اللہ کی پناہ　　کچھ میں بھی اب کہونگا نہیں مُنہ سنبھالیے (امانت)

**مُنہ سنبھالو۔** ہ۔ محاورہ :۔ زبان روکو۔ زباں درازی اور بیہودہ گوئی نہ کرو۔ سخن بیہودہ اور کلام لغو نہ کرو یعنی سنجیدہ بات کرو۔ سمجھ کر حرف زبان سے نکالو ؎

مُنہ سنبھالو گالیاں مت دو بس اب چُپکے رہو　　اپنی چُہ ہے یار ہر دم اسطرح کا اختلاط (انشا)

شگون کا اعتقاد کیا ہے خموشی ہے یہ زباں درازی
ہمارے رونے پہ مت ہنسا کر سنبھال مُنہ لے چراغ اپنا　(رِ)

مُنہ سنبھالو گالیوں پہ دیکھو مت کھولو زباں　　میں بھی کہہ بیٹھونگا جو آویگا ان کے منہ میں اگر (معروف)

بگڑنے پر سہ رُک سکتا ہے وہ تُرک بدمزاج　　مُنہ سنبھالو نخ ہو جائیگا اِس تقریر میں (وزیر صاحب)

**مُنہ سوکھنا یا سوکھ جانا۔** ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) خوف یا دہشت سے مُنہ خشک ہو جانا۔ ڈر سے مُنہ پر طراوت نہ رہنا ؎

کروں تجھسے بیاں کیا ماجرا میں اپنے رونے کا　　کہ تیرے رُوبرو مُنہ اے ستمگر سوکھ جاتا ہے (ظفر)

(۲) دُبلا ہونا۔ لاغر ہونا۔ مُنہ اُترنا +

**مُنہ سوئی پیٹ کوئی۔** ہ۔ کہاوت :۔ مُنہ ذرا سا پیٹ بڑا + بڑا کھاؤ آدمی کم اور خرچ زیادہ +

**مُنہ سے۔** ہ۔ تابع فعل :۔ زبان سے + خاطر سے۔ رعایت سے + باعث کے لحاظ سے + جیسے بچے بیوی کے مُنہ سے ہوتے ہیں +

**مُنہ سیا جانا۔** ہ۔ فعل لازم :۔ مُنہ بند کیا جانا۔ خاموش کیا جانا۔ مُنہ پر قفل یا مُہر لگایا جانا ؎

ہمرہانِ معرفت کا واں سیا جاتا ہے مُنہ　　جادۂ راہِ حقیقت تارِ سوزن بن گیا (داغ)

**مُنہ سے اُگلنا۔** ہ۔ فعل متعدی :۔ مُنہ سے نکالنا۔ مُنہ میں سے باہر لانا ؎

ہاں نعت محمد کا اثر ہیں بالکل پارہیں　　شرارے آگ کے جن سوز کیا مُنہ سے اُگلتا (میر حسن)

**مُنہ سیاہ کرنا۔** ا۔ فعل متعدی :۔ (۱) مُنہ کالا کرنا۔ مُنہ پر سیاہی ملنا + خضاب لگانا۔ (۲) کلنک لگانا۔ کلف لگانا ؎

سیاہ مُنہ کر نہ کالس طمع رندو　　کہ ریش سے نہ ہو تا حشر یہ خضاب جدا (ناسخ)

**مُنہ سے بات لپکنا یا اُچکنا۔ لینا یا چھیننا۔** ہ۔ فعل متعدی :۔ جس بات کے کہنے کا دوسرا ارادہ کرے آپ اُس سے پہلے کہہ دینا۔ کسی کے دل کی کہنا۔ جی کی سی کہہ دینا۔ سخن از دہن کسے گرفتن کا ترجمہ دوسرے کے مُنہ سے بات کہہ دینا ؎

یہی بتلانے کو تھا میں بھی گھات　　چھین لی گویا مرے مُنہ سے بات (شوق)

**مُنہ سے بات نکلنا۔** ہ۔ فعل لازم :۔ ذکر کیا جانا۔ کہا جانا۔ زبان پر بات آنا۔ ہونٹوں سے بات نکلنا۔ جیسے مُنہ سے بات نکلی اور پرائی ہوئی ؎

یہ صدا آتی ہے خموشی سے　　مُنہ سے نکلی ہوئی پرائی بات (آتش)

تنگ کسی کے بات نہ کیجئے کہ ہے مثل　　ہو جاتی ہے نکلتے ہی مُنہ سے پرائی بات (مُصحفی)

**مُنہ سے بات نہ نکلنا۔** ہ۔ فعل لازم :۔ خوف یا غصے کے مارے بات نہ کر سکنا۔ دہشت سے بول نہ سکنا +

**مُنہ سے بس کرنا۔** ہ۔ فعل متعدی :۔ زبان سے کافی ہے کہنا۔ زبان سے انکار کرنا۔ کافی سمجھنا۔ مکتفی خیال کرنا۔ مُنہ سے روکنا ؎

مُنہ سے بس کرتے نہ ہرگز یہ خدا کے بندے　　گر حریصوں کو خدا ساری خدائی دیتا (ذوق)

**مُنہ سے بولنا۔** ہ۔ فعل لازم :۔ زبان سے بات کرنا۔ سخن سرا ہونا۔ بتانا + جواب دینا +

**مُنہ سے بولو سر سے کھیلو۔** ا۔ محاورہ :۔ بات چیت کرو۔ خاموش رہو

**مُنہ سے بولے نہ سر سے کھیلے۔** ا۔ محاورہ :۔ بالکل خاموش اور ساکت ہے یعنی مطلق بیہوش ہے نہ بات ہی کرتا ہے نہ اشارہ۔ مبہوت ہو گیا ہے۔ بُت بن گیا ہے ؎

تیرے عاشق کو کیا ہوا ہے نہ مُنہ سے بولے نہ سر سے کھیلے
وہ مست مجذوب بن گیا ہے نہ مُنہ سے بولے نہ سر سے کھیلے
ہزار کوئی سیانے لائے کوئی بلائے کوئی کھلائے
جسے کہ آسیب زلف کا ہے نہ مُنہ سے بولے نہ سر سے کھیلے　(ظفر)

ڈسا ہو کالے نے جسکو کا فر تو وہ گیسوں کے اثر سے کھیلے
دہان و گیسو کا تیرے مارا نہ مُنہ سے بولے نہ سر سے کھیلے　(ذوق)

**مُنہ سے بھاپ نکالنا۔** ہ۔ فعل لازم :۔ مُنہ سے اُف کرنا۔ زبان سے اُف نکالنا + مُنہ سے بات کرنا۔ جیسے کیا مقدور جو کوئی اُنکے سامنے مُنہ سے بھاپ نکال سکے +

**مُنہ سے بھاپ نہ نکالنا۔** ہ۔ فعل لازم :۔ دم بخود رہنا۔ چُپ نا دھنا۔ خاموش رہنا۔ چُپ سادھنا۔ اُف نہ کرنا۔ جیسے تمہارا سا تپا کوئی کہاں ہے ایسے جو مُنہ سے بھاپ نہ نکالے تمہیں جنت کے گلے پہنا + (چہل)

منہ

**مُنہ سے پھوٹنا۔** ہ۔ فعل لازم :۔ (ازروئے تنفر و تکریہ) بولنا۔ جواب دینا۔ زبان سے کچھ کہنا۔ مُہرِ خاموشی توڑنا۔ مُنہ کا قفل کھولنا۔ ہاں نہیں کہنا۔ سرگزشت کہنا۔

کچھ مُنہ سے پھوٹتے تو سہی پھر نہیں کہا — آپس میں ہے حجاب کی جو آڑ تو رہیئے (انشا)

چتر تیری زباں پہ تری مُنہ سے پھوٹ تو — داں جاکے کیا بلا تجھے بیتا مبرہوئی (ظہیر)

کُھلتی نہیں گُل کی بد مزاجی — غنچے نہیں مُنہ سے پھوٹتے ہیں (بحر)

دل کو بیٹھا جو وہ بے پروا لے — پڑ گئے جان کے مجکو لالے
بوسہ مانگا تو ہوا آزُردہ — مُنہ سے اتنا بھی نہ پھوٹا آلے } غلطہ رنگین

**مُنہ سے پھول جھڑنا یا پھول سے جھڑنا۔** ہ۔ فعل لازم (۱) نہایت بلیغ اور کمال فصیح ہونا۔ خوش تقریر اور خوش گفتار ہونا۔ رنگین سخن اور شیریں کلام ہونا۔ جیسے لطیفہ گوئی کا یہ عالم تھا کہ پھلجھڑی کی طرح مُنہ سے پھول جھڑتے تھے (اُردوئے معلےٰ غالب)۔

جب کرے ہے تہے دہن کا بیاں — مُنہ سے غنچے کے پھول جھڑتے ہیں (سعادت)

خندہ کیوں نہ رشک سے ہو ویں چمن کے پھول — جھڑتے ہیں مُنہ سے وہ گل غنچہ دہن کے پھول (نکہت)

جھڑنے لگے جو مُنہ سے اُس آرامِ جاں کے پھول — دل باغ باغ یار کی تقریر سے ہوا (آتش)

جھڑتے ہیں پھول مُنہ سے اُس تنگیٔ دہن کے — غنچہ نثار تیری رنگینیٔ سخن پر + (")

تسواسی جو کہوں سب ترے اوصاف نکو — تو صدا مُنہ سے مرے پھول جھڑیں یا گوہر (ذوق)

گُل رنگیں سے نہیں کم ترا ہر ایک سخن — مُنہ سے جھڑتے ہیں ترے گُفتۂ شیریں کے پھول (ظفر)

پھول سے تیرے جھڑیں مُنہ سے تو غیرت سے صبا — ہر چمن میں گُلِ سوسن و زنبق جھانسے (")

باتیں کرتا ہے جو ہنس ہنس کے مرا غنچہ دہن — پھول سے جھڑتے ہیں ہر بات میں گویا مُنہ سے (")

پھول جھڑتے ہیں ترے مُنہ سے مری آنکھوں سے — حُسن اور عشق میں کیا خوب گُل افشانی ہے (منعم)

وصف ایک گُل کا کیا کرتے ہیں — مُنہ سے یہاں پھول جھڑا کرتے ہیں (وزیر)

یہ کیلئے مُنہ سے جھڑے پھول بات کرتے ہیں — چمن کا غنچہ پہ سب اشتباہ کرتے ہیں (")

ہستی ہے شہد سی چمن میں دیکھنا نثار یا — پھول مُنہ سے جھڑتے ہیں سُنا ذرا تقریر یار (")

(۲۔ طنزاً) بدزبان ہونا۔ بدکلام ہونا۔ گالیاں سُنانا۔

گالیاں سینکڑوں ہر بات میں اب دینے لگا — دیکھیے جھڑتے ہیں کیا مُنہ سے ترے یار کے پھول (سلیمان)

میں نے غصہ کے قُربان کرائے غنچہ دہن — پھول سے جھڑتے ہیں مُنہ سے تہے دشنام کے وقت (ظفر)

گالیاں دکبراب بگڑتے ہیں — واہ کیا مُنہ سے پھول جھڑتے ہیں (انشا)

(یہ محاورہ تعمیر و تحسین دونوں صورتوں پر مُستعمل ہے اوّل حالت میں بطریقِ طنز اور دُوسری صُورت میں بطورِ تعر[illegible]ن نہو خاص و عام ہے) +

**مُنہ سے تو پھوٹو یا مُنہ سے پھوٹو۔** ہ۔ محاورہ :۔ (بحالت تنفر و تکریہ) کچھ تو بولو۔ کچھ تو کہو۔ سرگزشت تو بیاں کرو۔ زبان سے جواب دو۔ ہاں یا نہیں کرو۔

بحالت ہوگئی مومن خدا کچھ مُنہ سے تو پھوٹو — تمہیں کیا ہوگیا یہ دل دیا کس شوخ کا فرکو (مومن)

ہنس بول کے کچھ تو مُنہ سے پھوٹو — کیا بات ہے قیدِ غم سے چھوٹو + (")

یہ جو کیوں یہ شیشۂ دل کو کیا ہے چور — مُنہ سے تو پھوٹو کچھ تو کہو مُنہ سے ہاں نہیں (فراق)

ٹکڑے کیا ہے شیشۂ دل کیوں برا بھلا — مُنہ سے تو پھوٹو چُپکے ہو کیا کچھ جواب دو (")

**مُنہ سے تو کہو۔** ہ۔ محاورہ :۔ بیان تو کرو۔ بات تو کہو۔ زبان تو ہلاؤ۔

کہاں ہے کر نکی کچھ ہی جاتے ہو جس سے — کچھ تو کہو مُنہ سے کوئی باعث بھی ضد کا (رنگ)

**مُنہ سے دُودھ ٹپکنا۔** ہ۔ فعل لازم :۔ نہایت شیرخوار اور بچہ ہونا۔ نادان اور بے سمجھ ہونا۔ دُودھ پیتا بچہ ہونا۔ ناتجربہ کار ہونا۔ جیسے ابھی تو تمہارے مُنہ سے دُودھ ٹپکتا ہے تم اِن باتوں کو کیا جانو +

ایک تمہیں ننھے نادان ہو تمہارے مُنہ سے دُودھ ٹپکتا ہے +

**مُنہ سے دُودھ کی بُو آنا۔** ہ۔ فعل لازم :۔ سفلہ چھلّا چھوکرا اور بلّا ہونا۔ کم عقل اور بے لیاقت ہونا۔ نادان اور بچہ ہونا جیسے ابھی تو تمہارے مُنہ سے دُودھ کی بُو آتی ہے +

**مُنہ سے دُودھ کی بُو نہ جانا۔** ا۔ فعل لازم :۔ شیرخوارگی کا زمانہ موجود ہونا۔ دُودھ پینے کا زمانہ برقرار ہونا۔ ہنوز طفل ہونا۔ نادان ہونا جیسے ابھی تمہارے مُنہ سے دُودھ کی بُو نہیں گئی +

**مُنہ سی دینا۔** ہ۔ فعل متعدی :۔ مُنہ بند کر دینا۔ مُنہ کیل دینا۔ چُپ کر دینا۔ بالکل خاموش کر دینا + بات کرنے کے قابل نہ رکھنا۔

غیروں کو کچھ گِلا نہ رہا مجھ سے بعد مرگ — مُنہ اُن کے سی دیئے رگِ سنگِ مزار نے (صابر)

**مُنہ سے رال ٹپکی پڑنا۔** ہ۔ فعل لازم :۔ کسی چیز کے خواہش و رغبت کے سبب مُنہ میں پانی بھر آنا۔ نہایت جی للچانا۔ از حد خواہش و رغبت ہونا۔

**مُنہ سے سُنا چاہتے ہو۔** ہ۔ محاورہ :۔ یعنی کیا گالیاں کھانے اور بُرا بھلا سُننے کو جی چاہتا ہے۔

کیوں نہ ہم آپکا آئینۂ رُخ مُنہ دیکھیں — تم بھی تو دل سے باآئینِ صفا چاہتے ہو
ہم بھی ہمدم ہیں کیوں ہم سے نکرتے ہو تم — صاف کہہ دو کہیں کچھ مُنہ سے سُنا چاہتے ہو } ظہیر

**مُنہ سے کلیجہ نکل پڑنا۔** ہ۔ فعل لازم :۔ دم اُلٹ جانا۔ دل گھبرا جانا۔ جی اکتا جانا۔ گھبرا کر دم نکل جانا۔

اے جان تم ہو مدد تو کس طرح گل پڑے ۔ نزدیک ہے کہ منہ سے کلیجہ نکل پڑے (وزیر)

**منہ سے لعل اُگلنا** ۔ ف۔ فعل لازم :- نہایت خوش کلام اور خوش گفتار ہونا + دُرفشانی کرنا ۔ نادر عمدہ اور عجیب و غریب باتیں زبان سے نکلنا ۔ کمال فصاحت سے گفتگو کرنا ؎

دیکھ منہ سے لعل کیا کیا جینے اُگلے اے ظفر ۔ صاف صاف اشعار یہ کہکر گہر سے بیشتر (ظفر)

اُسکے لب دیکھکر رنگ مسی حیران ہوں ۔ منہ سے اُگلے ہے پری لعل بدخشاں گلنار (نصیر)

پہنے پاپئے حنائی کا عکس کسکے گہر ۔ صدف جو لعل اُگلتی ہے منہ سے جاتے گہر (نکہت)

**منہ سے لینا** ۔ ف۔ فعل لازم :- دُوسرے کے دل میں آئی ہوئی بات کہہ دینا ۔ جس بات کے کہنے کا دُوسرا ارادہ کرے آپ کہہ دینا ۔ دل کی سی کہنا ؎

لب شیریں کا اپنے آپ جو وصف اب کیا تو نے ۔ یہی کہتا کہتا میں بھی مگر منہ سے لیا تو نے (معروف)

**منہ سی لینا** ۔ ف۔ فعل لازم :- منہ بند کر لینا ۔ چپ سادھ لینا ۔ خاموشی اختیار کر لینا ۔ سکوت میں ہو جانا ۔ خاموش رہنا ۔ بات نہ کرنا جیسے کسی کی خاطر کوئی منہ کو نہیں سی لیتا تم بھی بولو ہم بھی بولیں +

**منہ سے منہ ملانا** ۔ ف۔ فعل متعدی :- (۱) چوما چاٹی کرنا ۔ بوس و کنار کرنا ۔ دانہ بدل کرنا ۔ (۲) ہمکلام ہونا ۔ زبان سے زبان ملانا ۔ باتوں میں برابری کرنا

**منہ سے مہابا ہے** ۔ ف۔ محاورہ :- یعنی خاطر سے خاطر اور محبت سے محبت ہے +

۲ **منہ سے نکالنا** ۔ ف۔ فعل متعدی :- زبان پر لانا ۔ بولنا ؎

غیروں کا ذکر کیا منہ ہے کہ کچھ منہ سے نکالیں ۔ یہ شعبدہ تیرا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا + (ظہیر)

۱ **منہ سینا** ۔ ف۔ فعل متعدی :- (۱) منہ بند کرنا ۔ منہ پر مہر یا قفل لگانا ۔ خاموش کرنا ۔ چپ کرنا ؎

یارو بعضوں کو میرے گریباں کی فکر ہے ۔ ناصح کے منہ کو آن کے کوئی نہ سی گیا (احسان)

بات تک بھی کبھی نہیں کرتے ۔ تجھے کیا سی رکھا ہے اپنا منہ + (مجروح)

(۲ ۔ لازم) خاموش ہونا ۔ چپ رہنا ۔ (۳) رشوت دینا ۔ منہ بھرائی دینا ۔ یہ دیکر اپنے خلاف کہنے سے روک دینا ۔ منہ کیلنا +

**منہ فق** ۔ ف۔ صفت :- اُداس ۔ بے حواس ۔ بے اوسان ۔ حواس باختہ ؎

منہ فق مری جانب وہ چلے آتے ہیں گویا ۔ تارے نئے شب رخ تاثیر کے بوسے (شیفتہ)

چند سے البتہ رہا خاطر مسرور کو قلق ۔ سینہ یک لخت ہوا دشت اندوہ سے شق
رنگ چہرے کا اُڑا منہ نظر آنے لگا فق ۔ ہو گیا آب اک ہوا مجموعۂ صحت کا ورق
رفتہ رفتہ گئی تشویش بجا ہوش ہوئے
سارے اگلے بتدریج فراموش ہوئے (نجم)



**منہ فق ہوجانا یا ہونا** ۔ ف۔ فعل لازم :- منہ سفید پڑ جانا خوف یا غم سے منہ زرد ہو جانا ۔ منہ پر ہوائیاں اُڑنے لگنا ۔ حواس باختہ ہو جانا ۔ گھبرا جانا ۔ سٹ پٹا جانا ۔ کسی صدمہ سے چہرے کی رنگت کا متغیر ہو جانا ۔ ڈر جانا ۔ خائف ہو جانا ۔ رعب چھا جانا ۔ رعب میں آجانا ۔ بے اوسان ہو جانا ۔ ہکا بکا ہو جانا ۔ حیرت زدہ اور متحیر ہو جانا ۔ خوفناک ہو جانا چہرے کا رنگ بدلنا ۔ ہیبت مایوسی و غلبۂ تحیر کے موقع پر بولتے ہیں ؎

اُسنے دکھلایا جو خط غیر منہ فق ہو گیا ۔ ہاتھ آیا اپنے یہ نسخہ نیا اکسیر کا + + (وحشت)

دیکھ حسرت یاں ابھی لب سے دُعا کو سوال ہے مدد ۔ اور منہ فق ہو گیا مثل سحر تاثیر کا (مرزا اصلح)

چل پڑا جو تیرہ بختی کا مری کچھ ذکر رات ۔ ہو گیا کیا کیا مگر منہ فق شب دیجور کا + (معروف)

شب فرقت میں منہ فق ہو گیا ہے ۔ یہی اسکی سحر ہو وے تو ہو وے + (عارف)

دیکھنا منہ صبح محشر کا بھی ہو جاویگا فق ۔ چاک سینہ ہم اگر اپنا دکھلاتے آئینگے (ظفر)

یہ وہ آسیب ہے سینہ جو کرے پر کا شق ۔ سایہ پریوں پہ پڑے اسکا تو منہ ہو فق (امانت)

گلعذار وہ تاب مہر سے جب پُر عرق ہوا ۔ تب شبنم آب اشک سے منہ گل کا فق ہوا (سودا)

(اصل میں منہ فق ہونا اُس حالت کو کہتے ہیں جو دفعۃً کسی صدمہ یا رنج یا غم وغیرہ کے واقع ہونے سے چہرے پر سفیدی سی آجاتی ہے جسکا باعث یہ ہے کہ جب یکایک کسی فکر میں آدمی گرفتار ہوتا ہے تو خون کی حرکت بند ہو جاتی اور اتنی دیر تک جہاں کا تہاں رہ جاتا ہے پس یہی سفیدی یا زردی کا باعث ہوتا ہے کیونکہ حرکت بند ہونے اور سانس کی تازہ ہوا نہ پہنچنے سے اُسکی رنگت میں بھی فرق آجاتا ہے) +

**منہ کا پھوڑا** ۔ ف۔ صفت :- بدلگام ۔ منہ پھٹ ۔ بدزبان ۔ دریدہ دہن +

**منہ کا رنگ فق ہو جانا** ۔ ف۔ فعل لازم :- (دیکھو منہ فق ہو جانا) +

**منہ کا کچا** ۔ ف۔ صفت :- (۱) نرم منہ کا گھوڑا ۔ وہ گھوڑا جو لگام کے جھٹکے کو نہ سہار سکے (۲) مکر باز) اصیل نجیب (۳ ۔ عوام) زبان کا کچا جسکی بات میں پختگی نہ ہو + بات کا کچا +

**منہ کا کڑا** ۔ ف۔ صفت :- (۱) منہ کا سخت ۔ سخت دہاں ۔ منہ کا مضبوط + وہ گھوڑا جو لگام کم مانے + منہ زور (۲) مضبوط دھار کا ۔ سخت آبداری کا + ؎

مگر وہ منہ کے کڑے ہیں تو ہم ہیں دل کے کھرے ۔ تو آزمالے جو تلوار آزماتا ہے + + (شبیر)

**منہ کالا** ۔ ف۔ صفت :- (۱) بدنام ۔ رسوا ۔ بد افعال ۔ بدکردار جیسے منہ کالا جات اُجالا ۔ (کہاوت) یعنی شریف خاندان کے بد افعال + (۲) دُعائے بد ۔ خدا غارت کرے ۔ خدا کھوئے ؎

دولت دُنیا کا منہ کالا وفا اس سے نہ ڈھونڈ ۔ گم ہوئی خاتم تجھے تنہا سلیماں چھوڑ کر (شہیدی)

منہ

(۳) بدنامی۔ رسوائی جیسے جُواری جیتے تو ہاتھ کالے اور ہارے تو منہ کالا +

**مُنہ کالا کر۔** ۔ کلمۂ تنفر :۔ جلدفان ہو۔ منہ نہ دکھلا۔ دفعہ ہو۔ رست لے +

**مُنہ کالا کرنا۔** و۔ فعل متعدی :۔ (۱) منہ کو سیاہی لگانا۔ منہ کو کالک لگانا۔ منہ سیاہ کرنا + خضاب لگانا۔ (۲) زنا کرنا۔ حرام کرنا۔ بدفعلی کرنا فعل زشت کرنا۔ جیسے میاں نے لونڈی سے منہ کالا کیا اور بیوی کے خوف سے بھاگ گئے + ع

شب کو اُس حبشی بچہ نے بغضب کالا کیا ۔ چپکے چپکے منہ دکھاتا ہے مری کالا کیا (رنگین)

باقی ہے شیخ کو ابھی حسرت گناہ کی ۔ کالا کریگا منہ بھی جو ڈاڑھی سیاہ کی (ذوق)

(۲) کلنک لگانا۔ کلنک لگانا۔ عیب کرنا (۳) دفع ہونا۔ جانا۔ اُجڑنا +

**مُنہ کالا ہونا۔** و۔ فعل لازم :۔ (۱) منہ کو سیاہی لگنا۔ منہ کو کالک لگنا (۱) رُوسیاہی ہونا۔ کلنک لگنا۔ بدنامی ہونا۔ بے حُرمتی ہونا۔ رسوائی ہونا ع

حالی:
بھلے گر اُنکی بھلائی کی صُورت ۔ تو ڈالیں جہاں تک بنے اُسمیں کھنڈت
سُنیں کامیابی میں گر اُسکی شہرت ۔ تو دل سے تراشیں کوئی تازہ تہمت
منہ اپنا ہو گو دین و دُنیا میں کالا
نہ ہو ایک بھائی کا پر بول بالا

(۳) دفع ہونا۔ اُجڑنا۔ دفان ہونا۔ ناپید ہونا۔ غارت ہونا ع

بابی ہو ایسی چوتی ملا کا کالا مُنہ ۔ بیچائے روٹیاں جو چُرا کر ازار میں (جان صاحب)

**مُنہ کا منہ میں ہاتھ کا ہاتھ میں نوالہ رہ گیا۔** و۔ (کہاوت) یعنی خبرِ بد کے سُنتے ہی اوسان نہ رہے حیرت کا عالم چھا گیا (جب کوئی شخص کھانا کھاتے میں کسی صدمہ کی خبر سُنتا اور کھانا چھوڑ کر کھڑا ہو جاتا ہے تو اپنی اُسوقت کی حالت جتلانے کو یہ فقرہ کہتا ہے) +

**مُنہ کا میٹھا۔** و۔ صفت :۔ زبان کا میٹھا۔ باتوں کا میٹھا۔ نرم گفتار۔ خلیق +

**مُنہ کا میٹھا پیٹ کا کھوٹا۔** و۔ صفت :۔ ظاہر میں دوست باطن میں دُشمن۔ منہ پر تعریف کرنے اور پیٹھ پیچھے بُرا کہنے والا +

**مُنہ کا نوالہ۔** ل۔ اسم مذکر :۔ (۱) لقمۂ دہن۔ گراس (۲)۔ صفت) لقمۂ نرم و گداز۔ کام کا آسان و سہل ہونا۔ سہل الحصول و سریع الرجوع۔ ایک خفیف اور ادنےٰ کام۔ نرم چارہ جیسے پٹھا بیٹیوں کا بنج منہ کا نوالہ نہیں ع

کمال منہ کا نوالہ نہیں ہے بی نعمت ۔ خمیرِ جسنی کا بارہ برس میں اُٹھتا ہے جا کھانا (؟)

تحمیل نہ کرلے دل آئے تو لگا ہے وہ ۔ لیجائیگا بوسہ بھی کیا منہ کا نوالہ ہے (زہیرحسن)

ثمِ سال گھلتے ہی گھلتے سحر آجائیگی ۔ اے شبِ ہجر کوئی منہ کا نوالہ ہوں میں (داغ)

منہ

ابیات پہ ہم تیری سو گالیاں کھاتے ہیں ۔ لے لینا مرا بوسہ کیا منہ کا نوالہ ہے (ظفر)

سائلِ وصل ہوا اُسنے تو بولے ہنس کر ۔ عاشقی یہ نہوئی منہ کا نوالہ ٹھیرا + (حزیں)

بستم ہے تو اب دل ہے پہلے اُسکو کھائینگے ۔ یکایک جو نگلجا دیں کہیں منہ کا نوالہ ہے (عارف)

کی جو عجلت طلبِ جام میں ساقی نے کہا ۔ ٹھیرو ٹھیرو یہ کوئی منہ کا نوالہ ٹھیرا (اسیر)

**مُنہ کا نوالہ سمجھنا۔** ل۔ فعل لازم :۔ ایک ادنےٰ و آسان کام سمجھنا ع

میں بس کی گانٹھ ہوں تو کیا حل سکیگا ۔ عدو نے سمجھا ہے منہ کا مجھے نوالہ عبث (صابر)

**مُنہ کا نوالہ ہو جانا۔** و۔ فعل لازم :۔ (۱) منہ میں چلا جانا۔ منہ میں سما جانا۔ گھٹ میں اُتر جانا۔ لقمہ ہو جانا ع

کل تلک سے مرغ ناسخ طعمہ غم کھا گیا ۔ آج وہ خود گور کے منہ کا نوالہ ہو گیا (ناسخ)

(۲) سہل و آسان ہو جانا +

**مُنہ کا نور اُتر جانا۔** و۔ فعل لازم :۔ چہرے کی رونق اور آب و تاب کا جاتا رہنا۔ منہ پر طراوت یا تازگی کا نہ رہنا۔ بے رُوپ ہو جانا۔ رُوپ جاتا رہنا ع

رونق تو ہے اُس غیرتِ خورشید سے پر ۔ فانوس میں شمع کا اُڑ منہ کا تو اُتر گیا + (نصیر)

**مُنہ کرنا۔** و۔ فعل متعدی :۔ (۱) سُوراخ کرنا۔ چھید کرنا۔ جیسے بند تھیلی میں منہ کر کے کھانڈ نکال لی (۲) پھوٹنا۔ زخم یا پھوڑے یا ناسور کا دہن پیدا کرنا۔ زخم کا قابلِ اخراج ہونا ع

میکدے جو غضب تیرے کچھ کر نہ سکے ظالم ۔ ناسُور ہے دل میں وہ رہ گئے منہ کر کے (؟)

(۳) پاس کرنا۔ لحاظ کرنا۔ رعایت کرنا۔ طرفداری کرنا۔ مروت برتنا۔ خاطر کرنا۔ ملاحظہ کرنا۔ جیسے پیسہ والے کا سب منہ کرتے ہیں غریب کی کوئی نہیں سُنتا +

منہ کیسا نہ کر چشمِ عدالت سے حجاب ۔ مُنہ نہیں کرنی مری اُنکا بگڑنا دیکھو + (حجاب)

(۴) رُخ کرنا۔ منہ سامنے کرنا۔ منہ دکھانا ع

اُن نے پہچانکر ہمیں مارا ۔ منہ نہ کرنا اِدھر تجاہل تھا (میر)

(۵) لحاظ کرنا۔ لوجہ کرنا۔ جیسے یہ جان کا منہ نہیں کرتے پیسے کا منہ کرتے ہیں +

(۶) سنگھ ہونا۔ مقابل ہونا۔ سامنے ہونا۔ آمنے سامنے ہونا +

**مُنہ کِلنا۔** و۔ فعل لازم :۔ منہ بند ہونا۔ کسی کے برخلاف کہنے سے زبان رُکنا۔ منہ کیلا جانا +

**مُنہ کو باندھنا۔** و۔ فعل متعدی :۔ (۱) منہ کو کسی چیز سے جکڑنا۔ منہ کو ڈھانکنا۔ کپڑے وغیرہ سے منہ کی بندش کرنا ع

یہ سُنا ہر کس نے فسانۂ محبت کا یہاں باندھا ۔ جو بعد مرگ بھی منہ کو تو نے بہ گماں باندھا (ذوق)

مُنہ

(۲) مُنہ کو کیلنا۔ مُنہ کو بند کرنا +

**مُنہ کو بنانا۔** ہ۔ فعل لازم :۔ دیکھو (مُنہ بنانا) ۵

شکرلب کہا جنے کڑوے ہو تم ٭ عبث مُنہ کو مجھ سے ستمگر بنایا + + (رند)

خیر ہو ہیں بگاڑ کے آثار ٭ کچھ وہ مُنہ کو بنائے بیٹھے ہیں (مجروح)

**مُنہ کو بند کرنا۔** ہ۔ فعل متعدی :۔ زبان روکنا۔ مُنہ کیلنا۔ زبان بند کرنا۔ بولنے سے باز رکھنا +

**مُنہ کو بنوانا۔** ہ۔ فعل لازم :۔ اپنے کو کسی کام کے لائق اور سزاوار کرنا۔ مُنہ کو کسی دعوے کے قابل بنانا۔ لیاقت پیدا کرنا۔ حوصلہ بہم پہنچانا ۵

تری صورت سے ہنسنا تھا نہ لازم ٭ گلوں نے مُنہ کو بنوایا تو ہوتا + (آتش)

**مُنہ کو پھیر لینا۔** ہ۔ فعل لازم :۔ اعراض کرنا۔ رُو کشی کرنا۔ رُو گردانی کرنا۔ اکراہ کرنا + انکار کرنا ۵

ہو سبب مانگوں تو بوسہ مُنہ کو پھیر لیتے ہیں بُت ٭ صورت انکی ہے سخی کی دل کہ ہو مُوس کا (آتش)

**مُنہ کو جگر آنا۔** ا۔ فعل لازم :۔ دم اُلٹنا۔ جی گھبرانا۔ ضبط نہ ہو سکنا۔ دم اُکتانا۔ بوکھلانا ۵

بلبلا سینے میں دل آئے گا جگر مُنہ کو ٭ کبھی سُنو گے ہو عاشق کی میری جان فریاد (رند)

ہُوں وہ بسمل کہ دیکھ کر مجکو ٭ مُنہ کو جلّاد کا جگر آیا (اسیر)

**مُنہ کو جوڑنا۔** ہ۔ فعل متعدی :۔ دیکھو (مُنہ جوڑنا) +

**مُنہ کو جھلسا لگانا۔** ہ۔ فعل متعدی :۔ (کنایۃً تنفر ہو) مُنہ کو آگ لگانا۔ مُنہ کو لُو کا لگانا۔ غرض نہ رکھنا۔ مطلب نہ رکھنا ۵

تجھ سی لگتی ہیں مُنہ کو لگاؤں جھلسا ٭ مہ میں جو بن کے غضب تُو تو ہے شعلہ بھبل (رنگین)

**مُنہ کو خون لگنا۔** ہ۔ فعل لازم :۔ خون کا مزہ پڑنا۔ خون کی چاٹ لگنا + مُوذی کا چسکا پڑنا + رشوت کا عادی ہونا۔ مُفت کے روپے کا مزہ پڑنا + کسی درندے یا شکاری جانور کو کسی حیوان کے خون پینے کی چاٹ لگ جانا ۵

اک صید وزد بچے ہو بازِ نگاہ کو ٭ مُنہ لگ گیا ہے خُون غضب اسکو شکار کا (صابر)

**مُنہ کو دکھا سکنا۔** ہ۔ فعل لازم :۔ مُنہ سامنے کر سکنا۔ مُنہ رُو برُو کر سکنا۔ سامنے آسکنا۔ چہرہ مُقابل کرنے کے قابل ہونا ۵

اُس رشکِ آفتاب کو دیکھے تو شرم سے ٭ ماہِ فلک نہ شہر میں مُنہ کو دکھا سکے + (میر)

**مُنہ کو سنبھالنا۔** ہ۔ فعل متعدی :۔ زبان کو خلافِ تہذیب باتوں سے روکنا۔ بدزبانی سے باز آنا۔ سخن بیہودہ اور کلامِ لغو سے باز رہنا۔ سنجیدہ باتیں کرنا ۵

مُنہ

ہم بھی رکھتے ہیں زباں مُنہ کو سنبھال اپنے ٭ گالیاں یکے اک بوسہ پہ بس ساجی بس (ظفر)

سنبھالو مُنہ کو بیٹھ نہ درباں عزیز ہوں ٭ قسم خدا کی کوئی تُم سا بد لگام نہیں (سرور)

**مُنہ کو قفل دینا یا لگا دینا۔** ہ۔ فعل متعدی :۔ مُنہ کو بند کرنا۔ مُنہ پر مُہر لگا دینا + خاموشی اختیار کرنا۔ سکُوت اختیار کرنا + مُنہ کو کھانے پینے سے روکنا یا روک دینا ۵

فرقت میں آب و دانہ ہمیں یوں حرام ہے ٭ جسطرح مُنہ کو قفل کرے روزہ دار دے (داغ)

وہ رہے اُنہوں کے سامنے عالم سکُوت کا ٭ گویا کہ قفل ایک مرے مُنہ کو لگا دیا (عارف)

**مُنہ کو کالک لگانا۔** ہ۔ فعل متعدی :۔ کلنک لگانا۔ رُسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ رُو سیاہ کرنا۔ کلف لگانا +

**مُنہ کو کالک لگنا۔** ہ۔ فعل لازم :۔ رُو سیاہی حاصل ہونا۔ کلنک لگنا۔ بدنامی ہونا۔ رُسوائی ہونا۔ عیب لگنا +

**مُنہ کو کلیجہ آنا۔** ا۔ فعل لازم :۔ غم و غصّہ کا ضبط نہ ہو سکنا + دم گھبرانا۔ دم اُلٹنا۔ دم گھُٹنا۔ دم نکلنے کو ہونا۔ زندگی اچھی معلوم نہ دینا + بوکھلانا۔ اُکتانا۔ نہایت جی گھبرانا۔ دل کا نہایت بیزار ہونا۔ ناگوار ہونا ۵

چندے بچا ہے تیری میں کب تلک چُپکا رہوں ٭ ناصحا میں کیا کروں اب مُنہ کو کلیجا آئے ہے (معروف)

فغاں کیا دم بھی لینا پارہ ہائے دل اُڑاتا ہے ٭ کہوں کیا دردِ پنہاں کی کلیجہ مُنہ کو آتا ہے (مومن)

خاک آیا جو مرے مُنہ کو کلیجا آیا ٭ کوئی دن کاش یہ مجھ لبِ فریاد رہے (داغ)

پڑا تھا اس خرابی سے دل اک ظالم کے کوچے میں ٭ کہ اُسکی دیکھکر حالت کلیجہ مُنہ کو آتا تھا (جرأت)

دل کھاتا ہے آواز و فغان و آہ سے ٭ مُنہ کو آتی ہے کلیجہ لئے نالے عندلیب (سوزاں)

کس طرح نہیں گھُٹتا مرا دم سینہ میں غم سے ٭ کس وقت مرا مُنہ کو کلیجا نہیں آتا + (ذوق)

**مُنہ کو لگام دو۔** ا۔ محاورہ :۔ یعنی زبان سنبھالکر بولو۔ سنجیدگی سے بات کرو۔ بدزبانی سے باز آؤ +

**مُنہ کو لگنا۔** ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) زبان کو چاٹ پڑنا۔ مزہ پڑنا۔ چاٹ لگنا۔ چسکا پڑنا ۵

بتاتا ہوں بوسہ لئے خطِ سبز کے مزے ٭ ہے زہر اندنوں مرے مُنہ کو لگا ہوا (داغ)

تھوڑی سی پی کے تلخی مے کا گلا رہا ٭ جب مُنہ کو لگ گئی تو نہایت مزا دیا (〃)

(۲) زبان کو ناگوار نہ گزرنا۔ خوش ذائقہ معلوم دینا۔ جیسے یہاں کا پانی مُنہ کو لگ گیا ہے وہاں کا پانی اب تک مُنہ کو نہیں لگا +

**مُنہ کو لہو یا خون لگنا۔** ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) شکار کا مزہ پڑنا۔ درندے کو کسی جانور یا انسان کے مار کر کھانے کا مزہ پڑنا۔ خون کی چاٹ لگنا۔

خوں آشام ہوجانا۔ خونخوار بنجانا۔ گوشت کا چسکا پڑنا۔ مُطلق مزہ پڑجانا ؎

پان کی سُرخی نہیں لب پر بُتِ خونخوار کے۔ لگ گیا ہے خونِ عاشق منہ کو اِس تلوار کے (ظفر)

مورشے ہے بیر فلک سے خنجر ترا جو منہ۔ باعث یہ ہے لگا نہیں منہ کو لہو ہنوز (معروف)

(۲) رشوت کا مزہ پڑنا۔ مالِ مفت کی چاٹ لگنا +

**منہ کو مزا لگا دینا۔** فعل متعدی :۔ زبان کو چاٹ ڈال دینا۔ منہ کو چسکا لگا دینا + چٹورا بنا دینا۔ چٹو بنا دینا +

بوسہ بھی کوئی نہ جگر سے جُدا نہو۔ دانتوں نے کیا مزا مرے منہ کو لگا دیا (عاشق)

**منہ کو موڑنا۔** فعل متعدی :۔ منہ پھیرنا۔ گردن پھیرنا۔ اعراض کرنا۔ چشم پوشی کرنا۔ روگردانی کرنا۔ رُکھائی کرنا۔ بےرُخی کرنا۔ بیمروتی کرنا +

رشتۂ اُلفت کو توڑوں کس طرح۔ عشق سے میں منہ کو موڑوں کس طرح (رنگین)

پر جہاں میں اپنی چال کی ٹک منہ کو موڑ دیکھ۔ گردن کی یہ لچک ہے کمر کی مروڑ دیکھ (انشا)

جسیہ گیا لاغ سے مت منہ کو اپنے موڑ۔ اے زخم کہنہ دل سے ہمارے نباہ کرے (میر)

**منہ کہاں ہے۔** محاورہ :۔ یعنی کیا مجال اور کیا تاب و طاقت ہے

منہ کہاں یہ جو کہیں آئیے اور سو رہیے۔ آپ ہی اُٹھکے چلے جائیے اور سو رہیے (میرحسن)

منہ کہاں تھا طور کا ہوتا تجلی گاہ حق۔ مرتبہ یہ اُس نے پایا بُردباری کے سبب (معروف)

**منہ کھائے آنکھ لجائے۔** کہاوت :۔ یعنی مُحسن کے آگے آنکھ سامنے نہیں ہو سکتی۔ احسانمندی عاجزی کا سبب ہوتی ہے۔ مُحسن کے سامنے مروت کرنی ہی پڑتی ہے +

**منہ کھل جانا۔** فعل لازم :۔ (۱) دہن کشادہ ہوجانا۔ دہن باز شدن کا ترجمہ۔ (۲) بدزبانی کی عادت پڑجانا۔ گستاخ ہوجانا۔ بےلگام ہوجانا۔ منہ پھٹ ہوجانا ؎

بے زبانی باتیں مُنہ لے لگی۔ گالیوں پر منہ تمہارا کھُل گیا (وزیر)

(۳) پھپھولے وغیرہ کا چھال کھل جانا۔ گونج کھل جانا + بانا کھل جانا۔ گلبکر ہوجانا۔ (۴)

**منہ کھلنا۔** فعل لازم :۔ (۱) دہن کشادہ ہونا۔ فراخ دہن ہونا۔ دہن باز یا وا شدن کا ترجمہ (۲) دریدہ دہن ہونا۔ بےلگام ہونا۔ بدزبان ہونا۔ منہ پھٹ ہونا۔ زبان کھلنا ؎

واں گالیوں پہ منہ ہے ہمیشہ کھلا ہوا۔ یاں مُہرِ خامشی مرے لب پر لگی ہوئی (داغ)

گالیوں پر منہ کھلا ہے اُنکا تیرا قلم پر۔ کرنی ہے بات میں تو لب بُتِ عیار بند (صابر)

(۳) حواہرنا اکٹھا ہونا۔ بکارت گوٹنا (۴) گونج کھلنا۔ گونج کے اندر سے کانٹے کا نکلنا۔ (۵) پھپھولے وغیرہ کا چھال کھلنا (۶) زبان کھلنا۔ آمادۂ سخن ہونا۔ بیان کرنے یا کہنے پر آمادہ ہونا ؎

شرم میں کیا اثر فضلِ زبان بندی ہے۔ کہ کسی بات میں کھلتا نہیں اُس یار کا منہ (صابر)

**منہ کھلوانا۔** فعل متعدی :۔ (۱) دہن کشادہ کرانا۔ دہن باز کشیدن کا ترجمہ۔ منہ فراخ کرانا۔ (۲) بولنے پر مجبور کرنا۔ آمادۂ سخن کردن کا ترجمہ۔ مُہرِ خاموشی توڑنا۔ زبان کھلوانا ؎

جوں غنچہ مرا منہ نہ صبا چھیڑ کے کھلوا۔ ہے لطف خموشی میں تکلم سے زیادہ (ذہیر)

کس منہ سے گلشن میں تو اُس گل کو منہ دکھلاتا ہے
چُپ ہی بھلی ہے اے غنچہ کیوں میرا منہ کھلواتا ہے } (جرات)

اِدھر تو دیکھو ہے کہا تھا غیروں کو تم آنے دو
چُپ ہو منہ کھلواؤ نہ میرا جانے دو بس جانے دو } (جرات)

(۳) کہنے پر دلیر کرنا۔ بولنے یا بات کرنے کی جرأت دینا۔ گستاخ بنانا۔ بےادب بنانا۔ زبان درازی کرانا۔ جیسے لڑکے کو چھیڑ چھیڑ کر منہ کھلوا دیا ؎

کہہ نہ بیٹھیں کہیں کچھ منہ سے لبِ زخمِ جگر۔ منہ نہ کھلواؤ خدا ہر کے دل افگاروں کا (ظہیر)

وا منہ سامنے لوگوں کے کرتا ہوں نہ کھلواؤ۔ ابھی کھل جائیگا جو کچھ کہ ہے سرکار کا پردہ (ظفر)

جو ہر تیغ نگہ کھل جائیگا۔ منہ نہ میرے زخم کا کھلوائیے (دیا شنکر نسیم)

(۴) زبان سے کہوانا۔ زبان سے نکلوانا + سوال کرانا۔ منگوانا ؎

آبرو رکھ لی گنہگاری کی کہ ہم مر گئے۔ منہ نہ کھلوایا سوالِ بخشش توصیف نے (نسیم)

(۵) زبان کھلوانا۔ زبان درازی کرانا۔ سخت و سُست کہلوانا۔ بدزبانی اور بدکلامی پر آمادہ کرنا۔ گالیوں پر آمادہ کرنا۔ جیسے یا عیب کھولنے پر آمادہ کرنا ؎

منہ میرا نہ کھلواؤ کہ ہو جائیگے لب بند۔ دیکھو یہی اچھا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا (نسیم)

جبتک کہ رہوں چُپ جان غنیمت ہے دلبر
کھلوا نہ مرا منہ کہ نہایت ہوں مگندر } بند کر نہ مگر
کھل جائینگے دفتر } (؟)

چُپ رہو دُور کرو منہ نہ مرا کھلواؤ۔ غافلو زخمِ زباں کا نہیں مرہم پیدا (آتش)

(۶) اناٹہ بکر کرانا۔ بکارت تڑوانا جیسے اُنہوں نے سسرال میں بھیجنے کو تھوڑا ہی بیاہا تھا وہ تو بیٹی کا منہ کھلوانے کو نکاح کیا تھا (عوام میر)

**منہ کھول کر رہ جانا۔** فعل لازم :۔ (۱) منہ پسار کر رہ جانا۔ کچھ کہتے یا بات کرتے کرتے چُپ رہ جانا۔ کچھ کہتے کہتے خاموش ہوجانا ؎

جب نکلے وہ چلا ہے تو جرأت ہمارا دل۔ کیا رہ گئے ہیں کھول کے بےاختیار منہ (جرات)

(۲) منتظر رہ جانا۔ مُشتاق رہ جانا۔ من مار کر رہ جانا۔ اُمید سے نااُمید ہو جانا

مایوس ہو جانا جیسے فقرۂ غالب۔ آبادی کا یہ رنگ ہے کہ اجرٹن صاحب بہادر ڈھنڈورا بلوا کر ٹکٹ چھپوا کر کلکتہ چلے گئے ملی کے مقابو باہر پڑے تھے منہ کھول کر رہ گئے +

**مُنہ کھولنا**۔ ۰۔ فعل لازم :- (۱) دہن گشادن۔ باز کردن یا وا کردن کا ترجمہ (۲) زبان کھولنا۔ بولنا۔ بات کرنا۔ کہنا ؎

مہرِ سکوت توڑ دیا ہجرِ یار نے — منہ کھولنا پڑا ہمیں فریاد کے لیئے (نسیم)

(۳) گالیوں پر اُترنا۔ بُرا بھلا کہنے کو آمادہ ہونا۔ باتیں سُنانا۔ آدکھیاں سُنانا۔ زبان چلانا ؎

ہر کسی پر کھولنا منہ اے ظفر اچھا نہیں — دیکھیے منہ کو ڈالکر اپنے ہی انساں جیب میں (ظفر)

بات پوری بھی منہ سے نکلی نہیں — آپ گالیوں پہ منہ کھولا + + + (مومن)

(۴) گھونگٹ اُٹھانا۔ نقاب اُٹھانا + منہ دکھانا۔ منہ کے اُوپر سے کپڑا ہٹانا + منہ اُگھاڑنا + گھونگٹ کھولنا +

**مُنہ کیا ہے**۔ ۰۔ محاورہ :- کیا مجال اور کیا تاب و طاقت ہے۔ کیا حوصلہ ہے؟

مشتاق خواہی کی ہی خجلت جو کچھ نہ بولا — منہ کیا ہے نامہ بر کا نکلے جواب کیونکر (میر)

جو شکر ظلم صفر پہ خلاقِ جہاں کا — چاہے جو کہے وصف تو منہ کیا ہے بیاں کا (میر سوز)

کیا جو بنے ظالم کیا کریگا غیر منہ کیا ہے — کرے تو صبر ایسا آدمی سے ہو نہیں سکتا (داغ)

**مُنہ کی بات چھین لینا**۔ ۰۔ فعل متعدی :- دُوسرے کے دل کی کہہ دینا دیکھو (منہ سے بات لپکنا) + ؎

یہی بنانے کو تھا میں ابھی گھات — چھین لی گویا میرے منہ کی بات (شوق)

**مُنہ کے بل گرنا**۔ ۰۔ فعل لازم :- اوندھے منہ گرنا۔ منہ کے بل آنا۔ بروُ افتادن کا ترجمہ + مجازاً خطائے صریح کے سرزد ہونے سے چشمِ خلائق میں سُبک ہونا۔ اوج سے پستی کی طرف مائل ہونا۔ ذلیل ہونا۔ ذلت اُٹھانا ؎

شہزورا اپنے زور میں گرتا ہے منہ کے بل — وہ طفل کیا گریگا جو گھٹنوں کے بل چلے (درد)

منہ کے بل تو بھی گرا تھا شعلہ اُسکے نُور کا — گر عصا ہوتا کف موسے میں نخلِ طُور کا (نصیر)

برہ لیے غرور میں ہے یہ خلل کہ گرے نہ اُلجھ کہیں منہ کے ہی بل
بس اب اس سے بھی آگے نہ بڑھ کے: چل تجھے نیست مرتبے عُلا کی قسم } (انشا)

**مُنہ کی دکھائی**۔ ۰۔ اسم مؤنث :- رُونمائی۔ وہ نقدی جو دُلہن کا منہ دیکھکر عزیز و اقارب دیتے ہیں ؎

مانگتا ہے پہلے ہی کیوں منہ کی دکھائی دل کو — دل ہی لے لیجو مگر منہ کہیں دکھلاؤ تو سہی (معروف)

منہ دکھاتا نہ کسی کو نکہتا غیرتِ عشق — غیرِ دل تجکو اگر منہ کی دکھائی دیتا + + (نکہت)

**مُنہ کی کھانا**۔ ۰۔ فعل متعدی :- (۱) چہرے کی کھانا۔ چہرے پر ضرب کھانا۔ چہرے کی ضرب بچا نہ سکنا۔ منہ پر چوٹ کھانا ؎

ہمکو ہماری سختیٔ جاں ہو گئی سپر — جس تیغ زن کی تیغ پڑی منہ کی کھا گئی (اسیر)

گر پڑے سجدے میں مجکو دیکھکر — ناصحوں نے منہ کی کھائی دیکھیئے (عاشق)

(۲) تھپڑ کھانا۔ طمانچہ کھانا۔ لپڑ کھانا۔ منہ چھتوانا ؎

بوسہ مانگا تو وہ ہنسکر بولے — منہ کی ان باتوں میں پھر کھائیے گا (زمختری)

(۳) پٹنا۔ سزا پانا۔ مار کھانا۔ گوشمال پانا۔ گت بنوانا ؎

رُخِ نگیں سے کرکے ہمسری دیکھی سزا اپنی — طمانچے کھاتے ہیں بادِ صبا کے اور بکھرتے ہیں
غلاف کیا ہیں ترکی منہ ڈال کر دیکھیں — مرتبہ منہ کی کھاتے جاتے ہیں اور بیٹھکر تے ہیں } (رُباعی نظیر)

یُوں ہر اک سے جو پھانس لاؤ گے — اک نہ اک روز منہ کی کھاؤ گے (شوق)

(۴) زک اُٹھانا۔ زک پانا۔ خفت اُٹھانا۔ شرمندہ ہونا۔ ندامت اُٹھانا۔ الزام اُٹھانا۔ رسوائی اُٹھانا۔ بدنامی حاصل کرنا۔ الزام سر لینا۔ خجالت اور شرمندگی اُٹھانا ؎

گئے مستی میں کل کے باغ میں جب ہی عجب بلبل — سوسن نے منہ کی کھائی تمہاری زبان سے کچھ (امانت)

عزت اللہ نے بچائی آج — ہم تو بچے تھے منہ کی کھائی آج (شوق)

کرکے اثباتِ دہن کیجیے وصف — دیکھیئے منہ کی ابھی کھائیے گا + + (وزیر)

بوسہ کے سوال پر وہ بگڑے — منہ کی کھائی زباں ہلا کر + + (صبا)

دیتے ہیں زک وہ بوسہ لب کے عوض — ہر بار منہ کی کھاتے ہیں اپنی زباں سے ہم ( )

جان کھاتا ہے یہ کہکے تیرے بندوں کی — ناصحا آپ بھی منہ کی کبھی کھائیے گا واعظ (حجاب)

نگہ یار دل سے شوق بوسۂ لب — بارہا اُس نے منہ کی کھائی ہے (برق)

منہ کی کھاؤ گے مری جان خدا خیر کرے — منہ لگا رکھے ہیں جس طرح سے نالے تُمنے (دیا شنکر نسیم)

(۵) پیچ دھوکا کھانا۔ جا کر دھوکے میں آنا۔ فریب کھانا۔ جُل میں آنا ؎

خدا کے سامنے گردن جُھکا تا ننگ تھا نامرد کو — بتوں کو کرکے سجدہ برہمن نے منہ کی کھائی (امانت)

(۶) چُوک جانا۔ جس بات کا دعوٰے ہو اُسی میں عہدہ برآ نہ ہونا۔ شکست کھانا۔ ہار جانا۔ مات ہو جانا ؎

شب جو سُنبل زلف سے اُلجھا اُلجھ کر رہ گیا — دیکھا تُو نے بھی وہ دو چار منہ کی کھا گیا (سید)

(۷) اوندھے منہ گرنا۔ چاروں شانے چت آنا۔ منہ کے بل گر کر بل کھانا ؎

ولدیں آ پا کر لیا چاہیئے ہدا کوئی — منہ کی کھائے وہ، دیا چاہیے جتنا کوئی
چاہنے والوں سے کرتا نہیں ایسا کوئی — ہوش اُڑا دیتے ہیں ہم جسے منہ کیا کوئی
کون سی عقل نہیں کون سی تدبیر نہیں
مال و دولت نہیں یا منصب جاگیر نہیں } (بندۂ علم)

(۸) اپنے مُنہ سے آپ قائل ہونا (۹) نقصان اُٹھانا۔ (یہ محاورہ پنجابی سے لیا گیا ہے)۔

**مُنہ کی کھلانا۔** فعل متعدی:۔ زک دلوانا۔ شرمندہ کرانا۔ رسوا کرانا

بلبل کے بس کا لکابست ہو گو ولا کہیں کھلائے نہ مُنہ کی زبان کا چسکا (دریائے لطافت)
اسے مُنہ سنرِ خام خیالی کو چھوڑ دے مُنہ کی کھلائیگی ثمرِ خام کی ہوس (آغا)

**مُنہ کیل دینا یا کیلنا۔** فعل متعدی:۔ زبان کیل دینا۔ جادو یا منتر کے زور سے کسی بدخواہ بدگو یا بُرا کہنے والے کے مُنہ کو بند کر دینا۔ زہریلے جانور کے مُنہ کو کاٹنے کے قابل نہ رکھنا۔ (مگر ساحر یعنی جادوگر کیل پر افسوں پڑھکر اُسے زمین یا مکانوں کے کونوں میں گاڑ دیتے اور اس عمل کو کیل دینا کہتے ہیں اس سے یہ محاورہ ہو گیا)۔

کستا ہے چاک دے سے کیوں تُونے اے ہما ہے جی میں کیل دیجئے مُنہ سگِ پاسباں کا (نصیر)
شہزادانے کیا ہے مُنہ کیا سحر سازی کا کر زندگی نے جڑیں جڑنے کی کیلیں تیکو زباں میں (صابر)

(۲) تنکوں سے یا کیلوں سے مُنہ بند کرنا۔ جیسے اچار کے آموں کا مُنہ مصالحہ بھر کر کیل دیتے ہیں (۳) خاموش کر دینا۔ چُپ کر دینا (۴) رشوت دیدینا۔ مُنہ بھرائی دیکر خلاف کہنے سے روک دینا۔

**مُنہ کی لوئی جانا۔** فعل لازم:۔ شرم و حیا کا جاتا رہنا۔ بے غیرتی چھا جانا۔ بے شرم ہونا۔ لاج نہ رہنا۔ جیسے مُنہ کی گئی لوئی تُو کیا کریگا کوئی

آئی جو شمع آگے مُنہ پر ترے یہ کہکر مُنہ کی گئی جو لوئی تُو کیا کریگا کوئی (میر)

**مُنہ کی مکھی نہ اُڑا سکنا۔** فعل لازم:۔ نہایت ناتواں اور کمزور ہو جانا۔ از حد ضعیف و نحیف ہو جانا۔

ہو گیا ہے یہ ترے چشم کا بیمار نحیف نہ اُڑا سکتا ہے مُنہ کی نہ بغل کی مکھی (نصیر)

**مُنہ لال کرنا یا کر دینا۔** فعل متعدی:۔ (۱) پان یا کسی اور چیز سے مُنہ سُرخ کرنا۔ (۲) مارے طمانچوں کے چہرہ خون آغشتہ خون آلودہ سُرخ کر دینا۔ مُنہ چھیتنا۔ مُنہ پر تھپڑ لگانا۔ مُنہ ہی مُنہ کچلنا۔ مُنہ ہی مُنہ پیٹنا۔ ضرب یا طمانچہ سے مُنہ سُرخ کرنا۔

چمن میں گل نے جو کل دعویٔ جمال کیا جمالِ یار نے مُنہ اُسکا خوب لال کیا (میر)
بہاری کا تسے گل نے جب خیال کیا صبا نے مار طمانچہ مُنہ اُسکا لال کیا (حیدری)
لال کر مُنہ لگا ابھی بزم میں مُنہ کتنوں کے ہاتھ سے تُونے کسی کو جو کھلا یا بیڑا (نصیر)
جو تیغ یار نے خونریزی کا خیال کیا تو عاشقوں نے بھی مُنہ اُسکا خوب لال کیا (جرأت)
طمانچہ مار کر مُنہ لال اُس نے کیا اپنا گوری پان کی دی یار نے گو غصہ کر کے نہیں (ذوق)



چمن میں گل نے کہیں دعویٔ جمال کیا جمالِ یار نے مُنہ اُسکا خوب لال کیا (دریائے لطافت، نسیم)

**مُنہ لال ہو جانا۔** فعل لازم:۔ (۱) غضب یا غصے یا تپش سے چہرہ سُرخ ہو جانا۔ مُنہ تمتما جانا۔

اُس سرکو میرے پاس جو دیکھا دمِ سحر غصے سے آفتاب کا مُنہ لال ہو گیا (اسیر)
رنگِ شفق نہیں ہے کسی پہ مگر فلک گرم غضب ہوا ہے جو مُنہ لال ہو گیا (ظفر)

(۲) سُرخروئی حاصل ہو جانا۔ نیک نامی اور ناموری حاصل ہو جانا (۳) خوب طمانچے مُنہ پر لگنا۔ مارے تھپڑوں کے چہرہ سُرخ ہو جانا۔ خوب پٹنا

ابھی دیکھ کے مُنہ لال ہو جائیگے سنبل میں بنا کر دیا آگے مرے اک پان کا ٹکڑا (نصیر)

**مُنہ لال ہونا۔** فعل لازم:۔ (۱) چہرہ سُرخ ہونا۔ غضب سے مُنہ کا سُرخ ہو جانا۔ مُنہ تمتمانا (۲) تھپڑیا طمانچوں کے مارے چہرہ سُرخ ہونا۔

ہر گل کا مُنہ صبا کے طمانچوں سے لال ہے دیا ہے طرفہ رنگ تو مُنہ عندلیب کا (اسیر)

(۳) پٹنا۔ مار کھانا۔ مُنہ پر طمانچے لگنا۔

اچھا تم اسکے ہاتھ کا اب کھاؤ پان پر ہوتا ہے مُنہ رقیب کا کیا لال دیکھئے (آفتاب)

(۴) سُرخرو ہونا۔ نیک نام ہونا۔

**مُنہ لپیٹکر پڑنا یا پڑے رہنا۔** فعل لازم:۔ مغموم اور رنجیدہ ہو کر لیٹ جانا۔ غمگین ہو کر پڑ رہنا۔ اُداس ہو کر پڑ رہنا۔ غم کے مارے مُنہ پر کپڑا ڈال کر لیٹ رہنا۔

کسی کے مُنہ چھپانے سے پڑے ہیں مُنہ لپیٹے ہم کریں کیا اُسکو ظاہر دل میں ہو سودا نہانی ہے (جرأت)

**مُنہ لگانا۔** فعل متعدی:۔ (۱) مُنہ سے چھونا۔ مُنہ سے مَس کرنا۔ مُنہ سے بھڑانا۔ جیسے لوٹے کو مُنہ لگا کر پانی پینا۔ کتے نے ہانڈی کو مُنہ لگا دیا

یہ غم ہے ساغر و مینا مجھے کہ میرے بعد خدا ہی تمکو نہیں کوئی مُنہ لگانے کا (فراق)
کہ طالبِ بقا بھی تو کبھی مُنہ نہ لگائے جو کر سراب اُس آب دمِ شمشیر سے ہے (ظفر)
جسکو خونِ جگر پلاتے ہم ساغرِ مے کو کیوں لگایا مُنہ (مومن خاں)

(۲) مُنہ سے جھوٹا کرنا۔ جھٹالنا۔ اُلش کرنا (۳) چکھنا۔ کھانا۔ زبان پر رکھنا

کرے ہے اک عالم کا خوں ہر گھڑی بہت مُنہ لگا یا نہ کر پان کو (قدرت)
بے یار ساری رات جلایا شراب کو تا صبح میں نے مُنہ نہ لگایا کباب کو (آتش)

(۴) سر چڑھانا۔ گستاخ بنانا۔ بے تکلف بنانا۔ بے ادب کرنا جیسے لڑکے کو مُنہ لگاؤ تو داڑھی کھسوٹے کتے کو مُنہ لگاؤ تو مُنہ چاٹے

کب وقتِ بوسہ آگے وہ دیتا تھا گالیاں جبتے ہی مُنہ لگا کے اُسے بے ادب کیا (مصحفی)
تھوں خاکِ پا جو اُسکی ہر کوئی سر چڑھاوے مُنہ چھیرے وہ تو ہمکو پھر کون مُنہ لگاوے (میر)
بوسہ ہنسی ہنسی میں جو کل لے لیا تو پھر کہنے لگے بھلا تمہیں کیا مُنہ لگائیے (شیفتہ)
گرم ہو کر مُنہ پہ آتا ہے ہمارے طفلِ اشک مُنہ لگانے سے یہ لڑکا دیکھو کیا ابتر ہوا (ظفر)
مُنہ لگا کر جو اسے تُو نے کیا ہے گستاخ لے ہے عارض کا ترے زلفِ پریشاں بوسہ (ظ)

مُنہ

خُوب سُوجھی جو کیا کام یہ معیوب کیا ۔ زشت تم مجھ کو نظر آنے لگے خوب کیا
جیت میں پہلے نہ سمجھا تمھیں مرغوب کیا ۔ میری تجویز سے تم نے مجھے مجوب کیا
سر چڑھایا تھا تمھیں تیوری چڑھانے کے لیئے
مُنہ لگایا تھا تمھیں منہ کو بنانے کے لیئے
(بہادر شاہ ظفر)

(۵) مصاحب بنانا۔ مقرّب بنانا۔ یار بنانا۔ مقرّبوں میں داخل کرنا۔ ہمراز بنانا۔ ہم صحبت بنانا۔ ندیم بنانا۔ ہمنشین اور ہم جلیس قرار دینا۔ دوست بنانا۔ ربط و اخلاص بڑھانا۔ نہایت بے تکلف اور خلا ملا کرنا ؎

مُنہ لگایا نہ دُخترِ رز کو ۔ میں جوانی میں پارسائی کی (ربیر)

سیکھ میں ہے آئینہ کا مُنہ لگانا کچھ نہیں ۔ بے ادب زُلف دُوتا جو سر چڑھانا کچھ نہیں (نگہت)

شل نے کمیں تم اُٹھنگے نالے جیرے ۔ مُنہ لگانے کا مرے آپ مزا دیکھیں گے (〃)

جو ہے مجھکو ملا دے ولربا مُنہ ۔ تو آئینے کو اتنا مت لگا مُنہ ++ (معروف)

دی سے آپنے غیر کو جھولی ۔ مُنہ لگانے کے ہیں ہزار طریق (داغ)

سہ تشبیہ سے تیرے وہ جُدا ہوتا نہیں اکدم ۔ نہیں اچھا ہے اتنا مُنہ لگانا ساغرِ دل کا (غافل)

اُس تنگ دہن نے مُنہ لگایا ۔ کیا بخت ہے پھول کی کلی کا (خلیل)

مجھ بت سے ساقی نے مُنہ لگایا ہے ۔ جواب ہی نہیں سکتا وہ بادہ خواروں میں (صبا)

تم سے کچھ آج دل نالے کرے ہے بسمل نے ۔ مات شاید غیر کو پھر مُنہ لگایا آپ نے + (جرأت)

کرنہ فریاد شل نے لے دل ۔ مُنہ لگانا ترا قیامت ہے (〃)

ابھی کچھ نہیں ہے ساوا وہ نادان مجلس میں بیٹھے ۔ زیادہ جب اُسے تم مُنہ لگاؤ گے تو کیا ہوگا (〃)

مُنہ لگانے سے ہوا ہے یہ مصاحب اتنا ۔ کیونکر زانوُ سے بھڑ بیٹھے ہے نامُوزِ شیشہ (نصیر)

اے سوز بخت رند کو اتنا نہ مُنہ لگا ۔ تکلیف پائیگا بہت اِسکے خمار میں + (میر سوز)

شان میں صحبت ناکس سے خلل آتا ہے ۔ صبح بھر بوں کریں اب مُنہ نہ لگانا شبِ وصل (شیفتہ)

اے ذوق دیکھ دُخترِ رز کو نہ مُنہ لگا ۔ چُھٹتی نہیں ہے مُنہ سے یہ کافر لگی ہوئی (ذوق)

شبِ وصل بھی لب پہ آئے گئے ہیں ۔ یہ نالے بہت مُنہ لگائے گئے ہیں (داغ)

بُری بلا ہے یہ دنیا پُرفن تم اِسکو ہرگز نہ مُنہ لگانا
وگرنہ دھب پر لگا ہی لیگی سُنی اگر اُس کی چار باتیں
(داغ)

خُدا جانے پریزادوں نے کیوں اسکو لگایا مُنہ ۔ وگرنہ آئینے میں ایسا جوہر کیا ہے کچھ نہیں ہے (ظفر)

مُنہ لگاتے کب اہلِ حُرمت ہیں ۔ دُخترِ رز ہے کوئی قیامت شوخ (〃)

طلب بوسہ کرتے ہی جھنجھلا کے بولے ۔ کہ تُو تو نہیں مُنہ لگانے کے قابل (مجروح)

(۶) توجہ کرنا۔ التفات کرنا۔ عزت دینا۔ عنایت و مہربانی سے پیش آنا۔ رُخ دیکر بات کرنا۔ دل دیکر بولنا۔ متوجہ ہونا۔ مخاطب ہونا۔ نظرِ لطف و عنایت کرنا جیسے مُنہ لگائی ڈومنی گاوے تال بے تال + مُنہ لگائی ڈومنی بال بچوں سمیت آئی ؎

گر کبھو وہ مُنہ لگاتا تو دیکھتے تماشا ۔ اس قہر پر بھی جاتے واں بار بار ہیں ہم (صابر)

میں نے بوسہ طلب کیا تو کہا ۔ یہ خرابی ہے مُنہ لگانے میں (صفا)

دل میں کیا کیا کر خیال اُس پاس جا بیٹھا تھا آہ ۔ جب نہ اُس نے مُنہ لگایا اُٹھ چلے ناچار ہو + (جرأت)

بوسۂ لب نہ مانگنا دُشمن ۔ مُنہ لگاتا ہے کون سائل کو (شیفتہ)

جو اوّل دن ہی سے اپنے نہ دل کو مُنہ لگاتے ہم ۔ نا پنوں کو رُلاتے ہم ہنساتے ہم نہ دُشمن کو (مصحفی)

شیشۂ شیشہ و خم کس کی کی نہ پابوسی ۔ کسی نے مُنہ نہ لگایا مجھے سوائے قدح (آتش)

معروف اب تو دیکھتے ہو تُم ہمیں غریب ۔ ٹک مُنہ لگاؤ یار تو پھر ہمکو دیکھئے (معروف)

نہ تھی تمک جو تھے مُنہ لگانے کے قابل ۔ ہوئے تو باتیں بنانے کے قابل (قلق)

اُس رشکِ مہ نے مُنہ جو لگایا ہے تمک ہمیں ۔ پہنچا ہے آسمان پہ اپنا دماغِ عشق (دیرین)

عجب احوال کرسو ماتم سے تیرے چلتا ہے ۔ کڑی مشکل ہی عاشق پہ بیداد کرتا ہے
بسان نَے دَرے ہاتھوں سے نالاں اسکو پاتے ہیں ۔ کوئی ٹک مُنہ لگاتا ہے تو وہ فریاد کرتا ہے
(قطعہ میر)

(۷) حمایت کرنا۔ پُرچک لینا۔ حامی بننا۔ جیسے بچوں کو مُنہ لگانا ہی تو بگاڑتا ہے

(۸) خاطر میں لانا۔ پیار بنانا۔ خیال میں لانا۔ دھیان میں لانا ؎

مُنہ کبھی کو تُو اپنے لگا دے گا ہمیں یار ۔ مجلس میں مصاحب جو نہیں جام رہیگا (میر سوز)

**مُنہ لگنا** ۔ فعل لازم: (۱) مُنہ سے مَس ہونا۔ مُنہ سے بھڑنا۔ مُنہ سے چھو جانا ؎

برابر ہے یہ پیشانی ہیں ہم اور بال زُلفوں کے ۔ وہ کمتر ہیں مُنہ لگتے ہیں جھکتے ہی اچھے ہیں (ظفر)

(۲) سر چڑھنا۔ گستاخ بننا۔ بے ادب ہونا ؎

سر محفل طلب کرتا ہے بوسہ ۔ امانت کیا تمہارے مُنہ لگا ہے (امانت)

(۳) یار بننا۔ مصاحب بننا۔ قُرب حاصل کرنا۔ مقرّبوں میں داخل ہونا۔ ہم صحبت ہم جلیس و ہم نشین بننا۔ دوست بننا۔ ہمراز ہونا ؎

دُختِ رز لگ گئی ہے مُنہ دردہ ۔ ہے یہ مُردار سو سُنبہ رنڈی ایک ++ (ظفر)

مر جاؤ کوئی پروا نہیں ہے ۔ کتنا ہے مغرور سبحان اللہ
کہتے ہیں اُسکے تُو مُنہ لگے تھے ۔ ہونہوں ہی یار سمجھے ہیں لاحول
(قطعہ میر)

کیا صرف دلنشیں ہو مرا شل خط مدام ۔ اغیار رُو سیاہ تیرے مُنہ لگا کیئے ++ (ربیر)

شیخ جی دُختِ رز چھٹ نہیں سکتی مجھے ۔ مُنہ لگی رندہ نوا ناب تو یہ مُردار بہت (صابر)

(۴) مُلتفت ہونا۔ متوجہ ہونا۔ عزت سے پیش آنا۔ عنایت و مہربانی سے پیش آنا۔ مُخاطب ہونا۔ اخلاص سے پیش آنا۔ توجہ فرمانا ؎

کیا مُنہ لگے گُلوں کے شگفتہ دماغ ہے ۔ پھُولا پھرے ہے مُرغِ چمن باغ باغ ہے (میر)

منہ

(۵) برابری کرنا۔ مقابل ہونا۔ مقابلہ کرنا۔ ہمسری کرنا ؎

اُسکے منہ تک ذرا نہ گزرا یا    اوندھی سیدھی نہ کچھ سُنا بیٹھے (گویا)

(۶) ہمکلام ہونا۔ ہم سخن ہونا۔ باہم باتیں کرنا ؎

یونہی بکتا ہے ہمیشہ تا صبح بیہودہ گو    کون اُسکے منہ لگے جلنے بھی دو اجل شتاز (ظفر)

وہ منگے مرض کو انشا کی اس طرح بولا    کسے غرض ہے عبث منہ لگے کسینے کے (انشا)

جو جلتے ہیں حریص کون منہ ایسوں کے لگے    کوئی دیتا نہیں بھکاری کے بوسہ منہ پہ (تسلیم)

(۷) مزہ پڑنا۔ چاٹ لگنا۔ چسکا پڑنا ؎

چاہیئے ہے دامنِ بوسۂ لب کا چسکا    منہ لگے پر کوئی چھٹتی ہے شتاب سی چیز (ظفر)

**منہ لیکے پھر جانا۔** ف۔ فعل لازم ۱۔ بے التفاتی کے سبب محروم جانا۔ بھروسے کے خلاف مایوس جانا ؎

بہشت تیرے کوچے میں جو آجاتا ہوں    اپنا سا منہ لیئے پھر دو ہیں چلا جاتا ہوں (ناسخ)

(اپنا کے ساتھ زیادہ مستعمل ہے) ✦

**منہ لیکے رہ جانا۔** ف۔ فعل لازم :۔ انحطاطِ مرتبہ پر خیال کرکے خاطر انفعال میں خاموش رہ جانا۔ اپنی اُمید اور دعوے یا بھروسے کے برخلاف جواب پانے سے شرمندہ ہو جانا ؎

دیکھا جو اُسکی چشم و دہن کو تو شرم سے    منہ اپنا لیکے پستہ و بادام رہ گئے (رعایت)

(لفظ اپنا کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) ✦

**منہ مارنا۔** ف۔ فعل متعدی :۔ (۱) ڈسنا۔ کاٹنا۔ ڈنک مارنا ؎

منہ ملے ہے جلج مرے وہ تری زلف    کیونکر یہ بچے گا گذرے ہے کالا (ظفر)

(۲) سگِ شکاری کا صید پر دانت مارنا۔ شکار کو منہ سے پکڑنا۔ گھوڑے کا گھاس کھانے کو منہ چلانا۔ (۳) لڑنے والے پرندوں کا ایک دوسرے کو چونچ مارنا۔ ٹھنگیانا۔ منقار زدن کا ترجمہ۔ مُرغ یا بٹیر کا آپس میں لڑنا۔ (۴) منہ بند کر دینا۔ چغلی کھانے یا برخلاف کہنے سے روک دینا۔ خاموش کرنا۔ جیسے اگر اپنے چغل خوروں کا آپ دو چار دفعہ منہ ماردیں تو کیوں اُنکو یہ حوصلہ ہو (فقرہ)

مرا جانے مرے شکوؤں پہ چھوڑ ہاسکا منہ    تو کھلے میری بُرائی پہ ما غیار کا منہ ✦ (صابر)

(۵) منہ سینا۔ ٹانکے لگا کر منہ بند کرنا۔ سکھ ٹپ بھر کر منہ بند کرنا۔ جیسے ذرا تھیلی کا منہ مار دو۔ (۶) کھانے سے منہ بند کرنا۔ کھانے سے روکنا ؎

خوانِ نعمت سے کبھی ہو نہ اُٹھا بیٹھے بخیل    مال کھا سکتے ہیں تقدیر نے منہ مارے ہیں (بحر)

(۷ جانور) جلد جلد کھانا۔ کھاتا۔ جیسے گھوڑا دو منہ مارلے تو کس دوں (۸) کاٹنا۔ چکتا بھرنا۔ بھنبوڑنا۔ (۹) منہ آنا۔ طنز کی بات کہنا۔ چبھتی ہوئی کہنا۔

منہ

آوازہ کسنا۔ طعنوں کا وار کرنا۔ (۱۰۔ ہندو) رشوت دینا۔ منہ بھرائی دینا۔ (۱۱۔ پیشہ ور) دھار مارنا۔ ستھا کرنا۔ نوک یا دھار کو گُرّا کر دینا۔ (۱۲) منہ کیل دینا زہر دُور کر دینا۔ کاٹنے کے قابل نہ رکھنا (۱۳) لاجواب کر دینا۔ جواب نہ بننے دینا۔ منہ بند کر دینا۔ جواب نہ آنے دینا ✦

**منہ مانگا۔** ص۔ صفت :۔ حسبِ طلب۔ حسبِ مُراد۔ حسبِ دلخواہ۔ حسبِ دلخواہ حسبِ مرضی۔ حسبِ خواہش ✦ من مانتا ✦

**منہ مانگا بر پایا۔** ع۔ محاورہ :۔ دل کے موافق خاوند ملا۔ حسبِ دلخواہ مُراد ملی۔ جو چاہا سو ہوا۔ مانگا سو ملا۔ من ماننا کام ہوا۔ خاطر خواہ کام ہوا ✦

**منہ مانگے دام۔** ا۔ اسم مذکر :۔ حسبِ طلب قیمت۔ منہ کا مانگا ہوا مول۔ جو قیمت مانگنا سو ملنا۔ جیسے منہ مانگے دام کون دیتا ہے (فقرہ بیگم) بنا نے کہا "حضرت یہ تھان آج ہی آئے ہیں ابھی کسی نے آنکھوں سے بھی نہیں دیکھے"۔ جھپ جھپ سارے تھان خرید لیئے منہ مانگے دام دیدیئے (چترچہلی)

**منہ مانگی مراد۔** ا۔ اسم مؤنث :۔ من کی چاہنا۔ دل مراد۔ ملی خواہش۔ وہ چیز جو اپنی طلب کے موافق حاصل ہوئی ہو۔ جیسے منہ مانگی مُراد نہیں ملتی یعنی اپنا چاہا نہیں ہوتا خدا کا چاہا ہوتا ہے ✦

**منہ مانگی موت۔** ا۔ اسم مؤنث :۔ منہ کی مانگی ہوئی موت۔ مرگِ خود خواستہ۔ یہ خریداروں کا مقولہ ہے جو کسی چیز کے چُکاتے اور قیمت ٹھہراتے وقت فروشندہ کی اصرار پر کہتے ہیں کہ منہ مانگی تو موت بھی نہیں ملتی یہ تو قیمت ہے ؎

کل یار نے مجھسے پُوچھی قیمت دل کی    بیٹے نقل اپنا اُسکی قیمت یہ کہی
کہنے لگے سودا نہ بنے گا یہ پیش    منہ مانگی مجھے موت بھلا کسنے دی } قطعہ طیش

**منہ مانگی موت نہیں ملتی۔** ا۔ کہاوت :۔ یعنی جو آدمی چاہتا ہے وہ نہیں ہوتا۔ جو کچھ خواہش الٰہی ہوتی ہے وُہی ظہور پذیر ہوتا ہے کیونکہ نفع و نقصان اُسی کے اختیار اور دستِ قدرت میں ہے ✦

**منہ منکوڑنا۔** ف۔ فعل لازم :۔ دگنوار) دیکھو (منہ سکوڑنا) ✦

**منہ موڑنا۔** ف۔ فعل لازم :۔ (۱) رُو گرداں ہونا۔ اعراض کرنا۔ رُو گردانی کرنا۔ چہرہ ہٹانا۔ منہ ہٹانا۔ کنارہ کشی و پہلوتہی کرنا۔ کسی کے غیر کیال پر ؎

موڑنے منہ نہ تری تیغ سے ہم اے قاتل    جائے زخم اور بھی ہوتی ہے نہ نکاریں گر (غافل)

موڑ دکبھی منہ تری شمشیر جفا سے    میرا سا کسی کا بھی جگر ہو نہیں سکتا (ظفر)

منہ موڑنا بتانِ جمیں سے حرام ہے    موقوف یہ نماز نہیں ہے سلام پر ✦ (صبا)

سلطنت ترک کی وطن چھوڑا    باپ ماں سے بھی اپنے منہ موڑا (تعلق)

(۲) رُخ نہ دینا۔ توجہ نہ کرنا (۳) باغی ہونا۔ بغاوت کرنا۔ تمرد ی کرنا۔ سرکشی کرنا۔ مُنحرف ہونا۔ انحراف کرنا۔ (۴) پرہیز کرنا۔ اجتناب کرنا۔ باز رہنا۔ حذر کرنا۔

تیرے دم کا ہے بھروسا دمبدم عاشق کو آہ  اُس گھڑی مُنہ موڑتا ہے خنجرِ قاتل عبث (عاشق)

(۵) رُخ پھیرنا۔ رُخ پلٹنا۔ سمت بدلنا۔ مُڑنا۔

رنجہاں چھوڑنے سے کیا حاصل  جان سے مُنہ موڑنے سے کیا حاصل (قلق)

(۶) انکار کرنا۔ ناہ کرنا۔ (۷) دھار کا خم کھانا۔ دھار مُڑنا (۸) شکست دینا۔ پس پا کرنا۔ ہٹانا۔ ہزیمت دینا۔ رُخ پھیر دینا۔

اپنے سے کہ میاں نہ کرے تیغ سا نیاں  مُنہ موڑ دیتی ورنہ مری سخت جانیاں (مصحفی)

(۹) بے مروّتی کرنا۔ اغماض کرنا۔ چشم پوشی کرنا۔ بدعہد اور بیوفا ہونا۔ آنکھ چُرانا۔ ٹالنا۔ ٹلنا۔ دغا دینا۔ بیوفائی کرنا۔ چُوکنا۔ کمی کرنا۔

موڑ تُو مُنہ نہ ابھی سوزنِ مژگاں مجھ سے  ٹانکے زخموں کے تو ہیں کتنے ہی درکار ہنوز (درد)

قاتل نہ مجھ سے موڑیو مُنہ وقتِ قتل تُو  تُو شرم کیجیو مرے گردن جھکانے کی (جرأت)

قاتل اگر کہے کہ وہ سکتا ہے چھوڑ دیر  خنجر تو ایک دم کے لئے مُنہ نہ موڑیو (میر حسن گلشن صفا)

(۱۰) پیچھے ہٹنا۔ باز رہنا۔ بازآنا۔

نہیں مُنہ موڑتی رخسار سے تیغِ ابرو  مصحفی سر پہ آفت ہے خدا خیر کرے (مصحفی)

تُو ہی مُنہ موڑ گیا آہ دمِ کشتن یاں  ورنہ موجود تھے لے خنجرِ مژگاں ہم تو (ضمیر)

**مُنہ میٹھا کرنا۔** فعل متعدی :۔ (۱) شیرینی کھلانا۔ مٹھائی کھلانا۔

حسرت ہی بوسۂ لبِ شیریں کی رہ گئی  میٹھا نہ مُنہ کو تیرے نمکدار نے کیا (آتش)

(۲) شیرینی کھانا۔ مٹھائی کھانا جیسے کھانا کھاکر جبتک مُنہ میٹھا نکریں دل کو نہیں لگتا۔ (۳) کچھ دینا۔ عنایت کرنا۔ عطا فرمانا۔ بخشنا۔ مرحمت کرنا۔

سبھی انعام نت پاتے ہیں اے شیریں دہن تجھ سے  کبھی تو ایک بوسے سے ہمارا مُنہ بھی میٹھا کر (جرأت)

(۴) نذرانہ دینا۔ شکرانہ دینا۔ بطور شیرینی کچھ نقد پکڑنا۔ پان کھانے کو دینا موکل کا اپنے وکیل کو مُقدمہ جیتنے کی خوشی میں دینا (۵) رشوت دینا۔ مُنہ بھرائی دینا۔ گھوس دینا۔ (۶) منگنی کرنا۔ نسبت کرنا۔ سگائی کرنا۔ نسبت قرار دینا۔

**مُنہ میٹھا ہونا۔** فعل لازم :۔ (۱) شیرینی یا مٹھائی کھانا۔ (۲) نسبت ہونا۔ سگائی ہونا۔ منگنی ہونا۔ نسبت قرار پانا۔ (۳) شکرانہ ملنا۔ نذرانہ ملنا۔ رشوت ملنا۔

**مُنہ میں آب آجانا۔** فعل لازم :۔ مُنہ میں پانی بھر آنا بولتے ہیں مگر بعض



شعرا نے اِسطرح بھی باندھ دیا ہے جس سبب سے ہمکو بھی لکھنا پڑا۔ جی للچا جانا۔

دیکھکر دستِ ستم میں تیرے تیغ آبدار  میرے ہر زخم جگر کے مُنہ میں آب آجائیگا (ظفر)

**مُنہ میں آنا۔** فعل لازم :۔ زبان پر آنا۔ زبان سے نکلنا۔

بیتابیاں جو اسنے کسی سے مری سُنیں  جو مُنہ میں اُسکے آیا سو مجکو سُنا گیا (جرأت)

**مُنہ میں بولنا یا بات کرنا۔** فعل متعدی :۔ اِس طرح بولنا کہ دوسرے کی سمجھ میں نہ آئے۔ غُنغُنانا۔ صاف یا آوازہ سے کلمہ نہ نکالنا۔

**مُنہ میں پان پھیکا ہونا۔** فعل لازم :۔ پان کا ذائقہ جاتا رہنا۔ (چونکہ اکثر رات بھر کا پان صبح کو بد ذائقہ ہوتا ہے اِسوجہ سے صبح ہوجانے کی ایک یہ بھی شناخت خیال کی جاتی تھی۔ دکھانیوں میں آتا ہے)۔

**مُنہ میں پانی بھر آنا۔** فعل لازم :۔ (۱) آب دہاں بگردیدن کا ترجمہ مُنہ میں رطوبت پیدا ہو جانا۔ تُرشی کے خیال یا کسی عمدہ چیز کی خواہش سے دہن میں لُعاب آجانا۔ (۲) للچا جانا۔ جی للچانا۔ طبیعت کا نہایت خواہش کرنا رال ٹپک پڑنا۔ رال ٹپکنا۔ تالُو ٹپکنا۔ جی بھر بھر آنا۔ نہایت خواہش و رغبت ہونا۔ دل بے اختیار چاہنے لگنا۔ لذّت کے خیال سے مُنہ میں مزہ آجانا۔ کسی چیز پر طبیعت کا ازحد مائل ہو جانا۔ کسی چیز کے لینے پر نیت بگڑنا۔ جی چلنا۔ زبان پر کسی چیز کا مزہ آکر اُسکی رغبت ہو جانا۔ مزہ یاد آنا۔ شوق پیدا ہونا۔

تیغِ قاتل کی مرے زخم نے لذّت جانی  کہ بھر آتا ہے ہر زخم کے مُنہ میں پانی (رشید)

مُنہ میں کیسا خُمِ صہبا کے بھر آیا پانی  تیرے لب سے جو لبِ ساغرِ سرشار لگا (مومن)

مُنہ میں زاہد کے ابھی بھر آئے پانی گر کہیں  ہے شراب عشق کے کیا واکیفیت کلمہ‌نوش (ظفر)

بھر آیا ہے جب لطف سے جام میں ساقی  بھر آتا ہے پانی تو ہیں تجھ سا کے مُنہ میں (")

توبہ توڑنے کی ہے یہانتک یہ حال ہے  پانی بھر آئے مُنہ میں دکھا دیں اگر شراب (مجروح)

اب بیچ جام میں ساقی شراب ہار خوانی بھر  کہ جسکو دیکھ کے زاہد کے آئے مُنہ میں پانی بھر (دیوان)

پانی مُنہ میں بھر آتا تھا اُسکے جیتی لب دیکھے  اب ہے تشنہ کام جدائی پیر دگر نہ تھا مشکوٰۃ (میر)

پانی بھر آیا مُنہ میں دیکھے جنھوں کے یارب  وہ کس مزے کے ہونگے لبہائے نازکیوں (")

دیکھ عرق آلودہ وہ گھڑا پانی مُنہ میں بھر آتا  کیا ہی حسرت رخسار پھول کے مانند شبنم آتا ہے (جرأت)

نظم کے مُنہ میں بھر آیا پانی  جب کہ پیکاں کا مزا یاد آیا (حقیر)

پانی بھر آئے شمر کے مُنہ میں وقتِ دید  شیریں کی لال ننھے جو وہ دیکھا تو نہ ہونٹ (قلق)

دیکھی کوئی کسبی دستوں کی ناؤ بہک گیا  پانی بھر آیا مُنہ میں سے آشام ہو گیا (وزیر)

نیکشون کا کیسے تمکین نہیں برسات میں  پانی بھر آتا ہے مُنہ میں ابر باراں دیکھکر (رند)

دم آخر مجھے حسرت تو ہوا بارے نصیب — دیکھ کر لب کو ترے منہ میں بھر آیا پانی (عاشق)

ایسے جام میں ساقی شرابِ ارغوانی بھر — کہ جسکو دیکھ کر زاہد کے منہ میں آئے پانی بھر (جوان)

سرے منہ میں تو اُسکے نام سے پانی بھر آتا ہے — مزہ ایسا ہے کیا اُس پوشیدہ زنخداں میں (صفا)

گنجڑوں کی وہ بولیاں سہانی — بھر آتا تھا منہ میں سُن کے پانی (رہ کھائٹ حالی)

منہ میں چہ کنعاں کی طرح پانی بھر آئے — دیکھے کبھی یوسف جو ترے چاہِ ذقن کو (وزیر)

منع بھی کرتے ہو ناصح گلیاں بھی کرتے ہو — کیا بھر آتا ہے پانی منہ میں نام سے کیا تم (ناسخ)

(۳) کسی چیز کی رغبت و خواہش سے رشک ہونا۔ رشک کا باعث ہونا۔ رشک آنا۔ اِس بات کا افسوس ہونا کہ ہم ایسے کیوں نہ ہوئے۔ غیرت آنا۔ حسد ہونا۔ جلن ہونا۔ جلنا۔ افسوس آنا ؎

بھر آیا منہ میں آئینے کے پانی — سحر دیکھا جو ہیں سرکار کا منہ (معروف)

کیا ہو رشکِ وقتِ گریہ میرے چشمِ زار کے — منہ میں بھر آتا ہے پانی ابرِ دریا بار کے (رحمت)

پانی بھر آتا ہے یاں قاتل دہانِ زخم میں — مہمان سے لیتا ہے جب منہ میں تلوار کی (ناسخ)

پانی بھر آئے ہے آگے ترے اُسکے منہ میں — دیکھے ہے تجکو باندازِ دگر آئینہ + + (سودا)

کہ جسکی بینک کی دی جو ہنسے یار کے منہ میں — بھر آیا دیکھ پانی غنچۂ گلنار کے منہ میں (شوق)

خشک ہوتی ہے زباں آہ کی استغفار سے — منہ میں بھر آتا ہے پانی دامنِ تر دیکھکر (داغ)

نام شیریں کا جو آجائے کہیں — منہ میں پانی سا بھر آئے کہیں (ر)

بھر آیا گلوں کے منہ میں پانی — پھر بات ہوئی وہ بار ثانی (انشا)

ہے آئینہ بدنظر ہی رُو — خوب اِس سے نہیں نظر والی } قطعۂ جرأت
رُخ دیکھ تیرا یہ صاف ویدہ — بھر بھر لاتا ہے منہ میں پانی

**منہ میں پانی چوآنا** ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ مرتے وقت منہ میں پانی ٹپکانا۔ کسی سخت مریض کے منہ میں بوند بوند کر کے پانی ڈالنا۔ مجازاً اخیر وقت کام آنا۔ مرتے وقت کام آنا۔ حالتِ نزع یا بیہوشی میں منہ کے اندر پانی ڈالنا مرنے کے قریب پہنچنا۔ قریب بہ مرگ ہونا ؎

منہ میں گر پانی چوآوے یار اپنے ہاتھ سے — مرگ کی تلخی سے شیریں تر کوئی شربت نہیں (ذوق)

گلے پانی چوآنے منہ میں آنسو — پڑھی یٰسین سرہانے بے کسی نے (ر)

آدیکھا وہ چمن میں زلف ابجب تک — پانی گلوں کے منہ میں چوآیا نہ جائیگا (سودا)

چھوڑی کرِسگ کے دہن کی تری کسانی شبنم — منہ میں غنچے کے چوآتی ہے ہم پانی شبنم (نصیر)

**منہ میں پڑنا** ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) منہ میں جانا۔ کھانے میں آنا۔ جیسے کیوں ٹکڑے پھینکتے ہو کسی غریب کے منہ میں ہی پڑ جائیگا (۲) زبان زد ہونا (۳) زبان پر چڑھنا۔ زباں آشنا ہونا۔ جیسے بچے کی منہ میں بات پڑی اور



سب میں پہیلی +

**منہ میں پڑھنا** ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ اسطرح پڑھنا کہ دوسرے کی سمجھ میں نہ آئے + چپکے چپکے پڑھنا۔ غنغنانا۔ ہونٹوں میں پڑھنا۔ گنگنانا +

**منہ میں پھیپڑی یا پھیپڑیاں بندھ جانا** ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ پیاس یا تشنگی سے ہونٹوں کا پپڑا جانا۔ لب خشک ہو جانا +

**منہ میں تنکا لینا** ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ دانتوں میں تنکا لینا۔ گڑ گڑانا۔ عاجزی کرنا۔ عجز کرنا۔ الکھانا۔ جان کی امان چاہنا۔ خاک چاٹنا۔ ہاتھ جوڑنا۔ گوڑے چھونا۔ قدموں پر گرنا۔ پیروں پڑنا۔ نہایت عاجزی ظاہر کرنا ؎

تاب مردہ کشی جب جذبۂ دل سے ہوئی تنکو — لیا آخر کو تنکا کہربا نے ہار کے منہ میں (شوق)

دیکھ کر جو بال تیری آنکھ کا بیداد گر — منہ میں تنکا ہر اِک ہر باں لیتے نگاہ مشتاق (دہلوی)

**منہ میں تھوک بلونا** ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ لاطائل اور غیر منتج باتیں کہنا۔ بیہودہ سرائی کرنا۔ ژاژخائی کرنا۔ ہرزہ سرائی کرنا۔ بیموقع اور بیمعنی باتیں کرنا

**منہ میں تھوک لپٹ جانا** ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ منہ خشک ہو جانا۔ منہ میں پھیپڑی بندھ جانا + بے حواس اور بے اوسان ہو جانا۔ منہ سے بات نکلنا

**منہ میں خاک** ۔ و۔ (دعائے بد۔ سزا) بد فال اور بدشگون آدمی کے حق میں یا اپنے بر خلاف کہنے والے کی نسبت دعائے بد کے موقع پر بولتے ہیں جیسے تمہارے منہ میں خاک ایسی بد فال تو نکالو ؎

اُس دل کو داغ جسکو ترا تجسس نہ ہو — اُس منہ میں خاک جسمیں تری آرزو نہ ہو (معروف)

(۲) بالکل انکار کر دینے کے موقع پر بھی بولتے ہیں جیسے اُسکے منہ میں خاک تمہارے لیئے سب کچھ +

**منہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت** ۔ ہ۔ کہاوت :۔ نہایت بوڑھے پھونس کے حق میں بولتے ہیں یعنی ایسا بوڑھا ہے کہ منہ میں دانت نہیں اور پیٹ میں ہضم کرنے کے قابل انتڑیاں نہیں +

**منہ میں زبان حلال ہے** ۔ ا۔ محاورہ۔ منہ میں زبان سچ اور حق بات کے واسطے ہے۔ زبان برحق ہے۔ یعنی آدمی کے منہ میں زبان ہی قابلِ اعتبار و وثوق ہے۔ حلال اسواسطے کہا کہ آدمی حلال اور مباح چیز کو ہی منہ تک لیجاتا ہے اگر یہ حرام ہوتی تو منہ میں نہ رہتی ؎

منہ میں زباں حلال ہے سوچ کہا تھا کیا — تم پھر گئے قرار سے میں تو پھرا نہیں + + (رجا)

**منہ میں زبان ہونا** ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ طاقتِ گویائی ہونا۔ قابلِ نطق ہونا + کہنے اور بولنے کی طاقت رکھنا۔ جواب دینے کے قابل ہونا ؎

مُنہ

نہ رہنگے دخل رہ خلوت میں اپنی　　ہمارے جب تلک مُنہ میں زباں ہے (عارف)

گستاخ کو بزم میں ہے کیوں بُرا بھلا　　اے بدزباں آپکے بھی مُنہ میں زبان ہے (ظفر)

**مُنہ میں زبان نہ ہونا۔** ف۔ فعل لازم :- گونگا ہونا۔ صُمٌّ بُکمٌ ہونا + خاموش ہونا + بولنے کے قابل نہ ہونا۔ بول نہ سکنا۔ بات نہ کرسکنا۔ بےزبان ہونا ۔

تجھسا کوئی زمانے میں معجز بیاں نہیں　　آگے ترے مسیح کے مُنہ میں زباں نہیں (آتش)

مجھسے بھی تو سوال کریں گے بھلا نکیر　　بےجواب کیا مرے مُنہ میں زبان نہیں + (ظہیر)

**مُنہ میں زبان نہیں۔** ف۔ محاورہ :- (۱) نہایت غریب اور بےزبان آدمی ہے بےسخن غریب بھولے بھالے ساٹ پانچ نہ جاننے والے کے حق میں کہتے ہیں (۲) بول نہیں سکتا۔ ساکت ہے۔ تابِ سخن نہیں۔ خاموش ہے۔ چُپ ہے۔ گُنگ ہے ۔

تجھسا کوئی زمانے میں معجز بیاں نہیں　　آگے ترے مسیح کے مُنہ میں زباں نہیں (آتش)

**مُنہ میں کالک لگ جانا۔** ف۔ فعل لازم :- رُسوائی ہونا۔ بدنامی ہونا۔ کلنک لگنا ۔

یکہ بوسہ کیا رقیب رُوسیہ رُسوا ہوا　　مُنہ میں کالک لگ گئی جب خالِ جاناں چُھپ گیا (ناسخ)

**مُنہ میں گھنگنیاں بھر کر بیٹھنا۔** ف۔ فعل لازم :- چُپ ناد ھکر بیٹھنا۔ گُھنّی سادھکر بیٹھنا۔ خاموش ہوکر بیٹھنا۔ گُنگ صُم ہوکر بیٹھنا۔ صم و بکم ہوکر بیٹھنا۔ خاموشی اختیار کرنا ۔

نہ جواں آپلے نے کر ہی فغاں مُنہ میں　　کہ چپکا بیٹھ رہوں بھرکے گھنگنیاں مُنہ میں (ذوق)

(چونکہ جب آدمی کوئی چیز مُنہ میں بھر لیتا ہے تو اُس کے حسبِ دشواری سے بولا جاتا ہے اور علی الخصوص گھنگنیاں پھول جانے کے سبب اور بھی زیادہ خاموش کردیتی ہیں پس معانی مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا) +

**مُنہ میں گھنگنیاں بھرنا۔** ف۔ فعل متعدی :- چُپ اختیار کرنا۔ خاموشی اختیار کرنا۔ گُھنّی سادھنا۔ صم و بکم ہوجانا۔ گونگا بنجانا ۔

بیٹھا ہے مُنہ پُھلا لے اکتا نہیں سخن میں　　کیا گھنگنیاں بھری ہیں اُس شوخ کے دہن میں (مصحفی)

| | |
|---|---|
| اچھا کس بات پہ بگڑے ہو زباں سے تو کہو | کونسا جرم ہوا مُنہ سے تو اپنے پھوٹو |
| گھنگنیاں مُنہ میں بھر بیٹھے ہو گونگے نہ بنو | یہ معلوم تو ہو اچھی بُری بولو تو |
| مجھ سے کس امر میں بتلایئے تقصیر ہوئی | |
| نہیں یہ بھی نہیں آپ ہی تقصیر ہوئی | |

(نظیر اکبرآبادی)

**مُنہ میں مارنا۔** ف۔ فعل متعدی :- بردہن کسے زدن کا ترجمہ۔ تھپڑ لگانا۔ طمانچہ مارنا۔ پٹرسی کرنا +

مُنہ

**مُنہ نہ پھوڑنا۔** ف۔ فعل لازم :- (گنوار) دانت نکوسنا۔ دانت نکالنا۔ مُنہ بانا۔ بیوقوفوں کی طرح ہنسنا + مُنہ پھاڑنا۔ جواب نہ بن پڑنا +

**مُنہ نکل آنا۔** ف۔ فعل لازم :- (۱) چہرا اُتر جانا۔ گال پچک جانا۔ گال دَبَ جانا۔ کلّے بیٹھ جانا۔ دُبلا ہوجانا۔ مُنہ سُت جانا۔ جیسے دو ہی دن کے بخار میں بچے کا مُنہ نکل آیا۔ (۲) علامتِ حمل کا ظاہر ہونا۔ حمل رہ جانے سے چہرا اُتر جانا۔ پیٹ رہ جانے کے سبب چہرہ کا دُبلا ہو جانا کیونکہ بچے کی پرورش میں بھی خون صرف ہونے لگتا ہے

کیا پردے ہی پردے میں یہ رنگ حاصل آیا　　کیوں غنچۂ دہن تیرا مُنہ اتنا نکل آیا + (زٹلی)

**مُنہ نوچ لینا۔** ف۔ فعل لازم :- چہرے کو ناخنوں سے کھرچ ڈالنا۔ مُنہ پر کھسوٹے مار لینا۔ (حالتِ غضب یا غم میں عورتوں سے یہ حرکت سرزد ہواکرتی ہے)

**مُنہ نہ پڑنا۔** ف۔ فعل لازم :- ہیاؤ نہ پڑنا۔ ہیاؤ نہ پڑنا۔ حوصلہ نہ پڑنا۔ جرأت نہ ہونا۔ شرم یا رُعب یا خوفِ مراتب کے باعث کچھ نہ کہہ سکنا۔ کہنے کی جُرأت نہ ہونا۔ جیسے میرا تو اُن سے مانگنے کو مُنہ نہیں پڑتا ۔

شکوہ کرنے گئے تھے کو اُن سے　　دیکھکر مُنہ پڑا نہ مُنہ اپنا + + + (شریر)

یکقلم ایسے خطوں میں ہوگئے باہم جواب　　مُنہ نہیں پڑتا کسی کا شمع پر دونوں طرف (ظفر)

**مُنہ نہ پھیرنا۔** ف۔ فعل لازم :- مُنہ نہ موڑنا۔ مُستقل رہنا۔ مُنہ نہ ہٹانا۔ ارادہ پر قائم رہنا۔ رُوگرداں نہ ہونا۔ اعراض نہ کرنا۔ سنگھ رہنا۔ سامنے رہنا ۔

پسیں گتنے ہی اگر سنگِ بالا زیرِ فلک　　آدمی پھیرے نہ مُنہ رکھے دل اپنا مضبوط (ظفر)

پھیرنے کے مُنہ نہیں اے شعلہ خو ہم سخت ہے　　بلکہ تیری تیغِ آتش دم کا مُنہ پھر جائے گا (")

پھیریں نہ مُنہ کسی سے کوئی خوب ہو کہ زشت　　یہ ہے مثالِ آئینہ اہلِ صفا کا طور + (")

جو پیش آتے وہ تند خو کرم ہے ساقی کا　　نہ پھیر جام سے مُنہ اور نہ تم سبُو سے منھ (")

مُنہ نہ پھیرا اگچہ دل نے صفِ مژگاں سے　　سچ تو یہ رو بھی مجھے ہوتے ہیں منھ والے (داغ)

**مُنہ نہ چڑھانا۔** ف۔ فعل متعدی :- تیوری پر بل نہ ڈالنا۔ خفا نہ ہونا۔ تیوری نہ چڑھانا۔ ناک بھوں نہ چڑھانا۔ تُرش رُو نہ ہونا +

**مُنہ نہ چڑھنا۔** ف۔ فعل لازم :- (۱) چیں بجبیں نہ ہونا۔ خفا نہ ہونا۔ منتشر و نہ ہونا۔ (۲) مُقابل نہ ہونا۔ مُقابلہ نہ کرنا۔ برابری نہ کرنا۔ ہمسری نہ کرنا۔ رُودکش نہ ہونا ۔

ہم نہ کہتے تھے مُنہ نہ چڑھ اُس کے　　درد کچھ عشق کا مزا پایا + + (درد)

(۳) سر چڑھنا۔ گستاخ ہونا۔ بےادب ہونا ۔

سُن اے گل بہت مُنہ نہ چڑھ یار کے　　یہ تھوڑی سی عزت اُتر جائے گی + + (ناسخ)

(باقی معانی مُنہ چڑھنا میں دیکھو) +

**مُنہ نہ دکھایا نہ دکھلا۔** کلمۂ تنفّر:۔ دُور ہو۔ صُورت نہ دکھا۔ سامنے نہ آ۔ پرے ہٹ جیسے اومرُدود مجھے مُنہ نہ دکھا اب کہیں اور کی ہوا کھا ؎

جب وہ چلتے ہیں تو ہر نقشِ قدم کہتا ہے ۔ مُنہ نہ دکھلا مجھے اے فتنۂ محشر اپنا (سالک)

اے شبِ ہجر تیرا کالا مُنہ ۔ چل پرے ہٹ مجھے نہ دکھلا مُنہ (مومن)

**مُنہ نہ دکھانا یا نہ دکھلانا۔** ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) صُورت نہ دکھانا۔ سامنے نہ آنا۔ شرم یا نجالت کے باعث رُوپوش ہوجانا ؎

نجالت دکھاتا مُنہ نہ اپنا ماہِ گردوں پر ۔ نظر وہ بام پہ آجے جو وقتِ شام آ جاتا (ظفر)

احوالِ جگر سوز جو اِس دل نے دکھایا ۔ غُنچوں کو نہ مُنہ اپنا حنا دل نے دکھایا (دولہ)

تیغ جلنے یا سے دل سرِ پھیر تُو ۔ پھر مُنہ وفا کو پھیے دکھایا نہ جائیگا (سودا)

دیں گالیاں تُونے بہیں ورہم نہ گئے دیکھ ۔ مُنہ بھی نہ دکھاتا جو کوئی اور سا ہوتا (ظفر)

تجھے بیزار ہُوں جاتا ہُوں سُوئے مُلکِ عدم ۔ مُنہ نہ دکھلائےگا اب پھر مجھے دُنیا تیرا + (رند)

(۲) سامنے نہ لانا۔ آگے نہ لانا۔ پیش نہ کرنا جیسے مجھے اُسکا مُنہ نہ دکھلاؤ

**مُنہ نہ دیکھنا۔** ہ۔ فعل لازم:۔ صُورت سے بیزار ہونا۔ نہایت مُتنفّر ہونا۔ از حد بیزار ہونا ؎

کہتا ہے وہ جو بزم میں تُو ٹک رہا تو پھر ۔ دیکھونگا میں کبھو نہ ترا زِنہار مُنہ + (جُرأت)

میلِ سرکیا نقش پا پا آپکے رکھتے ہیں پاؤں ۔ اسکو سمجھو تو نہ دیکھو مُنہ کبھی اغیار کا + (سالک)

اِکی ستم شعار ہاں تیری ہی خُو ہے ورنہ ہم ۔ مُنہ بھی نہ دیکھتے کبھی چرخِ جفا شعار کا + (ذکی)

**مُنہ نہ کرنا۔** ہ۔ فعل متعدّی:۔ (۱) رُخ نہ کرنا + کسی طرف جانے کا نام لینا ؎

وہ چار جزیں پہنچیں اگر اور بھی ہم سے ۔ ہستی کی طرف مُنہ نہ کرے کوئی عدم سے (ناسخ)

(۲) اِلتفات نہ کرنا۔ مُتوجّہ نہ ہونا۔ (۳) پاس نہ کرنا۔ لحاظ نہ کرنا +

**مُنہ نہ کُھلواؤ۔** ہ۔ محاورہ:۔ زبان نہ کُھلواؤ۔ ہمارے مُنہ سے کچھ نہ کہلواؤ۔ عیبِ پوشیدہ کو ظاہر نہ کراؤ ورنہ رُسوائے عالم ہوگے ہمارے مُنہ سے کچھ نہ سُنو یعنی ہم سے بات نہ کرو ورنہ ہم جو مُنہ میں آئیگا سو کہینگے اپنے عیب نہ کُھلواؤ ؎

بس اب نہ مُنہ کُھلواؤ ہمارا ڈھکے رہو ۔ محشر کو ہم سوال کریں تو جواب کیا + (دبیر)

کُھلوا نہ مُنہ زباں کو بس اب روک ناصحا ۔ مشقِ دہن میں تنگ ہُوں میں اپنی جان سے آپ (امانت)

آپ اب میرا مُنہ نہ کُھلوائیں ۔ یہ نہ کہئیے کہ مُنہ میں زباں ہے + + + (داغ)

کہہ کر ذکا ہیں بھی اب خدمت میں عرض ۔ چُپکے رہئیے مُنہ نہ اب کُھلوائیے + + (رند)

مُنہ میرا نہ کُھلواؤ کہ ہو جائینگے لب بند ۔ دیکھو یہی اچھا ہے کہیں کچھ نہیں کہتا (نسیم دہلوی)

غم جو ایسی نہ راتوں کا تُمہیں کہیں کسی دن ۔ مُنہ مرا آپ نہ کُھلوائیے اور سو رہئیے (میر حسن)

کُھلوا نہ مُنہ امیدِ غُنچۂ گُلبدن ۔ پہنچے گا راز عشق کا گوشِ صبا ملک (نکہت)

دیکھو اِدھر کو جیسے کہا تھا فقیروں کو مت آنے دو
چُپکے ہو مُنہ کُھلواؤ نہ میرا جانے دو بس جانے دو } جُرأت

**مُنہ نہ لگانا۔** فعل متعدّی:۔ (۱) مُنہ سے نہ چھونا۔ مُنہ کے پاس تک نہ لانا ؎

جام کو کیا ہی وہ مُنہ نہ لگا دے ساقی ۔ جسکے ہر لب کو لگی جام مئے ناب سے آگ + (ظفر)

(۲) رُخ دیکر نہ بولنا۔ محبّت سے بات نہ کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ خیال میں نہ لانا۔ خطرے میں نہ لانا۔ اخلاص سے پیش آنا جیسے جس دن لڑکے نے پڑھنے سے جی چُرایا اُسی دن مُنہ نہ لگایا (شگفتہ سہیلی) ؎

اللہ کرے تو بھی پھرے میری طرح سے ۔ اور غیر تجھے مُنہ نہ لگائے مرے آگے (ظہیر)

(۳) بے عزت یا بے توقیر سمجھکر بات نہ کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ بات نہ پوچھنا۔ حقیر جاننا۔ توجّہ نہ کرنا۔ بے وقار اور ذلیل و خوار سمجھنا ؎

خوش کرنے کو رقیب کے گل تُجھے لگے یاں ۔ محفل میں تجکو مُنہ نہ لگایا تو کیا ہوا (شیریں)

بہارِ حُسن کو لے سادہ رو غنیمت جان ۔ کہ خط کے آئے کوئی مُنہ نہیں لگانے کا (لطیف)

اُسنے جو دل کو مُنہ نہ لگایا دو دیر سے ۔ یہ جامِ جم ہوا تسخیر گل نہ ہوسکا + + (مومن)

(۴) یار نہ بنانا۔ مصاحب نہ بنانا۔ شریکِ صحبت نہ کرنا۔ صحبت سے نفرت کرنا ؎

ہیں جو محفل میں نئی جامِ گلابی والے ۔ اِنکو تُو مُنہ نہ لگا ہیں یہ خرابی والے (ظفر)

میں مُنہ نہیں لگایا بنت العنب کو گاہے ۔ تب تھا جوانِ صالح اب پیر میکدہ ہُوں (میر)

(۵) سر نہ چڑھانا۔ گُستاخ نہ بنانا۔ بے ادب نہ کرنا ؎

جو اوّل دن ہی سے اپنے نہ دل کو مُنہ لگاتے ہم ۔ نہ اپنوں کو رُلاتے ہم ہنساتے ہم نہ دُشمن کو (جعفر)

**مُنہ نہ موڑنا۔** ہ۔ فعل متعدّی:۔ (۱) مُنہ نہ پھیرنا۔ رُخ نہ پھیرنا۔ مُنہ سامنے رکھنا ؎

موڑا نہ کبھی مُنہ تری شمشیرِ جفا سے ۔ میرا سا کسی کا بھی جگر ہو نہیں سکتا + (ظفر)

(۲) انکار نہ کرنا۔ سوال رد نہ کرنا ؎

یک بوسہ کی طلب ہے اور کچھ کہتے نہیں ۔ دے زکوٰۃِ حُسن اے رشکِ قمر مُنہ کو نہ موڑ + (شیریں)

(۳) بے رُخی نہ کرنا۔ بے مروّتی نہ کرنا۔ بیوفائی نہ کرنا ؎

قاتل اگر کہے کہ سکتا ہی چھوڑ دو ۔ خنجر تُو ایک دم کے لئے مُنہ نہ موڑیو + (وحشت)

(۴) رُوگردانی نہ کرنا۔ اعراض نہ کرنا۔ (باقی معانی مُنہ موڑنا میں دیکھو) +

**مُنہ نہ ہونا۔** ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) کسی کام کی لیاقت یا طاقت خواہ حوصلہ نہ ہونے سے عبارت ہے۔ مجال نہ ہونا۔ تاب نہ ہونا۔ جیسے ہمارا مُنہ نہیں کہ تمہاری تعریف کریں ؎

فلک کا مُنہ نہیں اِس فتنے کے اُٹھانے کا ۔ ستم ظریف ترا ناز ہے زمانے کا (میر)

**مُنہ ہاتھ ٹوٹنا۔** ہ۔ فعل لازم:۔ ہاتھ مُنہ ٹوٹنا بھی بولتے ہیں۔ لڑائی اور

مارکُٹائی ہونا۔ ہاتھ اور مُنہ میں چوٹ آنا ؎

کیوں لڑائی میں ہاتھ مُنہ ٹوٹیں مُرغ دونوں لکیر پر چھُوٹیں ✦ ✦ ✦ (انشا)

**مُنہ ہاتھ دھونا**۔ ۔ فعل متعدی :۔ ہاتھ مُنہ دھونا بھی بولتے ہیں۔ پانی سے ہاتھوں اور مُنہ کو صاف کرنا۔ دست و رُو شُستن کا ترجمہ ✦

**مُنہ ہونا**۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) سُوراخ ہونا۔ چھید ہونا۔ (۲) پاس ہونا۔ لحاظ ہونا۔ جیسے اپنی بات اور اپنے بیسہ کا سب کو مُنہ ہوتا ہے (۳) تاب و طاقت ہونا۔ مجال ہونا۔ حوصلہ ہونا ؎

کیا مُنہ ہے کہ ہو خنجرِ قاتل کی شکایت یاں مُنہ ہی مرے زخمِ جگر کا نہیں کھُلتا (ظفر)

مُنہ ہے تیرا چاند کا ہو جو کفِ پا سے ہمسر گورے گورے ہیں جو اس شوخ پرِ نازکے پاؤں (〃)

کیا کیا ہے کرم مجھ پہ خدائے دو جہاں کا شکر اُسکا ادا کر سکے کیا مُنہ ہے زباں کا (امانت)

قلم لرزے پنے ہاتھوں میں رُعبِ حسن سے جسکے تری تصویر کھینچے مُنہ ہے کیا بہزادؔ و مانی کا (اسیر)

**مُنہ ہے**۔ ہ۔ محاورہ :۔ کیا تاب ہے۔ کیا طاقت ہے۔ کیا حوصلہ ہے۔ کیا مجال ہے ؎

ذکرِ عشق و جنوں میں گفتگوئے ناصحِ نادان ترا مُنہ ہے کہ تو بولے بسرکاروں کی باتیں بیچ (داغ)

مُحتسب تجکو کرے چشم نمائی ساغر مُنہ ہے تیرا جو کہے ساقیِ گلفام کو تو (نصیر)

غیر کا مُنہ ہے کہ دے بوسے تیرے سو عالم رنگوں ہو گئے ہیں گے یہ مزا آپ سے آپ (ناسخ)

**مُنہ ہی مُنہ**۔ ہ۔ تابع فعل :۔ چہرا ہی چہرا۔ رُو ہی رُو۔ صرف چہرے ہی پر مُنہ ہی پر جیسے مُنہ ہی مُنہ پیٹا ✦ مُنہ ہی مُنہ چھپنا ✦

**مُنہ ہی مُنہ مارے اور توبہ توبہ پکارے**۔ ہ۔ کہاوت :۔ اپنا الزام مظلوم کے سر تھوپے ✦ خود ہی سناوے خود ہی پناہ مانگے ✦

**مُنہ ہی مُنہ میں**۔ ہ۔ تابع فعل :۔ ہونٹوں ہی ہونٹوں میں چپکے چپکے ؎

کہا جو ہم نے بچشمِ پُرنم کہ تجھ سے غافل نہیں ہیں اک دم
تو مُنہ ہی مُنہ میں یہ مُسکرا یا لگا وہ کہنے کہ یہ بھی دم ہے } جُرأت

**مُنہ ہی مُنہ میں کہنا**۔ ہ۔ فعل لازم :۔ اِس طرح آہستہ آہستہ بولنا کہ دُوسرا نہ سُنے۔ چپکے چپکے بڑبڑانا۔ اس طرح بولنا کہ دُوسرا نہ سمجھے۔ ہونٹوں ہی ہونٹوں میں بولنا۔ اِس طرح کہنا کہ بخوبی سمجھ میں نہ آئے۔ چپکے چپکے کہنا۔ بُڑبُڑانا۔ بُدبُد کرنا ؎

بوسہ کا میں سوال جو اُس سے کیا تو بس کچھ مُنہ ہی مُنہ میں اپنے وہ کہتا چلا گیا (جُرأت)

کہتے ہیں مُنہ ہی مُنہ میں جو اس لب کی خوبیاں صدحیف ہم آپ جانتے ہیں اپنی زبان کے (〃)

سدا ہم سوزِ دل اپنا جو مُنہ ہی مُنہ میں کہتے ہیں تو جب اُف زباں پر دیکھئے تب ایک چھالا ہے (〃)



**مِنہ**۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (مخففِ مینہ) بارش۔ برکھا۔ باراں ✦

**مِنہ آنا**۔ ہ۔ فعل لازم :۔ بارش آنا۔ پانی پڑنے لگنا۔ برکھا ہونا ✦

**مِنہ پڑنا**۔ ہ۔ فعل لازم :۔ بارش ہونا۔ برکھا ہونا۔ برسنا۔ پانی پڑنا ✦

**مِنہ برسنا**۔ ہ۔ فعل لازم :۔ پانی پڑنا۔ بُوندیاں پڑنا۔ بارش ہونا ✦

**مِنہ کھُلنا**۔ ہ۔ فعل لازم :۔ ابر پھٹنا۔ بارش تھمنا۔ مطلع صاف ہونا۔ بارش بند ہونا جیسے مِنہ کھُلے تو کام چلے ؎

سوزِ دل کا کیا کرے بارانِ اشک آگ بھڑکی مِنہ اگر دم بھر کھُلا ✦ ✦ (غالب)

مِنہ کے کھُلنے کی علامت ہے شفق کا پھُولنا لال مجھ پر پیار رونا بھی کم ہو جائے گا ✦ (ناسخ)

**مِنہ کی جھڑی**۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ بارش کا لگا تار برسنا۔ بارانِ متواتر ؎

جھڑی مِنہ کی دکھاتے ہو ہمیں کیا لگی اشکوں کی آنکھوں سے جھڑی ہے (فغاں)

**مُنہا مُنہ**۔ ہ۔ صفت :۔ لبالب۔ لبریز۔ مُلبب۔ بھرپور۔ پُر دم پُر ؎

بھر جائے اگر بادہ منہا مُنہ نہ کروں بس میخواری میں ہے ظرف مرا خُم سے زیادہ (ناسخ)

**مُنہا مُنہ بھرنا**۔ ہ۔ فعل لازم :۔ لبالب بھرنا۔ کناروں تک بھرنا۔ پُورا بھرنا

**مِنہا** ع۔ اسم مذکر :۔ (لغوی معنی اُس سے) تفریق۔ وضع۔ مُجرا۔ کٹوتی۔ گھٹاؤ۔ نفی۔ منفی ✦

**مِنہا کرنا**۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ تفریق کرنا۔ نکالنا۔ وضع کرنا۔ مُجرا کرنا۔ گھٹانا۔ نفی کرنا۔ منفی کرنا۔ کاٹنا۔ کاٹ لینا ✦

**مِنہاج** ع۔ اسم مذکر :۔ (از نہج) راہ۔ رستہ۔ ڈگر۔ سڑک۔ شاہراہ۔ شارعِ عام ✦

**مَنہار** س۔ اسم مذکر :۔ (از منشرین ہ ؟ ر بمعنی کانچ) مشہور منیہار۔ کانچ کی چُوڑیاں بنانے اور بیچنے والا۔ شیشہ گر ✦

**مَنہاری**۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ مَنہار کی جورُو۔ چُوڑیاں بنانے اور بیچنے والی۔ مَنیہاری ✦

**مَنہاری**۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ منہار کا پیشہ۔ چُوڑیاں بنانے کا کام۔ کانچ کی چیزیں بنانے کا کام۔ شیشہ گری ✦

**مِنہائی** ع۔ اسم مؤنث :۔ وضع۔ تفریق۔ نفی۔ گھٹاؤ۔ کٹوتی ✦ مُجرا ✦

**مُنہدِم** ع۔ صفت :۔ گراؤ۔ ویران ہونے والا ✦ گرا ہوا مکان۔ ڈھیا ہوا گھر۔ عمارتِ اُفتادہ۔ مسمار۔ خراب۔ ویران۔ برباد ✦

**مُنہدِم ہونا**۔ ہ۔ فعل لازم :۔ گرنا۔ اُجڑنا۔ ویران ہونا۔ ٹوٹنا۔ پھُوٹنا۔ ڈھینا۔ مسمار ہونا۔ اینٹ سے اینٹ بجنا ✦

**مِنہدی**۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) حنا۔ ایک قسم کے درخت کا نام جس کے

پتوں کو پیس کر لگانے سے ہاتھ سرخ ہو جاتے ہیں ؎
ہم تو پابوسی جاناں کو پھر سکتے ہیں سدا ۔ اور مہندی کے منہ سے دنا نام کرتے ہیں (رعلف)

(۲) ساچق سے ایک روز پیشتر کی رسم جس میں دولہا کے گھر سے دلہن کے مکان پر دھوم دھام اور آرائش کے ساتھ مہندی شیشیوں میں بھر کر مع سامان دیگر بھیجتے ہیں + محرم کی ساتویں تاریخ کو جو تعزیوں پر مہندی کے نام سے مثل تعزیہ ایک ڈھانچ بنا کر لیجاتے ہیں جس سے حضرت قاسم کی مہندی کی طرف اشارہ ہے۔ نیز وہ ماتمی اشعار جو اس روز مہندی کے بیان میں پڑھے جاتے ہیں +

**مہندی رچانا یا لگانا**۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ ہاتھوں کو مہندی ملنا۔ ہاتھوں میں مہندی لگانا +

**مُنْہَزِم**۔ ع۔ صفت :۔ شکست کھانیوالا (لشکر) پیٹھ دکھانیوالا۔ لڑائی سے بھاگ جانے والا + ہزیمت خوردہ۔ شکست خوردہ۔ پس پاشدہ۔ بھاگا ہوا +

**مُنْہَضِم**۔ ع۔ صفت :۔ ہضم ہونے والا۔ پچنے والا۔ گوارا ہونے والا +

**مُنْہنال**۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (منھ کی نال) (۱) وہ تانبے پیتل یا چاندی وغیرہ کی بنی ہوئی نلی جو حقے کی نے پر دم کشی کے واسطے لگا دیتے ہیں۔ سیر نیچہ (۲) وہ تانبا یا پیتل خواہ کسی دھات کا قبض یا نلی جو کسی میان کے سرے پر لگا ہوا ہوتا ہے۔ سرنعل +

**مُنْہیں**۔ ہ۔ اسم مذکر۔ [illegible] (مُنھ آدمی [illegible] سے
تو سے پچ سب کے منھن میں بھا سنکوتا ۔ تو سے کچن سے موا تن ہم بچا سنکو تا (گیت)
یعنی تمہارے سوا سب آدمیوں میں مطلق وفا نہیں ہے ہم تمہارے منہوں کے مارے مر گئے خدا جسم میں جان نہیں رہی (۲) خاوند خصم (۳) پُر بہا ساتیں +

**مَنِّی**۔ ف۔ اسم مذکر۔ من بمعنی میں کے ساتھ نسبت کی ترکیب ہے۔ خودی۔ خود بینی۔ غرور۔ تکبر۔ نخوت +

**مَنی**۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ دھات۔ آب پشت۔ بیج آدمی کا بیج۔ نطفہ۔ وہ سفید مادہ جو آدمی کے عضو تناسل سے بوقت جماع خارج ہوتا اور اس سے حمل قرار پاتا ہے +

**مُنی**۔ س۔ اسم مذکر۔ رشی۔ تپسّی۔ تپی۔ ناپ سمرتاض جتی +

**مُنیا**۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ لال جانور کی مادہ جیتی۔ پدڑی + (گلزار بولتے ہیں)

**مُنیا بول جانا**۔ ہ۔ فعل لازم :۔ نیک شگون ہونا۔ اچھا شگون ہونا۔ بھلا شگون آگے آنا۔ جیسے پیر تیرے روضے پر منیا بول گئی ہے + (گیت)

**مُنیب**۔ ع۔ اسم مذکر :۔ نائب رکھنے والا۔ آقا۔ مالک۔ سرکار۔ مربّی +

**مُنیر**۔ ع۔ صفت :۔ روشن۔ روشنی دینے والا۔ چمکتا ہوا۔ چمکدار +

**مُنیم**۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (منیب کا بگڑا ہوا ہے) مہندی کا محاسب۔



کرشی کا محرر۔ گماشتہ۔ منیجر۔ ایجنٹ +

**مُو**۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) بال۔ کیس۔ شو ؎
بیچ گر غش ان میں یہ نہیں اُس زلف کا ۔ تو نشیب و فراز پر سب ہر مو جدا نکلے گا (ظفر)
(۲) ۔ وہ کمی جو عیب ناقص ہو۔ درز۔ باریک شگاف ؎
تیرے دنداں میں کہاں دری جو مسّی کی لکیر ۔ سے پہے وہ تن میں مو نظر آیا مجھے (آتش)

**مُوباف**۔ ف۔ اسم مذکر :۔ وہ ڈوری جسے عورتیں چوٹی میں ڈالکر گوندھتی ہیں بال گوندھنے کی پٹی یا فیتہ ؎
مُنک وگوہر کیا آنے کا ہوش ہم کو ۔ غش میں کوئی شکھا دے موباف اُسی کا (ابہر)
بیٹھے ہیں سیکڑوں سو دا کو وماغ کل ۔ کیسی حنا کہ بالوں میں موباف بھی نہیں (تصویر)

**مُوبمُو**۔ ف۔ تابع فعل :۔ سب بالوں میں ہر بال بال۔ ذرا ذرا۔ بالکل نہایت تک +
زلف نے حال مو بمو جو کہا ۔ پھر سے شامت تری بھی آئی ہے (عاشق)

**مُوشگاف**۔ ف۔ صفت :۔ دقیقہ شناس۔ نہایت باریک بین۔ بال کی کھال کھینچنے والا۔ نکتہ رس +
وہ ہیں موشگاف اُنکی یہ گفتگو ہے ۔ کمر کا ترے جسم میں ایک مو ہے (ناسخ)

**مُوشگافی**۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ باریکی دیکھنی۔ بال کی کھال کھینچنی۔ دقیقہ شناسی دقیقہ سنجی۔ سخن وہم کی تحقیق۔ نکتہ چینی۔ باریک بینی + چھان بین +

**مُوقلم**۔ ف + ع۔ اسم مذکر :۔ بالوں کی قلم جس سے نقاش و مصور رنگ بھرتے اور لکیریں کھینچتے ہیں۔ باریک برش +

**مُوئے زہار یا نہانی**۔ ف + ع۔ اسم مذکر :۔ موئے زیر ناف۔ کالے بال جھانٹیں +

**مُوئے مبارک**۔ ف + ع۔ اسم مذکر :۔ کسی بزرگ دین کے مقدس بال جو بطور تبرک ونشان رکھے جائیں +

**مَو**۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) جوانی۔ شباب۔ مد۔ جوبن۔ بہار۔ (۲) مرضی خوشی رضامندی۔ اچھا۔ خواہش۔ موج۔ لہر۔ (۳۔ س) شہد +

**مو پر آنا**۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) جوانی میں بھرنا۔ جوبن پر آنا۔ جوان ہونا۔ بالغ ہونا (۲) پکنا۔ پختہ ہونا۔ پکاؤ یا پختگی پر آنا +

**مَوّا**۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (مہوا) ایک درخت اور اُسکے پھل کا نام جسکو سڑا کر شراب بناتے ہیں جیسے دھاک تلے کی پھوہڑ مہوے تلے کی شکھڑ + (کہاوت)

**مُوآ**۔ ہ۔ صفت :۔ (۱) مُردہ۔ مرا ہوا۔ بے جان۔ جیسے سو یا اور موا برابر ہوتا ہے (۲) نگوڑا۔ کمبخت۔ کم نصیب۔ ناشاد۔ نامراد۔ خانہ خراب۔ اُجڑا۔ بحالت آزردگی تنفر و ناز یہ لفظ زبان پر آتا ہے جیسے موئے کی شامت آئی ہے ہم کو بھی کو رو تا ہے +

سکتا جو قدم اُس ستمگر کی قبر پر آکر ۔ روشنی تُربت کے جلتا کفن ہو کر مرا
ہوگیا کشتہ کس ناز سے اُف کرکے وہ بولا ۔ فتنہ قیامت ہے یہ جانکاہ موا مگر مرا

(۱۰) مرگیا ۔ جاں بحق ہوا ۔ فوت ہوگیا + ع

لوگ کہتے ہیں موا ظالم بیکس افسوس ۔ کیا ہوا اُسکو وہ اتنا بھی تو بیمار نہ تھا (مرزا جانجاناں مظہر)

مُوا ہیں تجھ بے قسمت کا تصور لے قاتل ۔ ہاتھ کمزور نہ تلوار تری بھاری ہے (آتش)

اتنا نزول مٹنے سے یہ سوز کو ہوا کیا ۔ یارو بیاؤ تو دیکھو یہ ناتواں موا کیا + (۱۱) مرنا

**مُوابادل** ۔ ھ ۔ اسم مذکر ۔ ابر مُردہ ۔ اسفنج (اسکی تحقیق لفظ اسفنج میں دیکھو)

**مُوا جاتا ہے** ۔ ھ ۔ محاورہ ۔ (۱) مرا جاتا ہے ۔ جان نکلی جاتی ہے + (۲) دم سُوکھا جاتا ہے ۔ فنا ہوا جاتا ہے ۔ دم نکلا جاتا ہے ع

سکن سینے میں کیا کرا ہے بیکس کا مُردے کر ۔ مُوا جاتا ہے کیوں چپ ہو ملی دو گز کی چادر (رند)

(۳) فریفتہ ہوا جاتا ہے ۔ بِنا جاتا ہے ع

سیرِ گلشن کیں ہوں مانندِ صبا جاتا ہوں ۔ دیکھ کر گُل کی نزاکت کو مُوا جاتا ہوں (مصحفی)

اُس میں کیا بات ہے یا سو کہ مُوا جاتا ہوں ۔ اُس سے بہتر ہیں شکلیں طرحدار بہت (صابر)

**مَواثیق** ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (میثاق کی جمع) عقود ۔ عہد و پیمان +

**مَوّاج** ۔ ع ۔ صفت ۔ نہایت موج مارنے والا ۔ لہریں مارنے والا ۔ تند ۔ تیز ۔ تلاطم خیز ۔ طوفان خیز ۔ جیسے بحرِ مواج +

**مَواجِب** ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ مُوجب کی جمع یعنی لازم کیا گیا ۔ مقرر کیا گیا ۔ مجازاً تنخواہ ۔ مشاہرہ ۔ مطلب ۔ واجب ۔ مواجب اگرچہ یہ لفظ جمع ہے مگر مفرد کی جگہ بھی مستعمل ہے

**مُواجَہَہ** ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ روبرو ۔ سامنے بیٹھنا ۔ باہم روبرو و مُقابل +

**مُواخِذ** ۔ ع ۔ صفت ۔ گرفت کرنے والا ۔ پکڑنے والا ۔ مؤاخذہ کرنے والا +

**مُواخَذہ** ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) گرفت ۔ باز پرس ۔ جواب طلبی ۔ جواب دہی (۲) بدلہ ۔ عوض ۔ مکافات

**مواخذہ دار** ۔ ع ف ۔ صفت ۔ اسم مذکر ۔ جواب دہ + ذمہ وار +

**مواخذے سے بری کرنا** ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ قانون ۔ جواب طلبی یا باز پرس سے نجات دینا

**مواخذہ کرنا** ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ گرفت کرنا ۔ پکڑ کرنا ۔ باز پرس یا جواب طلب کرنا

**مَوادّ** ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) مادّہ کی جمع ۔ ہر چیز کی اصل ۔ بنانے کی چیز ۔ خلط (۲) اسباب سامان ۔ مصالح (۳) پیپ ۔ راد ۔ ریم ۔ آلایش زخم + غلاظت ۔ رطوبت (۴) اشیا ۔ چیزیں (۵) دلیل ۔ دلائل ۔ وجوہ ۔ براہین +

**موادِ فاسد** ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ خراب مادّہ +

**مُوازَنہ** ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ہم وزن ہونا ۔ دو چیزوں کا ہم وزن ہونا یا کرنا ۔ ہم وزنی ۔ ہم سنگی ۔ برابری

**مُوازی** ۔ ع ۔ صفت ۔ برابر ۔ مقابل ۔ محاذی ۔ معادل (۲) ہم قیمت ۔ ہم نرخ



(۳) تخمیناً ۔ اندازاً ۔ قیاساً ۔ یہ لفظ خاص کر گنتی اور آنوں کے ساتھ اظہارِ تعداد کے واسطے استعمال میں آتا ہے ۔ مگر تاریخ فرشتہ کے اس فقرے میں "با موازی ہفتاد ہزار سوار متوجہ احمد نگر است" سوار کے ساتھ بھی آیا ہے) +

**مَواشی** ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ماشیہ کی جمع ۔ بہت چلنے والا بیل ۔ راہوار ۔ گائے ۔ شتر ۔ گھوڑا وغیرہ چارپائے ۔ چوپائے ۔ چوپے ۔ ڈھور ۔ ڈنگر ۔ بھیڑ ۔ بکری ۔ بھینس ۔ بھینسا وغیرہ ۔ حیواناتِ بارکش +

**مُواصَلَت** ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ ملنا ۔ ملاقات ۔ وصل ۔ پیوستن ۔ پیوستگی ۔ پیوستہ کاری +

**مَواضِع** ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ موضع کی جمع ۔ جائیں ۔ جگہیں +

**مَواطِن** ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ موطن کی جمع ۔ وطنہا +

**مَواعِظ** ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ موعظت کی جمع ۔ پند ہا ۔ نصیحتیں +

**مُوافِق** ۔ ع ۔ صفت ۔ (۱) مطابق ۔ موافقت کرنے والا ۔ یکساں ۔ ایک روپ ایک ڈول کا ۔ مشابہ ۔ مشاکل ۔ متناسب ۔ برابر کا ۔ ٹھیک ۔ (۲) راس ۔ سزاوار ۔ لائق ۔ مزاج یا طبیعت کے مناسب ۔ (۳) تابع فعل ۔ حسبِ حکم +

**موافق آنا** ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ (۱) مطابق ہونا + ٹھیک آنا ۔ درست ہونا ۔ (۲) راس آنا ۔ مزاج یا طبیعت کے مناسب ہونا + درست آنا + راس ملنا +

**مُوافق ہونا** ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ دیکھو (موافق آنا) +

**مُوافَقَت** ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ مطابقت ۔ سازش ۔ یکدلی ۔ ساز باز ۔ اتفاق ۔ دوستی ۔ رسائی ۔ ہم مزاجی +

**موافقت آنا** ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ راس ملنا ۔ طبیعت ملنا ۔ مزاج ملنا + مزاج کے موافق ہونا ۔ طبیعت کے موافق ہونا

**موافقت رکھنا** ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ دوستی رکھنا ۔ ملاپ رکھنا ۔ متفق ہونا ۔ رسائی رکھنا ۔ میل رکھنا +

**موافقت کرنا** ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ اتفاق کرنا ۔ ملنا + ملاپ کرنا ۔ دوست بننا ۔ دوستی کرنا ۔ دل ملانا ۔ رسائی کرنا +

**موافقت ملنا** ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ راس ملنا ۔ مزاج ملنا ۔ دوستی ہونا +

**موافقت ہونا** ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ رسائی ہونا ۔ اتفاق ہونا ۔ راس ملنا ۔ مزاج ملنا +

**مَواقِع** ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ موقع کی جمع ۔ محل ۔ موقعے +

**مَواقِف** ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ موقف کی جمع ۔ ٹھہرنے کی جگہ +

**مَواکِب** ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ موکب کی جمع ۔ سواروں کے گروہ ۔ سپاہ اور سوار ۔ ملک لشکر ۔ رسالے ۔ ٹرپ +

**مُواکَلَت** ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ باہم ملکر کھانا ۔ باہمی خورش +

**مُوالات** ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ باہمی اتحاد یا دوستی +

**مَوَالی** - ع - اسم مذکر :- مولےٰ کی جمع - غلام - چیلے - بندے + نوکر - چاکر -
جیسے اہالی موالی سب حاضر ہو گئے +

**مَوَالید** ع - اسم مذکر :- مولود کی جمع - بچے - لڑکے +

**موالید ثلٰثہ** ع - اسم مذکر :- لغوی معنی تین قسم کی مخلوق یعنی حیوانات -
نباتات اور جمادات + چراچر + (اس کا اطلاق ثلاثہ بھی درست ہے)

**مُوَانَسَت** ع - اسم مؤنث :- باہم اُنس کرنا - باہمی اُنسیت - محبت - پیار - اخلاص +
دوستی - یارانہ + اتحاد - ارتباط +

**مَوَانِع** ع - اسم مذکر :- مانع کی جمع - روکنے اور منع کرنے والی چیزیں +

**مُوَاہِب** ع - اسم مؤنث :- موہبت کی جمع - بخششیں - عطائیں +

**مُوَاہِبَت** - ع - اسم مؤنث :- سخاوت - فیاضی - خیر خیرات - دان پُن +

**مَوَائِد** ع - اسم مذکر :- مائدہ کی جمع - خوانہائے پُر طعام چنے ہوئے دسترخوان +

**مُوبِد** - ف - اسم مذکر :- حکیم - دانشمند - آتش پرستان - فیلسوف - علامہ فر +
پارسیوں کا مُلّا +

**مُوت** - ہ - اسم مذکر :- (۱) مُتر - پیشاب - بَول - شاش - قارورہ (۲) نطفہ -
بیج - منی - آبِ پُشت ؎

خدا جانے یہ کس کا ہے مُوت تُو جا  قیامت ہو گیا ہے یا قُوت تُو جا + (رنگین)

شاید کسی انگریز کا گُو مُوت ہے لڑکے  ہر بات میں ہو ٹوٹوں پتر سے ڈام گر ہے (رجت)

(۳) لڑکا - اولاد - پوت - (۴) کپوت - بھونڈی اولاد - بدچلن لڑکا - جیسے یہ کس کا مُوت ہے
حرامی مُوت - بھلے کا پُوت - بُجّے کا موت ؎

یا ہی پتینے پوت ہے یا ہی پتینے مُوت  نام بیا تو پُوت ہے نہیں مُوت کا مُوت (دوہا)

**مُوت اٹکنا** - ہ - فعل لازم :- پیشاب بند ہونا - پیشاب رُکنا - حبس البول ہونا +

**مُوت پاٹر** - ہ - اسم مذکر :- پیشاب کرنے کا برتن - حاجتی - منہولہ - مُوت کا برتن +

**مُوت سے نکال کر گُو میں ڈالنا** - ہ - فعل متعدی :- ایک خراب حالت سے
نکال کر دوسری خراب حالت میں ڈالنا - ذلیل سے ذلیل کرنا - نہایت شرم
دلانا - خوب خبر لینا + کڑھائی سے نکال کر آگ میں ڈالنا +

**مُوت کا چُلّو ہاتھ میں دینا** - ہ - فعل متعدی :- بُرائی پلّے باندھنا -
بھلائی کا نتیجہ بُرائی دینا - نیکی کی عوض بدی کرنا - بھلائی کے بدلے بُرائی دینا +
ساری خدمت کو خاک میں ملا دینا + اُلٹا ملزم گردانا +

**مُوت کا ریلا** - ہ - اسم مذکر :- پیشاب کی رَو - پیشاب کی دھار جیسے چیونٹی
کو مُوت کا ریلا بہت ہے +



**مُوت کی دھار پر مارنا** - ہ - فعل متعدی :- کچھ قدر و قیمت نہ سمجھنا - نہایت
بے حقیقت سمجھنا - خاطر میں نہ لانا - ذلیل و خوار سمجھنا +

**مُوت کی دھار نہ سُوجھنا** - ہ - فعل لازم :- کچھ نظر نہ آنا - نہایت موٹی نظر
ہونا - اندھا ہونا - جیسے اُسے تو دن کو مُوت کی دھار بھی نہیں سُوجھتی +

**مُوت کے ریلے میں بہا دینا** - ہ - فعل متعدی :- (۱) کچھ حقیقت نہ سمجھنا -
مُوت کی دھار پر مارنا - محض ناکارہ اور بیقدر رَوے تہ جاننا - نہایت ادنےٰ
تصور کرنا - بیقدری سے ضائع کرنا ؎

کہ :- تو مُصحفی کے وصف میں یہ  کیا ہی نُونیں مُجھے لکھا دی ہیں } غلط مُصحفی
اُسنے ز ایسی سینکڑوں غزلیں  مُوت کے ریلے میں بہا دی ہیں }

(۲) تماش بینی میں کھونا - زناکاری میں روپیہ بہا کرنا +

**مُوت لگنا** - ہ - فعل لازم :- پیشاب کی حاجت ہونا - پیشاب معلوم دینا +

**مُوت مارنا** - ہ - فعل لازم :- خوف سے مُوت دینا - آب تاختن کا ترجمہ +
مُوت بھرنا + موت کر چھڑا کر دینا + پیشاب میں بھر دینا +

**مُوت نکلنا** - فعل لازم - (۱) پیشاب خارج ہونا - پیشاب جاری ہونا - (۲) خوف کے
مارے مُوت دینا - نہایت خائف و ترساں ہونا جیسے اُسکے نام سے اُسکا مُوت نکلتا ہے

**مَوت** - ع - اسم مؤنث :- (۱) مرگ - قضا - مرن - مِرتُو - کال - اجل - وفات -
انتقال ؎

کہتے ہیں جبکو آئی شب غم عدو کی موت  ہوتی ہے مُستجاب دُعا اضطراب میں + (ذکی)

ستاتا ہے جو موت آنے کی منت جب نہ مانی ہے  جاؤں کہاں :شخ الغ مل گو غریبان کجا (اسیر)

(۲) - (مجازاً) خرابی - شامت - جیسے بکنے والے کی موت ہے ؎

سُن کر اس تن خاکی میں ہو راحت کیونکر  ہے قفس قید قفس مُرغ گرفتار کی موت + (مُصحفی)

**موت آ جانا** - ہ - فعل لازم :- (۱) مر جانا - انتقال کر جانا - فنا ہو جانا - دُنیا سے
گزر جانا - چل بسنا - (۲ - مجازاً) وقت پر موجود نہ ہونا - وقت پر حاضر نہ ہونا - دیر
لگا دینا - مر رہنا - جہاں جانا وہیں کا ہو رہنا - حافظ محی الدین احمد خاں ؎

آہ پر جملہ کر تو بت دلہا ہے صبوں تنگ  کیا تجکو بھی موت آگئی اے موت کدھر ہے (محفوظ)

**موت آنا** - ہ - فعل لازم :- (۱) قضا آنا - مرنا - جان جانا ؎

غم مقصد سی تا نزع او رہے ہم  اب آئی موت بخت نارسا کی (مومن)

(۲) کھلتے جانا - مارے ڈالنا - جان نکلنا - ناگوار گزرنا - دم نکلنا جیسے اُسے
تو کام کرتے ہوئے موت آتی ہے + جانے کے نام پر موت آتی ہے (۳)
شامت آنا - خرابی آنا - آفت آنا - بدنصیبی اور جاہلی کا ظاہر ہونا ؎

آئی ہے کیا بری شامت آئی ہے کیا بری شامت ہیں گرگون ٹھاپ دو وہ وغم تمہارے سامنے (داغ)
ٹھہرے جسکی موت آئے سو وہاں جائے ٭ تو وہاں جاتی نہ موت آتی (عو)

**موت بھلی کہ جاں کندنی**۔ ؤ۔ کہاوت:۔ یعنی رفتہ رفتہ کی تکلیف سے مرجانا ہی بہتر ہے ٭ تاں کنی سے موت اچھی ہے +

**موت پڑنا**۔ ؤ۔ فعل لازم:۔ شاق گزرنا۔ دشوار معلوم ہونا۔ ناگوار گزرنا۔ دم پر بنا۔ جان پر بنا۔ دم نکلنا۔ گھبرانا۔ ڈرنا۔ خوف کھانا ؎

کرن بغت ہے اُسے گزرنا ہی کہ گھبرانے پہنچے موت پڑتی ہے اجل کو یاں تلک آتے ہوئے (ذوق)

**موت چاہنا**۔ ؤ۔ فعل متعدی:۔ (۱) مرنے کی تمنا کرنا۔ مرگ پر راضی ہونا۔ موت قبول کرنا (۲) شامت چاہنا۔ جیسے کیوں اپنی موت چاہتا ہے

**موت کا پسینا**۔ ؤ۔ اسم مذکر:۔ وہ پسینا جو بوقت مرگ آدمی کے چہرے پر نمایاں ہوتا ہے۔ ٹھنڈا پسینا ؎

ہچکی آتی ہے سرد سینہ ہے ماتھے پر موت کا پسینہ ہے + (شوق)
رونق کچھ آگئی جو پسینے سے موت کے پانی ترے مریض پہ اک آن پھر گیا (داغ)

**موت کا پسینا آنا**۔ ؤ۔ فعل لازم:۔ حالت نزع میں تکلیف مرگ یا ضعف ناتوانی سے چہرہ کا عرق آلود ہونا۔ ٹھنڈا پسینا آنا +

**موت کا سر پر کھیلنا یا سوار ہونا**۔ ؤ۔ فعل لازم:۔ (۱) موت قریب آنا موت کا وقت پہنچنا + (۲) شامت آنا۔ جیسے اُسکے سر پر موت کھیل رہی ہے

اے نازک دشمن بندھی ہے تجھے گرتے یار کی کمبخت موت ہے ترے سر پہ سوار آج (داغ)

**موت کا طمانچہ**۔ ؤ۔ اسم مذکر:۔ موت کا صدمہ۔ صدمۂ مرگ۔ موت کا تھپیڑا

جنبش پنجۂ مژگاں سے ہو تری وہ قاتل کہ ہر اک موت کا کہتے ہے طمانچہ اُسکو (معروف)
دل آیا جبکہ ہے بہات اُسکی موت آئی ہے طمانچہ موت کا ہر پنجۂ دست حنائی ہے (نکہت)

**موت کا مرض**۔ ؤ۔ اسم مذکر:۔ مرض الموت۔ وہ مرض یا بیماری جس کے سبب آدمی مرے ٭ کال دُکھ۔ کال روگ +

**موت کا ہنسنا**۔ ؤ۔ فعل لازم:۔ قضا کا انسان کی حرکات غفلت پر تمسخر کرنا۔ انسان کے بیجا استقلال ماثبات پر مغرور ہونے کے باعث موت کا ٹھٹھا لگانا۔ موت کو انسان غافل کی باتوں پر ہنسی آنا +

ملک عاشق کی زندگانی پر موت ہنستی ہے عشق تانی پر (امانت)

| | |
|---|---|
| ۱ موت کو پکڑا تو رحمت قبول کی<br>۲ موت کو پکڑا تو بخار پر راضی ہوا<br>۳ موت کو کوٹے تو تپ کو راضی ہو | کہاوت:۔ مشکل کام پر مجبور کرینگے تو آسان کام پر راضی ہوگا۔ روپیہ مانگیں گے تو پیسہ |



دینے پر راضی ہوگا۔ جب آدمی بڑی مصیبت اور سخت تکلیف میں مبتلا ہوتا ہے تب تھوڑے دُکھ اور محنت کو غنیمت و بہتر جانتا ہے ؎

تمکو معروف تمہارا اتنا جہول وہ کیا کرے اُسکو نہ راحت ہو حصول
پہلے خفقاں تمہارے اب ہے بیراق جب موت کو پکڑا تب زحمت کی قبول

**موت کے دن پورے کرتے ہیں**۔ ؤ۔ محاورہ:۔ یعنی بے لطفی سے عمر کٹتی ہے مشکل سے گزارہ کرتے ہیں۔ بے مزہ زندگی پوری کرتے ہیں ؎

راتیں فرقت کی کاٹیں مر مر کے پورے کرتے ہیں موت کے دن ہم (نکہت)

**موت لائی ہے**۔ ؤ۔ محاورہ:۔ قضا آئی ہے۔ شامت آئی ہے۔ موت نے گھیرا ہے۔ موت نے پکارا ہے۔ قضا نے بلایا ہے ؎

میرے مامن تخت پہ آشوب میں بچانے کا حضرت خضر کو یہاں موت کھینچ لائی ہے (مجروح)

**موت نے گھر دیکھ لیا ہے یا موت گھر دیکھ گئی ہے**۔ ؤ۔ محاورہ:۔ یعنی آفت اور مصیبت نے ہمارے گھر کا راستہ معلوم کر لیا ہے جو آفت آئیگی وہ ہمیں پر آئیگی۔ دشمن نے گھر دیکھ لیا ہے۔ ہمارا رستہ پڑ گیا ہے + ؎

یارا تمہارے ہمو خبر اے نکہت موت گھر دیکھ گئی دیکھیے کیا ہوتا ہے (نکہت)

**موت ہونا**۔ ؤ۔ فعل لازم:۔ (۱) مرنا ہونا۔ میت ہونا۔ کسی کا کوئی مرجانا۔ جیسے اُنکے ہاں موت ہوگئی۔ یعنی کوئی مرگیا ہے (۲) خرابی ہونا۔ مصیبت ہونا۔ شامت ہونا۔ جیسے برسات میں اونٹ کی موت ہے +

**موتا**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) میت۔ مُردنی۔ واقعۂ مرگ۔ جیسے اُسکے ہاں موتا ہوگئی۔ (۲) تقریب میت۔ رسم میت۔ جیسے موتا میں گئے ہیں +

**موتنا**۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) پیشاب کرنا۔ (۲) جاننا بحالت تنفر) توجہ کرنا۔ نظر ڈالنا۔ جیسے ہم اُسپر موتتے بھی نہیں (۳)۔ اسم مذکر۔ بہاری) عضو تناسل مذکر

**موتھا**۔ اسم مذکر۔ بالضم ٹانگر موتھا۔ ایک قسم کی گھانس جسکی جڑوں سے دانے نکلتے ہیں۔ یہ دو قسم کی ہوتی ہے۔ ایک میں سے تو سفید سفید جوار کی مانند میٹھے میٹھے دانے نکلتے ہیں جنہیں بھون کر کھاتے ہیں اور دوسری میں سے خوشبودار بڑی بڑی جڑیں سی نکلتی ہیں جنکو خوشبو کے رنگوں میں ڈالتے ہیں عربی میں اسکو سعد کہتے ہیں۔ مزاج اول درجہ میں گرم و خشک +

**موتھرا**۔ اسم مذکر:۔ بہول گھوڑے کے ایک مرض کا نام جسمیں اُسکے ٹخنے کی ہڈی بڑھجاتی ہے۔ غدا۔ مگر سلوتری کہتے ہیں کہ بمقام ہڈ اٹھ دو موجود ہیں ورم ہوتا یا حدید غدہ پیدا ہوجاتا ہے +

**موتی**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ سنسکرت مُکتک [illegible] (۱) مروارید۔ دُر۔ گوہر

موت

لُولُو۔ مانک۔ وہ چھوٹے چھوٹے یا بڑے بڑے گول۔ چمکدار دانے جو سیپی کی تہ میں پیدا ہو جاتے ہیں جسکی مفصّل کیفیت مختلف محققوں کے بیان سے اخیر پر نوٹ میں لکھی گئی ہے۔ سفید دانہ کو صرف موتی اور سیاہ کو کاگا باسی موتی کہتے ہیں ؎

نکائیں افسروں میں اپنے سُلطاں پر کہاں پائیں
کسی کے ہاتھ کب لگتا ہے موتی میرے آنسو کا } امیر

(۲) عورت۔ کُتے اور بلی وغیرہ کا نام بھی رکھا کرتے ہیں۔ جیسے موتی بیگم۔ موتی خانم وغیرہ ؎

دیکھ پہر جوہری گراں اور کہے تن وہ موتی سا　　سراپا زیب زینت میں وہ عالم دیکھکر اُسکا
پھر اسمیں موتیا کے ہار باندھ اور گجرا　　جو کہتا ہوں اسے ظالم تک اپنا نام تو بتلا } نظیر
تو ہنس کر مجھ سے یوں کہتی ہے وہ جادو نظر موتی

(۳) تشبیہاً نہایت گول اور مدوّر چیز جیسے موتی سا سچ۔ آنسوؤں کے موتی برسا دیئے (۴) صاف۔ شفاف۔ آبدار جیسے موتی سا پانی۔ موتی سے دانت۔

(موتی یا مروارید نہایت صاف اور سفید ہوتا ہے۔ یہ ایک خاص قسم کی سیپی میں پایا جاتا ہے اسکا ظہور ایک قسم کی کستورا مچھلی میں ہوتا ہے۔ صدفدار مچھلی جسمیں موتی ملتا ہے گول صدف سے دو یا تین درجے زیادہ بڑی ہوتی ہے۔ ایک اعلےٰ درجے کے مُصنّف نے لکھا ہے کہ ایک صدف جس سے ڈیڑھ سو موتی نکلے دیکھی ہے۔ موتی کو جو شہوار کہتے ہیں وہ سب سے اُوپر ہوتا ہے اور باقی موتی نیچے کے چھلکے میں پوشیدہ رہتے ہیں ✦

قدما موتی مروارید کو ہندی بحور میں تلاش کرتے تھے ایسا ہی اب تک ہوتا ہے اور یہ امریکا اور یورپ کے بعض حصص میں بھی ابتک پائی جاتی ہے۔ غوطہ خور جنکے پاؤں میں مضبوطی سے رسّی بندھی ہوئی ہوتی ہے اور جنکے ساتھ ایک چھوٹا سا جہاز رہتا ہے اکثر سمندر کی تہ میں غوطہ لگاتے ہیں۔ سیدھا مروارید کو جو سمندر کی تہ میں چٹانوں سے چپی رہتی ہے ٹوکری میں بھر لاتے ہیں۔ ان صدفوں کو لاکر دھوپ میں باہر رکھ دیتے ہیں دھوپ کی تپش سے خود بخود چھلکا پھٹ جاتا ہے اور اس میں سے موتی نکل آتے ہیں پھر اپنی ترکیب سے اُنھیں صاف کر لیتے ہیں۔ ان چٹانوں میں سے جو سمندر کی تہ میں ہوتی ہیں صدہا قسم کے چھوٹے چھوٹے سنگ ریزے ملتے ہیں۔ یُوں تو وہ معمولی پتھر کے ٹکڑوں کی طرح ہوتے ہیں۔ لیکن جب اُنھیں صاف اور جلا کیا جاتا ہے تو وہ جواہرات کی سی چمک دینے لگتے ہیں۔ پھر کاٹ یعنی فنِ صنعت ہمیں اُنکا شناسا بنا دیتا ہے۔ اُنکو کامل بالاصل جواہرات نہیں کہہ سکتے بلکہ اِن کی جگہ آتی جواہرات کے نام سے مشہور ہوتے ہیں۔ یہ سمندر کی سب سے گہری تہ میں دستیاب ہوتے ہیں یہ بیشتر اسلئے کہ خلقت اُسکے

بالائی سر پرورش کرنے اُنکا اصلی جوہر چھپا رکھتا ہے اُٹھائے انسان کا ہاتھ پہلے جبھی اسپر پہنچ جاتا ہے۔ بیش قیمتی اور لاثانی گوہر وہی ہوتا ہے کہ جسمیں درخشندہ سفیدی۔ جسامت۔ گولائی۔ صفائی اور بڑا وزن ہو۔ یہ کم ہے کہ ہوتا ہے کہ کُل مذکورہ بالا صفتیں ایک ہی موتی میں پائی جاتی ہوں۔ یہ ایک بے اصل اور بے معنی بات ہے کہ موتی ابرِ نیساں کے قطرے یا شبنم کے قطروں سے بنتا ہے۔ ہمارے شعراء نے اِس بے اصل بات کو ایسا درجۂ تیقن پر پہنچا دیا ہے کہ ہر شخص یہی سمجھتا ہے کہ بادلوں میں سے قطرہ ٹپکتا ہے اور صدف میں اُسکا موتی بنجاتا ہے۔ حالانکہ یہ محض لغو ہے۔ خلقی طور پر اس میں خود ایسا مادّہ پیدا ہوتا ہے کہ جب وہ باہر لایا جاتا ہے اور اُسے ہوا لگتی ہے تو وہ خود سخت ہو جاتا ہے ورنہ صدف میں بہت ہی نرم پایا جاتا ہے۔

ایک اور محقق کا بیان ہے کہ موتی صدف کے اندر سے نکلتا ہے جو ایک ریشہ دار سمندری جانور ہے۔ اِس جانور کے دل کی جگہ بیماری کے سبب یہ دانے پیدا ہو جاتے ہیں۔ چھوٹے سے چھوٹا موتی خشخاش کے دانے کے برابر اور بڑے سے بڑا چڑیا کے انڈے کے مساوی ہوتا ہے۔ بعض کبوتر کے انڈے کے برابر بھی ہوتا ہے مگر وہ بہت کمیاب ہے جو موتی رنگ میں سفید۔ صاف۔ ہموار۔ چمکدار اور گول ہوتا ہے وہ سب سے بہتر اور اعلےٰ سمجھا جاتا ہے۔ بحرین۔ ہرمُز اور عُمّان کے قریب خلیج فارس میں اور خلیج منار کے کنارہ پر سیلون نیز ہندوستان کے درمیان پیدا ہوتا ہے۔ ادنےٰ درجہ کا سلہٹ۔ ڈھاکہ اور مرشد آباد میں بھی پایا جاتا ہے۔ جس جگہ سمندر کے نیچے زمین سنگلاخ ہو وہاں کا موتی اچھا ہوتا ہے ✦

یہ جو مشہور ہے کہ بھادوں کے مہینے میں صدف اپنا منہ کھلا رکھتی ہے اور اسمیں بارش کا قطرہ جا پڑتا ہے اور موتی بنجاتا ہے بے اصل بات ہے ✦

غوطہ خور ایک پتھر کو رسّی میں باندھتے ہیں اور پتھر میں پاؤں رکھنے کی جگہ بنا دیتے ہیں گویا رکابی لگا دینا اسمیں پاؤں رکھکر اپنا ناک بند کر کے غوطہ مارتا ہے۔ فوراً ساحل کی تہ میں جا پہنچتا ہے اُس کے ساتھ رسی کی جالی کا ایک ٹوکرا ہوتا ہے پہنچتے ہی پتھر کو ڈال دیتا ہے اور ٹوکرے کو بھرنا شروع کر دیتا ہے جب اُسکو سیپیوں سے بھر لیتا ہے تو کوئی علامت مُقرر ہوتی ہے وہ رسّی پکڑ کر ٹوکرے سمیت اُوپر آ جاتا ہے ✦

ٹینٹ صاحب لکھتے ہیں کہ پہلے تجربات کی تو معلوم ہوا کہ کوئی غوطہ خور ایک منٹ یا سوا منٹ سے زیادہ پانی کے اندر نہیں رہ سکتا اور وہ فیتھم[1] سے زیادہ سمندر میں نہیں جا سکتا۔ کبھی کبھی دس دس بیس بیس سال تک سیپیاں گم ہو جاتی ہیں اور موتی نہیں نکلتے اسکا باعث اٹھارہویں صدی کے ایک مورخ نے یہ لکھا ہے کہ ان دنوں میں یہ جانور کسی اور جگہ چلے جاتے ہیں چنانچہ وہ لکھتا ہے کہ ایک دفعہ ٹیپو میں کئی سال تک موتی نہیں ملے تو معلوم ہوا کہ

[1] فیتھم۔ دو گز۔ قدما وم پیمائش اٹھانے کے لئے گز ہے ✦

کنفالا میں جو افریقہ کے مشرقی کنارے پر ہے اور جہاں پہلے موتی نہیں پائے جاتے تھے اُن دنوں میں وہاں موتی نکلنے لگے۔ مسعودی نے مروج الذہب میں لکھا ہے کہ غوطہ خور سوا مچھلی کے گوشت اور کھجور کے اور کچھ نہیں کھاتے اور اپنے کانوں کی جڑوں میں سوراخ کر لیتے ہیں تاکہ اُنہیں سے سانس نکلتا رہے۔ ناک میں سینگ یا گھونگے کے قسم کی کوئی شے رکھ لیتے ہیں اور روئی تیل میں بھگو کر کانوں میں بھر لیتے ہیں اور اندر جا کر اُس میں سے تیل نچوڑ لیتے۔ چراغ جلا لیتے اور اپنے چہرہ کو سیاہ کر لیتے ہیں۔ اِس سبب سے کہ سمندر کے درندے (شارک مچھلی وغیرہ) اِن کو دیکھ کر اُن پر حملہ نہ کریں +

بحر فارس کے غوطہ خور اب تک یہ سب عمل کرتے ہیں لیکن سیلون کے غوطہ خور اِس قسم کا کوئی فعل نہیں کرتے وہ فقط ایک پتھر اور ایک ٹوکرا ساتھ لیجاتے ہیں) +

**موتی پاگ** ۔ ہ۔ اسم مذکر ۱۔ ایک قسم کی مٹھائی جسکے قتلوں میں نکتیوں کے موتی سے اُبھرے ہوئے ہوتے ہیں +

**موتی پرونا** ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) موتیوں کی لڑی بنانا۔ موتی گوندھنا۔ موتیوں میں تاگا ڈالنا ؎

آج اُسنے تارِ زلف میں موتی پروئے ہیں مرغوبِ لُطف کیوں نہ ہوں ساقی میں یار کا (نصیر)

(۲) دُرافشانی کرنا۔ خوش کلامی کرنا۔ خوش بیانی کرنا۔ مزہ دار باتیں کرنا۔ خوش سلیقگی سے گفتگو کرنا۔ مسلسل تقریر کرنا ؎

گلے میں اُسکے جسم سو تیوں کے ہار نہ ہوں چمن کے گل تو اِسکے وصف میں موتی پروتے ہیں (نظیر)

کیا شعر ہیں آبدار معروف گویا موتی پرو گئے ہم + + + + (معروف)

دل خود آرائی کو تھا موتی پرونے کا خیال ہاں ہجومِ اشک میں تارِ نگہ نایاب تھا (غالب)

ہمیشہ لکھی وصفِ دندانِ یار قلم اپنا موتی پرو دیا کیا + (آتش)

(۳) فقروں یا جملوں میں عمدگی سے لفظوں کی بندش کرنا (۴) آنسوؤں کا تار باندھنا۔ لگاتار رونا۔ آٹھ آٹھ آنسو رونا۔ (۵) نہایت خوشخطی سے حرفوں کو کرسی نشین کرنا۔ بہت موزونیت سے خوش خط لکھنا۔ مثلاً لکھتا کیا ہے کہ موتی پروتا ہے۔ (۶) کوئی باریک کام کرنا جیسے مجھے کیا موتی پرونے ہیں جو چراغ کی روشنی تیز کر دوں +

**موتی ٹھنڈے ہونا** ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) سحر ہونے کے آثار یا علامات کا ظاہر ہونا۔ صبح ہونا۔ بھور ہونا۔ پو پھٹنا ؎

سحر ہونے کو ہے ٹھنڈے ہیں تارے بجھا ہے شمع کا ہار تیرا ایسی ٹھنڈا (ثابت)

(۲) موتیوں کا ٹوٹ جانا۔ موتیوں کا تڑک جانا +

**موتی جھیل** ۔ ہ۔ اسم مؤنث ۱۔ ایک خوبصورت تالاب کا نام جو لکھنؤ کے عیش باغ میں بنا ہوا ہے ؎

جب سے ہے پنہاں نظر سے عیش باغ چشمِ گوہر بار موتی جھیل ہے + + (ناسخ)

**موتی چور** ۔ ہ۔ صفت :۔ (۱) موتیوں کے چورے کی مانند چمکیلا۔ چمکیلی اور خوشنما آنکھیں۔ رونق دار آنکھیں۔ گہر افشاں آنکھیں۔ جیسے چشمِ بد دور آنکھیں موتی چور (۲۔ اسم مذکر) ایک قسم کی مٹھائی جس میں موتی کے برابر نکتیاں اُبھری ہوئی دکھائی دیتی ہیں (۳۔ اسم مؤنث) کابلی کبوتروں کی ایک قسم کی آنکھیں +

**موتی چور کے لڈو** ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ ایک قسم کے لڈو۔ نکتیوں کے لڈو +

**موتی چھیدنا یا بیندھنا** ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) موتی میں سوراخ کرنا۔ مروارید ناسفتہ میں روزن کرنا۔ گوہر ناسفتہ میں سوراخ کرنا۔ (۲) بازاری ازالۂ بکر کرنا۔ بکارت توڑنا۔ دوشیزگی دور کرنا۔ سر ڈھکنا۔ چھلا توڑنا +

**موتی ڈونگری** ۔ ہ۔ اسم مؤنث ۱۔ ایک خوبصورت پہاڑی کا نام جو ریاست الور میں واقع اور اُس پر محل بنا ہوا ہے +

**موتی رولنا** ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) موتی جمع کرنا۔ موتی سمیٹنا۔ موتی اکٹھے کرنا۔ بے محنت بہت سی دولت ہاتھ لگنا (از قلمۂ مؤلف) ؎

مستی سے رولتے ہیں در پر تمہارے موتی دشمن ہو خاک جا کے ہیرے کی وہ کنی ہو (مؤلف)

خاک پر تو نے سکو اپنے جب وہ نازنیں بجھائے بجائے خار وخس موتی ہی رولے سبزہ میں جھاڑ (شمعی)

پیچ و تاب اِسقدر لے سمجھ عبث ہے تجھکو رول دیوے گا نہ موتی مجھے دریا تیرا (رند)

جہاں آیا تو کب اِس ستم کے قابل تھا مگر کبھو کسی عاشق کا یہ نگر دل تھا
سوٗیوں مٹا دیا گویا کہ نقشِ باطل تھا عجب طرح کا یہ بحر جہاں پہ ساحل تھا } بندہ سودا
کہ جسکی خاک سے لیتی تھی خلق موتی رول

(۲) خوب روپیہ کمانا۔ دولت گھسیٹنا۔ مُفت کے مال مارنا۔ جواہرات کمانا ؎

کچھ مُفلسی کا غم نہیں رو بیٹھے دو گھڑی رولیں گے موتی ہم فرزہ اشکبار سے (صابر)

**موتی کوٹ کوٹ کر بھرے ہیں** ۔ ہ۔ محاورہ :۔ یعنی نہایت خوبصورت اور چمکیلی آنکھ ہے + رسیلی آنکھ ہے +

**موتی کی آب** ۔ ۱۔ اسم مؤنث :۔ موتی کی چمک۔ موتی کا زوب۔ موتی کی آبداری +

**موتی کی آب ہے** ۔ ۱۔ محاورہ :۔ یعنی بڑی نازک چیز ہے۔ عزت ذرا سی بات میں جاتی رہتی ہے ؎

اے چشم اُسکے سامنے رو کر نہ ہو سبک انساں کی آبرو جو ہے موتی کی آب ہے (اثر)

**موتی کی سی آب** ۔ ۱۔ اسم مؤنث :۔ نہایت نازک آبداری +

**موتی کی سی آب اُتر جانا یا جانا** ۔ ۱۔ فعل لازم :۔ عزت کا جاتا رہنا۔ حرف پہنچنا

ستم ڈھائے ہر طرح سے سو ہوا مجھ کو اشک آبا — عمت میں جاتی رہیگی تیری موتی کی سی آب (بیمر)

گر گرا اسکی گلی کی خاک میں مُفت — اشک کی موتی کیسی آب گئی + + (ایضاً)

اگر آشنا اُس سے رُو کش رہے گا — تو موتی کی سی آب جاتی رہے گی (حکمت)

**موتی کی سیپی۔** ہ۔اسم مؤنث: صدف مروارید۔ وہ سیپ جس میں موتی پیدا ہوتا ہے۔

**موتی کی لڑی۔** ہ۔ اسم مؤنث: سلکِ گوہر۔ عقدِ لآلی۔ موتی کی مالا۔ موتی کا ہار۔ سلک۔ (۲) پشینیا، مُسلسل دانتوں کی تعریف میں کہتے ہیں +

**موتی گرجنا۔** ہ۔ فعل لازم: موتی کا تڑک جانا۔ موتی میں بال پڑ جانا۔ موتی ٹوٹ جانا۔

**موتی محل۔** ہ۔اسم مذکر: قصرِ مروارید۔ ایک نہایت خوبصورت شاہی محل کا نام جو دہلی کے قلعۂ معلّے میں واقع ہے۔ یہ محل سنگِ سُرخ اور سنگِ مرمر کا بنا ہوا اب تک موجود ہے +

**موتی مسجد۔** ہ۔اسم مؤنث: ایک نہایت خوشنما اور سفید سنگِ مرمر کی مسجد کا نام جو دہلی کے قلعۂ معلّے میں اب تک واقع اور قابلِ زیارت ہے +

**موتیا۔** ہ۔ صفت: (۱) موتی کی مانند۔ موتی سے مُشابہ۔ مثلِ گوہر۔ (۲) اسم مؤنث: ایک قسم کا خوشبودار پھول جو چنبیلی سے موٹا اور زیادہ پنکھڑی دار ہوتا ہے۔ جیسے کٹورے ہیں موتیا کے۔ کنٹھے ہیں موتیا کے (آواز) (گجراتی موتیا کی پنکھڑیاں زیادہ ہوتی ہیں اور وہ عُمدہ کہلاتی ہے) +

(۳۔اسم مؤنث) ایک قسم کی چیچک یا سیتلا جس میں شفاف گول دانے یا چمکدار سُرخ پھنسیاں پہلے سینہ اور ہونٹوں پر پھر پاؤں پر نکل آتی اور اُس کے ساتھ ہلکا بخار کبھی درد سر اور کھانسی بھی ہوتی ہے +

**موتیا بند۔** ہ۔اسم مذکر: آزارِ نزول جو آنکھ کے پردے میں واقع ہوتا ہے۔ اِس سے آنکھ بظاہر خرگوش اور باطن میں بے نور ہوتی ہے + ؎

موتیا بند اپنی جب سے ہو گیا اک آنکھ میں — جوں صدف روتے ہیں روز و شب گُہر کی آنکھ (معروف)

چشم ہے پر نظر آتا نہیں اصلا مجھکو — موتیا بند ہے کیا نرگسِ شہلا تجھکو (حکمت)

**موتیوں۔** ہ۔اسم مذکر: موتی کی جمع۔ جیسے موتیوں کا ہار۔ جب حروفِ مغیّرہ یا ہائے مغیّرہ کے اسم کے آخر آجانے سے جمع بنائی جاتی ہے تو وہاں واؤ نون سے جمع ہوا کرتی ہے +

**موتیوں سے مانگ بھرنا۔** ہ۔ فعل متعدی: مانگ میں موتی پرونا +

**موتیوں سے مُنہ یا دہن بھرنا۔** ہ۔ فعل متعدی: خوش گفتاری۔ خوش بیانی یا خوشخبری ومدح سرائی کے انعام میں جواہرات سے مالا مال کر دینا۔ نہال کر دینا۔ دولتمند بنا دینا۔ مستغنی عن المال کر دینا +

شاہی کسکی مُنہوں نے دہن پھر اقتا گشنم — موتیوں کا مُنہ میں جو تیرے منعم ہو نہ ہوا (ایضاً)

اشک لیتے ہیں مرے نالۂ موزوں کا صلہ — موتیوں سے دہن زخم کو (بھرتے ہیں) (ایضاً)

تیرے سا سنا ہی نہیں اس صفات کا — خاشر کہ کوئی نہیں تیری ذات کا

مضمونِ آبدار کئے یک قلم رقم — بھر بھر دیا ہے موتیوں سے منہ دوات کا (ایضاً)

جسکی سیادی ایسی کہ ثناخوانوں کے — موتیوں بھرے جاتے ہیں ثنا (ایضاً)

**موتیوں کا نوالہ۔** ہ۔اسم مذکر: لقمۂ مروارید۔ لقمۂ نعمت۔ تر مال۔ جیسے
کھلائے موتیوں کا نوالہ دیکھے شیر کی نظر ؎

عشق رخساں میں دل نار تر آتا نہ ہوا — موتیوں کا بھی نوالہ نہ سب اشک نکلا (ایضاً)

**موتیوں کا ہار۔** ہ۔اسم مذکر: مالائے مروارید۔ تسبیحِ گوہر۔ موتیوں کا کنٹھا۔ موتیوں کی کنٹھی +

**موٹ۔** ہ۔اسم مؤنث: (۱) ایک قسم کا غلہ جسے موٹھ بھی کہتے ہیں۔ یہ غلہ نمک مرچ جسم میں مونگ کی برابر مزہ کا گرم خشک۔ قلیل الغذا اور نفاخ ہوتا ہے۔ گھوڑوں کو اسکا دانہ دیا جاتا ہے غربا اسکی دال اور دال پکا پکا کر کھاتے ہیں (۲) گٹھری۔ پوٹلی۔ گٹھڑی۔ بقچی۔ بستہ۔ (۳) چرس۔ ڈول +

**موٹا۔** ہ۔ صفت: (۱) فربہ۔ تناور۔ ضخیم۔ جسیم۔ لحیم۔ تنومند۔ جسیم۔ تیار۔ مشٹنڈا۔ مسٹنڈا۔ مسلڈا۔ شنڈ مشنڈا۔ (۲) دبیز۔ سطبر۔ ڈول دار۔ گاڑھا۔ ضخیم۔ ثقیل۔ غلیظ۔ جیسے موٹا کاغذ یا کپڑا۔ (۳) گھٹ کا۔ ادنے درجہ کا۔ جیسے موٹا کپڑا۔ (۴) سخت۔ ناگوار۔ مُغلّظ۔ فحش۔ جیسے موٹی گالی۔ موٹا گمان (۵) قوی۔ مضبوط۔ سنگین۔ کڑا۔ سخت (۶) جلی خفی کا نقیض + پُرکار +

**موٹا اناج۔** ہ۔اسم مذکر: غریبوں کے کھانے کا غلہ جیسے سستا اناج۔ موٹھ۔ مونگ۔ جوار۔ باجرا۔ جو۔ چنا وغیرہ +

**موٹاپن۔** ہ۔اسم مذکر: سطبری۔ فربہی۔ گندگی۔ دبیزپن +

**موٹا تازہ۔** ہ۔ صفت: فربہ اندام۔ تناور۔ لحیم شحیم۔ تیار +

**موٹا جھوٹا۔** ہ۔اسم مذکر: ادنے قسم کا گھٹیا۔ جیسے وہ تو موٹا جھوٹا اناج کھاتے موٹا جھوٹا کپڑا پہنتے ہیں +

**موٹا دکھائی دینا۔** ہ۔ فعل لازم: کم نظر آنا۔ دُھندلا دکھائی دینا۔ صاف نہ دکھائی دینا۔ نظر کا اسقدر کمزور ہو جانا کہ صرف بڑی بڑی چیز نظر آئے +

**موٹا سا طوفان۔** ہ۔اسم مذکر: موٹا بھاری بہتان۔ الزامِ سخت +

**موٹا قلم۔** ہ۔اسم مذکر: جلی قلم۔ وہ قلم جس سے بڑے بڑے حروف لکھے جائیں۔ نیز وہ جلی لکھا ہوا۔ جلی خط +

موٹ

**موٹلا** - ہ - اسم مذکر :- (موٹا کی تصغیر یا تحقیر) مشٹنڈا - پھپس - فربہ +

**موٹھ یا مونٹھ** - ہ - اسم مؤنث :- دیکھو (موٹ نمبر اوّل) +

**موٹھ کا دانہ** - ا - اسم مذکر :- دَل ہوئی موٹھ جو گھوڑے کو کھلائی جاتی ہے - جیسے دانہ کھا موٹھ کا پانی پی سونٹھ کا +

**مُوٹھ** - ہ - اسم مؤنث :- (۱) دستہ - قبضہ - بینٹا - گرفت - دستی - مٹھیا - دستہ تلوار قبضہ تلوار و کمان وغیرہ (۲) مٹھی - مشت - جیسے کبوتر کو مُوٹھ مار کر پکڑ لیا - (۳) جادو - ٹونا - سحر - وہ منتر جو کسی چیز پر پڑھکر کسی دشمن کی طرف مٹھی میں رکھکر پھینکتے اور اُس سے دشمن ہلاک ہو جاتا ہے (۴) جُوا - سی کی بند مٹھی

**مُوٹھ چلانا** - ہ - فعل متعدی :- جادو چلانا - سحر کرنا - ٹونا کرنا - منتر پڑھکر پھینکنا - اُڑدو مارنا - ٹھمکی ڈالنا +

اُسکا مُنہ ہو دکھلاتا وہ والی کی رات　　تا سحر مُوٹھ ہی تجھپر دل مجنوں چلتی + (منشور)

**مُوٹھ چلنا** - ہ - فعل لازم :- منتر پڑھکر پھینکا جانا - جادو چلنا - سحر چلنا - جادو کا مؤثر ہونا +

اُس دستِ حنائی کا جو دست گرفتہ ہے　　مُوٹھ اُسپہ دوالی میں زنہار نہیں چلتی (مصحفی)

نہ پہنچا کسی یار تک دستِ وہم　　یہاں مُوٹھ ساحر کی چلتی نہیں　　(برق)

**مُوٹھ کرنا** - ہ - فعل متعدی :- (دکھنو) بٹیروں کو مٹھیانا - بٹیروں کو مٹھی میں رکھ رکھ کر تیار کرنا اور سدھانا +

**مُوٹھ مارنا** - ہ - فعل متعدی :- (۱) کبوتر پر ہاتھ مارنا - کبوتر کو مٹھی سے پکڑ لینا - (۲) مٹھی بھر لینا + اُچکا پن کرنا - مٹھی بھر کر بھاگ جانا - (۳) جادو کرنا - سحر کرنا - ٹونا کرنا +

دل میں کیوں زخمِ نہاں تیغ نگہ نے مارا　　مُوٹھ جیسے کہ کسی پر کوئی دشمن مارے (جرأت)

(۴ - پنجاب) منھ سے مارنا - منھ سے لگانا - حلق لگانا +

**موٹھڑا** - ہ - اسم مذکر :- (۱) ایک قسم کا سوتی ریشمی کپڑا جو اکثر پنجاب میں تیار ہوتا ہے چونکہ اسکی بناوٹ میں پاس پاس موٹھ کے دانے کے برابر سفید رنگ کی نقوش سے دھاریاں سی بُنی ہوتی ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا + (۲) نقرہ یا طلائی زنجیرہ جو تلوار یا کٹار وغیرہ کے قبضے یا ڈھال کے آہنی پھولوں پر بنا دیتے ہیں - ایک قسم کا زیور جو اسی انداز پر بنا ہوا ہوتا ہے اور اُسپر طرح طرح کی صنعتیں دکھاتے ہیں +

ہلنے ہی تشبیہ کرتب ماہ نو کا بڑھ گیا　　موٹھڑا اُسنے جو پہنا پسپر کے چاند میں (رشک)

**موٹی** - ہ - اسم مؤنث :- (۱) زنِ فربہ - سنڈی عورت (۲) دبیز - مطبوط - گاڑھی

مج

ضخیم - جم والی (۳) سخت - فحش - (۴) مضبوط - مستحکم - قوی +

**موٹی اسامی** - ا - اسم مؤنث :- مالدار آدمی - دولتمند - سونے کی چڑیا - نہدار - دھنونت - دھنی - دھن دولت والا +

**موٹی بات** - ہ - اسم مؤنث :- سیدھی بات - عام فہم - صریح بات - ظاہر بات - جیسے یہ تو ایک موٹی بات ہے بچہ بھی سمجھ لیگا +

**موٹی گالی** - ہ - اسم مؤنث :- سخت گالی - دشنام سخت - فحش گالی +

**موٹے** - ہ - اسم مذکر :- (۱) موٹا کی جمع (۲) الفنکی یائے مجہول سے تبدیل حروف متصوتا یا حرف جر کے آجانے سے ہو جاتی ہے جیسے او موٹیاں - موٹے کی صفات +

**مُؤثِّر** - ع - صفت :- اثر کرنے والا - تاثیر کرنے والا - کارگر +

**مُؤثَّر** - ع - صفت :- اثر کیا گیا - تاثیر کیا گیا - کارگر +

**مَوج** - ع - اسم مؤنث :- (۱) لہر - ترنگ - ہلکورا + تلاطم - ہاہا - ہلفہ - لپٹ +

وہ اشک بارہوں کہ مری چشم تر کرہائے　　تارنگ کے بدلے ملی موج آب کی　　(ناسخ)

(۲ - ف) اُمنگ - اُچنگ - للک - طبیعت کی خوشی + ولولہ - جوش (۳ - ف) خیال + وہم (۴ - ف - صفت) کثرت - افراط - بہتات - افزونیت - فراوانی - فراغبالی (۵) ایک معرفت گوند بخش نامی اکبرآبادی قوال کا تخلص جنے ۱۲۱۸ھ میں وفات پائی

**موج آنا** - ہ - فعل لازم :- (۱) لہر آنا - ترنگ آنا - (۲) اُچنگ اُٹھنا - طبیعت میں ولولہ اُٹھنا جیسے آئی موج فقیر کی دیا جھونپڑا پھونک (۳) شادابی اور سرسبزی ہونا - لہر آنا جیسے کھیتوں میں موج آ رہی ہے (۴) خیال آ جانا - دل میں خطور کرنا - دھن بندھنا +

دریا مل سے وہم میں دریا فاناں بہاد　　کیا جانئے حباب کو کیا موج آ گئی + (نامعلوم)

**موج زن ہونا** - ہ - فعل لازم :- لہریں مارنا - تلاطم ہونا +

**موج کرنا** - ہ - فعل متعدی :- عیش و عشرت کرنا - مزے سے رہنا - مزا اُڑانا +

**موج مارنا** - ہ - فعل متعدی :- (۱) لہریں مارنا - لہرانا - بہنا - (۲) عیش و عشرت کرنا - عیش منانا - فراغبالی سے گزارنا +

سیل سرشک اپنا جب سر پا ج مارے　　طوفانِ نوح تنہا گوشہ میں موج مارے + (آرزو)

**موج میں آنا** - ہ - فعل لازم :- (۱) لہر میں آنا - ترنگ میں آنا - دھن میں آنا +

سبکو آنکھوں سے دکھا دینگے ہم افسانۂ نوح　　موج میں آکے کبھی رونے کو گر بیٹھ گئے + (لطف)

(۲) مزے میں آنا +

**مُوجِب** - ع - اسم مذکر :- (۱) واجب کرنے والا - لازم کرنے والا - لازم - فرض - (۲) سبب - باعث - وجہ - کارن - علت - جہت (۳) موافق - حسب - لائق -

موج

**مُوجِبَہ** - ع - اسم مذکر:- (منطق) اثباتی - مُثبت - اقراری مُثبت سالبہ کا نقیض +

**مُوجِد** - ع - اسم مذکر:- (۱) پیدا کرنے والا - نئی بات ایجاد کرنے والا - نئی بات نکالنے والا - نمونے کے بغیر اپنی طبیعت سے کوئی نئی چیز بنانے والا - (۲) بانی - مبدا - بِنا کرنے والا - ابتدا کرنے والا - کرتا ؎

جفا کے ہو مُوجِد تُمہیں ہاں قضا سے فلک کو بھی عادت سکھائی تُمہاری (نسیم)

**مُوجَز** - ع - صفت:- مُختصر - کوتاہ - خُلاصہ +

**مُؤَجَّل** - ع - صفت:- مُہلت دیا گیا - وقت مقرر کیا گیا - کسی وقت پر موقوف رکھا گیا - جیسے مہرِ مؤجّل وہ مہر جو نکاح کے بعد کبھی ادا کیا جائے - مُعجّل کا نقیض

**موجُود** - ع - صفت:- (۱) وجود کیا گیا - پیدا شدہ - (۲) حاضر - سامنے - حضور میں - رُوبرُو - آگے ؎

یا قتل کر دیا مُجھے تُم دار پہ کھینچو | اب آگے تُمہارے یہ گُنہگار ہے موجُود
بُنیادِ محبت کے یہ آثار ہیں دیکھو | عاشق جو تمہارا ہیں دیوار ہے موجُود
سُوکش مہ نو ہو خم ابرُو سے جو اُسکے | کہتا ہے خبردار یہ تلوار ہے موجُود
جُز اشکِ مُسلسل نہیں کچھ پاس ہمارے | یہ تیرے لیئے موتیوں کا ہار ہے موجُود
سب رنگ میں اُس گُل کی ہے سرکشانی موجُود | غافل تُو ذرا دیکھ وہ ہر آن ہے موجُود
کس طرح لگا دے کوئی داماں کو ترے ہاتھ | ہونی ہو تو اب دست و گریباں ہے موجُود
لیتا ہی رہا رات ترے رُخ کی بلائیں | تو پوچھ لے یہ زُلفِ پریشان ہے موجُود
تم چشمِ حقیقت سے اگر آپ کو دیکھو | آئینۂ حق میں دلِ انسان ہے موجُود
(ظفر)

(۳) اب کا زمانہ - حال - پرتمان - اب - اِسوقت - (۴) تیار - مُستعد - آمادہ - مہیا - لیس - جیسے لڑنے کو موجُود - کھانے کو موجُود ؎

دل لینے کو ہر وقت وہ دلدار ہے موجُود | پر سر جو طلب کیجے تو انکار ہے موجُود (ظفر)

(۵) - قائم - برقرار - کھڑا ہوا ؎

تُو میری طرف مائلِ لطف نہ ہو کیونکر | آئینہ ترا طالبِ دیدار ہے موجُود
ٹھہری کئی بار اُسے کر اب پھر تو نہ تکرار | پھر دیکھو تو ہر بار یہ تکرار ہے موجُود
کہتا ہے تصوّر میں دل اُس زُلف کے | میں جاؤں کدھر سر پہ شبِ تار ہے موجُود
(ظفر)

(۶) - میسّر - حاصل - حصول - دستیاب ؎

عُریانیِ تن سے یہ بہ از خلعتِ شاہی | ہم کو یہ ترے عشق میں سامان ہے موجُود (ظفر)

(۷) - پاس - ذمّہ میں - جیسے ہر وقت روپیہ موجُود ہے +

**موجُود رہنا** - اُ - فعل لازم:- پاس رہنا - حاضر رہنا - سامنے رہنا + کھڑے رہنا + برقرار رہنا + ٹھہرے رہنا +

موج

**موجُود کرنا** - اُ - فعل متعدی:- (۱) بہم پہنچانا + حاضر کرنا + منگانا - سرانجام کرنا - لانا - پیش کرنا - رُوبرُو کرنا + (۲) پیدا کرنا - رچنا (۳) مہیا کرنا - تیار کرنا - لیس کرنا - مُستعد کرنا + آمادہ کرنا جیسے لڑنے کو موجُود کر دیا +

**موجُودات** - ع - اسم مؤنث:- موجُود کی جمع (۱) مخلُوقات - مخلُوق - خلق - ہستی - چراچر - دُنیا - کائنات - جگ - سنسار - کُل چیزیں جو خدا تعالٰے نے پیدا کی ہیں - نیچر - (۲) حاضری - موجُودگی - گنتی - شُمار - مُعائنہ +

**موجُودات لینا** - اُ - فعل لازم:- (۱) حاضری لینا - گنتی لینا - گِنتا - شُمار کرنا - مُعائنہ کرنا - دیکھنا - پرتالنا - جانچنا - (۲) حساب لینا - حساب دیکھنا - جائزہ لینا - مال متاع دیکھنا - اثاثہ دیکھنا بھالنا ؎

دل میں آکر جب دل کا دلستاں لینے لگا | گھر کی موجُودات میرا سماں لینے لگا (جلال لشتاق)

**موجُودگی** - ع - ف - اسم مؤنث:- حاضری - ہوت - حاضر باشی + مُقابلہ - سامنا - حضوری

**موجُودگی میں** - اُ - تابع فعل:- سامنے ہونے میں - ہوت میں +

**موجُودہ** - ف - صفت:- (۱) حاضر - اِسوقت کا - حال کا - اب کا - جیسے حالتِ موجُود - انتظامِ موجُودہ - نہرِ موجُودہ (۲) اسحٰہ جیسے مرضِ موجُودہ +

**مُوَجَّہ** - ع - صفت:- پسندیدہ - خُوب - مرغُوب - عُمدہ - قابلِ توجہ - مقبُول - جسکی طرف مُنہ کیا جائے - جیسے وجہ موجّہ +

**مَوجی** - اُ - صفت:- لہری - دل کا رسیا - خوش خاطر - من متیا + زندہ دل - خوش طبع +

**موجی بندہ** - اُ - اسم مذکر:- آزاد طبع - آزاد منش - دل کا رسیا - دل کا بادشاہ - دل کی خوشی کا تابع +

**موجی جیوڑا** - اُ - اسم مذکر:- خوشی خواں - دل کا رسیا - آزاد منش - آزاد طبع +

**موجیں** - اُ - اسم مؤنث:- موج کی جمع - لہریں +

**موجیں کرنا** - اُ - فعل متعدی:- (۱) خوشی منانا - آنند کرنا ؎

ہے مرے قتل سے قاتل کی خوشی کر بخوشی | موجیں کرتی ہوئی ہونٹوں میں ہنسی پھرتی ہے (داغ)

(۲) مزے اُڑانا - عیش منانا - عیش و عشرت میں بسر کرنا - بیفکری سے گزرانا ؎

مثالِ بحر موجیں مارتا ہے | کیا ہے جسنے اِس جگ سے کنارہ (حاتم)

روفقیروں کی دُعا ہر طرح آباد رہو | خوش رہو موجیں کرو تا نسبہ شاد رہو (انشا)

**موچ** - ہ - اسم مؤنث:- لچک - لچک - جھٹک - صدمۂ پا - پاؤں کا اونچا نیچا پڑ جانے سے مُڑ جانا - چپ شدنِ پا - ڈاکٹری کی اصطلاح میں کسی ساخت کے ریشے پھٹ جانے یا نُچ جانے کو کہتے ہیں اکثر جوڑوں پر خاصکر گھٹنے یا ٹخنے پر کوئی صدمہ یا اونچا نیچا پاؤں پڑنے سے موچ آجاتی ہے جسمیں درد شدید ہوکر جوڑ کا فعل بند ہو جاتا

## مچ

اور کچھ عرصہ بعد بسببِ سوزش ورم بھی ہوجایا کرتا ہے +

**موچ آنا**۔ ہ۔ فعل لازم :۔ پاؤں مُڑجانا۔ پاؤں کھڑک ہوجانا۔ پاؤں کے پنجے کا بھڑک جانا۔ ٹھوکر لگنے یا گڑھے میں پاؤں پڑجانے سے پاؤں کو صدمہ پہنچنا۔ چل نہیں سکنے کا ہرگز تیری الکسی کی چال پاؤں میں موچ آ لنگی لنگ ایسی ٹھوکر کھائیگا (آتش)

**موچا**۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (پُورب) کیلے کا درخت۔ (۲) کونپل۔ پچھاؤ +

**موچرس**۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ سیمبل کے درخت کا گوند +

**موچری**۔ ہ۔ اسم مونث :۔ (ہندوؤ) جوتی۔ جوتا۔ پنہتی +

**موچن**۔ ہ۔ اسم مونث :۔ موچی کی بیوی۔ موچی کی عورت + کفش دوز کی عورت چماری۔ (اصطلاح میں مسلمان چرم کار کو موچی اور اُسکی عورت کو موچن کہتے ہیں) +

**موچنا**۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) فارسی زبان میں بمعنی موچینہ از موچیدن) بال اکھاڑنے کا آلہ۔ نکہ چونٹی۔ منقاش۔ (۲) چپٹا۔ چھوٹا دستپناہ۔ سنسی +

**مُوچھ یا مُونچھ**۔ ہ۔ اسم مونث :۔ ہونٹوں کے اوپر کے بال۔ سبلت۔ بُروت۔ شارب

**مُوچھ کا بال**۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) نہایت سچا۔ صادق۔ منہ پر کہہ دینے والا۔ کھرا کھرتل۔ بے لاگ کہنے والا۔ جیسے منہ پر کہے سو موچھ کا بال۔ (کہاوت) (۲۔ گنوار۔ قتال) نہایت مقرب اور بارسوخ آدمی۔ ناک کا بال +

**موچھ مروڑا**۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ موچھوں کو تاؤ دینے والا۔ بہادری جتانیوالا۔ شیخی باز جیسے موچھ مروڑا ایسی توڑا

**موچھ مُنڈا یا مُنڈا**۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ بُروت تراشیدہ۔ وہ شخص جسکی موچھیں منڈی ہوئی ہوں۔ جیسے سو گنڈا اور ایک موچھ منڈا +

**موچھا کڑے**۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (موچھ کی تصغیر) بڑی بڑی موچھیں۔ مچھے +

**موچھندر**۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ بڑی بڑی موچھوں والا۔ جیسے چل چل رے موچھندر تجھے کس وہم نے گھیرا داڑھی کو منڈا ڈال تو موچھوں کا بکھیڑا +

**موچھوں**۔ ہ۔ اسم مونث :۔ موچھ کی جمع۔ جو حرفِ مغیرہ کے آجانے سے مانند مفعول یا مرکوز ملحقہ بنائی جاتی ہے جیسے کرے موچھوں والا پکڑا جاتا اور زمیں دار +

**موچھوں پر یا موچھوں کو تاؤ دینا**۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) موچھوں کو بل دینا۔ حالتِ قہر میں موچھیں چڑھانا۔ بُروت مالیدن کا ترجمہ۔ موچھوں پر ہاتھ پھیرنا۔ آپ کو بہادر اور شجاع عالم خیال کرنا۔ غرور کرنا۔ اینٹھنا۔ بل کرنا۔ گھمنڈ کرنا۔ اکڑنا۔ آپ کو دُور کھینچنا۔ بہادری کی شیخی مارنا۔ لاف وگزاف کرنا۔ پہلوانی جتانا

ایسا جھنجھلا کر چمکے جمال کا | منظور ہو سے قیصر و خاقاں کے سامنے
جو سر کہیں صنم کے ہے کھڑا ہوا | موچھوں پہ تاؤ شیر نیستاں کے سامنے (انشا)

تاؤ موچھوں پہ دیا کرتے نہیں اب کے حضور | تیری بات پہ یکتے ہیں گنہگار گھمنڈ (بحر)

## مچ

(۲) کسی بڑے کام کا عزم بالجزم کرنا +

**موچھوں پر ہاتھ پھیرنا**۔ ہ۔ فعل لازم :۔ دیکھو : موچھوں پر تاؤ دینا +

**موچھوں سے چنگاریاں نکلنا**۔ ہ۔ فعل لازم :۔ عو۔ شانِ غضب اور قہاری کا نمایاں ہونا۔ نہایت بدمزاجی اور خونخواری ثابت ہونا۔ ازحد غصیلا اور غضبناک ہونا۔ جیسے کیا جلاد اور خونخوار مرد ہے کہ اُسکی موچھوں سے چنگاریاں نکلتی ہیں۔

**موچھوں کا گونڈا**۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ عو۔ سیل کا گونڈا۔ وہ نیاز جو لڑکے کی مسیں بھیگنے پر عورتیں دلواتی ہیں (مسلمان عورتوں کا دستور ہے کہ جب اُن کے لڑکے کی موچھیں نکلتی یعنی مسیں بھیگتی ہیں تو اُسکی سلامتی اور علامتِ بلوغ کے شکریہ میں حضرتِ خاتونِ جنت کی نیاز دلاتی ہیں جسمیں شادی کی طرح بہت سے کنبہ قبیلہ کے آدمی جمع کیے جاتے ہیں) +

**موچھیں**۔ ہ۔ اسم مونث :۔ موچھ کی جمع جیسے گھر کی تو نری موچھیں ہی موچھیں ہیں +

**موچھیں اکھڑوا دینا**۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ کسی سزا میں موچھیں منڈوا دینا۔ نہایت ذلیل و خوار کر دینا۔ ساری شیخی اور بہادری کرکری کرا دینا (یہ کسی زمانہ میں راجگان ہند کے ہاں ایک سزا تھی) +

**موچھیں چڑھانا**۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ موچھوں پر ہاتھ پھیرنا۔ موچھوں کو بل دینا۔ مردمی جتانا۔ مردانگی دکھانا +

**موچھیں منڈوانا**۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) موچھوں پر استرا پھروانا۔ جیسے ہم آئی سنیچرن کی بہار موچھیں منڈ لئے ڈالو (پورب کا گیت) (۲) اپنی غلطی کا مقر ہونا۔ مات کھانا۔ ہار ماننا۔ اپنی نامردی قبول کرنا +

**موچی**۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ پوستیں دوز۔ زین ساز۔ گھوڑے کا سامان بنانے والا۔ چرم دوز۔ کفش دوز۔ چمار۔ کفشگر۔ جیسے موچی موچی لڑیں سرکار کا زین گوٹھنے (دکن یعنی جنوبی ہند میں موچی لوگ جوتیاں نہیں بناتے بلکہ جلد سازی اور زیور وغیرہ کی سوداگری کرتے ہیں۔ دہلی میں موچی صرف مسلمان چمڑے کا کام کرنے والوں کو کہتے ہیں)

**موچی کے موچی ہی رہے**۔ ہ۔ کہاوت :۔ ذلیل کے ذلیل ہی رہے + کنگال کے کنگال ہی رہے + بیوقوف کے بیوقوف ہی رہے +

**موچی کا سکہ یا موچی پتر**۔ ف۔ اسم مذکر :۔ جوتا۔ جوتی۔ جیسے شاید موچی کا سکہ کھانے کو جی چاہتا ہے؟ +

**مُوَحِّد**۔ ع۔ اسم مذکر :۔ خدا کو ایک اور سب کو ذات واحد جاننے والا۔ ویدانتی + پکا مسلمان۔ سچا مسلمان۔ توحیدیہ +

**مُوَحِّدانہ**۔ ع + ف۔ صفت :۔ موحدوں کی مانند +

**مُوحِش**۔ ع۔ صفت :۔ وحشت میں ڈالنے والا۔ اندوہگین کرنے والا۔ فکرمند

مخ

کرنے والا۔ وحشت انگیز +

**مُؤخّر** ع۔ صفت :۔ آخر کیا گیا۔ اخیر کا۔ پچھلا۔ مقدم کا نقیض +

**مُؤدّب** ع۔ صفت :۔ ادب دیا گیا۔ باادب۔ بڑا ادب والا۔ مہذب۔ شائستہ

تہذیب یافتہ۔ تربیت یافتہ۔ تعلیم یافتہ۔ اہل + خوش اخلاق۔ خلیق۔

باتمیز۔ تمیزدار + نشست و برخاست و علم مجلس سے واقف +

**مَوَدّت** ع اسم مؤنث :۔ دوستی۔ محبت۔ پریت۔ پیار۔ اخلاص +

**موڑھو**۔ ہ۔ صفت :۔ احمق۔ بیوقوف۔ سیدھا سادا + سادہ لوح۔ گاؤدی

اُلّو۔ مُورکھ۔ بھولا۔ بھونڈو۔ کندۂ ناتراش۔ ناتراشیدہ +

**مودی**۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) غلہ فروش۔ اناج کا سوداگر (۲) بنیا۔ بقال۔ بیوپاریا

مہاجن۔ بدال۔ (۳۔ لکھنؤ) آدمیوں کو نوکر رکھنے والا۔ نوکروں کو بھرتی کرنے والا

(۴) وہ بنیا جو آچا بت میں سودا دے۔ قرض سودا دینے والا بنیا۔ وہ بقال

جسکی دُکان سے اُدھار لین دین ہو +

**مودی خانہ**۔ ا۔ اسم مذکر :۔ گودام گھر۔ ذخیرہ رہنے کی جگہ۔ بھنڈار جیسے لالا

اپنے لڑکے کے کرنے میں گیا ہوا تھا سب چیزیں مودی خانہ میں جمع کر دی تھیں ڈنگر یلی

**مُؤذّن** ع۔ اسم مذکر :۔ اذان دینے والا۔ بانگ دینے والا۔ نماز کے واسطے

لوگوں کو بلانے والا +

**مُوذی** ع۔ صفت :۔ (۱) ایذا دینے والا۔ دُکھ دائی۔ آزار دہ۔ تکلیف دہ۔

رنج رساں + ظالم جابر۔ (۲) ہلاک کرنیوالا۔ مارنیوالا۔ زہریلا جیسے مُوذی جانور۔ مُوذی کو نہ چھوڑیئے

ماریئے۔ ہاتھ پاؤں بچائیے اور مُوذی کو نہ لاتیے۔ قتل الموذی قبل الایذاء۔ مجازاً

ہنسلھا بخیل۔ کنجوس۔ کنبک۔ کبیسر۔ جیسے ملے تم سیتاں مُوذی جوڑتے ہیں دام

پُونجی۔ کرتالے میں بند ہاتھ میں رکھتے گونجی (۴۔ ا) شریر۔ بدذات۔ نٹ کھٹ +

**مُوذی پنا**۔ ا۔ اسم مذکر :۔ (۱) ایذا رسانی۔ تکلیف دہی + (۲) بخیلی۔ کنجوسی

(۳) نٹ کھٹی۔ شوخی۔ شرارت +

**مُوذی کا چنگل**۔ ا۔ اسم مذکر :۔ ظالم کا پنجہ۔ وہ چیز جو زبردست کے ہاتھ

میں آکر پھر نہ نکلے۔ سر پنجۂ ظالم ؎

جسکے اِس قصائی سے کہ گزشتہ بدعا ہے وہ گزرے ہے ابلق اُسے ہر لیل و ہر نہار
یہ حال اسکا رکھو غرض یوں کہے ہے خلق چنگل سے مُوذی کے نہ چھوٹا اسکو کر دگار } (قطعہ)

**مُوذی کا مال**۔ ا۔ اسم مذکر :۔ ظالم کا مال + کنجوس کا مال۔ دولت بخیل جیسے مُوذی

کا مال نکلے پھوٹ کر کھال + مُوذی کا مال سب کو حلال +

**مور**۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ چیونٹی۔ چینٹی۔ کیڑی۔ اہل لکھنؤ نے مذکر بھی باندھا ہے

مد

وہاں چیونٹا سمجھنا چاہیئے ؎

دیدۂ عور میں لعلے ہوئے آدمی اور سنے ایک اک مور بھی تیں سلیمان نکلا (صبا)

**مور ملخ**۔ ف۔ صفت :۔ چیونٹی اور ٹڈی دل۔ بے شمار۔ ان گنت۔

بہت سا۔ نامحدود (لشکر کی صفت میں آتا ہے) +

**مور**۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) مور۔ طاؤس۔ مُرلا۔ چکہ دھاری۔ ایک نہایت خوشنما

پرند کا نام جسکے پروں کا مورچھل بنایا جاتا اور اُسکا برسات میں کوک کہتی

میں ناگر ناچنا عجیب لطف دکھاتا ہے۔ اسکے پیمل ہی سے بنے ہوئے پیچ

ہیں کیمیا گر انہیں جلا کر اُن میں سے تانبا نکالتے ہیں۔ سانپ کا یہ دشمن ہے کہتے ہیں کہ بہشت

سے آدم کے ساتھ یہ بھی نکالا گیا تھا جیسے ہرگ۔ آنسا بیتر مرد۔ یہ مادیں کھیتی کھورے ؎

چور جانے چور کو اور مور جانے رہینہ پاؤں جانے پینتی اور نہیں جانے نیہ (دوہا)

(۲) چور کے گھر چوری کرنے والا۔ چوروں کا چور۔ جیسے چور کے گھر مور پڑ گئے

**مور پنکھی**۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ایک قسم کی خوبصورت ناؤ جو بالکل طاؤس

بنی ہوئی ہوتی ہے۔ بجرا۔ ایک قسم کی کشتی۔ نواڑا۔ (۲) مور کے پروں کی

شروع گھمی۔ پنکھا۔ بادکش۔ (۳) ایک قسم کی پنکھیا جو کھولنے سے مور کے

پنکھ کی مانند گول ہو جاتی ہے۔ جاپانی پنکھا +

**مورچال**۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) وہ چال جو دونوں ہاتھوں کے بل ٹانگیں

اونچی اور خمیدہ کرکے اکثر پہلوان یا نٹ چلا کرتے ہیں۔ فارسی میں چتر طاؤس

زدن کہتے ہیں (۲) رقص طاؤس۔ ایک قسم کا ناچ +

**مورچھل**۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ مور کے پروں کا چنور جو اکثر بادشاہوں پر ہلایا جاتا ہے

سر پر ہلایا جاتا اور اُس سے مگس رانی کی جاتی ہے ؎

جو کالے اونچے ہیں خوشنما ہوئے ہیں ملے ہوئے ہیں مورچھل لنسر پہ ہوتا ہے دُم طاؤس کا (ناسخ)

**مور کی سی گردن**۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ نہایت خوشنما اور دراز گردن۔ صراحی گردن

صراحی کی سی گردن۔ صراحی دار گردن +

**مور مکٹ**۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ مور کا سا تاج۔ تاج پر طاؤس +

مور ناچتا ہے ناچتا ہے جب اپنے پاؤں دیکھتا ہے تو رو دیتا ہے۔ ہ۔ محاورہ۔ خوبصورت

آدمی کو ذرا سا عیب بھی عین خوشی میں مکدر کر دیتا ہے۔ عیب ذرا سا بھی بُرا +

**مَور**۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (پوربی) مَول۔ آم کا پھول۔ شگوفۂ انبہ۔ بور۔ مجری۔

آم کی منجری +

**مَور آنا**۔ ہ۔ فعل لازم :۔ مول آنا۔ آم کے درخت میں شگوفہ آنا +

**مَور**۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ مکٹ۔ تاج۔ افسر۔ دیہیم + جیغہ۔ کلغی +

**مورمُکٹ والا** ـ ہ ـ اسم مذکر :ـ مکٹ دھاری ـ تاج اور چندہ رکھنے والا (۲) کرشن کنہیا چونکہ کرشن جی اکثر اس سنگار سے رہا کرتے تھے اسی سبب سے اُن کا یہ لقب ہوا۔ جیسے :ـ

بھولی
سکھی ری کہا کروں نہ ملنے رہی
مورمکٹ دھاری جیت لنگر دا موسے کرت بارا جوری
کہا کروں نہ ملنے رہی

**مور** ـ ہ ـ ضمیر متکلم :ـ (پُورب) میرا ✦ (بضم میم و واؤ مجہول)

**مورا** ـ ہ ـ اسم مذکر :ـ مور کی تصغیر یا محبت (۱) مرا ـ پیارا مور ـ جیسے ؎

بن میں کوئلیا بولے بن میں بولے مورا ندی کنارے سارس بولیں جاؤں پیا سے وارے (گیت)

ریشی مارا بولے مورا مجھ برہن کا جوڑا ریشی مارا بولے مورا ـ میں لینے مورا کو
سر سے دی گھڑاؤں گل موتی کا توڑا ان مت مارو ریشما ریشی مارا بولے مورا

(۲) پُورب) ضمیر متکلم ـ میرا ✦

**مُورت** ـ ہ ـ اسم مؤنث :ـ (۱) مُورتی ـ پرتما ـ بُت ـ لعبت ✦ تصویر ـ تمثال ـ صنم ـ شبیہ ـ پُتلی ـ ہیکل ـ پتھر خواہ پیتل یا کاٹ وغیرہ کی لعبت ؎

اس صنم نے رنگ کچھ ایسا ڈھنگ بے ڈھنگی مُورت ہے پہلے سے تنگ رکھ کر اُس مُورت میں کیا مُورت سے (مرج)

(۲) بیراگی) لفظ متنفس آدمی جیسے ہماہم چار مُورتیں ہیں انہیں بھوجن کراوے ✦

**مُورتی** ـ س ـ اسم مؤنث :ـ دیکھو (مُورت) ✦

**مورتی استھاپن کرنا** ـ ہ ـ فعل متعدی :ـ کسی مُورتی کو ایک مندر سے دُوسرے مندر میں لیجانا ـ مُورتی کو مندر میں رکھنا ✦

**مُورتی پُوجن** ـ ہ ـ اسم مذکر :ـ بُت پرستی ✦ بُتوں کی پُوجا ✦

**مُورتی کھنڈن** ـ ہ ـ اسم مذکر :ـ بُت شکنی ✦

**مُورِث** ـ ع ـ اسم مذکر :ـ (۱) وارث کرنے والا ـ وہ مرنے والا جسکا مال اور وارث موجود ہوں ـ وارث بنانے والا ـ وہ شخص جس سے ورثہ یا ترکہ ملے ✦ مُوصی واہب وصیت کنندہ (۲ ـ ف) رسانندہ ✦ باعث ـ سبب ✦

**مُورِثِ اعلیٰ** ـ ع ـ اسم مذکر :ـ سب سے بڑا مُورث ـ مُورثِ اوّل ـ وہ سب سے بڑا مربی یا بزرگ جس سے ورثہ پہنچا ہو ـ جدِّ اعلیٰ ـ عام مُورث جسکا کسی ورثہ کا سب سے پہلا مالک ـ دادا پر دادا ـ باپ دادا ـ بڑا بوڑھا ـ وہ شخص جسکا ورثہ اُس کے رشتہ داروں میں چلا آئے ✦

**مورچا** ـ ہ ـ اسم مذکر :ـ (۱) مورچال ـ دُھس ـ آڑ ـ حصار ✦ وہ گڑھا جو قلعہ کے چاروں طرف کھود دیتے ہیں ـ کھائی ـ خندق ـ صلابت کُوچہ ـ (۳) وہ فوج جو مورچے پر لڑنے کے واسطے رہتی ہے ؎

لشکرِ غم کی جو یہ یلغار ہے دل مورچا ٹوٹنے پائے نہ شکیبائی کا ✦ (رجب)

**مورچابندی کرنا یا مورچا باندھنا** ـ ہ ـ فعل متعدی :ـ لڑائی کے واسطے صلابت کُوچہ بنانا ـ خندق کھودنا ـ دشمن سے بچنے کے واسطے دُھس تیار کرنا ✦

**مورچا جیتنا** ـ ہ ـ فعل متعدی :ـ دُشمن کے مورچے کا مقام لے لینا ـ دُھس پر قبضہ کر لینا ـ گڑھ جیتنا ✦

**مورچا لینا** ـ ہ ـ فعل متعدی :ـ (۱) دیکھو (مورچا جیتنا) ـ (۲) مُقابلہ کرنا ـ مُخالفت کرنا ـ سامنا کرنا ـ مُٹھ بھیڑ کرنا ✦

**مورچا مارنا** ـ ہ ـ فعل متعدی :ـ (۱) دُشمن کے مورچے پر حملہ کرنا ـ مورچا فتح کرنا ـ (۲) لڑنا ـ مُقابلہ کرنا ✦ (۳) حُجت و تکرار کرنا ـ لڑنا جھگڑنا ✦

**مورچال** ـ ف ـ اسم مذکر :ـ وہ گڑھا جو قلعہ لینے کے واسطے اُسکے چاروں طرف کھود دیتے ہیں ـ کھائی ـ خندق ✦ آڑ ـ حصار ـ دُھس ـ ناسخ نے مونث باندھا ہے ؎

کیا کہوں کچھ کہو کی صنم میرے قتل کو قائم ہوئی خط نے صنم مورچال کی (ناسخ)

**مورچہ** ـ ف ـ اسم مذکر :ـ (۱) زنگ ـ جر ✦ پھپھوندی ـ زنگار ـ (۲) چھوٹا چیونٹا ـ چیونٹی ـ کیڑی ✦

**مورچہ لگنا** ـ ہ ـ فعل لازم :ـ زنگ آنا ـ زنگ لگنا ـ پھپھوندی لگنا ـ زنگار خوردن در آہن کا ترجمہ ✦

**مُورچھا** ـ ہ ـ اسم مؤنث :ـ (ہندی) غشی ـ بیہوشی ـ بیخودی ✦ (بواؤ معروف) ✦

**مُورچھا آنا یا کھانا** ـ ہ ـ فعل لازم :ـ غش آنا ـ غش کھانا ـ بیہوش ہونا ـ سُرت نرہنا ✦

**مُورچھا گت** ـ ہ ـ اسم مؤنث :ـ دیکھو (مُورچھا) حالتِ غشی ـ حالتِ بیخودی ✦

**مُورچھت** ـ ہ ـ صفت :ـ (ہندی) بے ہوش ـ بیخود ـ بے شُدھ ـ غش خوردہ ✦

**مورچے** ـ ہ ـ اسم مذکر :ـ مورچا کی جمع ✦

**مورچے پر رکھنا** ـ ہ ـ فعل لازم :ـ نشانے پر رکھنا ـ نشانہ بنانا ـ مُہرے پر رکھنا ـ سامنے رکھنا ـ مُہلک جگہ بھیجنا ـ مقابلہ پر رکھنا ✦

**مُؤرِّخ** ـ ع ـ اسم مذکر :ـ تاریخ لکھنے والا ـ وقائع نویس ـ صاحبِ تاریخ ـ تاریخ نگار ـ ناقل ـ اہلِ سیر ✦

**مُؤرَّخہ** ـ ع ـ صفت :ـ تاریخ ڈالا ہوا ـ لکھا ہوا ـ مرقومہ ـ محررہ ✦ معروضہ ✦

**مَورِد** ـ ع ـ اسم مؤنث :ـ (۱) چشمہ ـ تالاب ـ جوہڑ ـ مشرب ـ آدمیوں اور جانوروں کے پانی پینے کی جگہ ـ (۲) اُترنے کی جگہ ـ اُترنے کا مقام ـ جائے نزول ـ مقامِ فرودگاہ ـ فروکش ہونے یا وارد ہونے کی جگہ ✦

**موردِ عنایت یا لطف و کرم** ـ ع ـ اسم مؤنث :ـ وہ شخص جس پر عنایت و مہربانی کی گئی ہو ـ وہ شخص جس پر خاص توجہ کی جائے ؎

شُنتا ہُوں غیر سے وہ لُطف و کرم ہوا     یہ کیا غضب کی بات ہوئی کیا ستم ہوا (مُصحفی)

**مُورکھ**۔ ہ۔ صفت:۔ موڑھ۔ احمق۔ بیوقُوف۔ بے شعُور۔ کج فہم۔ جاہل۔ نادان۔ گاؤدی۔ ناواقف۔ اناڑی۔ اگیانی۔ بیخبر۔ کم فہم۔ جیسے مُورکھ کو

سمجھان سُہاوے پچاتر کو جو گُنا مُورکھ کو سو گُنا ؎

گیانی کاٹے گیان سے اور مُورکھ کاٹے روئے     دیہ دھرے کا ڈنڈ ہے جگ میں سگا ہر کوئے (دوہا)

چترا پانس سدا سُکھی اور مُورکھ شُکھی تمام     گشت بڑھت جانت نہیں پیٹ بھر سووام (دوہا)

**مُورکھ پن**۔ ہ۔ اسم مذکر۔ احمق پن۔ گاؤدی پن۔ گدھا پن۔ بیوقُوفی +

**مُورکھ سمجھاؤنی**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ قمچی۔ بید۔ کوڑا۔ تازیانہ۔ لاٹھی۔ ڈنڈا وغیرہ جس سے بیوقُوفوں کو سمجھایا جاتا اور طالبعلم کو دھمکایا جاتا ہے +

**مُورکھ کی ساری رین چتر کی ایک گھڑی**۔ ہ۔ کہاوت: یعنی نادان واحمق آدمی کی صحبت سے تمام رات میں وہ لُطف اور لذت حاصل نہیں ہوتی جو مردِ دانا سے ایک گھڑی میں مزہ اُٹھ آتا ہے۔ بیوقُوف جس کام کو بہت وقت میں بھی نہیں کر سکتا ہے عقلمند تھوڑی دیر میں اُسے عُمدگی کے ساتھ کر لیتا ہے +

**مورنی**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ مور کی مادہ۔ مادہ طاؤس +

**مَورُوث**۔ ع۔ صفت:۔ ارث دیا گیا۔ وراثت کیا گیا۔ وارث کیا گیا +

**مَورُوثی**۔ ع۔ صفت:۔ باپ دادا کا۔ وہ شے جو ارثی ہو۔ آبائی۔ جدی۔ بڑھوں کا۔ پُشتہا پُشت۔ پشتینی۔ پیُوتی۔ نسلی +

**موری**۔ ہ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) بدرو۔ نالی۔ بُلیا۔ پانی کے نکاس کی جگہ۔ (۲) موکھا + (۳) مُنہ۔ دھانہ۔ روزن۔ سُوراخ۔ جیسے آستین کی موری۔ پیجامہ کی موری وغیرہ (یہ لفظ دونوں زبانوں میں پایا جاتا ہے) +

**موری پر جانا**۔ فعل لازم:۔ (ہندو عو) پیشاب کو جانا۔ مُوتنے جانا +

**موری چھُوٹنا**۔ فعل لازم:۔ (ہندو عو) پیٹ چھُوٹنا۔ پیٹ چلنا۔ دست آنا۔ پیٹ جاری ہونا +

**موری کا کیڑا**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندو عو) وہ بچہ جو پیدا ہوتے ہی مرجائے +

**موری کی اینٹ چوبارے چڑھی**۔ ہ۔ کہاوت:۔ کمینہ کو بڑا رُتبہ ملا۔ کمینہ آدمی اعلےٰ منصب پر پہنچ گیا +

**موڑ**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) وہ جگہ جہاں سے ایک طرف سے دُوسری طرف رستہ پھرتا ہے۔ گھماؤ ؎

ہر اک راہ پُرپیچ گیسو کی طرح     ہر اک موڑ دلکش ہے ابرو کی طرح (نامعلوم)

(۲) جھکاؤ۔ پھیر۔ جیسے دریا کا موڑ۔ سڑک کا موڑ (۳) پیچ۔ پیچ و خم۔ پیچ و تاب۔ بل۔ خم +



**موڑ توڑ**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ چکر۔ پھیر۔ گھماؤ۔ جیسے اس رستہ میں بڑے موڑ توڑ ہیں +

**موڑ دینا**۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (عوام) پھیر دینا۔ واپس کر دینا۔ لوٹا دینا۔ (۲) بل یا خم دینا۔ خمیدہ کر دینا۔ منحنی کر دینا۔ (۳) ہٹا دینا۔ ایک طرف سے دُوسری طرف رُخ پھیر دینا۔ یا موڑ دینا ؎

نئیں دیکھے بل درش پہ موڑ دیں     وہ باگیں سی شب دیز پہ چھوڑ دیں (میر حسن)

**موڑنا**۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) گھمانا۔ پھیرنا۔ چکر دینا۔ (۲) بل دینا۔ خم دینا۔ پیچدار بنانا۔ جیسے کمر کو موڑنا (۳) واپس کرنا۔ لوٹانا۔ (۴) اُلٹا پھیرنا۔ واپس لانا جیسے گاڑی یا گھوڑے کو موڑنا۔ (۵) رُخ بدلنا۔ سمت بدلنا۔ جیسے اِدھر کو موڑ دو +

**مَوڑ**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندو) تاج نُما سا ایک قسم کا مکٹ جو دُولہا کے سر پر رکھ کر اُوپر سے سہرا باندھ دیتے ہیں +

**مَوڑی**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (گنوار) کاغذ یا کھجور کے پتوں کا بنا ہوا تاج جو دُولہا کے سر پر رکھا جاتا ہے +

**مُوڑھ**۔ ہ۔ صفت:۔ (گنوار) مُورکھ۔ موڑھو۔ نالائق۔ بیوقُوف۔ جاہل۔ نادان +

**مَوزُوں**۔ ع۔ صفت:۔ تُلا ہوا۔ جچا ہوا۔ وزن کیا ہوا + زیبا۔ پھبتا ہوا + لائق۔ مُناسب۔ واجب + حسبِ حال۔ ٹھیک۔ دُرست۔ چسپاں ؎

کیونکر نہ نکلتے خُلد سے آدم زمین پر     موزوں وہیں وہ خُوب ہے جو شے جہاں کی ہے (داغ)

(۲) بحر سے درست۔ وہ شعر جو ارکانِ عرُوض سے ٹھیک اور تُلا ہوا ہو۔ (۳) پسندیدہ۔ مقبُول۔ سنجیدہ +

**موزُوں کرنا**۔ فعل متعدی:۔ (۱) شعر کو وزن یا بحر سے درست کرنا۔ ارکانِ عرُوض کے مُوافق کرنا + (۲) زیبا اور سڈول بنانا + ٹھیک اور درست کرنا +

**موزُوں ہونا**۔ فعل لازم:۔ (۱) پھبنا۔ زیبا ہونا۔ چسپاں ہونا (۲) لائق ہونا۔ واجب ہونا۔ درست ہونا (۳) شعر کا بحر سے درست ہونا۔ ارکانِ عرُوض کے مُوافق ہونا۔ (۴) جچنا۔ تُلنا +

**موزُونت**۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ سنجیدگی۔ پسندیدگی + زیبائش۔ پھبن +

**موزُونیت**۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (صحیح موزُونت) خوبصُورتی۔ زیبائش + سنجیدگی + پسندیدگی + سجاوٹ + پھبن + درستیٔ وزن +

**موزہ**۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) جُراب۔ ایک قسم کی پاؤں میں پہننے کی سُوت یا اُون خواہ ریشم کی بُنی ہوئی تھیلی یا چمڑے کی مسی۔ (۲) بُوٹ۔ ایک قسم کا انگریزی جُوتا جیسے آب ندیدہ موزہ کشیدہ +

**موزہ ساز**۔ ف۔ اسم مذکر:۔ بُوٹ بنانے والا۔ موچی +

**موزہ گیر**۔ ف۔ اسم مذکر:۔ وہ گھوڑا جو اپنے سوار کی ٹانگ کو کاٹے یا موزہ پر مُنہ ڈالے +

**موزے**۔ ا۔ اسم مذکر:۔ (۱) موزہ کی جمع جُرّابیں (۲) موزہ کی بدلی ہوئی صورت جو حروفِ مُغیّرہ کے آجانے سے ہائے ہوز کو یائے مجہول سے بدلکر بنجاتی ہے

**موزے کا گھاؤ رانی جانے یا راؤ**۔ ا۔ کہاوت :۔ خانگی معاملات سے آدمی آپ ہی خوب واقف ہوتا ہے۔ اندرُونی حالات دُوسرا نہیں جان سکتا اپنی تکلیف انسان آپ ہی خُوب جانتا ہے۔ رازِ اندرونی کو معلُوم ہوتا ہے +

**موزے کا گھاؤ میاں جانے یا پاؤں**۔ ا۔ محاورہ :۔ اِسکے معنی بھی وُہی ہیں جو اِس سے اُوپر کی ضرب المثل میں دیے گئے ہیں +

**مُوسا**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندی) موش۔ چُوہا۔ فار +

**مَوسا**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندی) خالو۔ ماں کی بہن کا خاوند +

**مُوسائی**۔ ا۔ اسم مذکر:۔ حضرت موسٰی علیہ السّلام کے پَیرو۔ اُمّتِ مُوسٰے علیہ السلام۔ یہُودی۔ جہُودی +

**مُوسَل**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ اناج چھڑنے کا چوبیں آلہ۔ سوٹا۔ سونٹا جس سے اناج کُوٹتے ہیں۔ کوبہ۔ مُگدر۔ جیسے بال میں پھال۔ دہی میں مُوسل +

**مُوسلا**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) مُوسل کی تصغیر۔ (۲) اصل جڑ۔ مُول۔ موٹی جڑ۔ (۳) پچکاری کی ڈنڈی۔ بیج کی لاٹھ (۴) چھڑ۔ چھڑی۔ رہہ۔ تھمی۔ سنٹی۔ سنک جنی۔ (۵) جریب جیسے۔ (۶) مُوسل سے منسُوب مُوسل سے نسبت رکھنیوالا مُوسل کی مانند

**موسلا دھار**۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ بارش کے بڑے بڑے قطروں کا مُتواتر پڑنا۔ وہ زور شور کی بارش جو دیر تک رہے۔ تل دھار اُوپر دھار +

**موسلا دھار برسنا**۔ ہ۔ فعل لازم :۔ چھاجوں مینہ پڑنا۔ شدت سے بارش ہونا +

**موسلا دھار پڑنا**۔ ہ۔ فعل لازم :۔ چھاجوں مینہ پڑنا۔ زور شور کی بارش ہونا خوب مینہ پڑنا۔ تل دھار اُوپر دھار برسنا +

**مُوسلوں ڈھول بجانا**۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (ہندی) کسی بات کی تشہیر کرنا ڈونڈی پیٹنا۔ ڈھنڈورا پیٹنا۔ منادی کرنا۔ پکار پکار کر کہتے پھرنا +

**مُوسلی**۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ اصل۔ جڑ۔ بیخ۔ مُول۔ گول جڑ۔ جیسے سیمبل کی موسلی +

**مَوسِم**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) ہنگام۔ وقت۔ سما۔ سماں۔ ایام۔ موقع۔ دن۔ زمانہ موقع نہیں ہے اے بُتِ کمسن حجاب کا آنے تو دے ابھی ذرا موسم شباب کا (حضور نظام) زوالِ حُسن سے عاشق کنارہ کرتے ہیں ہلال ماہ ہوتی ہے خزاں موسم ہے پت جھڑ کا (آتش)

**موسِم بہار**۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر:۔ بسنت رُت۔ وہ وقت جسمیں گلاب چٹختا ہے ربیع۔ فصلِ گل۔ پھاگن۔ چیت +



**موسمِ خزاں**۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) پت جھڑ۔ خریف (۲) زوال کا زمانہ۔ بیرونقی کا زمانہ۔ تنزل۔ ضعیفی۔ پیری۔ بڑھاپا۔ اخیر حُسن۔ حُسن کا اخیر زمانہ۔ ڈھلتی جوانی۔ جوبن کا اخیر +

**مَوسِمی**۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ موسم کا۔ رُت کا۔ وقت کا۔ موقع کا۔ منسُوب بموسم +

**مُوس کے کھا جانا**۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ کسی کا مال دغا و فریب سے کھا لینا۔ ٹھگ کر کھا جانا۔ لُوٹ کر کھا جانا۔ ہاتھ مارنا۔ جیسے اُنکی طرح میں بھی بے شرم ہو جاؤں تو یہ قطّامائیں موس کے کھا جائیں + (چترِ بنیلی)

**مُوس کے کھنگ کر دیا**۔ ہ۔ محاورۂ بیگمات :۔ لُوٹ لُوٹ کر فقیر کر دیا۔ بالکل نادار بنا دیا۔ کوڑی پاس نہ چھوڑی۔ خُوب لُوٹا۔ دغا و فریب سے خُوب مال مارا +

**مُوسنا**۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ چُرانا۔ کھوسنا۔ دغا و فریب سے کھانا۔ لُوٹنا۔ ہاتھ رنگنا۔ مال مارنا۔ مال اُڑانا۔ دھوکا دیکر لینا۔ چھل کر کھانا۔ جیسے نانی دادی کو مُوسا خُوب گل چھرے اُڑالئے۔ (رنگینِ سہیلی) تجھ کو مُوسا جب اپنے بچوں کو پالا نہیں تو بھی کے گھر میں دھرا تھا خاک +

**موسنا**۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (ہندی) دیکھو (مُوسنا) +

**مَوسُوم**۔ ع۔ صفت :۔ (۱) نام کیا گیا۔ نام رکھا گیا۔ مُلقب۔ مُخاطب۔ معرُوف (۲) نشان دیا گیا۔ داغدار۔ نقش کیا گیا۔ منقُوش +

**مُوسوی**۔ ع۔ اسم مذکر :۔ دیکھو (مُوسائی) حضرت امام موسیٰ رضا علیہ السلام کی اولاد +

**مَوسی**۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (ہندی) خالہ۔ ماں کی بہن۔ جیسے ماں چھوڑ موسی سے نفتا + ماں مرے موسی جئے + (کہاوت)

**مُوسٰے**۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) اُسترہ۔ سر مُونڈنے کا آلہ۔ آلۂ مُوتراشی۔ (۲) ایک مشہُور پیغمبر بن عمران کا نام جن پر کتاب توریت نازل ہوئی۔ یہُودی انہیں کے پَیرو ہیں۔ فرعون کو انہیں نے غرق کیا تھا اور قارُون اِنہیں کے وقت میں زمین میں دھسایا گیا تھا۔ اِس معنی میں یہ لفظ مو اور سا سے مرکب ہے کیونکہ سُریانی زبان میں مو بمعنی تابوت اور سا بمعنی آب آیا ہے چونکہ فرعون نے انکو دریائے نیل سے پایا تھا۔ اسوجہ سے یہ لقب پڑ گیا۔ لیکن شرح مقاماتِ حریری میں اِس نام کی وجہ تسمیہ یُوں لکھی ہے کہ زبانِ قبطی مو بمعنی آب اور شا بمعنی شجر یعنی درخت آیا ہے چونکہ انکو صبا کے کنارے پر درختوں کے نیچے سے پایا تھا اسلئے مُوشا نام ہو گیا۔ اسکے بعد مُعرّب کر کے موسٰی کر لیا۔ واللہ اعلم بالصواب

**مَوسیرا**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندی) خالہ زاد بھائی۔ ماں کی بہن کا بیٹا +

**مُوسیقار**۔ ف۔ اسم مذکر:۔ ایک باجہ کا نام ہے جسمیں چھوٹی بڑی نلیاں مثلث کی شکل پر باہم جڑی ہوئی ہوتی ہیں اور نیز ایک پرند کا نام بھی ہے جسکی چونچ میں بہت سے سوراخ ہوتے ہیں اور اُن میں سے طرح طرح کی آوازیں نکلتی ہیں۔ ققنس بھی اسی کو کہتے ہیں جب یہ بوڑھا ہو جاتا ہے تو لکڑیاں جمع کرتا اور اپنی سُروں سے اُسمیں آگ لگا کر جل بھن کر راکھ ہو جاتا ہے اُس راکھ میں ایک انڈا از خود نمودار ہو جاتا اور اُسمیں سے پھر مُوسیقار پیدا ہو کر اُڑ جاتا ہے۔ کہتے ہیں حکیموں نے علم موسیقی اسی سے نکالا ہے مفصل کیفیت لفظ ققنس میں دیکھو ؎

شعلہ رُویوں کی ہی ہمنے عشق میں پروا نکی اپنی آتش میں جلے مانند مُوسیقار ہم (رشیدی)

**مُوسیقی**۔ معرب۔ اسم مذکر:۔ گانے بجانے کا علم۔ راگ کا نام۔ چونکہ مُوسیقا یونانی زبان میں آواز کو کہتے ہیں پس علم مُوسیقی آوازوں یعنی راگوں کا علم کہلانے لگا (صاحب بہار عجم مصطلحات وجاث نے لکھا ہے کہ یہ سُریانی لغت ہے کبھی بحذف چہارم موسق بھی کہتے ہیں۔ یونانی زبان میں اسکے معنی لحن یعنی آواز موزوں یا خوش آوازی کے ہیں بقول فخرالدین رازی اس علم کی ابتدا فیثاغورث شاگرد سُلیمان علیہ السلام سے ہے بعض حضرت داؤد علیہ السلام سے منسوب کرتے ہیں۔ اور بعض کا یہ قول ہے کہ ققنس جانور کی آواز سے حکما نے یہ علم نکالا کر آسمان کے بارہ برجوں کے مطابق بارہ مقاموں پر منقسم کیا ہے اور ان مقامات کے درجے رات دن کی گھڑیوں کے موافق چوبیس مقرر کیے ہیں بلکہ اُن میں موسموں کا بھی لحاظ رکھا ہے) +

**مُوش**۔ ف۔ اسم مذکر:۔ چُوہا۔ مُوسا۔ فار۔ خارہ (سنسکرت میں مُوشک پایا جاتا ہے)

**مُوشِ دشتی یا صحرائی**۔ ف و ع۔ اسم مذکر:۔ جنگلی چُوہا +

**مُوشّح**۔ ع۔ صفت:۔ زیور سے آراستہ کیا گیا۔ مُزیّن۔ بدھی پہنایا گیا +

**مُوشک پرّاں**۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ چھگا و ڑ۔ شب پرہ۔ چمگادڑ +

**مُوشک کور یا مُوشِ کور**۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ چھچھوندر +

**مُوشگافی**۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ نکتہ چینی۔ باریک بینی + دقیقہ رسی چھان بین بال کی کھال کھینچنی (مُو بمعنی بال کے مشتقات میں دیکھو) +

**مُوشی**۔ ف۔ اسم مذکر:۔ مُوشِ صحرائی کے ہم رنگ گھوڑا جو منحوس مانا گیا ہے +

**موصُوف**۔ ع۔ صفت:۔ (۱) وصف کیا گیا۔ تعریف کیا گیا۔ ممدوح۔ وہ شخص جسکی تعریف کی گئی ہو (۲۔ مجازاً) مذکور + مذبور +

**موصُوف الیہ**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ وہ شخص جسکی تعریف کی گئی ہے ممدوح

**موصُول**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) وصل کیا گیا۔ ملا ہوا۔ ملایا گیا۔ جڑا ہوا۔ پیوستہ



کیا ہوا۔ باندھا ہوا (۲۔ صرف و نحو) وہ اسم ناتمام ہے جو اکیلا جزو تام کسی جملے کا نہیں ہو سکتا۔ اسکے بعد اُسکا صلہ ہوتا ہے +

**مُوصٰی**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ وہ شخص جسکو وصیت کی ہو +

**مُوصٰی الیہ**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ وہ شخص جسے کہا ہو کہ میرے مرنے کے بعد یُوں کرنا

**مُوصٰی بہٖ**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ وہ شے جسکے دینے کی وصیت کی ہو۔ ہبہ کی گئی +

**مُوصی**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ وصیت کرنے والا۔ وصیت کنندہ +

**مُوصِیَہ**۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ وصیت کرنے والی عورت +

**مَوضِع**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (از وضع) گانوں۔ جگہ۔ پروانہ۔ مکان۔ چیز رکھنے کی جگہ

**موضع وار**۔ ع + ف۔ تابع فعل:۔ (بندوبست) وہ دار حسب شمار روہ گانوں گانوں۔ گانوں کی ترتیب سے۔ ترتیب دیہات کے مُوافق۔ نمبروار

**موضُوع**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) وضع کیا گیا۔ رکھا گیا۔ کیا گیا۔ (۲) علمی اصطلاح میں وہ شے جسکا بیان اُس علم میں ہو۔ مدعا۔ مضمون۔ (۳۔ منطق) مبتدا جو خبر کے مقابل میں ہے (۴۔ اقلیدس) وہ اصول جنکو مسائل ہندسہ کے ثبوت کے لیے سب نے بلا اتفاق صحیح او درست سمجھ رکھا ہے (۵) بامعنی لفظ یعنی مہمل لفظ

**مَوطِن**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ جائے وطن۔ اپنا دیس۔ پیدائش گاہ۔ مولد۔ جنم بھوم مسقط الراس +

**مَوعِدَت**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ عہد۔ عہد و پیمان۔ وعدہ۔ اقرار +

**مَوعِظَت**۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ پند۔ نصیحت۔ سکھشا +

**مَوعُود**۔ ع۔ صفت:۔ وعدہ کیا گیا۔ وعدہ کردہ شدہ۔ اقرار کیا گیا + وہ شے جسکا وعدہ کیا گیا ہو +

**مُوَفَّق**۔ ع۔ صفت:۔ توفیق دیا گیا۔ نیک کام کرنے کا سامان دیا گیا۔ وہ شخص جسکے واسطے خدا تعالٰی نے اچھے کاموں کا سامان مہیا کر دیا ہو +

**مُوَفُور**۔ ع۔ صفت:۔ وافر کیا گیا۔ زیادتی کیا گیا۔ بہت۔ بافراط۔ بکثرت۔ نہایت ازحد۔ وافر۔ فراوان۔ بے انتہا۔ لاتعد۔ بے تعداد ؎

عیب کیسب ہے عجب ہنگامہ برپا ہے ہجوم شوق خاطر میں غم موفور سینہ میں (زکی)

**مُوَقَّر**۔ ع۔ صفت:۔ توقیر کیا گیا۔ عزت دار۔ حُرمت والا۔ معزز +

**مَوقِع**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) واقع ہونے کی جگہ۔ کسی کام کے کرنے کی جگہ۔ مقام وقوع (۲) وقت مُناسب۔ خاص وقت +

**موقع پر**۔ ع۔ تابع فعل:۔ خاص وقت پر۔ عین وقت پر۔ مُناسب وقت پر +

**موقع تکنا یا دیکھنا**۔ ف۔ فعل لازم:۔ وقت کا منتظر رہنا۔ داؤں گھات میں رہنا

وقت دیکھنا (اس جگہ یہ لفظ اُردو میں بفتح قاف بولا جاتا ہے) +

**موقع دینا**۔ ا۔ فعل متعدی:۔ مُہلت دینا۔ مُناسب وقت دینا (بفتح قاف)

**موقع سے**۔ ا۔ متعلق فعل:۔ وقت دیکھکر۔ وقت کے مُوافق۔ وقتِ مُناسب پر۔ ڈھنگ سے۔ وقت سے +

**موقع کی**۔ ا۔ صفت:۔ ڈھنگ کی۔ لایق۔ مُناسب۔ حسبِ منشا۔ وقت کی +

**موقع ملنا یا بننا یا ہاتھ لگنا**۔ ا۔ فعل لازم:۔ (بفتح قاف) مُہلت ملنا۔ داؤں پر چڑھنا۔ گھات پر چڑھنا۔ مناسب وقت ہاتھ لگنا۔ وقت ملنا +

**موقع نکل جانا**۔ ا۔ فعل لازم:۔ وقت نکل جانا۔ وقت ہاتھ سے چلا جانا (بفتح قاف) +

**موقعِ واردات** ع۔ اسم مذکر:۔ (بفتح قاف) وہ جگہ جہاں کوئی جرم واقع ہوا ہو

**مَوقِف** ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) کھڑے ہونے کی جگہ۔ مقام۔ (۲) عرب کے ایک مقام کا نام جو مکّہ سے سات کوس کے فاصلہ پر ہے +

**مَوقُوف** ع۔ صفت:۔ (۱) ٹھیرایا گیا۔ کھڑا کیا گیا۔ تھاما گیا۔ (۲) برخاست کیا گیا۔ نوکری سے برطرف کیا گیا۔ ملازمت سے چھُڑایا گیا (۳) منسوخ کیا گیا۔ روکا گیا۔ (۴) منحصر۔ انحصار کیا گیا۔

موقوف ہے گرمی کا تماشا آنے والے پر تو پہلے کچھ ان ہیر تماشاؤں کے تو کیجئے (ذوق)

(۵) ملتوی کیا گیا۔ معطّل۔ بازداشتہ شدہ۔ ترک کیا گیا۔ چھوڑا گیا۔ بند کیا گیا۔ جیسے وظیفہ موقوف کرنا۔ ارادہ موقوف کرنا وغیرہ (۶) وہ حرف کہ وہ اور اُسکا ماقبل متحرک نہو (۷) وقف کیا گیا۔ خدا کے نام پر چھوڑا گیا۔ عام کر دیا گیا۔ ملکیت سے خارج کیا گیا +

**موقُوف اِلیہ** ع۔ اسم مذکر:۔ وہ شخص جسکے لیئے وقف کیا گیا ہو۔ مالِ وقف کا لینے والا + مجازاً متولّی +

**موقُوف رکھنا**۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) کسی پر منحصر کرنا (۲) ملتوی کرنا۔ ملتوی رکھنا

**موقُوف عَلیہ** ع۔ اسم مذکر:۔ وہ شخص جسپر کسی کام کا فیصلہ منحصر کیا گیا ہو۔ ثالث۔ پنچ۔ منصف + سرپنچ +

**موقُوف کرنا**۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) برخاست کرنا۔ برطرف کرنا۔ چھُڑانا۔ (۲) ملتوی رکھنا۔ باز رکھنا۔ پھر پر چھوڑنا (۳) کسی پر منحصر کرنا +

**موقُوف ہونا**۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) برخاست ہونا۔ برطرف ہونا۔ نوکری سے چھُٹنا۔ (۲) منحصر ہونا۔ (۳) ملتوی ہونا +

**موقُوفی** ع + ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) برطرفی۔ برخاستگی۔ چھُٹی۔ معزولی۔ علیحدگی (۲) اِلتوا + توقف۔ تعویق۔ ڈھیل +



**موقُوفی میں آنا**۔ ا۔ فعل لازم:۔ دیکھو (موقُوف ہونا) +

**موکش** س۔ اسم مؤنث:۔ مخلصی۔ خلاصی۔ آزادی۔ نجات۔ رہائی۔ چھٹکارا۔ مُکتی +

**مَوکِب** ع۔ اسم مذکر:۔ اردلی کے سوار و پیادے +

**مَوکَب** ع۔ اسم مذکر:۔ لشکر۔ سپاہ۔ فوج۔ سینا +

**مُوَکِّد** ع۔ اسم مذکر:۔ تاکید کرنے والا +

**مُوَکَّد** ع۔ صفت:۔ تاکید کیا گیا +

**مُوَکَّل** ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) وہ شخص جسے کوئی کام سپرد ہو۔ رکھوالا۔ امانت دار۔ محافظ۔ ذمہ دار۔ (۲) پیر۔ وہ فرشتہ جو کسی کام پر مقرر ہو +

**مُوَکِّل** ع۔ اسم مذکر:۔ وکیل کرنے والا۔ کام سپرد کرنے والا۔ وہ شخص جسے وکیل کیا ہو۔ اسامی + مقدمہ دینے والا +

**موکلا**۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندی) (۱) کشادہ۔ کھُلا ہوا۔ باز۔ جیسے چاروں رستے موکلے۔ (۲) کافی۔ وافی۔ بکثرت + (بضم میم و واؤ مجہول)

**موکو**۔ ہ۔ ضمیر مفعول:۔ (دکنی) مجکو۔ میرے تئیں مجھے۔ مو جے ہنو +

**موکو نہ توکو لے بھاڑ میں جھوکو**۔ ہ۔ کہاوت:۔ ہمارا نہ تمہارا۔ نہ ہم ہی اپنے کام میں لائیں نہ تم ہی کو کام میں لانے دیں +

**موکھا**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ بڑا سُوراخ + روشندان + روزنِ کلان + جیسے کھول موکھا جو آوے جھوکا + (میم مضموم و واؤ مجہول)

**موگرا**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کا پھول (۲) بڑی موگری۔ کُوٹنے کا ڈنڈا کو بہ۔ مُوسل + توپ کا سنبہ +

**موگری**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ کوبہ۔ زمین کُوٹنے اور کپڑے کو کُندی کرنے کا چوبیں آلہ۔ کلوخ کوب جیسے یہ توکو ٹھوکا کے موگری بناتے ہیں +

**مُول** س۔ اسم مذکر:۔ (۱) جڑ۔ کند۔ اصل۔ بیج۔ بُنیاد۔ (۲) پُونجی۔ سرمایہ وہ اصل روپیہ جس سے سوداگری کی جائے۔ زرِ اصل جیسے مُول سے بیاج پیارا ہوتا ہے (۳) مضمونِ کتاب (۴) جذر۔ دُوسرے درجہ کا گھناؤ (۵) اُنیسواں نچھتر جو نہایت منحوس خیال کیا جاتا اور صاحبانِ ہنود میں اُس بچہ کا باپ جو اُس نچھتر کے وقت میں پیدا ہو بارہ برس تک منہ نہیں دیکھتا یہ نچھتر گیارہ ستاروں کا ہوتا ہے (۶) جدِ اعلےٰ۔ مُورثِ اعلےٰ۔ (۷) دھاتو۔ مادہ۔ (۸) نسل۔ اولاد۔ بنس۔ خاندان۔ کُل۔ سنتان +

**مُول پتر** س۔ اسم مذکر:۔ اصلی سند۔ سندِ خاص۔ وثیقہ +

**مُول سے بیاج پیارا ہوتا ہے**۔ ہ۔ مُحاورہ:۔ مال کی نسبت اُسکی آمدنی

سُود زیادہ عزیز ہوتا ہے یا ٗاس کہو کر بیٹے سے بیٹے کی اولاد زیادہ پیاری ہوتی ہے۔ اولاد سے پوتا پوتی زیادہ عزیز ہوتے ہیں +

ہے سوا جان سے مجکو وہ نگار الگتا مُول سے بیج ہے کہتے ہیں جہاں پیارا لگتا (حکمت)

**مول** ۔ ہ۔ اسم مذکر ا۔ بواوِ مجہول (۱) قیمت ۔ دام ۔ ثمن ۔ بہا ۔ ارز ؎

جُرمے کی کچھ بہت نہیں ساجن جُھوٹ نہ بول وا کہ پتی کا جُھوٹ کے دو کوڑی ہے مول (دوہا)

(۲) نرخ ۔ بھاؤ ؎

دل بیچتے ہیں عاشقِ بیتاب لیجئے قیمت وُہی جو مول ہو مالِ مزید کا (آتش)

**مول بڑھانا** ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) قیمت بڑھانا۔ نرخ زیادہ کرنا۔ بڑھتی بولی بولنا۔ بادھا کرنا۔ (۲) گراں کر دینا۔ قیمت بڑھا دینا۔ بھاؤ زیادہ کر دینا

**مول بنا** ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ سودا ہونا۔ قیمت کوتہ ہونا۔ قیمت طے پانا۔ قیمت کا فیصلہ ہونا

دل بیچتے ہیں بیچئے قیمت وصال ہے سوداگروں سے مول کا بننا محال ہے (ظہیر)

**مول توڑنا** ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ قیمت گھٹانا۔ نرخ کم کرانا۔ مندا کرانا +

**مول تول** ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ تعینِ قیمت۔ تشخیصِ قیمت۔ سودا۔ بھاؤ تاؤ

**مول ٹھیرانا** ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ قیمت چُکانا۔ نرخ مقرر کرنا۔ قیمت کرنا۔ سودا کرنا +

**مول چُکانا** ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ قیمت ٹھیرانا۔ قیمت کرنا۔ قیمت کا فیصلہ کرنا۔ نرخ مقرر کرنا۔ سودا کرنا +

**مول دینا** ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) بیچ ڈالنا۔ قیمت سے دینا۔ دام لیکر دینا۔ (۲) قیمت ادا کرنا۔ قیمت بے باق کرنا +

**مول گھٹانا** ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ نرخ کم کرنا۔ قیمت توڑنا۔ بھاؤ میں کمی کرنا

کب لگاتا ہے کوئی اس دلِ بیجا کا مول سب گھٹا دیتے ہیں مُفلس کے غرض مال کا مول (اسیر)

**مول لگانا** ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ دام لگانا۔ قیمت لگانا + قیمت ٹھیرانا۔ نرخ مقرر کرنا۔ سودا کرنا +

**مول لیکر چھوڑ دینا** ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ خرید کر آزاد کر دینا۔ غلام بنا کر چھوڑ دینا۔ جیسے وہ رُخسار کے مول لیکر چھوڑ دیتا ہے اگر ساپے کا کام کرو تو مجھے مول لیکر چھوڑ دو

**مول لینا** ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) خریدنا۔ زر خرید کرنا ؎

کوڑی کے مول لیتے نہیں مُشتری جال عاشق کا نقدِ دل ہے کہ مُردے کا مال ہے (امانت)

(۲) سودا کرنا۔ چُکانا۔ (۳) غلام بنانا۔ داس بنانا۔ غلام ٹھیرانا۔ غلام بنا لینا ؎

یُوسف جو کہا اُنہیں تو بولے کیا آپ نے مول لے لیا ہے (وزیر)

**مولا یا مولے** ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) مالک۔ آقا۔ صاحب۔ خداوند۔ ولی نعمت۔ والی۔ سردار۔ میر۔ آزاد کرنے والا۔ سوامی۔ مخدوم۔ پتی۔ سرتاج ؎

نہیں کچھ اپنا اس عشق میں گمنام و نامی کا یہی تمغا ہے خود مولا سے بندگی غلامی کا (آتش)

(۲) خدا تعالےٰ۔ پربھو۔ ایشور۔ داتا۔ اللہ ؎

شکنجے برف سے بھی پنجاب جیسے اولا ہو پاس تیرے دیا نہیں لی جا رہا مولا رستک کی آوے

جیسے مولا اور آصف الدولہ ... (۳) بادشاہ۔ شہنشاہ۔ سُلطان۔ حاکم (۴) مملوک۔ غلام۔ داس۔ چیلا۔ آزاد کردہ شدہ (۵) حضرت جنابِ ... (۶) یار۔ مددگار۔ معاون۔ ساتھی۔ شریک۔ دوست۔ (۷) ہمسایہ۔ پڑوسی (اگرچہ یہ لفظ عربی رسم الخط کے مُوافق یائے تحتانی کے ساتھ لکھنا چاہئے مگر فارسی والوں نے ماجرا کی طرح اسے بھی الف سے لکھنا جائز رکھا ہے اور اُنہیں کی تقلید پر اُردو والے بھی اشعار و عبارات میں اسیطرح لکھنے لگے ہیں۔ پس اس کا املا دونوں طرح جائز ہے۔ یہ لفظ مصدر میمی ہے جو اسم فاعل اور مفعول کے معنی میں مُستعمل ہے) +

**مولابخش** ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) اوّل معلوم۔ دوم جلال الدین اکبر کے وقت کے ایک بہت بڑے جُوتے کا نام جو شریروں کے سر پر پڑا کرتا تھا اور اب ایسے جُوتے کو جو اس کے واسطے بنوایا جاتا تھا گنگا رام بھی کہنے لگے تھے (۲) ایک قوی الجُثّہ بہادر شاہی ہاتھی کا نام جو بادشاہ کے سوا دُوسرے کو سواری نہ دیتا اور بادشاہ کے پاس جب جاتا تو گھٹنے ٹیک کر سلام کیا کرتا تھا۔ بچّے اس سے گنّے مانگا کرتے اور یہ انکو سُونڈ سے پھینک کر دیا کرتا تھا۔ غدر میں بادشاہ کے غم میں کھانا پینا چھوڑ کر مر گیا +

**مولا دولا یا مولیٰ دوله** ۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) دان دتار۔ داتا۔ بڑا فیاض اور سخی۔ (۲) نہایت بے پروا۔ لااُبالی مزاج۔ خود مختار۔ من موجی +

**مولا علی** ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) جنابِ علی علیہ السلام حضرت علی کرم اللہ وجہہ جنابِ امیر علیہ السلام (۲۔ آداب) وعلیکم السلام یا علی کا جواب۔ جو بجائے سلام علیک مُسلمان فقرا میں مُروّج ہے +

**مولا کے نام دیجا** ۔ ہ۔ صدائے فقیر جیسے اللہ کے نام دے جا۔ مولا کے نام دے جا

**مولانا** ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ علما و فضلا کا اعزازی خطاب و لقب جو بادشاہوں یا قاضیوں کی طرف سے دیا جاتا ہے + فاضل اجل۔ عالمِ متبحر +

**مولائی** ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) سرداری۔ امیری۔ خداوندی۔ امیری کی حالت۔ امارت + صدارت منصفی + (۲) عورتوں کا نام جیسے مولائی خانم۔ مولائی بیگم وغیرہ

**مولِد** ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ جائے ولادت۔ پیدا ہونے کی جگہ۔ جنم بھوم۔ وطن جہاں پیدا ہوا ہو + مسقط الرأس۔ ولادت گاہ +

**مولڑ** ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ع) مول لیا ہوا + زر خرید غلام جیسے بسا اوقات تمہارا مولڑ ہے

مول

**مَوکَسرا**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندو) بیوی یا میاں کا ممیا خسر +

**مَولسِری**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ایک درخت اور اُسکے پھل کا نام۔ یہ درخت نہایت موزوں ہوتا ہے۔ اِسکے پھولوں کی بھینی بھینی مہک برسات کے دنوں میں عجب عالم دکھاتی ہے۔ اِسکا پھل سُرخ، میٹھا مگر کسیلا اور باغی بیر سے ذرا چھوٹا ہوتا ہے۔ پُرانی کتابوں میں اِسے بکُلسری لکھا ہے (۲) ایک قسم کا ریشمی کپڑا جسپر مولسری کے پھولوں کی سی بناوٹ ہو یا اِس وضع کے پھول کڑھے ہوئے ہوں ؎

طُرفہ چمن چمن میں ہے نکل تا قد کرتا ہے جولے سرو رواں مولسری کا (ناسخ)

**مُؤلِّف** ع۔ اسم مذکر:۔ تالیف کرنے والا۔ اُلفت دہندہ۔ جمع کرنے والا۔ متفرق چیزوں کو جمع کرنے والا + مختلف کتابوں کی امداد سے کتاب بنانیوالا لیکن فی زمانتا مُصنّف کو بھی مؤلّف بول دیتے ہیں۔ گرنتھ کرتا +

**مُؤلَّفات** ع۔ اسم مؤنث:۔ وہ کتابیں جو تالیف کی گئی ہوں +

**مُؤلَّفہ** ع۔ اسم مؤنث:۔ تالیف کی ہوئی۔ جمع کی ہوئی + تصنیف کی ہوئی۔ بنائی ہوئی + ترتیب دی ہوئی۔ جمع کی ہوئی +

**مَولنا**۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (پورب) مَول آنا۔ آم کے درخت میں پھول آنا۔ آم میں سنگوفہ آنا۔ آنا۔ آم پھولنا +

**مَولُود** ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) وہ بچہ جو پیدا ہوا ہو۔ جنا ہوا۔ زادہ۔ جایا۔ زائیدہ۔ زاد۔ جامی۔ (۲) پیدائش کا دن۔ جنم دن۔ جنم ستارا۔ میلاد۔ وقتِ ولادت۔ پیدا ہونے کا زمانہ۔ (۳) بیٹا۔ لڑکا۔ پسر۔ فرزند۔ ابن۔ پُوت۔ پُتر۔ (۴) حضرت رسالت پناہ احمد مجتبےٰ محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی ولادتِ باکرامت کا بیان + مجلسِ میلادِ حضرتِ ممدوح +

**مولُود خواں** ع۔ ف۔ اسم مذکر:۔ رسُولِ مقبُول کے میلاد کا بیان پڑھنے والا۔ وہ خوش الحان جو مولُود کے اشعار یا اُسکے متعلق نثر پڑھکر حاضرینِ مجلس کو سُناتا ہے +

**مولُود شریف** ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) میلاد شریف۔ بیانِ میلاد (۲) رسُولِ مقبُول صلے اللہ علیہ وسلّم کے پیدا ہونے کی مجلس +

**مَولُودی** ع + ف۔ اسم مذکر:۔ (دیکھو مولود خواں) +

**مَولوِی** ع۔ اسم مذکر:۔ (منسُوب بہ مولا) (۱) شرع کے احکام جاننے والا۔ عالمِ دین۔ فقیہ۔ فاضل۔ شاستری۔ دھرم شاستر جاننے والا۔ مسائلِ دین سے واقف۔ (۲) پکا دیندار۔ پابندِ شریعت۔ مُتشرّع (۳) مُعلّم۔ مدرّس۔ ملّاں۔ بنگالی سبھا پنڈت ... (۴) عالموں کا لقب۔ فاضلوں کا خطاب +

مم

(یہ لفظ اصل میں مولا تھا۔ یائے نسبت ملانے کے بعد اسکے چوتھے حرف یعنی الف کو واؤ سے بدل لیا کیونکہ الفِ مقصُورہ۔ کلمہ سہ حرفی و چہار حرفی کے اخیر سے بوقتِ نسبت واؤ کے ساتھ بدل جایا کرتا ہے) +

**مُولّہ** ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) شیفتہ۔ والہ۔ عاشق۔ دیوانہ۔ (۲) ایک درخت کا نام جسکو بید مجنُوں اور بید مولہ کہتے ہیں +

**مَولےٰ** ع۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (مولا بمعنی خداوند) جیسے مولے ہاتھ بڑائیاں جس چاہے تس دے۔ یعنی عزّت اور حُرمت خدا کے ہاتھ ہے جسے چاہے اُسے دے جسے دے مولے اُسے دے آصف الدّولہ +

**مولے بھلا کریگا**۔ ہ۔ دعائے فقرا۔ خدا بھلا کریگا۔ خدا نیک اجر دیگا ؎

بوسہ تو دے کنجوس مری جاں مولے ترا بھلا کرے گا (امیر سوز)

**مُولی**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی جڑ کا نام جسے کھاتے ہیں۔ پتّوں والی۔ عربی فجل فجلہ۔ فارسی ترب۔ مزاجاً اوّل درجہ میں خشک۔ دوم میں گرم +

**مُولی اپنے ہی پتّوں بھاری**۔ ہ۔ کہاوت:۔ (عو) یعنی جب اپنا ہی بوجھ نہیں سنبھل سکتا تو دُوسرے کا بوجھ ہم کیا اُٹھائینگے جب اپنی ہی مُشکل سے گزرے تو دوسرے کی خبرگیری کس طرح سے کریں +

**مُولیا**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) وہ لڑکا جو مُول نچھتر میں پیدا ہوا ہو۔ منحُوس طالع (۲) ڈکوت۔ سنیچر وغیرہ کا منحُوس دان یا صدقہ لینے والا۔ صدقے خوار۔ منحُوس طالع کا دان لینے والا + دلدّری کا صدقہ لینے والا +

**مَولیرا**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندو) ماموں زاد بھائی +

**موم**۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) شہد کی مکھیوں کا فُضلہ۔ وہ چکنا اور نرم مادہ جسے شہد کی مکھیاں شہد کے ساتھ جمع کرتی ہیں۔ عربی میں اسی کو شمع کہتے ہیں۔ مُدرّ سیل مزاجاً دُوسرے درجہ میں حار۔ مُفید درد سینہ و سل وغیرہ + ؎

سنِ سخت میں سُنتا ہُوں لبِ شیریں سے مہ میں اپنے نہیں موم عسل میں ہوتا (آتش)

(۲) تشبیہاً) نرم۔ مُلائم ؎

سوزِ دل سُن سُن مرا آخر کو اُس نے رو دیا شمع کا فوری کا دل دیکھا تو آخر موم تھا (ہدایت)

**موم بتّی**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ مومی شمع۔ وہ بتّی جو بجائے چربی موم سے بنائی گئی ہو +

**موم تو نہیں ہو کہ پگھل جاؤگے**۔ ہ۔ محاورہ:۔ یعنی ایسے نازک اور نامرد نہ بنو کہ کوئی تمہیں گھول کے پی جائے +

**موم جامہ**۔ ف۔ اسم مذکر:۔ مومی کپڑا۔ وہ کپڑا جسپر موم کا روغن بارش سے محفوظ رہنے کے واسطے دیا گیا ہو۔ جامۂ مومیں + ترپال +

**موم دل**۔ ؤ۔ صفت :۔ نرم دل۔ رحمدل۔ دیاوان۔ دیالو۔ ترس کھانیوالا۔

**موم دل ہونا**۔ ؤ۔ فعل لازم :۔ (۱) رقیق القلب ہونا۔ نرم دل ہونا۔ رحمدل ہونا۔ (۲) رحم کھانا۔ ترس کھانا۔ خوفِ خدا کرنا۔ دل نرم ہونا۔ دل کا ملائم ہونا۔ دل پسیجنا ؎

سخت عاجز ہوں کہ ہوتا نہیں دل موم ترا　ورنہ پتھر کو مرے کرتے ہیں نالے پانی　(نصیر)

**موم روغن**۔ ؤ۔ اسم مذکر :۔ ایک قسم کا روغن جو موم کو چنبیلی کے تیل میں پگھلا کر تیار کیا جاتا اور ہونٹوں یا پھٹے ہوئے ہاتھ پاؤں میں ملا جاتا ہے +

**موم کا**۔ ؤ۔ صفت :۔ موم کا بنا ہوا۔ نہایت نازک۔ نہایت ملائم۔ پگھل جانے والا۔ موم کی مانند ؎

شوق سے گرمیِ عارض وہ دکھائیں مجکو　موم کا تو نہیں ہوں کہ پگھل جاؤنگا (مصحفی)

**موم کا ہوجانا**۔ ؤ۔ فعل لازم :۔ نہایت نازک بنجانا۔ ازحد نازک اندام ہوجانا۔

**موم کرنا**۔ ؤ۔ فعل متعدی :۔ (۱) ملائم بنانا۔ ملائم کرنا۔ نرم کرنا۔ نرم دل بنانا۔ سختی دور کرنا۔ مطیع کرلینا ؎

خدا نے کردیا ہے موم تمکو حق میں غیروں کے　دلِ نازک تمہارا پر مری جانب ہے پتھر کا (درد دل)

تم لوگ بھی غضب ہو کہ دل پر یہ اختیار　شب موم کرلیا سحر آہن بنادیا + (شیفتہ)

(۲) پانی کرنا۔ پگھلانا۔ گھلانا۔ گلانا ؎

وہ آج ناز سے لائے تھے خنجرِ فولاد　اُسے بھی موم مری سختیِ گلو نے کیا + (داغ)

**موم کی مریم**۔ ؤ۔ صفت :۔ مؤنث (عو) نہایت نازک جو گرمیِ نگاہ سے پگھل جائے۔ چھوئی موئی۔ وہ جو ہاتھ لگانے سے میلی ہو۔ مومنا چومنا۔ موم کی مریم کا ٹھ کے پائے اُٹھ مریم تیرے دھکیے آئے (کہاوت) ؎

محفل میں تیری شمع بنی موم کی مریم　پگھلی پڑی ہے اُسکی وہ کافور کی گردن
بڑھا چونڈا نہ بالا موم کی مریم اے شمع　چل رہی چل صبح ہوئی اب کہیں با تیں ہو } انشا

(مریم سے مُراد اچھوتی ہے کیونکہ اُنکو مرد نے ہاتھ نہیں لگایا تھا پس اسی وجہ سے ایسے نازک سے مُراد ہوگی جسپر ہاتھ لگانے کی بھی سہار نہو +

**موم کی ناک**۔ ؤ۔ صفت :۔ متلون مزاج۔ غیر مستقل مزاج۔ وہ شخص جسے جدھر چاہے جھکا لو۔ ایسا شخص جسکی رائے کو وثوق نہو۔ وہ شخص جسکی بات میں پھدرک نہو۔ وہ شخص جو ہر ایک کے کہنے پر چلے اور اپنے پہلے قول سے پھرجانے کی پروا نہ کرے۔ جیسے نوکروں نے سوچا کہ سرکار موم کی ناک لقمہ دُودھ کا اُبال روٹیاں منہ سے چلتی ہیں تنخواہیں مُفت گھر میں (چرکیں)

**موم ہوجانا**۔ ؤ۔ فعل لازم :۔ گداز ہوجانا۔ پگھل جانا۔ پسیج جانا۔ نرم دل بنجانا۔ ملائم پڑجانا۔ نرم ہوجانا۔ سنگدلی اور کشیدگی کا دور کرنا +

میں وہ شہو آتش قدم جس سے پگھلتے ہیں پہاڑ　موم ہوجاتا ہے جو آتا ہے پتھر زیرِ پا + (داغ)

**موم ہونا**۔ ؤ۔ فعل لازم :۔ نرم پڑنا۔ ملائم ہونا۔ طبیعت میں نرمی آنا۔ رحمدل ہونا۔ رقیق القلب بننا۔ گداز ہونا۔ پگھلنا۔ پسیجنا۔ رحم آنا ؎

پتھر کا کلیجہ ہے ترا اے بُتِ بے رحم　افسوس کبھی موم ترا دل نہیں ہوتا (کاشف)

جلا تا آ مجھی کو جو سنگ دل ہو نہ موم　یہ کیا غضب ہے اثر وان نہیں تو یاں بھی نہیں
اے ظفر موم نہ دل ہو بُتِ سنگیں دل کا　گرچہ پتھر بھی ہو سنگ بری فریاد کہ از } ظفر

**مومن**۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) ایمان لانے والا + سچا مسلمان۔ پکا مسلمان۔ ایماندار ؎

بُت وہ کافر ہیں کہ ان کا جلوہ ہے　نورِ ایمان قلبِ مومن کے لئے　(رنگی)

(۲۔ ا) مسلمان جولاہا۔ یہ نام اِس قوم کی سادگی اور بھولے پن کے سبب پڑا (۳) اہلِ تشیع۔ شیعہ۔ امامیہ مذہب کا آدمی۔ (۴) حکیم مومن خاں دہلوی ولد حکیم غلام نبی خاں کا تخلص جنہوں نے ۱۲۶۸ ہجری میں قضا فرمائی +

**مومنا**۔ ؤ۔ صفت :۔ (عو) موم کی مانند۔ موم کی مانند نازک۔ نہایت نازک +

**مومنا چومنا**۔ ؤ۔ صفت :۔ (عو) ازحد نازک +

**مومنین**۔ ع۔ اسم مذکر :۔ مومن کی جمع +

**مومی**۔ ف۔ صفت :۔ موم سے منسوب۔ موم کا۔ موم کا بنا ہوا۔ موم کا ساختہ +

**مومی چھینٹ**۔ ؤ۔ اسم مؤنث :۔ ایک قسم کی نہایت ملائم چکنی اور خوش وضع چھینٹ جو اکثر زنانیوں لحافوں اور جاڑے کے انگرکھوں وغیرہ کے کام آتی ہے۔ رنگت کی پکی۔ سرخ اور زرد بوٹی کی ہوتی ہے +

**مومی شمع**۔ ؤ۔ اسم مؤنث :۔ موم بتی۔ موم کی بنی ہوئی شمع +

**مومی موتی**۔ ؤ۔ اسم مذکر :۔ ایک قسم کا جھوٹا ڈھلا ہوا موتی جو اندر سے خالی ہوتا اور موم کی لاگ سے بنایا جاتا ہے +

**مومٰی**۔ ع۔ صفت :۔ بروزن مُوسٰی۔ اشارہ کیا گیا۔ اشارہ کردہ شدہ۔ ایما کیا گیا۔ اسکا تلفظ بادِ مجہول و یائے معروف غلط ہے مگر بول چال میں مروج +

**مومیٰ الیہ**۔ ع۔ اسم مذکر :۔ وہ شخص جسکی طرف اشارہ کیا گیا ہو۔ مشار الیہ۔ ایما کردہ شدہ

**مومیا**۔ ع۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ (۱) مصالح لگی اور سوکھی ہوئی لاش (۲) ایک سیاہ چکنائی کا نام جو بشکل موم بنائی جاتی اور چوٹ یا ضرب کے موقع پر شعدہ میں پلانے یا مقام ضرب پر لگانے کے کام آتی ہے۔ اسکی دو قسمیں ہیں ایک علمی یعنی ساختہ۔ دوسری کانی۔ علمی ادویات سے مرکب ہو کر بنائی جاتی ہے اور کانی مومیائی وہ ہے جسے ہندوستان میں سلاجیت کہتے ہیں +

**مومیائی**۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ ایک سیاہ رنگ کی چکنی دوا کا نام جو بشکلِ مرہم

مرہم اور زخمِ جراحت وضرب کے واسطے مفید ہوتی ہے۔ اسکی دو قسمیں ہیں
ایک عملی یعنی ترکیب دیکر بنائی ہوئی دُوسری کانی جسے سلاجیت بھی کہتے
ہیں (عملی مومیائی کی نسبت پرانے لوگوں نے عجیب عجیب باتیں لکھی ہیں چنانچہ
ہم بھی اُن میں سے ایک آدھ نقل کرتے ہیں کہ سُرخ چہرے سُرخ بالوں کے لڑکے کو
لیکر پالتے ہیں۔ جب وہ تیس برس کے قریب ہوجاتا ہے تو ایک پتھر کا مٹکا بناکر اُسے
شہد اور دواؤں سے بھر دیتے ہیں اور اُس جوان کو ظرف مذکور میں کھڑا کرکے بند کردیتے
اور اُسپر تاریخ لکھ دیتے ہیں۔ جب ایک سو بیس سال ہوجاتے ہیں تو اُسے کھول کر نکال لیتے
ہیں بس وہاں سب چیزوں کی جو شکل بنجاتی ہے وہ سب مومیائی کہلاتی ہے کہتے ہیں
کہ ہر عضو کی شکستگی کے لیئے اُس آدمی کا وُہی عضو کام میں لاتے ہیں +
بعض محققوں نے لکھا ہے کہ یہ ایک گانوں کا نام ہے جو مضافاتِ فارس
میں واقع ہے۔ اُسکے پہاڑ پر ایک تالاب بنا ہوا ہے جسمیں ہر سال جوش آتا اور اُسکے
کناروں پر کائی مثلِ موم جمجاتی ہے۔ وہاں کا بادشاہ اُس حوض پر پہرے بٹھا دیتا
ہے وہ لوگ اُس کائی کو سمیٹ لاتے اور مومیائی کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔
کشف اللغات میں لکھا ہے کہ اُس چشمے کے دہانے پر تانبے کی چھتی لگا دیتے ہیں
اور سال بھر کے بعد اُسے اُکھیڑ کر دیکھتے ہیں تو اُسمیں دو چار تولے مومیائی نکلتی ہے۔
صاحب بُرہان اور رشیدی نے لکھا ہے کہ اصل میں یہ لفظ موم آئین تھا کیونکہ جب
کان سے نکالتے ہیں تو مثلِ موم نرم نکلتی ہے۔ کثرتِ استعمال سے مومیائی مشہور ہوگیا)

**مومیائی نکالنا**۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (عوام) تیل نکالنا۔ چربی نکالنا۔
سخت محنت لینا۔ پسینے پسینے کردینا + مارتے مارتے بتلا حال کر دینا +

**مَون**۔ س۔ اسم مذکر :۔ (ہندو) چُپ۔ خاموشی۔ اَبَک +

**مَون بِرَت**۔ س۔ اسم مذکر :۔ عہدِ خاموشی۔ چُپ رہنے کا عہد کرلینا +

**مون سادھنا**۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (ہندو) چُپ رہنا۔ خاموش رہنا۔ چُپ باندھنا

**مَونا**۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (پورب) (۱۔ فرخ آباد) بڑا برتن۔ گھڑا۔ گول۔ مٹکا۔
(۲۔ پورب) ٹوکرا۔ جھلی + سانپ کا پٹارا +

**مُونا**۔ س۔ فعل لازم :۔ مرنا۔ انتقال کرنا۔ فوت ہونا ؎

اتنا تو دل مُنہ سے پسوز کو ہوا کیا — یارو ہاتھ تو دیکھو یہ ناتواں مُوا کیا + (میر سوز)
عشق بازی میں کیا مَوئے ہیں میر — آگے ہی جی اُنھوں نے مارا تھا + (میر تقی)
(اسکے مشتقات بول چال میں آتے ہیں) +

**مَونارانی**۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (ہندو عو) اَن بولا رانی۔ چُپ چاپ رہنے
والی عورت۔ گھنّا خاموش +



**مَونتا**۔ س۔ اسم مؤنث :۔ خاموشی۔ چُپ +

**مُؤنَّث**۔ ع۔ صفت :۔ عورت۔ مادہ۔ استری لنگ۔ مادین۔ نر کی ضد +
زنانہ۔ عورت کا سا +

**مُونج**۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ ایک قسم کی گھانس جسکے بکل کی رسیاں بٹتے ہیں +

**مُونج کا بان**۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ ایک قسم کا بان جو مُونج گھانس سے بٹا ہوا ہوتا
اور چارپائیوں کے بُننے میں صرف کیا جاتا ہے +

**مُونج کی رسّی**۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ مُونج کی بٹی ہوئی رسّی +

**مُونجھ**۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (سلوتری) گھوڑے کی آنکھ کے نیچے جو ایک قسم کا
ورم مثلِ غدود ہوجاتا اور دفعۃً پھوٹ کر خون بہا نکلنے لگتا ہے اُسے
مُونجھ کہتے ہیں۔ یہ مرض گائے بھینس وغیرہ کو بھی ہوجاتا ہے) +

**مُونچھ**۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ دیکھو (مُوچھ)

**مُوندنا**۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (عوام) بند کرنا۔ ڈھانپنا + معمور کرنا۔ جیسے آنکھ
مُوندنا۔ کواڑ مُوندنا ؎

آنکھ ناک نکہ مُوند کے نام نرنجن لے — بھیتر کے پٹ جب کھلیں جب باہر کے پٹ دے (دوہا)

**مُونڈ**۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (گنوار) سر۔ مُنڈیا۔ ہیس + ماتھا۔ مستک۔ (۲) ایک
راکشس کا نام جسے دُرگا دیوی نے مارا تھا +

**مُونڈ مارنا**۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (گنوار) (۱) گردن مارنا۔ قتل کرنا۔ مار ڈالنا
سر اُڑانا۔ (۲۔ ہندو عو) سر سے مارنا۔ واپس کرنا۔ پھیرنا۔ جیسے یہ چیز اُسکے
ہی مُونڈ مارو (۳) کوشش کرنا۔ نہایت تندہی کرنا +

**مُونڈ مُنڈانا**۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) سر منڈانا۔ حجامت کرانا۔ (۲) اپنے
تئیں فقیر یا چیلا بنانا۔ فقیری لینا ؎

مُونڈ مُنڈائے جٹا رکھائے ہیکن چڑھ گئی سینا — کھلڑی اوپر ایکو رنگ کمن جیسے کا تیسا (دوہا)
گھر میں سے نہیں رہ گئے مُونڈ مُنڈا فضیحت بھئے +

**مُونڈ کر کھانا**۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) حجامی سے گزر اوقات کرنا۔ حجامت
بنا کر پیٹ پالنا۔ (۲) مُوس کر کھانا۔ لُوٹ کرنا۔ دھوکا و فریب سے گزر اوقات کرنا

**مُونڈن**۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) رسمِ مُونڈاشی۔ عقیقہ۔ وہ تقریب جسمیں ساتویں
دن بچے کے پیٹ کے بال سر سے مُنڈوائے جاتے ہیں۔ نرینہ کے واسطے
دو بکرے اور دُختر کے لیے ایک بکرا ذبح کیا جاتا ہے۔ اُسی دن چھٹی کی رسم
ادا ہوتی اور بچے کا نام قرار دیا جاتا ہے۔ (۲۔ ہندو) ہندوؤں کی ایک
رسم کا نام جسمیں پہلے پہل کسی دیوتا کے مندر میں لڑکے کے بال مُنڈواتے ہیں

مُونڈنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) حجامت کرنا۔ مُوتراشنا۔ اصلاح بنانا۔ خط بنانا۔ (۲) چیلا بنانا۔ مُرید کرنا۔ معتقد بنانا ٭ تلقین کرنا۔ ہدایت کرنا۔ راہ پر لانا۔ رہنمائی کرنا۔ اُپدیش کرنا ؎

میلے گئے ہزاروں مونڈے فقیر چیلے — جب آ سنا پکاری جا سو رہے اکیلے (نظیر)

(۳) اُستادوں کو اپنے ہُنر کا معتقد کرنا۔ شاگرد بنانا (۴) مُوسنا۔ لُوٹنا۔ دستبُرد کرنا۔ ہاتھ مارنا۔ فریب و مکر سے مال مارنا۔ پُھسلا کر لے لینا۔ دھوکے سے لے لینا ٭ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ غارت کرنا۔ تاراج کرنا۔ کچھ باقی نہ رکھنا ؎

دست بر سر ہر ایک ہے حجام — گرم سا مادن ہے جُوں حمام
لب پہ خُرد و کلاں کے نالہ ہو — سب کو اس تپ نے کر مُنڈا لا ہے
(جرأت در ہجو بخار)

مُونڈھا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) کندھا۔ شانہ۔ دوش۔ کتف۔ (۲) ایک بیٹھنے کی چیز جسے سرکنڈوں یا بانس کی تیلیوں سے بنا کر اوپر سے مُنہ سی لیتے اور کُرسی کی طرح اُس پر بیٹھتے ہیں۔ مُوڑھا۔ چوکی۔ کُرسی۔ سٹول۔ پیڑھا ؎

بہا کاتب اعمال کے کہنے بیٹھے — کہ مُونڈھا ہے ایک ایک مونڈھا ہمارا (رشک)

سر پہ جالی پیٹ سے خالی — پسلی ایک سے ایک نرالی
جگو آوے یہ بی پر یکھ — پیر نہ گردن مونڈھا ایک
(مونڈھے کی پہیلی)

مونڈھوں کے فرشتے۔ ۱۔ اسم مذکر:۔ فرشتگانِ کاتبِ اعمال۔ کراماً کاتبین ؎

جو بیٹھے تو فرشتے ہمارے مونڈھوں کے — ابھی تو عرش سے کُرسی اُتار لیتے ہیں (رشک)

مونڈھے والی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ رنڈی۔ کسبی۔ پاتر۔ [illegible]

مُونڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) سر۔ مُنڈیا ٭ (۲) مُونڈی بُوٹی۔ ستوہ ٭

مُونڈی بھیڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ اوّل معلوم ہے۔ سر منڈی ٭ مفلس۔ قلاش ٭

مُونڈی کاٹا۔ ہ۔ صفت:۔ (ع) (۱) سربُریدہ۔ بن سرا۔ سرکٹا۔ (۲) (عورتیں بطور کوسنے) مرنے جوگا۔ واجب القتل ٭ مُوا۔ مری لیا ؎

کیسی بے غیرتی و چھال ہے — مونڈی کاٹے کی شامت آئی ہے (شوق)

مُونِس۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) اُنس رکھنے والا۔ ہمدم۔ آرام دینے والا۔ ساتھی۔ ملی دوست۔ یار۔ مُصاحب۔ جلیس۔ ہم نشین۔ غم بٹانے والا ؎

بیٹھ کُنجِ تنہائی میں مُونس ہم سمجھتے ہیں — الم کو یاس کو حسرت کو بیتابی کو حرماں کو (ظفر)
جب مُردوں بھی سرا قبر میں مُونس ہے فشار — ساتھ غارِ زیست میں ہے تنگئ زنداں ہے گور (زکی)

(۲) میر نواب مرثیہ گو ولد میر مستحسن لکھنوی کا تخلص جو میر انیس کے بھائی ہیں ٭

مُونسِ تنہائی۔ ع ٭ ف۔ اسم مذکر:۔ تنہائی کا دوست۔ خلوت کا ساتھی ٭ غم بٹانے والا جیسے کتاب وغیرہ ٭



مُونگ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا غلہ جو ماش کی قسم سے ہوتا ہے۔ فارسی سبز ماش۔ عربی مجّ۔ مزاجاً بعض کے نزدیک سرد مائل بخشکی۔ بعض کے نزدیک رطوبت و یبوست میں معتدل۔ ٹھنڈا۔ اسکی دال اکثر بیماروں کو کھلاتے ہیں جیسے مُونگ مُوٹھ میں چھوٹا بڑا کون ٭ مُونگ مُونگھنی نار بکری کھائے چار ٭ (کہاوت)

مُونگ پُلاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کے نمکین چاول جن میں گوشت کی بجائے ثابت مُونگ ڈالے جاتے ہیں ٭

مُونگ پھلی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) مُونگ کی پھلی جسمیں سے مُونگ کے دانے نکلتے ہیں (۲) ایک قسم کا میوہ جسکی پھلیوں میں سے ٹبّے بڑے بیج بادام کے مزے کے نکلتے اور اسمیں مُونگ کی سی خوشبو ہوتی ہے جسے یورپ میں چینا بادام کہتے ہیں۔ یہ پھلی ریتلی زمین میں زیادہ پیدا ہوتی ہے ٭

مُونگ کی پھلی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) دیکھو (مُونگ پھلی) (۲) پتلی انگلی جیسے انگلیاں تیری مُونگ کی پھلیاں ٭

مُونگ کی دال۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ دلے ہوئے مُونگ ٭

مُونگ کی دال کھانیوالا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ وہ آدمی جسکی غذا مُونگ کی دال ہو۔ وہ شخص جو گوشت نہ کھاتا ہو۔ مہاجن۔ بنیا۔ بقّال ٭ بودا۔ کم ہمت ٭

مُونگا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ مرجان۔ بُسّد۔ شجر البحر۔ ایک قسم کا درخت جو سمندر میں پیدا ہوتا اور نبات و سنگ کے درمیان خیال کیا جاتا ہے۔ مزاجاً معتدل میں سرد و خشک مانا گیا ہے۔ ہندو لوگ اسکی مالا بناتے اور نو رتنوں میں سے ایک رتن مانتے ہیں ٭

(مُونگا اصل میں ایک قسم کے کیڑوں کا گھر ہے جو سمندر میں پیدا ہوتے [illegible] پہاڑ کے پہاڑ دیواروں کی دیواریں بلکہ جزیرے کے جزیرے اسی مُونگے سے بنا ڈالتے ہیں چنانچہ اسوقت بیسیوں جزیرے صرف مُونگے کے بنے ہوئے موجود ہیں مثلاً [illegible] میں آرکیپیلگو کے نام سے جو جزیرے مشہور ہیں وہ سب انہیں کیڑوں کے بنائے ہوئے ہیں۔ آسٹریلیا کے شمال مشرقی ساحل پر ہزار میل لمبی ایک سیل جو [illegible] فیٹ تک گہری دیوار نہایت عظمت و شان کے ساتھ مُونگے کی بنی ہوئی موجود ہے مُونگے کے جزیروں میں سب سے بڑا جزیرہ [illegible] ہے جو جزائر سوسائٹی میں بحر پیسفک کے اندر واقع ہے۔ مُونگے کے جزیرے اکثر مدور ہوتے ہیں۔ اور مُونگے کی دیواریں نہایت خوشنما رنگ کی ہوتی ہیں۔ چنانچہ سُرخ بھوری۔ سبز اُودی نیلی اور سفید رنگ کی دیواریں اب تک دیکھی گئی ہیں۔ شفاف پانی میں انکی رنگتیں عجیب بہار دکھاتی ہیں)

| متن | معانی |
|---|---|

**مُونگیا** - ہ - اسم مذکر :- ماشی - شمعی - ایک قسم کا ہلکا سبز رنگ جو ہلدی یا سہاگہ پھٹکری اور کسیس سے تیار کیا جاتا ہے +

**مُونگے کی جڑ** - ہ - اسم مؤنث :- بیخ مرجان +

**مُونڈ** - ہ - اسم مذکر :- دیکھو (مُنڈ) +

**مُونہان** - ہ - اسم مذکر :- گھوڑے کے ایک مرض کا نام جس میں مُنہ کے اندر دانے ملانے ہوجانے یا چھالے سے پڑجاتے ہیں - یہ مرض اکثر بادی اور کمتر گرمی سے ہوتا ہے - بادی کے دانے سفید - گرمی کے سُرخ ہوا کرتے ہیں - جوشش دہن +

**مَونی** - ہ - اسم مذکر :- (ہندی) (۱) چُپ چاپ آدمی - خموش - جوگیوں کا ایک فرقہ جو خاموش رہتا ہے (۲) ٹوکری - بوٹیا +

**موہ** - س - اسم مؤنث :- (۱) نیہ - سنیہ - پیار - محبت - حُب - سنیہ - پریت (۲) لاڈ - دُلار - ناز - (۳) عشق - پریم - فریفتگی - شیفتگی - (۴) لوبھ - خواہش - (۵) جادو - منتر - ٹونا - ٹوٹکا - موہنی - افسوں - سحر +

**موہ جانا** - ہ - فعل لازم :- فریفتہ ہوجانا - شیفتہ ہوجانا - عاشق ہوجانا - مفتُوں ہوجانا - شیدا و دوالہ ہوجانا +

**موہ رُوپی** - ہ - صفت :- مغالطہ دینے والا - دھوکے میں ڈالنے والا - دلفریب - پُرفریب - صُورت دکھا کر فریفتہ کرلینے والا جیسے موہ رُوپی سپنا +

**موہ لینا** - ہ - فعل متعدی :- فریفتہ کرلینا - مائل کرلینا - عاشق بنا لینا - لُبھا لینا + جادو سے تسخیر کرلینا - غش کرلینا ؎

آج شام موہ لیو بانسری بجائے کے
ہر ہر کرت جات گاگر سر دھرت جات ... بھرن جات سُدھ نہ لی اپنے سر پکی
آج شام موہ لیو بانسری بجائے کے
جنگل جنگل ڈھونڈ کٹائے ڈالو بانس کا ... اُبھی نہ بانس بجے نہ بانسری
(ہولی)

**موہ میں آنا** - ہ - فعل لازم :- عشق کے بس میں ہونا - فریفتہ ہوجانا + حیرت زدہ ہوجانا - متحیر ہوجانا - اپنے دوست یا معشوق کے اچانک ملنے سے غش ہوجانا - سکتہ میں ہوجانا +

**مَوہِب** - ع - صفت :- (از وہب) بخشنے والا - عطا کرنے والا + ہبہ کرنیوالا - دان کرنے والا - خیر خیرات کرنے والا - داد و دہش کرنے والا +

**مَوہِبَت** - ع - اسم مؤنث :- عطا - بخشش - پیشکش - نذر - بھینٹ + نعمت +

**موہبتِ عظمیٰ** - ع - اسم مؤنث :- بہت بڑی بخشش - عطیۂ کبریٰ - بہت بڑی نعمت +

**موہِت** - س - صفت :- (۱) تسخیر کردہ شدہ - جادو سے موہا ہوا - نظارہ زدہ - شیدا - شیفتہ - فریفتہ - عاشق (۲) بیہوش - غش - متحیر - بے حس و حرکت +

**موہَن** - ہ - صفت :- (۱) موہنے والا - لُبھانے والا - منوہر - فریفتہ کرنے والا - جادو سے بس میں کرنے والا - ساجن - دلربا - دلفریب - نہایت خوبصورت - صاحبِ تسخیر - پیارا - جیسے من موہن - (۲) کرشن جی کا لقب +

**موہن بھوگ** - ہ - اسم مذکر :- حلوا - سیرا - میٹھا + پرشاد - کڑھا +

**موہن مالا** - ہ - اسم مؤنث :- ایک قسم کا ہار سونے یا مُونگے یا موتیوں وغیرہ کا کنٹھا - کنٹھی +

**موہنا** - ہ - فعل متعدی :- فریفتہ کرنا - شیفتہ کرنا - لُبھانا - بس کرنا - جادو کرنا - سحر کرنا - تسخیر کرنا +

**موہنی** - س - اسم مؤنث :- (۱) من ہرنے والی استری - موہنے والی - رُوپ وتی - منوہر - سُندر نار - خوبصورت - دلفریب - دلربا (۲) جادوگرنی - ساحرہ - فسونگر - (۳) پیاری - پیار دلانے والی جیسے بنی کی ذات موہنی ہے (۴) کمنجنی - بیسوا - کسبی - پاتر - تاری - کنچنی - لولی (۵) حُب کا عمل + بسی کرن عملِ حُب - افسونِ محبت - حُب - تسخیر کا عمل - تسخیر ؎

دیکھا جسے ہوگیا وہ عاشق ... تیری آنکھوں میں موہنی ہے (ناسخ)
آنکھ لڑتے ہی ہوگئی عاشق ... موہنی تھی مُوئے کے کاجل میں (بارعلی)

(۶) دلفریبی - دلربائی - دلبری + افسونگری +

**مَوہُوب** - ع - صفت :- عطا کردہ شدہ - ہبہ کیا گیا - بخشا گیا - مرحمت کیا گیا - عنایت کیا گیا - دیا گیا +

**مَوہُوم** - ع - صفت :- وہم کیا گیا - وہمی - خیالی امر - قیاسی - فرضی - تصوری ؎

مری ہستی بھی ہے وہ لفظ موہوم ... کہ ہے اُس کے دہاں بے نشاں میں (زکی)

**مَوہُومی** - ع + ف - اسم مؤنث :- وہمی - خیالی - تصوری جیسے موہومی امر

**موہے** - ہ - ضمیر مفعول (گنوار) مجکو - مجھے - میرے تئیں - موکو - مَیّو +

**موہے اور نہ تجھے ٹھور** - ہ - کہاوت :- تیرے بن مجھے اور میرے بن تجھے کل نہیں - نہ تو مجھ ہی کو دوسرا ملتا ہے اور نہ تجکو ہی دوسرا ٹھکانا ہے +

**موہے گن موہے کہن تجھے کون گنے** - ہ - کہاوت :- خواہ مخواہ کسی کام میں پاؤں اٹھانا - کوئی پوچھے یا نہ پوچھے مگر آپ دخل دیئے جانا +

**مُوئی** - ہ - اسم مؤنث :- (۱) مری ہوئی - مُردہ - مُردی - (۲) - عورتوں کا کلمہ تنفر) نگوڑی - کمبخت - بدنصیب - سکھ جلی پٹی - اُجڑی - خانہ خراب - جیسے

جیسے مُوئی کہاں جاکر مرگئی تھی +

**مُوئی بچھیا بامن کو دان؟** ۔ ہ۔ کہاوت :۔ بُری چیز خدا کے نام۔ ناقص نکمّی اور بیکار چیز خدا کے حوالے۔ یعنی لوگ خدا کے نام پر بھی کوئی چیز دیتے ہیں تو جو اپنے کام سے فاضل یا نکمّی ہوتی ہے وُہی دیتے ہیں +

**مُوئی مجوں** ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (ع) سُست قدم۔ کاہل وجود + چیونٹی کی چال + نہایت غریب اور مسکین ـــہ

بعض اب تو نرے بیاسک ہے یُوں چلتی ۔ اس روش مور چلے ہے نہ مُوئی جُوں چلتی (ظفر)

شیخ خرقہ میں جب مُراقب ہو ۔ گُربہ مسکین ہے اور مُوئی جُوں ہے (آبرو)

**مُوئی کیوں کہ سانس نہ آیا** ۔ ہ۔ کہاوت :۔ (ع) آدمی کی زندگی اُسکے سانس کے ساتھ ہے جہاں سانس نکل گیا اور آدمی مرگیا +

**مُوئی مائی ٹوٹی سگائی** ۔ ہ۔ کہاوت :۔ مُربّی اور بزرگوں کے دم سے سارے رشتے ہیں۔ جہاں ماں مری سارے رشتے القطع ہوئے۔ مُعاملہ قطع ہونے کے بعد کچھ غرض نہیں ہوتی +

**مُوئی مٹی** ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (ع) (۱) جسمِ مُردہ۔ جسدِ مُردہ۔ میّت۔ لاش نعش۔ لوتھ + (۲) شخص مُردہ۔ مُتوفّی۔ فوت شدہ۔ مرا ہوا۔ مرحوم۔ مغفور۔ مبرور +

**مُوئی مٹی کی نشانی** ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ مُتوفّی کی اولاد۔ مرے ہوئے آدمی کی نشانی + ماں یا مرے ہوئے باپ کی اولاد +

**مُوئے** ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) مُوا کی جمع۔ مرے ہوئے (۲) الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جو حرُوفِ مُغیّرہ کے آجانے سے پیش آتی ہے۔ جیسے مُوئے کا کوئی نہیں جیتے جی کے سب ہیں (۲۔ ع۔ کلمۂ تنفّر) نگوڑے۔ بدنصیب۔ ناشاد نامُراد۔ اُجڑے۔ خانہ خراب۔ کھوجڑے پیٹے وغیرہ۔ جیسے مُوئے کی شامت نے گھیرا ہے (۳۔ صیغۂ ماضی مرنا یا مونا مصدر سے) فنا ہوئے۔ مرگئے۔ مرلیئے۔ مرے۔ (۴۔ مجازاً) فریفتہ ہوئے۔ مرمٹے۔ شیدا ہوئے

ٹھہرا تھا وعدہ وید کا روزِ شمار پر ۔ ہم اتنے سادے ہیں کہ مُوئے اعتبار پر (مخبر)

**مُوئے باپ کی بڑی بڑی آنکھیں** ۔ ہ۔ کہاوت :۔ مرے ہوئے آدمی کی صفت میں چاہے جتنا مُبالغہ کرو۔ مرے ہوئے رشتہ دار کی حد سے زیادہ تعریف کیا کرتے ہیں جس بات کا امتحان یا ثبوت نہ ہو سکے اُسے چاہتے ہیں جسقدر بڑھا کر بیان کر دیتے ہیں +

**مُوئے پر سو دُرّے** ۔ ہ۔ محاورہ :۔ مرنے کے بعد بھی واجب التعزیر ہے + بعد مرگ بھی سزا ہے + مصیبت پر مصیبت پیش آئی + مرے کو مارے



شاہ مدار۔ آفت پر آفت آئی +

**مُوئے جیتے** ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ مرے ہوئے اور زندہ رشتہ دار +

**مُوئے جیتے اُکھاڑ ڈالنا** ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (ع۔ کلمۂ) مُردوں اور زندوں کو پُن ڈالنا۔ کسی کے مرے ہوؤں اور جیتوں کے عیب ظاہر کرنا۔ بکھان ڈالنا ـــہ

مُوئے جیتے اُکھاڑ ڈالوں گی ۔ ککڑی کی طرح بھاڑ ڈالوں گی (شوق)

**مُوئے شیر سے جیتی بلی بھلی** ۔ ہ۔ کہاوت :۔ یعنی زور آور مُردہ سے کمزور زندہ بہتر ہوتا ہے۔ اونٹے زندہ آدمی اعلےٰ مُردہ شخص سے بہتر ہے +

**مُوئے کی قبر اور جیتے کا گھر** ۔ ہ۔ کہاوت :۔ مُردے کو قبر میں آرام زندہ کو گھر میں۔ ہر شخص اپنے ہی مسکن میں خوش ہے +

**مُوئے** ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ دیکھو (مُو) بحالت اضافت یائے مجہول یا ہمزہ بڑھا دی ہے

**مُوئے زہار** ۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر :۔ جھانٹیں۔ زیرِ ناف کے بال۔ کالے بال +

**مُوئے مُبارک** ۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر :۔ دیکھو (مُوئے مبارک مُو کے مُتعلقات میں)

**مُوئے نہانی** ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ دیکھو (مُوئے زہار) +

**مُوشیا** ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ کچے سُوت کی آنٹی۔ سُوت کا چھوٹا لچھا +

**مُوشیا سا پیٹ** ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ نرم اور ملائم پیٹ۔ ہلکی سا پیٹ۔ لوئی سا پیٹ

**مُوئِد** ۔ ع۔ صفت :۔ تائید کرنے والا۔ مدد کرنیوالا۔ مددگار۔ مُعاون۔ حامی۔ دستگیر

**مُوَیَّد** ۔ ع۔ صفت :۔ تائید کیا گیا۔ مدد دیا گیا۔ مضبوط کیا گیا۔ قوی کیا گیا۔ زور دیا گیا۔ قوی پُشت کیا گیا۔ پُشتی کیا گیا۔ حمایت کیا گیا +

**مَوِیز** ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ ایک قسم کے بڑے بڑے سُوکھے ہوئے انگور۔ داکھ۔ ایک قسم کی بڑی کشمش۔ انجوش (جسے عوام غلط فہمی سے مُنقّے کہتے ہیں) +

**مویز مُنقّٰے** ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ بیج نکالی ہوئی مویز۔ بیج نکال کر صاف کی ہوئی داکھ +

**مویشی** ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ یہ لفظ اصل میں مواشی ہے جو عربی قاعدے کے مُوافق ماشیہ کی جمع ہے امالہ کر کے مویشی لکھنے پڑھنے اور بولنے چالنے لگے۔ ڈھور ڈانگر۔ چوپائے۔ بھینس۔ بھیڑ بکری وغیرہ +

**مویشی چرانا** ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ ڈھور چرانا۔ ڈنگر چرانا +

**مویشی خانہ** ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ باڑا۔ کھڑک۔ احاطہ +

**مِہ** ۔ ف۔ صفت :۔ (سنسکرت मह۔ مہا) بڑا۔ کلاں۔ بزرگ۔ سردار۔ مہتا کے لفظ سے بنا ہے۔ پُرانی زبان میں بڑائی کے واسطے آتا تھا جیسے مہ آباد شاہانِ قدیم کا سلسلہ +

مہا

مِہ آبادسف - اسم مذکر:- پارسیوں کے ایک بڑے پیغمبر کا نام جو اُن میں سب سے پہلے مبعوث ہوا اور کتاب دساتیر اُسی پر نازل ہوئی +

مَہ - ف - اسم مذکر:- ماہ کا مخفف۔ (۱) چاند۔ قمر۔ چندرما + (۲) مہینا۔ ماس +

مَہ پارہ - ف - اسم مذکر:- چاند کا ٹکڑا۔ معشوق۔ نہایت خوبصورت +

مَہ جبین یا مہ رُو - ف - ع - اسم مذکر:- چاند کی سی پیشانی والا۔ چاند سے مکھڑے والا۔ معشوق۔ خوبصورت ؎

کہہ رہی عاشقِ مضطر پہ ستم کرتے ہیں ۔ مہ جبینوں کو ہم انداز و ادا دیتے ہیں (ظہیر)

مَہ لقا - ف - ع - اسم مذکر:- چاند کی سی صورت والا۔ معشوق +

مَہا - س - صفت:- یہ لفظ فارسی مِہ سے بالکل ملتا ہوا ہے۔ (۱) بڑا۔ بزرگ۔ اُتم۔ سرِ شت۔ معزز۔ اعلیٰ۔ (۲) کلاں۔ عظیم۔ (۳) شریف۔ خاندانی +

مَہا اَپرادھ - س - اسم مذکر:- گناہِ عظیم۔ گناہِ کبیرہ۔ بڑا بھاری پاپ +

مَہا اپرادھی - ہ - اسم مذکر:- بڑا پاپی +

مَہا اَشٹمی - ہ - اسم مؤنث:- دُرگا اشٹمی۔ نوراتروں کی آٹھویں تاریخ +

مَہا اُوت - ہ - صفت:- نہایت بے وقوف +

مَہا برہمن - ہ - اسم مذکر:- اچارج۔ مُردے کا دان لینے والا۔ جنا برہمن۔ مُردوں کی داہ کریا کرنے والا +

مَہا بَلی - ہ - صفت:- شہزور۔ بہت بڑا طاقتور۔ نہایت زبردست +

مَہا بھارت - س - اسم مذکر:- (۱) جنگِ عظیم۔ بڑی بھاری جُدھ۔ معرکۂ عظیم (۲) وہ بڑی بھاری لڑائی جو کوروں اور پانڈوؤں میں کُروچھیتر کے مقام پر ہوئی تھی اور اٹھارہ روز تک یہ ہنگامہ گرم رہ کر پانڈوؤں نے فتح پائی تھی + (۳) ایک تاریخ کا نام جس میں کوروں اور پانڈوؤں کی لڑائی کا مفصل حال درج ہے۔ یہ تاریخ بیاس دیو سے منسوب کی جاتی ہے +

مَہا بیر - س - اسم مذکر:- بڑا شُور بیر + ہنومان کا خطاب +

مَہا پاپ - ہ - اسم مذکر:- گناہِ کبیرہ۔ بڑا بھاری گناہ +

مَہا پاپی - ہ - اسم مذکر:- بڑا بھاری گناہ گار۔ فاسق۔ بدکار۔ جیسے کِن مارو میرو مور مہا پاپی + دُکت مورے پیٹے چھاتی + کِن مارو میرو مور مہا پاپی + (گیت)

مَہا پاتک - س - اسم مذکر:- دیکھو (مہا پاپ) +

مَہا پرساد - س - اسم مذکر:- دیوتا کا بھوگ۔ نیویدیہ۔ تبرک۔ خاصکر جگنا تھ کا تبرک +

مَہا پُرش - س - اسم مذکر:- مہا پرس + (۱) دھرماتما۔ بھگت۔ مہاتما۔ ولی۔ صاحب دل۔ مقدس۔ معصوم۔ بزرگ (۲ - مجازاً) بدذات۔ شریر۔

مہا

چالاک۔ عیار۔ بدمعاش۔ پانچوں عیب شرعی +

مَہا پنچشی - س - اسم مذکر:- اُلّو۔ بوم۔ چغد +

مَہا پُورا - ہ - اسم مؤنث:- سب گُنوں پورا۔ آٹھوں گانٹھ پورا۔ پانچوں عیب شرعی۔ عیار۔ چلتا پرزہ +

مَہا پرلے - س - اسم مؤنث:- قیامت۔ فنائے دُنیا جو اہلِ ہند کے عقیدہ سے تینتالیس ارب بیس کروڑ برس کے بعد ہمیشہ واقع ہوتی ہے۔ ساری سرشٹی کا ناش جو برہما کے سو برس پیچھے ہوتا ہے +

مَہا تل - س - اسم مذکر:- (مہا + تل) زمین کا پانچواں طبقہ۔ پانچواں پاتال جسے پنچم تل جسیں ناگ ساشوبیت وغیرہ بستے ہیں +

مَہاتم - ہ - اسم مذکر:- مرکب از (مہا + آتما) یا (مہا + اُتم) (۱) جلال۔ عظمت۔ پرتاپ۔ (۲) ثواب۔ اجر۔ نیک بدلہ جیسے گنگا نہانے کا بڑا مہاتم ہے +

مَہاتما - ہ - اسم مذکر:- (مہا + آتما) (۱) ولی۔ نیک آدمی۔ ولی اللہ۔ مہا لکشے (۲) نیک۔ اچھا۔ سعید +

مَہاجال - ہ - اسم مذکر:- مچھلیوں کے پکڑنے کا بہت بڑا جال +

مَہاجن - ہ - اسم مذکر:- بڑا آدمی۔ دولتمند۔ غنی + سوداگر۔ بیوپاری۔ ساہوکار + بینکر۔ خزانچی + صرّاف۔ ہُنڈی وال +

مَہا جنتر - ہ - اسم مذکر:- (۱) بڑا قفل۔ بڑا تالا۔ (۲) جرِ ثقیل کا بڑا کارخانہ۔ کلوں کا کارخانہ +

مَہاجنی - ہ - اسم مؤنث:- ساہوکاری + بنج بیوپار۔ سوداگری +

مَہاجنی پرچہ یا چٹھی - ہ - (اسم مذکر و مؤنث) ہُنڈی۔ چک۔ کاغذِ زر +

مَہادنت - س - اسم مذکر:- ہاتھی یا سُور کی دانت +

مَہادھات - ہ - اسم مذکر:- سونا۔ طلا۔ زر + اعلیٰ قسم کی دھات +

مَہادیو - ہ - اسم مذکر:- بڑا دیوتا۔ شیو۔ مہیش + حضرت آدم۔ ابو البشر +

مَہادیو کی پنڈی - ہ - اسم مؤنث:- مہادیو کا لنگ +

مَہاڈول - ہ - اسم مذکر:- بڑا اور عمدہ ڈولا۔ محمل۔ ایک قسم کی پالکی +

مَہاراج - ہ - اسم مذکر:- (ہندو) (۱) بڑی سلطنت والا سلطان کا لقب۔ بڑا راجہ + قیصر۔ شہنشاہ (۲ - کلمۂ تعظیم) برہمنوں اور عمدہ خاندان والوں کا خطاب جیسے برہمن۔ پنڈت وغیرہ + حضرت۔ جنابِ عالی۔ جناب۔ خداوندِ نعمت +

مَہاراجا یا مہاراجہ - ہ - اسم مذکر:- بڑا راجہ۔ بڑا بادشاہ۔ سلطان۔ قیصر۔ شہنشاہ۔ خاقان +

مہا

مہاراجا اُدھراج۔ ہ۔ اسم مذکر :- مہاراجاؤں کا راجا۔ عظیم الشان راجہ۔ سب راجاؤں کا سردار۔ سب سے زبردست راجا چنانچہ مُلک میواڑ کا راجہ اور تراونکور۔ ساٹلور۔ سُلنکی قوم کے راجا مہاراجہ اُدھراج کے خطاب سے پہلے زمانے میں پُکارے جاتے تھے +

مہاراجوں کے راجا۔ ہ۔ اسم مذکر :- بڑے راجاؤں کے راجا۔ مہاراجہ ادھراج۔ مہاراجوں کے راجہ اے جنوںؑ مُدت سے تجکو یہی اب دل میں آتا ہے کوئی پرتی رتم کیجیے (انشا)

مہارانی۔ ہ۔ اسم مؤنث :- ملکہ معظمہ + لیڈی۔ بڑے مرتبہ کی عورت بیگم وغیرہ

مہاسنکھ۔ ہ۔ صفت :- (۱) گنتی کا سب سے اخیر اور بڑا درجہ۔ یعنی ۱ . . . . . . . . . . . . . . . . کا شمار (۲) مُردے کی کھوپڑی

مہاکالی۔ س۔ اسم مؤنث :- دُرگا دیبی + پاربتی۔ شیوجی کی استری +

مہاکوپ۔ س۔ اسم مذکر۔ (۱) اندھا کنواں۔ گہرا کنواں +

مہاکوپ۔ س۔ اسم مذکر :- نہایت غصہ۔ نہایت غضب جیسے مہاکوپ کرداتو ماسے شنک مُرند سب چور گئے +

مہاکوڑھ۔ اسم مذکر :- جُذام۔ برص۔ وہ سخت اور متعدی جذام جس سے آدمی کا تمام جسم بگڑ جاتا ہے +

مہامائی۔ ہ۔ اسم مؤنث :- دُرگا۔ دیوی شکتی۔ دیبی ماتا۔ دیبی جی کا خطاب

مہامنتری۔ س۔ اسم مذکر :- وزیرِ اعظم۔ مدار المہام +

مہانومی۔ ہ۔ اسم مؤنث :- آسن مہینے کی سُدی پکش کی نویں تاریخ جس میں دُرگا دیبی کی پوجا ہوتی اور اُسے دُرگا نومی بھی کہتے ہیں۔ نوراتوں کی نویں تاریخ +

مَہابَت۔ ع۔ اسم مؤنث :- (۱) ڈر۔ خوف۔ دہشت۔ بھے۔ ہول۔ ہراس + رُعب۔ ہیبت (۲)۔ ف عظمت۔ جاہ و حشم۔ شان و شکوہ۔ (۳) غضب غصہ۔ جلال۔ (۴) بھاری بھرکم پن۔ متانت۔ سنجیدگی۔ گمبھیرتا۔ تمکنت +

مہابت بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم :- خوف بیٹھنا۔ رُعب چھانا۔ دہشت بیٹھنا +

مُہاجِر۔ ع۔ اسم مذکر :- ہجرت کرنے والا۔ اپنے گھر اور اقربا کی مفارقت کرنیوالا۔ ایک جگہ چھوڑ کر دوسری جگہ چلا جانے والا + مسافر + وہ شخص جو رسول اللہ کے ساتھ مکّہ سے مدینہ چلا گیا ہو۔ تارک الوطن +

مُہاجَرت۔ ع۔ اسم مؤنث :- مُفارقت۔ ہجرت۔ جُدائی۔ رہنے کی جگہ سے مُفارقت۔ ترکِ وطن۔ وطن چھوڑنا۔ بچھوڑا۔ علیحدگی۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ چلا جانا + دوسرے مُلک میں جا رہنا + دوسری جگہ جا بسنا +

مہا

مُہار۔ ف۔ اسم مؤنث :- اُونٹ کی نکیل۔ وہ لکڑی جسے اُونٹ کی ناک میں ڈالکر رسّی باندھ دیتے ہیں (اُردو والے بضمّ میم بولتے ہیں) +

کہارا۔ ہ۔ ضمیر :- (گنوار) ہمارا +

مہاراشٹر۔ ہ۔ اسم مذکر :- مرہٹوں کا وطن جو دکن میں ہے پہلے اسمیں یہ علاقے داخل تھے۔ احاطۂ بمبئی کا جنوبی حصہ۔ ممالکِ متوسط۔ علاقۂ نظام کا ایک بڑا حصہ۔ مُلک برار۔ اسکی شمالی حد ست پڑا پہاڑ تھی اور مغربی حد سمندر۔ اور مشرق کی طرف یہ مُلک ناگپور سے پرے تک پھیلا ہوا تھا +

مَہارت۔ ع۔ اسم مؤنث :- (۱) مشق۔ کسرت۔ ربط۔ ابھیاس + عادت سُبھاؤ۔ (۲) استعداد۔ لیاقت۔ دخل۔ مُداخلت۔ درک۔ کارروائی حاصل دسترس۔ پہنچ۔ رسائی۔ (۳) اُستادی۔ کاریگری۔ ہُنرمندی۔ (۴) چابکدستی۔ تیزدستی۔ (۵) علم۔ شعور۔ وقوف۔ سلیقہ۔ گُن۔ ڈھب واقفیت + قابلیت۔

مُہارنی۔ ہ۔ اسم مؤنث :- لڑکوں کے پہاڑے اور گنتی یاد کرنے کا طریقہ جسمیں پانڈے سب کی قطار باندھکر بیچ میں آپ کھڑا ہوکر پہلے خود کہتا اسکے بعد اور سب لڑکے اُسی کو کہتے ہیں۔ پاٹ شالاؤں میں یہ دستور ہے اور اکثر چھٹی کے قریب یہ کام ہوتا ہے چنانچہ اُستاد کہا کرتا ہے کہ مُہارنی لیکر چھٹی دیدو +

مُہاسا۔ ہ۔ اسم مذکر :- جوشش کی ایک قسم جو اکثر جوانوں کے چہرے پر نکلا کرتی ہے۔ جوانی کی پھُنسی۔ وہ دانے جو مُنہ پر عہدِ شباب میں نکل آتے ہیں ؎

دیکھکر آئینہ بیزار نہ صُورت سے ہونے ہیں جوشش جوانی میں مہاسے پیدا (آتش)

مُہاسے نکلنا۔ ہ۔ فعل لازم :- چہرے پر جوانی کے سبب جوشش کا نمایاں ہونا چہرے پر دانے نکلنا + جیسے بوڑھے مُنہ مہاسے لوگ آئے تماشے +

مُہال۔ ہ۔ اسم مؤنث :- (س مدھو کوپ) مارواڑ (مہوک) مدھوکوپ۔ مکھیوں کا چھتا جسمیں شہد ہوتا ہے (یہ لفظ ہندی مدھو بمعنی شہد اور آل بمعنی جگہ سے مرکب ہے۔ چونکہ سنسکرت میں شہد کو مدھو کہتے ہیں پس مدھو کا حرفِ دال گر کے مہو رہا۔ آل کا لفظ ملاکر مہوآل ہوا اور آخر کار کثرتِ استعمال سے مہال رہ گیا۔ جو لوگ اسے عربی مَہال بمعنی جائے خوف قرار دیتے یا محال جمع محل اعتبار خانہ ماشے گمرخیال کرتے ہیں وہ ناحق تکلیف میں پڑتے ہیں) +

مَہالِک۔ ع۔ اسم مؤنث :- مہلکہ کی جمع۔ ہلاک ہونے کی جگہ۔ خوفناک جگہ

ہلاک ہو جانے کا مقام۔ ہلاکت کے محل اور موقع +

مَہامَم ۔ ع ۔ اسم مذکر:۔ مہم کی جمع۔ مہمات۔ مہمیں۔ بڑے بڑے کام۔ دشوار اور خطرناک کام۔ معاملاتِ عظیمہ + (اصل میں مہامم تھا) +

مَہاماتر ۔ س ۔ اسم مذکر:۔ (دیکھو (مہاوت) +

مَہانا ۔ ہ ۔ اسم مذکر:۔ دریا کا دہانہ۔ دریا کا منھ +

مَہاوت ۔ ہ ۔ اسم مذکر:۔ فیلبان۔ ہاتھی بان۔ مہاماتر۔ فوجدار +

مَہاوٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث:۔ وہ جاڑے کی بارش جو ماگھ کے مہینے میں ہوتی ہے۔ جیسے مہاوٹ برسے ساڑھی سرسے +

مَہاوَٹیں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث:۔ جاڑے کی بارشیں +

مَہاوَر ۔ ہ ۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کا سُرخ رنگ جو لاکھ سے تیار کیا جاتا ہے +

مہاور کی ٹکیا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث:۔ سُرخ رنگ میں بھگوئی ہوئی رُوئی کی گدّی جسے پانی میں ڈالنے سے رنگ نکل آتا ہے +

مَہیشٹ ۔ س ۔ صفت:۔ (۱) بڑا۔ اُتّم۔ سرشٹ۔ جلیل القدر۔ ماننے کے قابل۔ قابلِ پرستش۔ معزز۔ (۲۔ اسم مؤنث) بڑائی۔ مان۔ پرتشٹا۔ بزرگی + ناز۔ لاڈ۔ دُلار۔ پیار +

مَہتا ۔ ہ ۔ اسم مذکر:۔ (۱) سردار۔ مُقدّم۔ سرداروں پر چودھری (۲) کاتب۔ محرّر۔ دبیر۔ مُنشی +

مَہتاب ۔ ف ۔ اسم مؤنث:۔ (ماہتاب کا مخفف) (۱) چاندنی۔ پرتوِ ماہ۔ نورِ قمر۔

ہے یہ ہلالِ شبِ مہتاب ہے صنم ۔ جو تلے بھنگ دل تری کم سخنی سے آج (عاشق)

یوں نہ نخوت سے پیالۂ تمہارے تن پر ہے ۔ کمیت جلنے سے کرتا ہے چمن میں مہتاب (برق)

ہے شب تو مجکو چادرِ مہتاب فرش ہے ۔ اوس سے ہوا تو سبزۂ شاداب فرش ہے (تصویر)

(۲۔ اسم مذکر) چاند۔ قمر[1] (۳۔ اسم مؤنث) ایک قسم کی آتشبازی ۔

دکھلائیگا ماہ اپنا جو اُس رُخ کی تجلّی ۔ چھوٹنے کی تیغ جدید یہ مہتاب غضب کی (امانت)

(ہم نہیں جانتے صاحبِ تنقیح نے اسے فارسی زبان سے کیوں خارج سمجھا حالانکہ طغرا ناصر علی سنجر کاشی کے اشعار موجود ہیں) +

مَہتابی ۔ ف ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ایک قسم کی آتشبازی جس کی روشنی نیلگوں ہوتی ہے (۲) کمخواب۔ زربفت۔ تمامی۔ زری۔ تاش۔ بادلہ۔ (۳) ایک اُونچا بڑا کھلا ہوا کٹہرے دار چبوترا جو اکثر محل کے سامنے یا صحن باغ میں چاندنی کی بہار دیکھنے کے واسطے بنا دیتے ہیں + صحن چبوترہ کے آگے جو بیچ میں نکلا ہوا چبوترہ ہوتا ہے۔ جیسے ایک شب قطب الدین مائل کے ہاں شعرا کا



جلسہ تھا۔ چاندنی رات تھی سب مہتابی پر بیٹھے تھے (آبِ حیات) ۔

رات مہتابی پہ چڑھ رہا تھا وہ مہروش ۔ پاؤں پڑ کر چاندنی لائی قمر کے سامنے (دیا شنکر نسیم)

آج مہتابی پہ چڑھتا ہے وہ بہرِ سیرِ ماہ ۔ جانتا ہوں کچھ ترا چمکا ستارہ چاندنی + (ایضاً)

شوق گر غلیاں کشی کا ہے تو مہتابی پہ بیٹھ ۔ اے مرے سلطانِ خوباں شکوکر تو فرمیت (نسیم)

اے فلک یار مرا آتا ہے مہتابی پر ۔ چادرِ مہ تو بچھا فرشِ شبِ تار پہ بیت (عاشق)

(۴) چکوترہ۔ ایک قسم کا بڑا ترنج جس کے پوست کا مربّہ ڈالتے ہیں (دہسیا)

مہتاری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث:۔ (پُورب) ماں۔ ماتا۔ والدہ۔ مائی۔ امّاں +

مُہتَدی ۔ ع ۔ صفت:۔ ہدایت یاب۔ سیدھے رستہ پر چلنے والا۔ رہنمائی یافتہ +

مِہتَر ۔ ف ۔ اسم مذکر:۔ (۱) بزرگ۔ سب سے بڑا۔ سردار + شہزادہ۔ آقا۔ مالک۔ حاکم + مخدوم۔ امیر + سرگروہ۔ سرغنہ۔ سالار۔ جیسے مہتر قوم مہتر چرال (دہلی) خاکروب۔ کنّاس۔ بھنگی۔ حلالخور۔ ہلاک خور (۳۔ ل) موچی۔ چمار۔ (۴۔ ل) بھٹیارا۔ سرائے کا بھٹیارا +

مہترانی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) حلالخوری۔ بھنگن۔ کنّاسہ۔ (۲) بھٹیاری۔ (۳) چماری + چمار قوم کی عورت +

مُہتَم ۔ ع ۔ اسم مذکر:۔ اہتمام کرنے والا۔ انصرام کرنے والا۔ سربراہ کار۔ مُنتظم۔ منیجر۔ (مُہتم جو اس معنی میں مشہور ہے وہ غلط ہے) +

مُہتَمِم ۔ ع ۔ اسم مذکر:۔ (۱) سربراہ کار۔ اہتمام کرنے والا۔ بندوبست کرنے والا۔ انصرام کرنے والا۔ انتظام کرنے والا۔ مُنتظم۔ منیجر۔ سپرنٹنڈنٹ۔ نگراں۔ نگہبان۔ پیشکار (۲) اڈیٹر۔ وقائع نگار۔ (یہ لفظ عربی مُہتم سے عوام الناس نے بگاڑ کر اپنے قیاس کے موافق مُہتمم کر لیا ہے) +

مُہتَمِمِ اخبار ۔ ع ۔ اسم مذکر:۔ اخبار کا اڈیٹر۔ وقائع نگار +

مہتممِ بندوبست ۔ ع ۔ اسم مذکر:۔ مُنصرم۔ بندوبست کے محکمہ کا سپرنٹنڈنٹ

مُہتَمِمِ مطبع ۔ ع ۔ اسم مذکر:۔ چھاپہ خانہ کا منیجر۔ مُنتظم و نگرانِ مطبع۔ مُنصرمِ مطبع +

مَہجُور ۔ ع ۔ صفت:۔ (۱) فراق زدہ۔ جُدا۔ چھوڑا گیا۔ جُدا کیا گیا۔ ہجر کا مارا۔

آسماں پر ہے مزاج اُسکا کبھی مل جائیگا ۔ دل ہی کمبخت ہے مرا عاشقِ مہجور کا + (مرزا ارشد)

(۲۔ اسم مذکر) شیخ محمد بخش ولد حکیم خیر اللہ لکھنوی مُصنّفِ نورتن کا تخلص جو ۱۲۳۸ ہجری میں فوت ہوئے +

مَہجُوری ۔ ع + ف ۔ اسم مؤنث:۔ فراق۔ جُدائی۔ مُفارقت + ہجر +

مَہد ۔ ع ۔ اسم مذکر:۔ (۱) گہوارہ۔ پنگورہ۔ ہنڈولہ۔ پالنا + ڈول۔ جھولنا۔ (۲) بستر۔ بچھونا۔ بساط۔ (۳) مجازاً۔ محافہ۔ محمل۔ ڈولا۔ قفس۔ سُکھپال

---

[1] بکسرہ رکا شعر [illegible]

پالکی وغیرہ پردے کی سواریاں۔ چھپر کھٹ۔ مسہری ٭

**مَہدِ عُلیا یا سِترِ کُبریٰ** ۔ع۔ اسم مؤنث :۔ اونچا ہنڈولا۔ تھاپردہ۔ اونچے ڈولے اور بڑے پردے والی بیگم۔ محل نشین۔ محافہ نشین۔ سکھپال میں بیٹھنے والی۔ پردہ دار۔ مخدرۂ مبارک۔ محافۂ ذی رتبہ۔ علیا حضرت۔ تعظیماً بادشاہوں یا اُمرا کی بیگمات یعنی بیویوں کے واسطے اُنکے نام کے بجائے بلحاظ پاک دامنی و عصمت یہ لفظ استعمال کیا جاتا ہے۔ تزک جہانگیری میں نورجہاں کے واسطے، تاریخ التواریخ بشرح ملا... ناصر الدین شاہ قاچار کی والدہ کے لئے یہ لفظ آئے ہیں۔ ولیعہد کی ماں کے واسطے بھی یہ لفظ آسکتے ہیں ٭

**مَہدی** ۔ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) ہادی۔ رہنما۔ پیشوا۔ رہبر۔ (۲) مسلمانوں کا بارھواں یا اخیر امام جو ان کے نزدیک پیدا ہوچکا مگر اُسکا ظہور قریب قیامت ہوگا ٭

**مُہَذَّب** ۔ع۔ صفت :۔ آراستہ۔ تہذیب یافتہ۔ شائستہ۔ عیبوں سے پاک۔ نیک خصلت۔ خلیق۔ خوش اخلاق۔ تعلیم یافتہ۔ ثقہ ٭

**مَہر** ۔ع۔ اسم مذکر :۔ وہ روپیہ یا جنس جو مسلمانوں کے ہاں نکاح کے وقت مرد کے ذمہ عورت کو دینا مقرر کیا جاتا ہے۔ کابین۔ حقِ زوجیت۔ عورت کے نفس کا عوض۔ استری دھن ؎

ساقی سے یہ پوچھتا ہے قاضی ۔ کیا مہر ہے دخترِ عنب کا ٭ ٭ (اسیر)

ہے کوک کی لکر کیا یار وکر ساری جائداد ۔ دُختِ رز کے مہر میں پیر مغاں دینے لگا (مشتاق)

**مَہر باندھنا** ۔و۔ فعل متعدی :۔ مہر کے روپیہ کی تعداد مقرر کرنا ٭

**مَہر بخشنا** ۔و۔ فعل متعدی :۔ حقِ زوجیت کا واجب الادا روپیہ معاف کرنا ٭

**مَہر بندھنا** ۔و۔ فعل لازم :۔ مہر مقرر ہونا۔ مہر کا روپیہ قرار پانا ٭

**مَہرِ شرعی** ۔ع۔ اسم مذکر :۔ وہ مہر جو شرع محمدی کے موافق باندھا جائے امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک اُسکی کم سے کم مقدار دس درہم ہے اور اور امام مالک کے نزدیک چوتھائی دینار۔ امام شافعی و امام احمد حنبل کے نزدیک جو چیز قیمت کی صلاحیت رکھتی ہو۔ چونکہ دینار دس درہم کا ہوتا ہے پس امام مالک کے نزدیک کم سے کم ڈھائی درہم کا مہر ہوا۔ زیادہ سے زیادہ مہر کی تعداد نہیں خاوند کے مقدور پر منحصر ہے ٭

**مَہرِ فاطمی** ۔ع۔ اسم مذکر :۔ چونکہ حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا دخترِ نیک اخترِ رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کا مہر چار سو مثقال چاندی کا تھا جسکی مقدار کل ڈیڑھ سو کلدار روپے ہوئے کیونکہ ایک مثقال ساڑھے چار ماشہ کا ہوتا ہے پس مہرِ قلیل پر اسکا اطلاق ہونے لگا ہے ٭



**مَہرِ مُعَجَّل** ۔ع۔ اسم مذکر :۔ وہ مہر جو نکاح کے ساتھ ہی خلوت سے پہلے ادا کیا جائے ٭

**مَہرِ مُؤَجَّل** ۔ع۔ اسم مذکر :۔ وہ مہر جو فوراً ادا نہ کیا جائے وہ مہر جو کسی اور وقت پر ادا کیا جائے۔ مہر بابعد ٭

**مَہرنامہ** ۔ع۔ ف۔ اسم مذکر :۔ کابین نامہ۔ وہ کاغذ جس میں مہر کی تعداد مع شہادت و مواہیر لکھی جائے۔ نکاح نامہ ٭

**مِہر** ۔ف۔ اسم مؤنث :۔ (۱) پریت۔ محبت۔ حُب۔ پریت۔ اتحاد۔ دوستی۔ عنایت۔ اُلفت۔ پریم۔ پیار۔ اخلاص۔ مودت۔ شفقت ؎

عذابِ حشر کہاں پُرسشِ گناہ کہاں ۔ ذرہ جو مہر تری اے فلک جناب ہوئی (صبا)

حاتم اُس بے مہر نے مجھ کو دی اِس غم ستی ۔ جاکنا ہے جھکو اِس غم ستی دریا بہا (حاتم)

(۲) دیا۔ ہمدردی۔ رحم۔ ترس۔ دلسوزی۔ جیسے اُسکے دل میں ذرا مہر نہیں ٭

(۳) ممتا۔ مادری اُلفت جیسے مہر تو بہت ہے پر چھاتیوں میں دودھ نہیں ٭

(۴۔ل) اوج موج۔ لہر جیسے بھگوان نے اب مہر کردی۔ (۵۔ اسم مذکر) سورج آفتاب۔ شمس۔ (اس معنی میں سنسکرت میں بھی آیا ہے ...) ؎

حُسن کا جلوہ دوپٹے میں چھپاتے ہو عبث ۔ مہرِ روشن چار پردوں میں نہاں ہوتا نہیں (اسیر)

(۶۔ اسم مذکر) شمسی مہینوں میں سے ساتویں مہینے کا نام۔ ستمبر کا مہینا۔ اسوج کا مہینا۔ موسمِ خزاں کا شروع مہینا۔ اہلِ ایران اِس مہینے میں بڑا جشن کرتے تھے۔ (۷۔ اسم مذکر) ہر شمسی مہینے کی سولھویں تاریخ یا سولھواں دن (۸) مرزا حاتم علی بیگ لکھنوی۔ سید آغا علی خاں لکھنوی عبد اللہ خاں ولد مصطفیٰ خاں شاگرد نسیم دہلوی کا تخلص جنہیں سے اول الذکر نامی شعرا میں سے تھے۔ سنہ ۱۸۷۹ء میں وفات پائی ٭

**مِہر کرنا** ۔و۔ فعل متعدی :۔ مہربانی کرنا۔ رحم کرنا۔ عنایت کرنا جیسے مہر کرے نہ بہا کو۔ مِہر ہے پر دودھ نہیں ۔و۔ کہاوت۔ خیالی خاطرداری ہے لیکن دینا لینا کچھ نہیں ٭

**مُہر** ۔ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) چھاپ۔ خاتم کسی چیز پر کھدا ہوا نام ٭

بہت دشوار ہے بوسے اُس دہنِ روشن کا ۔ کھلا ہاتھ یہ دولت کا سر مُہر ہے تل کی (اسیر)

اپنی آنکھیں ہیں لگا دیتا شہادت کے لئے ۔ تُو نے اے قاتل جب مُہر محضرِ بیداد کی (...)

(۲۔ل) اشرفی۔ ایک سونے کا سکہ ٭

**مُہر اُٹھنا** ۔و۔ فعل لازم :۔ مُہر کا نقش اُبھرنا۔ مُہر کا نمایاں ہونا ٭

**مُہر بردار** ۔ف۔ اسم مذکر :۔ وہ شاہی ملازم جسکے پاس مُہرِ خاص رہتی ہے۔ محافظِ مُہر ٭

**مُہرِ حاکم یا منصبی** ۔ف۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ مُہرِ عدالت۔ مُہرِ منصبی ٭

**مُہرِ خاص یا دستی** ۔ف۔ اسم مؤنث :۔ انگوٹھی کی مُہر جو مُہر کوچک۔ چھاپ مُنمد ...

**مُہرِ سُلیمان**۔ ف۔ اسم مذکر:۔ ایک مُہر کا نام جس پر نقش اسمِ اعظم کندہ تھا۔ (کہتے ہیں اسکی تاثیر سے دیو۔ جن۔ پری وغیرہ تمام مخلوق زیرِ فرمان تھی) +

**مُہرِ شاہی**۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ بادشاہی چھاپ۔ گورنمنٹ کی مُہر +

**مُہر کرنا یا لگانا**۔ اُ۔ فعل متعدی:۔ (۱) کاغذ پر چھاپ لگانا + مُہر چسپاں کرنا۔ ٹکٹ لگانا۔ (۲) سربند کرنا۔ سربستہ کرنا۔ (۳) تصدیق کرنا۔ گواہی لکھنا شہادت لکھنا۔ اپنی رضامندی یا اتفاقِ رائے کی مُہری شہادت یا تصدیق کرنا

**مُہر کن**۔ ف۔ اسم مذکر:۔ مُہر کھودنے والا۔ مُہر کندہ کرنے والا۔ حکّاک +

**مُہر نامہ**۔ ف۔ اسم مذکر:۔ مُہر سرنامہ۔ وہ مُہر جو اعتبار کے واسطے عنوانِ نامہ پر کر دیتے ہیں۔ مُہر پیشانی + مُہر زبان و گفتنامہ وغیرہ +

**مُہرِ نبوّت**۔ ف ع۔ اسم مؤنث:۔ وہ نقش جو رسُول مقبُول کے کتفِ مُبارک پر تھا

**مُہرِ وصل**۔ ف ع۔ اسم مؤنث:۔ وہ مُہر جو اعتبار کے واسطے بڑے کاغذوں کے مقامِ وصل یعنی جوڑوں پر کر دیتے ہیں +

**مَہرا**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (پُورب) (۱) کہار۔ حمّال۔ ڈولی یا پینس یا پالکی اٹھانیوالا کہتی ہے ابرِ گُہربار جسے خلقِ خدا ... تیری سرکار میں بھرتا ہے وہ مہرا پانی (نصیر)
سرِ چشمہ نے بن لی ہے سبز بھرتا ہے ... باغباں یہ تری سرکار میں مہرا پانی + (؟)
اُس پہ پرزادکے جی تنہا کہاروں جسنے ... میری ڈولی میں لگا دیکھو مہرا پر دہ (انشا)
(۲) کہاروں کا افسر۔ کہاروں کا میٹھ +

**مُہرا**۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) سامنا۔ آگا۔ مُقابلہ۔ (نشانہ) جیسے مُہرے پر رکھ لیا۔ مُہرے پر کھڑا کر دیا۔ وغیرہ

**مَہرا آنا**۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (لکھنؤ) اشارۃً یا کنایۃً طنز کرنا۔ آوازہ کسنا۔ طعنہ مارنا۔ چھیڑنا بولی ٹھولی مارنا ؎
شستہ شُہوں کہ ہے مُہر دہن کیسی خوشی ... مَہرا بھی کبھی وہ موا نور نہیں آتا + (اسیر)

**مُہرانا**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (لکھنؤ) مُہر یا گواہی کرائی کی اُجرت۔ وہ نقدی جو کسی کاغذ پر مُہر کرائی کی بابت مُہر کرنے والے کو دیں +

**مِہرارُو**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (پُورب) استری۔ عورت +

**مِہربان**۔ ف۔ صفت:۔ (۱) محبت کرنے والا۔ شفیق۔ رفیق۔ مُحب۔ عنایت فرما۔ کرپا کرنے والا + دیالُو (۲) التفات کرنے والا۔ توجہ کرنے والا۔ عنایت سے پیش آنے والا۔ جیسے خدا مہربان تو کُل مہربان۔ (۳)۔ اسم مذکر) یار۔ دوست +

**مِہربان ہونا یا ہو جانا**۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) مُلتفت ہونا۔ (۲) دیاوان ہونا (۳) رحم دل بننا۔ رحیم ہونا۔ رحمدل ہونا۔ دلسوز ہونا۔ دردمند۔ غمگسار۔ ترس کھانے والا ہو جانا۔ مُتوجہ ہو جانا جیسے گل تک تو ہاں کے لاگو تھے آج آپ ہی آپ مہربان ہو گئے +



ستا ونالم کہ ہو جائیں دوست بیگانے ... میرا یہ حال کہ دُشمن بھی مہرباں ہو جائے + (رنگی)
(۲) خوش ہونا۔ غصہ دُور کرنا۔ مُتوجہ ہونا۔ راضی ہونا۔ شفیق بننا ؎
مہرباں ہوکے بلا لو مجھے چاہو جس وقت ... میں گیا وقت نہیں ہوں کہ پھر آبھی نہ سکوں (غالب)

**مِہربانگی**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (عوام۔ ہنود) مہربانی +

**مِہربانی**۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) عنایت۔ شفقت۔ نوازش۔ دلنوازی۔ کرپا۔ (۲) توجہ۔ التفات + خیال۔ دھیان ؎
دل سے لطف و مہربانی اور ہے ... مہربانی کی نشانی اور ہے + (محسن)

**مِہربانی سے پیش آنا**۔ ف۔ فعل لازم:۔ عنایت فرمانا۔ اخلاق سے پیش آنا نوازش فرمانا۔ اچھا برتاؤ کرنا + توجہ اور التفات فرمانا +

**مِہربانی کرنا**۔ ف۔ فعل متعدی:۔ عنایت کرنا۔ مہربانی کرنا۔ نوازش کرنا + توجہ کرنا + التفات کرنا۔ رغبت کرنا۔ لُطف فرمانا +

**مِہربانی نامہ**۔ ف۔ اسم مذکر:۔ عنایت نامہ۔ الطاف نامہ۔ مراسلہ۔ خط +

**مُہرَہ**۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) گھونٹا۔ مصقلہ۔ کاغذ وغیرہ گھونٹنے کا آلہ۔ (۲) شطرنج کا مُہرہ۔ جیسے فیل گھوڑا پیادہ رُخ بادشاہ وزیر وغیرہ۔ گوٹ۔ بٹی۔ نرد۔ (۳) کوڑی۔ سیپ۔ صدف۔ گھونگا۔ سنکھ۔ جیسے خرمُہرہ۔ قبی کوڑی (۴) ایک قسم کا مشہور پتھر + (۵) سانپ کا من۔ مُہرۂ مار (۶) ہڈی۔ گول ہڈی۔ ہڈی کا جوڑ۔ منکا جیسے مُہرۂ گردن۔ مُہرۂ پُشت +

**مُہرہ کرنا**۔ ف۔ فعل متعدی:۔ گھونٹنا۔ مُہرے سے چمکانا۔ گھونٹا پھیرنا۔ پالش کرنا۔ چکنانا۔ گھٹائی کرنا +

**مَہری**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (پُورب) کہاری۔ جھینوری۔ پانی بھرنے والی عورت +

**مُہری**۔ ف۔ صفت:۔ (۱) مُہر کیا ہوا۔ دستخطی۔ چھاپ لگایا ہوا۔ جیسے مُہری خط یا کاغذ (۲) مُہرہ کیا ہوا۔ گھونٹا ہوا۔ گھوٹا ہوا۔ چمکتا ہوا + گُھٹا ہوا +

**مُہری**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) موری۔ بدررو (۲) آستین یا پائجامہ کا گھیرا۔ پانچے کا گھیرا بندوقی نال (۳) آستین کا کف۔ سرِ آستین +

**مِہریا**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (پُورب) دیکھو (مہراڑو) +

**مُہرے پر رکھنا**۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ سامنے رکھنا۔ مُقابلہ یا ہلاکت کے موقع پر کھڑا کرنا۔ سامنے کرنا۔ نشانے پر رکھنا۔ زد پر رکھنا +

**مَہَک**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) سُگندھ۔ خوشبو + تیز خوشبو + بھینی بھینی خوشبو۔ بھینی بھینی لپٹ۔ سُہانی خوشبو۔ جیسے حنائے عنبری کا تازہ عطر آیا ہے اسے ہاتھ پر لگا کر دیکھو کیسی بھینی بھینی حنا کی لپٹ آتی ہے کیا عجب عنبری

مہک دیتا ہے (شگفتۂ سہیلی) ❊

شمشیر برہنہ ہے کف طالب بابوں کی مہک پھر ہو بڑی کی گند حادثۂ تیرخوابوں کی مہک (ظفر)

(۲- پورب) گند - بُو - باس - جیسے بدگند (۲) ہے بکریاں کے منہ سے (ش)

مہک جانا - ف - فعل لازم :- معطر ہو جانا - خوشبو میں بس جانا ❊

اس گُل نے اپنے بند قبا کو - یہ جو وا مجلس تمام پھولوں کی بُو سے مہک گئی (مصحفی)

مہکانا - ف - فعل متعدی :- معطر کرنا - خوشبو ناک کرنا - خوشبو سے بسا دینا - خوشبو کو پھیلانے کرنا - خوشبو پھیلانا جیسے چنبیلی کے دو پھولوں نے سارا مکان مہکا دیا - یہ کس چیز نے مکان مہکا رکھا ہے

مہکنا - ف - فعل لازم :- خوشبو پھیلنا - خوشبو کا پھیلنا - بو آنا - معطر ہونا - خوشبو میں بسنا - خوشبو ناک ہونا جیسے آج تو تمام مکان مہک رہا ہے ❊ خوشبو دینا ❊

نہیں سوتی ہے یہاں تُو نے محبت ڈالی یہ وہ نکہت ہے کہ غنچے سے مہک اُٹھتی ہے (زلیر)

مشک ہو گی کسی کے جو عطر قبا میں ہے کچھ آج بوئے مشک بھی شامل ہوا میں ہے (ر)

مُٹھی عطر کب ہیں وہ گُل پیرہن نسیم جوش عرق سے جن کی مہکتی ہیں چولیاں (محسن)

مثل مہابن پھر گئی ہے سواری اندلوں پھر مہکتی پھرتی ہے باد بہاری اندلوں (رجاب)

چلیے چلیں ہے چکوا بین کو کر کی کھیں میں سکھیاں سب پھولوں کی باس مہک رہی ہیں گلیاں

کو نا مرد اسپلے چنبیلی کی پھولیں کلیاں

(۲- پورب) بدبو پھیلنا - دُرگند پھیلنا ❊

مہکیلا - ف - صفت :- خوشبودار - مہکتا ہوا - معطر - خوشبو ناک ❊

مُہلت - ع - اسم مؤنث :- (۱) دیر - سویر - ڈھیل - توقف - وقفہ (۲) فرصت - چھٹی - تعطیل - خالی وقت - بیلا وقت - پھینا - سونتہ ❊

مُہلت دینا - ف - فعل متعدی :- فرصت دینا - موقع دینا - اجازت دینا - ڈھیل کرنا ❊ تعویق یا توقف کی اجازت دینا ❊

مُہلت ملنا - ف - فعل لازم :- موقع ملنا - فرصت ملنا - اجازت ملنا - وقت ملنا - چھٹی ملنا ❊

مُہلک - ع - صفت :- ہلاک ہونے کی جگہ - جان جوکھوں کی جگہ ❊

مُہلِک - ع - صفت :- ہلاک کنندہ - قاتل - مار ڈالنے والا - ضرر رساں - جان جوکھوں میں ڈالنے والا جیسے گھاتک ❊

مُہلک بیماری - ف - اسم مؤنث :- مرض مہلک - ہلاک کر دینے والا روگ ❊

مُہلک دوا - ف - اسم مؤنث :- ہلاک کر دینے والی دوا - زہر قاتل ❊

مُہلک زخم - ف - اسم مذکر :- کاری زخم - ایسا زخم جس سے جانبر ہونا دشوار ہو ❊

مُہم - ع - اسم مؤنث :- (۱) غم میں ڈالنے والا کام ❊ مجازاً بڑا کام - بھاری کام - دشوار کام - کار عظیم - امر دشوار - امر مشکل یا درسخت کام - بھاری یا معرکہ



کا کام - جان جوکھوں کا کام ❊ ضروری کام (۲) جنگ - لڑائی - جدال و قتال ❊

پر نہیں عمر اپنی بسر ہو گئی بڑی یہ مہم تھی جو سر ہو گئی (مجروح)

مہم جیتنا - ف - فعل متعدی :- (۱) سخت یا مشکل کام کو انجام پر پہنچانا (۲) لڑائی سر کرنا - لڑائی مارنا ❊

مہم سر کرنا - ف - فعل متعدی :- دیکھو (مہم جیتنا) (۱) لڑائی فتح کرنا ❊ نہایت دشوار اور سخت کام کا آسان کر لینا یا انجام پر پہنچا دینا ❊

مل ہیں تیرے جو کوئی گھر گیا سخت مہم تھی کہ وہ سر کر گیا (نجات)

جھنک بیچے محبت تم کی :- سر سے گزند کے آخر ہے مہم یہ سر کی (ذوق)

مَہما - ہ - اسم مؤنث :- (ہندی) (۱) بڑائی - بزرگی - عظمت - شان شوکت - آن بان ❊ (۲) مہربانی - عنایت ❊ مروت - نوازش - خوش خلقی - اخلاق (۳) تعریف - توصیف - صفت و ثنا - مدح - استتی ❊

مَہما سے بولنا - ہ - فعل لازم :- بڑی نرمی اور مہربانی سے بات چیت کرنا - خوش اخلاقی سے پیش آنا ❊

مَہما کرنا - ہ - فعل متعدی :- (۱) تعریف کرنا - توصیف کرنا - سراہنا - (۲) تعظیم و تکریم کرنا - آؤ بھگت کرنا - خاطر مدارات کرنا ❊

مُہمّات - ع - اسم مؤنث :- مہم کی جمع - اُمورِ عظیمہ - کارہائے ضروری - بڑے بڑے کام - مہمیں - لڑائیاں - جنگیں ❊

مِہماز - ف - اسم مذکر :- مہمیز اسی کا مادہ ہے - وہ چھری کی جو سواروں کے موزے کی پشت پر گھوڑے کو ایڑ کرنے کے واسطے لگی ہوئی ہوتی ہے ❊

سوز برق ہے سرگرم روانی ہمدم توسن عمر کو کچھ حاجت مہماز نہیں (رنگی)

مِہمان - ف - اسم مذکر :- مرکب از (مہ + ماں) (۱) وہ شخص غیر جو کسی کے گھر آ کر اُترے - پاہونا - پاہنا - مسافر شب باش - ضیف ❊ ضیافت میں آنے والا - مثل جیسے ایک دن مہمان دوسرے دن مہمان تیسرے دن بلائے جان ❊ (۲- گنوار) جنوائی - داماد - بیٹی کا خاوند - خویش - (۳- بازاری) بچہ جو حمل میں ہو ❊ محقق کہتے ہیں کہ مہ بمعنی سردار اور مان حرف تشبیہ ہے یعنی بزرگ ❊ ملک چند بہار لکھتے ہیں کہ سنسکرت میں مہا [illegible] بمعنی تعظیم و توقیر ہے اور کبھی تعریف کے موقع پر بھی آتا ہے چونکہ مہمان کی تعظیم و توقیر ہر قوم اور ہر ملک میں رسم عام ہے عجب نہیں کہ مہمان کے لیے مستعمل ہو گیا ہو فارسی اور اُردو شعرا نے ضرورت شعری کے سبب میہمان بالہمزہ یائے تحتانی بھی باندھا ہے ❊

مہم

کھاتا ہے ایک ایک کو تقریب پاشتی سے مہمانِ ثل ہے غم کبھی ملِ مہمانِ غم (رنگ)

**مہمان اُترنا**۔ ۱۔ فعل لازم :۔ (بازاری) حمل رہنا بچہ پیٹ میں پڑنا +

**مہمان جانا**۔ ۱۔ فعل لازم :۔ کسی کے گھر بلایا ہوا جانا +

**مہمان خانہ**۔ ف۔ اسم مذکر :۔ مہمان سرا۔ مُسافر خانہ ہوٹل۔ ڈاک بنگلہ +

**مہمان دار**۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) میزبان۔ مہمان بُلانے والا +

مہمان نواز + (۲) وہ شخص جو شاہی ایلچیوں کی آؤ بھگت پر متعین ہو +

**مہمان داری**۔ و۔ اسم مؤنث :۔ مہمانوں کی جمع آوری + مہمان نوازی

ضیافت۔ دعوت۔ لوگوں کو جمع کرنا +

**مہمان رکھنا**۔ ۱۔ فعل متعدی :۔ ٹھہرانا۔ ضیافت کرنا۔ شب باش کرنا ؎

اور کچھ کھاتا نہیں ہیں مجھکو مہماں مت رکھو غم کہاں سے لاؤ گے اے مہرباں میرے لئے (معارف)

**مہمان سرا**۔ ف۔ اسم مذکر :۔ دیکھو (مہمان خانہ) +

**مہمان کرنا**۔ ۱۔ فعل متعدی :۔ دھڑکوک گھر بلانا۔ ضیافت کرنا۔ کھانا کھلانا ؎

ذمت ہوئی ہے یار کو مہماں کئے ہوئے جوشِ قدح سے بزم چراغاں کئے ہوئے (غالب)

**مہمان نواز**۔ ف۔ صفت :۔ مہمانوں کی خاطر تواضع کرنے والا۔ مُسافروں

کو اپنے گھر اُتارنے اور اُنکو کھانا کھلانے والا۔ مُسافر نواز۔ مُسافر پرور۔

فیاض۔ غریب پرور۔ غریب نواز +

**مہمان نوازی**۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ مُسافر پروری +

**مہمانی**۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ مہمانداری۔ ضیافت۔ دعوت۔ تواضع۔ مدارات۔

مُسافر پروری۔ مہمان نوازی ؎

استخواں تک نہ رہے بہ گئے پانی ہوکر ہڈیاں ہوں تو سگِ یار کی مہمانی ہو (آغا)

**مہمانی کرنا**۔ ۱۔ فعل متعدی :۔ مہمان بُلانا۔ ضیافت کرنا۔ دعوت کرنا۔ کھانا

کھلانے کو بُلا کر رکھنا۔ خاطر و مدارات کرنا ؎

وہ اپنی دُھن میں ہیں پاس نکر میں ہم کہ مہمانی کریں کیا مہماں کی + + + (انور)

**مُہمَل**۔ ع۔ صفت :۔ (۱) چھوڑ دیا ہوا۔ ترک کیا ہوا۔ (۲۔ مجازاً) بیکار۔ نکمّا۔ ناکارہ +

بے معنی۔ جیسے مُہمل لفظ یا حرف۔ (۳) بیہودہ۔ لغو۔ پوچ۔ (۴) سُست۔ مجہول۔

کاہل۔ اہدی۔ عضوِ مُعطل +

**مُہمَلہ**۔ ع۔ صفت :۔ (۱) خالی۔ مُعطل۔ (۲)۔ اسم مذکر :۔ وہ حرف تہجی یا جس میں

نقطہ نہو۔ بغیر نقطہ کا حرف۔ غیر منقوطہ +

**مہموز**۔ ع۔ صفت :۔ (۱) معیوب۔ عیب دار۔ (۲) عربی کا وہ کلمہ کہ اُس کے

اصلی حرفوں میں سے ایک حرف ہمزہ ہو۔ اگر کسی کلمہ کے بیچ کا حرف

مہن

ہمزہ ہوگا تو اُسے مہموز العین اور اگر اوّل کا ہو تو مہموز الفا اور جو آخیر کا ہو تو

مہموز اللام کہینگے +

**مہمیز**۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ (عوام بہ فتح میم اوّل دیائے مجہول ساکن) خار۔ کانٹا۔ وہ آہنی

میخ جو سواروں کی ایڑی پر لگی ہوتی ہے اور سوار اُس سے کوڑے

کا کام لیتے ہیں۔ سا، الاعاز +

دل میں عاشق کے چبھے خار زرہ مژگاں کے تھا یہ نکتہ بچہ راز مہمیز آیا (مصحفی)

**مہمیز خور**۔ ف۔ اسم مذکر :۔ وہ گھوڑا جسے مہمیز کی عادت پڑ گئی ہو۔ اڑیل ٹٹو +

**مہمیز کرنا**۔ ۱۔ فعل متعدی :۔ ایڑ لگانا۔ کوڑا کرنا۔ گھوڑے کو چلانا۔ چلتا کرنا +

**مِہنا**۔ س۔ اسم مذکر :۔ طعنہ۔ تشنیع۔ بولی ٹھولی۔ سرزنش۔ طنز۔ طعن۔ تعرّض +

**مُہنال**۔ س۔ اسم مذکر :۔ دیکھو (مُہنال) ؎

کلیلں ہوا ہے جب سے لبِ یار کا ندیم مُشتاقِ بوسہ کہتے ہیں مُہنال پر نظر (مصحفی)

**مَہَنت**۔ س۔ اسم مذکر :۔ (۱) ہملہ دھاری۔ گُسائیں۔ بیراگیوں کا پروہت۔

درویش۔ فقیروں کا سردار۔ خانقاہ کا سردار۔ تکیہ دار۔ جوگی۔ سدھ۔ سادھو صورت ؎

کیا غیرِ خاکساری دل کیجئے رقم چیلے ہی یہ مہنت تو مٹی میں گر گیا (میر)

چیلے لادیں مانگ کر بیٹھا کھائے مہنت رام بھجن کا نام ہے پیٹ بھرن کا پنتھ (بھجن)

(۲) موٹا تازہ۔ موٹا بھینس۔ بہت موٹا آدمی۔ (چونکہ مہنت لوگوں کو کام کاج

نہیں کرنا پڑتا اس سبب سے بہت موٹے ہو جاتے ہیں پس مجازاً چوبے کی طرح اسکا بھی موٹے

آدمی پر اطلاق ہونے لگا) (۳) عزت طلب۔ جاہ طلب +

**مَہنتائی**۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ مہنت کا کام۔ تکیہ داری +

**مُہَندِس**۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) اندازہ کرنے والا۔ وہ شخص جو علم ہندسہ جانتا ہو۔

اقلیدس جاننے والا۔ اشکال ہندسہ کا عالم (۲) منجم۔ جوتشی۔ (اصل میں مُہندِز

تھا زائے معجمہ کو سین مہملہ سے بدل لیا ہے کیونکہ اسکا مادہ ہندسہ ہے جو اصل میں ہندزہ

تھا اور وہ ہندازہ یعنی اندازہ کا مُعرّب ہے چونکہ کلام عرب میں دال و زا بلا فاصلہ جمع

نہیں ہو سکتے اسلئے سینِ مُہملہ سے بدل لیا) +

**مہندی**۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ دیکھو (مہندی) (۱) سبز پتے جنسے ہاتھوں

میں رنگ آجاتا ہے۔ حنا۔ (۲) رسم حنا بندی جو ساچق کے دوسرے روز برات

سے ایک دن پیشتر عمل میں آتی ہے۔ اس تقریب میں دولھا کی بہنیں اور

رشتہ دار گندھی ہوئی مہندی خوانوں میں رکھکر اُسمیں چار شمعیں لگا کر مع دیگر سامان

دھوم کے ساتھ دلہن کے مکان پر جاتی ہیں (۳) کاغذ کا دھانچہ مثل تعزیہ

جو ساتویں محرم کو بنایا جاتا اور اُسکے چاروں گوشوں پر شمع روشن کیجاتی ہے

مہن

پڑھے وہ اشعار جو حضرت قاسم علیہ السلام کی رسم حنابندی کی یادگار میں پڑھے جاتے ہیں۔

**مہندی تو پاؤں میں نہیں لگی ہے۔** ہ۔ محاورہ:۔ معذور تو نہیں ہو۔ کیوں نہیں آتے کیوں نہیں۔ کس لیئے عذر، حیلہ اور بہانہ جوئی کرتے ہو ؎

مہندی تو سرا سر نہیں پاؤں میں لگی ہے ۔ تو بے سر و پا رت جو عشم اٹھ نہیں سکتا
بیمار ترا صورتِ تصویر نہالی ۔ بستر سے ترے سر کی قسم اٹھ نہیں سکتا } (نصیر)

**مہندی رچنا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) مہندی کا رنگ دینا۔ مہندی کا رنگ آنا۔ (۲) مہندی لگنا ؎

رچی ہے ہاتھ میں مہندی چھنو نہ زنفوں کو ۔ دھواں کرے نہ کہیں آتشِ حنا پیدا ۔ (بحر)

**مہندی کی ٹٹی** ۔ ہ۔ اسم مونث:۔ مہندی کا کٹہرہ۔ مہندی کی کیاری یا مہندی کی باڑ۔ مہندی کی وہ قطار جو باغ کی روشوں پر لگی ہوئی ہوتی ہے ؎

ابرِ کرم کے فیض سے ایسا ہے سبز ۔ مہندی کی ٹٹی ہو گئی ہر ایک باغ کی ۔ (آتش)
بیچ لگا کر چمن کو اب دکھایا چاہیئے ۔ رنگ سے مہندی کی ٹٹی کو جلا یا چاہیئے (ناسخ)

**مہندی لگانا** ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ بمعنی حسن کو نرم ۔ ہاتھوں پیروں پر مہندی کے پتے پیس کر ملنا یا باندھنا۔

مہندی ملنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ دیکھو (مہندی لگانا)۔

مہنگا۔ ہ۔ صفت:۔ اکرا۔ گراں۔ بیش قیمت۔ زیادہ مول کا۔

مہنگا سماں ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ قحط کا زمانہ۔ گرانی کا زمانہ۔ قحط کال۔ تنگ سالی۔

مہنگا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ گراں ہونا۔ زیادہ مول ہونا۔ مہنگا۔ آکرا ہونا۔

مہنگا مولا ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ گراں فروش۔ آکرا بیچنے والا۔

مہنگی ۔ ہ۔ اسم مونث:۔ (پورب) گرانی۔ آکراپن۔ قحط۔ کال۔ تنگ سالی۔

مہوا ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک درخت کا نام جسکے پھولوں کو کھاتے۔ پھلوں کی شراب بناتے اور بیجوں کا تیل نکالتے ہیں۔ فارسی میں اسے گلِ چکاں کہتے ہیں جیسے مہوے تلے کی گھمنڈ دھاک تلے کے پھول۔ آدمی ہی نوا۔ بچپن میں کوا لکڑی میں چھولے پھولوں ہی مہوا۔ پچاروں سے کٹوا۔

مہوا ٹپکنا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مہوے کے پھلوں کا ٹپکا لگنا۔ مہوے کے پھلوں کا متواتر برسنا ؎

قطعہ ۔ روز مرا آنسو ٹپکتا ہے ۔ یا اسکو علم نہیں تجھے کیا ٹپکتا ہے
جو پیشہ گیہ آب بارش ہر نخلِ مژگاں سے ۔ شبِ فراق یہ مہوا بلا ٹپکتا ہے } (ناسخ)

**مہورت** ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ وقتِ مسعود۔ مبارک گھڑی۔ شبھ گھڑی۔ سنجوگ۔ شگون۔ سگن۔ وقت۔ موقع کسی کام کرنے کا ستاروں کی چال کے موافق

مہی

مناسب وقت جو بارہ پل یا اڑتالیس منٹ تک خیال کیا جاتا ہے۔

**مہورت بچارنا یا دیکھنا** ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ کسی کام کے واسطے ستاروں کی چال کے موافق وقت مناسب دیکھنا۔ سون دیکھنا۔ سنجوگ دیکھنا۔ شگن بچارنا۔

**مہورت کرنا** ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ کسی کام کو اچھی گھڑی میں ہاتھ لگانا یا شروع کرنا۔ شگون کرنا۔ شگن کرنا۔ ساعتِ سعید اور وقتِ مسعود میں کوئی کام شروع کرنا۔

**مہوس** ۔ ع۔ مفرس۔ اسم مذکر:۔ (۱) لالچی آدمی۔ حریص۔ حرص و ہوس کرنے والا۔ ہوسناک (۲۔ و) کیمیاگر۔ رسائن بنانے والا۔ رسائنیا (عربی میں اسکے معنے دیوانہ مجنون بسیار خوار آئے ہیں مگر فارسی والوں نے آرزومند۔ مشتاق۔ حریص کے معنی میں مستعمل کر لیا ہے۔ اسی سبب سے مفرس قرار دیا گیا)۔

**مہوسی** ۔ ع۔ اسم مونث:۔ کیمیاگری۔ ہوسناکی۔

**مہوش** ۔ ف۔ صفت:۔ مثلِ ماہ۔ چاند کی مانند۔ معشوق۔ چاند سی صورت والا۔

**مہی** ۔ س۔ اسم مونث:۔ (ہندی) (۱) زمین۔ ارض۔ ملک۔ ولایت۔ دیس۔ (۲) چھاچھ۔ ماست۔

**مہی پتی یا مہی پال** ۔ س۔ اسم مذکر:۔ مالک الملک۔ بادشاہ۔ زمین کا مالک۔ راجہ۔ سلطان۔

**مہیا** ۔ ع۔ صفت:۔ تیار۔ آمادہ۔ موجود۔ لیس۔ حاضر۔ فراہم۔ مجتمع۔ بہم ؎

عشق نے اسبابِ رسوائی مہیا کر دیئے ۔ کیوں نہ کرتی غرقِ یوسف میں زلیخا اضطرار کی (؟)

**مہیا کرنا** ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ تیار کرنا۔ موجود کرنا۔ حاضر کرنا۔ بہم پہنچانا ؎

کیا جلد کیا ساغرِ زریں کو تہی ۔ ساقی نے تو سرسوں ہی ہتھیلی پہ جمائی (ذوق)

**مہیب** ۔ ع۔ صفت:۔ خوفناک۔ خطرناک۔ ہیبت ناک۔ ہیبت دینے والا۔ بھیانک۔ ڈراؤنا۔

**مہیری** ۔ ہ۔ اسم مونث:۔ رگنوا۔ چھاچھ میں پکایا ہوا باجرہ وغیرہ۔

**مہیش** ۔ س۔ اسم مذکر:۔ (مرکب از مہا + ایشور) شیوجی کا نام۔ مہادیوجی۔ سنہار کرنے والا دیوتا۔ ہلاک کرنے والا دیوتا۔

**مہیشور** ۔ س۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (مہیش)۔

**مہیلا** ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) گھوڑوں کا ابلا ہوا دانہ جسمیں گڑ بھی ملا لیا جاتا ہے۔ ابلا ہوا سوکھا دانہ۔ (۲) سالن (؟) بالکل بے مزہ اور ابلا ہوا کھانا۔

**مہین** ۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) باریک۔ تنک۔ پتلا۔ دقیق جیسے ؎

مہین کاتوں مہین پیسوں مہین ہیم دکھاؤں ۔ پھر بھی ساسو کے نہ چاہئے کیا ہر بیکار جاؤں (مثل)

(۲) نازک۔ نازنیں۔ ورود۔ کومل۔ (یہ لفظ عربی مہین بمعنی لاغر و ضعیف کے معنی میں مستعمل ہوتا ہے)۔

**مہین آواز** ۔ ہ۔ اسم مونث:۔ باریک یا دھیمی آواز۔

۴۹۸

| غلط | صحیح |
| --- | --- |
| بیٹا بنانا | بیٹا بنانا |
| یہ فرض ہوگی | |
| رفیق ہو جانا | |

میرانِ کا کھلا ۔ اسم مذکر۔ صحیح ...

میرِ محفل ۔ ...

میری ۔ ...

دل ...

[illegible]

۸۶۹

اپنا تخلص نام کر دیا۔ کسی نسخے میں اُس کے اشعار

میراں صاحب اسم مؤنث

میری اسم مؤنث

مرزا

مرزا صاحب

میرا

میں

بیم

ہوں نیلے۔ بے سر کے دھڑ نا مربوط سمجھ میں شامل اسے لپا ہونا مربوط (راحت) ریختہ کے شعر میں اشتراح بیان ہے گردش کے باعث پہلو نہی کی گئی) ✦

**میلے کا بھائی نوشادر** سد۔ محاورہ۔ دونوں یکساں ہیں۔ جیسا یہ ویسا وہ۔ دونوں برابر ہیں۔ جیسا وہ گندہ ویسا ہی یہ غلیظ۔ دونوں نجس الاصل ہیں ✦

**میم** ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) عربی کا چوبیسواں۔ فارسی کا اٹھائیسواں۔ ہندی کا چھبیسواں اردو کا اکتیسواں حرف جسکی تشریح حرف م میں لکھی گئی ہے۔ معانی نقل ہوا اللہ احد کے ہیں جیاں ناسخ براے قافیہ لکھا ہے یہ میم احد کا (ناسخ) (۲) تشبیہاً دہن معشوق (۳) کنواں۔ چاہ۔ (۴) شراب خالص ✦

**میم** سد۔ اسم مؤنث:۔ صحیح انگلش (Madam۔ میڈم) بیگم خانم۔ خاتون ✦

**میمانسا** س۔ اسم مذکر:۔ (۱) مان بچارنا۔ (۲) چھے درشنوں میں کا ایک درشن سدھانت۔ بچار۔ ہندی فلسفہ کے چھے شاستروں میں سے ایک شاستر کا نام جو دو حصوں میں منقسم ہے۔ پہلا حصہ پُور و میمانسا موسوم جیمنی منی۔ دوسرا حصہ اُتر میمانسا۔ مصنفہ ویاس منی جسے ویدانت بھی کہتے ہیں اُتر میمانسا کا حال ویدانت کے لفظ میں دیکھو۔ پور و میمانسا کا حال یہ ہے کہ اسکا جاننا سب شاستروں پر مقدم ہے کیونکہ دنیادار دیں اور صاحب تعلق لوگوں کا عمل اسی پر ہے جسکا خلاصہ یہ ہے کہ جو کچھ ہے سو عمل ہی ہے اسکے سوا سب ہیچ ہے۔ جیسے کھیت والا نہ جوتے بوئیگا کھیت سے کیا خاک لیگا جسنے جو کچھ بویا ہے وہی اٹھائیگا مفلسی۔ دولت نیکی بدی بہشت دوزخ یہ سب اعمال کا نتیجہ ہے ✦

**میمانسک** س۔ اسم مذکر:۔ میمانسا کی فلسفہ کے پیرو۔ فا۔ میمانسا کو ماننے والے ✦

**میمنا**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ٹھیٹ) بکری کا بچہ۔ نوزاد۔ بزغالہ ✦

**مَیْمَنَت** ع۔ اسم مؤنث:۔ سعادت۔ برکت۔ کامیابی۔ طالع دری۔ اقبالمندی فلاح۔ بختیاری۔ بہرہ مندی۔ سرسبزی سرفی وزمندی۔ عروج۔ بہبود۔ بھاگوانی ✦ فرخندگی۔ مبارکی ✦ خوشی۔ آسودہ حالی۔ کامرانی ✦

**مَیْمَنَہ** ع۔ اسم مذکر:۔ فوج کا وہ حصہ جو لڑائی کے بادشاہ یا سپہ سالار کے داہیں ہاتھ پر ہو۔ داہیں بازو کی فوج ✦

**مَیْمُون** ع۔ صفت:۔ (۱) خجستہ۔ مبارک۔ بہرہ مند۔ کامیاب۔ اقبالمند۔ مقصود ور۔ نیک بخت۔ مسعود۔ محمود۔ بختاور۔ بھاگوان۔ خوش نصیب۔ سرسبز (۲) ف۔ اسم مذکر) بوزنہ۔ بندر۔ لنگور ✦

**میں**۔ ہ۔ حرف جر و ظرف:۔ (۱) بمعنی در۔ بیچ۔ اندر۔ بھیتر۔ فی۔ (۲) بکری کی آواز ✦

مین

**میں**۔ ہ۔ ضمیر متکلم:۔ (۱) ذات خاص۔ وہ کلمہ جس سے اپنے نفس پر اطلاق کیا جاتا ہے۔ خود۔ من۔ آپ۔ جیسے میں کروں تیری بھلائی تو کر سیدھی انگلی میں سلائی (۲) بکری کی آواز جیسے میں کے گلے پر چھری ✦

**میں بھروں سرکار کے تیر بہے سقہ** سد۔ کہاوت:۔ جو شخص اوروں کا کام تو کرتا پھرے مگر اپنا کام اوروں پر ڈالے اسکی نسبت بولتے ہیں ✦

**میں بھی رانی تو بھی رانی کون ڈالے پیرہانی** ۔د۔ کہاوت:۔ کاہلوں اور حیلہ حوالہ کرنیوالوں کی نسبت بولتے ہیں۔ کام چور بہانہ ڈھونڈھتا ہے ✦

**میں کون تو کون** ۔د۔ محاورہ:۔ تجھے مجھ سے کیا علاقہ۔ میرا تیرا کیا واسطہ ✦

**میں تیر اگلا اپنا ڈونگا** ۔د۔ محاورہ:۔ یعنی میں تجھ کو سوا کرکے نکالوں یا تجھ کو ضد سے پر چڑھا دونگا (محاورہ ہندی کی اس رسم سے لیا ہے جیسی ہندو کی موت پر اسے اسیاں کے لڈ بنا کر چاہیں)

**میں تیرے صدقے** ۔د۔ محاورہ:۔ (عو) نہایت خوشی اور خوشامد کے موقع پر اپنے پیارے کی نسبت یہ محاورہ عورتیں بولتی ہیں۔ قربانت شوم کا ترجمہ میں تیرے بلہاری۔ بلی جاؤں۔ قربان ہوں۔ واری جاؤں صدقے ہوں جیسے

تنہا تو مجھے چھوڑ نہ جا میں ترے صدقے تاریک ہے شب جان کہاں میں کروں صدقے
میں غیر نہیں عاشق جانباز ہوں تیرا مجھسے بدن اپنا نہ چھپا میں ترے صدقے
کہتا ہوں تصور سے ترے میں یہی شب بھر تو ہے مرے پاس تو آ میں ترے صدقے (مصحفی)
کیا جانئے دیکھے کوئی کس طرح سے تجھکو ہر ایک کو جلوہ نہ دکھا میں ترے صدقے
جب مصحفی خستہ کی بالیں سے چلا یار مرتے بھی یہی اسنے کہا میں ترے صدقے

**میں جانوں** ۔د۔ محاورہ:۔ (۱) میں ذمہ دار ہوں مجھ میں آیا جیسے

کلیجہ کھا لیا غم نے ترے عاشق کا اے پیارے بھلا تو دیکھ لے اسکو جگر ہو تو میں جانوں (نامعلوم)

(۲) میں گمان کرتا ہوں۔ مجھے گمان گزرتا ہے۔ مجھے خیال آتا ہے۔ مجھے یقین ہوتا ہے جیسے

تال کنارے سارس بولے ندیا کنارے مورا میں جانوں پیا مورا رے
آ ذرا پھروا گلے لگا لوں جگ میں جینا تھوڑا رے (گیت)

**میں خوش میرا خدا خوش** ۔د۔ محاورہ:۔ بطیب خاطر کسی بات کے منظور کرنے پر یہ فقرہ بولا جاتا ہے۔ میں خوشی کے ساتھ اجازت دیتا ہوں میری عین خوشی ہے مگر خوشی سے بری ہوتا ہے جی ترا خوش جسمیں تیری خوشی ہو میں بھی خوش مرا خدا خوش (نامعلوم)

**مَیں مَیں**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ انانیت۔ خودی۔ آہنکار۔ کلمہ غرور ونخوت ✦ دعوائے خودی۔ خود فروشی۔ خودستائی ✦

**میں میں کرنا**۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ خود نمائی یا اور خودی کرنا۔ خودستائی کرنا ✦

میں

مینو۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) عالمِ علوی + عالمِ بالا۔ بہشت۔ فردوس۔ جنت۔ بیکنٹھ۔ سورگ۔ سُرگ۔ (۲) فلک۔ آسمان۔ اکاس۔ چرخ (۳) رنگ دار شیشہ جو زیور پر جڑا جاتا ہے۔ مینا۔ سبز یا لاجوردی رنگ کا آبگینہ خواہ نگ یا جواہر وغیرہ (۴) زمرد۔ زبرجد۔ سبزہ۔ پنّا + سلہ

مینہ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ بارش۔ برکھا۔ باراں + (اسکے مشتقات دیکھو ردیف میں۔ مخفف ہے مینا۔ میں) +

مینہ کی کھینچ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ بارش کی کشش۔ کمیِ بارش۔ امساکِ باراں۔

میو۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک ہندی الاصل نومسلم قوم کا نام جو میوات میں رہتی۔ سید سالار مسعود غازی کو مانتی نہیں کی قسم کھاتی کھیتی باڑی یا چوکیداری کی ملازمت کرتی اور اسی میں خوش رہتی ہے۔ ان لوگوں کا بیان ہے کہ ہم تیمور کے وقت میں مسلمان ہوئے چنانچہ سالار مسعود غازی کا اعتقاد بھی انہیں اُس وقت سے لگا۔ پیدا ہو جانے پر دلالت کرتا ہے (لیکن میو کا پوت ہمیشہ برس میں بدل جاتا ہے)۔

حواشی پیشہا

میو مُوا جب جانیئے جب واکا تیجا ہو لے۔ ہ۔ کہاوت:۔ یعنی دغاباز اور فریبی اگر مر بھی جائیں تو ان کا مرنا قابلِ اعتبار قبل از فاتحہ سوم نہیں + دغاباز کی کسی بات کا اعتبار نہیں کرنا چاہئے (اسکا قصہ اس طرح مشہور ہے کہ ایک میو کسی بنیئے کا قرضدار تھا۔ سود کے پھیر میں آکر اسکے ہاتھ سے نجات مشکل ہو گئی۔ سات دن کے تقاضوں سے ناک میں دم آگیا تب میو نے یہ پیچ کھیلا کہ اپنے رشتہ داروں کو جمع کر کے کہا کہ میرے مرنے کی خبر مشہور کر دو اور تم سب میرا جنازہ بنا کر لے چلو۔ بنیا بھی مُوسے کو دیکھنے اپنے روپوں کو رونے پیٹنے ضرورت کے ساتھ آیا۔ تم اُسکے سامنے دفنا کر چلے آنا اور دو ایک آدمی ادھر اُدھر چھپے ہوئے چھوڑ آنا تاکہ وہ مجھے فوراً قبر کھود کر باہر نکال لیں چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ وہ بنیا بھی یہ خبر پڑھ کر سر پیٹ پکڑے دوڑا ہوا آیا اور کہا کہ میو جی! تم کیا مرے ہمیں مار چلے۔ دل میں کہا۔ ارے رام تُو ل دیا دیتا۔ مر گیا ہم شاکھتا۔ غرض قبر تک ساتھ ساتھ روتا پیٹتا گیا اور داخلِ منزل پہنچا کر سب کے ساتھ واپس آیا۔ ادھر جنازہ رکھکر لوگ اُلٹے پھرے اُدھر اُسکے رشتہ داروں نے گھات سے نکل قبر کھود مٹی ہٹا پٹاؤ دور کر میاں میو کو باہر نکال لیا یہاں لالہ جی آتے ہی اپنی بہی میں لکھا ہو کھاتا بھر کر سیو۔ تاؤں بیٹھے کھاتے لکھدیا کہ آج میاں میو کے ساتھ روپے بھی مر گئے فقد سے بھی مدت جو میو کو زندہ و سلامت دیکھا تو زبان سے یہ فقرہ کہا کہ میو مرا جب جانیئے جب واکا تیجا ہوئے اُس وقت سے یہ مثل مشہور ہو گئی) +

میو

میوات۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ میو قوم کی آبادی سکونت یا ولایت جو ضلع گوڑگانوہ اور علاقہ الور میں دُور تک پھیلی ہوئی ہے جسمیں قصبہ اندور پلہپرہ پہاڑی سے لیکر فیروزپور جھرکہ ہستنکار۔ کمانگنیا۔ اُوندن بھار رہپی تجھورہ۔ ڈیگ وغیرہ شامل ہیں +

میواتی۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) میوات کا رہنے والا (۲) میو قوم کا آدمی چونکہ یہ قوم بہادر۔ شجاع اور دلیر مشہور ہے اسلیئے اس قوم کے آدمی کا ملنا بہادری میں شمار کیا جاتا اور ہندو ڈوبے کے مرنے میں اس طرح کو گیت گایا جاتا ہے +

ہے ہے بابا رخوں نے مارے سیتے جلا مالیں مارا اور ساری جنواتی
(ہمعو کون)
وصنع نوای چھاتی رلاتی مارے میوانی

میوارہ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ مہ وارہ کا مخفف۔ قصبہ۔ ملک مستوسط۔ راجپوتانہ کی ایک مشہور ریاست کا نام جسکی راجدھانی اودے پور ہے +

میوڑا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (میو کی تصغیر یا تحقیر) +

میوہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ بار۔ پھل۔ ثمر۔ کھانے کا پھل۔ فواکہ۔ فاکہ جیسے امرود سیب۔ ناشپاتی۔ انار۔ اخروٹ۔ کشمش۔ بادام وغیرہ (کہاوت) سیوا کرے سو میوہ کھائے) + (بکسر میم و فتح میم ہر دو درست)

میوہ جات۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (میوہ کی جمع جو عربی کے طریقہ پر فارسی لفظ سے خلافِ دستور بے قاعدہ بنالی ہے) میوے۔ فواکہ +

میوہ دار۔ ف۔ صفت:۔ ثمردار۔ پھلدار۔ وہ درخت جسمیں میوہ آتا ہو یا لگا ہوا ہو +

میوہ فروش۔ ف۔ اسم مذکر:۔ پھل پھلاری بیچنے والا۔ ہتر کاری فروش۔ کنجڑا + میوے کا بیوپاری (تازہ پھل کو ترمیوہ اور سوکھے کو خشک میوہ کہتے ہیں) + فواکہ فروش۔ ثمر فروش +

آوازیں جو دلی کے میوہ فروش لگاتے ہیں + مزہ انگور کا ہے رنترے میں (سنگترہ فروش) + سانولے سلونے لالے شربت کو + نمکیں بتاسے ہیں شربت کو (فالسہ فروش) + کالی بھونرا لی نگین + بیبانہ بھونرالی نکیں (جامن فروش) + کا ٹھ کی لکڑی کا بنا ہے جلیبا + قند میں ملایا ہے جلیبا (گوٹ فروش) پیڑ کے پکے امرود میں سیب کا مزا (امرود فروش) ڈال کے پکے کیلے میں مصری کا مزا (کیلہ فروش) ڈالی ڈالی کا گھلا پونڈی (سنگترہ فروش) پال کا لالہ + پال کے لڈو (آم فروش) + جھرنے کا بتاسہ ہی گولر (گولر فروش) +

---

سلہ مینو۔ عالمِ علوی یعنی عالمِ بالا کا مخصوص جنانچہ بہاں اور مثل بہشت و فلک عالمِ علوی ہیں کیونکہ جنت اور آسمان علو پا اوپر واقع ہیں۔ اسی وجہ سے بعض تشبیہ کے نقطے تعبیر کیے گئے ہیں۔ کیکاوس آراست تندو دو سے + کہ مینو زمینش برآمد سے + گیانی کہے جشن ساز میدو شہر + کہ آمد نا مینو بدان جشن شہر + نہ کیسے تنگ ہے میناے مینو سرشت + بزیبائی و خرمی چوں بہشت (نظامی)

ن

# ن

**ن** (ع) اسم مذکر:- (۱) عربی کا پچیسواں فارسی کا اُنتیسواں سنسکرت یا ہندی حروفِ صحیح کا بیسواں न اُردو کا بتیسواں حرف جسے نون کہتے ہیں۔ یہ لثوی یعنی دانتوں سے علاقہ رکھنے والا حرف ہے (۲) حساب جمل میں اس کے پچاس عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) جب یہ حرف بلا قاعدہ بائے فارسی کے ساتھ کسی کلمے کے وسط میں ملا ہوا آتا ہے تو وہاں ادغام ہو کر اس کی آواز میم سے بدل جاتی ہے جیسے زنبیل۔ گنبل۔ منبر۔ انبالہ۔ سنپت۔ سنبورن وغیرہ (۴) فعل اور اسم کے اوّل میں کبھی تنہا کبھی ہائے مختفی کے ساتھ مفتوح ہو کر نفی کے معنی دیتا ہے لیکن اگر اسی نون کے بعد الف لگا دیتے ہیں تو وہاں صفتی معنی ہو جاتے ہیں جیسے ناداں۔ نارسا۔ نافہم۔ ناشُدنی۔ نالائق وغیرہ اور پھر یہی ذاتی وصف ہو جاتا ہے صرف فارسی میں کبھی شی کے موقع پر کبھی استفہام اقراری و ترغیب کے موقع پر کبھی اسم کے اخیر میں نسبت کے لیے کبھی زائد کبھی مصدر کے واسطے آتا ہے (۵) ہندی میں کسرہ یعنی زیر کا مخفف ہو کر بھی نفی کے معنی دیتا ہے مثلاً نہتھا یعنی خالی ہاتھ والا۔ نرونگا یعنی بغیر رنگ والا۔ نرالا یعنی بغیر ملا ہوا۔ نکنگا یعنی بے گناہ۔ نکما یعنی بیکار۔ علی ہذا نکمتو۔ نگوڑا۔ نناواں نگرا۔ نپتا۔ نجاد وغیرہ (۶) یہ حرف ہندی فارسی میں اپنے اپنے موقع پر کبھی اوّل میں کبھی وسط میں کبھی اخیر میں حروفِ ذیل سے کم و بیش بدل جاتا ہے اور یہ بدل زیادہ تر ہماری ناگواری زبانوں سے ثابت ہوتا ہے ب۔ پ۔ ت۔ ر۔ ڑ۔ ک۔ ل۔ م۔ ن۔ و۔ ی ◆

**نا** (ہ) اسم مذکر:- (۱) ہندی مصدر کی علامت جو اخیر میں آتی ہے جیسے ؎

آنا تو ملنا جانا جانا تو رُلا جانا آتا ہے تو کیا آنا جانا ہے تو کیا جانا (نامعلوم)

(۲) آہنیت یا نسبت کے واسطے جیسے کھلونا۔ نگھرا۔ انمول۔ نپاتا۔ بتانا۔ یعنی چونٹی کا اندازہ (۳) زائد حسنِ کلام یا تکیہ کلام و تاکید کے واسطے مگر ایسے موقع پر بجائے الف ہائے مختفی کے ساتھ بھی مستعمل ہے جس کی مثال لفظ نہ ہندی میں دیگئی ہے۔ الف کی نظیریں یہ ہیں جیسے آؤ نا۔ کھاؤ نا۔ پیو نا۔ چلو نا بیٹھو نا وغیرہ (۴) استفسار کے لئے جیسے وہ گئے نا؟ دیکھو آخر کو پیٹے نا! اب پکڑے ہوئے آئے نا! (ان سب معنوں میں یہ حرف ہمیشہ اخیر میں آیا کرتا ہے)

**نا** (ف۔ ژند۔ ہ) اسم مذکر:- (۱) حرفِ نفی جو مشتقات یا صفات کے اوّل میں آتا ہے۔ نہ۔ نہیں۔ ان۔ مت۔ بے ◆ ما۔ لا۔ عدم (۲) ا۔ افسوس

نا

اماں وغیرہ (۳) بن۔ بغیر۔ بنا۔ بے۔ بلا ◆

**نااتفاقی** (ف۔ م۔ ع):- اسم مؤنث۔ پھوٹ۔ نفاق۔ ناچاقی۔ ان بن۔ بگاڑ ◆ شکر رنجی ◆ کشیدگی۔ کبیدگی ◆ عداوت۔ دشمنی۔ خصومت۔ بیر ◆

**ناآزمودہ** (ف) صفت:- (۱) ناتجربہ کار ◆ اناڑی۔ نادان۔ کچا۔ ناواقف۔ نوآموز۔ بیگھتر (۲) بغیر آزمائے۔ بغیر تجربہ کئے۔ بغیر آزمائش کئے۔ بن دیکھے بھالے۔ بغیر جانے بوجھے ◆ ؎

بر و بر دلِ خود بسے بارہا کہ ناآزمودہ کند کارہا (نظامی)

**ناآزمودہ کار** (ف) صفت۔ ناتجربہ کار۔ گرم و سرد روزگار نادیدہ ◆ اناڑی۔ کچا ◆ ناواقف ◆ ناپختہ کار۔ خام ◆

**ناآشنا** (ف) صفت:- (۱) ناواقف۔ انجان۔ بے خبر۔ ناشناس وہ جس سے جان پہچان نہ ہو ◆ نامحرم۔ اجنبی ؎

مدِ زید سے ڈر کہ ہو جاتے ہیں پھر دوست دشمن آشنا ناآشنا (دیا شنکر نسیم)

(۲) ناملنسار۔ اکل کھرا ◆ بے مروت۔ بیوفا۔ بید ید۔ طوطا چشم۔ رُوکھا۔ خشک۔ بداخلاق۔ اکھڑ۔ تند خو۔ تیز مزاج ◆

بے مروت بیوفا بیدید اور ناآشنا آشناؤں سے نہ کر یہ حرکتِ بیگانگی ◆ (حاتم)

وہ تو تھا ناآشنا مشہور عالم میں ظفر پر خدا جانے وہ تیرا آشنا کیونکر ہوا (ظفر)

دل جلے کیا کیا نہیں کہتے تمہیں بے مروت بیوفا ناآشنا ◆ (دیا شنکر نسیم)

(۳) ان تیراک۔ وہ شخص جو تیرنا نہ جانتا ہو ؎

ایک میں دریا کی لہر میں غرق کیا نہ ہو کہاں جو یہاں ناآشنا ہے آشنا سے کہیں (امانت)

**ناآشنائی** (ف) اسم مؤنث:- (۱) ناواقفیت۔ نامحرمی۔ ناشناسی ◆ (۲) بیوفائی۔ بے مروتی (۳) ناواقفی۔ جان پہچان نہ ہونا۔ انجان پن۔ اجنبیت۔ عدم شناسائی (۴) ناملنساری۔ ناہمواری۔ عدم موانست۔ عدم ارتباط۔ غیر مانوسی ؎

ملو بھی تو وحشت میں کچھ بگڑے ہوئے ہیں بجا ہے یہ ناآشنائی تمہاری ◆ (رشک)

**ناآشنائے محض** (ف۔ ع) صفت:- بالکل ناواقف۔ نرا انجان ◆ ؎

اُلفت ہے تجھ سے اور رقابت جہان سے ناآشنائے محض ہیں ہر آشنا سے ہم (ظہیر)

**ناالتفاتی** (ف۔ ع) اسم مؤنث:- کم توجہی۔ بے توجہی۔ بے پروائی۔ بے اعتنائی۔ بے رخی

**ناامید** (ف) صفت:- مایوس۔ نراس۔ بے آس ◆ ناکام ◆

**ناامید کرنا** (فعل متعدی):- مایوس کرنا ◆ بے آس کرنا۔ آس توڑنا۔ دل توڑنا۔ نراس کرنا ◆ ناکام کرنا ◆

**ناامید ہونا** (فعل لازم):- مایوس ہونا۔ نراس ہونا۔ ناکام ہونا۔ دل ٹوٹنا۔ آس ٹوٹنا

نا

**ناامیدی** ۔ (ف) اسم مؤنث ۔ مایوسی ۔ نراسی ۔ ناکامی ◆

**ناآمیزگار** ۔ (ف) صفت ۔ ناملنسار ۔ اکل کھرا ۔ وہ شخص جو لوگوں سے ملنا جلنا پسند نہ کرے ◆ تمکنت والا ۔ ناک چوٹی گرفتار ◆

**ناانصاف** ۔ (ف ۔ ع) صفت ۔ نامنصف ۔ وہ شخص جس میں انصاف نہ ہو ۔ حق ناشناس ۔ انیائی ۔ ہٹ دھرم ۔ اَدھرمی ◆

**ناانصافی** ۔ (ف ۔ ع) اسم مؤنث ۔ بے انصافی ۔ انیائی پن ۔ ہٹ دھرمی ◆ اَدھرم ۔ ظلم ۔ اندھیر ◆

**ناانصافی کرنا** (۱) فعل متعدی ۔ بے انصافی کرنا ۔ ہٹ دھرمی کرنا ۔ انصاف پر نہ رہنا ۔ نیاؤ نہ کرنا ۔ ظلم کرنا ◆

**نااہل** ۔ (ف ۔ ع) صفت ۔ نالائق ۔ ناشائستہ ۔ ناہنجار ۔ ناقابل ۔ ناموزوں بے تہذیب ◆

صحبت عیسیٰ بنانے خر کو انساں کس طرح تربیت سے وہ کبھی نااہل دانا کب بنے (ذوق)

**نابالغ** ۔ (ف ۔ ع) صفت ۔ نارسیدہ ۔ وہ شخص جو پوری عمر کا یعنی جوان نہ ہو ۔ صغرسن ۔ کم سن ۔ بال ۔ بالک ۔ ناسمجھ ۔ نادان ۔ نوعمر ۔ یا نا ۔ اٹھارہ برس سے کم عمر کا ◆

**نابالغی** ۔ (۱) اسم مؤنث ۔ کم سنی ۔ بالپن ۔ لڑکائی ۔ خُرد سالی ۔ صغرسنی ◆

**نابکار** ۔ (ف) صفت ۔ (۱) نکما ۔ بیکار ۔ بیفائدہ ۔ ناکارہ ۔ لاحاصل ۔ رائگاں ۔ بے مصرف (۲) موذی ۔ بدذات ۔ نالائق ۔ شریر ۔ بدکار ۔ نٹ کھٹ جیسے او موذی نابکار کیا بکتا ہے (۳) معیوب ۔ بے جا ۔ نازیبا ۔ نامونسب جیسے کیسی نابکار حرکت ہے (۴) خراب ۔ بیہودہ ۔ کمبخت ؎

رہتے تھے گھر کے پاس تھا نام وہ آشنا مشہور تھا جنہوں کنے وہ لسپ نابکار (سودا)

**نابلد** ۔ (ف ۔ ع) صفت ۔ گنوار ۔ دہقانی ۔ اُجڈ ۔ کسان ۔ کھیت کا لکھا پڑھا ۔ اناڑی ۔ انگھڑ (۲) ناواقف ۔ ناآشنا ۔ انجان ۔ ناشناس ؎

یاروں میں بیکار رکو شیار سے ہیں نابلد سر یہی ہے کس کا م کا وہ آستاں نشین (ناسخ)

رہ عشق سے نابلد ہے ابھی خضر کو پر رستہ بتائینگے ہم ◆ (مجروح)

**نابود** ۔ (ف) صفت ۔ لیشٹ ۔ نیست ۔ معدوم ◆ بناسی ۔ نیست ہو جانے والا ۔ زوال پذیر ۔ ناپید ۔ فنا ہونے والا ۔ فانی ◆

**نابود کرنا** (۱) فعل متعدی ۔ نیست کرنا ۔ معدوم کرنا ۔ زمین کا پیوند کرنا ۔ خاک میں ملانا ۔ مٹانا ۔ بناسنا ۔ ناپید کرنا ۔ فنا کرنا ۔ اُجاڑنا ؎

نابود کیا نیست کیا مجھکو جہاں سے بس ہی غم دل تھا کہ مجھے کھا گئی آنکھیں (نظیر)

نا

**نابینا** (ف) صفت ۔ اندھا ۔ معدوم البصر ۔ کور ۔ اندھرا ۔ نترہین ۔ اعمیٰ ۔ سُور ۔ بصیر ◆ سُورداس ◆

**ناپاک** ۔ (ف) صفت ۔ (۱) نجس ۔ پلید ۔ گندا ۔ بھرشٹ ۔ میلا ◆ اشدھ ۔ (۲) وہ شخص جس پر نہانا فرض ہو ۔ واجب الغسل ◆

**ناپاک کرنا** ۔ (۱) فعل متعدی ۔ (۱) گندا کرنا ۔ بگاڑنا ۔ نجس کرنا ۔ خراب کرنا ۔ پلید کرنا ۔ آلودہ کرنا (۲) واجب الغسل کرنا ◆

**ناپاک ہونا** ۔ (۱) فعل لازم ۔ (۱) نجس ہونا ۔ پلید ہونا ۔ پوتر نہ رہنا ۔ (۲) واجب الغسل ہونا ۔ غسل واجب ہونا ◆

**ناپاکی** ۔ (ف) اسم مؤنث ۔ گندگی ۔ نجاست ۔ پلیدی ۔ آلودگی ◆

**ناپاکی اُتارنا** ۔ (۱) فعل متعدی ۔ نہانا ۔ انزال غسل کرنا ۔ صحبت داری کے بعد نہانا ۔ حیض و نفاس کا غسل کرنا ۔ غسل جنابت کرنا ◆

**ناپائیدار** ۔ (ف) صفت ۔ جو پائیدار نہ ہو ۔ بودا ۔ جو دیر پا نہ ہو ۔ فانی ۔ سریع الزوال ◆ کمزور ۔ غیر محکم ۔ بے قیام ۔ بے ثبات ◆ بے استحکام ◆

**ناپائیداری** ۔ (ف) اسم مؤنث ۔ بوداپن ۔ کمزوری ۔ بے استقلال ۔ بے ثباتی ◆ بے استحکامی ◆

**ناپدید** ۔ (ف) صفت ۔ جو دکھلائی نہ دے ۔ جو ظاہر نہ ہو ۔ اوٹ چھپا ہوا ۔ پوشیدہ ۔ مخفی ۔ نظر سے دُور ◆ غائب ◆

**ناپرہیزگار** ۔ (ف) صفت ۔ آلودہ دامن ۔ گنہگار ۔ فاسق ۔ نفس پرست ◆ بے عصمت ۔ ناپارسا ◆

**ناپسند** ۔ (ف) صفت ۔ نامرغوب ۔ ناگوار ۔ نامقبول ۔ اَن سُہاتا ◆

**ناپسند کرنا** (۱) فعل متعدی ۔ نامنظور کرنا ۔ قبول نہ کرنا ◆

**ناپسندیدہ** (ف) صفت ۔ نامرغوب ۔ ناگوار ۔ نامنظور ۔ خلاف طبع ۔ گران خاطر ◆ بار خاطر ◆

**ناپید** ۔ (۱) صفت ۔ (۱) نیست ۔ معدوم ۔ نازائیدہ ۔ فنا ۔ جو ہنوز عالم وجود میں نہ آیا ہو ◆ نایافت (۲) عنقا ۔ معدوم صفت ۔ نادر الوجود ؎

شاہین جگر کا اُس کے نہال امید ہائے ثانی جس کا جہاں میں ناپید ہے علم
میں تو ایک قید تھا ہی سو دل بھی پھنسا چھٹنا سلام تہہ در قید ہے اب (بیمار)

**ناپید کرنا** (۱) فعل متعدی ۔ ضائع کرنا ۔ برباد کرنا ۔ کھونا ۔ فنا کرنا ۔ معدوم کرنا ۔ اُجاڑنا ◆

**ناپید ہونا** (۱) فعل لازم ۔ (۱) اُجڑنا ۔ معدوم ہونا ۔ گم ہونا ۔ فنا

کے پیچھے سے غارت ہونا۔ تباہ و برباد ہونا۔ جاتا رہنا۔ نیست نابود ہونا۔ کھویا جانا۔

ہو وہ دن ناپید جس دن بھیجکر وائی کروا۔ واسطے اپنے کچھ اُس سے بیچ گاؤں نقد پار (رنگین)

ناپید ہوا کسی جہاں سے یہ نام عشق ۔ جس سے ہمیں نہ دین کا رکھا نہ دیں کا (ستید)

(۲) نایاب ہونا۔ قحط ہونا۔ کمی ہونا۔ جیسے ؎ پیسا ہو پاس تو کوئی ناپید شے نہیں ؏

**ناپیدا** (ف) صفت :۔ جو ظاہر نہ ہو۔ معدوم۔ چھپا ہوا۔ اَجَنَّا۔ الوپ۔ گُپت۔ غائب۔ انتر دھیان +

**ناپیدا کرنا** (ف) فعل متعدی :۔ فنا کرنا۔ مٹانا۔ نیست کرنا۔ معدوم کرنا۔ الوپ کرنا۔ چھپانا ؎

آفرینش سے مری کچھ اور تو مطلب نہ تھا ۔ مدعا یہ تھا کہ پیدا کرکے ناپیدا کروں (داغ)

**ناپیدا کنار** (ف) صفت :۔ جس کا اور چھور نہ ہو۔ ایسا بڑا سمندر یا دریا جس کا کنارہ نہ دکھائی دے۔ بہت لمبا چوڑا +

**ناپیدا ہونا** (ف) فعل لازم :۔ معدوم ہونا۔ گم ہونا۔ غائب ہونا۔ چھپنا۔ الوپ ہونا۔ جاتا رہنا۔ عنقا صفت ہونا ؎

بوسہ مانگا جو دہن کا تو وہ کیا کہنے لگے ۔ تو بھی مانندِ دہن یک بیک ناپیدا ہو (ناسخ)

**ناتجربہ کار**۔ (ف + ع) صفت :۔ انجان۔ ناواقف۔ نا آزمودہ کار۔ اناڑی۔ کچا۔ نوآموز +

**ناتراش**۔ (ف) صفت :۔ بن چھلا + کمینہ۔ سفلہ۔ جاہل + بے ادب +

**ناتراشیدہ**۔ (ف) صفت :۔ ان گھڑ۔ بغیر گھڑا ہوا۔ سفلہ۔ بے ادب + کمینہ۔ ناشائستہ۔ نامہذب۔ ناتربیت یافتہ۔ غیر مہذب۔ بےتہذیب۔ جانگلو +

**ناتربیت یافتہ**۔ (ف + ع) صفت :۔ نامہذب۔ غیر مہذب۔ کندۂ ناتراش۔ ناشائستہ + بےتہذیب +

**ناتمام**۔ (ف + ع) صفت :۔ (۱) ناکمل۔ اَدھورا۔ اَپُورن + ناقص + (۲) کچا۔ خام جیسے حافظ نے لکھا ہے ؎

زعشقِ ناتمامِ ما جمالِ یار مستغنی است ۔ بآب و رنگ و خال و خط چہ حاجت روئے زیبا را (حافظ)

**ناتواں**۔ (ف) صفت :۔ کمزور۔ ناطاقت۔ نربل۔ ابل۔ ماندا۔ بودا + ضعیف۔ لاغر۔ نحیف۔ دُربل۔ نقیہ + عاجز + مضمحل +

چال ہے مجھ ناتواں کی مرغِ بسمل کی تڑپ ۔ ہر قدم پر ہے گماں یاں رہ گیا یاں رہ گیا (نامعلوم)

**ناتواں بیں**۔ (ف) صفت :۔ حاسد۔ بداندیش۔ کینہ ور۔ بدخواہ۔ وہ شخص جو دوسرے کو توانا نہ دیکھ سکے ؎

اگر ہم عشق میں تیرے ہنسو ہم شرکہ کر کاٹ ۔ نظر میں ناتواں بینوں کی ہم کانٹے کھٹکتے ہیں (ظفر)



**ناتوانی**۔ (ف) اسم مؤنث :۔ کمزوری۔ ناطاقتی۔ نحافت۔ نقاہت۔ ضعف۔ اضمحلال + بوداپن۔ ماندا پن ؎

ناتوانی نے بچالی جان میری ہجر میں ۔ کونے کونے ڈھونڈتی پھرتی قضا تھی میں نہ تھا (ظفر)

اُسکے در سے اُٹھے اُٹھائے ہوئے ۔ ناتوانی ذرا سنبھال ہمیں (طالب دہلوی)

**ناجائز**۔ (ف + ع) صفت :۔ ناروا۔ نادرست + غیر مباح + ممنوعۂ قانون + ممتنع + نامناسب۔ بیجا + خلافِ شرع +

**ناجائز مال**۔ (ف + ع) اسم مذکر :۔ وہ مال جو قانوناً جائز نہ ہو۔ قانونی مانعت کا مال جیسے مالِ مسروقہ وغیرہ +

**ناجنس**۔ (ف + ع) صفت :۔ (۱) غیر جنس۔ اَن میل۔ ناموافق + (۲) کم اصل۔ رذیل۔ کمینہ۔ سفلہ۔ نیچ۔ اوچھا۔ پاجی + غیر مہذب۔ ناہموار۔ انگھڑ۔ ناتراشیدہ۔ ناشائستہ۔ بے ادب +

**ناچار**۔ (ف) صفت (چار مخفف چارہ) :۔ (۱) لاعلاج۔ عاجز۔ بےبس۔ مجبور۔ بیچارہ (۲) بالضرور۔ لابد ؎

کتنا ہی ہم بچاتے ہیں آنکھ اُس سے پر نظر ۔ ناچار پڑ ہی جاتی ہے کمبخت پیار کی (ماہر)

(۳۔ و) مفلس۔ نادار۔ غریب۔ محتاج۔ آوجھیں (۴۔ ل) اپاہج۔ معذور جیسے آنکھوں سے ناچار۔ (۵) ناامید۔ مایوس۔ نراس۔ (۶۔ تابع فعل) ہار کر۔ مجبوراً۔ مجبور ہو کر۔ تھک کر۔ بےبسی سے +

**ناچاری**۔ (ف) اسم مؤنث :۔ لاعلاجی۔ بیچارگی + بےبسی + مجبوری + عاجزی۔ فرو ماندگی +

**ناچاق** (ف) صفت :۔ (۱) ناتندرست جو تندرست نہ ہو۔ علیل۔ بیمار (۲) لاغر۔ دُبلا۔

**ناچاقی** (ف) اسم مؤنث :۔ ملالت۔ بیماری + اَن بن۔ بگاڑ۔ رنجش۔ بیر۔ ودھ۔ نار اضگی۔ شکر رنجی + آنٹ۔ گٹھک +

**ناچیز** (ف) صفت :۔ جو کچھ نہ ہو۔ ہیچ۔ بے حقیقت۔ ناکارہ۔ نابکار۔ بیقدر۔ ناکس۔ نالائق۔ بیکار۔ نکما۔ ناقابل۔ بیوقعت + ہیچ پوچ۔ نہایت ادنیٰ۔ ذلیل و خوار +

بشر کو بخشی تمیزِ حقائق ۔ یہ ہے ناچیز اس کی بڑی ہے (زکی)

**ناحق** (ف + ع) تابع فعل :۔ بے انصافی سے۔ بیجا۔ حق کے خلاف + بےسبب۔ بلاسبب۔ بے فائدہ + نامناسب۔ ناواجب۔ غیر واجب + بے حق +

**ناحق شناس**۔ (ف + ع) صفت :۔ غیر منصف۔ حق ناشناس۔ انیائی۔ ہٹ دھرم +

**ناحق شناسی**۔ (ف + ع) اسم مؤنث :۔ بے انصافی۔ غیر منصفی۔

نا

ہٹ دھرمی۔ حق تلفی۔ اترقعہ۔ اَن نیاؤ۔ ظلم۔ جفا ✤

**ناحق کرنا** (ا) فعل متعدی۔ حق کے خلاف کرنا۔ نامنصفی کرنا۔ بیجا کرنا۔ نامناسب کرنا۔ ناواجب کرنا ✤

**ناحق کہنا** (ا) فعل لازم۔ حق کے خلاف کہنا۔ غیرمنصفی کی بات کرنا۔ بیجا کہنا۔ جھوٹ بولنا۔ جھوٹ کہنا ✤

**ناخداترس** (ف) صفت:۔ بیرحم۔ زندیق۔ کٹھور۔ خدا کا خوف نکرنے والا۔ ظالم۔ جفاکار ✤ سنگدل۔ قسی القلب۔ سخت دل ✤

**ناخلف** (ع) صفت:۔ کپوت۔ نالائق بیٹا۔ ناشایستہ۔ بدچلن۔ بداطوار۔ عیبی۔ عیب دار۔ نااہل۔ وہ بیٹا جو باپ کے موافق نہ ہو جیسے ناخلف بیٹے سے بیٹی اچھی ✤

**ناخوانده** (ف) صفت:۔ (۱) بغیر بُلایا۔ بن بُلایا ہوا۔ جیسے مہمانِ ناخواندہ۔ (۲) کُندہ۔ جاہل۔ بن پڑھا۔ اَن پڑھ۔ بے علم ✤

**ناخوانده مهمان**۔ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) بن بُلایا پاہُونا ؎

قدر کیوں خان دہر پہ ہو مری سچ ہے ناخواندہ میہمان ہُوں میں (مجروح)

(۲) طفیلی ✤ وہ شخص جو مدعو کے ساتھ بغیر بلائے ہولے ✤

**ناخوش**۔ (ف) صفت:۔ (۱) ناراض جو راضی نہ ہو ✤ ناشاد (۲) بیزار۔ متنفر۔ نفرت کرنے والا (۳) بیمار۔ مریض۔ علیل ✤

**ناخوش کرنا** (ا) فعل متعدی:۔ ناراض کرنا خفا کرنا۔ بیزار کرنا کسی کی طبیعت کے خلاف کرنا ✤

**ناخوش ہونا** (ا) فعل لازم:۔ ناراض ہونا خفا ہونا ✤ بیزار ہونا۔ متنفر ہونا ✤ رنجیدہ ہونا۔ بدمزہ ہونا ✤

**ناخوشی**۔ (ف) اسم مؤنث:۔ نارضگی۔ نارضامندی۔ خفگی ✤ آزردگی ✤ بیزاری ✤ رنجیدگی۔ رنجش ✤

**نادار**۔ (ف) صفت:۔ (۱) بزدھن۔ مفلس جس کے پاس کچھ نہ ہو۔ غریب۔ محتاج۔ منگتا۔ کنگال۔ تنگ دست (۲) خالی ✤ گنجفہ کی بے میر یا بے رنگ بازی ✤

**نادار بازی**۔ (ا) اسم مؤنث:۔ (گنجفہ) بے میر یا بے رنگ بازی ✤

**ناداری**۔ (ف) اسم مؤنث:۔ مفلسی۔ ناہوت۔ انہوت۔ تنگدستی۔ تنگ حالی۔ عُسرت۔ تہیدستی۔ افلاس۔ غریبی۔ جیسے ناداری جھگڑے کی جڑ ہے ✤ سو عیبوں کا ایک عیب ناداری ✤

نا

**نادان**۔ (ف) صفت:۔ (۱) ان سمجھ۔ ناسمجھ۔ نافہم۔ بے وقوف۔ ان جان جاہل۔ جیسے نادان دوست سے دانا دشمن بھلا ✤

میں جو خود کام اُنہیں کہتا ہُوں مدعی کہتے ہیں تُو نادان ہے (زکی)

(۲) چھوٹی عُمر کا۔ صغرسن۔ کم سن۔ بچہ۔ بالا ؎

کوئی اُن کو بھولا نہ سمجھے کہ اب بھی وہ سب کچھ سمجھتے ہیں نادان ہوکر (سید امیر حسن امیر)

مانا کہ تیرے بس میں ہیں آن بہت ہیں پُر صبر کر لیں ابھی نادان بہت ہیں (شوق)

(عورتیں نیہ ان بولتی ہیں جیسے میری نیدان بنو ہاتھ بندھے مرگئیں)

**نادان پن**۔ (ا) اسم مذکر:۔ نادانی۔ بیوقوفی۔ جہالت ✤

**نادانستگی** (ف) اسم مؤنث:۔ ناواقفیت۔ نادانی۔ انجان پن۔ جہالت۔ ✤ بیخبری۔ لاعلمی ✤

**نادانسته** (ف) تابع فعل:۔ نجانکر۔ ان جانے۔ ان جان پنے سے۔ ناواقفیت سے۔ ان چیتے میں ✤

**نادانی**۔ (ف) اسم مؤنث:۔ جہالت۔ بیوقوفی۔ ناسمجھی۔ نافہمی ✤

**نادرست**۔ (ف) صفت:۔ جو ٹھیک نہ ہو۔ بے ٹھیک ✤ ناراست۔ غلط ✤ بیجا۔ نامناسب ✤ غیرمباح۔ ناجائز۔ غیر مشروع ✤

**نادهند**۔ (ا) صفت:۔ ہاتھ کا جھوٹا۔ جو پھر لے لوٹ۔ قرض لے کر نہ دینے والا ✤ مزدکری مار رکھنے والا ؎

واں سے گالی ملے نہ بوسۂ لب کچھ عجب نادہند ہے سرکار (مجروح)

**نادهندی** (ا) اسم مؤنث:۔ لے لٹ پن۔ لیچڑپن ✤

**نادیده**۔ (ف) صفت:۔ (۱) اَن دیکھا۔ بن دیکھا۔ بغیر دیکھا ہوا۔ (۲) ندیدہ۔ لترایا ✤

**ناراست**۔ (ف) صفت:۔ جو سیدھا نہ ہو۔ ٹیڑھا ✤ جھوٹا ✤ کج۔ کژ ✤

**ناراض**۔ (ف + ع) صفت:۔ دیکھو (ناخوش نمبر ا و ۲) ؎

طالب سجدہ وہ بُت ہے مجھے معلوم ہوا اب یہ منظور ہے ناراض خدا بھی سے ہوا (مق)

**نارضی** / **نارضگی** (ف + ع) اسم مؤنث:۔ دیکھو (ناخوشی) ✤

**نارسا**۔ (ف) صفت:۔ (۱) نہ پہنچنے والا جیسے آو نارسا (۲) نایاریاب۔ نامراد اور بیکار ؎

آدمی ہو تو کچھ گلا کیجے تیرا کیا بخت نارسا کیجے ✤ (شاہی)

**نارسائی** (ف) اسم مؤنث:۔ پہنچ کا نہ ہونا۔ نایاریابی۔ عدم۔ اخلت ✤ ؎

تیری دیوار کا سبزہ ہو اخشک نہ کہنا پھر کہ نالے نارسا ہیں ✤ (زکی)

نا

**ناروا** - ف - صفت :- (۱) ناجائز - غیر مباح - غیر شرعی + خلافِ شریعت - خلافِ مذہب - احکامِ دین کے برخلاف - ممنوع - غیر مشروع - بیجا + ؎

جتوں کو سے نکی کچھ بھی اگر خوفِ خدا ہوتا تو یہ بندہ دل پہ اُس کے تمہ بیداد کیوں ہوتی (زکی)

(۲) نامناسب - نامناسب - خلافِ شان و رتبہ - غیر واجب - خلافِ رتبہ کے برخلاف +

سُن کے دشنام بھی گئے تاج کان وہ ہے جو ناروا سُنے (داغ)

آرزو ہے کہ اپنا کہہ لیجئے گو کسی لفظ ناروا سے کہو (زکی)

قسمِ کھانے انکا پیل قمن پہ جو ناروا بھٹکتا ہے بگمان پیئے (ر)

(۳) ناموزوں - غیر مروّج - نارائج - بےچلن - بیرواج - وہ سکہ جو چلتی نہ ہو + وہ جنس جس کا رواج نہ ہو + میر مہدی حسین مجروح دہلوی ؎

ہائے کچھ ڈالتا نہیں گاہک کچھ عجب جنسِ ناروا ہوں میں (مجروح)

دلِ پُر داغ میرا دہر میں وہ نقد کاسد ہے کیا ہے ثبت جس پر سکۂ نامقبولی کا (زکی)

(۴) نامقبول - غیر مطبوع - ناپسند - وہ جو قابلِ پذیرائی نہ ہو + ؎

کہُوں پھر کر کے ہوں خود ہی پشیماں مرے مطلب و لفظ ناروا ہیں + (زکی)

گفتار معجزہ وہ دہن چشمۂ حیات کس کی زباں سے سخنِ ناروا نکل (ر)

(۵) ناکامیاب - نامراد - بےبہرہ - بےنصیب - محروم + ؎

کہہ کیا اختلاط غیر کا اُن پہ تعجب ہے کہ اس کی بزم سے اہلِ تمنا ناروا نکلے (زکی)

**نازیب** - ف - صفت :- بدزیب - بدنما - ناموزوں - ان میل - بےمیل +

**نازیبا** - و - صفت :- (عوام) دیکھو (نازیب)

**ناساز** - ف - صفت :- (۱) ناموافق - مخالف - برعکس - برخلاف - بیروند +

ناساز ہے جو ہم سے اُسی سے یہ ساز ہے کیا خوب دل ہے واہ جس سے ناساز ہے (ذوق)

آساں نہیں وصال تو دشوار بھی نہیں ناساز ہے فلک تو خدا کا ساز ہے (ظہیر)

(۲) ناسازگار - ناراست - جس نے ٹھیک ساز پیچیدہ کی ناراس - (۳) بیمار - علیل - بدمزاج - جیسے طبیعت کا ناساز ہونا +

**ناسازگار** - و - صفت :- ناموافق جو راس نہ ہو + برخلاف - برعکس + مخالف + بدنصیب - بدبخت + منحوس +

**ناسازگاری** - ا - اسم مؤنث :- ناموافقت + مخالفت - مخالفت + بدنصیبی - بداقبالی + ادبار + کسلِ طبیعت + ان بن + عدم ناموافقت +

**ناسپاس** - ف - صفت :- بےاحسانا - ناشکرا - بےشکرا - ناشکرگزار - کور نمک - نمک حرام - کافرِ نعمت - وہ شخص جو کسی کا احسان نہ مانے - حق ناشناس +

**ناسپاسی** - ف - اسم مؤنث :- ناشکری - احسان ناشناسی - کافر نعمتی - کور نمکی - نمک حرامی +

نا

**ناسچھوہ** - ف - صفت :- وہ مادہ جس پر کوئی چلا نہ ہو - اچھوتا رہے +

**ناسُتوہ** - ف - صفت :- غیر خالص - کھوٹا - کھرے کا نقیض - کھوٹ ملا ہوا + کھوٹ ملا ہوا - غش آمیز +

**ناسزا** - ف - صفت :- (۱) نازیبا + نالائق + نامناسب - ناواجب + بیجا + ؎

نگناہ وطعنہ زنکے حق میں ہیں یہ ناسزا تجھ پیشہ رندوں کی نظر میں ہی گو زشت (زکی)

(۲) فحوایہ - کمینہ - سفلہ - پاجی +

**ناسزاوار** - ف - صفت :- (۱) نازیبا - ناموزوں - نامناسب - بیجا - ناواجب - بیموقع - (۲) ناموافق - ناموافق جو راس نہ ہو - (۳) ناشائستہ - غیر مہذب - ناقابل - غیر ملیح +

**ناشگفتہ** - ف - صفت :- جو پوشیدہ گیا ہو - ان کھلا - غیر شگفتہ کیا جس سے شوخی نہ ہو +

**ناسمجھ** - صفت :- (۱) کند ذہن - کُوڑھ مغز - غبی - احمق - نادان - ٹونگھہ - بیوقوف - سادہ لوح - کودن - گاؤدی - (۲) کم عمر بچہ - ناہ کمسن +

**ناسمجھی** - ا - اسم مؤنث :- ناسمجھی - نادانی - بیوقوفی - شوخ پن +

**ناشاد** - ف - صفت :- (۱) رنجیدہ - ناخوش - غمزدہ - سوگوار - دلگیر - پژمردہ خاطر - افسردہ دل + ناراض - ناخشنود +

خوش کیا عاشق ناشاد کیا دلبر دل کی داد کیا فریاد کیا + (ظہیر)

دل کہا اس طرح سمجھا لیا غمزدوں کا اطلاع کیا ناشاد کیا + (ر)

(۲) کم بخت - بدبخت - بدنصیب - مصیبت زدہ - آفت رسیدہ - بدقسمت - ابھاگی - نامراد +

اپنی داستاں غم کی کتابت کہاں تک اے دلِ ناشاد آخر + (زکی)

قسمت سے لاءِ گِر محبت کو جانا کیا ہوتے تجھے اے دلِ ناشادِ حقانی (داغ)

(۳) اسم مذکر - کلمۂ تحقیر :- وہ بدبخت آدمی - بداقبال آدمی - وہ شخص جسے نصیب سے لینا نہ ہو - مصیبت زدہ آدمی - بدنصیب آدمی - نالائق - شوامت کے جوگا + ؎

جرأت کو دیکھ تم ہیں کچھ وہ تمہیں کے بوا ہوا سے تو جلاتے ہو تا لگا دو اس طرح کا (جرأت)

جگر دیدہ و دل کہ میں کس کس کیا حال ہم لوگوں سے ہر ایک سے ملتا ہیں سب (آتش)

**ناشاد جانا** - ف - فعل لازم :- (۱) نامراد و ناخوش جانا - بیزار ہو جانا + ؎

کہا تھا یکم یوں اُس شہابی سے اللہ گیا میں سیدھا ہی غم میں جاؤں سے ناشاد (مصحفی)

**ناشاد نامراد** - ف - صفت :- بدبخت - بدنصیب +

**ناشاد نامراد جائے** - ا - (عو) دعا ہے بد - دُنیا سے پُرارمان رخصت ہو - ارمان لیکر جائے - بے آس اور نا امید مرے +

**ناشائستگی** - ف - اسم مؤنث :- نادرستی - نالائقی - بدتمیزی - بداخلاقی +

**ناشائستہ** - ف - صفت :- نازیبا - بدزیب - ناموزوں - بیجا - نامناسب - ناسزاوار -

نا

نالائق۔ غیر مہذب۔ غیر تعلیم یافتہ۔ گستاخ۔ بے ادب۔ بے سلیقہ۔ بد اطوار۔ بے تمیز۔ بدتمیز۔ ناتراشیدہ۔ ناگھڑ۔ ناصحبت یافتہ۔ بے تربیت۔ اناڑی۔ بے ہنر۔ بے بوجھ۔ بے سلیقہ

**ناشُدنی**۔ ف۔ صفت:۔ (۱) نہ ہونے کے لائق۔ محال۔ ناممکن۔ نہ ہونے جوگ (۲) نالائق جو ہونہار نہ ہو۔ بدنصیب۔ ناخلف۔ ہیٹھو گا۔ کم بخت +

**ناشاکر**۔ ف۔ صفت:۔ دیکھو (ناسپاس) کور نمک + بے احسانا +

**ناشکرا**۔ و۔ صفت:۔ دیکھو (ناسپاس) حق ناشناس +

**ناشکری**۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ دیکھو (ناسپاسی) +

**ناشکری کرنا**۔ و۔ فعل متعدی:۔ ناسپاسی کرنا۔ احسان نہ ماننا۔ کور نمکی کرنا۔ کافر نعمتی کرنا۔ نمک حرامی کرنا +

**ناشکیب**۔ ف۔ صفت:۔ بے صبر۔ بے قرار +

**ناشکیبا**۔ ف۔ صفت:۔ بے صبرا۔ ناصبور۔ مضطر۔ مضطرب +

**ناصبور**۔ ف۔ صفت:۔ ناشکیب۔ ناشکیبا + بے صبرا۔ [illegible] مضطرب۔ بے قرار +

سیماب برق شعلہ ہیں ہے اضطراب کیا   اتنا کوئی بھی دل ناصبور خام + (رشک)

**ناطاقت**۔ ف۔ ع۔ صفت:۔ کمزور۔ نزار۔ ناتوان۔ ضعیف۔ لاغر۔ دُبلا۔ [illegible] +

**ناطاقتی**۔ و۔ اسم مؤنث:۔ کمزوری۔ ناتوانی۔ ضعف۔ لاغری +

**ناعاقبت اندیش**۔ ف۔ ع۔ صفت:۔ بات کا انجام نہ سوچنے والا۔ آخر بینی کا نقیض۔ کوتہ اندیش +

**نافرمان**۔ ف۔ صفت:۔ (۱) حکم عدول۔ حکم نہ ماننے والا۔ منحرف۔ سرکش۔ متمرد۔ [illegible] ان آگیاکاری۔ (۲) اسم مذکر) ایک قسم کا لالہ۔ ایک خوشنما پھول کا نام جو اودا ہوتا ہے + ایک رنگ کا نام جو شہاب نیل اور پھٹکری سے تیار کیا جاتا ہے لیکن یہاں سے مانے نافیہ کے مشتقات میں نہیں سمجھنا چاہئے +

**نافرمانی**۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ حکم عدولی۔ سرکشی۔ نافرماں برداری۔ عدول حکمی۔ ان آگیاکاری۔ انحراف + حکم نہ ماننا۔ تعمیل حکم یا ارشاد نہ کرنا + تمرد۔ بغاوت +

**نافرمانی کرنا**۔ و۔ فعل متعدی:۔ حکم عدولی کرنا۔ سرکشی کرنا۔ تمرد کرنا۔ انحراف کرنا۔ حکم نہ ماننا۔ تعمیل حکم یا ارشاد نہ کرنا +

**نافہم**۔ ف۔ صفت:۔ ناسمجھ۔ نادان۔ کم عقل۔ کوتہ اندیش۔ بیوقوف۔ ان سمجھ۔ اُلّو۔ موڈھ۔ بہلول۔ بچھیا کا باوا +

**ناقابل**۔ ف۔ صفت:۔ (۱) نالائق۔ ناہنجار۔ ناشائستہ۔ (۲) ناموافق۔ بے ٹھیک۔ ناموزوں۔ (۳) جاہل۔ ان پڑھ۔ کٹھ بدھ +

**ناقابل برداشت**۔ ف۔ ع۔ صفت:۔ جو برداشت کے لائق نہ ہو۔ ناسہار۔ [illegible] +

**ناقابلیت**۔ ف۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ نالیاقتی۔ نالائقی۔ کم استعدادی + بے مقدوری۔

**ناقدر**۔ ف۔ ع۔ صفت:۔ جو کسی کی قدر نہ سمجھے۔ گُن نہ ماننے والا۔ ہنر ناشناس۔ وہ جو ہنر شناس نہ ہو + نالائق +

**ناقدرا**۔ و۔ اسم مذکر۔ (عوام) دیکھو (ناقدر) +

**ناقدری**۔ و۔ اسم مؤنث:۔ بےقدری۔ بےہنر شناسی۔ بے وقعتی +

**ناکارہ**۔ ف۔ صفت:۔ نکمّا۔ جو کام کا نہ ہو۔ ناکار۔ بیکارہ۔ [illegible] خراب +

شانِ عشق اولیٰ ہے مجنوں کو دامنِ وحشت سے   ناخلف ناقابل و نالائق و ناکارہ تھا۔ (آتش)

**ناکام**۔ ف۔ صفت:۔ (۱) نراس۔ نامراد۔ بے نیلِ مرام۔ مایوس۔ ناامید۔ محروم۔ [illegible] +

کردئے اے ناامیدی تونے پست   حوصلے سارے دلِ ناکام کے + (آزاد)

ہے منزلِ اوّل ہی میں ناکام سفر یہ   گر شبِ غم جان پھر آئی ہے سحر سے (رشک)

(۲) ناچار۔ مجبور۔ لابد۔ بالضرور۔ لاعلاج۔ ناگزیر +

**ناکامی**۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ نامرادی۔ مایوسی۔ یاس۔ ناامیدی۔ بدنصیبی۔ ناکامیابی۔ محرومی +

**ناکدخدا یا ناکتخدا**۔ ف۔ صفت:۔ مرکب از (نا۔ کدہ۔ خدا) (یعنی۔ خانہ۔ صاحب) ناساہا۔ بن بیاہا۔ کنوارا۔ جس کی شادی نہ ہوئی ہو + کواری۔ ؎

اک عمر نے گھٹنے سے لگایا ہے خوابیں   مُوئے گئے ہم کسی ناکتخدا کے پاس + (آغا)

**ناکردنی**۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ جو بات کرنے کے لائق نہ ہو +

**ناکردہ کار**۔ ف۔ صفت:۔ ناتجربہ کار۔ ناآزمودہ کار۔ جو حقیقتِ کار سے آگاہ نہ ہو۔ اناڑی۔ کچا۔ خام۔ ناپختہ کار۔ ناواقف۔ انجان۔ نوآموز + ؎

اُس فتنہ گر سے ہم سے تو رستے ہیں تو بجا   شامت تو اُس کی ہے جو ناکردہ کار ہے (داغ)

بیدل کو دل کسی نہ کسی ڈھب سے دے گیا   یہ طور دیکھنا دلِ ناکردہ کار کا + (بیدل)

**ناکردہ جرم**۔ ف۔ ع۔ صفت:۔ بیگناہ۔ بے قصور۔ بے خطا۔ ناحق۔ [illegible] + ؎

نسبت بہت گناہوں کی میری طرف ہوئی   ناکردہ جُرم میں تو گنہگار ہوگیا + (میر)

**ناکردہ گناہ**۔ ف۔ صفت:۔ بیگناہ۔ بیجرم۔ بے قصور۔ بے خطا۔ ناکردہ جرم + ؎

ہم نے تری بیداد میں صدمے اٹھائے   راضی ہیں جو ناکردہ گناہوں کی سزا ہو (ظہیر)

**ناکس**۔ ف۔ صفت:۔ ہیچ۔ کمینہ۔ نالائق۔ فرومایہ + بدجوہر + سفلہ۔ پاجی +

**ناکسی**۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ نالائقی۔ کمینگی۔ فرومائیگی۔ کم ظرفی۔ نیچ پن۔ بدجوہری + سفلگی۔ پاجی پن +

**ناکند**۔ ف۔ صفت:۔ (ناکندہ) (۱) وہ بچھیرا جس کے دودھ کے دانت نہ ٹوٹے ہوں۔ سوا برس کی عمر سے ڈھائی برس کی عمر تک کا گھوڑا۔ بعض کے نزدیک دو سال تک کا گھوڑا +

دلیں عاشق کے چھپے خار تری مژگاں کے   تھا یہ ناکند بچھیرا تہِ مہمیز آیا + + (مصحفی)

فلک کو سرعتِ جولاں سے اس کی کیا نسبت   کہ تو جو چرخ کہن سال ابھی ہے ناکند + + (اسلم)

(۲) (مجازاً) بھولا بھالا۔ نادان۔ ناتجربہ کار۔ سیانا۔ (۳) بازاری۔ بیسوا۔ دوشیزہ۔ باکرہ۔ [illegible]

؎ وہ بیتے تھے جب سلف سے تو نہیں عاشق ناکام + اتنا زمانہ دیکھا نہ تھا (داغ)

نا

**ناگزیر** (ف) صفت :- ناچار - لاعلاج - مجبور - لابد - ضروری - لازم و واجب

**ناگوار** (ف) صفت :- (۱) اجیرن - وہ کھانا جو معدہ میں ہضم نہ ہو - تخمہ - امتلا - بدہضمی - دیرہضم (۲ - ۱) - خلاف طبع - مکروہ - بُرا ناپسند خاطر - ناخوش + ؎

مرگ ہی ناگوار زیست تیری تجھ بار تیرے نشے کی دولت ہلاکیں کر (زکی)

(۳) بدمزہ - بدذائقہ - بے مزہ - بے لطف +

**ناگوارا** (۱) صفت :- دعوام) ناپسند - خلاف طبع +

ہوا کچھ جب یہ آشکارا ہوا ہے نام رہنا ناگوارا (خورشید)

**ناگوار گزرنا** (۱) فعل لازم :- بُرا معلوم ہونا - بُرا لگنا - اچھا نہ لگنا - پسند خاطر نہ ہونا +

**ناگوار ہونا** (۱) فعل لازم :- دیکھو (ناگوار گزرنا) +

**ناگاہ** (ف) صفت :- مرکب از نا + آگاہ (۱) اچانچک - دفعتہً - یکایک (۲) بیوقت - بیموقع - (۳) تابع فعل ہوکر چنے میں - بیخبری میں +

**ناگہاں** (ف) صفت :- ناگاہاں کا مخفف - دیکھو (ناگاہ) +

**ناگہانی** (ف) اسم مؤنث :- اتفاقی +

**نالائق** (ف + ع) صفت :- جو لائق نہ ہو - ناقابل - بے ہنر - بے استعداد - کمینہ - سفلہ - ناسزاوار - ناخلف - ناشائستہ - ناتعلیم یافتہ - غیر مہذب - پاجی - بچھوڑا +

**نالائق پن** (۱) اسم مذکر :- نالائقی - کمینگی - سفلہ پن +

**نالائقی** (ف + ع) اسم مؤنث :- دیکھو (نالائق پن) +

**نامبارک** (ف + ع) صفت :- نامسعود - نامناسب - منحوس - نابہت +

**نامتناہی** (ف + ع) صفت :- جسکی انتہا نہ ہو - بیحد - بے انتہا - نامحدود - بے کنار - بے تھاہ +

**نامحدود** (ف + ع) صفت :- دیکھو (نامتناہی) +

**نامحرم** (ف + ع) صفت :- (۱) ناواقف - ناآشنا - انجان - غیر - اجنبی ؎

ایسیا کی دن ہی دن یاد ہم چھٹ چھپ گئے آگیا جب کوئی نامحرم تمہارے سامنے (داغ)

(۲) وہ شخص جس سے عورت کو پردہ واجب ہو - وہ رشتہ دار یا شخص جس سے نکاح درست ہے ؎

فلک نے شکل ٹروسی نہ مجکو اقلیدس یہ کہکے ٹالدے برسوں کہ تُو ہے نامحرم + (ارشد)

بڑا کرتے ہو بیٹے کو ابھی چھپ بکاتے ہو یہ نامحرم نکا بیٹھے گا پیارے ہاتھ چھاتی پر (ذوق)

دختہ منسب پردہ کے برابر کو دہ زمد دل دیکھو پھر کس طرح ہاں یہ نامحرم ہوا (صابر)

جان و دل سے یہ جو واکف رہتے کیوں نہ نامحرموں سے پردہ ہو (مجروح)

**نامراد** (ف) صفت :- بے مراد - ناکام - محروم - بے نصیب + ؎

ازبسکہ نامراد ہیں فصل بہار میں باغ جہاں میں ہیں شجر بے ثمر سے ہم (زکی)

**نامرادی** (ف) اسم مؤنث :- بدنصیبی - محرومی - ناکامی - ناکامیابی + ؎

دعا سے چھوڑ کر وہ موسے اثر کا رہوں سے نامرادی میں کدھر کا (زکی)

**نامربوط** (ف + ع) صفت :- بیربط - بیجوڑ - ناموزوں - نازیبا - بے میل - بے ترتیب - غیر مرتب +

**نامرد** (ف) صفت :- (۱) جو مرد نہو - ہیجڑا - پنشک - بیرجتین - زنانہ - نر نخہ - بینا - (۲) ڈرپوک - بزدل - بُزدلا - بودا - بے حوصلہ - بیدل - (۳ - ۱) کم شہوت - سُست - وہ شخص جو عورت پر قادر نہو - رجولیت نہ رکھنے والا - وہ شخص جو ازالہ بکر پر قادر نہو +

**نامرد کرنا** (۱) فعل متعدی :- ہیجڑا بنانا + رجولیت کھونا - خوجہ کرنا - مخنث بنانا + بدھیا کرنا - اختہ کرنا - خصی کرنا +

**نامرد ہاتھی اپنے ہی لشکر کو مارتا ہے** - (کہاوت) :- جی کے بودے اور کم ہمت سے اُلٹا نقصان ہی پہنچتا ہے - نامرد اپنوں ہی پر وار کرتا اور ہاتھ دکھاتا ہے +

**نامرد ہونا** (۱) فعل لازم :- ڈرپوک ہونا - بُزدل ہونا + رجولیت سے محروم ہونا +

**نامردی** (ف) اسم مؤنث :- بُزدلی - ہیجڑا پن - عدم رجولیت +

**نامشخص** (ف + ع) صفت :- جو ایک وضع اور ایک حالت پر نہو + بے تحقیق - نامعین - غیر تشخیص +

**نامعتبر** (ف + ع) صفت :- جسکا اعتبار نہو - بے اعتبار - جسکی ساکھ نہو +

**نامعقول** (ف + ع) صفت :- (۱) ناپسندیدہ + جو عقل میں نہ آئے - بعید از عقل - بیوقوفی کی بات - (۲) غیر واجب - بیجا - نامناسب - (۳) نالائق - ناشائستہ - نااہل جیسے نامعقول کتے کی بھول +

**نامعلوم** (ف + ع) صفت :- (۱) بغیر جانے - بیخبر - (۲) ناواقف - (۳) غیر معروف - غیر مشہور (۴) انجان - ناجانا ہوا - مجہول الاسم +

**ناملائم** (ف) صفت :- (۱) سخت - کڑا (۲) غیر واجب - نامناسب نازیبا - جیسے حرکت ناملائم - ناملائم بات +

**نامقر** (ف + ع) صفت :- اقرار نہ کرنے والا - انکاری +

**ناممکن** (ف + ع) صفت :- خارج از امکان - ان ہونی +

**نامناسب** (ف + ع) صفت :- غیر واجب - ان اُچت - بیجا -

نا

نامعقول ۔ بےموقع ۔ بیہودہ ۔ ناموزوں ۔ نازیبا ۔

**نامنظور** (ف ۔ ع) صفت :۔ انکار کیا گیا ۔ ناپسند ۔ نامقبول ۔

**نامنظور کرنا** (ف) فعل متعدی :۔ انکار کرنا ۔ نہ ماننا ۔

**نامنظوری** (ف) اسم مؤنث :۔ انکار ۔ تردید ۔ منسوخی ۔ نامقبولی ۔ وہ خاطر برطرفی ۔ وہ ملازمت جس میں پنشن کا مستحق نہ ہو ۔

**ناموافق** (ف ۔ ع) صفت :۔ جو موافق نہ ہو ۔ مخالف ۔ ناگوار ۔ ناسازگار ۔ ناسازگار

**ناموافق ہونا** (ف) فعل لازم :۔ راس نہ آنا ۔ خلاف ہونا ۔ متباین ہونا ۔ بےمیل ۔ بےجوڑ ہونا ۔ مطابق نہ ہونا ۔ خلاف ہونا ۔

**ناموافقت** (ف ۔ ع) اسم مؤنث :۔ ناسازگاری ۔ مخالفت ۔ خلاف ۔ اختلاف ۔ ان بن ۔ رنجش ۔ شکر رنجی ۔ بگاڑ ۔ رکاوٹ ۔

**ناموزوں** (ف) صفت :۔ نازیبا ۔ ناموافق ۔ بےمیل ۔ بےجوڑ ۔ بےوزن ۔ بےتال ۔ ناسنجیدہ ۔ غزل جو بحر پر نہ ہو ۔ بےربط ۔ بکھرا ۔

**نامہربان** (ف) صفت :۔ (۱) بیدرد ۔ بیرحم ۔ نردئی ۔ بےمہر ۔ بےمروت (۲) دار شکوہ کا لقب جو اورنگ زیب نے بلحاظ بغاوت کے ساتھ دیا تھا ۔ (۳) دشمن ۔ بدخواہ ۔ بیری ۔ بداندیش ۔

**نامہربانی** (ف) اسم مؤنث :۔ بیدردی ۔ بیرحمی ۔ جفا ۔ نردئی پن ۔ دشمنی ۔ بےمروتی ۔

**نامیسری** (ف) صفت :۔ نابوت ۔ مفلسی ۔ تہی دستی ۔ تنگ دستی ۔ افلاس ۔ غریبی ۔

**نانکر** (ہ) اسم مؤنث :۔ انکار ۔ نہیں ۔ حجت ۔ حیلہ حوالہ ۔

**نانکر کرنا** (ہ) فعل متعدی :۔ انکار کرنا ۔ نہیں کرنا ۔ حیل حجت کرنا ۔ حیلہ حوالہ کرنا

**ناواجب** (ف ۔ ع) صفت :۔ غیرواجب ۔ بیجا ۔ نامناسب ۔ ناروا ۔

**ناواقف** (ف ۔ ع) صفت :۔ انجان ۔ جاہل ۔ ناتجربہ کار ۔ نامحرم ۔

**ناواقفیت** (ف ۔ ع) اسم مؤنث :۔ جہالت ۔ ناتجربہ کاری ۔ انجان پن ۔

**ناوقت** (ف ۔ ع) صفت :۔ (۱) عو ۔ بےوقت ۔ بےہنگام ۔

مرا جی ادھر کہتا ہے ناوقت میں کیا ہے اُدھر کو روانہ روتا (رنگین)

(۲) پورب : بےموقع ۔ بےمحل ۔

**ناہموار** (ف) صفت :۔ (۱) نابرابر ۔ ناسازی ۔ غیر مسطح ۔ ناموافق ۔ اونچا نیچا (۲) نالائق ۔ بیہودہ ۔ ناشائستہ ۔ نااہل ۔ ناخلف ۔

کشتکاری سے شغل شب پر گلے کے ہیں ہنسانے کے تو کچھ لڑکے بھی ناہموار ہیں (احسان)

**ناہمواری** (ف) اسم مؤنث :۔ نابرابری ۔ اونچ نیچ ۔ کھردرا پن ۔ نالائقی ۔

نات

**ناہنجار** (ف) صفت :۔ بیراہ ۔ بداطوار ۔ بدچلن ۔ ناپسند ۔ مجازاً بداصل ۔ بدذات ۔ بدگوہر ۔ کمینہ ۔ سفلہ ۔ نالائق ۔ بیہودہ ۔ نابکار ۔

**نایاب** (ف) صفت :۔ کمیاب ۔ نادر ۔ عنقا ۔ ناپید ۔ نامیسر ۔ وہ چیز جو پائی نہ جائے ۔ کم دستیاب ہونے والی چیز ۔ قابل قدر ۔ بیش قیمت ۔ وہ چیز جو بہت کم میسر آئے ۔

جنس نایاب ہے چھپتے نہیں بازار میں گاہک تم بتا اپنا کسی کو نہ بتا نا ہرگز (امیر مجروح)

نایاب ظلم ہے رحم کریہ ور اشک اے دیدۂ تر تو بھی تو اشبدہ گر ہے (ذوق)

دہر میں کیا اب کیا نایاب ہیں کہ میاں درویش تھا آشنا (دیا شنکر نسیم)

**ناب** (ف) صفت :۔ (۱) خالص ۔ ستھرا ۔ صاف ۔ بےغش ۔ بےآمیز

تو کہاں غفور کہاں شراب ناب پیاری خوبیاں ہیں جلسۂ شباب کی (غفور)

کردم ز شراب ناب توبہ وز گفتۂ ناصواب توبہ (حافظ)

(۲) پاک ۔ شدہ (۳) لبریز ۔ لبالب ۔ پُر ۔ بھرا ہوا (ہ ۔ ۱) اسم مؤنث) تلوار کی نالی جو نوک سے قبضہ تک دو طرفہ ہوتی ہے ۔

تنا تو بتا کس کو کہاں زخم کیا ہے جوخون ہے تر ہیں تیری تلوار کی ناب میں (مصحفی)

**نابھ یا نابھی** (ہ) اسم مؤنث :۔ ناف ۔ سُنڈی ۔ ڈھنڈی ۔

**نابھارت** (ہ) اسم مؤنث :۔ (سلوتری) وہ بھونری جو گھوڑے کے زیر ناف ہو ۔ سخت عیوب میں داخل

**ناپ** (ہ) اسم مؤنث :۔ نپ ۔ بہت ۔ پیمانہ ۔ پیمانہ ۔ اندازہ ۔ کیل ۔ پیمائش جیسے ناپ تول برابر ہے

**ناپ ندیا** (ہ) اسم مؤنث :۔ علم مساحت ۔ پیمائش کا علم ۔

**ناپ کا پورا** (ہ) صفت :۔ وہ گھوڑا یا جوان جو فوج کی مقررہ ناپ میں ٹھیک ہو جیسے گھوڑا اور چھ فٹ لمبا سپاہی ۔

**ناپنا** (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) پیمودن کا ترجمہ ۔ اندازہ کرنا ۔ گز یا پیمانہ سے اندازہ کرنا ۔ پیمائش کرنا ۔

منظور ہے ناپنا کمر کا پیمانہ بنائیے نظر کا (نسیم)

(۲ ۔ بازاری) کاٹنا ۔ قلم کرنا ۔ جیسے سر ناپ دونگا ۔

**ناتا** (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) رشتہ ۔ قرابت ۔ پیوند ۔ خویشی ۔ رشتہ داری ۔ بھائی بندی ۔ جیسے ناتا نگوڑا کھڑا ہو کر وہ تلوار کی بھر ناتا نہ جو بھرا تھا ۔

رشتۂ الفت سے سروکار ہے ہمکو نہ کوئی ہمارا ہے نہ کسی سے ہمیں ناتا (جرأت)

(۲) تعلق ۔ علاقہ ۔ نسبت ۔ واسطہ ۔ جیسے چھوڑے گاؤں سے ناتا کیا ۔

کہے کبیر سنو بھئی سادھو جگ دیکھت کا ناتا ہے رے (کبیر)

(۳ ۔ صرف و نحو) اسم موصول (۴ ۔ ہندی منطق میں) ملازم ملزوم ۔

**ناناٹوٹنا** ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ تعلق نہ رہنا ۔ قطع تعلق ہونا ۔ قرابت نہ رہنا ۔ جیسے نانی مری ناتا ٹوٹا بجھی نوٹی وہ ہ لاد چھوٹا ۔

**ناتا جوڑنا** (ہ) فعل لازم ۔ رشتہ لگانا ۔ گانٹھنا ۔ قرابت کا لانا ۔

**ناتھ** (س) اسم مذکر ۔ (۱) مالک ۔ خاوند ۔ خداوند ۔ پتی ۔ سوامی ۔ آقا ۔ ولی نعمت ۔ سوآمی (۲) جوگیوں کا لقب ۔
کیت مرلی کت چندرکا کت گوپن کا ساتھ ۔ تم تجیے کارنے ناتھ بیلے گمنانتھ (دوہا)
(۲) وہ رسی جو بیلوں کے ناک میں پڑتی ہے جیسے ناتھ نا سانسا تعلم میرا ناتا ۔ ناتھ نہ پچاسب سے بھلا کمہار کا گدھا ۔

**ناتھنا** (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) چھیدنا ۔ سوراخ کرنا ۔ بیندھنا جیسے بھالے سے ناتھنا (۲) بیل کے نتھنے میں رسی ڈالنا ۔ ناک بیندھنا ۔ نکیل ڈالنا ۔ قابو کرنا ۔ بس میں کرنا ۔

**ناتی** (ہ) اسم مذکر ۔ (پوپ) نواسہ ۔ بیٹی کا بیٹا ۔ دُہتا ۔

**ناٹا** (ہ) صفت ۔ پست قد ۔ ٹھگنا ۔ کوتاہ قامت ۔ بونا ۔

**ناٹک** (س) اسم مذکر ۔ نٹ کا تماشا ۔ نٹ کا کام ۔ سوانگ ۔ نقل ۔ روپ ۔ ڈراما ۔ کھیل ۔ لیلا ۔

**ناٹک سال** (س) اسم مذکر ۔ ناچ گھر ۔ تماشا گاہ ۔ تھیئٹر ۔ منڈوا ۔

**ناٹکیا** (ہ) اسم مذکر ۔ سوانگی ۔ بھروپیا ۔ ایکٹر ۔

**ناٹنا** (ہ) فعل متعدی (گنوار) ۔ انکار کرنا ۔ مکرنا ۔ نہ کرنا ۔

**ناٹی** (ہ) اسم مؤنث ۔ ٹھگنی ۔ پستہ قد عورت ۔

**ناٹی** (انگلش) ۔ (Naughty) ۔ صفت ۔ شوخ ۔ شریر ۔ نٹکھٹ ۔ بد ۔ شقی ۔ فتنہ پرداز ۔ عیار ۔ چترباز ۔ چاتر ۔

**ناثر** (ع) صفت ۔ اسم مذکر ۔ نثر لکھنے والا ۔ عبارت نویس ۔ مضمون نگار ۔

**ناج** (ہ) اسم مذکر ۔ اناج ۔ غلہ ۔ دانہ ۔ دُنکا ۔ جیسے قل اسیر میں سماسیر ناج (بونٹ بیچنے والے کی آواز) ناج سستے لاج ۔ ناج رہا کال نا ہیں ۔

**ناج کاٹنا** (ہ) فعل متعدی ۔ فصل کاٹنا ۔ دروکردن کا ترجمہ ۔

**ناج کی منڈی** (ہ) اسم مؤنث ۔ گولا ۔ وہ جگہ جہاں غلہ فروخت ہوتا ہے ۔ مقام غلہ فروشی ۔

**ناجو** (ہ) صفت (عو) ۔ صحیح (نازو) (۱) نازپروردہ ۔ لاڈلی ۔ پیاری جیسے (شعر) ناجوری گھونگھٹ کھول ۔ گھونگھٹ میں تیرے چندبست ہے ۔ لال لگے انمول ۔ ناجوری ۔ (۲) ایک کتاب کا نام جو واجد علی شاہ بادشاہ لکھنؤ کی تصنیف سے ہے ۔



**ناجی** (ع) صفت ۔ (۱) نجات یابندہ ۔ نجات پانے والا ۔ رستگار ۔ مغفور ۔ گناہ معاف کیا ہوا ۔ مغفور ۔ مبرور ۔ (۲) محمد شاکر دہلوی معاصر نجم الدین آبرو کا تخلص جنہوں نے ۱۱۶۷ ہجری میں وفات پائی ۔

**ناچ** (ہ) اسم مذکر ۔ رقص ۔ نرت ۔ فارسی پاےکوبی ۔ پابازی ۔ خوشی میں آکر اچھلنا کودنا ۔

۲ **ناچ رنگ** (ہ) اسم مذکر ۔ رقص و سرود ۔ رنگ رس ۔ گانا بجانا ۔
(رنگ سنسکرت میں بمعنی ناچ ۔ خوشی ۔ کھیل کا آنند کے آتے ہیں اس جگہ یہی زنک ہے)

۱ **ناچ دکھانا** (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) کسی کے آگے ناچنا ۔ تھرکنا (۲) رقص دکھانا ۔ اچھل کود کر خوش کرنا ۔

۴ **ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا** ۔ کہاوت ۔ ناچنا تو آتا نہیں صحن میں عیب نکالتی ہے ۔ وہ بے لیاقت جو کام نہ کرے اور بیجا عذر پیش لائے حیلہ جو ۔ پوچی بازجس میں کسی کام کی لیاقت تو ہو نہیں مگر حیلے اور بہانے سے ٹالنا چاہے ۔ آپ تو کام نہ کرسکنا اور دوسرے پر الزام دھرنا ۔ جیسے پھوہڑ پاتر ان گھنیرا ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا ۔

۳ **ناچ گھر** (ہ) اسم مذکر ۔ تماشا گاہ ۔ سوانگ گھر ۔ بال روم ۔

۵ **ناچ نچانا** (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) دق کرنا ۔ حیران کرنا ۔ ستانا ۔ جیسے سولی پر منصور چڑھایا سر کٹوایا سرمد کا ۔ عشق نے دیکھو اللہ کو کو کیسا ناچ نچایا ہے (رضان)
(۲) سیرا پھیری کرانا ۔ تواعد کرانا ۔

**ناچنا** (ہ) فعل لازم ۔ (۱) رقص کرنا ۔ نرت کرنا ۔ تھرکنا ۔ جیسے بن کچا ناچ بن تال کے چپ ہے ۔ بہاے مال پر جھنگڑ ہے ۔ ناچنے نکلی تو گھونگھٹ کیسا ۔
(۲) خطگی یا غصے میں آکر اچھل اچھل پڑنا ۔ بگڑنا ۔

**ناخدا** ۔ اسم مذکر (اصل ناوخدا) مالک کشتی ۔ سرنگ ۔ کشتی بان ۔ ماجھی ۔ معلم کشتی ۔
ڈوبا ہے سفینہ امید ۔ ناخدا کون ہے خدا کے سوا (رنگ)

**ناخن** (ف) عوام ناخون ۔ اسم مذکر ۔ (۱) نہ ۔ نوہ ۔ نکھ ۔ انگلیوں کے سروں کی ہڈی (سنسکرت میں نکھ ہے) ۔
ناخن ہے خدا تجھے اے پنجۂ جنوں ۔ دیکا تمام عقل کے بخیئے ادھیڑ تو (ذوق)
ذرا کھولا پہ جگر جیسے کا تن تن اپنے ۔ کرکے میں خبط مشتی کھجوں ناخن اپنے (؟)
(۲) پرندوں اور درندوں کے پنجوں کے اوپر کی ہڈی ۔ چوپایوں کے کھر ۔ سم ۔

ندہ وسلامت دہلی میں موجود ہیں ۔

**نادر شاہ** ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ایک نہایت سخت گیر جابر اور رعاب سلطنت بادشاہِ ایران کا نام جو ۱۷۳۹ء میں محمد شاہ بادشاہِ ہند پر اوّل دفعہ چڑھ آیا اور دہلی تخت دہلی کو تاخت و تاراج کر کے بعد محمد شاہ کو تاج بخشی فرما کر واپس چلا گیا ۔ اس بادشاہ نے ۱۷۳۶ء سے ۱۷۴۷ء تک حکمرانی کی ۔ دہلی میں اسکا رعب ایسا بیٹھا تھا کہ عورتیں عمل اس کے نام سے گرتے تھے اور بچوں کے ڈرانے کے واسطے کوئی دن ہوّو کی بجائے لفظ نادر سے کام لیا گیا ۔

**نادر گردی یا نادر شاہی** ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ نادر کے وقت کی سی تباہی نا پرساں حالی ۔ اندھیر ۔ نادر شاہی حکومت کا زمانہ اور افراتفری ۔

**نادر پاٹ** ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا عمدہ ریشمی کپڑا جسکا پہلے رواج تھا ۔

**نادرہ** (ع + ف) صفت ۔ عجوبہ ۔ عجیب ۔ انوکھا ۔

**نادری** (ف) اسم مؤنث ۔ (۱) ایک قسم کی صدری جو شاہانِ مغلیہ میں پہنی جاتی تھی اور جس کا تزکِ جہانگیری میں اکثر جگہ ذکر آیا ہے (۲ ۔ گنجفہ) گنجفہ کا ایک ورق گنجفہ جو اس کی بازی میں رکھنے کے قابل نہ ہو (۳) منسوب بہ نادر بادشاہ فارس جو ایک جابر اور ظالم بادشاہ خیال کیا جاتا تھا ۔

**نادری حکم** (ف + ع) اسم مذکر ۔ نہایت سخت اور جابرانہ حکم ۔ زبردست حکم

گر سنا ہو تو اسے کہتے ہیں حکمِ نادری ۔۔۔ دخل کیا گر نخل تیروں میں چھپا ہے زمگرے (تقصیر)

**نادری چڑھانا** (ا) فعل متعدی ۔ شرمناک مات دینا ۔ گنجفے کے اِکّے کی برابر سیاق کروانا ۔

**نادِ علی** (ع) اسم مؤنث ۔ ایک مشہور دعا کا نام جسے اکثر زہر مہرے یا چاندی کے پترے پر کھود کر بچوں کے گلے میں ڈالا کرتے ہیں ۔ اسی سبب سے صرف زہر مہرے کی تختی کو بھی جو گلے میں ڈالنے کے واسطے بنائی جاتی ہے ناد علی کہنے لگے ۔

**نادم** (ع) صفت ۔ شرمسار ۔ شرمندہ ۔ خجل ۔ پشیمان ۔ منفعل ۔

**نادم ہونا** (ا) فعل لازم ۔ شرمندہ ہونا ۔ شرمانا ۔ خفیف ہونا ۔

مول لیکر قیس کی تصویر وہ نادم ہوئے ۔۔۔ نے جب چھپر اتھینچ لانا لیا چاہیئے (داغ)

ہیں اپنے گریے سے نادم ہوئے ۔۔۔ تمہیں غیر سے شرمساری نہیں (ظہیر)

**ناڈھنا** (ہ) فعل متعدی (گنوار) ۔ (۱) جوتنا ۔ جوڑنا ۔ جوے میں لگانا ۔ گردن پر جوا رکھنا (۲) شروع کرنا ۔ آغاز کرنا (۳) غلام بنانا ۔ حلقہ بگوش بنانا ۔ پابند کرنا ۔



**ناردیا** (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) مہادیو کی سواری کا بیل (۲) وہ بیل جس کے جسم میں کوئی عضو زیادہ ہو ۔

**نار** (ع) اسم مؤنث ۔ آگ ۔ آتش ۔ اگنی ۔ آنچ ۔ جیسے

آفتابِ حشر بھی داغِ جگر سے سرد ہے ۔۔۔ آتشِ دل سے ذرا نارِ سقر لگتی نہیں (صبا)

**نار** (ف) اسم مذکر ۔ انار کا مخفف ۔ ایک مشہور پھل کا نام جیسے گلنار ۔ گلِ نار ۔

**نار** (ہ) اسم مؤنث (ریختیوں میں) ۔ (۱) زن ۔ عورت ۔ تریا ۔ استری ۔ لگائی مہریا ۔ آری کی پہیلی

| | |
|---|---|
| ایک نار وہ دانت دنتیلی | پتلی دبلی چھیل چھبیلی |
| جب وا تریا کو لاگے بھوک | ہرے سوکھے چباوے روکھ |
| جو کوئی بتاوے تاکے بلہاری | خسرو کہے میں بتاؤں ری نری |

(امیر خسرو)

(۲) بیوی ۔ جورو ۔ زوجہ ۔ قبیلہ ۔ مہرارو

پہلے پت کی آگو دی لکھوٹی پڑنا مگ ۔۔۔ پڑنا ری کی بیت کا پاچھے سادھو سانگ (دوہا)

(۳) ہندو جوڑنے کا تسمہ یا رسی (۴ ۔ پورب) جولاہوں کی نال جس میں سوت کی نلی رہتی ہے (۵ ۔ پورب) گردن ۔ نارا (۶) ریا ناری الفاظ نر سے منسوب ہیں کیونکہ نر یعنی مرد کے جسم سے عورت کا پیدا ہونا مانا گیا ہے ۔ اشارہ حضرت حوا کی طرف ہے)

**نارائن** (س) اسم مذکر ۔ قدیم ۔ ہمیشہ رہنے والا ۔ وشنو کا نام ۔ خدائے لایزال ۔ بھگوان ۔ پرمیشر ۔

**نارائن تیل** (ہ) اسم مذکر (ہندو) ۔ ایک قسم کا روغن جو مختلف بوٹیوں سے نکالا جاتا ہے ۔ مومیائی ۔

**نارائنی** (ہ) اسم مؤنث ۔ درگا دیوی ۔ لچھمی ۔

**نارجیل** (ف) اسم مذکر ۔ ناریل ۔ کھوپرا ۔ کھوپا ۔ گری ۔ جوز الہند ۔ ناریل ۔

**نارد** (س) اسم مذکر ۔ (۱) گیان دینے والا ۔ برہما کا بیٹا ۔ دس ریشیوں میں سے ایک دیو رشی (۲ ۔ مجازاً) لڑائی کرا دینے والا ۔ دو کو لڑوا دینے والا ۔ لُترا ۔ اِدھر کی اُدھر لگانے والا ۔

**نارنج** (ف) اسم مذکر ۔ نارنگ کا معرب ۔ رنگترا ۔ نارنگی ۔ سنترا ۔ کولا ۔

**نارنجی** (ف) صفت ۔ زرد مائل بہ سرخی رنگ ۔ وہ رنگ جو شہاب اور ہارسنگار کے پھولوں سے بنایا جاتا ہے ۔

**نارنگی** (ف) اسم مؤنث ۔ (۱) ایک قسم کے خوشرنگ پھل کا نام جو ترش و شیریں ہوا کرتا ہے ۔ چھوٹا کولا ۔ چھوٹا رنگترا (۲ ۔ تشبیہاً) پستانِ نوخاستہ ۔ ابھری ہوئی چھاتیاں ۔

ناز

(۴) فخر۔ ناز۔ عظمت۔ بڑائی۔ عزت۔ جیسے ہمیں انکی ناز عزت پر ناز ہے +

ناز اٹھانے پہ ہیں تیار انہیں حسن پہ ناز ۔ کوئی ایسا نہیں دونوں میں جو مغرور نہیں (حیا)

(۵) بھروسا۔ بل۔ حمایت۔ پشتی + ۰

خفت پہ ہے تری سب کو ناز ۔ اے مرے کار ساز بندہ نواز (معصوم علی)

**ناز اٹھانا**۔ (فعل متعدی) :۔ ناز برداری کرنا۔ نخرے اور چوچلے کی برداشت کرنا۔ کسی کے دماغ کی برداشت کرنا۔ دماغ اٹھانا۔ مزاج اٹھانا +

ناز اٹھائے شفقت نے کیا جس کو کہتا ہے ۔ چاہنے والی کے منہ اور ہو کے رہتے ہیں (حیا)

تم بلاتے ہو ہمیں بزم عدو میں کیا خوب ۔ ہم یہی ناز تو ہم ناز اٹھاتے بھی نہیں (ظہیر)

سرپہ دو زمینا یا مجھے آ آ کے کسی نے ۔ ناز ایسے اٹھانے نہیں شیدا کے کسی نے (حجاب)

عشقِ با نحوت کے کچھ طور رنگ ہیں ۔ گستاخ ہو گئے ہیں تیرے اٹھا کے ناز (تسلیم)

گنجائش عذاب دل زار میں نہیں ۔ کب تک اٹھائے ظالم نا آشنا کے ناز (ایضاً)

منت دلا کسی کی نہ اصلا اٹھائیے ۔ مر جائیے نہ ناز مسیحا اٹھائیے (دیا شنکر نسیم)

کرتے تھے انکی خوشامد جو تھے ہمارا عمر بھر ناز ۔ ہاتھ پہ انکے کیا کیا ناز اٹھا بیٹھے تھے (جرأت)

حسن کے ناز اٹھانے کے سوا ۔ ہم سے اور حسن عمل کیا ہو گا (نظیر)

ہم تو عاشق ہیں تیرے ناز اٹھانے والے ۔ تجھ سے کم دیکھے ہیں معشوق ستانے والے (ناظم)

**ناز اٹھنا**۔ (فعل لازم) :۔ ناز برداری ہونا۔ مزاج اٹھنا۔ دماغ اٹھنا۔ چوچلا برداشت ہونا +

چل چال کے جو بچا ہے ہر بدر کلے پر ۔ یہ ناز ہم سے تیرے خنجر کے اٹھیں گے (مصحفی)

**ناز بردار** (ف) اسم مذکر :۔ ناز و نخرہ اٹھانے والا۔ مزاج اور دماغ کی برداشت کرنے والا۔ لاڈ برداشت کرنے والا ۰

آپ نا چاہئے اے ناز میں اندازِ لطف ۔ بیچا انداز ہے جو ناز بردار ہو خط (عاشق)

ناز بردار جوش حسن جسم کیوں نہیں ۔ غم کے سر پہ ہے رخ من دیتی سو دا دیکھئے (رنگ)

**ناز برداری** (ف) اسم مؤنث :۔ مزاج برداری۔ لاڈ چوچلے کی برداشت +

ناز اٹھانے میں اٹھانے سکنے لگیں ہی تم ۔ تو بھی ہم نے فقرا میں ناز برداری ہے چیز (ظفر)

**ناز پرورد** (ف) اسم مذکر :۔ ناز پروردہ۔ ناز کا پلا ہوا۔ لاڈ میں پلا ہوا۔ انتہا آرام کا ۰ +

دل کی کچھ تو کرتے رہیو تم ۔ یہ بیمار ابھی ناز پرور تھا (میر)

آغوشِ چشم و دل نے مدت تھے ناز پرور ۔ اطفالِ اشک اپنے ہیں جانِ آب و آتش (ممنون)

**ناز پروردہ** (ف) اسم مذکر :۔ دیکھو (ناز پرور) +

**ناز سے چلنا** (۱) فعل لازم :۔ انداز سے چلنا۔ مٹک کر چلنا۔ اٹھلا کر چلنا۔ ٹھمک چال چلنا ۰

ما رنا پہنا تو اٹھا چلتا تھا ان کے ساتھ ۔ کچھ ادا ان کا مجھے گھیر کے لے آتا تھا (ظفر)

ناز

**نازکرنا** (۱) فعل متعدی :۔ (۱) اترانا۔ گھمنڈ کرنا۔ غرور کرنا۔ پندار کرنا +

شاید اس شوخ کے گو پہ سے ہو آتی ہو ۔ ناز کرتے ہوئے جو بادِ صبا آتی ہے (معلوم)

(۲) فخر کرنا۔ نازاں ہونا ۰

آگے تقدیر کے تدبیر کی کیا چلتی ہے ۔ عقل پہ ناز کیا کرتے ہو نادان کیا کیا (آغا)

(۳) نخرہ کرنا۔ چوچلا دکھانا۔ لاڈ کرنا ۰

حسرتِ وصل کی بر آئیں تو ہم جل کیا کیا ۔ ناز کرتا تھا نزاکت سے وہ قاتل کیا کیا (تصویر)

**ناز و نخرہ** (ف) اسم مذکر :۔ چاؤ چوچلا۔ لاڈ پیار +

**ناز و نعمت میں پالنا** (۱) فعل متعدی :۔ لاڈ پیار میں پرورش کرنا۔ اچھے اچھے کھانے کھلا کر پالنا + دنیا کی نعمتیں کھلا کھلا کر پرورش کرنا +

**ناز و نعمت میں پلنا** (۱) فعل لازم :۔ لاڈ پیار میں پرورش پانا۔ عمدہ عمدہ کھانے کھا کر پرورش ہونا +

**ناز و نیاز** (ف) اسم مذکر :۔ (۱) پیار اخلاص۔ لاڈ پیار۔ چاؤ چوچلا (۲) آن و انداز[1] +

**ناز ہونا** (۱) فعل لازم :۔ فخر ہونا۔ افتخار ہونا۔ گھمنڈ ہونا +

ناز ہے گل کو نزاکت پہ چمن میں اے ذوق ۔ اس نے دیکھے ہی نہیں ناز و نزاکت والے (ذوق)

جسب ہے سعدی کعل اہلِ شہر کو ناز ۔ کہ باغ مرا غ میں روشن ہیں بے شمار چراغ (ناظم)

**نازا** (۱) اسم مذکر :۔ صحیح فارسی : نازہ۔ سوراخِ ذکر۔ مجازاً ذکر عضو تناسل جیسے ریچھ کا نازا۔ شیر کا نازا۔ مرد کا نازا وغیرہ + (مفصل دیکھو نازہ)

**نازاں** (ف) صفت :۔ ناز کرنے والا۔ فاخر۔ ناز کناں۔ فخر کرنے والا۔ فخر کناں۔ اترانے والا۔ مغرور۔ گھمنڈی۔ نواب محمد ابراہیم علیخاں بہادر فرماتے ہیں ؎

کوئی ہے کو۔ بے نازاں کی زیبا رتی ہے ۔ یہاں ترا ہے مزہ کا کچھ بھی نہیں رہنے خلیل اللہ تو تم

**نازاں ہونا** (۱) فعل لازم :۔ اترانا۔ فخر کرنا۔ مفتخر ہونا۔ گھمنڈ کرنا۔ دماغ ہونا ۰

بسقدر نازاں نہ ہوا شیخ اپنے زہد پر ۔ بندگی کرنے سے کہتا یہ خدا ہو جائیگا (آتش)

نازاں نہ ہو کس طرح سے یزیر بےہنری پر ۔ پہچان نہیں عالم میں کوئی علم و ہنر کا (تصویر)

**ناز بالش** (ف) اسم مذکر :۔ نرم تکیہ۔ نازک تکیہ + پہلو کا تکیہ ۰

**نازبو** (۱) اسم مؤنث :۔ ریحان۔ ایک قسم کا خوشبودار بوٹا جس میں سے کالے کالے دانے نکلتے ہیں۔ ایک قسم کا تلسی کا درخت۔ ایک قسم کا بالنگا۔ ہمیرین۔ شاہسفرم سلطان الریاحین + مروہ + شاہسپرم + ۰

نازبو کیوں نہ ری خاک سے ہو روئیدہ ۔ مجکو اس شوخ نے ہے ناز دکھا کے مارا (ظفر)

**نازش** (ف) اسم مؤنث۔ حاصل بالمصدر نازیدن :۔ اترانا۔ ناز۔ فخر۔ گھمنڈ

[1] ۔ کیا کیا گئے ہو دو تصور کیا تھے ۔ ہارے مجھ کو نہیں سو ناز و نیاز نئے (ظفر)

نصیبوں پر مجھے نازش ہے کیا کیا وہ جب سے گھر میں میرے مہماں ہے (عارف)
صُلح اُن سے کر بھی لے کر کے فراق نے دلِ ستم پیشہ نازشِ وفا کب تک (؟)
کسی بھی دوبہ نازش ہو گیا ہم تماشا کوئی +

**نازُک** - ف - صفت :- (۱) کومل - کامنی - نزاکت بھرا ۔
کر نیکے ہی تو قتل بہت جانکو یہ بازو یہ نازک کلائی تمہاری + (ذکی)
(۲) تُنک (۳) لطیف - نفیس (۴) پتلا - جو جھٹا نہ ہو - ہلکا - کامنی سا - چھریرا
سُبک سا - دُبلا پتلا - باریک - نحیف (۵) کانچ بھرا جو جلد ٹوٹ جانیوالا -
شیشے کی مثال (۶) خوبصورت - خوشوضع - گُدگُدا - سُہانا (۷) کمزور
دُبل - ضعیف - بودا - نحیف - کم طاقت ۔
اُن سے نازک کہ کھنے سے نقاہت سے کہ اے جبیب یہی اُلجھا تھی طرح دلبر کے ساتھ (شاداں)
(۸) ناز پروردہ - ناز کا پلا ہوا - نعمت پروردہ ۔
بِن نازک کے پاس بیٹھے دو تل برابر ہے دل ساکہ کے + (دیا شنکر نسیم)
(۹) موسنا چوسنا - چھوئی مُوئی - موم کی مریم - موم کا مہتیل کا پھیولا (؟)
باریک - وقت طلب - دقیق - جیسے نازک مسئلہ - نازک بات - نازک
مُعاملہ - (۱۱) تیز - تُند +

**نازُک اَندام** - ف - صفت :- نازک جسم والا - چھریرے بدن کا - دُبلا پتلا - سُبک سا +

**نازُک بَدَن** - ف - صفت :- (۱) دیکھو (نازک اندام) (۲ - ل) ایک قسم کا باریک
کپڑا جو ململ میں پہلا ہے - ایک قسم کا ڈوریا (۳) ایک قسم کا لالہ - بُستان اَفروز
(۴) عُنّاب + کاغذی پوست کا بیر - بیر اُس کا درخت - ایک قسم کا
بیر جسکا پوست باریک ہوتا ہے ۔
میں مر گیا ہوں اُسکی نزاکت پہ دوستو جائے جبینِ تمیں ہو نازک بدن کی شاخ (تلمیذ)
دیوے خراش اُس کو نہ کیونکر وہ نازنیں رکھتی ہے خار سینکڑوں نازک بدن کی شاخ (ذوق)
تاثیر نسیم و ضعیفوں کو دے اگر ٹوٹے نہ پلنے سے بھی نازک بدن کی شاخ

**نازُک بَدَنی** - ف - اسم مؤنث :- نازک اندامی - نزاکتِ جسمی +
خلشِ خار کا کھٹکا ہے بغل میں موجود دیکھ گُل دعویِ نازک بدنی خوب نہیں (ذوق)

**نازُک جگہ** - ل - اسم مؤنث :- نہایت نازک مقام یا عضو جسکی چوٹ سے
آدمی مر جائے جیسے نوبت کنپٹی - پران استھان وہ مقام جہاں جان کا اندیشہ

**نازُک خیال** - ف - ع - اسم مذکر :- باریک اور دقیق باتیں لکھنے والا شاعر
وہ شخص جسکے خیالات عمدہ ہوں - دقیقہ رس - نغز گو - نغز گفتار +

**نازُک دِماغ** - ف - ع - صفت :- (۱) بدمغز - بدماغ - خود بیں - خود پسند -

---

گھمنڈ والا - مغرور - عالی دماغ - متکبر - (۲) تُنک مزاج - تیز مزاج -
زود رنج - چڑچڑا - خلافِ طبع بات گوارا نہ کرنے والا ۔
ہوئے دُعا بھی آئے تو ہوتا ہے دردِ سر کیونکہ مجھے گی اُس بُتِ نازک دماغ سے (داغ)
چمن میں کون سُنے عندلیب کی زاری جو تیری طرح سے نازک دماغِ گُل ہوجائے (ظفر)

**نازُک دماغی** - ف - ع - اسم مؤنث :- (۱) تُنک مزاجی - بدمزاجی - زود رنجی
چڑچڑاپن - تُند مزاجی ۔
میلِ قتل اور وہ نازک دماغیاں اتنا بھی لطف حق میں ہے کشتہ دہر تھا (مرزا الفت)
(۲) خود بینی - دماغداری - دماغ - مزاج +

**نازُک کلامی** - ف - ع - اسم مؤنث :- خوش گفتاری - نغز گوئی - نکتہ سنجی ۔
نازک کلامیاں مری توڑیں عدو کا دل میں وہ بلا ہوں شیشے سے پتھر کو توڑ دوں (ذوق)

**نازُک مِزاج یا نازُک طبع** - ف - ع - صفت :- (۱) تُنک مزاج - تُند مزاج
بدمزاج - چڑچڑا - زود رنج - (۲) مُتنخ - مغرور - خود بیں - خود پسند - عالی دماغ ۔
چمن میں نالۂ بلبل کو کون پھر سُنتا تری طرح سے جو نازک مزاج گُل ہوتا (ظفر)

**نازُک مزاجی** - ف - ع - اسم مؤنث :- دیکھو (نازک دماغی) ۔
بازآئے زندگی سے کہاں تک اُٹھائیے نازک مزاجیاں فلکِ بدشعار کی + (ظہیر)

**نازُک مسئلہ** - ف - ع - اسم مذکر :- مشکل امر - دقیق مسئلہ +

**نازُک مُعاملہ** - ف - ع - اسم مذکر :- معاملۂ دشوار جسمیں عقل حیران رہے -
امرِ مشکل - خطرناک معاملہ - خوفناک معاملہ - ٹیڑھی کھیر - جیسے عدالت
کا نازک معاملہ ہے +

**نازُک وقت** - ف - ع - اسم مذکر :- جوکھوں یا خطرے کا وقت - معرکہ کا
وقت - امتحان کا وقت + اندیشناک وقت - مقامِ خوف + بُرا وقت +

**نازُکی** - ف - اسم مؤنث :- نزاکت - نرمی - کومل پن - ملائمت - لوچ - کوملتا +
عمدگی - خوبی - تُنک مزاجی - لطافت - نفاست + خود بینی - خود پسندی +

**نازِل** - ع - صفت :- اُترنے والا - نیچے آنے والا - گرنے والا - گرنیوالا + وارد - صادر +

**نازِل ہونا** - فعل لازم - اُترنا - وارد ہونا - نیچے آنا - آسمان سے آنا - جیسے
کتابِ الٰہی کا نازل ہونا - بلا نازل ہونا ۔
نہیں آنسو ہوئے رحمت کے فرشتے نازل پاک بالکل ہیں گناہوں سے ندامت والے (ناظم)

**نازِلہ** - ع - صفت :- نازل شدہ - وارد - فرود یافتہ + حادثہ - سانحہ - مصیبت
شامت - کم بختی +

**نازنیں** - ف - صفت :- مرکب از ناز + نیں کلمۂ نسبت) (۱) معشوق - بسا ناز و ادا

ناس

سے فریفتہ کر لینے والا۔ دلاویز۔ خوبصورت۔ خوشوضع۔ شستہ کارین۔
البیلی۔ بانکی۔ رنگیلی چھبیلی۔ خوش۔ (۲) اسود یا مسنانک۔ پیاما ستارک نام
طبع نازک کا لُطف جب تھا داغ نازنینوں میں نازنیں بنتے ۔ (داغ)
(۳) مرزا علی بیگ دہلوی ایک مشہور ریختی گو شاعر کا تخلص تھا جو ۱۸۰۰ء تک زندہ تھا
(صاحب کشف بضم نائے مجہول لکھتے ہیں)

**نازونیاز**۔ ف۔ اسم مذکر:۔ شیوۂ عشق اور وہ حرکات و سکنات جو عاشق و معشوق میں طرفین سے سرزد ہوں تا ان کی محبت چھیڑ چھاڑ بالا و پیلا

**ناس** ع۔ اسم مذکر:۔ آدمی۔ انسان۔ خلق۔ مخلوق۔ مانس۔ یہ اسم جنس کا صیغہ ہے واحد و جمع دونوں پر بولا جاتا ہے ۔

**ناس**۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندی):۔ ہلاس۔ نسوار۔ نسوط۔ وہ پیسا ہوا تمباکو اور اجزا چھینکیں لینے کے واسطے سونگھیں۔ سونگھنی۔ مددونش۔ دماغ جنگ تقلیل ازنوینی

**ناس دانی**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ہلاس کی ڈبیا۔ ہلاس رکھنے کا ظرف ۔
ناسدانی کو چھپا شیخ مبادا کوئی امیں جھکنی مجھ کو جھے غافل ہو سے دیر سون

**ناس لینا**۔ ہ۔ فعل لازم (ہندی):۔ ہلاس سونگھنا۔ نسوار سونگھنا۔ سونگھنا ۔

**ناس**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ خرابی۔ بربادی۔ تباہی۔ ویرانی۔ غارت غرل۔ نیست و نابود ۔ نشٹ ۔ معدوم

**ناس کر دینا**۔ کھو دینا یا ملا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ بگاڑ دینا۔ خراب کر دینا۔ تباہ کر دینا۔ برباد کر دینا۔ غارت کر دینا۔ نقصان پہنچا دینا۔ اجاڑ دینا۔ فنا کر دینا۔ نیست و نابود کر دینا ۔
جب عاشقی میں دل نے ملا پاس کھو دیا بینے بھی اُسکا ایسا کیا ناس کھو دیا ۔ (ظفر)

**ناس ہو جانا**۔ ہ۔ فعل لازم:۔ خراب و تباہ ہو جانا۔ برباد ہو جانا۔ بگڑ جانا۔ فنا ہو جانا۔ اُجڑ جانا۔ خاک میں ملنا ملیا میٹ ہو جانا۔ خانہ خراب و ویران ہو جانا
ہو جاتے ناس جیسی سو عاشقی ہے منہ ہر تیغ گو شفا ہے ہر درد کو دوا ہے (میر)

**ناسا**۔ ہ۔ اسم مذکر (پورب):۔ ناکڑا۔ بڑسی ناک ۔

**ناسی**۔ ہ۔ صفت (ہندی):۔ ناس کرنے والا۔ ناس کھونے والا ۔

**ناسپال**۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) پوست انار ۔ کچے انار کا چھلکا جو رنگ بنانے کے کام آتا ہے (۲) ایک قسم کی آتشبازی ۔ (۳) انار خام۔ کچا انار ۔

**ناسپالی**۔ ہ۔ صفت:۔ ناسپال کے رنگ کا۔ انواری۔ زرد مائل بسبزی۔ ڈہرے رنگ کا ۔

**ناستک**۔ س۔ ۔۔۔ اسم مذکر:۔ ایشور اور پرلوک کو نہ ماننے والا۔ فلاسفر

ناش

۔ منکر خدا۔ ملحد۔ زندیق۔ کافر۔ بے دین۔ بے ایمان۔ پرلوک بادی۔ دہریہ۔ خدا پر یقین نہ کرنے والا ۔

**ناستک مت**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ دہریہ مذہب۔ کفر۔ الحاد۔ دہریوں کا مذہب ۔
(رشتہ)، درشتو فارسی میں لڑاک۔ بد اصل۔ جھگڑالو آدمی کو کہتے ہیں۔ اصل میں نون نفی کا ہے یعنی بستو افراری بستو منکر۔ چونکہ جھگڑالو آدمی بات کو نہیں مانتا ہر ایک دلیل کی نفی کرتا ہے اسلئے اُسے نستو یا ستو کہتے ہوں گے پس ناستک اور ستو ایک ہی اصل سے نکلے

**ناسخ** ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) لکھنے والا۔ کاتب۔ کاپی نویس (۲) نیست کرنے والا۔ رد کرنے والا۔ منسوخ کرنے والا (۳) لکھنؤ کے ایک مشہور شاعر کا تخلص جس کا نام شیخ امام بخش ولد شیخ خدا بخش لاہوری تھا۔ اکثر فارسی اشعار کا ترجمہ اور صائب کی طرز پر مثالیہ اشعار کہا کرتا تھا۔ ۱۲۵۴ھ میں وفات پائی ۔

**ناسوت** ع۔ اسم مذکر:۔ عالم اجسام۔ دُنیا۔ یہ جہان۔ مجازاً شریعت و عبادت ظاہری

**ناسور** ع۔ اسم مذکر:۔ وہ زخم جو ہمیشہ رستا رہے اور کبھی اچھا نہ ہو۔ جب بند ہو گیا تو جب ذبل کا جوف نکل کر تنگ نلی کی مانند ہو جائے اور باہر کی جانب ایک سوراخ ہو اور اُس سے پیپ جاری رہے تو اُسے ناسور کہتے ہیں ۔
جان خالی نہیں رہتا کبھی ایذا دہندوں سے ہوا ناسور تو ہوا اگر زخم کہن بگڑا ۔ (ناسخ)
زخم کا دل کے تر و تازہ ہے ہنگم رسدا جاری رہتا ہے مری چشم کا ناسور سدا (سودا)
لاکھ درماں کیجے زخمی کے ترے اے قاتل دل کا ناسور رہے تا بجگر آہی گیا ۔ (تصویر)
طبیبوں نے دربیں میں جلوۂ جاناں نظر آئے گر زخم دل عاشق جب ناسور ہوتا ہے (ظہیر)

**ناسور بھرنا**۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ہمیشہ جاری رہنے والے زخم کا اندمال پذیر ہونا
خدایا بھر گئے ہیں تھے جو کچھ ناسور سینے میں گھٹا جاتا ہے تنگی سے دل زخم دیدے میں (رنگ)

**ناسور پڑنا**۔ ہ۔ فعل لازم:۔ قرحہ پڑنا۔ ایسا زخم ہونا جو کبھی اندمال پذیر نہ ہو
جھڑ ہوئے ہیں پند کے جب زخم پر نمک ناسور پڑ گئے ہیں جگر میں بجائے داغ (ظہیر)
آتش نہ پوچھ حال تو مجھ دردمند کا سینے میں داغ داغ میں ناسور پڑ گیا (آتش)

**ناسور ڈالنا**۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ گھاؤ ڈالنا۔ زخم ڈالنا۔ جیسے اُسنے جلاتے جلاتے میری چھاتی میں ناسور ڈال دیئے ۔

**ناسرہ**۔ ف۔ صفت:۔ کھوٹا۔ کھرا کا نقیض۔ غیر خالص۔ کھوٹ ملا یا ہوا۔ کھوٹ ملا ہوا۔ ناسرہ ناسرہ کے مشتقات میں دیا گیا ۔

**ناشپاتی**۔ ت۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا پھل جو امرود سے مشابہ در کھٹ مٹھا ہوتا ہے

**ناشتا**۔ ف۔ اسم مذکر:۔ نہار۔ بھوکا رہنا۔ صبح سے کچھ نہ کھایا ہوا ہونا۔ ہندی
چاشت۔ صبح کا کھانا جو قدر قلیل سہارے کے واسطے کھا لیتے ہیں۔ کلیوا۔

ناس

چھوٹی حاضری۔ خوراکِ صبح +

تجھے نعمتیں ہیں تو میری بلا سے    مرا روز خونِ جگر ناشتا ہے (رسوا)
اے غم مجھے تمام شبِ ہجر میں کھا    بہنے دے کچھ کہ صبح کا بھی ناشتا چلے (ذوق)

ناشتا کرانا۔ فعل متعدی:۔ صبح کو کچھ کھلانا۔ نہار توڑنا +

ناشتا کرنا۔ فعل متعدی:۔ صبح کچھ سا کھانا۔ نہار توڑنا۔ منہ جھٹالنا +

ناصح۔ ع۔ اسم مذکر:۔ نصیحت کرنے والا۔ پند دینے والا۔ صلاح کار۔ اپدیشک۔ اُپدیش دینے والا۔ پند گو۔ پند دہندہ۔ واعظ

بہ اثر کرنی ہے ناصح کہیں دیوانے کو    نہ ہے دامن مجھے آپ آئے ہیں سمجھانے کو (مُنیر)
ہنگ نہ کر ناصح نادان مجھے اتنا    یا چل کے دکھا دے دہن ایسا کمر ایسی (آزردہ)
یہ تو مانا کہ وہ بدخو ہے ولی نا بھی ہے    اور کچھ حضرت ناصح بھی بنا دیتے ہیں (ظہیر)
توبہ اس رُت میں بھلا ناصح    باغ بھی بادہ بھی سحاب بھی ہے (")
بے تکلف عشق ہے غارت گر ایمان مگر    حضرتِ ناصح کو کیا یہ بھی اگر کرتے ہیں ہم (نیک)
ہر بات میں حوالہ ہے ہر بحث میں سند    ناصح کو مانتے ہیں ہم اہلِ کتاب ہیں (")

ناصر۔ ع۔ صفت:۔ مددگار۔ معاون۔ حامی۔ جیسے خدا حافظ و ناصر (ایہ تیرے رخصت کہتے ہیں)

ناصیہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ لغوی معنی پیشانی کے بال۔ مجازی پیشانی۔ جبین۔ ماتھا

ناصیہ سائی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ جبیں سائی۔ ماتھا رگڑنا۔ جبہ سائی +

اس آستاں کی ناصیہ سائی محال ہے    قُدسی نگاہبان ہیں اگر پاسبان نہیں (ظہیر)

ناطق۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) بولنے والا۔ گویا + (۲) صاحبِ عقل۔ صاحبِ شعور۔ کلیات و جزئیات کو سمجھنے والا۔ منطق جاننے والا (۳) قطعی۔ قرار واقعی۔ مستحکم۔ مضبوط۔ اٹل۔ جیسے حکمِ ناطق۔ فیصلۂ ناطق +

ناطقہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ قوتِ ناطقہ۔ گویائی کی قوت۔ بات چیت کا ملکہ ہونا +

ناطقہ بند کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ دم بند کرنا۔ بولنے کی مجال نہ رہنے دینا۔ بولتا بند کرنا

ناطقہ بند کیا تو نے ہر اک ناطق کا    مشترک کہتا ہو تیسرے سے خوش خط ہیں (ناسخ)

ناظر۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) نظر کرنے والا۔ دیکھنے والا۔ مشاہدہ کرنے والا (۲) نگہبان۔ محافظ (۳) محرروں کا افسر۔ ہیڈ محرر

نگاہ ناظر میں حسن کا اثر    جس حالت میں دیکھو وہ بوالعجبی (راہبر)
(ہم) خوب محلوں کا محافظ خواجہ سرا مخنث کھنڈ

اور ملا مجھ کو بھی ناظر    کسی ناظر کی بھی پڑے نہ نظر + (رتن)

ناظرہ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) دیکھنا۔ دیکھ کر پڑھنا (۲) دیکھنے کی قوت۔ باصرہ

نات

ناظرہ پڑھنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ دیکھ کر پڑھنا۔ دیکھ کر قرآن پڑھنا +

ناظرہ خواں۔ ف + ع۔ اسم مذکر:۔ دیکھ کر پڑھنے والا + وہ شخص جو حافظ نہ ہو مگر دیکھ کر قرآن پڑھ سکتا ہو + قرآن پڑھا ہوا +

ناظرہ خوانی۔ ع + ف۔ اسم مؤنث:۔ دیکھ کر پڑھنا +

ناظرین۔ ع۔ اسم مذکر:۔ دیکھنے والے۔ پڑھنے والے۔ مطالعہ کرنے والے۔ جیسے ناظرینِ اشتہار یا کتاب یا رسالہ +

ناظم۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) پرونے والا۔ لڑی بنانے والا۔ (۲) انتظام کرنے والا۔ منتظم۔ مہتمم۔ کارکن۔ سربراہ کار۔ سربراہ۔ (۳) نظم بنانے والا۔ شاعر۔ سخنگو۔ کبی۔ گیت بنانے والا۔ (۴) نواب یوسف علی خاں بہادر خلف نواب محمد سعید خاں بہادر والی رامپور کا تخلص جو ۱۲۸۱ھ تک زندہ سلامت تھے

ناغہ۔ ت۔ صفت:۔ غیر حاضری۔ خالی۔ تعطیل +

ناغہ کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ غیر حاضری کرنا۔ تعطیل کرنا۔ خالی دینا +

ناغہ ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ غیر حاضری ہونا۔ تعطیل ہونا +

ناف۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) نابی۔ نابھ۔ ڈھونڈی۔ ڈھنڈی۔ بوندی۔ نال کٹنے کی جگہ (۲) دھرن۔ ناف کی جگہ۔ (۳) مجازاً) وسط۔ درمیان۔ بیچوں بیچ۔ بیچ + مرکز (یہ لفظ سنسکرت نابھی नाभि سے نابھ۔ نابھی متاخوذ ہے)

ناف ٹلنا۔ جانا یا ڈگنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ عصبات و عضلات ناف کا بوجھ اُٹھانے کے سبب بیجگہ ہو جانا۔ دھرن ٹلنا۔ گل بیکل ہونا

دامن کا بوجھ اٹھ نہ سکا نازکی سے یار    بل آگیا کمر میں تری ناف ٹل گئی (راہبر)
کھینچ کر تیغ کمر سے کے دکھاتے ہو    ناف معشوق نہیں نیموں میں کہ ٹل جاؤ نگا (خواجہ آتش)

نافِ زمین۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ مرکزِ زمین۔ دھرتی کا بیچ +

نافِ شہر۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ مرکزِ شہر۔ وسطِ شہر۔ بیچ +

نافذ۔ ع۔ صفت:۔ جاری ہونے والا + نفوذ کرنے والا + صادر ہونے والا

نافذ کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ جاری کرنا۔ صادر کرنا + صدور کرنا +

نافہم۔ صفت:۔ نفرت کرنے والا + گھن کھانے والا +

نافرجام۔ ف۔ صفت:۔ مرکب از (نا) نفی و (فرجام) بمعنی انجام۔ بد انجام۔ بد عاقبت +

نافرمان۔ ف۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کا لالہ۔ ایک قسم کا گُل اور پھول +

نافرمانی رنگ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کا رنگ جو نیل اور شہاب سے تیار کیا جاتا ہے۔ سرخی مائل نیلا رنگ۔ اودا رنگ +

نافع۔ ع۔ صفت:۔ نفع دینے والا۔ گُن کرنے والا۔ گُنی۔ مُفید۔ فائدہ مند۔ سود مند

ناک

**ناک پر رکھ دینا**۔ ف۔ فعل متعدی: کسی چیز کی قیمت یا دام فوراً ادا کر دینا۔ ہاتھ پر رکھ دینا ؎

پیچھے کچھ بستی ہوں رکھ دیتی ہوں اُس کی ناک پر ۔ مال کسی بھڑئے کا بندی پر ٹکاتا نہیں (راحت)

**ناک پر غصّہ ہونا**۔ ف۔ فعل لازم: تنک مزاج ہونا۔ جلد غصّہ آنا۔ بات بات پر بگڑنا۔ بہت جلد خفا ہونا۔ ہر وقت غصّہ موجود رہنا ؎

پنتے کون نکتوڑے اُٹھا دے ۔ ترا غصّہ تو ہردم ناک پر ہے (میر سوز)

وہ بے وجہ بگڑتا ہے خدا خیر کرے ۔ ہر گھڑی ناک پہ غصّہ ہے خدا خیر کرے (ناظم)

**ناک پر مکھی نہ بیٹھنے دینا**۔ ف۔ فعل متعدی: کسی کا زیرِ منّت و احسان نہ ہونا۔ کسی کا ذرا احسان نہ اُٹھانا۔ نہایت صاحبِ غیرت و تمکنت ہونا۔ غیرت کو داغ نہ لگنے دینا۔ دم تک ناک غیرت: عزت کا باعث ہے اس وجہ سے یہ معنی ہوئے ؎

اب بناتے ہو غزلیں ہر خیال شوخ پاک پر ۔ بیٹھنے یا تم نہیں دیتے تھے مکھی ناک پر (منیر)

ہاں تلک ہے ان کی خود بینی غرور چین سے ۔ بیٹھنے دیتے نہیں ہرگز وہ مکھی ناک پر (معروف)

**ناک پکڑے دم نکلنا**۔ ف۔ فعل لازم: نہایت ناتواں اور لاغر ہونا۔ بالکل بے جان ہونا۔ از حد بے دم اور بے سکت ہونا ؎

کمزور ایسا جہاں میں کم نکلے ۔ ناک پکڑے سے جس کا دم نکلے (سودا)

مریضِ غم وہ مرے خاک پکڑے ۔ نکلتا دم ہو جس کا ناک پکڑے (ظفر)

**ناک کو کٹی پر وہ بھی مر لیئے**۔ ف۔ محاورہ: (طنزاً) یعنی ہمارا تو تھوڑا سا نقصان ہوا مگر ان کا زیادہ ہوا، یا یوں کہو کہ ہمارا تھوڑا نقصان ہی سہی پر ان کے نقصان کا باعث ہوا۔

**ناک چڑھانا**۔ ف۔ فعل لازم: (۱) نتھنے پھلانا۔ تیوری چڑھانا۔ تیوری میں بل ڈالنا۔ بگڑنا۔ خفا و ناراض ہونا۔ آزردہ و ناخوش ہونا۔ جیسے کسی بات سے جی نہ چرایا۔ کسی کام سے ناک نہ چڑھائی (مجالس النسا) ؎

کس کس ادا سے ناک چڑھاتے ہے دیکھیو ۔ بجلی ہو تل جو فندق میں گرمن اکڑ گئی (انشا)

ڈیر کرشمہ: لگا سر پر نہ بے باک چڑھا ۔ کان میں بات کو سُن کر مری مت ناک چڑھا (مصحفی)

عیب آآمنہ نہ تجھ میں ہے نہ خود بینی کا ۔ منہ لگانے سے ہیلا ہو گیا، ناک چڑھا (نصیر)

(۲) گھن کھانا۔ کراہت کرنا۔ ناک مارنا۔ متنفر ہونا۔ نفرت کرنا۔ غرور سے ناپسندیدگی ظاہر کرنا۔ نخوت سے خاطر میں نہ لانا۔ کراہت کی نظر سے دیکھنا۔ حقیر جاننا۔ ناپسند کرنا ؎

گُل فردوس سے بھی ناک چڑھا لیتا ہے ۔ جس نے بُو تیری زلفوں کی ترے شانے سے اُڑا لی ہوگی (رند)

ذلت موجود ہیں سا بعدِ مرگ بھی ۔ اگر رقیب ناک چڑھاتے ہیں گور پر (امانت)

کیوں نہ وہ ناک چڑھاویں کہ ترا پاس آتے ہی ۔ بھگ وپے سے کہ بُنے وفا آتی ہے (عارف)

ناک

کبھی بیدِ مجنوں کے پاس پر سے گزر کر تھا ہیں ۔ سو وہ ناک چڑھاتے ہیں کہ ابھی قیل بلا آگئے (میر حسن)

کیا ہی بد کہتا ہے وہ اللہ سے بانغ ناک ۔ بُوئے گُل سے بھی وہ سدا ناک چڑھا لیتا ہے (رشک)

دم ترا شوخیوں سے ناک میں لائے ۔ سُن کے گر ہو کہ تیری ناک چڑھ جائے (مومن)

کان پر پھول رنگ کھینچے ہے دو پھنچ دہن ۔ گُل تصویر کو دیکھ کے کسے ناک چڑھا (حیف)

دعوی ہمسری جو بن کے ہے وہ بجُتِ ہی ناک چڑھا ۔ گُل بھی لیتا ہے ترے ہاتھ سے تو ناک چڑھا (ماہ)

گلاب عرق کو لگی تو ہے بر وہ ناک چڑھا ۔ اُسے زعطر سمجھتا تھا جو گلاب کھا (نصیر)

**ناک چڑھی رہنا**۔ ف۔ فعل لازم (عو): تیوری چڑھی رہنا۔ بد مزاج بنا رہنا۔ نخوت سے مزاج درست نہ رہنا۔ اپنے غصّے میں آپ ہی گھُلتے رہنا۔

**ناک چنے چبوانا**۔ ف۔ فعل متعدی: نہایت عاجز و تنگ کرنا۔ نہایت تکلیف دینا۔ تصدیق کرنا۔ ناک میں دم لانا۔ چھکّے پانی بھر دانا۔ ستا ستا کر عاجز کر دینا۔ اذیت پہنچانا ؎

خالِ بینی اُس کا ہر دم یاد مجھے دلاتا ہے ۔ دیکھئے یہ دل کیا کیا اور ناک چنے چبواتا ہے (معروف)

کیوں نہ دم ناک میں ہو ہیچ مرا ہر دم آئے ۔ گندمی رنگ سے ہیں ناک چنے چبوائے (حکمت)

(چونکہ ناک سے چنے چبانا ایک ناممکن امر ہے اس سبب ناممکن کام کر کے اس کا اطلاق ہونے لگا)

**ناک چوٹی کاٹ کر ہاتھ دینا**۔ ف۔ فعل متعدی: عو۔ نہایت رسوا کرنا۔ کار بد کا نتیجہ ہاتھ دینا۔ سزائے سخت دینا۔ بے عزّت اور رسوا کرنا۔

**ناک چوٹی کاٹنا**۔ ف۔ فعل متعدی: (عو) رسوائی کی سزا دینا۔ سزا سخت دینا۔ جیسے اگر اس میں میرا قصور ہو تو ناک چوٹی کاٹ لو۔

**ناک چوٹی کٹوانا**۔ ف۔ فعل متعدی: سزائے کار بد دینا۔ رسوائے عام کرنا۔ سخت سزا دینا۔

**ناک چوٹی گرفتار ہونا یا ناک چوٹی میں گرفتار ہونا**۔ فعل لازم: عو (۱) نہایت صاحبِ غیرت و مغرور ہونا۔ انتہا نازک مزاج و دماغدار ہونا (۲) غیرت و حرمت کے خیال میں مرے جانا۔ متکبر و خود بین ہونا ؎

مل کسی سے نہیں رہتا رنگیں ۔ خوئے بد اپنی سے ناچار رہتا ہوں
انتخاب کی کروں اپنی ہی ۔ ناک چوٹی میں گرفتار رہتا ہوں (رنگین)

دیکھ آئینے میں منہ اپنا خریدار نہ ہو ۔ ناک چوٹی میں ہمارا ہی بھی گرفتار نہ ہو (انشا)

کہوں سے نفسِ کمی ہو وہ ملنگ ۔ کہہ یہ بات آدمی کہہ کے ٹھانگ
حواس بہوش ہرے ہو گئے تار ۔ ہُوا کیں ناک چوٹی خود گرفتار (〃)

(۳) اپنے ہی بکھیروں سے فرصت نہ ہونا۔ فکرِ معیشت میں گرفتار رہنا۔ اپنے ہی مخمصوں میں رہنا۔ (چونکہ ناک اور چوٹی سے عورت کی عزت ہے۔ اسی سبب مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا یعنی اپنی عزت اور غیرت کے خیال میں مبتلا رہنا)۔

**ناک رکھ لینا**۔ ف۔ فعل متعدی: عزت رکھ لینا۔ بات رکھ لینا۔ عزت بچا لینا

آبرو بچا لینا۔ رسوا نہ ہونے دینا۔ بیک رکھ لینا + ساکھ رکھ لینا بہت مکھ لینا

**ناک رکھنا**۔ ہ۔ فعل لازم :۔ صاحبِ غیرت اور صاحب عزت ہونا۔ عزت رکھنا

**ناک رگڑنا**۔ ہ۔ فعل لازم :۔ بینی برزمیں مالیدن کا ترجمہ۔ زمین پر ناک گھسنا۔ نہایت منت سماجت کرنا۔ بہت سا عجز و انکسار کرنا۔ خوشامد کرنا + خوشامد درآمد کرنا + ناک کھانا۔ الحاح و زاری کرنا۔ منت و زاری کرنا جیسے سائل اور عجز نمائی کرنا ؎

ناک رگڑے ہے پری کیونکر نہ اُسکے سامنے		بدے تمہیں کے سلیماں کی جو خاتم ناک میں (ناسخ)

اپنا دل ہے وہ اگر جذبِ محبت دکھلائے		حورِ جنت سے پری تک قدم کھینچ آئے
اپنے ابھرے ہوئے جوبن پہ کوئی اترائے		کیا عجب غیرتِ حور آکر کہیں بل جائے
پھپھو صاحب کو ملے یار ہمارے آگے
ناک رگڑیں جو پری سو بار ہمارے آگے

(بحر ...)

**ناک رگڑے کا بچہ**۔ ا۔ اسم مذکر :۔ اللہ آمین کا بچہ۔ بھڑ کے کی اولاد۔ وہ بچہ جو نہایت ہی منتوں اور دعاؤں سے پیدا ہوا ہو۔ بڑی کن کا بچہ +

**ناک سکیڑنا یا سکوڑنا**۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (ہندو) دیکھو (ناک چڑھانا) +

**ناک سنکنا**۔ ہ۔ فعل لازم :۔ ناک سے رینٹ باہر کرنا۔ ناک صاف کرنا
ناک پاک کرنا۔ بینی افشاندن کا ترجمہ +

**ناک کا بال**۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ موئے بینی کا ترجمہ۔ نہایت عزیز۔ مقرب اور دوست۔ مُنہ چڑھا آدمی۔ وہ شخص جسکی بات سرکار میں بہت مانی جائے مصاحبِ خاص + معتمد علیہ جیسے وہ بالچھیاں خوشامد چو تمہاں ناک کا بال بنی ہوئی ہیں (چتر ہنسیلی) + ؎

غیر کو پشم ہم سمجھتے ہیں		گو تری ناک کا وہ بال ہوا		(جرأت)

**ناک کا بانسا**۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ دونوں نتھنوں کے بیچ کی دیوار۔ حدِ فاصل جسکے مڑنے سے ناک بھی ٹیڑھی ہو جاتی ہے +

**ناک کا بانسا پھر جانا**۔ ہ۔ فعل لازم :۔ اوّل معلوم دوم علامتِ مرگ کا ظاہر ہونا کیونکہ مرتے وقت آدمی کے ناک کی پھننگ ٹیڑھی ہو جاتی ہے +

**ناک کا تنکا**۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ وہ تنکا جو ناک کا چھید بند ہو جانے کی غرض سے لڑکیاں یا عورتیں ناک میں ڈال لیتی ہیں ؎

کمزور بنکر رہا مذہب میرا رنگ زرد		دیکھئے شرے وہاں کیسے تنکا ناک کا خوبصورتیا
ناک میں اک نقطہ نیم کا تنکا		شوخی چالاکی نقشانس کا + (رشک)

**ناک کاٹ** [illegible] **تلے رکھنا**۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (دو) بے شرمی بیحیائی



اور بے غیرتی اختیار کرنا۔ جیسے آخر میاں بہارے نے ناک کاٹ جوتوں تلے رکھی۔ بیوی کو اپنے ساتھ ڈولا میں چڑھا چڑھ سسرال پہ کے پہنچے (ننگی پچھیل)

**ناک کاٹنا**۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) ناک اتارنا۔ کسی چیز سے ناک کو تراش دینا۔ جیسے میاں ناک کاٹنے کو پھرتی ہیں۔ بیوی کہے مجھے نتھ گھڑا دو۔ (۲) آبرو ریزی کرنا۔ بے عزتی کرنا۔ (۳) رسوا کرنا۔ بدنام کرنا ؎

توڑنے والے کلی زنبق کے ہیں		کاٹنے والے چمن کی ناک کے + (آتش)

**ناک کاٹی مبارک۔ کان کاٹے سلامت**۔ ا۔ کہاوت :۔ سخت بیحیا کی نسبت بولتے ہیں۔ یعنی جسقدر ذلت ہوتی گئی اُسیقدر اسے عزت سمجھتے گئے +

**ناک کان کاٹنا**۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (دو) نکٹا اور بوچا بنانا۔ مثلہ کرنا (۲) بے عزت کرنا۔ رسوا کرنا۔ تضحیک کرنا۔ فضیحت کرنا +

**ناک کٹانا**۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (دو) رسوا ہونا۔ بدنام ہونا۔ رسوائے خلائق ہونا + عزیزوں میں رسوا ہونا +

**ناک کٹنا**۔ ہ۔ فعل لازم (دو) :۔ (۱) ناک ترشنا۔ بینی کا بریدہ ہونا۔ نکٹا ہونا۔ (۲) بےعزتی ہونا۔ رسوائی ہونا۔ آبرو جاتا۔ ذلیل و خوار ہونا۔ کسی کے سامنے خفیف و سبک ہونا جیسے جب نتھ تک کی آبرو بگڑی تو ہو ناک کٹی یا دو کٹی ؎

بنی بارے رہوے سے کلی زنبق کو		بیحیائی ہے مگر ناک نہیں کٹتی ہے (آتش)

**ناک کٹے**۔ ہ۔ محاورہ :۔ دعائے بد یعنی اسکی عزت جائے اور خدا کرے رسوائی ہو ؎

پھنسا دیا مجھے رنگین کے دام میں ناحق		کٹے الٰہی کرے ناک میری دائی کی + (رنگین)

**ناک کٹی**۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ بے عزتی۔ رسوائی۔ بدنامی +

**ناک کٹے پر ہاٹ نہ ہٹے**۔ ہ۔ کہاوت :۔ کچھ ہی ہو پر ضد نہ جائے۔ جان جائے پر آن نہ جائے

**ناک کٹی ہونا**۔ ہ۔ فعل لازم :۔ رسوائی ہونا۔ بدنامی ہونا۔ بے عزتی ہونا +

**ناک کے رستے نکل جانا**۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ ناک سے دماغ کی طرح جھڑ جانا۔ دماغ کا نلک سے رقیق ہوکر بہہ جانا۔ نتھنوں سے نکل جانا۔ جاتا رہنا۔ زائل ہو جانا ؎

ہنستے ہنستے ہو گیا لے گُل مگر وہ بد دماغ		ناک کے رستے نکلجا ویگا سارا اختلاط + (رند)

**ناک کے رینٹھ سے بدتر کر ڈالنا**۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ نہایت حقیر اور ذلیل کر دینا گُو سے گھناؤنا کر ڈالنا۔ گُو سے بدتر کر دینا۔ نظروں سے گرا دینا۔ بات نہ پوچھنا

**ناک کی سیدھ میں**۔ ہ۔ تابع فعل :۔ ٹھیک سامنے۔ بخطِ راست یا مستقیم۔ سیدھے خط میں۔ کوّے یا تیر کی مانند سیدھ میں +

**ناک گھسنا**۔ ہ۔ فعل لازم :۔ دیکھو ناک رگڑنا یعنی منت سماجت کرنا۔ ناک کھانا ؎

لگا دے یہاں حیان کیا تو نہ جوڑ		پہ سے ناک گھستے ہیں ان سو کروڑ + (انشا)

**ناک گھسنی** ۔ و۔ اسم مؤنث :۔ جبیں سائی ۔ جبہ سائی ۔ عجز و نیاز ✦

**ناک لگا کر بیٹھنا** ۔ و۔ فعل لازم :۔ عزت لیکر بیٹھنا ۔ عزت حرمت والا بنکر بیٹھنا ۔ معزز بننا ۔ صاحبِ غیرت ہونا ؎

ناک کے نیچے ہم ہیں مونچھ کی ناک لگائے بیٹھے ہیں ۔ کرنے منہ پر مونچھ بنی ناک لگائے بیٹھے ہیں (انشا)

**ناک مارنا** ۔ و۔ فعل متعدی :۔ اکراہ کرنا ۔ کراہیت کرنا ✦ حقارت کی نظر سے دیکھنا ۔ ناپسند کرنا ۔ ناک چڑھانا جیسے بُرے کھانے کو دیکھکر ناک مت مارو ✦

**ناک میں بولنا** ۔ و۔ فعل لازم :۔ ٹُنٹُنانا ۔ گنگنانا ۔ غنیں میں کرنا ۔ نون غنّہ کی سی آواز نکالنا ✦

**ناک میں تیر دینا** ۔ و۔ فعل متعدی :۔ (عو) ناک چھیدنا ۔ خوب دِق کرنا نہایت تنگ کرنا ۔ ناک چنے چبوانا ۔ نتھنوں میں تیر دینا ۔ جیسے میں آج اپنی کرتی کی تیری ناک میں تیر دے کر رے لونگی ؎

سرکشی کی ہے سزا تیری یہی منھ کرکے ہوں ۔ کہکشاں دیتی ہے ہر شب جو تری ناک میں تیر (ظفر)

**ناک میں تیر کرنا** ۔ و۔ فعل متعدی :۔ عو ۔ خوب حیران کرنا ۔ انصہ دق کرنا ۔ تنگ کرنا ۔ نتھنوں میں تیر کرنا ✦

**ناک میں تیر ہونا** ۔ و۔ فعل لازم :۔ نتھنوں میں تیر ہونا ۔ نہایت ستایا جانا اذیت پہنچنا ؎

فلک نے سہمی سکو بیہی بس کہ کشتی چھوڑی ۔ اگر یہ ناک میں بھی کہکشاں کا تیر ہوا
شل ہوئی سے کہ ہوتے لکیر پر بھی فقیر ۔ سو اس لکیر پہ ہاں یہیں اب تیز ہوا
نصیر کیوں نہ ہو تو بادشاہ ملکِ سخن ۔ کہ اس غزل کو تری لکھکے ملک سیر ہوا
(نصیر)

**ناک میں جان آنا** ۔ و۔ فعل لازم :۔ (کم بولتے ہیں) ناک میں دم آنا ۔ عاجز ہونا ۔ تنگ ہونا ۔ دِق ہونا ؎

ہو کر حلقۂ گوش نتھ کے ہیں ۔ ناک میں اُنکی جان آئی ہے (امیر جلال منتخبہ سے)

**ناک میں دم آجانا یا آنا** ۔ و۔ فعل لازم :۔ تنگ ہو جانا ۔ دِق ہو جانا ۔ جان سے عاجز آجانا ✦ تنگ ہونا ۔ گھبرانا ۔ بیزار ہونا ۔ دِق ہونا ✦ عاجز ہونا ✦ جان پر بن جانا ✦ لبوں پر دم آجانا ۔ قریبِ بہ ہلاکت ہو جانا ؎

جسکو مس ہے اُس کان تو بہت گھبراتا ہے ۔ ہے پڑی باتوں کو دم ناک میں آجاتا ہے (اسیر)

سے ناک تو سے غم کے ناک میں آیا ہے دم ۔ کوئی دم تو مجھکو فرصت اس غم فرقت سے (معز رضا)

شل نے اُکیا دم ناک میں اپنا لیکن ۔ یار اپنا کبھی ہمدم نہ ہوا پر نہ ہوا ✦ (ظفر)

سے اُنسیں گرچہ ناک میں دم اپنا آتا ہے ۔ کہ کیا تاب جو لب پر کبھی آہ و فغاں آئے (٭٭)

دہ ناک میں سے دم آیا پھولوں کے کھنے سے ۔ ہے مغز اُڑا جاتا بلبل کے چہکنے سے
دم اپنا ناک میں آیا ہے اُس ظالم کے ہاتھ ۔ ابھی دیکھئے ہم پہ ستم تا چند ہو رہے ہیں (ظفر)

نتھ کے حلقے کو دیکھکر عالم ۔ ناک میں آ رہا ہے میرا دم ✦✦ (نشاط)

دم ناک میں آیا ہے ترے چاہ کرتے ۔ بیمار محبت تجھے مرنا ہے تو مر بھی ✦ (مجروح)

کچھ نہ پوچھی نہیں گردشِ افلاک میں آیا ۔ وہ کون ہے جسکا نہیں دم ناک میں آیا (ہوس)

ہے نکہتِ ریحاں کو دماغ اب کسے مجھ بن ۔ آتا ہے مرا ناک میں یہ دم آمد نیا وہ ✦ (ذوق)

کہتے ہیں یہ تیری ہمسائی میں زاری ہر رات ۔ ناک میں آیا دم اس غم نا کے سامنے تلے (جرأت)

آگیا حضرتِ ناصح سے مرا ناک میں دم ۔ روز آتے ہیں نئی طرح کا جھگڑا لیکر (داغ)

**ناک میں دم آنے لگنا** ۔ و۔ فعل لازم :۔ جی گھبرانے لگنا ۔ دم الٹنے لگنا ۔ ناگوار خاطر گزرنا ؎

بھر میں اُس دھنک کی جلی جو اسقدر رہو ۔ نکہتِ گل اُس سے آنے لگا دم ناک میں (زکی)

**ناک میں دم کرنا** ۔ و۔ فعل متعدی :۔ عو ۔ ستانا ۔ دِق کرنا ۔ حیران کرنا جیسے تمہارے لڑکوں نے میرا ناک میں دم کر رکھا ہے ؎

کیا ناز ہو کہ دم ناک میں اُس نتھ کے حلقے ۔ دہلا جانکنی لکان کا سنوارا ہے (ذوق)

**ناک میں دم لانا** ۔ و۔ فعل متعدی :۔ ستانا ۔ دِق کرنا ۔ تنگ کرنا ۔ حیران کرنا

میرے بھانسی تو آیا ہے بنال ہیں یہ ملکتب ۔ ناک میں لا ہا ہے دم تمہیں کوئی شیطان ہے (امیر مینائی)

یہ توں سے ہوئے نہ صف منبری آئی نہیں ۔ کیا ہم کہ ادائی ہے مرا دم ناک میں (ناسخ)

بس طرح ناک میں دم لایا ہے میرا یہ شیخ ۔ یا خدا ایسے بھی پیچھے کوئی نہی شیطان پڑے (دلگیر)

اے دل آہ و فغاں سے تو ملیر ۔ ناک میں لا نہ دم خدا کیسے بیٹھ (ظفر)

دم ناک میں جلا دیا ۔ تے میں سے ہُنر ۔ یار سبکرم سے تو کسی صاحب ہنر کو بھیج (٭٭)

وایسے گوشوں سے مرا ناک میں دم ۔ کھو کر رہیگا کچھ جو ہے ستم رسی ظفر (٭٭)

کسی کی بُو باس میں پھولوں کی صحبت میں ۔ کیوں نکھو کہلاتی ہیں وہ ناک میں دم خوش تلا جرأت)

اخترِ حق دل کے ناک میں آیا ہے میرا دم ۔ دیکھا جہاں جس کو کوئی یہ جل گیا (ختم الشیخوان بشیر)

**ناک میں دم ہونا** ۔ و۔ فعل لازم :۔ نہایت آزردہ ۔ خفا اور زندگانی سے تنگ ہونا ۔ دِق ہونا ۔ عاجز آنا ۔ بیزار ہونا ۔ گھبرانا ۔ زندگی سے تنگ ہونا ۔ نہایت عاجز ہونا ؎

اے داغ کریں وہ ستم ایجاد کہانتک ۔ کیا ناک میں دم ہے تری اینا طبی ہے (داغ)

زندگی جہان رنج میں ہیں تیرے مجھکو صنم ۔ موت کیوں آتی نہیں ہے مرا ناک میں دم (رنگین)

فلک کا امنہ سے اتنا یہ ناک میں ہے دم ۔ کہ کہکشاں نہیں کچھ جی تیغ علی کی قسم (٭٭)

کسکے نامۂ سے ہے دم نے کی یہ ناک میں ہیں ۔ نالہ کرتے ہیں کبھی آہ کبھی بھرتے ہیں ✦ (مصحفی)

نتھ کے موتی لٹکا رہے ہیں پڑے ۔ تیرے عاشق کا ناک میں دم ہے (رند)

ناک میں دم ہے تیرے ہاتھ سے کمبخت ظہیر ۔ یار آجائے کہیں موت بلا سے مجھکو ✦ (ظہیر)

ملہ دوال دیار مگر سے کی تحک بیاں کروں ✦ دم ناک میں ہے روز کی اس دیکھ بھال سے ✦ گو کہ محبت سے کبھی خوش نہیں بچتے ✦ وہ کہتے ہیں دم ناک میں ہے ہم نے وفا سے (داغ)

## ناک

حاسدوں سے ناک میں دم ہے ظفر ۔ دیدۂ وجا تو سے پکڑ کر ناک خط (ظفر)

غم میں اُس پر وہ نہیں تجھ کے ہے ملا ناک میں دم ۔ آؤ مصدر منہ تجھے اے غم جاناں پہنچا (ء)

ناک میں دم ہے ترے عقل اداؤں کی بیداد سے ۔ کان رکھتے نہیں عشاق کی فریادوں پہ (امانت)

کیا ناک میں دم ہے دلِ مضطر اطلب ہے ۔ وہ کام بگڑتا ہے جو مشکل نہیں ہوتا (داغ)

قیامت ہیں بُتانِ جگر بریانِ فرنگستاں ۔ جنہوں کے ہاتھ سے دم ناک میں ہے ایک عالم کا (نصیر)

جگاتا ہے بلاق کا موتی یہ رات کو ۔ دم ناک میں ہے اختر شب زندہ دار کا (ء)

تم تنے ہو سینہ میں پڑے ناک میں دم ہے ۔ وہ حضرتِ دل اور بھی اس شوخ کا جاں ہو (عشق)

اور ناز و کرشمہ سے ناک میں دم ہے ۔ غضب میں جان مصیبت میں دل ضرب میں گرہ گیر

جو چھائی ہے صبا سے تیری ۔ ناک میں دم ہے بجا سے تیری (مومن)

**ناک نہ دی جانا**۔ ف۔ فعل لازم:۔ کسی مقام پر بدبو کے مارے ناک نہ دی سکنا کسی چیز کی بدبو کے سبب سونگھ نہ سکنا تعفن کے سبب کسی مکان میں نہ جا سکنا +

**ناک نہ رہنا**۔ ف۔ فعل لازم:۔ عو۔ عزت و حرمت نہ رہنا۔ غیرت کا جاتا رہنا +

**ناک والا**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ غیرت والا۔ صاحبِ غیرت۔ عزت والا۔ باعزت +

**ناک والی**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ غیرت والی۔ تمکنت والی۔ عزت والی +

**ناکا**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ہر مقطع راستے کی حد۔ گزرگاہ۔ رستہ کا انت۔ راستہ۔ مستقر۔ سرا۔ دروازہ۔ اخیر حد۔ انتہا۔ پایاں۔ انجام۔ نہایت۔ سرحد گلی۔ در بند۔ دروازہ شہر و کوچہ وغیرہ

غفلت جو جہاں میں تجھے ناشی ہوگی ۔ مرنے پہ کمال جاں خراشی ہوگی
ڈھیلے سے تو جل لحد میں دبنے میں جواب ۔ اس شہر کے ناکے پہ تلاشی ہوگی } رباعی قضا

گذر ہو کیسا عاشق کا یار کے کوچے میں ۔ خبردار کہ ہر ناکے پہ چوکیدار بیٹھے ہیں (نصیر)

(۲) ناکو۔ مگرمچھ۔ نہنگ (۳) روزن۔ سوزن۔ سوئی کا چھید جیسے اس سوئی کا ناکا بند ہے (۴) محصولِ راہداری کا مقام (۵) پولس اسٹیشن۔ (۶) کانسٹبل اور چوکیدار وغیرہ کے کھڑے رہنے کی جگہ +

**ناکا بندی**۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ حد بندی + راستہ بند کرنا۔ انتظامِ گزرگاہ۔ پہرا بندی۔ علاوہ بندی جنگی یا محصول کے واسطے جگہ جگہ چوکی بٹھانا +

**ناکا دار**۔ ف۔ صفت:۔ (۱) سوزنِ روزن دار۔ وہ سوئی جس میں ناکا ہو (۲) محررِ محصول جو گزرگاہوں پر رہتا ہے (۳) ضلعدار۔ علاقہ دار۔ تعلقہ دار +

**ناکح**۔ ع۔ صفت:۔ جماع کرنے والا + بیاہ کرنے والا + نکاح کرنے والا +

**ناکڑا**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ بڑی ناک۔ بھونڈی سی ناک۔ بینی کلان و سطبر +

**ناکو**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ نہنگ۔ مگرمچھ۔ گھڑیال۔ شیرِ دریا +

**ناکوں ناک**۔ ہ۔ صفت:۔ لبالب۔ منہا منہ۔ لبریز۔ مملو (ناکوں جمع ناک یعنی بینی)

## ناگ

**ناکوں ناک بھر دینا**۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ کسی برتن کو منہا منہ بھر دینا۔ لبریز کر دینا۔ لبالب بھر دینا +

**ناکوں ناک پیٹ بھرنا یا کھانا**۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ خوب چھک کر کھانا۔ اتنا کھانا کہ حلق تک آ جائے۔ سیر ہو کر کھانا۔ آگھانا +

**ناکے**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ناکا کی جمع (۲) حروفِ مغیرہ کے آ جانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت +

**ناکے میں سے نکالنا یا ناکے میں کو نکالنا**۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) سوئی کے روزن میں سے نکالنا۔ سوئی کے روزن میں تاگا ڈال کر کھینچنا (۲) تنگ پکڑنا۔ دق کرنا + جنتری میں سے نکالنا۔ سیدھا بنانا۔ درست کرنا۔ چکر کرنا

**ناگ**۔ س۔ اسم مذکر:۔ (۱) کالا سانپ۔ مارِ سیہ۔ پھن دار سانپ + مطلق سانپ جیسے گھر آئے ناگ نہ پوجیں۔ بانبی پوجن جائیں ؎

مشابہ ہے پر یہ ہے جو تیری زلف پیچاں سے ۔ نہیں ہوتا وہ جانبر جس کو کالا ناگ ڈستا ہے (ناسخ)

(۲) کشیپ منی کی استری کدرو کی بیٹی کا نام جس کا سنسکرت کا دم اور پھن سانپ کی مانند و مقام پاتال ہے (۳) ہاتھی۔ فیل (۴) بادل (۵) ظالم آدمی (۶) ہندوستان کے اصلی باشندے جو اندر پرست میں رہتے تھے اور جنہیں آریا لوگوں نے مار کر نکال دیا تھا (۷) امریکہ کے باشندے جنہیں پاتال لوک کے باشندے کہتے تھے (۸) وہ دونوں بھونریاں جو گھوڑے کی ایال کی جڑ میں دونوں جانب ہوں۔ یہ گھوڑا عیب دار مانا گیا ہے +

**ناگ بھاشا**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ پاتال والوں کی بولی + امریکہ کے اصلی باشندوں کی زبان

**ناگ پنچمی**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ساون سدی پنچمی جس روز ہندو سانپ کو پوجتے اور دودھ پلاتے ہیں +

**ناگ پھانس**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ کمند۔ برن دیوتا کا ہتھیار۔ پھندا۔ پھانسی +

**ناگ پھنی**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کا تھوہر جس کے پتے کی صورت سانپ کے پھن سے مشابہ ہے +

**ناگ دون**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ مارچوبہ۔ ایک قسم کی خاردار لکڑی جس کے گھر میں رکھنے سے باعتقادِ ہنود سانپ نہیں آتا۔ یونانی وہ لکڑی جو دافعِ سمومِ جانورانِ گزندہ یعنی سانپ بچھو وغیرہ کرتی ہے +

**ناگ کھلانا**۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) جان جوکھوں کا کام کرنا۔ مہلک کام اختیار کرنا۔ اپنے تئیں خطرے میں ڈالنا۔ (۲) سخت بد مزاج حاکم کی نوکری کرنا۔ (۳) دعات پھونکنا + کوئی نازک یا مشکل کام کرنا +

**ناگا** ۔ ہ ۔ اسم مذکر :- (۱) سنیاسی فقیر جو ننگے رہتے ہیں ۔ جوگی (۲) ایک وحشی جنگجو قوم جو آسام کے جنوبی پہاڑوں میں رہتی ہے ۔ اِس قوم کی اصل یہ بیان کرتے ہیں کہ یہ قوم کسی خاص فرقہ یا خاندان سے پیدا ہوئی ہے جو فرقہ ہنود سے بالکل علیحدہ تھا مگر بعض صورتوں میں مشابہ ۔ اِس فرقہ کو جس سے اُنکے خیال کے موافق سانپ اور ناگ کی نسل پیدا ہوئی ناگا کہتے ہیں ۔ غالباً یہ نام اِس وجہ سے رکھا گیا کہ یہ لوگ سانپوں اور ناگوں کی پرستش کیا کرتے تھے ۔

**ناگر** ۔ ہ ۔ اسم مذکر :- (۱) باشندۂ شہر ۔ نگر کا رہنے والا ۔ شہری (۲) ہوشیار ۔ چالاک ۔ چتر (۳) گجراتی برہمنوں کی ایک ذات (۴) دریا کا کنارہ جو زمین کی کمی بیشی کے سبب سے ہوتی ہے ۔ دبھوت ۔ (۵) کلاں ۔ بڑا (۶) ناگ سے منسوب ۔

**ناگر بیل** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :- پان کی بیل ۔ پان کا پودا ۔ درخت تنبول (چونکہ اسکی جڑ میں اکثر ناگ رہتا ہے اِس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) ۔

**ناگر پان** ۔ ہ ۔ اسم مذکر :- برگِ تنبول ۔ پان کا پتا ۔ عمدہ اور بڑا پان ۔ جیسے بھلے
پاس بیٹھے چابے ناگر پان ۔ بُرے پاس بیٹھے کٹائے ناک اور کان ۔
ہک کمانٹے کیسی دھاک میسر سب بنی ۔ کان ناگر جیسے پان کر پتے سب بنے (گیت)

**ناگر موتھا** ۔ ہ ۔ اسم مذکر :- ایک قسم کی خوشبودار گھاس کی جڑ ۔

**ناگری** ۔ س ۔ اسم مؤنث :- (۱) ناگر کی استری (۲) سنسکرت کے حروفِ تہجی ۔ دیوناگری لپی (۳) ہندی بھاشا ۔ ہندی بھاکا ۔ ٹھیٹ ہندی بول ۔

**ناگل** ۔ ہ ۔ اسم مذکر :- (ننگوار) ہل ۔ قلبہ (۲) جُوئے کی رسّی جس سے بیل جوڑتے ہیں ۔

**ناگن** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :- (۱) ناگ کی مادہ ۔ سانپن ۔
دل وہ زلف سیہ ڈس گئی ناگن بن کر ۔ بے گناہ دوستی مار مجھے دشمن بن کر (امیرؔ)
(۲) گردن سے نیچے بالوں کی بھونری جو منحوس خیال کیجاتی ہے ۔
جس سے لڑتی ہے تری آنکھ وہ بچتا ہی نہیں ۔ ہے کہیں گردن پہ شاید تری ناگن کو کا (رنگین)
(۳) تشبیہاً زلفِ سیاہ جیسے ناگن سی ہوئی کمر پہ پڑی دونوں دستہ ٹیں مہندی لگائے بیٹھی

**ناگنی** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :- دیکھو ناگن نمبر ۱ ۔ ۳ ۔
ہنستاہے اژدہا وہ یہ بنتی ہے ناگنی ۔ ہمسر ہے شاخِ زلف بھی چوب کلیم سے (بحر)

**ناگور** ۔ ہ ۔ اسم مذکر :- ایک مشہور چھوٹے سے شہر کا نام جو آب مارواڑ کے ماتحت ہے ۔ اصل میں اسکا نام ناگر تھا جسکی ابتدا یہ ہے کہ راجا پرتھی راج عرف رائے پتھورا کو اِس امر کی خواہش ہوئی کہ شاہی چراگاہ کے واسطے کوئی ایسی جگہ تلاش و تجویز کیجائے کہ وہاں کی آب و ہوا مویشی کے حق میں نہایت ہی مفید اور حسبِ مزاج ہو چنانچہ اِس امر کے انصرام کو چند عاقل و ہوشیار آدمی اطراف و جوانب میں بھیجے گئے ۔ قضائے کار انمیں سے ایک شخص کا اُس جنگل میں جہاں اب یہ شہر آباد ہے گزر ہوا کیا دیکھتا ہے کہ ایک گائے نے تنومند بچھڑا جنا ہے اور شیر ببر سے اُسکے بچانے کے واسطے مقابلہ کر رہی ہے ۔ ہر چند شیر حملے پر حملہ کرتا ہے مگر وہ قوی الجثہ گائے اپنی چستی ۔ چالاکی اور بہادری سے اُسکا قابو نہیں چلنے دیتی ۔ شخصِ مذکور نے اپنے ساتھیوں سمیت بہت دیر تک یہ تعجب انگیز تماشا دیکھا ۔ آخر کار اِن سب نے شیر کو ہنکا کر بھگا دیا اور یہ گوہر مراد ہاتھ میں لا اجمیر کو روانہ ہوا ۔ یہاں پہنچکر راجہ سے تمام کیفیت بیان کی ۔ چنانچہ پرتھی راج نے اُس سرزمین کو پسند فرماکر شہر کی بنیاد ڈالی اور ایک نہایت مضبوط قلعہ بناکر ناگر نام رکھا جو کثرتِ استعمال سے رفتہ رفتہ ناگور مشہور ہوگیا یہاں کا بیل صورت شکل ڈیل ڈول قد و قامت میں تمام ہندوستان کے بیلوں سے بیجا ہتر اور مشہور ہوتا ہے ۔ سلطنتِ مغلیہ کے زمانے میں جب حسین قلی خاں کو جلال الدین اکبر نے یہ شہر جاگیر میں عطا فرمایا تب سے روز بروز آبادی عمارات وغیرہ میں یہ شہر ترقی کرتا چلا گیا ابوالفضل اور فیضی علامۂ عصر اِسی خاک پاک کے رہنے والے تھے ۔ انکے علاوہ اور بھی بہت سے فاضل و درویشانِ کامل یہاں پیدا ہوئے جنکے حالات کتابوں میں درج ہیں ۔

**ناگوری** ۔ ہ ۔ صفت :- قصبۂ ناگور علاقۂ اجمیر کا ۔ منسوب بہ ناگور ۔

**ناگوری بیل** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :- (۱) قصبۂ ناگور علاقۂ اجمیر کا بیل جو قد آور اور خوب موٹا تازہ بڑے بڑے سینگوں والا ہوتا ہے (۲) لمبا سوہوت کوڑی

**ناگوری گونڈہ** ۔ ہ ۔ اسم مذکر :- ایک قسم کا سفید اور عمدہ گونڈ جو ناگور سے آتا ہے لیکن گاؤ گونڈ صمغ عربی

**ناگیسر** ۔ ہ ۔ اسم مذکر :- ایک قسم کا خوشبودار پھول اور اُس کا پودا جسے ہندو لوگ متبرک خیال کرتے ہیں اور عطر ساز اسکا عطر بناتے ہیں ۔ مزاجاً گرم و خشک تیسرے درجے میں [illegible]

**نال** ۔ ف ۔ اسم مذکر :- (۱) وہ سوت کی مانند ریشہ جو قلم میں سے تراشتے وقت نکلتا ہے (۲) نے جو اندر سے خالی ہو ۔ نرسل ۔ نل ۔ سنسکرت میں نالک [illegible] اسی سے ملتا ہوا ہے ۔

**نال** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :- (۱) بندوق کی نلی ۔ تپنچہ کی نلی ۔ وہ لوہے کی مجوف گول نالی جسے بھر کر چھوڑتے ہیں (۲) ۔ اسم مذکر) ناف ۔ نابھی ۔ سُترہ ۔ وہ آنت کی مانند چیزا جو دائی بچے کی ناف میں سے کاٹتی ہے ۔ آنول نال ۔ (۳) ۔ اسم مؤنث) گھانس و جَو کی ڈنڈی گیہوں کے درخت کی ڈنڈی جس میں بال لگتی ہے (۴) ۔ اسم مذکر) پتھر یا لکڑی کا بنا ہوا گنڈا جسے پہلوان لوگ اُٹھاتے ہیں لیکن اس معنی میں عربی ہے اسکو نعل عین کے ساتھ لکھنا چاہئے اگرچہ بعض شعرائے اُردو نے الف کے ساتھ باندھا ہے جیسے ۔
جی چھوٹتا ہے کوہِ الم سخت گران ہے ۔ رستم سے بھی یہ نال اُٹھایا نہیں جاتا (بحر)

نال

صبا سے داغِ محبت اُٹھا با کیونکر یہ نال وہ ہے جسے پہلوان تھا نہ سکے (صبا)

(۵) نالی فعل۔ پنجاب) سلسلہ ہم نوالہ۔ اسم مؤنث تحتی۔ نمکی لمبائی۔ کونے کی لمبائی ۔

**نال کاٹا ہے۔** ہ۔ محاورہ :۔ (ہندؤ مو) (۱) تُونے ہی جنایا ہے۔ تُو ہی دائی ہے جیسے تُونے ہی نال کاٹا ہے (۲) طنزاً تُو ہی میرا بڑا ہے ۔

**نال کٹائی۔** ہ۔ اسم مؤنث :۔ دائی کا وہ حق جو نال کاٹنے کی بابت دیا جاتا ہے۔ نال کاٹنے کی اُجرت یا نیگ ۔

**نال گڑنا۔** ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) آنول نال دفن ہونا۔ بچے کی نال کا گڑ دیا جانا ۔

نال گڑتا ہے کبھی یا دہ لاش گڑتی ہے کبھی جو نہ خانہ ہے دہ اک رونا تم خانہ ہے (ناسخ)

(۲) وطن ہونا کسی جگہ پر استحقاق ہونا۔ تعلق ہونا۔ موروثیت کا دعوے ہونا کسی جگہ سے دل محبت اور مانس ہونا جیسے یہاں کیا تیرا نال گڑا ہوا ہے ۔

بیٹھا رہتا ہے تمنا میں دن رات فغاں کا نال سنا یہ یاں گڑا ہے (فغاں)

(۳) مسقط الرأس ہونا۔ ناد بوم یا جنم بھوم ہونا۔ مشہور ہے کہ جس جگہ آدمی کا نال گڑتا ہے اُس جگہ سے محبت ہوتی ہے ) +

**نالا۔** ہ۔ اسم مذکر :۔ دیکھو (نالہ (۱) ٹکیں گرشکوا دوت۔ (۲) ازار بند۔ شلوار بند (۳) برساتی ندی یا نہر۔ چھوٹا سا دریا۔ کھالا ۔

شمسی بھیجا قاصد کو تعمیل سے کیا دن ہیں برسات کے نالے تو اُترجائیں کہیں (مصحفی)

**نالاں۔** ف۔ صفت :۔ (۱) نالہ کناں۔ روتا ہوا۔ نالہ کرتا ہوا جیسے دلِ نالاں ۔

(۲) واویلا کرنے والا۔ فریادی + شاکی + تنگ۔ عاجز ۔

بیٹھے ہی نالاں نہیں کچھ جہاں میں نہ راحت ملا کی وفا کو ہماری جفا کو تمہاری (معروف)

**نالش۔** ف۔ اسم مؤنث :۔ (۱) نالیدن کا حاصل بالمصدر۔ گریہ۔ زاری۔ رونا۔ (۲) فریاد۔ دُکھ رونا۔ دُہائی + شکایت (۳) دعوے۔ استغاثہ۔ حق طلبی۔ حاکم سے چارہ جوئی ۔

**نالش داغنا۔** ۔ فعل متعدی :۔ (بازاری) عدالت میں دعوے پیش کرنا۔ استغاثہ کرنا۔ دعوے دائر کرنا ۔

**نالش کرنا۔** ۔ فعل متعدی :۔ سرکار میں دعوے کرنا۔ سرکار میں فریاد کرنا۔ استغاثہ کرنا۔ فریاد کرنا + دعوے دائر کرنا ۔

**نالشا نوشی۔** ۔ اسم مؤنث :۔ عدالتا عدالتی۔ کچہری کچہری۔ باہمی نزاع کے سبب عدالت میں دوڑنا جیسے ریاح کا پہ بیچ جو زبجڑا کر جو گئے دام کھڑے کرتے ذرا دیر ہو جاتی تو گھر پا کر دھتا دیتے نالشا نوشی کو موجود ہو جا گھر پہلی)

**نالشی۔** ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) دعویدار۔ مستغیث۔ چارہ جُو (۲) فریادی۔ شکایتی ۔

نام

شکایت کر نیوالا۔ مگر بندہ جو مؤلف نے پشتو کی شکایت میں بمقام منصوری لکھ کر طبع میں بھیجا تھا

سینہ ہی نالشی نہیں اِنکا حضور سے | وہ تو بھی انکے اندر ہوا تھکے چور ہے
ٹھوڑی پہ گوشت اور نہ چہرے پہ گرد ہے | اب تو یہاں سے چلنا بہت ہی ضرور ہے
پشتو ہمیں ستاتے ہیں صاحب پہاڑ پر

**نالکی۔** ہ۔ اسم مؤنث :۔ نام جہام۔ ایک قسم کی کھلی سواری جس میں امیر لوگ سوار ہوتے ہیں ۔

**نالوٹ۔** ہ۔ اسم مذکر :۔ منکر۔ انکاری۔ نا مقر۔ پھر جانے والا +

**نالوٹ ہو جانا۔** ۔ فعل لازم :۔ مکر جانا۔ منکر ہو جانا کسی چیز کو لیکر انکار کر جانا۔ نا مقر ہو جانا ۔

دل لیکے حال تیرا نالوٹ ہو گیا ہے تنا بناؤ سہارا میں کچھ نہیں سمجھتا (معروف)

**نالہ۔** ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) فریاد و زاری۔ آہ و بکا۔ آواز گریہ۔ واویلا + آہ۔ ہائے ۔

دل جل گیا تو نالہ بھی لب سے نکل گیا فرقت میں کوئی ہمدم و ہمراز ہی نہیں (زکی)

کہتے ہیں سب آفت ہے تیرے قدم کی رفتار کی شوخی سے ہے نالا کف پا کا (۔)

(۲) خروش فغاں۔ غُل غپاڑا۔ اُودھم۔ ہُلّے گُلّو +

سورہا صحن چمن کے آخر نا یہ شب نہ ہوا خواب آور بسکہ میرا نالۂ مستانہ ہے (ظہیر)

**نالہ سر کرنا۔** ۔ فعل متعدی :۔ آہ بھرنا۔ آہ کھینچنا ۔

مجھے چمن میں آکے اگر نالہ سر کیا مرغانِ نغمہ سنج کی حرمت کہاں رہی (مصحفی)

**نالہ کرنا۔** ۔ فعل متعدی :۔ آہ کرنا۔ گریہ و زاری کرنا۔ آہ و بکا کرنا +

**نالہ کھینچنا۔** ۔ فعل متعدی :۔ آہ بھرنا۔ آہ کرنا +

**نالی۔** ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) موری۔ بدرو۔ (۲) ڈھولی ہیلے کا گڑھا جس میں گیند گر جائے (۳) گھونٹ کی چپیہ کا گھوٹا ۔

**نالی بنانا۔** ہ۔ فعل متعدی :۔ موری کھودنا +

**نالی کے ڈنٹر۔** ہ۔ اسم مذکر :۔ وہ ڈنٹر جو نالی میں پیلے جائیں +

**نالی کے ڈنٹر پیلنا۔** ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) بل ڈنٹر کے بجائے نالی کے ڈنٹر پیلنا (۲) بازاری) عورت سے مجامعت کرنا۔ رنڈی بازی کرنا +

**نام۔** س۔ नाम (صرف و نحو) اسم مذکر :۔ (۱) پرگھٹ۔ پرکاش۔ روشن۔ ظاہر۔ (۲) اسم۔ ناؤں (۳) خیال۔ سنبھالنا (۴) کرودھ۔ خشم۔ غصہ۔ کوپ۔ رس (۵) علم۔ گیان (۶) ممکن۔ ہونی۔ (۷) ملامت۔ دھتکار۔ زجر و توبیخ۔ پھٹکار۔ دھتکار (۸) رُسوائی۔ بدنامی۔ (۹) تعجب۔ اچنبھا (۱۰) یاد و نہت یاد (۱۱) ریت۔ رسم۔ (۱۲) شہرت۔ شہرہ (۱۳) رُتبہ و درجہ عظمت۔ ادھکار عہدہ

**نام۔** ف۔ س۔ اسم مذکر :۔ (۱) اسم۔ ناؤں ۔

تسلی کے لیئے احباب کہہ دیتے ہیں خاطر نہ لیگا نام مجھ سے سے بھی یار خوبرو میر ہر نسیم طوبی

غلط فہمی ہی تم کو پسند تصحیح سہی زباں تک کر لگے لکھنے میرا نام غلط (نا معلوم)

(۲) صفت۔ کنیت۔ خطاب۔ بدوی عُرف جیسے کس نام سے مشہور ہے کیا نام لیکر دریافت کروں۔ (۳) شُہرت۔ شُہرت۔ ناموری۔ دھاک ؎

جلیں حسد سے امانت نہ تیرہ دل کیونکر خدا نے نام تجھے مثلِ آفتاب دیا + (امانت)

بلند ہو نہ زمیں سے مزار آتش نشانِ قبر سے منظور جبکو نام نہیں + (آتش)

(۴) عزت۔ حُرمت۔ آبرو۔ ساکھ جیسے مرد مرے نام کو نامرد مرے نان کو (۵) یادگار۔ یاد۔ جیسے نام چھوڑ گیا + نام رہ جائیگا (۶) بنس۔ اولاد۔ خاندان۔ نسل جیسے نام چلنا۔ (۷) مجازاً تہمت۔ الزام جیسے نام لگنا۔ نام ہونا۔ وغیرہ۔ (یہ لفظ سنسکرت میں بھی موجود ہے नाम) +

**نام اُٹھنا۔** ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) نام بڑھ جانا۔ نام کا نقش اُبھرنا۔ نام پُر ہونا۔ مُہر کا خوب اُٹھنا۔ نام اُبھرنا ؎

میں ہوں وہ سوختہ قسمت کہ جب مُہر ہوئی داغ کاغذ کو لگا نام نہ میرا اُٹھا (برق)

(۲) نام کا باقی نہ رہنا۔ نام نہ رہنا۔ نام مٹنا جیسے اُس غریب کا تو دُنیا سے نام ہی اُٹھ گیا

**نام اُچھالنا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ نام روشن کرنا + نام بدنام کرنا۔ ڈونڈی پیٹنا۔ بدی کو شہرت دینا۔ شہرہ کرنا۔ تشہیر کرنا۔ گدڑا بنانا۔ رسوائی کرنا۔ شہرت دینا ؎

دیدۂ لیلیٰ بنا ہر ایک چھالا پاؤں کا قیس کی وحشت نے کیا کیا نام اُچھالا پاؤں کا (مرزا صاحب)

فوارۂ خوں بنگیا چھالا کفِ پا کا وحشت نے مری نام اُچھالا کفِ پا کا (نسیم)

**نام اُچھلنا۔** ہ۔ فعل لازم:۔ بدنامی کے ساتھ شہرت ہونا۔ نام روشن ہونا۔ رُسوائی اور بدنامی ہونا ؎

وہ فتنہ چھپا کے نہ بیٹھیں کہ نام اُچھلے گا کہاں تک میں رہوں بات کو دبائے ہوئے (مرزا صاحب)

نامِ اُچھل رہا ہے چھنالے میں میرا نام مجھ سے زیادہ آپ کی بھیتا ہیں کم نہیں (راحت)

**نام آور۔** ف۔ صفت:۔ خداوند نام و آوازہ۔ مشہور و معروف۔ نامی گرامی + بُرائی خواہ بھلائی میں مشہور۔ نامور اسی کا مخفف ہے +

**نام آوری۔** ف۔ اسم مؤنث:۔ بلند آوازگی۔ شہرت +

**نام باقی رہنا۔** ہ۔ فعل لازم:۔ نام قائم رہنا۔ نام بنا رہنا + نام ہی نام رہنا۔ نام کے سوا کچھ نہ رہنا ؎

(حالی)
نہ ثروت رہی اُنکی قایم نہ عزت گئے چھوڑ ساتھ اُنکا اقبال و دولت
ہوئے علم و فن اُنسے ایک ایک رخصت مٹی خوبیاں ساری نوبت بہ نوبت
رہا دین باقی نہ اسلام باقی
اک اسلام کا رہ گیا نام باقی

**نام بتانا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ نام ظاہر کرنا + واقفیت جتانا + نام لینا +

**نام بد کرنا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ کلنک لگانا۔ داغ لگانا۔ عیب لگانا۔ رُسوا کرنا۔ تہمت دھرنا۔ نام کو بٹا لگانا۔ کسی کا نام بُرائی کے ساتھ لینا۔ بُرا مشہور کرنا۔ جیسے وہ تو ایسا نہیں ہے مگر اُسکا نام بد کر رکھا ہے +

**نام بدنام کرنا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ کلنک لگانا۔ رُسوا کرنا۔ داغ لگانا۔ عیب لگانا۔ رُسوا کرنا۔ تہمت دھرنا۔ الزام لگانا۔ بٹا لگانا ؎

ہے نا شنا سکے بھی پیغام قضا کا کیوں نام کیا آپ نے بدنام قضا کا (قرار)

**نام بد ہونا۔** ہ۔ فعل لازم:۔ نام نکلنا۔ رُسوا ہونا۔ رُسوائی ہونا۔ بُرائی کے ساتھ مشہور ہونا۔ کلنک لگنا۔ عیب لگنا ؎

مالکا نام ہو جو گا وہ خود بدکار ہے۔ راشن دیا ہے مجھ کو جب گھر کرتی ہوں راحت کا رہا صاحب)

**نام بُرده۔** ف۔ صفت:۔ مذکور۔ وہ شخص جسکا اوپر ذکر آیا ہو۔ مُشارٌالیہ +

**نام بڑا اور درشن تھوڑے۔** ہ۔ کہاوت:۔ نمود تو بہت کچھ مگر حصول کچھ نہیں۔ جتنا نام ہے اُتنا کام نہیں۔ نام کے مُوافق سامان نہیں +

**نام بکنا۔** ہ۔ فعل لازم:۔ نام کی شہرت سے چیز بکنا۔ نام کی قدر ہونا۔ نام کام بنا ؎

اہلِ الفت کے لیے چاہیے شہرت ایسی نام بکتا ہے محبت کے خریداروں کا (داغ)

**نام بگاڑنا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) نام کو بٹا لگانا۔ نام بدنام کرنا۔ (۲) بُری طرح نام لینا۔ نام کا اصلی ہیئت پر نہ رکھنا +

**نام بنام۔** ف۔ تابع فعل:۔ نام وار۔ اسم وار۔ نام کی ترتیب کے ساتھ۔ ایک ایک کو۔ ہر ایک کو۔ ہر ایک نام کے ساتھ ؎ +

**نام پانا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ ناموری حاصل کرنا۔ نیکنامی حاصل کرنا۔ شہرت پانا۔ نامور ہونا۔ مشہور ہونا ؎

گو جان گئی عشق میں پر نام تو پایا کہنے میں بھی کیا محنتِ فرہاد نہ آئی (داغ)

**نام پر۔** ہ۔ تابع فعل:۔ اوّل معلوم۔ دوم برائے۔ واسطے۔ لیے۔ جیسے خدا کے نام پر۔ رسول کے نام پر

**نام پر بیٹھنا۔** ہ۔ فعل لازم:۔ نام کا پاس اور لحاظ کرکے مستقل رہنا جیسے عورت کا خاوند کے نام پر بیٹھ مرنے کے بعد بے نکاح بیٹھنا (۲) متوکل ہونا۔ صبر و سا کرنا جیسے خدا کے نام پر بیٹھنا +

**نام پر پیزار مارنا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ (ع) کسی کے نام سے نہایت متنفر ہونا۔ نام تک سے بیزار ہونا۔ اسقدر ناراض ہونا کہ نام سے چکر زمین پر جوتیاں

**نام پر پیزار نہ مارنا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ (ع) اسقدر بیزار اور متنفر ہونا کہ اُسکے نام پر جوتی بھی نہ مارنا۔ انتہا ناراض ہونا +

**نام پر جان دینا۔** ہ۔ فعل لازم:۔ نام پر مرنا۔ شہرت پر مٹنا۔ اپنی شہرت چاہنا۔ اپنی شہرت کا عاشق و شیدا ہونا۔ ناموری یا شہرت کیلئے از حد کوشش کرنا

**نام پر مٹنا۔** ہ۔ فعل لازم:۔ کسی چیز کے نام پر فریفتہ اور دلدادہ ہونا۔ نہایت مائل ہونا +

ا۔ [illegible] ... تمام ناموں کا سبحانے جان خدا الا ہو۔ والفت کی ہو وہ گرتے ہیں ... خدا نام ... (ف)

نام

اپنا سا حال جان تو واعظ سبھوں کا یار بیٹھا ہے کیوں بٹھا ہوا جنگ کے نام پر (مؤلف)

**نام پڑ جانا۔** ف۔ فعل لازم: معرّف ہو جانا۔ لقب پڑ جانا۔ کسی نام سے مشہور ہو جانا۔

**نام پکارنا۔** ف۔ فعل متعدی: نام بولنا۔ نام لینا۔ نام لیکر آواز دینا۔ نام سے بلانا۔

**نام پیدا کرنا۔** ف۔ فعل متعدی: ناموری حاصل کرنا۔ نیکنامی بہم پہنچانا۔ شہرت حاصل کرنا۔ مشہورِ خلائق ہونا + نام روشن کرنا + ؎

جوں نگیں پیدا کرینگے صفحۂ گیتی پہ نام ہو گئے سیدھے ہمارے گر کبھی واژون نصیب (نصیر)

آسمان تو آسماں ہی رہ گیا نام تُو نے فتنہ گر پیدا کیا (داغ)

**نام جپنا۔** فعل لازم: (۱) نام رٹنا۔ نام کی تسبیح کرنا۔ کسی کے نام کی مالا پھیرنا۔ (۲) بار بار نام لینا۔ متعلق نام لینا۔ زبان پر نام لانا۔ جیسے سیاہی نام جپے جاتا ہے؟ کیا کوئی اور رہ تھا +

**نام جُو۔** ف۔ صفت: ناموری چاہنے والا۔ نام کا خواہاں +

**نام چار کو۔** ف۔ تابع فعل: برائے نام۔ یونہیں سا۔ ذرا سا۔ نام گنانے کو۔ مقدارِ قلیل۔ بہت ہی تھوڑا +

**نام چڑھنا۔** ف۔ فعل لازم: نام درج ہونا۔ رجسٹر میں نام لکھا جانا۔ درج فہرست ہونا۔ چہرہ لکھا جانا۔ دفتر میں نام لکھا جانا + ؎

کیا قدر و منزلت تری ویرانِ عشق ہیں دفتر میں جبکہ نام نہ عارف ترا چڑھے (عارف)

نہیں گنام مہر لم عاشقی اُس ابرو بے عیشم کے کہ اندازِ آفت کے چڑھے ہیں نام فہرست (اسیر)

**نام چلنا۔** ف۔ فعل لازم: نام کی یادگار رہنا۔ نام برقرار رہنا۔ نام قائم رہنا۔ یادگاری رہنا جیسے نیک اولاد سے نام چلتا ہے + آل اولاد کی آرزو اسی واسطے ہوتی ہے کہ باپ دادا کا نام چلے ؎

ہم اپنے شعر کو اولاد سے سمجھتے ہیں بہتر اسی سے بعد ہمارے چلے گا نام ہمارا (قدر)

جب تلک زور چلے گردشِ جم جام چلے چال وہ چل کر زمانے میں ترا نام چلے (اسیر)

**نامِ خدا۔** ف۔ ۱۔ کلمۂ دعا: (۱) ماشاء اللہ۔ چشم بد دور۔ حفظ نظر۔ خدا چشم بد سے محفوظ رکھے۔ جس وقت کسی دوست یا عزیز کی تعریف کرتے ہیں تو اول یہ کلمہ چشم زخم کے دفعیہ اور برکت کے واسطے زبان پر لاتے ہیں ؎

اس سے کیا ہمسری کرے گا نگ وہ ہے نامِ خدا جوان ہے بس (مجروح)

صنم مشہور ہے نامِ خدا وہ یہ سمجھے بات وہ جو راز داں ہے (عارف)

کیا جوانی ہے اس پہ نامِ خدا دل ہے ہر شیخ و شاب کا مشتاق (ممنون)

تھی جب نامِ خدا حُسن کی اس گل کے بہار حسن خوبی کا شگفتہ تھا وہ گویا بازار (عبدالکریم منی)

جھٹے بن بن کے نکلتے ہیں ہیں نامِ خدا سب میں ہوتا ہے کہ بچا سکا کہ کر چلنا (میر)

میر نہیں پیر تم کہ ہے فقد سے نامِ خدا جوان ہو سو تم کیا چاہئے (〃)

نام

کچھ وہ سرگرم سخن نامِ خدا ہونے لگے اب خدا چاہے تو مطلب بھی ادا ہونے لگے (داغ)

دیکھیئے لاتی ہے اس شوخ کی نخوت کیا رنگ اسکی ہر بات پہ ہم نامِ خدا کہتے ہیں (غالب)

ہو نامِ خدا آنکھیں کیونکر نہ خود آرائی انداز سخن یہ کچھ چہرے کی وہ زیبائی (صادق)

تُو وہ ہے نامِ خدا رے محبت کا اثر تیرے نا ہر کعبہ نشیں بھی قدم آئینا ہے (نصیر)

لب پاں خوردہ ترے نامِ خدا خوب ہیں سرخ دلِ پُر خوں کو کیا تُو نے ہے کیسے پامال (ظفر)

ساکنانِ کعبہ نے کی بُت پرستی اختیار وہ صنم نامِ خدا کیا اِندنوں جوبن پہ ہے (تقی)

اے صنم غرق بخوں کیونکر نہ ہو شکستہ دل لب پاں خوردہ ترے نامِ خدا خوب ہیں سرخ (〃)

ہنس ہنس کے بار بار نہ کیونکر دکھائیں آپ نامِ خدا نکالے ہیں دنداں نئے نئے (رند)

ٹک منہ اِدھر کر کہ تجھ پہ قربان جاؤں ہائے کیا ہی بہار نامِ خدا آپ پر ہے آج (جرأت)

عاشق کو بوسہ دیتے نہیں گالیاں تو دو نامِ خدا زبان تو ہے گو دہاں نہیں + (عاشق)

دیکھنا نامِ خدا کیا ہی جمال کھنچ کر بنا یہ بنا۔ وزن بنا عالمِ تصویر بنا (نصیر)

اس صنم کا حُسن ہے نامِ خدا معجز نما آتے ہیں بُت پوجنے کو خود برہمن کی طرح (عاشق)

جب نامِ خدا جواں ہوا وہ مانندِ نظر رواں ہوا وہ (نسیم)

یہ ہے وہ نامِ خدا نامی و گرامی نام کہ نامِ پاک کو لیتا ہے شیخ وقت نام (نکہت)

نامِ خدا ابھی ہے صباحت بلائے جاں لاتا ہے رنگ دیکھئے اسکا شباب کیا (رنگی)

پیرانِ حرم کعبہ میں پہنچے جلوہ نما آپ بُت ہو کے نظر آئے کہاں نامِ خدا آپ (〃)

(۲) بعض اوقات بطریقِ طنز و استہزا حالتِ بد پر بھی اطلاق ہوتا ہے جیسا کہتے ہیں۔ کیا بات ہے۔ واہ وا۔ سبحان اللہ۔ شاباش۔ مرحبا۔ صد رحمت۔ آفرین ؎

اچھے آتے ہی اختلاط بڑھانے خوب نامِ خدا مزے میں آئے (شوق)

اگر شش جہت میں کوئی دلربا ہے تو دل اِن کا نادیدہ اُس پر فدا ہے
اگر خواب میں کچھ نظر آگیا ہے تو یاد اُسکی دن رات نامِ خدا ہے
بھری سب کی وحشت سے گرد آنکھیں جسے دیکھئے قیس و فرہاد ہے یاں (بے نظیر)

**نام خراب کرنا۔** ف۔ فعل متعدی: نام بد کرنا۔ رسوا کرنا۔ بدنام ہو جانا۔ بد اخلاق ہو جانا۔

(چونکہ خدا تعالےٰ کا نام لینے کے بعد جو کسی کی تعریف کی جاتی ہے وہ نظر بد کا اثر نہیں کرتی اسوجہ سے بجائے چشم بد دور یہ محاورہ ہوگیا کہ یا بنامِ خدا کی سے کو حذف کرکے نامِ خدا کر دیا یعنی کہ تعریف کرنے کے واسطے بخدا کی بجائے۔ یہ اوّل تو محل تھا بعد میں معانی متدور و پر بولنے لگے جیسا کہ شعر بالا سے بھی ظاہر ہے ؎ نامِ خدا ہمارے ہے جوبن پہ یار کے)

**نام دار۔** ف۔ صفت: مشہور۔ نامی۔ نامور +

**نام دھرتا۔** ف۔ اسم مذکر: (ہندو) نام رکھنے والا + باپ۔ پدر جیسے میرا نام دھرتا...

**نام دھرنا۔** ف۔ فعل متعدی: (۱) نام تجویز کرنا۔ نام مقرر کرنا۔ نام متعین کرنا۔ نام

جیسے بچے کا نام دھرنا۔ (۲) عیب لگانا۔ عیب نکالنا۔ غمزہ و بینی کرنا۔ بُرا کہنا۔ عیب گیری کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ مین میکھ نکالنا ٭

وہ خفا کو بھی ہیں یہ نام دھرے ۔ کہ نام اس نے کیا لکھو کرنشاں کو (مجروح)

کوئی کہتا ہے وحشی اور کوئی کہتا ہے دیوانہ ۔ تری اُلفت میں مجکو لوگ کیا کیا نام دھرتے ہیں (بیاں)

(۳) نقص نکالنا۔ بُرا کہنا۔ عیب چینی کرنا۔ حرف گیری کرنا ٭

آج بن ہوری کھیلو تو ۔ جانگی بزاری جو ہو سو ۔ مجکو لیکے جاؤ گی تُمسے لاج رہو یا نہ رہو
سانس رو یا سنیلا بجاویں پاس کی دس بی نام دھر ۔ ویرانی فضائل دونو نو بار دیا دو کاری جو ہو سو
بس کھیلو گی ہوری بنواری ہو جو سو ہو (انتخاب رنگ)

کہا تو حسن بے سوسو دھرے ہے ۔ و ۔ نام ۔ وہ شبیہ شاہِ کنعاں کو دھر کے سامنے (معروف)

یہ بیجا ہے کہ تُما سے مجھ کو نام دھرے ۔ جو کچھ کیا ۔ قضا نے ادا سے کیا مطلب (نسیم دہلوی)

نہ بیج اُنکے اناس کا اُنکو بھلا ۔ نہ فکر اُنکی تعلیم اور تربیت کا
نہ کوشش کی ہمت نہ دینے کو پیا ۔ اُڑانا مگر مفت ایک اک کا کھاکا
کہیں اُنکی پوشاک پر طعن کرنا
کہیں اُنکی خوراک کو نام دھرنا (حالی)

(۴) دوش دینا۔ الزام رکھنا۔ (۵) قیمت مقرر کرنا۔ قیمت مانگنا۔ مول مانگنا۔ جیسے پہلے تُم اپنی چیز کا نام دھرو پھر ہم بھی بتا دینگے کہ یہ دیتے ہیں ٭

**نام دھروانا۔** ف۔ فعل متعدی:۔ اوّل معلوم۔ دوم بُرا کہلوانا۔ دوش لگوانا ٭

**نام ڈبونا۔** ف۔ فعل متعدی:۔ بدنام کرنا۔ رُسوا کرنا۔ عزت کھونا۔ نام بدنام کرنا ٭

خدا کے فضل سے اسکو بھی آج رو بیٹھے ۔ رہی تھی نام ڈبونے کو آبرو باقی ٭ (بکر)

بہا کے دھوندھتی تھی چشمِ تر جُدائی کا ۔ اسے تو نام ڈبونا تھا آشنائی کا ٭ (جلال)

**نام ڈوبنا۔** ف۔ فعل لازم:۔ نام بدنام ہونا۔ رُسوائی ہونا۔ عزت جانا۔ رُسوا ہونا ٭

**نام رکھنا۔** ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) دیکھو (نام دھرنا نمبر ۱ تا ۳ و ۵) نام دھرنا کی نسبت رکھنا زیادہ فصیح خیال کیا جاتا ہے ٭

غرض تمکو کرا پانا و فادار نام رکھیں گے ۔ تو آج سے جفا ہی نہ ہم نام رکھینگے (جرأت)

چمن میں سرو کہتے ہیں تُمہارے سایۂ قد کو ۔ فلک پیمانہ تمکا نام رکھیں دُرے کا ملکاں کا رستی اُن وسل

(۲) عیب لگانا۔ عیب رکھنا۔ نقص نکالنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ بدنام کرنا ٭

منہ کسی کے ہے کام ہمکو ہزاروں رکھتے ہیں نام ہمکو ۔ خدا تو بھرائے لطف زبانہ تجھ ملتے نہ ایسے ہم تو لا رنگین (رنگین)

نرگس اور نامہ تک گزرے گا نہ جرأت ۔ تو فرقۂ عشاق میں سب نام رکھیں گے (جرأت)

نام رکھنے کوئی فرہاد کو ننگ آتا ہے ۔ ہاتھ اپنا کوئی دن کو تیشہ ننگ آتا ہے (حیا)

نام رکھینگے وہ ہم لیتے ہیں گر نام جدا ۔ بات سنکر سے کی کہینگے تو شکایت ہوگی (عزیز)



گردشِ چشم کا اک تیری جبیں غالی میں ۔ رکھتے آتے ہیں سبھی گردشِ ایام پہ نام (نسیم)

نام رکھتے ہو سبھی خوبان عالم کو بھلا ۔ ہے تمہیں بھی مشتغِ من کس قدر کنتا گھمنڈ (فراق)

جو ترے لب سے کام رکھتے ہیں ۔ لعلِ یمنی کو نام رکھتے ہیں ٭ ٭ (میر)

جب سر انگشت کو میں دیدۂ تر پر رکھا ۔ نام آشوب نے مرے ملک گہر پر رکھا (مصحفی)

**نام روشن کرنا۔** ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) نام اُجالنا۔ نیکنامی کے ساتھ مشہور کرنا۔ (۲۔ طنزاً) بدنام کرنا۔ رُسوا کرنا ٭

**نام روشن ہونا۔** ف۔ فعل لازم:۔ (۱) نام مشہور ہونا۔ شہرت پانا۔ نیکنامی ہونا ۔

جان صاحب تو رہے جم جم سلامت تو ہے ۔ نام روشن ہو گیا میرا ترے اقبال سے (جان صاحب)

(۲۔ طنزاً) بدنام ہونا۔ رُسوا ہونا ٭

**نام رہ جانا یا رہنا۔** ف۔ فعل لازم:۔ نام باقی رہ جانا۔ یادگار رہ جانا۔ نام بنا رہنا۔ نشانی رہ جانا۔ منشی حبیب الدین مرحوم ٭

وہ کفر رہ گیا نہ وہ اسلام رہ گیا ۔ دُنیا میں ملتوں کا بس اک نام رہ گیا (سوزان)

روشن اُسی کا نام رہا مثلِ آفتاب ۔ سر سے جو تیری راہ طلب میں دوڑا ہوا (میر)

آگے کرتے تھے آدمی وہ کام ۔ جس کے باعث رہے ہمیشہ نام (سودا)

نے رستم اب جہاں میں نے سام رہ گیا ۔ مردوں کا آسماں کے تلے نام رہ گیا (میر سوز)

**نام زد۔** ف۔ صفت:۔ موسوم۔ نام نہاد۔ معروف۔ مشہور۔ نامی ٭

**نام زد کرنا۔** ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) کسی کے نام کرنا۔ ڈیڈی کیٹ کرنا۔ کسی کے نام پر کرنا۔ (۲) نام نہاد کرنا۔ نام رکھنا۔ موسوم کرنا۔ (۳) منسوب کرنا ٭

**نام زد ہونا۔** ف۔ فعل لازم:۔ (۱) مشہور ہونا۔ معروف ہونا۔ (۲) نام نہاد ہونا۔ موسوم ہونا۔ (۳) ڈیڈی کیٹ ہونا۔ کسی کے نام پر ہونا۔ (۴) منسوب ہونا ٭

**نام زندہ کرنا۔** ف۔ فعل متعدی:۔ گمنامی کی حالت سے نکالنا۔ نام یاد دلانا۔ نام روشن کرنا۔ نام برقرار کرنا ٭

حرف تیرے عقیق لب کا شیخ ۔ زندہ کرتا ہے نام یمنی کا ٭ ٭ (محسن)

**نام سُننا۔** ف۔ فعل متعدی:۔ صرف نام سے واقف ہونا۔ صورت آشنا نہ ہونا۔ صرف نام کی جان پہچان ہونا ٭

لوگ کہتے ہیں کہ ہے شیوہ بیاں کوئی تمہر ۔ ہمنے دیکھا تو نہیں نام سُنا کرتے ہیں (ظہیر)

**نام سے۔** ف۔ تابع فعل:۔ (۱) نام لیکر۔ نام پر۔ دُوسرے کے نام پر جیسے کسی کے نام سے نیلام میں بولی بولنا۔ کسی کے نام سے کچھ لے آنا وغیرہ (۲) نام کی بدولت۔ نام کی طفیل جیسے اُس خاندان کے نام سے کما کھاتا ہے یا نام سے پُچھتا ہے یا اس کے نام سے چیز بکتی ہے وغیرہ (۳) نام لینے سے

نام

نام کے ساتھ۔ نام لیتے ہی۔ فوراً جیسے لاحول کے نام سے شیطان بھاگتا ہے۔ استاد کے نام سے کانپتا ہے (۴) نام نہاد۔ منسُوب جیسے اُسکے نام سے کتاب بنائی۔ (۵) بہانے سے۔ حیلے سے۔ جیسے تماشے کے نام سے بچے کو لیجا کر گہنا اُتار لیا۔ مسجد کے نام سے یا آپ آ گزایا۔ (۶) نام سُنکر نام کے سُننے سے جیسے بچہ میں ماں کے نام سے جان آتی ہے جیسے کے نام سے خوش ہوتا ہے (۷) لقب سے۔ خطاب سے جیسے کس نام سے مشہور ہے

**نام سے بِکنا**۔ ا۔ فعل لازم:۔ نہایت قدر ہونا + کسی چیز کا خوبی میں نام ہونا

**نام سے بیزار ہونا**۔ ا۔ فعل لازم:۔ نہایت متنفر ہونا۔ نام تک سُننا گوارا نہ ہونا۔ نام تک سے واقف

اے داغ اک زمانے کے دل میں کھٹک رہا وہ نام تھے کہ نام سے بیزار کیوں ہوئے (داغ)

**نام سے پُجنا**۔ ا۔ فعل لازم:۔ کمال اعتقاد ہونا + کسی کے نام کے سبب قدر و منزلت ہونا

**نام سے دم نکلنا**۔ ا۔ فعل لازم:۔ کسی سے نہایت ڈرنا۔ از حد خوف کھانا

**نام سے کانپنا**۔ ا۔ فعل لازم:۔ نہایت دہشت غالب ہونا۔ کمال رُعب چھانا

**نام سے نفرت ہونا**۔ ا۔ فعل لازم:۔ کمال نفرت ہونا۔ نام سے چِڑ ہونا

واں کے تو نام سے نفرت تھی اُس بے مہر کو پر نہیں معلوم یہ حضرت وہاں کیونکر گئے (داغ)

**نام کا کُتّا نہ پالنا**۔ ا۔ فعل لازم:۔ کسی کے نام سے اس قدر بیزار ہونا کہ اُس نام کا کُتّا بھی ہو تو نہ پالنا منظور نہ ہونا۔ کمال بیزار ہونا جیسے میں تو اُسکے نام کا کُتّا بھی نہیں پالتا +

**نام کر جانا**۔ ا۔ فعل لازم:۔ یادگار چھوڑ جانا۔ نہایت شہرت اور ناموری کے ساتھ گزر جانا۔ مشہور عالم ہو جانا۔ شُہرۂ آفاق ہو جانا ؎

سچ پُوچھیئے تو دونوں عجب کام کر گئے معشوق و عاشقی میں بہ طرح نام کر گئے (تیر)

مر کر فراقِ یار میں دل نام کر گیا ناکام گر جہاں سے گیا کام کر گیا (محمد صادق خاں اختر)

**نام کرنا**۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) دُوسرے کا نام لگانا۔ دُوسرے پر تھوپنا۔ اور کی طرف منسُوب کرنا۔ کسی پر الزام دھرنا۔ آپ تو کر دُوسرے کا نام کردینا (۲) شہرت حاصل کرنا۔ ناموری پہنچانا۔ نام پیدا کرنا۔ مشہور ہونا۔ تحسین و آفرین حاصل کرنا ؎

کر زندگی میں کسے کر گو اپنا نام میری فرزندی سے کچھ تو ہوگی کام (رنگین)

وہ مشاق بھی ہیں یہ نام دیکھو کہ نام اُسنے کیا لکھ کر نشان کو + (مجروح)

سبک ہوئے نام کا ہمیں اب جو چاہیں کچھ کام کریں عاشق ہوں ہم نام کے اُمید نہیں اپنا کام کریں (امام)

(۳) تنفیذ) نام رکھنا۔ نام تجویز کرنا۔ نام ٹھیرانا۔ نام مُقرر کرنا +

**نام کو**۔ (تابع فعل:۔ (۱) اپنا نام۔ نام چاروں کے کو نام نہاد جیسے نام کو جانور نہ چھوڑا ؎

اتنے ستانے تری لغزش کے بے لب سو شمشاد چمن و ہر میں اب نام کو شمشاد نہیں + (ناسخ)

رنجیں ہیں نام کو نہیں ہم بھی کیا ہیں شکستِ دل کی گویا صدا ہیں (زکی)

نام

(۲) اپنے تمسک۔ اپنی ذات کا۔ اپنے قول اور اپنی بات کا ؎

اے عشق تو ہر چند مرا دشمن جاں ہو مرنے کا نہیں نام کو میں اپنے بجا ہوں (بقا)

**نام کو دھبّا لگانا**۔ ا۔ فعل متعدی:۔ نام کو بٹّا لگانا۔ نام رُسوا کرنا۔ کلنک لگانا۔ عیب لگانا آبرو کھونا ؎

مانا: حشر بپا نے تیرے خرام کو دھبّا لگا یا تُونے قیامت کے نام کو (دریائے لطافت)

**نام کو مرنا**۔ ا۔ فعل لازم:۔ ناموری اور عزت کو پہنچنا۔ نام کی پاسداری کرنا۔ نام کا پاس کرنا۔ نام کے لئے جان دادہ اور فریفتہ رہنا جیسے مرد مرے نام کو نامرد مرے نان کو ؎

مجھے تو ننگ اپنے نام سے ہے مرد تم شیخ جی نام و نشاں کو + (میر سوز)

**نام کو نہ چھوڑنا**۔ ا۔ فعل لازم:۔ نام چارکو نہ چھوڑنا۔ بالکل نہ چھوڑنا۔ فنا باقی نہ رکھنا۔ ناپید کر دینا۔ خاتمہ کر دینا ؎

تیرے دیوانے کو ملے ہیں یہ منہ سے پتّھر کر چُکے نام کو لڑکوں نے نہ چھوڑا پتّھر (ظفر)

**نام کو نہ رہنا**۔ ا۔ فعل لازم:۔ بالکل نہ رہنا۔ فنا نہ رہنا۔ خاتمہ ہو جانا۔ بالکل معدوم ہو جانا ؎

شوقِ گریہ کو کہو رو تیے کس پاس کو اب نام کو بھی نہ رہا آنکھ میں قطرہ باقی + (میرا)

گئی ہے آنکھوں کی راہ تیری انتظار میں شمع یہی نہ نام کو اب جسم خاکسار میں شمع (باطن)

**نام کو نہ ہونا**۔ ا۔ فعل لازم:۔ بالکل نہ ہونا۔ ذرا نہ ہونا ؎

ساقیا نام کو باقی نہیں شیشے میں شراب شمع بجھا تھا لیکن رُوح بقالب نکلا (ابیر)

ابر میں مرگئے پیاسے تنک جام کو نم نہیں آنکھوں میں ساقی نام کو (فدوی)

بن لے دستِ جنوں باتو کر ہے تارِ نفس باقی نہیں ہے نام کو بھی تار کوئی جیب و دامان کا (مرزا)

**نام کو نہ ملنا**۔ ا۔ فعل لازم:۔ بالکل نہ ملنا۔ بالکل نہ پانا ؎

اُس چیز کی طلب مجھے اُس بے وفا سے ہے دُنیا میں نام کو بھی نہ جسکا نشاں ملے (جرأت)

**نام کو نہیں**۔ ا۔ محاورہ:۔ برائے نام نہیں۔ تمام گننے تک کو نہیں۔ بالکل نہیں۔ مُطلق نہیں

**نام کی بُھول یا چُوک**۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ سہو نام۔ نام کا سہو + نام کی غلطی +

**نام لکھنا**۔ ا۔ فعل متعدی:۔ نام درج کرنا۔ نام داخل کرنا۔ چہرہ کرنا۔ نام چڑھانا۔ فہرست یا دفتر میں نام تحریر کرنا +

**نام لگانا**۔ ا۔ فعل متعدی:۔ الزام دھرنا۔ دھبّا لگانا۔ قصور ذمہ ڈالنا۔ بہتان لینا۔ تہمت دھرنا۔ تھوپنا۔ کسی علت میں ماخوذ کرنا +

**نام لگ جانا**۔ ا۔ فعل لازم:۔ الزام منسُوب جانا۔ نام ہو جانا۔ قصور وار ٹھہر جانا۔ تہمت لگ جانا +

**نام لگنا**۔ ا۔ فعل لازم:۔ الزام لگنا۔ تُہمت لگنا۔ نام ہونا۔ قصور وار ٹھہرنا +

**نام لیکر**۔ ا۔ تابع فعل:۔ نام سے۔ نام کی بدولت۔ کسی بزرگ کی طفیل جیسے کسی کا نام لیکر کھانا

**نام لینا**۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) نام جپنا۔ نام کی تسبیح کرنا۔ نام کی مالا پھیرنا +

نام

نام رٹنا۔ بھجن کرنا (۲) نام پکارنا۔ نام زبان پر لانا جیسے با تم بہ کلام بہت ہوا
تا بامِ یار طاقتِ پرواز تھی کسے ۔ اے عشق تیرا نام ظفر لیکے اُڑ گیا ۔ (ظفر)
(۳) الزام دھرنا تہمت لگانا تہمت کرنا۔ ملعون زبان پر لانا
شکوۂ مہر و وفا کس نے کہا کس سے سنا ۔ پھر تو ہی آپ میرا نام لئے جاتے ہیں (داغ)
(۴) تعریف کرنا گن گانا جیسے جوں جوں لیا تیرا نانوں ووں ووں ماما سارا اگلا جیسے آپکا نام
لیتے سنیئے۔ (۵) ذکر کرنا تذکرہ کرنا۔ نام زبان پر لانا جیسے حاجت کی ہماری کیجے آن حاجت کا نام لیجے
وہ مرا نام بھی لینے کے روادار نہیں ۔ غیر کیا جا کے کریں اُنسے شکایت میری (ظہیر)
نام لیوا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ نام لینے والا۔ نام یاد کرنے والا۔ یادگار۔ + بیٹا۔
وارث۔ اولاد۔ فرزندِ نرینہ جیسے نام لیوا نہ پانی دیوا +
نام مٹنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ نام جاتا رہنا۔ گمنام ہونا۔ ناپید ہونا۔ نام کا
نیست و نابود ہونا۔ نام نہ رہنا۔ (اضافہ) گم مت کرنا + نام مٹنے کا صدمہ
نام میرا گانو تیرا۔ ہ۔ کہاوت:۔ خود مال مارنا دوسرے کو تہمت میں پکڑانا + کوئی کماوے کوئی کھاوے
نام نکالنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) برائی کے ساتھ مشہور کرنا۔ نکو بنانا۔ بدنام
کرنا۔ رسوا کرنا۔ شہرت دینا + شہرت حاصل کرنا۔ شہرۂ آفاق ہونا۔ مشہور ہونا
بیچے ہیں شیخ کے کیونکر نکالیں ہم اپنا نام ۔ خالی جب ایک جام سے مشہور ہم ہوا + (ناظم)
اس پردہ نے تمہارا نام اور بھی نکالا ۔ یہ بھی کوئی چال ہے جو نام ہو جائیگا + (داغ)
نکلا جو میں گھر سے تو یہ نہیں کام نکالا ۔ نامے کے بہانے سے مرا نام نکالا + (صابر)
(۲) کسی منتر یا جادو خواہ عمل کے وسیلہ سے چور کا نام معلوم کرنا (۳) نوزائیدہ
بچہ کا نام کسی مقدس کتاب سے بذریعہ حروف تجویز کرنا ؎
چوری میں جو ہو شبہ تو میں نام نکالوں ۔ اے دزدِ حنا تو نے چرایا ہے دل کو (اسیر)
نام نکل جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ برائی یا بھلائی میں مشہور ہو جانا۔ بدنام ہو جانا۔
رسوا ہو جانا۔ مشہور ہو جانا + نام پڑ جانا۔ لقب پڑ جانا۔ عرف ہو جانا جیسے
وکالت کا نام نکل جانا ہی کافی ہے + اگر کسی سے مل جل کر بات نہ کرو گی تو
نک چڑھی کا نام نکل جائیگا + ؏ تو وہ نہیں ہے مگر نام نکل گیا ہے ؎
گھٹتے ہوں جسکے زندہ وہ جلا دے فلک ۔ بیٹے کا نام قاتلِ عالم نکل گیا + (اسیر)
ہوئے مٹے جو ہم کو تڑپتا ہے ہو کیوں ۔ جنت میں نام صورتِ حاتم نکل گیا (〃)
نام نکلنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) برائی یا بھلائی کے ساتھ مشہور ہونا + رسوا ہونا
بدنام ہونا + نکو بننا۔ شہرت پانا۔ کسی کام میں ناموری حاصل ہونا۔ لقب پڑنا۔
خطاب پانا۔ لقب پانا۔ ملقب ہونا۔ (مولا بخش قلق) ؎
شیوہ تری حیا کا رسوائے عام نکلا ۔ یہ پردہ کیا بھلا ہے جس سے کہ نام نکلا (قلق)

نام

ہے نہیں نام نکلنے کا وہ کیونکر نکلے ۔ دھو شدہ دنیا میں تو ہرگز نہ مگر نکلے (صابر)
اہلِ وفا کی قدر تھی اگلے زمانے میں ۔ مجنوں کا نام عشق میں نکلا نباہ سے (زکی)
اے سنگِ دشت مجھ پہ پھر خاص و عام نکلا ۔ ہائے جنوں کی دولت اپنا یہ نام نکلا (میر حسیہ علی)
ہمتو بے نام و نشاں آپ کی اُلفت میں ہوئے ۔ آپ کا نام نکلنا تھا سو گھر نکلا + (داغ)
(۲) عمل یا منتر کے ذریعہ سے چور ثابت ہونا۔ چوری میں نام نکلنا +
نام نکلوانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) چور کا نام معلوم کرانا۔ چور کا نام منتر یا
عمل کے ذریعہ سے معلوم کرانا ؎
چوری سے اُنکا سوتے میں بوسہ جو لیا ۔ سمجھتوں کے نام نکلوائے جاتے ہیں (ریحان)
(۲) قرآن شریف یا کسی مقدس کتاب کے ذریعہ سے نوزائیدہ بچے کا نام تجویز کرانا۔
(۳) بدنام کرانا۔ رسوا کرانا۔ نکو بنوانا +
نام نمود۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ٹیپ ٹاپ + عزت و نمائش ظاہری ٹھاٹ
جیسے ہم تو پہلی نام نمود کو نباہ رہے ہیں مدد اب کیا۔ اجی بڑا کر جا کر کھیں +
نام نہاد۔ ف۔ صفت:۔ موسوم۔ نامزد +
نام نہ لینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ نام زبان پر نہ لانا۔ نہایت متنفر و بیزار ہونا۔
پاس نہ پھٹکنا۔ قریب نہ جانا۔ (نسیم بھرت پوری) ؎
ہیں تو ناصح بتوں کا نام نہ لے ۔ دل نہ مانے تو کیا کرے کوئی + (نسیم)
نام نہیں۔ ہ۔ محاورہ:۔ پتا نہیں۔ سراغ نہیں۔ بے نشان ہے۔ لا مکان ہے
صحرا میں نہ دریا میں زمیں پر نہ فلک پر ۔ موجود ہے پر نام نہیں اُسکے نشاں کا (امانت)
نامور۔ ف۔ صفت:۔ نام آور کا مخفف۔ مشہور۔ معروف۔ نامی۔ نامزد +
ناموری۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ نام آوری کا مخفف۔ شہرت۔ نیکنامی واہ وا
نام وہ ہے جو خدا کہوائے۔ ہ۔ کہاوت:۔ اپنے منہ میاں مٹھو بننے سے کچھ نہیں ہوتا
نام و نشان۔ ف۔ اسم مذکر:۔ اتا پتا۔ ٹھور ٹھکانا +
نام و نشان باقی نہ رہنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ معدوم ہو جانا۔ نیست نابود ہو جانا۔ کوئی نہ رہنا
نام ہو جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) ناموری ہو جانا۔ شہرت ہو جانا۔ واہ واہ
ہو جانا۔ جیسے اُسکا اِس فتح سے نام ہو گیا ؎
دکھلایا جذبِ عشق نے کیا حُسنِ انقلاب ۔ تھا کسی کا نام ترا نام ہو گیا + (وزیر)
(۲) نام پر لکھا جانا۔ کسی کے نام پر جاگیر وغیرہ چڑھ جانا ؎
جاگیر جنوں کی قیس کے بعد ۔ اب داغ کے نام ہو گئی ہے (داغ)
(۳) نام لگ جانا۔ الزام لگ جانا۔ تہمت لگ جانا۔ جیسے اُس غریب کا
تو ناحق نام ہو گیا وہ تو اس پاس بھی نہ تھا +

ؔ (۲) نام رٹنا۔ شعوخ کرنا یا بھولنا۔ ... کسی ... ہونی ہی ... نام رٹنا ... (داغ)

**نام ہونا** - د - فعل لازم :- (۱) نامور ہونا - شہرت ہونا - نیکنامی حاصل ہونا - مشہورِ آفاق ہونا + واہ واہ ہونا - شہرہ ہونا ؎

تیغِ ابرو کا اگر کچھ بھی اشارہ ہو جائے　　آپ کا نام ہو اور کام ہمارا ہو جائے　　(نشاط)

ہم طالبِ شہرت ہیں ہمیں ننگ سے کیا کام　　بدنام اگر ہونگے تو کیا نام نہ ہوگا　　(شیفتہ)

تڑپ تڑپ کے جو عاشق تمام ہوتا ہے　　تمہاری نیم نگاہی کا نام ہوتا ہے　　(جلال)

(۲) الزام لگنا - نام لگنا - تہمت لگنا (۳) قرار پانا - ٹھہرنا - مانا جانا - تسلیم ہونا ؎

اب کیوں کسی کرے مجھے رسوا لحاظ ہے　　رونے کا نام دیدۂ خونبار ہو گیا　　(ناظم)

(۴) نام پر چڑھنا - نام پر لکھا جانا - نام پر ہونا - جیسے جاگیر نام ہونا - (۵) ذمہ ہونا - سر چڑھنا - تھپنا ؎

غیر جتنی برائی کرتے ہیں　　وہ ہمارے ہی نام ہوتی ہے　　(راسخ)

(۶) شرکت ہونا - شمولیت ہونا - شریکِ فعل قرار پانا ؎

بند کھولے یہ آغاز بد انجام ہے　　میری رسوائی میں ناکامی تو آخر نام ہے　　(نسیم دہلوی)

**نامکر** - ل - صفت :- (بقال) نامقر کا بگڑا ہوا لفظ - اقرار نہ کرنے والا - انکاری +

**ناموس** - ع - اسم مؤنث :- (۱) عصمت - عفت - عزت - حرمت + نیکنامی - (۲) فرشتہ - ملائک + احکامِ الٰہی (۳) جبرئیل علیہ السلام کا لقب - صاحبِ راز - (۴) پردگیانِ عصمت - حرم سرائے زنانہ - زنان خانہ - اہلِ خانہ - (۵) گھر والا خاوند - گھر کا مالک (۶) ننگ - شرم - بے عزتی - غیرت - لاج - (۷) حکیموں کے نزدیک تدبیر - سیاست +

**ناموسِ اکبر** - ع - اسم مذکر :- (۱) قاعدہ و دستورِ بزرگ - شریعت - (۲) حضرت جبرئیل علیہ السلام کا لقب +

**ناموسی** - ذ - اسم مؤنث :- (بقال) بے عزتی - بدنامی - رسوائی - شرم - لحاظ - لاج +

**نامہ** - ف - اسم مذکر :- (۱) خط - چٹھی - مکتوب - صحیفہ - نوشتہ (۲) کتاب - نسخہ - پوتھی - پستک - رسالہ - شاستر - (۳) دفتر - بار - دفتر (۴) (بقال) قرضہ - نام لکھی ہوئی رقم - ناؤں +

**نامۂ اعمال** - ف - ع - اسم مذکر :- (۱) اعمالنامہ - چال چلن کا رجسٹر - وہ دفتر جسمیں آدمی کے کل نیک و بد عمل لکھے ہوئے ہوں + خطِ سرگزشت

دیوان ہی میرا تھا مرا نامۂ اعمال　　کاتب کو فرشتوں نے لکھا نامۂ اعمال

کیا روز قیامت کہ گرکچھ میں بتوں کے　　اڑتا ہوا پھرتا ہے مرا نامۂ اعمال

کیا فائدہ رکھتا ہے گنہگار کا جینا　　جوں جوں کہ بڑھی عمر بڑھا نامۂ اعمال

نے صحفی اس اشکِ ندامت نے ہماری　　افسوس کہ دھو یا نہ گیا نامۂ اعمال

کر بازمی جانا سخاوت کا خط سیرا　　میں اپنے نامۂ اعمال کا جو نامہ بھیجیرا　　(نسیم)



(۲) وہ سرکاری رجسٹر جسمیں ملازموں کا چال چلن مدد کارگزاری وغیرہ درج رہتا ہے +

**نامہ بر** - اسم مذکر - قاصد - دوت - پیک - دونت - پیام بر - چٹھی رساں - ہرکارہ - ڈاکیہ + لیکے پیغام گئے میر آگہی اپنی سی + اب تو کچھ نامہ بر کا بھی بھروسا نہ رہا (حیا)

نامہ بر نے جواب کے بدلے　　خط کے پرزوں کو لا دیا ہم کو　　(مجروح)

سُن سنکے راندوں کو بھی بہشت نہ ملیگا　　مجھ سے یہ ساہ کی کہ مرا نامہ بر ہوا　　(زکی)

**نامہ نگار** - ف - اسم مذکر :- خبر نویس - کارسپانڈنٹ - جسوہند - پرچہ نویس +

**نامہ و پیام یا پیغام** - ف - اسم مذکر :- خط و کتابت - سلام پیام - پیغام سلام - کا سپانڈنس + نامہ برکہیو کہ مشتاقِ لقا ہوں تیرا　　تجھکو ملنا ہے تو پل نامہ و پیغام نہ بھیج　　(ظفر)

**نامی** - ف - صفت :- (۱) مشہور و معروف - نامزد - آجاگر - نامور - نامدار جیسے نامی سادہ کما کھائے - نامی چور مارا جائے - (۲) موسوم - نام والا - جیسے احمد نامی آدمی نے ڈگری پائی (۳) ع) بڑھنے والا نمو کرنے والا - جیسے نباتات حیوانات خلافِ جمادات

**نامی چور** - ا - اسم مذکر :- مشہور چور - بڑا بھاری چور ؎

دل چرا لے گیا کوئی اس عشوہ نما پر ہو گماں　　کیوں نہ ہو بنام عالم میں یہ نامی چور ہے　　(اسیر)

**نامی نامزد** - ف - صفت :- بہت بڑا مشہور و معروف - سب کا جانا بوجھا +

**نامی گرامی** - ف - صفت :- دیکھو (نامی نامزد) +

**نامیہ** - ع - اسم مؤنث :- بڑھنے والی قوت - نمو کرنے والی طاقت - بڑھانیوالی قوت (کل جانداروں اور سب درختوں میں خدا تعالےٰ نے ایک قوت پیدا کی ہے جو انکو بڑھاتی لمبا چوڑا اونچا موٹا کرتی اور نامیہ کہلاتی ہے) +

**نان** - ف - اسم مؤنث :- روٹی - چپاتی - پھلکا - خبز + ایک قسم کی بڑی اور موٹی تنور کی روٹی +

نعمتِ فقر ہے موجود جسے رغبت ہو　　آبِ شمشیر میں ہے نانِ نمکیں تعویذ سی　　(آتش)

**نانِ آبی** - ف - اسم مؤنث :- ایک قسم کی تنوری خمیری روٹی جسمیں گھی وغیرہ نہیں پڑتا +

**نان با یا نان وا یا نان پز** - ف - اسم مذکر :- نان بائی کا مخفف یعنی روٹی اور شوربا بیچنے والا - روٹی پکانے والا - بھٹیارا + (بابمعنی شوربا آیا ہے) +

**نان بائی** - ا - اسم مذکر :- نان بائی یعنی روٹی سالن بیچنے والا - دیکھو (نان با)

**نان پاؤ** - ا - اسم مذکر :- ایک قسم کی موٹی اور اونچی خمیری روٹی جسے پرتگالی زبان میں پاؤ کہتے ہیں ؎

میرے کھانے سے کیوں ملاتے ہو کباب　　پاؤ روٹی ہے نان پاؤ نہیں +　　(اشک)

(اسکا ایجاد شہر ختلان سے ہے جو ترکستان میں واقع ہے) +

**نانِ جویں** - ف - اسم مذکر :- جو کی روٹی - غریبانہ کھانا - روکھی سوکھی - دال دلیا

ؔ نامہ بر جان کے ہیں اسکے قدم لیتا ہوں + جب بنا کر کوئی اٹھاے سفر کی صورت (و ط)

نان

دلِل دنیا ہستی۔ گیتی ؎

ہم تو تانع ہیں نہ نکلینگے جہاں میں جا کر رزقِ عادی ہے زکی نانِ جویں تھوڑی سی (ذکی)

**نانِ خطائی**۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی مٹھائی جو کہ انڈے میدے اور گھی سے سمندر جھاگ کا خمیر دیکر تغار پر پکائی جاتی ہے+ (اسکا ایجاد شہر خطا سے ہے جو ترکستان میں واقع ہے)

**نانِ رباط**۔ ف+ع۔ اسم مؤنث: وہ روٹی جو خانقاہوں میں ملتی ہے+

**نانِ وقف**۔ ف+ع۔ اسم مؤنث: خدا کے نام کی روٹی۔ لِلّٰہی اللہ کی روٹی۔ مسجد کی روٹی۔

**نان و نفقہ**۔ ف+ع۔ اسم مذکر:۔ روٹی کپڑا۔ روٹی اور گھر بار کا خرچ۔ روٹی مع اخراجاتِ ضروری۔ بیوی کا خرچ۔ بال بچوں کا خرچ:۔

**نان و نفقہ دینا**۔ ۔ فعل متعدی:۔ بیوی بچوں کو روٹی کپڑا دینا گھر بار کا خرچ دینا۔

**نانا**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ماں کا باپ۔ نبا۔ پدر مادر۔ جیسے کھائینگے نانا کی روٹی کہلائینگے دادا کے پوتے+

**نانا**۔ س۔ صفت:۔ طرح طرح۔ انواع و اقسام کا۔ جیسے نانا پرکار کے بھوجن یعنی طرح طرح کے کھانے+

**نانٹھ**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندو) لاوارث مال۔ وہ مال جس کا کوئی وارث نہ ہو+

**نانٹھ پر بیٹھنا**۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (ہندو) لاوارثی مال پر قابض ہونا+

**نانٹھا یا ناٹھا**۔ ہ۔ صفت:۔ بیوارث۔ وہ شخص جس کا کوئی وارث نہ ہو۔ عورتیں گھوڑا کے ساتھ اس لفظ کو زیادہ استعمال کرتی ہیں جیسے وہ تو گھوڑا نانٹھا ہے۔ نہ کوئی آگے نہ کوئی پیچھے۔

**ناند**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک بہت بڑا گونڈا جس میں نانبائی آٹا گوندھکر رکھتے دھوبی کپڑے دھوتے اور رنگریز کپڑے رنگتے ہیں۔ تغار۔ تغالیں۔ بیرکن+

**ناندھنا**۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ عو۔ چھیڑنا۔ شروع کرنا۔ آغاز کرنا۔ کوئی کام یا بات شروع کرنا۔ چھونا۔ بیان کرنا۔ اختیار کرنا۔ جیسے قصہ ناندھنا۔ کشیدہ ناندھنا+

نہ تو کچھ بولتے نہ چالتے ہیں غصہ چپ ناندھکر نکالتے ہیں (انشا)

کیوں عبث قصۂ مفت کا ناندھے پھر نئے سر سے کمر کو باندھے ( " )

سوزنی کو کہو فراش سے کل ناندھ رکھے آج ہے وصل کی شب شمع کا گل باندھ رکھے (رنگین)

**نانس**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (ہندو عو) ساس کی ماں۔ نیا ساس+

**نانسرا**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندو عو) نیا خسر+

**نانک**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ایک نیک مشہور موحد خدا پرست پنجابی درویش کامل کا مبارک نام جو سکھوں کے فرقہ کے بانی اور بابر بادشاہ کے ہم عصر تھے+

تاریخوں میں گرو بابا نانک کا حال اس طرح لکھا ہے کہ ان کے والد کا نام کالو کھتری تھا وہ تلونڈی نام ایک گانو میں رہا کرتے تھے جس وقت گرو جی پیدا ہوئے تو انکی دائی کا بیان ہے کہ ایک ایسا غل و شور معلوم ہوا جیسے کسی بڑے امیر وزیر کی سواری آتی ہے۔ انہوں نے ہوش سنبھال کر فارسی زبان اور رسمی حساب کتاب اپنے والد کے حکم بموجب سیکھ تو لیا مگر دنیوی کاروبار سے کبھی خوش نہ ہوئے۔ ایکدفعہ انہیں انکے والد نے چالیس روپے دیکر دوکان کرنیکے واسطے کچھ سودا خریدنے بھیجا۔ رستے میں انکو چند فقیر ملے۔ انہوں نے کہا کہ بابا ہم بھوکے ہیں وہ انہیں روپے دینے لگے وہ بولے کہ روپے ہمارے کس کام کے ہمیں روٹی کھلا دے۔ چنانچہ بازار سے گئے اور چالیس روپے میں ان کے بھوجن کا سامان کرکے لے آئے۔ جب خالی ہاتھ پھرے تو باپ کے ڈر سے ایک درخت کی ٹہنیوں میں جو گھر کے پاس تھا چھپ رہے۔ باپ نے ڈھونڈھ کر نکالا اور پوچھا کہ بیٹا روپے کیا ہوئے۔ انہوں نے سارا قصہ سنا کر عرض کیا کہ حضرت میں نے آخرت کا سودا خرید لیا۔ باپ خفا ہوکر مارنے کھڑا ہوا۔ ایک زمیندار نے بچایا جب اس نے دیکھا کہ یہ دنیا کے کام کا نہیں ہے تو ناچار ہوکر سلطان پور علاقۂ کپورتھلہ میں ان کی بہن کے پاس بھیجدیا۔ وہاں کا نواب دولت خان ذات کا پٹھان ابراہیم لودھی بادشاہ دہلی کا رشتہ دار تھا۔ نانک صاحب کا بہنوئی اُسکی سرکار میں نوکر تھا اُسنے اپنی سرکار میں نانک کو مودی کرادیا۔ انہوں نے اس موقع کو غنیمت جان کر دان پُن دان و دہش شروع کی۔ سدابرت جاری کر دیا۔ جسکے سبب ان پر غبن کا الزام لگا۔ حساب طلب ہوا۔ لیکن چونکہ ان کا حامی خدا جب حساب ہوا تو انہیں کا روپیہ آپ کے ذمے فاضل نکلا۔ انہیں دنوں میں انکی شادی کرادی گئی دو بیٹے بھی ہوئے مگر انہوں نے کبھی محبت نہیں کی۔ سب کو چھوڑ چھاڑ سیاحی اختیار کرلی۔ اکثر ریاضت اور پند و نصائح میں مصروف رہے۔ چونکہ انکا مذہب صلح کل تھا اور ہر ایک مذہب کی باتوں کو انہوں نے اپنے کلام اور تصنیف میں داخل کر دیا تھا اسوجہ سے بہت سے لوگ انکے پیرو ہوگئے۔ اور ان کے ملفوظات کو نہایت متبرک کلام اور مقدس بیان سمجھنے لگے۔ روز بروز پنتھ نے ترقی کی اور وہ سارے کرشمے ظاہر ہوگئے جو زبانی تر و طرائق اور بعض گرمکھی کتابوں میں منقسل موجود ہیں+

گرو نانک صاحب کا خاندان بیدی کھتری۔ جنم استھان تلونڈی رائے بھوے کی۔ تاریخ پیدائش یعنی جنم کاتک سُدی ۱۵ پورنماشی سمت ۱۵۲۶ بکرماجیت والد صاحب کا نام مہتہ کالو اوپر لکھا گیا۔ انکی والدہ صاحبہ کا نام ترپتا۔ دونوں بیٹوں میں سے ایک کا نام سری چند جن سے اداسی سادھوؤں کا پنتھ چلا۔ دوسرے کا لکھمی داس۔ بیوی کا نام سُلکھنی تھا۔ نانک صاحب کا انتقال موضع کرتار پور میں جو دریائے راوی کے کنارے پر واقع ہے۔ بیج بدی دسمی سمت ۱۵۹۶ بکرمی میں ہوا۔ اس حساب سے آپ نے کل ۷۰ برس گیارہ ماہ ۲۵ یوم دنیا کو اپنی ذات جامع الکمالات سے فیض پہنچایا+ گرنتھ پانچویں گرو ارجن صاحب نے بمقام امرتسر سمت ۱۶۶۱ میں بنایا پھر دسویں گرو گوبند سنگھ نے اسے مکمل کیا۔ اکبر کو مکمل ہوکر امرتسر جی میں اُس مقام پر رکھا گیا۔ جو دربار صاحب کے نام سے مشہور نہایت خوشنما اور قابل دید ہے۔ (۲) وہ گھوڑا جس کی پشت پر دو رنگ سفیدی چلی گئی ہو جو سخت عیب میں داخل ہے+

**نانک پنتھی**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ سکھ۔ گرو نانک کے پیرو+

**نانک شاہی**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) فقیروں کا ایک گروہ (۲) سکھوں کے وقت کا

سکہ جو پیسے کی بجائے چلتا تھا۔

**نانکر**۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (عوام) انکار۔ نہیں۔ اقرار کا عکس۔ ہیچڑ۔

**نانکر کرنا**۔ ہ۔ فعل متعدی۔ انکار کرنا۔ نہیں کرنا۔ راضی نہ ہونا۔ پھر کرنا۔

**نانو یا نانوں**۔ ہ۔ اسم مذکر۔ نام۔ اسم۔ انگریزی میں نیم۔ نون۔

**نانواں یا نانوہ**۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (بقال) (۱) نام کا بگڑا ہوا لفظ۔ وہ رقم جو کسی کے نام لکھی ہوئی ہو۔ آنا۔ قرضہ۔ وام۔ واجب الادا۔ (۲) وہ فہرست جس خاص انہیں برہمنوں کے نام لکھے ہوتے ہیں جنہیں دولتمند آدمی اپنے لڑکوں کی شادی میں کچھ نذر دیا کرتے ہیں جیسے مترادف نانوہ کی رسم۔

**نانواں لکھانا**۔ (فعل متعدی۔ (بقال) حساب بنانا۔ حساب تیار کرنا۔

**نانواں چکانا**۔ فعل متعدی۔ قرضہ ادا کرنا۔ حساب بے باق کرنا۔

**نانہ**۔ ہ۔ حرف نفی۔ نہیں۔ نہ۔ نہ۔ لا۔

سلو چلے بگیتہ کو بیچ پا کی نانہ رستے میں سے پھوٹے بہانک کا گرتا نہ (دوہا)

**نانہیال**۔ ہ۔ اسم مذکر۔ نانا کا گھر۔ نانا کا گھرانا۔ نانا کا کنبہ۔

**نانی**۔ ہ۔ اسم مونث۔ نانا کی بیوی۔ ماں کی ماں۔

**نانی کے آگے ننہیال کی باتیں**۔ ہ۔ کہاوت۔ ایک عزیز کی شکایت دوسرے عزیز کے سامنے کسی کے عزیز کی شکایت اسی کے عزیز کے روبرو۔ فریب سے واقف کو فریب دینا۔ جاننے کو شور کر کے سمجھنا۔

**نانی کے ٹکڑے کھاوے دادا کا پوتا کہلاوے**۔ کہاوت: جو کوئی کھائے نام کسی کا ہو۔

**نانی نے خصم کیا نواسا چٹی بھرے**۔ کہاوت: کرے کوئی بھرے کوئی۔ کسی کا قصور کسی کے ذمے۔ ایک کا قصور دوسرے کے ذمے۔

**نانی یاد آجانا**۔ فعل لازم۔ قدر عافیت معلوم دینا۔ مصیبت میں پھنسکر راحت کا زمانہ یاد آنا۔ محنت سے گھبرا جانا۔ مصیبت سے تنگ آجانا۔ ناک میں دم ہو جانا۔ دق ہو جانا۔ چین نہ پانا۔ نفس تنگ ہو جانا۔ (چونکہ نانی اپنے بچے کا لاڈ اٹھاتی اور ہر طرح سے آرام دیتی ہے۔ اس وجہ سے آرام کا زمانہ یاد آنے کی نسبت بولنے لگے)

**ناؤ**۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (گنوار) نائی۔ حجام۔ موتراش۔ استرا۔

**ناؤ**۔ ف۔ س۔ اسم مونث۔ لمبی اور بیچ سے خالی چیز۔ کشتی۔ سفینہ۔ نوکا۔ ڈونگی۔ ستر ناؤ دریا سے پار اترنے کی سواری۔ بیڑی۔ جہاز کو بک۔ (سنسکرت میں [illegible] ہے)

**ناؤ چلانا**۔ فعل متعدی۔ کشتی راندن کا ترجمہ کشتی رواں کرنا۔

**ناؤ خشکی میں نہیں چلتی**۔ کہاوت: داد و دہش کے بغیر ناموری حاصل نہیں ہوتی یعنی اگر کوئی دولتمند سخاوت کے بغیر ناموری چاہے تو ممکن نہیں۔



**ناؤ کس نے ڈبوئی کہ خواجہ خضر نے**۔ کہاوت۔ جب خود کوئی رہبر ہو اور رہنما ہی تباہی کا باعث ہو تو اس موقع پر یہ مثل کہتے ہیں جس شخص پر مدار کار ہو اسی سے نقصان پہنچنا۔ اپنے مربی سے نقصان اٹھانا۔ جس پر بھلائی کا بھروسا تھا اسی سے نقصان پہنچا۔ غرض اس کا مطلب اس شعر کے موافق ہے

گر مسیحا دشمن جاں ہو تو ہو کیونکر علاج کون رہبر ہو سکے جب خضر بہکانے لگے (مسلم)

یہ کہاوت اس قصے کی طرف تلمیح ہے جس میں حضرت خضر علیہ السلام نے ایک کشتی میں چھید کر کے موسیٰ علیہ السلام کو تعجب میں ڈال دیا تھا

و مثل ہے ناؤ یہ کسنے ڈبوئی خضر نے یکیا خطِ ذقن دلکو سوئے گرداب پیچ (ذوق)

خط نے رخ کی بہا کھوئی ہے ناؤ یہ خضر نے ڈبوئی ہے (ہندی)

**ناؤ کھینا**۔ ہ۔ فعل متعدی: ناؤ چلانا۔ کشتی راندن کا ترجمہ۔

**ناؤ میں خاک اڑانا**۔ فعل متعدی: صریح جھوٹ بولنا۔ صاف جھوٹ بولنا۔ جھوٹا الزام لگانا۔ ناحق تہمت دھرنا۔ بہانا ڈھونڈھنا (یہ محاورہ شیر اور بکری کے اس قصے کی طرف اشارہ کرتا ہے جس میں شیر نے بکری کو کھانے کے واسطے بہانا ڈھونڈھکر ایسے موقع پر کہ دونوں دریا میں کشتی پر سوار تھے یہ الزام دھر اٹھا کر تو ناؤ میں خاک اڑاتی ہے میں تجھے کھا جاتا ہوں)

**ناوَرد**۔ ف۔ اسم مونث: جنگ و جدل۔ لڑائی۔ جدال و قتال۔

**ناوک**۔ ف۔ اسم مذکر: تیر۔ بان۔ سر خدنگ

آفریں تجھکو ایک ناوک میں جگر و دل نگار ہیں دونوں (رنگی)

دل کو شرمندہ ترے ناوکِ بیہم نے کیا خار مژگاں کے لئے جاتے نہیں تحریکی (ر ر)

ہاں نائل دمِ ناوک فگنی خوب نہیں ابھی چھلتی مری تیروں سے چھنی خوب نہیں (ذوق)

سرمہ کا جو دنبالہ تری آنکھ میں دیکھا اک ناوکِ پرّاں پس آہو نظر آیا (نسیم)

صبر بنکر کہیں بیٹھے کہیں ارماں بنکر کب ترے ناوکِ دلدوز خطا کرتے ہیں (ظہیر)

**ناوکی**۔ ہ۔ اسم مذکر: (پورب) ملاح۔ کشتی بان۔ ناخدا۔ مانجھی۔ مانجی۔

**ناؤنوش**۔ ف۔ اسم مذکر: مرکب از نے + نوش (نوشیدن) لغوی معنی نے سے سننا اور شراب پینا۔ اصطلاحی عشرت و طرب۔ عیش و نشاط۔ رنگ رس

نغمہ کی ہے ہوس نہ تمنا شراب کی ساقی بغیر بھول گئے ناؤنوش کو (اسیر)

دیکھا یہ ناؤنوش کو میں فراق ہے سینہ تمام خانۂ زنبور ہو گیا (رہبر)

**ناہار**۔ ف + س۔ اسم مذکر: (مرکب از نا + اہار) نہار منہ۔ کھانا۔ ناشتہ۔

**ناہر**۔ ہ۔ اسم مذکر: (ہندی) باگھ۔ شیر۔ سنگھ۔ کیہری۔ اسد۔

**ناہر ساکس**۔ ہ۔ اسم مذکر: مرکب از ناہر بمعنی شیر۔ ساکس بمعنی دم) گھوڑے کے

شہ جو دریا سے دریا دار سہ نام کیو رنا خشکی سو ہطلق رہ شہ دو سرا مرقا

## ناہ

ایک مرض کا نام جو پھیپھڑے سے متعلق ہے اِس کے سبب سے سواری کے وقت گھوڑے کے منہ سے غرغراہٹ کی آواز نکلتی ہے اور گھوڑے کا دم اکثر پھول جاتا ہے۔ فارسی میں اِس مرض کو شیروی کہتے ہیں +

**ناہرو** ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (نارو) بیماریٔ رشتہ۔ نہروا +

**ناہید** ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ زُہرہ ستارہ۔ مُطربۂ فلک۔ لولیٔ فلک۔ ایک ستارے کا نام جو تیسرے آسمان پر چمکتا ہے۔ شُکر۔ شُوکھ ۔

بن ٹھن کے جب آئی رشکِ ناہید ذرّہ ہوا ہم رکابِ خورشید (گلزار نسیم)

**ناہیں** ۔ ہ۔ کلمۂ نفی:۔ (گنوار) نہیں +

**نائی** ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ حجام۔ موتراش۔ بال بر۔ اُستا۔ سرتراش۔ خلیفہ۔ جیسے نائی۔ دھوبی۔ بیدقسائی اِنکا سُوتک کبھی نہ جائی +

**نائی کی برات میں سبھی ٹھاکر** ۔ ہ۔ کہاوت:۔ یہ کہاوت وہاں بولی جاتی ہے جہاں سب کے سب امتیازی ہوں کام کرنیوالا کوئی نہو۔ اپنی قوم میں سبھی ذی عزت

**نائی نائی بال کتنے ججمان جی آگے ہی آتے ہیں** ۔ ہ۔ کہاوت:۔ جو بات خود بخود پیش آنے والی ہے اُسکا بیان عبث ہے جب کوئی بات عنقریب ظاہر ہونے والی ہوتی ہے تو اُسکی نسبت یہ کہاوت بولتے ہیں +

**نایاب** ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (دیکھو نا کی مشتقات میں) (۱) نادر کمیاب۔ ناموجود جو پایا نجائے معدوم۔ نخاصفت +

ہو اہر گز نہ خطِ شوق کا سلسلہ درست آتش سیاہی ہو گئی نایاب اگر بہتے قلم پایا (آتش)

(۲) عمدہ۔ مختصر۔ قابلِ تعریف +

**نائب** ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ قائم مقام۔ ڈپٹی۔ ایجنٹ۔ مددگار۔ منیم۔ ماتحت۔ مختار۔ وکیل + سفیر +

**نائرہ** ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ شعلہ۔ لپٹ۔ لو۔ لاٹ +

**نائزہ** ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ عوام (نیازہ) ذکر۔ قضیب۔ احلیل۔ مجری البول۔ عضو تناسل۔ پیشاب کی نالی۔ پیشاب گاہِ مرداں +۔ شور انج ذکر +

**نائیک** ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) قافلہ سالار۔ سردارِ قافلہ + ۔

بنجاری بن بن پھرے لئے لکڑیا ہاتھ ناندا وا کا ڈریا نائک ناہیں ساتھ (دوہا)

(۲) سردار۔ سرغنا۔ مُربی۔ سرتاج۔ (۳) فنِ موسیقی کا کامل۔ ہر فنِ غنا موسیقی بہت بڑا گویا جیسے امیر خسرو۔ تانسین وغیرہ جنکے نام کیساتھ گویے کان پکڑتے ہیں +

**نائیکا** ۔ س۔ اسم مؤنث:۔ نائک کی استری۔ وہ عورت جسکے پاس کئی بازاری عورتیں یعنی رنڈیاں ہوں۔ کُٹنی۔ دوتی۔ کئی نوچیوں کی مالک۔ رنڈیوں کے گھر کی سردار +

**نائین** ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ نائی کی بیوی + نائی قوم کی عورت۔ حکرانی +

**نائے نوش** ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (نائو نوش) +

## نب

**نِب** ۔ انگلش۔ (Nib) اسم مذکر:۔ ڈنک + چونچ + زبانِ قلم۔ انگریزی قلم جو لوہے کی بنی ہوئی ہوتی ہے + قلم فولاد +

**نَبات** ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) روئیدگی۔ گھاس پات۔ ترترکاری۔ سبزہ بوٹی۔ (۲)۔ ف) مصری۔ قند ۔

رسو کے دلواتی ہے شیریں ہی آ تو ننا کھائیے کھائیے مصری وہ نبات آ پہنچی (اختر)

**نَباتات** ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ نبات کی جمع۔ پودے۔ سبزی۔ ترکاریاں +

**نَباتی** ۔ ع۔ صفت:۔ گھاس پات کا۔ روئیدگی کا۔ جڑی بوٹی کا +

**نبّاض** ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ نبض شناس۔ حکیم۔ طبیب +

**نبّاضی** ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ نبض شناسی +

**نِباہ** ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ نِرباد۔ پورن تائی۔ نبھاؤ۔ نکیل۔ کمال۔ کسی کام کو اُسکی حد تک پہنچانا۔ انتہا تک پہنچانا۔ کسی کے ساتھ بسر کرنا۔ انجام۔ گزارا۔ وفاداری ۔

کون کہتا ہے چاہ مشکل ہے سب غلط ہے نباہ مشکل ہے + (ناسخ)

چاہیں تو اب بھی جاکر دیکھیں ہم اُسکو لیکن ہے فکر تو یوں کہ دیکھا جو تک نباہ دیکھا (نظیر)

**نِباہ دینا** ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ کسی کے ساتھ بسر کر دینا۔ گزار دینا۔ اخیر تک ساتھ دینا۔ انجام تک پہنچا دینا ۔

لیلیٰ کا نام زندہ ہے ابتک جہان میں تم بھی نباہ دو کسی اہلِ وفا کے ساتھ (نور)

**نِباہ کرنا** ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ کسی کے ساتھ بسر کرنا۔ انجام تک پہنچانا۔ گزارنا۔ وفاداری کرنا ۔

مجنوں کے عشق میں لازم جگر ہے بتھر کا وہ کیا بشر ہیں جو اُنسے نباہ کرتے ہیں (...)

**نِباہنا** ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ کسی کے ساتھ بسر کرنا۔ گزارنا ۔

میں بھی کچھ خوش نہیں وفا کرکے تُم نے اچھا کیا ... کیا + (...)

ایسے سفیرہ خو سے کہاں تک نباہیئے اُن کی تو نام ... تام شب ... (...)

**نباہو** ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ نباہ دینے والا۔ وفادار۔ اخیر تک گزار دینے والا۔ بسر کر دینے والا۔

**نِبٹانا** ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ نمٹانا۔ نُھگتانا۔ چکانا۔ بیباق کرنا۔ ادا کرنا۔ ...

**نِبٹاؤ** ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ فیصلہ۔ تصفیہ۔ انفصال۔ بیباقی۔ چلوتا۔ بُھگتان۔ نمٹاؤ ۔

**نِبٹنا یا نبٹ جانا** ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ نمٹنا۔ بیباق ہونا۔ فرصت پانا۔ چھٹکارا پانا۔ فارغ ہونا۔ بُھگت جانا + پورا ہونا۔ ختم ہونا۔ انجام پر پہنچنا۔ کٹنا۔ جھگڑا طے ہو جانا۔ فیصلہ ہو جانا۔ تکرار باقی نہ رہنا ۔

جہاں بہو کا پیسنا رہیں سُسر کی کھاٹ نبٹ آوے پیسنا سرکت آوے کھاٹ (دوہا)

**نِبیرا** ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (نبٹاؤ) نبڑیرا +

**نِبختا** ۔ ف۔ صفت:۔ عو۔ (۱) بدنصیب۔ بدبخت۔ کم نصیب۔ کم بخت۔ ابھاگی۔ زبوں

نبخ

(۲) کلمۂ تنفر و تکیۂ کلام ۔ نگوڑا ۔ مُوا ۔ وغیرہ +

**نَبَختی** ۔ ۱ ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) بدنصیب ۔ کم بخت ؎

اے جان کمبخت سے نکلجا تنگی میں اب ۔ اوقات مجھ نبختی کی ہوتی بسر نہیں (جانصاحب)

وہ نبختی تو اپنے گھر میں نہ تھی ۔ پاس اُسکے گئی تھی والی کب + (رنگین)

(۲) تکیۂ کلام و کلمۂ تنفر ۔ مُوئی ۔ نگوڑی +

**نَبَرد** ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ لڑائی ۔ جنگ ۔ معرکہ ۔ جدل ۔ حرب ۔ مصاف +

**نبرد آزما** ۔ ف ۔ صفت :۔ جنگ آزمودہ ۔ جنگی ۔ دلاور ۔ شجاع ۔ بہادر ۔ سورما

**نَبَرد گاہ** ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ میدانِ جنگ ۔ لڑائی کا کھیت ۔ معرکہ ۔ استھان +

**نِبڑ جانا** ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ خرچ ہو جانا ۔ تمام ہو جانا ۔ ہو چکنا ۔ ختم جانا ۔ باقی نہ رہنا ۔ انجام کو پہنچ جانا ۔ حضرت آتش نے اس زمانے کے خلاف چراغ کے ساتھ بھی نبڑنا کا استعمال کیا ہے ؎ فرقت کی شب میں زیست نے اپنی وفانکی + قبل سحر چراغ ہمارا نبڑ گیا)

**نِبڑنا** ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ تمام ہونا ۔ ہو چکنا ۔ خرچ ہو جانا ۔ نمٹنا ۔ سپُورن ہونا ۔ باقی نہ رہنا

**نَبْض** ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ رگ کا پھڑکنا ۔ ناڑی ۔ ہاتھ کی وہ رگ جو حرکت کرتی رہتی ہے + شرائین کی انقباضی اور انبساطی حرکت جو فضلاتِ دُخانیہ کے اخراج اور رُوح کی تعدیل کے واسطے ہوتی رہتی ہے ؎

گرم جوشی سے تپ عشق کی کیونکر بچتا ۔ نبض اوّل ہی سے مُدّوی ترے بیمار کی تھی (آتش)

**نبض دیکھنا** ۔ ۱ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) ناڑی دیکھنا ۔ مریض کی نبض پر ہاتھ رکھ کر اُسکی سریع یا بطی حرکت کا معلوم کرنا ۔ (۲) بازاری) خبر لینا جیسے زمانے کی بھی نبض دیکھنا +

**نبضوں** ۔ ۱ ۔ اسم مؤنث :۔ نبض کی جمع جو حروفِ مُغیرہ یا ملحِ مُغیرہ کے آجانے سے واؤ مجہول اور نُونِ غنہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے +

**نبضوں کا چلنا** ۔ ۱ ۔ فعل لازم :۔ ناڑیوں کا بہت تیزی کے ساتھ حرکت کرنا ۔ دونوں ہاتھوں کی نبضوں کا بہ عجلہ چلنا جو حرارت کے بڑھ جانے کی علامت ہے

**نبضوں کا نہ چلنا** ۔ ۱ ۔ فعل لازم :۔ نبضوں کی حرکت کا محسوس نہ ہونا +

**نبضیں** ۔ ۱ ۔ اسم مؤنث :۔ نبض کی جمع ۔ ناڑیاں +

**نبضیں چھُوٹنا یا چھُٹنا** ۔ ۱ ۔ فعل لازم :۔ نبضوں کا ساقط ہو جانا ۔ نبضوں کی حرکت محسوس نہ ہونا ۔ نبضوں میں حرکت نہ رہنا ۔ ناڑیوں کی حرکت کا بند ہو جانا ۔ قریب بمرگ ہو جانا ۔ نزع کا عالم ہونا ۔ زندگی کے آثار نہ رہنا ۔ مطلق ہوش نہ رہنا ۔ مُردہ سا ہو جانا ۔ ادھ مُوا ہو جانا ۔ حواس باختہ ہو جانا ۔ متحیّر ہو جانا ۔ صبر نہ رہنا ۔ گھبرا جانا ۔ دم سوکھ جانا ۔ دم خشک ہو جانا ۔ خوف زدہ ہونے کے سبب غش کھا جانا + ؎

نبھ

بیمار کی تو تیرے سب چھُٹ گئیں ہیں نبضیں ۔ اک دم جو اُسمیں دیکھا مثلِ حباب دیکھا (خیال)

نبضیں مری چھُٹی جاتی ہیں یاد آنے پر حبیب ۔ چھُوٹے وہ تری چشمِ غضبناک کے ڈورے (جرأت)

ہاتھ آکے اطبا کیوں ہیہات پکڑتے ہیں ۔ جنکی کہ چھُوٹی نبضیں کب رات پکڑتے ہیں (ظہیر)

اُنگیا پہنے سے ہونٹوں پہ مرا دم گھٹ کر ۔ بدِ اطراف کا عالم ہے نبضیں چھُٹ کر (رند)

لے خبر اپنے مریضِ عشق کی جیسے نفس ۔ مُردنی سی چھا گئی ہے منہ پہ نبضیں چھُوٹ کر (رند)

دونوں ہاتھوں کی چھنگلیوں نبضیں ۔ خالی ہاتھ آتے نامہ بر کو دیکھ (معروف)

نبضیں چھُوٹی ہوئی غشی طاری ۔ ایک فرقت نہار بیماری ++ (ذوق)

نبضیں چھُوٹی ہیں آنکھوں میں دم ہے بر لب آ ۔ اوہ گر کوئی دم میں بُلا یا نہ جائے گا (رشکی)

تری قاتل بھووں پر چھُوٹتی ہیں کیا مری نبضیں ۔ کہ خنجر غش میں آکر چشمِ ہر بند کرتے ہیں (زلالی)

جُوڑا جو اس ادا سے کھُلا ہم تو مر گئے ۔ نبضیں چھُٹیں جو بال کسی کے بکھر گئے (بحر)

**نِبَل** ۔ ہ ۔ صفت :۔ (۱) کمزور ۔ دُبلا ۔ بے طاقت ۔ ماندہ ۔ دُربل جیسے نبل کو ہمیشہ بلا ہے جیسے

ہاتھ چھُڑائے جات ہو نِبل جان کے موہے ۔ ہردے میں سے جاؤگے تو مرد بدُوں گی توہے (سورداس)

(۲) بقال) ناقص ۔ کچھ خراب ۔ جیسے یہ مال نبل ہے (۳) بیکس ۔ بے یار ۔ بے مکان

زلف تیری کرے نہ کیونکر بل ۔ جان کرا سے میاں نبل مجکو (جرأت)

**نَبُوّت** ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ پیغمبری ۔ خبر رسانی ۔ رسالت ۔ احکاماتِ الٰہی کا پہنچانا +

**نِبولی** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ نیم کا پھل ۔ نکولی ۔ نبوری ۔ تخمِ درختِ نیب جیسے برسات گیت

نیم کی نبولی پکی ساون بھی کبھی آو یگا ۔ جیو ری مری ماں کا جایا ڈاری بھیج بلاویگا (گیت)

**نَبَوِی** ۔ ع ۔ صفت :۔ منسوب بنبی ۔ نبی سے نسبت رکھنے والا +

**نَبھ** ۔ س ۔ اسم مذکر :۔ (۱) گگن ۔ آسمان ۔ اکاس + بادل + کرۂ ہوائی (۲) ساون کا مہینا ۔ برسات کا مہینا +

**نِبھاگا** ۔ ہ ۔ صفت :۔ (ہندو) بدنصیب ۔ بدبخت ۔ نبختا +

**نِبھاگی** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ بدنصیب عورت ۔ نبختی +

**نِبھانا** ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ نباہنا ۔ باہم بسر کرنا ۔ ایک دوسرے کے ساتھ گزارنا ؎

اُنکو تو یاں محبت نہیں اصلا لیکن ۔ نبھ سکے تم سے اگر حضرتِ دل اور نبھاؤ (مصحفی)

**نِبھاؤ** ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ گزارا ۔ باہم بسر کرنا + ثابت قدمی ۔ استقلال +

**نِبھرما** ۔ ہ ۔ صفت :۔ جس کا بھرم نہو ۔ غیر اعتبار ۔ غیر معتبر ۔ نامعتبر ۔ جسکی ساکھ نہ ہو

**نِبھنا** ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ بسر ہونا ۔ باہم گزرنا ۔ انجام کو پہنچنا ۔ نیک رہنا ۔ سنبھر رہنا ؎

کس طرح سے نبھے گی کہئے تو ۔ آپ ہر بات میں بگڑتے ہیں (رنگین)

خوب ہی نبھے گی تم سے اگر ایسی ۔ تو کا کچھ نبختی مری اے فتنہ گر ایسی (بیدار)

نبی

دوستی بھی تو نظر آتی نہیں محبوب سے ۔ تازیانِ آشنا نہیں دل مشغل ہے بیداد کا (ناسلوم)

**نبی** ع۔ اسم مذکر:۔ خبر رساں۔ خبر پہنچانے والا۔ رسول۔ قاصدِ الٰہی۔ پیغمبر۔ فرستادۂ خدا جو کتاب اور دین لایا ہو +

**نبیِ مرسل** ع۔ اسم مذکر:۔ وہ نبی جو صاحب کتاب ہو جیسے حضرت داؤد علیہ السلام۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام۔ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

**نبیرہ** ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) پوتا۔ بیٹے کا بیٹا + پہلی (۲) نواسا۔ بیٹی کا بیٹا + نواسی ع

**نبیڑ لینا**۔ فعل متعدی:۔ نبیڑا کر لینا۔ تمام کر لینا + نمٹ لینا۔ بسر کر لینا۔ گزار لینا۔ جھگڑا نبیٹ۔

یاں تو رہا ہے جانے دیجئے عشقِ بتاں کے ساتھ ۔ زاہد نبیڑ لینگے وہاں کی وہاں کے ساتھ (داغ)

**نبیڑنا**۔ فعل متعدی:۔ تمام کرنا۔ نمٹانا + پورا کرنا + بسر کرنا۔ گزارنا سے

رند خراب حال کو زاہد نہ چھیڑ تو ۔ تجھکو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو + (ذوق)

یوں ہی ہے تو لینگی ہمیں کیا دانشِ خراب ۔ آنکھی آج نبیڑ و ستم فردا کیا ہے (ظہیر)

**نبیڑو**۔ صفت:۔ پورا کرنے والا۔ نمٹانے والا۔ انجام کو پہنچانے والا +

**نپایا نپا ہوا**۔ صفت:۔ اندازہ کیا ہوا۔ جیسے نپا شوربا اور گنی بوٹی سے

نماز نے کشتی میں نوحیر کو ہے کمال ۔ پیالے میں نپے ہوئے خمر کے گھونٹ ہیں (مخیر)

**نپت**۔ اسم مؤنث:۔ ناپ۔ پیمائش۔ اپ میت +

**نپٹ**۔ صفت:۔ (۱) محض۔ بالکل۔ نرا۔ تمام۔ سراسر۔ سرتاپا۔ جیسے نپٹ اناڑی (۲) بہت۔ نہایت۔ ادھک۔ ات گت سے

ڈرتا ہے جوں سپند کہیں اب چٹک نہ جائے ۔ ہے سوز دل مرے سے نپٹ بیقرار داغ (سودا)

**نپن** س۔ Nipun صفت:۔ چاتر۔ بڑھوان +

**نپنا**۔ فعل لازم:۔ (۱) میپنا۔ پیمائش ہونا۔ ناپا جانا۔ (۲) لڑائی ہونا۔ جھگڑا ہونا جیسے ابھی میں کہہ دیتا تو خدا جانے کے گھر نپتی +

**نپنسک** س۔ صفت:۔ نامرد۔ ہیجڑا۔ مخنث۔ زنانہ۔ زنخہ۔ خنثہ +

**نپوتا**۔ صفت:۔ ہندو عو۔ (۱) بے اولاد۔ پتر ہین۔ لاولد جیسے نپوتے کا گھر سونا مورکھ کا ہردا سونا دالدری کا سب کچھ سونا (۲)۔ کلمۂ تنفر (عو) نگوڑا۔ موا۔ نالائق +

**نپوتی**۔ اسم مؤنث:۔ (ہندو عو) بے اولادی۔ وہ عورت جسکے کوئی بال بچہ نہ ہو (۲)۔ کلمۂ تنفر) نگوڑی۔ کمبخت۔ موئی +

**نپوڑنا**۔ فعل متعدی:۔ (گنوار) نکالنا۔ نکوسنا۔ منہ بگاڑنا۔ زہر خند کرنا۔ کھسیانی ہنسی ہنسنا۔

**نت** س۔ صفت:۔ ... مدام۔ دائم۔ دائما۔ ہموارہ + ہر روز۔ آئینہ سے

ضیت میں ... بیس ۔ ... نہیں تو من ملا دانت (دوہا)

نتھ

نکل یہی چھل ساوھن بھات کرت کرت کرت ۔ نکہ من نکس دلت میں نس نت کرت کرت کر (دوہا)

سینہ سپر رہتی ہے نت قصور یار ۔ دل نے جب چاہا اٹھا لی دیکھ لی + (ناسلوم)

**نت اٹھ**۔ تابع فعل:۔ ہمیشہ العمکر۔ ہر روز۔ آئے دن۔ روز کے روز۔ جیسے سبرنہ نت اٹھ پنیا کون بھرے ری +(ہندو عو)

**نت کھودنا نت پانی پینا**۔ فعل متعدی:۔ روز مزدوری کرنا۔ روز کمانا۔ جتنا کمانا اُتنا ہی کھانا +

**نت کی دکھیا آ کر موں دوس**۔ کہاوت:۔ ہمیشہ کی مصیبت زدہ اور تقدیر پر الزام +

**نت نت**۔ کلمۂ دعا۔ عو۔ جم جم کا مترادف ہمیشہ۔ سدا۔ روز کے روز +

**نت نیا**۔ تابع فعل:۔ (۱) تازہ بتازہ۔ نو بنو۔ جو بات ہمیشہ نئی ہو۔ جیسے ہر مہینے نت نیا کپڑا بنتا گیا۔ (۲) ہر روز نیا۔ انوکھا۔ عجیب و غریب سے

قیس اصفہانی کو اُسنے دکھائے دشت و کوہ ۔ عشق ہمکو نت نیا اک کام فرماتا رہا (جرأت)

مبتلا نت نئی آفت میں رہا کرتے ہیں ۔ روز اللہ سے رہتی ہے مناجات نئی (بحر)

**نتارنا**۔ فعل متعدی:۔ (ہندو) صاف کرنا۔ چھاننا۔ دھارنا۔ کدورت دور کرنا۔ تلچھٹ نیچے بٹھانا۔ نسوو پانی نکالنا۔ اوپر اوپر سے نزول لینا (مسلمان نتھارنا بولتے ہیں) +

**نتنی**۔ اسم مؤنث:۔ (پورب) نواسی۔ بیٹی کی بیٹی +

**نتھ**۔ اسم مؤنث:۔ حلقۂ بینی۔ ناک میں پہننے کا چاندی یا سونے کا حلقہ جو سہاگ کے دن سہاگنیں پہنا کرتی اور رنڈیاں اُتارا کرتی ہیں +

**نتھ بڑھانا**۔ فعل متعدی:۔ نتھ اتارنا۔ نتھ کو اُتار کر رکھنا +

**نتھ چوڑی برقرار رہے**۔ ا۔ دعا۔ عو۔ سہاگن رہے +

**نتھارنا**۔ فعل متعدی:۔ دیکھو (نتارنا) پانی کو صاف کرنا۔ نرمل بنانا سے

دل میں کدورت آئے تو کیونکر نتھار یئے +

**نتھرا**۔ صفت:۔ صاف۔ زلال۔ نرمل +

**نتھنا**۔ اسم مذکر:۔ سوراخ بینی۔ منخرہ +

**نتھنوں**۔ اسم مذکر:۔ نتھنا کی جمع جو حروف مغیرہ کے آجانے سے واؤ مجہول اور نونِ غنہ کے ساتھ مبنی ہے +

**نتھنوں میں تیر دینا**۔ فعل متعدی:۔ عو۔ ضیق میں کرنا۔ نہایت دق کرنا۔ ازحد تنگ کرنا۔ ناک چنے چبوانا۔ کچے گھڑے پانی بھروانا۔ جیسے ارے ان خبیثنیوں نے اندر ہی اندر گھس کے مجھے کمک کر دیا۔

نتھ

ایک ایک کے نتھنوں میں تیر دُونگی نلوں میں سے تیل نکالونگی (رنگین)
(۲) ایک پہلے زمانے کی سزا تھی) +

**نتھنوں میں دم کرنا۔** فعل متعدی:۔ ناک میں دم کرنا۔ ستانا۔ خوب دق کرنا۔ ناک چنے چبوانا۔ جیسے بچے کے تھے میسر نہو تو سیر دیکھو سارا گھر سر پر اُٹھائے نتھنوں میں دم کردے +

**نتھنوں میں دم ہونا۔** فعل لازم: ناک میں دم ہونا۔ تنگ آنا۔ تنگ ہونا۔ عاجز ہونا +

**نتھنی۔** اسم مؤنث: چھوٹی نتھ جو اکثر کنواری لڑکیاں پہنے رہتی ہیں۔ خرد حلقۂ بینی (۲) تلوار کے قبضے کی کڑی۔ حلقۂ قبضۂ شمشیر (۳) ناتھ۔ نکیل۔ مہار۔ بیل کی ناک کی رسی +

**نتھنی اُتارنا۔** فعل متعدی:۔ (زبانِ بازاری) چھیڑ اُتارنا۔ کسی کا ازالۂ بکر کرنا۔ سر ڈھکنا +

**نتھنی اُترنا۔** فعل لازم:۔ (زبانِ بازاری) سر ڈھکا جانا۔ چیر اُکھڑنا۔ ازالۂ بکر ہونا +

**نتھنے۔** اسم مذکر:۔ (۱) نتھنا کی جمع (۲) حروفِ مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول کے ساتھ بدلی ہوئی صورت جیسے نتھنے میں پھنسی ہوگئی +

**نتھنے پھُلانا۔** فعل متعدی: ناک چڑھانا۔ تیکھا ہونا۔ چڑھانا۔ غصہ تھامنا۔ ناراض ہونا۔ تیوری چڑھانا +

**نتھنے چڑھانا۔** فعل متعدی (پورب): ناک چڑھانا۔ ناراض ہونا۔ تیوری پر بل ڈالنا +

**نتھی۔** اسم مؤنث:۔ وہ ڈورا جو کاغذ میں ڈالا جاتا ہے۔ کاغذ ٹانکنے کی ڈور +

**نتھی شدہ۔** صفت:۔ (عدالت) مُنسلک +

**نتھی کرنا۔** فعل متعدی:۔ مُنسلک کرنا۔ کاغذ میں ملا اکر دھاگہ ڈال کر نا

**نتیجہ۔** ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) بچہ دیں آسودہ شدہ + تراشیدہ شدہ + باہر نکلا۔ نکالا گیا (۲) حاصل۔ ماحصل (۳ منطق) وہ قول جو مقدمات و کبریٰ کے جزوں کے ملانے سے بوسیلۂ حدِّ اوسط حاصل ہو۔ حصولِ قضیہ جیسے اَلعَالَمُ مُتَغَیِّرٌ وَکُلُّ مُتَغَیِّرٍ حَادِثٌ سے اَلعَالَمُ حَادِثٌ نتیجہ حاصل ہوا (۴) بچہ۔ یہ معنی فارسی میں آتے ہیں (۵) غرض۔ مطلب۔ (۶) انت۔ اخیر۔ انجام۔ انتہا۔ خاتمہ۔ (۷) پھل۔ ثمرہ جیسے بُرے کام کا بُرا نتیجہ +

**نٹ۔** اسم مذکر:۔ (۱) بازیگر۔ رسن باز۔ دار باز۔ کلا باز۔ مشعبدہ وہ لوگ جو عمل کا بانس اور رسی پر چڑھکر تماشا کرتے ہیں (۲) دیپک راگ کی پہلی راگنی کا نام

**نٹ بدیا۔** اسم مؤنث: نٹ کا کرتب۔ کلا بازی جیسے نٹ بدیا بلّی ہجا تُحبت بدیا بازی پائی بنکہ

**نٹ کا تماشا۔** اسم مذکر۔ وہ تماشا جو نٹ لوگ کرتے ہیں +

**نٹ کھٹ۔** صفت:۔ (۱) نٹ کھٹ کا ٹھور (۲) عیّار۔ مکّار۔ خلابِ بہ۔ بدذات۔ شریر۔ دغلی۔ شوخ۔ چالاک۔ کپٹی۔ چلبلا۔ بالکشی۔ فریبی۔ شرارت پیشہ۔ فتنہ انگیز۔ فتنہ پرداز ہے

نٹ

کیا فٹ کے مال کے ہیں عیّار اور نٹ کھٹ ۔ دل لیں ہیں یوں کہ ہرگز ہوتی نہیں آہٹ میرے
میں ندوب بدل اُدہر ہی چپکے سے جو بیٹھا ۔ بیٹھے تھے جہاں دُوہا
سُن کہنے لگے میرے وہ بیاؤں کی آہٹ ۔ ہے ایک تو نٹ کھٹ } (مستزاد انشا)
اپنے دروازے آگے رکھ نٹ کھٹ ۔ کیئے ہیں اُسنے گھر کے گھر چوپٹ (سودا)
یہ بگمان ہے دل اُس نگوڑے نٹ کھٹ کا ۔ لگایا جینے جو مُر مر مُوئے کا دل کھٹکا (جان)
کب مرے دام میں وہ آتا ہے ۔ ہے وہ عیّار ایک بانٹ کھٹ (مجروح)

**نٹ کھٹی۔** اسم مؤنث:۔ (۱) عیّاری۔ شوخی۔ چالاکی۔ چھل۔ جھگل۔ پاکھنڈ۔ فند۔ فریب (۲) چھالکی۔ ہٹ دھرمی۔ دغابازی (۳) نگھٹوپن (۴) دنگا۔ شرارت +

**نٹ کھٹی کرنا۔** فعل متعدی:۔ (۱) شوخی کرنا۔ شرارت کرنا + دنگا کرنا۔ فساد کرنا + عیّاری کرنا۔ چالاکی کرنا (۲) چھالکی کرنا۔ ہٹ دھرمی یا دغابازی کرنا (۳) نگھٹوپن کرنا

**نٹنا۔** فعل متعدی:۔ ناٹنا کا مخفف (ہندو) انکار کرنا۔ مُنکر ہونا۔ مُکرنا ہے
بانس پڑھت نٹنی کہے اگ بہت نا نیکو ہے ۔ ہیں نٹ کے نٹنی بھی نئے سو نٹنی ہو ئے (دردمند)

**نٹنی۔** اسم مؤنث:۔ بازیگرنی۔ کلا کرنے والی + نٹ کی بیوی۔ نٹ کی جورو +

**نٹھُر۔** صفت۔ (ہندو) سخت۔ کٹھور۔ سنگدل۔ بے رحم۔ بے دردی + اکھڑ +

**نٹھُرائی۔** اسم مؤنث۔ (گیتوں میں) سنگدلی۔ بے رحمی۔ کٹھورپن + عیّاری۔ چالاکی
تدبی کٹھور کنہائی نٹھُرائی چترائی۔ سو سے بوجھ پڑی سب تنگ تنگ + (دہلی)

**نٹھلّا۔** صفت:۔ (ہندو) خالی۔ بیکار۔ بے شغل +

**نٹیا۔** اسم مذکر:۔ چھوٹی قسم کا بیل۔ چھوٹے قد کا بیل +

**نِثار۔** ع۔ اسم مذکر:۔ نچھاور۔ بکھیر۔ وہ چیز جو بطور صدقہ کسی شخص کے سر پر بکھیری جائے۔ بکھرا ہوا مال +

**نِثار۔** ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) نچھاور کرنا۔ نقد خواہ جنس بطور تصدق کسی کے سر پر سے پھینکنا (۲) مجازاً قربان۔ صدقہ۔ تصدق جیسے میں تیرے نثار۔ میں تجھ پر نثار ہو کر موقع +
فردوس کے گل نثار جس پر ۔ وہ عشق کا باغ ہم نے پایا (حضور نظام آصف)
تمہاری کونسی باتوں پہ دل نثار نہیں ۔ جو ہے سو ہیں لب نازک سے نگر اخیر تصویر

**نِثار کرنا۔** فعل متعدی:۔ نچھاور کرنا۔ بکھیرنا۔ وارنا + صدقے کرنا۔ قربان کرنا۔ جیسے جان نثار کرنا + عبدالحکیم بسمل ہے
ہزار حیف کہ نہ تم ہیں اور ہم ۔ ہمیشہ کرتے ہے دل تک نثار اپنا (بسمل)
اُٹھا آشوبگہِ محشر میں داغ تو لوگ ۔ غنچے جو چمن کے نثار قدِ رعنا کرتے (زکی)

**نِثار ہونا۔** فعل لازم:۔ (۱) قربان ہونا۔ واری جانا۔ تصدّق ہونا۔ صدقے ہونا
گرد پھرتی ہیں یار کے مجروح ۔ یعنی ہوتی نثار آنکھیں ہیں + (مجروح)

## پچن

**پچنا**۔ ہ۔ فعل لازم:۔ کھبنا۔ جانا۔ سمو جانا ❖

**پچنت**۔ ہ۔ صفت:۔ فارغ۔ بےفکر۔ بےپرواہ۔ بےکھٹکے۔ مطمئن۔ سکون قرار یکسو ✿

علم کو بارگراں ہو تیرا ❊ مشکل ارض وسما ہے پچنت (سودا)

**پچنت ہونا**۔ ہ۔ فعل لازم:۔ بےفکر اور فارغ البال ہونا ❖

**پچنتائی**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (ہندی) فرصت۔ فارغ البالی۔ بےفکری۔ اطمینان ❖

**پچنیا**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ناچنے والا لڑکا۔ زنانہ نخرہ۔ بھانڈ۔ بھگتیا ❖

**پچوڑ**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) نچوڑنا کا حاصل المصدر۔ رس۔ جھاگ۔ افشرہ۔ افشرہ (۲) مجازاً خلاصہ۔ تت۔ لُبّ لُباب۔ ست۔ عطر۔ جوہر۔ نتیجہ۔ مادہ۔ ماہیت۔ اصل۔ جز۔ (۳) کسی کام کی انتہا یا نہائے وقت۔ اخیر۔ انجام کار۔ نہایت کار۔ تنت ❖

جیہاد تاتیں سے دلے کا کام نچوڑا ❊ سارا نچوڑ تاب تو دامن پہ آپڑا ہے (میر)

**نچوڑ لینا**۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) دبا کر یا بھینچ کر عرق نکال لینا۔ فشردہ کر لینا۔ سونت لینا۔ (۲) ٹھگ کر دینا۔ تاراج کر دینا۔ مفلس بنا دینا۔ دودھ نکال لینا۔ (۳) چوس لینا۔ پی لینا ❖

**نچوڑنا**۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (دیکھو مجہول ہے) (۱) دبا کر یا بھینچ کر عرق نکالنا۔ فشرہ کرنا۔ مروڑ کر رس نکالنا۔ افشردن کا ترجمہ۔ سونتنا ❖

کیا ہی جاں کو نچوڑا مجھے مانند انار ❊ رکھ کے غم نے ترے اے ہوش ربا مٹھی میں (مصحفی)

(۲) ٹھگ کرنا۔ کچھ باقی نہ رکھنا۔ نُدھ دُہنا۔ مفلس بنانا۔ تاراج بنانا۔ (۳) چوسنا۔ خون پینا۔ فشار دادن کا ترجمہ ❖

لبوں سے قطرہ چند سا نسیاں انار ❊ صدمہ وہ بھی جب لگنے سے نچوڑ لیا کوند وق

**نچھاور**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ نثار۔ نثار۔ بکھیر۔ اُتارا۔ وہ نقدی یا جنس جو بطور صدقہ کسی کے اوپر سے بکھیری جائے۔ فارسی نثار۔ بنثار ❖

وہ فلک کا ہے ستارہ جو نکلے نالوں میں اپنے ❊ دیکھ نکہت پر نچھاور بجا گوہر نایاب (نظر)

کیا ننھا اُنکے نچھاور کر دیئے اے انشا ❊ اپنی مٹھی میں ہر اک نم بھی نہ لیتا ہے }
تلا چہرہ کو بکے سامنے کس طرح کے ساتھ ❊ کھینچ سب خواہ خبر تیغ گھر لیتا ہے } (کلام انشا)

ماہتاب کہ دن جو اُس کا سامنے آ دو چکا ❊ مصحفِ نورخستاں کا نچھاور ہو گیا (ظفر)

(۲) وہ قیمت جو کسی بجت کے عوض دی جائے۔ ہدیہ ❖

**نچھاور کرنا**۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ سولہ تا تصدق کرنا۔ نثار کرنا۔ سر کے اوپر سے کھیرنا۔ بکھیر کرنا ❖

بادر سنے جو دیکھا وہ دولہا ❊ اشکوں کے گُہر کئے نچھاور (گلزار نسیم)

## پچھ

**پچھتر**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (لغوی معنی پہنچنا یا جانا) ستارہ۔ ستارہ۔ تارا۔ طالع (جمع اس۔ پچھا) ❖ منازل قمر (پچھتر اصل میں وہ ستارے اور راسیں ہیں جو رات دن گردش میں رہتی ہیں اور ہر ساعت وہر وقت میں انکے خواص و آثار علاحدہ ہیں جدا گانہ مقرر ہیں چنانچہ انہیں کے بموجب ہر کام کے انجام کے واسطے سعد نحس ساعتیں وغیرہ بچار میں آتی ہیں اور انہیں کے وسیلے سے غیب گوئی و پیشین گوئی کی جاتی ہے۔ انکے استعمال کی ترکیب ٹھیک ٹھیک طبیب یا بید کے علاج کے موافق ہے۔ جس طرح دواؤں کا مزاج و خواص مانا گیا ہے اُسی طرح پچھتروں کا بھی تسلیم کیا گیا ہے۔ پچھتر مثل ستاروں ہیں جو کئی کئی تارے ملکر بنے ہیں اور وہ اپنے اپنے فلک کے موافق گردش کرتے رہتے ہیں۔ نجومیوں نے ہر ایک پچھتر کی شکل قرار دیکر ہر ایک کا جدا جدا خواص لکھا ہے اور نیز انکے سوامی یعنی مالک قرار دیئے ہیں جیسا کہ اس نقشے سے ثابت ہوگا ❖

### پچھتروں کا نقشہ

| نمبر | پچھتر کا نام | پچھتر کی شکل | پچھتر کا بھاؤ | پچھتر کا سوامی |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | اشنی | گھوڑے کے منہ کی شکل | ترچھا منہ رکھنے والا | اشنی کمار دیوتا |
| ۲ | بھرنی | بھگ کی شکل | نیچے کو منہ رکھنے والا | دھرم راج دیوتا |
| ۳ | کرتکا | استرے یا چھرے کی شکل | ایضاً | اگنی دیوتا |
| ۴ | روہنی | گاڑی کی شکل | اونچا منہ رکھنے والا | برہما دیوتا |
| ۵ | مرگ شرا | ہرن کی شکل | ترچھا منہ رکھنے والا | چندرماں دیوتا |
| ۶ | اردرا | ایک جلد یا جیوتی کی سی شکل | اونچا منہ رکھنے والا | رودر دیوتا |
| ۷ | پنربس | گھر کی شکل | ترچھا منہ رکھنے والا | ادتی دیوتا |
| ۸ | پکھ | پھول کی شکل | اونچا منہ رکھنے والا | برہسپت دیوتا |
| ۹ | اشلیکھا | چکر کی شکل | نیچا منہ رکھنے والا | سانپ دیوتا |
| ۱۰ | مگھا | ہل کی شکل | ایضاً | پتر دیوتا |
| ۱۱ | پوربا پھالگنی | تخت نشین کی شکل | ایضاً | بھگ دیوتا |
| ۱۲ | اترا پھالگنی | چارپائی کی شکل | اونچا منہ رکھنے والا | ارین دیوتا |
| ۱۳ | ہست | ہاتھ کی شکل | ترچھا منہ رکھنے والا | سورج دیوتا |
| ۱۴ | چترا | موتی کی شکل | ایضاً | اندر دیوتا |
| ۱۵ | سواتی | مونگے کی شکل | ایضاً | بایو دیوتا |
| ۱۶ | بشاکھا | لنڈ کی شکل | نیچا منہ رکھنے والا | اندر اگنی دیوتا |

لہ کھیر ایک دن لب گوخشہ ورنہ بنا ❖ ہر صدف موتی کرے تو زنگ و آب میں (قلق)

نالا۔ کھالا۔ ؎ سوئے ندی کنارے سوار ہوئے میں جا نوں پیا مورا رے

**ندی کو کیوں گہراتی ہے کہیں پاؤں ہی نہیں مِسر تلہ** کہاوت:- تم کیوں اتنا اِتنا اور رنج کرتے ہو میں پہلے ہی تم سے الگ رہتا ہوں مجھے تمہاری کچھ پروا نہیں

**ندی ناؤ سنجوگ** - محاورہ:- اتفاقیہ ملاقات + اتفاقی خوشی اور دم بھر کی صحبت بھی غنیمت ہے جیسے ندی ناؤ سنجوگ کہت آئدہ سوکیت لوگ ؎ پیا کارن پیری بھئی اور لوگ کہیں کچھ دو۔ اب کا ملنا کٹھن ہے یا کہ ندی ناؤ سنجوگ (دوہا)

**نَدِیدہ** - ف - صفت:- مخفف نادیدہ (۱) نادیدہ - ان دیکھا - بغیر دیکھا ہوا - (۲) لالچی - لوبھی - ندیدا - وہ شخص جسے عمدہ کھانا یا کوئی چیز کھانے کو نہ ملی ہو اور کسی کو کھاتے دیکھ کر گھورے + وہ شخص جسے کچھ میسر نہ ہوا ہو - طالب - مشتاق - خواہشمند - وہ شخص جس نے کبھی آنکھ سے نہ دیکھا ہو جیسے ؎ ہو جائے نہ یہ ہرن یا کہ ہٹائے کہ تم منہ چھپا کر چلے - نہ ہوئے کہ چیک لگا کر چلے + (میر سوز) ؎ ہے منتظر نظر یار کے - یہ ندیدے نہیں دیدار کے (ناسخ) ؎ دن شکل سے ہوا وہ طلبگار پیو بہ یار - صاف آشنا کا دیدہ ندیدوں میں ڈگیا (ذوق) (۳) بخیل - کنجوس - لئیم - تنگدل - ککھ - خسیس +

**ندیدی** - اسم مؤنث:- ندیدہ کی تانیث - نظر ما ئی - وہ عورت جسے کبھی کچھ میسر نہ ہوا ہو یا جس نے کچھ نہ دیکھا ہو - لالچن - لوبھن +

**ندیم** - ع - اسم مذکر:- مصاحب - ہمنشین - دوست - ساتھی - جلیس ؎ رتبہ کچھ میرے ندیموں سے رقیبوں کا نہیں - یہ ہیں محبوب کے وہ ہیں تمہارے پیارے (مصحفی) ؎ ادب کی جگہ ہے نکی بزم اتحاد - نازک ہے مثل شیشہ کے دل ندیم کا (رنگین)

**نِڈَر** - ہ - صفت:- جو نہ ڈرے - بے خوف - بیباک - دلیر - جری - بہادر - ولیر ؎ ہے حذر کو حذر ڈرے ہے ڈر - اسطرح کا ہے جی نڈر میرا + + (معروف)

**نِڈھال** - ہ - صفت:- سست - کسلمند - نحیف - زار - تھکا ماندہ - ضعیف و ناتواں + بے حس وحرکت - غشی کی حالت میں - مضمحل ؎ غیروں کی طرف وہ پھر جھکے ہیں - رہتا ہے جو دل نڈھال میرا + + (معروف) ؎ کیں سکے نہ کام ہے قاتل کو - تیغ کھنچے نڈھال آتا ہے + + (امانت) ؎ دم مرگ ہم بھرتے ہیں ہم تیغ یار کا - وہ کے پیر قیب کھڑے ہیں نڈھال سے ( + ) ؎ تیغ کیا جانے کیا ہوا اسکو - حق تک ایسا تو ہی نڈھال نہ تھا + + (جرأت) ؎ اب تو بستر پر لگ گئے ہم آہ - دل کے لگتے ہی جی نڈھال ہوا + + ( ) ؎ لے سب دل تو کیوں پڑا ہے نڈھال - آنکھ تو کھول جوں نرگس ہے لال + + (میر سوز)

**نڈھال ہونا** - ہ - فعل لازم:- سست ہونا - گرا پڑنا - ڈوبا جانا - نحیف و زار ہونا - ضعیف و ناتواں ہونا - غش آنا - غشی آنا - جی ڈوبنا - مضمحل ہونا ؎ ہے زناشی مری وہ اول پری - جب سے مجھکو نڈھال پری + + (رنگین)



**نَذْر** - ع - اسم مؤنث:- منت - اپنے اوپر کوئی چیز واجب کرنا - عہد و پیمان - اقرار - خدا کے نام پر کوئی چیز دینا جیسے صدقہ - قربانی - بلدان - بھینٹ چڑھاوا (۲) نیاز - فاتحہ - چراغی - (۳) تحفہ - پیشکش جو بادشاہ کی خدمت میں پیش کیا جائے + امرا وزرا حکام و ارکان سلطنت کی بھینٹ + ؎ تم کہ واسطے حاضر ہے جگر بھی دل بھی - دیکھیے وہ نظر لطف کدھر کرتے ہیں (احسان) ؎ دیتے ہی جان نذر نگہ پیشتر ز دل - اب اس ادا سے لی کہ لگا کر نظر نہ لی + ( نکی )

**نذر پکڑنا** - ہ - فعل متعدی:- ہدیہ دینا - تحفہ دینا - پیشکش کرنا ؎ کیا اُسنے ملن عید کے دن نذر پکڑ کر - ہمرں سامنے ایک بچہ جو تند کر کر (انشا)

**نذر دکھانا** - ہ - فعل متعدی:- حاکم یا رئیس وغیرہ کے روبرو نقدی یا کچھ جنس بوقت ملاقات پیش کرنا +

**نذر دکھلانا** - ہ - فعل متعدی:- نذر پیش کرنا - کچھ نقدی ہاتھ یا رومال وغیرہ پر رکھکر کسی حاکم یا بادشاہ یا رئیس وغیرہ کے سامنے کرنا - دربار یا جشن وغیرہ کے موقع پر کچھ پیش کرنا ؎ ذرہ شکر جمع و شکر خورشید - یہ اسکے نذر دکھلانے کے دن ہیں (جرأت)

**نذر دینا یا پکڑنا یا گزارنا** - ہ - فعل متعدی:- (۱) کسی حاکم یا رئیس یا بادشاہ کو بھینٹ دینا - پیشکش پیش کرنا - (۲) رشوت دینا - پوجنا - گھوس دینا +

**نذر کرنا** - ہ - فعل متعدی:- (۱) پیش کرنا - بھینٹ دینا - بھینٹ چڑھانا - بطور پیشکش کچھ دینا - امرا وزرا حکام و ارکانِ سلطنت کو کچھ نقدی پیش کرنا ؎ اے مصحفی کیا نذر کریں پیرِ مغاں کو - اک کسی دولت کے خزانے کے نہیں ہم (مصحفی) ؎ تنتے ہیں جب نا نسے اور ترچھی نظر ہے - کیا نذر کروں پاس مرے دل نہ جگر ہے (شمس) ؎ دل و دین دونوں نذر کرتا ہوں - ایسی چیزوں کے قدر دان ہو تم + (رنج) ؎ غالب گر اس سفر میں مجھے ساتھ لے چلیں - حج کا ثواب نذر کروں گا حضور کی + (غالب) (۲) رشوت دینا - گھوس دینا - چڑھانا (۳) سپرد کرنا - حوالہ کرنا - سونپنا ؎ نذر کر اسکی عقل و ہوش و حواس - سارے جھگڑوں سے ہو گئے بیباق (مجروح)

**نذر ماننا** - ہ - فعل لازم:- کسی بات یا عہد کو اپنے اوپر واجب گرداننا - منت ماننا - نیت یا سنکلپ کرنا +

**نذر و نیاز** - ع - ف - اسم مؤنث:- نذر و فاتحہ + بال بھوگ + وہ شیرینی یا جنس جو کسی بزرگ دین کے نام پر دی جائے + بھینٹ +

نذر

نذر ہے - ل - محاورہ :- حاضر ہے - موجود ہے - نثار ہے - تصدق ہے ؎
پہلے ہی جان نذر ہے منظور کی طرح ۔ ہاں ل کر تابِ صدمۂ دار و رسن کہاں (مجروح)
نذرانہ - ع - ف - اسم مذکر :- وہ چیز جو بطریق پیشکش دی جائے - بھینٹ - تحفہ - ہدیہ ؎
اس نہیں دیتے ہو نذرانہ جو مجھ کو بھی منع ہے ۔ دل ہم بھی نذر دیں گے یہ ہے نذرانہ کسی کا (حسرتِ دہلوی)
نر - ف - س - اسم مذکر :- مادہ کا نقیض - مرد - پُرش + مذکر - مقابل ناری ؎
آنکھ رس پیجئے اور ہم سے بھیجئے رام ۔ تُلسی وہ نر کون ہیں جنکے ہیں پاس ہے چام (دوہا)
نرمیدھ یا نر ہنسا - ہ - اسم مذکر :- قتلِ انسان + انسان کی قربانی +
نرپتی - س - اسم مذکر :- راجا - بادشاہ - مردوں کا حاکم +
نرگاؤ - ف - اسم مذکر :- بیل - بلد - گئو کا جایا - ڈھگا +
نر مادگی - ف - اسم مؤنث (۱) عاشق معشوق جو پیٹی میں ہوتا ہے - پیٹی کا کھیل کا تسما - پیٹی میں کا ہک اور حلقہ - (۲) کواڑ یا صندوق کا قبضہ - بانڈ
نر مادہ - ف - اسم (۱) مذکر و مؤنث - تذکیر و تانیث + پُرش اور استری لِنگ (۲) طبلہ کا دایاں بایاں + ڈھولک کا دایاں رُخ اور بایاں رُخ جس کی آواز میں فرق ہونے کے سبب یہ نام رکھا گیا +
نرمادین - ف - اسم مؤنث :- دیکھو (نرمادہ) +
نرمش - ف - اسم مذکر :- سینڈھا - دُنبہ +
نِر - س - حرفِ نفی :- نہ - نہیں - بن - بے - بغیر - بلا - اَن - اَ +
نِراپائے - صفت :- (ہندی) لاعلاج - جسکا علاج نہ ہو سکے - ناممکن - ناممکن الحصول - ناملکی
نِراپرادھ - س - صفت :- (ہندی) بے گناہ - بے قصور +
نِراپرادھی - ہ - صفت :- (ہندی) دیکھو (نراپرادھ) +
نرادر - ہ - اسم مذکر و صفت :- بے عزت - بے حرمت + کمینہ - حقیر - ذلیل خوار + اہان - خواری - بے حرمتی - ذلت - رسوائی - بے وقری + بے عزتی
نرادر کرنا - ف - فعل متعدی :- (ہندی) بے عزتی کرنا - بے وقری کرنا - ذلیل کرنا - تحقیر کرنا
نرادھار - صفت :- (ہندی) بے وسیلہ - وہ شخص جسکا کوئی وسیلہ نہ ہو - بے آسرے - بے ہ و - بے سہارے +
نراس - ہ - صفت :- (ہندی) (۱) بے آس - ناامید - مایوس و محروم جیسے دیکھے آس کرو نہ نراس (۲) - اسم مؤنث :- یاس - ناامیدی - مایوسی +
نراسا - ہ - صفت :- (ہندی) دیکھو (نراس) جیسے جیتے آسا مرتے نراسا - آسا مرے نراسا جئے +
نراس کرنا - فعل متعدی :- (ہندی) ناامید کرنا - محروم رکھنا +

نر

نراس ہونا - ہ - فعل لازم :- ناامید ہونا + محروم ہونا +
نرانتر - ہ - صفت :- (ہندی) متواتر - پے در پے - لگاتار - علی الاتصال - توالی - علی التواتر +
نرانکار یا نرنکار - ہ - صفت :- مرکب از نِر + اکار بمعنی رُوپ (ہندی) بے رُوپ - سروپ - نِرُوپ - جس کی کوئی شکل یا صورت نہ ہو - بے مانند + پرمیشور + خدا +
نربل - ہ - صفت :- کم زور - کم طاقت - بودا - ناتواں - دُربل - ماندا +
نربدھ - ہ - صفت :- (ہندی) بیوقوف - ان سمجھ - مورکھ - بے عقل +
نربھاگی - ہ - صفت :- (ہندی) بدنصیب - بدطالع - بدقسمت جیسے نربھاگی نے کھول ہاتھ لیگئے چھ بھرت اور باٹ +
نربھے - ہ - صفت :- (ہندی) بے خوف - نڈر - بے باک +
نرپھل - ہ - صفت :- (ہندی) اکارت - بے فائدہ - بے حصول +
نرجل - ہ - صفت :- (ہندی) (۱) سوکھا - خشک - (۲) اسم مذکر - وہ برت جس میں پانی تک نہ پیا جائے جیسے نرجل کا دشی (۳) اسم مذکر - ریگستان - بے آب کا ملک
نرجلا - صفت :- (ہندی) وہ برت جس میں پانی تک نہ پئیں +
نرجیو - ہ - صفت :- (ہندی) بے جان - غیر ذی روح +
نردوش یا نردوکھ - صفت :- (ہندی) بے خطا - بے قصور - بیگناہ + معصوم
نردوش ٹھیرانا - فعل متعدی :- (ہندی) بے قصور ٹھیرانا - بری کرنا - پاک ٹھیرانا
نردھن - ہ - صفت :- (ہندی) مفلس - نادار - غریب - کنگال - تہیدست جیسے نردھن کے دھن گردھاری ؎
کاتا گاڑھا دھوان کے زنار کرے سبھی ۔ نردھن گراہات سے نو بات نہ پوچھے کوئے (دوہا)
نردئی - ہ - صفت :- (ہندی) بیرحم - سنگدل - کٹھور - دیاہین - ظالم جیسے نردئی سے پیت کرے کوئی جاؤ تلا جو بھی سو بھی +
نرسا - ہ - صفت :- مرکب از نِر + رس - بے رس یعنی چاشنی کا خواب - حلوے کا حلاوت کا - غش میٹھا کم تا خراب - بُرا جیسے نرسا سونا - نرسی چاندی +
نرگن - ہ - صفت :- (ہندی) (۱) ذات - سرگن کا نقیض - وہ ذات جو صفاتِ انسانی سے منزا اور مبرا ہے - صفاتِ بلی سے مخصوص ہے ست رج اور تم تینوں گنوں سے پاک ہے (۲) بے ہنر - بے سلیقہ - مورکھ +
نرگن بھجن - ہ - اسم مذکر :- وہ بھجن جس میں صرف ذات کا بیان ہو - خدا کی ذات کا بیان - توحید کی نظمیں +
نرگنیا - ہ - اسم مذکر - (ہندی) (۱) موحد - ویدانتی - صرف ذات کو ماننے والا - (۲)

(۲) کودک۔ ناسمجھ۔ بیوقوف۔ جاہل۔ جیسے گنیا کن کہے نرگنیا، کہ کیا کہے +

نرلاج۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندی) بے شرم۔ بیحیا۔ بے غیرت +

نرلجا۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندی) دیکھو (نرلاج) +

نرمل۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندی) جو میلا نہ ہو۔ بے کدورت۔ صاف۔ اُجلا۔ شفاف +

نرمول۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندی) بے بنیاد۔ بے اصل +

نرموہی۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندی) سرد مہر۔ بے مہر۔ نردئی۔ سنگدل۔ بیرحم۔

چلماں بھرت موری جلی رہی پنکھیاں سیاں نرموہیا کے راج رے
جلہاتو واکا ... لاکھیت رے سیاں ہائے کر ... آ ... (گیت)

نروان۔ س۔ اسم مذکر:۔ [illegible] (۲) مکتی۔ [illegible]

نرالا۔ صفت۔ الگ تھلگ۔ منفرد۔ مخصوص +

دل ہو نہ ہو دل کے ستانے والے / اور سوز ہو ہر دل کے جلانے والے (انشا)

(۲) خالص۔ بے ملاوٹ (۳) بالکل۔ سراپا۔ سر سے پاؤں تک۔ جیسے نرا الّو ہے۔ نرا احمق ہے +

نرالا۔ صفت:۔ (ہندی) انوکھا۔ نادر۔ عجیب۔ غریب۔ نئی وضع کا۔ نئی روش کا۔ سب سے الگ۔ سب سے جدا + چھبیلا + وہ شخص جسکے اوضاع و اطوار سب سے جدا ہوں جیسے اسکا تو سب سے نرالا مزاج ہے۔ اسکا تو ڈھنگ ہی نرالا ہے۔

ستمدیدہ آخر اور بھی تو ہیں جہاں میں / کیا نرالے آپ ہی سارے جہاں سے ہیں (مرزا)

محبت کے کرشمے کچھ زمانے سے نرالے ہیں / گریبان زلیخا میں ہے یا یوسف کے دامن کا (ظہیر)

ادھر بھی رونے کا انداز اک نرالا ہے / ہنسی کی طرز اگر ہے ادھر انوکھی ہی + (ظفر)

آئینہ گھور رہے کہ سب سے نرالا نکلا / منہ تو دیکھو یہ تمہارا چاہنے والا نکلا + (وصال)

سب آپس میں ملتے جلتے ہیں / اک نرالے ہیں وہ زمانے سے + (مجروح)

جو زمانے سے نرالا ہو فلک سے ہو جدا / فکر ہے تو وہ انداز جفا پیدا کروں (داغ)

کہ نرالے شہر میں بتکدے تمہیں پیدا ہوئے / ہر گھڑی تیغ و سپر لے کے ... (رشید)

نہ فلسفہ نہ منطق نہ حکمت کا رسالہ ہے / اس نسخۂ محبت کا نسخہ ہی نرالا ہے + (جرمن)

ہے بے طلب ملی تو ہوئی یار کی طلب / بندوں کے تازیانے ہیں نرالے خدا کے ساتھ (انور)

تیری باتوں کا شور سب سے بالا ہوگیا / تو نرالا کیا ہوا عالم نرالا ہوگیا + (حافظ جہلوی)

ناسخ منظور تھا استاد کیا اے غم / گفتگو دالاں میں وہ سب سے نرالا ہوگیا ( ء )

ایک سے ایک نرالا ہے لطافت میں / جلوہ فرما الٹی یہ پری زاد ہیں سب ( ء )

نہ شہر ہو ادھر اُدھر منہ ہو / دنیا سے سب آزاد ہیں نرالے + (مصحفی)

چاہتا ہو کہ دل اس تنگ قبا سے الجھے / میرے ناصح کہ ہے دنیا سے نرالا اخلاص[۲] (مومن)

(۴) اچھوتا۔ نیا۔ نیارا۔ جدا۔ علیحدہ۔ الگ +

اے تجمل کریں گے عذر احباب / سب سے عشقوں تمہارے نرالے ہیں + (تجمل)

نرالی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ نرالا کی تانیث۔ انوکھی۔ سب کے اوضاع و اطوار سے جدا انداز و طرز

یہاں صورت و سیرت سے ... کون ... ہے / پروانہ محبت کی دونوں سے نرالی ہے + (سودا)

جسکو دیکھا اسے دیوانہ بنایا تو نے / اے پری زاد نرالی ہیں فسوں کاریاں تیری + (مرزا)

جو انگوں بوسے ہے گال سوال دیگر جواب دیگر / غرض کہ وضع ہے نرالی سوال دیگر جواب دیگر (نکہت)

کیا نرالی گرم بازاری ہے یوسف کی ہے / پڑگئی جب آنکھ اک بجلی گری بازار پر (ناسخ)

نرباہ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (متروک) نباہ۔ ایفا۔ گذارا۔

واہی نہ بجھے سوز کے پیماں کو تو اے یار / جو تجھ سے کیا عہد سو نرباہ کریگا + (میر سوز)

نربسی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ جدوار۔ ایک قسم کی مخروطی تلخ جڑی جو بقدر انگشت۔ اول میں حار سوم میں یابس۔ نافع زہر ... امراض وبائی وغیرہ +

نرت۔ س۔ اسم مذکر:۔ (۱) رقص۔ ناچ (۲) بھاؤ۔ انداز۔ راگنی کا روپ سروپ +

نرت کرنا۔ فعل متعدی:۔ بھاؤ بتانا۔ ناچ میں انداز دکھانا + ناچنا +

نرخ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ اناج وغیرہ کا بھاؤ۔ مول۔ قیمت۔ شرح۔ دام

لغزش نظام کیا دیکھے کچھ اور بھی / تم ہو جو مشتری ہاں نرخ عصیاں پکار (ناسخ)

نرخ بندی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ تعیینِ قیمت۔ قیمت کا چکوتا +

نرخ مقرر کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ بھاؤ نکالنا +

نرخ نامہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ فہرست نرخ۔ بازار کے نرخ کی وہ فہرست جو ہفتہ وار یا روزمرہ سرکار میں جاتی ہے +

نرخ نامۂ منڈی۔ ف۔ اسم مذکر:۔ منڈی کا بھاؤ +

نرخرا۔ ف۔ اسم مذکر:۔ گلے کی نلی۔ سانس نلی۔ حلقوم۔ نلئے گلو۔ گزرگاہ دم۔ قصبہ۔ ٹینٹوا + مجرائے طعام و شراب۔ مری +

نرخرا بولنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ بوقت موت حلق سے بلغم کی مانند آواز نکلنا۔ گھرانا چلنا۔ خرانا چلنا۔ گھر گھر لگنا +

نرد۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) چوسر کی گوٹ۔ نردہ + مہرۂ شطرنج

چاہے جو زندگی تو نہ ہو پاسے جدا / جو سر میں تنگ جو گوٹ گیا نرد مر گئی + (اسیر)

قول و اقرار کی جو نرد تھی کچی ہی رہی / مشتبازی کی جو چوسر تھی دما دے چاہے (ظہیر)

(۲) ایک بازی کا نام جسے تختۂ نرد بھی کہتے ہیں۔ اردشیر بابک اسکا موجد ہے۔ چنانچہ اسی وجہ سے اسکو نرد شیر بھی کہتے ہیں۔ بعض لوگوں نے لکھا ہے کہ بوذرجمہر اسکا موجد ہے جسنے شطرنج کے جواب میں یہ بازی اختراع کی تھی۔ بعض کا قول ہے کہ یہ قدیم ہندی ہے۔ پہلے اسے دو پاسوں سے کھیلتے تھے بوذرجمہر نے دو اور زیادہ کئے +

[۱] مفصل کیفیت اس لفظ کی اس جگہ ... دیکھو ... [illegible]

**نرد مارنا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ گوٹ پیٹنا + بازی جیتنا +

**نردبان۔** ف۔ اسم مؤنث:۔ سیڑھی۔ زینہ۔ کاٹھ کی سیڑھی۔ نردبام معراج ہے

دکھلاتے سیر آنکھوں کو بام مراد کی ایسی کوئی کمند کوئی نردباں نہ تھی (آتش)

**نرزہ۔** ہ۔ اسم مذکر:۔ نرجہ۔ چھوٹی ترازو +

**نرسل۔** ہ۔ اسم مذکر:۔ نرکل۔ سرکنڈا۔ سر۔ کلک۔ نئے +

**نرسنگا۔** ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کا بجانے کا سینگ + کرنائے۔ دھوتو۔ بگل۔ تُری۔ صُور۔ ناقور۔ تُرم ہے

آگے کو نرسنگا باجا پیچھے کو فوجوں کا پرا بکھارو پھر کا آن میں لغنی نہ گھرتا نہ گدھا (دردا)

**نرسنگھ۔** س۔ اسم مذکر:۔ (۱) وشنو کا چوتھا اوتار جو ہرناکش کے مارنے اور پہلاد کے بچانے کو پیدا ہوا تھا اور اسکا سر شیر کا تھا (۲) شہ زور آدمی بہادر آدمی۔ (۳) مُوکل۔ بیر۔ وہ موکل جو جادوگر اکثر آنکھ کے اوپر بٹھا دیا کرتے ہیں

**نرسوں۔** ہ۔ اسم مؤنث:۔ (ہندی) پرسوں کے بعد کا دن۔ چوتھا دن +

**نرغا یا نرغہ۔** ہ۔ اصل یونانی (دبگ) اسم مذکر:۔ (۱) گھیرا۔ آدمیوں کا حلقہ جو شکار کے گھیرنے کے واسطے بنایا جائے۔ احاطہ۔ (۲) بھیڑ۔ انبوہ۔ ہجوم۔ ہنگامہ۔ کثرت (۳) مشکل۔ دقت۔ دشواری +

**نرغا کرنا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ (ع) گھیرنا۔ احاطہ کرنا۔ گھیر ڈالنا۔ چاروں طرف سے کونڈرانا۔ کائیں کرکے پیچھے پڑجانا ہے

اک طرف سے کیا نازوادا نے نرغا اک طرف نوٹ پڑی ہیں یہ دوچار پڑے
ہیں ادھر طالبِ جاں چشمِ سیاہ و خوں ریز دل ادھر مانگتے ہیں گیسوئے خمدار پڑے (رند)

**نرغا ہونا۔** ہ۔ فعل لازم:۔ گھرنا۔ محصور ہونا۔ ہجوم ہونا۔ ہلّا ہونا۔ چاروں طرف سے چڑھائی ہونا

گر چہ پیچ طاقِ ابرو ہے صنم گیسو نہیں کیسے نرغہ ہوا ہے لشکرِ تاتار کا + (آتش)

**نرغے۔** ہ۔ اسم مذکر۔ نرغہ کی جمع یا حرف سے ہوتا ہے جیسے کہ جب الف کی یائے مجہول بدل جاتی ہے

**نرغے میں آجانا۔** ہ۔ فعل لازم:۔ بلائے آفت ہو جانا۔ مصیبت میں گھر جانا۔ کسی آفت میں پھنس جانا

**نرغے میں جان ہونا۔** ہ۔ فعل لازم:۔ مصیبت میں گرفتار ہونا۔ عذاب میں جان ہونا +

**نرغے میں ڈالنا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ محصور کرنا۔ گھیرنا۔ پھانسنا۔ چاروں طرف سے گھیرے میں ڈالنا۔ کونڈرانا۔ پھندے میں ڈالنا ہے

عشق نے نرغے میں ڈالا ہے ستمگاروں کے کرند ایک میں تنہا ہوں ہزاروں سینکڑوں جلاد ہیں (رند)

**نرک۔** س۔ اسم مذکر:۔ (۱) پاپوں کے بھوگنے کی جگہ۔ پاپیوں کے رہنے کی جگہ۔ گنہگاروں کے رہنے کا مقام۔ پاپ بھوگ کا استھان۔ جہنم لوک۔ تحت الثریٰ۔ پاتال + دوزخ۔ جہنم + اسفل السافلین۔ طبقہ سب سے نیچے دوزخ کا



چھوٹ پرانی باپ گرامے مرے نرک کو جا کہے کبیر سنو بھئی سادھو کرنی کے پھل پاؤ (بھجن کبیر)
(بیٹے کیسی ایسا کر اپنی ہستی دوسرے + +)

آپ ہی کہو نرک ہے کہ آپ ہی رہا باپ نہیں نرک نہیں نرک ہے نہیں پن نہیں پاپ (دہا) رنگی کلی

(۲۔۔ ہ) میلا۔ گھورا۔ بول و براز۔ نجاست۔ چنانچہ خاکروب کہتے ہیں کہ ہم لوگ تو نرک اٹھا کر جا پیٹ کرنے ہیں ہمسے کیوں زندہ لیتے ہو +

**نرک چودس۔** ہ۔ اسم مؤنث:۔ دیوالی کی چودس جسمیں عام ہندو نہا کر اپنا دلدر نکالتے ہیں۔ بجائے ناپاک دلدر نحوست جیسے اسکے سر پر تو نرک چودس ہی کھڑی رہتی ہے +

**نرک کا دوارا۔** ہ۔ اسم مذکر:۔ دوزخ کا دروازہ ہے

بشن سے جاکر ہم نے یہی پوچھا تھا کہ کیا بند کر دیا نرک کا دوارا (ناسخ کلام)

**نرک کنڈ۔** ہ۔ اسم مذکر:۔ دوزخ کا کنواں +

**نرک میں پڑیا جانا۔** ہ۔ فعل لازم:۔ دوزخ میں جانا۔ جہنم رسید ہونا۔ جہنم میں ملنا

**نرکت۔** س۔ اسم مذکر:۔ علم صرف۔ صیغوں اور مصدروں کا علم۔ وہ علم جس سے کلموں کا تغیر و تبدل اور گردان کا حال معلوم ہو +

**نرکل۔** س۔ اسم مذکر:۔ (پورب) نرسل۔ نے۔ پتیلا۔ نے بوریہ +

**نرکی۔** ہ۔ صفت:۔ دوزخی۔ جہنمی +

**نرگس۔** ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ایک قسم کا اندر سے زرد باہر سے سفید پھول جو آنکھ سے بہت مشابہ ہے۔ بعض مزاجاً اوّل درجہ میں گرم بعض کے نزدیک معتدل۔ (۲) (مجازاً) چشمِ معشوق ہے

کچھ جھینی ہے وہ نرگسِ مخمور گریں کو دھوئے ہے پارسائی کا (مصنفہ آصف)

(ہندوستان میں جو نرگس ہوتی ہے اسکا کٹورا زرد یا سفید ہوتا ہے اور ایران کابل یا کشمیر میں ہوتی ہے اسکا سر سیاہ ہوتا ہے چنانچہ اسی سے معشوق کی چشم کو تشبیہ دیتے ہیں) +

**نرگسِ بیمار۔** ف۔ اسم مؤنث:۔ مجازاً چشمِ مست۔ چشمِ معشوق۔ چشمِ نیم باز ہے

کریں وہ کیسی دوا دیکھتے ہیں رو طبیب تیری آس نرگسِ بیمار کا بیمار نیا + (ظفر)

**نرگسِ شہلا۔** ف۔ اسم مؤنث:۔ وہ نرگس جسکا کٹورا سیاہ ہو اور پھول کا بیچ سفیدی کی بجائے سیاہی ہو اور چشمِ انسان سے نہایت مشابہ ہو کیونکہ شہلا کے معنی میش چشم کے ہیں ہے

ضعف سکتے میں ازل سے تری آنکھ کے بیمار خاک سے لیکے صبا نرگسِ شہلا نکلی (اسیر)

**نرگسِ مخمور۔** ف۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ نشیلی آنکھ۔ متوالی آنکھ۔ چشمِ خمار آلود +

**نرگسِ نیم خواب۔** ف۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ وہ آنکھ جو عشوقانہ انداز سے جھکی ہوئی ہو

نرگسی ۔ ف ۔ صفت :۔ (۱) نرگس سے نسبت رکھنے والی ۔ نرگس سے مشابہ جیسے نرگسی چشم ۔ (۲) ایک قسم کا کپڑا جس پر نرگس کیسے پھول ہوتے ہیں ساشرفی بکا کپڑا ۔ (۳) ایک قسم کا کھانا اور نیز ایک قسم کا تلا ہوا انڈا جس کی زردی سفیدی میں اس طرح رہتی ہے جیسے نرگس میں زردی ✦

نرم ۔ ف ۔ صفت :۔ دو اول بفتحتین (۱) ملائم ۔ کول ✦ (۲) گداز ۔ گدگدا ۔ پلپلا ۔ پلپلا (۳) لوچدار ۔ لچیلا ✦ (۵) ڈھیلا ۔ مندا ۔ تیز کا نقیض ۔ گراں کا نقیض (۶) دھیما ۔ مدھم (۷) سست ۔ کاہل ۔ ممنون ۔ جیسے خیر کرم جہاں ٹھنڈا دیں نرم (۸) سہل ۔ آسان ۔ (۹) سُبک ۔ ہلکا ۔ لطیف جیسے نرم چارہ (۱۰) متحمل ۔ بُردبار ۔ حلیم (۱۱) نرم مزاج ۔ نرم طبع ✦ ہیلا (۱۲) نازک ✦

نرم چارہ ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ ملائم خوراک ۔ لطیف غذا ۔ وہ کھانا جو آسانی سے کھایا جائے جیسے کھچڑی ۔ حلوا ۔ وغیرہ ✦

نرم دل ۔ ف ۔ صفت :۔ رحم دل ۔ موم دل ۔ رقیق القلب ✦

نرم کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ ملائم کرنا ۔ شیشے میں اُتارنا ۔ دھیما کرنا ✦

نرم گرم ۔ ف ۔ صفت :۔ (۱) سخت سُست ۔ بُرا بھلا (۲) گرم و سرد زمانہ رنج و راحت ✦

نرم گرم اُٹھانا یا سہنا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ سخت سُست کی برداشت کرنا ۔ بُری بھلی بات کا سہنا ۔ درشتی و نرمی کا برداشت کرنا ✦

باہم سلوک تھا تو اُٹھاتے تھے نرم گرم ۔ کاہے کو میر کوئی دبے جب بگڑ گئی ۔ (میر)

نرما یا نرمہ ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ ایک قسم کا روئی کا درخت جسکا سرخ پھول ہوتا اور اُسمیں سے نہایت ملائم یعنی نرم روئی نکلتی ہے جسکے سبب یہ نام رکھا گیا ✦

نرمانا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ نرم کرنا ✦ موم کرنا ۔ ملائم کرنا ✦ دھیما کرنا ✦ سختی دور کرنا ✦

نرماہٹ ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ نرمی ۔ ملائمت ✦

نرمائی ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ نرمی ۔ ملائمت ۔ کوملتا ✦

نرملی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ ایک قسم کا بیج جس سے گدلا پانی صاف ہو جاتا ہے ✦

نرمۂ گوش ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ کان کی لَو ۔ بناگوش ✦

نرمی ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ملائمت ۔ نازکی ۔ نزاکت ۔ گُدگُداپن ۔ کوملتا ۔ (۲) دھیماپن (۳) مہربانی ۔ شفقت ۔ مصلحت ۔ مدارا (۴) سبکی ۔ سہل و آسان ۔ (۵) پلپلاپن ۔ گلگلاپن ۔ (۶) سبکی ۔ ہلکاپن ۔ لطافت (۷) سہولت ۔ آسانی (۸) بُردباری ۔ ملائمت ۔ ہموار ۔ تحمل ✦

نرنجن ۔ س ۔ صفت :۔ کامکرودھ سے رہت یعنی خواہش و غضب سے بری ۔ بے عیب بے لاگ ۔ بے تعلق ۔ مُبرّا ۔ منزہ ۔ خدا تعالیٰ ۔ پرمیشور ۔ پرماتما ✦

ہمہ تاک لگا نرنجن کے نام نرگس نے ۔ دیکھتے کے تئیں جب کھلیں جب اُسپر سُدا (۔۔۔)



نرنرنے ۔ ہ ۔ صفت :۔ (ہندی) نہار ۔ بغیر کھائے ✦

نرنے مُنہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (ہندی) نہار مُنہ ✦

نرنکار ۔ س ۔ صفت :۔ (ہندی) دیکھو (نربھنی فعلی کے مشتقات میں نراکار)

نروان ۔ س ۔ Nirvana اسم مذکر :۔ (ہندی) (۱) فنا ۔ ناش ۔ بناش ۔ معدومیت ۔ نیستی ✦ فنا فی اللہ (۲) مُکش ۔ مکتی ۔ نجات ۔ آواگون سے چھٹکارا ۔ ہمارے نہایت محسن و مُربّی شمس العلما مولوی سید علی صاحب بلگرامی ایم اے ۔ بی ایل وغیرہ مُمتحن سنسکرت مدراس یونیورسٹی جو ایک مسلم سنسکرت کے کیا بلکہ اکثر زبانوں کے بھی ماہر کامل ہیں اس لفظ کی نسبت ذیل بیان فرماتے ہیں ۔ مذہب بُدھ کے اعتقادات میں سے ایک بہت بڑا اعتقاد یہ ہے کہ انسان اس عالم خاکی میں ایک ہی مرتبہ نہیں آتا بلکہ متعدد مرتبہ ۔ اور جس قسم کے کام اسکے اعمال کسی ایک خاص زندگی میں ہوتے ہیں اُسی کے مُوافق دُوسری زندگی میں اُسکی پیدائش ہوتی ہے مثلاً اگر کسی خاص زندگی میں اچھے کام کئے ہیں تو آیندہ کی زندگی میں وہ اچھی حالت میں پیدا ہوگا اور اگر بُرے کام کئے ہیں تو بُری حالت میں ۔ غرض مسئلہ مکافات و مجازات کا فیصلہ جس کی وقت دُنیا میں ہر ایک مذہب کو پڑی ہے ۔ اور جس کی وجہ سے اکثر مذاہب میں ایک مُنصف اور اسکے تمام لوازمات کو ماننا ضرور پڑتا ہے ۔ مذہب بُدھ نے ان زندگیوں کی تعداد اور ہر حالت زندگی کی اسکی زندگانی قبل کے اعمال پر موقوف ہونے کیا ہے ان زندگیوں میں کچھ فرق نہیں ہے کہ بندہ گر زندگی کو حقیقت میں بالا بلاتیام پیدا ہوئے دُنیا کے انقلابات کو جھیلنا ایک قسم کی گرفتاری ہے ) ہمیشہ انسان ہی کی صُورت میں پیدا ہو ممکن ہے کہ وہ کسی حیوان کے قالب میں جنم لے اور اپنی اُن متعدد زندگیوں میں سے کوئی خاص زندگی یا کئی زندگیاں حیوان ہی کی صُورت میں بسر کرے ۔ یہ سلسلہ بار بار دُنیا میں آنے اور دُنیا سے جانے کا ایسا تکلیف دہ ہے کہ ہر نیک چلن اور دیندار بُدھسٹ کی یہی خواہش رہتی ہے کہ کسی طرح یہ سلسلہ منقطع ہو جائے اور اسکے انقطاع کی یہی صُورت ہے کہ چند زندگیوں میں اس سے ایسے نیک افعال سرزد ہوں کہ وہ پھر دُنیا میں نہ آئے چراغ حیات اُسکا جو بار بار گُل ہوتا اور سُلگتا ہے وہ ہمیشہ کے لیے گُل ہو جائے ۔ اس اطفائے دائمی چراغ حیات کا نام بُدھ مذہب میں نروان Nirvana ہے ۔ اور ہر ایک بُدھسٹ کی نجات یا بہشت یا عیش جاودانی یہی نروان ہے ۔ نروان کسی قسم کی زندگی نہیں ہے بلکہ محض سلسلۂ زندگی کا منقطع ہونا ہے ۔ یاد رکھنا چاہیے کہ نروان کے معنی یہ نہیں ہیں کہ انسان کی رُوح منبع ارواح یعنی برہما میں جا ملتی ہے ۔ یہ مذہب ویدانت کا خیال ہے ۔ بُدھسٹ نروان کے معنی محض چراغ زندگی کا گُل ہو جانا ہے ۔ مذہب بُدھ میں رُوح کوئی چیز نہیں ہے اور زندگیوں کے سلسلے سے یہ مُراد نہیں ہے کہ کسی شخص کی رُوح دُوسرے میں حلول کر جاتی ہے بلکہ یہ مُراد ہے کہ ایک شخص کے

نرد

مجموعۂ اعمال کا وارث دوسرا شخص ہوتا ہے۔ وہ اجزائے جسمانی محدود فانی جن سے انسان بنا ہوا ہے اور جنکو بدھ کے مذہب میں اسکندھ کہتے ہیں انسان کے مرنے کے ساتھ ہی منتشر ہو جاتے ہیں لیکن اُسکے مجموعۂ اعمال کی قوت اور خواہش بقائے سلسلۂ حیات جسکو اپادان کہتے ہیں یہ دونوں ملکر ان اجزا کو پھر فوراً باہم کر دیتے ہیں اور ان سے ایک دوسرا جاندار حیوان ہو یا انسان مُنتج ہوتا ہے اور شخصِ متوفی کے مجموعۂ اعمال کا وارث بن جاتا ہے۔ غرض زندگیٔ ماقبل اور زندگیٔ مابعد میں تعلق اور یگانگی پیدا کرنے والا یہی مجموعۂ اعمال ہے۔ اگر زندگیوں کے سلسلہ کو کتاب کہیئے تو مجموعۂ اعمال اس کتاب کا شیرازہ ہے یا اگر اسکو تسبیح سے تعبیر کیجیئے تو مجموعۂ اعمال اُس تسبیح کا دھاگا ہے ؎

چونکہ نروان کے لغوی معنی زبان سنسکرت میں بجھنا۔ گل ہونا۔ معدوم ہونا قرار پائے ہیں اور اصطلاح میں مادّی حالت سے نجات پانا اور غیر مادّی شے یعنی خدا میں مل جانا ہے۔ پس سید صاحب نے جو بدھ مذہب کے موافق اسکا فقرہ نکالا وہ لغت، اصطلاح کی رعایت کرانے میں لیئے ہوئے اور نہایت ہی موزوں ہے۔ چنانچہ لفظ نروان جو بدھ کے نام اور اسکے سنہ یعنی ۵۴۳ برس قبل عیسوی سے تعبیر کیا جاتا ہے وہ بھی اسکی پوری پوری دلیل ہے کہ نروان مذہب بدھ ہی کا مشتقہ لفظ ہے ؎

**نروکھا**۔ ۔ صفت :۔ زشت رو۔ کریہ منظر۔ کم رو۔ بد رو۔ بدصورت۔ بدشکل۔ بدہیئت۔ ہما میں تو انکھ اُڈھل جاتی ہے یہ جیبیں یہ ہیں یہ دل انکو وہ نروکھا سا جو چلا ہے (رنگین)

**نروگا یا نروگی**۔ ۔ صفت :۔ بے روگ۔ تندرست۔ بیماری سے بچا ہوا۔ بھلا چنگا۔ اچھا بھلا ✦ نقصان نکرنیوالا۔ بے ضرر چیز جیسے دودھ کہ مانند ہر حالت میں غیر مضر ✦

**نرویدیہ** س۔ صفت :۔ وید کو نہ ماننے والا ✦

**نری** ف۔ اسم مؤنث :۔ بکری یا بکرے کا رنگا ہوا چمڑا اسکو جوتیوں کا تلا بنتا ہے ✦ (؟)

**نریمان** ف۔ اسم مذکر :۔ فارس کے ایک پہلوان کا نام جو قہرمان کا بیٹا سام کا باپ زال کا دادا رستم کا پردادا تھا ✦

**نرینہ** ف۔ صفت :۔ نر سے منسوب۔ نر سے نسبت رکھنے والا۔ از قسم ذکر۔ جیسے فرزند نرینہ اولاد نرینہ ✦

**نرا**۔ اسم مذکر :۔ (گنوار) نیزے کا جرکی ٹہنی ✦

**نزار** ف۔ صفت :۔ لاغر۔ دبلا۔ دُبلا پتلا۔ کمزور۔ نازک۔ پتلا۔ ضعیف و ناتواں۔ نحیف و نزار۔ ناتواں۔ زبُون۔ خاک۔ مفلس ✦ قلاش ✦

نوا ہوں نزتنگیٔ میں زہے بلبل جو کہیں مرا رنگ یکیگل گل میں نزار رہا ✦ (ناسخ)

کھلکھلا ہے یہ گلستان میں بہار آئی ہے یار آنکھوں دیکھیں مری جان نزار آئی ہے (مصحفی)

نزار ہو گیا ایسا تپ فراق میں میں ہمارے جسم کے تیشۂ استخوان نہیں باقی (عاشق)

نزل

**نزاع** ع۔ اسم مؤنث :۔ جھگڑا۔ تکرار۔ رار۔ رد و بدل۔ تنازع ✦ بیر۔ دشمنی۔ عداوت۔ خصومت ✦ قضیہ۔ مناقشہ۔ فساد۔ شر ✦

ایک سو یک سجدہ یک سجدہ ایک خلق کبر نزاعیں ہم رہے جگر بسملا نہ گئیں (داغ)

**نزاع لفظی** ع۔ اسم مؤنث :۔ لفظوں پر جھگڑنا۔ باتوں کا جھگڑا۔ زبانی بحث مباحثہ

**نزاکت** ف۔ اسم مؤنث :۔ (۱) نازکپن۔ نازنین پن۔ کومل تا ؎

پھیلاؤ نہ یوں شانہ ہی پر زلف کو رکھو کیا حال ہے دیکھو تو بگٹ کے کمر کا (زکی)

نہیں میرے خیال میں آتے منہ لاتے ہیں وہ نزاکت کا ✦ (مجروح)

(۲) نازکی۔ خوشی۔ سلونی۔ شوخی۔ (۳) نازک خیالی۔ تازکی۔ (۴) نزاکت مزاجی۔ نازک طبعی۔ نازک مزاجی ؎

گر نزاکت سے تمہیں طاقت رفتار نہیں تو پھر اقرار سے پھرنا بھی سزاوار نہیں

نہ ہل جب زبان نزاکت سے ۔ گئے رکھ کر نہ سکے ✦ (نسیم)

یہ نزاکت اداؤں پر طرہ ہے کیسی مشکلیں ہاں یہاں میں ✦ (مجروح)

(۵) نازک مزاجی۔ سبک روی۔ ہلکا پن ؎

جلے آئے وہ جو کے میں ہوا کے نزاکت اُن کو لے آئی ہوا تک (داغ)

(مجازی معنی میں) نزاکت جیسی عشق کی ہمارے مزاجوں کی ہیں اور ناچاہت اسی سے ہے ✦

**نزد** ف۔ تابع فعل :۔ (مخفف نزدیک) (۱) قریب۔ پاس۔ نیز کے ساتھ جیسے نزدیک شدہ ۔ (۲) عرش تک کے جیسے نزد من تصور ہمین است ✦

**نزدات** و۔ اسم مؤنث :۔ محاسبانِ ہند کی اصطلاح میں خوالہ سوالی کی پیمائش یا ضرب کے معنی ہیں برعکس آتا ہے ✦ باقیات ادھار۔ قرضہ ✦

**نزدیک** ف۔ تابع فعل :۔ (۱) (دیکھو نزد) (۲) صاحبوں کے حساب۔ بیچے۔ رائے میں جیسے ہمارے نزدیک یہ بات ٹھیک ہے بلکہ نصیب برابر

**نزدیک جانا**۔ فعل لازم :۔ (۱) قریب جانا۔ پاس جانا۔ (۲) پلنگ پر جانا۔ پلنگ پر ساتھ سونا۔ مباشرت کرنا۔ ہم بستر ہونا ✦

**نزدیکی** ۔ اسم مؤنث :۔ قربت۔ پاس ✦

**نزع** ع۔ اسم مؤنث :۔ جانکنی۔ جان کندنی۔ جان نکلنے کا وقت۔ دم ٹوٹنا۔ دم شماری ✦

وہ دم نزع مرے سر پہ عیادت آئے حال کب پوچھتے ہیں جبکہ سنا بھی نہ سکیں (ظہیر)

**نزلہ** ع۔ اسم مذکر :۔ لغوی معنی ایک دفعہ گرنا۔ زکام۔ سردی۔ ہونٹوں۔ ایک مرض کا نام جس سے حلق میں پانی گرتا یا آنکھوں میں اترتا ہے ✦

**نزلہ بند** ف۔ اسم مذکر :۔ وہ گول ٹکیا جو نزلے کے روکنے کے واسطے کنپٹیوں پر لگاتے ہیں ✦ قرص۔ تدبیر جو سوزن یعنی کی خوشبو ہی کے واسطے لوگ کنپٹیوں پر چپکا لیتے ہیں ✦

نزو

**نزلہ گرنا۔** فعل لازم:۔ (۱) نزول ہونا۔ آب نزول کا سینہ وغیرہ پر گرنا
جیسے نزلہ بر عضو ضعیف میریزد۔ معطل و بیکار رہنا ؎
میرے گریہ پر نفیہ شہر کو خند و ریا جب تک نزلہ اسکے چشم و دندان پر گرا (شہیدی)
(۲) آفت آنا۔ شامت آنا۔ غضب نازل ہونا۔ غضبی خانہ ٹوٹنا ؎
ہم سے گڑھتے سب اُٹھواسے داغ کا نزلہ گل تر پر گرا ۔۔۔ (داغ)

**نُزُول** ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) اُترنا۔ فروکش ہونا۔ ورود۔ فروکشی ؎
کھلا جو کہ فلک سے زمیں کے نیچے بھی یہاں نزول بلا تھا وہاں نثار رہا
زلف پریشاں زکی دیکھ کے برہم نہو وقت نزول بلا کہتے ہیں رہا شکیب } زکی
(۲) نزلہ۔ ایک مرض کا نام جو زکام کی قسم سے ہے (۳) مرض چشم۔ موتیا بند
(۴) فتق۔ خصیہ بڑھجانا یا مرض۔ (۵) مرض جس میں آدمی کے فوطے رطوبت کے سبب بڑھجاتے ہیں
سرکاری یا بادشاہی خالصہ ضبط کی ہوئی زمین۔ سرکاری زمین (۷) ورود لشکر۔ لشکر کا
فروکش ہونا ۔ جب نزول اقبال یا نزول اجلال کہئے تو وہاں بادشاہ وغیرہ کا ورود مراد ہوگا

**نُزہت** ع۔ اسم مؤنث:۔ خوشحالی۔ فرحت۔ انبساط۔ تر و تازگی۔ خوشی۔ خرمی۔
آنند۔ رنگ رس۔ سرور۔ عیش و نشاط۔ حظ نفسانی ۔

**نزہت خاطر** ع۔ اسم مؤنث:۔ خوشدلی۔ انبساط خاطر۔ دل بہلاوا ۔
**نزہت گاہ** ع ۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ پاکیزہ مقام۔ تر و تازہ اور سرسبز جگہ۔
تماشاگاہ۔ سیرگاہ۔ سیر کی جگہ ۔

**نژاد** ف۔ اسم مؤنث:۔ اصل۔ نسل۔ نسب۔ تخم۔ نطفہ ۔

**نِس** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث:۔ سنسکرت [illegible] (ہندو) (۱) رات۔ رین۔ راتری۔
شب۔ لیل۔ (۲) حرف نفی۔ نہ۔ نہیں۔ بن۔ بغیر۔ بے (نہ فارسی میں حرف نفی
ہے سنسکرت میں نِس [illegible] اور [illegible] ہے پرانی فارسی نیا۔ ژند نید ۔

**نِس دِن** ۔ ہ ۔ اسم مذکر:۔ (ہندو) رات دن۔ لیل و نہار۔ ہمیشہ۔ پیلی ہ۔ ع۔
ایک تریا ہے جل کی باسی نس دن جل میں رہے پیاسی
جب تنہ اسکے پڑے ہے بوند ڈبکی کھائے اور رے کُھمہ مُوند } سوال کی سیپی

**نِس سَنتان** ۔ ہ ۔ صفت:۔ (ہندو) لاولد۔ بے اولاد ۔

**نِس سندیہ** ۔ ہ ۔ تابع فعل:۔ (ہندو) بیشک۔ بلاشبہ۔ یقیناً۔ بالیقین ۔

**نِس کپٹ** ۔ ہ ۔ صفت:۔ (ہندو) صاف دل۔ بے کینہ ۔

**نِس کلنک** ۔ ہ ۔ صفت:۔ (ہندو) بے عیب۔ بے داغ ۔

**نَس** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) رگ۔ عرق۔ خون کی نلی (۲) پٹھا۔ پے۔ عصب (۳)۔ عضو
عضو تناسل۔ ذکر۔ نا شرما۔ احلیل۔ مجری البول ۔ (۴) ریشہ۔ نس۔ پھونس وغیرہ

نس

**نس بھڑکنا** ۔ ہ ۔ فعل لازم:۔ (۱) پٹھا یا رگ چڑھنا۔ رگ یا پٹھے پر صدمہ پہنچنے
سے اُسکا کھڑا ہو جانا۔ (۲) دیوانہ ہونا۔ پاگل ہونا ۔

**نَس دار** ۔ ہ ۔ صفت:۔ رگیلا۔ رگ دار۔ بہت رگوں والا ۔

**نس کش** ۔ ہ ۔ اسم مذکر:۔ ذکر بُرید ۔ خواجہ سرا۔ خوجہ۔ ہیجڑا۔ بھڑوا۔ زنخا۔ نامرد

**نس مرنا** ۔ ہ ۔ فعل لازم:۔ رگ مرنا۔ رگ کا کمزور ہونا۔ پٹھے کا کمزور پڑنا ۔

**نِسا** ع۔ اسم مؤنث:۔ عورتیں۔ بیویاں۔ تیریاں۔ استریاں۔ ناریاں۔ (یہ لفظ
امرأۃ کی جمع خلاف قیاس ہے جو اپنے مادہ کے مفرد سے نہیں ہے) ۔

**نَساجال** ۔ ہ ۔ اسم مذکر:۔ (۱) رگوں کا جال۔ رگوں کا مجموعہ۔ پٹھوں کا گُتھا۔ نسوں کا ستا
(۲) مجازاً ۔ نساجال جس سے نکلنا دشوار ہو۔ مکڑی کا سا جال کہ اسمیں ہر ایک پھنسجاتا
ہے۔ توڑ جوڑ جیسے انکے پھندے سے نکلنا مشکل ہے اُنہوں نے تو نہ جانے کیا نساجال پھیلا رکھا ہے

**نِساچَر** ۔ ہ ۔ اسم مذکر:۔ (ہندو) (۱) شب رو۔ چور۔ قزاق۔ (۲) بھوت پریت۔ دیو۔
جن ۔ راکشس ۔

**نِساچری** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث:۔ (ہندو) چڑیل۔ چھل پائی۔ بھتنی ۔

**نِسادرلہ** ۔ ہ ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کا کبوتر سبزہ و بازینی جسکا تمام رنگ سبز
اور دو چار شہپر سفید ہوتے ہیں ۔ کبوتر نامعہود ۔ بازاری تیشہیا کبوتر جیسے
آج اُسکی خوب نسادرلہ اُڑے سے جوتے پڑے ۔

**نَسائم** ع۔ اسم مؤنث۔ نسیم کی جمع۔ سرد و خوشبودار ہوائیں۔ نرم ہوائیں۔ دھیمی دھیمی ہوائیں

**نَسَب** ع۔ اسم مذکر:۔ نسل۔ اصل۔ نژاد۔ سلسلہ۔ خاندان۔ جنا ؤلی۔ حسب کا نقیض
باپ کی طرف سے نسبت ۔

**نسب نامہ** ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ شجرۂ خاندان۔ کرسی نامہ۔ سلسلہ نامہ۔ بنس برچھ

**نَسَب نُما** ع۔ اسم مذکر:۔ (حساب) اُس عدد کو کہتے ہیں جس سے یہ معلوم
ہو کر ایک عدد کے اتنے برابر حصے کئے گئے۔ مخرج کسر وہ جزو جو انشا ہے
بانٹنے والا عدد۔ بانٹ بٹاؤ انک ۔

**نِسبت** ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) تعلق۔ لگاؤ۔ علاقہ۔ شمہ (نسبت جو ورلی مقدمہ خیانت
کے ایام کی غزل میں لکھا گیا تھا) ؎
یہ لازم و ملزوم شکوہ کہاں کا ہے نسبت سدا کی تکرار ہماری جفا کر تمہاری کمی رہنے
(۲) مناسبت۔ مشابہت۔ مطابقت۔ (۳) منگنی۔ سگائی۔ منہ بنا۔ پیغام شادی
پیغام رشتہ۔ بات۔ عقد و مناکحت کا پیغام لڑکے والوں کی طرف سے رشتہ پیدا کرنا ۔
خانہ زادوں کو مستحکم ہو جائے نسبت اک اک بجائے خود وائے (رتن)
صحبت ہے برابری میں زیبا نسبت ہے برابری میں زیبا (نسیم)

## نسب

(۴) نسب۔ حسب نسب ؎

نسبت درست کیجئے اب کس سے مصحفی ... جو منتخب تھے گبر و مسلمان میں مر گئے (مصحفی)

(۵ ـلہ) حوالہ۔ نظیر۔ (۶) تفصیل بعض کے واسطے جیسے اُسکی نسبت یہ اچھا ہے۔

اُسکی نسبت اِسے اچھی نہاہی ؎

ہو فانی کیا کھول دل ساتھ تجھ محبوب کی ... تیری نسبت تو میاں مُکھل سے گلِ خوبی کی (سودا)

(۷) معرفت۔ عرفان۔ خداشناسی جیسے وہ صاحب نسبت ہیں ❖

**نسبت آنا** ـلہ۔ فعل لازم:۔ سگائی کرنا۔ بات آنا۔ شادی کا پیغام آنا۔ تذکرہ آنا ❖

**نسبت ٹھہرنا** ـلہ۔ فعل لازم:۔ سگائی قرار پانا۔ بات ٹھہرنا ❖

**نسبت دینا** ـلہ۔ فعل متعدی:۔ تعلق ظاہر کرنا۔ نظیر دینا۔ تشبیہ دینا۔ مطابقت ثابت کرنا ❖

**نسبت کرنا** ـلہ۔ فعل متعدی:۔ منگنی کرنا۔ سگائی کرنا۔ منسوب کرنا ❖

**نسبت ہونا** ـلہ۔ فعل لازم:۔ (۱) مناسبت ہونا۔ مطابقت ہونا۔ تعلق ہونا۔ مشابہت ہونا جیسے اِس سے اُسکو کیا نسبت (۲) منگنی ہونا۔ سگائی ہونا۔ بات ٹھیرنا ❖

**نِسبتی** ـلہ۔ اسم مؤنث:۔ رشتہ۔ قرابت دار۔ قرابتی۔ نسبت رکھنے والا۔ تعلق رکھنے والا ❖

**نِسبتی بھائی** ـ اسم مذکر:۔ (۱) بہنوئی۔ دُولہا بھائی (۲) سالا۔ جورو کا بھائی ❖

**نِشتارا** ـ اسم مذکر:۔ ہندو... چھٹکارا۔ نجات۔ خلاصی۔ رستگاری۔ مکت۔ مکتی۔ نروان ؎

نت جیون کی بجنی ادھکاری ... پاپ دُھلے پایا نِستارا ❖ (بھجن)

**نَسترن** ـ اسم مؤنث:۔ سیوتی۔ ایک قسم کا خوشبودار سفید گلاب۔ گُلاب ❖

**نستعلیق** ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) آجکل کا فارسی خط جو اپنی لطافت و خوبصورتی کا سبب۔ سنگ کرسی۔ نشست۔ دوائر کشش کی خوبی اور روش اسلوبی کے سبب ایک دلفریب شان رکھتا ہے۔ یہ خط نسخ اور تعلیق سے مرکب ہے۔ نسخ کی خم کثرتِ استعمال سے گر پڑی ہے ❖

چونکہ اِس خط کو میر علی تبریزی نے خطِ نسخ سے نکالا ہے اِس وجہ سے اسکا نام ہوگیا یعنی کہو کر یہ خط خطِ نسخ اور خطِ تعلیق سے مرکب ہوکر ایجاد کیا گیا ہے۔ اِس خط کے ایجاد سے پیشتر خطِ نسخ نے اگلے تینوں خطوں کو ردکر دیا تھا اِسے اُسکو بھی مات کر دیا۔ ہم اِس خط کا مفصل حال آگے چلکر کئی سطروں میں لکھینگے جو خالی از لطف اور فائدہ نہو گا ؎

نہیں گُلشن جو کھنچے اُسکی زلفِ عنبر افشاں کا ... کہ ہے یہ شاخ سنبل یا خطِ صحنِ گلستاں کا ... کوئی ہے نام نستعلیق یا خطِ جلیبا ہے ... کوئی شاخِ شکستہ یا کہیں ہے عشق پیچاں کا (مظفر)

(۲۔ صفت) شائستہ۔ مہذب۔ تربیت یافتہ۔ خلیق۔ سُلجھا ہوا۔ عمدہ چال ڈھال کا جیسے وہ بڑا نستعلیق آدمی ہے۔ کیسے نستعلیق گفتگو ہے کہ جی خوش ہوتا ہے ❖

ہم شکستوں کو دیکھ نستعلیق ... نکتے چُن چُن کے عیب رکھتے ہیں (ناسلوم)

(۳) صحیح۔ خوش گفتار۔ لغت زگرا اسوقت ہندوستان میں کئی خط یعنی شکستہ۔ تعلیق۔ نسخ۔

## نست

شیخ ہاشمی وغیرہ رائج ہیں مگر جیسا خطِ نستعلیق نے اپنی خوبی کی وجہ سے علمی۔ شعرا۔ بیشمار شاہی نظیر میں رواج پایا ہے دُوسرے خط نے بالکل نہیں پایا۔ اِس خط کا مُوجد میر علی تبریزی ہے جسکے کتبے ابتک ایران و ہندوستان میں خوشنویسوں کے پاس موجود ہیں جن کتبوں اور قطعات سے یہ بات پائی جاتی ہے کہ جو ڈھنگ اور جس روش کا اُسنے یہ خط ایجاد کیا تھا اُسکی روش و طرز میں آجتک کچھ فرق نہیں آیا۔ اور اِس خط میں اُسکے بعد علیٰ کچھ تنزل پیدا نہیں ہوئی بلکہ روز افزوں ترقی ہوتی رہی ہے ❖

اِس خط کے ایجاد کی وجہ یہ ہوئی کہ خوشنویس مذکور ایک روز جنگل میں بطور سیر کے کھڑا خراماں خراماں چلا جاتا تھا۔ دُور سے اُسے کچھ جانور نظر آئے کہ وہ دو قطاروں میں آمنے سامنے برابر بیٹھے ہیں ـلہ۔ یہ دونوں قطاریں نہایت عمدہ طور پر مرتب تھیں یعنی جیسا جانور ایک قطار کے سامنے بیٹھا ہے اُسکے مقابل کی دوسری قطار میں اُسی روش ڈیل ڈول اور ترکیب کا دوسرا پرند بیٹھا ہے کہ جنکی جسامت میں کسی طرح کا کچھ فرق نہیں معلوم ہوتا ❖

چونکہ میر علی موجد نستعلیق ایک عمدہ خیال کا آدمی تھا۔ اِن جانوروں کی دو دو قطاروں کی نئی ترکیب اور نئے نقشے کو دیکھکر نہایت ہی بشاش ہوا اور اُسکی یہ حالتیں اُسے نہایت ہی پسند آئیں۔ اُسی وقت اُسنے اُن دونوں قطاروں کے جانوروں کا نقشہ کھینچا اور جو جانور جس ترکیب جس روش سے زمین پر بیٹھا تھا اُسی ترکیب سے اُس نے پہلے نقطہ میں اُن کی حالتیں مصور کیں اور پھر منقش کئے اور اُس پر چہ کو مکان پر لے آیا۔ اِس زمانہ میں خطِ تعلیق و نسخ مروج تھا اُسنے کُل حروفِ تہجی کو اُنہیں جانوروں کی نشست و برخاست کی ہیئت اور ہیئت پر اور کچھ خطوطِ مذکورہ سے استخراج کرکے ترتیب دی اور پھر ایک قاعدہ بیان کیا اور سنگِ نشست کرسی نوک پلک دوائر سے مرتب کرکے جب اپنے دوستوں اور اہلِ علم کو دکھائی تو سب کو یہ خط نہایت بھلا معلوم ہوا یہاں تک کہ بہت سے آدمی خوشی خوشی اُسے لکھنے لگے تھوڑے دنوں کے بعد تمام ایران میں یہ خط بہت سرگرمی کے ساتھ مروج ہوگیا اور اِس خط کے اہلِ کمال کی نہایت قدر ہونے لگی۔ میر علی کے انتقال کے بعد اور بہت خوشنویس اپنے اپنے وقت میں اِس فن کی ترتیب میں مصروف رہے اور لوگوں کو اِن سے فیض پہنچا اِسی خاندان میں ایک شخص میر عماد نامی عباس قلی بادشاہِ ایران کے زمانہ میں پیدا ہوا یہ شخص اِس فن میں کاملین سے گزرا ہے بادشاہ اِسکی نہایت قدر کرتا اور خوشنویسی کی وجہ سے اِسکو افتخارِ ایران سے دیا کرتا تھا ایک روز بادشاہ نے میر عماد خوشنویس کو بلا کر یہ کہا کہ میرا مدت سے ارادہ ہے کہ میں شاہنامہ نہایت عمدہ نستعلیق خط میں لکھواؤں۔ ہم کو تم ہمارے زمانہ میں اِس فن کے کامل ہو۔ لہٰذا بمنت شائق آپ ہی کو گراں گذر ہوگی۔ میر عماد نے نہایت ادب کے ساتھ التماس کیا کہ مجھے شاہنامہ لکھنے سے انکار نہیں لیکن جیسا آپ

ـلہ وہ جانور شاید قاز پرندوں سے عبارت ہے کیونکہ وہ اُڑنے بیٹھنے میں ایک سلسلہ قائم رکھتے ہیں ❖

ـلہ نمبر ۲ کے معنی مروج ہیں اوّل معنی قرینِ قیاس ہیں مگر بول چال میں نہیں سُنے گئے ❖

لغت

چاہتے ہیں ویسا تو جب لکھا جا سکتا ہے کہ جس طرح کا سامان میں چاہتا ہوں مجھے سلطنت سے برابر ملتا رہے۔ بادشاہ نے فرمایا کہ مجھے روپے کے خرچ اور سامان کے بہم پہنچا دینے میں کچھ بھی عُذر نہیں۔ آپ جو کچھ کہیں گے وہ اسباب بہت جلد مہیا ہو جائیگا۔ میر عماد نے پھر آداب بجا لا کر گزارش کی کہ تا تحریر شاہنامہ حضور کا جو پائین باغ ہے وہ مجھے ملجائے اور اسکا حوض کیوڑے اور گلاب وغیرہ کے عرق سے لبریز کر دیا جائے۔ اور مختاران بادشاہی کے نام ابھی یہ حکم بھی صادر ہو جائے کہ اس حوض کا کیوڑہ وغیرہ روزانہ بدل دیا کریں۔ چونکہ بادشاہ کو اسکا شوق تھا اس سبب سے جو باتیں میر عماد نے کہیں سب کی سب منظور ہوئیں اور احکام جاری ہو گئے۔ اب میر عماد بہت آسایش اور احتشام کے ساتھ شاہنامہ لکھنے بیٹھے۔ اِسی حالت میں تین برس کامل گزر گئے۔ باغ کے اخراجات کی رقم کثیر ہو گئی۔ وزرا نے ایک روز بادشاہ سے بطور طنز یہ بات عرض کی کہ جتنے مالکہ روپیہ اُس باغ کے اخراجات میں صرف ہو چکا ہے جس میں میر عماد صاحب مشکر شاہنامہ لکھتے ہیں حالانکہ شاہنامہ ہنوز ختم نہیں ہوا۔ میر عماد کو بلا کر پوچھا تو چاہیے کہ آپ نے کتنا اور کیسا لکھا ہے۔ بادشاہ نے اس رقم کثیر کا حال سُنکر نہایت افسوس ظاہر کیا اور فرمایا کہ فی الواقع یہ ہم کوئی ایسا ضروری نہ تھا کہ جس میں اتنا روپیہ صرف کیا جاتا۔ ہم سے بڑی نادانی ہوئی۔ میر عماد کو بلاؤ۔ چنانچہ شاہی چوبدار میر عماد کے پاس گیا اور کہا کہ تمہیں ابھی حضور نے یاد فرمایا ہے۔ میر عماد اُسیوقت سوار ہو کر دربار شاہی میں حاضر ہوا۔ بادشاہ نے میر عماد کی طرف مخاطب ہو کر فرمایا کہ کتنا شاہنامہ لکھا۔ میر عماد نے التماس کیا کہ کلمہ تین جزو لکھے گئے ہیں۔ مگر ابھی وہ بھی غیر مکمل ہیں کیونکہ جلی قلم سے سُرخیاں اسوجہ سے اسوقت تک نہیں لکھی گئیں کہ شنجرف تیار نہ تھا تو تین برس سے حل ہو رہا ہے مگر حسبِ مطلب کا ابھی تک نہیں ہوا۔ ہاں اب کچھ عرصہ کے بعد ہو جائیگا۔ بادشاہ نے جُوں ہی یہ بات سُنی نہایت طیش میں آیا اور چہرہ سے کمال غضب نمُودار ہوا۔ اور اِس غصّے کے عالم میں ارشاد فرمایا کہ ہیں؟ ابھی کل تین جزو اور وہ بھی غیر مکمل تیار ہوئے ہیں اور روپیہ بہت سا صرف ہو چکا ہے۔ بس تو اسکے اختتام کو عمر نوح اور خزانۂ قارون چاہیے چونکہ میر عماد صاحب کمال تھا۔ ضبط نہ کر سکا۔ صاف جواب دیا کہ اگر بادشاہ کو روپیہ کی طرف نظر ہے تو آ جائیگا۔ یہ کہکر دربار سے اُٹھ کھڑا ہوا اور سیدھا اپنے مکان پر چلا آیا۔ حالانکہ اُسکے پاس ایک حبّہ بھی نہ تھا۔ اُسے جو ۹۰۰۰ روپے ماہوار ملتے تھے وہ سب کے سب خرچ کر دیتا تھا۔ مگر چونکہ لوگ اسکے قطعات کو تبرک کی طرح رکھتے اور جواہرات سے زیادہ اچھا سمجھتے تھے اِس سبب نامی تھا۔

میر عماد نے وہ تینوں جزو جو لکھے تھے نکالے اور ہر ایک سطر کو تراش کر علیحدہ کیا۔ پھر ایک ایک سطر کو قینچی سے علیحدہ کریں۔ جب تینوں جزو کی سطریں علیحدہ ہو گئیں تو اُسوقت ان سطروں کو علیحدہ علیحدہ رکھ کر چار چار کی تھوڑی تھوڑی دُور پر یہ کہتا چلے کہ

لغت

امروز تحریر میر عماد ارزان است اور آپ سوار ہو کے چوہدری کو حکم کی اور بآوازِ بلند یہ کہتا ہوا بڑھا۔ امروز تحریر میر عماد ارزان است۔ چنانچہ ہزاروں شائقین اسکی آواز سُنکر پالکی کے قریب آتے اور زر و جواہرات جو کچھ اُن کے پاس موجود ہوتا وہ نذر کر جاتے تھے۔ اور میر عماد اُسکے عوض میں شاہنامہ کی صرف ایک سطر دیدیتا تھا۔ ابھی دربار شاہی کو آدھا رستہ طے ہونے پایا تھا کہ چھ لاکھ روپے کی ڈھیری لگ گئی۔ میر عماد بہت مسرت کے ساتھ دربار میں داخل ہوا اور بادشاہ کی طرف خطاب کرکے کہا کہ یہ روپیہ موجود ہے داخل خزانہ ہو جانا چاہیے جسے یہ ممنت شاق اسلئے گوارا کی تھی کہ بادشاہ کے پاس نقد و جواہرات تو جیسا دُنیا میں شاہوں کے پاس ہوا کرتا ہے بہت کچھ موجود ہے۔ کاش میری تحریر کا ایک گنجینۂ شاہ جم جاہ کے پاس اگر ہوگا تو وہ کسی حالت اور کسی وجہ سے بحیثیت قدر کی نقد و جواہرات اور لعل بے بہا سے کم نہ ہوگا۔ میں کیا کروں سلطنت کی قسمت۔ بادشاہ کو پہلے ہی یہ گزر گیا تھا کہ میر عماد کی تحریر اس ترکیب سے تقسیم ہوتی چلی آئی ہے اور میر عماد بہ زر و جواہر بباعث قدر دانی برستا آتا ہے دُوسرے یہ تقریر جو میر عماد سے سُنی تو ہتک سلطنت ہوا۔ بادشاہ نے جوش مارا اور زمین پادشاہ کے دل میں فوراً یہ خیال آیا کہ جب اِس امر کی خبر بادشاہان ممالکِ دیگر کو ہوگی کہ بادشاہ ایران نے ایک خوشنویس سے چھ لاکھ روپیہ واپس لے لیا تو سلطنت کو نہایت دھبا لگیگا۔ بہتر یہی ہے کہ یہ شخص قتل کرا دیا جائے چنانچہ اُسی وقت میر عماد کے قتل کا حکم صادر ہوا۔ اور میر عماد حسبِ حکم سوءدار قتل کیا گیا۔

اِسکا ایک بھائی آقا عبد الرشید جو میر عماد کا والد بھی تھا بہت بڑا خوشنویس اور میر عماد سے کسی طرح کم نہ تھا۔ اس نے جو اپنے بھائی کے قتل کا حال سُنا تو سخت مغموم ہوا اور اُسے بھی اپنی جان کا خوف ہوا کہ بادشاہ مرا فروختہ خاطر ہے اگر تمام خاندان کے واسطے حکم قتل ہو جائیگا تو میں بھی مارا جاؤنگا کیونکہ میں ایک تو اہلِ کمال سے ہوں اور دوسرے میر عماد کا عزیز ہوں ہرگز شک نہیں ہو سکتا کہ بادشاہ مجھے حکم قتل نہ دے۔ بہتر ہے کہ میں یہاں سے نکل جاؤں۔ کیونکہ اس سے بہتر کوئی مصلحت نہیں معلوم ہوتی اور اسکا یہ خیال درست تھا اسلیئے کہ بادشاہ کا ارادہ اسکے قتل کا بھی ہو گیا تھا۔ یہ ایک اسپ تیز رفتار پر سوار ہو کر پا شکستہ شہر سے باہر نکلکر بھاگا اور جتنی گھوڑے میں طاقت دیکھتا تھا اُتنی مسافت بے تعلل فرسنگ طے کرتا تھا۔ چنانچہ کئی روز کے بعد ہندوستان میں داخل ہوا۔ اب اسے یہ خدشہ ہوا کہ اگر بادشاہ ہندوستان ایران سے میری گرفتاری کا حکم آجائے تو پھر کون جان بچائے گا یہاں بھی نہ ٹھیرا۔ اِسی حالتِ اضطراب میں اکبرآباد داخل ہوا چونکہ اِس قسم کا صدمہ تھا کہ اِس سے بڑھکر شاید کوئی صدمہ نہیں ہو سکتا اسکے چہرہ سے حزن و ملال ٹپکتا تھا۔ تمام مُتّصلان

لغت

اور کپڑوں پر اس قسم کی گرد جمی ہوئی تھی کہ کپڑے میلے ہونے کی شکل بنگئے تھے۔ اسی حالت
میں یہ بیچارہ قلعۂ معلےٰ کے اندر آکر محلات پادشاہی کے دروازے کے سامنے کھڑا ہوگیا
اور دربان سے کہنے لگا بھائی مجھے بادشاہ سے کچھ عرض کرنی ہے۔ میری اطلاع
ہوجانی چاہیئے۔ اُس زمانہ میں شاہجہان پادشاہ غازی ہندوستان کے تختِ سلطنت
پر متمکن تھے۔ چوبدار اسکی باتیں سُنکر ہنسا اور کہنے لگا کیوں بھائی؟ کیا بادشاہوں کے
ملنے کا بھی طریقہ ہوتا ہے کہ جس نے چاہا اطلاع کرادی۔ پہلے اُمرائے عظام پادشاہی سے
ربط پیدا کرو۔ عمدہ وسیلہ بہم پہنچاؤ۔ جب جاکر جلوۂ شاہی سے فیضیاب ہوگے حالانکہ
اُس نے یہ ضابطہ بات کہہ دی مگر سوچا کہ یہ شخص عالی خاندان معلوم ہوتا ہے
کسی ظلم کا فریادی آیا ہے۔ چوبدار نے پادشاہی عرض بیگ سے اسکی اطلاع کی۔
عرض بیگ آیا۔ اسے نہایت خستہ حال پایا۔ مگر عالی خاندانی چہرے سے ظاہر ہوا
کرتی ہے۔ عرض بیگ نے کہا بہت اچھا۔ میں حضور سے عرض کرتا ہوں شاید تمہاری
تقدیر یاور ہو۔ اسنے فوراً بادشاہ کے حضور میں گزارش کی کہ ایک شخص بری شکل و شباہت
اور صورت کا شاہی محلوں کے دروازے پہ وارد ہے اور حضور سے کچھ عرض
کیا چاہتا ہے چونکہ اسوقت آغا عبدالرشید کا ستارہ نحوست سعادت سے بدلگیا تھا
بادشاہ نے حکم دیا کہ بلاؤ۔ عرض بیگ نے آکر مبارکباد دی کہ چلو بادشاہ جہاں پناہ
آپ کو یاد فرماتے ہیں اسنے چلنے کا ارادہ کیا۔ اُس وقت دو تین رئیس وہاں اَور
بیٹھے تھے۔ آغا عبدالرشید سے کہنے لگے کہ بادشاہ سے اس حیثیت سے کبھی کسی کو
نہیں ملا چاہئیے۔ تمہارے پاس کچھ نذر دینے کو بھی ہے؟ اُسنے جواب دیا۔ کچھ بھی نہیں
ہاں اگر قلم دوات اسوقت مجھے ملجائے تو پیش کش کا سامان پیدا کرلوں۔ لوگوں نے
قلم دوات کا نذرانہ دیا۔ اسنے اُسیوقت اپنے حسبِ حال یہ نہایت عمدہ قطعہ تصنیف کیا

قطعہ

ایا مجسمۂ خصالِ ہما کہ بال تو ملک ۔۔۔ بر آستانِ تو دارند میل دربانی
چہ حاجت است کہ گویم حالِ خستۂ خود ۔۔۔ کہ حالِ خستہ دلانرا تو خوب میدانی

اس قطعہ کو بہت عمدہ طور پر خطِ نستعلیق میں لکھا اور عرض بیگ کے ساتھ ہولیا۔ بادشاہ
کی ملازمت سے بہرہ مند ہوا۔ بادشاہ نے حال پوچھا۔ اسنے یہ قطعہ پیش کیا۔ چونکہ
شاہ جہاں نہایت قدردان اور کاملین کا جویاں رہا ہے اسکو دیکھکر نہایت خوش ہوا
وہ خیال کیا کہ یہ آدمی اپنے فن میں کامل ہے۔ حکم فرمایا کہ اسیوقت [illegible] حمام لے جاؤ
[illegible] شاہی توشہ خانے سے عمدہ لباس پہناؤ۔ شال کراسکے معاً [illegible] ستان
ملینگے۔ چنانچہ اسی وقت توشہ خانے کا داروغہ اِن غریب [illegible] بہت عزت و
شان سے اپنے ساتھ لیگیا۔ غسل کرایا۔ اور عمدہ لباس سے مزین [illegible] شالم کرجہاں پناہ
کی درگاہ میں پھر اسے لایا۔ اسنے شاہانہ رسم کے موافق آداب بجا [illegible] کیا کورنش

لغت

جیسا حضور کو سُنا تھا ویسا ہی پایا۔ اسکے بعد ابتدا سے انتہا تک اپنا سارا حال کہہ سُنایا اور
گزارش کیا کہ جان بچانے کے لئے حضور کے سایۂ مرحمت میں حاضر ہوا ہوں میری جانبخشی
حضور کے اختیار میں ہے۔ شاہجہان نے وعدہ فرمایا کہ تم ہرگز ہرگز اندیشہ نہ کرو۔ دوسرے
روز دربار میں بادشاہ نے آغا عبدالرشید کو پندرہ سو روپیہ ماہوار کا ملازم کیا اور کہا
کہ تم اپنے خطِ بے نظیر سے لوگوں کو فیض پہنچاؤ۔ ہم دل سے چاہتے ہیں کہ ہمارے
ہندوستان میں بھی خطِ نستعلیق کا رواج ہوجائے۔ اب آغا عبدالرشید کی جان میں جان
آئی اور اس نے جان لی۔ جان ہی نہیں بچی بلکہ ایک نعمت غیر مترقبہ بھی ہاتھ آئی یعنی
خدائے جلیل القدر نے روزگار عنایت فرمایا۔ اسکے چرچے سے روزِ شاہِ ایران کا خریطہ
بادشاہِ ہند کے نام میں مضمون صادر ہوا کہ آغا عبدالرشید خوشنویس ہمارا مجرم
آپ کی سلطنت میں وارد ہے۔ اسے اہلکارانِ ہندوستان ماخوذ کرکے بطرفِ ایران
روانہ کریں جب یہ خریطہ سرِ دربار پڑھا گیا۔ تو بادشاہ نے نعمت خانِ عالی کو حکم دیا
کہ تم شاہِ ایران کو لکھدو کہ بیشک وہ یہاں موجود ہے اور دربار کی طرف سے اُسکا
تعلق بھی ہوگیا ہے چونکہ وہ اہلِ کمال سے ہے اور مظلوم ہے لہٰذا سلطنتِ
ہندوستان کبھی اسکو نہ دیگی۔ بڑے افسوس کی بات ہے کہ سلطنتِ ایران نے
میر عماد جیسے یکتائے روزگار خوشنویس کو قتل کرادیا۔ یہ امر بالکل انصاف کی نگاہ
سے بخلاف ہوا۔ شاہانِ سابق نے ہمیشہ اہلِ کمال کی قدر خاطر داری و خدمت کی ہے
بخلاف اسکے آپ اہلِ کمال کو نیست و نابود کرتے ہیں چونکہ خطِ نستعلیق ایک عمدہ خط
ہے۔ لہٰذا ہم بھی ہندوستان میں آغا عبدالرشید کی رو سے اسکا رواج دینگے۔ اگر یہ
امر رائے مبارک کے خلاف ہے تو سلطنتِ ہند کسی طرح سلطنتِ ایران سے عاری
نہیں ہے۔ جب تک یہ سلطنت ہے آغا عبدالرشید ہمارے پاس ہے ◆

جب یہ خریطہ عباس قلی شاہِ ایران کے پاس پہنچا بجز اسکے کہ سکوت کیا اور کچھ
بھی نہ بنا کیونکہ سلطنتِ ہند اس زمانہ میں بھی [illegible] زورآور تھی۔ شاہجہان نے
بڑی محنتوں سے ایک عمدہ سلطنت بنائی تھی پس عہدِ شاہجہان سے خطِ نستعلیق کا
رواج شروع ہوا اور آجتک برابر جاری ہے۔ غرض یہاں آکر آغا عبدالرشید نے ہی
اس خط کو رواج دیا اور وہ ہی سب کے استاد ہیں۔ آغا عبدالرشید کا خط ایسا عمدہ تھا
کہ اس سے بہتر نہ کسی نے لکھا اور نہ آجتک اس سے بڑھکر کوئی ہوا ◆

اب سے ۴۴ برس پیشتر یعنی سنہ ۱۲۶۰ ہجری مطابق سنہ ۱۸۴۴ء میں سید محمد امیر
صاحب دہلوی پنجہ کش خطِ نستعلیق کے دوبارہ زندہ کرنے والے خیال کئے گئے
کیونکہ انہوں نے اس خط میں اور بھی دلآویز شان پیدا کردی۔ باوجودیکہ پنجہ کشی
کا کمال شوق اور ساتھ نہایت سخت تھا مگر پھر بھی ایسے لکھتے تھے کہ ان کے خط کے

نسخ

آگے مُصوّر بھی کیا تصویر کھینچیگا +

امیر پنجہ کش کے قطعے اب بھی کاغذ زر کا حکم رکھتے ہیں۔ بلکہ ان کے نام سے اور لوگوں کے قطعے بھی نہایت قدر کے ساتھ خرید لیئے جاتے ہیں۔ میاں امیر کے بعد اُن کے شاگرد رشید جناب آغا صاحب نے فروغ پایا۔ ایک ایک لاکھ روپیہ کے صرف سے ایک ایک قرآن عالم جوانی میں نواب جھجر کے ہاں دُوسری زمانۂ پیری میں مہاراجۂ الور کے ہاں لکھی چنانچہ یہ دونوں جلدیں اب تک ایک ریاست الور میں دُوسری ریاست پٹیالہ میں جو مہاراجۂ الور نے قاضی ابن معین سے شاید تین ہزار روپیہ میں ۱۸۶۰ء میں خریدی اور مہاراجۂ پٹیالہ کو بطریق تحفہ سر پنجاب کے زمانہ میں اپنی تشریف آوری کے موقع پر ۱۸۶۱ء میں دی تھی موجود ہیں۔ مہاراجۂ الور کو نمایش گاہوں سے اس کلام اللہ کی بابت بڑے بڑے شکریے آئے۔ آغا صاحب کے بعد مرزا عبداللہ بیگ۔

امام الدین۔ احمد خاں۔ محمد جان۔ اخوند عبدالرسول۔ اِس فن میں یکتائے روزگار ہوئے۔ اور مرزا رحیم اللہ بیگ صاحب شاگرد رشید جناب آغا صاحب مرحوم ریاست الور میں موجود ہیں۔ لیکن افسوس کہ انکا بھی اخیر زمانہ ہے۔ فقط مؤلف ۲۲۔ اگست ۱۸۹۶ء +

**نستعلیق گفتگو یا بول چال**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ فصیح و بلیغ گفتگو۔ صاف و شستہ کلام +

**نستعلیق گو**۔ ف۔ اسم مذکر:۔ فصیح آدمی۔ خوش گفتار۔ خوش بیان آدمی بلیغ جیسے کاسپاتہ نے نستعلیق گو بازیر طلیق اللسان (اودھ پنچ)

**نَسخ**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) نقل۔ تحریر کی نقل۔ عبارت کی نقل۔ کاپی۔ کتابت۔ تحریر (۲) تردید۔ بُطلان۔ تنسیخ۔ منسُوخی۔ فسخ۔ حک۔ زائل کرنا۔ دُور کرنا + کسی چیز کو اُس سے بہتر چیز بناکر رد کردینا (۳) عربی کے ایک مشہور قدیمی خط کا نام جسنے اگلے پانچ خطوں کو اپنی خوبی کے آگے منسوخ کردیا تھا یہ خط بھی خواجہ جمال الدین یاقوت مُستعصمی کے اختراع کردہ خطوں میں سے ہے چونکہ جب خواجۂ مذکور نے خطِ نسخ کو ایجاد کیا تو اگلے خط اسکے آگے گرد ہو گئے پس اسی سبب سے اسکا نام خطِ نسخ رکھا گیا۔ اوّل ہی اوّل قرآن شریف خطِ نسخ میں لکھا گیا تھا بعد ازاں تعلیق میں لکھا گیا جسے لوگ آسانی سے پڑھنے لگے۔ خطِ نسخ کی شان سنسکرت۔ ژند و پہلوی خطوں سے ملتی جُلتی ہے +

**نسخ و نسیان**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ نسخ اصطلاح شرع میں کسی پہلے حکم شرعی کو بدلکر اسکی جگہ دُوسرا حکم مقرر کرنا۔ اور نسیان یعنی پہلے حکم کو بھلا کر دُوسرا حکم بھیجنا۔ اصل میں نسیان مصدر لازم ہے مگر بجائے متعدی بھی استعمال کیا جاتا ہے +

نسل

**نُسخہ**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) نوشتہ۔ لکھا ہوا۔ مرقومہ۔ منقول۔ کاپی۔ مکتوب۔ کتابت کردہ شدہ (۲) کتاب مُجلّد۔ جلد + رسالہ۔ پوتھی۔ پستک ۔

نے فقہ و منطق سے ہے نہ حکمت کا رسالہ کہ یہ فن محبت کا تو نسخہ ہی نرالا ہے (جرأت)

حیف جو وہ نسخہ دل کے اُوپر سرسری سی ایک نظر کر گیا + + (میر)

(۳) کاغذ کا وہ پرچہ جس پر دوائیاں اور اُنکی ترکیب لکھکر حکیم مریض کے حوالہ کرتا ہے (۴) کسی نظم یا شعر کا وہ لفظ جو بعض کتابوں میں دُوسری طرح آیا ہو (۵۔ ۶) ترکیب۔ ڈھنگ جیسے کالکانیکا یہ بھی اچھا نسخہ ہے (۷۔ ۸) چُٹکلہ۔ لٹکا۔ ڈھکوسلا

اے مسیحا دُن ہے اِس قسمت بھلا کیا ڈوبا شب ہجر نے نسخہ تجھے سر ڈھکا بتاؤں (مصحفی)

**نسخہ باندھنا**۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ دوائیاں دینا۔ عطار کا لکھے ہوئے پرچے کے موافق ادویات کا پُڑیوں میں باندھکر دینا +

**نسخہ لکھنا**۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ پرچۂ ادویات مع ترکیب تحریر کرنا۔ نسخہ بنانا

**نَسر**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) کرگس۔ گدھ۔ ایک مُردار خوار پرند کا نام جو چیل اور ظغرل کی قسم سے ہے۔ گمگراج (۲) ایک بُت کا نام +

**نسرِ چرخ**۔ ع + ف۔ اسم مذکر:۔ آسمان کا گدھ۔ وہ ستاروں کا نام جو اپنی ہیئت مجموعی کے سبب اِس نام سے موسوم ہوئے +

**نسرِ طائر**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ اُڑتا ہوا گدھ۔ ایک ستاروں کے گُچھے کا نام جس کی شکل پر پھیلائے ہوئے اُوپر کی طرف اُڑنے والے گدھ سے مُشابہ ہے۔ یہ ستارہ منطقۃ البروج سے جانب شمال ہے ۔

اوج طائر سے یہ ہوئی عرش پروازی کہاں نسرِ طائر خام اُس ماہ کو لیکر گیا + + (ناسخ)

**نسرِ واقع**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ اُترنے والا گدھ۔ چونکہ اِس ستارے کی صورت وہ اُور ستاروں کے مل جانے سے جو اُسکے دونوں پہلوؤں میں ہیں ایسی ہو گئی ہے جیسے گدھ گِدے سے بازُو سمیٹے ہوئے اُوپر سے نیچے کی طرف آتا ہے۔ لہٰذا یہ نام رکھا گیا۔ یہ ستارہ قطبِ جنُوبی کی طرف ہے +

**نسرین**۔ ف۔ اسم مذکر:۔ سیوتی۔ ایک قسم کا جنگلی سفید پھُول کا گلاب + موگرا +

**نَسَق**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ روش۔ دستور + ترتیب۔ بند و بست۔ انتظام جیسے نظم و نسق +

**نسل**۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) آل اولاد۔ بال بچے۔ کُنبہ۔ قبیلہ۔ خاندان۔ پُشت۔ جنس۔ سنتان (۲) اصل۔ تخم + قوم جیسے بد نسل یعنی بد اصل و بد تخم +

**نسل بڑھانا**۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ اولاد زیادہ کرنا۔ پود بڑھانا +

**نسل بڑھنا**۔ ہ۔ فعل لازم:۔ اولاد کا زیادہ ہونا۔ پود بڑھنا +

**نسلِ پدری**۔ ع + ف۔ اسم مؤنث:۔ باپ کا خاندان۔ جدی خاندان +

## نس

**نسل دار** ع + ف ۔ صفت :۔ اصیل ۔ اچھی نسل کا ۔ قوم دار +

**نسل مادری** ع ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ ماں کا خاندان ننھال کا خاندان +

**نسلاً بعد نسل** ع ۔ تابع فعل :۔ پشت بہ پشت پیڑھی در پیڑھی ۔ بیٹے پوتے پروتے وغیرہ تک ۔ پشت پر پشت پیہم پیا +

**نسنا** ۔ فعل لازم :۔ (پنجاب) بھاگ جانا ۔ دوڑ جانا +

**نسناس** ع ۔ اسم مذکر :۔ بن مانس ۔ ایک قسم کا حیوان جو انسان سے مشابہ ہوتا اور عربی بولی بول سکتا ہے ۔ دیو مردم ۔ جنگلی آدمی ۔ کہتے ہیں یہ حیوان فقط ایک ٹانگ ایک آنکھ ایک ہاتھ ایک کان کا ہوتا اور پھدک کر چلتا ہے اسکا ہاتھ اسکے سینہ پر ہوتا اور نواح یمن و عمان میں پایا جاتا ہے وہاں کے آدمی اسکا شکار کرکے کھاتے ہیں ۔ تاریخ جہاں سے معلوم ہوتا ہے کہ نسناس دو قسم کا ہوتا ہے ایک طبری دوسرا ہندی جو واقع میں طبرستان کے لوگ اسے کھاتے ہیں لیکن ایک آنکھ ایک ہاتھ ایک پاؤں ہونا غلط ہے ۔ وہ ہاتھ پاؤں انسان کے سے ہیں مگر مثل حبشی بندر یا ہنومان سے مشابہ ہے +

**نسناس ہندی** ۔ اسم مذکر :۔ ایک قسم کا جنگلی حیوان جو بندر اور لنگور کی قسم میں شامل ہے + ہندی بن مانس +

**نسنگ** ہ ۔ صفت :۔ (گیتوں میں) فارغ ۔ آزاد ۔ بے فکر ۔ خلاص ۔ رہا ؎

آپ ملے اور موسے ملاوے ۔ وا کا ملنا موسے من بھاوے
مل ملا کے بھیا نسنگھا ۔ اے سکھی ساجن نا سکھی ننگھا } کہہ مکری

**نسوار** ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (پورب) ناس ۔ نسوس ۔ روشن دماغ ۔ تمباکو سونگھنے کا پسا ہوا تمباکو ۔ ایک سونگھنے کی چیز جو دماغ کی صفائی کے واسطے بنائی جاتی ہے +

**نسواں** ع ۔ اسم مؤنث :۔ نساء کی جمع ۔ عورتیں ۔ مستورات ۔ بیویاں +

**نسوت** ہ ۔ صفت :۔ (۱) خاص ۔ نرالا ۔ صاف ۔ نرمل ۔ ستھرا ہوا ۔ بلکہ ملتا جیسے نسوت پانی ۔ (۲) نرا بے لاگ ۔ بے غرض ۔ (۳) اسم مؤنث ۔ ایک دوا کا نام جسے عربی میں تربد کہتے ہیں دوسرے درجہ میں گرم خشک بعض کے نزدیک سرد ہے میں (دواہائے ہند)

**نسیاً منسیاً** ع ۔ صفت :۔ فراموش ۔ از یاد رفتہ ۔ بہت بھولا ہوا ۔ بالکل از یاد رفتہ +

**نسیان** ع ۔ اسم مذکر :۔ بھول ۔ فراموشی ۔ سہو ۔ چوک ۔ خطا +

**نسیم** ع ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) نرم ہوا ۔ دھیمی دھیمی ہوا ۔ ٹھنڈی ہوا ۔ خوشبودار ہوا ۔ ہوا کی چلتی ہوا جو ہوا کے خوشگوار جھونکے کر ۔ ہوا کی ہلکی لپٹ ۔ بعض نے صبا کو بھی لکھا ہے ۔ ؎

وہ باد چلے ہے تو گرم ہو کے چارہ ۔ نسیم ساتھ چلے کیا مجال رکھتی ہے (اسیر)
تو جو چمن میں گرم صبح پر رہی ہے کیا کچھ بہار ہے ۔ ہم بیچارے نسیم جنت بنا ہے لگا کر غبار بعد کی جو (زکی)

## نش

(۲) اصغر علی خاں دہلوی شاگرد مومن خاں کا تخلص جنہوں نے ۱۲۸۱ھ میں وفات پائی اور نیز پنڈت دیا شنکر ولد گنگا پرشاد ساکن لکھنؤ مصنف مثنوی گلزار نسیم کا تخلص جو آتش کے شاگرد اور بقول صاحب تذکرہ سخن شعرا مسلمان ہو گئے تھے لیکن اسوقت کا نام نہ لکھنے سے یہ امر قابل تامل ہے +

**نسیم سحر** ع ۔ اسم مؤنث :۔ صبح کی ہوا ۔ وہ خوشگوار ہوا جو سورج نکلنے سے پیشتر چلتی ہے ۔ باد صبا ۔ پچھلی رات کی ہوا ؎

مہکی بلائے تازہ شب غم شگفتگی ۔ نے مردہ ادر بہتے نسیم سحر سے ہم (زکی)

**نسینی** ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (پورب) لکڑی کی سیڑھی ۔ کاٹھ کا زینہ +

**نشاء** ع ۔ اسم مذکر :۔ لغوی معنی پیدا کرنا ۔ نیا پیدا کرنا ۔ از سر نو پیدا کرنا ۔ مجازاً جہان دنیا ۔ عالم (یہ لفظ بفتح اول و سکون ثانی و ہمزہ بر الف ہے کیونکہ یہ الف ہی ہمزہ ہے اسیواسطے الف کے اوپر ہمزہ لکھ دیتے ہیں تاکہ الف نہ پڑھیں ہمزہ پڑھیں جن لوگوں نے شعر سکے معنی میں الف کے ساتھ نشا لکھا ہے بڑی غلطی کی ہے ہاں تاویل کے لحاظ سے اگر چاہو تو جانتے ہے)

**نشا** ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ صحیح عربی (نشہ) بتشدید شین معجمہ (۱) خمار ۔ کیف شراب ۔ بیہوشی ۔ مدہوشی ۔ کند ہی حواس ۔ نشہ ۔ سکر ۔ سرور جو شراب یا بھنگ وغیرہ نشیلی اشیاء سے پیدا ہو ۔ سرشاری ۔ مستی ۔ متوالاپن (۲) گھمنڈ ۔ غرور ۔ تمکنت ۔ نخوت ۔ تکبر ۔ مستی ۔ غرور جیسے اسکو دولت کا نشہ ؎

کھمڑا غضب کا رنگ ستم کا بلا کی آنکھ ۔ نشا ہے تم کو حسن کا ندکا شراب کا + (قدر)

(۳) جوش و ولولہ ۔ ترنگ ۔ امنگ ۔ جیسے جوانی کا نشا +

اس لفظ کی تحقیق میں اختلاف ہے صاحب نفائس اسکو فارسی قرار دیتے ہیں صاحب بہار عجم اسکو اخیر میں ہمزہ کے ساتھ لکھکر عربی ہونے کا شبہ ڈالتے ہیں ۔ صاحب آب حیات نشاء لکھتے ہیں جس سے ثابت ہوتا ہے کہ نشا اسکا مخفف اور یہ در اصل فارسی ہے صاحب غیاث اللغات اسکا املا نشہ بروزن پشہ لکھکر عربی و فارسی ہونے کا احتمال پیدا کرتے ہیں انکے نزدیک الف یا ہمزہ سے لکھنا محض غلط ہے ۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ نشہ بفتح ہوکر نشا ہو گیا ۔ صاحب منتخب اللغات بھی انہیں کے ہمزبان ہیں مگر انہوں نے نشہ و نشا ثابت نہیں کیا ۔ پس ان اختلافات کی وجہ سے ہمنے بھی اسکو اردو قرار دیکر اساتذہ کے کلام کے موافق نشہ فارسی ہی مانا اور اسکو دوسرے موقع پر بھی ترتیب اپنی جگہ پر دینا بھی مناسب سمجھا

**نشا اترنا** ۔ فعل لازم :۔ سرور کم ہونا ۔ خمار جاتا رہنا ۔ ہوش میں آنا ۔ نخوت نکلنا +

**نشا پانی** ۔ اسم مذکر :۔ اسم مترادف ۔ امل پانی ۔ نشہ کی چیز کھانا پینا بعض لوگ صرف بھنگ کے واسطے بولتے ہیں +

**نشا پانی کرانا** ۔ فعل متعدی :۔ نشہ پلوانا ۔ امل کرانا ۔ امل پانی کرانا ۔ نشہ پینے کے واسطے کچھ دینا ۔ بطور رشوت کسی ادنے ملازم کو کھانے یا تنبا کو یا پان کا دام کرکے دینا

نشا

**نشاپانی کرنا۔** فعل لازم: عمل پانی کرنا۔ نشہ پینا یا کھانا +

**نشا جمانا۔** فعل لازم: نشا کا تھمنا۔ سرور کا تھمنا۔ کوئی نشے کی چیز پینا یا کھانا۔ سرور کا تھمنا۔ سرور پہنچانا۔ خمار حاصل کرنا۔ مخمور ہونا +

**نشا چھانا۔** فعل لازم: نشہ غالب ہونا۔ گھنگھور نشہ ہونا۔ نشہ آمنڈنا۔ خوب نشہ ہونا۔ گہرا نشہ ہونا۔ مستی چھانا۔ ماتا ہونا +

**نشا چڑھنا۔** فعل لازم: سرور ہونا۔ نشہ کامل ہونا۔ بے ہوشی چھانا۔ متوالا ہونا۔ مست ہونا۔ بے ہوش ہونا +

**نشا کرکرا کرنا۔** فعل متعدی: رنگ میں بھنگ کرنا۔ مزا بگاڑنا۔ عیش و عشرت میں خلل ڈالنا۔ گریز میں خلل لگانا۔ عیش میں کھنڈت کرنا +

**نشا کرکرا ہونا۔** فعل لازم: رنگ بھنگ ہونا۔ عیش و عشرت میں خلل پڑنا۔ مزا بگڑنا۔ گریز میں خلل لگنا۔ عیش میں کھنڈت ہونا +

**نشا ہرن ہونا۔** فعل لازم: کسی خوف یا صدمے کے باعث نشے کا اُتر جانا۔ نشہ بھاگنا۔ غفلت و بے ہوشی سے ہوش میں آنا +

**نشا ہونا۔** فعل لازم: سرور ہونا۔ خمار چڑھنا۔ مدہوشی ظاہر ہونا +

**نشاتین** ع۔ اسم مذکر: دونوں جہان یعنی دُنیا و آخرت (یہ لفظ نشأت کا تثنیہ ہے)

**نشاخاطر** اسم مؤنث: (عوام) صحیح خاطر نشان۔ خاطر جمع۔ دل جمعی۔ اطمینان۔ تسلی۔ جیسے تم نشاخاطر رکھو۔ یعنی نشاخاطر کرلو +

**نشاستہ۔** ف۔ اسم مذکر: (۱) لغوی معنی جا بیٹھا ہوا۔ بیٹھا ہوا۔ چونکہ نشاستہ بھیگے ہوئے گیہوؤں کو مل کر اس کی گری نکال لی جاتی ہے اس سبب سے یہ نام رکھا گیا۔ وہ چیز جو مغز گندم سے تیار کی جاتی اور اسکا فالودہ وغیرہ بھی بنایا جاتا ہے۔ گیہوں کا ست (۲) کلف۔ کانجی۔ مایا۔ ماڑی۔ جیج +

**نشاط** ع۔ اسم مؤنث: (۱) خوشی۔ انبساط۔ خُرمی۔ شادمانی۔ آنند۔ فرحت۔ شادی۔ خرسندی۔ کسی کے ساتھ لطف اُٹھانا۔ حظ۔ مزا۔ عیش۔ طرب۔ بشاشت +

غم و نشاط کی تاثیر کس بیاں میں نہیں اثر نہیں ہے تو بری ہو کہ آمل بین نہیں + (زکی)

(۲) مرزا عبدالوہاب معتمد الدولہ اصفہانی کا تخلص۔ یہ شخص بارہویں صدی میں فتح علی شاہ قاچار بادشاہ ایران کے وقت میں ہوا ہے۔ اسی کے دیوان کا انتخاب گنجینۂ نشاط میں شامل کیا گیا ہے +

**نشان۔** ف۔ اسم مذکر: (۱) آثار۔ علامت + کھوج۔ پتا۔ سُراغ + چنہ۔ چنہیں۔ نقش + ٹھپا۔ چھاپا + نام و نشان +

خبر نہیں کہ اُسے کیا ہوا پر اُس در پر نشانِ پا نظر آتا ہے نامہ بر کا سا + (مومن)

نشان

جوں نگیں نام تو رہ جائے گا اپنا یارو گر نشاں صفحۂ دنیا سے ہمارا مٹ جائے (نصیر)

حباب اتنی نہ باندھا کر ہوا میں شوخی اپنی کہ اک دم میں نشاں تک بھی ترا مفقود ہے تمہارا (ظفر)

(۲) یادگار۔ یادگاری۔ نشانی

نگہ سنبھال جانِ گرُاں رکھتے ہیں نام رکھتے ہیں ہم انکو جو نشاں رکھتے ہیں (اسیر)

(۳) جھنڈا۔ باؤٹا۔ علم۔ تُوغ۔ سنجق۔ دھجا۔ لوا۔ رایت۔ پتاکہ

وا ہیں غش عاشق کے نالے سے جمیعت پریشاں فوج ہو جسدم نشاں گر جائے لشکر کا (اسیر)

نشاں اپنا جہاں وہاں فتح کا ہو گئی آہ میری ہے درفش کاویاں میرے لئے (عارف)

(۴) ٹھکانا۔ مقام۔ جا۔ ایڈریس۔ پتا۔ سرنامہ

پتا اُسکا تجھے کیونکر بتاؤں نشاں اُسکا کہاں جو بے نشاں ہو (معلوم)

(۵-۱) وہ انگوٹھی چھلا یا چھنگلی یا ساچق کے روز دولہا والے دُلہن کو اور دُلہن والے دولہا کو پہناتے ہیں (۶) فرمان شاہزادہ۔ شہزادے کا حکم۔ شہزادے کا بھیجا ہوا حکمنامہ۔ مرتبہ فرمان شاہ + تمغا (۷) سوداگروں یا کارخانوں کی مُہر یا نشانی خواہ کوئی اور علامت۔ مارک۔ ٹریڈ مارک (۸) داغ۔ دھبہ۔ کھُر۔ کھُرا۔ نیچ (و۔ف) (ف۔ نشانہ۔ (۱۰) نشانمن کا امر جو مرکبات میں آکر اسم فاعل ترکیبی کے معنی دیتا ہے جیسے خاطر نشاں۔ فتنہ نشاں۔ شاہ نشاں۔ تہ نشاں دیکھو (۱۰-ف) نصیب حصّہ بہرہ۔ عرض فارسی میں یہ معنی آتے ہیں

گر وید کے نشان این خاں با خود نشان دوستاں کو (ظرف)

**نشان بردار یا نشانچی۔** ف۔ اسم مذکر: جھنڈا لیکر چلنے والا۔ علم بردار۔ توغچی۔ نشانچی + وہ ملازم شاہی جسکے خاندان سے نشان برداری کی خدمت چلی آتی ہو

**نشان پڑنا۔** فعل لازم: دھبا پڑنا۔ چھاپا پڑنا۔ چوٹ کی علامت باقی رہنا +

**نشان چڑھانا۔** فعل متعدی: منگنی یا ساچق کے روز انگوٹھی یا چھلا وغیرہ دولہا دُلہن کی انگلی میں پہنانا +

**نشان خاطر۔** اسم مؤنث: دیکھو (نشاخاطر) صحیح خاطر نشاں)

خاطر نشاں ہے صید لگو ہوگی کبھی تیروں کا وہ میرا کلیجہ تو چھن گیا (میر)

**نشان دہی۔** اسم مؤنث: (پولیس) سُراغ رسانی۔ پتا بتانا۔ ٹھکانا بتانا۔ (چیزوں کا نشان دینا)

**نشان دینا۔** فعل متعدی: (۱) پتا بتانا۔ سُراغ لگانا (۲) کوئی علامت بنانا یا کرنا۔ (۳) صحیح کرنا۔ صاد کرنا۔ سامین کرنا۔ تصدیق کرنا +

**نشان کرنا۔** فعل متعدی: دھبا لگانا۔ کوئی علامت کر دینا + سائن کرنا۔ صحیح کرنا۔ صاد کرنا۔ خیوہ وغیرہ دینا۔ نمبر ڈالنا۔ ٹانک دینا +

**نشانہ۔** ف۔ اسم مذکر: نشان کا مزید علیہ (۱) ہدف۔ وہ علامت جو خاک تودہ پر

## نش

تیر مارنے کے واسطے بناتے ہیں جیسے چاند ماری میں چاند بنا دیتے ہیں۔ آماج
ترجمہ: شست۔ نشانہ گولی یا تیر لگنے کی جگہ ۔

صد شوق سے ہم بیٹھے ہیں تیرے چلے میں نشانہ پر + (رنگین)

(۲) ٹھکانا۔ مقام۔ درجہ گاہ۔ منزل گہ۔ بیٹھنے کی جگہ۔ نازل ہونے کی جگہ۔ جیسے آفت و بلا کا نشانہ یا ملامت کا نشانہ وغیرہ +

**نشانہ انداز**۔ ف۔ اسم مذکر: ٹھیک نشانہ لگانے والا۔ برجستہ نشانہ باز۔ تیر یا شست پر لگانے والا۔ بال باندھ کر گولی مارنے والا۔ تیر بہدف نشانہ لگانیوالا +

**نشانہ باندھنا**۔ فعل متعدی: سیدھ باندھنا۔ شست باندھنا۔ [...] کے پاس لگانا

**نشانہ بنانا**۔ فعل متعدی: نشانہ کرنا۔ مشق گاہ بنانا۔ مقام یا شست قرار دینا

[...] دیتی ہے ہمکو [...] ... [...] کی نشانہ بنائی ہے سنگ کو + (آتش)

**نشانہ خالی دے جانا**۔ فعل لازم: ترجمہ بحرف نشستن کا ترجمہ۔ وار خالی دے جانا۔ شست چوکنا۔ نشانہ پر گولی کا نہ بیٹھنا۔ ٹھیک نشانہ نہ بیٹھنا +

[...] سے وہ گزرا [...] ... تیر خالی دے گیا کوئی نشانہ ہرگز + (امیر مینائی)

**نشانہ کرنا**۔ فعل متعدی: نشانہ بنانا۔ گولی یا تیر وغیرہ کا آماج بنانا۔ مارنا + ما کرنا + شکار کرنا + آماجگاہ بنانا ۔

پہلے نشانہ کرتا وہ بندوق کا مجھے ... پر تمہارے نصیب سے توڑا بجھا ہوا (ذوق)

اے تیغ [...] سے سر کو [...] ... لے تیر یار چلے مجھی کو نشانہ کر + (اسیر)

**نشانہ لگانا یا مارنا**۔ فعل متعدی: شست باندھ کر تیر یا گولی چلانا۔ چاند ماری کرنا

**نشانہ ہونا**۔ فعل لازم: آماجگاہ بننا۔ ہدف یا شست کا مقام ٹھہرنا۔ گولی یا تیر کے مارا جانا + شکار ہونا ۔

نہ ہوگا مل تیر مژگاں بن کے ... نشانا کسی کا نشانا کسی کا + + + (ظفر)

جھک کے پیری میں کمان قد ہوا ... تا کہ آہ کا تو میرے نشانا ہوتا + (نصیر)

**نشانی**۔ ف۔ اسم مؤنث: نشان کا اسم صفت (۱) وہ چیز جو کسی کی کسی کے پاس علامت یادگار رہے۔ یادگار۔ یادگاری ۔

[...] کر [...] داغ محبت ... دکھاؤں تجھ سب کو نشانی تمہاری + (رند)

[...] غم محبت [...] داغ فراق ... نشانیاں [...] ہیں جابجا آنکھ (حضرت نظام [...])

[...] کیا [...] ... کہ کچھ نشانی کی ہے ابھی دی ہے } متفرق
[...] بے [...] ہے کتنا ... جگر پہ داغ ہے کچھ [...] یادگار رہے ہے }

(۲) پہچان۔ علامت۔ شناخت۔ جیسے اُس کی کیا نشانی ہے (۳) کاغذ کی [...] مجوف انگلی جا کر [...] قرآن شریف میں سبق کے مقام پر رکھا کرتے ہیں (۴)

## نشو

آل اولاد۔ نسل۔ سنتان۔ بنس۔ خاندان جیسے مغلوں کی نشانی (۵) وہ نقش یا علامت جو صوفی لوگوں کے کپڑوں پر باہم ملنے کی غرض سے بنا دیتے ہیں۔ [...] یا داغ گودنا +

**نشانی کا چھلا**۔ اسم مذکر: وہ چھلا جو معشوق اپنے عاشق کو یادگاری کیلئے دے

**نشتر**۔ ف۔ اسم مذکر: نیشتر کا مخفف۔ فصد کھولنے یا زخم چیرنے کا نوکدار اوزار۔ [...]

[...] ... آستیں میں دشنہ پنہاں ہاتھ میں نشتر کھلا (غالب)

[...] نشتر [...] نہیں ... ہے گریہ [...] کے ہیں آپ + (ظہیر)

[...] تیر جاناں کچھ خلش باقی رہے ... دل میں آئے جگر میں [...] نشتر کریم (ذکی)

**نشتر چبھونا**۔ فعل متعدی: نشتر مارنا۔ نشتر گھسانا۔ نشتر گھونپنا۔ نشتر [...]

[...] تری نگہ نے کیا کام ہی تمام ... نشتر چبھوتے ہیں رگ جاں کو چھو کر (داغ)

**نشتر دینا یا لگانا**۔ فعل متعدی: نشتر مارنا۔ فصد کھولنا +

**نشٹ**۔ س۔ صفت: ناش۔ ناس۔ نیست و نابود۔ فوت شدہ۔ گم کردہ + تباہ برباد۔ بسمار۔ معدوم فنا۔ پامال۔ خراب۔ [...] ناپید۔ [...] اس کا اسم [...]

**نشٹ کرنا**۔ فعل متعدی: برباد کرنا۔ نیست و نابود کرنا۔ خاک میں ملانا۔ معدوم کرنا۔ ناپید کرنا۔ کھوج کھونا۔ نشان باقی نہ رکھنا۔ [...] تلف کرنا۔ [...]

**نشٹ ہونا**۔ فعل لازم: نیست ہونا۔ فنا ہونا۔ معدوم ہونا جیسے پران نشٹ ہونا

**نشچے**۔ س۔ اسم مذکر: [...] یقین۔ اطمینان۔ خاطر جمع۔ طمانیت۔ [...] بھروسا۔ [...] اعتبار۔ اعتماد + عقیدہ۔ اعتقاد + تحقیق۔ [...]

**نشچے کرنا**۔ فعل متعدی: تحقیق کرنا۔ یقین جاننا + اطمینان کرنا۔ خاطر جمع کرنا۔ طمانیت کرنا۔ دلجمعی کرنا۔ دل ٹھہرانا +

**نشر**۔ ع۔ اسم مذکر: اشاعت۔ پھیلاؤ۔ وسعت۔ کشادگی۔ فراخی + پراگندگی۔ انتشار + طراوت۔ درازی + احیا + پھیلاؤ + خوشبو + افشائے خبر + مجاز: زندگی

**[...]**۔ صفت: پراگندہ۔ پریشان۔ آوارہ + پراگندگی +

**نشست**۔ ف۔ اسم مؤنث: نشستن کا حاصل بالمصدر (۱) بیٹھک ۔

[...] کے [...] بھاگیں [...] ... جب نشست آرائے [...] کی یاروں کی (رند)

(۲) موزونیت۔ کرسی۔ (۳) [...] مجالست +

**نشست برخاست**۔ ف۔ اسم مؤنث: اٹھنا بیٹھنا + اٹھنے بیٹھنے کی تمیز۔ آداب مجلس۔ عمارات رسوم۔ ظاہری تعظیم و تکریم۔ علم مجلسی +

**نشست گاہ**۔ ف۔ اسم مؤنث: بیٹھنے کی جگہ۔ بیٹھک۔ دیوان خانہ +

**نشوع**۔ اسم مذکر: بالیدگی۔ نمو۔ روئیدگی۔ [...] پیدا ہونا۔ [...]

نشو

**نشو و نما** - ع - اسم مذکر (مؤنث) :- (باہم مترادف) ا - بالیدگی - روئیدگی - بڑھنا اور اُگنا - پرورش پانا - پرورش ہونا ۔

خط کو رُخِ یار پر نشو و نما ہوتا نہیں سبزۂ بیگانہ گل سے آشنا ہوتا نہیں (ناسخ)
چشمِ پُر آب سے ہے نشو و نما ساون کی نفسِ سرد نے باندھی ہے ہوا ساون کی (صبا)

(۲) نشو و نما ترقی - سرسبزی و شادابی - رونق ۔

آصف کے دمِ قدم سے یہ نشو و نما ہے ایسا جہاں میں مردِ خدا کوئی کم ہوا (مصنف زیرِ ظلِ آصف)
یہی ہے یہ فرہنگ بھی انہیں کے طفیل سے تیار ہوئی - مگر ہم خانہ زادوں نے کئی کی ترقی

**نشو و نما پانا** - و - فعل لازم :- بڑھنا - بالیدہ ہونا - نمو ہونا - پرورش پانا - سرسبز و شاداب ہونا ۔

پانی کو ترسے نہ ہم سوختہ جاں نشو و نما نہ ، جلتی ہی نہیں لپٹے ہریاں تہِ آب (رنگی)

**نُشُور** - ع - اسم مذکر :- مُردے کا زندہ ہونا - مُردے کا قیامت کے روز اُٹھنا -
حشر - رستخیز - قیامت - پرلے - قیامت کو صبحِ نشور بھی کہتے ہیں ۔

**نَشَّہ** - ف - اسم مذکر :- دیکھو (نشا بمعنی خمار) نمبر ۱ - ۲ - ۳ ۔

**نشہ آنا** - ا - فعل لازم :- شراب پینے یا افیون کھانے سے سرور ہونا - نشہ چڑھنا ۔

**نشہ اُترنا** - ا - فعل لازم :- خمار دور ہونا - سرور زائل ہونا - مستی کا جاتا رہنا - ہوش میں آنا - ہوشیار ہونا ۔

دکھا کر آنکھ بیہوشوں کو وہ ہشیار کرتے ہیں نہ ترشی سے اُنکی نشے مستوں کے اُترتے ہیں (آتش)

**نشہ باز** - ف - اسم مذکر :- شراب خوار - نشہ کا شوق رکھنے والا ۔

**نشہ پانی** - ا - اسم مذکر :- بنگ نوشی و ساغر پیمائی - افیون وغیرہ کا پینا - اطراف قوموں میں جب پنچایت کرتے ہیں تو اُسے بھی نشہ پانی بولتے ہیں - شغلِ ملاہی ۔

ترے شمشیر وقت آیا جو اپنے نشے پانی کا چڑھایا زخم سے ساغر شرابِ ارغوانی کا (بحر)

**نشہ پانی کرنا** - ا - فعل متعدی :- شراب یا بھنگ یا افیون پینا - پنچایت جمع کرنا ۔

**نشہ چڑھنا** - ا - فعل لازم :- مست و بیہوش ہونا - متوالا ہونا - سرور گھٹنا - نشہ آنا ۔

چومتے ہی لبِ میگوں کے جو لپٹا تجھ سے رکھیو معذور مجھے نشہ چڑھا ہوئے گا (ناسخ)

**نشہ چھانا** - ا - فعل لازم :- نشہ طاری ہونا - خوب سرور گھٹنا - گہگد نشہ ہونا ۔

**نشہ رہنا** - ا - فعل لازم :- سرور رہنا - مستی کا قائم رہنا ۔

خیالِ نرگسِ میگوں جو وقتِ خواب ہوا تمام رات مجھے نشۂ شراب رہا (اسیر)

**نشہ کا اُتار** - ا - اسم مذکر :- نشہ کا خمار - وہ دوسرا سرور جو شراب پینے کے بعد ہوتا ہے - کمی سُکر - انحطاطِ مستی ۔

یہی وظیفۂ دعوت گُلِ مستی میں چڑھا نہ جام کوئی نشہ کا اُتار رہا (ناسخ)

نشے

**نشہ کرکرا کرنا** - ا - فعل متعدی :- رنگ میں بھنگ کرنا - مزہ بگاڑنا - عیش میں کھنڈت کرنا - کرکری میں کلہ مارنا - بے مزہ اور بدمزہ کرنا ۔

توبہ توبہ تُو تا صباحت کر نشہ یاروں کا کرکرا مت کر (ناسخ)

**نشہ کرکرا ہونا** - ا - فعل لازم :- رنگ میں بھنگ ہونا - مزہ بگڑنا - عیش میں خلل آنا - لطف جاتا رہنا - کرکری میں کلہ لگنا - مزے میں کھنڈت پڑنا ۔

**نشہ کرنا** - ا - فعل متعدی :- نشہ پینا - نشہ کا شوق رکھنا جیسے تم کیا نشہ کرتے ہو (۲) کسی چیز کا نشہ پیدا کرنا - سرور کرنا - مد سر کرنا - سر گھمانا ۔

**نشہ ہرن ہو جانا** یا **ہونا** - ا - فعل لازم :- (۱) نشہ کا دور ہو جانا - نشہ کا جاتا رہنا (۲) ہوش و حواس کا پک بیہوش ہو جانا - عقل نہ رہنا - حواس باختہ ہو جانا - نشہ بھول جانا ۔

زاہا بید اریوں سے گرچہ ہو تم مست خدا اُسکو دیکھو تو ہرن ہو جائے حضرت کا نشا (مشرف)
برگ چھالے کی طرح خشک سبز ہوتا ہے نشہ آنکھوں سے جوانوں کی ہرن ہوتا ہے (امانت)
وہ دیوانہ ہوں ڈر سے سجدہ آگے آ نہیں سکتے ہرن سے نشۂ جرأت ہر اک نے زنگیاری کا (اسیر)
اُس شوخ سے نہ کچھ بھی غزالوں کی چل سکی شیروں کے بلکہ نشۂ جرأت ہرن ہے (ایضاً)
چشمِ جاناں وہ بلا ہے جو سر ابی دیکھے نشہ ہو جائے ہرن آنکھ تمہاری ہو جائے (بحر)

**نشہ ہونا** - ا - فعل لازم :- سُکر ہونا - خمار ہونا - بدمست ہونا - مدہوش ہونا - متوالا ہونا - سرور گھٹنا - آنکھوں میں سُرخی آنا ۔

**نشے** - ف - اسم مذکر - (۱) نشہ کی جمع ۔

جتنے نشے ہیں یاں روشن نشہ شراب بہتا ہے بہ مزہ ہیں جو بڑھ جاتے حد سے ہیں (ذوق)

(۲) حروفِ مغیرہ یا تابعِ مغیرہ کے سبب ہائے مختفی کی بدلے ہوئی صورت ۔

کھلا نشے میں جو پگڑی کا پیچ اُسکی میر سمندِ ناز کو اک اَور تازیانہ ہوا (میر)

**نشے کے ڈورے** - ا - اسم مذکر :- وہ سُرخی جو وفورِ خمار سے آنکھوں میں پیدا ہو کر لال لال تحریریں نمودار ہوتی ہیں - آنکھ کی رگوں کی سُرخی ۔

سُرمہ جو دیا شیخ نے آنکھوں میں تو دیکھو ڈنبالے میں یا نشہ تریاک کے ڈورے (جرأت)
نشے کے ڈورے وہ چشمِ یار کے یاد آ گئے دام میں جب دم کوئی آہو نظر آیا مجھے (داغ)
نشے کے نہیں یہ لال ڈورے ہیں طائرِ دل کو جال آنکھیں (ایضاً)
نیکشی میں رو رہے روتے ہیں ہوا یا کو نشے کے ڈورے کی جا آنکھوں میں جالا ہوگا (ایضاً)

**نشے کی لہر** - ا - اسم مؤنث :- نشے کی ترنگ - نشے کی موج - نشہ کا جوش ۔

**نشے میں چُور ہونا** - ا - فعل لازم :- خوب مست اور بیہوش ہونا - گہگد نشہ ہونا - مخمور و سرشار رہنا - نشہ میں غرقاب ہونا ۔

جو نشۂ غفلت میں ہیں پڑے اُن کو جھنجھوڑ دو اور نیند کے جو متوالے ہیں جگا دو (حالی)

وہ بھی کچھ سے باخبر ہے جو سے بیخبر ہاں ہے وہ غلط جو نشے میں چور ہے (انور)

جنہیں چاہیے کا مقصود ہے یاں سمجھتے نہیں ہیں تو انساں کو انساں
موافق نہیں جنسے ایام دوراں نہیں دیکھ سکتے کسی کو وہ شاداں
نشے میں تکبر کے ہے چور کوئی
حسد کے مرض میں ہے رنجور کوئی (حالی)

نشے میں چور ہو اور ہاتھ میں سیلنے پڑے ہو ہمارے گھر میں گر وہ جلوہ گر یوں ہو تو بہتر ہے (سرور)

ابھی مجبور ہوں مجھکو نہ چھیڑو نشے میں چور ہوں مجھکو نہ چھیڑو (رضا)

**نشے میں لے کر اُٹھنا**۔ فعل متعدی:۔ شدتِ سُکر سے عقل و ہوش کا پراگندہ ہونا۔ نہایت سرور یا مستی میں کر بیٹھنا۔

ے نشے میں جو تجھے یوں قہر بلک اُٹھے تو زکیوں سبزے پہ بیٹھ کے مار ترنگ اُٹھے (اتش)

**نشیب**۔ ف۔ اسم مذکر:۔ زمین پست۔ نیچان۔ پستی۔ جنیض۔ مہ کسرہ اول و یائے مجہول

**نشیب و فراز**۔ ف۔ اسم مذکر:۔ اونچ نیچ۔ زمانے کا نفع نقصان ۔ اُتار چڑھاؤ

ہے تحمل غیر منزلِ عشق سیکڑوں اُسمیں ہیں نشیب و فراز (تحمل)

**نشید**۔ ف۔ اسم مذکر:۔ بکسر شین معجمہ و یائے مجہول۔ سرود۔ گانا۔ آواز سے پڑھنا۔ الاپ

لن ترانی ہے جواب عجب عزت و ناز ہے نشید ارنی نالۂ مستانۂ شوق (زکی)

**نشیلا**۔ صفت:۔ نشے میں بھرا ہوا۔ نشے میں سرشار۔ مدماتا۔ مست۔ متوالا

**نشیلی**۔ اسم مؤنث:۔ مدماتی۔ نشے میں بھری ہوئی۔ نشے میں سرشار۔ متوالی

**نشیلی آنکھیں**۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ چشمانِ خمار آلود۔ چشمانِ مست۔ نشے میں بھری آنکھیں۔ مست آنکھیں۔ سرور میں گھومتی ہوئی آنکھیں۔ چشمِ مخمور۔ متوالی آنکھیں

آنکھیں یا وجود رونے میں نشیلی آنکھیں اشک ٹپکے مری آنکھوں سے پیالہ لال خمیدہ (ناسخ)

ایک پل بھولی نہیں تیری نشیلی آنکھیں بھر رہی ہیں صفتِ ساغرِ صہبا دل میں (عاشق)

جس سمت پھیر کر دیں ہیں قاتل مرہم آفت ہیں غضب بڑی نشیلی آنکھیں (جلیس)

**نشیمن**۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) خلوت کی جگہ۔ آرام کی جگہ۔ (۲) پرندوں کا گھونسلا۔ آشیانہ۔ (۳) حویلی۔ مسکن۔ مکان۔ محل سرائے۔ دولت خانہ

**نشیمن گاہ**۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ خلوت خانہ۔ آرامگاہ

**نشیں**۔ ف۔ صفت:۔ بیٹھنے والا۔ (مرکبات میں) جیسے گوشہ نشیں۔ پالکی نشیں۔ بغل نشیں۔

**نص**۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) لغوی معنی پوچھنے میں خوب باریکیاں نکالنا تاکہ اصل حال کھل جائے۔ کھود کھود کر پوچھنا۔ چھان بین۔ تحقیقاتِ مزید (۲) بلندی۔ اظہار۔ صنو۔ ظاہر۔ آشکار (۳) حکمِ قطعی۔ قطعی حکم (۴) علم اصول کی اصطلاح میں قرآن شریف



کی وہ آیتیں جو متشابہ امور کو ظاہر کرتی ہیں کہ یہ اچھا ہے اور یہ برا کبھی آنحضرت کی باتوں کا بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے جسکے معنی ظاہر و صریح ہوں چنانچہ فارسی والے ہر کلام ظاہر و صریح کو نص کہتے ہیں۔ اسکی جمع نصوص آتی ہے

**نصاب**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) زر۔ سرمایہ۔ پونجی۔ (۲) اتنا مال جس پر زکوٰۃ یعنی اُس مال کا چالیسواں حصہ ہر سال فقرا کو دینا واجب ہو جسکا سید کو لینا حرام ہے۔ چاندی میں اسکی مقدار اتفاق دو سو درہم ہیں اور سونے میں بیس مثقال

کثرتِ داغِ دل کی دولت سے میں گدا صاحبِ نصاب ہوا (زکی)

(۳) جڑ۔ بنیاد۔ (۴) پڑھائی کا کورس۔ گنجینۂ تعلیم۔ جانچ۔ تول۔ معیار۔ کسوٹی۔ (۵) تمانو کی موٹھ۔ ملکرم۔ (۶) چاقو کا دستہ۔ تلوار کا قبضہ۔ (۷) ایک منظوم کتاب لغات کا نام جسے نصاب الصبیان بھی کہتے ہیں

**نصارے یا نصاراں**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ عیسائی۔ عیسوی (چونکہ حضرت عیسے علیہ السلام کا ایک نام ناصری بھی ہے اس سبب اُن کی اُمت کو نصارے کہتے ہیں۔ آپ کا نام ناصری اسوجہ سے ہوا کہ آپ قریۂ ناصرہ واقع ملکِ شام مضافاتِ بیت المقدس میں پیدا ہوئے تھے)

**نصائح**۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ نصیحت کی جمع۔ پند ہا۔ سکشائیں

**نصب**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) برپا کرنا۔ کھڑا کرنا۔ قائم کرنا۔ استادہ کرنا۔ لگانا۔ جیسے خیمہ نصب کرنا (۲) نحو میں اعراب منصوب یعنی وہ حرکت جس کا معنی میں فتح (۳) عداوت۔ دشمنی

**نصب العین**۔ ع۔ تابع فعل:۔ مدِ نظر۔ منظورِ خاطر۔ مقابلِ چشم

**نصر**۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ یاری۔ مدد۔ پشتی۔ کمک۔ حمایت۔ چرچک۔ حامی

**نصرانی**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ وہ شخص جو نصارا ہو یا مذہب عیسوی رکھتا ہو (چونکہ حضرت عیسے علیہ السلام کا نام قریۂ ناصرہ میں پیدا ہونے کے سبب ناصری بھی تھا۔ اسوجہ سے اُن کی قوم اور اُمت کو نصرانی یا نصارا بھی کہتے ہیں)

**نصرت**۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) مدد۔ یاری۔ کمک۔ حمایت۔ پشتی۔ حامی۔ ہیکڑ (۲) فتح۔ ظفر۔ جیت۔ جگہ کا

**نصف**۔ ع۔ صفت:۔ آدھا۔ نیم۔ اُردھ

**نصف النہار**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ وہ فرضی دائرے ہیں جو ایک قطب سے دوسرے قطب تک کھینچے جائیں اور خطِ استوا پر عمود وار واقع ہوں جب آفتاب اِن خطوط پر پہنچتا ہے تو وہاں دوپہر ہوتی ہے

**نصفا نصف**۔ ع۔ صفت:۔ آدھا بٹا ہوا۔ ٹھیک آدھا آدھ۔ آدھوں آدھ۔ آدھم آدھا

**نصفا نصفی**۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ دیکھو (نصفا نصف)

**نصفت**۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (بکسر سہ حرف اول مفتوح) داد۔ انصاف۔ نیاؤ۔ عدل۔ معدلت

لے نیشِ تاباں سے کر آئینۂ اسکندری حیراں ۔ نشیلی آنکھڑیوں سے جامِ جم چکرا بن الساقی (قدر)

نصو

**نَصُوح** ع۔ صفت: (۱) صاف۔ خالص (۲) ایسی پکّی توبہ کہ پھر ہرگز گناہ نہ کرے۔ سچّی توبہ (۳)۔ اسم مذکر ایک شخص کا نام جو عورتوں میں مشّاطگی یا دلّالی کیا کرتا اور عورت کے بھیس میں مزے اڑایا کرتا تھا لیکن جب اُسنے توبہ کی تو پھر گناہ کے پاس نہیں گیا۔ اِسی وجہ سے پکّی توبہ کو توبۂ نصوح کہتے ہیں۔ اِسکا قصّہ ملّا ناردوم کی مثنوی میں مفصّل موجود ہے۔ معاناً ہر ایک پکّی توبہ کرنے والا ✤

**نَصِیب** ع۔ اسم مذکر۔ (۱) قسمت۔ حصّہ۔ بھاگ۔ تقدیر۔ پرالبد۔ بھاگ۔ کرم۔ مشیت۔ مقدر۔ طالع۔ سِتی۔ تقدیرِ الٰہی ؎

نصیب دیکھ تو دریا پہ بھی نصیب ہے شرط — پیاس سے لب ساحل کے لاکھ جھکڑ ہیں دنبیل
گذرکم بھی ہمارے دلِ مضطر کے آگے — میرے نصیب میں نہیں آرام ہنگ (احسان)
کیا کیا ڈبو رہی ہے مری چلم ہشکبار — کیا کیا دکھا رہے ہیں مجھے چند روز نصیب (ظہیر)
حسرت ہو آرزوئے دل اُس سے بیاں کرو — بیٹھنے دو کہیں مجھے اتنا کہاں نصیب } نسک
محنت سے میں پریشاں جو پھر رہوں نسکی — وہ آئے مجھے کو ہے ایسا کہاں نصیب }

(۲) صفت) حاصل۔ میسّر۔ ممکن الحصول ؎

سونا نصیب شکستوں کے کہاں نصیب — ہم جیسے نمک بھی جو ڈالوں ہیں یہ پتھر (نصیر)
قسمت میں مجھکو دیدار ملی انکا نصیب — ہو گئی آج کمک اُس سے کہ بات نصیب (جعفر)
خوب روؤں سے جو ہم جا کے ملے ہیں آنکھیں — بے نصیبوں کو کہاں ہے یہ کرامت نصیب (〃)
خود نا بہ کو تم تجھے ہو نصیب — آدمی سے ہے آدمی کا ختا ✤ ✤ (رنگ)
نالاں جو دم کی آمد و شد سے ہوئے تو — ہر دم ہے مجھکو سیرِ فردوسِ نصیب (ذوق)
اے دل وصالِ رشک مسیحا کہاں نصیب — جا نبر ہوں درد ہجر سے ایسا کہاں نصیب (ذکی)

(۳) صفت) مبارک۔ مُبارک۔ با اقبال ✤ ؎

جنوں سیاہ خیمۂ لیلیٰ کے گرد پھر — اے خوش نصیب تجکو طوافِ حرم نصیب (ذوق)

(۴) بجائے بدنصیب ✤ ؎

سہ نصیب کو وہ حال پوچھیں اُسنکی — زباں سے کچکر نکلنے مُدّعا کے عوض (دکی)

(۵) جب قسمت یا دوسرے اسم کے ساتھ ملکر اسم فاعل ترکیبی کے معنی پیدا کرتا ہے تو وہاں اُس شخص سے مراد ہوتی ہے جسکے مقدر میں پہلے اسم کی بات لکھی ہو۔ مثلاً رمان نصیب۔ وہ شخص جسکے نصیب میں محرومی ہو۔ حسد نصیب وہ شخص جسکی قسمت میں حسد لکھا ہو ؎

قسمت سے بیکیا جو ترا سنگِ آستاں — سر پھوٹنے پھر کے رقیب حسد نصیب (ظہیر)

دیکھ لفظ اُردو میں جمع اور مفرد دونوں طرح مستعمل ہے بلکہ بول چال میں جمع کے ساتھ

نصی

زیادہ بولتے ہیں جیسا یہ کہاں نصیب کہ قرنطینہ لکھا نصیب میں جو ہم تھے ✤ وہ جسکا ہے اُنہ سے عقابِ ساتھ آم — ساقی دے اسی خانے کی مثل جو نصیب ہو (ذوق)

**نَصِیب آزمانا** ف۔ فعل متعدی۔ قسمت آزمائی کرنا۔ قسمت کے بھروسے پر کوئی کام کرنا۔ توکل یا تقدیر پر کوئی کام کرنا ؎

جاتے ہیں کوئے یار کو اسی مہم ہو — اے ذوق آج لڑتے ہیں آج اپنے ہم نصیب (ذوق)

**نَصِیبِ اعدا** ع۔ کلمۂ دعا۔ نصیبِ دشمناں یعنی دشمنوں اور بُرا چاہنے والوں کو نصیب ہو۔ جب کسی دوست یا پیر کی بیماری کا ذکر کرتے ہیں تو اُسوقت یہ کلمہ اُنکے نام کی بجائے زبان پر لاتے ہیں ؎

آنکھ ہو کیوں مری عیادت کو — تپ نہ تجکو نصیبِ اعدا ہو ✤ (امیر)
مبتلا غم ہو جاتے ہو نصیبِ اعدا — وہ دل آپ کو عاشق نے ستایا کیا (ظفر)

**نَصِیب بگڑنا** ف۔ فعل لازم۔ شامت آنا۔ قسمت پھوٹنا۔ تقدیر کا الٹ جانا۔ اقبال کا گردش میں آنا۔ ادبار آنا ؎

عمر آپکا تھا شرم نے کما دیا کچھ اور — بگڑا نصیب پھر کسی امید وار کا (نسیم دہلوی)

**نَصِیب پھرنا** ف۔ فعل لازم۔ قسمت پھرنا۔ تقدیر یاور ہونا۔ اقبال کا مدد گار ہونا۔ طالع کا بیدار ہونا۔ نصیب جاگنا۔ اقبال یاور ہونا ؎

اُسنے نامہ لکھا نصیب پھر — نامہ بر کیا پھرا نصیب پھرے ✤ (مومن)

**نَصِیب پھوٹ جانا** ف۔ فعل لازم۔ بدقسمتی کا آجانا۔ تقدیر بگڑ جانا۔ نصیبہ سے ہاتھ دھونا۔ بُرے گھر بیاہا جانا۔ جیسے اُنکی بیٹی کے تو نصیب پھوٹ گئے ✤

**نَصِیب جاگنا** ف۔ فعل لازم۔ بختِ خفتہ کا بیدار ہونا۔ قسمت کھلنا۔ اقبال یاور ہونا ؎

ایک شب بلبلِ بیتاب کے جاگے نہ نصیب — پہلوئے گل میں کبھی خار نے سونے نہ دیا (آتش)
میں لطف بھی نت رنج یہ اُس خیال کو ہو کیا سکا — پھر اُنموں سر پہ بیٹا نصیب جاگے تھے (مصحفی)

**نَصِیبِ دُشمناں** ع + ف۔ دعا۔ (دیکھو نصیبِ اعدا) ؎

خلل جو آپ نصیبِ دشمناں اُنکو پہنچنے — تو ہم دم کھینچتے ہیں آتش بار کیا کیجے (جرات)
یہ تو مضمون گزشتہ کچھ وفا آمیز ہے — کیا نصیبِ دشمناں تو بھی کسیکا ہو رہا (نسیم دہلوی)
حوابس مددی میں کسی کی منتشر ہو گئے — فراقِ دوستاں میں نصیبِ دشمناں ہیں جل گئی (تنش)

**نَصِیب کا لکھا** ف۔ اسم مذکر۔ نوشتۂ ازلی۔ مشیتِ ایزدی۔ قسمت کا لکھا۔ بدنصیبی یعنی طالع کے موقع پر بولتے ہیں ؎

خط وہ بھیجے رقیب کا لکھا — یہ بھی اپنے نصیب کا لکھا ✤ (رقت)

**نَصِیب کرنا** ف۔ فعل متعدی۔ میسّر کرنا۔ بہم پہنچانا۔ دینا۔ عنایت کرنا۔ جیسے خدا نے زید کو بیٹا نصیب کیا[۱] ؎

وصل اُس کا خدا نصیب کرے — میر دل چاہتا ہے کیا کیا کچھ (میر)

۱ نصیب چمکنا۔ فعل لازم۔ حالت کا پلٹنا۔ تقدیر کا مدد کرنا۔ ستارے کا چمکنا۔ اقبال کا ستارہ طلوع ہونا۔ اُٹھنا ✤ خوب سنتے کرتی ہو دن چڑھے ✤ چمکا ہوا ہے آج نصیب آفتاب کا (داغ)

نصی

کس سے کہوں ہوئی ہے جو بُرائی نصیب کی | دل کٹتے ہیں فلک نے جو ہائی نصیب کی } جرأت
ہے بال دپر ہوا تو مجھ بس یہ چرخ نے | بد تر اسیریوں سے رہائی نصیب کی }

**نصیب کو رونا**۔ (ف) فعل لازم۔ تقدیر کا شکوہ کرنا۔ بخت کا گلہ کرنا ٭
وہ بھی تو آدمی ہیں جنہیں تم سے ہے لگا | کیا شکوہ تم سے روئیے اپنے نصیب کا (قائم)

**نصیب کھل جانا یا کھلنا**۔ (ف) فعل لازم۔ قسمت پھرنا۔ طالع کا یاور ہونا
اقبال کا بر سرِ نے کا رآنا۔ اقبالمند ہونا۔ بختاور ہونا۔ بخت کا یاور ہونا ٭
جاتا ظفر ہے کہ اپنے کھلے نصیب | بن کھولے اُسکے دل کی جو زنجیر کھل پڑا (ظفر)
دیکھکر کھل گئے نصیب عاشق | میرے حق میں ہے فتح باب عارض (عاشق)
میرے نصیب کیا خواب میں کھلنے لگے | جو نیند مجھکو صنم بار بار آتی ہے ( " )

**نصیب کی شامت**۔ (ع) محاورہ :۔ بدقسمتی وگردشِ تقدیر ٭
شُدہ وہ اُس سے کہتے رقیب نے مسکرا | منہ پھیر کر کہے ہے وہ شامت نصیب کی (جرأت)

**نصیب لڑانا**۔ (ف) فعل متعدی :۔ نصیب کا مقابلہ کرنا۔ نصیبے کو بھڑانا۔
قسمت آزمائی کرنا۔ تقدیر آزمائی کرنا ٭
نصیب جانا لڑکے ہیں ہمارے کیا ایک لفظ کہنا | وہ مفت دلکو لگا بیٹھے ہیں ہم اپنی قیمت یہ با ہر دنہ آتا

**نصیب لڑنا**۔ (ف) فعل لازم۔ قسمت کا ہم سانا و موافق ہونا۔ تقدیر یاور ہونا۔
اقبالمند ہونا ٭ ایک امر مطلوبہ کی اُمید میں دو شخصوں کا اتفاق ہونا اور
ہر شخص کا بزعم خود منتظر رہنا ٭
ہمارے جو رقیب لڑتے ہیں | یہ بھی اپنے نصیب لڑتے ہیں (رسا رسا)
کیوں دل دعا اثر انہیں طبر کرتے ہیں یہی | جنہیں جنکے نصیبے کہیں لڑ جاتے ہیں (ذوق)

**نصیب نہونا**۔ (ف) فعل لازم۔ میسر نہونا۔ بہم نہ پہنچنا۔ ہاتھ نہ لگنا۔ حاصل نہونا۔ کسی چیز کا نہ ملنا ٭
تسمیں رقیب نے بھیجا کھلا ہوا | نہ تھا نصیب لفافہ بھی آدھ آنے کا (داغ)
طالع جو دُھب نے نہ ہوا جانے کچھ نصیب | مر رہے کٹھڈ برس تک ہما پھرا (میر)
ایماں ہے تیرا شوق تھا جسکو یہ نہو | وہ یار اُسے خدا کا نہ ملے صنم نصیب (ذوق)
وصل نا ہر نہ ہوتا تھا ہمیں اُسکا نصیب | خواب میں جو چھپ کے آئے نہیں تھا تو بیچ (ظفر)
دلکو کھلی نصیب نہ میرے شگفتگی | گو ہے بہ رنگِ غنچہ تصویر یا نصیب ( " )
مدت میں مجھکو مارا نہ وزرات نصیب | نہ ملی جلک آپ سے ملاقات نصیب (مصحفی)

**نصیب ہو چکا**۔ (ع) محاورہ :۔ یعنی نصیب نہیں ہونے کا۔ ناممکن ہے۔ ممکن نہیں ٭
ساتھ لپنے گرگیا دل بیتاب زیرِ خاک | وہ ہو چکا نصیب مجھے خواب زیرِ خاک (مومن)

**نصیب ہونا**۔ (ف) فعل لازم۔ میسر ہونا۔ حاصل ہونا۔ ملنا۔ ستیاب ہونا۔ ہاتھ لگنا۔ پانا۔ آنا۔ حصہ میں آنا۔ بہرہ ملنا ٭
علاج اضطرمیں کوئی خوش نصیبی کا | نصیب ہو تو کُلوں غیر کا تیں جبیں (داغ)

نصی

رونا کہاں بہا مجھے مل کھو کر نصیب | وہ آنسوؤں سے نوح کا طوفان ہو گیا (حیا)
ہو برسوں بھجو وصل ہو گیا ایکدم نصیب | کم ہو گا کوئی مجھ سا محبت میں کم نصیب (ذوق)
بجاں میری خاک کو جو تمہارے قدم نصیب | کیا کریں نصیب کی ہیں ستم نصیب ( " )
بہتر ہیں لاکھ لطف و کرم سے ترے ستم | اپنے نصیب ہے نصیب کہ ہوں یہ ستم نصیب ( " )
ماہی ہو یا ہو ماہ وہ دو سے ایک یا ہزار | بیداغ ہوں نہ دستِ فلک سے دم نصیب ( " )
خوشا نصیب سیرانِ بوستاں کہ اُنہیں | نصیب چاک قفس سے ہے دیدِ طلعتِ گل (مومن)
ہم ہیں وہ رندِ جہاں سوز کہ ہوتا جو نصیب | ملکِ جم صرفِ مے و ساغر و مینا کرتے (زکی)
خورشاہد کو تم مجھے ہو نصیب | آدمی سے ہے آدمی کا حظ ( " )
مصروف دلدہی نگہ جانستاں رہے | یارب ظہیر کو یہ داد و ستد نصیب (ظہیر)
منت ہی کے بہانے سے دیوانے کو ترے | طفلی میں بھی نصیب ہو زنجیر پا نصیب (ظفر)
ہمسائے جب رقیب ترا آنا ہو یہاں نصیب | آ دیکھ گر وہ اس طرح سید بُلانے کون (مؤلف)

**نصیبا یا نصیبہ**۔ (ع) اسم مذکر۔ (۱) حصہ۔ بخرہ (۲) نصیب۔ قسمت۔ پرلبدہ ٭
نصیبا جب مرا اچھا تھا اور تقدیر اچھی تھی | مری ہر بات اچھی تھی ہر اک تدبیر اچھی تھی (ظفر)
اسکو جس شخص سے اُلفت ہے خدا کا شکر ہے | اُسکی قسمت مجھے اور میرا نصیبا اُسکو (معروف)

**نصیبا پھرنا یا پھر جانا**۔ (ف) فعل لازم۔ قسمت پھرنا۔ طالع کا یاور ہونا۔ دن
پھر جانا۔ بخت یاور ہونا۔ نصیب جاگنا۔ گردش کا دُور ہونا۔ بھلے دن آنا ٭
بی بی باندی جنگتی اور باندی بی بی بنگتی | پیٹ رہنے سے زناخی کیا نصیبا پھر گیا (جان صاحب)

**نصیبا جاگنا**۔ (ف) فعل لازم :۔ (دیکھو نصیب جاگنا) ٭

**نصیبا چمکنا**۔ (ف) فعل لازم۔ حسبِ دلخواہ مراد حاصل ہونا۔ اقبال یاور ہونا ٭

**نصیبا کھلنا یا کھل جانا**۔ (ف) فعل لازم :۔ (۱) قسمت کا یاور ہو جانا۔ نصیب
جاگ جانا۔ دن پھر جانا۔ اقبالمند ہو جانا۔ بھلے دن آنا ٭
یکھیے ہر سال کی زیبائی کو قید خانہ ہو | نصیبا کھل گیا تھا حضرتِ یوسف نکلنے کا (...)
(۲) (ع) شادی ہونا۔ بیاہ ہونا ٭ بات آنا۔ بات ٹھیرنا۔ سہرے کے پھول کھلنا
۔ جیسے دیکھئے اِس بچے کا نصیب کب کھلتا ہے ٭

**نصیبوں**۔ (ف) اسم مذکر۔ نصیب کی جمع ٭
نصیبوں میں ہے جنکے عیش وہ بھی جیتے ہیں ہم بھی جیتے ہیں جو مرنے کو بھی تیار | قسمت (میر)
(جب حرف مغیرہ یا ادبی مغیرہ بعد میں آ جاتے ہیں تو جمع کی علامت واو مجہول اور نون غنہ بڑھاتے ہیں)

**نصیبوں جلا**۔ (ف) صفت :۔ عو۔ بدبخت۔ بدطالع ٭

**نصیبوں جلی**۔ (ف) صفت :۔ عو۔ بدبختی۔ کمبخت۔ بدنصیب ٭
ہر مجھ نصیبوں جلی کا جی نہ جلاؤ | ہشو لللہ میرے پاس سے جاؤ (تناق)

بھر**نصیبوں سے ملنا**۔ (ف) فعل لازم۔ خوش قسمتی و خوش طالعی کے سبب کسی چیز کا بہم پہنچنا ٭ نصیبوں سے ملتا ہے درد محبت۔ یہاں مرنے والے بھی جیتے ہیں (داغ)

نصی

**نصیبوں کا لکھا**۔ اسم مذکر:۔ تقدیر کا لکھا (دیکھو نصیب کا لکھا) +

**نصیبوں کو دُعا دو**۔ محاورہ:۔ قسمت کے شکر گزار ہو۔ تقدیر کا شکر کرو [illegible]

بگڑی بات میرے اختیار سے  نصیبوں کو تم دُعا صاحب + (مصحفی)

**نصیبوں کو رونا**۔ فعل لازم:۔ قسمت کے لکھے کو پیٹنا۔ تقدیر پر افسوس کرنا

ایک اپنے نصیبوں کو تو روئیگا سدا  اتنا ہم اُلفت کا کوئی خواہاں ہوگیا + (حیا)

مرا حال سُن کے قاصد سے بولے  یونہیں وہ نصیبوں کو روتا رہیگا (ظہیر)

**نصیبوں کی خوبی**۔ اسم مؤنث:۔ طنزاً بدقسمتی۔ بدنصیبی۔ بدقسمتی۔ شامت۔ قسمت کی بُرائی۔ شامتِ اعمال ٥

مجھکو وہ بدنصیب کہتے ہیں  یہ بھی خوبی مرے نصیبوں کی (مصحفی)

گر مجھے تم بھر گئے تو اس خوبی  یہ بھی خوبی مرے نصیبوں کی (〃)

**نصیبوں کی شامت**۔ اسم مؤنث:۔ قسمت کی بُرائی +

**نصیبے**۔ اسم مذکر:۔ (۱) نصیبہ یا نصیبا کی جمع (۲) حروفِ مغیرہ یا تابع [illegible] کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت۔ جیسے اپنے اپنے نصیبے کا سب کھاتے ہیں۔ میرے نصیبے میں رونا ہی لکھا ہے +

**نصیبے میں**۔ تابع فعل:۔ قسمت میں۔ پرالبدھ میں۔ مقسوم میں ٥

ناتوانوں کے نصیبے میں کہاں ہے [illegible]  [illegible] ساتھ مری گردش تبسم مجکو + (مرزا رشید)

**نصیبے ور**۔ صفت:۔ صاحبِ نصیب۔ قسمت والا۔ بھاگوان۔ خوش نصیب

**نصیحت** ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) پند۔ اپدیش۔ اندرز۔ سیکھ۔ اچھی صلاح۔ بھلے کی بات۔ صلاحِ نیک۔ اچھی مت۔ اچھی سمجھ (۲) تنبیہ۔ گوشمالی۔ سیاست۔ فہمائش۔ عبرت +

**نصیحت آمیز** ع ف۔ صفت:۔ وہ بات جس میں صلاحِ نیک شامل ہو۔ وہ تمثیل یا تماشا جو عبرت دینے والا ہو +

**نصیحت پانا**۔ فعل لازم:۔ (۱) پند حاصل کرنا + کان ہونا۔ عبرت پکڑنا۔ متنبہ ہونا۔ نتیجہ حاصل کرنا۔ ہوشیار ہونا۔ تجربہ بہم پہنچانا ٥

دل ہی سے کھوئی جیسے پائی  خیر آئندہ نصیحت پائی + + (شاہی)

(۲) سزا پانا۔ پاداش پانا +

**نصیحت دینا یا کرنا**۔ فعل متعدی:۔ (۱) سیکھ دینا۔ سکھا دینا۔ سمجھا دینا۔ بھلی بات کہنا۔ [illegible] کرنا۔ عبرت دینا۔ تنبیہ کرنا +

**نصیحت گو** ع ف۔ صفت:۔ ناصح۔ پند دہندہ۔ سیکھ دینے والا۔ بھلے کی بات کہنے والا

**نصیحت ہونا**۔ فعل لازم:۔ (۱) پند کا مؤثر ہونا۔ بھلائی کی بات حاصل ہونا ٥

ہمسایہ اُس کے [illegible] سنکر چلے ناصح نہ کیوں  جانتا ہے وہ کہ ایسوں کو نصیحت ہو چکی (داغ)

نطا

(۲) کان ہونا۔ عبرت ہونا۔ تنبیہ ہونا جیسے اسکو نصیحت ہو گئی +

**نصیر** ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) مددگار۔ یاری دہندہ۔ مدد کرنے والا۔ معاون (۲) دوست (۳) خدا تعالےٰ کا صفاتی نام (۴) شاہ نصیرالدین دہلوی ولد شاہ غریب اللہ سجادہ نشینِ شاہ صدر جہاں کا تخلص جنہوں نے حیدرآباد دکن میں ۱۲۵۳ھ میں وفات پائی۔ مدد گارہ ملے قاضی میں دفن ہوئے۔ [illegible]

**نُصَیری** ع۔ اسم مذکر:۔ ایک فرقہ کا نام جو نصیر نامی ایک عربی شخص سے منسوب ہے۔ یہ شخص حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا فدائی تھا اور انہیں خدا تعالےٰ کہتا تھا۔ کہتے ہیں کہ حضرت ممدوح نے کئی بار اسے قتل کیا اور اپنے معجزے سے زندہ فرمایا مگر ہر بار ایک دفعہ اُسنے آپ کو خدا ہی کہا جسکی وجہ سے پھر آپ نے قتل کرکے زندہ کیا۔ کہتے ہیں کہ اس فرقے کے لوگ اب بھی یہاں [illegible] ہیں کہ جب اُنکے ہاں بچہ پیدا ہوتا ہے تو اُسے پہاڑی پر سے پھینک کر گرا دیتے ہیں کہ علی کا بندہ ہے تو زندہ رہیگا ورنہ مر جائیگا۔ یہاں اسکے معنی [illegible] جاں نثار و راسخ الاعتقاد ہو گئے +

**نُضج** ع۔ اسم مذکر:۔ میوہ کی پختگی۔ پکنا۔ مادے یا خلط کا پکنا۔ اطبا کی اصطلاح میں خلط فاسد کا غلیظ یا رقیق ہو کر نکلنا +

**نُطفہ** ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) لغوی معنی آبِ صاف + شفاف۔ روشن۔ مرد کا پانی۔ آبِ پشت۔ بیج۔ منی۔ بال۔ تخمِ بنیج۔ بیائے مجہول دانۂ [illegible] +

تاریخ تولد کی ہے تا تو پھر فکر  گر رحم میں بیگم کے ٹھہرے نطفہ شاں ہے (سودا)

(۲) اولاد + نسل۔ جنا۔ زاییدہ +

**نُطفۂ بے تحقیق** ع ف۔ صفت:۔ (۱) نطفۂ حرام۔ وہ شخص جسکی نسبت یہ معلوم نہ ہو کہ کس کا نطفہ ہے۔ حرامی۔ مُورت حرامی۔ ولد الزنا (۲) الفتنہ بہار۔ نہ شہر نہ گھٹ۔ بد ذات۔ دوگمی +

**نطفہ ٹھہرنا یا قرار پانا**۔ فعل لازم:۔ بچہ پیٹ میں پڑنا۔ حمل ہونا۔ حمل رہنا +

**نطفۂ حرام** ع ف۔ صفت:۔ (۱) دیکھو نطفۂ بے تحقیق نمبر ۱-۲) +

**نُطق** ع۔ اسم مذکر:۔ گویائی۔ بولنے کی طاقت + بات۔ گفتگو + طاقتِ لسانی +

**نُطُول** ع۔ اسم مذکر:۔ پانی کا ترشا۔ گرم پانی یا ادویات جو [illegible]

**نظارت** ع۔ اسم مؤنث:۔ کسی چیز کو دیکھنا یا نظر کرنا۔ حفاظت۔ نگہبانی۔ نگرانی + ناظر کا عہدہ۔ ناظر کا محکمہ یا دفتر +

**نظارگی** ع ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) نظارہ۔ دید بازی۔ دیدار بازی [illegible] (۲) نظارگی بلطف نظر۔ دیکھنے والا۔ ناظر چنانچہ نظارگیاں اسی معنی میں آیا ہے +

**نظّارہ** ع۔ اسم مذکر۔ (فارسی والے بالتشدید استعمال کرتے ہیں) (۱) لفظاً دیکھنا (۲) نظر بازی۔ دید بازی۔ عاشق کا معشوق کو دیکھنا ؎

چاند سے رخسار کا شب کو نظارہ ہو گیا ۔ چاند سا روشن مری آنکھوں کا تارا ہو گیا (رشتاں)

اک نظارہ پہ منحصر ہے مرگ ۔ سہل مشکل ہے چارہ مشکل کا (داور)

رہتے ہیں نسیم اُس رخ گلگوں کے نظارے ۔ جلوہ ہے مری آنکھ میں گلزار ارم کا (نسیم دہلوی)

الٰہی چاہیے بھی بھر کے نظارا ہمکو ۔ جا کے آنا نہیں دنیا میں دوبارا ہمکو (داغ)

میسر تھا ہر دم نظارا تمہارا ۔ ہوا ہجر یا اب گوارا تمہارا (مصحفی)

ملتی ہے نگہ کب دم نظارہ کسی سے ۔ شوخی میں بھی انداز نکالا ہے حیا کا (شاداں)

(۳) نظر۔ درشٹ۔ درشٹ چتون چت ؎

عجب ڈھنگ ظالم کی آنکھوں کا دیکھا ۔ نظارہ فلک پر اشارا زمیں پر ۔ (مصحفی)

(۴) دیدار۔ درشن۔ درس۔ دید (۵) گھورا گھاری ؎

علم کر لقد نظارہ کو بڑھے دولت حسن ۔ جو بھلا کرتا ہے اُسکا بھی بھلا ہوتا ہے (رنک)

**نظّارہ بازی** ع + ف۔ اسم مونث:۔ دید بازی۔ گھورا گھاری ۔

**نظّارہ کرنا**۔ فعل متعدی:۔ دیکھنا۔ نظر بازی کرنا۔ دید بازی کرنا۔

کون کر سکتا ہے گھر بیٹھے نظارہ حسن کا ۔ ہے نظر بانعل ہیں یہ ہم جب کبھی بستر آئینہ (صابر)

چشم مشتاق کو بن دیکھے آنکھیں نکال ۔ یہ توکری ہے ترے رخ کے نظارے پیارے (مصحفی)

کس کا یہ گلستاں ترے شہید پیارے ۔ سینہ میں سے اُٹھ اُٹھ کے کرتے ہیں پھر نظارا (دیرینی)

**نظّارہ مارنا**۔ فعل متعدی:۔ (عوام) دیکھنا۔ دید بازی کرنا۔ گھورنا۔ گھارنا۔ گھورا گھاری کرنا۔ نظر بازی کرنا ؎

چھپا نہیں جا بجا حاضر ہے پیارا ۔ کہاں ہے چشم جا ہیں نظارا (حاتم)

**نِظام** ع۔ اسم مذکر۔ (۱) موتیوں کی لڑی۔ تاگے میں پروئے ہوئے جواہرات۔ (۲) وہ چیز جس سے کسی امر کا قیام ہو۔ جز۔ مجموعہ (۳) سلسلہ۔ ترتیب (۴) انتظام۔ بندوبست (۵) آراستگی (۶) وزیر ملک شاہ سلجوقی کا نام جسے نظام الملک بھی کہتے ہیں۔ مدرسۂ نظامیہ جس میں سعدی جیسے لائق نے تعلیم پائی اور اسی نام کے چار مدرسے اسی شخص کی طرف سے جاری تھے (۷) فرمانروائے حیدر آباد دکن حرسہا اللہ عن الآفات والفتن کا آبائی و اجدادی خطاب جو جہاندار شاہ بادشاہ دہلی کے وقت میں گیارھویں ہجری صدی کے تیرھویں عشرہ سے ہمارے وقت کے دم دوران مظفر الممالک نظام الملک نظام الدولہ جناب میر محبوب علیخان بہادر فتح جنگ جی سی ایس آئی۔ آصفجاہ سادس خلد اللہ ملکہم و سلطنتہم ہی خاندان کے چشم و چراغ ہیں۔ علم و ہنر کی قدر دانی اس ریاست پر ختم ہے چنانچہ بندہ مؤلف کو بھی گشت شنشہ میں جناب مدار المہام آسمانجاہ بہادر نے شملہ تشریف آوری کے زمانہ میں مبلغ پانچسو روپیہ کا انعام مرحمت فرمایا اور ساڑھے چار ہزار کی امداد بطریق خریداری منظور ہوئی بعد ازاں نواب مدار المہام کارعالی یعنی نواب سر وقار الامرا اقبال الدولہ بہادر نے پانچہزار کا انعام اور کسیقدر ازروئی قیمت ممتاز و مفتخر فرمایا خدا تعالٰی ایسی ریاست اور ایسے قدردانوں کو تا قیامت سلامت رکھے آمین یا رب العالمین (۸) ایک باجے کا نام جسے ۹۶۱ھ میں ہمایوں بادشاہ کی جان بچنے کے بعد بچہ صلہ میں آنے سے دکنی بادشاہی انکا حام مہیا ...

**نظامِ بطلیموسی** ع۔ اسم مذکر:۔ وہ نظام جسے حکیم بطلیموس یونانی نے جو ایک نامور قسمت بس بڑا ہیئت داں اور علم جغرافیہ کا بانی تھا مرتب کیا ہے اس نظام میں زمین مرکز عالم ہے جسکے گرد تمام افلاک مع اجرامِ فلکیہ حرکت کرتے ہیں اور اس نظام کے موافق تمام عوالم جسمانیہ فلکیہ و عنصریہ تیرہ کروں پر مشتمل ہیں۔ اِن میں سب سے بالا اور سب پر محیط فلک اطلس ہے جسکو فلک اعظم یا فلک الافلاک بھی کہتے ہیں اُسکے نیچے فلک ثوابت ہے جسے فلک البروج بھی کہتے ہیں۔ اور اسمیں تمام ثوابت قائم ہیں مگر صرف فلک الثوابت کے دورہ کرنے سے یہ ثوابت بھی جو اُس فلک میں قائم ہیں دورہ کرتے ہوئے نظر آتے ہیں اُسکے نیچے ساتوں سیاروں کے سات آسمان اِس ترکیب سے ہیں۔ فلک زحل فلک مشتری فلک مریخ فلک شمس فلک زہرہ فلک عطارد اور فلک قمر۔ اِس نظام کے موافق تمام سیارے خود اپنے اپنے آسمان میں حرکت کرتے ہیں اور اُنکے آسمان بھی زمین کے گرد پھرتے ہیں۔ اِن آسمانوں کے نیچے کرۂ ناری ہے اُسکے نیچے کرۂ ہوائی اور پھر کرۂ مائی و ارضی ہے مگر کرۂ مائی پورا کرہ نہیں ہے یعنی اُسنے کرۂ ارضی کو کامل احاطہ نہیں کیا ہے بلکہ وہ قطعات کرۂ ارضی پر اسطرح سے واقع ہے کہ زمین اور پانی ملکر ایک کرہ کی مانند ہو گئے ہیں اور پانی خشکی کی بہ نسبت بہت زیادہ ہے تمام فلکی اور عنصری کرے ایک دوسرے پر اس طرح سے واقع ہیں جیسے پیاز کے پوست ایک دوسرے پر منطبق ہوتے ہیں۔ یہی نظام ہے جسے حکیم بطلیموس نے مرتب کیا اور حکیم ارسطاطالیس وغیرہ کی بھی جو بطلیموس کے زمانہ سے پہلے بڑے نامور ہیئت داں تھے یہی رائے تھی۔

**نظامِ شمسی** ع۔ اسم مذکر:۔ سیاروں کی ترتیب اور سلسلہ علم ہیئت۔ علم مناظر و مرایا ۔

**نظامِ فیثاغورسی** ع۔ اسم مذکر:۔ وہ نظام جسے حکیم فیثاغورس یونانی اور اُسکے شاگردوں نے حضرت عیسٰی علیہ السلام سے پانسو برس پہلے مصر یا بابل یا ہندوستان سے لیجا کر یونان میں تعلیم کیا۔ یہ نظام

نظا

وسعتِ غیر محدود اور ابعادِ غیر متناہیہ پر مشتمل ہے جسمیں آفتاب مرکز تصور کیا گیا ہے۔ اور مثل زمین کے بہت سے سیارے اسکے گرد حرکت کرتے ہیں۔ اس نظام میں تینوں طرح کے سیارے جنکی تفصیل آگے لکھی جاتی ہے آفتاب کے گرد پھرتے ہیں۔ اوّل وہ سیارے جنکو سیاراتِ قسم اوّل کہتے ہیں اور جو صرف آفتاب کے گرد دورہ کرتے ہیں۔ دوم اقمار جنکو سیاراتِ قسم دوم بھی کہتے ہیں اور جو سیاراتِ قسم اوّل کے گرد پھرتے ہیں اور اُنکے ساتھ آفتاب کے گرد بھی حرکت کرتے ہیں۔ سوم ذوات الاذناب یعنی دُنبالہ دار سیارے جو نہایت طویل بیضوی مداروں میں آفتاب کے گرد پھرتے ہیں اور کبھی آفتاب سے بہت قریب ہو جاتے ہیں۔ اور کبھی تمام سیارات کے مداروں سے بہت دُور نکل جاتے ہیں۔ اس نظام کو حکیم فیثاغورس نے یُونان میں تعلیم کیا اور حکیم ارشمیدس وغیرہ اسی رائے کو پسند کرتے ہیں یہ نظام تقریباً دو ہزار برس تک رائج نہوا مگر بعدازاں سولھویں صدی عیسوی میں کوپرنیکس رُومی نے فرنگستان میں اس نظام کی ترویج کی جسکے سبب یہ نظام فرنگستان میں نظامِ کوپرنیکس مشہور ہوا۔ سترھویں صدی میں نیوٹن صاحب نے مسئلۂ کشش دریافت کر کے اپنی ہندسی دلیلیں اسی انتظام میں ظاہر کیں ؏

**نِظامَت** ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) انتظام۔ بندوبست۔ نظم و نسق (۲) ناظم کا محکمہ یا دفتر (۳) ناظم کا پیشہ یا کام۔ ناظمی +

**نظائر** ع۔ اسم مؤنث۔ نظیر کی جمع۔ امثال +

**نَظَر** ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) بغور دیکھنا۔ بتامّل کسی طرف دیکھنا۔ دید (۲) دِشٹ درِشٹ۔ چِتون۔ نگاہ۔ نگہ۔ آنکھ۔ چشم ؎

آنکھیں کب نظرِ التفات اٹھی ہے بیٹھی کرلے مجھ سے بات اتنی ہے (اسیر)

آنکھ سے آنکھ آجکل کہاں ملتی ہے دل کبھی ملتا نہیں جبتک نظر ملتی نہیں (صبا)

تری چوری ہے سب میری نظر میں چرا کر تو نظر جاتا کہاں ہے + (داغ)

افسوس اب رقیب سے لڑتی ہے بار بار وہ ہی نظر جو ہم سے تری گاہ گاہ تھی (سالک)

(۳) دید۔ بصارت۔ روشنی چشم۔ بینائی چشم۔ جیسے آجکل اُنکی نظر کمزور ہے + نظر میں فرق آگیا ہے۔ (۴) آنکھ۔ چشم۔ نیتر۔ نین ؎

ہم تو ہنر ہمیشہ دیکھتے ہیں ہنر عیب بیں ہوگی ہے ہنر کی نظر (اسیر)

(۵) غور۔ فکر۔ تامّل۔ جیسے ذرا اس بات کو تو نظر کرو (۶) نظرِ بد۔ چشم زخم۔ چشمِ بد۔ آسیبِ نظر۔ عین الکمال ؎

افراط حُسن میں نظر آتی ہے کچھ کمی ٹھوڑی کسی کی مرے دل رُبا لگی + (رند)

ڈر ہکو نظر کا ہے وہ گھر سے چلا ہوگا کپڑا ریشم کے ہر نئے کچھ عطر کا ہوگا + (نظیر)

نظر

خود کام ہی کا مدلّے سخن ساز تو دیکھو اُس شوخ کو چھپانے میں کیا کچھ جا کندے (مؤلّف)

(۷) نگرانی۔ دیکھ بھال (۸) پرکھ۔ تمیز۔ شناخت۔ جانچ ؎

جُھوٹے سچوں کا دیتے ہیں دُم کا جوہری کے لئے نظر ہے شرط (آتش)

(۹) توجہ۔ عنایت۔ چشم اُمید۔ مہربانی۔ کرپا۔ التفات جیسے آپ کی نظر چاہئے ؎

مجھے بات دشمن سے کرنی تھی اُنہیں اُسکی جانب نظر ہوگئی (ظہیر)

اب کچھ ہمارے حال پہ تمکو نظر نہیں یعنی تمہاری ہے وہ آنکھیں نہیں رہیں (جرأت)

مجھ پہ حسرت کی نظر جسطرح کی ورنہ پیچھے باپ کے کیا چشم تھی ( " )

(۱۰) مُعائنہ۔ مشاہدہ۔ مُلاحظہ۔ (۱۱) اندازہ۔ تخمینہ۔ اٹکل۔ قیاس۔ تجویز۔ (۱۲) نیّت۔ قصد۔ ارادہ۔ منشا۔ تونظر جیسے دینے کی نظر سے لو تو سے ہی دو (۱۳) چشمداشت۔ اُمید۔ توقع۔ آس ؎

دوست دشمن کی ہے پھر گئی آنکھ ہے اِدھر کی نہ اب اُدھر کی نظر + (اسیر)

(۱۴) سایۂ جن و پری۔ بھوت پریت کا اثر۔ جھپیٹا ؎

دکھلاؤ فال چارہ گرو مجھ مریض کی شاید کسی پری کی تو تمکو نظر نہیں (وفا)

**نظر اُتارنا** ۔ ف۔ فعل متعدی:۔ عین الکمال کا دفعیہ کرنا۔ نظرِ بد کا دفعیہ کرنا۔ صدقہ دینا۔ صدقہ دیکر ضررِ چشم زخم کا دفعیہ کرنا +

**نظر اُٹھانا** ۔ ف۔ فعل متعدی:۔ آنکھ اونچی کرنا۔ اُوپر دیکھنا +

**نظر آجانا** ۔ ف۔ فعل متعدی:۔ دکھائی دیجانا۔ آنکھوں کے سامنے پھر جانا ؎

یاد آجاتا ہے احباب کا جلسا رشید جب فلک پر نظر آجاتے ہیں انجم مجکو (مرزا رشید)

**نظر آنا** ۔ ف۔ فعل لازم:۔ دکھائی دینا۔ سُوجھنا۔ معلوم ہونا + ملنا۔ پانا ؎

نظر آتا ہی نہیں اُسکے سوا کچھ مجکو کیوں نظر آئے نہ بے یار مرا گھر خالی (ناسخ)

لگیا ہے جب شب تیرہ میں ہراں تجھے نور کا تڑکا نظر آیا ہے او ہو مجھے ( " )

اِس بلندی پہ دیا عشق نے پٹخا ہمکو فلک آیا نظر اک تل سے چھوٹا ہمکو (ذوق)

یہ تو یوں مضطرب رہے سینے میں لاکھوں کا دل کا رہنا نظر آتا نہیں اصلا ہمکو + ( " )

باد صبا تو محکمہ کُشا اُسکی بو ہے مجھ سا اگر فتنہ دل اگر آئے نظر کہیں (فغاں)

تیری گلی میں خاک بھی چھانی کہاں کہاں ایسا ہی گم ہوا کہ نہ آیا نظر کہیں ( " )

مثل آئینہ ہے اُس سنگ قمر کا پہلو صاف اِدھر سے نظر آتا ہے اُدھر کا پہلو (ذوق)

**نظر انداز کرنا** ۔ ف۔ فعل متعدی۔ نظر سے چھوڑنا۔ دیکھنے سے چھوڑ جانا + التفات نہ کرنا۔ توجہ نہ کرنا۔ نظر سے گرانا۔ ناپسند کرنا۔ نامنظور کرنا +

**نظر انداز ہونا** ۔ ف۔ فعل لازم:۔ نظر سے چوک جانا۔ نظر سے بچ جانا۔ نظر سے رہ جانا۔ نظر سے چھوٹ جانا۔ آنکھ نہ پڑنا ؎

نظر

نظر پڑنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) آنکھ پڑنا۔ دیکھنے کا اتفاق ہونا۔ دیکھنے میں آنا (۲) معلوم ہونا۔ دکھائی دینا۔ جیسے یہ کام ہوتا ہوا نظر نہیں پڑتا +

نظر پھر جانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ بے رُخ ہو جانا۔ رُخ پھر جانا۔ مخالف ہو جانا۔ ناراض ہو جانا۔ بے مروت ہو جانا۔ بے دید ہو جانا۔ بیوفا ہو جانا ٭

آنکھ کیا بند ہو گئی اپنی پھر گئی ہم سے سارے گھر کی نظر (اسیر)

نظر پھسلنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ نگاہ نہ ٹھیرنا۔ کسی چیز کا نہایت صاف و شفاف ہونا۔ چمک دمک کے سبب آنکھ نہ ٹھیرنا۔ نہایت آب و تاب ہونا

نظر پھینکنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ چاروں طرف نگاہ ڈالنا۔ اِدھر اُدھر دیکھنا

نظر ٹھہرنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ نظر جمنا۔ نظر قایم ہونا۔ نگاہ کا قرار پکڑنا۔ جیسے بچے کی نظر ٹھہرنا +

نظرِ ثانی ع۔ اسم مونث:۔ پڑتال۔ دوبارہ دیکھنا۔ تنقیح۔ دوسری دفعہ غور کرنا۔ پھر کر دیکھنا۔ تجویزِ ثانی۔ از سرِ نو تحقیقات۔ ملاحظۂ ثانی۔ ترمیم۔ تصحیح

نظرِ ثانی کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ پڑتال کرنا۔ دوبارہ دیکھنا۔ دوسری دفعہ غور کرنا۔ پھر دیکھنا۔ دوسری دفعہ نظر ڈالنا۔ ترمیم کرنا۔ تصحیح کرنا۔ از سرِ نو تحقیقات کرنا۔ ملاحظۂ ثانی کرنا۔ کسی فیصل شدہ مقدمہ کی مثل پھر دیکھنا۔ از سرِ نو مقدمہ دائر کرنا

نظر جلانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ جھوت جھاڑنا۔ نظرِ بد کا دفعیہ کرنا + توے کی سیاہی میں کپڑا کالا کر کے اور اُسے تیل میں بھگو کے بیمار کے سامنے نظر یا چشمِ بد کے دفع کرنے کے واسطے جلانا +

نظر جمانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ نگاہ ٹھیرانا۔ نگاہ قائم کرنا +

نظر جمنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ نگاہ ٹھیرنا۔ نگاہ کا قائم ہونا۔ کسی چیز پر نظر ٹھیرنا +

نظر جھاڑنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ نظرِ گزند کا دفعیہ کرنا۔ جھوت جھاڑنا۔ کسی افسوں یا منتر کے زور سے چشم زخم کا دفعیہ کرنا +

نظر چُرا کر دیکھنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ آنکھ بچا کر دیکھنا۔ چھپ کر دیکھنا۔ دُزدیدہ نگاہ سے دیکھنا + چوری سے دیکھنا۔ چوری چھپے دیکھنا +

نظر چُرانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ آنکھ چُرانا۔ نظر بچانا۔ غرور یا شرم یا تنفر کے باعث اغماض کرنا۔ آنکھ بچانا۔ نظر ملا کر نہ دیکھنا + چھپنا۔ کترانا۔ کنیانا ٭

لگے ہم سے نظر اپنی چُرانے وہ سمجھے جس گھڑی لطفِ نظر کو (ایجاد)

نظر چڑھنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) خیال میں آنا۔ خاطر میں آنا ٭

لوح کا طوفاں ہماری کب نظر چڑھتا ہے جوش ہم دیکھے ہیں کیا کیا دیدۂ تر کے ترے (اسیر)

(۲) نظر پڑنا۔ دیکھنے میں آنا۔ دیکھا جانا۔ نظارہ ہونا ٭

جن کی نظر چڑھا ترا رخسارِ آتشیں + اُن کا چراغ گور نہ تا حشر گُل ہوا + (ذوق)

(۴) پرکھ میں آنا۔ پرکھا جانا۔ نگاہ میں جچنا۔ وزن رکھنا۔ قیمت پانا۔ قابلِ قدر ہونا ٭

ہنر شناس کو دکھلا ہنر کو خوبیٔ زر اگر لگے ہے تو صراف کی نظر چڑھکر (ذوق)

(۵) پسندِ خاطر ہونا۔ دل میں کُھبنا۔ مرغوب ہونا۔ دل کو بھانا۔ پسند آنا ٭

پُوچھو تو میر سے کیا کوئی نظر چڑھا ہے چہرہ اُترا ہوا ہے کہ آج اس جواں کا (میر)

شاید نظر چڑھے یہ کسی خود پسند کی رکھینگے دل کو آئینہ گر کی دوکان پر (صابر)

(۶۔ ہو) ٹوک میں آنا۔ ہونس میں آنا۔ نظر لگنا۔ [illegible]

(۷) ممتاز و مفتخر ہونا۔ معزز ہونا۔ وقعت پانا (۸) حقیر ہونا۔ سُبک ہونا۔ خفیف ہونا۔ رُسوائے عام ہونا۔ رُسوا ہونا +

نظر دلفریب ف۔ اسم مونث:۔ دل کو لبھانے والی نظر۔ فریفتہ کرنے والی نظر

نظر دوڑانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ تلاش کرنا۔ تلاش سے دیکھنا۔ اِدھر اُدھر نظر ڈالنا۔ چاروں طرف دیکھنا ٭

ڈھونڈھتی ہیں جسکو آنکھیں وہ نہیں آتا نظر ہم بہت دوڑاتے ہیں اپنی نظر چاروں طرف (ظفر)

نظر ڈالنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ سرسری طور سے دیکھنا۔ نگاہ کرنا۔ دیکھنا۔ حاشیہ

نظر رکھنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) توجہ رکھنا۔ میلان رکھنا۔ محبت کی نظر سے دیکھنا۔ عاشقانہ نظر ڈالنا ٭

ہمارا کشتیٔ مجہول خوف و خطر لگی رکھنے انسان پر جو نظر (بے نظیر)

(۲) خبر رکھنا۔ خبرگیری کرنا۔ نگرانی رکھنا۔ نگہبانی کرنا (۳) اُمید رکھنا۔ توقع رکھنا۔ آس رکھنا (۴) دانت رکھنا۔ ارادہ رکھنا۔ نیت رکھنا (۵) پرکھ رکھنا۔ شناخت رکھنا۔ تمیز رکھنا۔ درک رکھنا۔ مہارت رکھنا ٭

قدر آشنا کی جانتے ہیں بلک جوہری رکھتے ہیں گُہر کی نظر (اسیر)

نظر سے اُتارنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ نظر سے گرانا۔ سُبک کرنا۔ خفیف کرنا۔ دل سے گرانا۔ جی سے اُتارنا۔ بیقدر کرنا۔ بے وقعت کرنا ٭

گُل کو نظر سے اشکِ خونی اُتارتے ہیں گلچیں ہمارے آگے دامن پسارتے ہیں (آتش)

نظر سے اُترنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ نظر سے گرنا۔ سُبک ہونا۔ خفیف ہونا۔ بے قدر اور بے وقر ہونا۔ بے وقعت ہونا۔ حقیر ہونا۔ ذلیل ہونا۔ جی سے اُترنا ٭

ندیاں جتنی چڑھی تھیں وہ نظر سے اُتریں ڈبڈبا کر جو نہیں اشکوں سے بھر آئیں آنکھیں (رسا)

اِسقدر لہریں ہیں اشکوں کی موج زنی آخرکار نظر سے مری دریا اُترا (آتش)

نہیں چڑھتا ہے کسی کی بھی نظر ناسخ وہ اُسکی نظروں سے افسوس ہیں ایسا اُترا (ناسخ)

نظر سے گرانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ دل سے اُتارنا۔ سُبک کرنا۔ خفیف کرنا۔ جی سے اُتارنا۔ بے وقعت کرنا۔ بے عزت کرنا ٭

## نظر

دیدی جائے یا زمین پر گرادی جائے جیسے ہم کیا نرے ہیں جو نظر گزر کا ہم کو

**نظر ہوجانا۔** ف۔ فعل لازم: نظر بد کا اثر ہوجانا + جن و پری کا سایہ ہوجانا ؎

تم آنکھوں کو اتنا جھکاتے ہو کیوں کہیں کیا کسی کی نظر ہوگئی + (محرم)

**نظر گزر ہونا۔** ف۔ فعل لازم:- نظر بد کا اثر ہونا۔ نظر لگنا + جن و پری کا سایہ ہونا +

**نظر لگانا۔** ف۔ فعل متعدی: بری نظر سے دیکھنا۔ چشم زخم پہنچانا۔ نیز نظر کی طرح دیکھنا۔ تکنا۔ تاکنا +

**نظر لگنا یا لگ جانا۔** ف۔ فعل لازم (۱) نظر بد کا اثر ہونا یا ہوجانا۔ آسیب چشم پہنچنا۔ بری نظر کا اثر کرنا یا کرجانا + ٹوک میں آنا یا آجانا۔ ٹونس میں آنا یا آجانا + جن و پری کا سایہ ہونا یا ہوجانا۔ بھوت پریت کا اثر ہونا یا ہوجانا +

ڈھونڈتے پھرتے ہیں اک عالم پیشیدائی تجھے لگ گئی کس کی نظر اے حسن زیبائی تجھے (داغ)

شتابیوں کو ایسا نہ ہو کہ رند کہیں ہاں لگ جائے کسی مردم بد کی نظر اسکو (نصیر)

دن زلف دیکھا مجھ شمس و قمر کے ڈھ تاکتوں میں کسی کی پیاری نظر لگ (۔۔)

تانے سے مرا گنگی تیری ادھر گر بگڑ جائیگی ادھر کیا میں کہوں میری نظر لگ جائیگی (ظفر)

آنکھ لینی روتے روتے شب تا سحر لگی کیا جانے وصل یار میں کس کی نظر لگی (محرمات)

کہیں نظر نہ لگے انکے دست و بازو کو یہ لوگ کیوں مرے زخم جگر کو دیکھتے ہیں (غالب)

ہر روز مہ بھر جاتے ہیں رونق سحر اگر کم بخت محبت کو لگی ہے نظر ایسی + (بیان)

تجھ سے کسی کی نظر نہ لگ جائے پھر وہ کم بخت یاروں سے جان کر لے پر (نظیر)

(۲۔ گنوار) آنکھ لگنا۔ عشق ہونا۔ تعشق ہونا ؎

جب یہ کمت میں چھپائے گئی ستانا آئی پہلو جتنی سی کرچھتے کا سی دو زن چھپیں لیکن نگنا (ریت)

**نظر مارنا۔** ف۔ فعل متعدی:- آنکھ مارنا۔ اشارہ کرنا۔ سین مارنا +

**نظر ملانا۔** ف۔ فعل متعدی:- آنکھ سامنے کرنا۔ آنکھ مقابل کرنا + آنکھ لڑانا +

**نظر ملنا۔** ف۔ فعل لازم:- آنکھ ملنا۔ آنکھ سامنے ہونا۔ آنکھ مقابل ہونا۔ سنگھ ہونا۔ رو برو ہونا۔ رو کش ہونا۔ آمنے سامنے ہونا۔ دو چار ہونا +

انکھیں دکھیں تری دماغ ہوا کیا ملے ہم سے نامہ بر کی نظر (امیر)

ملکے کھانے پہ ہے موقوف اپنی یکرہا دل نہیں ملتا کسی سے تو نظر ملتی نہیں (رند)

جب اس مرد نکب سلیماں کی ہے چشم کم سلام آدمی کیا دیو کی مجھ سے نظر ملتی نہیں + (۔۔)

**نظر میں۔** ف۔ تابع فعل:- (۱) نگاہ میں۔ آنکھ میں (۲) سامنے۔ رو برو (۳) خیال میں۔ دھیان میں جیسے سب کام ہماری نظر میں ہے (۴) شناخت میں۔ تمیز میں جیسے تمہاری نظر میں وہ کیسا ہے (۵) دیکھنے بھالنے میں جیسے ایسا آدمی ابھی تک نظر میں نہیں آیا +

**نظر میں آنا۔** ف۔ فعل لازم (۱) (۔) ٹوک میں آنا۔ ٹونس میں آنا۔ نظر بد کا اثر ہونا۔ (۲) دکھائی پڑنا۔ معلوم دینا۔ سمجھائی دینا۔ سوجھنا۔ معلوم ہونا (۳) خیال میں آنا۔ دھیان میں آنا۔ تصور میں گزرنا + ؎

آنے کا وعدہ اسکے گر بیچ نظر میں آتا زلف لٹک لٹک کے کیوں چشم تر میں آتا + (تقلید)

**نظر میں پھر جانا۔** ف۔ فعل لازم:- آنکھوں کے سامنے دکھائی دیجانا۔ تصور میں آجانا۔ سماں بندھ جانا ؎

گریہ نے ایک دم میں بنا ڈالا وہ گھر کی شکل میری نظر میں صاف بیابان پھر گیا (داغ)

**نظر میں پھرنا۔** ف۔ فعل لازم:- تصور میں پھرنا۔ تصور میں رہنا۔ خیال میں سمانا ؎

پھرتا ہے نصیر اپنی نظر میں وہ شب بند حائل تو کبھی چشم کا پردا نہیں ہوتا (نصیر)

**نظر میں چبھنا یا چپھنا۔** ف۔ فعل لازم:- آنکھوں میں کھبنا۔ آنکھوں میں بیٹھنا۔ نظروں میں بھلا معلوم دینا۔ پسند خاطر ہونا ؎

تری پلکیں جو چبھنی نظر میں بھی ہیں یہ کانٹے کھٹکتے جگر میں بھی ہیں + (امیر)

ہا سے نشتر فرگاں اگر جگر میں چبھے اتنی بہ کسی کی کوئی نظر میں چبھے (معروف)

**نظر میں چڑھنا۔** ف۔ فعل لازم:- نظروں میں جچنا۔ نگاہ میں جچنا +

**نظر میں چھانا۔** ف۔ فعل متعدی:- آنکھوں میں بسنا + منظور چشم ہونا ؎

شتاب یا چلے جلوے کے نظر آتا نہیں کوئی ہماری حسرتیں انکی نظر میں چھا گئیں گیلا (اندر)

**نظر میں خار ہونا۔** ف۔ فعل لازم:- آنکھوں کو ناگوار گزرنا۔ آنکھوں میں برا لگنا۔ آنکھوں میں کھٹکنا ؎

سمجھے جو کوئی چمن میں تجھکو گل اسکی نظر میں خار ہوگا + (بیسوز)

**نظر میں سمانا۔** ف۔ فعل لازم:- نظر میں بیٹھنا۔ نظروں میں گھر کرنا۔ آنکھوں میں آ بسنا + آنکھوں میں کھبنا۔ بھلا لگنا ؎

زنداں میں بیٹھکر ہو زلیخا کو خوش آرا یوسف گر نظر میں سمایا ہوا نہ تھا + جو سالک

جب رخ یار نہ دیکھا نظر آیا بھر کیا وہ نہ نظروں میں سمایا تو سمایا کیا (تسلیم)

کب نظر میں کوئی سماتی ہے ہم ہی تو تم پہ جان جاتی ہے + + (شوق)

**نظر میں عالم سیاہ ہونا۔** ف۔ فعل لازم:- غم یا کسی صدمہ کے سبب دنیا اندھیر ہوجانا۔ غم یا رنج کے مارے کچھ دکھائی نہ دینا ؎

گم دل جلی ہوا عالم نظر میں سب سیاہ شمع لیکن تہ دامن فانوس صحرا دیکھا (ذکی)

**نظر میں کھٹکنا۔** ف۔ فعل لازم:- آنکھوں میں ناگوار گزرنا۔ نظروں میں برا لگنا۔ نظروں میں خار گزرنا ؎

ملک وحشت میں بیٹھے ہم شکوہ کر رہا تھا نظر میں نازنینوں کی ہے اگل کھٹک (جعفر)

**نظر میں نہ آنا۔** ف۔ فعل لازم:- نظر میں نہ جچنا۔ نگاہ میں نہ ٹھہرنا +

## نظر

**نظروں میں ٹھہرنا**۔ ف۔ فعل لازم: نظروں میں جچنا۔ نظروں میں عزت یا وقعت پانا۔ بالمقابل عمدہ نہ ٹھہرنا منظورِ نظر آنا ۵

ہنسنے میں کھلے اُسکے جو دندانِ مسی زیب نظروں میں مری کہکشاں شب تابہ سحر ٹھہرا (نصیر)

**نظر میں نہ چڑھنا**۔ ف۔ فعل لازم: نظر میں نہ جچنا۔ نگاہ میں نہ ٹھیرنا۔ خاطر میں نہ آنا

**نظر میں ہونا**۔ ف۔ فعل لازم: خیال میں ہونا۔ پہچان میں ہونا۔ دھیان میں ہونا جیسے ع ہنسانے والے آپکے میری نظر میں ہیں +

**نظر نہ آنا**۔ ف۔ فعل لازم: دکھائی نہ دینا۔ پتا نہ لگنا۔ سُراغ نہ پانا ۵

مرحبا دستِ جنوں جب رگِ بہاراں کا تری تیری امداد سے آتا نہیں اک تار نظر (عاشق)

**نظر نہ ٹھیرنا**۔ ف۔ فعل لازم: نگاہ نہ ٹھیرنا۔ نظر کا نہ جمنا۔ کسی چیز کی آب و تاب کے آگے نظر کا قائم نہ رہنا۔ آنکھ نہ ٹھہرنا۔ چکا چوند آنا۔ خیرگیِ چشم ہونا ۵

یاں تک تو گرم ہے سر سے خورشید مُدّعا دیکھ اگر کوئی تو نہ ٹھہرے نظر فغاں (فغاں)

**نظر نہ چڑھنا**۔ ف۔ فعل لازم: خاطر میں نہ آنا۔ پسند نہ ہونا۔ بھلا نہ لگنا۔ اچھا نہ معلوم دینا ۵

قُمریِ چمن کے کُل نہیں چڑھتے نظر بجز کیا روش ہے تو جب طے اُدھر کبھو (میر)

**نظر نہ لگنا**۔ ف۔ فعل لازم: چشمِ بد کا اثر نہ ہونا ۵

کہیں وہ کھانے بھبن وہ ادھر اُدھر دیکھے مجھے یہ ڈر ہے کسی کی آپ سے نظر نہ لگے (ظفر)

نظر لگے نہ کہیں اُسکے دست و بازو کو یہ لوگ کیوں مرے زخمِ جگر کو دیکھتے ہیں (غالب)

**نظر نہ ملنا**۔ ف۔ فعل لازم: نظر سامنے نہ ہونا۔ آنکھ سامنے نہ ہونا۔ شرم یا کسی خوف کے سبب آنکھ اُٹھا کر بات نہ کر سکنا ۵ ۔

آنکھ بدلی کسلیئے ایسے ہوئے بیدید کیوں اپنے ہمچشموں سے بھی اب تو نظر ملتی نہیں (رند)

**نظر نہ ہونا**۔ ف۔ فعل لازم: (۱) پرکھ نہ ہونا۔ تمیز نہ ہونا۔ شناخت نہ ہونا جیسے انہیں پشمینہ کی نظر نہیں (۲) نظر نہ لگنا چشمِ بد کا آسیب نہ پہنچنا ۵

گرشوق سے اثر نہ ہوئی تمکو پردے میں کیا نظر نہ ہوئی ++ (داغ)

بیمار رہیں ہیں اُسکی آنکھیں دیکھو کسو کی نظر نہ ہووے (میر)

میرے تغیّرِ رنگ کو مت دیکھ تجھکو اپنی نظر نہ ہو جائے + (مومن)

**نظر ہا یا**۔ ف۔ اسم مذکر: نظر لگانے والا۔ شور چشم۔ عیئن۔ وہ شخص جسکی نظر لگ جائے۔ وہ شخص جسکی نظر نقصان یا ضرر پہنچائے۔ کھانے کی عمدہ چیز کو دیکھکر للچانے اور گھورنے والا۔ عیئن۔ چشمِ شور۔ دیدہ شور۔ نظر شناس۔ چشم بفرہاں ۵

دیکھ آئینہ سے نظر ہا یا نہ دوچار اس سے ہو نظر ہوگی (معروف)

**نظر ہا ئی**۔ ف۔ اسم مؤنث: بنیدی۔ نظر ہا یا کی تانیث +

**نظر ہو جانا**۔ ف۔ فعل لازم: نظر لگ جانا۔ چشمِ بد کا اثر ہو جانا۔ چشمِ بد سے ضرر پہنچ جانا۔

## نظر

اُن سے یکجا بیٹھ کر کرتے ہوئے ڈرتے ہیں ایک دن تمکو تمہاری ہی نظر ہو جائیگی (...)

زخم کیوں دیکھتے ہو ڈر ہے مبادا ہو جائے دست و بازو کو ترے قاتلِ نو خیز نظر (ناسخ)

تم آنکھوں کو اتنا جھکاتے ہو کیوں کہیں کیا کسی کی نظر ہو گئی (...)

وہ جوبن نہ وہ کٹوپ ہے کیا سبب تمہاری پھبن کو نظر ہو گئی
لچکتی ہے ہر بار کیوں اسقدر تمہاری کمر کو نظر ہو گئی } (...)

**نظر ہونا**۔ ف۔ فعل لازم: (۱) پرکھ ہونا۔ شناخت ہونا۔ تمیز ہونا۔ (۲) نظر لگنا۔ چشمِ بد کا اثر ہونا ۵

تمہارے واسطے دل سے مکاں کوئی نہیں بہتر جو آنکھوں میں بسے رکھوں تو ڈرتا ہوں نظر ہوگا (...)

(۳) خیال ہونا۔ توجہ ہونا جیسے کبھی تو ہماری طرف بھی نظر ہو جائے +

**نظروں**۔ ف۔ اسم مؤنث: نظر کی جمع جو حروفِ مُغیّرہ یا تابعِ مُغیّرہ کے آ جانے سے واوِ مجہول اور نونِ غنّہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے ۵

ترچھی نظروں سے : دیکھو عاشقِ دلگیر کو کیسے تیر انداز ہو سیدھا تو کر لو تیر کو (ذوق)

**نظروں سے اترنا**۔ ف۔ فعل لازم: نظروں سے گرنا۔ آنکھوں میں حقیر ہو جانا۔ خاطر میں نہ جچنا ۵

نہیں چڑھتا ہوں کسی کی بھی نظر میں ناسخ یار کی نظروں سے افسوس میں کیا اترا ناسخ (ناسخ)

**نظروں سے گرا دینا یا گرانا**۔ ف۔ فعل متعدی: بے اعتبار اور بے وقعت کر دینا۔ جی سے اتار دینا۔ خاطر میں نہ لانا۔ توجہ نہ رکھنا ۵

ہمیں لٹک تو نظروں سے کر نہ گرا دو کہ آنکھوں میں تری پیارے ہر وقت کھٹکتا ہوں (...)

کعبہ کو گرا آئے کیا تم ہو کے مسلماں کیوں آپنے نظروں سے گرایا مرے دل کو (امیر)

یا ہمارا دھیان رہتا تھا تمہارے جیت جی یا ہمیں اب اپنی نظروں سے گرایا آپنے (جرأت)

اشکِ حسرت کیطرح چشمِ جہاں سے گر پڑا اپنے عاشق کو جو نظروں سے گرایا آپنے (ولی)

**نظروں سے گر جانا یا گرنا**۔ ف۔ فعل لازم: بے اعتبار اور بے وقعت ہو جانا۔ عزت نہ رہنا۔ سبک ہو جانا۔ نظروں میں حقیر و بے توقیر ہو جانا۔ جی سے اتر جانا۔ توجہ نہ رہنا۔ بیقدر ہو جانا۔ بے وقر ہو جانا۔ بے عزت ہونا۔ خفیف ہونا۔ سبک ہونا ۵

کیا ہو ہم رندوں کے آگے شیشۂ گردوں کی قدر گر گیا نظروں سے جب خالی ہوا ہے ساغرا (ناسخ)

فرزندِ شاہِ کربلا ہے پانی کیا فیض سے محروم رہا ہے پانی
گرتے ہیں جو اشکِ چشمِ ثابت پیہم گویا نظروں سے گر گیا ہے پانی } (...)

اُنکی نظروں سے گر گیا ہوں میں کیسی اُفتاد میں پڑا ہوں میں (عبادت خاں)

جس گھڑی آپکو دیکھوں ہوں مجھے قطرۂ اشک اپنی نظروں سے بھی بے شبہ گرا جاتا ہوں (امجد)

چونکہ باعث سب کی نظروں سے گرے — اسکے کچھ بھی ہم نہ آئے دھیان میں دامنِ آشفتہ
سرِ آسائیوں سب بخیتی سے — پھر میں نظروں سے گرا کیا باعث (وزیر)
نظروں سے گردوں میں تو دعا آنکھوں سے اُٹھا نہیں — کیا ضعف سے مثلِ گُلِ بازی ہے بن پھول (ر ء)
آئینے نظروں سے تری پھر نہ کبھی اُٹھا — میں سبک بھی جو ہوا تو بھی گراں بار رہا (انور)
دل جوشِ سرشک سے پامال — کس کی نظروں سے اب گرا ہے یہ (مرزا)

**نظروں میں آنا**۔ ف۔ فعل لازم:۔ خوبصورتی میں آنا۔ لوگ میں آنا، ہونا۔ معلوم ہونا۔ نظر کا جانا۔ نظروں میں پچنا۔

**نظروں میں بھا نپنا**۔ ف۔ فعل لازم:۔ دیکھ کر تاڑنا۔ آنکھوں میں جو پنچنا۔ نظروں میں تولنا ؎

دیکھوں تو یوں وہ کیسے کے منہ کو دیکھتے — کمبخت پھر تجھے مجھے نظروں میں بھانپتے (جرأت)

**نظروں میں تولنا یا تول لینا**۔ ف۔ فعل متعدی:۔ آنکھوں میں جانچنا یا تاڑنا۔ آنکھوں میں جانچ لینا۔ نظروں میں تاڑ لینا۔ دیکھ کر اندازہ کر لینا ؎

روئے گو ہر سے تو لے ہے وہ نظروں میں — اس گوہرِ اشک کی بھی رتی چکی (درد)
کیا آنکھوں میں آ سکے ہیں سبک جو — نظروں میں وہ بجا تولتا ہے (وزیر)
پیالے دو سبک وزن میں قیمت میں گراں ہو — نظروں میں تمہیں تول لیا ہے یہ بن پھول (ء)
سب کرین جو کچھ چیز دیتے ہیں — ہم تو نظروں میں تول لیتے ہیں (قلق)

**نظروں میں چڑھنا**۔ ف۔ فعل لازم:۔ نظروں میں آنا۔ محبوب میں آنا۔ لوگ میں آنا۔ خوبصورتی کے باعث نظروں میں پڑنا۔ جیسے کسی کے سامنے کھا کر نظروں میں چڑھو ؎

چڑھتے نظروں میں بیٹھ جائے گی کو کی نظر — بیٹھنا خوب لب بام نہیں تم جانو (ظفر)

**نظروں میں رکھنا**۔ ف۔ فعل لازم:۔ آنکھوں میں رکھنا۔ نگاہوں میں رکھنا۔ کمال حفاظت کرنا۔ نگرانی میں رکھنا۔ آنکھ سے اوجھل نہ ہونے دینا۔ نظر بند رکھنا ؎

اپنی نظروں میں ہی سمجھ کے اسے رکھتے ہیں — تاکہ آنکھ اُسکی کسی سے نہ جھپکنے پاوے (معروف)
ہے۔ پاپتلے ہیں اسکو یہ رکھتے ہیں نظروں میں — وہ قاتل ہوں تری آنکھوں کی اور تیری قابت کا (مرزا)

**نظروں میں سمانا**۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) پسندِ خاطر اور مرغوبِ طبع ہونا۔ بھانا۔ آنکھوں میں کھبنا۔ دل میں بیٹھنا۔ دل میں گھر کرنا۔ نظروں میں بسنا ؎

کیا نظروں میں سما گیا وہ گُل — پردۂ چشم بھی گلابی ہے (ناسخ)

(۲) معتبر ہونا۔ معتمد علیہ ہونا۔ نظروں میں رہنا ؎

بن جائے بات اب بھی جو نالہ اثر کرے — نظروں میں اُنکی غیر سمایا نہیں ہنوز (مرزا)

**نظروں میں غائب ہو جانا**۔ ف۔ فعل لازم:۔ آنکھوں میں غائب ہو جانا۔ آنکھوں کے سامنے سے جاتا رہنا۔ دیکھتے دیکھتے غائب ہو جانا۔

**نظروں میں کھا لئے جانا**۔ ف۔ فعل لازم:۔ نگاہوں میں مار ڈالنا۔ چپکی مار دینا۔ آنکھوں میں دم سکھا دینا۔ نگاہوں میں تباہ کئے دینا ؎

دل وہ نعمت ہے جو بھسا شیر پر لب — نظروں نظروں میں کھائے جاتا ہے (داغ)

**نظروں میں گھٹنا**۔ ف۔ فعل لازم:۔ نظروں میں حقیر ہونا۔ بیقدر ہونا۔ سبک ہونا۔ خفیف ہونا۔ جیسے فرمائش کے کرنے سے بھی آدمی نظروں میں گھٹ جاتا ہے۔

**نظروں نظروں میں**۔ ف۔ تابع فعل:۔ آنکھوں آنکھوں میں۔ نگاہوں کے سامنے۔ آنکھوں کے دیکھتے۔

**نَظَرِی** ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) علمِ حکمت کی دونوں قسموں میں سے اوّل قسم حکمتِ علمی۔ وہ علم جس میں حقائقِ موجودات کی تصور سے بحث ہو۔ علمِ ہیئت۔ مناظر و مرایا۔ تشریح۔ معادن۔ نباتات وغیرہ سب علمِ نظری میں داخل ہیں۔ (۲) صفت۔ ف۔ نظر سے گرایا ہوا۔ رسالہ سے نکالا ہوا۔ گھٹیا۔ پھیکا رنگ۔ ناقص ؎

نرگس پہ نظر کیجیے دوبارہ کر کے — کٹ جائے ہو جائے نظرِ ثانی میں اسکی نظری آنکھ (وزیر)

**نظریں**۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ نظر کی جمع۔ نگاہیں۔ آنکھیں۔

**نظریں چُرا کر دیکھنا**۔ ف۔ فعل لازم:۔ آنکھیں بچا کر دیکھنا۔ چھپ کر دیکھنا۔ ابرو سے دیکھنا۔ چوری سے دیکھنا۔ دُزدیدہ نگاہوں سے دیکھنا۔ کن انکھیوں سے دیکھنا ؎

سوتا ہوں چُپکے چُپکے آتا ہے یار جب — وہ دیکھنا کسی کا نظریں مجھ سے چُرا کر (رند)

**نظریں چُرانا**۔ ف۔ فعل لازم:۔ اغماض کرنا۔ نظریں بچانا۔ آنکھیں چُرانا۔ نگاہ دُزدیدن کا ترجمہ۔ نگاہیں بچانا۔

**نَظْم** ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) پرونا۔ موتیوں کو گے میں پرونا۔ لڑی۔ سِلک۔ (۲) انتظام۔ بندوبست (۳) کلامِ موزوں۔ شعر۔ پد۔ چھند۔ کبت۔ ضد نثر۔

**نظم و نسق** ع۔ اسم مذکر:۔ ترتیب و انتظام۔ بندوبست۔ دار و گیر۔ اہتمام۔ انصرام۔ حکمرانی کا قاعدہ۔ تدبیرِ مملکت۔ راج نیتی۔ راج نیم۔ راج کرنے کی ریتی۔ حُسنِ انتظام ؎

جاگیر میں کسی نے زر رشک کا پایا — گر بندوبست اپنا نظم و نسق بٹھایا
لیکن سندِ اجل کا جب فوجدار آیا — اک دن میں حکم حاصل سب ہو گیا پرایا
اتنی حصار سمجھتا بھر ہوا تو ہو کیا (نظیر)

جب مل سعدی ہیں سب تو جی روشن ہوئے — ماہ من شمس و قمر شام و شفق روشن ہوئے
زندگی کے تھے جو کچھ نور بستی روشن ہوئے — اپنے بیگانوں کے لازم تھے جو حق روشن ہوئے ؛؛
دو چپاتی کے ورق میں سب ورق روشن ہوئے
اک رکابی میں سب چودہ طبق روشن ہوئے

ی

نظم ونسق کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ انتظام کرنا۔ بند وبست کرنا +

نظیر۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) مانند۔ مثل + (۲) مثال۔ تمثیل (۳) ہمتا۔ ثانی۔ ہم۔ نمونہ + (۴) حوالہ (۵) ولی محمد اکبرآبادی ایک خداپرست خدادوست نیچرل نگار شاعر کا تخلص جس کا کلام مقبول عام اور نہایت متاثر کن تسلیم کیا گیا ہے +

نظیر دینا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ تمثیل دینا۔ حوالہ دینا +

نظیف۔ ع۔ صفت:۔ حلال۔ پاک۔ مباح۔ جائز۔ روا۔ طاہر +

نعال۔ ع۔ اسم مذکر:۔ نعل کی جمع۔ جوتیاں + وہ حلقۂ آہنی جو گھوڑے کے سُموں میں لگائے جاتے ہیں +

نعت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ صفت و ثنا۔ تعریف و توصیف۔ مدح۔ ثنا۔ مجازاً خاص حضرت سید المرسلین رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی توصیف +

نعرہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) بلند کی آواز۔ للکار۔ شور۔ خروش۔ غوغا + شورِ جنگ علی علی بجے تجے۔ دین دین جیسے ایک نعرۂ حیدری (۲) آہ۔ درد کی آواز۔ درد کی چیخ۔ ہائے ہو۔ نالہ و بکا +

نعرہ زن۔ ع + ف۔ صفت:۔ نعرہ مارنے والا۔ للکارنے والا۔ نعرہ شان آہ زناں + فریاد کناں +

نعرہ کرنا یا مارنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ للکارنا۔ چیخ مارنا۔ زور سے آواز نکالنا۔ پکارنا۔ فریاد کرنا۔ شور کرنا۔ غوغا کرنا + نالہ کرنا +

نعش۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) تابوت۔ ارتھی۔ بیوان۔ بمان ؎

گلی سے تمہاری اُٹھا لے چلے  مری نعش غیروں پہ بھاری نہیں (ظہیر)

تا قیامت کوئی ایذا نہ اسے گنج مزار  جلیں مار کی طرح نعش ہمارے رکھنا (اسیر)

(۲) لاش۔ مُردہ کا جنازہ۔ میت۔ (۳) اصطلاحِ ہیئت میں سات سہیلیوں کا جُھمکا۔ بنات النعش وہ سات ستارے جو آسمان پر جانبِ شمال نظر آتے اور سپت رشی کہلاتے ہیں +

(اس لفظ کو شعرائے ہند نے لاش کے موقع پر استعمال کیا ہے مگر لاش اور نعش میں فرق ہے*)

نعل۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) جُوتی۔ کفش۔ پاپوش۔ جفت۔ جوتا۔ جیسے نعلین تحت العین (۲) گھوڑے یا بیل کے پاؤں میں لگانے کا آہنی حلقہ جو جُوتی کا کام دیتا ہے نیز وہ راجو جُوتی کی مضبوطی کے واسطے کھری میں لگا دیتے ہیں ؎

کہاں سر پہ اپنے رکھ کے ماہِ نو بنایا ہے  گرا تھا جو زمیں پر ٹوٹ کر نعل اُس کے توسن کا (اسیر)

(۳) سنگِ نعل وہ نعل نما بھاری پتھر یا لکڑی کا گندہ جسے پہلوان لوگ ایک ہاتھ سے اُٹھا کر سر سے اونچا لیجاتے اور پھر زمین پر پٹک دیتے ہیں (۴) باج۔ خراج۔ وہ نذرانہ جو ماتحت بادشاہ یا ریاست اپنے سے زبردست بادشاہ کو

نعم

دے۔ چوتھ۔ دویک (۵۔ د) وہ مقررہ نقدی جو جاری مکاندار کو جتنے کے وقت بطورِ خراج دیتے ہیں۔ جوتے کے مکان کا کرایہ (۶) میان کی کوتھی۔ میان کی شام جو اُسکی نوک پر لگی ہوئی ہوتی ہے +

نعل باندھنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ نعل جڑنا۔ نعل لگانا +

نعل بند۔ ع + ف۔ اسم مذکر:۔ چوپایوں کے سُموں میں نعل لگانیوالا۔ نعل باندھنے والا۔ نعل جڑنے والا +

نعل بندی۔ ع + ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) باج خراج۔ نعل بہا۔ نذرانۂ شاہی جو حاکم ماتحت دے (۲) نعل باندھنے کا کام +

نعلبندی دینا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ خراج دینا۔ باج دینا + نذرانہ دینا +

نعل بہا۔ ع + ف۔ اسم مذکر:۔ باج۔ خراج۔ وہ خرچ یا ٹیکس جو بطورِ نذرانہ نواب۔ رئیس یا بادشاہ اپنے مُلک کی آمدنی میں سے حسبِ اقرار زبردست بادشاہ یا شہنشاہ کو دے +

نعل در آتش۔ ف۔ صفت:۔ مُضطرب۔ بیقرار۔ بے چین۔ تلملایا ہوا۔ گھبرایا ہوا۔ بوکھلایا ہوا۔ یہ فارسی کا محاورہ ہے۔ جسکی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جب کسی شخص کو بیقرار اور بے چین یا بے آرام کرنا منظور ہوتا ہے تو جادوگر یہ عمل کرتے ہیں کہ گھوڑے کے نعل پر اُسکا نام کسی خاص ترکیب سے کھکر آگ میں ڈالدیتے ہیں جس سے وہ شخص بیقرار ہو جاتا ہے

نعلین۔ ع۔ اسم مذکر:۔ دونوں جوتیاں۔ جوتوں کا جوڑا +

نعلین تحت العین۔ ع۔ ضرب المثل:۔ دونوں جوتیاں اپنی آنکھوں کے سامنے رکھنی چاہئیں۔ جوتیوں کو پاس ہی رکھنا چاہئے تاکہ کوئی چُرا نہ لے۔ اپنا مال اپنے سامنے ہی بہتر ہے۔ ال عرب پیش عرب +

نِعَم۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ نعمت کی جمع + نعمتیں +

نعم البدل۔ ع۔ اسم مذکر:۔ بخا بدلہ۔ وہ عمدہ بدلہ جو کسی چیز کی عوض میں حاصل ہو۔ معاوضہ۔ نیک۔ پہلے سے بڑھکا حصہ۔ مثلاً جب کسی کا بچہ یا بیوی مرجائے اور کوئی ہمدرد کہے کہ خدا تمکو اسکا نعم البدل دے +

نعمت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) مال۔ دولت۔ ثروت۔ پونجی (۲) عطا۔ بخشش۔ عطیہ (۳) آرام۔ آسائش (۴) نازو۔ اداؤ۔ (۵) الہٰی چیزیں جو ہرنیا رکھ (۶) انعام لذت کا ہے مزا ہیں بھوجو اسی کے ہیں  مرجی جو آئے خالص نوکر کے کم نہیں (ضیا)

تنگدستی اگر نہ ہو سالک  تندرستی ہزار نعمت ہے (سالک)

(اس لفظ کا مادہ نعم بمعنی چارپایہ ہے جس طرح ہندوستان میں لفظِ دھن گائے بھینس یعنی مویشی کے واسطے دیہات میں بولا جاتا ہے۔ اسی طرح عرب میں بھی اُونٹ۔ گائے۔ بکری کو مال اور دولت تصور کیا کرتے تھے کیونکہ اہلِ زمین کی [illegible] کی بجائے یہی جائداد

* کیونکہ لاش ترکی میں جسم مُردہ کو کہتے ہیں اور نعش عربی میں تابوت مع مُردہ کو بخلاف اس کے تابوت بلا مُردہ سے مراد ہوتی ہے)

نعن

باشندوں کی پرورش کا کام دیتے تھے +

**نعمت پروردہ** ع۔ ف۔ صفت:۔ ناز پروردہ۔ لاڈلا +

**نعمت غیر مترقبہ** ع۔ اسم مؤنث:۔ وہ نعمت جسکی امید نہو۔ خداداد۔ بالا دولت خداداد۔ وہ دولت جو بغیر محنت کے حاصل ہو جائے۔ مال مفت۔ آندھی کے آم۔ وہ چیز جسکی امید یا ساں گمان بھی نہو اور حسب مراد ہاتھ آجائے +

**نعمت غیر مترقبہ ہاتھ آنا** ۔ فعل لازم: چھپّر پھاڑ کر ملنا۔ بن مانگے دولت ہاتھ آنا۔ اندھے کے ہاتھ بٹیر لگنا۔ مفت کا مال ملنا۔ بے محنت کچھ ہاتھ آنا +

**نعمت کی ماں کا کلیجہ** ۔ اسم مذکر:۔ بیگمات۔ عمدہ اور انوکھی چیز +

**نعناع یا نعنع** ع۔ اسم مذکر:۔ پودینہ +

**نعوذ** ع۔ اسم مذکر:۔ پناہ مانگتے ہیں ہم +

**نعوذ باللہ** ع۔ کلمہ۔ ما پناہ مانگتے ہیں ہم خدا سے۔ ہم خدا سے پناہ مانگتے ہیں۔ خدا کی پناہ۔ خدا بچائے۔ خدا محفوظ رکھے جیسے کسی نے کہا بسم اللہ۔ کہا میں نعوذ باللہ

**نعوظ** ع۔ اسم مذکر:۔ استادگی ذکر یعنی عضو تناسل کا کھڑا ہونا۔ شہوت۔ خواہش جماع +

**نعیم** ع۔ اسم مؤنث:۔ بہشت + نعمت + مال و دولت + دسترس۔ پہنچ۔ رسائی + ناز۔ لاڈ پیار + نازکی + انعام دی ہوئی چیز۔ عطا شدہ چیز +

**نغز** ع۔ صفت:۔ نادر۔ عمدہ۔ اچھا۔ خوب۔ انوکھا۔ عجیب۔ لطیف۔ افضل۔ اعلےٰ۔ فائق + خوش و پاکیزہ جیسے نغز گفتار۔ نغز گو وغیرہ (ہندوستان میں بہ ای کے معنی غلط مشہور ہیں معاذ اللہ)

**نغزک** ف۔ اسم مذکر۔ لغوی معنی عمدہ خوب لطیف چیز۔ مجازاً آم۔ انب۔ فارسی میں نہیں بولتے۔ جب محمود غزنوی جب ہندوستان میں آیا اور آم کھایا تو بہت بھایا مگر نام سن کر ہنسا اور کہا سخت ستم ہے کہ ایسا لطیف میوہ اور نام میں یہ فحش۔ اسے نغزک کہنا چاہیے کہ اسم بامسمےٰ ہوگا چنانچہ بعض فارسی کی کتابوں میں نغزک بعض میں انبہ لکھتے ہیں۔ امیر خسرو نے قران السعدین میں ہندوستان کے میووں کی تعریف کرتے کرتے آم کے باب میں بھی چند اشعار لکھے ہیں۔ جنمیں سے ایک یہ ہے ؎

نغزکِ خوش نغزکن بوستاں  خوب ترین میوۂ ہندوستاں + (خسرو)

**نغم** ع۔ اسم مذکر:۔ نغمہ کی جمع۔ گیت۔ راگ +

**نغمات** ع۔ اسم مؤنث:۔ نغمہ کی جمع۔ سریلی آوازیں۔ سہاونی آوازیں۔ خوش آئند

**نغمہ** ع۔ اسم مذکر:۔ راگ۔ گیت۔ ترانہ۔ سریلی آواز۔ آوازہ۔ خوش میٹھی آواز ؎

تشنگی ہے ہوس نہ تمنا شراب کی  ساقی بغیر بھول گئے تاؤ نوش کو (اسیر)

الٰہی اللہ گئی کیسی حلاوت رنگ و شادی کی  نہ وہ نغمہ ہے نغمہ میں نہ وہ نالہ ہے نالے میں (ظہیر)

**نغمہ سرائی** ع۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ ترنم۔ گانا +

نفر

**نفاخ** ع۔ صفت:۔ نفخ کرنے والا۔ پھلانے والا۔ پیٹ میں ہوا پیدا کرنے والا۔ بادی۔ بائی سرانے والا۔ گونا آور +

**نفاذ** ع۔ اسم مذکر:۔ اجرا۔ صدور۔ پروانہ یا فرمان یا حکم کا جاری ہونا۔ ایک چیز کا دوسری چیز میں سے گزرنا یا پار ہونا۔ تیر کا نشانہ کو توڑ کر پار نکلنا +

**نفار** ع۔ صفت:۔ بہت نفرت کرنے والا۔ نہایت بیزار +

**نفاس** ع۔ اسم مذکر:۔ وہ خون جو زچہ کے اندام نہانی سے چالیس روز تک ٹپکتا رہتا ہے۔ جننے کی ناپاکی + سوتک۔ سوڑ۔ جیسے حیض و نفاس میں نماز جائز نہیں ہے +

**نفاست** ع۔ اسم مؤنث۔ لطافت۔ صفائی۔ پاکیزگی۔ خوبی۔ پسندیدگی +

**نفاق** ع۔ اسم مذکر:۔ دو رُوئی۔ دوغلا پن۔ کینہ۔ کپٹ + بغض۔ عداوت۔ پھوٹ + دشمنی + بگاڑ۔ ظاہر میں کچھ اور باطن میں کچھ ہونا +

**نفاق پڑنا** ۔ فعل لازم:۔ پھوٹ ہونا۔ آپس میں بگاڑ ہونا +

**نفاق رکھنا** ۔ فعل لازم:۔ دو رُوئی رکھنا۔ کپٹ رکھنا۔ دل میں بغض رکھنا

**نفاقتہ** ۔ اسم مذکر:۔ مشہور نفاختہ۔ (۱) منافق۔ دو رُو۔ دوغلا۔ مکار۔ پاکھنڈی۔ بہرو پیا + کپٹی + (مسلمان عورتیں بولتی ہیں)

**نفاقتی** ۔ اسم مؤنث:۔ مشہور نفاختی۔ (عو) منافقہ۔ دوغلی۔ کپٹ باز +

**نفائس** ع۔ اسم مؤنث:۔ نفیسہ کی جمع۔ نفیس چیزیں +

**نفت** ف۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کا تیل جو ملک خراسان کی زمین سے نکلتا ہے یہ دو رنگ کا ہوتا ہے ایک سیاہ جسے جلانے کے کام میں لاتے ہیں۔ دوسرا سفید جو دواؤں کے کام آتا ہے۔ بعض جگہ آتش گیر مادے یا بارود کے معنی میں بھی آیا ہے۔ بعض نے لکھا ہے کہ حکیم ایک قسم کا پوڈر بناتے ہیں جہاں کہیں ڈالدیتے ہیں وہیں آگ لگجاتی ہے۔ نفط اسی کا معرب ہے۔ اگلے لوگ اسے رال کا مرادف خیال کرتے تھے مگر اب کروسین تیل کا مرادف ہے +

**نفتہ** ۔ اسم مذکر:۔ سفید کبوتر جسپر کالی چتیاں ہوں +

**نفح** ع۔ اسم مؤنث:۔ خوشبو۔ مہک +

**نفحات** ع۔ اسم مؤنث:۔ نفحہ کی جمع۔ خوشبوئیں +

**نفخ** ع۔ اسم مذکر:۔ اپھارا۔ پیٹ کا پھولنا +

**نفر** ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) آدمیوں کا گروہ جو تین سے دس تک ہو (۲) نوکر۔ چاکر۔ سائیس۔ ادنےٰ ملازم جیسے کانا موٹو بڈھو نفر ہیں۔ ف) متنفس + کام کرنے والا آدمی۔ قلی۔ مزدور + ایک آدمی + شخص واحد +

**نفرا** ۔ ؤ ۔ اسم مذکر :۔ نہایت ذلیل نوکر ۔ ادنےٰ سے ادنےٰ چاکر ۔ ناکس ۔ خوار

**نفرت** ع ۔ اسم مؤنث :۔ ضد رغبت ۔ گھن ۔ بیزاری ۔ کراہت یا کراہ ۔ کسی چیز سے بھاگنا ۔ رمیدگی ۔ تنفر ۔ ناگواری ۔ ناپسندگی +

**نفرت انگیز** ع ۔ ف ۔ صفت :۔ نفرت بڑھانیوالا ۔ نفرت دینے والا +

**نفرت کرنا یا کھانا** ۔ ؤ ۔ فعل متعدی :۔ گھن کھانا ۔ اکراہ کرنا ۔ کراہت کرنا ۔ حقارت کی نظر سے دیکھنا ۔ ذلیل سمجھنا +

**نفرت ہونا** ۔ ؤ ۔ فعل لازم :۔ اکراہ ہونا ۔ کراہت آنا + بیزاری یا رمیدگی ہونا ۔ رغبت نہ ہونا ۔ ناگوار طبع ہونا ۔ متنفر ہونا + وحشت ہونا +

اگر سمجھے کہ نفرت ہے ماشوق کو انہیں ۔ ترک کے ہم کوئی تسخیر کا عمل جانتے (زکی)

نفرت شراب سے ہے زہد کی رغبت کباب سے ۔ کوسوں ہیں دور دونوں ہم تو ثواب سے (مؤلف)

**نفری** ۔ ؤ ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) روزانہ مزدوری ۔ دھیاڑی ۔ حاجی ۔ مزدوری کی اُجرت جیسے نفری میں خرچ ہو گیا (۲) ایک آدمی کا دن بھر کا کام (۳) مزدور ۔ قلی +

**نفرین** ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ ضد آفرین ۔ بددعا ۔ کوسنا ۔ سراپ ۔ ملامت ۔ پھٹکار ۔ لعنت ۔ دھتکار

**نفرین کرنا** ۔ ؤ ۔ فعل متعدی :۔ دھتکار کرنا ۔ ملامت کرنا +

**نفس** ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) دم کشی ۔ سانس ۔ تنفس ۔ ناک سے قلب کی تحریک کیواسطے ہوا لینا ۔ ناک کے رستے اندر لینا اور نکالنا ۔ اسکی جمع انفاس آتی ہے +

صاعقہ ہے نفس نفس دل کا ۔ آپ دشمن نہیں اپنے حاصل کا (انور)

نفس کو شعلہ سے سوزاں کسی نے کیا ۔ زبانِ شمع مجھے چاہیئے دعا کے لئے (زکی)

قیام جسم خاکی ہے نفس پر ۔ ہوا پر ہے بنا اپنے مکاں کی + (ارشد)

(۲) دم ۔ گھڑی ۔ پل چھن ۔ ساعت ۔ لمحہ ۔ لحظہ ۔ دقیقہ +

فرصتِ یک نفس ہو وہ بھی نہیں ۔ ہو بیاں شوق وہ تماکیونکر + (ناظم)

**نفس پرور** ع ۔ ف ۔ صفت :۔ جاں فزا ۔ راحت رساں ۔ دلنواز

دل سے کہتے ہیں لیا ہے یہ سنبھل کر ۔ جیسے چلتے ہیں تری بو سے نفس پرور کبھو (زکی)

**نفس درازی** ع ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ طول کلامی ۔ زیادہ گوئی +

**نفس شماری** ع ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ دم شماری ۔ حالتِ نزع +

**نفس واپسیں** ع ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ دم اخیر ۔ مرتے وقت کا سانس ۔ دم نزع

اگر دور سے بھی کشمکش نہ دیکھیں ۔ سمجھ لینگا نفسِ واپسیں کو میں (زکی)

**نفس** ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) جان ۔ روح ۔ آتما (۲) ذات ۔ ہستی ۔ عین ۔ وجود (۳) حقیقت ۔ جوہر ۔ اصلیت ۔ اصل ۔ ست ۔ تت ۔ گت ۔ لباب ۔ اسکی جمع نفوس و انفس آتی ہے ۔ ف ۔ عضو تناسل ۔ ذکر ۔ قضیب (۵) مجازاً نفس امارہ



مرد مؤمن ہے حاکم نفس ، نفس بے حیا ۔ ماتمن ہے انہیں جنگ و ماجرا (حسن)

(۶) عورت کا جسم ۔ تن ۔ بدن جیسا کہ نکاح میں جو ایجاب لیجاتی ہے کہ بیوی نے اتنے مہر کے عوض اپنے نفس کا اسے مختار کیا اس سے یہی غرض ہوتی ہے +

(اگرچہ نفس درحقیقت ایک روح ہے مگر چونکہ مختلف صفات سے موصوف ہوتی ہے اس سبب جس صفت کے ساتھ موصوف ہوتی ہے اُسی صفت کے موافق اُسکا نام رکھدیا ہے چنانچہ مشتقات ذیل سے واضح ہو جائیگا) +

**نفس الامر** ع ۔ تابع فعل :۔ حقیقت کا راصل ۔ متعارف ۔ وقعی بات ۔ اصل ۔ مدعا + ثابت ۔ محقق ۔ تحقیق ۔ درحقیقت ۔ فی الواقع ۔ فی الحقیقت ۔ دراصل ۔ بذاتہٖ ۔ فی نفسہ

**نفس امارہ** ع ۔ اسم مذکر :۔ اصطلاح تصوف میں وہ نفس یا انسانی خواہش جو آدمی کو شرعی ممنوع کاموں اور بُری عادتوں کی طرف جبر و سختی کے ساتھ امر کرے ۔ انسان کی شیطانی صفت +

**نفس بہیمی** ع ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ چوپایوں کی جان ۔ مجازاً نفس امارہ جو بہائم کی خصلت سے متصف ہے + حیوانی خواہش +

**نفس پرست** ع ۔ ف ۔ صفت :۔ شہوت پرست ۔ نفس پرور ۔ عیاش ۔ اوباش ۔ لہو و لعب

**نفس پرستی** ع ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ شہوت پرستی ۔ عیاشی ۔ بوالہوسی ۔ خود غرضی ۔ تن پروری ۔ آرام طلبی

**نفس پرور** ع ۔ ف ۔ صفت :۔ دیکھو (نفس پرست) +

**نفس تنگ کرنا** ۔ ؤ ۔ فعل متعدی :۔ جینے میں جان کرنا ۔ ناک میں دم کرنا ۔ ستانا ۔ دق کرنا ۔ عاجز کرنا ۔ جان کھانا ۔ جیسے آج آپکے بھتیجے بھانجے نے میرا نفس تنگ کر رکھا ہے

**نفس کش** ع ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ اپنی نفسانی خواہشوں کو مار نیوالا ۔ زاہد ۔ پرہیزگار +

**نفس کشی** ع ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ من مارنا ۔ نفس ۔ خواہش نفسانی کو روکنا ۔ زہد ۔ تقوےٰ ۔ پرہیزگاری ۔ جذبات کی روک تھام ۔ پارسائی ۔ پاکدامنی +

دل ہونے سے نفس کشی کے جو آشنا ۔ تشنہ لبی کا نام لب دریا اُٹھا دیئے + (صبا)

**نفس لوامہ** ع ۔ اسم مذکر :۔ (تصوف) صدور گناہ پر اپنے آپ کو سخت ملامت کرنے والا نفس ۔ پاک لوگوں کی روح +

**نفس مارنا** ۔ ؤ ۔ فعل متعدی :۔ جی مارنا ۔ خواہشوں کو روکنا ۔ دل کو مارنا ۔ طبیعت مارنا + پارسا اور پاکدامن رہنا ۔ زہد و تقوےٰ اختیار کرنا +

**نفس مطلب** ع ۔ اسم مذکر :۔ مفہوم اصلی ۔ ماحصل ۔ مدعا ۔ منشا ۔ مفہوم

**نفس مطمئنہ** ع ۔ اسم مذکر :۔ (تصوف) وہ نفس جو بُری عادتوں سے پاک صاف ہو کر اطمینان کے ساتھ خدا کو تلاش کرے یعنی اور ارباب حکمت کے نزدیک وہ نفس جو اخلاق حمیدہ سے آراستہ ہو کر خدا تعالےٰ کی قربت حاصل

کرکے مُطمئن ہوجائے + نفسِ کُل +

**نفسِ مُلہِمَہ** ع۔ اسم مذکر:۔ وہ نفس جسکے ذریعے سے الہام ہو اور دل میں مختلف ارادے پیدا ہوں + الہامی نفس۔ الہام کی قوت رکھنے والا نفس +

**نفسِ ناطِقہ** ع۔ اسم مذکر:۔ (تصوف) بولتا۔ بولنے والی رُوح۔ جان۔ رُوحِ انسانی (۲۔ مجازاً) مُعتمد علیہ۔ نہایت مُعتبر۔ وکیلِ مُطلق +

**نفسِ نباتی** ع۔ اسم مذکر:۔ وہ رُوح جو رُوئیدگی اور درختوں میں ہوتی ہے

**نفسِ نفیس** ع۔ اسم مذکر:۔ ذاتِ پاک و مُقدس۔ ذات و الاصفات۔ ذاتِ برگزیدہ۔ مجازاً۔ ذاتِ خاص جیسے جہاں پناہ بنفسِ نفیس دو گھنٹے روز عدالت کا کام کرتے ہیں +

**نفسِ واپسین** ع، ف۔ اسم مذکر:۔ مرتے وقت کا سانس۔ اخیر سانس لغزِ

**نفسا نفسی** ا۔ اسم مؤنث:۔ آپا دھاپی۔ آپا آپی۔ خود غرضی۔ اپنی اپنی پڑنا۔ نفس پرستی۔ ذاتی مفاد اور مطلب سے غرض رکھنا +

**نفسانی** ع۔ صفت:۔ منسوب بہ نفس۔ نفس کا جیسے امراضِ نفسانی۔ خواہشِ نفسانی وغیرہ

**نفسانیت** ع۔ اسم مؤنث:۔ خود غرضی۔ نفس پروری۔ اہنکاری + غرور۔ نخوت

**نفسی** ع۔ صفت:۔ منسوب بہ نفس۔ اپنا۔ ذاتی +

**نفسی نفسی** ع۔ تابع فعل:۔ اپنے اپنے نفس کی۔ اپنی اپنی ذات کی۔ اپنے اپنے حال کی گرفتاری۔ دوسرے کی خبرگیری سے بے پروائی۔ اپنے اپنے دم کی۔ آپا دھاپی۔ آپا آپی۔ خود غرضی۔ اپنا ہی اپنا بھلا چاہنا ؎

ستم ظریف قوم میں اب نفسی نفسی ۔۔۔ لوٹ کے قدم خود غرضی جس میں نہ پاؤ (حالی)

**نفط** مُعرب۔ اسم مذکر:۔ (کیمیا، لغت) مجازاً مٹی کا تیل۔ رال +

**نفع** ع۔ اسم مذکر:۔ سُود۔ فائدہ۔ مُنافع۔ منفعت۔ لابھ۔ یافت۔ حاصل۔ تحصیل نتیجہ۔ ثمر

بال بھیجی بیچ کو بیچ گئی سب بھول ۔۔۔ ٹھگوا موسے مل گیو نفع رہا نہ مول (دوہا)

**نفع اُٹھانا** ا۔ فعل متعدی:۔ فائدہ حاصل کرنا +

**نفع کرنا** ا۔ فعل متعدی:۔ فائدہ بخشنا۔ لابھ اُٹھانا۔ نفع کمانا۔ صحت بخشنا +

**نفع نقصان** ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) ہان لابھ۔ فائدہ اور ٹوٹا۔ (۲۔ و) بُرائی بھلائی۔ اونچ نیچ۔ بُرا بھلا جیسے اِسکا نفع نقصان تم آپ ہی دیکھ بھال لو (۳۔ حساب) ایک قسم کا حساب جس میں تجارت کا نفع اور نقصان معلوم کرنے کے قاعدے ہوتے ہیں

**نفقہ** ع۔ اسم مذکر:۔ بال بچوں کا خرچ۔ خرچِ خانہ داری۔ خرچِ خانہ۔ بیوی کا روٹی کپڑا۔ اسبابِ معاش + اخراجاتِ اولاد + جیسے نفقہ اولاد جیسا کہ ...

**نفل** ع۔ اسم مذکر:۔ زائد بخشش + وہ عبادت جو بندہ پر واجب نہ ہو مثلاً عبادت ہو ثواب یا ...



**نفوخ** ع۔ اسم مذکر:۔ باریک دوا کو ناک وغیرہ میں پھونکنا + (اصطلاح طب)

**نفوذ** ع۔ اسم مذکر:۔ اندر دھنسنا۔ گذرنا۔ جاری ہونا۔ اجرا۔ صدور (۲) حکم جاری کرنے والا۔ شرق جگر دوز۔ اندر بیٹھنے والا۔ چُبھنے والا۔ اندر پہنچنے والا۔ سرایت کرنے والا +

**نفوذ کرنا** ا۔ فعل متعدی:۔ سرایت کرنا۔ اندر گھسنا +

**نفور** ع۔ اسم مذکر:۔ نفرت کرنے والا۔ بھاگنے والا۔ رمیدگی اختیار کرنے والا۔ مُتنفر۔ کراہت کرنے والا۔ گھِن کھانے والا (تشبیہ صرف یعنی بھاگنا یا کسی کام کے کرنے سے جی کترانا)

تجھ سے وہ نالہ ہم ازل ہی سے خلق ہے جس سے نفور ۔۔۔ تنگ ہے دامن میرے شاہد دامنگیر کو (ظہیر)

تجھے اب کے مُرقع کا ورق بھی ہے نفور ۔۔۔ دیکھتے دیکھتے تصویر الٹ جاتا ہے (زکی)

**نفوس** ع۔ اسم مذکر:۔ نفس یعنی رُوح کی جمع۔ ارواح۔ تن۔ جسم۔ ذاتیں۔ جانیں +

**نفوسِ ثلاثہ** ع۔ اسم مذکر:۔ جمع نفسِ حوالہ نفوسِ قدسیہ کی صفات کو ان سے تعبیر کرتے ہیں یعنی نفسِ امّارہ۔ لوّامہ۔ مطمئنہ نیز کنایہ ہندو میں تلاثِ یعنی رُوحِ حیوانی رُوحِ نباتی رُوحِ جمادی +

**نفوسِ قُدسیہ** ع۔ اسم مذکر:۔ ذواتِ پاک۔ ارواحِ ابرار و اخیار و ملائک یعنی پاک رُوحیں۔ بزرگانِ دین۔ پیغمبر اور فرشتے +

**نفی** ع۔ اسم مؤنث:۔ منع۔ دُوری + انکار + نہیں۔ نہ۔ اثبات کا نقیض +

**نفی کرنا** ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) تفریق کرنا۔ گھٹانا۔ کم کرنا۔ دُور کرنا۔ نفی کرنا۔ انکار کرنا۔ نامنظور کرنا

**نفی میں جواب دینا** ا۔ فعل متعدی:۔ انکار کرنا۔ نامقبول کرنا +

**نفیر** ع۔ صفت:۔ (۱) نفرت کرنے والا۔ مُتنفر۔ (۲) اسم مؤنث:۔ نالہ۔ فریاد۔ آہ و زاری۔ داد بیداد۔ چیخ پکار۔ (۳) ف۔ اسم مؤنث:۔ تُرہی کرنائے نفیری۔ شہنائی +

**نفیری** ف۔ اسم مؤنث:۔ کرنائے تُرہی۔ شہنائی + الغوزہ +

**نفیس** ع۔ صفت:۔ (۱) عمدہ۔ قیمتی۔ بیش بہا۔ مہنگا۔ (۲) لطیف۔ پاکیزہ۔ پسندیدہ۔ پاک صاف۔ مُطہر۔ نرمل۔ ستھرا +

**نفیس کپڑا** ا۔ اسم مذکر:۔ عمدہ کپڑا۔ عمدہ پوشاک +

**نفیس کھانا** ا۔ اسم مذکر:۔ لطیف غذا۔ عمدہ کھانا +

**نقاب** ع۔ اسم مؤنث و مذکر:۔ وہ پردہ جو منہ پر ڈالتے ہیں۔ گھونگٹ۔ رُوبند + برقع۔ مقنع۔ چہرہ پوش۔ وہ جالی جو عورتیں منہ پر ڈالتی ہیں ؎

ہوتا ہے رنگ گلابی نقاب کا ۔۔۔ چھپتا ہے کب چھپائے سے چہرہ شباب کا (صفی آصف)

کیوں منہ چھپا ہے کس لئے اتنا حجاب ہے ۔۔۔ تیری تو شرم ہی ترے رُخ پر نقاب ہے (امیر مرحوم)

چاہیے اپنے رُوبرو اُسے نقاب کی ۔۔۔ رنگت سفید شب کو چھٹی ماہتاب کی (امانت)

پیرہ اُسکے حجاب کیس دن تھا ۔۔۔ درمیاں میں نقاب کس دن تھا (مصحفی)

تیرے گھٹنے پہ ہے وہ عالم کو دیکھا ہی نہیں ۔۔۔ زلف سے بڑھ کر نقاب اُس شوخ کے منہ پر کھلا (غالب)

---

ؔ عوام بفتح اول و ثانی بولتے ہیں +

جتنی بوس نے سماتہ دیا ہوتی حسن کو ٹکڑے اُس سرِ نقاب کے دسر پر عیاں ہوا (داغ)
لفت ہے اُس ماہ کو تو ل کر حجاب سے اب تو نکال مُنہ کہیں باہر نقاب سے (مؤلف)
خط لے رُخ کے کر دیا بیہوش خلق کو حاجت رہی نہ تجکو حجاب و نقاب کی (〃)

**نِقاب اُٹھانا** ۔ ؤ ۔ فعل متعدی :۔ گھونگٹ اُٹھانا ۔ گھونگٹ کھولنا ۔ مُنہ کے اُوپر سے پردہ ہٹانا ۔ مُنہ کھولنا ✦

**نِقاب اُلٹنا** ۔ ؤ ۔ فعل لازم :۔ دیکھو (نقاب اُٹھانا) ؎
یار کا مُنہ نارِ رنگیں ہے آتش رشکِ باغ جب نقاب اُلٹا دیگلزار کو واکر دیا ✦ (آتش)

**نِقاب پوش** ۔ ع ۔ ف ۔ صفت :۔ وہ شخص جو مُنہ پر نقاب ڈالے رہے ✦

**نَقّاد** ۔ ع ۔ صفت :۔ پرکھنے والا ۔ کھرا کھوٹا دیکھنے والا ۔ پرکھیا ✦

**نقارچی** ۔ ت ۔ اسم مذکر :۔ نقارہ بجانے والا ۔ نوبت بجانیوالا ۔ نوبت نواز (نقارہ نواختہ و بجانیوالا) ✦

**نقارخانہ** ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ نوبت خانہ ۔ نوبت بجانے کا مکان ✦

**نقارخانہ میں طُوطی کی آواز کون سُنتا ہے** ۔ ۔ کہاوت :۔ بڑے کاموں میں چھوٹوں کی کچھ سماعت نہیں ہوتی ۔ ایک آدمی کی رائے ہزار آدمیوں کے سامنے نہیں چلتی ۔ بہت غل غپاڑے میں خوش الحان کی شناخت نہیں ہوتی ✦
ہے نالہ ہے جب ہیں تجھا خوش الحل ر ہائیں صد طُوطی کی سُنتا کون ہے نقارخانے میں (ذوق)

**نقارہ** ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ دھونسا ۔ طبل ۔ کوس ۔ دمامہ ۔ نوبت ۔ ڈنک ۔ دُودُمی ۔ دُم
(فارسی میں بلا تشدید قاف اور اُردو میں دونوں طرح جائز ہے)
کیا ہی حاسد ہے فلک جیسے کہ نوبت پائی دم میں مانندِ حباب اپنے نقارہ توڑا (ناسخ)
تنگی تنگ سرائے میں تنگ نہ پاؤ چین سانس نقارا کُوچ کا باجت ہے دن رین (〃)
(اسکا شعر چہ سکندر پہ نظم بیان کرتے ہیں) ✦

**نقارہ بجاتے پھرنا** ۔ ؤ ۔ فعل لازم :۔ منادی کرتے پھرنا ۔ ڈھنڈوری پیٹتے پھرنا ۔ مشتہر کرتے پھرنا ✦

**نقارہ بجا کے** ۔ ۔ تابع فعل :۔ علانیہ ۔ کھُلم کھُلا ۔ ڈنکے کی چوٹ ۔ آزادانہ ۔ کھلے بندوں ۔ ڈھنڈوری پیٹ کے ✦

**نقارہ کی چوٹ** ۔ ۔ تابع فعل :۔ دیکھو (نقارہ بجا کے) ✦

**نقارہ ہو جانا** ۔ ؤ ۔ فعل لازم :۔ پھُول جانا ۔ نفخ ہو جانا ۔ استسقا کی سی حالت ہو جانا ۔ جیسے پیٹ نقارہ ہو رہا ہے ✦ پھُول کر نقارہ ہو گیا ✦

**نقارے** ۔ ۔ اسم مذکر ۔ نقارہ کی جمع ✦

**نقارے باج دمامے باج گئے** ۔ ۔ محاورہ :۔ یعنی بڑی منادی ہو گئی ۔ شہرت ہو گئی ۔ ڈھنڈوری پٹ گئی ✦ شہرہ ہو گیا ✦ دھوم مچ گئی ✦

**نقاش** ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ نقش کرنے والا ۔ چترکار ۔ رنگ ساز ۔ نقش و نگار بنانے



مکانات کا نقشہ تیار کرنیوالا ۔ گُل بوٹے بنانیوالا ۔ گُلکار ۔ مُصوّر ۔ نقشہ نویس ✦

**نقاشی** ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) نقش کرنے کا پیشہ ✦ (۲) گُلکاری ۔ رنگ آمیزی ۔ چترکاری ۔ مصوّری ۔ نقشہ نویسی ✦ مُنبّت کاری ✦

**نِقاط** ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ نُقطہ کی جمع (نُون کا پیش لکھنا غلط ہے) ✦

**نقال** ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ نقل کرنے والا ۔ بھانڈ ۔ سوانگیا ۔ بہرُوپیا ۔ مسخرا ۔ تمثیل

**نقالی** ۔ ؤ ۔ اسم مؤنث :۔ نقل کرنے کا پیشہ ۔ بھانڈپنا ✦

**نَقاہت** ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ بیماری سے اُٹھنا ۔ وہ ضُعف اور ناتوانی جو بیماری میں ہوتی ہے ۔ ناطاقتی ۔ قُوتوں کی کمزوری (یہ لفظ مُنتخب اللغات کے سوا دیگر مُستند کُتب لُغات میں نہیں پایا جاتا) ✦

**نقائص** ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ نقیصہ کی جمع ۔ عیب ۔ بُرائی ۔ نقص ۔ کھوٹ ✦

**نقب** ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ دیوار میں گھسنا پھوڑنا ۔ سیندھ ۔ سُرنگ ۔ شگاف ۔ فصیل کی سُرنگ

**نقب دینا یا لگانا** ۔ ؤ ۔ فعل متعدی :۔ کُرمل دینا ۔ سیندھ لگانا ۔ دیوار یا فصیل میں گھسنا پھوڑنا ۔ سُرنگ لگانا ✦

**نَقب زن** ۔ ع ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ کُرمل لگانے والا ۔ سیندھ لگانے والا ۔ دیوار میں گھسنا پھوڑ کر چوری کرنے والا ۔ سُرنگ لگانے والا ✦

**نَقب زنی** ۔ ع ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ دیکھو (نقب دینا) ✦

**نَقد** ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) آمادگی ۔ موجودگی ۔ حاضر موجود (۲) روپیہ اشرفی پرکھنا ۔ کھرا کھوٹا دیکھنا (۳) سیم و زر ۔ سِکّہ ۔ روپیہ پیسہ (۴) ماحصل ۔ لُبّ لُباب ۔ کھرا روپیہ (۵) ابھی ۔ فی الحال ۔ سردست ۔ فوراً (۶) مادہ ۔ خویش

(اس معنی میں ہندو بطریقِ استہزا استعمال کرتے ہیں ۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ جسوقت مسلمان ہوتا ہے تو وہ بطریقِ سلامی اُسے نقدی دیتا ہے ۔ گویا اسکے نقد کے معنی نقدی لیکر مُسلمان ہونا ہے)
نشا بیاس تک آئینہ بھی یاں کھوئی گر میں کچھ بھی نہ تھا تو نقد جاں کھوئی (سالک)
نقدِ دل نذر کروں یا تُجھاں بھی دیدوں اُنکے آنے کی ہو دے کوئی خبر اچھی رات (رشک)

(۷) ۔ صفت) اچھا ۔ عُمدہ ۔ نفیس ۔ تر ۔ جیسے نقد مال یعنی تر مال ۔ عُمدہ مال (۸) کھرا ۔ چوکھا ✦ انوکھا ۔ جیسے تم تو نرے نقد آتے ہو ابھی لیکر جاؤ گے ۔ کیا نقد آئے ہو (۹) مجاز ۔ عقل ۔ دل ۔ ذات (۱۰) پسر ۔ فرزند ✦

**نقد دھرنا** ۔ ؤ ۔ فعل لازم :۔ مکمّت بنانا ۔ جدید صفت ۔ نہال بنانا ۔ بخوشی ۔ ٹھیک ٹھاک رہنا

**نقدِ جاں** ۔ ع ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ رُوح ۔ روانِ آتما ✦ نفسِ ناطقہ ✦

**نقدِ رواں** ۔ ع ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ سکّہ رائج ✦ کھرا مال ✦

**نقد مال** ۔ ؤ ۔ اسم مذکر :۔ نعمت ۔ تر مال ۔ عُمدہ مال ✦

**نقد و جنس** - ع - اسم مذکر:- مال اسباب - دھن دولت +

**نقدا نقد** - و تابع فعل:- ہاتھوں ہاتھ - دست بدست نقد - سر دست نقد - فوراً ادا کرنے کی نسبت بولتے ہیں - جیسے اِس ہاتھ دو اُس ہاتھ نقدا نقد لو +

**نقدہ حرمتہ** - ا - محاورہ:- (عوام) اِس غلط فقرہ کا مفہوم یہ ہے کہ جو نقد دیتا ہے اُسکی بات یعنی عزت بنی رہتی ہے - نقد دینے میں بڑی عزت ہے - اسکے ساتھ میں ایک اور غلط کلمہ بولا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ قرضہ فضیحتہ - یعنی قرض باعثِ فضیحت ہے +

**نقدی** - ع - اسم مؤنث:- روپیہ - جوکھوں - مال و زر - روکڑ - زرِ نقد - روپیہ پیسہ +

**نقدی چِٹھا** - ا - اسم مذکر:- فردِ نقود + روکڑ بہی +

**نقدی فیصلہ** - ا - اسم مذکر:- وہ تصفیہ جو سر دست نقد روپیہ دیکر کیا جائے +

**نِقرِس** - ع - اسم مذکر:- ایک قسم کے سخت درد کا نام جو پیروں کی انگلیوں اور گٹھنوں میں ہوتا ہے - ایک طرح کی گٹھیا - وجع المفاصل - یہ مرض زیادہ تر اکثر امرا کے ہوتا ہے کہ جن کا زیادہ تر وقت آرام میں گزرتا ہے - اکثر پاؤں کے انگوٹھے یا ایڑی یا ٹخنے سے شروع ہوکر تمام چھوٹے جوڑوں میں ہو سکتا ہے - بخار اور بے چینی کے علاوہ انگوٹھے میں حرکت کرنے کی بالکل برداشت نہیں ہوتی - دو سرے روز درد رات گزرے بعد تو زائل ہوتا ہے مگر سرخی اور سوجن قائم رہتی اور اخیر میں وہ بھی دور ہوکر وہاں کی جلد کینچلی کی طرح اُتر جاتی ہے - اکثر بیسوں یا برسوں میں تعداد ہوتا رہتا ہے - اخیر کو سب جوڑ سخت ہو جاتے ہیں +

**نُقرہ** - ع - اسم مذکر:- (۱) گلی ہوئی چاندی + سیم - روپا - فضہ (۲) انسان کی گردن کا گڑھا (۳ - ا) سفید رنگ کا گھوڑا - چِتا گھوڑا (وہ گھوڑا جسکی جلد جسم بھر کے ہر چار سُم اچشم و گوشہ ہائے چشم و بینی و دوخطِ انثیین مع پنجشیبہ تاب ہوں سہ
خوں میں مشاغل ہائے شہیدوں میں اتنا رنگ نقرہ تر ہو کمیت کا اے شہسوار رنگ (آتش)
(۴ - صفت) سفید - دھولا - چِتا +

**نقرۂ خام** - ع - ف - اسم مذکر:- خالص چاندی +

**نُقرئی** - ع - صفت:- منسوب بہ نقرہ - چاندی کا - روپے کا + رُپہلی + دھولا - سفید - چِتا + وہ زیور یا چیز جو روپے کی بنائی جائے +

**نقرئی گھوڑی** - ا - اسم مؤنث:- سفید گھوڑی - نقرہ کی تانیث +

**نقش** - ع - اسم مذکر:- (۱) صورت - نگار - رنگا رنگی - شبیہ - مورت - مورتی - تصویر سہ
نقش فریادی ہے کسکی شوخیٔ تحریر کا کاغذی ہے پیرہن ہر پیکرِ تصویر کا (غالب)
نقش پا تو کہاں سے جبکہ اے پری ہم ہیں وہ پڑ کے ہیں بیچ رہ جیسے سر پیر افتادہ (ظفر)
(۲) پھول پتی کا کام - منبت کاری + کھدائی - کندہ کاری - قلم کاری - حکاکی -



گل بوٹے - بیل بوٹے کا کام (۳) چھاپ - مُہر - چھاپا - ٹھپا - طبع (۴ - ف) نرد کی بازی کا وہ داؤں جو حسبِ مراد آئے - پو بارہ - (۵) ایک قسم کا قمار جو گنجفہ کے پتوں سے کھیلا جاتا ہے (۶) ایک قسم کا راگ جو قوال گایا کرتے ہیں (۷) تعویذ - جنتر - وہ کاغذ جس میں خانے کھینچکر ہندسے بھرتے ہیں - نقشہ جیسے بُت در بنت کا نقش سہ
یہ تری ہیں وزیر آنکے بریاں پاؤں پُتلی ہیں یہ نقش بوریا اپنے لئے ہے نقش حال کا (وزیر)
وہ ہوا یکجا طیروں پہ سرگرم عتاب جیسے کر تکمکر ہوتے آگ میں کا بار نقش (ظفر)
تیرا مطلع اے حب خدا اُسے تم دینے تیرے بیمار محبت کو نہیں درکار نقش ( " )
(۸) کھوج - نشان - چنھ - پاؤں کا نشان - علامت (۹) تصور - خیال (۱۰) تاثیر - اثر - (۱۱) جادو - ٹونا - منتر - ٹوٹکا - سحر - افسوں - ٹوٹکا - (۱۲) سکّہ - وہ روپیہ جس پر بادشاہی علامت ثبت ہو - شاہی اسٹامپ (۱۳ - صفت) منقوش - لکھا ہوا رقم کیا ہوا - مرقوم - (۱۴ - صفت) کندہ - کھدا ہوا +

**نقشِ آب** - ف - اسم مذکر:- پانی پر کا نقش - بے ثبات - غیر مستقل - فانی - جلد مٹ جانے والا - فنا پذیر سہ
کلا کیا کریں دونوں کو نقش آب سمجھیں ہم اپنی زندگانی کو تمہارے عہد و پیماں کو (تجلی)

**نقش بٹھانا یا بٹھلانا** - ع - فعل متعدی:- مہر جانا - سکہ بٹھانا - رعب جانا - اعتبار بہم پہنچانا - اعتبار حاصل کرنا + دل میں گھر کرنا - دل میں بیٹھنا + بات جانا + گھر کرنا - بیٹھنا + اثر کرنا - اثر جانا سہ
عشق نے نقش بٹھایا ہے نگینِ دل پر جیتے جا کر زمانے میں ہیں ہم حکاک ہنوز (آتش)
جال یارنے جو نقش اپنا اُسمیں بٹھلایا دلِ مشتاق پہ عالم ہوا یوسف کے زنداں کا ( " )
دست رس انگشت بم اُس سیمتن کی پائیگا نقش اپنا خاتم زر میں نگیں بٹھلائیگا ( " )
یاں کے سایہ کا گزروں کیا مذکور وہ سکے کوئی یہاں کیا مقدور
جس کسی نے اُسے آکر کیلا خوب اُسے اُسنے بنایا و چیلا } تعلیم ...
نقش لکھکر جو کوئی لاتا ہے اُسے نقش اپنا یہ بٹھلاتا ہے
کب حرم ہوئے سے خالی جیں جبیں دلبر تھا ہو ہوا دل پر ایک نقش بٹھلا کر اُٹھا (نصیر)

**نقش بدیوار یا نقش بردیوار** - ع - ف - صفت:- حیران - متحیر - بہت سراسیمہ - ہکا بکا - بھونچک - متعجب + بے حس و حرکت - ساکت - بکہ بک سہ
جلوہ جو یار کا سرِ بازار ہو گیا ہر راہگیر نقش بدیوار ہو گیا (شیون)

**نقش برآب** - ع - ف - صفت:- بے ثبات - ناپائدار - بے حصول - بے ماحصل - عبث + لا بقا - فانی - باطل - جلد فنا ہونے اور مٹ جانے والا سہ

تک لیجیو اعتبار اس کا ہے نقش برآب زندگانی (امیر سوز)

نقش برآب اپنا جینا ہو ہستی میں کیا ہے کہیں بھی ٹھہرتا پانی پہ ہے آہ شیار نقش (ظفر)

**نقش برآب ہونا۔** ف۔ فعل لازم:۔ بے ثبات ہونا۔ نقش باطل ہونا۔ فانی ہونا۔ فنا پذیر ہونا۔ زوال پذیر ہونا ٭

بے وجاہت یہ زیست نقش برآب کیا یقیں آئے نقش باطل کا (وجاہت)

**نقش بگڑنا۔** ف۔ فعل لازم:۔ حال بے حال ہونا۔ حال دگرگوں ہونا ٭

مومن عاشق کے خط کا جواب مضمون منتخب ہے جب خسرو نقش حیات کو کہیں بگڑا (آباد)

**نقش بند** ع + ف۔ اسم مذکر۔ نقاش۔ رنگ ساز۔ مصور۔ چترکار۔ کڑھنے کا کاریگر

**نقش بندی** ع + ف۔ اسم مؤنث:۔ نقاشی۔ مصوری۔ رنگ سازی۔ چترکاری۔ رنگ آمیزی۔ گلکاری۔ چکن دوزی ٭

**نقش بندیہ خاندان** ع۔ اسم مذکر:۔ صوفیوں کے ایک مشہور خاندان کا نام جسکا سلسلہ حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبند سے جو ساتویں ہجری صدی کے قریب شہر بخارا میں تھے چلا ہے چونکہ آپکے ہاں نقاشی اور گلکاری کا کام ہوتا تھا یعنی کمخواب و چکن وغیرہ تیار ہوتی تھی اسوجہ سے یہ لقب پڑگیا۔ بعض لوگوں کا بیان ہے چونکہ اس خاندان میں دل کی شکل پر تصور جما کر شغل کیا جاتا ہے اس سبب سے نقشبندیہ خاندان کہلایا ٭

**نقش بیٹھنا۔** ف۔ فعل لازم:۔ کسی کا کسی کے دل میں گھر ہونا۔ دل پر اثر ہونا۔ دل میں کھبنا۔ نشان پڑنا۔ نشان بیٹھنا ٭ سکہ بیٹھنا۔ رعب جمنا ٭ حسب مراد اثر ہونا۔ حسب مراد کوئی کام ہونا۔ کام بننا ٭

اگر بیچ میں فرہاد کا سر آ جاتا تو خوب شیشے کا بیٹھا تھا نقش پتھر پر (ناظم)

نقش بیٹھے ہے کہاں خواہش آزادی کا ننگ ہے نام رہائی ترے صیادی کا (میر)

یار سے وصل ہوا نقش امل بیٹھ گیا وہ گل ہنسنے کیا بس سے عمل بیٹھ گیا (مرزا بقا)

اسکی بزم آرائیاں سنکر دل رنجور یاں مثل نقش مدعائے غیر بیٹھا جائے ہے (غالب)

**نقش پا** ع + ف۔ اسم مذکر:۔ پاؤں کا نشان۔ سراغ۔ نقش قدم۔ پیر۔ کھوج ٭

ابھی اس راہ سے کوئی گیا ہے کہے دیتی ہے شوخی نقش پا کی ٭ (نا معلوم)

ایک دن پھر بھی ہاں دم پیش یہی راہ ہے نقش پا کو دیکھکر یہ نقش دل پر ہو گیا (معروف)

تو جس طرف سے گزرے جھکتے ہیں سر بلند بنتا ہے نقش سجدہ ترے نشان پا کا (سالک)

چلا ہے تیری گردش رفتار ناز سے جو نقش تھک کے بیٹھ گیا نقش پا ہوا (مرزا رضا)

**نقش تسخیر** ع۔ اسم مذکر:۔ وہ محبت کا تعویذ جس سے معشوق قابو میں آجائے بس میں کرلے۔ دلا جتر ٭

دل کھنچے جنت میں الکوں کیمکر نارکو نقش لیے بارگویا نقش ہے زنجیر کا (رنامات)

**نقش حب** ع۔ اسم مذکر:۔ محبت کرنے کا نقش۔ موہنے کا جنتر۔ معشوق کو بس میں کرنے کا تعویذ ٭

نقش لکھتے ہیں جہت احباب کہ محبت کا اور ہے نقشہ ۔۔۔ (ظہر)

**نقش دیوار** ع + ف۔ صفت:۔ حیران و سراسیمہ۔ متحیر۔ ہکا بکا۔ بھونچکا۔ حیرت زدہ ٭ چپ۔ خاموش۔ ساکت۔ سکتے کا عالم۔ گنگ۔ صم بکم ٭

قفل لگیا راز کھیں ہم ہیں حیرت سے کہ نقش دیوار نظر آتے ہیں در دم گھر ٭ (زکی)

**نقش دیوار بنا رہنا یا ہونا۔** ف۔ فعل لازم:۔ متحیر رہنا یا ہونا۔ حیرت زدہ رہنا یا ہونا۔ حیران و سراسیمہ ہونا۔ ششدر رہنا۔ بھونچکا رہنا۔ سکتے کے عالم میں رہنا۔ بے حس و حرکت ہونا۔ گنگ۔ صم اور چپ چاپ رہنا ٭

آج کیوں ان دنوں تصویر نے دیکھا تھا تجھے نقش دیوار رہا تو تماشا ہو کر ٭ (تصویر)

کہتے تو ہوں اس گھر میں پر ستا ہے نقشہ حیرت ہے ہم نقش دیوار سے رہتے (ظفر)

**نقش قدم** ع۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (نقش پا) ٭

پڑ رہے نہیں کوچہ قاتل کی ہے رسی شہر سے زہاں نقش قدم رہگزری کا (ناسخ)

**نقش کالحجر** ع۔ صفت:۔ پتھر کے نقش کی مانند۔ پتھر کی لکیر ٭

**نقش کالحجر ہو جانا۔** ف۔ فعل لازم:۔ دل نشین ہو جانا۔ اٹوٹ ہو جانا۔ پتھر کی لکیر ہو جانا۔ خوب بیٹھ جانا۔ نہایت اثر پذیر ہو جانا ٭

**نقش کرنا۔** ف۔ فعل متعدی:۔ بٹھا دینا ٭ بیل بوٹا کھودنا ٭ جمانا۔ جاما جیسے دل پر نقش کرنا ٭

**نقش و نگار** ع + ف۔ اسم مذکر:۔ قلمکاری کا کام۔ پھول پتی کا کام ٭ بیل بوٹے کا کام ٭ زیب و زینت۔ سجاوٹ ٭

میرے خوں سے اسکے ۔۔ پہ ہوں اگر نقش نگار ہے ظفر اک ایک ہودہ، شدید نقش (ظفر)

وہ کیونکر اب کہ رہیگا جہاں میں کیا خاک بھی گیا نظر جسکی صفائی ہوگی ہمارے نقش نگار سے (۔۔۔)

**نقش ہو جانا۔** ف۔ فعل لازم:۔ کسی بات کا دل پر بیٹھ جانا۔ کسی بات کا جم جانا۔ دل نشین ہو جانا ٭ بیٹھ جانا ٭

تیرہ بیٹھا ہماری ہو کے وہ قاتل نقیر نقش جانبازی کا اپنی مشکل پر ہو گیا (آتش)

**نقش ہونا۔** ف۔ فعل لازم:۔ (۱) کندہ ہونا۔ کھدنا۔ لکھا جانا ٭

ہو نگین خاتم دست سلیماں وہ نگیں جسپہ ہو نام ترا وے پری شمار نقش (آتش)

(۲) کسی بات کا دلنشین ہونا۔ دل پر جمنا۔ بیٹھنا۔ چھپنا (۳) رقم ہونا۔ تحریر ہونا ٭

**نقشہ** ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) تصویر۔ شبیہ۔ مورت۔ مورتی۔ چترام۔ روپ۔ پیکر۔ ڈول۔ لکھ۔۔۔

نقش

ہر چند طواف اچھا ہے کعبہ کے حرم کا — دل سے نہ مٹا نقشہ مگر دیر و صنم کا + (زکی)

(۲) صورت۔ شکل۔ چہرا مہرا۔ روپ۔ سر دیکھیے رنگت تو گوری نہیں مگر نقشہ اچھا ہے

یوں سمجھ لو کہ ہے آنکھوں میں کسی کی صورت — نقشہ آئینہ میں اُس رشکِ پری کا کیا ہے (زکی)

(۳) ڈول۔ ساخت۔ تراش خراش۔ بناوٹ۔ ترکیب۔ اسلوب۔ تناسب ٭

ہے قیامت سے اُسکو کیا نسبت — تیرے قامت کا اور ہے نقشہ (ظفر)

ہم سمجھے تھے کہ جنت میں لگے گا کبھی — ہائے کچھ اُسمیں تو نقشہ ترے گھر کا نکلا (برق)

(۴) طرز و انداز۔ سج دھج۔ قطع وضع ٭

جنے دیکھا ہے تری جلوہ گری کا نقشہ — اُسکو بھاتا ہے کب لیلیٰ یا پری کا نقشہ (صادق)

(۵) خط و خال۔ حلیہ۔ چہرے کی خوشنمائی ٭

کھینچے صورت شناس کی صورت گر — اُسکی صورت کا اور ہے نقشہ + (ظفر)

(۶) سطح زمین کا روپ۔ ہیئت زمین۔ دنیا کی تصویر۔ دنیا کی ہیئت۔ سیپ (۷) نمونہ۔ مثال۔ نظیر۔ خاکہ یا چربہ۔ خاکہ۔ فارسی نیرنگ + وہ صفحہ یا تختہ جس پر مکانات کی صورت کھنچی ہوئی ہو جیسے عمارت کا نقشہ۔ مکان کا وہ نقشہ جو بننے سے پہلے بنایا جاتا ہے۔

نہ جاؤنگا کبھی جنت میں میں نہ جاؤنگا — اگر نہ ہووے گا نقشہ تمہارے گھر کا سا (مومن)

گلی کو دیکھ کے اُس حور وش کی آجاتا — مرے خیال میں خلدِ بریں کا ہے نقشہ (ظفر)

بنا فلک پہ شفق اُڑ کے کس شہید کی خاک — کہ اور رنگ چمن بریں کا ہے نقشہ + (〃)

(۸) سانچا۔ قالب۔ ٹھپا۔ (۹) خانے کھنچا ہوا کاغذ۔ جدول کھنچا ہوا کاغذ۔ جدول کسی کیفیت وغیرہ کا (۱۰) حال۔ حالت۔ کیفیت۔ گت۔ حالت جیسے کہو آجکل وہاں کا کیا نقشہ ہے

ہوا ہے ابتر یہ نقشہ ترے بیمارِ ہجراں کا — کہ جینے کو بالکل نہ اُسکا دیکھا بس دم ہی نکلا (جرأت)

ہزار شعبدہ بیں وہ مجھے پر میں پیش نظر — تصور اپنے میں ایک دوربیں کا ہے نقشہ (ظفر)

لبوں تک آئی ہے لے لے کے دم ہزار جگہ — یہ ضعف سے مری جانِ حزیں کا ہے نقشہ (〃)

عیاں ہے خواب میں پنہاں ہے وقتِ بیداری — ظفر عجب مرے پردہ نشیں کا ہے نقشہ (〃)

مری صحبت خوش آئے کیونکر انہیں — انکی صحبت کا اور ہے نقشہ (〃)

دل تو کیا جان تک بھی دیں تجھکو — اپنی ہمت کا اور ہے نقشہ (〃)

تھا تو مجنوں کو بھی جنوں لیکن — میری وحشت کا اور ہے نقشہ (〃)

اے ظفر ہے جہاں میں خلق کہاں — اپنی خلقت کا اور ہے نقشہ (〃)

اب نقاہت کا اور ہے نقشہ — ہوتی طاقت کا اور ہے نقشہ (〃)

جانے کیا بوالہوس حقیقتِ عشق — اس حقیقت کا اور ہے نقشہ (〃)

کیونکر جانبر ہو مستمند ترا — درد فرقت کا اور ہے نقشہ (〃)

کوئی حلاوت دنیا میں بس کے کیا نکلے — کہ یہ تو بس مگس و انگبیں کا ہے نقشہ (〃)

نقش

دل کے لگتے ہی یہ نقشہ ہو گیا — کیا بتاؤں دوستو کیا ہو گیا (نسیم دہلوی)

یہ تصویر چہرہ اُتر کیوں گیا ہے — کھنچے کس سے ہو کیا ہے نقشہ تمہارا ایسا (تسلیم)

بناہی بگڑ جانا اگر اس جنبش کے سنے — ہے نقشہ شکل فانوس خیالی اہل محفل کا (وزیر)

آنار ہوا اُسکو مگر عشق بتاں کا — سب طور ہے نقشہ دل بے تاب تواں کا (تحسین)

(۱۱) رنگت۔ سماں۔ روپ۔ سماں لکھا۔ حال بد ٭

جل گئے خاک تیرے اپنا یہ نقشہ ٹھہرا — شعلہ مکھ جوان کا رخ زیبا ٹھہرا + (قیاس)

عجب نقشہ ہے دنیا کا عجب عالم ہے عالم کا — کہ اب تو ہر طرف ڈالا ہے ڈیرہ سالہا ماتم کا (ظہور)

(۱۲) طور۔ طریق۔ ڈھنگ۔ وضع طرح۔ ڈھب۔ موقع ٭

عجب مشکل ہے کیا کیجئے بنیاد جہان میں ٹھکے — کوئی نقشہ نظر آتا نہیں آسان ملنے کا (نظیر)

(۱۳) فہرست۔ فرد۔ قبض الوصول۔ فرد تنخواہ + فرد یادداشت۔ دفتر + فہرست اسما۔ اسم نویسی۔ فوج کی اسم نویسی + ناموں کا رجسٹر۔ اسم نامہ۔ کسی محکمے کے عہدہ داروں یا ملازموں کی فہرست (۱۴) رونق۔ چالان۔ مال کی خانہ پری (۱۵) گوشوارہ۔ نقشہ

**نقشہ اُتارنا**۔ ف۔ فعل متعدی :۔ تصویر کھینچنا۔ فوٹو لینا۔ عکس لینا۔ ڈول بنانا۔ خاکہ لینا۔ نقش برداشتن کا ترجمہ ٭

یہ جوہر آئینہ میں ہے کہ بے قلم کیا صاف — اُتار لیتا وہ اُس نازنیں کا ہے نقشہ (ظفر)

یہ چشم و بینی و رخسار و گوش سر میں کہاں — نہ آسماں کو نقشہ تمہارا اُتار آیا + + (مہق)

**نقشہ بگاڑنا**۔ ف۔ فعل متعدی :۔ صورت بگاڑنا۔ حال سے بے حال کرنا۔ کھنڈت ڈالنا۔ موجودہ ہیئت یا حالت قائم نہ رکھنا +

**نقشہ بگڑنا**۔ ف۔ فعل لازم :۔ حال ابتر ہونا۔ حال خراب ہونا۔ بدانتظامی یا بدنظمی ہونا جیسے آجکل وہاں کا نقشہ بگڑا ہوا ہے +

**نقشہ بنانا**۔ ف۔ فعل متعدی :۔ کسی چیز کی تصویر بنانا۔ خاکہ اُتارنا۔ ڈول ڈالنا ٭

**نقشہ پیدائش و اموات** ع ف۔ اسم مذکر :۔ وہ نقشہ جسمیں کل ملک کی پیدائش و موت کی کیفیت کہی گئی ہے اور اُسے مردم شماری سے ظاہر کیا جاتا ہے

**نقشہ تیز ہونا**۔ ف۔ فعل لازم :۔ بات بننا۔ رقی سامنے ہونا۔ اقبال یاور ہونا۔ دور دورا ہونا جیسے آجکل اُسکا نقشہ تیز ہے +

**نقشہ جمانا**۔ ف۔ فعل متعدی :۔ (۱) کسی چیز کی بنیاد ڈالنا۔ جڑ ڈالنا۔ کسی بات کو پذیرا کرانا (۲) ڈھب لگانا۔ رسائی پیدا کرنا۔ راہ و رسم پیدا کرنا۔ کوئی بات ذہن نشین کرنا۔ بات جمانا (۳) اعتبار جمانا۔ رسوخ حاصل کرنا یا کرانا۔ دال گلانا ٭

آخر وہاں رقیب نے نقشہ جما لیا — اے داغ خوف تھا اُسی بدذات کا مجھے (داغ)

بگڑے دل سے نقشِ باطل سب — نقشہ اپنا جما دیا تو نے + + (〃)

نقش

جنّت اک اور سے نے جمایا | پس ماندہ کا پیش خیمہ آیا (گلزار نسیم)

یاس ہمکو مٹائے جاتی ہے | شوق نقشہ جمائے جاتا ہے (واسنگ نسیم)

کدورت کو دل میں بڑھانے لگے | یہ نقشے عدو کے جماتے ہیں آپ (ظہیر)

بات اپنی وہاں نہ جمنے دی | اپنے نقشے جمائے لوگوں نے (مومن)

آنجوسے برف کے انشا کو بھیجے آپ نے | اسکے یہ معنی کہ لو نقشہ تمہارا جم گیا (انشا)

صورت تری گرچہ وہ بڑا ہے لیکن | یارو مرے نقشے کو کسی ڈھب سے جمادو
رکھنس کو جنس سے ہوتی ہے محبت | دیوار سے اسکی مری تصویر لگادو } (قطعۂ نسیم)

رکھنے لگے ہیں وہ مری تصویر سامنے | اتنا تو بارے یار و نے نقشہ جمادیا (عارف)

کملاتا ہے ہوا اس شعلہ رو کو برف قاتل کی | رقیب رو سیہ کو فکر ہے نقشہ جمانے کا (امانت)

(۴) تصور جمانا + اُمید بندھانا ہ

دیکھنا رشک اُسکی محفل میں | ایک کر ایک کھائے جاتا ہے
ناامیدی مٹائے جاتی ہے | شوق نقشہ جمائے جاتا ہے } (قطعۂ داغ)

(۵) ترکیب لڑانا۔ تدبیر کرنا۔ موقع نکالنا۔ ڈھنگ جمانا۔ پیچ ڈالنا۔ ہ

زلیخا نے بہت نقشہ جمایا پر مُقدر سے | نہ صورت وصل یوسف کی ہوئی کاغذ مصور سے (نامعلوم)

**نقشہ جمنا**۔ اُ۔ فعل لازم:۔ (۱) بات بننا۔ خیال دیٹھنا۔ ڈھب لگنا۔ رسائی ہونا۔ اعتبار ہونا۔ رسوخ ہونا۔ وثوق ہونا۔ مطلب حاصل ہونا۔ دال گلنا۔ دل میں گھر ہونا۔ پیری جمنا ہ

جلوہ جمتا ہے ہر شخص کا نقشا کیسا | سادہ دل ہے وہ بُت آئینہ سیا کیسا (ناظم)

بہار آتے ہی نقشہ جم گیا گلشن کی محفل کا | سمن کا سرو کا قمری کا غنچے کا عنادل کا (تمنا)

(۲) تصور جمنا۔ خیال جمنا۔ خیال بندھنا ہ

کوئی بیٹھا ہیں چھوٹتی ہیں مجھے فرقت میں | وصال یار کا جبتک کہ نقشہ جم نہیں لیتا (اسیر)

**نقشۂ حاضری وغیر حاضری**۔ اُ۔ اسم مذکر:۔ وہ جیسر جسمیں طلبا یا فوجی ملازموں کی موجودات اور غیر موجودگی لکھی جاتی ہے +

**نقشۂ حد و بست** ع + ف۔ اسم مذکر:۔ وہ کاغذ جسمیں کھیتوں کی حد بندی ہو۔ پیمایش وہ کی فہرست +

**نقشۂ خام** ف۔ اسم مذکر:۔ کچا نقشہ۔ ڈرف کاپی۔ پہلا مسودہ + خاکہ۔ چربہ +

**نقشۂ سالانہ** ع + ف۔ اسم مذکر:۔ سالانہ کارروائی کا خلاصہ یا ترشح۔ سالانہ کیفیت +

**نقشہ کھنچ جانا**۔ اُ۔ فعل لازم:۔ تصویر کھنچ جانا۔ تصور جم جانا۔ صورت سامنے آجانا۔ صورت منعکس ہوجانا۔ عکس دلنشیں ہوجانا +

**نقشہ کھینچنا**۔ اُ۔ فعل متعدی:۔ تصویر کھینچنا۔ تصویر اُتار لینا۔ عکس لینا۔ فوٹو لینا ۹

نقص

اُس سہاگ کا ہے دماغ آسمان پر | کھینچا ہے جو ہلال نے نقشہ رکاب کا (وزیر)

**نقشہ گزرنا**۔ اُ۔ فعل لازم:۔ حال گزرنا۔ حال بیتنا ہ

یہ جو دماغ ہے انتظار یار کی صورت | یہ آنکھیں جانتی ہیں خوب جو نقشے گزرتے ہیں (داغ)

**نقشۂ مردم شماری** ع + ف۔ اسم مذکر:۔ وہ نقشہ جسمیں کل باشندوں کی تعداد بقید اقوام و ذکور و اناث وغیرہ درج ہوتی ہے +

**نقشہ نویس** ع + ف۔ اسم مذکر:۔ ڈرافٹسمین وہ شخص جو عمارتوں کے نقشے بناتا اور اُن میں رنگ وغیرہ بھرتا ہے۔ نقشہ بنانیوالا + مصوّر۔ نقاش +

**نقشی**۔ ا۔ اسم مذکر:۔ نقش دار ظرف کی جیسے نقشی رکابی۔ نقشی کٹورا۔ نقشین کا +

**نقشین**۔ ف۔ صفت:۔ منقش۔ نقش کیا ہوا۔ نقش بنایا ہوا۔ نقوش کشیدہ۔ گلکاری کیا ہوا + رنگ آمیزی کیا ہوا + نقش دار +

**نَقص** ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) کمی۔ کوتاہی۔ اُدھوراپن۔ ناتمامی۔ گھٹتائی۔ خامی۔ کسر

وہ دہن کھلتے ہی گویا نقصِ قدرت کُھل گیا | یہ سخن ہے رشک اعجاز مسیحا دیکھیے (زکی)

(۲) عیب۔ اوگن۔ داغ۔ کلنک۔ قبح۔ دھبا + بُرائی۔ کھوٹ۔ سُقم (منشی الہیٰ بخش) ذن سے گر میسر نغض ذن) +

**نقصِ بدنی یا جسمانی**۔ ا۔ اسم مذکر:۔ جسمانی عیب۔ جسم کا کنڈاپن۔ ناقص الخلقت

**نقص نکالنا**۔ اُ۔ فعل متعدی:۔ عیب نکالنا۔ کھوٹ نکالنا۔ قباحت ظاہر کرنا۔ اعتراض کرنا +

**نُقصان** ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) کمی۔ کوتاہی + ہیچ (۲) ضرر۔ دُکھ۔ تکلیف۔ گزند۔ زیاں + حرج۔ قباحت ہ

بوسہ لینے میں ہے کیا فائدہ سچ کہتے ہو | یہ بھی فرماؤ کہ ہے دینے میں نقصان کیا (ناظم)

(۳) خسارہ۔ ٹوٹا۔ زیرباری۔ گھاٹا ہ

باغ فردوس میں حوروں سے بھی دل ٹوٹ لیا | جو ہے تقدیر کا نقصان کہاں جاتا ہے (داغ)

(۴) بربادی۔ تباہی (۵) مالگاں۔ ضائع (۶) خلل۔ فتور۔ رخنہ +

**نقصان اُٹھانا**۔ اُ۔ فعل متعدی:۔ گھاٹا بھرنا۔ ٹوٹا بھرنا۔ خسارہ دینا۔ گرہ سے بھرنا۔ ٹوٹا برداشت کرنا +

**نقصان بالقصد** ع۔ اسم مذکر:۔ جان بوجھ کر ٹوٹا یا گھاٹا بھرنا۔ اپنے اختیار سے خسارہ برداشت کرنا +

**نقصانِ بدنی**۔ ا۔ اسم مذکر:۔ ضرر جسمانی + جسمی قباحت یا خرابی +

**نقصان بھرنا**۔ اُ۔ فعل لازم:۔ ٹوٹا بھرنا۔ خسارہ دینا۔ گھاٹا دینا +

**نقصان پہنچانا یا دینا**۔ اُ۔ فعل متعدی:۔ ضرر پہنچانا۔ آزار دینا۔ ٹوٹا پہنچانا۔ خسارہ دینا۔ گھاٹا دینا +

**نقصان رسانی** - ف۔ اسم مؤنث:- ضرر رسانی۔ تکلیف دہی۔ ایذا رسانی +

**نقصان کرنا** - ف۔ فعل متعدی:- (۱) کام بگاڑنا۔ حرج کرنا۔ ٹوٹا دینا۔ فائدہ سے باز رکھنا۔ فائدہ نہ ہونے دینا۔ (۲) ضرر پہنچانا۔ تکلیف دینا۔ بگاڑ کرنا۔ اوگن کرنا۔ جیسے یہ دوا نقصان کریگی (۳) کھونا۔ ضائع کرنا جیسے اپنا ہی نقصان کیا +

**نقصان گوارا کرنا** - ف۔ فعل متعدی:- ضرر یا خسارے کی برداشت کرنا۔ عدمِ منفعت پر راضی رہنا +

**نقصانِ مال** ع۔ اسم مذکر:- روپے یا جنس کا ٹوٹا۔ کمی۔ خسارہ۔ منفعت کا عدم +

**نقصانِ مایہ** ع۔ ف۔ اسم مذکر:- بربادی۔ نقد و مایہ کا ضائع کرنا۔ اپنا مال و دولت +

**نقصان ہونا** - ف۔ فعل لازم:- حرج ہونا۔ خلل ہونا۔ بگڑنا۔ خرابی آنا۔ ٹوٹا ہونا۔ ضرر پہنچنا ۔

نہیں ہے معتقد میرا اگر جاسد تو کیا غم ہے ۔ ہوا بے سجدہ ابلیس کیا نقصان آدم کا (ناسخ)

**نَقض** ع۔ اسم مذکر:- توڑنا۔ شکستگی۔ ٹوٹ پھوٹ۔ بگاڑ +

**نقضِ عہد** ع۔ اسم مذکر:- عہد شکنی۔ وعدہ خلافی۔ اقرار و پیمان توڑ ڈالنا +

**نُقَط** ع۔ اسم مذکر:- نقطہ کی جمع + بندیاں۔ نقطے +

**نُقطہ** ع۔ اسم مذکر:- (۱) خط کی انتہا۔ وہ مقدار جو تقسیم نہ قبول کر سکے مگر اسکی طرف اشارہ کر سکیں (۲) بندی۔ صفر۔ مرکز (۳) کرن بندی۔ وال جو شمولِ بند ہے +

**نقطۂ پرکار یا نقطۂ دائرہ** ع۔ ف۔ اسم مذکر:- مرکز۔ وہ نقطہ جو دائرے کے عین وسط میں واقع ہوا اور اس سے محیط تک جس قدر خطوط کھینچے جائیں سب آپس میں برابر ہوں +

**نقطۂ تقاطع** ع۔ اسم مذکر:- وہ نقطہ جو دو خطوں کے باہم تقاطع کرنے سے پیدا ہوتا ہے +

**نقطۂ تقاطعِ ربیعی** ع۔ اسم مذکر:- چونکہ منطقۃ البروج کا دائرہ معدل النہار کے دائرے سے جمائلی تقاطع کرتا ہے پس اس تقاطع سے جو نقطے پیدا ہوتے ہیں اُنہیں نقاطِ اعتدال کہتے ہیں۔ اس لئے جب مارچ اور ستمبر میں سورج ان نقطوں پر پہنچتا ہے تو دن اور رات برابر ہوتے ہیں جس نقطے سے سورج گزر کر شمال کی طرف جاتا ہے اُسے **نقطۂ اعتدالِ ربیعی** کہتے ہیں۔ اور جس نقطے سے گزر کر جنوب کی طرف جاتا ہے اُسے **نقطۂ اعتدالِ خریفی** سے موسوم کرتے ہیں +

**نقطہ دینا** - ف۔ فعل متعدی:- بندی لگانا + صفر دینا +

**نقطۂ سُوَیدا** ع۔ اسم مذکر:- وہ سیاہ نقطہ جو دل کے اندر ہے۔ صرف سُوَیدا بھی کہتے ہیں (سُوَیدا اصل میں سودا کی تصغیر ہے جو اسود کا مؤنث ہے)

**نقطہ لگانا** - ف۔ فعل متعدی:- عیب لگانا۔ دھبا لگانا + کلنک کا ٹیکا لگانا +

**نقطۂ مقابل** ع۔ اسم مذکر:- حریف + ہمسر۔ ہم مثل۔ ہمتا۔ برابر۔ مساوی +

**نقطۂ موہوم** ع۔ اسم مذکر:- وہ فرضی نقطہ جو خارج میں نہ ہو۔ مثلاً وہ نقاط جو آسمان میں فرض کر لیتے ہیں جیسے نقطۂ انقلاب۔ نقطۂ جنبص وغیرہ مقدار جزو لا یتجزّیٰ جزو یا ایک نقطہ جسکے وجود کو صرف وہم ہی تصور کر سکے۔ فرضی نقطہ۔ ذہنی نقطہ وہ نقطہ جو ظاہر میں محسوس نہ ہو جو ہر فرد۔ جزو لا یتجزّیٰ (شیخ برکت اللہ ذاکر) ؎

گُھل گُھل کے جو تن نقطۂ موہوم بنا ہے ۔ یہ میری نحافت ہے کہ اُنگی کی نظر ہے (ذاکر)

تیرے دہانِ تنگ کی تنگی اُٹھائے کون ۔ موہوم ایک نقطہ سے دل کو لگائے کون (مصحفی)



**نُقل** ع۔ اسم مذکر:- (۱) گزک۔ چاٹ۔ معجون و تبدیلِ ذائقہ کے واسطے شراب یا افیون کے بعد کھائیں میوہ کباب وغیرہ (بعض نے اسکو بغیر ف کے لکھا ہے) ایک قسم کی شیرینی جو ساچق میں جاتی ہے +

**نُقلِ مجلس یا محفل** ع۔ اسم مذکر:- غذائے محفل۔ مسخرہ۔ خوش مسخرہ +

**نقلِ مجلس یا محفل بنانا** - ف۔ فعل متعدی:- مسخرہ بنانا ؎

نقلِ محفل بنائے جاتا ہے ۔ وہ ہنسی میں بھی کھائے جاتا ہے (رشتاق)

**نقلِ مجلس بنا** - ف۔ فعل لازم:- مسخرہ بنا۔ خوش مسخرہ بنا ؎

نقلِ مجلس ہم بنے ہیں جو یہ شوق دو نشہ آب ۔ تک زیبا ہے تمہاری انجمن کیا سطلے (جامعہ)

**نَقل** ع۔ اسم مؤنث:- (۱) تبدیلی۔ سرکاؤ۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔ چال۔ جاتا۔ کوچ۔ روانگی (۲) حاضر جوابی (۳) اصل کی ضد۔ ایک کاغذ سے دوسرے کاغذ پر اتارنا۔ کاپی۔ نسخۂ منقول (۴) نمونہ۔ نظیر۔ مثل۔ تمثیل ؎

تیرا ایوان ہے کیا روضۂ رضوان کی نقل ۔ بلکہ ہے روضۂ رضواں تیرے ایواں کی نقل (نامعلوم)

(۵) لطیفہ۔ چٹکلا۔ چٹپٹی۔ ہنسی کی حکایت۔ ظرافت کا ذکر (۶) روایت۔ کہانی۔ حکایت۔ ذکر۔ بیان ؎

زُلف کیا کیا تری ہوتی ہے پریشان سُنکر ۔ دلِ سودا زدہ کے حالِ پریشاں کی نقل (نامعلوم)

(۷) رُوپ۔ سوانگ + لیلا + ناٹک

**نقل النقل** ع۔ اسم مؤنث:- نقل کی نقل +

**نقل پروانہ** - ف۔ اسم مذکر:- (عوام) سالا۔ خسر پورہ۔ بیوی کا بھائی +

**نقل کرنا** - ف۔ فعل متعدی:- (۱) کاپی کرنا۔ مسودہ یا کسی لکھی ہوئی چیز کو دوسرے کاغذ پر اتارنا۔ کتاب سے کتاب لکھنا (۲) سوانگ کرنا۔ روپ بھرنا۔ نقالوں کا مضحکہ آمیز حکایات بیان کرنا۔ چٹکلیاں کہنا (۳) ذکر کرنا۔ بیان کرنا۔ ذکر کرنا۔ حکایت کرنا (۴) ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔ حرکت کرنا +

**نقلِ مذہب** ع۔ اسم مذکر:- ایک مذہب سے دوسرے مذہب میں جانا۔ مذہب کو

**نقلِ کفر کفر نباشد** ع۔ ف۔ ضرب المثل:- کسی بیجا امر کی نقل ناقل کو قصوروار نہیں ٹھیراتی۔ کفر کے بیان کرنے سے کافر نہیں ہو جاتا +

نقل

نقل لینا۔ ل۔ فعل متعدی:۔ کسی حکم یا کتاب وغیرہ کو دوسرے کاغذ پر اصل سے مطابق لکھوانا + کسی فیصلہ یا شہادت وغیرہ کا باضابطہ مثنیٰ حاصل کرنا +

نقل مکان ع۔ اسم مذکر:۔ تبدیل مکان۔ انتقال۔ ایک مکان چھوڑ کر دوسرے مکان میں جا رہنا (تسلیم دہلوی) ؎

ایک صورت بہ ہی صورت ہے انو خیال    جب ہوئی ہستی مجھے نقل مکاں پیدا ہوا (نسیم)

نقل مکان کرنا۔ ل۔ فعل متعدی:۔ (۱) ایک جگہ سے دوسری جگہ چلا جانا + مکان سے اٹھ جانا۔ مکان بدلنا + ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانا۔ انتقال کرنا۔ (۲) انتقال کرنا۔ مرجانا۔ فوت ہوجانا۔ دوسرے جہان میں جانا +

نقل نویس ع + ف۔ اسم مذکر:۔ عدالت کا وہ محرر جس کا کام فیصلجات وغیرہ نقل کرکے دینے کا ہو۔ محرر نقل

نقل نویسی ع + ف۔ اسم مؤنث:۔ محرری۔ نقل کرنے کا کام۔ کاپی نویسی +

نقل ہونا۔ ل۔ فعل لازم:۔ ایک کاغذ سے دوسرے کاغذ پر اتارا جانا۔ اصل تحریر سے دوسری تحریر حاصل کرنا

نقل ہے۔ (محاورہ) ذکر ہے۔ کہتے ہیں۔ منقول ہے +

نقلی ع۔ صفت:۔ (۱) اصل کا نقیض۔ جھوٹا + مصنوعی۔ جعلی + قلبی۔ کھوٹا (۲) روایتی۔ سماعی + زبانی +

نقمت ع۔ اسم مؤنث:۔ عذاب۔ عقوبت۔ سزا۔ بدحالی + بدلہ۔ انتقام + تکلیف + کلفت

نقود ع۔ اسم مؤنث:۔ نقد کی جمع۔ نقدیاں۔ نقدا +

نقوش ع۔ اسم مذکر:۔ نقش کی جمع +

نقوع ع۔ اسم مذکر:۔ بھیگا ہوا میوہ۔ بھیگی ہوئی دوا۔ وہ دوا جو پینے یا بھگونے کے واسطے صاف پانی میں ڈالی جائے۔ خیساندہ۔ بھگونے کا پانی +

نقول ع۔ اسم مؤنث:۔ نقل کی جمع +

نقی ع۔ صفت:۔ پاک۔ خالص۔ صاف۔ بے میل۔ بے لاؤ + بیج نکالا ہوا میوہ +

نقیب ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) گروہ قوم کا سردار (۲) وہ شخص جس کو نسب معلوم ہوں۔ بھاٹ۔ لوگوں کے حالات اور خاندان سے واقف۔ سلسلۂ خاندان یا شجرۂ نسب کرسی نامہ کا جاننے والا۔ پڑھی اور پشت سے واقف۔ حسب نسب کا واقف (۳) منادی کرنے والا۔ شہرت دینے والا + خبر کرنے والا۔ سپاہی۔ جنگ میں کڑکا کہنے والا + تعریف گو۔ مدح خواں + وہ شخص جو خانقاہوں یا بزرگوں کی مزاروں کی طرف سے لوگوں کو خبر کرنے کے واسطے مقرر ہوا ہو۔ گشتا۔ ترم۔ بھاٹ۔ بھڑوا (۵) وہ لوگ جو امرا خواہ وزرا یا بادشاہ کی سواری کے آگے آگے تادیب کے لئے آواز لگاتے جاتے ہیں جیسے نواب صاحب سلامت + صاحب عالم پناہ سلامت + بادشاہ سلامت وغیرہ۔ اور نیز جبکہ بادشاہ دربار میں کسی کو خطاب دیتا یا کوئی

نک

بارِیابِ ملازمت ہوتا ہے تو یہ آواز بلند دربار میں پکارتے ہیں جس سے حضار دربار کو بھی واقفیت ہوجاتی ہے۔ یا جب کوئی نذر گزرانتا ہے تو کہتے ہیں۔ نگاہ روبرو + دور باش دور باش کہنے والا + ہرکارہ۔ چوبدار +

فرشتہ بزم میں آیا نظر تو سمجھا میں    ہوئی حضور سے میری طلب نقیب آیا (اسیر)

جس رقت کو فوج غم و حسرت ہو صف آرا    ہوں آہ و فغاں دونوں نقیبوں میں ہماری (ظفر)

دلی تک آن پہنچا تھا جس دن کہ مرہٹا    مجھ سے کہا نقیب نے آگر ہے وقت کارزار
مدت سے کوڑیوں کو اڑایا ہے گھر میں بیٹھ    ہو کر سوار یک دو میدان میں کارزار (قطعہ سودا)
ناچار ہو کے تب تو بندھا یاس آپ نے    ہتھیار باندھ کر میں ہوا جا کے پھر سوار

فقرہ۔ نقیب چوبدار آگے صاحب عالم سلامت پکارتے جاتے تھے ہر جانب طرف سے آداب مجرے ہوتے تھے (شگوفہ محبت) +

نقیض ع۔ صفت:۔ (۱) توڑنے والا۔ عمارت گرانے والا + (۲) مخالف۔ خلاف۔ برخلاف۔ ضد۔ متضاد۔ متباین۔ اُلٹا۔ برعکس + (۳) مذکر۔ منطق کی اصطلاح میں کسی شے کا رفع کرنا یعنی اس کی نفی کرنا (نقیض اور ضد میں یہ فرق کیا ہے کہ دو نقیضیں نہ تو باہم ایک جگہ جمع ہوسکتی ہیں اور نہ دونوں معدوم ہی ہوسکتی ہیں جیسے زندگی اور موت کہ نہ تو زندگی اور موت دونوں ایک جگہ جمع ہوسکیں اور نہ یہ ممکن ہے کہ دونوں ہی نہ ہوں بلکہ ان میں سے ایک ضرور ہوگی + دو ضدیں ایک جگہ باہم جمع تو نہیں ہوسکتیں مگر ہاں دونوں معدوم ہوسکتی ہیں جیسے سفید اور سیاہ کہ یہ دونوں ایک جگہ جمع نہیں ہوسکتے ہاں ممکن ہے کہ دونوں ہی نہ ہوں بلکہ ایک تیسرا رنگ اُن سے علیحدہ یعنی زرد ہو +

نقیہ ع۔ صفت:۔ ناتواں۔ کمزور۔ ضعیف۔ نحیف۔ نزار۔ دُبلا +

نک۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ناک کا مخفف + بینی جیسے نک کٹا یعنی بینی بریدہ +

نک بال۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ناک کا بال۔ موئے بینی +

نک بیسر۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ناک کے ایک زیور کا نام۔ ایک قسم کی نتھنی جو اکثر گنواریاں پہنتی ہیں۔ چھوٹی۔ بلاق + (بیسر بائے مکسور و یائے مجہول سے ہے)

نک سلوڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مرکب (ناک + تیوڑا) حرکت یعنی ناک بھوں چڑھانا یعنی آزردگی + کلام طنز آمیز جو ناک چڑھا کر کیا جائے۔ ناک بھوں چڑھانا۔ نظر حقیر + نخوت۔ تبختر۔ غرور + احسان و منت ؎

نہ اُلفت ہے نہ شفقت ہے یہی مرحوم کا نک سلوڑا    کہ جو ہر چیز کو مت ہے ایسے کتے ہیں کیا زرداری سودا)

ذرا اس جینے سے مجھ کو موت آئے تو بھلا    ہر گھڑی کا خوش نہیں آتا ہے نک سلوڑا مجھے (ر)

اک روز نام لینے کے نک سلوڑے یار کے    بینی کا تل میرے لئے تیر نظر ہے (امداد علی بحر)

آئندہ کو نہیں کم ظرف کی صحبت کا دماغ    کس کو برداشت ہے ہر وقت کے نک سلوڑوں کی (آبرو)

## نک

نخرو ناز تم جو کچھ کرو ہم کو قبول الا — یہ نکتوڑا تمہارے پاسباں کا اٹھ نہیں سکتا (مصحفی)

جیسے جو کچھ کرو کیا تم نے نہیں وہ تھوڑا — بس کرو اور زیادہ نہ کرو نکتوڑا اے (سودا)

سارے عالم سے ترے واسطے منہ موڑا اے — رشتۂ ربط ہر اک شخص سے تھا توڑا اے
جز ترے تھا کسی اور سے گٹھ جوڑا اے — تونے ناحق کا نکالا ہے یہ نکتوڑا اے
کیا کہوں دل نے مرے کونت اٹھائی کیسی
ہٹ ترے تفرقہ پرداز کی ایسی تیسی (بند جرأت)

**نک توڑوں۔** ہ۔ اسم مذکر:۔ نکتوڑا کی جمع جو حروفِ متغیرہ یا تابع متغیرہ کے آجانے سے واو مجہول اور نونِ غنہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے۔ جیسے نیا ہزار ہزار نکتوڑوں سے سودا دیتا ہے قرض نہ لو تو کیوں اسقدر تکلیف اٹھا ڈدو۔

**نک توڑے۔** ہ۔ اسم مذکر:۔ نکتوڑا کی جمع۔ نخرے۔ غمزے۔ غرور۔ گھمنڈ۔ ؎
اک روز ملو اٹھیئے نکتوڑے یار کے — پینی کا تِل مرے لئے تیرِ تفنگ ہے (بحر)

**نک توڑے اٹھانا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ ناز بیجا کی برداشت کرنا۔ ناز اٹھانا ؎
یہ ذت کے کون نکتوڑے اٹھائے — تماغصہ تو ہر دم ناک پر ہے + (میر سوز)

**نک توڑے توڑنا۔** ہ۔ فعل لازم:۔ نخرہ کرنا۔ اترانا + ٹک نک کرنا + طنز مارنا + ناک بھوں چڑھانا۔ ناک مارنا۔ مزاج مارنا۔ مزاج کرنا۔ احسان جتانا +

**نک چڑھا۔** ہ۔ صفت:۔ وہ شخص جو غرور سے چیں بجبیں ہے۔ متکبر۔ مغرور۔ گھمنڈی۔ چیں بجبیں۔ گرفتہ کہ کسیکا خاطر میں نہ لانیوالا۔ خود پسند۔ خود بیں۔ بدمزاج۔ بدمغز۔ دماغدار +

**نک چڑھی۔** ہ۔ اسم مؤنث:۔ بدمغز۔ دماغدار عورت۔ بدمزاج عورت جیسے وہ ایک نک چڑھی اور دماغدار ہے +

**نک چھکنی۔** ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک دوا کا نام جسکے سونگھنے سے بکثرت چھینکیں آتی ہیں۔ عود العطاس۔ گُندش۔ بیخ کاکداں۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں حار یابس۔ مُزویدِ فالج ولقوہ ؎
ناسدنی کو بھیا شیخ نبت دا کی — ہمیں نکچھکنی چھپا کر اے غافل بھرے (میر سوز)

**نک کٹا۔** ہ۔ صفت:۔ بینی بریدہ۔ ناک کٹا ہوا۔ نکٹا +

**نک کٹی۔** ہ۔ اسم مؤنث:۔ رسوائی۔ بدنامی۔ نیک کی خفت۔ ذلت۔ بیعزتی۔ بےحرمتی۔ فضیحت۔ تحقیر۔ تفضیح۔ ذلت۔ خواری۔ پت جھنگ + (م)

**نک کٹی ہونا۔** ہ۔ فعل لازم:۔ رسوائی ہونا۔ بدنامی ہونا۔ فضیحتی ہونا۔ تحقیر ہونا۔ ذلت ہونا +

**نک گھسنی۔** ہ۔ اسم مؤنث:۔ ناک رگڑنا۔ عاجزی۔ منت سماجت۔ خوشامد درآمد +

**نک گھسنی کرنا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ عاجزی کرنا۔ ہالکانا۔ منت سماجت کرنا۔ خوشامد درآمد کرنا۔ التجا کرنا۔ ناک رگڑنا۔ ناک گھسنا۔ بنتی کرنا۔ پرستاکرنا۔ ہاتھ جوڑنا +

## نکا

**نکا۔** ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) کوڑی۔ چھوٹا سنگریزہ یا مہرہ (۲) پاسہ۔ کعبتین۔ دانہ +

**نکا دوا یا نکا موٹھ۔** ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کا جوا جو کوڑیوں کو مٹھی میں چھپا کر کھیلا جاتا ہے۔

**نکا۔** ہ۔ صفت۔ (ہندی) چھوٹا۔ خرد۔ ننھا۔ ننھا منا۔ مختصر۔ کم۔ قلیل + ناقص + نازک + باریک + ناتمام۔ ادھورا + پست قد۔ ٹھنگنا۔ قلیل القامت۔ کوچک + خفیف۔ ادنے جیسے نکی نکی جھنڈیاں۔ ہلکت رینی چھوٹی چھوٹی +

**نکا۔** ہ۔ اسم مذکر:۔ نوکدار۔ نکیلا + نوکدار گیری۔ وہ گیری جو خمیدہ ہو +

**نکا ٹوپی۔** ہ۔ اسم مؤنث:۔ (لکھنؤ) وہ دو پلڑی ٹوپی جسے ابھرواں سر رکھتے ہیں۔ بانڈار ٹوپی۔ اونچی ٹوپی +

**نکا مارنا یا لگانا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ (عوام) گیڑی مارنا۔ گیڑی لگانا + میخ مارنا۔ میخ ٹھونکنا + زک پہنچانا۔ صدمہ پہنچانا۔ ضرب لگانا +

**نکات۔** ع۔ اسم مذکر:۔ نکتہ کی جمع۔ نکتے۔ باریکیاں۔ وہ باتیں جو بلیغ کلام ہر ایک کی سمجھ میں نہ آسکے +

**نکاث۔** ہ۔ صفت:۔ (قصاب) نکما۔ خراب۔ وہ گوشت جو اچھا نہ ہو۔ برا گوشت +

**نکاح۔** ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) لغوی معنی مجامعت۔ صحبت داری۔ ہم بستری (۲) مجازاً عقد۔ زناشوی۔ بیاہ۔ شادی۔ ازدواج۔ پھیرے۔ گٹھ بندھن +

**نکاح باندھنا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ دیکھو (نکاح پڑھانا نمبر ۲) +

**نکاح بندھنا۔** ہ۔ فعل لازم:۔ نکاح ہونا۔ عقد بندھنا۔ ازدواج ہونا۔ دو بول پڑھے جانا +

**نکاح پڑھانا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) عقد کرنا۔ گھر میں ڈالنا۔ شادی کرنا۔ گھر بار کا ہونا۔ عورت کا مرد سے یا مرد کا عورت سے ازدواج کرنا۔ دو بول پڑھانا۔ (۲) نکاح خوانی کرنا۔ قاضی کا کام کرنا۔ خطبہ خوانی کرنا۔ گٹھ جوڑا لگانا +

**نکاح پڑھائی۔** ہ۔ اسم مؤنث:۔ وہ نقدی جو قاضی کو نکاح خوانی کی بابت دیجائے۔ اجرت نکاح خوانی

**نکاحِ ثانی۔** ع۔ اسم مذکر:۔ دوسرا بیاہ۔ دوسری شادی +

**نکاح کرنا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) دیکھو (نکاح پڑھانا) +

**نکاح کی سی شرطیں کرنا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ نہایت محبت کرنا۔ کسی کام کی خوب پختگی کرنا۔ بخوبی اطمینان چاہنا۔ حجتی کی نسبت بولتے ہیں کہ تم تو نکاح کی سی شرطیں کرتے ہو +

**نکاح میں لانا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ عقد میں لانا۔ گھر میں ڈالنا۔ بیوی بنانا +

**نکاحِ متعہ یا موقت۔** ع۔ اسم مذکر:۔ (اہلِ تشیعہ) ایک قسم کا نکاح جو کسی میعاد مقررہ کے واسطے کیا جائے۔ وہ عقد جو کسی خاص وقت کے واسطے کیا جائے۔ چندروزہ نکاح۔ حاجت روائی کا نکاح +

**نکاح نامہ۔** ع۔ ف۔ اسم مذکر:۔ کابین نامہ۔ وہ کاغذ جو بروقتِ نکاح بقیدِ مہر ونامِ

**نکا**

ورثہ لکھا جاتا ہے۔ شادی کے عہد و پیمان کا کاغذ جس کا نکاح نامہ جس میں حضرت فاطمہ زہرا کے نام وغیرہ کی مثل نیز نکاح کی تاریخ اور اسی قسم کی اور باتیں ہوتی ہیں مگر اس کا لکھا جانا شرعاً کچھ ضروری نہیں ہے صرف زبانی اقرار ایجاب و قبول شرعاً کافی ہے۔

**نکاح ہونا** ۔ فعل لازم: عقد ہونا۔ بیاہ ہونا۔ شادی ہونا ✦

**نکاحتا** ۔ اسم مؤنث: نکاحی۔ نکاح کر کے لائی ہوئی عورت۔ منکوحہ۔ بیاہتا عورت کا نقیض۔ گھر میں ڈالی ہوئی ✦

**نکاحی** ۔ اسم مؤنث: نکاح کی ہوئی عورت۔ گھر میں ڈالی ہوئی عورت۔ بیاہتا کا نقیض۔ منکوحہ۔ جیسے نکاحی نہ بیاہی مشٹو ہو کہاں سے آئی ✦

**نکاس** ۔ اسم مذکر: (۱) اصل۔ مول۔ بنا۔ جڑ۔ بیخ بنیاد ✦ (۲) آغاز۔ آرمبھ۔ شروع۔ ابتدا (۳) منبع۔ سوت۔ مجری۔ مخرج (۴) مادہ۔ دھاتو۔ گھٹ (۵) ماخذ۔ لفظ جو لفظ بنائے خاندان ✦ (۶) استخراج۔ اشتقاق۔ ماخذ (۷) نسل۔ نژاد۔ بنس۔ خاندان۔ سنتان (۸) صدور۔ ظہور (۹) اخراج۔ برآمد۔ خروج ✦

**نکاسی** ۔ اسم مؤنث: (۱) پیداوار۔ فائدہ زراعت۔ محاصل۔ آمد۔ حاصل۔ مداخل۔ پراپت ✦ فائدہ۔ منافع (۲) بکری۔ اخراج مال۔ فروخت۔ بیچ (۳) لاگت۔ بھرتی۔ روانگی۔ برآمد۔ سوداگر۔ مال برآمد۔ بھرت۔ تجارتی اسباب کی روانگی (۴) کھپت۔ خرچ (۵) محاصل راہداری۔ چونگی۔ محصول راہ۔ سرحد (۶) حد بست۔ سرحد۔ گاؤں کا سوانا۔ علاقہ (۷) راہداری۔ بستی۔ جالان۔ سند (۸) خروج۔ اخراج ✦

**نکال** ۔ اسم مذکر: عذاب۔ عقوبت۔ سزا۔ رنج۔ دکھ۔ تکلیف ✦

**نکال دینا** ۔ فعل متعدی: (۱) باہر کر دینا۔ جدا کر دینا۔ جلاوطن کر دینا۔ موقوف کر دینا (۲) کوئی چیز گھر سے دے دینا ✦

**نکال لانا** ۔ فعل متعدی: کسی عورت کو بھگا لانا۔ بھگا کر لیجانا ✦

**نکالا** ۔ اسم مذکر: اخراج۔ خارج۔ جلاوطن۔ شہر بدر۔ جیسے دیس نکالا ✦

**نکالا ملنا** ۔ فعل لازم: خارج کیا جانا۔ نکالا جانا۔ شہر بدر کیا جانا۔ اخراج بلد ہونا۔ جلاوطن کیا جانا۔ بن باس ملنا۔ دھتکارا جانا ✦

اس در سے نہ جھگڑا بت کافر سے نکالا	ملجائے نہ جنت کا محشر سے نکالا ✦ (حیا)

**نکالنا** ۔ فعل متعدی: (۱) نکاسنا۔ خارج کرنا۔ باہر کرنا۔ مردود کرنا۔ کاڑھنا ✦

مجھے دم دیکھے تو سو بار نکال اور ملا	درم آخر میں نہیں سہل کہ بیہ آنکھیں دیکھوں (حیا)

(۲) منتخب کرنا۔ علیحدہ کرنا۔ چنا۔ جدا کرنا۔ چھانٹنا۔ منتخب کرنا (۳) پیدا کرنا۔ وضع کرنا۔ طرح کرنا۔ تعریف کرنا (۴) ایجاد کرنا۔ چنا۔ اختراع کرنا۔ دل سے کوئی بات پیدا کرنا (۵) حل کرنا۔ سلجھانا۔ جیسے حساب نکالنا۔ سوال نکالنا (۶) باہر لانا۔ اکھیڑنا۔ زمین سے اوپر لانا۔ جیسے جڑ نکالنا۔ جسم سے تیر نکالنا (۷) کاڑھنا۔ بیل بوٹہ نکالنا

**نکت**

جیسے کشیدہ نکالنا (۸) سدھانا۔ رواں کرنا۔ چلانا۔ جیسے گھوڑے کو گاڑی میں نکالنا (۹) اٹھانا۔ باہر لانا۔ ظاہر کرنا۔ جیسے پرند کے بچوں کا پر نکالنا یا آدمی کے بچوں کا دانت نکالنا (۱۰) لینا۔ جیسے کسر نکالنا۔ عداوت نکالنا (۱۱) ڈالنا۔ جیسے رستہ نکالنا (۱۲) پیدا کرنا۔ جننا۔ دینا (۱۳) نکلنا۔ جیسے جانور کا بچے نکالنا (۱۴) آہنچنا۔ اخذ کرنا (۱۵) بھگا لینا۔ سٹکانا (۱۶) بھگانا۔ بھگا کر گھر سے لیجانا (۱۷) قرار دینا۔ ٹھیرانا۔ جیسے جہاز نکالنا (۱۸) ہنسنے کا رلانا۔ سوچنا۔ جیسے تدبیر نکالنا (۱۹) دھتکارنا۔ اخراج بلد کرنا۔ شہر بدر کرنا۔ جلاوطن کرنا (۲۰) موقوف کرنا۔ برطرف کرنا۔ معزول کرنا۔ جواب دینا۔ ٹھہرانا (۲۱) حاصل کرنا۔ پورا کرنا ✦

کھینچ شمشیر جا ڈول کے نکال	آج آ دو پر ترے پڑا ہوں ڈھال ✦ ✦ (سودا)

نگاہ سینۂ بسمل پہ ناوک بر سرِ یامک	تم اپنے تیر کے بدلے نکالو دل سے ارمان کو (ظہیر)

(یہ لفظ مرکب ہو کر بہت سے معنی پیدا کرتا ہے جو اپنے اپنے موقع پر دیئے گئے ہیں مثلاً دودھ نکالنا۔ خون نکالنا۔ دست نکالنا وغیرہ) ✦

**نکانا** ۔ فعل متعدی: (گنوار) گھانس پھونس دور کرنا۔ اڑانا۔ دور کرنا۔ نلانا ✦

**نکبت** ۔ اسم مؤنث: (۱) ذلت۔ خواری۔ خستگی۔ بدحالی۔ (۲) افلاس۔ فلاکت۔ مفلسی ✦

**نکتہ** ۔ اسم مذکر: (۱) کنہ۔ باریکی۔ سخنِ دقیق و بلیغ اور پاکیزہ جسے ہر ایک نہ سمجھ سکے۔ باریک بات ✦ راز۔ بھید۔ عقدہ۔ سرِ خفی ✦

وہ کسی پر کھلا نہیں اب تک	جو کہ نکتہ ترے دہاں میں ہے (مجروح)

(۲) عقل کی بات۔ دقیق بات۔ سمجھ کی بات (۳) لطیفہ۔ چٹکلا (۴) سرِ دیوال۔ مہری۔ سربند۔ وہ چیز جو گھوڑے کے منہ پر رہتا ہے۔ لمہاری (۵) کام کی بات۔ مطلب کی بات ✦

وہ جو ہیں انساں یہی ہے ان کا کام	یاد رکھ رنگیں یہ نکتہ والسلام ✦ (رنگیں)

(۶) رخنہ۔ عیب۔ مین میکھ۔ خردہ ✦

**نکتہ بیں** ۔ صفت: عیب جو۔ خردہ گیر۔ عیب بیں۔ کھوجیا ✦

**نکتہ پرور، نکتہ پرداز** ۔ صفت: نغز گفتار۔ پاکیزہ گفتار۔ نکتہ سنج۔ خوش گفتار۔ سخن فہم۔ سخن شناس۔ عقلمند ✦ شاعر۔ تیز فہم۔ ہوشیار۔ سخن ور۔ زبان آور ✦

**نکتہ چیں** ۔ صفت: عیب گیر۔ عیب جو۔ خردہ گیر۔ مین میکھ نکالنے والا۔ معترض

گاہ کہتا ہوں کہ کچھ دریافت کیجے حالِ دل	گاہ کہتا ہوں کہ کیا اس نکتہ چیں سے پوچھیے (داغ)

نکتہ چینوں کا ہم اصلاح دہن دیتے ہیں	ایک رشتہ کی عوض تارِ سخن دیتے ہیں (نصیر)

چشمِ فتاں کب نہ تھی گیر تو اب جو یہ تھی	خالِ جاناں مشک چیں پر نکتہ چیں کب تھا (مومن)

مثلاً جیسے تل کاجل کا اسکے منہ پہ ہے	گے کہنے نہ تھا معلوم ہاں نکتہ چیں مجھے (ظفر)

## نکت

پھول جھڑتے ہیں تیرے منہ سے جو اے ترک نہ بنا نکتہ چیں آ یا تری غزل میں گھس ہو گیا (ناسخ)

**نکتہ چینی** - ف - اسم مؤنث :- خردہ گیری - عیب گیری - عیب جوئی - مین میکھ - کھر پیچ +

**نکتہ چینی کرنا** - ف - فعل متعدی :- مین میکھ نکالنا - خردہ گیری کرنا - عیب جوئی کرنا

**نکتۂ خفی** - ع - اسم مذکر :- رمز پوشیدہ - راز پنہاں - سر خفی ○

وصف دہن و کمر نہ پوچھو صانع کے یہ نکتۂ خفی تھے + (زکی)

**نکتہ رس** - ف - صفت :- دقیقہ رس - تیز فہم - تیز طبع - زیرک - ذکی +

**نکتہ سنج** - ف - صفت :- سخن فہم - سخن شناس - فصیح - خوش گفتار - تُلی ہوئی بات کہنے والا - جچی تُلی ہوئی بات کہنے والا - عقلمند - ہوشیار - مجازاً شاعر - مُقرر - خوش تقریر - سخنور - زباں آور - نغز گو +

**نکتہ سنجی** - ف - اسم مؤنث :- سخنوری - سخن فہمی - خوش گفتاری - فصاحت - خوش بیانی - نغز گوئی +

**نکتہ شناس یا نکتہ داں** - ف - صفت :- تیز فہم - زود فہم - ذہین - دانا - زیرک - ذکی - سیانا - چتر - عقلمند ○

شکوہ کس سے کیجیئے خالق کی مرضی یہی ہی نکتہ چیں پیدا ہوں لاکھوں نکتہ داں کوئی نہ ہو عارف
نہ کیجیئے انکے تغافل کو دہم رُسوائی ستم ظریفی احباب نکتہ داں کہئے + (زکی)

**نکتہ گیر** - ف - صفت :- دیکھو (نکتہ چیں) +

**نُکتی** - ا - اسم مؤنث :- (اصل نخودی) ایک قسم کی مٹھائی جو چنے کی دال پیس کر بنائی جاتی ہے

**نُکتے** - ا - اسم مذکر :- (۱) نکتہ کی جمع (۲) حروفِ مُغیرہ کے آجانے سے لئے ہوئے کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صُورت جیسے نکتے کی بات +

**نکتے چننا** - ا - فعل متعدی :- خردہ گیری کرنا - عیب چینی کرنا ○

ہم شکستوں کو دیکھ نستعلیق نکتے چُن چُن کے عیب رکھتے ہیں (نامعلوم)

**نکتے نکالنا** - ا - فعل متعدی :- رخنے نکالنا - مین میکھ نکالنا - اعتراض کرنا - خوردہ گیری کرنا - عیب نکالنا ○

حجاب رُخ اُٹھا کر بیجا ہے چشم پوشی کی کرے نکتے نکالے ہیں فریغ ماہ تاباں ہیں (انور)

**نکٹ** - ہ - تابع فعل :- (سرگیتوں میں) قریب - پاس - نیڑے - نزدیک +

**نکٹا** - ہ - صفت :- (۱) ناک کٹا - یعنی بُریدہ - (۲) بے غیرت - بے شرم - بے لحاظ - جیسے اُنکٹے کا کھائیے اوچھے کا نہ کھائیے (۳) پُورب - اسم مذکر (۱) ایک قسم کی ٹُھمری ایک قسم کا چلتی لے کا گیت (۴) چپٹی ناک کا - ناک بیٹھا (۵) کوڑی جس سے جوا کھیلتے ہیں (۶) ایک پرند کا نام (۷) کمو ٹھما - بُترا جیسے نکٹا اُسترا +

**نکٹا بُوچا سب سے اُونچا** - ہ - کہاوت :- کنونڈا ہونے کے باوجود شاد ہوے +

## نکل

**نکٹا جیا بُرے احوال** - ا - کہاوت :- خستہ حالی سے مُراد ہے +

**نکٹی** - ہ - اسم مؤنث :- (۱) وہ عورت جسکی ناک کٹی ہُوئی ہو (۲) چپٹی ناک والی - ناک بیٹھی - وہ عورت جسکی ناک بیٹھی ہُوئی ہو (۳) - ص - بلی گربہ (۴) بے غیرت عورت - بے شرم اور بیحیا عورت +

**نکٹی کا جنا** - ہ - اسم مذکر :- (دُشنام) کمینہ - کم اصل - بدذات - رذیل +

**نکٹے** - ہ - اسم مذکر :- (۱) نکٹا کی جمع (۲) حروفِ مُغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صُورت جیسے اِس چاقو سے نکٹے کی ناک بھی نہ کٹے

**نکٹے کی ناک کٹی سوا گز اور بڑھی** - ا - کہاوت :- یعنی بے عزت کو ذلت سے اور خوشی ہوئی + بیعزت کی عزت گئی وہ اور خوش ہوا +

**نکرہ** - ع - اسم مذکر :- (۱) ناشناسی - ناشناختگی (۲) معرفہ کی ضد - وہ اسم جو غیر معین شے کے واسطے وضع کیا گیا ہو +

**نکرۂ** - ہ - اسم مذکر :- (۱) نوک کی تصغیر + سرا - ماس - نوک - اخیر (اصطلاح) کونہ گوشہ +

**نکس** - ع - اسم مذکر :- مرض کا عود کرنا - پھر بیمار ہونا +

**نکسنا** - ہ - فعل لازم :- (گنوار) نکلنا ○

باکا با کے دس دروا جے نا جانوں کون کھڑکی گئی تھی بیل نکس گیو
میں نا ہیں لڑی تھی منو نکس گیو

**نکسیر** - ہ - اسم مؤنث :- غلبۂ گرمی کے سبب ناک سے خون جانا - رُعاف - خون بینی دوران خون کے رُکنے کمی خون یا گوکر کھانسی اور بخار وغیرہ سے یہ مرض ہو جاتا ہے (یہ لفظ اصل میں نک + سر تھا یعنی ناک سے سر کے اندر کا خون آنا - پس سر سے سیر ہوگیا) +

**نکسیر بھی نہیں پھوٹی** - ہ - محاورہ :- ذرا بھی صدمہ نہیں پہنچا - ناک تک سے ہی خون نہیں نکلا - بال تک بیکا نہیں ہوا +

**نکسیر پھوٹنا** - ہ - فعل لازم :- ناک سے خون نکلنا - مرض رُعاف کا پیش آنا ○

زندہ ہو یہ ہیں قربانیان تیغ عشق سر کا کٹنا جانتے ہیں پھوٹنا نکسیر کا + (آتش)

**نکسیر نہ پھوٹنا** - ا - فعل لازم :- بال بیکا نہ ہونا - کچھ تکلیف یا نقصان نہ پہنچنا +

**نکل** - ہ - (صیغۂ امر حاضر از نکلنا) جا - چل - ہٹ - دُور ہو ○

مثال آئنہ یکساں ہم کو خوب اور زشت بلا نکھر میں کسی کو نہ کہہ کسُو سے نکل (ظفر)

**نکل آنا** - ہ - فعل لازم :- (۱) باہر آنا - ظاہر ہونا - باہر ہو جانا ○

نکل آیا اگر آنسو تو ظالم سے نکال آنکھیں سُنا معذور سے مُضطر نکل آیا نکل آیا (مومن)

(۲) پیدا ہونا - کھڑا ہونا - برپا ہونا ○

## نکل

ہمارے خوں بہا کا غیر سے دعویٰ ہے قاتل کر ۔ ہے بعد انفصال اب اور ہی جھگڑا نکل آیا (مومن)

(۳) پھوٹنا۔ اُبھرنا۔ زمین سے باہر آنا +

**نکل بھاگنا**۔ ف۔ فعل لازم :- (۱) چلا جانا۔ چل دینا۔ گھر سے رُوپوش ہوجانا۔ فرار ہوجانا۔ (۲) قابو سے چلا جانا۔ قبضے سے چھوٹ جانا۔ رسّی تُڑا بھاگنا۔ اپنے کو چھڑا بھاگنا۔ (۳) بچکر چلا جانا۔ چمپت ہو جانا۔ کافور ہوجانا (۴) خوف و خطر سے بچ جانا۔ صاف بچ جانا +

**نکل پڑنا**۔ ف۔ فعل لازم :- (۱) اِسقاط ہوجانا۔ پیٹ گر جانا۔ تھوڑا بالفرض حمل ہوجانا (۲) ظاہر ہوجانا۔ نمایاں ہوجانا جیسے نئی تہ کاری یا نئے میوے کا بکنے لگنا۔ بازار میں آجانا۔ چل جانا (۳) باہر آجانا۔ اُوپر آجانا جیسے چیونٹے نکل پڑے (۴) گھل پڑنا۔ گر جانا۔ گر پڑنا جیسے گرہ سے رُوپے نکل پڑے (۵) ٹپک پڑنا۔ چونے لگنا (۶) اُچھل جانا۔ اُگل پڑنا جیسے تلوار نکل پڑنا (۷) باہر چلا جانا۔ گھر چھوڑ جانا (۸) باہر آجانا۔ برآمد ہوجانا۔ پیدا ہوجانا جیسے یہی کہاوت میں ؎

ڈولی آئی ڈولی آئی میرے من جائی ۔ ڈولی میں سے نکل پڑا بھوتنی کا بلاؤ (کہاوت)

دیگر ۔ ملک چینی سر بو دھڑی نکل پڑا یا نکل پڑی (سیانے ملّا کی تعریف)

**نکل جانا**۔ ف۔ فعل لازم :- (۱) چلا جانا۔ فرار ہوجانا۔ بھاگ جانا۔ کافور ہوجانا۔ رُوپوش ہوجانا ؎

وہ دریغ بیوفا تو نہ ہو آج دھوم ہے ۔ کوئی غلام آپکے گھر سے نکل گیا + (داغ)

تری ہے چشم مفتّن وہ قاتلِ سفّاک ۔ دبک جائے اجل جسکے رُو برو نے نکل (ظفر)

آیا جو سامنے سے سرِ معرکہ وہ تُرک ۔ ٹھیرے نہ پاؤں خوف سے رُستم نکل گیا (اسیر)

نکالا جدھر وہ شوخ ہوا شور دیکھنا ۔ دل کو جیسے کے کوئی لوچھے نکل گیا (داغ)

(۲) گر پڑنا۔ اِسقاط ہوجانا۔ نزو جانا۔ وضعِ حمل ہوجانا (۳) انزال ہوجانا۔ آجانا۔ جھڑ جانا۔ (۴) آگے چلا جانا۔ بڑھ جانا۔ پرے چلا جانا۔ دُور چلا جانا ؎

کاہیدگی نے چھینکدیا دُور اسقدر ۔ کوسوں میں آپ اپنی نظر سے نکل گیا (داغ)

فرہاد و قیس دونوں تھے میرے ساتھ ہی ۔ میں پیچھے رہ گیا وہ کچھ آگے نکل گئے (جلال)

(۵) جاتا رہنا۔ زائل ہوجانا۔ رفع ہوجانا۔ جُدا ہوجانا۔ دُور ہوجانا ؎

اسیرِ عشق کے ہے سر کے ساتھ قیدِ بلا ۔ کہ طوقِ گردن کے جائے کب گلُو سے نکل (ظفر)

پیدل عوض سواروں کی ہیں بعدِ مرگ ساتھ ۔ پلٹن ملی جو ہمکو رسالہ نکل گیا + (برق)

مُٹا پا سراپا نکل جائیگا ۔ گر اپنا عسہ دوا رچل جائیگا (مؤلف)

(۶) ہار جانا۔ سامنے نہ ٹھیرنا۔ ٹھہرا نہ رہنا۔ قائم نہ رہنا۔ ثابت قدم نہ رہنا ؎

بڑا غرور تھا تقریر کا ظفر جنکو ۔ وہ یک سخن میں گئے تیری گفتگو سے نکل (ظفر)

## نکل

(۷) پار ہوجانا۔ آرپار ہوجانا۔ اِدھر سے اُدھر چلا جانا ؎

تیر گیا اُسکا یُوں زخمِ جگر سے نکل ۔ جیسے نظر جائے صاف روزنِ در سے نکل
پار جگر کے ہوا تیرِ غمِ یار کا ۔ یہ وہ بلا تیر ہے جائے سپر سے نکل } ظفر

جس بلا پہ وہ نگاہ تری دل کے پار تھی ۔ پنجہ ہزار سپر سے نکل گیا + (داغ)

(۸) مسک جانا۔ پھٹ جانا۔ چل جانا۔ چر جانا۔ دریدہ ہوجانا جیسے جوتی کے کتنے لکھ گئے ؎

رنگ مراجب جگر رفو گر کیا ۔ کہ یہ تو ادھر بھی جائے سوا رُو سے نکل (ظفر)

ایسی وحشت نہیں دلکو کہ سنبھل جاؤنگا ۔ صورتِ پیرہنِ تنگ نکل جاؤنگا (آتش)

کہتا پیراہنِ گُل ہے یہ نزاکت سے نسیم ۔ ہاتھ مجھکو نہ لگانا کہ نکل جاؤنگا (ذوق)

(۹) سرزد ہوجانا۔ برآمد ہوجانا ؎

نالہ ہر اک بشر کے جگر سے نکلگیا ۔ جی ہی نکل گیا وہ جدھر سے نکلگیا (داغ)

(۱۰) گزر جانا۔ سامنے سے چلا جانا۔ آنکھوں سے دیکھ ڈالنا ؎

عالم میں ایک تو نظر آیا نظر فریب ۔ عالم تمام اپنی نظر سے نکل گیا (داغ)

اب کیا ہے گر کسی سے ملاتے نہیں نظر ۔ لاکھوں ہماری آنکھ سے جلوے نکلگئے (〃)

(۱۱) بیت جانا۔ ہو چکنا۔ منقضی ہوجانا۔ گزر جانا جیسے وہ دن بھی نکل گئے یہ بھی نکل جائینگے ؎

نحوست کے دن سب گئے ہیں نکل ۔ عمل اپنا سب کرچکا ہے زحل (دبیر حسن)

زندہ ہے جو تن میں دولت میں جان دی ۔ اُسدن چلے یہانسے کہ چالا نکل گیا (برق)

(۱۲) سبقت لیجانا۔ بڑھ جانا۔ فوق لیجانا۔ فوقیت لیجانا ؎

اللہ رے اُسکا حُسن ترقی پا گئی ہے ۔ ہر مُوئے زلف مُوئے کمر سے نکل گیا (داغ)

(۱۳) بر آنا۔ حاصل ہوجانا۔ پورا ہوجانا ؎

کچھ ہوگا مجکو نالۂ شبگیر سے حصول ۔ کچھ مدعا دُعائے سحر سے نکل گیا (داغ)

کیا غم اگر کسی نے نہ نالہ کوئی سُنا ۔ تیرا تو حوصلہ دل پُر غم سے نکلگیا (اسیر)

(۱۴) قابو سے باہر ہوجانا۔ قبضہ سے چلا جانا (۱۵) بہ جانا۔ رواں ہوجانا۔ جاری ہوجانا۔ ٹپک جانا ؎

بلبے کد اِعشق کہ پیکانِ دلنشیں ۔ اک اشک بنکے دیدۂ تر سے نکلگیا (داغ)

اللہ رے جوشِ گریہ کہ اِس جذبِ ضبط کو ۔ دریا ہمارے دیدۂ تر سے نکل گیا (〃)

دل یہ کہتا ہے مجھے روزنِ سینہ سے نکال ۔ دن خوں ہوکے میں آنکھوں سے نکل جاؤنگا (ذوق)

(۱۶) پھسل جانا۔ ریٹ جانا۔ کھسک جانا (۱۷) پھر جانا۔ نافرمان ہوجانا۔ رُوگردانی کرنا۔ انکار کرنا۔ بات سے پھر جانا۔ قائم نہ رہنا جیسے تم وہیں سے نکل گئے ؎

جب تجھے اپنے گھر سے نکالا نکلگیا ۔ کس روز تیرا چین نے والا نکل گیا (برق)

نکل

(۱۸) آگے ہو جانا۔ تعلیم یا سبق میں بڑھ جانا۔ (۱۹) زیادہ ہو جانا۔ بیش ہو جانا جیسے اُسکے ڈیڑھ جاڑے ڈنڈوں سے نکل گئے (۲۰) چھوٹ جانا۔ جاتا رہنا ہاتھ میں نہ رہنا جیسے وہ کام تو اب ہم سے نکل گیا ؎

بھرکے دے جام دِیدہ الساقی ۔ دم کسی تشنہ کام کا نکلا ✤ (داغ)

(۲۱) وقت گزر جانا۔ کسی چیز کا ہاتھ سے جاتا رہنا ؎

سندر ہے فراق میں وصلت میں جان کا ۔ اُس دن چلے یہاں سے کہ چالا نکل گیا (برق)

(۲۲) رواج پا جانا۔ جاری ہو جانا۔ رسم پڑ جانا ✤

**نکل چلنا**۔ فعل لازم :- از خود رفتہ ہو جانا۔ حوصلہ و مقدور سے بڑھ چلنا۔ اپنی حد اور بساط سے باہر پاؤں رکھنا ✤ اِترا جانا۔ مغرور ہو جانا ✤ گستاخ ہو جانا۔ اپنے کو کچھ سمجھنے لگنا۔ بڑھکر چلنے لگنا۔ اپنی حد سے تجاوز کرنا۔ زمین پر پاؤں نہ رکھنا۔ اُڑنے لگنا۔ پر پُرزے نکالنا ؎

سرِ راہ سے صبا کہیو میرے یوسف سے ۔ نکل چلی ہے بہت پیرہن سے بُو تیری (آتش)

لیکے پھولوں کو پاؤں میں مَلنا ۔ ہے قیامت ہی یہ نکل چلنا ✤ (رنگین)

**نکلا پڑنا**۔ فعل لازم :- (۱) جامہ سے باہر ہوا جانا۔ آپے میں نہ رہنا۔ بپھرا جانا (۲) ظاہر ہوا جانا۔ چھپا نہ رہنا۔ ٹپکا پڑنا ؎

کیا کہوں حُسنِ لطافت جاتے شبنم سے آگے ۔ نکلا ہی پڑتا ہے وہ گورا بدن مہتاب سا (مصحفی)

**نِکلنا**۔ فعل لازم :- (۱) نکسنا۔ اُگنا۔ اُبھرنا۔ پھوٹنا۔ زمین سے اُبھرنا۔ جمنا۔ اُگنا۔ اوپر آنا۔ نمو ہونا۔ ہلکنا۔ آنا۔ جیسے بیج نکلنا۔ کونپل نکلنا۔ بال نکلنا۔ ناخن نکلنا۔ پھل نکلنا۔ پھول نکلنا ؎

دہ مَے کش ہوں رس چوس لیتا ہوں اُسکا ۔ جہاں شاخ میں کوئی انگور نکلا ✤ (داغ)

پست ہمت کو ہوا اوج تو شامت آئی ۔ موت سمجھو اُسے چیونٹے کے اگر پر نکلے
عشق وہ چیز ہے کھلائے اگر جذب اپنا ۔ خاک سے قُمریوں کی شاخِ صنوبر نکلے } آغا
شبِ رکیوں اتنا ہمانا ہے ابھی سے آغا ۔ نہ بہا ناآج چمن میں نہ گُلِ تر نکلے

(۲) بہنا۔ رواں ہونا۔ جاری ہونا۔ چلنا۔ رِسنا۔ جھرنا جیسے پانی نکلنا۔ خون نکلنا وغیرہ (۳) پیدا ہونا۔ جنم لینا۔ جنمنا۔ پیٹ یا انڈے سے باہر آنا جیسے بچے نکلنا (۴) بیرُون آمدن و برآمدن کا ترجمہ۔ باہر آنا۔ برآمد ہونا جیسے پھانس نکلنا۔ دُود ھ نکلنا ؎

ہے دل کو جو تو ہر دم بھلا اتنا شوق سے ۔ تصور کے سوا تیرے بتا تو اُسمیں کیا نکلا (میر درد)

وہ نہیں دیدے چشم بصیرت سے ۔ پھانس جس سے نہ اے مجنوں نکلے ✤ (راحت)

شامت آجائے اِن کماروں کی ۔ اِس گلی میں جو وہ ابھی نکلے ✤ ( ؍؍ )

ہو نکلے چشم سے اے اشک آبرو سے نکل ۔ جو نکلے جسم سے اے جان آرزو سے نکل } ظفر
کہ ۔ ۔ ۔ چشم میں خون لے سطح آکر ۔ کہ جیسے جام میں آجائے مَے سبُو سے نکل

اے ظفر نالہ بلبل نے سرے کی کچھ کی تاثیر ۔ تھمرت تھمرکے جو وہ غیرتِ گلشن نکلا (ظفر)

آہی غیر کر نا آج کوئی داغ کے گھر سے ۔ شب باشیون نکلتا ہے نسب ماتم نکلتا (داغ)

ہم تو اُس مدعا کے قائل ہیں ۔ جو زباں سے نکل نہیں سکتا ( ؍؍ )

جگر سائے اشکوں کے مجب سبزہ نکلا ۔ یہ ہمسایہ دل کا بہت دُور نکلا ✤ ( ؍؍ )

پلائی مجھے ذکر واعظ نے ایسی ✤ ۔ کہ میں بزم سے نشہ میں چُور نکلا ✤ ( ؍؍ )

جب کہا میں نے تڑپ کر دل مضطر نکلا ۔ کہتے ہیں کہنے نکالا اُسے کیونکر نکلا (حضور رتجعنا)

اُٹھا کر دستِ نرگسیں میں تو کیوں تیغ دو دم ۔ کہ جیسے مانگے ناز کسے ایک عالم کا دم نکلے (تصویر)

کبھی تو کھینچے اُس دریا بہا نا زو دلکش ۔ سر رکھے ہاتھ دل پر گھر سے اپنے وہ صنم نکلے ( ؍؍ )

تمہیں کیا حضرتِ دل رعیان کم عشقِ بازی ۔ پشیماں ہو اُس کوچہ سے گر نکلے تو ہم نکلے ( ؍؍ )

(کبھی بمعنی جانا کبھی بمعنی مشتاق ہونا کے ساتھ اور کبھی بمعنی حاصل ہونا کام کے ساتھ آتا ہے)

(۵) نمایاں ہونا۔ ظاہر ہونا۔ برآمد ہونا۔ عیاں ہونا۔ نمود ہونا۔ اُگھڑنا۔ کھلنا۔ دکھائی دینا۔ نظر پڑنا۔ ظہور میں آنا جیسے دن نکلنا۔ جوبن نکلنا وغیرہ ؎

تجلی کسی کی وہ جلوہ کسی کا ۔ کہیں ناز نکلی کہیں نور نکلا ✤ (داغ)

دم سرد کو آگ کیوں کر لگاؤں ۔ جہنم کا شعلہ بھی کافور نکلا ✤ ( ؍؍ )

وجود و عدم دونوں گھر پاس نکلے ۔ نہ یہ دُور نکلا نہ وہ دُور نکلا ✤ ( ؍؍ )

یار کے سبزۂ رُخسار کا پرتو جو پڑا ۔ اے سکندر ترے آئینے کے جوہر نکلے (آتش)

صاف صاف اب تو مجھے کالیان دیتا ہے تیغ ۔ خوب صیقل ہوئی شمشیر کے جوہر نکلے ( ؍؍ )

ساتھ بھی سوئے مگر دل کی نہ نکلی حسرت ۔ وصل کی رات میں بھی شکوؤں کے دفتر نکلے ( ؍؍ )

رنگ گرگٹ کی طرح بدلے بہار ۔ جو ابھی گھر میں چھپکلی نکلے ✤ (راحت)

خون عاشق کا ہے گلگونہ ترے عارض کو ۔ قتل پہ نسے ہمارے ترا جوبن نکلا } ظفر
چارہ گر بھر نہ سکے میرے جگر کے ناسور ۔ ایک گر بند کیا دُوسرا روزن نکلا

(۶) سرزد ہونا۔ صادر ہونا ؎

ہے نصیب کہ وہ حال پوچھیں اور زکی ۔ زباں سے شکر نکل جائے مدعا کے عوض (زکی)

کون کہتا ہے کہ آہ تو نہ جگر سے نکل ۔ بلکہ نہ تنہا نکل بلکہ اثر سے ۔ ۔ ✤ (ظفر)

(۷) باہر جانا۔ چلا جانا۔ باہر ہونا۔ رُخصت ہونا۔ سدھارنا جیسے اب ہیاں سے نکلو (۸) آوارہ ہو گھر چھوڑ کے چلے جانا ؎

ناصحا عشق نہ ہوتا مجھے سودا ہوتا ۔ ہر طرح گھر سے نکلنا مری تقدیر میں تھا (حیا)

(۹) پانی سے اُبھرنا۔ ڈوبی ہوئی چیز کا باہر آنا جیسے پانی ہٹ گیا تو پہاڑ نکل آیا (۱۰) اُدے ہونا۔ طلوع ہونا۔ صعود کرنا۔ بلند ہونا۔ اُٹھنا۔ اُگنا۔ جیسے چاند سورج یا ستاروں کا نکلنا جیسے ؎

دِین بہت ہو چکا اب دِن نکلا آ ستے ۔ چلو بابا کو دلیس کو خالی کرو سرائے (سوانگ)

(۱۱) ثابت ہونا۔ ثبوت کو پہنچنا۔ معلوم ہونا۔ ثبوت ہونا۔ برُوئے کار آنا ؎

## نکل

رات چھیڑا تھا جسے زلف سمجھ کر ہم نے ۔۔۔ شامتِ شام سے کہ وہ اک افعیِ پُرزہر نِکلا
دل کا کچھ کام یہ بُتِ پُرفن نِکلا ۔۔۔ دوست جانا تھا جسے جان کا دشمن نکلا } قدر

میں تو مرزا کو جانتی تھی شریف ۔۔۔ وہ بھڑوؤں کے چودھری نکلے (راحت)

نعجانی ہے قصدِ شعرگوئی داغ نادانی ۔۔۔ جسے ہم داغ سمجھے تھے جواب دیکھا وہم نکلا (تقریباً)

یہ سمجھے تھے ہم ایک چرکا ہے دل پر ۔۔۔ دکھا کر جو دیکھا تو ناسور نکلا ++ (داغ)

نہ نکلا کوئی بات کا اپنی پورا ۔۔۔ مگر ایک نکلا تو منصور نکلا ++ (〃)

بہت دم دیئے پاس پھٹکا نہ ہرگز ۔۔۔ وہ عیّار پُرفن بہت دُور نکلا (〃)

سمجھتے تھے ہم داغ گمنام ہوگا ۔۔۔ مگر وہ تو عالم میں مشہور نکلا ++ (〃)

(۹) فاضل ہونا۔ افزود ہونا۔ زیادہ ہونا جیسے اُن کی طرف لئے ہماری دام نکلے۔

تقاضے پہ دو بوسہ کے دل لیکے دھڑکتے ہیں ۔۔۔ ہمارا ہی کچھ آتا ہے تمہارا کیا نکلتا ہے (داغ)

(۱۰) کھُلنا۔ گرہ یا گانٹھ پاسبان و خانہ وغیرہ سے باہر آنا سے

خدایا کرا قاصد اکس کا کر سے نکل ۔۔۔ تجھ کو جو اُسے کہا اور ہو گھر سے نکل (ظفر)

سر نقشِ پا لغزشِ پا ہے شاہد ۔۔۔ کہ گھر سے ترے کوئی مخمور نکلا + (داغ)

(۱۱) جھلکنا۔ ٹپکنا۔ چھنا۔ ترشح ہونا سے

نقابِ رُخِ گردش سے رُخِ پُرنور کا جلوہ ۔۔۔ جو چھن چھن کر نکلتا ہے تو کیا کم نکلتا ہے (داغ)

(۱۲) پایا جانا۔ دکھائی دینا۔ نظر آنا سے

مرے دل کو جو تو نے ہر دم جلایا تنا تو ہے ۔۔۔ تصور کے سوا تیرے جتا نوا نہیں کیا نکلا (درد)

ہمارے دم نکلنے میں بھی اک عالم نکلتا ہے ۔۔۔ کہ وہ مشتاق ہیں دیکھیں تو کیونکر دم نکلتا ہے (داغ)

جہاں تیرے جلوے سے معمور نکلا ۔۔۔ پڑی آنکھ جس کوہ پر طور نکلا + (〃)

کہاں رہ کے تو بے ربا ہوں الٰہی ۔۔۔ کہ جنت میں بھی مجمعِ حور نکلا + (〃)

(۱۳) کھنچنا۔ میان سے باہر ہونا۔ سُتنا۔ جیسے تلوار یا خنجر نکلنا سے

کمی کیا ہے کسی ہے چاہنے والوں کی اے قاتل ۔۔۔ کہ اب تلوار کم کھنچتی ہے خنجر کم نکلتا ہے (داغ)

(۱۴) گزرنا۔ جانا۔ لکلنا۔ سامنے سے جانا۔ نظروں سے گزرنا جیسے بازار سے نکلنا۔ گلی سے نکلنا +

دیکھا آج تک دیکھا نہ تجھسا حشر ہا دیکھیں ۔۔۔ ان آنکھوں سے بہت نکلا بہت عالم نکلتا ہے (داغ)

جذبۂ عشقِ زلیخا کی یہی تھی تاکید ۔۔۔ قافلہ مصر کے بازار سے ہو کر نکلے (آغا)

اُنکا یہ حکم ہے قاصد تو کسی کا کیسا ۔۔۔ میرے کوچے سے نہ اُڑ کر بھی کبوتر نکلے (〃)

(ذکیوں) ہوا اشک۔ ریزاں بیکسی پہ ہم پرنم ۔۔۔ جا رہی خاک پہ ہو کر اگر ابر کرم نکلے (تصویر)

(۱۵) بر آنا۔ حاصل ہونا۔ حصول ہونا۔ پورا ہونا۔ جیسے ارمان نکلنا۔ حسرت نکلنا۔ حوصلہ نکلنا۔

نکلیں مضمون تو دُور سر منظلے جذبہ دل کا ۔۔۔ کہ میرے کام مرے اُلفت میں جو ہے وام دو ہم نکلے (تصویر)

ہزاروں خواہشیں ایسی کہ ہر خواہش پہ دم نکلے ۔۔۔ بہت نکلے مرے ارمان لیکن پھر بھی کم نکلے (غالب)

## نکل

(۱۹) جانا۔ رخصت ہونا۔ چپت بننا۔ سدھارنا سے

کیا اُڑ سا تا ہے بھاگنے سے غلام ۔۔۔ دُور ہو جائے وہ ابھی نکلے (راحت)

(۲۰) دُور ہونا۔ جُدا ہونا۔ علیحدہ ہونا۔ باہر ہونا۔ باہر جانا سے

شبِ تو منہ کالا ایسی باندی کا ۔۔۔ میرے گھر سے یہ کلموہی نکلے (راحت)

(۲۱) نچڑنا۔ چلنا جیسے رس یا تیل نکلنا (۲۲) فرار ہونا۔ بھاگنا۔ چلا جانا۔ مفرور ہو جانا سے

میں نکل جاؤں نوجِ یار کے ساتھ ۔۔۔ آپ کی بیٹی لاڈلی نکلے ++ (راحت)

(۲۳) پھٹنا۔ مسکنا۔ چلنا۔ چاک ہونا۔ دریدہ ہونا سے ........

وحشتِ عشق ہوئی اے نارسی ہوش ہے ۔۔۔ ورنہ کیا سنی کہ دامان و گریباں نکلے (زار دہلوی)

ہاں چھپے رستم آپ ابھی نکلے ۔۔۔ کیوں نہ آنگیا مری نئی نکلے (راحت)

(۲۴) رفع ہونا۔ رفع ہونا۔ جانا۔ جاتا رہنا سے

تو ڑوں تم نے کل مری کل کل ۔۔۔ دالی آئے تو بیکلی نکلے ++ (راحت)

(۲۵) ہونا۔ آنا سے آج آپ ملے نصیب جاگ گئے ۔۔۔ جو سچا مرا شب کا خواب نکلا (〃)

چھیڑ لیتے ہو پردے والوں کو ۔۔۔ واہ تم خُوب آدمی نکلے!
راہ میں روک لی مری ڈولی ۔۔۔ اچھے آئے بڑے کوئی نکلے } قطعہ (راحت)

(۲۶) خروج ہونا۔ خارج ہونا۔ خارج کیا جانا سے

نکلنا خلد سے آدم کا سنتے آئے ہیں لیکن ۔۔۔ بہت بے آبرو ہو کر ترے کوچے سے ہم نکلے (غالب)

آپ اک آن کو بھی گھر سے نہ باہر نکلے ۔۔۔ آپ ہی خواہش و حسرت مری بیتاب ہو کر نکلے (آغا)

(۲۷) سبقت لیجانا۔ آگے بڑھ جانا۔ آگے ہو جانا جیسے سبق میں نکلنا۔ دوڑ میں نکل جانا (۲۸) نہ ملنا۔ کرنا۔ حکم عدولی کرنا۔ منکر ہونا۔ مثل کمیز نوکر نکلی جاتا ہے (۲۹) پھرنا جیسے قول یا بات سے نکلنا (۳۰) افزوں ہونا۔ زیادہ یا بڑھ کر ہونا۔

(۳۰) جھکتا ہے ایسا ایک لیلیٰ کی محبت میں ۔۔۔ مری رانوں سے مجنوں کے نہیں بانو نکلتے (بحر)

(۳۱) خروج کرنا۔ پیدا ہونا۔ نمودار ہونا سے

آگ پانی میں لگاتا ہے رُخِ یار کا عکس ۔۔۔ کیا عجب ہے جو آتش سے سمندر نکلے (آغا)

(۳۲) چھن جانا۔ چھین لیا جانا۔ ہستی کیا جانا جیسے انہوں نے سرکار کا کام نکلا وہ دوسرے کے پاس چلا گیا (۳۳) بیتنا۔ گزرنا۔ منقضی ہونا۔ بیت ہونا جس طرح وہ دن بیتے یہ بھی بیت جائیگا (۳۴) اس وقت گزرنا۔ صرف ہونا (۳۵) پیدا ہونا۔ خرچ ہونا۔ نئی بات ظاہر ہونا۔ (۳۶) نئی ترکیب یا سیوہ چلنا۔ نئی چیز بازار میں نکلنا (۳۷) جلد ضائع ہونا جیسے تمہاری گرہ سے کیا نکلا (۳۸) طے ہونا۔ منزل ہونا (۳۹) ابتدا ہونا۔ جاری ہونا۔ قائم ہونا جیسے دستور نکلنا۔ نیا دستور نکلنا۔ نیا قانون نکلنا + سے

ہوا تھا کبھی سر قلم قاصدوں کا ۔۔۔ یہ تیرے زمانے میں دستور نکلا (داغ)

(۴۰) ہنا بنا بیا جانا جیسے سڑک نکلنا (۴۱) پھوڑے پھنسی کا نمایاں ہونا جیسے دُنبل نکلنا۔ چیچک نکلنا۔ جیسے کالا نکلنا وغیرہ (۴۲) باہر پھیلنا۔ پچھکے سے باہر ہونا جیسے کیل یا نگینہ کھل جانا (۴۳) نقش کیلا (۴۴) نفری ہونا۔ کام ہونا (۴۵) پہنچنا۔ کام سر ہونا۔ قریب نکلنا

نکل

سنا تو ابھی سے مگر دل کی نہ نکلی حسرت　　وصل کی رات میں بھی شکوۂ بیگانے دفتر نکلے
آپ اب آن کو بھی گھر سے نہ باہر نکلے　　آپ ہی فرمائیں کہ حسرت مری کیونکر نکلے } آغا

(۵۴) چھیڑ آجانا۔ چھڑ جانا۔ شروع ہونا۔ آغاز ہونا ؎

شبِ وصل ذکرِ عدو پر وہ بولے　　عدو کے لئے کیوں یہ مذکور نکلا + (داغ)

نِکلوانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) باہر کرانا (۲) خرچ کرانا (۳) معلوم کرنا جیسے نام نکلوانا +

نِکلے ہوئے دانت پھر اندر نہیں جاتے۔ ا۔ کہاوت :۔ (۱) جو بات یا راز افشا ہو جاتا ہے پھر وہ نہیں چھپتا (۲) جب آدمی کو ہوا لگ جاتی یا کسی بات کا مزا پڑ جاتا ہے پھر وہ نہیں چھوٹتا (۳) جب آدمی ایک دفعہ نکال دیا جائے پھر مشکل سے دخل پاتا ہے ؎

نِکمّا۔ ہ۔ صفت :۔ (۱) بیکار محض۔ بے مصرف۔ ناکارہ (نواب مرزا جنگ حاذق)

وہ دل جب تھے مجھکو سونا ز ظالم　　اُسے تُو نے کیسا نکما کیا ہے　　(حاذق)

کیا ضعف نے یہ نکما کہ اب ہم　　نہ آنے کے قابل نہ جانیکے قابل (مجروح)

(۲) خالی۔ بے شغل۔ بیکار۔ معطل۔ بے روزگار جیسے نکمے آدمی شطرنج کھیلا کرتے ہیں (۳) ناچیز۔ حقیر (۴) بُرا۔ خراب جیسے ہمیشہ نکما سودا دیتا ہے (۵) ہرزہ۔ بکار۔ بیکارہ ؎

پہلو میں جسکے آنکھ سے لیتا ہے کار دید　　دل بھی شریک ہے تو نکما شریک ہے (تنگ)

نِکما ٹھیرانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ بے مصرف اور ناکارہ قرار دینا۔ کسی کے قابل ہو رہنے کو معطل قرار دینا +

نِکما کر دینا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ کسی کام کا نہ رکھنا۔ کسی مصرف کا نہ رکھنا محض معطل اور بیکار کر دینا۔ کسی قابل نہ رکھنا۔ ناکارہ کر دینا ؎

عشق نے غالب نکما کر دیا　　ورنہ ہم بھی آدمی تھے کام کے (غالب)

نِکما ہو جانا۔ ا۔ فعل لازم :۔ (۱) بیکار ہو جانا۔ کام کے قابل نہ رہنا۔ کام سے جاتا رہنا جیسے ہاتھ فالج سے نکما ہو گیا (۲) خراب ہو جانا۔ بگڑ جانا۔ جیسے بُروں کی صحبت سے نکما ہو گیا +

نکُّو۔ صفت :۔ عو۔ (۱) ناک والا۔ عزت والا۔ تمکنت والا۔ صاحبِ غیرت (۲) رُسوا۔ بدنام۔ معیوب۔ سوانگی (۳) بڑی ناک والا۔ وہ شخص جسکی ناک لمبی ہو +

نکّو بنانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ عو۔ بدنام کرنا۔ رُسوا کرنا۔ انگشت نما کرنا +

نکّو بننا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ انگشت نما ہونا۔ رُسوا ہونا۔ بدنام ہونا۔ نام نکلنا +

نکّو کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ انگشت نما کرنا۔ بدنام کرنا۔ رسوائے عام کرنا۔ نام نکالنا

نِکُوا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (گنوار) (۱) سُوئی کا ناکا۔ سُوئی کا چھید۔ روزنِ سوزن (۲) بیج کا پھٹاؤ۔ وہ سُوئی کی مانند شاخ جو اول ہی اول بیج سے نکلے۔ سُوئی۔ اس معنی میں یہ لفظ نوک سے بنایا گیا ہے (۳) ترازو کی ڈنڈی کا وہ سوراخ جسمیں ڈوری ڈالتے ہیں +

نِکوہِش۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ ملامت۔ سرزنش۔ زجر و توبیخ۔ دھمکی +

نِکوئی۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ بھلائی۔ نیکی + خوبی۔ عمدگی + اچھا سلوک + لطف۔ مہربانی

نکھٹ

نکھ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ ناخن + پاؤں کا ناخن + نوہ (۲) ایک مشہور دوا کا نام جو سیپی اور ناخن سے نہایت مشابہ ہے۔ فارسی میں اُسے ناخنِ دریا ناخنِ بویا عربی میں اظفار الطیب کہتے ہیں۔ عطریات اور ادویات میں اسکا بہت کام پڑتا ہے کیونکہ یہ ایک خوشبودار چیز ہے دُوسرے درجہ میں گرم و خشک ہے (۳) نخ۔ ابریشم۔ کچا ریشم +

نکھ سے سکھ سے۔ ہ۔ تابع فعل۔ عو۔ لفظ دراصل نکھ شاید سیس کا بگڑا ہوا لفظ ہے سر سے پاؤں تک ناخن سے سر کی چوٹی تک۔ ایڑی سے چوٹی تک۔ اول سے آخر تک ابتدا سے انتہا تک (مسلمان عورتیں بھی شک سے برتتی ہیں جیسے نکھ سکھ سے دُرست) +

نکھ سے سکھ سے دُرست۔ ا۔ تابع فعل :۔ سب طرح سے بے عیب۔ بے نقص اول سے آخر تک عمدہ خوب اور موزوں ؎

نکھ سکھ سے درستی ہو تو زیبندہ ہو گرمی　　کیا لطف ہے اے چرخ جو خورشید ہو اگرم (جرأت)

نکھ سے سکھ تک۔ ہ۔ تابع فعل :۔ پاؤں سے سر تک۔ ایڑی سے چوٹی تک ابتدا تا انتہا۔ از اول تا آخر۔ تمام جیسے نکھ سے سکھ تک گہنا اُتار دیا۔ نکھ سے سکھ تک لُٹا دیا

نِکھاد۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ وہ سُر جو نیچے کے سُروں میں یا ساتوں سُروں میں بلند اور اُونچا ہے جیسے ڈال +

نِکھار۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) نِرمل پن۔ صفائی۔ اُجلاپن (۲) لکھنؤ۔ بناؤ سنگار۔ آرایش۔ زیب و زینت۔ تزئین ؎

تنگ اُٹھے مُنہ سے کہنا کہ اگر چوٹی گندھے　　جب نکھار اپنا کرو تم زرا دھکا سے کم نہیں (قدر)

نِکھار کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ لکھنؤ۔ بناؤ کرنا۔ بناؤ سنگار کرنا۔ بننا۔ سنورنا ؎

یہ دن وہ ہے کہ سب اپنے پرائے آتے ہیں　　گھڑی گھڑی نہ کرو تم نکھار عید کے دن (قدر)

نِکھارنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ میل صاف کرنا۔ میل دُور کرنا۔ میل کاٹنا۔ صاف کرنا +

نکہت۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) خوشبو۔ مہک (۲) مرزا نیاز علی بیگ دہلوی کا تخلص جنہے سکندر نامہ کو اُردو میں نظم کیا اور ایک مطلعات لکھی تھی ۱۲۶۲ھ کے قریب رحلت کی

نِکھٹّو۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) وہ شخص جو کچھ کما کر نہ لائے۔ کوڑی نہ کمانے والا۔ وہ شخص جو کماؤ نہ ہو ناکارہ۔ بیکارہ۔ جیسے نکھٹو کی جورو سدا ننگی۔ نکھٹو تیرے لڑنا کماؤ آئے ڈرتا ؎

راہ سلکھ تو کنارے روٹی کپڑا بھی نہیں کرتا　　نکھٹو تھا بھی کیا یا آئی میری قسمت کا (جرأت)

(۲۔ صفت) سُست۔ احدی۔ ماچا توڑ۔ پلنگ توڑ۔ پڑا رہنے والا ؎

سب پیشہ کو تجکر جو کرتا ہو متوکل　　جو نہ تو یہ سمجھی کہ نکھٹو یہ میاں ہے
اور بیٹے کے دیکھو جو ظرافت کا تیقن　　بیٹی کہ جنوں ہو نیکا باد اپ گماں ہے } قطعہ سودا

(۳۔ صفت) احمق۔ بیوقوف جیسے نکھٹو گئے ہاٹ ننگائی تنا زردالی باٹ (۴) وہ شخص جسکے گھر کھاٹ یعنی پلنگ تک نہو۔ نہایت مفلس۔ قلاش۔ تنگدست ؎

کوئی محرم بے حیا کوئی بڑا نکھٹو ہے　　بیٹے نے جانا باپ تو میرا نکھٹو ہے

نکھ

بیٹی چکارتی ہے کہ بادا نکھٹو ہے بیوی یہ دل میں کہتی ہے بھڑوا نکھٹو ہے
آخر نکھٹو نام دھراتی ہے مفلسی

(یہ لفظ اگر کھٹنا بمعنی کمانا سے خیال کریں تو کھٹ کر نہ لانے والا اور جو کھاٹ اسکا مادّہ قرار دیں تو مفلسی میں کھاٹ تک نہ رکھنے والا ہونگے) +

**نکھد۔** ہ۔ صفت:۔ خراب۔ بُرا سے نکما۔ ناکارہ۔ بدتر۔ بہت بُرا۔ زبُوں +

**نکھرا ہوا۔** ہ۔ صفت:۔ صاف سُتھرا۔ جوبن پر آیا ہوا۔ رنگ رُوپ لایا ہوا +

نکھرا ہوا کیا چہرہ اُس آتش رُو کا ہے شعلہ ہے شرارہ ہے آتش ہے بھبوکا ہے (مصحفی)

**نکھرنا۔** ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) صاف ہونا۔ میل دُور ہونا۔ میل کٹنا۔ اُجلا ہونا۔ چمکنا۔ چُھوپ نکلنا۔ رونق آنا جیسے آنوْلوں سے بال خُوب نکھرتے ہیں۔

سودا کے زرد چہرے کو شوخی کی راہ سے کہتا ہے تیرا رنگ تو اب کچھ نکھر چلا (سودا)
خُونِ بُلبل کا ہے رنگِ چمن کا نکھرے گُل کھلے باغ میں ہے بادِ صبا کی خواہش (آغا)
عاشق کی خُوبصورتی اندوہ و غم میں ہے رنگت جو زرد ہو گئی چہرا نکھر گیا (امداد علی بحر)

(۲) رُوپ آنا۔ جوبن نکلنا۔ رُوپ نکالنا۔ رنگ نکالنا (۳۔ لکھنؤ) بننا۔ سنورنا۔ سنگار کرنا۔ بنکنا۔

اُس گھڑی ہم مراد کو پہنچیں آپ تو رات بھر نکھرتے ہیں (قدر)
اے میں خاک ہیں عشاق مُوے سر پریشاں ہیں نہاتے ہیں وہ اپنے بال دھوتے ہیں نکھرتے ہیں (رند)
غضب کا سامنا ہے آج ہمکو وہ نکھرتے ہیں دھڑی جمتی ہے مہندی ملتے ہیں گیسُو سنورتے ہیں (۔۔)

(بعض لوگوں کا خیال ہے کہ یہ لفظ نِش + کھال سے مرکب ہے یعنی نئی کھال نکلنے کو نکھرنا کہتے ہیں یعنی جیسا کینچلی بدلنا۔ ایسا ہی نکھرنا ہے۔ مگر ہمکو اس سے اتفاق نہیں) +

**نکھنڈ۔** ہ۔ صفت:۔ (۱) آدھا۔ نصف۔ نیم۔ بیچ (۲) ٹھیک۔ عین جیسے۔

چلو سو رہیں آدھی رات رہی آدھی رات نکھنڈ کا پہرا } گیت
کویل کُوک رہی چلو سو رہیں

**نکھنڈ آدھی رات ہے۔** ہ۔ محاورہ:۔ ٹھیک آدھی رات ہے +

**نکّی۔** ہ۔ اسم مؤنث:۔ ناک میں بولنے والا (۲) جُوئے کی کوڑی اور ایک داؤ۔ (۳) ایک قسم کا چُوا +

**نکّی پر لگانا یا رکھنا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ نکّی کے داؤں پر رکھنا۔ اڑنا +

**نکّی مُوٹھ۔** ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا جُوا جو کوڑیوں سے کھیلا جاتا ہے۔

طاق کرتی ہے جُفت اور جُفت کو کرتی ہے طاق کھیلتی ہے کیا تمہاری مُوٹھ نکّی کنکری (محزوں)

**نکّی آوے۔** ہ۔ کھیل:۔ (۱) اصل نکّی (لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جسطرح سُوتی جا کرتے ہیں اسیطرح نکّی بھی ہوا کرتے ہیں جب ایک دوسرے کو ملتا ہے تو جو سب سے پہلے کہتا ہے کہ نکّی آوے تو وہ دوسرے کو ایک ٹانگ سے کھڑا کرتا ہے۔ اگر داہنے پاؤں کی نکّی بدی ہے

نک

تو کہیگا کہ داہنے پاؤں کی نکّی آئے اور جو بائیں پاؤں کی بدی ہے تو اُسکا نام لیگا یا صرف نکّی آوے ہی کہیگا۔ دلّی کے لڑکوں نے مولا بخش شاہی ہاتھی کو بھی سکھا رکھا تھا جہاں کہا کہ مولا بخش نکّی آوے وہ فوراً ایک پاؤں اُٹھا دیتا تھا) +

**نکیر۔** ع۔ اسم مذکر:۔ قبر میں سوال و جواب کرنے والا فرشتہ۔ مُنکر نکیر۔

مجھسے بھی تو سوال کریگا بھلا نکیر پھر جواب کیا مرے مُنہ میں زبان نہیں (ظہیر)

**نکیرین۔** ع۔ اسم مذکر:۔ مُنکر نکیر۔ وہ دونوں فرشتے جو قبر میں مُردے سے سوال و جواب کرتے اور اُس سے اُسکے حالات استفسار فرماتے ہیں +

**نکیل۔** ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) وہ لکڑی یا لوہے کی کیل جو اُونٹ کی ناک میں ڈالکر اُسمیں رسّی باندھ دیتے ہیں۔ مہار (۲) اُونٹ کی رسّی جو لگام کا کام دیتی ہے۔ (۳) رکان۔ لگام جیسے اُسکی نکیل میرے ہاتھ میں ہے جدھر کو چاہوں پھیر دوں۔

**نکیل ہاتھ میں ہونا۔** ہ۔ فعل لازم:۔ قبضہ ہونا۔ تابع ہونا۔ قابو ہونا۔ رکان ہاتھ میں ہونا۔ لگام ہاتھ میں ہونا +

**نکیلا۔** ہ۔ صفت:۔ (۱) نوکدار۔ کاوُدم۔ مخروطی۔ چونچ دار (۲) خُوبصورت۔ خوشوضع۔ خوش قطع و خُوب طرز۔ بانکا ترچھا۔

ایک تو چشمک و دوسرے سنان مژہ اُس نکیلے کا بانکپن دیکھا (میر)
کُھب گئی جی میں تیری بانکی ادا اے نکیلے یہ تھی کہاں کی ادا (سودا)
اُس نکیلے سے جو توسن پہ کوئی آنکھ لڑائے وُہیں للکار کے وہ تیغ بسپر سلا تو بے (رنگین)
ہے گرچہ سرِ گلشن تو بھی تو اک نکیلا لیکن عجب روش کا اپنا ہے یار بانکا (نصیر)

**نکیلا پن۔** ہ۔ اسم مذکر:۔ خوشوضعی۔ خوش قطعی۔ بانکپن۔

نکیلاپن کہوں اُسکا نہ کیوں نظروں میں چُبھے کہ جسکی نوکِ مژہ نیش سی جگر میں چُبھے (معروف)

**نکیلی۔** ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) نوکدار۔ مخروطی۔ جو نُچدا۔ ابھری ہوئی۔ اُبھرواں۔

نکیلی وہ اُٹھی ہوئی چھاتیاں بھری اپنے جوبن میں اندلاتیاں (میرحسن)
نکیلی وضعوں کو پھر وہم بھرے گر چلے کرے ہمارا سا پیدا دل و جگر رنگِ سنگ (عزیز)

(۲) وضعدار۔ خوش وضع۔ طرحدار +

**نگ۔** ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) نگینہ۔ انگوٹھی میں جڑنے کا قیمتی بنا ہوا پتھر۔ نگین۔ فص۔

ہے گلشنِ خُوبی وہ پری رُو نہ سلیماں خاتم میں نہ کیوں نگ ہو عقیقِ شجری کا (ناسخ)

(۲۔ س) کوہ۔ پہاڑ۔ پربت۔ جبل +

**نگ جڑنا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ نگینہ جیہاں کرنا۔ نگینہ بٹھانا +

**نگ کی چُوڑیاں۔** ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی چوڑیاں جنمیں نگ جڑے ہوئے ہوتے ہیں۔

**نگار۔** ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) نقش کا مُترادف۔ تصویر (۲) بُت۔ مُجسمہ۔ مُورت۔

مُورتی (۳) رنگیلا معشوق۔ چھبیلا معشوق۔ خوبصورت آدمی۔ من ہرن۔ من موہن۔ محبوب ؎

نقشے سے وُہی نگار پایا  قسمت کا لکھا سا آگے آیا + (نسیم)
جوڑا جو کھلا تو کھل پڑا دل  ہم سمجھے تھے اے نگار تعویذ + (داغ)

(۴) وہ نقش یا بیلیاں اور جانور وغیرہ جو مہندی سے خوبصورت عورتیں ہاتھ اور پیر پر بنالیتی ہیں مجازاً مُتعلق حنا۔ (۵) زینت۔ تزئین۔ آرائش +

**نگار خانہ**۔ ف۔ اسم مذکر:۔ تصویرات کا مکان۔ تصویر خانہ +

**نگارِ عالم**۔ ف+ع۔ اسم مذکر:۔ دُنیا میں سب سے خوبصورت۔ بہت خوش وضع۔ نہایت مقبول صورت +

**نگارش**۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) تحریر۔ ترقیم۔ لکھنا۔ (۲) نقشہ کشی +

**نگارین**۔ ف۔ صفت:۔ منسوب بہ نگار۔ مہندی لگا ہوا۔ حنابستہ۔ مہندی سے ہاتھ پاؤں سُرخ کیے ہُوئے۔ مجازاً معشوق۔ دلبر۔ محبوب +

**نگالی**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ رنگوار، بانسی۔ نے۔ نلی۔ نیچہ بنانے کی بانسی +

**نگاہ**۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) نظر۔ درِشت۔ درِشتی۔ چتون ؎

ترچھی نظر سے تاکہ وہ دیکھے رقیب کو  چھپتی ہے پر چھپائے کہیں یار کی نگاہ (شہیدی)

(۲) تیور۔ بصارت (۳) آنکھ۔ چشم جیسے نگاہ بھر کر دیکھنا (۴) شناخت۔ پرکھ۔ درک۔ مداخلت جیسے اس چیز کی اُنہیں خُوب نگاہ ہے (۵) توجہ۔ التفات۔ رغبت۔ عنایت۔ مہربانی (۶) دید۔ نظارہ۔ (۷) نگرانی۔ حفاظت۔ خبرداری۔ چوکسی۔ رکھوالی۔ نظربندی۔ حراست (۸) امید۔ بھروسا۔ خیال جیسے اُسکے چچا کی اُسپر نگاہ ہے

**نگاہ اُٹھا کر نہ دیکھنا**۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھنا۔ شرم ہونا۔ خیال میں نہ لانا۔ بات نہ پوچھنا (۲) توجہ نکرنا۔ خیال میں نہ لانا + حقیر جاننا +

**نگاہ بدلنا**۔ ا۔ فعل متعدی:۔ منہ پھیرنا۔ بے رُخ ہونا۔ بیدید ہونا۔ بے مروت ہونا + تیوری بدلنا +

**نگاہ بھر کر دیکھنا**۔ ا۔ فعل لازم:۔ بغور دیکھنا۔ اچھی طرح سے دیکھنا۔ بھرپور نظر سے دیکھنا۔ توجہ کی نظر کرنا۔ التفات کی نظر ڈالنا + ؎

نا نگاہ بھر کے وہ بیدید دیکھ لے  اتنا ہوا نہ خدمتِ اہلِ نظر سے فیض (مومن)

**نگاہ پڑنا**۔ ا۔ فعل لازم:۔ نظر پڑنا۔ نگاہ کے رُوبرو رہنا۔ دیکھا جانا۔ دیکھنے میں آنا۔ آنکھ پڑنا + ؎

خفتی تھی گرچہ بزم میں دو چار کی نگاہ  چھپ چھپ کے ہمپہ پڑتی رہی یار کی نگاہ (شہیدی)

**نگاہ پھرنا**۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) بے رُخ ہونا۔ بیدید ہونا۔ توجہ نہ رہنا۔ کم توجہی ہونا۔ التفات نہ ہونا۔ بے التفاتی ہونا (۲) نظر کا اِدھر اُدھر دیکھنا ؎



تیری نگاہ جو بُت بے پیر پھر گئی  قسمت مری اُلٹ گئی تقدیر پھر گئی (ظفر)
نگہ کیا پھر گئی تُمہیں پھر گئے  مری جان سو با۔ یاں آتے آتے (ظہیر)
اُنکی نگاہ پھرتے ہی پھرنے لگا جہاں  آتا ہے کسی کے ہیں اس انقلاب میں + (زکی)
جس وقت اپنی بزم سے تُو نے اُٹھا دیا  ہر ایک سمت تھی ترے بیمار کی نگاہ
مقتل میں جس طرح سے شفاعت کیواسطے  پھرتی ہزار سُو ہے گنہگار کی نگاہ

**نگاہ پھیرنا**۔ ا۔ فعل متعدی:۔ دیکھو (نگاہ بدلنا) +

**نگاہ پھسلنا**۔ ا۔ فعل لازم:۔ کسی صاف یا شفاف چیز پر نگاہ نہ ٹھیرنا۔ نظر نہ جمنا۔ نظر نہ ٹھیرنا ؎

صفا آئینہ کی وہ چہرہ شفاف رکھتا ہے  پھسلتی ہیں نگاہیں یار کے رُخسار پر کیا کیا (آتش)

**نگاہ چُرانا**۔ ا۔ فعل متعدی:۔ نظر بچانا۔ آنکھ بچانا۔ ٹالنا ؎

لاکھوں لگاؤ ایک چُرانا نگاہ کا  لاکھوں بناؤ ایک بگڑنا عتاب میں (غالب)

**نگاہ چڑھنا**۔ ا۔ فعل لازم:۔ نظر چڑھنا۔ نظر میں جچنا۔ نظر میں سمانا۔ خاطر میں آنا ؎

جوبات بلم پر اپنے وہ رشکِ ماہ چڑھے  سمجھا رہو ہم کسکی پھر نگاہ چڑھے + (معروف)

**نگاہ رکھنا**۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) نظر رکھنا۔ توجہ رکھنا۔ التفات رکھنا (۲) دیکھتے رہنا۔ خیال رکھنا۔ چوکسی رکھنا (۳) تمیز رکھنا۔ شناخت رکھنا۔ پرکھ رکھنا۔ پہچان رکھنا ؎

واقف ہے دل احوالِ ابرُوئے یار سے  جوہر شناس رکھتے ہیں تلوار کی نگاہ (اسیر)

**نگاہ سے گرنا**۔ ا۔ فعل لازم:۔ دیکھو نظر سے گرنا۔ بیوقعت اور سبک ہونا۔ بیوقر ہونا ؎

رُسوائے ہر بیکسی میں حالِ تباہ سے  گرتے ہیں مثلِ اشک ہم اپنی نگاہ سے (زکی)

**نگاہِ شرمسار**۔ ف۔ صفت:۔ شرمندہ آنکھ یا نظر۔ لجیلی آنکھ۔ لاجونتی آنکھ۔ شرمیلی آنکھ۔ لجاتی آنکھ۔ حیادار آنکھ ؎

تُو وہ کریم ہے کہ تری بارگاہ میں  پایہ بلند ہے نگہِ شرمسار کا + (زکی)

**نگاہِ قہر**۔ ف+ع۔ اسم مؤنث:۔ غضب آلود نظر۔ غضبناک نظر۔ غصّے کی نظر ؎

کیوں نگاہِ قہر کرتے ہو دلِ رنجور پر  بیکسوں پر کھینچنا تلوار کا اچھا نہیں + (زکی)

**نگاہ کرنا**۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) دیکھنا۔ آنکھ ڈالنا۔ ملاحظہ کرنا۔ معائنہ کرنا۔ نظر کرنا۔ ملتفت ہونا ؎

عبث وہ اب مری جانب نگاہ کرتے ہیں  میں لُٹ چکا ہُوں مجھے کیوں تباہ کرتے ہیں (رند)

(۲) سوچنا۔ بچارنا۔ خیال کرنا۔ غور کرنا ؎

غرورِ حسن سے ملاحظہ کا خوف نہیں  جدھر بھی جاؤں تو وہ کب نگاہ کرتے ہیں (رند)

(۳) جانچنا۔ اندازہ کرنا۔ کُوتنا۔ نظر سے تخمینہ کرنا + پرکھنا۔ (۴) توجہ کرنا۔ خیال کرنا ؎

مت کر اب بیشی کمی پر تُو نگاہ  دل سے اپنے کھو دے سب خیال وجاہ (حسن)

**نگاہِ کم**۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ نظرِ حقارت و کم توجہی۔ رُکھائی۔ بے التفاتی ؎

دل بیتاب کر گئے نگاہِ کم سے دیکھنا  کہ سر سے پاؤں تک بشکلِ گُہر آب ندامت ہے (زکی)

نگاہ

**نگاہ گرم کرنا** - فعل متعدی: چشمِ غضب آلود، نظرِ تند، نگاہِ تیز و خشونت آمیز سے دیکھنا، گھورنا۔
کیا ہمارا کر دے گا سُر سے جلا کر تو نگاہ — ﷲ سعد بھر نہ کریوں گرم آبخو نگاہ (قلق)

**نگاہ لڑانا** - فعل متعدی: آنکھیں لڑانا۔ نظریں لڑانا۔ نظر بازی کرنا۔ گھور اگھاری کرنا۔ آنکھ سے آنکھ ملانا۔ نظر سے نظر ملانا۔ محبت آمیز نظروں سے دیکھنا۔

**نگاہ لڑنا** - فعل لازم: آنکھ لڑنا۔ نظر کا باہم ملنا۔ گھور اگھاری ہونا۔ نظر بازی ہونا۔
اٹھی تھی گرچہ بزم میں دو چار کی نگاہ — چُھپ چُھپ کے ہے پڑتی رہی یار کی نگاہ (شہیدی)

**نگاہ ملانا** - فعل متعدی: نظر ملانا۔ آنکھ سامنے کرنا۔ نظر سامنے کرنا۔ چار آنکھیں کرنا۔

**نگاہ ملنا** - فعل لازم: نظر ملنا۔ دو چار ہونا۔ آنکھ لڑنا۔ سامنا ہونا۔
نگاہ ملتے ہی تلوار کا اٹھایا ہاتھ — رکھیں نہ کیوں تجھے پیار انگلیاں سر پر (داغ)

**نگاہِ مہر** - ف - اسم مؤنث: محبت اور رحم کی نظر +

**نگاہ میں چڑھنا** - فعل لازم: (دیکھو نگاہ چڑھنا)

جینے کی ہے نگتے ہیں دعا میرے آج کل — کیونکر مری نگاہ میں کوئی آشنا چڑھے (عارف)

**نگاہ میں رکھنا** - فعل متعدی: (۱) نظر میں رکھنا۔ خیال میں رکھنا۔ دھیان میں رکھنا۔
تو تبر بھی اگر ہے تو بیگانگی کے ساتھ — آنکھوں پہ روہ رکھتے ہیں مجھکو نگاہ میں (جرأت)
(۲) دیکھتے رہنا۔ حفاظت میں رکھنا۔ آنکھ سے اوجھل نہ ہونے دینا۔ نگہبانی کرنا۔
دل کو لیکر نگاہ میں رکھنا — یہ ادھر سے اُدھر نہ ہو جائے (نسیم بھرتپوری)
(۳) حراست میں رکھنا۔ نظر بند رکھنا +

**نگاہِ ناز** - ف - اسم مؤنث: ناز و انداز کی نظر۔ معشوقانہ نظر۔ خان مرزا محمد علی خان صاحب کو وصل کی تکلیف
کچھ سامنا کرنے میں نہیں ڈر تو نہیں ہے — آخر نگہِ ناز ہے خنجر تو نہیں ہے (علی)

**نگاہ نہ ٹھہرنا** - فعل لازم: (۱) دیکھو (نگاہ پھسلنا) (۲) نظر میں نہ جچنا۔
کان جہاں میں گوہر یکتا تھا میں براہ — ٹھہری نہ مجھ پہ میرے خریدار کی نگاہ (شہیدی)

**نگاہ نہ کرنا** - فعل متعدی: نظر نہ کرنا۔ نظر نہ ڈالنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ آنکھ بھر کر نہ دیکھنا۔ غافل رہنا۔ ٹالا مٹالا کرنا۔
تانا سا اُسکے آگے شہیدی ستا کیا — پر فن نے آنکھ اٹھا کے نہ یکبار کی نگاہ (شہیدی)

**نگاہ نیچی کرنا** - فعل متعدی: شرم و لحاظ یا غیرت و ہیبت سے آنکھ سامنے نہ کرنا۔
ہم سے تو نگاہ نیچی کر لی — اور غیر سے آنکھ یوں لڑائی (دبیر)

**نگاہ ہونا** - فعل لازم: (۱) توجہ ہونا۔ التفات ہونا۔ رغبت ہونا (۲) ذہن ہونا۔ قصد ہونا۔ ارادہ ہونا۔
نظروں سے کیوں گرائی متاعِ دل حزیں — اسپر تو مدتوں سے تمہاری نگاہ تھی (منڈوں)
(۳) پرکھ ہونا۔ شناخت ہونا (۴) نظر ہونا۔ آنکھ ہونا۔ جیسے ذرا ادھر بھی نگاہ ہو جائے + امید ہونا۔ بھروسا ہونا +

نگر

جتنے طبیب آئے آنکھیں چُرا گئے — ﷲ رے حجاب ترے بیمار کی نگاہ (اسیر)

**نگاہ داشت** - ف - اسم مؤنث: حفاظت۔ محافظت۔ نگرانی۔ چوکسی۔ ہوشیاری۔

**نگہبان** - ف - اسم مذکر: محافظ۔ چوکیدار۔ پاسبان۔ سنتری۔ پہرے دار۔ خبر رکھنے والا +

**نگہبانی** - ف - اسم مؤنث: محافظت۔ حفاظت۔ پاسبانی۔ چوکیداری۔ نگرانی +

**نگہبانی کرنا** - فعل متعدی: محافظت کرنا۔ حفاظت کرنا۔ نگرانی کرنا۔ پاسبانی کرنا۔ چوکیداری کا کام کرنا۔ چوکسی کرنا +

**نگاہوں** - ف - اسم مؤنث: نگاہ کی جمع جو حروفِ متغیرہ یا تابعِ متغیرہ کے آجانے سے واؤ مجہول اور نونِ غنہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے +

**نگاہوں پر چڑھنا** - فعل لازم: نظروں پر چڑھنا۔ نظر میں کُھبنا۔ نظر میں جچنا۔ ملوک یا ملک میں ہے آنکہ
ہم جو چڑھتے ہیں نگاہوں پہ مدعی کی ولک — اسکو کہتے ہیں النفرمن ہیبت کے ساتھ (اسیر)
یا الٰہی ہم بھی اُس بُت کی نگاہوں پر چڑھیں — جیسے سُرمہ سلیا چشمِ مست یار میں + (آغا)

**نگاہوں سے اترنا** - فعل لازم: نظروں سے گرنا۔ حقیر ہونا۔ سبک ہونا۔ دل سے اترنا۔ جی سے اترنا۔
جو اُسنے کہا گو دہی کرتے گئے ہم تو — اسپر بھی نگاہوں سے اترتے گئے ہم تو (حجاب)

**نگاہوں میں چڑھنا** - فعل لازم: دیکھو (نگاہوں پر چڑھنا)

**نگاہوں میں سمانا** - فعل لازم: دیکھو (نظروں میں سمانا نمبر اول) نظروں میں جچنا + ؎
سمائیں اپنی نگاہوں میں ایسے ویسے کیا — رقیب ہی سہی ہو آدمی ٹھکانے کا (داغ)

**نگاہوں میں ہلکا ہونا** - فعل لازم: بے قدر ہونا۔ ذلیل ٹھہرنا۔ سبک ٹھہرنا۔ خفیف ہونا۔
بلا سے گر نگاہوں میں ہیں ہلکے — سُبک ہو کر تو اُٹھے ہم جہاں سے (حزین)

**نگاہیں** - ف - اسم مؤنث: نگاہ کی جمع۔ نظریں۔
کہتے ہیں مجھسے وہ تری آہیں غضب کی ہیں — اسکی خبر نہیں کہ نگاہیں غضب کی ہیں (رجید)

**نگاہیں پھرنا** - فعل لازم: رُخ پھرنا۔ توجہ نہ رہنا۔ بے التفاتی ہونا۔ کم نظری اور کم توجہی ہونا۔ نگاہیں بدلنا۔
اپنا تو حال یہ ہے نگاہیں پھری ہوئی — اور ہمسے ہے گلہ کہ خدا بولتا نہیں (حیا)

**نگچانا** - ہ - فعل لازم: (گنوار) نزدیک آنا۔ قریب آنا۔ پاس آنا۔ جیسے
گونے کے دن نگچانے سُہاگن جیت کرو (بھجن)

**نگر** - ہ - اسم مذکر: (گنوار) شہر۔ مصر۔ بلدہ۔ قصبہ۔ بستی۔ پور۔
ہے جو منظور اُدھر ہو اب اِدھر کی دنیا — اُجڑی جاتی ہے یہ بستی وہ نگر بستا ہے (رند)

**نگرباسی** - ہ - اسم مذکر: (گنوار) باشندۂ شہر + شہری۔ رعیت۔ پرجا +

**نگرناری** - ہ - اسم مؤنث: شہر کی عورتیں۔ مستوراتِ شہر۔ بستی کی بہو بیٹیاں +

---

نگاہیں پلٹنا - فعل متعدی: (۱) نظریں پھیرنا۔ تیوریاں بدلنا۔ بے رخی کرنا۔ کنارہ کرنا۔ توجہ ہٹانا۔ ؎ پھر بھی میر طرح کرتے ہیں آہیں کیونکر + میں بھی دیکھوں تو پلٹتی ہیں نگاہیں کیونکر (درد) (۲) فعل لازم

نگر

**نگر نایک** ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بھاٹوں کا سوار ۔ لشکریوں کا سردار +

**نگرہ** ۔ صفت : بھاری ۔ ٹھوس ۔ سخت ۔ کڑا ۔ عمدہ ۔ پکا ۔ مضبوط + استوار ۔ پُر ۔ بھلا چنگا

**نگراں** ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) دیکھنے والا ۔ ناظر + نگہبان ۔ محافظ ۔ پاسبان (۲) منتظر ۔ چشم براہ +

**نگرانِ حال رہنا** ۔ فعل لازم : کسی کے حالات کا خبرگیر رہنا ۔ کسی شخص کی برائی بھلائی کا محافظ رہنا ۔ خیر خبر رکھنا +

**نگرانی** ۔ ف ۔ اسم مؤنث : ۔ دیکھ بھال ۔ محافظت ۔ حراست ۔ حفاظت ۔ نگہبانی ۔ خبرگیری + اہتمام ۔ انتظام +

**نگلنا** ۔ ہ ۔ فعل متعدی : ۔ (۱) بحلق فرو بردن کا ترجمہ ۔ حلق سے اتارنا ۔ ہپ کر لینا ۔ ڈکوسنا ۔ نرٹ پنا ۔ ہڑپ کرنا (۲) کھانا ۔ بھکوسنا ۔ ٹھونسنا (بحالتِ تنفر بولتے ہیں) جیسے چلو اب تم بھی نگل لو ؎

محتسب تھے دنوں سے نگلے انگور اور بحر دم رہیں بادۂ انگور سے ہم + (احسان)

(۳) غبن کرنا ۔ تغلب کرنا جیسے کمبھی چھوڑنا اور ہاتھی نگلنا +

**نگم** ۔ س ۔ اسم مذکر : ۔ (ہندو) پوتر لیکھ ۔ کتاب مقدس ۔ آسمانی کتاب + پاک ۔ مقدس ۔ مبرا + عارف ۔ صاحبدل ۔ ولی +

**نگند** ۔ ہ ۔ اسم مذکر : ۔ ایک قسم کی خون بوٹی کا نام جس کی نسبت مشہور ہے کہ جب سانپ کینچلی میں بھر جاتا اور اندھا ہو جاتا ہے تو اس کے چاٹنے سے اس کی کینچلی اتر جاتی ہے ۔ نگند باری بھی اسی کو کہتے ہیں +

**نگندنا** ۔ ہ ۔ فعل متعدی : ۔ (ہندو) نگندے ڈالنا +

**نگندہ** ۔ ف ۔ اسم مذکر : ۔ لغوی معنی بخیہ ۔ مگر اردو میں رضائی خواہ لحاف وغیرہ میں جو روئی کے نہ پھٹ جانے کے واسطے دور دور سیون ڈال دیتے ہیں اُسے نگندہ کہتے ہیں +

**نگندے** ۔ اسم مذکر : ۔ نگندہ کی جمع ۔ سیون ۔ بخیہ +

**نگندے ڈالنا** ۔ فعل متعدی : ۔ روئی دار چیز میں جا بجا رہنے کی غرض سے دور دور ٹانکے بھرنا ۔ فرق فرق سے سی دینا ۔ شلنگے مار دینا +

**نگوڑا** ۔ ہ ۔ اسم مذکر : ۔ کلمۂ تنفر ۔ صحیح نگوڑا جس کے گوڈے یعنی گھٹنے یا پیر نہوں ۔ سفنا سے عاجز + لنگڑا ۔ لولا ۔ اپاہج ۔ پابریدہ ۔ بن پاؤں کا + نکما ۔ ناکارہ ۔ دُشٹ چنڈال + کم بخت ۔ کم نصیب ۔ بدقسمت ۔ ابھاگی ۔ مصیبت زدہ ۔ منحوس + ناشاد ۔ نامراد ۔ موا ۔ اُجڑا + نالائق + بے وارث ۔ بے وارثا جس کے آگے پیچھے کوئی نہو + محتاج ۔ دست نگر + اکیلا ۔ تنہا ۔ عورتوں کا تکیۂ کلام بھی ہے اور بعض اوقات نہایت بے تکلفی اور اخلاص کے موقع پر بھی زبان پر آتا ہے

نگی

جیسے اے ہے خدا کرے یہ نگوڑا جیتا رہے ۔ اُس نگوڑے نے کسی کا کیا بگاڑا تھا جو لوگ اُس کے دشمن ہو گئے ۔ جہاں پکایا تو اُس گت کا یا تو نگوڑا جلا بُھنا یا ڈھب ڈھب تلیہ (شگفتہ سہیلی) + ؎

مٹے کے حال دلِ عشاق دمکتے ہیں ظفر کیوں ہیں بک بک کے مرا مغز نگوڑے کھا (ظفر)

یہ بھی بولا وہ مجھے پر ستم طفلاں دیکھ پھینکتے کیل ہیں دولنے یہ نگوڑے پتھر (جرأت)

اُنکے وہ مجھ سے کبوتر کے جو جوڑے اڑ گئے تو یہ بولے کیا کیا ہے یہ نگوڑے اُڑ گئے (انشا)

**نگوڑا ناٹھا** ۔ ہ ۔ اسم مذکر : ۔ وہ شخص جس کے کوئی آگے پیچھے نہو ۔ وہ شخص جو وارث اور بے زن ہو ۔ لاوارثا ۔ بے زن و فرزند ۔ بیکس و بے اولاد +

**نگوڑی** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث : ۔ نگوڑا کی تانیث (بواوِ مجہول)

کوئی اتنا جاکے پوچھو اس نگوڑی چاہ سے چاہ کر اُسکو لہو میرا پیا کس واسطے (رنگین)

کل جو منہا نے سی دیکھ مرغی اگیا ہو گئی تنگ بھاؤں سے نگوڑی انگیا (رر)

**نگوڑی ناٹھی** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث : ۔ (نگوڑا ناٹھا کی تانیث) بیکس و بے اولاد +

**نگوں** ۔ ف ۔ صفت : ۔ خم شدہ ۔ کوز ۔ خمیدہ ۔ سرافگندہ ۔ اوندھا لٹکا ہوا ۔ اوندھا واژوں ۔ نیچے کو لٹکا ہوا ۔ نگوں کا مخفف جس کے معنی جیسی وضع کے خلاف آتے ہیں

**نگوں بخت** ۔ ف ۔ اسم مذکر : ۔ واژوں بخت ۔ بدنصیب ۔ بدطالع +

**نگوں ہمت** ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مذکر : ۔ دون ہمت ۔ بے ہمت +

**نگہ** ۔ ف ۔ اسم مذکر : ۔ نگاہ کا مخفف + نظر ۔ درشٹ +

**نگہبان** ۔ ف ۔ اسم مذکر : ۔ دیکھو (نگاہبان)

میں سنبھلتا نہ رہِ عشق میں کیا اے ناصح تو نہ ہوتا مرا اللہ نگہبان ہوتا (حضور آصف)

تم تو رہتے ہو شب و روز تصور میں مرے کچھ نگہبان تمہارا یہ خبردار نہیں + (مجروح)

یہی گر تیرہ بختی ہے تو اپنے کام آؤنگا سما جاؤنگا بنکر خاک میں چشمِ نگہباں میں (امیر زادہ خسم)

**نگہبانی** ۔ ف ۔ اسم مؤنث : ۔ دیکھو (نگاہبانی) +

**نگیں** ۔ ف ۔ اسم مذکر : ۔ نگ ۔ نگینہ ۔ انگوٹھی یا مُہر کا نگینہ ۔ فص ؎

جب دیکھا ہے ترا نام نگیں پر کندہ خوں ہوا جاتا ہے دل ہم نگیں کیوں نہ ہوئے (معروف)

کس لعلِ آتشیں کا ہے دل پر نا شیفتہ جس پر ہمارا نام کھدا وہ نگیں جلا + (آتش)

پاس ہر دم اُسے تعویذ بنا کر رکھنا گر نگیں دل کا کوئی نذر گزارے پیارے (حضور آصف)

**نگینہ** ۔ ف ۔ اسم مذکر : ۔ (۱) نگیں ۔ نگ ۔ قیمتی پتھر + انگوٹھی یا زیور کا نگ ۔ جواہر ۔ جواہرات ؎

سادی ہیکل پر سرِ جوٹ ہے ابھی میں ہے کہ بس کثال نگینوں کی ہو ساری ہیکل (رنگین)

(۲) ۔ صفت ۔ چسپاں ۔ موزوں ۔ ٹھیک بیٹھا ہوا (۳) ضلع سہارنپور کے ایک شہر کا نام جس میں آبنوس کے قلمدان ۔ صندوقچے اور کنگھے عمدہ بنتے ہیں

## نل

(۳) کانچ کے بنے ہوئے نگ +

**نگینہ جڑنا** - ا - فعل متعدی :- انگوٹھی پر نگ نصب کرنا +

**نگینہ کی چوڑیاں** - ا - اسم مؤنث :- (عو) ایک قسم کی عمدہ چوڑیاں جنمیں چھوٹے یا چپٹے نگ جڑے ہوئے ہوتے ہیں +

**نگینہ سا** - ا - صفت :- (۱) نگینے کی مانند - نہایت چسپاں - درموزوں - نہایت ٹھیک (۲) چھوٹا سا - چھوٹا اور خوشنما + ٹھگنا سا - بوٹا سا +

**نگینہ ساز یا نگینہ گر** - ف - اسم مذکر :- قیمتی پتھروں کو تراشنے والا - جواہرات کو آرائش کر بنانے والا +

**نَل** - ہ - اسم مذکر - (۱) لوہے یا مٹی کا خالی نلوا جو پانی کے واسطے موری کی بجائے لگایا جاتا ہے - موٹی نلی - میان تہی چیز - اندر سے کھوکھلی اور لمبی چیز - بانس کا نلوا - نال - نے - نیزہ - بانس جیسے پانی کا نل حد وشنی کا نل وغیرہ + (۲) سرکنڈا - نرکل - سر (۳) ایک راجہ کا نام جسنے چوسر کا کھیل ایجاد کیا تھا + ایک عاشق کا نام جو دمن پر عاشق ہوا تھا + ایک بندر کا نام جو نیل کا بھائی تھا - ان دونوں بھائیوں نے راجہ رامچندر کے حکم سے سیت بند رامیشور یعنی لنکا کا پل بنایا تھا (۴) معدے کی ایک انتڑی - نابھی (۵) ایک راکشس کا نام +

**نلا** - ہ - اسم مذکر :- (۱) کوکھ کے پاس کی انتڑی - پیشاب کی نلی - سوت کی نالی - (۲) ناف کی مانند ایک پٹھے کا نام جسمیں خلل ہونے سے آدمی بیمار پڑ جاتا ہے - (۳ - ہندو) پنڈلی کی ہڈی - پاؤں کی ہڈی +

**نلا ٹلنا** - ہ - فعل لازم :- ناف کا جاتا رہنا +

**نلانا** - ہ - فعل متعدی :- کھیت کا اڑاہا صاف کرنا - کھیت میں سے گھاس پھونس دور کرنا +

**نلائی** - ہ - اسم مؤنث - (۱) کھیت نلانے کی اجرت (۲) نلانے کا کام - صفائی +

**نلجّا** - ہ - صفت :- (ہندو) بے شرم - بیحیا - بے غیرت - نربج +

**نلوا** - ہ - اسم مذکر :- نل کی تصغیر - چھوٹا نل - بانس کا ٹوٹا جس سے بیل کو گھی پلاتے ہیں - کاغذات یا دستاویز کے رکھنے کا ٹین خواہ ٹین کا بنا ہوا نل +

**نلوانا** - ہ - فعل متعدی :- خالی کرانا - کھیت کی صفائی کرانا +

**نلوائی** - ہ - اسم مؤنث :- نلوانے کی اجرت +

**نلوں** - ہ - اسم مذکر :- نلا کی جمع جو حروف مغیرہ یا علامتِ مغیرہ کے آجانے سے واؤ مجہول اور نون غنہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے +

**نِلوہ** - ہ - صفت :- بے لوث - بے گند - بے آسیب - مفت + خالص + بلا مزاحمت + کھرے کھرے - بلا صرف - منافع - خالص نفع + صاف - بے شقت جیسے نلوہ دس روپے لیگیا سے

## نما

اوترک تیری آنکھوں پہ عیاری ختم ہے دو لوٹ گیا نلوہ ہزاروں لٹا کے دل (رند)

**نلوہ جانا یا چلا جانا** - ہ - فعل لازم :- صاف بچا جانا - بے لاگ جانا سے

جینے میں نقد دل کا ہی پانا نہیں پتا گو دوستا نوہ گیا مال مار کے + + (رند)

وہ مجکو دس کر کے جو بڑوں جا رہے نلوہ پہلے سے تو اک ہوگی مفتر زنگی جوئی (عارف)

**نلی** - ہ - اسم مؤنث :- نے - قصب - نال + پنڈلی کی ہڈی + ٹانگ کی ہڈی (۲) جلاہے کی نال تاشتہ - بانا بھرنے کی - میان تہی شے (۳) بندوق کی نال +

**نلے** - ہ - اسم مذکر - (۱) نلا کی جمع (۲) حروفِ مغیرہ کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جیسے نلے میں درد ہونا +

**نلے ٹل جانا** - ہ - فعل لازم :- کل بیکل ہو جانا - بیکلی ہو جانا - ناف ٹل جانا - عصبات زیرین کا اکڑ جانا +

**نلیا** - ہ - اسم مذکر - (پورب) (۱) چڑی مار - صیاد - پرندگیر - بہیلیا (۲) اسم مؤنث) نال کی تصغیر - چھوٹی نال +

**نم** - ف - اسم مذکر - (۱) رطوبت - اندک تری - سیل - گیلا پن - رطوبت سے

چشم تر دل میں کچھ بھی تپ ہجر نے کر رات روتے تھے زار زار اور آنکھوں میں نم نہ تھا (مومن)

(۲) صفت - (۱) تر - گیلا - مرطوب - سیلا ہوا - رطوبت سے بھرا ہوا - (۳) طراوت ازردہ واسے کہ بمعنی تر استعمال کر رہتے ہیں مثلاً چشم تر کی بجائے چشم نم وغیرہ لیکن اساتذۂ فارس نے بمعنی تری و رطوبت استعمال کیا ہے) +

**نم دیدہ یا رسیدہ یا خوردہ** - ف - صفت :- سیلا ہوا +

**نمناک** - ف - صفت :- نمی کا بھرا ہوا - تر - گیلا - مرطوب - بھیگا ہوا +

**نُما** - ف - صفت :- دکھانے والا - ظاہر کرنے والا - بتانے والا جیسے بدنما - خوشنما - خودنما - رہنما - جہاں نما - نما - انگشت نما وغیرہ (۲) مانند - مثل جیسے گنبد نما - قوس نما - صوب نما - پیکوں نما وغیرہ -

**نماز** - ف - اسم مؤنث (۱) نیاز و عاجزی - انکسار (۲) پرستش - پوجا - سیوا - خدمت - بندگی +

اظہار بندگی و خدمت (۳) سجدہ - سر زمین نہادن - جبہ سائی (۴) اہل اسلام کی مخصوص پنجگانہ عبادت - صلوٰۃ - نیز وہ نفل جو کسی دعا کے ایجاب یا شکریہ یا خوف کے سبب پڑھے جاتے ہیں سے

طاعت میں ہے یادِ خوبِ گونں پڑھتا ہوں نماز میں گہن کی + (امیر)

ہر کب کسی در کی جبہ سائی کی شیخ صاحب نماز کر جائیں + (داغ)

**نمازِ استسقا** - ف - ع - اسم مؤنث :- وہ نماز جو خشک سالی میں بارش ہونے کے واسطے پڑھی جاتی ہے - وہ عام نماز جس میں مینہ کے واسطے دعا مانگی جاتی ہے +

**نماز پڑھنا** - ا - فعل لازم - صلوٰۃ ادا کرنا - فرض پڑھنا - خدا کی بندگی کرنا - پرستش کرنا

نما

**نمازِ پنجگانہ** ف ۔ اسم مذکر ۔ پنجوقتی نماز ۔ پانچوں وقت کی نماز جیسے صبح ظہر عصر مغرب اور عشا کی نماز (رتبہ مُوسے نمازِ پنجگانہ سے ملا ۔ پانچ وقت اللہ سے موقع ربا تقریر کا (نامعلوم)

**نمازِ پیشین یا پیشین** ف ۔ اسم مؤنث ۔ پہلی نماز دن کی اوّل نماز یعنی نمازِ ظہر تیسرے پہر کی نماز دن ڈھلے کی نماز +

**نمازِ جنازہ** ف ع ۔ اسم مؤنث :۔ وہ نماز کفایہ جو مُردے کی نجات کیلئے اُسکی لاش پر کھڑے ہو کر پڑھتے ہیں

**نمازِ خسوف** ف ع ۔ اسم مؤنث :۔ وہ نماز جو چاند گرہن کے وقت پڑھتے ہیں +

**نمازِ خفتن** ف ۔ اسم مؤنث :۔ سوتے وقت کی نماز ۔ عشا کی نماز +

**نمازِ دیگر یا دگر** ف ۔ اسم مؤنث :۔ عصر کی نماز ۔ ظہر کے بعد کی نماز ۔ چار گھڑی دن رہے کی نماز

**نمازِ عید** ف ع ۔ اسم مؤنث :۔ وہ نماز یا نفل جو عید الفطر یا عید اضحیٰ کو دوگانہ ادا کیجاتی ہے +

**نمازِ قصر** ع ۔ اسم مؤنث :۔ وہ مختصر نماز جو حالتِ سفر میں کم کر کے پڑھی جاتی ہے ۔ جس میں چار رکعت فرض کی بجائے صرف دو فرض پڑھتے ہیں +

**نمازِ کسوف** ۔ ف ع ۔ اسم مؤنث :۔ وہ نماز جو سورج گرہن کے وقت سورج کی مشکل آسان ہونے کے واسطے پڑھی جاتی ہے +

**نماز کو گئے روزے گلے پڑے** ۔ ل ۔ کہاوت :۔ ایک کام سے پیچھا چھڑانا چاہا دوسرا اور زیادہ پڑا (کوئی شخص پنجوقتہ نماز سے تنگ آ کر مولوی کے پاس گیا تھا کہ ہماری نماز تو معاف کرا دو ہمارا بڑا حرج ہوتا ہے اُسے کہا کہ اس میں تو ہی برکت ہے بلکہ روزے بھی رکھا کرو جو پوری پوری نجات ہو ۔ بس جب سے یہ مثل مشہور ہو گئی) + بھجند ورتہ نماز ہو وقت

**نمازی** ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ (۱) مصلّی ۔ نماز پڑھنے والا (۲) پارسا ۔ بھگت ۔ پرہیزگار ۔ پرہیز

**نمازی کا ٹھکا** ۔ ل ۔ محاورہ :۔ بدی کا بدلہ ۔ وہ سزا یا مکافات جو ملے بغیر نہ رہے ۔ پاداشِ عمل ۔ جزا ۔ فعلِ بد کی سزا ۔ کرنی کا پھل ۔ بیراں کی بوٹی ۔ وہ بات جسکا کہیں نہ کہیں بدلہ ملکر رہے (کہتے ہیں کہ ایک شریر لڑکا نماز پڑھنے میں لوگوں کی ٹانگیں گھسیٹ لیکرتا تھا ایک دفعہ جب اُسنے سجدہ کرتے وقت کسی نمازی کی ٹانگ گھسیٹی تو اُسنے سرزنش کرنے کی بجائے سلام پھیر کے چپکے سے ایک ٹکا اُسکے حوالے کیا تاکہ یہ مزہ پڑ جائے تو کبھی یہ خطا بھی پائے اِسے تو چاٹ لگی ہوئی تھی اتفاق سے ایک جلاد پٹھان کے ساتھ بھی یہی حرکت کی اُسنے سلام پھیر ستھری تلوار نکال اُسکی گردن اُڑا دی ۔ بس جب سے یہ محاورہ زبان زدِ خاص و عام ہو گیا کہ یہاں یہ تو نمازی کا ٹکا ہے ہمیں ستاؤ گے تو کیا ہو گا ۔ دوسری جگہ اسکی سزا پاؤ گے)

**نمازی کپڑے** ۔ ل ۔ اسم مذکر :۔ پاک کپڑے ۔ پوتر کپڑے ۔ ایسے صاف اور ستھرے کپڑے جن سے نماز پڑھ سکیں +

**نمازی کرنا** ۔ ل ۔ فعل متعدی :۔ نمازی کردن کا ترجمہ ۔ پاک صاف کرنا ۔ ستھرا کرنا دھونا ۔ نماز کے قابل بنانا +

**نماشام** ۔ ۱ ۔ اسم مؤنث :۔ (ہندو) شام ۔ عشا ۔ مغرب کا وقت ۔ جھٹ پٹے کا وقت ۵

**نمام** ع ۔ اسم مذکر :۔ نمّاز ۔ چغل خور ۔ اِدھر کی اُدھر کہنے والا ۔ لُترا ۔ سخن چیں +

**نمامی** ع ۔ اسم مؤنث :۔ چغل خوری ۔ نمّازی ۔ لُتراپن ۔ سخن چینی +

**نمانا** ۔ ہ ۔ صفت :۔ (ہندو) بھولا ۔ غریب ۔ مسکین ۔ سیدھا سادا + شرمگیں ۔ فروتن ۔ بزدل ۔ ڈرپوک + سرنگوں ۔ سرفگندہ + بھولا بھالا +

**نمائی** ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ اظہار ۔ ظہور ۔ اعلان ۔ اشاعت ۔ پرکاش جیسے جو فروشی گندم نمائی

**نمایاں** ۔ ف ۔ صفت :۔ نمودار ۔ ہویدا ۔ ظاہر ۔ فاش ۔ عیاں ۔ کھلا ۔ واضح + پرگھٹ ۔ آشکارا ۔ مشہور ۔ نامور ۔ معروف ۔ سرنام + نکلا ہوا ۔ اُبھرا ہوا ۔ ممتاز ۔ کامل ۔ بہت بڑا جیسے کارِ نمایاں ۔ ترقی نمایاں +

**نمائش** ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) دکھاوا ۔ ظہور ۔ نمود ۔ خودنمائی ۔ ظاہرداری ۔ (فردوسیہ عالی ۵؎) نمائش ہے دنیا کی جھوٹے یہ سب ہیں (۲) نمود ۔ صورت ۔ شکل ۔ بھیس (۳) اگزیبشن ۔ وہ میلا جس میں ہر قسم کی چیزیں اور ہر ایک ملک کی صنعت دکھائی جائے ۔ مینا ۔ ورشن میلا ۔ تماشا

**نمائش گاہ** ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ وہ جگہ جہاں صنعت و حرفت کا میلا ہو ۔ درشن میلے کی جگہ ۔ تماشا گاہ ۵

تماشے سے تماشے ہیں نمائش گاہِ حیرت میں ۔ زباں پر کب وہ آتے ہیں نظر میں کب سماتے ہیں (رنجیہ)

**نمائشی** ۔ ل ۔ صفت :۔ دکھاوے کا ۔ ظاہر میں اچھا ۔ ملمع کا +

**نمت** ۔ س ۔ اسم مذکر :۔ (مشہور بفتح میم) (۱) کارن ۔ سبب ۔ باعث ۔ لیئے ۔ واسطے (۲) نصیب ۔ بانٹ ۔ حصہ ۔ بھاگ ۔ قسمت جیسے بنی اپنی نمت کا کھاتے ہیں (۳) مراد ۔ منشا ۔ سوجھ

**نمٹانا** ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) بھگتانا ۔ چکانا ۔ نبٹانا ۔ بے باق کرنا + برجو اکر نا ۔ خالی کرنا + جیسے دو گھنٹے میں سب کو نمٹا دیا + (۲) فراغت پانا ۔ فرصت پانا ۔ خلاص پانا + کام پورا کرنا ۔ انجام کو پہنچانا +

**نمٹا ہوا** ۔ ہ ۔ صفت :۔ بھگتا ہوا ۔ سلجھا ہوا ۔ اکارکرد ۔ تجربہ کار ۔ آزمودہ کار ۔ جہاندیدہ ۔ سرد و گرم چشیدہ

**نمٹنا** ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (۱) فارغ ہونا ۔ فرصت پانا ۔ آزاد ہونا ۔ چھٹکنا (۲) سلجھنا ۔ سمجھنا ۔ بھگتان کرنا جیسے دونوں آپس میں نمٹ لو +

**نمٹیرا** ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (ہندو) نبٹاؤ ۔ بے باقی ۔ چکوتا ۔ بھگتان + فرصت ۔ فراغت ۔ چھٹکارا + تکمیل ۔ پورنتائی ۔ انجام +

**نمٹے** ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (دلّال) آٹھ ۔ ہشت +

**نمچھا** ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ جسکے مونچھیں نہوں ۔ بن مونچھوں کا گبرو ۔ نوجوان +

**نمچھڑا** ۔ ہ ۔ صفت :۔ (ہندو) فرصت ۔ سبیتا ۔ سوفتہ ۔ چھٹی جیسے آبرو بتی کہے اچھا کیا میں (آواز) یعنی درگاہ یا پوجا پر چڑھانیکے واسطے یہ فرصت کا موقع ہے ۔ جوانی

۵ نمازِ شام سے بگاڑ لیا ہے +

کی چیزیں خرید کر چٹخارے مارے +

**نَمَد۔** ف۔ اسم مذکر:۔ نمدہ۔ لبدہ۔ اون یا پشم کا بستر۔ وہ کپڑا جو پشم کو صابن وغیرہ کی آگ سے جما کر بناتے ہیں۔ بانات۔ پشمینہ + پٹو + پوستین + اونی ٹوپی + ماتم یا بلوں کا بستر +

**نَمَد پوش۔** ف۔ اسم مذکر:۔ وہ شخص جو پٹو یا پوستین پہنے رہے۔ کمل پوش +

**نَمَد زین۔** ف۔ اسم مذکر:۔ وہ نمدہ جو زین کے نیچے گھوڑے کی پشت پر ڈالتے ہیں۔ خوگیر۔ ستر گو۔ عرق گیر۔ میل خورا +

**نَمدہ۔** ۱۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (نمد) وہ اونی کپڑا جو گھوڑوں پر ڈالتے ہیں +

(نم۔ ہ۔ نم اور داون سے مرکب ہے کیونکہ نمدہ پشم خواہ اون کو نمی دیکر بنایا اور جمایا جاتا ہے)

**نمدہ بندھ جانا۔** ۱۔ فعل لازم:۔ دیوالہ نکل جانا۔ تیرا اُلٹ جانا۔ مفلس ہوجانا +

(اس معنی میں جوتیوں سے نمدہ بندھ جانا بھی بولتے ہیں جس کے معنے کالقہ جو تیوں سے باندھکر چلے بنا مراد ہے)

**نمدہ بندھوا دینا۔** ۱۔ فعل متعدی:۔ مفلس قلاش بنا دینا۔ لوٹ لینا۔ غریب بنا دینا۔ موس لینا۔ دیوالہ نکلوا دینا۔ فقیر بنا دینا۔ محتاج بنا دینا +

**نمدہ بھیجنا۔** ۱۔ فعل لازم:۔ (بازاری) (۱) لعنت بھیجنا۔ لعنت کرنا (۲) جانے دینا۔ نام نہ لینا (۳) پناہ مانگنا۔ بچنا +

**نَمرُود۔** معرب:۔ اسم مذکر:۔ ایک کافر بادشاہ کا نام جسنے حضرت ابراہیم خلیل اللہ کو آگ میں ڈالا تھا اور وہ آگ خدا تعالے کے حکم سے اُنکے واسطے باغ بنگئی تھی۔ روضۃ الصفا میں لکھا ہے کہ اُسکا نام کوش تھا جس کا لقب نمرود تھا چنانچہ اسکی تفسیر لَمْ یَمُتْ لکھی یعنی وہ شخص جو ہرگز نہ مرے پس اس صورت میں نہ مُرد کا معرب نمرود ہوا +

**نَمَستے۔** ہ۔ اسم مذکر:۔ پرنام۔ بندگی۔ آداب۔ تسلیم۔ کورنش۔ رام رام۔ آریا لوگوں کا سلام +

**نَمَسکار۔** س۔ اسم مؤنث:۔ (ہندو) پرنام۔ ڈنڈوت + سجدہ + تسلیم۔ کورنش۔ بندگی۔ سلام۔ رام رام۔ سلام علیک +

**نَمسکار کرنا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ سلام کرنا۔ بندگی کرنا۔ رام رام کرنا۔ کورنش کرنا۔ آداب بجا لانا

**نَمَش۔** ۱۔ اسم مؤنث:۔ (صحیح فارسی نمشک) دودھ کے جھاگ جنمیں مصری ڈالکر کھاتے اور اُسکی ٹکلیاں اکثر صبح کے وقت بازاروں میں بکتی پھرتی ہیں چاٹ بے علت کی اس آوازسے وہ لوگ بیچتے پھرتے ہیں +

**نَمَط۔** ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) رنگین فرش یا بچھونا (۲) روش۔ دستور۔ طور۔ طریق۔ ڈھنگ۔ وضع۔ طرح۔ اسلوب۔ پیروی۔ (۳) بساط شطرنج +

**نَمَک۔** ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) لون۔ لون۔ سکھار۔ رام رس۔ ملح ؎



زخم پر چھڑکیں کہاں طفلان بے پروا نمک ۔۔۔ کیا مزہ ہوتا اگر پتھر میں بھی ہوتا نمک + (غالب)

(۲) کھاری پن۔ ملاحت۔ شوریت۔ شور۔ نمکینی۔ سلونا پن۔ چٹ پٹا پن + گرمی۔ ہتّھا ؎

اے ظفر کیونکہ نمک ہو نہ سخن میں اُن کے ۔۔۔ جو ہیں اُس یار کے لعل نمکیں سے واقف (ظفر)

نکیں عاشقوں سے اپنے ترش روئیاں زبس ۔۔۔ شیریں لبوں کے چہروں سے آخر نمک گیا (رند)

جو نمک تجھ میں ہے کہاں سونے میں ۔۔۔ کیوں نہ پھیکا ہو رنگ سونے کا + (ناسخ)

(۳) سانولا پن۔ سانولاہٹ (۴۔ مجازاً) روزی۔ روزینہ۔ روٹی + تنخواہ + کھایا پیا۔ جیسے ہمارا نمک پھوٹ پھوٹ کر نکلے جیسے تمہارا نمک کھایا ہے کیونکر دغا دیجاؤں +

(۵۔ مجازاً) سلونی چیز کا ذائقہ جیسے نمک چکھنا +

**نمک بند۔** ف۔ اسم مذکر:۔ وہ زخم جس میں نمک بھر کر بند کر دیں +

**نمک پاشی کرنا۔** ۱۔ فعل متعدی:۔ نمک چھڑکنا۔ لون لگانا۔ دستانا۔ جلانا۔ زیادہ تکلیف دینا

**نمک پروردہ۔** ف۔ اسم مذکر:۔ خانہ زاد۔ سوٹیوں کا پلا ہوا۔ کسی کے ٹکڑوں کا پالا ہوا۔ نمک خوار۔ ملازم۔ نوکر۔ غلام ؎

اے ظہیر اپنے سخن میں کیوں نہ ہو لطف زباں ۔۔۔ ہم نمک پروردۂ شاہ جہان آباد ہیں + (ظہیر)

**نمک پھوٹ پھوٹ کر نکلنا یا پھوٹ کر نکلنا۔** ۱۔ فعل متعدی:۔ سارا کھایا پیا پھوڑے اور پھنسیوں کے رستہ نکلنا۔ نمک حرامی کی سزا ملنا ؎

خلاف زخم دل کیا ہے جو تم ہر بار کہتے ہو ۔۔۔ کراہے پھوڑے کر یارب بس اب میرا نمک نکلے (عارف)

مزہ وہیں جو رہتے ہیں تنکوں کے محل میں ۔۔۔ جو مجھے نہ بھیلی تو نمک پھوٹ کے نکلے

**نمک چشی۔** ۱۔ اسم مؤنث:۔ (۱) نمک چکھنا۔ آب و نمک دیکھنا (۲) پہلے پہل بچے کو نمک چٹانے کی رسم کھیر چٹائی کی مانند (۳) منگنی کے بعد شیرینی کے خوانوں کا طرفین میں آنا جانا (۴) ذائقہ۔ لذت۔ مزہ۔ مزہ۔ بازاری چاٹ تشا چٹول +

**نمک چشی کرنا۔** ۱۔ فعل متعدی:۔ (۱) کھانیکا آب و نمک دیکھنا۔ نمک کے ٹھیک ہونیکا اندازہ کرنا (۲) چھ سات مہینے کے بچے کو پہلے پہل نمک چکھانے کی رسم کا ادا کرنا (۳) منگنی کے بعد دونوں طرف سے شیرینی کے خوانوں کا آنا جانا (۴۔ بازاری) چاٹنے اڑانا۔ دھپ لگانا۔ دھپیانا

**نمک چھڑکنا۔** ۱۔ فعل متعدی:۔ دیکھو (نمک پاشی کرنا) ؎

غیر چھڑکے ہے زخم دل پہ نمک ۔۔۔ شوہا اُلفت میں بھی مزا نہ رہا + (مومن)

**نمک چکھنا۔** ۱۔ فعل لازم:۔ نمک کی کمی معلوم کرنا۔ آب و نمک دیکھنا +

**نمک حرام۔** ف و ع۔ صفت:۔ (۱) ناشکرا۔ ناسپاس۔ اپنے آقا کا بدخواہ۔ حق ناشناس۔ کافر نعمت۔ کور نمک۔ وہ جو نیکی کے عوض بدی کرے وہ شخص جو اپنے آقا کا طرفدار نہو۔ بیوفا۔ بے مروت۔ باغی۔ سرکش۔ آقا کا بدخواہ (۲) محسن کش بھوانی شنکر کا لقب جو کہ ایک ۔۔۔ تھا اور بادشاہ سے دغا کرنے

**نمک**

سبب اس نام سے مشہور ہوگیا تھا۔ اسکی حویلی فتح پوری کے سامنے واقع ہے اور نمک حرام کی حویلی کے نام سے نامزد ہے کہتے ہیں اسکو بھی کسی نائی نے حجامت بناتے وقت مار ڈالا تھا +

**نمک حرامی**۔ ۱۔ اسم مؤنث:۔ ناشکری۔ ناسپاسی۔ بیمروتی۔ بیوفائی۔ دغابازی۔ بغاوت۔ محسن کشی۔ حق ناشناسی۔ احسان فراموشی۔ بدخواہی۔ حرام خوری۔ کافرنعمتی۔ کور نمکی +

**نمک حلال**۔ ف و ع۔ صفت:۔ اپنے آقا کا طرفدار۔ ممنون۔ احسان مند۔ شکرگزار۔ حق شناس۔ مشکور۔ آقا کا خیرخواہ +

**نمک حلالی**۔ ۱۔ اسم مؤنث:۔ خیرخواہی۔ شکرگزاری۔ آقا کی طرفداری۔ حق نمک +

**نمک خوار**۔ ف۔ اسم مذکر:۔ غلام۔ خانہ زاد۔ نمک پروردہ۔ ملازم۔ نوکر + سزا

**نمک خوردن و نمکدان شکستن**۔ ف۔ ضرب المثل:۔ جسکی گود میں بیٹھنا اسکی داڑھی کھسوٹنا۔ محسن کشی۔

**نمک دان**۔ ف۔ اسم مذکر:۔ نمک رکھنے کا برتن۔ پسا ہوا نمک رکھنے کی کٹھیا یا ظرف ؎

جسے ہو لذت اُٹھائی زخم تیغ عشق کی ۔۔۔ کب وہ مرہم داں کو ڈھونڈے ہے نمکداں چھوڑکر (ذوق)

یہ سبب کیونکہ لب زخم پہ افغاں ہوگا ۔۔۔ شور محشر سے بھرا اُسکا نمکداں ہوگا (مومن)

میری قسمت میں نہ تھا کچھ زخم کھانے کا مزا ۔۔۔ آپ کیوں چھینیں گے اب اپنا نمکداں توبہ ہے (تصویر)

**نمک دانی**۔ ۱۔ اسم مؤنث:۔ نمک کی کٹھیا۔ نمک کا ظرف +

**نمک سار**۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) نمک پیدا ہونے کی جگہ۔ نمک کا کھیت۔ نمک کی جھیل + نمک کی کھان (۲)۔ صفت۔ نمکین۔ سلونا +

**نمک کا حق ادا کرنا**۔ ۱۔ فعل متعدی:۔ وفاداری کرنا۔ نمک حلالی کرنا۔ ملازمت کا حق پورا کرنا

**نمک کا سہارا**۔ ۱۔ اسم مذکر:۔ نمک کا سہارا بھی بہت ہوتا ہے

**نمک کی کان یا کھان**۔ ۱۔ اسم مؤنث:۔ نمکسار۔ وہ پہاڑ کی کھو جس سے نمک نکلتا ہے

**نمک کی کنکری حرام ہونا**۔ فعل لازم:۔ بالکل فاقہ سے رہنا۔ نمک تک منہ میں نہ جانا

**نمک کی مار پڑنا**۔ ۱۔ فعل لازم:۔ نمک پھوٹ پھوٹ کر نکلنا۔ نمک حرامی کی سزا ملنا +

**نمک مرچ لگانا**۔ ۱۔ فعل متعدی:۔ (۱) چٹخارے دار بنانا۔ چٹپٹا بنانا۔ مزیدار بنانا۔ لذیذ بنانا۔ خوش ذائقہ بنانا (۲) مبالغہ کرنا۔ بات بڑھا کر کہنا۔ حاشیہ چڑھانا (۳) جھینپنا۔ جلانا۔ جلے کو جلانا۔ اکسانا۔ بھڑکانا جیسے جلے کو جلائینگے نون مرچ لگائینگے +

**نمکین**۔ ف۔ صفت:۔ منسوب بہ نمک (۱) سلونا۔ نمکدار۔ چٹپٹا۔ نمک دیا ہوا۔ نمک آلودہ۔ جیسے یہ بیرے نمکین مزے کا + (۲) ملیح۔ سانولا۔ سلونا۔ سیام برن۔ گندمی رنگ کا (۳) چرپرا۔ تیز۔ تیکھا (۴) کھارا۔ کھاری۔ شور +

**نمکینی**۔ ۱۔ اسم مؤنث:۔ ملاحت۔ سلونا پن +

**نمگیرہ**۔ ف۔ اسم مذکر:۔ وہ کپڑا جو اوس کی نمی سے محفوظ رہنے کے واسطے پلنگ پر

**نمو**

چھت گیری کی طرح لگا دیتے ہیں۔ مجازاً شامیانہ۔ ترپال۔ سائبان ؎

بسر ہو جائیگی کمل کے سایہ میں فقیروں کی ۔۔۔ مبارک اہل دولت کو نمگیرا تباہی کا (آتش)

**نمناک**۔ ف۔ صفت:۔ تری سے بھرا ہوا۔ گیلا۔ بھیگا ہوا۔ تر۔ نمو۔ بناک۔ شور بود۔ نمدار

رونے سے اپنے جانچکی ناکامی ازل ۔۔۔ نمناک جبکہ آمیزش ہے آب کا (رکی)

**نُمُوّ**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ بالیدگی۔ بڑھنا۔ افزائش۔ افزونی۔ بیشی۔ اُٹھنا۔ اٹھان۔ روئیدگی ؎

حسن کو اسکے نمو ہے بڑھے قد سے گیسو ۔۔۔ سایہ جب صبح نکلتا ہے سوا ہوتا ہے (رنگین)

(یہ لفظ تشدید واؤ سے ہے چونکہ فارسی میں کوئی ایسا لفظ نہیں جسکا اخیر متحرک یا مشدد ہو اس لئے فارسی والے عربی کے ایسے الفاظ کو ہمیشہ ساکن الآخر کیا کرتے ہیں چنانچہ اسے بھی نمو کرلیا) +

**نمود**۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) بہار۔ اُٹھان۔ دکھاوا + ظہور۔ اظہار + بابروگی۔ نمائش۔ طلوع

کو ہر گوش صنم کی آب کا ہے یہ اثر ۔۔۔ سبزۂ خط نے جو گالوں پر نمود آغاز کی (ناسخ)

ہے عجب حسن سے خط رخ جاناں کی نمود ۔۔۔ دیکھو کیسی صورت زیبا ہے یہ قرآں کی نمود (ظفر)

متصل زلف کے جھکے ہے کہاں مہ زیر گوش ۔۔۔ ہے سر شام مگر اختر تاباں کی نمود (ظفر)

شعلۂ آہ جگر سوز جو میرا ہو بلند ۔۔۔ تو جہات کو بھی شمع شبستاں کی نمود (〃)

رُخ روشن کو جو گیسوؤں سے چھپایا اُسنے ۔۔۔ وصل کے دن بھی ہوئی اک شب ہجراں کی نمود (〃)

ان بتوں میں ہے خدائی کی نمود ۔۔۔ نام اپنا تو یہی ایمان ہے + (رکی)

سب نمود حسن کو زیبا لباس شرم بھی ۔۔۔ پردۂ فانوس سے ہے زیب پیراہن چراغ (〃)

دل سے پیوستہ ہوا ہے جب سے وہ تیر نگاہ ۔۔۔ جانتے ہو سب ہے تیر تن پر پیکاں کی نمود (〃)

دیدۂ گریاں سے اپنے ہے خط کو ظفر ۔۔۔ ہو نہ جاوے رفتہ رفتہ لیلۂ طوفاں کی نمود (ظفر)

آتی کیا باد بہاری پھر چمن میں ہمنفس ۔۔۔ جو ہوئی سینے میں میرے داغ سوزاں کی نمود (عاشق)

(۲) بارش۔ دم شمشیر ؎

برش سے جسکی ہوتا ہے عالم کا دل دو نیم ۔۔۔ تیغ ادا کی تیرے وہ قاتل نمود ہے + (ظفر)

کیا کیا تڑپ کے جز برش تیغ نگاہ کی ۔۔۔ قاتل دکھا رہا ترا بسمل نمود ہے (〃)

(۳) نشان۔ نشانی۔ علامت۔ آثار + قبر کا نشان۔ ڈھیر۔ تعویز قبر ؎

ہیں شبیہ اُس لب لعلیں کی نہوں خون جگر ۔۔۔ سنگریزوں میں بھی ہو لعل بدخشاں کی نمود (ظفر)

مرحبا دست جنوں اب تری چالاکی کو ۔۔۔ نہ رہی نام کو بھی تار گریباں کی نمود (〃)

ستارہ عرش کا چمکا نہیں یہ گریہ سے ۔۔۔ دکھائی طالع عاشق نے نیاوری کی نمود (〃)

دل میں جسقدر ہے درد اُسکا کیا یقیں آئے ۔۔۔ داغ ہے نمود اپنا زخم ہے نشاں اپنا + (داغ)

ہر ایک بے نمود کی اُس سے نمود ہے ۔۔۔ موجود ہے وہی جو عدیم الوجود ہے (〃)

کیا قبر ناتواں کی نہ سبب نمود ہے ۔۔۔ افسوس خاک ہے نہ جسکی درود ہے (〃)

(۴) ہستی۔ بود۔ وجود۔ موجودگی۔ حیات۔ قیام۔ کائنات۔ پیدائش مخلوق۔ خلقت

جو چشمِ آفتاب میں ذرّہ کی ہے نمود    انور وہاں یہ رتبہ ہے عرشِ جلیل کا (انور)

اے ظفر خاک سے انساں کا بنا ہے پُتلا    خاکساری ہی سے دُنیا میں ہے انساں کی نمود (ظفر)

بیشرح ہوتی ہے جب دل صفحۂ قرآں میں    ہے ظہورِ عشق سے واللہ قرآں کی نمود (〃)

اک نگہ سے حالِ عاشق ہو گیا کیا دیکھئے    خاک میں ملتے ہی ہیچ ہے دم میں انساں کی نمود (عاشق)

(۵) شیخی۔ ڈینگ۔ تعلّی۔ لاف و گزاف ۔

پیچ میں اُسکے پھنسے سب یعنی دل جان و جگر    راست ہے برحق تمہاری زلفِ پیچاں کی نمود (عاشق)

چشمِ گریاں کو اگر چشمک وری کروں ابھی    بس دکھا دے ایک پل میں ابرِ باراں کی نمود (〃)

قدرِ عنا کو تیرے دیکھ کے اے رشکِ چمن    مل گئی خاک میں سب سروِ گلستاں کی نمود (ظفر)

کف پائی تیغ نے جو خورشید خاوری کی نمود    تو کھوٹی کان کے گوہر نے مشتری کی نمود (〃)

اُس سرو قد کے سامنے چلیگا کیا کوئی    دیکھی ہوئی تری یہ کامل نمود ہے (〃)

(۶) شان و شوکت۔ کرّ و فر ۔

ہے لب و دنداں سے تیرے سُرخی پاں کی نمود    آجتک دیکھی نہیں لعل و مرجاں کی نمود (ظفر)

(۷) دید۔ نظارہ۔ درشن۔ دیدار۔ جلوہ۔ ظہور۔ تجلّی ۔

ایسی آنکھوں میں سمائی تیغ جاناں کی نمود    کہ نظر پڑتی نہیں مہرِ درخشاں کی نمود + (ظفر)

عرش تک پہنچی ہے تو خورشیدِ تاباں کی نمود    تو بھی سب دکھلا دے پیارے روئے رخشاں کی نمود (عاشق)

شائد وہ اپنے سن کی دکھلاتے گا نمود    کہتا ہے گھر میں شب کو نہ کوئی جلائے شمع (مجروح)

(۸) ہوا۔ دھاک جیسے نمود باندھ رکھی ہے (۹) شہرت۔ اعلان۔ ناموری ۔

بلا سے تری میں اگر مر گیا    نمود اسمیں تیری تو قاتل ہوئی (رند)

وہ لیکے جو مرے دل کو دم دلاسے سے    زیادہ اور ہوئی اُنکی دلبری کی نمود (ظفر)

(۱۰) صورت۔ شکل۔ ہیئت ۔

جلا کے خاک کروں میں جو آہِ سوزاں سے    تو جائے خاک میں مل چرخ چنبری کی نمود (ظفر)

رخسارِ آتشیں ترے وہ ہیں کہ بے فروغ    شمس و قمر کی جنکے مقابل نمود ہے (〃)

(۱۱) فروغ۔ عزّت مثال دیکھو (نمود ہونا نمبر ۶) +

**نمود باندھنا**۔ ا۔ فعل لازم :۔ ہوا باندھنا۔ دھاک باندھنا۔ لوگوں میں رعب یا اعتبار جمانا۔ دُھوم ڈالنا ۔

کھِل کھِلا کر جو ہنسے باغ میں وہ غنچہ دہن    باندھے گُل نہ پھر اپنے گلِ خنداں کی نمود (ظفر)

**نمود بندھنا**۔ ا۔ فعل لازم :۔ ہوا بندھنا۔ دھاک بندھنا۔ رعب یا اعتبار جمنا۔

تار اشکوں کا جو مژگاں سے ہم اپنی باندھیں    تو بندھے دیدۂ مردم میں نہ باراں کی نمود (ظفر)

**نمود کرنا**۔ ا۔ فعل متعدی :۔ (۱) ڈینگ ہانکنا۔ ڈینگ مارنا۔ شیخی کرنا۔ شیخی بگھارنا۔ اِترانا۔ دُون کی لینا۔ تعلّی کرنا ۔

زُلف کا فر کیش کو دیکھیں ذرا بہرِ خدا    شیخ جی کرتے بہت ہیں دین و ایماں کی نمود (عاشق)

بھرا ہے دل صفِ مژگانِ یار سے تنہا    بجا ہے جتنی کرے وہ دلاوری کی نمود (ظفر)

اُس سرو روش کو دیکھا نہیں اُسنے ظفر    کرتا جو اتنی ناصح عاقل نمود ہے + (〃)

(۲) شہرت پکڑنا۔ شہرت حاصل کرنا۔ ظہور پکڑنا۔ مشہور ہونا ۔

آتے ہیں دُور دُور سے مشتاق ہو کے لوگ    کیا رفتہ رفتہ حسن نے تیرے نمود کی + (رند)

**نمود کی لینا**۔ ا۔ فعل لازم :۔ دُون کی لینا۔ ڈینگ مارنا۔ ڈینگ ہانکنا۔ تعلّی کرنا۔ اِترانا۔ شیخی بگھارنا ۔

قُدرت خدا کی بات نہ کرتی تھی جنہیں    ملتے ہیں اب وہی مرے آگے نمود کی (رند)

**نمود ہونا**۔ ا۔ فعل لازم :۔ (۱) اُبھرنا۔ دکھائی دینا۔ اُگنا۔ نمو ہونا + ظہور ہونا۔ اظہار ہونا ۔

اُس شعلہ رو کی رُخ پہ جو خط کی نمود ہے    کیا آتشِ خلیل کا یارب یہ دُود ہے + (داغ)

پوشیدہ اُسکا حُسن ہے اک نقاب سے    پردے میں بھی ہزار طرح کی نمود ہے + (〃)

(۲) وجود ہونا۔ ہستی ہونا۔ صورت پکڑنا ۔

ہر ایک شے نمود کی اُس سے نمود ہے    موجود ہے وہی جو عدیم الوجود ہے + (داغ)

(۳) شہرت ہونا۔ اعلان ہونا۔ ناموری ہونا۔ نام ہونا ۔

سخن سے رتبہ سخنور کا ہو بلند ظفر    یہ وہ گُہر ہے کہ جس سے جوہری کی نمود (ظفر)

باغِ جہاں میں تیری اے دل نمود ہے    گُل کر کہاں یہ باغ میں حاصل نمود ہے (〃)

(۴) علامت یا نشان موجود ہونا۔ آثار قائم ہونا (۵) شیخی ہونا۔ ڈینگ ہونا + (۶) فروغ ہونا۔ چمکنا۔ عزّت ہونا ۔

کس شمع رو کو بزمِ جہاں میں ہے یہ فروغ    جو آج تیری عزّتِ محفل نمود ہے + (ظفر)

**نمودار**۔ ف۔ صفت :۔ ظاہر۔ عیاں۔ پرگھٹ۔ آشکارا ۔

وہ سامنے ہو نمودار جب پری پیکر    تو دیکھے پھر کوئی پریوں میں اُس ہی کی نمود (ظفر)

**نمودار ہونا**۔ ا۔ فعل لازم :۔ نکلنا۔ ظاہر ہونا۔ پرگھٹ ہونا۔ سامنے آنا۔ باہر آنا + ظہور ہونا۔ برآمد ہونا۔ طلوع ہونا ۔

تُربت پہ میری بسلے اُلٹ کر نقاب کو    اُٹھا آفتابِ حشر نمودار ہو گیا + (تشنہ)

شبِ وصال قیامت تھی جب کسی نے کہا    وہ دیکھ صبح نمودار ہوتی آتی ہے + (داغ)

**نمونہ**۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) بانگی۔ وہ چیز جو دکھانے کے واسطے آئے۔ نمونج (۲) نظیر۔ مثال۔ تمثیل (۳) نقشہ + نقل + قالب۔ سانچا۔ ڈھانچا۔ ڈول۔ قطع +

**نموہیلہ**۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ کم گو۔ کم سخن۔ چُپ چُپکا۔ خاموش +

**نموہی**۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ چُپ چُپکی۔ کم گو۔ کم سخن۔ خاموش۔ کم زبان۔ مجازاً غریب

نمی

مسکین طبع جیسے لڑکی صورت والی شکل والی نموہی دست قلم منس خلق اُٹھ لو۔ (جتر بھنیلی) + ے

وہ موہی رستی ہے اُنکے دونو ہاتھوں کو یہ موہی جان کے وہ مجکو مار لیتے ہیں (جان صاحب)

**نمی** ف۔ اسم مؤنث :۔ تری۔ رطوبت۔ گیلاپن۔ بل +

**نمیقہ** ع۔ اسم مذکر :۔ خط۔ نامہ۔ کتاب۔ مرقومہ۔ نوشتہ +

**ننّا** ہ۔ صفت :۔ (۱) چھوٹا۔ خرد۔ کوچک۔ کم۔ نا ملہ۔ ٹھنگنا۔ ٹینی۔ کوتہ قامت۔ ٹوٹیا۔ پستہ قد۔ ننھا (۲) بچہ۔ بالا۔ ناسمجھ (۳) نادان۔ بیوقوف (۴) مجازاً لاڈلا۔ پیارا (۵) ہندی کا بیسواں حرف ن + (۶) نام بھی ہوتا ہے جیسے ننّا بابو۔ ننّا کمہار وغیرہ +

**ننّا بننا** ہ۔ فعل لازم :۔ نادان اور بچہ بننا۔ بالکل ناواقف بننا۔ بھولا اور انجان بننا

مل لیکے حال تیرا نالوٹ ہو گیا ہے    ننّا بنا بچارا میں کچھ نہیں سمجھتا (معروف)

**ننّا سا** ہ۔ صفت :۔ نہایت چھوٹا اور موٹوں ٹھنگنا سا۔ بوٹا سا۔ ننّا سا + خرد۔ کوچک۔ ذراسا۔

خیر انشا کی جو چاہو تو پیارا دھوکر    اسکے بازو کا وہ ننّا سا سُپہلا تعویذ (انشا)

**ننّا سا کلیجا** ہ۔ اسم مذکر :۔ بچے کا دل۔ چھوٹے سے بچے کا دل۔ نازک اور ناتواں دل

بعد مردن نہ مری نعش پہ آنے دینا    اُنکا ننّا سا کلیجا نہ دہل جائے کہیں (آغا)

**ننّا کاتنا** ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) مہین سوت کاتنا (۲) نہایت کفایت چاہنا۔ ازحد کفایت شعار و جُزرس ہونا جیسے ایسا بھی ننّا نہیں کاتتے ہیں ہم تو بڑا ننّا کاتتی ہو کر دس روپے میں سب کام ہو جائیگا (۳) ازحد کنجوس۔ بخیل۔ تنگ دل اور کنکنک ہونا +

**ننّا مُنّا** ہ۔ صفت :۔ بہت چھوٹا سا۔ مُنّے کے برابر +

**ننّانوے** ہ۔ صفت :۔ نوّے اور نو۔ ایک کم سو۔ نود و نُہ۔ تسع و تسعون +

**ننّانوے کے پھیر میں آنا یا پڑنا** ہ۔ فعل لازم :۔ روپیہ بڑھانے کی فکر میں پڑنا۔ افزونیِ مال کی حرص کرنا + لالچ میں پھنسنا + لالچ کے سبب مصیبت میں آنا

ننّانوے کے پھیر میں یارب کوئی آئے    ہوتی ہے خلق اسکے سبب بیشتر حریص (معروف)

(کسی شخص کو فضول خرچی کی عادت تھی اسکے دوست نے اسکے رفع کرنے کے واسطے اُسکو ننّانوے روپے دے ڈالے جن روپوں کے آتے ہی وہ پورے سو کرنے کی فکر میں مبتلا ہو گئے تو ایک پیسہ کی خرچ الغرض بھیلا جیسے جمع کرنے کی فکر میں رہنے لگا یہاں تک کہ بہت بڑا کنجوس ہو گیا جب اس محاورے کا معنی مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا۔ مگر بعض لوگ یوں بھی بیان کرتے ہیں کہ ایک غریب آدمی اور اُسکی بیوی کی چار پیسے روز کی آمدنی تھی اور وہ اس آمدنی پر بھی نہایت ہی قانع تھے اُسکی بھاوج کو جو نہایت امیر تھی اُنکی اس قناعت پر رشک آیا۔ اُسنے کچھ سوچکر ننّانوے روپے کی تھیلی اپنے دیور کے گھر میں پھینکدی۔ اُسکی بھاوج ان روپوں سے بہت خوش ہوئی اور چاہا کہ ایک ایک پیسہ روز بچا کر پورے سوکریں جب ایک روپیہ ملانے سے پورے سو ہو تے تو کہا کہ اگر اسی طرح دو دو پیسے روز جوڑیں تو تھوڑے ہی دنوں میں دو روپے ہو سکتے ہیں۔ غرض یہاں تک لالچ نے ترقی بڑھایا کہ اُنہوں نے جوڑنے کے پیچھے کھانا پینا سب چھوڑ دیا اور آخر کار اسی فکر میں مر گئے) +

**نناواں یا نناتواں** ہ۔ اسم مذکر :۔ ع۔ (۱) جسکا نام لینا اچھا نہ ہو۔ وہ چیز جسکا نام نہ لینا چاہیئے۔ نام نہ لینے کے قابل (۲) ہیضہ۔ تخمہ (۳) وہ شخص جسکا نام اُسکی نحوست اور بدی کے سبب نہ لیں (۴) منہ کا چھالا + تبخالہ +

**نناویں** ہ۔ اسم مؤنث :۔ ع (۱) وہ چیز جسکا نام لینا بُرا خیال کریں (۲) بیگمات قلعہ سورۂ یٰسین جو مرنے کے وقت پڑھی جاتی ہے (۳) چڑیل۔ چھلباک۔ بھتنی جمع نناویاں + (۴) خسیس عورت۔ کنجوس و منحوس عورت ۔ ہ

**نَنَد** ہ۔ اسم مؤنث :۔ خواہرِ شوہر۔ خاوند کی بہن جیسے میاں کما تے ہو کیا ہائے دس ساس نند کو چھوڑ دو ہمیں تمہیں بس (کہاوت) نند کا نندوی گلے لاگ لاگ روئی +

**نندکا بھائی یا بیر** ہ۔ اسم مذکر :۔ (گیتوں میں) خاوند۔ شوہر۔ سوامی +

**نَنْد** ہ۔ اسم مذکر :۔ کرشن جی کے پالنے والے باپ کا نام جنہیں نند مہر اور نند بابا بھی کہتے ہیں (۲) ل

نندمہری کو چھورا کا پورا دو رہا ہیں جو کرشن ہیں ری    ہیٹ بیر یا ہم پکاری تک تک ہمی ننگ ساجھی جرا چوری ساؤنا نگ کھیل رہو رہی

**نِنْدا** ہ۔ اسم مؤنث :۔ کلنک۔ بُرائی۔ عیب۔ دوش۔ اپواد + ہجو۔ ہدی۔ غیبت۔ بدگوئی۔ بگو یا +

**نِنْدا کرنا** ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) بدگوئی کرنا۔ غیبت کرنا۔ پیٹھ پیچھے بُرا کہنا + چغلی کھانا۔ غمازی کرنا۔ بگو یا کرنا + ہجو کرنا (جھگڑوں کا دوہا) ہ

سادھن کھائی سنتن کھائی کھائی کنبہ کسائی    جو بھائی نندا کریں اُنہیں کھائی کا لکا مائی (دوہا)

(۲) تہمت دھرنا۔ کلنک لگانا۔ عیب لگانا۔ الزام دھرنا۔ بانده‌ نو باندھنا۔ بہتان لینا

**نِنْداسا** ہ۔ صفت :۔ (ہندی) اُنیدا۔ خواب آلودہ +

**نِنْڈریاں** ہ۔ اسم مؤنث :۔ (دھنڈ) نیند کی تصغیر جیسے ننڈیاں بجا مورسی ان سلطان عالم +

**نَنْدَن** ہ۔ اسم مذکر :۔ (گیتوں میں) لڑکا۔ بیٹا۔ پوت۔ پسر۔ فرزند۔ ابن۔ پُتر +

**نَندولا** ہ۔ اسم مذکر :۔ تغار۔ کوچک۔ ناند کی تصغیر۔ مٹی کا کونڈا +

**نَندوئی** ہ۔ اسم مذکر :۔ نند کا خاوند۔ خواہرِ شوہر کا شوہر +

**نَنَدی** ہ۔ اسم مؤنث :۔ (گیتوں میں) دیکھو نند بمعنی خواہرِ شوہر جگن ننڈ تانی

**نَنَدیا** ہ۔ اسم مؤنث :۔ (نند کی تصغیر بالمحبت) جیسے ہ

تھا لگو تھا را جیارسی ننیا + جب گئے موری سندہ دینی ہما جوناب سی تھا را برا ہی ننیا (گیت)

نلنے رسی نندیا تھا رہ بیسر    کیسے لو دکھا ڈوں میں جیرا جیر (")

موری چھوٹی سی نندیا دیکھو رہی    تہارہ بیر کرت بار اجوری مہری جھلا ٹھمری)

ہ مثال ہر چہار معانی۔ اُس نناوین کا نام تو لیجیو ہی مت نہ لو۔ ننادیں سنانے ہی انکو صاحب عالم ماکو سدھار (۲)۔ اُسے تو نناویں کا ساہے۔ اُنکو ننا (۳) کا نام لو کرتا ہے

**ننڈیا** - ہ - اسم مؤنث :- (ننڈ کی تصغیر بالتحقیر و بالمحبت جو اکثر گیتوں کے واسطے مخصوص ہے)

نوم خوابیدہ سہ نہٹ سیاہ ہوے ذلپٹ لگی سے لگی ہوی ننڈیا آجٹ (گیت)

**ننگ** - ف - اسم مذکر :- لحاظ - شرم - حیا - غیرت - لاج - حمیت - عیب - کلنک - خفت

رُسوائی - ذلت - ہیٹی - بدنامی - فضیحتی - عار ہے

یہ ننگ و نام مبارک رہے تجھے اے شیخ | مجھے نہ ننگ سے ہے ننگ کچھ نہ نام سے کام (دبیر سوز)

بکمال ننگ ہے اپنا کہ مرتے ہیں محبت میں | وہ اظہار رونا کیا جسیں شکوہ یار کا نکلے (زکی)

ننگ بھی کیا سادہ آدمی ہے کمال معنی کہتے ہیں سو | ہم اُسکو بطن میں سمجھتے ہیں تو ننگ ہی آجاوے ہلی (")

یا کبھی دم ہی نکلتا تھا پری زادوں پہ | یا یہ نفرت ہے کہ اب نام سے ننگ آتا ہے (مصحفی)

تنہ میں آیسو ناصحوں سے کہا | پاس کیا ہو کہ ننگ ہی نہ رہا + + (مومن)

نام رکھتے مجھے فدا کو ننگ آتا ہے | ہاتھ اپنا کوئی دن کو تیرے ننگ آتا ہے + (حیا)

حق سے کیا ہوں دو کون کے طالب | کیا وہ مانگیں جو ننگ و ہمت ہو + (مجروح)

**ننگِ خاندان** - ف - صفت :- بدنام کنندۂ خاندان ۔ خاندان کو بٹا لگانیوالا ۔ کلنک کا ٹیکا ۔ باعثِ عار

افسوس کہ مرگیا زکی آج | باقی وہی ننگِ خاندان تھا (زکی)

**ننگِ مخلوق یا خلائق** - ف و ع - صفت :- باعثِ عارِ خلائق یا سببِ شرمِ مخلوق

خلق اللہ کی بدنامی کا باعث ہے

ننگِ مخلوق جسکو کہتے ہیں | وہ زکی خانمان خراب ہوا + (زکی)

**ننگ و ناموس یا ننگ و نام** - ف - اسم مؤنث :- (۱) لحاظ و شرم - غیرت و حیا

حمیت (۲) عزت و حرمت (۳) عفت و عصمت +

**ننگ** - ہ - اسم مذکر :- (۱) ننگا - عریاں - برہنہ - لُچ - اُگھاڑا (۲-۲) لُچّہ - شہدا - بے حیا

بے شرم - آناو کا سُونٹا + رند (۳) نہایت مفلس - قلانچ +

**ننگ پیرا** - ہ - صفت :- برہنہ پا - جسکے پاؤں میں جوتی نہو +

**ننگ دھڑنگ** - ہ - اسم مذکر :- دیکھو (ننگ منگ) +

**ننگ منگ** - ہ - صفت :- (۱) جُم ننگا - بالکل برہنہ - ننگ دھڑنگ (۲) بے شرم

و بیچارہ ، مفلس قلانچ جسکے پاس لنگوٹی تک نہ ہو - قلاش +

**ننگا** - ہ - اسم مذکر :- (۱) برہنہ - عریاں - اُگھاڑا - شوگلہ جیسے ننگا کھڑا ہے یعنی کوئی کپڑے

(۲) مفلس - قلانچ جسکے پاس لنگوٹی تک نہو (۳) بے غیرت - بے حیا - بے عزت (۴)

غیر مسلح - بے ہتھیار - نہتا +

**ننگا دھڑنگا یا ننگا منگا** - ہ - اسم مذکر :- عریاں و برہنہ - بالکل ننگا +

**ننگا کرنا یا کر دینا** - ۱ - فعل متعدی :- (۱) برہنہ کرنا - عریاں کرنا - کپڑے اتار لینا

اُگھاڑنا (۲) زیور اُتار لینا - چھین لینا - لوٹ لینا (۳) رسوا کرنا - پردہ فاش کر لینا -



کچھ نہ چھوڑنا - فقیر بنا دینا - بالکل لوٹ لینا +

**ننگا لُچا** - ہ - اسم مذکر :- بے ننگ و نام - بے ننگ و ناموس - شہدا - بے اعتبار جسکی

ساکھ نہو + غریب - مفلس +

**ننگا مادر زاد** - ہ - ف - صفت :- جُم ننگا - بالکل برہنہ - ایسا عریاں جیسا ماں کے پیٹ سے پیدا ہوتا ہے

**ننگوں** - ہ - اسم مذکر :- ننگا کی جمع جو حروفِ مغیرہ یا تابعِ مغیرہ کے آجانے سے واو مجہول

اور نون غنہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے +

**ننگوں کو بھوکوں نے لوٹ لیا** - ہ - کہاوت :- یعنی دونوں ایکساں مل گئے

بدمعاشوں کی بدمعاشوں نے خبر لے لی + چوروں کے گھر مور پڑ گئے +

**ننگے** - ہ - اسم مذکر :- (۱) ننگا کی جمع (۲) حروفِ مغیرہ یا تابعِ مغیرہ کے سبب الف کی

بجائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت +

**ننگے پاؤں یا ننگے پیروں** - ہ - تابع فعل :- پابرہنہ - بن جوتی پہنے - برہنہ پا +

**ننگے پاؤں ننگے سر** - ہ - تابع فعل :- سر و پا برہنہ - سراسیمہ - پریشان حال +

**ننگے پاؤں ہونا** - ہ - فعل لازم :- پیروں میں جوتی نہونا جیسے میرا بچہ ننگے پاؤں ہے +

**ننگی** - ہ - اسم مؤنث :- (۱) برہنہ - عریاں - اُگھاڑی (۲ - تابع فعل) بے زیور - بن گہنے

پاتے - (۳) مفلس - قلانچ - تہیدست - نادار ہے

کرلی وُہ نہانے کیا بھلا مانگے | وہ تو بیچاری آپ ننگی ہے + (انشا)

**ننگی تلوار** - ہ - اسم مؤنث :- (۱) شمشیر برہنہ - میان سے نکلی ہوئی تلوار (۲) بیباک -

بے خوف - نڈر - آزار - صاف گو +

**ننگی دھڑنگی** - ہ - اسم مؤنث :- بالکل عریاں - ننگی منگی - برہنہ +

**ننگی شمشیر** - ا - اسم مؤنث :- (۱) شمشیر برہنہ - تیغِ عریاں - ننگی تلوار (۲) نڈر - بیباک

بیخوف - بیحیا - صاف گو - وہ شخص جو گفتگو میں کچھ شرم و حجاب نہ رکھے - آزاد منش ہے

سُنے نہیں کسی کی خفتے سے بات برگز | نام خدا ہے ننگی شمشیر میری باجی + (رنگین)

(۳) صاحب جلال - با جلال و دبش - فقیر صاحب تاثیر (۴) صاحب عصمت و بے عیب

ستونتی - سیتا ستی (۵) جائے مُطلق ہے

سپرداری اُسکی کسی سے نہو | یہ ابرو تری ننگی شمشیر ہے (میر حسن)

**ننگی کیا نہائے گی کیا نچوڑے گی** - ہ - کہاوت :- یعنی اگر مفلس تہیدست مل ڈالا

بھی ہو تو کیا صرف کرے - بے مایہ کی کچھ حقیقت نہیں ہوتی ہے

کس کا پردہ کر پھاڑے کسکو جو بے ننگی | کس سنگت لئے سر کو بھوڑے ننگی | باقی نہیں

معشوق کی کیا تاب جو نرگس سے لٹے | کیا خاک نہائے کیا نچوڑے ننگی |

**ننگی لُچی** - ہ - اسم مؤنث :- (۱) وہ عورت جسکے پاس کچھ نہ رکھتی ... [illegible]

بے زیور جیسے ہاتھ میں تانبے کا چھلا جن میں گوٹے کا تار تک نہیں ننگی بچی ہوگئی (۲) مفلس۔ قلاش (۳) بالکل برہنہ۔ سرتاپا عُریاں +

**ننھا** - ہ۔ صفت :- دیکھو (ننا) +

**ننہال** - ہ۔ اسم مؤنث :- ماں کے باپ کا گھر۔ نانا کا گھر۔ خانۂ پدر مادر۔ نشال + نانی کا گھر + نانا نانی کا کنبہ۔ نانا نانی کے رہنے کی جگہ یا مقام +

**ننّے** - ہ۔ صفت :- (۱) ننا کی جمع۔ چھوٹے۔ کوچک (۲) حروفِ مغیرہ یا تابع متغیر کے آجانے سے الف کی بجائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جیسے دیکھو ننّے میاں جا + ننّے کی ماں + ننّے کا باپ وغیرہ + (۳) علم بھی ہوتا ہے جیسے ننّے خاں ننّے میاں +

**ننّے سے** - ہ۔ تابع فعل :- چھوٹے سے۔ نہایت چھوٹے بالے سے

ننّے سے کلیجے کو کیا اُس کے ہوا لگ کر کہ اندروں ہتی ہے دلگیر مری چھوچھو (رنگین)

**ننّے میاں** - ہ۔ اسم مذکر :- (۱) چھوٹے میاں چھوٹی سرکار چھوٹے آغا۔ آغازادہ خُرد (۲) عورتوں کا ایک فرضی ولی یا جن مثلِ شاہ برہنہ شاہ سکندر صدر جہاں زین خاں وغیرہ

کسی کو بی سے ہے اخلاص شیخ سدو سے گئے ہے آپ کو ننّے میاں کی کوشی حرم (رنگین)

**ننّے ننّے** - ہ۔ صفت :- چھوٹے چھوٹے۔ نہایت خُرد جیسے ننّے ننّے ہاتھوں سے سلام کرنا کیسا بھلا معلوم ہوتا ہے + اُسکے ننّے ننّے بچے بلکتے ہیں +

**ننّی** - ہ۔ اسم مؤنث :- (۱) چھوٹی + خُرد۔ کوچک۔ لڑکی۔ بالی (۲) اوچھے۔ کمینہ۔ شُدر جیسے ننّی ذات (۳) نا سمجھ۔ نادان۔ بھولی۔ بیوقوف۔ مُورکھ۔ انجان +

**ننّی ذات** - ا۔ اسم مؤنث :- اوچھی ذات۔ کمینہ ذات۔ شُودر۔ ادنے قوم کے لوگ جیسے نائی۔ دھوبی۔ دُھنیے۔ جُلاہے وغیرہ +

**ننّی کا** - ہ۔ صفت :- ننّی عورت کا جنا ہوا + اناڑی۔ سادہ لوح۔ نادان۔ بھولا۔ بیوقوف۔ مُورکھ۔ احمق۔ ناتجربہ کار جیسے ایسا ہے ننّی کا کہ کچھ جانتا ہی نہیں +

**ننّی کا جنا** - ہ۔ اسم مذکر :- نہایت بھولا۔ ناتجربہ کار۔ مُورکھ نادان +

**ننّی مُنّی سی** - ہ۔ صفت :- نہایت چھوٹی سی۔ نہایت خُرد۔ بہت چھوٹی سے

جبتلک چھوٹی تھی تبتک تو مرے آتا جان ننّی مُنّی سی ہنستی تھی یہ پیاری بیکل (رنگین)

**نَو** - ہ۔ صفت :- ایک کم دس۔ ۹۔ تسعہ۔ ۹۔ جیسے نو دن چلے اڑھائی کوس +

**نو باتیں چھُوانا** - ا۔ فعل متعدی :- ع۔ جمع (نبات) چھُوانا۔ مصری کی نو ڈلیاں جو دلہن کے ہر ایک اعضا یعنی دونوں مونڈھوں کُہنیوں گھٹنوں۔ پیٹ یا ہاتھ پر رکھکر بعد رسم کے وقت دُولہا کے مُنہ سے بغیر ہاتھ لگائے چھُواتے یعنی کھلاتے ہیں اُسے نو باتیں چھُوانا عورتوں کی اصطلاح میں کہتے ہیں۔ چونکہ نبات عربی میں مصری کے معنی ہیں اور مسلمانوں ہی میں یہ رسم ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ نبات کا نو بات عوام نے کرلیا ہے۔ یہ ایک فرمانبرداری کا امتحان اور نوشگا خیال کیا جاتا ہے۔ اسمیں دُولہا کو عورتیں خوب دھکانی اور حیران کرتی ہیں

دیکھ آرسی مصحف کو جو نو بات چھُنی بنا پاؤں پہ گرا کہکے ہماری بنڑی
شوق رنگینی ہی بنی کاج سجا یا تیرا دیکھ کی ہے تری شادی یہ ہماری بنڑی

**نو تیرہ بائیس بتانا** - فعل متعدی :- ٹالنا۔ حیلہ حوالہ کرنا۔ لیت و لعل کرنا + حساب بتا دینا جیسے جب آؤ جب ہی نو تیرہ بائیس بتا دیتے ہیں (کیونکہ نو اور تیرہ ملکر بائیس ہوتے ہیں۔ اس سبب سے جب قرضخواہ آیا اُسے سیدھا حساب بتاکر ٹالدیا کہ بائیس روپے آتے تھے نو فلاں کو دیدئے تیرہ فلاں شخص لیگیا۔ لیکھا جو کھا برابر پھر آؤگے تو لیجانا۔ پس اسی سے یہ محاورہ ہوگیا) +

**نو تیرہی** - ہ۔ اسم مؤنث :- ایک قسم کا جُوا جو پاسوں سے کھیلا جاتا ہے فارسی والے اسے نو سیزدہ کہتے ہیں +

**نودوار** - ہ۔ اسم مذکر :- جسم کے نو دروازے یعنی منفذ یا سوراخ جنکی تفصیل یہ ہے: دونوں کان۔ دونوں آنکھیں۔ دونوں نتھنے۔ ایک مُنہ۔ ایک مبرز مگر نیا دھرم دس دروازے بھجنوں میں آیا ہے وہاں منفذ بول کو زیادہ کر دیتے ہیں +

**نوراترے** - ہ۔ اسم مذکر :- دُرگا دیوی کی پوجا کے نو دن۔ نودُرگا جیسے نوراترے دسہرے

**نورتن** - ہ۔ اسم مذکر :- (۱) نو جواہر۔ نو طرح کا جواہر جیسے ہیرا پنّا نیلم۔ مانک لسنیا پکھراج گومد موتی مُونگا یعنی الماس لعل گوہر مرجان زمرد اور فیروزہ وغیرہ (۲) ایک قسم کے جڑاؤ زیور کا نام جو بازوؤں پر پہنا جاتا اور اُسمیں نو نگے یا جواہر جڑے ہوتے ہیں۔ بازوبند۔ نونگے +

پکھراج و الماس و نیلم و زمرد لعل دیکھے جو نورتن کبھی بازوئے یار کا (امانت)
نت جگر سے ہیرے قیمت میں بڑھ چلے تھے چھوٹے بڑے نگینے سب اُسکے نورتن کے (بحر)

(۳) نو عقلمند آدمیوں کی انجمن۔ نو دانشمندوں کی کونسل یا جماعت جیسے اکبری نورتن یعنی ابوالفضل۔ فیضی۔ خانخاناں کوکلتاش حکیم ہمام۔ حکیم ابوالفتح بیربل راجہ ٹوڈرمل۔ بہرام خاں یا راجہ مان سنگھ (۴) ایک قسم کی چٹنی اور نیز ایک قسم کا سالن جسمیں نو ترکاریاں ڈالکر پکاتے ہیں +

**نو سو چوہے کھا کے بلّی حج کو چلی** - ا۔ کہاوت :- سینکڑوں پاپ کماکے توبہ کی۔ ساری عمر گناہ کیا اور آخر عمر میں پرہیزگار بنے +

**نوکھنڈ** - ہ۔ اسم مذکر :- پرتھوی کے نو بھاگ۔ کُل زمین کی وہ تقسیم جو ہندی کتابوں میں لکھی ہے۔ چونکہ پہلے صرف ایشیا ہی کو تمام زمین خیال کرتے تھے اسوجہ سے ایشیا

نو

ہی کے تھے جیسے ٹک ٹک سمجھنے چاہئیں +

**نوگرہ**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ نو ستاروں کی گردش۔ اُنکا اُلٹا و سیدھا چلنا جیسے نو ستارے شمس۔ قمر۔ مریخ۔ عطارد۔ مشتری۔ زہرہ۔ زحل۔ راس۔ ذنب۔ شنیچر۔ راہو۔ کیت +

**نولکھا**۔ ہ۔ صفت:۔ نو لاکھ روپے کی قیمت کا۔ بیش قیمت۔ بیش بہا +

**نولکھا ہار**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ نو لاکھ روپے کی قیمت کا ہار جو اکثر راجاؤں یا بادشاہوں کے پاس ہوتا اور کہانیوں میں اُسکا اکثر ذکر آتا ہے۔ جیسے ساس بچاری سے ذرا سا کسی کام کو کہا صاف نکاسا جواب دیکھا بہا ہی تجھے نولکھا ہار پہنا دُنگی جو میں تمہاری ٹال لو پسی کروں (شگفتہ سہیلی) +

**نوماسہ**۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ رسم جو نویں مہینے کے حمل میں ادا کی جاتی ہے اور اُسمیں پنجیری دھو بنکر تقسیم ہوتی ہے +

**نومیں نہ تیرہ میں**۔ ہ۔ محاورہ:۔ شمار سے باہر گنتی سے باہر کسی گنتی میں نہیں۔ کسی شمار و قطار میں نہیں جیسے میاں وہ تو نومیں نہ تیرہ میں اُس نچے کو کون پوچھتا ہے (اس محاورہ کی اصل چونکہ ایک بیوہ کے قصّے سے منسوب ہے [illegible]
[illegible]

**نو نیدہ بارہ سیدھ ہو جانا**۔ ہ۔ محاورہ:۔ ہندو۔ مُراد بر آنا۔ مراد حاصل ہو جانا۔ پورا ہونا۔ حسب دلخواہ کام بنجانا۔ نہال اور مالا مال ہو جانا جیسے لے موہن کی ماں جو آج شمسند دستکھ ہمارے گھر میں ہوتا تو جانے کیا نو نیدہ بارہ سیدھ ہو جاتے (رسُوم ہند) (جب مطلب بخوبی حاصل ہو جاتا ہے تو اُس وقت کہا کرتے ہیں کہ نو نیدہ بارہ سیدھ ہونگے جسکی اصل یہ ہے کہ یدہ سنسکرت میں کوبیر خزانے کا نام ہے اور سیدھ آسمانی قوّت کو کہتے ہیں۔ ہندوؤں کے مذہب میں کوبیر خزانوں کا دیوتا ہے اُسکے قبضے میں نو خزانے اور دیوتاؤں کی بارہ قوتیں ہیں پس نو نیدہ بارہ سیدھ ہو جانے سے یہ مُراد ہے کہ کوبیر کے نو خزانے اور دیوتاؤں کی ساری قوتیں حاصل ہوگئیں) +

**نو نقد نہ تیرہ اُدھار**۔ ہ۔ محاورہ:۔ قرض کے تیرہ سے نقد کے نو اچھے یعنی اگر اُدھار میں زیادہ نفع ہو اور نقد بیچنے میں کم تو بھی قرض پر نقد کو ترجیح دے۔ بسے ملنے کی اُمید سے سردست تھوڑا ملجانا ہی اچھا ہے +

**نو**۔ ف۔ س۔ صفت:۔ نیا۔ تازہ۔ جدید۔ نئے کا۔ ابھی کا۔ کہنہ کا نقیض (سنسکرت نوا۔ ۹۹)

**نو آباد**۔ ف۔ صفت (۱) تازہ آباد۔ حال کا بسایا ہوا۔ ابھی کا آباد کیا ہوا (۲) وہ بنجر زمین جسے ابھی توڑا ہو۔ نو توڑ۔ تازہ قابل زراعت۔ بنائی ہوئی زمین +

**نو آموز**۔ ف۔ اسم مذکر:۔ سیکھنے والا۔ مبتدی۔ شروع کرنے والا۔ نوسیکھ۔ نو گرفتہ

و

بحکم کوئی کہلا سا ذکیا کمو غسم ہو۔ شاطفل نو آموز دبستان الم کو (ناسخ)
(۲) خام کار۔ اناڑی۔ وہ شخص جو ابھی کسی کام میں پختہ نہ ہوا ہو۔ ناآزمودہ کار +

**نو باوہ**۔ ف۔ اسم مذکر:۔ نیا پھل۔ وہ خوش چیز جو نیا ہو۔ وہ پہلا پھل جو نیا درخت خوش آیندہ دے + طرفہ۔ تحفہ +

**نو بنو**۔ ف۔ صفت:۔ تازہ بتازہ۔ رُت کا۔ ابھی کا +

**نو بہار**۔ ف۔ اسم مونث (۱) بہار تازہ + بسنت رُت کا شروع۔ آغاز بہار مجازاً بسنت۔ موسم بہار۔ موسم ربیع ۔

اے ابرِ نو بہار دے دیکھ برس برس۔ ہیں آبہی سوری بجھن پیاس ترس ترس (ناسخ)

(۲) رونق تازہ۔ وہ شے جسپر نئی بہار ہو +

**نو توڑ**۔ ہ۔ اسم مونث:۔ تازہ توڑی ہوئی زمین۔ وہ زمین جسمیں ابھی زراعت شروع ہوئی ہو۔ نو کاشت +

**نو توبہ**۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جسنے تازہ توبہ کی ہو +

**نوجوان**۔ ف۔ اسم مذکر:۔ گبھرو۔ نوخیز۔ خُردسال۔ نوخاستہ۔ لڑکا۔ پٹھا سا مرد۔ جسکے ابھی ڈاڑھی نہ نکلی ہو ۔

بچے اغیار کی نظر سے ۔ چشم بد دور نوجوان ہو تم + (مجروح)

**نوجوانی**۔ ف۔ اسم مونث:۔ شباب۔ بلوغ۔ عالم شباب +

**نوچندہ**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ وہ دن جو چاند کے دوسرے روز واقع ہو جیسے نوچندہ جمعہ یا اتوار ایسے اتوار میں اگر بیاہ ملجائے تو لوگ اُس دن بچوں کو اُسپر سوار کردینا اچھا اور نیک شگون سمجھتے بلکہ اُسکی مُنہ کی بھاپ بچوں کو دلاتے ہیں اُنکا خیال ہے کہ اس سے بچہ نڈر اور بے خوف ہو جاتا ہے + (سوال میں یہی ہے)

کہتا ہے فلک مجھسے کہ مجھکو بھی لے چڑھا ۔ نو چاند کا تجھ میں ہے نوچندہ واجد او دھا

**نوچندی**۔ ہ۔ اسم مونث:۔ وہ جمعرات جو چاند کے دوسرے روز واقع ہو۔ چاند رات کی پہلی جمعرات جسمیں لوگ بزرگوں کی مزاروں پر جاتے۔ فاتحہ پڑھتے اور شیرینی وغیرہ تقسیم کرتے ہیں میرٹھ کے ایک مشہور میلے کا نام جسمیں دُور دُور سے مال آکر فروخت ہوتا اور عجب رونق رہتی ہے +

**نوخاستہ یا نوخیز**۔ ف۔ صفت۔ دیکھو (نوجوان) +

**نوخط**۔ ف + ع۔ اسم مذکر:۔ جوان نوخاستہ جسکی مسیں بھیگتی ہوں وہ گبھرو جسکے ڈاڑھی نکلتی آتی ہو

**نودولت**۔ ف + ع۔ نیا نواب۔ وہ شخص جسے تازہ دولت ملی ہو۔ نیا راجہ۔ نیا مہاجن۔ نیا امیر بنا ہوا۔ نیا چڑھا ہوا۔ آج کا بنا ہوا + کم ظرف اور کم حوصلہ [illegible]

**نوروز**۔ ف۔ اسم مذکر:۔ اسکے معنی نیا دن یا روز نو کے ہیں یعنی وہ دن جب

## نو

نیا سال شروع ہوتا اور آفتاب برجِ حمل میں آتا ہے۔ یہ مارچ کی ۲۱ ویں یا ۲۲ ویں تاریخ مگر فارس والے دو نوروز مانتے ہیں۔ ایک نوروزِ عامہ دوسرا نوروزِ خاصہ۔ نوروزِ عامہ فارسی فروردین مہینے کا پہلا روز ہے کیونکہ اس روز آفتاب برجِ حمل کے اوّل نقطہ میں آتا ہے اور اسکا اوّل نقطہ میں آنا موسمِ بہار کا شروع ہے۔ کہتے ہیں کہ خدا تعالےٰ نے اِسی دن دُنیا کو پیدا کیا اور اسی روز ساتوں سیارے آج تک دیر میں تھے اور حمل کے نقطۂ اوّل میں تھے۔ اِس روز سیاروں کو حکم ہوا کہ دورہ اور حرکت شروع کریں اور اِسی روز خدا تعالےٰ نے آدم علیہ السّلام کو پیدا کیا پس اسی وجہ سے اِس روز کو نوروز کہتے ہیں۔ بعض لوگوں کا بیان ہے کہ جمشید جسے پہلے ہم جم کہتے تھے دُنیا کی سیر و سیاحت کر رہا تھا۔ جب آذربائیجان میں پہنچا تو اُسنے حکم دیا کہ ایک مرصّع و مذہّب تخت کسی اونچی جگہ پر شرق رُو بچھائیں چنانچہ جب وہ تخت بچھا تو آپ تاجِ مرصّع پہنکر اُسپر بیٹھا جونہیں آفتاب نکلا اُسکا عکس اِس تاج و تخت پر پڑا جسکے سبب سے تاج و تخت جگمگا اُٹھے۔ لوگ یہ کیفیت دیکھکر خوش ہوئے اور کہا کہ یہ روزِ نو ہے۔ چونکہ پہلوی زبان میں شید یعنی شعاع آتا ہے پس جم کے نام میں شید کا لفظ اور بڑھا دیا اور اب اُسے بجائے جم جمشید کہنے لگے اور بڑا بھاری جشن کیا۔ چنانچہ اُس روز سے جوشیوں میں یہ رسم پڑگئی اور ہمیشہ کے واسطے آجکا دن یومِ جمشید تصوّر ہونے لگا ✦

نوروزِ خاصہ وہ دن ہے جسے یومِ خُرداد کہتے ہیں۔ یہ فارسی فروردین مہینے کی چھٹی تاریخ ہوتی ہے۔ اِس دن بھی جمشید تخت پر بیٹھا اور خاصانِ شاہی کو بُلا کر عمدہ عمدہ رسمیں جاری کیں اور فرمایا کہ خدا تعالےٰ نے آج ہی کے روز تمہیں پیدا کیا ہے۔ مناسب ہے کہ پاکیزہ پانی سے غسل کرو خوب نہاؤ دھوؤ اور اُسکے شکر میں نماز و سجود سے مشغول ہو اور ہر سال سے آجکے دن عمل کیا کرو پس اسی وجہ سے اِس روز کا نام نوروزِ خاصہ رکھا گیا۔ کہتے ہیں کہ نوشیرواں کی اولاد اور اُسکے خاندان والے ہر سال نوروزِ عامہ سے نوروزِ خاصہ تک جسکے چھ روز ہوتے ہیں لوگوں کی مُرادیں پوری کرتے۔ انعام و اکرام دیتے۔ قیدی چھوڑتے مجرموں کے گناہ معاف فرماتے اور عیش و نشاط میں مشغول رہ کر عید منایا کرتے تھے اہلِ شاہانِ مغلیہ بھی آجکے روز خوشی مناتے اور اننّے اُڑایا کرتے تھے ✦ ؎

ساتگی بہت ابکے برس ہکو شبِ فرقت  سُنا ہے چڑھ کے پُشتِ فیل پر نوروز آیا ہے (اسیرؔ)

**نوروزی**- ف- صفت- منسوب بہ نوروز- نوروز سے متعلق جیسے جشنِ نوروزی[۱]

**نوسفر**- ف- ع- اسم مذکّر- وہ شخص جسنے پہلے پہل سفر کیا ہو ✦

**نوسِکھیا**- اسم مذکّر:- دیکھو (نوآموز) ✦

**نوسوار**- ف- اسم مذکّر:- وہ شخص جسنے گھوڑے کی تازہ سواری شروع کی ہو ✦

**نوشکار**- ف- اسم مذکّر:- وہ شخص جسنے تازہ شکار کھیلنا شروع کیا ہو- صیّادِ نو ✦

**نوشکست**- ف- اسم مؤنّث:- دیکھو (نوتوڑ) ✦

## نوا

**نوشگفتہ**- اسم مذکّر- (۱) نوجوان بادشاہ سلطان ابوالمظفّر نورالدین (۲) مرزا غالب کا لقب ✦

**نوعمر**- ف- ع- اسم مذکّر:- نوجوان- کم سن- یانا- خُرد سال- نابالغ ✦

**نوگرفتار**- ف- اسم مذکّر:- تازہ گرفتار- نیا پکڑا ہوا ✦ جانگو- ناتربیت یافتہ ✦ مُبتلائے تازہ ✦ عاشقِ تازہ ✦ وحشی ✦

**نومسلم**- ف- ع- اسم مذکّر:- نیا مسلمان- وہ غیر مذہب کا آدمی جسنے تازہ اسلام قبول کیا ہو

**نومشق**- ف- ع- اسم مذکّر:- تازہ مشق- نوسیکھ- نوآموز- ناتجربہ کار- نا آزمودہ کار مبتدی- اناڑی ؎

ہمیں بہت جوش پر میں کیا کریں نومشق ہیں  دم ٹوٹ جاتا ہے مرا آتا ہوں جب ساحل کے پاس (داغ)

**نوملازم**- ف- ع- اسم مذکّر:- نیا نوکر- رنگروٹ ✦

**نونہال**- ف- اسم مذکّر:- درخت کا نیا پودا- مجازاً نوعمر- نوجوان- گبرو ؎

حُسن کہو کہ آشنا ہم سے ہوا وہ نونہال  پہنچے جب زیرِ ثمر ہم جب ثمر جاتا رہا (آتش)

وہ نونہالِ خوبی نازک ہے دلربا ہے  عالم ہے اُسکی بو میں گل کی شمیم کا سا (رند)

**نوواردف**- اسم مذکّر:- تازہ وارد- تازہ یا ابھی کا آیا ہوا- اجنبی مسافر ✦

**نوا**- ف- اسم مؤنّث- (۱) ہر نغمہ و آہنگ- سُر- لَے- راگ- سرود ✦ آواز- بالخصوص صدا- نالۂ گورک- چہچہا ؎

میرے نالوں سے نہیں خوشتر نوائے عندلیب  بند رہنا ہے ہم گُلستاں میں اپنا سلسلہ (شیفتہ)

تنفّرِ غیب سے یہ مضامیں خیال میں  غالبؔ صریرِ خامہ نوائے سروش ہے (غالب)

ہمیں نوائے خوش عندلیب سے کیا کام  دہن میں لختِ جگر ہیں تو ہم زباں کھینچے (رند)

کرے جب استحاں ذوقؔ جاکر کہیں نوں دمساز  قُمریاں میں کی اٹھے مرجا لگے سیر کاتل کی (ذوق)

سانکی بات کون جانے گا  جو کہو مجھ سے بے نوا سے کہو (ذکی)

(۲) موسیقی کے بارہ مقاموں میں سے ایک مقام کا نام (۳) جمعیت- سرانجام (۴) کثرتِ مال- تونگری- ثروت- خوشحالی (۵) سوزنی کا رواں ✦ سامان (۶) روزی- خوراک- قوتِ لایموت (۷) سپاہ و لشکر (۸) پابند- گرفتار- جلا- (۹) فرزند- فرزند زادہ- پوتا- نبیرہ (۱۰) پیشکش جو بادشاہوں کی خدمت میں بھیجا جاتا ہے- نذرانہ- تحفہ (۱۱) وہ پیشکش جو تاخت و تاراج سے محفوظ رہنے کی التجا پر کسی بادشاہ کے پاس بھیجا جائے (۱۲) توشہ- آذوقہ- زادِ راہ- خوراک (۱۳) ساز و سامان (۱۴) ہستی- وجود ✦

**نواب**- ع- اسم مذکّر- (۱) بہت نیابت کرنے والا- قائم مقام- نائب- نائبِ سُلطان ✦ صوبہ دار- ملک- صوبہ- حاکم- سردار- رئیس- عامل- ناظم- فرماں روا- امیر- راؤ- ٹھاکر- راجہ ✦ عزّت کا شاہی خطاب ✦ نائب السلطنت- وائسرائے- ناظم الملک

[۱] مسلمان عورتوں کے نام بھی ہوتے ہیں جیسے نوروزی بیگم- نوروزی خانم- نوروزی وغیرہ

(۳-و- صفت) خرّاچ - فضول خرچ - مولا دَولا - جو تنگی میں آجانے والا (۳-و) نو دولت - نوکیسہ - نیا امیر (۴) جناب نواب نصراللہ خاں دیبر دولتِ امپور کا تخلص +

**نوابِ بے مُلک** - ف - ع - اسم مذکر: - لنگوٹی میں پھاگ کھیلنے والا - امیری کی شیخی مارنے والا - نو دولت +

**نَوابی** - ع - ف - اسم مؤنث: - (۱) نیابت - قائم مقامی - نظامت (۲) زمانہ، روائی - حکومت - ریاست (۳) امیری - دولتمندی (۴ - و) ایک قسم کا امیرانہ کپڑا (۵ - ل) فضول خرچی - اسراف (۶) نواب بن نواب پنجالی - ل نامہ ساں حالی - پنظمی طوائف الملوکی جیسے مرہٹی یا سکھا شاہی زمانہ +

**نوابی ٹھاٹ** - ل - اسم مذکر: - امیرانہ ٹھاٹ - رئیسانہ ساز و سامان + طمطراق +

**نوابی کرنا** - ل - فعل متعدی: - امیرانہ ٹھاٹ برتنا - امیری کرنا - ریاست کرنا + اپنی حد سے بڑھکر چلنا - فضول خرچی کرنا - امیرانہ طور سے رہنا - عیش اُڑانا +

**نَواح** - ع - اسم مؤنث: - از نواحی جمع ناحیہ + اطراف و جوانب - قُرب و جوار - حوالی - مضافات - اضلاع - اقطاع +

**نَواحی** - ع - اسم مؤنث - ناحیہ کی جمع - مُلک کے کنارے - مُلک کی طرفیں - اطراف - مضافات اضلاع - اقطاع +

**نَوادِر** - ع - اسم مؤنث: - نادرہ کی جمع عجیب اشیا - نادر چیزیں - عجائب غرائب +

**نِواڑ** - ہ - اسم مؤنث: - وہ موٹا اور چوڑا فیتہ جس سے پلنگ بُنا جاتا ہے - فارسی نوار +

**نِواڑا** - ہ - اسم مذکر: - چھوٹی ناؤ - بجرا - چھوٹی کشتی +

**نِواڑا کھیلنا** - ہ - فعل لازم: - چھوٹی ناؤ پر سوار ہو کر دریا کی سیر کرنا +

**نَواز** - ف - نواختن کا امر - مرکبات میں آتا ہے جیسے بندہ نواز، غریب نواز، عاجز نواز وغیرہ

**نَوازِش** - ف - اسم مؤنث: - بخشش - عنایت - لطف - کرم - مہربانی - شفقت - مروت - کرپا - دیا +

**نَوازِش کرنا** - ل - فعل متعدی: - عنایت کرنا - مہربانی کرنا - مدد کرنا - مُعاونت کرنا - پرورش کرنا - پالنا - لطف کرنا - لطف و کرم سے پیش آنا +

**نَوازِش نامہ** - ف - اسم مذکر: - عنایت نامہ - مہربانی نامہ - شفقت نامہ - بزرگوں کا خط

**نَوازنا** - ل - فعل متعدی: - پالنا پوسنا + پرورش کرنا + پیار کرنا + بخشنا - بخشش کرنا - انعام دینا + مُمتاز فرمانا - سرفراز کرنا - سربلند کرنا - عزّت بخشنا +

**نَواس** - ع - اسم مذکر: - محل - مکان - گھر - خانہ - حویلی - مسکن - مقام - بود و باش کی جگہ - ٹھکانا - سنسکرت

**نواسہ** - ف - اسم مذکر: - بیٹی کا بیٹا - ناتی - دھیتا - دُختر زادہ جیسے رستم نواسۂ سام ... نواسا

**نَواسی** - ل - اسم مؤنث: - بیٹی کی بیٹی - دُختر زادی - نتنی - دھیتی +



**نَواسی** - ہ - صفت: - ایک کم نوّے - ہشتاد و نہ - ۸۹ +

**نواسیر** - ع - اسم مؤنث: - ناسور کی جمع (۱) وہ زخم جو اچھا نہ ہو (۲) وہ ناسور جو مقعد میں ہو جاتا اور بعض اوقات اُس میں سے پیشاب بھی آنے لگتا ہے +

**نَواصِب** - ع - اسم مذکر: - مسلمانوں کے ایک گروہ کا نام جو حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے دُشمنی رکھتا اور ناصبی کہلاتا ہے +

**نَوافِل** - ع - اسم مذکر: - نفل کی جمع - فوائد - مطلب نماز جو فرض کے بعد نماز پڑھی جاتی ہیں + وہ رکعتیں جو سنت اور فرض کے بعد نماز پڑھی جاتی ہیں +

**نَوال** - ع - اسم مؤنث: - بخشش - عطا - داد و دہش + کرپا - مہربانی - عنایت - الطاف کرم

**نَوالہ** - ف - اسم مذکر: - مشتق بکسر اول لقمہ - کور - گاسا - گراس (۲) چیزاندک - ذراسی چیز جسکا لقمہ ہو سکے - لقمہ کی برابر +

**نوالہ کرنا** - ل - فعل متعدی: - لقمہ کرنا - چٹ کرنا - کھا جانا - ہڑپ کرنا +

**نوالہ مارنا** - ل - فعل متعدی: - کھانا - نگلنا - ہڑپ کرنا +

**نوامید** - ف - صفت: - ناامید - مایوس - نراس +

**نوامیدی** - ف - اسم مؤنث: - ناامیدی - مایوسی - نراس (۲) ؎

نومیدی جو اب ہے کیوں اتنی شوق پر یہ کیا ہے اگر میں پڑا ممنون نہیں (مومن)

**نَواں** - ہ - صفت: - نَو سے نسبت رکھنے والا - نہم - منسوب بہ نَو +

**نِواں** - ہ - صفت: (ہندی) نیچا - خمیدہ - جھکا ہوا +

**نِوانا** - فعل متعدی: (ہندی) جھکانا - خمیدہ کرنا - موڑنا جیسے کچا بانس جدھر چاہو نوا لو ... سے

**نَواہی** - ع - اسم مؤنث: - نہی کی جمع - ممنوعات - غیر مباح اور ناجائز باتیں +

**نِوائی** - ہ - اسم مؤنث: (ہندی) گرمی - حدت - تمازت - تپش - حرارت +

**نِوایا** - ہ - صفت: - ہندو - گرم - تتا - محرور +

**نَوائِب** - ع - اسم مؤنث: - نائبہ کی جمع - مصیبتیں - حوادث - حادثے - تکلیفیں - ہمتیں - کلفتیں - پانتیں

**نَوبَت** - ع - اسم مؤنث: - (۱) کسی چیز کا وقت - باری - سما - وقتِ معین ؎

خوش قماشی وہ نہیں جاشنِ والی کی ایسی کب نوبت پہونچی ہو نو آئی ہے (آتش)

وہ دی رتبہ ہوں آنا رحمت جسکو شوکت ہو جو تپ آئے تو وہ تب ہو کر جسکا نام نوبت ہو (صابر)

(۲ - ف) حالت - کیفیت - درجہ - عالم - طور ؎

اب یہ نوبت ہے کہ میرا صدمہ اُن سے ۔ ۔ نہیں دیکھا جاتا (داغ)

روتے روتے آپکے غم میں یہ نوبت آگئی شل مژگاں ہوا کانٹا ہوا بیمارِ عشق (قدر)

ہو گئی کثرتِ عصیاں سے مری وہ نوبت ہے یہ احسان طالبِ جو گنہگار مجھے (داغ)

سیر کب غم میں یہ ہے اب پہنچی ہے نوبت ہم کیونکہ سجا سو دے اب او ساں کہنا (ظفر)

نوب

(۲- ف) نقارہ- دھونسا- باجہ- کوس- طبل + دمامہ- ڈنکا + ؎

ملک نوبت و نشاں سے تھے جو تل آج نوبت یہ ہے نشان نہیں + (رند)

نقارچی بھی پھر یں میرے نصیب ہیں نوبت ابھی وہ پہر کی ابھی تک بجی نہیں + (اختر)

(پہلے بادشاہوں میں دستور تھا کہ شب کے وقت آٹھ بجے سو پہرے اور شام کو نوبت بجا کرتی تھی مگر سکندر کے زمانے میں تین وقت۔ اُسکے بعد چار وقت اور سلطان سنجر کے عہد میں پانچ وقت بجنی شروع ہو گئی تھی۔ وجہ مؤرخوں نے یہ لکھی ہے کہ بادشاہ مذکور کے دشمن بادشاہ کی ہلاکت کے واسطے لوگوں کو بٹھا کر سحر و افسوں پڑھا کرتے تھے اور بادشاہ روز بروز نحیف و ضعیف اور لاغر ہوتا جاتا تھا۔ اُس زمانے کے منجموں نے اپنی فراست سے تاڑ لیا اور بادشاہ سے کہا کہ فی وقت نوبت بجوانی چاہئے اور مشہور کر دیا کہ بادشاہ مر گیا اُسکی جگہ دوسرا شخص تخت پر بیٹھا۔ جب جادوگروں نے یہ بات سنی تو وہ جادو کے کام سے باز رہے۔ بادشاہ جیسا تھا ویسا ہی ہو گیا اور اس بات کو مبارک سمجھ کر ہمیشہ پانچ وقت نوبت بجنے کا حکم دے دیا) + (۳- ف)

مہلت- فرصت- وقفہ (مصنف سوچ سمجھے قائم ہو چکا) (۴- ع) کرّت- مرتبہ- کال- سمّت- وقت۔ موسم- حالت- گت- حالت۔ (۵) محافظت- نگہبانی- چوکیداری- نگران- پاسبانی۔

(مت) سانحہ- واقعہ- حادثہ- مصیبت (ہف) بُرا دن- بدبختی- ہنگامہ- بارگاہ (۱۰)

صاحب بُرہان نے لکھا ہے کہ برہمنوں کے اعتقاد اور اصطلاح میں تین لاکھ ساٹھ ہزار برس کی مدت کو ایک نوبت کہتے ہیں (۱۱- ف) ہر وہ چیز جو گرد ایک دائرہ پر گھومے (۱۲- ف)

نمبر ۱۲ فرہنگ سے نقل ہوا اور بارگاہ (۱۰) ہی میں عربی زبان کا لفظ نوبت آیا ہے)

نوبت آنا۔ فعل لازم۔ باری آنا۔ آ دھرانا + ؎

نوبت نا آئی ہوں وہ گنہگار جلے جو سے حشر کو سیر احساب ہو (رند)

نوبت بجانا۔ فعل متعدی۔ نقارہ بجانا۔ ڈھونڈورا دکھانا ؎

ہر ایک اپنی اپنی بجاتا ہے نوبت بجا سونے کا کوس شہرت بجا ہے + (بیدل)

نوبت بجنا۔ فعل لازم۔ نقارہ بجنا۔ نقارے پہ چوب پڑنا۔ شادی ہونا۔ خوشی ہونا۔ بیاہ رچنا۔ خوشی منانا۔ شادیانہ بجنا +

نوبت بنوبت۔ ع۔ متعلق فعل۔ باری باری سے + وقتاً فوقتاً۔ یکے بعد دیگرے۔ اپنے اپنے وقت پر۔ ایک کے بعد ایک ؎

حسن و عشق گر غلط تا تو فنا ہوا شہر خلق میں نوبت بنوبت آگیا + (ظہیر)

نوبت پہنچنا۔ فعل لازم (۱) باری آنا۔ موقع آنا (۲) حالت بادر پہنچنا +

نوبت خانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ نقار خانہ جو اکثر شاہی محل کے پھاٹک پر ہوا کرتا اور نوبت بجنے کا گوشہ +

نوبت کا گجر۔ ل۔ اسم مذکر۔ باری کا گجر۔ جیسا پہر تھا ویسا گجر۔ تب نوبت +

نوج

نوبت کو پہنچنا۔ فعل لازم۔ حالت کو پہنچنا۔ حد کو پہنچنا۔ ختم ہونا۔ کمی ہونا +

نوبت کی ٹکور۔ ا۔ اسم مؤنث۔ نوبت کی آواز۔ ڈنکے کی آواز۔ نوبت کی چوٹ (یا) چوکی

نوبت گاہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) پہرے کی جگہ۔ جیل خانہ۔ ہندی خانہ۔ حوالات (۲) نوبت خانہ۔ نقار خانہ +

نوبتی۔ ف۔ صفت (۱) نوبت کا۔ باری کا۔ جیسے نوبتی بخار (۲)۔ ف۔ اسم مذکر۔ نوبت بجانے والا۔ نقارچی۔ نقارہ نواز (۳) پہرے والا۔ سنتری۔ چوکیدار (۴) کوتل گھوڑا۔ خالی گھوڑا جو بغیر سوار کے جلوس میں چلتا ہے۔ نوبتی وہ خیمہ جس پہرے والا سنتری کو کہتے ہیں (۵) شاہی باری دار۔ دربان +

نوبتی بخار۔ اسم مذکر۔ باری کا بخار۔ تیسرے یا چوتھے روز کا بخار۔ تپ نوبت +

نوتا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (گنوار) (۱) نیوتا۔ وہ نقدی جو بیاہ شادی میں صاحب خانہ کو بطور رسم دی جاتی ہے (۲) بلاوا۔ طلب +

نوتنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ نوتا دینا۔ بلاوا دینا۔ مدعو کرنا۔ بلا بھیجنا + شادی کو بلانا۔ دعوت دینا

نوتنی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ ضیافت جو شادی کی بابت نیوتا دینے والوں کو دی جاتی ہے +

نوتنی ہونا۔ فعل لازم۔ ہندو دلہن کے گھر والوں کی طرف سے ضیافت ہونا۔ جالا ہونا +

نوتھاری۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جسے نیوتا دینے کو بلا رہا ہو۔ بلایا ہوا۔ مہمان خوانده (دہلی کے لوگ جو شادی میں نیوتا دینے آتے ہیں انہیں کہا کرتے ہیں اُن کی شادی کے موقع پہ اُتنا دے رکھا ہے۔ خواہ وہ ہر ایک کے نیوتا نہیں چاہتے وہ جہاں کسی سے نہ ملے ہیں اکثر مہمان کہتے ہیں)

نوٹ۔ انگلش۔ (Note) اسم مذکر۔ (۱) ہنڈی۔ پرونیسری نوٹ۔ وہ سرکاری کاغذ جو سکہ کی بجائے کام دیتا ہے کاغذی زر (۲) شبیہ۔ یادداشت۔ ٹانک لینا۔ لکھ لینا (۳) پرچہ۔ چٹھی۔ رقعہ۔ اشارہ لکھنا (۴) حاشیہ جو کسی کتاب پہ چڑھایا جائے۔ تفسیر۔ تشریح جیسے فٹ نوٹ یعنی وہ حاشیہ جو کتاب یا کاغذ کے نیچے لکھا جائے (۵) دستاویز۔ تمسک

نوٹ بک۔ انگلش۔ (Note-book.) اسم مؤنث۔ کتاب یادداشت۔ بیاض۔ یادداشت

نوٹ پیپر۔ انگلش۔ (Note-paper.) اسم مذکر۔ چٹھی کا کاغذ۔ خط کا کاغذ +

نوٹ کرنا۔ فعل متعدی۔ یادداشت میں لکھنا +

نوٹ لینا۔ فعل متعدی۔ یادداشت میں لکھنا۔ ٹانکنا۔ نیچے لکھنا۔ کتاب یادداشت پر چڑھانا۔ درج یادداشت کرنا +

نوج۔ ع۔ کلمۂ دعا۔ مؤ۔ (نعوذ کا بگڑا ہوا) (۱) خدا نہ کرے۔ ایسا نہ ہو۔ مبادا۔ مباد۔ خدانخواستہ۔ دُور پار۔ دُور بار ؎

نوج ایسے کہیں ہاں ہوں گھر کھیتے ہیں لوگ سب تماشے ہے یہ جو شہر دکھاتا + (انشا)

ناک میں دم تھا چھڑایا ہے خدا نے آنا عشق کے جال میں پھر پھنسیں ہم نوج انگیس)

نوچ

انکھ نے اُسے سخت کشتہ نہ کیں (ے) ہاں کوئی لپٹ پہ قربان ہو نوچ نہ نگیں،

(۲) حالتِ تنفر یا خفگی میں بجائے حرف نفی جیسے میں نوچ آئی ہوتی۔ تمہارا کام تو ایسا ہی الا اسی نے نوچ تجھے کوئی کام کرنے + ؎

تجھے ملنے کا رو کا ایک ارمان ہو نوچ۔ تو ہے بد ترے عمر کوئی سمان ہو نوچ } رنگین

صفتِ حسنین کے جو ہوتے پرانے برس۔ یا علی اُسکے لئے طوفان ہو نوچ

ٹکڑے بورن : دیکھا سنے۔ ہے بی نوچ دو گھڑی آنے (قلق)

(ناطق کم تلفظ) نہیں مت جیسے جیا ایسی حالت میں تم تو نوچ پردیس جانا + یہ کام نہ کرو +

**نوچا ناچی** ۔ اسم مؤنث : کھسوٹ۔ کھسائی۔ چھینا جھپٹی +

**نوچ کھسوٹ** ۔ اسم مؤنث : لُوٹ لے۔ ہتبرد۔ دست اندازی۔ غارتگری +

**نوچنا** ۔ فعل متعدی : نُختا۔ لمنا۔ کھسوٹنا۔ کھونٹنا۔ پنجہ مارنا۔ کندن کا ترجمہ۔ ٹکڑے چبا دو۔ کھسوٹنا۔ کھسوٹنا۔ جسے اُستُرے سے مونڈنا۔ لوٹنا۔ مفلس بنانا۔ ٹھگنا۔ کھوسنا۔ غارتگری کرنا +

**نوچنا کھسوٹنا** ۔ فعل متعدی : لُوٹنا مارنا۔ چھینا جھپٹی کرنا + چٹکی مارنا۔ پنجہ مارنا + کھسوٹنا +

**نوچو** ۔ اسم مذکر : کھاؤ۔ لُوٹنے کھسوٹنے والا۔ غارتگر۔ مُوسنے والا۔ مال لُوٹنے والا + رشوت خور۔ راشی +

**نوچی** ۔ اسم مؤنث : بازاری عورتوں کی لونڈی یا بیٹی جس سے وہ کسب کرا کر کھاتی ہیں + کواری بازاری لڑکی۔ کسبیوں کی لڑکی (ہندوستان میں اکثر فاحشہ عورتوں کا قاعدہ ہے کہ لونڈیاں مول لیکر اُنسے فعل شنیع کراتی ہیں اور جو کچھ اُسکی آمدنی ہوتی ہے وہ اپنے تصرف میں رکھتی ہیں پس ان کنیزوں کو نوچی اور اُنکی مالکہ کو نائکہ کہتے ہیں +

**نُوح** ع ۔ اسم مذکر : نوحہ کرنے والا۔ رونے والا + ایک مشہور پیغمبر کا لقب جو حضرت ادریس کی وفات کے بعد پیدا ہوئے آپ کا نام نامی سُریانی زبان میں یشکر عربی میں شیخ الانبیاء و نجی اللہ کہتے تھے۔ اہلِ عرب نے آپ کا نام نُوح اسواسطے رکھا تھا کہ آپ اپنی عمر میں اکثر روتے رہے ان تین وجہ سے آپ کا نام نُوح بیان کیا گیا ہے۔ اوّل تو یہ وجہ ہے کہ آپ کے پاس سے ایک زخمی کُتا گزرا تھا جسے آپ نے فرمایا کہ ہٹ دور ہو اے سگِ قبیح۔ مگر جب کُتے نے جواب دیا کہ میں اپنے آپ کُتا اور نہ اپنے آپ انسان نہیں بنا تو آپ شرمندہ ہو کر مدت تک روتے رہے۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ طوفان کے بعد شیطان نے آکر کہا کہ میں آپکا ممنون ہوا کیونکہ اگر آپ دُعا نہ کرتے اور آپکی دُعا سے تمام اُمت دوزخ میں نہ جاتی تو مجھے اور میرے معاونوں کو اب تک دوزخ میں رہتے بہکانے کی مزاحمت اُٹھانی نہ پڑتی۔ پس حضرت اپنی دعا سے پشیمان ہو کر چالیس برس تک روتے رہے۔ تیسرے یہ کہ اپنے بیٹے کنعان کیواسطے دعا مانگی جس سے خدا تعالیٰ ناراض ہوا اور آپ اس غم میں روتے رہے۔ بلکہ بعض یہ بھی کہتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے اُمت کو غرق کرا دینے کی نسبت بھی آپ کو جتایا تھا۔ یہ بات مجھے پسند نہیں آئی چنانچہ مرتے دم تک آپ اسی غم میں مُبتلا رہے۔ بعضوں کا قول ہے کہ قوم کے افعال شنیعہ پر نوحہ کرتے تھے اسوجہ سے یہ نام پڑ گیا۔ بہرحال آپ کا نام طوفان کے سبب سے جو آپ کی دُعا سے آیا زیادہ تر مشہور ہے۔ آپ کی عمر ایک ہزار سات سو یا ڈیڑھ ہزار برس کی تھی۔ اتنی بڑی عمر کسی پیغمبر کی نہیں ہوئی۔ عوج بن عنق آپ ہی کے زمانے میں تھا۔ دُنیا کی آبادی چونکہ دُوسری دفعہ آپ ہی کے سبب سے ہوئی۔ اسلئے آدمِ ثانی کا بھی لقب پایا۔ آپ کے تین بیٹوں سے تمام ملک آباد ہوئے۔ یافث کی اولاد سے چین ماچین۔ ترکستان۔ حام سے دیار مغرب۔ زنگبار۔ حبش اور ہندوستان۔ سام سے جزیرہ عراق۔ فارس۔ خراسان +

**نُوح کا طوفان** ۔ وہ مشہور طوفان جو حضرت نوح علیہ السلام کی بددُعا سے آپکی اُمت پر آیا اور تمام جہان میں پھیل گیا تھا جسکی مفصّل کیفیت مذہبی کتابوں میں مندرج ہے (۲) طوفانِ عظیم ؎

رونا کہاں ہے مجھے دل کھول کر نصیب۔ دو آنسوؤں سے نُوح کا طوفان ہو گیا (حیا)

کہتا ہے جسے نُوح کا طوفان زمانہ۔ قطرہ کوئی نکلا تھا مرے دامنِ تر کا (تصویر)

**نُوح کی کشتی** ۔ اسم مؤنث : وہ کشتی جو نُوح پیغمبر نے طوفان سے بچنے کیواسطے بحکمِ خدا تیار کی تھی اور اُسمیں ہر قسم کی مخلوق کا ایک ایک جوڑا رکھ کر اور نیک بندوں کو بٹھا کر اُس عذابِ الٰہی سے بچایا تھا۔ جنت کی مثل ہیں ؎

بہا دیں اشک کے طوفان کشتی نُوح کی ہم بھی۔ اٹھا دیں ایک پل کو ہم جو پردہ چشمِ گریاں کا (وسل)

**نُوحہ** ع ۔ اسم مذکر : (۱) ماتم۔ شیون۔ مجازاً گریہ وزاری۔ رونا پیٹنا +

**نُوحہ گر** ع + ف ۔ صفت : نوحہ کرنے والی یا نوحہ کرنے والا + رونے والی عورت جو مُردے کا بیان کر کر کے روئے اور رُلانے والا ؎

حیف اُن بول کو روؤں پیش کہیں۔ مقصود ہو تو ساتھ رکھوں نوحہ گر کو میں (غالب)

**نُوحہ گری** ع + ف ۔ اسم مؤنث : ماتم۔ سیاپا۔ رونا پیٹنا۔ گریہ وزاری کرنا +

**نَوَد** ف ۔ صفت : نوّے۔ دس کم سو۔ ۹۰ +

**نَو دمیدہ** ۔ اسم مذکر : نیا پودا + نیا لگایا ہوا باغ +

**نُور** ع ۔ اسم مذکر : (۱) جوت۔ روشنی۔ تاب۔ چمک۔ تجلّی۔ جلوہ۔ اُجالا۔ چاندنا۔ اُجالا۔ درخشانی۔ درخشندگی۔ دھوپ۔ ہیا۔ نمایانی۔ تابِ ماہ ؎

ہوتا ہے نُورِ ماہ کا اکسار جہان میں۔ تو خوب جانتا ہے کہ ماں تھا یہاں نعمتِ ارشد)

(۲) رونق۔ رُوپ۔ چہرے کی چمک دمک جیسے ایک ترسا آدمی ہزار نور کا پتلا ؎

نُور ہے اسکے چاند سے مُنہ پہ۔ اے مختیر بلائیں لو بیٹھے + + + (مختیر)

(۳) صُوفیوں کی اصطلاح میں خدا کے ناموں میں سے ایک نام ہے۔ ادر بمعنی آتش اور شمع

شہوت سے پاک۔ معانی سا آسمانی۔ ملکوتی ✦

**نُورانی چہرہ یا صورت** ۔ ل۔ اسم مذکر، دوم مؤنث :۔ پاکیزہ صورت۔ پاکیزہ چہرہ۔ خدا کا چہرا ✦

**نَوْرَس** ۔ ف۔ صفت :۔ (۱) نو رسیدہ۔ میوۂ تازہ۔ نیا پکا ہوا پھل۔ رُت کا پکا ہوا پھل (۲) لغات۔ نوخیز۔ نوجوان۔ گبھرو ✦

**نورمل سکول** ۔ انگلش۔ (Normal School) ۔ اسم مذکر :۔ باقاعدہ تعلیم سکھانے کا مدرسہ۔ تعلیم المعلمین۔ وہ مدرسہ جہاں اُستادوں کو پڑھانے کا ڈھنگ سکھایا جاتا ہے ✦

**نُورہ** ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ چونہ اور ہڑتال جو بال اُکھاڑنے کے واسطے کام میں لاتے ہیں۔ بال اُکھاڑنے کی دوا ؎

کھلک گئے نہ پرش سفید جناب ہیں — اسے شیخ نہیں ملا ہے نُورا خضاب میں (ناظر علی)

ہمنشیں شیخ سے یہ کہنا کہ سب رندوں کی — لگا تو ڈاڑھی میں نُورا خضاب کا پہلے (؎)

**نوزدہ** ۔ ف۔ صفت :۔ انیس۔ ایک کم بیس ✦

**نوش** ۔ ف۔ نوشیدن کا امر۔ (۱) پی (۲) مرکبات میں پینے والا۔ نوشندہ۔ جیسے شراب نوش۔ سے نوش۔ بادہ نوش (۳) صفت۔ شیریں۔ میٹھا۔ گوارا (۴) اسم مذکر۔ آبِ حیات۔ امرت (۵) شہد۔ بکھیر۔ مسل۔ انگبیں (۶) حیات۔ زندگی (۷) تریاق۔ دافع زہر۔ فادزہر (۸) راس۔ موافق۔ سازگار۔ پچنے والا۔ جزو بدن ہونے والا ✦ (جنتم نوش دور اور ہول سکن پڑھا جاتا ہے)

**نوشِ جاں فرمانا یا کرنا** ۔ ف۔ فعل متعدی :۔ کھانا ✦ تناول فرمانا۔ جب کوئی شخص کھانے کی صلاح کرتا ہے تو ہم یہی کہتے ہیں کہ نوشِ جاں فرمائیے یا کیجئے اور اگر کوئی شخص کھانا کھاتا ہوا دکھائی دے یا دعوت کرے تو گویا بولتے ہیں تو سمجھتے ہیں کہ کھانا یا خاصہ نوشِ جاں فرما رہے ہیں۔ عورتیں اسمیں ایک یائے معروف زیادہ کرکے برتی ہیں ؎

اسے کیوں دز نانی نے کئے نوشی جاں — جوں کے توں یوں ہی یونہی نکلے ہیں سبھی (رنگین)

کہا تو ہے لیکن سو سنگ فرق ہے پھر وہ ساغر — آئے تم تو نہ کر آنکھیں کہ اب نوشِ جاں مشفق لیے سوتا

نہ رہتا ایک قطرہ بھی شہد شوق میرا تی — جو کرتے نوشِ جاں زہراب غم پہلے سے ہم پہلے (ظفر)

کہا میں نے تجھ کو نوشِ جاں کر خونِ دل اپنا — مریض عشق کی بہتر غذا یہ آتش ہے گویا (رشیدی)

**نوشِ جاں ہو** ۔ ف۔ محاورہ :۔ انگ لگے لگا ہو۔ راس آئے موافق ہو۔ سازگار ہو۔ تناول فرمانا مبارک ہو ؎

فراقِ یار کو دل نوشِ جاں ہو — یہ یوسف گرگ کی ہے میہمانی ✦ (آتش)

**نوش دارُو** ۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ (۱) تریاق ✦ فادزہر۔ زہرمہرہ (۲) مجازاً



شراب۔ صہبا۔ مے۔ دُختِ رز۔ (۳) طبی اصطلاح میں وہ معجون جو شیریں خوش ذائقہ دل کو فرحت بخشنے معدے اور دماغ کو قوت دینے والی بلکہ جملہ امراض کو دفع اور تمام زخموں کو اچھا کر دینے والی ہے ؎

دوست ہی دشمنِ جاں ہو گیا اپنا آتش — نوش دارو نے کیا کام اثر سم پیدا (آتش)

**نوش فرمانا یا کرنا** ۔ ف۔ فعل متعدی :۔ (شرفا) کھانا پینا۔ اور کہ کی نسبت کا بولا

**نوشابہ** ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) آبِ حیات۔ امرت جل (۲) مؤنث۔ ایک عورت کا نام جو ملک بروع کی بادشاہ تھی اور سکندر اعظم اُسے زور سے چھین کر لایا تھا ✦

**نوشاد** ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ ایک حسن خیز شہر کا نام۔ شہر معشوقاں ✦

**نوشادُر** ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ مشہور ہیج والی۔ مرکب از نوش بادر یعنی تریاقِ آتش۔ ایک کانی دوا کا نام جو اکثر سفید ہوتی ہے۔ کانی نوشادر نواح سمرقند کے ایک پہاڑ سے نکلتا ہے اور نیز اُس پہاڑ کے غار سے جو دستمان علاقہ کرمان میں واقع ہے۔ کہتے ہیں اس غار میں سے دھواں نکلتا اور جم جاتا ہے۔ یہ سب عمدہ قسم کا نوشادر ہے۔ دوسرا نوشادر وہ ہے جو پنجاوے میں ٹہنڈ گی وغیرہ کے جلنے سے اکٹھا ہو جاتا ہے۔ مصوروں لوگ اسی کو عقاب و نسواشر معنا لہ کہتے ہیں اور عرب واسے ح ہوچ ٹانکہ کی سلیدی کے واسطے مفید ہے۔ اصل میں ایک قسم کا نمک۔ بالکل مزا جادہ بیسہ رہتا ہے یا ہیں اور بعض کے نزدیک تاپ بن جاتا ✦

**نَوِشت** ۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ (۱) تحریر۔ لکھت ✦ کتابت۔ لکھائی ✦ عبارت ✦ (۲) دستاویز۔ تمسک۔ خط۔ لکھتم ✦ تحریری سند ✦

**نوشت خواند** ۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ لکھت پڑھت ✦ لکھنا پڑھنا ✦

**نوشت کرنا** ۔ ف۔ فعل متعدی :۔ تحریر کرنا۔ لکھتم کرنا ✦ دستاویز لکھنا۔ تمسک لکھنا۔ قول و اقرار لکھ دینا ✦ لکھائی کرنا۔ کار تحریر کرنا ✦

**نوشت ہونا** ۔ ف۔ فعل لازم :۔ لکھت ہونا۔ لکھتم ہونا ✦ باہمی عہد و پیمان قلمبند ہونا۔ دستاویز ہونا۔ تحریر ہونا ✦

**نَوِشتہ** ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) لکھا ہوا۔ قلمی ✦ (۲) تحریری سند۔ دستاویز۔ تمسک ✦ چٹھی (۳) تقدیر۔ سرنوشت۔ پرالبدھ ؎

جو نوشتے میں نہ ہو پہلے سے قسمت کہاں — جبکہ نسخے میں دوا کے تھا کو صحت نہیں (ذوق)

ہو کشش کی یہ جو گرائی کہ وہاں پہنچا یا — تکبر تو تھا ہمارا نہ سمانے کا عنصر (ظفر)

نوشتہ کو میرے مٹاتے ہیں رو رو — ملائک جو لوحِ قسلم دیکھتے ہیں (سودا)

**نَوشہ** ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) بادشاہ نوجواں ✦ (۲) دُولہا۔ بنا۔ دُلہا۔ بنا ✦ عرف و خطاب بھی ہوتا ہے جیسے مرزا نوشہ نواب اسد اللہ خاں غالب دہلوی علیہ الرحمۃ کا عرف ✦

**نوشہانہ** ۔ ف۔ صفت :۔ نوشہ کی مانند۔ دُولہا کا سا ✦ دُولہا کی مانند ✦ نئے بادشاہ

نوش

کا سا۔ بادشاہ نوجواں کی مانند +

**نوشیرواں**۔ ف۔ اسم مذکر :- مرکب از نوشیں + رواں ) (چونکہ لوگ اسکو اسکی عدالت اور سخاوت کے سبب جانِ شیریں سے زیادہ عزیز رکھتے تھے۔ اس سبب سے یہ لقب پڑگیا۔ مگر نامۂ خسرواں ایک ایران کی تاریخ میں لکھا ہے کہ جب نوشیرواں کا باپ غباد اپنے بھائی پاسش کی دہشت سے ترکستان کو چلا تو شہر نیشاپور میں ایک دہقان سکنگر ہیں شیر اُسکی بیٹی سے شادی کی چنانچہ وہ اُسی سے حاملہ ہوگئی۔ پیچھے کو غباد نے ترکستان کا رستہ لیا وہاں پہنچکر کچھ مدت تک رہا۔ وہاں سے جمعیت لیکر سپہ ایران کو واپس ہوا تو آتے وقت پھر نیشاپور میں قیام کیا تب اپنی بیوی کا حال پوچھا جس اُس نے اُس لڑکے کو لاکر سامنے کھڑا کر دیا۔ غباد اُسے دیکھکر نہایت شادماں ہوا اور نوشیرواں نام رکھا۔ جس سے یہ غرض تھی کہ مجھکو یہ اپنی جانِ شیریں سے بھی زیادہ پیارا ہے۔ ترکستان سے آکر غباد ایران کا بادشاہ ہوگیا اور اپنے بعد نوشیرواں کو جانشین قرار دے گیا۔ یہ بادشاہ اپنے عدل و انصاف کے سبب ایسا مشہور آفاق ہے کہ حاجتِ بیان نہیں۔ بلند اُس کا بانی المعنی صالت گھر تھا آنحضرت رسول اکرم محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اسی کے زمانے میں پیدا ہوئے تھے۔ یہ بادشاہ موجد تھا۔ حکیم بزرچمہر اسکا وزیر تھا۔ جو آناد سونامی نوشیرواں کالیک معتبر بتلاش کرکے لایا تھا۔ عرب والے کسریٰ اسی بادشاہ کو کہتے ہیں +)

**نوشیں**۔ ف۔ صفت :- گوارا۔ شیریں۔ میٹھا۔ شہد۔ سالقند کی۔ اند مصری کی مانند +

**نوع**۔ ع۔ اسم مؤنث :- (۱) قسم۔ جنس۔ بھانت۔ جاتی۔ ذات۔ (۲) وضع۔ طرح۔ طور۔ طریق۔ ڈھنگ + شکل۔ صورت۔ ہیئت (۳) منطق ) وہ کلی جو یکساں حقیقت رکھنے والی افراد کو شامل ہو جیسے۔ انسان کہ زید عمر خالد وغیرہ پر اسکا اطلاق ہوتا ہے اور گھوڑا کہ ہر ایک گھوڑے کو گھوڑا کہہ سکتے ہیں +

**نوک**۔ ف۔ اسم مؤنث :- سانی۔ بھال + نیش ڈنک + چونچ۔ منقار۔ سرا۔ سرے

جب اکر کر اُسنے دیکھا نظر دل میں چُبھ گئے ۔ عاشقوں کو نوک کا ہونا لکارسی ہو گیا + (برق)

جب اُسکے کان چبھے ہائے ہیں میں خستہ ادوے ۔ زخم ناکوں ہیں لال عاشق کے نوک سوزن کی امانت )

(۲) لباس و وضع۔ وضعداری (۳) دُوں۔ نمود شیخی۔ ڈینگ + چھیڑ۔ چھیڑ خانی + چشمک زنی ؎

ہے موزوں جو ہر امرِ صحتِ اُسکی ۔ ستم سے نوک ہی کی بات چل جاتی ہے (دبیر)

(۴) عزت۔ ٹیک۔ ناک (۵) آن۔ نوٹ۔ انداز۔ وضعداری۔ ادا ؎

سادگی میں ہے بانکپن کی نوک ۔ لٹے انداز کج ادائی کا + + (ظہیر)

**نوک پان**۔ اسم مذکر :- جنت فروش جوتی کی نوک کا چمڑا۔ اسکی خوبصورتی منسوب ہی اسیطرح پان یعنی بیڑی کا کھنی چمڑا +

**نوک پان دیکھیے یا ملاحظہ کیجیے**۔ (۱) محاورۂ جنت فروشاں ) جس وقت جنت فروش جو کہ ایک کو تیار کھاتے ہیں تو یہ فقرہ اسکی منسوب ہی شوخ صورتی۔ بناوٹ اور چمڑے کی عمدگی میں بیان کرتے ہیں یعنی دیکھیے نوک کیسے عمدہ چمڑے یا کہنت کی گولی ہوئی ہے۔ پانی کیا خوبصورت چمڑے کا لگا ہوا ہے۔ ایڑی سے پنجے تک کسی طرح کا نقص اور عیب نہیں ہے +

نوک

**نوک پلک**۔ ا۔ اسم مؤنث (۱) آنکھ ناک (۲) صفت) تناسب اعضا آنکھ ناک کی خوبصورتی۔ طرح وضع دلکش۔ آن و انداز دلفریب۔ نِک سُک سے درست۔ ولیں کھنچے والا نقشہ

دل اپنی عاشق کے تصور سے کلیجہ آئی ۔ ابن حسینوں کی غضب نوک پلک آئی ہے (داغ)

**نوک پلک یا نوک پنجے سے درُست**۔ ۱۔ محاورہ :- سب طرح سے ٹھیک نِک سُک سے درست۔ سرتاپا درست۔ بنا سنورا۔ آراستہ پیراستہ۔ ٹھیک ٹھیک موزوں

**نوک جھوک**۔ ا۔ اسم مؤنث :- از (نوک + جھوکانا) آوازہ توازہ۔ رمز و کنایہ۔ طعنہ طعن وطنز کی باتیں۔ چھیڑ چھاڑ۔ ٹھیک سے چھیڑ چھیڑ خانی۔ نوک شنلی۔ نیز عشق و نشوخی

ہے کلام نطفے میں بھی اک طرح کی نوک جھوک ۔ بیشی ٹھہریاں جتنی ہیں شیریں تر ہے (داغ)

ہر بات میں ہے نوک جھوک اُسکے فراق ۔ غضب کئی جی میں ہمارے یاس کی آگ کی طرح (فراق)

میں جانوں اور جنبشِ مژگاں کی نوک جھوک ۔ تلوار کھول ڈالئے اپنی کمر سے آپ (ناظم)

نوک جھوک اُنکی اہلِ جان کے واسطے ہے ۔ کتنی مژگاں میں با تیری نکیلیں آنکھیں (ظفر)

واسطے اُس جنبشِ مژگاں کے جو ہے نوک جھوک ۔ نہ کماں ہے نیزہ بازاں دکن کے دیکھے ( ″ )

جب رہتی ہے تری مژگاں کی اُسے نوک جھوک ۔ ہیرے موئے تن سے تن پر ہیں نشتر دیتے ( ″ )

رہتی اُس نگاہ فتنہ گر سے نوک جھوک ۔ ملتی ہے چھیڑ چھاڑ بلا او بلاسے ہم + (ظہیر)

**نوک چوک**۔ ا۔ اسم مؤنث :- چھیڑ چھاڑ۔ شارہ کنایہ۔ طرز کنایہ شوخی شرارت۔ اچھل ہٹ۔ لگاوٹ

نوک چوک اک چال سے پیدا ۔ بانکپن چال ڈھال سے پیدا (شوق)

**نوک دار**۔ ف۔ صفت :- نکیلا۔ انی دار۔ چونچ +

**نوک دُم بھاگنا**۔ ا۔ فعل لازم :- دُم دبا کر بھاگنا۔ بالکل بھاگنا۔ بے تحاشا بھاگنا۔ پیٹھ دکھا جانا۔

**نوک رہ جانا**۔ ا۔ فعل لازم :- (کنایۃً) بات رہ جانا۔ عزت رہ جانا۔ ناک رہ جانا۔ ٹیک رہ جانا

تیز سینے پر کھنچی اُس بُرے مژگاں کی شبیہ ۔ نوک رہ جائے اتنی خاشۂ بہزاد کی (امیر)

**نوکِ زباں**۔ ا۔ اسم مؤنث :- (۱) زبان کی نوک۔ زبان کا سرا (۲) صفت) حفظ۔ ازبر۔ زبانی یاد

کتنے سیکڑوں نقلیں نصیحتیں انہیں نوک زبان ہیں (سنگھر سیلی)

گلبدن حال آبلہ پائی ۔ نہ کہیں ہم کوئی ہزار کہے
اسکو یہ داستان ہے نوک زباں ۔ ہاں یہ قصہ زبانِ خار کہے[1] } نظم منیر

**نوکِ زبان کرنا**۔ ا۔ فعل متعدی :- ازبر یاد کرنا۔ حفظ کرنا +

**نوکِ زبان ہونا**۔ ا۔ فعل لازم :- ازبر یاد ہونا۔ حفظ ہونا ؎

کبھی مصائب دلِ ستم ہوں نہ بھولوں گا ۔ تمام نوکِ زباں ماجرا سے خار ہوا (ناسخ)

[1] سیدھے مطلب کہنا ہے اُنہیں بے لفرت ۔ یہی افسانہ بھرا کہ زباں رہتا ہے (داغ)

نوک

حافظ ہوا ہو سکتا کرتے مضمون نے کا ۔ کیا عجب ہے کہ قرآن تجھے نوکِ زباں ہے (عاشق)

نوک کی لینا ۔ فعل متعدی ۔ نوک کی لینا ۔ نوک کی لینا ۔ شوخی کی لینا ۔ تعلّی کرنا ۔ شیخی بگھارنا ۔ فخر کرنا

تیرے خنجر سے بھی تو اے قاتل ۔ نوک کی نوجوان لیتے ہیں ۔ (داغ)

کبھی ہو سامنے میرے کسی نے نوک کی ؟ کھٹک گیا مجھے کانٹے کا احتمال ہوا ۔ (اسیر)

(۲) کمال کا کام کرنا ۔ قابلِ فخر کام کرنا ۔ استادی کا کام کرنا ۔

(۲) وار دست کہ ہم دشمن ہیں خط ۔ غضب نوک کی نامہ بر لے گیا ۔ (داغ)

(۳) پاس وضع رکھنا ۔ وضعداری نباہنا ۔ یعنی وضعداری سے قائم رہنا ۔

نوکا جھوکی یا نوکا چھوکی ۔ اسم مؤنث ۔ چھیڑ چھاڑ ۔ تعرض ۔ عاشقانہ نوک جھونک کی شرارت ۔

نوکر ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ سیوک ۔ ملازم ۔ ٹہلوا ۔ خدمتگار ۔ سیوک ۔ خادم ۔ خدمت گزار

اہلکار ۔ جیسے بندہ آپکا نوکر ہے کہ بیگنوں کا نوکر نہیں ہے یعنی جب آپ نے بینگنوں کی تعریف کی بینگنوں کو اچھا کہا تو میں نے بھی تعریف کر دی جب آپنے برا بتایا اپنے ہاں ملازم کہا

آپ کا بندہ اور پھروں ننگا ۔ آپ کا نوکر اور کھاؤں اُدھار ۔ (غالب)

مشتاق پاس شقد نہیں بندے جال کے ۔ اُٹھے نظر تو پینگ دیں شوخی نکال کے

نوکری ہی اور ہوتے ہیں اہلِ کمال کے ۔ آنکھیں نکالیئے گا ذرا دیکھو بھال کے

نوکر کسی کو رکھو تو سلامت کے واسطے ۔ مرتے ہو شعر و غزل نہ اُٹھانے کیو واسطے ۔ (قطعہ)

بعض لوگوں کا بیان ہے کہ نوکر ترکی لفظ ہے کیونکہ چنگیز خاں اپنے بیٹے تولی خاں کو نوکر کہا کرتا تھا مگر یہ ترکی قابلِ قبول نہیں ہو سکتا کیونکہ ترکی زبان میں فارسی لفظ نہیں مل سکتا ہے) ۔

نوکر آگے چاکر ، چاکر آگے کوکر ۔ ا ۔ محاورہ ۔ حاضر ہے مارا اور حیلہ جو نوکر کی نسبت بولتے ہیں یعنی وہ نوکر جو اپنا کام دوسروں پر ڈالے اور وہ دوسرا اوروں پر ۔

نوکر رکھنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ ملازم بنانا ۔ اپنی خدمت کیواسطے مقرر کرنا ۔

نوکرانی ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ (نوکر کا مؤنث) ۔ کنیز ۔ خادمہ ۔ ماما ۔ اصیل ۔

نوکری ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) خدمت ۔ ٹہل ۔ خدمتگاری ۔ ملازمت ۔ سیوا ۔ چاکری (۲) کام دھندا ۔ کاروبار ۔ شغل (۳) تنخواہ ۔ حق الخدمت ۔

نوکری اِنڈے کی جڑ ہے ۔ ا ۔ محاورہ ۔ یعنی روزگار کو کچھ قیام اور پائداری نہیں ۔ نوکری پر بھروسا نہیں کرنا چاہیئے کیونکہ انڈے کی جڑ سے بھی بودی ہے ۔

نوکری برطرف روزی سر طرف ۔ ا ۔ محاورہ ۔ یعنی ایک دربند ہزار در کھلے آدمی موقوفی سے پریشان خاطر نہ ہو یہاں نہ سہی تو دوسری جگہ موجود ہے ۔

نوکری بڑی کیمیا ہے ۔ ا ۔ محاورہ ۔ یعنی نوکری کیمیا سے بہتر ہے کیونکہ اسکو تیار کرنے میں گھر بیٹھے روپیہ ملتا ہے ۔

نوکری پیشہ ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ وہ شخص جسکا پیشہ نوکری یعنی ملازمت ہو ۔ نوکری کرکے کھانے والا ۔ ملازمت کرنے والا ۔

نول

نوکری خالہ جی کا گھر نہیں ۔ ا ۔ محاورہ ۔ یعنی نوکری کچھ گھر کی بات نہیں ہے کہ جی میں آیا کام کیا نہ جی میں آیا نہ کیا ۔ نوکری میں پابندی ضرور ہے آرام طلبی اچھی نہیں ۔

نوکری دینا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ کار متعلقہ بجا لانا ۔ فرضِ ملازمت ادا کرنا ۔

نوکری سے لگنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ کام سے لگنا ۔ ملازم ہونا ۔ چاکری پانا ۔

نوکری کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ ملازمت کرنا ۔ کام بجا لانا ۔

نوکری کی جڑ زبان پر ہے ۔ ا ۔ محاورہ ۔ یعنی نوکری کا اعتبار اور بھروسا نہیں ۔

نوکری نت نئی ۔ ا ۔ محاورہ ۔ ایک ہی نوکری پر زور پڑتا ہے ایک ہی کام کا تو ۔ جاتا نوکروں کو رکھ دیتے اُس سے بھی کہتے ہیں ۔

نوگری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (گنوار) پہنچی ۔ ہاتھوں کے ایک زیور کا نام ۔

نَوَل ۔ ہ ۔ صفت (گیتوں میں) نیا ۔ نوا ۔ نوخیز ۔ نوظہور ۔ خوبصورت ۔ سندر ۔ منوہر ۔ دلربا ۔ نادر ۔ نکمّا

مورا جگاکے جوبن لوٹا ۔ بارہ برس کی نول دلہنیا ۔ ائے گنگن نینچے ۔ ناد ٹھمری

نَوَل ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (ٹھ رب) نیولا ۔ راسو ۔

نَوَال ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ (نوال کا مفرد) عطا ۔ بخشش ۔

نَوم ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ نیند ۔ خواب ۔ نندرا ۔

نَومی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ نوین ۔ نہم ۔ ہندی کی نوین تاریخ ۔

نُون ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) عربی کا پچیسواں حرف ۔ فارسی کا انتیسواں جسکا بیان حرف نون کے شروع میں مفصل لکھا گیا (۲) مچھلی ۔ تلوار ۔ دوات ۔ سیاہی ۔

نون ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ نمک ۔ لون ۔ ملح ۔ (بضم نون و واو مجہول ساکن)

نون تیل ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ اوّل معلوم دوم گھر کا سودا سلف ۔ ضروری سامان معاشرت جیسے بھول گئے راگ رنگ بھول گئے جھاؤ تین چیزیں یاد رہیں نون تیل لکڑی ۔

نونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ جھکنا ۔ خمیدہ ہونا ۔ ٹیڑھا ہونا ۔ خم کھانا ۔ متواضع ہونا ۔

نوناچاری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ بنگالے کی ایک مشہور جادوگرنی کا نام ہے ۔

او مرگئے بیدین کیا جانے تو جو ہی سپہر کو ۔ ترسنا نوناچاری اور لکھو اپنے سر کو ۔ (راحت)

نونی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) کچا گھی ۔ مسکہ ۔ مکھن (۲) کھار ۔ شور ۔ شوریت ۔ وہ کھار جس سے دیواروں کی مٹی اور چونا جھڑ جاتا ہے ۔ (بضم نون و واو مجہول ساکن)

نونی لگنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ کھار لگنا ۔ دیواروں کی مٹی کا شوریت کے سبب جھڑنے لگنا ۔

نونیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) نمک بنانے والا ۔ نمک تیار کرنے والا (۲) ایک قسم کا ساگ جسکے پتوں پر رسی اور چکنی پائی جاتی ہے اس کا پھول بھی نہایت خوشنما ہوتا ہے ۔

نوول ۔ انگلش ۔ Novel ۔ اسم مذکر ۔ عشق آمیز قصہ ۔ کہانی ۔ افسانہ ۔ داستان ۔

نَوید ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) خوشخبری ۔ مژدہ ۔ بشارت ۔ خبرِ خوش ۔ سندیسا ۔

۔ بضم نون و واو معروف بمعنی عضو نہانی بچہ ۔ مجھو ۔

نہ

وصے میں مُرغ سستالے۔ اُسکی تیمار داری کریں اور پانی وانی دکھائیں پس نہ پیناا لڑانا ایسی
ڈال کر کھینچنگے کہ اُسمیں جبتک مُقدمۂ جنگ یکسُو نہ ہوے برابر لڑانے جائیں جو کہ مُتواتر لڑتے
جانا نہایت مضبوط اور دم خم والے مُرغ کا کام ہے اسوجہ سے یہ محاورہ تعریفاً مُستعمل ہے
بہت کرتے ہیں مثلاً وے دلیری غیرین روز لڑا نہ پینا مُرغ ملک بیٹرے پالی میں لڑا دیکھو (نکہت)

**نہ پینا لڑنا** - ا- فعل لازم:- (مُرغباز) مُرغ کا بے پالی مُتواتر اور پیہم لڑنا (تفصیل
دیکھو نہ پینا لڑانا) + ؎

مُرغ اسمیں نہ پینا لڑتا ہے لاتیں گُرزوں کی طرح جڑتا ہے (انشا)

**نہ جنتی نہ ڈھول بجتا** - ا- محاورہ:- اس پیدا ہونے سے نہ پیدا ہونا بہتر تھا
جو آدمی کی نسبت کہتے ہیں کہ اسکی ماں نہ جنتی اور نہ اسقدر بدنامی و رسوائی کی نوبت آتی

**نہ رہے مان نہ رہے منی آخر دُنیا فنا فنی** - ا- محاورہ:- نہ آدمی کی نخوت ہی رہتی
ہے اور نہ غرور ہی رہتا ہے ایک دن سب فنا ہو جاتے ہیں +

**نہ سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے** - ا- کہاوت:- نقصان کے بغیر کام بن جائے
اس حکمت سے کام نکلے کہ کسی کو نقصان وضرر نہ پہنچے +

**نہ کُتا دیکھیگا نہ بھونکیگا** - ا- محاورہ:- نہ دشمن کے سامنے جائینگے نہ وہ غرائیگا
**نہ گائے کے تھن نہ گُسائیں کے بھانڈا** - ا- محاورہ:- دونوں مُفلس قلاش ہیں
جیسا سائل ویسا ہی مُجیب یعنی نہ تو کچھ چیز ہی ہے اور نہ اُسکے رکھنے کا سامان +

**نہ گندی گلی جائے نہ کُتا کاٹے** - ا- محاورہ:- بُروں سے چھیڑ چھاڑ کرے
نہ ذلت اُٹھائے بُروں کے پاس جائے نہ بدنامی اُٹھائے +

**نہ گوہ میں اینٹ ڈالو نہ چھینٹ پڑے** - ا- محاورہ:- بُروں کے منہ لگو نہ گالیاں سُنو
**نہ ماری مرے نہ کالی کُٹے** - ا- محاورہ:- جو مُصیبت کسیطرح دُور نہ ہو اُسکی نسبت
اور نیز نہایت مضبوط شے کے حق میں بولتے ہیں +

**نہ منہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت** - ا- محاورہ:- نہایت بوڑھے کی نسبت بولتے ہیں
**نہ میں کہوں تیری نہ تو کہہ میری** - ا- محاورہ:- جو شخص دُوسروں پر عیب نہیں
لگاتا تو دُوسرا بھی اُسپر عیب نہیں لگاتا۔ نیز آپس کی رازداری کی نسبت بھی بولتے ہیں

**نہ نام لیوا نہ پانی دیوا** - ا- محاورہ:- وہ شخص جسکے آگے پیچھے کوئی نہو۔ نگوڑا ناٹھا +
(پانی دینے سے یہاں ہندوؤں کی وہ رسم مراد ہے جسمیں وہ پتروں کو پانی دیتے ہیں) +

**نہ نگلے بنتی ہے نہ اُگلے** - ا- محاورہ:- دونوں طرح خرابی ہے۔ ادھر کنواں اُدھر
کھائی۔ نہ کرتے ہی بن آتی ہے نہ چھوڑتے ہی بن پڑتی ہے یہ محاورہ اس مثل کا خلاصہ ہے۔
کہ سانپ کے منہ میں چھچھوندر نگلے تو اندھا اُگلے تو کوڑھی۔ نہ راہ رفتن نہ روئے ماندن +

**نہ نو من تیل ہوگا نہ رادھا ناچیگی** - ا- کہاوت:- کسی کام میں ایسی شرطیں لگانی

نہا

کہ جنکا پورا ہونا ممکن نہو یعنی نہ سامان کثیر بہم پہنچیگا نہ یہ امر ظہور میں آئیگا۔ یہ کہاوت
اُس قصے کی تلمیح ہے جو کرشن جی اور رادھا جی کے ناچنے کی بابت ایک شب ہوا تھا اور رادھا نے
نو من تیل کا حیلہ کر کے اُن کے اصرار سے نجات پائی تھی) +

**نہ** - حکیم (کلمہ تنبیہ ہے) جو تاکید و تحکیم کلام و تنبیہ کلام و تقیہ بیت ختم میں استعمال ہوتا ہے ؎

کیا غرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہ طُور کی (غالب)
پھر چلے آئے نہ لڑ کر تم ہوکیسے بدمزاج ہم بھی آئے تھے صفا بر آپکو واں چھوڑ کر (صاحب)
کچھ نہ کچھ نہ تو ہو بات کے کہنے کے لئے اک زباں اور بھی رکھو نہ بدلنے کے لئے (ظہیر)
کیا خوب نزاکت ہے کہ اُلفت ہے عدو کی تم بوجھ اُٹھاؤ تو کلائی نہ اُتر جائے (انور)

**نہاد** - ف- اسم مؤنث:- (۱) اصل۔ بُنیاد۔ بیخ۔ جڑ۔ نیو (۲) پیدایش۔ خلقت۔ نسل
(۳) باطن۔ بطون۔ دل۔ اندرونہ (۴) طبیعت۔ خصلت۔ سرشت۔ خاصیت۔ طبیعت
سیرت۔ سُبھاؤ جیسے بدنہاد۔ نیک نہاد وغیرہ +

**نہار** - ع- اسم مذکر:- روز۔ دن۔ یوم۔ صُبح سے شام تک۔ لیل کا نقیض جیسے لیل و نہار
**نہار** - ف- ص- صفت:- مخفف (ناآہار) لغوی معنی ناخوردہ۔ بن کھائے ہوئے۔ صُبح
نہ کھائے ہوئے۔ بھوکا۔ گرسنہ۔ صُبح کو کچھ عرصہ تک نہ کھانا + ناشتا۔ صُبح کا کھانا +
(عرب میں نہار کا وقت صبح صادق کے طلوع سے آفتاب کے نکلنے تک مانا جاتا ہے۔ ایران والے
کہتے ہیں نہار حاضر است۔ ہنوز نہار نکردم ؎

مجکو ہے جوع البقر لیل و نہار یعنی جب دیکھا تجھے تُو ہے نہار + (رنگین)

**نہار توڑنا** - ا- فعل متعدی:- ناشتا کرنا۔ صُبح کو کچھ کھانا +
**نہار رہنا** - ا- فعل لازم:- صُبح سے بن کھائے رہنا۔ بھوکا رہنا۔ گرسنہ رہنا +
**نہار منہ** - ہ- اسم مذکر:- (۱) وہ شخص جسنے صُبح سے کچھ نہ کھایا ہو۔ ہزنے ناشتہ + ناشتا
ناشکستہ۔ نہار ناشکستہ (۲) صفت) بن کھائے۔ ناشتے کے بغیر جیسے نہار منہ پانی نہ پیو جی متلائیگا +

**نہار منہ نام نہ لینا** - ا- فعل متعدی:- بن کھائے نام نہ لینا جبتک منہ میں نہ جائے
تب تک زبان پر نام نہ لانا منحوس یا کنجوس کی نسبت بولتے ہیں۔ کیونکہ لوگوں کا
خیال ہے کہ ایسے شخص کا صُبح ہی صُبح نام لینے سے دن بھر فاقہ کرنا پڑتا ہے ؎

کہ منہ سے نکلتے ہیں ہم بار بار منہ وہ نہ تمہارا نام نہ لینگے نہار منہ + (جرأت)

**نہار ہونا** - ا- فعل لازم:- صُبح سے بن کھائے ہونا۔ صُبح سے نہ کھانا۔ بالکل نہ کھانا
بالکل بھوکا یا گرسنہ ہونا + (دیکھو کالم ۲۔ سطر ۷۔ اشعر رنگیں اسی صفحہ میں)

**نہاری** - ف- اسم مؤنث:- (۱) نہار۔ تھوڑا سا کھانا جو صبح کو کھاتے ہیں۔ ناشتا۔
کلیوا۔ حاضری۔ چاشت (۲) ایک قسم کا شوربے دار سالن جو رات بھر پکتا اور صُبح
کو خمیری روٹی کے ساتھ اکثر کھایا جاتا ہے (دہلی میں جاڑے کے موسم میں اکثر نانبائی

نہا

سے الصباح بھیجا کرتے ہیں جیسے دہری کی نہاری میں نان کا ٹکڑا بھی ہوتا ہے) +

(۳ سل) وہ گھاس دانہ جو گھوڑے والے اپنے گھوڑوں کو آدھی منزل طے کر لینے کے بعد کھلاتے ہیں تاکہ پھر تازہ دم ہو جائیں۔ گھوڑوں کو صبح جو گڑ وغیرہ کھلاتے ہیں وہ بھی نہاری کہلاتی ہے اور نیز وہ رات کا بچا ہوا دانہ جو گھوڑے کو صبح کھلائیں

(۴ سل) ترکی۔ سلام کنندے وار روانہ۔ خار دار لگام +

**نہاری کھانا۔** ا۔ فعل متعدی۔ ناشتا کرنا۔ شکستن کا ترجمہ۔ حاضری کھانا۔ چاشت کے وقت کا طعام کھانا +

**نہاری والا۔** ا۔ اسم مذکر۔ نہاری پز۔ نہاری بیچنے والا +

**نِہال۔** ف۔ صفت۔ (۱) درخت موزوں۔ نورستہ درخت۔ نوخیز۔ تر و تازہ۔ لگا ہوا یا جما ہوا چنانچہ نونہال بھی اسی وجہ سے کہتے ہیں۔ بطریق مجاز متعلق درخت ؎

ہے فیض خاک نشینوں سے سربلند عالم کہ سبزہ پائی ہی سے ہر نہال رہتا ہے (ناسخ)

اسیر پوچھو دکھ حال دل کہ صورت شمع یہ تحمل آگ میں جل کر نہال ہوتا ہے (اسیر)

ملے دنیا میں نہ راس آئی بر و مند ہی مجھے وہ نہال خشک ہوں جو پھول پھل کر کٹ گیا (ظہیر)

(۲) نہالچہ۔ توشک۔ بستر گدا۔ گدیلا (۳) شکار۔ صید۔ نخچیر۔ چنانچہ اسی وجہ سے شکار گاہ کو نہال گاہ۔ نہالگاہ و نہالہ وغیرہ فارسی کتابوں میں لکھا ہے (۴) مجازاً بامراد۔ مالا مال و خوشحال۔ فراغ بال۔ بے فکر۔ کامران۔ بامقصد۔ خوش و خرم۔ سرسبز و شاداب ؎

کیا زمیں میں بھری ہے دولتِ حسن دانا ہو کر نہال آتا ہے + (امانت)

**نہال کرنا یا کر دینا۔** ا۔ فعل متعدی۔ (۱) مالا مال کرنا یا کر دینا۔ امیر بنانا یا بنا دینا۔ غنی بنانا یا بنا دینا۔ فارغ البال کرنا یا کر دینا۔ بے پروا بنانا یا بنا دینا۔ سرفرازی بخشنا یا بخش دینا۔ ممتاز فرمانا یا فرما دینا۔ نوازنا۔ بہرہ ور کرنا ؎

اے دل اُسی کا نام غفور الرحیم ہے جو دم میں دے ہے سارے جہاں کو نہال کر (سودا)

(۲) سرسبز و شاداب کر دینا۔ طراوت بخشنا۔ سیراب کرنا۔ سرسبز بنانا ؎

بہار رفتہ پھر آئی ترے تماشے کو چمن کو یُمن قدم نے ترے نہال کیا (میر تقی)

ابر کی مثل سے کہ دو ٹک ٹپکتے عالم کو نہال ہم جدھر جا بیٹھے رو دیئے گریاں لیکر (مصحفی)

(۳) خوش کر دینا۔ مسرور کرنا۔ مراد پر پہنچانا۔ کامیاب کرنا۔ مراد بخشنا۔ فلاح کو پہنچانا ؎

بتائے کس کو سو بوستاں نہیں معلوم نہال کس کو کرے باغباں نہیں معلوم (درد)

پستم کب نصیب ہوتے ہیں مجکو ظالم نہال کرتا ہے + (داغ)

ہے وہ گل چمنستان دہر میں شاداب دکھا کے سرو سا قامت کیا نہال مجھے (ناسخ)

چمن سے پھینکدیا میرا آشیاں کیا خوب نہال مجکو کیا آکے باغباں کیا خوب[1] (اختر)

نہا

چمن میں سے دے کون آشیاں ہمیں معلوم نہال کس کو کرے باغباں نہیں معلوم (آتش)

**نِہال لوچن۔** ہ۔ اسم مذکر۔ وہ گھوڑا جس کی آنکھ کے دو حصے ہوں نصف طرف راست نصف بجانب چپ منحوس مانا گیا ہے +

**نہال ہونا یا ہو جانا۔** ا۔ فعل لازم۔ (۱) مالا مال ہونا۔ امیر بنجانا۔ غنی یا دولتمند ہو جانا۔ بے پروا ہو جانا۔ آسودہ حال ہو جانا۔ دولت میں کھیلنا۔ (۲) خوش و خرم ہونا۔ باغ باغ ہونا۔ مسرور ہونا۔ فلاح کو پہنچنا۔ مراد کو پہنچنا۔ کامیاب ہونا۔ (طنزاً ناخوشی و نامرادی کے موقع پر بھی بولتے ہیں) +

میں اُن لکے بہت خوش ہوا نہال ہوا خدا حضور پھر ایسی نہ اب کبھی ہوگی (ضیغم)

اِس ادا سے جس چمن میں وہ نونہال ہوگا کیا سرو کیا صنوبر ہر یک نہال ہوگا (ولی)

اُس تغافل شعار کو جرأت خوب دل دیکھ میں نہال ہوا (جرأت)

اے شیخ مجھکو کچھ نہیں طوبیٰ کی آرزو سایہ میں اُسکے پیڑ کے ہو جا نہال تو (راسخ)

(۳) سرسبز و شاداب ہونا۔ سیراب ہونا۔ طراوت پہنچنا۔ تازگی حاصل ہونا۔ شاداب ہونا ؎

بونا سا قد جو تیرا دیکھا نرگس کی ہو گئیں نہال آنکھیں (ناسخ)

نیچا سر جنادل کا باغباں پہ مرور مضمون چھانٹ کے ظالم نہال کیا بگاڑ (ایضاً)

چمن میں ہو کے آکر میں کیا نہال ہوا بجمع بستہ بیگانہ پامال ہوا (دیا شنکر نسیم)

**نہالچہ۔** ف۔ اسم مذکر۔ نہالیں۔ چھوٹی توشک۔ گدیلا۔ غالیچہ۔ گدڑی۔ بچوں کا بچھونا +

**نہالی۔** ف۔ اسم مؤنث۔ توشک۔ بستر۔ پنبہ دار خوابگاہ۔ لحاف۔ رضائی +

**نِہاں۔** ف۔ صفت۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا۔ عیاں کا نقیض۔ مخفی۔ پنہاں۔ مخفف۔ گم۔ مخفی ؎

تمہیں کیا کہئے شوخی یہ حیا وہ سو قول میں آنکھوں سے نہاں ہو (رنگین)

رہو گے دل میں آنکھوں سے نہاں ہو بھلا بچکر ہو جاتے کہاں ہو (مؤلف)

**نَہان۔** ہ۔ اسم مذکر۔ غسل۔ اشنان۔ جسم دھونا۔ حمام کرنا جیسے نہان گنگا کا اشنان

**نہان کا میلا۔** ہ۔ اسم مذکر۔ وہ میلا جو گنگا اشنان یا جشن خسل کے موقع پر لگتا ہے ؎

بجگہ ہے گنگا کے سنگم نہانے میں تو پھر نہان کا میلا ہے غسل خانے میں (ذکر)

**نہانا۔** ہ۔ فعل لازم۔ (۱) جسم کو پانی سے دھونا۔ غسل کرنا۔ نہاد ہونا۔ بھیگنا۔ شرابور ہونا۔ تربتر ہونا۔ اشنان کرنا ؎

تمہیں تو انہ عزیزو تماشہ کے کہ مسرور ہے تہ اُلفاک میں ہکو کہ میں نہانے تو مؤلف)

(۲۔ مبالغہ) ڈوب جانا۔ غرق ہونا۔ تر ہونا جیسے پسینوں میں نہانا۔ خون میں نہانا۔

(۳۔ عو) نہانے کی ضرورت ہونا (۴۔ عو) حیض سے فارغ ہونا۔ پاک صاف ہونا +

**نہانی۔** ہ۔ اسم مؤنث۔ (ہندو عو) حاجتِ غسل۔ نہانے کی ضرورت + احتلام۔ شیطانی

**نہانی ہونا۔** ہ۔ فعل لازم۔ ہندو عو (۱) نہانے کی حاجت ہونا۔ احتلام ہونا۔

[1] شب وصال میں کیوں تکرار نہیں سنائیں نہ ہم ہو۔ یو نہیں تو روز ہمیں وہ نہال کرتے ہیں (قدر)

**نہورا ماننا** ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (ہندی) احسان ماننا ۔ شکر گزار ہونا ۔ گُن ماننا ۔ ممنون ہونا ۔ احسان مند ہونا ۔

**نہوڑانا** ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (متروک) جھکانا ۔ خمیدہ کرنا ۔ خم کھانا ۔ سرنگوں کرنا ۔

دائم دُشمنِ جاں کی زیادہ قتل کرتی ہے ۔ خمِ شمشیرِ مژگان نہوڑانا ہے گردن کا (آتش)

**نہی** ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) ممانعت ۔ امتناع ۔ منع کرنا ۔ روک (۲) صرف ۔ کوئی کام نہ کرنے کے لئے جو کسی کو حکم دیں وہ نہی ہے ۔ فارسی میں امر حاضر پر میم مفتوح لگانے سے اور اردو میں مت لگانے سے نہی حاضر کے صیغے بن جاتے ہیں ۔

**نہیب** ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) (بالفتح باب) خوف ۔ ہیبت ۔ ڈر ۔ بھے ۔ ترس ۔ وہم ۔ ہول ۔ دہشت ۔ (۲) لوٹ ۔ غارت گری ۔

**نہیترو** ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (گنوار) ہیکا ۔ عورت کی ماں کا گھر اور کنبہ ۔ گیتوں میں نیتر آیا ہے ۔

**نہیں** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ کلمۂ نفی ۔ اصل میں (نہ + ہاں) (۱) انکار ۔ امتناع ۔ نہ ۔ نے ۔ اُنہوں ۔ نا ۔ نفی ۔

ناصح ۔۔۔ تو بولے یہ مسکرا ۔ جسکا نہیں جواب ہے یہ وہ سوال ہے (زہیر مجروح)

۔۔۔ وصل کے اور اک تدبیر نہیں ۔ شرم بن بن کے سکھا دیتی ہے تقصیر نہیں (زکی)

۔۔۔ سے ہاں نوازش کرے ۔ کہ اس سے زیادہ نہیں ہو سکی (مومن)

رہتی کا عوض افلاک سے لو نگا پس مرگ ۔ قتل عاشق ہے یہ خونریزی شہر نہیں (〃)

تری ۔۔۔ چشم شوق کہا از بسم خاک دوں ۔ تیری نگاہ و شرم سے کیا کچھ عیاں نہیں (〃)

۔۔۔ شاید آنکھ کوئی دم شبِ فراق ۔ تا صبح ہی کو لے آؤ گر افسانہ خواں نہیں (〃)

وہ کون ہے جو مجھ پہ تاسف نہیں کرتا ۔ پر میرا جگر دیکھ کہ میں اُف نہیں کرتا (ذوق)

۔۔۔ وعدۂ شبِ غم سے کم نہیں ۔ جام شراب و دیدۂ پُرنم سے کم نہیں (〃)

(۲) بجائے حرفِ شرط ۔ ورنہ ۔ وگرنہ ۔

(ف) ۔۔۔ اس اُمت سے نہیں کیا کچھ نہ ہو جاتا ۔ کہ اپنے تو وہ ہیں جو اتر جاتے ہیں پتھر پر (ظہیر)

**نہیں تو** ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ وگرنہ ۔ ورنہ ۔ بصورت دیگر ۔

شکل دکھلائیے کہیں تو ہمیں ۔ ذبح کر جائیے نہیں تو ہمیں (جرأت)

**نہیں سہی** ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ کچھ پروا نہیں ۔ کیا ڈر ہے ۔

**نہیں کرنا** ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ انکار کرنا ۔ نا کرنا ۔ نانا ۔

**نے** ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ سنسکرت نیہو ۔۔۔ (۱) نلی ۔ بانسی ۔ نرسل ۔ کلک ۔ سرکنڈا ۔ حُقّہ کی نل جس سے منہ میں دھواں آتا ہے (۲) بانسری ۔ بانسلی ۔

شعلہ آواز سے جھڑتی جو ہیں چنگاریاں ۔ نے بنائی نے کہ بستارِ موسیقی کی (وزیر)

**نے** ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ علامتِ فاعل جو متعدی فعل میں آکر کلام میں ربط پیدا کرتی ہے ۔ وغیرہ



حروف مغیرہ میں کا ایک حرف ۔

بھنے اکا تقاضا نہ کرے ۔۔۔ ۔ خاک ہو جائینگے ہم تم کو خبر ہونے تک (غالب)

بات بھر کہا کیا جگا یا نا ۔۔۔ شب گیر نے ۔ ایسی سوتی تھی کہ کروٹ تک نہ لی تقدیر نے (نامعلوم)

**نی** ۔ ہ ۔ حرف ندا ۔ (پنجاب ۔ عو) ری ۔ اری ۔ اے ۔ او ۔

ہے ہے نی بوا کھو دیا گیا ۔ مری جان بوا کھو یا گیا ۔ (گیت)

**نئے** ۔ صفت ۔ (۱) نیا بمعنی جدید کی جمع جیسے آج تو بہت سے نئے آدمی نظر آتے ہیں (۲) حروفِ مغیرہ یا یائے مغیرہ کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جیسے نئے انگرکھے کو کھونٹی لگا دی ۔ نئے رستے سے آئے تھے ۔

**نئے پنج** ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (اہل سوار) چہ وسالہ سے پنج برس کی عمر کا گھوڑا ۔ جوان گھوڑا ۔ نئے بچ کا نقیض ۔ وہ گھوڑا جسکو پانچواں برس شروع ہوا ہو ۔

**نئے جنم سے** ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ پھر سے ۔ دوبارہ مر کر جیسے نئے جنم سے پیدا ہوا ۔ نئی زندگی پا ۔

**نئے سرے یا نئے سرے سے** ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ از سر نو ۔ سرے سے ۔ پھر ۔ دوبارہ ۔ نئے جنم ۔

اس گل کا پڑا ہیں شجر خشک پہ سایہ ۔ شاخیں ہوئیں سرسبز نئے سرے نکل کر (داغ)

دیکھا اس گل کو جو شعلہ سا جگمگ کے چمکا ۔ کیا مرا داغ کہن پھر نئے سرے سے پکا (جرأت)

**نئے سرے سے جنم پانا** ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دوبارہ زندگی پانا ۔ مر کر جینا ۔ سخت یا مہلک بیماری سے شفا پانا ۔

**نئے نواب آسمان پر دماغ** ۔ مثل ۔ محاورہ ۔ نو دولت ہمیشہ مغرور ہوا کرتا ہے ۔

**نئے نو دام پرانے چھے دام** ۔ مثل ۔ محاورہ ۔ نئی چیز کی قدر ہمیشہ زیادہ ہوتی ہے ۔ تازہ مال زیادہ قیمت پاتا ہے ۔

**نئی** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ نیا کی تانیث ۔ جدیدہ ۔

**نئی اوستھا** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ہندی) نو عمری ۔ کم سنی ۔ صغر سنی ۔ خرد سالی ۔ یا نابنی ۔ نابالغی ۔ بال اوستھا ۔

**نئی جوگن کاٹھ کی مُندری** ۔ ہ ۔ کہاوت ۔ نئے شوقین کی ہر ایک چیز نرالی اور انوکھی ہوتی ہے (طنزاً بولتے ہیں) ۔

**نئی جوانی** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو (نئی اوستھا) ۔

**نئی جوانی اور ماں جھا ڈھیلا** ۔ ہ ۔ کہاوت ۔ باوجودیکہ نوجوان ہیں مگر طبیعت تک نہیں کسی جاتی ۔ یہ جوان اور ایسی کم ہمتی ہائے نئی جوانی اور یہ سُستی ۔

**نئی روشنی** ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ نئا شعال کی شائستگی یا علوم و فنون جدیدہ ۔ نئی تہذیب ۔

**نئی کہانی گُڑ سے میٹھی** ۔ ہ ۔ کہاوت ۔ نئی بات نہایت مرغوب و پسند ہوتی ہے

**نئی نائن باتن کی تھرلی۔** ہ۔ کہاوت:۔ (طنزاً) بچّے نچنیں کی ہر بات نرالی۔

**نئی نویلی۔** ہ۔ اسم مؤنث:۔ (ہر دو کے مترادف) (۱) بالی بھولی۔ ناتجربہ کار (۲) نئی بیاہی۔ نئی دلہن۔ دو چار دن کی بیاہی ؎

نہ دیکھے دولھا کو ساس نندوں کے آگے گھونگٹ اٹھا اٹھا کر
نئی نویلی ابھی ہے جو ذرا تو دو چار دن حیا کر (جان صاحب)

(۳) انوکھی۔ پُر عجب۔ نرالی +

**نئی نویلی نیا ڈھنگ۔** ہ۔ محاورہ۔ انوکھی کے انوکھے ڈھنگ:۔ نئے لڑکوں کی نئی نئی باتیں + نرالی بیوی کے نرالے لچھن +

**نیا۔** ہ۔ صفت:۔ (۱) جدید۔ تازہ۔ ابھی کا۔ تُرت کا۔ تَز جیسے نیا دانہ نیا پان (۲) انوکھا۔ نرالا عجیب۔ طُرفہ جیسے نئے نئے مولوی نئی نئی باتیں (۳) اجنبی۔ انجان۔ ناواقف محض ؎

وہ آنکھیں نہیں ملتے کیا ہو گیا — وہ کافر تو اب کچھ نیا ہو گیا + (انور)

**نیا بانکا تاڑ کی تلوار۔** ہ۔ کہاوت:۔ نئے حوصلہ والے کی سب باتیں نرالی ہوتی ہیں + کم ظرف اپنا ظرف دکھائے بغیر نہیں رہتا +

**نیا پُرانا ہونا۔** ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) (منعدّد) برتا برتایا جانا۔ نیا نہ رہنا۔ نیا پن یا انوکھا پن جاتا رہنا۔ کسی کو آئے ہوئے رات گزر جانا جیسے وہ تو نئے پُرانے بھی ہو گئے (۲) نئے پن کی لذت نہ رہنا +

**نیا پھل۔** ہ۔ اسم مذکر:۔ تازہ پھل۔ میوۂ نو رسیدہ۔ نورس۔ وہ پھل جو درخت سے پہلے پہل اترا ہو یا وہ پھل جو ابھی چلا ہو جیسے ہر ایک کو ہر چلے بھانے دینا کسی کا دل میلا نہ کرنا۔ کوئی نیا پھل لیکے آیا جب یہ کہہ کہ نیا پھل دانت تلے دشمن پاؤں تلے ذرا سا چکھ لیا اور اُسے ڈھیر سا انعام دے دیا (چونچلا)

**نیا پھل دانت تلے دشمن پاؤں تلے۔** ا۔ محاورۂ (بیگمات) جب عورتیں کوئی نیا پھل کھاتی ہیں تو یہ فقرہ زبان پر لاتی ہیں +

**نیا تہ درد۔** ا۔ صفت:۔ غیر نیچیز (نیا تہ درز) وہ نیا سلا ہوا کپڑا جس کی تہ کھلکر سلوٹ تک نہ پڑی ہو۔ ابھی کا بنا ہوا تازہ سلا ہوا۔ بغیر پہنا۔ بالکل نیا۔ جیسے ابھی نیا تہ درد دوپٹہ بنایا تھا جو دھوبن کھولائی +

**نیا حکیم دے افیم۔** ا۔ محاورہ:۔ ناتجربہ کار سے نقصان ہی ہوتا ہے۔ نیم حکیم خطرۂ جان +

**نیا خریدار۔** ا۔ اسم مذکر:۔ تازہ خریدار۔ نیا گاہک ؎

پھیرے اُس سے ظفر دل کا جو سودا پھر جائے — ایک موجود ہے اور اُسکا خریدار نیا (ظفر)

**نیا راگ لانا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ تازہ جھگڑا کھڑا کرنا۔ تازہ فتنہ اٹھانا + نئی بند

کرنا۔ عجب بحث کرنا + کوئی عجیب یا انوکھی بات نکالنا ؎

یہ رنگ اور لائے نیا وہ کہ کہتے ہیں — سُنتا تو مجھ سے سُن سے ملنے کا خیال تو (ظفر)

**نیا رنگ لانا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) دیکھو (نیا گل کھلانا) (قادر حسین تاجر)

گھٹتا ہے یہ مہندی کے لگانے سے مری جاں — دیکھا نیا رنگ تابرگِ حنا اور + (قادر)

(۲) کھوٹ اڑانا۔ رنگ لانا۔ نیا جھگڑا نکالنا ؎

طبیعت بکیں دور رنج آنسو ہیں — نئے سے نئے رنگ لاتے ہیں آپ + (ظہیر)

**نیا فتنہ اٹھانا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ نیا جھگڑا کھڑا کرنا۔ فتنۂ تازہ برپا کرنا۔ تازہ حشر برپا کرنا۔ تازہ قیامت مچانا +

**نیا فتنہ اٹھنا۔** ا۔ فعل لازم:۔ تازہ فساد ہونا۔ حشر تازہ برپا ہونا۔ نئی قیامت مچنا۔ نیا جھگڑا کھڑا ہونا۔ نیا شور مچنا ؎

کیا قیامت ہے ستمگار تری طرزِ خرام — فتنۂ ہر گام پہ اٹھتا ہے رفتار نیا (ظفر)

**نیا کرنا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) نئی ترکاری یا نیا پھل یا غلّہ کھانا۔ موسم کی چیز پہلے پہل چکھنا۔ نوبر کردن کا ترجمہ (۲۔ عو) پھاڑ دینا۔ جلا دینا جیسے ابھی لاکر کھا پہنا تھا ابھی نیا کر کے رکھ دیا (چونکہ عورتیں وہم کے باعث تر الفاظ زبان پر لانا شگون بد خیال کرتی ہیں اس وجہ سے یہ لفظ ایسے موقع پر کہا گیا) +

**نیا گُل کھلانا۔** ا۔ فعل متعدی:۔ تازہ فتنہ اٹھانا + نیا شگوفہ چھوڑنا + انوکھی اور عجیب خبر اڑانا + نیا سماں دکھانا ؎

جبکہ کوچے میں ترے بادِ صبا جاتی ہے — تیرے گلشن میں نیا گل وہ کھلا جاتی ہے (شتاب)

سے ظفر کھلتے ہیں ہم زخم پہ زخمِ تازہ — گُل نیا روز محبت ہے کھلا جاتی + (ظفر)

**نیا گُل کھلنا۔** ا۔ فعل لازم:۔ کسی انوکھی اور عجیب بات کا ظہور ہونا + تازہ فتنہ اٹھنا + نئی بات ہونا ؎

باغ ہستی میں کھلا گل یہ نیا میرے بعد — غیرے وہ مرے پھولوں میں ملا میرے بعد (معروف)

زخم سینے میں جو ہوا تازہ — اور اک گل نیا کھلا سچ مچ (ظفر)

خونِ دل لے کے ہوا پان کا رنگ اور — ان گلوں نے نیا آج کھلا دیکھیے کیا ہو + (عاشق)

**نیا مسلمان قصائی کی دکان۔** ا۔ محاورہ:۔ یعنی جب کوئی شخص نیا مذہب اختیار کرتا ہے تو اُسکے اظہار کے واسطے اُس مذہب کی عام باتیں بغرض شہرت سب سے پیشتر عمل میں لاتا ہے +

**نیا مُلّا مسیت کو دوڑ دوڑ جائے۔** ا۔ کہاوت:۔ جب کوئی نئی بات سیکھتا ہے تو ہر وقت اُسی کو گاتا اور جتاتا پھرتا ہے +

**نیا نو دن پُرانا سو دن۔** ہ۔ کہاوت:۔ نئی چیز کی بھڑک چند روزہ ہوتی ہے

**نیاؤ کرنا**۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (ہندو) انصاف کرنا۔ تصفیہ کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ جھگڑا چکانا +

**نیاے**۔ س۔ اسم مذکر:۔ علم منطق۔ علم کلام + علم مناظرہ۔ علم دلیل۔ علم معقول۔

**نیائے شاستر**۔ س۔ اسم مذکر:۔ یعنی گوتم نیایک ایک مشہور منطقی کا شاستر جس کا ماحصل یہ ہے کہ کاریہ کارن۔ کرتا یعنی فعل۔ سبب اور فاعل کے بغیر کوئی چیز موجود نہیں ہو سکتی ہے کیونکہ فاعل حقیقی بلا سبب کوئی کام نہیں کرتا لیکن مختار ہے۔ بندے کی کیا طاقت کہ اُسکے کام میں دم مار سکے۔ یا اوّل اوسط آخر میں دخل دے جیسے کمہار مٹی کے وسیلے سے ماندھی اپنی مرضی کے موافق بناتا اور جس کام میں چاہتا لاتا ہے۔ ان دونوں کی مجال نہیں جو کسی کی ہو کر اسطرح کام بناؤ یا اُسکام میں لاؤ۔ پس اسیطرح مخلوق اپنی خلقت میں خالق کے ارادے کے آگے مجبور اور محتاج ہے۔

**نیایش**۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ خدا تعالےٰ کی حمد و ستایش۔ نہایت عاجزی کے ساتھ خدا تعالےٰ کی تعریف + تحسین۔ آفرین + دُعا + گریہ وزاری + مناجات جو ازروئے زاری و تضرع کیجائے + مہربانی۔ دَیا +

**نیایک**۔ س۔ اسم مذکر:۔ منطقی۔ معقولی +

**نیب**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ نیم کا درخت۔ ایک نہایت تلخ درخت کا نام (یہ اصل میں نیب یا نمب تھا اب نیم کے نام سے مشہور ہے)

**نیبو**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کے ترش پھل کا نام جسے فارسی میں لیمو کہتے ہیں۔ ہر جگہ دو قسم کے ملتے ہیں بلد اوّل میں یا اس سفید رسوا (۲) تشبیہاً پستان۔ خرد و سخت۔ چھوٹی چھوٹی چھاتیاں +

چھوٹے چھوٹے نیبا عجب رسیلے رس کی رسیلی میری جان
گیت
ململ میں تا کر دس رے اموا کی چھتیاں

**نیبو نچوڑ**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ نیبو نچوڑنے یا نیبو سا جھانٹ نیوالا۔ طعام تلاش بن بُلایا مہمان۔ طفیلی۔ طفیلیا۔ بیرگی۔ زبردستی کا مہمان۔ خواہ مخواہ کا مہمان۔ مہمانِ ناخوانده۔ کہتے ہیں کوئی سفید پوش کسی سرائے میں رہا کرتا تھا اور اُسکا دستور تھا کہ جہاں اشراف آکر اُترا وہ کھانا کھانے بیٹھا وہ بھی سلام علیک کہ کر جا ڈٹا۔ اور ایک نیبو ساتھ لیتا گیا۔ سالن دیکھتے ہی کہا کہ حضرت نیبو اسکا بناتا ہے۔ ذرا اسکو نچوڑ کر ڈالئے اور پھر کھا کر دیکھئے کیا ذائقہ آتا ہے۔ وہ بیچارہ مروّت میں آکر اُن کی صلاح کر بیٹھتا اور یہ کھانے کو موچھوں پر تاؤ دیتے ہوئے چلے آتے۔ بس اُن حضرت سے اس محاورے کا رواج ہو گیا۔

**نیبید**۔ س۔ اسم مذکر:۔ (ہندو) دیوتا کا بھوگ۔ پرشاد۔ چڑھاوا۔ بلی۔ تبرک +

**نیپال**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک مشہور آزاد ریاست کا نام جو ہندوستان کے شمال میں ہمالیہ پہاڑ پر واقع ہے۔ گورکھئے اسی جگہ کے باشندے ہیں +

**نیپالی**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ نیپال کا رہنے والا۔ نیپال سے نسبت رکھنے والا +



**نیّت**۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) قصد۔ عزم۔ ارادہ جیسے رات کی نیت حرام ہے (۲) دلی ارادہ۔ دلی منشا۔ مکنونِ خاطر + منصوبہ + غرض۔ مقصد۔ مطلب۔ مُراد + تہ نظر + وچار۔ عہد (فارسی میں بتخفیف تشدید مستعمل ہے) +

**نیت باندھنا**۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) اللہ اکبر کہکر نماز شروع کرنا اور تا وقتیکہ سلام نہ پھیریں کسی طرف کچھ توجہ نہ کرنا۔ نماز میں مشغول ہو جانا (۲) ارادہ کرنا۔ منصوبہ کرنا۔ منصوبہ باندھنا۔ عہد باندھنا (۳) احرام باندھنا +

**نیت بدل جانا**۔ ا۔ فعل لازم:۔ ارادہ پھر جانا۔ منصوبہ ٹوٹ جانا + دانواں ڈول ہو جانا۔ نیت بد ہو جانا ؎

برسوں تو بر سوں نہ پاؤں۔ بچیں اے زاہد توبہ کرتے ہی بدل جاتی ہے نیت میری (داغ)

**نیت بد ہونا**۔ ا۔ فعل لازم:۔ ارادہ فاسد ہونا۔ نیک نیتی میں فرق آنا۔ ایمان ڈگمگانا۔ ڈانواں ڈول ہونا +

**نیت بگڑنا**۔ ا۔ فعل لازم:۔ دیکھو نیت بد ہونا +

**نیت بھرنا**۔ ا۔ فعل لازم:۔ دل بھرنا۔ سیر ہونا۔ اگھانا۔ جی بھرنا۔ چکھنا۔ سیر چشم ہونا۔ جیسے دو چار نوالے اُگل اُگل کر کھالیتی ہوں۔ نیت بھرتی ہے نہ پیٹ بھرتا ہے ہوں ؎

کھاتا ہوں بیں غم پر مری نیت نہیں بھرتی کیا غم ہے مزے کا کہ طبیعت نہیں بھرتی (مصحفی)

(اس شعر میں مجرّات کو بھی قرائد کیا ہے) ؎

دہ برسوں پہ راضی نہ ہوا ہیں تو رہو رہے تیری تو کہ صبح سے نیت نہیں بھرتی (ذوق)

کھانے کی ہے زمانے کو زمیں اسکی نیت نہیں بھرتا کوئی + + (معروف)

اے پیسوں کی جو نیت سے پرستی میں بھری دختِ رز الست ہی بھرتی ہے مستی میں بھری (ظفر)

**نیت ثابت رکھنا**۔ ا۔ فعل متعدی:۔ اپنے ارادے پر قائم اور وعدے پر مستقل رہنا۔ دلی ارادے پر مضبوط رہنا۔ ایمان ثابت رکھنا۔ نیت ثابت منزل آسان

**نیت کرنا**۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) ارادہ کرنا۔ عزم کرنا۔ منصوبہ باندھنا۔ مد نظر رکھنا۔ دل میں ٹھاننا (۲) احرام باندھنا۔ تنکلپ کرنا (۳) عہد باندھنا +

**نیت کیل برکت**۔ ا۔ کہاوت:۔ برکت نیک نیتی پر موقوف ہے + (ہندی)

**نیت لگی رہنا**۔ ا۔ فعل لازم:۔ (کمھنؤ) خیال لگا رہنا۔ دھیان رہنا ؎

حسرت رہی کبھی نہ ہوئے مجھسے لب بلب نیت لگی رہی ترے نشّہ کی آکال ہیں + (صبا)

**نیت میں فرق آنا**۔ ا۔ فعل لازم:۔ عہد شکنی کا ارادہ ہونا۔ دل کا ڈانواں ڈول ہونا۔ نیت بگڑنا + ارادۂ فاسد ہونا۔ مال دینے میں آنا کانی کرنے لگنا

**نیت ہونا**۔ ا۔ فعل لازم:۔ پکا ارادہ ہونا۔ منشا یا منصوبہ بندھنا +

**نیتی**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) قاعدہ۔ دستور۔ آئین۔ ضابطہ۔ طرزِ حکومت۔ انتظام۔ انضباط۔ قانون جیسے راج نیتی یعنی قانونِ سلطنت (۲) چال چلن۔ راہ و روش

[illegible] مفتوح یائے مجہول ساکن۔ بائے موحدہ مکسور یائے معروف ثانی ساکن دال مہملہ موقوف ہے +

نیت

طور طریقہ۔ حسنِ اخلاق (۳) پالیسی۔ مقتضائے وقت۔ حکمتِ عملی۔ تدبیرِ
مملکت۔ مصلحتِ ملکی + حسنِ انتظام +
**نیت شاستر**۔ ہ۔ اسم مذکر۔ اصولِ اخلاق + وہ کتاب جس میں علمِ اخلاق کا بیان ہو
**نینترس**۔ اسم مذکر: آنکھ۔ نین۔ چشم۔ مین۔ لوچن + (بہ وزنِ مکسورہ یائے مجہول)
**نیتی**۔ ہ۔ اسم مؤنث: (گنوار) دہی بلونے کی رسی + (بہ نونِ مکسورہ یائے مجہول)
**نیج**۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) نیجو کا مخفف۔ رسی + (بہ نونِ مکسورہ یائے مجہول)
**نیجو**۔ ہ۔ اسم مؤنث: (گنوار) رسی۔ رسن۔ جیوڑی۔ ڈوری۔ پانی بھرنے کی رسی
طناب۔ ریسمان۔ لیج + (بہ نونِ مکسورہ یائے مجہول)
**نیچ**۔ ہ۔ صفت: (۱) ادنے۔ اسفل۔ دُونا۔ اُتم کا نقیض۔ کمینہ۔ رذیل۔ ادھم۔
سفلہ۔ چھوٹا۔ پاجی۔ فرومایہ۔ کم ظرف ؎
اونچ بیس برات ہے اونچ بیس ٹاٹے — اونچ نیچوں سے بلکے اُتم نیچ کہاتے (دوہا)
(۲) پستی۔ نشیب۔ عمق جیسے نیچ اونچ + نیچ نہ چھوڑے نیچائی نیم نہ چھوڑے تلخائی
(۳) نالائق۔ بے ہنر (۴) شودر۔ خدمتی۔ شلوا +
**نیچ اونچ**۔ ہ۔ اسم مؤنث: نشیب و فراز۔ اوج و حضیض۔ اونچا نیچا۔ زندگی کا
اُتار چڑھاؤ۔ برائی بھلائی۔ نیکی بدی جیسے انکو نیچ اونچ سمجھاتے رہو +
**نیچ ذات یا نیچ قوم**۔ ہ۔ اسم مؤنث: مردمِ اراذل۔ ادنے قوم کے لوگ۔ شودر کمینے
**نیچ ذات ایک نہ ایک دغا**۔ ہ۔ کہاوت: کمینہ سے ایک نہ ایک دغا ہوتی ہی رہتی ہے
**نیچا**۔ ہ۔ صفت: (۱) نشیب۔ پست۔ عمیق۔ گہرا۔ اوچھا۔ کوتہ۔ ٹھنگنا + تلے
(۲) کم۔ ادنے جیسے اس سے سب نیچے ہیں (۳) مدھم۔ دھیما۔ نرم۔ مندا۔
اوسط درجہ کا گھٹا جیسے نیچا سُر +
**نیچا اونچا**۔ ہ۔ صفت: نشیب و فراز + اُتار چڑھاؤ +
**نیچا اونچا دکھانا**۔ ہ۔ فعل متعدی: نشیب و فراز دکھانا۔ رتبہ بڑھانا گھٹانا
اُتار چڑھاؤ دکھانا + ؎
گُمرہ یہ کہاں ہے دورِ آسماں تجھکو — کبھی نیچا کبھی ہے خاک نے اونچا دکھایا (ظفر)
**نیچا اونچا دیکھنا**۔ ہ۔ فعل لازم: (۱) نشیب و فراز دیکھنا۔ اُتار چڑھاؤ دیکھنا
(۲) بغور و تامل دیکھنا کسی چیز کو اوپر سے نیچے تک یا نیچے سے اوپر تک دیکھنا
**نیچا پڑنا**۔ ہ۔ فعل لازم: (۱) مغلوب ہونا۔ عاجز ہونا۔ زیر ہونا۔ شرمندہ ہونا
(۲) گرنا۔ پذیرا نہ ہونا جیسے سخن نیچا پڑنا (۳) جھکنا۔ دبنا۔ اُبھار کم ہونا۔
جیسے پیٹ نیچا ہونا +
**نیچا دکھانا**۔ ہ۔ فعل متعدی: زک دینا۔ شرمندہ کرنا + غرور توڑنا۔ شیخی جھاڑنا

نیچ

مغلوب کرنا۔ زیر کرنا۔ داغ لگانا۔ کلنک لگانا۔ خفیف کرنا۔ سبک کرنا۔ ذلیل کرنا
**نیچا دیکھنا**۔ ہ۔ فعل لازم: زک پانا۔ شرمندگی اٹھانا۔ شرمندہ ہونا۔ شکست کھانا
سبک ہونا۔ خفیف ہونا۔ ذلیل ہونا۔ لیا جانا ؎
آنکھیں سے چار ہیں کسکے کیا کیا دیکھا — شادی و ملال و زشت و زیبا دیکھا
لازم ہے نشیب ہر بلندی کے لئے — اونچا جو ہوا ہے اسنے نیچا دیکھا (رباعی ظہیر)
**نیچر**۔ انگریزی Nature اسم مؤنث: فطرت۔ خلقت۔ قدرت۔ پیدائش۔ دنیا۔ عالم۔ [illegible]
[illegible] خاصیت۔ ماہیت۔ سیرت۔ خلقت۔ [illegible] جبلت۔ [illegible] قانونِ قدرت +
**نیچری**۔ ہ۔ اسم مذکر: نیچر سے نسبت رکھنے والا۔ نیچر کو ماننے والا۔ قانونِ قدرت و فطرت [illegible]
نئی روشنی کا ایک فرقہ۔ سر سید احمد خاں مرحوم کا معتقد اور مسلک کا پیرو ہے +
**نیچہ**۔ ف۔ اسم مذکر: حقے کی نے۔ حقے کی نگالی +
**نیچہ بند**۔ ف۔ اسم مذکر: نیچہ باندھنے والا۔ ہنرمند۔ نیچہ بنانے والا +
**نیچہ بندی**۔ ا۔ اسم مؤنث: نیچے باندھنے کا کام +
**نیچے**۔ ہ۔ تابع فعل: (۱) نشیب میں۔ پستی میں (۲) تلے۔ تحت۔ زیر۔ نگرانی (۳)
ماتحت۔ زیرِ فرمان + نائب۔ اسسٹنٹ۔ مددگار (۴) مدھم۔ دھیما۔ متوسط
جیسے نیچے سُروں میں گانا (۵) کم۔ گھٹ کر۔ کمتر۔ ادنے جیسے وہ سب لوگ اس
سے سب نیچے ہیں (۶) پہنا [illegible] جیسے تقدیر کا [illegible] ؎
نیچے تو اتنا سا اور پھر بھار بھنبھرا — جھانکوں جب تہ تو بہ نیچے (پہیلی)
**نیچے اوپر**۔ ہ۔ تابع فعل: اوپر تلے۔ تلے اوپر۔ متصل۔ ایک پر ایک۔ ایک نیچے
ایک اوپر ہونے والا۔ الٹ پلٹ۔ اتھل پتھل +
**نیچے اوپر ہو جانا**۔ ہ۔ فعل لازم: زیر و بالا ہو جانا۔ اوپر تلے ہو جانا۔ الٹ پلٹ
ہو جانا۔ اتھل پتھل ہو جانا + انقلاب ہو جانا +
**نیچے سُر**۔ ہ۔ اسم مذکر: مدھم سُر۔ دھیمی سُر۔ نرم آواز۔ زیر۔ دُون کا نقیض +
**نیچے سُروں سے بولنا**۔ ہ۔ فعل لازم: (بطریقِ مطائبہ) دھیمی یا مدھم آواز
سے جواب دینا۔ مندا بولنا ؎
کلاونتنی تیرے گانے سے دق ہوں — بہت نیچی سُروں سے بولتی ہے (آوارہ)
**نیچے سُروں میں**۔ ہ۔ تابع فعل: مدھم آواز میں۔ دھیمی آواز میں۔ [illegible]
دُون کا نقیض +
**نیچے سے**۔ ہ۔ تابع فعل: تلے سے + بنیاد سے +
**نیچے سے اوپر تک**۔ ہ۔ تابع فعل: سر سے پاؤں تک۔ اول سے آخر تک
**نیچے کا پاٹ بھاری ہے**۔ ہ۔ محاورہ: جوڑ زبردست ہے۔ غالب ہے۔ طاقت

نیچ

و فرماں برداری نہیں کرتی +

**نیچے کا دھڑ** ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ جسم کا حصۂ زیریں ۔ بدن کا نچلا حصہ +

**نیچے لانا** ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (پہلوان) کُشتی میں دبا لینا ۔ قابو کر لینا + پچھاڑنا ۔ چت کر لینا

**نیچی** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) پست ۔ نشیب ۔ زیریں ۔ نیچا کی تانیث (۲) ادنےٰ ۔ رذیل ۔ اوچھی ۔ کمینی ۔ کمتر ۔ گھٹیا جیسے نیچی ذات ۔ نیچی قوم (۳) تلے کی ۔ زیریں +

**نیچی نظر کرنا** ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ شرم یا لحاظ یا خجالت سے آنکھ اوپر نہ کرنا منہ نہ اُٹھانا ۔ حیادار ہونا + ؎

آگے ہیں سامنے اُس کے تو وہ دیکھ مجھے نیچی نظر کر گیا + + (مصحفی)

**نیچی نظروں سے دیکھنا** ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ آنکھیں نیچی کر کے دیکھنا ۔ نیچی نظروں کی طرح دیکھنا

نیچی نظروں سے دیکھ بھال لیا سر پہ آنچل اُلٹ کے ڈال لیا (شوق)

**نیچی نظر ہونا** ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (۱) آنکھ کا نیچی ہونا ۔ نظر اوپر نہ اُٹھنا ۔ نیچی نظر ہونا

لاکھوں کے کلیجے کٹتے ہیں نیچی ہی نظر سے اُس شوخ کی آنکھوں میں قیامت کا اثر ہے (بیگم شوق)

(۲) نیچا ہونا ۔ شرمندہ ہونا (۳) ممنون ہونا ۔ احسان مند ہونا ۔ زیر بار احسان ہونا ۔ کسی کا کنٹھا ہونا +

**نیچی نگاہیں یا نظریں** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ شرمیلی آنکھیں ۔ شرمگیں آنکھیں ۔ حیا کی نظریں ؎

کھلائیں نیچی نگاہوں سے نہ ہوگا پامال آنکھ لڑنے میں نہ رہے گی بے حیا یہ سنسار (بحر)

یہی انداز تو ہیں دل کے اُڑا لینے کے اُن کی تم نیچی نگاہوں پہ نہ جانا ہرگز (میر تقی)

**نیچی نیچی نظریں** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ حیا و شرم کی آنکھیں ۔ لجا کر آنکھیں ۔ وہ نظریں جو شرم و حیا کے باعث اونچی نہ ہو سکیں ؎

نیچی نیچی نظریں کیا کیا نہ رنگ لائیں انداز بھی غضب ہے ظالم تری حیا کا (آزردہ)

**نیچی نیچی نظروں سے دیکھنا** ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ کن آنکھیوں سے دیکھنا دزدیدہ نگاہوں سے دیکھنا ۔ آنکھیں چرا کر دیکھنا ۔ نیچی نظر کر کے دیکھنا ۔ شرمائی ہوئی آنکھوں سے دیکھنا +

**نیر** ۔ س ۔ اسم مذکر :۔ (۱) پانی ۔ جل ۔ آب ۔ ما + رس + ؎

اونچی پاڑ سمندر کی نیر جھکورے لے جل تو پیارے ڈوب ہے جو کوئی پیون دے }
آدھا نیچے تم ہو نیں نہ بر سے جو کوے کینک کا کوپی گئے کسا نند شور ہو } دوہا

(۲) دریا ۔ سمندر ۔ ندی ۔ نالہ +

**نیّر** ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ صیغۂ مبالغہ :۔ نہایت روشن ستارہ ۔ از حد چمکتا ہوا ستارہ چاند بمناسبتِ کثرتِ نور آفتاب کو زیادہ کہتے ہیں ؎

دُنیا میں مہر و ماہ کی جب تک ہے روشنی روشن رہے یہ نیّرِ بخت جواں ترا (سالک)

**نیّرِ اصغر** ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ چھوٹا ۔ نہایت روشن ستارہ ۔ چاند ۔ چندرما ۔ ماہ ۔ قمر +

نیر

**نیّرِ اعظم** ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ سب سے بڑا اور سب سے روشن ستارہ ۔ آفتاب عالمتاب ۔ سورج ؎

چھپنے بن میں رہ کے مرا دم نکل گیا آگر گہن میں نیّرِ اعظم نکل گیا + + (اسیر)

**نیّرِ رخشاں** ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ نواب ضیاء الدین احمد خاں دہلوی ۔ ولد نواب احمد بخش خاں رئیس لوہارو کا تخلص جنہوں نے ۱۳۰۳ھ میں وفات پائی +

**نیرنگ** ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ (۱) مکر ۔ فریب ۔ حیلہ ۔ دھوکا ۔ شعبدہ + دغا + جادو ۔ جادوگری ۔ سحر ۔ فسوں ۔ طلسم + ٹھگ بدیا + چالاکی ۔ فطرت ؎

حالِ عشاق ہر اک دم ہے دگرگوں کرتا کیا تجھے جو کوئی نیرنگ نہ کہتے ہیں (جرأت)

دیکھ نیرنگی کہ گردوں کی خاک سے واہ کیا نیرنگ ہیں افلاک کے + + (صبا)

(۲) عجائبات (۳) مادہ ہر شے کا (۴) کسی تصویر کا خاکہ (بکسر نون و ضم جیم)

**نیرنگِ زمانہ یا گردوں** ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ زمانہ کا افسوں یا شعبدہ ۔ انقلابِ زمانہ

**نیرنگ ساز** ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ جادوگر ۔ فسونگر ۔ ساحر ۔ شعبدہ باز ۔ بازیگر ۔ حقہ باز + مکار ۔ دغا باز ۔ فریبی +

**نیرنگ سازی** ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ جادوگری ۔ فسوں سازی ۔ شعبدہ بازی چالاکی ۔ بازیگری ۔ عیاری + فند فریب ۔ مکاری ۔ حیلہ سازی ۔ جادوگری فطرت ۔ حرفت + ریاکاری ۔ دغا بازی +

**نیرنگی** ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ افسوں سازی ۔ جادوگری + دغا بازی ۔ فریب ۔ مکاری ۔ شعبدہ بازی + چالاکی ۔ عیاری + تلون مزاجی + طلسمات ۔ عجائب تماشا + آرائش ۔ نئے نئے روپ دکھانا ؎

یہ ہے اُس بزم میں کیفیتِ نیرنگیِ شوق دل بنا شیشہ تو آنکھیں مری ساغر ہو گئیں (ذکی)

تری نیرنگیوں سے ہیں اسیر یہ کہ کچھ ہونے والا ہے جہاں میں + (ظہیر)

**نیرنگیِ زمانہ** ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ دیکھو (نیرنگِ زمانہ) +

**نیرنگیاں** ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ نیرنگی کی جمع ۔ شعبدہ بازیاں ۔ چالاکیاں ۔ عیاریاں طلسمات ۔ فسوں سازیاں + ؎

جلوۂ دلدار کی نیرنگیاں دیکھو اے ذکی اُس کو عالم سے جدا پایا کہیں شامل کہیں + (ذکی)

**نیّرین** ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ دو نہایت روشن ستارے ۔ چاند سورج ۔ مہر و ماہ ۔ آفتاب و ماہتاب

**نیرے** ۔ ہ ۔ تابع فعل :۔ (۱) نزدیک ۔ دھورے ۔ قریب ۔ پاس ۔ متصل (بکسر نون و یائے مجہول)

ساجن آوت میں سُنوں کچھ نیرے کچھ دُور پلکن ہی سے جھاڑوں اُن پاؤں کی دھول (دوہا)

**نیز** ۔ ف ۔ حرفِ عطف :۔ بھی ۔ اور ۔ دیگر ۔ ہم ۔ عربی میں ایضاً +

**نیزہ** ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ (۱) بھالا ۔ سنان ۔ نوک ۔ انی (۲) بھالا برچھا ۔ علم ۔ جھنڈا علم ۔ لوا ۔ (۳) کلک ۔ قلم ۔ نڑی ۔ نے سرکنڈا ایک قسم کا نرسل + قلمی چھڑ +

**نیزہ باز**۔ ف۔ اسم مذکر:۔ بلم بردار۔ برچھیت۔ بھلیت +

**نیزہ بازی**۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ برچھا ہلانا۔ بلم کے داؤں پیچ۔ بھالے کے کرتب +

**نیزہ بردار**۔ ف۔ اسم مذکر:۔ بلم بردار۔ بھالا بردار +

**نیزہ دار**۔ ف۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (نیزہ بردار) +

**نیزہ ہلانا**۔ (فعل متعدی:۔ برچھا یا بلم پھرانا (نیزہ باز سپاہیوں کا دستور ہے کہ نیزہ بازی سے پہلے اپنے نیزہ کو سر سے بلند کر کے پھراتے ہیں کہ ذرا ہاتھ کھل جائیں۔ فارسی میں نیزہ۔ ابیچ دادن اسی معنی میں آتا ہے) +

**نیساں**۔ ف۔ اسم مذکر:۔ رُومیوں کے ساتویں مہینے کا اور نیز اُس مہینے کی بارش کا نام + آفتاب کے برج حمل میں رہنے کا زمانہ + سُریانی زبان میں موسم بہار کے تین مہینوں میں سے دُوسرا مہینا۔ ہندی میں بیساکھ۔ انگریزی میں اپریل سے ملتا ہوا ہے۔ ایشیائی لوگ خیال کرتے ہیں کہ اس مہینے کی بُوند سے سیپی میں موتی کیلے میں کافور۔ بانس میں بنسلوچن۔ گائے میں گؤرچن۔ سانپ میں زہر۔ ہاتھی میں گج موتی پیدا ہوتا ہے +

**نیست**۔ ف۔ صفت:۔ مرکب از نا + ہست) معدوم۔ نابود۔ ہست کا نقیض۔ خالی۔ کالعدم۔ نا ہستی۔ معدوم۔ فنا +

**نیست کرنا**۔ (فعل متعدی:۔ برباد کرنا۔ اُجاڑنا۔ نابود کرنا۔ مٹانا +

**نیست و نابود کرنا**۔ (فعل متعدی:۔ جڑ پیڑ سے کھونا۔ بیخ و بنیاد سے کھونا۔ ملک عدم کو فنا کرنا +

**نیست و نابود ہونا**۔ (فعل لازم:۔ خاک میں ملنا۔ فنا ہونا۔ ناپید ہونا۔ نابُوت ہونا۔ معدوم ہونا۔ جاتا رہنا۔ ملیامیٹ ہونا۔ نام و نشان نہ رہنا +

**نیست ہونا**۔ (فعل لازم:۔ معدوم ہونا۔ فنا ہونا۔ ناپید ہونا۔ کالعدم ہونا ؎
ہو جو نیست وہی اوج ہست کو پہنچا — یہ نرو باں ہے مقامِ فنا بقا کے لئے (زکی)

**نیستاں**۔ ف۔ اسم مذکر:۔ بانس نے کا جنگل۔ وہ جنگل جہاں پر بہت سے نرسل یا گنے ہوں۔ سرکنڈوں کا کھیت یا جنگل +

**نیستی**۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) معدومیت۔ ناپید ہونا۔ فنا۔ عدم۔ ہستی کا نقیض + بُطلان + ناس۔ بناس۔ بنواں ناس (۲) مفلسی۔ افلاس۔ ناداری۔ تہیدستی۔ ناآسودگی۔ تنگی۔ تنگ حالی۔ غربت۔ ناہوت۔ سہوت۔ جیسے۔ اولاد جاہل رہی ہے تو نیستی آپہنچی
اللہ اللہ نیستی کے مزے — عیشِ سرمد بھلا دیا ہم کو + (مجروح)
(۳) نحوست۔ دلدر۔ بدنصیبی۔ بداقبالی +

**نیستی بھرا**۔ (صفت:۔ دلدری۔ منحوس + بدبخت۔ بدنصیب۔ بدطالع۔ مصیبت زدہ۔ ابھاگی +

**نیستی چھانا**۔ (فعل لازم:۔ نحوست چھانا۔ دلدر آنا۔ سارشتی آنا۔ بدنصیبی و بداقبالی کا سامنا ہونا +

**نیستی کا مارا**۔ (صفت:۔ مفلوک۔ فلک زدہ۔ بدنصیب۔ بدطالع۔ بداقبال + منحوس۔ دلدری +



**نیستی میں برخورداری**۔ (محاورہ:۔ مفلسی میں اولاد و تنگدستی میں اُپج کا موقع۔ مفلسی میں آٹا گیلا (چونکہ برخوردار اصطلاح میں اوّل بعمرتیب فرزند کے معنی ہو یعنی ساتھ لیجا۔ کھلا اور بچہ جا بجا اولاد کے ہیں اسی سے برخورداری بمعنی اولاد و جگہ قرار پائے) +

**نیش**۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) نوک کی دھار یا تیزی + نوک۔ انی (۲) ڈنک۔ بچھو یا بھڑ وغیرہ کا خار۔ کانٹا۔ مُول (بکسر نون و یائے مجہول ساکن)
نہ کیا لذت کردہ پہنچے نہ تا مجکو گزند — نوش تو پیچھے ہے پہلے نیش ہے زنبور کا (نسخ)

**نیش زنی**۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ ڈنک مارنا + بھانجی۔ بُرائی +

**نیش زنی کرنا**۔ (فعل متعدی:۔ (۱) ڈنک مارنا۔ خار چبھونا۔ کانٹا چبھونا۔ (۲) بھانجی مارنا۔ کسی کے حق میں بُرائی کرنا۔ بدگوئی کرنا +

**نیشتر**۔ ف۔ اسم مذکر:۔ فصد کھولنے کا اوزار + ڈنک + نوکدار اوزار۔ نشتر اسی کا مخفف ہے +
نہ گزرو تم بنا دیتا ہے مجھ — کھٹکتا ہر گھڑی اس نیشتر کا + (زکی)

**نیشتر لگانا**۔ (فعل متعدی:۔ نشتر زنی۔ زخم پہنچانا۔ صدمہ دینا۔ نوک چبھونا ؎
ذرا بہ بادِ دی دل کا شاکر جسم — نیشترِ زخم کہن پر نہ لگانا ہرگز + (بیر مجروح)

**نیشکر**۔ ف۔ اسم مذکر:۔ گنا۔ پونڈا۔ ایکھ۔ اُوکھ ؎
چاشنی دونوں کی یکجا ہے جو حق ہو پوچھے — اُن لب شیریں سے شیریں نیشکر کی نہ عادت (...)

**نیفہ**۔ ف۔ اسم مذکر:۔ پجامہ کے گھیر کا وہ حصہ جس میں ازار بند رہتا ہے۔ ازار بند کا گھر۔ نیفہ (فارسی میں بفتح نون و اس کے زیر بکسر نون مستعمل ہے) +

**نیفہ میں اُڑسنا**۔ (فعل متعدی:۔ نقدی یا کسی اور چیز کو نیفہ میں رکھ کر لپیٹ دینا +

**نیک**۔ ف۔ صفت:۔ (۱) بھلا۔ اچھا۔ خوب + عمدہ + تحفہ۔ نفیس (۲) سعید۔ سعادتمند۔ مسعود۔ سعد۔ بد یا نحس کا نقیض (۳) پارسا۔ بھگت۔ پرہیزگار۔ عابد۔ دیندار۔ پکا مومن ؎
انہیں کیا ربط ہے نیکوں سے دیکھیں — برائے چندے ہم بھی پارسا ہیں + (زکی)
(۴) رحمدل۔ خدا ترس۔ دیاوان (۵) خوش خصال۔ پاکیزہ سیرت (۶) ف۔ بکثرت نہایت کیونکہ جیسے سرد سیمینا صحرا ہیرو می۔ نیک سیہ سعدی کو بے مایہ ہی (سعدی) (۷) شریف۔ مہذب۔ شائستہ۔ بھلامانس۔ خوش طینت۔ خوش اطوار جیسے نیک۔ اندر ہے۔ جانور نیک یعنی اچھوں کے لئے بُرے اور بُروں کے لئے اچھے (یہ لفظ سنسکرت نیک ... بیدنے معروف سے ملتا ہوا ہے) +

**نیک اختر**۔ ف۔ صفت:۔ خوش نصیب۔ خوش طالع۔ نیک بخت۔ بختاور۔ بھاگوان۔ خوش قسمت + اقبالمند۔ صاحب اقبال +

**نیک انجام**۔ ف۔ صفت:۔ وہ جسکا انجام بخیر ہو۔ عاقبت بخیر۔ وہ شخص جسکا آخیر وقت اچھا ہو۔ خاتمہ بالخیر +

نیک

نیک اندیش۔ ف۔ صفت: خیراندیش۔ بھلا مانس۔ بھلائی سوچنے والا۔ نیکی کرنے والا۔ نیک نیت۔ نیک طینت +

نیک بخت۔ ف۔ صفت: (۱) خوش نصیب۔ خوش قسمت۔ بھاگوان۔ بختاور۔ نصیبے ور۔ اقبالمند (۲) پارسا۔ سیرت۔ پرہیزگار۔ سادہ۔ بھولا۔ سیدھا۔ سچا۔ خوش اطوار۔ (۳) سپوت۔ سعادتمند (۴) خطاب بزن۔ عورت کی طرف مخاطب ہونے کا فقرہ۔ مائی۔ جیسے نیک بخت ورے تو آ۔ نیک بخت ہے تیرا کیا بگاڑا تھا جو سیکڑوں کوسنے سنا دیئے (۵) کفایت شعار۔ جزرس جیسے بیوی نیک بخت و مسری کی آل تین وقت

نیک بختی۔ ف۔ اسم مؤنث: بھلمنساہٹ۔ سعادتمندی۔ پرہیزگاری۔ پارسائی۔ نیکوئی۔ بھلائی +

نیک چلن۔ ف۔ اسم مذکر: خوش اطوار۔ وہ شخص جس کا رویہ اچھا ہو۔ نیک بخت۔ بھلا مانس۔ شائستہ +

نیک چلنی۔ ف۔ اسم مؤنث: خوش اطواری۔ بھلمنساہٹ۔ نیکبختی۔ تہذیب۔ شائستگی +

نیک چلنی کا اضافہ۔ ف۔ اسم مذکر: وہ اضافہ تنخواہ جو سپاہیوں کو نیک چلنی کی بابت دیا جاتا ہے +

نیک خصلت۔ ف۔ صفت: نیک طینت۔ نیک نہاد۔ ذاتی اشراف۔ اخلاق حمیدہ سے آراستہ۔ پاک سیرت +

نیک خواہ۔ ف۔ صفت: خیرخواہ۔ وفادار۔ بہی خواہ۔ نمک حلال +

نیک صلاح کا پوچھنا کیا۔ ف۔ محاورہ: کارخیر میں دیر نہیں چاہیئے۔ نیک بات میں صلاح ومشورہ کی حاجت نہیں +

نیک فال۔ ف۔ صفت: اچھا شگون۔ مبارک فال +

نیک قدم۔ ف۔ اسم مؤنث: مبارک قدم لونڈی۔ وہ باندی جس کا آنا گھر میں مبارک ہو (نیک شگون کے خیال سے اکثر لونڈی باندیوں کے یہ نام رکھے جایا کرتے ہیں)

نیک محضر۔ ف+ع۔ صفت: لغوی معنی نیک حضور۔ اصطلاحی نیک خصلت۔ سب کا بہی خواہ۔ نیک نہاد۔ نیک طینت۔ ذاتی بھلا مانس +

نیک مرد۔ ف۔ اسم مذکر: بھلا مانس + بھلا آدمی۔ پارسا۔ پرہیزگار + عابد۔ زاہد

نیک منش۔ ف۔ صفت: نیک خصلت + سعادتمند +

نیک منظر۔ ف+ع۔ صفت: حسین۔ خوبصورت۔ سوہنا۔ سندر۔ سانوپ۔ ملوک +

نیک نام۔ ف۔ صفت: بدنام کا نقیض۔ وہ شخص جس کا نام بھلائی کے ساتھ مشہور ہو + نامور۔ نامی۔ نامی نامزد ؎

میں تو بدنام ہوں میرے صاحب　　تم بھی کچھ ایسے نیک نام نہیں + (مجروح)

نیک نامی۔ ف۔ اسم مؤنث: (۱) ناموری۔ شہرت۔ جس (۲) کارگزاری +

نیک نامی کی سند۔ ف۔ اسم مؤنث: کارگزاری و خدمات کی چٹھی۔ حسن خدمت کا سرٹیفکٹ + چال چلن کا سرٹیفکٹ +

نیک نہاد۔ ف۔ صفت: پاک طینت۔ پاک سیرت۔ پاک باطن +

نیک نیت۔ ف ع۔ صفت: اچھے ارادہ کا۔ اچھی نیت کا۔ وہ شخص جس کی نیت میں فتور نہ ہو + نیک نہاد۔ نیک اندیش + نیک خیال +

نیک نیتی۔ ف+ع۔ اسم مؤنث: خوش نیتی۔ نیک اندیشی +

نیک و بد۔ ف۔ اسم مذکر: (۱) برا بھلا جیسے اپنا نیک و بد آپ دیکھ لو (۲) برائی بھلائی جیسے ہمیں کسی کے نیک و بد سے کیا کام +

نیکا۔ ہ۔ صفت: (ہندی) اچھا۔ عمدہ + سہاونا۔ بھلا۔ خوب۔ بخوش۔ مسند۔ جیسے ؎

ہرے ہرے بانس کٹاؤ ری بابل نیکا منڈھا چھواؤ رے + بابول منڈھا چھوا دے رے + (گیت منڈھا)

نیکا لگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (ہندی) بھلا لگنا۔ اچھا معلوم دینا + دل کو پسند ہونا +

نیکو۔ ف۔ صفت: (۱) عمدہ۔ اچھا۔ خوب (۲) تحفہ۔ نفیس (۳) سوہنا۔ خوبصورت۔ سندر۔ سروپ ونت۔ ملوک +

نیکو شمائل۔ ف+ع۔ صفت: نیک خصائل۔ خوش وضع۔ خوش اطوار۔ اچھی خصلت والا

نیکوکار۔ ف۔ صفت: اچھے کام کرنے والا + خوش اطوار +

نیکوں۔ ف۔ اسم مذکر: نیک کی جمع + بھلوں۔ اچھوں +

نیکوں کو سُول اور بدوں کو پھول۔ ا۔ کہاوت: نیکوں کے ساتھ بدی اور بدوں کے ساتھ نیکی + اچھوں سے برائی بُروں سے بھلائی +

نیکوئی۔ ف۔ اسم مؤنث: بھلائی۔ خوبی۔ عمدگی +

نیکی۔ ہ۔ اسم مؤنث: بھلی۔ خوبصورت۔ سہاونی۔ بھاتی۔ مرغوب۔ پسند

میں بہاری تورے سیام بہاری　　موہے نیکی لاگے صورت بہاری (ٹھمری)

نیکی۔ ف۔ اسم مؤنث: (۱) خوبی۔ بھلائی + عمدگی (۲) احسان۔ کار نیک۔ کار خیر ؎

اُسکی نیکی سے ہیں ہم پر نہ ٹھکانے بیٹھے　　کیوں طبیعت نہ پھڑکانے کے ہمارے ساتھ (ذکی)

(۳) نیکبختی۔ سعادتمندی۔ بھلمنساہٹ (۴) پارسائی۔ پرہیزگاری +

نیکی اُترے۔ ف۔ محاورۂ عورات (خدا کی سنوار ہو جیسے نیکی اترے تمہارے ... یہ کیا کر دیا) تعاقُد دُعا کے بدلے بجائے یہ لفظ زبان پر لاتی ہیں! +

نیکی اور پوچھ پوچھ۔ ف۔ محاورہ: (۱) ایک تو بھلائی اور پھر پوچھ کر اس سے بہتر کونسی بات ہے جب کسی کے حق میں کوئی مفید بات کرتے اور پھر اس سے صلاح بھی لے لیتے ہیں تو وہ اس کے جواب میں کہتا ہے کہ اسمیں مجھ سے پوچھنے کی کیا حاجت تھی یہ تو آپ نے مہربانی پر مہربانی فرمائی (۲) نیک کام میں مشورہ کی کچھ ضرورت نہیں

نیکی بدی۔ ف۔ اسم مؤنث: بھلائی برائی۔ نفع و ضرر۔ نفع و نقصان۔ دوستی و دشمنی۔

## نیک

بُرائی بھلائی کی خواہش ؎

بُرائی میں تو کیا کچھ آدمی سے ہو نہیں سکتا   کسی کی کچھ مگر نیکی بدی سے ہو نہیں سکتا (ظہیر)

**نیکی بدی کے فرشتے** ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ فرشتگانِ کاتبِ اعمال۔ کراماً کاتبین +

**نیکی برباد گناہ لازم** مثل۔ محاورہ:۔ جب بھلائی کرنے بُرائی حاصل ہوتی ہے تو اس موقع پر کہتے ہیں۔ یعنی نیکی کے بدلے اُلٹی بُرائی پلے بندھی۔ بھلائی کی بُرائی پائی +

**نیکی کر اور دریا میں ڈال** مثل۔ کہاوت:۔ (۱) جس نیکی کا صلہ یا حاصل یا عوض کچھ نہ ملے اُسکی نسبت بولتے ہیں یعنی نیکی کر اور بھلا دے۔ نیکی کا ثمرہ بدی۔ (۲) نیکی کا بدلہ دریا سے بھی ملجاتا ہے دریان حاتم اور حسن بانو کے سوال کی طرف اشارہ ہے اسکی حکایت حاتم طائی کے قصہ میں موجود ہے کہ ایک شخص دریا میں دو روٹیاں روز ڈالا کرتا تھا۔ خدا تعالے نے اُسمیں بھی اُسکی محنت ضائع نہیں کی) +

**نیکی کر اور کنوے میں ڈال** مثل۔ کہاوت:۔ (۱) بھلائی کر اور بھول جا۔ احسان کرو اور زبان پر نہ لا۔ (۲) نیکی کر اور بھلائی کی امید نہ رکھ۔ نیکی کا ثمرہ بدی +

**نیکی کر خدا سے پاؤ** مثل۔ محاورہ:۔ (۱) نیکی کبھی ضائع نہیں ہوتی۔ نیکی کا صلہ خدا دیتا ہے (۲) احسان کرو اور بھلائی کی امید نہ رکھو۔ احسان تو کرو مگر اُسکے عوض کی آرزو ہو تو خدا سے چاہو +

**نیکی و بدی** ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) بُرائی بھلائی۔ (۲) عیب و صواب +

**نیکی ہی رہ جاتی ہے** مثل۔ محاورہ:۔ بھلائی ہمیشہ قائم رہتی ہے +

**نیگ** ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) حصہ۔ جزو۔ بانٹا۔ نذر۔ بھینٹ (۲) بیاہ میں رشتہ داروں کو حقِ شادی یا اپنے خدمتیوں کو انعام جو بطور رسم دیا جاتا ہے مُو لہا یا دُلہن کی بہنوں اور بھائیوں کا حق جیسے کچھ تمہارا ہی نیگ نہیں ہے بیاہ مُول ؎

کوئی کستی تھی نیگ دلواؤ   واری جاؤں مری بہو کو لاؤ (قلق)

**نیگ جوگ** ہ۔ اسم مذکر:۔ ہردو مترادف۔ بیاہ شادی کے موقع کا حق جو رشتہ داروں وغیرہ کو حسبِ رسم دیا جاتا ہے +

**نیگ دینا** فعل متعدی:۔ حقِ شادی یعنی بدھائی یا بدھاوا دینا۔ حسبِ رسم بیاہ شادی کے موقع پر رشتہ داروں وغیرہ کو اپنی توفیق کے مُوافق کچھ نقدی دینا۔ مبارکباد کا انعام +

**نیگ لگانا** ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) اچھے موقع پر صرف کرنا۔ خوشی کی جگہ صرف کرنا (۲) مجازاً برباد کرنا۔ کھونا۔ ضائع کرنا۔ خاصہ لگانا جیسے ہی تک کل نے پونچی بیچکر نیگ لگا دیا +

**نیگ لگنا** فعل لازم:۔ مشوارت ہونا۔ بیجا صرف ہونا۔ خوشی کے موقع پر کام میں آنا

## نیل

**نیگی جوگی** ہ۔ اسم مذکر:۔ نیگ جوگ کے مستحق۔ بیاہ شادی کا انعام پانے کے مستحق

**نیل** ع۔ اسم مذکر:۔ حصول۔ دسترس +

**نیلِ مرام** ع۔ اسم مذکر:۔ انجاحِ کار۔ حصولِ مقصد +

**نیل** ف۔ س۔ اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کی پتی جسکو سڑا کر نیلا رنگ نکالتے ہیں + (۲) نیلا رنگ (۳) ع۔ ف) مصر کے ایک مشہور دریا کا نام (۴) ہ) چوٹ کا نشان قمچی وغیرہ کی ضرب کا نشان۔ داغ نیلگوں۔ نیل ؎

ٹوں اب تو بوسہ شوق سے پنہاں ہیں نیل   مستی بگاڑ کے یار نے جھکو دکھائے ہونٹ (ناسخ)

پھر یوسف نہیں جو ناخن زن   نیل رُخسار مصر پر کیوں ہے (۱) دیا شنکر نسیم)

**نیل بگڑنا** فعل لازم:۔ (۱) نیل کا حوض یا ماٹ خراب ہونا۔ نیل کا قوام درست نہ ہونا جو ایک نہایت نقصان کی بات ہے ؎

اُس رُخ پہ پسینے سے کاجل کا بنا جب نیل   عالم میں بگڑتے ہی جو نیل تک دیکھا (نعیم)

باندھی ہے سیلے نیر نے جھوٹ پر کمر   شاید بگڑ گیا ہے کہیں نیل ماٹ کا (اسیر)

(۲) کسی غیر ممکن۔ خلاف قیاس خلاف عقل بات کا مشہور ہونا جھوٹی اور بے سروپا بات اُڑنا۔ بے پر کی اُڑنا ؎

تنکے تک بھی میاں اسکے کسکا ہے وہ شوخ   نیل بگڑا ہے کہیں یار ہو تمہیں کچھ کو نہیں (سودا)

بیچی جو سم کی ہے وہ مہ لیے کرتا ہے   گلے میں اسے ہار تن پہ نافرمانی جو رانا ہے }
غرض ہیں تو نظیر اسکو سمجھتا ہوں کہیں شاید   کسیکا نیل بگڑا ہے جو یہ طوفان جوڑا ہے } نظیر

(یک ہندکیا بلکہ فارس میں بھی یہ دستور ہے کہ جب نیل کا حوض یا ماٹ خراب ہوجاتا ہے تو اُسکے مالک ایک بات خلاف قیاس بعید الفہم مشہور کر دیتے ہیں۔ اُنکے نزدیک اس ٹوٹکے سے بگڑا ہوا نیل سنور جاتا ہے۔ فارسی میں نیل بزبان رفتن اسی سے مراد ہے) + ؎

ہر شب اتنی کچھ تو بگڑا چلا سکا نیل   ہر روز باتمعتا ہے نئی آسمان ہا (دیا شنکر نسیم)

(۳) چلن بگڑنا۔ بد اطوار ہونا۔ بد وضع ہونا۔ چال چلن درست نہ رہنا۔ گمراہ ہونا۔ بے راہ ہونا۔ بد راہ ہونا۔ (مرزا علی نقی محشر) ؎

یہ رنگ ڈھنگ اچھے فلک کے نہیں   ایسا ہی کچھ قریب ہے بگڑا ہے نیل ہے (محشر)

راہ پہ آنے ہی جب گرہ جاتے آسماں   بیشتر پھنے بنایا ہے ہم بگڑا نیل ہے (آتش)

(۴) شامت آنا۔ کمبختی آنا۔ بداقبالی یا اِدبار کا سامنے ہونا ؎

میری شوخی سے کہیں گردش ہیں   نیل بگڑا ہے چرخ اخضر کا (مشتاق)

ہائے وہ مرزا کہ جسکا سن کے نام   آب ہو سیمرغ کا زہرہ تمام }
سو کیا اُسکو فلک نے یوں ذلیل   مرتے ہی چپکے بگڑا ہے نیل } سودا

(چونکہ نیل کا بگڑا ہوا سودا گر اسقدر نقصان اُٹھاتا ہے کہ پھر اُسکا پنپنا مشکل ہو جاتا ہے۔

ٹ [illegible] (۱) [illegible] (۵) [illegible] +

## نیل

(سوجہ سے بہ معنی مشتبہ ہو گئے) +

(۵) بے رونقی کا زمانہ آنا۔ بے رونق ہونا۔ رُوپ بگڑنا ؎

کہا بلبل نے جب تو نا گل سوسن کو کُھلتے      اتنی خبر کہیو نیل رُخسار چمن بگڑا + (آتش)

(۶) ہوش و حواس نہ رہنا۔ پاگل یا سودائی ہو جانا۔ عقل نہ رہنا۔ (۷) دیوالہ نکلنا۔ ٹاٹ الٹنا۔ بھاری نقصان ہونا۔ بھاری ٹوٹا آنا۔ (۸) انگریزوں کی کھلائیاں یعنی آیائیں جب بچے روتے ہیں تو انکو چپکا کرنے کے واسطے کہتی ہیں کہ دیکھ نیل بگڑ گیا اب مت رو۔ ہم لوگوں میں کہتے ہیں کہ دیکھ ہوّا آگیا اب مت رو +

**نیل پڑنا یا پڑ جانا**۔ ل۔ فعل لازم:۔ جسم پر مار کا نشان پڑ جانا۔ چوٹ یا ضرب کا نیلا داغ پڑ جانا۔ بدھیاں پڑنا یا پڑ جانا۔ جسم کا نیلا نیلا ہو جانا ؎

پیشانی پہ تیرے غم میں وہ مشتہ نیل پڑ گئے      تھی یاسمن سفید سو ہے یاسمن کبود (ناسخ)

بار حرم سے پشتے پہ بہت نازک پہ نیل      اے پری آنگیا کا سب آپ۔ واں آئی ہوا (امانت)

جرمِ کی دل میں ناخن غم سے پڑے جو نیل      کس کس نے چٹکیاں لیں بہر پری ان میں (ر)

پہونچی نزاکت سے نہ ہاتھوں میں کہیں نیل      گل ڈالا کر دو مہندی کو باندھا کر دہ تم (رند)

تماشا بچے ہیں تیرے خال کو ہم      نگاہوں کے نیل پڑتے ہیں + (مؤلف)

**نیل جلانا**۔ ل۔ فعل متعدی:۔ پانی یا بارش کے روکنے کا ٹوٹکا کرنا کیونکہ عوام الناس کا دستور ہے کہ جب بارش باراں کا وفور ہوتا ہے تو وہ مینہ کھلنے کے واسطے گھر نہیں یا کواڑ پر رکھکر نیل جلاتے ہیں ؎

خلل سیاہ نہ اُسکے جلایا ہے نیل کیا      آتا ہے کچھ نظر مجھے آنسو تھما ہوا (میر حسن)

ہے بجی میں اُس ابر کے تصور میں روؤں      سب نیل جلانے لگیں توا پہ رکھکر (معروف)

خلل لیکے جاتے ہیں کہ باراں کُھل جائے      بیٹھ رہیں لوگ مری گریہ و زاری سے ستم (ر)

**نیل ڈالنا**۔ ل۔ فعل متعدی:۔ مار مار کر نیلا کر دینا۔ بدھیاں ڈال دینا + ملہ

**نیل ڈھلنا**۔ ۔ فعل لازم:۔ صحیح (نیر ڈھلنا) (۱) مرتے وقت آنکھوں سے آنسو ٹپکنا۔ نزع کا عالم ہونا۔ جانکنی کا وقت ہونا۔ موت کے آثار و علامت کا پیدا ہونا ؎

کیا روؤں ضعیر چشمِ بخت سیاہ کو      وان شغل سُرمہ ہے ابھی یاں نیل ڈھلگیا (مومن)

جمال یار کے بدلے اجل کی دید ہوئی      کہ نیل ڈھلتے ہوئے انتظار میں دیکھا (بحر)

(دستور ہے کہ جب آدمی کا وقتِ نزع قریب تر پہنچتا ہے تو پتلیوں کی سیاہی مبدل بسفیدی ہو جاتی آنکھوں کا نُور جاتا رہتا اور پھر کئی قطرے پانی کے آنکھوں سے ٹپک پڑتے ہیں پس اُسی کو نیر یعنی پانی ڈھلنا کہتے ہیں بقاعدہ تبدیل حروف رائے مُہملہ کو لام سے بدلکر نیل کر لیا) +

(۲) ہندؤں بے شرم ہونا۔ لاج نہ رہنا۔ اس معنی میں زیادہ تر نیر ہی آتا ہے +

**نیل کا ٹیکا**۔ ا۔ اسم مذکر:۔ کلنک کا ٹیکا۔ داغِ بدنامی و رسوائی + نامردی و

## نیل

رُوسیاہی۔ سیاہ رُوئی + وعشان نیلی بہ نوگر کے خیال آنحضرت بچے نے آ یا قضا پر ٹھٹھا ہے

کہے ہے کون تجھے نیل کا ہے      وفا کے روز ٹیکا نیل کا ہے + (سودا)

رستم کو وقتِ جنگ یہ تیرے مُبارزاں      کہتے ہیں رکھ رہے ہاتھ سے آخر سر اتیغ
رکھنا سپر کا مُنہ پہ یہ ٹیکا ہے نیل کا      تجھ پر یہ یاد رہے کچھ گیا پلکے وار تیغ } (علاؤ نصیر)

**نیل کا ماٹ بگڑنا**۔ ل۔ فعل لازم:۔ دیکھو (نیل بگڑنا) + ؎

باندھی ہے جنے زیر فلک جھوٹ پر کمر      شاید بگڑ گیا ہے کہیں ماٹ نیل کا + (اسیر)

زرّون اور تجھ سے ہو دوئی مسری      شاید بگڑ گیا ہے کہیں ماٹ نیل کا (قدر)

**نیل کنٹھ**۔ ا۔ اسم مذکر:۔ ایک خوشنما پرند کا نام جسکی گردن اور پر نیلے ہوتے ہیں۔ یہ پرند فاختہ کی برابر ہوتا اور ہندو لوگ دسہرے کے روز دیکھنا یا ایک مرتبہ چھوڑنا نہایت ہی مبارک خیال کرتے ہیں۔ بلکہ بعض عوام کا اعتقاد ہے کہ جسکے گھر کی چھت پر نیل کنٹھ آکر بیٹھتا ہے وہ وزیر ہو جایا کرتا ہے۔ فارسی میں اسے سبزک۔ نیلا زاغ اور کاسکینہ کہتے ہیں عربی میں شقراق لکھا ہے۔ سُنا ہے کہ یہ جانور سُرخ بھی ہوتا ہے مگر بہت کم +

**نیل کنٹھی**۔ ۔ اسم مؤنث:۔ ایک نہایت کڑوی بُوٹی کا نام جو اکثر بخار کے واسطے مفید خیال کیجاتی نیلاہٹ لیئے بُوٹے ہوتی ہے +

**نیل کی پتی**۔ ل۔ اسم مؤنث:۔ برگِ نیل + وسمہ +

**نیل کی سلائی یا سلائیاں پھروا دینا**۔ ل۔ فعل متعدی:۔ اندھا کروا دینا (زمانہ قدیم میں دستور تھا کہ نیل کی سلائی گرم کرکے مجرم کی آنکھوں میں پھروا دیتے تھے جس سے وہ اندھا ہو جاتا تھا)

**نیل کی سلائیاں آنکھوں میں پھرنا**۔ ۔ فعل لازم:۔ اندھا کیا جانا ؎

مُشتاق رہتے نہیں جلوۂ چہلم کُھل کی      پھر تیں سلائیاں بھی جو آنکھوں میں نیل کی (اعلم)

بہ ضرورت سلائیاں پھرنا بھی باندھا ہے ؎

شاں کر گُل جو ابرِ مہتاب یاسمن کی      اُنہیں کی آنکھوں میں پھر نہ سلائیاں کبھی (میر)

**نیل کی کوٹھی**۔ ل۔ اسم مؤنث:۔ نیل کا کارخانہ +

**نیل گائے**۔ ۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی نیلے رنگ کی وحشی گائے جو ہرن سے مشابہ ہوتی ہے۔ نیل گاؤ۔ فارسی میں اسے پیلہ بھی کہتے ہیں +

**نیل گر**۔ ف۔ اسم مذکر:۔ رنگ ریز + نیل کا کام کرنے والا +

**نیلگوں**۔ ف۔ صفت:۔ نیلے رنگ کا۔ آبی۔ آسمانی + نیلا رنگ۔ نیلا +

نیب کے عمر بھر سُرمہ کہیں چشم یار کو      نیلگوں گنبد ہستا یار بیمار کو + (سلیمان)

**نیل گھوٹنا**۔ ۔ فعل لازم:۔ (۱) نیل کو گھوٹنا۔ نیل کو پلونا۔ نیل باریک کرنا۔ (۲) مجو) لڑائی ڈالنا۔ جھگڑا ڈالنا۔ کلیس مچانا۔ کلکل ڈالنا۔ کہرام مچانا۔

ملہ دیئے جو داغ تو ہم نے بھی نیل بوسوں کے ڈالے + وصول ان سے ہوا آج دام دام ہمارا + (قدر)

جیسے اُس نے تو دو روز سے وہ نیل گھوٹ رکھا ہے کہ آپ کھائے اور کو کھلائے +

**نیلا** (۱) صفت :- (۱) نیلگوں۔ نیلے رنگ کا۔ آبی۔ آسمانی۔ لاجوردی۔ کبودہ (۲) اسم مذکر :- ایک قسم کا نسا ؤ یا کبوتر + (۳) ص نیلم۔ ایک قسم کا جواہر +

**نیلا پڑ جانا** ۔ ا۔ فعل لازم :- کانچ کا سا رنگ ہو جانا۔ کالا پڑ جانا۔ نیلگوں ہو جانا +

**نیلا پیلا** (۱) صفت :- زرد اور نیلا۔ زرد و کبود +

**نیلا پیلا ہونا** ۔ ۵۔ فعل لازم :- لال پیلا ہونا۔ غصّے ہونا۔ آنکھیں نکالنا۔ خفا ہونا۔ برَشتہ ہونا۔ بگڑنا۔ خز بز ہونا ؎

ہوا تھا فیر مجھے دیکھ کے نیلا پیلا بعد مُردن بھی رہے اُسکے کفن میں دھبے (ظفر)

کل تلک جو گھر گھر اپنا تھا سو آسکے رہ آج نیلا پیلا دیکھکر کیا کیا ہمیں دربان ہوا (جرأت)

نیلا پیلا ہے کیوں تنک ہوتا کیا بر آئی کسی کے دل کی مُراد + (مجروح)

**نیلا تھوتا** ۔ ا۔ اسم مذکر :- توتیائے سبز۔ زنگار۔ زاک سبز۔ زاج الاخضر۔ ایک دوا کا نام جو تانبے سے تیار کی جاتی ہے اس سے نہایت نیلے تی ہے گویا ایک قسم کا زہر ہے +

**نیلا ڈورا باندھنا** ۔ ۵۔ فعل متعدی :- عوام میں دستور ہے کہ دفع گزند و آسیب عین الکمال کے واسطے رشتۂ نیلگوں زیبِ گلو کرتے ہیں یا دست و بازو پہ باندھتے ہیں تاکہ اثرِ نظرِ بد سے محفوظ و حفظِ امان میں رہیں۔ بعض اوقات نیلے گنڈے سے بھی مُراد ہوتی ہے ؎

تعویذ وال بن کے پھر بٹے گھمنڈ پہ اک نیلا ڈورا باندھ جیسے اِس گورے ڈنڈ پہ (انشا)

**نیلا کرنا** ۔ ا۔ فعل متعدی :- (۱) نیلگوں بنانا۔ آسمانی کرنا (۲) مار کر نیل ڈالنا +

**نیلا ہونا** ۔ ا۔ فعل لازم :- (۱) نیلا پڑنا۔ آسمانی یا لاجوردی رنگ کا ہو جانا (۲) نیل پڑنا۔ چوٹ یا ضرب سے جسم پر سیاہ خواہ نیلا نشان پڑنا (۳) شرمندگی کے باعث چہرے کا رنگ متغیر ہونا ؎

دیکھے جو تیرے دستِ حنائی کے رنگ کو شرمندگی سے رنگ ہو نیلا شہاب کا (آتش)

**نیلام** ۔ پرتگالی ۔ اسم مذکر :- بول بولکر بیچنا اور جو زیادہ دام لگائے اُسکے نام چھوڑ دینا۔ بیع نامہ۔ عوام لیلام بولتے ہیں ۔ ہَراج ۔ اوکشن +

**نیلام پر چڑھانا** ۔ ۵۔ فعل متعدی :- نیلام کے ذریعہ سے فروخت کرنا۔ بولی پر بکنا۔

**نیلام کرنا** ۔ ۵۔ فعل متعدی :- بول بول کر بیچنا۔ ہَراج کرنا ۔ اوکشن کرنا ۔ [1]

**نیلام گھر** ۔ ۵۔ اسم مذکر :- نیلام ہونے کا مقام۔ اوکشن روم +

**نیلام ہونا** ۔ ۵۔ فعل لازم :- نیلام سے بکنا۔ بولی پر فروخت ہونا۔ بولی ہونا ؎

حورانِ خلد بولتی ہیں بڑھ کے بولیاں نیلام ہو رہا ہے تمہارے شہید کا (داغ)

رختِ تنِ میر اُٹھا کے ہاتھ بیچا عشق نے جیسے ہو نیلام باقی دار کی املاک کا (امیر)

**نیلاہٹ** ۔ ۵۔ اسم مؤنث :- نیلاپن۔ نیلگوں پن +

**نیلم** ۔ ف ۔ اسم مذکر :- ایک قسم کا نیلگوں جواہر۔ یاقوتِ کبود ؎

مرا دلِ مصحفی خاتم بنا ہے ہے اُس خاتم پہ نیلم کا نگیں داغ (مصحفی)

**نیلم پری** ۔ ا۔ اسم مؤنث :- ایک فرضی پری کا نام جو اندر سبھا کے تماشے میں بنا کرتی ہے +

**نیلوفر** ۔ ف ۔ اسم مذکر :- ایک قسم کے نیلے رنگ کے پھول کا نام جسکی دو قسمیں ہیں ایک نیلوفر آفتابی جو کنول گٹے کا پھول ہے اور سورج نکلنے کے وقت کھلتا ہے دوسرا نیلوفر ماہتابی جسکی بیلیں ہوتی ہیں۔ یہ بیماروں کو دوا کے طور پر دیا جاتا ہے اسکا مزاج بہت ٹھنڈا ہے۔ کنول۔ پدم۔ پیا۔ کمودنی ؎

خالِ مشکیں آتشِ رُخسار پر پیدا ہوا چشمۂ خورشید میں بھی نیلوفر پیدا ہوا (ظفر)

(خلاصہ نیلوفل۔ نیلوپل۔ نیلپر۔ اسی طرح سے فارسی زبان میں آیا ہے چونکہ سنسکرت میں نیل معنی نیلا۔ اُت پل [illegible] بمعنی پنکھڑی ہے اس سبب سے بعض کی رائے ہے کہ یہ سنسکرت ہے جسکے معنی نیلی پنکھڑی والا پھول مگر فارسی میں اول بدل کر کچھ سے کچھ ہو گیا گویا نیلوتپل سنسکرت ہے)

**نیلے** ۔ ۵۔ اسم مذکر :- (۱) نیلا کی جمع (۲) حروفِ مغیرہ یا تابعِ مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جیسے نیلے رنگ کا وغیرہ +

**نیلے پیلے دیدے کرنا** ۔ ۵۔ فعل متعدی :- ناراض ہونا۔ آنکھیں نکالنا۔ خفا ہونا۔ بگڑنا۔ غضبناک ہونا۔ تیوری چڑھانا۔ تیور بدلنا +

**نیلے ہاتھ پاؤں** ۔ ا۔ محاورہ :- عو۔ دعائے بد و کلمۂ تنفر + ورگور +

**نیلی** ۔ ۵۔ اسم مؤنث :- نیلے رنگ کی چیز۔ نیلگوں۔ آسمانی۔ آبی۔ لاجوردی +

**نیلی پیلی آنکھیں کرنا** ۔ ۵۔ فعل متعدی :- آنکھیں نکالنا۔ آنکھیں نکالکر گھورنا۔ غصّے کی نگاہوں سے دیکھنا۔ تیور بدل کر دیکھنا۔ خشمناکی اور غضبناکی سے پیش آنا۔ نہایت غیظ و غضب سے دیکھنا۔ خشمگین ہونا۔ تیز ہونا۔ خفا ہونا [2] ؎

دونا آنکھیں نیلی پیلی کرتا ہے وہ شوخ بزم میں تو چشمِ حیرت سے دیکھا کر ہمیں (جرأت)

غیروں سے لڑنے پہ نکیلی آنکھیں کیوں کرتے ہو ہم پہ نیلی پیلی آنکھیں + (جلیس)

**نیلی گھوڑی** ۔ ا۔ اسم مؤنث :- دگنوار (۱) ایک رنگ کی گھوڑی جسے سبزی گھوڑی بھی کہہ سکتے ہیں چنانچہ اکثر گنوار پکارا کرتے ہیں او نیلی گھوڑی والے + (۲) گھوڑی کی صورت جو کاغذ کی بنا کر جامہ کے ساتھ سلی ہوئی رکھتے اور ڈفالی رات کو اُسے پہنکر اپنے پیروں سے کودتے اور ناچتے پھرتے ہیں۔ اسے گھوڑے کا ناچ کہتے اور اسکے ذریعہ سے چراغ کی روشنی میں وہ لوگ مانگتے ہیں +

**نیم** ۔ ۵۔ اسم مذکر :- ایک نہایت کڑوے درخت کا نام جسے نیب بھی کہتے ہیں جیسے کریلا اور نیم چڑھا +

**نیم کا بھرتا** ۔ ۵۔ اسم مذکر :- نیم کا پلٹس جو اکثر زخم پر باندھا جاتا ہے +

[1] ذکر ہے کہ بیوہ اسباب پہ چٹھی ڈالو + فکر ہے کہ بیوہ نیلام کرو سارا گھر (قدر)

[2] نیلی پیلی کرتے ہیں آنکھیں وہ مجھکو دیکھ کر + ایک رنگ آتا ہے اک جاتا ہے مجھ رنجور کا (داغ)

نیم | نین

نیم کی ٹہنی ہلانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ مرض آتشک میں مبتلا ہونا۔ نیم کی ٹہنی سے زخم کی مکھیاں اُڑانا +

نیم کی نبولی۔ ہ۔ اسم مذکر: تخم نیم۔ نکولی +

نیم۔ ف۔ صفت:۔ (۱) آدھا۔ نصف+ نصفی (۲) بیچ۔ منجھ۔ میان۔ درمیان۔ مابین +

نیم باز۔ ف۔ صفت:۔ آدھی کھلی آدھی بند۔ وہ چیز جو آدھی کھلی ہو+ نیند سے بھری غنودہ جیسے چشم نیم باز و مژۂ نیم باز +

بیرا نیم باز آنکھوں میں ساری مستی شراب کیسی ہے + (میر)

نیم برشت۔ ف۔ صفت:۔ ادھ کچرا۔ کچھ کچا کچھ پکا۔ آدھا بھنا ہوا۔ وہ کچا اور پکا

نیم بسمل۔ ف۔ صفت:۔ آدھا ذبح کیا ہوا۔ گھائل۔ مجروح۔ ادھ مُوا۔ نیم کشتہ جیسے

نیم بسمل نہ چھوڑ جانا تھا ایک ہاتھ اور بھی لگانا تھا + (نامعلوم)

(فارسی میں تڑپنے والے ذبح کئے ہوئے جانور کو بسمل کہتے ہیں جو نہ بالکل مُردہ ہوتا ہے نہ زندہ مگر اُردو میں بسمل کو نیم بسمل بھی کہتے ہیں۔ مستعمل حالی میں مجازاً مشتاق الحال لوگو قصد کرتا ہے جو زار میں نہ فقیر) +

نیم پڑھا۔ صفت:۔ ادھ کچرا وہ شخص جسے پوری تعلیم نہ ہوئی ہو۔ ناقص العلم۔ کچھ پڑھا ہوا۔ کچھ نہیں سا جاننے والا حرف شناس۔ شُد بُد رکھنے والا۔ ناتجربہ کار جیسے نیم ملا۔ نیم حکیم وغیرہ +

نیم جاں۔ ف۔ صفت:۔ ادھ مُوا۔ نیم مُردہ۔ قریب بمرگ۔ بسکتا ہے

زکی کو ہم بھی جا کر دیکھ آئے ابھی تو نیم جاں و خستہ تن ہے (زکی)

نیم جوش۔ ف۔ صفت:۔ آدھا جوش دیا ہوا۔ آدھا پکا ہوا۔ ہلکا جوش دیا ہوا۔ ہلکا اُبالا ہوا +

نیم حکیم۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر:۔ ادھورا حکیم۔ طبیب بے علم۔ ناتجربہ کار۔ ان پڑھا طبیب۔ عطائی حکیم۔ نام کا حکیم۔ کٹھ بید جیسے نیم حکیم خطرۂ جان۔ نیم ملا خطرۂ ایمان +

نیم خواب۔ ف۔ صفت:۔ چشم کی صفت جس کا مجازاً غمزہ پر اطلاق ہوتا ہے۔ کچی نیند +

نیم خوردہ۔ ف۔ صفت:۔ جھوٹا۔ پس خوردہ۔ آتے کا اُٹھا + جھٹالا ہوا +

نیم راضی۔ ف۔ صفت:۔ آدھا رضامند +

نیم روز۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) دوپہر+ (۲) ولایت سیستان کا نام +

نیم سوختہ۔ ف۔ صفت:۔ آدھا جلا ہوا۔ سوختہ۔ جھلا +

نیم کش۔ ف۔ صفت:۔ نیم کشیدہ۔ وہ تیغ یا تیر جسے پورا نہ کھینچ لیا ہو۔ آدھا اندر آدھا باہر۔ جیسے

کوئی میرے دل سے پوچھے ترے تیرِ نیم کش کو یہ خلش کہاں سے ہوتی جو جگر کے پار ہوتا (غالب)

نیم گرم۔ ف۔ صفت:۔ کنگنا۔ سہتا ہوا۔ نیم گرم۔ ہیل گرم۔ وہ پانی جو بہت گرم نہ ہو۔ کنکنا +

نیم گرد سوہن۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ وہ سوہن یا ریتی جو آدھی گول اور آدھی چپٹی ہو۔ آدھی گول ریتی +

نیم مست۔ ف۔ صفت:۔ مست باخبر۔ آدھا مست اور آدھا ہوشیار +

نیم ملا۔ ف۔ ع۔ صفت:۔ جو پورا ملا نہ ہو۔ ناقص العلم۔ کچا ملا۔ نام کا مولوی جیسے نیم ملا خطرۂ ایمان۔ نیم حکیم خطرۂ جان +

نیم نگاہ۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ کن انکھیوں سے دیکھنا۔ گوشۂ چشم سے دیکھنا۔ اچٹتی نظر

حسرت نیم نگاہ ہے مجھے کس مدت سے وہ ابھی پوچھتے ہیں تیری تمنا کیا ہے (زکی)

نیم۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندو) اصرار۔ ضد۔ ہٹ۔ اڑ۔ تعقب (۲) دینی عہد۔ منت۔ ادا قول۔ بچن۔ برخود واجب گردانیدن۔ فرض (۳) وِرد۔ معمول۔ دستور۔ بندھیج (۴) رضا۔ استرضا۔ قبولیت (۵) روزہ۔ برت۔ لنگھن۔ اُپاس (۶) وقت۔ بیلا۔ کال۔ اوسر +

نیم دھرم۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) اچھا چلن+ زہد۔ تقویٰ۔ اعتدال۔ پرہیزگاری۔ ایمانداری (۲) برت۔ اُپاس۔ لنگھن۔ روزہ +

نیم باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) معمول باندھنا۔ وِرد باندھنا۔ دستور باندھنا+ بجالانا (۲) عہد کرنا۔ منت ماننا۔ سنکلپ کرنا (۳) رضا جوئی کرنا۔ حکم ماننا۔ فرماں برداری کرنا۔ اطاعت کرنا +

نیم پتر۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندو) اقرار نامہ۔ عہد نامہ +

نیمچہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ چھوٹی تلوار۔ چھرا۔ خنجر۔ پیش قبض۔ جمدھر۔ دشنہ[1]

نیمچہ جب مرے قاتل نے بغل میں مارا جو چڑھا منہ اُسے میدانِ اجل میں مارا (ذوق)

سُرمہ سے وہ بھوؤں کو ملاتے ہیں کو غضب دو نیمچوں کا ایک خنجر بنائیگے (نواب مرزا شوق)

نیمن۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندو) مضبوط۔ گٹھیلا+ بلی۔ ٹانٹھا۔ زور آور۔ قوی+ (۲) اُستوار دیرپا۔ مستحکم۔ پختہ۔ محکم۔ پکا (۳) بھاری۔ ٹھوس۔ نگر +

نیمہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) ادھولڑ۔ آدھا۔ نصف (۲) جانب۔ طرف (۳) بُرقع (۴) ایک قسم کا اونچا جامہ۔ ایک قسم کی اونچی پوشاک +

نیمہ آستین۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ آدھی آدھی آستینوں کی مرزئی۔ جاکٹ۔ وسکٹ۔ صدری

نیمی۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندو) (۱) نیم دھرم والا۔ ایماندار۔ پاکدامن۔ پارسا۔ پرہیزگار (۲) پابندِ قاعدہ۔ پابندِ انضباط۔ منضبط۔ پابندِ اوقات (۳) دیانتدار۔ امین۔ راست معاملہ۔ (۴) خداترس۔ صاف باطن۔ سینہ صاف +

نین۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) آنکھ۔ چشم۔ عین۔ نیتر۔ دیدہ۔ لوچن ے

چاتر ناہ اور سُو ر سا کریں لاکھ میں چوٹ نین چھپائے نا چھپیں پٹ گھونگٹ کی اوٹ (دوہا)

آپیارے ننین میں پلک ڈھانک توہے لوں نہ میں دیکھوں اور کو نہ توہے دیکھن دوں (")

(۲) نظر۔ نگاہ۔ درشٹ۔ دشٹ +

[1] وہ اپنی ہمراہ دلی آپ ہی تعریف کرتے ہیں + نگہ نے نیمچہ مارا زباں سے آفریں نکلی (داغ)

نین

**نین گنوانا** - ہ - فعل لازم - (۱) آنکھیں کھونا - اندھا ہونا جیسے اپنے نین گنوانے کے در در مانگتے بھیک (۲) محتاج ہونا - دست نگر ہونا - اپنی دولت کھونا

**نین مُتنا** - ہ - اسم مذکر - بات بات پر رونے والا - ہر بات پہ ٹسوے بہانے والا - رونا بسورنے والا - تحقیراً بولتے ہیں (شیخ باقر علی)

نین متا کہیں مشہور نہ ہو جائے تو ۔۔۔ بیرے واسطے پہ رو رو بیٹھ کے اتنا قائل دیا (ال)

نین مُتنے ہو مری بات کو بہانو گے ۔۔۔ کہ کے بچوں سے یوں اس واسطے بہلاؤں (ہ)

**نین مُتنی** - ہ - اسم مؤنث - مرکب از (نین ۔ موت) تحقیراً رونی۔ چڑچڑی بات بات پر رو دینے والی عورت - بسور کر بات کرنے والی عورت - ہر بات پر بے سبب رونے آزردہ اور خفا ہونے والی ۔

جسکو رونے کے سوا ابنام میں کچھ کار نہو ۔۔۔ نین مُتنی بھی کوئی شمع سی زنہار نہو (نکہت)

نین مُتنی استغفر نہ جانے تو کیا مانڈو ۔۔۔ تا رسب ہاتی بیٹھے ہی اتنی بھی مت روئیے ہائے (انشا)

**نینا** - ہ - اسم مذکر - نین کی تصغیر - آنکھ ۔

نینا و بنا ہائے رب ہیا کا بیٹا بیت ۔۔۔ جیسے نیل آ سی بجلی تڑپی کہہ دینا (دوہا)

نینا تیری ظالم ز رہنسیا رکی

**نیند** - ہ - اسم مؤنث - نوم - خواب - نیندا - اونگھ جیسے سولی پر بھی نیند آتی ہے ۔ خواب و بیداری سے یا دو یار میں غفلت نو ۔۔۔ اصطلاح اہل دل میں یہی کہلاتی ہے نیند (زکی)

**نیند آجانا** - ا - فعل لازم - آنکھ لگ جانا - سو جانا - نوم یا خواب میں ہو جانا ۔

جو نیند آگئی تو ہاں سمجھوں گا ۔۔۔ نہیں نہیں یہ تمہاری مجھے پسند نہیں (نادر)

بیکسی میں چشم خفتہ طالع بیدار ہے ۔۔۔ یار کی دیوار کے سایہ میں آجاتی ہے نیند (زکی)

کس سے کہئے ہے د وہ فلانے بجہاں کا گھر ۔۔۔ یہ وہ افسانہ ہے جس سے کہ آجاتی ہے نیند (ہ)

**نیند اُچاٹ ہونا** - ہ - فعل لازم - نیند ٹوٹنا - خواب کا جاتا رہنا - پلک سے پلک نہ لگنا - آنکھ کھل جانا ۔

**نیند اُچٹنا یا اُچٹ جانا** - ہ - فعل لازم - خواب کا جاتا رہنا - پلک سے پلک نہ لگنا - نیند کا جاتا رہنا - نیند ٹوٹنا - حالتِ خواب میں بیخوابی واقع ہونا - کسی آہٹ یا شور و غل یا خیالات کے سبب نیند کا جاتا رہنا - آنکھ کھل جانا - جاگ اٹھنا ۔

کٹتی چلی تھی آنکھ کہ اتنے میں مُصحفی ۔۔۔ بولا جو مرغِ صبح مری نیند اُچٹ گئی (مصحفی)

سونے سوتے جب بکا را شتا ہوں اپنے یار کو ۔۔۔ مرقد والے کے سونے والوں کی اُچٹ جاتی ہے نیند (بحر)

کھٹکا جو میرے دل کے ہوا اضطراب کا ۔۔۔ پہلے شبِ وصال مری نیند اچٹ گئی (عاشق)

**نیند اُڑانا** - ہ - فعل متعدی - نیند اُچاٹ کرنا - پلک سے پلک نہ لگنے دینا - آنکھ نہ جھپکنے دینا ۔

نین

تمہارے ہجر میں ایسی ہوئی اُڑائی نیند ۔۔۔ ہزاروں کروٹیں بدلیں مگر نہ آئی نیند (حسرت)

**نیند اُڑ جانا یا اُڑنا** - ہ - فعل لازم - نیند کا جاتا رہنا - بے خوابی ہو جانا - نیند بھاگ جانا - آنکھ کھلنا - ناخوشی و ملال یا فکر و خیالات وغیرہ سے نیند نہ آنا ۔

شغل ہیں کس طرح ان آنکھوں میں آئی نیند ۔۔۔ مُدت سے کو میری یکایک اُڑ جاتی ہے نیند (مرزا)

جب قفس میں ہم کشتۂ تیغ گھبرائی ہے نیند ۔۔۔ طائرِ رنگ پریدہ بکر اُڑ جاتی ہے نیند (زکی)

سحر تو جو سے ایسا ابھی کہا شوق شہادت ۔۔۔ کہیں نیند اُڑ نہ جائے نالۂ شبگیر قاتل کی (ہ)

نیند اڑ جاتی ہے سُنتا ہا سبھی اور احوال دل ۔۔۔ خواب شیریں ختم کردیتا ہے وہ افسانہ تھا (آتش)

رسائی نیند نے پائی کوئی فتنہ نہ برپا ہو ۔۔۔ مری نیند اڑ گئی شوق آنکھ سے جب کہانی کا (ناسخ)

معہ اجل میں دیکھی تو یاں نیند اڑ گئی ۔۔۔ پوچھو گے یہ خیال کے خواب میں ۔ (امن)

**نیند آنا** - ہ - فعل لازم - غنودگی معلوم ہونا - اونگھ آنا - سونے کو جی چاہنا - آنکھوں کا نیند سے خمار آلود ہونا ۔

وصل کی شب اشتیاق میں گئی ارمان کی جو تم ۔۔۔ وہ آنکھ نازنین کے کنار لب آتی ہے نیند (زکی)

**نیند بھر سونا** - ہ - فعل لازم - بخوبی سونا - بخیال خوش سونا - بیفکری سے سونا - خواب راحت میں بسر کرنا - پیٹ بھر نیند سونا جیسے مزا سے سونا - اپنی نیند سونا - حسب خواہ سونا ۔

پھر زلیخا نہ نیند بھر سوئی ۔۔۔ جب یوسف کو خواب میں دیکھا (ظاہر)

**نیند بھر کر یا بھر کے سونا** - فعل لازم - دیکھو (نیند بھر سونا) پاؤں پھیلا کے سونا ۔

جب لگی آنکھ کرا ہا کہ بدخواب کیا ۔۔۔ نیند بھر کر دل بیمار نے سونے نہ دیا (آتش)

پھر چلا کر بلیگے شور ہونے اسی طرح ۔۔۔ سوئیگا نیند بھر کے عالم تمام رات (بحر)

**نیند بھر کر سونا** - ہ - فعل لازم - پوری نیند سونا - خاطر خواہ آرام کرنا - بیفکری سے پاؤں پھیلا کر سونا - اپنی نیند سونا ۔

عدم میں بھی ہم نیند بھر کر نہ سوئے ۔۔۔ گئے حشر میں آنکھیں ملتے ہوئے (رند)

**نیند بھرنا** - فعل لازم - نیند پوری ہونا - پیٹ بھر سونا - نیند پوری سو لینا - خمار کا جاتا رہنا - نیند کا نہ رہنا ۔ نیند کو چشم غزالی میں بھری ہے لیکن ۔۔۔ نیند سونے نہیں دیتے ہیں غُل سے (مصحفی)

**نیند جانا** - فعل لازم - نیند اچٹنا - نیند میں فرق آنا - خواب فرحت پرویں کا ترجمہ ۔

**نیند حرام کرنا** - فعل متعدی - نیند کھو دینا - نیند کو سونے نہ دینا - کسی طرح کا خلل ڈالنا - بیدار رکھنا ۔

حرام نیند کا قرار و صلِ جاناں نے ۔۔۔ اٹھی کرلی کسی کا امید وار نہو (نوازش)

**نیند حرام ہونا** - ا - فعل لازم - نیند جانا - نیند اُچٹنا - سونے میں فرق آنا ۔

**نیند کا دُکھیا** - ہ - اسم مذکر - بہت سونے کا عادی - زیادہ بہت سونے والا - مغلوبِ خواب ۔

**نیند کا ماتا** - ہ - اسم مذکر - خواب آلودہ - نیند میں بھرا ہوا - مستِ خواب ۔

راتیں اس کی جو ہجراں کی گھر ہے خیال ۔۔۔ تو یہ حالت کہ گویا نیند کا ماتا ہوں میں (جرأت)

**نیند میں ہونا** - ہ - فعل لازم - اونگھتا ہونا - خواب آلودہ ہونا - مستِ خواب ہونا ۔

## نین

**نیند نہ آنا** - ف - فعل لازم - آنکھ نہ لگنا - پلک نہ جھپکنا - نیند اُچٹنا ؎

کل وصل میں بھی نیند نہ آئی تمام شب — اک بات بات پر تھی لڑائی تمام شب (ممنون)

کیا بخت عدو فسانہ خواں تھے — کیوں نیند شب من نہ آئی + (مومن)

**نیندڑیاں** - ہ - اسم مؤنث - نیند کی تصغیر (دیکھو) خواب راحت سکھ نیند جیسے ؎

نیندڑیاں جگائیں موری سلطان عالم (گیت) ؎

پیو کے ملاپ کا سب اُنسے تو شام ہی سے — انکھوں میں آکے جھک جھک نیندڑیاں آتیاں (انشا)

**نیند و** - ہ - اسم مذکر - بہت سونے والا - نیند کی پوٹ +

**نین سکھ** - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا عمدہ باریک کپڑا جسکو دیکھنے سے آنکھوں کو سکھ ہو - بھلا لگنے والا کپڑا - ایک قسم کی نفیس ململ یا باریک لٹھا - خاصہ +

**نینو** - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا سوتی کپڑا جس پر آنکھ کی مانند ناسے سے بنے ہوئے ہوں - بیل بوٹے دار کپڑا - پھولدار کپڑا - (زنانی آواز) نینو شاہجہاں گلی + ؎

جسم ایسا دمکتا ہے کہ کپڑے سے جھلکتا ہے — نینو کرتے حسن نے کمخواب بنایا + (بحر)

**نیو** - ہ - اسم مؤنث - (۱) اساس - بنیاد - بیخ دیوار وغیرہ - جڑ - اصل - بنا ؎

پسلی ہوا ما و سنگ شکستہ پا — دیوار کل ہوئے جھکی پر ٹکیں (رشک)

(۲) وجہ - شروع - آغاز - ابتدا (۳) قیام - استحکام (۴) مادہ - مقر +

**نیو جمانا یا ڈالنا** - ف - فعل لازم - (۱) طرح افگندن - کاریز بنا ڈالنا - بنیاد ڈالنا یا رکھنا - جڑ جمانا - جڑ قائم کرنا - ٹھکانا کرنا - گھر بنانا - جگہ کرنا - مضبوطی یا قیام بہم پہنچانا ؎

عمل و اعظموں کے اگر قول پہ ہے — تو بخشش کی اُمید ہے نہ ہے
نماز و روزے کی عادت اگر ہے — تو روز حساب انکو پھر کس کا ڈر ہے
مگر شہر میں کوئی مسجد بنا دی — تو فردوس میں نیو اپنی جما دی + (حالی)

(۲) آرمبھ کرنا - شروع کرنا - آغاز کرنا - پہچیڑنا (۳) ڈھنگ ڈالنا - ڈول ڈالنا - نقشہ جمانا (۴) بنہیہ ڈالنا - تمہید اُٹھانا (۵) کسی کو کل سکھانا - پیٹ سکھوانا +

**نیو جمنا** - ف - فعل لازم - بنیاد پڑنا - جڑ جمنا - باقی معنی فعل متعدی میں دیکھو

**نیو دھرنا یا رکھنا** - ف - فعل متعدی - بنیاد رکھنا - بنیاد کا پتھر رکھنا - بنیاد ڈالنا - تمہید ڈالنا - ڈھنگ ڈالنا +

**نیو کھودنا** - ف - فعل لازم - بنیاد کھودنا + جڑ کھودنا جیسے گھر تس کا بچہ تو نیو ہی کھودتا ہے +

**نیوا** - ہ - اسم مذکر - خاموش - چپ +

**نیوناس** - ہ - اسم مذکر - (ہ) مرکب از (نیو بنیاد + ا اتصال + ناس بربادی) بنیاد - جڑ بنیاد برباد - خرابی - بیخ و بنیاد کی تباہی یا بربادی - ستیاناس - انہدام (اس لفظ کی کل علما نے خیال یہ کیا ہے اول تو یہ کہ نیو بمعنی بنیاد - الف اتصال اور ناس بمعنی بربادی سے مرکب ہے دوسرے نروان بمعنی ناش یعنی نام اور ناس سے مرکب ہے یعنی نام تک باقی نہ رہنا - اس صورت میں بجائے ناس لکھنا چاہیے اور مشہور ہے میں نیوناس)

## نیہ

**نیوناس جانا** - ف - فعل لازم - (دیکھو) جائے - ستیاناس ہونا - اُجڑنا - برباد ہونا - جیسے تیرا نیوناس جائے +

**نیوناس کرنا** - ف - فعل متعدی - جڑ - بنیاد کھونا - ستیاناس کرنا - برباد کرنا - اجاڑنا - خراب کرنا - بگاڑنا

**نیوناس کھونا** - ف - فعل متعدی - (دیکھو) برباد کرنا - ستیاناس کھونا - بیخ و بنیاد سے کھود کر پھینک دینا - نیو تک اُکھاڑ ڈالنا - کچھ کھو نا - بیخ و بن سے تباہ و برباد کرنا + بگاڑنا - خراب کرنا +

**نیوناس گیا** - ف - صفت - بخانہ خراب - اکثر اکھڑ جڑے - پیٹا کچھ گیا - کھو جڑے گیا +

**نیوناس ہونا** - فعل لازم - جڑ - بنیاد جانا - ستیاناس ہونا - برباد ہونا - اُجڑنا - کچھ نہ رہنا - خراب ہونا +

**نیوتا** - ہ - اسم مذکر - دیکھو (نوتا) +

**نیوڑانا یا نیوڑا کر دھونا** - ف - فعل متعدی - خوب ملنا - خوب ملکر دھونا جیسے نیوڑا کر سر دھو ڈالو +

**نیولا** - ہ - اسم مذکر - مرکب از (نیو + لا) نیو کھودنے والا جانور - راسو - ایک قسم کا چھوٹا جانور جو سانپ کو مار ڈالتا ہے - نول - عربی سرغوب +

**نیولے** - ہ - اسم مذکر - (۱) نیولا کی جمع (۲) حروف مُغیّرہ یا تابع مغیّرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت +

**نیولے کی پھانسی** - ہ - اسم مؤنث - (عوام و ہانا رہی) مقام نہانی - فرج - (جب کچھ بالیں چھپکے بارے سیاں بچی ہوئی آتی ہیں تو انہیں چھیڑنے کے واسطے اکثر بازاری لڑکے پوچھتے ہیں کہ تمہارے پاس نیولے کی پھانسی بھی ہے چونکہ یہ حرکت قابل مواخذہ ہے لہذا لکھ دی گئی)

**نیولی** - ہ - اسم مؤنث - ہمیانی - نولی - تھیلی - روپے رکھنے کی لمبی سی تھیلی جو اکثر جالی کی بنی ہوئی یا کپڑے کی سلی ہوئی ہوتی ہے اور لوگ اُسمیں روپے بھر کر کمر سے باندھ لیتے ہیں +

**نیئی وید - س** - اسم مؤنث - سنسکرت (ندو ہوئے) ندر ہوئے سنیان - نذر + بھینٹ - بل - قربانی + دیوتا کا بھوگ - پرساد - چڑھاوا + (وا و مکسور و یائے مجہول ساکن)

**نیہ** - ہ - اسم مذکر - سنیہ - پیار - محبت - موہ - پریت - پیت + عشق +

**نیہ لگانا یا نیہا لگانا** - ف - فعل متعدی - آنکھ لگانا - محبت کرنا - عاشق ہونا - پریت جوڑنا - اخلاص کرنا + ؎

اُمنڈ گھمنڈ کر وہ جو آیا — اندر جینے پلنگ بچھایا
میرا وا کا لاگا نیہ — اے سکھی ساجن یکھی مینہ (کہہ مکرنی)

ہمارا تمہارے نیہا لاگو رہی کنہیا (ٹھمری)

**نیہی** - ہ - اسم مذکر - سنیہی - محب - پیار کرنے والا - پریمی + چاہنے والا عاشق +

**نیہر** - ہ - اسم مذکر - دکنی - پیہر - میکا - استری کے باپ کا گھر جیسے بابل سے مورا نیہر چھوٹو جائے +

# و

**و** - ع - اسم مؤنث :- (۱) عربی کا چھبیسواں فارسی کا تیسواں سنسکرت یا ہندی حروفِ صحیح کا اُنتیسواں ہے اُردو کا تریسٹھواں حرف جسے واؤ کہتے ہیں - یہ شفتی یعنی ہونٹوں سے علاقہ رکھنے والا اور نیز حروفِ علت کا ایک حرف علت ہے (۲) حساب جُمل میں اسکے چھے عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) عربی میں یہ حرف قسم کے واسطے بھی آتا ہے جیسے وَاللّٰهِ وَاللَّیْلِ وَالشَّمْسِ وغیرہ (۴) یہ حرف عربی فارسی ہندی میں اپنے اپنے موقع پر کبھی اوّل میں کبھی وسط میں کبھی اخیر میں حروف فہلئے ذیل سے باہم بدلا جاتا ہے ا ب پ د س ش ت ک ل م ی (۵) واؤ کی دو قسمیں ہیں ایک مجہول اور دُوسرے معروف اور یہ دونوں واؤ اپنے اپنے موقع پر خاص خاص معانی میں آتی ہیں جنکا بیان اُنکی جگہ پر دیکھو +

**وا** - ف - صفت :- (۱) کُھلا ہوا - کُشادہ - جُدا - الگ + پھیلا ہوا ؎

اے زنگی کس بلا کا ہے انداز آج زُلف اُسکی وا ہے شانے پر (رنگی)

(۲ - تابع فعل) دوبارہ - باز - دُوسری دفعہ - پھر صرف فارسی میں آتا ہے جیسے واگفت - واداد وغیرہ +

**واکرنا** - ہ - فعل متعدی :- کھولنا - اُگھاڑنا - باز کرنا ؎

چہرہ واکرکے دم قتل اُسے دیکھ لے دیدۂ واسُے صفا (عاشق)

**واہونا** - ہ - فعل لازم :- کُھلنا - باز ہونا + عُقدہ حل ہونا ؎

تھا دریا میرا عقدۂ دل لاکھ تدبیر کی پہ وا نہوا + (مجروح)

**واماندہ** - ف - صفت :- پیچھے رہا ہوا - پس ماندہ + باقی رہا ہوا - پس خوردہ - جُھوٹا

**وا** - س - اسم مؤنث :- (۱) باو - ہوا - باؤ - بایو - پون - وایو (۲) بیل - تھوار - خیر خیرات (۳) واکو - جیسے دوہا

سائیں جگر کے بیچ کے سب کا مُجرا لیں جیسی جاکی چاکری دیسا واکو دیں + (دوہا)

دیکھ تو واکو عیبئے جاکو سیکھ سُہائے سیکھ نہ دیجے باندرا جو بئے کا گھر ہی جائے (دوہا)

**وابستگاں** - ف - اسم مذکر :- رشتہ دار - ایک گھر کے مُتعلقین کُنبے کے - ناتے دار

**وابستہ** - ف - صفت :- بندھا ہوا - پیوست - مُتعلق - رشتہ دار - مُنسلک +

**واپس** - ف - تابع فعل (مد) مُرادف باز پس - ہٹا ہوا - لوٹا ہوا - اُلٹا پھرا ہوا (۲) پھرا ہوا - لوٹایا ہوا - مُسترد - رد کیا - اُلٹا جیسے واپس گئے یعنی اُلٹے چلے گئے

و اج

**واپس آنا** - ہ - فعل لازم :- پلٹ کر آنا - پھر کر آنا + پھرنا - لوٹنا - اُلٹا آنا +

**واپس کرنا** - ہ - فعل متعدی :- پھیرنا - لوٹانا - مُسترد کرنا - لوٹالنا +

**واپس لینا** - ہ - فعل متعدی :- پھیرنا - اُلٹا لینا جیسے رُپے کا واپس لینا یا کوئی چیز دیکر پھر لے لینا +

**واپس مِلنا** - ہ - فعل متعدی :- پھر ملنا - پھرنا - دوبارہ دیا جانا - لوٹنا +

**واپس ہونا** - ہ - فعل لازم :- اُلٹا پھرنا - لوٹنا - پلٹنا + مُسترد ہونا + مُراجعت کرنا +

**واپسی** - ہ - اسم مؤنث :- (عوام) پھری ہُوئی چیز - واپس شدہ چیز جیسے واپسی چِٹھی - واپسی خط

**واپسیں** - ف - صفت :- اخیر - آخری - پچھلا جیسے دمِ واپسیں +

**وات** - س - اسم مؤنث :- (۱) باد - ہوا - پون - بیال - باؤ - بتاس - بایو (۲) گٹھیا باؤ - بادی گٹھیا (۳) ایک بیماری کا نام (طلاقات کی اصل وات ہی ہے)

**وَاثِق** - ع - صفت :- مضبوط - پکا - مُستحکم - مُستقل - اٹل ؎

کل کے آنے کا وعدہ واثق ہے دم لے اے دم نکل نہ جا رے آج (عاشق)

**وَاجِب** - ع - صفت :- (۱) ہمیشہ - دائم - مدام (۲) لازم - ضرور - مُناسب - ٹھیک - لائق - سزاوار ہونے والا - قابل (۳ - حکما) وہ جو اپنے بقاء وجود میں کسی کا محتاج نہ ہو جیسے خدا تعالیٰ (۴) خرچ فرض کیا گیا (۵) حساب میں وہ کسر جسکی کسر کا عدد مخرج کے عدد سے چھوٹا ہو - وہ کسر جسکا شمار کنندہ نسب نما سے چھوٹا ہو جیسے ۳/۴ (۶) تنخواہ - مشاہرہ - ماہانہ +

**واجب الادا** - ع - تابع فعل :- قابلِ ادا - وہ رقم جسکا ادا کرنا واجب ہے دینے جوگ

**واجب الاظہار** - ع - تابع فعل :- قابلِ اظہار - اظہار کرنے کے لائق +

**واجب التسلیم** - ع - تابع فعل :- ماننے کے قابل - تسلیم کرنیکے لائق + ماننا ضروری

**واجب التعزیر** - ع - تابع فعل :- قابلِ سزا - سزا کے قابل - سیاست کے لائق - مستوجبِ سزا - ڈنڈ جوگ - سزاوار +

**واجب التعظیم** - ع - تابع فعل :- عزت کرنے کے لائق - ادب کے قابل - وہ شخص جسکی تعظیم و تکریم واجب ہو - بُزرگ - مانا ہوا +

**واجب الرحم** - ع - تابع فعل :- رحم کرنیکے لائق - رحم کے قابل - ترس کھانیکے لائق - دیا جوگ

**واجب الرعایت** - ع - تابع فعل :- رعایت کے قابل - بچاؤ جوگ - قابلِ معافی - معذور رکھنے کے قابل - قابلِ عفو - درگزر کرنیکے قابل - چشم پوشی اور اغماض کے قابل

**واجب الزیارت** - ع - تابع فعل :- زیارت کے قابل - ملاقات کرنے یا دیکھنے کے لائق - ایسا شخص جسکی زیارت واجب ہو +

**واجب الطلب** - ع - تابع فعل :- قابلِ مطالبہ - لینے جوگ - قابلِ وصول - مانگنے کے قابل +

واج

**واجب العرض** ع۔ تابعِ فعل:۔ قابلِ عرض۔ عرضی۔ تحریری اظہار جو مجازاً وہ شرائط جو قانونی بندوبست کے اختتام پر مالکوں اور کاشتکاروں کے باہمی کاشت وغیرہ کی نسبت لکھی جائیں +

**واجب القتل** ع۔ تابعِ فعل: قتل کرنیکے لائق۔ قابلِ قتل۔ ماشاءاللہ کے قابل۔
واجب القتل اُسنے ٹھیرایا آیتیں سے رواتوں سے مجھے (ذوق)

**واجب الوجود** ع۔ صفت:۔ جسکی ذات اپنی ہستی یا وجود میں غیر کی محتاج نہو۔ جسکی ذات اُسکے وجود کی مقتضی ہو جیسے خداتعالےٰ کی ذات +

**واجب الوصول** ع۔ تابعِ فعل: قابلِ وصول۔ حاصل ہونے کے قابل۔ تحصیل کرنے کے لائق +

**واجب تھا عرض کیا** ا۔ محاورہ:۔ عرضی کے خاتمہ کا فقرہ یا خاتمۂ عرض۔ جو کچھ واجب تھا گذارش کیا +

**واجب جاننا** ا۔ فعل لازم:۔ فرض جاننا۔ لازم سمجھنا۔ ضروری جاننا۔ فرض سمجھنا

**واجب سمجھو** ا۔ محاورہ:۔ فرض جانو۔ ضروری سمجھو۔ لازم خیال کرو +

**واجب و لازم** ع۔ صفت:۔ ہر دو مترادف۔ ضروری اور فرض۔ ضروری اور لابد۔ صحیح۔ ثابت۔ خاص +

**واجب و لازم ٹھیرانا** ا۔ فعل متعدی:۔ ضروری اور لابد قرار دینا۔ صحیح ٹھیرانا سچا قرار دینا۔ ثابت کرنا۔ بیان کرنا +

**واجب ہونا** ا۔ فعل لازم:۔ لازم و لابد ہونا۔ ضروری ہونا۔ لابُد ہونا۔ فرض ہونا

**واجبات** ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) واجب کی جمع۔ فرائض۔ ضروریات۔ ضروری چیزیں۔ لازمی چیزیں یا باتیں۔ (۲) لوازمات (۳) رقم واجب الوصول (۴) چڑھی ہوئی تنخواہیں +

**واجبی** ع۔ صفت:۔ (۱) درست یا واجب۔ بجا۔ معقول۔ ٹھیک (۲) لازمی۔ ضروری۔ لابُد۔ آن پائے۔ آورش (۳) لائق۔ مناسب۔ سزاوار (۴) روزینہ۔ وظیفہ

**واجبی بات** ا۔ اسم مؤنث:۔ ٹھیک بات۔ درست بات۔ حق بات۔ حق الامر۔ مناسب بات +

**واجبی خرچ** ا۔ اسم مذکر: موافق خرچ۔ متوسط اور لازمی خرچ +

**واجبی سا** ا۔ صفت: (دہلی) تھوڑا سا۔ قلیل مقدار میں۔ ذرا سا۔ جزوی +

**واچ** ۔ انگلش ( Watch. ) اسم مؤنث:۔ گھڑی + جیب گھڑی +

**واچ میکر** ۔ انگلش ( Watch-maker. ) اسم مذکر:۔ گھڑی ساز +

**واچھڑے یا واچھڑے جی** ۔ ہ۔ حرفِ تعریف:۔ (متروک) کیا کہنا ہے۔ واہ وا۔ کیا خوب۔ سبحان اللہ۔ واہ جی۔ بلے۔ وحسن وحسن۔ شاباش۔ آفریں۔ مرحبا +

اکطرف آبرو ایک سو خورشید واچھڑے زور آب و تاب ہے آج (میر سوز)

تو ہے وہ اے صنم کہ ترا حسن دیکھکر کہتا ہے واچھڑے کوئی نام خدا کوئی (حسرت)

ہر سخن میں ہے کبھی واچھڑے جی خوبی نخرے کی اجی واچھڑے جی } رنگین
عید کا دن ہے برس دن کا دن مجھے کہتے ہو نہیں واچھڑے جی }

**واحد** ع۔ صفت:۔ (۱) ایک۔ یک۔ فرد۔ مفرد۔ مجرد (۲) اکیلا۔ اکا۔ یکا۔ یگانہ۔ (۳) صرف۔ تنہا۔ فقط + نرالا (۴) ذاتِ خدا +

**واحد العین** ع۔ صفت:۔ ایک آنکھ کا۔ یک چشم۔ کانا۔ کانڑا +

**واحد شاہد** ا۔ محاورہ۔ عوام (۱) خدائے واحد گواہ ہے (۲) واقف۔ محرم۔ واقف الحال جیسے میں اس بات سے واحد شاہد نہیں (۳) مسلوک۔ احسان یا سلوک کرنے والا جیسے وہ مجھے واحد شاہد نہوا +

**واحد شاہد بھی نہیں** ا۔ محاورۂ عوام:۔ بالکل ناواقف اور بے خبر جیوں+ کوڑی نہیں لی کچھ فیض نہیں پایا +

**واحد شاہد ہونا** ا۔ فعل لازم (۱) واقف ہونا۔ محرم ہونا۔ جاننا (۲) دینا مسلوک ہونا۔ کسی کے ساتھ سلوک کرنا جیسے کبھی تو کسی سے واحد شاہد ہوا کرو یعنی ہاتھ سے ہاتھ ملا یا کرو + (یہ لفظ عوام میں مستعمل ہے)

**واحسرتا** ع۔ کلمۂ تاسف۔ ہائے۔ ہائے ہائے۔ اے ہے۔ ہے ہے وا افسوس غضب۔ حیف + وائے۔ اے وائے۔ وائے وائے ؎

واحسرتا کہ یار نے کھینچا ستم سے ہاتھ ہمکو حریص لذتِ آزار دیکھکر + (غالب)

واحسرتا کہ وصل میں عاشق نے ایک آن اس بیخودی سے خالی نہ پائی تمام رات (عاشق)

**وادی** ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) گھاٹی۔ درۂ کوہ۔ شعب + نیچی زمین وہ جنگل جہاں نالے یا دریا کے پانی کے بہنے کی جگہ ہو۔ وہ زمین نشیب و ہموار جہاں درخت توکم اور پانی بہنے کا رستہ ہو۔ مجازاً مطلق جنگل۔ صحرا۔ بیابان ؎

راہِ عشق کی راہیں کوئی ہم سے پوچھے خضر کیا جانیں غریب اگلے زمانے والے (میر)

(۲) مجازاً مقدمہ۔ معاملہ (۳) دریا کا نالہ + ندی۔ دریا + رودخانہ۔ سگزرگاہِ سیلاب

**وادیٔ ایمن** ع۔ اسم مذکر:۔ وہ جنگل جو کوہ طور سے جانبِ راست واقع ہے۔ وہ جنگل جہاں بنی اسرائیل کے تمبو بیٹھنے پڑتے تھے۔ ایک مشہور صحرا کا نام جہاں موسیٰ علیہ السلام اپنی بیوی کے ساتھ رات کو جا پہنچے تھے۔ حسبِ اتفاق ہاں انکی بیوی کو درد زہ شروع ہوکر وضع حمل ہوا اور یہ آگ کی تلاش میں آگے بڑھے ناگاہ دور سے ایک روشنی معلوم ہوئی جب قریب پہنچے تو ایک درخت پر وہ نور دیکھا

واد

یہاں موسیٰ علیہ السلام کو غیب سے آواز آئی چنانچہ حضرت موسیٰ کی تاویں معراج بھی یہی ہے (ایمن یعنی صاحب جانب یمین آیا ہے چونکہ وادیٔ مذکور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے دست راست کی طرف واقع تھا لہٰذا یہ نام رکھا گیا یا اس سبب سے کہ وہ مقام کوہ طور کے داہنی طرف ہے وادیٔ ایمن مشہور ہوا) +

**وادیٔ مجنوں** ع۔ اسم مذکر: صحرائے مجنوں۔ وہ بیابان جہاں مجنوں پھرا کرتا تھا

وادی پر آنا یا اپنی وادی پر آنا۔ فعل لازم: (۱) اپنی عادت پر آنا۔ اپنی بان پر آنا۔ ضد پر آنا۔ ہٹ پر آنا۔ سخن پروری پر آنا جیسے اپنی وادی پر آؤں تو ابھی ناچ نچاؤں + (میر محمد حسین کلیم) ؎

رہ انتہا وادی پہ اپنی اگر آوے — تند دیکھ وہ ظالموں کا جو مُنہ سے برآوے (کلیم)

وحشت میں کہوں بلا کہ وادی پہ اپنی آؤں — مجنوں کی منتیں سب میں خاک میں ملاؤں (رسمی)

**وار** ہ۔ اسم مذکر: (ہندی) (۱) دن۔ روز۔ بار جیسے منگل وار۔ بُدھ وار (۲) حملہ کا گھاؤ۔ زخم (۳) باری۔ داؤں۔ موکہ جیسے ہمارے وار پر چھپتا نہ کر (۴) موقع۔ گھات۔ نوبت جیسے اپنا اپنا وار ہے میں بھی کبھی سمجھ لوں گا (۵) حملہ۔ ضرب۔ جھٹکا ضرب تیغ و خنجر وغیرہ۔ چوٹ ؎

دستِ دشمن کو ترے ناز نے لشکر مارا — ایک ہی وار میں دونوں کو برابر مارا (داغ)

نگاہ اور تھا دل پہ پڑھ کے جان گئی — چلی تھی برچھی کسی پر کسی کی آن لگی (ذوق)

فرہاد جانکش ہے وہ خنجر کرشمہ — جس کا ذکر کے وار ملک پہ بھی سپر ہے (")

{ دم مرے لگر کر لب بھی یہ شکایت نہ کھلا — سیکڑوں مجھ پہ سہے کھا کے تلوار کے وار
جز دلِ ناز مرے کون اٹھا سکتا ہے — ہم بھی دیکھیں تو ذرا اس نگہ یار کے وار } (جعفر)

اگر چل گئی تیغ ابرو کی مجھ پہ — تو بس ایک ہی وار میں کام ہوگا (نظیر)

کل جہاں قتل کیا جنبشِ ابرو نے تری — کیا ستم دیکھے دکھا کے تلوار کے وار (راقم)

مثلِ خیار کیا میں کشُوں ایک وار میں — دو ٹکڑے دو میاں سے کرے کو بہار تیغ (نصیر)

سہہ لینا نگاہِ شوخ کا وار — کسی پر جب کہیں بجلی پڑی ہے (زکی)

گو تن سے سر جدا ہوا لیکن بجا ہوا شوق — طالب ہیں ہم ابھی تیغ کا اِصرار کے (عاشق)

غیر کو مجھ پر ہیں وار کرنے کو — آپ ہیں مار مار کرنے کو (رفیق)

کچھ جو طینت ہے تو اے سفاک کی اداریوں — زخم اچھے بنتے ہیں گلشن پر تری تلوار کے (آتش)

نکیوں تیرِ نظر گزرے جگر سے — کہیں یہ وار رکتے ہیں سپر سے (مجروح)

قتل سب کو ملا کرنے تری تیغ کے کوئیں — محروم رہیں کیسا ہی کوئی وار وادی + (رشاد[1])

(۶) اس طرف۔ اِدھر۔ اِس جانب۔ اِس کنارہ۔ اِس لب۔ پار کا نقیض جیسے وار پار

بھاگو دریا میرے اشکوں سے — ہو گئے وار سے جو پار درخت + (ناسخ)

وار

اُس کے گھر کا کوچہ تا مجھ کو دیتا دے قاصد — اُس کے رہنے کا مکاں طرح سے یار کروں (جعفر)

(۷) وارنا بمعنی تصدق کرنا کا حاصل بالمصدر۔ صدقہ۔ نچھاور۔ نثار +

**وار بچانا** ۔ فعل متعدی: ضرب روکنا۔ حملہ روکنا۔ ضرب سے بچانا۔ ضرب بچانا۔ خالی دینا

وہ بڑے مرد ہیں جو سامنے آکر تیرے — تیغِ ابرو کا تری وار بچا جاتے ہیں (مصحفی)

**وار پار** ہ۔ تابع فعل: یاد ھرسے اُدھر تک۔ اِس طرف سے اُس طرف تک۔ دونوں طرف۔ سارو چھید + آرپار + ترانڈہ۔ آدھا اِدھر آدھا اُدھر +

**وار پار ہونا**۔ فعل لازم: آرپار ہونا۔ اِدھر سے اُدھر نکل جانا۔ ترانڈہ ہونا۔ آدھا اِدھر آدھا اُدھر ہونا

شیشہ بھی ٹوٹ جاتا ہے آسیبِ چشم سے — تیرِ نگاہ دل سے ہوا وار پار لے (قدر)

دل اُس نگاہ سے جو تر رہا تو کیا کیجئے — ہیشتر کلیجے سے وار پار رہا (جرات)

کس سے کنوں خلشِ مژہ آبدار کی — کوڑی کے وار پار تھی کوڑی کنار کی (بحر)

**وار پھیر** ہ۔ اسم مؤنث: صدقہ اور نچھاور۔ وہ نقدی جو دولہن یا دولہا کے سر سے وار کر ڈومنیوں کو دی جاتی ہے۔ وہ تصدق کے پیسے یا روپئے جو ساچق کے یا برات کے روز دولہن کے اوپر سے نثار کر کے بیراگنوں کو دیئے جاتے ہیں +

**وار چلنا** ۔ فعل لازم: (۱) ضرب تیغ ڈھونڈنا۔ ہاتھ پڑنا۔ ہاتھ لگنا ؎

مٹنا ہاسے ہا جل جائیگا — گر اپنا حسد وار چل جائیگا (نامعلوم)

(۲) موقع ملنا + داؤں پڑنا۔ گھات ہاتھ لگنا +

**وار خالی جانا**۔ فعل لازم: ضرب نہ پڑنا۔ ہاتھ نہ بیٹھنا۔ ہاتھ بہک جانا +

**وار خالی دینا**۔ فعل متعدی: چوٹ بچا جانا۔ (مصرعہ مصحفی) ؎

میں خالی دے گیا وار اُسے جب چلائی تیغ +

**وار کرنا**۔ فعل متعدی: (۱) ضرب مارنا۔ ضرب لگانا۔ حملہ کرنا۔ تاک کر نابھوک کرنا

سنا ہے تیغ کو قاتل نے آب دار کیا — اگر یہ سچ ہے تو بے شبہ ہم پہ وار کیا (داغ)

قدم قدم کے وار کر کے مرا سو بیٹھ رہا — جب میں نہیں تو لذتِ زخم جگر کہاں (")

زخمی کرا پنے آپ سے سکتا نہ چوٹ یہ — اک اُس پہ وار کھا ادا چپنے ہاتھ کا (ظفر)

کیا تیغ بجنگ سیر سا ہے مرے قاتل — تو شوق سے کر وار یہ گردن ہے یہ سر ہے (محفوظ)

(۲) چال چلنا۔ دھوکا دینا (گنوار) کہنا جیسے مت کر وار جو بھگتے کا ان

**وار لگانا** ۔ فعل متعدی: ضرب لگانا۔ ہاتھ مارنا ؎

ادھر بھی وار لگانے اُسے کیا کسکتا ہے — جو کا زخموں پہ مرہم بھی نمک دے مجھ (جرات)

**وار لگنا** ۔ فعل لازم: باری آنا۔ موقع ملنا جیسے وہاں کسی کا بھی وار نہیں لگتا

**وار ملنا** ۔ فعل لازم: موقع ملنا۔ باری آنا۔ نوبت آنا +

**وارِ ہوا خالی بنا** شدہ کہاوت: مردوں کا وار کم کا نہیں کرتا مردوں کی

[1] مہاراجہ کشن پرشاد صاحب کا تخلص +

**واری** ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) صدقے ۔ نثار۔ صدقے قربان جیسے تیرے واری کہاں جارہ۔ نکتۂ کلام زناں) بجائے کلمۂ دعا بمعنی قربانت شوم ۔ میں صدقے ہوجاؤں ۔ بلہاری ۔ واری جاؤں وغیرہ ؎

بول اُٹھی بگا دل کہ واری   محرم کا ہے کار یہ دہ واری   (نسیم)

اُٹھو واری کلیجے سے لگ جاؤ   دیر سے بچھڑے ہو نہ اب ترساؤ   (قلق)

(۲) ایک پیار کا کلمہ اپنے پیارے یا آقا سے خطاب ؎

ڈھیلی گرہ لگاؤں تو آتا یہ کہتی ہے   اتا نہ باندھنا تجھے واری ازاربند   (رنگین)

(۳) شوق یا چاؤ میں اسقدر غرق کہ بل بل کرتی صدقے جاؤں ۔ مثلاً جب تک بیو کو ری تب تک ساس واری (۵) اظہارِ محبت و جاں نثاری کا کلمہ ۔ خیر خواہانہ خطاب ؎

مرا اُتنا آتا ہوا دیکھ کے کہتی ہے حیا   آج تو کر کے نہ رکھ منت و زاری واری
اُٹھتی ہے پچھلے پہر رات کو کھا کر سحری   شوق سے دکھیو ٹول میں تری واری رنگین (بیان)

(جب کوئی بڑی بوڑھی ۔ خواہ رشتہ دار خواہ کوئی غیر عورت محبت اور پیار سے بات کرتی ہے تو کلمۂ خطاب کی بجائے یہ لفظ زبان پر لاتی ہے جیسے واری بتا تو سہی کہاں چوٹ لگی) +

**واری جانا** ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ قربان ہونا ۔ نثار ہونا ۔ صدقے جانا ۔ بلا گرداں ہونا +

**واری جاؤں** ۔ ہ۔ کلمۂ خطاب :۔ محاورۂ عورات ۔ قربانت شوم ۔ صدقے جاؤں ۔ بلا گرداں ہو جاؤں ۔ قربان ہوں + نیز خوشامد کا کلمہ جیسے میں تیرے واری جاؤں مجکو بھی تو کچھ دے ۔ واری جاؤں دھوپ میں نہ پھر ؎

تو تو کہتا ہے کہ گزری رات ساری جاؤں میں   دل یہ کہتا ہے نہ جانا تیرے واری جاؤں میں (فہیم)

چھپکے بل بجھے ڈوگا نا ترے واری جاؤں   سُنت بیں ایسا نہیں کہیں واری جاؤں (رنگین)

**واری ہو کر مر جاؤں** ۔ د۔ محاورۂ عورات ۔ نہایت خوشامد کا کلمہ ہے ۔ تجھ پر سے قربان ہو جاؤں ۔ بلا گرد انت شوم +

**واری ہونا** ۔ ؤ۔ فعل لازم :۔ دیکھو (واری جانا) +

**وارے نیارے** ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ گہرے ۔ بھاری نفع یا فائدہ ۔ جب کسی مفلس کو مالِ کثیر کے ہاتھ لگنے سے فراغت اور تموّل ہو جائے تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں + (وارے اصل میں ورے تھا۔ ورے نیارے یعنی نزدیک اپنی طرف دولت گھسیٹنا ۔ ایسی دولت جس میں کسی کی شرکت نہ ہو)

ہزار رنج و مصیبت کے دن گزارے ہیں   کبھی جو لڑ گئی قسمت تو وارے نیارے ہیں (داغ)

**وارے نیارے کرنا** ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ خوب نفع کمانا ۔ خوب ہاتھ رنگنا ۔ مالا مال ہونا ۔ دولت گھسیٹنا ۔ بہت سا فائدہ اُٹھانا جیسے انہوں نے تھوڑے ہی دنوں میں اپنے وارے نیارے کر لیے ۔

**وارے نیارے ہونا یا ہو جانا** ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ گہرے ہونا ۔ چاندی ہونا ۔ خوب ہاتھ رنگے جانا ۔ بڑا فائدہ یا نفع ہونا جیسے ان کے تو وارے نیارے ہو گئے +



**واڑا** ۔ ہ۔ اسم مذکر ۔ مرکبات میں محلہ ۔ ٹولہ ۔ کوچہ ۔ پورہ ۔ جیسے سیوواڑا ۔ شیخ واڑا ۔ تیلی واڑا ۔ جبار واڑا وغیرہ

**وارُوں** ۔ ف۔ صفت :۔ (۱) اوندھا ۔ سرنگوں ۔ برگشتہ ۔ نامبارک ۔ منحوس ۔ اُلٹا ۔ معکوس ۔ قلب +

**وارُوں بخت** ۔ ف۔ صفت :۔ بدنصیب ۔ اُلٹے نصیب والا ۔ شوم بخت +

**واسط** ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ عراق عرب کے ایک شہر کا نام جو کہ یہ شہر بصرہ اور بغداد کے درمیان واقع ہے اس وجہ سے اس نام کے ساتھ مشہور ہوگیا ۔ واسطی قصبہ اسی جگہ کی مشہور ہیں اگرچہ اس نام کے اور بھی چار پانچ چھوٹے قصبے وہاں موجود ہیں لیکن مشہور یہی شہر ہے

**واسطات** ۔ ع۔ اسم مذکر ۔ چھے دانت کا گھوڑا ۔ پنج دینے کا گھوڑا جبکہ اس عمر میں چھٹے دانت نکل آتے ہیں +

**واسطہ** ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) درمیانی شخص ۔ بچولیا ۔ ثالث ۔ بیچ والا ۔ ایلچی ۔ قاصد ۔ دوت (۲) اسم مؤنث بیچ والی عورت ۔ مشاطہ ۔ شادی بیاہ کرانے والی (۳) اسم مذکر ربط ۔ ضبط ۔ تعلق ۔ لگاؤ ۔ علاقہ ۔ نسبت

دنیا سے کیا غرض جو رہے ہم سے واسطہ   اس واسطے سے چھوڑ دو عالم سے واسطہ
رشک پری اُنہیں جو کہا یہ ملا جواب   جب ہم پری ہیں کیا ہمیں آدم سے واسطہ (داغ)

تم رقیبوں سے ملے ہم نے بھی دل بہلا لیا   اب ہمارا آپ کا واسطہ نہ ہمارا (نسیم دہلوی)

(۴) سبب ۔ باعث (۵) کام ۔ پالا ۔ سروکار ۔ جیسے خدا ان سے واسطہ نہ ڈالے (۶) غرض ۔ مطلب جیسے میں کیا واسطہ (۷) وسیلہ ۔ ڈھب ۔ موقع ۔ سلسلہ جیسے ہم نے بھی واسطہ پیدا کر لیا (۸) دوستی ۔ آشنائی ۔ دل لگی ۔ محبت (۹) مباشرت ۔ صحبت +

**واسطۃ العقد** ۔ ع۔ اسم مذکر ۔ وہ بیش قیمت اور بڑا موتی جو موتیوں کی لڑی یا مالا کے بیچوں بیچ ہو +

**واسطہ پیدا کرنا** ۔ ۔ فعل متعدی :۔ وسیلہ بہم پہنچانا ۔ ڈھب لگانا ۔ موقع نکالنا ۔ سلسلہ قائم کرنا ؎

پیغامبر رقیب کو آخر بنا لیا + + +   پیدا کیا یہ کوشش بے سود واسطہ (داغ)

**واسطہ پڑنا** ۔ ۔ فعل لازم :۔ سروکار ہونا ۔ کام پڑنا ۔ پالا پڑنا ؎

آخر بغیر تر ہوئے دامن نہ بچ سکا   اسکو پڑا ہے دیدۂ پرنم سے واسطہ (داغ)

**واسطہ دینا** ۔ ۔ فعل متعدی :۔ شفاعت لانا ۔ دہائی دینا ۔ شفیع گرداننا ۔ قسم دلانا جیسے خدا اور رسول کا واسطہ دینا

**واسطہ ڈالنا** ۔ ۔ فعل متعدی :۔ پالا ڈالنا ۔ کام ڈالنا ۔ سروکار ڈالنا ؎

تیرے مریضِ غم کی دعا ہے یہ دمبدم   ڈالے خدا نہ چشمِ پرنم سے واسطہ (داغ)

**واسطہ رکھنا** ۔ ۔ فعل متعدی :۔ تعلق رکھنا ۔ علاقہ رکھنا ۔ غرض رکھنا ۔ مطلب رکھنا ۔ لگاؤ رکھنا ۔ کسی سے آشنائی رکھنا (فہیم)

**واسطہ ہونا** ۔ ۔ فعل لازم :۔ (۱) تعلق ہونا ۔ نسبت ہونا ۔ لگاؤ ہونا ۔ ربط ہونا ؎

کیوں مانتے ہیں حضرتِ زاہد کہ شیخ   کوئی تو ہے جناب کو تم سے واسطہ (داغ)

(۲) غرض ہونا ۔ مطلب ہونا ؎

سچ ہے مقام دوست کے طالب کو کیا غرض   جنت سے واسطہ نہ جہنم سے واسطہ
اُلفت میں دونوں لازم و ملزوم ہو گئے   تم کو غرض ہے دل سے تمہیں ہے واسطہ (داغ)

(۳) آشنائی ہونا ۔ دل لگی ہونا ۔ ڈھب ہونا ۔ دوستی و محبت ہونا ؎

واس ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ باس ۔ رہنا ۔ سکونت + آبادی ؎ مجھ بیدل کی ہیں ڈھنگ سے نہیں گھر میں تیرے ساس + پی اپنے سے رس نہیں کیونکر بسے گھر واس (دوہا)

واس

جب غیر فیور سے تو اُسے کیوں ہو لاگ نشٹ کہہ تم سے واسطہ نہ کچھ ہم سے واسطہ (داغ)

(۴) سبب ہونا (۵) درمیانی تعلق ہونا (۶) سروکار ہونا +

**واسطی** ع - اسم مذکر: (۱) شہر واسط سے تعلق رکھنے والا - واسط کا باشندہ (۲) ایک قسم کا عمدہ قلم جو شہر واسط سے آتا اور وہیں کے جنگل میں پیدا ہوتا ہے +

**واسطے** - ۱ - اسم مذکر: - واسطہ کی جمع - تعلقات ـــہ

ہیں یہ سارے جیتے جی کے واسطے کون مرتا ہے کسی کے واسطے (رند)

**واسطے** - ۱ - تابع فعل: - (۱) لئے - برائے - از بہر جیسے خدا کے واسطے یعنی برائے خدا

(۲) خاطر - بسبب جیسے تمہارے واسطے - اپنے واسطے +

**واسطے خدا کے** - ۱ - تابع فعل: - برائے خدا - یہ تہ دل کے نام پر خدا کی شفاعت پر خدا کیلئے +

**واسوخت** - ف - اسم مذکر: - واسوختن بمعنی اعراض کردن و رُوگردانیدن کا حاصل بالمصدر (۱) اعراض - رُوگردانی - تنفر - بیزاری (۲) وہ اشعار جو بطور مسدس یا ترجیع بند یا ترکیب بند معشوق سے جل کر اس کی شکایت عشق کی بُرائی آئندہ کیلئے اپنی بے پروائی اور بیزاری میں لکھے جائیں - مثال کے لئے امانت - بحر - ناظم - وغیرہ کے واسوخت - مجموعۂ واسوخت میں دیکھ لو +

**واسوختگی** - ف - اسم مؤنث: - جلن - سوختگی +

**واشد** - ف - اسم مؤنث: - شگفتگی - کشادگی ـــہ

واشد ہے جیسے غنچۂ گلگیر میں چھپی ہے مغفرت ہمارے بھی تقصیر میں چھپی (دبیر سونا)

**واصل** - ع - صفت: - (۱) ملنے والا - ملاقات کرنے والا - شامل ہونے والا - پہنچنے والا (۲) حاصل ہونیوالا - بہم پہنچنے والا - ہاتھ لگنے والا - وصول ہونے والا - قابل بصول رسائی

**واصل باقی** - ع - اسم مؤنث: - وصول شدہ اور باقی رقم ـــہ

وصل حاصل ہوا پر ہے ہوس دل باقی دفتر عشق بتاں کی ہے یہ واصل باقی (آتش)

**واصل باقی نویس** - ع + ف - اسم مذکر: - تحصیل کا وہ عہدہ دار جو محصول و باقی کا حساب رکھتا ہے +

**واصلات** - ع - اسم مؤنث: - واصل کی جمع - بیزین زر وصول - وصول شدہ محاصل کی بیزین یا اُن کا حساب +

**واضح** - ع - صفت: - (۱) روشن - اُجاگر (۲) کُھلا ہوا - صاف + ظاہر - پرگٹ - عیاں صریح - آشکارا - ہویدا (۳) مفصل - مشرح - تفسیر کیا ہوا +

**واضح کرنا** - ۱ - فعل متعدی: - ظاہر کرنا - جتانا - کھولنا - صاف کہنا +

**واضح رہے** - ۱ - محاورہ: - معلوم رہے - پوشیدہ نہ رہے - خوب سمجھ لو - اچھی طرح جان لو - مثلاً یہ آپ کو واضح رہے کہ میں رعایت نہیں کرنے کا ہوں +

**واضح ہے** - ۱ - محاورہ: - ظاہر ہے - آشکار ہے - سب جانتے ہیں - سب پر روشن و مبرہن ہے - بدلائل ثابت ہے +

**واضع** - ع - صفت: - وضع کرنے والا - بنانے والا - کسی چیز کو اُسکی جگہ پر رکھنے والا - پیدا کرنے والا + موجد - مخترع - ایجاد کنندہ - مجتہد +

وال

**واضعِ قانون** - ع - اسم مذکر: - قانون بنانے والا - مقنن + جیسے تمام جماعت کا تعلیم جا بجا ہنایت ...

**واعظ** - ع - اسم مذکر: - وعظ کرنیوالا - ناصح - پند گو - نصیحت کرنیوالا - جن کی تلقین کرنیوالا - مذکر - نیک نصیحت گو +

واعظ ناکس کی باتوں پہ کوئی جاتا ہے میر آؤ میخانے چلو تم کس کی باتوں پر گئے (میر)

واعظ نہ تم پیو نہ کسی کو پلا سکو کیا بات ہے تمہاری شراب طہور کی (غالب)

زہد و طاعت پہ تجھے ناز بجا ہے واعظ ہم سیہ رُو ہیں ہمارا بھی خدا ہے واعظ (ظہیر)

جو تہیدست نکالے گئے میخانوں سے مسجدوں میں وہی بن بیٹھے ہیں اکثر واعظ (زکی)

**وافر** - ع - صفت: - بہت کثیر - افراط - وافر - بافراط +

**وافی** - ع - صفت: - پورا - کامل - کافی - تمام و کمال - خاطر خواہ +

**واقع** - ع - اسم مذکر: - ہونیوالا - وقوع ہونیوالا - سرزد ہونیوالا - پیش آنیوالا جیسے واقع تاریخ فلاں +

**واقع میں** - ۱ - تابع فعل: - حقیقت میں - درحقیقت - دراصل + ،

**واقع ہونا** - ۱ - فعل لازم: - پیش آنا - ظاہر ہونا - نمودار ہونا - بروئے کار آنا - برپا ہونا +

**واقعات** - ع - اسم مؤنث: - واقعہ کی جمع - حادثے +

**واقعہ** - ع - اسم مذکر: - (۱) حادثہ - سانحہ - وقوعہ (۲) روداد (۳) روئداد - حال - سرگزشت - بیتی - ماجرا - خبر - ساچار - لڑائی - جنگ - کارزار (۴) موت - کال - انتقال - وفات - جنگی - وقت قیامت - قہر - آفت +

**واقعہ نویس** - ع + ف - اسم مذکر: - وقائع نگار - کارسپانڈنٹ - خبر نویس - اخبار نویس - پرچہ نویس +

**واقعہ ہونا** - ۱ - فعل لازم: - (۱) حادثہ پیش آنا (۲) وفات ہونا (۳) مر جانا - انتقال ہونا - موت آنا جیسے آج انکا واقعہ ہو گیا +

**واقعی** - ع - صفت: - منسوب بہ واقع - فی الحقیقت - درحقیقت - دراصل - ٹھیک - درست - سچ مچ - اصل میں +

واقعی بات کی مشکل ہے سمائی دل میں لب پہ آئی تو ہیں جس وقت کہ آئی دل میں (ظفر)

سنکے یہ تو بس سے منہ سے شور جنوں کو یوں کہا واقعی مجھ بھی یہ شور رہے وہ سر اتمہارا (ذوق)

**واقف** - ع - صفت: - (۱) کھڑا ہونیوالا (۲) جاننے والا - ماہر - آگاہ - چیتن - چوکس - ہُشیار - خبردار - مطلع +

**واقف الحال یا واقفِ حال** - ع - اسم مذکر: - رازداں - ہمراز - حال احوال سے واقف +

**واقفِ کار** - ع + ف - اسم مذکر: - کام سے واقف - کام جاننے والا - کارداں - آزمودہ کار - جہاں دیدہ - تجربہ کار - سرد و گرم چشیدہ +

**واقف کاری** - ۱ - اسم مؤنث: - (۱) جان پہچان - شناسائی - آشنائی - صاحب سلامت (۲) کاردانی - امتحان - تجربہ (۳) پرکھ - شناخت - جانچ +

**واقفیت** - ع - اسم مؤنث: - (۱) جان پہچان - شناسائی (۲) علم - خبر - آگاہی - اطلاع (۳) استعداد - علم - لیاقت - درک - مہارت (۴) تجربہ - شناخت +

**واقفیت پیدا کرنا** - ۱ - فعل متعدی: - (۱) شناخت حاصل کرنا - تجربہ بہم پہنچانا - دسترس حاصل کرنا (۲) کسی کام کو جاننا - کسی کام میں مہارت پیدا کرنا +

**وال** - ہ - اسم مذکر: - (۱) والا کا مخفف جیسے بلی وال - اگروال + وہ کب وبال ہے (آصفیہ)

مانند۔ جیسا۔ مثلاً مجھ دال سے کام نہیں ہے تو جانیے کوئی احمد وال لگیا ہوگا +

**والا** ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) علامتِ فاعل بعد از فعل کرتا۔ کرنے والا۔ عامل جیسے مرنے والا۔ گزرنے والا۔ جانے والا (۲) بعد از اسم محافظ۔ نگراں۔ نگہبان۔ مالک۔ آقا۔ خداوند۔ صاحب جیسے گھر والا۔ اونٹ والا۔ کھیت والا + روپے والا۔ پیسے والا۔ گھر والا یا گھر والی وغیرہ (۳) منسوب۔ نسبت دارندہ۔ جیسے شہر والا۔ گانوٗ والا۔ باہر والا۔ درزی والا۔ قصائی والا وغیرہ +

**والا**۔ ف۔ صفت:۔ بلند۔ بالا۔ اونچا۔ مرتفع۔ عالی۔ بزرگ جیسے جنابِ والا۔ حضرتِ والا۔

**والاجاہ**۔ ف۔ صفت:۔ بلند مرتبہ والا۔ عالی رُتبہ +

**والاشان**۔ ف۔ صفت:۔ بڑی شان والا۔ عالی شان +

**والا قدر**۔ ف + ع۔ صفت:۔ عالی قدر۔ عالی مرتبہ +

**وَاِلّا**۔ ع۔ تابع فعل:۔ اور نہیں تو۔ ورنہ۔ وگرنہ۔ نہیں تو +

**وَاِلّا نہ**۔ ؤ۔ تابع فعل:۔ (غلط العام) صحیح والا۔ معنی دیکھو (والّا) + (چونکہ الّا بجگہ اِن لا آن کلمۂ شرط اور لفظ لا کلمۂ نفی سے مرکب ہے پس لا کے نافیہ کے ہوتے فارسی کا لفظ نہ اُسپر اور بنا لیکر نا محض فضول و بے معنی ہے) +

**وَالِد**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ جننے والا۔ باپ۔ پتا۔ پدر۔ باوا۔ ابا۔ قبلہ گاہ۔ (بلا ندکہ عبرانی)

**والدِ ماجد**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ پدرِ بزرگوار۔ اباجان۔ باوا حضرت +

**وَالِدہ**۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ جننی۔ ماں۔ ماتا۔ مہتاری۔ میا۔ اماں۔ مائی +

**والدہ ماجدہ**۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ والدۂ مخدومہ +

**وَالِدَین**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ صیغۂ تثنیہ۔ ماں باپ۔ مادر پدر۔ ماتا پتا۔ مات پتا +

**وَالَنٹِیر** انگلش (Volunteer) اسم مذکر:۔ وہ ملکی خیرخواہ سپاہی جو اپنی خوشی سے بلا تنخواہ قواعد سیکھتے اور ملک کی حفاظت کے واسطے وقت بے وقت کام آتے ہیں خوش خواں سپاہی۔ بلمیز + مجاہدین +

**وَاللہ**۔ ع۔ حرفِ ربط۔ خدا کی قسم۔ بخدا۔ مجھے قسم ہے۔ خدا کی سوں ؎

ہے دل کو لگی پہ کیونکہ مانوں کھاتا قسم تو میاں مجھکو واللہ (میر حسن)

حلِ عشقِ بتاں عین گناہ ہے واللہ چشم تر سے ہے عیاں دامنِ تر کی صورت (زکی)

**وَاللہُ اَعلَم**۔ ع۔ محاورہ:۔ اور خدا خوب جانتا ہے۔ خدا جانے۔ خدا معلوم۔ مجھے خبر نہیں +

**وَاللہُ اَعلَمُ بِالصَّوَاب**۔ ع۔ محاورہ:۔ خدا ہی بہتر جانتا ہے۔ خدا کو خوب معلوم ہے

**وَاللہِ بِاللہ**۔ ع۔ ہر دو مترادف:۔ جب قسم میں تاکید اور زور دینا منظور ہوتا ہے تو یہ دونوں لفظ زبان پر لاتے ہیں جیسے واللہ باللہ مجھے خبر نہیں یعنی مجھے بالکل خبر نہیں

**وَالِہ**۔ ع۔ صفت:۔ عاشق۔ شیفتہ۔ مفتون۔ فریفتہ۔ سرگشتہ (لام کا زیر پڑھنا غلط ہے) +

**والی**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ والا کی تانیث +

**والی**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) مالک۔ خداوند۔ آقا۔ ولی نعمت۔ سرتاج + حاکم۔ بادشاہ۔ (۲) دوست۔ مددگار۔ حمایتی (۳) وارث۔ مربّی۔ سر دھرا۔ سرپرست (۴) محافظ۔ نگہبان

گمرہ دینِ برحق کا بوسیدہ ایواں تزلزل میں ہیں جس کے ارکاں
زمانہ میں ہے جو کوئی دن کا مہماں نہ پائیں گے ڈھونڈے جسے پھر مسلماں
عزیزوں نے اُس سے توجہ اُٹھالی
عمارت کا ہے اُس کی اللہ والی
(حالی)

جیسے والی سب کا اللہ ہم تو رکھوالی ہیں +

**والی وارث**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ ہر دو مترادف۔ مالک و آقا + پرکھا۔ مربی۔ حمایتی + پشت پناہ۔ سرپرست + ہوتا سوتا۔ دل بخگر +

**وام**۔ ف۔ اسم مذکر:۔ مرادفِ قرض۔ اُدھار۔ رِن جیسے قرض وام لیکر کام چلالو ؎

سُنتے ہو سے لب رنگوں کے دیتے نقد پر گزرا بے بادہ کشاں بکنے لگی وام شراب (شاہ نصیر)

**واماندگاں**۔ ف۔ صفت:۔ پیچھے رہے ہوئے۔ پس ماندہ۔ واماندہ کی جمع + تھکے ہوئے ہارے ہوئے۔ عاجز +

**واماندگی**۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ پس ماندگی۔ تھکن۔ تھکاوٹ + عاجزی + تکان +

**واماندہ**۔ ف۔ صفت:۔ پس ماندہ۔ باقی رہا ہوا + پس خوردہ۔ جھوٹا کھانا + عاجز۔ تھکا ہوا

**وامُصیبتا**۔ ع۔ کلمۂ ندبہ و تاسف:۔ ہائے مصیبت۔ ہائے ہائے۔ واویلا۔ ہائے اللہ ہے ہے۔ کیا قیامت ہے۔ ظہورِ حادثہ پر یہ کلمہ بولا جاتا ہے ؎

مدفن بنے زمینِ چمن وامصیبتا معدوم ہو وہ غنچہ دہن وامصیبتا
دے منکر و نکیر کو ناچار وہ جواب جو غور سے کرے نہ سخن وامصیبتا
تشبیہ آئینے سے جو ہوتا تھا آب آب ملجائے خاک میں وہ بدن وامصیبتا
(مومن)

کیا اعتبار دہر کا عبرت کی جا ہے یہ
عشرت سرا کبھی کبھی ماتم سرا ہے یہ

**وَامِق**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) اَلوَمِق بمعنی دوست داشتن (۱) دوست رکھنے والا + چاہنے والا + دوست + عاشق + طالب (۲) عذرا کے مشہور عاشق کا نام جس کی عشق کی پُرزور مثنوی فخر خارسی ایک نامی نامور شاعر نے لکھکر ان دونوں کے عشق کو خوب چمکا دیا ؎

مرگئے قیس و وامق اور زکی آدمی اُٹھ گئے زمانے سے + (زکی)

**وان**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ علامتِ فاعل۔ دارندہ۔ صاحب۔ والا۔ خداوند جیسے دھن وان خداوندِ دولت۔ ویاوان۔ صاحب مہر و محبت۔ پہچوان بمعنی پہچیدار۔ بھاگوان بمعنی

صاحبِ نصیب سے علےٰ ہذا کُن وان +

**وال** ۔ د ۔ کلمۂ نسبت بنُون غنّہ ۔ جیسے دھنداں، پڑاں، پپیہاں، گُنھواں۔ مخفف والا +

**واؤ** ع ۔ اسم مؤنث ۔ عربی کا چھبیسواں حرف جسکا مفصل بیان حرف "واؤ" کے شروع میں لکھا گیا + (دیکھو صفحہ ۶۳۳)

**واوِ عاطفہ یا عطف** ع ۔ اسم مؤنث ۔ وہ واؤ جو دو کلموں میں ربط دینے کے واسطے آتی ہے جیسے من و تو + احمد و محمود وغیرہ +

**واوِ مجہول** ع ۔ اسم مؤنث ۔ جس سے پہلے ضمّۂ خالص نہ ہو جیسے کور ۔ زور ۔ شور ۔ یہ واؤ اکثر لزومِ عطف ۔ حال ۔ استبعاد ۔ قسم وغیرہ کے لئے بھی آتی ہے +

**واوِ معدولہ** ع ۔ اسم مؤنث ۔ وہ واؤ جو لکھنے میں آئے اور پڑھنے میں نہ آئے جیسے خویش ۔ خود ۔ خوش اور خور کی واؤ +

**واوِ معروف** ع ۔ اسم مؤنث ۔ وہ واؤ جس سے پہلے ضمّۂ خالص ہو اور خوب ظاہر پڑھی جائے جیسے دُور ۔ نُور ۔ وغیرہ ۔ یہ واؤ تصغیر نسبت وغیرہ کے لئے بھی آتی ہے

**واویلا** ع ۔ اسم مذکر ۔ مرکب از (وا بمعنی وئیل ۔ (۱) حیف ۔ افسوس ۔ دریغا ۔ (۲) مجازاً گریہ زاری ۔ نوحہ و ماتم ۔ شیون ۔ آہ و فغاں ۔ آہ و نالہ ۔ بلاپ (۳) مجازاً فریاد و فغانی ۔ دہائی

**واویلا کرنا** ۔ فعل متعدی ۔ رونا پیٹنا ۔ گریہ و زاری کرنا ۔ ہائے ہائے مچانا + نالہ و فریاد کرنا +

**واہ** ۔ ضمیر غائب ۔ (گنوار) وہ ۔ اُس جیسے واہ کو ۔ واہ کام +

**واہ** ۔ ف ۔ کلمۂ تحسین و آفرین ۔ (۱) کیا کہنا ۔ کیا بات ہے ۔ سبحان اللہ ۔ آفرین ۔ شاباش ۔ مرحبا ۔ بلے ۔ جیسے

غیر سے ملتے ہو چھپکر یہ کھلا ہے ہم پر　　واہ بس دیکھ لیا ہم نے تمہارا اخلاص
واہ کیا کیا تری محبت میں　　وصلِ خاص و عام کا نکلا　(داغ)

واہ کیا ناسخ بھی ہے شیریں بیاں　　شعر جو ہے لکھنؤ کا قند ہے + (ناسخ)

واہ کیا رُخ ہے کہ جسکی آ جنگ　　کی تلاوت ہم نے قرآں جان کر (تصویر)

واہ رے عشق تری پردہ دری کے صدقے　　گُلشنِ چاکِ گریباں میں جگر کی صورت (ظہیر)

نکالا ہے رُخ پہ خط تیرے یہ رنگِ سبز　　کیا گُل زمیں جس پہ سراسر ہے واہ سبز (ظفر)

غزل پڑھ دو نگیں اور وہ کہئے جیسے نکر　　کسی کے دل سے نکلا آہ کوئی واہ بولا کوئی (جرأت)

(۲) کلمۂ تعجب) اے عجب ۔ اچنبے کی بات ہے ۔ بڑا اچنبا ہے ۔ مقامِ حیرت ہے ۔ جیسے واہ میاں کام نے خوب رنگ نکالے ہے

واہ دُنیا عجب ہے رنگا رنگ　　کہ کہیں کچھ ہے اور کہیں کچھ ہے (ظفر)

واہ کیا عجب جنوں ہے اپنے صدقے جائیے　　ہائے کیسا کانپتا ہے جسم بھی فصاد کا (نسیم دہلوی)

تمہا سے لطف و عنایت کا واہ کیا کہنا　　کہ جسکا رنج کیا وہ بھی دردمند ہوا (داغ)

(۳) کلمۂ طنز) چہ خوش ۔ کیا خوب ۔ چہ خوش چہ بنا باشد ہے



مجھ سے منہ پھیر لیا غیر کے گھر دکھلانے کو　　واہ کیا چھیڑ نکالی مرے ترسانے کو (مصحفی)

(۴) کلمۂ تنفر و استکراہ و تحقیر) واہ یہی منہ اور مسالا (۵) کلمۂ تاسف) حیف ۔ افسوس جیسے واہ رے قسمت کیسا آدمی ہاتھ سے گیا ۔ واہ کیا تقدیر بگڑی ہے (۶) کلمۂ استلذاذ و نیز کلمۂ تحریص باستلذاذ یعنی وہ کلمہ جو حالتِ لذت لطف یا مزے میں زبان سے سرزد ہوتا ہے + (۷) ع) خوب ۔ عجیب +

**واہ پیر علیا پکائی تھی کھیر ہو گیا دلیا** ۔ کہاوت ۔ کیا تھا کیا اور ہو گیا کیا + بنا بنایا کام بگڑ گیا ۔ اچھے کام کا برا نتیجہ لا رکھتے ہیں کوئی بزرگ علیا نامی ہانسی میں تھے ایک روز انہوں کے غلبہ میں ایک عورت کے مکان پر جا نکلے پہونچے جو اس وقت کھیر پکا رہی تھی انہوں نے پوچھا مائی کیا پکا رہی ہے اُسنے اس خیال سے کہ کہیں مانگ نہ بیٹھیں یہ جھوٹ بولدیا کہ سائیں دلیا پکا رہی ہوں ۔ یہ سن وہ چلے گئے ۔ اسنے جو ہنڈی کھولی تو کھیر کا دلیا ہو گیا پس اُس وقت عورت کی زبان سے بے ساختہ یہ فقرہ نکلا　　جب ہی سے مشہور ہو گیا) +

**واہ رے** ۔ (۱) کلمۂ تعجب و توصیف و طنز و تنفر اور تاسف ۔ جیسے واہ رے تقدیر کیا ہو گئی

واہ رے شدتِ گریہ کہ تری دولت سے　　کہیں دریا کہیں نالا کہیں تالاب بنا (رتیا ر)

واہ رے اٹکھیلیاں اور واہ رے طرزِ سخن　　صدقے اُس رفتار کے قربان اس گفتار کے (جرأت)

ہم پس دیوار اُس کے ہر وقت نظارہ نصیب　　واہ رے تقدیر چشمِ روزنِ دیوار کی (اسیر)

ہاتھ اُٹھا کر جو کوسنے وہ لگے　　واہ رے ہم اُسے دعا سمجھے (رنجیر)

دیکھ آئینہ جو کہتے ہیں کہ اللہ رے ہم　　اُنکے ہم دیکھنے والے ہیں بجا واہ رے ہم (بقا)

واہ رے شور محبت خوب ہی چھڑکا نمک　　استخواں میرے جو کسی سگ کے کھانے ہیں ہم (ظفر)

**واہ رے میں** ۔ (۲) کلمۂ فخر) میرا کیا کہنا ہے ۔ میری کیا بات ہے ۔ مجھ سا پیٹھ آپ ٹھونکنی چاہیئے ۔ ہم بھی کچھ ہیں ۔ دیکھا آشنہ کہتا ہے کہ واہ رے میں (مصرع)

**واہ رے ہم** ۔ (۵) کلمۂ فخر) ہمارا کیا کہنا ہے ۔ اپنے منہ میاں مٹھو بننے کے موقع پر بولتے ہیں

دیکھ آئینہ جو کہتے ہیں کہ اللہ رے ہم　　اُنکے ہم دیکھنے والے ہیں بجا واہ رے ہم (بقا)

**واہ کیا بات ہے** ۔ (محاورہ) ۔ طنز و توصیف دونوں موقعوں پر بولتے ہیں ۔ ہے

تازگی جی کی اور ترے تن کی　　واہ کیا بات گورے بدن کی (نظیر)

**واہ کیا کہنا ہے** ۔ (محاورہ) ۔ طنز کیا بات ہے ۔ سبحان اللہ چشم بد دور ۔ ہے

جان سننے والوں کی داغ لبوں پر آگئی　　واہ کیا کہنا ہے حضرت آپکی گفتار کا (انور)

**واہب** ع ۔ صفت ۔ بخشنے والا ۔ عفو کرنے والا +

**واہمہ** ع ۔ اسم مذکر ۔ وہم کی قوت ۔ جزئیات کو معلوم [illegible] قوت ۔ قوتِ تخیلیہ ۔ قوتِ متصورہ ۔ وہمی قوت (وہ قوت جس سے جزئیات [illegible] باتیں معلوم ہوں جو محسوسات سے متعلق ہیں مثلاً سچائی ۔ عداوت ۔ دوستی وغیرہ ۔ بعض محققوں کی رائے ہے کہ [illegible]

یہ کام ہے کہ دیکھی ان دیکھی سچی اور جھوٹی سب طرح کی چیزیں نقش و مصوّر کر دکھا دے خواہ وہ چیزیں عالمِ صنعت میں ہوں خواہ نہوں جیسے ہم نے وہ بات دکھائی کہ آسمان پر ہزار رشتہ سوج بابر نکلے ہوئے ہیں حالانکہ ایک سورج سے زیادہ نہیں ہے اور قوتوں کے بخلاف یہ قوت عقل کے تابع نہیں۔ چنانچہ اگر کوئی شخص کسی اندھیرے گھر میں اکیلا ایک مُردے کے پاس بیٹھا ہو تو ہر چند عقل کہے گی کہ مُردے سے کچھ خوف و دہشت نہیں کرنی چاہیئے کیونکہ مُردہ اینٹ پتھر کی طرح بیجان ہے اس سے ڈرنا کیا۔ لیکن قوتِ واہمہ وسوسے پیدا کریگی اور اُس شخص کو ڈرائیگی) +

**واہ وا** - ۱۔ (مخفف واہ واہ) کلمۂ تحسین و آفریں۔ تعجب۔ افسوس۔ طنز۔ تاسّف وغیرہ نیز کلمۂ انبساط جو اظہارِ لذت یا خوشی کے موقع پر بولتے ہیں۔ کیا کہنا ہے۔ کیا پوچھنا ہے۔ کیا بات ہے۔ کیا خوب ہے۔ خوش۔ اچھے رہے۔ سبحان اللہ۔ بلے خالہ۔ رحمت خدا کی۔ شاباش۔ بارک اللہ۔ آفریں صد آفریں۔ اللہ اکبر۔ اللہ غنی۔ آہو۔ اُہو جی +

دل جلا کر مرا کباب کیا　　واہ وا تم نے کیا ثواب کیا　(طفل)

واہ وا مرحبا شاباش تجھے　　ہاں تو اک وار لگا اے سفاک　(عاشق)

کیا جلوۂ حُسن خود نُما ہے　　سبحان اللہ واہ وا ہے　(نسیم دہلوی)

قید میں یاں کچھ نہیں اور مجھ سے بھی سکتے نہیں　　واہ وا اس دام کو اور آفریں صیاد کو　(عاقل)

ذکر تو اُسکی وہ بات بات پر تعریف　　خدا ہی جانے کرے کیا یہ واہ وا تیری　(انجمات)

واہ وا شاباش لے رحمت خدا کی آفریں　　حق میں میرے تجنے باد خیمہ لگنا کیا +　(انشا)

بیٹھتوں بھی رہی سا چشم حیراں واہ وا　　واہ وا اے خواہش بیجا و جانانہ واہ وا　(تسلیم)

واہ وا شورِ محبت خوب ہی جوڑ کا لگ　　اُستخواں میرے تڑپا کر گرمی سے کھٹکے تو طل

**وا، وا رے** - ۱۔ کلمۂ تحسین و آفریں۔ دیکھو (واہ رے) +

اے کٹی ہڈی کو گھر سا ایک جھٹکے میں کیا　　ند سے ہو جس جُنگ سے واہ وا رے ہاتھ پاؤں مسلو ناتخ)

**واہ واہ** - ف۔ کلمۂ تحسین و آفریں۔ نیز طنزاً۔ دیکھو (واہ وا) ؎

ہم رہیں ہیں جوش میں زنداں واہ واہ　　تم کرو سیرِ گلستاں واہ واہ　(میر سوز)

بار ہا جیسے رو کے گھروں میں اپنے گھر سیلاب ہو　　تو نے بھی پہلی نظر اے ابر رحمت واہ واہ　(رندی)

مجھے نالائق کو وہی پند ہیں　　واہ واہ گور غریباں واہ واہ　(میر سوز)

جسم یُوں گزری قیامت واہ واہ　　واہ واہ حضرت سلامت واہ واہ　( ؍ )

ایسا لگاؤ تیر نگہ تم کہ ہو بلند　　ہر زخمِ دل سے میرے صدا واہ واہ کی　(رمز)

**واہ واہ کرنا** - ۱۔ فعل متعدی :- سراہنا۔ تعریف کرنا۔ شاباشی دینا۔ مرحبا کہنا۔ گُن گانا آفریں و تحسین کرنا +

**واہ واہ گرگٹ کا بچہ تاناشاہ** - ۱۔ کہاوت :- نادانی شخص اور بدحالی و دماغی۔ کمینے کو دیکھو کیسا حالی دماغ بنا ہے +



**واہ واہ میاں بانکے تیرے گلے میں سو سو ٹانکے** - ہ۔ کہاوت :- بے سر و سامان مغرور کی نسبت بولتے ہیں۔ پونہیا سے گھنگھروں پر جھول جل +

**واہ واہ ہونا** - ۱۔ فعل لازم :- تعریف و توصیف ہونا۔ سراہا جانا۔ نام ہونا۔ شہرت ہونا۔ ناموری ہونا۔ بول بالا ہونا +

**واہی** - ع۔ صفت :- (۱) سُست۔ کاہل۔ ضعیف۔ کمزور۔ ناتواں۔ ناطاقت۔ ضعیف العقل (۲)۔ ف۔ ۱) سخن بارد۔ بے مزہ۔ بیہودہ بات۔ بُطلان (۳۔ ۱) آوارہ۔ آوارہ گرد۔ خانہ بدوش۔ لغو۔ بیہودہ۔ مہمل۔ مسمالفعت سازنا۔ کالف مذی باز۔ عیاش۔ تماشبین۔ اوباش

**واہی تباہی** - ۱۔ صفت :- (۱) بیہودہ۔ بے معنی بات۔ لغویات۔ (۲) بے مزہ کلام (۲) آوارہ۔ خانہ بخشتہ۔ اوباش۔ نکما۔ بیکار +

**واہی تباہی بکنا** - ۱۔ فعل لازم :- بیہودہ باتیں کرنا۔ ژَٹل ہانکنا۔ لغو باتیں کرنا۔ گالی گلوچ کرنا +

**واہی تباہی پھرنا** - ۱۔ فعل لازم :- آوارہ و سرگرداں پھرنا۔ خراب خستہ و سالمبا پھرنا۔ ڈانواں ڈول پھرنا +

**واہی سا پھرنا** - ۱۔ فعل لازم :- آوارہ سا پھرنا۔ بیہودہ سا پھرنا۔ آوارہ گردوں کی طرح پھرنا۔ ڈانواں ڈول پھرنا ؎

کبھی پھرا کرتا ہے تو واہی جامن بھرا آفتاب　　کیا ترے پاؤں میں ہے میلا سا چکّر آفتاب　(جعفر)

**واہی ہونا** - ۱۔ فعل لازم :- بگڑنا۔ خراب ہونا۔ عیاش ہونا +

**واہی ہے** - ۱۔ محاورہ :- بے وقوف ہے۔ کبھی کسی کام کے منع کرنے کے موقع پر بھی کہہ دیتے ہیں یعنی کیا کرتا ہے اِس کام کو نہ کر +

**واہیات** - ع۔ اسم مؤنث :- واہی کی جمع (۱) بیہودہ و لغو باتیں۔ خُرافات۔ نکمّی بے سُود و بے معنی باتیں۔ خیالات (۲) اوباشی۔ خرابات +

**وائے** - ع۔ کلمۂ ندبہ :- تاسّف و تحسّر و غم و ہجر و دعا۔ آزار و ایذاء و الم کے اظہار و بیان کا کلمہ ہے

وائے ناکامی کہ بعد از مرگ یہ ثابت ہوا　　خواب تھا جو کچھ کہ دیکھا جو سُنا افسانہ تھا　(درد)

وائے ناکامیٔ مجنوں سیہ بخت زبوں　　جو یہ بھی یہ کہتی ہے کہ سودائی ہے لیلیٰ بتانہ کرو

وائے قسمت یک گلی کی نہ ہوئیں وہ تین چار　　وقت گلگشت جب زباں پائی کی گشت آگئی　(وحشت)

وائے کس شوخ ستمگر سے لگا اپنا دل　　کہ نہ ہے مرے آگے نہ زمانے واقف　(ظفر)

**وائے تقدیر، قسمت یا نصیب** - ف۔ ع۔ کلمۂ افسوس۔ ہائے تقدیر۔ ہائے قسمت ؎

وائے تقدیر کہ وہ خدنگ کہ کر کے زبیر　　میری تقدیر کے لکھے کو مٹا دیتے ہیں　(خبیر)

وائے تقدیر کہ ہیں تو گرفتارِ قفس　　یا وہ دن تھے کہ کبھی پھرنے تھے گلشن میں　(ثمن)

وائے قسمت کہ خزاں میں ہے گلزار کے پاس　　اور بہار آئی تو صیاد جفاکار کے پاس　(نامعلوم)

وائے قسمت وہ شب وعدہ اگر ہوں پیدا بائے لاصد کو مرے بخت سلا دیتے ہیں (ظہیر)
وائے قسمت ایک صورت یہ نہیں جب دیکھئے خاص پیدا کیا دل نے مزاج یار کا (نسیم)

**وایُو** - س وایو - اسم مؤنث: ہوا۔ باد۔ بائے۔ بتاس۔ پون +

**وائوکون** - اسم مذکر: گوشۂ شمال و مغرب۔ (بجانب مغرب مغرب مائل، وایو جنوبل)

**وایوگولا** - اسم مذکر - دیکھو (باؤگولا) ایک قسم کا درد شکم جس میں پیٹ کے اندر گولہ سا بنا کرتا ہے۔

**وائس** - انگلش Vice صفت: بجائے۔ قائم مقام۔ کسی کی جگہ کام کرنے والا + نائب

**وائس پریسیڈنٹ** - انگلش Vice president اسم مذکر: نائب رئیس مجلس

**وائس رائے** - انگلش VICEROY اسم مذکر: نائب السلطنت۔ گورنر جنرل کی لارڈ شپ کی اجلٹ + (رائے انگریزی زبان میں بمعنی بادشاہ، راجہ اور سلطنت کہتے ہیں۔ یہ لفظ ہندی بادشاہ والے راجہ سے بالکل مطابق ہے۔ لاطینی اور فرانسیسی میں سے جس Regis اور رئے Roy سے) +

**وائن** - انگلش Wine - اسم مؤنث: انگوری شراب + بنت العنب۔ دختر رز۔ مطلق شراب۔ صہبا۔ مُل۔ بادۂ سادہ۔ مینا۔ جیسے پورٹ وائن +

**وائن گلاس** - انگلش Wine glass اسم مذکر: جام شراب۔ شراب پینے کا گلاس

**وبا** - ع - اسم مؤنث: موت + مرگِ عام و مرگِ عالم، جو ہوا خراب ہو جانے سے واقع ہوتی ہے۔ مری۔ ماری۔ انسانی بیماری۔ پھیلنے والی یا متعدی بیماری جیسے طاعون ہیضہ

**وبا آنا یا پھیلنا** - فعل لازم: مرگ عام کا واقع ہونا۔ مری پڑنا۔ ہیضہ وغیرہ کا پھیلنا
ہزاروں مر گئے اس شہر میں لاکھوں عجب سنگ ہے یارب یہ کیا وبا آئی (رند)

**وبال** - ع - اسم مذکر: (۱) سختی۔ گرانی + بوجھ۔ بار۔ بھار
بل لاڈکی سے پڑنے ہیں لاکھوں ہم خام گیسو کا بال بال کریہہ وبال ہے (امانت)
(۲) عذاب۔ قہر الٰہی۔ غضب الٰہی۔ گناہوں کی سزا۔ آفت۔ مصیبت۔ دوبھا۔
ننگ کے دشمن کیا اسکو خیال وہ خیال اسکا ہوا ہی کا وبال (حسن)
جس آشتہ میں پڑا بال ٹوٹ جاتا ہے خیال زلف دلا جان کو وبال ہوا (نسیم)
ہم کو وبال ہی ہے یہ خیال ہنا ہے حد کی طرح ہر وبال رہال اپنا ہے (حزین)
کہ علی شب تو گلگیر تھی رو رو کر وبال سر ہوئے تاج زر بنایا تھا (ظفر)
اہل آزاد کے سر سر میں وبال کا خیال تیرہ بختوں کے تھیں کو وبال اور کا (")
گزرے آرام کو وبالے مرگ زندگی کیا رہی وبال سا ہے + (داغ)
(۳) بدی۔ دبا ہوا عالم (۴) شدید۔ نیکی و بدی عذاب جان سر وبال جیسے اسکا بال بیکار
ہوا ہی دن کے سبب سے اُنکا خیال ہے مجھکو دبی سر وبال کہاں کا وبال آئے (ناسخ)

**وبال پڑنا** - فعل لازم: سزا پانا۔ ظالم کی سزا دینا۔ ظلم کا بدلہ ملنا ۵



کبھی سرما بھی ہے انجمن بھی پریشان بھی سنتا ہوں اور پیشتر میرے ہی تحقیق بار اسکا قدر
ہیر کو تحفہ اُڑا یا ہے گرے کی بجلی سے ہوا تجھ پہ تپ کا یہ وبال برد ۔

**وبالِ جاں** - ع - ف - صفت: عذاب جاں۔ کوفت۔ نا طرد ناگوار جی۔ مذمور۔ اجیرن ۵
ناتواں وہ ہوں کہ ہر بال وبال جاں ہے ضعف سے نوٹ ہے بدن خنجر فولاد میں سب (نسیم دہلوی)

**وبالِ جاں ہو جانا** - فعل لازم: مصیبت ہوجانا۔ اجیرن ہونا۔ بوجھ معلوم ہونا۔ گراں خاطر گزرنا۔

**وبالِ دوش** - ع - ف - صفت: بارِ دوش جسکا اُٹھانا طبیعت پر گراں ہو۔ گران خاطر۔ موجب
وبال دوش ہُوتی بار غم سے لاش مری اُٹھانے والوں نے گور بعیث اٹھائی جوٹ (داغ)

**وبالِ گردن** - ع + ف - صفت: بارِ گردن۔ گردن کا بوجھ۔ ناگوار طبع۔ عذاب جان بنکر
ہو کے شوقِ شہادت میں خیال گردن شمع ساں ہم ہی سر اپنا وبال گردن (نافل)

**وتر** - ع - اسم مذکر: (۱) کمان کی زہ۔ کمان کا چلّہ (۲) قطر۔ یعنی وہ خط جو دائرہ کی محیط کو گھیرے اور قطر سے چھوٹا ہو +

**وتیرہ** - ع - اسم مذکر: طریقہ۔ شیوہ۔ راہ۔ روش۔ دستور۔ مجازاً عادت +

**وثوق** - ع - اسم مذکر: مضبوطی۔ استواری + اعتبار۔ اعتماد۔ بھروسا۔ بھروسا۔ استقلال۔ استحکام +

**وثیقہ** - ع - اسم مذکر: (۱) مضبوطی۔ استواری۔ استحکام (۲) عہد و پیمان۔ معاہدہ (۳) عہدنامہ۔ اقرار نامہ۔ دستاویز۔ تمسک (۴) اصطلاح لکھنؤ اور عطائے کتب
اہل تشیع کے نزدیک وہ روپیہ جو کسی طیب نہ ہے بطور خیرات نقد روپیہ کی عوض
لیا جائے جیسے پرومیسری نوٹ کی آمدنی جو سرکاری بنک سے ملتی ہے۔ پنشن

**وثیقہ دار** - ع + ف - اسم مذکر: مالک وثیقہ۔ پرومیسری نوٹ کا مالک۔ وہ شخص
جسکا روپیہ گورنمنٹ میں بطور امانت جمع ہو اور اسکا منافع اُسے دیا جاتا ہو

**وجاہت** - ع - اسم مؤنث: بزرگی۔ بلندی۔ قدر۔ منزلت + چہرے کا روشن ہونا۔ چہرے کا نور + روشنائی۔ ظاہری شکل و شباہت۔ دکھاوا۔ چہرے کی دلالت اور رعب + عزت۔ حرمت۔ توقیر +

**وجب** - ع - اسم مؤنث: بالشت۔ بلاند۔ قد۔ ہاتھ کی چھنگلی انگلی سے انگوٹھے تک کا پھیلاؤ۔ ۹ - انچ کی لمبائی +

**وجد** - ع - اسم مذکر: خوشی۔ شیفتگی۔ ہیجانی حالت۔ ذوق و شوق جو صوفیان سماع سے وارد ہوتی ہے۔ حال۔ جذب۔ حالت۔ بیخودی۔ سرمستی۔ جوش۔ رنگ۔ نرالی کیفیت

**وجد آنا** - فعل لازم: حال آنا۔ بیخودی چھانا۔ ذوق و شوق میں بھر جانا۔ مسرت سے ایک حالت طاری ہونا۔ چنانچہ

**وجد کرنا** - فعل متعدی: حال کھیلنا۔ مسرت ہونا۔ خوشی بنا۔ شوق میں جھومنا۔ ناچنا۔ گونا

## وج

**وَجد میں آنا** - ف ل لازم - حالتِ ذوق و شوق میں مست ہونا ؎

لگے ملنے آ وجد میں سب درخت — کھڑے رہ گئے سرو ہو کے کرخت (میر حسن)

**وجع** ع - اسم مذکر - درد - دُکھ - پیڑ، پیڑا - ٹیس - چبک +

**وَجع الاسنان** ع - اسم مذکر - دانتوں کا درد یا ٹیس +

**وَجع الظہر** ع - اسم مذکر - پیٹھ یا کمر کا درد +

**وَجع القلب** ع - اسم مذکر - دل کا درد جو نہایت مُہلک ہے +

**وَجع المفاصل** ع - اسم مذکر - جوڑوں کا درد - گٹھیا - باولے +

**وُجوب** ع - اسم مذکر - لزوم - لازم ہونا - واجب ہونا - فرض - لازم - ضروری - لابُد +

**وُجود** ع - اسم مذکر - (١) مطلوب کا پانا - حصولِ مقاصد - (٢) بجائے جسم - بدن - دیہ (٣) نقیض عدم - ہستی - ذات - زندگی (٤) موجودگی - بُود - تکوین - ستدین - پیدائش - حیات (٥) تم جس حالت میں قیام

**وُجود پانا یا پکڑنا** - ف ل لازم - ہستی میں آنا - ثابت ہونا - ظہور پکڑنا - تکوین و تدوین ہونا - پیدا ہونا +

**وُجود میں لانا** - ف ل متعدی - پیدا کرنا - ظہور میں لانا +

**وُجود و عدم برابر** ع - ف - تابع فعل - ہونا نہ ہونا برابر جیسے ہوا نہ ہوا یکساں +

**وُجوہ** ع - اسم مؤنث - وجہ کی جمع - وجوہات - وجہیں - اسباب - دلائل - چہرے - بزرگ لوگ +

**وُجوہات** ع - اسم مؤنث - وجہ کی جمع الجمع - دلیلیں - سبب +

**وَجہ** ع - اسم مؤنث - (١) رُخ - چہرہ - صورت - شکل - رو (٢) سبب - کارن - جہت - باعث - موجب - علت ؎

وجہ حرمت کلال کی ہوتی — دُخترِ رز حلال کی ہوتی (صبا)

(٣) طور - طریق - طرز - ڈھنگ - اسلوب - دستور (٤) ذریعہ - وسیلہ (٥) دلیل - برہان (٦) زر - مال - نقدی - روپیہ پیسہ (٧) وسیلۂ معاش جیسے تنخواہ - زمین - مشاہرہ وغیرہ (٨) کسی چیز کی ذات و حقیقت

(٩) طرف - جانب - سمت - رُخ - پاسے +

**وَجہ تسمیہ** ع - اسم مؤنث - نام رکھنے کا سبب +

**وَجہ ثبوت** ع - اسم مؤنث - ثبوت کی دلیل - دلیلِ ثبوت - شہادت - گواہی - لکھی - لکھت - ثبوت ملکا - ہوگی میں +

**وَجہ قوی** ع - اسم مؤنث - دلیل قوی - برہانِ ساطع - مضبوط سبب +

**وَجہ کافی** ع - اسم مؤنث - پورا ثبوت - کامل ثبوت +

**وَجہ معاش و معیشت** ع - اسم مؤنث - وہ شے جو گزارہ کرنے کا ذریعہ ہو - جیسے تنخواہ - وظیفہ - زمین - ملک - جاگیر وغیرہ +

**وَجہ معقول** ع - اسم مؤنث - وہ سبب جو عقل کے نزدیک بھی درست ہو - ٹھیک اور درست وجہ - دلیل روشن +

**وَجہ موجّہ** ع - اسم مؤنث - مضبوط اور مستحکم دلیل - دلیل قوی - پکی دلیل +

**وَجیہ** ع - صفت - خوشنما - خوبصورت - خوشرو - خوش قطع - خوش رو - صورت شکل کا اچھا - حسین - موزوں - زیبا - مرد صاحب جاہ - مرد شناس جس پر سب کی نظر پڑے +

## وحل

**وَحدانیت** ع - اسم مؤنث - یکتائی - ایک ہونا - احدیت - واحد ہونا - یگانگی - یکتا پن - توحید - فردیت

**وَحدت** ع - اسم مؤنث - یگانہ ہونا - یکتائی - یگانگی - تنہائی - ایک ہونا - توحید - فردیت - احدیت +

**وَحدتُ الوجود** ع - اسم مذکر - صوفیوں کی اصطلاح میں تمام موجودات کو خدا تعالیٰ ہی کا وجود ماننا اور وجود ما سوا کو محض اعتباری خیال کرنا جیسے اشیا کا بمنزلہ حباب ہونا اور اس کو پانی ہی جاننا یا جس قدر شیرینی کھانڈ سے بنائی جائے اُس سب کو کھانڈ ہی تصور کرنا +

**وَحدتِ اداری** ع - اسم مؤنث - ادارہ یا دل کا جبر کے بغیر آپ ارادہ یکدل ہونا - ایک ہی کی نگاہ

**وَحدتِ قہری** ع - اسم مؤنث - وہ وحدت جو دباؤ کے ذریعہ غضب کے سبب ہو گئی ہو حاصل ہو جیسے لوگوں میں

**وَحدتِ نوعی** ع - اسم مؤنث - وہ وحدت جو ایک نوع ہونے کے سبب حاصل ہو جیسے افراد انسان میں

**وَحشت** ع - اسم مؤنث - (١) بیگانگی - غیر مانوسی - نفرت جیسے جنگلی جانوروں میں ہوتی ہے ؎

وحشت پہ مری عرصۂ آفاق تنگ تھا — دریا زمین کو عرقِ انفعال ہے[1] (غالب)

(٢) سودا - خفقان - گھبراہٹ - دم اُلٹنا - جنون - دیوانگی ؎

رہ رہ کے جلوہ لئے پھرتی ہے دل کی وحشت — گاہے گاہے ترے کوچہ میں بھی آجاتا ہوں (...)

عشق مجھکو نہیں وحشت ہی سہی — میری وحشت تری شہرت ہی سہی (غالب)

ایک تو وادیِ وحشت ہے نہایت پُرہول — طرفہ حضرتِ دل مجھ سے بچھڑ جاتے ہیں (رنگی)

(٣) حیوانیت - جہالت - ویرانہ پسندی ؎

چشم وحشی کو اگر اپنی یہ دکھلائے تو ہو — چشمِ آہو سے ہرن نشۂ جامِ وحشت (ذوق)

(٤) اُداسی - ویرانگی - آدمی کی بھیانک پن (٥) دہشت - خوف - ڈر - ہیبت +

**وحشت اثر** ع - صفت - وحشتناک - ایسی خبر جس سے وحشت پیدا ہو - مُہیب - ہیبتناک +

**وحشت اُچھلنا** - ف ل لازم - خفقان اُچھلنا - جنون ہونا - سودا ہونا - خبط ہونا ؎

حضرتِ داغ کو پھر کیا کہیں وحشت اُچھلی — آج گھر کو جو بیابان کئے بیٹھے ہیں + (داغ)

**وحشت انگیز** ع - ف - صفت - ڈراونا - ہولناک - مُہیب - ہیبتناک - بھیانک - خوفناک جس سے وحشت

**وحشت برسنا** - ف ل لازم - اُداسی چھانا - ویرانہ برسنا - ویرانی ہونا - آدمی کی برسنا - جنون و سودا نمایاں ہونا +

وحشت سی برستی ہے آوارہ سے پھرتے ہو — دل آپکا اے بسمل ہی کہئے کہاں آیا (بسمل)

**وحشت زدہ** ع - ف - تابع فعل - حواس باختہ - اُداس - گھبرایا ہوا - خبطی - سودائی - پاگل - مجنون +

**وحشت ناک** ع - ف - وحشت کی بھری ہوئی - پُر از وحشت - خوفناک - بھیانک - خطرناک - وحشت انگیز - گھبرا دینے والی - پریشان خاطر کر دینے والی +

**وحشت ہونا** - ف ل لازم - گھبرانا - توحش ہونا - پریشانی ہونا - خفقان ہونا - سودا ہونا - جنون ہونا - خبط ہونا

**وَحشی** ع - صفت - جنگلی جانور جو آدمی کو دیکھ کے بھاگ جائے - جنگلی - صحرائی - بن سعا - بن بلاوا - غیر مانوس - نفرت کرنے والا - رمیدہ - بھاگنے والا - گھبرانے والا - ہیکل حال پر نہ رہنے والا - مُضطرب جیسے دلِ وحشی +

**وَحل** ع - اسم مؤنث - کیچڑ - چلچل - وہ زمین جو پانی کی تری سے نرم ہوگئی ہو - گیلی مٹی - بگ - چلا کیچ - سانک +

[1] احباب چارہ سازیِ وحشت نہ کر سکے + زنداں میں بھی خیال بیاباں نورد تھا (غالب)

**وُحُوش** ع۔ اسم مذکر۔ وحش کی جمع صحرائی جانور +

**وَحی** ع۔ اسم مؤنث: لغوی معنی دل میں کوئی بات ڈالنا۔ خدا تعالیٰ کا کسی شخص کو اپنا پیغام پہنچانا یا چھپواں بات کہنا یا اشارہ کرنا۔ پیغام خدا۔ کتاب الٰہی جو پیغمبر پر اُتری ہو۔ وہ بات جو خدا کا حکم جبرائیل کے ذریعہ پیغمبر کو پہنچاتا ہے۔ الہام۔ آکاس بانی +

**وَحید** ع۔ صفت: (۱) یکتا۔ یگانہ۔ تنہا۔ یکا۔ بے نظیر۔ لاثانی۔ فرد (۲) ہمارے قدردان کرم فرما مولوی عبد الرؤف صاحب ولد منشی احمد علی صاحب لکھنوی کا تخلص جنہوں نے حال میں غلط بلائے۔

**وَحیدُالعَصر** ع۔ صفت: یکتائے زمانہ +

**وِداد** ع۔ اسم مؤنث۔ دوستی۔ محبت۔ اتحاد۔ الفت۔ اُنس۔ آشنائی +

**وِداع** ع۔ اسم مؤنث: فارسی میں بکسر واؤ (۱) رخصت۔ روانگی۔ سیدا (۲) دُلہن کی اپنے گھر سے رخصت

**وَدُود** ع۔ اسم مؤنث:۔ دوستی۔ محبت +

**وِدّیا** س۔ اسم مؤنث:۔ بِدّیا۔ علم۔ گن۔ فن۔ ہنر۔ گیان۔ بدھ۔ دانش۔ سمجھ۔ ادراک۔ واقفیت۔ استعداد

**وَدِیعَت** ع۔ اسم مؤنث: امانت۔ دھروہر۔ سپردگی۔ ڈپوزٹ ؎

ودیعت میں سے رکھا ہے کسی کو　　بس سرون فبار ہ نا تواں میں (زکی)

**وَر** ف۔ حرف ربط: (۱) کا اَر بمعنی ورگرہ کا مخفف۔ اور اگر وادر جو (۲) کلمۂ نسبت بمعنی آور کا مخفف دارندہ جیسے بارور۔ ہنرور (۳) صاحب۔ خداوند۔ والا۔ جیسے سخنور۔ تاجور۔ نامور۔ جنگ ور دیدہ ور وغیرہ (۴) بزرگ۔ گرامی۔ بلوہ (۵) غالب۔ زبر۔ فائق جیسے یہ اُس پر ور ہے ؎

**وَر رہنا** ۔فعل لازم: غالب رہنا۔ زبر رہنا۔ چڑھا رہنا۔ اونچا ہونا۔ اونچا رہنا جیسے تم ہمیشہ سے پر رہتے ہو

**وَر ہونا** ۔فعل لازم۔ غالب ہونا + فائق ہونا ؎

کبھی دیکھے جو تنگ بدن تو ہراک گل کو زمین　　دھر دیتی ہے اُسکو یہیں کبھی حور خُلد نہ نہائی (بحر)

**وَرَا / وَرائے** ع۔ فعل: (۱) پس۔ عقب۔ پیچھے۔ پیچھے کی طرف۔ پس پشت۔ جانب پس (۲) سوا۔ علاوہ۔ فاضل

**وِراثَت** ع۔ اسم مؤنث: مُردے کے مال کا وارث ہونا۔ ورثہ۔ ترکہ۔ میراث۔ ارث۔ بپوتی +

**وِراثَت نامہ** ع + ف۔ اسم مذکر: خط وراثت۔ وارث ہونے کی تحریر یا سند +

**وِراثَتاً** ع۔ تابع فعل:۔ ازروئے وراثت۔ بطور ترکہ جیسے یہ مکان وراثتاً پہنچا ہے ؎

**وَرَثہ** ع۔ اسم مذکر۔ میراث پانے والے لوگ (وارث کی جمع جو مفرد بھی آتی ہے)

**وَرثہ** ع۔ اسم مذکر۔ ترکہ۔ مُردے کا مال جو حقدار کو پہنچے۔ میراث +

**وَرثہ بٹنا** ۔فعل لازم۔ مُردے کا مال تقسیم ہونا۔ ترکہ بٹنا۔ حق تقسیم ہونا +

**وَرثہ پانا** ۔فعل متعدی۔ حق پانا۔ ترکہ حاصل کرنا۔ میراث ملنا +

**وَرثے میں آنا** ۔فعل لازم۔ ترکے میں آنا۔ بڑوں سے حق پہنچنا + حصے میں آنا۔ بانٹے میں آنا۔ بڑوں کی میراث پہنچنا جیسے جھوٹ تو تمہارے ورثے میں آیا ہے۔ بکسرہ دوستی ہے

**وَرد** ع۔ اسم مذکر: گُل سُرخ۔ گلاب کا پھول +



**وِرد** ع۔ اسم مذکر: ہر روز کا کام۔ وہ کام جو روز مرہ بلا ناغہ کیا جائے۔ نیم معمول۔ وظیفہ۔ دعا۔ جپ

مغفرت میں شک کیا ہم نے بہت تھوڑا پر　　ورد یا غفار یا غفار یا غفار رکھا ++ (اسیر)

پھر ورد ہو اپنا رخ و وصل بتاں کی　　پھر گوشۂ مسجد کو ہم آباد کرینگے (زکی)

**وِرد زباں ہونا** ۔فعل لازم۔ زبان پر چڑھنا۔ لوگ زبان ہونا۔ لفظ بلفظ یاد ہونا +

**وِرد کرنا** ۔فعل متعدی: معمول باندھنا۔ عادت ڈالنا +

**وَردی** ع۔ صفت: (۱) منسوب بہ ورد۔ گلابی۔ گلاب کے رنگ کا (۲) انگلش۔ سپاہی کی پوشاک۔ فوج کا بانا۔ سپاہی کی علامت۔ یا نشان امتیاز (۳) نوبت صبح و شام۔ ڈھول تاشہ اور نوبت وغیرہ جو ریاستوں یا ایشیائی سلطنتوں میں صبح و شام کے وقت دروازوں پر بجایا کرتے ہیں (۴) وہ باجا جو لشکر میں رات کے دس بجے سونے کیواسطے اور صبح کے پانچ بجے جاگنے کے واسطے بجتا ہے +

**وَردی بجانا** ۔فعل متعدی: نوبت صبح و شام کی بجانا۔ نفیری یا بادشاہوں کے دروازے کی نوبت جو صبح اور شام کو بجائی جائے یا لشکر کا باجا جو صبح اور شام کو بجایا جاتا ہے وردی بجاتا ہے +

**وَردی بجنا** ۔فعل لازم۔ صبح یا شام کی نوبت بادشاہوں کے دروازوں یا لشکروں میں بجنا +

**وَردی بولنا** ۔فعل متعدی۔ لشکری کسی واقعہ کی خبر لا کر دینا۔ رپورٹ کرنا۔ ریپٹ بولنا۔ اطلاع دینا۔ مخبروں اور جاسوسوں کا آکر خبر دینا کوئی خاص بات بتانا ؎

کیا سوز عشق کہتا میں فرشتے سادہ تھے　　بھر وردی کل یہ سرکاری مقرر ہوتے (منڈلی بحر)

**وَرزِش** ف۔ اسم مؤنث: کسرت۔ ریاضت جسمانی مشق جیسے ڈنڈ پیلنا مگدر ہلانا۔ وغیرہ +

**وَرزِش کرنا** ۔فعل متعدی: کسرت کرنا۔ ریاضت کرنا۔ ڈنڈ پیلنا۔ مگدر ہلانا +

**وَرزِشی** ف۔ صفت:۔ ورزش کیا ہوا۔ کسرتی جیسے ورزشی بدن۔ ورزشی جسم وغیرہ +

**وَرطہ** ع۔ اسم مذکر۔ ہلاکت کا مقام۔ جان جوکھوں کی جگہ + وہ زمین جہاں رستہ نہ ہو۔ مجازاً بھنور۔ گنڈ۔ بھول بھلیاں۔ بھنور۔ گرداب۔ پانی کا چکر +

**وَرَع** ع۔ اسم مؤنث: پرہیزگاری۔ پارسائی۔ تقویٰ۔ زہد کا مترادف جیسے زہد و ورع +

**وَرغلانا** ۔فعل متعدی: (۱) بہکانا۔ اکسانا۔ بھڑکانا۔ اغوا کرنا۔ لڑائی پر آمادہ کرنا (۲) پھسلانا۔ ترغیب دینا۔ ٹھگنا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ بھرمانا۔ پٹی دینا۔ پٹی پڑھانا +

**وَرَق** ع۔ اسم مذکر: (۱) برگ درخت۔ درخت کا پتا۔ پات (۲) کاغذ کا ٹکڑا۔ فرد۔ پتا۔ ہر جزو کا آٹھواں حصہ (۳) تاش۔ گنجفہ یا تاش کا پتا + ؎

یوسف کی ادھار کی نقد و ریکھا سلے　　وہ ہے ورق غلام کا یہ آفتاب کا (وزیر)

(۴) چاندی یا سونے کا باریک کوٹا ہوا ٹکڑا۔ پترا۔ پلیس۔ تاش۔ بہت باریک ٹکڑا چھری ترشی ہوئی۔

**وَرَق اُتارنا** ۔فعل متعدی: باریک باریک پلیس تراشنا۔ قاش اُتارنا +

**وَرَقُ الخَیال** ع۔ اسم مؤنث: بھنگ۔ جنگ۔ گانجا۔ بوٹی۔ ٹھنڈائی کہتے ہیں +

**وَرَق بکھر جانا** ۔فعل لازم: شیرازہ کھلنا۔ تتر بتر ہو جانا۔ پھوٹ پڑ جانا۔ نااتفاقی ہونا۔

وسو

**وَسْوَاسی** ع۔ صفت:۔ وہمی۔ مذبذب۔ شکّی +

**وَسْوَسَہ** ع۔ اسم مذکر۔ دیکھو (وسواس)۔ وہم۔ شبہ۔ ظن۔ بدگمانی ؎

وعدۂ وصل جتاتے ہیں وہ لکھکر خط میں | یہی کیا وسوسۂ خاطر بیجا نکلا
مشکل ہمارا دل سے مرے وسوسۂ گمراہی | بُت ہمُوسے نزر پیش ، رہ نہ ایماں ہر گیا (ذکی)

**وسے** ... ضمیر۔ (عوام) اُسکو۔ اُسے + ویسا۔ آئسا۔ اُوسا +

**وَسِیع** ع۔ صفت۔ فراخ۔ چوڑا۔ کشادہ۔ فراخ۔ تنگ۔ پھیلا ہوا۔ بڑا۔ لمبا چوڑا +

**وَسِیْلَہ** ع۔ اسم مذکر (۱) ذریعہ۔ واسطہ۔ وساطت۔ وَساطت۔ توسط۔ دستگیری۔ مدد۔ پُشت پناہی۔ اعانت۔ سہارا۔ آسرا (۲) دستاویز۔ سند۔ تمسک +

**وسیلہ پیدا کرنا**۔ فعل متعدی:۔ اپنا مربی یا مددگار بہم پہنچانا۔ ذریعہ نکالنا +

**وسیلہ رکھنا**۔ فعل لازم۔ آسرا رکھنا۔ ذریعہ رکھنا۔ توسّل رکھنا۔ مربی یا سرپرست رکھنا +

**وَش** ف۔ حرف تشبیہ۔ مانند۔ مثل۔ نظیر۔ جیسے خورشید وش۔ پری وش +

**وُشَاق** ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ غلام۔ خدمتگار۔ سادہ رو غلام۔ امرد غلام۔ غلام ترک +

**وَصَّاف** ع۔ صفت۔ مبالغہ کا صیغہ ہے۔ بہت تعریف کرنے والا +

**وِصَال** ع۔ اسم مذکر (۱) صحبت۔ ملاقات (۲) وصل۔ ہمبستری۔ عاشق و معشوق کی صحبت۔ ملنا، ملاپ

وصال تو ہے کہاں شب ہجر خواب وصال ہی ہے | مزے اُٹھاتے ہوس نکلتی جو ساتھ اپنا نصیب ہوتا (مومن)
خدا کرے نہ کسی کا اُمیدوار وصال | دعائیں مانگتے ہیں ترک مدّعا کے لئے (واغ)
دل بیچتے ہیں بیچنے قسمت وصال ہے | سوداگروں سے قول کا بننا محال ہے (ظہیر)

(۲) بزرگانِ دین کا انتقال۔ صوفیوں کی اصطلاح میں عارف خدا یا خدا رسیدہ کا مرنا کیونکہ حق تعالےٰ سے گویا اُنکا وصل ہوتا ہے (۳) موت۔ اِنتقال۔ وفات ؎

دل بھی بس بیٹھے خاک میں ہم | ہو چکا وصل تو وصال رہا + (داغ)
بس وصال میسر مجھے وصال ہوا | سرِ جنازہ پہنچنے سے وہ ساری رات (حیا)
لوگ مرنے کو بھی کہتے ہیں وصال | یہ اگر سچ ہے تو مرتے ہیں ہم + (")

**وصال کا دن**۔ اسم مذکر۔ روز مرگ۔ مرنے کا دن + یوم عُرس +

پھر نہ دکھائے مجھکو دِ فرقت ملال کا | یا رب ہو روز وصل مرادن وصال کا (وزیر)

**وِصال ہونا یا ہوجانا**۔ فعل لازم (۱) ملاقات ہونا۔ ملاپ ہونا۔ عاشق معشوق کا ملنا۔ صحبت ہونا

منزل گور میں وصال ہوا | گوشہ میں پہنچکے ہوگیا مطلب + (آتش)

(۲) مرنا۔ موت آنا۔ انتقال ہونا۔ وفات پانا۔ مر جانا ؎

وصال یار کی فرقت میں آرزو تھی مجھے | اسی فراق میں آخر مرا وصال ہوا (یا ...)
نہ بچی جان اُن اداؤں سے | وصل تھا ہی وصال ہو ہی گیا (داغ)
ہجر میں ہوگا وصال اپنا اسی تدبیر سے | کاٹ ڈالینگے گلے کو ایک دن شمشیر سے (وزیر)

وصل

ابتو جینے کی توقع نہیں یہ فیر ہے حال | صدمۂ ہجر سے افسوس کہ ہو جائے وصال (امانت)
غرض نہیں درد جدائی سے گر عاشق کا ہو چکنا | لیکن کیونکہ سے اسے بیسدھ جدائی ہوتی ہے (ظفر)
وصال یار دیکھا تھا ہوا ہمدم وصال اپنا | ہمارے خواب کی بھی واہ کیا تعبیر اچھی ہے (")
ہجر میں میرے کا وصال ہوا | ایسو صحبت ہی انفصال ہوا + (صبر)
ہجر کی زندگی سے مرگ بھلی | کہ جہاں سب کہیں وصال ہوا (حاتم)
ہرگز نہ ہوا وصال اُس سے | جب تک نہ ہوا وصال میرا (معروف)
کس سے کہیں آہ حال اپنا | فرقت میں ہوا وصال اپنا (شہیدی)

(۳) خاتمہ ہونا۔ انجام ہونا۔ جاتا رہنا جیسے دُنیا میں محبت کا تو وصال ہوگیا ؎

داغ اب وصل کا وصال ہوا | یار زندہ و عمر جاودانی ہے + (داغ)

**وَصَایا** ع۔ اسم مؤنث:۔ وصیت کی جمع +

**وَصْف** ع۔ اسم مذکر (۱) تعریف۔ صفت۔ خوبی۔ عمدگی۔ بھلائی۔ گُن۔ خاصیت۔ مُوصفت۔ عادت۔ لچھن (۲) جوہر۔ کمال۔ ہُنر۔ لطیفہ ؎

شیخ بھی توبہ کر کے پیتے ہیں | وصف ہیں یہ جناب میں دونوں

**وصف رکھنا**۔ فعل لازم۔ ہُنر۔ خوبی یا کوئی صفت رکھنا۔ جوہر رکھنا۔ گُنی ہونا +

**وَصْل** ع۔ اسم مذکر (۱) پیوستگی۔ ملنا۔ ملاپ۔ میل۔ ملاقات۔ صحبت ؎

ہے فنا میں کمالِ درویشاں | وصل حق ہے وصالِ درویشاں (معروف)
ہر ایک کام ہو مشکل تو کیا کرے انساں | مجھے تو جان کا دینا بھی وصل یار ہوا (ذکی)

(۲) مجامعت۔ ہمبستری۔ صحبت داری۔ بھوگ۔ چوہل۔ بلاس۔ میل۔ مباشرت ؎

کیا فائدہ گر خواہش وصل اُس کو سنانی | اِس کان سُنی اُسنے اداس کان اُڑا دی + (منیر)
ہجر میں دُشمن وصل کی ہے وصل میں ڈر ہجر کا | جان کو آرام دونوں ہی جب ہماری یوں بلا ہے (ظفر)
گیا نہ ہجر کا دل سے غم و ملال اک روز | اُمید وصل یہاں ہی ہوگیا وصال اک روز
گر نہ ہو وصل تو ہو ہجر میں عاشق کا وصال | یوں ہی ہو جانے جو قسمت میں بگاڑ یوں سے (")
ہو نہ جبتک وصال اے معروف | کوئی ممکن ہے وصل یار ابھی + (معروف)
اِس لئے وصل سے انکار ہے ہم جان گئے | یہ نہ سمجھے کوئی کیا جلد کہا مان گئے (داغ)

**وَصْل کرنا یا کر دینا**۔ فعل متعدی:۔ ایک جان کرنا۔ خوب ملانا۔ نہایت پیوستہ کر دینا +

**وَصْل ہونا**۔ فعل لازم (۱) ملاقات ہونا (۲) پیوستہ ہونا۔ خوب ملنا۔ خوب چسپاں ہونا۔ (۳) مباشرت ہونا۔ معشوق سے ہمبستری ہونا ؎

وصل اُسکا محال ہے شہیدی | ممکن کرے حق محال اپنا + (شہیدی)

**وَصْلَہ** ع + ف۔ اسم مذکر۔ ٹکڑا۔ پارہ۔ پارچہ۔ کپڑے یا کاغذ کا ٹکڑا۔ سینا۔ دھجی۔ جیسے ایک تھان کے وصلے ہیں یعنی سب یکساں ہیں +

وصل

**وَصْلَہ یا وُصْلَہ** ع- اسم مذکر۔ (۱) دیکھو وَصْلی (۲) پیوند۔ یگانگی۔ خویشی۔ اپنایت +

**وَصْلی** ع- اسم مؤنث۔ دو باہم وصل کئے ہوئے کاغذ کا ورق جس پر خوش نویس قطعہ وغیرہ کی مشق کرتے ہیں۔ تختی۔ کاغذ چسپانیدہ۔ چپاندہ۔ مشق کرنے کا موٹا کاغذ ؎

لگ گئی پیٹھ مری ہجر میں یُوں بستر سے  جس طرح وصلی میں کاغذ سے ہو چسپاں کاغذ (ناسخ)

یہ جی میں ہے اُسے وصل لکھوں خطِ ابری  کہ رنگ ہکا ہکے الفاظ میں جھلکے تقاضا کا (مرزا صابر)

**وصلیاں لکھنا**- (فعل متعدی) تختی کی مشق کے بعد خوش خطی میں مہارت پیدا کرکے دفتیاں لکھنا۔ موٹے کاغذ پر قطعے یا عبارت بخطِ نستعلیق یا نسخ وغیرہ لکھنا ؎

لب سے رُخسار تلک خط نے نکل آتا  وصلیاں لکھتا ہے یاقوت قلم نہاں ذرات (قدر)

**وُصُول** ع- اسم مذکر۔ کسی چیز کا کسی دوسری چیز کے پاس پہنچنا + حاصل یا پایا ہوا۔ رسیدہ۔ پہنچا ہوا۔ بھر پایا ہوا۔ تحصیل شدہ + جیباق + جمع۔ داخل +

**وصول باقی** ع- اسم مذکر۔ تحصیل شدہ اور اُگاہی میں رہا ہوا روپیہ +

**وصول پانا**- (فعل متعدی) بھر پانا۔ حاصل کرنا +

**وصول کرنا**- (فعل متعدی) تحصیل کرنا۔ حاصل کرنا۔ بھر پانا +

**وصول ہونا**- (فعل لازم) حاصل ہونا۔ بھر پانا۔ داخل ہونا +

**وصولی**- ع- اسم مؤنث۔ قابل الوصول۔ ممکن الوصول۔ یافتنی۔ ممکن الحصول۔ موجب الوصول۔ پانے یا ملنے جوگ +

**وَصِی** ع- اسم مذکر۔ (۱) وہ شخص جسے وصیت کی گئی ہو۔ وہ شخص جسکو وصیت کا ایفا کرنا سپرد کیا گیا ہو۔ وصیت پر عمل کنندہ + کارکن۔ سر براہ کار۔ مختار (۲) کنایۃً حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مراد ہے +

**وَصِیَّت** ع- اسم مؤنث۔ سفر کو جانے والے یا قریب المرگ شخص کا نصیحت کرنا کہ میرے بعد ایسا ایسا ہونا چاہئے یعنی مرتے وقت یا سفر کو جاتے وقت جو کچھ کوئی شخص کہ میرے پیچھے اس طرح کرنا سے وصیت کہتے ہیں +

**وصیت کرنا**- (فعل متعدی) مرتے یا سفر کو جاتے وقت کچھ کہنا۔ اخیر نصیحت کرنا۔ اخیر فرمایش کرنا +

**وصیت نامہ** ع+ف- اسم مذکر۔ تحریری وصیت۔ وہ فرمایش یا نصیحت جو مرتے یا سفر کو جاتے وقت لکھ کر دے +

**وَضْع** ع- اسم مؤنث۔ (۱) رکھنا۔ ترتیب کرنا یا دینا۔ بنانا۔ ساخت۔ بناوٹ (۲) طرز۔ روش۔ دستور۔ طور۔ طریق۔ رنگ ڈھنگ۔ چال چلن۔ صورت شکل۔ ہیئت۔ حالت۔ وضع + فیشن + ؎

نامرادانہ زیست کرتا تھا  میر کی وضع یاد ہے ہم کو + (میر)

(۳) حالت۔ دستور۔ وجہ۔ گت (۴) بنانا۔ پیدا کرنا + بچہ دینا۔ استاط (۵) بُنیاد۔ نیو۔ بنا (۶)۔ (۷) مجرا۔ وضول۔ منہا۔ تفریق + خارج (۸) آن۔ انداز۔ ادا۔ اُٹُوٹ ؎

کرے گی دیکھئے کس کس کو سیدھا  یہ ٹیڑھی وضع تیری بانکی بانکی + (رند)

(۹) پھبتی۔ موزون اور چسپاں بات +

ہے تری ابروئے خمیدہ میں  وضع شمشیر کی کسی جاتی + +

وضو

**وَضْع بدلنا**- (فعل متعدی) طرز بدلنا۔ دوسری روش اختیار کرنا + حالت بدلنا + عادت اور ڈھنگ میں فرق آنا +

**وضعِ حَمل** ع- اسم مذکر۔ اسقاط۔ گرب پات۔ پیٹ گرنا + بچہ پیدا ہونا + تُونا۔ مرا جانا +

**وَضع دار** ع+ف- صفت۔ (۱) چھیلا۔ آن و انداز والا۔ خوش وضع۔ با وضع۔ طرحدار۔ بانکا۔ خوش اسلوب۔ خوش ادا۔ خوش قطع۔ خوبصورت۔ حسین۔ دلپسند (۲) پابندِ وضع۔ اپنی چال اور روش پر قایم اور مستقل رہنے والا ؎

کیا دل جلے ہوتے ہیں وضعدارِ محبت  ہنستے ہوئے جاتے ہیں سرِ دار محبت (مؤلف)

**وَضع داری** ع+ف- اسم مؤنث۔ (۱) طرحداری۔ خوش اسلوبی۔ بانکپن۔ خوش ادائی۔ خوبی۔ خوبصورتی۔ حسن (۲) پابندیٔ وضع۔ پاسِ وضع۔ وتیرہ۔ شعار۔ طریقہ ؎

یہ رہے جان رہے یا نہ رہے  وضعداری بڑی بیماری ہے + (داغ)

عدو سے ترکِ اُلفت کرکے بھی ملنا نہ چھوٹیگا  یہی تو قاعدہ ہے اے ستمگر وضعداری کا
گھٹتے گھٹتے بھی تمہاری وضعداری گھٹ گئی  بڑھتے بڑھتے اُنس غیروں سے تمہارا بڑھ گیا (القصویر)

(۳) سلیقہ۔ ڈھنگ۔ سگھڑاپا +

**وَضع کرنا**- (فعل متعدی) (۱) مجرا کرنا۔ منہا کرنا۔ حساب سے خارج کرنا + وصول کرنا۔ حساب میں لگا لینا۔ کاٹنا۔ نکالنا۔ ایجاد کرنا۔ اختراع کرنا۔ دل سے بنانا +

**وضع کہے دیتی ہے**- (محاورہ) صورت سے ظاہر ہے۔ رنگ ڈھنگ چھپے نہیں رہتے ؎

رنگ اُڑتا ہے وضع کہتی ہے  غم کی حالت چھپی نہیں رہتی + (نیاز)

**وضع ہونا**- (فعل لازم) مجرا ہونا۔ کٹنا۔ منہا ہونا۔ حساب میں لگنا + آیا گیا ہونا + ایجاد ہونا۔ نکلنا +

**وضعائیں**- ا- اسم مؤنث۔ (۱ع) وضع کی جمع۔ وضعیں۔ طرحیں۔ جیسے نئی نئی وضعائیں اوکھی طرحائیں ہیشہ دل سے نکالتی ہیں (سگھڑ سہیلی)

**وُضُو** ع- اسم مذکر۔ لغوی معنی روشن رُو ہونا۔ اصطلاحی نماز کے واسطے ہاتھ منہ پاؤں وغیرہ بطریق شریعت دھونا۔ طہارتِ نماز۔ پنج اشنانی ؎

تیمم مجھے آتا نہ وضو آتا ہے  سجدہ کرلیتا ہوں جب سامنے تو آتا ہے (حضور اصغر)

وضو کو مانگ کے پانی خجل نہ ہو معروف  یہ مفلسی ہے تیمم کو گھر میں خاک نہیں (معروف)

نہائے خون سے ہم اور ہاتھ جان سے دھوئے  یہ غسل آیا ہمیں اور یہ وضو آیا + (وزیر)

وقتِ وضو جو دھوتا ہے ہاتھوں کو بار بار  زاہد خدا کے پیچھے پڑا ہاتھ دھو کے ہے (مؤلف)

(مسلمانوں میں دستور ہے کہ پانچوں وقت کی نماز پر اوّل تین بار ہاتھ دھوتے پھر تین بار کلّی کرکے نتھنوں میں پانی دیتے اور پہلے منہ کو دھو کر کہنیوں تک تر کرتے بعد میں مسح سر کرکے پاؤں دھوتے ہیں پس اسی کا نام وضو ہے اگر وضو کے بعد خون نکل آئے یا بول سرجائے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے)

**وضو تازہ کرنا**- (فعل متعدی) باوجودیکہ وضو ٹوٹا نہ ہو مگر پھر نئے سر سے وضو کرنا +

**وضو توڑنا** - (فعل متعدی) طہارت میں فرق لانا - بے وضو کر لینا بہ وتقویٰ قایم نہ رہنے دینا۔
دیکھ لینا کہ تیرا ہم بھی وضو توڑیں گے محتسب تُو نے اگر شیشہ ہمارا توڑا + (ناسخ)

**وضو ٹوٹ جانا** - (فعل لازم) (۱) وضو جاتا رہنا - وضو نہ رہنا - حالت وضو میں خون نکل آنا یا بادِ سر جانا - طہارت نہ رہنا - باد نکل جانا ؎
نماز میں ہے جب بہ شورِ قرأت نہ ٹوٹ جائے کہیں آپ کا وضو واعظ (صابر)
شیخ صاحب کی نمازِ سحری کو ہے سلام حسنِ نیت سے مصلّے پہ وضو ٹوٹ گیا + (نصیر)
(۲) تقویٰ ٹوٹ جانا - نیت میں فرق آجانا - نیت کا ڈانواں ڈول ہو جانا - کسی خوبصورت کو دیکھکر تقوے و پرہیزگاری کا خیال نہ رہنا - زہد میں فرق آجانا ؎
دختِ رز برقعِ مینا سے جو نکلی عُریاں ساقیا تاکتے ہی سب کے وضو ٹوٹ گئے (نصیر)

**وضو ٹوٹنا** - (فعل لازم) (۱) وضو کا جاتا رہنا - طہارت قایم نہ رہنا - وضو میں خلل پڑنا ؎
ایمان کُچھ وضو تو نہیں ہے کہ ٹوٹ جائے اے شیخ کیا ہوا جو میں توبہ شکن ہوا (رانج)
(۲) نیت میں فرق آنا - تقوے میں فرق آنا جیسے انکی صورت سے زاہد کا وضو ٹوٹتا ہے (یہ اردو یا صلح جلیلیا)

**وضو ٹھنڈا یا ڈھیلا ہو جانا** - (فعل لازم) (لکھنؤ) اسا د سست ہو جانا - اسا د میں ضعف آجانا - ولولہ جاتا رہنا ؎
میں نے حیرت سے نہ دم مارا نہاتے دیکھکر غسل سے اُن کے وضو ٹھنڈے ہوئے (عاشق)

**وضو سے ہونا** - (فعل لازم) با وضو ہونا - وضو کا قایم ہونا + وضو کئے ہُوئے ہونا +

**وضو کرنا** - (فعل متعدی) طہارتِ نماز کرنا - نماز کیواسطے مُنہ ہاتھ پاؤں وغیرہ دھونا +

**وُضُوح** ع - اسم مذکر - ظہور - ظاہر ہونا - معلوم ہونا - منع ہو گھٹ - اظہار جیسے بوضوح پیوست +

**وَضِیع** ع - صفت - (۱) ادنیٰ - کمینہ - نیچ - ہیچ - ناکس - نالایق - فرومایہ - شریف کا نقیض +

**وَضِیع و شریف** ع - اسم مذکر - ادنیٰ و اعلےٰ - چھوٹا بڑا - خُورد و بزرگ +

**وَطَن** ع - اسم مذکر - (۱) رہنے اور قیام کرنے کی جگہ - اپنا دیس - زاد بوم - جنم بھوم - مسقط الراس - پیدا ہونے کی جگہ - پیدایش گاہ - اپنا ملک - ہوطن ؎
فراق خلد سے گندم ہے سینہ چاک ابتک الٰہی ہو نہ وطن سے کوئی غریب جُدا (ذوق)
اشک شیدا ہیں ہمیں کیا خانہ ویرانی کی فکر گر پڑے جس جا وُہیں اپنا وطن ہو جائے گا (نسیم دہلوی)
نہ رہے یار دو آشنا باقی + + ہم کو غربت ہُوئی وطن میں ہے (مجروح)

**وطن اختیار کرنا** - (فعل متعدی) رہ پڑنا - سکونت اختیار کرنا +

**وَطَنِ مالُوف** ع - اسم مذکر - پیارا وطن - وہ جگہ جہاں رہنے کی عادت پڑی ہُوئی ہو +

**وَطَنی** ع - ف - صفت - ہم وطن - ایک دیس کا - ایک ولایت کا - ایک ملک کا - ایک جگہ کا رہنے والا -

**وَظائف** ع - اسم مذکر - وظیفہ کی جمع - اوراد +

**وظیفی** - (۱) اسم مؤنث - (۲) (ھاڑ) بہت وظیفہ پڑھنے والا - وہ جو وظائف میں مشغول رہنے والا



جیسے آجکل وہ تو بڑے وظیفی ہو گئے ہیں +

**وظیفہ** ع - اسم مذکر - (۱) وہ چیز جو ہر روز کیواسطے مقرر ہو - وجہ معیشت (۲) روزینہ - راتب - تنخواہ - علوفہ - مایہ - تنخواہ طلب گزارہ ؎
گالیاں دے کر نکالا بزم سے لو وظیفہ مل گیا سرکار سے + (مجروح)
(۳) پنشن - پیشی - سوئی (۴) ورد - روزانہ پڑھنے کی دعا ؎
سحر جو ذکر ہے رُخ کا تو شام کا کُل کا یہی وظیفہ ہے شام و سحر کئی دن سے (رند)
(۵) معاش - جاگیر (۶) اسکالرشپ - ایام طالب علمی کا روزینہ - مبادی کا بیٹیلا (۷) جینی کسی بات کی رٹ +

**وظیفہ بند کرنا** - (فعل متعدی) (۱) روزینہ یا راتب روک دینا - علوفہ بند کر دینا - گزارہ روک دینا -
کیا جانئے کس کے دم سے ہے آباد میکدہ ساقی وظیفہ بند نہ کر بادہ خوار کا + + (انور)
(۲) تنخواہ یا سکالرشپ بند کر دینا - پنشن ضبط کرنا +

**وظیفہ پڑھنا** - (فعل لازم) معمول باندھکر کچھ دعا پڑھنا - معمولی اوراد کا ادا کرنا +

**وظیفہ خوار** ع + ف - اسم مذکر - راتب خوار - روزینہ دار - تنخواہ دار - سکالرشپ پانے والا +

**وَعدہ** ع - اسم مذکر - (۱) اقرار - قول و قرار - عہد و پیمان - بچن - قرارداد - قرار مدار - ٹرنگیا ؎
مرے ایفائے وعدت پر جو شب دل انتظار میں تڑپا سنو شامت نصیبوں کی کہ چکیدار اُٹھ بیٹھا (نصیر)
ترے وعدے پر جئے ہم تو یہ جان جھوٹ جانا کہ خوشی سے مر نہ جاتے اگر اعتبار ہوتا (غالب)
(۲) اقرار نامہ - قبولیت (۳) - (۴) روز معہود - روز موعود - مرنے کا دن - موت - وقت - کال +

**وعدہ آپہنچنا یا آجانا یا آن پہنچنا** - (فعل لازم) وقت آپہنچنا - موت کا وقت قریب آجانا - حیات کا زمانہ پورا ہو جانا ؎
وعدہ ہی آن پہنچے اُس نیم جاں کا یارب جس سے کہ یار کرکے اقرار بھول جاوے (معروف)
مراد وعدہ ہی آپہنچا ترے آنیکے وعدے تک ہوا ہیں موت سے سچا - رہا شوخ تو جھوٹا (میر)
پہنچا ہے وعدہ آکے مرا دیکھ جا شتاب وعدے کو اپنے عہد شکن تو بھی کر وفا (معروف)

**وعدہ آنا** - (فعل لازم) موت کا وقت آنا - وقت پورا ہونا - موت آنا جیسے جبکا وعدہ آیا ہے وہی جائیگا

**وعدہ برابر ہونا** - (فعل لازم) دیکھو (وعدہ پورا ہونا) ؎
کب تلک ہوگا برابر میرا وعدہ دیکھیے موت کب تک کرتی ہے امروز فردا دیکھیے (رند)
وعدہ جب اپنا برابر ہو سدھارو اُس وقت عرض کرتے ہیں یہ با دیدۂ تر تم سے ہم (جرأت)

**وعدہ پورا ہونا** - (فعل لازم) موت آنا - قضا آنا - زندگی کا وقت پورا ہونا +
پورا ہوا تھا وعدہ مرا تیری کیا خطا اُٹھنے دے لاش تو نہیں لے طبیب (شہید)

**وعدہ ٹالنا** - (فعل متعدی) لیت و لعل کرنا - وعدہ وعید کرنا - آجکل کرنا - حیلہ حوالہ کرنا - ایفائے وعدہ میں تساہل کرنا یا اقرار سے بچنا +

**وعدہ ٹلنا** - (فعل لازم) وعدے کے خلاف ہونا - مقرر پورا نہ ہونا +

**وعدہ خِلاف** ع - اسم مذکر - وہ شخص جو وعدہ تو کرے مگر اُسے پورا نہ کرے - جو وعدہ

وعدہ کرے خلاف کو بیوفا جھوٹا۔ اقرار کا جھوٹا۔ قول کا جھوٹا۔ بات کا کچا +

**وعدہ خلافی** ع۔ اسم مونث۔ عہد شکنی۔ اقرار کے برخلاف کرنا۔ بیوفائی +

**وعدہ فراموش** ۔ ف۔ صفت۔ اقرار کو بھول جانیوالا۔ عہد یاد نہ رکھنے والا۔ وعدہ کا کچا ؂

اقرار کیا تھا کہ تغافل نہ کریں گے　کچھ یاد ہے او وعدہ فراموش محبت　(ذکی)

**وعدہ کرنا** ۔ فعل متعدی۔ اقرار کرنا۔ قول دینا۔ زبان دینا۔ کہنا۔ ہامی بھرنا۔ لگانا ملنی پہ آنا۔

تو وعدہ تو کرتا ہے مگر ہم کو یہ ڈر ہے　پہنے ترے آنے سے نہ آجائے قیامت　(ہجر)

**وعدہ لینا** ۔ فعل متعدی۔ قول لینا۔ عہد لینا +

**وعدہ وعید** ع۔ اسم مذکر۔ ٹال مٹول۔ ٹالم ٹول۔ لیت و لعل۔ امروز فردا۔ آجکل۔ حیلہ حوالہ۔

جھوٹا سچا وعدہ۔ (ذکر) وعید وعدہ کی ضد ہے مگر عرف میں یہ دونوں لفظ مرکب ہو کر وعدہ کے اور خاص کر بہت دن کی معنی پر مستعمل ہو گئے ہیں مثلاً اس نے ہم سے بہت دن تک وعدہ وعید کئے مگر کچھ نہ دیا

**وعدہ وعید کرنا** ۔ فعل متعدی۔ ٹال مٹول کرنا۔ لیت و لعل کرنا۔ امروز و فردا کرنا۔ آجکل کرنا +

**وعدہ وفا** ع۔ صفت۔ بات کا پورا۔ قول کا سچا۔ اقرار پورا کرنے والا۔ وعدہ کا سچا +

**وعدہ وفا کرنا** ۔ فعل متعدی۔ اقرار پورا کرنا +

**وعدہ ہونا** ۔ فعل لازم۔ اقرار ہونا۔ اقرار مدار ہونا۔ قول قرار ہونا +

**وَعْظ** ع۔ اسم مذکر۔ (۱) پند۔ نصیحت۔ سمجھانا۔ (۲) تلقین دین۔ (۳) ایمان و مسائل۔ سمجھا کر کہنا۔ مدرس +

**وعظ کرنا** ۔ فعل متعدی۔ نصیحت کرنا۔ تلقین کرنا۔ مدرس کہنا۔ سمجھا کہنا +

**وَعِید** ع۔ اسم مذکر۔ وعدہ۔ بد کی ضد۔ برائی کا وعدہ۔ سزا دینے کا وعدہ +

**وَغا** ع۔ اسم مونث۔ لڑائی۔ جنگ۔ جدل۔ کارزار۔ نبرد۔ ہیجا۔ غلغلہ۔ غوغا۔ غل۔ شور۔ شورش۔ ہاؤ ہو۔ ہنگامہ۔ فساد +

**وغیرہ** ع۔ تابع فعل۔ اور سوائے اس کے۔ اور غیر اُس کا۔ اور بھی۔ علیٰ ہذا القیاس۔ الیٰ آخرہ +

**وَفا** ع۔ اسم مونث۔ (۱) ایفائے وعدہ۔ دوستی اور عہد کا پورا کرنا۔ بجا آوری۔ تعمیل۔ تکمیل۔ مروت جیسے اصل سے خطا نہیں کم اصل سے وفا نہیں۔ کہا وت ہے ؂

پھکسا نگ ستے اپنا کرتے ہیں محبت ہیں　وہ اٹھا یہ وفا کیا جس میں شکوہ یار کا نکلے　(ذکی)

جہاں بگڑی تھی ابھی جان پر　اسی گھر میں پھر وفا سے گئی +　(و)

ہمیں یقین ہے کہ محبوب بیوفا ہیں سب　وفا کو اپنی مرے مہربان کہا کیجیے　(یوسف)

جفا پر ہم سے کب ترک وفا ہو　تمہیں لکھو ہو ہم لکھے نہیں ہیں +　(میر)

دنا سے نہ وفا سے عقد ہو آئے　وفا کی ہو گئیں سانسیں مگر بند + +　(مفتون)

(۲) نباہ۔ ساتھ دینا۔ نمک حلالی۔ صداقت۔ خیرخواہی۔ وفاداری۔ اعتقاد مندی۔ (۳) نباہ بندہ۔ پورن تالی نبھاؤ جیسے موقع غزل کے اشعار جو شعلے پر لکھے گئے ؂

ہے نسبت ہلاکی وفا کو ہماری جفا کو تمہاری　ہے نسبت فنا کی وفا کو ہماری جفا کو تمہاری +　(مولف)



یہ لازم و ملزوم شکوہ کہاں کا　ہے نسبت صدا کی وفا کو ہماری جفا کو تمہاری

نہ چھوٹے گی دل سے اگر حشر بھی ہو　جو الفت بلا کی وفا کو ہماری جفا کو تمہاری　(مولف)

یہ ثابت رہیں دونوں اپنی صفت میں　نہ لغزش ہو پا کی وفا کو ہماری جفا کو تمہاری

**وفا پرست** ع + ف۔ صفت۔ وفادار۔ باوفا۔ خیرخواہ۔ نمک حلال۔ دوست۔ صادق۔ سچا

**وفا بیگانہ** ع + ف۔ صفت۔ بیوفا۔ بے مروت۔ وفا سے نا آشنا۔ خائن۔ بددیانت۔

**وفادار** ع + ف۔ صفت۔ وفا کرنے والا۔ بامروت۔ ساتھی۔ نباہ دینے والا۔ سچا۔ صادق۔ بے کپٹ۔ صاف۔ بھروسے کا۔ نمک حلال۔ خیرخواہ۔ جاں نثار۔ ایماندار۔ دیانت دار۔ راستباز۔ مخلص۔ مُعتبر۔ معتمد۔ ؂

تجھ میں ایک عیب بڑا ہے کہ وفادار نہیں　تم میں دو وصف ہیں یہ جو کبھی ہوتے نہیں ہو　(فصیح)

**وفاداری** ع۔ ف۔ اسم مونث۔ سچائی۔ دیانت داری۔ مروت۔ نمک حلالی۔ صداقت۔ اخیر تک نباہ دینا +

**وفا شعار** ع۔ صفت۔ جس کی طبیعت اور عادت میں وفا پڑی ہوئی ہو۔ وفا دوست۔ تن وفا۔ نہایت وفادار۔ جو ہر حالت میں وفا ہو۔ وفا کے ماننے والا۔ وفا کی پوشاک والا ؂

ایسا گماں بتجہ نہ تھا اے وفا شعار　وعدہ کا مجھے ترے سے کیا ستم ہوا +　(آصف)

ہر آن آن دگر کا ہوا ہیں عاشق زار　وہ سادہ ایسے کہ سمجھے وفا شعار مجھے　(مومن)

**وفا کا بندہ** ۔ اسم مذکر۔ وفا کا غلام۔ وفا کا تابعدار۔ وفا کی پرستش کرنے والا۔ وفا کو ماننے والا۔ وفا کا قدردان + ؂

ہم ہیں غلام ان کے جو ہیں وفا کے بندے　اس کو یقین جا کر ہو خدا کے بندے　(ذوق)

**وفا کرنا** ۔ فعل متعدی۔ نبھانا۔ نباہنا۔ ساتھ دینا۔ اخیر تک ساتھ رہنا۔ مروت کرنا۔ مروت سے پیش آنا۔ وعدہ پورا کرنا۔ مروت برتنا۔ نمک حلالی کرنا۔ خیرخواہی کرنا۔ اطاعت کرنا ؂

دل سے داغوں کے گلوں تیری جفا نے کیا قہر　بیوفا کرتا وفا روز شمار اصلا نہیں + (ظفر)

جفا سے تھک گئے تو بھی نہ پوچھا　کہ تو نے کس توقع پر وفا کی + +　(مومن)

ستم دیکھے الم دیکھے وفا کی بیوفا تیرے　پر ہمیں تجھ سے ملنا رہا وفا تیرے تو کیا تیرے　(ذلیل)

**وفا نکرنا** ۔ فعل متعدی۔ بیوفائی کرنا۔ بے مروتی کرنا۔ ساتھ نہ دینا۔ نباہ نہ کرنا جیسے وقت نے وفا کی نہ کرنا

**وفات** ع۔ اسم مونث۔ طبعی موت۔ موت۔ انتقال۔ مرگ۔ اجل۔ قضا۔ میرت۔ رحلت +

**وفات پانا** ۔ فعل لازم۔ مرنا۔ فوت ہونا۔ انتقال کرنا۔ گزرنا۔ رحلت کرنا۔ جان بحق ہونا

**وفات شریف** ع۔ اسم مونث۔ (۱) کسی بزرگ دین کی موت۔ وصال۔ (۲) حضرت پیغمبر کا وصال

**وِفاق** ع۔ اسم مذکر۔ موافقت۔ سازگاری۔ میل جول۔ اتفاق۔ میل۔ صلح۔ آشتی۔ ہم آہنگی +

**وَفق** ع۔ اسم مذکر۔ موافق۔ مطابق۔ موافقت۔ حسب۔ جیسے حسب وفق مراد۔ وفق حسب مراد +

**وُفُور** ع۔ صفت۔ وافر ہونا۔ بہتات۔ زیادتی۔ فراوانی۔ کثرت۔ افراط جیسے وفور شوق۔ وفور الم وغیرہ

وفع الوقتی کرنا۔ (۲) پورا کرنا +

**وقت کا قضا ہونا۔** (ف) فعل لازم: وقت کا گزرنا۔ وقت بیتنا۔ موقع نکل جانا۔ موقع ہاتھ سے جانا

ہے مری بندگی خاص یوں اے قاتل قتل میں دیر نہ کر وقت قضا ہوتا ہے (ذکی)

**وقت کھونا۔** (ف) فعل لازم: وقت رائگاں کرنا۔ وقت ضائع کرنا۔ بیہودہ کاموں میں وقت گزارنا +

**وقت کے بادشاہ ہیں۔** (ف) محاورہ: یعنی بے فکر بے اندیشہ اور نہایت بے غم ہیں جو شخص

بیفکری اور بے غمی کے ساتھ بسر اوقات کرے اُس کی نسبت بولتے ہیں ؎

اُس کے کوچہ کی خاکِ راہ ہیں ہم وقت کے اپنے بادشاہ ہیں ہم + (نکہت)

وقت کے بادشاہ ہیں درویش اِن کا چھوٹا سا یہ نہ قد دیکھو (انشا)

**وقت کی چیز۔** (ف) اسم مؤنث: وقت کا راگ۔ موسم یا رُت کی راگنی +

**وقت کے وقت۔** (ف) تابع فعل: عین وقت پر۔ عین ضرورت پر +

**وقت گانٹھنا۔** (ف) فعل متعدی: سمل باندھنا۔ وقت کے موافق کام کرنا۔ سے انوسا کرنا +

**وقتِ نازک۔** ع + ف۔ اسم مذکر: خطرناک اور اندیشناک وقت۔ ایسا وقت جس میں

عزت بچانی مشکل ہو۔ نہایت احتیاط اور خبرداری کا زمانہ +

**وقت ناوقت۔** (ف) تابع فعل: وقت بے وقت۔ کبھی کبھی۔ گاہ بگاہ۔ وقت اور غیر وقت +

**وقت نکالنا۔** (ف) فعل متعدی: (۱) موقع بہم پہنچانا۔ موقع حاصل کرنا۔ فرصت نکالنا۔

(۲) وقت گزاری کرنا۔ وقت گزرنا۔ وقت ٹالنا (۳) ضرورت نکالنا۔ اپنی ضرورت

رفع کرنا۔ جیسے ابتو وقت نکال لو پھر کی پھر دیکھی جائے گی +

**وقت نکل جاتا ہے بات رہجاتی ہے** } (ف) کہاوت: کسی کا کام نہیں

**وقت نہیں رہتا بات رہجاتی ہے** } رُکتا مگر گلہ رہجاتا ہے +

**وقت واپسیں۔** ع + ف۔ اسم مذکر: (۱) وقتِ نزع۔ اخیر وقت (۲) تابع فعل: مرنے

دم۔ مرتے وقت۔ جانکنی کے وقت ؎

کہاں طاقت کہ دیکھیں سنگھ بھر کر ہم انکو ظفر اے گر ہم نے وقتِ واپسیں دیکھا تو کیا دیکھا (ظفر)

**وقت وقت کا راگ اچھا ہوتا ہے۔** (ف) محاورہ: ہر چیز اپنے موقع اور محل پر بھلی لگتی ہے

**وقت وقت کا راگ ہے۔** (ف) محاورہ: جیسا وقت ویسا ہی برتاؤ ہے۔ ہر وقت کی جدا پالیسی ہے

**وقت وقت کی راگنی۔** (ف) اسم مؤنث: موقع موقع کا کلام۔ جیسا وقت ویسا راگ۔ جیسا موقع ویسا برتاؤ

**وقت ہاتھ سے نہ دینا۔** (ف) فعل لازم: موقع نہ کھونا +

**وقتاً فوقتاً۔** ع۔ تابع فعل: کبھی کبھی۔ کسی کسی موقع پر۔ کسی کسی وقت۔ جب موقع ہو۔ اپنے اپنے موقع پر +

**وَقْر۔** ع۔ اسم مذکر: (۱) گرانیِ گوش۔ بہرا پن (۲) گرانی۔ بوجھ۔ بھار۔ بار (۳) مجازاً حلم۔ تمکین۔ بردباری۔

بھاری بھرکم پن (۴)۔ (۵) عظمت۔ بزرگی۔ بڑاپن + قدر و منزلت + شان و شوکت + عزت۔

پت۔ آبرو جیسے اپنا وقر اپنے ہاتھ ہے (۶) منصب۔ مرتبہ۔ رُتبہ۔ پایہ۔ پدوی۔ درجہ +

**وَقْر پانا۔** (ف) فعل لازم: عزت حاصل کرنا۔ رُتبہ پانا۔ درجہ حاصل کرنا +

**وَقْر جانا۔** (ف) فعل لازم: عزت جانا۔ پت جانا۔ بات نہ رہنا +

**وقر کھونا۔** (ف) فعل لازم: بات کھونا۔ پت کھونا۔ عزت گنوانا +

**وَقْعَت۔** ع۔ اسم مؤنث: (۱) سختی + آسیب + زور۔ بل۔ طاقت + لڑائی (۲) بلندی۔ اونچائی

(۳) مجازاً قول کی مضبوطی۔ بھبک۔ وثوقِ کلام + عزت۔ اعتبار۔ ساکھ ؎

وقعت نہیں کلام کی سچ بھی کہوں جو بات میں کہتا ہے یار جھوٹ (ذکی)

**وقعت کھونا۔** (ف) فعل متعدی: پت گنوانا۔ بات کھونا۔ عزت یا اعتبار نہ رکھنا +

**وَقْف۔** ع۔ اسم مذکر: (۱) توقف۔ ٹھیراؤ۔ استادگی۔ سکون۔ آرام (۲) وہ چیز جو کسی کی مِلک نہ ہو

اور خدا کی راہ دیدی ہو۔ پُن کی ہوئی چیز۔ خدا کے نام پر چھوڑی ہوئی چیز جس کا کوئی خاص

مالک نہ ہو مگر اُس مذہب کے سب لوگ اُسکے نگران ہوں۔ (۳) دھرمارت۔ پن۔ نیاز۔

بخشی ہوئی جائداد یا نقد دینا۔ رفاہِ عام کی چیز۔ مثلاً مسجد۔ مندر۔ سرائے وغیرہ جیسے وقف کسی کی

مِلک نہیں ہے (۴) مطلق عطا۔ بخشش + مباح۔ جائز۔ کسی کام کو اپنے اوپر موقوف کر لینا + صرف۔

موقوف۔ مِلک۔ مخصوص۔ بند۔ بحیث + کلام میں توقف کرنا + (۵) قرآن کی آیتوں کو دم لینا

اے ہما کیا منہ ہے تیرا پست کند مجھ سے اُن استخواں میرے ہیں سب وقف سگان کوئے دوست (عاشق)

کب تک آخر وقفِ ناکامی رہے کام آجاؤ کسی ناکام کے + (آزاد)

کبھی ہم پر ستم میں بھی سامنے کبھی ہم بھی وقف ناز تھے جس یاد تھا سو جتلا دیا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو (ظہیر) +

**وَقْفِ اَوْلاد۔** ع۔ اسم مذکر: وہ شے جو اپنی اولاد کیواسطے وقف کر دی جائے کہ اسمیں دخل نہ ہو سکے

**وَقْف کرنا۔** (ف) فعل متعدی: خدا کے نام پر چھوڑنا۔ کسی شے کے فوائد کو ہر شخص کے واسطے مباح کرنا۔ پن کرنا۔

دان کرنا۔ بخشنا + رفاہِ عام کے واسطے چھوڑنا +

**وَقْف نامہ۔** ع + ف۔ اسم مذکر: تولیت نامہ۔ وہ دستاویز جو مالِ وقف کی بابت اُسکے

متولی کو لکھ کر دی جائے +

**وقف ہونا۔** (ف) فعل لازم: (۱) جائز ہونا۔ مباح ہونا۔ کسی کی مِلک نہ ہونا۔ عام ہونا۔ کسی شے کے

فواید کا عام لوگوں کیواسطے مباح ہونا (۲) حصہ میں آنا۔ مخصوص ہونا۔ موقوف علیہ ہونا۔ نذر

ہونا۔ بحیث ہونا۔ مِلک ہونا + ؎

لگا دل میں وقفِ جگر ہو گیا ترا تیر تیری نظر ہو گیا (ذکی)

**وَقْفَہ۔** ع۔ اسم مذکر: (۱) ٹھیراؤ۔ ٹھاؤ۔ سکون۔ قیام (۲) تھوڑی سی دیر۔ ڈھیل۔ مہلت۔ توقف

دیر۔ تاخیر۔ تامل + مزاحمت۔ التوا۔ اٹکاؤ ؎

کیا ٹھہرے وقفہ ہے ابھی آنے میں اُسکے اے دم مرا جانے میں توقف نہیں کرتا (ذوق)

یہاں دم کے جانے میں وقفہ نہیں ہے تم آؤگے اے مہرباں آتے آتے (ظہیر)

(۳) مہلت۔ فرصت۔ چھٹی۔ دم لینے کا وقت جیسے تماشا کرنیوالے آرام یا دم لینے کے بعد تماشا شروع کرتے

وقو

زیست ایک ماندگی کا وقفہ ہے یعنی آگے چلیں گے دم لے کر (دبیر)

**وَقفہ دینا۔** (فعل متعدی)۔ مُہلت دینا۔ فرصت دینا۔ موقع دینا +

**وُقُوع** ع۔ اسم مذکر۔ گِرنا۔ جانور کا نیچے آ نا۔ جا نا۔ ظاہر ہونا۔ واقع ہونا + ظہور۔ اظہار۔ صدور +

**وُقُوعِ جُرم** ع۔ اسم مذکر۔ ارتکاب جرم۔ صدور جرم۔ کسی گناہ کا سرزد ہونا +

**وُقُوع میں آنا۔** (فعل لازم)۔ ظہور میں آنا۔ ظاہر ہونا۔ صادر ہونا۔ سرزد ہونا۔ واقع ہونا +

**وُقُوعَہ** ع۔ اسم مذکر۔ حادثہ۔ سانحہ۔ واردات۔ صدمہ۔ دنگہ۔ فساد۔ ہنگامہ +

**وُقُوف** ع۔ اسم مذکر۔ (۱) جاننا۔ آگاہی۔ واقفیت۔ اطلاع۔ خبر (۲) ٹھیراؤ۔ کھڑا ہونا۔ ایستادگی (۳۔ ف) شعور۔ تمیز۔ سلیقہ۔ ادراک۔ حِس۔ فہم۔ ہوشیاری۔ جیرانی۔ سُرپاپن۔ لیاقت۔ استعداد۔ قابلیت۔ مہارت۔ تجربہ۔ جیسے تمہیں اس کام کا وقوف نہیں۔ اُسے کیا وقوف ہے +

**وُقُوف پکڑنا۔** (فعل متعدی)۔ تمیز حاصل کرنا۔ سلیقہ سیکھنا۔ ہوش پکڑنا۔ لیاقت یا قابلیت بہم پہنچانا۔ عقل سیکھنا۔ شعور پکڑنا +

**وُقُوف پیدا کرنا۔** (فعل متعدی)۔ لیاقت حاصل کرنا۔ قابلیت حاصل کرنا۔ ہنر سیکھنا۔ سلیقہ بہم پہنچانا۔ شعور سیکھنا +

**وَکالَت** ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) اپنا کام دُوسرے پر چھوڑنا۔ پیغام رسانی۔ پیغام بری (۲) ایلچی گری۔ نیابت۔ قائم مقامی + مختاری + آڑت۔ گماشتہ گری۔ ایجنسی۔ (۳) ضامن ہونا۔ ذمہ داری +

**وَکالَت کرنا۔** (فعل متعدی)۔ ایلچی گری کرنا + مختارکاری کرنا + وکالت کا کام کرنا +

**وَکالَت نامہ** ع + ف۔ اسم مذکر۔ (قانون) وہ کاغذ جو وکیل کو اس امر کی سند لکھ دیں کہ ہم نے فلاں کام میں اسکو اپنا وکیل کیا ہے اسکا ساختہ پرداختہ منظور ہے + مختار نامہ

**وَکالَت نامہ تصدیق ہونا۔** (فعل لازم)۔ وکالت نامہ پر حاکم مجاز کے دستخط ہونا

**وَکالَتاً** ع۔ تابع فعل۔ وکیل کے ذریعہ سے۔ وکیل کی معرفت۔ اصالتاً کا نقیض۔

**وِکٹوریا** انگلش۔ VICTORIA۔ اسم مؤنث۔ (۱) لغوی معنی فتحیاب۔ اقبالمند + مالکہ (۲) ہماری ملکہ معظمہ قیصرہ ہند دام اقبالہا کا نام مبارک (۲۴ مئی ۱۸۱۹ء میں پیدا ہوئیں اور ۲۰ جون ۱۸۳۷ء میں تخت نشین ہوکر ۲۰ جون ۱۸۸۷ء کو جوبلی جشن فرمایا اب ہماری مادر مہربان کی عمر ستر برس کی ہے

**وِکٹوریا کراس** انگلش Victoria cross اسم مذکر۔ ایک اعزازی تمغہ جو صلیب کی شکل بنی ہوئی ہوتی ہے اور یہ تمغہ بہت بڑی بہادری یا دُوسرے کی جان بچانے پر ملکہ معظمہ قیصرہ ہند کی طرف سے عطا کیا جاتا ہے +

**وکیل** ع۔ اسم مذکر۔ نائب۔ قائم مقام۔ کارندہ۔ ایجنٹ۔ مختار۔ گماشتہ۔ معتمد علیہ + وہ شخص جس پر دُوسرا شخص اپنا کام چھوڑ دے + وہ شخص جس پر کام ہو نیا جائے۔ پلیڈر (قانون)

ولد

(قانون) قانون کا پاس کیا ہوا +

**وکیل سرکار** ع + ف۔ اسم مذکر۔ وہ وکیل جو گورنمنٹ کی طرف سے عدالت میں پیروی کرے +

**وکیل کرنا۔** (فعل متعدی)۔ اپنا وکیل بنانا۔ اپنا مختار قرار دینا۔ قانونی طور پر اپنا نائب مقرر کرنا +

**وکیل مطلق یا عام** ع۔ اسم مذکر۔ مختار کل۔ مختار مطلق۔ مختار عام۔ (... ۔ مدار المہام + ایلچی + کل کلاں وہ کارندہ جسے پورا پورا ہر امر کا اختیار حاصل ہو۔

**وَگرنہ** حرف عطف۔ واگر کا مخفف۔ اور اگر۔ ورنہ +

**وِلا** ع۔ اسم مؤنث۔ محبت۔ دوستی۔ پریت۔ نیہا + اتحاد۔ ارتباط +

**وِلادَت** ع۔ اسم مؤنث۔ بچہ جننا۔ جنم۔ تولد۔ پیدائش +

**وِلایَت** ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) ملک۔ دیس۔ اقلیم۔ سرزمین۔ آباد۔ بر اعظم + ملک غیر۔ پردیس (۲) ایک بادشاہ کی حکومت۔ ایک بادشاہ کا ملک۔ وہ ملک جہاں ایک ہی بادشاہ حکومت کرتا ہو + راج۔ حکومت۔ تصرف۔ بادشاہت۔ سلطنت۔ مملکت (۳) کسی کے کام کی ذمہ داری۔ کفالت (۴) نیک بندہ کا خدا تعالیٰ سے تقرب۔ نزدیکی

**وِلایَت پانا۔** (فعل متعدی)۔ ولایت کا درجہ حاصل کرنا۔ ولی ہونا۔ اوتار ہونا +

**وِلایَت زاد** ع + ف۔ اسم مذکر۔ (۱) یوروپین۔ یورپ کی پیدائش۔ وہ انگریز جو یورپ میں پیدا ہوئے اصل انگریز۔ یوریشین کا نقیض + (۲) غیر ولایت مثلاً کابل۔ ایران۔ ترکستان وغیرہ کی پیدائش

**وِلایَتاً** ع۔ تابع فعل۔ از روئے ولایت۔ والی وارث ہونے کی حیثیت سے +

**وِلایَتی** ع۔ صفت۔ (۱) ولایت کا رہنے والا + پردیسی۔ اجنبی۔ غیر ملک کا (۲) ولایت زاد۔ یوروپین (۳۔ ف) بولی نہ سمجھنے والا۔ وحشی۔ جنگلی۔ جاہل۔ خوش + ناتجربہ کار۔ ناواقف۔ انجان (۴۔ ف) کابلی۔ افغانی۔ کابل کا رہنے والا + مغل + پٹھان (۵۔ ف) نہایت مضبوط۔ قوی ہیکل۔ تناور۔ زور آور (۶) مسلمان عورتوں کا نام جیسے ولایتی بیگم۔ ولایتی خانم وغیرہ

**وِلایَتی بلّی** ۔ (ف) اسم مؤنث۔ ایک قسم کی پشمینہ دار بلّی جو کابل سے آتی اور نہایت خوبصورت ہوتی ہے

**وِلایَتی پانی** ۔ (ف) اسم مذکر۔ سوڈا واٹر۔ لیمن وغیرہ جو کل کے ذریعہ سے بوتلوں میں بھرا جاتا ہے۔

**وَلَد** ع۔ اسم مذکر۔ جنا۔ بیٹا۔ پوت۔ لڑکا۔ پسر۔ فرزند۔ بچہ +

**وَلَدُ الحَرام** ع۔ صفت۔ حرامی۔ پلا۔ حرامی۔ حرامی پوت۔ حرام کا جنا۔ کپوت۔ جیسوا۔ بے باپ کا۔ نطفۂ بے تحقیق۔ فاحشہ عورت کا بچہ +

**وَلَدُ الحَلال** ع۔ صفت۔ وہ شخص جو شریعت کے موافق نکاح ہونے سے پیدا ہوا ہو۔ اصیل۔ اصل نسل۔ حقیقی۔ وہ جو جائز طور سے پیدا ہوا ہو +

**وَلَدُ الزِّنا** ع۔ صفت۔ (۱) زادہ حرام۔ کپوت۔ جیسوا۔ نطفۂ بے تحقیق۔ چھنال کا جنا۔ فاحشہ عورت کا بچہ۔ حرامی۔ پلا۔ حرام کا جنا۔ حرام زادہ۔ حرامی پوت (۲) برساتی کیڑے جیسے پتنگے۔ کیڑے پتنگے۔ کیچوے۔ حشرات وغیرہ جو برسات میں پیدا ہو جاتے اور ستارہ

سُہیل کے طلوع سے مرجاتے ہیں جس کو ملکِ یمن سے تعلق ہو۔ ع
ولہ الزنا است حاسد منم آنکہ طالعِ من ولہ الزنا کُشس آمد چو ستارۂ یمنی (نامعلوم)

**وَلدِیّت** ع۔ اسم مؤنث:۔ باپ کا نام + اصل نسل خاندان نکل گھرانا۔ نیز د +

**وَلوَلوں** ۔ ۱۔ اسم مذکر۔ ولولہ کی جمع۔ جو حروف مغیرّہ کے نہ آنے سے؛ واؤ مجہول اور نون غنہ سے بنائی جاتی ہے (لام ثانی مضموم مع واو مجہول ساکن)

مستی کے ولولوں کا جوانی میں لطف ہے پیری میں دھیان چاہیئے قدِ خمیدہ کا + (نسیم دہلوی)

**وَلوَلہ** ع۔ اسم مذکر۔ غل۔ شور۔ غوغا۔ واویلا۔ شور و شر + آشوب + جوش و خروش۔ بانگ و واز۔ ہنگامہ + جوش عشق۔ جذبۂ عشق۔ جُنبش + وفورِ شوق + اُمنگ ۔ ع

دو تو تا کبھی یہاں یہاں نہ آئیگا ہمیں بھی ولولہ ہے صبر آزمانے کا (انور)

شباب تک نہ رہی اے کاش حسرت بھی آتی اُٹھاتا ہے ابھی بن میں ولولہ دل کا (داغ)

دختِ رز کیسا کہہ موقع مجکو خلوت کا ملا کچھ نہ پوچھو ولولہ رندو دل سرمست کا (تجلی)

ولولہ خیز ہے نسیمِ بہار چُپ ہوں کیوں بلبلیں گلستاں میں ⎫ بسنت رُت
قید نے کھوئے ولولے دل کے پہلے ہمکو بھی تھی چمن کی ہوس ⎭

**ولولہ اُٹھنا** ۔ فعل لازم۔ جوش پیدا ہونا +

**وَلوَلے** ۔ ۱۔ اسم مذکر۔ ولولہ کی جمع۔ ع

وہ جیسے کہ جو جیسے تھے ولولے سے ولولے آج وہ سب مٹ گئے گورِ غریباں دیکھکر (صفدر)

مزے اماں سے اُٹھیں عیش زندگانی کے وہ ولولے نہ رہے عہدِ نوجوانی کے + (تجلی)

جوشِ وحشت کے ولولے نہ گئے میں گریباں سے ایسا ہی گیا + (رشید)

**وَلے** ۔ ف۔ حرف استثنا۔ ولیکن۔ مگر۔ لیکن۔ الا۔ پر + (کلام)

**وَلی** ع۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی نزدیک + مالک۔ آقا۔ حاکم۔ خداوند + صاحبِ مخدوم۔ سردار + ناظر + وارث۔ سرپرست۔ سوامی۔ پرکھو۔ مربی۔ محافظ (۲) دوست۔ یار۔ مددگار + متصرف۔ تابعین (۳) مقربِ خدا۔ وہ شخص جو خدا کی قربت اور نزدیکی رکھتا ہو۔ (۴) تعیین۔ محبوبِ الٰہی۔ سادھو۔ بزرگِ دین۔ پیر۔ پیر و مرشد + نیز پارسا پرہیزگار۔ نیک بخت۔ عارف۔ خدا رسیدہ + شاکر۔ راضی برضا تسلیم کُل باتقولیتِ کُل پرکل کرنے والا

گر یار سے ملائے تو پھر کیوں نہ پوجیئے زاہد نہیں میں شیخ نہیں کچھ ولی نہیں (انشا)

راضی ہے جو دوست پر بھی عاشق نہ تھے ہم مگر ولی تھے (ذکی)

(۵) وہ شخص جو بلحاظِ میراث مُردے سے زیادہ تر قریب نسبت رکھتا ہو (۶) شاہ ولی اللہ گجراتی شاعر ریختہ کا تخلص مگر تذکروں سے پایا جاتا ہے کہ اُن سے پیشتر اور ان کے زمانہ میں دکن میں اور بھی ریختہ گو تھے بعض تذکرہ نویسوں نے ان کا نام ولی محمد لکھا ہے اواخر عہد عالمگیری میں دہلی بھی تشریف لائے تھے ان کا مشہور شاگرد سیہ بھی کہتا ہے کہ



زمانہ میں دہلی آیا تھا جو ۱۱۴۱ ہجری میں فوت ہوا۔ ولی کی وفات ۱۱۵۵ھ میں ہوئی تھی

**ولی اللہ** ع۔ اسم مذکر۔ خدا کا دوست۔ نیک۔ عابد۔ زاہد۔ سالک۔ مجذوب۔ خاصانِ خدا۔ عارف باللہ

**ولی خنگر یا کھنگر** ۔ اسم مذکر۔ سلامتی۔ مدد گار۔ حامی۔ معاون۔ ہنگا۔ بزرگ۔ فریاد رس و دستگیر۔ مربی۔ سربراہ کار۔ سرپرست۔ سودھرا جیسے تیرے ولی خنگر کو دیکھ لونگا۔ (۲) وہ ولیکہ ولایت۔ تقربِ الٰہی کا دعویٰ کرنے والا۔ ع۔ رباعی احمد علی شوق لکھنوی +

⎧ کھو یا انہیں شوق کیسا نے اے شوق لُوتا انہیں جھوٹے خزانے اے شوق ⎫
⎩ کامل نہیں ایک اور ولی کھنگر لاکھ بس دور کے ڈھول ہیں سہانے اے شوق ⎭ (شوق لکھنوی)

**ولی عہد** ع۔ اسم مذکر۔ معلوم وقت (۲) وہ شخص جسے بادشاہ اپنی زندگی میں اپنی جگہ بیٹھنے کا استحقاق دے کر جیسے بادشاہی وارث تخت و سلطنت ہو گا جانشین وارث ملک کا کنور۔ ٹکا۔ یووراج +

**ولی کو ولی ہی پہچانتا ہے** ۔ کہاوت:۔ ولی را ولی مے شناسد کا ترجمہ ہم جنس کو ہم جنس ہی خوب تاڑتا ہے ہر قسم کے آدمی کو اُسی قسم کا آدمی پہچان لیتا ہے +

**ولی کے گھر شیطان** ۔ کہاوت:۔ نیک کے گھر میں بد۔ شریف کے گھر میں نالائق۔ ملا کے بچہ نکمّا۔ لائق کی اولاد نالائق

**ولی نعمت** ع۔ اسم مذکر۔ صاحبِ نعمت۔ صاحبِ دولت۔ آقائے نامدار۔ خداوندِ نعمت۔ ماسٹر۔ مربی۔ پرورش کرنے والا۔ وہ شخص جو کسی کو کھانے کو دے +

**ولی نے کیا کام شیطان کا** ۔ محاورہ۔ شریف نے نالائق حرکت کی +

**وَلیک** ف۔ حرف استثنا۔ ولیکن کا مخفف + (بیائے مجہول و کاف ساکن)

**وَلیکن** ف۔ حرف استثنا۔ ولے۔ مگر۔ الا۔ لیکن + (بیائے مجہول)

**وَلیمہ** ع۔ اسم مذکر۔ ضیافتِ نکاح۔ بیاہ کی دعوت جیسے نہار۔ کھدائی کی ضیافت +

**وِن** ۔ ہ۔ صفت ضمیر۔ وہ کی جمع۔ اُن۔ جیسے ون کو۔ ونہیں +

**وَنت** س۔ صفت۔ صاحب۔ والا۔ خداوند جیسے فارسی میں اسم کے ساتھ ملکر صفتی معنی پیدا کرتا ہے اسی طرح ونت ہندی میں جیسے دھنونت۔ بلونت۔ گُنونت وغیرہ +

**وَند** ف۔ صفت۔ اسم کے ساتھ ملکر صفتی معنی پیدا کرتا ہے۔ والا۔ صاحب۔ مند جیسے خداوند

**وِنہیں** ۔ ہ۔ ضمیر جمع غائب۔ اُنہیں۔ اُن کو + آنہا را۔ ایشاں را +

**وو** ۔ ہ۔ ضمیر غائب:۔ وہ کی جمع۔ وے۔ انہا +

**ووں** ۔ ہ۔ تابع فعل۔ یوں کا نقیض۔ اُس طرح +

**ووں کا ووں ہی** ۔ تابع فعل۔ جوں کا توں۔ جیسے کا تیسا۔ ویسا ہی +

**ووہیں** ۔ ہ۔ تابع فعل۔ فوراً۔ فی الفور۔ تُرت۔ دفعتاً۔ اُسی وقت۔ اُسی گھڑی +

**وُوئی** ۔ ہ۔ حرف تعجب کا کلمہ۔ جیسے وُوئی یہ کیا ہوا + وُوئی یہ کیسے ان ڈھنگوں پر +

**وُہ** ۔ ہ۔ ضمیر غائب:۔ (۱) اسم اشارۂ بعید۔ وہ حرف جو غائب یا بعید کے اشارے کیواسطے بولا جاتا ہے۔ ع۔ سب وظیفہ خوار ہو دو شاہ کو دعا + وہ دن گئے کہ کہتے تھے نوکر نہیں ہوں (غالب)

بد اقبالی سے پالا پڑا + (ناخنہ اُڑا یا کرنے کی بجائے ناخنہ نار تے نکلے بھی کہدیتے ہیں) +

**وہ کلی ہی نہیں جسمیں تِل بندھتے تھے** - ۱. محاورہ: یعنی اب وہ چیز نہیں رہی جسکے باعث خلق اللہ کی رجوع تھی یا وہ حُسن نہیں رہا کہ پھر کوئی عاشق ہو + ۵

تھی زلف سیاہ تو مرغ دل بندھتے تھے    وا اب ، نہ زاغ مفلس بندھتے تھے
پیری میں ہو کون عاشق اُونٹ سفید    کلی وہ گئی کہ جس میں تل بندھتے تھے } (شیخ)

دنیا نے دیا ہے چھوڑ تجھکو بد خو    عزت نہیں معروف تری کسر تو
رنگیں یہ سمجھ گیا کہ اب پاس ترے    کلی وہ نہیں کہ جسمیں تل باندھے تو } (رباعی رنگیں)

**وہ نہیں تو اُسکا بھائی اور سہی** - ۱. محاورہ: یعنی کچھ ایک ہی پر مقرر اور موقوف نہیں ہے اور سینکڑوں ہیں ۵

ہماری چاہ تو یوسف پہ کچھ نہیں موقوف    جو وہ نہ ہو تو کوئی اور اُس کا بھائی ہو (میر تقی)

**وَہّاب** ع - صفت: بہت بخشنے والا - مجازاً خدا تعالےٰ - خدائے کریم +

**وَہّابی** ع - اسم مذکر: (۱) وہّاب سے نسبت رکھنے والا - وہّاب کا پیرو (۲) عبدالوہاب نجدی کا پیرو جنھے رسولِ مقبول کی تعظیم و تکریم میں خلل ڈالنا اور اُن کا مزار مبارک اُکھاڑنا چاہا تھا بلکہ بہت سی متبرک اور مقدس عمارتیں ڈھا ڈالی تھیں - سراپا اُن کا فرقہ جو صوفیہ کا مقابل سمجھا جاتا ہے - سُنّی کا نقیض (دیکھو بیہ لفظ ان کے مشتق ہے مگر عرف عام میں تخفیف کیساتھ بولا جاتا ہے)

**وَہاں** - ہ - تابع فعل: (۱) اُسجگہ - اُس مقام پر - اُنجا + اُدھر - اُس طرف + اُنکے ہاں ۵

یہ بے ہوشیاں نام یہ خواب غفلت    خبر بھی ہے جو کچھ وہاں ہو رہا ہے (داغ)

(۲) ایسی جگہ - ایسے مقام پر جیسے اُسے وہاں مارے جہاں پانی نہ ملے +

(اس میں ایک کلمۂ اشارہ ہے جو مکان بعید کے واسطے مستعمل ہے)

**وہاں تک ہنسیے جو رو نہ دے** - ۱. محاورہ: اِستقدر ہنسی کافی ہے کہ آدمی کو ناگوار نہ گزرے - حد سے زیادہ مذاق اچھا نہیں +

**وہاں کا وہیں** - ہ - تابع فعل: اُسی جگہ - جہاں کا تہاں +

**وہاں گردن مارئیے جہاں پانی نہ ہو** - ۱. محاورہ: یعنی نہایت سخت اور سنگین سزا دینی چاہئے

جو کلّو تر ہو نہ آب تیغ ابرو سے تری    مارئیے واں اُسکو گردن جس جگہ پانی نہو (حسرت)

نامہ لکھا تھا یار کو میں نے سمجھ کے    کیا میں سیہ نامہ پیغام ہر کہیں
لیکن سوائے بندگی و عجز و انکسار    نکتہ جو اُسمیں حرف تمنا کا گر کہیں
واں لاکے مارئیے مجھے گردن کو جسجگہ    پانی کے قطرہ کا بھی جو ہو وا نہ کہیں } (قطعۂ سودا)

**وَہْب** ع - اسم مذکر: عطا - بخشش - سخاوت +

**وَہْبی** ع - صفت: بخشا ہوا - عطا شدہ - دیا ہوا - کسبی کا نقیض - ۔ نماز کی نیت کسی کو عطا کیا ہوا لیکہ +

**وَہْم** ع - اسم مذکر: (۱) وسواس - دل کا بیقصد کسی چیز کی طرف جانا - خیالِ باطل - گمان -



شک - شبہ - کھٹکا - جنتا - بھرم - احتمال ۵

مجھ میں کیا باقی ہے جو دیکھے ہے تو اُنکے پاس    بدگماں وہم کی دارو نہیں لقمان کے پاس (ذوق)

تھے بے گناہ جرأت پابوس تھی ضرور    کیا کرتے وہم خجلت جسلاد آگیا + (مومن)

(۲) قوتِ متخیلہ - دماغ کی وہ باطنی قوت جو فاسد خیالات پیدا کرتی ہے +

**وہم کی دارو لقمان کے پاس بھی نہیں** - ۱. محاورہ: وہم کا علاج لقمان جیسا حکیم بھی نہیں کر سکتا - وہم کا کچھ علاج نہیں - وہم کی تدبیر سے حکیم بھی عاجز ہے +

**وہم کی دارو نہیں** - ۱. محاورہ: وہم کا علاج نہیں - وہم کسی طرح نہیں جا سکتا - وہم دُور کرنے کی کوئی تدبیر نہیں +

**وَہْمی** ع - صفت: (۱) وہ بات جو وہم سے منسوب ہو - خیالی - قیاسی - گمانی - موہوم - جیسے وہمی خط - وہمی نقطہ فرضی + فرضی (۲) - اسم مذکر: وہ شخص جسکو وہم ہو - وسواسی + بھرمی + باطل پرست - جادو ٹونے کو ماننے والا - وہم پرست - دلیس خود بخود ایک بات بنا لینے والا ۵

شہیدی سے بھی وہمی ہم سے کم دیکھے نہیں ہم نے    فدا نیوری بدلنے پر اُنہیں قطع کر بیٹھے (شہیدی)

**وُہی** - ہ - ضمیر: (ضمیر غائب اور کلمۂ حصر سے مرکب ہے) یہاں کا ترجمہ - اُس ہی +

**وُہی** - ہ - ضمیر: دیکھو (وہی) مخفف وہی +

**وُہی اپنا جو اپنے کام آئے** - ہ - کہاوت: جس سے مطلب نکلے وُہی سگے کی برابر ہے +

**وُہی بات** - ہ - اسم مؤنث: (۱) کار جاؤ - مسئلہ کا مقصود (۲) مجامعت - مباشرت ۵

کرُوں میں کہانتک مدارات روز    تمہیں چاہئے ہی وُہی بات روز (رنگیں)

**وُہی بات گھوڑے کی لات** - ۱. اسم مؤنث ۱. (مخفف) جبکہ کسی اپنے دوست کو کوئی بات یاد دلاتے ہیں تو یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں + بے اصل بات کی نسبت بھی کہتے ہیں +

**وُہی تین جیسی وُہی ساٹھ** - ہ - کہاوت: دونوں کا حاصل (نتیجہ) ایک ہی ہے - یوں کہا جاتا ہے کہ دونوں ایک ہیں (کسی نے کسی سے پوچھا کہ بتلاؤ تین بیسی کتنے ہوتے ہیں اس نے کہا وہی ساٹھ جو تین بیس سیر)

**وُہی ہم وُہی تم** - محاورہ: یعنی ہم تم ایک دوسرے کے قدیم واقف کار ہیں +

**وَہیں** - ہ - تابع فعل: اُسی جگہ - ٹھیک اُسی مقام پر +

**وہیں کا ہو رہنا** - فعل لازم: بہت دیر لگا دینا - جا کر بیٹھ رہنا - مر رہنا ۵

**وُہیں** - ہ - تابع فعل: فوراً - فی الفور - جُھٹ - ابھی - ابھی نہیں کا نقیض ۵

تمکو دیکھیگا تم پر دل وُہیں آجائیگا    یہ ستم دیکھینگے ہم اور ہم سے دیکھا جائیگا؟ (نصیر)

**وَے** - ہ - ضمیر: وہ کی جمع - وہ +

**وَئی** - ہ - کلمۂ استعجاب: و - دیکھو (وُو ئی)

**وے بھئی** - ہ - ندا: - واہ بھئی - کیا خوب - واہ صاحب - کلمۂ تعجب اور طنز کے موقع پر بولتے ہیں - جیسے وے بھئی لٹو - وے کیا بات ہے ... (دکنی زبان کا ... ہے)

لے یا ... سے کلمۂ ... وہاں ... وہیں کا جیسے ...

ہ | ہات

# ہ

**ہ** ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) عربی کا ستائیسواں فارسی کا اکتیسواں سنسکرت یا ہندی حروفِ صحیح کا تینتیسواں اور اُردو کا چونتیسواں[1] حرفِ تہجی جسے ہائے ہوّز یا ہائے مدوّرہ بھی کہتے ہیں +

جب یہ حرف کسی کلمے کے اوّل وسط یا اخیر میں آتا اور خوب ظاہر پڑھا جاتا ہے تو وہاں ہائے ظاہر ملفوظی یا ملفوظی کے نام سے نامزد ہوتا ہے جیسے ہوس ہموار ہرچند ہمہ مہر چہرہ راہ گواہ کوہ گلاہ وغیرہ میں اور اگر آخر میں آئے خوب ظاہر نہ پڑھا جائے بلکہ حرکت ماقبل ہی پر کفایت کرے تو اسے ہائے مختفی یا غیر ملفوظی کے اسم سے موسوم کرتے ہیں اور اسی کو کبھی کلمے کے اخیر میں زائد بھی لاتے ہیں جیسے پوشیدہ خانہ زندہ + بہانہ فسانہ پروانہ گفتہ ساختہ وغیرہ اس کا مخرج حلق یعنی گنٹھی حرفوں سے نسبت رکھتا ہے (۲) یہ حرف ہندی فارسی عربی میں اپنے اپنے موقعوں پر کبھی اوّل میں کبھی وسط میں۔ کبھی اخیر میں حروفِ ذیل سے بدل جاتا ہے۔ ا ب پ ج ح خ د ر س غ ف ک گ ل م و ہ ی +

ہائے مختفی بہت سی قسم کی ہے جس کا بیان کتب صرف ونحو میں بخوبی لکھا ہے مثلاً ہائے نسبت ہائے فاعلی۔ ہائے مفعولی۔ ماخذ۔ تسمیہ خالیہ۔ مقداریہ اور ہائے وقفیہ کبھی ہائے مصدری کے بدل میں کبھی ہائے تانیث کی عوض میں اسمائے عربی کے آخر میں آتی ہے جیسے رحمت رحمہ دولت دولہ۔ عاقلہ سابقہ۔ زاہدہ۔ جمیلہ وغیرہ کبھی عربی میں ضمیر کے واسطے ہوکا مخفف ہوکر آتی ہے جیسے علمہ اقبالہ نوالہ کمالہ جلالہ وسلمہ وغیرہ۔ کبھی الف ونون کے بعد تشبیہ کے واسطے جیسے دوستانہ یکانہ۔ مجتہدانہ۔ عاشقانہ۔ کریمانہ۔ شاہانہ۔ غریبانہ۔ ودانہ۔ زنانہ وغیرہ (ملخص)

**ہا** ت۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ہائے ہوّز۔ چھوٹی ہے (۲) علامت جمع۔ جیسے آدابہا۔ جہاں۔ دریا۔ روزہا۔ سگہا۔ مرغہا۔ درختہا وغیرہ +

**ہائے دوچشمی** ف۔ اسم مؤنث :۔ وہ ہائے ہوّز جس میں دو آنکھیں سی بنی ہوئی ہوتی ہیں بزمانۂ حال یہ ہائے مخلوط کہلاتی اور خاص ہندی حروف میں ملی جاتی ہے جیسے بھاگڑ۔ پھاندنا۔ تھانا۔ ٹھاگر۔ جھاڑی۔ چھاج۔ دھانس۔ ڈھانا۔ کالہا۔ کھادر۔ گھانس وغیرہ گمزدوتی نے اسے صرف اوّل صنعوں میں باندھا ہے لیکن اگر غور سے دیکھا جائے تو وہاں بھی یہ حرف یہ بات ثابت کرتا ہے کہ خلافِ قاعدۂ مروّجہ میری ہائے کو بھی شوخیِ حسرت کے لئے دوچشمی بنا کر لکھتے ہیں ؎

نقش رسے حسرت دید ار میری ہائے کو بھی ‌‌ لکھتے ہیں ہائے دوچشمی سے کتابت والے (ذوق)

**ہا** ہ۔ کلمۂ تاسف :۔ (۱) افسوس۔ حیف۔ وا ویلا۔ جیسے ہاہ یہ کیا ہوگیا ؎

میں نے جو کہا ایک تو بہت تو مجھ سے ‌‌ بولا وہ زباں اپنی کو بس تھام ارے ہا! (جرأت)

جیسے ہا! کوئی ایسا کام بھی کرتا ہے ؟ ہا! اشرافوں کا اور یہ کام ہا؟ کیا اچھا آدمی اٹھ سے گیا (۲)۔ نہی) کسی امر کے روکنے اور منع کرنے کے واسطے بھی یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں زیادہ تر بچوں کو اس کلمے سے روکا کرتے ہیں اور کبھی ضمناً افسوس و اکراہ سے بھی مقصود ہوتا ہے ؎

دل سے کو بچھ رہا کہ کرا ہا سنو تو سہی ‌‌ حال میں ہجر سے غم ہا ہا سنو تو سہی ٭ (شوق)

**ہابوڑا** ہ۔ اسم مذکر۔ ایک لوٹ مار کرنے والی قوم + ٹھیرا۔ ڈکیت۔ قزاق۔ رہ مار۔ راہ زن۔ بٹ مار۔ غارتگر + پورب میں بچوں کے ڈرانے کے واسطے بھی ہوّا کی بجائے یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں جیسے بہت شوخی نہ کرو ہابوڑا لے جائیگا + (یہ پورب میں لفظ ابُوبیلے ہوّا جو اس لفظ سے ملتا جلتا ہے بولا جاتا ہے) +

**ہابیل** ع۔ اسم مذکر۔ حضرت آدم علیہ السّلام کے بیٹے کا نام جسے قابیل نے مار ڈالا تھا +

**ہاپو** ہ۔ اسم مذکر۔ پیٹو۔ افیون۔ الیم۔ زبان زد مرغِ تنبوں آیا ہے اُردو میں اسی خاص بچوں کے کھلانے کی افیونوں کو ہاپو یا ہیپو کہنے لگے۔ مثلاً ماں اپنے بچے سے کہتی ہے بیٹا ہیپو تو کھا لو تمہیں مٹھائی دیں گے + ہاپو کھا کر کھیلنا +

**ہاتف** ع۔ اسم مذکر۔ آواز دینے والا۔ غیب کی آواز۔ الہام ربانی + سروش۔ فرشتہ +

**ہاتھ** ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) دست۔ ید۔ کر۔ پا کا نقیض + بچھ + ؎

محشر میں دستگیر ہو امید ہے اسیر ‌‌ آنکھوں سے ہم لگاتے ہیں جن حضرت کے ہاتھ (اسیر)

تشکیں سیما میں مرض سینا نہ آیا ‌‌ دل پہ کبھی رکھا کبھی سینہ پہ رکھا ہاتھ + (کفایت)

کوہ غم ایک ہی تیشے میں ہوا سو ٹکڑے ‌‌ کیوں نہ آنکھوں سے لگائیں تیرے فرہاد کے ہاتھ (ناسخ)

حلِ اِل یار کو ڈھونڈوں کیوں کر ‌‌ ہاتھ دل سے جدا نہیں ہوتا + + (مومن)

(۲) ہتھیلی۔ کف (۳) سرِ انگشت سے کہنی تک کا حصّہ + آدھ گز کی مقدار۔ فارسی رش یا ارش۔ عربی ذراع ؎

اُونچا ہوا کہ کاشے بھی سر چار ہاتھ ‌‌ رتبہ بلند ہے تیرے قد کا ہزار ہاتھ + (آتش)

(۴) بس۔ قابو۔ اختیار + قبضہ تصرّف۔ دخل۔ تعلّق + دسترس پہنچ + جیسے اپنے ہاتھ کی بات نہیں ہے۔ ؎

نکلے دل سے وہ ہاتھ کیوں قسم کھاتے ہو تم ‌‌ ہم تفرانوں کے ہاتھوں سے کہاں تجھ کو امید سیا

بیچ کر ڈال تو مجھ عشق میں ظلم فرقت سے ‌‌ فیصلہ ہے بڑا قاتل تری تلوار کے ہاتھ (شرق)

مشکل کی فکر را کرتی ہے ہوا کو بجت ‌‌ موت لکھی ہے جاری اُسی جلاد کے ہاتھ (ناسخ)

(۵) باعث۔ سبب۔ واسطہ۔ وسیلہ۔ ذریعہ۔ طفیل + کارن۔ بدولت۔ جیسے ایک دن تیرے

[1] اسے ہوز کو خوشنویسوں نے پانچ صورتوں پر تقسیم کرکے پانچ نام سے موسوم کیا ہے۔ اوّل اسے مردّی۔ دوم دال آل جو عربی کی دال سے صورت میں مشابہ ہے۔ سوم زرقاں۔ چہارم دوچشمی۔ پنجم لبِ خوشہ یعنی ا ے ہ و۔ جو کہ بشکل [illegible]

ہات

مضمونِ اضطراب اُڑا لیگئے اُسے — قاصد کی گرد تک بھی نہ آئی صبا کے ہاتھ (ظہیر)

جوڑا ہجنس ہاتھ آیا — محمود اکے گلے لگایا (دیا شنکر نسیم)

جفائیں کرتے ہیں تم تم کے اس خیال سے — گیا تو پھر نہیں وہ میرے ہاتھ آنے کا (داغ)

باعثِ سوزِ جگر کوئی جو داغ آیا ہے ہاتھ — وہ اندھیری گور کا اپنی چراغ آیا ہے ہاتھ (ظفر)

چشمِ نرگس زلفِ سنبل سرو قد رخسار گل — یار کیا آیا ہے ہاتھ اپنے کہ باغ آیا ہے ہاتھ (ء)

جستجو مدت سے تھی ہمکو دلِ گم گشتہ کی — زلف کے کوچے میں ایسے اب سراغ آیا ہے ہاتھ (ء)

کیا کہوں بیدولتی اور بدنصیبی اپنی میں — جب ہُما پر ہاتھ ڈالا ہے کو زاغ آیا ہے ہاتھ (ء)

عشق کی دولت سے کیونکر ہو نہ دل اپنا غنی — ملکِ وحشت ہاتھ آیا نقدِ داغ آیا ہے ہاتھ (ء)

میرے حالِ بد کے ملنے کا نہیں اُسکو دماغ — دلربا قسمت سے کیا نازک دماغ آیا ہے ہاتھ (ء)

ہاتھ دنیا سے اٹھایا ہے جنہوں نے اے ظفر — رہتے ہیں وہ فارغ انکو فراغ آیا ہے ہاتھ (ء)

نہ اس کا جسیداری سے نہ بیداری سے ہاتھ آیا — خدا آگاہ ہے دل کی خبرداری سے ہاتھ آیا (ء)

سوا حق میں ہمارے کیوں ستمگار آسمان اتنا — کوئی پوچھے کہ ظالم کیا ستمگاری سے ہاتھ آیا (ء)

اگرچہ مالِ دنیا ہاتھ بھی آیا حریصوں کے — تو دیکھا جنے کس کس ذلت و خواری سے ہاتھ آیا (ء)

ستمگر ظالم دل آزاری جو ہو ل منظور ہے لینا — کسی کا دل جو ہاتھ آیا تو دلداری سے ہاتھ آیا (ء)

اگرچہ خاکساری کیمیا کا سہل نسخہ ہے — ولیکن ہاتھ آیا جس کے غمخواری سے ہاتھ آیا (ء)

کوئی یہ وحشیِ رمیدہ تیرے ہاتھ آتا تھا — پرائے صیاد دشمن دل کی گرفتاری سے ہاتھ آیا (ء)

ظفر دو جہان میں گوہرِ مقصود تھا اپنا — جنابِ فخرِ دیں کی وہ مکاری سے ہاتھ آیا (ء)

(۲) جاننا۔ معلوم ہونا۔ جیسے۔ سید خدا کی پناہ۔ عبارت لکھنے کا ڈھنگ ہاتھ کیا آیا ہے کہ تم نے سارے جہان کو سر پر اٹھایا ہے (اُردوئے معلّیٰ غالب)

**ہاتھ اوٹ لینا۔** ہ۔ فعل متعدی۔ ہاتھوں کا سایہ کرلینا۔ ہاتھ سامنے کرلینا۔ ہاتھ روک لینا + ہاتھ سپر کرلینا۔ ہاتھوں کی ڈھال بنا لینا +

**ہاتھ اوچھا پڑنا۔** ہ۔ فعل لازم۔ پورا ہاتھ نہ پڑنا۔ اُچٹتا ہوا ہاتھ پڑنا۔ پورا وار نہ بیٹھنا + ہاتھ کی پوری گرفت نہ ہونا۔ ہاتھ کی گرفت میں نہ آنا۔ ؎

خلوت میں زلیخا سے چھٹا دامنِ یوسف — اُچھا جو ذرا ہاتھ پڑا ضعفِ رسا کا دل داد اپنی

شوق تھا تمام بسمل کا — ہاتھ اوچھا پڑا ہے قاتل کا + (انور)

ہاتھ تو اوچھا پڑا تھا گر چہ ہم آپ سے — دل کو قاتل کے بڑھا کر کبھی ہیچ کیجائے (ذوق)

نکلے تیغ ہاتھ اوچھا پڑے تو آپ سوائیں — نہ ہونے دیں گے ہم اہلِ وفا تحقیر قاتل کی (زکی)

**ہاتھ اونچا رہنا۔** ہ۔ فعل لازم۔ دست بالا رہنا۔ دینے کے قابل اور سخی رہنا۔ دستِ بلند رہنا۔ بول بالا رہنا۔ جیسے سخی کا ہاتھ اونچا رہتا ہے۔ داتا کا ہاتھ ہمیشہ اونچا رہتا ہے۔ (ولی محمد نظیر اکبر آبادی) ؎

ہات

دولت جو تیرے پاس ہے رکھ یاد تو یہ بات — کھا تو بھی اور اللہ کی کر راہ میں خیرات
دینے سے بھی اپنے ترا اونچا رہے گا ہاتھ — اور یاں بھی تری گزرے گی سو عیش سے اوقات
اور واں بھی تجھے سیر یہ دکھلاوے گی بابا
(نظیر)

**ہاتھ اونچا ہونا۔** ہ۔ فعل لازم۔ (۱) دینے کے قابل ہونا۔ آسودہ حال ہونا۔ (۲) سخی ہونا۔ فیاض ہونا +

**ہاتھ باندھنا۔** ہ۔ فعل لازم۔ (۱) ہاتھ جکڑنا۔ دونوں ہاتھوں کو ملا کر کسنا۔ ہاتھوں کی بندش کرنا۔ ہتکڑی ڈالنا۔ جیسے مجرم کے ہاتھ باندھنا۔ ؎

ہاتھ کیوں باندھے مرے چھلا اگر چوری گیا — یہ سراپا شوخئ دزد حنا تھی میں نہ تھا (ظفر)

باندھے تجھے تیرے ہاتھ کاکر جاکبھی — ہاتھ اپنے عمر بھر ترے آگے بندھا گئے (سوزا صابر)

(۲) ہاتھ جوڑنا۔ دست بستہ ہونا یا رہنا + منت سماجت کرنا + دستِ ادب باندھنا۔

میں بادہ خوار ہوں ہاتھ یہ بہت کہ بٹ چھوڑ — رکھوں گا ترے پاؤں پہ سر روز کہاں تک (صابر)

فرمائے کچھ غلط کرکے دلربا درست — میں ہاتھ باندھ باندھ کہوں گا بجا درست (رند)

اے نجرہ یہ سر اُس کا ہو کر جس کے در پر — جبہ فرسا تھے سدا شاہ و گدا باندھ کے ہاتھ (نصیر)

جس گھڑی تا سیم نو شاہ چلا لڑنے کو — گر پڑی پاؤں پہ اُس وقت حنا باندھ کے ہاتھ (ء)

اِس واسطے کہ یار کا چھلا چرا کے دے — ہم ہاتھ میں سامنے دزدِ حنا کے ہاتھ (اسیر)

نگہت یہ ادہر ہی رکھے ہے یہ خدا — دُوں رنگِ حنا سے اُس کو نسبت سو کیا
رتبۂ دلِ خوں شدہ کا خوباں میں یہ ہے — یعنی جس کے حضور ہاتھ باندھے ہے حنا
([illegible])

(۳) نماز یا تعظیم کے واسطے سینے پر ہاتھ رکھنا +

**ہاتھ باندھے کھڑے رہنا۔** ہ۔ فعل لازم۔ دست بستہ موجود رہنا۔ ادب کے ساتھ حاضر رہنا + حکم کا منتظر رہنا۔ ؎

مجرموں کو کہاں پڑی ہے نیند — عیش کے بندوں کو بڑی ہے نیند
نہیں محتاجِ خوابِ عبداللہ — ہاتھ باندھے ہوئے کھڑی ہے نیند
([illegible])

**ہاتھ بٹانا۔** ہ۔ فعل لازم۔ حو۔ کام بٹانا۔ کسی کے کام میں شریک ہونا۔ آپس میں کام تقسیم کرلینا۔ ملکر کام کرنا۔ شریک کار ہونا۔ جیسے ساس نند کو کام کرتے دیکھا جھٹ جاکے اُن کا ہاتھ بٹایا۔ (نظیر دہلوی) ؎

خاک اُڑانے میں بٹا دے کون ہاتھ میرا بھلا — سر بسر صحرائے وحشت بکھیرے سر پرست (عاصفا)

**ہاتھ بڑھانا۔** ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) ہاتھ لمبا کرنا۔ ہاتھ آگے تک لیجانا۔ ہاتھ آگے کرنا۔ جیسے ہاتھ بڑھا کر لے لو۔ (۲) اپنی حد سے تجاوز کرنا۔ معمول سے زیادہ لینا۔ زیادہ تلفی کرنا۔ (۳) دخل بڑھانا۔ زیادہ مداخلت کرنا +

**ہاتھ بکنا۔** ہ۔ فعل لازم۔ کسی کے ہاتھ فروخت ہونا۔ کسی کا غلام بننا ؎

ات

اُس کے ہاتھوں بکیں جا کے نفت اپنی قیمت کو دیکھتے ہیں ہم ۔ (مؤلف)

(۲) تابع ہونا۔ مطیع و فرماں بردار ہونا۔ نوکر ہونا ۔

**ہاتھ بند ہونا**۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) ہاتھ تنگ ہونا۔ تنگدست ہونا۔ مفلس ہونا۔ روپیہ پیسہ پاس نہ ہونا۔ غریب ہونا۔ (۲) ہاتھ رُکا ہوا ہونا۔ کسی کام میں مصروف ہونا ۔

**ہاتھ بہاتھ**۔ ا۔ تابع فعل۔ دست بدست۔ ہاتھوں ہاتھ۔ فوراً۔ جلدی جلدی

گردہ دلِ بر اضطراب ہاتھ بہاتھ تو ساقی جاں بھی دم میں شتاب ہاتھ بہاتھ (ظفر)

نصیب مجھکو نہ بوسہ اور تیری لب تک ہمیشہ پہنچے یہ جامِ شراب ہاتھ بہاتھ (م)

صد آفریں تجھے قاصد کہ لایا لکھوا کر ہمارے خط کا تو اُن سے جواب ہاتھ بہاتھ (م)

مزا تو جب ہو کہ یہ گرم گرم اسے نوش دلِ برشتہ کے پہنچیں کباب ہاتھ بہاتھ (م)

جہاں میں ہیں وہ کہاں جو ہر ایک لیجائیں ہمارے شوق کا دُرِّ خوش آب ہاتھ بہاتھ (م)

نظر ہوا تیرے دیدوں کا ایک جاں مشتاق ہزار کر گئی یہ کتاب ہاتھ بہاتھ ۔ ۔ (م)

**ہاتھ بھر**۔ ہ۔ فعل صفت و مقدار دست۔ یک دست۔ دو گرہ بیچ کی انگلی سے کہنی تک۔ ایک ہاتھ کی برابر۔ ناپ

**ہاتھ بھر جانا**۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) ہاتھ شل ہو جانا۔ ہاتھ تھک جانا۔ ہاتھ کے خون کی حرکت کا رُک جانا۔ ہاتھ میں خون اُتر آنا۔ ہاتھ بھاری ہو جانا۔ ہاتھ سُن ہو جانا۔ (۲) ہاتھ سن جانا۔ ہاتھ لتھڑ جانا۔ دست آلودہ شدن کا ترجمہ ۔

**ہاتھ بھر کا دل ہو جانا**۔ ا۔ فعل لازم۔ دل بڑھ جانا۔ ہمت بڑھ جانا۔ نہایت خوشوقت اور مسرور ہو جانا ۔

**ہاتھ بھر کی زبان یا تالو ہونا**۔ ؤ۔ فعل لازم۔ عو۔ زبان دراز ہونا۔ جواب میں گستاخ اور بے ادب ہونا۔ جیسے یہ تاں باوا کی لاڈلی ہیں ان کی بھی ہاتھ بھر تالو نہ ہوگی تو کس کی ہوگی۔ (مجالس النساء) ۔

**ہاتھ بیٹھنا**۔ ہ۔ فعل لازم: (۱) ہاتھ جمنا۔ خوب مشق ہونا۔ کسی کام پر ہاتھ کا مشاق ہو جانا۔ (۲) تلوار کا بھرپور ہاتھ لگنا۔ کاری زخم لگنا۔ جتول ہاتھ لگنا ۔

**ہاتھ پیچھے میں کچھ ذات نہیں رہتی**۔ ا۔ محاورہ۔ (مقولۂ خدمتگاراں) نوکری کی ہے کچھ گالیاں کھانے کا ٹھیکہ نہیں لیا ہے۔ خدمت اور نوکری بجالانے کو حاضر ہیں بُرا بھلا سُننے کو ہم نہیں ہیں ۔

**ہاتھ پانی لینا**۔ ہ۔ فعل لازم۔ (ہنود) ہاتھ دھونا۔ بدست کرنا۔ طہارت کرنا۔ پانی لینا ۔

**ہاتھ پاؤں باندھنا**۔ ہ۔ فعل لازم۔ دست و پابستن کا ترجمہ۔ ہاتھ پاؤں جکڑنا۔

شوخیاں کرنے میں جل بچھے ہو تم جو صبا باندھیں گے بندی لگا کر ہم تمہارے ہاتھ پاؤں (رشک)

**ہاتھ پاؤں بچانا یا بچائے رکھنا**۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی صدمہ یا ضرر سے اپنے ہاتھ پاؤں کو محفوظ رکھنا۔ کمال احتیاط اور ہوشیاری سے کوئی کام کرنا۔ محتاط رہنا۔ کسی الزام

بدنامی آلودگی یا ہر چوٹ چپیٹ سے بچا رہنا۔

نہ کرنے میں بھی پامال کرتے ہیں ہمیں یہ بچائے رکھتے ہیں جیسے وے ہاتھ پاؤں (داغ)

**ہاتھ پاؤں بچائیے۔ موذی کو شرخاستے**۔ ا۔ کہاوت۔ حکمت ہی ہے پیدا ہی سے کام لینا چاہیئے جس سے کچھ ضرر نہ پہنچے۔ (اگرچہ یہ ٹکسالی مگر غلط بولتے ہیں)

**ہاتھ پاؤں پڑنا**۔ ہ۔ فعل لازم۔ نہایت منت سماجت کرنا۔ ہاتھوں کو چومنا اور قدموں پر گرنا۔ دست و پا بوسیدن کا ترجمہ۔ پابوسی کرنا ۔

اُن سے کہنا کہ شب کی شب ہجراں رہ پڑے ہیں جناب تمہارے ہاتھوں پاؤں (رشید)

یہ غضب گذرا تو آیا ہمیں وہ مستی پہ مزاج ہم پڑے لاکھ ہی اُس بیداگر کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

**ہاتھ پاؤں پھلا دینا**۔ ہ۔ فعل متعدی: گھبرا دینا۔ بدحواس کر دینا جیسے تمہاری جلدی نے تو میرے ہاتھ پاؤں پھلا دئے ۔

**ہاتھ پاؤں پھولنا یا پھول جانا**۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) دست و پا کے اوپر ورم آجانا۔ ہاتھ پاؤں سُوج جانا۔ سوجن پیدا ہونا۔ ہاتھ پاؤں کا کام نہ دے سکنا۔ ہاتھ پاؤں کا قابو میں نہ رہنا۔ چلنے پھرنے کی طاقت نہ رہنا۔ (۲) بدحواس ہونا۔ حواس باختہ ہونا۔ سٹ پٹا جانا۔ گھبرا جانا۔ ہوش اُڑ جانا۔ بے حواس ہو جانا۔ ششدر ہو جانا۔ ہکا بکا ہو جانا۔ اسقدر خوف یا رعب غالب ہو جانا کہ طاقت رفتار اور یک جنبش دست نہ رہنا۔ نقش بدیوار بن جانا۔ بیخود ہو جانا۔ آپے میں نہ رہنا۔ دست و پا گم کردن کا ترجمہ ۔

گُل دیکھ کے ہاتھ پاؤں پھولے بے خود ہو گئے یہ بہاریں ہم (قدر)

دیکھیئے میں جو ہم سرگُل کے پیارے ہاتھ پاؤں جُنوں سے پھول جاتے ہیں ہمارے ہاتھ پاؤں (شوق)

صُورت کو دیکھتے ہی گئے ہاتھ پاؤں پھول گھبرا گیا نہ اے دلِ ناکردہ کار حیف (میر سوز)

اسے خوشی سے مرے ہاتھ پاؤں پھول گئے کہا جو اُس نے ذرا میرے پاؤں داب تو دے (غالب)

ہائے غنچہ دہن کون بتاؤ رند رہے نہ آپ میں تم ہاتھ پاؤں پھول چلے (رند)

آپ کو کہتا ہوں اُسے پاکر ہاتھ اور پاؤں پھول جاتے ہیں ۔ ۔ (م)

ہر ایک شکل سے وہ صورت دیکھی بھول کہ میرے ہاتھ پاؤں سب گئے پھول (میر حسن)

جیا کل کو دیکھ گئے ہاتھ پاؤں پھول بالے کی جھبک سب بہت آسمان پگلی (م)

مارے خوشی کے پھول گئے میرے ہاتھ پاؤں گلشن میں اُنکو دیکھ کے اُٹھا قدم نہیں (رحمن)

چُست دیا وک ایسے میں اُس خدنگ کے ہاتھ پاؤں پھول جائیں سامنے بشر کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

نکلے تم تہا کی طرح جب چمن میں پھول گلشن میں دیکھ گُل کے گئے ہاتھ پاؤں پھول (داہر)

تیرے آنیکی خبر دیتا ہے جب پیک صبا کیا ہی اے گُل پھول جاتے ہیں ہمارے ہاتھ پاؤں (ذوق)

**ہاتھ پاؤں پھیلانا**۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) کام کا بڑھانا۔ کام کو طول دینا ۔

**ہاتھ پاؤں توڑ ڈالنا**۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دست و پاشکستن کا ترجمہ۔ ہاتھ پاؤں کو نکما کر دینا۔ ہاتھ پاؤں کو زخمی یا مجروح کر دینا۔ ہاتھ پاؤں کو کام کا نہ رکھنا۔ ۔ ۔

## ہات

کھنڈ سے بیاں اُلفت کیا سنبھالے ہاتھ پاؤں — اِس تپ اعضاشکن نے توڑ ڈالے ہاتھ پاؤں (داغ)

**ہاتھ پاؤں ٹھٹھر جانا۔** ف۔ فعل لازم (۱) خوف یا دہشت کے باعث ہاتھ پاؤں کانپنے لگنا۔ لرزہ براندام اُفتادن کا ترجمہ۔ ڈر کے مارے کپکپا جانا۔

جاکے یہاں اس ہیبت وش کو پیش نظر جابیٹھ کر — خوف سے ٹھٹھر نہ جائیں کیوں ظفر کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

**ہاتھ پاؤں توڑنا۔** ف۔ فعل متعدی (۱) دست و پا شکستہ کرنا۔ ہاتھ پاؤں کو ضرب شدید پہنچانا۔ ہاتھ پاؤں بیکار یا نکمے کر دینا۔ لولا لنگڑا بنا دینا۔ (۲) فعل لازم۔ جانکنی کے عالم میں ہونا۔ جانکندن میں ہونا۔ حالتِ نزع میں ہونا۔

ہاتھ پاؤں توڑتا ہوں نزع میں — مشکل آساں ہو میری جلد آئیے (رند)

(۳) خوب کسرت یا ورزش کرنا۔ ڈنڈ پیلنا۔ بیٹھکیاں لگانا۔

**ہاتھ پاؤں تھکانا۔** ف۔ فعل متعدی (۱) دست و پا کو مضمحل کرنا۔ ہاتھ پاؤں کی طاقت سلب کر دینا۔ ہاتھ پاؤں میں طاقت نہ رہنے دینا۔

دوڑنے دو اپنی رہ میں چلنے دو سر مجھے — نزع سے پہلے ہی یہ مجرم تھکائے ہاتھ پاؤں (داغ)

(۲) ناتواں کر دینا۔ چلنے پھرنے کے قابل نہ رکھنا۔ جیسے اُن کے بڑھاپے نے ہاتھ پاؤں تھکا دئے۔ اِس بیماری نے ہاتھ پاؤں تھکا دئے ورنہ اب بھی خاصہ مضبوط تھا۔

**ہاتھ پاؤں تھک جانا۔** ف۔ فعل لازم: دست و پا کا شل ہو جانا۔ ہاتھ پاؤں بھر جانا۔ ہاتھ پاؤں میں طاقت نہ رہنا۔ ار جانا۔ دم نہ رہنا۔ طاقت نہ رہنا۔

آ یا کنارہ ہاتھ نہ دریائے عشق کا — اور تھک گئے شناوری کامل کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

**ہاتھ پاؤں ٹوٹنا۔** ف۔ فعل لازم۔ اعضا شکنی ہونا۔ ہڈی پسلی میں ٹوٹن ہونا۔ جوڑوں میں ریشہ یا ہلکا درد ہونا۔ بخار سے پیشتر ہاتھ پاؤں میں درد سا ہونے لگنا۔ تپ و لرزہ کی آمد ہونا۔ خمار ہونا۔ تلفٹ کا آثار ہونا۔

محتسب نے میکدہ میں کیا کوئی توڑا ہے خُم — گوشتے میں آج کیوں ساقی ہمارے ہاتھ پاؤں (داغ)

**ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہونا۔** ف۔ فعل لازم۔ ہاتھ پاؤں میں گرمی نہ رہنا۔ جسم کی گرمی کا جاتا رہنا۔ سنپات ہو جانا۔ غشی کا عالم طاری ہونا۔ برد اطراف ہونا۔ مرنے کا وقت قریب ہونا۔ علامتِ مرگ کا ظاہر ہونا۔

**ہاتھ پاؤں چلنا۔** ف۔ فعل لازم (۱) ہاتھ پاؤں کا کام دینا۔ دست و پا کا باحرکت ہونا۔ دست و پا کا قابلِ کار ہونا۔ ہاتھ پاؤں میں طاقت ہونا۔ کام کاج کے قابل ہونا۔ جیسے جب تک ہاتھ پاؤں چلتے ہیں کیوں کسی کا احسان اُٹھایا۔

وُہی وحشت اور وُہی گریبان چاک — جب تک ہاتھ پاؤں چلتے ہیں (شیفتہ)

نکوبیاں چھٹنے نہ دامن وحشت — جب تک ہاتھ پاؤں چلتے ہیں (میر کلو عرش)

نہ بھی لکھئے گا آپ بھی آئے گا تیرے پاس — چلتے ہیں جب تلک ترے اُس کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

## ہاتھ

(۲) ہاتھ پاؤں کا نچلا نہ رہنا۔ نچلا نہ بیٹھنا۔ ایک نہ ایک چیز کو ہاتھ یا پاؤں سے چھیڑتے جانا۔ جیسے اِتنا تو بید لیا مگر ہاتھ پاؤں چلے ہی جاتے ہیں۔ (عو)

**ہاتھ پاؤں چومنا۔** ف۔ فعل متعدی: دست و پابوسیدن کا ترجمہ۔ نہایت تعظیم و تکریم کرنا۔ ہاتھوں اور پاؤں کو بوسہ دینا۔ نہایت سراہنا۔

کوچۂ جاناں سے لایا جاکے نامہ کا جواب — کس طرح چوموں نہ اپنے نامہ بر کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

کس کس مزے سے رات کو مستی میں دمبدم — ہم چومتے تھے ساقیٔ محفل کے ہاتھ پاؤں (؟)

**ہاتھ پاؤں چھڑا لینا یا چھڑا لینا۔** ف۔ فعل متعدی: دست و پا کو کسی کے قابو یا بس سے نکال لینا۔ ہاتھ پاؤں کو دوسرے شخص سے چھڑا لینا۔

صدقے تو ایسی قید کے قربان اِس زنجیر کے — وہ کہے یہ مجھے جب جائیں چھڑائے ہاتھ پاؤں (داغ)

**ہاتھ پاؤں دابنا۔** ف۔ فعل متعدی: چپی کرنا۔ ہاتھ پاؤں میں مٹھیاں لگانا۔ انتہائی کرنا۔ خدمت کرنا۔

فرہاد و قیس داب تے ہیں خادموں کی طرح — منزل میں عاشقی کی مرے دل کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

**ہاتھ پاؤں دُھلوانا۔** ف۔ فعل متعدی۔ ہاتھ پاؤں دُھلانے کی خدمت اختیار کرنا۔ خادمی قبول کرنا۔ خادم بننا۔

رُتبہ کہاں پری کو کہ دُھلوائے جُوں کنیز — ہندی بھرے وہ خورشمائل کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

**ہاتھ پاؤں رہ جانا۔** ف۔ فعل لازم۔ جھولا مار جانا۔ دست و پا کا شل ہو جانا۔ ہاتھ پاؤں کا بےحس و حرکت ہو جانا۔ فالج ہو جانا۔ ادھرنگ ہو جانا۔

**ہاتھ پاؤں سرد ہونا۔** ف۔ فعل لازم۔ دیکھو ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہونا۔

گرم جوشی غیر سے کرتا ہے جو وہ بیوفا — سرد ہو جاتے ہیں غیرت سے ہمارے ہاتھ پاؤں (بسمل)

**ہاتھ پاؤں سنبھالنا۔** ف۔ فعل متعدی (۱) ہاتھ پاؤں نکالنا۔ جوان اور تنومند ہونا۔ خوب موٹا تازہ اور قدآور ہونا۔ پر پرُزے نکالنا۔

نام خدا سنبھالے مرے قاتل نے ہاتھ پاؤں — آئیں گے زیر خنجر سبزاں نئے نئے (داغ)

(۲) ہاتھ پاؤں روکنا۔ ہاتھ پاؤں قابو میں کرنا۔ ہاتھ پاؤں تھامنا۔ ہاتھ پاؤں کی روک تھام کرنا۔

**ہاتھ پاؤں سنبھلنا۔** ف۔ فعل لازم۔ ہاتھ پاؤں کی روک تھام ہونا۔ ہاتھ پاؤں کا قابو میں رہنا۔ ہاتھ پاؤں درست رہنا۔

کر دیا ہے چُور ہم کو نشۂ اُلفت نے داغ — اب بھلا کوئی سنبھلتے ہیں سنبھالے ہاتھ پاؤں (داغ)

**ہاتھ پاؤں سے چھوٹنا۔** ف۔ فعل لازم: (عو) جننے سے فراغت پانا۔ جنکر فارغ ہونا۔ تندرستی کے ساتھ جنکر کھڑا ہونا۔ جننے کی تکلیف اور صدمہ سے نجات پانا۔

**ہاتھ پاؤں کاٹنا۔** ف۔ فعل متعدی۔ دست و پا بُریدن کا ترجمہ۔ ہاتھ اور پاؤں قلم کرنے کی سزا دینا۔ دست و پا قلم کردن۔

ہات

جیسے دستور تھا کہ مجرم کا اوّل قصور میں ایک ہاتھ، دوسرے میں دوسرا ہاتھ۔ مگر تیسرے میں دونوں پاؤں بھی قلم کر دیتے تھے رنجیت سنگھ کے وقت تک بھی یہ سزا جاری تھی چنانچہ اب تک اُس زمانہ کے ایسے سزا یافتہ پائے جاتے ہیں۔

ہاتھ پاؤں کو ہلائے تیرے یہاں آکر رقیب    کاٹھ واجب ہیں ایسے بے ہنر کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

**ہاتھ پاؤں کا مارنا**۔ ف۔ فعل متعدی:۔ ہاتھ پاؤں کا تھکنا۔ دست و پا کا ضُعف یا پیری کے سبب کام نہ دینا۔

ضعیفی میں بھی ہم کو نوجوانی کا خیال    دل نہیں مانتا ہے اب تک گو کہ ہارے ہاتھ پاؤں (آغا)

**ہاتھ پاؤں کی کاہلی اور مُنہ میں مونچھیں جائیں**۔ ا۔ کہاوت:۔ ایسے سُست اور کاہل وجود کی نسبت بولتے ہیں جسے اپنے ہونٹوں پر سے مونچھوں کا ہٹانا بھی دشوار معلوم ہو۔ ایسی سُستی اور کاہلی جس سے اپنی ذات کو بھی نقصان پہنچے۔ سُستی اور کاہلی سے کام بگڑتا ہے۔ پُورب میں کہتے ہیں۔ ہاتھ کی آلسکی مُنہ میں مونچھ + (بعض لوگ کہتے ہیں یہ مثل اس طرح ٹھیک ہے۔ ہاتھ پاؤں کے کاہل تا آخر یعنی ہاتھ ہونے کے باوجود یہ کاہلی ہے) +

**ہاتھ پاؤں مارنا**۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) ہاتھ پاؤں چلانا۔ دست و پا کو متحرک کرنا۔ ہاتھ پاؤں ہلانا جلانا۔ جیسے دیکھو تو بچہ اکیلا پڑا ہوا کس مزے سے ہاتھ پاؤں مار رہا ہے۔ (۲) پاؤں پیٹنا۔ تڑپنا۔ لوٹنا۔ تلملانا۔ مضطرب اور بیقرار ہونا۔

وہ لگا دھونے جو دریا کے کنارے ہاتھ پاؤں    سچ سال کیا ہے بیتابی سے مارے ہاتھ پاؤں (ظفر)

ہتکڑی ہاتھوں کی ٹوٹی پاؤں کی زنجیر بھی    اس قدر جوشِ جنوں میں ہم نے مارے ہاتھ پاؤں (؟)

دکھائے گور سے جو تم نے مارے ہاتھ پاؤں    زیست بھر اہلِ سل کیں مارے ہاتھ پاؤں (داغ)

بسمل آتا ہے سامنے قاتل کے ہاتھ پاؤں    کٹوائے اس گناہ نے بسمل کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

اتنا پانی میں بھی ہم ڈوب کے نہ اپنے ہاتھ سے    وصل کی شب یار نے کیا کیا نہ مارے ہاتھ پاؤں (آغا)

(۳) جانکنی کے عالم میں ہونا۔ نزع میں ہونا۔ (۴) جانفشانی کرنا۔ خونِ جگر کھانا۔ خوب محنت و مشقت کرنا۔ جان توڑ کر کوئی کام کرنا۔ (۵) کمال سعی کرنا۔ نہایت کوشش کرنا۔ دوڑ دھوپ کرنا۔ از حد جدّ و جہد کرنا۔

مانی و بہزاد نے نقشِ عدم کی راہ لی    وہ کر نقل نہ پائی لاکھ مارے ہاتھ پاؤں (آغا)

(۶) تلاش و جستجو کرنا۔

ناتوانی نے کیا اب تو ہمیں بیدست و پا    ہاتھ پاؤں مارتے تھے جب تلک تھے دست و پا (مصحفی)

بحرِ غم میں ایک آشنا کے لئے    میں نے کیا ہاتھ پاؤں مارے ہیں (رند)

(۷) تیرنا۔ شناوری کرنا۔ پیلنا۔ پیرنا۔

کو ہر قسم ہاتھ آیا نہ پایا آشنا    بحرِ الفت میں دلا لاکھوں ہی مارے ہاتھ پاؤں (اسیر)

ہات

ہم بحرِ غم کے مارے پہنچے نہ پار کنارے    مانندِ موج ہم نے گو ہاتھ پاؤں مارے (نکہت)

کھٹنے رہے نہ نکالا پار بیڑا سفینا    جُرتوں دریائے غم میں ہم نے مارے ہاتھ پاؤں (ناسخ)

تھی موت جن کی ڈوب گئے بحرِ عشق میں    کچھ ہاتھ پاؤں مار کے ہم تو نکل گئے (مظفر)

**ہاتھ پاؤں نکالنا**۔ ف۔ فعل لازم:۔ دست و پا کا بخوبی نشو و نما پانا۔ تنومند ہونا۔ موٹا تازہ ہونا۔ قدآور جوان ہونا۔ بچے کا جوان نکلنا۔ لمبا تڑنگا ہو جانا۔ جوانی میں بھر جانا۔ جوان ہو جانا۔ جیسے اس نے تو کسرت کر کے خوب ہاتھ پاؤں نکالے ہیں +

مچھلیاں بانہ کی اُبھریں ساق پاسمیں ہیں    خوب صاحب نے نکالے اب تو بارے ہاتھ پاؤں (آغا)

(۲) گستاخ ہونا۔ بے ادب ہونا۔ سر چڑھنا۔ شرارت، شوخی اور رفتہ رفتہ دراز دستی اختیار کرنا۔

ہاتھ اٹھایا وصل میں مجھ پر لڑائی ہوتی ہے    رفتہ رفتہ اب نکالے تم نے بارے ہاتھ پاؤں (ناسخ)

(۳) خود رفتہ ہونا۔ آپے سے باہر ہو جانا۔ بڑھ کر چلنا +

یہ ہاتھ پاؤں نقشے میں نکالے    دستار تنتاں کی جڑ کے اچھالے (امانت)

سیڑھیوں کو نقل لاکھوں کو کیا ہے پائمال    یہ نکالے میری جاں تم نے نرالے ہاتھ پاؤں (داغ)

ہاتھ اُلجھے جیب سے پھر پاؤں لپٹے خار سے    جب زنداں سے نکلتے ہی نکالے ہاتھ پاؤں (؟)

لہ (۴) بپھرنے سے نکالنا۔ خوبصورت جوان نکلنا +

**ہاتھ پاؤں ہلانا**۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) ہاتھ پاؤں کو جنبش دینا۔ دست و پا کو حرکت دینا۔ ہاتھ پاؤں چلانا۔ سعی و کوشش کرنا۔ جدّ و جہد کرنا۔ ہاتھ پاؤں مارنا + جیسے نہ ہاتھ پاؤں ہلاؤ گے اور نہ کچھ کما کر لاؤ گے۔ بے ہاتھ پاؤں ہلائے کچھ نہیں ہوتا +

گر ترے وحشت زدہ کچھ بھی ہلائیں ہاتھ پاؤں    شورِ محشر ہو اٹھے نالۂ زنجیر سے (داغ)

پینچے تڑپ تڑپ کے بھی ہلا دیک نہ ہم    طاقت سے ہاتھ پاؤں زیادہ ہلا چکے (آتش)

(۲) محنت مزدوری کرنا +

ہاتھ پاؤں کو ہلاتے ہیں تو پلتا ہے پیٹ    ایک کے واسطے ہیں چار کمانے والے (آغا)

**ہاتھ پتھر تلے دبنا یا آنا**۔ ف۔ فعل لازم:۔ ایسی غرض کا متعلق ہونا جو انواعِ رنج و تعب کا باعث ہو۔ نہایت مشکل یا دِقّت میں پھنسنا۔ مجبور و ناچار ہونا۔ بے بس ہونا۔ بے بسی ہونا۔ ایسی سخت مشکل میں گرفتار ہونا کہ جس سے نکلنا محال ہو۔ مجبوری اور ناچاری کا عالم ہونا۔

دست بردار ہوں کیونکر بتِ شکیں وہ سے    آگیا اب تو مرا ہاتھ تلے پتھر کے (جرأت)

عشق سے اس سنگدل کے ہو بیانی کس طرح    کیا کریں ہم دب گیا ہاتھ اب تو پتھر کے تلے (؟)

ان آپ کے لوگوں سے بگڑ ہم نہیں سکتے    کیا کیجئے جو پتھر کے تلے ہاتھ دبا ہو (؟)

ہم تو نالہ اپنے آئے ہیں بتو تیکے ہاتھ آہ    سب کہیں جو کچھ کہ چاہیں ہاتھ ہے پتھر تلے (کمال)

دل دستِ بُت کا مبتلا ہو یارب    دشمن کا بھی دب جائے نہ پتھر کے تلے ہاتھ (آتش)

لہ ہاتھ پاؤں ہار جانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) ہاتھ پاؤں میں طاقت نہ رہنا (۲) جرأت نہ رہنا۔ ہمت ہار دینا۔ دل توڑ دینا +

ات

دل کو مجھے سنگدل ملوں تو کھلاؤں ذرا ۔ دب جاتا ہے ہاتھ ابھی میرا پتھر کے تلے (پیچ)
فرہاد ہاتھ تیشہ پہ ٹک رہ کے ڈالتا ۔ پتھر تلے کا ہاتھ ہے اپنا نشان (پیچ)

بعض شعرا نے زیر سنگ بھی استعمال کیا ہے مثلاً میر تقی و شاہ نصیر ؎

سنم فراق میں تیرے میں کچھ تو کر بنتا ۔ کیا کروں کہ مرا ہاتھ زیر سنگ ہے شیخ (میر)
عشق بتان سنگدل یاں چھوٹتا نہیں ۔ کیا کیجے آ گیا ہے مرا زیر سنگ ہاتھ (نصیر)

**ہاتھ پٹھے پر یا پٹھے پر ہاتھ نہ رکھنے دینا۔** (فعل لازم) :- گھوڑے کا اپنے سوار کو پاس نہ آنے دینا ۔ پاس نہ پھٹکنے دینا ۔ کسی طرح قابو میں نہ آنا ۔ ہرگز قابو پر نہ چڑھنا ۔ کسی بات پر کسی طرح راضی نہ ہونا ۔ نہایت چست و چالاک اور شوخ و شنگ ہونا ۔ جیسے وہ تو پٹھے پر ہاتھ ہی نہیں رکھنے دیتا ؎

چشم نرگس کو نظر آتا نہیں جوں نو گل ۔ بیچ گیرائی میں ہے گلگوں نزاکت کیا
طائر رنگ پہ بہت وہ لگام خرام ۔ ہاتھ پٹھے پہ نہ رکھنے سے صبا کو بار دیا (نیرنگ)

**ہاتھ پر دھرا ہوا ہونا یا رہنا۔** (فعل لازم) :- کسی چیز کا تیار اور موجود رہنا ۔ ہر وقت پاس ہونا ۔ بروقت موجود رہنا ؎

جا ہو جو چیز و سیف پائیں ستے یہ دل ۔ ایسا سو دل کسی کا دھرا ہاتھ پر نہیں (نیرنگ)

**ہاتھ پر سرسوں جمانا۔** (فعل متعدی) :- ہتھیلی پر سرسوں جمانا ۔ کسی سخت اور دشوار تر کام کو نہایت جلد بکمال چابکدستی انصرام کو پہنچانا ۔ طلسم سازی اور شعبدہ بازی کر دکھانا ۔ ناممکن کام کو جلد کر کے خود دوسروں کو حیران و ششدر بنا دینا ۔ چونکہ شعبدہ باز اور بھان متی اکثر اپنی چالاکی سے فوراً ہتھیلی پر سرسوں جما کر یا آم وغیرہ کا درخت اگا کر دکھا دیتے ہیں اس وجہ سے آدمی کو تعجب ہوتا ہے ۔ پس اس سبب سے ایسے کام پر اس محاورے کا اطلاق ہونے لگا جو جلدی ہو جانے کے سبب متعجب اور متحیر کرنے والا ہو ؎

نرگس چمن میں سرسوں جاتی ہے ہاتھ پر ۔ ہے یہ بھی اپنے کارطلسمات میں چھڑی (نصیر)
نہ جمے زردئ عاشق سے ہو دو چار سنت ۔ جائے ہاتھ پہ سرسوں اگر ہزار بسنت (رر)

**ہاتھ پر سانپ کھلانا۔** (فعل متعدی) :- جان جوکھوں کا کام کرنا ۔ جان کو جوکھوں میں ڈالنا ۔ خطرناک کام کرنا ۔ جان کو خطرے میں ڈالنا ؎

کرتے ہیں زلف یار میں شانہ ۔ سانپ کو ہاتھ پہ کھلاتے ہیں
اے بتو ! ال بنا یا بگڑو ۔ سانپ ہاتھوں پہ کھلا یا کرو (؟)

**ہاتھ پر طوطا پالنا۔** (فعل متعدی) :- ہاتھوں پر زخم یا پھوڑے پھنسی سے ہو جانے سے کام کاج چھوڑ دینا ۔ ہاتھ کے زخم کے سبب الگ تھلگ رہنا ۔ ہاتھ کے زخم یا پھوڑے کی تکلیف علاج برداشت کرنے کے سبب پرورش کرنا ۔ زخم

ات

اچھا نہ ہونے دینا ۔ اپنا ہاتھ زخمی کر لینا ۔ زخم آلودہ بنانا ۔ زخم کھانا ۔ واسوخت نصیر ؎

سبز رنگوں کے لئے گل تو نہیں کھائے نسیم ۔ ہاتھ پر داغ میں کیا طوطے ہیں پالے تم نے (نسیم)

**ہاتھ پر قرآن دھرنا یا رکھنا۔** (فعل متعدی) :- کسی کے ہاتھ پر مصحف مجید و قرآن مجید رکھ کر قسم کھانا ۔ یا خود کلام اللہ اپنے ہاتھ پر رکھ کر قسم کھانا ۔ قرآن کی قسم کھانا ۔ حلف اٹھانا ۔ کلام اللہ اٹھانا ۔ سخت قسم کھانا ۔ قرآن پہ ہاتھ رکھنا بھی اسی معنی میں آیا ہے ۔ سید انشاء اللہ خاں ؎

واقعی صاحب نے دل میرا نہیں ہرگز لیا ۔ ہاتھ تو رکھئے ذرا دھو کر بھلا قرآن پر (انشا)
آیا ہے نظر مصحف رخ جب سے تمہارا ۔ تم مانتے ہی نہیں جو قرآن ہمارے (؟)
گر جان غلط اس کو سمجھتے ہو تو اچھا ۔ رکھ دیجے ابھی ہاتھ پہ قرآن ہمارے (؟)
ہو چکے آنسو کبھی کے نام کو بھی نم نہیں ۔ چشم گریاں کی بہ گماں ہے یا کہیں طوفان سے (؟)
بخیہ مژگاں ہوسیے پارۂ دل تک سمجھ ۔ ہاتھ پر مرۂ ہے کے یہ سب پارۂ قرآن ہے (؟)
بیا دل اس مخفظ روئے میرا ۔ اٹھاؤں میں اسے قرآن پر سے (میر تقی)

**ہاتھ پر گنگا جلی رکھنا۔** (فعل لازم) ہندو :- ہندو گنگا جی کا پانی بھرا ہوا ظرف ہاتھ پر رکھ کر قسم کھلانا یا کھانا ۔ سخت قسم کھانا ۔ حلف اٹھانا ۔

**ہاتھ پر ہاتھ دھر کر یا رکھ کر بیٹھنا۔** (فعل لازم) :- (۱) خالی اور بیکار محض رہنا ۔ بے شغل رہنا ۔ نکما بیٹھا رہنا ۔ کچھ کام آگے نہ ہونا ۔ خالی بیٹھے مکھیاں مارنا ۔ دکان بیچنا ؎

پھٹ چکا جیب گریباں تب سے ۔ ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں (مصحفی)
کہو انصاف ہم کیسی نہ جیبیں لطف میں ۔ ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھ میں بیگانے سے (ذوق)
وہی تم ہو وہی خنجر ہے بے انصاف کرو ۔ ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہو کیا میرے جد (ناظم)
رہ بیٹھے ہے زمانہ تیرے دست ظلم سے ۔ ہاتھ پر ہاتھ اب دھرے بیٹھے ہیں سب تیرا رند (رر)
جلتی تھی دکان جن کی دن رات ۔ بیٹھے تھے وہ ہاتھ پر دھرے ہاتھ (ربخ تباہی)

نہ چلتے ہیں وہاں کام کاریگروں کے ۔ نہ برکت ہے پیشہ میں پیشہ وروں کے
بگڑنے لگے کھیل سوداگروں کے ۔ ہوئے بند دروازے اکثر گھروں کے
کمائے تھے دولت جو دن رات بیٹھے
وہ ہیں اب دھرے ہاتھ پر ہاتھ بیٹھے (حالی)

دو دن سے پاؤں جنہیں بہت بھلے ۔ بیٹھے ہیں ہاتھ ہاتھ کے اوپر دھرے ہوئے (دلکش)
بیٹھیں ہاتھ پر ہم ہاتھ دھرے جب تک ۔ کر لو بہت جلال میں بقدر اپنی خدمت ہم (رضا)

(۲) مایوس اور ناامید ہو کر بیٹھنا ۔ ہاتھ اٹھا کر بیٹھنا ۔ متاسف ہو کر بیٹھنا ۔ مغموم ہو کر بیٹھنا ۔ غم میں بیٹھنا ۔ قطعہ نواب الٰہی بخش خاں معروف ؎

مدت ہوئی کر کے گل نا صبح نے یوں مجکو کہا ۔ ہم نے کہا تھے دست و دل کو اس دن سے ہاتھ دھو کر سر ...

اٹ

قصور ہوا یہ اتنا کہ ملا تھا ہاتھ سے ہاتھ — شکستہ جانی کا مزا پاتا رہا (داغ)

**ہاتھ پھرنا۔** ہ۔ فعل لازم ۱۔ ہاتھ مڑنا۔ ہاتھ کا بل کھانا +

**ہاتھ پھلنا۔** ہ۔ فعل لازم:۔ ہاتھوں میں آبلے یا پھپھولے پڑنا۔ ؎

مرہم سوز محبت کی دیکھ اگر بنفش — تو پھر طبیب کے بھی آبلوں سے پھلتے ہاتھ (ذوق)

ہک رنگ گرم کو کیسے ہی کیا ہی جل گیا — آتشیں جو اس نے پونچھے تب ہاتھ پھل گیا (مومن)

**ہاتھ پہنچنا۔** ہ۔ فعل لازم:۔ دسترس ہونا۔ رسائی ہونا۔ پہنچ ہونا۔ ؎

کسی کے قطرۂ پرتاب تک نہ پہنچا ہاتھ — اس آرزو میں بہت صرف پیچ و تاب ہے یہ (مؤلف)

**ہاتھ پھیرنا۔** ہ۔ فعل متعدی ہ (۱) دست مالیدن کا ترجمہ۔ دست مالی کرنا۔ چمکارنا۔ پچکارنا۔ (۲) پیار کرنا۔ (۳) لوٹنا۔ ٹھگنا۔ سرمونڈنا۔ صفایا کرنا۔ جھاڑو پھیرنا۔ سونتنا۔ (۴) مساس کرنا۔ بوس و کنار کرنا۔ (۵) لپٹانا۔ سینہ سے لگانا۔ چمٹانا۔

پیٹھ پہ شب کو خواب میں کل ہاتھ نہ پھیرے — پھیریں گے آج صبح کسی کے سینہ پر ہاتھ (رقا)

**ہاتھ پھیلانا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ دیکھو (ہاتھ پسارنا) دست سوال دراز کرنا۔[1]

حق جو چاہے تو بندہ میں مٹھی چلا جاؤں میر — مصلحت دیکھی نہیں ہاتھ کے پھیلانے میں (میر)

گر چلیں راہ طلب میں تو نہ روکیں اپنے پاؤں — ہیں کبھی ساقی کے آگے ہاتھ پھیلاتے نہیں (ناسخ)

نیم نان کے واسطے کب جوں ہلال — تیرے آگے ہاتھ پھیلاتے ہیں ہم (نصیر)

پھول دو پیارا ابھی اپنی آنکھوں میں — ہاتھ پھیلاؤں نہیں تب بتا کے واسطے (ذوق)

باغ میں دیکھا کو خسن گرد و اللہ — برگ ہر گل ہاتھ اس کے سامنے پھیلا گیا (غافل)

تیرا ہی چاہے تو پلوا دے کوئی جام شراب — ہاتھ پھیلانے کا بندہ نہیں علوی ساقی (رند)

ہاتوں کو توڑ کنج قناعت میں بیٹھ — روزی رساں ترا نہیں رکھنے کو تنگ ہاتھ

اہل دول کے سامنے دونوں کو نصیر — پھیلا احتیاج کی خاطر نہ تنگ ہاتھ

**ہاتھ پھیلنا۔** ہ۔ فعل لازم:۔ دست سوال دراز ہونا۔ ہاتھ پیر نکلنے کے لیے کھلنا۔

بیٹھے جو پاؤں کھینچ قناعت میں کاٹ کر — کیوں سر بلند کریم کے پھیلیں گدا کے ہاتھ (ابیر)

**ہاتھ پھینکنا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) ہاتھ چلانا۔ ہاتھوں کا مار کرنا۔ پٹا کے ہاتھ نکالنا۔ سیف کے ہاتھ ہلانا۔ پٹا کھیلنا۔ ہاتھ گھمانا۔ ہاتھوں کو گردش دینا۔ چکر دینا۔ (۲) لوٹنا۔ موسنا۔ ہاتھ مارنا۔ غبن کرنا۔ خورد برد کرنا۔ (۳) لپکے مارنا۔ جلد جلد کھانا کھانے پر ہاتھ مارنا +

کب آگے جو طبیب کے پھیلے گا ہاتھ — جب فلک پہ ہے تو ہے بیمار کا مزاج (قدر)

**ہاتھ پیٹھ پر رکھنا۔** ہ۔ فعل لازم:۔ پیٹھ ٹھونکنا۔ شاباشی دینا۔ پشت پناہ ہونا۔

**ہاتھ پیلے کرنا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ (ہندو) عورتوں کی طرح بیاہ کرنا۔ دولہا دلہن اپنی لڑکی یا لڑکا بیاہ دینا۔ صرف کسی کے بیٹے ہاتھ دینا +

**ہاتھ تکنا۔** ہ۔ فعل لازم:۔ کسی کے ہاتھ کی طرف غور سے دیکھنا۔ دست نگر ہونا۔

ات

ہاتھ دیکھنا۔ کسی کا محتاج رہنا۔ دوسرے کے سہارے رہنا +

**ہاتھ تُلنا۔** ہ۔ فعل لازم:۔ ہاتھ جمنا۔ ہاتھ کا جما ہوا ہونا۔ ہاتھ سے ٹھیک اندازہ ہونا۔ جیسے اس کے ہاتھ تلے پڑے میں تولنے کی کیا حاجت ہے +

**ہاتھ تلنا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ ہاتھ کو گرم یا کڑکڑاتے تیل میں ڈال کر جلانا جو جاہلیت کی ایک قدیمی سنگین سزا تھی۔ ؎

کوئی قاتل میں یہ کیوان ہے پکاتا ہے — مجھ نے دیکھ جگر ہاتھوں کو تلتے دیکھا (رشک)

**ہاتھ توڑنا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ دست شکستہ کردن کا ترجمہ۔ ہاتھ کی ہڈی توڑنا۔ ہاتھ کو نکما اور بیکار کر دینا۔ عضو معطل بنا دینا ؎

سیری بیڑی کی طرح توڑ دے ملا کے ہاتھ — اے جنوں تجھ کو خدا نے دیکھے فولاد کے ہاتھ (ناسخ)

**ہاتھ تلے۔** ہ۔ تابع فعل (۱) ماتحت۔ نیابت میں بیچے۔ (۲) قبضہ میں۔ کلائوں میں جیسے کسی کے ہاتھ تلے دبنا۔ یعنی اس کے قبضہ میں ہونا یا مجبور رہنا۔ (۳) قریب۔ پاس۔ نزدیک۔ دوسرے چیا جھوڈ کا اندار کہتے میں کہ کچھ کی چیز ہاتھ تلے رکھا کرو +

**ہاتھ تلے دبنا۔** ہ۔ فعل لازم:۔ کسی کے بس میں ہونا۔ مجبور ہونا۔ جیسے ہم تو اس کے ہاتھ تلے دبے ہوئے ہیں کیونکر خلاف کہہ سکتے ہیں +

**ہاتھ تنگ ہونا۔** ہ۔ فعل لازم:۔ روپیہ پیسا پاس نہ ہونا۔ تنگدست ہونا۔ خرچ کے واسطے ہاتھ تلے کچھ نہ ہونا۔ نادار ہونا۔ مفلس ہونا۔ کھکھ ہونا +

**ہاتھ توڑ توڑ کر کھانا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ مزہ دار چیز کھا کر ہاتھوں کو چاٹنا۔ نہایت لذیذ اور لذت چیز کی تعریف میں بولتے ہیں۔ جیسے بنو لڈو بھی کہتے ہو کر تو ہاتھ توڑ توڑ کر کھاؤ +

**ہاتھ توڑ کر رکھ دینا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ ہاتھ توڑ ڈالنا۔ ہاتھ کو کام کا نہ رکھنا +

**ہاتھ توڑنا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ دست شکستن کا ترجمہ +۔ ہاتھوں پر ضرب لگانا۔ اس کے خوب ہاتھ توڑ جب سوئی پکڑنی آ ٹیگی۔ (عو) +

**ہاتھ تھرکانا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ ہاتھ نچانا۔ ہاتھ مٹکانا۔ زنانوں کی طرح ہاتھوں کو نچانا جو زینت کرنا۔ بھاؤ بتانا +

**ہاتھ ٹوٹیں۔** ہ۔ دعائے بد۔ (عو) ہاتھ کام کے نہ رہیں۔ خدا کرے اس ہاتھ سے لنجا اور لنڈا ہو جائے کوئی کرے جو ہمیں ہاتھ لگائے اس کے ہاتھ ٹوٹیں +

ہاتھ ٹوٹیں تیرے ستمگر نے کیوں توڑا مجھ کو — حیف کیا گلشن ہوا برباد تیرے ہاتھ سے (دلیر)

نہ دل نہ دولت دیکھ دیکھو جتا کے لیے — وہ ہاتھ ٹوٹیں جو انھیں کبھی ستانے کے لیے (میر)

**ہاتھ ٹھٹھرنا یا ٹھٹھرنا۔** ہ۔ فعل لازم:۔ جاڑے کے مارے ہاتھ اکڑ جانا۔ ہاتھوں کے خون کی حرکت بباعث سردی کم ہو جانا۔ ہاتھ سُن ہو جانا +

**ہاتھ جگر یا دل پر رکھنا۔** ا۔ فعل متعدی:۔ ہاتھ سے دل یا جگر کی بیقراری کو

[1] ساز و سامان عیش کا افلاک سے جانا کرو — آنکھ کم ظرفوں کے آگے بھول کر ہاتھ پھیلایا نہ کر (قدر)

ہات

دبانا۔ نہایت اضطراب اور بیقراری کی علامت ظاہر کرنا۔ دل تھامنا۔ جگر تھامنا

جگر یا دل پر ہاتھ رکھنا زیادہ بولتے ہیں۔ ؎

لیکچرا دو جو میں ہاتھ جب جگر پر رکھا دامن اُس نے بھی اُٹھا دیدۂ تر پر رکھا (جرأت)

ملا ہاتھ جو بن جیب سے غنچ ستمگر اپنا کہ جو دم لیتے ہیں تو ہاتھ ہے دہر اپنا (رند)

**ہاتھ جوڑ کر کہنا** ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ نہایت عجز و انکسار سے عرض کرنا۔ منّت و سماجت سے کہنا۔ گڑگڑا کر کہنا۔ نہایت ادب اور تعظیم سے گزارش کرنا۔ ؎

کیوں میں نے کی شکایت ہجراں بجا و رست کہتا ہوں ہاتھ جوڑ کے بخشو خطا خوبی (داغ)

**ہاتھ جوڑنا** ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) دست ادب بستن کا ترجمہ۔ نہایت منّت و سماجت کرنا۔ بلبلانا۔ عجز و انکسار کرنا۔ خوشامد کرنا۔ درآمد کرنا۔ گڑگڑانا ؎

پاؤں انہیں تو اتنا کہوں ہاتھ جوڑ کر یہاں کیا انہیں دلِ مشتاق توڑ کر (رشک)

(۲) دست بستہ رہنا۔ نہایت تعظیم و ادب سے رہنا۔ کسی کے آگے ہاتھ باندھنا۔ (۳) توبہ کرنا۔ معافی مانگنا۔ عفو تقصیر چاہنا۔ (۴) دُور سے سلام کرنا۔ پناہ مانگنا +

**ہاتھ جھاڑ اُٹھے** ۔ ہ۔ محاورہ۔ (جواری) یعنی مفلس اور تہیدست ہو گئے۔ جو کچھ تھا سو ہُوج اُٹھے۔ سب کچھ ہار ہُوکر کھڑے ہو گئے۔ ؎

یوں تمار عشق سے ہم اُٹھ چلے ہاتھ نپٹ جھاڑ گر کہا آپ جواری جیں جیسے ہارا ہوا (جرأت)

**ہاتھ جھاڑ بیٹھنا** ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مفلس و تہیدست ہو جانا۔ ٹھک ہو جانا۔ بالکل نادار ہو جانا۔ ہاتھ خالی کر بیٹھنا۔ ؎

پوچھتے ہو حال کیا میرا آپ عشق میں جب دیکھا ہاتھ میں نقد دل و دیں ہار کے (ظفر)

**ہاتھ جھاڑ کے جانا** ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ خالی ہاتھ جانا + ہاتھ پسارے جانا ؎

کہہ دو منجّے سے مجھے منت نہیں یاں میں آخر ش ہاتھ یہاں سے ہاتھ بالکل جھاڑ کے (ظفر)

**ہاتھ جھاڑ کے کھڑا ہو جانا یا اُٹھنا** ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ تھیلی خالی کر کے فارغ ہو جانا۔ سب دولت لا کر نذرانہ ہو جانا۔ خالی ہاتھ کر کے کھڑا ہو جانا + جُوئے میں ہار کے کھڑا ہو جانا۔ جواریوں کی طرح خالی ہاتھ اُٹھنا۔ بالکل ہار جانا + جھولی خالی کر دینا۔ سارا روپیہ اُٹھا دینا۔ کچھ باقی نہ رکھنا۔ خالی خُولی اُٹھنا۔ خالی ہاتھ آنا +

مُتّقی میں دلِ شیدا بھی تھے ہاتھ جھاڑ کے آ پھنسا ہوا ہے زُلفِ شکن در شکن میں کیا (داغ)

**ہاتھ جھاڑنا** ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ہاتھ جھٹکنا۔ ہاتھ کو جھٹکا دینا۔ دست افشاندن کا ترجمہ۔ (۲) ہاتھ خالی کرنا۔ ہاتھ صاف کرنا۔ تہیدست ہونا۔ (۳) ہاتھ مارنا۔ ہاتھ جڑنا۔ ضرب لگانا۔ وار کرنا۔ تلوار یا تیغہ یا سیف کا ہاتھ لگانا + ؎

نمک سے مُنھ میں بیٹھا ہے ستمگر نہ بچا وہیں کھینچ کر تلوار تجھ پر ہاتھ جھاڑ (کرم)

(۴) دست بردار ہونا۔ چھوڑنا + مایوس ہونا + ہاتھ اُٹھانا۔ ہاتھ دھونا +

ہات

**ہاتھ جھٹکنا** ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ہاتھ کو جھٹکا دینا۔ ہاتھ کو جھکولا دینا۔ کسی کے ہاتھ کو اپنے جسم سے جھٹکے کے ساتھ ہٹانا۔ ہاتھ چھڑانا۔ زور سے ہاتھ ہٹانا +

**ہاتھ جھلانا** ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ چلتے میں ہاتھ ہلانا۔ حالت تھا میں ہاتھوں کو ہلاتے ہوئے چلنا

**ہاتھ جھلائی** ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) وہ نقدی جو رہزن یا قطاع الطریق مسافروں یا قافلے والوں سے اپنی سرحد سے گزرنے کی بابت لے لیتے ہیں۔ (۲) وہ نقدی جو مشیار یا ملازمانِ سرکار راہ میں مسافروں سے لیتے ہیں +

**ہاتھ جھوٹا پڑنا** ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) وار خالی جانا۔ نشانہ پر نہ بیٹھنا۔ ؎

دم قتل عدو سے مرتا ہوں ہاتھ جھوٹا پڑا ہے قاتل کا (انور)

(۲) لین دین کا وعدہ وفا نہ ہونا۔ حسب وعدہ چیز کا نہ ملنا۔ ساکھ جاتا رہنا۔ ساکھ نہ رہنا۔ بے اعتبار ہونا۔ وعدہ خلاف ہونا۔ ؎ جان لی لیکر نہ دی بوسہ ہاتھ جھوٹا پڑ گیا

**ہاتھ جھوٹا کرنا** ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (ہندو) اُلش کرنا۔ کسی قدر کھانا + منہ جھٹلانا +

**ہاتھ جھوٹا ہو جانا** ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) مار کے وقت جھٹکا آجانے سے ہاتھ کا بیکار اور نکما ہو جانا۔ ہاتھ کا زور نہ کما سکنا۔ ہاتھ کا کام سے جاتا رہنا۔ ماؤف ہو جانا۔ ؎

خنجر کی جھونک سے بجلی کلائی ہو گئی میں نے کھایا نہ اُس کا ہاتھ جھوٹا ہو گیا (جگر)

مجھ کو قاتل کی ننگی سے یہ اچنبھا ہو گیا تیغ میں نے کھائی اُس کا ہاتھ جھوٹا ہو گیا (ناسخ)

جب بد قاتل ہاری سخت جانی سے کھلے ہاتھ جھوٹا ہو گیا تیغ بڑ گئے شمشیر میں (صبا)

(۲) قرض کا وعدہ پورا نہ کرنا۔ قرض لیکر حسب وعدہ نہ دینا۔ لینے کا منہ نہ رہنا۔ ساکھ نہ رہنا۔ جیسے جب ایک دفعہ ہاتھ جھوٹا ہو گیا پھر مانگنے کا منہ نہ رہا +

**ہاتھ جھول پڑنا** ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ہاتھ لٹک پڑنا۔ ہاتھ کا جوڑ سے جدا ہو کر لٹک جانا۔ ہاتھ نکما ہو جانا۔ فالج یا ضرب کے سبب ہاتھ کا معطل ہو جانا +

**ہاتھ چاٹنا** ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ دست لیسیدن کا ترجمہ۔ کوئی مزہ دار چیز کھا کر ہاتھ تو نا مزا لینا۔ ہونٹھ چاٹنا۔ نہایت مزہ دار چیز کی تعریف میں کہتے ہیں +

**ہاتھ چالاک** ۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) چابکدست۔ تیز و سبک دست۔ پھُرتیلا۔ پھُرتی باز۔ جلدی جلدی کام کرنے والا۔ (۲) چور۔ اُچکا۔ وہ شخص جسے چوری کا لپکا ہو۔ ہاتھ مارنے والا۔ ہتھ چلا۔ ہاتھ لپک +

**ہاتھ چالاکی** ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) چابکدستی۔ تیزی۔ پھُرتی۔ (۲) چوری۔ چوری کی عادت۔

**ہاتھ چڑھنا** ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) دستیاب ہونا۔ ہاتھ لگنا۔ میسر پہنچنا۔ ملنا۔ ؎

کیا ہی گلدستہ کریں ہاتھ کو گل کھا کر ہاتھ چڑھ جائیں کہیں سبر پلپے کے پھول (نکہت)

(۲) ہاتھ کا مشاق ہونا۔ ہاتھ کا خوب رواں ہونا۔ جیسے آج کل ان کا ہاتھ خوب چڑھا ہوا ہے۔ (۳) قابو چڑھنا۔ قابو میں آنا۔ تو صیہ چڑھنا۔ بس میں آجانا۔ ہاتھ لگ جانا۔

ہات

**ہاتھ دراز کرنا** ۔ و ۔ فعل متعدی :۔ (۱) ہاتھ بڑھانا + ہاتھ نکالنا ۔ ہاتھ آگے کرنا ۔

پنجہ سہر بھی لے اُس کی بلائیں بچہند ہاتھ پر دست کرے گرچہ وہ ستو دراز (نصیر)

(۲) ہاتھ پھیلانا ۔ ہاتھ پسارنا ۔ (۳) دست درازی کرنا ۔ ہاتھ اُٹھانا ۔ مارنا پیٹنا ۔

**ہاتھ دکھانا** ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) نبض دکھانا ۔ نباض کو دکھانا ۔ ؎

بیمار چارہ گر کو کرے تو دکھا کے ہاتھ چلتے جو کرے مسیح بھی تجھے ملا کے ہاتھ (نصیر)

(۲) نجومی کو ہاتھ دکھا کر اُس کی لکیروں کے موافق احوال پوچھنا ۔ پوچھا پاچھی کرنا ۔ سمدریک کے وسیلہ سے حال دریافت کرنا +

تمھارے ہاتھ و پردہ نشیں نہ پردے سے ہزاروں کے نجومی کہوں دکھاؤ ہاتھ (جرأت)

**ہاتھ دوڑانا** ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ ہاتھ بڑھانا ۔ ہاتھ دراز کرنا ۔ دُور تک ہاتھ لیجانا + دراز دستی کرنا ۔ ہاتھ لمبا کرنا + ؎ ۔

جنوں نے ہجر کی شب ہاتھ دوڑایا ہے جب لپٹا سمایا ہے چاک تا جیب تحرابے گریباں کا (ناسخ)

**ہاتھ دھرنا یا رکھنا** ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) کسی چیز پر ہاتھ لگانا ۔ (۲) کسی چیز کو تھامنا ۔ روکنا ۔ پکڑنا ۔ گرفت کرنا ۔ قابو کرنا ۔ ؎

اے ذوق وقت نالے کے رکھ لے جگر پہ ہاتھ ورنہ جگر کو روئے گا تو دھر کے سر پہ ہاتھ (ذوق)

(۳) کسی کی حمایت یا مدد کرنا (۴) اپنی کسی پیاری چیز کی قسم کھانا ۔ جس چیز پر ہاتھ رکھنا اُس کی قسم کھانا ۔ جیسے بیٹے کے سر پر ہاتھ دھرنا ۔ قرآن پر ہاتھ دھرنا وغیرہ ۔ (۵) نذر منظور کرنا ۔ نذر کی چیز کو ہاتھ سے چھو دینا ۔ نذر کو ہاتھ لگا کر واپس کر دینا (۶) ملتوی بند کرنا ۔ ہاتھ سے روکنا ۔ ہاتھ کے ذریعہ سے باز رکھنا + ؎

خلوت کے دل میں تھا کہ زبانی بھی کچھ کہے پر اُس نے رکھ دیا دہن نامہ بر پہ ہاتھ (ذوق)

**ہاتھ دُھلانا** ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ دست شو یا پنڈلی کا ترجمہ ۔ آقا یا کسی بزرگ کے ہاتھوں پر پانی ڈالنا + شادی کے روز بطریق رسم دولہا یا دلہن کے ہاتھ پر پانی ڈالنا +

**ہاتھ دُھلائی** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (ع) ہاتھ دُھلانے کا نیگ ۔ ہاتھ دُھلائی کا انعام جو دلہن کے گھر کی ماما رسم کے بعد دولہا کے ہاتھ دُھلا کر مانگتی ہے اور دولہا اس کی پیالی میں جو مناسب جانتا ہے ڈال دیتا ہے +

**ہاتھ دھو بیٹھنا یا دھو کے بیٹھنا** ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (۱) نا اُمید ہو جانا ۔ مایوس ہو جانا + کھو بیٹھنا ۔ چھوڑ بیٹھنا + نراس ہو جانا ۔ آس توڑ دینا ۔ اُمید منقطع کر دینا ۔ توقع نہ رہنا ۔ صبر کر بیٹھنا ۔ ؎

عارف گداز غم سے نُوشتے ہیں کیا ہم بیٹھے ہیں ہاتھ دھو کے تب سہو ہم سے (عارف)

جلا میں ہاتھ دھو بیٹھیں نہ کیونکر جان سے ہم کہ جلنے میں ثبات موج دریا کی روانی ہے (مصحفی)

نفوں سے اُسکی میں نے جیسے سے قطع ابر سیاہ اگر شوخ بہ سیسری رو یا + (۵)

نشک خونی کا بہی جوش ہے برأت ہی ہاتھ دامن ہی سے دھو بیٹھیں گے دھوتے دھوتے (آ)

گر یہی ذلت کا رونا ہے فرقت میں غفور ہاتھ دھو بیٹھے آخر دیدہ پُرآب سے (منظور)

جھک گئے میں تو اک سافر سے ہم ہاتھ دھو بیٹھے ہے کوثر سے ہم + (داغ)

جو ہاتھ بیٹھے ہی دھو بیٹھا آبرو سے نہیں فاذ عشق اداء اُس سنے کی وضو سے نہیں (ظفر)

کیا دکھا تے ہو جیں تم اپنی آب تیغ ناز ہاتھ دھو بیٹھے ہیں ہم دل ہو چکے پیشتر (۵)

اثر گریہ سے تو ہاتھ ہی ہم دھو بیٹھے تو گرے نالۂ دل رکھتا ہے تاثیر تو ہوں (۵)

حسرت وحشت نا دخواہ تیت غم نہیں جان سے اپنی نہیں ہاتھ دھوتے عشق ہیں (۵)

تیری اُلفت میں جُون وہ دوجہاں سے ہاتھ دھو بیٹھا تجھے دل دیکھے ہیں اے کافرے بہ کھو بیٹھا (۵)

دیکھی جو تیرے ہاتھ میں شمشیر آبدار دھو بیٹھا زندگی سے ترا جان نثار ہاتھ (۵)

اب اپنی زیست سے کیونکر نہ ہاتھ دھو بیٹھیں کہ زخم خوردہ شمشیر آبدار ہوں میں + (طاقل)

آب حیات کیوں نہ خضر اُسکو آب تیغ دھو بیٹھے زندگی سے جو ہو کر خنگ ہاتھ (نذا نصیر)

ہاتھ دھو بیٹھا اثر سے گریہ گریہ ہجر میں اُڑ گیا ہے آہ تیری بھی گمر تاثیر کیا (عروج)

گر یہی دہر لیے فنا ہے تو فرقت میں سرور ہاتھ دھو بیٹھیں گے آخر دیدۂ پُرآب سے (سرور)

دیکھکر دم توڑتے مجکو کیا ہے ہٹ گئے ہاتھ دھو بیٹھے وہ بحر عشق کے بیراک سے (عاشق)

ہمارے گریہ سرشار نے تاثیر بھی کی کہ اُس جان جہاں سے بیٹھے جی ہم ہاتھ دھو بیٹھے (شہیدی)

(۲) دست بردار ہو جانا ۔ کچھ تعلق نہ رکھنا ۔ قطع تعلق کر دینا ۔ ؎

ہاتھ دنیا و دیں سے دھو بیٹھے ہیں وہ عاشق کہ سب کو رو بیٹھے (مؤلف)

**ہاتھ دھو چکنا** ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ بالکل مایوس ہونا ۔ نا اُمید ہو چکنا ۔ نراس ہو بیٹھنا ۔ آس توڑ بیٹھنا ۔ درگزرنا ۔ اُمید چھوڑ بیٹھنا + ؎

جس دن سے تُم نے آنکھ لڑائی ہے انک چشم سے ہاتھ ہم تو اپنے دیدہ و دل سے دھو چکے (ناتؔ)

اُس ستمگر سے جو ملا ہوگا جان سے ہاتھ دھو چکا ہوگا + + (بیمار)

دھو چکا جوں ہیں اپنی جان سے ہاتھ آتیں وہ عجب چڑھاتے ہیں + + (رند)

**ہاتھ دھو کر یا ہاتھ دھو کے پیچھے پڑ جانا** ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ نہایت سرہونا ۔ سارے تعلقات کو چھوڑ کر ایک کام کے سر ہو جانا + در پے آزار ہو جانا ۔ بالکل پیچھے پڑ جانا ۔ ستو باندھ کر پیچھے پڑنا ۔ ؎

بھاگوں کس سمت ٹوٹے ہوئے ہیں پائے گریز ہاتھ دھو کر مرے پیچھے ہیں طلبگار پڑے (رند)

بیٹھ بڑا ہے جان کے پیچھے دھو کے ہاتھ جلتی بتاں تک کا مرے یار ہو گیا (داش)

جب شُستہ نشت کے جو سر تھا پیچھے پڑی ہاتھ دھو کر دل کے میرے ہے بلا پیچھے پڑی (رکت)

ڈبونا چرخ کا کیا چشم تر پیچھے نہیں پڑتے کبھی کے دھو کے اپنے ہاتھ ہم پیچھے نہیں پڑتے (ظفر)

انکے بیچھے ہوئے بال خستہ نگراے دل کہ ترے پیچھے پڑی ہاتھ دہ کاکل دھو کے (۵)

ملہ **ہاتھ دھروانا** ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ قسم کھلوانا ۔ جس چیز متبرک یا عزیز پر ہاتھ رکھوانا اسکی قسم دلوانا ۔ ؎ بے اجازت کبھی چھوؤں گا نہ پاؤں + انہیں قدموں پہ ہاتھ دھروا لے (قصا)

ہات

ہتوں میں آپ بڑے ہان کے پیچھے اپنی     ہاتھ اب عشق میں اُس آتشِ جاں کے دھوکے (ظفر)
بُت پیچھے پڑا تھا ہاتھ دھو کر     اب ہاتھ چین سے ظالم گیا دل ٭٭ (میر سوز)
پڑا تھا ہاتھ دھوکر اُس کے پیچھے     جب آیا چین کیوں مجھو گیا دل ٭٭ ٭
اپنی ہاتھ نہ ٹوٹے ستم گر تھا ۔ دن کے     کہ ہاتھ دھوکے پڑے پیچھے خاکساروں کے (داغ)
وقتِ وضو جو دھوتا ہے ہاتھوں کو بار بار     شاید خدا کے پیچھے پڑا ہاتھ دھوئے ہے (مومن)

**ہاتھ دھونا** ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) دستِ شستن کا ترجمہ ۔ ہاتھ پانی سے صاف کرنا ۔ (۲) گنوار ہندؤں آبدست لینا ۔ طہارت کرنا ۔ کانڑ دھونا ۔ ہاتھ پانی لینا ۔ (۳) مدد گزرنا ۔ مایوس ہونا ۔ ناامید ہونا ۔ نراس ہونا ۔ آس توڑنا ۔ اُمید منقطع کرنا ٭ صبر کرنا ٭ چھوڑنا ۔ ترک کرنا کھونا ٭

مجھے دے کے دل جان کھونا پڑا ہے     غرض ہاتھ دونوں سے دھونا پڑا ہے (رند)
پاؤں رکھتا ہے جو آتش کو چہ جلا دیں     زندگی سے ہاتھ دھو کر تیغ کا آمادہ ہوا (آتش)
چمک کر میان سے نکلی جو تیغ آبدار اُسکی     زمیں کیا خضر اپنی زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھا (مومن)
ہم زندگی سے اپنی پہلے ہی ہاتھ دھو لیں     آہ ہو تو جو بنا ہے اِک دن جو ذوق میں (٭)
کیا کہوں گریہ سے جو کچھ چشم پر آ میل بنی     دیکھتے سے ہاتھ دھوئے یہ بُری شکل بنی (ظفر)
دونوں جہاں سے ہاتھ تمہارے دھو گیا     گو خدا شہید نہ سبب وضو ہوا ٭ (مومن)
کروں جو ترکِ تعلق نازنیں کر بیٹھوں     لگے سے ہاتھ جو دھوئیں وہی وضو ہو جائے (امیر)
ہاتھ دھو بیٹھے بیکہ دنیا سے     نہیں حاجت وضو ہو گی ٭٭ ٭ (لطافت)
کی شست شو بدن کی جبین بت سی لگتے     دھوتے ہیں ہاتھ اپنے اُسی ہی اپنی جان سے (میر)
اتنی خوبی کا بھی جوش ہے بڑوت کو بس آہ     ہاتھ دامن ہی سے دھو بیٹھیں گے حسرت تھکے ہوئے (جرأت)
دیری ہے بجلی تو نے کہ دل میں ہے یہ کل سے     میں دھو کر زندگی سے ہاتھ بیٹھوں تیرا نجی ہے (داغ)

**ہاتھ دے دے مارنا** ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ ہاتھ پٹک پٹک دینا غصے یا اضطراب یا رنج ۔ خواہ حالتِ نزع میں ہاتھوں کو زمین یا چارپائی وغیرہ پر شور انگیز پٹکنا ۔ ؎

ہاتھ دے دے مارتا ہوں جو زمیں پر وقت میں     جُھوبت ہے میں تلاپا ؤ نگا سراب ہاتھ میں (ناسخ)

**ہاتھ دیکھنا** ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) نبض دیکھنا ۔ ناڑی دیکھنا ۔ (۲) بحالت لازم وسعتِ نگاہ ہونا ۔ ہاتھ تھکنا ٭ کسی کے روپے پیسے کا محتاج ہونا ہے ۔ ؎

بیکلی لے ہشیاری خود ہوا اُس کی جب نبض کی     ہاتھ دیکھنے والی ہنچے تھکا بیٹھی کی ٭ (ناسخ)

(۳) کسی کی قسمت کا حال اُس کے ہاتھ کی لکیریں دیکھ کر بتانا ۔ سمیک کے قاعدہ سے نجوم کی رو یکھا اس کو دیکھنا ۔ کسی کا ہاتھ دیکھ کر اُس کا گذشتہ اور آئندہ حال بتانا ٭

کہتے ہیں ہاتھ دیکھ کے اُس بت کا برہمن     تم عاشقوں کو قتل کرو گے حجاب سے (ناسخ)

**ہاتھ دینا** ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) ہاتھ سے ہاتھ ملانا ۔ دوسرے ہاتھ پر ہاتھ رکھنا ۔ واہ دینا ٭ داد مانگنا ۔ تعریف چاہنا ۔ ؎

دیکھ عذر تیرا نہیں ایک گور کی شوخی     ہاتھ دیا ہے کہ بہت خود کی شوخی (دلگیر)
پاؤں وہ کھینچ کے بجز لاف ان ہی سے کہا     ہاتھ تو دیکھ ذرا کھوٹ کی قسم (معروف)

(۲) قول دینا ۔ بچن ہارنا ۔ اقرار کرنا ۔ قول قرار کرنا ۔ زبان دینا ۔

جو قول کہا ہے میں وہ کرتے ہیں تاآں     بیباک دیتے نہیں ارباب وفا ہاتھ (دکھنی)

(۳) بجھی ہری یا بکسوار کپڑے میں ہاتھ کر کے قیمت کا اشارہ کرنا ۔ (۳) سہارا دینا ۔ مدد دینا ۔ معاونت کرنا ۔ پشتی کرنا ۔ (۵) ہندو ۔ جھاڑ پھونک کرنا ۔ دم کرنا ۔ جھوت پریت اُتارنا ۔ سحر اُتارنا ۔ (۶) ہندو ۔ چیچک کا مرجھانا ۔ بیٹھنا ۔ سیتلا کے آبلوں کا بیٹھنا ۔ جیسے ماتا رانی ہاتھ دے گئی ۔ (۷) ہندو ۔ کسی کو ہاتھ لگا کر اُس کا سبب یا جن وغیرہ معلوم کر لینا ۔ (۸) مثال ہاتھ پھیلانا ۔ ہاتھ سے اُوچھا کرنا ۔ مثلاً گیہوں یا مرچ وغیرہ دھوپ میں ڈالیں گے تو کہیں گے کہ ان کو ہاتھ دیئے رہو جو سب طرف سے سوکھ جائیں ۔ (۹) ہاتھ مارنا ۔ ہاتھ لگانا جیسے بیری بھی تیز کر ایک ہی ہاتھ دیا ۔ (۱۰) گُل کرنا ۔ بجھانا ۔ ٹھنڈا کرنا ۔ جیسے چراغ کو ہاتھ دینا ۔ (۱۱) تھیڑا لگانا ۔ پارسی بدنا ۔ جوڑ لگانا ٭

**ہاتھ ڈالنا** ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) کسی چیز کے اندر ہاتھ دینا ۔ کسی چیز میں ہاتھ کرنا ۔ (۲) ہاتھ گھسیڑنا ۔ ہاتھ داخل کرنا ۔ (۳) مداخلت کرنا ۔ دخل دینا ۔ کام میں پڑنا ۔ دخیل ہونا ۔ درآنا ۔ کوئی کام اپنے ذمہ لینا ٭

شاہجہاں دل کا ہے یہ کام نہ ڈالیں ہاتھ     دیکھو کہتا ہوں تمہیں سے گم جانے دو (بیرجی)

(۴) مخالفت بیجا کرنا ۔ دستِ درازی کرنا ۔ غیر عورت کو چھونا ۔ دست اندازی کرنا ۔ چھیڑنا ۔ (۵) لُوٹنا ۔ کھسوٹنا ۔ غارتگری کرنا ۔ (۶) ہاتھ لگانا ۔ ہاتھ سے چھونا ۔ مس کرنا ۔ کھانے کو ہاتھ لگانا ۔ جیسے غالب کی ضیافت اشتغال یکجائی ٭

ہے بے نصیب شہید نت ہوں منزل کا میں     گذر رہ ہاتھ جو ڈالوں تو جاتے بن بھی ٭ (معروف)

(۷) کسی کام کو شروع کرنا ۔ ہاتھ لگانا ۔ (۸) معالج ہونا ۔ علاج شروع کرنا ۔ علاج کو ہاتھ لگانا ۔ (۹) پکڑنا ۔ پکڑنے کا ارادہ کرنا ۔ ہاتھ بڑھانا ۔ ؎

بلبل کے ذبح کرنے میں کیا فائدہ تجھے     صیاد ڈوانا ہے جب تُو ہے پر ہاتھ (ناتا)

**ہاتھ رکھنا** ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) ہاتھ دھرنا ۔ دستِ نہادن کا ترجمہ ۔ (۲) ہاتھ سے کسی چیز کا مُنہ بند کرنا ۔ روکنا ۔ تھامنا ۔ باز رکھنا ۔ ؎

تا چند کر گا رقم سوزِ دل آتش     لکھ ہاتھ تکلف سے دو سیاہی جہت وحشت

(۳) قسم کھانا ۔ کسی چیز پر ہاتھ رکھ کر اُس کی سوگند کھانا ۔ جیسے قرآن پر ہاتھ رکھنا ۔ سر پر ہاتھ رکھنا وغیرہ ۔ ؎

ات

مصرع ہاتھ سے جاتا رہا دل دیکھ مہ رویاں کی چال + (سودا)

کیوں نہ دل دیکھ کے ہاتھ سے جائے مرا ایسے ہی ناز سے ہاتھ اٹھا کمر پہ رکھا (مصحفی)

(۳) مر جانا۔ گزر جانا۔ انتقال کر جانا +

**ہاتھ سے جانا۔** ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) کھویا جانا۔ جاتا رہنا + قابو سے نکلنا۔ قابو سے جانا۔ بس میں نہ رہنا + کپے سے باہر ہونا۔ خود رفتہ اور بے اختیار ہونا + اختیار سے جانا۔

گھبرائے ہوئے کیوں بادہ کشی سے کہو جوں ہو - زاہد ابھی کچھ ہاتھ سے جنت نہیں جاتی (اشک)

ترخیلا روز خوں تھی میری گھبرانے سے ہاتھ سے جاتے تھے دل کسب لطافت سے (دیوان)

کل اُڑ گیا وہ ہاتھ چھڑا میرے ہاتھ سے آیا جو شکار گیا میرے ہاتھ سے + (مصحفی)

گر خبر لینی ہے تو لے عیسیٰ ہاتھ سے بیمار جاتا ہے + + (دیکر بیگم)

وہ آئی گھٹا جھوم کے للچانے لگا دل ایمان کو بچا دو کہ چلی ہاتھ سے توبہ (داغ)

(۴) مر جانا۔ گزر جانا۔ انتقال کر جانا +

کرنی ہے کچھ جو میرے دل کی تو کر طبیب جاتا ہے ورنہ مفت یہ بیمار ہاتھ سے (مصحفی)

زہر کھاتے ہیں طلبگار شہادت قاتل ہاتھ سے تیرے ترے بے سود جاتے ہیں (آتش)

**ہاتھ سے جانے دینا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ چھوڑ دینا۔ قابو سے نکلنے دینا + ہ

علم میں لاکے مجھے ہاتھ سے جانے دے گا جنس ارزاں کی یہ ایمن نئی چاہتوں سب (امانت)

**ہاتھ سے چھوڑنا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ ہاتھ کی گرفت میں نہ رکھنا + قابو سے نکالنا۔ ہاتھ سے جانے دینا۔ قابو سے نکال دینا +

گل تو گلشن میں تھے جیتے پھولے آج غنچے بھی کہتے ہیں منہ پھوڑ +

شیشۂ توبۂ شراب کو توڑ دامن جیش کو نہ ہاتھ سے چھوڑ +

اے نظر آمدہ بہار بجوش موسم توبہ نیست بادہ بنوش (بیاض)

**ہاتھ سے دے بیٹھنا۔** ہ۔ فعل لازم:۔ کھو بیٹھنا۔ گنوا دینا۔ گنوا بیٹھنا۔ ضائع کر دینا۔ قابو میں نہ رکھنا۔ قبضہ چھوڑ بیٹھنا +

**ہاتھ سے دینا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) بخشنا۔ دینا۔ عطا کرنا۔ (۲) چھوڑنا۔ ترک کرنا + قبضہ چھوڑنا۔ نہ لینا۔ جانے دینا۔ جیسے اِس وقت کو ہاتھ سے نہ دو۔

آتا ہو تو ہاتھ سے نہ دیجے جاتا ہو تو اس کا غم نہ کیجے + (گلزار نسیم)

مصحفی چھوڑا دامن کا تو نے تار ہی کیا ہاتھ سے دیتا ہے کوئی ایسی بھی سرکار (مصحفی)

(۳) کھونا۔ گنوانا۔ ضائع کرنا۔ اکارت کرنا +

دست قاتل کے ست دیکھو ہر دم دل یہ ہاتھ سے تو اپنا صبر و قرار دیگا (نصیر)

**ہاتھ سے سر ڈال دینا یا چھوڑ دینا۔** ا۔ فعل متعدی:۔ ڈھال کر ہاتھ سے چھوڑ دینا۔ ہار مان جانا۔ شکست قبول کرنا۔ عاجزی اختیار کرنا۔ مغلوب ہو جانا۔ عاجز ہو جانا۔ عجز قبول کرنا۔ مقابلہ کے قابل نہ رہنا۔ قابل نہ ٹھہرنا +

بیٹھیں ہاتھ ہو کے نکلا ہو کر آخر وہ بھرنے ہاتھ سے دی ڈال سپر آخر روز (فراق)

**ہاتھ سے کام نکالنا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) کسی کام کا تجربہ یا واقفیت حاصل کرنا۔ کوئی کام کر کے دیکھ لینا۔ (۲) کسی کے قبضہ سے کوئی کام جُدا کرنا +

**ہاتھ سے کام نکلنا۔** ا۔ فعل لازم:۔ (۱) کوئی کام ہاتھوں سے کیا جانا۔ کسی کام کا تجربہ ہونا۔ کسی کام کی واقفیت ہونا۔ کوئی کام کر کے دیکھ لینا۔ بات خاص کسی کام کو کر لینا

فرہاد کو آتی نہ کبھی سینہ خراشی گر اک برس ہاتھ سے یہ کام نکلتا (داغ)

(۲) کسی کام کا قبضہ سے جانا۔ کوئی کام چھین لے لیا جانا۔ مثلاً ٹھیکہ ہاتھ سے نکل جائے گا تو آپ بھی کہیں گے کہ فلاں کام اُن کے ہاتھ سے نکل گیا۔ (۳) کسی کے ذریعہ سے کوئی کام پورا ہونا۔ کسی وسیلہ سے کوئی کام بننا۔ جیسے یہ کام انہیں کے ہاتھ سے نکلے گا اور کے بس کا نہیں ہے +

**ہاتھ سے کھو دینا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ اپنے قابو کو نہ رکھنا + ضایع کر دینا + کسی سے بگاڑ لینا۔ اپنے کام کا نہ رکھنا +

کھو دیا ہاتھ سے انہیں بجز رُوح ٹھہیں ہر روز ناشکر کرکے + + (میر مجروح)

**ہاتھ سے کھونا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) ضایع کرنا۔ گنوانا۔ چھوڑنا۔ قبضہ سے نکالنا۔ قبضہ میں نہ رکھنا۔ اپنا سے باہر کرنا +

آخر تم نے ہاتھ سے کھویا طبیب کو خط میں نمک لکھتی ہے ایمان کو گیا

تجھے ہاتھ سے کھو کے روشنی دُنیا نمک نے بہت پھر کے پایا ہے تجھ کو

خاتم دست سلیمان سے ہُوں تاہم میں عزیز سخت پچھتائے وہ جو ہاتھ سے کھو گئے مجھکو (قائم)

(۲) کام سے کھونا۔ کام کا نہ رکھنا۔ مطلب سے کھونا +

کھو دیا سارے ہاتھ سے آئینے نے تم نے ایسا جو یار نے آپکو مغرور کیول ہو (میرزا)

**ہاتھ سے نہ جانے دینا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ قابو سے باہر نہ ہونے دینا۔ قبضہ اور قابو میں رکھنا۔ تعلق نہ چھوڑنا۔ کسی چیز کو بن لئے نہ چھوڑنا +

دل قید تعلق سے چھڑا لے نہیں دیتے مجکو وہ مرے ہاتھ سے جانے نہیں دیتے (انور)

**ہاتھ سے نہ دینا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ ہاتھ سے نہ چھوڑنا۔ ہاتھ سے نہ کھونا۔ ہاتھ سے طاق نہ کرنا

ایمان کو نہ دے ہاتھ سے غافل کہیں زنہار کچھ کام نہیں کام ترے اس کے سوا ہیچ (ظفر)

**ہاتھ سے ہاتھ ملانا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) مصافحہ کرنا۔ باہم ہاتھ بہم پکڑ کر تپاک ظاہر کرنا۔ دست بوسی کرنا۔ ہاتھ پر ہاتھ مارنا۔ (۲) کچھ نقدی دینا۔ روپیہ دینا۔ کچھ دینا۔ جیسے اب تو تمکو ہاتھ سے ہاتھ ملاتے بہت دن ہوئے کب دو گے +

انہیں دل دیکے تمہیں کیا ملیگا ہاتھ سے ہاتھ ملا کر دیکھو + + (رشک)

ہات

ہاتھ سے ہاتھ ملنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) مصافحہ ہونا۔ (۲) کچھ نقدی دینا۔ ہاتھ میں پڑنا
ہاتھ سے ہاتھ ملنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ افسوس کرنا۔ نہایت تاسف کرنا۔ ہاتھ پچھتانا +
سن کے احوال مرا ناصح مشفق نے زکی　　ہاتھ سے ہاتھ ملے حیف سے سینہ کوٹا　(زکی)
ہاتھ صاف کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) ہاتھ کو مشاق بنانا۔ ہاتھ کو رواں کرنا۔
ہاتھ سے کسی کام کے لکھنے یا خط درست کرنا۔ خط سنوارنا۔ خط درست کرنا مشق کرنا۔
کرتا ہے ہاتھ صاف وہ قاتل جو اپنے نول　　ہر روز کاٹتے ہیں سب چار پانچ کے　(ظفر)
(۲) ہاتھ دھونا۔ ہاتھ پاک کرنا۔ ہاتھ پونچھنا۔ (۳) ہاتھ کا وار کرنا۔ ہاتھ مارنا۔
ہاتھ لگانا۔ قتل کرنا۔ ذبح کرنا۔ ہلاک کرنا۔ حلال کرنا +
چھوڑا نہ دل نے صبر نہ آرام نے شکیب　　تیری نگہ نے صاف کیا گھر کے گھر پہ ہاتھ　(ذوق)
عجب کیا جو فیلطاں پینا ہاتھ میں اُن کے　　ہمیشہ ہاتھ صاف اُس نے کئے ہیں اپنے قاتل پہ　(صابر)
بیٹھے ہو کیا دھرے ہوئے تیغ اسپ پہ ہاتھ　　جانباز ہوا صاف کرو میرے سر پہ ہاتھ　(آغا)
معلوم نہیں ہاتھ کرے گا وہ کدھر صاف　　تلوار لی جاتی ہے ہوتی ہے سپر صاف　(رنجور)
ہم سے کبھی نہ تھے کبھی کوئی بات صاف　　جب اُن سے کہا تو کیا ہے ہاتھ صاف　(جعفر)
قاتل پہ بھی میری قاتل نے کئے ہاتھ صاف　　تھی مگر کچھ خواہش تیغ آزمائی رہ گئی　(ظفر)
کیا ہاتھ صاف اُس نے پہلے مجھی پر　　غرض اُس کی تیغ آزمائی کے قربان　(؟)
(۴) غارت کرنا۔ لوٹنا + ہاتھ رنگنا۔ مال مارنا۔ غبن کرنا۔ تغلب کرنا۔ (۵) ترک دینا۔
وار کرنا۔ برائی کرنا۔ چال چلنا (۶) اڑانا۔ خرچ کرنا۔ صرف میں لانا۔
قاتلوں نے خاک صاف کیا مال مزہ ہاتھ　　روزنامچہ ہوا مدعوم گیا سکہ کے سر پہ ہاتھ　(آغا)
ہاتھ قبضے پر ڈالنا یا رکھنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ دست بشمشیر زدن کا ترجمہ۔ تلوار
کی موٹھ پر اُسے نکالنے کے واسطے ہاتھ ڈالنا۔ تلوار سونتنا۔ تلوار کھینچنا۔ قتل کرنے کا
ارادہ کرنا۔ آمادۂ قتل ہونا +
ہاتھ قلم کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ ہاتھ کاٹنا۔ ہاتھ تراشنا۔ ہاتھ اڑانا۔ دست قطع نمودن کا ترجمہ
سچ ہی سچ لکھا ہے قاصد یہ جنے کہ قلم　　جھوٹ ہو تو ہاتھ ابھی اپنے قلم کرتے ہیں ہم　(ظفر)
آپ کچھ غیروں کو چھپ چھپ کے رقم کرتے ہیں　　یہ جو ہو جھوٹ تو ہم ہاتھ قلم کرتے ہیں　(محبت)
اُن آنکھوں کو نرگس لکھا تھا میں　　میرے ہاتھ دونوں قلم کر گیا　(رہبر)
یہی لکھا نصیب کا تو خط نے لیکے خط　　قاصد نے قلم ہی کئے بید رنگ ہاتھ　(نصیر)
آپ چھپ چھپ کے جو غیروں کو رقم کرتے ہیں　　گر یہ ہو جھوٹ تو ہم ہاتھ قلم کرتے ہیں۔　(درد)
ہاتھ قلم ہو جانا یا ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ ہاتھ کٹ جانا۔ ہاتھ قطع ہو جانا + ہاتھ کٹنا۔
ہاتھ ترشنا۔ ہاتھ اڑنا۔
تیغ ابرو نے صنم کی جو لگے کھنچے شبیہ　　ہو گئے صاف قلم مانی و بہزاد کے ہاتھ　(ناسخ)

ہات

کسی کاتب نے گر نامہ لکھا تھا اُس کو　　آج کل روز قلم ہوتے ہیں دو چار کے ہاتھ　(زلال)
ہاتھ کاٹ دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) ہاتھ قلم کر دینا۔ (۲) تحریری اقرار کر دینا۔ دستاویز لکھ دینا۔
ہاتھ کاٹ کاٹ کھانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ نہایت غصے ہونا۔ جھنجلانا۔ غصے میں تلملانا۔
+ حسرت یا افسوس کر کے ہاتھ کاٹنا +
شب وصال میں وحشت سا کچھ تھا وہ شوخ　　سبب یہ دیکھو بس آگے نہ تم بڑھاؤ ہاتھ
گلہ ہے ہاتھ نہ آیا نہوں میں نہ آؤں گا　　مری بلا سے جو تم کاٹ کاٹ کھاؤ ہاتھ　(بیخود)
ہاتھ کاٹ کر دے دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ دستاویز لکھ دینا۔ مُچلکہ کر دینا۔ مچلکہ لکھ دینا۔
تحریری اقرار کر لینا +
ہاتھ کاٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) ہاتھ قلم کرنا۔ ہاتھ تراشنا۔ (۲) افسوس کرنا۔ تاسف
کرنا۔ ہاتھ ملنا۔ پچھتانا +
نصیر آساں نہیں دنیا سے اُٹھ کر قدم رکھنا　　سنا ہاتھ اپنے دو روٹے سائل سے کاٹے ہے　(نصیر)
(۳) غصہ فرو کرنے کے واسطے ہاتھوں پر جھنجل اتارنا۔ ہاتھ کاٹ کر اپنے غصے کو
دھیما کرنا۔ نہایت غصے کی علامت ظاہر کرنا۔ کسی ہولی چیز پر رنج اور غصہ کرنا۔
گر روبرو اُس کے تملا جاؤں میں　　رو آنکھوں میں اشک رنج بھر لاؤں میں
تو پیچ کے دل میں اور کچھ کاٹ کے ہاتھ　　جھنجلا کے بے سبب تجھے کھاؤں میں　(؟)
(۴) پانی پر ہاتھ مارنا۔ تیرنا۔ پانی کاٹنا۔ جیسے تیراک شاگرد کے لیے ہاتھ کاٹنا سکھاتا ہے +
ہاتھ کا چھوٹا۔ ہ۔ صفت:۔ جو لیکر نہ دے۔ لے لوٹ۔ نادہند۔ بد دیانت۔
خائن + بے اعتبار جس کی ساکھ نہ ہو + بے ایمان۔ بد معاملہ +
ہاتھ کا دیا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ دان۔ پُن۔ خیرات۔ اُرپن۔ سخاوت۔ بخشش۔ جیسے
ہاتھ کا دیا ساتھ چلے + ہاتھ کا دیا یہاں بھی کام آئے وہاں بھی +
ہاتھ کا دیا آڑے آئے۔ ہ۔ محاورہ:۔ خیرات رد بلا کرتی ہے۔ یعنی مصیبت
ساتھ دیتی ہے یعنی خیرات۔ مصیبت کی روک تھام اور بہبودی کا انتظام کرتی ہے +
ہاتھ کا دیا ساتھ کھانے لگا۔ ا۔ محاورہ:۔ نادم برابری کا دعوے کرنے لگا۔
کمینوں کو بھی دن لگے دست نگر برابری کا دم مارنے لگا +
ہاتھ کا سچا۔ ہ۔ صفت:۔ معاملہ کا کھرا۔ خوش معاملہ۔ دیانت دار۔ معتبر۔ ساکھ والا۔
امین۔ امانت دار۔ راست معاملہ۔ راست باز۔ صادق۔ ہاتھ کا صاف۔ لین دین کا کھرا +
تیرے دشت جنائی میں بھی ہے یہ　　کسی کو ہاتھ کا سچا نہ پایا　(داغ)
ہاتھ کا لکھا۔ ہاتھ کا پرزہ۔ ا۔ اسم مذکر:۔ ہاتھ کی تحریر۔ ہاتھ کی لکھی چٹھی۔ تمسک۔ نامہ +
ہاتھ کام میں ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ ہاتھ لگا ہوا ہونا۔ کسی کام میں ہاتھ لگا ہوا ہونا۔
ہاتھ خالی نہ ہونا۔ کسی کام میں مصروف ہونا +

**ہاتھ کا میل** - مذ - اسم مذکر :- اوّل مفہوم - دوم اوسکے معنے بے اصل چیز - حقیر چیز - ہیچ - ناچیز - ناقابل قدر - مجازاً روپیہ پیسہ زر و مال - جیسے فقرا دنیا کو ٹھیکری سے کم نہیں خیال کرتے جیسے روپیہ پیسہ ہاتھ کا میل ہے +

**ہاتھ کانپنا** - ہ - فعل لازم - ہاتھ تھرتھرانا - ہاتھ لرزنا - ہاتھ میں رعشہ ہونا + ڈر یا خوف سے ہاتھ قابو میں نہ رہنا +

**ہاتھ کانوں پر یا کان پر رکھنا** - ہ - فعل لازم :- (کانوں پر ہاتھ رکھنا یا دھرنا) (۱) انکار کرنا - لاعلمی یا درنا واقفی ظاہر کرنا + ناآشنائی ظاہر کرنا +

وہ بھی دن یاد ہیں رہتا تھا مری ران پہ ہاتھ صفیر جو کان لگے رکھتے جواب کان پہ ہاتھ (نکہت)

کس طرح اُسکے حریم تک پہنچے یہ تا حال کہتا ہوں جس سے ہاتھ رکھتا ہے کان پر (ہمت)

(۲) بادشاہ دہلی کے دربار کا سلام جس میں ہاتھ یا بید کی کیاسے کانوں پر ہاتھ رکھا کرتے تھے چنانچہ حضرت غالب نے بھی اس قطعہ میں اسی طرف اشارہ کیا ہے +

گو ایک بادشاہ کے سب خانہ زاد ہیں | دربار دار لوگ بہم آشنا نہیں
کانوں پہ ہاتھ دھرتے ہیں کرتے ہوئے سلام | اس سے ہے یہ مراد کہ ہم آشنا نہیں (مرزا غالب)

**ہاتھ کٹ جانا** - ہ - فعل لازم - (۱) ہاتھ میں زخم لگ جانا (۲) ہاتھ قلم ہو جانا - (۳) کسی کی تحریری دستاویز کا دوسرے کے ہاتھ میں چلا جانا - مُلتزم ہو جانا - تحریر ہو جانا - دستخط ہو جانا - تمسّک ہو جانا - دستاویز ہو جانا +

**ہاتھ کٹ چکے ہیں** - ہ - محاورہ :- تحریر دے چکے ہیں - یہ بات تسلیم کرکے لکھ چکا ہوں - تحریر دے دیکی ہے +

**ہاتھ کٹواؤں یا ہاتھ کٹواتا ہوں** - ہ - محاورہ :- دعوے سے شرط لگاتا ہوں اگر خلاف ہو تو ہاتھ قلم کروا تا ہوں یعنی اس کام کا وقوع میں آنا غیر ممکن خلاف قیاس اور بہت دشوار ہے - جیسے ہاتھ کٹواتا ہوں جو آپ اسکو اس طرح اٹھالیں +

کب ایسی جالمجی فرہاد خستہ کام تو ہے | میں اپنے ہاتھ کٹواؤں جو سر الزام تو ہے (ظفر)

مالے جاک گریباں تو ہے ہر بار نگا | ہاتھ کٹواؤں جو نا صح ہے اک تار لگا (مومن)

**ہاتھ کرنا یا دکھانا** - ہ - فعل متعدی - وار کرنا - حملہ کرنا + حربہ کرنا + بحث کرنا - بحثنا +

**ہاتھ کشیدہ آسمان دیدہ** - ف - مقولہ - شوخ چشم کی نسبت بولتے ہیں جس کا ہاتھ کہیں ہو خیال ہو نظر کہیں ہو +

**ہاتھ کمر پر رکھنا** - ف - فعل لازم :- نہایت نزاکت ظاہر کرنا - کمر کی لاغری اور اپنا نازکپن جتانا - اظہار نزاکت کرنا +

**ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے** - ہ - کہاوت :- جو ظاہر اور عیاں ہے اُسکا پوچھنا اور بیان کرنا فضول ہے جو چیز آنکھوں کے سامنے موجود ہے اُسکے دریافت کرنے کی کیا حاجت ہے +



جسم لاغر کو دیکھ عاشق کے | پوچھا حالت نزار سی کیا ہے +
بولا انکار سے ہے کیا حاصل | ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے + + (پا...)

**ہاتھ کوڑی نہ بازار لیکھا** - ہ - کہاوت :- مفلس کا کہیں اعتبار نہیں - بازار نہ دار کا +

**ہاتھ کو ہاتھ پہچانتا ہے** - ہ - محاورہ :- جس سے لیتے ہیں اُسی کو دیتے ہیں - جس سے نقد یا کچھ مستعار لیا جاتا ہے - اُسی کو دیا جاتا ہے +

**ہاتھ کو ہاتھ نہیں سوجھتا** - ہ - محاورہ :- نہایت اندھیرا گُپ ہے - بڑا اندھیرا ہے +

**ہاتھ کھجلانا** - ہ - فعل لازم :- (۱) ہاتھ میں کُھل ہونا - ہاتھ میں خارش ہونا + (۲) ہاتھ کا نچلا نہ رہنا + ہاتھوں پر مار کھانے کو جی چاہنا - سزا کا طالب ہونا - پٹنے کو جی چاہنا - شامت آنا - کمبختی آنا - مار کھانے کی باتیں کرنا + (جب کوئی بچہ کسی امر کو منع کرنے پر بھی باز نہ آئے تو یہ فقرہ بولتے ہیں)

**ہاتھ کھلنا یا کھل جانا** - ہ - فعل لازم :- (۱) ہاتھ رواں ہو جانا - ہاتھ چلنا - ہاتھ کا حرکت کرنا - ہاتھ کا کام دینے لگنا +

کرتے ہیں مشق جامہ دری خستگی میں ہم | ملی کچھ کھلنے لگے ہاتھ ہمارے کفن کے ساتھ (انس)

(۲) تنگدستی دور ہونا - تنگی نہ رہنا - پیسہ ہاتھ میں آنا - آمدنی ہونا - تہیدستی دور ہونا + کار و بار جاری ہونا - (۳) ارپیٹھنے کی عادت پڑ جانا - ہاتھ چھوٹ جانا +

**ہاتھ کھولنا** - ہ - فعل متعدی :- (۱) دست کشادن کا ترجمہ - دست بستہ کو وا کرنا - (۲) فضول خرچی کرنا - اسراف کرنا - (۳) سخاوت کرنا - دان و دان دینا - دریادلی کرنا +

**ہاتھ کھینچنا** - ہ - فعل لازم - ہاتھ اٹھانا - دستکش ہونا - باز آنا - کنارہ کش ہونا - دست بردار ہونا - ترک کرنا - تیاگنا - کچھ تعلق نہ رکھنا - تعلق سے علٰحدہ ہونا - دنیا کو چھوڑنا -

بے مزہ اہل دولت سے نہروں کو غرور | ہاتھ کو جو کھینچ لے گا پاؤں کو پھیلائے گا (آتش)

کیوں نہ تونے ہاتھ کھینچا ان لبوں سے اک | قائل کیجو اس دم تب ہاتھ اٹھے الہی (عاشق)

کہہ رک نیمرا ہوا اب اس بجو میں غزل تو | کہنے سے ہاتھ اپنا کیوں میرے اب کھینچا (شاہ نصیر)

جنوں نے ہاتھ کو تا بلد ہو کے کھینچ لیا | نظر جو کی گریباں میں ایک تار آیا + (عاجز)

ہاتھ کھینچو نہ قتل کرنے سے | زندگانی ہے میری مرنے سے + (مجبور)

آفتاب نے اب جسکی آفات سے کھینچا | کہتے ہو کہ خلق اُسکا نہیں دھیان میں ہے (ذوق)

خاک میں لیجا کیا خار بیاباں کی طرح | ہاتھ اپنا دشمنوں سے غریب آزار کھینچ (ناسخ)

ہاتھ کیوں کھینچ لیا ایک ہی ساغر دیکر | وہ تو دو سو جو نہ دو اس سے کو کر ایک نہ دو (داغ)

وفا کا کرکے تو اقرار جسے ہر گیا منکر | تبھی اُلفت سے ہنستا یقیں ملتا ہے کھینچا (ظفر)

پاؤں آرام سے پھیلائے اسی نے اپنے | ہاتھ دنیا سے ظفر جس نے یہاں کھینچ لیا (»)

سرت ہاتھ تو کھینچے ظفر یہ کیا امکاں | کہ کھینچے جب تک اس بیقرار کے تیں یہ (»)

ہم جو ہاتھ محبت ہیں سمجھ لیں گے بھلا | اپنی اینا سے تو ہاتھ اٹھ فلک پیر نہ کھینچ (مومن)

ہات

**ہاتھ کے دو بیر نہ کھانا۔** ل۔ فعل لازم۔ (عو) کسی سے نہایت نفرت کرنا۔ گھن کھانا۔ متنفر ہونا۔ بالکل خاطر میں نہ لانا۔ نہایت بدصورت یا مکروہ گھناؤنا خیال کرنا۔ جیسے میں تو اُس کے ہاتھ سے دو بیر بھی نہ کھاؤں +

**ہاتھ کی روٹی۔** ع۔ اسم مؤنث: بیلن یا چوکی روٹی کا نقیض۔ ہاتھ کے طمانچے سے پکائی ہوئی روٹی۔ ہاتھ سے بڑھائی ہوئی روٹی +

**ہاتھ کے طوطے اُڑ جانا۔** ل۔ فعل لازم: بے شدھ اور بے خبر ہو جانا۔ اتنا ہوش نہ رہنا کہ ہاتھ کی چیز کی بھی خبر رہے۔ حواس باختہ ہو جانا۔ عقل سلب ہو جانا +

لوگ باغ سبز دکھلاتے تو ہیں پر اے کیفن ہاتھ کے طوطے سے اُنکے، ہے نظر آتا ہے جیسے (ظفر)

حسن بت جیا دکی دیکھی جو شان ہنگام مرغ دل کے اُڑ گئے بیہات طوطے ہاتھ کے (ذکی)

پودنے نیاں کے بلالے پیا ایک بیٹا سے کہا یہ ماجرا
پودنے سے سنتے ہی ابلات کے اُڑ گئے بیٹا کے طوطے ہاتھ کے (انشا)

(ایک اُستاد نے اُڑانے کی بجائے اُڑا کرنا بھی باندھ دیا ہے)

اُسکا خط دیکھتے ہیں جب میتاو طوطے ہاتھوں کے اُڑا کرتے ہیں (اُستاد)

**ہاتھ کی لکیریں۔** ع۔ اسم مؤنث: (۱) خطہائے کف دست۔ ہتھیلی کے آڑے ترچھے نشان۔ (۲) علامات کف دست جن سے نجومی آئندہ و گزشتہ باتیں بیان کرتے ہیں۔ ہاکرم ریکھ۔ تقدیر کا لکھا۔ (۳ مجازاً) سنگارت۔ خاندانی رشتہ۔ قرابت۔ (۴) پتھر کی لکیر۔ امٹ۔ لازوال۔ جیسے بیگ کا بیا تو ہاتھ کی لکیریں ہیں +

**ہاتھ کی لکیریں مٹنا۔** ع۔ فعل لازم۔ (۱) قرابت یا رشتہ ٹوٹنا۔ (۲) محمن امر کا ظہور ہونا۔ محبت کا دھال ہونا۔ لہو سفید ہونا۔ محبت کا جاتا رہنا۔ جیسے دار خاں کہتی ہے ہے

لکیریں ہاتھ کی مٹتی ہیں یہ کیا قیامت ہے جو جانی دوست تھے وہ دشمن جان ہوتے جاتے ہیں (کلیم)

(۳) خویشاوندوں اور قرابت داروں کی حق پوشی ہونا۔ حقداروں کا حق جاتا +

**ہاتھ کی لکیریں نہیں مٹتیں کہیں ہاتھ کی لکیریں مٹتی ہیں؟** ع۔ محاورہ۔ قرابت کسی طرح نہیں چھوٹ سکتی۔ اپنے کسی طرح غیر نہیں ہو سکتے۔ ناخن سے گوشت جدا نہیں ہوتا +

**ہاتھ کے نیچے آجانا۔** ل۔ فعل لازم: کسی کے بس یا قابو میں آجانا۔ پنجے میں قبضے میں آجانا۔ داخلت ہو جانا۔ قبضہ ہو جانا۔ جیسے جو میرے ہاتھ کے نیچے آجاتے تو بہت جھڑکتی (بیگمات کی زبان)

**ہاتھ گاڑی۔** ع۔ اسم مؤنث: ٹھیلا۔ رکشا۔ بہاڑی بگیاں جنہیں پہاڑی لیکر چلتے ہیں +

**ہاتھ گریبان تک جانا۔** ل۔ فعل لازم: گریبان پھاڑ ڈالنا۔ گریبان چاک کرنا۔ جوشِ سودا اور غلبۂ وحشت کا ظہور پکڑنا +

گل ہم جو بن تمہارے گلستاں تک گئے بے اختیار ہاتھ گریباں تک گئے + (دستان)

ات

ہاتھ جانے لگا گریباں تک چاک کے پیچھے پاؤں داماں تک (دبیرا)

**ہاتھ گھسانا۔** ع۔ فعل متعدی: بے فائدہ محنت کرنا۔ ملا حیل یا بے سود کام کرنا +

**ہاتھ گھسائی۔** ع۔ اسم مؤنث: وہ دستی محنت جس سے کچھ فائدہ نہ ہو۔ محنت بے فائدہ۔ مشقت لا حاصل۔ مفت کی محنت۔ جیسے آنہ پائی مفت کی ہاتھ گھسائی +

رک گیا ہے تمہیں لگتا ہے کہ افسوس کا لا جو ترقی کی یہ ہاتھ گھسائی نہیں باقی + (صابر)

**ہاتھ گھسنا۔** ع۔ فعل لازم: بے فائدہ کام کرنا۔ لاحاصل کام کرنا۔ ایسا کام کرنا جس سے کچھ مطلب نہ نکلے۔ ہاتھوں کو ناحق تکلیف دینا +

**ہاتھ لانا ہاتھ لانا** ع۔ کلمۂ تعریف و مدح: واہ وا۔ کیا کہنا ہے۔ داد دینے کا کلام کیا ہے۔ آفرین ہے۔ مرحبا۔ شاباش۔ اپنے کام کی داد مانگنے پر بھی یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں۔ جیسے اسی بات پر ہاتھ لاؤ +

کیا ہاتھ لگایا ہے کہ دو ٹکڑے ہوا غیر قربان صفائی پہ ترے ہاتھ کی لو ہاتھ (کفایت)

ہندی کا کلمہ ہے جو مسلمان پہ ہاتھ لا! لگا کیا کہنا ہے + (صبا)

تو بھلا سے ناحق کسی پر جان دے ہاتھ لا استاد کیوں کیسی کہی + (داغ)

**ہاتھ لیک۔** ع۔ اسم مذکر۔ دیکھو ہاتھ چالاک۔ چور۔ اُچکا +

**ہاتھ لگانا۔** ع۔ فعل متعدی: (۱) چھونا۔ مس کرنا۔ ہاتھ پھیرنا۔ دست مالی کرنا۔

وہ چھیڑے برق کے شعلہ کو تیرا سوختہ جاں تو وہ کہئے کہ لگا ڈر نہ جلتے جلتے ہاتھ + (ذوق)

(۲) چھیڑنا۔ دست درازی کرنا۔ ہاتھ ڈالنا + مصطفےٰ خاں یکرنگ ؎

زبان شکوہ سے ہے ہندی کا مرید کہ خوباں نے لگائے ہیں مجھے ہات (یکرنگ)

(۳) سہارا دینا۔ مدد کرنا۔ بھار اُٹھا دینا۔ بوجھ اُٹھوانا + کندھا دینا + جیسے گٹھڑی کو ہاتھ لگا دو۔ ذرا چھپر کو ہاتھ لگانا +

تابوت یہ یار محبت کا ہے تیرے تو بھی تو ذرا چلکے جنازے کو لگا ہاتھ + (کفایت)

(۴) کام شروع کرنا۔ بدھا لگانا۔ لگا لگانا۔ جیسے اب تو ہمارے کام کو بھی ہاتھ لگادو۔ ہمارے کام کو کب سے ہاتھ لگاؤ گے +

(۵) تلوار کا وار کرنا۔ تیغ یا خنجر مارنا۔ ضرب لگانا۔ ہاتھ مارنا۔ ہاتھ چلانا۔ ہاتھ چھوڑنا۔ جیسے ایک ہی ہاتھ ایسا لگایا کہ دو ٹکڑے کر دئے +

ممکن نہیں ہے قطع تعلق وصال پر تم فیصلہ ہی کیوں نہ کرو اک لگا کے ہاتھ (ظہیر)

کیا ہاتھ لگایا کہ دو ٹکڑے ہوا غیر قربان صفائی پہ ترے ہاتھ کی ہاتھ + (کفایت)

قاتل نے قتل گاہ میں ٹکڑی تمام کی چھوڑے غضب کے وار لگائے بڑھ کے ہاتھ (سیا)

نیم بسمل مجھے رکھنے سے نہیں کیا حاصل ایک ہاتھ اور بھی خنجر کا لگاتے جاتے + (زندہ)

کچھ بھی نقش ترے کشتے میں باقی ہے قاتل بسم اللہ ایک ہاتھ اور لگا سمجھئے کیا ہو + (عاشق)

## ہات

سوائے تو جاتا رہے وہ دردِ سر عاشق — صندل کی عوض ہاتھ لگایا نہیں جاتا (برق)

(۶) شرط بدنا۔ بازی لگانا۔ ہوڑ بدنا۔ جیسے تم کتنے کتنے ہاتھ لگا کے ہو یعنی کس قدر نقدی کی شرط بدتے ہو یا کتنے کتنے روپے کی شرط لگا کے ہو۔ (۷) قول دینا۔ بچن ہارنا۔ پکا اقرار کرنا۔ عہد و پیمان کرنا۔ (۸) تیرنا۔ ہاتھ مارنا۔ جیسے دو ہاتھ لگائے اور پہلے پار + چار ہاتھ لگا کر منجدھار میں پہنچا +

انتہ موج مٹ گئے ہم بحرِ عشق میں — پہنچے کسی طرح جو کنارے لگا کے ہاتھ (اسیر)

(۹ و) مارنا۔ پیٹنا۔ دھول یا دھپ لگانا۔ تھپڑ جڑنا۔ جانفشانی کرنا جیسے نانی کے آگے کیا حال کہوں ہوئے ہاتھ لگانے کے میرے بچے کو ہاتھ لگایا تو مجھ سے بُرا کوئی نہیں

(۱۰) کسی غیر عورت سے کام لینا۔ مباشرت کرنا۔ جیسے میاں نے لونڈی کو ہاتھ لگایا اور وہ مصر پر چڑھی باندی کو ہاتھ لگایا اور کام کاج سے گئی +

دیکھا نہ کبھی جن کو لگا کے مزا یہ ہاتھ — اُنکی نظر میں ہار ہوئے سب پتا معلوم

**ہاتھ لگائے کُملانا**۔ ف۔ فعل لازم۔ نہایت نازک بدن ہونا چھوئی موئی کی طرح نازک ہونا (نزاکت کی تعریف میں یہ محاورہ بولا جاتا ہے۔) +

**ہاتھ لگائے یا ہاتھ لگے میلا ہونا**۔ ف۔ فعل لازم۔ نہایت ہی سفید اُجلا براق اور آبدار ہونا + نہایت لطیف صاف اور پاکیزہ تن ہونا +

نو گلے کھائے جاتے ہو نزاکت ہائے رے — ہاتھ گلے میلے ہوتے ہو لطافت ہائے رے (میر)

اے یاسمن تو تن کے مقابل نہ جس کا — میلا ہو بدن ہاتھ لگائے سے کسی کے (خیال)

**ہاتھ لگ جانا**۔ ف۔ فعل لازم۔ چھوا جانا + دستیاب ہو جانا۔ مل جانا + ہاتھ آ جانا + قابو چڑھ جانا۔ بس میں آجانا

بس میں کروں اُنگلیوں کے تو پور ٹوکنا — ہاتھ لگ جائے تو تو میں تجکو چور بنگالا (نصیر)

ہاتھ پاؤں کو لگانے وصل میں دیتے نہیں — آپ کے بھی ہاتھ یہ چاستا لگ گیا (جرأت)

**ہاتھ لگنا**۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) چھوا جانا۔ مس ہونا + ہاتھ پھرنا۔ دست مالی ہونا۔ جیسے بعض چیز ہاتھ لگنے سے پھیکی ہے۔ (۲) ملنا۔ حاصل ہونا۔ پانا۔ ہاتھ آنا۔ میسّر ہونا۔ دستیاب ہونا۔ بہم پہنچنا + وصول ہونا۔ جیسے ان سے کیا ہاتھ لگا +

کیوں کر دو اپنا زو بھی ہو وصلے کے لب ترا — قسمت سے ہاتھ بوسۂ سیبِ ذقن لگا (ظفر)

ہوس میں کشتہ ہو دوس ہوا نہ کچھ حاصل — بجز نصیب کبھی ہاتھ کیمیا نہ لگے + (رر)

کہاں سے … دل و سینہ و جگر لاؤں — تمہیں تو کھیل لگا ہاتھ تیغ رانی کا + (مومن)

جان جائے … علاج کچھ ہو نہیں — کیا لگا دیکھ تو تو مجنوں و فرہاد کے ہاتھ (جعفر)

فصلِ گل … دیوانوں کی بہت کثرت — ہاتھ لگتے نہیں زنجیر بنانے والے (آغا)

دنیا میں اگر ہمکو ملا تختِ سلیماں + — تابع ہے سب جن و پری آدم و حیواں
جب تن سے ہوا ہو گئی وہ یوں ہی جاں — پھر ہاتھ لگی ایک ان میں سے خشت دستاں

## ہات

سے مشرق سے تا مغرب لگا ہاتھ تو پھر کیا

(۳۔ حساب) حاصل ہونا۔ جوڑنے میں دہائیوں کا حاصل ہونا۔ جیسے دس کا صفر۔ ہاتھ لگا ایک۔ چوبیس کے چار ہاتھ لگے دو۔ گیارہ کا ایک ہاتھ لگا ایک وغیرہ۔

(۴) قابو چڑھنا۔ قابو میں آنا۔ بس میں آنا۔ ہتے چڑھنا۔ ڈھب پر چڑھنا۔ جیسے کبھی ہمارے بھی تو ہاتھ لگو گے + اب کے ہاتھ لگے تو مزا چکھاؤں گا +

خوش ہوا دل میں وہ شکار افگن — کہ مرے ہاتھ ایک شکار لگا + (ظفر)

بچیں گے حضرتِ زاہد کہیں بغیر پٹے — ہمارے ہاتھ لگے ہیں جناب برسوں میں (داغ)

بول باتیں بنا نہ میرے ساتھ — اب تو ہیں لگ گئی ہوں تیرے ہاتھ (شوق)

(۵) سہارا ملنا۔ مدد ملنا (۶) کام شروع ہونا۔ لگا لگنا۔ (۷) تلوار کا ہاتھ پڑنا۔ ضرب لگنا۔ (۸) شرط ہونا۔ بازی لگنا۔ بازی بدنا۔ جیسے دس دس روپیہ کا ہاتھ لگا ہے +

**ہاتھ لیا کاسا تو بھیک کا کیا سانسا**۔ ف۔ کہاوت: جب گدائی اختیار کی تو پھر مانگنے میں کیا احتیاط جب بھیک ہی مانگنی ٹھہری تو پھر اندیشہ ہی کس بات کا +

**ہاتھ مارنا**۔ ف۔ فعل متعدی: (۱) ہاتھ لگانا۔ ضرب لگانا۔ تلوار کا وار کرنا ؎

گورے ہاتھ اُسکے عجب رکھتے ہیں وہ آب پہ ہاتھ — ماریئے میں غرض پنجۂ مہتاب پہ ہاتھ (نظیر)

کھینچ کر عشق جفا پیشہ نے شمشیرِ جفا — پہلے یک ہاتھ مجھی پر تھا ازل ہی میں مارا (ذوق)

میرے گلے میں ہے ابھی تسمہ لگا ہوا — قاتل خدا کے واسطے یک اور مار ہاتھ (زند)

(۲) بڑے بڑے نوالے کھانا۔ بڑے بڑے لقمے لینا۔ جلد جلد اور خوب کھانا +

کھاتا ہے اس مزے سے غمِ عشق میرا دل — جیسے گرسنہ مارے ہے حلوائے تر پہ ہاتھ (ذوق)

(۳) چوری کرنا۔ غبن کرنا۔ مال اُڑانا۔ مال مارنا۔ خیانت کرنا۔ اُچک لینا۔ جھٹ لینا۔

اے شمع ایک چور ہے بادِ نسیمِ صبح — مارے ہے کوئی دم میں ترے تاجِ زر پہ ہاتھ (ذوق)

(۴) کسی بات کے نکرنے کا عہد کرنا۔ شرط لگانا۔ شرط بدنا +

کیوں یار سے بگڑ کے اُٹھے ہاتھ مار کے — آخر کو وہ ہی کرنا پڑا اب تو ہار کے (…)

(۵) خوب رشوت لینا۔ دھڑا دھڑی سے رشوت کھانا۔ (۶) قبضہ کر لینا۔ قابض ہو جانا۔ (۷) قتل کرنا۔ ذبح کرنا۔ ہاتھ صاف کرنا۔ گردن اُڑانا۔ (۸) قول دینا۔ اقرار کرنا۔ بچن ہارنا +

**ہاتھ ماں نہ گات مال میں دھونتی جات مال**۔ ف۔ کہاوت: یعنی نہ میرے ہاتھ میں ہی ہنر ہے نہ بدن ہی میں ہی جوہر ہیں تو اپنی اعلیٰ ذات کے سبب ہیرا ہوں۔ جب کوئی بے سلیقہ اپنی ذات پر گھمنڈ کرتا ہے تو طنزاً یہ کہاوت کہی جاتی ہے +

**ہاتھ مروڑنا**۔ ف۔ فعل متعدی: ہاتھ کو بل دینا۔ دست برتافتن یا پیچیدن کا ترجمہ +

ہات

ہاتھ پھیر دینا۔ ہاتھ موڑ دینا +

**ہاتھ ملانا** ۔ فعل متعدی۔ (۱) مصافحہ کرنا۔ ملاقات کے وقت ہاتھ سے ہاتھ مس کرنا +
رخصت کے وقت مصافحہ کرنا۔ ہاتھ سے ہاتھ ملا کر جانا۔ دوست بدست۔ دلوں کا ترجمہ۔ سلام رخصت کرنا

بلبل چارہ گر کو کرے تو دکھا کے ہاتھ   چلتے ہوئے مسیح بھی تجھ سے ملا کے ہاتھ (ظہیر)

(۲) کشتی سے پیشتر بطور مصافحہ ہاتھ ملانا۔ کشتی میں داؤں شروع کرنے سے پہلے ہاتھ ملانا جیسے
کہتے ہیں کہ اُس نے ہاتھ ملاتے ہی مارا (۳) پنجہ کشی کرنا۔ پنجہ کرنا۔ ہاتھ سے ہاتھ پکڑ کر زور
کرنا (۴) کچھ نقدی دینا۔ کچھ دینا۔ بوہنی کرانا۔ جیسے صبح ہی کا صبح ہاتھ تو ملاؤ مال بھی لیجانا۔

دل سی چیز لے گئے پھر بھی   ہاتھ تم نے نہیں ملایا حیف (شوق)

(۵) دان پن کرنا۔ خیر خیرات کرنا۔ بخشش +

**ہاتھ ملاؤ** ۔ ملفوظ (۱) کچھ دو۔ نقدی عنایت کرو۔ دلواؤ۔ (۲) کشتی شروع کرو +

**ہاتھ ملتے پھرنا** ۔ فعل لازم۔ کف افسوس ملتے پھرنا۔ افسوس کرتے پھرنا۔
پچھتاتے پھرنا۔ کلملاتے پھرنا۔ کلپتے پھرنا +

چھوڑ کر یار ہیں سب ہوئے چلتے پھرتے   اپنی تنہائی پہ ہم ہاتھ ہیں ملتے پھرتے (ظفر)

**ہاتھ ملتے رہنا یا رہ جانا** ۔ فعل لازم۔ افسوس کرتے رہنا۔ کلملاتے رہنا۔
پچھتاتے رہنا۔ کلپتے رہنا +

گرد رہنے سیری اُڑ کر اُسکی آنکھیں بند کیں   ہاتھ ملتا ہی مسافر کے لئے رہزن رہا (آتش)
جب کبھی حق نے تری تصویر اپنے ہاتھ سے   ہاتھ ملتی رہ گئی تقدیر اپنے ہاتھ سے (حسینی)
ہم ہاتھ ملتے رہ گئے اُلفت کے تار کو   توڑا جو اُس عدو نے وفا کے تڑاق سے (ظفر)

**ہاتھ مل کر یا مل مل کر رہ جانا** ۔ فعل لازم۔ افسوس کر کے رہ جانا۔ پچھتا کر رہ جانا۔ کلملا کر رہنا۔ کلپتا رہنا +

منفعل قاتل کو میری سرفروشی نے کیا   قتل کرتے تو کیا پر ہاتھ مل کر رہ گیا (قدر)
دست و لیشہ میں جب غیر نے مہندی ہی   آگ سی دل میں لگی میں ہاتھ مل کر رہ گیا (امیر)
خواب میں کل پاؤں اپنے وہ دیکھتا تھا میں   آنکھ دشمن کھل گئی سو ہاتھ مل کر رہ گیا (امیر)
خویش و بیگانہ کوئی جانے نہ ساتھ   یک بیک رہ جائیے مل مل کے ہاتھ
پُنچنے میں سُوا ہی آئے کہہ نہ سکی ایک بات   سو وقت بھی دوست اُٹھی مل مل گئی ہات (۲)

**ہاتھ ملنا** ۔ فعل لازم۔ دست حسرت مالیدن کا ترجمہ۔ کف افسوس ملنا۔
حسرت سے ہائے کہنا۔ حسرت میں رہنا۔ افسوس کرنا۔ متاسف ہونا۔ پچھتانا۔
کلملانا۔ کلپنا۔ پشیمان ہونا۔ کمال تاسف کرنا۔ بعض موقع پر تلملانا۔ مضطرب
ہونا۔ تڑپنا بھی مفہوم ہوتا ہے جیسا کہ رباعی میر سوز سے ظاہر ہے +

اے سوز سنبھل یہ آہ و زاری کب تک   آ ہاتھ نہ مل یہ بے قراری کب تک
آپ ہی عاشق ہے اور آپ ہی معشوق   پردے سے نکل یہ شرمساری کب تک

ہات

جو دیکھیں وہ انگیا جا ہر نگار   خرشتہ بیس ہاتھ بے اختیار + (میر حسن)
دم آخر بھی کس مشکل سے بیاد دم نکلتا ہے   کہ دشمن تک مرے حال زبوں پر ہاتھ ملتا ہے (ظہیر)
تیری محرم میں کیا بلا کچھ ہے   جس نے دیکھا سو ہاتھ ملتا ہے + (کترین)
مرغان باغ آتش گل سے جلا دئے   صیاد ہاتھ مل کے چمن سے نکل گیا (آتش)
غفلت میں ہم نے عہد جوانی کو کھو دیا   اب بیٹھے ہاتھ ملتے ہیں کھو کر یہ دولت (۲)
یاد آتا ہے وہ قد کشیدہ جو چمن میں   ملتا ہوں میں جا جا کے صنوبر کے تلے ہاتھ (۲)
مہندی لگا کے قتل جو مجھکو نہیں کیا   غیرت کے مارے ملتا ہے حسرت سے یہ ہاتھ (۲)
اب تو آندو ہے تو لیکن لے گا ہاتھ پھیر   جس گھڑی آتش نکل جائیگا یہ شہر سے (۲)
مچھلیاں باندوں کی دیکھے سے بکہ کر یم   ہاتھ ملتا ہوں تڑپتا ہے مرا دل کیا کیا (امانت)
گل ہوا کوئی چراغ سحری اے بلبل   ہاتھ ملتی ہوئی پتوں سے صبا آتی ہے (دیا شنکر نسیم)
صاف بیٹھے سے ہمارے جو اٹھا بیٹھا ہاتھ   ہاتھ اُسکے لئے ہم ملتے ہیں بیہات عبث (جرأت)
شب فرقت میں اُس پر پا کر دل بہ بند بستر   پڑا ملتا ہوں ہاتھ آنکھیں کھلی ہیں سب پہ بلا ہے (۲)
دیکھ کر نبض کو مری ہیہات   ہاتھ ملنے لگا طبیب اپنے + (۲)
ہاتھ ملتے ہو مری نبض کو کیوں دیکھتے ہی   بس طبیبو کہو کیا ہوگا یہ آزار مجھے + (۲)
پر کترنے کو جو صیاد نے چاہی مقراض   ہاتھ ملتی تھی مرے حال پہ کیا ہی مقراض (ذوق)
لا جو غیر نے عطر شکوداں تو تنک سے ہیں   لکیریں مٹ گئیں ہاتھوں کی ملتے ملتے ہاتھ (۲)
حشر میں نکلے اِس بزم سے چلنے والے   ہاتھ ملتے ہی اُٹھے عطر کے ملنے والے (داغ)
کس قدر اُنکو فراق غیر کا افسوس ہے   ہاتھ ملتے ملتے سب رنگ حنا جاتا رہا (۲)
تو بھی اس طرح نکلتا ہے   جس نے دیکھا سو ہاتھ ملتا ہے (دبیر خدا)
پنجۂ مرجاں کہاں آفاق رنگیں کہاں   ہو گئے پامال یہ ہاتھ ملکر سیکڑوں (آغا)
جو اس مقام پہ آیا ہے ہاتھ ملتا ہے   ہتھیلیوں میں کسی آدمی کی بال نہیں (ذکا)
ہمیں دیکھ کے مار لے بہت ہاتھ   مہندی ہاتھوں میں شب لگا کر (عاشق)
جس نے دیکھا اُسکا نقش ہاتھ مل کر یہ کہا   ہائے اِس تصویر کا بھی کیا غضب پرداز ہے (مصحفی)
تجھے جب تک نہ ملی تھی مجھے کچھ دکھ ہی نہ تھا   ہاتھ ملتی ہوں تری بات کو کیوں مان گئی (رنگین)
اِس طرح دل گیا کہ اب تک ہم   بیٹھے روتے میں ہاتھ ملتے ہیں + (میر)
رات دن ہاتھ ملتے رہتے ہیں   دل کے جانیکا ہے بڑا افسوس + (۲)
انگلیاں گھس گئیں اِن ہاتھوں کے ملتے ملتے   لیکن افسوس نوشتہ نہ مٹا قسمت کا (فراق)
پھندوں کو توڑ توڑ کے طائر نکل گئے   صیاد ہاتھ مل رہا ہے اپنے دام پر (رند)
قدر میری سمجھے نہ تھی صیاد   ہاتھ ملتا ہے کیوں رہا کر کے + (۲)
گلا میں کاٹ چکا جب تو ہاتھ ملتے ہو   خبر یہ کی تھی تمہیں پیشتر کئی دن سے (۲)

ہات

سید کیا تھے نے تو ادلبہیتا ہو تجھے ہاتھ  ہاتھ دھتے میں خوش ہیتا و تیرے ہاتھ سے (ظفر)
ہاتھ ملنے کے سوا کچھ بھی نہ حاصل ہوگا  ہو چلی جائے گی پوشیں یہ بہار آخر کار (ظہیر؟)
ہاتھ ملتا ہوں کہوں کیا ایجاد کیا ہوا  ہاتھ سے وہ قول کا چھلا نشانی کیا ہوا (مظفر)
ہاتھ کو ہاتھ پہ تو رکھ کے لگا جب چلنے  ہاتھ ہم ملتے تھے دل تھا کہ ملا جاتا تھا (ر)
یہ حال ہے غم فرقت سے کہ ہاتھ سے ہیہات  کہ مل رہے مری ایسی بہتیں ہیں ہاتھ (ر)
اُدھر تو موت کی نوبت ہے یہ بسمل ہاتھ ملتا ہے  اِدھر کو نیم بسمل جیسے قاتل ہاتھ ملتا ہے (ر)
ہاتھوں سے ملتے ہیں یہ ہیہات میرا حال  ملتے ہیں تجھکو دیکھ کے سب گھستا ہاتھ (ر)
اِک جھٹک سے گئے تم ہاتھ ہو ملتے ناصح  ہو گا کیا حال جو دیکھو گے بھلی صورت کو (ذوقؔ)

**ہاتھ ملنا**۔ ۵۔ فعل لازم:- (۱) معانقہ ہونا۔ دست بوسی ہونا۔ دست بوسی ہونا +
تپاک کی ملاقات ہونا۔ (۲) روپیہ ہاتھ لگنا۔ نقدی ملنا + یونہی ہونا۔ یکری ہونا۔
(۳) پہلوانوں کا کشتی کے وقت داؤ کرنے سے پہلے ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر کھینچنا +
عشق پرنہ رہ حسن نہ وہ شکل  رہ گئے آج ہاتھ مل مل کے ++ (داغ)

**ہاتھ ملوانا**۔ ۵۔ فعل متعدی:- (۱) افسوس کرانا۔ حسرت دلانا۔ پچھتاوا دلانا +
تیغ جفا سے گھٹنا تجھکو کا ننگ ہے  ہاتھ ملواتا ہمیں منظور ہے جلاد کا (آتش)
(۲) ہاتھ کی مالش کرنا۔ ہاتھ پر تیل ملوا کر اُسے درست کرانا ؛

**ہاتھ ملوانا**۔ ۵۔ فعل متعدی:- (۱) مصافحہ کرانا۔ دست بوسی کرانا (۲) کچھ نقدی دلوانا۔ جیسے تم تو ہاتھ ملوانا۔

**ہاتھ میں**۔ ۵۔ تابع فعل:- (۱) قبضہ میں۔ تصرف میں۔ اختیار میں۔ جیسے اب تو
یہ بات تمہارے ہاتھ میں ہے (۲) در دست۔ ہاتھ کے اندر مٹھی میں ؛
مال ہے اپنا جو یوسف بکتا بازار میں  بے زیب ہے کہ ہیں ہاتھ میں حنا نہ کرے (آتش)

**ہاتھ میں آنا**۔ ۵۔ فعل لازم:- (۱) حاصل ہونا۔ ملنا۔ ہاتھ لگنا۔ جیسے غریب کو مار کر
تمہارے ہاتھ میں کیا آیا۔ (۲) قبضہ میں آنا۔ قابو میں آنا۔ قابو چڑھنا۔ بس میں آنا +
وہ رشک گل نہیں آیا کہ اب تو یہ ہے  جب تم اپنا نہ کھا کر کے گل سمجھ آؤ ہاتھ (جرأت)
تمہارے ہاتھ نہ آیا ہوں یعنی نہ آؤ نگا  مری بلا سے جو تم کاٹ کاٹ کھاؤ ہاتھ (ر)
(۳) دستیاب ہونا۔ بہم پہنچنا۔ جیسے ہمارے ہاتھ میں روپیہ آ جائے تو تمہیں دیں +

**ہاتھ میں تلوار لئے پھرنا**۔ ۵۔ فعل لازم: مارنے کو پھرنا۔ قتل کرنے کو
پھرنا۔ قتل کے درپے رہنا۔ ذبح کرنے کی تلاش میں رہنا +
کرو کیا تری ابرو نے اشارہ ظالم  کہ قضا ہاتھ میں تلوار لئے پھرتی ہے (ذوق)

**ہاتھ میں ٹھیکرا دینا**۔ ۵۔ فعل متعدی:- (۱) بھیک منگوانا۔ گدائی کرانا۔ (۲)
مفلس کر دینا۔ محتاج بنا دینا۔ بھیک منگوا دینا +

**ہاتھ میں ٹھیکرا لینا**۔ ۵۔ فعل لازم:- (۱) گدائی کرنا۔ بھیک مانگنا۔ (۲)
مفلس ہونا۔ نادار ہونا۔ غریب و محتاج ہونا ؛

**ہاتھ میں ٹھیکرا ہونا**۔ ۵۔ فعل لازم: بھیک مانگتا ہونا۔ گدائی ہونا۔ بیکس لینا۔ بیکسی کے نگتے پھرنا
فقیر ہونا + لطیفہ۔ مرزا اسد اللہ خاں غالب کو جاں بر شوق تھا وہاں حقہ پینے کا تھے اور خود حسب حال
نہایت تنگدست ہوئے کئی مہینے تک چلم بردار کو تنخواہ نہ دے سکے وہ جس وقت چلم بھر کے
حقہ کے پاس گیا تو آپ ہی آپ بڑبڑانے لگا جب چلم بھر کر لایا تو حضرت نے اُس سے پوچھا
کہ میاں آج تم حقہ سے کیا باتیں کر رہے تھے اُس نے عرض کیا کہ حضور کچھ نہیں یہ کہہ رہا تھا کہ
آج چار مہینے ہو گئے تنخواہ نہیں ملی دیکھئے کب تک کام چلتا ہے مرزا نے پوچھا پھر حقہ نے
اِس کا کیا جواب دیا کہ ایک تو وہ اپنے لائق کا ملازم ہے خود بھی خاک و لوٹ رہا تھا خوش کیا
کہ حضرت اُس نے کہا میں تیرے ہاتھ میں ٹھیکرا دوں گا اور توکل کی کی سیر کرتا پھر بےطرح کٹے گا۔
مرزا صاحب کو یہ لطیفہ پسند آیا ایک دوست کے سامنے بیان فرما کر اُسکی تنخواہ دلوا دی ؛

**ہاتھ میں چڑھانا**۔ ۵۔ فعل متعدی:- ہاتھ میں اُتارنا۔ ہاتھ میں پہنانا۔ ہاتھ میں
داخل کرنا۔ جیسے ہاتھ میں چوڑی چڑھانا +

**ہاتھ میں چڑھنا**۔ ۵۔ فعل لازم:- ہاتھ میں آنا۔ ہاتھ میں اُترنا۔ جیسے ہاتھ میں
چوڑی چڑھنا۔ آستین چڑھنا وغیرہ +

**ہاتھ میں دل رکھنا**۔ ۱۔ فعل متعدی: دلداری کرنا۔ ناز برداری کرنا۔ دل میلا
نہ ہونے دینا۔ ہر ایک آرزو پوری کرنا۔ ہر طرح سے راضی اور خوش رکھنا۔ خاطرداری
کرتے رہنا۔ دلجوئی دلدہی اور خاطرداری کرنا۔ ؎
غیر پر لطف تھا اگرچہ وہ ہم پر کچھ نہ تھا  ہاتھ میں دل ہر جو بھی رکھا پر اُس بچارے (مصحفی)

**ہاتھ میں دل لینا**۔ ۱۔ فعل لازم:- دل خوش رکھنا۔ راضی رکھنا۔ دلجوئی کرنا۔
دلدہی کرنا۔ دلداری کرنا۔ خاطرداری کرنا +
دل ہاتھ میں اُس کا لیا ہے یہ طرفہ حال  جنبش میں رہے جیسے کمانوں کے تلے طفل (ظفر)

**ہاتھ میں دل نہ ہونا**۔ ۱۔ فعل لازم:- دل قابو میں نہ ہونا۔ دل کا نہایت مضطرب اور
بیقرار ہونا + دل دھڑکنا +
ہاتھ سے تیرے یہ احوال ہے دلبر اپنا  دل نہیں ہاتھ میں اور ہاتھ سے دلبر اپنا (ممنون)

**ہاتھ میں دے روٹی اور سر پر مارے جوتی**۔ ۱۔ کہاوت: یعنی ایسا
کمظرف ہے کہ اگر اپنا احسان کرتا ہے تو بار بار جتائے بغیر نہیں رہتا +

**ہاتھ میں دینا**۔ ۵۔ فعل متعدی:- (۱) ہاتھ میں پکڑانا + (۲) سپرد کرنا۔ سونپنا +

**ہاتھ میں رکھنا**۔ ۵۔ فعل لازم:- (۱) قابو میں رکھنا۔ بس میں رکھنا۔ قبضہ میں
رکھنا۔ (۲) پاس رکھنا۔ موجود رکھنا۔ مٹھی میں رکھنا +

**ہاتھ میں سُمرنی اور بغل میں کترنی**۔ ۱۔ کہاوت:- ظاہر میں پارسا باطن میں

## ہات

جیب کترا یعنی دغا باز ظاہر کچھ باطن کچھ +

**ہاتھ میں سنیچر آنا۔** ف۔ فعل لازم: کمال تنگدستی کا زمانہ آنا۔ نہایت افلاس چھا جانا۔ نہایت تنگ ہونا۔ ہاتھ میں پیسہ نہ ٹھہرنا۔ (نجومیوں کے اعتقاد کے موافق جس کسی کے طالع میں زحل ستارہ آجاتا ہے اسپر پہلے درجہ کی نحوست مفلسی اور سرگردانی طاری ہوجاتی ہے)

**ہاتھ میں قلم لیکر یا پکڑ کر رہجانا۔** ف۔ فعل لازم:۔ لکھتے یا تصویر بناتے وقت حیران اور ششدر رہجانا۔ حیرت سے سوچ میں رہجانا۔ لکھنے یا تصویر کھینچنے پر قادر نہ رہنا۔ لکھ نہ سکنا۔ قلم کاری نہ کر سکنا +

ضعیفیاں تک کھنچا کہ صورتگر    رہ گئے ہاتھ میں قلم لیکر + (میر)

اور تبدیل قوافی میں غزل لکھ اے ظفر    ہاتھ میں اپنے قلم کو کیوں پکڑ کر رہ گیا (ظفر)

**ہاتھ میں لادھر چاٹنا۔** ف۔ فعل متعدی: جو کچھ کمانا سو چٹورپن میں اُڑا دینا۔ نہایت چٹورا اور مسرف ہونا +

**ہاتھ میں لانا۔** ف۔ فعل لازم:۔ (۱) ہم پہنچانا۔ حاصل کرنا۔ کمانا۔ (۲) قابو میں لانا۔ بس میں لانا۔ (۳) قبضہ کرنا۔ دخل بٹھانا +

**ہاتھ میں لانا پات میں کھانا۔** ف۔ فعل متعدی: جو کمانا سو کھانا۔ ایسا مفلس اور قلاش ہونا کہ گھر میں برتن تک نہ رہنا + نہایت بدسلیقہ اور پھوہڑ ہونا + محنت سے پیدا کرنا اور رفتہ رفتہ طور پر پتل میں کھالینا خوب ہے +

**ہاتھ میں لئے پھرنا۔** ف۔ فعل لازم:۔ (۱) ہاتھ پر بٹھائے پھرنا۔ ہاتھوں ہاتھ لئے پھرنا۔ ہاتھ میں تھامے یا دبوچے پھرنا۔ جیسے بٹیر بلبل وغیرہ ہاتھ میں لئے پھرنا (۲ بازاری) شہوت میں بیتاب پھرنا۔ خواہش نفسانی کا نہایت زور ہونا +

**ہاتھ میں ہاتھ پکڑنا۔** ف۔ فعل متعدی:۔ دیکھو ہاتھ میں ہاتھ دینا نمبر ۲ +

**ہاتھ میں ہاتھ دینا۔** ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) ہاتھ میں ہاتھ پکڑانا۔ کسی کے سپرد کرنا۔ سونپنا۔ کسی کی کفالت میں کسی کو دینا +

مٹی خراب ہو نہ ہمارے غبار کی    رخصت کے وقت ہاتھوں میں جائے ہاتھ (ذوق)

سبق مہر و محبت یہ جو مائل دیکھا    حضرت عشق نے مجنوں کے دیا ہاتھ میں ہاتھ (مؤلف)

(۲) عورت کا نکاح مرد سے کردینا۔ نکاح باندھ دینا۔ عقد پڑھا دینا۔ کسی کے ساتھ شادی کردینا۔ بیاہ دینا۔ جیسے تمہارا باپ دیا اور ان نہیں کہ تمہارا ہاتھ ایک غیر آدمی کے ہاتھ میں دیدے۔ (۳) ہاتھ ملانا۔ مصافحہ کرنا + ہاتھ سے ہاتھ ملانا۔ انکسار کر نہایت تپاک اور ارتباط ظاہر کرنا +

گرمیوں میں کف افسوس تو ہنستا ہے وہ شوخ    ہاتھ میں ہاتھ کسے شخص کو دیکھا اپنا (جرأت)

**ہاتھ میں ہاتھ رہنا۔** ف۔ فعل لازم: ساتھ ساتھ پھرنا۔ نہایت محبت، اختلاط اور رغبت ہونا

## ہات

حیف ہے جستجو میں پھریں خاک بسر    سرو قدوں کے رہیں ہاتھ میں شمشاد کے ہاتھ (جعفر)

**ہاتھ میں ہنر ہونا۔** ف۔ فعل لازم:۔ ہاتھ میں جوہر ہونا۔ دستکاری یا کوئی کام معلوم ہونا۔ کچھ ہنر آتا ہونا۔ حرفت کاری یا لکھنے پڑھنے سے واقف ہونا۔ ہنرمند یا صاحب کمال ہونا۔ جیسے جس کے ہاتھ میں ہنر ہوگا وہ کیوں بھوکا ننگا رہے گا +

**ہاتھ میں ہونا۔** ف۔ فعل لازم:۔ (۱) قابو میں ہونا۔ بس میں ہونا۔ اختیار میں ہونا۔ (۲) کوئی ہنر یاد ہونا۔ کام آتا ہونا +

**ہاتھ نہ اُٹھانا۔** ف۔ فعل لازم:۔ دست بردار نہ ہونا۔ تعلق نہ چھوڑنا۔ بے تعلق نہ ہونا۔ کنارہ کش نہ ہونا۔ ترک نہ کرنا

اے دل اُٹھا نہ ہاتھ محبت سے جور میں    وہ جور طرح کشیں یہ مصیبت اُٹھا کے کہ (ظفر)

**ہاتھ نہ آنا۔** ف۔ فعل لازم:۔ (۱) پکڑا نہ جانا۔ بھاگنے میں ہاتھ نہ لگنا + دور پہنچنا۔ (۲) قابو میں نہ آنا۔ قابو پر نہ چڑھنا۔ ہاتھ نہ لگنا +

تمہارے ہاتھ نہ آیا تھیں میں دامن کا    میری بلا سے جو تم کاٹ کاٹ کھاؤ ہاتھ (جرأت)

(۳) حاصل نہ ہونا۔ میسر نہ ہونا۔ دستیاب نہ ہونا۔ کسی چیز کا نہ ملنا۔ ؎

ہاتھ آیا نہ بوسہ لب شیریں کا تو ہم ہاتھ    ملتے رہے مثل مگس ارمان سے بیٹھے۔ (ظفر)

پھر مجھ سا نہ ہاتھ آئیگا تمہارے    مجھکو نہ کرو قتل کہنے سے کسی کے (رقاں)

**ہاتھ نہ رکھنے دینا۔** ف۔ فعل لازم:۔ (۱) چھونے نہ دینا۔ پاس آنے نہ دینا۔ ہاتھ نہ لگانے دینا ؎

رکھنے دیتے نہیں ہو ہاتھ ہمیں    ابجی ایسی بھی کیا کمر نازک + (قدر)

(۲) پروا نہ کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ جیسے جعید کا جو سہرا ہے تو کوئی بڑا ہاتھ نہیں رکھنے دیتا۔ (۳) قابو میں نہ آنا + ہاتھ نہ دینا۔ شہہ نہ دینا۔ جیسے وہ ایسا سلطنتھ ہے کہ اچھے اچھے ناصحوں کو ہاتھ نہیں رکھنے دیتا۔ (۴) کسی طرح راضی نہ ہونا۔ (۵) رُوکھا ہونا۔ اکل کھرا ہونا۔ غیر ملنسار ہونا + بدمزاج ہونا۔ تند خو ہونا

**ہاتھ نہ لگے ناک میں پیار کے ڈھیلے۔** ف۔ کہاوت:۔ دیکھو خوف اور ذراسی چیز پر اترانے والی عورت کی نسبت بولتے ہیں جو یونہی نخرے پر طرہ بھی ہے

**ہاتھ نہ لگانا۔** ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) ہاتھ سے نہ چھونا۔ (۲) مارنے سے باز رہنا۔ زدوکوب کرنا۔ (۳) بچے کو تنبیہ نہ کرنا۔ بچے کو ڈانٹنے سے باز رہنا۔ (۴) کسی چیز کو بے حقیقت ذلیل اور حقیر سمجھنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ بات نہ پوچھنا۔

دکھا دوں دیدہ تر کے اگر میں قہقہوں کو    لگا دے ہاتھ بھی کوئی نہ پھر سفال ہنستوں کو (جعفر)

**ہاتھ نہ مٹھی بلبلاتی اٹھی۔** ف۔ کہاوت: پاس کوڑی نہیں حوصلہ دکھانے میں۔ یہ کچھ گرمجوشی وہ پاس کچھ نہیں خصہ ناحق کا +

**ہاتھ ہلاتے آنا۔** ف۔ فعل لازم: خالی ہاتھ آنا۔ کچھ کما کر یا لیکر نہ آنا۔ گھر کچھ لیکر نہ آنا۔ پلا جھلاتے آنا +

## ات

**ہاتھ یا اسے جاؤ** - ہ - محاورہ: - کماتے رہو کھانے کا شغل جاری رکھو تنگ نہ لائے جاؤ +

**ہاتھ ہونا** - ہ - فعل لازم: - (۱) دیکھو (ہاتھ میں ہونا) (۲) منحصر ہونا - کسی پر کوئی بات موقوف ہونا - انحصار ہونا +

حق خدمت میں نہیں کوئی کمی کی ہے — جانفشانی کا اب انصاف ہے سرکار کے ہاتھ (آتش)

**ہاتھا پائی یا ہاتا پائی** - ہ - اسم مؤنث: - دونوں ہاتھوں اور پاؤں کے ذریعے لڑائی - ارکُشائی - گھونسم گھونسا - مُکّا مُکّی - پنّا ڈکی - کُشتا کُشتی - دھینگا مُشتی - دھول دھپّا - دست درازی - مار دھاڑ - کُشتم کُشتا - چھینا جھپٹی - توڑا مروڑی - مار پیٹ - لڑائی جھگڑا - زد و کوب +

دیکھی جو ہاتھا پائی ترے ساتھ غیر کی — ہوں کیوں نہ سو عاشقِ بیدل کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

ہاتھا پائی کے لئے خوب مری بن آئی — اے حنا باندھ دیئے تُو نے جو اُس یار کے ہاتھ (ر)

بیٹھا ہے مہندی لگا کر اپنے دست و پا میں تو — آج بے اے شوخ مجھ سے ہاتھا پائی میں نزار (ر)

بس چلا زور آزمائی ہو چکی — دلبروں سے ہاتھا پائی ہو چکی + (مومن)

ہاتھا پائی سے جو تو سطر میں ناخن نفرت سے — چاک سو سو بھی ہو دامن و گریباں نہوا (عاشق)

یہ ہاتھا پائی بھی کہیں دیکھی سُنی نہیں — لاتوں کے ساتھ آپ کی چلتی ہیں کہنیاں (جلال)

ہاتھا پائی ہوئی کچھ ایسی کہ پھر — اُن کی اُنگلی کی چھنگلی گئی چٹ نس + (انشا)

غیروں سے اُس نے ہرگز چھوڑی نہ ہاتھا پائی — جب تک اجل کا صدمہ دو چار تک نہ پہنچا (سودا)

خوف ہاتھا پائی کا گر ہو تو بیرے سر و تن — دست و پا میں اپنے تم مہندی لگا کر دیکھو (معروف)

ہاتا پائی میں ہانپتے جانا — کُرتی ہاتھوں سے ڈھانپتے جانا + (واشر)

شب وصال میں جو ہاتا پائی تھی ہم سے — سک گئی ہے مرک جائے سے قبا بھی (حضور نظام)

دستِ وحشت وہاں اُلجھتا تھا — تھا اگر شوق ہاتا پائی کا + + (ظہیر)

ہاتھ میرا جلک کے کھنچنے لگے — ہاتا پائی کمال چڑھ ہے مری + + (کلن)

**ہاتھا پائی کرنا** - ہ - فعل متعدی: - لات مُکّی چلانا - مارکُشائی کرنا - دھینگا مُشتی کرنا - پنّا ڈکّی کرنا - دست درازی کرنا - کُشتم کُشتا کرنا +

ہاتا پائی نکرا سے جاں دو گا تا مجھ سے — کہ مضاسے تری نازک ہے کلائی ات گت (رنگین)

خدا جانے کہ ہاتا پائی کر کس سے لڑی کرکا — کہ اُس نے چُٹیا بار کہیں اپنے کا نچ بیلے ہیں (ر)

ہاتھوں نے خوب ہاتا پائی کی — لشکرِ ہوش کی صفائی کی + + (سخن)

مہندی ملنے کی اجازت جو ملی جا پائی — ہم بھی کرنے لگے اُس شوخ سے ہاتھا پائی (امیر)

جفا سے نہ تم ہاتھا پائی کرو — یہ نازک کلائی اُتر جائے گی + (ظہیر)

**ہاتھا پائی کی لینا** - ہ - فعل متعدی: - مارکُشائی اختیار کرنا - پنّا ڈکّی پر اُتر پڑنا - کُشتم کُشتا پر موجود ہو جانا - دھینگا مُشتی پر آجانا +

## ہات

دشت گردی کبھی کی جا سودی — لی جو وحشت نے ہاتھا پائی کی + (رشاد)

**ہاتھا پائی ہونا** - ہ - فعل لازم: - دھینگا مُشتی ہونا - مارکُشائی ہونا - دست درازی ہونا - پنّا ڈکّی ہونا - کُشتم کُشتا ہونا +

وصل کی شب ایک بوسہ پہ لڑائی ہونے کو تھی — ہاں نہیں کرتے ہی کرتے ہاتھا پائی ہو گئی (سخن)

صُلح میں بھی لڑائی ہوتی ہے — پیار میں ہاتھا پائی ہوتی ہے + (ارشد)

نشہ میں میری کسی ہاتھا پائی ہو تو بہتر ہے — کیفیت گر اے ساقی لڑائی ہو تو بہتر ہے (نصیر)

بس چلا زور آزمائی ہو چکی — دلبروں سے ہاتھا پائی ہو چکی (میر مومن)

**ہاتھا چھانٹی** - ہ - اسم مؤنث: - (۱) بدمعاملگی - دغا بازی + بد دیانتی - امانت میں خیانت (۲) خورد بُرد - غبن - تصرف بیجا - ناجائز دست اندازی - چوری - تغلب +

**ہاتھا چھانٹی کرنا** - ہ - فعل متعدی: - (۱) بدمعاملگی کرنا - امانت میں خیانت کرنا - دغا کرنا + بد دیانتی کرنا - بیوفائی کرنا - (۲) خورد بُرد کرنا - غبن کرنا - تصرف بیجا کرنا - ناجائز دست اندازی کرنا - تغلب کرنا + بیچ میں رکھ لینا + مار لینا - دبا لینا - غصب کر لینا +

**ہاتھا جوڑی** - ہ - اسم مؤنث: - ایک مشہور پودے کا نام +

**ہاتھوں** - ہ - اسم مذکر: - (۱) ہاتھ کی جمع جو حروفِ متعلقہ کے آجانے سے واوِ مجہول اور نونِ غُنّہ سے بنائی جاتی ہے - (۲) سبب - باعث - کارن - جیسے غم کے ہاتھوں - دل کے ہاتھوں - عشق کے ہاتھوں - ظلم کے ہاتھوں وغیرہ +

اے دل ہو یہ وحشت نے ستایا مجھ کو — میں ہوں اب جان سے بیزار ترے ہاتھوں (ستم)

دل کے ہاتھوں سے نہیں حضرتِ ناصح ناچار — ورنہ ہے یہ نہیں جو کچھ آپ نے ارشاد کیا (معروف)

مرتا نہیں نہ اس کچھ میں اُس طعنِ دل کے ہاتھوں — پیتا ہوں آپ اپنے کم بخت دل کے ہاتھوں (ر)

نالاں نہیں ہے تنہا اس راہ میں جرس تو — روتے گئے ہیں کتنے یک تختِ دل کے ہاتھوں (ر)

میں اُس سرکش کے ہاتھوں کہاں جب آگ میں — کہا اسے سوز تو تنگ دیکھیو یہ وہ کیا ہے (میر سوز)

اس کے ہاتھوں یک جہاں ویران ہے — چشم بھی میری کوئی طوفان ہے + (خادم)

اس طرح جاتے ہیں اُس بزم میں دل کے ہاتھوں — کہ بندے جیسے گنہگار چلے جاتے ہیں (داغ)

حسن و عشق کے ہاتھوں جاں کش کش میں ہے — اس معاملہ کا ہو دیکھیں تو فیصلہ کب تک (ذکی)

(۳ - تابع فعل) بدست - بدستِ منسوب - جیسے اُس کے ہاتھوں اتنے روپے پہنچے

دم بھی تو لینے کی فرصت نہیں دل کے ہاتھوں — یادوں کے گھر میں ہے ایک یار کی ہو کے پاس (حیا)

بیامِ وصل ہے کیوں اب رقیب کے ہاتھوں — نکالا تھا مجھے آپ نے نکال دیا + (داغ)

(۴ - تابع فعل) ہاتھ سے - ہاتھوں سے - جیسے زندگی ہوگی تو اس بیتا کے ہاتھوں لوٹ پیٹ کے بچ جائے گا - (ننگر پہلی) +

ہات

ٹکڑے یاری مُروت سے ترے ہاتھوں    لاکھ یاری اگر جلائے خدا + + (میر سوز)

جو کہئے سوز سے اجی بچے ترے ہاتھوں    تو پھر کبھی نہ ہوں عاشقی میں عاشقی کی قسم + (۲)

(۲) تابع فعل، وسیلہ سے۔ ذریعہ سے۔ توسل سے۔ توسّط سے +

ہمت رتی بہ دوسے تو فقر سلطنت ہے    آتا ہے ہاتھ یعنی یاں تخت ہو کے ہاتھ (درد)

ترے ہاتھوں مزا تھا جینے کا لطف    وفا زندگی کا مزا لے گئی + + (زکی)

**ہاتھوں اُچھلنا۔** ہ۔ فعل لازم: نہایت تڑپنا۔ از حد مضطرب ہونا + ہاتھ

ہاتھ بھر تڑپ جانا۔ + نہایت کودنا۔ کثرت سے اُچھلنا +

تپ فرقت نے مجھکو کر دیا ہے وہ بقدر لاغر    اگر کروٹ بدلتا ہوں تو دل ہاتھوں اچھلتا ہے (رنگین)

قاصد پیام لایا کہ آتے ہیں آج وہ    مارے خوشی کے دل میرا ہاتھوں اچھل گیا (...)

**ہاتھوں چھاؤں رکھنا۔** ہ۔ فعل متعدی: (عو) نہایت حفاظت سے رکھنا۔

ہاتھوں کے سائے میں رکھنا۔ جیسے نہیں تو یہی اولاد جسکو تم اللہ بسم اللہ

کرتی ہاتھوں چھاؤں رکھتی ہو تمہاری دشمن ہو جائے گی۔ (دلگھر سہیلی)

تم اپنا ہاتھوں چھاؤں رکھو حسن گلرخو !    دیکھو یہ دست بُرد خزاں گلستاں ہوا مرا اُتھو ...

**ہاتھوں سے۔** ہ۔ تابع فعل: سبب۔ باعث + کارن + ذات سے۔ دم سے

سبب سے۔ باعث + جیسے غم کے ہاتھوں سے۔ بیماری کے ہاتھوں سے +

فعلوں سے + کرتوتوں سے۔ ڈھنگوں سے۔ جیسے شریر بچے کے ہاتھوں سے

آنکھیں دل کے ہاتھوں سے مجبور ہو گیا    جو جس نے کہہ دیا مجھے منظور ہو گیا + (حیا)

ترے ہاتھوں سے بال ہوئے کو    اے دل نا بکار کھو بیٹھے + + (مؤلف)

سنتا ہوں شیخ عمر بہت بے خضاب تو    رہتی ہے اُسکے ہاتھوں سے آفت ادھر ادھر (مصحفی)

تباہی کو چمن کی دیکھنا کیونکر ان آنکھوں سے    ترے ہاتھوں سے گلچیں چھوڑ کر میں آشیاں نکلا (رند)

چھوڑ کر گھر ترے ہاتھوں سے نکل جائیں کہاں    تنگ ہمسایوں کو اے ذوق نکر شیون سے (ذوق)

یہ کیسی پڑی ہے اُن گورے گورے پاؤں کو    حنا کے ہاتھوں سے ہاتھوں کو ہم تو ملتے ہیں (جرأت)

نہ سویا چین سے بستر بیاں میں سوز اس غم کے ہاتھ    مدت ساتھ اپنے میں عجب آرام لے آیا (میر سوز)

ہاتھوں سے دل کے ناک میں آ گیا ہے دم    دیکھا جہاں حسین کوئی یہ مچل گیا (...)

**ہاتھوں سے دینا۔** ہ۔ فعل متعدی: (۱) قبضہ سے کھونا + گنوانا۔ ضائع کرنا۔

(۲) ملنا۔ دینا۔ ہمیشہ کرنا۔ بھی ہوئے دینا +

رہ گئے بیٹھ رہا ہاتھ سے یہ بات ہاتھوں سے    ناظم گر ہم میں جاہل نہ ہم دینگے نہ وہ دینگے (ظفر)

**ہاتھوں سے کھونا۔** (ہ) فعل متعدی: (۱) ہاتھوں سے گنوانا۔ بگاڑ دینا۔ بنی نہ رکھنا

تحفہ کو ہاتھوں سے نہ دو دست    غنیمت ہیں ایام سے نہیں ہیں + (مخبر)

(۲) کسی چیز کی قدر جان کر ناحق کے سبب نہ لینا۔ سنا مال دیکھ کر جانے دینا جیسے

ہات

تم نے کل کیا مال ہاتھوں سے کھو دیا ہے +

**ہاتھوں سے نکل جانا۔** ہ۔ فعل لازم: (۱) قابو سے باہر ہو جانا۔ بس میں

نہ رہنا۔ جیسے بچہ ہاتھوں سے نکل گیا۔ (۲) قبضہ و تصرف میں نہ رہنا۔ جیسے

کسی زمین یا ملک کا ہاتھوں سے نکل جانا۔ (۳) کسی مجرم کا پہلو سے بچ کر بھاگ جانا یا اڑ جانا

**ہاتھوں سے نکلنا۔** ہ۔ فعل لازم: (۱) قابو سے باہر ہونا۔ قابو سے نکلنا۔

بے قابو ہونا۔ بس میں نہ آنا + آپے سے باہر ہونا +

جس طرح تو مری آغوش سے نکلا ہے شوخ    یوں نہیں ہاتھوں سے نکلی ہے طبیعت میری (داغ)

آخر یہ عرض حال ہے دشنام تو نہیں    ہاتھوں سے کیوں نکلنے لگا آپکا مزاج (...)

(۲) قبضہ و تصرف میں نہ رہنا +

**ہاتھوں کلیجا اُچھلنا۔** ہ۔ فعل لازم: نہایت دل دھڑکنا۔ از حد دھڑکن

ہونا۔ دل کا دھک دھک ہونا۔ دل کا قائم نہ رہنا۔ تپاک غالب ہونا +

**ہاتھوں کے طوطے اُڑانا۔** ۔ فعل متعدی: حواس باختہ کرنا۔ اوسان

کھونا۔ بے اوسان کرنا + بیخود اور آپے سے باہر کرنا +

سبزۂ خط کو دکھایا نکرو    طوطے ہاتھوں کے اُڑایا نکرو (رند)

دھانی انگیا کی وہ پھبن کا کہ چمن میں پہنا    طوطے صیاد کے ہاتھوں سے اُڑا دیتے ہیں (امانت)

وہ سبزۂ خط عالم وحشت میں دکھا کر    طوطے مرے ہاتھوں کے اُڑا جاتے ہیں کیسے (وحشت)

**ہاتھوں کے طوطے اُڑنا یا اُڑ جانا۔** ۔ فعل لازم: بدحواس ہونا۔ حواس باختہ

اور بے اوسان ہو جانا + قابو میں نہ رہنا۔ آپے سے باہر ہونا۔ بیخود ہونا +

اُسکا خط دیکھتے ہیں جب صیاد    طوطے ہاتھوں کے اُڑا کرتے ہیں (دریا)

باغ میں اُس شوخ سبز رنگ نے دکھا جو پایا میں    اُڑ گئے ہاتھوں کے طوطے بلبل گلزار کے (امانت)

**ہاتھوں کی لکیریں۔** ہ۔ اسم مؤنث: (۱) نشان دست۔ ہاتھوں کی ریکھیں

(۲) نقش کالحجر۔ وہ نشان یا نقش جو مٹائے نہ مٹے +

گو نہیں شکوۂ اغیار پہ مطلب سے سوا بھی    اپنے ہاتھوں کی لکیروں کو مٹا بھی نہ سکوں (حیا)

(۳) عزیز۔ یگانے ملکر ہے قریب۔ جیسے ہاتھوں کی لکیریں نہیں مٹتی ہیں۔ یعنی عزیز

نہیں چھوٹا کرتے ہیں +

**ہاتھوں کی لکیریں مٹانا۔** ہ۔ فعل متعدی: خویشاوندوں اور قریبیوں کی حق تلفی

کرنا۔ مقدار دل کا حق مٹانا + قرابت توڑنا جو ناممکن امر ہے +

**ہاتھوں کی لکیریں ملنا۔** ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (ہاتھ کی لکیریں ملنا)

**ہاتھوں مہندی یا پاؤں مہندی اپنے لچھن اور وں دینا۔** کہاوت

آپ تو مہندی کے بہانے سے صاف رنگ ہو جانا اور دوسروں کو عیب لگانا۔

اپنا عیب دُوسروں کے سر تھوپنا۔ (جب پیروں میں مہندی لگی ہوتی ہے تو آدمی کہیں آجا نہیں سکتا یعنی آپ تو اس چلنے سے کہ جارے ہاتھ پیروں میں مہندی لگی ہوئی تھی کہیں جا ہی نہ سکے الگ ہو گئے دُوسرے پر عیب لگا دیا کہ گیا ہوگا یا یوں کہو کہ آپ مہندی کا عذر کر کے کام سے بچا اور دُوسرے کو کام سونپا) +

**ہاتھوں میں رکھنا۔** ف۔ فعل متعدی: آرام سے رکھنا۔ نہایت حفاظت سے رکھنا۔

**ہاتھوں میں سانپ یا ناگ کھلانا۔** ف۔ فعل متعدی: سانپ کو ہاتھوں میں رکھنا۔ جان جوکھوں کا کام کرنا۔ مشکل کام کرنا + نہایت احتیاط رکھنا۔ احتیاط کا کام کرنا۔ جیسے بچھو کا رکھنا اور ہاتھوں میں سانپ کا کھلانا برابر ہے + بدمزاج حاکم سے نباہنا اور ہاتھوں میں سانپ کھلانا برابر ہے +

کھلائے کون پھر شانہ اس کو ہاتھوں میں — بڑی بلا ہے دلا زلفِ مہ جبیں کا سانپ (نصیر)

عاشق ہے وہی جو مثل شانہ — ہاتھوں میں کھلائے ناگ کالے (مصحفی)

کاکل میں اُن کی دل کو پھنسا یا نجائے گا — ہاتھوں میں سانپ جسے کھلایا نجائیگا + (شیفتہ)

**ہاتھوں ہاتھ۔** ف۔ تابع فعل: (۱) دست بدست۔ دستا دست۔ فیا پیہ ایک ہاتھ سے دُوسرے ہاتھ میں۔ ہاتھ بہ ہاتھ + بالا ہی بالا۔ اُوپر ہی اُوپر +

وہ کنز اکر چلے ہیں میکدے سے حضرت بزاہد — بڑے مرشد ہیں ہاتھوں ہاتھ لانا انکو لکھنؤ میں (داغ)

میری دعا کے ساتھ دُعا کی رقیب نے — کل شب کو ہاتھوں ہاتھ ثابت نہیں کیا (رر)

میر صاحب نے خفا ہو تو ابھی ہاتھوں ہاتھ — تمہر پہ ہنساں آپ کی دستار چلے (ناسخ)

ہاتھ میں اُس کے ہاتھ قابلیات — دل مرا گم ہوا ہے ہاتھوں ہاتھ + (تاباں)

یہ غزل سودا کہی بت تو نے اِس انداز کی — ہند سے پہنچی ہے ہاتھوں ہاتھ پیشاپور تک (سودا)

لے چلو واعظ کو ہاتھوں ہاتھ اُٹھائے سکتو — یا سیاں چل کر بنا دو حاشیۂ خمار کا + + (انور)

(۲) فوراً۔ ترت۔ جلد۔ شتاب۔ جلد جلد۔ جلدی سے۔ چالاکی سے۔ دوڑ کر۔ جھپٹ کر۔ لپک کر +

ابھی باندھے گا ہاتھوں ہاتھ وہ شوخ — نہیں یہ شوخیاں اچھی حنا کی + + (بیخود)

مہندی جو ل کے بزم میں آیا وہ شاہِ حسن — دل ہاتھوں ہاتھ دُزد حنا نے چُرا لئے (امانت)

ملی حسن ہاتھوں ہاتھ لوٹی — بندھی مٹھی کھلی قسمت حنا کی + (شمس)

بٹ جائے ہاتھوں ہاتھ تبرک کی طرح سے — اُتری ہوئی جو پاؤں کی تیرے حنا ملے (ریند)

لئے دل لیکے روس اشک ہوا ہاتھوں ہاتھ — خدا اُسے ہوا کی میں پہنچے ہے مرا ہاتھوں ہاتھ (نصیر)

دُھوئے لگے معانی جو کریں ہیں لے نصیر — وے ہے ہاتھوں ہاتھ بندھوا لیجیئے ہو گا (رر)

تو بچانا نہیں کچھ اِن کے ساتھ — لو بیٹے میں پر یہ ہاتھوں ہاتھ + + (انشا)

**ہاتھوں ہاتھ اُٹھا کر لے جانا۔** ف۔ فعل متعدی: دست بدست فوراً لیجانا۔ اُوپر ہی اُوپر لیجانا۔ بالا بالا لیجانا۔ جھپٹ پٹ لے جانا +

لے چلو واعظ کو ہاتھوں ہاتھ اُٹھائے میکدے — یا سیاں چل کر بنا دو حاشیہ خُمار کا + + (انور)

**ہاتھوں ہاتھ اُڑا لینا۔** ف۔ فعل متعدی: فوراً لیجانا۔ دست بدست لیجانا۔ ترت لیجانا۔

اُڑا لیتا ہے ہاتھوں ہاتھ وہ دزدِ حنا دل کو — چُرانا بھی ہے گر کوئی بہ مشکل چُرانا ہے (منیر)

**ہاتھوں ہاتھ اُٹھ جانا یا بک جانا۔** ف۔ فعل لازم: جلد بک جانا۔ فوراً بک جانا۔ جھٹ پٹ فروخت ہو جانا + بہت جلد صرف ہو جانا۔ فوراً خرچ میں آجانا +

**ہاتھوں ہاتھ سودا بننا۔** ا۔ فعل لازم: بسرعت سودا ہونا۔ جلد سودا ہونا۔ ترت معاملہ پٹنا۔ خرید و فروخت میں دیر نہ لگنا +

نکو دستا دیز اُلفت بیچ کہتی ہے حنا — اب تو ہاتھوں ہاتھ سودا تُجھسے جانا بن گیا (نصیر)

**ہاتھوں ہاتھ سودا ہونا۔** ا۔ فعل لازم: فوراً معاملہ پٹنا۔ جلد سودا بننا۔ دست بدست خرید و فروخت ہو جانا +

دستگرد اِن یہ نہیں جنس گراں مایۂ دل — اِس کا سودا کہیں کیونکر ہو بھلا ہاتھوں ہاتھ (نصیر)

گر بھی بازارِ دُختِ رز نہیں ہے اِس قدر — میکدہ میں کیوں نہ ہاتھوں ہاتھ ہو سودا بجام (رر)

**ہاتھوں ہاتھ لے جانا۔** ف۔ فعل متعدی: فوراً لیجانا۔ دیر نہ کرنا۔ جلدی سے لیلینا۔ جھپٹ لینا۔ اُچک لینا۔ لپک لینا + دست بدست لینا۔ کسی چیز کے لینے میں جلدی کرنا + نہایت قدر و منزلت سے لیجانا۔ زمین پر پاؤں نہ رکھنے دینا۔ دست بدست لیجانا +

سکن کیا تھا دل نے جو پہلو سے یار میں — سوغات ہاتھوں ہاتھ اُسے ہیات لیگیا (جرأت)

مرا دل گُجر وہ اپنے ساتھ لے گئے — حنا کی طرح ہاتھوں ہاتھ لیگئے + (سید عبدالوہاب)

پیکِ قضا نے ہی یا پر چکے ہاتھوں ہاتھ — نوحہ میں اسکے بھول کے جو جنگل گیا

**ہاتھوں ہاتھ لینا۔** ف۔ فعل لازم: دست بدست لینا + فوراً لینا۔ جھٹ پٹ لے جانا۔ جلد لے جانا + زمین پر گرنے نہ دینا۔ اُوپر ہی اُوپر لینا +

**ہاتھی۔** ف۔ اسم مذکر: (۱) فیل۔ پیل۔ ہستی۔ گج۔ ایک ہاتھ والا نہایت جسیم اور موٹا حیوان۔ سونڈ والا۔ جیسے ہاتھی اپنی ہتھیانی پر آجائے تو آدمی کا لہنگا ہے۔ (۲) شطرنج کے ایک مہرہ کا نام ہے جسے پیل بھی کہتے ہیں +

(یہ جانور ہند، افریقہ، سیلون، برہما، سیام اور جزائر شرقی الہند کا رہنے والا ہے میدانوں میں ساحل کے سوا۔ میدان۔ پہاڑ، گھاٹی۔ چوٹی اور جنگل میں یکساں افراط کے ساتھ پایا جاتا ہے جلال الدین اکبر کے زمانہ میں ہندوستان کے اندر پاتوان۔ نرور۔ جھاڑکھنڈ۔ صوبۂ اودھ۔ صوبۂ الہ آباد۔ ہوشنگ آباد۔ صوبۂ بنگالہ اور اُڑیسہ میں ہوتا تھا اب فقط برہما اور آسام کے درمیانی پہاڑ میں۔ ہمالیہ کی ترائی میں۔ بعض جنگلات مثل دیرہ دُون وغیرہ میں۔ کرگ۔ میسور۔ اور اُڑیسہ کے جنگلوں میں ملتا ہے۔

ہت

اِس کی ناک جسے سُونڈ کہتے ہیں زمین تک لٹکتی رہتی اور اُس کے اخیر میں ایک اُنگلی ہوتی ہے ہاتھی سُونڈ کے وسیلہ سے ڈیڑھ سو من تک کا پتھر اُٹھا لیتا ہے بلکہ اُس ایک اُنگلی کے ذریعہ سے زمین پر پڑی ہُوئی سُوئی تک نہیں چھوڑتا اِس ایک ہاتھ اور اُنگلی ہی کی وجہ سے اِس کا نام ہاتھی رکھا گیا۔ کیونکہ اِس سے وہ آدمی کے ہاتھوں کا سا کام لے لیتا ہے۔ بدن پر پانی اُس سے ڈالتا ہے۔ چارہ اُٹھا اُٹھا کر اُس سے کھاتا ہے جس چیز کو چاہتا ہے اُس سے پکڑ لیتا اور اُچھال دیتا ہے غرض اِس کے جسم میں سُونڈ سے زیادہ کارآمد کوئی اور عُضو نہیں ہے۔

اِس کی زبان گول اور گرہ دار طوطے کی مانند ہوتی ہے۔ کہتے ہیں کہ اگر ہاتھی کی زبان سیدھی اور چپٹی ہوتی تو وہ خاصا آدمی کی طرح بات چیت کرتا۔

سیلون میں ہاتھی کے بڑے دانت شاذ و نادر ہوتے ہیں ورنہ افریقہ اور ہندوستان کی طرح صرف دانتوں کے لالچ سے مار مار کر اِس کا نام باقی نہ رکھتے کیونکہ ساڑھے بارہ ہزار من کا ہاتھی دانت کا خرچ تو صرف انگلستان میں ہوتا ہے اگر ایک دانت کا وزن کم سے کم تیس سیر فرض کیا جائے تو گویا فقط انگلستان کی ضرورت کے واسطے ۳۳۳۸ ہاتھی مارے جاتے ہیں لیکن یہ کل دانت تقریباً افریقہ سے اور کسی قدر ہندوستان سے جاتے ہیں۔

سیلون کا ہاتھی دانت پتلا خوبصورت اور خمدار رہتا ہے۔ افریقہ کا ہاتھی دانت لمبا سیدھا اور ڈلدار لیکن سیلون کا ہاتھی دانت پچیس یا تیس سیر سے زیادہ ہرگز نہیں ہوتا۔ افریقہ کا ہاتھی دانت دو سو اور دو من کا ٹھوس اور چار من کا کثر ہوتا ہے۔ یہ بات غلط ہے کہ ہاتھی کے دانت ہر دسویں برس نئے نکلتے ہیں ہاں دُودھ کے دانت ایک دفعہ تو ضرور گرتے ہیں پھر مُستقل یعنی پکے دانت نکل آتے ہیں۔

ہاتھی کو کسی خاص جانور سے نفرت نہیں ہوتی لیکن یہ مشہور ہے کہ وہ نیا جانور دیکھ کر گھبراتا ہے اور گھوڑا تو خود ہاتھی کی بُو سے ڈر جاتا ہے۔ ہاتھی اپنے دانتوں سے بہت کام نہیں لیتا اور اُن کے ٹوٹنے سے کچھ نقصان بھی نہیں پہنچ سکتا کیونکہ سُونڈ پاؤں۔ مستک اُس کے واسطے کافی ہیں گویا ہاتھی کے دانت صرف دکھانے کے ہوتے ہیں۔ دُشمن سے لڑنے یا بچاؤ کرنے کے واسطے یہ خوفناک آلات اُس کے پاس کافی ہیں البتہ سدھایا ہوا ہاتھی دانتوں سے طرح طرح کا کام لینے لگ جاتا ہے بعض ہاتھی اپنے دانتوں پر ڈیڑھ ڈیڑھ سو من سے زیادہ وزن کا پتھر یا لکڑی کا شہتیر اُٹھا لیتا ہے۔ مخزن والے نے لکھا ہے کہ دانت کا طول تین ہاتھ سے چار ہاتھ تک ہوتا ہے بعض ہاتھی کے دانت نصف کے قریب اندر سے کھوکھلے اور مجوّف ہوتے ہیں اور بعض کا سارا دانت ٹھوس اور نگر ہوتا ہے ایک تو خوشنمائی کے واسطے دُوسرے اِس لئے کہ کبھی صدمہ یا آفتاب کی تابش سے پھٹ نہ جائے زندہ ہاتھیوں کے دانتوں پر سونے یا پیتل کے حلقے چڑھا دیتے ہیں سکھائے جانے کے دانت اندر ہوتے ہیں آٹھ اوپر آٹھ نیچے گویا کل اندر باہر کے دانت ملا کر اٹھارہ ہوتے ہیں افریقہ اور سیلون کے ہاتھیوں میں مندرجۂ ذیل فرق پایا جاتا ہے۔

سیلون کے ہاتھیوں کے دانت عموماً چھوٹے ہوتے ہیں اور پیشانی یعنی مستک اُبھری ہوئی اور

ہات

زیادہ اُونچی۔ کان چھوٹے چھوٹے جبڑے کے دانت ہوز کی شکل ہونے کی بجائے سلاخیں سی ہوتے ہیں۔ پچھلے پاؤں میں چار ناخن مگر افریقہ کے ہاتھی کے تین۔ بعض ہاتھیوں کے ہیں لیکن عموماً اٹھارہ دیکھنے میں آتے ہیں۔

ہستی شلپ ایک ٹکسالی زبان کی کتاب ہے اُس میں ہاتھی کے وصف حسبِ ذیل درج ہیں۔ کھال نرم ہو۔ منہ اور زبان کا رنگ سُرخ۔ پیشانی اونچی۔ اور اُس میں گڑھا سا گہرا ہو۔ کان بڑے بڑے تو ہوں مگر مدور اور گول نہوں۔ سُونڈ جڑ میں سے موٹی اور منہ کے قریب سفید دھبے ہوں آنکھیں روشن اور مہربان ہوں۔ رخسارے بڑے بڑے اور گردن موٹی ہو۔ کمر ستوی۔ سینہ مرتفع اگلی ٹانگیں چھوٹی چھوٹی اور گھٹنے آگے نکلے ہوئے ہوں یعنی اُس جگہ آگے کی طرف گولائی ہو پچھلی ٹانگیں موٹی اور ہر ایک پاؤں میں پانچ ناخن ہوں ناخن صاف گول اور چکنے ہوں۔ لیکن ایسا ہاتھی جو اِن صفات سے موصوف ہو ہزار میں ایک بھی نہیں نکلتا سیلون کے مندروں میں جو ہاتھی ہوتے ہیں وہ اکثر بے عیب اور خوبصورتی کا نمونہ ہوتے ہیں۔ ابوالفضل کی رائے میں اگر ہاتھی کا سر دو گنبدوں کی مانند ہو۔ کان چھاج کی مثال ہوں آنکھ میں سُرخی سیاہی زردی و سفیدی ملی ہوئی ہو اور پیشانی ہموار ہو مگر نکلی ہوئی نہ ہو تو وہ ہاتھی سب سے عمدہ ہے۔

ہاتھی کا قدرتی رنگ سیاہی مائل بھورا اور میلا سا ہوتا ہے لیکن پلے ہوئے ہاتھی کا رنگ بالکل سیاہ چمکدار ہو جاتا ہے جس کا سبب یہ ہے کہ بار بار کے غُسل اور تیل کے استعمال یا اکثر تیل خواہ بھبھوت رگڑنے کے سبب سیاہی بڑھ جاتی ہے۔

سُونڈ کے سرے کانوں پاؤں اور پیشانی کے اُوپر سے بعض اوقات خُون کے فساد سے بال نہ کر پڑنا تہ اُڑ جاتی اور گوشت کا رنگ کنول سا ہو جاتا ہے۔ اِن دھبّوں کو جو حقیقت میں عیب ہوتا ہے ہندوستان اور سیلون کے لوگ اچھے وصف اور اُس کا جوہر سمجھتے ہیں۔ سفید ہاتھی جو مشہور ہے وہ بھی دراصل سفید نہیں ہوتا۔ اُس کا اصلی رنگ اُنابیا ہوتا ہے جسے وہ دھو دھو کر ذرا اُجلا کر لیتے ہیں اِس رنگ کا ہاتھی بہت کم ہوتا ہے برما میں اُس کی پرستش کرتے ہیں اور سام والے اسے بادشاہی کی علامت خیال کرتے ہیں ہورس اُبت رومی شاعر نے لکھا ہے کہ اُس کے زمانہ میں روضۃ الکبریٰ یعنی روم میں ایک سفید ہاتھی آیا تھا۔ ۱۶۳۳ء میں ایلچی اپنے مُلک میں ایک سفید ہاتھی لائے تھے۔ ابن بطوطہ نے لکھا ہے کہ کالندی کے راجہ کے پاس بھی ایک سفید ہاتھی تھا ابن الاثیر نے تاریخ کامل میں نقل کیا ہے کہ شہاب الدین غوری کو چھوڑا کی لڑائی کے بعد جو ہاتھی ہاتھ آئے اُن میں ایک سفید ہاتھی بھی تھا۔

ہاتھی کی اُونچائی کی بابت کچھ تھا مبالغہ کیا جاتا ہے گزشتہ صدی کی کتابوں میں بھی اُس کی بلندی بیس فٹ لکھی ہے لیکن سیلون میں ہاتھی کی بلندی نو فیٹ سے زیادہ نہیں ہوتی۔ ہندوستان کے ہاتھی کی زیادہ سے زیادہ بلندی ہنٹر صاحب بارہ فیٹ لکھتے ہیں ابوالفضل آٹھ ہاتھ بلند نو ہاتھ لمبا دس ہاتھ پشت اور شکم کا دور اعلیٰ درجے کے ہاتھی کا بیان کرتا ہے۔

ایک بات یہ بھی قدیم سے مشہور چلی آتی ہے کہ ہاتھی کی ٹانگوں میں جوڑ نہیں ہوتے اِس سبب سے

ات

وہ درختوں کا سہارا لگا کر رہتا ہے شکاری دو طرفہ کو پیوستہ میں دفعتاً گر پڑتا ہے تو ہاتھی بھی
اُس کے ساتھ نیچے آ رہتا اور پھر نہیں اُٹھ سکتا لیکن یہ بات صحیح نہیں ہے البتہ یہ درست ہے
کہ ہاتھی اکثر سہارا لگا کر اور کھڑا کھڑا سو جاتا ہے لیکن اس کا سبب یہ نہیں ہے کہ اُس کی ٹانگوں میں
جوڑ نہیں بلکہ اپنے جُثّے کے لحاظ سے لیٹنے کی نسبت اس کو کھڑے کھڑے سونے میں زیادہ آرام
ملتا ہے جب وہ بیٹھتا ہے تو اور چارپایوں کی مانند پچھلی ٹانگوں کو دُم کی طرف نہیں سمیٹتا بلکہ آدمی کی طرح
پیچھے کی طرف موڑ کر بیٹھتا ہے جس سے اسے اُٹھنے میں آسانی ہوتی ہے ورنہ ممکن نہیں تھا کہ
اس ڈیل ڈول کا جانور گھوڑے کی طرح اُٹھ سکے کیونکہ گھوڑے کو اُٹھنے میں بڑی دقت ہوتی ہے
حیات الحیوان کا مصنف لکھتا ہے کہ ہاتھی کی ٹانگوں میں جوڑ نہیں ہوتا اور اسی سبب سے اُس کی
ہتھنی پانی میں کھڑے ہو کر بچہ دیتی ہے قزوینی نے بھی یہی لکھا ہے کہ ہاتھی کے بازو گھٹنے اور
ران کے سوا کہیں جوڑ نہیں ہوتا مخزن میں درج ہے کہ اس کی ٹانگوں میں جوڑ تو ہوتے ہیں
لیکن ران کا جوڑ ایک ہاتھ نیچے ہوتا ہے اور گھٹنے والا جوڑ ناخن سے فقط ایک ہاتھ اوپر ہوتا ہے
اور اسی وجہ سے وہ بیٹھے بیٹھے اپنی اگلی ٹانگوں کو موڑ نہیں سکتا اور سامنے رکھتا ہے ✦
ہاتھی کے معدہ کی ساخت اور چارپایوں کے معدے سے مختلف ہوتی ہے یعنی لمبا زیادہ اور چوڑا
کم ہوتا اور آگے کے سرے کی سطح اُٹھی ہوئی ہوتی ہے ہاتھی کا خاصہ ہے کہ وہ سونڈ ڈال کر
اپنے معدے میں سے پانی نکال لاتا ہے۔ ابوالفضل آئینِ اکبری میں لکھتا ہے: "آب از دلو
بخرطوم کشد و برخود افشاند و بیشتر تا خوش؛ وہ دکام معدہ در زیر دیگر بیروں آورد و دگرگوں
نبود" ہاتھی کے معدہ میں سوا دس سے قریب پانی آ سکتا ہے۔ ہاتھی کھانے میں جلدی یا
حرص ظاہر نہیں کرتا بلکہ آہستگی اور وقار سے جنگل میں بھی جھاڑ کر صاف کر کے کھاتا ہے جس کی
نسبت حکیم علاؤالدین صاحب کی یہ رائے ہے چونکہ ہاتھی کا ہاضمہ بہت ضعیف ہوتا ہے اس لئے
سے وہ چبا چبا کر نہایت صفائی اور آہستگی سے کھاتا ہے اگر ایسا نہ کرے تو درد قولنج ہو جانیکا
بہت اندیشہ رہتا ہے ✦
یہ بات صحیح ہے کہ ہاتھی کی ہتھنی جنگل یا بیابان کے سوا دوسری جگہ بچہ نہیں دیتی اگرچہ
کبھی کبھی کسی حاملہ ہتھنی نے قید کی حالت میں بچہ دے بھی دیا ہے لیکن یہ حالت مجبوری سے
نا اختیاری اور یہ بھی شاذ و نادر ہی ہوا ہے چنانچہ ابوالفضل نے لکھا ہے کہ ایک دفعہ اکبر کے
خانگی ہاتھی اور ہتھنی سے بچہ پیدا ہوا ہتھنی چار روز تک بچہ کو کمر پر رکھتی ہے ہاتھی دانتوں پر
اُٹھائے رہتا ہے زمین پر نہیں رکھتا۔ پانچ سال تک دودھ پیتا ہے ✦
ہاتھی کی عمر کی بابت عجیب عجیب کہانیاں مشہور ہیں۔ بعضے تین سو برس سے لیکر چار سو برس تک
اُس کی عمر بتاتے ہیں چنانچہ ارسطو نے بھی چار ہی سو برس تک عمر لکھی ہے۔ قزوینی نے زیادتی
روایت کی ہے کہ میں نے خلیفہ منصور کے ہاں ایک ہاتھی دیکھا کہتے تھے کہ وہ
شاہ پور ذوالاکتاف کے وقت میں تھا شاہ پور اور منصور کے زمانے میں چار سو سال کا

ات

فرق تھا۔ کرنل رابرٹس نے لکھا ہے کہ ۱۷۹۰ء میں جب سیلون کو سرکار انگریزی نے فتح کیا
تو ایک ہاتھی تھا جو گورنمنٹ ڈچ کے پاس ۱۶۵۶ء میں بھی موجود تھا لیکن سیلون میں اندازہ
کیا گیا ہے کہ اوسط عمر انسان کی عمر ہے یعنی ستر برس اگرچہ بعض بعض ہاتھی ایک سو چالیس برس
کی عمر کے بھی دیکھے گئے ہیں۔ یہ بات نہایت تعجب کی ہے کہ جنگلوں میں جہاں ہزارہا ہاتھی رہتے
ہیں کسی نے مرے ہوئے ہاتھی کی نعش پڑی ہوئی نہیں دیکھی اس سے لوگ نتیجہ نکالتے ہیں
کہ جنگلی ہاتھی مرا ہی نہیں کرتا لیکن کیا تعجب ہے کہ شکم وکر دبا دیتے ہوں۔ صاحب مخزن نے
بھی عمر کی بابت یہی فیصلہ کیا ہے کہ ہاتھی کی اور انسان کی عمر مساوی ہے۔ ابوالفضل نے بھی یہی
لکھا ہے "اکثر طبیعی انواد م اسا صد و بیست سال است"۔ مدت حمل عربی مصنف پانچ اور دو سال
کے درمیان لکھتے ہیں لیکن صاحب مخزن اور ابوالفضل نے اٹھارہ مہینے قرار دئے ہیں چونکہ
ابوالفضل نے بیان کیا ہے کہ اکبر بادشاہ نے ایک بچہ پلے ہوئے ہاتھی اور ہتھنی سے لیا تھا
اس وجہ سے یہی مدت صحیح اور درست معلوم ہوتی ہے ✦
ابوالفضل لکھتا ہے کہ اس جانور میں تعلیم حاصل کرنے کی بہت قابلیت ہے وہ موسیقی کی تال پر بعض کو
حرکت دیتا ہے۔ کمان کھینچ سکتا ہے تیر چلا سکتا ہے۔ جو چیز رستہ میں پڑی ہوئی ہو اُسے اٹھا کر
فیلبان کو دیتا ہے اگر فیلبان اُس کے دانے میں سے چُرانا چاہے تو ہاتھی سے کہدیتا ہے اور
ہاتھی اُسی قدر دانہ اپنے مُنہ میں چھپا رکھتا ہے جب ناظر چلا جاتا ہے تو مہاوت کو اپنے حلق میں سے
نکال کر دے دیتا ہے ✦
ہاتھی کی ذہانت اور ذکاوت کے متعلق بھی بہت سی حکایتیں ہیں۔ [illegible] خلائق میں [illegible]
نے لکھا ہے کہ ایک شخص نے مجھ سے سیلون میں ذکر کیا کہ ایک رات بجلی زور شور سے کوند
رہی تھی میں نے دیکھا کہ ہاتھی جنگل سے نکل نکل کر درختوں سے فاصلہ پر ایک کھلے میدان میں
جمع ہو گئے اور جب تک بجلی چمکتی رہی وہ جنگل سے باہر ہی رہے اس سے ظاہر ہے کہ وہ حیوانات
کے زیر مشاہدہ سے بخوبی واقف ہیں کہ درختوں میں بجلی گرنے کا اندیشہ ہے ایسا نہ ہو کہ اس کے
سبب ہم بھی لپیٹے میں آ جائیں۔ قزوینی نے یہ حکایت بیان کی ہے کہ ایک مہاوت نے
ہاتھی کے ساتھ کچھ بد سلوکی کی تھی ایک روز مہاوت ہاتھی سے ذرا فاصلہ پر پڑا سوتا تھا ہاتھی نے
کیا کام کیا کہ درخت کی ایک ٹہنی توڑ لی اُسے سونڈ میں پکڑا اور اُس کا سرا مہاوت کے بالوں میں
ملکر خوب الجھا دی جب اُس کے بال بخوبی لپٹ گئے تو ایک ہی جھٹکے میں مہاوت کو
اپنی طرف کھینچ کر مار ڈالا۔ ابوالفضل نے بھی اکبر کے وقت کی ایک یہ حکایت اور دوسری
اس طرح بیان کی ہے کہ ایک ہتھنی نے مہاوت کو دھوکا دیا اور اس طرح دم سادھ کر پڑ گئی کہ
گویا بالکل مر گئی ہم اسے چھوڑ گئے دوسرے روز اُس کا پتا بھی نہ لگا کہ زمین کھا گئی یا آسمان۔
آخرکار ثابت ہوا کہ یہ سب اُس کی دھوکا بازی تھی ✦
ہاتھی کو اپنے مہاوت کے ساتھ محبت ہو جاتی ہے اور اگر کوئی دوسرا مہاوت بھی اسی طرح رہزنی

سے پیش آئے تو کچھ حرج نہیں لیکن ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ بیلون میں ایک ہاتھی کا مہاوت مرگیا اُس نے تین دن تک دُوسرے مہاوت کو اپنے پاس نہیں پھٹکنے دیا آخرکار کسی نے بتایا کہ فلاں جگہ ایک بارہ تیرہ برس کا لڑکا ہے اس کے ساتھ یہ ہاتھی بہت محبت کیا کرتا تھا جب اُس لڑکے کو بلوائے تو ہاتھی نے فوراً پہچان لیا اور اُس کے ہاتھ سے چارہ بھی کھا لیا پھر رفتہ رفتہ دُوسرے مہاوت سے ہل گیا۔

ہاتھیوں کا گلہ اُن کا ایک کنبہ ہوتا ہے یعنی ایک ہی ہاتھی کی اولاد بیٹے پوتے بیٹیاں نواسے نواسیاں اُس میں شامل ہوتی ہیں یہ پتا اس طرح چلا کہ تمام گلہ کے خد و خال اور خاندانی خصوصیتیں یکساں ہوتی ہیں۔ گلہ کے ہاتھیوں کی تعداد عموماً چالیس سے زیادہ نہیں ہوتی۔ اگرچہ کئی کئی گلے ایک جگہ چرنے کے لئے جمع ہو جاتے ہیں لیکن کسی خوف یا اندیشہ کی حالت میں فوراً علیحدہ علیحدہ گلے بن جاتے اور اپنے اپنے خاندان میں جا ملتے ہیں۔ ابوالفضل لکھتا ہے کہ ہاتھی کے گلے کو سہن کہتے ہیں اور ایک گلہ میں بعض وقت ہزار ہاتھی ہوتے ہیں یہ غلط ہے کیونکہ ہر ایک گلہ میں مادئیں نر کی نسبت زیادہ ہوتی ہیں جس کا باعث یہ ہے کہ نر زیادہ مارے اور پکڑے جاتے ہیں۔

اگر اتفاق سے کوئی ہاتھی اپنے گلے سے بچھڑ جاتا ہے تو اور گلے اُس کو اپنے میں شامل نہیں کرتے ایسے ہاتھی گُنڈے یعنی بے وارثے یا نگوڑے تاتھے کہلاتے ہیں اس قسم کے ہاتھیوں سے باغوں اور کھیتوں ہی کو نقصان نہیں پہنچتا بلکہ آدمی پر بھی چوٹ کرتے ہیں۔

گرمی یا جنگل کا ہونا ہاتھی کی بود و باش کے واسطے ضروری امر نہیں اگر پانی بکثرت ہو تو گھنا بیلہ نیچے اور ٹھنڈے پہاڑوں میں بھی رہتا ہے دُھوپ کو البتہ آنکھ کی چھٹائی اور نظر کی کمی کے سبب ناپسند کرتا ہے سارا وقت اکثر باہر نکلنا اور پانی میں نہاتا ہے اُن ہی کے درختوں کے سایہ میں جہاں روشنی کم اور ٹھنڈک ہو گھس جاتا ہے۔ تمام شکاری متفق ہیں کہ ہاتھی بہت دُور سے نہیں دیکھ سکتا لیکن اُس کی قوتِ شامہ نظر کے نقص کو پورا کر دیتی ہے۔ سیدھی چڑھائی پر ایسی ہوشیاری اور تیزی سے چڑھتا ہے کہ خچر یا بکری بھی وہاں نہیں پہنچ سکتی چنانچہ کوہ آدم پر جو سطح سمندر سے ۷۴۲۰ فیٹ بلند ہے اور جہاں آدمی بھی زنجیر کے اور بیخ کے رستے سے چڑھتا ہے ہاتھی کا لید پڑا ہوا دیکھا گیا ہے۔

بعض ہاتھی جاڑے میں بعض گرمی میں اور بعض برسات میں مست ہو جاتے ہیں مستی کی حالت میں ہاتھی دیوار کو گرا دیتا درخت کو اکھاڑ ڈالتا اور سوار کو گھوڑے سمیت اُدھر اُٹھا لیتا ہے۔

**ہاتھی پاؤں**۔ ہ۔ اسم مذکر۔ فیل پا۔ ایک مرض کا نام جو اکثر مرطوب ملکوں میں ہوتا اور اُس میں پاؤں نہایت موٹا ہو جاتا ہے۔

**ہاتھی پھرے گاؤں گاؤں جس کا ہاتھی اُسکا ناؤں**۔ ہ۔ کہاوت:۔ جس کی چیز اُسی کا نام ہوتا ہے۔ اصل شے مالک ہی کی ہوا کرتی ہے۔

**ہاتھی جھومتا ہے**۔ ہ۔ کہاوت:۔ (۱) یعنی گھر میں قابلِ شادی کنواری لڑکی بیٹھی ہے۔ (۲) نہایت ثروت ہے۔ گھر پر ہاتھی بندھا رہتا ہے۔

**ہاتھی چھوٹے گھوڑا چھوٹے**۔ ہ۔ محاورہ:۔ یعنی دیکھا چاہیے کیا خرابی اور آفت پیش آئے ابھی سے حظ اٹھا لے تمتع کی فرصت کو غنیمت جاننا چاہیے کیونکہ دنیا قابلِ اعتبار و جائے قرار نہیں۔

**ہاتھی خانہ**۔ اسم مذکر۔ فیل خانہ۔ ہاتھی سار۔ ہاتھیوں کا طویلہ۔

**ہاتھی دانت**۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دندانِ فیل جس کی اکثر چیزیں بنائی جاتی ہیں۔ عاج۔ چیلت۔ مزا کا دوسرا جز میں یا دو یا تین اور بعض کے نزدیک پہلے صیغہ میں اسکا بخور نالج بواسیر ہو اُس کی لکھی واقع ہوا ہے۔

**ہاتھی دانت کا چوڑا**۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہاتھی کے دانت کی بنی ہوئی چوڑیاں جو پھینکنے سے لازم ہو جاتی ہیں۔ استعارۃً عاج۔

**ہاتھی سا**۔ ہ۔ صفت:۔ ہاتھی کی مانند بڑا اور جسیم۔ نہایت قوی اور مضبوط۔ گرانڈیل جوان۔ جیسے کیا ہاتھی سا جوان تھا۔

**ہاتھی سے گنے کھانا**۔ ہ۔ فعل متعدی۔ زبردست سے مقابلہ و مجادلہ کرنا۔ زبردست غنیم یا بیری سے از راہِ حکومت حصول کی تمنا چاہنا۔

**ہاتھی کا بوجھ ہاتھی ہی اُٹھاتا ہے**
**ہاتھی کا بوجھ ہاتھی ہی سنبھالے** ہ۔ کہاوت:۔ بڑا کام بڑے ہی حوصلہ والا کرتا ہے۔ مالداری کا خرچ مالدار ہی جھیلتا ہے۔ زبردست سے زبردست ہی برسرتا ہے۔

**ہاتھی کا پاٹھا**۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہاتھی کا نر بچہ۔ جوان ہاتھی (چونکہ ہاتھی کی عمر بڑی ہوتی ہے اس وجہ سے ہاتھی ساٹھ برس تک جوان کہلاتا ہے چنانچہ اس مثل سے بھی ظاہر ہے ساٹھا پاٹھا)۔

**ہاتھی کا پیر انکس**۔ ہ۔ محاورہ:۔ ہاتھی کا اُستاد انکس ہے۔ ہتیا سے زبردست بھی قابو میں آجاتا ہے۔ (بعض صاحبوں نے اس لفظ کو پیر یعنی پاؤں خیال فرما کر یہ معنی لیتے ہیں کہ زور آور کا ہر ایک عضو ہتیا ہے مگر ہم نے اس معنی میں نہیں سُنا)

**ہاتھی کا جگ ساتھی کیڑی پا ہن پیڑی**۔ ہ۔ کہاوت:۔ یعنی زبردست کے سب ساتھی ہوتے ہیں اور چیونٹی کو ہر ایک پاؤں سے مسلتا ہے۔ زور آور کے سب یار اور کمزور کے سب دشمن ہوا کرتے ہیں۔

**ہاتھی کا دانت اور گھوڑے کی لات**۔ ہ۔ محاورہ:۔ یعنی نصیب اعداء۔

**ہاتھی کو ہولنا**۔ ہ۔ فعل متعدی۔ فیل کو سرگرمِ رفتار اور خراماں کرنا۔

آپس میں گتھ گئے بگولے — بادل نے بھی ہاتھی اپنے ہولے (انشاؔ)

**ہاتھی کے پاؤں میں سب کا پاؤں**۔ ہ۔ کہاوت:۔ (۱) یعنی حاکمِ وقت کے سب مطیع و فرمان پذیر ہوتے ہیں اس میں نوجوان ہوں یا پیر، صغیر ہوں یا کبیر سب کو کچھ نہ کچھ علاقہ ہوتا ہے۔

ہات

کون چاہے گردشِ گردوں گردوں سے نجل پاؤں میں ہاتھی کے سب کا پاؤں ہے نہ گل (حکمت)

(۲) سخی کی کمائی میں سب کا ساجھا ہے۔ (۳) بڑے آدمیوں کے طفیل سے چھوٹے آدمیوں کا بھی گزارہ ہو جاتا ہے۔ امیروں سے غریبوں کو بھی فائدہ پہنچ رہتا ہے۔

**ہاتھی کے دانت** ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دندانہائے فیل ۔ خاصکر ہاتھی کے وہ دو بڑے دانت جو آگے کو نکلے ہوئے ہوتے ہیں +

**ہاتھی کے دانت بٹھانا** ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ ناممکن بات کرنا جو بات امکان سے باہر ہو اُس میں کوشش کرنا ۔ بعض بُوڑھے طوطے کو پڑھانا جیوان کو سدھانا ۔ بگڑے کو سنوارنا دشوار ہے + آزاد کو مقید بنانا مشکل ہے +

**ہاتھی کے دانت دکھانے کے اور ہیں کھانے کے اور** ہ ۔ کہاوت :۔ یعنی دُنیا کے رنگ ظاہر میں کچھ ہیں باطن میں کچھ + دکھانے کی چیز اور ہوتی ہے اور کام میں لانے کی اور ۔ دکھاوا اور چیز ہے برتاؤ اور چیز +

**ہاتھی کی راہ** ۔ ا ۔ اسم مؤنث :۔ اکاس گنگا ۔ کہکشاں + سفید بقی ۔ اکاس ہنیو ۔ ایک اکھ

**ہاتھی کے ساتھ گنّے چوسنا** ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ زبردست سے مقابلہ کرنا ۔ زبردست فقیر یا امیر سے ازراہِ حکومت حصول لذت چاہنا +

**ہاتھی کے منہ میں لکڑی پکڑاتے ہیں** ۔ ہ ۔ محاورہ :۔ یعنی زبردست ہو کر زبردست کہاں دوڑ سونپنا کہ پھر لیا جائے ۔ زور آور کو ہاتھ پکڑ لینا چاہتے ہیں +

**ہاتھی کے نکلے ہوئے دانت بیٹھنے مشکل ہیں یا** } ہ ۔ کہاوت :۔
**ہاتھی کے نکلے ہوئے دانت بھی کہیں بیٹھے ہیں** } یعنی بگڑی ہوئی بات بھی کہیں بنی ہے ۔ رسوائی کے بعد نیکنامی ہونی مشکل ہے + بگڑے ہوئے بھی کہیں سنورے ہیں ۔ جیسے ۔ "ابھی کچھ نہیں گیا ہے کچی لکڑی ہے جس طرح موڑو مڑ سکتی ہے پھر ہاتھی کے نکلے ہوئے دانت بیٹھنے مشکل ہیں" بھلا ہوا ہوش میں آؤ ہاتھی کے دانت نکلے بھی کہیں بیٹھے ہیں" (مختصر سہیل)

**ہاتھی گرجا** ۔ ہ ۔ محاورہ :۔ یعنی ہاتھی چنگھاڑا ۔ ہاتھی نے شور و غل برپا کیا +

پھر وقتِ صباح اُس کے سن بعد گرجا وہ فیل جس طرح رعد + ۰ + (انشا)

**ہاتھی گھوڑے بھاگ گئے گدھا پوچھے کتنا پانی** ۔ ہ ۔ کہاوت :۔ یعنی بڑے بڑے شہ زور کے تو حوصلے پست ہو گئے ادنےٰ شخصوں کو ابھی حوصلہ باقی ہے +

**ہاتھی نال** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ ایک قسم کی توپ جسے ہاتھی کھینچتے ہیں ۔ فیل ہاتھی ہاتھی

**ہاتھی نکل گیا ہے دم باقی رہ گئی ہے** ۔ ا ۔ محاورہ :۔ یعنی بہت سا مشکل کام سرانجام پذیر ہو چکا ہے تھوڑا آسان کام باقی رہ گیا ہے سارے جسم کی سوئیاں نکل کر صرف آنکھوں کی سوئیاں رہ گئی ہیں ۔ سارا کام ہو گیا کہ تھوڑا سا رہ گیا اور وہی جھیلے میں پڑ گیا ہے

ہار

ضیقی نے کی اُس کی فربہی کم گیا ہاتھی نکل لو رہ گئی دُم (سودا)

**ہاتھی وان** ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (۱) فیلبان ۔ مہاوت ۔ مہنا ۔ ہاتھی چلانے والا ۔ فوج ۔ لوٹ

**ہاتھی ہاتھی کتنا دے** ۔ ہ ۔ (اطفال) جب لڑکے ہاتھی کو دیکھتے ہیں تو یہ فقرہ پکار پکار کر کہتے ہیں اگر اسوقت ہاتھی اپنا چارہ ہاتھ گئے ہوئے آتا ہے تو کھینچ کر اُن کی طرف پھینک دیتا ہے

**ہاتھی ہزار لٹے تو بھی سوا لاکھ ٹکے کا** ۔ ہ ۔ کہاوت :۔ یعنی امیر کیسا ہی غریب ہو جائے جب بھی خلقت اُس کی قدر و منزلت اور توقیر و عزت کرتی ہے یا یوں کہو کہ امیر کیسا ہی لُٹ کھس جائے مگر پھر بھی دولت کی کھُرچن اُس کے پاس رہتی ہے

**ہاتھی چک** ۔ ا ۔ صحیح انگلش Artichoke :۔ سُنی چوک ۔ اسم مذکر :۔ ایک خاردار پودا شل بھٹ کٹیا جس کی جڑ کو پکا کر کھاتے ہیں +

**ہاٹ** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (ہندی) (۱) دُکان ۔ جھنڈ سار یعنی دین کی جگہ ۔ سودا بیچنے کی جگہ ۔ ہٹ ۔ ہٹی جیسے تلی جاٹ کا تیل ہاٹ کا + دوہا ۔

داؤ دھوئے قدر کر بن ہوئے دن کاٹ کتنے سوداگر گئے اِس پنساری کی ہاٹ (دادو)

(۲) پینٹھ ۔ روز بازار ۔ (۳) بازار ۔ سُوق ۔ سودا بکنے کی منڈی ۔ (۴) کارخانہ +

**ہاٹ کھولنا یا کرنا** ۔ ہ ۔ فعل متعدی (ہندی) دُکان کرنا ۔ جیسے بنیا کی سنکول ہاٹ لے گئے چور بھرت اور ہاٹ +

**ہاجِر** ع ۔ صفت (۱) ہجرت کرنے والا ۔ بنا ملک چھوڑ کر دوسرے ملک میں جا بسنے والا ۔ (۲) عرب کے ایک مشہور قبیلہ کا نام جواب تک موجود ہے (۳) کہتے ہیں جا بجا

**ہاجِرہ** ع ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ٹھیک دوپہر جس وقت چیل انڈا چھوڑ دے ۔ نہایت گرم دوپہر کا وقت ۔ گرمی کی دوپہر ۔ (۲) حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی والدہ ماجدہ اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی زوجۂ طاہرہ کا نام جو صحیح ہاجر ہے +

**ہاجی** ع ۔ اسم مذکر :۔ ہجو کرنے والا ۔ منہ چڑانے والا ۔ نقال ۔ مذمت کو جگہ کرنیوالا ۔ نکتہ

**ہادِم** ع ۔ صفت :۔ ڈھانے والا ۔ عمارت گرانے والا ۔ اُجاڑو ۔ اُجاڑنیوالا ۔ توڑنیوالا ۔ منہدم کرنیوالا

**ہادی** ع ۔ اسم مذکر :۔ رہنما ۔ پیشوا ۔ ہدایت کرنیوالا ۔ مُکھیا ۔ پیشرو ۔ اگوا ۔ رہبر ۔ راہ دکھلانیوالا ۔ پیر و مرشد + لیڈر +

**ہار** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) شکست ۔ جیت کا نقیض ۔ پرابجے ۔ چھے ۔ ہزیمت ۔ منک + ملکہ مات جیسے من کے ہارے ہارے ہار اور من کے جیتے جیت ۔ (۲) تکان ۔ ماندگی ۔ ماندگی ۔ ہاتھ کی سکت

**ہار جانا یا ہار بیٹھنا** ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) بازی دے بیٹھنا ۔ مات ہو جانا ۔ (۲) شکست کھا جانا ۔ پیٹھ دکھا جانا ۔ ہزیمت اختیار کرنا + مغلوب ہو جانا ۔ عاجز ہو جانا ۔ اُن کے خلاف بڑنے سے خفیف ہو کر بیٹھنا ۔ جو کچھ لگا ہو دے بیٹھنا + مولوی محمد حسین آزاد

قمارِ عشق میں اب کیا لگائیں گے آزاد کہ نقدِ دل کو تو پہلے ہی ہار بیٹھے ہیں + + (آزاد)

ہار

(۲) تھک جانا۔ تنگ ہو جانا۔ ناک میں دم آجانا۔ مجبور ہو جانا +

آتے جاتے مری بالیں پہ تھا ہار گئی    آئی سو بار شبِ وعدہ تو سو بار گئی + (داغ)

صدمے سہنے کیلئے بھی ہے توانائی شرط    اب طبیعت غمِ فرقت سے بہت ہار گئی + (ہ)

(۵) ہمت میں نا جاؤں گی ٹوکر چلت موسے کینی راز

ایک جھپک سو سو سانسے کی ھکی پھیری    سگری چونر بوری تنہ پیاسے میں تو کٹی ہے ہار

**ہار جانے دینا**۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ہار لینے دینا۔ مات ہونے دینا۔ شکست کھانے دینا۔ ہوئے

کھو تو رحم مری بیدلی پہ اے ناصح    قمارِ عشق میں جان اور ہار جانے دے (زکی)

**ہار جیت**۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ شکست و فتح + نفع نقصان جیسے ہار جیت قسمت کی ہے +

کسی نے گھر کی حویلی گرو رکھا ہاری    جو کچھ تھی جنس میسر بنا بنا ہاری

کسی نے چیز کسی کی چرا چھپا ہاری    کسی نے گٹھری پڑوسن کی اپنی لا ہاری

یہ ہار جیت کا چرچا پڑا دوالی میں

**ہار جیت کرنا**۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ جوا کھیلنا۔ داؤں پر لگانا۔ بازی لگانا یا لینا۔ مات ہونا یا مات کرنا۔ درمیان میں

**ہار جیت ہونا**۔ ہ۔ فعل لازم۔ شکست و فتح ہونا + نفع نقصان ہونا +

**ہار دینا**۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ بازی پر لگا کر مات ہو جانا۔ بازی میں دے دینا + ے

آئی قمار خانۂ اُلفت سے یہ ندا    جو کچھ گرہ میں ہو دے تو ہاں تک کے ہار دو (مرزا)

**ہار کر یا ہار کے**۔ متعلق فعل (۱) تھک کر عاجز ہو کر۔ لاچار ہو کر مجبور ہو کر۔ آخر کار سب سے بچ کے چپکے کر کسی طرح

بچتی تھی دختِ رز کی نمود سے کسی طرح    یہ نیک بخت ہار کے قاضی کے سر ہوئی (داغ)

جو ہم نے دیکھا کہ دل ہار کے چلا ہمراہ    تو ہم بھی ہو لئے اُسی کے ہار کے ساتھ (نظیر)

ناکام جب اُس نے ہار لو دینا پڑا اگر    بہتر یہ ہم نصیب پہ رکھا ہے ہار کے (عاشق)

جب پیکِ اشک جا نہ سکا ایک تو آہ    آخر گلے پڑا وہ ہمارے ہی ہار کر + (جرأت)

**ہار ماننا**۔ ہ۔ فعل لازم۔ جھکنا۔ عاجز ہونا۔ مات ہونا۔ مغلوب ہونا۔ عجز اختیار کرنا

چیں بولنا۔ جیسے اُس سے تو شیطان نے بھی ہار مانی ہے +

**ہار**۔ ہ۔ علامتِ فاعل:۔ (۱) کرتا۔ کرنے والا۔ فاعل۔ جیسے کرن ہار۔ چلن ہار۔ دیکھن ہار

(۲۔ صفت) جوگ۔ سزاوار۔ قابل۔ جیسے جان ہار۔ مرن ہار۔ وغیرہ +

**ہار**۔ ہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) پھولوں یا موتیوں کی مالا۔ رشتۂ مروارید۔ عقد۔ حمائل۔

اکبر بادشاہ نیز جہانگیر بادشاہ نے اِس کا نام پھول مال رکھا تھا کیونکہ اُنہوں نے ہار کے لفظ

کو شگونِ بد بلحاظِ معنئ شکست خیال کیا تھا۔ مگر رواج نہ پایا +

وہ مری قبر پہ اک پھولوں کا چادر ہو لی    ہار ایسی نہ وہاں تھے اتارے پیار سے حضور

نہ جانے جانے کس لئے پھر آنے خیر ہے    چھپا لی کہ موتیوں کا ہار رہ گیا + (رند)

اِس عشق کی عزت ہی نرالی ہے جہاں میں    جو طوق لعنت ہے وہ گلے کا ہار بنتا ہے + (مؤلف)

ہار

(۲) تسبیح۔ سمرن۔ مالا۔ (۳) جواہرات کا گلوبند کنٹھا مالا جیسے ایک بار کھیچی گئی اور جادو

**ہار پہننا**۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ مالا گلے میں ڈالنا۔ موتیوں یا پھولوں کا ہار زیبِ گلو کرنا۔

**ہار ڈالنا**۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (ہندو) (۱) ہار پہنانا۔ مالا گلے میں ڈالنا۔ (۲)

کسی کو بر یا خاوند گردانا۔ خصم قرار دینا + (پہلے یہ دستور تھا کہ عورتیں جب شادی

کرنا چاہتی تھیں تو جسقدر اُنسے شادی کرنیکے واسطے لوگ جمع ہوتے تھے اُن میں سے جس کو پسند کرتی

تھیں اُسی کے گلے میں آکر ہار ڈال دیتی تھیں اور وہی دولہا قرار پاتا تھا)

**ہار گوندھنا یا گوتھنا**۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ پھول پرونا۔ پھولوں کی لڑی یا مالا بنانا +

**ہارا**۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندو) (۱) کرنے والا۔ جیسے لکڑہارا۔ ناچن ہارا۔ (۲۔ صفت)

تھکا ہوا۔ تھکا ماندہ۔ (۳۔ صفت) بودا۔ ناقص۔ ضعیف۔ بیدم۔ کمزور۔ ناتواں۔

(۴۔ صفات) ہارا ہوا۔ مات کھایا ہوا۔ شکست خوردہ۔ جیسے ہارا جواری گیڑی رکھے۔

(۵۔ صفت) حاکم کے ہاں سے محروم رہا ہوا۔ مقدمہ ہارا ہوا جیسے ہارے کا ایلی

**ہارا جھک مارا سارا جنگل ہمارا**۔ ہ۔ فقرۂ اطفال۔ جب کوئی لڑکا کھیل

میں ہار جاتا ہے تو اس سے یہ فقرہ کہلواتے ہیں۔ یا کوئی لڑکا پہیلی کی بوجھ نہ بتا

سکے تو اس سے بھی کہتے ہیں کہ اس طرح کہو تو ہم بوجھ بتا دیں +

**ہار سنگار**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک درخت کا نام جسکے پھولوں کی ڈنڈیوں سے زرد

اور سنہری رنگ نکالتے ہیں + (چونکہ اس کے خوشنما پھولوں کا ہار بنا کر عورتیں سنگار

یعنی زینت کرتی ہیں اس لئے یہ نام رکھا گیا) +

**ہارنا**۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) جیتنا کا نقیض۔ بازی میں دینا۔ داؤں میں یا شرط میں دینا۔

قمار میں نقصان اُٹھانا۔ جیتنے کا نقیض +

ناصح قمارِ عشق کو ہم چھوڑ دیں گے آپ    باقی ہے ایک جان خدا اس کو ہار لیں (زکی)

عشق آخر کو مسلط ہو گیا    دل مرا ہارا نہ ہارے ذوق و شوق (داغ)

(۲) چوکنا۔ چوک کھانا۔ رہ جانا۔ ناکام رہنا۔ کامیاب نہ ہونا +

پیار اخلاص کی باتوں میں یہ رنجش کیسی    شرط چھپا کی تھی تم سے ہارے پیارے حضور (آصف)

(۳) شکست پانا۔ شکست کھانا۔ ہزیمت پانا۔ (۴) تھکنا۔ ماندہ ہونا۔ بے سکت ہونا

نظیر نگہ سے دیکھیں سگو دکھانے دما    جلے بجھے ہوئے ہارے ستائے بیٹھے ہیں (نظیر)

(۵) عاجز ہونا۔ مغلوب ہونا۔ (۶) تنگ ہونا۔ دق ہونا۔ جی چھوڑنا۔ (۷) وعدہ کرنا

جیسے قول ہارنا۔ بچن ہارنا۔ زبان ہارنا وغیرہ +

**ہاروت**۔ ع۔ اسم مذکر۔ اُن دو حاشیق زہرہ فرشتوں میں سے ایک فرشتے کا نام جو

چاہِ بابل میں اُلٹے لٹکے ہوئے عذابِ الٰہی میں گرفتار ہیں اگر کوئی شخص وہاں

اُن سے جادو سیکھنے جاتا ہے تو پہلے اُسے بخوشی سکھا دیتے ہیں۔ کچھ میں یہ لفظ اگرچہ

ہار

عجمی ہے مگر فارسی یا عربی نہیں ہے۔ مفصل حال لفظ ہارُوت میں لکھا گیا ہے +

زہرہ کی جبیں تک نہ ہارُوت میں نکلی ۔ کی رشک نے تب دیدۂ ماروت میں انگلی (مصحفی)

دفعتہً گیا دونوں آنکھیں ہو جاناں کھینچیں ۔ پیشتے ہاروت و ماروت ایک آدم زاد پہ (قدر)

**ہارُوت فن** ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ساحر ۔ جادوگر ۔ ٹونایا +

**ہار کے جھک مار کے** ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ مجبوراً ۔ مجبور ہو کے + آخرکار ۔ پچھاپچھا کے ۔ چیز بز ہو کے +

**ہارُون** ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) سرکش گھوڑا ۔ دشمنی گھوڑا ۔ شریر ۔ نافرمان گھوڑا ۔ (۲) سوار ۔ سالارِ قوم ۔ سرخیل ۔ (۳) ایک پیغمبر کا نام جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بڑے بھائی اور ان کے نہایت رفیق تھے ۔ جب حضرت موسیٰ کوہ طور پر گئے تھے تو ان کو بنی اسرائیل کی ہدایت کے واسطے چھوڑ گئے تھے مگر ان کے عہد میں اسرائیلی ہدایت پانے کی بجائے اس قدر گمراہ اور سرکش ہو گئے کہ پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے سمجھائے بھی نہ سمجھے ۔ (۴) بغداد کے ایک خلیفہ کا نام جسے ہارُون رشید بھی کہتے ہیں ۔ یہ شخص نہایت صاحبِ مروت مشہور ہے ۔ (۵) فارسی والے معانی ذیل پر اسکا اطلاق کرتے ہیں ۔ قاصد ۔ پیک ۔ دُوت + نقیب ۔ چوبدار ۔ پاسبان ۔ محافظ ۔ نگہبان + پہرے دار ۔ چوکیدار ۔ سکندر نامہ کے اس شعر میں ۔

جلاجل زناں گشت ہارُون شاہ ۔ کہ بختا جوان باد و دشمن تباہ + + (نظامی)

ہارُون بمعنی پیک ہی آیا ہے کیونکہ دستور ہے کہ پیکوں کی کمر پر گھنگرو اور گھنگرو ہی جلاجل بندھے ہوئے ہوتے ہیں ۔ محرم میں تعزیوں کے آگے جو حلقہ باندھ کر اُچھلتے کودتے ہیں وہ اُنہیں کی نقل کرتے ہیں ۔ اس شعر میں بھی جلاجل زناں اسی واسطے کہا گیا اور دعا دینا پیکوں کی رسم و قاعدۂ ایران میں داخل ہے +

**ہارُونی** ۔ ع + ف ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) قاصدی + پاسبانی ۔ نگہبانی ۔ محافظت ۔ خدمت +

برآورد بخت بلندش چرخ انگر ۔ بہ ہارُونیش بر جرس بائے زر + + (نظامی)

یعنی بادشاہ کی خدمت اور پاسبانی کے واسطے چرخ آمادہ ہو گیا ۔ جرس ہائے زر بستا ہے +

(۲ ۔ و ۔ ع) سرکشی ۔ نافرمانی ۔ ڈھیٹ ۔ ہٹی ۔ ہٹیلا ۔ جیسے مُوا ہارُونی کسی کی بھی تو نہیں سنتا ۔ اے خدا کی سنوار ہو +

**ہارے بھی ہرا دے جیتے بھی ہرا دے** ۔ ہ ۔ کہاوت ۔ ہر حال میں قائل کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں یعنی ہر طرح سے اپنی ہی بات در رکھتا ہے +

**ہارے کو ہتھیار** ۔ ہ ۔ کہاوت ۔ یعنی جب آدمی ناچار ہو جاتا ہے اور کوئی حجت و ساجت باقی نہیں رہتی تو نوبت بقبضہ پہنچتی ہے ۔ وقت ضرورت چو نماند گریز دست بگیرد سرِ شمشیرِ تیز

**ہارے کے درجے یا ہارے درجے** ۔ ہ ۔ تابع فعل (۔ ۔ ۔) ۔ مجبوراً ۔ مجبور ہو کر ۔ ناچار ہو کر + آخرکار ۔ تنگ کر ۔ ناچار ہو کر +

**ہاڑ** ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ہڈی ۔ (۱) استخوان ۔ جیسے مثل ہاڑ یعنی سفلوں کی سی منحوس ہڈی ۔ (۲) ڈھانچہ ۔ پنجر ۔ ٹھٹری +

**ہاڑ جوڑا** ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کو درست کرنے والا ۔ استخوانِ شکست کو پیوست کرنے والا ۔ (۲) ایک پودے کا نام +

**ہاڑا**[1] ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ راجپوتوں کی ایک قوم کا نام +

**ہاٹنا** ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) ایک بٹ سے دوسرا بٹ تول کرنا + (۲) وزن سے وزن برابر کرنا ۔ وزن کا مقابلہ کرنا ۔ دو بٹوں کا تول کر مقابلہ کرنا +

**ہاضِم** ۔ ع ۔ صفت ۔ ہضم کرنے والا + ہضم ہونے والا + پاچک ۔ پاچن ۔ پچاؤ ۔ پچانے والا ۔ تحلیل کرنے والا ۔ تلیین کرنے والا ۔ ملیّن +

**ہاضِمہ** ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ہضم کرنے کی قوت ۔ پچاؤ ۔ تحلیل ۔ جیسے ان کا ہاضمہ درست نہیں +

**ہال** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) جنبش ۔ حرکت + جھکولا ۔ جیسے ریل میں ہال نہیں لگتی ۔ (۲) جھٹکا + چال ۔ رفتار + گردش ۔ (۳ ۔ اسم مذکر) وہ لوہے کا چکر جو پہیے کے گرداگرد چڑھایا جاتا ہے ۔ دھو ۔ (۴) اسم مذکر ہل ۔ قلبہ ۔ (۵) پتوار ۔ سکانِ کشتی ۔ (۶ ۔ ع) عربی حال کا بگڑا ہوا بمعنی و حال ۔ ابھی ۔ فوراً ۔ جیسے حال ہی آیا +

**ہال** ۔ انگلش ۔ (Hall) اسم مذکر ۔ گول کمرہ ۔ بڑا کمرہ + بڑا دالان +

**ہالا** ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) وہ ٹیکس جو ہل پر لگایا جائے ۔ ہل کا ٹیکس ۔ جیسے ہمارا ہالا ہوا ٹکسالا ۔ (۲) شراب + انگوری شراب +

**ہالا ڈولا یا ہالن ڈولن** ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (دگنوار) بھونچال ۔ زلزلہ ۔ جھٹکا ۔ ہلنا ۔ لرزہ ۔ لرزش ۔ جنبش +

**ہالنا** ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (دگنوار) ہلنا ۔ جنبش کرنا ۔ ڈولنا ۔ جیسے اماں! اپنا بیٹھے بٹھے ہالنا +

**ہالون** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ایک قسم کے دانوں کا نام جو اکثر دوا میں کام آتے اور سرسوں یا رائی کی مانند ہوتے ہیں ۔ عربی میں حبّ الرشاد و حرف کہتے ہیں ۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم و خشک +

**ہالہ** ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) دائرہ ۔ کُنڈل ۔ (۲) چاند کا منڈل ۔ چاند کا گنڈل ۔ وہ دائرہ جو ابر کے دنوں میں بباعث بخاراتِ ارضی چاند کے گرد معلوم ہوتا ہے ۔ عرض جالہ ۔ خرگہ ماہ ۔ اسکو بارش کی علامت تصور کرتے ہیں +

نہ رُعب حسن نے آنے دیا اُسے نزدیک ۔ قمر سے دُور رہتا ہوا ہالہ کیا کرتا + + (مصحفی)

رہتی ہے جو گرد تیرے رُخ کے ۔ کیا ہالۂ ماہ ہے تری زُلف + (؟)

پروانوں میں چراغ ہوا لہ میں ماہ ہوا ۔ گھیرے تھے عاشقوں کے بازو حرام سے (صبا)

(۳) حلقہ ۔ گردہ حلقہ ۔ کُنڈل ۔ دائرہ +

[1] ہاڑ گوڑ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ہڈی گوڑیاں (۲) جب ہر ایا جیا الا گوڑ جیسے تو علی الخصوص ... ایک نادر بڑھیا کے مُردہ بیٹے کو اُسکی ہڈیوں سے زندہ کیا تھا ۔ شمشہ ... [illegible] ... جب ایک آدمی کے مرجانے پر اسکا دوسرا ... تو وہ اُسے ہے کہ ہاڑ گوڑ لکھا ہوا کہتا ہے

## ہال

ہر سمت عجب نو بہاں ہے تمرا سا  غلغال تری بن گئی الا ہے یا کا + (ذکی)

**ہلّل** - ع - اسم مذکر :- وہاں چلانیوالا - ہل یا ہینوالا - ہل ہوتا - بہروا - قابہ رس (۲) - ہلا خفف ہلال حاصلِ حرکات

**ہامان** - ع - اسم مذکر :- فرعون کے وزیر کا نام +

**ہامُوں** - ع - اسم مذکر :- میدان - بیابان - جنگل - صحرا +

خوب روئے آج ہم سنسان ہامُوں دیکھکر  یاد آیا ہمکو مجنوں بیدہ مجنوں دیکھکر + (ذوق)

**ہامُوں نوَرد** - ع - ف - اسم مذکر :- بادیہ پیما - بیابان نورد - جنگلوں میں پھرنیوالا + مسافر - راہی - صحرا نورد - جنگجُو + سیاح - ابن السبیل +

**ہامی** - ہ - اسم مؤنث :- اصل میں ہا نمی تھا - ہاں - جیسے + اقرار + جیسے تہارے +

**ہامی بھرنا** - ہ - فعل لازم :- ہاں کرنا - اقرار کرنا - زبان دینا - وعدہ کرنا + ذمہ لینا +

بھرے گا ہا محبت کی کیا ملک ہامی  یہ حوصلہ کوئی رکھے بجز بشر تو کہے + (ذوق)

**ہان** - س - اسم مؤنث :- اظہار نفی - (۱) نقصان - ٹوٹا - گھاٹا + ضرر - زیان - گزند - (۲) مصیبت - بپتا - (۳) شامت - کشت و خون - جدال و قتال - خونریزی +

**ہاں** - ہ - تابع فعل :- (۱) کلمۂ ایجاب و رضا - آرے - بلے - ہُوں - جیسے - آہو - ہُو - اچھا - بھلا - ہیں - ویری ول - (۲) کلمۂ اقرار و اقبال نہیں کا نقیض - جیسے کیا تم فلاں جگہ گئے تھے ؟ ہاں گیا تھا + شہزادہ مرزا غلام محمد ناسی +

مزا آتا ہے جب عاشق ہے اہاں ہاں کہتا  نہیں میں ہو مزا ہے و ظریفانہ الفت ہاں ہیں (ناسی)

وعدۂ وصل سے انکار کرے ہے وہ ظفر  منت اس بت کی خدا جانے کہ ہاں ہو گی (ظفر)

میں نہیں مخمور مجھے تاب کہاں ہاں ساقی  صاف ہو وے وہ جلدی جو ملجائے تو لاؤ (مجروح)

(۳ - ف) کلمۂ تنبیہ خطاب ہے کہ تاکید ہو آگاہ و متنبہ کرنے جتانے اور ہوشیار کرنے کے واسطے آتا ہے + خطاب بطریقِ طنز - بطور خطاب + خبردار + خبردار رہ - ہوشیار - ہوشیار ہو جا - جیت یا سنبھل بیٹھ - دیکھ سُن + جیسے ہاں صاحب آپ کو بھی چلنا ہوگا + ہاں صاحب آپ کو یہی لازم تھا + ہاں یہ بات تو میں بھول گیا تھا + ہاں بڑھو اور ضرور بڑھو + [1]

مژدہ ہے یہ اسیر وایسکی ہمرہ - اٹکا  ہاں اور دیجے زلف گرہ گیر میں گرہ + (ذکی)

ہاں تامل و رم ناوک نگہی خوب نہیں  ابھی چھاتی مری تیروں سے چھنی خوب نہیں (ذوق)

ہاں اے دل مشتاق نہ ملنا کبھی ہرگز  ہاں اے نگہ ناز کوئی تیر لگا اور (مصحفی نظام مست)

ہاں ساقیٔ گلفام پلا ہوش رُبا اور  دے جلد کہ چلی ہے گلستاں کی ہوا اور (منتقی مطلا)

ہاں اے ہوس ہشت کہ ہے دنیا و غناں دُور  ہاں اے تپش تُربت کہ ہوا کب جنت میں کل کیا (داغ)

ہاں نامہ بر میں دونوں ہیں ہی صنعت میں  مشہور ہوا کی وفا کو ہماری جفا کو تمہاری (شوق)

(۴ - ف) اصرار و ضد کے موقع پر - جیسے ہاں جتو تو نہیں کرینگے - ہاں ہاں ہم ہی چلے

## ہاں

اپنا دل ہیئت یہ ناصح کون  جو رہم اُن کے ہاں اٹھاتے ہیں + (ذکی)

تم تنے ہو کہ دو گے ہم کو تغیر پر  نہیں کی تو بھی ہاں ہم نے خطا کی ؟ (داغ)

کیوں سکے کوئی کہ تم نے کہا کیا  کیوں نہیں کہتے کہ ہاں اچھا کیا (ناظم)

(۳ - ف) چشم نمائی اور کسی کام سے باز رکھنے کے واسطے جیسے ہاں ! یہ کام مت کرنا - صرف ہاں ! ! ! بھی کہدیتے ہیں مثلاً کوئی بچہ کوئی چیز لیتا ہو تو اس کی طرف دیکھکر کہیں گے کہ ہاں یعنی اچھا سمجھیں گے - (۵ - ف) کلمۂ استفہام ایک بے پروائی اور عدم توجہی کا کنایہ بلکہ طنز + ہے

کہتے ہو اتحاد ہے ہم کو  ہاں کہو اعتماد ہے ہمکو + + (میر)

(۶ - ف) بیشک بطریق طنز - ضرور - بالضرور - البتہ - یقیناً - البتہ + ہے

یقین ہے مجھے دل پھیر دیگا تب پھرا  تمہارے کہنے کا ہاں مجکو اعتبار ہوا (ذکی)

کہے چشم ہو نگار میں ناکام و بے ہنر  ہاں دیدۂ حسد سے ہیں سُنتے ہم (؟)

کہا خط نے قاصد اسلئے خفا شکستہ ہیں  کہ تا معلوم ہووے انکو ہاں دل شکستہ ہے (ظفر)

ہاں خدا تو دیکھنا یہ ملکے ٹپک رو دیئے  وہ جگہ لاؤں کہاں سے میں جہاں کوئی نہ ہو (ماہر)

اُٹھا یاں میری عیادت کو تو آنا معلوم  ہاں مری موت تو لینے کو خبر آئی ہے (مجروح)

کون آتا ہے مجھ مریض کے پاس  غش تو ہاں روز آئے جاتا ہے + (ر)

قرض کی پیتے تھے مے لیکن سمجھتے تھے کہ ہاں  رنگ لائیگی ہماری فاقہ مستی ایک دن (غالب)

مجروح اور کسب کمال و ہنر غلط  ہاں بے کمال ہونے میں صاحب کمال ہے (مجروح)

(۷ - ف) جہاں کا مخفف - کلمۂ ظرف - گھر - جگہ - مقام - ٹھکانا - جیسے اُن کے ہاں ہمارے ہاں - (۸) بجائے کا - ۹ - خبر مجبورانہ اقرار و تسلیم کے واسطے + ۱۰ -

ہاں سر شوریدہ ہی ٹکرائیے  دل ہے گھبرا اور دیوار سے + (مجروح)

(۹) موقعِ عجز و التجا و انکسار کے واسطے - ہے

سخت بے مہر ہوتا ہے زکی  ہاں ذرا پھر اُسی ادا سے کہو + (زکی)

(۱۰) کلمۂ شرط - گو - اگرچہ - ہرچند + ہے

اے دستِ جنوں مجکو شب میں یہ اس کا تھا  ہاں دھجیاں اُڑ جائیں گریبان سحر کی + (مجروح)

**ہاں جی** - ہ - منادا - (کلمۂ ایجاب) اقرار نیز تردید کے موقع پر) جی ہاں - بیشک - بجا کہتے ہو - ایسا ہی + بالکل ٹھیک - سراپا + ہے

ہر گھڑی وعدہ کر کے پھسلانا  ہاں جی ایسا بھی میں گنوار نہیں (مہر ہونا)

**ہاں جی کا نوکر ہونا** - ہ - فعل لازم :- ہاں میں ہاں ملانے سے غرض رکھنا - سب ہی کا نوکر ہونا - ست بچن ہونا ۔

(اس کی نسبت ایک لطیفہ مشہور ہے کہ کسی شخص کے آقا نے اپنے نوکر سے پوچھا کہ بینگن تو بہ تمیز

[1] ہاں مری طبع رسا خاک سے افلاک پہ چڑھ + ہاں مری فکرِ بلند آج پہنچ کرسی پر + ہاں شوق کھینچکے وہ ادھر آئیں کس طرح + ہاں نازکی پھر اُٹھنے نہ پائیں کس طرح + (قدر)

ہاں

کہتے ہیں اُس نے کہا کہ حضور اِس سے بہتر تو کوئی سلونی اور مزیدار ترکاری ہی نہیں۔ یہ تو شکاری ہے وہ خوبیوں اور ہیرا ان کا کھانا ساتھ دیتی ہے مضمون جیسی کہنا کی نسبت۔ اُودی اُودی رنگت۔ سبز سبز ڈنڈیاں زمردیں آویزوں کی بہار دیتی ہیں۔ جب آقا کو اُن بینگنوں سے تکلیف ہوئی تو آقا نے کہا کہ اِس سے بدتر کوئی ترکاری ہی نہیں۔ نوکر نے جھٹ عرض کیا کہ حضور انہیں کھاتا ہی کون ہے۔ یہ بیچاروں کی سی تو ان کی صورت ہے۔ اماس کی چیل ساندہ۔ کالے کالے کیڑے سے منحوس ہوتے ہیں۔ آقا نے کہا کہ اُس وقت تو تُو نے ان کی بڑی تعریف کی تھی۔ نوکر نے جواب دیا کہ حضور بندہ تو ہاں جی کا نوکر ہے بینگنوں کا نوکر نہیں)

**ہاں جی ہاں جی کرنا**۔ ہ۔ فعل متعدی:- ہاں ہاں کرنا۔ ہاں میں ہاں کہنا +۔ ہاں میں ہاں ملانا جیسے اُونٹ ہیا لیگئی تو ہاں جی ہاں جی کہئے۔ (مثل)

**ہاں کرنا**۔ ہ۔ فعل متعدی:- اقرار کرنا۔ اقبال کرنا۔ منظور کرنا۔ ایجاب یا قبول کرنا +

**ہاں کہنا**۔ ہ۔ فعل لازم۔ مقر ہونا۔ بھلا کہنا۔ اچھا کہنا +

**ہاں میں ہاں ملانا**۔ ہ۔ فعل لازم۔ ہاں جی ہاں جی کرنا۔ بات کے ساتھ دینا۔ ست بچن کہنا۔ آمنّا و صدقنا کہنا۔ ہمزبان ہونا۔ ہم یک الرائے ہونا۔ بغیر سمجھے بُوجھے اقرار کر دینا۔ کسی بات کو تسلیم کر لینا +

وہ جُھوٹ سے جوڑیں یہ سماں ملا دیجئے ۔۔۔ تو آپ بیٹھے ہیں سب ہاں میں ہاں ملا دیجئے (ظفر)

ملا دیجئے جو نہیں کچھ ہاں میں ہاں ۔۔۔ یہاں جو چنداں جانے کہاں ہو + (مجروح)

**ہاں نا کرنا**۔ ہ۔ فعل متعدی:- اقرار و انکار کرنا۔ ہامی بھرنا یا جواب دینا + (ٹال مٹول) کرنا۔ آگے سے ٹلے کرنا۔ چرچر کرنا۔ ہچکچانا۔ دُھکڑ پکڑ کرنا۔ تذبذب کرنا۔ تذبذب ہونا +

**ہاں ہاں**۔ ہ۔ کلمۂ تنبیہ و تاکید۔ احتیاط۔ ہوا ایسے ہوشیار۔ خبردار۔ بجائے بیشک۔ [1]

اں ہاں ضرور وعدہ کا ایفا کرو گے تم ۔۔۔ بس بس قسم نہ کھاؤ مجھے اعتبار ہے (مصحفی)

آئے وہ ہو کہ خوش ہو میں کہتا ہوں اُن سے ۔۔۔ ہاں ہاں نہیں پسند تمہاری نہیں مجھے (رند)

بیگناہوں کو سزا دیتے ہو اللہ اللہ ۔۔۔ بے خطا کہتے ہو ہاں ہاں کہ خطا تم نے تو کی (داغ)

تم مُنہ سے کہے جاؤ کہ دیکھا ہے زمانہ ۔۔۔ آنکھیں تو یہ کہتی ہیں کہ ہاں ہاں نہیں دیکھا (۔)

ہاں ہاں شب ترپتے گذاری ہے تمہیں رات ۔۔۔ تم نے ہی اشکال کیا ہم نے کیا کیا [1] (۔)

**ہاں ہاں کرنا**۔ ہ۔ فعل متعدی:- (۱) متواتر اقرار کرنا۔ برابر اقرار کرنا۔ (۲) آگے سے ٹلے کرنا۔ ٹالنا۔ ٹال مٹول کرنا +

**ہاں ہُوں**۔ ہ۔ اسم مؤنث:- ہُوں ہاں۔ کلمۂ ایجاب۔ قبول +

حقیقت کیا کہوں اب جرأتِ بیمار کی تجھ سے ۔۔۔ بہت اُس کو پکارا میں۔ نقاہت سے کچھ ہاں ہُوں کی (جرأت)

**ہاں ہُوں کرنا**۔ ہ۔ فعل متعدی:- قبول ہاں کرنا + بولنا۔ ہُنکارا بھرنا۔ جیسے اب تو ننھا بچہ بھی اُوں ہُوں کرنے لگا ہے یعنی ہاں اور ہُوں سمجھتا اور بولتا ہے +

ہاں

**ہانپ جانا**۔ ہ۔ فعل لازم۔ سانس چڑھ جانا + تھک جانا۔ سانس پھول جانا +

**ہانپنا**۔ ہ۔ فعل لازم:- جلد جلد سانس لینا۔ ضعف و ناطاقتی یا گرانی بار و شدت کے سبب بار بار سانس لینا + دم ٹوٹنا۔ سانس اُکھڑنا۔ سانس پیٹ میں سمانا۔ دیکھو سٹ پٹیٹی

**ہانڈا**۔ ہ۔ صفت:- (گنوار) پھرنے والا + آوارہ گرد۔ ہرزہ گرد۔ جیسے ہانڈے سے ڈانڈا بھلا یعنی خالی سے بیگار بھلی۔ (کہاوت) +

**ہانڈنا**۔ ہ۔ فعل لازم۔ (گنوار) آوارہ پھرنا۔ سرگرداں پھرنا۔ بیکار پھرنا۔ آوارہ گرد ہونا +

**ہانڈی**۔ ہ۔ صفت:- (گنوار) پھرنے والی۔ ہرزہ گرد۔ آوارہ گرد +

**ہانڈی نار**۔ ہ۔ اسم مؤنث:- (گنوار) آوارہ عورت +

**ہانڈی**۔ ہ۔ اسم مؤنث:- (۱) ہانڈ۔ کھانے پکانے کا ظرف گلی۔ ہنڈیا۔ بگھگی۔ جیسے جس ہانڈی میں کھائیں اُسی میں چھید کریں۔ (۲) ظرف آگینہ جس میں روشنی کرتے ہیں۔ شیشے کی ہانڈی۔ (۳) پکا ہوا دال سالن وغیرہ۔ جیسے ایک کے ہاں کی ہانڈی میں مزا نہیں آتا

**ہانڈی اُبلنا**۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) ہانڈی کا جوش کھا کر پانی باہر نکل پڑنا۔ ہانڈی میں جو کچھ پک رہا ہو اُس کا اُبال آنے کے سبب باہر نکلنے لگنا۔ (۲) غرور یا نخوت سے آپے سے باہر ہو جانا۔ کمظرفی کے سبب بڑائی کرنے لگنا۔ جیسے سب کی ہانڈی میں ہوا سیر بھر اُبال نہیں ہوتا

**ہانڈی پکنا**۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) دال یا سالن پکنا + کھانا پکنا۔ ترکاری پکنا۔ (۲) کھچڑی پکنا۔ جوڑ توڑ ہونا۔ چپکے چپکے صلاح و مشورہ ہونا۔ (۳) گپ شپ اُڑنا +

**ہانڈی پھوڑنا**۔ ہ۔ فعل متعدی:- (عوام) بھانڈا پھوڑنا۔ افشائے راز کرنا +

**ہانڈی چڑھانا**۔ ہ۔ فعل متعدی:- پکانے کے واسطے ہانڈی کا چولھے پر رکھنا۔ دال یا سالن پکانے کو چولھے پر چڑھانا۔ جیسے تم ہانڈی چڑھاؤ میں آٹا گوندھتی ہوں (عو)

**ہانڈی چڑھنا**۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) دال یا سالن پکنا۔ جیسے آج کئی کئی وقت اُن کے ہاں ہانڈی نہیں چڑھی۔ (۲) ہانڈی گرم ہونا۔ کچھ ہاتھ لگنا۔ پکنے کے واسطے مفت کا سامان ہونا۔ رشوت ہاتھ آنا +

**ہانڈی گرم کرنا**۔ ہ۔ فعل متعدی:- کھانے کا مفت میں سامان کرنا۔ رشوت میں کچھ کرانا۔ بالائی آمدنی سے روٹی پکانا +

**ہانڈی گرم کرانا**۔ ہ۔ فعل متعدی:- رشوت دینا۔ فائدہ کرانا۔ مفت کے دام لگوانا +

**ہانڈی گرم ہونا**۔ ہ۔ فعل لازم:- مفت کا کھانا پکنا۔ رشوت ہاتھ لگنا۔ بالائی یافت ہونا۔ کچھ ہاتھ آنا۔ جیسے جو کیا چاہتے ہو تمہاری ہانڈی تو گرم ہو گئی +

**ہانڈی وال**۔ ہ۔ اسم مذکر:- (۱) کھانے کا شریک۔ ساجھی حصہ دار۔ جو شخص کھانے میں شریک ہوں وہ ایک دوسرے کے ہانڈی وال کہلاتے ہیں۔ (۲) رقیب۔ میان بھائی۔ ایک عورت کے پاس رہنے والے +

[1] وصل ہوجائے تو سمجھوں سچ ہے اے دندہ خلاف + ورنہ یہ ہُوں ہُوں نہ ہاں ہاں نا نا ابھی غلط + (قدر)

ہاں

**ہانڈی میں ہوگا سو ڈوئی میں نکلے گا۔** ہ۔ محاورہ:۔ دل میں جو کا سو زبان پر آئے گا + جو دل میں ہوتا ہے وہی منہ سے نکلتا ہے +

**ہانس۔** ہ۔ اسم مذکر:۔ (گنوار) (۱) سینہ سے اوپر اور گردن کے نیچے کی ہڈی۔ ہنسلی کی ہڈی۔ عربی ترقوہ۔ فارسی چنبر گردن۔ (۲) طوقِ گردن گلے میں پہننے کی ہنسلی۔ (۳) ہنس ایک قسم کا آبی پرند۔ ایک قسم کی بطخ +

**ہانسی۔** ہ۔ اسم مؤنث:۔ (گنوار) ہنسی مذاق۔ مزاح۔ ٹھٹھول۔ دل لگی جیسے ہانسے میں کھانسی ہو جائے۔ یعنی خوشی میں رنج ہو جائے + سب کو آئی ہانسی پھوہڑ کو آیا ہانسا (۲) اسم ہنگا ضلع حصار کے ایک شہر کا نام جہاں ایک مشہور قلعہ ہے

**ہانک۔** ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) آواز۔ پکار۔ جیسے اُسے ہانک دو یعنی پکارو۔ (۲) للکارا۔ چلاہٹ۔ چیخ۔ غل شور۔ بانگ۔ دہائی۔ (۳) ہانکنا مصدر سے امر کا صیغہ یعنی چلا۔ رواں کر۔ جیسے گاڑی ہانک۔ بیل ہانک۔ دم پیچھا ستھرہ +

**ہانک پکار۔** ہ۔ اسم مؤنث:۔ شور شغب۔ غل شور۔ غل غپاڑا۔ غلغلہ۔ آشوب۔ غوغا۔ ہنگامہ۔ دہائی۔ جیسے ہانک پکار کے واسطے کوئی تو پاس رہے +

**ہانک مارنا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ پکارنا۔ آواز دینا۔ چیخ کر بلانا۔ جیسے ذرا جاکر اسے ہانک مار لا + بھائی کو بھی ہانک مارلے +

**ہانکا ہانک۔** ہ۔ صفت:۔ متواتر ہنکائے یا ہنکائے ہوئے جیسے ہانکا ہانک لیگیا +

**ہانکنا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) ہنکانا۔ چلانا۔ رواں کرنا۔ دوڑانا۔ تیز رفتار کرنا۔ راندن کا ترجمہ۔ (۲) زبان سے نکالنا۔ مارنا۔ جیسے ڈینگ ہانکنا۔ بڑ ہانکنا۔ جھوٹی سچی ہانکنا۔ (۳) بڑھانا۔ آگے سرکانا۔ دھکا دینا۔ ریلنا۔ پیلنا (۴) پنکھا[1] ڈلانا کھینچنا جھلانا۔ ہلانا۔ جیسے پنکھا ہانکنا +

**ہانکے پکارے۔** ہ۔ تابع فعل:۔ علانیہ۔ سب کے روبرو۔ بالمشافہ ڈنکے کی چوٹ۔ کھلم کھلا۔ نقارہ بجاکر۔ ڈونڈی پیٹ کر۔ ڈھنڈورا پیٹ کر جیسے میں تو ہانکے پکارے کہتا ہوں کچھ چھپاکر نہیں کہتا +

**ہانگا۔** ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہ) زور۔ طاقت۔ بل۔ توانائی۔ قوتِ جسمانی۔ جیسے اب مجھ میں وہ ہانگا نہیں رہا + یہ تو سارے ہانگے کے کام ہیں +

**ہانگا چھوٹنا۔** ہ۔ فعل لازم۔ (ہ) طاقت نہ رہنا جسمانی قوت میں فرق آجانا +

**ہانگی۔** ہ۔ اسم مؤنث:۔ میدہ چھاننے کی چھلنی۔ کپڑے کی چھلنی۔ باریک چھلنی +

**ہاؤ۔** ا۔ اسم مذکر:۔ بواو معروف۔ (۱) ہوکنے والا یعنی گیدڑ کیونکہ سنسکرت میں ہُو گرِ (ہوک) آواز کو کہتے ہیں (۲) بچوں کو ڈرانے کی ایک مہیب کاغذی شکل یا چہرہ مثل پتلہ (۳) ہوّا۔ جن۔ بھوت۔ پریت۔ بھتنا۔ بچوں کے ڈرانے کا ایک فرضی نام

ہاہ

جیسے دو گھنٹے تو ہاؤ آجائے گا دیکھو ہاؤ اتنا نہیں مانتا + وہاں ہاؤ بیٹھا ہے +

**ہاون۔** ف۔ اسم مؤنث:۔ ہانڈی + اوکھلی۔ دوائی کوٹنے کے ایک آہنی ظرف کا نام۔ کونڈی۔ کھرل +

**ہاون دستہ۔** ف۔ اسم مذکر:۔ جسے عوام ہام دستہ کہتے ہیں۔ اوکھلی مع موسل دوا کوٹنے کا آہنی یا برنجی ظرف اور اسکی موسلی۔ پنجابی چوک +

**ہاؤ ہاؤ۔** ہ۔ اسم مؤنث:۔ بواو مجہول۔ ہو۔ ہائے ہائے کی تصغیر بالتحقیر۔ تراہ تراہ۔ ہائے پکار۔ واویلا + پکار۔ مانگ۔ طلب۔ تقاضا۔ ضرورت + کمی۔ تراہ ہائے ہائے۔ ہلوں ہلوں۔ جیسے ان کے ہاں تو آٹھ پہر پان زردے کی ہاؤ ہاؤ رہتی ہے + ہیشہ خرچ کی ہاؤ ہاؤ رہتی ہے +

**ہاؤ ہاؤ پڑنا۔** ہ۔ فعل لازم۔ (ہ) واویلا مچنا۔ تراہ تراہ ہونا جیسے ابھی سے کیوں ہاؤ ہاؤ پڑگئی ابھی تو خدا کا دیا سب کچھ ہے +

**ہاؤ ہاؤ کرنا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ (ہ) ہلوں ہلوں کرنا۔ مانگتے رہنا کسی چیز کے نہ ہونے سے کلپتے رہنا +

**ہاؤ ہُو۔** ہ۔ اسم مؤنث:۔ ہائے ہو۔ آہ آہ۔ ہائے ہائے۔ درد اور کراہنے کی آواز + کبھی نالہ کبھی زاری کبھی ہے ہاؤ ہو ہر پہر ۔ ہوا تھا خلق کیا غم اٹھانے کو خدایا میں (مصحفی)

**ہاہا۔** ہ۔ اسم مؤنث:۔ (گنوار) (۱) تملق۔ چاپلوسی۔ خوشامد۔ آمد۔ منت۔ (۲) عجز انکسار۔ عاجزی۔ منت سماجت۔ بنتی۔ فارسی چاپلوسی۔ (۳) عرض معروض۔ التجا۔ آرزو۔ استدعا۔ درخواست۔ (۴) ہی ہی ٹھی ٹھی ہنسی ٹھٹھے کی آواز۔ (۵) کلمۂ ندبہ۔ آہ۔ افسوس۔ صد افسوس۔ حیف صد حیف۔ ہائے ہائے۔ اے ہے۔ اُف۔ ہیہات ہیہات۔ دریغا۔ وا ئیحسرتا۔ (۶) کلمۂ تاکید جو کسی کام سے روکنے کے واسطے زبان پر لاتے ہیں۔ خبردار۔ جیسے ہاہا اسی کو مت چھیڑنا +

**ہاہا ٹھی ٹھی۔** ہ۔ اسم مؤنث:۔ بیہودہ حرکات۔ ہنسی ٹھٹھا۔ چہل +

**ہاہا کرنا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ (گنوار) منت سماجت کرنا۔ پیروں میں سر دینا۔ تم کو ہاتھ لگانا۔ بنتی کرنا +

**ہاہا کھانا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ (گنوار) ہاتھ سے کھانا۔ تلووں کی خاک چاٹنا۔ پیروں پڑنا۔ بنتی کرنا۔ عاجزی کرنا۔ منت سماجت کرنا۔ خوشامد درآمد کرنا۔ جیسے ہاہا کھائے چھوٹتے نہیں بیاہے جاتے +

**ہاہا ہو ہو۔** ہ۔ اسم مؤنث:۔ ہی ہی ٹھی ٹھی۔ بیہودہ ہنسی اور مذاق۔ ہنسی ٹھٹھا +

**ہاہی ہی۔** ہ۔ اسم مؤنث:۔ بیہودہ ہنسی۔ قہقہہ۔ ٹھٹھا +

**ہاہی ہی کرنا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ ہنسی ٹھٹھا کرنا۔ ہنسنا۔ قہقہہ لگانا۔ بیہودہ ہنسنا۔

[1] ہانکیں پونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بولی بولنا۔ چہچہانا۔ نغمہ سرائی کرنا۔ ترنم کرنا۔ خوش الحان جانوروں کا آواز لگانا۔ ہر آہ بامراد ہے ہر نالہ پُراثر + کیا بیچ ہانکیں بول رہا ہے ہزار دل (قدر)

## ہا

**ہاہاکار** - ہ - اسم مذکر - (ہندی) (۱) ہائے ہائے شور بسبب اضطراب و حیرانی - سرگردانی - ہوہکا - ڈر - خوف - بھے - ہیبت - ہول - (۲) بے بے - قحط ہے - بے بے کار +

**ہائی** - ہ - اسم مؤنث: - حالت - طور - وضع - ڈھنگ - کیفیت - گتی - دشا - جیسے
وائی جانے اپنی ہائی جا اپنی ہائی اور پرچھائی +

**ہائی** - انگلش - (High) صفت - (۱) بلند - اونچا - بالا - مرتفع - (۲) بڑا - اعلے - اونچے درجہ کا - اعلے درجہ کا +

**ہائی سکول** - انگلش - اسم مذکر - بڑا مدرسہ - ضلع سکول - اعلے درجہ کا مدرسہ -

**ہائی کورٹ** - انگلش - (High Court) اسم مذکر - چیف کورٹ - عدالت صدر - عدالت عالیہ - وہ عدالت جہاں سب سے اخیر اپیل ہوتا ہے - جیسے کلکتہ ہائی کورٹ - الہ آباد ہائی کورٹ - بمبئی ہائی کورٹ وغیرہ +

**ہائے** - ہ - اسم مؤنث: - حرفِ صوت جو حالتِ نالہ گریہ آہ بکا اور درد و تاسف کے موقع پر آتا ہے - (۱) برائے تاسف، افسوس - دریغ - حیف - صد حیف - غضب - ویلا - واویلا - آہ - جیسے ہائے ستم ہائے تیرہ ہائے میں صدقے کیوں کوسا جو وہ مرگیا + ہائے رے جوانی (یعنی عیش و لطف گزشتہ کا افسوس) + ۵

ہائے وہ وصل کی شب اپنی تمنا کا ہجوم — اُن کا تاکید کاری سے ہراساں ہونا (صابر)
کسی کا ہائے وہ کہنا شب وصل — تا سلے آج تیری بن پڑی ہے + (نسیم دہلوی)
اُس سے میری بھی شکایت کہدے — ہائے ملتا نہیں اتنا کوئی + + (ذکی)
صدمہ ری نے بھلایا وہ ٹہلنا کودنا — ہائے طفلی کھیلنا کھانا اُچھلنا کودنا + (ذوقی)
آ عندلیب مل کے کریں آہ و زاریاں — تو ہائے گل پکار میں چلاؤں ہائے دل (ناظم)
دل چرا تا اور سہ ہائے ستم — آپ آنکھیں چرائے بیٹھے ہیں + (انور)
ہائے بیکاری وحشت کہ کہیں مشغلہ کیا — نہ تو دامان ہے ثابت نہ گریبان درست (مفتون)
رسائی مرکے خدا تک تو ہو گئی ارشد — پہنچتے جی نہ ہوئی یار تک رسائی ہائے (ارشد)
لُطف مے تجھ سے کیا کہوں زاہد — ہائے کم بخت تو نے پی ہی نہیں (داغ)
ہائے وہ دن کہ میسر تھی ہمیں رات نئی — روز معشوق نیا روز ملاقات نئی + (؟)
ہجر میں زندہ رہا داغ تو وہ کہتے ہیں — ہائے بیکار ہوا بیداد ہماری یارب + (؟)
جب کہا میں نے ہائے لوٹ لیا — دل پکارا کہ میرے یار کسے + + (؟)
ہوئے خلاق نوازی کے وہ دل سے معروف — ہائے مقبول ہوئی میری دعا میرے بعد (شہیدی)
صبح پر وصل یار کی ٹھیری — ہائے پھر انتظار کی ٹھیری + + (واقف)
صبح کے بعد جو سوچا تو یہ بولا کافر — ہائے منہ دیکھئے گا آکر وہ مسلماں میرا (نسیم دہلوی)

## ہائے

ہائے اس پاس مروّت نے گرانبار کیا — پھر گلے آکے پڑا میرے گریباں میرا (نسیم دہلوی)
دامن تک آنکے ہائے نہ پہنچا کبھی وہ ہاتھ — جس ہاتھ نے کہ جیب کو دامن بنا دیا (شیفتہ)
ہونے کی ہے توبہ اور سوچیں گے پی ہے بہا — ہائے بس چلتا نہیں کیا لطف باقی ہے بہار (مظہر)
ہائے کس حسرت سے شبنم نے سحر رو کر کہا — خوش رہو اے ساکنانِ باغ اب تو ہم چلے (رہبر)
ہائے کہنا یہ کسی کا شبِ وصلت موزوں — دو گھڑی آج تو سو نے دو کہیں تم مجھکو (موزوں)
جب دیکھتا ہوں ہجر میں میں تنہا اپنے دل — بے اختیار کہتا ہوں حسرت سے ہائے دل (عاشق)
ہائے اُس شیخ کا از و طرح کے باتا معروف — اور یہ کہنا کہ ہمیں اب نہ ستائے کوئی (معروف)
مارا ہی کوہکن نے سر اپنے پہ تیشہ ہائے — دل کو لگی ہو چوٹ تو کیا آدمی کرے (منظر)
کیوں سیل لالہ زار کو اُس بن گیا میں ہائے — جز زرد ہو گئے مرے داغ کہن کئی + (۲)
اسی حسرت میں دونوں خاک ہوئے — ہائے بد حالی شمع و پروانہ + + (ذکی)
دُور چھوڑا ہمیں گلشن سے یہ پالی ہے ہا — کہ مزا پاسیری بھی نہ ہم اٹھے ہوئے (جرأت)
ربط دو شخصوں میں سُنتے ہیں تو کہتے ہیں کہ شاد — مرکو ٹکرا کے یہی کہتے ہیں ہم ہائے نصیب (۲)
نہ تو دنیا ہی میسر ہے نہ دیں کے اسباب — ہائے مجروح کہاں تیرا ٹھکانا ہوگا + (مجروح)

(۲) بیماری یا دُکھ کی حالت کی آواز کراہنے کی آواز - آہ - اُف - (۳) کلمۂ اظہار حیرانی [9]

دل تھا ابھی بغل میں مری ہائے کیا ہوا — کیا جانے کوئی اُسکو کدھر لیکے اُڑ گیا (ظفر)

(۴) کلمۂ اظہار درد و غم بہ ماتم - بیانِ مصیبت و درد - بیانِ صدمہ - جیسے ہائے مجھے لوٹ لیا - ہائے میں کیا کروں - ہائے اللہ - ہائے !!! ۵

لے یا سنت دل مرا لوٹ لے — ہائے ظالم یہ کیا کیا تو نے + (جرأت)
ہائے کس سوختہ کی نبض پہ رکھی انگشت — کہ مسیحا کو بہت ہاتھ جھٹکتے دیکھا + (مؤمن)

(۳) سلب - بد دعا - صبر جیسے غریب کی ہائے مت لو - اُسکی ہائے پڑگئی (۵) کلمۂ تعجب و مبالغۂ تعریف و تحسین - واہ وا - سبحان اللہ - کلمۂ رشک و حسد + ۵

میں تو اِس نوجوان پر غش ہوں — ہائے ظالم تری جوانی کا + + (احسان)
ہائے کیا مجھ جمالِ کج جانان بتوں میں — آپ ہی کا ٹھٹھہ ہوں آپ ہی میں گلشن میں (دیا)

(۶) برائے اظہار رشک و اظہار ادا و انداز فریفتگی + ۵

بیٹھے کب میں مارے اِس ادا کے — وہ چلنا ہائے دامن کو اُٹھا کے + (مجروح)
جاں ستاں ہے حرف مطلب کا جواب تمام — ہائے اُس کا شرم سے کہنا کہ اچھا دیکھئے (ذکی)

**ہائے اللہ یا ہائے خدا** - ۶ - کلمۂ درد و بکا و اندوہ - (۲) اے خدا - یا اللہ - اے میرے میاں - جیسے ہائے اللہ میں کہاں آگئی + ہائے اللہ میرے دکھو کون کئیے -

دوست بھی ہو گئے سب دشمن — ہائے اللہ کیا زمانہ ہے + +
مجھکو الجھا دیا یری زلف سے — کیا کیا تو نے مجھے ہائے خدا + + (میر حسن)

---

لے بعد مرنے کے ہوا قدر گناہوں کا یہ بوجھ + ہائے مرمر گئے لاشے کے اُٹھانے والے + سلے قدر کی ہوئے منصب میں تپش ایجاد نے + ہائے کیا کیا شور قیامت بھی ہے صدقے آہ فریاد کے بازو

## ہائے

**ہائے سوئی یا ہائے دیّا** - ہ - کلمۂ ندبہ - تاسف و درد - (دہنہ وغیرہ) ہے رام ہے پرشیرت بریتا - آہ اللہ - ہائے خدا - اے میرے اللہ - پورب میں ایسے موقع پر باپ رے باپ بولتے ہیں - جیسے ہائے دیّا نہ رہا باپ نہ رہی میّا + ۵

ہائے دئی کیسی بنی انجاہت کے سنگ - دیکھے بھانویں نہیں جا ترن سے پتنگ (ذوق)

**ہائے رے** - ا - (۱) کلمۂ تاسف و درد +

ہائے رے بیکسیٔ دامن و بے پائیٔ جیب - کہ مرا دستِ جنوں بستۂ زنجیر رہا (ممنون)

ہائے رے حسرتِ دیدار مری آپ کو بھی - لکھتے ہیں ہائے وہ چٹھی سے کتابت والے (ذوق)

چشم پُر ہے چشمِ شوخ اُس کی - ہائے رے ہم سے بے حجاب کی بات (میر)

کتر کے نکل جاتے ہیں بستر میں بھی لگ کر - کیوں جیسے ہوا ہائے رے اندازِ محبت (شوق)

(۲) کلمۂ تحسین و آفرین - کیا کہنا ہے - کیا بات ہے - واہ - سبحان اللہ - واہ وا -

پیچھے ہی کے ہے قابل یار کی ترکیب میر - واہ وا رے چشم و ابرو قد و قامت ہائے رے (میر)

(۳) اطفال) انکار - و نفی کا کلمہ جو بچے کسی چیز کے نہ دینے میں استعمال کرتے ہیں مثلاً کسی بچّے نے کسی بچّے سے کوئی چیز مانگی اور اُسے دینی منظور نہ ہوئی تو کہیگا ہائے رے یعنی میں تو اسے کبھی بھی نہیں دونگا +

**ہائے رے ہائے** - ا - نہایت درد و افسوس کا کلمہ + ۵

رل گیا خاک میں اُمید پہ ملنے کی غریب - ہائے رے ہائے مرا وہ دلِ شیدا نہ ملی (مخبر)

ہائے رے لئے ستم عشوہ گر دیں لے ادا - جا کر پیدا ہا ساہی چپ رہ مسلماں ہم کو (ناسلام)

**ہائے غضب** - ا - کلمۂ تاسف - ہائے افسوس - جیسے ہائے غضب یہ کیا ہو گیا +

دکھو تکتا پھرا ہی کے یوں کمر ہائے غضب - گھر سے جس غنچہ نے مجکو دیا سو بار نکال (جرأت)

**ہائے قسمت یا ہائے نصیب** - و - کلمۂ تاسف - واہ رے تقدیر - ہائے بدنصیبی

بعد دو شخصوں میں ملتے ہیں تم اے جرأت - سر کو ٹکرا کے یہی کہتے ہیں ہم ہائے نصیب (جرأت)

**ہائے کرنا** - ا - فعل متعدی - آہ کرنا - گہرا سانس لینا + افسوس کرنا - دل مسوسنا - جیسے غریب ہائے کر کے رہ گیا +

**ہائے مارنا** - ا - فعل متعدی - (دیکھو ہائے کرنا)

**ہائے ہائے** - ا - (۱) کلمۂ ندبہ و تاسف و درد وغیرہ - آہ آہ - متواتر کراہنے کی آواز - واویلا - آہ و زاری - آہ و نالہ - آوازِ ماتم و نوحہ - مصیبت زدہ او صدمہ رسیدہ لوگوں کی آواز - جیسے ہائے ہائے بچے تجھے کہاں پاؤں ! ! (مو)

خانہ خراب نالہ و زاری سے باز آ - ہر دم کی ہائے ہائے میں اے دل اثر نہیں (وحشت)

نالاں فراقِ یار میں ہے اتم سرائے دل - سینہ سے آ رہی ہے صدا ہائے ہائے دل (وزیر)

زخمی تری نگاہ کے آخر کو مر گئے - کہہ کہہ کے ہائے ہائے جگر ہائے ہائے دل (توقیر)

## ہبہ

ایک عمر سے ہے لب پہ مرے ہائے ہائے دل - کوئی اگر سنے تو کہوں ماجرائے دل (سالک)

(۲) - اسم مؤنث) بکا - ہائے - طلب - پکار - پُوں پُوں - کی - توڑا - ترزہ تیراد - جیسے اُن کے ہاں ہمیشہ تنگی کی ہائے ہائے رہتی ہے (۳) رونا پیٹنا - چلّانا - چیخ پکار - جیسے دیکھئے تمہاری روز کی ہائے ہائے کیا دکھاتی ہے (۴) افسوس افسوس - افسوس صد افسوس

الغرض دیکھ کے ہستی کا مآل ہائے ہائے - آئی ہے لب پہ جان نکل کر سخن کے ساتھ (انور)

**ہائے ہائے پڑنا** - ا - فعل لازم - مو - (۱) تراہ تراہ ہونا - پُوں پُوں ہونا - (۲) واویلا مچنا - (۳) نہایت تاسف و غم ہونا - (۴) دیا غم و صدمہ سے بیتاب ہونا - چیخم دھاڑ پڑنا +

کیوں ہائے ہائے حضرتِ واعظ کو پڑ گئی - ٹوٹا تو یہ - توڑتا کوئی دل توڑتا نہیں + (انور)

**ہائے ہائے کرنا** - و - فعل متعدی - (۱) آہ ہیں بھرنا - کراہنا - (۲) واویلا کرنا - غل مچانا - (۳) کسی کام میں جان مارنا - بڑی محنت کرنا - جیسے دن بھر ہائے ہائے کر کے شام کو چار پیسے لاتا ہے - (۴) پُوں پُوں کرنا - کسی چیز کے نہ ملنے کی بپتا بکنا +

**ہائے ہو** - و - اسم مذکر - سو ہولیا - غل شور - توبہ دھاڑ - آہ و نالہ - آہ و فریاد + غل غپاڑا + چیخم دھاڑ - چیخم چاخ +

مدارک مرے مجروح ست کو زندہ - کہ بیمار میں ہے بس دم سے ہائے ہو باقی (جرأت)

**ہائل** - ع - صفت - ہول ناک - دہشت ناک - مہیب - ہیبت ناک - ڈراؤنا - بھیانک - دہشت ناک - (۲) سخت - شدید +

**ہائیلہ** - ع - صفت - خوفناک - ہولناک +

**ہبا ڈبیا** - ہ - اسم مذکر - لڑکوں کی شدت کی کھانسی + ساں کی بیماری +

**ہبڑا** - ہ - اسم مذکر (دیورب) دانتو - بڑے بڑے دانتوں والا + بدشکل - کریہ منظر - بدصورت - بھدیس - بیڈول - بھدا - ناتراشیدہ - بد وضع +

**ہُبَل** - ع - اسم مذکر - ایک مشہور بت کا نام جو ایام جاہلیت میں کعبہ میں رکھا ہوا تھا +

**ہَبَنَّق** - ع - صفت - چھوٹے تن کا احمق - ہونق - سڑا بائولا - کودن - جانگلو - منہ سوجا

**ہُبُوب** - ع - اسم مذکر - ہوا کا چلنا - وزیدن باد کا ترجمہ +

**ہُبُوط** - ع - اسم مذکر - (۱) نیچے اُترنا - نیچے آنا - نازل ہونا - جیسے ہبوطِ آدم سے ایک اتنا عرصہ ہوا - (۲) زمین نشیب + (۳) پستی (۴) بیماری کی گھبراہٹ (۵) نقصان (۶)

**ہِبہ** - ع - اسم مذکر - عطا - انعام - بخشش - دان پُن - وقف - ارپن - خیرات - جود - عنایت - کرامت - اپنا مال دوسرے کو بخش دینا +

**ہبہ کرنا** - ا - فعل متعدی - مرحمت کرنا - عنایت فرمانا - بخشنا - عطا کرنا - وقف کرنا

**ہبہ نامہ** - ع + ف - اسم مذکر - وہ کاغذ یا دستاویز جس میں عطا کرنے یا مرحمت فرمانے کا اقرار لکھا جائے - عطانامہ +

ھ چشم پابسلی آبلہ پا +

## ہپ

**ہَپ** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ نگلنے کی آواز ۔ ہڑپ ۔ جیسے پیٹھا پیٹھا ہپ ہپ کڑوا کڑوا تھو تھو
**ہپ کر جانا** ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) کھا جانا ۔ نگل جانا ۔ گٹ سے اُتار جانا ۔ نگل سا اُتار جانا ۔ (۲) کسی کا مال ہضم کر جانا ۔ غصب کر لینا ۔ دبا لینا ۔ مار لینا ۔
**ہپ ہپ** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ جلد جلد نگلنے کی آواز ۔ بولوں کے کھانے کی آواز ۔ بولوں کے بولنے کی صدا جیسے ادھر سے بڑھیا ہپ ہپ کرتی ہوئی دوڑی کہ جانا کہاں ہے ۔ ہپ ہپ جپ جپ کھاتے نان ۔ دھند لکے تجھے پران ۔
**ہپ ہپ کرنا** ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ بولوں کی طرح کھانا ۔ بڑھیوں کی طرح منہ سے آواز نکالنا ۔

**ہپّا** ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) بولوں کے کھانے کی چیز ۔ نگلنے کی چیز ۔ مَعجار ۔ کھچڑی ۔ بچوں کے کھانے کی ملائم کھچڑی ۔ بچوں کا کھانا ۔ بچے بھی کھچڑی کو ہپا کہتے ہیں ۔ (۲) بیگمات کلمہ ۔ بچوں کا کھانا پکانے والی عورت ۔ جیسے تمہاری ہپا کو ہمارے پاس بھیج دو گی ۔ دگنگر سیلی ۔ آتا ۔ دوا ۔ اناں چھو چھو ہپا لونڈی غلام سب دہن کے ساتھ ہوئے (چترسیلی) ۔ (۳) لقمہ ۔ نوالہ ۔ گراس گتا ۔ (۴) رشوت ۔ گھوس ۔
**ہپّا دینا** ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) کھانے کو دینا ۔ جیسے ہمیں ہپا دے گا اُسی کی نوکری بجائیں گے ۔ (۲) رشوت دینا ۔

**ہَپّو** ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ (برائے اطفال) افیون ۔ افیم ۔ افیم کی گولی ۔ جیسے ماں بچے کو کہتی ہے ننھے میاں ہپو کھاؤ پھر کھیلنے چلنا ۔ (اصل میں ناری ہپی سے بنایا ہے)
**ہَپّو** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) بولی عورت ۔ نہایت بڑھیا اور بولی عورت ۔ (۲) نگل جانے والی عورت ۔ ہڑپ کر جانے والی عورت ۔ (یہ لفظ بطور مجہول ہے)
**ہپ ہپانا** ۔ فعل لازم ۔ (عوام) ہانپنا ۔ ہونکنا ۔ جلد جلد سانس لینا ۔
**ہت** ۔ ہ ۔ کلمہ ۔ تنفر ۔ چل ۔ دُور ہو ۔ الگ ہو جا ۔ پرے ہٹ ۔ ہٹ سرک ۔ ہوا ہو ۔ رفو چکر ہو ۔ ہٹا ہو ۔ ہچھو ۔ ایک بدلہ چونکا ہے ۔ تنفر ۔ اپنا رستہ لے ۔ دفع ہو ۔ قول شاعر :

دلوا سے وال یہ تُو نے کیسی کی     ہت ترے منہ دل کی ایسی تیسی کی (ناظم)

**ہت تری یا ہت ترے کی** ۔ ہ ۔ ندا ۔ ہت تیری ایسی تیسی کا مخفف ۔ بیانے گالی میں یا طعنہ دینے کو اس کا استعمال ہوتا ہے ۔ خدا تیرا خانہ خراب کرے ۔ شعر

دونوں جہان میں تو ذلیل و رسوا ہو ۔

ہپ نے کسی نے کیا کہا تھا جھک     ستایا تُو نے بجا ہت تری جفا کی کی (رنگین)
ہوا لگ کے جب جسم پر گرانی کی     سُبک کیا مجھے ہت تیری ناتوانی کی (نصیر)
ذلت و شان میں چھپائی گیا     جب سے پہنچا ہت تمہاری کی (ناظر)
غضب کی جان مری آکے ابب مذکس     سر یہ کسی کی رکھی ہت تیری ناتوانی کی (صاحب)

## ہت

ہارے جو مجھ سے آپ تو بولے یہ بولکر     جو پڑیں پاسے بگڑ کے ایک نو من کی تاش (ایجاد)
ہت تیرے راجہ نل کی تو نُو نے چاپ شرم کرے     ہنکا سا کوئی سو رہے رانی دمن کے ساتھ

(اس کا مفہوم اکثر قریب بدشنام ہوا کرتا ہے)

**ہت تری ایسی تیسی کی** ۔ ہ ۔ محاورہ ۔ ہت ترا بُرا ہو ۔ خدا ترا خانہ خراب کرے ۔ ہت تری یوں توں کروں ۔ شعر

کیا کہوں دل نے مرے کون سی اُٹھائی کیسی     ہت ترے تفرقہ پرداز کی ایسی تیسی (نُجات)

**ہت ترے دل کا بُرا ہو** ۔ ہ ۔ محاورہ ۔ خدا تجھے دل کا ستیاناس کھوئے ۔
**ہِت** ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) سچی دوستی ۔ پیار ۔ پریم ۔ محبت ۔ اُلفت ۔ چاہ ۔ اخلاص ۔ پیت ۔ پریت ۔ سنیہ ۔ نیہ ۔ نیہا ۔ (۲) اُپکار ۔ بھلائی ۔ اچھت ۔
**ہِت کار یا ہِتکاری** ۔ ہ ۔ صفت ۔ بھلا کرنے والا ۔ بہتر ۔ سجن ۔ داتا ۔ دیاوان ۔ اُپکاری ۔ دیالو ۔ سخی ۔ کریم ۔ محسن ۔ فیاض ۔ دھرمی ۔ دھرماتما ۔
**ہتّا یا ہتّھا** ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ صحیح ہتّھا ۔ (۱) دستہ ۔ مُٹھ ۔ قبضہ ۔ گرفت ۔ جیسے ہل کا ہتّا ۔ بل کا ہتّا ۔ مثلاً پیٹنے والیاں پس جائیں گی ہتّا تھوڑا ہی اُکھاڑ کے لے جائیں گی ۔ (۲) قابو ۔ داؤں ۔ جیسے ہتّے پر چڑھ گیا تو بتا دوں گا ۔ (۳) داؤں ۔ دک ۔ سوا ۔ جیسے ہمارے ہتّے پر نہ بولو ۔ (۴) قُربِ دست ۔ ہاتھ کے پاس ۔ ہاتھ کا قُرب ۔ جیسے کنکوا ہتّے سے اُکھڑ گیا ۔ (۵) ہتیار ۔ اسلحہ ۔ جیسے نہتا ۔ یعنی غیر مسلح بے ہتیا ۔ (۶) خوشہ ۔ گُچھا ۔ گیل ۔ جیسے ایک ہتّھا کیلا بھی ساتھ لیتے آنا ۔
**ہتّا جوڑی** ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا ناچ جس میں ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر ناچتے ہیں ۔
**ہتّا مارنا یا ہتّھا مارنا** ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ ہاتھ مارنا ۔ چوری کرنا ۔ چُرا لینا ۔ مال اُڑانا ۔ شعر

نقدِ دل یکے بشکریہ کیا برق بجھے     ہاتھ ملتے ہی ستمگار نے ہتّا مارا (برق)

**ہتڑی یا ہتّھڑی** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) ہاتھ کی تصغیر یا تحقیر ۔ جیسے ارسُوئے مار تیری ہتڑی پر لنڈے میری عادت ہی سنبھلنے ۔ (۲) دستی ۔ مُٹھ ۔
**ہَتک** ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ پردہ دری ۔ رُسوائی ۔ بے حرمتی ۔ بے عزتی ۔ گستاخی ۔ بے ادبی ۔
**ہِتو** ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دوست ۔ محب ۔ ہوا خواہ ۔ بہی خواہ ۔ خیر خواہ ۔ شعر

جسو دھا بار بار یہ بھاکے     ہے کوئی بج میں ہِتو ہمارو (گیت اگمی)

**ہَتَوڑا** ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ لُہاروں کے ایک اوزار کا نام جس سے لوہا کوٹتے ہیں ۔ دھمکا ۔ کا اوزار ۔ لوہے کی موگری ۔ کوٹنے کا اوزار ۔ سنار وغیرہ کا اوزار ۔ مار تول ۔ فارسی چکش ۔ خائینک ۔
**ہت توبہ** ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ ہائے توبہ کا بگڑا ہوا لفظ ہے جو کسی بات کو ناپسند کرنے یا بخوش کی حالت میں زبان پر لاتے ہیں جیسے ہت توبہ یہی قسمت کا لکھا ۔

ہتھ

ہتھوٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) دستکاری۔ (۲) چالاکی۔ عیاری ✤
ہتوڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چھوٹا ہتوڑا۔ چھوٹی سی لوہے کی ہتھوڑی جس سے سنار یا لوہار کام کرتے ہیں
ہتھ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہاتھ کا مخفف۔ کر۔ دست۔ ید۔ ہینڈ ✤
ہتھ اُدھار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دستگردان قرض۔ وہ قرض جو بلا لکھت پڑھت اعتبار پر لیا جائے اور جلد واپس کیا جائے
ہتھ اُدھار دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دستگردان قرض دینا۔ بغیر گرو رکھے روپیہ دینا ✤
ہتھ پھول۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پھلجھڑی۔ ایک قسم کی آتشبازی جسے ہاتھ میں لے کر
چھوڑتے اور اُس میں سے پھول سے نکلتے ہیں ✤ ؎
شوخیاں اُس صنم آتشباز کی دیکھئے ہاتھ میں ہتھ پھول کے نب کا قلم ہو جائے گا (بحر)
ہتھ پھیری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) دستمالی۔ مساس۔ معشوق کے بدن پر ہاتھ پھیرنا ✤
صندل سی وہ کلائیاں اپنے گلے میں ڈال ہتھ پھیریاں نصیب ہوں چندن سی لاش پر (صبا)
(۲) غبن۔ دستبرد۔ صفائی۔ صفایا۔ (۳) کھانے پر خوب ہاتھ مارنا۔ بہت سا کھانا۔
(۴) چالاکی۔ ہاتھ کی صفائی سے نا واقف کا تماشہ۔ ہاتھ کی چالاکی جو بازیگر دکھاتے ہیں ؎
دستان نہ تم نظر ناہو ہیں ہتھ پھیریاں کشتی سے کالک تھا بادباں ہو جائے گا (قدر)
ہتھ پھیری کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) دستمالی کرنا۔ ہاتھ پھیرنا۔ مساس کرنا۔ چاٹنا۔
معشوق کے جسم کو ملنا دلنا ✤ پیار کرنا۔ چمکارنا۔ پچکارنا ؎
لڑائی آنکھ آئینے نے ہستی سے لیا بوسہ اُدھر ہتھ پھیریاں کیں شانے نے کیسوئے پیچاں کی (قدر)
(۲) مال مارنا۔ غبن کرنا۔ کھوٹنا۔ صاف پھیرنا۔ صفائی کرنا۔ صفایا کرنا (۳) کھانے پر ہاتھ مارنا۔
خوب چٹ کرنا۔ ڈکنا۔ خوب ہاتھ لگانا۔ مٹھے مارنا ✤
ہتھ چُٹ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) جھپٹ کا وار۔ چالاک۔ چابکدست۔ جو جلد ہاتھ چلائے ؎
وہ مانجگ پکیتوں میں ہے بڑا ہتھ چُٹ سر اُسکا اُڑا ہی گیا جھٹک لگائی تیغ (مصحفی)
(۲) وہ شخص جسے مارنے پیٹنے کی عادت ہو۔ دست دراز۔ بات بات پر ہاتھ چلانے والا
ہتھ رس۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ جلق زنی۔ مُٹھ مارنے کی عادت ✤
ہتھ کٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ ضرب جو پھکیت حریف کے ہاتھ پر مارتا ہے ✤
ہتھ کڑی یا ہتکڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ زنجیر دست۔ بیڑی کا نقیض۔ وہ کڑا یا زنجیر
جو مجرم کے ہاتھ میں ڈالی جاتی ہے۔ وہ حلقۂ آہنی جو گنہگار کے ہاتھوں میں ڈالتے
ہیں۔ پہلے زمانے میں شوریدہ لوگ ہاتھ میں ڈالا کرتے تھے ✤ بیدست۔ بند ؎
ہتھکڑی ہاتھوں کی ٹوٹی پاؤں کی زنجیر بھی اس قدر جوش جنوں میں ہیں مرے ہاتھ پاؤں (مجنوں)
ہتکڑی ہاتھ میں تھی پاؤں میں تھی زنجیریں تیرے دیوانے بھی پہنے ہوئے زیور نکلے (داغ)
ہتھ کل۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دستی۔ کلکا۔ کواڑ کی دستی یا مٹھ ✤ دروازے کی بلی ✤
ہتھ کنڈا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہاتھ کا کرتب۔ کرتب۔ ہاتھ کی چالاکی۔ شعبدہ۔ بازیگری۔ ہتھکنڈا

ہتھ

ہتھکنڈا (۲) اپنے ہاتھ کی بنائی ہوئی چیز (۳) چال۔ فریب ✤ چالاکی۔ عیاری۔ ہشیاری
بلائے خُو ہتھکنڈے سے چھیڑ کرتا ہے دُور کھڑے سے تنگ (نسیم) (۴) بان۔ عادت۔ جیسے کوئی کتا
ہی بھلا ہو کوئی اپنے ہتھکنڈے چھوڑتا ہے (۵) ڈھنگ۔ طور۔ طریق۔ طرز۔ انداز ؎
تنگ آتا ہے کہ زلف یار میں ہتھکنڈے ہو رہے کیسی خدا نے بنا
جیت اُسکی تمی یاد جو کچھ کہا اُسکا کوئی ہتھکنڈا نہ پایا ✤
(۶) داؤں۔ پیچ۔ گھات ؎ خدا کے فضل سے فن جفا میں ہتکال ہو جو ستم کے
ہاتھ سے گھونٹے معشوق کو کیسا سبیل ہتھکنڈا ان دنوں کس کا بھلا یاد نیا ✤ (دلبیل)
ہتھکنڈے۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ہتھکنڈا کی جمع کرتب۔ ہاتھ چالاکیاں۔ شعبدے
بازیگری۔ جوتیاں ✤ عیاریاں۔ چالاکیاں ✤ چالبازیاں۔ دھوکا بازیاں ✤
ہتھکنڈے طبر کے سُن کر بچا کر یدلگے جیسے دھوکا ہی کو بازوں لوکہوں ✤ (داغ)
پاؤں ہر تیلیس میں نہ پھیلاؤ ابھی ہتھکنڈے تمنے نہیں جانے جاتے (رند)
(۲) داؤں۔ پیچ ✤ انداز ✤ ڈھنگ۔ طور۔ طریق ✤
مری زبان جلانے سے کیا بجے گا اثر کہاں تھے ہی نہیں ہتھکنڈے دم کے تم (داغ)
دل ترا ہمیں کر مسند کو دیا ہتھکنڈے ہیں یہ دست مدد کے (✤)
منگی کا تم سے کیا شکوہ کرے ہتھکنڈے ہیں چرخ نیلی فام کے (غالب)
(۳) طرف نخوے کے جاننے سے ہاتھ کی پائے جُملوں سے بدلی ہوئی صورت ✤
ہتھ لیوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہندوؤں کی ایک رسم جس میں دولہا دلہن کے ہاتھ ملا دیتے
ہیں۔ بیاہ کی ایک ریت ✤
ہتھا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو ہتّا۔ ہتّا، بیع ہتّکات ✤
ہتھا مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ چوری کرنا۔ چوری سے لینا۔ اُڑا لینا۔ جھپٹ لینا۔ جھپٹنا۔ چھین لینا۔
شوخ دل کو بگھیر کیا برق ہے اتھ لیتے ہی ستمگار نے ہتھا مارا ✤ (برق)
ہتھ نال۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی چھوٹی توپ جسے ہاتھی پر لگا لیا کرتے تھے
ہتھنی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) ماده فیل۔ ہاتھی کی مادہ۔ پیل مادہ۔ (۲) مجازاً موٹی تازی عورت۔
بھاری کی عورت ✤ موٹی بھدی عورت ✤
ہتھوا سنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) کھونٹی کو اکھاڑنا۔ قبضہ یا ہاتھ لگا کر لینا
ہتھوں یا ہتوں۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہتّا یا ہتّا کی جمع) ✤
ہتھوں سے اکھڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) پتنگ کی ڈور کا ہاتھ کے قریب سے
ٹوٹنا۔ کنکوے کا ہاتھ سے ٹوٹ جانا ✤ (۲) جڑ سے جانا۔ جڑ سے اکھڑنا۔ جڑ سے اکھڑ
جانا۔ (۳) بالکل ناکارہ ہو جانا۔ بالکل الگ ہو جانا۔ بے جان رہنا۔ اکھڑ جانا ✤
ہتھوں سے جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو ہتھوں سے اکھڑنا ✤

لہ چنچل دل کو جو پھنچے مری ہتکڑی تجھ ناز ہو ✤ میں کیا ہاتھوں سے تمام مجبور ایسے تاب بیان نہیں ✤ (قدر) ۲ سوت لیجائے کہیں اسکو نہ ہتھا ملکر ✤ وہ ٹلے قم دوڑی یہ شیخ کی جان زارک ✤ (قدر)

هتی

نہیں مرتا ہتیلی سا میدان ہے یعنی صاف۔ (۲) تالی۔ ہاتھوں کی بجانے کی آواز +

ہتیلی بجانا۔ ہ۔ فعل متعدی ہے۔ (۱) تالی بجانا۔ تالی پیٹنا۔ زنانوں کی سی حرکتیں کرنا۔ ہجڑوں کا سا کام کرنا۔ (۲) رسوا کرنا۔ ڈونڈی پیٹنا +

ہتیلی پر رکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی ۔ (۱) ہاتھ پر رکھنا + ہاتھ میں موجود رکھنا + سامنے رکھنا۔ پاس رکھنا + لیس رکھنا۔ تیار رکھنا + ع

خدا جانے یہ کس رنگ کی قمری کی ندی خاطر  نکلتا ہر سحر ہے مہر لیکر زر ہتیلی پر + (ظفر)
بلا سے گر نہیں رکھتے تبو زر ہم ہتیلی پر  خدا کی راہ میں رکھتے ہیں اپنا سر ہتیلی پر (〃)
دل سوزاں کو سیرے رکھ دو تو بکر ہتیلی پر  پھپولا پڑ نہ جائے تیری اے دلبر ہتیلی پر (〃)
کوئی اس طفل سے ہنگامہ بازی خاک سر پر  قسم دے دھیا جو رکھ کے خاکستر ہتیلی پر (〃)

(۲) نہایت فاحشہ ہونا۔ چھنال ہونا۔ اودھا پھرنا + دکھاتے پھرنا۔ اچھالتے پھرنا

ہتیلی پر سر رکھ لینا۔ ۱۔ فعل لازم۔ مرنے کو آمادہ ہو جانا۔ سر سے کفن باندھ لینا۔ مستعد بمرگ ہو جانا۔ سر بکف ہو جانا۔ جان جوکھوں اختیار کر لینا +

قدم وہ عشق کے کوچے میں رکھے اے ظفر اپنا  کہ جو سر اپنا رکھ لے پہلے سر ہتیلی پر + (ظفر)
سر ہتیلی پر نہ رکھ لے جب تلک سالک عشق  رکھ سکے کیونکر قدم اپنا وفا کی راہ پر (〃)

ہتیلی پر سر رکھنا۔ ۱۔ فعل متعدی ہے۔ مرنے پر آمادہ ہونا۔ سر بکف ہونا۔ مر مٹنا، جان ہتیلی پر لینا +

سر کو میں رکھکر ہتیلی پر یہاں آیا ہوں آج  اے ستمگر دیکھ تو یہ وقت ہے انکار کا (تصویر)
ہم ہیں وہ کہ جو اس نقشہ گر کو دیکھتے ہیں  کہ سر ہتیلی پہ ہے اور نظر کو دیکھتے ہیں (〃)

ہتیلی پر سرسوں جمانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دیکھو (ہاتھ پر سرسوں جمانا) بھانمتی کی طرح جھٹ ہتیلی پر سرسوں یا درخت جما دینا + کار سخت و دشوار ترکو بہت شتاب اور نہایت جلد بکمال چابکدستی انصرام کو پہنچانا۔ طلسم سازی و شعبدہ بازی سے کوئی کام جھٹ پٹ کر کے دکھا دینا۔ ایسی جلدی کوئی کام کرنا جس سے عقل حیران و ششدر رہ جائے۔ کسی کام کو نہایت پھرتی سے کر دینا۔ کمال عیاری و چالاکی کرنا +

کیا یوں بنتے بنتے زعفرانی عشق نے چہرا  جما دے جیسے سرسوں کوئی بازیگر ہتیلی پر (معروف)
مہندی کے لگانے میں پھرتی یہ نہیں دیکھی  عالم نے ہتیلی پر سرسوں کا جمالی ہے + (مصحفی)
لیا ساغر زریں کو کیا جلد مہیا۔  ساقی نے تو سرسوں ہی ہتیلی پہ جمائی (ذوق)
اس رنگ گل کے ہاتھ تک کب پہنچ سکے  سرسوں ہتیلی پہ نہ جما دے اگر بسنت (مومن)
اے رشک پری آنکھیں دکھاتے پڑے ہو  ہتیلی پہ اگر آگے ترے سرسوں جماؤں میں (دبیر)
کھینچ لائی ہے چمن میں کیونکہ اس مغرور کو  تو نے کیا سرسوں ہتیلی پر جمائی ہے بسنت (مومن)

ہتیلی پر سر لئے پھرنا یا سر رکھے پھرنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ مرنے کو پھرنا۔ جان دینے کو پھرنا۔ سر بکف پھرنا۔ سر سے کفن باندھے پھرنا۔ ہر وقت مرنے پر مستعد و آمادہ رہنا + لڑنے مرنے سے نڈر رہنا + ع

ہٹ

جو وہ قاتل نہ اپنے ہاتھ میں خنجر لئے پھرتا  تو یہ سر بانہ پھر کیوں سر ہتیلی پر لئے پھرتا (ظفر)
واں جو ہر دم وہ کشتۂ تیغ علم پھرتے ہیں  یاں ہتیلی ہی پہ سر کو لئے ہم پھرتے ہیں (〃)
سر ناز اٹھاتے ہیں سو جنے میں لکھا یا  سر اپنا ہتیلی پہ خلقت لئے پھرتی ہے (〃)

ہتیلی پر لئے پھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (بازاری) اودھا پھرنا۔ ستایا پھرنا۔ خواہش نفسانی میں اندھا بنا پھرنا۔ مغلوب شہوت ہو کر آزار کھوئے پھرنا + ع

بالیاں آپ کی ہستائی میں مرتا دونوں  لے پھرتی ہیں ہتیلی پہ پہنچ کے دونوں (جان صاحب)

ہتیلی پر سر ہونا۔ ۱۔ فعل لازم۔ مرنے پر مستعد رہنا۔ مرنے کو تیار رہنا + ع

ہتیلی پر ہے سر اور پاؤں اُسکے کوچے میں اپنا  خدا یار محبت ہاتھ میں بیاد رکھتے ہیں (احسان)

ہتیلی ٹیک۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (بازاری) اوندھا۔ بیایا۔ ہاتوں۔ بوبیا۔ علتی +

ہتیلی ٹیکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ فعل بد کرانے کو اوندھا پڑنا +

ہتیلی دینا یا لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی ۔ (بازاری) سہارا دینا۔ مدد دینا۔ سر کرنا۔ بُرے کام کی تکلیف میں سہارا دینا۔ کر تھامنا +

ہتیلی سا۔ ہ۔ صفت۔ صاف + سیل پٹ + چٹیل + چھاٹا بُہارا +

ہتیلی سے ہتیلی ملنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ہاتھ سے ہاتھ ملنا۔ افسوس کرنا پچھتانا + طبق نعل کرملا

ٹپک رہی ہے جو پھڑی سی آنکھوں میں جسے  اُنکا اب تک دکھ کی دال نہ جاتوں ٹھکانا +
ہاتھ آیا سو ہتیلی سے ہتیلی ملنا  چھٹ کے اوجاڑ میں جا دے یہ گھر اچھا (بیخود)

ہتیلی کا پھپولا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہتیلی کا چھالا۔ آبلۂ کف دست + ایسا نازک جو ذرا سے صدمہ کا متحمل نہ ہو۔ ذرا سی ٹھیس سے ٹوٹ جانے والا + پکا پھپولا + دکھ کی پوٹ۔ باعث رنج و تکلیف + ع

بزم میں پاتا نہیں جو ساقئ گلفام کو  جانتا ہوں میں ہتیلی کا پھپولا جام کو (ناسخ)
ہجر میں یک نظر آئی شراب گلگوں  ساغر مے کو ہتیلی کا پھپولا سمجھا + (شمیم)
رکھ حفاظت سے اسے تو مست و غافل ہاتھ میں  ہے ہتیلی کا پھپولا غنچۂ دل ہاتھ میں (نکہت)
چھینک کر شیشۂ دل ہاتھ سے کہتا ہے کہ وہ  کیا بنا پایا تھا ہتیلی کا پھپولا مجھکو + (ذوق)
آج کل جس سے ذرا چھیڑ ابھی میں سودیا  غم کے ہاتھوں دل ہتیلی کا پھپولا ہوگیا (بحر)

ہتیلی کھجانا یا کھجلانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) ہتیلی میں کھجلی ہونا۔ ہتیلی میں سلسلاہٹ ہونا۔ (۲) روپیہ ہاتھ آنے کا شگون ہونا۔ روپیہ ہاتھ آنے کی علامت ظاہر ہونا +

ہتیلی میں چور پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (عو) مہندی کے رنگ میں سفید دھبا رہ جانا۔ ہتیلی میں سفیدی رہ جانا اور مہندی یکساں نہ لگنا +

ہَٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) ضد۔ اصرار۔ اڑ + سخن پروری + مخالفت۔ خود سری

ہٹ

سرکشی۔ انحراف۔ جبلِ مرکب۔ ہٹھیلا۔ ہٹیلا۔ چلبلاپن۔ ناز۔ برگشتگی۔ مثلاً ملتان وپادشاہ وزن۔ جیسے راج ہٹ۔ تریا ہٹ۔ بال ہٹ۔

ظلم جفا و جور۔ یہ سب اس پہ ہے ہٹ دیکھ دیکھ تیری طرف چاہیں ہٹ گیا (میر)

ہٹ اکبر ان کہا مانتے نہیں ہے باقی تیرے قربان نہیں وقت یہ چالانی کا (ضمیر)

سناسکیں گے وہ ہرگز مرے فرشتے بھی میں خوب جانتا ہوں سال تمہاری ہٹ کا (رضا)

کیوں کر بیر لگا ظلم ہے تم ریکھ کا دل ہٹ عورتوں کی پائی جگر ازحد غضب کا (امیر)

ہٹ دیکھ کے تیری ہٹ گیا دل پیکا نہ لگا کہ چھٹ گیا دل (احسان)

گر تم نے اپنی ہٹ کو ہٹایا نہ جائے گا روٹھا ہوا یہ دل بھی منایا نہ جائے گا (اشتیاق)

(۲) ہٹنا مصدر سے امر حاضر کا صیغہ۔ سرک۔ کھسک۔ پرے ہو۔ (۳) بجائے حرفِ نفی۔ نہیں سے ہیں۔ بغیر۔ جیسے ہٹ دھرم بے انصاف

ہٹ پر آجانا۔ فعل لازم۔ ضد پر آجانا۔ چلالی پر آجانا۔ اپنی دال پر آجانا۔ ا نبالہ

وعظ غصے میں کبھی اہلِ وفا کی نہ سنے ہٹ پہ آجائے وہ کافر تو خدا کی نہ سنے (داغ)

ہٹ دھرم۔ صفت۔ (ہاتھ کا ساکن گر مولف متحرک استعمال کرتے ہیں) احسان فراموش۔ حق ناشناس۔ ناسپاس۔ بے ایمان۔ سخن پرور۔ ان بنائی۔ ظالم۔ بدمعاملہ

جہاں دو دل لگاوٹ سے ہوئے گرم تو اک آفت اٹھاتا ہے یہ ہٹ دھرم (ناسخ)

ہٹ دھرم سے ہمیں کلام نہیں جو ہیں ناقابل انسے کام نہیں (تعلق)

طبیعت ہوس ہے برہمن ہٹ دھرم کچھ کسی کی تعصب اچھی نہیں (صبا)

ہٹ دھرمی۔ اسم مؤنث۔ بے انصافی۔ حق تلفی۔ احسان فراموشی۔ ناسمجھی۔ بے ایمانی۔ سخن پروری۔ بدمعاملگی

فرق یار وغیرہ میں بھی اسے جو کچھ چاہیے اتنی ہٹ دھرمی بھی کیا انصاف خدا کا کرو (میر)

ہم کہیں گے ہوا خدا لگتی جھکوتا نہیں ہے ہٹ دھرمی (تعلق)

ہٹ رکھنا۔ فعل متعدی۔ اپنی ضد پوری کرنا۔ اپنا کہا کرنا

یاد جب آتی ہے یہ کہنا تو اُڑجاتی ہے نیند اپنی ہٹ تو رکھ چکے اب تو ہٹا کر سوئیے (جرأت)

ہٹ کرنا۔ فعل متعدی۔ ضد کرنا۔ اصرار کرنا۔ چلالی کرنا۔ سخن پروری کرنا۔ اڑنا۔

ہٹ اس نے جو کی تو اٹھ ملا شیشہ ہوا چور چور سارا (گلزار نسیم)

صبح سے تا شام ہٹ کرتے ہو لڑکوں کی طرح اس قدر کثرت سے دل کوئی کہاں تک لے دیکھا دنیا میں کہیں

چاند تک دکھلا کے سمجھاؤں بتا کیا صورت کروں اک تو ہے طفلِ دل ہٹ کرکے اس کی سی شبیہ (...)

ہٹ ہونا۔ فعل لازم۔ ضد ہونا۔ پیچ ہونا۔ اصرار ہونا

نہیں جاتا مزاج کا بچپن اس کو ہر بات پر وہی ہے ہٹ (جرأت)

ہٹا کٹا۔ صفت۔ جان وتندرست۔ موٹا تازہ۔ فربہ اندام۔ خنگا۔ تناور۔ مضبوط۔

ہٹن

تندرست وتوانا۔ قوی ہیکل

خدا بچائے کرو پٹوں کے تو بجاپ بچکانی ہو بولا مثلاً تو ہے ہٹا کٹا ہے یہ دوگانا بات کا ہے (ناسخ)

ہٹانا۔ فعل متعدی۔ (۱) سرکانا۔ پرے کرنا۔ کھسکانا۔ پرے بجانا۔ (۲) پورب واپس کرنا۔ لوٹانا۔ پھیرنا۔ (۳) ملتوی کرنا۔ روکنا۔ جیسے بیاہ ہٹانا۔ (۴) پس پا کرنا۔ شکست دینا۔ جیسے فوج کو ہٹانا

ہٹ پرے۔ ندا۔ کلمہ تنفر و ناز۔ دور ہو۔ پیچھے۔ پرے سرک۔ چل بچے

ہڑتال یا ہرتال۔ اسم مؤنث۔ (۱) اہل ظلم دکانوں کو بند کر دینا۔ در بندان۔ ایک کو تالا لگا دینا۔ (۲) دکانوں کو قفل لگا دینا کہ خرید و فروخت کچھ نہ ہو اور یہ امر کسی ناگوار وقت ظلم اور فریاد کیا کرتے ہیں یا بعض ریاستوں میں رئیس یا حاکم وقت کے ماتم میں

ہمیں کہاں دل حال حبیب کا ہے ملال جنس وفا ہے کال کہاں میں ہڑتال ہے (دبیر)

ہڑتال کرنا۔ فعل متعدی۔ دکانوں کو قفل لگا دینا۔ بازار بند کر دینا۔ ظلم وفریاد یا ماتم کی علامت ظاہر کرنا

ہڑتال ہونا یا ہرتال ہونا۔ فعل لازم۔ دکانیں بند ہونا۔ بازار بند ہونا۔ حاکم کے ظلم یا ماتم میں دکانوں کا بند ہونا

ہٹ جانا۔ فعل لازم۔ (۱) سرک جانا۔ پرے ہو جانا۔ کھسک جانا۔ (۲) متنفر ہو جانا۔ بیزار ہو جانا۔ اس معنی میں دل کے ساتھ آتا ہے

تم کو غیروں سے ملنے دل ہمارا ہٹ گیا جو قدم اُٹھتا کہ آگے تھا سو پیچھے ہٹ گیا (دمنیر)

(۳) بچے کا گزر جانا۔ بچہ اُتر جانا۔ بچھڑ جانا

ہٹڑی۔ اسم مؤنث۔ لڑکیوں کے کھیلنے کا ایک مٹی کا کھلونا جس میں دالان اور کوٹھڑی بنی ہوئی ہوتی اور اس میں گڑیاں رکھتی ہیں۔ بچوں کا گھروندا

ہٹ کے سٹرو یا ہٹ کے لید کرو۔ محاورہ۔ (بازاری) نہایت اکراہ کے ساتھ ہٹانے اور انکار کرنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ الگ رہو۔ پرے ہٹو۔ پرے رہو۔ جیسے دور ہو۔ بوسٹ پھیلاؤ۔ لیے بنو۔ چپت ہو۔ ڈولی ہو

ہٹنا۔ فعل لازم۔ (۱) سرکنا۔ کھسکنا۔ جگہ خالی کرنا۔ پرے ہونا

ہم جب اُن کی بلائیں لیتے ہیں ہٹ پرے دُور دُور کہتے ہیں (ظہیر)

(۲) پسپا ہونا۔ پیٹھ دکھانا۔ پشت دکھانا۔ شکست کھانا۔ (۳) لوٹنا۔ واپس ہونا۔ اُلٹا پھرنا۔ واپس جانا۔ مسترد ہونا۔ پھرنا۔ (۴) ملتوی ہونا۔ رکنا۔ جیسے بیاہ ہٹنا۔ (۵) گائے یا بھینس وغیرہ کا بچے یا دودھ دینے سے رہ جانا۔ بچنے سے رہ جانا۔ دودھ سے رہ جانا۔ (۶) انسان کے بچے کا مرنا۔ گزرنا۔ اترنا۔ (۷) رجنا۔ بھرنا۔ سیر ہونا جیسے کھانے سے جی ہٹنا۔ (۸) ہٹ کرنا۔ اصرار کرنا

ہٹو

ضد کرنا۔ مچلنا۔ مچلائی کرنا + اب متروک ہے۔ ے

زلفیں یوں بکھری ہوئی چہرے پہ تگیں تیرے دل جس طرح ایک کھلونے پہ ہٹیں دو بالک (سودا)

فاقہ کش دہ ہیں کہ جب وقت ہٹے جھڑک میں ہم مں وسلوا تو ہے کیا غلہ سے کا سا اُترا (برق)

**ہٹوا**۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (پوربی) دکاندار۔ ہاٹ والا +

**ہٹی**۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (پوربی) (۱) ہاٹ۔ دکان + بازار۔ (۲) ضدی ہٹیلا مچلا +

**ہٹی کٹی**۔ ہ۔ صفت :۔ ہٹا کٹا کی تانیث۔ موٹی تازی۔ خوب مضبوط اور تنومند

**ہٹیلا**۔ ہ۔ صفت :۔ ضدی۔ مچلا۔ طول پرور۔ اڑیل۔ بات کی پچ کرنیوالا + ے

تو وہ ہے ہٹیلا کہ ہر اک بات پہ تو نے اک بار جو ہاں کی ہے تو سو بار نہیں کی (رنگین)

**ہٹیلی**۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ ہٹیلا کی تانیث۔ ضدن۔ مچلی +

**ہجا**۔ ع۔ اسم مذکر :۔ حروف کا اعراب سے ظاہر کرنا۔ لیکن جب حروفِ ہجا کہیں گے تو وہاں الف بے تے سے مراد ہوگی +

**ہجر**۔ ع۔ اسم مذکر :۔ جدائی۔ مفارقت۔ مہاجرت۔ بچھوا۔ برہ۔ تفرقہ۔ علیحدگی + ے

کر چکے جلد میرا کام تمام دیر کیوں ہجر یار کرتا ہے + (رند)

کام آتا ہے کسی کے کون وقتِ بیکسی ہجر کی شب میں خیالِ دوست بھی بیگانہ ہے (احسان)

ہجر ہو یا الم ہو مرنا ہے کسی حیلہ کسی بہانہ سے
ہجر میں ہے امیدِ وصل ہنوز جان لے دے دیا نکلا کہ نہ کر
(زکی)

قریبِ مرگ پہنچتا ہے ہجر میں عاشق ہمیں کو دیکھ لو اے جان دور کیوں جاؤ (منیر)

**ہجراں**۔ ع + ف۔ اسم مذکر :۔ ہجر کا مزید علیہ۔ جدائی۔ مفارقت +

دل کو فریب دیتے ہیں امیدِ وصل کا ہجراں میں اٹکا کرتے ہیں ہم انتظار جھوٹ (زکی)

**ہجراں نصیب**۔ ۔ اسم مذکر :۔ وہ شخص جس کی قسمت میں دوست سے جدا رہنا لکھا ہو۔ فراق زدہ۔ برہ کا مارا +

**ہجرت**۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ جدائی۔ مفارقت + وطن کو ہمیشہ کے واسطے چھوڑ دینا + کنبہ سے جدا ہونا + چھوڑنا۔ تیاگنا +

**ہجری**۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ منسوب بہ ہجرت۔ رسولِ مقبول محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا مکہ معظمہ کو چھوڑ کر مدینہ منورہ کو بحکمِ خدا تشریف لیجانا + وہ سنہ جو ہجرت کے زمانہ سے شروع کئے گئے ہیں + (کتبِ تواریخ میں لکھا ہے کہ آپ غرہ ماہِ ربیع الاوّل شب دوشنبہ کو نبوت کے تیرھویں سال اور شبِ معراج کے تقریبًا ایک برس بعد کہ اس وقت آپ کا سنِ مبارک ترپن برس کا تھا مکہ معظمہ سے ہجرت فرما گئے)

**ہجو**۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ مذمت۔ نندا۔ برائی۔ بدگوئی + غیبت + نظم میں برا کہنا +

**ہجو کرنا**۔ ۔ فعل متعدی :۔ مذمت کرنا۔ نندا کرنا۔ بدگوئی کرنا۔ برائی کرنا۔ بھٹی کرنا +

ہچک

**ہجوم**۔ ع۔ اسم مذکر :۔ لغوی معنی کسی پر دفعتہً ٹوٹ پڑنا۔ اصطلاحی بھیڑ بھاڑ۔ انبوہ۔ ٹھٹ۔ دھاڑ۔ جمگھٹ۔ جگھٹا۔ ازدحام۔ مجمع + انظار کثرت کیواسطے +

ساتھ اپنے ایک حسرت و غم کا ہجوم تھا ہم کس ترنگ سے گورِ غریباں تک گئے (عارف)

جس طرف نکلا ہجومِ عاشقاں ہوجائیگا ساتھ اُس یوسف لقا کے کارواں ہوجائیگا (نیر)

میں بیارے کے ہجومِ غم و حسرت ہمراہ اور وہ خوش ہیں کہ یہ بزم سے تنہا نکلا + (زکی)

**ہجوم کرنا**۔ ۔ فعل متعدی :۔ بھیڑ کرنا۔ ازدحام کرنا + ہنگامہ کرنا۔ ٹوٹ پڑنا +

**ہجے**۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (اصل ہجا) حرف کو حرف سے بوسیلۂ اعراب ملا کر لفظ بنانا۔ اچھروتی۔ سپلنگ۔ اچھروں کا ملاؤ +

**ہجے کرنا**۔ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) حرفوں کو جوڑنا۔ اچھروں کو ملانا۔ زیر زبر وغیرہ اعرابِ لفظ ادا کرنا۔ (۲) رُک رُک کر بات کرنا۔ ٹک ٹک کر بولنا + ہکلا کر باتیں کرنا +

**ہجے لگانا**۔ ۔ فعل متعدی :۔ (لکھنؤ) دیکھو (ہجے کرنا نمبر ۱)

**ہجے نکالنا**۔ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) ہجے کرنا۔ (۲) مین میکھ نکالنا۔ عیب نکالنا۔ نقص نکالنا۔ سقم نکالنا۔ حجت کرنا +

**ہچر مچر**۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ پس و پیش۔ آگا پیچھا سوچنا۔ جھجک۔ تامل۔ دبدھا۔ دھکڑ پکڑ۔ لیت و لعل +

**ہچر مچر کرنا**۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ پس و پیش کرنا۔ دبدھا کرنا۔ شش و پنج کرنا۔ جھجکنا۔ تامل کرنا۔ ٹالم ٹول کرنا +

**ہچر مچر لانا**۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ ٹالم ٹول کرنا۔ پس و پیش کرنا + تامل کرنا۔ جیسے اور جو کسی دن پڑھنے سے جی چرایا یا ذرا ہچر مچر لایا تو ڈنڈا یا دھکا یا کھانے کو نہ دیا (شکر دنکا)

**ہچکچانا**۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ شک کرنا۔ شبہ کرنا + جھجکنا + وہم کرنا۔ دبدھا کرنا۔ کچا ہونا۔ پس و پیش سوچنا۔ متردد ہونا۔ آگا پیچھا سوچنا۔ کسی کام کے کرنے میں پس و پیش یا تردد کرنا۔ دل کا آگا پیچھا کرنا۔ کسمسانا + سستی کرنا۔ کاہلی کرنا۔ تامل کرنا + ڈرنا۔ خوف کرنا

اے داغ ہچکچاتے ہو ذلت سے عشق کی دنیا میں ہو تمہیں تو بڑی آبرو پسند (داغ)

اگر دل آپکا دل سے ملا ہے جرأت کے تو ہچکچاتے ہو کیوں لب سے لب ملانے کو (جرأت)

معلوم ہے کہ پھولوں کو زباں نہیں قاصد۔ ہچکچائیو ہرگز باغ میں + (شیفتہ)

نہ گالی سے دشنام سے جی چرائیں نہ جوتی سے بیزار ہے ہچکچائیں +
جیلوں میں جائیں تو تیس دکھائیں جو محفل میں بیٹھیں تو فتنے اٹھائیں +
لرزتے ہیں اوباش ان کی ہنسی سے
گریزاں ہیں رندوں کی ہمسائگی سے
(نظیر)

**ہچکی باندھنا**۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (پوربی) ہچکی باندھنا۔ واہمہ پینا +

**ہچکنا**۔ ہ۔ فعل لازم :۔ جھجکنا۔ پس و پیش کرنا۔ متردد ہونا۔ ہچر مچر کرنا۔ تذبذب میں ہونا۔

اٹکا بچا کرنا۔ رُکنا۔ تامّل کرنا۔ کسی کام کو کرتے ہوئے خفت کرنا۔ ڈرنا۔ ڈگمگانا +

یہ قتل کرنے کو کرتے ہیں یہ ہچکتے ہیں ۔ سُنا بتوں میں نہیں ہرگز اِس ادا کا رواج (عاشق)

**ہچکولا۔** ہ۔ اسم مذکر: بچّے خواہ گاڑی وغیرہ کا دھکّا جو حالتِ رفتار میں معلوم ہوتا ہے۔ دھکّا۔ دھچکا۔ جنبش۔ جھٹکا + (بواؤ مجہول پڑھنا چاہیے)

**ہچکولا لگنا۔** ہ۔ فعل لازم۔ دھکّا لگنا۔ دھچکا لگنا۔ جھٹکا لگنا +

**ہچکی۔** ہ۔ اسم مونث: فارسی ہکچہ۔ ہکّہ۔ ہُکہک۔ عربی فُواق۔ وہ ہوا جو گلے سے رُک رُک کر نکلتی ہے اور نیز وہ حالت جو نزع اور جانکنی کے وقت پیش آتی ہے + (حجابِ حاجز یا جگر یا معدہ کے فم پر اعلیٰ البطن یا احشاء عشری کی سوزش یا گردہ کے امراض یا مرض فتق میں آنت پھنسنے اگر پھنسنے یا خواب جار یا معدہ کے آخیر ورم میں ہچکیاں آتی ہیں لیکن اکثر ہضمی یا نفخ یا معدہ میں تیزابی کیفیت زیادہ ہونے یا جلد جلد لقمہ نگلنے سے ہچکیاں آیا کرتی ہیں)

**ہچکی آنا۔** ہ۔ فعل لازم: فواق آمدن کا ترجمہ۔ یاد آوری کا شگون ہونا۔ یاد کرنے کی علامت کا ظاہر ہونا + نزع اور جانکنی کا وقت ہونا۔ دم ٹوٹنا۔ سانس کا رُک رُک کر نکلنا

نزع میں ہم نے عجب طرح سے دل شاد کیا ۔ آئی ہچکی تو کہا اس نے ہمیں یاد کیا + (ہوس)

جنّت میں جو حوروں کو مری یاد نہ آئی ۔ ہچکی بھی بہ خنجر ہیرا دنہ آئی + (داغ)

کیونکر جانوں کہ مجھے یاد کیا تھا تُو نے ۔ کوئی ہچکی بھی تو اے عشوہ گر آج آئی نہیں (ظفر)

ایک ہچکی کبھی نہیں آتی ۔ اپنے دل سے بھلا دیا کسنے (رند)

کسی کو بعد پسِ مرگ کون کرتا ہے ۔ کبھی نہ مُردے کو ہچکی مزار میں آئی (اسیر)

(اہلِ ہند کا اعتقاد ہے کہ جب بیٹا کوئی عزیز یاد کرتا ہے تو ہچکیاں آتی ہیں اور جہاں اُس کا نام لیا تو وہ بند ہو جاتی ہیں بس اس وجہ سے یاد آوری کی علامت خیال کرنے لگے)

**ہچکی بندھ جانا۔** ہ۔ فعل لازم: کثرتِ گریہ سے دم کا رُک رُک کے آنا۔ زیادہ رونے سے سانس رُکنے لگنا۔ روتے روتے سانس اُکھڑنے لگنا + ؎

غرض دو دو پہر دل یار سے تا دیر رہی ۔ کہ گلہ میں نے کیا اُس نے شکایت کبھی کی
وہ اُدھر سو رہا اِدھر بندھ گئی ہچکی میری ۔ دیدۂ تر نے لگا دی مرے ساون کی جھڑی
دونوں جانب سے بجا یہ دل پر غم کی بلا ۔ اشکوں کے ساتھ اُدھر آہ کی بجلی (مصحفی)

**ہچکی لگنا۔** ہ۔ فعل لازم۔ کثرتِ گریہ خواہ شدّتِ زاری سے سانس رکنے لگنا۔ گریہ درگلو پیچیدن یا گرہ شدن کا ترجمہ۔ دم ٹوٹنا۔ سانس اُکھڑنا۔ اخیر وقت ہونا۔ کثرتِ ہچکیاں جانا نزع کا عالم ہونا۔ گھبرا اٹھنا جیسے اُسے ہچکی لگ گئی ہے کوئی دم کا مہمان ہے +

کہوں کیا ہجر یاں احوال میں دردِ جدائی کا ۔ ہچکی لگ گئی مجھ کو کہ میرا دم لُٹتا ہے (ظفر)

کیا ہوا ہچکی لگی یار و ڈر و مت نیر سے ۔ ذکر خیر اپنا و ہاں ہو اب وقت آ پہنچنے کا (معروف)

بے یار بزم مے میں ہچکتے ہیں اشک بجام ۔ ہچکی ہے یہ تو مرا اب کو بار لگی ہوئی (معلوم)



یاد میں قمت تری آتی ہے ۔ مجھکو ہچکی مہیں لگ جاتی ہے (جان)

لازم ہے اب تو مجھکو عیادت دم اخیر ۔ ہچکی ترے مریض کو اب ہو گئی + (رند)

**ہچکیاں۔** ہ۔ اسم مونث: ہچکی کی جمع +

**ہچکیاں آنا۔** ہ۔ فعل لازم: کسی عزیز یا آشنا کا یاد کرنا + نزع کا وقت ہونا دم ٹوٹنا۔ سانس ٹوٹنا۔ سانس اُکھڑنا جیسے آج کس نے یاد کیا جو کھاتا کھاتے میں ہچکیاں آئیں +

آنا یہ ہچکیوں کا مجھے بے سبب نہیں ۔ مجھوے سے اُس نے یاد کیا ہو عجب نہیں (فراق)

نہیں ہو یہ ہیم ہچکیاں آتی ہیں غربت میں ۔ کسی محبوب کو تو اے امانت یاد آیا ہے + (امانت)

ہچکیاں ہو وقت آتی ہیں اسیر ۔ وقتِ مُردن میں کسے یاد آ گیا۔ (سید خال بی بی اسیر)

آخرِ قمت کسی نے مجھے کیا یاد کیا ۔ ہچکیاں آئیں دمِ نزع برابر دو چار
بیجا نہیں جو آتی ہیں شیشے کو ہچکیاں ۔ شاید کہ یاد ہے کسی بادہ نوش کو (میر نظیر)

**ہچکیاں بندھ جانا۔** ہ۔ فعل لازم: کثرت سے ہچکیاں آنے لگنا۔ شدّتِ گریہ خواہ عالمِ نزع میں ہچکیوں کا تار بندھ جانا +

**ہچکیاں لگنا۔** ہ۔ فعل لازم۔ فواق کا تار بندھنا۔ ہچکیاں لگنا۔ گھبرا اٹھنا۔ نزع کا عالم ہونا۔ دم ٹوٹنا + زار زار رونا۔ زار قطار رونا +

ہچکیاں سب کو لگیں اُس کے سراسر قتل پر ۔ تیرے بیمار نے دم آج ستمگر توڑا (میر مغلوب)

**ہچکیاں لے لیکر رونا۔** ہ۔ فعل لازم: نہایت شدّت اور کثرت سے رونا۔ اس قدر رونا کہ روتے روتے سانس رُک رُک کر آنے لگنا +

لے لے کے ہچکیاں دل روتا ہے تکل چینا ۔ دے جام مے سے اِسکو جلدی شراب ساقی (ظفر)

تو اکیلی جا رہیں دنیا سے رُخصت یار ہو دیگا ۔ تو بھی شیشہ سے ہچکیاں لے لیکے رو دیگا (سید)

**ہچکیاں لینا۔** ہ۔ فعل لازم: فواق گرفتن کا ترجمہ + کثرتِ گریہ خواہ شدّتِ زاری سے سانس رُک رُک کر لینا + عالمِ نزع میں سانس اُکھڑنے لگنا + کسی کا یاد آنا۔ کسی کا یاد کرنا۔ ہچکیاں لینا +

کس نے اب یاد کیا اُسکو نہیں کچھ معلوم ۔ ہچکیاں آج جو وہ رشکِ قمر لیتا ہے (انشا)

بزمِ عالم میں بہم شادی و غم ہیں دونوں ۔ ایک ہنستا ہے ظفر ایک ہے یاں گر روتا
دیکھ لے تو سے گر ساغرِ مے ہنستا ہے ۔ ہچکیاں لے کے ہے شیشہ بھی مقرر روتا (ظفر)

اِک نازنیں کے زانو پہ لیتا ہوں ہچکیاں ۔ مجنوں کا دم نکلتا ہے لیلیٰ کے سامنے (امانت)

**ہچکیاں لینے لگنا۔** ہ۔ فعل لازم۔ سانس اُکھڑنے لگنا۔ کثرتِ گریہ و زاری یا حالتِ نزع میں سانس کا رُک رُک کر آنے لگنا +

مت اُسکو یاد کر آج سے منہ باندھ کر ۔ جس تلا ہوا غم جو ہچکیاں لینے لگا + (ذوق)

یاد کرنے تک اب موت جو سر پر لگا ۔ ہچکیاں بھر بھر لیتے تر ابیار لگا + (سرور)

ہدا

مجھکو دیکھا جب نہ محفل میں تو کھٹکی کی طرح ، شیفتہ میرے روتے روتے ہچکیاں لینے لگا دشنامی (ذوق)

**ہدایا** ع - اسم مذکر - ہدیہ کی جمع - تحفے - تحفجات - نذریں - بھینٹ پیشکش - نذرانے +

**ہدایت** - ع - اسم مؤنث :- (۱) رہنمونی - رہنمائی - رہبری - راہ دکھانا - سیدھا رستہ بتانا + راہِ راست - رُشد + فہمائش + راہِ نیک - سیدھی ڈگر + (۲) ہدایت اللہ خاں دہلوی کا تخلص جنہوں نے ۱۲۱۵ھ میں وفات پائی +

**ہدایت پانا** - ا - فعل متعدی :- راہِ راست حاصل کرنا + فہمائش پانا +

**ہدایت کرنا** - ا - فعل متعدی :- رہنمائی کرنا + فہمائش کرنا - سمجھانا + ڈگر بتانا + طریقہ بتانا - سکھانا - تعلیم کرنا +

**ہدایت نامہ** - ع + ف - اسم مذکر :- دستور العمل - قانون - وہ رسالہ یا کتاب جس میں کسی امر کی بابت تمام طریقے لکھے ہوئے ہوں - جیسے ہدایت نامہ پٹواریان وغیرہ

**ہدڑا** - ہ - اسم مذکر :- (عو) دیکھو (ہیدڑا)

**ہدف** ع - اسم مذکر :- نشانہ + زد - مار + ے

ناوک انداز جو مژگاں کو تری دیکھے آج ، دل کی چھاتی پہ ہے عالم ہدفِ تیر رہا + (ظفر)

**ہدف مارنا** - ا - فعل متعدی :- نشانہ مارنا - نشانہ لگانا - کوئی بڑا کام کرنا - بلا تیر مارنا چیز مارنا

رتبہ ایک اس ہدف مارا ، تھے گویا بڑا ہدف مارا + + (نامعلوم)

**ہدہد** ع - اسم مذکر - کٹھ پھوڑا - کھٹ بڑھئی - مرغِ سلیمان +

(ایک خوشنما پرندہ کا نام جس کے سر پر تاج اچھا ہوتی ہے یہ جانور اکثر درختوں کو کھود کر اپنا گھر بناتا اور اُس میں رہتا ہے - اسکی چونچ لمبی ہوتی ہے بعض والے اسے حضرت سلیمان کا بھیجا خیال کرتے ہیں اُنہیں کی ایک روایت ہے کہ پہلے اسکا تاج سچ مچ سونے کا تھا لالچ سے لوگ اسے مارا کرتے تھے جب اس نے حضرت سلیمان سے فریاد کی تو انہوں نے اس کے سونے کے تاج کو اسکی جان کا وبال خیال فرماکر دعا دی کہ ہمکا پروں کا تاج ہو جائے چنانچہ جب سے اسکے سر پر پروں کا تاج ہو گیا)

**ہدیہ** ع - اسم مذکر :- (۱) تحفہ - پیشکش - نذرانہ - نذر - بھینٹ + انعام +

مجکو بھی جب گراں سر شوریدہ ہو گیا ، میراں میں مُوں صرف ہدیہ جلا دیا کردوں (ذکی)

(۲) مجازاً قرآن شریف کے ختم کرنے کی تقریب وہ زر و لباس جو اُستاد کو بطریق نذر ختمِ قرآن پر دیں - ہدیہ کی تقریب میں اوّل بچے کو نہلا دھلا کر مکلّف پوشاک پہناتے اور پھر زرنگار مسند پر بٹھا کر اُستاد کو اُس کی برابر بٹھا دیتے ہیں - اس کے بعد دو کشتیاں ایک میں اُستاد کا جوڑا دوسری میں مذہبی نقدی علیٰ قدر حیثیت اُستاد کے سامنے رکھتے ہیں - اُستاد ختم میں ایک دعا پڑھتا ہے اور مکتب کے لڑکے آمین کہتے جاتے ہیں - اس دعا کا نام بھی آمین ہے آمین کے بعد لڑکا کھڑا ہو کر اوّل اُستاد کو پھر سب حاضرین کو بہت ادب سے جھک کر سلام کرتا اور دست بستہ وہ تمام تحفہ اُستاد کے حضور میں پیش کرتا ہے اس وقت تمام حاضرین اُس کے بزرگوں کو مبارکباد دیتے

ہڈے

اور رشتہ دار لڑکے کو کچھ نقد پیش کرتے ہیں بعد میں شیرینی تقسیم ہو کر تقریب ختم ہو جاتی ہے )

(۳) قیمتِ قرآن - کلام اللہ کی قیمت - چونکہ اس کا فروخت کرنا شرعاً ممنوع اور باعتبارِ تعظیم یہ ایک بیش بہا چیز ہے اس سبب سے اُس کے معاوضہ کو ہدیہ قرار دیا جیسے تم نے وہ قرآن شریف کتنے ہدیہ میں لیا تھا - اُنہوں نے اپنا کلام اللہ کتنے میں ہدیہ کیا +

**ہدیہ کرنا** - ا - فعل متعدی :- قرآن شریف فروخت کرنا - کلام اللہ بیچنا +

**ہدیہ ہونا** - ا - فعل لازم :- (۱) قرآن شریف فروخت ہونا - (۲) ختمِ قرآن کی رسم ادا ہونا +

**ہڈا** - ہ - اسم مذکر - (۱) بڑی ہڈی - استخوانِ کلاں - (۲) گھوڑے کے پچھلے دونوں پاؤں میں خواہ ایک میں جو ہڈی بڑھ جائے اُسے ہڈا کہتے ہیں اصل میں پچھلے پاؤں کے گھٹنوں میں جوڑ کے پاس یہ ہڈی نکلتی ہے شاذ و نادر چپٹی مگر اکثر گول ہوتی ہے کبھی ران کے جوڑ میں بھی ہو جاتی ہے جو دیکھنے اور دبانے سے محسوس ہوتی ہے اسکے سبب گھوڑا لنگ کرنے لگتا ہے اور اگر اس مقام پر غدود موجود ہ میں ورم ہو جائے یا اور غدود پیدا ہو جائے تو اُسے سوتھرا یا سوترا کہتے ہیں +

**ہڈی** - ہ - اسم مؤنث :- (۱) استخوان - اَستی - عظم - (۲) گاجر کا بیڑا - گاجر کے اندر کی سخت چیز - (۳ - عو) اصل - نسل - حسب - نسب - جیسے ہم ہڈی کو دیکھتے ہیں دولت کو نہیں دیکھتے + ہڈی اچھی ہو صورت شکل سے کام نہیں + تم اپنی دولت پر گھمنڈ کرتے ہو میں اپنی ہڈی پر مان کرتی ہوں +

**ہڈی بٹھانا** - ہ - فعل متعدی :- جگہ سے سرکی ہوئی ہڈی کو اُس کی جگہ پر لانا - ہڈی چڑھانا +

**ہڈی بولنا** - ہ - فعل لازم :- (۱) ہڈی کا چٹکنا - ہڈی کا چڑ چڑ کرنا - ہڈی میں سے آواز آنا - (۲) ہڈی میں سے شرارہ آگ نکلنا - جیسے دھول ہڈی بھی تو بولتی ہے + اسکی ہڈی ہڈی بولتی

**ہڈی پسلی توڑنا** - ہ - فعل متعدی :- خوب زد و کوب کرنا - ہاتھ پاؤں توڑنا +

**ہڈی ٹوٹنا** - ہ - فعل لازم :- استخوان کا شکستہ ہونا - ہڈی میں ضرب لگنا +

**ہڈی ہڈی توڑنا** - ہ - فعل متعدی :- ہر ایک عضو کو توڑ ڈالنا - خوب مارنا - خوب زد و کوب کرنا + عضو عضو توڑنا - چکنا چور کرنا +

**ہڈی ہڈی چور کرنا** - ہ - فعل متعدی :- ہر ایک ہڈی توڑنا - مار مار کر بھرکس نکال دینا - اتنا مارنا کہ کوئی عضو ثابت نہ رہے - خوب زد و کوب کرنا - استخوان ریزہ ریزہ کرنا +

**ہڈی ہڈی چور ہونا** - ہ - فعل لازم :- ہر ایک ہڈی کا ریزہ ریزہ ہو جانا - ہڈیاں ٹوٹ کر کرچیاں ہو جانا + نہایت تھکنا - تھک کر چور ہونا +

**ہڈیات** - ہ - اسم مذکر - ہڈا کی جمع - استخوانہا - عظام +

**ہڈے گوڈے توڑنا** - ہ - فعل متعدی :- اصل (ہڈے - گوڈے) ہاتھ پاؤں توڑنا - ہڈی پسلی توڑنا - خوب زد و کوب کرنا - چلنے پھرنے کے کام کا نہ رکھنا +

---

ف ۱ وہ صنم معشوق تھا بہتیں جو مردوں سے کرے + صورتِ ناقوس بولیں برہمن کی ہڈیاں + (قدر)

ہڈّی

ہڈّے موتڑے یا ہڈّے سوتھڑے نکل آنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ سوکھ کر کانٹا ہوجانا۔ سوکھ کر لکڑی ہوجانا۔ ہڈّی پسلی دکھائی دینا۔ سوکھ کر ٹھٹھر ہوجانا۔ نہایت لاغر ہوجانا +

ہڈّیاں۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ہڈّی کی جمع۔ عظام۔ اُستخوانہائے جسم +

ہڈّیاں پیلنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (عو) جسمانی محنت کرنا۔ محنت مزدوری کرنا۔ محنت اُٹھانا جیسے محنت میں کوئی ہڈیاں نہیں پیلتا + غریب دن بھر ہڈیاں پیلتے ہیں جب شام کو چار پیسے کی صورت دیکھتے ہیں +

ہڈّیاں توڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ خوب پیٹنا۔ خوب زد و کوب کرنا۔ بھُرکس نکالنا۔ مارے مار کر کچومر کرنا +

ہڈیلا۔ ہ۔ صفت:۔ ہڈّی دار۔ اُستخوانی +

ہڈّیوں۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ہڈّی کی جمع جو حروفِ مغیرہ یا آیچ متغیرہ کے آجانے سے واوِ مجہول اور نونِ غنّہ سے بنائی جاتی ہے جیسے ہڈّیوں میں۔ ہڈّیوں سے۔ ہڈّیوں کا۔ ہڈّیوں پر۔ ہڈّیوں کو۔ مثلاً ہڈّیوں کا گودا تک خشک ہوگیا۔ ہڈّیوں کا کنگی سے چُورا بنگیا +

ہڈّیوں کی مالا ہوجانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (کنایۃً) سوکھ کر پنجر نکل آنا۔ ٹھٹھر لئے کیٹ نظر آنے لگنا۔ سوکھ کر تانت ہوجانا +

جُدا کیا اپنے دم سے ہجر میں جتا تن لاغر ۔ یہ مالا ہڈّیوں کا ابھی گلے کا ہار ہوتا تھا (بحر)

ہذا۔ ع۔ اسم اشارہ:۔ این۔ یہ۔ جیسے لفافہ ہذا یعنی یہ لفافہ۔ خطِ ہذا یعنی یہ خط +

ہذیان۔ ع۔ اسم مذکر:۔ مرض کی بیہوشی میں بیہودہ باتیں کرنا۔ مرض میں بکنا۔ شدّتِ مرض میں بڑانا + بڑ۔ بیہودہ گوئی۔ ہرزہ سرائی۔ فضول گوئی +

ہر۔ س۔ اسم مذکر:۔ (۱) شیو۔ مہادیو۔ (۲-ہ) ہل۔ قلبہ۔ پورب میں بولتے ہیں۔ (۳) وشنو + کرشن + شیو۔ مہادیو۔ مجازاً خدا تعالیٰ۔ پرمیشر۔ بھگوان۔ خالق۔ سیانیک۔ اس معنی میں یہ لفظ صحیح ہری ہے مگر کثرتِ استعمال سے ہر ہوگیا۔ جیسے آپا بجے سو ہر کو بھجے ہر کو بھجے سو ہر کا ہوئے + بھسل پڑے کی ہر گنگا + ہر ہر مہادیو + سوا مانے پرکا نہ مانے + مصرع

ہر کا بھید نہ پایا شاسن ہر کا بھید نہ پایا +

پتھر پوجے ہر ملیں تو میں پوجوں پہاڑ ۔ اس پتھر سے چکّی بھلی جو پیس کھائے سنسار (دوہا)

ہر ہرے تو ہم مریں نہیں ہمری جہ ساجائے ۔ سانچے گرو کا بالکا مرے نہ مارا جائے (؟)

(۴-ہ) شخص۔ جیسے کلّو ہر کے ہاں سے لے آؤ۔ ملّو ہر کے گھر گیا تھا +

ہر بھجن۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ وشنو کا بھجن۔ وشنو کی عبادت +

ہر بھجنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ وشنو کا بھجن کرنا + خدا کا نام لینا۔ مالا جپنا +

سانس سانس پہ ہر بھجو برتھا سانس مت کھو ۔ نا جانوں اس سانس کا پھر آون ہو نہ ہو (دوہا)

ہرج

ہر بھگت۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ وشنو کی پرستش کرنیوالا +

ہر ہر۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ نعرۂ تکبیر جو ہندو وقتِ جنگ زبان پر لاتے ہیں جیسے مسلمان یا علی یا حیدر بولتے ہیں

ہر۔ ف۔ صفت:۔ (۱) ایک کلمہ ہے جو افادۂ معنی عموم کے واسطے آتا ہے کُل افراد۔ تمام افراد میں شامل۔ ایک ایک۔ ہر ایک۔ ہر کدام۔ ہر کس + نیز جیسے کبھی کوئی

جن جن کو بات کرنا اے مصحفی سکھایا ۔ ہے بات میں وہ میری اب بات کاٹتے ہیں
لطف رہنے کا تو ہے کہ ہو صحبت جگّے ۔ ساتھ ہر ایک کے اک لطف جگر پیدا ہو (مصحفی)

(۲) بجائے حرفِ شرط۔ جیسے ہر کہ آمد عمارت نو ساخت +

ہر آن۔ ف۔ تابع فعل:۔ دوام۔ ہر دفعہ۔ ہر طرح۔ ہر گاہ۔ جیسے ہر آن مجھی کو بُرا کہتے ہیں +

ہر ایک۔ ف۔ تابع فعل:۔ ہر شخص علی العموم۔ ہر بشر۔ ایک ایک۔ علی الاطلاق +

ہر آئینہ۔ ف۔ تابع فعل:۔ البتہ۔ ضرور + ناچار۔ بیضرورت + ہر چند +

وضع کے پابند ہیں اہلِ صفا ہر آئینہ ۔ یکتا ہے پیوستہ اپنے جسم سے گھر آئینہ (صابر)

ہرپالُو یا ہرپالی۔ ہ۔ صفت:۔ (ہر پالک) ہر ایک علم و ہنر سے واقف۔ ہر کام میں دخل رکھنے والا۔ ہر فن سے واقف۔ ہر کام کا مرد۔ یکّہ کار + نہایت چالاک۔ ہوشیار۔ عیّار۔ چاتر۔ چترا +

سو تو یہی ہے جو ہرپالی ہووے ۔ کچھ آسان نہیں ہے کہانا رہتا + (رنگین)

(۲) کماؤ۔ ہر طرح سے روپیہ پیدا کرنے والا۔ کماؤ پوت۔ (۳) ہرجائی۔ ہر ایک جگہ جانے اور ہر ایک کا گرویدہ و دوست ہونے والا +

خاک ہوتی کی ہوا ہے پھر صرفِ وقت ۔ قدر کیوں آنکھ نظر کو کسی ہرپالی سے (قدر)

وہ بے سواد عاشق شاعر شاغل کامل میر ۔ گر کعبے میں دیر میں کام ہے کیا کافر ہرپالی ہے (میر)

ہر بار۔ ف۔ تابع فعل:۔ ہر دفعہ۔ ہر بار۔ بار بار۔ گھڑی گھڑی۔ ہر وقت۔ آئے دن۔ سدا۔ مدام +

ہرجائی۔ ف۔ صفت:۔ وہ چیز جو ایک جگہ قرار نہ پکڑے + وہ شخص جو آج اس کے پاس کل اُس کے پاس ہو۔ ہر جگہ آنے جانے والا جس کا کہیں ٹھکانا نہ ہو۔ ایک جگہ نہ بیٹھنے والا + آوارہ گرد۔ ہرزہ گرد۔ کوچہ گرد۔ مذبذب۔ بدوضع + بیحیا۔ بیوفا۔ بے مروّت + ہر رنگی۔ ہرجائی۔ متلوّن مزاج۔ لاؤبالی۔ عشاق کا استاد +

پتا اس کا تجھے کیونکر بتاؤں ۔ خدا جانے وہ ہرجائی کہاں ہو (ناظم)

دوستی کی ہے جو اکبر کے ہرجائی سے ۔ ہوگیا دشمن جاں ایک زمانہ دل کا (اکبر)

اتنا بتلا مجھے ہرجائی ہوں میں یار کہ تو ۔ میں ہر اک شخص سے رکھتا ہوں سروکار کہ تو (جرأت)

مجھے کیونکر کہے ہے خضر جانا ۔ وہ ہرجائی ہے اپنا بغل بدل
ذرا دیکھے کوئی دیر و حرم کو ۔ سوا وہ یار ہرجائی کہاں ہے (مجروح)

تجھ سے ہرجائی پہ نہ دے دل تڑپتے ۔ اب کہاں پایئے آبرو مجھکو ++ (تسلیم)

کہا گر ہم نے ہرجائی تو کیوں تنتے بُرا لگا  پھرا کرتے ہو دن بھر کیا سبب کیا وجہ کیا باعث (داغ)

تُمھارے سر پہ کھڑی رہتی ہے ہو وہم اجل  اور پھر سارا جہاں کہتا ہے ہرجائی تجھے (")

کچھ اعتماد اُن کے نہیں اِرتباط کا  ہرجائیوں سے فائدہ کیا اختلاط کا + (مصحفی)

نہیں تغیر سے اُلفت تم ہو ہرجائی  تمہارے ساتھ ہمارا نباہ کیونکر ہو + (")

مصحفی دل کوئی ہرجائی کو دیتا ہے بھلا  جان اور بُوجھ کے نادان نہ ہو اتنا بھلا (")

واہ قسمت ایک تو یہ کُنجِ تنہائی ملا  دوسرے جو یار تھا سو وہ بھی ہرجائی ملا (آفتاب)

آنکھ لڑتی ہے کہیں پیغام جاتا ہے کہیں  تسپہ فرماتے ہو مجکو تم تو ہرجائی سے ہو (جرأت)

اُس کا دریچہ کے ہتو کسی در پہ گئے  پر سمجھتا ہے سے وہ بُعید ہرجائی گیا + (")

مبتلا ایک بُتوں میں اُس بُعید ہرجائی کا  جا بجا کیوں نہ ہو شہرہ مری رُسوائی کا + (صفت)

**ہرجائی پنا یا ہرجائی پن** - ا۔ اسم مذکر - عیارپن - عیاری - چالاکی - ہوشیاری + ہرزہ گردی - کوچہ گردی - خانہ بدوشی + بےمروّتی - بیوفائی + ہر شخص سے ملنا جُلنا - ہر ایک سے ملاقات رکھنا - ایک کا نہ ہو رہنا +

مجکو ہنستے کل جو دیکھا اور سے  طیش کھا پہلے تو اُس نے سر دُھنا +
پھر وہ فرمایا مجھے رنگیں تا  زہر لگتا ہے یہ ہرجائی پنا + + (رنگین)

**ہر جگہ** - ا۔ تابع فعل - ہر کہیں - سب جگہ - سب ٹھاؤں - سارے میں + ہر موقع پر

**ہر جیسے کو ویسا** - ا۔ محاورہ :- سیر کو سوا سیر موجود ہے - بد ذات کے لئے بد ذات شریر کے واسطے شریر مل ہی جاتا ہے - بد کو کوئی سزا دینے والا بھی مل جاتا ہے

**ہر چند** - ف - تابع فعل - جتنا کچھ - جس قدر + کتنا ہی - کیسا ہی + بہتیرا - جیسے
ہرچند سمجھایا پر نہ مانا - ؎

ہرچند چاہتا ہوں کہ بولوں نہ یار سے  پر دل کو اپنے بس میں نہ پاؤں تو کیا کروں (امانت)

**ہرچہ بادا باد** - ف - کلمۂ استغنا :- کچھ ہی ہو - جو کچھ ہو سو ہو - کچھ پروا نہیں - جیسے ہرچہ بادا باد ماکشتی در آب انداختیم +

**ہر حال میں** - ا۔ تابع فعل - ہر حالت میں - ہر طرح - بہر حال - بہر نوع - ہر صورت میں + ہرچند - بہر صورت - بہر کیف + حضور نظام تخلص بہ آصف ؎

زاہد سے قیامت میں کہا لینے کے نہیں ہم  اُس کے لئے ہر حال میں ہر آن ہست ہیں (آصف)

**ہر دفعہ** - ف + ع - تابع فعل - ہر بار - ہر موقع پر - ہمیشہ - ہر وقت +

**ہر دفعہ گُڑ بیٹھا ہی میٹھا** - ا۔ محاورہ :- یعنی ہر دفعہ کامیابی اور ہمیشہ فائدہ ہی فائدہ نہیں ہوتا کبھی اس کے برخلاف بھی ہو جاتا ہے +

**ہر دلعزیز** - ف - صفت :- سب کا پیارا - عام پسند - محبوبِ زمانہ - وہ شخص جسے ہر ایک آدمی عزیز رکھے - مقبولِ خلائق - مقبولِ خاطر +



کیونکر نہ چاہے اُنکو ہر ایک جان کی طرح  خواہش میں ہم کسی سب میں ہر دلعزیز ہے (میر حسن)

دیکھتا ہے جو تجھے کہتا ہے اے ہر دلعزیز  واہ مسیحا زے زندہ دوبارا ہو گیا + (ناسخ)

**ہر دم** - ف - تابع فعل :- ہر وقت - ہر گھڑی - ہر ساعت - ہر لحظہ - ہر لمحہ - ہر آن + ہمیشہ

**ہر دو** - ف - صفت :- دونوں + دونوں کے دونوں +

**ہر دو طرح** - ف + ع - تابع فعل :- دونوں طرح سے - دونوں دلیلوں سے +

**ہر دیگی چمچہ** - ا۔ صفت :- (۱) ہرجائی - ہر ایک کے پاس آنے جانے والا - (۲) طفیلی - طعام تلاش - مفت خورا - لُقمہ جُو - (۳) خوشامدی - خوشامد خواہ - (۴) ہر کام اور ہر بات میں دخل دینے والا +

**ہر روز** - ف - تابع فعل :- نِت دن - روز کے روز - ہمیشہ - سدا - آئے دن - روز بروز + روز مرہ - بلاناغہ + ہر ایک دن +

**ہر روز نیا کنواں کھودنا نیا پانی پینا** - ا۔ محاورہ :- روز کا تار روز کمانا +

**ہر سال** - ف - تابع فعل :- ہر برس - برس کے برس - سالانہ - سال بسال - سال کے سال

**ہر طرح** - ف + ع - تابع فعل - ہر نوع + ہر ایک ڈھنگ سے - بہر حال - بہر صورت - بہر طور

**ہر طرف** - ف + ع - تابع فعل :- سب طرف - ہر سُو - ہر جانب - ہر سمت +

**ہر فن مولا** - ا۔ صفت :- ہر بابی - ہر فن جاننے والا - ہر ایک کام میں دخل رکھنے والا - جگت اُستاد - ہر ایک کام میں طاق +

**ہرکارہ** - ف - اسم مذکر :- (۱) وہ شخص جو خط پہنچانے کے واسطے نوکر ہو - نامہ بر - قاصد - دُوت - چٹھی رساں - ڈاکیا - پیک +

دل وجان ننذر میں محصُول کے بدلے دُونگا  دیکھا ہرکارہ اگر یار کا نامہ مجکو + + (مجروح)

یہ زمانے کی خبر ٹھیک ہمیں دیتا ہے  طاق ہے اور بھی ہر کام میں ہرکارۂ دل (داغ)

(۲) مزدور - دستی + چپراسی - (۳) ہر کام کا - ہر ایک کام کرنے والا + پیادہ - اردلی - (۴) جاسوس - گوئندہ - خفیہ نویس +

**ہر کس و ناکس** - ف - اسم مذکر :- ہر ایک ادنیٰ و اعلےٰ - عوام الناس - بہتر بد و رذیل - جیسے اس بات سے ہر کس و ناکس خوش ہے - وہ ہر کس و ناکس سے ملتا ہے

**ہر کسی سے** - ا۔ تابع فعل :- ہر ایک سے - ہر ایک آدمی سے +

**ہرگاہ** - ف - تابع فعل :- جب - جس وقت - جس گھڑی - جس حال میں + چونکہ +

**ہر نوالہ بسم اللہ** - ا۔ محاورہ :- (۱) ایسے شخص کی نسبت بولتے ہیں جو کھانے کی صلاح کے ساتھ بسم اللہ کر کے کھانے کو موجود ہو جائے - کھانے میں جائی - بے غیرتی بے شرمی کرنے والا - ہر نوالہ پر موجود + (۲) ہر ایک نوالے پر بسم اللہ کہکر خدا کا شکر ادا کرنا - (۳) امیروں کا خوشامدی جو اُن کے کھانا کھاتے وقت

ہر

آپ بسم اللہ. بسم اللہ کہتا جائے .+

**ہر وقت** - ف ہرع - تابع فعل :- ہر گھڑی - ہر موقع پر - اکثر + بارہا - اکثر اوقات -

**ہر ہر تُوب** - (تتل)تابع فعل :- عو - ہر طرح - ہر حال میں + ضرور - بلاشبہ جیسے - رہے پیاسی کے کوتک میں - ہر ہر تُوب وہ آئے پر آئے +

**ہر ہر** - ف - تابع فعل :- ہر ایک - ہر یک + ٥

قدم اس وضع سے کچھ پڑتے ہیں جاتے بگڑ جاتا کہ دل ہر ہر قدم پر لوٹتا ہے گبرو مسلماں کا (مصحفی)

**ہر ہمیش** - ف - تابع فعل :- (دوام) ہمیشہ - نت - سدا - مدام - دائم +

**ہریک** - ف - تابع فعل :- دیکھو (ہر ایک)

**ہُر** - ہ - اسم مؤنث :- پرندوں کے اُڑنے کی آواز +

**ہُر ہو جانا** - ہ - فعل لازم :- (۱) اُڑ جانا - ہوا ہو جانا - کافور ہو جانا - (۲) غائب ہو جانا - چل بنا - (۳) اُڑ ہو جانا - کچھ باقی نہ رہنا - سارا روپیہ اُڑ جانا +

**ہُرّا** - ہ - اسم مذکر :- (۱) فوج کا پھیلاوا - (۲) آواز +

**ہُرّا** - انگلش Hurra or Hurrah ہُرّاہ ) اسم مذکر - (۱) خوشی کی آواز - ہے ہے - واہ واہ - آفرین - مرحبا - شادباش - شاباش - کیا خوب - کیا کہنا ہے - کیا بات ہے - (۲ - ف) شور و فریاد + دہشت ناک آواز + خوف + چیخ +

**ہَرّا** - ہ - اسم مذکر :- (پُورب) ہڑ بلیلہ - جیسے ہرّا لگے تو آنکھ اچھی ہو جائے +

**ہرا** - ہ - صفت :- (۱) سبز - اخضر + سبز رنگ - دھانی - کاہی - (۲) سرسبز - شاداب - تر و تازہ - (۳) کچا آلا جیسے ہرا پھل - ہرا زخم - (۴ - اسم مذکر) ایک قسم کا سبزہ جو گیہوں میں پیدا ہو جاتا اور ڈھوروں کے کھانے کے کام میں آتا ہے - بتھوا وغیرہ - چری - چارہ - سبزی - سبزہ +

**ہرا باغ دکھانا** - ہ - فعل متعدی :- سبز باغ دکھانا - دھوکا دینا - چکنی چپڑی باتیں بنا کر فریب دینا + (مفصل دیکھو سبز باغ دکھانا میں)

**ہرا بھرا** - ہ - صفت :- (۱) سرسبز - شاداب - تر و تازہ + سبز و ثمردار + سیر حاصل - زرخیز - بارآور - زرریز - (۲) کامیاب - بامراد - اقبالمند - پھلتا پھولتا - پھلا پھولا - بختاور - (۳ - اسم مذکر) ایک بزرگ کا نام جن کا مزار مبارک دہلی میں زیر جامع مسجد واقع ہے +

**ہرا بھرا رہنا** - ہ - فعل لازم :- سرسبز و شاداب اور تر و تازہ رہنا - پھلا پھولا رہنا -

ہرا بھرا رہے اے باغباں تیرا گلزار دماغ تازہ ہے کیفیت بہاری سے + (آتش)

**ہرا ہو جانا** - ہ - فعل لازم :- (۱) سرسبز ہو جانا + سبز ہو جانا - (۲) زخم کا آلا ہو جانا - زخم تازہ ہو جانا - گھاؤ کا آلا ہونا +

ہرا

پھر کے کوں کے منہ سے لائی نکہت اپنی پھر ہرا ہو گیا زخم جگر اچھا ہو کر (بحر)

(۳) خوش ہو جانا - دم میں دم آ جانا - مگن ہو جانا - باغ باغ ہو جانا - جیسے باپ بیٹے کو دیکھ کر ہرا ہو گیا - (۴) تھکن اُتر جانا - تکان اُتر جانا - تازہ دم ہو جانا - (۵) انشراح ہونا - جیسے نہانے سے جی ہرا ہو گیا - (۶) پٹ جانا - وصول ہو جانا - وصولیت کی امید ہو جانا - جیسے اب تمہارے روپے ہرے ہو گئے +

**ہرا ہونا** - ہ - فعل لازم :- (۱) سبز ہونا - (۲) سرسبز ہونا - شاداب ہونا - ترقی پر ہونا -

شجر خشک تو ہر سال ہرے ہوتے ہیں باکرا ہے عمر جوانی نہیں لوٹ آتی ہے (داغ)

(۳) زخم کا آلا ہونا - (۴) خوش ہونا - مگن ہونا - (۵) پٹنا - وصول ہونا + (۶) کھرا ہونا - چوکھا ہونا - جیسے اب تمہارے دام ہرے ہو گئے کہ لالہ صاحب نے آنے کر لئے - (۷) توانا ہونا - توانائی آنا + ٥

وہ دلوں کی زندگی میں رہے ہم ہرے ہوئے جوشِ جنوں نے زرد کیا جب ہرے ہوئے (آتش)

(۸) زخم کا تازہ ہونا - مثال دیکھو (ہرا ہو جانا نمبر ۲ شعر بحر)

**ہراس** - ف - اسم مؤنث :- (۱) خوف - ڈر - دہشت - بیمہ - ہول - بیم - باک - (۲ - ا) ناامیدی - مایوسی - نراسی + (۳ - ف) امر از ہراسیدن +

**ہراس آنا** - ا - فعل لازم :- خوف آنا - ڈر لگنا - دہشت ہونا + ٥

بنا دیا غمِ فرقت نے تنگ دل ایسا کہ موت سے نہیں آتی کبھی ہراس مجھے (داغ)

**ہراساں** - ف - صفت :- (۱) خوف زدہ - ڈرا ہوا - دہشت زدہ + ڈرپوک - خوفناک - (۲ - ا) ناامید - مایوس - بے آس - نراس +

**ہراساں ہونا** - ا - فعل لازم :- ڈرنا - خوف کھانا - دہشت زدہ ہونا + گھبرانا - ناامید ہونا - مایوس ہونا + جناب اعلیٰ حافظ قطب الدین صاحب دہلوی مرحوم متخلص بہ مشیر

دن برے ہیں تو بھلے بھی کبھی آ دیکھیں گے مشیر دل کو نا اُمیدی میں رکھنا نہ ہراساں ہونا (مشیر)

**ہرانا** - ہ - فعل متعدی :- (۱) جتانا کا نقیض - بازی دینا - مات دینا - داؤں جیتنا - بازی لینا - سر کرنا - (۲) شکست دینا - مغلوب کرنا - (۳) تھکانا - مضمحل کرنا - (۴ - گیتوں میں) کھویا جانا - جاتا رہنا - گم ہو جانا - جیسے ٹھمری ٥

سرک بلوا موری بندیا ہرانی
سگری سیجریاں ڈھونڈت موں پیت نا ملیں تمہیں چھپائی نہ بتاؤ ہو نظامی موری بندیا چھپائی ہے

**ہرانند** - ہ - اسم مؤنث :- کیتکی ہلدی کی اس قسم کی جڑ جس کے پتے سوکھ کر لیس رہتے اور خوشبو کہتے ہیں کے سوکھ کی بُو +

**ہرانی جتانی** - ہ - اسم مؤنث :- کبھی ہرانا کبھی جتانا + حیران اور دق کرنا - ہیر پھیر کرنا +

**ہرانی جتانی کرنا** - ہ - فعل متعدی :- عوام (ہرانا جتانا) حیران کرنا - دق کرنا - ستانا - تنگ کرنا - عاجز کرنا + ہر ایک بات پر آنا + امتحان لینا - امتحان کرنا -

سیر اپھیری کرانا۔ جیسے ماہ لہ تمہاری آجکل کوئی کوڑی رکھی ہو تو بتا دو دیتے دیتے
جی اُکتا گیا ہے تو دیسی کہہ جو ایسی سر زبان جتانیاں کرتے ہو۔ (شاہ سہیل)

**ہَراوَل**۔ ت۔ اسم مذکر۔ (۱) مقدمۃ الجیش۔ وہ تھوڑی فوج جو لشکر کے آگے آگے چلے + لشکر کا پیش خیمہ + فہرے کی فوج۔ وہ فوج کا پہرا۔ پیش آہنگ لشکر۔ اُردو میں
ہَرول بولتے ہیں۔ (۲) آگے کی فوج کا سردار۔ فوج پیشیں کا کماندار۔

**ہَر بہر نہ جاننا**۔ ہ۔ فعل لازم۔ (لکھنؤ) دو چیزوں میں فرق نہ کر سکنا۔ قوت ممیزہ
سے عاجز ہونا۔ قوت تمیز سے بے بہرہ اور بے نصیب ہونا +

**ہر بونگ**۔ ہ۔ اسم مذکر (معنا مؤنث) ہڑبونگ۔ ہڑبم۔ اودھم۔ غلغلہ۔ جگہ متعدد۔ بادشاہ گردی۔ بلوہ + بدنظمی + نا پرسان حالی۔ سنکھا شاہی۔ ہا ہا ہٹی۔ چل چل۔ افراتفری۔ کھلبلی +
(ہر بونگ جس میں ایک نہایت بیوقوف راجہ کا نام تھا جس کی نسبت مشہور ہے کہ وہ قصبہ جھونسی نواح الہ آباد میں جسے ہربونگ پور بھی کہتے ہیں حکمرانی کرتا تھا۔ اس کے وقت کی نا پرسان حالی بدنظمی احمقانہ حرکتیں ضرب المثل ہو رہی ہیں اندھیر نگری چوپٹ راجا اسی کی شان میں کہا جاتا تھا چنانچہ وہ اپنی بیوقوفی اور بدانتظامی کے سبب یہاں تک زبان زد خاص و عام ہوا کہ لوگ طوائف الملوکی اور ہر درجہ کی بدنظمی کو ہربونگ کا راج کہنے لگے اور اسی کے نام مبارک سے یہ محاورہ مشہور ہوا +
ہم طالب شہرت ہیں ہمیں ننگ سے کیا کام بدنام اگر ہوں گے تو کیا نام نہ ہوگا ۔ (ناسخ)

**ہر بونگ کا راج ہے**۔ ہ۔ محاورہ۔ یعنی حاکم ظالم اور بے انصاف ہے کس مپرس کا عالم۔ حال پر اختلال۔ بازار گرم ورنہ بڑی بھاری بدنظمی ہو رہی ہے + ؎
بست دُھوم دھام پا راج ہی ہربونگ کا لیکن کہیں حضرت سلامت آپ کے انصاف کا چرچا (انشا)

**ہر بونگ مچانا**۔ ہ۔ فعل متعدی۔ غل شور مچانا۔ اودھم مچانا۔ ہنگامہ برپا کرنا + اندھیر مچانا [ملحقہ]

**ہر پھارپوڑی**[5]۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (پورب) ایک قسم کے ترش پھل کا نام جسے اکثر
بچے کھایا کرتے ہیں + (دلّی والوں میں ہمیں بھی کھانے کا اتفاق ہوا ہے) +

**ہر پھیر کے** یا **ہر پھیر کر**۔ ہ۔ تابع فعل۔ (۱) پھیر پھار کے۔ ناچار۔ ہار جھک مار کے۔ ناچار۔
آخرکار۔ آخر کو۔ ہار کے وجہ سے۔ مجبور ہو کر۔ ناچار ہو کر + ؎
پھر کسی دشمن جاں سے یہ ملا ہر پھیر کر دل ہمارا کسی طور سے بہلا دیکھو + (زرد)
ہر وقت کی زشاکوں سے رنجش بیجا اس واسطے ہر پھیر کے پھنستے ہیں (ناظم)
نہ بولے یا اُٹھا نے یا کرے ہیر پھیر جرأت وہیں جا بیٹھنا ہر پھیر کے ہاں وہ جہاں بیٹھے (جرأت)
کچھ تو دیکھا ہے کہ ہر پھیر کے یہیں آتی ہے ہل گئی ہے مرے گھر میں شب فرقت کیسی (ظہیر)
جہاں کی سیر و سفر سے غرض ہے اگر تا رکھا ہے ہمیں ہر پھیر کے منا ہے ٹھکانا شام ہجراں کا (ر)
(۲) بار بار۔ ہر گھڑی۔ ہر دفعہ +
مجھی کو گردشیں دیتا ہے ہر پھیر کر زمانے میں بنا ہے میری مٹی کے لئے کیا چاک گردوں کا (بحر)



کئے گئے مرے سنے گئے کربلا گئے جیسے گئے تھے ویسے ہی ہر پھیر کے آ گئے (ذوق)

**ہرتال** یا **ہڑتال**۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اصل سنسکرت हरिताल ہری تال۔ زرنیخ۔
ایک قسم کی کانی دوا جو ہرتلی اور از قسم سنگ یا دھات ہے تین طرح کی ہوتی ہے سفید۔ سرخ اور زرد۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم و خشک ہے۔ دہلی میں بلکہ عموماً
اسکو ہڑتال رائے ہندی سے بولتے ہیں مگر صحیح ہرتال ہے چنانچہ پورب میں ایک
رائے مہملہ سے ہی بولتے اور زبان پر لاتے ہیں +

**ہرتے پھرتے**۔ ہ۔ تابع فعل۔ آتے جاتے۔ چلتے پھرتے۔ ادھر سے اُدھر یا اُدھر
سے ادھر آتے اور جاتے وقت کبھی کبھی۔ کبھی کبھار۔ گاہے گاہے +
رُو سوئے غیر تو ٹکا یہ سخن رکھتے ہو ہرتے پھرتے مری قسمت میں نظارے کو نہیں (مؤمن)
تاپھرتے کہوں بندے چھے جوڑ تو بھی پالی میں ہرتے پھرتے چھوڑ + (انشا)

**ہرتی پھرتی چھاؤں**۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ آتی جاتی چھاؤں + آتی جاتی چیز۔ وہ چیز
جسے قیام اور استقلال نہ ہو۔ ایک جگہ یا ایک کے پاس نہ رہنے والی چیز جیسے دولت
ہرتی پھرتی چھاؤں ہے آج میرے پاس کل تمہارے پاس +

**ہَرَج** ع۔ اسم مذکر۔ (۱) ہنگامہ۔ شورش۔ بلوہ۔ بکھیڑا۔ دنگا۔ فتنہ و آشوب۔ گڑبڑی۔
(۲) بفتحتین بمعنی گناہ اور گرمی کی شدت سے اونٹ کی سرگشتگی و پریشاں حالی۔
(۳) خلل + نقصان۔ خسارہ +

**ہَرج مَرج** ع۔ اسم مذکر۔ فتنہ و آشوب شورش۔ بلوہ + (ہرج بفتحتین بمعنی اختلاط۔ فتنہ و تباہی آیا ہے مگر جب لفظ مرج کے ساتھ آتا ہے تو بسکون رائے مہملہ پڑھتے بولتے لکھتے ہیں بلکہ
ہرج مرج دونوں لفظوں کو بسکون ثانی استعمال کرتے ہیں)

**ہر جانا**۔ ہ۔ فعل لازم۔ بازی میں ہار جانا۔ بازی میں جانا۔ باختہ شدن کا ترجمہ + ؎
ہم جان پر بھی کھیل کے جیتے نہ یار سے ہم نے یہ داؤں بڑھ کے لگایا تھا ہر گیا + (بحر)

**ہرجانہ**۔ ا۔ اسم مذکر۔ نذر نقصان۔ کام ہرج کرنے کا معاوضہ +

**ہرجہ**۔ ا۔ اسم مذکر۔ (۱) نقصان۔ خسارہ۔ ٹوٹا + ہرج۔ (۲) نذر نقصان۔ ہرجانہ۔

**ہِردا**۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دل۔ من۔ ہیا۔ قلب۔ خاطر۔ ضمیر + چھاتی + جگر۔ کلیجہ۔
جیسے ہردے بسے سو سپنے دسے +

**ہِردا کھل جانا**۔ ہ۔ فعل لازم۔ ہیا کھل جانا۔ روشن ضمیر ہو جانا۔ چشم باطن کا
روشن ہو جانا۔ کشف و کرامات حاصل ہو جانا۔ ہیرا کھل جانا۔ عجب دل ہو جانا

**ہَرداوَل**۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ گھوڑے کے اگلے پاؤں کے مقام اتصال کی
بھونری جو منحوس خیال کی جاتی ہے یا یوں کہو کہ گھوڑے کے سینہ کی بیچ کی
بھونری یا ہاتھوں کے وصل کی جگہ جو بھونری ہو اُسے بھی ہرداول کہتے ہیں +

[5] ہر بونگ مچنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ہڑبم مچنا۔ غل غپاڑا ہونا۔ اودھم مچنا۔ ہنگامہ برپا ہونا ؎ مچے ہربونگ میخانے میں بگڑی اُچھلے شیشے کی + اسی شورے اکبارگی محفل ہو طوفانی + (قلق)

ہرد

**ہردے کرنا**۔ ف۔ فعل لازم:۔ (ہندو) کنٹھ کرنا۔ حفظ کرنا۔ ازبر کرنا۔ یاد کرنا۔ بزبانی

**ہرزہ**۔ ف۔ صفت:۔ بیہودہ۔ لغو۔ پوچ۔ اوٹ پٹانگ۔ نامعقول۔ یاوہ +

**ہرزہ درائی**۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ پوچ گوئی۔ یاوہ گوئی۔ بیہودہ گوئی۔ بکواس۔ ژاژ

**ہرزہ سرا**۔ ف۔ صفت:۔ بیہودہ گو۔ یاوہ گو۔ ژاژخا +

**ہرزہ سرائی**۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ دیکھو (ہرزہ درائی)

**ہرزہ گرد**۔ ف۔ اسم مذکر:۔ بیہودہ پھرنے والا۔ آوارہ گرد +

**ہرزہ گردی**۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ آوارہ گردی۔ بیہودہ پھرنا۔ بیفائدہ پھرنا۔ ویلا پھرنا۔ وارفتہ پھرنا + ؎

ہرزہ گردی میں زبس ہو سبب ہرجائی ہے آج اللہ نے صورت ہمیں دکھلائی ہے (جرأت)

یہ ہرزہ گردی اب آنا انہیں نہیں زیبا ضعیف ہو چکے کچھ مہ شباب نہیں (آغا)

فلد میں مجھے لائیں ہرزہ گردیاں تیری اے جنوں دکھائیگا کونی باغ سنگ (رنگین)

**ہرزہ گو**۔ ف۔ اسم مذکر:۔ بیہودہ گو۔ یاوہ گو۔ ژاژخا +

**ہرش**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ہل کی پھالی۔ پچ۔ ٹوٹا +

**ہرسا**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ صندل گھسنے کا پتھر۔ صندل رگڑنے کا پتھر +

**ہرسے**۔ ہ۔ تابع فعل:۔ ہرا ہرا۔ سرسبز ہو ؎

ہیں وہ کھلاڑی آپ کہ جن کی بیاہ میں بیٹے ایک دفل کی وہی نرا ہٹ سوتے (دانش)

**ہرکھ**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندو) آنند۔ سکھ۔ پرسنتا۔ خوشی۔ خرمی۔ خرسندی +

**ہرکولیس**۔ انگلش۔ یونانی مذہب والوں کا ایک ۔۔۔ اسم مؤنث:۔ ۔۔۔ دیوتا ۔۔۔ جو اپنی جنا۔ ایک عزت کا خطاب جو ملکہ یا شہزادی کی زبان ۔۔۔

**ہرگز**۔ ف۔ تابع فعل:۔ زنہار۔ کبھی۔ کسی وقت + کبھی نہیں +

**ہرگز ہرگز**۔ ف۔ تابع فعل:۔ ہاں نہ ایک۔ کبھی نہیں کبھی نہیں۔ کسی طرح نہیں +

**ہرمز**۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) ہر شمسی مہینے کے اول روز کا نام جس میں سفر کرنا نیا کپڑا پہننا مبارک۔ اور قرض دینا برا خیال کیا جاتا ہے نیز ایک فرشتہ کا نام جس سے یوم ہرمز کے کل امور خیر و شر متعلق ہیں اور ستارہ مشتری یعنی برہسپت کا نام بھی ہرمز ہے۔ (۲) بہمن بن اسفندیار اور نوشیروان عادل کے ایک بیٹے کا نام جو شاہنامہ میں موجود اور خسرو پرویز کا باپ تھا۔ (۳) رب الارباب +

**ہرمزی**۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ ہرمجی۔ ایک قسم کی سرخ مٹی جس سے کوا اور دھوتیاں وغیرہ رنگتے ہیں + ایک قسم کا گیرو +

**ہرمشٹا**۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندو) بلی۔ بلوان۔ ہٹا کٹا۔ قوی۔ مضبوط۔ زورآور۔ ہٹا کٹا۔ شہزور۔ تناور +

ہرن

**ہرن**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ آہو۔ مرگ۔ مرگا۔ چکارا۔ کالیہر عربی ظبی +

کسی چشم سیہ کا جب ہوا ثابت میں دیوانہ تو نکلے مست ہاتھی کی طرح جنگل ہرن بگڑا (آتش)

**ہرن کا چوکڑی بھرنا**۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ہرن کا چاروں ٹانگیں اٹھا کر کلانچ مارنا۔ ہرن کا زقند مارنا۔ ہرن کا چاروں پاؤں جوڑ کر چھلانگ مارنا۔ گنبدی کردینی ۔۔۔

**ہرن کا چوکڑی بھول جانا یا بھولنا**۔ ہ۔ فعل لازم:۔ گھبرا جانے یا خوف کھانے کے سبب آہو کا اپنی معمولی رفتار اور چوکڑی کو بھول جانا۔ ہرن کا تعجب کرنا۔ بات عرصہ کے خلاف کرنے لگنا۔ حواس باختہ ہو جانا۔ بیلے اوسان ہونا۔ ششدر رہنا +

شوخیٔ چشم کا دیکھ اس کی بہن صحرا میں چوکڑی بھول گئے اپنی ہرن صحرا میں (نصیر)

واہ کیا ہوش ربا ہیں تری آنکھیں صیاد چوکڑی کیا کہ ہرن راہ خطا بھول گئے (ناسخ)

سامنا تجھسے جو ہوگا تو ہرن ہو جائے گا چوکڑی کو بھولا کر تو وہ ہرن ہو جائے گا (آتش)

**ہرن کا دھوپ میں کالا ہو جانا**۔ ہ۔ فعل لازم:۔ شدید گرمی کی دھوپ پڑنا۔ جیسے بھادوں کی دھوپ میں ہرن کالے ہو جاتے ہیں +

**ہرن کا کالا ہو جانا**۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (لکھنو) شدت گرما یا حدت آفتاب سے ہرن کا شست پڑ جانا + ؎

گرمئ رخسار سے پیارا ہوگی چشم یار دھوپ کی شدت سے آہو کا لا ہو جائیگا (ناسخ)

**ہرن ہو جانا یا ہونا**۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) ہرن کی طرح جلد بھاگ جانا۔ ہوا ہو جانا۔ فرار ہو جانا۔ بادھا رہنا۔ زائل ہو جانا۔ کافور ہو جانا۔ بھاگ جانا۔ چلا جانا۔ رفو چکر ہو جانا۔ جب نشے کی نسبت کہیں گے تو وہاں نشہ اترجانے سے مراد ہوگی جیسے نشہ ہرن ہو جانا۔

پھر ہرن ہو گئی مری وحشت پھر وہ غزال آہنچا + + (ناسخ)

دل سے ہرن ہوا تری چشم سیہ کا دھیان غائب ہوا ہے چوکڑی بھر کر غزال کیا (۔۔۔)

(۲) وحشی بن جانا۔ وحشیوں کی سی حرکت کرنے لگنا۔ ربیہ کی اختیار کرنا + ؎

میں وہ وحشی ہوں کبھی سونگھا جو میرا استخواں مارے وحشت کے سگ بانان ہرن ہو جائیگا (ناسخ)

**ہرن**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) غصب۔ زبردستی سے کسی کی چیز چھینا لینا۔ (۲) لینا۔ چھینا + بس کرنا۔ موہنا۔ تابو کرنا۔ جیسے من ہرن۔ دکھ ہرن وغیرہ

**ہرنا**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) بارہ سنگا۔ گوزن + نر ہرن۔ آہوئے نر۔ اس معنی میں کبھی جمع بھی آیا ہے جیسے ؎ یہ تو بجھے نال بکنگر نے ڈوبے کوئے + پیرہن چتی باندھ کے ہرنا گود ناہو (۲) کپڑے دھونیکا پانی (۳) نیچی کو ہے۔ نیچی کا اگلا اٹھا ہوا حصہ۔ کشتی کا اگلا بلند اٹھا ہوا حصہ +

**ہرنا**۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) پکڑنا۔ گہنا۔ گرفت کرنا۔ تھامنا + ہولی ؎

ہے ری جوبن تیرو ہوری میں کیسے بچے گو ایک ٹیے سب دلوں کا کوئی ری جلاوت رنگ ہے گا۔ کے کہوں وشت پڑیگی نار آہا کو کون ہرے گو پر بھولا کہیں پانے پریم رس نا کوئی ننگ بچے ۔۔

؎ ہ: نیم بھی ۔۔۔ ذکر دن ہے جانا ۔۔۔ سے جس کو بھی ۔۔۔ کہتے ہیں +

**ہرن**

(۳) چھیننا۔ چرانا۔ زبردستی رکھوا لینا۔ (۴) ہا. باختن کا ترجمہ قمار بازی یا جوئے کی شرط میں کسی چیز کا چلا جانا ؂

ہم جان پر بھی کھیل کے چھٹتے نہ یار سے ہم نے یہ داؤں مرد کے نکالا تھا ہرگیا (بحر)

**ہَرَنَوٹا**۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آہو برہ۔ غزال۔ ہرن کا بچہ +

**ہَرِنی**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) مادۂ آہو۔ ہرن کی مادین۔ (۲) کوک شاستر کی تقسیم کے موافق عورتوں کی ایک صفت جنہیں مادۂ آہو کی خاصیت مع دیگر حالات بیان کی جاتی ہے +

**ہَرَوتی**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی بانس کی لکڑی جو نہایت وزنی عمدہ اور ٹھوس ہوتی ہے اِس کی نسبت مشہور ہے کہ اگر کہیں سے اس میں چٹ پڑ جائے تو تیل لگانے سے اُس کا گڑھا بھر جاتا ہے یہ لکڑی پانی میں ڈوب جاتی ہے +

**ہَرَوَل**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (ہراوَل)

**ہَرَوکی**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ نقادی جو ہل جوتنے والوں کو بلا سود دیجاتی ہے +

**ہری**۔ س۔ اسم مذکر:۔ (۱) وشنو کا ایک نام + کرشنا۔ (۲) مہادیو۔ شیو۔ (۳) خدا۔ پرمیشر۔ بھگوان۔ ایشر۔ (۴) اِندر + سانپ + مینڈک + شکھ + گھوڑا + سورج + چاند + طوطا + بندر + جبرائیل + ہوا + برہما + شعلہ + مور + کول + کوکلا + ہنس + آگ +

**ہری بُلوانا**۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (بنگال) (۱) پرمیشر کا نام لوانا۔ خدا کا نام لوانا۔ (۲) ملکِ عدم کو پہنچانا۔ زبردستی مار ڈالنا۔ زندہ درگور کرنا۔ عدم آباد کا رستہ بتانا۔ دُنیا سے رُخصت کرنا + (چونکہ بنگالی لوگ آدمی کا گھر میں۔ یا اِس وجہ سے کہ وہ مہیب ہوکر ستائے پسند نہیں کرتے بلکہ پہلے تو عورت کا جننا بھی اپنے گھر میں ناپاکی کے خیال سے نہیں ہونے دیتے تھے پس اُن لوگوں میں اس بات کا بیدردانہ اور بیرحمانہ دستور ہو گیا ہے کہ جب آدمی قریب بمرگ ہوتا ہے تو اُسے گنگا کنارے لیجاتے اور زبردستی یا تو پانی میں غوطے دے دیکر دم نکال دیتے یا ہاتھ پاؤں مروڑ مروڑ کر ایسی تکلیف دیتے ہیں کہ جس سے جلد اُس کے پران چھوٹ کر گلت ہو جائے جس وقت یہ حرکت کرتے ہیں مرنے والے سے کہتے جاتے ہیں کہ ہری بولو ہاں بولو ہر چند وہ کہتا ہے کہ ابھی ہمارے ہری بولنے کا وقت نہیں آیا مگر یہ بیدرد باز نہیں آتے اگر ایسی حالت میں یعنی گھر سے باہر لیجانے کے بعد وہ زندہ بھی رہجاتا ہے تو اُسے پھر گھر میں آنا بال بچوں سے ملنا نصیب نہیں ہوتا اُن کے نزدیک وہ مردوں یا بھوتوں میں داخل ہو چکا چنانچہ اِس قسم کے مخصوص جانوں کی وہاں بستی ہی علیحدہ ہو گئی ہے۔ لیکن اب گورنمنٹ نے اس بیرحمی کو بھی انسداد ستی کی رسم کی مانند کر دیا ہے گھر سے تو بیشک باہر لے جاتے ہیں مگر زبردستی اُسے مار نہیں سکتے)

**ہری بولنا**۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) مرتے وقت پرمیشر کا نام لینا۔ خدا کا نام لینا۔ مرتے وقت اپنے مذہب کا کلمہ پڑھنا۔ (۲) زندہ درگور ہونا۔ مرنا۔ انتقال کرنا۔ (مفصل کیفیت ہری بُلوانا میں دیکھو)

**ہری**

**ہری**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) سبز چیز۔ خضر۔ کاہی رنگ کی چیز جیسے زعفران کی پہلی[1] ہری تھی وہ ہری + جولی پہنے زری اُبٹنا سہ دا ڈر سہل کر + سونا ڈوں گی تو مار پہیلی (جن لوگوں نے اِس ہری کے معنی پیارا خیال کرکے ایک علیحدہ لفظ قرار دیا ہے یہ اُنکی غلط فہمی ہے کہ وہ خدا کا پیارا اِس پہیلی کے الفاظ سے سمجھے ہیں اِس معنی میں یہ لفظ کسی ہندی لغات میں یا زبان پر نہیں آیا اِس جگہ پہیلی بنانے والے نے ہری اور ہرن تناسب دکھایا ہے نہ کہ اِسکے معنی پیارے قرار دے لئے ہیں اِس کے معنی یہ بھی ہو سکتے ہیں کہ خدا نے اُسے اول سبز بنایا تھا پھر زرد بنایا) (۲) سرسبز۔ شاداب۔ تر و تازہ جیسے ہری کھیتی۔ ہری ڈال +

**ہری بھری**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ سبز و خرم۔ سبز و ثمردار۔ شاداب و پُرثمر۔ سرسبز و شاداب۔ تر و تازہ + بادولت و با اولاد۔ بارور۔ جیسے تیری گودی ہری بھری رہے +

جھمرمٹ کی گلک جانیگی کیاریاں ہری اور بھری ہونگی پھلواریاں (ذوق)

خونِ جگر میں تیر کی پیکر سری بھری شاخ کماں رہے تیرے تیراں ہری بھری (دلگیر)

**ہری چُگ**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ خود غرض یعنی وہ شخص کہ جہاں طعام دیکھے وہاں لا کلام موجود ہوکر ریزہ چینی کرے۔ دولت کا ساتھی۔ نعمت کا یار۔ وہی مثل ہے یا کھوے دردِ سر یا کرے غرضمند ایسے نگوڑوں ہری چگ سے کہیں کام نکلتا ہے۔ (ننگیمڑ پہیلی) دیگر جس روز یہ گاؤں بھی بک بکا جائیں گے وہ جاں نثار جو آج پسینے کی جاگہ لہو بہاتے ہیں وہ ہری چگ جو دسترخوان کی مکھی بنے ہوئے ہیں ایسے اُڑجائیں گے جیسے گدھے کے سر سے سینگ (چتر بھیلی)

(لغوی معنی سبز کھیتی سے خوش رکھنے والا ڈھور تھے اصطلاحی معنی خود مطلبی اور خود غرض کے ہوگئے ہیں)

**ہری کھیتی**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ کچی کھیتی۔ وہ کھیتی جو ابھی تک پکی نہ ہو + سبز کھیتی +

**ہری کھیتی گیابھن گائے تب جانئے جب ہاتھ آئے**۔ ہ۔ کہاوت:۔ یعنی جب کوئی کام انجام کو پہنچ جائے جب ہی خاطر جمع ہوتی ہے۔ جب تک ہری کھیتی پکنہ جائے گیابھن گائے بچہ جنا نہ لے تب تک بھروسا نہیں + جب مطلب حاصل ہو جب ہی جانئے +

**ہَریا**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ہرا۔ سبز۔ (۲) سرسبز۔ شاداب + ہرا بھرا۔ (۳) شاہی جنگل کا نگہبان۔ (۴) ایک قسم کے پرندے جا کر کچی کھیتی پر پڑتے ہیں اور انہیں ہریا ہریا کہکے اُڑاتے ہیں۔ (۵) طوطے اُڑانے کی آواز۔ پرند اُڑانے کی آواز۔ (۶) صفت) جنگلی۔ وحشی۔ جیسے ہریا ہاتھی۔ (۷) وہ گائے یا بیل جو کھیت میں گھسکر کھانے کا عادی ہو جائے + ہری کھیتی میں جا پڑنے والا ڈھور +

**ہریا ہاتھی۔ حاکم چور + دونوں کے بگڑے اور نہ چھور**۔ ہ۔ کہاوت:۔ جنگلی

---

[1] سورج مکھی ہُوا گلِ خورشید خاوری + ایک بہار آئی ہے کیسی ہری بھری + (قدس)

ہری

اُٹھی اور بدنیت حاکم کے بگڑ جانے سے کہیں ٹھکانا نہیں لگتا +

**ہَریالا**۔ ہ۔ صفت:- (۱) ہرا بھرا۔ شاداب۔ خوش و خرم۔ تر و تازہ + نوجوان۔ ہرا لبلا۔ نو عمر + چھیلا چھبیلا۔ ہرا بھرا۔ شگفتہ۔ جیسے ہریالا بنا دولھا کی تعریف میں آتا ہے[۱]۔ (۲)۔ (اسم مذکر) ایک قسم کا سبز چھوٹا سا پرند جسے مکھی مار بھی کہتے ہیں +

**ہریالا بنا**۔ ہ۔ اسم مذکر:- نوشہ شگفتہ۔ خوش و خرم دولھا۔ سرسبز ہونے والا دولھا۔ پھلنے پھولنے والا نوشہ۔ خوبصورت دولھا + ہ

آیا ری لاڈو تیرا بنا جی آیا    شُتر کلّی سر سہرا ساجے اچھی جگ کایا } سُہاگ
سہرے والا ری بنا ہریالا ری بنا    آیا ری لاڈو تیرا بنا جی آیا +

**ہریالی**۔ ہ۔ اسم مؤنث:- دکنواں ا۔ سبزی۔ ہریاول۔ سبزہ + سرسبزی۔ شادابی۔ طراوت۔ تر و تازگی + ہ

جنگل سب اپنے تن پر ہریالی سج رہے ہیں    گُل پھول جھاڑ بوٹے کر اپنی سج رہے ہیں (نظیر)

(۲) دُوب۔ ایک قسم کی عمدہ اور باریک گھاس۔ (۳) خوبصورت عورت۔ سُندر نار + ہری بھری دُلہن۔ خوش و خرم عروس۔ عروس زیبا جیسے

جھاڑی بوٹی کے ہیں بیر ہریالی نے توڑے ہیں بیر۔ گھونگٹ والی نے توڑے ہیں بیر۔ کھٹے میٹھے ہیں بیر (بیر فروش کی آواز) ہ

ہووے مبارک شادی۔ جم جم نت نت آیا[؟] نت نئی ہریالی بنو۔ ہووے مبارک شادی (شادیانہ)

**ہَریانا**۔ ہ۔ فعل لازم:- دکنواں ا۔ سرسبز ہونا۔ ہرا بھرا ہونا۔ شگفتہ و شاداب ہونا۔

تُلسی پرواہ ایک کے سینچت ہی کُمّلائیں    رام بھروسے جو رہیں پربت ہی ہریائیں (دوہا) (ت۔د۔ب)

(۲)۔ اسم مذکر) ہانگر۔ اونچی زمین۔ اونچا ملک۔ جیسے ہریانے کا گھی بڑا اعلیٰ درجے کا ہوتا ہے +

**ہریاوَل**۔ ہ۔ اسم مؤنث:- (۱) سبزی۔ سبزہ + طراوت۔ تازگی۔ شادابی۔ (۲) مرغزار۔ سبزہ زار۔ چراگاہ۔ وہ جگہ جہاں بکثرت سبزہ ہو +

**ہریائی**۔ ہ۔ اسم مؤنث:- (پُورب) دیکھو (ہریاول)

**ہرے پھرے**۔ ہ۔ متابع فعل:- (ع) ہر پھر کر۔ پھر پھرا کر۔ آخرکار۔ جیسے اوکس

کہوں سنوں ہرے پھرے اپنی آنکھوں ہی پہ بس چلتا ہے۔ (شگوفۂ سہیلی)

**ہَریسہ** ع۔ اسم مذکر:- (۱) ہریس۔ ایک قسم کی خورش جو گیہوں کے آٹے گوشت کی یخنی اور دودھ سے پکائی جاتی ہے۔ جیسے کھول کیسا کھانا ہریسہ۔ (۲)۔ (ت) گھلا ملا۔ نہایت گلا ہوا۔ جیسے گوشت تو گل کر ہریسہ ہو گیا +

**ہَریَل**۔ ہ۔ اسم مذکر:- ایک قسم کا نہایت خوش ذائقہ پرند جو فاختہ کی برابر ہوتا ہے۔ ایک قسم کا ہرا کبوتر +

**ہرے میں آنکھیں ہونا**۔ ہ۔ فعل لازم:- (کنوار) فضول خرچ اور ناعاقبت اندیش ہونا + امیری کے سبب فضول خرچی کی عادت پڑی ہوئی ہونا +

(چونکہ جب جنگل ہرا ہوتا ہے تو ہر ایک جانور بے فکری سے خوب اچھا اچھا چارہ کھاتا باقی کو بیدردی سے خراب کر دیتا ہے بس اسی سے یہ محاورہ ہو گیا۔ جیسے تمہاری آنکھیں تو ابھی ہرے میں ہیں)

**ہَرنِوا**۔ ہ۔ اسم مذکر:- ایک قسم کا طوطا۔ سوآ + (رائے کسور بائے مجہول پڑھنا چاہیے)

**ہَڑ**۔ ہ۔ اسم مؤنث:- (۱) ہلیلہ۔ ایک قسم کے کسیلے پھل کا نام + ہیڑا۔ آملہ بھی اسی کی ایک قسم میں ہے + (ہڑ دو طرح کی مشہور ہے ایک بڑی ہڑ جسے ہلیلۂ زرد بھی کہتے ہیں یہ اوّل درجہ میں سرد دوم میں خشک ہے دوسری چھوٹی ہڑ جسے ہلیلۂ سیاہ، تکلی ہڑ اور کالی ہڑ بھی کہتے ہیں۔ مزاج اس کا بھی اوّل درجہ میں سرد دوسرے میں خشک ہے مگر بعض نے گرم بھی لکھا ہے)

(۲) ایک قسم کی لمبی گھنڈی جو ہڑ سے مشابہ بنائی جاتی یا ازاربند میں گوندھی جاتی ہے جیسے ازاربند کی ہڑ۔ کنٹھی کی ہڑ وغیرہ + ہ

تری ہڑ ہے پھل پھول ہوتی ہیں کھلی    پھل زمرد کی ہڑیں ہیں ہر ایک پھول (رشک)

(۳) ایک قسم کا زیور جو ہڑ سے مشابہ ہوتا ہے۔ (۴)۔ (کوہستان) کاٹھ جس میں مجرم کو رات کے وقت ٹھونک دیتے ہیں +

**ہڑ باندھنا**۔ ہ۔ فعل متعدی:- ہڑ بنانا۔ کسی چیز میں سوت یا ریشم یا کلابتو سے گھنڈی بنانا

**ہَڑ**۔ ہ۔ اسم مؤنث:- ہاڑ کا مخفف۔ ہاڑ۔ ہاڈی۔ استخواں۔ عظم۔ استھی +

**ہڑ پھوٹن**۔ ہ۔ اسم مؤنث:- ہڈیوں کا درد۔ اعضا شکنی +

**ہَڑواڑہ**۔ ہ۔ اسم مؤنث:- وہ جگہ جہاں اپنے کُنبہ کے لوگ دفن ہوتے ہیں خاندان کا مدفن +

**ہُڑُّد**۔ ہ۔ اسم مذکر:- ابلہ۔ بیوقوف۔ سودھو۔ نادان۔ سادہ لوح +

**ہڑ ہڑا**۔ ہ۔ اسم مذکر:- (پورب) بان۔ ہوائی۔ چھچھوندر۔ ایک قسم کی آتشبازی +

**ہڑ بڑا جانا**۔ ہ۔ فعل لازم:- گھبرا جانا۔ سٹ پٹا جانا + بے حواس ہو جانا۔ بے اوسان ہو جانا۔ لکھنؤ میں ہڑبڑا جانا بھی کہتے ہیں +

**ہَڑبَڑانا**۔ ہ۔ فعل لازم:- گھبرانا۔ بَولانا۔ بَوکھلانا۔ بیقرار و بے حواس ہونا۔ مضطر و مضطرب ہونا۔ دست و پا گم کردن کا ترجمہ۔ جیسے ماما۔ نیند میں بیوی ہڑبڑا کے اُٹھی + ہڑبڑا کر چونک پڑے +

**ہَڑبَڑی**۔ ہ۔ اسم مؤنث:- اضطراب۔ اضطرار + بے قراری۔ کھلبلی۔ بے تابی۔ اضطرابی۔ گھبراہٹ + بھاگڑ + افراتفری۔ ہلچل +

**ہَڑبَڑی پڑنا**۔ ہ۔ فعل لازم:- کھلبلی پڑنا۔ گھبراہٹ ہونا + ہنگامہ ہونا۔ غوغا ہونا۔ بھاگڑ مچنا + ہلچل ہونا +

**ہَڑبَڑیا**۔ ہ۔ صفت:- (۱) مضطرب۔ مضطر۔ بیاکل۔ بیچین۔ گھبرایا ہوا۔ بوکھلایا ہوا۔ بورایا۔ ہَولُو۔ (۲) اتاولا۔ جلد باز۔ عجیل کار +

[۱] میاں! ہریالے کی پھلت ہے + (بوٹ فروش کی آواز)

**ہڑپ** - ہ - اسم مؤنث :- بغیر چبائے نگل جانا - ایک دفعہ ہی نوالہ اُتار جانا + بغیر چبائے نگلنے کی آواز - جیسے کڑوا کڑوا تُھو تُھو میٹھا میٹھا ہڑپ +

**ہڑپ کر جانا** - ہ - فعل متعدی :- (۱) نگل جانا - اندر اُتار جانا - ہپ کر جانا - (۲) غبن کر لینا - کھا جانا +

**ہڑپا** - ہ - اسم مذکر :- کسی چیز کا ایک دفعہ ہی مُنہ میں ڈالکر حلق سے اُتار جانا +

**ہڑپا مارنا یا لگانا** - ہ - فعل متعدی :- ایک دفعہ ہی نگلنا یا حلق سے اُتار جانا - ہپ کر جانا +

**ہڑتال** - ہ - اسم مؤنث :- (۱) زرنیخ ایک قسم کی زہریلی دھات جس کا مفصل بیان ہرتال میں لکھا گیا - (۲) ہڑتال حاکم کے ظلم سے تمام بازار بند کر دینا - ہاٹوں کو تالا لگا دینا - دربنداں - تختہ کردن دوکانہا + کسی بادشاہ کے ماتم پر بھی بند کرتے ہیں +

**ہڑتال کرنا** - ہ - فعل متعدی :- دُکانیں بند کر دینا - دُکانوں کو قفل لگا دینا - ہاٹوں پر تالا مار دینا - دربنداں کردن یا تختہ کردن دوکانہا کا ترجمہ + حاکم کے ظلم یا ماتم کی وجہ سے

**ہڑتال ہونا** - ہ - فعل لازم :- حاکم کے ظلم و ستم یا ماتم کے سبب دُکانوں کا بند ہونا - بازار بند ہونا

جس دُر دنداں پہ سم کھا کے مرنگے جوہری ایک دن ہڑتال ہو گی جوہری بازار میں (جوہر)

**ہڑجوڑا** - ہ - اسم مذکر :- ایک سفید پودے کا نام جس سے ٹوٹی ہوئی ہڈی جُڑ جاتی ہے +

**ہڑدنگا** - ہ - صفت :- (۱) خواجبطا - بیناول - جھلّا - پھوہڑ - بدسلیقہ - بے شعور - بونگا - بانقلو - فارسی ہرتمنا - (۲) دنگئی - فسادی - شریر - مفسد - ہنگامہ پرداز - اگرچہ اہل لغات نے یہ معنی لکھے ہیں مگر اِس معنی میں یہ لفظ بولا نہیں جاتا - (۳) لڑکوں کا اُچھلنا کودنا +

**ہڑدنگی** - ہ - اسم مؤنث :- (۱) لڑاکا - فتنہ پرداز - شریر - جھگڑالو - دنگئی - اِس معنی میں بولتے نہیں - (۲) آوارہ - آوارہ گرد - ہرزہ گرد - بیہودہ - باؤ ڈنڈی + وہ عورت جو گھڑی یہاں کھڑی ہو جائے گھڑی وہاں کھڑی ہو جائے + پھوہڑ - بدسلیقہ - بلی - کیلو باؤلی + اِدھر اُدھر پھرنے والی عورت - جیسے موئی ہڑدنگی

چھوکری خدا جانے کہاں اپنی اوڑھنی پھینک آئی +

**ہڑک** - ہ - اسم مؤنث :- ہر بُمَّک جسے اکثر کہار بجاتے ہیں +

**ہڑک** - ہ - اسم مؤنث :- (۱) لت - عادت - وصف - (۲) باؤلے گیدڑ یا کُتے کے کاٹے کی لہر - وہ کیفیت جو سگ گزیدہ کو پانی دیکھکر یا جلتی ہوئی آگ کے معائنہ سے وارد ہوتی ہے - ہڑک بائی - باؤلے کتے کا زہر یا اُس کا اثر +



(ہرنا تشنگی خشکی زبان - بھونکنا - بیدار رطوبت تھوکنا - ہذیان - شدید تشنج اور دم بند ہو جانے ہو کر آدمی مر جاتا ہے - اِس کا علاج اِس سے بہتر نہیں ہے کہ ...، کا جُز ...، کر پانی خود بخود حلق سے اُتر جاتا اور آرام ہو جاتا ہے - تیلہ دوا یا ...، ایک دوا ہے جو کتوں کو کھانا ... لیجاتا اور وہ بگھیلا بھی کہلاتا ہے)

باؤلا دولت دُنیا کی ہے خواہش میں حریص سگِ دیوانہ سے یہ کوئی ہڑک جاتی ہے (ظفر)

(۳) اُمنگ - شوق - ولولہ - اُچنگ +

**ہڑک اُٹھنا** - ہ - فعل لازم :- (۱) باؤلے کُتے کے زہر کا اثر نمایاں ہونا - کُتے کی سی بولی بولنا اور کاٹنے کو دوڑنا - باؤلے کُتے کی طرح بھونکنا - (۲) اُمنگ اُٹھنا - شوق چرّانا - ولولہ اُٹھنا +

**ہڑک چڑھنا** - ہ - فعل لازم :- باؤلے کُتے کے کاٹے کا زہر چڑھنا - سگِ دیوانہ کے اثرِ زہر سے دیوانہ ہو جانا +

مری ہر بات کہ جو کاٹنے کو دانت رکھتا ہے ہڑک تجکو چڑھی ہے یہ غضب سگ صفت کیسی (نکہت)

**ہڑک لگنا** - ہ - فعل لازم :- کسی بات کی ضد چڑھنا - دُھن ہونا - لت لگنا +

**ہڑکا** - ہ - اسم مذکر :- غمِ جدائی جو بچوں کو لاحق ہوتا اور اُس سے وہ اکثر بیمار پڑ جاتے ہیں + اثرِ محبت و یاس - وہ رنج و تاسف جو بچے کو کسی چیز کی جدائی سے ہو جائے

**ہڑکانا** - ہ - فعل متعدی :- ترسانا - بچھڑکانا - کسی چیز کی جُدائی سے رنج دینا - بیدل کرنا +

**ہڑکائی** - ہ - صفت :- زنِ سگ گزیدہ - پگلی - دیوانی - باؤلی - پھاڑ کھانے کو دوڑنے والی - جیسے وہ تو ہڑکائی کتیا بن گئی ہے +

**ہڑکائی کتیا** - ہ - اسم مؤنث :- (۱) باؤلی کتیا + وہ کتیا جو ہر ایک کو کاٹتی پھرے - جیسے ساس بیچاری نے ذرا سے کام کو کہا + ہڑکائی کتیا کی طرح ٹانگ لی ... (۲) بدمست عورت - کامک کی کتیا - (اِس معنی میں ہمارے نئے محاورہ والں کی تحقیقات ...)

**ہڑکنا** - ہ - فعل متعدی :- بچوں کا کسی کو یاد کرنا + کسی چیز کی جدائی میں بچے کا غمزدہ اور افسردہ ہونا

**ہڑکنا** - ہ - فعل لازم :- ترسنا - بچھڑنا - مشتاق و خواہشمند ہونا +

**ہزار** - ف - صفت :- (۱) اَلف - دہ صد - سہس - دس سو کی مقدار ... اسم (۲-۲) تابع فعل) ہر چند - جتنا کچھ - جس قدر - کسی قدر کیوں نہ کتنا ہی - جیسے ہزار سمجھایا نہ سمجھا +

ہزار صحبتِ ناصح نے یہ اصحاب بدنی ... کہ ...، سے کب منہ دیتا ہے آنکھیں کا (ظفر)

انجم تاباں سر چرخ بریں چمکیں ہزار پر نہ اپنے گوشِ پا کے تم ستاروں میں گنو (ظفر)

(۳-۳) تابع فعل) بہتیرا - انگنت - لاکھوں - ہزار - وی - بہتیرے - بعد ...

یہ زاہد آپ کا ...، ہے داغ ...، سبحہ فریب ہزار پھیریے تسبیح لاکھ دانوں کی + (داغ)

داغ کا ...، دشمن کے وہ ...، ہیں ایسے ہزار پھرتے ہیں +

... یعنی ہڑپ ہڑتال سے۔

(۴) بلبل ہزار داستاں۔ عندلیب ✦

بہار میں ہو خوشی کی بھا بہار ہے جب — نہ چہکے موسم گل میں کبھی ہزار ہے جب (سید)

یہ رنگہائے مختلف اُس ایک گل کے ہیں — آئینہ دیکھنے کو چمن ہے ہزار کا ✦ ✦ (ذکی)

(۵) (۔ اظہار کثرت کے واسطے) نہایت۔ بہت سی۔ ازحد۔ بہتیری۔ جیسے ایک تندرستی ہزار نعمت ✦ ✦

تندرستی اگر ہو سالک — تندرستی ہزار نعمت ہے ✦ ✦ (سالک)

کیا خاک اعتبار کروں جذب دل ترا — وہ ایک دن نہ آئے ہزار التجا ہوئی ✦ (ذکی)

ہم اپنی بیدلی سے ہیں بے برگ و بینوا — ہو ایک دل تو عشق کے جھگڑے ہزار ہیں (۔)

**ہزار آفتیں ہیں ایک دل لگانے میں**۔ ا۔ محاورہ :۔ ایک عشق کیساتھ سیکڑوں مصیبتیں ہیں۔ ایک مروت کے ساتھ بہت سے نقصان اُٹھانے پڑتے ہیں

**ہزار بار**۔ ف۔ صفت :۔ اکثر۔ بارہا۔ ہزار دفعہ۔ بے انتہا ✦ ✦

نمودِ عالم کون و فساد ہے برباد — خراب دیکھے ہوئے ہیں ہزار بار کے پھول (ذکی)

دل ہی تو ہے نہ سنگ و خشت درد سے بھر نہ آئے کیوں — روئیں گے ہم ہزار بار کوئی ہمیں ستائے کیوں (غالب)

**ہزار پا**۔ ف۔ اسم مذکر :۔ کنکھجورا۔ گھگوجر۔ کنسلائی۔ کنکھائی ✦

**ہزار جان سے یا ہزار ہزار جان سے**۔ ا۔ تابع فعل :۔ نہایت طیب خاطر اور کمال ہی شوق سے۔ ہزار جانوں سے۔ ہزار بانیں لیکر۔ جیسے "ہزار جان سے قربان ہوتا، جب طوطا پڑھ نکلتا ہے پیاری پیاری بولیاں بولتا ہے میٹھی میٹھی باتیں کرتا ہے کیسا ہی خوش ہوتا ہے ہزار ہزار جان سے ہر ایک اُسکا خواہاں ہوتا ہے" (نگمہ سہیل)

**ہزار جان سے قربان۔ نثار یا صدقے ہونا**۔ ا۔ فعل لازم :۔ کسی کا نہایت ہی عاشق و فریفتہ اور دلدادہ ہونا۔ کسی کا ازحد شیفتہ او۔ والہ ہونا ✦

**ہزار جوتیاں ماروں اور ایک نہ گنوں**۔ ا۔ محاورہ :۔ نہایت بیزاری اور خفگی کے موقع پر بولتے ہیں یعنی اس قدر غصہ ہے کہ ہزار جوتیاں ماروں یہی جی چاہتا ہے کہ ان کو بھلا کر پھینکے سرے سے لگاؤں اور یہی سلسلہ بندھا رہے جتنا ماروں اُتنا ہی تھوڑا ہے ✦

**ہزار چشم**۔ ف۔ اسم مذکر :۔ کرک لیکنکوا۔ سرطان۔ خرچنگ ✦

**ہزار چشمہ**۔ ف۔ اسم مذکر :۔ سرطانی دنبل یا پھوڑا جس کے بہت سے منہ ہوتے ہیں۔ ایک قسم کا پھوڑا جس پر بہت سے منہ اور چھید ہوتے ہیں۔ وہ پھوڑا جو پیٹھ کا مُہلک پھوڑا۔ خبر بیٹ ✦

**ہزار حیف**۔ ف ✦ ع۔ اسم مذکر :۔ ہزار افسوس۔ نہایت افسوس۔ حیف صد حیف ✦

ہزار حیف کہ جیتے تھے جن کو دیکھ کے ہم — رکی وہ لوگ اب اس گنبد خاک ولی میں نہیں (ذکی)

**ہزار دل سے**۔ ا۔ تابع فعل :۔ دیکھو (ہزار جان سے) ازحد۔ نہایت ہی ✦ ✦



بلبل کی طرح رہونگا ناداں — عاشق ہوں ترا ہزار دل سے ✦ ✦ (میر سوز)

**ہزار داستاں**۔ ف۔ اسم مذکر۔ (شعرائے عجم نے ہزار دستاں باندھا ہے) (۱) ایک قسم کا ولایتی بلبل جو ہزار طرح کی بولیاں بولتا اور نہایت خوش الحان ہوتا ہے۔ ولایت کا گلدم۔ عندلیب۔ فارسی میں ہزار آوا بھی آیا ہے۔ (۲)۔ (۔ صفت) خوش گفتار۔ خوش الحان ✦ گویا۔ طلیق اللساں ✦ طرح طرح کی گفتگو اور حکایات ولطائف سے خوش کرنے والا ✦ خوش گپ۔ خوش بیان۔ وہ شخص جس کے منہ سے بات کرتے پھول جھڑیں

**ہزار رنگ بدلنا**۔ ا۔ فعل لازم۔ اپنے کو مختلف طور سے ظاہر کرنا۔ متلون ہونا ہزار رنگ برآمدن کا ترجمہ۔ مختلف صورتیں بنانا یا کرنا۔ کایا پرکا یا پلٹنا ✦ کسی بات پر قائم نہ رہنا ✦ بہروپیاپن دکھانا ✦

**ہزار ستون**۔ ف۔ اسم مذکر (۱) وہ محل جو سلطان ناصر الدین محمود نے رائے پتھورا کے قلعہ میں بنوانا شروع کیا تھا جسے غیاث الدین بلبن نے پورا کیا یہ سنگ خارا کا تھا۔ (۲)، وہ عمارت جو سلطان محمد بن تغلق نے جہان پناہ میں لکڑی کی بنوائی تھی چنانچہ ابن بطوطہ نے بھی اپنے سفرنامہ میں اس کے چوبی ہونے کا ثبوت دیا ہے بدرالدین چاچی نے اپنے قصائد میں اسی کی تعریف کی ہے ✦

نہ سقف بے ستون کرشش، وز شد تمام — در گوشہ ہزار ستون تو مختصر است ✦

اگر نہ خلد بریں است این ہزار ستون — چرا فضائے درش عرصہ گاہ سوز جہاں است

(بدر چاچی)

**ہزار گا ئیدہ**۔ ف۔ صفت :۔ نہایت فاحشہ۔ لشکر خلاص۔ ہزاروں کی جھیل ✦

**ہزار گلا**۔ ا۔ اسم مذکر۔ (لکھنؤ) گل صد برگ۔ گیندا ✦

**ہزار لاٹھی ٹوٹے گی تو بھی گھر بار کے باسن توڑنے کو بہت ہے**۔ کہاوت :۔ خاوند لاکھ دبلا ہو مگر بیوی کے مارنے کو بہت ہے ✦ ہتھیار ٹوٹا پھوٹا بھی کام کر ہی جاتا ہے

**ہزار منہ ہزار باتیں**۔ ا۔ محاورہ :۔ جتنے منہ اتنی ہی باتیں۔ ہر ایک شخص اپنی سمجھ اور اپنی رائے کے موافق کہتا ہے ✦ ✦

مجال کس کی ہے اے ستمگر سنائے جو تجھ کو چار باتیں — بھلا کیا اعتبار تو نے ہزار منہ میں ہزار باتیں (داغ)

غنچہ سے دہن کو کہیں لوگ تو کہیں — آفاق میں ہزار میں باتیں ہزار منہ (امیر)

**ہزار نعمت اور ایک تندرستی**۔ ا۔ کہاوت :۔ یعنی ایک تندرستی ہزار نعمت پر غالب ہے۔ تندرستی کے آگے نعمت کی کچھ حقیقت نہیں ✦

**ہزار ہاتھ کا بنکر آئے**۔ ا۔ محاورہ :۔ یعنی کیسا ہی اعلیٰ مرتبہ لیکر آئے کیسا ہی بڑا بھرکم ذی عزت بنے۔ گو کیسا ہی ملو ئے جاہ پر ہو کر آئے تو بھی محروم ہی رہے ✦

آوے ہزار ہاتھ کا بن کر اگر کوئی — بے حکم شرع رکھ نہ سکے زینہار پا ✦ (میر حسن)

**ہزار ہاتھ ہیں**۔ ا۔ محاورہ :۔ بہتیرے ہاتھ ہیں۔ ستر ہاتھ ہیں۔ بہت سے ہاتھ ہیں۔

یعنی خدا اتصال دینے پر آئے تو بہت سے رستے ہیں ہ ﴿

سو طرف ایک ہاتھ یہ اُس کا نہیں کرم ۔ دینے پہ آئے وہ تو ظفر ہیں ہزار ہاتھ (ظفر)

**ہزار ہا نتھی لٹنے گا تو بھی سوا لاکھ ٹکے کا۔** ا۔ کہاوت:۔ جس طرح ہاتھی کیسا ہی دُبلا ہو جائے پھر بھی زیادہ ہی ہو بکے اسی طرح امیر کیسا ہی مفلس ہو جائے پھر بھی اُس کے پاس کچھ نہ کچھ کھُرچن رہ ہی جاتی ہے ٭

**ہزارا یا ہزارہ۔** ف۔ اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کا گیندا اور نیز ایک قسم کا لالہ جس کا پھول بہت بڑا ہوتا ہے ٭ گُلِ صد برگ ٭

داغ کھا کھا کر ہزاروں لبک بیٹے جان کو ۔ حالتِ گل میری تربت پہ ہزارا ہوگیا (اسیر)

(۲) ایک قسم کا فوارہ یا پچکاری جس میں بہت سے چھید ہونے کے سبب سے بہت سی پتلی پتلی دھاریں نکلتی ہیں ٭

خون مژگاں سے نکلتا ہے ہزارے کی طرح ۔ چھوٹتا ہے ہمرے سینہ میں فوارۂ دل (داغ)

ہے قصہ روئے مژگان کا جو ہردم سامنے ۔ دیدۂ گریاں ہمارا اب ہزارا ہوگیا (ناسخ)

گریباں میں تو مرا دیدۂ تر حاضر ہے ۔ چھوٹے مژگان کا ہزارہ ترے لٹنانے پر (ظفر)

**ہزاروں۔** ا۔ اسم مذکر۔ ہزار کی جمع جو حروف نیز کے آجانے سے واو کے ساتھ بنائی جاتی ہے۔ الوف ٭

**ہزاروں گھڑے پانی کے پڑ گئے۔** ا۔ محاورہ:۔ نہایت شرمندگی اور خجالت حاصل ہوئی۔ شرم کے مارے پسینوں میں نہا گئے۔ شرم سے پسینے پسینے ہو گئے۔ جیسے جس وقت اُس نے مجھے جھٹلایا ہزاروں گھڑے پانی کے پڑ گئے ٭

**ہزاروں باتیں سُنانا۔** ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) بہت کچھ بُرا بھلا کہنا۔ بکلاوا بھوگ سنانا۔ (۲) بکثرت طعنے دینا۔ طعنے مہنے دینا۔ چھیڑنا۔ آوازے کسنا ٭

گل کو وہ چھیڑتے ہیں باغ میں تنفس بلتے ۔ باتیں بلبل کو ہزاروں ہیں سنانے جاتے (صبا)

**ہزاروں میں۔** ا۔ ۲ جع فعل:۔ (۱) سیکڑوں میں۔ صدہا آدمیوں میں۔ لاکھوں آدمیوں کے رُوبرو جیسے وہ ہزاروں میں بھی نہیں شرماتے۔ (۲) لاکھوں میں۔ ضرور۔ بالضرور۔ شرطیہ۔ بلا مبالغہ جیسے وہ ہزاروں میں جیت کر رہے گا ٭

**ہزارہ۔** ف۔ اسم مذکر۔ (منسوب بہ ہزار) ا۔ دیکھو (ہزارا) ۲۔ ایک سرحدی پہاڑی قوم کا نام جو ہندوستان کے شمال میں آباد اور مذہباً شیعہ و بہادر ہے ٭ ایک پہاڑی کا نام جو ملکِ پنجاب کے سرحدی ملک میں واقع ہے ٭

**ہزارہا۔** ف۔ اسم مذکر:۔ ہزار کی جمع۔ ہزاروں۔ اُلوف ٭

**ہزاری۔** ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) ہزار سے نسبت رکھنے والا۔ منسوب بہ ہزار۔ (۲۔ اسم مذکر) ہزار آدمیوں کا افسر۔ بین باشی۔ بین باشی گری کا عہدہ ٭ وہ شاہی عہدہ جس میں ہزار آدمیوں پر اختیار ہو۔ (۳) ہزار آدمیوں کی پلٹن ٭

**ہزاری بزاری۔** ا۔ صفت:۔ (لغو) ا۔ لغوی معنی ہزاروں قسم کے آدمیوں



سے ملنے اور بازار میں بیٹھنے والا یعنی اونے واسطے سے ملنے والا شریف و وضیع سے ربط رکھنے والا یعنی ہر قریب سے اتحاد رکھنے والا۔ (۲) سفلہ و کمینہ ٭ لُچّہ۔ شُہدہ ٭ غیر معتبر ٭ عوام کالانعام۔ جیسے ہزاری بزاری کی بات کا کیا اعتبار (اس معنی میں غلط ہزاری تاریخ بھی ہو سکتا ہے)

**ہزاری روزہ۔** ف۔ اسم مذکر۔ ماہ رجب کی ستائیسویں تاریخ کا روزہ جو نفلی ہے مگر ہزار روزوں کی برابر اُس کا ثواب ہوتا ہے اِس روزے کو عورتیں کثرت سے اور مرد بہت کم رکھتے ہیں ٭ ﴿

ہیں ترے صدقے نہ رکھ تو مری پیاری روزہ ۔ بندی رکھ لے گی ترے بدلے ہزاری روزہ (انشا)

دیکھ پنڈارے میں تاریخ بتادے مجکو ۔ آج آلو جی رکھوں گی میں ہزاری روزہ (رنگین)

بھاری گرمی کا نہ رکھ تو مری پیاری روزہ ۔ ہلکا رکھ لیجیو جاڑے میں ہزاری روزہ (بیگم)

**ہزاری عمر ہو۔** ا۔ کلمۂ دعا۔ (عو) وہ کلمۂ دعائیہ ہے جو تسلیم بندگی یا آداب کے جواب میں بڑی بوڑھیاں بطور دعا زبان پر لاتی ہیں یعنی ہزار سالہ عمر ہو۔ ہزاروں برس جیو۔ جیسے دادی اماں آداب! بیٹی ہزاری عمر ٭

**ہز آنرز۔** انگلش (HIS—HONOR) اسم مذکر۔ حضور اعلیٰ۔ حضور اقدس ٭ خود بدولت۔ آپ رُوپ ٭

**ہز ایکسلنسی۔** انگلش (*His Excellency*) اسم مذکر۔ عزۃ الملک حضورِ اقدس۔ حضورِ اعلیٰ۔ مہاراج۔ جنابِ مستطاب۔ نواب لفٹنٹ گورنر بہادر یا اسی مرتبہ کے اعلیٰ حاکم خواہ رئیس یا افسر کے واسطے یہ لفظ آتا ہے ٭

**ہزبر۔** ع۔ اسم مذکر۔ شیر درندہ۔ پھاڑ ڈالنے والا شیر۔ شیر ببر۔ کیہری۔ سنگھ ٭

**ہزل۔** ع۔ اسم مذکر۔ بیہودہ باتیں۔ مسخرہ پن۔ مسخری ٭ فحش باتیں ٭ ٹھٹھا۔ ٹھٹھول۔ مزاح۔ تمسخر ٭ گال گلوچ ٭

**ہز ہائینس۔** انگلش (*His Highness*) اسم مذکر۔ سری مہاراج حضور انور۔ تقدس مآب۔ حضور والا۔ خداوند نعمت۔ جنابِ اقدس ٭

(یہ لفظ گورنر جنرل یا اسی مرتبہ اور عہدے کے رئیس و نواب کے واسطے مخصوص ہے)

**ہزیمت۔** ع۔ اسم مؤنث۔ شکست۔ بھاگڑ۔ گریز۔ شکستگی لشکر۔ لشکر کا ٹوٹ جانا ٭

**ہزیمت اُٹھانا۔** ا۔ فعل لازم۔ شکست کھانا۔ بھاگنا۔ پسپا ہونا۔ پیٹھ دکھانا ٭

**ہزیمت کھانا۔** ا۔ فعل لازم۔ شکست کھانا۔ بھاگنا۔ پسپا ہونا۔ پیٹھ دکھانا ٭

**ہژدہ یا ہژدہ۔** ف۔ صفت:۔ اٹھارہ۔ ہیژدہ۔ دس اور آٹھ۔ دو کم بیس ٭

**ہژدہ ہزار عالم۔** ف ٭ ع۔ اسم مذکر۔ اٹھارہ ہزار مخلوقِ خدا۔ اٹھارہ ہزار طرح کی مخلوق۔ صاحب بہار نے لکھا ہے کہ دنیا کے چاروں حصوں میں جنوب

شمال مشرق اور مغرب میں ساڑھے چار چار ہزار مخلوق ہے جس کا مجموعہ اٹھارہ ہزار ہوتا ہے سید علی ہمدانی کا قول ہے کہ تین سو ساٹھ ہزار مخلوق ہے مگر بعض نے ستر ہزار بھی لکھا ہے بعض لوگ صرف ہژدہ عالم ہی لکھتے ہیں چنانچہ انکے نزدیک عقلیہ نوریہ رُوحیہ نفسیہ تبعیہ جسمیہ عنصریہ مثالیہ خیالیہ برزخیہ حشریہ جنانیہ جہنمیہ عرافیہ رویتیہ صوریہ جمالیہ کمالیہ یہ تمام عالم دو عالم ظاہر و باطن یعنی غیب و شہادت میں منحصر ہیں۔ بعض نے فرمایا ہے کہ عالم عقول و عالم ارواح اور عالم افلاک جو نو ہیں اور عالم عناصر چار ہیں نیز عالم مولید جو تین ہیں سب ملاکر اٹھارہ ہوجاتے ہیں۔

**ہَستْ**۔ س (ہستہ) اسم مذکر۔ (۱) ہاتھ۔ دست۔ ید۔ کر۔ (۲) ہاتھی کی سونڈ خرطوم۔ (۳) کُہنی سے لیکر بیچ کی انگلی تک کی لمبائی یا ناپ۔ (۴) تیرھواں تارہ۔ تیرھواں نچھتر۔ (۵) ہاتھی۔ سونڈ والا۔ فیل + (دست سے ہست فرہنگ میں چنانچہ دست سے ہست ہستہ سے است ہوا انھا آستین میں جو استہ ہے وہ اسی سے ہے لیکن اسی پھر استی بمعادل آرتھیں ہوگیا +

**ہست پال**۔ س۔ اسم مذکر۔ فیلبان۔ مہاوت + ہاتھی وان + فوجدار +

**ہست دنت**۔ س۔ اسم مذکر۔ ہاتھی دانت۔ عاج +

**ہست**۔ ف۔ سنسکرت است (استی) اسم مؤنث :- (۱) ہستی۔ بُود۔ قیام۔ برقراری۔ وجود۔ ہونا۔ کائنات (۲) زندگی حیات۔ زیست۔ جان +

**ہست کرنا**۔ افعل متعدی:- موجود کرنا۔ پیدا کرنا۔ جیسے نیست سے ہست کرنا +

**ہست و بُود**۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (ہر دو مترادف) قیام و وجود۔ حیات و زندگی +

**ہست و بُود کرنا**۔ افعل متعدی:- زندگی بسر کرنا۔ جینا۔ عمر کاٹنا۔ عمر کے دن پُورے کرنا +

دیکھی نہ سیر آکے عدم سے وجُود کی دن موت کے پھر آگئے یوں ہست وبُود کی (رند)

**ہست و ممات**۔ ف+ع۔ اسم مؤنث :- جینا مرنا۔ موت زندگی۔ موت زیست +

**ہست ہونا**۔ افعل لازم:- موجود ہونا۔ پیدا ہونا۔ صُورت پکڑنا +

**ہستنا پُور**۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دہلی کا قدیم نام جس کے تاریخی واقعات مشہور ہیں + اندرپرست بھی اسی کو کہتے ہیں کسی زمانہ میں یہ شہر ایک بڑی سلطنت کا پایۂ تخت تھا جس کی بابت کوروں اور پانڈوں میں بہت بڑی لڑائی ہوئی تھی +

**ہستنی**۔ س۔ اسم مؤنث۔ ہتنی۔ مادہ فیل + ڈوک شاستر کے موافق عورتوں کی چار قسموں یعنی پدمنی چترنی سنکھنی ہستنی میں سے اخیر قسم جس کی تعریف یہ ہے کہ نظر حسن و جوشِ شہوت میں ہتنی کی طرح جھوم جھوم کر مستانہ چال چلتی ہو فربہ اندام پُر شہوت ہوتی ہے لڑکی



پنڈلیاں بھری بھری رانیں پُر گوشت انگلیاں موٹی گردن پتلی اور سر کے بال پیچ ہونے میں یہ ہستنی عورت کے اندام پہ شہوت آلی رہتی اور اُس میں نہایت بدبُو بکرے کی سی خاصیت پائی جاتی ہے یہ اپنے حسن کے غرور اور بدمستی کے سبب کسی کو خاطر میں نہیں لاتی )

**ہستی**۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) ہست۔ بود۔ زیست۔ وجود۔ ہونا۔ ہوت۔ قیام۔ موجودگی + نیستی کا نقیض + کائنات +

خلِ نوارہ کیا تو جینا ہے ظلم کیش ظالم ہے زندگی تری مثلِ حباب کی (حضور)

مُجھ کو یہاں فصلِ گُل میں سم ہو جائے صیّاد کہ ہستی اپنی در میں سے ہم تک دنگی)

(۲) موجودات۔ مخلوقات۔ صُوفیہ کی اصطلاح میں موجود یعنی صاحب وجود۔ (۳) زیست۔ حیات۔ زندگی +

خاک میں وہ مری ہستی کو ملا دیتے ہیں چاہتے جی دل کی کدورت میں دبا دیتے ہیں (ظہیر)

(۴۔ ل) اصل۔ حقیقت۔ حیثیت۔ بساط۔ کائنات +

کیا بتاؤں کہ جو کُل میں تماشا کیا ہے قطرہ کیا چیز ہے اور ہستی دریا کیا ہے (ظہیر)

(۵۔ ل) بوتی + مجال۔ تاب و طاقت۔ جیسے اُس کے آگے تمہاری کیا ہستی ہے کہ بات بھی کر سکو +

ہو بھید بنا نرگسیں کی جا رائے گل تر شوکتی اُس سے کہے تُو تری کیا ہستی ہے (داغ)

(۶۔ ف) دولت۔ ثروت۔ چنانچہ نیستی بمعنی فقر اسی سبب آیا ہے۔ (۷) ذات۔

ہست از پئے رنج جاناں نتوں ہستی ام عکس آئینہ است پنداری وجود یکم ام (وحید)

**ہستی جاوداں**۔ ف۔ اسم مؤنث :- حیاتِ جاوداں۔ عمر جاوداں۔ ہمیشہ کی زندگی۔ حیات ابدی +

**ہستی دو روزہ یا موہُوم**۔ ف+ع۔ اسم مؤنث :- چند روزہ زندگی۔ حیاتِ چند روزہ۔ حیات فانی۔ دو دن کی زندگی۔ وہمی حیات۔ خیالی زندگی۔ ناپائیدار و بے اعتبار و بے ثبات زندگی +

ہوگئی ہستی موہُوم فراموش مجھے تجھ سے جس کو دیکھا ہو وہ کیا یاد ہے (رنگی)

**ہستی**۔ س۔ اسم مذکر:- ہاتھی۔ فیل +

**ہسیا**۔ ہ۔ اسم مذکر:- درانتی۔ نباتات کاٹنے یا ترکاری بنانے کا اوزار جو اکثر گنواروں کے پاس ہوتا ہے ہنسوا۔ ہاسا۔ ہرپیا +

**ہُش**۔ ل۔ ندا :- (۱) پرندوں یا چرندوں کے اُڑانے یعنی ہنکانے کی آواز۔ (۲) اُونٹ کے بٹھانے کی آواز جسے ہُش ہُش بھی کہتے ہیں۔ (۳) کُتّے کو ہُشکارنے کی آواز +

**ہُش ہُش**۔ ل۔ ندا :- اُونٹ کے بٹھانے کی آواز۔ جسے عربی میں اِخ اِخ کہتے ہیں۔ (۲) ہانکنے کی آواز۔ ہُش۔ جیسے پودنے کی کہانی میں کہتے ہیں ہُش ہُش ...

بیانی مشہور ہے کہ ایک دن بھٹے پودنی کو پکڑ لیا۔ پودنے کو جو صبر ہوئی تو اُس نے دو سرکنڈوں کی گاڑی بناؤ وہ مینڈک جوتے اور بیٹھ کے وہ چلے تو آگے بلی خالہ ملی کہا میاں پودنے کہاں جاتے ہو اُسنے جواب دیا کہ دو سرکنڈوں کی گاڑی بنائی اُس میں دو مینڈک جوتے ہاتھی راجہ کی پودنی تو بیربیاون جاتیں اُس نے کہا ہم بھی چلیں پودنے نے کہا ہشت ہشت میرے کان میں گھس دبی آ آ میرے کان میں بیٹھ جا۔

**ہشاش** ۔ ع ۔ صفت :۔ نہایت خنداں ۔ خنداں رُو ۔ نہایت خوش ۔ شادماں ۔ بشاش کا تابع۔

**ہشاش بشاش** ۔ ع ۔ صفت :۔ نہایت خوش و خرم ۔ باغ باغ ۔ ہنستا اور خوش ہوتا ہوا۔

**ہُشت** ۔ ہ ۔ بالضم ۔ ندا :۔ کتے بلی کے ہنکانے اور کمینہ و سفلہ آدمی کے دھتکارنے یا جھڑکنے کی آواز ۔ دُور دُور ۔ دُبک ۔ پرے ہٹ ۔ چل پرے ۔ دُور ہو ۔ دفع ہو ۔ کسی بُری بات پر نفرت ظاہر کرنے کی آواز ۔

کیفی ایسا ہے کہ اندازِ سخن میں جس کے کسی کو ہُشت کہہ اٹھنا کسی کو دُوت دُبک (سودا)

بات ٹکر ساقیا سے تو چل ہشت گول ہو دیگا ساغرے کیا مول لے یکدست گول (ظفر)

جب کہتا ہوں کچھ تم سے تو کہتے ہو کہ چل ہشت ہر بات پہ کون آپ کی چل ہشت اُٹھائے ( ، )

اے دل تیری بس دیکھی رفاقت کہ ابھی سے تو نے تو قدم اتنے میں چل ہشت اُٹھائے ( ، )

**ہُشت پُڑو یا ہشت گُڈو کرتا پھرنا** ۔ اِ ۔ فعل لازم :۔ (بیگمات) ڈنگا کرتا پھرنا ۔ واہی تباہی کبڈی کھیلتے پھرنا ۔ خاک اُڑاتے پھرنا ۔ آوارہ پھرنا ۔ جیسے بچہ ہے کہ خاک اُڑاتا سارا دن ہشت پُڈ و کرتا پھرتا ہے ۔ (ٹھگ سہیلی)

**ہِشت** ۔ (کلمۂ تحقیر) :۔ یہ کلمہ اکثر نفرت ظاہر کرنے کے واسطے آتا ہے اور نیز امتناع امر مکرُوہ کیلئے جیسے ہشت کیا بکتا ہے یعنی ہرزہ گوئی مت کر۔ بعض کلام زبان پر مت لا۔

**ہَشت** ۔ ف ۔ صفت :۔ آٹھ ۔ ۸ ۔ اشٹ ۔ فن (سنسکرت اشٹ [illegible] یا [illegible] اشٹ)

**ہشت بہشت** ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ (۱) آٹھوں جنّت ۔ جیسے خُلد ۔ دار السلام ۔ دار القرار ۔ جنّتِ عدن ۔ جنّت الماویٰ ۔ جنّت النعیم ۔ علیین ۔ فردوس ۔ (۲) حضرت امیر خسرو دہلوی کی ایک مشہور کتاب جو اُن کے خمسہ میں موجود ہے یہ وہی خمسہ ہے جو خمسۂ نظامی کے جواب میں لکھا گیا ہے۔

**ہشت پہلو** ۔ ف ۔ صفت :۔ ثمن آٹھ پہلو کا ۔ آٹھ پہلو ۔ اٹھوانسی ۔ آٹھ کون ۔ آٹھ کریا۔

**ہشت صفات** ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ اٹھ صفت ۔ جو اللہ میں ہیں ۔ فنا ۔ بقا ۔ صبر و قناعت بلاد کمی رزق ۔ تسلیم حکمِ خدا ۔ محبت و شفقت با خلقِ خدا ۔ عفت و عصمت ۔

**ہَشتاد** ۔ ف ۔ صفت :۔ سنسکرت اشیتی (अशीति) اسّی ۔ ثمانین ۔

**ہشتم** ۔ ف ۔ صفت :۔ سنسکرت (اشٹم ۔ अष्टम) آٹھواں ۔ آٹھویں ۔

**ہُشت مُشت** ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ ہشت ہشت کہنا اور دھتکارنا ۔ جھڑک ۔ مُشت



و تاکید ۔ لات گھونسا ۔ تُو تُکار ۔ جوتی پیزار ۔ مار کُٹائی ۔ گھُو سم گھُسا ۔

**ہُشت مُشت ہونا** ۔ اِ ۔ فعل لازم :۔ تُو تکار ہونا ۔ جوتی پیزار ہونا ۔ مار کُٹائی ہونا ۔

**ہُشتکارنا** ۔ اِ ۔ فعل لازم :۔ (پُورب) کتے کو کسی کی طرف لشکارنا ۔ کتے کو ہکلانے کی آواز ۔ کتے کو ترغیب دینا ۔

**ہُشیار** ۔ ف ۔ صفت :۔ ہوشیار کا مخفف ۔ صاحبِ ہوش ۔ باہوش (۱) سیانا ۔ چتر ۔ چترا ۔

عسکری نے لی منّوں میں نامۂ دلبر کی راہ ایسی مطلب کی سُوجھے گی کسی ہُشیار کو (عسکری)

ادھر رندوں پہ جوبیں ہیں اُدھر شیخ و برہمن پر نگاہِ مست لڑتے وقت کیا ہشیار بنتی ہے (ظہیر)

(۲) گیانی ۔ بُدھوان ۔ عقلمند ۔ دانشمند ۔ خردمند ۔ سُجان ۔ زیرک ۔ ذی ہوش ۔ (۳) خبردار ۔ باخبر ۔ مُتنبہ ۔ آگاہ ۔ چوکس ۔ چوکنّا ۔

آہ لب پر مرے آئی تو قیامت آئی وُہ بھی ہُشیار خبردار ہُوئے ہیں کہ نہیں (داغ)

(۴) لائق ۔ قابل ۔ مُستعد ۔ لیئق ۔ صاحبِ استعداد ۔ (۵) بیدار ۔ جاگتا ہوا ۔

**ہُشیار کرنا** ۔ اِ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) جتانا ۔ آگاہ کرنا ۔ مُتنبہ کرنا ۔ خبردار کرنا ۔ (۲) جگاتا ۔ بیدار کرنا ۔ (۳) لائق بنانا ۔ (۴) پال پوس کر جوان کرنا ۔ بڑا کرنا ۔

**ہُشیار ہونا** ۔ اِ ۔ فعل لازم :۔ (۱) چیتنا ۔ خبردار ہونا ۔ مُتنبہ ہونا ۔ (۲) جاگنا ۔ بیدار ہونا ۔ (۳) سیانا ہونا ۔ ہوش سنبھالنا ۔ بڑا ہونا (۴) لائق ہونا ۔ مستعد بننا ۔ قابل ہونا ۔

**ہُشیاری** ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) چترائی ۔ سیان پت ۔ سُرت ۔ ہوش ۔ (۲) عقلمندی ۔ دانائی ۔ عاقبت اندیشی ۔ پیش بینی ۔ احتیاط ۔ (۳) چوکسی ۔ خبرداری (۴) آمادگی ۔ مستعدی ۔ (۵) قابلیت ۔ استعداد ۔ لیاقت ۔ (۶) بیداری ۔

**ہَضم** ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) تحلیل ۔ گلنا ۔ گلنے طعام در معدہ ۔ (۲) پچاؤ ۔ نضج ۔ تحلیل ۔ پچا ۔ گوارا ۔ معدے میں کھانا گلنا ۔ (۳) غبن ۔ چوری ۔ دستبُرد ۔ تصرّف بیجا ۔ تغلب ۔ خیانت ۔ جیسے فلاں کا مال ہضم کر لیا ۔

**ہضمِ صحیح** ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ عمدہ پچاؤ ۔ کھانے کا اچھی طرح سے درجہ بدرجہ ہضم ہونا ۔

**ہضم کرنا** ۔ اِ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) پچانا ۔ تحلیل کرنا ۔ معدے میں پچانا ۔ بھسم کرنا (۲) مال مارنا ۔ تغلب کرنا ۔ داب بیٹھنا ۔ پچا جانا ۔ ڈکار جانا ۔

**ہضم ہونا** ۔ اِ ۔ فعل لازم :۔ (۱) گوارا ہونا ۔ پچنا ۔ تحلیل ہونا ۔ گلنا ۔ بھسم ہونا ۔ (۲) قبضے میں آ جانا ۔ تصرف میں آ جانا ۔

**ہَفت** ۔ ف ۔ سنسکرت سپت (सप्त) صفت :۔ سات ۔ سپت ۔ ۷ ۔ سپتا ۔

**ہفت اقلیم** ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مؤنث :۔ سات ولایت ۔ کُل دُنیا ۔ دُنیا کی وہ تقسیم جو حکمائے سابق نے سات مشہور ریاستوں یا اُن خطوں کی ہے جن سے رُبعِ مسکون کا عرض معلوم کیا جاتا ہے کیونکہ انہوں نے رُبعِ مسکون کے عرض کو خطِ استوا سے نوّے درجہ

## ہفت

کھینچا گیا ہے اور اس میں سے تیس درجے قطب شمالی کی سمت سے خارج کرکے اقالیم سبعہ کا ساتھ درجے عرض رکھا ہے اور اسی کے موافق زمین کے سات حصے کرتے ہیں گو یہ زمین کو پانچ منطقوں پر تقسیم کی گئی ہے)

**ہفت امام**۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ مفصلہ ذیل سات ائمہ فقہ۔ امام اعظم امام شافعی امام مالک امام احمد ابن حنبل امام ابو یوسف امام محمد امام زفر۔

**ہفت اندام**۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ساتوں جسم یعنی بحسب ظاہر بترتیب پُشت دونوں ہاتھ دونوں پاؤں اور بحسب باطن۔ دماغ دل جگر طحال پھیپھڑا پتا معدہ بعض نے بجائے معدہ گردہ لکھا ہے تفسیر حسینی کے موافق چشم و گوش زبان و بطن۔ فرج و دست و پا (۲) ایک رگ کا نام جس کی فصد سے بترتیب پُشت دست و پا کھلتی ہے۔

**ہفت پُشت**۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ سات پیڑھی۔ سات بنیاد جیسے اُسکی ہفت پُشت پر لعنت ہے جو ہمارے خیر ہے +

**ہفت خوانِ رستم**۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (ایران و توران کی درمیانی نہایت سخت کٹھن جانستان اور خطرناک سات منزلوں کا نام جنہیں رستم داستان طے کرکے کیکاؤس بادشاہ ایران کو قید مازندران سے چھڑا کر لایا تھا چنانچہ مشہور ہے کہ ان منزلوں میں کوئی منزل بلا و بے۔ کوئی شیروں سے کوئی اژدہاؤں سے کوئی دیو زادوں سے۔ کوئی مختلف آفات و بلیات سے بھری ہوئی تھی ؎

کن مشکلوں سے ٹوٹے ساتوں جو آسماں تھے اے تیر آہ یہ بھی رستم کے ہفت خواں تھے (قدر)

**ہفت دوزخ**۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ ساتوں دوزخ (کہتے ہیں دوزخ تو ایک ہی ہے مگر اُسکے طبقات میں جس سے ہر ایک کا نام جہنم، سقر، لظیٰ، حطمہ، سعیر، جحیم، ہاویہ رکھا گیا ہے گمراہ ہیں بہر کیف ان میں سے اول الذکر عالم ہے

**ہفت زبان**۔ ف۔ اسم مذکر :۔ وہ شخص جو سات زبانوں پر عبور رکھتا ہو۔ بہت سی زبانوں سے واقف۔ سات زبانیں جاننے والا۔

**ہفت قلم**۔ ف + ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) سات مشہور خط جیسے خطِ ثلث محقق توقیع ریحان رقاع نسخ تعلیق (۲) وہ شخص جو سات طرح کے خط جانتا ہو۔

**ہفت کشور**۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ ہفت اقلیم۔ ہفت ولایت۔ دُنیا کی سات بڑی سلطنتوں کے نام جیسے چین ترکستان ہند ایران توران روم شام (بعض نے ترکستان کی بجائے فرنگ لکھا ہے)

**ہفت ہزاری**۔ ف۔ اسم مذکر :۔ سلاطین ماضیہ کی طرف کا چار صدی ذات پانصدی ذات ہزاری ذات پنجہزاری ذات ہفت ہزاری ذات منصب مقرر تھے ہفت ہزاری سے یہ مراد نہیں کہ سات ہزار اُسکی تنخواہ ہو بلکہ یہ ایک منصب تھا اور اس سے امیر کبیر مراد لیجاتی تھی صاحب غیاث نے ہفت ہزاری ذات کی تنخواہ ڈھائی لاکھ روپیہ لکھی ہے تو اس حساب سے ساڑھے تین لاکھ روپیہ ماہوار کی تنخواہ ہوا بلکہ گورنر جنرل کی برابر جیسے دارا نائب السلطنت سمجھا جاتا تھا جیسے یہ میاں ہفت ہزاری تھے جن میں نوابوں کی لمبی ٹاپ لے جیسے خوبی کی گھر آ کر کیا کہ ساتوں فلک کے تارے ہیں گویا ہفت ہزاری جیسے (قدر)

## ہفت

بالفرض اگر آپ ہوئے ہفت ہزاری پھر کل بھی بہت سمجھو کہ راحت جاں ہے[1] (سودا)

**ہفتاد**۔ ف۔ سنسکرت (سپتتی सप्तति) صفت :۔ سات دہائے۔ سبعین ستر +

**ہفتاد پُشت**۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ ستر پیڑھی۔ ستر نسل ستر بنیاد جیسے ایسے آدمی کی ہفتاد پُشت پر لعنت بھیجتا ہوں +

**ہفتاد و دو**۔ ف۔ صفت :۔ بہتر۔ دو اوپر ستر + ؎

ہفتاد و دو فریق حسد کے مدے ہیں اپنا ہے یہ طریق کہ ہر حسد سے ہیں (ذوق)

**ہفتاد و دو ملت**۔ ف + ع۔ اسم مؤنث :۔ اس کے معنی بہتر مذہب ہیں مگر اہلِ اسلام میں اسلامی مذہب کے تہتر فرقے مانے گئے ہیں جن میں سے ایک جسے سنت و جماعت کہتے ہیں ناجی اور باقی بہتر ناری خیال کئے گئے ہیں اس وجہ سے ہفتاد و دو ملت انہیں لوگوں سے مراد ہوتی ہے جو ۷۲ فرقوں میں شامل ہیں اصل میں چھ فرقے ہیں یعنی رافضیہ خارجیہ جبریہ قدریہ جہمیہ مرجیہ اور ان چھ فرقوں میں سے ہر ایک کے بارہ بارہ فرقے ہیں جن کی مفصل کیفیت غیاث اللغات میں لکھی ہے بباعث طوالت یہاں فروگزاشت کیجاتی ہے لیکن صحیح بات یہ ہے کہ کل ۷۳ فرقے ہیں انہیں میں سے ایک ناجی اور باقی ناری خیال کرنے چاہئیں کوئی فرقہ مخصوص نہیں ہے کہ وہ ناجی اور باقی ناری ہیں خدا جانے اُس کے نزدیک کون مقبول اور کون مردود ہے گو لوگ ان میں سے اہلِ سُنّت و جماعت کو ناجی فرقہ خیال کرتے ہیں لیکن اس کا کوئی ثبوت نہیں ہے جو اُس کے نزدیک ناجی ہوگا وہی ناجی ہے اور جو اُسکے نزدیک ناری ہوگا وہی ناری ہے ہمارے نزدیک تو سب اُسی کے بندے اور سب اُس کی مغفرت کے امیدوار ہیں +

**ہفتم**۔ ف۔ سنسکرت (سپتم सप्तम) صفت :۔ ساتواں۔ سات سے نسبت رکھنے والا۔

**ہفتہ**۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) منسوب بہ ہفت۔ ہفت یعنی سات سے نسبت رکھنے والا (۲) اٹھواڑا۔ سات دن کا زمانہ۔ سات دن۔ (۳) سنیچر۔ بودھ بعد جمعہ کے دن کا اور اتوار کے پہلے کا دن جو زحل ستارے سے متعلق ہے ؎

طفل زیبا بھی شادی مرگ رہی ہے بچپن ہی جمعہ کو بھی ہفتہ کے غم سے (آتش)

(۴) ساتواں دن۔ (۵) پہلوانوں کی ایک گرفت جس میں حریف کی بغل سے دونوں ہاتھ نکال کر گردن جکڑ لیتے اور پچھاڑ دیتے ہیں ...... میں ہفتہ ہے کیونکہ اس میں دونوں ہاتھوں سے دو سرے کو ...

**ہفتہ دوست**۔ ف۔ صفت :۔ چند روزہ دوست۔ تھوڑے دن کا دوست ... جو ہر روز دوستی اختیار کرے اور پختہ کسی کی دوستی ... ہر جائی ...

---

[1] یعنی ہفت ہزاری ہونا بھی ... ہیں +

## ہکل

**ہکلا کر بات کرنا**۔ ہ۔ فعل متعدی: اٹک اٹک کر پڑھنا۔ لکنت سے بات کرنا۔ اٹک اٹک کر بولنا + ع

کبھی وہ لب ہکلا کر وہ مجھ سے بات کرتا ہے مزا دیتا ہے اُس کا ہر سخن تتہ پکر کا (رشید)

**ہکلانا**۔ ہ۔ فعل لازم: لکنت کرنا۔ تتلانا۔ زبان کا لڑکھڑانا۔ زبان کا گرفتہ ہونا +

**ہکلی**۔ ہ۔ اسم مؤنث: ہکلا کی تانیث + ہکنے +

**ہگاس**۔ ہ۔ اسم مؤنث: حاجت براز۔ پاخانہ کی حاجت۔ رفعِ ضرورت کی خواہش +

**ہگاس لگنا**۔ ہ۔ فعل لازم: پاخانہ لگنا۔ پاخانہ کی ضرورت ہونا +

**ہگاسی**۔ ہ۔ صفت: پاخانہ کا ضرورت مند۔ جیسے شکار کے وقت کتیا ہگاسی +

**ہگاسی بلی**۔ ہ۔ صفت: (بازاری) ڈرپوک۔ تھڑدلا + بہن بیکل بے آرام

**ہگانا**۔ ہ۔ فعل متعدی: پاخانہ پھرانا۔ بچے کو گملے پر بٹھانا +

**ہگ بھرنا۔ ہگ مارنا۔ ہگ دینا**۔ ہ۔ فعل لازم: خوف کے مارے پاخانہ پھر دینا۔ خوف سے پاخانہ نکل جانا۔ نہایت خائف اور ہیبت زدہ ہو جانا۔ کسی کے ڈر سے بے حواس ہو جانا۔ خوف چھا جانا۔ رُعب طاری ہو جانا۔ دہشت بیٹھ جانا۔ نہایت ڈر جانا۔ شاید رایم یا گوہ ریدن کا ترجمہ + ع

گئے دانا وہ سوچ کر انجام | زیر پا جب کوئی مزار آیا + ۱۰ +
غٗنے گر ریتم وستان تو گدے ادے خطرکے | غرض اظہار کے قابل نہیں ہوا پنا
شیخ نے خوف سے ... دل کچے ہگ ہگ مارا | جبۂ آلودہ ہوا ... سے وشا بھلا
ہگ مارا ہے ہجان کے مرقد کو ماری | گزرا ہے جو اس سمت سے رہوار تہلا

**ہگتا یاد آنا**۔ ہ۔ فعل لازم: ڈرنا اور خوف کھاتا ہوا آنا۔ کان پکڑے ہوئے آنا۔ لرزاں و ترساں آنا + گرتے پڑتے آنا + بمشکل تمام آنا +

زور تا توانی ہے یکہ سمجھ کی شب میں | ہگتی یاد آتی ہے تب تک پہنچ آہ آتی ہے (شیخ ابراہیم)

**مصرعہ**ع تیر پیر دوڑا ہوا آتا ہے ہگتا یاد آتا +

**ہگتے پادتے جانا**۔ ہ۔ فعل لازم: ڈر کے مارے بھاگے ہوئے اور پادتے جانا۔ + چھوڑ ناخوشی خوشی چلا جانا + ع

طلب بیمار نے اُن کی کر دیا مجبور یوں نکلے | چلے جاتے ہیں ہگتے پادتے تب الکتے ہیں (...)

**ہگنا**۔ ہ۔ فعل لازم: براز کرنا۔ پاخانہ پھرنا۔ ریدن کا ترجمہ +

**ہگن ہٹی**۔ ہ۔ اسم مؤنث: کثرت سے براز کرنے کی نسبت بولتے ہیں + (یہ لفظ ہگ یعنی ہگنے کے مخفف اور ہٹ مخفف ہاٹ سے مرکب ہے جس میں اس نسبت سے کہ چونکہ دُکان میں اسباب کثرت سے ہوتا ہے اور براز کرنے میں بھی کثرت واقع ہوئی ہے کو یا اس امر کی دُکان لگائی ہے۔ دوسرے معنی براز گاہ یعنی ہگنے کی جگہ کے بھی ہو سکتے ہیں +

## ہلاک

**ہگوڑا**۔ ہ۔ اسم مذکر: بار بار ہگنے والا۔ بہت ہگنے والا۔ ہر وقت یا بات بات پر ہگ دینے والا + وہ بچہ جو رات کو سوتے میں ہگ دیتا ہے + ع

ہگوڑا کو سنا گزرا اُدھر سے ... سے ... (باقر علی)

**ہگوڑی**۔ ہ۔ اسم مؤنث: ہگوڑا کی تانیث +

**ہگے دینا یا ہگے مارنا**۔ ہ۔ فعل لازم: ڈر جانا۔ خوف کے مارے پاخانہ خطا ہو جانا۔ نہایت ڈرنا اور خائف ہونا +

**ہل**۔ ہ۔ اسم مذکر: قلبہ۔ زمین جوتنے کا آلہ۔ سر۔ تا ...: زمین کھودنے کا اوزار فارسی آلت +

**ہل جوتا**۔ ہ۔ اسم مذکر: قلبہ ران۔ ہل جوتا۔ ہل چلانے والا +

**ہل جوتنا**۔ ہ۔ فعل متعدی: (۱) ہل چلانا۔ قلبہ رانی کرنا۔ ہل بانا (۲) بازاری کا ... ترجمہ

**ہل چلنا**۔ ہ۔ فعل لازم: زمین کا جوتا جانا۔ قلبہ رانی ہونا +

**ہل دار**۔ ہ۔ اسم مذکر: ہل کا ایک +

**ہلّا یا ہلّہ**۔ ہ۔ اسم مذکر: (۱) حریف کی سپاہ کا حریف کی سپاہ پر حملہ۔ یورش۔ دھاوا۔ چڑھائی۔ تاخت۔ حریف پر ہجوم کر کے دفعۃً جا پڑنا۔ (۲۔ گنوار) غل۔ شور۔ جیسے کیوں ہلّہ مچایا۔ (۳۔ عوام) حیلہ کا بگڑا ہوا جیسے کوئی ہلّا کر دو چار پیسے اُٹھ آئیں کر بلّا جو بھرے پلّا +

**ہلّا کرنا**۔ ہ۔ فعل متعدی: (۱) حملہ کرنا۔ دھاوا کرنا۔ تاخت کرنا۔ چڑھائی کرنا۔ حملہ آور ہونا۔ یورش کرنا +

**ہلا چلی**۔ ہ۔ اسم مؤنث: ہلچل۔ بھاگڑ +

**ہلا دینا**۔ ہ۔ فعل متعدی: لرزاں کر دینا۔ متزلزل کر دینا۔ زلزلہ ڈال دینا۔ کپکپا دینا + جھنجھوڑ دینا + سیر صدری حسین مجروح ع

جنبش ہلتا نہیں میرا اترا پا | ہلا دوں گا زمین و آسماں کو + (مجروح)

**ہلاس**۔ ہ۔ اسم مؤنث: (۱) خوشی۔ شادی۔ شادمانی۔ آنند۔ ہرک۔ بہشت تار (۲) ناس۔ نسوار۔ پسا ہوا سوکھا تمباکو جو چونک سے سونگھتے ہیں۔ سونگھنی۔ روشن دماغ +

**ہلاس لینا**۔ ہ۔ فعل متعدی: ناس سونگھنا۔ نسوار سونگھنا (۲) بو لینا۔ جیسے اس اتنی سی چیز کی کیا ہلاس سونگھا +

**ہلاس ہو جانا**۔ ہ۔ فعل لازم: جلد صرف میں آ جانا۔ ہلاس کی طرح چٹکی چٹکی ہو جانا۔ جلد خرچ میں آ جانا +

**ہلاک**۔ ع۔ اسم مؤنث: (۱) تلف۔ ضائع + فنا۔ ہلاکت۔ مرگ۔ موت (۲) تباہی۔ بربادی۔ پائمالی۔ خرابی (۳۔ و) اضمحل ماندہ +

**ہلاک خور**۔ ف۔ اسم مذکر: مردار خوار۔ مہتر۔ جو مردار کھاتا ہے۔ بھنگی۔

ہلا

(جلال الدین اکبر نے اسی ہلاکو اپنے اصطبل خاص میں کھڑا جلال خورتجویز کیا)

**ہلاک کرنا**۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) مارنا + قتل کرنا۔ ذبح کرنا۔ حلال کرنا (۲) تباہ کرنا۔ برباد کرنا (۳) تھکانا۔ مضمحل کرنا +

ستم ہے اُن کا تغافل کہ دلِ مضطر مجھے ہلاک نہ کر بیقرار تو ہو کر + (زکی)

**ہلاک ہونا**۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) مارا جانا۔ قتل ہونا۔ کشتہ ہونا۔ مقتول ہونا +

جو چشم سر مسلسلت تری ہو گیا ہلاک بجلی بھی اُس نے لے لے ستم ایجاد بھونڈل (تصویر)

(۲) برباد ہونا۔ تباہ ہونا (۳) تھکنا۔ مضمحل ہونا +

**ہلاکت** ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) لغوی معنی تلف کرنا۔ موت۔ کال۔ اجل۔ قضا (۲) تباہی۔ ہلاکی

**ہلاکت کا باعث ہونا**۔ ا۔ فعل لازم:۔ (قانون) موت کا سبب ہونا +

**ہلاکو**۔ ت۔ اسم مذکر:۔ چنگیز خاں کے پوتے کا نام جس کی خونریزی زبان زدِ عالم ہے (یہ اصل میں ہولاکو خاں تھا جو تولی خاں بن چنگیز خاں کا بیٹا اور بہت بڑا ظالم بادشاہ تھا اس شخص نے ۶۵۶ھ میں بغداد و دیگر اصفہان کو قتل سے بے چراغ کیا تھا اردو والے ہنج اسے ہوز بولتے ہیں)

**ہلاکو**۔ ا۔ صفت:۔ ہلاک کرنے والا + ظالم۔ جلاد۔ خونریز۔ سفاک۔ ظالم اظلم +

**ہلاکی**۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ دیکھو ہلاکت ہے + تباہی +

**ہلال** ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) ماہِ نو۔ پہلی رات کا چاند۔ دوج کا چاند + رُوکشائی ہلالِ ابروئے عشوق

یہ رنگ سینہ خراشی میں اب ہوا ناخن کا کہ جیسے سرخ شفق میں ہلال رہتا ہے + (داغ)

(۲) تشبیہاً ناخن و ابروئے معشوق + (بعض کے نزدیک پہلی تین راتوں تک کے چاند کو ہلال کہتے ہیں جو خربوزے کی پھانک یا ناخن کی شکل کا ہوتا ہے۔ جاننا ناکمل۔ نا تمام ناقص جیسے

ہر چیز کا کمال ہے آہستگی کے ساتھ آخر ہے جو کہ بدر وہ اول ہلال ہے + (جرأت)

**ہلالی** ع۔ صفت:۔ (۱) منسوب بہ ہلال۔ ہلال کی وضع کا۔ قوسی۔ نئے چاند کی مانند۔ (۲) ایک قسم کے تیر کا نام (۳) فارسی کا ایک مشہور شاعر +

**ہلانا**۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) حرکت دینا۔ جنبش دینا۔ چلانا۔ ڈلانا + جھنجوڑنا۔ جیسے ہاؤ دہ ہلاؤ مجھے بیٹھے ہی کھلاؤ (۲) مانوس کرنا۔ پرچانا۔ ڈھب پر لانا۔ سدھانا۔ یار بنانا۔ خوگر

**ہلاہل**۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) زہر قاتل جس کا علاج ہی نہ ہو سکے۔ سم۔ بِس۔ بچھ۔ سنسکرت میں ہلاہل ۔۔۔۔ آیا ہے جیسے ؎

ہری ہلاہل۔ ہیرے سیت لعام رنشار جیٹ تُرت جھنک جھنک پرت جِت منوع یکیا (دولا)

(۲۔ ا۔ عو) نہایت تلخ۔ نہایت کڑوا + (تحفۃ المومنین والے نے لکھا ہے کہ ہلاہل حدودِ چین کے ایک پہاڑ کا نام ہے جہاں سے ایک بوٹی کی جڑ نکلتی ہے جو زہر قاتل ہے پس اس کا یہ نام اُسی پہاڑ کی وجہ سے ہلاہل رکھا گیا۔ ہم نے فقط بر اس بوٹی کو دیکھا ہے جسے وہاں کے لوگ سانپ بوٹی کہتے ہیں اس کی جڑ شکل میں مشابہ اور رنگ سانپ کے پھن کی مانند اور شاخ بر کولیا لے سانپ کا

ہلچ

سی چتیاں ہوتی ہیں اسکا پھل بھٹے کی کُکڑی کی مانند دانہ دار سُرخ دانوں سے بھرا ہوا ہوتا ہے)

**ہلا ہلا کے بھرنا**۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ظرف یا پیمانہ میں کسی چیز کو بھر کر خوب ہلانا تاکہ بہت سامان آجائے۔ ٹھونک ٹھونک کر بھرنا۔ گنجائش نکال نکال کر پُر کرنا +

**ہلبلانا**۔ ہ۔ فعل لازم:۔ گھبرانا۔ ہڑبڑانا + بَورانا + بوکھلانا + جلدی کرنا۔ شتابی کرنا۔ جیسے ماتمہ: مُنّھی ہلبلا اُٹھی +

**ہلبلاہٹ**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ گھبراہٹ۔ ہڑبڑی۔ بوکھلاہٹ + کھلبلی + اضطراب۔ جلدی۔ شتابی +

**ہلبلی**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ جلدی۔ شتابی۔ گھبراہٹ۔ بوکھلاہٹ۔ ہڑبڑی ؎

ہاتھوں سے تیرے میں تو کمبخت ماجرا آئی جو کام ہے بگوڑا تیرا سو ہلبلی کا + + (انشا)

**ہلپا یا ہلفہ**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (پورب) چھال۔ ہر۔ ہلکورا۔ ترنگ۔ موج دریا + زد +

**ہلجان**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ عورتوں کی ایک مشہور رسم ہے جو عین ہنگامۂ عروسی میں برتی جاتی اور اس میں ملوا پوڑی تقسیم کرتے ہیں مگر لکھنؤ میں یہ دستور ہے کہ شادی کے بعد سب عورتیں پیسے ملا کر حلوا پوری کچوری نکالتی اور کھاتی ہیں +

**ہل جانا**۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) متحرک ہو جانا۔ جنبش کھا جانا۔ لرز جانا۔ کانپ جانا۔ تھرا جانا۔ لرز جانا۔

مضطرب ہو کر جو مارا ہم نے سر دیوار سے اے ظفر دُنیا تک بھی اُنکے گھر کی ہل گئی (ظفر)

(۲) پرچ جانا۔ مانوس ہو جانا۔ مربوط ہو جانا۔ ربط بڑھا لینا + خوگر ہو جانا۔ یار بن جانا۔

ہماری جان ہی فقط ہی جو تیرے پاس یہ تجھ سے اے بُت بے پیر ہل گئی تھی کیوں (ظفر)

نعمتِ دنیا کو چھوڑے کس طرح جلن جریص ہے یہ مکھی چاٹ پر شیر و شکر کی ہل گئی (〃)

(۳۔ بازاری) کسی عورت پر اٹک جانا۔ کسی غیر عورت سے صحبت کر لینا۔ مجامعت کو آنا

**ہل چل**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ افراتفری۔ بھاگڑ۔ کھلابلی۔ کھلبلی۔ ہڑبڑی۔ گریز اگریز۔ رواروی۔ اضطراب۔ بیقراری۔ گھبراہٹ۔ ہنگامہ۔ شورش۔ بلوہ۔ بکھیڑا۔ دنگا۔ فساد + شر۔ خوف + زیر و زبر۔ تہ و بالا۔ وقوعِ خرابی۔ تردد + تزلزل۔ درہمی برہمی + ہل چلاؤ +

اُس فتنہ گر کی چال سے ہلچل ہوا یا تک گمتا پتا زمیں کا نہیں آسماں تلک + (کاشف)

ایسی ہلچل میں کہیں کیوں دل دوا اٹک گیا دل سے کے گھنے ہی جو وہاں ٹھکانا جا نا گنگا (جرأت)

دست داغ تو بچا ہے ورنہ بڑی ہلچل تری محفل میں ہوگی + (داغ)

بیچ میں پڑ کے ہوا نے اُنہیں سکایا ہے ایک انستاد ہے اک ہوا ہے غضب کا ہل چل (قدر)

قدر یاں ہاں کہیں فتنہ نہیں آ جائے آ ہوتیں دو چار عکس سب میں ہل چل (〃)

**ہلچل پڑنا**۔ ہ۔ فعل لازم:۔ بھاگڑ مچنا۔ افراتفری یا بَولاجولی ہونا۔ کھلبلی ہونا۔ تزلزل ہونا۔ ہڑبڑی پڑنا۔ گھبراہٹ ہونا۔ ہنگامہ برپا ہونا۔ بلوہ ہونا۔ بغلقہ کا

تہ و بالا اور زیر و زبر ہونا۔ [illegible] ہونا۔ پریشان اور تتر بتر ہونا۔ متردد ہونا۔ اتھل پتھل ہونا۔ [illegible] مضطر ہونا۔ درہمی برہمی ہونا ٭

اُٹھ گئے محفل سے سارے یار و ہلچل پڑ گئی — اے فلک انداز گرداں اب تو مجھکو کل پڑی (وزیر)

بجلی گرتی کہ آتا [illegible] وہ تلوار کی — ہلچل پڑی ہوئی ہے عجب خانقاہ میں (داغ)

اک زمانے میں تو کتنی ہلچل — کر دیا تم نے بے قرار کسے (۔)

بادل کے گرجنے سے شفق پڑ گئی ہلچل — ساون نے برسنے کی جھڑی خوب لگائی (شفق)

محتسبِ غمزگاں کو تیری دیکھتا ہے جی — خیر تو ہلچل پڑی کیوں اسا یہ میں اس قدر (ظفر)

کوئی تیغِ ابرو سے مارا گیا ہے — پڑی ہے عجب اُس کے کوچے میں ہلچل (تجلی)

اُس کے اُٹھتے ہی یہ ہلچل پڑ گئی بس بزم میں — طور روزِ حشر سب کو طرۂ محفل ہو گیا (شیفتہ)

ہلچل مرے اشکوں سے زمانے میں پڑی ہے — جھالے ہیں نہ بھادوں کے نہ ساون کی جھڑی ہے (امانت)

درہمی آگئی کیا صفِ اعدا میں — ایک دو ہاتھ کے چلنے میں پڑی یہ ہلچل (دبیر)

تہ و بالا ہوا تمام محل — پڑ گئی آ ہر اندر اک ہلچل (ذلق)

گشتہ نصیبوں کو کہیں چین نہیں بحر — پردیس میں ہلچل ہے تزلزل ہے وطن میں (بحر)

ادب میں پڑی جان اُن کی زباں سے — جلا دین نے پائی اُن کے بیاں سے
بناں کے لئے کام اُنھوں نے لساں سے — زبانوں کے کہتے تھے جو جھگڑ بناں سے
ہوئے اُن کے شعروں سے اخلاق ستھرے
پڑی اُنکے خطبوں سے عالم میں ہلچل (حالی)

**ہلچل ہونا۔** ہ۔ فعل لازم:۔ دیکھو (ہلچل پڑنا)

برگشتہ نصیبوں کو کہیں چین نہیں بحر — پردیس میں ہلچل ہے تزلزل ہے وطن میں (بحر)

تیغِ ابرو سے کوئی شاید وہاں مارا گیا — کیسی ہلچل ہے بسوئے کوچۂ جانانہ آج (تجلی)

**ہلدی۔** ہ۔ اسم مؤنث:۔ زرد چوب۔ پتیرش۔ زرد چوبہ۔ ایک قسم کی زرد جڑ یا گرہ جو سالن میں رنگت کے واسطے ڈالتے یا اُس سے زرد کپڑے رنگتے ہیں۔ مزاجاً اوّل درجہ میں گرم و خشک ٭ (رتوندے کے واسطے آنکھوں میں گھسکر لگانا مفید ہے)

**ہلدی کی گرہ لیکے پنساری بن بیٹھنا۔** ہ۔ فعل لازم:۔ پنساری کا ایک جزو لیکر پنساری بننے کا دعوے کرنا۔ دو پتر لگا کر باغ کی شیخی مارنا۔ تھوڑے سے ہنر یا کمال خواہ سرمایہ پر نازاں ہونا۔ ناقص ہونیکے باوجود اپنے آپکو کامل سمجھنا ٭

**ہلدی لگا کے بیٹھنا۔** ہ۔ فعل لازم: چوٹ لگنے کا بہانہ کرکے چھپ رہنا۔ کسی حیلہ سے بیٹھ رہنا۔ بہانہ کرنا ٭ بھنگل کا اُٹھنا ٭

**ہلدی لگا کے بیٹھو گے۔** ہ۔ محاورہ:۔ بیٹھنے پھرو گے۔ ہاتھ پاؤں تڑوا بیٹھو گے۔ یعنی جانے دو نہیں تو پچھتاؤ گے ٭



**ہلدی لگی نہ پھٹکری رنگ چوکھا آن پڑا۔** ہ۔ محاورہ:۔ بے محنت اور بلا کوشش کسی مطلب کا حاصل ہو جانا۔ بن خرچ کام بن جانا۔ مفت میں بن آنا۔

**ہلدی لگے نہ پھٹکری رنگ چوکھا آئے۔** ہ۔ کہاوت:۔ یعنی گرہ کا کچھ خرچ نہ ہو اور کام بن جائے۔ مفت میں کام نکل آئے تو بہتر ہے ٭

**ہلدیا۔** ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کا زہر ہے جو ہلدی سے مشابہ ہوتا ہے۔ [illegible] میں ملا ہوا نکلا کرتا ہے ٭

لیتے ہی بوسہ اُس لبِ شیریں کا مر گیا — اے بحر ہلدیے کی گرہ تھی رطب نہ تھا (بحر)

(۲) یرقان۔ کنول بائے۔ پنڈ روگ۔ پانڈو روگ۔ جس میں تمام جسم زرد ہو جاتا ہے۔ (۳) سوداگروں کی ایک جماعت (۴۔ صفت) زرد۔ پیلا۔ اصفر۔ بسنتی

**ہلڑ۔** ہ۔ اسم مذکر:۔ رولا۔ شور۔ غلغلہ۔ شور و غل۔ شور و فغاں۔ شور و غوغا۔ شور و شغب۔ دھائی تہائی۔ غل غپاڑا۔ ہوہا۔ ہنگامہ ٭

ہم سویرے حشر میں چلکر سمجھ لینگے رسے — کون پھر ملتا ہے جب ہلڑ سوا ہو جائیگا (ناملوم)

**ہلڑ مچانا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ شور و غل کرنا۔ ہنگامہ برپا کرنا ٭

بیساختہ مچ گیا جو ہلڑ — جلا اُٹھے کروڑوں گیدڑ (راث)

**ہلڑ مچنا۔** ہ۔ فعل لازم:۔ ہنگامہ ہونا۔ غل شور ہونا ٭

**ہلسا۔** ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی مچھلی جو بنگال میں ہوتی ہے ٭

**ہلسانا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) خوش کرنا۔ دل بہلانا۔ جی بہلانا۔ پرسند کرنا۔ (ہندو بولتے ہیں) (۲۔ عو) بہکانا۔ اکسانا۔ بھڑکانا۔ شتکار دینا۔ جیسے خاوند کو ہلسا ہلسا کر ساس سے لڑواتی ہے (۳) للچانا۔ شوق دلانا۔ شوق اُبھارنا۔ جیسے ایک نے بیٹھے بٹھائے ہلسایا۔

اہاہا دیکھنا کیا ابر آیا ہے — جی چاہتا ہے جھولا پڑے کڑاہی چڑھے
دوسری نے ہلسایا جو چاہنے جوڑے بھی تو گلے میں ہوں جب بہار ہو (رنگین)

**ہلسائے میں آنا۔** ہ۔ فعل لازم:۔ بہکائے میں آنا۔ بھڑکانے میں آنا۔ اشتعالک میں آنا ٭

**ہلسنا۔** ہ۔ فعل لازم:۔ (ہندو) خوش ہونا۔ پرسند ہونا۔ آنند ہونا ٭

**ہلکا۔** ہ۔ صفت:۔ (۱) سُبک۔ خفیف۔ ثقیل اور بوجھل کا نقیض ٭ سُبک۔ لطیف۔ کم وزن ٭ سبکبار۔ جیسے ہلکا بخار۔ ہلکا بوجھ۔ ہلکا کھانا ٭

نہ لگا ہاتھ پہ مُٹھ کرتو لگا جا ظالم — کاش اُٹھ جائے جنازہ مرا ہلکا ہوکر (تصویر)

قابلِ اُٹھنے کے ہوا بار یہ ہلکا ہوکر — دی غمِ عشق نے تسکین غمِ دنیا ہوکر (رنگ)

(۲) اوچھا۔ کم ظرف۔ چھچھورا۔ گمبھیر کا نقیض (۳) کم قیمت۔ گھٹیا (۴) خفیف۔ حقیر۔ ذلیل۔ جیسے سمدھیانے میں دو ڈیڑھ کے جانے سے دنیا میں ناک کٹتی آدمی حقیر و ہلکا ہوتا ہے (شگفتہ سہیلی) (۵) تیز کا نقیض۔ تند کا نقیض۔ جیسے

شگیسر اور یوہ کی فصل (۲) ہیت۔ پالا بخ۔ چنانچہ جالہ پہاڑ اسی وجہ سے اِس نام سے موسوم ہوا کہ وہ برف کا گھر ہے یعنی ہمیشہ برف سے مستور رہتا ہے +

ہَم۔ ہ۔ ضمیر متکلم مع الغیر۔ (۱) جمع متکلم کا صیغہ۔ ا۔ نحن۔ تا۔ (۲) کلمۂ تعلیم۔ اپنی ذات کے واسطے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے ہم نے کہا تھا۔ ہم خود گئے تھے +

**ہم پھسل پڑے**۔ ہ۔ محاورہ۔ منظور دار کو چھوڑ کر ہم پر غصّہ اُتارا۔ زبردست کو کچھ نہ کہا زیر دست پر اُتر پڑے یعنی بجھا اُس سے خفا و رنجیدہ ہوئے غیر کی جو تقصیر تھی اُسے کچھ نہ کہا اور دوسری پر اُدھر پڑے + ع

ہتّیا ہ پاؤں راہ میں جسے رُکا وہ ست مُنہ پہ تو بس چلا نہیں ہم پہ پھسل پڑے (معروف)

**ہم جانیں یا تم جانو**۔ ہ۔ محاورہ۔ ہم دونوں کے سوا دوسرے کو خبر نہ ہو + ہیں تم بھگت لیں (۲) ہمارے تمہارے سوا دوسرا واقف و آگاہ نہ ہو (۱) ع

اُٹھے سے لگ لو صاحب بن۔ کا بھی کہنا نو کہ ہے اکیلا کو اُنہیں ہم جانیں یا تم یا تو (کرم)

**ہم چو ڑسٹے با زار سکڑا**۔ ہ۔ کہاوت۔ (طنزاً) اپنے آپ کو بڑا اور دوسرے کو حقیر یا چھوٹا سمجھنا۔ ہمارے آگے دوسرے کی حقیقت نہیں +

**ہم سے**۔ ہ۔ تابع فعل ہ۔ (۱) ازما۔ ہم تمام لوگوں سے۔ ہم سب کی ذات سے۔ (۲) مجھ سے۔ میری ذات سے + (دیا شے واحد بھی استعمال ہے)

ایسی ہم سے ہوئی خطا کیا رب جس کے باعث یہ کچھ عذاب ملا
مے کے بدلے ملا جو خونِ دل تو جلا کر جگر کباب ملا + (کاتبِ ...)

**ہم سے اُڑتے ہو**۔ ہ۔ محاورہ۔ ہم سے چلتے ہو۔ ہمیں فریب دیتے ہو۔ یعنی ہم واقف و آگاہ ہیں کبھی فریب میں نہیں آنے کے + ع

ہوائے عیش میں بے بال و پر شبنم سے اُڑتے ہو اُڑا بیٹھے ہو نقدِ دل ہمارا ہم سے اُڑتے ہو
ہوائے بنتِ زنگاں بیش ہم سے اُڑتے ہو اُڑا ہے رنگِ رُو نکہت بھلا کیوں ہم سے اُڑتے ہو (...)

**ہم سے کب چل سکتے ہو**۔ ہ۔ محاورہ۔ ہمیں کب فریب اور دانو دے سکتے ہو۔ ہم تمہارے فریب میں نہیں آسکتے + ع

آپ سو روپ سے گو روپ بدل سکتے ہیں لیک کیا دخل ہے ہم سے کوئی چل سکتے ہیں (الف)

**ہم کو**۔ ہ۔ ضمیر۔ ہمیں۔ ہا را۔ سا نو + ع

نہ دوزخ چاہیے ہم کو نہ جنت چاہیے اے غفور نہیں اِک تیری رحمت چاہیے (غفور)

**ہمکو بیٹھے۔ ہمکو گاڑے۔ ہمکو ہے ہے کرے**۔ ہ۔ ع۔ قسم۔ حلف۔ یعنی ہمارا ماتم کرے۔ ہمیں دفن کرے۔ ہمیں رووے۔ ہمیں زندہ در گور دیکھے۔ وغیرہ + ع

پھر جو کچھ دھیان بنگیا تو کہا ہمکو پیٹے اگر دوا نکرے + (۳ ہاں)

ہمکو گھولے ہماری بجتی کھائے ریخ ہمکو کرے جو سچ نہ بتائے (قلق)

ہمکو پیٹے ہمارا حلوا کھائے ہمکو ہے ہے کرے جو ہم سے چھپائے (رقاق)

لگ کے چھاتی سے یوں لگی کہنے ہمکو ہے ہے کرے جو آگے جائے (رنگین)

ہَمّ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) فکر۔ آنے والی مصیبت کے خیال سے ہونے والا غم کیونکہ مصیبت موجودہ پر کیا جاتا ہے۔ اگر رفتہ پر ہو تو اُسے حُزن کہتے ہیں۔ بلا۔ (۲) قصد۔ خواہش۔ ارادہ۔ (۳) بیماری کا بدن کو گھلا دینا۔ (۴) ہیبت۔ شدت۔ (۵) بچہ کو اپنی آنکھ سے نشانا +

ہَم۔ ف۔ حرفِ عطف و تابع فعل۔ (۱) نیز۔ بھی۔ بلکہ۔ اور۔ اِس کے علاوہ۔ ماسوا۔ نیز اور ہم میں یہ فرق ہے کہ ہم معطوف و معطوف علیہ دونوں کے واسطے جائز ہے جیسے ہم نماز کردم و ہم روزہ گرفتم برخلافِ نیز کہ تنہا معطوف آتا ہے مگر لفظ ہم مفردات میں آتا ہے جیسے کہ ہم زید را زدم ہم عمرو را لفظ نیز کے برعکس کہ جملہ کے سوا نہیں آتا جیسے زید را زدم و عمرو را نیز زدم (۲) برائے موافقت و اشتراک فی الامر فیما بین۔ آپس میں۔ باہمدیگر۔ ہمدگر۔ طرفین سے۔ دونوں طرف سے + ساتھی۔ ساجھی۔ سنگھاتی۔ شریک۔ جیسے ہمراز۔ یعنی شریکِ راز۔ ہمدرد یعنی دکھ درد کا ساتھی۔ ہمراہ یعنی ہم سفر و ہم طریق۔ ہم خیال۔ ہم گماں + ع

نہیں ہوا و پھر کہنے کو یاں ہو حریف بدگماں سے ہم گماں ہو + (انور)

(...) ہم آغوش ہونا آیا ہے چونکہ سین اضافت آخر کا باہم ہے اس وجہ سے یہ دونوں ایک ہی غلط ہیں اِن کا غلط ہیں

**ہم آغوش**۔ ف۔ صفت۔ ہم بغل۔ بغلگیر۔ آنکو ز۔ ہمکنار۔ باہم گلے سے ملنا۔ معانقہ۔ جانی + ع

جب ہم آغوش یار ہوتے ہیں سب مزے درکنار ہوتے ہیں + (...)

**ہم آغوش ہونا**۔ اِ۔ فعل لازم۔ بغلگیر ہونا۔ ہمکنار ہونا۔ گلے لگنا۔ معانقہ کرنا +

تنے میں خاکسا ملے خاکسار سے چڑھا ہے قبر پر ہم آغوش لحد یا + (داغ)

**ہم آغوشی**۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بغلگیری۔ ہمکناری۔ معانقہ جسمانی۔ ایک دوسرے کے گلے ملنا

... لپیٹے کچھ حسرتِ ہم آغوشی وہ کہتے ہیں متحمل نہیں فشار کے پھول (...)

**ہم آہنگ**۔ ف۔ صفت۔ ہم قول + شریک الرائے + ہم آواز یا ہم سُر + سُر یا راگ میں شریک۔ ایک سُر یا ایک راگ + شریکِ الاپ + ہمصفیر۔ ساتھی +

**ہم آورد**۔ ف۔ صفت۔ ہم نبرد۔ سامنے کھڑا ہو کر لڑنے والا۔ مقابل۔ حریف۔ دشمن۔ دو حریف جو باہم لڑتے ہیں ہر ایک ایک دوسرے کا ہم آورد کہلاتا ہے +

**ہم بستر**۔ ف۔ صفت۔ ایک بستر پر سونے والا۔ ساتھ سونے والا۔ شریکِ بستر +

**ہم بستر ہونا**۔ اِ۔ فعل لازم۔ ساتھ سونا۔ اکٹھا سونا + صحبت کرنا۔ صحبت داری کرنا۔ مجامعت کرنا۔ خلوت کرنا + ع

جو ہم بستر نہ ہو ہے تو اُس کی کیا شکایت ہے نظر بھر کے ہمیں یک دیکھنا اُسکا کفایت ہے (صابر)

**ہم پا**۔ ف۔ صفت۔ ہمقدم۔ ساتھی +

**ہم پایہ**۔ ف۔ صفت۔ ہم رتبہ۔ ایک ہی رتبہ کا۔ یکساں درجہ رکھنے والا +

ہم

**ہم پایہ**۔ ف۔ صفت:۔ (۱) برابر کی قدر کا۔ برابر کی جوڑ۔ ہمسر + س

نسبت پایۂ فن سے ہے تیرے ہم پیٹ کو ہم پلۂ گل سے بیچ کہ تنگ شرنج (آتش)

(۲) برابر فاصلہ کا۔ نزدیں برابر۔ برابر کی مار کا۔ ایک فرق کا۔ ہم نشانہ۔ ہم ہدف +

چلاتی کمان کا کھنچا کس سے بچوں ہم پلۂ کس کا تیر ترے تیر سے ہوا + (رند)

**ہم پہلو**۔ ف۔ صفت:۔ پہلو میں بیٹھنے۔ پہلو کے برابر۔ پہلو بہ پہلو۔ برابر۔ لگا برابر برابر۔ ساتھی۔ رفیق۔ طرفدار + وابستہ۔ بندھا۔ لگا۔ ہم صحبت +

**ہم پیالہ**۔ ف۔ صفت:۔ (۱) شریک پیالہ۔ ایک پیالے میں کھانیوالا۔ دسترخوان کا شریک۔ ہم کاسہ۔ ہانڈی وال (۲) گہرا دوست۔ دانت کاٹی روٹی +

**ہم پیالہ و ہم نوالہ**۔ ف۔ صفت:۔ (۱) دسترخوان کا شریک۔ ساتھ کھانے پینے والا۔ کھانے پینے میں شریک۔ ہم طعام (۲) گہرا دوست۔ دانت کاٹی روٹی کھانیوالا شیر و شکر

**ہم پیشہ**۔ ف۔ صفت:۔ حریف۔ ایک پیشہ والا۔ ایک ہی کام کرنے والا۔ جیسے ہم پیشہ کا ہم پیشہ دشمن ہوا کرتا ہے + بود ہم پیشہ با ہم پیشہ دشمن +

**ہم تا۔ ہمتا**۔ ف۔ صفت:۔ ہمسر۔ ہم جنس۔ برابر۔ مثل۔ مانند۔ نظیر۔ شریک۔ ہمسر +

**ہم ترازو**۔ ف۔ صفت:۔ ہموزن۔ ہم پلہ +

**ہم جلیس**۔ ف۔ ع۔ صفت:۔ ہم صحبت۔ ہمنشیں۔ پاس بیٹھنے اٹھنے والا۔ صاحب دلی دوست۔ ہمدم۔ رفیق۔ ساتھی۔ گم گسار۔ ہمراز +

**ہم جماعت**۔ ف۔ ع۔ صفت:۔ ہم سبق۔ کلاس فیلو۔ ہم جماعت کے یار۔ ہم مکتب +

**ہم جنس**۔ ف۔ ع۔ صفت:۔ ایک صنف اور ایک ہی قسم کا۔ ہم ذات۔ یکساں۔ ایک ہی گل کا ایک نمونہ کا۔ جیسے کند ہم جنس با ہم جنس پرواز۔ کبوتر با کبوتر۔ باز با باز +

**ہم نسب**۔ ف۔ صفت:۔ ہم پلہ +۔ دوست +

**ہم جولی**۔ (۔ صفت:۔ صحیح ف (ہمزولی)۔ ہم عمر۔ ہم سال۔ کہ ملکر بڑے ہوئے۔ ہم سن و سال۔ ہم سن۔ ساتھ کا کھیلا۔ لنگوٹیا۔ برابر کا۔ بچپن کا۔ ہم شیر۔ ہم زاد۔ برابر والا + وہ کمسن لڑکی جو دوسری خوردسال لڑکی سے ناچ کھیلنے میں شریک رہے۔ ساتھ کی کھیلی وہ ہم سن و ہمعمر لڑکی جو ساتھ کھیل کر جوان ہوئی ہو +۔ س

یاد وہ باتیں نہیں ہیں اپنی کیا بھولی ہو تو حفظ آخر ہوگا میری ہمجولی سے تو (رنگین)

کیوں جو نوں کب ہے خواہش میں یہ ترنم و پک نالِ دنیا یعنی ہمجولی ہے جیٹ پیرکی (نکہت)

دیکھ رنگیں بجھے مری گوتیاں پالکی ہیت عشق کا جب آج
اپنی ہمجولیوں سے کہنے لگی میری گوئیاں سے آنکھ لگی نوج

دنیا کچھ بھی نہیں دخترِ رز کی بولی نے اے دوا دلکش بڑھیا کی ہمجولی ہے تو (دانش)

**ہم چشم**۔ ف۔ صفت:۔ ہمسر۔ برابر والا۔ ہمجولی۔ ہم رتبہ۔ ہم قدر۔ برابر کی

ہم

تکبر۔ امثال و اقران +

**ہم چشمی**۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ برابری۔ ہمسری +

زر و الماس پر جو مجھے ہم چشمی ہے اُس سے آنکھوں کی ذرا نرگس بیمار خبر لے (عاشق)

**ہم چشمی کرنا**۔ فعل متعدی:۔ برابری کرنا۔ برابری کا دعوے کرنا +

**ہم خانہ**۔ ف۔ صفت:۔ ایک گھر میں رہنے والا۔ شریکِ خانہ۔ ساتھی۔ بیوی۔ جفت۔ جورو۔ جوڑی +

**ہم خوابہ**۔ ف۔ صفت:۔ ایک بستر پر سونے والے۔ ہم بستر ساتھ سونے والی یا والا۔ اس میں آخر کی ہائے ہوز زائد ہے +

**ہم داستاں**۔ ف۔ صفت:۔ ہم کلام۔ ہم صحبت + ہمزبان +

**ہم درد**۔ ف۔ صفت:۔ درد مند۔ شریکِ درد۔ دکھ درد کا ساتھی۔ ہمدم۔ دکھ شریک غمخوار +

**ہم دست**۔ ف۔ صفت:۔ (۱) ناکنوں۔ ہمراہ۔ ساتھ۔ مصاحب (۲) شریک۔ متفق۔ ہمعنہ۔ برابر +

**ہم دست ہونا**۔ فعل لازم:۔ (دکن) ملنا۔ دستیاب ہونا۔ حصول ہونا۔ پانا +

**ہم دگر**۔ ف۔ تابع فعل:۔ باہم۔ ایک دوسرے میں۔ فیمابین۔ آپس میں۔ دونوں +

**ہم دل**۔ ف۔ صفت:۔ وہ شخص جو اپنے موافق دل رکھتا ہو۔ ایکدل یکجہت متفق۔ بالاتفاق +

**ہمدم**۔ ف۔ صفت:۔ دم کا ساتھی۔ ہر وقت ساتھ رہنے والا۔ رفیق۔ دوست۔ بتر مخلص۔ جیسے مصرع ہے ہمدمگی ہمدم کے لئے ہمدم ملا ہمدم کی قسم + س

اے ذوق کسی ہمدم دیرینہ کا ملنا بہتر ہے ملاقاتِ مسیحا و خضر سے + (ذوق)

فرصتِ دل کہاں کہ نالہ پر ہمدمِ یار کا عتاب ہوا + (ذکی)

**ہم دوش**۔ ف۔ صفت:۔ ہم قد۔ برابر کندھے سے کندھا ملا کر۔ ہمسر ساتھی۔ برابر بیٹھتا ہی گیا اُس کے تلق کے برابر ہے تمکو عدو ہمسر و ہمدوش محبت (ذکی)

**ہم دیوار**۔ ف۔ صفت:۔ پڑوسی۔ ہمسایہ +

**ہم ذات**۔ ف۔ ع۔ صفت:۔ ایک ذات کا۔ اپنی ذات کا۔ ہم قوم +

**ہم راز**۔ ف۔ صفت:۔ رازدار۔ بھیدوں سے واقف۔ وہ شخص جس سے دل کی بات نہ چھپائی جائے۔ بھیدی۔ بھیدیا۔ محرمِ اسرار۔ جو اپنا بھید جانتا ہو۔ محرم۔ دمساز۔ جیسے ہمراز کا ہمراز معنی یار تو سب دشمنِ جاں ہیں میرے رازِ دل کس سے کہوں کوئی ہے ہمراز کہاں (مصحفی)

**ہمراہ**۔ ف۔ صفت:۔ (۱) ساتھی۔ ساتھ چلنے والا۔ شریک۔ ہمرکاب (۲) ساتھ۔ سنگ۔ معیت

تم آؤ گرا کیلے تو ہے نرمش راہ دل ہمراہ ہے جو غیر تو آنکھیں بچھائے کون (مسعید)

(۳) مجازاً۔ قافلہ۔ بدرقہ۔ رہنما +

**ہمراہی**۔ ف۔ اسم مذکر:۔ ساتھی۔ ساتھ چلنے والا۔ ہم طریق۔ ہم [illegible]۔ رفیق۔

ہم

یار۔ رفیق + مرد ہ برابری +

**ہم رنگ**۔ ف۔ صفت: ۔ ایک رنگ۔ ایکساں۔ ایک طرح کا۔ یک رنگ و دو رنگ
**ہم رنگ کے ڈولے**۔ ا۔ محاورہ: ۔ یہ اصطلاح گنجفہ بازوں کی ہے دستور ہے کہ جب کٹ کھیلتے ہیں اور ہم رنگ بازی کا نقش جس کو آ جاتا ہے تو وہ اپنے حریف سے ایک کے دو لیتا ہے پس اسی سے یہ اصطلاح ہو گئی کہ ایک ساتھ کے ہمیشہ ڈوبتے ہیں + (اہل لکھنؤ اس موقع پر ڈوبنے کی بجائے ڈوبتے ہیں)

کیوں نہ وہ ہم رنگ کے ڈولے کہے ہیں ایک تو ہے سبز رنگ اور تپ سبز کو نہیں (دونت)

**ہمزاد**۔ ف۔ اسم مذکر: ۔ (۱) توام۔ وہ جو ساتھ پیدا ہو۔ جوڑواں یا جڑواں بچہ + ہم سن۔ ہم سال (۲) شیطان یا خبیث یا جن جو انسان کے ساتھ پیدا ہوتا اور ہمیشہ ساتھ رہتا ہے + ڈوبا + ذو جنبہ جانگیری میں لکھا ہے کہ دنیا میں جو شخص وجود میں آتا ہے وہ ایک ہمزاد بھی اپنے ساتھ رکھتا ہے کبھی آدمی اس سے خالی نہیں رہتا۔

کیا مجھے ملتے تسلیم ہاز نیک وبد ہر شہر کے ساتھ یک بانیں سے ہمزاد کا (تسلیم)

(۳) ہم سن۔ ہم سال (۴) ہم صفت و رفیق۔ ہم خیال۔ کیونکہ زاد توشہ کو بھی کہتے ہیں +

**ہم زانو**۔ ف۔ صفت: ۔ ہم پہلو۔ پاس بیٹھنے والا۔ پہلو نشین۔ گھٹنے سے گھٹنا ملا کر بیٹھنے والا +

**ہم زبان**۔ ف۔ صفت: ۔ ہم کلام۔ متفق الرائے۔ متفق الکلام۔ ایک زبان شریک قول۔ ہم قول۔ بات کا ساتھی۔ رائے کا ساتھی +

چلو دا اٹھا کو بزم اُن کی دکھا ئیں کہ دو چار میرا ہم زباں ہو + (انور)

**ہم زلف**۔ ف۔ اسم مذکر: ۔ ساڈھو۔ ساڑھو۔ شوہر خواہر زن۔ سالی کا خاوند۔ ہم ریش لو۔ ہم داماد بھی کہتے ہیں +

**ہم ساز**۔ ف۔ صفت: ۔ موافق۔ دمساز۔ دوست۔ یار +

**ہم سایہ**۔ ف۔ اسم مذکر: ۔ (۱) پڑوسی۔ پاس کے مکان میں رہنے والا۔ پڑوس کا رہنے والا۔ شفیع۔ شفعہ کا حق رکھنے والا (۲) پڑوس۔ پاس کا مکان +

ہمسایہ تو کیا کبھی و ہمک نہیں آتے کیا تم بھی شکستہ دل محزوں کی صدا ہو (دبیر)

**ہمسائی**۔ ا۔ اسم مؤنث: ۔ پڑوسن۔ بگڑ پڑوسن۔ ہم جوار۔ ایک دیوار سے بیچ والی عورت

ہمسائی آئی تھیں سب گھر میں ہی تھی ایک تو دیکھو بات انہیں پر جیسے پڑے (زنانہ)

**ہمسائگی**۔ ف۔ اسم مؤنث: ۔ پڑوس۔ شفعہ۔ ہمجواری۔ قرب مکان +

**ہمسایہ ہونا**۔ و۔ فعل لازم: ۔ پڑوسی ہونا۔ پڑوس میں گھر رہنا۔ مکان کے قریب مکان لے کر رہنا +

ہم سے نہ کوچے کی یار کے کیا ترک جس روز سے ہمارے ہمسائے بھئے ہیں نہ جاتا

**ہم سبق**۔ ف۔ ع۔ صفت: ۔ ساتھ سبق پڑھنے والا۔ سبق کا شریک۔ ایک ساتھ سبق پڑھنے والا

ہم

**ہم سر**۔ ف۔ صفت: ۔ (۱) برابر کا۔ برابر والا۔ ہم رتبہ۔ ہم چشم۔ رقیب (۲) جوڑو۔ خصم

**ہم سری**۔ ف۔ اسم مؤنث: ۔ (۱) برابری۔ ہم چشمی۔ رقابت۔ مقابلہ۔ مطلوب کی لاف لیں

بہت سا فرق تجھ میں اور اُن میں ہے مگر دیکھو یہ تو ہمسری ہے ناحق وابروئے جاناں کا (دبیر)

(۲) زوجیت۔ بیوی پن +

**ہم سری کرنا**۔ ا۔ فعل متعدی: ۔ برابری کرنا۔ مساوات کا دعوے کرنا +

ترے قد سے کی سرو نے ہمسری اُسے آج سید ھا بنائیں گے ہم + (مجروح)

**ہم سفر**۔ ف۔ ع۔ صفت: ۔ مذکر۔ سفر کرنے والا۔ سفر کا ساتھی۔ رفیق راہ +

**ہم سن**۔ ف۔ ع۔ صفت: ۔ ہم عمر۔ برابر کی عمر کا۔ ہمسال۔ ہمجولی +

**ہم سلک**۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر: ۔ سمدھی۔ بیٹی یا بیٹے والے باہم سمدھی کہلاتے ہیں +

**ہم سنگ**۔ ف۔ صفت: ۔ ہموزن۔ برابر +

**ہم شکل**۔ ف۔ ع۔ صفت: ۔ ہم صورت۔ ایک شکل کا +

**ہم شہری**۔ ف۔ صفت: ۔ ایک شہر کا رہنے والا۔ ایک بستی کا +

**ہم شیر یا ہمشیرہ**۔ ف۔ اسم مؤنث: ۔ بہن۔ خواہر۔ جی جی۔ بی بی۔ بھگنی +

**ہمشیر زاد یا ہمشیرہ زادہ**۔ ف۔ اسم مذکر: ۔ بھانجا۔ بہن کا بیٹا۔ بھگنا۔ خواہر زادہ

**ہم صحبت**۔ ف۔ ع۔ صفت: ۔ جلیس۔ ہمنشین۔ صحبت میں رہنے والا۔ ساتھی۔ مصاحب۔ پاس اٹھنے بیٹھنے والا +

**ہم صدا**۔ ف۔ ع۔ صفت: ۔ ہم سُر۔ یعنی آواز اور سُر میں + ت

جگر لمراد کیا قال نہ بس سے دکو صبر و شکر یہی سازنا موافق ہم صدا ہوتا نہیں (ذکی)

**ہم صفیر**۔ ف۔ ع۔ صفت: ۔ ہم آواز۔ ایک طرح کی بولی بولنے والا۔ وہ پرند جو ایک قسم کی بولی بولتے ہوں۔ ہمنوا۔ ہمدم۔ ہم رنگ + ت

ہم صفیر و چہو ملتا کیسا کہ آتے ہی بہار ابر ڈونا ظلم میری جان پر ہونے لگا (طرب)

**ہم طالع**۔ ف۔ ع۔ صفت: ۔ ہم نصیب۔ ایک سی قسمت والا +

**ہم عصر**۔ ف۔ ع۔ صفت: ۔ ہم عہد۔ ایک زمانہ کا۔ ایک وقت کا۔ ہمزمانہ +

**ہم عمر**۔ ف۔ ع۔ صفت: ۔ ہمسن۔ برابر کی عمر کا۔ ہم سال +

**ہم عنان**۔ ف۔ ع۔ صفت: ۔ ہمراہ۔ برابر۔ ہمرکاب۔ ساتھی۔ رفیق +

**ہم عہد**۔ ف۔ ع۔ صفت: ۔ ایک زمانہ کا۔ ہمعصر۔ ہم زمانہ +

**ہم قدم**۔ ف۔ ع۔ صفت: ۔ ساتھی۔ رفیق۔ ہمراہ۔ ہم سفر +

**ہم قوم**۔ ف۔ ع۔ صفت: ۔ ایک قوم کا۔ ایک گوت کا۔ ایک ذات کا +

**ہم کاسہ**۔ ف۔ صفت: ۔ ساتھ کھانے والا۔ ہم نوالہ + ناندی وال +

**ہم کفو**۔ ف۔ ع۔ صفت: ۔ ایک ہی خاندان کا۔ ایک ہی کنبہ کا۔ یک خاندانی۔ ہم قوم

ہم

**ہم کلام** - ف ۔ع - صفت ۔ ہم سخن - بات چیت کرنے والا +

**ہم کلام ہونا** - ا - فعل لازم - کسی سے بات کرنا - بولنا +

**ہم کلامی** - ف + ع - اسم مؤنث - گفتگو - باہم بات چیت کرنا - بول چال - مکالمہ

**ہم کنار** - ف - صفت - دیکھو (ہم آغوش) ؎

اب نہ کی آپ میں کہاں ہوگا آج پھر ہم کنار میں حد لوں + (دلی)

**ہم کون ہیں** - ۔ محاورہ - یعنی ہمکو اس سے کچھ دخل نہیں یا ہم اس لائق نہیں - مصرعہ ؎ ہم کون ہیں صاحب ہمیں کیوں یاد کروگے +

**ہم مذہب** - ف + ع - صفت - ایک ملت اور ایک ہی مذہب کا ہم ملت - ایک پنتھ

**ہم مرکز** - ف + ع - صفت - وہ دائرے جن کا ایک ہی مرکز ہو - ایک بیچ والا +

**ہم مکتب** - ف + ع - صفت - ایک ہی مکتب کا پڑھا ہوا - ایک مکتب میں پڑھنے والا - ہم دبستان - ہیکل فیلو + کلاس فیلو +

**ہم نام** - ف - صفت - ہم اسم - ایک ہی نام کا +

شب بزم میں مرغ کے منہ تے تھے مجھکو نظاہو کہنی ہسیر وکوئی مرا ہم نام نکلا + (مومن)

**ہم نسل** - ف + ع - صفت - ایک ہی نسل کا - ایک جنس کا + ہم خاندان +

**ہم نشیں** - ف - صفت - مصاحب - جلیس - پاس کا اٹھنے بیٹھنے والا - مقرب - ہم صحبت

مرا جی تو بھلا جلنے کوئی دم اسی کو لاکر کھلے ہمنشیں کچھ + (مصحفی)

**ہم نفس** - ف + ع - صفت - ہمدم - ساتھی - دکھ کا ساتھی - دوست - رفیق - یار ۔ آشنا

**ہم نوالہ** - ف - اسم مذکر - ساتھ کھانے پینے والا - ہم کاسہ +

**ہم وطن** - ف + ع - اسم مذکر - اپنے دیس کا - ایک ملک کا - ایک ملک کا - ایک شہر کا

**ہُما** - ف - اسم مذکر - ایک مشہور پرند کا نام جو ہڈیاں کھاتا اور کسی کو نہیں ستاتا ہے - اس جانور کی نسبت ایشیائی لوگوں کا خیال ہے کہ جس کے سر پر یہ جانور بیٹھ جائے وہ بادشاہ ہو جائے یعنی دولت اور سلطنت پائے - چنانچہ اس پرند کو مبارک خیال کرکے شاہان ایران اپنے جھنڈوں پر اس کی تصویر بنایا کرتے تھے بعض لوگ اسی کو عنقا خیال کرتے اور سب پرندوں کا بادشاہ مانتے ہیں - نیز بہمن بادشاہ کی بیٹی کا نام جو رسم زردشت کے موافق اپنے باپ کے نکاح میں آئی اور اس سے داراب پیدا ہوا + ؎

ہوئے گم اوجِ پروازِ فنا میں ترے جانباز جبالِ ہُما میں (درد)

ہو کے مایوس سگ یار پھرے گا جو وزیر استخواں میرے ہما کھا کے پشیماں ہوگا (وزیر)

طالع جو خوب تھے سو ہوا یہ کچھ نصیب سر پر مرے کہ پھر بھی تک ہما پھرا (میر)

جستجو رہتی ہے دولت کا پتا ملتا نہیں سر پر اکثر ہے ظلِ ہما ملتا نہیں + (امیر)

کھاتا ہے زاغ گوشت فقط استخواں ہما کیا فرق ہے زاغ کہاں وہ کہاں ہما (ظفر)

ہما

واہ واشوکت خوب ہی چہرہ تمک اتنا میرے ہما کیں کہیں سرا کے کھانے (ظفر)

**ہمارا** - ضمیر منفعول - (۱) ہم سب کا - ہم سب لوگوں کا - تمام کا - سب کا - (۲) تعظیماً - بجائے خود - میرا - میری ذات کا + از من - از ما +

**ہمارا کیا ہے** - ۔ محاورہ - ہمارا کچھ نقصان نہیں - ہمارا کیا بگڑتا ہے - جب کوئی شخص کہا نہیں مانتا اور اپنا اس پر بس نہیں چلتا تو یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں + ؎

تم ہو خیر ہے تم کو مبارک حضرت ہم چلے جائیں گے محفل سے ہمارا کیا ہے (ناظم)

**ہمارا لہو پیئے۔ یا ہمارا حلوا کھائے** - ۔ محاورہ ۔ قسم حق جو دوسرے کو دلائی جاتی ہے - ہمکو کھائے - ہمکو پئے - ہمیں سے بیر کرے - ہماری بوٹی کھائے - ہمیں پیئے - ہمارا مُردہ دیکھے - (اس حالت کا دعوی ہو کہ ہمکو قسم دلاتے ہیں)

تیری خون آشامیاں مشہور ہیں لے تیغ ناز ایک قطرہ چھوڑے تو پیوے ہمارا ہی لہو (درد)

لا نہیں تیغا ستم آرا لہو پیئے اس میں کمی کرے تو ہمارا لہو پیئے (مصحفی)

تو آج دا دوے تو لہو پیوے ہمارا تجھ بن نہیں کچھ میسر شب ماہ کی گھاتیاں (رنگین)

ہمکو پیئے ہمارا حلوا کھائے ہمکو ہے ہے کہے جو ہے چھپائے (مومن)

تیرے ہمارے آگے جو جب آپ کا دوست ہو جو کبھی آپ کے ہیں جناب کا | سے ہو وے کچھ باغ ہو ساقی ہوا وہ دش ہو دوں کوئی گل ہوا حبیب حجاب کا | گر دن میں ہاتھ ڈال سکے وہ شوخ بے حیا دے ذائقہ زباں سے دہن کے لعاب کا | اُس وقت ہم سلام کریں تب آپ کو گر آپ خوف کیجیے روز حساب کا + | منت سے یوں کہے کہ ہمارا لہو پیئے گر پی نہ جائیے جلدی پیالہ شراب کا +

**ہمارے** - ۔ ضمیر - (۱) ہمارا کی جمع (۲) حروف مغیرہ یا ہم متیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت +

**ہمارے بڑے پرانے برتے آزاد کرتے تھے** - و - کہاوت : - بزرگوں نے نیچے کیا ہم کام چاہتے ہیں آپ تو کچھ نہیں مگر باپ دادا کے نام پر اتراتے ہیں +

**ہمارے فرشتوں کو بھی خبر نہیں** - ا - محاورہ : - ہم قطعی بے خبر ہیں - ہمیں ذرا معلوم نہیں - ہم کیا ہمارے کراماً کاتبین بھی بے خبر ہیں +

**ہمارے منہ میں بھی زبان ہے** - ا - محاورہ : - ہم بھی طاقت گویائی رکھتے ہیں - ہمارا منہ بھی بند نہیں ہے - ہم بھی اس سوال کا جواب دے سکتے ہیں + ؎

کیا غضب تم نے غیر کو بھی دیا نہیں بس چپ رہو ہمارے بھی منہ میں زباں ہے (غالب)

**ہمارے ہاں سے آگ لائی نام رکھا بیسندر** - ۔ کہاوت : - ہماری ہی چیز اور ہمیں سے دریغ - پرائے چیز پر اترانے والے کی نسبت بولتے ہیں +

**ہماری** - ۔ اسم مؤنث : - ہمارا کی تانیث - اپنی - ذاتی - بیج کی +

## ہما

**ہماری بلی ہمیں سے میاؤں۔** ہ۔ کہاوت:- ہمارا ہی پروردہ اور ہم سے ہی اترائے۔ ہمارا کھائے اور ہمیں پر غرّائے +

**ہماری بندگی پہنچے۔** اُ۔ محاورہ:- ہمارا سلام پہنچے۔ ہم سلام کرتے ہیں + ہم باز آئے۔ ہمیں معاف رکھیئے۔ ہمارا دور سے ہی سلام ہے + ؎

شعلہ ہوسیئے گردوں نشیں سے  ہماری بندگی پہنچے ہمیں سے + (داغ)

**ہماری بھتی کھائے۔** (موقع ِ سخت:- دیکھو (ہمارا حلوا کھائے) +

ہمکو کاڑے ہماری بھتی کھائے  فتح ہمکو کرے جو پیچ بتلائے  (ذلق)

**ہماری دادی نے کھی کھایا ہمارا ہاتھ سونگھو۔** ہ۔ کہاوت:- کوئی کام کرے کوئی اترائے۔ کام کسی نے کیا داد کوئی مانگے +

**ہماشما۔** اُ۔ صفت:- ادنے واعلے۔ چھوٹے بڑے۔ ایرے غیرے۔ اپنے بیگانے سب معلوم

**ہمالیہ یا ہمالہ۔** ہ۔ اسم مذکر۔ مرکب از (ہیم + آلیہ) ہندوستان کے ایک مشہور شمالی پہاڑ کا نام جو دنیا کے سب پہاڑوں سے اونچا اور برف سے مستور ہے۔ ہماچل ہمادری۔ ہیم گری + دیکھو ہیم سنسکرت میں برف کو کہتے ہیں اور آلیہ بمعنے گھر

**ہماہمی۔** ہ۔ اسم مؤنث:- (۱) انانیت۔ کبر۔ خودپسندی۔ بڑا بول۔ ناوَمَن منی۔ (۲) سرزوری۔ سینہ زوری۔ زبردستی۔ زورآوری +

**ہمایوں۔** ف۔ صفت:- مرکب از (ہما + یُون) ا۔ مبارک۔ نجستہ۔ مسعود۔ بابرکت + کامیاب۔ بہرہ مند۔

یہ بخت خفتہ کو ہو ہمایوں یہ چشم دشمن کو ہو مبارک<br>شب جدائی ہے سلامت کہ خواب ہم لیکے کیا کریں گے (دبیر)

(۲) مغلیہ خاندان کے ایک مشہور بادشاہ کا نام جو سلطان بابر کا بیٹا اور جلال الدین محمد اکبر کا باپ تھا۔ اس بادشاہ نے ۱۵۳۰ء سے ۱۵۵۶ء تک حکمرانی کی +

**ہمت۔** ع۔ اسم مؤنث:- (۱) ارادہ۔ عزم۔ قصد۔ دل کا ارادہ (۲) ارادۂ بلند۔ اولوالعزمی۔ حوصلۂ عالی (۳) جرأت۔ ڈھارس + دلیری۔ عالی حوصلگی۔ (۴) شجاعت۔ بہادری۔ پہتائی۔ سورماپن۔ طاقت۔ (۵۔ ف) دعا۔ دعائے درویشان۔ (۶۔ ا) توفیق۔ سودھا + دسترس جیسے اپنی اپنی ہمت ہے جاہے سو دو +

**ہمت باندھنا۔** اُ۔ فعل متعدی:- جرأت کرنا۔ مضبوط ارادہ کرنا۔ ڈھارس باندھنا۔ دل کو جرأت دینا + حوصلہ کرنا۔ دل کرنا +

**ہمت بندھنا۔** اُ۔ فعل لازم:- جرأت ہونا۔ ڈھارس بندھنا۔ حوصلہ پڑنا۔ دل ٹھکنا

**ہمت پڑنا۔** اُ۔ فعل لازم:- حوصلہ پڑنا۔ بھاؤ پڑنا یا بھاؤ پڑنا۔ جرأت ہونا +

شوق کہتا ہے ابھی عرض تمنا کیجے  دل یہ کہتا ہے کہ پڑتی نہیں ہمت میری (داغ)

## ہمک

**ہمت کرنا۔** اُ۔ فعل متعدی:- (۱) جرأت کرنا۔ دلیری کرنا + حوصلہ کرنا۔ دل بڑھانا۔ جی چلانا۔ مردانگی دکھانا + ڈھارس باندھنا۔ (۲) سخاوت کرنا +

**ہمت والا۔** اُ۔ صفت:- عالی ہمت۔ عالی حوصلہ۔ جری۔ دلیر۔ بہادر۔ سورما + سخی۔ دل چلا

**ہمت ہارنا۔** ہ۔ فعل لازم:- جی چھوڑنا۔ حوصلہ پست کرنا۔ ڈھارس نہ رکھنا۔ تھک جانا۔ کسی کام سے عاجز ہو کر دست بردار ہونا + ؎

وہ شاہد اکے فضل پر رکھیئے نگاہ اور  دن ہنس کے کاٹ ڈالیئے ہمت نہ ہاریئے (انشا)

جی تک قماربازی کے آفت میں ہار تو  ہمت نہ ہاریو پر ولا زنہار تو + ۔ + (سرور)

ملا یا نہ ملنا تو ہے قسمت پہ معین  لیکن طلب جو ہے سے ہمت نہ ہار یو (حضرت گنگا)

**ہمتا۔** ف۔ صفت:- ہمسر۔ برابر + مانند۔ نظیر۔ مثل +

**ہمزہ۔** ع۔ اسم مذکر:- (۱) وہ الف جو کھینچکر یعنی جھٹکے کے ساتھ پڑھا جائے۔ وہ الف جو زبان کے ضغطہ سے ادا ہو۔ وہ الف جو کسی لفظ کے اول میں متحرک یا اخیر میں ساکن واقع ہو اور زبان کے جھٹکے سے نکالا جائے۔ چونکہ عربی میں ابتدا بساکن محال ہے اِس لئے عربی والے الف کو ہمزہ ہی کہتے ہیں اور جو الف ہے اُسے لام کے ساتھ ملاکر لام الف پڑھتے ہیں کیونکہ وہ ساکن ہے + دوسرے حرف سے ملے بغیر نہیں پڑھا جا سکتا۔ اُردو میں ہمزہ وہ مُلّمی لکیر ہے جو الف کے بعد اِس صُورت (ء) آتی ہے + ہمزہ بعض جگہ یائے اضافت کے واسطے اور بعض جگہ اپنی خاص آواز کے واسطے جو الف سے علیحدہ ہے استعمال کیا جاتا ہے جیسے ثناءِ محمدؐ۔ یا آئیے جناب۔ وغیرہ۔ (۲) معیوب فعل میں اِسکا کوئی مد دیا نگا

ہمکِس شمار میں رہے ہو کر فہمیدہ پُت  بحرف ہمزہ وہ ہے کہ جسکا عدد نہیں (تاسلیم)

اہلِس کے نزدیک ہمزہ اعداد میں محسوب ہے جو لوگ اس کے قائل نہیں ہیں وہ اسکا عدد بھی نہیں لیتے اور جو اسکو مانتے ہیں وہ اِس کی قیمت بھی ایک ہی لیتے ہیں چنانچہ مؤتمن الملک اقبال الدولہ محمد عادل عرف عدلی کے ذکر میں لکھتے ہیں کہ اضافت کے ہمزہ کا ایک عدد شمار کیا کرتے ہیں کہ اگر ہمزہ حرفِ علّت کی صورت میں ہو تو بھی جائز ہے غرض اُن کے نزدیک جس شکل میں ہو اسکا عدد دلیلو گمرنیا۔ مگر یہی بات بڑا اتفاق ہے کہ اسکا کوئی عدد نہ لیا جائے +

**ہمکارا۔** ہ۔ اسم مذکر۔ (دکھنی) ہنکارا۔ ہوں۔ کسی بات کے اقرار و اقبال کی آواز۔ ہاں +

**ہمک کر۔** ہ۔ تابع فعل:- عو۔ ٹنک کر۔ کڑک کر۔ اچھل کر۔ سینہ کو جھکا کر۔ جیسے گئے تو بہت کر بیٹھے کہ کام کرکے ہی لائیں گے مگر اپنا سا منہ لیکر رہ گئے +

**ہمکنا۔** ہ۔ فعل متعدی:- (۱) چڑھائی کرنا۔ حملہ کرنا۔ (۲) وا کرنا۔ تاخت کرنا۔ یورش کرنا۔ (۲۔ ف۔ ل لازم) (۱) بچّے کا چلنے میں کوشش کرنا۔ پھدکنا۔ اُچکنا۔ کودنے کی کوشش کرنا۔ بچّے کا اپنی جگہ سے جست کرنا +

معانیٔ اُنکے دامن تک نہیں اِلکھتے ہیں ـ بغلِ اِلک کیوں آغوشِ مژگاں سے نکلتے (بحر)

کوسَت نیوں اُن دوسَت کو جن پوسَت پیون پی کو سکھائے ٭
کبھی نہ ہمک کے سیج چڑھے اور کبھی نہ انگ سے انگ ملائے
کبھوں نہ کینی رس کی بتیاں کہوں نہ بہیں کے کیس گمائے
سیج چڑھے پی ایسے لگیں جیسے ساسن نیکلتی نے آج ہی جلائے

**ہمک ہمک کے چلنا** ـ ف ل ـ فعل لازم : ـ ٹھمک ٹھمک کے چلنا ـ پھدک پھدک کے چلنا ـ اُچک اُچک کر چلنا ـ اُچھل اُچھل کے چلنا ٭

ہے گھبا نظیر اب تو ہیرسے بھی ہیں اس صنم کا ـ وہ اکڑکے دیج دکھاتا وہ ہمک ہمک کے چلنا (نظیر)

تھی اُن کی چال کی تو عجب یارو چال ڈھال ـ پاؤں میں گھنگرو باجے سر پر جھنڈولے بال
چلتے ٹھمک ٹھمک کے جو وہ ڈگمگاتی چال ـ تھا میں کبھی جو دا کبھی نہ دلیں سنبھال
ایسا تھا بانسری کے بجیا کا بالپن ـ کیا کیا کہوں میں کشن کنہیا کا بالپن

**ہمگی** ـ ف ـ صفت : ـ تمامی ٭ تمام ـ سب ٭ سب کا سب ٭

**ہِمَم** ـ ع ـ اسم مؤنث : ـ ہمت کی جمع ـ جیسے عالی ہمم ٭

**ہموار** ـ ف ـ صفت : ـ (۱) برابر ـ یکساں ـ چورس ـ ایک ڈھال ـ یک طرح ـ سپاٹ (۲) مدام ـ ہمیشہ ـ نِت ـ سدا ـ دائم ٭

**ہموارہ** ـ ف ـ تابع فعل : ـ ہمیشہ ـ مدام ـ سدا ـ دائم ـ نِت ـ پیوست ـ علی الاتصال

**ہمہ** ـ ف ـ صفت : ـ سب ـ کُل ـ سارا ـ جملہ ـ سگرا ـ سکل ـ تمام ٭

**ہمہ بازی تھا بازی پیروں سے بھی دغا بازی** ـ ا ـ محاورہ : ـ سب کے تو دغا کرنے ہی ہو پیروں سے بھی چال چلنے لگے ٭ اُستاد کے آگے شاگرد کی بھی نہ چلنی چاہیے

**ہمہ تن** ـ ف ـ تابع فعل ـ بالکل ـ سراپا ـ تمام ـ سر بسر ـ سب کا سب جیسے ہمہ تن مصروف ہونا ٭ ہمہ تن کام پر دل لگاؤ تو کیوں تھک جاؤ ٭

شوقِ ایذا میں ہمہ تن رنگِ اضطراب ـ سیج بہار کیوں نہ ہو زنجیر پائے گُل (زکی)
جھکا شکوں نے ڈبویا ہمہ تن پانی میں ـ صورتِ مرغِ بریدہ ہے دل پانی میں (۔)
عشق قاتل دیا تو کرنا تھا ـ ہمہ تن پا خدا گئے مجکو ٭ (تصویر)
اُسکو حیرت بنادیا ہمہ تن ـ جسکو جلوہ دکھا دیا تُونے ٭ (۔)
ساتھ عشاق کے پھر بھی نہ کرتا نرمی ـ آسماں گر ہمہ تن رُوئی کا گالا ہوتا ٭ (داغ)
میری قربانیاں تو نہ کرتا ہو ـ کیا خوب ہے کہ وہ ہمہ تن گوش ہو گئے (۔)

**ہمہ داں** ـ ف ـ صفت : ـ ہر ایک بات سے واقف ـ ہر ایک علم و ہنر کا جاننے والا ـ بُدھ اُستاد ٭ سرب اگیا ـ سرب گیانی ٭

**ہمہ دانی** ـ ف ـ اسم مؤنث : ـ سرب گیان ـ سرب اگیانتا ـ جگت اُستادی ٭



**ہمہ شما** ـ ا ـ صفت : ـ دیکھو ہما شما اور سفلہ و اسفلے ـ رذیل و بے ترتیب ـ ہزاری بزاری ٭

**ہمہ صفت موصوف** ـ ف ـ ع ـ صفت : ـ گُنوں پور ـ ہر گُن سے بھرا ہوا ـ ہر قسم کی تعریف کے قابل ٭

**ہمہ نعمت** ـ ف ـ ع ـ اسم مؤنث : ـ (عو) ـ تمام نعمت ـ تمام عمدہ چیزیں ـ تمام عمدہ کھانے ـ ہر قسم کی عمدہ چیز ـ مال و دولت ـ ہمہ شے ـ جیسے خدا نے دنیا کی نعمت دے رکھی ہے مگر کھانے والا نہیں ٭ اچھی صحبت کا پھل ـ بیچارا کہ ایک دانا عورت نیک نیت پڑھی لکھی تمام کو لڑکی عقل و شعور میں بڑی ـ بڑھی نے کس طرح سے پھر اُس ناک کے گھر کو لاکھ بنایا کہ پھر وہی انگنت مال دولت سب تھے اب گئے اور ہمہ نعمت ہو گئی (جنبہ ہنسی)

**ہمہ نعمت موجود ہے** ـ ا ـ محاورہ : ـ خدا نے سب کچھ دے رکھا ہے کسی چیز یا کسی بات کی کمی نہیں ہے ـ نہایت فراغبالی ہے اُنکے گھر میں خدا کی دی ہمہ نعمت موجود ہے

**ہمیانی** ـ ا ـ اسم مؤنث : ـ دعوی ہمیان سے ہمیانی ہو گیا ہے ـ ہمیان ـ نیول ـ روپوں کی تیلی سی تھیلی جو کمر سے باندھ لیتے ہیں ـ کیسۂ زر ـ بٹوہ ٭

**ہمیشگی** ـ ف ـ اسم مؤنث : ـ قدامت ـ دوام ـ دوامی ٭ قیام ـ بقا ـ بے زوالی ـ جیسے ہمیشگی تو اُسی کی ذات کے واسطے ہے ٭

**ہمیشہ** ـ ف ـ تابع فعل : ـ دائم ـ مدام ـ سدا ـ نِت ـ آٹھے دن ٭

**ہمیشہ وقتے ہی جنم گزرا** ـ ا ـ محاورہ : ـ مصیبت اور افلاس ہی میں ہمیشہ گزری اُنکی عمر ابتدا ہی سے مبتلا رہے ـ جب میں نے کہا مجھ کو کیا ہم گزرا ٭ بولے اسائیں رہتے ہی جنم گزرا (مسلم)

**ہمیں** ـ ہ ـ ضمیر مفعول : ـ (۱) ہم سب کو ـ ہم تمام آدمیوں کو ـ مجھ کی جمع (۲) بطور غالب بذات خود ـ مجھے ـ مجکو ـ تیر ستائیں جیسے ہمیں اُس سے کچھ کام نہیں ٭

**ہمیں پیٹے** ـ ہ ـ عو : ـ قسم جو کسی عزیز یا دوست کو دی جاتی ہے ـ ہمارا ماتم کرے ـ ہمیں رو دے ـ ہمیں زندہ نہ دیکھے ـ ہمیں سے بے کرے ـ ہمارا مُردہ دیکھے ـ ہمیں مرا ہوا دیکھے ـ ہمیں کھائے ـ ہماری قسم ـ ہماری جان کی قسم

بولے گھبرا کر ہمیں پیٹے جو یہ جرأت کرے ـ سامنے اُس کے گلے تک ہم جو خنجر لیگئے (اختر)

میں کہا دل میں درد ہے میرے ـ ہنس کے کہنے لگے خدا نہ کرے ٭
پھر جو کچھ دھیان آگیا تو کہا ـ ہمکو پیٹے اگر دوا نہ کرے ٭ (ظفر)

**ہمیں کیا سمجھا** ـ ا ـ محاورہ : ـ ہمکو کیا خیال کیا ـ کیا ہم ایسا ویسا آدمی جانا ٭

نے کے دل پوچھتے ہیں تو نے ہمیں کیا سمجھا ـ ابھی آفت ہو اگر کہئے کہ دلبر جانا ٭ (زکی)

**ہمیں سے بے کرے** ـ یا ہمکو بیت کرے ـ ہ ـ عو : ـ دیکھو ہمیں پیٹے

جب چلے گھر کو رُٹھ ہم سے گئیں ـ ہوکے وہ بیقرار دوڑے آئے (قلق)

کو حال ضمیمہ میں بجز ہند اس کل کاری بعض مقامات پر ہم نے اس کو صوبجات، ممالک متحدہ، گجرات، بلوچستان وغیرہ تمام ملک کی آبادی ۱۹۱۱ع کی مردم شماری کے مطابق ۳۱۵۱۵۶۳۹۶ ہے جس میں ممالک

ہِنْدَسَہ ۔ مُعرّب ۔ اسم مذکر ۔ اندازہ کا معرب ۔ (۱) شکل ۔ عدد ۔ رقم ۔ انک ۔ (۲) اقلیدس ۔ علم حسابات ۔ ریاضیات + (چاروں معنے میں یہ لفظ اندازہ کا معرب ہے چونکہ ہندسے یہ علم نکلا ہے اس سبب سے ہندسہ نام رکھا گیا)

ہِنْدَسہ داں ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ مُہندس ۔ علم ہندسہ کا واقف ۔ اقلیدس کا علم جاننے والا ۔

ہِنْدُو ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (منسوب بہ ہند) ۔ ہندوستان کا رہنے والا ۔ ہند کا باشندہ ۔ ہندوستانی ۔ ہندی ۔ (۲) ہندوستان کی وہ قوم جس میں بُت پرستی جاری ہے اور اُنکا مذہب دیگر مذاہب سے بالکل علیحدہ ہے ۔ آریا و ہندو جینی ست وغیرہ کے لوگ + ہندوستان کے قدیم باشندے + ۔

ہندو میں بُت پرست مسلماں خدا پرست ۔ پوجوں مجوں میں اُسکو جو ہے آشنا پرست (سودا)

(۳) حبشی ۔ زنگی ۔ شیدی ۔ سیاہ رنگ کا آدمی ۔ کالا آدمی ۔ یہ معنی صرف فارسی میں آتے ہیں چنانچہ ہندوے چرخ ہندوئے پیر وغیرہ زحل ستارے کو صرف اُسکے کالا ہونے کی وجہ سے کہتے ہیں (۴ ۔ ف) چور ۔ دُزد ۔ راہزن ۔ راہمار ۔ ٹھگ ۔ لٹیرا ۔ (۵ ۔ ف) غلام ۔ بَردہ ۔ چیلا ۔ حلقہ بگوش ۔ بندہ ۔ داس ۔ عبد +

ہندو مُسلمان کا چولی دامن کا ساتھ ہے ۔ مثل ۔ کہاوت ۔ یعنی ہندو مسلمانوں میں قدیم سے اتحاد ہے ۔ ہندو مسلمان باہم لازم ملزوم ہیں +

ہندوستان ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ملک ہند کہ یاست عبارت کہنہ ۔ (دیکھو ہند)

ہندوستانی ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ہند کا باشندہ ۔ ہندوستان کا رہنے والا (یہ لفظ بہت وسیع ہے) تمام ملک کی بول چال +

ہِنْدی ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) ہند سے نسبت رکھنے والا ۔ منسوب بہ ہند (۲) ہندوستانی ۔ ہند کا رہنے والا (۳) ہند کی تلوار ۔ مطلق تلوار ۔ (۴) ہندوستانیوں کی وہ زبان جو سنسکرت سے نکلی ہے پراکرت ۔ پالی ۔ برج وغیرہ (۵) وہ خط جس میں ہندو لوگ جمع یا پالی یا ناسخ کتاب لکھتے ہیں جس کی نسبت مشہور ہے کہ ہندی گندی + (۶) اگری ۔ گرنگی ۔ کائتی وغیرہ (۷) ہندوستان کی چیز +

ہِندی کی چِندی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) معنی کے معنی ۔ تفصیل ۔ تفسیر ۔ تحقیق کی شرح جیسے کہتے ہیں ذرہ کو ہندی کتاڑ لیتے ہیں ہندی کی چندی + (انشا) (۲) بیچ میکھ ۔ نکتہ چینی ۔ چھان بین ۔ بال کی کھال +

ہِندی کی چِندی کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) آسان کو زیادہ آسان کرنا ۔ نہایت عام فہم بنانا ۔ خوب سمجھانا ۔ آسان ترجمہ کرنا ۔ (۲) کھود کھود کر پوچھنا ۔ خوب چھان بین کرنا ۔ نکتہ چینی کرنا ۔ بیچ نکالنا (۳) ٹھٹھک لینا ۔ بیہودہ باتیں بنانا +

ہِندی کی چِندی نکالنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ معنی کے معنی پوچھنا + نکتہ چینی کرنا ۔ بال کی کھال کھینچنا ۔ بیچ میکھ نکالنا ۔ عیب نکالنا + ۔

اگر میں فارسی بولوں تو وہ ہندی نکالے ہو ۔ بُت جو ہندوستاں نا ہندی کی چندی نکالے (نکہت)

ہِندی گندی ۔ ہ ۔ کہاوت ۔ یعنی ہندی خط یا تحریر خراب ہے کیونکہ صاف نہیں پڑھی جاتی ۔ یہ مثل خاص اُس تحریر کی نسبت جو شاستری کے علاوہ عام مہاجنوں میں رائج ہے اور جس میں ہمیشہ گرتا پڑتا مکھ لیتے ہیں مثال نو خلاق (سے)

ہَنْڈا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) بڑی ہانڈی ۔ مٹی کا بڑا برتن جسے تولیا بھی کہتے ہیں ۔ مٹکا ۔ خُم ۔ ٹھلیا ۔ کونڈا ۔ بڑی مٹکیا ۔ (۲) ایک قسم کی گھانس جو اکثر جھیل یا تالاب وغیرہ کے کنارے پر ہوتی ہے (۳) اُبلنے والا ۔ پھرنے والا +

ہَنْڈا بھاڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (پُوربی) واپسی کا کرایہ + مال یا جہاز سے لادا کرایہ کا تصفیہ ۔

ہَنْڈا کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (پنجابی) ۔ کسی دیوتا پر شہائیوں کے جھنڈے چڑھانا کونڈا کرنا ۔ (۲) کسی جاتراسے واپس آکر برہمن بھوج یا ضیافت کرنا +

ہُنڈار ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (پوربی) بھیڑیا ۔ گرگ ۔ ذیب +

ہُنْڈانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) گنہگار شہر بدر کرنا ۔ نکالنا ۔ جلا وطن کرنا ۔ کھیدنا ۔ تاڑنا ۔ جتنا پار اُتارنا (۲) پھرانا ۔ گُھمانا ۔ حیران کرنا + گدھے پر چڑھا کر شہر میں پھرانا ۔ تشہیر کرنا

ہُنْڈاوَن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ہُنڈی بھیجنے کا کمیشن ۔ ہُنڈی کا محصول ۔ ہُنڈی کا بٹا ۔ ہُنڈی کرانے کا حق ۔ ہُنڈلی کرائی +

ہَنْڈکُلیا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ بچوں کی ہانڈی جو کُلیا یا چھوٹے سے برتن میں پکاتے ہیں ۔ بچوں کا کھانا پکانے کا کھیل +

ہِنْڈول ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ہندی راگوں کا پانچواں ۔ بعض کے نزدیک تیسرا راگ جو جیٹ بیساکھ مطابق اپریل میں اکثر شام کے وقت گایا جاتا ہے گو توں کا بیان ہے کہ بسنت رت میں ہر وقت اور غیر موسم پچھلے دن کے اخیر وقت میں گانا چاہئے ۔ اس کی تصویر اس طرح پر ہے کہ ہنڈولا پڑا ہوا ہے اُس میں کرشن جی بیٹھے ہیں اور گوپیاں کھڑی جھلا رہی ہیں ۔ کہتے ہیں کہ یہ راگ مہادیو جی کے اُس منہ سے نکلا ہے جو اُتر کی طرف تھا بعض کا بیان ہے کہ برہما جی کے جسم یا اُن کی ناف سے نکلا ہے ۔ (بضم دال بتقلید واو مجہول)

ہِنْڈولا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) پالنا ۔ گہوارہ ۔ پنگوڑا ۔ جھولنا ۔ مہد + بچوں کے جُھلانے کا جھولا جس میں پڑھا پڑا ہوا ہوتا ہے (۲) ایک بہت بڑا جھولا جس میں کھٹولے جڑے ہوئے ہوتے اور میلوں میں تماشائیوں کے جھلانے کیواسطے کھڑا کیا جاتا ہے جسے دو آدمی جھوٹے دیتے ہیں ۔ (دال بتقلید ضمہ واو مجہول)

+ اگرچہ ۱۹۱۱ع کی مردم شماری ۹ کروڑ ۴ لاکھ ثابت ہوئی مگر اس کی وجہ یہ ہے کہ اس دس برس میں کئی جدید علاقے بھی مثلاً بلوچستان ۔ کوہستان ۔ برمن ۔ ۔ ۔ وغیرہ ۔ ہندوستان میں

(۱) رنگ میں جب ہنڈولے کی چال کُھلی　　کس دن زمانہ باز رہا انقلاب سے (مصحفی)
جزاک اللہ بنایا تُو نے صیاد　　قفس میں ہار پہنے بلبل ہنڈولہ (〃)
زیر و زبر جو چرخ ہنڈولے کی طرح پھرتا ہے　　کس طرح سے نہ زمانہ زیر و بالا ہووے (آتش)
بانس کی پرچڑھ کر خلق کو پلکے ہنسلی میں　　ہنڈولے سبب تجھ کو نہیں تسلّی باندھا (نصیر)
ایک حالت پہ نہ بالا ہے فلک کے ہاتھ سے　　یہ ہنڈولا بھی زیر و زبر ہو جاتا ہے (ناسخ)

(۲) برسات کا گیت جو جھولے پر گایا جاتا ہے +

**ہنڈولا جھولنا**۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (ہنڈو) جھولا جھولنا۔ ہنڈولے میں جھولنا +
ہنڈولا گوری جھولیں گی رنگ بھری　　ایک تو ہنڈولا گوری دوجے سہاونا پلاتیجے تو تن من بھر
اے ہنڈولا گوری جھولنگی رنگ بھری　　(گیت)

**ہُنڈوی**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ کاغذ۔ چک۔ روپیہ کا رقعہ۔ ٹیپ۔ ہندوستانی ساہوکار کا نوٹ۔ ٭٭۔ تعہ جو ساہوکار لوگ ایک دکان سے دوسرے دکان پر روپیہ دینے کے واسطے ہنڈاون لیکر کرتے ہیں +

**ہُنڈوی پٹنا**۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ہُنڈوی کا روپیہ وصول ہونا +

**ہُنڈوی کرنا**۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ کسی کے نام پر ہُنڈوی کے ذریعے سے روپیہ بھیجنا۔ منی آرڈر روانہ کرنا +

**ہُنڈی**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ دیکھو (ہُنڈوی)

**ہُنڈی بھیجنا**۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ مہاجن کے ذریعے سے روپیہ بھیجنا۔ ساہوکار سے روپیہ کا پرچہ لیکر روانہ کرنا۔ منی آرڈر بھیجنا +

**ہُنڈی پٹنا**۔ ہ۔ فعل لازم:۔ دیکھو (ہُنڈوی پٹنا)

**ہُنڈی سکارنا**۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ روپیہ ادا کرنے کی ہامی بھرنا۔ ہُنڈی کا روپیہ ادا کرنا +

**ہُنڈی کرنا**۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ منی آرڈر کرنا۔ ساہوکار کو روپیہ دینا تا کہ کسی دوسرے شہر میں وہ لے لیا جائے +

**ہنڈیا**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ہانڈی کی تصغیر۔ مٹی کی دیگچی۔ آوندگی۔ دیگ۔ گلیں۔ (۲) ترکاری۔ دال۔ سالن۔ تیون۔ لاون (۳) دکن کے ایک شہر کا نام جس میں گلاؤ و پیازے کی قبر ہے +

**ہنڈیا پکانا**۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) سالن پکانا۔ ترکاری پکانا۔ تیون پکانا۔ (۲) چرچا کرنا۔ کھچڑی پکانا +

**ہنڈیا پکنا**۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) سالن پکنا۔ ترکاری پکنا۔ تیون پکنا (۲) چرچا ہونا۔ کھسر پھسر ہونا۔ کھچڑی پکنا۔ جیسے اُن کے ہاں اس بات کی ہنڈیا پک رہی ہے۔

**ہنڈیا چڑھانا**۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ دیگچی کا چولھے پر رکھنا۔ دال سالن یا ترکاری پکنے کو رکھنا +



**ہنڈیا چڑھنا**۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) ہنڈیا کا پکنے کے واسطے چولھے پر رکھا جانا۔ (۲) ہنڈیا گرم ہونا۔ مُفت کا کھانا پکنا۔ رشوت ملا آنا +

**ہنڈیا ڈوئی یا ہنڈیا ڈُلیا**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) کھانے پکانے کا سامان۔ باورچی خانے کے برتن (۲) گھر کا اسباب۔ اٹالا۔ اثاثہ۔ بدھنا بوریہ۔ ٹھیکرا +

**ہنڈیاں**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ہُنڈی کی جمع +

**ہُنڈیاں پٹنا**۔ ہ۔ فعل لازم:۔ کثرت سے روپیہ تقسیم ہونا۔ جیسے ایسی ہی وہاں ہُنڈیاں پٹتی ہیں کہ کوئی جاتے ہی دے دے گا +

**ہُنر**۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) فن۔ گُن۔ کام۔ کاریگری۔ دستکاری۔ حرفت + کمال۔ جوہر + صنعت + وہ کاریگری جو ہاتھ سے ہو + کرتب۔ وصف + خوبی +
دوست دشمن یار سکتا خاطر اپنی کیا عزیز　　عیب اُلفت کے سوا ہم میں ہُنر کوئی نہ تھا (آتش)
دیکھ دُنیا میں ہزاروں جانور　　عیش و عشرت میں ہیں بے کسب ہنر (حسن)
ناہدیں تو ہیں بجا اظہار کمال　　بیٹے ہیں دل لگے میں ہو تیکے ہنر کو دیکھ (نسیم)
بنا کے آئینہ دیکھے ہے پہلے آئینہ گر　　ہنروراپنے ہی عیب و ہنر کو دیکھتے ہیں (ذوق)
سوالِ جوہر آئینہ ہے یہ چشم پُر آب　　کہ منہ پہ خاک لے کیوں ہنر کو دیکھتے ہیں (〃)
(۲) انداز + سلیقہ + حکمت۔ دانائی + ہ
بُلاتے ہیں محفل میں ہنسنے کو وہ　　مرا گریہ آخر ہنر ہو گیا + + (نسیم)
ہٹا کے افشاں چُنو جبیں پر بکھیر زُلفوں کو بعد اُس کے
دکھا دو عاشق کو اس ہُنر سے فلک پہ بجلی زمیں پہ باراں
غضب ہے پسیں پر جبیں وہ کیا ہے بدن سے ٹپکے ہی ہے پسینا
عیاں ہے یار نئے ہُنر سے فلک پہ بجلی زمیں پہ باراں

**ہُنر کی پوٹ**۔ سا۔ اسم مؤنث:۔ جامع الکمالات آدمی۔ بڑا ہنرمند آدمی +

**ہُنر مند**۔ ف۔ صفت:۔ باہُنر۔ صاحب سلیقہ۔ باکمال۔ صنعت و حرفت سے واقف۔ دستکار۔ کاریگر۔ صنّاع۔ کسی قسم کا جوہر رکھنے والا۔ گُنی۔ گُنوان +

**ہُنر مندی**۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ سلیقہ۔ سگھڑائی۔ اُستادی۔ جوہر۔ لیاقت۔ قابلیت + کاریگری۔ حکمت۔ دانائی + وصف۔ خوبی۔ کمال۔ صنعت و حرفت۔ گُن +

**ہُنرور**۔ ف۔ صفت:۔ دیکھو (ہُنرمند)

**ہَنس**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کے آبی پرند کا نام جسے راج ہنس بھی کہتے ہیں۔ قاز۔ ایک قسم کی بط۔ اسکی نسبت مشہور ہے کہ یہ جانور موتی کھایا کرتا ہے (۲) گلے کے گرداگرد کی ہڈی۔ گھوڑے سے نیچے کی ہڈی + ہنسلی۔ (۳۔ مجازاً) مرغ روح۔ رُوح۔ آتما۔ جان۔ جی۔ پران + جب ہم ہنس کھینچیگے تو مذہب سے مُردہ ہوگی

ہَنْسا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ دیکھو ہنس نمبر ۱) جیسے یا تو ہنسا موتی چگیں یا لنگھن ہی کر جائیں۔
ہنسا ملے سو اڑ گئے کاگا بیٹھے دیوان ۔ جا بامن گھر آپنے سیہ کس کے ججمان (دوہا)
بھیک بیچاری دے ماریاں چھیں میں سو بار ۔ کاگا سے ہنسا کیو کرت نہ لاگی بار (ملک محمد جائسی)
ہِنْسا۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندی) (۱) قتل۔ ذبح۔ خون۔ مقاتلہ۔ خونریزی۔ کشت و خون (۲) ہتیا۔ پاپ۔ گناہ۔ اپرادھ +
ہنسا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ دہنڈی مارنا۔ قتل کرنا۔ جیو ہتیا کرنا +
ہنسانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) خندہ دلانا۔ ہنسی دلانا۔ رُلانا کا نقیض (۲) خوش کرنا۔ محظوظ کرنا۔ خوشی دلانا +
فلک نے جو دم بھر ہنسایا ہے مجھکو ۔ تو برسوں ہیشوں رُلایا ہے مجھکو (ظہیر)
ہنسائی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ تضحیک۔ ٹھٹا۔ ہنسی۔ تحقیر آمیز مزاح۔ جیسے جگ ہنسائی +
ہنستا پھول، ہنستی کلی۔ ہ۔ محاورۂ عو:۔ نازک اور خوش مزاج آدمی جو اکثر مسکراتا اور ہنستا رہے + وہ نہایت نازک مزاج جسے ذرا سی بھی خلاف طبع بات گوارا نہ ہو۔ تُنک مزاج۔ جیسے عصر کا وقت ہوا۔ بچوں کو چھٹی ملی گھر میں آئے اماں جان اور سب بڑے بوڑھوں کو سلام کیا اماں جان دیکھتے ہی خوش ہو گئیں کہنے لگیں آئے تو ہنستی کلی ہنستا پھول اندر کا تارا گھر کا اُجالا لکھنو کی چنبیلی بیلے کی مہک سوتے ہی لگا ٹھکنے ابھی حضرت ہیں تو جھینک گی ہے۔
ہنستا چُغَل۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ پردۂ دوستی میں دشمنی کرنے والا۔ دشمن دوست نما۔ وہ دشمن جو ہنس ہنس کر اپنا کام کرے اور دوسرے کو اپنی بُرائی ثابت نہ ہونے دے۔ وہ شخص جو سر سہلائے بھیجا کھائے + ہ
سراپا پُر فریب و پُر دغل ہے ۔ کہ چرخ پیر ہنستا چُغل ہے (حکمت)
ہنستی پیشانی۔ ا۔ صفت:۔ خندہ پیشانی۔ خندہ رُو۔ شگفتہ جبیں۔ خوش رو۔ ہنس مکھ
دیکھ حال زار روتا چارہ گر کرتا ہے ۔ چاک زخم دل ہے کیسی ہنستی پیشانی تری (حکمت)
وہ پیشانی تری ہنستی ہوئی اب یاد آتی ہے ۔ نہ کیوں منہ دیکھ کر رو یا کروں میں صبح خندی کا (برق)
عجب ہنستی ہنستی ہے پیشانی اُن کی ۔ نمایاں ہیں چہرے سے آثار اُلفت (قدر)
ہنستے ٹھٹھا کرتے کھاتے چوراِن دونوں کا آیا اور۔ ہ۔ کہاوت:۔ حاکم کی حکم عدولی اور بے جا ہنسی۔ چور کی کھانسی موجب ہلاکت اور انتہائے خرابی ہے + (دیہ بجائے ہنسی ہے ہنسنا)
ہنستے ہنستے۔ ہ۔ تابع فعل:۔ (۱) ہنسی ہنسی میں۔ مذاق میں + ہنسنے کی حالت میں
لاکھوں کٹوا دئے سر اُن میں ہنستے ہنستے ۔ مری جان کوئی تو تو تا نا نکلا (فدا بخش مرحوم)
(۲) نہایت ہنسنے سے۔ کثرت خندیدگی کے سبب جیسے ہنستے ہنستے بیتاب ہو گیا +
ہنستے ہنستے پیٹ میں بل پڑ جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ اس قدر ہنسنا کہ پیٹ دُکھنے لگنا۔ نہایت ہنسنا۔ ہنسی کے مارے لوٹ لوٹ جانا کثرت خندہ سے پیٹ کا پیچ و تاب کھانا +
ہنستے ہنستے لوٹ جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ہنسی کے مارے گر گر پڑنا۔ ہنسی سے لوٹ لوٹ جانا۔ بہت ہنسنا +
گل ہنستے ہنستے لوٹ گئے میری قبر پر ۔ یوں روئی شمع دیکھ کے میرے مزار کو (وزیر)
ہنستے ہی گھر بستے ہیں۔ ہ۔ محاورہ:۔ ہنسی ہنسی میں کام بنجاتے ہیں ہنستے ہی ہنستے مراد ملجاتی ہے۔ باتوں باتوں میں مطلب نکل آیا کرتا ہے +
کہا کر روز ہی مجھ سے کہ یار آتا ہے گھر تیرے ۔ مثل مشہور ہے ہمدم کہ گھر ہنستے ہی بستے ہیں (جرأت)
سینہ و دل پہ مرے زخم جگر ہنستے ہیں ۔ ہنسنے دو چارہ گرو ہنستے ہی گھر بستے ہیں (ذوق)
ہنس مُکھ۔ ا۔ صفت:۔ (۱) خوش خلق۔ خوش مزاج۔ ہنس مکھ۔ ملنسار جیسے افروز ایک بڑے گھرانے کی ہنس مکھ ملنسار اور سادہ دل بیوی تھی۔ (چتر چنیلی)
ہنسراج۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی گھانس ہے جس کی ڈنڈی سیاہ اور پتے نہایت سبز ہوتے ہیں یہ گھانس پانی کے کنارے یا بر خالی پہاڑوں پر کثرت سے ہوتی اور دواؤں میں کام آتی ہے فارسی میں اسی کو پر سیاوشاں یا پر سیاوش کہتے ہیں جسکی نسبت مشہور ہے کہ سیاوش پیغمبر کیانی اُس کے خون سے جسے افراسیاب نے ناحق قتل کیا تھا پیدا ہوئی ہے۔ مزاجاً معتدل + ایک قسم کے عمدہ چاول +
ہنسلی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ایک ہڈی کا نام جو گلے کے گرداگرد ہے ہنس + کھونٹے کو دکان + استخوان چنبر گردن۔ وہ ہڈی جو گردن کے نیچے اور سینہ کے اوپر ہے۔ چنبر گردن۔ عربی ترقوہ۔ کیواڑی کا جوڑ۔ (۲) ایک قسم کا زیور جو گلے میں ہنس کی جگہ پہنتی ہیں۔ طوق گلو +
ہنسلی اُتر جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ شیر خوار بچے کے گلے کی ہڈی کا دھکے کے سبب جگہ سے بے جگہ ہو جانا۔ کہ ٹیکے جوڑ کا کھسک جانا یا نیچے اوپر ہو جانا +
ہنسلی اُٹھوانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ بچے کے سینہ کی مالش کرانا تاکہ ہنسلی کی ہڈی اپنی جگہ پر آ جائے
ہنس مکھ۔ ہ۔ صفت:۔ خنداں۔ خندہ رُو۔ ضحوک۔ ضحاک + خوش مزاج۔ خوش طبع + خندہ پیشانی + شگفتہ رُو + ہ
باتیں ہنس مکھ تو بہت کرتے ہیں پر کیا باعث ۔ کبھی گویا لب سوفار نہ دیکھا ہم نے + (معروف)
ہنسنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) خندہ کرنا۔ خندہ زن ہونا + کھلکھلانا۔ کھلنا +
وہ ہنسے کاٹ کے مرے سر کو ۔ تھا دہن خندۂ گل ہوا سر سے (زکی)
خوشی میں بھی ہنسیں تو آنکھ سے آنسو ٹپکتے ہیں ۔ کچھ ایسا گریہ نے گھر کر لیا ہے دیدۂ تر میں (شاہی)
(۲) خوش ہونا۔ مگن ہونا۔ بشاش ہونا۔ انند ہونا۔ پرسند ہونا (۳) مذاق کرنا۔ ٹھٹھول کرنا۔ دل لگی کرنا۔ چھیڑنا۔ چھیڑ خانی کرنا۔ مزاح کرنا۔ تمسخر کرنا۔ ٹھٹھولی کرنا +

دو گلعذار جبکہ ہنسیں بیٹھ کر بہم — وہ لطف ہو کہ باغ میں جوں گل سے گل ہنسے (جرأت)

(۴) تضحیک کرنا۔ فضیحت کرنا۔ ہنسی اُڑانا۔ بنانا۔ استہزا کرنا۔ ریشخند مراد ہے +

خود ہنسے ہو اغیار سے ہنسواتے ہو مجھ کو — یہ روز ہنسی ہے کہ رُلا جاتے ہو مجھ کو (ناسخ)

صنم بے وجہ ہنسی ہم کو — یہی گویا خدا کی قدرت ہے + (ضیا)

(۵) زخم کھل جانا۔ زخم پھٹ جانا + ع

زخم ہنستا ہے تیرے بسمل کا — کہ تری تیغ کارگر نہ ہوئی + + (منشی)

دیا نہ ہو قاتل ہوا آزردہ جو پھر جائے — کیوں زخم دلِ خستہ ہنسا دیکھئے کیا ہو + (داغ)

(۶) خوش اختلاطی کرنا۔ گرم اختلاطی کرنا۔ مزاح و مذاق کرنا + سودا کیا

سودا کیا سحر کہ میں رشک سے عزیز — ہنستے سنا جو اس کو غیروں سے انجمن میں (مشفق)

تم ہنسو بزم میں یوں غیروں سے — گھر میں سو بار سے تنہا کوئی + + (رشک)

**ہنسنا بولنا**۔ ۰۔ فعل لازم:۔ کھیلی مذاق کرنا۔ باہم خوش طبعی اور دل لگی کرنا۔ ظرافت سے دل بہلانا + ع

گر باغ میں ملا وہ تجھ سے گل ہنسے — بلبل نہ گل سے بولے بلبل سے گل ہنسے (جرأت)

**ہنسوا**۔ ۰۔ اسم مذکر۔ (پورب) درانتی۔ کھیت کاٹنے کا اوزار۔ ہنسیا۔ داتی +

**ہنسوڑ**۔ ۰۔ صفت۔ ظریف۔ خوش طبع۔ ہنسی باز۔ ٹھٹھول۔ مسخرہ۔ خوش سلیقہ۔ زندہ دل۔ خوش مزاج۔ شوخ طبع۔ بے چین طبیعت کا۔ لطیفہ گو۔ بذلہ سنج۔ مانج۔ ہر ایک سے کھیلی اور مذاق کرنے والا +

کل وہ یہ بولا مجھ سے جس کو چاہ ہے یہ کچھ کھیل نہیں
میں ہوں ہنسوڑ اور تو ہے شکی میرا تیرا میل نہیں (انشا)

**ہنس ہنس کھائیے پھوہڑ کا مال**۔ ا۔ کہاوت:۔ بیوقوف کی دولت اُسے مسخرا بنا کر کھانی چاہئے۔ یعنی بے وقوف کا مال کھانے میں کچھ شکرگزاری اور احسان ماننے کی ضرورت نہیں ہے +

**ہنسی**۔ ۰۔ اسم مؤنث:۔ (۱) خندہ + ٹھٹھا + قہقہہ + خندیدگی۔ (۲) مزاح۔ خوش فعلی۔ مذاق۔ کھیلی۔ دل لگی۔ ٹھٹھول۔ ظرافت۔ تمسخر +

گر ہے یہی ہنسی تو یاں سے دل لگی بری — کوئی نہ کوئی فلک ہوا ہو گا یا جعف (داغ)

یہی کوئی ہنسی ہو کہ رخصت کا ایک نام — سو بار بیٹھے بیٹھے مجھے تم رُلا چکے + (تصویر)

(۳) تضحیک۔ استہزا۔ ریشخند + رسوائی۔ فضیحتی۔ (۴) کھیل۔ نہایت آسان کام۔ دل لگی۔ کھیل +

سمجھے سمجھے تمہیں گے آنسو — سنا ہے یہ کچھ ہنسی نہیں ہے (سلیم)

سمجھے ہی تھے ہیا ملک تا ہم — سنا ہے کچھ ہنسی نہیں ہے (اللہ بندہ قلندر)

کچھ کھیل ہے ہنسی ہے سنتا ہے آپ ہی تا — اپنے مقابلے میں ماہ کے سامنے (نسیم)



**ہنسی اُڑانا**۔ ۰۔ فعل متعدی: تضحیک کرنا۔ فضیحت کرنا۔ خاکہ اڑانا۔ ٹھٹھا اڑانا۔ احمق بنانا۔ مسخرہ بنانا + رسوا کرنا۔ ذلیل کرنا۔ کھلّی اُڑانا +

**ہنسی اُڑوانا**۔ ۰۔ فعل متعدی: تضحیک کرانا۔ رسوائی کرانا۔ فضیحتی کرانا +

**ہنسی ٹھٹھا**۔ ۰۔ اسم مذکر۔ (۱) ہنسی مذاق۔ کھیلی مذاق۔ دل لگی (۲) ذراسی بات۔ کھیل تماشا۔ کوئی آسان بات یا کام۔ سہل کام + ع

ہنسی ٹھٹھا نہیں ہے سامنا چاہا — بلادوں گا زمین و آسماں کو +
ہنسی ٹھٹھا نہیں ہے اسکا سننا — جگر پھٹتا ہے میری داستاں سے

**ہنسی خوشی**۔ ا۔ تابع فعل:۔ (۱) برضا و رغبت۔ خوشی سے۔ خوش ہو کر۔ بلا حجت خوشی کے ساتھ۔ جیسے ہنسی خوشی مدرسے چلے جایا کرو + ع

ہزار شکر کہ انشا کسی کی محفل میں — جا سے آئے تھے پر ہم ہنسی خوشی نکلے (انشا)

پردیسیوں سے جو کی ہے نسبت — اب کیجے ہنسی خوشی سے رخصت (گلزار نسیم)

(۲) راضی رضا + تندرست۔ خیریت کے ساتھ۔ صحیح سالم جیسے سب ہنسی خوشی ہیں +

باغ گل میں وہ اک پھر آیا ہنسی خوشی — عاشق کا اپنے جب کیا امتحان آج (مصحفی)

**ہنسی کرنا**۔ ۰۔ فعل متعدی:۔ (۱) مذاق کرنا۔ مزاح کرنا۔ ٹھٹھا کرنا۔ کھیل کرنا۔ دل لگی کرنا۔ (۲) رسوائی کرنا۔ بدنامی کرنا۔ تضحیک کرنا۔ فضیحتی کرنا + ع

جاسی بیت ہم ہوا تو پہلا آشنا کر کے جاؤ — ڈرتا ہے پاس آتے ہم کہیں ہماری ہنسی نہ کرنا (داغ)

**ہنسی کروانا**۔ ۰۔ فعل متعدی:۔ دیکھو (ہنسی اُڑوانا)

**ہنسی کھیل**۔ ۰۔ تابع فعل:۔ ہنسی ٹھٹھا کا۔ آسان۔ امر سہل۔ ذراسی بات +

لے لینا دل کسی کا ہنسی کھیل تو نہیں — اُن سا ہر ایک کا غمزۂ جادو اثر کہاں (مجروح)

**ہنسی کے مارے پیٹ میں بل پڑجانا**۔ ۰۔ فعل لازم:۔ نہایت ہنستے ہنستے بیتاب ہو جانا۔ ہنسی کے مارے پیٹ دُکھنے لگنا۔ ہنسی سے آنتوں کا بل کھا جانا +

**ہنسی کے مارے دم الٹنا**۔ ۰۔ فعل لازم:۔ اس قدر ہنسی آنا کہ سانس اکھڑ جانا۔ ہنسی کے سبب نفس کا رک سے رکا ہو جانا۔ اسی معنی میں مضمون نثر نے باندھا ہے۔ مصرع: ہنستا ہے ہنسی کے مارے مارا دم الٹ گیا ہوتا ۔

**ہنسی میں**۔ ۰۔ تابع فعل:۔ (۱) دل لگی میں۔ مذاق میں۔ ٹھٹھے میں + ظرافت میں۔ خوش طبعی میں۔ تم تو ہنسی میں ٹال گئے ہو مگر ... ہنسی میں کہتا +

**ہنسی میں اُڑا دینا**۔ ۰۔ فعل متعدی:۔ سماعت نہ کرنا۔ بات پر توجہ نہ دینا۔ بات نہ سننا۔ خاطر میں نہ لانا۔ مذاق سمجھ کر ٹال دینا۔ کسی بات کی ہنسی کر دینا +

گر یہ لیں یک میں ہنستا تھا ہی یار کہ — ہنسی میں ہی اڑا دیتے ہیں ... (ناسخ)

**ہنسی میں بُرا کہنا**۔ ۰۔ فعل لازم:۔ مذاق سے بُرا کہنا۔ چھیڑنے کو بُرا کہنا۔ ہنسی

کے بہانے سے دل کا بخار نکالنا۔ ستم ظریفی کرنا۔ ظرافت کے پردے میں ظلم کرنا +

**ہنسی میں کھنسی ہوجانا**۔ ہ۔ فعل لازم: خوش طبعی میں رنج رہ جانا۔ ہنسی ہنسی میں بگاڑ ہوجانا +

**ہنسی میں لیجانا**۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) کسی بات کو مذاق سمجھ لینا۔ سیدھی بات کو کھلی کی طرف لیجانا۔ (۲) (بازاری) مذاق میں کھاجانا۔ ہنسی ہی میں ہضم کرجاتا +

**ہنسی ہنسی میں**۔ ہ۔ تابع فعل:۔ (۱) دل لگی میں۔ مذاق میں۔ مزاحاً۔ ظرافتاً۔ ازروئے خوش طبعی۔ دل خوش کن باتوں میں بطریق مزاح +۔ ہ۔

اُمنڈ کے اشکوں سے یکبار بہ چلے آنسو ہنسی ہنسی میں جو ذکر وداعِ یار ہوا (حسن)

ہنسی ہنسی ہی میں دل لیگیا وہ غنچہ دہن ہوا ہنوں مفت میں پامالِ خندۂ گل (آفریں)

جو ہنسی ہنسی میں ہوئے مشتاق لپٹ کے بیٹھنے سے ... یہ قول کی شب کا ہے ماجرا ... (ظہیر)

(۲) یونہیں۔ بلاوجہ۔ بلاسبب۔ باتوں باتوں میں۔ دیکھو شعر آغا شاعر فٹ نوٹ میں[1]

اکثر ہنسی ہنسی میں تکرار ہوگئی ہے نادان کی محبت دشوار ہوگئی ہے (حفیظ)

**ہنسی ہونا**۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) مذاق ہونا۔ ٹھٹھا ہونا۔ دل لگی ہونا۔ خوش طبعی ہونا۔ جیسے میری تمہاری ہنسی نہیں ہوتی ہے (۲) دیکھو (ہنسی اُڑنا) کھلی اُڑنا۔ تضحیک ہونا +۔ ہ۔

کہتا ہے کون میر کہ بے اختیار رو ایسا تو رو کہ رونے پہ تیرے ہنسی نہ ہو (میر)

ہنسی ہوگی ہم سے جو کی بحثِ گریہ عبث ابر کو گدگداتی ہے بجلی + (صبا)

**ہنکار**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ہاں کی آواز۔ ہوں۔ ہاں۔ ہامی۔ اقرار و اقبال کے واسطے یہ کلمہ آتا ہے + (۲) پشتی۔ حمایت۔ دستِ اظہار قبل۔ ہ۔

رہ کے چپ جان مری مت دل جاں ہیکل کچھ تو اب منہ سے مری جان تو ہنکار نکال (جرأت)

**ہنکارا**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ہوں۔ ہاں۔ ہنکار۔ وہ آواز جو قصہ یا افسانہ یا کہانی سنتے وقت، افسانہ گو یعنی داستان گو کی تسلی کے واسطے منہ سے نکالتے جائیں جس سے وہ جان لے کہ افسانہ سن رہے ہیں سوتے نہیں ہیں۔ جیسے جب تک وہ ہنکارا بھرتے رہے میں کہانی کہتا رہا (۲) ہاں کرنے کی آواز۔ اقرار۔ اقبال +

**ہنکارا بھرنا**۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ہامی بھرنا۔ ہاں کرنا۔ ہوں ہوں کہنا۔ منہ سے ہوں کی آواز نکالنا۔ کہانی سنتے وقت ہوں ہوں کہتے جانا +

**ہنکارنا**۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) ہنکار بھرنا۔ ہوں کرنا (۲) للکارنا۔ پکارنا۔ اشارہ کرنا +

**ہنگ**۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) بھاری بھرکم پن۔ سنگینی۔ تمکین۔ وقار (۲) قصد۔ ارادہ۔ آہنگ (۳) زور۔ قوت۔ بل۔ قدرت۔ (۴) زیرک۔ دانا۔ صاحبِ ہوش۔ عاقل۔ باخرد + [illegible] (۵) لشکر [illegible] +

**ہنگام**۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) وقت۔ بیلا۔ [illegible] گاہ۔ [illegible] + ایام۔ زمانہ۔ موسم۔ ہ۔



چمن کو دیکھ کر یہ رنگ دل میں جوش آتا ہے خدا جانے تو پھر ہنگامِ نوشانوش آتا ہے (صبا)

(۲) رُت۔ موسم۔ فصل (۳) ہنگامہ۔ گڑبڑ۔ مجمع۔ ہجوم۔ انبوہ۔ بھیڑ + معرکہ +

(ہنگام تعمیم اوقات کے واسطے آتا ہے اور ہنگامہ تخصیص حالات کے لئے)

**ہنگامہ**۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) مجمع۔ انبوہ۔ جمگھٹ۔ ازدحام۔ بھیڑ۔ ہجوم +۔ ہ۔

ہے گرمیٔ ہنگامہ تڑپنا مرے دل کا اک ایک کو دکھاتے ہیں تماشا مرے دل کا (ظہیر)

بیمار پانی لیکے آئے یار ہنگامہ ہوا کیا کہوں میں چھیڑ کر اس کو جو بے کیفیت اٹھا (آتش)

(۲) بازیگروں، قصہ خوانوں وغیرہ کا معرکہ۔ میدان (۳) شورش۔ بلوہ۔ دنگہ فساد۔ گڑبڑ۔ ہلڑ (۴) شور و شغب۔ غوغا۔ ہائے ہو۔ غل غپاڑا۔ واویلا۔ چیخ دھاڑ۔ اودھم

شور و شر ہے جو ترے کوچے میں دیوانوں کا بے تماشا نہیں ہنگامے کہاں جمتے ہیں (مصحفی)

بلا ہنگامہ تھا کل اُس کے در پر قیامت کم ہوئی ہیں شور و شر میں (میر)[2]

(۵۔ صفت) زور شور۔ ریل پیل۔ افراط +

**ہنگامہ آرا**۔ ف۔ صفت:۔ (۱) صف آرا۔ معرکہ آرا۔ جنگ برپا کرنے والا۔ (۲) فتنہ انگیز۔ فتنہ برپا کرنے والا +

**ہنگامہ برپا ہونا**۔ ا۔ فعل لازم: ہنگامہ برپا ہونا۔ جھگڑا کھڑا ہونا۔ لڑائی دنگا ہونا۔ فساد ہونا۔ شور و شر مچنا +

**ہنگامہ پرداز**۔ ف۔ صفت:۔ دیکھو (ہنگامہ آرا)

**ہنگامہ پردازی**۔ ف۔ اسم مؤنث: شورش۔ بلوہ۔ دنگہ۔ فساد۔ لڑائی جھگڑا +

**ہنگامہ کرنا**۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) ہجوم کرنا۔ ازدحام کرنا (۲) بلوہ مچانا۔ شور و شر کرنا۔ فساد مچانا۔ اودھم مچانا۔ غل کرنا۔ کھلبلی ڈالنا۔ ریل پیل مچانا +

**ہنگامہ گرم ہونا**۔ ا۔ فعل لازم: کثرت سے حادثات کا واقع ہونا۔ خوب شور و شر ہونا۔ اودھم مچنا۔ کھلبلی پڑنا۔ افراتفری ہونا +۔ ہ۔

کوئی تڑپے ہے اِدھر [illegible] اُدھر کوئی [illegible] تیرے کوچے میں ہے گرم آج ہنگامہ قیامت کا (شاد)

**ہنگامۂ محشر یا قیامت**۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر: قیامت کے روز کا ہجوم و شور و شغب +

بیدل تھی یہ شبِ غم کہ ہجومِ غم کو دلِ پژمردہ نے ہنگامۂ محشر جانا + (ذکی)

**ہنگامہ ہونا**۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) فساد ہونا۔ جھگڑا ہونا (۲) شور و غل، شور و شغب ہونا۔ اودھم مچنا (۳) زور شور ہونا۔ کسی کام کی گرم بازاری ہونا +۔ ہ۔

در پہ یوسف طلعتوں کے اب کوئی آتا نہیں چار دن ہنگامۂ حسنِ جوانی ہوگیا (اسیر)

**ہنود**۔ ع۔ اسم مذکر:۔ ہندو کی جمع۔ ہندوستانی آدمی۔ باشندگانِ ہند + ہندوستان کی قدیمی قوم + وہ لوگ جن کے مذہب میں بُت پرستی جائز ہے اور جو دیوی دیوتا کو مانتے ہیں۔ برہمنوں کے پیرو۔ بدھ کے پیرو۔ جین مت کے پیرو۔ یہ سب ہندو کہلاتے ہیں

---

[1] وہ مسکرائے تھے تیور بدل گئی ... ہنسی ہنسی میں یہ تلوار چل گئی کیسی (آغا شاعر) [2] نہ وہ نالوں کی شورش ہے نہ غل ہے آہ و زاری کا + اب پہلا سا ہنگامہ نہیں ... بیمار کا

ہنو

مولوی نجم الدین صاحب جامع ضرب الامثال کو اپنی کتاب نجم الامثال میں اس کی وجہ تسمیہ لکھنے میں شاید زبانی روایات یا کسی غیر مستند کتاب کے سبب مغالطہ ہوا جس کے باعث انہوں نے وثوق کے ساتھ اپنی کتاب میں اس طرح لکھا کہ " ایک مرتبہ جہانگیر بادشاہ نے ایک قاصد صبا رفتار لاہور سے نورجہاں بیگم کے پاس کسی ضرورت خاص کے لئے دہلی روانہ کیا تھا اس نے لاہور سے ایک ہی دن میں دہلی پہنچ جانے اور دوسرے دن جواب لا دینے کا وعدہ کیا تھا چنانچہ وہ ایک ہی روز میں دہلی کے قریب پہنچ گیا اور ایک مسافر سے پوچھا کہ دلی یہاں سے کتنی دور ہے اس نے جواب دیا کہ ہنوز دلی دور است" سمجھا کہ ہنوز دلی دور کہتی ہے وہ فوراً مرگیا اور بادشاہ نے دہلی سے پانچ کوس کے فاصلہ پر اسکا مقبرہ ۱۰۳۰ھ میں بنوا دیا جو اب تک ہنوز کا مقبرہ کہلاتا ہے "۔

ان سنوں سے معلوم ہوتا ہے کہ جہانگیر نے اپنے مرنے سے ۷ برس بعد پیرفتہ سرے سے جنم لیکر یہ مقبرہ بنوایا کیونکہ جہانگیر کا انتقال ۱۰۳۷ ہجری میں ہو چکا تھا ✝

ہم نہایت متعجب ہیں کہ جو ضرب المثل عہد جہانگیری سے ہمارے حساب سے ۳۰۰ برس پیشتر اور ہمارے ہمعصر جامع ضرب الامثال کے ان سنوں کے موافق ۳۰۹ برس پہلے سے زبان زد خاص و عام ہے یہاں تک کہ تاریخ فرشتہ نے بھی جو عہد جہانگیری سے پیشتر لکھی جا چکی تھی اور ابن بطوطہ نے بھی محمد تغلق کے زمانہ میں یہاں موجود تھا اس امر کی تصدیق کی ہے کہ سلطان نظام الدین اولیا قدس سرہ العزیز کے زمانے سے اب تک یہ مثل مشہور چلی آتی ہے پھر وہ بارہ ویں مثل ایک دوسری اصل کے ساتھ ایک انوکھے پیرایہ میں کس طرح مشہور ہوگئی ✝

ہم نے مانا کہ سیل ایک دن ایک رات میں لاہور سے دہلی تک مسافت طے کرتی ہے اور وہ قاصد ریل سے بھی زیادہ تیز رفتار تھا جسے عقل سلیم تسلیم نہیں کر سکتی مگر اس کا جواب کیا ہے کہ اس زمانہ میں دارالخلافہ آگرہ تھا اور بیگم نورجہاں دہلی میں تھیں جن کی جدائی بادشاہ کو ایک دم گوارا نہ تھی وہ کبھی بادشاہ ان کے بغیر کسی سفر میں نہیں گئے یہاں تک کہ جب مہابت خان نے یکایک تھا اس وقت بھی اسکی جدائی گوارا نہ ہوئی۔ اس کے علاوہ نوج کا لفظ جو خاص مسلمان اور بالخصوص گھر کے اندر بیٹھنے والی خاندانی عورتوں کا روزمرہ ہے باہر کی پھرنے والی عام گنواری عورت سے جو شہر کے باہر رہتی ہو اس طرح پر بلا محل اور موقع سرزد ہو جبکہ اس زمانے کی زبان لفظ نوج اور ہنوز کے ملفظ کو بھی خیال کرنا چاہئے۔ تاریخ فرشتہ کا مولف لکھتا ہے کہ میں نے اولیاء اللہ کے حالات زیادہ تر ان کے زمانے کی تصنیف سے اخذ کئے ہیں پھر ہم کیونکر اس سے غلط مان لیں مگر بفرض یہ امر تسلیم بھی نہ کیا جائے کہ سلطان المشائخ کا یہ قول نہیں ہے تو بھی اس مثل کا عہد جہانگیری سے پیشتر مروج ہونا ثابت ہے اور یہ بات قابل غور ہے کہ بڑھیا نے نوج کیا قاصد نے ہنوز سمجھا۔ مولوی صاحب معاف فرمائیں اس وقت قلم پر قابو نہیں رہا ✝

**ہَنُومان**۔ س۔ اسم مذکر۔ مرکب از (ہنو + مان) ا۔ لغوی معنی نیست و نابود

ہو

کرنے والا (۲) ہندوؤں کے ایک سردار کا نام جو انجنی کے بطن سے کرت یعنی ہوا کا بیٹا تھا ✝ پون کا پوت۔ ہنومنت ✝ مہابیر ✝ راجچندر جی کے دوت یعنی جاسوس اور سپاہ کا نام۔ جب سیتا جی کو راون چرا کر لے گیا تو یہ سمندر کو عبور کر کے لنکا میں گیا اور وہاں سے سیتا جی کا پتا لگا کر لایا (۳) بندر۔ میمون۔ بوزنہ۔ بجر۔ (بعض جو دکن کے سفر سے ہنومان کی تحقیق ہم پہنچائی وہ یہ ہے کہ یہ شخص ورنگل کا باشندہ قوم کا ردی تھا ردی تلنگانہ میں راجپوتوں کے صف کی ایک قوم ہے۔ یہ شخص بڑا بہادر جری اور نہایت قوی ہیکل تھا۔ شکل سیاہ چہرا لمبوترا اور رشتوں تھا اسکی قوم والوں کے دو رنگ بھی جو ہنومکنڈہ میں رہتے ہیں اسی ہیئت کے ہیں۔ راون اسی جگہ سے سیتا جی کو لے گیا تھا۔ اس وقت کے راجہ کی طرف سے جس کا خیر راجہ رُدّر پرتاپ تھا راجندر جی کی فوج کا یہ سالار بنا اور لنکا میں پہنچکر بڑی جوانمردی دی۔ اس کا مکان اس قلعہ کے پاس ہنومکنڈہ کے پتھروں کا بنا ہوا تھا چنانچہ راجہ رُدّر۔ پرتاپ سے وہاں ایک منارہ سکون کا بیاہ پتھروں سے بنوا یا ہے جو اب تک اُفتادگی کی حالت میں موجود ہے۔ اس کے دروازے کے سامنے سیاہ پتھر کی ایک نہایت خوشنما گئے بھی بنی ہوئی ہے جیسے پتھروں سے بنی ہوئی ہے۔ اس کے ستون اور دروازے کے پتھر نہایت ہی چمکدار ہیں ان کی پالش قدیم زمانہ کی صنعت ظاہر کرتی ہے۔ اس مقام کا نام ہنم کنڈہ یعنی ہنومان کی گود میں ہی جو مشہور ہوا یہ شکل نیلی کا لفظ ہے جبکہ جب راجہ راجندر معد فوج ورنگل کے مقام چیرکل میں پہنچے تھے تو راون سیتا جی کو لے گیا تھا پہاڑ اب بھی چھیاہے ہندو جاترا کو جاتے ہیں۔ یہاں شیر چیتوں کا جنگل اور ناگوں کی کثرت ہے۔ سیتا جی کو غریب بہت پسند تھے اور راجندر جی کو تاں بیل چنانچہ وہ وجہ تسمیہ ہے کا نام سیتا پھل اور تاں کا نام رام پھل ہوا۔ واللہ اعلم بالصواب

**ہِنہِنانا**۔ ہ۔ فعل لازم۔ گھوڑے کا بولنا۔ ہنہنانا۔ شیہہ کشیدن ✝ صہیل ✝ انشاء پڑا ہنہناتا ہے ہے کھاس گھوڑا ✝

**ہِنہناہٹ**۔ ہ۔ اسم مونث۔ آواز اسپ۔ صہیل۔ شیہ۔ صہیل الفرس ✝ شنبہ ✝

**ہو**۔ ہ۔ ہا بسائے ہوز مضموم و واو مجہول (گنوار) بلانے کی آواز جیسے ہیو ہو ✝

**ہُو**۔ س۔ بواو معروف۔ (۱) حرف ندا و ندبہ (۲) گیدڑ کی آواز۔ ہو ہو (۳) بعض جنگلی حیوانات کی آواز۔ ہو بمعنی ہوا اسی لفظ سے بنا گیا ہے جیسے ہو نے کا ہے یہاں بچہ کو خوف دلانے کے واسطے کہتی ہے ✝ ہُو ہے مہو کی چیز بناہ یہ ہو ہے سے اٹھ ؛ (۴) کلمہ حقارت ✝

**ہُو**۔ ع۔ (۱) ضمیر مذکر غائب ؛ (۲) اسم مذکر۔ اسم ذات باری تعالیٰ۔ خدا تعالیٰ کا اسم ذات ✝ اللہ ہو کا مخفف۔ یہ نام تیمناً و تبرکاً کتب و خطوط کی پیشانی پر بھی اکثر لکھا جاتا ہے ✝

ہو

کیا انکو سروکار بھلا جام و سبُو سے　وہ مست کہ ہو تے جنہیں نعرۂ ہُو سے (انشا)

(۳) خوف۔ ڈر۔ بھے۔ وحشت۔ ہول۔ (۴) آہ۔ ہائے (۵) کلمۂ تنبیہ وآگاہی (۶) وہ آواز جو پہلوان کشتی پچھاڑنے کے وقت لگاتے یا کبوتر باز کبوتر اُڑاتے وقت زبان پر لاتے ہیں ✤

**ہُو حق** ع۔ اسم مؤنث :- زبان سے ہُو حق کہنا جو خدا تعالی کا نام ہے۔ خدا کا نام لینا۔ خدا کی یاد۔ بھجن۔ مناجات۔ تسبیح۔ سبحہ خوانی ✤ ہُو ہا۔ نعرہ زنی۔ نعرۂ مستانہ ✤ وہ آواز جو حالتِ وجد میں صوفی لوگ زبان سے نکالتے ہیں ✤

اب کہاں وہ شیشۂ نا ستہ تھا وہ ہُوحق کہاں　ساقیا سو مرتبہ ہے اب پینا ہوگیا (درد)

ہے ذوق بس تمہارا کو صوفی جتا ئیے　معلوم ہے حقیقتِ ہُو حق جناب کی
نکلے ہو میکدہ سے ابھی منہ چھپا کے تم　دابے ہوئے بغل میں صراحی شراب کی　(رشک)

**ہُو حق کرنا**۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) خدا کا نام لینا۔ خدا کو جپنا۔ خدا کا نام رٹنا۔ اللہ اللہ کرنا ✤ لفظ ہُو حق کا نعرہ مارنا ✤

شیخ ہُو حق کر رہا ہے رات دن مستوں کے ساتھ　آجکل ہے میکدہ اللہ کے گھر کا جواب (داغ)

(۲) شور و غل مچانا۔ ہا ہُو کرنا۔ مزا اُڑانا۔ طمطراق کرنا۔ نعرہائے مستانہ مارنا۔ کرّوفر کرنا۔

مدت العمر ہے اک چشم زدن کا وقفہ　کرلیں ہُو حق یہ خرابات نشیں تھوڑی سی (آتش)

**ہُو حق ہو جانا**۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) بالکل تباہ و برباد ہو جانا۔ نت ہو جانا۔ خاک میں مل جانا۔ نیست و نابود ہو جانا۔ کچھ باقی نہ رہنا (۲) فنا فی اللہ ہو جانا۔ فنا فی الذات ہو جانا (۳) فنا ہو جانا۔ معدوم ہو جانا۔ نابود ہو جانا۔ مٹ جانا۔ ناپید ہو جانا۔ نام و نشان نہ رہنا ✤

یہ چرخ جو کھاتا ہے پڑا گنبدِ ازرق　یہ چاند یہ سورج یہ ستارے ہیں معلق
یہ سو تلہ و فرش یہ ہیں ثابت و طلق　سب ٹھاٹ یک آن میں ہو جائیگا ہُو حق
آغاز کسی شے کا نہ انجام رہے گا
آخر وہی اللہ کا اک نام رہے گا　(نظیر)

**ہُو کا عالم**۔ ا۔ اسم مذکر۔ (۱) عالم لاہوت (۲) دشت و ویران۔ اُجاڑ سنسان۔ ویرانہ۔ ایسی حالت جس میں سوائے ذاتِ خدا کے دوسرے کا نقشہ تک نہ ہو سکے ✤ عالمِ وحشت۔ عالمِ تنہائی ✤

جینے دیکھا ہے ترے رُوئے نکو کا عالم　عالمِ حسن پری لگتا ہے ہُو کا عالم ✤ (نکہت)

میں نے دیکھا ہے کسی کے سرِ کُو کا عالم　عالمِ شہر ہے آنکھ مرے ہُو کا عالم (منظور)

شبِ فرقت میں جو اُٹھتی ہیں بگولے آہیں　اک جہاں مجکو نظر آتا ہے ہُو کا عالم (محب)

کیا کہئے میاں لُو کا عالم　بازاروں میں ہے ہُو کا عالم ✤ (ارشد)

ہوا

چپکے رہتے تھے ونراتِ جان وخیال　اب وہاں مجکو نظر آتا ہے عالم ہُو کا (فاضل)

**ہُو کا مقام یا مکان**۔ ا۔ اسم مذکر۔ ایسا مقام یا مکان جس میں کوئی آدمی نہ ہو اور اُس سے آبادی نہ ہونے کے سبب ایک وحشت پیدا ہو۔ سُنسان جگہ جہاں آدمی کو دہشت معلوم دے۔ جائے خوفناک و دہشت انگیز ✤

اللہ رے شوق دلکو اُس بت کی جستجو کا　کعبہ بھی دیکھ آئے تھا اک مقام ہُو کا (رکیف)

**ہوّا**۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) وہ مہیب صورت جس سے بچوں کو ڈراتے ہیں۔ بیجا۔ لولو۔ عربی میں ضیطلہ۔ فارسی میں کخ کہتے ہیں (۲) فرضی جن۔ بھوت پریت ✤

خوف کے جاگتے پھرتے ہیں پر پڑ جائیے　ایسے آدم میں نہ ٹھیرا کوئی ہوّا ٹھیرا (اسیر)

خوف و وہم کا دلاتے ہیں ہمیں اب ناصح　اور طفلی میں ڈراتے تھے کہ ہوّا آیا (فغاں)

بچپن میں یا بھی ڈراتے ہیں چُھپ چُھپ کے آکے　جو خود ڈرائیں ہم سے انکو ڈرائے کون (ناسموم)

کوئی ہوّا تو نہیں میں کہ ڈرے جاتے ہو　پاس آؤ ذرا بیٹھو مرے جانی دم بھر (ناسموم)

(دراصل میں یہ لفظ ہُو یعنی اَوا زِنشاں سے بصورتِ تصغیر یا مبالغہ ہوّا بنایا گیا ہے کیونکہ زبانِ سنسکرت میں اس لفظ کے ایک یہ معنی بھی آئے ہیں جو کھیت کی آواز سے رات کو ڈرا کرنے ہیں اس وجہ سے اس کا یہی ماخذ قرار دیا اور اُس کے یہی معنی بکثرت ہُو ہُو کرنے والا یا قابلِ نفرت ہُو کی آواز نکالنے والا اوّل اوّل ہُو سے ہُوا بنا پھر ہوّا ہوگیا جو لوگ اس لئے حوّا سے لیکر اس کا ماخذ حوّا یعنی حضرتِ آدم کی بیوی ٹھہراتے ہیں وہ سخت غلطی کرتے ہیں اوّل تو وہ اسم مؤنث ہے اور یہ اسم مذکر دوسرے اُس کے معنوی معنے سے کوئی مناسبت ہے نہ اصطلاح سے تیسرے جس عربی زبان کا وہ لفظ ہے وہاں اس معنی میں کبھی پیشتر اور نہ حال میں مستعمل ہوا غرض نہ لغوۃً جائز ہے اور نہ عملاً۔ اس کی مفصل بحث ہم اخبار چودھویں صدی مطبوعہ ۱۵ شہر ۱۸۹۹ء میں اس غلطی کے رفع کرنے کو چھاپ چکے ہیں۔ مثالیں۔ جیسے ماکہ ہے کوئی ہوّا تو نہیں ✤ اپنے تئیں ہی تو ہیا ہوّا بنا رکھ کر ڈر کے مارے کوئی پاس نہ پھٹکے نہ زنانی سے گفتگو ہو کر اپنا وقر جائے۔ (ازجیز بہنیلی)

**ہوا**۔ ع۔ اسم مؤنث :- (۱) آرزوئے نفس۔ خواہشِ نفسانی۔ حرص ہوس۔ لالچ۔ شہوت۔ مستی کام ✤ آرزو۔ ارمان۔ اشتیاق۔ خواہش۔ تمنا۔ چاہنا۔ شوق ✤

عاشق کے سر کے ساتھ ہی سودائے گوئے　موہن تھا وہ جسکو ہوائے جناں نہ تھی (آتش)

طلب نکالنے کے زخم میں کسول نہ تکلیف　بھری ہے سینۂ مجروح میں ہوا اُن کی (منظور تظام)

ہوس باقی نہ رہ جائے ہوائے کوئے دلبر کی　اُڑاؤں خاک جتنی خاک اُڑانی ہے مقدر میں (ظہیر)

(۲) کرۂ باد وہ فضا جو آسمان اور زمین کے درمیان واقع ہے (۳)- ف) باد۔ باؤ۔ پون۔ بیار۔ بیاں۔ بائو۔ وائیں۔ تباس۔ وایو ✤

مجھ کے نہیں ہیں سیرِ گلستاں کے ہم بلے　کیونکر نہ کھائیے کہ ہوا ہے بہار کی (غالب)

ہوا

(۴) بالی ہلکو ز۔ باد۔ بادِ شکم۔ ریح (۵۔ ۱) سانس۔ پھونک۔ نفس۔ دم۔ • مجازاً روح (۶۔ ۱۔) ہلکی چیز۔ لطیف چیز۔ سبک چیز۔ (۷۔ ۱) ساعت بخت واقبال۔ موافقت زمانہ۔ بول بالا۔ دورہ دورا چلتی۔ بنی ہوئی ۔ پھرے، وہ جیسے تو منہ پھرگیا زمانے کا ۔ رنج خلق خدا خلق میں ہوا پہ ہے (برق)

(۸۔ ۱) محبت۔ اُنسیت۔ اُلفت۔ موہ۔ پریم۔ عشق۔ پریت +

پھر تری ہوا کا دم بھرا تو ۔ جی ہی کو ہوا بتائیں گے ہم (مومن)

(۹۔ ت) خیر خواہی۔ بھلائی۔ بہتری۔ دوستی۔ جیسے ہوا خواہی (۱۰۔ ۱) شہرت۔ چرچا۔ افواہ۔ جیسے ہوا اڑ (۱۱۔ ۱) دھاک۔ رُعب۔ ہیبت (۱۲۔ ۱) سماں لگانے کی کیفیت۔ ایک حالت خاص جو آدمی پر کسی وقت میں طاری ہوجاتی ہے۔

(۱۳۔ ۱) موسم۔ رُت۔ بہار۔ جوبن۔ لطف۔ مزہ + موقع۔ وقت +

جھوکتی آئی ہے کیا شب بہت گھٹا ۔ ساقیا آج تو ہے شیشۂ ساغر کی ہوا (ظفر)

(۱۴۔ ۱) عزت۔ سالکہ۔ اعتبار۔ پت۔ بھرم۔ جیسے ہوا اکھڑنا (۱۵) ظاہری ٹیپ ٹاپ۔ ظاہری بھڑک۔ مثافہ۔ ملمع (۱۶۔ ۱) رنگِ زمانہ۔ حال۔ حالت۔ رنگ۔ کیفیت۔ ڈھلک۔ رفتارِ زمانہ۔ رفتار۔ رنگ ڈھنگ +

ہنستا ہے پریشانیٔ عاشق پہ جو ہر دم ۔ اس گل نے زمانے کی ہوا کو نہیں دیکھا (مصحفی)

شب مہربان تھی وہ کچھ اب صبح سے یہ جور ہے ۔ کل کی ہوا کچھ اور تھی اور آج کی کچھ اور ہے [illegible]

دل لگا نقصان اٹھانا ایسی ہوا کو دیکھ کر ۔ آشنا کو دیکھ کر نا آشنا کو دیکھ کر (داغ)

میرے نفس سو پہ ہیں طعنہ زن احباب ۔ سوکت زمانے کی ہوا کو کوئی دیکھے (")

(۱۷۔ ۱) الحان۔ ترنم (۱۸۔ ۱) غرور۔ گھمنڈ۔ نخوت۔ زون۔ تعلّی۔ لنترانی +

ہوا جو باندھتے اس قلزمِ فنا میں ہیں ۔ حباب وار وہ بے مغز کس ہوا میں ہیں (ظفر)

زندگی چند نفس اور ہوا میں سرشار ۔ اک حبابِ لبِ دریا ہے بشر کچھ بھی نہیں (انور)

(۱۹۔ ۱) رونق۔ آب و تاب۔ بہار۔ جوبن۔ مثال دیکھو (ہوا نہ رہنا میں)۔

(۲۰ صفت۔ ۱) تیز رفتار۔ سریع الحرکت۔ (۲۱۔ ۱۔ ع) وبا۔ ہیضہ۔ مری۔ تپاداں۔ جیسے اس کی لڑکی ہوا میں آگئی (وہ اس شہر میں تو ہیضہ ہی بہا رہتی ہے +) فلانے ملک میں ہوا پھیل رہی ہے وغیرہ (۲۲۔ ۱۔) تاؤ بھاؤ۔ حباب سا بہت تھوڑا سا۔ یونہیں سا۔ ذرا سا۔ جیسے پان پر ہوا سا چونا لگا ہوا (۲۳۔ ۱) فنائیت۔ معدوم

ایک دم پہ ہوا نہ باندھ حباب ۔ دم کو دم بھر میں یاں ہوا دیکھا + (ظفر)

ہوا اُڑانا ۔ ف ل متعدی (۱) پادمارنا۔ گوز لگانا۔ چھپکی اُڑانا (۲) خاک اُڑانا۔ منہ اُڑانا۔ بھرم کھولنا

ہوا اُڑ جانا ۔ ف ل لازم۔ (۱) شہرت ہوجانا۔ شہرت پھیل جانا۔ افواہ ہو جانا۔ چرچا ہو جانا (۲) بات کھل جانا۔ بھرم ظاہر ہو جانا (۳) خاک اُڑ جانا +

ہوا

ہوا اُکھڑنا ۔ ف ل لازم۔ (۱) خبر پھیلنا۔ خبر مشہور ہونا۔ شہرت ہونا۔ چرچا ہونا۔ افواہ ہونا جیسے شکست کی ہوا اڑتے ہی خانہ و ساماں کے خیمے ڈیرے لٹ کر سب کارخانوں کی خاک اڑ گئی (۲) بھرم کھلنا۔ بات بگڑنا +

ہوا باندھ کر جانا ۔ ف ل لازم۔ ہوا روک کر جانا +

ہوا باندھنا ۔ ف ل متعدی: (۱) نمود باندھنا۔ نمود کرنا۔ شیخی بگھارنا۔ فخر کرنا۔ اترانا۔ ڈینگ مارنا۔ پھُنگ اُڑانا۔ گھمنڈ کرنا۔ شان وشوکت دکھانا ۔

محیط ہستئ فانی میں ایک دم کے لئے ۔ عبث حباب تو باندھے ہوا ٹھہرا (نصیر)

ہستی کو بے ثبات سمجھتے ہیں جو یہاں ۔ جوں گرد باد باندھتے ہیں پھی ہوا نہیں (")

ہوا باندھے ہے اپنی پہ تو گویا سکہ راج کا ۔ سمند ناز کو کوڑا لگا گیسو نے یہ خم کا (")

دیکھو ہوا نہ باندھو اپنی کہ ایک دم میں ۔ اے غافلو فنا تم مثل حباب ہو گے (ظفر)

ہوا جو باندھتے اس قلزم فنا میں ہیں ۔ حباب وار وہ بے مغز کس ہوا میں ہیں (")

(۲) آسمان زمین کے قلابے ملانا۔ بندش باندھنا۔ جھوٹی بات بنانا۔ جھوٹ بات گھڑنا۔ شعبدہ بازی اور مکاری کرنا + ۔

ملک کی خبر کب ہے ان شاعروں کو ۔ یونہیں گھر میں بیٹھے ہوا باندھتے ہیں (مصحفی)

حضرت داغ تو شعر میں ہوا باندھتے ہیں ۔ نہ وہاں کوئی صورت ہے نہ اثر کی صورت (داغ)

(۳) بھرم باندھنا۔ بھرم بنانا۔ جھوٹ موٹ کی قدرت بنانا۔ مفت نام کمانا۔ فلانا امر کو بصورت راستی طروغ کے واسطے شہرۂ آفاق کرنا۔ ٹیپ ٹاپ دکھانا + جھوٹا دعوےٰ کرنا + اعتبار جمانا + ۔

دم کے نکلتے ہی یہ عقدہ وا ہو مثل حباب ۔ ہستی موہوم نے باندھی ہوا تھی پیل بتا دیں (میر)

کب اس گل کی گلی تک جا سکے ہے ۔ ہوا باندھی ہے یاروں نے صبا کی [illegible]

شجاعتگی نمود تری دم میں اے حباب ۔ کیوں باندھتا ہے اپنی ہوا اتنی موت سے (ظفر)

باندھے ہے اپنی ہستی یک دم پہ تو ہوا ۔ قائل نہیں حیات تری ہم نمود کے (")

باندھا کیا کیا ہوا انہوں اپنی مانند حباب ۔ آگیا ہستی یکدم کے ایسا ہم میں ہوا (")

اے ظفر لوگ محبت کی ہوا باندھتے ہیں ۔ پر نظر آتا نہیں کوئی ہوا خواہ یک (")

جبکہ دیوانہ ترا خاک اڑاتا اٹھے ۔ پھر ہوا باندھے گیا اپنی بگولا اٹھے (نصیر)

رہا نہ پھر جہاں میں انہوں کا نام و نشاں ۔ حباب وار جنہیں باندھتے ہوا دیکھا (")

کون کہتا ہے دم عشق مدّہ بھرتے ہیں ۔ کہ ہوا باندھے کو آہ کنبہ بھرتے ہیں (مومن خاں)

نالۂ شب نے یہ ہوا باندھی ۔ ہو گیا گل چراغ بلبل کا + (")

آؤ کہ اس نے اثر دیکھا ہے ۔ ہم بھی کب اپنی ہوا باندھتے ہیں (غالب)

ہر شب الٰہی کچھ تو گھڑتا ہے اسکا جیل ۔ ہم روز باندھتا ہے نئی آسمان ہوا (دیا شنکر نسیم)

جا لگتے ہیں کہ نہیں بستے قلی کو ثبات    بعد مرنے کے کسی کا دیا کھٹا ہے
واہ غفلت کہ پھر اکرم کیلئے مثل حباب    ہر کوئی باندھے یاں اپنی ہوا لگتا ہے (بحر)

(۴) شہرت دینا۔ دھاک باندھنا۔ اعتبار بڑھانا۔ ناموری بخشنا۔ عموم باندھنا

یہی جو دھوم رہی قدر سر اٹھائے گا    ہوائیں باندھے گا پڑھ پڑھ کے صبح کے شعر (قدر)
تیرے توسن کو صبا باندھتے ہیں    ہم بھی مضموں کی ہوا باندھتے ہیں (غالب)
دامن سے کے تہ نے دوست کیا دور ہے ظالم    گر سیری ہوا اپنی کف خاک سے باندھے (آفتاب)
سلیماں کی ہوا باندھی تھی جس نے    وہی رازق ہے مور و دانہ چیں کا (معروف)
باندھ مو سبک روی کی ہوا ابلق و ہر یا    گھوڑا اڑا دو توسن باد بہار پر (امانت)

(۵) سا باندھنا۔ دھار روکنا۔ ہوا بند کرنا +

جس نے اس کے یوں ہوا باندھی    شعلہ پر گل چراغ طور ہوا + + (اسیر)
ہماری آہ سے بجلی کا گرم ہے بازار    ہماری آنکھ نے باندھی ہے ابر تر کی ہوا (؟)
نالۂ شب نے کیا ہوا باندھی    ہو گیا گل چراغ بلبل کا + (سوسن خاں)

(۶) رعب جمانا۔ نام پانا + ف

تار نے نالۂ موزوں کی ہوا باندھی    دست مطرب سے نوا سنج نے منہ پھیر لیا (تسلیم)
خاک کو مجھے یار نے جب دہن باندھی ہوا    شرم سے خاصیت اکسیر آدمی رہ گئی (امانت)
دخل پایا جو مقدر سے تو باندھی یہ ہوا    کہ ہوا کو بھی ترے کوچے میں چلنے نہ دیا (اسیر)

**ہوا بتانا یا بتلانا۔** ف۔ متعدی۔ ٹالنا۔ دل لگی کرنا۔ رخصت کرنا۔ ٹال دینا۔ بہانے سے ہٹا کر کام دھتا بتانا + ف

سوہب ایک کو تیرے آتی ہوں میں    ہوا دوسرے کو بتاتی ہوں میں + + (میر حسن)
بلبل کے منہ پہ اڑنے لگی ہیں ہوائیاں    صیاد کو بتا کہیں او باغباں ہوا (دیا شنکر نسیم)
خلوت میں نا مہ کچھ اغیار سب ہم ہوا    سب کو ہوا بتا دو بس تم ہوا ہم ہوں (انشا)
رنگیں کرو لہو سے مرے اپنی انگلیاں    بتلاؤ رنگ فندق انگشت کو ہوا (ظفر)
پھر تری ہوا کا دم بھرا تو    جی ہی کو ہوا بتائیں گے ہم (مومن)
جان نکل جائے گی تن سے اے نسیم    گل کو بوئے گل ہوا بتلائے گی (دیا شنکر نسیم)

ہمیں تعجب ہے کہ جامع مخزن المحاورات نے آجکل کرتا ہے سے کیوں بفرکا ہے شاید وہ یہ نہ دیکھ سکے کہ ہوا نا کس قسم کا اٹا ہے انہوں نے بے سوچے سمجھے بت وس کہنے کے سنہ تھے نمایاں محاورے لکھ دیئے۔ ہمیں اتفاق نہ ہوا ہو کہ انہ استادوں کے اشعار ہی نظر مبارک سے گزرتے تلاش ناظل نہ ہوتی افسوس کہ ہماری کتاب یہاں تک نہیں چھپ چکی تھی ورنہ یہاں بھی ان کی بہبود ہو ہو جاتی۔ سہ طبیعتی نہیں ہے بات بناوٹ کی پالی پھر۔ آخر کو کھل ہی جاتی ہے زینت خضاب کی

**ہوا بدلنا۔** ف۔ فعل لازم۔ (۱) ہوا کا دگرگوں ہونا۔ ہوا میں تغیر ہونا۔ ہوا میں انقلاب ہونا۔ ہوا میں تغیر و تبدل ہونا۔ آب و ہوا چلنا۔ ہوا پھرنا + ف



بکھرا ابر غم دل پہ خیال بادہ خواری میں    کھلا اپنا لہو دم میں ہوا بدلی جو ساون کی (امانت)
ذرا باقی ہے جا بجا بدلی    ساقیا جلد آ ہوا بدلی + (ناسخ)

(۲) زمانہ کا رخ بدلنا۔ زمانہ کا مخالف ہونا۔ حالت بدلنا۔ حالت پلٹنا۔ ڈھنگ بدلنا۔ زمانہ پلٹنا۔ کچھ کا کچھ ہونا۔ زمانہ کا پلٹی کھانا +

گنہگاروں کے بعد مالک دعوتیں ہوا بدلی    گل گلزار جنت بن گئے شعلے جہنم کے (اسیر)
بیٹھے بیٹھے وہ اٹھا کیا باعث    یک بیک بدلی ہوا کیا باعث (عاشق)

(۳) تبدیل ہوا کے واسطے ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا (۴) زمانہ کا موافق ہونا۔ اقبال کا نئے سرے سے یاور ہونا (۵) رت پھرنا۔ موسم پلٹنا +

ان ساقیٔ کلام ہے ہوش ربا اور    دے جلد کہ بدلی ہے گلستاں کی ہوا اور

**ہوا بگڑ جانا یا بگڑنا۔** ف۔ فعل لازم۔ (۱) ہوا کا متعفن ہو جانا۔ ہوا میں خرابی آجانا۔ ہوا میں سمیت آجانا۔ ہوا میں فساد پیدا ہو جانا۔ ہوا کا صحت کے قابل نہ رہنا۔ ہوا کا زہریلا ہو جانا + ف

واشد کچھ آگے آہ سے بجلی تھی ادائی تھیں    غنچۂ عاشقی کی ہوا اب بگڑ گئی + (اسیر)

(۲) زمانہ کا ناموافق ہو جانا۔ زمانہ کا خلاف ہو جانا۔ زمانہ کا رنگ بدل جانا۔ اقبال و دولت کا برگشتہ ہو جانا۔ زمانہ پھر جانا۔ رنگ بگڑنا۔ ناسازگاری ناموافقت اور پھوٹ ہونا۔ مخالفت پھیلنا + ف

محبت گل ہے فقط بلبل سے کیا بگڑی ہوا    آجکل سارے چمن کی ہے ہوا بگڑی ہوئی
دلشکنوں کا سخن ہووے نہ کیونکر نادرست    ساز بگڑے ہے تو نکلے ہے صدا بگڑی ہوئی (جرأت)
کیوں ہوا بگڑی اپنی عالم میں    گل کھلایا ہو کنے ایک دم میں (مومن)
رشک گل بن کے تجھے کیا بگڑی    گلشن دہر کی ہوا بگڑی + + (رحمت)

(۳) اعتبار اٹھ جانا۔ ساکھ نہ رہنا۔ بات بگڑ جانا +

**ہوا بندھ جانا۔** ف۔ فعل لازم۔ دھاک بندھ جانا۔ شہرت ہو جانا۔ نام ہو جانا۔ رعب جم جانا۔ ناموری و اعتبار ہو جانا۔ مشہور ہو جانا + ف

ایسی بندھ جائے زمانے میں جو تیری ہوا    شمع سے باد صبا گل سے خزاں کو دے منہ
آؤ بلبل کی گلستاں میں ہوا بندھ جائے    اے صبا آ تو گل سے نہ منہ موڑ کبھی
بندھ گئی تھی یہ ہوا کھانے کی تیرے کہ مرا    ساتھ ہر تان کے جی قفا کسا جاتا تھا
نہیں دنیا میں ہوا خواہ کسی کا کوئی    کچھ نہیں ہی بندھی ہے یہ انساں کی ہوا
گلشن میں یہ ہوا دل بلبل کی بندھ گئی    آئی شکست رنگ گل سے صدا دل (ذوق)
بندھ گئی ہے ترے جوبن کی ہوا دنیا میں    گل ترے آگے چراغ تہ داماں ہو گا (بحر)

**ہوا بندھنا۔** ف۔ فعل لازم:۔ (۱) ہوا بند ہونا + ہوا رکنا۔ ہوا مسدود ہونا +

شب اُسکے الٹی گیسو کا جو فسانہ ہوا  ہوا کچھ ایسی بندھی گل چراغ خانہ ہوا (آتش)

گُل ہو گئی جو تیرہ اِحباب نانے شمع  ایسی ہوا بندھی مرے بختِ سیاہ کی (قدر)

(۲) دھاک بندھنا۔ شُہرہ ہو جانا + اعتبار جمنا۔ ساکھ ہونا + رُعب جمنا + سماں بندھنا

ابھی بھی جو مجنوں یار ہو ہوا بندھی ہے  لے گرد باد مجھ کو کب کوئی ئی آیا + (نصیر)

وحشتِ جنوں میں کیونکہ میری ہوا بندھے  مانندِ گرد باد گریباں دریدہ ہوں (ایضاً)

ایسی ہوا بندھی تیری لڑائی بسنت کی  بلبل چمن میں لے بیٹھی ڈائی بسنت کی (عشق)

ہزاروں حُسن کی شہرت سے ہو گئے برباد  بندھی ہُوئی ہے زمانے میں کیا ہوا انکی (حضور تیموں)

بندھ گئی ہے تیرے جوبن کی ہوا دُنیا میں  گُل ترے آگے چراغ سرِ کنعاں ہوگا (بحر)

**ہوا بندی کرنا۔** اِ۔فعل متعدی :۔ ہوا پر قلعہ بنانا۔ شعبدہ بازی کرنا + بے بُنیاد بات اُٹھانا + خیالی پلاؤ پکانا + بہتان لگانا۔ تہمت دھرنا +

**ہوا بھر جانا۔** اِ۔فعل لازم :۔ (۱) کسی چیز میں ہوا کا سما جانا۔ ہوا اٹ جانا۔ ہوا سے پھول جانا (۲) مغرور ہو جانا۔ گھمنڈی ہو جانا۔ اِترا جانا۔ دماغ کے ساتھ بولتے ہیں (۳) موٹا ہو جانا۔ پھیپھڑ جانا (۴) پاگل ہو جانا۔ دیوانہ ہو جانا۔ دماغ کے ساتھ بولتے ہیں +

**ہوا بھی نہ دینا۔** اِ۔فعل متعدی :۔ ذرا بھی نہ دکھانا۔ پاس تک نہ پھٹکنے دینا۔ حجاب میں رکھنا۔ ہوا نہ لگنے دینا

ہوا بھی تیکھے وہم دل کی بھول کر انکو  تاں سیخ گئے ہیں نظر چُرانے کا (انور)

**ہوا پر اُڑنا۔** اِ۔فعل لازم :۔ مغرور ہونا۔ اِترانا۔ زمین پر پاؤں نہ رکھنا +

پرواز میں ہے زلفِ گرہ گیر ہوا پر  اُڑتی ہے سدا کافر بے پیر ہوا پر (فیض اللہ)

**ہوا پر آنا۔** اِ۔فعل لازم :۔ ہوا میں بھرنا۔ مغرور ہونا۔ شیخی میں آنا۔ دون کی لینا +

وہ بلائیں جو ہوا پر کبھی آجاتے ہیں  گرد چوٹی زلف کی بھی خاک اُڑا جاتے ہیں (برق)

**ہوا پر چڑھنا۔** اِ۔فعل لازم :۔ اِترانا۔ دماغ کرنا۔ فخر کرنا + محمد حسن عسکری ع

طُرّہ یار کی خوشبو لئے ہی آتی ہے  جو ہواؤں پہ چڑھی بادِ صبا آتی ہے (عسکری)

**ہوا پر دماغ ہونا۔** اِ۔فعل لازم :۔ مغرور و متکبر ہونا۔ آسمان پر دماغ ہونا۔ اِترانا۔ نخوت کرنا۔ دماغ کرنا۔ کسی کو اپنا ہمسر نہ جاننا۔ کسی کو اپنے برابر نہ سمجھنا +

جنوں کا خدا دی ہے دماغ اپنا ہوا پر  گو بُوں میں نہ بک دیدہ انسان بکے ہیچے (کرم)

صحرا میں جو ہے دام لئے موج رگ ابر  کیا آج ہوا پر ہے دماغ بط و قُمرس (نصیر)

چشم کے دریا میں ہر دم ابھو مانند حباب  جوش گریہ سے ہوا پر ہے دماغ موتک (ظفر)

**ہوا پرست۔** ف۔صفت :۔ عیاش + بیہودہ + ظاہر پرست +

**ہوا پر سوار ہونا۔** اِ۔فعل لازم :۔ جانے میں جلدی کرنا۔ شتاب کار ہونا۔ جلدباز ہونا۔ جلدی جانے پر آمادہ ہونا +



**ہوا پر مزاج رہنا۔** اِ۔فعل لازم :۔ دیکھو (ہوا پر دماغ ہونا +)

نازک ہُوئے اُس ستم ایجاد کا مزاج  جب تو ہوا پہ رہتا ہے صیاد کا مزاج (قدر)

**ہوا پر ہونا۔** اِ۔فعل لازم :۔ (۱) دون پر ہونا۔ تعلّی کی لینا۔ اِترانا۔ فخر کرنا + ہے

وہ گل سیرِ چمن کا مُبتلا ہے  ہوا پر آج گل بادِ صبا ہے + ... (امانت)

(۲) تیزی پر ہونا۔ تُندی پر ہونا + ہے

ہماری خاک کی تہ تک رہے بربادی  مزاج یار بہت اِن دنوں ہوا پر ہے (برق)

(۳) ظاہری ٹیپ ٹاپ پر ہونا۔ اقبال کے رُخ پر ہونا + ہے

پھرے وہ جسے تو شُند پھر گیا زمانے کا  نتیجہ خلقِ خدا خلق میں ہوا پر ہے (برق)

**ہوا پلٹ جانا۔** اِ۔فعل لازم :۔ (۱) زمانہ کا منقلب ہو جانا (۲) موسم بدل جانا + رُت دبنا (۳) اقبال برگشتہ ہو جانا + ہے

**ہوا پھانک کر رہنا۔** اِ۔فعل لازم :۔ (طنزاً) صرف ہوا کھا کر رہنا بن کھائے رہنا۔ بھوکا رہنا۔ فاقہ کرنا۔ جیسے ہوا پھانکا کرتے ہیں کیونکہ

**ہوا پھانکنا۔** اِ۔فعل متعدی :۔ بیہودہ بکنا۔ شرارت کرنا۔ شیخی بگھارنا +

**ہوا پھر جانا۔** اِ۔فعل لازم :۔ (۱) زمانہ یا گلشن کے رنگ کا دِگرگوں ہو جانا۔ ہوا پلٹ جانا۔ زمانہ پلٹ جانا۔ زمانہ کا مخالف ہو جانا۔ صحبت ہونا۔ جمعیت کا پریشانی سے مبتلا ہو جانا

اگر صبا بھی کرے قصد مجھ تک آنے کا  تو کیا عجب ہے چمن کی ابھی ہوا پھر جائے

شبِ وصال ہی کھینچوں نہ کس طرح دمِ سرد  سہما ہے خوف کہ دم میں نہ یہ ہوا پھر جائے

مزاج سیرِ چمن سے جو یار کا پھر جائے  نگہ نگاہ ہی کچھ رنگ ہو ہوا پھر جائے

تپنے سے خزاں کے یہ ہوا پھر گئی کیسی  ہر گُل کے جو چہرے سے ہوا آہ بہار رنگ

ہوائے ابر سے بھر آیا گلابی سے  کمر رنگ بادہ کہ یہ ہوا پھر جائے (مصحفی)

ہوا پھر گئی چار دن ہیں چمن کی  نہ اب گل میں رنگت نہ غنچے میں بُو ہے (درد)

(۲) زمانہ کا موافق ہو جانا۔ بھلے دن آنا۔ اقبال کا یاور ہو جانا۔ نصیبا جاگنا۔ رتی چمک جانا + ہے

اگر میں روئے پہ آؤں بہ رنگِ ابرِ بہار  خزاں بہار ہو اس باغ کی ہوا پھر جائے (مصحفی)

**ہوا پھرنا۔** اِ۔فعل لازم :۔ (۱) زمانہ پلٹنا۔ زمانہ کا رنگ بدلنا۔ زمانہ کا مخالف ہونا + موسم پھرا زمانہ پھرا دور ہوا پھری  لیکن نہ گوشے یار سے بادِ صبا پھری (حشمت)

ہوا پھری وہ دمِ رخصتِ بہار آیا  کہ گلستاں کو عجب صدمۂ خزاں پہنچا (جرأت)

(۲) نصیبا جاگنا۔ بھلے دن آنا۔ رتی چمکنا۔ اقبال یاور ہونا۔ پریشانی کا جمعیت سے مبتدل ہونا۔ زمانہ کا موافق ہونا + ہے

آمدِ گل ہے طرب ساز صبا پھرتی ہے  بلبلو مژدہ کہ گلشن کی ہوا پھرتی ہے (عسکری)

---

ہے زمانہ کا کچھ سے کچھ ہو جانا۔ زمانہ کا رنگ بدل جانا + نت گئی یک بیک یہ ہوا پلٹ میں دل کو اپنے قرار ہے + گردوں غم ستم کا میں کیا بیاں میرا غم سے سینہ فگار ہے +

آنے کی اُنکے لیئے خواب حباب پھری — خوش ہو کہ آج ہماری ہوا پھری (بیخود)

**ہوا تک نہ دینا** - ا- فعل متعدی :- دیکھو (ہوا بھی نہ دینا)

**ہوا چکی** - ا- اسم مؤنث :- پون چکی - آسیائے باد +

**ہوا چلنا** - ا- فعل لازم :- (۱) وزیدنِ باد کا ترجمہ - ہوا لہرانا - ہوا کا رواں ہونا - پُورب میں ہوا بہنا بھی کہتے ہیں (۲) رواج ہونا - رواج پانا - رسم پڑنا - رواج پڑنا - دستور ہونا + ف

ایسی ہوا چلی ہے تو بھی نہ پُوچھے کوئی — کوئل کا جاوے کوّا گر منہ چڑا بھی میں (انشا)

**ہوا خواہ** - ف - اسم مذکر :- دوستدار - ہوادار - خیر خواہ - محب - بہی خواہ - بھلائی چاہنے والا دوست - خیر اندیش - دولتخواہ + طرفدار + ف

چلو جُھولی بچّی نہ باتیں بناؤ — خبر تک نہ لی بس ہوا خواہ کی + (نظیر)

**ہوا خواہی** - ف - اسم مؤنث :- خیر خواہی - دوستداری - وفاداری - خیر اندیشی - بہی خواہی + عشق - دوستی - محبت - اُلفت + ف

گر ہوا خواہی میں اُسکی دم بھوا تیرا اُٹھا — مقتل کا تیری چراغ اسے شمع محفل کیوں ہوا (نصر)

**ہوادار** - ف - صفت :- (۱) خواہشمند - عاشق - چاہنے والا - طالب - دوستدار - ہوا خواہ - (۲) کُھلا ہُوا - دلکشا - ایسا مکان جس میں خوب ہوا آئے جائے - (۳) اسم مذکر) تختِ رواں - ایک قسم کی امیرانہ سواری جسے کہار اُٹھا کر چلتے ہیں - تام جھام - چپّان +

نکلے جو ہوادار پہ وہ برقِ تجلّی — کیونکر نہ ہو عالم کو گماں تختِ پری کا (ناسخ)

حاجت نہیں سواری کی وحشت میں کچھ مجھے — جو گردباد اُٹھا وہ ہوادار ہو گیا (غنی)

گو جو تمکنت رکھتا ہے یہ طلب وہ پری — کرسلیماں کا ہوادار نہ آنے پائے (اسیر)

اے شہسوارانِ سواری پہ نہ پھولو — اُڑ جائے گا اک روز ہوادار تمہارا (صبا)

**ہواداری** - ف - اسم مؤنث :- خواہشمندی + خیر خواہی + ہوا خواہی + دوستداری

کوچۂ یار میں جا کر کبھی باندھی نہ ہوا — ہو سکی تا سے بھی کچھ نہ ہواداریٔ دل (مصحفی)

**ہوا دیکھنا** - ا- فعل متعدی :- (۱) ہوا سے شگون لینا جسے پون پرچا بھی کہتے ہیں - زمینداروں کا دستور ہے کہ جب تیرہ جاری ہو تو اساڑھ سدی پُورنماشی کو دن چھپتے وقت کسی اونچے ٹیلے پر جمع ہو کر دو طرح ہوا کا امتحان کرتے ہیں۔ ایک تو یہ کہ تھوڑی سی دُھول لیکر ہوا کے سامنے اُڑاتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ کس طرف کی ہوا ہے دوسرے یہ کہ دیکھا ایک مٹھی سی نہ کوئی کچھ سُوت میں باندھ کر ایک بانس میں لٹکا کر اُس کے ہلنے سے آٹھوں طرف کی ہوا کو پہچان کر اچھا بُرا نتیجہ نکالتے ہیں - ہی تاریخ کو کسان ایک ایک دو دو تولہ ہر قسم کا اناج جُدا جُدا تھیلوں میں بھر کر جنگل میں جا کر صاف اور اُونچی جگہ پر رکھ آتے ہیں اور علی الصبح جا کر اُس اناج کو تولتے ہیں (ج)



اپنے چھلے وزن سے شب کی نمی کے سبب بڑھا ہوا ہو تو سمجھتے ہیں اُس جنس کی پیداوار اس سال میں زیادہ خیال کرتے ہیں اور جو کم ہو تو معلوم ہوتی ہے اس کی پیداوار کم تصور کرتے ہیں (۲) رنگ دیکھنا - موقع دیکھنا - جیسے ساس نندیں بھی ہوا دیکھا کرتی ہیں - لڑکے کو بیاہنا اچھا کرلی اگر نہیں تو ملکی کی ہوا دیکھنا

**ہوا دینا** - ا- فعل متعدی :- (۱) ہوا میں رکھنا - کسی چیز کو ہوا کھلانا یا ہوا میں سکھانا - جیسے کپڑوں کو ہوا دینا + ف

بہت سے جلے دیدہ تر آب نہیں سکتے — سنگ آبرو ہے کوئی بکو ہوا دیوے (امیر)

(۲) آگ کو بھڑکانا - آگ پُھونکنا - آگ کو ہوا سے سلگانا - جھپکنا - بنت تیز کرنا - دھونکنا +

کون لب تک نفس سرد کو جا دیتا ہے — دوزخ لشکر کو مالک جو ہوا دیتا ہے (قلق)

(۳) اشتعال دینا - بہکانا - اغوا کرنا - اکسانا - لڑنے کو ابھارنا - فساد کرانا - جلتے تنور پر پانی ڈالنا (۴) کبوتروں کو اُڑانا - کبوتروں کو اُڑا کر ہوا کھلانا - اُڑان دینا +

**ہوا ڑگی** - ا- اسم مؤنث :- (۱) زکام - سردی - ریزش اور رطوبت کے سبب ناک کے رستے سے دماغ کا پانی گرنا + نزلہ - تحریک +

**ہوا سا** - ا- صفت :- (۱) تاؤ بھاؤ - ذرا سا - خفیف سا - بہت ہی ہلکا - جیسے ہوا سا چونہ لگاتا نہیں تو منہ پھٹ جائے گا (۲) ہوا کی مانند ہلکا - نہایت تنک - لطیف +

**ہوا سے باتیں کرنا** - ا- فعل لازم :- (۱) جلدی اور سُرعت میں ہوا سے مقابلہ کرنا - نہایت جلد باز ہونا - نہایت پھرتیلا ہونا - جیسے وہ تو ہوا سے باتیں کرتی ہے - (۲) کمال عیّار و چالاک ہونا + (ہمارے دوست نے محاورہ دہلی بلکہ مجموعہ زبان اور فلیں صاحب نے ہوا سے باتیں کرنے کو آسمان سے باتیں کرنا - جھگڑنا یا اپنی ناواقفیت سے بات غایت بلندی کے معنے لکھ دیئے ہیں بلکہ مجموعہ زبان نے تو نوکر کرنے کے معنی ایک ہی رکھ دیئے ہیں شاید اُن کے خاندان میں یہ لفظ اس طرح بھی بولا جاتا ہو (۳) گھوڑے کا تیز رفتار ہونا +

**ہوا سے بچکر چلنا** - ا- فعل لازم :- پرچھائیں سے بچکر چلنا - نہایت متنفر ہونا - پاس نہ پھٹکنا - پاس ہو کر نہ نکلنا - دُور رہنا - گریز کرنا - کسی سے دُور بھاگنا - احتراز کرے کا تیر کیا آہِ شرر بیز — وہ بچکر چلتے ہیں میری ہوا سے (جلال)

**ہوا سے بچنا** - ا- فعل لازم :- نہایت پرہیز و اجتناب کرنا - پرچھائیں سے بھاگنا - نہایت تنفّر کرنا - دُور رہنا + ف

اللہ رے کیا فتنہ گری ہے ستم ایجاد — بچتی ہے قیامت ترے دامن کی ہوا سے (داغ)

**ہوا سے لڑنا** - ا- فعل لازم :- (۱) نہایت لڑاکا عورت کی نسبت کہتے ہیں یعنی ایسی لڑاکا ہے کہ ہوا جس سے کچھ سروکار نہیں اُس سے بھی لڑنے کو موجود

ہوا

ہو جاتی ہے ۔ چلتی ہوا سے لڑنا بھی اِسی معنی میں آتا ہے ۔ ہر ایک سے لڑنا ۔ راہ چلتوں سے لڑنا ۔ خواہ مخواہ لڑنا ۔ نہایت بدمزاج تُند خو اور غضبناک ہونا ۔ کمال جنگجو ہونا + ؎

ہر دم صبا سے ہے طلب بُوئے زُلفِ یار ۔ لڑتے ہیں بات بات پہ اب تو ہوا سے ہم (جرأت)

زلف اُسکی صبا سے ہے برہم ۔ دیکھو کافر ہوا سے لڑتی ہے (ظفر)

کرتے ہیں گفتگو سحر اُٹھکر ہوا سے ہم ۔ لڑنے لگے ہیں ہجر میں اُسکے ہوا سے ہم (دبیر)

شعلہ بھڑکے نہ کیونکہ محفل میں ۔ شمع تجھ بن ہوا سے لڑتی ہے (ذوق)

اور کچھ ہوؤں تو بگڑتی ہے ۔ تو تو ماما ہوا سے لڑتی ہے (شوق)

کیا وجہ بگڑنے کی مری آور ساسے ۔ یہ خوب ہوئی آپ تو لڑتے ہیں ہوا سے (داغ)

(۲) ایسی چیز سے لڑائی باندھنا جس پر غالب آنا ناممکن ہو ۔ بے فائدہ لڑنا ۔ ناحق لڑنا +

مرے آہ و نالے سے رُکنا غضب ہے ۔ کہ ہے یہ لڑائی ہوا سے تمہاری

**ہوا کا تھپیڑا** ۔ اسم مذکر ۔ ہوا کا زور سے جھونکا ۔ ہوا کا طمانچہ ۔ ہوا کا جھکڑ +

**ہوا کا رُخ بتانا** ۔ فعل متعدی ۔ (۱) ٹالنا ۔ چلتا کرنا ۔ رُخصت کرنا ۔ چمپت کرنا ۔ ڈولی کرنا ۔ دھتا بتانا ۔ منہ نہ لگانا ۔ (۲) کسی چیز کو اُٹھا کر پھینک دینا ۔ ہوا میں اُڑا دینا +

**ہوا کا رُخ دیکھنا** ۔ فعل لازم ۔ زمانہ سازی کرنا ۔ زمانہ کے موافق کام کرنا ۔ جس کی چلتی دیکھنا اُسی کے ساتھ ہو جانا ۔ ابن الوقت ہونا ۔ زمانہ کی فاتحہ [illegible]

**ہوا کا رنگ دیکھنا** ۔ فعل لازم ۔ (۱) دیکھو (ہوا کا رُخ دیکھنا) ۔ (۲) ہوا کی کیفیت معلوم کرنا ۔ ہوا کی تری و خشکی دیکھنا ۔ ہوا کا مزاج معلوم کرنا +

پیالہ چھینے ہے ساقی اشارے سے چشم کے ۔ لا جامِ بادہ رنگِ ہوا دیکھتا نہیں (شہیدی)

**ہوا کرنا** ۔ فعل متعدی ۔ (۱) ہوا دینا ۔ پنکھا جھلنا ۔ پنکھا کرنا + دھونکنا ۔ جھکنا ۔ (۲) رُخصت کرنا ۔ چلتا کرنا ۔ چمپت بتانا + چھوڑنا ۔ تیاگنا ۔ ترک کرنا ۔ (محمود علی) ؎

جو چشمِ حقیقت کو وا کیجئے گا ۔ تو حرص و ہوا کو ہوا کیجئے گا (محمود)

**ہوا کو گرہ میں باندھنا** ۔ فعل لازم ۔ (متروک) ہوا میں گرہ دینا ۔ ناممکن بات کے حاصل کرنے کی کوشش کرنا + نہایت مشکل اور محال کام کا ارادہ کرنا ۔

**ہوا کھانا** ۔ فعل لازم ۔ (۱) ٹہلنا ۔ چہل قدمی کرنا ۔ ہوا خوری کرنا ۔ پھرنا ۔ سیر کرنا ۔ طبیعت تازہ کرنے کے واسطے ٹہلنے جانا ۔ صبح و شام سیر کرنا ۔ تفریح کے واسطے پھرنا ۔ تفریحِ طبع کیلئے باغ سبزہ زار دریا و صحرا یا ٹھنڈی سڑک پر جانا ۔ گلگشت کرنا +

بیٹھے نقش کہیں کالوں پہ یہ بجلی کی جوانی ۔ ہوا چھوئی نہیں ممکن ہے اُنپر کب ہو کھانی (قدر)

داغ گو آپ کبھی گھر سے باہر آتے نہیں ۔ جنے برسوں اِسی گلشن کی ہوا کھائی ہے (داغ)

ہوا

تجیاں گُو کی تیار کرائے بوئے سمن ۔ کہ ہوا کھانیکو نکلینگے جوانانِ چمن (انشا)

جب ہوئیں پریاں ہوا کھانیکو گھڑیاں پنھیں ۔ خود بخود بجنے لگیں غنچوں کی گھڑیاں نغمیں (〃)

بلبل بیمار کا رکھہ دو قفس گلزار میں ۔ یعنی ہے یاں کا ہوا کھانا دوائے عندلیب (غافل)

(۲) رُخصت ہونا ۔ چمپت بننا ۔ سدھارنا ۔ ڈولی ہونا ۔ اِس معنی میں تنفّر اور بیزاری کی حالت میں یہ کلمہ زبان پر آتا ہے +

صبا سے میں جو تنگ چل کر گیا واں ۔ کہا کھائیے ہوا آنے نہ پائے (دبیر)

چل ہوا کھا یاں سے تو ہو جائے گی دریہم ۔ باغِ دل ہم جلتے بلبلوں کا ہے گلشن اے صبا (جرأت)

(۳) رہنا ۔ بسر کرنا ۔ ٹھہرنا ۔ قیام کرنا ۔ بسنا ۔ زندگی کاٹنا + زندہ رہنا ۔ دُنیا میں سلامت رہنا

کر بابِ سلطانِ جب تلک پانی پہ ہو فرش زمیں قائم ۔ زمیں پر جب تلک موجِ ہوا کو ہو ہوا کھانی (قدر)

کوئی دم دُنیا کی اِسکو اور کھانے دو ہوا ۔ تیغِ بسمل کش بسمل پہ کیوں کھینچیں ہیں آپ (نصیر)

نرگس لے آنکھ کھول کے دیکھا چمن میں کیا ۔ دو دن ہوا یہاں کی یہ بیمار کھا گئی (ظفر)

چھوٹی کُنج قفس سے وہی صیاد کا کھٹکا ۔ چار دن اور ہوا باغ کی کھالے بلبل (رندؔ)

**ہوا کھاؤ یا ہوا کھایا کھائیے** ۔ محاورہ ۔ (کلمۂ تنفر) جاؤ ۔ رُخصت ہو ۔ چمپت ہو ۔ ٹہلو ۔ یہاں سے چلے جاؤ ۔ دُور ہو ۔ دال لے مین ہو ۔ دفع ہو ۔ اپنی راہ لو ۔ سوفان ہو ۔ کافور ہو جاؤ ۔ چھُو ہو جاؤ ۔ لپے ہو ۔ چلتے پھرتے نظر آؤ ۔ چلتے بنو

جو اُس کے گال کو چھیڑا تو گالی دیکے یوں بولا ۔ چلو بس اے ظرافت گالیاں کھاؤ ہوا کھاؤ (ظفر)

چل ہوا کھا صبا اِس دلِ دلگیر کو چھیڑ ۔ کیا مزہ پاوے گی تو غنچۂ تصویر کو چھیڑ + (نصیر)

دو گھڑی دن سے کہا ملنے کو کیا ارشاد ہے ۔ ہنسکے بولا چل ہوا کھا بات تیری یاد ہے (انشا)

دیکھو دیکھو بہت نہ اِتراؤ ۔ ٹھنڈی ٹھنڈی چلو ہوا کھاؤ (شوق)

گرم جوشی جو اُنسے کرتا ہوں ۔ کہتے ہیں کھائیے ہوا صاحب ؎ (صابر)

**ہوا کھلانا** ۔ فعل متعدی ۔ (۱) چہل قدمی کرانا ۔ تفریح کرانا (۲) سیر کرانا +

ہوا کھلاتا ہے گلشن کی کس محبت سے ۔ غلام ہوں ترا بے دام بے درم صیاد (آغا)

**ہوا کے رُخ جانا** ۔ فعل لازم ۔ (۱) جس طرف کی ہوا ہو اُس طرف جانا (۲) تیز رفتاری سے جانا ۔ ہوا ہونا ۔ ہوا پر اُڑنا ۔ صفائی سے بہا بہنا +

**ہوا کی رفتار** ۔ اسم مؤنث ۔ ہوا کی چال ۔ ہوا کے چلنے کا انداز +

(نوٹ) تجربۂ حال سے دریافت ہوا ہے کہ ہوا کی رفتار کم سے کم فی گھنٹہ ایک میل اور زیادہ سے زیادہ ... میل ہے جب فی گھنٹہ ... میل چلتی ہے تو ہم معلوم نہیں کر سکتے جب فی گھنٹہ تین میل چلتی ہے ... اشجار وغیرہ جو کچھ پتے ... کھڑکنے لگ جاتی ہے ... فی گھنٹہ سے زیادہ نہیں ہوتی جب ... چلتی ہے تو نسیم کہلاتی ہے جب ... میل تو جھکڑ اور جب پچاس میل تو آندھی اور جب اسّی میل فی گھنٹہ ... پہنچتی ہے تو اُسے طوفان سے تعبیر کرتے ہیں ۔

ؔ؎ شگفتہ ہو گُل خورشید کی صورت رُخِ انور + بزنگ صبح صادق ہو ہمیشہ خندہ پیشانی + سکندر کی طرح نام ... جو زمانے میں ... الغرض مثل خضر عمر اسکی ... (قدر)

ہوا

**ہوا کی روٹی**۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ نانِ ہوائیگی۔ ایک قسم کی نہایت پتلی چپاتی ✚

**ہوا کے گھوڑے پر سوار ہونا یا آنا**۔ ا۔ فعل لازم:۔ نہایت تیز رفتار تند۔ و چست و چالاک اور گرم مزاج ہونا ✚ تند و۔ قتار و پُر اضطرار ہونا۔ جلد باز ہونا۔ چھری تلے دم نہ لینا ✚ نہایت شتاب زدگی کرنا۔ جلدی مچانا۔ متکبر اور مغرور ہونا ✚ کسی کی نہ ماننا ✚ جلد آنا۔ فوراً آنا۔ سُرعت آنا۔ مثال دیکھو داغ کا اخیر شعر

گھٹ ہے زمیں پہ گاہ فلک پر مدار ہے	گویا ہوا کے گھوڑے پہ گھوڑا سوار ہے (قدر)

مرکب پہ اپنے ہو کے جو راکب وہ شعلہ خو	گویا ہوا کے گھوڑے پہ ہو کے سوار برق (معروف)

چلے ہوا کے گھوڑے پہ کب تو سوار ہو	قاصد تجھے لگی ہے ہوا کوئے یار کی (مخبر)

کہاں تک نہ کھلے حال شہسوار دو گا	ہوا کے گھوڑے پہ کب تک سحر سوار ہو (رنیا)

پیادہ پا جو چمن میں بہار کو دیکھا	ہوا کے گھوڑے کے اوپر خزاں سوار ہوئی (آتش)

کبھی جو دھوپ کی گرمی ست پنچ اٹھے	ہوا کے گھوڑے پہ ابر کرم سوار آیا (داغ)

**ہوا لگ جانا**۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) ہوا کا اثر کر جانا۔ خالی بالقوہ ہو جانا اور نکام ہو جانا۔ ہوا زدگی ہو جانا (۲) اترا جانا۔ غرور کا اثر ہو جانا۔ اترا کر چلنا۔ شیخی کرنا۔ مکنا۔ ابال سے باہر ہو جانا ہے

اسکو بھی لگ گئی ہے ہوا کوئے یار کی	گلشن سے آشیانہ اٹھاتی ہے عندلیب (رنگی)

**ہوا لگنا یا لگ جانا**۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) ہوا کا محسوس ہونا۔ ہوا کا جسم سے چھو جانا۔ ہوا کا اثر ہونا۔ ہوا کا اثر پہنچنا۔ ٹھنڈا سا اثر پہنچنا ✚ ۔

ترے عاشق کو تری گلی اب ہوا کا نصیب	اسے نہ کہ رہے گا اسکو دلبر کی ہوا ✚ (ظفر)

(۲) ہوا کا بُرا اثر ہونا۔ ہوا کے سبب سے ہاتھ پاؤں رہ جانا۔ ہوا کے اثر سے جسم اکڑ جانا۔ منہ پھر جانا (۳) اترا چلنا۔ مغرور ہو جانا۔ نمود میں آنا۔ اُڑنے لگنا۔ بڑھ کر چلنا۔ بساط سے باہر قدم رکھنا۔ بڑوں کی ریس کرنے لگنا۔ مزاج کا تنفیر ہو جانا۔ مزاج بہک جانا۔ دماغ چل جانا۔ نخوت و غرور یا تکبر کا پیدا ہو جانا

تُجھے بھی لگ گئی شاید یہاں کی کچھ ہوا ساقی	جب آئی میکدے پر جھومتی آئی گھٹا ساقی (قدر)

اب دلکو آہ کرنی ہے صبح و مسا لگی	پژمردہ اس کلی کے تئیں بھی ہوا لگی (میر)

ہو مہے عندلیب کا اب عزم نالہ کی	فصلِ بہار آتی ہے اسکو ہوا لگی ✚ (۴) حتک

(۴) متعلق اثر ہونا۔ یکّک بدنا۔ کسی صحبت کا اثر ہونا۔ پر تو پڑنا ✚

لگ چلنے کی طرح نہ تھی ہر یک سے پیش ازیں	تجکو بھی اب زمانے کی پیارے ہوا لگی (میر حسن)

گل جو اس گلشنِ ہستی میں ہے اتنا ہنستا	کچھ ہوا ہی لیے ہے باد سحر اور لگی (ظفر)

خانۂ چشم میں ایک قطرہ نہ ٹھیرا آنسو	لگ گئی جیسے کہ اس طفل کو باہر کی ہوا (۔)

سیرے ہوا کہ ایک ہی عالم میں کی بسر	ہر ایک شجر کو باغ جہاں کی ہوا لگی ✚ (رند)

گلوں کو دیکھ کر تیری نزاکت سے چڑھاتے ہو	لگی گلزار میں رہکر ہوا تمکو زمانے کی (امانت)

ہوا

اُس گل کو دیدہ چاک ہے عاشق کا بے خیال	اس باغ کی گلی نہیں شاید ہوا ہنوز (مصحفی)

پھرتا ہے تیرے ساتھ نسیم صبا لگی	تجکو بھی باغ دہر کی کلرُو ہوا لگی ✚ (ہدایت)

میں ہوں چکر میں لگی جب سے تری دنیا کی ہوا	حال میرا ہے جیسے آسیائے باد کا ✚ (ذوق)

**ہوا مٹھی میں بند کرنا**۔ ا۔ فعل متعدی:۔ محض بیفائدہ اور مشقت لاحاصل کرنا۔ ایسا کام کرنا جو ناممکن اور قریب بہ محال ہو ✚ ۔

قید سے دہر کی آتا ہے یہاں وارستہ مزاج	کر سکے کون بھلا بند ہوا مٹھی میں ✚ (معروف)

**ہوا اسنانا**۔ ا۔ فعل متعدی:۔ معروف بادہ نوشی و سیر باغ و راغ ہونا۔ دادِ عیش و عشرت دینا ✚ موسم گرما کے باس کو زیبِ آغوش کرنا۔ منھ اُڑانا۔ منھ لٹکانا

جب وہ بُت مجھ سے رُوٹھ جاتا ہے	غیر ہر ایک ہوا سناتا ہے ✚ ✚ (نکہت)

رہے ہے کوئی خرابات چھوڑ مسجد میں	ہوا سنائی اگر شیخ نے کرامت کی (میر)

**ہوا میں آجانا یا آنا**۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) ہوائے بد کے اثر میں مبتلا ہو جانا۔ وبا میں آجانا (۲) مغرور و متکبر ہو جانا۔ نخوت و پندار پیدا ہو جانا ✚ حریص بخالد

نخوت و سرکشی کرتے حباب اس سر گرانی پر	ہوا میں آگیا کیوں یکیمکہ دو گالی پر (نکہت)

تنکے ہوا میں سرکشی اتنی نہ کیجے سرکوں مغل ہوا ✚ بھر تا ہیں ایک دو نفس اگر ہوا میں ہی بجو (طفل)

**ہوا میں بھرنا**۔ ا۔ فعل لازم:۔ ترنگ میں آنا۔ غرور و نخوت میں مست ہونا۔ آسمان پر چڑھنا۔ دون میں بھرنا۔ نہایت مغرور اور متکبر ہونا جیسے افضل خاں

ایک تو پہلے ہی ہوا میں بھرے پھولے لگے اب اور بھی پھولے (قصص ہند)

بس اکڑ دم کے لئے ساری نمائش جو ہوا ہو گی	ہوا میں بھر کے یکتا بھی کتنا اُبھرتیں

**ہوا میں گرہ دینا**۔ ا۔ فعل لازم:۔ کارِ محال کا ارادہ کرنا۔ ناممکن و دشوار کام کرنا ✚

**ہوا نکلنا**۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) غرور ٹوٹ جانا۔ ہوا ہی نکلنا۔ دماغ جھڑنا۔ شیخی تمام ہونا۔ (۲) دم نکلنا۔ پھونک نکلنا۔ سانس نکلنا (۳) گوز سرزد ہونا ✚

**ہوا نہ آنا یا ہوا تک نہ آنا**۔ ا۔ فعل لازم:۔ مطلق خبر نہ ہونا۔ بے خبری کا عالم رہنا ✚

اس کا گلہ نہیں کہ شب وعدہ وہ نہ آئے	اُس کوچے کی ہوا بھی نہ آئی تمام شب (ظہیر)

**ہوا نہ رہنا**۔ ا۔ فعل لازم:۔ رونق نہ رہنا۔ وہ بات نہ رہنا۔ پہلی سی بات نہ رہنا۔ جوبن نہ رہنا۔ بہار نہ رہنا ✚ دماغ نہ رہنا ✚ ۔

رنگ نہ رضائے گل و لالہ دگرگوں ہوگا	نہ رہے گی یہ گلستان کی ہوا میرے بعد (آتش)

**ہوا نہ لگنا**۔ ا۔ فعل لازم:۔ ہوا تک کی رسائی نہ ہونا۔ بالکل محفوظ رہنا۔ ہر طرح سے بچا اور محفوظ رہنا۔ چھپا رہنا ✚ سات پردوں میں رہنا ✚

یار کو یا چھپائیں کہ ہوا بھی نہ لگے	مثلِ فانوس ہو اُس شمع کو دامن اپنا (دبیر)

**ہوا نہ لگنے دینا**۔ ا۔ فعل متعدی:۔ نہایت بچائے اور چھپائے رکھنا۔ ہوا تک کا

ک اپنے گلے کا ہونا ✚

گزر نہونے دینا۔ پاس نہ پھٹکنے دینا +

**ہوا و ہوس** ع - اسم مؤنث ؛ حرص اور لالچ + عیاشی، شہوت پرستی، لذائذ نفسانی کا غلبہ + عیش و نشاط +

**ہوا ہو** - ا۔ محاورہ ؛ چمپت ہو۔ لنبا ہو۔ الگ کرو۔ چھپن ہو۔ کافور ہو۔ چلتا بن۔ رفع دفان ہو۔ چلتے + ف

آہو نہیں ڈرو دل میں لفظوں ترو کبھی — اے تخت جاں ہوا ہو یہاں سے ذعنوں نحر (ذوق)

تُجو اُس زلف کی بُو لیتی ہے — چل ہوا ہو تو صبا کیا باعث (عاشق)

چھیڑ مت کاکل کو اُنکی سیرے آگے نہار — چل ہوا ہو یاں سے لے باد صبا تو کون ہے (؍ ؍)

راضی ہُوں خدا کی جو رضا ہو — ہوتی ہے سحر چلو ہوا ہو + (نسیم)

**ہوا ہُوا**۔ ا۔ محاورہ ؛۔ فوراً چلا گیا۔ بہت جلد چلا گیا۔ رفو چکر ہو گیا۔ غائب ہو گیا۔ تیر ہو گیا۔ کافور ہو گیا +

کیا ہوا ہو امرے رونے کو دیکھکر — دامان ابر دیدہ تر سے قُل گیا + (صبا)

دوڑا میں دیکھنے کو جو سوار ہے یار کو — آنکھوں میں خاک ڈال کے گھوڑا ہوا ہوا (بحر)

**ہوا ہو جانا**۔ ا۔ فعل لازم ۔ (۱) ہوا کے مانند تیز رفتار ہو جانا۔ ہوا سے مل جانا۔ ہوا کی سی حالت ہو جانا (۲) دھار کا نہایت تیز ہو جانا جیسے اُسترہ تو اب ہوا ہو گیا (۳) معدوم ہو جانا۔ مٹنا ہو جانا۔ دفعۃً غائب یا نابُود ہو جانا۔ بہت جلد چلا جانا۔ نظر سے مثل سیمیں میں غائب ہو جانا۔ ناپدید ہو جانا + کافور ہو جانا۔ چمپت بنا۔ چل دینا۔ گم ہونا۔ معدوم ہونا۔ گزر جانا۔ چلا جانا + ف

وہ آئے گسند ہم راستہ دیکھا کئے — اس ہوا میں ہو گیا عالم ہوا بہار کا
آشنائی کی اُڑائے فلک نہ کیوں کر صابر — ہو گئی دل سے ہوا اُنکی محبت میری (صابر)

ترے جانے ہی ہوا رنگ چمن ہو جائیگا — ہر گل جو ہے وہ برگ یاس ہو جائیگا (ناسخ)

ہوائے خط میں ہوا ہو گئی ہے جان مگر — ہنوز پیک صبا کا ہے انتظار مجھے (؍ ؍)

بُوئے گل ہوں ابھی چاہوں تو ہوا ہو جاؤں — باغ عالم میں مرے مثل کسی میں تنگ نہیں (؍ ؍)

خزاں بُرد کے فوراً ہوا ہو گئی — چمن میں جو دخل صبا ہو گیا (اعلیٰ)

چمن میں جو آیا وہ گلرنگ بدن — تو رنگ پتے گل ہوا ہو گیا (؍ ؍)

**ہوا ہونا**۔ ا۔ فعل لازم ۔ (۱) ہوا کی مانند تیز رفتار ہونا۔ تیزی میں ہوا سے ملنا۔ ہوا کی سی حالت ہونا۔ جلد معدوم ہونا + ف

جب کبھی آہ کا مضمون ابھر آ ہو کے ہے — نامہ بر خط کے اُڑا نے میں ہوا ہوتا ہے (قدر)

(۲) دھار کا نہایت تیز اور چمکدار ہونا (۳) معدوم ہونا۔ غائب ہونا۔ [illegible] غائب ہونا۔ ہو جانا۔ چمپت بنا۔ کافور ہونا۔ رفو چکر ہونا۔ اُڑ جانا۔ چل دینا [illegible] [illegible]۔



جلوہ دکھا کے دیکھ لیا بزم ناز میں — وہ مرگیا وہ زندہ ہے کسی کی ہوا بنی (داغ)

ٹھہر جا ٹک بات کی بات اے صبا — کوئی دم کو ہم بھی ہوتے ہیں ہوا (درد)

اب کس کے ہاتھ بھیجوں میں نامے کو آہ — جیتے ہی نام اُس کا کبوتر ہوا ہوا (جرأت)

اُڑ جائیں یوں نہ جاؤ گر بلا سے ہم نہیں — پر اپنا دم ہوا ہوتا ہے اس شہپر افسوس سے (ذوق)

وہ مرغ ناتواں صیاد کیا نالہ کرے جس کا — ہوا ہوتا ہے دم گر دم بھی زیر دام لیتا ہے (ظفر)

چل بہشت اِس ہوا سے وہ کتاب انتظار — ہوتی ہے جان سُنتے ہی جان بہشت کو ہوا (؍ ؍)

باغ میں پھول سے لب اُنکے جو واہوتے ہیں — اے صبا غُنچوں کے کیا ہوش ہوا ہوتے ہیں (امانت)

کس زیست پر ہائے حباب یہ تھی ہوس آج — ہوتا ہے ہوا کل کو جو ہے تن میں نفس آج (وحشت)

دل ہُوا خُون جگر آب ہُوا جان ہوا — کچھ کا کچھ یاں تو ہوا تمکو خبر کچھ بھی نہیں (انور)

قاصد کے ساتھ ساتھ مری جاں ہوا ہوئی — کیا خاک راہ دیکھوں میں خط کے جواب کی (ظفر)

**ہُوا چاہتا ہے**۔ ا۔ محاورہ ؛ عنقریب ہونے والا ہے۔ کوئی دم کو ہوتا ہے۔ بس ہوا ہی چاہتا ہے۔ ہو لے میں کچھ مطلب نہیں [illegible]

بہت اسکو اپنا ہے پہلو میں میرے — یہ دل اب کسی کا ہوا چاہتا ہے + (صفدر)

دکھا کر وہ تلوار کہتے ہیں مجھ سے — خبر ہے تمہیں کیا ہوا چاہتا ہے + (؍ ؍)

پھر زرد و کا جو بن بڑھا چاہتا ہے — وکری اُنکا مسکن ہوا چاہتا ہے + (شوق)

**ہُوا سو ہُوا** - ا۔ محاورہ ؛ یعنی ماضی مگر شتہ را چہ گوئی۔ جو کچھ ہو گیا اُسی پر قناعت کرو۔ جانے دو۔ خیال نہ کرو + ف

ہم ہم کر دبر کُرود سے جو ہوا سو ہوا — تو اپنے دل میں نہ لاسدہ ہو ہُوا سو ہُوا (وحید)

**ہُوا کریں** - ۵۔ محاورہ ؛ کچھ پرواہ نہیں۔ ہمیں بلا سے ہیں کیا + ف

کبھی ایک بوسہ دیا کبھی تیغ مرنے کو لیا — جو بیچ لب ہیں ہوا کریں کہو کس غرض کی دوا ہو (قدر)

**ہوا و** - ہ۔ اسم مذکر ؛ (۱) ہوا و جرأت۔ ہمت۔ حوصلہ۔ چاق (۲) بہادری۔ ہماہی مولی [illegible]

**ہوا و پڑنا**۔ ہ۔ فعل لازم ؛ ہمت پڑنا۔ جرأت ہونا۔ حوصلہ پڑنا +

**ہوائی** - ت۔ صفت ؛ (۱) منسوب بہ ہوا + آسمانی۔ آکاشی۔ اُوپری۔ اُدھر۔ جیسے ہوائی مجلس یعنی اُدھر مجلس۔ ہوائی تیر یعنی آسمانی تیر (۲) بادی۔ ریکی۔ (۳) چالاک۔ تیز رفتار۔ تیز رو۔ جیسے فارسی میں ہوائی سوار یعنی تیز رفتار گھوڑا آتا ہے (۴) آوارہ۔ واہی۔ ڈانواں ڈول پھرنے والا +

واں کے لپٹا نادہ وہ دلدارِ ہوائی — چھوڑ لنگا جو میں۔ کی یکبارہ ہوائی (داغ)

(۵)۔ و۔ اسم مؤنث ؛ ایک قسم کی آتش بازی جسے فلک یا خدنگ بھی کہتے ہیں، تیر چرخ (۶) باریک کترا ہوا پستہ اور بادام وغیرہ جو قند کے شربت پر اوپر سے چھڑکتے ہیں [illegible]

لگتا ہے اگر ہیٹنگ لب یار کا بیمار    پھنے کی کھلانے میں ہے ستارہ ہوائی (ناقری)

(۵- ف) سخنانِ لغو جسے اُردو میں باد ہوائی بات کہتے ہیں۔

**ہوائی اُڑنا**۔ اُ۔ فعل لازم:۔ صحیح (ہوائی اُڑنا) ۱۔ بے سروپا خبر اُڑنا۔ جھوٹی خبر مشہور ہونا۔ شہرت ہو جانا۔ افواہ ہونا جیسے پہلے جھنگیر خانے سے نادر شاہ کے مرنے کی ہوائی اُڑی تھی۔ (قصص ہند) ۲۔ منہ فق ہونا۔ رنگ متغیر ہونا۔ منہ زرد اور لب خشک ہونا + ہ

فانہ جو ملا اس گل شاداب کے منہ پر    تو اُڑنے ہوائی لگی مہتاب کے منہ پر (نکہت)

**ہوائی آنکھ**۔ اُ۔ صفت:۔ ہوائی دیدہ۔ وہ آنکھ جو ایک جگہ نہ ٹکے +

لب ہیں نرگس کی باہیں شوخ ہوائی آنکھیں    اُس نے تیری سی کہاں پائیں ہوائی آنکھیں (مصحفی)

**ہوائی تیر**۔ اُ۔ اسم مذکر۔ (۱) وہ تیر جو ہوا کے رُخ چلایا جائے اور اُس کا کوئی معین نشانہ نہ ہو۔ آسمانی تیر۔ تیرِ بے ہدف۔ (۲) طرنگ۔ ختنگا۔ تیر چرخ۔ ایک قسم کی آتشبازی جو بانس دہر کر آسمان کے رُخ چھوڑی جاتی ہے +

جو دم کہ اُٹھتا ہے وہ ہے تیرِ ہوائی    جو سانس کہ چلتے ہے سو برچھی کی انی ہے (فرنیجوی)

**ہوائی خبر**۔ اُ۔ اسم مؤنث:۔ بازاری گپ۔ بے سروپا خبر افواہ۔ گپ +

**ہوائی چھوٹنا یا چھٹنا**۔ اُ۔ فعل متعدی:۔ (۱) طرنگے یا تیر چرخ کا سر ہونا۔ تیر ہوائی چلنا + ہ

بس آہِ شعلہ بار کو یارب یہ کیا ہوا    اک بار رہ گئی جو ہوائی سے چھوٹ کر (مصحفی)

(۲) رنگ اُڑنا۔ رنگ فق ہونا۔ رنگ متغیر ہونا۔ بے حواس ہونا + ہ

تیغِ مریخ پہ چھٹتی ہے ہوائی اب تک    کہیں دیکھا تھا سرِ پل دہنِ سرخ ترا + (مصحفی)

مہتاب وہ بڑ جو ہوا کے پلنگ سے    دیکھی ہوائی چھوٹتی چہرے کے رنگ سے (بحر)

**ہوائی دیدہ**۔ اُ۔ صفت:۔ ع۔ شوخ چشم۔ بے مروت۔ بے دید۔ شوخ دیدہ۔ ہرجائی جسے ایک جگہ پر آرام و قرار نہ ہو۔ وہ جس کی طبیعت ایک جگہ نہ لگے ہر جگہ جانے والی + وہ آنکھ جو ایک طرف نہ ٹھہرے۔ جیسے نوج ایسا ہوائی دیدہ کسی دشمن کا بھی نہ ہو کہ اِدھر اُدھر جائے بغیر اُسے نہیں جاتا +

گھنے دیتی نہیں اُس گل کی جُدائی دیدہ    ہوگیا بادِ صبا کا تو ہوائی دیدہ + (شاہ نصیر)

نکلتے ہی مرے سینے سے یہ گردوں پہ جائیگا    کہ برقِ آہ کا بھی واہ کیا دیدہ ہوائی ہے (جرأت)

پھوٹ جاوے ترا کوکا یہ ہوائی دیدہ    آگے سوتی مری دُلڑی کے پرو الماست (رنگین)

پھوٹ جائے یہ کہیں تیرا ہوائی دیدہ    تھگلے کو مرے ہاتھ سے لے ری باندی (…)

**ہوائیاں**۔ اُ۔ اسم مؤنث:۔ ہوائی کی جمع۔ ختنگے۔ طرنگ ہائے آسمانی +

**ہوائیاں منہ یا چہرے پر اُڑنا**۔ اُ۔ فعل لازم:۔ اوّل معلوم ہو دوم رنگ منہ زرد



اور لب خشک ہونا۔ منہ فق ہونا۔ چہرے کا رنگ متغیر ہونا۔ ایک رنگ آنا ایک جانا۔ منہ سفید پڑ جانا۔ خوف دہشت یا ہراس چھا جانا +

گیا نظر سے جو وہ گرم طفلِ آتشباز    تو اپنے چہرے پہ اُڑتی ہوائیاں دیکھیں (میر)

**ہو بہو**۔ ف۔ (حرفِ تشبیہ)۔ بعینہٖ۔ مُو بمُو۔ عین مین۔ جوں کا توں۔ من و عن۔ ہمشکل۔ ہم صورت کہ ذرا فرق و تجاوز نہ ہو۔ ایسا مشابہ کہ جس میں سرِ مُو فرق نہ ہو۔ ٹھیک ٹھیک۔ بجنسہٖ۔ مطابق۔ ایسی وہ چیزیں جو مماثلت اور مشابہت تامہ رکھتی ہوں جیسے یہ تو ہو بہو وہی کھڑا ہے +

کھینچی دیکھی جو کل تصویر مجنوں    تو گویا بیٹھے ہیں بس ہو بہو ہم (سوزدف)

کسکو پہچانوں کس کو ڈھونڈتا ڈھونڈتا بُت میں گیا    دیکھ تو یکے آخرا اپنے تئیں تو ہو بہو (سوز)

نیاز و ناز اپنا اک طرف پر ناز اس بُت کا    بلا ہے قہر ہے ہو بہو آتش کا پرکالہ (شوکت)

جو تُو ہے سروِ قد تو شکلِ قمری    کریں ہیں نعرۂ حق سرِّ ہم
اگر تو رشکِ لیلیٰ ہو بہو ہے    تو ہیں مانندِ مجنوں ہو بہو ہم (ہدایت)

کمارِ عمر نے صرا حال کیا کیا مت پوچھ    مشابہ مُلکے ہے تو دیکھ ہو بہو پانی (عارف)

پھرتا نہوں تم بغیر ہیں ہو کے دوانہ ہو ہو    شہر بشہر وہ بدہ خانہ بخانہ کو بکو (جرأت)

کروں وصف کیا شیخ کرنے صنم کا    سمجھ بیٹھے بس اسم ہو ہو ہے + (شاہی)

(دہلی میں یہ لفظ ہُو بَہُو تھا فارسی والوں نے تصرف کر کے ایک بے بڑھا دی ہے +)

**ہو بیٹھنا**۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) ہو جانا۔ بن جانا۔ جیسے ایک کھیت لیکے مالک ہو بیٹھے۔ چار کتابیں پڑھ کے فاضل ہو بیٹھے وغیرہ + ہ

دین و دنیا سے ہاتھ دھو بیٹھے    ہم تو عاشق اُسی کے ہو بیٹھے + (میز)

(۲۔ ہندو مع) حائض ہو جانا۔ میلے سر سے ہو جانا۔ کپڑوں سے ہو جانا +

**ہوت**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) سامرت۔ مقدور + دولت۔ سرمایہ۔ پونجی۔ مایہ + بس۔ شکتی۔ پہنچ + سوجُود گی منداجبالی۔ ثروت۔ حیثیت۔ جیسے وہ ہوت والے ہیں کچھ بھو کے ننگے نہیں ہیں یعنی صاحب مقدور ہیں۔ (۲) ا۔ علاوہ صدا) پکارنے کا کلمہ۔ جب آدمی دل سے کسی کا نام فراموش کر دیتا ہے تو ایسی صُورت میں میاں ہوت بھائی ہوت جانے والے ہوت کہکر پکارتا ہے جس کے معنی ہوتے ہیں اے فلاں شخص۔ جیسے کانشہ گرہ میں کوڑی نہیں میاں گئے والے ہوت (۳) حرفِ ایجاب کی بجائے بھی مستعمل ہے۔ ہاں کیا کہتے ہو۔ کیوں پکارتے ہو۔ کیا ہے۔ بھلا۔ اچھا۔ آیا۔ جیسے کسی نے پکارا بھائی احمد ہوت تو وہ جواب میں کہے گا ہوت + میاں بھائی ہوت یا بھائی کہے گا ہوت۔ یار ہوت۔ ہاں ہوت۔ یعنی کیا کہتے ہو وغیرہ +

ہوت

اُستاد سے اپنے ہیں ملاقات کی خاطر　　جا در پہ اُنہوں کے ہو گچا سا کہ بنا ہوت
آواز کو پہچان کے اُس حجرے سے باہر　　ایک آدھ گھڑی بعد پھر آئی یہ صدا ہوت } (جان صاحب)

(۲) بِتا - وسیلہ - ذریعہ (۵) لیاقت - قابلیت +

**ہوت جوت والا** - ہ - اسم مذکر - (بیگمات) صاحبِ ثروت - صاحبِ مقدور - امیر کبیر - جیسے مہرافروز اگلے وقتوں کے ایک بڑے گھرانے کی ہوت جوت والی دل کی نرم ہاتھ کی فیاض لکھ لُٹ سادہ طبع ہنس مُکھ خلیق ملنسار بیوی تھی (چندر جبلی) اللہ رکھو ہوت جوت والی اور پھر ایسی محتاج ایضاً

**ہوت کا باپ اَن ہوت کی ماں** - ہ - کہاوت :- یعنی باپ روپیہ کا ساتھی ہے اور ماں مفلسی کی - باپ ہفت ہزاری سے ماں پسنہاری بھلی ہوتی ہے (صاحب نجم الامثال نے اس کے معنی ہی میں غلطی نہیں کی بلکہ مثل کو بھی باپ کا لفظ لکھ کر کچھ سے کچھ کر دیا ہے حالانکہ ماں کا لفظ خود گواہی دیتا ہے کہ باپ ہونا چاہیئے اس قسم کی بہت سی غلطیاں ہم نے اپنی کتاب میں دُرست کر دی ہیں +)

**ہوت کو جوت ہے** - ہ - محاورہ :- روپیہ کے ساتھ ساری رونق ہے - روپیہ ہو تو جنگل میں منگل ہے +

**ہوت کی جوت ہے** - ہ - محاورہ :- لکشمی کی ساری رونق ہے - ساری رونق روپے پیسے کی ہے +

**ہوت والا** - ہ - اسم مذکر - ہوت والا - صاحبِ مقدور - صاحبِ ثروت - دولتمند - تونگر +

**ہوتا** - س - اسم مذکر :- (۱) ہوم کرنے والا - ہوتری (۲ - ہ - صفت) رشتہ کا - قرابت دار - جیسے وہ تمہارا کیا ہوتا ہے + تمہارا کوئی بھی ہوتا سوتا ہے (۳ - ہ - اسم مذکر - پورب) مقدور - دولت - ثروت (۴ - ہ - صفت) ہونے والا + ہوگیا ہوا +

**ہوتا رہیگا** - ہ - محاورہ :- تو ہی ایسا ہوگا - تو ہی ہوگا - تجھ ہی پہ بات پڑے گی - گالی کے جواب میں یہ کلمہ زبان پر لایا کرتے ہیں - یعنی ہمیں بُرا کہے گا تو تو ہی بُرا ہوگا - ؎

تو یوں گالیاں غیر کو شوق سے دے　　ہمیں کچھ کہیگا تو ہوتا رہیگا + + (میر)

**ہوتا سوتا** - ہ - اسم مذکر :- (عو) مُوا جیتا - رشتہ ناتہ کا زندہ و مردہ - خویش و قوم زندہ و مُردہ + ولی شکر - حاتی + عزیز و اقارب - خویش و اقربا - خویش و یگانہ + (اس جگہ لفظ سوتا تابع مُہمل ہے مگر بعض موقعوں سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ سوتا سے مراد مُردہ اور ہوتا سے زندہ ہے - جیسے اپنے مُوئے جیتے ہوتے سوتوں کو گالیاں دو سیرے مُنہ نہ لگو )

جو تجھے ٹوکے سو آلسی کرے　　ہوتے سوتوں کو اپنے دکھائے (انشا)

ہوت

کہا ہوتے سوتوں سے اپنے کہو　　فقیروں کو چھیڑو نہ بیٹھے رہو + + (میر حسن)

**ہوتے** - ہ - تابع فعل :- (۱) ہوتے ہُوئے - موجودگی میں - زندگی میں - سامنے - جیتے جی - جیسے ان کے ہوتے ہم نہیں بول سکتے + ہمارے ہوتے تمہارے ہونٹ - مدوے شوقِ شہادت کہے یہ شرم کی بات　　غیر کو ذبح کرے یار ہمارے ہوتے (احسان)

کس نے یوں پیار کیا کس نے وفا ایسی کی　　کیوں کریں قتل کریکو وہ ہمارے ہوتے (داغ)

(۲ - اسم مذکر) ہوتا کی جمع - رشتہ دار - خویش و اقارب - عزیز و اقارب (۳ - صفت) ہوتے ہُوئے - جیسے مکان کے ہوتے وہاں کیوں ٹھہرے (۴ - تابع فعل) قریب سے - پاس سے - جیسے فلاں مقام سے ہوتے +

**ہوتے رہو** - ہ - ندا :- جیسے ہو ویسے تمہیں ہو - آپ ہی بنو - تمہیں ہو تمہیں ہنو + ؎

کس کو منا کر کہا آپ نے اوبے لحاظ　　مجھ سے نہ اتنی رہے ہوتے رہو بے لحاظ (انشا)

**ہوتے رہوگے** - ہ - ندا :- ہوتا رہیگا کی جمع اور نیز بہ لحاظِ تعظیم - یعنی ہمیں بُرا کہوگے تو تمہیں بُرے ہوگے ہم بُرے نہیں ہیں +

**ہوتے ساتے** - ہ - تابع فعل :- ہوتے ہُوئے - موجودگی میں - ہوتے میں - بحالتِ موجودگی - موجود ہونے پر + ؎

صُورت سے ہم اُنہیں کی ہی ظاہر نظر نہیں آتے　　ہوتے ساتے روٹی پانی اس کے مُنہ کو لگائی تھا (میر)

**ہوتے سوتے** - ہ - اسم مذکر :- ہوتا سوتا کی جمع - خویشاوند - خویشان و بیگانگان ؎

ہوتے سوتوں کو اپنے کیجو پیار　　چل چکے ہو تجھے خدا کی سنوار (شوق)

(مفصل کیفیت یہ لفظ ہوتا سوتا میں دیکھو)

**ہوتے ہوتے** - ہ - تابع فعل :- رفتہ رفتہ - سہج سہج - آہستہ آہستہ + بتدریج + شدہ شدہ +

**ہوتے ہی نہ مُوا جو کفن تھوڑا لگتا** - ہ - کہاوت :- شخصِ ظالم غریب آزار کے حق میں بولتے ہیں یعنی ایسے شخص کا تو پیدا ہوتے ہی مرجانا بہتر تھا جس سے زیادہ کفن بھی نہ دینا پڑتا - یعنی سخت نفرت کے لائق ہے +

دل کا ہے کو بر میں بتا پھوڑا لگتا　　کیوں جُنبشِ ہر مژہ سے کوڑا لگتا +
اے طفلِ سرشک نوجواں مرگ ہے تو　　ہوتے نہ مُوا کفن جو تھوڑا لگتا + } (اسیر لکھنوی)

**ہوتے ہی ہوگا** - ہ - محاورہ :- رفتہ رفتہ ہوگا - بتدریج ہوگا + ؎

ہوتے ہی ہوگا اثر اس نالۂ شبگیر کا　　راہ پر آنا کوئی آساں ہے چرخِ پیر کا (میر سوز)

**ہوتی آئی ہے** - ہ - محاورہ :- قدیمی رسم ہے - پہلے سے چلی آئی ہے - آسگے سے ہوتا آیا ہے - ہمیشہ کا یہی دستور ہے - ہمیشہ یہی دستور رہا ہے ؎

ہوٹ

کی وفا ہم سے تو غیر اسکو جفا کہتے ہیں   ہوتی آئی ہے کہ اچھوں کو بُرا کہتے ہیں (غالب)
لب جاناں کو چبائینگے مزا وصل کی شب   ہوتی آئی ہے کہ جھوٹوں کو سزا دیتے ہیں (رعفر)

**ہوٹے۔** ۵۔ اسم مؤنث:۔ (لکھنؤ) ایک قسم کی چھوٹی دہاں کشادہ توپ جو قرابین کے مانند ہوتی ہے + (بفتح ہائے ہوز و واؤ مجہول ساکن)

**ہو جانا۔** ۵۔ فعل لازم:۔ (۱) کام بنجانا۔ کسی کام کا پُورا ہو جانا۔ تکمیل کو پہنچ جانا۔ جیسے وہ کام تو ہوگیا اب یہ بھی ہوجائے تو جانوں (۲) ہوکر چلا جانا۔ آکر چلا جانا۔ مل کر چلا جانا۔ ہل جانا۔ جیسے کل ذرا ہمارے پاس بھی ہو جانا۔ ہونہ
مشتاق دیکھتے ہی رہے یار ہوگیا   موسےٰ کو جیسے طُورپہ دیدار ہوگیا (مائل)
(۳) ترائی ہو جانا۔ کھٹا پٹی ہو جانا۔ جیسے آج اُن دونوں کی بھی ہوگئی (۴) لائق ہونا۔ قابل ہوجانا + سیکھ لینا۔ کوئی کام جان جانا۔ جیسے کرتا رہے گا تو ہو ہی جائیگا (۵) بجانا۔ جیسے گاتے گاتے کل نوٹ ہوجاتا ہے (۶) طلوع ہو جانا۔ اُدے ہو جانا۔ نکل آنا۔ دکھائی دے جانا۔ جیسے کہو آج چاند ہوگیا (۷) ختم ہوجانا۔ تمام ہوجانا۔ بھر جانا۔ جیسے مہینا ہو جانا (۸) گزر جانا۔ بیت جانا۔ مثلاً دو برس ہوگئے مگر اب تک دام نہیں ملے۔ ۵
طاقت و صبر خرد سب چل بسے کیا کہوں   ایک نہ تنے سے تری جرأت یہ کیا کیا ہوگیا (جرأت)
(۹) بھوت پریت کا اثر ہو جانا۔ بھیپیٹا ہوجانا۔ نظر گزر ہو جانا۔ آسیب کا عمل ہوجانا۔ جیسے اِس بچّے کو تو کچھ ہوگیا ہے (۱۰) منزل ہو جانا۔ انزال ہو جانا۔ آجانا۔ جھڑ جانا (۱۱) چڑھ جانا۔ ذمّہ ہو جانا۔ جیسے اُن پر سو روپے ہوگئے۔ (۱۲) جمع ہو جانا۔ اکٹھے ہو جانا۔ جُڑ جانا۔ جیسے ہمارے پاس اب ہزار روپے ہوگئے (۱۳) صرف میں آجانا۔ خرچ میں آجانا۔ اُٹھ جانا۔ ہو چکنا۔ جیسے وہ روپے تو ہوگئے اب اور آئیں تو کام چلے +

**ہو چکا۔** ۵۔ (بجائے استفہامِ انکاری و کلمۂ طنز) ۱۔ نہیں ہونے کا۔ ہاتھ اُٹھاؤ۔ ہاتھ دھو بیٹھو۔ صبر کرو۔ ۵
جیسے کا بھی علاج کئی بار ہو چکا   اچھا غمِ فراق کا بیمار ہو چکا + (ناظم)
قرآں اُٹھاتے ہیں طمعِ زر کے واسطے   دینداری گر یہی ہے تو اسلام ہو چکا (رند)
مجھے کو جاتے جاتے پھرے شوخ دزدیدہ (باشارۂ طفلی) لو صبح کرتے آپ اور آرام ہو چکا ( " )
(۲۔ ہو چکنا کی ماضی) ہو لیا۔ تمام ہوگیا :۔ بن لیا۔ بن چکا + ختم ہوگیا + کیا جا چکا + نمٹ گیا + اُٹھ گیا۔ صرف ہوگیا + نمودار ہو لیا + ہوگیا + گزر گیا۔ مرگیا۔ مرلیا۔ دم دیدیا + ۵
قاصد اگر اُس گلی میں جاوے   کہنا کہ غلام ہو چکا اب + + (مصحفی)

ہچ

**ہو چکنا۔** ۵۔ فعل لازم:۔ (۱) ختم ہو جانا۔ تمام ہو جانا + خاتمہ ہو جانا۔ انجام کو پہنچ جانا + پُورا ہو جانا + ۵
میں دلکو روچکوں کہ یہ دل مجکو رو چکے   یا رب جو کچھ نصیب میں ہونا ہے ہوچکے (رند)
کوٹھے پہ چلئے لُطفِ شبِ ماہ دیکھئے   شب چاندنی کا فرش لبِ بام ہو چکا ( " )
رکھدے اٹھا کے ساغر و مینا کو طاق پر   دور اتمام ساقئ گلفام ہو چکا + ( " )
نوبت ہے تیری گردشِ چشمِ سیہ کی   دُنیا میں دورِ گنبدِ دوّار ہو چکا + (ناظم)
ہے ناوکِ نگہ کے مقابل مدنگِ آہ   اب سینہ دار روک تراوار ہو چکا ( " )
حکم اخیر کی تھی تو قع بروزِ حشر   باقی رہا نہ دن ہی جب انظار ہو چکا ( " )
(۲) خرچ ہو جانا۔ صرف ہو جانا۔ اُٹھ جانا۔ باقی نہ رہنا۔ نپڑ جانا۔ جیسے اناج ہو چکا۔ روپیہ ہو چکا وغیرہ ۵
دل بجھ گیا ہمارا شروعِ شباب میں   یاں رو غنِ چراغ سرِ شام ہو چکا + (رند)
(۳) مر جانا۔ راہئ مُلکِ بقا ہو جانا۔ دُنیا سے گزر جانا۔ دم نکل جانا + سرد ہو جانا۔ ٹھنڈا ہو جانا۔ ۵
میں ہجر میں مرنے کے قریں ہو ہی چکا تھا   تم وقت پر آپہنچے نہیں ہو ہی چکا تھا (ذوق)
صیاد تو نے لی نہ خبر اپنے صید کی   آخر پھڑک پھڑک کے تہِ دام ہو چکا (رند)
جو دم ہے مغتنم ہے مرا اعتبار کیا   میں صبح ہو چکا کہ سرِ شام ہو چکا ( " )
قاصد اگر اُس گلی میں جاوے   کہنا کہ غلام ہو چکا اب۔ (یعنی مرلیا) (مصحفی)
(۴) گزر لینا۔ گزر چکنا۔ گزر جانا۔ بیت جانا + وارد ہو لینا۔ صادر ہو لینا۔ ۵
سُنتے ہیں حشر ہوئیگا پھر بعد خوابِ مرگ   کھلتا کہیں نئے یہ قیامت بھی ہو چکے (رند)
ان دنوں میں شوخیاں نہیں زیبا شباب کی   اب گرمیاں نہ کیجیے وہ ہنگام ہو چکا ( " )
اب عشق و عاشقی کا زمانہ نہیں رہا   جاتا رہا وہ وقت وہ ہنگام ہو چکا ( " )
(۵) نمودار ہو جانا۔ نکل آنا۔ ظاہر ہو جانا۔ پرگٹ ہو جانا ۵
صدمے شبِ فراق کے کب تک اُٹھائیے   اب ہم ہی مرچکیں کہیں یا صبح ہو چکے (رند)
(۶) نہ ہونا۔ جاتا رہنا۔ ۵
تسلی دم واپسیں ہو چکی   نہیں ہو چکے جب نہیں ہو چکی (مومن)
توبہ کا پاس نہ مے آشام ہو چکا   بس ہو چکا تقدّس و اسلام ہو چکا (رند)
(۷) بن جانا۔ بن چکنا۔ بن لینا۔ ۵
کیا لکھائیں اب وفا میں ہم پیاں کی قسم   جب تار پیرہن رشتۂ زُنّار ہو چکا (ناظم)
عاشق ہوا اُس آفتِ جاں پہ ہزار حیف   جب خوب میرا محرمِ اسرار ہو چکا ( " )
(۸) کیا جا چکنا۔ کر لینا۔ کر چکنا ۵

کیا کیا کہوں میں تجھ سے دلِ زار کی ہوس　　مشہور ہے جہان میں بیمار کی ہوس (مائل)

**ہوس آنا۔** ا۔ فعل لازم:۔ ہوس ہونا۔ حرص ہونا۔ ہوکس ہونا۔ شوق ہونا۔ خواہش ہونا۔ لالچ آنا۔ جی لُبھانا۔ جی چاہنا۔ شوق چرّانا + ۵

حُور کے واسطے کرتا ہوں تمنائے بہشت　　آدمی ہوں مجھے بھی ہوس رُوئے نکو آتی ہے (رند)

**ہوس بجھنا۔** ا۔ فعل لازم:۔ خواہش رفع ہونا + چُل مٹنا + ارمان نکلنا۔ چاؤ نکلنا۔ دل کی خواہش پُوری ہونا +

**ہوس پکانا۔** ا۔ فعل لازم:۔ دل ہی دل میں خواہش کرنا۔ بیفائدہ خواہش کرنا۔ خیالی پلاؤ پکانا +

**ہوس نکالنا۔** ا۔ فعل متعدی:۔ آرزو پوری کرنا۔ چاؤ نکالنا۔ ارمان نکالنا۔ حوصلہ نکالنا

اب نکال اپنی تُو اے گردشِ افلاک ہوس　　ہوگئے جب خاک تو پھر نکلے گی کیا خاک ہوس (جرأت)

**ہوس نکلنا۔** ا۔ فعل لازم:۔ آرزو پوری ہونا۔ چاؤ نکلنا۔ ارمان نکلنا۔ دل کا حوصلہ نکلنا + ۵

بُلبُل کے دل سے اُڑ گئی فریاد کی ہوس　　نکلی نہ نکلے خاطرِ صیاد کی ہوس + + (امیر)

**ہوسکنا۔** ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) ممکن ہونا + موقع ملنا۔ موقع بننا۔ جیسے ہوسکا تو خرید لوں گا (۲) کرسکنا۔ امکان میں ہونا۔ جیسے تم سے سب کچھ ہوسکتا ہے +

**ہَوَسناک۔** ف۔ صفت:۔ پُرہوس۔ حریص۔ لالچی۔ ہوس کا بھوکا۔ لوبھی + طالب۔ خواہاں + پُرشہوت۔ جیسے ہوسناک بُڑھیا چٹائی کا لہنگا + ۵

ہم ہوسناک میں ہلکو نہیں ممکن دم نفع　　لبِ خاموش سے اپنے ہنوز اظہارِ ہوس (شہید)

**ہوش۔** ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) فہم۔ بُدھ۔ سمجھ۔ عقل۔ فراست۔ دانش۔ دانائی۔ زیرکی۔ سُرت۔ گیان۔ تمیز۔ شعور + رائے۔ دانست۔ ادراک۔ ذہن + دھوک + چیت + سُدھ (۲) خبر۔ واقفیت۔ آگاہی (۳) رُوح۔ جان۔ دل۔ قلب (۴) پہلوی زبان میں بمعنی مرگ و ہلاکت آیا ہے۔ (۵) حواس۔ قوتِ مدرکہ۔ حس + حافظہ۔ یاد + (بفتحِ ہائے ہوز و واؤ مجہول ساکن)

**ہوش اُڑا دینا۔** ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) بے اوسان کردینا۔ عقل ٹھکانے نہ رکھنا۔ گھبرا دینا۔ سُدھ بُھلا دینا۔ حواس باختہ کردینا + ۵

دیتا ہے ترا سبزۂ خط دم میں ہوش اُڑا　　ہے سبزہ رنگ رکھتی نِلاہٹ یہ بنگ تیز (ظفر)

(۲) بیخود کردینا۔ متحیر کردینا۔ ازخود رفتہ کردینا۔ حیرت میں ڈال دینا۔ ۵

اس درجہ ہوش اُڑا دیئے جلوئے یار کے　　اٹھا جو بزمِ یار سے وہ بیخبر اٹھا + (نجیب)

**ہوش اُڑانا۔** ا۔ فعل متعدی:۔ بے اوسان کرنا۔ عقل کھونا۔ گھبرانا + ۵

جب آتی ہے رنگیں کو وہ لے کے تب　　مرے ہوش اُڑاتی ہے دائی کی بات (رنگین)



**ہوش اُڑ جانا۔** ا۔ فعل لازم:۔ حواس باختہ ہوجانا۔ سُدھ نہ رہنا۔ گھبرا جانا۔ چھکے چھوٹ جانا۔ طوطے اُڑ جانا۔ کچھ سُرت نہ رہنا۔ سُدھی گُم ہوجانا۔ عقل ٹھکانے نہ رہنا۔ سٹ پٹا جانا + دنگ ہوجانا۔ متحیر ہوجانا۔ حیرت میں آجانا۔ اچنبے میں آجانا۔ بھونچک رہ جانا + آپے میں نہ رہنا۔ بے اوسان ہوجانا + عبدالرحمٰن بیدل[۵]

تم نے کو تیرے حشر کا آنا سمجھ گیا　　یہ ہوش اُڑ گیا دلِ پُراضطرار کا (بیدل)

ہوش اُڑ جائیں گے اے زُلفِ پریشاں تیرے　　لب پر آیا جو مرے حالِ پریشانی کا (مصحفی)

رُخ سے سرکی زُلف بے ہوش ماہِ انور اُڑ گیا　　کھل گئے ہنسنے میں دنداں رنگِ اختر اُڑ گیا (وزیر)

اُڑ گئے ہوش کہ پیغامِ اجل ہے یہ جواب　　کوچۂ یار سے زخمی جو کبوتر آیا + + (شیفتہ)

**ہوش اُڑنا۔** ا۔ فعل لازم:۔ اوسان جاتے رہنا۔ حواس باختہ ہوجانا۔ بے وہم ہونا۔ کچھ خبر نہ رہنا۔ سُرت نہ رہنا۔ آپے میں نہ رہنا۔ خودی میں نہ رہنا۔ سُدھی گُم ہونا۔ عقل ٹھکانے نہ رہنا + گھبرانا۔ سٹ پٹانا + متحیر ہونا۔ بھونچک ہونا۔ حیران رہنا۔ دنگ رہنا +

اپنے گلزارِ محبت میں صبا　　ہوش بُلبُل کے اُڑا کرتے ہیں (وزیر)

حال اپنا بیان نکر مجروح　　ہوش اُڑتے ہیں اس کہانی سے (مجروح)

بُلبُل کے تو ہوش اُڑتے ہیں یاں سودائی کے　　کیا ہوئے گا طوطیٔ شکر خوار کا بچا + (نصیر)

ہوش اُڑتے ہیں دیکھ کر اُن کو　　ایسے دیکھے پری لقا نہ سُنے + (داغ)

ہوش اُڑتے تھے شبِ وصل میں دیکھ تم کو　　تیر آواز تری مرغِ سحر اور سُنی + (ظفر)

میں ہوں دھیان کے وحشت میں گریباں کا قصہ　　ہوش اُڑے فصاد کبھی دیکھ کر لہو کی جت (ء)

تیری محفل وہ چمن ہے جس میں اے رشکِ چمن　　عاشقوں کے ہوش اُڑتے ہیں بجائے عندلیب (ناسخ)

**ہوش آنا۔** ا۔ فعل لازم:۔ (۱) ہوشیار ہونا۔ سنبھلنا۔ مدہوشی یا بیہوشی کا دُور ہونا + سُرت آنا (۲) عقل آنا۔ چیتنا۔ (۳) غشی سے افاقہ ہونا۔ آپے میں آنا۔ دیوانگی رفع ہونا + ۵

نزع میں بھی ذوق کو تیرا ہی بس ہے انتظار　　جانب در دیکھ لے ہے جبکہ ہوش آجائے ہے (ذوق)

کبھی تھکتا ہوں شیشے پر کبھی گرتا ہوں ساغر پر　　مری بیہوشیوں سے ہوش ساقی کے بجھتے (داغ)

**ہوش آئے ہوئے یا ہوش آگئے یا آئے ہوش جانا۔** ا۔ فعل متعدی:۔ سُدھی گُم ہونا۔ سُدھ نہ رہنا۔ رہی سہی عقل اور حواس جاتے رہنا۔ جو کچھ خرد و دانش ایک مدت میں حاصل ہوئی تھی اسکا جاتا رہنا۔ مجنوں و بدہوش ہوجانا + ۵

وہ آج آپ کو ایسا میں کچھ بنائے ہوئے　　کہ شکل دیکھ کے جاتے ہیں ہوش آئے ہوئے (زکی)

**ہوش بجا نہ رہنا۔** ا۔ فعل لازم:۔ عقل ٹھکانے نہ رہنا۔ ہوش دُرست نہ رہنا۔ ہوش و حواس باختہ ہونا۔ اوسان جاتے رہنا

سوالِ بادہ کریں کیا کہ دیکھ کر مجکو　　ہمارے ہوش ہی رہتے نہیں بجا ساقی (مجروح)

**ہوش بکھرنا**۔ ا۔ فعل لازم:۔ بے اوسان ہونا۔ حواس ٹھکانے نہ رہنا۔ ہوش جاتا۔ اوسان گم ہونا۔ گھبرانا + (مثال دیکھو صفحہ ۷۵۲ کالم ۲ سطر ۲۲ شعر داغ)

**ہوش پکڑنا**۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) وقوف پکڑنا۔ شعور پکڑنا۔ عقل حاصل کرنا۔ تمیز پکڑنا + چیتنا۔ ہوشیار ہونا۔ جیسے میری بُوا ہوش پکڑو غلاتے ڈرو یہ اچھا کمہاسب اکارت کرتی ہو (شگفتہ سہیلی) (۲) سنِ تمیز کو پہنچنا۔ سیانا ہونا +

**ہوش پکڑو**۔ ا۔ محاورہ:۔ عقل کے ناخن لو۔ عقل سیکھو۔ ہوش میں آؤ + سنبھلو + چیتو + تمیز سیکھو۔ شعور سیکھو +

**ہوش جاتا بجاتے رہنا**۔ ا۔ فعل لازم:۔ عقل گم ہونا + حواس وارفتہ ہونا۔ بے سدھ ہونا۔ اوسان گم ہونا۔ اوسان جاتا رہنا۔ بے اوسان ہو جانا۔ حواس ٹھکانے نہ رہنا + حیران ہو جانا۔ متحیر ہو جانا۔ ہکا بکا رہ جانا + سلہ

تمنے کے ساتھ جاتا لگا ہے جہاں میں کیونکر نہ جائیں ہوش کسی پر جائے کل (داغ)

دیکھ جلوے تمہارے قامت کے ہوش جاتے رہے قیامت کے (مجروح)

**ہوش سنبھالنا**۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) بڑا ہونا۔ سیانا ہونا۔ سنِ تمیز کو پہنچنا۔ بالغ ہونا۔ ہوشیار ہونا + ہ

سنبھالا ہوش جب تو مرنے لگے حسینوں پر ہمیں تہمت ہی آئی شباب کے بدلے (تسلیم)

جس نے کچھ ہوش سنبھالا وہ جوان قتل ہوا عہد میرے نہ ترے عہد میں قاتل آیا (داغ)

بیہوش ہوں میں دیکھ کے اس ہوش ربا کو جب سے کہ ابھی میں نے تھا ہوش سنبھالا (ظفر)

(۲) شعور پکڑنا۔ تمیز سیکھنا۔ عقل حاصل کرنا + ہ

سافر بکف اے محتسب میں ہوش سنبھالا تو نے مگر اس دور میں اب ہوش سنبھالا (ظفر)

**ہوش کھونا**۔ ا۔ فعل متعدی:۔ حواس پراگندہ کرنا۔ از خود رفتہ ہونا۔ اوسان کھونا۔ عقل ٹھکانے نہ رکھنا۔ بے اوسان کرنا۔ اوسان اڑانا + ہ

مرے دل نے وہ نالہ پیدا کیا ہے جرس کے بھی جو ہوش کھوتا رہے گا (میر)

**ہوش کی بنوانا**۔ ا۔ فعل متعدی:۔ شعور پکڑنا۔ عقل پکڑنا۔ بیوقوفی سے باز آنا۔

کیوں ناصحو کرتے ہو مجھے بادہ نوشی کی صد قصہ دیں جو اس کا بنوائیں ہوش کی (داغ)

**ہوش کی بنواؤ**۔ ا۔ محاورہ:۔ جب کوئی شخص بیوقوفی کی بات یا اپنے مرتبہ سے زیادہ بات کرتا ہے تو اس سے کہتے ہیں۔ یعنی ابھی تمیز سیکھو۔ شعور سیکھو۔ آؤ۔ عقل پکڑو۔ عقل کے ناخن لو۔ پہلے اس قابل ہو لو + جھوٹ نہ بولو۔ بیہودہ باتیں نہ کرو +

**ہوش کی خبر لو**۔ ا۔ محاورہ:۔ شعور سیکھو۔ وقوف پکڑو۔ تمیز حاصل کرو۔ عقل سے کام لو۔ بے تمیزی اور بے عقلی نہ کرو۔ دیوانے اور از خود رفتہ نہ ہو جاؤ۔ جیسے سہیلی

بیٹھو ہوش کی خبر لو تمہارے جانے نہ جانے سے مجھے کیا علاقہ (اردو کے خطے)

ہوش کی اپنے خبر لو کہ قیامت کیا ہوا اُن کے جاتے ہی تمہیں ہوش نہیں آئے گا (رقت)

**ہوش کی دوا کرو**۔ ا۔ محاورہ:۔ شعور سیکھو۔ تمیز پکڑو۔ عقل کا علاج کرو + ہ

اپنی تو خود ہی کہو ذرا ہوش کی دوا کاغذ پہ خاک کیا تری صورت اٹھائے گا (جلیل)

کہتا ہوں کیا ہے تم نے بیہوش فرماتے ہیں ہوش کی دوا کرو + (قدر)

**ہوش کی لو**۔ ا۔ محاورہ:۔ دیکھو (ہوش کی بنواؤ) +

**ہوش کے ناخن لو**۔ ا۔ محاورہ:۔ عقل کے ناخن لو۔ عقل پکڑو۔ شعور سیکھو۔ وقوف حاصل کرو۔ تمیز سیکھو +

**ہوش لے جانا**۔ ا۔ فعل متعدی:۔ بیہوش کر دینا۔ بے سدھ کر دینا۔ سدھ نہ رکھنا۔ اوسان کھو دینا۔ بے اوسان کر دینا۔ آپے میں نہ رکھنا۔ متحیر کر دینا + ہ

کہاں میں کہاں کارواں رہ گیا مرے ہوش بانگ جرس لے گئی (زکی)

**ہوش مند**۔ ف۔ صفت:۔ ہوش والا۔ عقلمند۔ شعور دار۔ خردمند +

**ہوش مندی**۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ دانائی۔ ہوشیاری۔ عقلمندی۔ شعور۔ تمیز۔ وقوف +

**ہوش میں آنا**۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) عقل پکڑنا۔ شعور پکڑنا۔ وقوف حاصل کرنا۔ تمیز سیکھنا۔ (۲) آپے میں آنا۔ غشی یا بیخودی کا دور ہونا۔ نشے سے سنبھلنا۔ (۳) چیتنا۔ ہوشیار ہونا۔ متنبہ ہونا + عبرت پکڑنا + سُرت میں آنا +

**ہوش میں آؤ**۔ ا۔ محاورہ:۔ عقل سے بات کرو۔ سمجھ کے بات کہو۔ شعور پکڑو۔ عقل سیکھو۔ تمیز حاصل کرو۔ وقوف پکڑو + آپا سنبھالو + بیخودی اور غفلت سے باز آؤ + چیتو۔ جیسے چلو بی ہوش میں آؤ میں نے کب تمہارا نام لیا تھا۔ (عو) + ہ

ڈر و اللہ سے اے داغ دیکھو ہوش میں آؤ بتوں کی یاد میں غافل خدا سے اے ہمدم رہنا (داغ)

یاد ہے کہنا وہ کسی وقت کا ہوش میں آؤ تمہیں کیا ہو گیا ( " )

لیلیٰ ہستی میں بہت تو کیا ہوش میں آؤ یہ کیسا اختلاط (مجنوں)

عرض مطلب پہ سناتے ہیں چلو ہوش میں آؤ سمجھا تا نہیں اتنا بھی کہ کیا اخلاص (ظہیر)

**ہوش نہ ہونا**۔ ا۔ فعل لازم:۔ سدھ نہ ہونا۔ سُرت نہ ہونا + حواس درست نہ ہونا + عقل ٹھکانے نہ ہونا + غشی یا مستی و مدہوشی کا عالم ہونا + خبر نہ ہونا +

**ہوش والا**۔ ا۔ اسم مذکر:۔ سدھ والا۔ باخبر۔ ہوشیار۔ تجربہ کار۔

**ہوش و حواس**۔ ف و ع۔ اسم مذکر:۔ ہوش و شعور۔ عقل و تمیز +

**ہوش و حواس باختہ جانا**۔ ا۔ فعل لازم:۔ اوسان جاتے رہنا۔ اوسان نہ رہنا۔ حواس پراگندہ ہو جانا۔ عقل ٹھکانے نہ رہنا۔ سُرت نہ رہنا۔ سدھ نہ رہنا۔ بے سُدھ ہو جانا۔

جانے کی آج کل کے سُنی ہے خبر حسن کچھ اڑ گئے ہیں تیرے تو ہوش و حواس (حسن)

سلہ نقاب آپ نے اٹھائے اور یہاں ہوش گئے + دشمن ہوش تھا وہ آپ کا دیدار نہ تھا (رابعہ ماہ بیگم، سیاستے کرم)

**ہوش ہونا** ۔ا۔ فعل لازم:۔ سُدھ ہونا ۔ سُرت ہونا + خبر رہنا + وقوف ہونا + شعور ہونا + عقل ہونا + حواس درست ہونا + غشی یا مستی کا عالم نہ ہونا +

**ہوشنگ** ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ لُغوی معنی سرا اوّل و ہوش والا یعنی دعقل و خرد + (حضرت آدم علیہ السلام کے پوتے کے پوتے کا نام ہے جو پیشدادیوں کا دوسرا بادشاہ تہامرث کا بیٹا کیومرث کا پوتا تھا کہتے ہیں کہ لوہا اسی کے زمانہ میں بہم پہنچا ۔ اسی نے زراعت کے اوزار بنائے نہریں جاری کیں شہر بسائے عمارتیں بنائیں ۔ شیطانوں کو آدمیوں کی مخالفت سے باز رکھا۔ کیومرث کے بعد تخت نشین ہو کر چالیس برس تک حکمرانی کی اُس کے بعد تین سو برس تک دنیا میں کوئی بادشاہ نہیں ہوا لوگ خود انصاف و محبت کے ساتھ اچھی طرح گزر کرتے رہے اور کوئی کسی کا مزاحم و متعرض نہیں ہوا بعض کا بیان ہے کہ ارفخشد بن سام بھی ہے وہ اپنے زمانے کا پیغمبر تھا کتاب جاوِدانِ خرد جو جاوید کے نام سے مشہور ہے اُسی کی یادگار ہے بعض علماء کے نزدیک اس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ وہ ہمیشہ عدل و انصاف اور احسان کی باتیں بیان کیا کرتا اور خلق کو داد و دہش کی ترغیب دیا کرتا تھا اسی وجہ سے اس کا ہوشنگ نام ہوا پیشدار بھی کہتے ہیں۔ پاستانی عجم ایک بادشاہ کا بھی یہی نام تھا +)

**ہوشیار** ۔ ف ۔ صفت :۔ (۱) چتر ۔ سیانا ۔ گیانی ۔ حاذق ۔ زیرک ۔ طرار ۔ بدھوان ۔ سُجان ۔ صاحبِ ادراک ۔ ذی شعور ۔ فہمدار ۔ باخبر ۔ وقوف دار ۔ فہیم ۔ دانا ۔ عاقل ۔ سُجیت ۔ واقف ۔ (۲) عیار ۔ چالاک ۔ (۳) تجربہ کار ۔ گرم و سرد دیدہ (۴) جاگتا ۔ بیدار + چوکنا ۔ چوکس ۔ (۵) نشہ یا غشی سے بری +

**ہوشیار رہنا** ۔ا۔ فعل لازم ۔ باخبر رہنا ۔ جاگتا رہنا ۔ بیدار رہنا ۔ سُچیت رہنا ۔ خبردار رہنا ۔

**ہوشیار کرنا** ۔ا۔ فعل متعدی :۔ (۱) آگاہ کرنا ۔ جتانا ۔ خبردار کرنا ۔ چتانا ۔ چوکس کرنا ۔ مُتنبّہ کرنا ۔ (۲) جگانا ۔ بیدار کرنا ۔ (۳) جھنجھوڑنا + غفلت سے ہوش میں لانا +

**ہوشیار ہو جانا** ۔ا۔ فعل لازم :۔ (۱) چیت جانا ۔ سُدھ آجانا ۔ سُرت آجانا (۲) جاگ جانا ۔ بیدار ہو جانا (۳) چوکس ہو جانا (۴) عقلمند ہو جانا (۵) بڑا ہو جانا ۔ سیانا ہو جانا ۔ سنِ تمیز کو پہنچ جانا +

**ہوشیاری** ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) دانائی ۔ عقلمندی ۔ خردمندی ۔ دانشمندی (۲) خبرداری ۔ چوکسی (۳) عاقبت اندیشی ۔ پیش بینی ۔ دُور اندیشی ۔ (۴) عیاری ۔ چترائی (۵) حزم ۔ احتیاط (۶) غفلت اور مستی کا نقیض +

**ہُوک** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) درد ۔ وہ درد جو دل یا سینہ میں ٹھہر ٹھہر کے یا یکایک ہو ۔ ہُول + چیڑ پیڑا ۔ الم ۔ تکلیف ۔ صدمہ (۲) ذات الریہ + ذات الجنب + پسلی کا درد + ہنونیا + دردِ پہلو ۔ دردِ دل و جگر ۔ ایک قسم کا مُہلک درد جو سینہ میں ہوتا ہے (۳) آواز + اُلّو کی آواز ۔ جیسے ہوا کا سناٹا پانی کا شور



اُلّو کی ہُوک گیدڑوں کا بولنا اور کتوں کا رونا یہ ایسی وحشت ہے کہ پتّے ڈر بھی بھول جاتے ہیں (داغ جالب) +

**ہُوک اُٹھنا** ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ درد ہونا ۔ یکایک شدّت سے درد اُٹھنا ۔ ٹھہر ٹھہر کے درد ہونا ۔ ہُوکیں سی لگنا ۔ پہلو میں درد ہونا ۔ دل و جگر میں درد ہونا +

کب دردِ جگر مجکو بیتاب نہیں کرتا ۔ کب ہُوک کلیجہ سے ہر بار نہیں اُٹھتی (مصحفی)

گرہ حسرت کی ہر تار نفس میں پڑ گئی دیکھو ۔ یہ کیسی ہُوک ہر دم اے دلِ پُر درد اُٹھتی ہے (انشا)

اُدھر ہے ہُوک پسلی میں اِدھر ہے بکل دلکو ۔ دوگانا تیرے کارن ہیں کہیں کس منہ کو پھیلائے (رنگین)

اُٹھتی ہیری پسلی کے تلے ہُوک ہے دوائی ۔ پیارے کہے نہ جاوے تو تیرے ٹھوک ہے وائی (")

ساتھ ہے سکتے نہیں اپنی اُٹھتی ہے دل میں ہُوک ۔ کچھ تو اے ظالم جا مرے درد کا درمان کر (جرأت)

پاؤں اُٹھا بھی تو بھی بیٹھ گیا ۔ دل میں اک ہُوک اُٹھی بیٹھ گیا (ناسخ)

**ہُوکا** ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (گنوار) رُوکا ۔ فریاد ۔ دُہائی +

**ہُوکا دینا** ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (گنوار) رُوکا دینا ۔ پکار مچانا ۔ دُہائی دینا ۔ غُل مچانا کرنا +

عشق نے جس دم دیا رِ عشق میں آ ہُوکا دیا ۔ نالۂ سوزاں نے سینہ میں مرے رُوکا دیا (ظفر)

**ہُوکا یا ہُوکھا** ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ خواہش ۔ ہوس + ہوسِ بیجا + حرص طمع + لوبھ لالچ + بہت سا کھانے کی ہوس + غلبۂ اشتہا ۔ فرطِ حرص و ہوا + اشتیاق ۔ شوق ۔ چسکا +

ہوشلیے جو تسکین دلِ زار نہ ہو ۔ ایسا ہُوکا بھی کسے شخص کو زنہار نہ ہو (نگہت)

اُس کے ملنے کا مرے دلکو بڑا ہے ہُوکا ۔ یاد آج اُسکی مجھے اس نے دلائی ہات کہ (رنگین)

مجکو اُس بات کا نہیں ہُوکا ۔ بندی دیکھی ہے گاہ گاہ کا فوق (")

**ہُوکا ہو جانا** ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ لپکا ہو جانا ۔ لالچ پڑ جانا ۔ حرص غالب ہو جانا +

**ہو کر** ۔ ہ ۔ تابع فعل :۔ (۱) دیکھو ۔ ہو کے (۲) ضرور ۔ ناگزیر ۔ لابُد +

**ہو کر رہنا** ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ ضرور ہونا ۔ لابُد ہونا ۔ جیسے ہونے والی بات ہو کر رہتی ہے

**ہو کس ہوا میں** ۔ا۔ محاورہ :۔ تمہارا خیال غلط ہے ۔ تمہیں کیا خبر ہے ۔ تم کس خیال میں ہو + کس بھروسے پر ہو ۔ کس برتے پر اترا رہے ہو +

**ہو کے** ۔ ہ ۔ تابع فعل :۔ (۱) درمیان سے ۔ پاس سے (۲) ہوتے ہوئے ۔ گزرتے ہوئے (۳) ہو کر ضرور ۔ جیسے یہ کام ہو کے رہے گا +

**ہوگا** ۔ ہ ۔ کلمۂ اشتباہ :۔ شاید ۔ شک کے مقام پر بولتے ہیں + ؎

چھوڑ بیگانہ وشی کو کہ کہاں تک ظالم ۔ حال سُن سُن کے ہمارا تو کہے گا ہوگا (میرزا صابر)

**ہُول** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) دھکا ۔ صدمہ ۔ گھونپا ۔ بھونک ۔ تلوار یا نیزہ کی نوک گھسیڑنے کی حرکت ۔ (۲) انکس ۔ نیزہ ۔ بھالا ۔ کرچ ۔ سنگین وغیرہ جنکی نوک سے کام لیا جاتا ہے مثلاً سر میں ایسا درد ہے جیسے کوئی ہُولیں مارتا ہے +

**ہُول دینا**۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ انکس لگانا۔ کچوکا دینا۔ نوک چبھونا +

**ہَول** ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) خوف۔ ڈر۔ دہشت۔ ترس۔ بیم۔ ہیبت۔ جیسے غلط وانہ ریف

ازبسکہ ہے خوف بلائے شبِ فرقت مجھے ہنستیں ہَول نہیں ہولِ قیامت مجھے (دلکھنؤ)

(۲۔ ا) کلالی:۔ اضطراب۔ اضطرار۔ گھبراہٹ + (بیگمات اس معنی میں مؤنث بولتی ہیں)

**ہَول اُٹھنا**۔ ا۔ فعل لازم۔ (عو) خوف پیدا ہونا۔ وحشت سے گھبراہٹ ہونا

جیسے یہ بات سنتے ہی پیٹ میں ہول اُٹھا +

**ہَول آنا**۔ ا۔ فعل لازم:۔ خوف معلوم دینا۔ ڈر لگنا۔ دہشت آنا + ہ

کمیاں اتجھے یہ پڑھیں بے ڈول۔ کہ لگا ایک جی کو آنے ہول + پہ (انشا)

میں اس عشق کا بندہ کبھی تھی مجھ ڈول تیرے غم سے آنے لگا مجکو ہول (میرحسن)

**ہَول بیٹھ جانا**۔ ا۔ فعل لازم:۔ ڈر بیٹھ جانا۔ وحشت سما جانا۔ خوف چھانا۔

دہشت چھانا + رعب چھا جانا۔ جیسے بیٹھ جانا +

**ہَول پڑنا**۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) خوف ہونا۔ دہشت ہونا (۲) تلالی ہونا۔

اضطراب ہونا۔ گھبراہٹ ہونا۔ جیسے تمہیں کاہے کی ہول پڑی ہے اور کیا تلا ملی لگی

ہے + (چترِ جلیلی) +

**ہَول جَول**۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ (عو) گھبراہٹ۔ اضطرابی۔ تلالی + جلدی۔

شتابی۔ اضطراب و تردد۔ جیسے اتنی ہول جول کیوں مچاتی ہے ذرا ٹھہری تلے دم لے۔

جب بیکدہ کو گھر سے چلے ہول جول میں جھولے سے اپنا طاق پہ ایمان رکھ گیا (رشک)

**ہَولِ دل** ع + ف۔ اسم مذکر:۔ تپاکِ قلب۔ دھڑکن۔ اختلاجِ قلب۔

خفقان۔ دل کا دھک دھک کرنا + (نازک وضعیف مزاجوں کو ظلم یا غصہ یا

خوف یا محنت یا بیخوابی یا اخراجِ خون کی زیادتی یا شراب خوری یا لاد کشی یا کثرت سماعت۔ یا کثرتِ

جماع و جلق وغیرہ سے یہ مرض ہو جاتا ہے اگر یہ بات قلب کی خرابی سے ہو تو صحت میں فرق پڑ جاتا ہے)

**ہَولِ دل ہونا**۔ ا۔ فعل لازم:۔ دھڑکن ہونا۔ دل دھڑکنا۔ اختلاجِ قلب

ہونا۔ خفقان ہونا + ہ

قامت وہ یاد آتے ہی یوں ہولِ دل ہوا ہو دل کو ہول جیسے قیامت کے نام سے (معروف)

جس دن سے تُل اسپیلیو یہ دل ہُوا اُس دن سے ہولے ہولے مجھے ہولِ دل ہوا ہے (دلا)

**ہَول دِلا**۔ ا۔ اسم مذکر:۔ ڈرپوک۔ بزدل۔ نامرد۔ پا تکھابرا +

**ہَول زدہ** ع + ف۔ صفت:۔ خوف زدہ + ڈرپوک + دہشت کا مارا

ہُوا + گھبرایا ہُوا۔ مضطرب +

**ہَول کھانا**۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (عو) کسی اندیشہ کے سبب آپ ہی آپ خوف

کھانا۔ ڈرنا۔ دہشت میں رہنا۔ جیسے اُس کی ماں دو گھڑی سے ہول کھا رہی



ہے کہ میرے بچے کو کون لے گیا +

**ہَولناک یا ہَولناک** ع + ف۔ صفت:۔ خوفناک۔ خطرناک۔ ڈراؤنا۔

بھیانک۔ مُہیب۔ ہیبت ناک +

**ہُولا**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ہُول۔ برچھی یا بھالے وغیرہ کی نوک کا صدمہ۔ گھونپا۔ بھونک

+ انکس۔ کچک +

**ہولا**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ بھنے ہوئے بوٹ۔ نخود خام بریاں شدہ + ہرے کی پھلی ہ

ہونڈی کے بلنے کا لے پیو کا منہ کالا۔ (جب ہرے چنوں کی ڈالیوں کو آگ میں سینک کر بھون

لیتے ہیں یا شری پھلیوں کو بھن بھنا لیتے ہیں تو انہیں ہولوں کے نام سے موسوم کرتے ہیں ہم تو پہلی)

**ہَولا**۔ ہ۔ صفت:۔ بات گھابرا۔ ہولو جو لو۔ گھبرایا ہُوا۔ بوکھلایا ہوا +

**ہَولا جَولی**۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ گھبراہٹ۔ اضطراب۔ تلالی۔ بے تابی۔ تردد +

افراتفری۔ بھاگڑ۔ جیسے ہولا جولی نکر ٹھہری تلے دم لے +

**ہَولا جولی نکر**۔ ا۔ محاورہ:۔ گھبرا نہیں۔ تلالی مت کر۔ جلدی نہ کر۔ اضطراب کم کر

**ہولڑ یا ہولر**۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ بچہ نوزائیدہ۔ ترت کا جنا ہوا بچہ + پیٹ کا بچہ۔ مغا

پُورب میں ہورل کہتے ہیں جسکی مثال اخیر پر موجود ہے (بضم اول دواڈ مجہول کہنا)

بیرن بھیا میں تیری ماں کی جائی جھلو شکر بدھاوا لیکا ماتی + + (جہانگیری)

بیرن بھیا میں تیری ماں کی جائی

چھاتی دُھدلی کنڈے میں تیری کرت تو دھلی رنگا باؤں دُھلن کو چیری ننگی تو خصم پچھن کو گھما (بیرن بھیا)

دیگر ہم تم کہا کریا ہُوں ہُوں ہُوں ہُوں (جہانگیری)

پہلا سن ہوا کا سر گھوم سے کلبوت کس جھن ہوا چوتھا سن ہوا کا ہولر بھی سے لالا بونج گن ہنس ہنس

ساں جی ایک کھاسیاکہو۔ بہلی اماں کو تنے نہیں وہ تو ہورل ہورل دُشمن کھاویں +

سبری اماں بہت مجکو بھاویں۔ وہ تو اللہ بی اللہ منا دیں +

**ہولکا**۔ س۔ اسم مؤنث:۔ صحیح ہولاکا (۔ Erratum) (۱) ہولی کی دیوی جس کی

ہولی کے تہوار پر پوجا ہوتی ہے (۲) ہرناکس کی بہن کا نام جو پہلاد کو جلانے

کے واسطے سینتل پیر کے نام میں گودیں لیکر چتا میں بیٹھی تھی۔ کہتے ہیں یہ سیتل پیر

ایک قسم کا کپڑا ہے جس کے سبب آدمی کے جسم میں آگ اثر نہیں کرتی ہے

شاید یہ کپڑا سمندر کیڑے کی پشم سے تیار کیا جاتا ہو + لغوی معنی ٹھنڈا کپڑا +

**ہُولنا**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) انکس لگانا + کچوکا لگانا۔ آر لگانا۔ چبھا چبھونا۔

(۲) ہاتھی کو چلانا + ہاتھی کو سرگرمِ رفتار و خراماں کرنا + ہ

یوں سہست جھولے آگے میں مست جوں ہاتھی ہولے آتے ہیں (اثر)

آپس میں گڈ گئے جھولے بادل نے بھی ہاتھی اپنے ہولے (انشا)

کر کچھ بے کلکِ زباں کو شمول لیلِ سیہ مستِ معانی کو ہُول + + (حکمت)

(۲) دھکیلنا۔ دھکا دینا۔ ریلنا۔ ریلا دینا۔ پہاڑ میں ہُولنا کہتے ہیں +

**ہَولُو**۔ ہ۔ صفت :- (ع۔و) بات گھا۔ بدلسلونِ مزاج +

**ہولُو**۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بھلے یا بے بھونے چنے + جیسے کرارے ہولو کے خوانچہ والے کی آواز + (بضم اوّل و واؤ مجہول ساکن)

**ہولی**۔ ہ۔ اسم مؤنث :- (۱) ہندوؤں کے ایک مشہور مذہبی خوشی کے تہوار کا نام۔ (جس میں ابیر۔ گلال اُڑاتے ایک دُوسرے پر رنگ چھڑکتے اور پھاگن کے مہینے میں اُسے مناتے ہیں اِس تہوار کی دُھوم سب سے زیادہ برج یعنی متھرا میں ہوتی ہے جو کرشن جی کی ولادت کا مقام اور اُن کی لیلاؤں کا کھلاڑ ہے۔ یہ تہوار گنواروں اور زمینداروں میں جھٹ دن پہلے سے اپنا رنگ لانا شروع کر دیتا ہے وہ لوگ رات رات بھر سوانگ بنا کر ناچتے اور گاتے ہیں اکثر عورتیں بھی کے ساتھ ناچ میں شریک ہو جاتی اور اُن کی خُوب گت بناتی ہیں چونکہ یہ تہوار موسمِ بہار میں ہوتا ہے جس میں سردی سے ٹھٹھرا ہوا خون روانی پاتا دلوں میں اُمنگ پیدا کرتا اور تیار فصلے سے بیکار ہو جانے کا زمانہ سامنے دکھاتا ہے اس سبب سے ہندوستان کے عام رنگوں میں اور علی الخصوص کسانوں کے پہنوؤں میں عموماً ایک ولولہ و جوش پیدا ہو جاتا ہے چنانچہ بعض ایران کے مؤرخوں نے اِسی تہوار کی نسبت اپنی تاریخوں میں لکھا ہے کہ ہندوستان میں ایک ایسا موسم آتا ہے جس میں سب کے سب پاگل اور دیوانے ہو جاتے ہیں بدتہذیبی گالی گلوچ بیہودہ پن فحش جائز و مذاق اس تہوار کا جزو خیال کیا جاتا ہے۔ ہولی کا بھڑوا کہنے سے کوئی بُرا نہیں مانتا اور اس گالی کو ہتا فخر سمجھتا ہے اس تہوار کی وجہ تسمیہ اِس طرح مشہور ہے کہ ہماتا ہولا کا یا ہولکا نامہ ہرناکش کی ایک بیٹی تھی ہرناکش ایک کافر راجہ تھا جو اپنے کو خدا کہلواتا اور اپنی پوجا کرواتا تھا مگر اس کے بیٹے پرہلاد یا پرلاد نے ایک کمہاری کی نصیحت پر عمل کر کے اُسکی بجائے خدا کا نام جپنا شروع کر دیا تھا ہرناکش نے خدا کا نام چھڑانے اپنا نام جپوانے کے واسطے بہتیرے جتن کئے مگر کوئی کارگر نہ ہوا باوجودیکہ طرح طرح کی اذیتیں پہنچائیں مگر وہ بھی خدا کا بندہ اپنے اعتقاد سے نہ پھرا اور اس کی تدبیروں سے اُس کا ایک بال بھی بیکا نہ ہوا تب ناچار ہو کر اُسکی بہن ہولکا نے جس کے پاس ایک ایسا چیرا تھا اِس بصورت میں کہ جسکے اُوپر آگ کچھ اثر نہیں کرتی اُسے گودی میں پکڑ کر آگ کی چتا میں بیٹھ جانا منظور کیا تاکہ وہ جل جائے اور میں بچ جاؤں لیکن خدا تعالیٰ نے وہاں وہ آگ اُس کے واسطے ابراہیم کی آگ کی طرح گلزار کر دی۔ پرلاد بچ گیا اور ہولکا جلکر بھسم ہوگئی ہرناکش کے رشتہ داروں نے اُس کے ماتم میں خاک اُڑائی اور خدا کے طرفداروں نے ایک کافر کے نیچا دیکھنے کے سبب خُوشی منائی بس تب سے یہ ہولی کی رسم جاری ہوئی۔ ہرناکش نے جب دیکھا کہ پرلاد اِس طرح بھی نہیں مرا تو اُس نے لوہے کے ایک گرم تھم سے باندھا اور

باکہ اب تیری مدد کون کر سکتا ہے پس وہ تھم ہی پھٹ گیا اور اُس میں سے نرسنگھ اوتار نے نکل کر ہرناکش کا کام تمام کر دیا۔) (۲) ایک قسم کے خاص گیت جو ہولی کے موسم میں گائے جاتے اور کرشن جی کی طرف منسوب کئے جاتے ہیں۔ جیسے ؎

ایسے برج کے کیا تمہیں ہوا چار دار

موپر رنگ چھڑکت ہو بار بار کر مور ا پکرا کلائی موری مسکی +
ہگیا کے کردینے تار تار ایسے برج کے کیا تمہیں ہوا چار دار

(۳) انبار ہیزم جسے ہولی کے روز جلاتے ہیں + (بضم اوّل و واؤ مجہول ساکن)

**ہولی بنانا**۔ ہ۔ فعل متعدی :- ہولی کا گیت جوڑنا۔ گانے کے واسطے ہولی کی کیفیت کا راگ بنانا +

**ہولی جلانا**۔ ہ۔ فعل متعدی :- ہولی کے روز لکڑیوں یا اُپلوں کے ڈھیر میں آگ لگانا اور اُس میں گیہوں یا جو کی بالیں بھوننا +

**ہولی کا بھڑوا**۔ ہ۔ اسم مذکر :- ہولی کے دن کا مسخرہ۔ وہ شخص جسے ہولی کے دنوں میں رنگ وغیرہ ڈال کر اُسے مسخرہ بنائیں +

**ہولی کھلانا**۔ ہ۔ فعل متعدی :- رنگ پاشی میں شریک کرنا۔ ہولی کا تہوار منانا ؎
کھائے ہے کب کسم کو دیکھئے کسے ہم خُونِ رقیب سے ہمیں ہولی کھلائے کون (مؤلف)

**ہولی کھیلنا**۔ ہ۔ فعل لازم :- ہولی کے تہوار میں باہم ایک دُوسرے پر ابیر، گلال چھڑکنا اور رنگ وغیرہ ڈالنا + ؎
مُژدہ ہولی کھیلتا ہے باغ میں نو رنگ گل ہے گلال اُسکا ہوا تا رُو شگُل سے رنگ کا (ناسخ)

آج میں پی ہوری کھیلے تو سے نجاؤں گی بنواری جو ہو سو ہو +
سانچی جان کہت ہوں تو سے لاکھ بات بنا اب سو سے لرو گی ٹھاری
ساس لڑو یا نند یا جو بھاویں پاس پڑوسی بھی نام دھرو +
کے دیورانی جیٹھانی دو دُو ہے مارو یا دو گاری جو ہو سو ہو +
رنگ بھی ڈار کے نہ پنڈ چھاڑو نگی ابیر گلال سے تمہرہ پینڈوں گی
پیارے رس سے گھر جاؤں گی ڈُونگی تا پچکاری جو ہو سو ہو +
یا دو ڑ دُھوپ اور چھین جھپٹ میں چیر پیٹو یا اُنگ ڈُکھو +
پھگوا میں لیکر جاؤں گی تو تجے لاج رہو یا نہ رہو +
تابی بجاؤں گی کہہ کے میں مُکھ سے تین بار جو تو کہے لگا مُکھ سے
اپنی سوچ سے بھیو تیر و بھیو تیر و بھیو بیاری جو ہو سو ہو

**ہولی گانا**۔ ہ۔ فعل لازم :- ہولی کا گیت گانا جس میں کرشن کی لیلا عشق اور سامانِ عیش و نشاط کا ذکر ہوتا ہے +

ہول

**ہولی منانا** ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ ہولی کا جشن کرنا ۔ ہولی کا تہوار رچانا ۔ رنگ رلیاں کرنا ۔ رنگ پاشی کرنا +

**ہولی ہے** ۔ ہ ۔ محاورہ :۔ جس وقت کسی شخص پر رنگ ڈالتے یا گلال چھڑکتے یا اُس کی ہنسی پلید کرتے ہیں تو یہ فقرہ زبان لاتے ہیں + ہ ل

**ہَولے** ۔ ہ ۔ تابع فعل :۔ آہستہ ۔ بتدریج ۔ ہلکے ۔ دِھیمے پن ۔ بآہستگی ۔ سہج سے

**ہَولے ہَولے** ۔ ہ ۔ تابع فعل :۔ آہستہ آہستہ ہلکے ہلکے ۔ سہج سہج + رفتہ رفتہ بتدریج ۔ ٹھہر ٹھہر کر :

ہولے ہولے پکارنے لگنا　ڈھیلی ہاتھوں سے ہانے لگنا　(درد)

چلو ہولے ہولے دھمک سے بجتی　گئی سب سرک میری چولی کبار (رنگین)

عشق آدم میں نہیں کچھ چھوڑتا　ہولے ہولے کوئی کھا جاتا ہے جی (میر)

جس دن سے اُس اسپ پہ یہ دل پڑا　اُس دن سے ہولے ہولے مجھے ہول دل ہوا (معروف)

رنگِ اعدا کا گھن مرے دل کو　ہولے ہی ہولے کھائے جاتا ہے (مجروح)

**ہولینا** ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (۱) ہو رہنا ۔ ہو جانا جیسے یہ تو انہیں کے ہو لئے (۲) پورا ہو جانا ۔ ہو چکنا + تمام ہو جانا ۔ طاقت نہ رہنا ۔ جیسے یہ تو اب ہو لئے یعنی طاقت نہیں رہی +

**ہولے ہو گئے** ۔ ہ ۔ محاورہ :۔ گرمی نے بھون دیا ۔ گرمی کے مارے ہولوں کی طرح بھن گئے ۔ جھلس گئے +

**ہوم** ۔ س ۔ اسم مذکر :۔ ہَوَن ۔ یگ ۔ وید کے منتروں سے دیوتاؤں کو بلی دینے کے لئے گھی وغیرہ جلانا ۔ اگاری + آگ کی پوجا ۔ ملاحظہ ہو جلد اول دو دو مجرول سکن

**ہوم** ۔ انگلش (Home) اسم مذکر :۔ گھر ۔ مکان ۔ خانگی ۔ گھر کا ۔ ملکی ۔ وطنی + اندرونی (ملاحظہ ہو قول نمبر ۔ ۔)

**ہوم ڈپارٹمینٹ** ۔ انگلش (Home Department) اسم مذکر :۔ وہ محکمہ یا دفتر جس میں ممالک مقبوضہ کے متعلق کاروبار ہوتا ہے ۔ اندرونی معاملات کا محکمہ جس سے تعلیم پولس مڈیکل واختراع و ایجاد کے معاملات متعلق ہوں

**ہوم سکریٹری** ۔ انگلش (Home Secretary) اسم مذکر :۔ ہوم سکتر ۔ ہوم محکمہ کا دیوان +

**ہُوں** ۔ ہ ۔ حرفِ ایجاب :۔ (۱) ہاں ۔ بلے ۔ آرے ہے ۔ آہو ۔ وہ کلمہ جو کسی کام کے اقرار و اقبال یا اجازت کے واسطے زبان پر لاتے ہیں ۔ ہ ۔ ے

کہو تم سے اے قدر بوسہ جانگا　نہیں کہہ دیا اُنے چپکے سے یا ہُوں (قدر)

اثر گریہ سے تو اتنا ہی ہم دیکھتے　تو گرانے نالۂ دل رکھتا ہے تاثیر تو ہوں (ظفر)

(۲) حرفِ تردید جیسے عربی میں کلا ۔ مثلاً ہُوں کیا کرتا ہے یعنی نہیں کرتا ۔ اس معنی

ہوں

میں ہمزہ کے ساتھ یا کھینچ کر بولتے ہیں (۳) ضمیر متکلم زمانۂ حال بستم ۔ ہ ۔ ے

کیا کہوں میں کس نشے میں رات دن مخمور ہوں　ایسی کیفیت میں ہوں اپنی خودی سے دور ہوں (ظفر)

تم تلک میں کیونکہ پہنچوں ہائے بے مقدور ہوں　دل سے پر نزدیک ہوں گرچہ بظاہر دور ہوں (۔۔)

ہیر بیخ و غم میں ہوں مریض جاں بلب میں ناتواں　اور اُس پہ اسبابِ ملک جیتا ہوں میں کوئی عجب میں ہوں (ذوق)

جو مانگوں موت در دیر سے مجھکو نہیں دیتا　کہ نام عشق لوں اور اسکے راحت طلب ہوں (۔۔)

(۴) وہ کلمہ جو کہانی یا داستان سننے وقت اِس امر کے اظہار کے واسطے زبان سے نکالتے جاتے ہیں کہ جس سے داستان گو کو معلوم ہوتا رہے کہ جاگتے اور سنتے ہیں اور نیز وہ کلمہ جو اُستاد سبق سننے وقت یا آگے پڑھنے کے واسطے زبان سے نکالتا ہے

**ہُوں سے توں کرنا** ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) ہاں سے ناکرنا ۔ مرضی کے خلاف جواب دینا ۔ انکار کرنا ۔ جیسے کس کو کے چٹکی لے لی کسی کے آگے سے رکابی کھینچ لی کیا مجال کوئی ہُوں سے توں کرے ۔ جس بات کی ضد چڑھے پہروں پڑی ایڑیاں رگڑے (چتر بہیلی) (۲) بولنا ۔ دخل در معقولات دینا ۔ کسی کی بات میں بولنا ۔ جیسے سب کی فرماں برداری کرتی ہوں گی انکو تو کڑی کی تصویر صاف ہو ہاں اگر اب کسی سے ہُوں سے توں بھی کروں تو جو چور کا حال وہ میرا حال (نگمۂ سہیلی)

**ہُوں ہاں کرنا** ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) آرے ۔ بلے کرنا ۔ ٹال مٹول کرنا ۔ ہاں ہاں کہہ کے ٹالنا ۔ صاف جواب نہ دینا ۔ جیسے جب بعض احباب کہتے کہ یہ کان بدلو تو وہ ہُوں ہاں کر کے اور چپکے ہو رہتے ۔ (آبِ حیات) (۲) بچے کا بولنے لگنا ۔ جیسے اللہ رکھے ابتوان کا بچہ ہُوں ہاں کرنے لگا ہوگا + (۳)

**ہُوں ہُوں** ۔ ہ ۔ محاورہ :۔ (۱) ہم انکار و ہم اقرار + انکار بمنزلہ اقرار ۔ یہ وہ کلمہ ہے جو اقرار و انکار دونوں باتیں ثابت کرتا ہے + ہ ۔ ے

وصل ہو جائے اگر کچھ سچ ہے آہ رسا　ورنہ یہ ہُوں ہُوں غلط اور ہاں ہاں غلط پچاشا (قدر)

لیتے ہُوئے بوسے کی ہاں لگی ہے پیاری　ٹک پھیر کے وہ شوخ جو کرتا ہے کہ ہُوں ہُوں (نثار)

(۲) کلمۂ تردید ۔ کسی بات کو روکنے کا کلمہ جیسے ہُوں ہُوں کیا کرتے ہو!

(۳) ہٹ اور ضد کا کلمہ ۔ جیسے ہُوں ہُوں میں تو یہی لونگا ۔ اِس معنی میں ہاں ہاں بھی آتا ہے ۔ (۴) ۔ اسم مؤنث ۔ بیگمات) بکس ۔ پالکی ۔ پینس ۔ چونکہ کہار چلتے وقت ہُوں ہُوں کرتے جاتے ہیں اِس سبب سے بچوں نے اُسکا یہ نام رکھ دیا ہے ۔ جیسے چلو بھئی گھر گھر میں بیٹھ کے اپنی بیوی کو گود لے چلیں نہیں بھئی ہُوں ہُوں میں سوار کریں (چتر بہیلی) +

**ہُوں ہُوں کرنا** ۔ فعل متعدی :۔ ہاں ہاں کرنا ۔ منہ سے ہُوں ہُوں کی آواز نکالنا +

یہ لو تو پھر بہار ہولی ہے + ہو تو بلبل شاد ہول ہے + ہم سے کون گھٹے ہم کون دیں جس سے کھل ہو گیا ہو ہولی ہے + ہم ویں جب تک نہ یار بغل ہیں چاہے آنکھوں میں خار ہولی ہے (مؤلف) ........

بات اپنے ڈھب کی کوئی کرے وہ تو کچھ کہوں ۔ بیٹھا خموش تاکے نہوں ہوا کروں ہُوں نہیں (دبیر)

(۲) کراہنا - درد کی آواز نکالنا - بیماری یا دُکھ میں آہ آہ کرنا (۳) ٹالنا -

ٹال مٹول کرنا - لیت و لعل کرنا ‌+

**ہونا** - ہ - فعل لازم - (۱) شدن بودن ہستن کا ترجمہ + ہست ہونا - پیدا ہونا -

خلق ہونا - جنم لینا - وجود پکڑنا (۲) ظاہر ہونا - ظہور پکڑنا (۳) واقع ہونا -

وارد ہونا - صادر ہونا + بر روئے کار آنا (۴) موجود ہونا - رہنا - ف

جب خیال انکو ہوا ایسے ہم آنسو پونچھیں واسطے تیرے مری آنکھ میں آنسو نہ ہُوا (داغ)

(۵) کیا جانا - کردہ شدن کا ترجمہ - جیسے نہونے سے ہونا بہتر ہے - ف

بارِ خاطر جانتے ہوا اپنا ہمکو بار بار اسکے شکوے بارہا تیسے ہوں تو کیسے ہوا (ظفر)

(۶) بچہ پیدا ہونا - تولد ہونا - جیسے اُس کے ہاں کیا ہُوا بیٹا یا بیٹی (۷) اُگنا

کھڑا ہونا - نمودار ہونا - پیدا ہونا - ف

یہ صدِ دل نہیں ہو کہ ہو چارہ ساز کوئی اگر ایک بار ٹُٹتا تو ہزار بار ہوتا + (داغ)

(۸) نوکر ملازم یا متعلق ہونا - جیسے کیا اب بھی یہ اُسی سرکار میں ہیں (۹)

جھڑنا - نکلنا - انزال ہونا - آنا (۱۰) تکمیل کو پہنچنا - پورا ہونا - تمام ہونا انجام

پانا - جیسے وہ کام ہو گیا - (۱۱) پیش آنا - بننا - جیسے مصیبت ہونا - (۱۲)

حائض ہونا - حیض آنا - کپڑوں سے ہونا - ایام آنا - جیسے یہ تو کچھ نہ کچھ

بیماری ہے جو کُھل کر نہیں ہوتی + جب ہونے کے دن آتے ہیں تو وہ کسی چیز

کو ہاتھ نہیں لگاتی (۱۳) چمٹنا - لگنا - لاحق ہونا - جیسے دُکھ ہونا - بیماری ہونا

بخار ہونا (۱۴) آنا - پہنچنا (۱۵) ضمیر حاضر یا غائب کے ساتھ آکر وابستہ

اور متعلق ہونے کے معنی دیتا ہے + بننا + ف

نگاہوں میں اقرار سارے ہُوئے ہیں ہم اُنکے ہُوئے وہ ہمارے ہُوئے ہیں (آغا)

قفس سے چھوڑ دے تو ابتو ہمکو اے صیاد چمن میں کہتے ہیں پھر موسمِ بہار ہُوا (مصحفی)

(۱۶) بہم پہنچنا - حاصل ہونا - ملنا - آنا - ف

جو تمہاری طرح تمسے کوئی جھوٹے وعدے کرتا تمہیں منصفی سے کہدو تمہیں اعتبار ہوتا (داغ)

یہ مزہ تھا دل لگی کا کہ برابر آگ لگتی نہ تجھے قرار ہوتا نہ مجھے قرار ہوتا + (〃)

دُنیا میں مزہ عشق سے بہتر نہیں ہوتا یہ وہ شئے ہے کہ میسر نہیں ہوتا + (〃)

(۱۷) معلوم دینا - گزرنا - لگنا - ف

فلک نہ دیکھ سکا دیکھوں اپنے یار کو میں کہ دیکھنا بھی برا اُس کو ناگوار ہُوا (مصحفی)

(۱۸) بننا - بن جانا - صورت پکڑنا - ہیئت اختیار کرنا - ف

جہاں کہ بیٹھ کے زلفوں کو تُو نے شانہ کیا سب اُس زمین کا تختہ بنفشہ زار ہُوا (مصحفی)

دلگیر ہو کے غنچہ بہارِ چمن ہُوا دلتنگ بھی ہُوا تو نہ اُسکا دہن ہُوا (داغ)

کیا غم سے تجھ ہوتا نہیں انسان جاں گر ہو استخواں گھلا وہیں جُز بدن ہُوا (〃)

اُس کمانِ غمزہ کے ہاتھ نکلے کیوں ہوں قربان ہو لگا تیر جگر میں سو وہ تصویر ہُوا + (ظفر)

(۱۹) بننا - تیار ہونا - ف

جو عاشقی میں خاک ہُوا کیمیا ہُوا کہتا تھا آج خاک میں کوئی ملا ہُوا (داغ)

کن بیکسوں کا پردہ یہ چرخِ کہن ہُوا جینوں کا پیرہن نہ مُردوں کا کفن ہُوا (〃)

خاک کر دیگی تری برقِ تجلی ایک دن طورِ سینا تیرے مشتاق کا سینا ہوگا (〃)

کیسا ہی زمانہ ہو مگر دستِ دل اپنا ہوگا نہ ہُوا ہے کسی عنوان نہ ہُوا تھا (〃)

(۲۰) جم جانا - جم رہنا - ہو رہنا - ف

ہم بھی گویا کہ نقشِ پا ہیں ضعیف جس جگہ بیٹھے پھر وہیں کے ہُوئے (ضعیف)

(۲۱) ٹھہرنا - قرار پانا + تسلیم کیا جانا - مانا جانا - ف

کیا شانِ وفا بھی اسے ظالم دلِ گم گشتہ کا سراغ ہُوا + + (داغ)

نہ مٹا نقشِ غیر جی سے ترے یہ بھی میرے ہی دل کا داغ ہُوا (〃)

اے عشق رخصت اے ہوس آرزو سلام اپنا مقام آج سے دار البقا ہُوا + (〃)

تن تن کے وہ دیکھتے ہیں مجھے غیر بار بار ہیں انجمن میں آتشِ انجمن ہُوا + (〃)

ہے واسطے ہر کام کے اک روز مقرر ہوتا جو نہ انصاف تو محشر بھی نہوتا (〃)

(۲۲) پانا - حاصل کرنا - جیسے ناموری ہونا - ف

عُمر جاوید تو خضر کو ملی عیش جاوید سے فراغ ہوا (داغ)

(۲۳) پیش آنا - ف

اے اہلِ بزم چشمِ مروت کو کیا ہُوا کیوں دیکھتے نہیں مری صورت کو کیا ہُوا (داغ)

(۲۴) جاتا رہنا - زائل ہو جانا - کھویا جانا - ف

تلوار سے نکان اُٹھاؤ نہ ہاتھ میں ملتے کہے گی نازو نزاکت کو کیا ہُوا (داغ)

(۲۵) گزرنا - بیتنا - کٹنا - ف

ترا دو روز کا وعدہ بھی نہیں حشر سے کم ایک اک دن مجھے ایک ایک مہینا ہوگا (داغ)

(۲۶) بچنا - جیسے وصوم ہونا - (۲۷) بھوت چڑھنا - جن و پری یا آسیب وغیرہ

کے پیچھے میں آنا - چشم زخم پہنچنا - نظر لگنا - جیسے اسے تو کچھ ہو گیا (۲۸)

لگنا - چھپنا - جیسے کسی نے کیا کسی کا نام ہُوا - (۲۹) بیتنا - نباہ ہونا - جیسے

اس سے گھر نہیں ہوگا +

**ہونا نہونا** - ہ - اسم مذکر - عدم وجود - ہست و نیست - جیسے اُسکا تو ہونا نہونا برابر ہے +

**ہونا نہ ہونا** - ا - فعل لازم - بننا نہ بننا - وقوع میں آنا نہ آنا - جیسے ہونا نہونا

خدا کے ہاتھ ہے پیروی کرنا ہمارا کام ہے +

**ہونٹھ یا ہونٹ** - ہ - سنسکرت اوشٹھ - اسم مذکر - لب - شفت - منھ کے باہر کا اوپر اور نیچے کا حصہ - کنارۂ دہن +

**ہونٹھ اودے پڑجانا** - فعل لازم - سردی کے باعث لبوں کا نیلا پڑ جانا - کبود شدن لب کا ترجمہ +

**ہونٹھ پپڑانا** - ہ - فعل لازم - لبوں کا خشکی یا تشنگی کے سبب نہایت خشک ہو جانا - پپیڑی بندھنا - پپیڑی بندھ جانا +

**ہونٹھ پھٹنا** - ہ - فعل لازم - سردی یا خشکی کے باعث ہونٹوں کا شق ہو جانا +

**ہونٹھ تک نہ ہلنا** - ا - فعل لازم - لبوں تک کا جنبش نہ کرنا - منہ سے بات تک نہ نکلنا - منہ سے اشارہ تک نہ ہو سکنا یا بات تک نہ ہو سکنا +

آزردہ ہونٹھ تک نہ ہلے اُسکے روبرو — مانا کہ آپ سا کوئی جادو بیاں نہیں (آزردہ)

**ہونٹھ چاٹا کرنا** - ہ - فعل لازم - کسی خوش ذائقہ چیز کا مزہ یاد کرکے ہونٹوں پر زبان پھیرا کرنا - مزے کا مشتاق رہنا - مزہ لیا کرنا - محو لذت و لطف ہو جانا - ترستے رہنا جیسے اگر آدمی ایک دن اُنکے ہاتھ کا پکا کھائے تو عمر بھر ہونٹھ چاٹا کرے -

ہونٹھ اے ظفر جو فیض چاٹا کرے مسیحا — وہ شکریں لب اپنے لے کر جیا تلک پر (ظفر)

کیا کہوں تیغ تبسم کی حلاوت اُسکی — اب نمک زخم جگر ہونٹھ ہے چاٹا کرتا (معروف)

ہونٹھ چاٹا کیا میں تا دم مرگ — لب شیریں کی آرزو نہ گئی (رند)

میخانۂ بادہ ہے وہ آنکھے دہن لذت بخش — ہونٹ چاٹا کرے اک گھونٹ جو پی لے زاہد (داغ)

**ہونٹھ چاٹتے رہ جانا** - فعل لازم - محو لذت رہ جانا - لذت یاد کرتے رہ جانا - پچھتایا کرنا - مزہ یاد کر رہنا - ذائقہ بھولنا - ہونٹھ ہی چاٹتے رہ گئے گر کچھ لے کے شیخ صاحب بہت یاد گار ...

**ہونٹھ چاٹ چاٹ کر کھانا** - ہ - فعل متعدی - محو لذت ہو کر کھانا - نہایت ذائقہ پانا +

**ہونٹھ چاٹنا** - ہ - فعل لازم - (۱) ہونٹھوں پر زبان پھیرنا - کسی خوش ذائقہ چیز کا منتظر رہنا - کسی چیز کا ذائقہ یاد کرنا - کسی چیز کی یاد میں خمار سے بھرنا - نہایت لذت یاب ہونا - محو لذت و لطف ہونا - لذت لینا - ذائقہ لینا - مزہ لے لے کر یاد کرنا - لذیذ و خوشگوار چیز کا ذائقہ یاد کرنا - مزے کا مشتاق رہنا ؎

میں چاٹتا ہوں ہونٹھ کو صبح شب فراق — لذت ملی ہے مجھ کو امید وصل میں کیا (زکی)

چاٹتا ہوں کل بھر اپنے ہونٹھ بیداری میں — شب کو وہ بوسہ جو کرتے ہیں عنایت خواب میں (داغ)

آب باقی ہے جو خنجر میں تو پھر سیراب کر — چاٹنے میں ہونٹھ اے قاتل ترے بسمل ہنوز (رند)

خنجر ناز نے کیا چاٹ لگائی دل کو — چاٹتا ہونٹھ ہے لے لے کے جراحت کیسے (ذوق)

یہ مزا پایا کہ اب تک چاٹتا ہوں اپنے ہونٹھ — دو لب شیریں سے پیارے ایک باری او جیھ (جرأت)

لب شیریں جو ترے خواب میں دلبر چاٹے — یاد کر ذائقہ ہونٹھ اپنے کئی دن چاٹے (ظفر)



دے چکا بوسہ لب شیریں کا وہ تجکو ظفر — ہونٹھ اپنے کرکے یاد اُس لعل جاں پرور کو چاٹ (ظفر)

ہونٹھ چاٹے اپنے خون کر ہو لذت آشنا — وہ نمک شور جنوں ہے عاشق مرغ الدماغ (")

رشک سے کیونکر نہ اپنے ہونٹھ چاٹیں شمع کی — حق تعالیٰ نے دیا ہے وہ لب گل رنگ تجھے (")

تمام عمر رہے ہونٹھ چاٹتے اپنے — جو بوسے خواب میں اک شب لبہائے ترکے لے (")

ہونٹھ چاٹیں اے ظفر کیونکر نہ سینہ زخم کے — جب حلاوت سے بجھی آب تیغ کس کی چاٹ (")

گلی ہے وصف لب یار کی زباں پہ چاٹ — رہا ہوں ہونٹھ جو میں لذت بیاں پہ چاٹ (")

دانتوں پہ اُس کے دانت ہو سارے جہان کا — کہتے ہیں لوگ چاٹتے ہونٹوں کو چاٹے دانت (برق)

(۲) ہونٹھ چوسنا - لب مکیدن کا ترجمہ ؎

کیا ذکر ہے ہونٹھ چاٹنے کا — کچھ اور مزا چکھائیں گے ہم (مومن)

**ہونٹھ چبانا** - ہ - فعل متعدی - لب از خشم گزیدن کا ترجمہ - غصہ اتارنے - افسوس ظاہر کرنے یا حسرت و رنج اظہار کرنے کے واسطے ہونٹوں کو دانتوں سے پیسنا - ہونٹھ کاٹنا - دانت پیسنا + ؎

تو نے منہ پھیرا سوال بوسہ پر مجھ سے جو یار — ہونٹھ میں غصے میں دانتوں سے چبا کر رہ گیا (آتش)

ہونٹھوں میں دابکر جو گلوری دی یار نے — کیا دانت پیس پیس کر غیر نے کیا کیا چبائے ہونٹھ (ناسخ)

کیوں شب وصل میں ہونٹھ اپنے چبایا کرو — سخت ارمان ہمیں اے مہ لقا بوسہ کا (ناسخ)

اے گل جو تو نے پان چبا کر دکھا دئے ہونٹ — حسرت سے کیا ہی غنچۂ گل نے چبائے ہونٹ (")

اس غیرت قمر کے اگر دیکھ پائے ہونٹھ — لعل یمن بھی رشک سے اپنے چبائے ہونٹھ (قلق)

دانت پیسا کرو عاشق پر — جان لیں ہونٹھ چبایا کرو (رند)

میں ہی تنہا نہیں کچھ ہونٹھ چباتا اپنے — حسرت بوسہ میں لب پیس تہ دنداں کتنے (")

ہونٹھ اپنے ہم چباتے رہے چپکے دیکھ — تو نے چبا کے پان جو دالان میں کہی (ظفر)

کیونکر حسرت سے نہیں ہونٹھ چباؤں اپنے — غیر کو آگے مرے تو نے دیا پان لگا + (")

(۳) غصہ دکھانا - دانت پیسنا + تنبیہ یعنی سزا دینے کا اظہار کرنا - ارادۂ تذلیل کرنا -

بال ہونے لگے بیچ میں لانا سیکھے — سر بھی دینے لگے آنکھ لڑانا سیکھے +
پان کھا کھا کے بہت ہونٹھ چبانا سیکھے — از بس اپنے کو بے پرکی اُڑانا سیکھے
دہیان اسکا نہ رہا قول و قسم بھی کچھ ہیں +
نا سمجھ ہیں جو یہ سمجھے ہیں کہ ہم بھی کچھ ہیں

**ہونٹھ چپکنا** - ہ - فعل لازم - شیرینی کے مارے لب بند ہونا - نہایت شیریں چیز کی تعریف میں بولتے ہیں - (شربت کی تعریف) ؎

میٹھے اور سرد ہیں اتنے کہ ذرا نام لئے — ہونٹھ چپکے رہیں جدا دانت میں کٹکر بجے (نظیر)

**ہونٹھ چوسنا** - ہ - فعل متعدی - لب مکیدن کا ترجمہ - لبوں کو شہوت سے چاٹنا +

**ہونٹھ خشک ہونا۔** ا۔ فعل لازم۔ گرمی یا تشنگی یا خوف سے ندامت کے باعث لب خشک ہونا۔ مُنہ سُوکھنا۔ مُنہ فق ہونا۔ مُنہ پر ہوائی اُڑنا + ہ

ہونٹھ کیا خشک ندامت سے ہوئے ناسخ — اُس گُلِ تر نے جو کل شکوہ کیا بوسے کا (ناسخ)

**ہونٹھ سی دینا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ زبان سی دینا۔ مُنہ بند کر دینا۔ خاموش کر دینا۔ چُپ لگا دینا۔ مُنہ کیل دینا + ہ

اپنے جینے کی دُعا بھی تو نہیں کیجاتی — سی دئے ہونٹ خموشی نے شکایت کیسی (داغ)

**ہونٹھ کاٹنا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ ہونٹھ چبانا۔ غضب یا غصّہ کے باعث دانت پیسنا۔ افسوس ظاہر کرنا + حسرت سے ہونٹھ چبانا۔ جلنا۔ رشک کرنا۔ حسد کرنا +

کاٹتے میں ہونٹھ اِس حسرت سے ہم لب یاد کر — لب بلب محفل میں تجھ سا گُل کیوں ہُوا (ظفر)

کاٹیں ہونٹھ اپنے نہ کیوں ہم کفِ ساغر — مُنہ کو مینوش ترے اے ستم چُوستے ہیں ([illegible])

**ہونٹھ کٹا۔** ہ۔ صفت:۔ کفتہ لب۔ کلیا۔ ہ لب۔ لب تراشیدہ۔ وہ شخص جسکا اُوپر یا نیچے کا ہونٹھ چِرا ہُوا یا تراشا ہُوا یا ندارد ہو +

**ہونٹھ نکالے ٹوٹنا۔** ہ۔ فعل لازم:۔ کسی چیز کا نہایت خستہ اور بُھربُھرا ہونا +

**ہونٹھ ملنا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ زباندرازی و بیہودہ گوئی کی سزا دینا۔ مُنہ سلنا۔ وہاں دریدہ ہونے کی سزا دینا۔ مُنہ پھٹ ہونے کی سزا دینا + ہ

یہ یاد رہے خُوب ترے ہونٹھ مَلُونگا — اگر آپ کے کسی بات پہ اے یار نہیں کی (رنگین)

جو رنگِ گُل سے ہو گویا زبانِ غنچۂ گُل — ملوں میں ہونٹھ ترے اے دہانِ غنچۂ گُل (نکہت)

چڑھا کر ساغرِ لبریز جس دم تو نکلتا ہے — نرالا انداز ہنسنے کا لگونکے ہونٹھ ملتا ہے (مشتاق)

کچھ سنا مجذوب تُونے بھی کہ وقتِ کُنجِ چمن — ہونٹھ مل کر فوجِ خط یار نے تنخواہ لی (مجذوب)

**ہونٹھ ملوں تو دُودھ نکل پڑے۔** ہ۔ مُحاورہ:۔ یعنی ابھی شیرخوار اور دُودھ پیتے بچے ہو ذرا زور کروں تو پیا ہوا دُودھ نکل آئے +

**ہونٹھ ہلانا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ لب ہلانا۔ بات کرنا۔ بولنا۔ زبان سے بات نکالنا۔ بات کہنا + چُرکنا۔ چوں نکالنا ہا۔

ٹک ہونٹھ ہلاویں تو یہ کہتا ہے نہ بک بے — اور پاس جو بیٹھوں تو سُناتا ہے سرک بے (نظیر)

**ہونٹھ ہلنا۔** ہ۔ فعل لازم:۔ لب کو جنبش ہونا۔ زبان یا لب ہلنا۔ مُنہ سے کچھ نکلنا +

گزرتے ہیں تجھے اظہارِ مدعا کے گُماں — مرا جو ہونٹھ بھی اے بدگمان ہلتا ہے (ظفر)

**ہونٹھل۔** ہ۔ صفت:۔ موٹے اور بڑے بڑے ہونٹھوں والا۔ عربی پُرطام و بزبان فارسی لفنج +

**ہونٹھوں۔** ہ۔ اسم مذکر:۔ ہونٹھ کی جمع۔ لبوں۔ یہ وہ جمع ہے جو حروفِ مغیرہ کے آجانے سے واؤ مجہول اور نونِ غنّہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے۔ جیسے ہونٹھوں پر۔ ہونٹھوں میں۔ ہونٹھوں کو وغیرہ۔ ۔ ہ

وہ ناتواں ہُوں کہ میری صدا نہیں نکلتی — ہزار رکھتے ہیں احباب کان ہونٹھوں پر (امیر)

شکایت وہ لبِ شیریں تو کیوں ہو خال سیاہ — بجا ہے گل شکری کا گمان ہونٹھوں پر ([illegible])

**ہونٹھوں پر۔** ہ۔ تابع فعل:۔ برلب۔ لبوں پر + زبان پر۔ برزبان + مُنہ پر +

سوائے گریہ نہیں مجھکو کام صُورتِ زخم — ہنسی بھی ہے کوئی دم جان ہونٹھوں پر (امیر)

**ہونٹھوں پر پپڑی جمنا۔** ہ۔ فعل لازم:۔ تشنگی یا خشکی کے باعث ہونٹھوں پر ورق سے بننا۔ پپڑی بندھنا +

**ہونٹھوں پر جان آنا۔** ا۔ فعل لازم:۔ جاں بلب ہونا۔ مرنے کے قریب ہونا۔ قریبِ مرگ ہونا۔ نزع کا عالم ہونا + ہ

ہونٹھ ملتے دے جان ہونٹھوں پر — آئی ہے میری جان ہونٹھوں پر (ناسخ)

**ہونٹھوں پر زبان پھرنا۔** ا۔ فعل لازم:۔ تشنگی یا خشکی لب کے سبب زبان کا ہونٹھوں کو چاٹ چاٹ کر تر کرنا + ہ

پلاؤ آبِ دمِ تیغ تشنہ کاموں کو — عطش سے پھر رہی ہے زبان ہونٹھوں پر (امیر)

**ہونٹھوں پر زبان پھیرنا۔** ا۔ فعل متعدی:۔ ہونٹھ چاٹنا۔ ہونٹھ چاٹ چاٹ کر کسی ذائقہ کو یاد کرنا۔ محوِ لذّت و ذائقہ ہونا + زبان سے ہونٹھ چاٹنا۔ تشنگی کے سبب لُعابِ دہن سے لب تر کرنا ہ

بوسۂ لب یہ ہُوئے شیریں — پھیرتا ہُوں زبان ہونٹھوں پر (ناسخ)

**ہونٹھوں سے دُودھ کی بُو نہیں گئی۔** ا۔ محاورہ:۔ ابھی تک شیرخوار بچے ہو۔ ابھی دُودھ پیتے بچے اور نادان ہو + (طنزاً کہتے ہیں)

**ہونٹھوں کا ہلنا۔** ہ۔ فعل لازم:۔ ہونٹھوں کو جنبش ہونا۔ زبان ہلنا۔ دہن میں حرکت ہونا۔ آہستگی سے بات ہونا۔ لبوں کا متحرک ہونا + ہ

کیا طبع میں جو دیکھے چٹ دل کی اُڑا جانا — ہونٹھوں کا یہاں ہلنا واں بات کا پا جانا (ذوق)

**ہونٹھوں کی مِسّی پونچھو۔** ا۔ محاورہ:۔ سلیقے سے بات کرو۔ بات کرنے کا سلیقہ سیکھو۔ زنانے مت بنو۔ عورتوں کی سی باتیں مت کرو + (یہ محاورہ دلی کے بانکوں سے متعلق ہے جو ہیجڑے نوجوانوں سے مخاطب کرتے وقت کہتے ہیں)

**ہونٹھوں میں کہنا۔** ہ۔ فعل لازم:۔ آہستہ سے بات کہنا۔ چُپکے سے کہنا۔ مُنہ ہی مُنہ میں بولنا ہ

کچھ غیرت ہونٹھوں میں کہے ہے جو پُوچھو — تو دم میں مُکرتا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا (مومن)

**ہونٹھوں میں مُسکرانا۔** ہ۔ فعل لازم:۔ زیرِ لب تبسم کرنا۔ خندۂ زیرِ لب کرنا۔ تبسم کرنا۔ اِس طرح ہنسنا کہ دانت نہ کھلیں اور ہونٹھ ہی پھڑک کر رہ جائیں۔ ہ

گر ہنسی تیری گلشن میں یاد آتی ہے     کلی کلی جواب ہونٹوں میں مسکراتی ہے (...)

**ہونٹھی** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ گھوڑے کا دانہ ۔ دانہ کی زنجیر ۔ نہاری +

**ہَوَس** ۔ ا ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) لالچ ۔ لوبھ ۔ حرص ۔ طمع ۔ ہَوَش ۔ (۲) چونپ ۔ ٹھنک ۔ (۳) رشک ۔ ریس (یہ لفظ ہَوَس سے بگڑ کر ہوس بنا ہے)

**ہَوَس کرنا** ۔ ا ۔ فعل متعدی :۔ ریس کرنا + لالچ کرنا + طمع کرنا ۔ لوبھ کرنا +

**ہَوَس ہونا** ۔ ا ۔ فعل لازم :۔ حرص ہونا ۔ طمع ہونا + رشک ہونا ۔ ریس ہونا ۔

**ہُوس** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ ٹوک ۔ نظر بد ۔ چشم زخم ۔ نظر + رشک ۔ حسد ۔ جلن ۔ عداوت ۔ بیر ۔ ایرکھا ۔ بُغض ۔ کینہ ۔ بدخواہی +

**ہُوس سے ریس بھلی** ۔ ہ ۔ محاورہ :۔ حسد سے رشک اچھا ۔ عداوت سے رشک بہتر ہے +

**ہُوس کرنا** ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ حسد کرنا ۔ جلنا + رشک کھانا +

**ہُوس کھا گئی** ۔ ہ ۔ محاورہ :۔ نظر بد نے اثر کر لیا ۔ ٹوک لگ گئی ۔ نظر نے ار ڈالا ۔ چشم زخم پہنچنے کی نسبت بولتے ہیں + سہ

یہ کس کی ہُوس وصل کو اکبار کھا گئی     بیمار ئے فراق مجھے یار کھا گئی + (ظفر)

**ہُوس لگ جانا** ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ ٹوک میں آجانا ۔ نظر لگ جانا ۔ آسیب چشم زخم رسیدن کا ترجمہ +

**ہُوسا سو مُوسا** ۔ ہ ۔ کہاوت :۔ جس نے حسد کیا اُس نے اپنا ہی نقصان کیا ۔ حاسد آپ ہی نقصان اُٹھاتا ہے +

**ہُوسنا** ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) نظر لگانا ۔ ٹوکنا (۲) جلنا ۔ حسد کرنا ۔ کسی کی کثرتِ اولاد یا جاہ و مال کو دیکھکر حسد کرنا ۔ رشک کرنا ۔ بُرائی چاہنا ۔ بداندیشی کرنا ۔ بدخواہی کرنا +

**ہَونکنا** ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (۱) ہانپنا ۔ سانس پھولنا ۔ سانس نہ سمانا (۲) شیر کا بولنا ۔ شیر کا دہاڑنا ۔ دہاڑنا ۔ گاجنا ۔ گرجنا ۔ سہ

جس دشت میں بلبۂ دل پیہم پڑا اکبار     ہیبت سے اُدھر آکے ہونکے کبھو شیر (سودا)

**ہونگے پوت تو پوجیں گے بھوت** ۔ ہ ۔ محاورہ :۔ اولاد کی اُمید پر بھوت پریت کی پرستش بھی منظور ہے ۔ یعنی کچھ نفع ہو تو خدمت بھی کریں ورنہ کیا ضرور ۔ اپنی غرض کو سب کچھ کرتے ہیں +

**ہَونق** ۔ ا ۔ صفت :۔ احمق ۔ بیوقوف ۔ کم فہم ۔ مودھ ۔ گاؤدی ۔ خبطا خبطا ۔ بلّلہ ۔ خیلا + جانگلو ۔ وحشی (یہ لفظ عوج بن عوق سے عوج بن عنق ہوا اور پھر کثرتِ استعمال سے عوام الناس نے ہونق بنا لیا چونکہ عوج ایک طویل القامت شخص تھا جو حضرت آدم کے

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے وقت تک رہا پس تحمّل طویل (احمق) کے خیال سے بیوقوف پر اطلاق ہونے لگا جس طرح عوج بن عنق بیوقوف کے لئے مستعمل ہے اسی طرح ہونق بعض لوگوں کا خیال ہے کہ ہبنق سے جو ایک بیوقوف کا نام تھا ہونق کر لیا ۔ واللہ اعلم بالصّواب)

**ہونہار** ۔ ہ ۔ صفت :۔ (۱) ہونے جوگ ۔ وہ لڑکا یا پودا جس میں رشید یا سرسبز ہونے کی علامتیں پائی جائیں ۔ وہ شخص جس کے چہرے سے لیاقت کے آثار نمایاں ہوں ۔ ہونے والا ۔ پروان چڑھنے اور بڑھنے کے قابل ۔ جیسے ہونہار بروے کے چکنے چکنے پات (۲) نازل ہونے والا ۔ آنے والا ۔ تقدیر یا لوحِ شُدنی امر ۔ وہ بات جس کا ہونا ازل میں لکھا گیا ۔ جیسے ہونہار ہو کر رہے ۔ (۳) نصیب ور ۔ صاحبِ اقبال ۔ اقبالمند ۔ صاحبِ نصیب + لائق ۔ قابل +

**ہونہار بروے کے چکنے چکنے پات** ۔ ہ ۔ کہاوت :۔ صاحبِ نصیب اور صاحبِ اقبال اولاد کے آثار ہی اچھے ہوتے ہیں ۔ پوت کے پاؤں پالنے ہی میں معلوم ہو جاتے ہیں ۔ جیسے خدا دکھا نہیں عقل سے پہچانا ہے ہونہار بروے کے چکنے چکنے پات تمہارا لاڈ پیارا سا کھڑا لکھوتیکا (نگلہ طہیلی)

**ہونہو** ۔ ہ ۔ تمیز فعل :۔ غلط ہو یا صحیح + بالضرور ۔ اَوَس بکر کے لاکھوں میں ۔ لابُد ۔ شرطی ۔ جیسے ہونہو وہی ہو +

**ہونی** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ہونے والی ۔ پیش آنے والی ۔ قسمت یا نصیب کی بات ۔ لکھی ۔ جیسے ہونی بلوان ہے ۔ ہونی ہو کر رہے ۔ سہ

ٹلے یا نہ والی فیصل ہونے والی ہے     ادھر میں ہوں اُدھر محشر میں تو ہو جو ہونی ہو خدا کے رو برو ہو (ظفر نظام)

(۲) ممکن ۔ قابل الوقوع +

**ہونی نہیں** ۔ ہ ۔ محاورہ :۔ بالکنایہ ۔ ممکن نہیں ۔ کیا مقدور ۔ کیا امکان ۔ جیسے اُسے یہی ضد چڑھی ہے کہ ہونی نہیں جو میں سادہ اگر کہا چھوڑوں (نگلہ سہیلی)

**ہونی ہو سو ہو** ۔ ہ ۔ محاورہ :۔ ہرچہ بادا باد ۔ جو کچھ ہونا ہو ۔ جان رہے یا جائے ۔ کچھ ہی ہو + سہ

الغنا جو ہونی ہووے سو ہو دل کہے ہی پڑ     تاچند ضبط آج تو اُس دلربا کو چھیڑ +
بجلی کے چمکے چمکے دو شالے کے نیچے اٹھ     ناخن گرہ گیر کی جلکی سے انگشت پا کو چھیڑ (...)

**ہوئے** ۔ ہ ۔ ہونا کا مالہ ۔ مصدری الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت +

**ہونے دو** ۔ ہ ۔ محاورہ :۔ (۱) ہو جانے دو ۔ ہو لینے دو ۔ سہاگ گھوڑی ۔ سہ

گلا نے نہ جانے پینڈیاں لاڈو میری باندھت نہ جانے ہے + بیانی ہونے دو
باوانے کس دیا ڈولا اماں میری جانے نہ دے + سیانی ہونے دو

مری آنکھوں پہ مرے منہ پہ تم رکھ دو ہاتھ     حرفِ مطلب کسی صورت سے ادا ہونے دو (داغ)

(۲) ہٹنے دو۔ لڑائی ہونے دو۔ ؎

تمنّا نہیں قطرے نہ جدا ہونے دو    کوئی دم اور بھی آپس میں خدا ہونے دو (داغ)

(۳) مت روکو۔ منع نہ کرو۔ ؎

ہم بھی دیکھیں گے کہاں تک نہ توجّہ ہوگی    کوئی دن تذکرۂ اہلِ وفا ہونے دو (داغ)

(۴) کلمۂ استغنا۔ کچھ پروا نہیں۔ کیا پروا ہے۔ کیا ڈر ہے۔ ؎

جب ستاؤ گے کوئی دم میں قضا ہوتا ہے    اس ستمگر نے اشارے سے کہا ہونے دو (داغ)

(۵) آنے دو۔ ذرا آ جائے۔ ؎

لقد باندھے ہوئے اغیار کے ساتھ آئیں گے    ہم دکھا دیں گے مزا روزِ جزا ہونے دو (داغ)

**ہونے دینا**۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) لڑنے دینا۔ لڑائی سے نہ روکنا۔ آپس میں چلنے دینا (۲) کسی کام کو بند نہ کرنا۔ جاری رہنے دینا۔ (۳) آنے دینا۔ جھڑنے دینا۔ منزل ہونے دینا ٭

**ہونے کے دن آگئے**۔ ہ۔ محاورہ:۔ عیش کے کھونے کے دن آئے۔ ایامِ عیش قریب پہنچے ٭

**ہونے والا**۔ ہ۔ صفت:۔ ہونہار۔ ہونے جوگ۔ مستقبل۔ پیش آنے والا ٭ ممکن۔ ممکن الوقوع ٭

**ہووے**۔ ہ۔ بالمد یا ہُود کا ترجمہ:۔ اب اس کی بجائے ہو بولتے ہیں ٭

**ہُوہا**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) غُل شور۔ غوغا۔ غُل غپاڑا۔ ہا ہا کار۔ ہیجان۔ چیخ پکار (۲) ہنسی ٹھٹھے کی آواز۔ ہا ہو (۳) کبوتروں کے اڑانے کی آواز۔ (۴) ہنگامہ۔ فساد۔ آشوب (۵) اُلّو کی آواز۔ صدائے بُوم (۶) دُھوم دھام ٭

**ہُوہا کرنا**۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ غُل مچانا۔ شور مچانا ٭ واہی تباہی بکنا ٭ ٹھٹّھا اڑانا۔ قہقہہ لگانا ٭ کبوتر اڑانا۔ مسخراپن کرنا جیسے امیروں کی صحبت میں ہُوہا کرنے والے بہت ہیں ٭

**ہُوہُو**۔ ع۔ صفت:۔ ہو بہو۔ جوں کا توں۔ من و عن۔ بعینہٖ ٭

**ہُوئی**۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ہندوؤں کے ایک تہوار کا نام جو دیوالی سے آٹھ روز پیشتر منایا جاتا ہے ٭

**ہوے**۔ ہ۔ ندا۔ (گنوار) وہ لفظ جو ندا کے وقت منادیٰ کے نام پر توصیت کے واسطے زیادہ کر دیتے ہیں جس کا جواب بھی یہی ہوتا ہے ٭ بہت مل ہے اُخ

**ہوئے بے ظالم**۔ ا۔ محاورہ:۔ کلمۂ مستعمل برمذمت۔ (۱) کیا بات ہے۔ کہیں نظر نہ لگ جائے۔ ادبو۔ واہ واہ۔ کیا کہنا ہے ٭

**ہُویدا**۔ ف۔ صفت:۔ ظاہر۔ روشن۔ آشکارا۔ عیاں۔ برگشتہ۔ کھلا ہُوا۔ واضح۔ صاف۔ پیدا۔ صریح ٭



**ہُوئی ہے نہ ہوگی**۔ ہ۔ محاورۂ خود:۔ کلمۂ ضد۔ (۱) ممکن نہیں۔ کیا مجال کیا ممکن ہرگز نہیں ہو سکتی۔ جیسے یہ بات تو ہوئی ہے نہ ہوگی (۲) نہایت بے مروت ہونا۔ آشنا نہ ہونا جیسے دُنیا کسی کی ہوئی ہے نہ ہوگی۔ رنڈی کسی کی ہوئی ہے نہ ہوگی۔

**ہوئے ہیں نہ ہوں گے**۔ ہ۔ محاورہ:۔ ممکن نہیں۔ ناممکن ہے ٭ بعض بے مروت بیدید اور نا آشنا ہیں۔ ؎

اے دل نہ ان بتوں کے کہنے پہ جا کسی کے    ہرگز ہوئے نہ ہوں گے یہ آشنا کسی کے (ذوق)

**ہی**۔ ہ۔ کلمۂ حصر۔ (۱) فقط۔ صرف۔ اکیلا۔ تنہا۔ محض۔ نرا۔ جیسے یہاں میں ہی ہُوں یعنی میرے سوا کوئی نہیں (۲۔ برائے تاکید) بالکل۔ ذرا۔ اندک۔ ؎

دل لگی اُن کی دل لگی ہی نہیں    رنج بھی ہے فقط ہنسی ہی نہیں (داغ)

دل لگی دل لگی نہیں ناصح    تیرے دل کو ابھی لگی ہی نہیں (؟)

اڑ گئی یوں وفا زمانے سے    کبھی گویا کسی میں تھی ہی نہیں (؟)

جان کیا دوں کہ جانتا ہوں میں    تم نے یہ چیز لے کے دی ہی نہیں (؟)

ہم تری آرزو پہ جیتے ہیں    یہ نہیں ہے تو زندگی ہی نہیں (؟)

(۳) دِل میں بہو (ہیا ہی سے بنا ہے) ٭

**ہیّی**۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ حیرت ٭ دُھوم دھام۔ تہلکہ ٭ دھاک ٭ شور و غلغلہ (ہنگامہ اور محلِ تعجب پر اس کا استعمال ہوتا ہے جس کی اصل ہائے ہے)

**ہیّی پڑنا**۔ ا۔ فعل لازم۔ مقامِ حیرت اور محلِ تعجب کا واقع ہونا ٭ شور و غلغلہ و ہنگامہ بلند ہونا۔ دُھوم مچنا۔ تہلکہ پڑنا۔ دھاک ہونا ٭ ؎

میں تو دو گاتا ہوں وہ اسم ہو جا ہی پڑے    شہر میں اس کی دُھوم ہو خلق میں ایک ہیّی پڑے (رنگین)

**ہیّی مچنا**۔ ا۔ فعل لازم۔ دیکھو (ہیّی پڑنا)

**ہے**۔ ہ۔ کلمۂ ایجاب:۔ (۱) ہست یا است کا ترجمہ۔ جیسے آیا ہے۔ گیا ہے۔ میرا ہے۔ تیرا ہے وغیرہ (۲۔ کلمۂ تعجب) جیسے ہے ابھی تو اچھا بھلا تھا ابھی مر گیا (۳۔ کلمۂ تاسف) افسوس۔ ہائے۔ جیسے ہے وہ بھی نہ بچا (۴ وہ سوم معنی میں ہائے کا مخفف)

**ہے غضب۔ ہے ظالم**۔ ا۔ محاورہ:۔ نہایت رنج و حسرت اور افسوس کا مقام ہے ؎

ملک کے ادنیٰ میں اگر یہ پیک صبا نہ دیکھا    ہے غضب آنے میں کیوں پیک نظاہری (ناسخ)

پھر کسی ہیرے کے پردے چُھری ہے ظالم    دہن گردوں سے ہُوا ہے کار نمایاں کیا کیا (آتش)

**ہے یوں ہیں**۔ ہ۔ محاورہ:۔ اسی طرح بجا ہے۔ آپ کا کہنا درست ہے۔ یہی ٹھیک ہے۔ اسی طرح ہے۔ واقع میں۔ درحقیقت۔ فی الحقیقت ٭ ؎

دل کے ہاتھوں سے ہُوں اے حضرتِ ناصح ناچار    ورنہ ہے یوں ہی نہیں جو کچھ آپ نے ارشاد کیا (معروف)

**ہیّیا**۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (گنوار) دیکھو (ہوّا) بچوں کے ڈرانے کا کلمہ ٭

ہیا

**ہیا** - ہ - اسم مذکر:- (۱) ہردہ - دل - من - چیت - جگر - کلیجہ - قلب + جیسے کوئی آنکھوں کا اندھا کوئی ہیے کا اندھا - (۲) جرأت - دلیری - چھاتی - حوصلہ +

**ہیا کھلنا** - ہ - فعل لازم:- ہردہ کھلنا - چشم بصیرت کا وا ہونا + دل کی آنکھ کھلنا - غیب کی بات معلوم ہونے لگنا + دل کھلنا - جرأت ہونا - حوصلہ ہونا +

**ہیئات** ع - اسم مؤنث:- بنایا جانا - تیار ہونا - ہیئت اسی سے ہے (۱) صورت - شکل - چہرہ مہرہ - (۲) ڈول - ساخت - بناوٹ - (جمع) (۳) ایک علم کا نام جس سے اشکال افلاک و مساحت کرۂ ارض معلوم کرتے ہیں - اجرام فلکی کا بیان زمین کی گردش او کشش وغیرہ سب علم ہیئت سے متعلق ہے +

**ہیاؤ یا ہواؤ** - ہ - اسم مذکر:- (ہیا) ا - ہیاؤ - حوصلہ - جرأت - ہمت - مردانگی - دلیری - چھاتی (۲) بہادری - شجاعت - دلاوری (۳) طاقت - زور - بل +

**ہیاؤ پڑنا** - ہ - فعل لازم:- جرأت ہونا - حوصلہ ہونا - ہمت پڑنا +

**ہیاؤ کھلنا** - ہ - فعل لازم:- ہیاؤ کھلنا - جرأت ہونا - دلیری ہونا - دل کی دہشت یا ڈر دور ہونا + ڈر نکلنا - جھجک مٹنا + حوصلہ ہونا +

**ہیبت** ع - اسم مؤنث:- خوف - دہشت - بھے - ڈر - رعب - دھاک - عظمت کا

ہیبت زدہ ع - ف - صفت - خوف زدہ - خوف کا مارا - ہیبت ڈرپوک - دہشت کا مارا ہوا +

ہیبت ناک ع - ف - صفت - خوفناک - دہشتناک - پر خطر - بھیانک - ڈراونا - مہیب +

**ہیت** - ہ - اسم مذکر:- (۱) سبب - باعث - کارن - ارتھ (۲) لاگ - لگن - لو - تعلق - ربط - عشق - محبت (بکسر اول و یائے مجہول ساکن) سہ دوہا +

ہنگے کہہ دن یا چھے گئے جو ہوکچھ نہ ہیت سب چگا لے کیا ہوت ہے جب چڑیاں چگ گئیں کھیت

**ہیئت** ع - اسم مؤنث:- (۱) دیکھو (ہیئات نمبر ۱ - ۲ - ۳) (۲) - (۱) حال - حالت - کیفیت - ڈھنگ - طور - طریق +

**ہیٹ** - ہ - تابع فعل:- (۱) نیچے - تلے - زیر - تحت + پست - نیچا - اوچھا - اونا - چھوٹا - سفلہ - کمینہ + (۲ - پنجاب) پاس - نزدیک - قریب (بکسر اول و یائے مجہول ساکن)

**ہیٹا** - ہ - صفت:- چھوٹا - کم - گھاٹ - ناقص - گھٹیا + زبر + کمینہ - سفلہ - کم رتبہ - کمتر - ہینا - پست ہمت - نامرد - عاجز - کمزور + بزدل - ڈرپوک - ہوا - اوچھا - کم درجہ کا - جیسے فیصے کا ہیٹا :. وہ بڑا ہیٹا ہے (بکسر اول و یائے مجہول ساکن)

**ہیٹا پن** - ہ - اسم مذکر:- (۱) کمینہ پن - سفلہ پن - کمینگی - سفلگی - اوچھاپن - کمظرفی (۲) بزدلی - نامردی - کم ہمتی - پست ہمتی +

**ہیٹی** - ہ - اسم مؤنث:- سبکی - خفت - ذلت + بدنامی - رسوائی + بیقدری - بےتوقیری - تحقیر - بےعزتی - ہتک - نرادر + (بکسر اول و یائے مجہول ساکن)

ہیج

**ہیٹی کرنا** - ہ - فعل متعدی:- ذلت اٹھانا - رسوائی کرنا - تضحیک کرانا - ہنسی اڑوانا - دو کوڑی کی بات کرنا - اپنے رتبہ سے کوئی کام کم کرنا - لٹیا ڈبونا +

**ہیٹی ہونا** - ہ - فعل لازم:- ہلکی ہونا - ذلت ہونا - سبکی ہونا - خفت ہونا - بات بگڑنا - ناک کٹنا - تضحیک ہونا - رسوائی ہونا ؎

تیری ہیٹی ہوئی اے گنبد گرداں کیا کیا اٹھ گئے خوان کرم سے ترے مہماں کیا کیا (آتا)

**ہیجا** ع - اسم مؤنث:- جنگ - لڑائی - کارزار - جدال - قتال - رزم - معرکہ

**ہیجان** ع - اسم مذکر:- (۱) جوش - برانگیختگی - ابال - ابھار - کسی مادہ کا ابھار + تیرے کوچہ میں لے دیکھ جوش ہو گیا رُخ کے آتش تک سے ہیجانِ سودا ہو گیا (زاغ)

(۲) تیزی - شدت - زور - طلب - چڑھاؤ +

**ہیجڑا** - ہ - اسم مذکر:- (از ہیز بمعنی مخنث) (۱) خصی - اختہ - فوطے نکالا ہوا - وہ شخص جس کے خصیے اور عضو تناسل کاٹ ڈالے ہوں - عربی مجبوب (۲) مخنث - ہیز - نپنسک - خوجہ - خواجہ سرا - (۳ - صفت) نامرد - زنخا - زنانہ + زن صفت - مادہ گرو + بودا - سست - وہ شخص جو بہادر نہ ہو +

(اصل میں ہیز تھا اس میں ہا نے غلطئہ ہندی میں علامت تصغیر الحقیر ہے لگا کر ہیزڑا کر لیا جس طرح قصاب کو قصبڑا کسا چڑا - تالی کو تاؤڑا - میہ کو میہڑا - حکیم کو حکیڑا کہتے ہیں اسی طرح ہیز کو ہیزڑا کر لیا چونکہ یہ تازی اور زائے فارسیہ کا باہم بدل ہے اور اہل ہند نا سے مجہ کی یا سے تازی ہی بولتے ہیں پس اس وجہ سے ہیزڑا کا ہیجڑا ہو گیا +

مخنث بنانے کا قاعدہ ابتدا میں ملک خطا و ختن سے شروع ہوا اور وہیں اول ایسے شخصوں کا افزادی نام خواجہ - خوجہ - خواجہ سرا قرار پایا - ایک زمانہ ایسا گزرا کہ ملک خطا دلتن میں خواجہ سراؤں کا خوب دور دورا ہو گیا جس کی وجہ سے مورخوں کو ان کا حال لکھنے کی ضرورت پیش آئی - ساڑھے چار ہزار برس کے قریب عرصہ گزرا کہ ملک خطا میں زانی اور جنی کی یہ سزا تھی کہ اس کو ہیجڑا بنا کر دربار کی ذلیل حالت پر مقرر کر دیا کرتے تھے اور یہی لوگ محلوں میں آنے جانے پاتے تھے رفتہ رفتہ ان لوگوں نے یہ رسوخ بڑھایا کہ بیگمات اور بادشاہوں کے مزاج میں دخیل ہو گئے یہاں تک کہ وزارت کے عہدے تک پہنچ گئے جس کی مفصل کیفیت ملکہ خواجہ سرا جلد دوم ترجمہ شدہ میں ہم نے درج کی ہے جب امرا نے یہ کیفیت دیکھی تو فورًا اپنے بچوں کو خوجہ بنا کر بادشاہ اور اس کے محلوں کے سپرد کرنے لگے اور یہ ایک بے عیب رسم مانی جانے لگی - ہمارے ہندوستان میں محمد شاہ رنگیلے کے وقت سے اس فرقہ کا ستون پکڑی کیونکہ بادشاہ و ذی مرتبہ نے محلوں میں آنے جانے کے واسطے تھانیوں ترکنوں حبشنوں یعنی بہادرنیوں وغیرہ کی بجائے ایسے ہی لوگوں کو مقرر فرما کر ناظر اور خواجہ کے لقب سے ملقب کیا جیسے ناظر محبوب علی خاں وزیر جہاں شاہ - ناظر بسنت علی خاں وزیر شاہ عالم - ناظر اول علی خاں

ہیج

ناظر محمد فاضل خاں وغیرہ وغیرہ اب تک نام رکھے جاتے تھے۔ اِسی عہد میں جب کثرت سے یہ لوگ ہو گئے اور دیکھا کہ محمد شاہ کو راگ رنگ سے بہت شوق ہے تو ان لوگوں نے ناچنا گانا اختیار کیا اور اپنا ایک علیحدہ ہی فرقہ مقرر کر کے میں پھوپھی ایک خنثے کو جسے یہ پھوپھی کہنے لگے اپنا پیر قرار دیا۔ وہ گرو بنے یہ چیلے کہلائے اور آگے کو گرو اور چیلے کا سلسلہ چلا۔ اور ان سب کا سردار بادشاہ کہلایا جس کی گدّی یعنی تخت گاہ پہاڑ گنج واقع دہلی ہے۔ لاوارث ہیجڑے کا مال یعنی جس کا کوئی گرو یا چیلا زندہ نہ ہو بادشاہ کے سپرد کیا جاتا اور ہر قسم کی آمدنی میں سے بادشاہ کو بطور خراج کچھ دیا جاتا ہے۔ شہر میں جہاں کہیں بیٹا ہوتا ہے وہاں اُس علاقہ یعنی بیت کے ہیجڑے جا کر ناچتے گاتے اور اپنی بدھائی لاتے ہیں۔ ہولی۔ دیوالی۔ دسہرہ میں مگر زیادہ تر صرف دیوالی میں یہ لوگ دکان دکان گھر گھر جا کر ناچتے چٹکلے کہتے اور مانگتے پھرتے ہیں۔ میر پھوپھی کی کڑاہی ان کے ہاں ایک مشہور رسم ہے جس کی کیفیت اسی نام میں لکھی گئی ہے۔ ہیجڑے کا مُردہ کسی نے نہیں دیکھا بلکہ مثل مشہور ہے کہ کنجری کی برات اور ہیجڑے کا مُردہ کسی نے نہیں دیکھا۔ جس کی وجہ یہ ہے کہ مذہب اسلام میں ان کے مُردوں کی نماز جائز نہیں پس یہ لوگ اپنا مُردہ شہدوں یا تلیوں کے سپرد کر کے دھوکے سے نماز پڑھوا لیتے اور انہیں سے دفن کرا دیتے ہیں بعد میں قبر پر جا کر روتے پیٹتے اور خوب ماتم کرتے ہیں +

دہلی میں علی الصباح ہر ایک محلّے میں ایک ہیجڑا آتا اور یہ پکارتا ہوا پھیری لگاتا ہے "ہوا بیٹا! کسی کے ہوا بیٹا! کونسا گھر جاگا!" جس گھر میں لڑکا پیدا ہوتا ہے وہاں کی خبر لگا جاتا اور دوسرے روز اپنی ٹولی کو لیکر بہت مانگنے آ کھڑا ہوتا ہے اور جو کچھ قسمت کا ہوتا ہے سب ناچ گا کر بدھائی لے جاتے ہیں + ۔

بیٹا ہوا کسی کے جو سُن پاویں ہیجڑے
سُنتے ہی اُس کے گھر میں پھر آجاویں ہیجڑے
ناچیں بجا کے تالیاں اور گاویں ہیجڑے
لے لیکے بیل بلائیں بتلاویں ہیجڑے

(نظیر)

اُس کے بڑے نصیب جہاں آویں ہیجڑے

**ہیجڑا بنانا۔** ا۔ فعل متعدی:۔ نامرد بنانا۔ زنخا بنانا۔ نپنسک بنانا۔ لڑکے کا عضو تناسل مع خصیتین کاٹ کر مخنث بنانا + ہیجڑوں کے پنتھ یا فرقہ میں داخل کرنا۔ ہیجڑوں میں ملانا + (دیکھنے میں جب کسی کو بہکا کر یہ ہیجڑا بنانا منظور ہوتا ہے تو اُسے ہر طرح سے پُختہ اور منظور کر کے اوّل آلۂ وزنک ایک تانت کا پھندا بنا کر اُس کے عضو کی جڑ میں باندھ دیتے اوپر سے بھنگ کی ایک گھونٹی چڑھا دیتے اور ایک کونے میں علیحدہ بٹھا دیتے ہیں بلکہ ساتھ ہی اُس کا کھانا پینا بھی بند کر دیتے ہیں تاکہ بول و براز کی تکلیف نہ ہو۔ ہر روز ایک وقت مقرر کر کے اُس پھندے کو تھوڑا تھوڑا کستے اور کھینچتے رہتے ہیں جس سے قضیب کی جڑ پتلی اور مُردار ہو جاتی ہے اس کے بعد ایک روز برادری کو جمع کر کے خوب ڈھولک پیٹتے اور گاتے ہیں تاکہ اس وقت جو یہ شخص کاٹنے کی تکلیف سے غل مچائے تو کوئی اُس کی آواز سُننے نہ پائے بس اس وقت گرو جی فوراً جڑ سے اُڑا دیتے ہیں اور اس غریب کو ایک گڑھے میں جس میں کمر کمر اُپلے کی راکھ پہلے سے بھر دیتے ہیں ڈال دیتے اور ملائم غذا بھی شروع کرا دیتے ہیں۔ مرہم پٹی کا کام گرو ہی کے سپرد ہوتا ہے۔ جب یہ کام کر چکتے ہیں اور وہ سخت جان زندہ رہتا ہے تو اُس کا نام بھی رکھا جاتا ہے اور بہت بڑی شادی تمام ہیجڑوں کو جمع کر کے رچائی جاتی ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ ہماری گورنمنٹ کے عہد میں یہ رسم قانونی جُرم قرار پا کر بہت کچھ کم ہو گئی ہے جس کے سبب وہ چوری چھپی ریاستوں میں لے جا کر ہیجڑا بناتے ہیں۔ اگر یہ رسم بالکل مفقود ہو جاتی تو اب یہ جوان جوان ہیجڑے تالیاں پیٹتے ہوئے نہ دکھائی دیتے)

**ہیجڑوں۔** ا۔ اسم مذکر:۔ (ہیجڑوں) ہیجڑا کی جمع جو حروفِ مغیرہ وتابعِ مغیرہ کے آجانے سے واو نون کے ساتھ بنائی جاتی ہے۔ جیسے ہیجڑوں میں۔ ہیجڑوں کو ہیجڑوں کا۔ ہیجڑوں نے وغیرہ +

**ہیجڑوں نے گانڑو مارا دوڑ پورے لنگڑو۔** ا۔ کہاوت:۔ جب کسی نامرد سے اُس کی بساط سے زیادہ کام بن پڑتا ہے تو یہ مثل زبان پر لاتے ہیں یعنی جیسے بہادر گانڑو مارنے والے ویسے ہی مددگار بھی ہونے چاہییں +

**ہیجڑی۔** ا۔ اسم مؤنث:۔ ہیجڑا کی تصغیر بالتحقیر۔ مرد زن صفت۔ ادھوا +

**ہیجڑے۔** ا۔ اسم مذکر۔ (۱) ہیجڑا کی جمع۔ جیسے کتنے ہیجڑے کھڑے ہیں (۲) الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جو حروفِ مغیرہ یا تابعِ مغیرہ کے سبب ظہور میں آتی ہے۔ جیسے ہیجڑے کا یار سدا خوار۔ ہیجڑے نے بھی سانپ مارا وغیرہ +

**ہیجڑے کے گھر بیٹا ہوا۔** ۵۔ محاورہ:۔ نامرد مرد بنا۔ ناممکن بات کا وقوع ہوا۔ اچنبے کی بات ہوئی +

**ہیچ۔** ف۔ صفت:۔ (۱) معدوم۔ برطرف۔ لاشے۔ کچھ نہیں (بکسر اوّل و یائے مجہول ساکن)

اندرِ حباب ایک نفس میں ہے خرابی
اس منزلِ فانی میں ہے بنیادِ مکاں ہیچ (ظفر)

خوبانِ جہاں کا ہے تو کیا موتماشا
جنکی کہ کمر ہیچ ہے جن کا کہ دہاں ہیچ (")

(۲) اندک۔ کم۔ قلیل۔ کچھ۔ ذرا۔ ۔

جن ناسوروں کے کہ جہاں زیرِ نگیں تھا
اب ڈھونڈے تو آثار ہی کہیں نام و نشاں ہیچ (ظفر)

(۳) پوچ کا مرادف۔ نکمّا۔ ناکارہ۔ لغو۔ بیہودہ۔ نالائق۔ نااہل۔ ناکس۔ پر غلطی (۴) قابلِ نفرت۔ زبوں۔ (۵۔ ۶) فضول۔ بیکار۔ بے سود۔ خارج از طلب

ہمت سے تنگ اُپنی کے نخواہاں
ہے جنس یہ بازار یہ گوہر یہ دکاں ہیچ (ظفر)

جب ہیچ ہی ہم تو جھکے وضعِ جہاں کو
غم ہیچ طرب ہیچ ستم ہیچ جفا ہیچ + (سرور)

(۷) کوئی۔ کچھ + ۔

بس سوز کے پہلو سے سرک جاؤ طبیبو
عاشق کی نہیں مرگ سوا اور دوا ہیچ (سرور)

## ہیچ

**ہیچ کارہ یا ہیچکس** - ف - صفت :- ناکس - نالائق - لاعنی - بیفائدہ - کچھ کام کا نہیں + زبوں - نکما - ناکارہ + ۔

ہو نہ لاغری تیرا تجھ سے　ہم ہو گئے ایسے ہیچکارے تیرے　(عاشق)

**ہیچ مداں** - ف - صفت :- کچھ نہ جاننے والا - جاہل مطلق - اُمّی محض - نادان - بے علم - کُند - ناواقف + ۔

سبکار جہاں ہیچ ہے سب کار جہاں ہیچ　اِس ہیچ سے اپنے بھلے ہیچ مداں ہیچ (ظفر)

**ہیچ مدانی** - ف - اسم مؤنث :- بیخبری - کچھ نہ جاننا - بے علم یا جاہل مطلق ہونا + بے کمالی - بے ہنری - بے جوہری - ناواقفیت + ۔

آشودہ ہی ہیچ مدانی سے ہُوں ذکی　اندیشۂ فلک سے سراج ہنر نہ کی + (ذکی)

**ہیچ و پُوچ** - ف - صفت :- سس - بے مغز - ہیچ + لغو و بیہودہ +

**ہینڈا یا ہیڈا** - ہ - اسم مذکر :- (۱) حال - (۲) گت - حالت + - ہیئت - صُورت - شکل + سلیقہ (مفصل دیکھو ہیڈا)

**ہینڈا جانا** - ہ - فعل لازم :- حال بحال ہونا - گت بگڑنا + ہوش حواس ٹھکانے نہ رہنا - گت بے گت ہونا - جیسے اسکا تو ان دنوں کچھ ہینڈا جاتا رہا +

**ہینڈا اکھونا** - ہ - فعل متعدی :- بُرا گت کرنا - بُرا درجہ کرنا - جیسے اس نے تو اپنا ہینڈا اپنے ہاتھوں کھو رکھا ہے +

**ہیڈ** - انگلش (Head) اسم مذکر :- (۱) سر - مُونڈ - بیس (۲) سرگروہ - پیشوا - سردار - سپرنٹنڈ (۳) بڑا - اعلے - صدر + (بکسر اول و یائے مجہول ساکن)

**ہیڈ آفس** - انگلش (Head Office) اسم مذکر - دفتر اعلے - بڑا دفتر - دفتر صدر +

**ہیڈ کوارٹر** - انگلش (Head Quarter) اسم مذکر - صدر مقام - مرجع - صدر +

**ہیڈ ماسٹر** - انگلش (Head Master) اسم مذکر - افسر مدرسہ - اسکول کا اعلے ماسٹر - سب سے بڑا اُستاد +

**ہیر** - س - اسم مؤنث :- (۱) لچھمی - لکشمی - مایہ - دولت (۲) جوہر - خلاصہ - ست - منقّٰی - رس - مغز (۳ - ہ) رانجھا کی معشوقہ کا نام جس کا افسانہ پنجاب بلکہ تمام ہند میں زبان زدِ خاص و عام ہے - ۔

سُن کے میری سرگزشت احباب یہ کہنے لگے　ہر کا قصہ بھی افسانہ ہے رانجھا ہیر کا (ظفر)

(۴) سُول - بجر - اصل ماہیت - (۵) طاقت - زور - بل - شکتی - قوت - مضبوطی - (۶) غرض - مطلب - مغز - عقل (۷) نرمل - صاف - شفاف + خالص +

**ہیرا** - ہ - اسم مذکر :- (۱) ایک قسم کا قیمتی سخت پتھر جس کی چمک مشہور اور اس کے کئی نہے کوئی سوا ہے - ماس - الماس - ہیرے کی نسبت ثابت کیا گیا ہے کہ یہ کانی کوئلے

## ہیر

یعنی پتھر کے کوئلے سے بن جاتا ہے چنانچہ پتھر کے کوئلہ کی طرح یہ بھی آگ پر رکھنے سے جل جاتا ہے لیکن اس کے پرت غیر محسوس اور باہم نہایت چسپاں ہوتے ہیں جن کو کاریگر جدا بھی کر سکتے ہیں - اس کے پرت کی مثال ابرک یا ورقی ہڑتال سے بھی ہو سکتی ہے + (اس میں کوئی شبہ نہیں کہ ہیرا کانی کوئلے سے بنتا اور پیدا ہوتا ہے اُسکی مشابہت بھی بہت اور اثر کے لحاظ سے اس کے قریب قریب ہے - یہ جگر کو پارہ پارہ کر دیتا ہے - ہیرے سے ہر ایک قسم کے جواہر تراشے اور سُوراخ کئے جاتے ہیں یا ٹانک کر شیشہ کاٹا بھی جاتا ہے تراشتے جگروں میں کوئی چیز سوراخ نہیں کر سکتی لال رنگ اور سب اس کا گرد ہے - ہیرا رنگ - ہلکا ہوتا ہے - سفید - سیاہ - نیلا - پیلا - سفید زیادہ پایا جاتا ہے - مزاجاً چوتھے درجہ میں سرد و خشک مگر بعض کے نزدیک گرم - ہندوستان میں دکن میں والے گولکنڈہ میں - پنجد کھنڈ میں - ریاست پنا میں اور بعض جزائر مشرق میں نکلتا ہے - ملک برازیل واقع جنوبی امریکہ میں بھی افراط سے ملتا ہے لیکن جو خوبی دکنی ہیرے میں ہے وہ کہیں کے الماس میں نہیں کیونکہ یہاں کا ولائتی مال ہی تاریخی اعداد خوبی کے سبب ہیرا (۲) - صفت - ہمہ خوبی جیسے آدمی آدمی انتر کوئی ہیرا کوئی کنکر یعنی کوئی اچھا کوئی بُرا - ہیرا آدمی ہے - (محاورہ - ہندی) نہایت عمدہ آدمی - اس کا اچھا معاملہ ہے [illegible]

**ہیرامن** - ہ - اسم مذکر :- طوطا - سُوا - بیتھو - عمدہ قسم کا طوطا +

**ہیرا پتنگ** - ہ - اسم مؤنث :- اوّل قسم کی پتنگ - عمدہ پتنگ +

**ہیرا پھیری** - ہ - اسم مؤنث :- کسی سودے کو لانا اور پھیر پھیر نے جانا + آنا جانا - آر جار - آمد و رفت + حیرانی جتانی + آمد و رفت + (بکسر اول و یائے مجہول ساکن)

**ہیر پھیر** - ہ - اسم مؤنث :- (۱) گردش - دورہ - چکر - انقلاب - گھُوم گھماؤ - ۔

ہم گئے واں تو یاں وہ آیا واہ　خُوب قسمت نے ہیر پھیر رکھا + (جرأت)

جو گرد شیں ہیں دکھائیں اُسکی انگوٹھی　یہ ہیر پھیر نہیں و نہار میں دیکھا + (ظفر)

(۲) معاملہ کا فرق - (۳) طریقہ ناصحیح - جس کرنا - نقشہ کی کوتاہی جیسے عقل کا ہیر پھیر - ۔

سائیں کے دربار میں بڑے بڑے ہیں پھیر　اپنا داتا میں سے جلوے میں ہیر نہ پھیر (دوہا)

(۵) ایچ پیچ - دغا و فصل - مکر و فریب (بکسر اول و یائے مجہول ساکن)

**ہیر پھیر کی باتیں** - ہ - اسم مؤنث :- مکر و فریب یا ایچ پیچ کی باتیں - دھوکا دھڑی - فند فریب کی باتیں +

**ہیر پھیر کے تولنا** - ہ - فعل متعدی :- پلڑے بدل کر تولنا جتنی دفعہ ایک طرف کے پلڑے میں تولنا اتنی ہی مرتبہ دُوسری طرف کے پلڑے میں تولنا [illegible]

**ہیرنا** - ہ - فعل متعدی :- (ہندی) (۱) دیکھنا - مُشاہدہ کرنا - ملاحظہ کرنا (۲) تلاش کرنا - ڈھونڈنا - جُستجو کرنا (۳) اِنکار کرنا - اَہیرنا (۴) یکھنا - پیچھا کرنا - پیروی کرنا - تعاقب کرنا - کھوج لگانا (۵) پکڑنا - گرفتار کرنا + مزاحمت کرنا + (بکسر اول و یائے مجہول)

**ہیرو۔** انگلش (Hero) صفت:۔ (۱) بہادر۔ شجاع۔ غازی۔ سُورما۔ سُورپیر۔ جانباز۔ سرباز۔ (۲) مشہور آدمی (۳) وہ شخص جس پر قصہ کا مدار ہو۔ قصہ میں سب سے بڑا شخص۔ قصہ کی جان +

**ہیرو اکرنا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ (دو) بچے کا کیکویلا کرنا۔ ماں باپ یا جس نے پالا ہو اُسے یاد کرنا

**ہیروز۔** انگلش۔ اسم مذکر:۔ ہیرو کی جمع۔ مطلقاً ہیرو +

**ہیرو یا ہیڑو۔** ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کے گیت جو گوالے دیوالی کے ایک روز بعد ڈھوروں کے آگے رات کو گاتے اور اُس سے یہ خیال کرتے ہیں کہ برس روز تک ڈھور بیمار نہیں ہوں گے اس گیت کے اخیر میں ہر جگہ لفظ ہیرو بھی آتا ہے +

**ہیرے۔** ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ہیرا کی جمع۔ بہت سے ہیرے۔ بہت سے الماس (۲) الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جو حروف مغیرہ کے سبب سے جمع ہوئی جیسے ہیرے کی انگوٹھی۔ ہیرے کا ہار وغیرہ +

**ہیرے کی پرکھ جوہری جانے۔** ا۔ کہاوت:۔ ہُنر کی قدر ہُنر مند ہی کرتا ہے۔ ہُنر کو قدردان ہی پہچانتا ہے +

**ہیرے کی کنی۔** ا۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ریزۂ الماس۔ ہیرے کی کرچ۔ ہیرے کی کرچی۔ خُردۂ الماس۔ ع

جدا کیوں ہو ترے ناوک کا پیکاں ہ ہیرے کی کنی دل میں جڑی ہے (رنگ)

(۲) زہر قاتل۔ زہر ہلاہل۔ ہلاک کرنے والی چیز چونکہ ہیرے کی کنی کھانے سے آدمی کا جگر کٹ جاتا اور اِس سے آدمی پھلکا نہیں کھاتا تُرت مرجاتا ہے اِس وجہ سے مجازاً یہ معنی ہوگئے +

چنانچہ مؤلف فرہنگ ہذا نے نہایت مایوسی کی حالت میں جبکہ دس کا روپیہ ایک کٹیری بشت دشمن دوست نما نے اڑا لیا تھا اور چوتھی جلد کے واسطے نہایت سرگرداں و پریشان تھا تو سر داراں شیر جنگ بہادر پرائیوٹ سکرٹری سرکار حضور روالے پٹیالہ کی خدمت میں عطائے خطاب سہ طبقہ یعنی (اعتماد الدولہ۔ افتخار الملک۔ سردار بہادر) کے موقع پر یہ قطعۂ تاریخ جلد چہارم کی امداد کے واسطے لکھ کر پیش کیا تھا اور اُس میں ہیرے کی کنی کو ایک خاص رعایت سے باندھا تھا بطور یادداشت اِس جگہ لکھا جاتا ہے مفصل کیفیت رسالۂ علم اللسان مطبوعۂ رفاہِ عام پریس لاہور مصنفۂ بندہ میں دیکھنی چاہیئے۔ لیکن افسوس کہ وعدہ ہی وعدہ رہا اور وہی مثل ہوئی کہ آؤ پیر گھر کا بھی لے جاؤ کچھ اپنا ہی جاما سے زیادہ طرح ہوگیا باقی اللہ اللہ اور بس +

## قطعۂ تاریخ

سردار پاک گوہر تم دل سے وہ غنی ہو ٭ ہو جائے پار بیڑا کیسی ہی گو بلی ہو

ہے اعتماد تم پر دولت کا دو جہاں میں ٭ تم افتخار ملک و فخر ہمہ غنی ہو

اوصاف ہیں تمہارے سب نوالقب پایا ٭ ہر علم سے ہوا ہر ہر فن کی روشنی ہو

دیکھا نہیں جہاں میں کوئی خلیق ایسا ٭ جوں جوں بڑے زیادہ اُس کی فروتنی ہو

یہی دعا ہے اپنی تیر نظر جو تم سے ٭ کُل حاسدوں کے حق میں برچھی کی وہ انی ہو

منشی سے رو لیتے ہیں مدد پر تمہارے روتی ٭ دشمن جو خاک چاٹے ہیرے کی وہ کنی ہو

ہے التجا بس اپنی سرکار کی دعا سے ٭ چھپ جائے جلد چوتھی آساں یہ جانکنی ہو

سالِ خطاب عالی لکھے نہ کیونکہ سید ٭ قسمت کے تم دھنی ہو دانا ہو ہر فنی ہو

یہ فکر تھی کہ غلطاب ساختہ ہی سے ٭ تلمیذ کے بہادر شیر کے دھنی ہو

۹ ۹ ۰ ۹ ۰ ۱ ۳ ۰ ۹ ۰ ۱ ۱ ۰

اب ہیرو کے بھی بیت ہو کے اور رخصتانہ کی رہ پہ بھی ہو گی مگر پارٹی فیلنگ نے کوئی کام کرنے نہ دیا

**ہیرے کی کنی کھانا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ ہیرے کی کرچی کھا کر خودکشی کرنا۔ ریزۂ الماس کھا کر جان دینا + ع

آب دنداں نہ دکھا بزم میں تو ہنس ہنس کر ٭ کوئی کھا جائے جو ہیرے کی کنی خوب نہیں (ذوق)

**ہیرے پھیرے کرانا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ جیرانی جتانی کرنا۔ بار بار پھرانا۔ آنے لونڈے جانے لونڈے کرنا۔ ستانا۔ دق کرنا۔ آمد و رفت کرانا +

**ہیڑا۔** ہ۔ اسم مذکر:۔ دگلواں گوشت۔ لحم۔ ماس۔ بوٹی۔ شکار۔ قلیہ۔ سالن۔ ترکاری +

**ہیڑو۔** ہ۔ اسم مؤنث:۔ دیکھو (ہیرو۔ ہ۔ اسم مؤنث)

**ہیڑی۔** ہ۔ اسم مؤنث:۔ شکاری۔ صیاد۔ ہیڑی بھیلیا (بکسر اول ویائے مجہول ساکن) +

**ہیز۔** ف۔ صفت:۔ (۱) مخنث۔ ہیجڑا۔ خواجہ سرا۔ ہیجڑک۔ زنخا (۲) خنثٰی (۳) بزدل۔ نامرد۔ بودا۔ ڈرپوک۔ کم ہمت۔ (جو لوگ حاشیۂ عقل سے گھٹے ہیں وہ غلطی کرتے ہیں)

**ہیزم۔** ف۔ اسم مؤنث:۔ سوکھی لکڑی۔ جلانے کی لکڑی۔ ہیمہ سوختنی۔ ایندھن +

**ہیزم فروش۔** ف۔ اسم مذکر:۔ لکڑیاں بیچنے والا۔ لکڑہارا +

**ہیژدہ۔** ف۔ صفت:۔ اٹھارہ۔ ہیژدہ۔ ۱۸ +

**ہیضہ۔** ع۔ اسم مذکر:۔ پیٹ چلنا اور قے ہونا۔ ہیضہ کی بیماری۔ بدہضمی۔ اپھرن۔ دست و قے کولرا۔ استفراغ۔ اُلٹی +

**ہیضہ کرنا۔** ا۔ فعل متعدی:۔ امتلایا بدہضمی کے سبب کھانا اوک ڈالنا۔ استفراغ کرنا۔ اُلٹی کرنا

**ہیضہ ہونا۔** ا۔ فعل لازم:۔ تخمہ ہونا۔ بدہضمی ہونا +

**ہیک۔** ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی بُو جو ناگوار طبع ہوتی ہے مثلاً بکری کے دودھ اور اونٹ کے دودھ یا مادے کے آم میں جس قسم کی بُو آتی ہے اُسے ہیک کہیں گے +

**ہیکڑ۔** ہ۔ صفت:۔ زبردست۔ زورآور۔ شہزور۔ بلی۔ پہلوان

**ہیکڑی۔** ہ۔ اسم مؤنث:۔ زبردستی۔ سینہ زوری۔ بلی سینہ زور + خودسری۔ سرکشی +

**ہیک**

ہا ہی۔ جیسے یہاں تمہاری ہیکڑی نہیں چلنے کی + ؎

تیرے کوچے میں پہنچنے نہیں دیتا ہمیں عشق کو بنا ہیں ہیکڑی سے اپنی جو کچھ اٹھ پڑا ہمولا (ذہمیں)

**ہیکڑی سے۔** ہ۔ تابع فعل:۔ زبردستی سے۔ جبراً۔ ہا ہی سے۔ بزور +

**ہیکڑی کرنا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ زبردستی کرنا۔ ہا ہی کرنا۔ زور دکھانا۔ بل دکھانا۔ تیقن مقابل کرنا

**ہیکل۔** ع۔ اسم مؤنث (۱) وہ لعبت یا صورت جو کسی سیارے کے نام پر بنائی جائے + جانا۔ ستارے کا بت استھان ستارے کا مندر۔ جیسے ہیکل آفتاب۔ ہیکل ماہ وغیرہ (۲) جثہ بزرگ + بڑے جسم کا گھوڑا (۳) بتخانہ کا بڑا مکان + قوم ترسا کا معبد (۴) عظمت۔ شکوہ۔ شان و شوکت (۵) تعویذ۔ حرز۔ جنتر۔ اسی سے وہ معنی لئے گئے ہیں جو ایک زیور گلے میں پہنا جاتا اور اُس میں تعویذ کی شکل بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ حائل۔ حمیل (۶) صورت۔ شکل۔ نقشہ۔ نقش۔ شبیہ + ڈیل ڈول (۷) علامت۔ نشان (۸) عدد۔ ہندسہ (۹) پیکر۔ ہیئت۔ تصویر (۱۰) طرح۔ وضع۔ انداز۔ اسلوب۔ ڈھول ڈال تراش خراش۔ سج دھج۔ قطع وضع۔ رُوپ (۱۱) جسم۔ بدن۔ سر۔ پیر۔ تن۔ اندام۔ قامت۔ قد

**ہیگا۔** ہ۔ ماضی قریب:۔ (۱) موجود ہے۔ حاضر ہے۔ موجودگی کے اقرار کے واسطے ہے۔ (۲۔ تاکید) ضرور ہے۔ ضرور موجود ہے۔ بیشک ہے۔ بلاشبہ (۳۔ استفہام کے واسطے) کیا موجود ہے؟ کیا حاضر ہے؟ +

**ہیل۔** ہ۔ اسم مؤنث: بیائے مجہول (گنوار) گوبر کی بھری ہوئی ٹوکری۔ بھری ٹوکری یا ٹوکرا۔ جیسے دو ہیل اُپلے یا گوبر ڈال جا پھیرا۔ دفعہ یا مٹھ کو پانی پینے کی بہت نال +

**ہیل۔** ف۔ اسم مؤنث:۔ سفید الائچی۔ چھوٹی الائچی۔ قاقلہ صغار۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم خشک یا لفظ مقام ہیلی کی وجہ سے ہیل بھی الائچی مشہور ہو گیا کیونکہ اس کی پیداوار زیادہ تر وہیں ہے اور عجب نہیں جو سب سے پیشتر اہل عرب کو وہیں سے دستیاب ہوئی ہو چنانچہ عجائب الاسفار یعنی سفرنامہ ابن بطوطہ میں بھی اس مقام کا ذکر موجود ہے اور ہم اُسی کے نوٹ میں سے عبارت ذیل نقل کرتے ہیں +

" ہیلی اب اس نام کا کوئی شہر نہیں ہے لیکن کنانور سے ۷ میل شمال کی طرف ایک پہاڑ کا کونا سمندر میں نکلا ہوا ہے اسکو کوہ ایلی کہتے ہیں۔ ابوالفدا نے لکھا ہے کہ ہیلی ایک پہاڑ ہے جو سمندر میں نکلا ہوا ہے اور اسکو راس ہیلی کہتے ہیں۔ رشید الدین لکھتا ہے کہ منگلور اور فندرینہ کے بیچ میں ہیلی کا ملک ہے۔ تحفۃ المجاہدین نے جو مالابار کے سلطانوں کی تاریخ ہے اس شہر کو ہیلی مارادی لکھا ہے۔ مخزن میں لکھا ہے کہ چھوٹی الائچی کو ہیل واقع مالابار میں پیدا ہوتی ہے۔ فارسی میں الائچی کو ہیل کہتے ہیں اور سنسکرت میں ایل ہے۔ ممکن ہے یا تو الائچی کا نام اس شہر سے مشتق ہو یا اس شہر کا الائچی سے۔ ہنٹر صاحب لکھتے ہیں کہ ہیلی زمانۂ حال کے گاؤں بائن گاڑی کے قریب واقع تھا۔ ابن بطوطہ نے اسکو ایک بڑا شہر لکھا ہے۔ ہماری رائے میں ہیل سے ایل ہوا۔ ایل سے ایلا اس کے بعد ہی کلو نسبت مثل نانی خوانچی وغیرہ لگا کر فارسی کینڈے پر الائچی بنالیا جیسے آجکل ملائچی۔ ڈ فانچی وغیرہ میں تقلیبی لگا دیا ہے جو ترکی میں نسبت کا کلمہ ہے۔"

**ہیں**

**ہیلا۔** ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ریلا۔ پیل۔ دھکیل۔ دھکا۔ ٹھیلا۔ ٹھیل۔ پیلا (۲) کام کاج (۳) وار۔ باری۔ بار۔ دفعہ۔ مرتبہ (۴) ٹوکرا۔ بھتی (۵) اٹک۔ آواز۔ ٹھکا +

**ہیلا دینا یا مارنا۔** ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) دھکیلنا۔ ریلنا۔ پیلنا۔ ٹھیلنا۔ دھکا دینا۔ + پانی میں دھکیلنا (۲) اٹک مارنا۔ پکارنا +

**ہیل میل۔** ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندی) ربط ضبط۔ میل جول۔ موافقت۔ ہل مل جانا۔ پیار۔ اخلاص۔ ارتباط + بلا کسر اول و یائے مجہول کشور +

**ہیلنا۔** ہ۔ فعل لازم:۔ (گنوار) تیرنا۔ شناوری کرنا۔ پیرنا + بالکسر اول و یائے مجہول کشور

**ہیلے۔** ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندی) (۱) بار۔ باری۔ دفعہ۔ جیسے ایک ہیلے ہم اچھا ہو جائے تو جاؤں (۲) کام۔ کاج۔ جیسے ہیلے گیا ہے +

**ہیم۔** س۔ اسم مذکر:۔ بیائے معروف۔ پالا۔ برف۔ یخ۔ ثلج۔ جیسے ہیما چل۔ ہیما گری یعنی برف کا پہاڑ جسے ہمالہ بھی کہتے ہیں +

**ہیمنت۔** س۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ہندوستان کی پانچویں فصل جو اگہن اور پوس کے مہینے میں ہوتی ہے (۲) جاڑا۔ زمستان۔ جاڑے کا موسم [illegible]

**ہیمہ۔** ف۔ اسم مؤنث:۔ جلانے کی لکڑی۔ ہیزم۔ سوختنی (بکسر اول و یائے مجہول ساکن)

**ہین۔** س۔ صفت:۔ (۱) گھٹیل۔ گھٹا ہوا۔ قاصر۔ کم۔ کوتہ۔ چھوٹا۔ جیسے بدھ ہین یعنی کم عقل (۲) ناقص۔ ناتمام۔ ادھورا۔ خام۔ کچا (۳) کھوٹا۔ کمتر۔ ناسرہ۔ زبون (۴) خالی۔ تہی (۵) منسوخ۔ باطل (۶) بد۔ برا۔ بھینا بیٹھی خراب۔ نکما + ؎

بھنور کی میں لپٹی سوتی لگا نہ ہاتھ ۔ ساگر کا کیا دوش ہے ہین ہمارے بھاگ (دوہا)

کرنے کے کچھ بس نہیں کرم ہمارے ہین ۔ اُن کے ہو بارہ برس ہمارے کا تین (؎)

**ہیں۔** ہ۔ کلمہ حصر:۔ ہی کی جمع اور نیز تعظیم کی صورت۔ جیسے تمہیں چلے آؤ + ؎

ہر ایک بات پہ کہتے ہو تم کہ تو کیا ہے ۔ تمہیں کہو کہ یہ انداز گفتگو کیا ہے (غالب)

خانہ آبادی کی صورت آنکھ سے دیکھی نہیں ۔ گھر گرے ہیں عمر بھر تنہا اور بیہادیں (رند)

**ہیں۔** ہ۔ ہے کی جمع و نیز کلمہ تعظیم:۔ (۱) اند و ہستند کا ترجمہ۔ ؎

غیر نے لاکھ جلائے ہیں ۔ پر ہم اُن کے ہیں وہ ہمارے ہیں (رند)

(۲) کلمۂ تنبیہ جو کسی کام کی ممانعت اور اس کے روکنے کے واسطے آتا ہے۔ باز آ۔ خبردار۔ ہوش میں رہ۔ کیا بکتا ہے۔ حد سے نہ بڑھ۔ اپنی قدر سے رہ + ؎

ہیں تو سنتوں سے وہ بات کا ہاں گا ۔ اور کہنا اُن کا نہ صاحب کو بلا کہیں (آغا)

ہر بار میرے منہ پہ تو آتا ہے جوش سے ۔ ہیں طفل اشک خیر ہے کیوں ڈھنگ ہے (میرٹھ)

(۳) استفہام کے لئے۔ پوچھنے اور دریافت کرنے کے واسطے ؎

ہیں

نِبال نام ہے ہم نِچنے ستر الوبجوں سنبلیں — بھلا صبح کسی سے ایسے بگڑتے ہیں سنوتے ہیں (رِند)

گُھر جلتے ہو دل لیکر دلدار ریگی باتیں — تمہاری تو وہ باتیں ہیں جو چیار رنگا لیں ہیں (داغ)

تجھ کو دیکھتے ہی حضرت موسٰے کو غش آیا — نِکلی بات ابھی مُنہ سے یہ چیار رنگی باتیں ہیں (د)

(۳) برائے تعجب واستعجاب۔ جیسے ہیں ابھی سے چلے گئے۔ ہ

بولے مزہ جتا کے وہ گُوش خُو — ہیں کیا خُوب ہوش میں آؤ (مسلوم)

**ہیں ہیں**۔ ہ۔ ہیں کی تاکیدی صُورت :۔ (۱) نہایت تنبیہ ممانعت اور باز رکھنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ جیسے ہیں ہیں اسے مت چھیڑنا ہیں ہیں کیا کرتے ہو ہ

ہیں ہیں ابھی اپنے ہوش میں ہو — کچھ خبط ہوا ہے دشمنوں کو (مسلوم)

(۲) کھسیانی ہنسی کی آواز۔ شرمندگی یا خجالت کی ہنسی کی نقل ہو۔ ہ

جو لوگ پُھولتے تھے جنت کا نام لیکے — جنت بھی تماشا اُن سے کہا کہ دیکھیں

پہلے تو دیکھا ہمکو پھر منہ کو اپنے لیکر — کہتے ہوئے چلے گئے گو کہ ہیں ہیں اپنے (ہیں ہیں)

**ہینا**۔ ہ۔ صفت :۔ (۱) دیکھو (ہین) (۲) ہیٹا۔ بیقدر۔ ذلیل + کمتا۔ قابلِ نفرت وشرم + شرمندہ۔ مُجل + حقیر۔ ہیچ + (دیکھو نانک شاہ۔ ہ

تُو سُمرن کرلے میری منا + دینہیں بن رہی چنسبی وہر بگیہ با جیسے پنت بیبیق پنا
پرانی ہرنام بنا + تُو سمرن کرلے میری منا + تجھی بگ ہن بست ونت بن تاری ہیکہ بنا
بیسوا بنتر پتا بن ہینا۔ تیسے پرانے ہرنام بنا + کوپ نیرہان دھن کمبرہو مند دیپ بنا
جیسے نند رنجیل بن ہینا تیسے پرانی ہرنام بنا + تُو سُمرن کرلے میری منا (نانک شاہ)

**ہینتا**۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ کمی۔ تخفیف۔ گھٹت۔ گھٹتی +

**ہینسنا**۔ ہ۔ فعل لازم۔ گھوڑے کا ہنہنانا + گدھے کا رینکنا۔ ڈھینچوں ڈھینچوں کرنا۔ ہنہنہ کرنا +

**ہینگ**۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ ایک درخت کا گوند جسے اکثر اُڑد کی دال میں خُوشبُو کے واسطے ڈالتے اور بادی کے واسطے مفید سمجھتے ہیں۔ انگدان۔ الحِلتیت۔ حِلتیت۔ انگوزہ۔ مزاج اول درجے کے چوتھے درجے میں خشک دوم میں گرم اور بقولِ ابنِ بیطار تیسرے درجہ میں گرم دُوسرے میں خشک افعال مفتح۔ جالی۔ مقوّیِ معدہ وہاضمہ۔ محلّل۔ ملطّف۔ خُصُوصاً مفید ذہن وحافظہ فالج۔ لقوہ استرخا وغیرہ ضماداً جاذب مواد طلاءً مفید بواسیر مضرِ مثانہ و

**ہینگ کا درخت**۔ ا۔ اسم مذکر :۔ ہینگ کا پیڑ جسے عربی میں انجذان فارسی میں درختِ انگدان کہتے ہیں۔ اس کی شاخیں موٹی اور اندر سے کھوکھلی پتے مثلِ شلجم۔ پھول سوئے کے پھول سے مشابہ یعنی چتردار سفید متوسط

ہیو

پھل گول چپٹی تُرشکل مگر نہایت خُوشبُودار گوند مصطگی سے ملتا ہوا ہوتا ہے جسے ہیرا ہینگ کہتے ہیں +

**ہینگ لگا کر رکھو**۔ ہ۔ محاورہ :۔ (طنزاً) سینت کر رکھو۔ ہوا نہ لگنے دو بچا کر رکھو۔ خُوب حفاظت سے رکھو +

**ہینگ لگانا**۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) کسی چیز کو ہینگ ملنا۔ ہینگ چھڑک ڈالنا۔ (۲) ہُونہ لگانا۔ زک دینا۔ ہرانا۔ نیچا دکھانا۔ ٹھوک لگانا۔ ذلیل کرنا (۳) طنزاً درست کرنا۔ سنوارنا۔ بنانا۔ جیسے وہ آکر جو ابھی ہینگ لگائیں گے۔ (ہندو)

**ہینگ ہگنا**۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) پیچش کے مرض میں گرفتار ہونا (۲) سخت بیمار پڑنا۔ کھٹیا سینا۔ صاحبِ فراش ہونا۔ بیماری میں پڑنا۔ بیماری میں گھلنا۔ بیمار پڑا رہنا۔ پڑے پڑے ہگنا۔ ہمیشہ روگی رہنا۔ دائم المرض رہنا۔

مُژدۂ وصل تسنّے جائے فراق — ہینگ ہگتے میں مبتلائے فراق
ہینگ ہگتا ہوں شبِ فرقت میں یہ تمہاری — ایک شب تو آ صنم بہرِ عیادت خواب میں
برسوں تیرے یار لے کہتے میں ہگی ہینگ — تب ٹوٹ گئی اب کوئی دو دن میں شفا ہے (جان صاحب)

(۳) نہایت کمزور وناتواں ہونا +

**ہینگ ہگوانا**۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ سخت بیمار ڈالنا + ہ

یقین ہے کسی دن ہگائے گی ہینگ — جیں یلنا مہراں کی تلاش + (بلقرعلی)

**ہینگا**۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (دکن) بیائے معرُوف۔ لڑکے کا فرضی نام جو عورتیں رات کو اس خیال سے لیتی ہیں کہ کہیں اُلّو اس کا اصلی نام نہ سُن لے۔ عورتوں کا اعتقاد ہے کہ اگر رات کو بچّے کا نام لیں اور اُلّو سُن لے تو وہ اُس نام کو یاد کر لیتا اور ایک تنکا لیکر دریا پر جاتا لڑکے کا نام لیتا اور بار بار پانی میں غوطہ دیتا ہے جس سے لڑکا تنکا سا ہو کر مر جاتا ہے چونکہ ہینگ کی خوشبو پر جادو اثر نہیں کرتا اس وجہ سے اسی مناسبت سے یہ نام تجویز کیا +

**ہَینگا**۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (گنوار) بیائے مجہول۔ سیڑا۔ کھیت میں پھیرنے کا پٹرا۔ سُہاگا۔ مئی۔ پٹلا +

**ہینگو**۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (دکن) ا۔ ربی۔ گربہ۔ بلّی۔ چونکہ رات کو اس کا نام لینا منحوس خیال کرتے ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا (۲) لڑکے کا نام اُسی وجہ سے جس کا بیان لفظ ہینگا بیائے معرُوف میں دیا گیا ہے +

**ہیو**۔ ہ۔ ندا :۔ بواوِ مجہول (گنوار) گائے یا ڈھور کے بلانے کی آواز۔ جیسے ہیو بھوری ہیو +

ہ (۳) نفاخ، ضعفِ معدہ، استسقاء، استطاعت، تحفیف۔ [illegible]

ہیو

**ہَیُولا یا ہَیُولیٰ** - ع - اسم مذکر - مخفف (ہیئتِ اُولیٰ) ۱ - ہر چیز کا مادہ یا ہیئتِ اصل + اصل ہر شے + طینت - حکما کے نزدیک وہ جوہر جو صورتِ جسمی کا محل ہو + وہ مادۂ عالم جو صُوَر و اشکال کی قابلیت رکھتا ہے نیز مادۂ عالم کو اُس سے تشبیہ دینے کے معنی بھی ہیں + طبیعتِ کُل + اہل اللہ کے نزدیک ایک اسم کا نام جس میں صورتِ اسما کا ظہور ہوتا ہے جسے صوفیہ اعیانِ ثانیہ اور حکما ماہیتِ اشیا کہتے ہیں - ؎

جلوہ کس کا مصوّر کیا ہے ہیولا کیا ہے		میں کوئی چیز نہیں تُو نے مجھے سمجھا کیا ہے (ظہیر)

بن کے کبر شان سے بیٹھا سرِ منبر واعظ		نخوت و عُجب ہیولا ہے تو پیکر واعظ (ذکی)

(۲) ڈھیر - تودہ - انبار - (۳) غیر مرتّب شکل + لوتھڑا - مُضغہ + بیڈول جسم (۴) خاکہ - کچا نقشہ - کٹھنا - ڈول - ڈھانچ - چربہ - شبیہ (۵-۶) ناشائستہ - اَنگھڑ - ناتراشیدہ - آدمیت سے خارج - غیر مہذب ہوتی ؎

جنوں سے میرے مجنوں بھاگتا جیسے بگولا ہے }
کریں صورت ہیں وحشت کی وہ یُوں نہیں اک ہیولا ہے } ذوق

(۷) لاغر - ضعیف (۸) ایک حال یا ایک وضع پر قائم نہ رہنے والا - متلوّن مزاج - بات گھابرا - ہولُو +

(بعض نے جوہرِ اوّل کے معنی بھی لکھے ہیں صوفیۂ کرام کے ہاں اس کی دو قسمیں ہیں ایک رُوحانی جسے روحِ اعظم کہتے ہیں دوسرا جسمانی جسے طبیعتِ کُل کے نام سے موسوم کرتے ہیں متکلمین اسی کو حقائقِ اشیا سے تعبیر کرتے ہیں) +

**ہَیُولائے اوّل** - ع - اسم مذکر - عبارت از جوہرِ اوّل - عقلِ اوّل - حضرت جبرائیل علیہ السلام +

**ہَیہات** - ع - ندا - (۱) لغوی معنی بعید ہوا - دور ہوا (۲) کلمۂ تاسّف - افسوس - دریغ - ہائے ؎

ہاتھوں کو ملا کہا کہ ہیہات		خاتم بھی بدل گیا ہے بدذات (گلزارِ نسیم)

واں دستِ غیر سینہ پہ ہیہات اور یہاں }
ہو وے نہ ہاتھ بھی فلکِ پیر ہاتھ میں } حیا

ہیہات یار تک نہ رسائی ہوئی نہیں		پاؤں بھی پیٹے دستِ تاسّف بھی مل چکے (تحیّر)

ہمسری کرنے لگی زلف سے انکی ہیہات		شبِ غم روزِ قیامت کے برابر ہو کر (ذکی)

(اصل میں یہ اسم فاعل ہے یعنی وہ اسم جو فعلِ ماضی کے معنی رکھتا ہے جب تاسّف کے موقع پر ہیہات ہیہات کہتے ہیں تو اُس کے معنی یہ ہوتے ہیں کہ میں اپنے مقصود یا مُراد سے دُور ہو گیا چونکہ مقصود سے دُور ہونا تاسّف سے خالی نہیں ہے لہٰذا افسوس کے موقع پر مستعمل کرنے لگے - فارسی والے تحیّر و تعجب کے معنی میں مستعمل کرتے ہیں) +

ہیہہ

**ہَیہات ہَیہات** - ع - کلمۂ تاسّف : - غضب ہوا - غضب ہوا - افسوس افسوس - دریغا دریغا - وائے وائے +

**ہے ہے** - ا - ندا - (عو) ہائے ہائے کا مخفف (۱) کلمۂ تاسّف و تحسّر - افسوس افسوس - دریغ دریغ - حیف صد حیف + ہائے - افسوس - وائے - دریغ + جیسے ہٹ ہے ہے مجھے خبر سمجھا یا مرا ہوا جانا کہ میرے ہاں نہ آئے (اُردوئے مُعلّے) ایامِ گذشتہ یا عیشِ رفتہ وغیرہ کا افسوس ظاہر کرنے کے واسطے بھی یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں ؎

ہے ہے وہ چھیڑ چھاڑ کی گرمی وہ اشتیاق		چہرہ بگڑ بگڑ کے بنانا ملُول کا + + (نواب مرزا)

کھڑا نعش پہ ہو کے بولا کہ ہے ہے		یہ کشتہ تو کچھ جان پہچان نکلا + + (میر حسن)

ہونے دیا نہ شاد یہ دن بھر کہاں مجھے		ہے ہے تمہیں رقیب کے مرنے کا غم ہوا (ناظم)

ہولیں ہیں غبار بنا جس کے واسطے		ہے ہے وہ میری خاک سے دامن کشاں بچے (تعشق)

وصل میں یار سے کہنا ہے ہے		آپ دشمن ہوں اپنے حاصل کا (ذکی)

پروانہ کو جلا کے کیا ایک دم میں خاک		ہے ہے ستم اس سوزِ محبت نے کیا کیا (ظفر)

ہوا ہے ابر ہے ساقی ہے مے ہے		پر اک تُو ہی نہیں افسوس ہے ہے (انیس)

ہے ہے غلط اندازیٔ عیّارِ ستمگر		جس جا پہ مرا دھیان گیا واں وہ نہیں تھا (ایجاد)

خیال میں بھی کبھی نہ آتا تھا جس کا رو جُدائی ہے ہے }
سوا کے صورت ذرا دکھانا اب اسکو دشوار خواب میں ہے } جرأت

اس طبیعت اُن کی سُنتا ہوں کہیں آئی ہوئی		یہ اگر سچ ہے تو ہے ہے سخت رسوائی ہوئی (معروف)

شرمِ گنہ نہ بیمِ عقوبت نہ رنج ہے		ہے ہے اُٹھائی اُس نے اذیت عتاب میں (شیفتہ)

وہ ناز و ادا سے اُس کا آنا ہے ہے		اور آنکے کسی کو چھیڑ جانا ہے ہے }
نخوت کی پھڑک دکھا کے تیوری کو چڑھا		دانتوں تلے ہونٹھ کا دبانا ہے ہے } [illegible]

(۲) کلمۂ نُدبہ جو درد ماتم غم اور صدمہ کی حالت میں زبان پر لاتے ہیں ہمانے پیٹنے اور نوحہ کرنے کی آواز نیز واویلا - مدرہ کے اظہار کا کلمہ ہائے ہائے - واویلا واویلا - جیسے ماں باپ کے مرنے پر بیٹی کہتی ہے ہے ہے ابا مجھے کس پر چھوڑ چلے ہے ہے اماں تمہیں کہاں سے لاؤں گی + ہے ہے میرا گھر لُوٹ لیا (عو) ؎

ہے ہے مرا پھُولوں نے کیا کون		ہے ہے مجھے خار دے گیا کون (گلزارِ نسیم)

مرزا فخر الملک رمز سابق ولیعہدِ دہلی ؎

ہاتھوں سے ترے بچا نہ وہ بھی		اک رمز تھا جاں نثار ہے ہے (رمز)

(۳) کلمۂ استعجاب (جو حالتِ تعجب یا اچنبھے کے موقع پر زبان سے نکل جاتا ہے) غضب کیا - غضب ہوا - تعجب ہے - حیرت ہے - جیسے ہے ہے تجھے تیری ابھی سے نئی زبان ہے - ہے ہے کیا ہو گیا (عو)

ہے

اُس قیامت خرام نے ہے ہے　　پھر دوبارہ جلا دیا ہم کو + + (مجروح)

(۴- کلمۂ استبعاد و اِکراہ) دُوری چاہنے اور نفرت ظاہر کرنے کا کلمہ۔ خدا دُور رکھے۔ یا دُور کرے۔ خدا نہ دکھائے۔ خدا نہ کرے + دُور دُور۔ پرے پرے ؎

ظالم مرے گماں سے مجھے منفعل نہ چاہ　　ہے ہے خدا نکردہ تجھے بیوفا کہوں (غالب)

آگ لگے اِس چاہت کو دل اب تو بہت گھبراتا ہے
ہے ہے ہجر کی راتوں کو دم ناک میں آ جاتا ہے } مسرور

لگ جا گلے سے تاب اب اے نازنیں نہیں　　ہے ہے خدا کیواسطے مت کر نہیں نہیں (جرأت)

کتنی ہو جان جا کڑی اور نہیں ہو جان　　ہے ہے خدا نخواستہ یہ تم نے کیا کہا (صفیر)

(۵) کلمۂ بددعا و عتاب جو حالت غضب یا غصّے میں کبھی دعائے بد کی بجائے زبان پر لاتے ہیں اور کبھی اظہارِ غیظ و غضب کے لئے جیسے ہے ہے اختر بندہ مر گیا ہے ہے اپنا سر پیٹ لونگی ؎

مجھ سے ہی پوچھتے ہیں درسے اُٹھا کے ہے ہے　　کس تجاہل سے کہ یاں کون رہا کرتا تھا (سالک)

ہے ہے تیری عقل کس نے کھوئی　　ناجنس کو چاہتا ہے کوئی + + (گلزار نسیم)

میں نے تو کچھ کہا نہیں تم کہتے ہو کہا　　کیا پیٹوں اِس دروغ کو ہے ہے ستم دروغ (ظفر)

گونگی بہری کب تک لوگو بنی بیٹھی رہوں　　سُنکی باتیں سوتوں ہے ہے کہیں دیو کی بات (راحت)

(۶) مصیبت زدہ اور صدمہ رسیدہ لوگوں کی آواز۔ ہائے ہائے ؎

کہتا ہوں تصور سے ترے میں یہی ہر شب
ہے ہے تو مرے پاس آ میں ترے صدقے } مصحفی

(۷- اسم مؤنث) کل کل۔ جھک جھک۔ جھگڑا ٹنٹا۔ جیسے سب سونے بھرنے میں لدگئے کسی کی ہے ہے نہ کھے کھے ہے (سگھڑ سہیلی)

**ہے ہے کرکے پیٹنا** - ا۔ فعل لازم۔ (بیگمات) نوحہ کرکے پیٹنا۔ ماتم کی طرح پیٹنا۔ ماتم کرنا + بُرا چاہنا۔ بُرا چیتنا + کسی کا مرنا چاہنا۔ کسی کے مرنے کی آرزو کرنا۔ جیسے اچھی ہمارا حلوا کھائے ہمیں کو ہے ہے کرکے پیٹے جو اِسی وقت نہ آئے۔ (سگھڑ سہیلی) تمہیں ہماری جان کی قسم ہمیں کو ہے ہے کرکے پیٹو ہمارا ہی حلوا کھاؤ جو ہمیں نہ بتاؤ (جنجر بیبلی)

**ہے ہے کرنا** - ا۔ فعل متعدی:۔ (ع) ماتم کرنا۔ رونا پیٹنا۔ نوحہ کرنا + کسی کو مرا ہوا دیکھنا۔ مُردہ دیکھنا + جیسے ہمیں کو ہے ہے کرے جو یہاں سے جائے + ؎

مجھکو پیٹے سواری گر منگوائے
ہم کو ہے ہے کرے جو گھر کو جائے } شوق

ہیئے

جب چلی گھر کو رُوٹھ میں رنگیں　　ہوکے وہ بیقرار دوڑے آئے
لگ کے چھاتی سے پھر لگے کہنے　　ہم کو ہے ہے کرے جو آگے جائے } (قطعۂ رنگیں)

میں جو رُوٹھی تو بس میاں رنگیں　　جی میں کچھ سوچ اپنے ہو کے کھڑے
گدگدی کرکے یوں لگے کہنے　　ہم کو ہے ہے کرے جو ہنس نہ پڑے } (〃)

**ہے ہے کرو یا ہے ہے کرے** - ا۔ محاورہ:۔ (ع) قسم سخت جو کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کے واسطے اپنی جان کی بجائے دی جاتی ہے جسطرح ہمارا حلوا کھاؤ۔ ہماری بھتی کھاؤ۔ ہمیں پیٹو۔ ہمیں گاڑو۔ ہمارا جنازہ دیکھو وغیرہ مثال ہمیں ہے ہے کرو جو کھانا نہ کھاؤ۔ ہمیں ہے ہے کرے جو اِس وقت چلا نہ جائے +

**ہے ہے نہ کھے کھے** - ا۔ محاورہ:۔ (ع) جھگڑا نہ ٹنٹا۔ جھک جھک نہ کل کل جیسے چاہیے کا دھندا کیا چین سے پاؤں پسار کر پڑ رہے کسی کی ہے ہے نہ کھے کھے + روز روز کی ہے ہے کھے کھے بھی آدمی کو زندگی سے بیزار کر دیتی ہے +

**ہی ہی** - ہ۔ اسم مؤنث:۔ ہنسنے کی آواز بیہودہ ہنسی کی آواز۔ کھل کھل ہنسی کی آواز جیسے یہ بھی کوئی انداز ہے کہ ہر بات پر ہی ہی ہر کلام پر ٹھی ٹھی +

**ہی ہی ٹھی ٹھی** - ہ۔ اسم مؤنث:۔ بے ہودہ ہنسی کی آواز۔ بیہودہ ہنسی۔ جیسے انہیں تو دن بھر ہی ہی ٹھی ٹھی سے کام ہے ؎

خیالِ اوقاتِ صبح و شام نہ تھا کچھ اُن کو
ہی ہی ٹھی ٹھی کے سوا کام نہ تھا کچھ اُن کو } نامعلوم

**ہی ہی ٹھی ٹھی کرنا** - ہ۔ فعل متعدی:۔ بیہودہ پنے سے ہنسنا۔ خواہ مخواہ کھل کھل ہنسنا۔ بیہودہ ہنسی ہنسنا۔ جیسے تمہیں ہی ہی ٹھی ٹھی کرنے کے سوا کچھ اور بھی آتا ہے +

**ہیئے** - ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ہیا کی جمع۔ دل بہرے۔ (۲) حروفِ جارہ کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت +

**ہیئے کا اندھا** - ہ۔ صفت:۔ (۱) کور باطن۔ چشم بصیرت سے نابینا۔ دل کی آنکھ سے اندھا۔ (۲) ناعاقبت اندیش۔ (۳) بُرے بھلے کی تمیز اور پرکھ نہ رکھنے والا۔ مُورکھ۔ کودن۔ گدھا۔ بیوقوف جیسے بھائی اِسے تو کوئی ہیئے کا اندھا ہی خریدے گا +

**ہیئے کی پھوٹنا** - فعل متعدی:۔ (۱) کور باطن ہونا۔ ناعاقبت اندیش ہونا۔ (۲) مُورکھ ہونا۔ بیوقوف ہونا۔ محض کودن ہونا + قوتِ ممیزہ سے بے بہرہ ہونا۔ جیسے اِسکی تو ہیئے کی پھوٹ گئی ہیں یہ بُرا بھلا کیا جانے +

## ی

# ی

**ی** -ع- اسم مؤنث۔ (۱) عربی کا اٹھائیسواں۔ فارسی کا بتیسواں۔ سنسکرت یا ہندی حروفِ صحیح کا چھبیسواں اور اُردو کا پینتیسواں حرف تہجی جسے یائے حُطّی یا مثناۃ تحتانی بھی کہتے ہیں (۲) ابجد میں اس حرف کے دس عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف ہندی۔ فارسی۔ عربی میں اپنے اپنے موقع پر کبھی اوّل کبھی وسط۔ کبھی آخر میں حروفِ ذیل سے بدلتا ہے: ا ت ج د ر ل ن و ہ۔ (۴) یہ حرف کبھی زائد کبھی اظہارِ اضافت یا صفت یا اتمامِ کلمہ کے واسطے بھی آتا ہے۔ جیسے انگشترے انگشتری۔ پاسے پاسے۔ جاسے جاسے وغیرہ بعض لوگ ایسے کی نسبت بیان کرتے ہیں کہ اصلی تھی مگر رواج میں حذف ہو گئی چنانچہ پائدار۔ پایہ۔ پایک۔ وغیرہ اس امر کی سند میں لاتے ہیں (۵) قواعد والوں نے دو قسم کی ہے لکھی ہے اوّل معروف جس کے پہلے کسرۂ خالص ہو اور خوب ظاہر پڑھی جائے جیسے جید۔ دید۔ پیر وغیرہ میں یائے معروف کبھی خطابی کبھی نسبتی کبھی مصدری کبھی لیاقتی کبھی فاعلی مفعولی تشبیہی و مبالغہ وغیرہ آتی ہے جس کی مثالیں کتب متداولہ میں بہت سی مع تشریح موجود ہیں۔ سنسکرت میں بھی نسبتی معنی پیدا کرتی ہے مثلاً کا بُلی گنی कुंती پکشی पक्षी پاپی पापी وغیرہ (۶) دوم یائے مجہول جسکے اوّل کسرۂ خالص نہ ہو اور خوب ظاہر بھی نہ پڑھی جائے جیسے دیر دلیر سیر وغیرہ ایران والے اِس یے کا لہجہ بھی عموماً یائے معروف ہی ادا کرتے ہیں۔ یہ یے کبھی وحدت کبھی توصیف کبھی تنکیر تخصیص شرط تمنا استمرار اظہارِ اضافت تعظیم تحقیر زائد مقدار حکایہ اور جمع کے واسطے آتی ہے یائے مجہول کی مثالیں اور تفصیل بھی کتب متداولہ میں بخوبی مرقوم ہیں +

**یا** -ع- حرفِ ندا۔ (۱) اے۔ ہے۔ ہو۔ اجی۔ ارے۔ جیسے یا اللہ یا رب یا خدا۔ یا حبیب یا حضرت یا شاہ اسی معنی میں کبھی منادی کے آخر بھی اُردو اور فارسی میں یہ حرف آتا ہے خاصکر لفظ خدا کے ساتھ مثلاً ؎

خدایا جہاں پادشاہی ترست زما خدمت آید خدائی ترست (نظامی)

مُنہ نہیں کھولتے وُہ اور یہاں تاب نہیں آخر اِس شرم کا انجام خدایا کیا ہے (زکی)

اچنبھا کا یہ خواب دیکھا جو واں لگا کہنے یارب میں آیا کہاں (میر حسن)

(ف) حرفِ عطف و تردید کے موقع پر۔ اور + خواہ۔ چاہو۔ بھاویں۔ جیسے یہ لوگے یا وُہ۔ یہ لو یا وہ لو۔ تم آؤ یا اُنکو بھیجو ؎

یا مکن با پیلبانان دوستی یا بنا کن خانۂ درخوردِ پیل (سعدی)

## یا

پہلے گالی وہاں سے پیچھے بات اب سُنے اُس کو کوئی یا نہ سُنے (داغ)

(۳) اسم مؤنث) حروفِ تہجی کا اخیر حرف مثناۃ تحتانی ؎

اسم اعظم کب نظر آیا مرے سجّاد کو جب الف کے ساتھ کاف آیا نظر آئی نظر (سالک)

(۴) برائے استفسار یا استفہام ؎

جنوں میں گھر تو لُٹتا ہے زکی کا مگر حضرت گئے صحرا کو یا ہیں ؟ + (زکی)

**یا اُستاد** ع + ف۔ ندا۔ بمعنی یا استاد مدد۔ جب کوئی اہل ہنر یا صاحب فن کوئی کام شروع کرتا ہے تو برکت کے واسطے تیمّناً و تبرکاً اوّل زبان سے یا اُستاد کہتا ہے تاکہ کوئی کسر رہ نہ جائے اور کام بخوبی انجام پائے نیز پہلوانوں اور کشتی گیروں پٹے بازوں کا بھی یہ دستور ہے کہ پہلے یہ کلمہ زبان پر لے آتے ہیں ؎

میرے سنگِ مزار پر فرہاد رکھ کے تیشہ کہے ہے یا اُستاد (سودا)

**یا الشیخ** ندا۔ (۱) اے حضرت۔ حضرت یا (۲) کسی کی تعظیم دینے کا کلمہ کلمۂ تعظیم +

جز دو درویش ہوں سب کی تعظیم لوگ کرتے ہیں کہکے یا اللہ (میر درد)

(دُعا مانگتے یا خدا کو مصیبت میں یاد کرتے وقت یا اللہ اکثر کہتے ہیں) +

**یا الٰہی** ع۔ ندا۔ دعا کے وقت یا کسی سے تنگ آجانے کے موقع پر بولتے ہیں +

**یا امام یا حسین** ع۔ ندا۔ جس وقت تعزیہ لے کر چلتے ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں جس سے مراد یہ ہوتی ہے کہ اے ہمارے امام اور اے ہمارے حسین یہ تیرے نام کی یادگار ہے +

**یا بسے گوجر یا بسے اُوجڑ** ۔ ہ۔ کہاوت۔ یعنی یا تو اِس میں گوجر کی قوم آباد ہوگی یا ویران رہیگا +

(یہ مثل قلعۂ تغلق آباد پر کہی گئی تھی جسکی وجہ یہ ہے کہ سلطان غیاث الدین تغلق حضرت نظام الدین اولیا قدس سرہ العزیز سے دلی عداوت رکھتا تھا جن دنوں میں حضرت کی باؤلی تیار ہو رہی تھی اُنہیں دنوں میں اسکا قلعہ بن رہا تھا پس بادشاہ نے تمام بیل مزدوروں کو بلا کر اپنے ہاں لگا لیا اور حکم دیا کہ کوئی دوسری جگہ کام نہ کرنے پائے جب سلطان جی نے یہ کیفیت دیکھی تو ساتوں کو باؤلی بنوانی شروع کی اور تیل کی بجائے اُسی کا پانی جلوایا اس پر بھی وہ نہ مانا تو آپ نے اسکے قلعہ کی نسبت یہ بددعا دی کہ یا بسے گوجر یا ہے اُوجڑ چنانچہ آج تک وہاں گوجروں ہی کی قوم زیادہ تر آباد ہے جب سے یہ مثل مشہور ہو گئی اور ایسے موقع پر بولنے لگے کہ ہم اپنے سوا کسی کو نہیں بسنے دینگے یعنی یا تو ہمیں رہیں ورنہ دُوسرے کو بھی رہنا نصیب نہیں ہو سکتا۔) +

**یا بھینسا بھینسوں میں یا قسائی کے کھونٹے** ۔ ہ۔ کہاوت۔ اگر سیدھی طرح رہا تو خیر ورنہ اسکی بھی خیر نہیں۔ معاملہ اِدھر یا اُدھر۔ کچھ ہی ہو یہ کام کرنا ضرور ہے۔

**یا تو ہنسا موتی چُگے یا لنگھن ہی کر جائے** ۔ ہ۔ کہاوت۔ یعنی شریف آدمی اگر کھائے گا تو عزت ہی کی روٹی کھائے گا ورنہ بھوکا پڑ رہے گا +

## یا

در رسالہ امثال بے مثال وغیرہ کتب ضرب الامثال ہیں۔ اسکے معنی بالکل غلط اور بے لگاؤ لکھے ہیں بلکہ نکر ضرب الامثال میں ایسی ہی کثرت کی ہے جسکی تصحیح سید الامثال میں کی جائیگی +

**یا جائے ہزاری یا جائے بزاری**۔ ا۔ محاورہ۔ میلہ تماشا ہیروں یا لُچّوں کا سبب ہے کی سیر ہیر کرے یا فقیر جو دمڑی کچھ لائے اور مُفت میں کھا آئے +

**یا خدا**۔ ع۔ ف۔ ندا:۔ دیکھو (یا اللہ نمبر ۱)

**یا خدا تو دے نہ میں دوں**۔ ا۔ محاورہ:۔ جو شخص نہایت حاسد اور بخیل ہوتا ہے اُس کی نسبت بولتے ہیں یعنی یہ شخص ایسا حاسد ہے کہ نہ تو خود ہی کچھ دیتا ہے اور نہ خدا ہی کا دینا گوارا کرتا ہے +

**یا خدا خیر سچّا ہاتھا اور پیر**۔ ا۔ محاورہ:۔ جب بزدل لوگ کوئی جان جوکھوں کا کام کرتے ہیں تو اُس وقت یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں +

**یا رب**۔ ع۔ ندا:۔ اے پروردگار۔ فارسی میں دعا و استجاب کے موقع پر بھی مستعمل ہے۔

**یا سو وے جوگی آبدھوت یا سوئے راجا کا پُوت**۔ ا۔ کہاوت:۔ یا فقیر بےفکری سے گزارتا ہے یا امیر۔ راحت فقیر کو ہے یا امیر کو +

**یا علی مدد**۔ ع۔ دُعا:۔ ایک کلمہ جو اہل تصوف امداد کے واسطے بوقت مشکل حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی زبان پر لاتے ہیں +

**یا قسمت** } ع۔ ندا:۔ (۱) رضا و تسلیم کے مقام پر کہتے ہیں یعنی جو کرے سو سو لے۔
**یا نصیب** } مرضی مولے از ہمہ اولے۔ قسمت آزمائی کی جگہ بھی یہ لفظ زبان پر آتا ہے + توکّل بخدا + ہرچہ بادا باد۔ تن بتقدیر۔ رضا بقضا۔ تقدیر کے حوالے۔ ہوتی ہو سو ہو۔ جو ہونا ہوگا سو ہو رہے گا + +

ہماری آہ تیرا دل نہ زبا دے تو یا قسمت ۔۔۔ وگرنہ دیکھ آئینہ کہ پتھر ہو گئے پانی + (سودا)

حازم ہوا شب کو آتے ہی بخت ۔۔۔ یا قسمت یا نصیب یا بخت (گلزار نسیم)

ہوا جز رعب غم ہر گز نہ وصل دلربا قسمت ۔۔۔ یہی تھا قسمت ناساز میں مقسوم یا قسمت (تیغ)

(۲) جس وقت تقدیر کی شکایت کرتے ہیں تو اُس وقت بھی اُسے مخاطب بنا کر یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں جس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ اے تقدیر تجھے ہمارے ساتھ یہی سلوک کرنا تھا۔

یوں گُم ہو جذب عشق کی تاثیر یا نصیب ۔۔۔ ہمنی ہو اُن کے آنے میں تاخیر یا نصیب
تقدیر کے بگاڑ کی تدبیر کیا کریں ۔۔۔ بنتی نہیں ہے کوئی بھی تدبیر یا نصیب
اُس بیوفا نے قتل پہ باندھی ہے کمر ۔۔۔ ہماری وفا کو تو تقصیر یا نصیب
اے شہسوار حسرتِ فتراک میں ترے ۔۔۔ جی دے تڑپ تڑپ کے یہ نخچیر یا نصیب
کیونکر کہوں میں اُن کو بُرا وہ بُرے نہیں ۔۔۔ کرتی بُرائی تجھ سے تقدیر یا نصیب
ہم مُنہ کو دیکھ دیکھ کے رہ جائیں یا نصیب ۔۔۔ تو سٹے انگال اسان منزا اُس انگال کا (وزیر)

**یا کھائے گھوڑا یا کھائے روڑا**۔ ا۔ کہاوت:۔ مکان کے بنانے اور گھوڑے کے رکھنے میں بڑا صرف ہوتا ہے۔ بڑا خرچ دو ہی جگہ ہے گھوڑے کے رکھنے میں یا مکان کے بنانے میں۔

## یاج

**یا لڑے سُورما یا لڑے اَن بھول**۔ ا۔ محاورہ:۔ یا تو بہادر لڑنے سے نہیں ڈرتا یا بھولا۔ لڑائی کی گونگے دو ہی آدمی ہیں یا شجاع یا بیوقوف +

**یا**۔ ہ۔ اشارۂ قریب:۔ (گنوار) یہ۔ اِس۔ جیسے یا کی واکیساتھ (۲) علامت صفت نسبت و فاعلیت جیسے بڑھیا۔ گھٹیا + تیلیا۔ مُونگیا۔ سینکیا۔ موتیا۔ ملیا۔ لوہیا۔ ڈھیا۔ فرہیا۔ ٹھوہیا۔ سیا۔ وغیرہ (۳) جب امر کے صیغے کے آخر میں یہ لفظ آتا ہے تو اُسے فعل ماضی کے معنی ہو جاتے ہیں جیسے لایا۔ کھایا۔ پایا۔ دکھایا وغیرہ (۴) علامت تانیث و تصغیر جو اسما کے آخر میں آتی ہے جیسے چڑیا۔ گڑیا۔ بٹیا۔ لُٹیا۔ ڈبیا۔ ہنڈیا وغیرہ +

**یاب**۔ ف۔ لاحقہ:۔ کا امر معنی پا یا پانا مرکبات میں اسم کے ساتھ ملکر اسم فاعل ترکیبی یا اسم مفعول کے معنی دیتا ہے جیسے کیاب۔ بہرہ یاب۔ فیضیاب وغیرہ +

**یابندہ**۔ ف۔ اسم فاعل:۔ پانے والا۔ حاصل کرنے والا + مُراد ملنے کی۔ شکوہ بھی مُراد کو پہنچنے والا جیسے جویندہ یابندہ +

**یابس**۔ ع۔ صفت:۔ خُشک۔ سُوکھا ہوا + خُشکی کرنے والا +

**یابو**۔ ف۔ اسم مذکر:۔ لغوی معنی لدّو و ٹٹو۔ اصطلاحی مُطلق ٹٹو۔ ایک قسم کا گھوڑا۔ ٹانگن۔ ٹاٹو

**یاجوج**۔ سُریانی۔ اِسم مذکر:۔ فساد انگیز۔ فسادی + برادر ماجوج جو یافث ابن نوح کا بیٹا تھا اور نیز اُسکی قوم و اولاد جو طوفان نوح کے بعد کوہ الطائی کے شمال میں رہتی تھی۔ اصل میں اُس وحشی برفانی خونخوار قوم کا نام ہے جو سائبیریا میں رہتی اور انگریزی میں اسکو مُو کہلاتی ہے۔ اِسکی مُفصّل اور تازہ تحقیقات لفظ ماجوج اور کچھ قطاسکندر میں درج ہوئی ہے +

(مذہبی کتابوں اور ایشیائی تاریخوں میں اُن کا قد ایک ستو میں ہے نہیں گز کا لکھا ہے اور کان اتنے بڑے بڑے بیان کئے ہیں کہ ایک کان کو اوڑھتے اور دُوسرے کو بچھاتے ہیں مگر تاریخ جہاں میں جو اس قوم کی تصویر دی ہے اُس میں گھوڑے کے سے کھڑے ہوئے کان ہیں چنانچہ اسکے مُصنّف تاریخ مرآۃ آفتاب نما و مرآۃ الخیال وغیرہ سے نقل کی ہے کہ یاجوج و ماجوج ابنائے یافث ایک ایسی قوم ہے کہ اُس کا چہرہ حیوانات کا سا اور تمام بدن مثل آدم اور آدم کے جسم پر بال بہت ہوتے ہیں۔ یہ قوم ایسی کثرت سے ہے کہ اِس کا اندازہ و شمار ہا بحیث افراط نہایت وشوار ہے جب یہ قوم زمانۂ قدیم میں اپنی قیامگاہ سے نکلکر آبادی و معمورۂ انسانی میں آتی تھی تو خلق اللہ کو بڑی تکلیف اور ایذا پہنچاتی تھی چنانچہ اُنکے بچوں کو کھا جاتی اور اُن کو مار ڈالتی تھی آخر کار سکندر ذوالقرنین اکبر نے رفع تکلیف کی نظر سے ایک مستحکم دیوار سیس اور آہن گلا کر بصلاح و صوابدید عقلا اُن دو زنی پہاڑوں کے درمیان جنکی پہلی طرف یہ قوم آباد ہے بہت چوڑی اونچی اور لمبی بنوا دی اُس روز سے آج تک وہ قوم پھر آبادی انسان میں نہ آئی سُنتے ہیں کہ اُس دیوار کے توڑنے میں یہ قوم تمام وقت مصروف و مشغول رہتی ہے کہ وقت نکلنے

## یاج

سے اُونچی پوری نہیں ٹوٹ سکتی جس قدر بھی بریا تو بھی ہے بات کہ بونانی ہے سدِّ سکندر یا دیوار کا نام ہے جس قوم کی عمر بڑی لمبی ہے کہ ایک آدمی ہزار برس جیتا ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ پشت تک بوڑھنی نہیں جاتی قصص الانبیا میں لکھا ہے کہ ہر ایک سو تیس ہزار بلند ہوتے ہیں۔ جنہیں زیادہ دیکھ کر کثرت سے کہ کرتے تھے بلکہ اسی یاجوج ماجوج کے درمیان وہی دیوار ڈالے تھے لیکن گمان غالب ہوا کہ انہی میں سے یہ قوم اکسان کو ستایا کرتی تھی۔ سکندر نے جا کر وہاں ایک دیوار بنوائی۔ ان کا قد و قامت اُن میں ایک گز کا اور بعض کے نزدیک بالشت بھر کا لکھا ہے باقی وہ ہی باتیں ہیں جو ہم اوپر لکھ آئے ہیں (واللہ اعلم بالصواب) اس دیوار کی نسبت ہم نے صفحہ سدِّ سکندر میں لکھا تھا کہ شاہ ہیبوڑن سے منسوب ہے، اور کچھ بیان ملحوظ سکندر میں بھی اسکے بعد کی تحقیقات کے موافق درج کیا تھا لیکن اب جناب مولوی سرسید احمد خاں بہادر کی تازہ تحقیقات نے ہمارے اس شاید کے لکھنے کو بھی اصلیت ثابت کر دیا ہے۔ الذو القرنین جس قصۂ ذی القرنین میں فرما رہے ہیں کہ اس میں کچھ شبہ نہیں ہو سکتا ذکر قرآن مجید میں ہے وہ کوئی دیوار ہے جو چین اور تاتار یا شیبا کی سرحد پر بنائی گئی ہے، اسکے بنانیوالے فغفور چین نے درمیان ۲۱۳ و ۲۰۸ قبل مسیح میں بنایا تھا یہ دیوار خلیج پچیلی کے غربی سرے ایک پہاڑ کے قریب ۴۰ درجہ عرض بلد اور ۱۰ درجہ طول بلد مشرقی پر ختم ہوئی اور پھر اس دریا کے دوسرے سرے کو ۳۸ درجہ عرض بلد اور ۱۱ درجہ طول بلد کا سلسلہ کوہ ختجان پہاڑوں کے جنوبی سلسلے کے نیچے ہو کر خلیج لیو ڈنگ کے کنارے پر ٹھیک چالیس درجہ عرض بلد اور ۲۰ درجہ طول بلد پر ختم ہوئی ہے۔ اس دیوار کا طول بارہ سو پندرہ میل کا بیان ہوا ہے۔ سرسید نے دلائل معقول اور تاریخی معلومات سے بخوبی ثابت کر دیا ہے کہ قرآن شریف میں ذی القرنین یہی ونگشی کی طرف ہی اشارہ ہے اور سکندر کا نام جو مؤرخانِ اسلام نے تجویز کیا ہے صرف اُن کی اس وقت کی تاریخی معلومات کا قصور ہے جب اُنہوں نے دیکھا کہ سکندر سب سے بڑا بادشاہ ہوا ہے تو اُسی کو ذی القرنین حسبِ ضرورت چند وجوہات نکال کر مان لیا، چنانچہ ہم بہت سے دلائل جو ذی القرنین کی تفسیر ولیو میں سے اس ذکر کا اقتباس کر کے لکھتے ہیں:

اس میں کچھ شک نہیں ہے کہ یہ دونوں لفظ عبری زبان کے ہیں توریت کتاب پیدائش باب دہم آیت دوم میں یافث کے ایک بیٹے کا نام ہے۔ ماجوج عبری زبان میں غین کا تلفظ کاف کی آواز سے ہوتا ہے پس ماغوغ بولا جاتا ہے ماگوگ عربی میں کاف کو جیم سے بدل لیتے ہیں۔ اس لئے ماگوگ کا ماجوج ہو گیا۔ جیل کا عربی ترجمہ جو ہپ کے حکم سے ہوا اور ۱۶۷۱ء میں چھپا اس میں بھی ماغوغ کو ماجوج عربی میں لکھا ہے۔ یورپ کی زبانوں میں واؤ کا تلفظ ایسی آواز سے ہوتا ہے جو آواز مابین آواز حرف الف اور حرف واو یا واو متقلب بہ الف ہو اس وجہ جب توریت کا ترجمہ یونانی زبان میں ہوا تو ماغوغ کا تلفظ ماگوگ یا میگاگ لکھا گیا اور میگاگ کی نسل یعنی اُس قوم کا نام میگاگ سے نکل کر گوگ یا گاگ نام ہوا۔ اور پھر اُس ملک پر بھی جہاں وہ آباد تھے گاگ کا استعمال ہونے لگا۔ مگر استعمال میں یہ دونوں لفظ ساتھ ساتھ بولے جاتے تھے

## یاد

جیسے گاگ میگاگ اور ایک کا دوسرے لفظ پر بھی اطلاق ہوتا تھا عربی زبان میں بجائے گاگ میگاگ کے یاجوج و ماجوج کا استعمال ہوا۔ پس یہ دونوں لفظ مجرد ہیں اصل عبری کے مستعمل ہوتے ہیں۔ اور اب بھی مشرقی زبان میں بطور غیر منصرف مستعمل ہوتے ہیں کتاب حزقیل نبی باب ۳۸ و ۳۹ میں گوگ کا لفظ قوم پر اور ماگوگ کا لفظ ملک پر بولا گیا ہے۔ بعض مسلمان مؤرخوں نے لکھا ہے کہ یاجوج و ماجوج نہایت قلیل الجثہ اور صغیر القامت ہیں یعنی صرف بالشت بھر کا اُن کا قد ہے۔ گویا بالشتیے ہیں۔ اور بعضوں نے کہا نہایت قوی الجثہ وطویل القامت ہیں اُن کے ناخن اور دانت ڈاڑھ درندہ جانوروں کے مانند ہیں۔ وہ آدمیوں کو مار کر ان کا کچا گوشت کھا جاتے تھے۔ اور کھیتی پکنے کے موسم میں نکل کر تمام کھیتیاں کو چٹ کر جاتے تھے۔ یہ بھی بیان ہوا ہے کہ ان کے کان اتنے بڑے ہیں کہ ایک کو بچھا کر اور ایک کو اوڑھ کر سو رہتے ہیں۔ مگر یہ سب کہانیاں بے ثبوت اور بے اصل ہیں۔ وہ لوگ تاتاری ترک ہیں۔ ہمارے علما نے بھی لکھا ہے۔ اور تفسیر کبیر میں اس قول کا نقل کیا ہے ”ہم قبیل من الترک“ یہ قوم ایک مدت سے اور تمام ملک تاتار اور چینی تاتار میں آباد ہے مگر جب میں نے یہ بیان کیا ہے کہ یاجوج و ماجوج گاگ میگاگ سے معرب ہو گیا ہے اور ان میں سے ایک کو قوم کا اور ایک کو ملک کا نام بتایا ہے۔ تو یاجوج و ماجوج کو دو شخص سمجھنا جیسے کہ ہمارے مؤرخوں اور مفسروں نے سمجھا ہے صحیح نہیں ہوگا۔ بلکہ ان سے وہ مطلب سمجھا جائے گا جو گوگ اور ماگوگ سے سمجھا جاتا ہے۔ جو ملک کہ اب بھی تبت کے شمال میں واقع ہے۔ اور جو قدیم زمانہ میں سیتھیا اور تاتار کہلاتا تھا اور حال کے نقشوں میں چینی ترکستان کے نام سے لکھا جاتا ہے۔ اس قوم کے رہنے کی جگہ تھی اور تاتاری انہیں کی نسل سے ہیں۔ بہت سے لوگوں نے تاتاریوں کو دیکھا ہوگا۔ وہ مثل عام انسانوں کے ہیں اُن میں کوئی بھی عجیب بات نہیں ہے بالعموم ٹھگنے ہوتے ہیں الخ۔ (دیکھو فٹ نوٹ[1])

**یاد** - ف - اسم مؤنث (۱) دل۔ خاطر۔ ہردا۔ قلب۔ (۲) چیتا۔ حافظہ۔ یادداشت۔ اے زکی بھولو نہ بتوں کو تم گرد ذکر خدا۔ کوئی دم ایسا بھی گزرا ہے تمہاری یاد بن (زکی) (۳) سُمرتی۔ یادگاری۔ نام رٹنا۔ سدھ۔ سمرت۔ (۴) مشق۔ فراموش۔ خیال (۵) از بر۔ نوک زبان۔ حفظ۔ کنٹھ۔ برزبان۔

**یاد اللہ** - ف - ع - اسم مؤنث (عفرا) (۱) یادِ خدا۔ خدا کی یاد۔ عبادت۔ بندگی۔ جیسے وہ تو رات دن یاد اللہ میں رہتے ہیں (۲) سلام۔ بندگی۔ عشق اللہ۔ سلام علیک۔ صاحب سلامت۔ یا نزا الفقیروں کا سلام ہے ؂ عشق کے بندے ہیں [illegible] رسم وفا ؂ [illegible] اس بُت سے بھی ہوتا ہے یاد اللہ فاسطو (۵) روشناسی۔ جان پہچان۔ ملاقات۔ واقفیت۔ جیسے تمہاری اُن کی کب سے یاد اللہ ہے۔ ہماری اُن کی مدت سے یاد اللہ چلی آتی ہے۔

[1] یاجوج ماجوج ع۔ اسم مذکر (۱) اوّل کلام معنی میں بہ بالا قرار پائے ہیں جو مشہور ہیں لکھے گئے ہیں۔ (۲) عوام الناس دہلی اور نیز سکرصاحبان ہلدو جنگ فارسی کی [illegible] ہے ان دونوں لفظ [illegible] فقرہ [illegible] ذکر نہ کرنے سے مختلف لہذا زیادہ نیز منسلک آدمیوں کی نسبت استعمال کرتے ہیں جیسے ہر وقت ساتھ پھرتے رہنے والے یاجوج ماجوج۔

ہے مرے نزدیک وہ پیکر سراسر نور کی    جس بُت کا فرشتے بھی یاد اللہ دُور کی (شوق)

**یاد آنا** - (ہ) فعل لازم :- (۱) خیال آنا - خیال گزرنا - دل میں گزرنا + ذہن میں آنا - یادداشت ہونا + ہڑکا ہونا + ہڑک اُٹھنا - دلپر سانپ سا لوٹنا - محبّت کا جوش اُٹھنا -

صحرا میں دیکھتا ہوں جو شوخی غزال کی    آتی ہے یاد اک صنمِ خُرد سال کی (ناسخ)

(۲) چیتے پر چڑھنا - دھیان میں آنا - حافظے میں مستحضر ہو جانا - بھُولی ہوئی بات یا چیز کا مستحضر ہونا - (۳) معلوم دینا - حقیقت کھُلنا - خبر پڑنا +

**یاد آوری** - ف - اسم مؤنث :- یاد لانا - یاد کرنا - یاد فرمائی + ترسیل نامہ - پیام - پیغام - استفسارِ حکم نگی + مزاج پرسی - خیریت طلبی +

**یاد بدنا** - (ہ) فعل لازم :- یاد فراموش بدنا - ہم عمر لڑکوں کی ایک شرط ہے جو آپس میں اسطرح کچھ مدت کیواسطے بدلی جاتی ہے کہ اگر ہم تم کو کوئی چیز دیں اور تم فوراً یاد سے نہ کہسکو اور ہم کہدیں کہ فراموش تو بمقدار فلاں چیزیں بھُول جانیکی عوض دینی ہوگی -

اِس نزی یاد فراموش نے بے ہوش کیا    غیر سے یاد بھی ہم کو فراموش کیا
یاد اِس سے بُری ہم نے بنت کی تو ہے    ہاریں بھی تو کیا از مزید ار نکالی ہو (جرأت)

**یاد پڑنا** - (ہ) فعل لازم :- یاد آنا - یاد گزرنا - یاد ہونا - خیال میں آنا - ذہن میں آنا مثلاً مجھے تو ایسا یاد پڑتا ہے کہ سرا جان جاہ شملہ پر شیشہ میں تشریف لائے تھے +

**یادداشت** - ف - اسم مؤنث :- (۱) یاد رکھنے کا نشان + یاد (۲) روزنامچہ - وہ بیاض جسمیں یاد رہنے کو کچھ لکھ لیں - نوٹ بک - (۳) حافظہ جیسا جیسی یادداشت میں فرق ہے - (۴) تاکیدی دُور طرخط - یاد دہانی کا خط - جتاؤنی +

**یاد دلانا** - (ہ) فعل متعدی :- (۱) جتانا - جیتانا + (۲) آگاہ کرنا - متنبہ کرنا +

**یادِ رب کی خیر سبکی** - (ہ) اسم مؤنث :- صدائے فقیر یعنی خدا کا نام لیتے اور سبکا بھلا مناتے ہیں کچھ ہے تو ایسے لوگوں کو بھی دلواؤ +

**یاد رکھنا** - (ہ) فعل متعدی :- (۱) خیال رکھنا - دھیان رکھنا - فراموش نکرنا - بھُول نجانا - دل سے نہ بھُلانا - حافظے میں رکھنا - دل سے محو اور سہو نکرنا + ؎

کہا یاد رکھنا تو بولے بگڑ کر    چلو جاؤ لائے بڑا یاد رکھنا
جنوں ہوگا اسے قدر عشق پری کا    یہ اسم کا کہنا مرا یاد رکھنا (قدر)

(۲) سمجھو نگا - بدلا لونگا - گت بناؤنگا - سزا دُونگا - جتا دیتا ہوں بدلا لیکر چھوڑونگا ؎

یہ کہتے ہوئے پاس آتے ہیں میرے    غضب ہے جو تمنے چھُوا یاد رکھنا
اُڑائے لئے پھرتی ہے خاک میری[1]    یہ اٹکھیلیاں اے صبا یاد رکھنا (قدر)

**یاد رہنا** - (ہ) فعل لازم :- دھیان رہنا - خیال رہنا - دل سے نہ بھُولنا - فراموش نکرنا - حافظے میں رہنا - ذہن میں رہنا - استحضار رہنا - دل سے محو اور فراموش نہونا - سہو نہونا - چیتے سے نہ اُترنا - بھُول میں نہ پڑنا -



وہ کسی حال میں غافل نہیں ہونے دیتے    خواب میں شکل دکھا جاتے ہیں تا یاد رہے
دو طرف ایک زمانہ میں توجہ ہے محال    اے زکی بھُول خودی کو کہ خدا یاد رہے (زکی)

**یاد رہے** - (ہ) محاورہ :- (۱) بھُول مت جانا - دل سے محو و سہو اور خاطر سے فراموش نکرنا (۲) جتا دیتا ہوں اسکا بدلا لیکر چھوڑونگا - سمجھونگا - سمجھکر رہونگا - تم کی بات کو بھُول نجانا -

یہ بھُلانا ستم ایجاد بھلا یاد رہے    نہ کیا ہم کو ذرا یاد بھلا یاد رہے (منظور)
غیر سے روز ملو ہم پہ یہ بیداد رہے    اور تو کیا کہیں ہم تسے بھلا یاد رہے (مصحفی)
یہ بھُلانا ستم ایجاد بھلا یاد رہے    نہ کیا مجھکو کبھی یاد بھلا یاد رہے (معروف)[2]

(۳) ہماری اس وقت کی نصیحت ذہن نشین رکھنا - ہمارا قول بھُول مت جانا -

ہے کچھ بھی نہ بجز عفو و عطا یاد رہے    یہ گنہگار ہی دیوانِ قضا یاد رہے
دیتے ہیں شربتِ دیدار مریضِ غم کو    کام آئے گی مسیحا یہ دوا یاد رہے (زکی)
حشر کو دیدۂ مشتاق تو حیراں ہونگے    دستِ فریاد وہ دامانِ قضا یاد رہے

جس روز کسی اور پہ بیداد کروگے    یہ یاد رہے ہم کو بہت یاد کروگے (سودا)

(۴) بیشک ضرور - بالیقین - یقیناً - شرطیہ شرطیہ دعوے کے ساتھ بولتے ہیں ؎

ناتوانی سہی بے طاقتی و ضعف سہی    لب تک آئے گی مری آہ بھلا یاد رہے (زکی)

**یادش بخیر** - ف - ع - محاورہ :- ذکرش بخیر کا مرادف - جب کسی غائب دوست یا عزیز کا ذکر کرتے ہیں تو پہلے یہ کلمہ بجائے دعائے خیر زبان پر لاتے ہیں یعنی ہم اُس کا نام بھلائی کے ساتھ لیتے اور اُس کی بھلا سے خیریت چاہتے ہیں نیز اگر کسی دوست کا ذکر ہو رہا ہو اور وہ حسبِ اتفاق آ نکلے تو بھی کہتے ہیں یادش بخیر آپ بھی آ گئے -

کیا اسے دیکھوں یہ اس بن میں بسیر    نہ رہا پاس میرے وہ یادش بخیر (میر حسن)

یادش بخیر وحشت میں مانند عنکبوت    دامن کا اپنے تار جو خاروں پہ تن گیا
مارا تھا کس لباس میں عُریانی نے مجھے    جس سے تن نہیں بھی میں بے کفن گیا

نہیں معلوم اک مدت قاصد حال کچھ اُس کا    کہو اچھا تو ہے یادش بخیر اُس آفتِ جاں کا (داغ)
گلشن بھی ہے شرابی ہے بزم بھی ہے    یادش بخیر یار کو لائیں کہاں سے ہم (صبا)

**یاد فراموش** - (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کی بازی و شرط جو ہم عمر لڑکوں میں کچھ دن کے واسطے بدی جاتی ہے جسکا دستور یہ ہے کہ آپس میں عہد و پیمان کر لیتے ہیں کہ اگر ہم تم کو کوئی چیز اسوقت کا عہد بھُلا کر دیں اور ساتھ ہی فراموش بھی نکہا تو تم کو اس کے عوض اسقدر فلاں چیز دینی ہوگی اور جو تم نے کہہ دیا یاد ہے تو ہم کچھ

ہر ایک سے وُہ کیوں نہ بدی یاد فراموش    دل ہاتھ کی یاد فراموش میں آئے (ظفر)
تُو نے جو بدی مجھسے میاں یاد فراموش    ہوتی ہی نہیں دل سے تری یاد فراموش (حسن)
یاد آتی ہے ہم کو وُہ تری یاد فراموش    سب تُمنے کیا اے ستم ایجاد فراموش (رشک)

[1] گزر جائے گی شب ملک ملنے میں + پر اسوقت کی التجا یاد رکھنا + (قدر) [2] حضرت مغفور کو اس جگہ توارد ہوا ہے یا معروف کو +

کبھی تجھ سے بھی اب یاد تجھے آئینگے ہم کیا قیامت ہے مگر یاد فراموش کریں (ضیا)

دن تری یاد فراموش نے بےہوش کیا غیرت یاد نے بھی ہم کو فراموش کیا (جرأت)

**یاد فرمانا** - اِ - فعل متعدی :- یاد کرنا - بلانا - طلب کرنا - سرکار یا دربار کی طلب ہونا - جیسے حضور والا نے یاد فرمایا ہے - انگریز وغیرہ ایسے موقع پر سلام دیا ہے کہتے ہیں +

**یاد کرنا** - اِ - فعل متعدی :- (۱) رٹنا - جپنا - ساد بلانا - نام لینا - جپنی گیمرن کرنا +

تم ہمیں بھول گئے ہو صاحب ہم تمہیں یاد کیا کرتے ہیں (نامعلوم)

(۲) حافظہ میں لانا - خیال میں لانا - ذہن پر چڑھانا - دل میں لانا - ؎

تو چمن میں جو گزر غیرت شمشاد کرے فاختہ سرو کو بھولے سے نہ پھر یاد کرے (امانت)

(۳) حفظ کرنا - ازبر کرنا - نوک زبان کرنا کنٹھ کرنا (۴) سوچنا - جیسے یاد کروں تو لکھوں - (۵) ذہن نشین کرنا - جیسے سبق یاد کرنا (۶) بلانا - طلب کرنا + ایسے ہی بادشاہ ہونکا اپنے ملازم کو دربار میں بلانا - ؎

کہتا ہوں قصہ رمیں محبان عدم سے ہم مرتے ہیں کس دن ہمیں تم یاد کروگے (برق)

(۷) کسی کی رفاقت محبت وفاداری اور مفارقت کا خیال کرنا - ؎

موت اُسکو یاد کرتی ہے خدا جانے کہ گور یوں ترا بیمار غم جو ہچکیاں لینے لگا (ذوق)

**یاد کروگے** - اِ - محاورہ :- یاد رکھوگے کبھی نہ بھولوگے مثلاً ایسا ماروں گا کہ یاد کروگے - دوستی یا وفاداری کو خیال کرکے افسوس کروگے پچھتاؤگے - اچھا ملوگے - ؎

جب اد یہ اس طرح کی بیداد کروگے جانباز کو تم اپنے بہت یاد کروگے (برق)

اب کرکے فراموش تو ناشاد کروگے پر ہم جو نہ ہوں گے تو بہت یاد کروگے (میر)

**یاد کرے** - اِ - محاورہ :- یاد رکھے - کبھی نہ بھولے - جیسے ایسی سزا دوں کہ یاد کرے - ہمیشہ پچھتائے - سدا افسوس کیے - وہ مزہ چکھاؤں کہ یاد کرے - ؎

خود بخود مجھ سے لگاوٹ ستم ایجاد کرے اس قدر دل سے بھلاؤں کہ بہت یاد کرے (امانت)

**یادگار** - ف - اسم مؤنث مذکر :- (۱) مرکب از یاد + گار (دہندہ) نشانی + علامت - آثار - چنہ - کوئی شے جو کسی کے نام کی یاد میں بنائی جائے - نشان خیر - (۲) وہ تحفہ یا کوئی چیز جو دوست کو اپنی نشانی کے طور پر دیں - ؎

کیوں نہ دوں زخم کو جگہ دل میں کیا یہ قاتل کا یادگار نہیں ++ (رمز)

(۳) آثار الصنادید - پرانی عمارتیں جیسے مینار - لاٹھ - مکان - مقبرہ - عمارت وغیرہ (۴) فرزند - بیٹا - پسر - (۵) یادگاری کے لایق تحفہ - قابل یاد و دوست شے - وہ چیز جسے دیکھ کر کوئی یاد آئے - دیکھو یادش (۶) اقتباسات سماعت نظم یا عبارت دخالف وغیرہ

**یادگار زمانہ** - ف - اسم مذکر :- زمانہ میں یاد رہنے والی چیز - دنیا میں یادگار چیز - ؎

یادگار زمانہ ہیں دونوں یار کی دشمنی مرا اخلاص (مجروح)

یادگار زمانہ ہیں ہم لوگ سن رکھو تم فسانہ ہیں ہم لوگ (نامعلوم)

**یادگاری** - ف - اسم مؤنث :- دیکھو یادگار از نمبر ۱ - ۲ +

**یاد گُدگُدانا** - اِ - فعل لازم :- کسی چیز کا بار بار یاد کرنا یاد آنا - دل میں یاد اٹھنا +

**یاد ہو کہ نہ یاد ہو** - اِ - محاورہ تجاہل عارفانہ :- خدا جانے تمہیں یاد ہے کہ بھول گئے - معلوم نہیں یاد بھی ہے یا بالکل بھول گئے + ؎

وہ جو ہم میں تم میں قرار تھا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو وہی یعنی وعدہ نباہ کا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
وہ نئے گلے وہ شکایتیں وہ مزے مزے کی حکایتیں وہ ہر ایک بات پہ روٹھنا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
کبھی ہم میں تم میں بھی چاہ تھی کبھی ہم سے تم سے بھی راہ تھی کبھی ہم بھی تم بھی تھے آشنا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
وہ بگڑنا وصل کی رات کا وہ نہ ماننا کسی بات کا وہ نہیں نہیں کی ہر آن ادا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو (مومن)

**یاد ہونا** - اِ - فعل لازم :- (۱) ازبر ہونا - حفظ ہونا - برزبان ہونا - کنٹھ ہونا - دھیان میں ہونا - حافظہ میں ؎

وہ جو لطف مجھ پہ تھے پیشتر وہ کرم کہ تھا مرے حال پر مجھے سب ہے یاد ذرا ذرا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو (مومن)

(۲) ذہن نشین ہونا - ذہن پر چڑھنا جیسے سبق یاد ہونا (۳) دل میں آنا - دل میں گزرنا - جیسے پر چڑھنا (۴) بلایا جانا - طلبی ہونا جیسے حضور میں تمہاری یاد ہوئی ہے +

آنکھ آنسے اجل پیشتر آئی افسوس کیا برے وقت ہوئی یاد ہماری یا رب (داغ)

**یاد ہے** - اِ - محاورہ :- (۱) فراموش کا جواب جو یاد فراموش کی فرد میں دیا جاتا ہے (۲) آتا ہے - خوب رواں ہے - ذہن پر چڑھا ہوا ہے - خوب جانتے ہیں بھولی معلوم ہے - ؎

اوسے بیدردوں کو بھولنا اول نازت لیکر یا نکو یاد ہے وفا و ظلم ایجاد کیوں کرتے (زکی)

**یار** - ف - اسم مذکر :- (۱) مددگار - معاون - ساتھی - حمایتی - دستگیر - یاری دہندہ - سہائی - حامی - ساتھ دینے والا - سہایتا کرنے والا - ؎

جان تنہا بدن کر پہنچ زندگی - کون دنیا میں ہے کسی کا یار (مجروح)

(۲) دوست - آشنا - رفیق - ہمدم - رفیق - محب مخلص - ہمدرد - غمخوار - ؎

ننگ اہل جہان کا یہ ہے کل ہی دشمن جو کیا ہے آج + (مجروح)

(۳) معشوق - محبوب - پیارا - من ہرن - من موہن - دلربا - پریتم - بالم - صنم + ؎

صاحب نزدوں دیکھ کر یار بلانا - کرنا جو سو عرصہ کا نیکی قابل وجمع عالم پر منظور نظر ہوتے تو ملک پسند کیا جانا ہے

ہے روز عید شب نزہت کم نہیں جام شراب دیدہ تر سے کم نہیں (ذوق)

جاتا ہے یار تیغ بکف غیر کی طرف اے کشتۂ ستم تری غیرت کو کیا ہوا (میر)

یاد ہے چھیڑ میں جا سے اسد گر نہیں وصل تو حسرت ہی سہی (غالب)

عجب نہیں ہے ہمارے دم پہ اب سے چھوٹے لگا نا بچی کیونکہ جاں جاری نقل ہم تنہا ملا یا نا (آتش)

معروف اب تو دیکھنے ہو تم ہمیں غریب تک یار نہ لگائے تو پھر ہم کو دیکھیے
ہو نہ جب تک وصال اے معروف کوئی تکلف نہیں بغیر یار ابھی ++ (معروف)

ہائے قسمت ہمیں خبر نہ ہوئی  یار جھانکا کیا کواڑوں میں (مؤلف)
آسی یار کی صورت میں خدا تجلی کرتا  کرتا ہو جان دینے میں ابھی اُلفت جو کہو یا
تیغِ نگاہِ یار آہستی لگی تھی پر + +  برسوں گزر گئے ہیں مجھے تار کھینچتے
(اسم۔۱) دھگڑ۔ دھگڑا۔ لگوار۔ ڈھینی۔ آشنا ۔ ب

کل جا لگی میں بھی یار کے کے دیکھنا ایک دن  سہو کر سوت کے اچھا نہ با پھڑ دم دہکا (راحت)
ماں بٹو ہی کہیں پکلنا نہ مسدود ہے گہیں  سالگو ال چیلیاں لا رہا دن نال مستہ ہیں (رواں)
یار سے پکڑی گئی جھڑیوں میں نند  دُوئی بیچ میں جمیسلا ہو گیا (زنانین)
(۵۔۱) بجائے خود۔ آپ اپنا میں۔ ہم جیسے اُسکے جتنے اسرار مگر یار نے
بھی ایک نہ سنی ہمار تو کہیں آئیں نہ جائیں ۔ ب

ناک میں دم ہے تیرے ہاتھ سے کمبخت پلیہ  مارا جائے کہیں سوت بلا سے مجھکو (ظہیر)
کہدو رقیب سے کہ وُہ باز آئے جنگ سے  ہرگز نہیں ہے یار بھی کم اُس دبنگ سے (دِل)
دُو دِ کچھ اور ہو گیا مجھ سے رنج  دِل تو اُٹھا نہیں کہیں اے یار (مجروح)
۴ خدا تعالیٰ کی طرف اشارہ ۔ رب۔ خدا۔ اللہ۔ بھگوان۔ رام ۔ ب
وُہ بھی شہیدی اپنی سمجھ کا قصور تھا  ہے شہرگ گلو سے بھی یار اقرب (شہیدی)
(سنسکرت میں جار۔ Jara عورت کے یار کو کہتے ہیں جس کی بُنیاد دوستی ناجائز پر ہے)

**یار باز۔** ف۔ صفت:۔ (۱) دھگڑ باز۔ دھگڑانی۔ فاحشہ۔ چھنال۔ قحبہ۔ ہرزہ بازاری عورت۔ رنڈی۔ کنچنی۔ کسبی (۲) بدچلن۔ بد اطوار ۔

**یار بازی۔** ا۔ اسم مؤنث:۔ چھنالا۔ چھنالپن۔ دھگڑ بازی ۔ زناکاری۔ تماش بینی ۔ بدچلنی۔ بدکاری۔ فسق و فجور ۔

**یار باش۔** ف۔ صفت:۔ (۱) آشنا پرست۔ ملنسار۔ یاروں کا یار۔ دوستوں کا دوست۔ سبکا ساتھی۔ زندہ دل۔ خوش طبع۔ خوش مزاج۔ دل لگی باز۔ (۲) چھیل ۔ عیاش۔ تماش بین۔ عشق باز۔ عاشق مزاج۔ شاہد پرست۔ شاہد باز ۔ ب

کیونکر سہیں یہ ظلم جو رکھتی تک ایک ہو دلدار  غیرتِ عشق بکو جلاتا ہے ہیں یار باش سے (جرأت)

**یار بننا۔** ا۔ فعل لازم:۔ (۱) دوست بننا۔ دوست ہونا ۔ ب

دم جو یوں دِل سے کے عزیز یار بنے بیٹھے ہیں  اپنے مطلب کے لئے یار بنے بیٹھے ہیں (ظہیر)
(۲) اخلاص میں آنا۔ لاڈ میں آنا۔ پیار میں آنا۔ جیسے اب ایسے یار بنے کہ گستاخی کرنے لگے۔ (۳) موافق ہونا۔ ہمدم ہونا ۔ ب

مٹنے گی یاد سے تکرار کیوں کر  بنے گا دُشمنِ جاں یار کیوں کر (آغا)

**یار بنانا۔** ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) دوست بنانا۔ یارانہ گانٹھنا۔ دوستی کر لینا (۲) شیشے میں اُتارنا۔ ڈھب پر لانا۔ اپنے مطلب کا کر لینا ۔



**یار جانی۔** ف۔ اسم مذکر:۔ نہایت پیارا اور دلی دوست۔ وُہ یار جو جان فروش ہو۔
اُسی کا سب جلوہ جدھر دیکھتا ہوں  نظر میں ہے کس یار جانی کی صورت (ظہیر)

**یار عزیز۔** ا۔ کلمۂ خطاب:۔ اے دوست۔ اے میاں۔ یار جی۔ پیارے دوست۔ جیسے یار عزیز جانے بھی دو۔ یار عزیز میں نے تجھے کیا کہا تھا جو تو خفا ہو گیا ۔

**یارِ غار۔** ف ۔ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) حضرت ابو بکر صدیق خلیفۂ اوّل کی مانند یار جنہوں نے پیغمبر خدا رسول مجتبیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کا غار ثور واقع جبل ثور میں بوقت ہجرت ساتھ دیا تھا۔ (۲) اصحاب کہف۔ وُہ ساتوں یار جو دقیانوس بادشاہِ ظالم و کافر کے خوف سے بھاگ کر ایک غار میں جا چھپے تھے (۳ مجازاً) یار صادق۔ گہرا دوست۔ پکا دوست۔ بڑا بھاری دوست اور خیر خواہ۔ مصیبت کے وقت کا یار ۔ ہم پیالہ ہم نوالہ۔ وقت کا ساتھی ۔ پُورا ساتھی۔ پکا ساتھی۔ رفیق ہمدم ۔ ب

قبر میں بھی جاؤ گے تو ساتھ جائیگا مرے  حسرت و اندوہ جہاں ہیں میرے یارِ غار ہیں (رند)
گئے جو کوہ کو سو بہ کے نصف یار ہیں ہم  تو دُو ہیں مار سر کے یارِ غار یا زنانی

**یار فروشی۔** ف۔ اسم مؤنث:۔ خوشامد۔ مجازاً تعریف بیجا۔ سراہنا۔ یاروں کی بڑائی کرنا۔ یاروں کی ڈینگ مارنا ۔ یاروں کی تعریف میں اپنا فخر سمجھنا ۔

**یار کرنا۔** ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) دوست بنانا۔ یار بنانا۔ ڈھب پر لانا۔ موافق بنانا۔ (۲) آشنا کرنا۔ دھگڑ بنانا۔ آنکھ لگانا۔ آشنائی کرنا ۔ ب

یار کرنے کی تو نہیں مجھے ہمت باجی  اس زمانے میں کسی کا بھی کوئی کچھ نہیں (زنانین)

**یار کی یاری سے کام اُسکے فعلوں سے کیا کام۔** ا۔ کہاوت۔ دوست کی دوستی سے غرض ہے اُسکے افعال سے کیا مطلب جیسا کریگا ویسا بھریگا ۔ ب

دلبر وفا نہ کرے جو مجھکو دل کی الفت سے کام  یار کے فعلوں سے کیا ہے یار کی یاری سے کام (نکہت)

**یار لوگ۔** ا۔ محاورہ:۔ (۱) جگر دوست۔ چالاک یار۔ دوست۔ آشنا۔ (۲) کلمۂ تحکم میں ۔ ڈینگ کے موقع پر بولتے ہیں ۔ ب

کبھی سو کنٹے کا سا سر کے ہوتے  یار لوگ اُس پہ بھی اُس در سے نہ سرکے ہوتے (معروف)

**یار مار۔** ا۔ صفت:۔ یاروں سے دغا بازی کرنے والا۔ دوست بنا کر دغا دینے والا۔ یاروں سے بد خیالی کرنے والا۔ نہایت دغا باز۔ دوست کُش۔ محسن کُش۔ مُتردد بیں۔ جالیا۔ دھوکے باز۔ ٹھگ۔ اُڑیل۔ دغل۔ فریبی عیار ۔

**یار مار بنیا پہچان مار چور۔** ا۔ کہاوت:۔ بنیا دوست سے بھی نہیں چُوکتا اور چور صرف مالدار کو پہچان کر لوٹتا ہے۔ یعنی بنیا چور سے بھی زیادہ مکار اور دغا باز ہے ۔

**یار ماری۔** ا۔ اسم مؤنث:۔ دوست کے ساتھ دغا بازی۔ دوست کُشی۔ محسن کُشی ۔

دغابازی۔ مکاری۔ دھوکا دہی۔ ٹھگی۔ دغل فصل +

**یارماری کرنا**۔ ا۔ فعل متعدی۔ دوست بنکر مارنا یا بلکہ دغا دینا۔ دوستانہ میں دغا کرنا +

**یار وفادار**۔ ف۔ اسم مذکر۔ دوست صادق۔ پکا اور سچا دوست۔ بات کا پورا اور نباہ دینے والا دوست۔ بامروت دوست ۔ ۔

جمعہ کی شب ہے اور شبرات کی شب ہے یار وفادار ملاقات کی شب ہے (نامعلوم)

**یار ہوجانا**۔ ا۔ فعل لازم۔ یار بنجانا۔ دوست ہوجانا۔ ہیچ جانا۔ ساہ پر آجانا۔ ڈھب پر لگ جانا۔ موافق ہوجانا +

**یارا**۔ ف۔ اسم مذکر۔ تاب۔ مجال۔ قوت۔ توانائی۔ سامرت۔ شکتی۔ طاقت۔ پراکرم۔ مقدور۔ قدرت۔ زہرہ۔ دلیری۔ حوصلہ۔ جرأت + ۔

قدر اکثر کیا کیجے کہ ہم کو ہم نفس یہ بات بھی کرنیکا اسکے سامنے یارا نہیں (رباوس)

علاج درد دل ممکن ہے لیکن زباں کو بھی جو یارا ہے بیاں ہو (مجروح)

گھٹند ملوا ہی سکتے ہیں نہ واں جا سکیں یارا ہے فقط جذب دل کا نادانی میں سہارا ہے (آغا)

خبر کی ... کیوں نہ قربان جایئے اُن کے آگے گفتگو کا ہم کو یارا ہو گیا (ظہیر)

**یاران**۔ ف۔ اسم مذکر۔ یار کی جمع۔ دوستاں۔ محبان۔ احبا۔ احباب +

**یاراں سے چوری نہ پیراں سے دغابازی**۔ ا۔ محاورہ۔ کھرا اور صاف گو آدمی صفائی جتانے کے موقع پر کہتا ہے کہ ہم نہ تو یاروں سے کوئی معاملہ چھپاتے اور پردہ رکھتے ہیں اور نہ پیروں اور اپنے پیشواؤں سے ہی پھرتے ہیں۔ یعنی ہم کسی سے بھی دغا فصل نہیں کرتے سب سے الگ تھلگ اور صاف رہتے ہیں۔ یا یوں کہو کہ سب سے یکساں معاملہ رکھتے ہیں حق کی جانب ہوتے کسی سے بغض و کینہ نہیں رکھتے اس میں کوئی خوش ہو یا خفا اپنے مطلب سے مطلب اور اپنے کام سے کام رکھتے ہیں +

**یارانہ**۔ ف۔ تابع فعل۔ (۱) آشنایانہ۔ محبانہ۔ دوستی کے طریق پر دوستی کے طور پر مخلصانہ مثلِ یاراں (۲) اسم مذکر۔ دوستی۔ پیار۔ اخلاص۔ محبت۔ ربط ضبط۔ آشنائی۔ الفت۔ ہیت۔ مترتائی۔ اتحاد۔ سنیہہ۔ دوستانہ + ۔

وہ یاد ہے اُسکی کہ بھلا دے دو جہاں کو حالت کو کرے غیر وہ یارانہ ہے اس کا (آتش)

کچھ اپنے ہی اعمال جو کام آئیں تو آئیں چلتا نہیں عقبےٰ میں ہے یارانہ کسیکا (سعید)

مے بھی یارانے اگر فہر کے ملتے ہے وہ شیخ وہی باتیں وہی چرچے وہی یارانے میں (غافل)

آگاہ نہیں قصد شہر رسے اے دل دشمن جہیں زن و مرد وہ یارانہ ہے اسکا (نسیم دہلوی)

**یارانہ ہونا**۔ ا۔ فعل لازم۔ دوستی ہونا۔ پیار اخلاص ہونا۔ ربط ضبط ہونا۔ میل ملاپ ہونا۔ اتحاد ہونا۔ ارتباط ہونا۔ دوستانہ ہونا + ۔

وحشیوں کو کیا ہی تجھ وحشی سے یارانہ ہوا شیر کا پنجہ پر ستہ مُوے سر شانہ ہوا + (ناسخ)

تیغ کل سے سلسلہ مہر و محبت کا نہیں عالمِ اسلاح میں میرے ترے یارانہ تھا (آتش)

زندگی کا تھا مزا یار سے یارانہ تھا اُس پہ میں شیفتہ تھا وہ مرا دیوانہ تھا
شمع رخسار پہ اُس شوخ کی پروانہ تھا غیرت لیلیٰ و مجنوں مرا افسانہ تھا
کبھی غیروں کا جو محفل میں گزر ہوتا تھا
بیٹھنا اُس کا نہ منظور نظر ہوتا تھا (رند)

**یارو**۔ ا۔ اسم مذکر۔ یار کی جمع جو حالت ندا میں آتی ہے۔ اُردو کا قاعدہ ہے کہ جب کوئی اسم جمع منادیٰ ہوتا ہے تو وہاں سے نون کو گرا دیتے ہیں جیسے دوستو۔ محبو۔ ہمدمو۔ مونسو + ۔

میرے رونے کی حقیقت کو نہ پوچھو یارو یار ہو جیسکا جدا کیوں کہ وہ خرم ہووے (جرأت)

**یاروں**۔ ا۔ اسم مذکر۔ (۱) یار کی جمع۔ دوستوں۔ محبوں۔ آشناؤں (۲) کبھی بے تکلفی کی گفتگو میں یہ لفظ ضمیر متکلم کی بجائے بھی مستعمل ہوتا ہے جیسے ہم۔ میں۔ ہمارا۔ وغیرہ۔

نہ ہوا پر نہ ہوا میر کا انداز نصیب ذوق یاروں نے بہت زور غزل میں مارا
کیا مذ نظر تم کو ہے یاروں سے تو کہئے گر کہنے سے نہیں سکتے اشارے سے تو کہئے (ذوق)

**یاروں کا**۔ ا۔ صفت:۔ (۱) دوستوں کا۔ حباب کا۔ آشناؤں کا۔ دوستوں سے منسوب (۲) ہمارا + اپنا جیسے یاروں کا کیا کیا اُسنے خود ہی نقصان اُٹھایا +

طرز شیریں ہے سخن کی تری کیسی ہلا ظفر انداز ہے یاروں کا تو سیدھا سیدھا (ظفر)

دیکھا کعبے سے تو مُفت ثواب اے زاہد حصہ پہلے سے ٹھہر جائے ہمیں یاروں کا (داغ)

**یاروں کا یار**۔ ا۔ صفت:۔ ہر ایک کے موافق۔ ہر ایک کا ساتھی۔ دوستوں کا ساتھی۔ دوستوں کا دوست۔ سب کا ہمراز۔ بڑا یار باش۔ ملنسار۔ ملا جُلا۔ غیر کو یاروں کی ہر بات میں شریک ہونے والا۔ شریک حال۔ ہمدرد۔ عزیز۔ خیر خواہ +

تفصیل سے کہہ ظالم حال دلِ دیوانہ ہم سے نہ چھپا ظالم ہم یار ہیں یاروں کے (حاتم)

محتسب گر پہ دل آنا دے میخواروں کا دیکھ اِک جام تو ہے یار بھی یاروں کا (ذوق)

یوں سب کے دوستدار ہیں ہم لیک یاروں کے یار ہیں ہم + (معروف)

**یاروں کی**۔ ا۔ صفت:۔ دوستوں سے منسوب۔ دوستوں کی۔ آشناؤں کی۔ محبوں کی + ہم پیشہ لوگوں کی۔ حریفوں کی۔ ساتھیوں کی۔ ہماری۔ اپنی۔ ۔

غنی کھینچی کہ کہن سے قریب بخ بیج بعقب کیا اگئی بربادان یاروں کی محنت ہائے ہائے (میر)

جب یاروں کی چال چلتی ہے کہیں دو غط کی دال گلتی ہے (مؤلف)

**یاروں کے**۔ ا۔ صفت:۔ دوستوں کے + اپنے۔ ہمارے۔ ہماری ذات کے۔ ۔

اِس ابر میں وہ ساقی گلفام نہ آیا کیا یار جو یاروں کے کبھی کام نہ آیا + (نثار)

**یاروں کے یار** - صفت :- (یاروں کا یار کی جمع) - دوستوں کے دوست - دوستوں کے ساتھی - ہر دل عزیز - ہر ڈھنگ میں شریک - ہم نشین ہم مشرب

کرو حجاب نہ ہم سے الگ الگ بیٹھو ۔ ادھر بھی آؤ کہ یاروں کے یار ہیں (نصیر)

**یاری** - ف - اسم مؤنث :- (۱) مددگاری - معاونت - مدد - سہارا - سہارا - دستگیری - تائید - یاوری - کمک - اعانت - پشتی - تقویت - حمایت + ف

کرے وقت مصیبت میں جو ساغر کی یاری ۔ کسی کے واسطے زیبا ہے دعوےٰ ٹھہر یاری کا (میر)

(۲) دوستی - آشنائی - رہت - محبت - ربط ضبط - اتحاد - اُلفت - اخلاص - اُنس - ہمزبانی + ف

عمر گزری ہے ہمیں گریہ و زاری کرتے ۔ کاش ہم اُس بُت کافر سے نہ یاری کرتے (مصحفی)

کیا ملا ہم کو تیری یاری میں ۔ رہے اب تلک اُمیدواری میں (انشا)

(۳ - ا) حصہ جو یار سے اُسکے کھانے کی چیز میں سے مانگا جائے (اطفال)

**یاری آوے** - ا - محاورہ اطفال :- جو چیز کھا رہے ہو اس میں سے حصہ ملے - ہمارا حصہ دو - ہم کو بھی دوستانہ کا حق دو +

**یاری بدنا** - ا - فعل متعدی :- (اطفال) (۱) باہم اس بات کا عہد و پیمان کرنا کہ جو چیز تم کھاؤ ہمیں بھی دینا - (۲) دوستانہ کرنا - دوستی کا عہد و پیمان کرنا جیسے "آؤ بدلا یاری بدتے ہو تو ہاں" کوئیں میں چلی - ہماری تمہاری یاری پکی +

**یاری جوڑنا** - ا - فعل متعدی :- دوستانہ کرنا - باہم دوستی کرنا - باہم آشنا بننا - یارانہ گانٹھنا + ہمدم و ہمراز بننا +

**یاری دینا** - ا - فعل متعدی :- (۱) مدد دینا - معاونت کرنا - جیسے نصیب یاری دے تو سارے کام بن جائیں - بخت دے یاری تو کر گھوڑے اسواری بخت نہ دے یاری تو کر کھا چروی داری - (۲ - اطفال) جو چیز کھا رہے ہو اُس میں سے کچھ حصہ دینا - کھانے کی چیز میں سے حصہ بانٹ دینا +

**یاری کُٹ کرنا** - ا - فعل متعدی :- (اطفال) دوستانہ القط کرنا - دوستی چھوڑنا - ترکِ ملاقات کرنا - ترک آشنائی کرنا - مکتب کے لڑکوں میں یہ کہاوت رائج ہے -

ابھی یاری کی اور ابھی کُٹ کی ۔ ہت تری جاو پر پڑے پھٹکی (نامعلوم)

لی چُٹکی سے جبکہ میں نے اُسکے چُٹکی ۔ بولا کہ پڑے جان پہ تیری پُھٹکی
پھر دانت سے کُٹ کُٹ کے ناخن بولا ۔ چل آج سے ہم سے تجھے یاری کُٹ کی (نظیر)

**یاری کُٹ ہونا** - ا - فعل لازم :- دوستی القط ہونا - دوستی قطع ہونا - دوستی چھوٹنا - ترکِ ملاقات ہونا +

**یازدہ** - ف - صفت :- گیارہ - دس اور ایک - ایک اُوپر دس - اکادش +



**یازدہم** - ف - صفت :- گیارھواں + گیارھویں تاریخ - اِکادشی +

**یاس** ع - اسم مؤنث :- (۱) نااُمیدی - نراسی - نراس - حرماں - مایوسی + ف

اُس کہتے ہیں جسے آس نہیں یاس نہیں ۔ یاس سے بھی کسی حالت میں مجھے یاس نہیں (نامعلوم)

(۲) خوف و خطر کا اندیشہ - خطرہ - دُھڑکا +

**یاسِ کُلّی** ع - اسم مؤنث :- کامل نااُمیدی - پوری نراس - کامل حرمان نصیبی + ف

یاسِ کُلّی میں لگاؤ نہیں رہتا صاحب ۔ کبھی اقرار ہے اور کبھی انکار ہے (جرأت)

**یاس ہو جانا** - ا - فعل لازم :- اُمید ٹوٹ جانا - نااُمید ہو جانا - مایوس ہو جانا - دل شکستہ ہو جانا - ہمت ٹوٹ جانا - جی چھوٹ جانا + ف

یاس اِس درجہ ہو گئی ہے کہ اب ۔ وصل بھی آرزو فزا نہ ہوا (رشک)

**یاسا** - ت - اسم مذکر :- ماتم - جزا - قتل - خون - خونریزی - گردن زنی - کُشت و خون - خانگری - دعلت جیسے

**یاسکھ نیند سوؤ یا لالا چھو** - ا - کہاوت :- آرام کرو یا تکلیف اُٹھاؤ + دو کاموں میں سے ایک ہو سکتا ہے +

**یاسمن - یاسمون - یاسمین** - ف - اسم مذکر :- چنبیلی - ایک قسم کا نہایت خوشبودار پھول - چنبیلی دو طرح کی ہوتی ہے - ایک زرد جس میں زیادہ خوشبو نہیں ہوتی - دُوسری سفید جس میں نہایت خوشبو ہوتی ہے + ف

اُن عارضوں کی جو باتیں یہ صباحت آتش ۔ یاسمین باغ میں پھولی نہ سمائی ہوتی (آتش)

دیکھنا شوخی وہ حیران یاسمن کو دیکھکر ۔ کہتے ہیں یہ آئینہ کس کا چمن میں رہ گیا
مُنّوں کی وہ صباحت اللہ اللہ ۔ رُخ سادہ بہارِ یاسمن ہے (رشک)

**یاسہ** - ف - اسم مذکر :- تاکید و تمنا - حکم + قانون سیاست - قصاص + رسم - دستور +

**یاسین** ع - اسم مؤنث :- یٰسین - یٰس - نیز رسم خط درست ہے + لغوی معنی اے سید - یا سید البشر یعنی محمد صلے اللہ علیہ وسلم + قرآن شریف کی ایک مشہور سورت کا نام جس کی نسبت معقل ابن یسار اور ابو ذر داء سے روایت ہے کہ آنحضرت نے فرمایا تھا کہ مُردوں پر یاسین پڑھو خدا تعالےٰ اُنہیں موت کی سکرات شدت اور سختی سے نجات دے گا اور نزع آسان کرے گا پس اسی وجہ سے حالتِ نزع میں یہ سورت میت کو سنائی جاتی اور اُسکی مشکل اُسکی برکت سے آسان ہو جاتی ہے چونکہ حالتِ نزع میں اس سورت کے پڑھنے کا رواج ہو گیا ہے اس وجہ سے عورتوں نے متوہم ہو کر اس کا نام ہی بنا دیں یعنی نام نہ لینے کے قابل سمجھ لیا ہے +

سختی سے روز فرقت دی جان مصحفی نے ۔ یٰسین پڑھنے کو کوئی بیمار تک نہ پہنچا (مصحفی)

محیط المحیط - تفسیر نیشاپوری - جلالین - جمل حاشیہ جلالین وغیرہ کتب مستند عربی میں لکھا ہے

کہ یہ لفظ عربی کے اوزانِ مقررہ میں سے نہیں ہے بلکہ بمنزل لاہیل و تابیل ہے البتہ بعض محقق اسے غیر منصرف ۔ اور بعض مبنی خیال کرتے ہیں بعض کا بیان ہے کہ یہ لفظ یا تحسین یعنی اے انسان ہے تفسیرِ ابنِ عباس میں لکھا ہے کہ یٰسین لغتِ سُریانی یعنی یا انسان ہے ۔ بعض نے اِس کو مقطعات میں داخل کیا ہے جنکے معانی اور اشارہ خدا یا اُس کے رسُول کے سوا دُوسرا نہیں جانتا)

**یاسین سُنانا** ۔ فعل متعدی ۔ حالتِ نزع والے کے سامنے سُورۂ یٰسین پڑھنا تاکہ آسانی سے دم نکل جائے اور خدا کی طرف لو لگائے ۔ رفعِ سکراتِ موت کا اہتمام کرنا ۔ پیغامِ موت سُنانا ۔

مژدۂ وصل کے بدلے مجھے سرِ شبِ ہجر ۔ شام سے صُورۂ یاسین سُنانے ہیں
دم ہے باحسرتِ دل کہ نکلتا ہی نہیں ۔ مجھ کو سو بار وہ یٰسین سُنانے آئے } (ظہیر)

**یاسین کا وقت آنا** ۔ فعل لازم ۔ حالتِ نزع میں مُشکل آسان ہونیکے واسطے سُورۂ یٰسین سُنانے کا وقت آنا ۔ نزع کا وقت پہنچنا ۔ اخیر وقت ہونا ۔ موت قریب ہونا ۔

کُھلا قرآن تو وُہ سمجھے ہرے شکوؤں کا دفتر ہے ۔ اُٹھے فرمانے باہیں ہے جب آیا وقت یٰسین کا (نسیم دہلوی)

**یافت** ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ آمدنی ۔ آمد ۔ پیدا ۔ حصول ۔ حاصل ۔ دخل ۔ پیداوار ۔ کمائی ۔ نفع ۔ فائدہ ۔ لابھ ۔ مداخل ۔ منفعت ۔ فتوح ۔ بُردہ ۔ بالائی آمدنی ۔ بھٹری کمیشن ۔ بند صیح ۔ رشوت ۔ گھُوس ۔ گھُوس بچر ۔

**یافتنی** ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ لینا ۔ لینے جوگ ۔ قابلِ وصُول ۔ گرفتنی ۔

**یاقوت** ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ایک قسم کا مجری جوہر جو اکثر سُرخ نیلا زرد اور سفید ہوتا ہے ۔ ایک قسم کا عُمدہ تا مرپور سیاہی سے صاف اور بالکل شفاف ہوتا ہے ۔ لالڑی ۔ [illegible] ۔ چُنی ۔ مزاجاً معتدل ۔

لطفِ اُنکے لبِ رنگیں سے ہم تو کام لیتے ہیں ۔ کہاں کا لعلِ رمانی ہے یاقوتِ یمن کیسا (ظفر)

صاحب قامُوس نے اسے یاکند کا معرب رقم فرمایا ۔ فارسی میں بہرمان اور بہرم کہتے ہیں ۔ مجمع الفنون والے نے سیاہ رنگ کا بھی لکھا ہے اُس کا بیان ہے کہ جزیرۂ سراندیپ اور مضمُودۂ زنگبار میں کثرت سے پایا جاتا ہے سختی میں ہیرے سے دُوسرے درجہ پر ہے ہیرے کے سوا کوئی چیز اِس میں چھید نہیں کر سکتی سفید یاقوت بلور سے مُشابہ ہوتا ہے اور وزن سے پہچانا جاتا ہے یاقوت آگ میں متغیر نہیں ہوتا اگرچہ ضعیف معلوم دینے لگتا ہے مگر جب باہر نکالتے ہیں تو پھر اصلی رنگ پر آجاتا ہے غلبۂ تشنگی کو دبانا دِل کو تقویت بخشنا اور خون کو صاف کرتا ہے ۔

چُونکہ یاقوت کا ذکر خالی از لطف نہیں ہے اِس وجہ سے ابنِ بطوطہ نیز اُسکے سفرنامہ کے لائق اور قابل مترجم صاحب نے جو کچھ اُسکی کیفیت لکھی ہے وُہ بھی بطورِ خلاصہ درج کیجاتی ہے ۔



ابنِ بطوطہ نے سیلون کے دارالخلافہ کو کُنکار لکھا ہے جس سے اُس کی مُراد گمبولا ہے جس کا دُوسرا نام **گنگا سری پُورا یا گنگالی** تھا اور اُسوقت کے راجہ کا نام کُنّار درج کیا ہے مگر دراصل اُس کا نام **بھوان کا بھا دتھا** اور یہ راجہ تامول لوگوں کے خوف سے گمبولا میں جا بسا تھا ۔

وہ لکھتا ہے کہ کُنکار سیلون کے سب سے بڑے راجہ کا دارالخلافہ ہے پہاڑ ایک کھائی میں دو پہاڑوں کے درمیان ایک دریا کے کنارے ہے جسے دریائے یاقوت کہتے ہیں واقع ہے کیونکہ اِس دریا میں سے یاقوت نکلا کرتا ہے اِس شہر کے راجہ کو کُنّار کہتے ہیں ۔ اُسکے ہاں ایک سفید ہاتھی ہے راجہ اُس پر تہوار کے دن سوار ہوتا ہے اور اس کے سر پر بڑے بڑے یاقوتوں کا مقنع باندھتا ہے جسکی لڑیاں سہرے سے مُشابہ ہوتی ہیں وہ یاقوت جسکو بہرمان کہتے ہیں اِسی شہر میں پایا جاتا ہے بعض یاقوت تو دریا سے نکلتے ہیں اور بعض کانوں سے کھود کر نکالے جاتے ہیں جزیرۂ سیلون میں یاقوت ہر جگہ نکلتا ہے جو لوگ یاقوت نکالتے ہیں وہ زمین کا ایک قطعہ خرید لیتا کسی میں سے ایک طرح کا سفید شاخدار پتھر تلاش کرتے ہیں یہ یاقوت کا پتھر سفید شاخدار ہوتا اور اُسی کے اندر یاقوت رہتا ہے ۔ اِس پتھر کو سنگ تراشوں کے پاس لیجاتے ہیں وہ اُسے تراشتے اور یاقوت اُسکے جگر کے اندر سے نکال لیتے ہیں ۔ گویا یاقوت اُس کا جگر ہوتا ہے ۔ بعض یاقوت سُرخ بعض زرد بعض نیلا ہوتا ہے جسے نیلم بھی کہتے ہیں ۔ یہاں دستُور ہے کہ جو یاقوت مالیت میں سو فنم یعنی چھ طلائی دینار سے زیادہ ہو وُہ راجہ کا ہوتا اور راجہ اُس کی قیمت دیکر خرید لیتا ہے اور اُس سے کم قیمت کا مالک یاقوت اپنے پاس رکھتا ہے ۔ سیلون کی عورتیں رنگ برنگ کے یاقوتی ہار گلے میں ڈالے رہتی ہیں یہانتک کہ ہاتھوں میں اُنکی چوڑیاں اور پاؤں میں اُسی کی پازیبیں پہنتی ہیں ۔ راجہ کی لونڈیاں باندیاں حریری چیریاں یاقوتوں کی جالی (مشبکہ) بناکر سر پر رکھتی ہیں ۔ سفید ہاتھی کے سر پر سات یاقوت مُرغی کے انڈے سے بھی بڑے بڑے ہیں ۔ راجہ ایری شکرورتی کے پاس میں نے ایک یاقوت کی پیالی ہاتھ کی ہتھیلی کے برابر دیکھی جس میں روغنِ عُود رکھا ہوا تھا جب میں نے تعجب کیا تو اُس نے فرمایا ہمارے ہاں اِس سے بھی بڑے بڑے یاقوت ہیں ۔

یاقوت کی نسبت جو فاضل مترجم اور کامل محقق نے اپنا خاص نوٹ دیا ہے وہ بھی اِس جگہ درج کر دینے کے قابل ہے تاکہ مختلف محققوں کی رائے کا اندازہ ہو جائے چنانچہ وہ فرماتے ہیں کہ یاقوت ایک معدنی نہایت قیمتی اور کئی رنگ کا پتھر یعنی جوہر ہوتا ہے سُرخ کو لعل ۔ [illegible] زرد و سفید کو پکھراج اور نیلے کو نیلم کہتے ہیں ۔ اِس میں جسکا رنگ انار کے دانے کی مانند چمک آگ کی سی ہو داغ سے بے جرم ہو وہ سب سے اعلےٰ اور بہتر کہا جاتا ہے سیلون ۔ بدخشاں ۔ برہما ۔ اور ملک برازیل واقع امریکا میں سب سے بہتر ہوتا ہے الماس کے سوا اور تمام جواہرات سے یاقوت زیادہ سخت ہے ۔ صاحب مخزن نے لکھا ہے کہ یاقوت گندھک اور خاص پارے کی

یاق

آمیزش و سردی کے اثر سے وجود پاتا ہے۔ ابوالفضل نے آئینِ اکبری میں ایک تولہ ماشہ گیارہ رتی یاقوت کی قیمت پچاس ہزار روپے قرار دی ہے۔ پہلے سیلون میں راجہ کے ملازموں اور خاص ٹھیکہ داروں کے سوا دوسرے شخص کو جواہرات تلاش کرنے کی اجازت نہ تھی۔ ہماری سرکار یا بادشاہ کے زمانہ میں کسی کی روک نہیں۔ جواہرات کی تلاش کا کام اکثر سنگھالی کیا کرتے ہیں۔ وہ دریاؤں کی تہ میں جاڑے کے موسم میں اُسکی تلاش شروع کرتے ہیں۔ اسکی تجارت زیادہ تر مسلمانوں کے ہاتھ میں ہے۔ چنانچہ رتن پورہ کے میلے میں وُہی تمام جواہرات خرید لیتے بعد ازاں جلا کرا کرتے اور فائدہ اٹھاتے رہتے ہیں۔ یاقوت کے حق میں یہ جزیرہ بہت مشہور ہے حتّٰی کہ نویں صدی میں عربی مُصنفوں اور محققوں نے تو اس کا نام ہی جزیرۂ یاقوت رکھ دیا تھا۔ مارکو پولو نے لکھا ہے کہ قوبلا قاآن نے ایک بڑے یاقوت کی تعریف سُنکر اپنا ایک سفیر جزیرۂ سیلون میں بھیجا اور راجہ سے وُہ یاقوت سب سے زیادہ قیمت پر لینا چاہا یہاں تک اجازت دی کہ اُسے مُنہ مانگی قیمت دی جائے اور یہ یاقوت لے لیا جائے لیکن راجہ ہی اُس یاقوت کے دینے پر راضی نہ ہوا جو سفیر شرمندہ ہو کر چلا آیا۔ مارکو پولو اس یاقوت کی مُٹائی بازو کے برابر اور لمبائی پونے دس انچ لکھتا اور کہتا ہے کہ دُنیا کے پردے پر کوئی یاقوت اتنا بڑا ابتک نہیں سُنا گیا کہ دیکھنے میں آیا ہو۔

(۲) خلیفہ مُعتصم باللہ خلفائے عباسیہ کا غلام جو خوشنویسی میں ید طولےٰ رکھتا تھا (۳- صفت) نہایت لال۔ نہایت سُرخ مثلِ خون کبوتر یا بیر بہٹی۔

**یاقوت رقم خاں** ع + ف۔ اسم مذکر۔ ایک مشہور خوشنویس کا نام جو خطِ نسخ کا بادشاہ۔ اور شہنشاہ دہلی کا ایک مُمتاز نمکخوار تھا۔

**یاقوتِ رُمّانی** ع + ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا نہایت سُرخ یاقوت جو رنگ میں انار کے دانے سے مُشابہ ہے۔ عُمدہ یاقوت۔

**یاقوت لب** ع + ف۔ اسم مذکر۔ لعل لب۔ معشوق۔ محبوب۔ دلبر۔

**یاقوتی** ع۔ صفت۔ (۱) یاقوت سے نسبت رکھنے والا۔ یاقوت سے مُتعلق (۲) ایک قسم کی مُقوّی معجون جسکا جُزوِ اعظم یاقوت ہے۔ نوشدارو (۳) ایک قسم کی عُمدہ خورش جو نشاستے میں کھانڈ ملا کے زعفران ڈالکے کھیر کی مانند پکاتے اور خوانچوں میں جما کر اُوپر سے چاندی یا سونے کے ورق لگا دیتے ہیں۔

**یال** ت۔ اسم مؤنث۔ (۱) گردن۔ گلا۔ گلو۔ عُنق۔ ناڑ۔ (۲) گھوڑے کی گردن کے بڑے بڑے بال۔ ایال۔ جانور کی گردن کے بال۔

**یامنی** س۔ اسم مذکر۔ ہندو (۱) مسلمان۔ محمدی۔ فرقۂ اسلام کے آدمی جنہیں ہندو لوگ کافر خیال کرتے ہیں ملکش (۲) رات۔ شب۔ راتری۔ رجنی۔

(پہلے یُونان یا یونیا کے رہنے والوں کو یَوَن کہتے تھے مگر اب مسلمان اور فرنگی وغیرہ سب

یم

فرنگ والوں کو یَوَن و یامنی کہتے ہیں۔

**یامن بھاشا** ہ۔ اسم مؤنث۔ عربی یا فارسی زبان۔

**یاں** ہ۔ تابع فعل۔ یہاں کا مخفف۔ اس جگہ۔

**یانا** ہ۔ صفت۔ صغیر سن۔ کم سن۔ چھوٹی عُمر کا۔ خُرد سال۔ نو عُمر۔ نوخیز۔ نادان بچہ۔ بچّا۔ سیانا کا نقیض جیسے تیرے یانو سیانو کی خیر منا دے گودڑیا (صدائے فقیر)

**یانصیب** ع۔ ندا۔ دیکھو (یا قسمت یا نصیب)

**یاور** ف۔ اسم مذکر۔ مددگار۔ معاون۔ سہایک۔ سہائی۔ دستگیر۔ مددگار حامی۔

پارس کو ہے زکی اُسکے حریم ناز میں ۔۔۔ بخت یاور ہو اگر پابوسِ درباں کیجئے (زکی)

**یاوری** ف۔ اسم مؤنث۔ مدد۔ معاونت۔ دستگیری۔ حمایت۔ سہائتا۔ سہارا۔ امداد۔ اعانت۔ تائید۔ کُمک۔

**یاوہ** ف۔ صفت۔ بیہودہ۔ لغو۔ پُوچ۔ ہرزہ۔ گُم۔ ناپدید۔ بعید القیاس۔ نامعقول۔ لچر۔ سُبک۔ بے معنی۔ خفیف۔

**یاوہ گو** ف۔ صفت۔ بیہودہ گو۔ فضول گو۔ واہی تباہی بکنے والا۔ ہرزہ گو۔ لچر۔ نامعقول۔

**یاوہ گوئی** ف۔ اسم مؤنث۔ ہرزہ سرائی۔ بیہودہ گوئی۔ واہیات۔ زٹل قافیہ۔ لغویات بکنا۔

**یاہو** ع۔ اسم مذکر۔ (۱) اے خدا تعالیٰ۔ خدا تعالیٰ کا اسمِ ذات (۲۔ ف) ایک قسم کا کبوتر جسکی آواز سے لفظ یاہو سمجھ میں آتا ہے اور اِسی سبب سے یہ نام رکھا گیا۔ یاہو کبوتر کی آواز یا ہو کبوتر کی بولی۔ وُہ کبوتر جو یاہو کہتا ہے۔

پند بے سُود سے بہتر تھا کہ یاہو کہتے ۔۔۔ کاش انسان کی عوض بنتے کبوتر واعظ (زکی)

اِس کبوتر کا کوئی خاص رنگ نہیں ہے سفید بھی ہوتا ہے کالا بھی۔ یہ کبوتر بڑا لمبا سانس کھینچتا ہے یعنی گونجتا ہے اور اُسکی گونج میں خدا کے نام کی آواز پائی جاتی ہے اسیواسطے یہ نام رکھا گیا یہ کبوتر اُڑانے کے کام کا نہیں ہوتا اور نہ اُڑ سکتا ہے۔

**یاہی** ہ۔ ضمیر (گنوارو) یہی۔ یہی۔ اِسی۔

سورے ماتھے کی بندیا جات رہی ۔۔۔ یاہی سیج میں ساری رات رہی (گیت)

**یائے معکوس** ع۔ اسم مؤنث۔ اُلٹی ے۔ بڑی ے۔

**بیاب** ع۔ صفت۔ ویران۔ غیر آباد۔ خرابہ۔ وحشت ویراں۔ لق و دق میدان۔ وادی۔ خشک جنگل۔ ریتلا میدان جیسے بیابان سندھ۔ راجپوتانہ۔ افریقہ وغیرہ۔

**یُبس** ع۔ اسم مؤنث۔ خشکی۔ سوکھاپن۔ رُوکھاپن۔

**یُبوست** ع۔ اسم مؤنث۔ خشکی۔ سوکھاپن۔ رُوکھاپن۔ رُکھائی۔

**یتھا** س۔ صفت۔ جیسا۔ جیسا۔ جیسا کہ۔ جس پرکار سے۔ موافق۔ مطابق۔ جس طرح مثلاً۔ سا۔ مانند جس ریت سے۔

**یتھ**

**یتھارتھ** - س - صفت - ٹھیک - سچ - دُرست - ٹھیک ٹھیک - جیسا چاہیئے +

**یتیم** - ع - اسم مذکر - (۱) بے پدر - ناتھ - وہ لڑکا جس کا باپ مرگیا ہو - بن باپ کا - (۲) وُہ جانور یا حیوان جس کی ماں مرگئی ہو (۳) بن ماں باپ کا - مُڑہ - بسیر - (۴) جواہرات میں بے نظیر اور بے مثل جواہر - یکتا - بیش قیمت جیسے دُرِّ یتیم - وُہ بڑا موتی جو صدف میں سے ایک ہی نکلتا ہے +

**یتیم الطرفین** - ع - اسم مذکر - بن ماں باپ کا - وُہ شخص جس کے ماں باپ دونوں مرگئے ہوں - بسیرا - نگوڑا ناٹھا +

**یتیم ہونا** - ف - فعل لازم - باپ مرنا - بن باپ کا ہونا - باپ کا سر سے اُٹھ جانا - لاوارث ہونا - بے پدر و بے سہارا ہونا +

**یتیمی** - ع - اسم مؤنث - یتیم کی حالت - حالتِ بے پدری - عالمِ بے وارثی +

**یثرب** - ع - اسم مذکر - مدینۂ منورہ کا نام - عرب کے ایک مقدس شہر کا نام جس میں رسول مقبول آسودہ ہیں +

**یجروید** - س - اسم مذکر - چاروں ویدوں میں سے دُوسرا وید جس کی مفصل کیفیت لفظِ وید میں لکھی گئی ہے +

**یخ** - ف - اسم مؤنث - (۱) جما ہوا پالا - برف - جمی ہوئی برف - وُہ برف جو ہوا لگ کے سخت ہوگئی ہو - آسمانی برف جب تک ملائم رہتی ہے اُسے یخ نہیں کہہ سکتے - (۲) صفت - نہایت سرد - جیسے پانی تو یخ ہے +

**یخنی** - ف - اسم مؤنث - شوربا - آبِ گوشت - جُوس - اُبلے ہوئے گوشت کا پانی - گوشت آبہ - وُہ گوشت جو صرف لہسن پیاز دھنیا نمک ڈال کر اُبال لیا جائے -

**یخنی پلاؤ** - ف - اسم مذکر - وُہ پلاؤ جس میں یخنی ڈالتے ہیں - قورمہ پلاؤ کا نقیض -

**ید** - ع - اسم مذکر - ہاتھ - دست - کر +

**یدِ بیضا** - ع - اسم مذکر - دستِ روشن - چمکتا ہوا ہاتھ - سفید ہاتھ - نہایت گورا چٹا ہاتھ -

ازبسکہ ثبتِ نامہ ہے سوزِ تپِ دروں  قاصد کا ہاتھ ہے یدِ بیضا کلیم کا (مومن)

حضرت موسٰے علیہ السلام کا وُہ ہاتھ جو آگ پر ڈالنے سے جل گیا تھا اور خدا تعالیٰ نے اُس مراغ سوختہ میں وُہ نور بطورِ معجزہ عطا فرمایا تھا کہ جب آپ اُس ہاتھ کو بغل میں لیجا کر باہر نکالتے تو مثلِ آفتاب روشن ہوجاتا اور آنکھوں میں چکاچوند آنے لگتی تھی مجازاً کرامات و خرقِ عادت پر اِسکا اطلاق ہونے لگا +

**یدِ طُولےٰ** - ع - اسم مذکر - بہت لمبا ہاتھ - دستِ طویل - بہت بڑی رسائی اور پہنچ - مہارتِ کامل - بڑا بھاری ملکہ - نہایت دسترس جیسے وُہ شخص لکھنے میں یدِ طولےٰ رکھتا ہے +

**یر**

**یراق** - ت - اسم مذکر - سامانِ جنگ - لڑائی کا سامان - ہتھیار - سلاح +

**یرغہ** - ف - اسم مذکر - تیز گھوڑا - تیز رو گھوڑا - اسپ تیز رفتار - یعنی یلغار میں آیا ہے +

**یرغمال** - ف - اسم مذکر - اول کیفیت - جب کسی بادشاہ کا بادشاہ سے عہد و پیمان ہوکر صفائی ہوجاتی ہے تو جو زبردست ہوتا ہے وُہ اُسکے بھی رشتہ دار یا اولاد میں سے کسی کو بطورِ ضمانت اپنے پاس رکھ لیتا ہے تاکہ شخص اسکے سبب دغابازی نہ کرے

**یرقان** - ع - اسم مذکر - ایک مرض کا نام ہے جس میں تمام جسم عمومًا اور دونوں آنکھیں اور چہرہ خصوصًا زرد ہوجاتا اور پیشاب تک زرد آتا ہے - کنول بائی - پانڈو - پنڈروگ - پنجابی پرنیہ - جب سودا یا صفرا بے عفونت جلد کی طرف خارج ہوتا ہے تو یہ مرض حادث ہوجاتا ہے اگر صفرا سے ہے تو اُسے یرقانِ اصفر کہتے ہیں اور جو سودا سے ہے تو اُسے یرقانِ اسود سے موسوم کرتے ہیں + ع

خاکِ پا تو نے نہ اُس بیٹے نفس کی چھڑکی  باغباں نرگسِ بیمار کا یرقاں نہ گیا (آتش)

ڈاکٹروں کے نزدیک کبھی تو صفرا کا راستہ بند ہونے سے کبھی جگر کا فعل درست نہ ہونے سے کہ خون سے صفرا کو جدا نہ کرسکے یا خون میں صفرا اِس قدر جذب ہونے سے کہ اُس کے اجزا علیحدہ نہ ہوسکیں یرقان ہوجاتا ہے +

**یرملون** - ع - اسم مذکر - یہ ایک لفظ ہے جو قاعدۂ قرأت کی یادداشت کیواسطے چھے حرفوں کو جمع کردیا ہے جہاں کہیں نونِ ساکن یا نونِ تنوین کے بعد اِن حرفوں میں سے ایک حرف آجاتا ہے تو اُس نون کو اُسی جنس کا حرف بنا کر باہم ادغام کردیتا ہے یا غنّہ مگر لام اور رے میں غنّہ نہیں کرتا +

**یزد** - ف - اسم مذکر - ایران کے ایک مشہور شہر کا نام جو اُسکے جانب شرقی ہے اور کپڑے کے کارخانے کے سبب جسے یزدی کہتے ہیں مشہور و معروف ہے +

**یزداں** - ف - اسم مذکر - خدا تعالےٰ کے ناموں میں سے ایک نام - ایزد و فرشتہ جسے پارسیوں نے فاعلِ خیر مان رکھا ہے اُن کے نزدیک اُس سے کبھی شر نہیں آتی نتیجہ یہ گروہ کے لوگ آفرینندۂ خیر کو یزداں اور آفرینندۂ شر کو اہرمن یعنی شیطان کہتے ہیں اور اصطلاح آفرینندۂ نُور کو یزداں آفرینندۂ ظلمت کو اہرمن مانتے ہیں مگر شعرائے اہل کو اور شعرا خدائے حق کو یزداں کہتے ہیں +

**یزدانی** - ف - صفت - (۱) ربّانی - خدائی - الہامی (۲) - اسم مذکر - پارسی لوگ جو ایک خیر کا اور دُوسرا شر کا خالق مانتے ہیں وہ لوگ پہلے کو یزداں اور دُوسرے کو اہرمن کہتے ہیں +

(نظیر)
اِدھر ہند میں ہر طرف تھا اندھیرا  کہ تھا کیان دھرم کا اُلایاں سے ڈیرا
اُدھر تھا عجم کو جہالت نے گھیرا  کہ دل سے بنے کیش دُکش سے تھا پھیرا

{ نبھگوان کا دھیان تھا گیانیوں میں
{ شیزداں پرستی تھی یزدیوں میں } بندِ حالی

**یَزَک** - ت - اسم مذکر - طلایہ - طلیعہ - تلاوہ - محافظانِ لشکر و مقدمۂ لشکر جنہیں قراول بھی کہتے ہیں یہ سواروں کی ایک جماعت ہوتی ہے جو اپنے لشکر سے آگے جاتی ہے تاکہ دشمن کی فوج سے ہوشیار اور خبردار رہیں + جاسوس + روندگشت + مطلق لشکر کو بھی کہتے ہیں +

**یزک دار** - ت + ف - اسم مذکر - فوجِ طلایہ کا سردار - فوجِ محافظ کا افسر +

**یَزِید** - ع - اسم مذکر - ایک مشہور ملعون کا نام جو معاویہ کا بیٹا تھا اور جس نے خلافت کا دعوے کر کے حضرت امام حسین علیہ السلام کو اُن کے کنبہ سمیت میدانِ کربلا میں نہایت تکلیفیں پہنچا کر شمر ذوالجوشن کے ہاتھ سے شہید کرایا تھا +

**یَسار** - ع - اسم مذکر - (۱) بایاں ہاتھ - دستِ چپ - اُلٹا ہاتھ - (۲) بائیں جانب - جانبِ چپ (۳) دولت - ثروت + تونگری + دولتمندی +

**یَساوُل** - ت - اسم مذکر - نقیب - چوبدار - اُردو والے اسی کو جسول کہتے ہیں + میر تزک + قاصد - ہرکارہ - پیغامبر - ایلچی - دُوت +

**یَسِیر** - ع - صفت - (۱) سہل - آسان - (۲) تھوڑا - قلیل + چھوٹا - مختصر - یسار بن ماں کا بھائی - مادرِ دوہ - (صاحبِ شمس اللغات نے عربی میں طفل بے مادر کے معنی بھی تسلیم کیے ہیں)

**یٰسین** - ع - اسم مؤنث - دیکھو (طٰسین) قرآن شریف کی ایک مشہور سورہ کا نام +

**یٰسین پڑھوانا** - فعل متعدی - سورۂ یٰسین کو حالتِ نزع میں سنوانا تاکہ بیمار کی مشکل آسان ہو اور نزع کی تکلیف سے بچے +

**یٰسین سُنوانا** - فعل متعدی - دیکھو (یٰسین پڑھوانا)

**یٰسین کا وقت آنا** - فعل لازم - دیکھو (یاسین کا وقت آنا)

**یَشب** - ف - اسم مذکر - ایک قیمتی پتھر کا نام جو مائل بہ سبزی ہوتا ہے یشم اسی کا معرب ہے بعض نے سبز مائل بزردی لکھا ہے مزاجاً دوسرے درجہ میں بارد و یابس سرد خشک زہر ہیں۔ صاحبِ مجمع الفنون نے لکھا ہے کہ اس کی کان ملک چین میں ہے مگر جس نے کو وار اسی طرح بیان کیا ہے مجمع الفنون ہی کا بیان ہے کہ اس کی دو قسمیں ہیں ایک سفید دوسری سیاہ اس پتھر کی انگوٹھیاں پیالے وغیرہ اس قسم کے ظروف بناتے ہیں کہتے ہیں جسکے پاس یشب ہوتا ہے اُس پر بجلی اثر نہیں کرتی - تقویتِ دل معدہ اور دفعِ خفقان کے حق میں عجیب خاصیت رکھتا ہے چنانچہ نادعلی اسی کی بناتے اور وغیرہ کے گلے میں ڈالتے ہیں +

**یَعسُوب** - ع - اسم مذکر - شہد کی مکھیوں کا بادشاہ + شہد کی مکھیوں کی رانی مکھیوں کی ملکہ - رانی مکھی - زنبور بزرگ - شہد کی تمام مکھیاں اس مکھی کے تابع ہوتی ہیں - جہاں یہ مکھی جاتی ہے وہیں سب چلی جاتی ہیں - کوہستانی ملک اسے کونچھڑ کہتے ہیں +

**یَعقُوب** - عبرانی - اسم مذکر - (۱) ولد حضرتِ اسحاق ابن حضرتِ ابراہیم علیہ السلام کا نام انہیں کے بارہ لڑکوں سے یہودیوں کے بارہ فرقے بنام بنی اسرائیل ہوئے ہیں حضرت ربیعہ ان کی ماں اُن سے بہت اُلفت رکھتی تھیں اس وجہ سے حضرت اسحاق علیہ السلام نے ان کو برکت دی چودہ برس اپنے ماموں کی خدمت میں رہے بعد کنعان میں بڑی دولت اور حشمت سے واپس آئے یہاں اُن کا نام کسی فرشتہ نے اسرائیل رکھا، ۱۴۷ برس کی عمر میں بمقام گوشن ۱۶۸۹ برس قبل از حضرت عیسٰی علیہ السلام کے وفات پائی حضرت یُوسف علیہ السلام جنکا قصہ اور حکومت مشہور ہے انہیں کے بیٹے تھے - (۲) امام ابو یوسف کا نام جو امام اعظم ابو حنیفہ کے شاگرد تھے اور نیز مذہبِ نصاریٰ کے ایک مجتہد و امام کا نام +

**یَعنی** - ع - تابع فعل - معانی - اتصال + مُراد - مطلب +

(اصل میں فعل مضارع معلوم ہے واحد مذکر غائب کا صیغہ ہے جسکے لغوی معنی میں ہے خواہد و قصد میکند یعنی چاہتا اور قصد کرتا ہے اسکا مصدر عنایت ہے جسکے معنی قصد کرنیکے ہیں)

**یَغما** - ف - اسم مؤنث - (۱) لوٹ - غارت - تاراج + مالِ غنیمت + رہزنی اور اسکا مال (۲) ترکستان کے ایک شہر کا نام جہاں کے آدمی اپنے حسن و جمال کے سبب لوگوں کا دل لوٹ لیتے اور اُن کے ظاہر و باطن کو اپنا فریفتہ بنا لیتے ہیں +

**یَغمائی** - ت - اسم مذکر - (۱) لٹیرا - غارتگر - پنڈارا - قزاق - (۲ صفت) تاراج کردہ شدہ - تاراج شدہ +

**یَقِین** - ع - اسم مذکر - (۱) بے شبہ - بلاشک - ضرور - بالضرور - البتہ - بیشک - تحقیق (۲) پرتیت - بھروسا - اعتبار - اعتماد - نشچے - سہ

نہ چھوڑے گی جیتا مجھے چشمِ قاتل    یقیں ہے یقیں بلکہ عین الیقیں ہے (ذوق)
محو ایسا چاہیئے عاشق خیالِ دوست میں    غیر اگر بوسے یقیں ہو یار کی آواز کا (ناسخ)

(۳) مرگ - موت - (۴ - مجازاً) گمان - ظن - ظنِ غالب - (۵ - ۱) خاطر جمع - دل جمعی - اطمینان + بھروسا +

(یقین کے تین درجے ہیں اوّل علم الیقین یعنی کسی بات کا ثقات کے اقوال بالاتفاق تواتر کر جیسی بالکل شک و شبہ جاتا رہے دوم عین الیقین یعنی کسی چیز کو اپنی آنکھوں سے دیکھ کر اُسکی ماہیت یا حقیقت پر یقین کرنا سوم حق الیقین یعنی کسی چیز کی ماہیت و کیفیت کو تمام حواس سے کماحقہٗ معلوم کرنا یہ سب سے اعلیٰ درجہ کا یقین ہے)

**یقین آنا** - فعل لازم - اعتبار آنا - پرتیت ہونا - نشچے ہونا +

## یقی

**یقین جاننا** - ا - فعل متعدی :- سچ جاننا - سچ ماننا - اعتبار کرنا - باور کرنا +

**یقین کرنا** - ا - فعل متعدی :- اعتبار کرنا - سچ ماننا - ٹھیک اور درست خیال کرنا +

**یقین کے بندے ہوگے تو سچ مانوگے** - ا - محاورہ :- یعنی اگر تم یقین کرنے والے بندے ہوگے اور تم کو سچ بات کی شناخت ہوگی تو ہماری اس بات میں شبہ نکروگے - کمال صداقت جتانے کے موقع پر بولتے ہیں +

**یقین لانا** - ا - فعل متعدی :- اعتبار کرنا - باور کرنا - سچ جاننا - سچ ماننا - شک لانا +

**یقین مانو** - ا - ندا :- سچ جانو - درست سمجھو - حق جانو - میں سچ کہتا ہوں +

**یقین نہ کرنا** - ا - فعل متعدی :- اعتبار نہ لانا - باور نہ کرنا - سچ نہ جاننا - شک کرنا - بے اعتباری کرنا - اعتماد نہ کرنا - شبہ کرنا +

**یقین ہونا** - ا - فعل لازم :- اعتبار آنا - باور ہونا - ثابت ہونا - اطمینان ہونا +

**یَقیناً** - ع - تابع فعل :- از روئے یقین - بالضرور - ضرور - آوشتہ - البتہ - بیشک - بلاشبہ +

**یقینی** - ا - اسم مؤنث :- یقین کیا ہوا - بالضرور - بلاشبہ - بالتحقیق - البتہ - سہو و خطا یا گمان و شک سے مبرا جیسے قیامت کا آنا ایک یقینی امر ہے +

**یک** - ف + سنسکرت ایک - صفت :- ایک - واحد - اکیلا - تنہا - فرد - بجرید - خوش

**یک اسپہ** - ف - اسم مذکر :- (۱) وہ شخص جو ایک گھوڑا رکھتا ہو - ایک گھوڑے کا مالک (۲) اکیلا سوار - مجازاً آفتاب عالمتاب +

**یک انار صد بیمار** - ف - ضرب المثل :- ایک چیز اور خواہاں ہزاروں + یعنی یک یوسف صد خریدار - یک آہو و صد سگ - یک انگور صد زنبور +

ایک دل اور خواستگار ہزار ۔ کیا کروں یک انار صد بیمار (مجروح)

**یک بار** - ف - صفت :- ایک بار - ایک دفعہ +

**یک بارگی** - ف - تابع فعل :- دفعۃً - ایکا ایکی - ایک دفعہ ہی - اچانک - ان چتے میں - یکایک - یکلخت +

**یک بارک** - ا - اسم مذکر :- وہ بھونری جو گھوڑے کی ایال کے نیچے ایک جانب واقع ہو جو منحوس خیال کی گئی ہے +

**یک بریک** - ف - تابع فعل :- (۱) علی التواتر - پیہم - تواتر - یکے بعد دیگرے (۲) ا - ع) نہایت مجرب - بار بار تجربہ میں آیا ہوا +

**یک بیک** - ف - تابع فعل :- دیکھو (یکبارگی) جیسے ؎

عجب ہے جو ہوا ایک نہیں دل کو اپنے قرار ہے ۔ کروں ظلم و ستم میں کیا بیاں میرا غم سے سینہ فگار ہے (نامعلوم)

نکلا جو خط تو خندہ کے نکلتے یک بیک ۔ بل انکا شکل کا کل پیچاں نکل گیا (تصویر)

## یک

**یک پشتہ** - ف - صفت :- اکہرا - چھپا ہوا کا غذ - ایک رخا لکھا ہوا +

**یک تارا** - ا - اسم مذکر :- (۱) تنبورا جسے اکثر فقیر بجاتے اور اس کے آواز پر بھجن گاتے پھرتے ہیں - ایک تار کا ستار یا باجہ - (۲) ایک قسم کا باریک کپڑا جو ایک تار سے بُنا جاتا اور بہت ہلکا ہوتا ہے - ململ +

**یک جا** - ف - تابع فعل :- ایک جگہ - اکٹھے - ایک مکان میں شریک - ساتھ

**یک جان** - ا - صفت :- خوب ملا ہوا - شیر و شکر - نہایت آمیختہ - یکساں +

**یک جان دو قالب** - ف مع - صفت :- دلی دوست - ہمدرد - نہایت گہرے دوست - شیر و شکر - یک جہت - متفق - یکتا یار ؎

تم اور عدو دونوں یکجان دو قالب ہو ۔ میں تم سے اگر ملتا وہ کیونکر جُدا ہوتا (سالک)

ظاہر گو ہم دوری سے عزیز چشم عالم ہیں ۔ ورے ہم اور وہ اپنا سمن یکجاں دو قالب ہیں
تمہارے ساتھ سایہ وار رہتا ہوں سدا ہم ۔ جُدائی کس طرح ہو کہ ہم یکجاں دو قالب ہیں
ظفر ہے ایک ان آنکھوں نہیں دو بھی تو دیکھ ۔ بعینہ یہ ترے سر کی قسم یکجاں دو قالب ہیں (ظفر)

**یک جان دو قالب ہونا** - ا - فعل متعدی :- دانت کاٹی روٹی ہونا - نہایت دوست ہونا - گہرا دوست ہونا - یکتا یار اور ہمراز ہونا +

**یک جان ہونا** - ا - فعل لازم :- نہایت آمیز ہونا - بالکل مل جانا - یکساں ہو جانا +

**یک جَدی** - ف مع - صفت :- ایک دادا کی اولاد - ایک خاندان کا + آبائی - اجدادی - موروثی - پشتی +

**یک جہت** - ف - صفت :- متفق - یک جی - ہمدم - موافق - یکدل - ہمزبان - مخلص الاتحاد

**یک جہتی** - ف - اسم مؤنث :- یکدلی - اتحاد - اتفاق - ہمدمی - دوستی +

**یک چشم** - ف - صفت :- (۱) ایک آنکھ کا - کانا - واحد العین (۲) آفتاب - سورج - خورشید +

**یک چشمی یا یک چشمی** - ف - صفت :- یک رُخی تصویر ؎

دوست دشمن پر پڑی ایک اب اس کی نظر ۔ ایک چشمی کھینچنا لازم نہ تھا تصویر کا (مرزا صاحب)

**یک چند** - ف - صفت :- ذرا سی دیر - ذرا - کم - تھوڑے +

**یک چوبہ** - ف - اسم مذکر :- ایک بلی کا خیمہ - ایک چوب کا ڈیرہ +

**یک در گیر محکم گیر** - ف - ضرب المثل :- استقلال اور استحکام ضرور ہے - ایک کا ہو رہے +

ہم تو رے خانہ سے نہیں ہلتے ۔ سچ ہے یک در گیر محکم گیر (امرد)

**یک دست** - ف - صفت :- (۱) یکساں - ایک سان - ہموار - برابر - شروع سارا - سنپورن - ثابت - پورا (۲) بے کم و کاست - جوں کا توں - تمام - کل +

وہ چند چیزیں جو ایک ڈھنگ ایک جنس ایک طریق ایک وضع ایک نوع اور ایک شکل کی ہوں نیز وہ ایک چیز کہ وہ اپنے تمام سے ایک نسبت رکھتی ہو جیسے کہ قسم کی پوشاک جو سرسے پاؤں تک یکساں

## یک

**یک دستی** - ف - صفت :- ایک ہاتھ کا + کشتی کے ایک داؤں کا نام +
**یک دگر** - ف - تابع فعل :- یکدیگر - ایک دُوسرا - دونوں ملکر - باہم دیگر +
**یک دل** - ف - صفت :- ایک جگر - یک جہت - متفق - مُونس - ہمدم - ہمدم (۲) ایک جان دو قالب - ہمرنگ - ہمزبان - متفق الرائے +
**یک دلی** - ف - اسم مؤنث :- یکانگت - ہمدمی - اتحاد - اتفاق - یکجہتی +
**یک رُخی** - ف - صفت :- (۱) یکطرفہ - ایک طرفہ - (۲) دونوں طرف سے ایک ہی شکل کی +
**یک رنگ** - ف - صفت :- یکساں - اندر باہر سے ایکسا - ظاہر و باطن ایک + صاف دل - صادق - بے نفاق - سیدھا - یک جہت - یک دل - صادق الاتحاد - دو رنگ کا نقیض - سینہ صاف - بے کپٹ - ایک طرح کا مخلص - دوست + ع

ہوئے جو کہ یکرنگ انکو زیبا نہیں جدائی | گریبانِ گل نے چھوڑا ہم رنگ ہو کہ جن سے جا ملا کر (ذوق)
صحبت پسند ہے تو زمانے سے کر گریز | یک رنگ آشنا نہیں ہوتا دو رنگ کا (آتش)

**یک رنگی** - ف - اسم مؤنث :- ایک طرح کا ہونا - یکجہتی - صداقت - خلوص مندی - یکجہتی +
**یک رُوسف** - صفت :- (۱) یکجہت - یکدل - یکزبان - یک سُخنہ (۲) ایک طرف لکھا ہوا +
**یک زبان** - ف - صفت :- ایک بات بولنے والا - راسخ القول - بات کا پکا - ثابت قدم - واثق القول + ع

یہ ادا کرتا ہے پیغام شہادت ریت ریت | یکزباں اپنی زباں میں کہتے ہیں خنجر کو ہم (زکی)

**یک ساں** - ف - صفت :- ایک سا + ہموار - برابر - چورس - مستوی + سمان - مانند - ملتا ہوا - ایک طرح کا - یکرنگ - ہمرنگ - ہمشکل - ہمصورت - مشابہ - مماثل - مثل +
**یک سر** - ف - صفت :- تمام - بالکل - سرتاسر - سراسر - سب - یک لخت + دولبت - کل - نپٹ - محض - سارا + ع

اشک تم نے غیر کے پونچھے زبس بے تکلف | روئے رو رو کے جیب و دامن اپنا یکسر بھگو لیا
ہم سے مدارات عدو سے خلاف | باتیں ہیں اُس شوخ کی یکسر فریب (زکی)

**یک سر ہزار سودا** - ف - ضرب المثل :- ایک آدمی اور ہزار طرح کا اپنی علامات کی بلائیں - جب ایک آدمی بہت سے کاموں میں پھنسا ہوا ہوتا یا اسکے متعلق بہت سے کام ہوتے ہیں تو وہ اس مثل کو اپنی بے فرصتی ظاہر کرنے کی نسبت زبان پر لاتا ہے +
**یک سُو** - ف - صفت :- (۱) ایک طرف + ایک جانب (۲) قائم - ساکن - ٹھیرا ہوا - (۳) بالقطع - کوتہ - چکتا - (۴) اسم مذکر ٹھیراؤ - قیام - سکون - استقلال +
**یک سُو کرنا** - فعل متعدی :- یکطرفہ معاملہ کرنا - بالقطع کرنا - چکانا - فیصلہ کرنا +
**یک سُوئی** - ف - اسم مؤنث :- یکسانی + قیام - استقلال - اطمینان + اجتماع حواس - دلجمعی + فرصت + خاطر جمع +

## یک

**یک شنبہ** - ف - اسم مذکر - پہلا دن - اتوار - سورج کا دن + ہفتہ کے بعد کا اور پیر سے پہلے کا دن +
**یک صدی ذات** - ف - مع - اسم مذکر - شاہان مغلیہ کے زمانے میں ایک منصب تھا جسکے دو لاکھ دام مقرر تھے چونکہ ایک روپیہ کے چالیس دام ہوتے ہیں پس دو لاکھ کے پانچہزار روپے ہوئے گویا پانچہزار کا مشاہرہ دار +
**یک طرف** - ف - مع - تابع فعل :- یک سُو - ایک جانب + الگ - کنارے - جدا - ایک پاس سے کانت - علیحدہ - تنہا +
**یک قلم** - ف - مع - صفت :- بالکل - تمام - سراسر - سب - دولبت - مجموع - سراسر - اوّل سے آخر تک - یک لخت - ایک دفعہ ہی - ایک بارگی + یکساں + فوراً - ضرور - بالضرور - معاً - بلا توقف + ع

یہاں تک یہ لکھا ہے قاصد خط پہ یکقلم | جھوٹ ہو تو ہاتھ ابھی سے قلم کرتے ہیں ہم
نہیں ہے اعتبار اُن کا وہ لکھ کر ہیں مکرتے | لوشتے اُنکی باتوں کے نظر تم پہ قلم سے لو
تمہاری شکل ہی سے ہم تو اپنے خط کا جواب | یقیں ہے نامہ بر و یکقلم سمجھ لینگے
شرح فراق کا اثر دیکھ کر خط میں نامہ بر | کرتا قلم ہے یکقلم حرف رقم الگ الگ
ایک بھی پُرزہ سے ابتک نہ کبھی یاد کیا | یکقلم یوں وہ ہمیں دل سے بھلاتے افسوس (رضا)
بہت رو کا بہت تھا مانع تحریر گو | زبان خامہ سے بیساختہ سب یکقلم نکلے (ظہیر)

**یک گز دو فاختہ** - ف - محاورہ :- ایک پنتھ دو کاج - ایک تیر میں دو شکار کا کام تمام
**یک لخت** - ف - صفت :- تمام - سنپورن - کل - بالکل - نپٹ - محض - سارا - سرتاپا - سرتاسر - سراسر - سراپا - سب - تمام و کمال - یکقلم - دولبت + فوراً - معاً - بلا توقف - جھٹ +
**یک لوتا - یکلوتا** - ا - صفت :- ایک سے نسبت رکھنے والا - اکیلا - فرد + اپنی ماں کا ایک ہی - اکیلا - وہ بچہ جو اپنے ماں باپ کا اکیلا ہی + صحیح اکلوتا +
**یک لقمہ یکگاہی بہ از ہزار مرغ و ماہی** - ف - ضرب المثل :- ایک لقمہ گر خوشی سے کھانا ملجائے تو وہ عمدہ اور بہت سی غذا سے بہتر ہے +
**یک مشت** - ف - صفت :- ایک دفعہ - ایک دفعہ ہی + بلا توقف اور صحیح کل روپیہ کا ادا کرنا - اکٹھا - مجموع - جملہ - کل - سب +
**یک منہ** - ا - تابع فعل :- ایک زبان - متفق الکلمہ +
**یک وشد دوشد** - ف - کلمۂ استعجاب :- ایک بلا تو تھی ہی دوسری اور آ لگی + یہ اور گل کھلا - این گل دیگر شگفت + ایک کام تمام ہوا ہی نہ تھا کہ دوسرا اور سر پڑا - اُمید بستہ کے برخلاف ہونے پر بھی بولتے ہیں + اور نیز ایک عجیب امر

## یک

کے بعد دُوسرے عجیب امر کے واقع ہونے پر ۔ ف

کاکل سے وہم زلف بلا یک نشد دو شد ۔ پھندے میں جب پھنسے تو تا یک نشد کا (عاشق)

آنسو گرے پر آہ نہ آیا وہ لعل لب ۔ اُلجھ گئے گرہ سے گرہ یک نشد دو شد (قاسم)

دل ہیکے مانگتے ہیں یہ جاں یک نشد دو شد ۔ کیا خوب مُفت بر ہیں بتاں یک نشد دو شد

دل سا رفیق جاں ترا اُتکے کر صبر ۔ ناصح تری سے عقل کہاں یک نشد دو شد

دیتا تھا جھڑکیاں تو مجھے گالیاں بھی دیں ۔ ابھی کھلی ہے یہ بری زباں یک نشد دو شد

تیر نگاہ سے مجھے زخمی تو کر چکے ۔ پھر کھینچتے ہو تیغ میاں یک نشد دو شد

جل ہی رہا تھا آتش اندوہ غم میں دل ۔ اُٹھنے لگا جگر سے دھواں یک نشد دو شد

بیٹھے تھے خانقاہ میں ہم بیکے پارسا ۔ پھر یاد آیا دیر مغاں یک نشد دو شد

کی دوستی جو اُس بُتِ کافر سے اے ظفر ۔ دُشمن ہُوا ہے اپنا جہاں یک نشد دو شد

یک نشد دو شد بھی بولتے ہیں چنانچہ جناب ماموں سید حسن صاحب مرحوم دہلوی متخلص بہ حسن نے بھی باندھا ہے جو حافظ قطب الدین صاحب بشیر کے شاگرد رشید تھے ۔ ف

نظم جگر دکھایا کر رحم اس کو آئے گا ۔ قاتل نمک چھڑکنے لگا یک نشد دو شد (حسن)

(وجہ تسمیہ) اس کی وجہ تسمیہ اس طرح مشہور ہے کہ کوئی شخص ساحت کا عامل تھا مُردہ کو اپنے افسوں اور منتر کے وسیلہ سے جگا کر اُسکے گھر کا تمام حال پُوچھ کر اُسکے گھر والوں کو بتلایا کرتا تھا یعنی جو بات اُسکے خاندان والوں کو اُس سے دریافت کرنی ہوا کرتی تھی یہ مُردہ کے وسیلہ سے پُوچھ لیا کرتا تھا جب یہ شخص مرنے لگا تو اُسنے اپنے ایک شاگرد کو یہ عمل بتلایا اُس نے بطور آزمائش قبرستان میں جا کر ایک مُردے کو جگایا مگر پھر قبر میں داخل کر دینے کا منتر بھول گیا تب ناچار ہو کر اُس نے اپنے اُستاد کو جا کر جگایا کہ وہ اس کا منتر بتائیں تو یہ بلا پیچھے سے چھوٹے مگر اُستاد بھی اِس عالم میں کچھ نہ بتا سکا چلے تو ایک ہی مُردہ ساتھ تھا اب دو دو ہو گئے اُسوقت اِسنے پکار کر کہا کہ یک نشد دو شد یعنی ایک بلا تو ٹلی ہی نہ تھی کہ دُوسری اور گلے پڑی ۔ بعض لوگ اِس طرح بیان کرتے ہیں کہ ایک ساحرہ بڑھیا کی بسر معاش یہی تھی کہ وہ قبرستان میں جا کر تین ماش پڑھ کر جس قبر پر پھینک دیتی تو وہ مُردہ کفن لیکر حاضر ہو جاتا یہ کفن تو لے لیتی اور پھر دُوسرا منتر پڑھ کر اُس پر وہ ماش ملتی تو وہ سیدھا قبر میں چلا جاتا یہ جادُوگرنی بازار میں لا کر کفن کا کپڑا بیچ ڈالتی اور اِسطرح اپنا کام چلایا کرتی اِسکی کرامت دیکھ کر ایک شخص کو لالچ آیا اُس نے مُدت تک اِسکی خدمت کی مگر اِسنے ہمیشہ بیت دلعل میں رکھا لیکن مرتے وقت وہ عمل بتا دیا بشرط مُردے کے قبر میں داخل ہو جانیکا منتر بتایا تھا کہ اُسکی جان نکل گئی یہ شخص آزمائش کے طور پر قبرستان میں گیا اور وہاں جا کر اُسی طرح تین ماش قبر پر پڑھ کر پھینکے مُردہ جھٹ کفن لے کر حاضر ہوا مگر یہ کیسے دُوسرے منتر کے معلوم نہ ہونے کے سبب قبر میں داخل نہ کر سکا مُردہ اِسکے پیچھے ہو لیا تب یہ اور بھی گھبرایا

## یکہ

اور اِس نے مجبور ہو کر اُس ساحرہ کو قبر سے جا جگایا لیکن وہ بھی ایسی صورت میں کچھ نہ بتا سکی بلکہ اُسکے ساتھ ساتھ ہو لی اُسوقت اِسنے کہا کہ واہ یک نشد دو شد کیا تو تدبیر کی اور کیا نتیجہ ہوا ۔ ہمارے نزدیک یہ سب گھڑت ہے ۔)

**یکا** ۔ (صفت ۔ (۱) فرد ۔ تنہا ۔ واحد ۔ اکیلا ۔ (۲) بے نظیر ۔ بے مثل ۔ لاثانی ۔ انوکھا ۔ نرالا ۔ اکیلا ۔ (۳) ۔ اسم مذکر) ایک قسم کی گاڑی جسمیں صرف ایک ہی گھوڑا جوتا جاتا ہے جیسے کرے یکا کھائے دھکا ۔ (۴ ۔ ۵) ایک قسم کا فتیل سوت جسمیں ایک ہی بتی جلتی ہے (۵ ۔ ۶) احدی ۔ ایک قسم کے سپاہی جنمیں گھوڑے وقت بیوقت کیلئے تنہا ملتی ہے جلال الدین اکبر کے وقت سے یہ سپاہی تقرر ہوئے تھے کوہاٹ میں اب بھی اِس نام کے سپاہی نوکر ہیں ۔

**یکا یک** ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ (۱) دفعتہً ۔ یکبارگی ۔ فوراً ۔ ایک دفعہ ہی ۔ اچانچک ۔ یک بیک ۔ ناگاہ ۔ ف

یاد وعدہ کوئی آیا کہ یکا یک تم نے ۔ عزم جانے کا کیا برزدہ داماں ہو کر (مجروح)

فصاحت کہ ذرّے تھے سب گاؤ خوردہ ۔ بلاغت کے سب تھے قصب ناسپردہ

اُدھر سُدم کی شمع انشا تھی مُردہ ۔ اِدھر آتش پارسی تھی فسُردہ

یکا یک جو برق آ کے چمکی عرب کی

کھلی کی کھلی رہ گئی آنکھ سب کی

(۲) ایک ایک ۔ فرد فرد ۔ یک یک ۔

**یکٹ** ۔ س ۔ صفت ۔ (۱) ملا ہوا ۔ جُڑا ہوا ۔ لگا ہوا ۔ سٹا ہوا ۔ ملحق ۔ مُلصق ۔ چسپاں ۔ (۲) جوگ ۔ یوگ ۔ اُچت ۔ لائق ۔ ٹھیک ۔ دُرست ۔

**یکتا** ۔ ف ۔ صفت : (۱) فرد ۔ واحد ۔ یکا ۔ وحید ۔ مُنفرد ۔ اکیلا ۔ یگانہ ۔ وحید العصر ۔ مفرد ۔ تنہا ۔ مجرد ۔ بے جُفت ۔ طاق ۔ ف

خلق کو باعث ہنگامہ کثرت پایا ۔ ہجر دی ساتھ نہ ہوتی تو میں یکتا ہوتا (مجروح)

(۲) نرالا ۔ انوکھا ۔ (۳) بے مثال ۔ بے نظیر ۔ بے مثل ۔

**یکتائی** ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) توحید ۔ وحدانیت ۔ وحدت ۔ فردیت ۔ یکتاپن ۔ (۲) ندرت ۔ انوکھاپن ۔ نرالاپن ۔ (۳) بے نظیری ۔ بے مثالی ۔

**یکٹو** ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) طاس کا یکہ گنجفہ کا یکہ ۔ سیر ۔ سر ۔

**یکم** ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ مہینے کی پہلی تاریخ ۔ الکیم ۔ پہلی ۔

**یکنگ** ۔ (صفت) اکیلا ۔ تنہا ۔ مجرد ۔ متجرد ۔ پسند ۔ خلوت پسند ۔ تنہائی پسند کرنیوالا ۔

**یکہ** ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) ایک سے نسبت رکھنے والا ۔ اکیلا ۔ تنہا ۔ مجرد ۔ (۲) بے نظیر ۔ بے مثل ۔ بے جفت ۔ لاثانی (۳ ۔ ا) ایک قسم کی ایک گھوڑے کی گاڑی

**یکہ تاز** ۔ ف ۔ صفت :۔ (۱) وُہ جری اور بہادر جو اکیلا حریف کے مقابلہ پر نکل کر کے

فوج یا لشکر میں اکیلا گھس جانے والا۔ (۲) جو سوار گھوڑا دوڑانے میں بے مثل ہو۔

**یکہ سوار**۔ ف۔ صفت: دیکھو (یکہ تاز)۔ جنگی سوار۔ گرگ پیرانہ بہادر۔ (۱) شہ سوار

**یگ**۔ س۔ اسم مذکر: (۱) جُگ۔ قرن۔ سمے۔ (ہندو چار یگ مانتے ہیں جن کی تفصیل لفظ جُگ میں لکھی گئی ہے) (۲) جفت۔ جوڑا۔

**یگ**۔ س۔ اسم مذکر: جگ۔ بل دان۔ قربانی۔ پوجا۔ ہوم۔ ہون۔ یاگ۔

**یگان**۔ ف۔ تابع فعل: یکان۔ اکیلا۔ تنہا۔ یگانہ۔ ناشُعتین نمناس مرکب یگانہ

**یگان یگان**۔ ف۔ تابع فعل: بالانفراد۔ ایک ایک۔ فرداً فرداً۔ ایک ایک کرکے۔

**یگانگت**۔ ا۔ اسم مؤنث: (۱) یگانگی۔ قرابت۔ سگارت۔ پاس کی رشتہ داری۔ (۲) مُدّت۔ اکھاپن۔ (۳) یکتائی۔ توحید۔ وحدانیت۔ (۴) اتحاد۔ اتفاق۔

سیل۔ (یہ لفظ غلط ہے یگانگی صحیح ہے)

**یگانگی**۔ ف۔ اسم مؤنث: دیکھو (یگانگت)

**یگانوں**۔ ا۔ اسم مؤنث: یگانہ کی جمع۔ اپنوں۔

**یگانہ**۔ ف۔ صفت: (۱) سگا۔ اپنا۔ ضد بیگانہ۔ قرابتی۔ قرابتدار۔ رشتہ دار۔ دلہ جگر۔ ہم جدی۔ ایک خاندان کا۔ ایک گھرانے اور کنبہ کا۔

یگانوں سے غرض اسکو بیگانے کو مطلب کسی دکا نہیں رکھتے غرض جب ہم ہلاتے ہیں (ظہیر)

(۲) یکتا۔ اکیلا۔ واحد بے جفت۔ وحید العصر۔ یکتائے زمانہ۔ فرد۔

زمانہ سے کچھ کھو کے پایا ہے مجکو سمجھکر یگانہ بنایا ہے مجکو (ظہیر)

یگانہ دونوں وجود ہیں یہی قصر میں بنے جفا کے لئے تم ، ہیں وفا کے لئے (زکی)

(۳) بے نظیر۔ بے مانند۔ بے مثل۔ لاثانی۔ بے ہمتا۔ (۴) موافق۔ ہمدرد۔ بھائی بند۔ بھائی۔ (اصل میں یک گانہ تھا کاف عربی کثرت استعمال سے گر گیا)

(۵۔ ا۔ اسم مؤنث) وہ عورت جس نے چپتی لڑنے کا مستمر ارادہ کرلیا ہو کہ ابھی تک لڑی نہ ہو۔ دوگانہ کا نقیض۔ (۶) ا۔ اسم مذکر۔ وہ جبالی عمل جو دست بیگانہ

**یگانے**۔ ا۔ اسم مذکر: یگانہ کی جمع۔

بیگانہ سمجھتے ہیں یگانے تلک اپنے کیوں جائیں وطن سے کہیں بیٹھی ہے (عارف)

**یل**۔ ف۔ اسم مذکر: (۱) پہلوان۔ شہزور۔ دلاور۔ بہادر۔ شجاع۔ غازی۔ سورما۔ شوربیر۔ رستم۔ آزاد۔ مطلق العنان۔ خود مختار (۲ صفت) فربہ۔ موٹا۔ جسیم تن و توش والا۔ مسٹنڈا۔ سنڈ مسنڈ۔ دھم دھوسر۔ ڈم شم۔

**یل شل**۔ ف۔ صفت: خوب موٹا تازہ۔ سنڈ مسنڈ سنڈ۔ تنا ور تن و توش والا جسیم۔ جسیم و شحیم۔ فربہ اندام۔ استخوال۔ ڈم سم۔ دھم دھوسر۔

(شل بمعنی ران سے مرکب ہے یعنی وہ شخص جسکی ران اور تمام جسم خوب پھولا ہوا ہو)



**یل**۔ ہ۔ ایک کلمہ ہے جو فاعلیت کا کام دیتا ہے اور نیز کبھی نسبت کے واسطے آتا ہے۔ جیسے اڑیل۔ سڑیل۔ کڑیل۔ نچیل۔ مریل۔ تھڑیل۔ ہریل وغیرہ۔

**یلدا**۔ ف۔ اسم مؤنث: شب تاریک و دراز۔ اندھیری اور بڑی رات۔

گریہ سے فیض نہیں خانۂ تاریک کو حیف رخنہ ہوتا تو چراغ شب یلدا ہوتا (زکی)

**یلغار**۔ ت۔ اسم مؤنث: حملہ۔ تاخت۔ دھاوا۔ دشمن کی فوج پر دوڑ لیجانا۔ تیز رفتار گھوڑا۔

**یم**۔ س۔ اسم مذکر: (۱) جمراج۔ موت کا فرشتہ۔ قابض الارواح۔ ملک الموت۔ وہ فرشتہ جو جان نکالتا ہے۔ عزرائیل۔ جم دوت۔ (۲) دکشن دِشا کا دکپال۔ دکن کا راجہ یعنی جمراج۔

چونکہ ہندوؤں میں ہر ایک سمت کا فرشتہ یا راجہ مانا ہوا ہے اور اُسکے بہ تفصیل ذیل نام ہیں پس اُنہیں میں سے یہ جانب جنوب کا راجہ جمراج خیال کیا گیا ہے۔ مثلاً پورب کا اندر دکھن کا جمراج پچھم کا برون اُتر کا کوبیر۔ ایشان کون کا مہادیو۔ اُودہر کی دشا کا برہما۔ نیچے کی دشا کا انت وشنو۔ اگنی کون کا اگنی۔ نیرت کون کا نیرت۔ بایو کون کا پون وغیرہ۔ اسی طرح پورب کا دگپتی یعنی سورج اگنی کون کا شکر دکشن کا منگل۔ نیرت کون کا راہو پچھم کا سنیچر۔ بایو کون کا چاند۔ اُتر کا بدھ۔ ایشان کون کا برہسپت)

**یم**۔ ف۔ اسم مذکر: دریا۔ بحر۔ ندی۔ ساگر۔

یاد بحر حسن میں رونے کی جب امڈی لہر موجزن ہر ایک تار آستیں سے یم ہوا (آباد)

**یمان**۔ ع۔ صفت: منسوب بہ یمن جو ہندوستان کے جنوب و مغرب کی طرف ملک عرب میں واقع ہے۔ یمن کا جیسے برق یمان۔

**یمانی**۔ ع۔ ف۔ صفت: ملک یمن سے نسبت رکھنے والا۔ منسوب بہ یمن۔ یمن کے باشندے۔ ساکن یمن۔

**یمکن**۔ ع۔ (صیغہ مضارع معروف) امکان رکھتا ہے۔ ممکن ہے۔ ہو سکتا ہے۔ فارسی والے اپنے قاعدے کے موافق نون کو ساکن پڑھتے ہیں۔

**یمن**۔ ع۔ اسم مذکر: مبارک۔ خجستہ۔ اقبالمندی۔ بختیاری۔ سُہاگ۔ کامیابی۔ طالعمندی۔ سعادت۔ برکت۔ بہبودی۔

اُڑ گیا طائر بہار چمن دیکھئے یمن آشیاں میرا (ملک)

**یمن**۔ ع۔ اسم مذکر: عرب کے ایک مشہور ملک کا نام جو کعبہ سے جانب یمین یعنی دست راست واقع ہے اور جسکی وجہ سے یہ نام رکھا گیا ہے کیونکہ اہل عرب نے کعبہ کو ایک شخص قرار دیا ہے جسکا منہ مشرق کی جانب ہے اور اُس کی پیٹھ مغرب کی طرف۔ اس شہر کا عقیق اور لعل بہت مشہور ہے نیز یہاں کی چادریں اور چمڑا بھی نامی ہے۔ سہیل ستارہ اسی جگہ نکلتا ہے۔

| یمن | یوں |
|---|---|

یمنی ع صفت۔ ملک یمن سے نسبت رکھنے والا یمن کا۔ یمانی + ہ

تفتۂ دشتِ محبت کے لئے کس کا ہے کوئی دُنیا میں عقیقِ یمنی خوب نہیں (ذوق)

یمین ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) دستِ راست۔ سیدھا ہاتھ۔ دایاں ہاتھ۔ داہنا ہاتھ۔ (۲) داہنی ہاتھ کی طرف۔ دائیں ہاتھ کی جانب (۳) قسم۔ سوگند۔ سوں۔ حلف (۴) توانائی۔ قوت + منزلتِ نیکو۔ چنانچہ یمین الدولہ جو امرا کو بادشاہوں کی طرف سے خطاب ملتا ہے اُس سے یہی غرض ہوتی ہے کہ یہ سلطنت کی قوت یعنی ایک رکن ہے +

یمین و یسار ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) دائیں بائیں + چپ و راست + ہ

گل نہیں مجلۂ ہجر بیاباں میں ہوں نشتیا پڑا یمین و یسار (تجلّی)

(۲) فوج کا داہنا اور بایاں بازو +

یہ۔ ہ۔ اسم اشارہ۔ (گنوار) یہ۔ اِس۔ یہاں +

یوروپ۔ انگلش (Europe) اسم مذکر :۔ مغرب کا برِاعظم۔ ممالکِ مغرب دنیا کے بلکہ برِاعظموں میں سے ایک برِاعظم کا نام جو برِاعظم ایشیا سے جانبِ مغرب واقع ہے۔ اِسمیں ممالک مفصلہ ذیل شامل ہیں۔ برطانیہ۔ فرانس۔ ہسپانیہ۔ پرتگال۔ اٹلی۔ ٹرکی۔ روس۔ سویڈن۔ ناروے۔ ہالینڈ۔ بلجیم۔ سوئٹزرلینڈ۔ پرشیا۔ آسٹریا۔ جرمنی۔ ڈنمارک۔ یونان +

یورش۔ ت۔ اسم مؤنث :۔ (۱) حملہ۔ دھاوا۔ چڑھائی۔ تاخت۔ دشمن کی فوج پر چڑھنا۔ یلغار۔ دشمن پر دوڑ لیجانا + خروج + غلبہ۔ مداخلت (۲) بلوہ۔ فساد۔ ہنگامہ۔ غدر +

یوز۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) چیتا + پلنگ۔ تیندوا۔ لگڑ بگھا۔ بگھیلا (۲) ست۔ صد۔ سو۔ چنانچہ یوزباشی سو سواروں یا سپاہیوں کے افسر کو کہتے ہیں۔ صدہ۔ صد ہزارہ

یوسف۔ عبرانی۔ اسم مذکر۔ (۱) حضرت یعقوب علیہ السلام کے ایک بیٹے کا نام جو بی بی راحیل کے بطن سے اور نہایت خوبصورت تھے حضرت یعقوب ان کو بہت پیار کرتے تھے جس سبب سے اور نیز ایک خواب کی تعبیر کے باعث جو ان کی پیغمبری کی بشارت تھی سب بھائی یوسف سے حسد کرنے لگے تھے یہاں تک کہ انکے سوتیلے بھائیوں نے ہلاک کرنے پر ارادہ کیا مگر روبیل یعنی روبن مانع ہوا۔ اخیر کو انہوں نے روبن کی غیبت میں یوسف کو ایک سوداگر کے ہاتھ فروخت کر دیا اور سوداگروں نے انہیں وہاں سے لیجا کر عزیزِ مصر فوطیفار کے ہاتھ بیچا فوطی فار نے انہیں اپنے گھر کا داروغہ بنا دیا اِسجگہ عزیزِ مصر کی بیوی زلیخا اُن پر عاشق ہو گئی مگر حضرت یوسف کے انکار و احتراز رکھنے پر اُس نے انہیں الزام لگا کر قید کرا دیا قیدخانہ میں انہوں نے فرعون بادشاہ کے خواب کی تعبیر بتائی جسکی صحت پر فرعون نے انہیں اپنا وزیر کر دیا جب حسبِ تعبیرِ خواب مصر میں قحط پڑا تو اُن کے سب بھائی مصر میں آئے حضرت یوسف نے اپنے والد حضرت یعقوب کو بھی مصر میں بلا کر مقامِ گوشن میں رہنے کی جگہ دی حضرت یوسف نے اپنی وفات تک ملکِ مصر کی سلطنت نہایت عدل و انصاف سے کی اور ۱۱۰ برس کی عمر میں ۱۶۳۵ برس قبل از حضرت عیسیٰ علیہ السلام وفات پائی حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اُن کی ہڈیاں مصر سے لیجا کر کنعان میں حضرت یعقوب کی قبر کے پاس دفن کی ہیں۔ باقی حالات مختلف تاریخوں میں مفصل درج ہیں بباعثِ طوالت اُن سے عذر کیا گیا +

(۲) نہایت خوبصورت۔ نہایت صاحبِ جمال +

یوم۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) دن۔ روز۔ نہار۔ بار۔ صبح سے شام تک (۲) تتمّہ۔ تاریخ۔ گتے۔ پربشٹ +

یوم الحساب۔ ع۔ اسم مذکر :۔ حساب کا دن۔ وہ دن جسمیں لوگوں کے اعمال کا حساب کتاب ہوگا + روزِ قیامت۔ روزِ جزا۔ روزِ حشر +

یوم القیامت۔ ع۔ اسم مذکر :۔ قبروں سے اُٹھکر کھڑے ہونیکا دن۔ روزِ بعث و نشور

یوماً فیوماً۔ ع۔ تابع فعل :۔ روز بروز۔ دن بدن +

یومیہ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ روزینہ۔ روزانہ کی مزدوری۔ روزمرہ کا۔ ایک دن بھر کی اجرت۔ وظیفہ جیسا کہ کفاف + دہاڑی۔ دیہاڑی + روزمرہ کا خرچ +

یومیہ دار۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر :۔ روزینہ دار۔ وظیفہ دار۔ مزدور۔ روز اجرت پانیوالا +

یوں۔ ہ۔ تابع فعل :۔ (۱) بواؤ معروف (۱) ایسے۔ بایں صورت۔ ایسی طرز + ایسا + اس نہج سے۔ اِس طرز سے۔ اِس طرز پر۔ اس ڈھنگ سے + اشارۂ بیان + ہ

بیٹھا سے بادہ ہاتھ سے یوں میرے لگیا خوں محتسب کا آج تو پینا حلال ہے (احسان)

یوں نکلتا نہ اُن کی محفل سے ہائے میں اپنا آدھا نہ ہوا
میرے مُردے سے ہٹکے یوں بولے یہ بلا ہے کہیں نہ جائے پلٹ (؟)

کھینچو نہ سرِ عرصے سے یوں تیر کو دیکھو بھول نہ کر دوں اِس ڈالی کے دیکھو
یوں دلِ مضطر گِر بازی ہے نہ لے کھیل شہرِ یار گیسُو کے لئے (ذکی)

غنچۂ ناشگفتہ کو دُور سے مت دکھا کہ یوں بوسہ کو پوچھتا ہوں میں مُنہ سے مجھے بتا کہ یُوں
رات کے وقت مے پئے ساتھ رقیب کو لئے آئے وہ یاں خدا کرے پر نہ کرے خدا کہ یُوں
میں نے کہا کہ بزمِ ناز چاہیئے غیر سے تہی سُنکے ستم ظریف نے مجھکو اُٹھا دیا کہ یُوں
مجھ سے کہا جو یار نے جاتے ہیں ہوش کس طرح دیکھ کے میری بیخودی چلنے لگی ہوا کہ یُوں
جو یہ کہے کہ ریختہ کیونکہ ہو رشکِ فارسی گفتۂ غالب ایکبار پڑھکے اُسے سُنا کہ یُوں (غالب)

(۲) مفت۔ بلا قیمت۔ بغیر دام اور زر لئے +

یوں بھی دیکھا وُوں بھی دیکھا۔ محاورہ :۔ اِصلاح اور ہر پہلو سے آزمایا

سب طرح سے اِمتحان کرلیا۔ دیکھنے میں کوئی دقیقہ باقی نہ چھوڑا + سے

کیا کیا دیکھا نہ تنگ ہم نے اے ذوق　　یوں بھی دیکھا جاتا کو دُوں بھی دیکھا (ذوق)

**یُوں بھی سہی** ۔ اِ۔ محاورہ۔ اِس طرح بھی منظور ہے۔ ہم اِس میں بھی خوش ہیں۔ اِسطرح بھی قبول ہے + سے

گالیاں دینے کو بیٹھے ہو بچارے سو نگو　　یہ نہ آیا دل میں بوسہ دیکھو یُوں بھی (مرحوم)

**یُوں بھی واہ وا اور یُوں بھی واہ وا** ۔ ۔ محاورہ:۔ ہر طرح سے خوش۔ دونوں طرح کامیابی۔ اِسطرح بھی خوب اُسطرح بھی خوب جیسے مصرع

یُوں بھی صنم واہ وا اور وُوں بھی صنم واہ وا

**یُوں تو** ۔ ۔ تابع فعل:۔ (۱) اِس طرح تو۔ اِس ڈھنگ سے تو۔ (۲) ورنہ۔ مگر۔ نہ بک نہیں ہے تو تسلّی دلِ عاشق کیلئے　　یوں تو کیا کچھ ہے سوا اس بے ستم نہیں (ظہیر)

(۳) کہنے میں تو۔ کہنے کو تو۔ در اصل تو۔ بظاہر تو۔ حقیقت میں تو + سے

یُوں تو ہوتے ہیں محبت میں جنونکے آثار　　اور کچھ لوگ بھی دیوانہ بنا دیتے ہیں (ظہیر)

معشوق یوں تو چھپ کے کہاں　　یُوں تو بہینے کے بارہیں دونوں
نامُرادی یہ کہتا ہُوں کر دیکھا کیا ظُلم　　دیکھنا یوں تو بہت ہے ابھی دیکھا کیا ہے (زکی)

(۴) اِس نہج سے۔ اِس طور سے جیسے یُوں تو وُہ مانتے نہیں آؤ یُوں تو ہم ہی چلتے ہیں +

سخن گو یُوں تو اک عالم ہے جسمیں　　مرے اُستاد کی پر کیا زباں ہے (مجروح)

(۵) مُفت۔ بلا اُجرت۔ بلا قیمت۔ بلا عوض جیسے یُوں تو کوئی کاہیکو دیدیگا +

**یُوں تُوں کرنا** ۔ ۔ فعل متعدی:۔ (۱) تیسی تیسی کرنا۔ دشنام دینا گالی گلوچ کرنا۔ اِسطرح اُسطرح کرنا (۲) کوسنا کاٹی کرنا۔ سرا ہنا۔ بُرا بھلا کہنا +

**یُوں دینا** ۔ فعل متعدی:۔ مُفت دینا۔ بلا قیمت دینا۔ بغیر دام و بلا معاوضہ دینا

گر یئے اگر یوں بیٹھے بہت ہم دل کو تو ہو شوخ　　کس ناز سے کہتا ہے کہ یُوں دیتے ہیں (مومن)

**یُوں نہ یُوں** ۔ ۔ تابع فعل:۔ اِسطرح نہ اُسطرح۔ اِس بات پر نہ اُس بات پر کسی طرح نہیں۔ کسی پہلو نہیں۔ کسی ڈھب نہیں +

**یُوں ہی** ۔ ۔ تابع فعل:۔ (۱) یہیں ساں۔ اِسی طرح۔ اِسی طریقے سے۔ اِسی ڈھنگ سے۔ اِسی انداز پر جیسے تمہیں یوں ہی چاہئے تھا؟ سے

کیا شکوہ جوجَیب روں کا تو بولے　　یُوں ہی تم جلتے رہتے ہو سدا سے (مجروح)

(۲) مُفت۔ بلا قیمت۔ بلا معاوضہ۔ بلا اُجرت۔ جیسے یوں ہی دیتے ہو یا قیمتاً +

یوں ہی سے تو خیر اُسنے کیوں چھوڑا کہ　　کسی کی کیا [illegible] جو سوا اڑی ہے (مطلب)

(۳) بیجا۔ ناحق۔ خواہ نخواہ۔ بلا سبب۔ بلا وجہ۔ بیچ [illegible] ہی اپنا روپیہ کھو دیئے۔ دیئے ہو (۴) اتفاق سے۔ حسبِ اتفاق۔ اتفاقاً۔ بلا ارادہ جیسے یُوں ہی دل میں آگئی کہ وہاں چلئے ویسی بھی وہاں یوں ہی جا نکلا تھا (۵) بلا واسطہ بلا سبب۔ بلا وجہ بلا قصور۔ بغیر جُرم کے جیسے تم نے اُسکو یوں ہی مارا (۶) کہنے کی بات نہیں ہے۔ مثلاً تم آج وہاں سے کیوں ہو جواب یُوں ہی (۷) بلا ضرورت۔ بلا خواہش جیسے کیونکر آئے۔ کہے؟ یُوں ہی۔ (۸) نکمّا۔ بیکار۔ خالی جیسے یُوں ہی پھرتا ہے (۹) آسانی سے۔ بلا دقّت۔ بسہولت۔ جلد۔ جھٹ پٹ جیسے کام تو ہلدی لگی نہ پھٹکری یُونہی ہوگیا۔ (باقی دیکھو یُوں ہیں)

**یُوں ہی ٹرخا دیا** ۔ ۔ محاورہ:۔ خالی خُولی ٹال دیا۔ ناکامیاب رُخصت کیا +

**یُوں ہی سا** ۔ ۔ صفت:۔ ذرا سا۔ تھوڑا سا۔ تاؤ بھاؤ۔ خفیف سا۔ جیسے اسے تو یُوں ہی سا صدمہ گیا ہے۔ بحران میں یُوں ہی سا چُونا لگانا +

**یُوں ہی سہی** ۔ اِ۔ ندا:۔ (۱) اِسیطرح منظور ہے۔ یہ بھی قبول ہے۔ اِسمیں بھی انکار نہیں۔ ہم یوں بھی خوش ہیں (۲) اِسی طرح ٹھیک ہے۔ یہ طرح درست ہے

جو کہوگے تم کہینگے ہم بھی ہاں یُونہی سہی　　آپکی یُوں ہی خوشی ہے مہرباں یُونہی سہی (ظفر)

**یُوں ہی ہو** ۔ ۔ دعا:۔ (۱) خدا اسی طرح کرے آمین جیسے خدا کرے آج یوں ہی ہو (۲) کچھ کام نہیں۔ نکمّے ہو۔ فضول ہو + بودے ہو۔ نامرد ہو۔ جیسے تم بھی یُوں ہی ہو ذرا سے بچے سے دب گئے +

**یُوں ہیں۔ یُونہیں** ۔ ۔ تابع فعل:۔ دیکھو۔ (یُوں ہی) (۱) اِسطرح اسی طور۔ ایسا ہی۔ اِسطرح کا + اِسی طرح سے۔ اِسی ڈھنگ سے + سے

صُلح کرنیکو وُہ جب آتے ہیں اُلجھ جاتے ہیں　　کام اپنے یُونہیں بن بنکے بگڑ جاتے ہیں
اسکی فکر و غم اتنا بھی نہ نکلیں یہ کہ　　دل عاشق میں یُونہیں تیر کی پڑ جاتے ہیں (زکی)

مرا تو حال بہ نا آپکی فُرقت میں یُونہیں تھا　　مجھے تو کچھ نہیں تم سے مری قسمت میں یُونہیں تھا
نہ لے مُنہ سے کچھ بھی گو وفا ہم سمجھا کیا ہنسنے　　بہیج سوق رہنا ظلم سے محبت میں یُونہیں تھا (ناسخ)

(۲) یہی + سے

تم لیجھے وقت آپہنچے اگر دم بھر تو مر جاتے　　ارادہ ہو چکا اپنا غمِ فُرقت میں یُونہیں تھا (ظفر)

(۳) ذرا سا۔ قدرِ قلیل۔ تاؤ بھاؤ۔ کسی قدر۔ جیسے خفیف سا۔ تھوڑا سا +

دلِ بیمار سب ہم نے کہا تھا کر علاج اپنا　　کہ آیا فرق کچھ تیری بھی طاقت میں یُونہیں تھا (ظفر)

(۴) بے سوچے سمجھے + سے

نہ تھی جا سکے گر یہاں دل اگر تجھکو محبت میں　　تو آیا تو اُسے دو بولنے ہیں آفت میں یُونہیں تھا (ظفر)

(۵) آپ سے۔ از خود۔ آپ ہی۔ خود ہی + سے

دکھا کر غیر کو صُورت مجھے کیوں تُو نے مارا　　کہ میرے تو مرنا دیدار کی حسرت میں یُونہیں تھا (ظفر)

یوں

(۴) فضول۔ خارج از بحث۔ بیکار + ف

اڑائی خاک تو مجنوں کی یوں لطافت سے — کہ اُڑ آیا بس یوں گرد وحشت میں پاتحریر تھا (ظفر)

(۵) بیکار۔ فضول۔ رائگاں + بُری بھلی طرح۔ حالتِ موجودہ کے مطابق جس طرح بنا جس طرح ممکن ہوا + ف

یوں نہیں غصہ اپنا بس چلتا — بڑی پرہیزم تھی جو سر ہو گئی (مجروح)

**یوں ہی رہنا**۔ فعل لازم۔ نکما اور بیکار رہنا۔ ضایع جانا۔ کام نہ آنا + موقوف رہنا۔ اکارت جانا۔ بے سُود رہنا + خالی رہنا +

دن پھرتے ہی نہیں کسی قوت نصیب کے — کیا اسے سپہر دہر تو اب یوں ہی رہ جائے

**یوں ہی سہی**۔ محاورہ۔ (۱) یہی صحیح ہے۔ اسی طرح ہے +

آستاں کا تیری مجھ کو گماں یوں ہی سہی — ہم کو جو منظور ہے سجدہ یہاں یوں ہی سہی (رضوی)

(۲) قابلِ اعتبار نہیں۔ لائق وثوق نہیں۔ مثال دیکھو مصرع مقولہ بالا۔ (۳) واہیات ہے۔ بیہودہ ہے۔ فضول ہے۔ بیکار ہے + ف

سچ کو کی بس علی کی دھو سودا خاموش — بات کے کام نہ آوے تو زباں یوں ہی سہی (سودا)

**یَوَن**۔ س۔ اسم مذکر۔ اگلے زمانے میں یونان یا یونیا کے رہنے والوں کو یَوَن کہتے تھے مگر اب مسلمانوں اور یورپینوں وغیرہ سب غیر ملک والوں کو یَوَن کہتے ہیں۔ ملیچھ۔ ملیکش۔ میلی ذات کے لوگ۔ ناپاک آدمی۔ جنگلی۔ وحشی۔ غیر مہذب + وہ لوگ جن کی بولی سنسکرت نہیں ہے اور نہ وہ ہندوؤں کے شاستر کو مانتے ہیں +

**یونان**۔ ع۔ اسم مذکر۔ (صحیح بہ فتح اول مگر مشہور بالضم) وہ ملک جسے یونان بن یافث بن نوح علیہ السلام نے آباد کیا تھا۔ یورپ کے ایک مشہور و معروف ملک کا نام جس کا دار الخلافہ شہر اَتھنز یعنی مدینۃ الحکما ہے۔ اس شہر کی شہرت اس سبب سے ہے کہ یہاں کی شاندار قدیم عمارتیں اب تک موجود ہیں۔ یونان کے بہت بڑے بڑے مشہور حکیم جیسے سقراط۔ بقراط۔ افلاطون ارسطو وغیرہ اسی شہر میں ہوئے۔ زمانۂ سلف میں اس ملک نے جملہ علوم و فنون میں بڑی ترقی کی تھی۔ ہومر جو نامی شاعر ہے اسی ملک کا تھا۔ پہلے یہ ملک سلطانِ روم کے قبضے میں تھا مگر ۱۸۳۰ء سے خود مختار ہو گیا ہے۔ اس کا حدود اربعہ یہ ہے کہ شمال میں ملکِ روم جنوب مشرق اور مغرب میں بحیرۂ شام۔ خلیج کارنتھ اس ملک کو دو حصوں میں منقسم کرتی ہے چنانچہ حصۂ شمالی کو یونانِ شمالی اور جنوبی کو جزیرہ نمائے موریا کہتے ہیں۔ اس کے علاوہ اور بہت سے جزائر یونان کی عملداری میں ہیں۔ دس بارہ لاکھ آدمی کی آبادی ہے۔ اس ملک والے شہر قسطنطنیہ سے تجارت کر کے بھرپور فائدہ اٹھاتے ہیں۔ یونانی سلطان روم خلد اللہ ملکہ کی حکومت میں بکثرت

یوں

آباد ہیں اور انگلش کے زیر فرمان ہیں۔ (۲) شہر بعلبک کے ایک گاؤں کا نام اور نیز وہ گاؤں جو ہردعہ و بیلصان کے درمیان واقع ہے +

**یونانی**۔ ع۔ صفت۔ (۱) یونان کا باشندہ۔ ساکنِ یونان (۲) یونان کا۔ یونان کا بنا ہوا۔ (۳) اسم مؤنث۔ ملک یونان کی زبان۔ گریک (۴) دانشمند۔ فیلسوف۔ نہایت عقلمند۔ حکیم

**یونس**۔ عبرانی۔ اسم مذکر۔ (بعض فرہنگ نویسوں نے یونُن بکسر و مفتوح بھی جائز رکھا ہے) (۱) رکن۔ ستون۔ عموماً رکنِ دین۔ ستونِ دین (۲) ایک مشہور پیغمبر اسلام کا نام جو ہود کی اولاد اور قوم بنی اسرائیل کے نبیوں میں سے تھے + (چونکہ اس زمانہ میں شہر نینوا میں جو اب موصل کے نام سے مشہور ہے بت پرستی۔ فاسقی۔ گمراہی اور فساد (ناحق) حد سے گزر گئی تھی اس سبب سے اس قوم کی ہدایت کے واسطے آپ مامور ہوئے تھے جب وہ قوم کسی طرح سیدھے رستہ پر نہ آئی اور حضرت پر طرح طرح کے الزام بہتان لگانے لگی گستاخانہ پیش آنے اور اسائت کرنے لگی تو آپ نے اُن کے واسطے بد دعا کی چنانچہ وہ دعا مقبول ہوئی اور آپ نے پھر ایک دفعہ عذاب نازل ہونے سے پیشتر ہدایت کی کہ دیکھو اب بھی باز آؤ ورنہ تین روز کے بعد عذاب سخت نازل ہوگا۔ قوم مذکور نے ان باتوں کو ہنسی میں اڑا دیا اور کہا کہ چپکے میاں جاؤ اپنا کام کرو ناچار آپ اپنے اہل و عیال کو لیکر ایک پہاڑ کی چوٹی پر جا پڑے اور خدا تعالیٰ کی درگاہ سے جبرئیل کو حکم ہوا کہ ایک تھوڑی آگ دوزخ میں سے لیکر اہل نینوا کی آبادی میں ڈال دے۔ چنانچہ اس کی تعمیل ہوئی۔ ہر ایک گھر میں خود بخود آگ لگ جاتی اور کسی کے بجھائے نہ بجھتی تھی جس قدر بجھاتے تھے اسی قدر زیادہ بھڑکتی تھی اس وقت اس متمرد قوم کو یقین آیا اور حضرت یونس کی تلاش میں سراسیمہ پھری مگر کہیں پتا نہ لگا آخر کار اپنے ننھے ننھے بچوں اور حیوانات کے بچوں کو ان کی ماں سے جدا کیا۔ ایک اونچے ٹیلے پر کانٹے بچھائے اُن کانٹوں پر آپ بیٹھے اور انہیں بٹھایا اور جناب باری میں دعا مانگنی شروع کی چالیس روز تک اپنا یہی حال رکھا آخر کار دریائے رحمت جوش میں آیا ان بچوں کو کنارِ شفقت میں لیا اور بڑوں کو اس مصیبت سے آزاد کیا۔ اس مدت کے بعد حضرت یونس علیہ السلام پہاڑ سے نیچے اترے کہ دیکھیں اب قوم کا کیا حال ہے جس وقت بستی کے قریب پہنچے تو ایک راہ گیر سے دریافت کیا کہ اس نافرمان قوم کا کیا حال ہے اُس نے اوّل سے آخر تک سارا قصہ سنایا حضرت یونس کے دل میں بھی اس وقت جوش بھر آیا اور فرمایا کہ جب وہ نجات پا چکے تو اب مجھے کب پوچھیں گے بلکہ جھوٹا اور مفتری جانیں گے آپ اُلٹے پھرے یہ موقع تاک کر ابلیس نے بھی خوب ہی بھڑکایا۔ غرض تنہا واپس آکر اپنے بال بچوں کو وہاں سے اٹھایا اور اپنے وطن کو چلے چلتے چلتے ایک دریا کے کنارے پہنچے کشتی کی راہ دیکھنے لگے اتنے میں ایک کشتی آئی آپ نے ملاحوں سے کہا کہ مجھے اور میرے بچوں کو ناؤ میں بٹھا کر پار اتار دو ملاحوں نے کہا کہ اس قدر تو گنجائش نہیں ہے

ان کچھ آدمی اِس کشتی میں بیٹھ جائیں کچھ دُوسری کشتی میں بیٹھیں آخرش آپ بہ اِسہات ہم صلاح ہو گئے سب کو سوار کرا دیا مگر دو لڑکوں سمیت آپ رہ گئے اصیہ جانا کہ ہم نے خدا کے حکم سے خلقی ظاہری ہے حالانکہ اُس کی اِس قدر مخلوق کو دعا بد سے ہلاک کیا نہ پہنچائی مگر ہم بات کے آگے اس مصیبت کی پروا نہ کی - ابھی تک دُوسری کشتی نہیں آئی تھی کہ آپ کا ایک لڑکا تھرتھرا کر دریا میں جا پڑا یہ اُسے لینے کو آتے کہ دُوسرے کو بھیڑیا لے گیا آپ اِدھر آئے تو اُدھر پہلا لڑکا ڈوب گیا - اِس وقت جانا کہ یُونُس پر غضبِ الٰہی نازل ہوا صبر و تحمل کا دم نہ مارسکے اِس موقع پر دُوسری کشتی آئی آپ اُس میں بیٹھے جب بیچ منجدھار میں پُہنچی تو کشتی وہاں جا کر رُک گئی ہر چند ملّاحوں نے زور مارا مگر کشتی کو سرکنا تھا نہ سرکی - اِس وقت اُنھوں نے ملّاحوں سے کہا تم جانتے ہو کشتی کس وجہ سے سرکا نہیں کھاتی سب نے لاعلمی بیان کی آپ نے فرمایا کہ اِس میں ایک شخص غضب زدہ الٰہی سوار ہے جب تک اُسے دریا کی نذر نہ کرو گے کشتی اپنی جگہ سے نہیں سرکے گی - ملّاحوں نے پُوچھا حضرت وُہ کون ہے آپ نے فرمایا کہ وُہ میں ہُوں مجھے دریا میں ڈال دو اور مزے سے کشتی نکال کر لے جاؤ - ملّاح اِس پر راضی نہ ہوئے آخر کار یہ بات قرار پائی کہ قرعہ ڈالیں جس کے نام پر صدقہ نکلے اُسی کو ڈالو اِس پر سب راضی ہو گئے تین دفعہ قرعہ ڈالا تینوں مرتبہ حضرت یُونُس ہی کا نام آیا - آپ نے فرمایا کیوں میں نہ کہتا تھا دیکھو میں ہی ڈبو دینے کے قابل ہُوں یا نہیں - اُن لوگوں نے ہر چند کہا کہ قُرعہ کی گردش راست و کذب پر محمول اور گمان و وہم سے مرکب ہے لیکن حضرت نے نہ مانا - اِس موقع پر بعض مورخ تو لکھتے ہیں کہ اہلِ کشتی نے آپ کو دریا کے سپرد کر دیا اور بعض بیان کرتے ہیں کہ ایک بہت بڑی مچھلی کشتی کے سامنے آئی اور اُس نے مُنہ کھول کر مع کشتی سب کا لقمہ کرنا چاہا - تمام اہلِ کشتی اُس سے ڈر گئے اور اُس نے کشتی کے گرد چکر لگانا شروع کیا جب حضرت یُونُس کے مقابل آئی تو جھٹ آپ کو لقمہ کر گئی اور کشتی فوراً مثلِ برق رواں ہو گئی - اُسی وقت مچھلی کو حکمِ الٰہی آیا کہ اے مچھلی یہ ودیعتِ الٰہی ہے اُسے دانت لگے نہ آنت ہضم کرنے پائے - حضرت یُونُس کو کچھ نہ معلوم ہوا کہ میں کہاں ہُوں اور یہ کیا وقت ہے ہاں ایک اندھیرا سا چھا گیا - آپ سرگرم تہلیل و تسبیح ہوئے چالیس روز اُس کے پیٹ میں بسر کئے - اِس وقت رحمِ الٰہی پھر جوش میں آیا اور مچھلی کو حکم دیا کہ اے مچھلی کنارہ پر جا کر ہماری امانت کو اُگل دے چنانچہ مچھلی نے اُسی مقام پر اِس لعل بے بہا کو اُگل دیا - آپ اُس کے پیٹ میں سے مثلِ جنین ایک جھلی کے بُرقع میں لپٹے ہوئے نکلے فوراً کدو کی بیل نمایاں ہوئی جس نے تمازتِ آفتاب سے محفوظ کیا اِسی وقت ایک ہرنی بھی آگئی جس نے آپ کو دُودھ پلایا جب آپ میں طاقت آگئی تو خدا کے حکم سے آفتاب نے کدّو کی بیل کو جلا دیا آپ اِس رفیق کے جل جانے سے زار و قطار رونے لگے اور کہا کہ اے بار خدا اِس نے تیرا کیا لیا تھا جو آفتاب نے جلا دیا جنابِ ایزدی سے ندا ہوئی کہ



اے یُونُس کیوں رقت ہے - تُو نے کونسا اُسے محنت مشقت سے پرورش کیا تھا کہ اُس کے جل جانے سے اِس قدر ملول ہو جب تُو نے ہماری پالی پوسی مخلوق کو اپنی دُعائے بد سے اِس قدر جلا دیا تو کیا ہمارا دل نہ کُڑھا ہوگا - آپ بہت شرمندہ ہوئے اور جب قویٰ اصلی و حواس ظاہری ٹھکانے پر بند ہو گئے تو پھر اپنی قوم کی ہدایت کے واسطے مامور ہوئے خلاصہ یہ ہے اور شرح کُتبِ تواریخ میں دیکھو قطعہ

یُونُس کو رکھا ہے شکمِ ماہی میں | مُوسے کو ہوا رستہ پانی میں ملا
آتش سے بچایا ہے خلیل اللہ کو | وسعت ہے بڑی تربیتِ باری میں (ظالم)

(۲) ایک سیارہ کا نام کہ جس وقت بُرجِ حُوت میں آجاتا ہے تو چوروں کے حق میں منحوس اور شگون بد مانا جاتا ہے چنانچہ قرص خورشید در سیاہی شد ❊ یُونُس اندر دہانِ ماہی شد ❊ اس شعر میں اسی سیارہ کی طرف اشارہ ہے ❊

**یُونیورسٹی** - انگلش ، University - اسم مؤنث - مدرسۃ العلوم - دار العلوم - مدرسۂ علمِ مہا وِدّیالہ - وُہ مدرسہ جس میں جملہ علوم کا درس ہوتا ہو اور فضیلت کے خطاب دیئے جاتے ہوں - راج پاٹ شالا - جامدرسہ - کالج ❊

**یُوہا** - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا سانپ جس کی نسبت مشہور ہے کہ جب نو ہزار برس کا یا اِس سے زیادہ کا ہو جاتا ہے تو اُسے یہ قدرت حاصل ہو جاتی ہے کہ جس شکل اور جس روپ کا چاہے بنجائے یعنی آدمی انسان حیوان بن سکتا ہے اِس کی بہت سی حکایتیں لوگوں میں مشہور ہیں ❊ ؎

موذی کو چاہتا ہے قوی آسماں مدام | یُوہا بنا یا کرتا ہے یہ بد شعار سانپ (آتش)
کیونکر ہو سیر نعمتِ دُنیا سے آدمی | یُوہا بنی ہے دل میں بلا سے ہوا و حرص (بحر)

**یہ** - ہ - اسم اشارہ (بہائے ہوز مختفی ہر دو درست) (۱) ایک لفظ ہے جو اشارہ کو قریب کے واسطے آتا ہے - اِس - سابقہ کا - حاضر موجود - جیسے یہ مرد یہ عورت یہ بیل یہ کبوتر وغیرہ (۲) نہایت قریب - بہت ہی پاس - سامنے - اسی جگہ - اِس جگہ - ؎

شک سے بیٹھے ہو در صومعہ پر کیا انور | دو قدم اور کہ یہ خانۂ خمار رہا (انور)
رہے خانہ یہ رہا مجروح | آپ جاتے ہیں اے جناب کہاں (مجروح)

(۳) اظہارِ کثرت - مبالغہ و ازدیاد و تعجب - اِس کثرت - اِس قدر - یہاں تک ❊ ؎

تم کُھلو کیوں کہ خوشی میں مرے ہوتا نہیں | ہے یہ خبر ہی کہ اب جُدا ہوتا نہیں (زکی)
مرتا ہے جہاں تجھ پہ یہ اے قاتلِ عالم | اب زندہ بھی پچھتاتے مرنے پہ کفن کو (وزیر)

(۴) مجازاً - عن اشارہ بطرف خاوند بجائے نام - میاں - شوہر - گھر والا - جیسے اُس وقت یہ بھی گھر میں بیٹھے تھے ❊ یہ آجائیں تو کچھ لا کر دیں - (۵)

یہ

ایسا - ایسی - اس طرح کا - اس طرح کی + ۔ف

لڑکپن سے یہی گستاخی اپنے نصیبوں تھیں — ہنڈولے میں تماشا دیکھتے تھے چرخ گردوں کا (معلوم)

**یہ بات کہیں اور رہے** - ۔ محاورہ : یعنی ہم سے گستاخی و بےادبی و بےتکلفی نہ کرو - ہم اس قابل نہیں ہیں یہ خلوص کسی اور دوست سے برتو ہم سے ایسا اخلاص نہ کرو + ۔ف

میں چاہا جو بوسہ تو لگا کہنے غضب ہے — سنتا ہے بحث یہ، یہ بات کہیں اور (بحت)

**یہ بات وہ بات تکا دھر میرے ہاتھ** - ۔ محاورہ : جو شخص ادھر ادھر کی باتیں بنا کر اپنا مطلب نکالنا یا کسی طرح سے اپنا فائدہ تکنا چاہتا ہے اس کی نسبت یہ فقرہ کہتے ہیں +

**یہ بات ہی کیا ہے** - ۔ محاورہ : یعنی یہ کام کچھ دشوار نہیں ہے +

**یہ باتیں ہیں** - ۔ محاورہ : یعنی محض سخن سازی و افترا پردازی ہے جو تم کہتے ہیں - سب بناوٹ ہے + ۔ف

کہتے تو ہیں میاں طبیعت ہماری — یہ باتیں ہیں ہم کو مزاج اس کا کب آیا (دبیر)

**یہ بھی دام غلاموں کھائے یہی ٹھگنی کاٹ لپکے** - ۔ محاورہ : یعنی ہمیں سب طرح کا تجربہ ہو گیا اور تمہاری سب طرح کی چالاکیاں پہچان گئے +

**یہ بھی کسی نے نہ پوچھا کہ تیرے منہ میں کے دانت ہیں** - ۔ محاورہ : جہاں چور چکار اور بدمعاشوں سے کسی کو تکلیف نہ پہنچے عمدہ انتظام اور پورا پورا انصاف ہو وہاں کی تعریف میں یہ فقرہ کہتے ہیں یعنی ایسی خوش انتظامی ہے کہ سونا اچھالتے چلے جاؤ کوئی کسی کا مزاحم نہیں ہوتا +

**یہ بھی کلا نہ بدی** - ۔ محاورہ : یعنی جو تدبیر کی نہ بنی یا جو کام کیا انجام کو نہ پہنچا جو بات سوچی پسند نہ آئی اور کوئی حیلہ باعث و وسیلہ نہ ہوا + ۔ف

نامور ہو پہ چڑھے کے نہ مردم سے لڑی — اے طفل اشک تیری نہ یہ بھی کلا بدی (ذکمت)

(اس جگہ کلا کے معنی حیلہ بہانہ و چل فریب کے ہیں جیسا تیرے لگے ہیں اور فن نٹ کے کرتب کو بھی کلا کہتے ہیں +)

**یہ بھی میرا وہ بھی میرا** - ۔ محاورہ : جب کوئی زبردست ناانصافی سے ہر ایک چیز پر دعوے کرتا اور اپنا حق جتاتا ہے تو اس کی نسبت کہتے ہیں یعنی کیا اچھا انصاف ہے

**یہ بھی نہ ہوا وہ بھی نہ ہوا** - ۔ محاورہ : کوئی کام بھی نہ بنا - کوئی مراد بھی حاصل نہ ہوئی جیسے مصرع "نہ تو آئی اجل نہ وہ یار آیا" یہ بھی نہ ہوا وہ بھی نہ ہوا

**یہ بیل منڈھے چڑھتی نظر نہیں آتی / یہ بیل منڈھے نہیں چڑھنے کی** - ۔ محاورہ : یعنی اس بات کا انجام اچھا نہیں اور یہ بات سرسبز ہوتی نہیں دکھائی دیتی - یہ کام پورا ہوتا ہوا نہیں دکھائی دیتا - یہ مراد حاصل ہونی دشوار ہے +

یہ

**یہ پٹی نہیں پڑھی** - ۔ محاورہ : یہ سبق نہیں پڑھا - ہم اس داؤں پیچ میں نہیں آتے - ہم نے ایسی بیوقوفی کا سبق نہیں پڑھا +

**یہ پوت نہ بنج جائیں گیہوں دیکر گاجر کھائیں** - ۔ محاورہ : یعنی ایسی چٹوری اور بیوقوف اولاد کا بنج ہونا دشوار ہے جس کا ابھی سے یہ حال ہے کہ گھر کا اناج بیچ کر سودا کھاتی ہے - بنج سے مراد بیاہا جانا ہے +

**یہ تو کبھی کہہ گئے ہیں** - ۔ محاورہ : یعنی یہ بات تو مسلم اور سب بزرگوں کی تسلیم کی ہوئی ہے + اسے تو عارف باللہ بھی مانتے ہیں +

**یہ چاند کیسا نکلا - یہ کدھر کا چاند نکلا** - ۔ محاورہ : جب کوئی دوست مدت کے بعد آ نکلتا ہے تو بروقت ملاقات بطور شکوہ و اظہار اشتیاق یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں یعنی جس طرح عید کے چاند کا اشتیاق ہوتا ہے اسی طرح تمہارا اشتیاق تھا مگر افسوس کہ تم پیدا نہ ہوتے تھے +

**یہ خدمت حمام کی لنگی ہے** - ۔ محاورہ : یعنی نوکری اور ملازمت کا کچھ ٹھکانا نہیں جس منصب پر آج ہم ہیں اسی پر کل دوسرا ہے - یا یوں کہو کہ نوکری کا حمام کی میراث اور کسی کا حق نہیں ہے اس کا ہر شخص مستحق ہو سکتا ہے - ۔ف

جو کہ ہے ناپاک طینت ہے اسی کے کام کی — خدمت شاہی وہ لنگی ہے یہ حمام کی (مصحفی)

**یہ تو ٹھکنڈا ہے** - ۔ محاورہ : نہایت سہل اور ہاتھ کا کام اور روزمرہ کی چالاکیاں ہیں - بائیں ہاتھ کا داؤں ہے +

**یہ دن دکھائے یا دکھلائے** - ۔ محاورہ : یہ مصیبت و خواری کے ایام پیش آئے - اس دام بلا میں گرفتار کیا - یہ آفت ڈھائی - یہ بپتا ڈالی - یہ وقت پہنچائی - یہ درجہ کیا - یہ گت بنائی + ۔ف

یہ دن دکھائے ہیں شب فرقت نے ہم کو اور — وہ رشک آفتاب نہیں مہرباں ہنوز (مومن)

تری عارض کی شباہت نے یہ دن دکھلایا — ورنہ خورشید بھی اک ستارا ہوتا (ناظم)

تغافل نے تیرے یہ کچھ دن دکھائے — ادھر تو نے لیکن نہ دیکھا نہ دیکھا (درد)

وعدہ مہر رات کے آنے کا یہ دن — ورنہ آتے شب فرقت نے یہ دکھلائے دن (ذ)

**یہ زبان نکالی ہے** - ۔ محاورہ : اس قدر زبان دراز ہو گیا ہے - یا کہ گالیاں دیتا اور برا بھلا کہتا ہے + باقی دیکھو صفحہ ۷۹۲ - کالم اول سطر ۱

دم میں جھڑکی ہے دم میں گالی ہے — تو نے یہ کیا زبان نکالی ہے (ظہیر)

**یہ سنسار کال کا کھاجا جیسا گدھا ویسا ہی راجا** - ۔ کہاوت : یعنی یہ دنیا موت کی خوراک ہے اور موت کے آگے امیر غریب گدھا گھوڑا سب برابر ہیں جنہے ماں کا پیٹ دیکھا ہے وہ قبر کا منہ ضرور دیکھے گا +

یہ

**یہ شرط ہے** - ا - محاورہ :- بشرطیکہ - اس شرط پر - اس اقرار پر +

**یہ کس کا تخم ہے** - ہ - محاورہ :- یعنی یہ کس کا نطفہ ہے - یہ کس کا نطفہ بد ہے +

خدا جانے یہ کس کا ہے مُوت نوجا قیامت ہو گیا ہے یا قوت نوجا (رنگین)

**یہ کوّا پھنسانے کی چال ہے** - ہ - محاورہ :- یعنی ہوشیار اور سیانے کے دام فریب میں لانے کی یہی تدبیر ہے - چالاک آدمی اسی تدبیر سے بچا دیکھ سکتا ہے + عیار کو اسی تدبیر سے لاچار اور گرفتار کر سکتے ہیں +

**یہ کیا زبان نکالی ہے** - ا - محاورہ :- یہ بدزبانی اور لام و کاف کہیں سے سیکھے ہو یعنی گالیاں دینی اور بُرا کہنا مناسب نہیں ہے + ف

دم میں جھڑکی ہے دم میں گالی ہے یہ زباں تم نے کیا نکالی ہے + (نسیم)

**یہ کیا ہے** - ہ - کلمۂ تعجب :- (۱) آج یہ کیا نئی بات ہے - آج کیا دل میں آگئی - کیا جانے دُنیا دیکھی یہ کیا بات ہے + ف

یہ کیا ہے آج غیر نے مری تعریف ہو گئی یہ کیا ہے خوبیاں ہوتا ہے اپنے جو پنہاں کا (داغ)

(۲) خیر تو ہے - خیریت تو ہے - کوئی اندیشہ کی بات تو نہیں ہے +

**یہ کے فاقوں سیکھے تھے** - ا - محاورہ :- اوچھے اور کم ظرف کی تعلّی کے جواب میں کہتے ہیں - یعنی کس مصیبت سے تم نے یہ بات حاصل کی تھی جو آج اس قدر اتراتے اور فخر کرتے ہو +

**یہ گوا اور یہی میدان** - ا - محاورہ :- یعنی اگر دعوے ہے تو اسی جگہ سمجھ لو - اگر کچھ دم خم ہے تو گیند بھی موجود ہے اور میدان بھی - جب کوئی حیثیت سے بڑھ کر دعوے کرتا ہے تو اُسے نیچا دکھانے کیواسطے کہتے ہیں +

**یہ مُنہ اور مسُور کی دال** - ہ - محاورہ :- یہ مُنہ اس کام اور منصب کے قابل نہیں ہے - اسی مُنہ سے کہتے ہو کہ ہم یوں کرینگے +

(بعض لوگ خیال کرتے ہیں کہ شاید یہ مثل اس طرح تھی کہ یہ مُنہ اور منصُور کی دار - یعنی تمہارا مُنہ اس قابل نہیں ہے کہ تم منصُور حلاج کی طرح ثابت قدم رہ کر جان دو)

**یہ مُنہ پان جوگا** - ہ - محاورہ :- یعنی تمہیں تو سُرخرُو ہو گئے ؟ - تمہارا مُنہ اس بات کے قابل نہیں ہے +

**یہ نتیجہ ملا** - ا - محاورہ :- یہ ثمرہ حاصل ہوا - یہ پھل ملا - نیکی کے بدلے بدی ملی - نیکی کا بدلہ بدی + ف

گر سدم آئے وُہ اور چھُٹا یاں یاس تو کہیو کر لو دیکھو نتیجہ یہ ملا صاحب کی یاری میں (رنگین)

**یہ نہ وُہ** - ہ - محاورہ :- کوئی بھی نہیں - ایک بھی نہیں مل سکتا + ادھر نہ اُدھر - دونوں نہیں +

یہا

**یہ وُہ گُڑ نہیں جو چیونٹیاں کھائیں** - ہ - محاورہ :- یعنی ہمیں کوئی فند و فریب سے نہیں ٹھگ سکتا - ہمارا مال کوئی نہیں کھا سکتا - ہم ایسے بُھس نہیں ہیں کہ ہر ایک گھول کر پی جائے - بخیل کی نسبت بھی بولتے ہیں یعنی اس کا پیسہ ایسا نہیں ہے کہ اُسے کوئی لے سکے - پتھر کو جونک نہیں لگتی +

**یہی** - ہ - صفت :- یہیں - خاص اسی - ٹھیک یہ +

**یہ یا وُہ** - ا - ندا :- کوئی سا - ایک نہ ایک - دونوں میں سے ایک - کوئی نہ کوئی +

**یہاں** - ہ - تابع فعل :- (۱) اِنجا - اس جگہ - اِدھر - اس مقام پر + اس طرف - اس جانب - اس پاسے - اس رُخ - اس کنارے + ف

چال ہے مجھ ناتواں کی مُرغِ بسمل کی تڑپ ہر قدم پر ہے گماں یاں رہ گیا واں گیا (آتش)

(۲) اس دُنیا میں - اس جہان میں +

**یہاں اُلٹی گنگا بہتی ہے** - ہ - محاورہ :- یعنی یہاں رسم و راہ کی پابندی نہیں ہے خلافِ دستور بھی کام کیا جاتا ہے - معمُول کے خلاف اور قاعدے کے برعکس ہونا ان کے نزدیک کچھ بات نہیں ہے +

**یہاں تک - یہاں تلک** - ہ - تابع فعل :- اس جگہ تک - اب تک - اس وقت تک - تا اینجا - تا ایندم - بحدّ - اس قدر جیسے - یہاں تک اس کی راہ دیکھی کہ آنکھیں پتھرا گئیں - جانتے نہیں ذرا یہاں تک لے آؤ +

**یہاں تمہارے تکلّے نہیں لگنے کے** - ہ - محاورہ :- یہاں تمہاری چال نہیں چلے گی - یہاں تمہاری بات نہیں چلیگی - یہاں تمہاری مُراد نہیں پُوری ہوگی +

**یہاں تو ہم بھی حیران ہیں** - ا - محاورہ :- اس جگہ تو ہماری عقل بھی کام نہیں کرتی +

**یہاں سب کان پکڑتے ہیں** - ہ - محاورہ :- یہاں سب کا سرِ تسلیم خم ہے - اس جگہ کسی کی اُستادی نہیں چلتی - اس جگہ سب کی گردن نیچی ہے - یہاں کوئی دعوے نہیں کر سکتا +

**یہاں سے** - ہ - تابع فعل :- اس جگہ سے - اس مقام سے + ادھر سے - اس طرف سے - جیسے یہاں سے چلا جا - یہاں سے وہاں تک +

**یہاں سے وہاں تک** - ہ - تابع فعل :- (۱) اِس جگہ سے اُس جگہ تک - از اینجا تا آنجا - اس سرے سے اُس سرے تک (۲) مجازاً - جب کوئی نام پُوچھے اور بتانا منظُور نہ ہو تو اُسکے جواب میں بھی کہتے ہیں جیسے تمہارا نام کیا ہے ؟ جی یہاں سے وہاں تک یعنی ہمارا نام سب جگہ ہے اور سب جانتے ہیں +

**یہاں فرشتوں کے بھی پر جلتے ہیں** - ا - محاورہ :- یہاں کوئی نہیں آ سکتا - یہاں پرندہ پر نہیں مار سکتا - اس جگہ کسی کی بھی رسائی نہیں ہو سکتی

ا رگی - بد ذات - نہایت شریر + ۲ دیکھو صفحہ ۶۹۱ کالم ۲ سطر ۲۵ +

یہا

یہاں کوئی بات نہیں کرسکتا۔ جہاں نہایت احتیاط یا کمال جلال ہو وہاں یہ محاورہ بولا جاتا ہے +

**یہاں کا باوا آدم ہی نرالا ہے** ۔ ا۔ محاورہ :۔ یعنی یہاں کی وہ بات ہے جو زمانے سے نئی اور انوکھی ہے۔ اس جگہ کی رسم و آئین خدا کی خدائی سے جدا اور الگ ہے۔ یہاں کی ہر بات عجیب ہے +

**یہاں کا یہیں** ۔ ہ۔ تابع فعل :۔ اسجگہ کا اسجگہ۔ دُنیا کا دُنیا ہی میں۔ یہیں۔ اسجگہ یہیں پر۔ دُنیا ہی میں + ہ

چاہو جتنا گھونٹ لو لوگوں کا تم صاحبو گلا    اتنخالی جاؤگے یاں کا یہیں رہ جائیگا (ظہیر)

**یہاں کچھ نال تو نہیں گڑا** ۔ ہ۔ محاورہ :۔ یعنی یہاں کچھ تم پیدا تو نہیں ہوئے جو اسقدر موئے اور استحقاق جتاتے ہو +

**یہود** ۔ عبرانی۔ یہودی کی جمع۔ یہودان۔ حضرت موسےٰ علیہ السلام کی اُمت عبر کی اولاد۔ عبرانی۔ موسائی +

**یہودا** ۔ عبرانی۔ اسم منکّر۔ حضرت یوسف علیہ السلام کا سوتیلا بھائی حضرت یعقوب کا چوتھا بیٹا +

**یہودی** ۔ عبرانی۔ اسم مذکر۔ (۱) موسائی۔ عبر کی اولاد۔ حضرت موسےٰ علیہ السلام کی اُمت۔ عبرانی۔ (۲) عبرانی زبان +

**یہی** ۔ ہ۔ صفت :۔ یہ ہی کا مخفف۔ خاص یہ۔ خصوصًا یہ۔ ٹھیک یہ۔ اصل یہ +

**یہی مار کھانے کے لچھن ہیں** } ا۔ محاورہ :۔ انہیں باتوں پر پٹتے ہو نہیں
**یہی مار کھانے کی نشانی ہے** } کرتکوں سے مار کھاتے ہو +

(جب بچہ کچھ دنگا کرتا ہے تو اُسے سمجھانے کیواسطے یہ فقرہ کہتے ہیں +)

**یہی ہیں** ۔ ہ۔ محاورہ :۔ ظاہر یہی ہیں۔ گویا ٹھیک وُہی ہیں +

یہل

یہ ہیں جادہ پیمائے راہِ طریقت    مقام اِن کا ہے ماورائے شریعت
انہیں پر ہے ختم آج کشف و کرامت    انہیں کے ہے قبضہ میں بندوں کی قسمت

یہی ہیں مُراد اور یہی ہیں مرید اب
یہی ہیں جنید اور یہی بایزید اب

**یہیں** ۔ ہ۔ تابع فعل :۔ (۱) اسی جگہ۔ اسی مقام پر + (۲) اِدھر ہی + اسیطرف۔ اسیجانب۔

جو پنہانی سے یاں نہ آیا تو شوق بیدا کھینچ لایا    کہ صیعب کوئی بھی نہ پایا اُنے رستہ یہیں کا (انور)

(۳) اسی دُنیا میں۔ اسی جہان میں + ہ

جفا سے دُنجل ہیں کون اب جلائے محشر    ہمارا فیصلہ بس ہوگیا انور یہیں کیا گیا (انور)

کچھ اور فتنے اُٹھانے ہوں تو اٹھا لیجے    ابھی سہی جو قیامت ہو وُہ یہیں ہوجائے (ظہیر)

**یہیں کا چُن یہیں کا بُن** ۔ ہ۔ محاورہ : جو کچھ ہے یہ اسجگہ کا طفیل ہے۔ چُن یعنی آٹا اور بُن یعنی پانی یعنی کھانا پینا لینا دینا سب اسیجگہ کا ہے +

**یہیں سے** ۔ ہ۔ تابع فعل :۔ (۱) اسیجگہ سے۔ اسی مقام سے + ہ

تیری گلی چھوڑکر کون جائے    یہیں سے ہے کعبہ کو سجدہ ہمارا (داغ کشنگرنسیم)

(۲) اسی موقع سے جیسے یہیں سے ثابت ہے کہ وہ ہار گیا +

**یہے** ۔ ہ۔ اسم اشارہ :۔ یہ کی جمع۔ اینہا۔ انیشاں +

**ییلاق** ۔ ت۔ مرکب از (ییلہ گرمی + لاق) گرمی گزارنے کی جگہ۔ وُہ سرد اور ہوادار مقام جہاں گرمی کے موسم میں جاکر رہیں ضد قشلاق جو سرد موسم میں جاکر رہنے کی جگہ ہے ہ

گرترا مہر طبیعت ہو بہ جوشانے غضب    نعمرہ پرانرسے آرام جہاں ہو ییلاق (ذوق)

(جیسے ہمارے ہندوستان میں موسم گرما گزارنے کیواسطے سرد پہاڑوں پر جیسے شملے منصوری ڈلہوزی۔ کوہ مری آبو دغیرہ پر چلے جاتے ہیں اسیطرح ایران ترکستان میں بھی مقامات ہیں جہاں بادشاہ و امراء موسم گرما میں چلے جاتے ہیں مگر یہ لفظ اکثروں کی تقلیدی کتابوں میں الماس سبب سے لکھا گیا)

تاریخ

چونکہ ۔۔۔ [illegible] سطابق ۔ جمادی الاول ۱۳۱۹؁ھ موافق ۔ مگر ۱۹۰۱؁ع کبری بروز یکشنبہ یعنی آفتاب عالمتاب کے دن اس کتاب لاجواب نے بفیض ایزدی تکمیل پائی لہٰذا حضرت آفتاب ۔۔۔ [illegible] تاریخ عیسوی ۔ تسخیر دل ۔۔۔ تاریخ ہجری باغ دلپذیر تاریخ ۔۔۔ [illegible] ۔۔۔ شائع ہوئی لغات دلپذیر ۔۔۔ تاریخ ہجری ۔۔۔ نظم کر دی گئی +

قطعہ

عمرِ سی سال را تلف کردم      زیرِ پیشِ ایں کتاب ساختہ شد
بود اندیشہ سنِ اتمام      سالِ تاریخ عمر باختہ شد

فقط ۔۔۔ [illegible] مولوی سید احمد ۔۔۔ [illegible] ۔۔۔ صاحب ۔۔۔ مصنف فرہنگ آصفیہ ساکن دہلی ۔۔۔ [illegible]

نمونۂ لغات

## ہدایاتِ قرأت

(۱) لغات کے عبارتی حلیہ کی بجائے اعراب دیے ہیں مگر مشتقات میں اس کی چنداں پابندی نہیں ہے +

(۲) لغات کے اعراب میں جہاں زیر یا پیش یا جزم نہ ہو وہاں زبر سمجھنا چاہیے +

(۳) بلواں یائے معروف کے ماقبل اصل لغت میں بالالتزام زیر لکھا ہے بلکہ عبارت میں بھی حتے الوسع رعایت رکھی ہے جیسے نہیں - تین تیس وغیرہ +

(۴) خاص لغت میں واو معروف کے ماقبل بالالتزام پیش لکھا ہے اور تا بہ امکان عبارت میں بھی ۔ جیسے نُور - مُور خُوب وغیرہ +

(۵) پوری یائے معروف گول اور مجہول آڑی لکھی ہے جیسے حنفی +

(۶) ہائے مخلوط و حبشی بلواں نونِ غنّہ پر اُلٹا جزم اور پورے نون غنّہ میں نقطہ نمارد ہے - جیسے بھید - ہنگ - کہیں +

(۷) جب کئی لغت ایک ہی سطر میں مختلف تلفظ یا مختلف صورتوں میں برابر برابر لکھے ہوں تو اوّل کو فصیح اور باقی کو علے قدر مراتب خیال کرنا چاہیے +

(۸) انگریزی الفاظ کے تلفظ کی صحت انگریزی حروف میں دیکھو +

(۹) پارٹ آف سپیچ (تقسیم کلمہ) میں انگریزی قواعد کی پیروی کی ہے +

(۱۰) اصل لغت میں واو معدولہ کے نیچے ایک سیدھی لکیر کھینچ دی ہے +

(۱۱) جو لغت کئی زبانوں میں یکساں پایا جاتا ہے وہاں اُن زبانوں کی علامتیں برابر یا ڈیش دیکر لکھدی ہیں اور جن زبانوں کے الفاظ ہماری زبان میں کم شامل ہوئے ہیں اُن کا پورا نام درج کر دیا ہے +

نمونۂ لغات

## علاماتِ لغت

ع - عربی جیسے معلّم - ع +

ف - فارسی جیسے سناک - ف +

ت - ترکی جیسے اُردو یعنی لشکر - ت +

ہ - ہندی جیسے منڈا - ہ +

س - سنسکرت جیسے منتر - س +

اُ - اُردو یعنی وہ صورت جو غیر زبانوں سے ملکر پیدا ہوئی ہے جیسے دغا کرنا یا دغا ہونا - فریفتہ بنانا - سرقی کرنا - جنجال یا پاشنائی کا لو وغیرہ)

+ - دو زبانوں سے مرکب لفظ ع + ف جیسے راحت بخش ع + ف - مکتب ع + ت وغیرہ +

+ - اگر معانی کے بیچ میں یہ علامت آئے تو دونوں معانی کا فرق خیال کیا جائے اور بغیر علامت ختم

خو - مسلمان عورتوں یا بیگموں کے محاورے +

ہندو عو - ہندنیوں کے محاورے +

بازاری - آوباش وضع یا شہدوں لچّوں کا محاورہ +

لوطی - امرد پرست +

لشکری - لشکر والوں کی ست کھچڑی زبان - ٹکسال باہر زبان +

گنوار - دیہاتیوں کی زبان +

عوام - مراد عوام الناس جہلا +

قانون - وہ اصطلاحیں جو قانون سے عدالتی کارروائی کیواسطے مقرر کی ہیں +

(اسکے علاوہ اور باتیں پوری پوری لکھدی ہیں مثلاً پوربی الفاظ کیواسطے (پ) پنجابی کیواسطے (پنجاب) وغیرہ

نقشۂ تعدادِ الفاظ حسب شمار ۱۹۰۲ء جسکی پڑتال کا موقع نہیں ملا

| نام زبان | تعدادِ الفاظ | کیفیت |
|---|---|---|
| ہندی مع پنجابی | ۲۱۶۴۴ | اس میں پورب و پنجاب کے چند مخصوص الفاظ بھی شامل ہیں |
| اُردو | ۱۷۵۰۵ | یعنی وہ الفاظ جو غیر زبانوں سے ہندی میں مرکب ہوکر بنے ہیں |
| عربی مع معرب | ۷۵۸۴ | [illegible] |
| فارسی | ۶۰۴۱ | [illegible] |
| سنسکرت | ۵۵۴ | [illegible] |
| انگریزی | ۵۰۰ | [illegible] |
| مختلف | ۱۸۱ | [illegible] |
| | ۵۴۰۰۹ | |

الفاظِ مختلفہ کی تفصیل مع تعدادِ الفاظ

| نام زبان | تعدادِ الفاظ | نام زبان | تعدادِ الفاظ | نام زبان | تعدادِ الفاظ |
|---|---|---|---|---|---|
| ترکی | ۱۰۵ | سریانی | ۷ | بھاشا | ۲ |
| یونانی | ۲۹ | رومی | ۴ | مالاباری | ۱ |
| پرتگالی | ۱۶ | فرنچ | ۳ | ہسپانیہ | ۱ |
| عبرانی | ۱۱ | پالی | | + | میزان |
| | ۱۶۱ | | ۱۴ | | |

## فرہنگِ آصفیہ کا خاتمہ اور اخیر کے معاونوں کا شکریہ

بحمد اللہ و شکر کہ نے کی محنت میری ملے ہوئی آج کی منزل میں ملنت میری

خدا تعالے کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ آج آفتابِ عالمتاب کے پہرے میں بمقام شملہ اس فرہنگِ آصفیہ یعنی مجموعۂ لغاتِ اُردو وار مغانِ دہلی کے اخیر صفحہ کی اخیر سطریں میری قلم سے نکلیں۔ کیا تماشے کی بات ہے کہ ایک طرف تو خوشی و انبساط اور مبارکباد کی دھوم ہے۔ دُوسری جانب پچیس[1] برس کے مُونس و مرغوب خاطر دلآرام کی جدائی اور مفارقت کے غم و الم کا ہجوم ہے ؎

اقرارِ وصل ہو گیا ہجراں کو زہر تھا مارا بھی اس طرح کہ شکایت نہیں رہی

اگرچہ ابتدا سے انتہا تک رنج و مصائب[1] کا ساتھ رہا مگر اس لختِ جگر کا سر اور اپنا ہاتھ رہا۔ بڑی بڑی سرگشتگیاں کیں۔ تلاش و اتفاقات جدید و قدیم متعلقۂ زبان میں کی تحقیقات سے نظیریں لیں۔ برسوں ایک ایک گلی اور کوچے کی وہ خاک چھانی کہ نسخے ایسے کوچہ گردوں نے ہار مانی۔ ملک ملک مارا مارا پھرا۔ جہاں مطلب دیکھا وہیں جا گرا ؎

پہنچا ہمیں سر جھکائے گنہگار کی طرح مجکو جہاں جہاں میری تقدیر لیگئی

جب کبھی سفر نے سفر کا مزا چکھایا تو دل کو اس طرح سمجھایا ؎

کہتا رہتا ہے مثلِ مہر جہاں فروغ آ پھر کے شہر شہر میں کسبِ کمال کر

یہ محنت ہی کا تصدّق تھا کہ آج اس کو انجام پہنچایا۔ فراہمیٔ لغات کا دعوےٰ کرنے والوں اور جھوٹے سچے اشتہار دینے والوں کو نیچا دکھایا۔ چونکہ ایک ایک لفظ اور اس کی تحقیق ایک ایک گوشۂ جگر و لختِ دل سے کم نہیں گویا جان سے ہزار عزیز لختِ جگروں کے ہاتھ میں چھوڑتا اور آپ دُنیا سے مُنہ موڑتا ہوں اب ان سے رخصت ہونے اور الوداع کہنے کا وقت ہے۔

قلب پہ پتھر رکھ رکھ کے میرے سخت ہے ؎

رنجِ فرقت کو سمجھتی نہیں ایذا کوئی دل میں بیٹھا ہوا ملتا ہے کلیجا کوئی

بحسابِ تالیف پچیس[1] سال اور مع زمانۂ طبع و نظرِ ثانی ۳۳ برس اس کام میں مُنہمک رہا مگر اس شوق کے آگے کوئی مصیبت سی مصیبت بھی ایسی نہ ہوئی ؎

ساقی تری طفیل سے ہم کو بھی بیٹھ کر معلوم ہی نہیں کدھر آیا کدھر گیا

اپنی خبر تھی نہ دُوسرے کا ہوش۔ اگر کسی نے کیفیت کی پُوچھی تو کھسیان کی کہی چنانچہ دوستوں کا یہ فرمانا حسبِ حال ہو گیا تھا ؎

گو نہیں ہر بات پر کہہ آشفتہ حال ہو یہاں ہو پر خدا جانے کہاں ہو

غرض سے ہو گئے شوق کو کوئی یار خاک یہ نہ دیکھا ہوا کدھر کی ہے

اے میرے فرزندو اب تک آندھی میں۔ جھکّے میں۔ مصیبت میں آفت میں۔ تنگدستی میں فلاکت میں۔ آتش زدگی[2] میں مسافرت[3] میں۔ مینہ میں بارش میں۔ تمہارا ساتھ نہ چھوٹا مگر اب میں تم سے اور تم مجھ سے جُدا ہوتے ہو! دیکھو بندہ بھی مسمّٰی رہنا۔ مجھ سے تو بچھڑتے ہو مگر اپنے قدر دانوں سے نہ بچھڑنا جس محنت اور مشقّت سے میں نے تمہیں اِدھر اُدھر سے سمیٹ کر جمع کیا ہے اِس کا پاس رکھنا۔ گو۔ تم ایک سرپرست سے جُدا ہو کر گھر سے باہر آتے ہو مگر ہزاروں سرپرستوں کی گودیوں میں جاتے ہو۔ وہ تمہیں آنکھوں پر بٹھائینگے۔ افسوس ہاتھ اٹھائیگے میں نے لڑکپن سے تمہاری خدمت کا کام شروع کیا۔ جوانی گزار کر بڑھاپے میں انجام دیا۔ برسوں آنکھوں کا تیل نکالا جب جاکر تمہیں پالا اور پوسا۔ چنانچہ آج یہ تمہارے ہی دم کا اجالا ہے کہ بادشاہِ دکن حرسہا اللہ عن الآفات والفتن سلطان ابن السلطان جناب نوّاب میر محبوب علی خاں بہادُر بالقابہ کے حضور تک تمہاری رسائی ہوئی۔ میری محنت کی مُراد ملی اور تمام جہان میں شناسائی ہوئی۔ کیا کروں محبت پڑ گئی ہے وہ جُدائی نہیں چاہتی مگر کب تک۔ آخر ایک روز مرنا اور دُنیا سے گزرنا ہے ؎

خدا کو یاد کر اور جام بھر کے لا ساقی غمِ زمانہ فراموش ہو تو اچھا ہے

چونکہ پچیس[1] برس کے بعد آج یہ دن ہزار دلوں کو فتیں اُٹھا کر نصیب ہُوا تھا

---

[1] رنج و مصائب سے وہ تکلیف مُراد ہے جو حالتِ تالیف میں سگے بھائی۔ ماں۔ باپ۔ کمسن و جوان اولاد اور تین چار سالہ ان [illegible] کے مرنے ایک دشمن دوست نما پیچھے کے روپیہ کی خیانت سے [illegible] نقصان [illegible] ایک دو دولت نا جنس [illegible] شراکت سے [illegible] کی تصنیف [illegible] جانا [illegible] ارسنی خانہ تا بلب بام [illegible] [illegible]

[2] اس جگہ اس آتش زدگی کی طرف اشارہ ہے۔ جس نے [illegible] ہزار کیٹ کو جلا کر خاک سیاہ کر دیا تھا مگر [illegible] اسباب [illegible] کا سرمایہ چھوڑ رہا تھا صرف فرہنگِ آصفیہ کا مسودہ بغل میں [illegible] آتش [illegible] گھر سے نکل کھڑا ہوا تھا [illegible] دل کو بغل میں لگا [illegible] کبھی تو کوئی بھلا اس رقم کو پھینکے[3] مسافرت سے غرض سفرِ شرق تا [illegible] آباد۔ سفرِ غرب تا [illegible] سفرِ جنوب تا دکن سفرِ شمال تا پشاور ہے جس میں [illegible] ہے۔ شہر [illegible] قیام [illegible] [illegible]

## خاتمہ

جو کسی مؤلف نے شاید ہی اُٹھائی ہوں کیس لئے کہ اب تک کسی اُردو ڈکشنری کے مدوّن نہ ہونے کے باعث ایک تو زبان کے پریشان الفاظ و فقرات کا مختلف صحبتوں اور ہر قسم کے لوگوں کے منہ سے سُن سُن کر جمع کرنے اور دُوسرے میری تنہائی۔ میری تباہی۔ بے زری سنہ ماسنے کے حسد۔ پبلک کی بیقدری اور تصنیف کے چوتوں نے کئی مرتبہ میری چھٹر اور الفاظ کی شکل ہو جی تمی ہی نہ تو چھوڑے ہی بنے اور نہ سنبھالے بنے ؎ ہم تو قابُو میں بھی لا کر انہیں لاچار ہوگئے

اگر اس سبب سے شادی مرگ ہو جاتا تو کچھ تعجب نہ تھا کیونکہ ؎

سب پہ جس بوجھ نے گرانی کی — اُس کو میں ناتوان اُٹھا لایا +

مگر شعلے کی سردی اور اس اُداسی نے کہ آج میرا ہُرا نا انیس خاطر۔ دلی رفیق۔ غریبی و مُفلسی کا ہمدم غم غلط دوست کلیجہ اخوان سے باہر جاتا بڑھ بھلے ہر قسم کے لوگوں کے ہاتھ آتا ہے۔ ساری گرم جوشی اور قلبی "راستہ" ایک دفعہ ہی بجھا دیا۔ اگر شعلے کا سا پر فضا مقام تفریح گاہ و تکاہ ہے ان دنوں میں میرا قیام گاہ نہ ہوتا تو یہ کٹھن کام بھی اختتام کو نہ پہنچتا +

گو اس وقت تک مختلف اوقات میں ہندو و مسلمان ہندوستانیوں نے عربی ہندی فارسی سنسکرت انگریزی اور ترکی وغیرہ ڈکشنریوں کے دیکھنے نیز ترتیب الفاظ میں حسب حیثیت مشاہروں پر کچھ کچھ دنوں میرا ہاتھ بٹایا مگر مجھے سب سے زیادہ ان چار صاحبوں نے مرہونِ احسان بنایا جن کا ذکر خیر میں انہیں سطور میں نہایت شکریہ کے ساتھ درج خاتمہ کرتا ہوں

ان صاحبوں میں سب سے زیادہ تحسین و آفرین کے مستحق جوان ہمت جوانمرگ لالہ دھو مال عرف موتی رام صاحب جینی ساکن گرو دکا جنڈیالہ ضلع امرتسر ہیں۔ جنہوں نے کامل اخیر تین برس تک جان توڑ کر مدد دی اور اسی اُمید میں کہ کب یہ لغات تمام ہو اور کب میرا نام معاونوں میں لکھا جائے کتاب ختم ہونے سے پیشتر یعنی ۱۱۔ مارچ ۱۸۹۸ء کو خود ہی عین عالم شباب میں مرض دق کے ہاتھوں دق ہو کر تمام ہوگئے اور اپنی اس بیوقت مفارقت کا غم اپنے بوڑھے باپ جوان بھائی مُولا لال اور مجھ مؤلف کو دے گئے۔ ان کے غم اور ماتم میں کئی روز تک کام نہ ہو سکا اور سگے بھائی کے مرنے سے کم ان کے مرنے کا غم نہ ہوا کیونکہ میرا اکیس برس کا پیارا بھائی سید حسین عرف مُنا بھی اسی لغات کے کام میں ہمہ تن کمال کرتا ہے کی طرح جیتے گیا تھا۔

لیکن چونکہ اس کتاب کا انجام پہنچانا منظور تھا۔ اس سبب سے تین اور ان تھک نوجوان اس کام کے واسطے منتخب کئے جن میں سب سے اوّل نمبر پہ بابو پنڈت بدری دت صاحب شرما ساکن شملہ ملازم دفتر کوارٹر ماسٹر جنرل ہیں۔ جنہیں خدا تعالےٰ نے علمی لیاقت۔ ظاہری وجاہت اور کمال وفاداری کے ساتھ حُسن سیرت خوش خلقی اور ظرافتِ طبعی میں بھی اوّل ہی رکھا ہے۔ انہوں نے اخیر تک ساتھ دیا اور وہ محنت کی کہ کوئی کیا کرے گا اپنے سارے آرام اور تمام آسائش کو بالائے طاق رکھ کر اس کام کے سر ہو گئے ساتھ ہی بابو بخشش سنگھ صاحب قوم گورکھا جن کا حال ہی میں انتقال ہوا ہے۔ بابو دھرم داس صاحب بھی جو الہیت لیاقت اور زحمت کشی میں اپنا آپ ہی نظیر ہیں۔ اخیر دم یعنی ختم کتاب تک ساتھ رہے +

میں ان معاونوں کا شکریہ کسی طرح ادا نہیں کرسکتا۔ میں نے اپنی عمر میں ان چاروں آدمیوں سے زیادہ جفاکش محنت اور تکلیف پر غالب آنے والا شخص نہیں دیکھا۔ اب خدا تعالےٰ ان دونوں باقی ماندہ صاحبوں کی عمر میں برکت علم میں ترقی۔ ثروت میں افزائش۔ عزت میں افزونی عطا فرمائے۔ اور جب تک یہ لغات صفحۂ روزگار پر یادگار رہے۔ ان کا نام نامی بھی داخل اذکار و عین حالتِ طبع میں اس موقع پر لغات کا روپیہ ہضم کر جانے والے پر پھٹکار۔ اور ہمارا اس قول پر مدار ہے ؎

لیجائے گر دہ زلفِ گرہ گیر لے گئی — دل لیگئی تو کیا میری تقدیر لے گئی +

خیر جو ہوا سو ہوا اب تو تمام عمر کی محنت و جانکاہی کا صلہ اگر خدا نخواستہ حضورِ نظام دام اقبالہٗ نے دوبارہ دستگیری نہ فرمائی تو یہی سمجھو کہ اپنا پھٹے ؎

جوں نگیں نام تو رہ جائے گا اپنا یارو — گو نشاں صفحۂ دنیا سے جاتا رہے +

لیکن دل بار بار یہی گواہی دیتا اور آپ ہی آپ یہ شعر پڑھ پڑھ کر سمجھاتا ہے ؎

دیکھئے پر یہ لکھا ہے مصحفی مصرع — کہ بے نصیب ان سے کوئی کہ پھر جائے +

فقط بندہ سید احمد دہلوی مؤلف فرہنگ آصفیہ وارمغان دہلی وغیرہ وغیرہ مقیم کوچہ دہلہ — نومبر ۱۸۹۸ء روز پنجشنبہ مطابق ۔ جمادی الاوّل ۱۳۱۶ھ ماہ کن سدی بکرمی

**ہم تو چلتے ہیں لو خدا حافظ — بتکدہ کا بتو خدا حافظ**

---

حاشیہ صفحہ اوّل: الہ جیہو د بستیر ہ صاحب کو منصوری سا نہالہ جالندھر امرتسر و ہوشیار پور وغیرہ میناؤ نینی سد یعنی فخر البلاد جیسا بادو کن بہار۔ اُمراوتی ہنم گنڈہ وغیرہ جیسا یہاں اس کثیر بارش سے مراد ہے جو ہر سنہ عیسوی میں دھاؤ صاحب کے نام سے مشہور ہو اور مصنف مسودہ لکھا جاویں کے مقبرے پہنچا +

اگرچہ کتاب نومبر ۱۸۹۵ء میں ختم ہو گئی تھی اور خاتمہ بھی اس وقت ہی لکھا گیا تھا۔ مگر چھپتے وقت ہم نے نظرِ ثانی کر کے بعض امور حسب موقع بڑھائے اور گھٹائے گئے ہیں۔ فقط مؤلف۔

+ نسیم اب قصد اِن شیاتی صاحبیں ہے — دکھایا لطف جس نے ہر طرح سے طبع رنگیں کا +

ریویو

## تقاریظِ علما و فضلائے زمانہ

اگرچہ اِس اُردُو لغات یعنی فرہنگِ آصفیہ پر انگریزی اور دیسی معزز اخباروں۔ مغربی و ایشیائی نامی گرامی عالموں مسلّم الثبوت زباندانوں اور اہلِ زبانوں کی بکثرت رائیں۔ تقریظیں۔ ریمارک سرٹیفکٹ تحریر میں آئے ہیں مثلاً یورپین فضلا میں۔ گارسی سن ڈیسی فاضل فرانس۔ ایس ڈبلیو ڈاکٹر فیلن جامع ہندوستانی انگریزی ڈکشنری۔ سی ایس کرک پیٹرک صاحب بہادر ہیڈ ماسٹر دہلی کالج آربیکر صاحب بہادر ہیڈ ماسٹر ہائی سکول گجرات۔ رائے بہادر ماسٹر پیارے لال ... صاحب انسپکٹر مدارس حلقۂ لاہور۔ لالہ ... رام صاحب سکرٹیری ہمالین یونین کلب شملہ حال پروفیسر علم طبیعات لاہور گورنمنٹ کالج وغیرہم +

انگریزی اخبارات میں سول اینڈ ملٹری گزٹ۔ پنجاب پیٹریٹ۔ ٹریبیون۔ دکن سٹینڈرڈ۔ ایوننگ میل۔ پنجاب آبزرور وغیرہ +

گو ہم دو ایک مرتبہ بطورِ اگانہ اوراق میں ان کو چھاپ چکے ہیں مگر سہ بارہ بوقتِ فرصت فرہنگ کی تنقیح کے موافق چھاپینگے اور ان کے ساتھ ہی علیا حضرت والا شوکت ملکۂ معظمہ قیصرۂ ہند دام اقبالہا اور حضورِ پُرنور نائب السلطنت لارڈ کرزن صاحب بہادر بالقابہ کی جانب سے جو موجبِ فخر اِس کتاب کی نسبت چٹھیاں آئی ہیں اُنہیں بھی شائع کرینگے بلکہ بشرطِ مہلت ترجمہ بھی +

بالفعل تو ہم جوہریانِ زباں کی جوہرنمائی اور معتبرانِ محاورات اصطلاحات کی توجہ فرمائی کے واسطے تیمناً و تبرکاً چند واجب التعظیم آفتابِ ہند کی جگمگاتی ہوئی کرنوں اور چمکتی ہوئی شعاعوں یعنی اُردُو تقریظ نگاروں کی تقاریظ اور شمس العلما مولوی سید علی صاحب بلگرامی کی سرکاری رپورٹ سے اِس خاتمہ کو رونق بخشتے اور باقی تحریروں کو دوسرے وقت پر موقوف رکھتے ہیں کیونکہ وقت بہت کم اور کام ابھی الٹا ہے +

اِس موقع پر ہمیں اُس دلی افسوس اور قلبی صدمہ کا اظہار کر دینا بھی مناسب ہے جو ہم کو اِس وقت ان بزرگواروں کے عالمِ قدس میں سیدھارنے سے لاحق ہوا جنھوں نے کمال فراست و کیاست دلسوزی جوہرشناسی اور اعلےٰ درجہ کی لیاقت سے اِس پر اپنی سارے بڑیں ظاہر فرمائی تھی مگر افسوس صد افسوس کہ ان رایوں کے چھپے ہوئے دیکھنے اور فرہنگِ آصفیہ کے خاتمہ سے پہلے ایسے سچے مشتاقوں کا خاتمہ بالخیر ہوا جن میں سے ایک تو ہمارے قدردان وحید العصر عالم مشہور و معروف جناب مولوی محمد عبد الرؤف صاحب وحید کلکتوی مترجم لیجسلیٹو کونسل

ریویو

گورنمنٹ ہند۔ دُوسرے فاضل اجل عالم متبحر۔ بے نظیر و بے بدل ناثر عدیم المثل ناظم مولوی محمد عبد الحکیم صاحب حاکم ساکن کلکتہ ہیں۔ خدا تعالےٰ اِن صاحبوں کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے ۱ (کیا خوب آدمی تھے خدا مغفرت کرے)

### ریورٹ فرہنگِ آصفیہ

حسب الحکم مدار المہام سرکارِ عالی ریاست حیدرآباد دکن ہمان اسمٰن الشکر والغفن والمؤخلہ

### پیش کرنا

فخرِ قوم افتخارِ ہند ماہر دوازدہ زبان شیریں لسان جناب شمس العلما مولوی سید علی صاحب بلگرامی بی۔اے۔ بی ایل۔ ایف جی۔ ایس۔ ایسوشیئٹ رائل اسکول آف مائنس لنڈن ممبر آف دی فیڈریٹیڈ انسٹی ٹیوشن آف مائننگ انجنیرس ممبر ایشیاٹک سوسائٹی بنگال و بمبئی بی۔ ایل گولڈ میڈلسٹ کلکتہ یونیورسٹی ممتحنِ سنسکرت مدارس یونیورسٹی وغیرہ وغیرہ سابق ہوم سکرٹیری گورنمنٹ عالی مقام حضور نظام خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ حال معتمد تعمیرات معدنیات و ڈائرکٹر نظام ریلوے وغیرہ

مرقومہ ۱۰ اگست ۱۸۹۶ء تفریح گاہ شملہ

اُن سب کتابوں میں جن کو منشی سید احمد صاحب دہلوی نے سرکار میں پیش کیا ہے سب سے زیادہ مفید اور عُمدہ قدر کے قابل کتاب لُغاتِ اُردُو ہے جس کا نام منشی صاحب نے اِس لحاظ سے کہ حضرت ہندوستان کے سب سے بڑے اسلامی خطہ کے بادشاہ ہیں فرہنگِ آصفیہ رکھا ہے۔ یہ لُغت ۱۰۹۲ صفحوں تک چھپ چکی ہے جس میں ایک حصہ حرفِ سین کا ختم ہو چکا ہے اور حرفِ گاف تک کا مسودہ موجود ہے اور اخیر چھ حُروف کا لکھنا باقی ہے +

اِس وقت تک اُردُو زبان کی کوئی لغت مثل فرہنگِ آصفیہ کے نہیں لکھی گئی ہے۔ چند سال ہوئے علیگڈھ انسٹیٹیوٹ نے ایک نمونہ چند لُغات کا

ــــــــــــــــــــ

۱ چونکہ یہ ریورٹ بجائے خود ایک جزو افضل تقریظ ہے اس وجہ سے زمرۂ تقاریظ میں شامل ہوئی +

ریویو

چھاپا گیا تھا لیکن پھر اُس سے زیادہ چھپنے کی نوبت نہیں آئی ڈاکٹر فالن نے جو لغت اُردو کی لکھی ہے اُس میں البتہ بہت تحقیقات سے الفاظ لکھے گئے ہیں اور مختلف معانی کے واسطے شعرا کے کلام سے مثالیں جمع کی گئی ہیں لیکن یہ کتاب انگریزی میں ہے اور خاص اُردو دانوں کے واسطے بیکار ہے علاوہ اس کے وہ اس قدر مبسوط بھی نہیں جیسی فرہنگ آصفیہ۔ جتنا حصّہ فرہنگِ آصفیہ کا لکھا جاچکا ہے اُس میں پینتالیس ہزار الفاظ اور محاورات درج ہیں اور جتنا حصّہ باقی ہے اُس میں بھی شاید اغلباً بیس ہزار الفاظ اور ہو جائیں گے پس ختم ہونے کے بعد اس سے بہتر اور مبسوط تر لُغت اُردو میں نہ ہوگی اِس لُغت کی وسعت مذکورۂ ذیل الفاظ کے دیکھنے سے معلوم ہو سکتی ہے +

(۱) بات۔ اِس لفظ کے ۳۰ معنی لکھے گئے ہیں اور یہی لفظ مرکب ہوکر ۵۰۹ طرح سے دکھایا گیا ہے +

(۲) گھر کے ۲۴ مفرد معنی ہیں ۴۰۵ مرکبات و محاورات لکھے گئے ہیں +

(۳) آنکھ کے ۲۴ مفرد معنی اور ۴۰۳ استعمال +

(۴) پاؤں کے ۷ معنی اور ۲۰۹ موقعِ استعمال +

(۵) کان۔ کے ۶ معنی اور ۱۰۱ استعمال دکھائے گئے ہیں جو تاریخی الفاظ ہیں اُن کے تحت میں واقعات لکھ دئے گئے ہیں جیسے سکندر۔ قاچار۔ قارون۔ فریدون + اِسی طرح سے علمی اِصطلاحات۔ اَمثال۔ کہانیاں توہّمات ہر ایک کی تفصیل اور وجہ کردی گئی ہے غرض جس قدر تحقیقات ہر ایک لفظ کی ہوسکتی تھی کی گئی ہے وُہ زبانیں جو بولی جاتی ہیں اُن سب کی یہ حالت ہے کہ اُن میں ہر روز تبدّل اور تغیّر پیدا ہوتا جاتا ہے لفظوں کے معنی بدلتے جاتے ہیں۔ پُرانے محاورات متروک ہوتے جاتے ہیں نئے محاورات شریکِ زبان ہوتے جاتے ہیں اور یہاں تک تغیّر پیدا ہوجاتا ہے کہ پُرانے شعرا اور مصنّفین کی زبان کا سمجھنا مشکل ہوجاتا ہے ایسی ہی صورتوں میں لُغت سے کام لیا جاتا ہے لُغت سے غرض یہی ہے کہ زبان کے مختلف طبقات کی تدوین کرے۔ الفاظ و محاورات کے تاریخی تغیّرات کو اور اُن کے معانی کو بتادے اور اُن کے معانی کے اختلافات پر مختلف طبقات کے شعرا اور مصنّفین کے کلام سے نظیر لاوے۔ اُردو زبان میں علی الخصوص اِس قسم کے لُغت کی بہت ہی ضرورت ہے کیونکہ اُردو زبان کے اختلافات فقط زمانی نہیں ہیں بلکہ مکانی بھی ہیں کشمیر سے سیلون تک اور کراچی سے لیکر برہما تک اُردو زبان کم و بیش ہر ایک جگہ بولی اور سمجھی جاتی ہے لیکن اِن محاورات میں باہم اِس قدر اختلافات ہیں کہ اُن کے اُوپر مختلف زبانوں کا اِطلاق ہوسکتا ہے اور اسی وجہ سے دہلی اور لکھنؤ کی زبانِ معیارِ فصاحت رکھی گئی ہے اور یہیں کے شعرا و مصنّفین کے کلام مستند گنے جاتے ہیں۔ فرہنگ آصفیہ میں اِن سب باتوں کا لحاظ رکھا گیا ہے اور یہ اُردو زبان کی ایک عمدہ تاریخ ہے اگرچہ وہ حصّہ اِس کا جو شواہد سے متعلق ہے شاید اِس قدر کامل نہیں ہے جتنا ہونا چاہیے تھا لیکن اُس کے ساتھ ہی یہ بھی یاد رہنا چاہیے کہ اگر ہر ایک معنی اور ہر ایک محاورہ کے واسطے مثال اور نظیر لکھی جاتی تو کتاب کا حجم چوگنا ہوجاتا اور اُس کا تمام ہونا اور چھپنا بھی محال ہوجاتا +

زیادہ ترعجیب امر اِس لُغت کے متعلق یہ ہے کہ مصنّف نے باوجود کم بضاعتی اور مُفلسی کے اس کو نصف سے کسی قدر زیادہ چھپا لیا ہے۔ داستانِ مصیبت مؤلّف نے اس کتاب کی تالیف اور طبع کے متعلق لکھ کر سرکار کے ملاحظہ کے واسطے پیش کی ہے اُس سے بے انتہا ہمدردی پیدا ہوتی ہے اور یہ معلوم ہوتا ہے کہ اِس زمانہ میں علم و فضل کی بے قدری کس حد تک پہنچ گئی ہے۔ مختصر داستان اِس کتاب کی یہ ہے کہ ۱۸۶۸ء میں مصنّف نے اِس کتاب کو شروع کیا اور پانچ سال تک دواوینِ شعرا اور نثر و نظم کی کتابوں کا کامل طور سے مطالعہ کیا اور ان کتابوں میں جو جو مقامات اور اشعار غلط اور نظیروں کے لائق معلوم ہوئے اُن کا انتخاب کیا اِنہیں پانچ برسوں میں مصنّف کے چھوٹے بھائی نے جو اِس کام میں مدد دیتا تھا اِنتقال کیا تاہم مصنّف نے اپنے کام کو نہ چھوڑا اور تنہا کمر باندھ کر مشغولِ تالیف رہا اِس کے بعد ہر فرقہ اہلِ اِسلام و ہنُود میں جا جا کر اور اُن کے ساتھ میل جول کر اُن کی خاص بولی اور اصطلاحات کو جمع کیا۔ ہر فرقہ کی عورتوں کی زبان سیکھی اُن کے رسُوم و عادات و توہّمات اور ٹوٹکوں کو دیکھا بھالا اور جو کوئی امر لُغت میں درج کرنے کے قابل ہوا اُس کی یادداشت لکھی اسی طرح پر تین چار سال تک تقریباً ہر روز کاغذ اور پنسل ہاتھ میں لے لیکر مصنّف بھٹکا کرتا رہے پر جاتا اور عورتیں جن جن مقامات پر ملاقی رہتیں وہاں جاکر اُن کی بولی کو لکھتا اور پھر گھر پر آکر ہر لفظ کی تحقیق کرکے لُغت کے واسطے مصالح تیار کرتا۔ ایک سال تک اِسی طرح پر مصنّف نے سودا بیچنے والوں خوانچہ والوں اور اِسی قسم کے لوگوں کی آوازوں کو سُنا اور اُن کو درج یادداشت کیا۔ اِسی طرح ٹھگوں اور چوروں اور قماربازوں اور اِسی طرح کی قوموں کی اِصطلاحات کو اُن میں مل جُل کر دریافت کیا اور علیحدہ لکھتا گیا۔ اپنے ہمعصر شعرا و مصنّفین و علما و فقرا ہر طبقہ کے لوگوں سے ملا۔ مشاعروں میں جلسوں میں مجلسوں میں شریک ہوا اور لُغت کے واسطے مادّہ جمع کیا۔ شاہزادوں کی زبان کو خاص طرح پر سیکھا

رپورٹ

اور اُس کی شہرت اُس کی علاوہ اِس ذاتی محنت کے کتابوں کے خریدنے اور بہم پہنچانے میں اپنا سارا سرمایہ صرف کر دیا جو کچھ کمایا اِس میں لگا یا جو کچھ اندوختہ تھا اُس کو بیچکر اس کام کی نظر کیا۔ ہندی الفاظ کی تحقیقات کی غرض سے متھرا اور اَور شہروں میں اور صوبۂ بہار تک پھرا اور وہاں سے الفاظ کی اصل دریافت کی بنارس مرزا پور فیض آباد جونپور آگرہ میٹھم آباد اور دوسرے شہروں میں زبان کے اختلافات دریافت کرنے کے واسطے پھرا اور وہاں مقیم رہا۔ غرض پورب پچھم اتر دکھن کے کل بڑے بڑے شہروں میں زبان کی خاطر پھرا +

جب یہاں تک مصنف نے مصالح جمع کر لیا تو اِس وقت ڈاکٹر فیلن صاحب نے جو اُس زمانہ میں اپنی ڈکشنری لکھتے تھے مصنف کا حال سُنا اور مصنف کو اپنے پاس نوکر رکھا۔ مصنف سات سال تک فیلن صاحب کے ساتھ رہا اور اُن کی لغت لکھنے میں امداد کی چنانچہ فیلن صاحب کی چٹھی شاہد حال ہے اِس عرصۂ مدت میں مصنف پر انواع و اقسام کی مصیبتیں پڑیں والدین کا انتقال ہوا کئی بچے جاتے رہے لیکن مصنف اپنے ارادہ پر مستقل رہا اِسی کتاب کے چھاپنے کے لئے سرمایہ جمع کرنے کے واسطے مصنف نے چھوٹے چھوٹے رسالے لکھے اخبار نکالا اور اَور ہزاروں تدبیریں کیں لیکن اکثر چیزوں میں مصنف کو نقصان ہوا اور بالآخر اپنے کو ساہوکار کے ہاتھ میں دینا پڑا اور وعدہ یہ ہوا کہ وہ اپنے پاس سے کتاب کے چھاپنے کا سارا خرچ دیوے اور بعد چھپنے کے نصف نفع اُس کو ملے لیکن ساہوکار نے معاہدہ کے برخلاف کیا اور اب آٹھ مہینے سے اُس نے ایک پیسہ نہیں دیا اور اُوپر سے اپنے روپیہ کا تقاضا کر رہا ہے اُس کے اِس وقت دو ڈھائی ہزار سے زیادہ ہو گئے ہیں اور تخمینہ یہ ہے کہ بقیہ حصہ کے چھپنے میں دس پانچ ہزار روپیہ اور صرف ہوگا۔ اگر سرکارِ آصفیہ کی طرف سے مصنف کی امداد نہ ہو تو یہ کتاب جس کو مصنف نے اکتیس [۲] برس کی محنت اور انواع و اقسام کی مصیبتیں اُٹھا کر جمع کیا ہے اور تقریباً نصف تک چھپوایا ہے یونہی ناتمام رہ جائے گی اور اُس کی ساری محنت اکارت جائیگی۔ میری رائے میں اِس کتاب کا ہر ایک مدرسۂ ممالک محروسۂ سرکارِ عالی کے واسطے جہاں اُردُو کی تعلیم ہوتی ہے لیا جانا ضرور ہے اور یہ بہترین طریقہ امداد کا ہوگا جس قدر جلدیں ان کی سرکار مدارس کے واسطے خرید فرمائیں اُن کی قیمت بعنوانِ پیشگی مصنف کو دے دی جائے تاکہ وہ قرضہ سے سبکدوش ہو کر بقیہ حصہ بھی جلد چھپوا ڈالیں اور علاوہ اِس کے ایسے ایک بڑے اور قومی کام کے واسطے ہماری سرکار سے مصنف کو ایک رقم بطورِ انعام بھی ملنا ضرور ہے اور

رپورٹ

شاید بہتر ہوگا کہ ایک حصہ انعام کا سر دست مصنف کو دیا جائے اور ایک حصہ بعد اختتامِ کتاب +

اِس سرکار ابد قرار میں مصنفین کے ساتھ ہمیشہ ایسا ہی برتاؤ رہا ہے جیسی میں نے رائے دی ہے چند نظائر اُس کے عرض کئے جاتے ہیں +

(۱) قانونِ آصفیہ۔ کے تالیف کے صلہ میں شمس الدین صاحب کو سرکار نے تحصیلداری کی خدمت دی +

(۲) حیدر آباد اٹلس سالار جنگ۔ کی تصنیف کے صلہ میں نواب اعظم یار جنگ بہادر کو سرکار سے بہت بھاری انعام ملا +

(۳) جغرافیۂ دکن۔ کی تصنیف کے صلہ میں محمد پناہ صاحب صدر مترجم دفتر مالی کو سرکار نے انعام دیا اور پانسو نسخے خرید فرمائے +

مجموعۂ گشتیاتِ دیوانی } مجموعۂ گشتیاتِ فوجداری } کی تالیف کے صلہ میں مولوی محمد علی صاحب مُفتی دکن کو سرکار سے انعام عطا ہوا اور بقدرِ ضرورت رسالے خرید کئے گئے +

مجموعۂ قوانین مال } خزینۂ حساب } کی تالیف کے صلہ میں احمد عبد العزیز صاحب مددگار صوبیداری سرکار کو انعام ملا اور بقدرِ ضرورت رسالے خریدے گئے +

میں نے اپنی رائے حسبِ فرمائش نواب انتصار جنگ بہادر ظاہر کر دی ہے آیندہ سرکار کو اختیار ہے فقط +

تحریر ۲۔ شہریور ۱۲۹۷ ف ۔ ۲۸۔ ذیقعدہ ۱۳۰۵ ھ ۔ ۷۔ اگست ۱۸۸۸ ع

(چنانچہ اس رپورٹ پر چار سو جلدوں کی خریداری اور سر دست پانچ سو روپیہ کا انعام منظور ہوا بلکہ جس وقت کتاب ختم ہو گئی تو حسب وعدہ پانچ ہزار روپیہ کا انعام مع رقوم دیگر اور مرحمت کیا گیا۔)

## تقریظ

جناب افصح الفصحا ابلغ البلغا خواجہ مولوی الطاف حُسین صاحب حالی مدظلہ العالی

یہ اُردو زبان کی سب سے پہلی اور جامع ڈکشنری موسوم بہ فرہنگِ آصفیہ مولوی سید احمد صاحب دہلوی نے اہل وطن کے فائدہ کے لئے تالیف کی ہے جس کی نسبت قوی اُمید ہے کہ چند مہینے میں ختم ہو کر اطراف ہندوستان میں شایع ہو جائے گی۔ اُردُو زبان کی ایسی ڈکشنریاں تو کئی لکھی جا چکی تھیں جن میں لغات کی تفسیر انگریزی زبان میں کی گئی ہے مگر یہ ڈکشنریاں جیسا کہ ظاہر ہے عام ہندوستانیوں کے لئے کچھ مفید نہ تھیں اُن سے صرف وہی معدود ہندوستانی فائدہ اُٹھا سکتے تھے جو انگریزی زبان سے واقف ہیں۔ اِس کے علاوہ یہ تمام ڈکشنریاں جیسی کہ اُردوئے مُعلّٰی کے تمام الفاظ پر حاوی نہ تھیں اِسی طرح اُردُو زبان کے فصیح اور غیر فصیح دونوں طرح کے الفاظ بلا امتیاز اُن میں جمع کر دئے گئے تھے بہاں سے

[۱] ایسی جگہ رہی ہے وہ گھر میں [illegible] جو صاحب عالم و طلباں مرزا محمد [illegible] مرزا الٰہی بخش صاحب شہزادہ دہلی مرحوم [illegible] انجمن کی طرف سے فیلن صاحب کے پاس جاتے وقت [illegible] دہلی [illegible] ہوتے ہیں [illegible] انجمن [illegible] مئی [illegible] کو خاص اپنی اور [illegible]

## تقاریظ

ہموطنوں کو خوش ہونا چاہئے اور مصنف کا تہِ دل سے ممنون ہونا چاہئے کہ اُس نے اپنے آرام و راحت سے دست بردار ہو کر اور سالہا سال محنت و مشقت اُٹھا کر اُن کے فائدہ کے لئے ایک ایسی زبان کا ذخیرہ مہیا کیا ہے جو باوجود اس کے کہ ہندوستان کی عام زبان سمجھی جاتی ہے اور ملک کی عام تصنیف و تالیف و نثر و نظم اور دفاتر و اخبارات وغیرہ کی تحریرات کا مدار بالکل اسی پر ہے باایں ہمہ آجتک تمام ہندوستان میں اس کا شیوع جیسا چاہئے نہیں ہوا اطراف ہندوستان کے وُہ لوگ بھی جو فی الواقع ضروری تقریر و تحریر پر قدرت رکھتے ہیں اگر میری رائے غلط نہیں تو اس ڈکشنری میں آدھے سے زیادہ ایسے الفاظ پائیں گے جن سے وہ پہلے واقف نہ تھے +

شیخ ابوالفیض فیضی نے جب تفسیر سواطع الالہام لکھنے کا ارادہ کیا تھا تو لغتِ عرب پر عبور حاصل کرنے کے لئے ہمیشہ عربی لغات کی کتابیں خریدا کرتا تھا۔ ایک بار اُس نے کئی ہزار روپے کی کتابیں اسی غرض سے خریدیں اور جب اُن کو اوّل سے آخر تک دیکھ چکا تو ایک روز مجلس میں کسی نے شیخ سے اُن کتابوں کا حال پوچھا اُس نے کہا الحمد للہ جو [illegible] ہی مرحوم میں نے ان کتابوں کے خریدنے میں صرف کی تھی اس سے مجھ کو بہت فائدہ ہوا۔ میں نے دو لغت اِن کتابوں میں ایسے پائے جو پہلے میری نظر سے نہ گزرے تھے۔ چونکہ اس ڈکشنری میں قطعًا اور یقینًا اُردو کے ہزاروں ٹکسالی اور مستند الفاظ ایسے موجود ہیں جو اکثر ہندوستانیوں کے حق میں بالکل نئے اور اجنبی ہونگے اس لئے جو قدر فیضی نے اُن کتابوں کی کی تھی اُس سے بہت زیادہ ہم کو اس ڈکشنری کی قدر کرنی چاہئے +

ہندوستان میں جب سے کہ اُردو تحریر کا زیادہ رواج ہوا ہے وقتًا فوقتًا اُردو ڈکشنری کی ترتیب کے لئے جابجا تدبیریں ہوتی رہی ہیں۔ ایک زمانہ میں سائنٹفک سوسائٹی علیگڈھ نے بھی ایک نمونہ اُردو ڈکشنری کا چھاپ کر شایع کیا جو فی الواقع بہت سلیقہ کے ساتھ لکھا گیا تھا۔ لیکن جس حد تک کہ مصنف نے اس کام کو پہنچایا ہے آجتک کسی نے نہیں پہنچایا +

اُردو ڈکشنری لکھنے کے لئے دو نہایت ضروری شرطیں تھیں ایک یہ کہ اُس کا لکھنے والا کسی ایسے شہر کا باشندہ ہو جہاں کی زبان تمام ہندوستان میں مستند سمجھی جاتی ہو اور ایسے تمام ہندوستان میں صرف دو شہر مانے گئے ہیں دِلّی اور لکھنؤ۔ مگر میں دِلی کو لکھنؤ پر ترجیح دیتا ہوں۔ اگرچہ اُردو زبان کا وہ حصہ جو زیادہ تر خواص کا متعلق ہے برتنے میں دہلی و لکھنؤ میں چنداں تفاوت نہیں لکھتا

## تقاریظ

لیکن عوام کی زبان جس سے اہل حرفہ و اہلِ بازار کے محاورات و اصطلاحات مُراد ہیں اور جو زبان کا بہت بڑا حصہ اور آجکل ڈکشنری کا جُزوِ اعظم ہے وہ دِلی میں بہ نسبت لکھنؤ کے زیادہ مستند سمجھے جانے کے لایق ہے شاہانِ اودھ کے مورثِ اعلےٰ کے ساتھ جو خاندانِ دِلی سے بگڑ کر لکھنؤ گئے تھے وہ اکثر دِلی کے اُمرا و شرفا کے خاندان تھے جن کے اعقاب و اخلاف آصف الدولہ بلکہ سعادت علی خاں کے زمانہ تک تمام دربار پر حاوی رہے اس لئے اعلےٰ طبقہ میں انہیں کی زبان جاری ہوئی لیکن دِلی کے ادنےٰ طبقوں میں سے اگرچہ کچھ لوگ وہاں گئے بھی ہوں تو اُن کی تعداد اس قدر ہرگز نہیں ہوسکتی کہ اُن کی زبان لکھنؤ کے تمام عوام الناس کی زبان پر غالب آجائے۔ اس لئے ضرور ہے کہ لکھنؤ کے ادنےٰ طبقوں کی زبان اُس زبان سے مغایر ہو جو دِلی کے انہیں طبقوں میں متداول تھی۔ پس ہمارے نزدیک صرف دِلی ہی کی زبان ایسی ہے جس پر اُردو ڈکشنری کی بنیاد رکھی جائے +

دُوسری شرط یہ تھی کہ ڈکشنری لکھنے والا شریف مُسلمان ہو کیونکہ خود دِلی میں بھی فصیح اُردو صرف مُسلمانوں ہی کی زبان سمجھی جاتی ہے۔ ہندوؤں کی سوشل حالت اُردوئے معلّٰی کو اُن کی مادری زبان نہیں ہونے دیتی۔ کمال خوشی کی بات ہے کہ ہماری مُلکی زبان کی پہلی ڈکشنری جس پر تمام آیندہ ڈکشنریوں کی بنیاد رکھی جائے گی ایک ایسے شخص نے لکھی ہے جس میں دونوں ضروری شرطیں موجود ہیں +

جانسن نے ۱۷۴۷ء میں جب انگریزی زبان کی پہلی ڈکشنری لکھنے کا ارادہ کیا تھا تو اس نے ایک دولتمند امیر کو اپنی ڈکشنری کا پیٹرن بنانا چاہا تھا تاکہ اُس کی مدد سے اپنی کتاب چھپوا سکے مگر اُس نے پیٹرن بننا منظور نہیں کیا۔ آخر محض اپنے دست و بازو پر بھروسا کر کے عام قبولیت کی اُمید پر اُس نے اپنا کام شروع کیا۔ اور نہایت استقلال کے ساتھ اُس کو انتہا تک پہنچایا اور تما... نے اپنی محنت کی داد لی گو اُس کے بعد ویبسٹر وغیرہ کی جیسی نہایت عمدہ عمدہ ڈکشنریاں لکھی گئیں جنسے جانسن کی ڈکشنری کو اب کچھ نسبت نہیں رہی لیکن جب تک انگلستان اور انگلستان کی زبان زمین کے پردہ پر موجود ہے ہمیشہ جانسن کا نام سب سے اوّل نہایت ادب اور تعظیم کے ساتھ لیا جائیگا۔ ہماری یہ آرزو ہے کہ اُردو ڈکشنری بھی ہندوستان میں وُہی وقعت حاصل کرے جو اوّل جانسن کی ڈکشنری نے انگلستان میں حاصل کی تھی۔ کیونکہ اُردو ڈکشنری کے جامع نے بھی ہمت۔ استقلال محنت اور سلف ہلپ کے لحاظ سے بالکل ویساہی کام کیا ہے جیسا جانسن نے کیا تھا +

## تقاریظ

اگرچہ ممکن ہے کہ اس اردو ڈکشنری میں کچھ باتیں گرفت کے قابل نکلیں لیکن ایسی باتوں سے
اور جیسے نکتہ چینوں کی طرح تمام کتاب کو سوءِ ظن سے دیکھنا یا مصنف کا احسان نہ ماننا سخت
بے انصافی ہوگی۔ آدمی بالطبع اپنی بزرگی اور تفوق ثابت کرنے کا شائق ہوتا ہے
اس لئے وہ کسی نہ کسی طرح اپنے دل کو تسکین دے لیتا ہے۔ جو لوگ کچھ کام نہیں کرتے
یا نہیں کر سکتے وہ اکثر اوروں کے کام میں عیب نکالکر نہ صرف لوگوں کی نظر میں اپنی
فوقیت ظاہر کرتے ہیں بلکہ خود بھی اپنے تئیں ان سے بہتر سمجھ لیتے ہیں مگر جو لوگ منصف
مزاج ہیں اور تحقیق الفاظ کی مشکلات کا اندازہ کر سکتے ہیں وہ امید ہے کہ ہرگز ایسا خیال
نہ کرینگے۔ اکثر اوقات صرف ایک لفظ کی تحقیق میں لوگوں سے کئی کئی غلطیاں سرزد
ہوجاتی ہیں پس ممکن نہیں کہ جو شخص ایک مستقل اور وسیع زبان کے تمام الفاظ کی
تحقیقات کرے وہ لغزش اور خطا سے محفوظ رہ سکے۔ ہر کام جب اول ہی اول کیا
جاتا ہے تو اس میں بالضرور بہت سی باتیں فروگزاشت ہوجاتی ہیں۔ پھر رفتہ رفتہ زمانہ
ان کی اصلاح کرتا ہے۔ مگر پیشوائی کا منصب صرف اسی کام کے لئے ہے جو سب سے
اول کیا گیا ہے ✚

جوہری نے صحاح بیس برس میں مرتب کی تھی اور اس کے بعد مجد الدین فیروز آبادی
نے قاموس صرف تین برس میں لکھی۔ ایک منصف عالم کے سامنے صاحب قاموس
کی نہایت تعریف کی گئی کہ اس نے قاموس جیسی کتاب تین برس میں مرتب کر لی۔ اس عالم
نے کہا تین برس میں نہیں بلکہ تئیس برس میں لکھی ہے۔ بیس برس جوہری کے بھی اس پر
احسان کرنے چاہئیں۔ ہم کو امید ہے کہ ہمارے ہموطن اس ڈکشنری کے بعد اس سے
زیادہ جامع اور عمدہ ڈکشنریاں لکھنے کے لئے کوشش کرینگے اور شاید وہ اپنی کوششوں
میں کامیاب بھی ہوں۔ مگر اہل انصاف کے نزدیک تمام آئندہ ڈکشنریاں جو اردو
زبان کی تکمیل کے لئے لکھی جائینگی وہ سب اس ڈکشنری کی طفیلی ہونگی ✚

اگرچہ اس میں شک نہیں کہ اردو زبان کی متعدد ڈکشنریاں جو یورپین مصنفوں نے انگریزی
زبان میں مرتب کی ہیں (جیسے شیکسپیئر فوربس اور فالن وغیرہ) جن میں سے فالن ڈکشنری
تو خاص اسی مؤلف کے مصالح اور سات برس کی مساعدت سے تیار ہوئی ان سے اردو
ڈکشنری کے جامع کو ضرور کسی نہ کسی قدر مدد ملی ہوگی مگر اس سے اس کی وہ فضیلت جو کسی کام
میں تقدم کرنے والے کو حاصل ہوتی ہے زائل نہیں ہو سکتی۔ اول تو جو دقتیں ایک
ادنیٰ قابلیت کے آدمی کو انگریزی کتابوں سے مدد لینے میں برداشت کرنی پڑتی ہیں وہ ان مشکلات
سے شاید کچھ بھی کم ہونگی جو کسی زبان کی پہلی ڈکشنری کے جامع کو پیش آتی ہیں۔ دوسرے تمام
مذکورہ بالا انگریزی ڈکشنریوں کا اس ڈکشنری کے ساتھ مقابلہ کرنے سے معلوم ہو سکتا ہے کہ
مصنف نے اپنی کتاب کی بنا صرف انگریزی ڈکشنریوں ہی پر نہیں رکھی بلکہ بہت کچھ زیادت

## تقاریظ

و نقصان و تغییر و تبدیل اور دخل و تصرف جیسا کہ اہل زبان کو شایاں ہے اپنے علم و
رائے کے موافق کیا ہے اور اسی لئے اس کی ڈکشنری میں بمقابلہ انگریزی ڈکشنریوں کے وہ
تفاوت پایا جاتا ہے جو اہل زبان اور غیر زبان دانوں کی تحقیقات میں ہونا ضروری اور ناگزیر ہے ✚
ہم کو امید ہے کہ ہمارے ہموطن اردو ڈکشنری کی ایسی ہی قدر کرینگے جیسے کہ حق شناس
کو اپنے محسن کے احسان کی قدر کرنی چاہئے۔ فقط بندہ الطاف حسین حالی [illegible]

## تقریظ

خان بہادر شمس العلماء منشی محمد ذکاء اللہ صاحب دہلوی ہم پروفیسر علوم مشرقی میور کالج الہ آباد
یہ اردو لغات کی کتاب یعنی (فرہنگ آصفیہ) منشی سید احمد صاحب کی پہلی تصنیف
نہیں ہے بلکہ وہ اور کتابوں کی تصنیف میں بھی جودت طبع دکھا چکے ہیں اور مدت تک زبان
میں ایک اخبار جاری کرکے شہرت پا چکے ہیں۔ جناب سر ولیم میور صاحب بہادر لفٹنٹ گورنر
ممالک مغربی و شمالی کے عہد حکومت میں بعض کتابوں کی تصنیف پر ان کو انعام بھی مل چکا
ہے۔ اگر یہ کتاب بھی جناب ممدوح کے عہد میں پوری ہوجاتی تو یقینی مصنف کو اپنی محنت کی
پوری اجرت اور لیاقت کی داد مل جاتی۔ اس کتاب کی نسبت میں تین باتیں بیان
کرتا ہوں۔ اول تو یہ کہ مصنف کی بے نظیر عالی ہمتی اور بلند حوصلگی ہے کہ اس نے اپنی
زبان میں ایسی کتاب جامع لغات کے لکھنے کی ابتدا کی اور اس کو چھاپ کر شائع کر رہا ہے۔
شیکسپیئر فوربس۔ فالن۔ پلیٹس نے ہندوستانی زبان کی ڈکشنریاں بہت بسط و تفصیل
کے ساتھ لکھی ہیں جن میں لغات شاید اس کتاب سے کم نہ ہونگی ان کے معنی کی تفسیر
انگریزی زبان میں خوب لکھی ہے۔ یہ زبان فرمانرواؤں کی زبان ہے اس لئے ظاہر ہے
کہ کس قدر امید منفعت شاہانہ عنایت کی یہ مصنف کر سکتے تھے۔ گورنمنٹ نے ان کو ایک
دولت کثیر ان تصنیفات کے عوض دی کہ سیکڑوں نسخے ان کے اپنے دفتروں اور
مدرسوں کے لئے خرید لئے۔ ان کتابوں کی قیمت بھی گراں چالیس پچاس روپیہ جلد
سے کم نہ تھی۔ بعض ان ڈکشنریوں کی طفیل سے مصنف مالا مال ہوگئے۔ ان کو تصنیف
سے پہلے ہی اس بات کا یقین تھا کہ ہم جو ان کتابوں کی تصنیف میں محنت شاقہ اٹھائینگے تو اس کی
پوری اجرت پائینگے اور ہماری کتابیں ہندوستان میں اس سرے سے اس سرے تک
تمام افسران گورنمنٹ کے کتب خانہ کی الماریوں میں رکھی جائینگی غرض ایک مستقل آمدنی
کا صیغہ ہوجائے گا۔ اب اس مفلس مصنف کی حالت کو دیکھنا چاہئے کہ چالیس پچاس
روپیہ ماہوار سے زیادہ آمدنی نہیں۔ اول چھپنے کے واسطے گرہ سے سرمایہ لگانے
میں سوجھ کی بلا نہیں۔ پھر نہ اس کی امید کہ گورنمنٹ سے پوچھ گی یا کوئی امیر یا ہندوستانی
رئیس اس کی اعانت کریگا۔ بلکہ اس کے ساتھ یہ کھٹکا لگا ہوا کہ معلوم نہیں
وہ قیمت بھی وصول ہوگی یا نہیں ایسی صورتوں میں یہ ارادہ کرنا اسی عالی ہمت کا کام تھا۔

## تقاریظ

کہ اس کی تصنیف میں محنت و مشقت کا اٹھانا راحت و آرام کا اپنے اوپر حرام کرنا برسوں تک اُسی کی اُدھیڑبُن میں لگا رہنا پیٹ کاٹ کر روپیہ کا بچانا اِس کے سامان و روزمرہ کے اخراجات اور چھپوانے میں لگانا یہ استقلال اور جانفشانی اِس کا مُستحق مُصنّف کو کرتی ہے کہ ہموطن بہ دل سے اُس کا شکریہ ادا کریں اور جہاں تک ہو سکے اِس کتاب کی قدر اور امدادِ زر کریں جو خریدیں اور اِس کے بکوانے میں کوشش کریں۔ دوّم مُصنّف کو کیا کیا اسباب و سامان اِس کتاب کی تصنیف کے لئے بہم پہنچا کہ جس کے سبب سے اُس کی کتاب مُستند اور مُعتبر سمجھی جائے مُصنّف کے لئے یہ قدرتی سامان جو خوش قسمتی سے ایسی کتاب کی تصنیف کے لئے ہیں جمع ہوئے ہیں قوم کا شریف مُسلمان ہونا دلّی کا جنم بھوم ہونا گورنمنٹ سکولوں میں تعلیم پانا عرب سرائے میں اُن شہزادوں اور شہزادیوں کی صحبت میں رہنا جو بعد غدر قلعہ سے نکل کر وہاں بسے پھر سب سے زیادہ بڑھ کے یہ بات کہ ڈاکٹر فالن کی اُردو ڈکشنریوں کی تالیف میں ایک عرصۂ دراز یعنی اختتام تک شریک رہنا ڈاکٹر صاحب کے ساتھ ہندوستان میں اکثر دکن پورب پچھم میں پھرنا خاص اہلِ زبان کے محاورات اور الفاظ کی تحقیق و تدقیق کے لئے اور اُن کے ساتھ ہر پیشہ ہر حرفہ ہر ہُنر ہر فن کے آدمیوں کے خاص خاص محاورات اور الفاظ کی تفتیش کرنی گورنمنٹ بکڈپو میں مترجم رہنا وغیرہ جس کے سبب سے اِس خزانہ کے لئے ایک سرمایۂ کثیر حاصل ہو گیا پھر ان سب باتوں پر مُصنّف کی خود ذاتی قابلیت اور استعداد کا اضافہ یہ سب وجوہ اِس کتاب کے مُستند اور مُعتبر ہونے پر شہادت دیتے ہیں۔ سوّم اِس کتاب میں جو بیان کیا گیا ہیں۔ اوّل اُردو زبان میں جو الفاظ عربی فارسی ترکی انگریزی وغیرہ مُروّج ہیں اُن سب پر یہ لُغات حاوی اور تذکیر و تانیث کا ٹھیک فیصلہ کرنے والی ہے۔ دوّم مستورات میں جو خاص محاورات مُستعمل ہیں اُن کا بیان۔ سوّم فصیح اور غیر فصیح محاورات میں فرق بتلانا۔ چہارم بعض الفاظ کے اشتقاق کا دلچسپ بیان۔ پنجم الفاظ کی ترتیب حروفِ تہجی کے مُوافق جس سے بے تکلّف ہر لُغت دیکھا جا سکتا ہے۔ ششم الفاظ کے معانی کی یہ ترتیب کہ اوّل حقیقی معنی جو زیادہ تر مُستعمل ہوتے ہیں پھر مجازی اور معانی اگرچہ ہماری زبان روز بروز زیادہ مُروّج ہوتی جاتی ہے مگر اب تک وہ ناقص اور ناتمام سمجھی جاتی ہے۔ کامل زبانوں کی مجلس میں اب تک کفش نشین ہے۔ نہ اِس میں علوم و فنون ہیں نہ اِسکا علم ادب وسیع اور عَروض میں وہ سب طرح سے ناقص ہے ایسی زبان کی ڈکشنری خواہ کیسی ہی کامل ہو پھر بھی اُسکا مُقابلہ کرنا کامل زبانوں کی کتابوں سے خطا ہے۔ اِس ڈکشنری کو کامل اِس لحاظ سے سمجھنا چاہئے کہ وہ ہماری ناقص زبان کے لئے سب طرح سے کافی ہے مجھے اِس کتاب کے دیکھنے سے بڑی خوشی اِس لئے ہوئی ہے کہ جیسے شہر دہلی کی اُردو زبان تمام ہندوستان کے شہروں کی اُردو زبان کی ماں ہے ایسی ہی اِس کے ایک شریف باشندے کی یہ کتاب لُغاتِ (کتاب) ہی جو تمام کتب لُغاتِ اُردو کی ماں ہوگی اور ہمیشہ تعظیم و تکریم کے ساتھ اپنا قبلہ و کعبہ اُس کی اولاد سمجھے گی۔ فقط۔ راقم۔ ذکاء اللہ۔ ۱۴ مئی ۱۸۸۸ء

## تقریظ

شمس العلما جناب مولوی محمد حسین صاحب آزاد دہلوی پروفیسر علوم مشرقی گورنمنٹ کالج لاہور

کوئی زبان علمی درباروں سے اعتبار کی سند نہیں پا سکتی جب تک کہ قواعدِ صرف و نحو اور کُتبِ لُغت اور اصطلاح اور اصُولِ معانی و بیان سے اس کی بُنیادیں اُستوار نہ ہوں۔ بندۂ آزاد کو اپنے مُلک کی زبان پر ابتدا سے خود کی نظر رہی ہے اس کے قواعدِ صرف و نحو اکثر رسالوں میں مُنضبط ہوئے اور معانی و بیان میں بھی بعض اشخاص نے ہمت صرف کی ہے مگر لُغات و اصطلاحات کا میدان اب تک صاف نظر آتا ہے جب کسی لفظ کے باب میں گفتگو ہوتی ہے تو شکسپیر اور فوربس ڈکشنری کی طرف رجُوع کرنی پڑتی ہے اور یہ بڑی کوتاہی اور سخت رُسوائی کی بات ہے +

ان دنوں مولوی سیّد احمد صاحب کی اُردو ڈکشنری کے ۲ حصّے میری نظر سے گزرے جسکا حال واقفیت کے ساتھ ظاہر کرنا قلمِ آزاد راقم کا فرض ہے۔ اِس کتاب کے باب میں یہ کہنا ایشیائی تقریظوں کا معمولی فقرہ نہیں کہ اِس سے زیادہ جامع کتاب ابتک زبانِ اُردو میں نہیں لکھی گئی مُصنّف نے اپنی معلُومات اور ذہن رسا کے علاوہ انگریزی ڈکشنریوں کے مطالب کو بھی قلم انداز نہیں کیا اور وضع تحریر و طرزِ ترتیب میں جو جو خوبیاں اہلِ یورپ نے نکالی ہیں اور اب تک ہماری کتابیں اُن سے محروم ہیں صاحبِ کمال مُصنّف نے انہیں بھی نہیں چھوڑا +

اس کتاب کی جامعیت کا ستُون اعتبار یہ امر ہے کہ مولوی صاحب خود جامع الاوصاف ہیں اور دلّی کے رہنے والے جو کہ اُردوئے مُعلّیٰ کے لئے ٹکسال ہے یہی سبب ہے کہ ڈاکٹر فالن صاحب نے جو ڈکشنری لکھنے کا ارادہ کیا تو انہیں اپنی تصنیف میں اوّل سے آخر تک شامل رکھا۔ مُصنّفانِ اُردو کی قدیم اور جدید تصنیفیں ان کی نظرِ غور سے گزری ہیں اور تحقیقِ زبان کی دشتوں میں پورب پچھم اتر دکن شہر شہر سفر کئے ہیں۔ بندۂ آزاد کا یہ دعویٰ نہیں کہ آئندہ اِس سے بہتر اور کتاب نہ ہوگی لیکن اس فقرہ کے لکھنے سے عُذر نہیں کر سکتا کہ مُصنّف نے بڑی محنت اور بڑا کام کیا اور وہ کام کیا کہ اب تک کسی نے نہیں کیا تھا کہ اِس وقت میں نہایت دشوار ہے۔ انگریزی مُصنّفوں نے جو ہماری زبان کی ڈکشنریاں لکھیں تو اُن کی حیثیت کے موافق اور سبق کے بڑھانے کو اُمیدوں کے باغ سامنے لہلہاتے تھے اور ثمر اُن کے فوراً حاصل ہو گئے۔ اکثر مُصنّفوں نے لاکھوں روپے کمائے۔ اِس غریب سیّد کے دل پر اگر خیال دوڑتے ہیں تو یہ ہیں کہ دیکھئے کتاب کی اصل

## تقاریظ

ہوتی ہے یا نہیں۔ اِس کتاب کے چند وصف ظاہر کرنے کے قابل ہیں +

(۱) یہ کتاب عربی فارسی ترکی ہندی انگریزی وغیرہ جو جو الفاظ اُردو میں مستعمل ہیں سب کی تحقیق پر حاوی ہے اور اصطلاحات و محاورات کے لئے جامع (۲) تذکیر و تانیث کا امتیاز بتاتی ہے (۳) زنانے محاورات کو بھی لکھا ہے (۴) ہر جگہ توضیح کردی ہے تاکہ ناواقف مرد عورتوں کا محاورہ بولکر اہلِ زبان کے جلسے میں ندامت نہ اُٹھائیں (۵) فصیح اور غیر فصیح لفظ کا بھی اشارہ کر دیا ہے (۶) جہاں موقع پایا ہے وہاں الفاظ کی اصلیت اور اشتقاق کو بھی کھول دیا ہے۔ (۷) تحریر حال میں اوّل معنی حقیقی لکھتے ہیں اور پھر مجازی اور اصطلاحی (۸) اصطلاحات اور محاورات اہلِ زبان کو فراہم کیا ہے اور جہاں ضرورت دیکھی ہے وہاں سند کے لئے اُستادوں کے شعر بھی لکھتے ہیں +

بندہ آزاد کو خود خیال تھا کہ ایک ایسی کتاب لکھے لیکن ہمت نے رفاقت نہ کی اور اپنے سامان کو کافی نہ سمجھا۔ سید موصوف کی ہمت کو ہزار آفریں کہ اس مُہم کو سرانجام کردیا مجھے یہی فخر کافی ہے کہ میرے ہموطن نے یہ تمغا حاصل کیا +

وطن کے حق شناسوں پر فرض ہے کہ اس محنت اور صرفِ زر اور قابلیت کی قدردانی کریں اور وہ فقط یہی ہے کہ ایک ایک جلد کے خریدنے میں کفایت شعاری نہ کریں۔ خدا کے فضل سے ابھی ہندوستان رؤسا سے مالامال ہے۔ چاہیں تو سب کچھ کرسکتے ہیں ایسے شخص کو بار مصارف سے سبکدوش کردینا کیا بڑی بات ہے +

بندہ محمد حسین آزاد عفی عنہ۔ لاہور ۲۰ جولائی ۱۸۸۸ء

## تقریظ

علوم قدیمہ و جدیدہ کے بڑے بڑے عالم مولوی عبد الحلیم صاحب عاصم

ہر زبان کے لغات کا جمع کرنا گویا اُس زبان کا زندہ رکھنا ہے چنانچہ ابتدائے آبادیٔ دُنیا سے لیکر آجتک جتنی زبانیں بنی نوع انسان کی زبان پر جاری ہیں اور جن سے صرف آپس میں بولنے چالنے بات چیت کرنے کے سوا لکھنے پڑھنے علوم دینی و دُنیوی سیکھنے سکھانے کا کام بھی لیا جاتا ہے اُن کی ایک نہ ایک کتاب لُغات بھی ضرور موجود ہے جس میں خواہ وُہ مکمل ہو خواہ غیر مکمل۔ بہت سی زبانوں کو خداوند زبان آفریں نے یہ مرتبہ بھی عطا فرمایا ہے کہ غیر زبانوں کے بولنے والے بھی اُن کے اُسی قدر مُشتاق و ہوا خواہ ہیں جس قدر اس زبان کے مالک یا بولنے والے دلدادہ ہیں چنانچہ یہی وجہ ہے کہ اکثر غیر زبانوں کے بولنے والوں نے کوششیں کی ہیں کہ وُہ کسی مرغوب و مُفید زبان کے لُغت جمع کریں جس سے اُن کا نام ہوسکے محنت کام آنے کے سوا اُس زبان کی دائمی زندگی بھی ہوجائے۔ قطع نظر اور زبانوں کے ایک اسی اُردو زبان کو دیکھنا چاہئے

## تقاریظ

جو تھوڑے زمانہ سے دار الخلافہ دہلی میں جاری ہوئی اور رفتہ رفتہ وہ ہر دل عزیزی کا درجہ حاصل کیا کہ غیر زبان کے بولنے والے بھی اس کی ترقی اس کے قیام اس کے استحکام اور زندہ رکھنے کی کوشش میں بدل مصروف ہوئے حتٰی کہ اکثر انگریزوں نے اُردو زبان کی ڈکشنریاں لکھیں اور چھاپیں جو ہنوز موجود ہیں اب تک جو اُردو زبان کا کوئی صاحب زبان لُغات و مُصطلحاتِ اُردو کے جمع کرنے کی طرف پورا پورا متوجہ نہیں ہوا تھا اس کی وجہ صرف یہی تھی کہ ہر اہل زبان کا قاعدہ ہے کہ وُہ اہلِ زبان ہونے کے سبب اپنی زبان کی طرف پوری توجہ نہیں کیا کرتا علی الخصوص فارسی جس سے اُردو زیادہ تر مُشتق ہے یہی پُرانی لُغات میں غیر اہلِ زبان کی ممنونِ احسان ہے یہی طرح اُردو کا حال رہا۔ زمانِ سابق میں اگر کسی نے کچھ لکھا بھی تو مُقتضائے بقدرِ ضرورت ناقص مُختصر وغیرہ اب ایک ایسا زمانہ آگیا ہے جس سے سخت خوف تھا کہ شاید اُردو کی خاص اور اصلی زبان بالکل مسخ ہوجائے اور نام ہی نام کے سوا کچھ بھی باقی نہ رہے پس ایسے وقت میں ایک ایسے شخص کی ضرورت تھی جو چار صفتوں سے موصوف ہو اور وُہ اِس کام کے انجام دینے کا بیڑا اُٹھائے اپنی محنت و واقفیت و لیاقت سے زبان کو زندہ رکھنے اور اہلِ زبان کو ممنون بنانے کی کوشش فرمائے۔ پہلی صفت یہ تھی کہ وُہ شخص اہلِ زبان ہو اور محاورات خواص و عوام کو بخوبی جانتا ہو۔ دُوسری صفت یہ تھی کہ وہ محض زباندان ہی نہیں بلکہ شریف قوم بھی ہو کیونکہ شریف ہوئے بغیر بازاری اور خاص محاوروں کا تمیز ہونا محال ہوتا ہے تیسری صفت یہ کہ ہندوستان کے مختلف مقامات کو دیکھ چکا ہو اس کے علاوہ فنِ لُغت کے بخُوبی جاننے والوں سے مربُوط اور آشنا بھی ہو چوتھی صفت یہ کہ ایسے کام میں ہاتھ ڈالنے کے واسطے مالدار اور بخوبی خرچ کرنے والا بھی ہو +

اب میں نہایت مسرت کے ساتھ لکھنا چاہتا ہوں کہ میرے معزز دوست مولوی سید احمد صاحب دہلوی نے ایک مُدت دراز سے اس کام کو اپنے ذمہ لے کر دن کو دن رات کو رات نہ سمجھ کے قریب الاختتام بھی پہنچا دیا۔ اوّل تین صفتوں سے تو وُہ یوں موصوف ہیں کہ ایک تو دہلی کی پیدائش دہلی کے رہنے والے اور وہیں کے روڑے ہیں دُوسرے دہلی کے شاہزادگان و خسر خاندان و عوام سے ایسے مربُوط ہیں کہ اُن کی زبان کا کوئی دقیقہ ان سے چھپا ہوا نہیں۔ دوم صفت یعنی شرافت اُس کا حال یہ ہے کہ جب سے سلاطین مُغلیہ کی سلطنت ہند میں قایم ہوئی تو ان کے بزرگ عرب سے اِس لئے ہندوستان میں لائے گئے کہ وُہ اور اُن کی اولاد سلطنت کے ساتھ ارباب خیر و برکت مُتصور ہوتے تھے۔ تیسری صفت یعنی ہندوستان کے مختلف مقامات کا دیکھنا اور فنِ لُغت کے جاننے والوں سے ربط رکھنا سو میرے دوست نے ہندوستان

## تقاریظ

کے اُن معاموں کی سیر جنکی اِس زبان کے واسطے بڑی ضرورت تھی خوب اُڑ گئی ہی
بارکی ہے۔ فنِ لغت کے جاننے والے ایس ڈبلیو ڈاکٹر فالن صاحب بہادر کے برابر
سات برس تک کمو نیا دس اسسٹنٹ رہے ہیں بلکہ اُن کی ڈکشنری کا سرمایہ قیمتی
اور اُس کی جان انہیں کے قلم سے قالب بیت میں پڑی ہے یہی جو شخص صفت
اِس سے میرے دوست مثل اور اہلِ کمال شریفوں کے بالکل عاری تھے بلکہ اِن کا
حال بہت سے رسمی لوگوں سے بھی اِس صفت میں گھٹا ہوا تھا کیونکہ اکثر سرکاری
اسکولوں میں علوم مشرقی سکھانے پر مامور رہے الغرض ڈاکٹر فالن کی نوکری کر لی
چہار اجنبہ الور کا سفر نامہ لکھا یا چند سال گورنمنٹ بک ڈپو کی نائب مترجمی اور سپرنٹنڈنٹی کی مگر اب پھر
جیسی امیں کام پر گورنمنٹ سکول میں آگئے۔ اول تو سر رشتہ تعلیم کے ملازموں کی
تنخواہ ہی معلوم دوسرے مشرقی زبان سکھانے والا کتنا ہی بڑا لائق ہو کسی حالت میں
اپنے مایحتاج سے زیادہ نہیں پا سکتا بس ایسی صورت میں کب ہو سکتا ہے کہ آدمی ایک
ایسے بڑے کام میں ہاتھ ڈالے جس میں کسی بڑے رئیس اعظم کو اپنا بڑا سرمایہ صرف کرنا
لازم ہے مگر واقعی آفرین ہے اِس اہلِ زبان شریف کی ہمت اور حوصلہ پر کہ اُس نے
اِس اہم کام کو اپنی ترقیاں کھو کر اپنے عیال و اطفال کو تکلیفوں میں ڈالکر قرضہ میں
سرتا سر مبتلا ہو کر اپنے ذمہ لیا اور بہت کچھ کر دکھایا اِس وقت تک ۵۴ ہزار لغات و
مصطلحات اپنے قلم سے نکالکر بارہ "۱۲" نمبر کے قریب چھاپ کر شایع بھی کر چکا اور
باقی پر ویسی ہی ہمت قایم اور اسی سرگرمی سے رات دن کام ہو رہا ہے۔ میں خوب سمجھتا
ہوں کہ یہ بیغرض زباندوست اپنی زبان کو مکمل بنا کے پبلک کو فائدہ پہنچانے اور اپنا نام اُن لوگوں
کی فہرست میں جمع کرانے کے سوا جنہوں نے احیائے علوم کے واسطے اپنے کو فانی
کیا ہے اور کچھ مطلب نہیں رکھتا مگر ہمارے ملک ذوست۔ قوم پسند۔ علم خواہ عالی شکم
ہیں الکیوں اِس دُرِ بے بہا کی جلد قدر نہیں کرتے جو اُن کے آگے ارمغان ہے اور
کیوں اِس شخص کو قرض و سود وغیرہ کے بارِ ظلم سے سبکدوش فرما کر اِس لغت کے پردے
میں اپنا اِسمِ گرامی قایم نہیں کر لیتے ہندوستان کے ہزاروں بلکہ لاکھوں مسلم ہندوستان
کی گورنمنٹ شب و روز اِسی میں مصروف ہے کہ نام نیک کی یادگار بصرفِ کثیر عمارتوں
کی شکل پر مرفت خانوں کی صورت میں امیتوں وغیرہ کی اشکال میں قایم کرے پھر کیا
اُس سرمایہ کا ایک چھوٹا سا حصہ اِن ورقوں کے پیرایہ میں قایم رکھنے کے لئے نہیں
چھوڑ سکتے کیونکہ نہیں ذرا اُن کو بھی خبر ہو جائے وہ اِس کی ذمہ وشی لیں پھر ہمارا
خیال الشعر پر پورا ہو تو ہمارا ذمہ سمجھے کامل اُمید ہے کہ میرے اہلِ ملک ضرور میرے
دوست کا حوصلہ بڑھائیں گے جس سے وہ باقی مجموعہ تصانیف متعلقہ زبان کے چھاپنے
اور اِس لغت کو جلد شایع کر دینے پر قادر ہوگا+

## تقاریظ

اب میں اِس لغات کی نسبت دو فقرے لکھنے چاہتا ہوں وہ یہ ہیں کہ جو تذکرہ مولف نے
اِس کتاب کا جمع کرنا عنفوانِ شباب یعنی جب سے اُسے کسی قدر شاعری کا مذاق ہوا
شروع کر دیا تھا چنانچہ اِسی امر نے زبان کی پرورش و تحقیق کا شوق اُس کے دل میں
پیدا کیا تو اِس صورت میں بے تامل سمجھنا چاہئے کہ یہ کتاب جو سالہا سال کے تجربے
تیار ہوئی بمثل اور کتابوں کے جو فنِ لغات میں تالیف ہوئیں اور جن کے مؤلف عیسائی
یا انگلستانی یا ہندی زبان ہنود ہیں نہیں ہے بلکہ اِس میں خاص اُردوئے معلے کی
بناوٹ ہی ہے اور وہ ٹکسالی محاورے جو دیگر مولفوں سے سُننے بھی نہیں اِس میں موجود
ہیں یعنی جس سبب سے اِس زبان کا نام اُردو رکھا گیا اور جس کی وجہ سے یہ زبان ممتاز
ہوئی وہ بات اگر ہے تو اِسی میں ہے نکتہ داں نہیں دو فقروں سے اِس کی اصلی حالت
کو سمجھ جائیں گے اور اِس سے زیادہ تشریح چاہیں گے تو اُن نامی مصنفوں کی موجودہ تحریریں
جو آجکل ہندوستان میں اپنا ثانی نہیں رکھتے رہا سہا شک رفع کر دینگی۔ غرض۔ **قطعہ**

| | |
|---|---|
| اُردو است جنہ اینست وہانِ اُردو | اُردو ارچہ بود اینست چو جانِ اُردو |
| ہر چہ از نکتۂ باریک دریں اُردو بود | ہمہ جمع است دریں ہست نشانِ اُردو |
| ہر زبانے کہ دریں ملک بدہلی بودہ | یعنی سرمایۂ ہر اہلِ زبانِ اُردو |
| ہمہ یک یک از بار بہ جنی یابی | در ہمیں جزو کہ باشد بہ بیانِ اُردو |
| کرد تشریح لغت تصنیفِ نیک و بش | تا چناں حسن کہ اُردو شدہ جانِ اُردو |
| ہمتِ سیدیا کرد چناں کارِ عظیم | کہ شدہ شہرت فردوس مکانِ اُردو |

فقط بندۂ عبد الحلیم عاصم۔ ۲۰۔ اپریل ۱۸۹۸ء

کلکتہ۔ ۱۱۔ اپریل ۱۸۹۸ء بخدمت شریف جناب منشی سید احمد صاحب دہلوی

سیدی دام مجدہا

تسلیم عرض است۔ دریں روز اجزائے مطبوعہ اُردو لغات دیر رسیدہ۔ با فرہنگ
معلوم نیست کہ جہت سے

دیرے آرد بمشاقاں نسیم پیرہن قاصدے چالاکتر از بادِ صبا سے خواستم

دو قطعہ تاریخ یکے پارسی مشتمل بر ہجری تاریخ اختتام تصنیف ہندوستانی آں اُردو ات
دو دیگرے اُردو محتوی بر تجنیس تاریخ اختتام طبع آں دہر چند در خور پیشکش نیست با جمعاشت
اینکہ بعین الرضا ملحوظ افتد ملفوف است سے گر قبول افتد زہے عز و شرف۔
ایں شکستہ بستہ را از وابستگان سلسلۂ نیاز مندی تصور فرمودہ باب المسلم
رقائم مرحمت شمائم مفتوح داشتہ شود۔ والسلام والاکرام+

فقیر خستہ دل تفتہ جگر محمد عبد الرؤف وحید غفر اللہ لہ
بجاہ المصطفےٰ خیر البشر+

تقاریظ

## تاریخ ہجری اختتامِ تدوینِ ہندوستانی اُردو لغات یعنی

## (فرہنگِ آصفیہ)

از تصنیف وحید العصر ناظمِ یکتا ناثرِ بے ہمتا باہمہ اخلاق ستودہ موصوف جناب مولانا مولوی محمد عبد الرؤف صاحب وحید مترجم اوّل دفتر خانۂ لجسلیٹو کونسل گورنمنٹِ ہند ساکن دار الخلافہ کلکتہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حامدًا و مصلیًا

اے آنکہ جائے دادہ در دل ولائے اُردو    در سر ہوائے اُردو بر لب ثنائے اُردو
بنہادہ جان و دل را بر کف بہائے اُردو    صبر و سکوں نمودہ یکسر فدائے اُردو
خوش مژدہ ایست بشنو از گوشِ دل کہ اکنوں    شد تا ابد بنا شد طاقِ بنائے اُردو
کاں سیدِ محقق دانشور مدقق    کش نوکِ کلک باشد خوش نکتہ سائے اُردو
آں نکتہ گوئے یکتا واں نکتہ جو سخن راں    کز وے فلک گرائیدہ چتر و لوائے اُردو
آں افصح خرد خو واں ابلغ ہنر جو    کز وے فزودہ رنگ و قدر و بہائے اُردو
آں ذو فنونِ والا در علم و فضل یکتا    کز وے بلند آوازہ بانگِ درائے اُردو
آں نکتہ دانِ اعظم واں خوش بیانِ اکرم    کز وے بہ ہر دو عالم لطف و صفائے اُردو
آں شاد خوارِ معنی واں مے گسارِ معنی    کش جرعہ جرعہ باشد نشو و فزائے اُردو
آں در خرد یگانہ واں در ہنر فسانہ    زو ہست خوش ترانہ بلبل نوائے اُردو
آں متبل سو فرواں بحر و ہنر در    کافزود رنگ و آہنگ و رنگِ جلائے اُردو
[illegible] جاں فزائے فکرِ عبیر سائش    صد نافہ نکہت افشاں مشکِ ختائے اُردو
ریشام دانش آرا طبعِ بینش افزا    اسکاں نمودہ بر پا بہرِ سرائے اُردو
فکرِ ہنر پژوہش اکسیر ہم صناعت    خود ہنگفت باشد گر کیمیائے اُردو
شاہانِ ملکِ معنی در ظلِ فیضِ کلکش    کلکِ سخن گزارش بالِ ہمائے اُردو
اوراست خوانِ نعمت از طبعِ فصاحت    در چار دانگِ گیتی دادہ صلائے اُردو
ہر جا کہ سیر چشمے بر سبزۂ فضلِ سینی    از خوانِ نعمتِ او زلہ ربائے اُردو
چنگ و چغانہ بشکن نے را ز کف بیفگن    بشنو صریرِ کلکش خوش نغمہ نائے اُردو
آں ترنم نوازی و دراں عالی نغمہ سازِ [illegible]    کز وے شدہ گل افشاں نغمہ نوائے اُردو
از بوئے دلربائے انفاسِ عنبر آمیزش    عنبر فشاں ز داماں بادِ صبائے اُردو
بیضائے نفسِ [illegible] کش مرفِ حاذقانہ    از بہرِ دفعِ کشمکش باشد دوائے اُردو
بادِ مسیحِ ثانی [illegible] مدام ہر دم    صحت فزائے اُردو یا خود شفائے اُردو

تقاریظ

دستِ شفائے او را ایں کاں حیاتِ دیگر    وانی اگر تو باشی نبض آشنائے اُردو
گو قائلانِ اُردو تا کلکِ عادلِ او    خواہد فقیہ آسا اُردو بلیغ [illegible]
از یمنِ تربیت با خوش خوش فزودہ کلکش    حسن و بہائے اُردو آن و ادائے اُردو
طبعش عروس آرا پیرایہ بستہ او    معشوقِ خوش لقائے ہر دلربائے اُردو
تا حشر در سیاہ [illegible] شور و غوغا    ہر گوش شنیدہ از جرس صوتِ غنائے اُردو
گویندہ عندلیبے کو رہست [illegible] گستر    در ہر چمن [illegible] بستاں سرائے اُردو
کرتاب خانہ ام را کش ہیچ بر شمارند    القصہ نیست جز او کشور کشائے اُردو
نامست امیر او را دل ہست شاد جائش    کانجاست او فتادہ طرحِ بنائے اُردو
نامی لغاتِ اُردو بنوشت آں سخنور    نے آں لغت کہ گنجے پُر از طلائے اُردو
نے گنجِ پُر زر ست آں عمانِ گوہرستاں    بل کانِ جوہر ست آں از فضائے اُردو
نے آں لغت کہ شمعے از معنی آفرینی    نے شمع بلکہ مہرے [illegible] سمائے اُردو
بہ بہ کتابِ اکمل حلِ لغاتِ لاحل    ہر مفہوم [illegible] معنی نمائے اُردو
دیدیم چوں سراپا گفتیم بارک اللہ    ایں ہست ساز و برگِ سیر و جلائے اُردو
در فکرِ سالِ بندو دیں بودہ وحیدِ مسکیں    گو سامت دل باسیر [illegible] ہوائے اُردو
موسیٰ طبع گفتا از راسِ طورِ فکرت    [illegible] شوکت فزائے اُردو

+ + + + + + + +

اے کلکِ خوش ترانہ وے عطرِ بیگانہ    یک نغمہ جاودانہ نقشِ دعائے اُردو
تا مہر و ماہ باشد پرتو فگن بعالم    رخشندہ باد یا رب مہرِ بقائے اُردو

## ایضاً تاریخ عیسوی

ہیں جو عالم باعمل و نامل و یکتائے دہر    ہیں جو فاضل باہنر دانشورِ دفترِ جہاں
بے عدد جن کے فضائل لاتعد جنکی صفت    خوش سخن [illegible] خوش بیان شیریں زباں
جن کو انشا میں یدِ طولیٰ ہے سب ہیں جانتے    ہیں جن کو ہے ادب میں دستگاہِ شایگاں
جن کو ہے علمِ بلاغت میں کمالِ بے زوال    ہے بجا کہئے انہیں گر سعدیِ ہندوستاں
ہے گلستاں در گلستاں جن کی نثرِ دلکشا    جنکا باغِ نظم بھی ہے بوستانِ [illegible]
جو لغت دانی میں ہیں سب بے بدل [illegible]    جنکے الفاظِ بیاں ہیں سب معانی [illegible]
جو صنائع اور بدائع میں بھی رکھتے ہیں کمال    جو عروض و قافیہ میں بھی ہیں اکثر نکتہ داں
جنکی تصنیفات کا ہے ہر ورق باغِ بہشت    جنکی تالیفات کا ہر صفحہ گلزارِ جناں
علم و حکمت میں جو ہیں مشہور ہر شہر و دیار    جنکی مدحت سے ہے قاصر ہیچ [illegible] زباں
خدمتِ والا میں جنکی ہے مجھے حاصل نیاز    حال پر میرے بھی جو ہیں غائبانہ مہرباں
ہمتِ عالی کی جنکی برتری ہے تا فلک    شان کی جنکے بلندی تا بہ چرخِ آسماں

## تقاریظ

سید احمد نے وہ کی تصنیف اردو کی لغت — جس کی ثانی اب نہیں ہے او سنو گی ہر زباں
جس سے ہیں اسناد اردو ہر وہ کل مستکفیٔ — جو زباں داں کے لئے ہے تر زبانِ بے زباں
عیسوی تاریخ کی تھی فکر دل کو اے وحید — جس سے سالِ اختتامِ طبع ہو جائے عیاں
حضرتِ عیسےٰ نے ۱۹۰۱ سے کہا کردہ سے یہ ندا — ہاں ابھی اب لغت یہ جامعِ اردو زباں

## تقریظ

ریختۂ قلمِ جادو رقم۔ نیّرِ تابندۂ فلکِ نازک خیالی۔ ذکاءِ درخشندۂ سپہرِ مقالی۔ علامۂ تحریر پیشوا۔ سفیرِ مفتیٔ شریعتِ غرّا۔ ہادیٔ طریقتِ بیضا۔ ادیبِ اریب۔ جناب مولنا مولوی مفتی محمد عبد اللہ صاحب عربک پروفیسر سپرنٹنڈنٹ اورینٹل کالج لاہور۔ فیلو پنجاب یونیورسٹی ناظم مجلس مستشار العلما۔

صدر و پریزیڈنٹ انجمن حمایتِ اسلام لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اردو زبان کی شیرینی۔ دلچسپی۔ نزاکت اور لطافت کا اس سے زیادہ اور کیا ثبوت ہونا چاہیئے کہ ہندوستان جیسے وسیع ملک میں جہاں دو چار نہیں بلکہ بیسیوں زبانیں صد ہا قسم کے لہجوں میں بول بالا استعمال کی جاتی ہیں ہندو و آسام کے مشرقی کناروں سے لے کر کشمیر و تبت کے مغربی گوشوں تک اور کوہ ہمالیہ کی شمالی چوٹیوں سے چلکر راس کماری کے جنوبی سمندروں تک ملک کے جس قطعہ میں چلے جاؤ اور آبادی کے جس مقام پر قدم رکھو اردو زبان سے اپنا مافی الضمیر ظاہر کرو گے اور تم کو وہاں اپنے کسی نہ کسی ہم زبان سے دل بہلانے کا موقع ملے گا۔ باوجود اس زبان کے صغیر السن اور بچہ ہونے کے مذہبی۔ اخلاقی۔ علمی اور نظم و نثر وغیرہ وغیرہ کے مختلف شاخوں کی ہزاروں کتابوں اور بے شمار رسالوں کا اس زبان میں تالیف ہو جانا۔ ملک کے ہر ایک صوبہ اور ہر ایک ضلع کے اخباروں کا لوکل زبانوں پر اس زبان کو ترجیح دینا یونیورسٹیوں کے امتحان میں اس کا لزوم[1]۔ علاوہ سرکاری دفتروں میں اس کا رواج و شیوع روشن اور صاف لفظوں میں بتلاتا ہے کہ اس زبان کی عام پسند اور ہر دلعزیز طبیعت نے ملکی خیالات پر تسلط اور پبلک کے دلوں میں اپنا گھر کر لیا ہے جس سے یہ یقین ہو سکتا ہے اور ہے کہ عنقریب یہ زبان بھی دوسری علمی زبانوں کے ساتھ پہلو بہ پہلو ہوگی اور بہت جلد علمی زر و جواہر کے معدن و مخزن ہونے کا فخر حاصل کرے گی۔ اس صورت میں یہ قدرتی نتیجہ ہونا چاہیئے تھا کہ دوسری علمی زبانوں کی طرح اردو زبان کی اصلاح اور درستی کی طرف بھی توجہ کی جائے۔ اس کی صرف و نحو۔ فصاحت

## تقاریظ

و بلاغت۔ عروض و قوافی۔ انشا و املا وغیرہ وغیرہ کے قواعد کی کتابیں اور رسالے تالیف کئے جائیں۔ چنانچہ علم زبان کے فاضلوں اور خصوصاً اردو لٹریچر کے باکمالوں نے اس ضرورت کو قطعی طور پر محسوس ہی نہیں کیا بلکہ اس مشکل کو حل کرنے کی طرف عنانِ عزیمت کو پھیرا اور اس زبان کی ہر ایک شاخ کے متعلق اپنی بیش بہا تالیفات سے پبلک کو مستفیض اور متمتع کیا مگر یہ بات بالکل صاف اور بدیہی ہے کہ معمولی کوششوں اور سرسری توجہات سے اس ضخیم الشان مہم کا سر انجام ہونا جتنا خیال کیا جاتا ہے اس سے زیادہ مشکل تھا اس لئے اس ضرورت کے پورا کرنے میں کوشش کرنے والے حضرات اگرچہ بہت کچھ شکریہ کے مستحق ہیں تاہم ان کی کامیابی کی نسبت شک کرنا کوئی غیر معمولی بدگمانی اور حد سے بڑھ کر غلطی نہیں ہے۔ علاوہ بریں کسی خالص اور بسیط زبان کا بھی قواعد کے دائرہ میں انحصار اور انضباط نہیں ہو سکتا چہ جائیکہ اردو جو ایک لشکری زبان اور مختلف زبانوں سے مرکب ہے قواعد کے سلسلہ میں محدود اور قوانین کی چار دیواری میں محصور ہو سکے اس لئے بالخصوص اردو زباندانی کے لئے یہ امر نہایت اہم اور ضروری تھا کہ اس کے مفردات مرکبات مصطلحات۔ محاورات۔ ضرب الامثال کنایات وغیرہ وغیرہ کی ایک مکمل فرہنگ اور کمپلیٹ ڈکشنری مرتب ہو کر لکھی جائے۔

حمد اللہ ہر آں چیز کہ خاطر میخواست — آخر آمد زپسِ پردۂ تقدیر پدید

کتابِ فرہنگِ آصفیہ نے جو اپنے مصنف باکمال میرے معزز و مکرم دوست جناب مولوی سید احمد دہلوی کی بیس بائیس برس کی سر توڑ کوشش کا فائدہ مند نتیجہ اور مسلسل عرق ریزیوں کا خوشگوار ثمرہ ہے اور جس کے ایک معتد بہ حصہ کو میں نے صرف شوق اور دلچسپی ہی سے نہیں بلکہ نکتہ چینی کے خیال سے بھی دیکھا اس ضرورت کو پورا کر دیا ہے اور اگر میری رائے غلط نہ ہو اور میں یقین کرتا ہوں کہ وہ غلط نہیں ہے تو اب عظیم الشان مہم سر ہو چکی ہے اس کے لائق مصنف نے (جن کے وجود پر دلی کو خصوصاً اور تمام ہندوستان کو عموماً فخر و ناز کرنا کچھ نازیبا نہیں ہے) اس مشہور قول (مشکلے نیست کہ آساں نشود — مرد باید کہ ہراساں نشود) کی عملی تصویر کھینچی ہے اور سامع کے اس سچے مقولہ (انّ العزیمۃ تستولی علی المحن وصارم العزم لا ینبو عن الفتن) کا زندہ ثبوت دیا ہے۔ لائق مصنف نے حتی المقدور اردو زبان کے ہر ایک لفظ کو لیا ہے۔ اس کے استعمال کی مختلف حالتوں سے جو گوناگوں معانی پیدا ہوتے ہیں ان کی تفصیل شرح و بسط سے کی ہے اور عموماً ہر ایک صورتِ استعمال اور اس کے معنی کو دلکش اشعار لطیف محاورات

---

[1] یعنی اکثر۔ کنایہ از آسانِ چہارم +

[1] ارادہ مصاحبت پر غالب آتا ہے اور صبر کی تیز تلوار فتنوں سے نہیں اچٹتی +

## تقاریظ

اور عام ضرب المثلوں کی خوبصورت شکل میں دکھایا ہے تاریخی واقعات ملکی رسوم۔ اور مستند شاعروں کی مختصر لطائف اور مختلف قسم کے اشارات کنایات وغیرہ وغیرہ کی تشریح و توضیح سے بھی مناسب اور ضروری موقعوں کو مرصع کیا ہے۔ تذکیر و تانیث کے (جس کا خصوصاً اردو میں کوئی قاعدہ نہیں ہے۔ اور جس کی بابت خود اہلِ زبان میں اختلاف ہونا ممکن ہے) اختلافات کا بھی حسب موقع اور ضرورت شافی دلیلوں سے جھگڑا چکایا ہے۔ یہ کتاب اگرچہ فرہنگ کے نام سے موسوم ہوئی ہے۔ لیکن میری رائے یہ ہے کہ اس میں اردو لٹریچر کی ہر ایک شاخ سے کچھ نہ کچھ بحث کی گئی ہے۔ منتخب اشعار کے بیش بہا ذخیرہ پر شامل ہونے کے لحاظ سے اسے ایک چیدہ بیاض اور دلچسپ مجمع الاشعار کہہ سکتے ہیں۔ شعرا کے قیمتی حالات بیان ہونے کی حیثیت سے اس کو تذکرۃ الشعرا کہنا بھی نامناسب نہیں ہے۔ ضرب الامثال اور کہاوتوں کی مفصل تحقیقات کی رو سے خزینۃ الامثال یا مجمع الامثال اس کا نام ہونا بہت زیبا ہے وغیرہ وغیرہ

لائق مصنف نے اس نہایت بیش بہا تالیف سے صرف پبلک ہی کو اپنا ممنونِ احسان نہیں کیا ہے۔ بلکہ خود اردو لٹریچر کو بھی اس آبِ حیات سے ابدی زندگی بخشی ہے۔ میں پبلک کو اس قابلِ قدر تالیف سے مستفید ہونے اور اس کی نورانی شعاعوں سے چشمِ بصیرت کو منور کرنے کی طرف توجہ دلانے میں ضرور حصہ لیتا۔ لیکن مجھے یقین ہے کہ یہ کتاب آپ نے جذبِ مقناطیسی اور تسخیرِ قلوب کے عمل میں کسی تحریک اور سفارش کی محتاج نہیں ہے۔ وہ اپنی ہی ذاتی قوت سے دلوں پر اثر ڈالنے اور ذاتی کہربائی خاصیت سے اُن کی خواہشوں کے جذب کرنے میں معمول سے زیادہ کامیاب ہوگی۔ اور امید سے بڑھ کر دلکشی کا ثبوت دے گی۔ ؎

مُبصرِوں سے کہو دیکھیں چینِ ابروئے یار ۔۔۔ کرم ہو ایسے کہاں تیغِ اصفہانی میں

اس سلسلہ میں یہ ذکر بھی مناسب اور مستحسن اور اس ناچیز تحریر کے لئے ایک خوشنما اور بیش بہا زیور ہے کہ اس کتاب اور اُس کے لائق مصنف ہی کے لئے کیا بلکہ تمام ہندوستان اور خود اردو زبان کے لئے اس سے بڑھکر سعادت حسنِ قبول اور بہرہ مندی کیا ہو سکتی ہے کہ حضور پرنور اعلیٰ حضرت بندگانِ عالی متعالی سلطان ابن السلطان آصف جاہ مظفر الملک۔ نظام الدولہ عالیجناب والا خطاب ناشر الدرر و اللہ نواب میر محبوب علیخاں بہادر فتح جنگ۔ جی۔ سی۔ ایس۔ آئی آصف جاہِ ششم نے اس کتاب پر اپنی مہر و عطوفت کا سایہ ڈالا اور اپنے نام نامی کی طرف منسوب کیا جانے سے اس کی عزت افزائی فرمائی سو اس میں کیا شک ہو سکتا ہے کہ اس عظیم الشان کتاب کی اشاعت اور شہرت حضور اقدس کی بیش بہا قدر دانی کا نتیجہ اور حضرت ممدوح ہی کی فیاض توجہ کا ثمرہ ہے۔ لائق مصنف نے اگر اس تالیف سے پبلک پر ایک درجہ کا احسان کیا تھا حضور والا نے اپنی آصف جاہی فیض گستری سے اُسے صد چند بلکہ ہزار چند فرما دیا ہے۔ حضور فیض گنجور کی اس توجہ اور قدر دانی سے لائق مصنف ہی کی حوصلہ افزائی نہیں ہوئی بلکہ تمام مصنفوں کے پژمردہ دلوں میں اس سے نئی امنگیں پیدا ہو گئی ہیں۔ اور اُن کی ہمت و جرأت کے خزاں رسیدہ باغوں میں ایک عجیب دلچسپ بہار کا سماں بندھ گیا ہے۔ اب یقین واثق اور پکے بندوں اس کہنے کی جرأت ہے کہ اگر ہمارے مردہ علوم و فنون کے لئے کوئی مسیحا ہو سکتا ہے تو وہ حضورِ اقدس کی ذاتِ عالی ہے۔ اور اگر ان کے نشو و نما۔ ترقی و سرسبزی کے واسطے کسی کی کفالت پر کافی اعتماد ہے تو وہ یہی دولت علیہ کا آستان کرامت نشان ہے۔

### اشعار ہدیّہ

شہنشاہِ دکن محبوب علیخاں خسروِ دوراں ۔۔۔ زمین و آسماں ہیں جس کے عہدِ عدل پر نازاں

کروں توصیف کیا میں اُسکی درگاہِ معلیٰ کی ۔۔۔ ہمارے ہیں بہمن و جمشید جیسے سیکڑوں دربان

سکندر کو اگر آئینہ داری اس کی مل جاتی ۔۔۔ تو اس دربار پر ہوتا وہ سو سو جان سے قرباں

جو لیکا اُس کو ہوتا سہارا اُس کی نصرت کا ۔۔۔ تو کیوں ملا مندراں میں جا کے ہوتا قید میں داراں

اگر کسریٰ کو اُس کی عدالت سے ذرا بھی کوئی نسبت ۔۔۔ تو دوزخ میں بھی اُسکی روح ہوتا فرش کرنا رہا

بسی کے عدل فاروقی کی تاثیر مبین سے ۔۔۔ سدا بہتے ہیں اُسکی سلطنت میں موزِ شب کہاں

چمکتی دیکھی نہیں اُسکی اگر تیغِ شجاعت کی ۔۔۔ تو ہم رزال کیوں تھرا کر ہوا زیرِ کفن پنہاں

اگر چھایا ہوا ہوتا نہ اُس کا رعب عالم میں ۔۔۔ تو بہرام لکھا اور کیوں دشت جیل نازمیں

کہاں ہے حاتم طائی کہاں ہے معن شیبانی ۔۔۔ ذرا دیکھیں تو آنکھیں کھولکر یہ جود بے پایاں

اُسی کے فیضِ عالمگیر کے ہیں خوشہ چیں دونو ۔۔۔ زمیں پر بحرِ اعظم آسماں پر نیرِ تاباں

جہاں میں ہے ہر اک شاداب اُسکے ابرِ رحمت سے ۔۔۔ گلوں میں رنگ و بو آتا دم سطر کو ہو نیساں

دعا پر ختم کرتے خستہ و مجروح دردِ غم ۔۔۔ الٰہی تا ابد قائم رہے یہ سایۂ یزداں

جلال و شوکت و اقبال و جاہ و سطوت و دولت ۔۔۔ رہے نقادِ اُس کے تابقائے مدتِ امکاں

زمین و آسماں تک اس کی فرش سے عرش و کرسی تک ۔۔۔ سدا ہوں اُسکے یاور اور ہمیشہ تابعِ فرماں

رہے یہ بندۂ عاجز دعا گو اُس کی دولت کا ۔۔۔ اور اس پر اُسکی جانب سے ہو جود و بخشش و احساں

اَللّٰھُمَّ اَبِّدْ جَلَالَہٗ وَخَلِّدْ ظِلَالَہٗ عَلٰی مَفَارِقِ الْعَالَمِیْنَ وَالْعَالِمِیْنَ

محمد عبد اللہ ٹونکی ۔۔۔ ٢٨۔ مارچ ١٨٩٨ء

## تقاریظ

### تقریظ

شاعر شیریں مقال نادرہ عدیم المثال جناب میر مہدی حسین صاحب المتخلص بہ مجروح[1] شاگرد رشید جناب مرزا اسد اللہ خاں غالب دمصنف دیباچۂ اردوئے معلیٰ نا بیلا یزدہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

زباں در دہن از سخن تازہ روست ۔ دہانِ خموشی پُر از گفتگوست

سخن ایک گوہر گنجینہ راز ہے۔ ہر ایک زمانہ میں اس کا ایک نیا انداز ہے۔ کبھی کن کے پردے میں رنگ ہستی جماتا ہے۔ کبھی نقش کُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْت دکھا کر ہر ذی حیات کو ڈراتا ہے۔ کبھی کلام الٰہی بنکر اپنا مرتبہ بڑھاتا ہے۔ کبھی اسم اعظم ہو کر اپنی شانِ عظیم دکھاتا ہے۔ کبھی معجزۂ مسیحائی۔ کبھی یہ استدراج کفار کی کارروائی۔ کبھی آوازۂ تنبیہ۔ کبھی نعرۂ لبیک۔ کبھی فَتَحَ لَك۔ کبھی اَنْذَرْ عَلَيْك۔ کبھی پند سُود مند باتیں سکھاتا ہے۔ کبھی مسائل حکمیہ میں حقیقت انسان بتاتا ہے۔ کبھی یہ علم منطق میں سرمایۂ تقریر۔ کبھی صنائع و بدائع میں خوبی تحریر۔ کبھی یہ دعائے زاہد ہو کر درِ قبول تک پہنچاتا ہے۔ کبھی نالۂ عاشقِ ناکام بنکر تاثیر کو ترساتا ہے۔ کبھی لبِ نگارین بتاں سے نواساز۔ کبھی نرگس سحر آفریں سے سخن پرداز۔ کبھی طوطی کا نغمۂ جانگداز۔ کبھی بلبل کا شعلۂ آواز۔ کبھی دلدادگانِ محبت کا شور و فغاں۔ کبھی دل دادگانِ عشق کا نعرۂ الاماں۔ اسی سے دشمن دوست ہو جاتے ہیں۔ اسی سے دوستی میں سوراخ پڑ جاتے ہیں۔ اسی سے آئے بوئے مستانہ۔ اسی سے تہذیب کا فسانہ۔ اسی سے نثر کا نیا انداز۔ اسی سے نظم نثر سے ممتاز۔ الغرض ہنگامِ آفرینش سے ہر وقت و ہر عہد میں اس نیرنگ نما نے نئے روپ میں اپنا جلوہ دکھایا ہے۔ زبان عبرانی میں اور ہی انداز ہے۔ سریانی میں اور ہی پرواز ہے۔ یونانی میں اور ہی ڈھنگ ہے۔ لاطینی میں اور ہی رنگ ہے۔ فارسی زبان کی رنگینی اور عربی زبان کی شیرینی اب تک زمانہ میں مشہور ہے۔ اور السنۂ افواہ پر مذکور۔ جب مالک ستانِ عرب نے عجم پر تسلط پایا اور رنگ سلطنت جمایا۔ اور ان دونوں زبانوں نے آپس میں میل جول کھایا تب اس مجمع البحرین اور اتصال نہرین نے اور ہی طور دکھایا۔ گویا زیور طلائی مرصع نگار و حسن سادہ ہر ہفت سے آراستہ ہو کر ایک کا جلوہ

[1] یہ میر مہدی وہی صاحب ہیں جن کی نسبت حضرت غالب نے اپنی اردوئے معلّٰی کے بہت مواضع میں بلسۂ خطاب بعبارت ذیل خطوط کے آغاز میں لکھیں ہیں (۱) اہا ہا ہا میرا پیارا میر مہدی آیا (۲) آؤ میاں سید زادے آزادے دلی کے عاشق دلدادے۔ دلی کے اردو بازار کے رہنے والے (۳) حسد سے لکھنؤ کی پناہ عبارت لکھنے کا ڈھنگ ایجاد کیا آیا ہے کہ تم نے سامنے جان کو سر پر اٹھایا ہے (۴) میری جان لکھنؤ (۵) سید صاحب (۶) جان غالب وغیرہ وغیرہ +

چنانچہ اس امر کی صداقت فردوسی کی گفتار دُرر بار و حضرت نظامی کی نظم گوہر نثار سے بخوبی ہوتی ہے۔ ہندوستان ہمیشہ سے زبان سنسکرت و ناگری گر انمایۂ علوم و فنون کا مخزن رہی اور اب تک بھی کچھ کچھ باقی ہے۔ جب مسلمانوں نے ادھر بھی قدم بڑھایا اور اقتدار سلطنت پایا تب ہندوستان بھی اطراف مردماں و اکناف عالم کا مرجع ہوا۔ السنۂ مختلفہ کے اختلاف نے ایک اور زبان کا جلوہ دکھایا جس نے اول ریختہ کا نام پایا۔ اور عہد شاہجہانی نے اسے زبان جداگانہ ٹھہرا کر اردوئے معلیٰ کے خطاب سے مخاطب کیا۔ اس عہد سے تا عہد اکبر ثانی فصحا و شعرائے ہر دَور نے اس کی آرائش و پیرائش میں نہایت سرگرمی رکھی۔ آخر عہد میں مرزا قائم و درد نے تو اس دشت کو گلزار اور اس وادی پُر خار کو سبزہ زار بنا دیا۔ اور وہ درخت اور پودے لگائے اور وہ برگ و بار و میوہ و اثمار لائے۔ کہ دیدہ ہے نہ شنیدہ۔ بعد ان کے جناب میر نظام الدین ممنون و حضرت غالب و شیفتہ و خاقانی ہند شیخ ابراہیم ذوق و حکیم مومن خاں نے نو دو گل کھلائے۔ اور وہ روش اور ہی درست کی کہ کوئی شخص سبزۂ بیگانہ بھی نہ پائے۔ اور ان نخلہائے سر بفلک کشیدہ کو سرسبز کر کے ان سے وہ میوۂ پُر ذائقہ نکالے جن سے کام جان شیریں و لب ہائے دماء دست تلخیص ہوا۔ چونکہ ہر کمال کے زوال در پے ہے۔ اب وہ وقت آیا۔ کہ فلک تفرقہ ساز نے سلطنت کے ساتھ اول صاحب کمالوں کا بھی خاتمہ کیا۔ اب نہ کوئی قدردان رہا۔ نہ مصلح زبان لامحالہ اب یہ ضرورت پڑی کہ ایک مرد سنجیدہ جو پُشتہا پُشت سے دہلی کا رہنے والا اور زبان مادری رکھتا ہو۔ اور سرمایۂ علمی سے بہرہ ور ہو اور مذاق سخن سے بھی آشنا ہو۔ تا کلام فصحا و شعرا کو دیدۂ غور سے دیکھے۔ اور جو جو محاورات اور الفاظ جہاں جہاں انہوں نے برتے ہیں۔ انہیں قید تحریر میں لائے اور تشریح محاورات میں سعی بلیغ فرمائے کہ کس واسطے کہ دہلی کے محاورات کئی طرح کے ہیں۔ ایک وہ جو عوامات کے روز مرہ میں ہیں۔ وہ ان کے محاورہ میں لطف دکھاتے ہیں۔ جیسے میر حسن صاحب اپنی مثنوی میں فرماتے ہیں ؎ کسی نے کہا کچھ اسے بُڑھیا مگر اسے کوئی صاف یہ مردوا ۔ اس بیت میں اس محاورہ نے کیا لطف دکھایا ہے۔ اگر مرد ذی علم مرد کہہ دیا کہے تو کس قدر بُرا معلوم ہو۔ اسی طرح بعض محاورے عوام الناس کے ہوتے جاتے ہیں فصحا انہیں اپنے کلام میں نہیں لاتے۔ بارے صد شکر کہ سخن سنجے کہ تا از ندبت طلسم زنداندوز و رائے نکست۔ یعنی منشی سید احمد صاحب کہ شریف زادگان دہلی سے ہیں اور نہایت ذہن رسا اور فہم فراست آشنا و طبع دقیقہ سنج و اندیشۂ نکتہ زا رکھتے ہیں۔ اور صفات مذکورۃ الصدر کے مصداق ہیں۔ انہوں نے اس دُرِّ یتیم کی آب و تاب گھٹتی ہوئی دیکھ کر اس کے بچانے کی تدبیر نکالی اور کمر ہی چست باندھی اور ہمت ساختہ

## تقاریظ

شرق تا غرب ہمہ سکۂ نامش زدہ اند — اللہ اللہ چہ زبانست زبانِ اُردُو
زندگی یافت دگر از سخنانِ سید — جانِ معنی کہ قسم خوردہ بجانِ اُردُو
سید احمد کہ زدست ہمہ دانش گرفت — عزت و شان دگر عزت و شانِ اُردُو
بیکرے طرفہ برانگیخت زامثالِ لُغات — پردہ برداشت ز اسرارِ نہانِ اُردُو
مرزۂ داکن کہ قدم زد زکجا تا بکجا — کلکِ جادو رقم آں ہمہ دانِ اُردُو
سر بہ خواہ قلم کرد چگونہ بخشد — تیز شد تیغ زبانش زفسانِ اُردُو
چہ شناسد نظر کوردلاں دُرّ دُرخزت — کیست جز اہلِ نظر مرتبہ دانِ اُردُو
مُرغِ فکرِ فلک آرا مگر سیدِ ما — چہ خدنگیست کہ پر زد زکمانِ اُردُو
رُوح در کالبدِ مردہ سخن باز دمید — مثلِ حالی نہ شدہ مرثیہ خوانِ اُردُو
زاں درآورد شہنشاہِ دکن منظورش — کہ شہنشاہِ زبانہاست زبانِ اُردُو
آمد از قدر شناسیِ وقار الامرا — گرم بازاریِ کالائے دُکانِ اُردُو
چہرہ ام زرد شد از خوردنِ حلوائے عجم — خوردمے کاش نمک از سرِ خوانِ اُردُو
اے گرامی کہ تماشا ہر زہ سرایانہ زباں — نیستی واقفِ اسرارِ نہانِ اُردُو

### تقریظ

نگاشتۂ قلم جواہر رقم ناظم بے مثال - ناثر باکمال جناب نواب نظامت جنگ سید خان حسین صاحب بار ہندہ بہادر کمشنر کا نپور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قاصد رسید و نیز ز یارا ارمغاں رسید — ایں مژدۂ بگوشِ عزیزاں رسیدہ باد

اللہ اللہ یا ایہا النّاظرین آفریدگار عالم نے نُطق کو کیسا سرمایۂ عنایت کیا ہے اور جوہرِ عقل کو کیا پایہ دیا ہے اُس پر اخبارِ پارینہ کی حکایت تواریخ ماضیہ کی روایت مطالبِ دلی کا اظہار خدا کی خدائی کا اقرار غرض ساری باتوں کا مدار ہے اس سے فصیح خلد آشکار ہے دیکھو دانشوری اس کا نام ہے یہ ارمغان دہلی کا بزبان اُردُو تصنیف ہونا کچھ سہل کام ہے کیوں کر کہوں اور کس سے کہوں کہ اس بزرگوار نے کیا کام کیا ہے اور کس کار دشوار گزار و امر اہم کو اس خوش آئینی انجام دیا ہے چشم بد دُور جس کتاب کے مصنف میرے مکرم عالیشان والا مناقب جناب منشی سید احمد صاحب ہوں پھر اس کا کیا پوچھنا ہے تو بہ توبہ میں یہ نہیں کہتا بلکہ خود معترض ہوں کہ یکوئی آسمانی کتاب نہیں پھر کیا باعث کہ اس کا ثانی نہیں جب جیسی چاہیے اگر سیری طرح دیکھئے تو سمجھئے کہ یہ کس رتبے کی کتاب ہے اور [illegible] طبع ہوئی ہے وہ ان دفاتر سابقہ کا خلاصہ و انتخاب ہے مگر باینہمہ ہزار در ہزار الفاظ و معانی کا گنجینہ ہے کتاب کیا ہے بجائے خود جواہر معانی کا خزینہ ہے بعد اختتامِ تصنیف میرا کچھ لکھنے کا ارادہ ہوا یعنی تقریظ نگاری پر آمادہ ہوا مگر حیران تھا کہ یارب اس ہیچمیرز ہیچمداں کو یہ قوتِ گویائی کہاں کہ ایسے ذی مرتبہ پر تقریظ نگاری کرے - خواہی نخواہی انشاپردازی کا دم بھرے بارے جناب منشی صاحب سابق الالقاب کے ارشاد سے کچھ حوصلہ ہوا دل بڑھا - معہذا ہجوم افکار گوناگوں سے فرصت نہیں چند کلمائے استحسان نکمن ایسے پیش نہاد طبع ہیں جنکے انصرام سے فراغت نہیں بلکہ بطرز بیادہ دوسری بزرگے کا بلانا یہی جو کچھ فرمایا بسر و چشم بجا لایا خاتمۂ نگارش پر شیخ سعدی کا شعر لکھتا ہوں اور تقریظ تمام کرتا ہوں ؎

غرض نقشیست کز ما یاد ماند — کہ عالم را نمی بینم بقائے

والسلام علیٰ من اتبع الہدیٰ - ۲۰ مئی ۱۸۹۸ء سفر تبعہ عارف دہلوی -

### تقریظ

لاشک کہ جلد دوم متن عالم صاحب علم سلیم مولوی منشی سید الحکیم بیگ صاحب مہتمم مشرقی ان مکمل الحال

(۱) یہ طویل الضخامت کثیر الفوائد کتاب ان لغات کا مجموعہ ہے جن پر اُردُو زبان مشتمل ہے بعض کم فہموں کا یہ خیال کہ یہ زبان ہماری ذاتی ہے ہم کو اس کی لغات کی نہیں مصنف نے عبث محنت اُٹھائی بالکل غلط فہمی ہے۔ اول تو اس میں قریباً کُل اُردُو زبان کے مروجہ لغات جمع کردئے گئے ہیں سہولۃً وہ بلا عذر مطالعہ ہر کتاب کے کُل لغات پر حاوی نہیں ہو سکتا - گو کیسا ہی لائق شخص ہو پھر بھی صدہا لغات ایسے نکلیں گے جن کو وہ نہ جانتا ہوگا یا یہ کہ جانتا بھی ہو تو بہت سے لغات کی اصالت اور اُن کے انصراف اور مادوں میں ضرور غلطیاں کرتا ہوگا اور نہیں تو اس سے آگاہ ہوگا کہ کونسا لفظ کہنے لفظ سے رشتہ رکھتا ہے اور اس کا ماخذ کیا ہے اور اصل میں کیا تھا اور بگڑ کر کیا صورت اختیار کی کونسا لفظ معرب ہے اور کونسا مفرس اور کونسا ٹھیٹھ اور کونسا سنسکرت کا ہے اور کونسا انگلش اور کونسا پرتگالی ہے اور ان زبانوں میں کس صورت سے تھا اور اُردو میں کیا شکل اختیار کی اور مستند لوگوں اور اساتذہ نے کس کس موقع پر استعمال کیا اور کونسا فصیح ہے اور کونسا غیر فصیح اور عام لوگوں نے کس کس موقع پر اس کو برتا کیا کیا اصطلاحیں تراشیں اور مختلف فرقوں نے کن کن باتوں سے اس کو تعبیر کیا +

(۲) صدہا کہاوتوں ضرب المثلوں اور ان کے متعلقات قصوں افسروں اور اصلی معانی سے لاعلم ہوگا +

(۳) یہ نہ جانے گا کہ عورتوں کے خاص محاورے کیا ہیں اور اہلِ ہنود اور اہلِ اسلام و دیگر اقوام کے کیا اور مختلف حصص ہند کے کیا اور اہلِ حکومت اور اہلِ تجارت و اہلِ پیشہ و دیگر حرفت پیشہ لوگوں کے کیا ہیں غرض اہلِ زبان ہی صدہا امور سے غافل اور جاہل رہے گا ان سب امور کے آگاہ ہونے کے لئے یہ کتاب کافی مصالحہ ہے +

## تقاریظ

یہ کتاب فصحا کی زبان کی محک اور عقلا کی درس ہے اور وقتِ نزاع حکم ہے کیونکہ مؤلف نے کوئی لفظ ایسے معنی میں نہیں دیا ہے جس کی کوئی نظیر شعرا یا مستند لوگوں کے پاس نہ ہو۔ یہ کتاب تذکیر و تانیث اور صحیح و غیر صحیح اور فصیح و غیر فصیح اور مواقعِ استعمال اور استعارات اور کنایات اور محاورات وغیرہ وغیرہ کے جھگڑوں کا فیصلہ کر دیتی ہے۔ شعرا کی محتاج الیہ یہ کتاب ہے اہلِ انشا کی مستغاث الیہ یہ کتاب ہے۔ اہلِ انشا کو شعرا سے بڑھکر اس کتاب کی احتیاج ہے کیونکہ مؤلف نے جس لفظ کے جتنے معنی لکھے ہیں قریباً تمام معنی و ہم مثل الفاظ ہر نمبر میں جمع کر دیئے ہیں اہلِ انشا کو اکثر موقعوں پر مرادف لفظ کی تلاش ہوا کرتی ہے تاکہ اپنے کلام کو مختلف الفاظ متفق و متحد المعنی سے زینت دیں اس کتاب میں ہر ایک معنی کی متعدد الفاظ مجتمع ہیں اہلِ انشا بھی اس کتاب سے اپنے مقصد پر کامیاب ہو سکتے ہیں۔ چوروں۔ اُچکّوں۔ ٹھگوں جعلسازوں لوگوں کی پردہ در یہ کتاب ہے۔ لٹھا بازوں اوباشوں جو فروشان گندم نما و مریہ بازوں کی غیر مندہ کرنے والی یہ کتاب ہے کہ وہ اپنے اصطلاحات کے پردہ میں اپنے ہم پیشہ لوگوں سے دلی مقاصد ظاہر کرتے ہیں اور عام لوگ اس سے ناآشنا ہونے کے باعث آگاہ نہیں ہوتے +

یہ فوائد تو خاص اہلِ زبان سے متعلق ہیں۔ اب اُن لوگوں کا حال سُنیئے جو زبانِ اُردو مثل غیر زبان کے تعلیماً حاصل کرتے ہیں۔ اضلاعِ شمال و مغرب کے سوا جو اقطاع ہند ہیں مثل پنجاب و سنٹرل ہند بنگال۔ سندھ گجرات مارواڑ۔ مدراس وغیرہ وغیرہ وہاں کے باشندے زبانِ اُردو صرف تعلیم سے حاصل کرتے ہیں چونکہ زبانِ اُردو میں تدوین مختلف علوم معقول و منقول کی ہو گئی ہے اور روز بروز ہوتی جاتی ہے نیز قوانینِ سرکاری اس میں مدوّن ہیں بسبب اقرب ہونے اس زبان کے بنسبت زبانہائے دیگر انکو خاص اس زبان کے حاصل کرنے کی زیادہ ضرورت ہے پس اس حال میں انہیں ایک ایسی کتاب کی نہایت احتیاج ہے جو کل الفاظ اور مواقعِ استعمال پر حاوی و محیط ہو۔ لائق مؤلف نے اپنی سالہا سال کی شبانہ روز کی محنت سے یہ کافی و وافی مجموعہ کر دیا۔ ؎

بہارِ عالم حسنش دل و جاں تازہ میدارد
برنگ اصحابِ صورت را ببو اربابِ معنی را

ہر زبان کی کتب لغات میں یہ اوصاف موجود نہیں ہیں مؤلف نے یہ ایک ایسا کام کیا جو سلف کے خیال میں بھی نہ آیا یا آیا تو بسبب کم علمی یا عدیم الفرصتی نہ بن سکے کون اس قدر وقت صرف کرتا ہے کون اتنی جستجو و تلاش کر سکتا ہے کس کو یہ سامان میسر آ سکتے ہیں جو مؤلف کو میسر آئے۔ لائق مصنف نے نہ صرف یہ بلکہ وہ خدمت کی کہ دوسرے سے ہونی ناممکن ہے کیونکہ اپنی زبان کو مستند کر دکھایا اور اپنی بیبہا اوقات کو اپنے بزرگانِ وطن کے افادہ میں وقف کر دیا یہی نہیں بلکہ اپنا زر صرف کر کے اس کو طبع بھی کرا دیا اب ہم دیکھتے ہیں کہ برادرانِ وطن لائق مؤلف کی محنت کی کیا قدر فرماتے اور کس قدر

مشکور ہوتے اور کہاں تک حالی مدظلہ العالی کے اِن دو بندوں پر عمل کرتے ہیں +

بندِ حالی

کرو قدر اُن کی اُنھیں جن میں پاؤ
ترقی کی اور اُن کو رغبت دلاؤ

دل اور حوصلے اُن کے بل کر بڑھاؤ
ستُوں اس کھنڈر گھر کے ایسے بناؤ

کوئی قوم کی جن سے خدمت بن آئے
بٹھائیں اُنھیں سر پہ اپنے پرائے

کرو گے اگر ایسے لوگوں کی عزت
تو پاؤ گے سینے میں تم اک جلاوت

بڑھ جائے گی جو قوم کی شان و شوکت
گھرانوں میں پھیلائے گی خیر و برکت

مدد جس قدر تم سے وہ آج لینگے
عوض تم کو کل اس کا وہ چند دینگے

فقط بندہ مرزا عبدالحکیم بیگ عفی عنہ مدرس علومِ مشرقی ہائی سکول دہلی + +

### تقریظ

جناب بابو شیر چند صاحب پلیڈر ہیڈ اسسٹنٹ ڈپٹی کمشنری ایس ڈپٹی ڈائرکٹر جنرل جناب بہادر سکرٹری انجمنِ ادب دہلی

(محررہ ۲۰۔ مارچ سنہ ۱۸۹۶ء)

میرے دوست منشی سید احمد صاحب نے اپنی کتاب ارمغانِ دہلی کے اسّی صفحے جو ابھی تک چھپکر تیار ہوئے ہیں مجھے دیکھنے کو دیئے۔ اس کتاب کو سید صاحب دس بارہ برس سے بنا رہے ہیں اور اسی عرصہ میں اکثر موقعوں پر مجھ سے گفتگو رہی ہے۔ اس کتاب کی تالیف میں جو محنتیں مصنف نے اُٹھائی ہیں اور جو جو دقتیں شوق سے اپنے اُوپر گوارا کی ہیں اُنہیں میں اچھی طرح جانتا ہوں +

ہر ایک زبان کے استقلال و استحکام کے واسطے اس زبان کی کامل گرامر اور جامع ڈکشنری کا ہونا ضروری اور لابد ہے۔ ہندوستانی زبان کی گرامر ابھی تک کوئی ایسی نہیں ہے جسے ہم گرامر کہہ سکیں۔ رہی ڈکشنری سو اس فن میں ارمغانِ دہلی پہلی ہی کتاب ہے اگرچہ ایسی کتاب کی بہت دنوں سے ضرورت تھی مگر آجتک کسی صاحب نے توجہ نہیں کی +

اِس کتاب کی نسبت اگرچہ ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ یہ نقص سے بالکل بری ہے بالخصوص غلطی [illegible] کے واسطے اس میں گنجائش نہیں ہے مگر ہم یقینی طور پر یہ کہہ سکتے ہیں کہ اس میں وُہ خوبی اور وُہ خصوصیت جو طبیعت اپنی خاصیت کے موافق اور بعض موقعوں پر اپنی نازک خیالی اور باریک بینی کے سبب ظاہر کرے بمقابلہ اُن خوبیوں کے جو اس کتاب لغات میں موجود ہیں کچھ نسبت نہیں رکھتے۔ منصف مزاج جس وقت اس کتاب کو دیکھتا ہے کلمۂ تحسین کو اپنی زبان سے نہیں روک سکتا۔ مصنف نے اوّل ہر ایک لفظ کا مادہ و صورتِ اشتقاق و لغوی معنی کمال تحقیق کیساتھ مختلف پرانی زبانوں سے تلاش کر کے نکالے ہیں دریا اوّل ہی قدم ہے جو اس میدان پر

## تقاریظ

(داخل کیا ہے) بعدہٗ اصطلاحی معنی کمال شرح و بسط کے ساتھ لکھے ہیں اور ہر ایک معنی میں مختلف زبان کے مرادف لفظ جمع کئے ہیں، اور ہر ایک معنی کے واسطے جداگانہ کئی کئی مثالیں سب طرح کے شاعروں اور نیز روزمرہ زبانی گفتگو سے دی ہیں اور ان سب مختلف معنوں کو التزام خیال کے لحاظ سے کرسی نشین کیا ہے۔ اس کے بعد اُس لفظ کے تمام مرکب جملے جو زباندانی کا جزو اعظم ہیں مع معنی و موقع استعمال ثبت فرمائے ہیں۔ اِس کتاب سے مصنّف کی ذاتی لیاقت و علمی فضیلت کے سوا نہایت محنت اور صرف وقت کا حال معلوم ہوتی ہے۔ جس وقت ہم اہلِ ہند کو علم و ہنر کی طرف کم مائل پاتے ہیں اور ایسی کتابوں کا کم شایق دیکھتے ہیں تو ہم کو نہایت افسوس ہوتا ہے کہ ایسی محنت کی داد ابھی اُس وقت تک جب تک عام اہلِ ہند اور لوکل گورنمنٹ ایسے بڑے کام کی تکمیل میں دستگیری نہ کریں ہم نہیں امید کر سکتے کہ یہ بے نظیر کتاب جو ایک بڑی قوم کی زبان کی بنیاد ہمیشہ کے لئے قائم کرتی ہے حسب دلخواہ انجام کو پہنچے + دستخط انگریزی مندرجہ یہ ہے

### تقریظ

ائیچ رتی وال صاحب اسسٹنٹ ڈکشنری ڈاکٹر فیلن صاحب بہادر مؤلف مخزن المحاورات مطبوعہ

مورخہ ۱۰ اپریل ۱۸۸۸ء

میں نے منشی سید احمد صاحب کی لغات اردو کے حصّہ اوّل کو کہیں کہیں سے دیکھا۔ سید صاحب نے ہر لفظ کے معنی تقریباً ٹھیک ٹھیک بیان کئے ہیں معنی کے ثبوت کیلئے مستند اُستادوں کے اشعار ہندی کے دوہرے گیت اور مثلیں وغیرہ بہت لکھی ہیں ہر لفظ کے ساتھ اُس کی زبان لکھنے کے علاوہ اُس لفظ کا مادہ بھی جو ایک مشکل کام ہے دیا ہے۔ کہیں کہیں کسی لفظ کے ساتھ کئی زبانوں کے ملنے ہوئے الفاظ لکھ کر اُن کو اصلاً ایک ثابت کر دیا ہے اِس کتاب میں کتابی ہی الفاظ نہیں ہیں بلکہ ہر طبقے ہر گروہ ہر صحبت کے محاورے اور روزمرّے موجود ہیں مصنّف نے جس لفظ کو لکھا ہے اُس کے متعلق جس قدر فقرے عوام و خواص بولتے ہیں تقریباً سب ہی لکھ ڈالے ہیں۔ ایک لفظ آنکھ ہی کے متعلق ساڑھے چار سو تو یا دو محاورے دیئے اور پھر ہر محاورے کے کئی کئی معنی مع مثال۔ لفظ آنا کے چھپن معنی بیان کئے ہیں اور اُن میں ایک ایسا باریک فرق نکالا ہے کہ جس کا کہنا آسان نہیں ہے چونکہ یہ کتاب اُردو زبان میں پہلی ڈکشنری ہے اور اِس کے لغات اور اُس کے متعلق محاورات وغیرہ کا التزام انگریزی کے موافق حروف تہجی کی ترتیب پر (جو فارسی و عربی لغات میں نہیں پایا جاتا) کیا گیا ہے اور اُن کے معنی فلسفہ کے موافق ترتیب وار لکھے گئے ہیں اس واسطے سید صاحب کو ہندوستان کا جونسن کہنا غیر واجب نہیں ہے + فی الواقع ایسی کتاب کی تصنیف کے لئے بہت بڑی محنت درکار تھی جسکو ہمارے سید صاحب نے پہلے سے انعام مقرر کرنے اور امداد دینے بغیر شروع کر دیا ہماری زبان میں اب تک کوئی کتاب

## تقاریظ

ایسی دقیق جو ہمیں ایک وقت غیر زبان سے ترجمہ کرنے میں ٹھیک ٹھیک الفاظ بتاتی شکر ہے کہ زبان کی بہت بڑی دقتوں کے رفع کرنے کا ایک مشکل کام سید صاحب نے اپنے ذمہ لیا مگر اب اس کام کو پورا کرانا ہمارے اہلِ ملک اور گورنمنٹ پر منحصر ہے ہندوستان کی تمام گورنمنٹوں کو اور خصوصاً پنجاب گورنمنٹ کو (جسکے عہد حکومت میں مصنّف نے بلا امداد گورنمنٹ ایسی کتاب لکھی ہے) ضرور مدد کرنی چاہئے تاکہ اور لوگوں کو بھی گورنمنٹ کی قدردانی سے ایسی مفید کتابیں لکھنے کا حوصلہ پیدا ہو فقط

### تنبیہ

چونکہ شمس العلما مولوی سید علی صاحب بلگرامی نے اپنی رپورٹ میں محاورات قلعہ دہلی کی بزرگی و واقفیت کے باب میں مؤلف کو سند حاصل کرنے کا ذکر کیا ہے جس سے مرزا ہدایت افزا بہادر شہزادہ دہلی کا وہ سرٹیفکیٹ ہے جو صاحب ممدوح نے دینا چاہئے وقت سی ڈبلیو ڈاکٹر فیلن صاحب بہادر کے دکھانے کے لئے بطور سند یا شہادت امر مذکورہ کی تصدیق اور وثوق رائے کی غرض سے درج کیا جاتا ہے۔ وھو ھذا +

### نقل سرٹیفکیٹ

حلیہ صاحب عالم و عالمیان مرزا ہدایت افزا بہادر خلف مرزا الٰہی بخش صاحب دام اقبالہٗ شہزادہ دہلی

ہمبران انجمن پنجاب رسالہ دہلی ۱۷ اپریل ۱۸۷۲ء

دستخط

مرزا الٰہی بخش عفی عنہ

میں اِس بات کی واقعی تصدیق کرتا ہوں کہ منشی سید احمد صاحب مدرس مدرسہ عالیہ شہر دہلی بڑے اور ایک مستند شریف خاندانی نیک وضع آدمی ہیں اور حسب طلب ڈاکٹر فیلن صاحب بہادر انسپکٹر مدارس بہادر منظور عہدہ ناظم تکمیل ڈکشنری کے واسطے جاتے ہیں گو یہ منشا ہماری رہائش سے نسبت نہیں رکھتا مگر کہا جاتا ہے کہ بہ لحاظ کار روائی لوگوں کی خاطر خواہ ترقی ہو جائے گی بیدولی اور نیز خود مشغلے کے کام واسطے کہ ملکی واقفیت بھی اعلیٰ ہے اپنی لیاقت علمی کے باعث دو مرتبہ تصنیف کتب کے صلہ میں گورنمنٹ ممالک مغربی و شمالی سے دو سو اور ڈیڑھ سو روپیہ کا انعام پایا ہے اہلِ دہلی کی مصطلحات کو تین چار سال کے عرصے کمال تحقیق کے ساتھ لکھ رہے ہیں اور اساتذہ کے اشعار سے اس کا ثبوت پہنچاتے جاتے ہیں اس کتاب کے دیکھنے سے بخوبی اُن کی لیاقت کا کامل اطمینان ہوتا ہے چونکہ یہ شخص یہاں کا باشندہ ہے اور اکثر شہزادوں کی صحبت سے بہرہ یاب ہوتا رہا ہے اور ان ہی لوگوں پر یہاں کی زبان کا دارومدار ہے۔ اِسی سبب سے میں یقین کرتا ہوں کہ شاید اِس سے بہتر کوئی شخص اِس بادی کو نہ لے

## تقاریظ

اس انجمن کے جلسوں میں بھی انھوں نے عمدہ عمدہ بامحاورہ مشوق انگیز مضامین پڑھے اور صد ہا تحسین و آفرین حاصل کیں ۔ ہوئے انگلس صاحب کو میری اس تحریر پر تامل ہو تو وہ ان کی تصانیف اور مضامین کے ملاحظہ سے جس قدر چاہیں تسلی کر لیں انشاء اللہ تعالیٰ اس سے کچھ زیادہ پائیں گے ۔ سنہ گردیاں در کشم الحصنف زبان لرجات ۔ حاجت نکتہ من نیست مثاطت گو باست فقط بقلم فیض الدین محمد علی بیٹھی صاحب عالم بہادر عالم قمند ۲۶ محرم ۱۳۰۹ھ

## تقاریظ اخبارات اُردو مع آرائے نامہ نگاراں

(ارشاد شعلہ لغایت ۱۸۹۰ء)

**گرادمعان دہلی ۔ ہندوستانی اللغات ۔ فرہنگ آصفیہ کی بابت جو اشتہارات منصوص لغات حصہ اوّل ارمغان کے ذریعہ تقسیم ہوئے اُن پر اخبارات** میں سینکڑوں **تقریظیں** ۔ پبلک کے **خیالات** اور علما کی رائیں لکھی گئیں ۔ چنانچہ ان میں سے کچھ ارمغان دہلی کے حصہ اوّل میں درج بھی ہوئیں ۔ لیکن ایسی صورت میں کہ زمانہ بر سر امتحان ہے ان تقاریظ و تحاریر کا جس قدر کہ اب تک محفوظ رکھیں مع آرائے تازہ جو اس کے بعد صرف اشاعت میں آئیں بالکل لکھی گئیں ۔ درج خاتمہ کرنا خالی از منفعت نہیں ۔ تاکہ ناظرین فرہنگ کو بغیر درد سر گردانی ترشیح رسانی بیک طرح کا گونہ اطمینان اور پبلک کی رائے کا نمونہ اسی جگہ اندازہ و امتحان ہو جائے ۔ و ہو ہذا ۔

## اخبارِ انجمنِ پنجاب لاہور

۱۷ - جولائی ۱۸۸۸ء

یہ جو تالیف کتاب لغات جس میں لغات مروجہ زبان اُردو بیان کئے گئے ہیں اپنی خاص خوبی کی جہت سے ایک عمدہ نمونہ لیاقت اور محنت و جانکاہی مؤلف کا ہے اور بہت سے پہلو قاعدوں کا مجمل ہے ۔ مؤلف نے ایک ایسی دلکش طرز اس کتاب کی تالیف میں اختیار کی ہے کہ اگر ہم یہ کہیں کہ کسی شخص کا یہ حوصلہ تھا کہ ایسے بڑے مشکل کام کو اس نے انجام دیا اور یہ لیاقت مصنف کا ہی حصہ تھا جو اس کے واسطے خالقِ عالم نے رکھا تھا تو مبالغہ نہ ہوگا کیونکہ جو کتابیں اس قسم کی تالیف کی گئیں وہ بمقابلہ اس کتاب ۔ کم و بیش ناممکل اور ناقص ہیں ۔ فی الحقیقت اگر مؤلف کو موجد فن لغات ، و مصلح قصائد ماسبق کہیں تو بجا ہے ۔

کتب لغات سابقہ میں اُن کے مؤلفوں نے صرف لغات کے معانی بیان کر دینے سے بحث رکھی ہے اور لغات کا بھی تمام و کمال احاطہ نہیں کیا بخلاف اس کتاب کے کہ ہیں معانی لغات کمال تحقیق سے بیان کرنے کے سوا ہر ایک لفظ کا تلفظ اور مادۂ انصرف و اشتقاق اور مواقع استعمال اور اسی لفظ کو جو خفت یا شدت یا تبدیل لہجہ سے استعمال کرتے ہیں جو جو معانی پیدا ہوتے ہیں اُن کی تشریح و تصحیح نہایت بسط کے ساتھ لکھی ہے اور محاورات روزمرہ اور مصطلحات اہلِ زبان اس وسعت سے بیان کئے گئے ہیں کہ ہندی و اُردو زبان کا کوئی

## اخبارات

کنند یا محاورہ ایسا نہ ہوگا جو اس کتاب میں نہ پایا جائے ۔ واقعی مؤلف کی محنت قابل ایسے ہے کہ اگر تمام اہلِ ہندوستان کی شکر گزاری کے لئے رطب اللسان اور عذب البیان ہوں تو حق بجانب ہے ۔ جو کہ بہت سے علوم دینی و دنیوی اسی زبان میں جمع ہو گئے ہیں اور تمام اضلاع ہند میں مطالب علوم مختلفہ اسی زبان کے ذریعہ سے سکھائے جاتے ہیں اور انسپکٹران تعلیم اور محکمہ جات کو ایک بڑی تشنگی ہے لیکن اس کی تعلیم کا اسباب جیسا چاہئے موجود نہ تھا خصوص جزو کل علم زبان کا منحصر ایسی ہی کتاب کی موجودگی پر ہے پس جب مصنف نے اپنی محنت شبانہ روزی سے یہ اسباب تسہیل و تعلیم زبان کا سب برادران وطن کے لئے مہیا کر دیا تو وہ نہ صرف مستوجب تعریف اہلِ زبان کا اس باعث سے ہوا کہ اس سے اُن کی زبان کو استحکام اور صدق و صفائی حاصل ہوئی بلکہ کل اہلِ ہند کی تحصیل علوم دینی و دنیوی میں مددگار ہونے کے باعث مستحق ہزار ہا ہزار تحسین و آفرین کا ہے ۔

جو کتابیں لغات کی پہلے مؤلفوں نے تالیف کیں اُن میں ضروری اور جزوی الفاظ کے بیان کرنے کے سوا اور سند کسی لفظ کی شعرا کے کلام سے نہیں لی بہ عہدہ یا مخاص بھی مؤلف نے کیا ہے کہ اپنے وقت عزیز و محنت جیش بہا کو صرف افادہ برادرانِ وطن کر کے کتاب کو ایک مجموعہ سند اساتذہ کا بنا دیا ہے ۔ یعنی سے اس کا ساز تو آید و مردان چنیں کنند ۔ سچ ہے زندگانی اور علم ایسے ہی شخص کا مبارک ہے جو اپنے برادروں اور ہموطنوں کو نفع علمی پہنچائے جو جو محنتیں اس کتاب کی تالیف میں مؤلف نے کی ہیں ہم اپنی تحریر و تقریر میں اس قدر وسعت نہیں دیکھتے کہ پوری پوری تعریف ایک ایک کی بھی مجملاً تمام خوبیوں کے اپنے احاطہ میں لا سکیں ۔

کتب سابقہ میں جو لغات درج کئے گئے وہ محض ایک محدود حصہ ہند کے ہی لغات مروجہ ہیں بخلاف اس کتاب کے کہ اس میں جملہ اقطاع و اضلاع ہند کے لغات تحقیق کر کر لکھے گئے ہیں پس اس صفت کے باعث یہ کتاب اگر بطالب علم کی شوقین بنجائے اور عام خلائق میں مرتبہ ہر دلعزیزی پیدا کرے تو کچھ تعجب کی بات نہ ہوگی ۔

پہلے مؤلفوں نے جو لغات فصیح دیکھے وہی اکثر اپنی کتابوں میں درج کئے اور ادنےٰ الفاظ کو ان کی رکاکت کے باعث اُن کو نظرِ حقارت سے دیکھتے تھے قلم انداز کئے ظاہر ہے کہ یہ بات خلاف وضع مؤلفانِ لغات ہے اور اُس میں ایک جزو زبان کا مجہول و غیر معلوم رہ جاتا ہے سو اس کتاب میں اُن مؤلفوں کی تقلید نہیں کی گئی بلکہ ادنےٰ الفاظ سے لے کر اعلےٰ تک اپنے اپنے موقع پر بیان کر دیئے گئے ہیں ۔

علاوہ ان تمام خوبیوں کے جہاں جہاں عبارت مؤلف نے بہ تعلق تحقیقات الفاظ وغیرہ لکھی ہے وہ ایسی سلیس و لطیف ہے جس کا ہر فقرہ پڑھنے سے حلاوتِ بے انداز حاصل ہوتی ہے ۔ طرز بیان اور سے مطالب اور سیدھے سادے و بلا تکلف الفاظ نے کتاب کے حُسن کو دوبالا کر دیا اور مقبول طبائع خاص و عام بنا دیا ۔ مؤلف نے کلام سے متنافر سے جو عبارتیں بطور

## تقاریظ

نہ کھادیں، اور اپنی سختی کے باعث تقریر میں نزکتیں پرہیز کیا ہے کیوں نہ ہو کہ اہل دہلی کی زبان اپنی سلاست اور بے تکلفی ہی کے باعث اعلیٰ مرتبہ فوقیت کا رکھتی ہے اور اُسکی سماعت سامعہ کو ایک سرور، اور اسکا مطالعہ باصرہ کو ایک نور بخشتا ہے اہلِ تکلف و تصنع کی تحریر و تقریر پُرتکلف تراش و خراش و استعمالِ الفاظِ غیر محاورہ کے باعث اس مرتبہ سے منزلوں دُور رہتی ہے۔ مؤلف اپنے دعوے میں صادق ہے یعنی جو سرپرستی اس نے زباں کی اختیار کی ہے تو اس کی رہبریت کا اندازہ تو اصطلاحات الفاظ پر یکساں ہے +

سوائے اس کے اور کئی کتابیں خاص مؤید زباندانی کی مؤلف ممدوح کی تالیف سے ہیں۔ اُن کے اسمائے مبارکہ یہ ہیں۔ **تزئینُ الکلام**۔ **تکمیلُ الکلام**۔ **لغات النساء**۔ **تحقیقُ الکلام**۔ **رسمِ کھان** ان کا مفید ہونا بھی اس کتاب سے کچھ کم نہیں ہے اور بعد میں ہم ان کی اشاعت کے وقت پر اُن کی نسبت رائے لکھینگے۔ ہم اُمید کرتے ہیں کہ یہ کتاب ارمغانِ دہلی اپنی عام پسندی اور مشتاق الیہ ہونا روز افزوں دکھائیگی اور اُس ترقی پر جو ہمارے دل میں کمُون ہے بہت جلد پہنچ جائے گی اور اپنی خوبیوں کے سبب اور حکام سررشتۂ تعلیم کی قدرشناسی کے باعث جلد مدارسِ تحصیلی و دیہاتی میں بجائے کُتبِ مستعمل کے موجود رہکر عام نفع رسانی میں ایک نمایاں امتیاز ظاہر کرے گی +

آخر میں ہم دُعا کرتے ہیں کہ مؤلف کو ایسی ایسی مفید عام و مفید تعلیم کتابوں کی تالیف کرنے کا شوق اور مصروفیت زیادہ ہو اور برادرانِ وطن اُسکے علم اور محنت سے فیضیاب ہوں + آمین۔

### اکمل الاخبار دہلی

(۳۰- دسمبر ۱۸۸۸ء)

اس لاجواب کتاب ارمغانِ دہلی پر انشاء اللہ ہم اپنی رائے تو پھر لکھینگے مگر اس وقت صرف یہ گزارش کرتے ہیں کہ جو کچھ اشتہارِ مذکورۂ بالا میں درج ہے اس میں ایک ذرا بھی مبالغہ نہیں ہے اُردو زبان کی تحقیقات کو منشی سید احمد صاحب نے کمال کے درجہ تک پہنچا دیا ہے یکچند بہار نے فارسی زبان کی تحقیق کو جلا دی اور منشی صاحب نے اُردو کے لغات، محاورات و اصطلاحات کو جو خیرہ ہو رہے تھے ان کی وجہ سے بیان کی مُردہ تھے جلا دیا ہے۔ ایک ایک لفظ جتنے معنوں پر مشتمل ہے اُس کا ماخذ اور ہر ایک معنی کی مثال اساتذہ کے کلام سے دی ہے اور کہ منشی تحقیقات کی ہے حق یہ ہے کہ علم زبان کو جس سے اہلِ ہندوستان چنداں واقف نہیں آنا ریزی سرمایہ کے خفیف سے اُسی کی تشریح اس کتاب کے ذریعہ سے شائع کیا ہے اور نیز روزمرہ کی بول چال اور اُردو کے محاورات کا کہیں رنگ نہیں بدلا ہے ہم کو اُمید ہے کہ سب سے زیادہ گورنمنٹ بنگالشیہ کتاب اور مؤلف کتاب کی قدردانی فرمائے گی اور یہ کتاب جسقدر جلد ہاتھوں ہاتھ بکجائے گی ظاہر ہے کہ جسقدر اہلِ یورپ کو جناب ڈاکٹر فالن صاحب نے ہندوستان کو آئینہ کر دکھایا ہے اُسی قدر اہلِ ہند کو

## اخبارات

منشی سید احمد صاحب کا احسان ماننا چاہیے کہ انہوں نے علم زبان اُردو کی اصل کا جز اعظم بیان یہ تصویر دکھایا ہے +

### کوہِ نور لاہور

(۵- جنوری ۱۸۸۸ء)

ہمارے نزدیک بے شبہ مؤلفِ ارمغانِ دہلی کی محنت اہلِ ملک کی قدر کے قابل ہے نہایت افسوس کی بات ہے کہ جو کام ہمیں اپنی قوم و ملک کے لئے کرنا منظور ہے وہ بھی غیر ملک کے لوگ کرتے ہیں چنانچہ اُردو زبان کے لغات اب تک انگریزوں نے تو کئی دفعہ لکھے بھی لئے یہاں بھی چھپے اور عمدہ عمدہ مرتب ہو رہے ہیں اہلِ ملک کی اس طرف توجہ ہی نہیں جبکہ یا صرف یہی وجہ ہے کہ اہلِ ملک کی توجہ ایسی چیزوں کی قدر کی طرف پوری پوری مائل نہیں ورنہ کیا انگریز بہ نسبت اہلِ ملک کے ہماری زبان سے زیادہ واقف ہیں ہرگز نہیں ہم منت اہلِ ملک سے درخواست کرتے ہیں کہ ادھر بھی اپنی عنان توجہ منعطف فرمادیں تاکہ محنت کرنے والوں کے حوصلے بڑھیں اور اہلِ ہندوستان کسی لائق ہوں +

### قیصر الاخبار الہ آباد

(۱۰- جنوری ۱۸۸۸ء)

حقیقت میں ارمغان جیسی کتاب لاجواب کی ضرورت بے نہایت تھی جیسے اشتہار بحرِ معالا کے ذیل میں چند سطریں اُس کتاب کی لکھیں جو بطور نمونہ منشی صاحب نے شائع کی گئی ہیں واقعی فوائد جدید اور منافع مزید اس سے ناظرین کو حاصل ہوں گے +

### رہبرِ ہند لاہور

(۲۹- جنوری ۱۸۸۸ء)

### ارمغانِ دہلی حال معروف بہ فرہنگِ آصفیہ

ہمارے پاس کچھ عرصہ سے اس کتاب کا اشتہار مع دو ورق کتاب کے پہنچا ہے جسکی بابت ہم آج بعد غور کچھ تحریر کرتے ہیں۔ ہم نے اوّل اشتہار کو پڑھا اور پھر دو ورقہ مطبوعہ کو جہانتک ہم غور کرسکے ہیں ہم نے اشتہار کے دعووں اور کتاب کے طریقوں کو یکساں پایا ہے یہ کتاب اُردو کی ایک جامع لغات ہے اور منشی سید احمد صاحب ساکنِ دہلی اس کے مؤلف ہیں جنہوں نے جہیں یاد پڑتا ہے فیلن صاحب کے ساتھ اُردو انگریزی کی ایک بڑی ڈکشنری کے بنانے میں بہت کچھ کام کیا ہے۔ منشی سید احمد صاحب کا صاحبِ زبان اہلِ زبان ہونا ارمغانِ دہلی کی عمدگی کی بابت ایک اچھا خیال پیدا کرتا ہے مصنف نے اس کتاب کے چار حصے کئے ہیں اور پہلا حصہ زیرِ طبع ہے کاغذ بھی سامپل کے موافق اچھا ہو اور اس حصہ کے دو سو صفحے ہونگے اور قیمت دو روپیہ مع محصولِ ڈاک ہے اس کتاب میں ایک ایک لغت کی بخوبی تحقیق کی ہے۔ تمام لغوی اور اصطلاحی خواہ مفرد ہی کا جنس اور اُس کی اصل اور یہ کہ وہ کس زبان کا ہے مع مثال لکھتے ہیں مؤلف اشتہار پر لکھا ہے

## تقاریظ

گیارہ برس میں یہ کتاب تیار ہوئی ہے اور بڑی محنت پڑی ہے۔ یہ باعتبار کتاب کی ضخامت اور خوبی اور تحقیقات کے لحاظ سے لائقِ تسلیم معلوم ہوتا ہے اور اہلِ ملک کو مناسب ہے کہ ایسی کتاب کی پوری پوری قدر و منزلت کریں۔ یورپ میں بوجہ ترقیِ تعلیم کتابوں کی ایسی قدر ہے کہ اوسط درجے کی کتابیں اپنی پہلی اشاعت میں ہزاروں تک بک جاتی ہیں اور یہی سبب ہے کہ وہاں مصنفین اور تصنیفات کی کثرت ہے اگر ہمارے ملک والے بھی کتب کی ایسی قدر کریں۔ تو کوئی قابلیت نہیں ہے جو ہم میں نہیں اور کوئی لیاقت نہیں جو ہم پیدا نہیں کر سکتے۔ ہمارے ایک مہذب دوست کا قول ہے کہ اگر نئی کتابیں بکثرت تصنیف ہوں تو ایک شوق کے ساتھ مطالعہ جاری رہ سکتا ہے اور مطالعۂ کتب کے سبب ہمیشہ خیالات میں حرکت رہ سکتی ہے۔ یہ نہایت درست ہے مگر تاوقتیکہ خریدار نہ ہوں کتابیں تصنیف نہیں ہو سکتیں بہرحال ہم چاہتے ہیں کہ ارمغانِ دہلی کی سررشتۂ تعلیم اور ریاستیں اور دیگر رئیس اور شریف لوگ قدر کریں تا کہ ایسی عمدہ اور مفید کتابوں کے تیار کرنے کا اہلِ فن کو شوق اور جرأت ہو جاوے۔ ابھی اس کتاب کا پہلا حصہ چھپ رہا ہے۔ اور اس کے فروخت ہو جانے پر باقی حصے طبع ہوں گے پس ضرور طبع جلد ہونا چاہیے تا کہ باقی نسخے طبع ہو کر کتاب پوری ہو جائے۔ پنجاب کا سررشتۂ تعلیم ایسے ڈھنگ پر چلا ہے کہ ملک کے مصنفین کو اس سے بہت کم فائدہ پہنچتا ہے۔ سررشتۂ تعلیم پنجاب میں چند آدمی تصنیف و تالیف اور ترجمہ کے لئے ملازم ہیں اور اس مد کا سب روپیہ انہیں پر خرچ ہو جاتا ہے۔ یہ طریق بھی بشرطِ عمدہ انتخاب کے برا نہیں ہے۔ مگر اس میں یہ نقص ہے کہ ملک میں عام اشتعال تصنیف و تالیف کا پیدا نہیں ہو سکتا۔ ہم اپنے صوبہ کے سررشتۂ تعلیم کو بیدار کرتے ہیں کہ وہ ارمغانِ دہلی کی بابت اپنا پہلو بدلے ٭

### اخبار انجمنِ پنجاب لاہور

(۱۰۔ مارچ سنہ ء)

### کھانے کے دانت اور دکھانے کے دانت اور اردو اخبارات

(اخبار کے ... صاحب نے اس پہلو کو نکال کر اردو لغات پر بحث کی ہے وہ سب درج تقاریظ ہو چکی)

انسان بسا اوقات جس شدومد اور لب و لہجہ سے مصنوعی فلسفے کی آمیزش اور جعلی دلائل کے قائم کرنے سے مختلف دعووں کا حامی بنتا ہے کاش اگر ان کے واقعی اور نفس الامری اثبات نتائج میں بھی کامیابی حاصل کرے تو کیسا اپنے طولِ لاطائل لن ترانیوں سے دفتروں کے سیاہ کرنے یا زبان کو لوثِ شکایت سے آلودہ کرنے کا ہرگز موقع نہ ملے۔ جب کہ قدرت نے کوئی امر خیر و شر کے کلیہ سے مستثنیٰ نہیں کیا اور برائی کے ساتھ بھلائی ہمیشہ لگی رہتی ہے پس اب اس امر کا ظاہر کرنا فضول معلوم ہوتا ہے کہ دنیا میں اس صفت کے آدمی موجود نہیں جو اپنے دعووں کو پایۂ ثبوت تک پہنچا سکیں۔ اس شاذ و نادر ہونے میں بیشک بحث ہو سکتی ہے اور النادر کالمعدوم کا نتیجہ بھی برآمد ہو سکتا ہے اگر تمام جہان کے دعوے ایسے ہی لاطائل ہو جائیں

## اخبارات

تو طرزِ معاشرت اور طریقِ تمدن کا قطعی انسداد ہو جاوے اور تمام جہان کے کاروبار کا چلتا ہوا جہاز ناکامی کے گرداب میں چکر کھانے لگے۔ اگرچہ اس امر کا التزام ہر ایک انسان کے لئے ایسا ہی ضرور ہے جیسا کہ کسی مہذب آدمی کے لئے ... کا پابند ہونا۔ مگر اخباروں کے حق میں اس وجہ سے زیادہ تر ضرور ہے کہ وہ قوم کے اتالیق ہیں اور اس کے مہذب بنانے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ اخباروں کی وضع اور ان کی آزادی کا یہی منشا ہے کہ قوم کی حکایت، شکایت اور اس کے دکھ سکھ کے حالات وقتاً فوقتاً ان میں درج ہوتے رہیں تاکہ اس ذریعہ سے برائیوں کی اصلاح اور مخلوق کو عبرت و موعظت حاصل ہو۔ اور جبکہ باشارات چلے اخباروں ہی سے ایسی ناکامیوں کا سبق لوگوں کو حاصل نہ ہو تو ان کی اصلاح اور تہذیب کا خدا حافظ ہے

حق بھی جو طلب گار ہو محشر میں ترا　　پھر کس سے ستمگر تری فریاد کریں گے

اگرچہ اخباروں سے حاکم اور محکوم دونوں کو بہت سے فائدے حاصل ہوتے ہیں مگر فی زمانا اخباروں سے جس فائدے کے حاصل ہونے کی ضرورت ہے وہ علم منشار اور ملکی زبان کا درست ہونا ہے اگر غور سے دیکھا جاوے تو اس نعمتِ غیر مترقبہ کا حاصل ہونا اخباروں کی ہمت پر موقوف ہے بلکہ یوں کہنا چاہیے کہ اخبار جس قدر اسباب کے حاصل ہونے میں زور لگائیں گے اسی قدر ان کو ترقی حاصل ہوگی کیوں کہ اخباروں کا فروغ اسی بات پر موقوف ہے کہ ان میں مختلف طبائع اور استعداد کے آدمیوں کے مضامین اور خیالات درج ہوتے رہیں اور یہی مثل صادق آئے کہ دایاں دھووے بائیں کو اور بایاں دھووے داہنے کو اور جب کہ خود قوم ہی انشا پردازی اور علم ادب سے بے بہرہ ہے تو اخباروں کو کیونکر ترقی نصیب ہو سکتی ہے۔ کسی اخبار کا ایڈیٹر خواہ کیسا ہی ادیب جامع کمالات آتش کا پرکالہ ہو مگر وہ اپنی ذاتِ واحد سے اپنے منصب کا پورا پورا فرض ہرگز ادا نہیں کر سکتا یہی سبب ہے کہ جب ہم یہاں سے وہاں تک اردو اخباروں پر اجمالی اور تفصیلی نظر ڈالتے ہیں تو کوئی پرچہ ہم کو ایسا نظر نہیں آتا کہ فصاحت و بلاغت [illegible] اور ٹھیٹھ اور محاورت شستہ اور رفتہ [illegible]۔ عبارت کی سلاست اور متانت میں خاص و عام کا زبان زد اور ضرب المثل ہو۔ عمدہ خیالات کا پیدا ہونا مشکل نہیں مگر ان کو عمدگی سے ادا کرنا البتہ سو مشکلوں کی ایک مشکل ہے۔ جو شخص عمدہ اور دلکش پیرایہ میں اپنے خیالات ظاہر نہیں کر سکتا۔ اس کو ان حیوانات سے تشبیہ دینا کچھ بیجا نہ ہوگا جو بسا اوقات اپنی طبعی حرکات اور آثار سے اپنے ارادوں کا ظاہر کرنا چاہتے ہیں مگر قوتِ ناطقہ کے نہ ہونے سے جو صرف انسان کی ماہیت میں داخل ہے مجبور ہیں پس انسان کے لئے عرقِ انفعال میں غرق ہونے کے لئے اس سے بڑھ کر کوئی عمدہ موقع نہیں کہ وہ اپنے خیالات اور ما فی الضمیر ادا کرنے کی تحریری قوت نہ رکھتا ہو ہاں اس بات کا نظر انداز کرنا بھی بڑی ناانصافی بلکہ پرلے درجے کی ناحق کوشی ہوگی کہ انہوں نے ہمارے ملک کی انشاپردازی کو کیا کچھ فائدہ پہنچایا ہے مگر ان کو اس امر کا غرہ کرنا کہ ہم نے ساری ترقی تمام کر دی نادانی کے غرے سے خالی نہیں کیونکہ ابھی ان کو بہت کچھ کرنا باقی ہے۔

## تقاریظ

اگر ترقی اُمورِ نیبی اور اضافاتِ تکمیل سے نہ ہوتی اور کمال کے لئے کوئی خاص اعلےٰ درجہ مقرر نہ ہوتا تو ہم یہ بات کہہ سکتے تھے کہ زبانِ اُردو نے جتنی ترقی کی ہے اور پچھلے زمانے کی غلط زبان۔ گنواری بول چال۔ بھدے الفاظ۔ اجنبی محاورات۔ تُک بندی۔ ضلع اور جگت۔ گل و گلشن و سنبل و نسترن کا جو شاعری تیب تاب وغیرہ کی درستی میں زمین و آسمان کا تفاوت ہے۔ اب اُردو زبان کے وُہ الفاظ جن میں گویا قدرت نے معنی ہی نہیں پہنائے وہ معانی جیسے المعنی فی بطن الشاعر صاف صاف صادق آتا ہو اخباروں میں بہت کم نظر آتے ہیں لیکن زبانِ مذکور اعلےٰ درجہ کی ترقی اور پُورا پُورا کمال ہمارے مُلک کو ابھی تک حاصل نہیں ہوا ہے کیونکہ اُردو اخبارات جنہیں عوام کو نہیں خواص کو بھروسا ہے کہ اِن کے بدولت ہماری مادری زبان طرح بیچ اور طرح طرح کے نقصوں سے آشنا ہو کر راہِ راست پر آجائے گی ایسے موجود ہیں کہ جن کو ابتک یہ بھی خبر نہیں کہ اعلےٰ درجہ کی انشا پردازی کس شے کا نام ہے اور اُسکے استعمال کے واسطے کیا کیا اسباب درکار ہیں اور اُردو زبان کی اصلیت کیا ہے اور اُس میں کون کونسی زبانیں آجتک شامل ہو چکی ہیں۔ اگر سادہ لوحی اور سستی نے ہمارے مُلک پر قبضہ نہ کیا ہوتا اور ناواقفی نے چاروں طرف سے اِس کو نہ گھیرا ہوتا تو نوبت سے کاموں کا چلنا سخت دشوار تھا جبکہ عالمِ بالا کی سخن فہمی کا یہ حال ہے پھر عالمِ سفلی کا کیا ٹھکانا۔ اِن ساری خرابیوں کی جڑ یہی وجہ ہے کہ ہمارے مُلک کو زبان دانی کی تحقیق تصنیف و تالیفِ کُتب کا شوق ابھی تک حاصل نہیں ہوا وہ نہیں جانتے کہ اُردو زبان کیسا دلکش ہفت رنگی چینی مُرقع ہے اور اُس میں مانی قدرت نے رنگ برنگ کے کیسے کیسے لاثانی نقش و نگار اپنے خانۂ سحر نگار سے نکالے ہیں۔ با اینہمہ اگر کسی اہلِ کمال کو اِسطرف توجہ بھی ہوئی اور اُس نے قوم کی صلاح و فلاح کی غرض سے سالہا سال تک اپنی وقت و مالی کو شبانہ روز صرف کر کے کوئی کام کیا تو ہمارا مُلک اُس کی قدر نہیں کرتا وجہ یہی ہے کہ اُسکو ایسی بے بہا شے کے پہچاننے کی چشمِ بصیرت اور ایسے گوہرِ نایاب کی شناخت کا ملکہ نصیب نہیں ورنہ کوئی مُبصر اور عقلمند آدمی ایسی تُحفہ شے کو جسکی خاص و عام کو سخت ضرورت ہو ہرگز کنج گوشۂ گمنامی اور لاپروائی میں نہیں ڈال سکتا۔ نمونۂ کتاب بے نظیر لغات معروف بہ ارمغانِ دہلی (یعنی فرہنگِ آصفیہ) مصنفہ مولوی سید احمد صاحب دہلوی جس میں اُردو زبان کی تحقیق اور مُوشگافی کا کوئی درجہ باقی نہیں رہا اکثر اخباروں میں میری نظر سے گزرا ایسی لاثانی اور بسوط ڈکشنری ہے جس پر ہمارے مُلک کو ناز کرنا چاہیئے اور اُن کی لیاقت ہمہ دانی بلند نظری کی قسم کھانی چاہیئے حق یہ ہے کہ مُصنف نے وُہ کام کیا ہے جو آجتک کسی سے نہیں ہوا اکثر بہت سے لوگوں نے ہمہ دانی و لاخیری کے دعوے کر کے چند چند اوراق کے بہت سے رسالے اپنے زعم بہت ہی بڑھے ہوئے ہیں شایع کئے مگر راست یہ ہے کہ وُہ سب کے سب اِس ڈکشنری سے وہی نسبت رکھتے ہیں جو قطرے کو دریا سے اور ذرّے کو صحرا سے ہے۔ اِس کتاب کے ذریعہ

## اشتہارات

اور اس کی مفصل خوبیاں کسی اور وقت پر بیان کی جائیں گی بالفعل اتنی وجہ ہی بہت ہے کہ آجتک اِس پایہ کی کتاب نہ ہندوستان میں تصنیف ہوئی اور نہ آیندہ امید ہے کہ اگر کوئی خدا کا بندہ جرأت بھی کرے گا تو اسی کے حواشی اور خوشہ چینیوں میں شمار کیا جائے گا کیونکہ مُصنف نے کوئی مثال کوئی دقیقہ کوئی عنوان کوئی محاورہ کوئی لُغت کوئی اصطلاح اُردو زبان میں مستعمل ہے حتے الوسع باقی نہیں چھوڑا۔ اُردو زبان روز بروز ایک نہایت بگڑتی جاتی ہے اس کی تحقیق اصطلاحات کما حقہٗ عہدہ برآ ہونے کے لئے بہت سے اسباب اور سامان درکار ہیں مُصنف نے اپنی کتاب میں اُن ضرورتوں کی طرف اشارہ کیا ہے جنسے اُردو زبان میں الفاظ مانوس ہو گئے ہیں پس حق یہ ہے کہ ایسی جانفشانی۔ جگر کاوی مُوشگافی تحقیق وغیرہ کیلئے ایسا ہی جامع فنون ہفت زبان آدمی درکار تھا جیسا کہ اِس کتاب کا مُولّف ہے۔ بہت سے اُردو اخباروں میں اِس کتاب کا اشتہار اور بعض میں براہ نُکتہ پروری و حُبّ قوم نمونہ بھی درج ہو کر شایع ہوا غالباً بعض اُن اخباروں کے سوا جو اپنے فروغ کے زعم میں مبہوت ہیں اور بلند نظری اور رفاہِ قوم اُنکے پاس ہو کر بھی نہیں گزری خوش قسمتی سے (اُردو کی دُکان اونچے پکوان میں) کوئی چھاپا خانہ باقی رہا ہوگا جس میں اِس کتاب کا اشتہار درج نہ ہوا ہو۔ نہایت افسوس کی بات ہے کہ ایسے سوانح بھی ہمارا مُلک بوجہ طبعِ نفسی یا کسی اور غرض کے اخفا اور بے مروتی کو جائز سمجھتا ہے ایسے لوگ یا تو قوتِ ممیزہ نہیں رکھتے کہ اِس قسم کی بے بہا چیزوں کی قدر کریں یا اُنکی آنکھوں پر تعصب نفسانی کا پردہ پڑ گیا ہے کہ ایسے گوہرِ نایاب کے پہچاننے اور اسکی چمک دمک کے دیکھنے سے معذور ہیں۔ اخباروں کا تو یہ کام تھا کہ وہ ایسے مواقع کو غنیمت سمجھ کر نہایت آب و تاب اور بڑی خوشی کے ساتھ اِس قسم کے اشتہارات کو شایع کرتے اور مکرر سکرر اپنی رائیں ظاہر کرتے تاکہ مُصنف کا دل بڑھتا اور کتاب کے سلسلہ پر اُس کو آگاہی ہو کر آیندہ اور بھی زور لگا یا جاتا اگرچہ جن صاحب اور معالی نظیر اخباروں نے اِس کتاب کا اشتہار بہ قدر طاقت رفاہِ قوم درج کیا ہے اُن سے آیندہ بہت امید ہے اور اُس کو زیادہ تر فروغ دینے کی ابھی امید ہے اور اِس قدر اخباروں میں اِس کتاب کا شایع ہونا خاص و عام کی آگاہی اور خریداروں کی اطلاع کے لئے کافی ہے مگر جن اخباروں نے ایسے وقت پر پہلو تہی کرنا مناسب سمجھا ہے اُن کی شایستگی اور تہذیب کی کیفیت معلوم ہو گئی۔ ہاں یہ اعتراض ہو سکتا ہے کہ کیا مُصنف کو اِس کتاب کی قیمت خریداروں سے وصول نہ ہوگی جسطرح اُس کو اپنے فائدے پر نظر ہے یہی حال اخباروں کا بھی ہے کیونکہ وُہ اِس کام کے سوا کسی قسم کی کمیٹی یا ہوا نہیں کرتے صحیح ہے لیکن مُصنف اِس کتاب کے طبع کرنے میں بالفعل اپنا کسی قسم کا ذاتی فائدہ مدِ نظر نہیں رکھتا اور وُہ اپنے اشتہار میں اسبات کا مُعترف ہے کہ میں صرف لاگت وصول کرنی چاہتا ہوں اور فی الحال مجھکو نفع پر نظر نہیں پس اِن باتوں پر لحاظ کر کے مُصنف پر کسی قسم کے استحصال کا دباؤ ڈالنا اور وقت اُسکے اشتہار کا درج نہ کرنا بڑی ہٹ دھرمی ہے جس طرح مُلک پر ایسے شخص کی جانفشانی کی قدر

## تقاریظ

اور تلاش کی شکر گزاری واجب ہے اُسی طرح اُن نیک نیت اخباروں کا شکریہ ادا کرنا بھی اُس پر لازم ہے جنہوں نے بدُون کسی طلب او غرض کے ایسی لاجواب کتاب کے اشتہار کو شایع کیا اور ہمدردی اور رفاہِ قوم کی داد دی اور جن اخباروں نے اِن سب امور کی طرف توجہ نہیں کی اُن کے حال پر میں نہایت افسوس کے ساتھ یہ شعر ؎

گر جاں طلبی مضایقہ نیست — زر مے طلبی سخن درین است

پڑھکر اپنی سامعہ خراشی کو ختم کرتا ہوں فقط۔ راقم اخباروں کا دیکھنے والا +

### نصرت الاخبار دہلی

(۱۱-اپریل ۱۸۹۸ء)

### کتاب ارمغانِ دہلی حال معروف بفرہنگِ آصفیہ

سُبحان اللہ یہ دہلی ویران اب تک کیسے کیسے گنج شائگاں رائگاں دیتی ہے اور کیا کیا فائق نہاں ہندوستان کو ارمغان دیتی ہے باوصف بربادی کہ ہر گوشہ میں اِس کے کیا کیا کچھ عیاں نہیں، اور باوجود ویرانی کے اِس خرابہ میں کونسا خزانہ ہے کہ نہاں نہیں اِس کی خاک وُہی آدم خیز ہے اور اِس کی زمین ویسی ہی گُہر ریز ہے کیوں نہو یہ شہر ہمیشہ ہمایوں بخت رہا ہے کہ ہر عہد اور بادشاہ کا پایۂ تخت رہا ہے خاص مقام تھا جیحِ عام تھا صد ہا سلاطین نامدار اور ہزار ہا وُزرا و اُمرائے عالی وقار اِس کی خاک میں آرام فرماتے ہیں کبھی روئے زمین بسایا تھا اب زیرِ زمین بسائے ہیں ہر طرح کے اہل کمال نے اِسی شہر سے کام پایا کام کیا کہیں سے نام پایا کیسے کیسے مُنشی اپنی والا منشی سے یہاں آئے کہ جن کی نثر جہان میں پھیلی ہر ملک و کشور کے شاعر ناموَر تشریف لائے کہ اُن کی نظم ہندوستان میں پھیلی جو عالم یہاں آیا علیم بن الم ہو اجو کاتب یہاں پہنچا جواہر رقم ہوا ہر فن کے کامل ہر علم کے عالم ہر ہُنر کے ماہر ہر پیشہ کے قادر اطراف واکناف سے چلے آتے تھے اپنے کمال دکھاتے تھے انعام لیتے تھے آرام پاتے تھے بقول میر تقی مغفور ؎

دلّی کا ہر ایک کوچہ اوراق مصوّر تھا — جو شکل نظر آئی تصویر نظر آئی +

بھلا یہ تو پہلا حال ہے اب بھی اِس اُجڑے دیار کا ایسا اقبال ہے کہ اگرچہ سرکار دولتمدار انگلشیہ نے کلکتہ کو دار الامارہ ٹھیرایا ہے مگر جناب ملکۂ معظمہ نے یہی شہر سے قیصرۂ ہند کا خطاب پایا ہے وُہ جناب وِیسرائے بہادُر کا مقام ہے ہمارا شہر خود جناب ملکۂ آفاق کی بنائے نام ہے یہ وُہی دارالخلافت ہے اِسکی وُہی شرافت ہے پس جب شہر بھی ایسا شہرۂ آفاق ہو پھر کیونکر نہ ہر چیز میں طاق ہو جہاں شاہجہان ہو وہیں سلاما جہان ہو جو چیز یہاں کی ہے سو چیدہ ہے جو آدمی ہے وُہ سنجیدہ ہے یہاں کی گفتگو بھی ایسی ہی ہے کہ کہیں نہ ویسی ہے چنانچہ انہیں سنجیدہ اور پسندیدہ آدمیوں نے یہ اُردو زبان نکالی، اور ایسی گُفتگو کی بِنا ڈالی کہ جس سے یہ بات تا قیامت قائم رہیگا اور تا انقراضِ عالم دائم

## اخبارات

رہے کہ یہ شہر کبھی مرجعِ عالم تھا اور مجمعِ اصنافِ بنی آدم تھا یہاں کے لوگوں کے ذہن کی جودت اور طبایع کی جودت پر یہ زبان دلیل ہے کہ ہر زبان میں قال وقیل ہے مگر چیں کیسے یہ زبان جہاں پائی ہے یہاں سے پائی ہے جس کسی کو کچھ بول چال آئی ہے وُہ یہیں سے آئی ہے لکھنؤ کے جتنے بڑے بڑے خاندان ہیں وہ سب متفق اللسان ہیں کہ ہم دہلی سے آئے ہیں اور یہ زبانِ آبائی وہیں سے لائے ہیں اگر کوئی نا انصاف اِسکے خلاف کہے اور اپنی ایجادی زبان کو شُستہ اور صاف کہے بیفایدہ کی دست بُرد ہے اور ناحق کی آدنہ ہے حق بجانب اُن کے ہے جن مُوجدوں نے اِس زبان کو نکالا اور بھاکا میں پہلا رنگ ڈالا یہ اُنہیں کی ریختہ بُنیاد ہے جنکا پہلا ایجاد ہے اب جو کوئی اِس زبان کی گنجایش سے بڑے بڑے الفاظ سے آرایش کرتا ہے بیفایدہ کی افزایش کرتا ہے ورنہ بقول سعدیؒ ؎

حاجتِ مشاطہ نیست رُوئے دلآرام را + تلازمہ اور دُو معنی اور تجنیس اور سجع وغیرہ جو صنایع لفظی یا معنوی ہیں محض انشا پردازی ہے اور فقط طبع آزمائی اور سخن سازی ہے حُسن ساختہ بناوٹ ہے اور پرداختہ بیجا زبان وُہ ہے جو جاری ہو تکلف سے عاری ہو محاورہ وُہ ہے کہ جو روزمرہ بولا جائے روزمرہ وُہ ہے جو سب کی سمجھ میں آئے یہ بات اِسی ویرانہ کی زبان کو حاصل ہے اِس فن میں یہیں کا آدمی کامل ہے درباری اور بازاری کی ایک زبان ہے محض ادب اور بے ادبی کا فرق درمیان ہے اَلمُتعدّد ہے وہ سہل و آسان نہ ثقیل و گراں آئندہ اپنی اپنی طبیعت ہے اور عجبا حبا خلقت بدزبانی ہے اصل زبان کا کچھ قصور نہیں الکن کی زبان خود ناقص ہے لفظ میں فتور نہیں اسے قلم یہ روانی ناکجا اور اِس قدر لن ترانی کجا اگر ہوس ہے تو اِتنا ہی بس ہے کہ اِس شہر سے اُردو کی ہدایت ہے اور یہ شہر اِس زبان کی ولایت ہے بالفرض اگر کوئی لفظ فصیح نہ ہو تو یہ عذر و شیں کہ صحیح ہو جب زبان کی صحت و سقم ہمارے بیان پر ہے تو پھر کس کا طعن۔ ہماری زبان پر ہے ہم جو کہیں لوگ اُس کی سند لیں المختصر اگرچہ مشہور اور نامآور لوگ مرگئے اور اچھے اچھے سخنور گزر گئے نہ شیفتہ ہے نہ غالب ہے نہ کوئی کسی کا طالب ہے ویسا اب کوئی صاحبکمال نہیں جو پہلے حال تھا وہ فی الحال نہیں مگر پھر بھی زمانہ کبھی اہلِ کمال سے خالی نہیں ایسا وقت نہیں کہ کوئی طبع عالی نہیں پروردگار نے کمال اور کامل کی پھر صورت دکھائی ہم ہوئی تسکین فرمائی یعنی ہمارے اور ہماری زبان کے قدردان محقق کامل زباندان صاحبکمال مُستند یعنی جناب سیّد احمد سلمہ اللہ الاحد نے یہ کتاب نایاب اُردو زبان میں اور خاص دہلی کے محاورات کے بیان میں ایسی تالیف فرمائی کہ ایسی کتاب کبھی سلف میں بھی نظر نہ آئی صحت میں صحیح ہے صراحت میں صریح ہے جامعیت میں قاموس ہے اُردو کی عزّت اور ناموس ہے ایک جسم گویا ہے چار عناصر سے بنا ہے یعنی چار حصّوں پر منقسم کیا ہے اگرچہ نواب سعادت علیخاں مرحوم والئے لکھنؤ کے عہد میں انشا اللہ خاں اور مرزا قتیل

## تقاریظ

سے اُردو کے قواعد لکھنے کی بنا ڈالی اور ایک کتاب فارسی زبان میں اردو کے بیان میں
بنا ڈالی مگر یہ بات کہاں اور یہ نکات کہاں اور اسی طرح اِس زمانہ میں بھی چھوٹے
رسالے اِس قواعد میں لوگوں نے لکھ ڈالے مگر وُہ اِس کتاب کے آگے ایسے ہیں جیسے
عربی میں میزان ہے یا فارسی میں آمدنامہ اور دستور الصبیان ہے خدا گواہ ہے وکفیٰ
باللہ شہیدا کہ ان سید صاحب نے ایسا کچھ لکھا ہے کہ جسے سُنا بھی نہیں اور جب سُنا بھی نہیں
تو واقع میں کچھ لکھا بھی نہیں **ارمغانِ دہلی** اِس کتاب کا نام رکھا ہے واقعی اِسم
بامسمّٰی ہے عمدہ سوغات ہے تحفۂ مدارات ہے حکامِ والا مقام کی نذر کے لائق رؤسا و
اُمرا کے پیشکش کے موافق طلبا کی تعلیم کے قابل فضلا کے مطالعہ میں داخل ہم کہاں
تک کہیں ہے خود بتادے گی جیسی ہے مشک وُہ ہے کہ خود خوشبو ظاہر کرے نہ کہ عطار مُنہ سے
کہتا پھرے اِتنا جانتے ہیں کہ اگر کوئی ایکبار دیکھ لے ممکن نہیں کہ پھیر دے یقین ہے کہ ہمارے
زمانہ کے قدردان یعنی صاحبانِ عالیشان خصوصاً ڈائرکٹر صاحبانِ ممالک مغربی وشمالی
اور پنجاب اور اسی طرح سے نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کہ جنکی بدولت اُردو زبان کو وُہ عروج
ہے کہ کبھی نہ تھا جو آج ہے جس وقت اِس کتابِ لاجواب کو کہ اُن کے اقبال سے ترتیب پائی
ہے ملاحظہ فرمائینگے تو ضرور اِس کی قدر و منزلت بڑھائینگے قبول کرینگے اور رواج دینگے اور
اور اسی طرح اور ہندوستانی رؤسا اور اُمرا بھی جنکو خدا داد سخن کا مزا ہے اور اُن کی طبع
وقار رسا ہے خود بھی سخن ور ہیں اور سرپرستی میں اِس اعجوبۂ روزگار کو پسند کرکے مؤلف کو عزت
بخشینگے اور کتاب کو حسنِ قبولیت عطا کرینگے۔ اب اِس بندۂ درگاہ سراپا گناہ سید نصرت علی
ابن جناب سید ابو المنصور امامِ فن مناظرۂ اہلِ کتاب کی اِس کتاب کے لئے یہ دُعا ہے
اور بصدقِ دل التجا ہے کہ الٰہی جب تک زبان کو گویائی اور اُردو کو روائی ہو یہ کتاب نایاب
کہ لغات اُردو جامع ہے اور صحتِ الفاظ کے واسطے بُرہان قاطع ہے تمام جہان کو ایسی
پسند آئے کہ رتبۂ جہانگیری پائے دیکھنے والوں کی آنکھوں میں نور دے خریداروں کے دلکو سرور دے۔

### پنجابی اخبار لاہور

(۱۱۔ مئی ۸۸ء)

### ارمغانِ دہلی حال معروف بہ فرہنگِ آصفیہ

مؤلفہ منشی سید احمد صاحب دہلوی مصنف کنز الفوائد و قایع و تماشائے نشاط ہادی النسا وغیرہ وغیرہ

نظم

پہنچا ہمیں ارمغانِ دہلی — ماشاء اللہ زبانِ دہلی
سچ کہتا ہوں میں اِس ارمغاں سے — دوچند ہوئی ہے شانِ دہلی
ہے تیغِ سخن کی بن گئی برق — جادو ہے کوئی فسانِ دہلی
سید احمد یہ کہہ رہے ہیں — دہلی ہے تن اور میں جانِ دہلی
ہر فقرہ میں دل رُبائیاں ہیں — کھُب جاتی ہے دل میں آنِ دہلی

## اخبارات

**ارمغانِ دہلی میں کیا کیا ہے؟** اِس سوال کا جواب اِس سے بہتر نہیں
ہو سکتا جو خود مصنف نے دیا ہے اور وُہ یہ ہے:-
"تذکیر و تانیث کی تمیز اہلِ دہلی اور لکھنؤ کے مُوافق اِس میں موجود ہے۔ زبانوں کا فرق
اور اُن کی اصلیت کا پتہ اِس سے ملتا ہے۔ علم محاورے اِس میں درج ہیں خاص خاص
محاورے اِس میں داخل ہیں۔ فقیروں کی صدائیں اِس میں سُن لو سودے والوں کی آوازیں
اِس میں دیکھ لو۔ دل لگی اِس میں ہے۔ ظرافت اِس میں ہے بعض بعض موقع پر
جواریوں۔ ٹھگوں۔ دلالوں۔ جانگسواروں۔ بدمعاشوں مختلف پیشہ وروں کے وُہ بولے
جُملے روزمرّے جنکے نہ جاننے سے اکثر انسان دھوکا کھا جاتا ہے۔ بہ ترتیبِ حروف اِس
کتاب میں ہی شامل کردیئے ہیں۔ جو لفظ جس درجہ کے آدمیوں میں مروج ہے وُہ انہیں
کے نام سے لکھا گیا ہے۔ عورتوں کی بولی اِس میں نہیں چھوڑی۔ جاہلوں کی باتوں سے
اِس میں پرہیز نہیں کیا۔ ہاں اگر چھوڑا ہے تو مغلظات اور فحش کو چھوڑا ہے۔ اِس کتاب
سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ سابق کے فصحا نے کن کن محاوروں کو پسند کیا تھا اور
اب کے فصحا کونسے محاورے پسند فرماتے اور کون سے ترک کرتے جاتے ہیں۔ عوام الناس
کونسے محاوروں کا استعمال کرتے ہیں اور خاص آدمی کون کون سے لفظوں سے بچتے اور
کون کون سے لفظوں کو داخلِ روزمرّہ کرتے جاتے ہیں۔ پنڈت جی مہاراج کِن شبدوں کو
شنکر آنند ہوتے ہیں اور منشی جی صاحب و مولوی صاحب قبلہ کن لفظوں پر لوٹ کرتے ہیں
ہندی کے کبیشر اپنے دوہوں۔ گیتوں۔ ٹھمریوں کبتوں وغیرہ میں کون سے الفاظ
برتتے ہیں۔ اُردو کے شاعر کونسے کہانیوں پہیلیوں کہاوتوں میں کس قسم کے الفاظ
زیادہ لاتے ہیں۔ اور حال کی بول چال میں کس قسم کے۔ کون کون سے الفاظ متروک
ہوگئے اور کون کون سے اِن کی جگہ قایم ہوئے۔ اِس زمانہ میں کس قسم کے الفاظ داخل
زبان کئے جاتے ہیں اور کس قسم کے خارج +
ہندی لغتوں کے مادّے کی تحقیق اکثر سنسکرت پالی پراکرت سے لیکر پرانی فارسی تک
جہاں سے اِن دونوں کا ایک ہونا ثابت ہے کی گئی ہے۔ اور اگر ہندوستانی قدیمی زبان کا
کوئی لفظ آیا ہے تو اُس کو بھی جتا دیا ہے کہ یہ سنسکرت کے رواج سے پہلے کی نشانی ہے۔
فلولوجی یعنی علم زبان کے ذریعہ سے جن الفاظ کا ایک ہونا ثابت ہوا ہے انکو بالتفصیل
مع دلایل لکھ دیا ہے۔ اِسی طرح فارسی الفاظ کا زبانِ ژند پاژند اور دساتیر تک سے پتا
لگایا ہے۔ جن ترکی لفظوں نے ہندوستان میں رہ کر دوسرا لباس پہن لیا تھا اور اپنی
اصل سے بالکل مغایرت پیدا کرلی تھی انکا سراغ بھی لگا دیا ہے +
غرض عربی الفاظ کے ساتھ عربی مادّے۔ ہندی کے ساتھ ہندی۔ ترکی کے ساتھ ترکی
انگریزی کے ساتھ انگریزی لکھے گئے ہیں اور جہاں تک ہماری عقل ہمارے تجربے ہماری

## تقاریظ

واقفیت سے کام دیا ہے وہاں تک ہم نے اکثر اصطلاحوں کی وجہ تسمیہ اور اکثر لغات کے مخرج اور ہر ایک اصل کے اشتقاق کو ہاتھ سے نہیں جانے دیا ہے"۔

جو کچھ مصنف نے اس جواب میں دعویٰ کیا ہے بیشک اسکی تصدیق کتاب سے ہوتی ہے جس مدعا کو آغاز کیا ہے نہایت ہی خوبی سے انجام کو پہنچایا ہے۔ ایسی کتاب نہ پہلے کبھی دیکھی نہ سُنی۔ ہم نہیں کہہ سکتے کہ ہندوستانیوں کو اِس بات کا خیال نہ تھا کہ وہ اپنی زبان کی تکمیل کے واسطے ڈکشنری بنائیں یا مصطلحات لکھیں البتہ چند مصنفوں نے اِس فن میں قلم اُٹھایا ہے اور خوب ہی خونِ جگر کھایا ہے مگر یہ دولتِ خداداد صرف منشی سید احمد صاحب دہلوی کو ہی نصیب ہوئی کہ ایسی بے نظیر کتاب اُس کی طبیعت و قلم سے نکلی بیشک مصنف نے اپنے ہموطنوں پر بڑا احسان کیا کہ اُن کی ایک بڑی بھاری ضرورت کو رفع کیا۔ جو لفظ عوام بلکہ خواص کے نزدیک بھی مُہمل سمجھے جاتے تھے مصنف نے اُن کے ایسے معنی بتلائے ہیں کہ عقلِ سلیم اُن کو تسلیم ہی کرتی ہے مثلاً آنا ہر ایک شخص ہی جانتا ہے کہ آنا مصدر ہے جس کا ترجمہ فارسی میں آمدن ہے بس اِس سے زیادہ کوئی نہیں جانتا اِس صاحبِ کمال نے ۵۵ نمبروں میں اِس کے معنی دیئے ہیں اور ہر ایک نمبر میں چھے چھے سات سات مرادف لفظ بیان کئے ہیں اور کسی نمبر میں غیر مرادف یعنی مختلف معانی بیان کئے ہیں گویا کسی موقع استعمال کے ایک ایک لفظ کے لئے بنادیئے سُبحان اللہ کیا تلاش ہے اور یہ اور بھی غضب کیا ہے کہ تمام کتاب میں جس لفظ کے معنی دیئے ہیں ہر ایک کی سند کلام اساتذہ سے ضروری ہے اِستناداً جس قدر اشعار اِس میں لکھے گئے ہیں اگر اُن کو ایک جا جمع کیا جائے تو وہ بھی بجائے خود کلامِ اساتذہ کا ایک مجموعہ ہے یا سفینۂ اشعار پہلے لغات جمع کرنا پھر اُن کے معنی دینا اور اِن معنوں کی سند کے واسطے اساتذہ کے اشعار تلاش کرنا اور شعر بھی ایک نہیں آٹھ آٹھ نو نو دس دس بیشک بڑے ہی عالی دماغ آدمی کا کام ہے +

اگر یہ لائق مصنف ایک شعر بھی سند میں نہ لکھتا تو محلِ اعتراض نہ تھا کیونکہ وہ خود اہلِ زبان ہے اُسکا قول مستند ہے پھر بھی اُس نے تحقیق کا مرتبہ آسمان پر پہنچا دیا اور ناممکن کو ممکن کر دکھایا جتنے مشہور یا غیر مشہور دیوان ہیں گویا سب اُس کو ذوکِ زبان ہیں بلکہ یہاں تک کہ زمانۂ حال کی تصنیفات پر بھی اس کو نظر ہے چنانچہ اُردو کی پہلی کتاب کے فقرے بھی نقل کئے ہیں۔ پنجابی اخبار میں منشی غلام محمد اسپیشل اسسٹنٹ کی ایک غزل چھپی تھی اس کا ایک شعر

لائے جا کر اُسے پرستاں سے　　آدمی کیا ہیں ایک یا ہیں ہم

لیا ہے۔ پچھلے دنوں جو انجمن پنجاب میں قدرتی مضامین پر حسب الایما ے صاحب ڈائرکٹر بہادر سرشتۂ تعلیم پنجاب مشاعرہ ہوا کرتا تھا اس کے اشعار بھی موجود ہیں۔ آخر یہاں تک نوبت ہے کہ مصنف کی تلاش پر کہ اس نے کوئی دقیقہ نہیں چھوڑا۔ ایسی کتاب دس برس میں تیار ہوئی ہے۔ ہماری رائے میں کیا ہی ہوگی۔

## اخبارات

اِس میں کچھ شک نہیں کہ یہ کام ایسے شخصوں کا ہے جنکے قوائے جسمانی اور دل و دماغ نہایت ہی قوی ہوں۔ اور اِس میں بھی شک نہیں کہ اگر ایسے شخص کی اور اس کی محنت و عرق ریزی کی داد نہ دیجائے اور اُس کی قدر نہ کیجائے تو عجب نہیں کہ اُس کے دماغ میں تسلسل آجائے۔ مدعا یہ کہ لغات اُردو (اُردو زباندانی کا سلسلہ) کے چھپنے چھپتے ہیں۔ پہلا اُن میں سے ارمغان دہلی ہے وہ بھی چار حصوں میں ہے ان میں سے پہلا حصہ چھپ گیا ہے باقی حصوں کا چھپنا خریداروں کی توجہ پر منحصر ہے۔ اگر خریداروں نے توجہ نہ کی تو بڑا ہی افسوس ہے ایسے وقت ہمیں سر ولیم میور صاحب یاد آتے ہیں اگر وہ ہوتے تو مصنف شرطیہ چھاپنے کا وعدہ نہ کرتا۔ کتاب کی خوبی کے لحاظ سے ہم کو اب بھی اُمید ہے کہ سرشتۂ تعلیم پنجاب و ممالک مغربی و شمالی و اودھ اسکی ضرور قدر کرے گا۔ یہ حصہ کاغذ ۲۰ + ۲۶ کے آٹھویں حصہ کی تقطیع پر (۲۵۰) صفحوں میں ختم ہوا ہے اور قیمت اِس کی عہ ہے +

ہم مناسب سمجھتے ہیں کہ ملاحظۂ ناظرین کے واسطے کسی قدر عبارت اِس کتاب کی نقل کریں۔ اور بہتر تو یہی ہے کہ آنا ہی کی بحث ہو + + + آنا + + + (۱۲ نمبر سے ۲۰ نمبر تک) یہ مشتے نمونہ از خروارے ہے +

ہم مصنف صاحب کی عنایت کے شکریہ پر اپنے ریویو کو ختم کرتے ہیں کہ اُنہوں نے ہمیں اپنی بیش بہا کتاب کا نسخہ عنایت فرمایا اور یہ بھی التماس کرتے ہیں کہ لغات پر اعراب دینے میں قدرے زیادہ تکلیف اُٹھائیں اگرچہ اہلِ زبان کے لئے اِسی قدر کافی ہے مگر غیر زبان والوں کے حق میں اعراب بہت مفید ہیں +

### اخبارِ انجمنِ پنجاب لاہور

۱۷ مئی ۱۸۸۸ء

### ارمغانِ دہلی حال معروف بہ فرہنگِ آصفیہ

بارہا جس کتاب کا ذکر ہم نے لکھا جسکے اشتہار لکھے اور جسکے نمونے تحریص و ترغیبِ ناظرین کے لئے اور افادۂ شائقینِ زبان کی غرض سے شایع کرتے ہیں اُسکا پہلا حصہ بارے اب چھپ کر شایع ہوا۔ یہ دلبرِ جاں نواز اور نگارِ رنگیں ادا کہ جمال کا مشتاقوں سے شوق و انتظار تھا وہ اب جلوہ افروز ہوا۔ شائقانِ دیدار کی منتظر آنکھوں کو اُس کے دیکھنے سے نور اور دل کو سرور حاصل ہوا۔ اللہ اللہ کتاب کیا ہے ایک چمنستانِ سخن یا ایک سرتاپا معطر گلزار ہمیشہ بہار معنی ہے جسکی خوش آیند لپٹ اور رُوح افزا مہک سے دماغِ دل و جان معطر ہوا جاتا ہے۔ سید احمد صاحب نے بیشک کام کیا ہے۔ کام بھی وہ کام جو آج تک کسی سے نہ ہوا تھا۔ بہیترے محقق عالم فاضل۔ زباندان ہندوستان میں گزر گئے کسی نے کامل توجہ زبانِ اُردو کی خاص و عام بول چال کے منضبط کرنے اور مصطلحات اُردو کے یکجا فراہم کرنے اور اُن کے مختلف مواقعِ استعمال کی تشریح کی طرف مبذول نہیں کی تھی۔ یہ کام سید احمد

## تقاریظ

صاحب نے بہترین طرح سے کرکے دکھایا اور نہ صرف اپنے اہلِ وطن کے سر پر وہ احسان کیا جس سے وہ کبھی سبکدوش نہیں ہوسکتے بلکہ آیندہ نسلوں کے لئے بھی ایک ایسا خزینۂ معنی چھوڑا جسکی قدر لاکھ خزائن نقد و جواہر سے زیادہ انہیں کرنی چاہیئے کیونکہ اگر یہ لائے سنگ و معدن ہیں تو وہ پارلائے دماغ و لختِ جگر ہیں۔ اور ان کا فائدہ اگر ظاہری ہے تو انکا اصلی اور دائمی +

اُردو زبان میں ایک سولزمنفر گورنمنٹ کے سایۂ مرحمت میں دن بدن ترقی ہوتی جاتی ہے آج سے ستر سو میں برس بیشتر کی حالت دیکھو اور آج کی دیکھو تب سے ابتک زمین و آسمان کا تفاوت پاؤ گے۔ زبانِ اُردو میں بوجہ کثرتِ تعلقات اور کثرتِ میل جول و آمد و رفتِ باشندگانِ مختلف اضلاع و اکنافِ طبقاتِ ہندوستان کے مختلف زبانیں بولے جاتے اور مختلف زبان والوں کے ایک دوسرے کے مقابل آنے اور باہم ملنے سے بیشمار تبدیلیاں ہوتی جاتی ہیں اور اس کثرت سے اُس میں طرح طرح کے خیالات کا گزر ہوگیا ہے کہ کثرت اُن خیالات کی باندازۂ وسعتِ ملک و کثرتِ میل جول باہمی اشخاصِ مختلف مقاماتِ ہند ہے۔ یہ بات ہندوستان سے زایل نہیں ہوسکتی بلکہ جوں جوں شایستگی بڑھتی جاسے گی تعلقات لوگوں کے زیادہ ہوتے جائینگے ربط و ضبط مختلف ممالک ہندوستان کے لوگوں کا بڑھتا جاسے گا اور انہیں زیادہ موقع باہم ملنے کا حاصل ہوگا ہماری زبان میں بیشمار تبدیلیاں ہوتی جائینگی اور نئے نئے خیالات کے الفاظ نئے نئے محاورات نئے نئے مصطلحات ہماری زبان میں بھرتی ہوتے جائینگے اصلی ستوطنانِ انگلینڈ کی زبان ولس ویلیہ پر جو فاتحانِ رومن نے اثر کیا۔ عرب کے اولوالعزموں نے جو فارس کی زبان پر کیا اور فارس نے جو ہندوستان پر کیا مقابلہ میں اُس سے بہت زیادہ اثر ساکنانِ ممالکِ مختلفہ کے میل جول اور لوگوں کی کثرتِ آمد و رفت و تعلقاتِ مقاماتِ مختلفہ سے ہندوستان کی عام زبان پر جو بلاشبہ زبانِ اُردو ہے ہوا۔ غرض اُردو چار حرفوں کا ایک لفظ اپنے معنی میں ایسا وسیع ہوگیا ہے کہ اُس زبان میں خیالات کی وسعت کا کچھ ٹھکانہ نہیں رہا۔ جیسے ہندوستان میں مذہبوں۔ عقیدوں۔ قوموں۔ ذاتوں۔ عادتوں۔ رسوم رواجوں کا کچھ ٹھکانہ نہیں۔ ویسے ہی یہ خیالات نامحدود اور بے ٹھکانہ ہیں اسی پر وسعتِ زبانِ اُردو کا اندازہ کرلینا چاہئے +

زبانِ اُردو اب سودا و میر کے زمانہ کی زبان نہیں رہی نہ درد و انشا کے زمانہ کی زبان رہی ہے نہ ہم یہ کہسکتے ہیں کہ ذوق و مومن و غالب کا زمانہ اُس کے لئے ایک سدِ سکندری اور حدِ فاصل باندھ گیا کہ اُس کے آگے یہ زبان ترقی کرنے اور وسعت اختیار کرتے نپاوے گو مانا کہ پچھلا زمانہ اُس کے لئے عروج کا زمانہ تھا۔ زبانِ اُردو تغیر پذیر رہی اور رہے گی اور باندازہ اُس کے تغیر کے اُسکی ترقی سمجھنی چاہئے +

## اخبارات

یہ فال مُلک کے لئے ہم کسیطرح بُری نہیں کہسکتے کیونکہ زبان بلاشبہ وہی وسیع ہے اور اُس میں ہر ایک طرح کی ترقی بھی ہوسکتی ہے جسکی کتابِ لغات میں سب ہی کچھ پایا جاسے اور ہر ایک خیال ہر ایک ادا ہر ایک رنگ ہر ایک مضمون کا لفظ اُس میں سے اور اُس لفظ کی تشریح و تاویل کے سمجھنے کے لئے غیر ملک کے کُتب لغات کے دیکھنے کی ضرورت نہ ہے جہانتک کہ الفاظ مروجہ و مصطلحاتِ زبانزدِ باشندگانِ ملک کا تعلق ہے +

اب ناظرین قیاس کرسکتے ہیں کہ ایسی جامع زبان کی جیسی کہ زبانِ اُردو ہے کتابِ لغات تصنیف کرنا کس قدر مشکل کام ہے اور اُسی دعوے کو ثابت کر دکھانا جو عنوانِ کتاب پر درج ہے کہ اُس میں ہندوستانی خاص و عام بول چال کے عربی فارسی ترکی۔ ہندی لُغت اور اُن کے مادے۔ طبیعات و فلسفہ کے ضروری مسئلے۔ علمِ زبان یعنی فلالوجی کے نکتے۔ اُردو صرف و نحو کے قاعدے مروجہ رسمیں مع اسنادِ نظم و نثر درج ہیں کچھ سہل کام نہیں مصنفینِ نفایس اللغات۔ دریائے لطافت مخزن الفوائد لغاتِ صہبائی وغیرہ کو کیا دقتیں پیش آئی ہونگی جو مصنفِ ارمغانِ دہلی کو بے شبہ واقع ہوئی ہونگی کیونکہ اُس زمانہ میں اور اب کے زمانہ میں زمین و آسمان کا فرق ہے اور باوصف اسکے بھی تو ہم دیکھتے ہیں کہ وہ کتابیں سب کی سب ناکمل ہیں اور بانوں میں غلطیاں موجود ہیں جو دیکھنے سے صاف معلوم ہوتی ہیں یا تحقیقات کا وہ پایہ انہیں حاصل نہیں جو ہونا چاہیئے تھا۔ اُن کتابوں کی بے ترتیبی اور بے ڈھنگے پن کو قطع نظر رکھئے۔ معلوم ہوتا ہے کہ اگلے زمانہ کے صاحبِ تصنیف نتیجۂ سیر و سفر و سیاحت و تجربۂ چشم دیدِ اکناف و اطرافِ عالم نہ سمجھتے تھے بلکہ زیادہ تر ایک گوشہ میں حصار باندھکر بیٹھے رہنے اور دس پانچ کتابوں میں کمی بیشی کرکے اور اُس میں اپنا مصالحہ لگاکر کوئی بات لکھدینے کو تصنیف سمجھتے تھے۔ پس ترقی وہ خاک کرتے نتیجہ یہ ہے کہ معدودے چند کُتبِ لغات جو اُردو میں ہیں بہت کچھ باہم مطابق ہیں اور ایک منصف آدمی جسکی نظر تحقیق پر ہو بمشکل یہ بات کہسکے گا کہ ایک کتاب نے دوسری پر ترقی کی +

انگریزی مصنفینِ کُتبِ لغاتِ اُردو کے حق میں ہم کچھ بہت بہتر نہیں کہسکتے یہی کچھ حال اُن کا بھی ہے گو اُن کے اُصولِ تحقیق بلاشبہ زیادہ تر قابلِ توصیف و قابلِ اعتبار ہیں۔ فارس۔ شیکسپیر۔ بنشر وغیرہ سب نے زیادہ تر کاوشِ ترجمہ کیا ہے تصنیف کا حق ادا نہیں کیا۔ تازہ تازہ تحقیقاتِ مقامی نسبتِ الفاظ انہیں کب میسر ہوئی۔ وہ اپنی کتابوں کے لئے پانچ سولویوں دو چار پنڈتوں کچہری کے منشیوں بیتال پچیسی باغ و بہار آرایش محفل وغیرہ کے مشکور ہیں اس گفتگو سے اِسبات کا سمجھانا ہمارا مقصود نہیں کہ ہم علمی شکریہ ان تصنیفات کے نفع کے بہ حیثیت کُتبِ لغات میں۔ نہیں ہم خوب جانتے ہیں اور اسبات کو مانتے ہیں کہ وہ کتابیں جس مطلب کے لئے بنی ہیں یعنی انگریزوں اور غیر باشندگانِ ہندوستان کے سکھانے کے لئے وہ غرض اُس زمانہ میں جس میں وہ بنائی گئیں اُس سے بہتر طور سے

## تقاریظ

حاصل نہ ہوسکتی تھی جو اُنھوں نے کی۔ لیکن یہ امر اور سب ضروریاتِ زبانِ اُردو اُن سے رفع نہیں ہوئیں +

پس جب اُردو کُتبِ لُغات کا یہ حال تھا اور انگریزی کُتبِ لُغاتِ اُردو کی یہ صورت تھی تو وقت تھا کہ کوئی مُلک کا دوست اِس طرف توجہ کرتا اور اپنی مُلکی زبان کی آراستگی و انضباط اور اُسکے اِستحکام کی غرض سے ایک ایسی کتابِ لُغات بناتا جو اُن کُل الفاظ مُحاورات مسائل و نِکات کی جو متعلق اُن الفاظ و مُحاورات سے ہوں۔ اُردو زبان اِس وقت ایک بُتِ عُریان کی مثال تھی جسے مُصنّفِ کتاب ہٰذا نے زیوراتِ مُرصّع و مُکلّل سے آراستہ اور لباسِ نفیس و دلکش سے پیراستہ کیا اور اُس بُت کی دِلربائی اور مرغوبی کو اِس طرح ترقّی دی بیشک یہ سہل کام نہیں ہے اور ہر کسی سے اِسکا ہونا ممکن نہیں +

مُصنّف کا اصلی منشا جو اِس کتاب کی تصنیف سے تھا اُسکے مُطابق کتاب چھ سات ہزار صفحہ پر جاکر ختم ہوتی تھی جسکے دو ہزار صفحات تقطیع کلاں کے ہوتے۔ مُصنّف نے اِس پر شوق لگائی کہ چار سو خریداروں کی درخواست آنے پر اِس ضخیم کتاب کو چھاپ دے۔ کئی برس تک اشتہار دلاتے رہے چنانچہ ہم نے بھی بنظرِ تشویقِ اہلِ علم و فضل اُس کے مطالبِ مُفید کو بارہا شایع کیا لیکن اہلِ مُلک کی قدردانی دیکھئے کہ ایسی محنت و تگاپو پر صرف تین درخواستیں تمام ہندوستان میں سے مُصنّف کے پاس پہنچیں خیال کرنا چاہئے کہ جو شخص خونِ جگر کھا کر مُلک کے لیے ایک عُمدہ کام کرے اور اہلِ مُلک اُس کی یہ قدردانی کریں تو اُس کی ہمّت اور حوصلہ کو کیا خاک تقویت پہنچے گی لیکن آفرین ہے مُصنّف پر کہ اُس نے اپنا شوق کم نہ کیا اور کمرِ ہمّت چُست باندھے رہا اصل کتاب کو بنظرِ تخفیفِ مصارف بہ مجبوری چار حصّوں میں مُنقسم کر دیا اور اُسکا پہلا حصّہ اب شایع ہوا ہے جس کا ریویو ہم لکھتے ہیں۔ پہلے حصّہ میں تقریباً دو ہزار لُغت اور مُحاورے لکھے گئے ہیں اور اُن کے ثبوت میں سوا دو سو شعرائے مُستند اُردو کے اشعار اور ڈیڑھ سو کہاوتیں۔ دوہے۔ کہاوتیں پہیلیاں بجھن وغیرہ مثلاً درج کئے گئے ہیں۔ بلکہ سب ہے کہ ہر ایک حصّہ بشرطِ فراہمیِ خریداراں چھپکے شایع ہوگا۔ ارمغانِ دہلی میں جو کچھ موجود ہے اُسکی کیفیت کتاب سے ذیل میں درج کیجاتی ہے۔ تذکیر و تانیث کی تمیز اہلِ دہلی اور لکھنؤ کے مُوافق اِس میں موجود ہے۔ زبانوں کا فرق اور اُن کی اصلیت کا پتا اِس سے لگتا ہے۔ عام مُحاورے اِس میں درج ہیں۔ خاص مُحاورے اِس میں داخل ہیں۔ فقیروں کی صدائیں اِس میں ہیں۔ سودے والوں کی آوازیں اِس میں دیکھ لو۔ دل لگی اِس میں ہے۔ ظرافت اِس میں ہے۔ بعض بعض موقعوں پر جو ٹریں۔ ٹھگوں۔ دقّالوں۔ چالبازوں۔ عاشقوں مُختلف پیشہ وروں کے وہ ٹھیٹھ روزمرّے جنکے نہ جاننے سے اکثر انسان دھوکا کھا جاتا ہے۔ بہ ترتیبِ حروف اِس کتاب میں شامل کر دیے ہیں۔ ہر لفظ جس درجہ کے آدمیوں میں مروج ہے وہ اُنہیں کے نام

## اخبارات

سے لکھا گیا ہے۔ عورتوں کی بول چال بھی نہیں چھوڑی۔ جاہلوں کی باتوں سے بھی پرہیز نہیں کیا ہاں اگر چھوڑا ہے تو مُغلّظات اور فُحش کو چھوڑا ہے اِس کتاب سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ سابق کے فُصحا نے کن کن مُحاوروں کو پسند کیا تھا اور اب کے فُصحا کونسے مُحاورے پسند کرتے اور کونسے متروک سمجھے جاتے ہیں۔ عوام الناس اب کن سے مُحاوروں کا اِستعمال کرتے ہیں اور خاص آدمی کون کون سے لفظوں سے بچتے۔ کون کون سے لفظوں کو داخلِ روزمرّہ کرتے جاتے ہیں پنڈت جی مہاراج کن الفاظ سے شکر آنند ہوتے ہیں اور مُنشی جی صاحب و مولوی صاحب تیاگ کن لفظوں پر فدا ہوتے ہیں۔ ہندی کے کبیشر اپنے دوہوں کبتوں۔ ٹھمریوں۔ کبتوں وغیرہ میں کون سے الفاظ برتتے ہیں۔ اُردو کے شاعروں سی کہاوتوں پہیلیوں۔ کہاوتوں میں کس قسم کے الفاظ زیادہ لاتے ہیں اور حال کی بول چال میں کس قسم کے۔ کون کون سے الفاظ متروک ہوگئے اور کون کون سے اُن کی جگہ قائم ہوئے۔ اِس زمانہ میں کس قسم کے الفاظ داخلِ زبان کئے جاتے ہیں اور کس قسم کے خارج +

ہندی لفظوں کے مادّے کی تحقیق اکثر سنسکرت یا کبھی پراکرت سے لیکر پُرانی فارسی تک ہے اِن دونوں کا ایک ہونا ثابت کیا گیا ہے اور اگر ہندوستانی قدیمی زبان کا کوئی لفظ آیا ہے تو اُس کو بھی جتایا ہے کہ یہ سنسکرت کے رواج سے پہلے کی نشانی ہے۔ فلولجی یعنی علمِ زبان کے ذریعہ سے جن الفاظ کا ایک ہونا ثابت ہوا ہے اُن کو بالتفصیل بتادیا ہے لکھدیا ہے۔ اِسی طرح فارسی الفاظ کا زبانِ ژند و پاژند اور دساتیر تک سے سُراغ لگایا ہے جن تُرکی لفظوں نے ہندوستان میں رہ کر دوسرا لباس پہن لیا تھا اور اپنی اصلیت بالکل متغایرت پیدا کرلی تھی اُنکا سُراغ بھی لگا دیا ہے غرض عربی الفاظ کیساتھ عربی ہندی کے ساتھ ہندی۔ تُرکی کے ساتھ تُرکی۔ انگریزی کے ساتھ انگریزی لکھے گئے ہیں اور جہانتک ہماری عقل ہمارے تجربے ہماری واقفیت نے کام دیا ہے۔ وہاں تک ہم نے اکثر اصطلاحوں کی وجہ تسمیہ اور اکثر لُغت کے بیخ اور ہر ایک فعل کے اشتقاق کو ہاتھ سے نہیں جانے دیا ہے کہیں تاریخ سے کام لیا ہے تو کہیں رسم و رواج اور خیالاتِ ہنود سے اِسکے سوا جو حروف ہندی زبان میں باہم بدلتے ہیں یا فارسی اور ہندی میں اُن کا یکساں بدل پایا جاتا ہے اُنہیں بعض ایسی مُشکلات حل کرنیکے واسطے جنکے صرف حوالہ پر لوگ ہو نکینگے حروف تہجی کے حرفوں کے ساتھ لکھدیا ہے ہر ایک مُحاورے کی سند حتی الوسع کلامِ شعراء ضرب الامثال روزمرّہ گفتگو گیت کبت دوہے پہیلی مکری بجھن وغیرہ سے دی ہے اگر کسی مثال میں موقع آگیا ہے تو پہیلیوں اور ذومعنیوں سے بھی قلم کو نہیں روکا ہے۔ بچّوں کے کھیل چھوڑے ہیں نہ عورتوں کے کوسنے اور دُعائیں جو الفاظ کسی اور زبان سے ترجمہ ہوکر اُردو میں رواج پا گئے ہیں اُنکو بھی جتادیا ہے۔ اِس کتاب کی ترتیب

## تقاریظ

میں ناظرین کے واسطے بہت سہولت دی گئی ہے اور انگریزی ڈکشنریوں کی طرح لغت
اور اُسکے مشتقات کے ساتھ ہجّی تہجّی حرفوں کا لحاظ رکھا گیا ہے جو جملے جس لغت کے متعلق
ہیں وہ اُسی کے ساتھ درج کئے گئے ہیں۔ اصل لغت عربی خط میں اُسکے مشتقات فارسی
خط میں اور اُنکے معنی اور مثالیں قلموں اور شروع سطر کے فرق سے معرضِ تحریر میں
آئی ہیں اُن رسموں اور لغتوں پر زیادہ غور کی گئی ہے جو عام عورتوں میں بالفعل رائج
ہیں اور جہاں تک ممکن ہوا ہے اُن کی رسموں کے رواج کا زمانہ اور باعث بھی لکھا گیا
ہے جو ضرب المثل کسی محاورے سے متعلق ہے وہ محاورے میں اور جو کسی لفظ کی مثال سے تعلق
رکھتی ہے وہ مثال میں دی گئی ہے ہر ایک محاورے کی مثالیں اُنہیں لوگوں کی بول
چال میں دی گئی ہیں جنسے وہ متعلق ہے بچوں کے کھلانے کے فقرے۔ لوریاں کھیل وغیرہ
بھی کہیں مثال میں کہیں ترتیب میں جہاں جیسا مناسب ہوا ہے لکھے گئے ہیں عورتوں کے
پہننے بھی مع وجہ تسمیہ اور وقتِ رواج داخل کئے گئے ہیں۔ بھنگڑ اس میں داخل
ہیں۔ شراب اس میں نکال رہے ہیں۔ ضلع جگت۔ پھبتی۔ مرہٹی۔ بابے انطباں دو سخنے
کہہ مکرنیاں۔ جو کچھ چاہو اِس میں نکال سکتے ہو صرف فلولجی ہی نہیں بلکہ فلاسفی سے بھی ہمیں
بہت کچھ مدد ملی گئی ہے اور جو محاورے آیندہ رواج پانیکے قابل ہیں اُنپر بھی لحاظ کیا گیا ہے
جہانتک کہ ہمنے اس کتاب کو دیکھا جو دعوے مصنفِ کتاب نے کئے ہیں اُن کو اپنے
امکان کے مطابق بخوبی ثابت کر دکھایا ہے ایک حرف مصدر آتا ہے جسکے وہ مختلف
مواقع استعمال بتائے گئے ہیں۔ سب جانتے ہیں کہ آنا ایک مصدر ہے لیکن اُس کے
ہر ڈھنگ اور ہر پہلو کے مواقع بہت کم جانتے ہیں۔ اِس بسیط کتاب میں ہر ایک موقع
اور جائے استعمال کی تفصیل بہ سند کلام اساتذہ دی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ کہاں کہاں
کیونکر اور کس طرح یہ لفظ محاورے اور بول چال میں کام میں لایا جاتا ہے۔ ایک اسی لفظ پر کیا
منحصر ہے جس لفظ کلمہ کو چاہا پکڑ دیا ہے اُسکی جملہ باریکیاں اور تمام مواقع استعمال اچھی طرح سے
بتانے اور ذہن نشین کئے ہیں۔ آنکھوں کے متعلق چالیس صفحے لکھے ہیں۔ یہی بجائے خود ایک
رسالہ ہے۔ آنکھ لگنی۔ آنکھ چرانا۔ آنکھیں بدلنا۔ آنکھیں دکھانا۔ آنکھیں بھر آنا۔ آنکھوں میں
رکھنا۔ آنکھوں میں خاک ڈالنا۔ آنکھوں میں رات کاٹنا۔ آنکھوں میں خار گزرنا۔ آنکھوں میں
ٹھنڈک پڑنا۔ آنکھیں چرپل چھلنا۔ آنکھ سے آنکھیں ملانا۔ آنکھوں میں پھرنا۔ آنکھوں پر ٹھیکری باندھنا۔
آنکھوں کا تیل نکالنا۔ آنکھوں کا کاجل چرانا۔ آنکھوں کے تارے چھٹنا سبھی کچھ لکھ ڈالا
ہے اِسی کو اگر لکھئے تو ایک ضخیم نام ہو جائے اور آنکھوں کا قضیہ تمام نہ ہو۔ اور پھر لطف
یہ ہے کہ ہر فقرے کے لئے مستند شعرائے مستند کی سندیں
اور تحقیق ہیں سم اپیا قت کے تمام نامزد ہیں لکھے ہیں۔ اس امر کا کہنا ناممکن ہے کہ اس کتاب
میں غلطیاں نہ ہونگی اور مصنف نے کہیں نہ کہیں چوک نہ کھائی ہوگی لیکن خیال کرنا

## اخبارات

چاہئے کہ اُس نے کیسا بڑا کام اپنے ذمہ لیا اور کرکے دکھایا ہے۔ زبان کی تحقیق خصوصاً اردو
کی موجودہ حالت میں زبانِ اردو کی تحقیق نہایت مشکل کام ہے۔ مصنف کتاب نے کوئی
تھوڑا کام نہیں کیا کہ کتاب لغات اِس زبان کی ایسے ساز و سامان سے لکھی اُس سے
جو کچھ ہو سکتا تھا اُس نے کیا اور وہ اپنی محنت اپنی جانکاہی اپنی تحقیقات کے لئے مورد
بڑی بھاری تحسین و آفرین کا ہے۔ اب یہ کام ملک کے لائق لوگوں کا ہے کہ دیکھیں کہ آیا
اُس سے بہتر وہ اِس کام کو کر سکتے ہیں یا اِس میں کوئی ترقی دیکر اُس میں کوئی اور بات پیدا
کر سکتے ہیں۔ مصنف نے اپنے حیطۂ امکان کے مطابق ایک کام کیا اور اُن کا ہاتھ اُسنے
اِس طور کا کام کرنے سے نہیں روکا نہ وہ منع کر سکتا ہے کہ لوگ ایک دوسری کتاب
لکھکر اُس کے سارے کلام کو کاٹ نہ دیں اور اپنی ایک نئی کتاب اُس کی جگہ مشتہر نہ کریں۔
یہ فقرات ہم اُن صاحبوں کی غور کے لئے لکھتے ہیں جو سید احمد صاحب کی کتاب پر کوئی
اعتراض رکھتے ہوں۔ اور اُس کے سبب سے جو نیکنامی مصنف نے حاصل کی ہے اُس
میں فرق لانا چاہتے ہوں۔ ہمارا دوسرا سبب میں یہ ہے کہ سید احمد صاحب نے ایک
بہت بڑا کام کیا اور نہایت مفید کام کیا جس سے زبانِ اردو کو ایک تقویتِ تازہ پہنچی۔
وہ اہلِ زبان صاحبِ تحقیق ہیں اُن کی کتاب بحیثیتِ مجموعی نہایت مفید۔ نہایت عمدہ۔
نہایت مرغوب ہے۔ سید احمد صاحب کوئی بڑے آدمی بلحاظِ دولت و مال نہیں۔ اُن کی
ہمت پر ہزار ہزار آفرین ہے کہ اُنہوں نے بدون کسی کی امداد کے اور باوصف اُس قدردانی
اہلِ وطن کے جس کا ذکر ہم پیشتر لکھ چکے ہیں ذکر سامنے ہندوستان سے کئی بیستے تک جب
زور لگتا رہا تو تین درخواستیں کتاب کی آئیں) اِس کتاب کے چھاپنے کا اہتمام اپنے اوپر
لیا اور نہ صرف دماغی محنت اپنے اوپر گوارا کی بلکہ زر بھی ایک ایسی جا پیدا صرف کیا جو بلحاظِ
منفعتِ مالی کچھ بہت ہونہار معلوم نہیں ہوتی +
مصنف نے کتاب کے آخر میں اُن کتابوں کا حوالہ بھی دیا ہے جنسے اعانت اُنہیں اِس
کتاب کی تصنیف میں حاصل ہوئی +
ہمیں یاد پڑتا ہے کہ اُردو اخبارات کے فخر منشی جمیل الدین صاحب ہجر مالک لارنس گزٹ
کے صحیفہ کے ساتھ بھی مولوی حکیم غلام مولیٰ صاحب قلق شاگرد رشید حکیم مومن خانصاحب
مومن نے اسی قسم کے لغات کا ضمیمہ چند عرصہ تک چھپوایا تھا لیکن وہ کام بھی ناتمام رہا۔
سپہرِ ہند لاہور میں بھی ایسا ہی کام شروع ہوا تھا وہ بھی کسی سبب سے ناتمام رہا۔ غرض
بڑی خوشی کی بات ہے کہ جو کام ابتک ناتمام رہا تھا جسپر لوگوں نے ہاتھ ڈالے لیکن
جو تکمیل کو نہ پہنچا تھا اب سید احمد صاحب نے اپنی ذاتی اولوالعزمی سے اُس کام کا انصرام کیا
چونکہ ارمغانِ دہلی کا پہلا حصہ مشتہر ہو لیا اسلئے ہم بعید از انصاف سمجھتے ہیں کہ مصنفِ
بالکمال کے حق میں کوئی سفارش نہ کریں۔ ہمارے نزدیک ملک اور گورنمنٹ دونوں کا فرض

سلہ۔ سب عربی خط میں نہیں لکھا کیونکہ اردو قومیں نہیں پڑھ سکتیں تھیں +

## تقاریظ

ہے کہ اِس اولو العزم مصنف کی نہایت قدر کی جائے گی۔ ملکی سوسائٹیوں سے ہمیں اُمید ہے کہ وہ اِس بات کو سوچیں گی کہ ایک شخص نے جو کچھ ایسا مالدار نہیں صرف اپنی ذات پر تکلیف اُٹھا کر اہلِ ملک کے فائدہ کے لئے ایک ایسا بارگراں دماغی محنت اور صرف زر کا اختیار کیا اور علم انشائے اُردو کو ایک جانِ تازہ پہنچائی پس کیا صلہ کی شاق محنت کا ملک اُسے دے سکتا ہے +

گورنمنٹ کا فرض بلحاظِ نفع و بہبودِ رعایا اور اِس لحاظ سے کہ وہ اعلےٰ سرپرست ملک کی تعلیم کی ہے اور علم کی ترویج و تشییع کی بڑی بھاری معاون ہے یہ ہے کہ مصنف کے نفعِ فانی اور ملک کے عام فائدہ دونوں کو مدِنظر رکھے۔ مصنف کا صلہ و انعام معقول ہے حوصلہ و جُرأت بڑھا دے اور اُسے اُسکے ہم چشموں اور ابنائے وطن میں نشانِ اعزاز کا بطورِ مناسب دیوے اور ملک کے عام فائدہ کی تکمیل اسطرح کرے کہ اِس کتاب کو سپرد بیدار مغز افسران و متعلقین سررشتۂ تعلیم کے بغرضِ معائنہ حُسن و قُبحِ کتاب کرے اور جب اچھی طرح اُسکا معائنہ ایسے لوگ کرلیں جنکی لیاقت اور قابلیتِ زباندانی تمام ملک تسلیم کئے ہوئے ہے تو اُس کے بعد نگرانی کا ملہ کر کے چھاپنے کی درخواست مصنف سے کرے۔ ایک ملک کی مشکل اور وسیع زبان کو حل کرنا ایک انسان کا کام نہیں ہے طاقتِ بشری سے بالکل بعید ہے کہ ایک فردِ بشر سارے جہان کا بوجھ اپنے اُوپر لے اور اُس سے من کل الوجوہ عہدہ برآ ہوسکے ڈاکٹر جانسن مصنفِ انگریزی اللغۃ ڈکشنری جو کام نمایاں ملک کے لئے کر گیا ہے وہ تنہا اُسکا کام نہیں۔ اُسکے بعد لوگوں نے بیشمار ترقیاں اُسکی تصنیف میں کیں۔ اِسی طرح جانسن کی ڈکشنریاں اور اور بہت سی کتبِ لُغات موجود ہیں جو مختلف فضلا کی وقتاً فوقتاً محنتوں اور جانکاہیوں کا نتیجہ ہیں گو نام اصل مصنف کا چلا جاتا ہے۔ کیا عجب ہے کہ سید احمد صاحب ہمارے ملکی زبان کے ویبسٹر ہوں اور جب کہ کوئی دُوسرا شخص اب تک اُن کے مقابلہ میں پیدا نہیں ہوا وہ کسی طرح مستوجب کم تعریف کے ویبسٹر کی نسبت نہیں ہوسکتے۔ انہوں نے ایک بڑا بھاری بوجھ اپنی گردن پر اُٹھایا اور اُس سے اپنی ہمت و حوصلہ کے بموجب اچھی طرح سے سُبکدوش ہوئے اُسکے معاوضہ میں ملک اور گورنمنٹ کو اُنکی اور اُن کے کلام کی اُس طور سے جو ہم نے بیان کیا قدر کرنی چاہیئے تاکہ مؤلفین و مصنفین کا حوصلہ بڑھے اور علم و فضل کا عام رواج ہندوستان میں ہو۔ ہمارا ملک اپنی حالتِ موجودہ میں بہت کچھ محتاج تقویتِ گورنمنٹ اُن اُموروں میں ہے جو ملک کی ترقی دماغی اور ترقی آسودگی و دولت سے متعلق ہیں جہانتک دماغی ترقی کا تعلق ہے معلوم ہوتا ہے کہ پچھلی گورنمنٹوں نے بھی مصنفین کی قدر نہیں کی۔ افسوس ہے کہ ہمارے ملک کے شاعروں کو صرف شاعری کرنی آئی (گو یہ بھی ایک بڑا جوہر ہے اور اُس میں بہت سے واقعی اہلِ کمال ہمارے ملک میں ہو گزرے ہیں) تصنیف کی طرف مطلق

## اخبارات

اُنہوں نے توجہ نکی یہ کام جو آج ہم کرنے بیٹھے ہیں ذوق، مومن، غالب یا دیبی یا تفتہ کے شخصوں کے کرنیکا کام تھا اگر وہ اِس کام کو کرتے تو کیا ہی خوب کرتے حضرت صہبائی مرحوم اُسی زمانہ کے ایک برگزیدہ فاضل شخص تھے یہ کام کیا لیکن ناتمام متقدمین صاحب کمال صاحبِ تصنیف ہوتے تو کیا بات تھی سو اُنہوں نے جو کام اپنے کرنے کا تھا آیندہ نسلوں پر چھوڑ دیا۔ ہم شکر کرتے ہیں کہ ایسے زمانہ میں ہوئے جو کوشش کرتا ہے کہ اپنے کرنے کا کام آئندہ نسل پر نہ چھوڑے۔ لیکن اُسکی یہ قابلِ تعریف کوشش کبھی سرسبز اور بارآور اُس وقت تک نہیں ہوسکتی جبتک کہ ملک اور گورنمنٹ ملک کے اُن لوگوں کی قدر نہ کرے جو فخرِ ملک ہیں اور چونکہ اپنے (جوان سید احمد صاحب کو بھی ہم اِسی قسم کے لوگوں میں سے سمجھتے ہیں اِسلئے ہم مکرر دونوں کی توجہ اُن کے نہایت مفید کارنامہ کی طرف دلا کر اُن سے داد اِس محنت کی چاہتے ہیں۔ گورنمنٹ کیطرف ہمارا خاص خطاب ہے کہ اسبابِ میں پچھلی گورنمنٹوں کی نظیر اختیار نہ کرے اور وُسعتِ حوصلہ کو کام میں لا کر مصنفوں اور مؤلفوں کے حوصلہ کو بڑھاوے جس سے ملک کا عام فائدہ متصور ہے

### اخبارِ انجمنِ پنجاب لاہور

(۲۴- مئی ۱۸۸۸ء)

### ارمغانِ دہلی حال معروف بفرہنگِ آصفیہ

جس کتاب کا ہم نے ریویو پچھلے اخبار میں لکھا تھا اِس ہفتہ اُسکے بعض لغات کو بطورِ انتخاب ہم ہدیۂ ناظرینِ اخبار کرتے ہیں جس سے اِس کتاب لاجواب کی خوبی ناظرین کو بخوبی معلوم ہوگی اور ہمارے قولِ مندرجۂ مضمونِ سابقہ کی تصدیق ہوگی بس تحریر کیا کہ جزو مضمون سابقہ تصور کرنا چاہیئے + + + + + + + + + + + + + + + + + + + +

\+ + + + + + + + + + + + + + + + + + + + +

(اِسکے بعد لفظِ آنکھ کے دس مشتقات تین صفحوں میں پُورے پُورے نقل کئے ہیں جو ہم نے چھوڑ دیئے)

### سفیرِ ہند امرتسر

(یکم جون ۱۸۸۸ء)

ریمارک کسی تصنیف پر ریویو لکھنا اور بدرجۂ ریویو اُس کی شرطوں کو پورا کرنا بہت مشکل کام ہے۔ اِس کے واسطے کم از کم اسلام کے حکما و متکلمین کا سا دماغ چاہیئے جنہوں نے اپنے عہد کے مذہب مصنفین کی تصنیفوں کی دھجیاں اڑا کے رکھ دی تھیں یا لارڈ مکالی کی سی ترچھ دکار ہے جسکی قلم کی پُرتاثیر چوٹ نے انگلینڈ کے بہتیرے مصنفوں کے اعضا میں رعشہ ڈال دیا۔ اگر ریویو کا استعمال اپنے اصلی معنی پر ہو تو پھر اِس سے کوئی مفید تحریر کسی قسم کی کیوں نہ ہو نظر بحالاتِ زمانہ حال جبکہ حشرات الارض کی مانند بیشمار مصنف پیدا ہوتے ہیں) بہت کم ہوسکتی ہے یا یُوں بھی کہیں کہ نہیں ہوسکتی تو کچھ مبالغہ نہیں برطرف افسوس کی بات ہے کہ ہمارے ملک کے باشندے جو تقریظ لکھنے پر فرش ہیں

## تقاریظ

کیونکر ہونے میں نہیں آتے باوجودیکہ زمانہ ترقی پر ہے تو بھی ایسی نفرتی اور بیہودہ تصنیفات ہو رہی ہیں کہ جنکے مطالعہ سے محض اوقات ضایع جاتے ہیں بلکہ مزید برآں خیال میں فتور واقع ہوتا ہے۔ ہمارے ملک میں جب تک اِن حشرات الارض مصنفوں کے واسطے تُہیل عیلات کچھ لوگ نہ پیدا ہوں گے تب تک یہ لوگ اپنی گندہ تصنیفات سے ہندوستان کو زیادہ تر پلید کرنے سے باز نہ رہ سکیں گے +

حال میں کتابِ ارمغانِ دہلی یعنی **فرہنگِ آصفیہ** دہلی کے ایک لایق شخص نے تالیف کی ہے۔ ہم نے اُس کا مطالعہ شروع کر دیا ہے اور نوٹ کر رہے ہیں۔ لیکن اِسی تصنیف پر ہمارے دو ذی علم اور اہلِ دانش لاہوری ہمعصروں نے بھی رائیں دی ہیں ایک اُن میں سے منشی **محمد لطیف صاحب**[1] مترجم محکمۂ عالیہ پنجاب چیف کورٹ و اڈیٹر اخبار انجمن پنجاب ہیں اور دوسرے **صاحب اڈیٹر** پنجابی اخبار لاہور۔ صاحب مقدم الذکر نے اِس نادر کتاب کی نسبت ایک ایسا وسیع مضمون لکھا ہے کہ جسکے دیکھنے سے آنکھیں کھلتی ہیں اور یہ بات بھی ثابت ہوتی ہے کہ ریویو لکھنا اِس کو کہتے ہیں۔ یہ صاحب جس معاملہ میں لکھتے ہیں جادو طرازی کرتے ہیں۔ اور چونکہ تعلیم یافتہ اور باخبر آدمی ہیں اِس جہت سے جو کچھ لکھتے ہیں ممکن نہیں کہ ذرا بھی حقیقت اور واقعی امر کے برخلاف ہو۔ صاحب مؤخر الذکر نے اِس بارے میں ایک مختصر ریویو لکھا ہے لیکن ایسا دلچسپ اور دلاویز ہے کہ آبِ زر سے لکھنے کے قابل ہے۔ اِس وقت ہم مناسب سمجھتے ہیں کہ پہلے صاحب اڈیٹر پنجابی اخبار لاہور کی نادر رائے جو ایک تعلیم یافتہ انگریزی داں ہونے کے باعث سے کم بخت ایشیائی مبالغہ سے پاک اور وقعت اور قدر کے لایق ہے ذیل میں درج کریں اور بعد اُس کے منشی محمد لطیف صاحب کا مضمون بجنسہٖ نقل کریں اور جب یہ نذرِ ناظرین ہو لیں تب ہم اپنی ناچیز رائے لکھیں۔ ہم اُمید کرتے ہیں کہ ہمارے باذوق ناظرین اِس امر کو سمجھ کر کہ آج کل ہماری زبان گویا چرخ پر چڑھی ہوئی ہے اور اعلیٰ درجہ کے جوبن پر ہے اور کیسی وسیع ہوتی جاتی ہے اِن مضمونوں کو دیکھ کر کتاب ارمغانِ دہلی میں جو حقیقت میں اعلیٰ درجہ کی فصیح و بلیغ اُردو زباندانی کا پہلا سلسلہ ہے غور فرمائیں گے[2] + + + + + + + + + + + + +

+ + + + + + + + + + + (دیکھو پنجابی اخبار مطبوعہ ۱۱ مئی ۱۸۷۸ء)

### سفیرِ ہند امرتسر

(۹ ـ جون ۱۸۷۸ء)

ہم نے گزرے ہفتہ کے پرچہ میں اِسی موقع پر جہاں ہم نے ارمغانِ دہلی یا فرہنگِ آصفیہ پر ریمارک لکھتی تھی وعدہ کیا تھا کہ جناب منشی محمد لطیف صاحب مترجم محکمۂ پنجاب چیف کورٹ اور اڈیٹر اخبار انجمن پنجاب کی فاضلانہ رائے جو اِسی نادر اور عجیب و غریب کتاب کی نسبت ہے درج کریں گے سو ہم اُسے ذیل میں درج کرتے ہیں اور ناظرین سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ

## اخبارات

اصل کتاب سے اِس رائے کا مقابلہ کر کے غور کریں کہ کتاب پر یوں ریویو لکھا کرتے ہیں۔ ہم نے منشی صاحب موصوف کی عالی رائے کا وہ حصہ چھوڑ دیا ہے۔ جہاں اُنہوں نے اُس کے انتخاب اور اقتباس کو پیش کر کے نمونہ دکھایا ہے کیونکہ اُس مفید کتاب کے اقتباس ہم نمونہ کے طور پر اپنے پچھلے پرچہ میں چھاپ چکے ہیں جنکو صاحب اڈیٹر پنجابی اخبار لاہور نے اپنے نادر پرچہ میں شایع کئے تھے اب اُس کے انتخاب کے پیش کرنے میں طول کا خوف ہے اور وہ یہ ہے + + + + + + + + + + + + + + + + +

(دیکھو اخبار انجمنِ پنجاب لاہور مطبوعہ ۱۷ ـ مئی ۱۸۷۸ء)

انجمنِ پنجاب نے توجہ کر دی۔ اب اِس سے زیادہ رائے اِنسان کیا دے۔ اگر ہم اپنے پورے ایشیائی مبالغہ کو کام میں لائے تو آج روشنی کے زمانہ میں اُسکا رواج گھٹتا اور بیہودہ کو جتاتا ہے منشی محمد لطیف صاحب نے گویا اُن امروں کا تکملہ کر دیا جن کو صاحب پنجابی اخبار نے بخوفِ طول کلامی چھوڑ دیا ہے اب رہی یہ بات کہ اِسکا اعلےٰ درجہ کا لایق اور اہلِ زبان مصنف کامیاب ہوتا ہے یا نہیں سو ہماری رائے یہ ہے کہ اِس پہلے حصہ کے مشتہر ہونے پر وہ بخوبی کامیاب ہوں گے۔ پادری رجب علی پروپرائٹر سفیرِ ہند +

### کوہِ نور لاہور

(۲۲ ـ جون ۱۸۷۸ء)

### ارمغانِ دہلی حال معروف بہ فرہنگِ آصفیہ

اِس کتاب کا اِشتہار بہت اخباروں کے ذریعہ مشتہر ہو چکا ہے اِس پر ریویو بھی لکھے جا چکے ہیں آج ہم بھی اسکی نسبت کچھ لکھنا چاہتے ہیں۔ یہ کتاب منشی سید احمد صاحب دہلوی ملازم ڈاکٹر فیلن صاحب مصنفِ ڈکشنری اُردو و انگریزی نے کئی برسوں کی محنت میں مرتب کی ہے اِس میں شبہ نہیں المصنف کی جانکاہی اور محنتِ شاقہ و زبان دانی کا اندازہ اِس کتاب کے دیکھنے سے بخوبی معلوم ہوتا ہے فی الواقع منشی صاحب موصوف کی محنت نہایت ہی قدر کرنے کے قابل ہے مصنف نے اِس کتاب کے کئی حصے کر دیئے ہیں چنانچہ پہلا حصہ جو چھپ کر ہمارے پاس پہنچا اُس میں الفِ ممدودہ کی بحث تمام کر کے الفِ مقصورہ شروع کر دیا گیا ہے اور اُس میں دو ہزار لغت اور محاورے لکھے گئے ہیں جنکی اسناد میں سوا دو سو شعرائے اُردو کے اشعار اور ڈیڑھ سو گیت سو دو ہے۔ کہاوتیں۔ پہیلیاں۔ بجھن وغیرہ درج کتاب ہوئے ہیں +

مصنف کی تلاش دیکھ کر بے اختیار تحسین و آفرین کی صدا دل سے نکلتی ہے۔ جو کچھ اِس کتاب میں درج ہوا ہے ہمارے نزدیک اسکی تفصیل اِس سے بہتر نہیں لکھی جا سکتی جیسی کہ خود مصنف کتاب نے لکھی ہے جس سے اسکی کیفیت مشرح معلوم ہو جاتی ہے وہو ہذا + + + + + + + +

(اِسکے آگے وُہی عبارت نقل کی ہے جو پیچھے پنجابی اخبار میں بلا نشان کے دیا ہے، آنکی سب بہ لحاظ اُسکے چھوڑ دیا ہے)

---

[1] آجکل یہ شمس العلما منشی سید محمد لطیف صاحب ڈسٹرکٹ جج ہیں۔ [2] اِسکے آگے پنجابی اخبار کی نقل تھی جو اپنے موقع پر درج ہے +

## تقاریظ

الغرض اس کتاب کی خوبی اُسکے دیکھنے پر موقوف ہے لیکن نہایت افسوس کا مقام ہے کہ ایسے شخص کی امداد جس نے اُردو زبان کی بُنیاد قایم کردی اور اپنے ہموطنوں کی بہبودی کے لئے گرانمایہ اوقات اِس محنت کے ساتھ صرف کئے ابتک کسی ذی مقدرت شخص نے نہیں کی ہم اپنے مُلک کے سخن فہم اور آسودہ حال لوگوں سے درخواست کرتے ہیں کہ بہت جلد اِس نیک نیت مُصنّف کی محنتوں کی بذریعۂ امداو زر دستگیری فرماکر داد دیں تاکہ ایسی نفیس کتاب بہت جلد چھپکر مطبوعِ خاص و عام ہوجائے اور مُصنّف کے علاوہ معاونین کا نامِ نیک اِس ناپایدار دُنیا میں پائدار رہے +

### مُفیدِ ہند دہلی

(مہیوالی ۱۸۹۸ء)

### ارمُغانِ دہلی حال معرُوف بہ فرہنگِ آصفیہ

شُکر صد شکر کہ جو بات ہمیں تھی مطلب    دیکھ سب خوب طرح اِس میں عجب خوب
نادرِ رُوزگار بیاں کیجیو زباں اس کتاب لاجواب کی خوبیاں کیا کیا بیاں کرے ملاپ کے انجمن اخبار اور پنجابی اخبار وغیرہ نے اِس کی توصیف میں صفحے کے صفحے بھر سکتے ہیں ہاں دہلی لودامر تسر وغیرہ کے اخبار بھی کالم کے کالم لکھ چکے ہیں دراصل یہ بات ہے - (مشک آنکہ خود ببوید) فی الحقیقت یہ کتاب ایسی ہی عمدہ اور بکار آمد تیار ہوئی ہے کہ اسکی تعریف جس قدر کیجائے تھوڑی ہے جو ذی علم بے تعصب اِس کو دیکھتا ہے مؤلف کو احسنت و مرحبا ہی کہتا ہے - اِس فن میں آجتک اُردو سے مُتعلق کوئی کتاب اِس رنگ ڈھنگ کی نظر سے نہیں گزری - گویا ہندوستانیوں کا اپنی زبان کی ترقی میں یہ پہلا ہی قدم ہے اب انشاء اللہ تعالےٰ یہ زبان روز بروز ترقی پکڑتی جائے گی کیونکہ جب تک لغت اور مُحاورے اور اصطلاحیں اُس کی منضبط نہیں ہوتیں کوئی زبان کامل نہیں سمجھی جاتی - ابکو یا منشی سیّد احمد صاحب دہلوی نے اِس زبان کی تکمیل کا بیڑا اُٹھایا ہے خدا کرے کہ یہ مجلد بہت جلد چھپ کر فیض بخشِ خاص و عام ہو - ع
پھر دیکھئے بہار کہ کیسی بہار ہو - اب ہم مُبصرین انصاف پسند کے ملاحظہ کے واسطے اِس کتاب کی کچھ عبارت نقل کرتے ہیں جس کے معائنہ سے مؤلف کی محنت وجانفشانی تحقیق اور تدقیق کا حال معلوم ہو - اور اِس کتاب کی خُوبی ظاہر ہوجائے (دیکھو اصل کتاب کے صفحہ پہلے کالم دوسرے سطر ۱۱ کہ آ آتا - فعل لازم - س (آگمن - آ + گن) دلآون پُرانی ہندی (آمنا) گذرا آونا)
پہلے اگمن میں سے حرف گاف دصل گر پایا جیسا چھکنا میں سے گر کے چکنا اور امنا بجائے آتا ابتک بولتے ہیں چونکہ میم اور واؤ کا باہم بدل ہے اور اِس کی مثالیں بہت سی موجود ہیں جیسے بھگمان اور بھگوان - جیمنا اور جیونا - سیمنا اور سیونا

## اخبارات

پس اسم یہ لفظ یعنی ی صُورت بدلکر آونا ہوگیا پھر کثرت اِستعمال سے جس طرح سترودا سے واؤ گر کے سندا جیونا سے گر کے جینا رہ گیا - اِسی طرح آونا کا آنا ہوگیا ہمنے بعض بعض موقع پر اصطلاح کے ثبوت اسواسطے دیئے ہیں کہ لوگ صرف حوالوں کو دیکھکر حروف کے تغیرات و تبدلات کو سرسری نظر سے نہ دیکھیں بلکہ اِن کا ثبوت اپنے اُوپر واجب جانیں اور طبیعت پر زور ڈالکر یا اِس کتاب سے مدد لیکر اپنی کوشش میں کامیاب ہوں فقط - پھر اسی کو نمبروار تحقیق طرح پر اس کا استعمال مختلف معنوں میں لکھا ہے اور ہر ایک موقع کو اُستادوں کے شعروں سے ثابت کردکھایا ہے صفحہ چھیاسی کالم دوسطر پچیس تک تو یہ بیان ختم ہوا پھر اسکے متعلقات لکھتے ہیں آنا - ۔ - اسم مذکر آون آمد پیدائش - آفرینش + آنا جانا - ۔ - اسم مذکر - پورب (آوا جائی) آرجار آمد رفت (۱) میل ملاپ میل جول - ربط ضبط + آتا جاتا یا آنی جانی - ۔ - صفت - بے ثبات - ناپائدار فانی + آناکانی - ۔ - اسم مؤنث - س - ان + آکرن) ہندی (آنا + کانی) (۱) اغماض - گمراہی - سنی ان سُنی - چشم پوشی - ٹال ٹول - (۲) بے مروتی - سرد مہری - کٹھورپن + آناکانی دینا - یا کرنا - فعل متعدی - کان میں بول مارنا - اغماض کرنا - جانکر انجان بننا - ٹال جانا - چشم پوشی کرنا - کسی بات سے درگزر کرنا + ہم نے بنظرِ طوالت مثالوں کے شعر - مثلوں فقروں - پہیلیوں گیتوں - دوہروں وغیرہ کو یک قلم چھوڑدیا ہے - شایقین اصل کتاب کو ملاحظہ فرمائیں جسکی قیمت صرف ایک روپیہ ۱۲ ہے + اسی طرح لاتکو کے لفظ کی تحقیق لکھ کرا سکے چودہ معنی بیان کئے پھر اس کی تیئس قسمیں بناکر پانچسو چار سو محاورے ثابت کئے ہیں - اور ہر محاورہ کئی کئی معنی میں لکھا ہے + اسی تحقیق کے ساتھ لفظ (آگ) کے اکیس معنی درج کرکے ۔ محاورے دیئے ہیں اور بعض بعض محاورے کا استعمال اشعار اساتذہ سے دکھایا ہے اسی طریق سے (آسمان) کو ستر محاوروں میں باندھا ہے - اور خوبی یہ ہے کہ ہر ایک موقع کو مثالوں سے آراستہ کردکھایا ہے + الحاصل یہ کتاب مجوزہ یعنی (۰۰۰) صفحہ کے کاغذ (۰۰ + ۰۰) سری رام پوری پر بڑی تقطیع کی نہایت عمدہ چھپی ہے جن صاحبوں کو شعر گوئی یا شعر فہمی کا شوق ہو اُن کو اِس کتاب سے بہت ہی مدد مل سکتی ہے مگر کوئی صاحب اِس زعم میں ہوں کہ ہم اہلِ زبان ہیں ہم کو ایسی کتاب کی کیا حاجت ہے تو اُن کو لازم بلکہ لازم ہے کہ پہلے اِس کتاب کو بنظرِ غور ملاحظہ فرمائیں پھر خود ہی انصاف کریں کہ جو جو رموز و نکات اِس میں درج ہوئے ہیں وہ کبھی اُن کے خواب و خیال میں بھی گزرے تھے لیکن تو آجکل سرکارِ انگلشیہ کی بدولت اُردو زبان نے وہ رواج پایا ہے کہ دہلی - لکھنؤ - آگرہ - وغیرہ پر کیا منحصر ہے - پنجاب - راجپوتانہ - پورب - کوہستان - دکن وغیرہ کے باشندے بھی اپنے تئیں اِس زبان کا اہلِ زبان سمجھیں تو بجا ہے کیونکہ جابجا ہر ایک سرکار میں اِس زبان کے ذریعہ سے تعلیم ہوتی ہے مگر حق یہ ہے کہ یہ زبان شاہ جہاں

## تقاریظ

بادشاہ کے زمانہ سے خاص دہلی میں مروج ہوئی تھی۔ پس اصلی منبع وہجری اس کا یہ شہر ہے اور اس کتاب کا مؤلف اسی شہر کی پیدائش ہیں کا پرورش یافتہ اسی خلیفہ کا تعلیم یافتہ ہے اور منزطراف ہندوستان کی سیر جناب ڈاکٹر فیلن صاحب بہادر مصنف اردو ڈکشنری کی ملازمت میں زیر بطور خود اکرتا پھرا ہے۔ اور نیز جونسن صاحب ممدوح کی ڈکشنری کا جمع ہوا تھا وہ سب خزانہ اسکے ہاتھ میں رہا۔ پس چیزی اردو دوکا سامان ہوا۔ اب یہ کتاب کیونکر لاجواب نہ ہو۔ فارسی زبان کی کتب لغت پر جو بعض عالموں کا یہ اعتراض ہے کہ وہ کسی اہلِ زبان کی تحریر نہیں ہے جو سند مانی جائے۔ بلکہ ہندیوں نے جو پورے پورے اور مستند شاعر بھی نہ تھے اپنی اپنی من سمجھونی جو چاہا سو لکھ لیا۔ یہ کتاب اس اعتراض سے بھی بری و پاک ہے۔ مؤلف اس کا خاص دہلوی ہے۔ شاہزادگان والاتبار کا جلیس و انیس ہے۔ ایک بڑے زبردست یورپین محقق کا اسسٹنٹ ہے۔ وہ اس کام میں اس کا بہت بڑا مربی و سرپرست ہے پھر ماشاءاللہ چشم بد دور شاعر بھی ہے۔ اکثر جگہ مثال میں اپنے شعر لاتا ہے۔ ناثر بھی ایسا عمدہ کہ خود گورنمنٹ سے وہ ایک دفعہ اپنی تصنیفات کا صلہ پا چکا ہے۔ مگر افسوس ہے کہ ہندوستانی رؤسا ایسے شخص کی قدردانی نہیں فرماتے۔ ہاں اگر بوستانِ خیال کا سا ترجمہ ہوتا یا پرستان کا جھگڑا شیطان کی سی آنت سو پچاس جزو کا لکھا جاتا۔ تو دیکھئے کہ کس کس امنگ سے نواب اور راجہ لوگ خلعتیں اور انعام مرحمت فرماتے ہزاروں روپیہ نقد پیشگی بھیجوا تے سینکڑوں جلدیں خرید فرماتے اور عجب نہیں کہ کہیں کہیں سے تاحینِ حیات کسی قدر وظیفہ بھی مقرر ہو جاتا یا جاگیر مل جاتی۔ لیکن ہاں اگر خود غور کریں اور بنظرِ انصاف ملاحظہ فرمائیں تو یہ لغات گویا ان کتابوں کی بھی اصلِ اصول ہے۔ کیا معنی کہ جب تک خاص خاص محاوروں کا موقع استعمال ٹھیک ٹھیک معلوم نہ ہو تو عبارت آرائی بھی نہ ہو سکے۔ اب تو اس کی قدر کرنی ہر فرو بشر کو لازم بلکہ الزم ہوگی۔ سب سے زیادہ ہم اپنی عادل و منصف قدردان علم دوست گورنمنٹِ انگلشیہ سے امید رکھتے ہیں کہ وہ اس جوہرِ بے بہا کی قدردانی فرمائے۔ جیسے جناب فضیلت مآب علوم پناہ، فنون دستگاہ پروفیسر ماسٹر رام چندر صاحب کو ایک کتاب علم ریاضی کے صلہ میں خاص اعزاز بخشا گیا تھا اس مؤلف کو بھی کہ اردو زبان میں بے مثل ولاثانی ہے ممتاز فرمائے۔ اب ختمِ کلام اس بات پر ہے کہ خدائے کریم منشی سید احمد صاحب دہلوی مؤلف ارمغان دہلی کو اپنے دلی مقصد پر کامیاب فرمائے۔ اور اس کی دلی تمنا بر لائے۔ اس کتاب لاجواب کو قبولیت کا درجہ عطا فرمائے۔ مؤلف کو اسکا اجرِ عظیم دلوائے۔ طالبانِ علم کو اسکے مطالعہ سے فیض پہنچائے آمین ثم آمین ✦

راقم متعصب وطرفداری کی قید سے آزاد درگا پرشاد کھتری دہلوی ہیڈ اگزیمنر اکونٹنٹ جنرل

پریس لاہور

## اخبارات

### اخبارِ انجمنِ پنجاب لاہور

(۴ اکتوبر سنہ ۱۸۸۸ء)

### نحمدہٗ تعالیٰ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

مخدوم و مکرم منظم و محتشم بندہ جناب منشی سید احمد صاحب تسلیم مع التعظیم والتکریم کے بعد مدعا نگار ہوں کہ آپ کی تینوں کتابیں جنکے واسطے میں نے درخواست بھیجی تھی میرے پاس پہنچیں اور ان کو میں نے تاریخِ رسید سے اس وقت تک کہ ڈھائی مہینے کا زمانہ ہوتا ہے اچھی طرح پر دیکھا اور ان کے مطالب اور مقاصد کو بہ نظرِ غور معائنہ کیا اور جہانتک کہ میں مختلف کتابوں اور لغتوں سے ان کو ملا سکا وہانتک میں نے ملان بھی کیا حقیقت میں یہ کتابیں جو اس وقت میرے پیشِ نظر ہیں بہ نسبت اور اردو کی کتابوں کے زیادہ تر شستہ اور مطبوعِ طبائعِ خاص و عام ہیں اور باعتبار ان کی فصاحت و سلاست اور بلاغت اور کثرتِ نئی باتوں کے ایجاد اور کاملِ تحقیق کے میں کہہ سکتا ہوں کہ یہ کتابیں شائع کی اکثر کتابوں سے بہتر اور برتر ہیں اور میں اردو زبان میں اس علم کی کتابوں میں سے کوئی کتاب ایسی نہیں پاتا ہوں جس کو عبارتاً ان پر ترجیح دوں یا بمقابلہ ایسی ہی اور کتابوں کے ان کو کسی بات میں کمتر تصور کروں ہرچند کہ میں نے آپکی تصنیفات و تالیفات میں سے باقی کتابوں کا صرف نام ہی نام سنا اور اشتہار میں لکھا ہوا دیکھا ہے مگر میں ان کتابوں کی خوبیاں دیکھنے سے ایسا قیاس کرتا ہوں کہ آپ کی تصنیفات میں سے باقی ماندہ کتابیں بھی ایک سے ایک عمدہ اور فائدہ مند ہیں ✦

یہ عبارت جو میں نے اوپر تحریر کی اس سے ہر ایک کتاب کا علیحدہ علیحدہ حال نہیں معلوم ہوتا اور نہ یہ پایا جاتا ہے کہ ان میں کون کتاب کس سے کمتر اور کون کس سے برتر تصور کی گئی لہٰذا نام بنام لکھتا ہوں۔ **انشائے ہادی النساء** یہ شائستہ تحقیقات بیگمات کے روزمرہ اور اصطلاحات کا ایک اچھا نمونہ ہے اور اس کا ہر ایک خلاصہ فصیح و سلیس ریختی کو ظاہر کرتا ہے جو فی زمانہ اعلیٰ خاندان کی عورتوں کی زبان ہے پس باعتبار اسکی عمدگی اور سلاست کے میں کیا بلکہ ہر معقول پسند کہہ سکتا ہے کہ یہ انشا کتاب مرآۃ العروس سے فائق ہے ہاں اتنا فرق ہے کہ وہ کتاب تمام امورِ خانہ داری کے بندوبست اور جملہ معاملات کے برتاؤ کا سلیقہ اور ڈھنگ سکھاتی ہے اور عورتوں کو رات دن کے جھگڑے اور فساد سے ایک عمدہ طور سے باز رکھتی ہے اور ان کے پست خیالات کی اصلاح اور ان کے توہمات اور تخیلاتِ مانند کو دور کرتی ہے اور یہ انشا بیگمات کی زبان کی لطافت ظاہر کرتی ہے اور عورتوں کو اس کے بدل پڑھنے اور فنِ انشا کے سیکھنے اور سکھانے پر راغب کرتی ہے تو ایک امرِ خاص ہے اس کا بھی مفید ہونا اس سے کچھ کم نہیں ہے ✦ ✦

## تقاریظ

اس میں کچھ شک نہیں کہ اگر یہ رسالہ مدرسِ نسواں میں بجائے دیگر کتبِ مروجہ کے پڑھائی جائے گی تو عورتوں کے حق میں بہت مفید ہوگی ✦

میں ڈاکٹر فالن صاحب بہادر کی اُس رائے سے جو اُنہوں نے اِس رسالہ کی نسبت منصفانہ لکھی ہے بجمیع الوجوہ اتفاق کرتا ہوں ✦

**کنز الفوائد** یہ رسالہ طلبارِ مدارس اور بھی طالب العلموں کے حق میں بہت مفید اور اُردو معلّٰی کا ایک عمدہ نمونہ ہے اگر اس کو حکمت آمیز حکایتوں اور فائدہ مند باتوں کا مجموعہ کہیں تو کچھ بیجا نہ ہوگا اور سب سے بڑی خوبی اسکی یہ ہے کہ جس بات کے واسطے یہ رسالہ لکھا گیا اور جو فائدہ اس سے خیال کیا گیا ہے وہ بہت اچھی طرح نکلتا ہے۔ اِس رسالہ میں اوّل سے اخیر تک وہ فصاحت اور سلاست ٹپکتی ہے جو خاص اہلِ دہلی کی زبان میں ہے بخلاف اور کتابوں کے جنمیں سخت اور درشت الفاظ جنکے پڑھنے میں ایک طرح کا تکلف ہوتا ہے بھرے ہوئے ہیں۔

**ارمغانِ دہلی** یعنی فرہنگِ آصفیہ گو کہ اِس کتاب کا ابھی پہلا حصہ کہ وُہ بھی الف ممدودہ ہی تک دیکھنے میں آیا ہے۔ لیکن میں اِسکی طرز اور روش کو دیکھ کر لکھتا ہوں اور یقین ہے کہ ہر منصف مزاج بعد معاینہ کتاب کے میری اِس تحریر کے مخالف نہ ہوگا) کہ اِس بے نظیر لُغات کی جہانتک تعریف اور جس قدر توصیف کیجائے تھوڑی ہے میں اپنے بیان میں اِس قدر وُسعت نہیں پاتا ہوں کہ اِس کی تمام خوبیوں میں سے جو آفتابِ نصف النہار کی طرح روشن ہیں ایک عشرِ عشیر بھی بیان کرسکوں میری نگاہ میں تو دُنیا میں اُردو لُغات بہت ہیں مگر اُن پر اِس کو فضیلت اِس وجہ سے ہے کہ الفاظ کے معنی کے بعد وہ بات لکھی ہے جو لُغاتِ موجودہ میں سے کبھی کسی میں نہیں پائی جاتی یعنی ہر ہندی لفظ کی سنسکرت۔ عربی فارسی۔ ژند پاژند۔ بلکہ اکثر الفاظ کے مادّے اور اُنکی پالی۔ پراکرت کے حوال۔ انگریزی۔ لاطینی وغیرہ بھی لکھی گئی ہے ہر ایک لُغت کو بخوبی وجہ تحقیق کرکے انتہا کو پہنچایا ہے اور ہر ایک لفظ کے موقعِ اِستعمال سے بھی جو کسی نے لکھا ہی نہیں آگاہ کردیا ہے پس بسبب اِن اوصاف کے اور بھی اُن خوبیوں کے جنکا ذکر میری اِس تحریر میں نہیں ہے اور اُس میں ہزار در ہزار موجود ہیں اگر اور لُغات سے یہ افضل و اعلےٰ سمجھی گئی تو کچھ مبالغہ نہ ہوا سچ تو یہ ہے کہ آپ ہی کا کام تھا کہ اتنی بڑی لُغات کو جسکے سامنے اور لُغات محض ناتمام معلوم ہوتی ہیں کمالِ تحقیق اور تدقیق اور بڑی فصاحت اور بلاغت کے ساتھ اتنی تھوڑی مُدت میں تمام کردیا اگر دوسرا آدمی اِس سے دو چند مُدت تک محنت کرتا تو بھی اِس تکلف و خوبی کے ساتھ انجام نہ ہوتی ✦

میں یہ نہیں کہتا کہ یہ آپ کی کتاب غلطی سے مبرّا ہے یا اِس میں کہیں سہو و خطا نہیں ہے بلکہ یہ مطلب ہے کہ اگر شاذ و نادر کہیں کوئی سقم پایا بھی جاتا ہے تو وُہ بمقتضائے بشریت اور از رُوئے اِس دلیل کے لائقِ احتجاج اور استدلال کے نہیں ہے کہ یہ کتاب بعد تالیف

## اشتہارات

ہونے کے آپ کے پیشِ نظر بہت ہی کم رہی اور بہت کم وقت اِسکی اصلاح اور درستی کے واسطے آپ کو ملا اور یہ ظاہر ہے کہ جب تک مُصنف اپنی کتاب کو بعد تصنیف کے ایک مُدت غیر مُعینہ تک اپنے پیشِ نظر نہ رکھے اور اوقاتِ مختلفہ میں اُس کی عبارت پر غور کرکے موقع مُناسب پر اُس کو ترمیم نہ کرتا رہے اُس وقت تک قابلِ اطمینان نہیں ہوتی اور لوگوں کی نگاہوں میں نہیں آتی اور ایسا ہونے کے بعد جب وُہ کتاب شائع ہوتی ہے تو بسبب اپنے بے نقص ہونے کے مُسلّم ہوجاتی ہے اور پھر اُس سے کسی کو مجالِ انکار کی نہیں ہوتی چہ جائے کہ اعتراض کی۔ یہ کتاب آپ کی علمی لیاقت کے علاوہ آپ کے کامل تجربہ اور سیاحی اور جہاں گردی کو بخوبی ظاہر کرتی ہے پس اِس بنا پر ایسا کہا جاتا ہے کہ جو شخص عام اِس سے کہ اہلِ ہند یا اہلِ یورپ اِن جمیع اوصاف سے موصوف نہ ہو اور ہماری اِس زبان کی کوئی لُغات لکھنے لگے تو وہ لُغات محض ناتمام اور ناقص کہی جاوےگی میں اِس کتاب کے دیکھنے اور اِس سے اپنی زبان میں بڑی امداد ملنے کے سبب آپکا شکریہ تہِ دل سے ادا کرتا ہوں (اور غالب ہے کہ اور لوگ بھی جنہوں نے اِس کتاب کو دیکھ کر فائدہ اُٹھایا ہے آپ کے بہت ممنون ہونگے اور اِس بات کا افسوس کرتا ہوں کہ میں اپنی کم مایگی کے سبب اِسکے انطباع میں کسی قسم کی امداد کرنے سے معذور ہوں ورنہ کبھی دریغ نہ کرتا ✦

میں نے ہرچند کوشش کی کہ اِس ضلع کے آدمی بھی اِس سے فیضیاب ہوں مگر چونکہ یہاں کے لوگ ایسے پست حوصلہ اور کم ہمت ہیں کہ مُطلق علم کی طرف میل نہیں کرتے اور جن کو اِس کی خواہش ہے تو وہ اُس عُمدہ اسباب سے جو زمانۂ حال کے محققین کی بدولت مُہیّا ہوتا جاتا ہے متنفر ہوتے بلکہ دُور بھاگتے ہیں اِس باعث سے وہ میری کوشش کارگر نہ ہوئی اگر آئندہ کبھی کسی کو میری ترغیب سے اِس کی خواہش ہوگی تو منگوا دیجائے گی۔ جس قدر اِشتیاق کہ اِسکے باقی حصّوں کے دیکھنے کا تھا اُس سے المضاعف اُن کتابوں کا ہوگیا جو ہنوز معرضِ طبع میں نہیں آئی ہیں۔ دیکھیے وہ کب شایع ہوکر ہم تک پہنچتی ہیں حضرت میں تو شب و روز یہی دُعا مانگتا ہوں کہ خدا کرے غیب سے کوئی سامان ایسا ہوجائے کہ جس سے سارا سلسلہ یکبارگی طبع ہوکر شایع ہوجائے اور عام لوگ اِس سے فائدہ اُٹھائیں [illegible]

تصنیف و تالیف میں جس قدر محنت و جانفشانی آپ نے کی اور آئندہ اِن کی اصلاح اور درستی میں ہوگی اُس کا حق آپ کو کیا ملنا تھا نہیں ملا اور نہ آئندہ بسبب ناقدردانی حکام و رؤسا کے اُمید ہے کسی زمانہ میں اِسکی ایسی قدر تھی کہ اگر کوئی شخص ایک چھوٹی سی کتاب بھی تصنیف کیا کرتا تھا تو اُس کے صلہ میں خلعت اور جاگیر پاتا تھا تو اب اِس زمانہ میں کوئی کیا لکھنے کا حوصلہ کرے کہ قطع نظر اور عنایات کے کسی سے اتنی اُمید نہیں کہ لفظ تحسین بھی زبان پر لا سکے البتہ یہ بہت بڑا فائدہ ہے کہ عوام النّاس کو بلکہ خاص خاص لوگوں کو بھی بذریعہ اِن کتابوں کے بہت نامعلوم باتیں دریافت ہوجائیں گی اور اکثر مسائلِ مختلفہ ✦

## تقاریظ

واقفیت ہو جاویگی اور ہر شخص اُردو زبان میں اِن کو مستند قرار دیکر ہر جگہ تحریر و تقریر میں سند پیش کریگا اور بلحاظ زباندانی کے بیشک قابل ہونگے۔ فقط +

راقم کمترین تجمل حسین عفی اللہ عنہ از مقام اوناؤ علاقہ لکھنؤ ورودہ تحریر تاریخ ۵ ماہ نومبر ۱۸۸۸ء

از اخبارِ انجمن پنجاب مطبوعہ ۔ ۲۔ اکتوبر ۱۸۸۸ء +

### مُشیرِ ہند لکھنؤ

(۱۴۔ نومبر ۱۸۸۸ء)

### ارمغانِ دہلی حال معروف بفرہنگِ آصفیہ

کتابِ موصوف تصانیف جدیدہ سے ایک عمدہ کتاب ہے جس میں ہندوستانی خاص و عام کی بول چال کے اُردو فارسی ۔ عربی ۔ ترکی ۔ ہندی لُغت ۔ اور اُن کے ماخذ اور طبیعات و فلسفہ کے مشہور مسئلے علم ز ۔ اب یعنی لالوجی کے لکھے ۔ اُردو صرف و نحو کے قاعدے ۔ مُرَوّجہ سیں ۔ مع اصطلاحات و ضرب المثل درج ہیں +

اِس کتاب کے مؤلّف ہمارے ہموطن اور قدیم دوست منشی سید احمد صاحب دہلوی ہیں ۔ جو کنز الفوائد ۔ وقائع دُرِّ انجلیہ ۔ انشاء ہادی النساء ۔ وغیرہ کُتب کے مصنف ہیں +

کتاب مذکورہ کا اشتہار تو ہندوستان کے نامی اخبارات میں پہلے ہی چھپ چکا تھا ۔ بارے اب اُس کا حصّۂ اوّل بھی تیار ہوا +

مؤلف صاحب نے ایک کام کیا ہے کہ زبانی جمع خرچ کو ایک علمی کتاب بنا دیا ہے تذکیر و تانیث کی تمیز اہلِ دہلی ۔ اور لکھنؤ کے موافق اِس میں موجود ہے ۔ زبانوں کا فرق اور اُن کی اصلیت کا پتہ اِس سے ملتا ہے + + + + + + + + + + + + +

(اِس سے آگے وہی عبارت نقل کی ہے جو ارمغان میں درج ہے کہ ایسی کوئی کتاب نہیں یا اس طرح کے الفاظ وغیرہ بنقرہ (؟))

الغرض منشی صاحب نے طالبانِ زبان پر ایک بہت بڑا احسان کیا ہے جو بیان نہیں ہو سکتا ۔ جو لوگ ملاحظہ فرمائیں گے وہی لُطف اُٹھائیں گے + غلام محمد خاں تپش +

### اخبارِ عام لاہور

۲۳۔ اگست ۱۸۹۸ء

ہم اِس خبر کو نہایت مسرت کے ساتھ درج اخبار کرتے ہیں کہ نواب سر آسمان جاہ بہادر نے منشی سید احمد صاحب دہلوی مصنف فرہنگِ آصفیہ یعنی لُغاتِ اُردو کی اکیس سالہ سخت جانفشانی و تحقیقاتِ قابلِ آفریں پر توجہ فرما کر از راہِ قدردانی حضورِ نظام کی جانب سے بالفعل پانسو روپے کا انعام اور ساٹھ جلد بزار روپے کی امداد بطور خریداری منظور فرما کر ریاست صاحبِ موصوف کو تین ہزار چھ سو روپیہ عنایت فرمایا کہتے ہیں کہ یہ امداد اُن کی محنت اور اخراجات سے کچھ مناسبت نہیں رکھتی تاہم ایسی قدردان ریاست سے اُمید رکھتے ہیں کہ وہ اُسکے پورے گزشتہ آئندہ اخراجات کے کفیل ہو کر ہمیشہ کے واسطے اِس یادگار کے مستحق ہونگے +

## اخبارات

اب تک مؤلّف کا اِسپر ساٹھ سو ہزار روپیہ خرچ ہو چکا ہے جس میں آدھی کتاب چھپی ہے +

### رفیقِ ہند لاہور

(۵۔ اگست ۱۸۸۸ء)

### نوّاب سر آسمان جاہ بہادر کی قدردانی

کریم سائل خود را غنی کند یکبار ۔۔۔ دو لبہ طلب بخشایہ صدف نابر بسیار

دُنیا میں ہزاروں قسم کی یادگاریں اور لاکھوں طرح کی فیاضیاں ہیں ۔ مگر جو دیرپا اور یادگار اور قابلِ ذکر سخاوت ہے وہ مصنفوں کی امداد و تصنیف سے زیادہ نہیں ہے ۔ اگرچہ بظاہر مصنّف اور اُسکے سرپرست کا قیامِ نام کے واسطے ایک ہی درجہ ہے ۔ مگر ذرا غور سے دیکھا جائے تو مددگار کچھ بڑھا ہوا ہے مصنّف ایک ایسا شخص ہے کہ اُس نے کوئی بات خونِ جگر کھا کر نکالی اور اُسے لکھکر ایک کونے میں ڈال دیا جس سے کوئی فیض نہیں اُٹھا سکتا سرپرست اور تصنیف کا مددگار ایک ایسا شخص ہے کہ وہ اُس کو اندھیرے کونے سے نکال کر تمام عالم میں پھیلاتا ہے اور مصنّف کی قدر کراتا اور اُس کی تصنیف سے فائدہ پہنچاتا ہے گویا مصنّف سے زیادہ اُس کا سرپرست ہے +

ہم مدّتوں سے سُن رہے تھے کہ منشی سید احمد صاحب دہلوی اکیس برس سے ایک مکمل جامع اُردو لُغات مع مصطلحات لکھ رہے ہیں اور اُنہوں نے اپنی تحقیقات سے ثابت کر دیا ہے کہ فی زمانا ہماری زبان کا ہر ایک لُغت اپنے لُغوی اور اصلی معنی سے ترقی کر کے خود اصطلاح بنگیا ہے ۔ اگر یہ بات نہ ہوتی تو ایک ایک مفرد لُغت کے چالیس چالیس پچاس پچاس اور سو سو معانی کی نوبت نہ پہنچتی ۔ پس لُغات ہی بجائے مصطلحات ہے تو ممکن ہے کہ مصطلحات علیحدہ اور لُغات علیحدہ جلد میں جمع نہ کیجائے ۔ کیونکہ ایسی صورت میں ایک بہت بڑا نقص زبان میں رہ جاتا اور آئندہ کی ترقی و تحقیق بھی ہیچ ہوتا ۔ اِس عالی ہمّت مصنّف نے طرح طرح کی مصیبتیں تکلیفیں اُٹھا کر اور برابر اپنی ذات سے اکیس برس تک صرف برداشت کر کے اِس لُغات کو ۹۶۰ صفحے تک رسالہ وار چھاپکر شایع کیا اور حرف گاف تک مسودہ کر لیا تھا کہ وہ بہت سے موانعات پیش آنے نہایت مجبور و مقروض اور دل برداشتہ ہو گیا غریب نے ماہوار رسالے کا کام چندہ اور امدادِ اخراجات ہونے کی غرض سے شایع کرنے شروع کئے لوگوں نے اُس کی گرانی تیار محنت دیکھکر ذرا سے اُلٹ پھیر سے خود چھاپنا اور اپنا نام کرنا بلکہ فائدہ اُٹھانا چاہا ۔ گو بہت سی فروگزاشتیں بے احتیاطیاں اور غلط بیانیاں ہوئیں لیکن بالفعل تو کامیابی ہوئی اور مصنّف کو صدمہ پر صدمہ پہنچا اِس کے علاوہ جس ساہوکار کا روپیہ لگ رہا تھا سُود وصول نہ ہونے کے سبب اُس نے بھی اخراجات سے ہاتھ کھینچا اور ناچار چھپنے سے کام بند کر دیا تھا ۔ مؤلّف کتاب برابر لکھتا اور تیار کرتا رہا ۔ مگر اُس کا چھپنا جبتک

## تقاریظ

التوا میں پڑ گیا۔ ایسی ایسی صورتوں سے وہ نہایت حیران اور متفکر تھا کہ خدائے مسبب الاسباب نے جو کسی کی محنت کو ضائع نہیں کرتا ایک ایسا سبب نکال دیا کہ

**ہز اکسلنسی نواب سر آسمان جاہ بہادر وزیرِ اعظم ریاستِ حیدرآباد دکن**

جو ایک قدیر اور ایسے کاموں کے بہت بڑے قدردان ہیں شملہ پر تشریف لائے مصنف اپنا چھپا ہوا اور بلا طبع مسودہ لیکر حاضرِ خدمت ہوا ساری مصیبت اور تمام کہانی حضور میں سنائی لغات پر رپورٹ کرنے کا حکم ہوا جس سے اس کی واقعی لیاقت محنت اور ضرورت ظاہر کرنے کا پورا پورا موقع ملا اور ثابت ہو گیا کہ درحقیقت مؤلف کا کام جس نے اپنی ساری محنت حضورِ نظام کے نام پر کر دی اور سنِ جلوس سے اسی ارادہ سے یہ کتاب لکھنی تھی کہ ایک ہی دفعہ پوری کر کے بلا طلبِ امداد حضور میں نذر گزرانونگا قابلِ قدر اور امداد ہے چنانچہ سررشتہ سے ساڑھے آٹھ ہزار روپیہ اس کام کے تکمیل ہو جانے کی بابت رپورٹ ہوئی۔ اور ساتھ ہی یہ بھی جتایا گیا۔ کہ اس رقم کا سر دست ملجانا مصنف کے حق میں نہایت مفید ہے تا کہ کتاب پر بار نہ پڑے اور جلد ان باقی چھ حرفوں کو پورا کر کے کامل کتاب چھاپ دے لیکن چونکہ حضورِ ممدوح اس وقت سفر میں تھے اور بہت کچھ اس قسم کی سخاوتیں فرما چکے تھے۔ اس باعث سے بالفعل پانچسو روپیہ کا انعام مصنف کو کل تصانیف پیش کرنے کی بابت از راہِ قدردانی مرحمت فرمایا۔ اور ساڑھے چار ہزار کی کتابیں خرید لینے کا بطورِ امداد حکم دیا جس میں تین ہزار ایک سو روپیہ جس وقت مؤلف ۹۰۰ صفحے جو چھپ چکے ہیں داخل کر دے فوراً لیلے۔ چنانچہ اتنا حکم بھی اس کے لئے ایسا ہو گیا ہے کہ جیسے سوکھے دھانوں پانی پڑا۔ یعنی اس سے بھی اس کے کسی قدر آنسو پونچھ گئے۔ آئندہ کے واسطے مصنف کو بہت کچھ تسلی دی۔ اور بشرطِ ضرورت طلب نہیں کہ درمیان میں بھی مدد ملتی رہے۔ ہم اس قدردانی سے کمال خوش ہوئے ہیں بلکہ تمام ہندوستان جسکی آنکھیں اس کتاب کی طرف لگی ہوئی تھیں حضورِ ممدوح کا شکرگزار ہوا۔ اگر پوری پوری امداد ملجاتی تو کیا کہنا تھا۔ سارے کام بہت جلد نبٹ جاتے۔ اگر سفر کا ابتدائی زمانہ ہوتا تو یقین ہے کہ مؤلف اپنی مراد کو پہنچتا۔ اور اب بھی انشاء اللہ تعالے اس کا کام پورا پورا بنجائے گا۔ صرف تحریک کی دیر ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ سرکارِ نظام ضرور اس طرف توجہ فرمائیگی۔ اور دیکھیگی کہ اس قسم کے یورپین مصنفوں کو ایک ایک اور دو دو لاکھ کی امداد قبل از اختتام کس سہولیت سے ان کی قوم نے دی ہے۔ اگر سرکارِ نظام بھی اسطرح پر مدد فرمائے تو کیا بڑی بات ہے کیونکہ ایسے امور میں ہمیشہ فیاضی کا دروازہ کھلا ہوا ہے ٭

**کوہِ نور لاہور**

(۲۸ اگست ۹۸ء)

## اخبارات

### دائمی سخاوت

سب سے بڑی فیاضی جو سر آسمان جاہ صاحب بہادر کے۔ سی۔ ایس۔ آئی نے بالتعلیم نفعِ عام ہندوستان کے واسطے فرمائی ہے وہ نہایت ہی قابلِ قدر اور لائقِ صد ہزار آفرین ہے۔ کیونکہ نہ اور کوئی اس قدر ہمت کرتا اور نہ اس کام کے انجام پہنچنے کی امید ہوتی ہندوستان کا کوئی شہر کوئی گاؤں۔ کوئی سوسائٹی۔ کوئی ریاست۔ کوئی اخبار کوئی رسالہ۔ کوئی دفتر۔ کوئی محکمہ لسانیات سے بیخبر نہ ہوگا کہ ایک شخص منشی سید احمد صاحب نامی بیس بائیس برس سے ہندوستانی اردو زبان کی ڈکشنری جس کا نام فرہنگِ آصفیہ ہے لکھ رہا ہے اسکی تمام جمع پونجی اندوختہ سرمایہ اور عمر کا ایک بہت بڑا حصہ اسی کتاب کے پیچھے صرف ہو کر ہزاروں کا قرضدار ہو گیا ہے اب وہ اسکے اختتام کے قریب پہنچا تو سب طرف سے اسکی آمدنی کے دروازے بند ہو گئے۔ نہ اسسٹنٹوں کے دینے کے لئے پاس رہا نہ چھاپنے کے لائق گرہ میں رہا اسکے علاوہ ہر طرف سے قرضخواہوں کے تقاضے شروع ہو گئے تھے لیکن آفرین ہے اس شخص کی ہمت پر کہ اس نے ایسی مایوسی اور مصیبت کی حالت میں بھی حرفِ س تک ۹۰۰ صفحے چھاپ کر شائع کر دیئے گ ق تک مسودہ تیار کر لیا صرف چھ حرف باقی تھے کہ زمانے نے اس کا دل تھم جانے کے ڈھنگ ڈالدیئے اور ایسی نوبت پہنچا دی کہ اب وہ اس کام کو چھوڑ کر بیٹھ رہے کہ دفعتاً مؤلف کی یا بلکہ سارے ملک کی خوش نصیبی سے جناب نواب سر آسمان جاہ صاحب بہادر کے شملہ پر تشریف لانے کی خبر اسکے کانوں تک پہنچی اور اس نے توکل بخدا حضورِ ممدوح کے حضور میں بحصولِ اجازت حاضر ہو کر اپنے اس کام کے دکھانے کی درخواست کی جسے وہ ۲۰ و ۲۱ سال سے محنتیں اٹھا اٹھا کر تمام ملک پر احسان کرنے کی خاطر کر رہا تھا چنانچہ مؤلف کی وہ درخواست براہِ قدردانی معرضِ قبول میں آئی اور جو کچھ کام آج تک کیا گیا تھا خواہ مطبوعہ خواہ مسودہ سب ملاحظۂ عالی سے گزرا سررشتہ سے رپورٹ طلب ہوئی بالفعل حضور نے سرکارِ نظام کی طرف سے پانچسو روپیہ کا انعام بطورِ خلعت اور ساڑھے چار ہزار روپے کی امداد اسکے انجام و اختتام کے واسطے بطورِ خریداری کتب منظور فرمائی جس سے اس دل شکستہ کی یاس مبدل بامید ہو کر کچھ آنسو پونچھ گئے۔ مگر جہانتک ہمیں علم ہے ہم خوب جانتے ہیں کہ اس امداد سے وہ چند سالہ محنت کے علاوہ مؤلفِ مذکور اسپر صرف بھی کر چکا ہے اور یہ رقم اس کے پورے پورے ادائے قرضہ کے واسطے بھی کافی نہیں ہے کیونکہ بالفعل کم از کم آٹھ نو ہزار روپے کے بغیر اس کا پورے طور پر کامل چھپنا اور بقیہ حروف کے خرچات کا نکل آنا دشوار اور بہت دشوار ہے کیا اچھا ہوتا جو ریاستِ نظام جسکی نظیر ایسے امور میں بہت کم ریاستیں ہیں مؤلف کو انجام تک امداد سے سبکدوش کر دیتی اور تعلیم کالجوں اور مدارس وغیرہ کے لئے سردست آٹھ دس ہزار کی کتابیں خرید لینے کا وعدہ فرما کر

## تقاریظ

مؤلف کو یکمشت یہ روپیہ دیدیتی جس سے مؤلف کو کاغذ کے یکلخت خرید لینے چھپوانے
کا انتظام کر لینے اور اسسٹنٹوں کے مستقل طور پر بہم پہنچانے میں بہت بڑی مدد ملتی۔
ہمیں معتبر ذریعہ سے خبر ملی ہے کہ آجتک اس ڈکشنری کے ۵۴ ہزار لغات و محاورات
قلمبند ہو چکے ہیں اور شاید اسی کے قریب قریب اور بھی ہوں اس کام کے واسطے
اگر وافر مدد ملتی تو بھی کچھ بہت خیال نہ کیجاتی۔ ڈاکٹر فیلن کو جسکی ڈکشنری اسکے آگے
چنداں طوالت و وقعت نہیں رکھتی ایک لاکھ روپے کے قریب تمام اطراف گورنمنٹ
سے مدد ملگئی تھی لیکن اس غریب مؤلف کو کہیں سے دس ہزار کی امداد بھی نہ ملسکی ہم
سرکار نظام کی اس فیاضی کو بڑی وقعت اور قدر کی نظروں سے دیکھکر تمام ملک کیطرف سے
اُن کے حضور میں دست بستہ مع شکریہ سفارش کرتے ہیں کہ جس طرح ممکن ہو اس کتاب
کو اپنے اخراجات سے پورا پورا مؤلف کے حسب دلخواہ چھپوا دے جس سے اردو زبان
کو ایک استحکام ہو جائے۔ کیونکہ بار بار ایسے محقق و عالی ہمت و جاں نثار ملک مصنفوں کا
پیدا ہونا اس قسم کے سامانوں کا بہم پہنچنا ایک محال امر ہوا کرتا ہے۔ اور نام کیواسطے
سینکڑوں روپے یادگاروں کے بنوانے میں لگا دیتے ہیں مگر وہ ٹوٹ پھوٹ کر
خاک میں ملجاتی ہیں۔ لیکن تصنیف ایک ایسی یادگار ہے جو ہمیشہ قایم رہسکتی ہے اور جس
سے ملک کو بہت بڑا فایدہ پہنچتا ہے۔ ہمارے ملک کے واسطے بڑی خوش نصیبی اور
فخر کا وہ دن ہوگا جب ہم یہ سنینگے کہ سرکار نظام نے از راہ قدر دانی و فیاضی و سخاوت
ہماری التماس کو منظور فرماکر ہمارے غریب مصنف کی سب آرزوئیں پوری فرمائیں اور
اُسپر مرحمت خسروانہ کی، اور اُس کی محنت کا پورا صلہ اُس کو عطا فرمایا۔ اور اُردو زبان کی
کشتی کو گرداب فنا سے نکالکر کنارہ پر جا لگایا۔ کیونکہ کسی خضر عصر کی دستگیری کے بغیر ایسے
تلاطم کے زمانہ میں اس شکستہ کشتی کا خدا ہی نگہبان ہے۔ ہمیں اُمید ہے کہ ہماری یہ عرضداشت
منظور و قبول ہوگی + آمین +

### اخبار عالم میرٹھ
(۱۰ اگست ۱۸۹۸ء)

### (فیاضی)

قابل قدر فیاضی جو نواب سر آسمان جاہ بہادر نے جی۔ ایس۔ آئی وزیر حیدرآباد دکن
نے شملہ پر اپنے ہموطنوں کے واسطے فرمائی وہ نہایت ہی لایق تعریف ہے کیونکہ بغیر
کسی ایسے عالی ہمت کے اس کام کا انجام پہنچنا از حد دشوار تھا۔ شاید ہمارے ناظرین
اس بات سے بیخبر نہوں گے کہ ایک شخص مولوی سید احمد نامی دہلوی عرصہ دراز تیس
تیس سال سے اُردو زبان کی ایک ڈکشنری مسمی فرہنگ آصفیہ لکھ رہا ہے جس نے
اپنا تمام مال و متاع و آمدنی و عمر کا بہت بڑا حصہ اپنے ہموطنوں کی خاطر اسی کتاب پر

## اخبارات

صرف کر دیا بلکہ اسی کے پیچھے ہزاروں روپے کا قرضدار بھی ہو گیا۔ اب جو وقت کہ یہ کام
قریب باختتام پہنچا تو صرف آمدنی ہی بند نہ ہوئی بلکہ قرضخواہوں کے تقاضوں نے اور
بھی اس کو مجبور کر دیا مگر آفریں ہے اس محسن ملک کی ہمت پر کہ ایسی مایوسی و مصیبت
کی حالت میں بھی وہ اپنے کام کو برابر کرتا رہا اور حرف سین تک ۸۰۰ صفحے چھاپ کر
شایع کر دیئے اور علاوہ ازیں حرف کاف تک مسودہ بھی تیار کر لیا اب صرف تھوڑے
حرف باقی تھے کہ زمانہ نے جو ہمیشہ سے لایق آدمیوں کا دشمن جاں رہا ہے اس غریب
مصنف کا دل ہر طرح سے پژمردہ کر دیا اور اب وہ وقت قریب تھا کہ وہ تنگ ہو کر اس
کام کو چھوڑ کر بیٹھ جاتا کہ یکایک ہمارے ملک کی خوش نصیبی سے جناب نواب صاحب
ممدوح کی شملہ پر تشریف آوری کی خبر مشہور ہوئی اور رفتہ رفتہ مصنف کے کان تک بھی
پہنچی پھر اس بیچارہ کو یہ فکر ہوئی کہ کس ذریعہ سے ان کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنا حال
عرض کرے مگر آپ جانتے ہیں کہ آدمی کا جوہر خود آدمی کی قدر کا باعث ہو جاتا ہے اور
وہی اُس کی قدر کراتا ہے چنانچہ جب اس کو کوئی ذریعہ سفارش کا نہ ملا تو خود ہی توکل بخدا
بذریعہ عرضداشت حاضر ہو کر اپنے اس کام کے دکھانے کی درخواست کی جو اس نے
اس عرصہ دراز میں مصیبتیں اٹھا اٹھا کر تیار کیا تھا ہمارے ملک کی خوش قسمتی سے وہ
درخواست معرض قبول میں آئی مؤلف نے اپنا تمام کام خواہ مطبوعہ خواہ مسودہ سب
ملاحظہ عالی سے گزرانا جسپر سررشتہ سے رپورٹ طلب ہوئی اور از راہ قدر دانی بالفعل
سرکار نظام کی طرف سے پانسو روپے کا انعام بطور خلعت اور ساڑھے چار ہزار روپیہ
اختتام کتاب کے واسطے بطور خریداری کتب منظور فرمائے جس سے اس دل شکستہ
کی ڈھارس بندھی اور یاس مبدل بآس ہوئی مگر اس معاملہ میں جس قدر ہم کو علم ہے
ہم کہسکتے ہیں کہ اس امداد سے دو چند سہ چند محنت کے علاوہ اس پر وہ صرف بھی
ہو چکا ہے اور یہ رقم اس کے ادائے قرضہ کے واسطے بھی کافی معلوم نہیں ہوتی ہے
ہم جانتے ہیں کہ بغیر آٹھ دس ہزار روپے کے اس کا کامل طور پر پورا پورا چھپنا اور
باقی حرفوں کا لکھا جانا مشکل کیا بلکہ قریب ناممکن کے ہے کیا خوشی کی بات ہوتی کہ
سرکار نظام اسکی دستگیری فرماکر اس کو انجام کتاب تک امداد سے سبکدوش فرماتی
اور اپنے تمام مدارس اور سب محکموں کے لئے آٹھ دس ہزار روپے کی کتابیں خرید
یا اگر مصنف کو فی الحال یکمشت روپیہ دیدیتی جس سے اسکو ہر طرح کی آسانی و کفایت
اپنے کام میں ہو جاتی اور ہمیں یہ بھی ایک معتبر ذریعہ سے خبر ملی ہے کہ آجتک اس نادر
ڈکشنری کے ۵۴ ہزار لغات و محاورات تحریر میں نکلے ہیں اور شاید اسی کے قریب قریب
اور بھی ہوں اگر اس کام کیلئے اس سے زیادہ مدد ملتی تو بھی وہ تھوڑی تھی۔ ہم
سرکار نظام کی اس فیاضی کو بھی بڑی وقعت و قدر کی نگاہوں سے دیکھکر تمام ملک

| اخبارات | تقاریظ |
|---|---|

**تقاریظ**

کی طرف سے اُن کے حضور میں دست بستہ معہ شکریہ سفارش کرتے ہیں کہ وہ عالی سرکار اِس کتاب کو کہ جس کا سرپرست سوا حضور کے اور کوئی نظر نہیں آتا پُورا پُورا اپنے منصوبات سے علاوہ یادگار مؤلف کے حسبِ دلخواہ چھپوا دے جس سے اُردو زبان کو استحکام ہو جائے کیونکہ بار بار ایسے مُحقق و عالی ہمت و جاں نثار مُلک کا پیدا ہونا اور ایسے سامانوں کا بہم پہنچنا محالات سے ہوا کرتا ہے ہمارے مُلک کے واسطے بڑی خُوشی کا وُہ دن ہوگا جب ہم یہ سُنیں گے کہ اُس عالی سرکار بلند اقتدار نے باوجود قدردانی ہماری عرضداشت کو قبول فرمالیا اور کشتیِ اُردو زبان کو گردابِ فنا سے نکال کر کنارہ پہنچا دیا کیونکہ اِس تلاطم کے زمانہ میں بغیر دستگیری کسی خضرِ وقت کے ایسی شکستہ کشتی کا کنارہ پہنچنا دشوار بلکہ بہت دشوار معلوم ہوتا ہے ہمیں اُمید ہے کہ ہماری یہ عرضداشت جو بہبودیِ مُلک کے واسطے ہے ضرور قبول ہوگی +

**سر مور گزٹ ناہن + (۳۰ - ستمبر ۱۹۰۶ء)**

## گورنمنٹ نظام اور فرہنگِ آصفیہ

فرخندہ بنیاد حیدرآباد اور اُن لوگوں کو جو اِس اسلامی سلطنت کے مبارک سر لودھیں جو شغف اور ہمدردی علوم و فنون کے ساتھ ہے اور جس کی قابلِ نظیر اور بے شمار مثالیں ہر وقت ہماری آنکھوں کے سامنے آتی ہیں اُنہیں میں سے ایک واقعہ فرہنگِ آصفیہ کا ہے +

فرہنگِ آصفیہ اُس ہندوستانی اُردو لُغات کا نام ہے جسے ہمارے مخدوم مکرم جناب منشی سید احمد صاحب دہلوی حضور نظام کی تخت نشینی کے زمانے یعنی تقریباً پانچ برس کے عرصہ سے ہمارے آصف جاہِ سادس حضرت نواب میر محبوب علیخان بہادر **بالقابہ خلد اللہ مُلکہم و سلطنتہم** کی دائمی یادگار اور ڈیڈیکیشن کی غرض سے تیار کر رہے ہیں۔ ہم کو اِس مشہور کتاب کے ساتھ جو بلاشبہ ہماری اُردو زبان کی تواریخ میں ایک عظیم الشان انقلاب پیدا کرنے کے سامان جمع کر رہی ہے۔ ابتدا سے ایک خاص دلچسپی تھی اور اِس کے حالات کے معلوم کرنے کے ہم ہمیشہ مُشتاق رہتے تھے۔ آج ہمارا ارادہ ہے کہ نظام گورنمنٹ تک اپنی ایک عرض پہنچائیں اور اپنے ناظرین کو چند سطروں میں کتاب کے بعض حالات سے آگاہ کریں جو دلچسپی سے خالی نہ ہوں گے +

فرہنگِ آصفیہ اور اُس کے مُصنف کے واقعات کو ہم نے معمولی واقعات کی نظر سے کبھی نہیں دیکھا وُہ ہمیں کئی ایک مُصنفوں کے حالات یاد دلاتے ہیں جنکی ثابت قدمی استقلال محنت اور اپنے کام کی مضبوط دھن نے تمام اندرونی اور بیرونی مصائب اور تکالیف سے اُنکو بے پروا کر دیا ہے اور اُنکی کامیابی دنیا کے لئے ایک سبق آموز اور قابلِ نظیر واقعہ ہوا ہے۔ لائق مُصنف ابھی بہت دُور نہ جا چکا تھا کہ طبعِ کتاب کے مصارف نے اُس کو قرضدار کر دیا۔ اور اِس وقت تک کُل ایک ہزار صفحے ہی چھپ کر نکل چکے تھے۔

**اخبارات**

اُس کا ارادہ تھا کہ جب فرہنگ بہ وجوہ مکمل اور تیار ہو جائے تو خود دکن جا کر ضرور باریاب ہو مگر حالات نے اُس کو اجازت نہ دی اور تھوڑی دُور جا کر ٹھہر جانا پڑا۔ ہم کو لائق مُصنف کی سالِ گزشتہ کی وُہ عرضداشت جو بہ عنوان "لغاتِ اُردو کا وسال اور ہمارا سوءِ حال" شائع ہوئی تھی نہیں بھولی مُصنف کی تکالیف اور دقتوں کا وُہ ایک دردناک مرقع تھا جس نے اگر یاد ہو نہیں تو مُصنف کے بہت سے دوستوں کو اُس کی پریشانی اور اضطراب کا شریک بنا دیا تھا لیکن ناموافق دن بہت عرصہ تک نہ رہنے پائے اور مُصنف کی خوش قسمتی اُسکو ایام مسعود کے قریب لے گئی وُہ وُہ ایام تھے جب کہ **نواب سر آسماں جاہ بہادر** شملہ پر تشریف فرما ہوئے اُن کے لطف و مدارات نے مُصنف کو اس ذی حشم نواب کے حضور میں بے روک حاضر ہونے کا موقع دیا اور سب سے پہلے جن جوہر شناس آدمیوں سے اُس کو سابقہ پڑا وُہ ہمارے علم دوست اور تمام قسم کی تصانیف کے مشہور قدردان جناب **نواب انتصار جنگ بہادر مولوی محمد مشتاق حسین خاں صاحب اور شمس العلما جناب مولوی سید علی صاحب بلگرامی** تھے جو اپنی جوہری لیاقت میں آج اپنا نظیر نہیں رکھتے یورپ اور ایشیا کی متعدد زبانوں سے کامل ماہر ہیں اور شاید مسلمانوں میں یہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے ایشیائی زبانوں میں سنسکرت میں اِسقدر مہارت حاصل کی ہے کہ تصوف و ویدانت پر کتب لکھ رہے ہیں مولوی صاحب موصوف نے لائق مُصنف کی کتاب کو ایام قیام شملہ میں ملاحظہ فرمایا اور اُن کی قدردانی نے جو مُعاونت مُصنف کے لئے تجویز کی تھی وُہ بیشک اُس کو صرف گزشتہ مصارف کی طرف سے سبکدوش کرنے کیلئے ہی کافی نہ تھی بلکہ آئندہ کے لئے بہت کچھ ہمت بندھانے والی تھی یعنی آٹھ ہزار روپیہ سے بالفعل اُس کی معاونت کی جائے اور اِسی قدر روپیہ کا بعد میں مال خرید لیا جائے بنفسِ نفیس حضور نواب سر آسماں جاہ بہادر نے بھی کچھ کم تلطف اور مراحم سے مُصنف کی محنتوں کی داد نہیں دی تھی۔ ایک دلچسپ واقعہ اُس وقت کا یہ ہے کہ جب کتاب کو ملاحظہ فرماتے ہوئے حضور کی نظر اِس شعر پر پڑی کہ ؎

وادیِ عشق کی راہیں کوئی ہم سے پوچھے ۔۔۔ خضر کیا جانیں غریب اگلے زمانے والے

تو بہت متبسم ہوئے +

لیکن آخرکار جو فیصلہ نسبت معاونتِ مُصنف قرار پایا وُہ یہ تھا کہ سردست مُصنف کو پانسو روپیہ ماہوار بلطف سرکار نظام کے عطا ہوں اور ساٹھ چار ہزار کی کتابیں بہ تقلیلِ قیمت بس ... فروخت اُس سے خرید کی جائیں کہ اجزائے طبع شدہ تا حال کی چالیس جلدیں دہلی میں **مولوی عنایت الرحمٰن خاں صاحب** کے پاس داخل کر دی جائیں جو بروقتِ ادخال مُصنف کو اکتیس۳۱ سو روپیہ دیدینگے۔ اور باقی چودہ سو روپیہ اُس وقت دیئے جائیں گے جبکہ بقیہ اجزا حضورِ نظام میں پہنچ جائیں۔ اِس بارہ میں جو حکم صادر ہوا تھا اُس کا تذکرہ

+ اخبارِ عام لاہور (۲۹ جون ۱۹۰۶ء) یہ پرچہ شملے سے اسباب آنے پر کہیں اِدھر اُدھر ہو گیا چنانچہ اسی جوہ سے ۶۔ جولائی ۱۹۰۶ء کو ایڈیٹر صاحب کی خدمت میں ... جیسا اُسکی نقل بھیجئے۔ سے لکھا گیا جواب

## تقاریظ

بار اخبارات میں ہو چکا ہے اور اس کی صحت میں ہم کو کچھ شبہ نہیں ہے۔ مؤلف نے مطابق اس حکم کے اجزائے مطبوعہ مولوی عنایت الرحمٰن خاں صاحب کی خدمت میں پہنچا دیئے۔ اور تعمیلِ حکم سے فارغ ہو گیا ◆

مگر ہم نے نہایت افسوس سے سُنا ہے کہ معاونت مجوزہ اب تک مصنف کو نہیں عطا ہوئی جس کا باعث جناب نواب بہادر جنگ بہادر کے دشمنوں کی علالتِ طبع ہے۔ اور کچھ مؤلف اور ملک کی بدبختی۔ مگر مؤلف اپنے کام اور فرض کی طرف سے غافل نہیں رہا۔ اگرچہ چھپنے کا کام بند ہو گیا لیکن جو فضل اُس کا اختیاری تھا یعنی تصنیف و تالیف کا وہ جاری رکھا اور اس عرصہ میں نہایت استقلال اور ثابت قدمی اور سرگرمی سے اُس کو قریب باختتام پہنچا دیا ہے جس کی مفصل کیفیت ہم خاتمہ پر مشتہر کر دیں گے ◆

اب جبکہ تکمیل پاتا اور تیار ہو کر اپنی اصلی غرض کو پہنچنا کتاب کا نظام گورنمنٹ کی توجہ پر منحصر ہے اور جبکہ ہماری عرضداشت نواب انتصار جنگ بہادر اور فاضل مولوی سید علی صاحب بلگرامی کے کانوں تک پہنچنے کے لئے ہے تو ہم کو امید کرنا چاہیئے اور قوی امید کہ اس سے زیادہ تردد میں گرفتار ہونے کا ہم کو کوئی موقع نہ ملے گا اور یہ نام در کام نہایت عمدگی اور اطمینان سے انجام کو پہنچے گا ◆

اس وقت تک پچاس ہزار سے کچھ اوپر لغات اور محاورات مؤلف کے قلم سے نکل چکے ہیں۔ حرفِ نون کے ختم ہو جانے میں شاید اب کچھ دیر نہ رہی ہو تو ہم اندازہ سے ہم کہہ سکتے ہیں کہ مصنف اپنے کام سے تین چار ماہ تک سبکدوش ہو جائیگا ◆

ہندی، اردو، فارسی، عربی، دیگر، سنسکرت، انگریزی، مختلف یعنی ترکی و یونانی وغیرہ.... ◆ اس کے تیار شدہ صفحے جو ایک ہزار سے اوپر ہیں ہماری نظر سے بالتمام گزر چکے ہیں وہ جس علم و فضل کے مظہر ہیں وہ تھوڑے ہی دنوں میں ملک کا حصہ ہو جائیں گے اور اس کام کی تحریر و خوبی انجام ہو جانے پر ہم کو فاضل مصنف کے علمی ذخائر سے صد ہا اسی قسم کی امیدیں ہیں جو خدا کرے کہ بر آئیں آمین ◆

### اخبارِ عام لاہور
(۱۹- اکتوبر ۱۹۰۱ء)

### گورنمنٹِ نظام اور فرہنگِ آصفیہ

عنوان بالا پر ایک برجستہ پُرلطف اور دلچسپ سفارش اُردو لغات موسوم بفرہنگِ آصفیہ کی نسبت ۲۰ ستمبر کے سرِ گزشت میں ہماری نظر سے گزری ◆ اخبار مذکور کے لائق اڈیٹر نے جس ہمدردی خوبی اور مذاق کے ساتھ ایفائے وعدہ پر توجہ دلائی ہے وہ اس قابل ہے کہ ہم بھی اپنے ملک اور اپنی ذات خاص کی طرف سے اُسکی تائید کریں ◆ ہمارے ناظرین اخبار کو یاد ہوگا کہ ہم نے شملہ کی سیر سے واپس آ کر ۹ جون ۱۸۹۸ء کو لکھ چکے ہیں

## اخبارات

فرہنگ مذکور کی نسبت اپنی جلد پر کیفیت تفصیل وار لکھ کر مادۂ موجودہ کی نسبت کچھ شائع کیا تھا جس سے قوی امید تھی کہ اس پر توجہ ہو کر بہت جلد لغات مذکورہ کے مکمل چھپ جانے کا انتظام ہو جائے گا۔ مگر افسوس کہ ابھی تک مصنف کی محنت نے کچھ ثمر نہیں کیا ◆ جس وقت تک ہم نے اس لغات کو دیکھا تھا ۱۰۷۰۰ لغات اور محاورات لکھے جا چکے تھے مگر اب معلوم ہوا کہ پچاس ہزار ایک سو دس تک نوبت پہنچ چکی ہے۔ گویا ان مہینے کے عرصہ میں ۵۵۰۰ لغات اور محاورات زیادہ کئے گئے۔ بس سے مؤلف کی سرگرمی کا بخوبی اندازہ ہو سکتا ہے اور ہم یقین کر سکتے ہیں کہ اگر اُسے جلد مادۂ موجودہ چھپنے کو ملے تو اسی سال میں یہ کام ختم ہو جائے گا۔ کیونکہ اب صرف تین چھوٹے چھوٹے حرف باقی رہ گئے ہیں ◆ جسقدر مشکلیں تھیں سب طے ہو گئیں یعنی ہاتھی نکل گیا اور دُم باقی رہ گئی ہے۔ سب سے زیادہ دستگیری کا یہی موقع ہے۔ ایسے وقت میں توجہ نہ کرنا ہمارے ملک کے واسطے کمال ہی بدنصیبی کا سامنا ہے ◆ ہمارے ناظرین ابھی تک اسبات کو بھولے نہ ہونگے کہ ہم نے لفظ منہ کی نسبت ۲۷ ستمبر کے اخبارِ عام میں لکھا تھا کہ وہ بہت کچھ اور لنگر اپنے ساتھ لے کر مؤلف کے قلم سے نکلنے والا ہے۔ چنانچہ تازہ خبر سے ہمیں معلوم ہوا کہ یہ لفظ ۲۰ مفرد معانی کے علاوہ تین سو انتیس مرکب محاورات کے ساتھ ظہور پذیر ہوا ہے ◆ اسی طرح لفظ ناک کے ۳۰۰ اور نام کے اتنے ہی محاورے تاریخی واقعات کے علاوہ لکھے گئے ہیں ◆ ہم اُمید کرتے ہیں کہ اب حضور سر آسمان جاہ بہادر اور گورنمنٹ نظام ضرور اس طرف توجہ فرما کر اس سال بھر کے اخراجات کی طرف بھی سعادت مبذول رکھیں گے جس سے فاضل مصنف نہ تھکے کہ آخر پیر گھر کا بھی لے جاؤ ◆ مؤلف نے اس بحر بری علم کے بھروسے پر ہوکے روپیہ ملنے کی بابت مسرت ہوا تھا بہت کچھ اس کام پر خرچ کر کے جلد پورا کر دینے میں کوشش کی تھی جس کے باعث وہ اور بھی زیادہ زیر بار ہو گیا۔ بلکہ منافع کی بجائے اور اُس کو گھر سے دینا پڑ گیا۔ کیونکہ سود بر س کا عرصہ کچھ کم نہیں ہوتا اور سود کے گھوڑے کی رفتار سب کو معلوم ہے ◆ ہم مؤلف کو اطمینان دلاتے ہیں کہ اب اُس کی محنت وصول ہونے کا وقت بہت قریب آگیا ◆ یہ اُسی کے ہموطنوں کی عنایت تھی جو اس قدر عرصہ تک اُسے پریشانی اُٹھانی پڑی

### سفیرِ دکن حیدرآباد
(۲۵-۹۰-جنوری ۱۹۰۱ء)

۱۸- جنوری روز سہ شنبہ کو منشی سید احمد صاحب دہلوی مصنف فرہنگِ آصفیہ وغیرہ کو نواب مدارالمہام صاحب سر آسمان جاہ بہادر بالقابہ نے ۸ بجے یاد فرمایا چنانچہ مصنف موصوف حاضر ہوئے نذر گزرانی جو کمال خوشی سے منظور ہوئی نواب صاحب ممدوح ایسے اخلاق و رخندہ پیشانی سے پیش آئے کہ بیان سے باہر ہے درحقیقت اہلِ کمال کی جو یہاں قدردانی اور عزت ہے کسی دوسری جگہ نہ ہوگی لغت کے ختم ہو جانے سے خوشنودی

## تقاریظ

ظاہر فرمائی اور ارشاد کیا کہ حضور میں پیش کرنے کے واسطے بھی وقت نکالوں گا بقیہ کتاب کہ جب چھپ جائے گی مصنف نے عرض کیا کہ اب تمام توجہ اسی طرف مصروف ہوگی۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد شائع ہو جائے گی چونکہ سرکار نظام سے علاوہ انعام کے علاوہ خریداری کتب سے کافی امداد مرحمت ہوئی ہے اس سبب سے ہم اُمید کرتے ہیں کہ اب عنقریب لغات مذکور کو کامل طور سے چھپا ہوا دیکھیں گے ✦

ہم اپنے ۵۔ جنوری کے پرچے میں مولوی سید احمد صاحب دہلوی مصنف فرہنگ کی جناب نواب سر **آسمان جاہ بہادر** مدار المہام ریاست آصفیہ کی ملاقات کا ایک مختصر ذکر چھاپ چکے ہیں جس سے ہمیں اُمید ہے کہ وہ عنقریب باریابِ بندگانِ عالی ہونگے۔ سُنا ہے کہ مصنف صاحب موصوف نے حضور میں سنانے کے واسطے کچھ عرضِ حال بطور پیکرِ خیال لکھا ہے جو دلچسپی سے خالی نہ ہوگا عمایدہ وارکین ریاست نے نہایت قدردانی اور اخلاق سے اُن کی ملاقات منظور فرمائی بعض صاحبوں سے کئی کئی مرتبہ ملنے کی نوبت آئی۔ ہمارے فرزدکن نواب **انتصار جنگ بہادر** معتمد مالگزاری مدار المہام سرکار عالی نے اپنے یہاں مہمان رکھا اور خود اپنے ساتھ لیجا کر نواب عماد الدولہ بہادر پرائیویٹ سکرٹری حضور بندگان عالی اور وزیر جناب مولوی مہدی حسن صاحب (فتح نواز جنگ بہادر) سے آپ کی ملاقات کرائی بلکہ نواب محسن الدولہ محسن الملک سید محمد مہدی علی خان صاحب بہادر معتمد پولیٹیکل و فنانشل کے دولت خانے پر بھی لے کر گئے لیکن محسن الملک بہادر اُس وقت علیل تھے اور مولوی صاحب موصوف کو چندہ فرصت نہ تھی کہ زیادہ قیام فرما سکتے تاں بعد میں اُن سے بھی ملاقات ہوئی اور بہت دیر تک ہر قسم کا ذکر اذکار رہا بلکہ نواب صاحب موصوف نے اِس قدر اخلاق کو کام فرمایا کہ مصنف کے پاس خود تشریف لانے کا وعدہ کیا جس سے مصنف نے بمشکل نواب صاحب موصوف کو باز رکھا نواب اعظم یار جنگ بہادر اور جناب نواب مظفر الدین خان بہادر نواب رفعت جنگ بہادر سے بھی ملاقات ہوئی اور اسوقت امیر اللغات کا بھی تذکرہ آیا جسکی حقیقت بخوبی معلوم ہوگئی۔ شمس العلماء مولوی سید علی صاحب بلگرامی مصنف صاحب ممدوح جس ہمدردی سے پیش آئے وہ بھی قابلِ ہزار آفرین ہے مگر ہم افسوس کرتے ہیں کہ مولوی صاحب موصوف یہاں سے بہت جلد واپسی کا ارادہ رکھتے ہیں۔ باوجودیکہ کوئی اُنہیں اسقدر جلد جانے کی صلاح نہیں دیتا ہے لیکن چونکہ مولوی صاحب موصوف کا تعلق گورنمنٹ انگریزی سے بطریقِ ملازمت ہے اسواسطے سب اُنکو یہاں ٹھیرا نہیں سکتے دُوسرے اُن کی رخصت کی مدت بھی قریب الاختتام ہے ✦

ہم مصنف فرہنگ سے دو ایک باتے ہیں اِسکی کیفیت کسی موقع پر ہدیۂ ناظرین ہوگی۔ اب خداوند تعالیٰ سے ہماری یہ دعا ہے کہ مولوی صاحب موصوف کو یہاں سے

## اخبارات

اِس کامیابی کے ساتھ واپس سے جائے کہ وہ اپنی لغت بلکہ دیگر تصنیفات کو بھی چھاپ دینے پر پورے پورے قادر ہو جائیں ✦

چونکہ ریاست حیدرآباد ایک ایسی ہُنر پرور ریاست ہے کہ جسکا نظیر فی زمانہ ہندوستان میں نہیں ہے کوئی حاجتمند یا صاحب کمال اِس ریاست سے خالی نہیں جاتا ✦

اس سبب سے ہم یقیناً کہتے ہیں کہ صاحب صحیفۂ قدسی کو اپنا یہ مصرع مولوی سید احمد صاحب کی نسبت اپنی راے میں لکھا ہے واپس لینا پڑے گا ؎

یوں پھرے اہلِ کمال آشفتہ حال افسوس ہے ‌‌‌‌‌‌ اے کمال افسوس ہے تجھ پر کمال افسوس ہے

ہماری گورنمنٹ کوئی سنگدل گورنمنٹ نہیں ہے اُسکی امداد بقول صاحبِ صحیفۂ دانش کے منّت میں زہر نہیں ہو سکتی بلکہ ہوا اور وہ بھی پیٹ بھر کے مصنفِ فرہنگِ آصفیہ کو جو کچھ امداد مل چکی ہے وہ آپ ہی کے نزدیک قابل شکریہ نہیں بلکہ مصنف خود بھی اُس کے شکریہ میں رطب اللسان اور مرہونِ احسان ہے چنانچہ اُس کا بیان ہے کہ اگر گورنمنٹ وقت ہی توجہ نہ کرتی تو میرا اور لغات کا خاتمہ ہو لیا تھا۔ صاحب صحیفۂ قدسی نے جس بات پر انشاء و ہمدردی توجہ دلائی ہے یہاں پیشتر ہی سے اُسپر توجہ ہو رہی ہے ہم اور آپ دونوں اس دعا میں شریک ہیں انشاء اللہ تعالیٰ مصنف صاحب دکن سے بہرہ ہی جا ئینگے آمین ثم آمین ✦

(افسوس کہ ۳۰۔ جنوری کا پرچہ یعنی ناتمام مضمون کا پورا حصہ تو ہمارے پاس رہ گیا مگر اس سے اگلا کی پرچے گم ہو گئے جو سلسلہ وار طبع ہو رہے تھے اس وجہ سے ہم اسکو درج کرنے سے معذور رہے۔

## سرمور گزٹ ناہن

(۱۴۔ دسمبر ۱۸۹۱ء)

## فرہنگِ آصفیہ اور امیر اللغات

منشی امیر احمد صاحب امیر مینائی نے جو اس زمانہ کے نہایت مشہور و معروف شاعر ہیں اور نواب صاحب مرحوم رامپور کے اُستاد تھے ایک نہایت بزرگ کام شروع کیا ہے یعنی اُردو زبان کی ایک لغات **لکھنی** شروع کی ہے۔ اُسکا پہلا پارہ چھپکر شائع ہو گیا ہے ✦

فرہنگِ آصفیہ یا ارمغانِ دہلی یا سید اللغات کی نسبت تو ہمیں کیا ہمارے دوست جانتے ہیں کہ وہ ایک ہمارے بزرگ عالم کی بے نظیر محنتوں کا نتیجہ ہے یعنی مولوی سید احمد صاحب دہلوی کی لغات جو ایک زمانۂ دراز کی محنتوں کے بعد ختم ہوئی ہے اور تمام و کمال تیار ہو چکی ہے اگرچہ اس کا ایک بہت بڑا حصہ چھپنے کو باقی ہے۔ بلاشبہ اُس کتاب کی خوبیوں اور ایک لمبے زمانے کی ان تھک محنتوں نے اُس کے مصنف کو دُنیا کے بڑے آدمیوں میں جگہ دیے جانے کا مستحق ٹھیرا دیا ہے۔ بیس بائیس برس کا زمانہ اگرچہ کہنے کو ایک بات ہے مگر ہر ایک انسان کی زندگی کا اصلی اور سب سے قیمتی حصہ ہے۔ ایسے استقلال اور ثابت قدمی کے ساتھ ایک کام کو لگا تار اتنے لمبے زمانہ تک کئے جانا بجائے خود ایک بات دُنیا

## تقاریظ

میں سے ہے۔ کون شخص ہے جو ایسے ہے نظیر رسالہ لغت کی تعریف نہ کرے گا۔ مگر ہم کو اِس بات کے بیان کرنے سے نہایت افسوس ہے کہ سیّد اللغات اور امیر اللغات کے درمیان ایک مخالفانہ بحث شروع ہو گئی اور دہلی اور لکھنؤ کی پرانی چھیڑ چھاڑ نئے زمانہ کے اِس مباحثہ میں ظہور پکڑ گئی۔ سیّد اللغات کا سلون (؟) اکمل الاخبار دہلی تھا جو درحقیقت دہلی میں ایک ہی مشہور اخبار ہے اور دہلی اور لکھنؤ کے مقابلے میں ہے۔ اس پرانے سکول کی طرف سے جواب دہی کرنا اُسی کا کام تھا۔ اکمل الاخبار کو اس وجہ سے بھی زیادہ کام کرنا پڑا کہ امیر اللغات کی حمایت میں لکھنؤ کے مختلف اخبارات مثلاً آزاد اور اودھ پنچ اور ریاض الاخبار گورکھپور وغیرہ یہ کام سب کر رہے تھے۔ وہ ادھر اکیلے اکمل الاخبار کو کرنا پڑتا تھا۔ اگر اِس مباحثہ پر غور کیا جائے تو جس خوبی اور استقلال اور متانت اور محنت سے اکمل الاخبار نے کام کیا ہے وہ اُس کے مخالفین سے نہیں ہو سکا۔ اور مگر کوئی ہو ... ہے تو ہم تو ہر طرح سے ایسی بحث کے سخت مخالف ہیں اور اُسے بالکل بیہودہ اور بے فائدہ جانتے ہیں۔ امیر اللغات کے معاونین کو زیادہ انصاف سے کام لے کر خاموش ہو جانا چاہیے تھا۔ درحقیقت اُن کو یہ منصب نہیں حاصل ہوا تھا کہ سیّد اللغات کے ساتھ مقابلہ اور بحث شروع کریں۔

اِس سے ہمارا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہم امیر اللغات کے بزرگ مصنّف کی محنت اور عمدہ کوششوں کی قدر نہیں کرتے۔ ہم تو ہر ایک ایسے کام کو جو قوم یا ملک کی بہتری یا علمی ترقی وغیرہ کے واسطے کیا جائے دل سے قدر و منزلت کرتے ہیں اور امیر اللغات کے مصنّف کو ہزار تحسین و آفرین کا مستحق جانتے ہیں۔ مگر بلحاظ اُس محنت کے جو سیّد اللغات میں کی گئی ہے امیر اللغات کو کوئی نسبت اُس سے مقابلہ کی نہیں ہے۔ امیر اللغات جس روز اُس قدر محنت ظاہر کر سکے گا تو ہر طرح سے مقابلہ کا مستحق ہوگا۔ ورنہ ایک شخص جو آج ایک مدرسہ کے قایم کرنے یا مکان بنانے کے واسطے جزوی سامان بہم پہنچانے لگا ہے اگر کسی عظیم الشان کالج یا محل کے بانی کے ساتھ مقابلہ کرے تو یہ کس قدر ناموزوں ہوگا۔

علاوہ اِس بزرگی کے سیّد اللغات کو امیر اللغات پر تقدیم کا حق حاصل ہے۔ اور گو امیر اللغات نے سیّد اللغات سے کچھ مدد لی ہو یا بہت کم مدد لی ہو مگر متقدم اور مؤخر ہونے میں جو فضیلت رتبہ میں ایک کو دوسرے پر ہے اُس سے انکار نہیں ہو سکتا۔ اور اِس صورت میں کہ مؤخر فاصلوں میں متقدم کے برابر یا اُس سے زیادہ ہو اُس کے کام کا ترقی یافتہ ہونا بھی ضروری ہے۔ مگر سیّد اللغات کے مصنّف میں جو سنسکرت اور ہندی کے جاننے کا بہت بڑا ملکہ ہے وہ بجائے خود ایک جداگانہ بڑھی ہوئی قابلیت ہے اور علم قابلیت اور علم قواعد بیانیہ اور تشریح جو درحقیقت ایسے کام کے کرنے کی جان اور اس کام کے انتہا کرنے کی قدرتی تحریک ہوئی ہے مولوی سیّد احمد صاحب دہلوی میں ایک غیر معمولی خداداد نعمت کی مانند ہے اور اُس سے انکار کرنا بڑی بے انصافی کی بات ہے۔ اگر ان امور اور دوسرے ایسے

## اخبارات

امور پر جو بیان کئے جا سکتے ہیں غور کیا جائے تو ایسی مخالفانہ بحث کی ضرورت ہی نہ تھی۔ ہم تو ہر حال میں اِس بحث کے مخالف ہیں اور اپنے دوست اکمل الاخبار سے بھی نہایت ادب کے ساتھ کہتے ہیں کہ وہ اِس بحث سے ہاتھ اُٹھا لیں۔ اور معترض کو منصف اور منصف پسند لوگوں کے انصاف اور مقابلہ کرنے والوں کی حق شناسی کے واسطے چھوڑ دیں ہم کو یقین ہے کہ جس حال میں ہم اِس بحث کو چھوڑ دینے کے واسطے درخواست کرتے ہیں بلکہ اِس سے بھی زیادہ اُن کی عنایت پر بھروسہ کر کے ضرور عرض کرنا چاہتے ہیں اِس مباحثہ کو وہ ترک کر دیں گے اور اپنے دُوسرے قومی مضامین کی طرف متوجہ ہوں گے۔

### چودھویں صدی راولپنڈی

(۱۵۔ نومبر ۱۹۰۰ء)

# نواب وقار الامراء بہادر کی فیاضی

### (علم اور علما کی قدر دانی)

یہ صحیح ہے کہ زمانہ تبدیل ہو گیا ہے اور اُس کی ہر ایک چیز کی ترقی کے اصول بھی بدل گئے ہیں بغداد اور قرطبہ کا نام کوئی بھول تو نہیں سکتا مگر یہ کہا جاتا ہے کہ شخصی حکومت کے ساتھ شخصی قدر دانی اور سرپرستی علوم کے آثار و نتائج پائدار نہیں ہوتے بہ نسبت دنیا میں قوم کی ہیں اور قوم ہی اُن کو احسن طریق سے انجام دے سکتی ہے لیکن اِس تبدیل شدہ اصول کو اپنا رہنما بنانے اور اِس سے فائدہ اُٹھانے کے واسطے اِس امر کی ضرورت ہے کہ قوم یورپ کی طبایع کی طرح مسلمانوں کی طبایع بھی تبدیل ہو جائیں اور اِس انقلاب کو جو زمانہ میں ہوا ہے قبول کر لیں۔ جب تک مسلمانوں کی طبایع میں یہ تغیر نہیں واقع ہوتا اُن پرانی طبیعتوں کے واسطے **بغداد اور قرطبہ** کی ضرورت ہے اور خدا کے فضل سے ہمارے ملک کے مسلمان حیدر آباد پر اور خصوصاً اِس زمانہ میں فخر کر سکتے ہیں سر سالار جنگ مرحوم کی علم اور علما کی قدر دانی اور مردم شناسی ضرب المثل ہو گئی ہے۔ نواب وقار الامراء بہادر کے زمانۂ وزارت کو خدا ونکریم مدد کرے وہ ہر ایک سے گوئے سبقت لے جائے گی۔

حیدر آباد کا سررشتۂ تعلیم خود توجہ کا محتاج تھا یعنی سررشتۂ تعلیم کو ہمیشہ سے شکایت تھی کہ اُن کو بہت کم روپیہ دیا جاتا ہے جو ضروریات تعلیم کے واسطے کافی نہیں ہے **جناب نواب مدار المہام بہادر** نے اِس شکایت پر توجہ فرمانے میں کچھ بھی تاخیر نہیں کی اور جیسا کہ ہم بیان کر چکے ہیں (۴۷۳۰۵۴) روپیہ کا اضافہ منظور فرمایا ہے یعنی سابقہ رقم کو دو چند فرما دیا ہے۔ اِسی طرح سے حیدر آباد کے مستحقین کو ترقی تعلیم کے واسطے امداد اور وظائف عطا فرمائے ہیں۔ اور سرکاری وظایف سے ولایت میں تعلیم حاصل کرنے والے بھی جناب ممدوح کی توجہ سے محروم نہیں ہے اور اِس عمدہ طریقہ کو ترقی دینے اور ولایت سے تعلیم حاصل کر کے آئی ہوئی جماعت کی حیدر آباد میں کافی تعداد مہیا کرنے کے واسطے سال بسال

## تقاریظ

کے بجٹ میں ایک لاکھ روپیہ منظور فرمایا گیا ہے۔ **سید سراج الحسن صاحب** جو **نواب محسن الملک بہادر** کے عزیز ہیں اور حیدرآباد سے ولایت میں تعلیم حاصل کرنے کے واسطے منتخب کرکے بھیجے گئے تھے اور اب نہایت تعریف کے ساتھ امتحان برسٹری میں کامیاب ہوکر واپس تشریف لائے ہیں اور اُن کی عمدہ لیاقت اور اوصافِ حمیدہ کے سبب سے جابجا خوشیاں ہو رہی ہیں اُن کو اَور دو سال تک ولایت میں اعلیٰ تعلیم قانون کرنے اور سب سے اعلیٰ درجہ کا قانونی ڈپلوما حاصل کرنے کے واسطے مکرر ولایت بھیجنے کی تجویز کی گئی ہے۔ یہ اور اس قسم کی تمام مثالیں نواب وقار الامرا بہادر کی علم کی تائید اور قدردانی کا اظہار کرتی ہیں اور خود اپنے فرزندوں کی تعلیم کے بارہ میں جو انتظام اُنہوں نے فرمایا ہے اور جو نہایت اعلیٰ درجہ کا مذاق اور فہم اُن کی تعلیم اور تہذیب کے واسطے عمل میں لایا گیا ہے اُن کی روشن دماغی اور تعلیم و تہذیب کے مسئلہ کو کماحقہٗ سمجھنے کی ایک بے نظیر مثال ہے۔ ملیا مدبر سنشر حیدرآباد کو ہمیشہ کے واسطے مبارک رہے ✦

علم اور علما کی قدردانی کی مثالوں میں مُصنّفِ فرہنگِ آصفیہ کی قدردانی جو جناب ممدوح الشان نے فرمائی ہے ایک تاریخی یادگار ہوگی۔ فرہنگِ آصفیہ کے مصنّف کا رتبہ علما میں بڑا ممتاز ہے۔ مگر اس قابلِ عزت نشست پر بیٹھنے کی اجازت ان کو اُس وقت ملیگی جب وُہ اپنے دماغ کے اس بے نظیر نتیجہ کو تمام و کمال پبلک کے سامنے رکھدینگے تاہم **مولوی سید احمد صاحب** کا نام ہر ایک اُردو زبان کا پڑھنے والا جانتا ہے دہلی کی اُردو زبان پر احسان کرنے سے اُنہوں نے تمام مُلک کو فیض پہنچایا ہے لڑکیوں اور لڑکوں کی تعلیم کے واسطے ان کے سلسلۂ تعلیم کی کُتب سے بہتر کتابیں اسوقت تک نہیں لکھی گئیں۔ ان کی متفرق تصانیف بھی ایسی ہی قابلِ قدر ہیں لیکن فرہنگِ آصفیہ کی تصنیف جسکی کمی کے سبب سے ہماری اُردو زبان کو دُنیا کی مکمل اور ترقی یافتہ زبانوں کے سامنے آنکھیں نیچی کرلینی پڑتی تھیں ایک دیووں کے کرنے کا کام تھا جو بیس برس کی شاقہ محنت سے انجام پایا ہے۔ مولوی سید احمد صاحب کی قدر کرنے والوں کا دل ان کے اس عظیم الشان کام پر لگا ہوا کرتے وقت رحم سے بھر آئے گا جبکہ وُہ خیال کرینگے کہ اس ایک زندگی بھر کے زمانہ کا کام کرتے ہوئے اُنکے وسائل نہایت محدود تھے تنگدستی مصیبت اور تکلیفوں کی بہت تھوڑی تکلیں تھیں جو اُن کے سامنے اور اُن کے گرد و پیش نہ تھیں۔ نظام گورنمنٹ نے بارہا ان کے حال پر توجہ کی مگر وُہ ایک دفعہ بھی اُنکے مرض کا علاج نہ ثابت ہوئی۔ نہ اس سے ضمنی ملازمت سے جو ایک حقیر آمدنی کے واسطے ان کو کرنی پڑتی تھی اور اپنے نہایت قیمتی وقت کا سب سے بہتر حصہ دینا پڑتا تھا اُن کو نجات ملی۔ نہ وُہ کتاب چھپوا سکے لیکن ان کی ان مصائب کا وقت آخرکار ختم ہونے کو آیا اور وہ چھپوا سکے دُوسرا وقت تھا

## اشتہارات

جبکہ **نواب وقار الامرا بہادر** شملہ کو تشریف لائے جناب **شمس العلما مولوی سید علی صاحب بلگرامی** کا جو ابتدا سے درحقیقت وُہی اس قیمتی کام کے قدرشناس ہیں حالی جناب نواب صاحب بہادر کے ہمراہ ہونا مولوی سید احمد صاحب کی خوش قسمتی کی ضمانت تھی۔ مولوی صاحب شمس العلما صاحب کی وساطت سے جناب نواب صاحب بہادر کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنا دُکھڑا کہہ سُنایا۔ سب سے بڑی امداد جو مولوی صاحب کی کیجاسکتی تھی وہ یہی تھی کہ اُن کو ایسی ہرسکی ملازمت سے جو چھوڑ اُن کو کرنی پڑتی ہے سبکدوش کیا جاسے چنانچہ جناب نواب صاحب بہادر کی فیاضی اور علمی قدردانی سے چند ہی منٹ میں اس سب سے بڑی مُشکل کو حل کردیا اور اُن کے گزارہ کے واسطے کافی وظیفہ مقرر فرما دینے کا حکم صادر کیا مولوی صاحب نے نہایت شکرگزاری سے فرہنگِ آصفیہ کے کام کو بہت جلد ختم کرنے کے علاوہ یہ وعدہ کیا کہ وُہ ہر حال میں متعدد مفید تصانیف شایع کرتے رہیں گے اور اس وجہ سے اُردو زبان کے ہر ایک شایق کو نواب صاحب بہادر کا مشکور اور شکرگزار ہونا چاہئے۔ مولوی صاحب نے اُن تیرہ ہزار روپیہ کے ملنے کی بھی استدعا کی جس کے واسطے عرصہ سے حکم ہوچکا ہوا ہے لیکن مولوی چراغ علی صاحب مرحوم کے انتقال کی وجہ سے وہ روپیہ نہیں ملا۔ نواب مدارالمہام بہادر نے شمس العلما صاحب کو حکم دیا کہ حیدرآباد پہنچکر یہ روپیہ مع خرچ دکن ہدیۃً نذر ہوا دیں۔ ہم کو یقین ہے کہ مولوی صاحب کے حال پر بقیہ توجہ بہت جلد مبذول فرمائی جاسے گی کیونکہ بغیر روپیہ کے وُہ کام کو شروع نہیں کرسکتے اور بغیر وظیفہ کے وُہ کام کر نہیں سکتے۔ درحقیقت نظام گورنمنٹ دنیا میں اپنی فیاضی کی اس قسم کی نئی مثال قایم کرے گی اگر ایک ایسے بزرگ مُصنّف کو اپنی کتاب کا مسودہ سرہانے دھرا ہوا دیکھتے دیکھتے دُنیا سے چل بسنے سے بچالے گی۔ ہم نے سُنا ہے کہ مولوی سید احمد صاحب نے ایک سال کی فرلو کی درخواست کی ہے اگر مِلگئی تو اُسکے اختتام پر ورنہ ابھی سے ملازمت ترک کرکے اس بزرگ کام کے انجام دینے میں مصروف ہوں گے۔ اس صورت میں فیاض نظام گورنمنٹ کو جتنی جلدی ممکن ہو اُنکے حال پر توجہ کرنی لازم ہے ✦

نواب وقار الامرا بہادر کی ذاتی فیاضی کا تو کوئی اندازہ ہی نہیں کرسکتا۔ شخص اس داد و دہش کی وجہ سے وہ مقروض رہے ہیں۔ یہ ابھی ہی کل کا واقعہ ہے کہ ہمارے مخدوم **شیخ غلام قادر صاحب گرامی** شاعرِ خاص اعلیٰحضرت حضورپُرنور نے جنابِ نواب کو فلک نما کی تعریف میں ایک قصیدہ لکھنے کا صلہ جلد ہزار روپیہ عطا فرمایا جائے۔ کرم دوست **مولوی عبد الحلیم صاحب شرر** جو مدت سے حیدرآباد میں رہکر علمی تحقیقات اور سندھ کی تاریخ لکھنے میں مصروف تھے اور اس کام کو حضرت نواب مدار المہام بہادر کی فیاضی سے شروع کرسکے تھے جنوں سے دو سو روپیہ ماہوار کو حال کا مشکور فرمایا تھا۔ مولوی صاحب کو

## ترجمہ تقاریظ

اب جناب ممدوح نے اپنے فرزندوں کے ساتھ جو ولایت میں تعلیم پاتے ہیں دینی اور اُردو زبان کی تعلیم دینے کے واسطے ساتھ بھیجا ہے۔ کیونکہ بچوں کو ولایت میں تعلیم دینے کے سبب سے عمدہ اصول کی پیروی میں نواب صاحب بہادر نے اپنے فرزند کو بہت ہی چھوٹی عمر میں ولایت روانہ کر دیا تھا۔ اور اس وجہ سے وہ اُردو زبان بھی عمدہ طور سے نہیں بول سکتے تھے۔ مولوی صاحب کی سابقہ تنخواہ اُن کے کنبہ کی پرورش کے واسطے بحال رکھی گئی ہے اور ولایت میں رہنے کے واسطے معقول تنخواہ عطا کی گئی ہے ◆

یہ تو جناب وقار الامرا بہادر کی فیاضی کی جزوی اور ادنے مثالیں ہیں۔ بلکہ مشہور فلک نما جو ہندوستان میں اس زمانہ کی ایک بے نظیر اور قابل دید عمارت ہے اور جس کی تیاری میں چالیس لاکھ روپیہ سے کم صرف نہیں ہوئے ہیں اِن کے دستِ فیاض سے کم نہیں رہیں بچی۔ اِس نامی عمارت کو اُنہوں نے اپنے آقا حضور پُرنور نظام کی نذر کر دیا ہے منجملہ میں یہ غلط مشہور کیا گیا ہے کہ یہ عمارت بیچی گئی ہے یا یہ کہ اعلےٰ حضرت نے اِس کو خریدا ہے نواب صاحب بہادر کی طرف سے یہ بطور نذر کے پیش کی گئی ہے۔ اور اعلےٰ حضرت نے قبول فرمائی ہے۔ حضور نظام کا جناب ممدوح کو کوئی زمین وغیرہ عطا کرنے کا خیال جو مشہور کیا گیا ہے یہ اُن کی بنا داد و فیاضی کی مثال ہوگی نہ کہ فلک نما کی قیمت۔ ایسی ہی باتوں نے جنہوں نے جناب وقار الامرا بہادر کا نام اُن کے میل جول اور اوصاف کے سبب سے عزیز اور پیارا بنا دیا ہے ◆ شعر

تم سلامت رہو ہزار برس — ہر برس کے ہوں دن پچاس ہزار

### بعض انگریزی چٹھیوں اور انگلش اخباروں کے ریویوز کا ترجمہ

دیئے جاتے ہیں کچھ کہہ کے تم کو
اِسے وقتِ فرصت مگر دیکھ لینا

اگرچہ ہمیں ضرور چاہیے تھا کہ ہم اِن کا ترجمہ بھی داخلِ فرہنگ کریں کیونکہ یہ مضامین تین مرتبہ بصورت پمفلٹ مختلف سنوں میں طبع ہو کر حسب ضرورت وقت شائع ہو چکے ہیں اور اب چوتھی مرتبہ با تفصیل پھر چھاپے جاتے ہیں لیکن چونکہ ہمارے اکثر ہموطن زبان انگریزی سے نا آشنا ہیں اور اُنکو معلوم نہیں ہے کہ کسی وقت اِس لُغات کے متعلق قومی ہمدردی کے لحاظ سے یہ بدگمانی بھی بعض افسرانِ سررشتۂ تعلیم میں پیدا ہوئی تھی کہ سید احمد جو اُردو ڈکشنری چھاپ رہا ہے یہ ایس ڈبلیو ڈاکٹر فیلن صاحب بہادر کی کتاب سے ناجائز استفادہ کر رہا ہے ◆ سے رقیب بھی تو اُسے کان دھر کے سنتے ہیں ◆ عجب طرح کا مزا ہے ہمارے فسانے میں ◆ خدا تعالےٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ صاحب ممدوح کی زندگی اور قیام دفتر کے زمانہ میں اوّل ہی حصہ کی اشاعت پر یہ معاملہ پیش آیا جس کو کہ [illegible]

## انگریزی

ہماری ہر ایک بات سے بخوبی واقف تھے اور ہم کو اِس شہرِ قدیم دہلی سے داناپور لے گئے تھے کہ ہم تمہاری لُغات کے کام میں حارج نہ ہونگے بلکہ تم ہمارے مصالح سے کام لینا ہم تمہارے سامان سے مدد لینگے ◆ اُمیدوارِ رحمت باری ہوں استدعا ہوتا ہوں میں شریک پائے گنا ویں ◆◆

پس اُنہوں نے اِس خط و کتابت کا ایسا معقول جواب دیا کہ وہ سب قومی خیرخواہ اپنا سا مُنہ لیکر رہ گئے بعض نے فوراً خریداری منظور فرمائی بعض نے اختلاف اپنا بھی جو نفسانی تھی

تھی دیکھ ہمیں چشمِ حقارت سے نہ دیکھ — کل ہمارا تھا جو ہے آج زمانہ تیرا

ہمارا اوّل پمفلٹ فیلن صاحب بہادر کے عہد و [illegible] میں دہلی پریس واقع کلاں محل سے چھپکر شائع ہوا۔ دُوسرا بہ ترقی مضامین [illegible] میں تیسرا [illegible] میں بمقام شملہ چھاپا گیا اور یہ چوتھا الہ آباد میں طبع ہو کر اعلےٰ قسم کی جلدوں میں شامل کیا گیا ◆

ہم اس ترجمہ میں سات چٹھیوں میں سے صرف دس چٹھیاں۔ سات ریویوز میں سے صرف دو ریویو اور ڈاکٹر فیلن صاحب کی وہ خط و کتابت جو ممالک مغربی و ممالک پنجاب کے ڈائرکٹر صاحب بہادر سے ہوئی از سر نو چھاپتے ہیں ◆

انگریزی اخباروں میں سے سول اینڈ ملٹری گزٹ۔ پنجاب پٹریٹ۔ ایوننگ میل۔ ٹریبیون۔ دکن سٹینڈرڈ۔ پنجاب آبزرور وغیرہ جاری کتاب کی طرف رکھی ہے کار ساز شتوں سے شکوہ کسی نے تو توجہ کر کسی نے کلام پر دیکھ کر توجہ فرمائی ہے سے یہ کان تک تنگی رہی ہو کا بل ہو چکے جاتی کیا تیری طرح میری خبر بھی ◆ کامل کتاب سب صاحبوں کی نظر سے گزرے گی اِن تمام اخباروں میں سے ہم صرف دو اخباروں کا ترجمہ چھاپتے ہیں ایک تو دکن سٹینڈرڈ کا اِس لحاظ سے کہ اُس کا اڈیٹر انگریز ہے جس نے ہماری کتاب ہم سے لیکر پڑھی اور بطور ملاحظہ فرما کر اپنی رائے قائم کی یہ تمام کتاب کا گویا منتخب ہے۔ دُوسرا پنجاب آبزرور جو ہندوستانیوں کے ہاتھ میں ہے اور جس کے لائق اڈیٹر نے فرہنگ آصفیہ کی جلد سوم بطور کامل کی مطالعہ فرما کر اپنی تازہ واقفیت کے موافق لکھا ہے اِس سے زیادہ ترجمہ چھاپنا فضول اور طول کلام کا باعث ہے ہمارا ارادہ تھا کہ ہم تمام تقاریظ کا خلاصہ کر کے صرف دو دو چار چار سطریں ہر ایک میں سے لیکر چھاپ دیتے مگر ہمارے احباب اِس پر راضی نہ ہوئے اور اُنہوں نے فرمایا کہ آپ ابھی تک ہندوستانیوں کی طبائع سے واقف نہیں ہوئے۔ یہ طوالت پسند ہیں جس کتاب کی نسبت بہت کچھ تقریظیں تاریخیں لکھی ہوئی دیکھتے ہیں اُسی کو قابلِ وقعت سمجھتے ہیں یہ نہیں جانتے ◆ کیوں داغ دہلوی کی زبانی نہ سنو ◆ پیدا کیا خدا نے کسے تخت گاہ میں۔ مگر ہم نے اِس پر بھی بہت سے اخبار کو دیئے بہت سے چھوڑ دیئے۔ لیکن جب بھی کئی جزو میں جا کر یہ مضامین ختم پر آئے ◆

## ترجمہ تحاریر

رہ گئی ہیں سیکڑوں ہوش کہاں ہے قاصد کدھر آیا نہیں معلوم کہاں جائے گا

ہمارا دوہرا دوہرا صرف ہوا۔ ناظرینِ لغات کی سمع خراشی بڑھی لیکن کیا کیا جائے۔

الامر فوق الادب والاسم تقدمہ علی العزیمہ۔ ادھر ان کا فرمانا ادھر بڑی

ہوئی رسم کا مٹانا اپنے بس کا نہیں ؎

دل سمجھ کی ہے جو خطا اپنے کئے کو پائے گا ایسے مجرم کی شفاعت میں کروں تو کیا کروں

فقط۔ سید احمد۔ ۲۷۔ جولائی سنہ ۱۹۰۱ء

### ہمارے فخر و مباہات کی نشانی یعنی ہماری مادرِ مہربان قیصرۂ ہند دام اقبالہا کی مہربانی و قدردانی

یہ اُس چٹھی کا ترجمہ ہے جو خان بہادر حافظ عبدالکریم صاحب۔ سی۔ آئی۔ ای حضور ملکۂ معظمہ قیصرۂ ہند کے انڈین سکرٹری نے ۱۶۔ دسمبر سنہ ۱۸۹۸ء کو قصر ونڈسر (انگلستان) سے حضورِ ممدوحہ کی جانب سے اس خاکسار فرہنگِ آصفیہ کے مؤلف کو بھیج کر اقران و امثال میں افتخار بخشا۔ اور جو کہ سب سے اوّل چھاپی جاتی ہے۔ دیو بڑا۔

۱۶۔ دسمبر سنہ ۱۸۹۸ء — WINDSOR CASTLE — بنام ایم سید احمد دہلوی

جنابِ من۔ ہر مجسٹی مجھے ارشاد فرماتی ہیں کہ میں تمہارے مہربانی سے ایڈریس اور نفیس کتابوں کا اُن کی طرف سے شکریہ ادا کروں اور یہ بھی جتاؤں کہ وہ تمہارے اظہارِ وفاداری و اطاعت کی بہت قدر فرماتی ہیں فقط آپکا خیر خواہ (دستخط) عبدالکریم انڈین سکرٹری ملکہ حضرت قیصرۂ ہند دام اقبالہا +

ترجمہ چٹھی پرائیوٹ سکرٹری عالی جناب ہز اکسلنسی رائٹ آنریبل لارڈ جارج نتھینیل بیرن کرزن آف کڈلسٹن بہادر پی۔ ایم ایس۔ آئی سی۔ ایم سی آئی۔ ای وائسرائے و گورنر جنرل بہادر کشورِ ہند

۲۷ جولائی سنہ ۱۸۹۹ء — (مہر: پرائیوٹ سکرٹری وائسرائے) — بنام ایم سید احمد مؤلف فرہنگ آصفیہ

وائسرل لاج شملہ

جنابِ من۔ آپ کی ۲۰۔ ماہ حال کی چٹھی موصول ہوئی ہز اکسلنسی کی طرف سے ارشاد ہوا ہے کہ آپ کی اُردو ڈکشنری جلد سوم معروف بہ فرہنگِ آصفیہ کا جو آپ نے حضورِ ممدوح کی قبولیت کے واسطے بھیجی ہے شکریہ ادا کروں۔ فقط۔ آپ کا وفادار (دستخط) ڈبلیو لارنس پرائیوٹ سکرٹری گورنر جنرل بہادر کشورِ ہند +

(مسٹر گارسی سن ڈی ٹیسی جنکی چٹھی آگے لکھی جاتی ہے بہت سی زبانوں سے واقف بہت بڑے مصنف اور پابند وضع فاضل اجل تھے شعرائے ہند کا تذکرہ آپ نے ہی سب سے اوّل لکھا تھا اس کا ترجمہ ڈاکٹر فیلن صاحب نے فرنچ زبان سے اُردو میں بذریعہ مولوی کریم الدین طبقات الشعرا کے نام سے مشتہر کرایا +)

## انگریزی

### ترجمہ چٹھی

فاضلِ یگانہ جناب مسٹر گارسی سن ڈی ٹیسی صاحب بہادر ممبر انجمن علمی ایشیائی مقیم پیرس +

۳۰ مئی سنہ ۱۸۸۸ء

جنابِ من۔ میں آپ کی خدمت میں بزبانِ اُردو چٹھی نہ لکھنے کی معافی مانگتا ہوں کیونکہ مجھے خوف ہے کہ میں اپنا مطلب اچھی طرح سے ادا نہیں کر سکوں گا لیکن میں اس بات سے نہیں رُک سکتا کہ میں آپ کی اس مہربانی اور نہایت توجہ کا خاص طور پر شکریہ ادا کرتا ہوں جو آپ نے اپنی قابلِ تعریف ہندوستانی لغات کا حصہ اوّل یعنی سیلانامہ مجھے بھیجا۔ میں اپنے دوست ڈاکٹر فیلن کی رائے سے متفق ہوں اور اپنے ریویو کے آئندہ ورق میں آپ کے ارمغان کا ذکر کرتے ہوئے جیسا کہ میں آپ کی انشائے ہادی النسا کی بابت ابھی لکھ چکا ہوں صاحب موصوف کے الفاظ استعمال کروں گا۔ میں آپ کے دو اور چٹھیوں کا بھی تہ دل سے کمال شکریہ ادا کرتا ہوں اور افسوس کرتا ہوں کہ آپ کی جناب میں ریویو کی دو جلدوں کے سوا جو میں نے تھوڑا عرصہ ہوا کہ آپ کو بھیجی تھیں اور کتابیں عدم موجودگی کے سبب نہیں بھیج سکا امید ہے کہ آپ مجھے ہمیشہ کے واسطے اپنا سچا محب اور صادق دوست تصور فرمائیں۔ فقط (دستخط) میں ہوں آپکا وفادار دوست گارسی سن ڈی ٹیسی +

### ترجمہ تقریظ

(جناب ایس۔ ڈبلیو ڈاکٹر فیلن صاحب بہادر جو ارمغان کے اوّل حصہ میں چھاپی گئی تھی)

منشی سید احمد کی کتاب عمدہ طور پر اُس چیز کو مہیا کرے گی جس کی ایک عرصۂ دراز سے اشد ضرورت تھی فی الحقیقت یہ کتاب ایک جامع اور نہایت صحیح اُردو یا ہندوستانی ڈکشنری ہے جس میں ہر ایک لفظ کی مختلف صورتوں مختلف مادوں مختلف تبدیلیوں کے لغوی اور اصطلاحی معانی تمام و کمال سلسلہ وار نہایت تشریح اور ترتیب کے ساتھ مندرج ہیں۔ اور ان کے ثبوت میں گزشتہ و موجودہ شعرا کی نظیریں سندیں اور مثالیں پیش کی گئی ہیں غرض اس قسم کی کوئی کتاب اس سے پیشتر کبھی شائع نہیں ہوئی یہ حصہ کلاں تقطیع کے ۲۳۶ صفحوں پر طبع ہوا ہے۔ اس میں مصنف نے مختلف شعرا کی دو ہزار سندیں پیش کی ہیں جو عموماً اوسط سے زیادہ ہیں۔ علاوہ ازیں ۵۹۰ بول چال کی مثالیں ۲۴۰ اکہاوتیں گیت پہیلیاں وغیرہ صرف اس حصہ میں ہیں +

باقی تین حصوں میں ہندی الفاظ اور محاورات بھی زیادہ ہونگے اور مثالیں بھی بکثرت پائی جائیں گی اس کتاب کے مکمل اور جامع ہونے کی دلیل میں مثلاً یہ کہا جا سکتا ہے کہ مصنف نے لفظ آنا کے ۲۰ لغوی و اصطلاحی معنی دیے ہیں اور آنکھ کے بیان میں ۲۰۳ اصطلاحیں لکھی ہیں۔ باقی حصوں تک لکھائی ایسی گنجان نہیں ہوگی جیسی اس پہلے حصہ میں ہے بلکہ اس

## ترجمہ تقاریر

شائع ہوگی جو حصۂ اوّل کے آخری چار صفحوں کے ملاحظہ سے ظاہر ہے۔ فقط۔

دستخط ایس۔ ڈبلیو فیلن یکم اپریل ۱۸۸۸ء

### ترجمۂ تقریظ

(سی۔ ایس کرک پیٹرک صاحب بہادر ہیڈ ماسٹر دہلی کالج ۱۰ اپریل ۱۸۸۸ء)

میں نے منشی سید احمد صاحب دہلوی کی نئی اُردو لغات ارمغانِ دہلی کے پہلے حصہ کا مطالعہ کیا ہے۔ یہ لغات اُردو میں اس قسم کی پہلی ہی کتاب ہے۔ گو بظاہر ڈاکٹر فیلن صاحب کی بڑی انگریزی ڈکشنری کی طرز اور بنا پر لکھی گئی ہے اور غالباً بہت سی مثالیں دونوں میں ایک ہی ہیں لیکن مقابلہ سے معلوم ہوتا ہے کہ ارمغانِ دہلی میں اصطلاحیں اور محاورے زیادہ ہیں ۔

پہلا حصہ میں نے کئی ایک ہندوستانی فاضلوں کو بھی دکھایا ہے وہ سب متفق اللفظ ہوکر اس کی نہایت ہی تعریف کرتے ہیں ۔

میں اس خیال سے کہ پنجابی طلبا اور متعلموں کو چونکہ اُردو زبان اُن کے لئے ایک اجنبی زبان ہے کم مشکل پیش آتی ہے یقیناً کہہ سکتا ہوں کہ یہ کتاب بہت مدد دیگی بلکہ پنجاب کے ہزاروں طلبا کے حق میں اُردو شعرا کے اشعار و محاورات ایسے ہی ہیں جیسے بولی ڈنگی سمجھ میری رائے میں بالیقین وہ اس لغات کو ایک تحفۂ غیبی یعنی نعمتِ غیر مترقبہ سمجھکر خیر مقدم کہیں گے۔ فقط (دستخط) سی۔ ایس کرک پیٹرک۔ دہلی کالج۔ ۱۰ اپریل ۱۸۸۸ء

### ترجمۂ چٹھی

(جناب ایس ڈبلیو ڈاکٹر فیلن صاحب بہادر آنجہانی مصنف ہندوستانی انگلش ڈکشنری و قانونی اُردو انگلش ڈکشنری وغیرہ وغیرہ سابق انسپکٹر مدارس صوبہ بہار۔ ملک بنگالہ

(جو کام کے ختم پر مرحمت ہوئی)

مولوی سید احمد جو کامل سات برس تک میری ہندوستانی انگریزی لغات کے تصنیف میں میرے مددگار اور معاون رہے۔ ہندوستانی نیز فارسی زبان کے فاضل۔ اور نہایت رسا طبیعت کے ذہین آدمی ہیں مولوی صاحب کو علمی باتوں کا بہت شوق ہے۔ ان کا تمام وقت اور تقریباً سب کا سب روپیہ کتابوں کی خرید اور علمی تحقیق و تفحص میں صرف ہو جاتا ہے۔ میں ان کی اہلیت۔ لیاقت اور وسعت کی بہت تعریف کرتا ہوں۔ فقط (دستخط) ایس۔ ڈبلیو فیلن۔ دہلی۔ ۱۰ مارچ ۱۸۸۸ء

### ترجمۂ تقریظ

(رائے بہادر جناب ماسٹر پیارے لال صاحب بی۔ اے انسپکٹر مدارس حلقۂ لاہور

(معلم سغربی گورنمنٹ کالج لاہور)

مولوی سید احمد مدرس یونین سکول شملہ کو مبارکباد دینی چاہیے کہ انہوں نے اپنی اُردو لغات کو

## انگریزی

تکمیل پر پہنچا دیا ہے ۔

یہ لغات صرف ایک مبسوط اور نہایت مکمل جامع الالفاظ ہی نہیں ہے بلکہ اس میں یہ خوبی اور بھی ہے کہ الفاظ کے معانی نہایت سادہ، سلیس اور عام فہم زبان میں بیان کئے گئے ہیں جن کے ثبوت میں اُردو کے مسلّمہ مشہور و معروف مصنفوں اور شعرا کی تصانیف سے بکثرت نظیریں اور مثالیں پیش کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ تمام ضروری الفاظ کی مختلف تبدیلیاں اور مختلف صورتیں بھی دکھائی ہیں مجھے اس میں ذرا شبہ نہیں کہ پبلک اس کی بہت قدر کرے گی فقط۔ (دستخط) پیارے لال ۲۰۔ مارچ ۱۸۸۸ء

### ترجمۂ چٹھی نمبر ۹۷/۲

(آنریری سکرٹری و ممبر ہری سب کمیٹی ہمالین یونین کلب شملہ)

بخدمت مولوی سید احمد صاحب مصنف اُردو ڈکشنری۔ مورخہ ۲ دسمبر ۱۸۸۸ء

مخدوم مطلع

جناب من مجھے ارشاد ہوا ہے کہ میں نہایت شکریہ کے ساتھ آپکی اُردو ڈکشنری کی اس جلد کی جو انجمن ہذا میں آپکی مہربانی سے بطور عطیہ موصول ہوئی ہے اطلاع دیتا ہوں۔ آپ کی اُردو لغات ہونی نہ اپنا ثانی نہیں رکھتی اور سب سے پہلی ڈکشنری ہے کیونکہ آجتک اس خوبی و خوش اسلوبی کے ساتھ دوسری تصنیف نہیں ہوئی نہایت مکمل۔ نہایت جامع اور برسوں کی ضرورت کو پورا کرنے والی ہے ۔

یہ کتاب ہمالین یونین کلب کے کتب خانہ کے واسطے ازبس مفید اور بلاشک بہار نعمت ہوگی درحقیقت اس قسم کے اکثر کتب خانوں کو اس سے خالی نہیں رہنا چاہیئے ۔

اس انجمن کے ممبر تسلیم کرتے ہیں کہ جو محنت اور جانکاہ محنت آپ نے اس ضخیم و طویل کتاب کی تصنیف میں سالہا سال اٹھائی ہے لوگ اس کی بہت قدر کرینگے اور آپکی لغات کا نہایت تپاک سے خیر مقدم کہیں گے۔ فقط خادم میں ہوں آپ کا فرمانبردار دستخط سپی رام ساہنی۔ ایم۔ اے آنریری سکرٹری سب کمیٹی ہمالین یونین کلب شملہ

(آجکل ہمارے دوست لاہور کالج کے پروفیسر علم طبیعات ہیں)

### ترجمۂ چٹھی

(لارپیکر صاحب بہادر سابق ہیڈ ماسٹر ہائی سکول دہلی حال شملہ)

میں منشی سید احمد دہلوی کو دو برس سے جانتا ہوں۔ میں انکے محمد طریقۂ تعلیم سے جسکے موافق انہوں نے مدرسہ میں ہمارا فرض منصبی ادا کیا نہایت خوش ہوں ۔

ان کے اُردو زبان کے فاضل کامل ہونے کی شہرت ان کی نسبت رائے قائم کرنے کے لئے ہر ایک اجنبی یعنی غیر ولایت والے پر یونہی روشن ہے۔ مجھکو یہ شخص ایک ایسا آدمی ہے جو کام سے کبھی نہیں تھکتا۔ نہایت ہی فیض رساں اور

## تقریظات

تصانیف کی جانفشانی جس سے انھیں اس قدر دقت سے مشکل ہی سے اُن کی ترجیح کو غالباً نظر
میں ہم قرار رکھ سکتی ہیں تاہم اُن کی تنگیٔ معاش کی وجہ سے ہی ہم یہ دیکھتے ہیں کہ گو بہت یورپین
مشرقی علوم کے عالموں اور اُستادوں جیسے کہ ڈاکٹر فیلن اور مسٹر گارسین ڈی ٹیسی نے
انکے علم کو تسلیم کیا ہے لیکن پھر بھی نہ تو انگریزی گورنمنٹ اور نہ کسی ہندوستانی یونیورسٹی
نے صاحب کو گو ممتاز فرمایا کہ اُنکی لیاقت کو تسلیم کرے ہم صفیًا اور دعوے کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ اگر
ہمارے مدارالمہام سر آسمان جاہ بہادر عین نہ فیاضی کرکے چار صد بلکہ قیمت کا
ایک بڑا حصہ بطور امداد ادا نہ کر دیتے تو اُنکا یہ عظیم الشان کام یعنی ایک مکمل لغات اُردو کا
اختتام جو بے انتہا علم بے حد جانفشانی محنت طبعی اور قابلیت کا نمونہ ہے ہرگز ہرگز نہ ہو سکتا +
یہ لغات اُردو یا ہندوستانی ڈکشنری اپنی وضع کی پہلی اور نرالی کتاب ہے اور اس وجہ سے کہ اس وقت تک
۵۵۰۰۰ ہے چونکہ ہنوز کتاب ناتمام ہے الفاظ محاورے۔ اصطلاحیں لکھا دیں۔ سونور ہے۔
بول چال کے فقرے زیب نسخہ اسمیں جمع کئے ہیں۔ نہایت تعریف کے قابل ہے +
اُردو مثل انگریزی کے ایک مخلوط زبان ہے وہ کوئی مجرد زبان نہیں بلکہ مختلف زبانوں کے لفظوں کا جو اُن
زبانوں سے لئے گئے ہیں ایک مجموعہ یا خزانہ ہے اُردو کا اصل ٹھیٹ ہندی ہے لیکن مختلف ملکوں کے
کے پودے اعلیٰ طرح کی شاخیں بطور استعارہ زمانہ میں لگائی گئی ہیں اب اس صورت میں اگر اسکے لغات کی
تحلیل کیمیائی کی جائے تو تاریخی حقیقت ان زبانوں میں پائی جائیگی وہ دوسری زبانوں سے نکل کر سامنے آئیگی اس
مولوی صاحب کی کتاب میں اسوقت (۴۴۴۰) ہندی کے الفاظ ہیں جس سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ ملکی زبان
ابھی تک اُن لفظوں کے مقابلہ میں بھی اوسط ہی ہوئی ہے جو دوسری زبانوں سے لئے گئے ہیں اسکے
بعد اُردو کے (۱۷۳۱۵) لفظ ہیں جو زبان کی دیسی قدرت کو اس طرح سے ظاہر کرتے ہیں کہ دوسری
زبانوں کے الفاظ کو کس طرح اپنے طور پر بنا لیا یا تبدیل کر لیا ہے اُردو کے بعد عربی اور فارسی الفاظ
ہیں جنھیں (۷۵۸۴) اور (۱۰۰۰) لفظ ہیں اور یہ الفاظ ہندوستان کے فاتح مسلمانوں کی یادگار
ہیں سنسکرت جیسی مقدس زبان کے بھی ابھی تک (۵۴۴) لفظ ہیں سلطنت انگریزی نے اس وقت
تک (۵۰۰) الفاظ اور لغات اضافہ کئے ہیں اسکے ساتھ ہی ہم اُن آثار کو بھی پاتے ہیں جن سے
پرتگال کی قسمت آزما ترکستان کی نوکری پیشہ۔ اسپین و فرانس کے تجار کا پتا ہندوستان
میں لگتا ہے یعنی سب نے (۱۰۸) الفاظ بطور میراث ہندوستان کے لئے چھوڑے ہیں اُردو کی
جیسی وسعت اور جانفشانی تلاش ہمارے مصنف کی اس مثال سے معلوم ہو سکتی ہے کہ ایک لفظ
آنکھ کے مولوی سید احمد صاحب نے باستثنا مجازی معنی اور ۳۸۷ محاورے اسکے متعلق لکھے ہیں
اور لفظ دل کے ساتھ مجازی معنی اور ۸۸۸ محاورے اسکے متعلق درج کئے ہیں علیٰ ہذا القیاس +
ہم پہلے ہی کہہ چکے ہیں کہ یہ پہلی ہی اُردو ڈکشنری ہے جو زبان اُردو میں ہندوستانیوں کے استعمال کیواسطے
مرتب کی گئی ہے لیکن یہ کتاب اُن عہدہ داروں اور دیگر یورپین لوگوں کے لئے بھی جو اُردو میں اعلیٰ درجہ کا
امتحان دینے کیواسطے تیار ہوا چاہتے ہیں ایک بیش قیمت معدن ہے ++

## انگریزی

### ترجمہ ریویو پنجاب آبزرور لاہور مطبوعہ ۱۲ نومبر سنہ ۱۸۹۵ء

### فرہنگ آصفیہ جلد سوم

لغات اُردو مولوی سید احمد صاحب دہلوی مصنف ارمغان دہلی رسالہ تحت سیر ہند، دہلی وغیرہ
اُردو زبان اسکے محاورات۔ اسکے لغات اسکی اصطلاحات و ضرب الامثال وغیرہ کی مکمل و
جامع ڈکشنری کی یہ تیسری جلد ہے جو فاضل مصنف کی ایک عمر کا نتیجہ ہے جسکی ضخامت مصنف
کی نادرستی اور تہیدستی کی سدّ راہ ہے بلکہ گورنمنٹ حال مقام حیدرآباد نظام کی فیاضانہ امداد
سے ممکن اور وقوع پذیر ہوئی ہے اس بات کے معلوم کرنے سے نہایت مسرت اور خوشی ہوتی
ہے کہ یہ ضخیم و طویل لغات اب قریب اختتام پہنچ گئی ہے کیونکہ اسکی چوتھی یا اخیر جلد جب
زیر طبع ہے وہ بھی بہت کچھ چھپ چکی ہے۔ تیسری جلد جسکا نام ہمیں ریویو کرنا ہے حرف عین سے
شروع ہو کر کافِ تازی پر ختم ہوتی ہے۔ بڑی تقطیع کے ۴۰۰ صفحوں میں ہے جو ان جلدوں سے
متعلق ہیں حروف کی تعداد محدود آتے ہیں پہلی دو جلدیں بحساب اوسط بھی زیادہ ضخیم
تھیں اسلئے کہ الف بے کے جو ابتدائی حروف ہیں انکے الفاظ کی تعداد اوروں سے زیادہ تھی +
اس کتاب کی طرز روش۔ ترتیب نہایت دلچسپ اور دل آویز ہے باوجود دیکھنے لغات و الفاظ
دیکھنے کی ایک روکھی پھیکی اور خشک کتاب خیال میں آسکتی ہے مگر نہیں اُردو زبان کے طالب
کیواسطے نہایت دلکشی اور دلچسپی کا ذخیرہ ہے۔ کیونکہ تقریباً ہر ایک محاورے کی تشریح اُردو نظم
کی مستند کتابوں دیوانوں مختلف شاعروں وغیرہ سے کیگئی ہے جس سے ہر ایک محاورہ کا ٹھیک ٹھیک
موقع استعمال صاف طور پر نظر آجاتا ہے اسکے علاوہ مختلف اشعار و امثال سے لفظوں کے معانی کا
ذرا ذرا سا فرق سمجھا جاتا ہے جو اشعار سند میں لائے گئے ہیں انکے ساتھ میر سودا مصحفی درد
انشا جرأت آتش ناسخ معروف ذوق غالب انور سالک عارف وغیرہ وغیرہ
کا نام آتا ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ مؤلف نہ صرف پرانے شعرا کی تصانیف و اشعار پر
قدرت رکھتا ہے بلکہ اساتذہ حال کے کلام پر بھی اُسے پورا پورا عبور ہے +
اسکے ماسوا سندوں نظیروں مثالوں میں اُردو زبان کے زندہ مشہور نامی شعرا مثلاً
فصیح الملک حضرت داغ دہلوی ہند خواجہ حالی شمس العلما آزاد حضرت ظہیر دہلوی
ظہیر کے اشعار بھی بکثرت موجود ہیں بعض بعض موقع پر جسپر ضرورت وقت یا مقتضائے محل
مؤلف نے نظیراً اپنے اشعار بھی درج کر دیئے ہیں جس سے غالباً اُس کی یہ غرض ہے کہ اگر کہیں
کسی مستند شاعر کا شعر یاد نہ آئے یا کسی کے کلام میں وہ لفظ نہ پایا جائے کیونکہ زبان کے
تمام لغات تو نظم میں ابھی نہیں سکے تو کسی مثال سے ہی اُس لفظ یا محاورہ کا مطلب سمجھ میں آجائے مگر
یاد رہے کہ یہ اشعار بھی کچھ کم رتبہ یا درجے کے نہیں ہیں انھیں سے اکثر ایسے ہیں کہ ہمیشہ یادگار
اور زبان زد خاص و عام رہینگے۔ ان سب سے بڑھکر بات یہ ہے کہ مصنف نے نہایت دلچسپ مؤثر اور
دلکش نظیریں جہانتک اُسے دستیاب ہو سکیں اپنے مربی سر پرست۔ واجب التعظیم

## ترجمۂ تماہیہ

جوہر شناس اور قابل تعریف قدردان حضور نظام تخلص بہ آصف کے کلام بلاغت نظام
سے بھی یہی لغات فرہنگ آصفیہ کلام الملوک ملوک الکلام کی تصدیق سے مزین اور مرتب
کیا ہے۔ شاید لوگوں کو عموماً یہ بات معلوم نہیں ہے کہ عالیجناب شاہ دکن حضور نظام
کو علمی قدردانی ہی کا ملکہ نہیں ہے بلکہ وہ باستثناء دیگر علوم کے دھنی اور شاعر بے بدل
ہیں جن کے اکثر اشعار درحقیقت نزاکت لطافت اور فصاحت سے بھرے ہوئے ہیں چنانچہ
اسی لحاظ سے مؤلف نے ان اشعار یا جواہر میں سے بھی جس قدر جواہر [illegible] نے
اپنی کتاب کو زینت دینے سے خالی نہیں رکھا۔ اس امر میں اس نے اچھی قابلیت اور
انتخاب کا ملکہ دکھایا ہے تاکہ اردو زبان میں اس لغات کے پیرایہ میں ان اشعار کو
دوام و قیام کا موقع حاصل ہو۔

چونکہ حضور نظام شاہ دہلی کی طرح کے لحاظ سے ایک شگفتہ شاعر ہیں اور انہیں پاس
محاورات میں شہرت حاصل کرنے کی کچھ ضرورت نہیں ہے اس وجہ سے اگر ان کا کلام کسی ایسی
کتاب میں جگہ نہ پاتا تو انہیں کچھ پروا نہ ہوتی لیکن ہمارے نزدیک اگر یہ صورت ہوتی
تو ان کے بہت بیش قیمت اشعار اردو زبان کے احاطہ سے نکل جاتے مگر اب وہ اس
فرہنگ آصفیہ میں جو کہ سرکار حضور آصفجاہ و خاندان کے نام نامی سے وابستہ ہے ہمیشہ باقی رہیں گے۔
مصنف نظام گورنمنٹ سے اول اول ۱۸۸۸ء میں امداد کا خواستگار ہوا۔ اس وقت
نواب سر آسمان جاہ بہادر کے۔ سی۔ آئی۔ ای نے چار سو جلدیں خریدنے کا وعدہ
فرمایا اور سر دست پانچ سو روپیہ کا انعام مرحمت فرمایا یعنی سر وقار الامرا بہادر کے
عہد وزارت میں (جو علمی قدردانی کے حق میں مشہور رہے) آنریبل یعنی جناب ممدوح
نے پانچ ہزار روپیہ کا انعام و پچاس روپیہ ماہوار کا وظیفہ مع اضافہ قیمت منظور فرمالیا
تاکہ یہ کتاب تکمیل کو پہنچ جائے چنانچہ ویسا ہی ہوا۔

یہ ڈکشنری جس کی تحقیقات سالہا سال اور کوشش کا نتیجہ ہے جس نے اس ہیچ اور عزت
کو محنت سے پہلی آگہی سے کر دیا اگرچہ اس میں بعض نقص بھی ہیں اور ایسی بڑی کتاب
میں جسے ایک ہی شخص تالیف و تصنیف کرے ایک لازمی امر ہے مگر پھر بھی یہ قابل یادگار
تصنیف ہے اور جس وقت پوری چھپ کر شائع ہوگی تو فاضل مصنف کے لئے حقیقی فخر کا
موجب اور سرکار کی دستگیری کرنا ان کے حق میں ایک دائمی یادگار کا باعث ہوگی چنانچہ
نظام گورنمنٹ نے جو امداد فرمائی ہے وہ ایک نہایت ہندوستانی علوم کی ترقی
کے واسطے روشن یادگار ہے۔ اس کی تیسری جلد کی قسطیں ابھی زمانی کا [illegible]
دیسی پر دستیاب مصنف کے پاس سے دفتر فرہنگ آصفیہ دہلی میں درخواست
بھیجنے سے مل سکتی ہے۔ فقط

محصول ڈاک بذمہ خریدار

## انگریزی

### ترجمۂ خط و کتابت

(از ممالک مغربی و شمالی اودھ و ممالک پنجاب کے ڈائرکٹرین سررشتہ تعلیم ارمغان دہلی کی بابت مشکور [illegible])

### تحریر چٹھی

بجناب ڈائرکٹر صاحب بہادر سررشتہ تعلیم ممالک مغربی و شمالی و اودھ مقام الہ آباد ۔ ۲۰ فروری ۱۸۹۰ء | بخدمت ایس ڈبلیو فیلن صاحب بہادر مترجم دہلی

نمبر ۱۰۰

(عرضی سید احمد دہلوی مورخہ ۱۰۔ جنوری ۱۸۹۰ء)

صاحب من۔ مذکورہ بالا عرضی آپ کی خدمت میں بھیجتا ہوں اور دریافت کرتا ہوں کہ آیا سائل
وہی آدمی تو نہیں ہے جو آپ کی ملازمت میں ہے اگر وہی شخص ہے تو معلوم نہیں کہ وہ جائز
طور پر فائدہ اٹھا رہا ہے یا ناجائز طریقے پر۔ فقط۔ آپ کا وفادار دوست۔

(دستخط) ہم کیمسن ڈائرکٹر پبلک انسٹرکشن ممالک مغربی و شمالی و اودھ۔

### جواب

از جانب ڈاکٹر ایس۔ ڈبلیو فیلن مقام دہلی مورخہ ۔ اپریل ۱۸۹۰ء | بخدمت انسپکٹر جنرل سررشتہ تعلیم ممالک مغربی و شمالی و اودھ

صاحب من۔ مطلوبہ عرضی جو آپ نے نہایت مہربانی سے میرے پاس بھیجی تھی واپس کر کے عرض رسا
ہوں۔ کہ سید احمد مصنف ارمغان دہلی گزشتہ پانچ سال سے میری نئی ہندوستانی انگریزی
ڈکشنری کے کام میں ملازم ہے میں یقین کرتا ہوں کہ اس کی تصنیف کتاب مذکور بالا اس چیز کو
نہ پا سکے گی جس کی ایک معتبر ردراسے مستند ضرورت تھی۔ فی الحقیقت یہ کتاب ایک جامع
اور نہایت صحیح اردو یا ہندوستانی ڈکشنری ہے جس میں ہر ایک لفظ کی مختلف
صورتوں مختلف مادوں مختلف تبدیلیوں کے لغوی و اصطلاحی معانی تمام
وکمال مسلسل اور نہایت تشریح اور ترتیب کے ساتھ مندرج ہیں۔ اور ان کے ثبوت میں گزشتہ و
موجودہ شعرا کی نظیریں سندیں اور مثالیں بھی لگائی گئی ہیں۔ بطرز اس قسم کی کوئی کتاب آج
پیشتر کبھی شائع نہیں ہوئی۔ بیشک مصنف ہر طرح کی امداد کا مستحق ہے کیونکہ جہاں تک مجھ
ہندوستانی علم دوست اشخاص سے سابقہ پڑا ہے میں نے ایسے آدمی بہت کم پائے ہیں جو
سید احمد کی طرح اپنا تمام روپیہ جس کو وہ ضروری اخراجات سے بچا سکیں کتابوں
کے خریدنے میں صرف کرتے ہوں اور جن کا فرصت کا وقت علمی تحقیقات میں صرف ہوتا ہو۔
اس میں شک نہیں کہ میری ہندوستانی انگریزی ڈکشنری کی بہت سی لفظیں اور مثالیں مولوی سید احمد
کی اردو ڈکشنری میں پائی جاتی ہیں لیکن دونوں تصنیفوں کے مقاصد میرے نزدیک ایک دوسرے
سے بالکل مختلف ہیں۔ علاوہ اس کے وہ تجربہ علم، لیاقت، واقفیت، سلیقہ اور ملکہ
جو انہوں نے میری ڈکشنری کے متعلق کام کرنے میں بہم پہنچایا ہے مجھے اس امر میں بہت کچھ مدد دیگا۔

## ترجمہ تقاریر انگریزی

جس سے وُہ اپنی ڈکشنری کو ایسا مکمل بنائے جیسا کہ چاہیئے ۔

وُہ وسیع واقفیت اور گہری تفتیش و تحقیق ہے جو اس کتاب کیلئے مصنف سے تالیف کیا ہو
ایک مشرقی امر ہے مجھے یقین ہے کہ اُسے اس قابل بنا دیگی جس سے وُہ ہماری ڈکشنری کو [illegible]
خوش ہیں بہ نسبت ہندوستانیوں کے جو ایسی کتاب کی اشاعت میں مصروف ہے جو اُنکے لئے بہت شہرت
اور عزت کا باعث ہی نہیں بلکہ پبلک کے لئے نہایت مفید کار آمد ثابت ہوگی ۔

میں انسپکٹر جنرل مدارس کے ملاحظہ کے لئے مصنف کی ڈکشنری کے اوّل حصّہ کی ایک جلد جسے
اُس نے ابھی شائع کیا ہے نمونہ کے طور پر بھیجتا ہوں۔ یہ حصہ الاں تقطیع کے ۲۹۰ صفحوں پر
طبع ہوا ہے۔ اِسمیں مصنف نے مختلف شعرا کی دو ہزار سندیں بطور شہادت کی اپنے بیان کے واسطے
دی ہیں علاوہ ازیں ۳۰۹۰ بول چال کی مثالیں ۲۲۰ اکہاوتیں گیت ۔ پہیلیاں
وغیرہ صرف اس حصّہ میں ہیں ۔

باقی تین حصوں میں ہندی الفاظ و محاورات بھی زیادہ ہونگے اور مثالیں بھی بکثرت پائی جائینگی۔
اس کتاب کے مکمل اور جامع ہونے کی دلیل میں مثالاً یہ کہا جاسکتا ہے کہ مصنف نے لفظ آنا
کے ۲۰ لغوی و اصطلاحی معنی دیئے ہیں اور آنکھ کے ۷ معنی ، ۱۷۴ اصطلاحیں ہیں سیاق عبارت کی
کی کھپائی ایسی گنجائش نہیں ہوگی جیسی اِس پہلے حصّہ کی ہے بلکہ اُس نمونہ پر ہوگی جو حصّہ اوّل کے
آخر چند صفحوں کے ملاحظہ سے ظاہر ہے فقط ۔ ما تحت میں ہوں آپکا فرمانبردار ملازم (دستخط) ایم ڈبلیو فیلن ۔

از طرف میجر ڈبلیو ایچ ہالرائڈ صاحب بہادر ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم پنجاب مورخہ ۲۹ اکتوبر ۱۸۹۰ء
بخدمت ایس ڈبلیو ڈاکٹر فیلن صاحب بہادر مقیم دہلی

جناب من - میں آپ کو اطلاع دیتا ہوں کہ گورنمنٹ نے منشی سید احمد کی تصنیف کردہ لغات
کی ۲۵ جلدیں خریدنی منظور فرمائی ہیں بشرطیکہ وُہ کتاب کسی طرح سے آپ کے حقوق میں
حارج نہ ہو اور میں پوچھتا ہوں آیا اس کتاب کی اشاعت سے آپکے حق تالیف میں کسی طرح
کا فرق نہیں آیا فقط میں ہوں آپکا فرمانبردار (دستخط) ڈبلیو ایچ ہالرائڈ ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم پنجاب

از جانب ڈاکٹر ایس ڈبلیو ڈاکٹر فیلن صاحب بہادر مقام منصوری مورخہ ۱۰ اکتوبر ۱۸۹۰ء
بخدمت صاحب ڈائرکٹر بہادر سررشتہ تعلیم پنجاب

جناب من مجھے نہایت خوشی ہوئی کہ گورنمنٹ نے سید احمد کی تصنیف کردہ لغات کی خرید
کتاب کی مربیانہ امداد فرمائی ہے میں گزارش کرتا ہوں کہ اس کتاب کی اشاعت سے میرے
حق تالیف میں کسی طرح کا فرق نہیں آتا ہے میں ہوں آپکا فرمانبردار - (دستخط) ایس ڈبلیو فیلن ۔

### ترجمہ چٹھی

جے ڈبلیو ویڈرل صاحب بہادر ہیڈ ماسٹر ہائی سکول گجرات سابق ہیڈ ماسٹر شملہ ہائی سکول
کی چٹھی بطور سرٹیفکٹ حال میں صاحب موصوف نے بھیجی ہے جو سب سے [illegible]

مولوی سید احمد صاحب پنشنر ہائی سکول شملہ کے فارسی اوّل مدرس کئی سال تک میرے ماتحت

## تقاریظ حالی مع قطعات تاریخ

رہے اِنہوں نے ۱۸۸۳ء سے ۱۸۹۸ء تک نہایت ہوشیاری اور محنت سے اپنا کام
سرانجام دیا۔ یہ فارسی اور عربی میں بہت ہوشیار آدمی ہیں۔ انہوں نے اُردو کی ایک
ڈکشنری بھی تالیف کی ہے جس سے حقیقت میں علوم مشرقی کے طلبا کو بہت سی مدد ملی
ہے میری رائے میں یہ اوّل درجے کے ہوشیار اور محنت سے کام کرنے والے نیک
آدمی ہیں مجھے معلوم ہے کہ اس وقت تک بہت بڑی مدد ملتی رہی ہے نیز ایک [illegible] ہیں
۱۸۹۸ء میں پنشن پر گئے اور جب تک رہے اپنا کام بڑی محنت و جانفشانی
سے کرتے رہے۔ میں اُمید کرتا ہوں کہ ان کی ڈکشنری ضرور قابل قدر ہوگی فقط
جے ڈبلیو ویڈرل ہیڈ ماسٹر گجرات ہائی سکول ۔ ۲۲ - اگست ۱۹۰۰ء

---

### مزید تقریظ مع قطعات تاریخ طبع

از نتیجۂ طبع جادو رقم سلطان الشعرا شاعر بے ہمتا شہزادۂ دہلی جناب مرزا محمد [illegible] صاحب
گورگانی متخلص بہ ارشد نبیرۂ حضرت مجاہد الدین محمد احمد شاہ بادشاہ دہلی نور اللہ مرقدہٗ
نبیرۂ حضرت ابوظفر سراج الدین محمد بہادر شاہ بادشاہ سابق انار اللہ برہانہٗ شاگرد رشید
ملک الشعرا جناب شہزادہ مرزا محمد قادر بخش صاحب صابر مرحوم + + + + + + + + +

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔

سبحانک لا علم لنا الا ما علمتنا انک انت العلیم الحکیم

برٹش گورنمنٹ کے جملہ برکات میں جو جو فوائد اہل ہند کو حاصل ہوئے اُن میں سے ایک
فائدہ ترقی تعلیم بھی ہے جو لوگ کہ [illegible] کا اہل خطاب پاچکے ہیں اُنہوں نے صاف
بتادیا ہے کہ جب تک رعایا کے سامنے تعلیم کا مشعل روشن نہ کیا جائے ناممکن ہے کہ
خیالات فاسد کی تاریکی کا دھندلکا دور ہوسکے اور جب تک رعایا کے خیالات اپنی
ہی گورنمنٹ کی نسبت صاف نہ ہوں نہ وہ حکومت کی برکات کو طوعاً دیکھ سکتی ہے۔ نہ
اپنے حالات و خیالات کو پرکھ سکتی ہے۔ بے علم رعایا کو اندھے سے تشبیہ دینی بھی کامل تشبیہ
نہیں بلکہ ناقص ہے جس انسان کو اپنی اور دوسرے کی حالت سے بیخبری ہے وہ اندھے
سے بھی بدتر ہے اندھا صرف بصارت کی معذوریت کے سبب وُہ چیزیں نہیں دیکھ سکتا
جو آنکھوں والا دیکھتا ہے لیکن اپنی کیفیت و حال کا ادراک اُسے ویسا ہی ہے جیسا
آنکھوں والے کو ۔ بے علم اندھی رعایا نہ ظاہری بصارت سے کام لے سکتی ہے نہ دلی
بینائی سے ۔ ذکاوت یہ ہے کہ گورنمنٹ کے فرائض ظاہر کیا ہیں نہ تعلیم کے فوائد کے حقوق
گورنمنٹ پر کیا کیا۔ اس سے ثابت ہوا کہ تعلیم ہی وہ آلہ ہے جسکی روشنی دماغوں میں سے
میل کچیل کھو دیتی ہے تعلیم ہی وُہ دوا ہے جس کی ہر ایک [illegible] گرد و غبار کو دل و خیال
سے دھو دیتی ہے اہل معرفت کا یہ خیال واجب الامتثال ہے کہ جس طرح انسان کا کسب

۱۵ دھندھ دھندلی کا ایک ظرف ہے جسے [illegible] - فارسی [illegible]

## تقاریظ آمدہ حال

پہلے اپنا عرفان ضروری ہے اُسکے بعد اپنے رب کا ۔ اسی طرح رعایا کو پہلے اپنی حقیقت شناسی لازم ہے پھر گورنمنٹ کی خیر خواہی - یہ عرفان علم کے بغیر نہیں ہو سکتا شاید کوئی جھگڑالو یہ اعتراض کرے کہ بعض جاہل لوگ عالموں کے کان کترتے ہیں اور کم سے کم اتنا تو ضرور ہے کہ وہ اپنے مصالح کو مہیا کرتے ہیں - برائی کے اسباب جمع کرنے سے ڈھلتے ہیں جب یہ مادہ طبیعتِ انسانی میں موجود ہے تو نفس تعلیم یا ابجد خوانی کی شرط غیر ضروری اور معمولی رہی - ہم اسکا مختصر یہ جواب دیتے ہیں کہ راحت و منفعت عامہ کا سمجھنا بھی بغیر علم محال ہے چہ جائے کہ مضار و مراتب خاصہ سمجھنے میں عالم اور جاہل برابر ہو سکیں اس کی دلیل یہ ہے کہ جانوروں کو قدرت نے بانچرنے جو کچھ کام بتا دیا ہے وہ تو ان کا طبیعی فعل ہے اس سے زیادہ وہ نہیں کر سکتے - کمہاری بنی چمڑ کا خاص گھر بناتی ہے جو صانع قدرت نے اُسے سکھا دیا ہے بندر اگر نقلیں کر سکتا ہے خاص بولی کی نقل نہیں اُتار سکتا حالانکہ مُنہ بھی ہے اور زبان بھی - یہی حال جاہل کا ہے کہ اسکے پاس تمام آلات موجود ہیں مگر صرف علم نہ ہونے کے سبب اس کا رتبہ علم سے کم ہے اصلی الحقیقت وہ عالم جیسے اچھوبہ کام کر بھی نہیں سکتا خلاصہ یہ ہے کہ تعلیمی قوت دل - دماغ - عقل و وہم و خیال میں اپنا اثر کرتی ہے اور ان سب کے افعالِ منفردہ سے جو مرکب اثر حاصل ہوتا ہے وُہی جاہل اور عالم میں مابہ الامتیاز کر اب دیکھنا یہ ہے کہ تحصیلِ علم کا بڑا معمدہ اور چلتا ہوا آلہ کیا ہے - زبان ہے زبان کے ہی ذریعے انسان اپنے خیالات ایک دُوسرے سے بدلتا ہے - اظہارِ خیالات کے لئے لُغات - اصطلاحات - مُحاورات تمثیلات - اشارات - کنایات - وغیرہ کا ہونا لازم ہے ٭

عرف عام میں جسے بولی کہتے ہیں اور خاص آدمی کی زبان - وہ انہیں مذکورہ اجزا سے ملکر بنتی ہے - بولی کی حالت ایسی نازک ہے کہ ایک محلّہ کی بولی کا مقابلہ دُوسرے محلّہ کی بولی سے اگر غور کے ساتھ کیا جائے تو ضرور کچھ نہ کچھ فرق نکلے گا اور ایک شہر سے دُوسرے شہر تک دو کوس کا فاصلہ ہوتا ہے جس قدر مسافت راہ میں تفاوت ہے اسی قدر بولی میں مغایرت ٭

اُردو زبان جو آجکل قریباً تمام ہند کی بولی سمجھی جاتی ہے اپنی قومی بناوٹ کے لحاظ سے شاہجہانی نہیں رہی تاہم ترقی اشاعت اور سیاحت کے سبب جہانگیری مزاج اور عالمگیری تورہ رکھتی ہے - لیکن وُہی تفاوت ساتھ ساتھ لگے ہوئے ہے جسکا ذکر ہو چکا ہے جہاں یہ کہا جاسکتا ہے کہ اُردو ترقی کرکے ہزاروں کو کیا لاکھوں کو آگئی ہے وہاں یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ لاکھوں کو کیا ہزاروں کو بھی نہیں آئی ہے

آنچہ ما جستیم دیدم کر کہ بسیار است دنیست ۔ نیست جز اُردو دریں عالم کہ بسیار است و نیست

## مع قطعات تاریخ طبع

یہی سبب ہے کہ اُردو کے اقسام - اُردو کا رنگ ایسا بدل گیا ہے کہ اب شاہجہانی ریختہ - بُنیاد از بار ریختہ ہو گیا ٭

زبان حال کی اُردو کے اقسام کا جمع کرنا محال ہے صرف ہم اپنی رائے میں بالعموم محال بارہ قسمیں مقرر کرتے ہیں جنمیں لطیفہ یہ ہے کہ جس طرح برس کے دن بارہ مہینوں پر تقسیم ہیں اسی طرح اُردو کی ترقی و تنزل کا سال بھی ہر دو بارہ ماہ سے ہو سکتا ہے چونکہ اُردو کا مخزن و منبع شاہ جہان آباد ہے اسلئے دہلی ہی ان تقسیموں کی بُنیاد ہے ٭

### اقسام زبان اُردو

(۱) وہ اُردو جو دہلی کے شرفا کی زبان ہے اہلِ زبان نے اسے وفورِ فصاحت اور نورِ سلاست سے مجلّے کیا ہے اس لئے اس کا نام اُردوئے معلّے ہے ٭

(۲) وہ اُردو جو لکھنؤ کے عمائد مغزور بولتے ہیں چونکہ زبان دانی تکلف نے اس میں گہرا رنگ دیا ہے اور سلاست سے معرا کیا ہے اس لئے اس کا نام اُردوئے مُطلّا ہے ان دونوں قسموں میں مناسبت ہے جو آفتاب و ضیائے ماہتاب میں ہے - یہ باپ اصلی ہیں ٭

(۳) وہ اُردو جو عالم و فاضل لائق و کامل بولتے ہیں اس میں لغت کی بوجھاڑ بڑے بڑے الفاظ کے پہاڑ ہیں اور اس کے واسطے لُغت و فرہنگ کی سخت ضرورت ہے اس لئے اس کا نام فرہنگی اُردو ہے ٭

(۴) وہ اُردو ہے جس پر خیالات کی حکمرانی ہے اس اُردو میں ایڈیٹوریل نوٹس کا رنگ چڑھا ہے اور کارسپانڈنٹوں کا ڈھنگ جما - اسلئے اس کا نام خود رنگی اُردو ہے ٭

(۵) وہ اُردو ہے جو بیخ اخباروں کا ضمیمہ ہے اس کی طرفہ ظرافت بشوخیٔ مضامین بسیار ہزل کثرت شرافت کے سمجھ زبان آوری سے کام ہے اسکا نام شوخی اُردو ہے

(۶) وہ اُردو جو صاحبانِ انگریز بولتے ہیں اور انکی دیکھا دیکھی ہندی عیسائیوں نے چھاؤنیوں کے سوداگروں نے انگریزوں کے کم رُتبہ نوکروں نے - اس کی مشق بہم پہنچائی ہے اس کا نام فرنگی اُردو ہے ٭

(۷) وہ اُردو جو لکھنؤ اور دہلی کے اگلا بھائی زمانہ کے شائق سپاہ زادے بانکے ہیں فائق علم سے دُور خوش طبعی سے معمور رہتے پہلے ہیں اس میں ضلع جگت پھبتی - دشنام وغیرہ شامل ہیں اسکا نام تمسخی اُردو ہے ٭

(۸) وہ اُردو جو جیل کے کھانے والے انگریزی داں بولتے ہیں اسمیں رنگین تو انگریزی لفظوں کی ہے اور پھیٹ اُردو کی ہے اسکا نام بے ڈھنگی اُردو ہے

(۹) وہ اُردو جو ناول نویس ڈراما لکھنے والوں سے خیالی ہے اسکا نام خود اُردو ہے

(۱۰) وہ اُردو جو ان پڑھ فقیر بھنگیں پیکر چرس کا دم لگا کر کبھی عالم لاہوت پر جھنڈے لگاتے ہیں اور کبھی عالم ناسوت پر بدھیا گراتے ہیں اور اسے فقیرانہ

حاشیہ لہ وہ صورت جو آزادی سے ہر جا پھرتی ہے علم ساز ہی کی اصطلاح ہے کہ طفل زبان سازی کی اصطلاح ہے پہلے اپنے خیال کے مطابق ۱۲

## تقاریظ آئینہ حال

میں معرفت الٰہی کا دم بھرتے ہیں نشے کی غایت اور کمال ذوق و شوق کی حالت میں کچھ اُن کمتر نقرے کچھ بیڈول اشعار بناتے اور سُناتے ہیں جس کا نام سُر بُھنگی[ل] اُردو ہے
(۱۱) وہ اُردو جو مناظرہ کرنے والے کسی کی ہجو لکھنے والے کام میں لاتے ہیں یعنی ایسے دو پہلو الفاظ بولتے ہیں جن کی بابت وہ لائبل کیس سے بری ہو جائیں اور فی الحقیقت مخاطب کی آبرو جاتی رہے اس کا نام چخی اردو ہے +
(۱۲) یہ اُردو بڑی قیامت خیز فتنہ انگیز اُردو ہے ع اور خواہ شنائیں دست گریباں چند۔ بس اُردو کی ایسی مثال ہے جیسے یورپ میں اُدھر بھادوں کا مہینا آیا اُدھر شوقینوں کو کنہیا جی کے جنم کی خوشی نے گرایا ولادت سے پہلے کرتہ۔ ٹوپی، چھیل سکرے۔ تیار ہو گئے۔ اگرچہ یہ اُردو ابھی پیدا نہیں ہوئی مگر اسکا خیمہ ڈیرا یورپ میں آگیا ہے۔ لکھنے کے حروف بڑی شدومد سے تراشے جا رہے ہیں وہ زمانہ قریب ہے کہ خود بدولت براجیں گے چونکہ بھاشا اور سنسکرت کے الفاظ گھسیٹ گھسیٹ کر اس میں ڈالے جائیں گے۔ اور دیگر زبانوں کے لُغت کھینچ کھینچ کر باہر نکالے جائیں گے قدیمی اُردو داں اس تازہ اُردو کو پُورا نہ لکھ سکیں گے نہ بول سکیں گے ناچار سرزنش اُٹھانی پڑے گی اسواسطے قبل از ظہور بطور تفاؤل اس کا نام سرزنشی اُردو ہے +
خلاصہ یہ ہے کہ اُردو کے اقسام جہانتک بنائے جائیں قیامت تک بنے جائینگے اور آخرکار کسر ہندوالیہ کی طرح کسر ہی رہے گی۔ اب ضرور ہوا کہ ایک ایسی کتاب تیار کی جاتی جس میں آجتک کے ہر طرح کے لُغات آجائیں اور اُن کے استعمال معلوم ہو جائیں بس ہمارے دوست منشی سید احمد صاحب دہلوی نے **لغات آصفیہ** بنا کر ہمارے نزدیک ان ضرورتوں کے پورا کرنے میں بڑی کوشش کی ہم یہ نہیں کہتے کہ اُردو لغات کے دُور تک پھیلے ہوئے میدان کے گرداگرد کوئی پختہ چاردیواری یا شہر پناہ قایم کر دیا گیا تاہم ریختہ کی بُنیاد قایم و پائدار رہی بڑی خوبی یہ رکھی کہ اُردو سے معلّٰی کی **فضیلت** اور اُردو سے معلّٰی کی **زینت** سب میں نمودار ہے سید کی محنت کا اندازہ سب سے اچھا اور سب سے زیادہ ہے +
ہمارے ساتھ مصنف کی قدیمی یعنی لڑکپن سے دوستی ہے ہم نہایت ایمانداری سے شہادت دیتے ہیں کہ سید احمد نے اپنی **عمر گرامی** کو اس ایک کتاب کے پیچھے کھو دیا۔ عنفوان شباب سے اس شخص کو **لغت** سازی کی لت لگی اور اب بھی بڑھاپے تک موجود ہے ملکوں ملکوں کے سفر کئے طرح طرح کے لوگوں سے بلا کُلّے محاورات کتاب میں درج کرنے چاروں سے لُہاروں سے سُناروں سے نقاروں سے ہر مذہب و ملت کی عورتوں سے۔ رنگ رنگ کے فرقوں سے رسم آشنائی پیدا کی تاکہ جو کچھ اصطلاحی و الفاظی سرمایہ حاصل ہو کتاب کی نذر کیا جائے سیکڑوں

## مع قطعات تاریخ اُردو

دیوان صد ہا بیاضیں بیسیوں کشکول دیکھ ڈالے ہزاروں اشعار منتخب کئے لُغت شرح کی کتابیں چھان ماریں تا کہ کوئی محاورہ کوئی مثال کوئی خیال کوئی فقرہ مطلب کے مطابق نکل آئے آخرکار قطرہ قطرہ سیلے اور اندک اندک خیلے کا مضمون پُورا ہو گیا اگرچہ مدت مدید گزری مگر کتاب بنا کر چھوڑی آفاتِ ارضی و سماوی سے ذرا نہیں جھجکے کسی روک سے رُکا نہیں۔ ان حضرت کی عمر عزیز کا سرمایہ آٹھ بچے تھے جن میں سے صرف دو لڑکیاں تھیں جن کے ساتھ ان کو کمال اُنسیت تھی اور فی الحقیقت مجھے یاد ہے کہ ایک دن ان کی چھ یا سات برس کی چھوٹی لڑکی[اه] جو طوطا مینا کی سی باتیں کرتی تھی سخت علیل ہوئی یہ لُغات کا کوئی نمبر لکھ رہے تھے کیونکہ ان دنوں یہ ماہواری رسالہ نکالتے تھے یہ شاید سنہ ۱۸۹۲ء کا ذکر ہے میں بھی ان کے پاس موجود تھا گھر سے کئی بار ماما نے آکر کہا کہ میاں جلد لڑکی کی حالت خراب ہے ڈاکٹر کو بلاؤ یا حکیم کو لاؤ یہ یہاں وہاں سے اُٹھ کر گھر تک نہ گئے کہ مضمون کا ہرج ہوگا اور آخر زچ ہو کر ماما سے کہا تو یہ کہا کہ تم خود جاؤ اور اسے حکیم پاس لیجاؤ یا بلا لاؤ اسوقت مجھے یہ حالت دیکھکر یقین ہو گیا تھا کہ اس شخص کی محنت کا صلہ کم سے کم ناموری ضرور ہوگا جب وہ چاہیتی لڑکی اسی روز سپرد اجل ہوئی تو لوگوں نے جانا کہ سید اب کتاب ناتمام چھوڑے گا بلکہ کیا عجب ہے کہ خود بھی سُنی کی طرح گوشے کے لُغت میں غائب ہو جائے مگر وہ اور سے ہمت و استقلال اسقدر رسا تھا کہ ہمی نہ گھبرایا اور جس کام کا بیڑا اُٹھایا تھا اُس سے غافل نہوا ہاں اُس رسالے کی پشت پر چند سطریں ایسی غم ناک لکھ دیں کہ وہ پتھر کے دل کو بھی موم کر کے بہا دیتی ہیں اسکے بعد دوسری اکلوتی بال بچوں والی ماں باپ کی عاشق بیٹی تھی مرضِ دِق سے دِق ہو کر سنہ ۱۸۹۵ء میں چل بسی ہر چند اس صدمہ نے بٹھانا چاہا مگر یہ شخص پاؤں توڑ کر نہ بیٹھا یعنی جب ہمارے سید کی بڑی لڑکی[۲ه] نے قضا کی اور اسکے بال بچے بے مادر ہو گئے تو سید صاحب کے نیلی دشمنوں نے سمجھا کہ یہ صدمہ ایسا کمزور نہیں جس سے سید صبر نہ ہو جائیں مگر یہ صورت فنا ہونے والی یہ مورت مٹنے والی نہ تھی اس قدر غم و اندوہ سہکر بھی سید دنیا کے امتحان پر ایسے آسن جما کے بیٹھے کہ ٹس سے مس نہ ہوئے پکا ہے +
نقش جنبد نہ جنبد گل محمد یا انہوں نے بیٹیوں کی جگہ اپنے فرزندان معنوی یعنی طبعزاد مضامین کو آغوش محبت میں پرورش کیا اور خود مرنجت جگر کے کئی بچوں میں سے ایک بچے ہوئے بچے سید حمید کی کچھ اتنے تعلیم سے علم و ہنر نصیب کرے عمدہ ذکا منشیہ کرے

[اه] یہ میرے دوست کی سب سے چھوٹی بیٹی محمودی بیگم کی طرف اشارہ ہے جو سنہ ۱۸۸۶ء پیدا ہوئی پانچ برس کی عمر میں بمار اکتوبر سنہ ۱۸۹۲ء کو دفعتہً فوت ہوئی جس وقت یہ ہوا آپ نمبر لکھ رہے تھے غمناک تحریر اس جانہار کی یادگار میں رکھتا تھا +
[۲ه] یہ میری بڑی لڑکی شفیعہ بیگم کی طرف اشارہ ہے جو ۲۰ سال کی عمر میں ۱۶ دسمبر سنہ ۱۸۹۵ء کو عالم جاودانی سدھاری نقشہ تف

[ل] لاذب۔ وانہ دانہ بسبب ہر کلہ جاننا چیت۔ معول۔ دعیا +

## تقاریظ احمد جمال

اس اکسیری دُنیا میں اگر ایسے دُھن کے پکے اور ارادے کے مضبوط مزاج کے مستقل مکی آدمی آجائیں تو بہت جلد یہ عالم سفلی عالم علوی سے بلند ہو سکتا ہے مگر ذٰلک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء۔ یہ حال دیکھکر اُن یاروں کے چھکے چھوٹ گئے جو دانتوں لگائے بیٹھے تھے کہ کب سید بالکل بے بس ہو اور کب ہم کتاب کو جل میں دبا کر رفو چکر بنیں ؂

جب سید صاحب کی اس دُوسری الکوتی بیٹی یہاں تک کہ اُس کی بھی نہایت پیاری بیٹا تھا بیٹی نے انتقال کیا اور سید صاحب صرف ایک نواسے کے نانا۔ اور ایک نیم جان بڈھا کے خانوادہ گئے تو پھر یاروں کی اُمید بندھی کہ اب ضرور مصنف آصف اللغات عالم فانی سے منہ موڑینگے قدیم انیس کا ساتھ دھوڑ چکے مگر اُن کی ضد سے مصنفی اور منچلے سید پھر بھی زندہ ہی رہے اور جان سے زیادہ پیاری کتاب کو ستیا ناس نہ ہونے دیا ؂

یہ تو محنت کا حال ہے اب یہ دیکھنا ہے کہ دولت کتاب پر کتنی خرچ کی ہے سنئیے دیکھا ہے کہ مسٹر فالن بہادر کے ہاں انہیں علاوہ بخشش کے ساٹھ روپیہ ماہوار ملتے تھے اور خواجہ تاش تو نوکریاں کر کے امیر بنگئے مگر یہ فقیر ہی ہو گئے جو یہ کہ وہ نتھی ایک سنکرت داں ہمیشہ سید کی جان کو سایہ کی طرح لپٹا ہی رہا منشیوں کی تنخواہ سے کتابوں کی خریداری سے جو کچھ بچا وہ نذر خانہ داری کیا۔ یہ بات ظاہر میں معمولی ہے مگر ذرا سوچئے کہ انسان نوکری اس لئے کرتا ہے کہ راحت سے فراغبالی حاصل ہو روپیہ جمع کر کے زردار بنے مگر سید نے نہ راحت پائی نہ تونگری نصیب ہوئی۔ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے الفقر فخری یہاں بیت ہو کہ اُس سے کیونکر حصہ نہ لیتے حضرت علی مرتضےٰ کا قول ہے

رضینا قسمۃ الجبار فینا — لنا علمٌ وللجہال مالٌ

جس چیز پر انسان فقط محنت خرچ کرے وہ تو اُسے عزیز ہوتی ہی ہے مگر جس پر دولت خرچ کی جائے وہ نفسی عزیز ہے جب یہ کتاب سید کی تمام عمر کی دولت کھا گئی کس کی مجال تھی کہ اسکے خیالات کی ریل گاڑی کو روک سکتا اسکے ارادوں میں روڑا اٹکاتا ؂

بعض بعض جلاتن۔ حاسد سید پر یہ اعتراض کرتے ہیں کہ ان کی کتاب کا ماخذ فالن ڈکشنری ہے لیکن ایمان سے کہا جاتا ہے کہ یہ خیال خیال ہی ہے جو خیال ابھی کالج مجھے بھی فالن صاحب بہادر کی ڈکشنری میں چندروز شرکت کا موقع ملا ہے میں تحقیق کے ساتھ کہتا ہوں کہ فالن صاحب کی ڈکشنری کو اگر سید کی لغات کا ماخذ کہیں تو بجا ہے۔ نہ کہ سید کی لغات کو فالن صاحب کی ڈکشنری کا۔ اب اس عام خیال کو ایک ڈوم کا خیال سمجھنا چاہیئے کہ بھی کانوں میں بھڑ اول کو خوش کیا اور رہا ہوگیا۔

## سید تعلقات تاریخ طبع

سید کی کتاب کا بہت سا عکس بہت سا مضمون فالن ڈکشنری میں تو ضرور پایا جاتا ہے مگر فرہنگ آصفیہ فالن ڈکشنری سے علیحدہ چیز ہے۔ اس دعوے کی دلیل اس سے بڑھکر اور کیا ہو سکتی ہے کہ سید صاحب طالبعلم ہی تھے جب سے انہوں نے اس کتاب کی بنا ڈالی تھی۔ عرب سرائے میں جو دہلی سے تین میل حضرت نظام الدین اولیا کی درگاہ کے مشرق کی طرف واقع ہے ان کے مکان میں مشاعرہ ہوتا تھا اور چونکہ غدر ۱۸۵۷ء کے بعد اکثر تیموری شاہزادے یا شاہ زادے نظام الدین اور عرب سرائے میں رہتے تھے اسلئے مجھے بھی اپنے رشتہ داروں میں جانے کا موقع ملتا تھا اور سید کے مشاعروں میں شرکت کا بھی اتفاق ہوتا تھا سید صاحب اُن غزلیں میں سے محاورات چھانٹتے تھے اور چونکہ اسوقت تک یہ بات سب نے تسلیم کر رکھی تھی کہ اصلی اُردو شاہزادگان تیموریہ کی ہی زبان ہے اور لال قلعہ ہی اس زبان کی ٹکسال ہے اس لئے سید خاص جیں اصحاب چند اور عزیز شاہزادوں کو بلاتے تھے مطلب حرف نتھی۔ میرے خیال میں فالن ڈکشنری کی بنیاد اس واقعہ سے دس پندرہ برس بعد ڈالی گئی ہوگی اس سے ثابت ہوا کہ سید کا سرمایہ فالن ڈکشنری کی بھینٹ چڑھا۔ نہ کہ فالن کا ؂

ابتدا میں جب اس کتاب کو سید نے رسالہ کی صورت میں شایع کرنا شروع کیا تو چند لوگوں نے اُن لغات کو بدل بدل کر کئی ڈکشنریاں تیار کر لیں۔ ایک لغات ڈھمک لغات غرض بہت سی لغات ہی لغات بننی شروع ہو گئیں۔ کسی نے لغت اُردو میں یعنی لغت فارسی میں رکھے۔ کسی نے اُردو سے اُردو میں۔ کسی نے کوئی اور طرح بدل ؂

بہر رنگے کہ خواہی جامہ پوشی — من انداز قدت را مے شناسم

یہ لوگ بجائے خود صاحب لغت ہو گئے مگر سید کے مقابلہ میں آنکھیں نیچی ہی کرنی پڑیں نہ جب کسی کو فروغ نصیب ہوا نہ اب۔ ایسے بے جا گو مصنفوں اور سید کے حال پر ایک حکایت یاد آئی ہے **حکایت** کسی گیدڑ کو راستہ میں ایک کاغذ پڑا پایا اُسنے اُٹھالیا اور اپنی قوم میں ڈینگیں ہانکنے لگا کہ اب مجھے شیر کا پروانہ مل گیا ہے کہ جو دیکھیگا وہ ضرور میرا تابع ہو جائیگا چند روز تک تو گھر کے پیروں کو تیل کا ملیدہ آخرکار رفتہ رفتہ بہت سے گیدڑ اُسکے مطیع ہو گئے اور سمجھے کہ ضرور پروانہ ایسا ہی ہے ایکدن یہ گیدڑ اپنی ٹولی کے ساتھ ایک گنے کے کھیت میں گھسا ہوا تر تر گنے توڑ رہا تھا اتفاقاً ایک **شیر** اُدھر آنکلا شیر کو دیکھتے ہی گیدڑ کے سردار کی جان نکل گئی سٹی گم ہو گئی کہ اب کیا کروں آخر نک دُم بھاگا اسکے تابعین نے کہا کہ حضرت وُہ پروانہ جو حضور پاس ہے کیوں نہیں دکھاتے گیدڑ نے جواب دیا کہ شیر **جاہل** جانور ہے پروانہ دکھانے سے بہتر یہ ہے کہ اس سے جان بچا کر بھاگ چلیں

## تقاریظ آمدہ حال

ایک اُردو لغات گر سے میں نے ایک دن پوچھا کہ آپ کی کتاب میں فلان لغت کی تشریح غلط ہے وہ پہلے تو مجھ اس طرح ننروسروشور سے جھپکا جسے ناظرین سمجھ لیں پھر مجبور ہو کر کہنے لگا سید احمد نے اپنی لغت میں یہی معنی لکھے ہیں میں انپر اعتراض نہیں کرتے مجھ بیچارے کے سر ہوگئے[†] مجھے معلوم ہوا کہ انہوں نے دوپرلے پرلے پر شکرا پالا ہے ایسی تالیفات کا نام مغول مالم یسم فاعلہ ہو سکتا ہے اور بس +

اس بیان سے میری غرض یہ ہے کہ بہت سے مخزن المحاورات کا مخزن یہی کتاب ہے سید کے فیض ہمت و اثر محنت سے اہل تصنیف کو بہت کچھ فائدہ پہنچایا بلکہ کتنوں ہی کو خواہ مخواہ مصنف بنا دیا +

اگرچہ مسٹر سید احمد کو اپنی محنت کے اس طرح ضایع ہونے اور چلتے پھرتے پرزوں کے روپیہ مار لینے کا رنج کیوں نہ ہوتا مگر میں ان کی تسلی کے لئے فارسی کے چند اشعار و فقرات لکھے دیتا ہوں + فرد

بوریا باف گرچہ بافندہ است ‏ ‏ نبرندش بکارگاہِ حریر

### قطعہ

بو مُسیلمہ گر دعوئے نبوت کرد ‏ ‏ معجزاں چہ شد کہ خواند خلق کذابش

گرفتم انکہ شب کرمکے ہمی تابد ‏ ‏ چہ حد اسکہ برابر کنی بہ مہتابش

### خمسہ

راستا دسرو کاں قد و لجو شود نشد ‏ ‏ سُنبل دمیدہ خواست کہ گیسو شود نشد

بوداں ندوسے گلہ کہ آں گوشہ شد ‏ ‏ شد مہ تمام تا چو رخ او شود نشد

کا بید بانہ تا خم ابرو شود نشد

### فقرات

ہر پشہ را صولت پیل نیست وہر قطرہ را دولت نیل نے۔ ہر کہ سرخ است لعل رمانی نہ بود۔ وہر سفیدے دُر عمانی نشود ونہ ہر متکلمے فصیح است نہ ہر سُخن سنجے مسیح۔ سحبان را با باقل[ل] چہ نسبت۔ وغافل را با عاقل چہ مناسبت۔ ہر شبانے را کلیم نخوانند۔ وہر معمارے را ابراہیم نخوانند۔ نہ ہر ہیزمے بوئے عود دارد۔ ونہ ہر نغمے لحن داؤد + مصنف فرہنگ آصفیہ ان اشعار کو دیکھیں اور خوش ہوں کہ انہوں نے کسی کا مال نہیں چرایا نہیں کیا ڈاکوؤں نے اچکوں نے اٹھائی گیروں نے آپ کا ہی مال لوٹ لیا چونکہ عالی ظرف و بلند حوصلہ ہیں انہوں نے چوروں کی رہبری کر کے اپنا گھر بتا دیا اور شوقین کے شریک ہو کر اپنا مال چروا دیا۔ پھر قل ہوا دیا کرم پر رحم کرو کرم کو بچائے دیکھو (بوستان باب چہارم حکایت زاہد تبریز) گو دو جس کا پہلا شعر یہ ہے ؎

عزیزے در اقصائے تبریز بود ‏ ‏ کہ ہموارہ بیدار شب خیز بود

## مع قطعات تاریخ طبع

کیا اثر ہے اگر کسی نے آپ سے کتاب چھاپنے کا وعدہ کیا اور پورا نہ کیا بلکہ نقصان پہنچایا اور کیا خوف ہے اگر کسی نے آخر میں کہدیا کہ حق تصنیف میرا ہے یہی بڑی مہربانی ہے کہ خود مصنف ہونے کا دعوے نہ دائر کر دیا۔ روپیہ جانے کیواسطے ہے اور آدمی کمانے کے لئے۔ یہ کس کے پاس رہا ہے اور رہ جائے گا مگر آپ کے نام نے تا قیام زبان زوال پایا ہے نہ پائے گا۔

غرض اسی قسم کی مصیبتیں سہتے سہتے کہ جنہیں جھیلوں میں رہ رہ کر آخر کار سید کو یہ دن نصیب ہوا کہ حضور فیض گنجور خسرو ملک دکن صانہ اللہ عن الشرور والفتن نے اپنا فیض سخاوت دکھایا اور سید مظلوم پر رحمت کا مینہ برسایا۔ بارے اب کتاب چھپکر تیار ہوگئی اور پہلے اڈیشن کے لحاظ سے اچھی بھی ہوگئی۔ اب میں اس طول بیانی کو چند قطعات تاریخ لکھکر مختصر کرتا ہوں اور ڈرتا ہوں کہ یار فروشی کا الزام یار لوگ مجھپر نہ لگا دیں اور خوشامدی کا خطاب زبردستی نہ چپکا دیں۔ الٰہی مصنف کی ہمت میں برکت دے۔ کتاب سے عام و خاص کو منفعت دے۔ شاہ و وزیر قدر دان کی دولت و صولت مدید ہو۔ اقبال و جلال برمزید ہو۔ آمین + میرزا ارشد گرگانی دہلوی (۲۶ ر اگست سنہ ۱۹۰۰ء)

### قطعۂ تاریخ

| | |
|---|---|
| جب سید احمد دہلوی میرے قدیمی مہرباں | اس امتحاں کو لکھ چکا وصف کی اک انت بت |
| ہنگام شب وقت سحر دن رات ہو دم عمر بھر | سکیں سب کچھ دید بلکتا تھا جو کچھ صورت |
| کاغذ کے کتنے پہلواں مٹے کریکے کشتیاں | کچھ پیر ان میں کچھ جواں ہر ایک کو کشتی کی لت |
| تھے بے کمال و بے ہنر پیچ آتے تھے نہ ان کو پر | سیکھے کمالوں سے مگر سید کی کر دی ہی گت |
| کوئی تو دھوبی پاٹ پر کرنے لگا ان کو ادھر | دُھڑ پر چڑھا کوئی طرح تو مڑے گویا چیت[ل] |
| کوئی پکڑ لایا اسے ہنستے کسی نے چڑ لئے + | لیجے پر وہ لیتے دیکھتا نہیں سکیں یہ بت |
| سب ہیں کے ننھے مدرسلوں سرتک کی بھی ذلیل | کہتا تھا کوئی لا آہ اوکوئی راسی نام ست |
| ان کے اٹھکے دیکھکر سید کی ہستی گم ہوئی | یادِ سایاں پڑھنے لگیں جاتا رہا اکل سگت |
| اب غیب سے آئی ندا اے دردو غم کے مبتلا | تجھکو نہیں معلوم کیا العاقبۃ بالعافیۃ |
| لے اشکر کو باندھ کر اسطرف قصد سفر | ہوگی جہاں سے سربسر تجھکو نہایت منفعت |
| ہمت کو دے افزائشیں اور عقل کو آرائشیں | مل جائینگی آسائشیں جاتی رہیگی مصیبت |
| سوئے دکن جلدی چلا جا کر ہنر اپنا دکھا | کہدے اپنے دل کا مدعا ہیچ ہیچ نہ کچھ بن مگر مت |
| بیتاب حال پر تعب شاہ دکن سن لیگا جب | فرمائے گا تجھکو طلب تجھپر کرے گا مکرمت |
| سنکر یہ مژدہ جانفزا سید دکن کو چل پڑا | واللہ اچھے وقت پر کچھ آگئی اس کو مرت |

ل شل جنگ کرگی پہلوانوں کی اصطلاح ہے ڈلہ کشتی میں نیچے بیٹھ کر کے بار بار جھٹکر لقمے منہ پر لگتے دینے کو کہا کرتے ہیں +

ل ایک مشہور سپیکا کا نام ہے ایک مشہور مسخرے بہروپئے کا نام + † یہ شاید سر کشہ تعلیم پنجاب کی اُردو لغات کی طرف اشارہ ہے +

## تقاریظِ آسمعال

یہ ماہرِ علمِ زبان باکمال مصنف دہیجہاں　　شہرِ دکن سا قدرداں کہ بکھو دلا کہت
سررشتۂ تعلیم نے تصنیف پر ڈالی نظر　　باتیں بہت سی خوبیاں ہر ترم کی دیکھی صفت
جو افسرِ تسلیم تھا وہ بھی سفارش کو اٹھا　　جو چاہیئے تھا مل گیا رکھی مرے ستو کی بہت
لیکن یہ سارا مدعا کس کی بدولت مل رہا　　ہے جس کے رُوئے پاک پر زیبندہ تاجِ سلطنت
وہ خسروِ والا ہمم وہ پادشاہِ ذی کرم　　سلطانِ والا جاہ وہ خاقانِ عالی مرتبت
وہ قدرداں آرائے بحر و ملکۂ دواں - وہ نکتہ　　صاحب نظر سوالا گہر - فرخندہ فرزی کا شرف
شاہِ دکن زیبِ زمن دشمن فگن شمشیر زن　　ماہِ سپہرِ مملکت مہرِ سپہرِ سلطنت
وہ شہریار باسخا وہ معدنِ جود و عطا　　وہ مالکِ تاج و لوا وہ افتخارِ سو بہت
وہ آمرِ امرِ خدا - حامیِ دینِ مصطفےٰ　　محبوبِ حضرت مرتضےٰ سلطانِ عالی منزلت
جو ہو جہاں محبوب آلِ رسالتِ عالی نسب والا حسب　　ارشد بھلا ہوتی ہے کب اس کی مجمل کہ تمت
جلدی سے کر حق سے دعا اے خالقِ ہر دو سرا　　افزوں ہو ہر صبح و مسا شاہِ دکن کی سلطنت
اب چھوڑ دے یہ گفتگو تاریخ کی کر جستجو　　جلدی سنا دے سب کو تو سیدی مگر ہے تیری مت
خوب یہ ہنساں اک مادہ خود غیب سے اڑا گیا　　پھر دُوسرا ہم نے کہا - سرمایۂ نقدِ لغت

## ایضاً دیگر

ہوئی جب یہ فرہنگ تیار چھپ کر　　جو آخر کسی روز تھی چھپنے والی
زمانہ میں شہرہ ہوا اس کا ہر سُو　　سوئے ہمارے خبر سب نے پالی
کسی نے ہمیں بھی یہ آکر سُنایا　　کہ لیجے خبر ایک سُنیئے نرالی
کوئی شخص ایسا دکن میں ہے آیا　　جسے فن جادو میں ہے باکمالی
ہے اُس پاس طرفہ کتاب ایک ایسی　　کہ اب تک کسی نے نہ دیکھی نہ بھالی
سے باغ کہتے ہیں کل اہلِ بینش　　بہار اس گلستاں کی ہے خوش نہالی
گل اس باغ کے کیا ہیں مضمون رنگیں　　لری اور پھندی جھنڈ ہے ڈالی ڈالی
گلوں میں بھری ہے معانی کی رنگت　　نہیں بے یہ نکہت بھی شوخی سے خالی
مضامین ہیں ہے اس قدر ہو سہانی　　کسی میں تو سبزی کسی میں ہے لالی
نسیم و شمیم اس کی شہرت ہے جس سے　　زمانے میں پھیلی ہے فرخندہ فالی
وہ آتی ہیں جو شبو کی لپٹیں کی لپٹیں　　مُعطر ہوا مغزِ نازک خیالی
کوئی اُن میں پرتو اکوئی اُن میں پچھا　　کوئی اُن میں دکنی کوئی ہے شمالی
بھرا اس میں بنگال و بابل کا جادو　　سُنا ہے کہ دلّی کا ہے اس کا مالی
روش باغ کی کیا انوکھی رکھی ہے　　کہ کائی ہے چوگرد نقلوں کی جالی
سلو ہر روش میں یہ باغ بہار ہمیشہ　　نئی شاخ یہ باغباں نے نکالی
تقاطیں ہیں اصلاحیں ہو لڑکے جھلے　　ہر اک شاخ نے سبز کی ہی ہے جالی

## قطعاتِ تاریخِ طبع

اُبھرتا ہوا وہ چنبیلی کا جوبن　　اِدھر موتیا نے جوانی نکالی
کہیں جائی جُوہی کی کسی جائے شبّو　　لپٹ جھینی جھینی ادا بھولی بھالی
ابھی کوئی جیسے نکلا ہوا کا جو آیا +　　تو جھٹ اپنی لالہ نے پگڑی سنبھالی
اِدھر سوسن وہ زبان کہہ رہی ہے　　کہ منہ زگس لسعبری لاؤ ٹکی پالی
یہ جگنو نہیں ما ہیں خیالات روشن　　سیاہی کے ہیں حرف یا مات کالی
چہکتی ہیں جیون بلبلیں اس کے اندر　　ہر اک شاخ نغموں سے اک شور ڈالی
کہیں میر و سودا کی ہے نثرِ نغمہ کی　　جنھوں نے تو ڈالیں انوکھی سنبھالی
کہیں ذوق و غالب کی ہے نثرِ رنگیں　　بھری یاں سے آئی گئی واں سے خالی
وہ صابر وہ مومن کی گوہرفشانی　　یہ سلکِ جواہر وہ عقدِ لآلی
ظہیری کہیں بادشاہی وہ اُمڈو　　کہیں شعرِ داغ اور کہیں نظمِ حالی
وہ سالک وہ انور کی روشن بیانی　　ظہیر اور مجروح کی زار نالی ++
کہیں لکھنوی گھڑیوں کے ترانے　　کہ جن سے ٹپکتی ہوئی باکمالی
اِدھر خواجہ آتش کی شعلہ فشانی　　اُدھر شیخ ناسخ کی نازک خیالی
امیر و جلال ایسے گرشن شکر گویا　　کہ یہ ہیں جمالی تو وہ ہیں جلالی
غرض باغ میں ہر طرف چہچہے ہیں　　فقط مرزا ارشد کی ہے جائے خالی
یہ سُن کر کہا میرے شوقین دل نے　　چلو ڈیوڑھی سے نہ ہے دیکھا بھالا
گیا میں تو جس نے حقیقت میں دیکھا　　نہیں یہ خبر کچھ حقیقت سے خالی
وہ ساحر تو ہیں سید احمد ہمارے　　جنھوں نے کتاب اک انوکھی بنالی
یہ جادو نہیں اور پھر بھی ہے جادو　　نئی طرز ہے بنا اس کی ڈالی
عجیبت ہے تاریخ بیت ہے پختہ　　اگر سحر ہے تو ہے سحرِ حلالی
لغت جس میں اردو ہر اک قسم کے ہیں　　زباں ہند کی خوب سانچے میں ڈھالی
غرض جیسے لوگوں کو سمجھا بجھا کر　　حقیقت جو تھی واقعی کہہ کہا - لی
سُنی میری آواز یاروں نے جس دم　　ہوئے جمع گرد آکے بالی موالی
کہا سب نے اے ارشد گورگانی　　ہیں اردو کے حضرت سلامت سی والی
یہ اردو سے شاہِ جہاں کی نشانی　　نہ سے جرم شاعری پر سکہ نہ خالی
کتاب اس میں لکھی گئی ہے جب ایسی　　کہ ہے جس نے مل ہندیں وضو ہو اعلیٰ
خدا کے لئے اس کی تاریخ کہہ دو　　غرض سب نے مل کر مری جان کھالی
کہا میں نے تاریخ یوں بے تحاشا　　ریاضِ مضامینِ مالوف و عالی
۱۳۰۸ھ

## ایضاً دیگر

فرہنگِ آصفیہ اک گلشنِ لغت　　اے اہلِ شوق آئیے اور سیر کیجیے

## تقریظِ فارسی منظوم ارشد مع قطعاتِ تاریخ طبع

سیتے نے کیسا باغ گل افشاں کھلا دیا — اس کا ریاض دیکھئے اور داد دیجئے
معنی و لفظ میں گل و شبنم کی طرح سے — ہو دل میں ذوق و شوق تو حاصل کیجئے
افسردہ اور مُردہ دلی کا اگر ہو عُذر — ترکیب ہم بتائیں یہ دل ان کو ابھی دیجئے
شبنم کو بادہ جانئے اور گُل کو جام ہے — ہاں ڈگڈگا کے بادۂ تحقیق پیجئے
بلبل کا ہاتھ آئے جو تارِ نگاہِ شوق — مستی میں گل کا چاکِ گریبان سیجئے
ہو فکر سالِ طبع تو ارشد کے حکم سے — گلدستۂ لغات سے گل زر دیجئے

۱۹۵۰ — ۵۰ = ۱۹۰۰ء

### ایضاً دیگر

فرہنگ آصفیہ کا اچھا ہے رنگ ڈھنگ — اردو لغت کی اس سے نکلتی ہے بات بات
اردو کے سیکھنے کا جنہیں ذوق شوق ہے — ان لوگوں کیلئے ہے یہ حلالِ مشکلات
جنکی زبان اردو ہے وہ چار پشت سے — وہ یہ نہ سمجھیں اسکی نہیں کچھ بھی کائنات
یہ وہ ہے جس میں ہند کی اردو ہر رنگ رنگ — آتے ہیں ہر اک شہر کے ہم کو محاورات
القصہ اس سے فائدہ ہر آدمی کو ہے — ذات شریف ہو کوئی یا ہو شریف ذات
ارشد کو سالِ طبع میں تاخیر کیوں ہوئے — خاطر نہیں ہے ایسی مخزن لغات

۱۲۸ — ۱۰ — ۱۸ — ۱۲ء

### ایضاً دیگر

فرہنگ آصفیہ جیسی اب بھی خوب — اور ان کو کب نصیب ہو یہ ہیں بات ہے
محنت میں اپنے ساری جوانی تمام کی — پیری میں ان کے پاس یہی کائنات ہے
دنیا کی بیوفائی پہ سیّد نہ جائیو — اے دوست بیوفائی تو عورت کی ذات ہے
ہاں خوش رہو خدا کو جو منظور تھا ہوا — گذرے ہوئے کا دھیان بڑا واہیات ہے
لو ہم تمہیں سناتے ہیں تاریخ خوش رہو — سالِ طبع کتاب اللغات ہے

۱۹۰۰ء

### رباعی

جس وقت ہوئی جہاں میں حیرت افزا — اردو کی لغات یہ مسرت افزا
سالِ اتمام اس کا ارشد نے لکھا — فرہنگ آصفیہ راحت افزا

۱۳ ۱۲

## تقریظِ فارسی مع قطعاتِ تاریخ از طبعزاد مولوی مہند شہزادہ موصوف الصمد سلمہ اللہ تعالیٰ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ نَوِّرْ قَلْبِیْ بِنُوْرِ لِقَائِکَ وَافْتَحْ لِسَانِیْ بِحَمْدِکَ وَثَنَائِکَ

### رباعی لمولفہ

آں کہ بہ سر ہوا جدا ہے پابند — آں کہ بہر رنگ کھائے پابند
آں کز بیگانہ جدائی نگنی — آں کز خود جدا خدائے پابند

سپاسِ بے قیاس مر آں داورے را سزد کہ زبان در دہان آفریدہ و دست و بیان بر زبان آدمیہ او - حل کہ گنجینۂ گفتار است و خزینۂ اسرار - کلیدش بدستِ خویشتن دارد - تا ہر کہ را خواہد در سعادت بروئیش بکشاید - و اگر نخواہد بند فرماید - طمطراق زبان آوران دنیا صدقۂ مالا نخل جز ہیختہ لاف و گزاف بیش نیست - در رکاب سخنوراں بریں جادۂ باریک جز بے راہہ روی گامے پیش نرے - عنقائے خیال گرچہ بلند پرواز باشد - جز بکمکش بر بلندی رسیدن محال - وصولے سقال گرچہ کرداں باشد بجز بار برش ز رسیدن چہ مجال - لہٰذا ہم در تاب آلست کہ ہیچ گفتنی است گوید - و ہر چہ جستنی است جوید - گیرم کہ کوہ کوہ مضامین و معانی پیش نظر ہست - در بیاباں بیاباں تنگ شیوہ بیانی بدل اندر - اما کہ تواند کہ کوہ را با شکوہش بہ زباں بر آرد - و صحرا را با قدِ اش بشمارد +

### قطعہ لمولفہ

کمندِ فکر کسے تا آسماں نرسید — کہ زدر لطفِ خدایش دستگیر نشد
ہزار دام بگستر و صید گیر خیال — ببال تا چہ رسد پشہ ہم اسیر نشد
ہزار غازۂ مشکیں بہ لوح سادہ پرند — دماغ کودکِ ناداں خرد دبیر نشد
چہ مایہ بالگرچینی نمود تردستی — نہ ساخت ساغرے تا گلش خمیر نشد
چہ شاخہا کہ سی قد شد ہنانک درست — بجز خدنگ یکے زانمیاں چو تیر نشد
ہزار گنج زر و سیم داشت قارونے — اسیر گشت مگر وا لیے سریر نشد
چہ سرکشاں کہ لافِ سخنوری زدند — من و خدا کہ یکے حرف دلپذیر نشد
بہ ویژہ آنکہ خدا نامہ حکم فرماید — کسے بکارِ جہاں قادر و قدیر نشد

ناگزیر از یں راہِ دشوار گریز جستن گرفتم - و از یں چار سوئے حیرت خیز سر بدر رفتم - اکنوں ہمچو مکر ہیمان مانی الضمیر تا ختم و ہرچہ ناگفتنی است ازاں پرداختم - فرہنگ آصفیہ کتابیست پر آب و تاب کہ فر تابش با آفتاب تاباں ہمتاب - شوخیٔ مضامینش شنگی بمو رش خراماں اموا و خوبی معانی رنگینش خوش رنگی بہ گل اندامان ارمغاں فرستادہ +

مِنْ کُلِّ لَفْظٍ کَنَظْمِ اللُّؤْلُؤِ مُنْتَظَمٌ — وَکُلِّ مَعْنًی کَنَوْرِ الْنَجْمِ مُنْتَشِرٌ

ہم مخزن بلاغت است و ہم معدن فصاحت سلاستِ عبارتش کلید ابواب مشکلات لغات و نفاستِ خیالاتش چراغ بزم نکات - در بیاں - بہتریں پایہ دارد در زباں بزرگ مرلیم صد بدین فرزند انظر بے بصر ہست و در شنیدن تواننداگوش گر ہست - در مستیاں ہندی محاورات نگار رنگ اعجاز مسیحائی بکار آوردہ - در فراہمی اشارات شوخ و شنگ انداز عنائی انکار کردہ - در ایجاز کلام تادرہ کاری شیوا خود ساختہ و در اطناب مرام بسحر گفتاری پرداختہ - شگوفہ امثال چمن چمن گلزار - در خیال دماغ نہ دو طرفگیٔ خیال در چمن بہار دو امثال رسانیدہ عکسش با معانی شاداب تنگ بر غنچۂ گل شکستہ نرش با آب و تاب - نقاب کبود بر رخ کشیدہ است +

## تقاریظ الحمد للہ

مَثَلُ الْمُدَّعِیْنَ اَنْتِسَابًا بِالتَّرْعُنِیْ مَنْعِیْ وَالْفَلْمَ يَقِي يُجَانِ النَّحْوَاكُدَّ تَارِيْه

گرمشور نکتہ خیالش دائم زیباست کہ شاہد ان گفتار در جلوہ گری تقاریظاں را فریب زیستہ و اگرچہ خامۂ جاں فش خواہم رواست کہ گروہ بیاز بیدلیری از بہری وشاں یکیچیر بند نکتہ نکاتش چناں بہم پیوست کہ نکتہ چیناں را جائے انگشت نہادن نماند و حرف حرف جُہاں درہم بستہ کہ حرف گیراں را تابِ چشم کشادن نماندہ۔ حیرتیانِ جمالِ معنویش آئینہ وار پیش ند و درند تا ہنگام تماشا بسراپایش دارسند و خود را فراموش کنند۔ و حسرتیان کمالش سینہا از ہم کشایند تا وقت نقائش تیر او بر دل خورند و خود را بیہوش کنند۔ در شیوۂ فصاحت بحر رواں بایدش گفت۔ و در روشِ بلاغت گنج ددواں باید خواند عباراتِ دوانش از حلیۂ آسان بیانی آراستہ تا گوشِ آساں نیوشش را گرانی ندد۔ و اشاراتِ پُر اعجازش بزیورِ خوش بیانی پیراستہ تا نافہم کم ہوش را حیرانی نہ بخشد و فرہنگش دیراپیکال سبے مثال۔ و نادرہ بیانش بعسیرنگی واجب الاذعان است درزدائے غم خرستان اُردو آبادشہ جنونامۂ بدیں خوش ادائی مشہورِ عام نشد۔ و تا دیبانۂ لغت بہی بُنیاد شد کتابے بدیں عام پسندی بلند نام نشدہ

كِتَابٌ لَوْ أَنَّ اللَّيْلَ يُرْمَى بِمِثْلِهِ ۝ لَقُلْتَ هٰذَا اِذْ بَدَا تَبِهِ نُكَاهُ

نکتہ داناں را حرف حرفش بابِ صد حکمت کشادہ و کتابِ صد عبرت نشِ نہادہ۔ باداں نہنم بزم افروز فہم و ادراک است کہ زبانش صاف و بیانش پاک است نگارندہ اش را سپاسم کہ بطوری بزد است و نگارید۔ و را ستایم کہ برترین ایجاد است۔ زبانش نعلِ یاقوت کہ منسوب بدل است لاجرم بدلِ محبوب الحق کہ متبعِ جمیع صفاتِ علمی است و مجموعۂ ہمگی برکاتِ معنی۔ نویسندہ اش لغت زبانِ اُردو را رہبرِ کامل و بہ رتبۂ فاضل۔ نماینده نظر زا اُردوست و کشایندۂ اسرار قربہ ائیم است۔ روزگارے بسر آمد تا بہ اتمامش پرداخت و زمانے برآمد تا بہ انجامش در ساخت۔ چہ مایہ دل خون شدہ باشد تا ایں لعلِ مشرب و گوہرِ خوشاب از معدنِ خیال بہ نظر در آمدہ باشد۔ ہیہات ہیہات کہ دریا زماں۔ رونقِ بازارِ ہنر شکستہ شد۔ و ابوابِ قدر دانی بر روے قدرداناں بستہ ہر کہ ہنر است نددش ندادند و ہر کہ را نددادند ہنر نجشیدند + وَيَشْهَدُ بِرٌّ مِنْ ثَالِ + كَأَنَّ جَحِيْرَتَ الْيَمَنِ مُلْعَدُ ضَرُوْدَنَا ۝ كِتَابُ الدَّوَاعِيْ وَالْبَوَاعِثِ مَعْلَقٌ بیچارہ مصنف را دریں سوداے خام چہ بلا بار در دزد۔ وچہ آفتہا کہ رونداد مبتلا شدہ و رنجاندہ و فرساندہ۔ وزمانہ ہدفِ تیرِ ستم۔ وتیغِ پیکاں ستاعش را بدزدی بُردند

## مع قطعات تاریخ طبع

و جا بجا دستی بکار آوردند تیمارش دکشیدند و بیمارش کردند دلش نعاوند و جانش بشاسندند۔ ہاں اب اینچہ شیوۂ نا ہنجار بود و کردار ناہموار کہ سرمایہ را یغما دُربایند۔ و صاحبِ خانہ را گندہ فرمایند۔ جفا پیشہ کرداں و دفا اندیشہ کردن آخر ہیچ تمنو جوطلی ندانند کہ ہر چہ کاشتہ اند باید درود و ہرچہ کردہ اند مکافاتِ آں باید دید۔ ملکیدگاں را بپای دیگراں بلند شدن یعنی چہ۔ و مُردہ طبعاں را بجاں نوازیِ کساں زندہ شدن یعنی چہ۔ آنکہ دودِ چراغ خورد باشد و شبہا را بروز آوردہ چشمانش برب تماشا پر از دلش نہ وچگونہ دلش خیرہ۔ آں چہ کجاست کہ پسرش را بدوزکشد و بیچارہ را گندہ دانند و اندش ستایند و آں ہنر و مکیدت کہ طبع زادگانش را اسیر برند وسکیں بہ نوحہ وزاری فرگرید سید احمد مرحلیست کہ حوصلۂ بزرگ و ظرفِ عالی دارد تا ایں ملکہ کہ یکے ناہلاں زبانِ شکایت از دہن بیروں نکرد۔ و با و جود ذہِ زبانی چوں غنچۂ سوسن سخنے بزباں نیاورد۔ اے بالکشان محنت را اگر کارد برسر بعد ہاناتن زنند۔ و ماتم داران صاحت را اگر ساں بملِ انداز عودتنگ زَمَانِي الدَّهْرُ بِالْاَرْزَاءِ حَتّٰى ۝ فُؤَادِيْ فِيْ غِشَاءٍ مِنْ نِبَالِ +
فَصِرْتُ اِذَا اَصَابَتْنِيْ سِهَامٌ ۝ تَكَسَّرَتِ النِّصَالُ عَلَى النِّصَالِ +
از نجات کہ دعاے مظلوماں مستجاب گردد و نردو برآید کہ فتح باب گردد بیچارہ دریں حالت بود کہ بادشاہے ساچشم رحمت بروے افتاد و ہر سید چگونہ۔ ما زکجائی ہم پرسند بوتہ بزد ترحم وَقَالُوا كَيْفَ حَالُكَ قُلْتُ خَيْرٌ ۝ تُقْضٰى حَاجَةٌ وَتَفُوْتُ حَاجُ
ملکِ فرمود تا خلعت و نعمت دادند و بر بساطِ کامرانی نشانند نکے از اعیان دولت را کہ سید علی بلگرامی نامند۔ بگل گرامی دامنِ اشارتے رفت تا فرہنگِ آصفیہ از شکنجۂ گمنامی بیروں آمد و از سنگِ گرانِ طبع بدرکشد من بندہ را کہ آشتی قدیم با نگارندہ اش دارم ایں مژدۂ جانفزا و نوید دلکشا انبساط بر انبساط افزود و نشاط بر نشاط فرمود۔ تا ایں درا رغبتی ملا شعار خود ساختم و بہ تقریظ نویسی پرداختم ورنہ حریفِ از خرمت و گل از گل نشناختہ لاف پارسی دانی و پہلوی دانی چگونہ زند۔ پا بر پشیند و خود را بہ لباس اپریزنید چگونہ ہم پہلو کند۔ اینک نہ بالغ نظراں امید آں دارم کہ مرا بساط دلی اے من ہو بخشایند و دیدۂ ہنر دری بکشایند و ہرچہ از ناصیب بند ہ قلم رفتہ باشد معذور فرمایند۔ الٰہی تا سلسلۂ سخن دراز است عمرِ ابد طرازِ شاہِ دکن فرمولِ مل در ازترباد۔ و تا سایۂ ہنر نوازی کند۔ ست مصنفِ فرہنگِ آصفیہ امت گوہا بحرمۃ النبی و آلہ الامجاد۔ نگارندہ مرزا ارشد گورگانی دہلوی ۲۲۔ اگست ۱۸۹۷ء

---

لہ نہ جن مرکوک ز جیسی کہیں ہیں۔ ونظم دسا اور سوال کی داستان کا دولاق سے مستعد ہی ہے

ٹہ یہی کتب الارث ہے کہ اگر ہم پیشکے نزدیک بتائیں کہ اگر بہ بہا ادا ہو جسے کا اکا ہے تا کبھی ہو کے ہوتا ہوگا

شہ ہے تا کہ اگر آپ بھی شہر کا کیا جیتے جو جاہاں وشی جان و یا بد تحقیق کے سبب منہ سے صورت ہو گئے

لہ مجھ نادان نے پاسنگ ہی ہم اسے کہ میرا دل تیروں کے بیچوں کا نشانہ بن گیا یعنی بے بس ہو گئے۔

ٹہ سب میں بھی ہوں کہ گر تجہ پر ستم آپ تو ٹوٹ ہیں تو اول کو نشانہ نہ بنا کہ سب کا معلوم ہو گیا۔

شہ آنہوں نے مجھ سے پوچھا کیسے ہیں تو کہا بخیر ہوں کچھ حاجت ہاتی ہے کوئی مر جاتی ہے

## تقاریظ اہل کمال

بہر کے مشتاق دیدارش جہاں شد بیقرار — کآمد و شورش طبع از مال و زر انگیخت
یوسف بازار حسن است این کہ مطلع شد — چوں زلیخا دست اندر دامنش آویخت
گر بیک آغاز صد بر صنعتش ریختند — ہر یکے بر دیگرے اندر شک تیغ آہیخت
من ہم از شوقِ تماشایش شدم پیغمبرش — می نلغزم شد چو خون بے گناہاں ریخت
انعکاس بے تابی و وحشت کہ بخش فصیرنت — گو ای بجان و دلِ من حشر شد انگیخت
باخرد آن عفو فرمایند ارشد دست — ترشی ہندی بہ قند پارسی آمیخت
مصرع تاریخ اتمامش چو سروش بر زدم — واہ کیا اچھا کھلا ہے گلستانِ ریختہ

### + تقریظ بشیر مع تاریخ آئندہ

رقم زدہ عالی طبع ۔ بالغ نظر ۔ واقف العلم ۔ کامل الفن جناب ابو بشیر الدین حسن صاحب بشیر دہلوی سابق ایڈیٹر و پروپرائٹر بشیر الاخبار و میونسپل ، اینڈ ڈسٹرکٹ بورڈ گزٹ دہلی ۔
حال ہیڈ منشی محکمہ تعمیرات سرکاری دہلی

گو ہوتا تقریظوں میں مصنف و تصنیف کی تعریف میں مبالغہ سے حد سے زیادہ کام لینا رسم فرسودہ و سوز گار کہن ہے تاہم مجھ کو بھی رسوم کے ادا کرنے میں حق ہے میری کیا شامت آئی ہے کہ میں قطرہ کو دریا ۔ ذرہ کو آفتاب اور رائی کو پربت لکھ کر اپنے جوہر سخن کو ملیامیٹ کروں ۔ مجھے اس کہنے میں بھی کلام ہے کہ مولوی سید احمد صاحب نے دریا کو کوزہ میں یا سمندر کو کٹورے میں بھر دیا ہے ۔ یا یہ کہ مولوی صاحب موصوف نے تمام عالم کی خوبی و خوش اسلوبی اپنی اسی ایک کتاب میں ٹھونس ٹھونس کر بھر دی ہے مگر ہم تو یوں کہتے ہیں کہ جب دیدۂ شوق کسی اچھی صورت سے جا بھڑتا ہے تو سبحان اللہ کہنا ہی پڑتا ہے اور پیاسا جب کسی سایہ دار درخت کے نیچے ٹھنڈا پانی پی لیتا ہے تو اس کے منہ سے الحمد للہ نکل ہی جاتا ہے ۔ اسی طرح گو میں اس کتاب کی تعریف نہ بھی کروں تاہم اس کے مطالعہ اور ملاحظہ سے جو امر کہ ذہن نشین ہوتی ہے وہ مجھے حکومتاً یہ کہلواتی ہے کہ حقیقت میں فرہنگ آصفیہ جیسی جامع اور مستند لغات زبان اردو و اس کے بولنے والوں کی سات پشتوں کو بھی نصیب ہوئی نہ ہوگی نہ آئندہ بھی ایسی یا اس سے عمدہ کتاب ہوگی ۔ اس کے بارہ میں یہ ہے کہ اگر فضلنا بعضکم علی بعض کو بھول جاؤں تو کہوں کہ نہیں ہونے کی ۔ نہیں ممکن ہے کہ ہو اور ضرور ہو چونکہ اب مولوی صاحب موصوف نے ایک سڑک ہموار بنادی ہے اب تو سینکڑوں سگھیر ہوئی جائیں گے مگر کام تو یہ تھا کہ کوئی ملک کا ہونہار صنعت کرتا ۔ جو فخر کریں خوشی کے ساتھ ہانکے پکارے ڈنکے کی چوٹ کہتا ہوں کہ مولوی صاحب ہی کی ذات تک محدود رہے ہیں کیا تمام عالم اس کہنے سے باز نہیں رہ سکتا کہ اردو کی یہی سب سے مکمل اور مستند لغات لکھنے میں مولوی صاحب ہندوستان کے مسٹر جونسن ہیں بلکہ کہنا شاید بیجا نہ ہو کہ مسٹر جونسن صاحب کی

## مع قطعات تاریخ طبع

قلم سے پہلے ہی پہل انگریزی کی ایسی ڈکشنری نہیں نکلی جو جامع ہوتی ۔ اس لحاظ سے میرے خیال میں مولوی صاحب کا فرہنگ آصفیہ نامی ڈکشنری جونسن کے نام سے نامزد کرنے سے لفظ کچھ زیادہ لگنے چاہئیں +

میں اس موقع پر اس بات کے بیان سے بھی اپنے تئیں نہیں روک سکتا کہ ڈاکٹر فیلن صاحب نے جو اردو کی ڈکشنری انگریزی میں لکھی ہے وہ بھی ہمارے مولوی صاحب ہی کا طفیل ہے ۔ ورنہ میں انصافاً کہتا ہوں کہ اگر مولوی صاحب ان کے مددگار نہ ہوتے تو یقینا اگرچہ بہت مشکل ہے کہ ڈاکٹر فالن صاحب کی ڈکشنری ادھوری رہ جاتی مگر ہاں یہ ضرور ہے کہ وہ ایسی عمدہ جیسی کہ اب ہے نہ ہوتی اور نہ اتنی جلدی ہی تو اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ اس ڈکشنری میں بھی مولوی صاحب مددگار تھے اور مددگار بھی کیسے مددگار غالب ۔ یہ سب کچھ تھا مگر پھر بھی وہ فرہنگ آصفیہ سے ضخامت اور الفاظ کے لحاظ سے نصف ہے چنانچہ فرہنگ آصفیہ میں اصحت تقریباً چون ہزار الفاظ موجود ہیں جن میں سے بعض کے معانی ۔ اس میں کوئی شک نہیں مصنف نے خرچ نہیں کس تلاش اور جانفشانی سے بہم پہنچائے ہونگے + .

خالی از دلچسپی نہ ہوگا اگر کوئی دو چار سطریں کتاب کے حالات کے لئے وقف کر دیجاویں ۔ چونکہ میں نے کتاب کو بہت دنوں تک زیر مطالعہ رکھا ہے ۔ میں کہہ سکتا ہوں کہ حقیقت میں مصنف نے کتاب کے مفید اور جامع بنانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی ۔ اس کتاب میں لفظ ہاتھ کے مفرد معنی سو سے اوپر ہیں ۔ اور مرکب تخمیناً پانچ سو ۔ اسی طرح لفظ منہ کے مفرد معنی پچیس ہیں اور مرکب تقریباً پانسو جنکا ثبوت شعرا کے کلام سے دیا گیا ہے ۔ مثلاً منہ کے دو مختلف معنوں کے ثبوت میں تسلی ہمارے بیا غفر فرماتے ہیں

کیا منہ جو کوئی آئے تیرے پیچ کے منہ پر — یہ ہم ہیں کہ منہ دھرتے ہیں شمشیر کے منہ پر (رشک)
اسی منہ پہ تمہیں دعوے مسیحائی کا — سہہ بیمار کا احوال تو چل کر دیکھو (اسیر)

اسی طرح جہاں کہیں کوئی مشہور لفظ آگیا ہے خواہ وہ کسی زبان کا کیوں نہ ہو مگر اردو میں بھی بولا جاتا ہے تو وہ ضرور اس کتاب میں ملیگا اور ساتھ ہی اس کی مختصر تاریخ بھی ۔ مثلاً منطق ۔ نستعلیق ۔ مجنوں اور ناٹک وغیرہ کے الفاظ کے معانی میں آپ ان کی ساری تاریخ بھی پائیں گے ۔ یعنی یہ کہ منطق کس زبان کا لفظ ہے ۔ کون شخص اس علم کا موجد گزرا ہے اور کون اس کا ترقی دینے والا ۔ کب کس زمانہ اور ملک میں اس کا رواج ہوا ۔ کون کون سی مشہور کتابیں اب بھی اس کی ملتی ہیں یا یہ کہ نستعلیق کے معنی میں اس کی وجہ تسمیہ کیا ہے یہ خط کب سے جاری ہوا اور کس طرح ہوا ۔ اسکا موجد کون تھا کہاں تھا اور کب تھا ۔ ہندوستان میں یہ خط کس نے اور کس وقت میں جاری کیا ۔ اسی طرح مجنوں اور ناٹک کے الفاظ کے معانی میں ان کے مختصر حالات

## تقاریظ آمدہ حال

کون تھے۔ کہاں تھے۔ اور کب تھے۔ بلکہ اُن کی مجمل تاریخ زندگی وغیرہ وغیرہ بھی درج ہے۔ اس کے علاوہ سینکڑوں مثلیں جن لفظوں سے کہ وہ مشتق ہوتی ہیں اُنکے تحت میں مع اُن کی وجہ تسمیہ بیان کی گئی ہیں جنکا بیان حقیقت میں بڑا ہی دلچسپ ہے۔ غرض مجھے اِس کہنے میں ذرا بھی تامل نہیں کہ فرہنگِ آصفیہ ہر پہلو اور ہر لحاظ سے اُردو کی اِن سائیکلوپیڈیا یا لغت کہا جاسکتا ہے کہ یہ کتاب پچیس برس میں اور مع نظرِ ثانی ۳۰ برس میں ختم ہوئی ہے۔ مگر غور کرنے کا مقام ہے کہ ۳۰ سال کہنے کو ایک بات اور دو الفاظ ہیں مگر خیال تو فرمائیے کہ اِس دراز عرصہ میں زمانہ کے زبردست ہاتھوں انقلابات سے فارغ البال اور خوش قسمت سے خوش قسمت شخص کو کیا کیا مصیبتیں نہ پیش آنے کا موقع ہے اور ہمارے مولوی صاحب بیچارے تو فارغ البالی اور خوش قسمتی سے بعد المشرقین رکھتے ہیں پھر اُن کا حال تو کیا پوچھنا۔ کونسا صدمہ تھا جو اِن کو نہ پہنچا ہو کیا جسی کیا مالی۔ باپ مرا۔ ماں مری۔ جوان بھائی مرا۔ نوخیز اکلوتی بیاہی بیاہی بچوں والی بیٹی مری۔ بعض گندم نما جو فروش خائن دوستوں کے ہاتھوں عدالت کے جھگڑے جھیلنے نصیب ہوئے۔ اور ان پر سب سے زیادہ بے بضاعتی اور کم مائگی نے ایک لمحہ کے لئے ساتھ نہ چھوڑا۔ مگر واہ رے سید کیا کہنے ہیں۔ خوب خلافِ اُمید۔ اپنے نانا رسُول مقبول صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی طرح صبر و استقلال سے کام لیا۔ اور یہ اسی کا نتیجہ ہے کہ اِس وقت سعدی کی روح لگانے پر یہ شعر

یا مکُن با پیلبانان دوستی   یا بنا کُن خانہ ہم پلّۂ پیل

سے بہت کچھ پیچ و تاب کھا رہی ہے کیونکہ مولوی صاحب موصوف نے اِس شعر کو اور اُسکے مطالب کو نکما سا سمجھا دیا۔ کیس لئے کہ اِس قدر عظیم الشان کتاب کا لکھنا محنت اور دماغ سوزی کے علاوہ صرف لاگت ہی کے خیال سے ایک ہاتھی کیا بلکہ دو ہاتھیوں کے خرچ کے برابر تھا۔ تاہم مولوی صاحب نے باوجود اپنی اِس قدر بے بضاعتی کے کتاب کو پُورا کیا اور کیا ہمت اِسی کا نام ہے استقلال اِسیکو کہتے ہیں۔ ایک دہلی کیا بلکہ سارے ہندوستان میں کتنے مصنف نکلینگے جنہوں نے اپنی عمر کے ۳۰ سال متواتر ایک ہی تصنیف میں لگائے ہوں گے مشکل سے ایک یا دو اور اِس سے زیادہ معلوم۔ ہاں یہ سچ ہے کہ بہت سارے اشخاص کی عمریں تصنیف ہی میں گذریں مگر مختلف تصانیف میں صرف ایک میں ہرگز نہیں ایک تو کتاب حیران ہو جاتی ہے۔ لکھتے لکھتے آنسو آجاتی ہے۔ ہمت جواب دے دیتی ہے۔ اِسکے علاوہ کدورات زمانہ تصنیف کے ابتدائی شوق اور اُمنگوں کو ٹھنڈا کر دیتے ہیں۔ دماغ کی طاقت۔ آنکھوں کی جوت۔ اور بدن کا بہت سب ہاری بھی سے چشم نمائی کرتے معلوم ہوتے ہیں۔ میرے خیال میں مولوی صاحب بھی کوئی

## مع قطعات تاریخ طبع

فرشتہ تو تھے نہیں جو اِن باتوں سے متاثر نہ ہوتے ضرور اِن کو بھی یہ باتیں پیش آئی ہونگی۔ تاہم آفریں ہے اور صد آفریں کہ خوب عالی ہمتی اور صبر و استقلال کی مثال قائم کی۔ اے اُردو بولنے والی دُنیا کیا تو کبھی تمام عُمر بھی مولوی سید احمد صاحب کے احسان کے بوجھ سے سر اُٹھا سکتی ہے؟ نہیں ہرگز نہیں۔ یہ احسان کوئی ایسا ویسا احسان تھوڑا ہی ہے جسکا عوض تیرے اختیار میں ہو ہاں کوئی سلطنت ہی اِس کا معاوضہ دے تو دے ❖

اب ہم اِس کشمکش و پیچ میں ہیں کہ آیا ہم کو فرہنگ آصفیہ کے بارہ میں کسکا مشکور بننا چاہئے۔ مصنف کا یا اُس شخص کا جسنے اِسکے ڈگمگاتے قدموں کو سنبھالا۔ سچ تو یہ ہے کہ ایک زمانہ میں مصنف کی کمر ہمت بالکل ٹوٹ چکی تھی اور اِس طرح کتاب کی قسمت کا فیصلہ ہو چکا تھا۔ اگر اِس وقت میں سرکارِ نظام کی طرف سے فتوحِ غیبی کے معنی سمجھا کر سہارا نہ دیا جاتا تو یہ بالکل ٹھیک بات ہے کہ مصنف کو اپنی اِس کتاب کا اختتام کو پہنچانا ہرگز نصیب نہ ہوتا۔ لہذا قاعدہ کے موافق ہم کو سب سے پہلے اور سب سے زیادہ حضور سرکارِ نظام کا مشکور ہونا چاہئے کہ جنکی طرف سے روپیہ پیسہ کی مدد پہنچی کہ مصنف کے دماغوں میں جان پڑ گیا۔ یا یہ کہ کتاب کے قالب میں جو مصنف کی بے بضاعتی کی وجہ سے بیجان ہو چکا تھا دوبارہ رُوح پھونکی گئی۔ اسکے بعد ہم کو مصنف کا مشکور ہونا چاہئے کہ جنکی ۳۰ سال کی شبانہ روز محنت سے یہ کتاب بلا جواب اختتام کو پہنچی۔ خدا کرے کہ حضور سرکارِ نظام اِس کی قدردانی فرما کر مصنف کی ۳۰ سال کی محنت کو ایک ایسا انعام دیکر بے لگا ئیں جو کتاب کے ساتھ حضور سرکار نظام کا نام بھی تمام عمر صفحۂ ہستی پر قائم رکھے۔ آمین ثم آمین۔ فقط البشیر الدین حسن دہلوی

### قطعۂ تاریخ سمت

دل نے یہ وقت طبع کہا جب کہ اِس لغات   ایسی ہی اِن کی چاہئے تاریخ بھی بشیر

میں اپنے دل میں سوچ رہا تھا کہ ناگہاں   آمد آئی حبیب الفاظ دلپذیر

۱۹۲۸

### قطعات تاریخ طبع مع تقریظ

از نتیجہ طبع عالی مرکز روشن خیالی جناب شاہزادہ مرزا محمد تجابہ الدین صاحب گورگانی المتخلص بہ شاہی خلف سلطان مرزا محمد ظہیر الدین عرف مرزا مغل بہادر مرحوم خلف الصدق حضرت ابوظفر سراج الدین محمد بہادر شاہ بادشاہ سابق دِلّی نوّر اللہ مرقدہٗ شاگرد رشید جناب مرزا احمد قادر بخش صاحب صابر مرحوم شہزادہ دہلی ❖

حمد خدا وند لاشریک رقم کرنے میں قلم شکستہ قدم ہے۔ اور نعت سرورِ کائنات کے بیان میں خامۂ بے زبان شعر گر ہر مُو ئے تن اپنا زبان ہو وے نہیں ممکن کہ اُس کا حق بیان ہو کسی نے خوب فرمایا ہے شعر محمد   ست پوچھو خدا کی ❖ خدا سے پوچھئے شانِ محمد۔

## تقاریظ و آراء اہلِ کمال

شاہی لغت ہے اُردو میں کچھ ضرور نہیں ہے کہ کیونکہ نکھوا لطبع میں جیران ہوا نہ

ہے تقریظ و تعریف ہجری کے سن میں یہ　　اُردو محاورات کا گنجینۂ بے بصر

اُردو کے لفظ جن کو اب ہم لغت کہتے ہیں　　شاہی اکٹھے کرتا آسان تو نہیں تھا

محنت کی ہے ضرورت اسلام میں بلاشک　　سچ ہے بغیر محنت کچھ بھی نہیں ہے ہوتا

اک دانہ گیہوں کا او اور دل طریق سمجھو　　دہقاں نے سو مشقت کن وقتوں نے بویا

تیار ہو کے جب یہ آیا ہمارے منہ میں　　کس کس کو اسپہ محنت کرنی پڑی تھی دیکھا

شاباش ہے مصنف تیری جانکنی پر　　کیسی ریاضتوں سے یہ باغ تو نے سینچا

اہلِ وطن نہ کیونکر سید ترے قدم لیں　　ہے لاجواب نسخہ فرہنگِ آصفیہ

چھپا جب اُردو لغت کا نسخہ تو کہا مانے نے بولا　　ہر ایک لغت میں دیکھا سلسلہ مصنف میں بیان ہے

بیان اسکے سیف اظہر ہوئے جاتے ہیں شاہی　　سنین ہجری لکھے ہیں اسکا بیان سید احمد

فرہنگِ آصفیہ ہم نے دیکھی　　ہر ایک اس میں ہے کیا مرتب لغت

ہر لفظ کے اس میں ہیں مفصل معنی　　گویا ہے بیاں کے وقت ملک بابِ لغت

شاہی نے زباں۔ سال کی تاریخ کہی　　اُردو بے سلطے کے ہیں بابِ لغت

یہ کہہ دو شاہی جناب کو داغ و آزاد و حالی　　ہمارے ارشد اپنے کا اعلیٰ نسخہ سنئے بیان اُردو

اگرچہ شاہِ جہاں نے بانی ظفر بھی تھے دہلی　　گو رنر وں کی تھی پاسبانی ترقی پانے نہ شانِ اُردو

حضور عالی گورہے تو بیاں نہیں طرز آکر دیا شاں　　سبھی نے دیکھو کہاں کہاں ہاں نہ اپنی اپنی زبانِ اُردو

اگرچہ اسمیں نہیں رہا دم فقط زباں پہ ہے امکاں　　وہ قلعہ کتنا تھا جسکو عالم نے ہند میں ہے یکانِ اُردو

مجھے ہے اس طرح شہ نے پالا کہ ترا سر دم ہے بول بالا　　سدا رہیگا بلند و بالا جہان میں تو نشانِ اُردو

اب حصور ملک ہی پکیا ہے لاجواب کی اولیں جگہ آئے　　جہاں میں ذکر سچ رہی ہے کہاں اُردو

اگرچہ ہو تیکو تو زبانیں ہزاروں ہیں سکھے ہند میں　　مگر مقابل ہیں ملک دیکھیں تو خوب آئے شانِ اُردو

بلاغت اسکی کہیں دکھی فصاحت اسکی کہیں ملی　　بتائے کوئی زبان ایسی کہ جسکو ہے گمانِ اُردو

بستا زندہ و شہر دشمن جان ہے ملک ماں کی　　خدا ہی تیرا ہو بس نگہباں ہماری پیاری زبانِ اُردو

زبانِ شاہی کا کلہ جن سے ادا ہے ہندی ہر انگلستان ہے　　ہے اسپہ ہر شہر دکن ہے تو سکا ہر گز زبانِ اُردو

سب اسکو دشمن کا کیا خطر ہے کہ شاہ قصر ملکی ایک　　بفضلِ ایزد نصیب ہے سخن کا کیونکر نشانِ اُردو

بہت حفاظت تھی نظم سے ہی مگر لغت کی کسر تھی باقی　　وہ سید احمد نے پوری کر دی بنا کے گویا مکانِ اُردو

وہ سن ضرب المثل کو دیکھا جسمیں شعر و شد و محاورہ کو　　وہ جس جگہ ہو وہ آکے لیلہ کو کل ہے بنفشہ مکانِ اُردو

بستہ کچھ سا سکا نام ہو تا ہے سب تمام ہو گا　　بجا ہے فرہنگِ آصفیہ کہیں اگر اسکو جانِ اُردو

جو سر سے تاریخِ طبع چاہی تری۔ تو سر جیب میں کہی　　کہ فیض کامل ہے ملک شاہی کہو یہ فرہنگ جانِ اُردو

برسا جب اصلاح فکر ہر کسی سے دلیس بردوشی کہ

دعا ہے جناب جامع لغات زباں اُردو

## مع قطعاتِ تاریخ طبع

### قطعاتِ تاریخ

از نتیجۂ فکر عالی بلبلِ گلستانِ خوش مقال والا گرامی جناب شہزادہ مرزا محمد اورنگ بخت عرف مرزا غلام محمدی صاحب متخلص بہ نامی خلف شہزادہ مرزا محمد حسین بخش صاحب جمشیم اولاد حضرت عزیز الدین عالمگیر ثانی نور اللہ مرقدہٗ شاگرد شاہزادہ مرزا محمد قادر بخش صاحب صابر مرحوم

فرہنگِ آصفیہ کی نامی نے سیر کی　　نسخہ تو اسمیں لکھتے ہیں بے انتہا لغات

بے انتہا لغات ہی ہے بکمالِ طبع　　یہ وصف کا تو وصف ہے اور بلند کی بات

چھپ چکی فرہنگِ سید جس گھڑی (دیگر)　　اے مصنف آفرین و مرحبا

جسنے بھی اکدن زیارت اس کی کی　　جسکا شایق تھا ہر اک چھوٹا بڑا

جس قدر اُردو میں باتیں تھیں ضرور　　اس کے اندر آگئی ہیں ایک جا

ملہم الغیب نے گویا گل نہیں　　بھر کر کوزے میں گویا بحر لایا

خاتمہ کا سن دلِ امید سے　　بحرِ اُردو ہوئی شاہی کہا

### قطعاتِ تاریخ

شہزادۂ والا قدر والا جاہ۔ مرزا محمد سکندر شاہ صاحب المتخلص بہ جودت خلف الرشید شہزادۂ والا تبار مرزا محمد شاہرخ بہادر مرحوم خلف حضرت ابو ظفر سراج الدین محمد بہادر شاہ بادشاہ سابق دہلی تغمدہ اللہ مرقدہٗ شاگرد جناب شہزادہ مرزا قادر بخش صاحب صابر دہلوی مرحوم و مغفور

اس فرہنگ کے چھپنے کی جب دھوم ہوئی کل عالم میں　　اُردو لغت کی اور کتابیں اسکے آگے کہاں زیبا

اس کا مصنف دلی والا جسکی زبان ٹکسالی ہے　　اسکی عبارت صاف سلیس اور تمام بیاں زیبا

ایسی صفائی معنی میں اسکی جیسے روشن آئینہ　　ایسی روانی لفظوں میں پائیے جیسے بحر رواں زیبا

فکر سال ہجری میں کیوں سرگردانی اتنی ہو　　جودت سالِ طبع لکھو چشمۂ فیض زباں زیبا

نظارہ ہوا ہم کو فرہنگ کا جب (دیگر)　　یہ فرہنگ فرہنگ کی ہے دلیل

ہر اک لفظ ہے اسمیں اک نانہ پھول　　ہر اک سطر ہے اس کی یا سلسبیل

جو اُردو میں الفاظ ہیں سب اسمیں ہیں　　نہایت مزیدار ہے قال و قیل

مجھے طبع کے سال کی فکر تھی　　رسا ذہن شوخی سے کرتا تھا دلیل

ندا آئی یوں ہاتفِ غیب سے　　کہو جودت اُردو کا نام جمیل

### قطعہ تاریخ

از نتیجۂ فکر شاعر شیریں زباں۔ رشک عنادل مولوی محمد عبد الرحیم صاحب بسمل کرانوی کلرک رجسٹری آفس وانوس ضلع نیرم پور تلمیذ حضرت شہزادہ مرزا محمد عبد الغنی صاحب ارشد گورگانی دہلوی سلمہ اللہ

صبح مجھکو نسیم نے یہ کہا　　بیٹھے بسمل ہے کیا تمہیں بیکاری

دیکھو اٹھ کر یہ اک کتاب نئی　　جسمیں اُردو زبان ہے ساری

سید احمد مصنف اس کے ہیں۔　　حق نے دی جن کو شوخ گفتاری

سلہ شاہ عالم بادشاہ دہلی سلہ اول لغت دہلی سلہ انگریزی زبان ۱۲

## پیکرِ خیال

یہ صدا آتی گی میری قبر سے بھی بعدِ مرگ ٭ وہ رہیں زندہ سلامت میں بلا سے مر گیا ٭
چونکہ چوسر کی نہتا رہا حیدرآباد کی برسوں مشغول رہے وہیں بیٹھے بیٹھے تعطیل کا خاتمہ ہوگیا وہ
مبارک موقع نکلنا تھا نہ نکلا۔ ؎ کہوں کیا طالعِ وارُوں کی تاثیر مگر آہوں میں پہنچ کر
آسماں تک ٭ مجبور ہو کر وہ کتابیں اور یہ پیکرِ خیال جسے اس جگہ درج کیا جاتا ہے
نواب افتخار جنگ بہادر کی صلاح سے جناب مولوی ابو الحسن صاحب مؤمن بیگی کے سپرد کر
ہر فروری کو بجانبِ دہلی اس نورِ قسمت نلتور کا دل ہی دل میں اقتباس کرتا ہوا روانہ
اور واپس ہوا ؎ پا برہنہ دشت ویراں دُور منزل راہ سخت ٭ تو بتا اے شامِ غربت
میں کروں تو کیا کروں ٭ اگرچہ چند روز بعد محکمۂ حضوری میں پہنچا دینے کی حسبِ استفسار
اطلاع آئی مگر قسمت کی رسائی یہاں بھی اوچھی ہی رہی خدا جانے کس نے یہ عرضی سنائی
یا نہ سنائی اور اگر سنائی بھی تو وہ بات کہاں جو ہمارے سنانے میں ہوتی ؎ ہم سناتے
جو کوئی دردِ ہما سنتا ٭ دل دکھاتے جو کوئی دیکھنے والا ہوتا ٭ چونکہ یہ پیکرِ خیال
صرف عرضِ حال ہی نہیں بلکہ ایک درد انگیز واقعۂ دہلی اور زبانِ دہلی سے متعلق ہے
اس وجہ سے اور نیز اس خیال سے کہ اب بھی اگرچہ مکانِ عالی متعالی کی نظرِ اقدس سے
گزر گیا تو بیڑا پار ہے اس جگہ درج کر دینا مناسب جانا ؎ جو ہو آغاز میں بہتر وہ
خوش ہے بہتر ٭ جس کا انجام ہو اچھا وہ مصیبت اچھی ٭ تاکہ اس کتاب کے وسیلے
یہ پیکرِ خیال بھی مصئون و محفوظ بلکہ یادگار زمانہ رہے ؎ دل کو وہ خوگرِ آزار
بنا رکھا ہے ٭ درد کا نام محبت نے مزا رکھا ہے ٭ لیکن اس کا کیا علاج میری
بدطالعی نے تو وہ کمر باندھ رکھی ہے کہ جلدِ سوم کے سرِ ورق پہ جو گزارش اور اپنی
آپ سفارش لکھی تھی وہ بھی گوشِ مبارک تک نہ پہنچنے دی بقولِ جناب نواب
فصیح الملک بہادر ؎ خدا جانے فلک کو داغؔ مجھ سے کیوں عداوت ہے ٭
کسی فن میں نہ لائق ہوں نہ فائق ہوں نہ کامل ہوں ٭ خیر ؎ سات دن گردش
میں ہیں سات آسماں ٭ ہو رہیگا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا ٭ اب تو میرے دوست
اس پیکرِ خیال کو ملاحظہ فرما کر اپنا اپنا لطف اٹھائیں اور اس چراغِ سحری کو دعائے
خیر سے یاد فرمائیں مفصل کیفیت کسی اور موقع پر موقوف رکھ کر اس شعر پر دہلی کے
حال کو ختم کرتا ہوں ؎ ذکرِ بربادیٔ دہلی کا سنا کر ہمدم ٭ نیشترِ زخمِ کہن پر نہ لگانا ہرگز ٭

(۱۶ / ستمبر سنہ ۱۹۰۶ء)

## پیکرِ خیال کا آغاز

قصوں میں یا کہانیوں میں مرگئی
احوال اپنا ان کو سناہی تو دینگے ہم

غدر کے بعد جب دِلّی لُٹی۔ اور دِلّی والوں پر تباہی آئی۔ تو میں جامع مسجد کے

## پیکرِ خیال

شرقی دروازے کے پاس خاص بازار کے سرے پر کھڑا ہوا قلعۂ معلّیٰ کو
عبرت کی نگاہوں سے دیکھ رہا تھا کہ ایک پیارا پیارا بھولا بھالا۔ نانی کا پالا دول
کے گھر کا اُجالا بچہ قلعہ کی طرف سے گھبرا کر نکلا۔ وہ کیا نکلا گویا ابر سے تارا نکلا ؎

تذکرہ دہلیٔ مرحوم کا اے یار نہ چھیڑ ٭ نہ سنا جائیگا ہم سے یہ فسانہ ہرگز

عمر تو زیادہ نہ تھی شاید آٹھ نو برس کی ہو۔ مگر ماشاء اللہ اُٹھان اچھی تھی۔ پتلے پتلے
ہونٹھ تھے۔ بڑی بڑی آنکھیں۔ چھوٹے چھوٹے پاؤں تھے۔ ننھے ننھے ہاتھ چاند
سی صورت۔ موہنی مورت۔ لباس کی وضع انوکھی۔ چال کی قطع نرالی۔ کوئی بھی بھی
دیکھتا تو بول اُٹھتا کہ ہو نہ ہو کسی بڑے گھرانے کا چراغ ہو۔ چہرے سے ہونہاری
کے آثار نمایاں تھے جو دیکھتا تھا یہی کہتا تھا اچھے ہاتھ پاؤں نکالیگا پروان
چڑھیگا۔ شام کا وقت تھا دونوں وقت ملتے تھے میں اُسے دیکھ کر حیرت میں
رہ گیا۔ یہ وہ دن ہیں کہ جہاں پناہ قلعہ کو چھوڑ اپنے دادا کے مقبرے میں چلے
گئے ہیں۔ قلعہ کے محل جنگل بیابان کی طرح سُنسان بلکہ ہُو کا مکان بنے کھڑے ہیں ؎

بستے تھے وہ جو لوگ یہاں کوئی بھی نہیں
خالی پڑے ہیں اُنکے مکاں کوئی بھی نہیں

میں سمجھا کہ اس بچے کے ماں باپ بھاگڑ کی جلدی میں اسے تنہا بے پناہ
چھوڑ گئے ہیں۔ یا شاید یہ خود ہی کھیلتا کھیلتا یہاں آنکلا ہے کالے اور گوروں
نے تو نیچے کی زمین اُوپر کر رکھی تھی۔ میرا گھبرایا ہوا دل نہ رہ سکا۔ کہ اس آنکھوں کے
تارے کو اکیلا چھوڑ دوں۔ یہ سوچ کر آگے بڑھا۔ دس یا پچاس ساٹھ قدم میں اُس
معصوم تک پہنچ گیا۔ دل میں کہا کہ اس بچے کو کس نام سے پکاروں۔ ایسا نہ ہو
کہ مرشد زادہ ہو۔ میرے بیباکانہ ٹوکنے سے اس کا ننھا سا دل میلا ہو جائے۔ گو
ساتھ ہی یہ بھی خیال آیا کہ ایسی چھوٹی عمر میں اس بات کا کیا دھیان ہوگا مگر دل
نے کہا کہ پاسِ ادب ضرور ہے کوئی چھوٹا ہو یا بڑا ٭ اس فکر سے چھٹکارا نہ ملا تھا کہ
اُس اللہ آمین کے بچے کی گردن پر اور وہاں سے پھسل کر سینہ پر نظر پڑی۔ دیکھتا کیا
ہوں کہ بہت سے گنڈے تعویذ گلے میں پڑے ہوئے ہیں۔ بازوؤں پر تیلے اور
جوشن کے علاوہ کچھ گول گول ایک سبز دھجی میں بندھا ہوا ہے جو ہو بہو امام
ضامن کا پیسا معلوم ہوتا ہے۔ کپڑے بھی نرالی طرح کے ہیں۔ سر پر انگریزی وضع
کی ٹوپی ہے۔ جس کے گرداگرد پرتگال اور فرانس کے بیوپاریوں کی لائی ہوئی
لیس ٹکی ہوئی ہے۔ گلے میں کلکتے کی بانات کی الخالق ہے۔ جس پر خاص ترکستان
اور ایران کی بنت کا کام ہے۔ پائجامہ ہندوستان کے ریشم اور سن کی بنی
ہوئی لُسر کا ہے پاؤں میں سلیم شاہی بچکانہ ہے۔ اس سج دھج کو دیکھ کر اور تحیّر ہوا

ؔ آٹھویں برس میں ؔ مقبرۂ نصیر الدین محمد ہمایوں بادشاہِ دہلی جو تین میل کے فاصلے پر اس سرائے کے قریب واقع ہے ٭

## اخیر شکریہ

کیا جانے کس کے دم سے جہاں آباد ہیکدہ ❊ ساقی نہ لطیفہ ہے نہ کوئی بادہ خوار کا ❊
اگر اس شعر کا بطلان ہے تو وہ حضور ہی کی زندہ خیالی کا نتیجہ ہے ❊ کہتا ہوا اُٹھا ہے یہ ناداں زمانے سے ❊
وائے قسمت اہلِ دُنیا ہوتے ہیں مُردہ پسند ❊ اُٹھ گئے جب ہم تو اپنا قدر داں پیدا ہوا ❊
فدوی سید احمد دہلوی مصنف فرہنگ آصفیہ - ۳۱ جنوری ۱۹۰۸ء - حیدرآباد دکن

## مطبعِ رفاہ عام لاہور اور اسلامیہ پریس کا اخیر شکریہ

جب بیدرد - بیوفا - خود غرض - یار مار - آج کل کے لوگوں نے اپنی چالاکیوں خیانتوں سے ہمیں نقصان پہنچا کر مصائب میں ڈالا کسی نے ہماری جیب پونجی پر ہاتھ مارا - کوئی نئی تصنیف پر جھپٹا - کوئی مطبوعہ جلدوں پر لپکا کسی نے ہماری بربادی میں اپنی خانہ آبادی سمجھی - اور یہاں تک نوبت پہنچی کہ اسلامیہ پریس لاہور کے بامروت مالک نے بھی جنہوں نے ابتدا میں اس کام کو پبلک کا کام اور اپنا نام سمجھ کر بہت توجہ فرمائی تھی ہمیں کھٹک دیکھ کر یا کسی اپنے نو دولت ہم پیشہ کے چلتے ہوئے منتر سے متاثر ہو کر آنکھ چرائی اور کاغذ کا عذر نکال کر جلد چہارم کی ۴۰ جز تک لکھائی کا پیان تک واپس کر دیں تو ہم نہایت مایوس ہوئے کیونکہ دفعتہً ایک بھاری رقم کا یکمشت دیا جانا ہماری قدرت سے باہر تھا ❊ غرض کس کس کا کرے ماتم ہمارا ❊ مبارک ہو ہمیں کو غم ہمارا ❊ اسوقت ہماری ہمت اور استقلال کے پاؤں بھی ڈگمگانے اور عقل و شعور کے قدم لڑکھڑانے لگے ❊ مفلس کے ہوش کیا رہیں آنکھ کو عقل کہ ❊ اے طمع تو نے باعث افلاس کھو دیا ❊ لیکن واہ رے مطبع رفاہ عام خدا کرے تیرا اور تیرے مالک کا نام تا قیام دنیا باقی رہے تو نے وہ سہارا دیا کہ اس ڈوبتی ہوئی ناؤ کو سنبھالنے کے واسطے اخراجات کے دریائے ناپیدا کنار میں قدم گاڑ دیا خود ہی کاغذ لگانے اور چھاپ دینے کا ذمہ دار ہو گیا البتہ کتابت کا طرح طرح سے الزام اپنی گرہ سے اٹھایا لیکن آپ نے اپنی ذات سے اس کام کی رفاقت اور معاونت میں کمی نہ کی - اگر سید ممتاز علی سا عالم دوست - رفاہ پرست اس وقت میں آڑے نہ آتا یا ایفائے معاہدہ و امید آئندہ کا خیال آس نہ بندھاتا تو یقیناً مؤلف اپنی دل شکستگی اور پریشانی میں مسودہ کو برباد اور اپنے آپ کو ہلاک کر دیتا ❊

فی الواقع سید ممتاز علی صاحب کی دار الاشاعت نے اس بات کا پورا پورا ثبوت دے دیا کہ انکا یہ مطبع - انکی دلی نیت اور خدا داد ہمت اشاعت علوم و ترویج کتب لغت کے لئے مستقل طور پر وقف ہے یہ کچھ کم عالی ہمتی کا کام نہیں کہ لاکھ روپیہ کا ذاتی سرمایہ جسکی بندھی آمدنی جلد ہی کے ساتھ آنکے گزارہ کو وافی و کافی تھی سب کی سب پبلک کی رفاہ کے واسطے میدان میں کاریوں کی طرح سے زرپاش کھیری اور اسی دھن میں صرف کثیر سے اردو زبان کی ام اللسان فرہنگ آصفیہ کو انجام پر پہنچوا دیا ❊ بصد رنج و غم شاتم ہیں نمونۂ برسنگ ❊ گو ہم فقیر دل ہے مگر بادشاہ کا ❊ صرف ہماری ہی کو نہیں بلکہ پبلک اور خاصکر گورنمنٹ کو بھی اس امر کا ممنون ہونا چاہیئے کہ جس زبان کے الفاظ کھوئے ہوئے موتیوں کی طرح کوڑوں گمشدوں میں کہیں کے کہیں دبے پڑے تھے اور بعض اوقات مقامات یدارت میں نہ خاص مرو مستطلی نکے سمجھنے سے وقت پیدا کرتے اور نہ اس کی زبان کی میل کی گرہیں پہچان سکتے تھے اب ان جامع و مشہور الفاظ کے مکمل ہونے سے زبان میں گرمی نشوونما کا مرتبہ بخش دیا - مطبع نے ایک ایسی بہن جسے فائدہ ہوا سب ورثہ کی چیدہ چیدہ کتابیں تصنیف کر کے یا تالیف و ترجمہ کرا کے چھاپیں تعلیم نسواں کے واسطے اپنی شکر دست و قلم ہوی کی اڈیٹری سے تہذیب نسواں اخبار جاری کیا اور صد ہا قابل دید کتابوں کا اشاعت کے لئے گمان ڈال دیا جس سے دو سرکاری خطاب پانے کے بوجہ احسن سرکار حرکت اور تمغہ بٹنے کے باعث ور پبلک کی جانب سے مستحق ہیں ❊ فخر آیا انکی بے یاں جو زر پیدا کیا ❊ آدمی وہ ہے کہ جس نے کچھ ہنر پیدا کیا ❊ یہ سادی خوبیاں انکے خاندانی اور اعلیٰ درجے کے تعلیم یافتہ ہونے کا نتیجہ ہیں کیوں نہ موجب فخر ہو - علاوہ ہوئے فارسی کی تحصیل مدرسہ ہیہ دیوبند میں کی ہوا ہے جسے مولانا مولوی محمد قاسم مرحوم سے تلمذ رہا ہو پھر اُسنے بی اے تک علوم جدیدہ میں دستگاہ حاصل کی ہو کیا کچھ علمی و اخلاقی خوبیاں ایسے شخص کی ذات میں جمع نہ ہونگی ایسی لبیاقت آدمی خواص اشخاص میں بھی بمشکل ہے جو لیاقت آج اِن کو حاصل ہے شاذ و نادر ہی کسی اہل مطبع کو ہوگی اگر اس نوجوان مالک مطبع کی عمر میں خدا تعالے نے برکت دی اور آسے حاسد ملک کی ہاتھوں سے بچائے رکھا تو ہم دکھا دینگے کہ یہ بے غرض شخص اپنے ملک اپنی قوم - پبلک و گورنمنٹ کو کس قدر فائدہ پہنچاتا ہے اگر ایسے لائق آدمی کی قابلیت سے گورنمنٹ سررشتۂ تعلیم کے کام میں مدد نہ لے تو نہایت ہی افسوس اور تعجب کا مقام ہے کیونکہ جوہری ہی جوہر کو خوب پرکھتا ہے اور عالم ہی علوم کے نیک و بد سے خوب واقف ہوتا ہے لہٰذا یہ کام ایسے ہی لوگوں کو ملنا چاہیئے کہ دولت کے خواہشمندوں اور نکات سے پوچھے ہے بیکار و نا واقفوں کو ❊

ہماری دلی آرزو ہے کہ خدا تعالے اس مطبع اور ملک کے فاضل اجل سید ممتاز علی صاحب پسند رفاہ جو مالک مطبع رفاہ عام کو آپکی نیک نیتی کے سبب خوش و خرم رکھے اور عالی ہمتی کے باعث تمام روساے ہند و حکام میں باوقعت اور باعزت رکھے بلکہ اسکے ساتھ انکی منکسر المزاجی حلیم الطبعی اور خوش اخلاقی کو انتظامی چاشنی دیکر دن دونی رات چوگنی ترقی بخشے ❊

ساتھ ہی ہمکو سوری کریم بخش صاحب مالک اسلامیہ پریس کا بھی ممنون ہونا چاہیئے کہ انہوں نے جلد سوم کے انجام میں نہایت کوشش فرمائی بلکہ بلیہ روپیہ کے لئے جسکا ملنا اختتام لغات پر موقوف تھا اب تک صبر فرمایا جو انکی عالی ظرفی مروت اور انسانی ہمدردی کا ایک اعلےٰ ثبوت ہے - خدا تعالیٰ انکے مطبع کو پہلے سے بھی زیادہ رونق اور ناموری عطا فرمائے اور انکی عام دلی مراد حسب دلخواہ پوری کرے فقط ❊ سید احمد دہلوی مؤلف فرہنگ آصفیہ ❊

- از طرف ... صاحب ... سکریٹری گورنمنٹ آف انڈیا ... بنام ... سید احمد دہلوی ... [illegible]

وفاتِ حسرت آیات حضور ملکۂ معظمہ قیصرۂ ہند

# اللہ تو ہی ہے!

تیری ہی ذات کو بقا اور سب کو فنا ہے۔ اِس میں اِنسان ہو یا حیوان پیمبر ہو یا بادشاہ۔ فقیر ہو یا امیر۔ حکیم ہو یا فلاسفر۔ طبیب ہو یا ڈاکٹر حجر ہو یا شجر۔ زمین ہو یا آسماں۔ ستارے ہوں یا خورشیدِ رخشاں۔ حاکم ہو یا محکوم۔ موت سب کے لئے مقسوم ہے ؎

✸ موت نے کردیا ناچار وگرنہ اِنساں ‍ ‍ ‍ ہے وہ خود بیں کہ خدا کا بھی نہ قائل ہوتا ✸

کل کا ذکر ہے کہ ہم اِسی خاتمۂ لُغات میں جنابۂ مغفورہ و مرحُومہ قیصرۂ ہند کی خسروانہ عنایت شاہانہ قدر دانی اور مرحمت سے بھری ہوئی چِٹھی مورخہ ۷ اردسمبر ۱۹۰۰ء آمدۂ قصر وِنڈسر زیبِ خاتمہ کرنے سے نہولے نہیں سماتے تھے یا آج ہم کو اُسی خاتمہ کے اخیر میں حضور ممدوحہ کے خاتمہ بالخیر ہونے کا تعزیت نامہ کھو یا دلی درد اور صدمہ کے عقیدتمندانہ اِظہار کا مرثیہ درج کر کے دلِ دردمند کو زمین پر لُٹا اور دُنیائے ناپائدار کی فانی خوشیوں کو رُلاتا ہے ہیں عبرت گزیں دیکھیں اور کُل مسند نشین سُنیں۔

# ADDRESS OF CONDOLENCE

## H. M. The Queen Empress Of India.

# تعزیت نامہ

ہائے! ہائے!! ہائے!!!

ہماری ملکۂ معظمہ ہائے ہماری قیصرہ ہائے۔ ہماری سُلطانہ ہائے

۲ فروری ۱۹۰۱ء کے یَوم الدّفن ہائے

ہو مہدِ علیا زیرِ زمیں اے فلک دریغ ‍ ‍ ‍ گردوں نشیں ہو خاک نشیں اے فلک دریغ

یہ نالہائے شعلہ فشان و زبانہ زن ‍ ‍ ‍ پُھونکیں گے تا بعرشِ بریں اے فلک دریغ

ہائے ہماری مادرِ مہربان قیصرۂ ہند ملکۂ اِنگلستان آپ کہاں تمیں کہاں سماگئیں۔ ایک ہندوستان اور انگلستان کیا کہ تمام جہان کو ہمیشہ کے لئے ماتم کدہ بنا گئیں۔ سچ ہے ؎

عشرت سرا کبھی کبھی ماتم سرا ہے یہ ‍ ‍ ‍ کیا اِعتبار دہر کا عبرت کی جا ہے یہ

اگر ہم لوگ وبائے طاعون میں گِھر کر بے خانماں کبھی بے پدر کبھی بے درماں ہوتے تو آپ ہمارے لئے کلیجا پکڑے دِل مسوسے پھرتی تھیں اور جو ہمارے اُوپر بلائے قحط نازِل ہوتی تو آپ اِس خیال سے کہ بھوکوں کی سار بھوکا ہی جانتا ہے کھانا چھوڑ دیتی تھیں

دارجلنگ میں زلزلہ آیا۔ آپ کا دل دردمند انگلستان میں تھرایا۔ ہمدردی کے تاروں نے تار باندھ دیا۔ اور وہ دلاسے پر دلاسا دیا۔ کروڑوں اور بلکتوں کو دین دنیا کا سہارا ہوگیا۔ اگر شمالی سرحد پر لڑائی ہوتی یا ٹرنسوال خواہ چین پر چڑھائی ہوتی اور اچانا وہاں ذرا سی آپکی جاں نثار سپاہ کی انگلی کٹتی تو یہاں بیکل ہوکر آپ کا دل کٹتا۔ **یتیموں** کے ساتھ ملکر آپ روتیں۔ کیونکہ خود بھی چھوٹی سی عمر میں یتیم بلکہ دُریتیم ہوگئی تھیں۔ **بیوؤں** کے ساتھ آپ سر جوڑتیں۔ کس لئے کہ عالمِ شباب میں خود بھی بیوہ ہوچکی تھیں۔ اِدھر **امیروں** کی پناہ یا ہفت ہزاری باپ بنی ہوئی تھیں تو اُدھر **غریبوں** کی دردمند پنہاری ماں سے کم نہ تھیں۔ **بیوارثوں** کی وارث تھیں **مفلسوں** کی ضرورتوں کا ذخیرہ۔ گو آپ کا بہت بڑا مرتبہ اور اعلےٰ پایہ تھا۔ مگر رعایا پر یکساں اور برابر ایک ابرِ رحمت کا سایہ تھا۔ **محروسہ ریاستوں** اور **مقبوضہ ممالک** کے دلوں پر آپ کا قبضہ تھا۔ مسکینوں کو جاڑے میں **جڑاول**۔ محتاجوں کو گرمی میں **مُنڈرس** آپ کے توشہ خانہ سے ملتی تھی۔ اپنی دستکاری سے آپ ہی اُن لوگوں کی مدد فرماتی تھیں جنھیں کچھ بھی میسر نہوتا تھا۔ بھوکوں کی بھوک۔ پیاسوں کی پیاس آپ کی زیارت سے بھرتی اور بجھتی تھی۔ یہ آپ ہی کے اخلاقِ حسنہ کا سکہ تھا جس نے ہندوستانیوں کے دلوں کو موم بناکر اُنکے منہ پر شکوہ و شکایت کی روشن مُہر لگادی تھی۔ آپ جس طرح **رحمدلی** اور خداترسی کی پوٹ تھیں اسی طرح **سخاوت** اور **عدالت** بھی آپ میں کوٹ کوٹ کر بھری تھی۔ باوجودیکہ آپ کے اور ہمارے **مذاہب** میں کوسوں کا بل تھا مگر نہیں سب مذہب آپ کے اور آپ سب مذہبوں کی حامی و مددگار تھیں۔ ہر **فرقہ** آپ کو اپنا سرتاج۔ اور آپ کے راج کو دیوی دیوتا کا راج سمجھتا تھا۔ مسلمانوں کے واسطے آپ **زبیدہ خاتون** اور ہندوؤں کے لئے امن امان کی قابلِ پرستش **دیوی** تھیں۔ اب ایسی رانی مہارانی کہاں جو من مانی مُرادیں برلائے۔ رعیت کے ہر ایک دُکھ درد میں دَوڑ کر شریک ہوجائے +

خدا تعالیٰ نے علومِ ادبیہ کا آپ کو معمول بنایا۔ اور یہاں تک سدھایا تھا کہ جسوقت آپ **تختِ سلطنت** پر جلوہ افروز ہوئیں اور آپ کے چھوٹے **چچا جان** نے دوزانو جھک کر حسبِ دستور شاہی آداب بجایا۔ اور عام رعیت کی طرح فرمانبرداری کا سر جھکایا تو آپ کا ایسا دل بھر آیا کہ آپ اُسی وقت زار و قطار رو پڑیں۔ اور بیتابانہ فرمایا کہ "اچھے چچا! میرے آگے اس طرح کیوں جھکتے ہو؟ میں تو تمہاری گود کی کھلائی وہی وکٹوریہ بھتیجی ہوں"۔ علومِ ادبیہ ہی پر کیا موقوف ہے **جرمنی۔ فرانسیسی۔ لاطینی** اور اب اخیر وقت میں **ہندوستانی** زبان آپ کی مادری زبان بنگئی تھی۔ ستر برس کی عمر میں اس طرف توجہ فرمائی اور گیارہ برس تک اپنے ہندوستانی رؤسا واردِ انگلستان سے بات چیت کرنے میں اُن کی عزت افزائی فرماتی رہیں +

۲۴ مئی ۱۸۱۹ء کی وہ صبح گھڑی سب کو یاد ہوگی جس دن جنم لینے کے شادیانوں کی دھوم مچ رہی تھی۔ شاہی محلوں میں بدھائیوں اور مبارکبادیوں کی گہما گہمی ہو رہی تھی۔ سنہ ۱۸۴۰ء کی دو طرفہ اُمنگ اور اُوچاؤ سے بھری ہوئی ساعت کو بھی کوئی نہ بھولا ہوگا جبکہ آپ

خراماں خراماں شاداں و فرحاں بھولی بھولی دُلہن بنکر گرجا میں گئی ہونگی۔ ساتھ ہی وہ زمانہ بھی یاد آگیا ہوگا جسوقت کہ آپنے ۱۸۶۱ء میں رنڈسالہ پہنا تھا۔ جس کا غم اخیر دم تک ہمدم رہا۔ ۱۸۷۷ء کے قیصری خطاب کی عالمگیر خوشی بھی ابھی تک دلوں سے دُور نہ ہوئی ہوگی۔ رُپہلی سُنہری۔ ڈائمنڈ جیوبلیاں بھی دلوں سے محو نہوئی ہونگی۔ کہ دفعۃً ۱۹ و ۲۰ و ۲۱ جنوری ۱۹۰۱ء کو وہ چمکتا ہوا چودھویں رات کا چاند ماند پڑا۔ اور ۲۲ کو سب سے بلند آسمان پر چڑھ گیا۔ آج ۲ فروری کو اُسکے ہمیشہ کے واسطے غروب ہوجانے کا دن ہے جسکے سبب تمام ہندوستان و انگلستان وغیرہ میں اندھیرا چھا رہا ہے۔ ماتم کی گھٹا۔ غم کا بادل۔ چاروں طرف سے اُمنڈ اُمنڈ کر چلا آتا اور اِدھر سے اُدھر تک آنسوؤں کی جھڑی لگاتا چلا جاتا ہے +

اے آپکی صورت و سیرت کے بھوکو! آؤ اِس ماہِ کامل کے اخیر دیدار کو دیکھ لو۔ پھر یہ صورت موہنی مورت کہاں۔ اب اسکی بجائے تمہارا دل داغِ جُدائی کی منزل ہوگا۔ اگر تم پاتال میں جاکر بھی ڈھونڈو گے تو اِس ڈوبے ہوئے چاند کا پتا نہ پاؤ گے۔ اِسی طرح بیٹھتے بیٹھتے سر پر خاک ڈالکر گھر چلے آؤ گے۔ اے وکٹوریا کو گودیوں میں کھلانے والو! اے اُسکی آغوشِ محبت میں پلنے والو! آج تم کس دل سے نرم نرم اور گرم بستر سے اُٹھاکر ٹھنڈی ٹھنڈی زمین اور خاکستر میں سُلاتے ہو؟ کیا تمہارا دل ایسے رحمدل کے واسطے نہیں کُڑھتا؟ ہائے کیا کرو مجبور ہو معذور ہو۔ بقولِ شخصے ؎ کیا اُس ترے بیمار کو اُمیدِ شفا ہو + جس کو کہ اثر ہو نہ دُعا کا نہ دوا کا + افسوس صد افسوس ؎ واہ اِس صورت کدے میں دیکھتے ہی دیکھتے + صورتیں کیا کیا نظر سے اپنی پنہاں ہوگئیں +

ہائے آج انگلستانی زمینداروں کے جھونپڑوں میں جاجاکر خبر گیری کرنے والا۔ اُنکے گھر کا اُجالا چاند کہاں چھپ گیا۔ غریب مریضوں کو تشفی دے دیکر اچھا کردینے والا مسیحا کدھر چلا گیا۔ دیہاتیوں کے چھوٹے چھوٹے بچوں کو کھلونے لادینے اور اُنکا مان رکھنے والا باپ کہاں جا سویا۔ اپنے ہاتھوں کا بنایا ہوا کام محتاجوں پر نثار کردینے والا حاتم صفت سخی کس نیند سو رہا کہ جاگنے کا نام ہی نہیں لیتا۔ جس کی مدح سرائی میں ۶۳ برس سے زبانِ مقال لال تھی۔ اُسکا مرثیہ کیوں نہ باعثِ ملال و اضمحلال ہو + وہ اُمورِ خانہ داری کی ملکہ۔ وہ ذاتی کفایت شعاری کی قیصرہ۔ وہ خوش معاملگی کی دیوی۔ وہ دیا اور دھرم کی رانی۔ وہ عصمت و عفت کی شہزادی وہ صبر و تحمل کی دل دادہ۔ وہ نیک نیت نیک طینت۔ صاحبِ اقبال صاحبِ کمال ؎ خداوندِ مکنت خداوندِ جاہ + عزیزے برایا شفیقِ سپاہ + ستیاستی پتی برتا سُلطانہ۔ وہ وفاداری کی جان ہائے آج کیوں بے نام و نشان ہوتی ہے۔ جسکی حکومت کا سُورج کبھی نہیں چھپتا۔ آج وہ ہماری نظروں سے چھپی جاتی ہے۔ نہیں نہیں وہ اپنے خاوندِ حقیقی کی دُلہن بنکر سدھارتی اور ہم سب کو اپنی محبت میں تڑپتا ہوا چھوڑے جاتی ہے۔ ماں کا گزرنا جو کچھ مصیبت لاتا ہے اُسے کون نہیں جانتا کہ کیا کیا دُکھ دِکھاتا اور کیسا کیسا ستاتا ہے +

ہائے ہماری مادرِ مہربان ملکۂ انگلستان آپ آج ایسی سُکھ نیند سوئی ہیں کہ اپنے پیارے دُلارے بچوں کے جگانے سے بھی نہیں اُٹھتیں

مشہور تو یہ ہے کہ جہاں میں جن کو حکومت ہے اُنکو نیند کہاں ؟ کہ لگنے دیتی نہیں فکر بندوبست کی آنکھ + مگر آج آپ کی وُہ فکر وُہ ہمدردی وُہ دردمندی و دلسوزی کہاں ہے کہ ہم بلکتے ہیں اور آپ پروا نہیں کرتیں - دیکھو تو! آپکے لاڈلے ساتویں ایڈورڈ آنکھوں سے ٹپ ٹپ آنسو بہا رہے اور کھڑی پچھاڑیں کھا رہے ہیں - سنو تو! آپکے سب بیٹے بیٹیاں - پوتے پوتیاں - نواسے نواسیاں - کنولے کنواسیاں کن حسرت بھری نگاہوں سے مایوسانہ و مجبورانہ آپکے چہرۂ مبارک کو تک رہی ہیں - آج ہماری ماما اور ہمارا خیال کہاں گیا - اچھی! اکیا محبت کا بالکل وصال ہوگیا - ادھر آپ خاموش ہیں اُدھر ہم سب سکتے کے عالم میں مدہوش - تن کی خبر ہے نہ بدن کا ہوش - جو سر ہے وبالِ دوش ہو رہا ہے - جو نظارہ ہے ہوش کھو رہا ہے - ایک طرف آپکا انڈین سکرٹیری زار و نزار ہاتھ باندھے کھڑا ہے - دُوسری طرف اُسکی پاکدامن بیوی آٹھ آٹھ آنسو رو رہی ہے - مگر آپ ایک کی بھی نہیں سُنتیں - اِدھر یہ آپکے ہندوستانی دو نوخدمتگار حکم سُلطانی کا اِنتظار کر رہے ہیں - اُدھر یہ آپ کا مرثیہ نگار جسکے ایڈرس اور تصنیف کی رسید میں آپنے زبانِ فیض بیان سے یہ قابلِ فخر فقرے لکھوائے تھے کہ :-

**"مابدولت تمہارے ایڈرس - تمہاری کتابوں - تمہاری اطاعتِ قلبی اور اظہارِ وفاداری کی قدر فرماتی ہیں"**

دھاروں رو رہا ہے - اور اُسی عالم میں یہ چند سطریں اور تاریخِ وفات لِکھکر دِل کا بُخار نکال رہا ہے کہ رہے جہاں میں نہ باقی سفید ایک ورق + جو میرا قصۂ غم ہو کتاب میں داخل +

## قطعۂ تاریخ عیسوی

شُنقارِ ہوش رُبا انتقالِ جاں گزا خُلد نشین جنت آشیاں حضرت قیصرۂ ہند و ملکۂ برٹن کلاں - نور اللہ مرقدہا

| | |
|---|---|
| ہائے قیصر گئیں جہاں سے حیف | تھا نہ جنکو کسی بشر سے بیر |
| اُنکو یکساں تھا کعبہ اور گرجا | ایک سی مسجد اُنکو تھی اور دَیر |
| وُہ سمجھتی تھیں سب ہی کو اپنا | تھا نہ دُنیا میں کوئی اُنکا غیر |
| تھی دلوں پر حکومتِ اخلاق | تھی نہ حاجت کریں کسی پر فیر |
| کی غریبوں کی دلدہی از بس | گر برآمد ہوئیں برائے سَیر |
| آج اُنکا یہ سوگ ہے گھر گھر | آج تک جنکی مانگتے تھے خیر |
| فکرِ تاریخ تھا کہ آئی ندا | سیدا! خاتمہ ہوا بالخیر |

چونکہ ہمیں ہماری دلی عقیدت اور قلبی ارادت اجازت نہیں دیتی کہ ہمارا یہ دردمندانہ ماتم اور دلسوزانہ الم صرف چند ہی روز رہکر اُنکے احسانات کو دِل سے بھلا دے لہذا ہمنے اِسکو اپنی ضخیم و بسیط ہندوستانی لغات موسومہ فرہنگِ آصفیہ میں بھی ہر حالت اور ہر زمانے میں برقرار رہنے والی یادگار بنا کر بطورِ ضمیمہ شاملِ خاتمہ کر دیا + اب اخیر پر ہماری دلی دُعا ہے کہ وُہ شہنشاہِ زمین و آسمان ہماری مادرِ مہربان قیصرۂ ہند ملکۂ انگلستان کی تمام آل و اولاد و نیز تمام وابستوں کو صبرِ جمیل عطا فرمائے - اور ہمارے جدید قیصرِ ہند ساتویں ایڈورڈ سپریم لارڈ آف ٹرینسوال کو وُہ دور دوراں نصیب کرے کہ ہمارے دم کا ساتھی یہ غم ہی غلط ہو - بلکہ حضور محتشم الیہ کے دورِ سلطنت کو اِس سے بھی زیادہ اور اعلیٰ مراتب پر پہنچا ہوا دیکھیں فقط + + + +

**الملتمس** - ماتم زدہ و پریشاں سید احمد دہلوی مؤلفِ ہندوستانی ڈکشنری معروف بہ فرہنگِ آصفیہ وغیرہ - از دہلی حویلی نواب مظفر خاں - ۲۰ فروری ۱۹۰۱ء شنبہ یوم دفن حضور قیصرہ

| صفحہ | کالم | سطر | غلط | صحیح |
|---|---|---|---|---|
| ۵۴ | ۲ | ۱۹ | پڑھے بیٹے کا | بڑے بیٹے کا |
| ۵۵ | ۱ | ۱۰ | سوں بھدر | سون بھدر |
| ۵۶ | ۲ | ۲۵ | زیب و زینت | زیب وزینت |
| " | " | ۲۹ | بدگوئی کرنا | بدگوئی کرنا |
| ۵۷ | ۲ | ۸ | ماسنے والا | ملسنے والا |
| ۵۸ | ۱ | ۱۷ | گرم گرکے | گرم کرکے |
| " | ۲ | ۲ | صنت | صفت |
| ۶۰ | ۲ | ۲۹ | ایک کھلا | ایک کھلا |
| ۶۱ | ۱ | ۱ | بامرغریب | یا امرغریب |
| " | ۲ | ۲۰ | ۵ صحیح حالی گل والا | صحیح حال سے گل لالہ |
| " | " | ۳۴ | ساگھر | جاماگھر |
| ۶۳ | ۲ | ۲۸ | محاورہ واں | محاورہ واں |
| ۶۴ | ۱ | ۳۰ | الہ کا ذکر | اس کا ذکر |
| " | ۲ | ۳۳ | سنے | نے |
| " | " | ۳۰ | گریبان | گریبان |
| ۶۵ | ۱ | ۱۷ | کئے تھے | کئے تھے |
| " | " | ۱۵ | روپیہ کا | روپیہ کا |
| " | " | ۱۸ | گرو | گرو |
| " | " | ۲۰ | برخلاف | برخلاف |
| " | ۲ | ۱۹ | کلا گھٹنا | گلا گھٹنا |
| " | " | ۲۱ | (معا.) | (نامعلوم) |
| " | " | ۳۳ | بھینا | بھینا |
| " | " | ۳۲ | کرسنے میں | کرتے ہیں |
| ۶۶ | ۱ | ۱۰ | یہ سے | یہ سے |
| " | ۲ | ۸ | مثل گل گلاب | مثل گل گلاب |
| ۶۷ | ۱ | ۴ | شعر | شعر |
| " | " | ۶ | صاحب کے بھی | صاحب کی بھی |
| " | " | ۱۲ | سرہانے گل | سرہانے گل |
| " | " | ۱۳ | چتر بھنبلی | چتر بھنبلی |
| " | " | ۲۲ | آئبگینہ | آبگینہ |
| " | " | ۱۸ | صنت | صفت |
| " | " | ۲۶ | جیسے | یہ جیسی |
| " | " | ۲۹ | پہاڑ | بھاڑ |
| " | " | ۳۰ | یہ کھن اور | یہ گل بھی |
| ۶۸ | ۱ | ۳ | تفضیل کتا | تفضیل کتا |
| " | " | ۹ | تفضیل | تفضیل |

| صفحہ | کالم | سطر | غلط | صحیح |
|---|---|---|---|---|
| ۶۸ | ۱ | ۱۵ | اُس کا جمیر | اُس کا خمیر |
| " | ۲ | ۱۶ | خطاب بہقتراں قرتے | خطاب بہقتران |
| " | " | ۲۷ | پر بغل میں | بغل میں |
| " | " | ۲۹ | لہجہ | لہجہ |
| ۶۹ | ۱ | ۸ | بازو | بازو |
| " | " | ۳۱ | جایزتے | جائزہے |
| " | ۲ | ۱۵ | ور پردوں کی | اور پردوں کی |
| " | " | ۱۹ | فاری | فارسی |
| " | " | ۲۳ | ہوتاسے | ہوتاہے |
| ۷۰ | ۱ | ۹ | کوچہ درگوچہ | کوچہ درکوچہ |
| " | " | ۲۰ | عقدہ کرنا | عقدہ کرنا |
| " | " | ۲۴ | بُوچھو | پُوچھ کر |
| " | ۲ | ۱۰ | دُختر زند | دُختر رز |
| " | " | ۲۸ | گلے پرلگا | گلے پڑگیا |
| " | " | ۲۵ | کوکی بیز | کوئی چیز |
| " | " | ۲۸ | سرشتہ صنا | سرشتہ صفا |
| ۷۱ | ۱ | ۱۶ | بلنگیبر ہونا | بلنگیر ہونا |
| " | ۲ | ۲۱ | جان لے برابر | جان کی برابر |
| " | " | ۲۴ | دمرکا ساقھی | دم کا ساتھی |
| " | ۲ | ۳ | بیاہی باسئے | بیاہی جائے |
| " | " | ۵ | گرو | گرو |
| " | " | ۱۶ | دہ گھڑو سے | وہ گھڑو سے |
| " | " | ۲۶ | گلے کا ہار | گلے کا ہار |
| " | " | ۲۸ | ہتنکے فرمایا | ہنسکے فرمایا |
| " | " | ۳۳ | اجیرن ہو جانا | اجیرن ہو جانا |
| ۷۲ | ۱ | ۲۸ | تارہوا | تارہوں |
| ۷۳ | ۱ | ۱۴ | ذکر رقیب | ذکر رقیب |
| " | ۲ | ۳۰ | گلیزہے | گلیزہے |
| ۷۴ | ۲ | ۲۰ | پھُوڑا | پھوڑا |
| " | " | " | وہ پھوڑا | وہ پھوڑا |
| ۷۵ | ۱ | ۲ | کم گشتہ | کم گشتہ |
| " | ۲ | ۱ | ۵ اسم مذکر آگنیوں میں | اسم مذکر ڈگیتوں میں |
| " | ۱ | ۹ | بھی ہے | بھی ہے |
| ۷۸ | ۱ | ۱۰ | مُضرت | مَضرت |
| ۷۹ | ۲ | ۵ | کھنشارا | بھنشارا |
| ۸۰ | ۱ | ۱۴ | اور دشٹروں پر | اور ڈنٹروں پر |

| صفحہ | کالم | سطر | غلط | صحیح |
|---|---|---|---|---|
| ۸۲ | ۱ | ۱۳ | پانذی سے | پانہدی سے |
| " | " | ۲۵ | چوتڑوں کو کمر ۲ نا | چوتڑوں کو مٹکانا |
| " | ۲ | ۲۶ | قربب | قریب |
| ۸۳ | ۱ | ۹ | ملت | مکت |
| " | " | ۸ | جبشکنیاں | جبیں شکنیاں |
| ۸۶ | ۱ | ۲۹ | تقدیر بکلی | تقدیر لکھی |
| " | ۲ | ۷ | جو بیزارہوا | جو بیزار ہوا |
| ۸۸ | ۲ | ۲ | ماہیے مراتب | ماہی مراتب |
| " | " | ۱۴ | اس گوگو | اس گو گو |
| ۸۹ | ۱ | ۲۸ | الہماپر | ایلہا پر |
| " | ۲ | ۱ | زمین پر گرگے | زمین پر گرگئے |
| " | ۲ | ۲ | میشانِ کوسن | میشانہ کوش |
| " | " | ۵ | رہنے سنے لگے | رہنے سہنے لگے |
| ۹۱ | ۲ | ۴ | سالت میں | حالت میں |
| " | " | ۲۴ | سوزن زدہ گی | سوزن زدگی |
| " | " | " | اعذا کا نام | اعضا کا نام |
| ۹۲ | ۱ | ۳۴ | گوددں میں | گوڈوں میں |
| ۹۳ | ۱ | ۲۸ | کنارہ گوکے | کنارے کرکے |
| " | " | " | حس کو | جس کو |
| " | " | " | بحرالعت | بحرالفت |
| " | " | ۳۳ | جالکنا | جالگنا |
| " | ۲ | ۷ | چپ رہنے | چپ رہئے |
| " | " | ۱۵ | گورگرھا | گورگڑھا |
| " | " | ۱۷ | کنانا | کمانا |
| " | " | ۲۹ | سم تو | ہم تو |
| " | " | ۳۳ | قبر سونا | قبر ہونا |
| ۹۵ | ۱ | ۱۸ | نہ تر | ننگر |
| " | ۲ | ۱۰ | چوُرسوجانا | چوُر ہوجانا |
| ۹۶ | ۲ | ۱۴ | انسانانی | اندازی |
| " | " | ۱۷ | گوشہ نشیں | گوشہ نشیں |
| ۹۷ | " | ۱۴ | گوشہ نشینی | گوشہ نشینی |
| " | " | ۲۰ | علیحدگی | علیحدگی |
| " | " | ۲۱ | کانیوں کاریوز | گائیوں کاریوڑ |
| " | " | ۳۴ | دمدوں | دمدموں |
| ۹۸ | ۱ | ۲ | تبیرطا | تدبیر پا |
| " | ۲ | ۱۷ | سے | ست |

| صفحہ | کالم | سطر | غلط | صحیح |
|---|---|---|---|---|
| ۲۵۲ | ۱ | ۳ | اخذ کرنے | اخذ کرنے |
| 〃 | ۲ | ۳۰ | ماو | ساد |
| ۲۵۳ | ۲ | ۳ | روئی کپڑے | روئی کپڑے |
| 〃 | 〃 | ۱۲ | چوماماپ | چوماماپ |
| 〃 | 〃 | ۲۱ | مارسے | مارسے |
| ۲۵۴ | ۱ | ۱۸ | کڑائی جھگڑا | لڑائی جھگڑا |
| 〃 | 〃 | ۱۹ | کہارت | کہاوت |
| ۲۵۵ | ۱ | ۲۳ | پڑا کردیا | پٹرا کردیا |
| 〃 | 〃 | ۱۷ | گروں سوں | گڑوں ہوں |
| 〃 | ۲ | ۱ | مالک بنجانا | مالک بنجانا |
| 〃 | 〃 | ۸ | وہ مارٹا رعں | وہ مار مارڑوں |
| ۲۵۶ | ۱ | ۲۴ | شفت میں بساؤ ہو | شفت میں ایسا نہ ہو |
| ۲۵۷ | ۲ | ۱ | آکیانا | آکیانا |
| 〃 | 〃 | ۱۵ | گنے ہے کرت پھر | اُنھے جہت پھر |
| ۲۵۸ | ۱ | ۱۵ | میت کا سیرے | میت کا میری |
| 〃 | ۲ | ۱۹ | وہانا | ڈہانا |
| ۲۶۰ | ۲ | ۱۲ | پھوس | پوس |
| 〃 | 〃 | ۲۵ | تو نہر سے | ڈنہرونے |
| ۲۶۱ | ۱ | ۱۹ | خاق خوار | خدائی خوار |
| 〃 | 〃 | ۲۰ | صیبت مارے | مصیبت مارے |
| 〃 | ۲ | ۱۲ | حب الغلت | حب الفلت |
| 〃 | 〃 | ۲۳ | پہنچتے ہیں | پہنچتے ہیں |
| ۲۶۲ | ۱ | ۳ | چوتی | چوتی |
| 〃 | 〃 | ۸ | رنگ برنگی | رنگ برنگی |
| 〃 | 〃 | ۳۰ | چودودو | چودو |
| 〃 | ۲ | ۱۲ | بیچ طرائی کرتے | بیچ طرائی کرنے |
| 〃 | 〃 | ۱۹ | گھمتا | گھتا |
| 〃 | 〃 | ۲۳ | قطرہ | قطرہ |
| ۲۶۴ | ۲ | ۱۹ | قرق شدہ مال | قرقی شدہ مال |
| ۲۶۵ | ۲ | ۲۸ | بغل مرجان | بنگل مرجاں |
| ۲۶۸ | ۱ | ۴ | اگتا دیا گیا | اگیتا دیا گیا |
| 〃 | ۲ | ۱۰ | ماں کاہاں | ماں کاہان |
| ۲۶۹ | ۲ | ۹ | جٹوں کو | جٹوں کو |
| ۲۷۰ | ۱ | ۳ | اکھرو | اکھری |
| 〃 | ۲ | ۳ | شہو منور | شہو منور |
| 〃 | 〃 | 〃 | پھاکر جھاتی | پھاکر جھائی |

| صفحہ | کالم | سطر | غلط | صحیح |
|---|---|---|---|---|
| ۲۷۱ | ۱ | ۱۲ | شنگیز لڑکی | شنگیتر لڑکی |
| 〃 | ۲ | ۲۱ | پتنگ پتیا | پتنگ پتیا |
| ۲۷۳ | ۱ | ۹ | غلطان پیچان | غلطاں پیچاں |
| ۲۷۷ | ۲ | ۴ | قبول | قبول |
| ۲۷۸ | ۱ | ۱۲ | جنبان | جنباں |
| ۲۷۹ | ۲ | ۲ | جڑوان | جڑواں |
| 〃 | 〃 | 〃 | بھڑمان | بھڑواں |
| ۲۸۱ | ۱ | ۲۵ | متعلق | متعلق |
| ۲۸۴ | ۱ | ۷ | بہاؤ بتانا | بھاؤ بتانا |
| 〃 | 〃 | ۲۴ | نیوان ناس گیا | نیواں ناس گیا |
| 〃 | ۲ | ۱۶ | بسین | بسیں |
| ۲۸۵ | ۱ | ۱ | ڈنڈروں | ڈنڈروں |
| 〃 | ۲ | ۱۳ | ہند اللہ کے مقدار | ہند اللہ کی مقدار |
| ۲۸۷ | ۱ | ۵ | پھر پھر کرکے | پھر پھر کرکے |
| 〃 | ۲ | ۲۴ | کہا کہیں | کیا کہیں |
| ۲۹۰ | ۲ | ۳ | پھکے نبا | تیر کو نبا |
| ۲۹۱ | ۲ | ۴ | ابھدے | ابڑہ |
| 〃 | 〃 | ۷ | گیبۓ مہتدا | گیسوئے بالابتدا |
| ۲۹۸ | ۱ | حاشیہ | بجن | بجن |
| ۲۹۹ | ۲ | ۱ | عزلی فندہ | عزلی فوندہ |
| 〃 | 〃 | ۵ | عزلی رفت | عزلی رفت |
| ۳۰۱ | ۲ | ۲ | بانے کے پھل | بانے کی پھل |
| ۳۰۲ | ۱ | ۱۲ | اُنے | اُس نے |
| ۳۰۴ | ۱ | ۲۰ | سرالغزیر | سرالعزیز |
| ۳۰۶ | ۱ | ۹ | نامرادنا اُمید | نامراد۔ نا اُمید |
| 〃 | ۲ | ۲۴ | معاملکی کے مہروں | معاملکی مہروں |
| ۳۰۷ | ۱ | ۱۳ | پیارے لال | پیارے لال |
| ۳۰۸ | ۱ | ۱۳ | نخافت | نخافت |
| 〃 | ۱ | ۲۲ | جبلی | جبلی |
| 〃 | ۱ | ۲۹ | گالتہ | گماشتہ |
| ۳۰۹ | ۲ | ۱۲ | ابجاد | ایجاد |
| ۳۱۰ | ۲ | ۴ | اتبعنی | آم جنی |
| ۳۱۱ | ۱ | ۱۲ | شاگرد لڑوں | شاگرد دوں |
| 〃 | ۲ | ۲۳ | بنت الکلب | بنت العنب |
| ۳۱۳ | ۱ | ۱۶ | نابچی کودسے | ناسیحم کو دسے |
| ۳۱۵ | ۱ | ۴ | پدلوی | [illegible] |

| صفحہ | کالم | سطر | غلط | صحیح |
|---|---|---|---|---|
| ۳۱۷ | ۱ | ۱ | مذبوح | مذبوح |
| 〃 | ۲ | ۴ | میراتب | مراتب |
| ۳۱۸ | ۲ | ۸ | ہم جلیبی۔ یاری | ہم جلیسی۔ یاری |
| 〃 | 〃 | ۲۵ | چارزانو | چارزانو |
| ۳۲۲ | حاشیہ | | ۳۳۲ | ۳۲۲ |
| ۳۲۴ | ۱ | ۲۱ | آرام ہے | آرام ہو |
| 〃 | ۲ | ۵ | ملعوں | ملعون |
| 〃 | 〃 | ۱۷ | مُردوسے | مَردُوے |
| ۳۲۵ | ۲ | ۱۰ | بدلی ہوئی | بدلی ہوئی |
| ۳۳۰ | ۲ | ۱۳ | تمہاری کوچے | تمہارے کوچے |
| ۳۳۴ | ۱ | ۲ | غصے کی حالت | غفلت کی حالت |
| 〃 | ۲ | ۲۸ | کفن کا ٹوٹا | کفن کا ٹوٹا |
| ۳۳۶ | ۱ | ۲۴ | شغل کی | شغل کی |
| 〃 | ۲ | ۲ | پیچ کھانا | پیچ کھانا |
| ۳۳۷ | ۱ | ۸ | مرہم بگانا | مرہم لگانا |
| ۳۳۸ | ۱ | ۳ | جیسے اپنی مشرک | جیسے اپنی مشرک |
| 〃 | 〃 | ۹ | بدھ جائے | اٹھ جائے |
| ۳۴۰ | ۲ | ۱۷ | پھاڑی کے رستی | پھاڑی کی رستی |
| ۳۴۴ | ۲ | ۱۹ | پاداش | پاداش |
| 〃 | 〃 | ۲۳ | گزیز | گریز |
| ۳۴۳ | ۱ | ۱۱ | طیرہونا | شیر ہونا |
| ۳۴۵ | ۱ | ۱۰ | وہ قوت تھا | وہ قوت تھا |
| ۳۴۶ | ۱ | ۱۱ | مشابہ ہو | مشابہ ہوں |
| ۳۴۸ | ۱ | ۲۴ | حیوانات | حیوانات |
| ۳۵۱ | ۱ | ۲۰ | کنسل ڈالنا | تنسل ڈالنا |
| ۳۵۲ | ۱ | ۲ | دونخ | دوزخ |
| ۳۶۰ | ۲ | ۲۶ | سلج جنتری | [illegible] |
| ۳۶۴ | ۱ | ۴ | مؤلف | نامعلوم |
| 〃 | 〃 | ۱۰ | چھپانا | چھپانا |
| 〃 | 〃 | 〃 | گشت | گشت |
| ۳۶۶ | ۱ | ۲۰ | چھاپخانہ | چھاپہ خانہ |
| 〃 | ۲ | ۱۳ | فصل متعدی | فصل متعدی |
| ۳۶۷ | ۱ | ۱۴ | دھوتا | دھونا |
| 〃 | ۲ | ۱۰ | اسم موقت | اسم مؤنث |
| ۳۶۸ | ۱ | ۱۰ | دکھلانے کا کام چہرہ | دکھانے کا کام چہرہ |
| 〃 | 〃 | ۱۵ | الحاصل | الحاصل |